وهو حسبي ونعم الوكيل ونعم المولى ونعم النصير

کتاب مستطاب

مشکوة المصابیح مع ترجمهٔ هندیه

مسمّی به

ومشارق الانوار شرح آن [illegible]

[illegible]

بصحت تمام

در مطبع اسلامیهٔ محمدیه بقالب طبع در آمد

۱۲۷۳

فہرست مشکوٰۃ المصابیح معہ ترجمہ ہندی

شرح مشارق الانوار

مشکوۃ شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا

سب تعریف اللہ کو ہی حمد کرتے ہیں ہم اسکی اور مدد چاہتے ہیں ہم اس سے اور معافی مانگتے ہیں اس سے اور پناہ ڈھونڈتے ہیں اللہ کے پاس برائیوں سے اپنے نفسوں کی اور برائیوں سے اپنے عملوں کی جسکو ہدایت کرے اللہ پھر کوئی نہیں

مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ شَهَادَةً تَكُوْنُ لِلنَّجَاةِ وَسِيْلَةً وَلِرَفْعِ الدَّرَجَاتِ كَفِيْلَةً

بہکانے والا اسکو اور جسکو بہکاتا ہے وہ پھر کوئی نہیں راہ بتانے والا اسکو اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایسی گواہی کہ وہ نجات کے لئے وسیلہ اور مرتبوں کی بلندی کے واسطے ضامن

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ بَعَثَهٗ وَطُرُقُ الْاِيْمَانِ قَدْ عَفَتْ اٰثَارُهَا وَخَبَتْ اَنْوَارُهَا وَوَهَنَتْ اَرْكَانُهَا وَجُهِلَ

اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق محمد بندے اسکے اور رسول اسکے ہیں ایسے کہ بھیجا انکو اس حالت میں کہ راہیں ایمان کی مٹ گئی تھیں نشانیاں انکی اور بجھ گئی تھیں روشنیاں انکی اور سست ہو گئے تھے رکن انکے اور

مَكَانُهَا فَشَيَّدَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ مِنْ مَّعَالِمِهَا مَا عَفٰى وَشَفٰى مِنَ الْعَلِيْلِ فِيْ تَاْيِيْدِ كَلِمَةِ التَّوْحِيْدِ مَنْ كَانَ

مکان انکے پھر خوب مضبوط کیا آنحضرت رحمت اللہ کی اور سلام اسکا ان پر نشان انکے جو مٹ گئے تھے اور صحت دی بیمار کو قوت دینے میں کلمۂ توحید کے جو تھا ہلاکت کے

عَلٰى شَفَا وَاَوْضَحَ سَبِيْلَ الْهِدَايَةِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّسْلُكَهَا وَاَظْهَرَ كُنُوْزَ السَّعَادَةِ لِمَنْ قَصَدَ اَنْ يَّمْلِكَهَا اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ التَّمَسُّكَ

کنارے پر اور روشن کی ہدایت کی راہ اسکے لئے جس نے ارادہ کیا کہ اس پر چلے اور ظاہر کئے گنج نیکبختی کے اسکے لئے جسنے قصد کیا کہ اسکا مالک ہو بعد حمد و نعت کے تحقیق اعتماد کرنا

بِهَدْيِهٖ لَا يَسْتَتِبُّ اِلَّا بِالْاِقْتِفَاءِ لِمَا صَدَرَ مِنْ مِّشْكٰوتِهٖ وَالْاِعْتِصَامَ بِحَبْلِ اللّٰهِ لَا يَتِمُّ اِلَّا بِبَيَانِ كَشْفِهٖ وَكَانَ كِتَابُ

بیچ طریق انکے درست نہیں ہوتا مگر پیروی کرنے سے اس چیز کے جو نکلا حضرت کے سینے سے اور چنگل مارنا رسی میں اللہ کی تمام نہیں ہوتا مگر ساتھ اصل بیان کر دینے حضرت کے اور تھی

الْمَصَابِيْحِ الَّذِيْ صَنَّفَهُ الْاِمَامُ مُحْيِي السُّنَّةِ قَامِعُ الْبِدْعَةِ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنُ بْنُ مَسْعُوْدٍ الْفَرَّاءُ الْبَغَوِيُّ رَفَعَ اللّٰهُ دَرَجَتَهٗ

مصابیح جسکو تصنیف کیا امام محی السنہ نے دور کرنے والے بدعت کے کنیت ابو محمد نام حسین بیٹے مسعود کے پوستین بیچنے والے بغوی نے بلند کرے اللہ درجہ انکا

اَجْمَعَ كِتَابٍ صُنِّفَ فِيْ بَابِهٖ وَاَضْبَطَ لِشَوَارِدِ الْاَحَادِيْثِ وَاَوَابِدِهَا وَلَمَّا سَلَكَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ طَرِيْقَ الْاِخْتِصَارِ وَحَذَفَ

جامع تر کتابوں کی تصنیف ہوئی حدیث کے باب میں اور خوب اکٹھی کرنے والی منتشر اور متفرق حدیثوں کی اور جب اختیار کی رضی اللہ عنہ نے اختصار کی راہ اور چھوڑ دیں

الْاَسَانِيْدَ تَكَلَّمَ فِيْهِ بَعْضُ النُّقَّادِ وَاِنْ كَانَ نَقْلُهٗ وَاِنَّهٗ مِنَ الثِّقَاتِ كَالْاِسْنَادِ لٰكِنْ لَّيْسَ مَا فِيْهِ اَعْلَامٌ كَالْاَغْفَالِ فَاسْتَخَرْتُ اللّٰهَ تَعَالٰى

سندیں گفتگو کی اسمیں بعضے جانچنے والوں نے اگرچہ نقل کرنا شیخ کا کہ وہ معتبر عالموں میں ہیں مانند سند کے ہی لیکن نہیں ہے وہ راہ جسمیں نشانیاں ہیں مانند بے نشان کے پھر خیر چاہی میں نے اللہ تعالی

وَاسْتَوْفَقْتُ مِنْهُ فَاَعْلَمْتُ مَا اَغْفَلَهٗ كَمَا رَوَاهُ الْاَئِمَّةُ الْمُتْقِنُوْنَ وَالثِّقَاتُ الرَّاسِخُوْنَ مِثْلُ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ الْبُخَارِيِّ وَاَبِي

اور مدد چاہی اس سے پھر نشان کر دیا میں نے جسے بے نشان رکھا تھا انہوں نے جس طرح روایت کیا ہے پیشواؤں مضبوط اور عالموں اعتماد والے مضبوطوں نے مانند ابو عبداللہ محمد بیٹے اسمعیل بخاری کے اور ابو

الْحُسَيْنِ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْقُشَيْرِيِّ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ الْاَصْبَحِيِّ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ اِدْرِيْسَ الشَّافِعِيِّ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدَ بْنِ

حسین مسلم بیٹے حجاج قشیری کے اور ابو عبداللہ مالک بیٹے انس اصبحی کے اور ابو عبداللہ محمد بیٹے ادریس شافعی کے اور ابو عبداللہ احمد بیٹے

مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ الشَّيْبَانِيِّ وَأَبِي عِيسَى مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى التِّرْمِذِيِّ وَأَبِي دَاوُدَ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ السِّجِسْتَانِيِّ وَأَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَحْمَدَ بْنِ شُعَيْبٍ

حنبل شیبانی کے اور ابو عیسیٰ محمد بیٹے عیسیٰ ترمذی کے اور ابو داؤد سلیمان بیٹے اشعث سجستانی کے اور ابو عبد الرحمن احمد بیٹے شعیب

النَّسَائِيِّ وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مَاجَهْ الْقَزْوِينِيِّ وَأَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيِّ وَأَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ الدَّارَ

نسائی کے اور ابو عبداللہ محمد بیٹے یزید ابن ماجہ قزوینی کے اور ابو محمد عبداللہ بیٹے عبدالرحمن دارمی کے اور ابو الحسن علی بیٹے عمر دار

قُطْنِيِّ وَأَبِي بَكْرٍ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيِّ وَأَبِي الْحَسَنِ رَزِينِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعَبْدَرِيِّ وَغَيْرِهِمْ وَقَلِيلٌ مَا هُوَ وَإِنِّي إِذَا نَسَبْتُ الْحَدِيثَ

قطنی کے اور ابوبکر احمد بیٹے حسین بیہقی کے اور ابو الحسن رزین بیٹے معاویہ عبدری کے اور سوائے اُن کے اور تھوڑے ہیں وے اور تحقیق جب نسبت دی میں نے حدیث

إِلَيْهِمْ كَأَنِّي أَسْنَدْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُمْ قَدْ فَرَغُوا مِنْهُ وَأَغْنَوْنَا عَنْهُ وَسَرَدْتُ الْكُتُبَ وَالْأَبْوَابَ كَمَا سَرَدَهَا

انکی طرف گویا کہ سند پہنچا دی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک کیونکہ انہوں نے فراغت پائی سند سے اور بے پرواہ کر دیا ہمکو اُس سے اور بیان کیں میں نے کتابوں کو اور بابوں کو جیسا بیان کیا اُسنے اُنکو

وَاقْتَفَيْتُ أَثَرَهُ فِيهَا وَقَسَّمْتُ كُلَّ بَابٍ غَالِبًا عَلَى فُصُولٍ ثَلَاثَةٍ أَوَّلُهَا مَا أَخْرَجَهُ الشَّيْخَانِ أَوْ أَحَدُهُمَا وَاكْتَفَيْتُ بِهِمَا وَإِنِ اشْتَرَكَ فِيهِ

اور پیروی کی میں نے اُن کے قدم کی بیچ اُن کے اور تقسیم کیا میں نے ہر باب کو اکثر تین فصلوں پر پہلی وہ ہے جس کو نکالا دو شیخ نے سب یا ایک نے اُن میں سے اور کفایت کیا میں نے اُن پر اگرچہ شریک ہے اُس میں

الْغَيْرُ لِعُلُوِّ دَرَجَتِهِمَا فِي الرِّوَايَةِ وَثَانِيهَا مَا أَوْرَدَهُ غَيْرُهُمَا مِنَ الْأَئِمَّةِ الْمَذْكُورِينَ وَثَالِثُهَا مَا اشْتَمَلَ عَلَى مَعْنَى الْبَابِ مِنْ مُلْحَقَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

دوسرا اُن کے درجہ کی بڑائی کے سبب سے بیچ روایت کے اور دوسری فصل وہ کہ روایت کی اُس کو سوائے دو شیخ کے اماموں نے جن کا ذکر پہلے آچکا اور تیسری فصل وہ کہ شامل ہے باب کے معنی پر ملحقات مناسبہ سے

مَعَ مُحَافَظَةٍ عَلَى الشَّرِيطَةِ وَإِنْ كَانَ مَأْثُورًا عَنِ السَّلَفِ وَالْخَلَفِ ثُمَّ إِنَّكَ إِنْ فَقَدْتَ حَدِيثًا فِي بَابٍ فَذٰلِكَ عَنْ تَكْرِيرٍ أُسْقِطُهُ

ساتھ نگاہ رکھنے شرط کے اگرچہ منقول ہو اگلوں اور پچھلوں سے پھر تحقیق اگر نہ پاوے تو کوئی حدیث ایک باب میں تو یہ تکرار کے سبب سے ہوگا کہ میں نے چھوڑ دیا

وَإِنْ وَجَدْتَ آخَرَ بَعْضُهُ مَتْرُوكًا عَلَى اخْتِصَارِهِ أَوْ مَضْمُومًا إِلَيْهِ تَمَامُهُ فَعَنْ دَاعِي اهْتِمَامٍ أَتْرُكُهُ وَأُلْحِقُهُ وَإِنْ عَثَرْتَ عَلَى اخْتِلَافٍ

اور اگر پاوے تو دوسری حدیث کہ تھوڑا اُسکا چھوڑا ہوا ہے مختصر کرنے کے لئے یا ملایا ہے اسکے ساتھ پوری کو سو اہتمام کے سبب چھوڑا ہے اُسکو اور ملایا ہے اُسکو اور اگر مطلع ہو تو اختلاف

فِي الْفَصْلَيْنِ مِنْ ذِكْرِ غَيْرِ الشَّيْخَيْنِ فِي الْأَوَّلِ وَذِكْرِهِمَا فِي الثَّانِي فَاعْلَمْ أَنِّي بَعْدَ تَتَبُّعِي كِتَابَيِ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّحِيحَيْنِ لِلْحُمَيْدِيِّ وَ

دو فصل کے درمیان ذکر کرنے میں سوائے شیخین کے اول میں اور ذکر کرنے سے اُن کے ثانی میں تو جان کہ میں بعد تلاش کرنے کے دو کتابوں جمع بین الصحیحین حمیدی اور

جَامِعِ الْأُصُولِ اعْتَمَدْتُ عَلَى صَحِيحَيِ الشَّيْخَيْنِ وَمَتْنَيْهِمَا وَإِنْ رَأَيْتَ اخْتِلَافًا فِي نَفْسِ الْحَدِيثِ فَذٰلِكَ مِنْ تَشَعُّبِ

جامع الاصول کے اعتماد کیا میں نے دو شیخ کی صحیح کتابوں اور اُن کے متن پر اور اگر دیکھے تو اختلاف اصل حدیث میں تو وہ مختلف ہونے سے

طُرُقِ الْأَحَادِيثِ وَلَعَلِّي مَا اطَّلَعْتُ عَلَى تِلْكَ الرِّوَايَةِ الَّتِي سَلَكَهَا الشَّيْخُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَلِيلًا مَا تَجِدُ أَقُولُ مَا وَجَدْتُ هٰذِهِ

حدیث کی سندوں کے ہے اور شاید کہ میں خبردار نہ ہوا اُس روایت پر جسے بیان کیا ہے شیخ نے راضی ہو اللہ اُس سے اور ایسا کم پاوے گا تو کہ میں کہوں نہیں پایا میں نے اس

الرِّوَايَةَ فِي كُتُبِ الْأُصُولِ أَوْ وَجَدْتُ خِلَافَهَا فِيهَا فَإِذَا وَقَفْتَ عَلَيْهِ فَانْسُبِ الْقُصُورَ إِلَيَّ لِقِلَّةِ الدِّرَايَةِ لَا إِلَى جَنَابِ

روایت اصول کی کتابوں میں یا پایا میں نے خلاف اُسکا اُس روایت میں پھر جب مطلع ہو تو اُس پر تو نسبت کر قصور کو میری طرف کم فہمی کے سبب نہ جناب

الشَّيْخِ رَفَعَ اللّٰهُ قَدْرَهُ فِي الدَّارَيْنِ حَاشَا لِلّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ إِذَا وَقَفَ عَلَى ذٰلِكَ نَبَّهَنَا عَلَيْهِ وَأَرْشَدَنَا طَرِيقَ الصَّوَابِ

شیخ کی طرف بلند کرے اللہ تعالیٰ اُسکی قدر دونوں جہان میں پاک ہے وہ اللہ کے سبب اس سے رحمت کرے اللہ اُس شخص پر کہ جب واقف ہو اُس پر خبردار کرے مجھے اُس پر اور بتاوے مجھے راہ اچھی

وَلَمْ آلُ جُهْدًا فِي التَّنْقِيرِ وَالتَّفْتِيشِ بِقَدْرِ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ وَنَقَلْتُ ذٰلِكَ الِاخْتِلَافَ كَمَا وَجَدْتُ وَمَا أَشَارَ إِلَيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور قصور کیا میں نے سعی کی رو سے تحقیق کرنے اور ڈھونڈنے میں موافق مقدور اور طاقت کے اور نقل کیا میں نے یہ اختلاف جیسا پایا میں نے اور جو چیز کہ اشارہ کی اسکی طرف رضی اللہ عنہ نے

مِنْ غَرِيبٍ وَضَعِيفٍ وَغَيْرِهِمَا بَيَّنْتُ وَجْهَهُ غَالِبًا وَمَا لَمْ يُشِرْ إِلَيْهِ مِمَّا فِي الْأُصُولِ فَقَدْ قَفَّيْتُهُ فِي تَرْكِهِ إِلَّا فِي مَوَاضِعَ لِغَرَضٍ وَرُبَّمَا تَجِدُ

غریب ہے یا ضعیف ہے یا سوا اُن کے۔ بیان کی ہے وجہ اسکی اکثر اور وہ جو نہ اشارہ کی اُسکی طرف ائمہ نے جو اصول میں ہے تحقیق پیروی کی ہے میں نے بیچ اسکے چھوڑنے کی مگر کہیں واسطے مطلب کے اور کہیں پائیگا

مَوَاضِعَ مُهْمَلَةً وَذَلِكَ حَيْثُ لَمْ أَطَّلِعْ عَلَى رَاوِيهِ فَتَرَكْتُ الْبَيَاضَ فَإِنْ عَثَرْتَ عَلَيْهِ فَأَلْحِقْهُ بِهِ أَحْسَنَ اللهُ جَزَاءَكَ وَسَمَّيْتُ الْكِتَابَ

بعض مقام راوی کے ذکر سے خالی اور یہ اُس جگہ ہے کہ نہیں مطلع ہوا اُس راوی پر سو چھوڑی ہے میں نے سفیدی پھر اگر مطلع ہو تو اسپر تو لا دے اُسے اسکے ساتھ نیک جزا دے اللہ تجھے۔ اور نام رکھا ہے میں نے کتاب کا

مِشْكَاةَ الْمَصَابِيحِ وَأَسْأَلُ اللهَ التَّوْفِيقَ وَالْإِعَانَةَ وَالْهِدَايَةَ وَالصِّيَانَةَ وَتَيْسِيرَ مَا أَقْصِدُهُ وَأَنْ يَنْفَعَنِي فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

مشکوۃ المصابیح اور مانگتا ہوں میں اللہ سے توفیق اور مدد اور ہدایت اور حفاظت اور آسان کرنا اسکا جسپر ارادہ کرتا ہوں میں اور یہہ کہ فایدہ دے مجھے زندگی میں اور بعد مرنے کے

وَجَمِيعَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ حَسْبِيَ اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور سب مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بس ہے مجھے اللہ اور وہ اچھا کارساز ہے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہیں ہے قوت عبادت کی مگر اللہ کے سبب سے زبردست اور حکمت والے کے۔ روایت ہے عمر بن خطاب سے راضی ہو اللہ ان سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمل نیتوں ہی کے ساتھ ہیں اور نہیں ہے مرد کے واسطے مگر جو نیت کرے سو جسکا نکلنا گھر سے اللہ اور اسکے رسول کی طرف ہے سو نکلنا اُسکا

إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اللہ اور اُسکے رسول کی طرف ہے اور جسکا نکلنا دنیا کی طرف ہے کہ پاوے وہ اسکو یا کسی عورت کے واسطے ہے کہ نکاح کرے اسے سو نکلنا اسکا اسی طرف ہے جدھر وہ نکلا ق ھ

كِتَابُ الْإِيمَانِ

کتاب ایمان کی

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا

پہلی فصل ۔ عمر ابن خطاب سے راضی ہو اللہ اُن سے کہا انھوں نے اسوقت کہ ہم نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک دن کہ یکایک ظاہر ہوا ہمارے

رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ حَتَّى جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک شخص کہ بہت سفید کپڑے سخت سیاہ بال دکھائی نہیں دیتا تھا اُسپر نشان سفر کا اور نہ پہچانتا تھا اُسکو ہم میں سے کوئی یہاں تک کہ بیٹھا وہ نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

پھر لگائے اپنے زانوؤں کو حضرت کے زانوؤں سے اور رکھے اپنے ہاتھ اپنے زانوؤں پر یا حضرت کے زانوؤں پر اور کہا اے محمد بتلاؤ مجھکو اسلام کی حقیقت فرمایا اسلام یہہ ہے کہ گواہی دے تو اسپر کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ

وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقْتَ

اور محمد بھیجے اللہ کے ہیں۔ اور ٹھیک پڑھے تو نماز اور دے زکوۃ اور روزے رکھے رمضان کے اور حج کرے اللہ کے گھر کا اگر مقدور ہو تجھکو راہ کا ف۔ کہا سچ فرمایا تم نے

فَعَجِبْنَا لَهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ

پھر تعجب کیا ہمنے اسپر کہ پوچھتا ہے حضرت سے اور سچ بھی کہتا ہے کہا بتلاؤ مجھے ایمان کی حقیقت فرمایا یہہ کہ یقین کرے تو اللہ پر اور اسکے فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں پر اور پچھلے دن پر اور یقین کرے تقدیر پر

خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَأَخْبِرْنِي

بھلی اور برائی کے ساتھ ف کہا سچ فرمایا تم نے۔ پوچھا بتلاؤ مجھکو احسان کی حقیقت فرمایا یہہ کہ بندگی کرے تو اللہ کی اسطرح کہ دیکھتا ہے تو اسے سو اگر تو نہیں دیکھتا اسکو تو وہ تجھکو دیکھتا

عَنِ السَّاعَةِ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَاتِهَا قَالَ أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ

قیامت کی فرمایا جس سے پوچھتے ہیں وہ زیادہ جاننے والا نہیں پوچھنے والے سے پوچھا بتلاؤ تم مجھے قیامت کی نشانیاں فرمایا کہ جنیگی لونڈی

رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَبِثْتُ

اپنے مالک کو ف اور دیکھیگا تو ننگے پانوں والوں ننگوں مفلسوں بکری چرانے والوں کو بڑائی کرنے آپس میں عمارت کے بنانے میں۔ کہا راوی نے پھر چلا گیا وہ اور ٹھہر رہا میں

... سے جو اولاد ہوگی ... کے سبب سے وہ اپنی ماں پر حکم مالک کا رکھیگا

مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ لِي يَا عُمَرُ أَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ

دیر تک پھر فرمایا مجھے اے عمر کیا جانتا ہے تو کون تھا یہہ سائل کہا مین نے اللہ و رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا وہ جبریل تھا آیا تھا تمہارے پاس کہ سکھلاوے تمہین

دِينَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَرَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ مَعَ اخْتِلَافٍ وَفِيهِ وَإِذَا رَأَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الصُّمَّ الْبُكْمَ مُلُوكَ

تمہارا دین روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت کی اسے ابو ہریرہ نے اختلاف کے ساتھ اور اسمین یون ہے اور جب دیکھے تو ننگے پانوؤں والون ننگے بدن والون بہرون کو گونگون کو مالک

الْأَرْضِ فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ الْآيَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ

زمین کے (قیامت کا علم داخل ہے) ان پانچ چیزون مین کہ نہین جانتا ان کو کوئی مگر اللہ پھر پڑھا بیشک اللہ اسکے پاس ہے علم قیامت کا اور اتارتا ہے مینہ آخر آیت تک * ق * اور ابن

عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَإِقَامِ

عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنا کیا گیا اسلام پانچ چیزون پر گواہی دینی اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور محمد بندے اور بھیجے اسکے اور ٹھیک ادا کرنی

الصَّلٰوةِ وَإِيتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ

نماز اور دینی زکوٰۃ اور حج اور روزے رمضان کے * ق * اور ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایمان کی

بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ مُتَّفَقٌ

ستر اور کئی شاخین ہین سو بہتر انکا کہنا کلمہ لا الٰہ الا اللہ کا اور ادنا انکا دور کرنی تکلیف کی چیز راہ سے اور شرم کرنا ایک شاخ ہے ایمان کی * ق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

* اور عبد اللہ عمرو کے بیٹے رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ مسلمان ہے کہ سلامت رہین مسلمان اسکی زبان اور ہاتھ سے

وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ

اور مہاجر وہ ہے جسنے چھوڑی وہ چیز کہ منع کیا اس سے اللہ نے یہہ لفظ ہے بخاری کا اور مسلم نے کہا ایک شخص نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کون ہے مسلمانون مین

خَيْرٌ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ

نیک فرمایا وہ شخص کہ بچے رہین مسلمان اسکی زبان اور ہاتھ سے * اور انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مومن نہین ہوتا تم مین کا کوئی

حَتّٰى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جب تک نہو جاؤن مین بڑا دوست اسکے نزدیک اسکے باپ سے اور اسکے بیٹے سے اور سب لوگون سے * ق * اور انھین سے کہا فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ أَحَبَّ عَبْدًا لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ

وسلم نے تین خصلتین ہین جسمین وے ہوویں پاوے وہ انسے حلاوت ایمان کی جو کہ ہووے اللہ اور رسول اسکا بڑا دوست اسکے نزدیک ان چیزون سے جو ان کے سوا ہے اور جو چاہا کسی بندے کو نہین چاہتا اسکو مگر اللہ کے

وَمَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُلْقٰى فِي النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

اور جو برا جانتا ہے پھرنے کو کفر کے طرف بعد اسکے کہ نکالا اسے اللہ نے اس سے ایسا کہ برا جانتا ہے آگ مین ڈالے جانے کو * ق * اور عباس رض عبد المطلب کے بیٹے سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چکھا مزہ ایمان کا جو راضی ہوا اللہ تعالیٰ سے رب جان کر اور اسلام سے دین سمجھ کر اور محمد سے رسول جان کر روایت کی اسے مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ يَهُودِيٌّ

اور ابو ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم ہے اسکی کہ محمد کی جان جسکے ہاتھ مین ہے نہ سنے میری خبر کو کوئی اس امت مین سے یہودی ہو وہ

وَلَا نَصْرَانِيٌّ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَّا كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ‌ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

یا نصرانی پھر مرے اس حالت میں کہ ایمان نہ لایا اُس پر جسکے ساتھ بھیجا گیا ہوں مگر ہوا وہ دوزخ والوں سے روایت کی اسے مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو موسیٰ اشعری رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَهُمْ أَجْرَانِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ وَالْعَبْدُ الْمَمْلُوكُ إِذَا أَدَّى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ اُن کے لئے دہری مزدوری ہے ایک شخص اہل کتاب سے کہ ایمان لایا وہ اپنے نبی پر اور ایمان لایا محمد پر اور بندہ جو ملک ہے کسی کی جب ادا کیا اُسنے حق اللہ کا اور حق اپنے مالکوں کا

وَرَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَةٌ يَطَؤُهَا فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ ‌ وَعَنِ ابْنِ

اور ایک شخص کہ تھی اُسکے پاس ایک باندی صحبت کرتا تھا وہ اُس سے پھر ادب سکھایا اُسے پھر اچھی ادب سکھایا اور تعلیم کی اسے پھر اچھی کی اسکی تعلیم بعد اُسکے آزاد کیا اُسے پھر جورو بنایا اُسے اُسکے دہری مزدوری ہے۔ اور

عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ

عمر رض سے ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم ہوا مجھکو کہ لڑائی کروں آدمیوں سے جب تک گواہی دیں وے کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور بیشک محمد بھیجے اللہ کے ہیں اور قائم کریں نماز

وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ فَإِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ

اور دیں زکوٰۃ پھر جب عمل کیا انھوں نے یہہ بچائے مجھ سے اپنے خون اور اپنے مال مگر حق پر اسلام کے اور حساب اُنکا اللہ کے ذمے ہے * ق * مگر

مُسْلِمًا لَمْ يَذْكُرْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ ‌ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا

مسلم نے ذکر نہیں کیا یہہ لفظ الا بحق الاسلام۔ اور انس رض سے ہے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس نے پڑھی ہماری نماز اور منہہ کیا ہمارے قبلہ کی طرف

وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا فَذٰلِكَ الْمُسْلِمُ الَّذِي لَهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللّٰهَ فِي ذِمَّتِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ‌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اور کھایا ہمارے ذبح کئے جانور کو وہ مسلمان ہے اُسکے لئے ہے عہد اللہ کا اور عہد اُسکے رسول کا سو عہد شکنی نکرو اللہ کی اسکے ذمے میں ہو کر روایت کی اِسے بخاری نے۔ اور ابوہریرہ رض سے ہے کہا

أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِي عَلٰى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلٰوةَ

ایک گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سو کہا اُس نے بتاؤ مجھے ایک کام جب اسے کروں داخل ہو جاؤں بہشت میں فرمایا بندگی کرے اللہ کی اور نہ ساجھی بناوے اسکا کسی چیز کو اور پڑھے نماز

الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكٰوةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَزِيدُ عَلٰى هٰذَا شَيْئًا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَلَمَّا

فرض اور دیوے زکوٰۃ فرض اور روزے رکھے رمضان کے کہا اسنے قسم ہے مجھکو اُسکی کہ میری جان ہے جسکے ہاتھ میں زیادہ نکروں گا اِس پر کچھ اور نہ کم کروں گا اس سے پھر جب

وَلّٰى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلٰى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلٰى هٰذَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ‌ وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ

پیٹھ پھیری فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسکو اچھا لگے دیکھنا ایک شخص کا بہشتیوں میں سے سو چاہئے کہ دیکھے وہ اسکی طرف * ق * اور سفیان بن

عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ وَفِي رِوَايَةٍ غَيْرَكَ قَالَ قُلْ آمَنْتُ

عبد اللہ ثقفی سے ہے کہا پوچھا میں نے یا رسول اللہ بتا دو مجھکو اسلام کے مقدمے میں ایک بات کہ نہ پوچھوں اسے کسی سے بعد تمہارے اور ایک روایت میں سوا تمہارے فرمایا کہہ ایمان لایا

بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ‌ وَعَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ

میں اللہ پر پھر اس پر قایم رہ روایت کیا اِسے مسلم نے۔ اور طلحہ ابن عبید اللہ سے کہا آیا ایک شخص نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نجد کے رہنے والوں سے بکھرے

الرَّأْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهِ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُولُ حَتّٰى دَنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ

سر کے بال سنتے تھے ہم بھنبھناہٹ اسکی آواز کی اور نہ سمجھتے تھے ہم کہ کیا کہتا ہے یہاں تک کہ نزدیک ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھر وہ پوچھتا ہے اسلام سو فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ فَقَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ نمازیں ہیں دن اور رات میں پھر پوچھا اُسنے کیا مجھ پر کچھ اُنکے سوا ہے فرمایا نہیں مگر نفل پڑھے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم وصيام شهر رمضان قال هل علي غيره قال لا الا ان تطوع قال وذكر له رسول الله صلى الله عليه وسلم الزكوة فقال

علیہ وآلہ وسلم نے اور روزے رمضان کے مہینے کے۔ پوچھا کیا ہی مجھ پر اسکے سوا۔ فرمایا نہیں مگر نفل رکھنا۔ کہا راوی نے۔ اور فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوۃ کو کہا۔ پھر پوچھا

هل علي غيرها فقال لا الا ان تطوع قال فادبر الرجل وهو يقول والله لا ازيد على هذا ولا انقص منه فقال رسول الله صلى الله عليه

کیا ہی مجھ پر اسکے سوا۔ فرمایا نہیں۔ مگر صدقہ دینا۔ کہا راوی نے۔ پھر پیٹھ پھیری اس شخص نے اور وہ کہتا تھا قسم کی نہ بڑھاؤنگا میں اس پر اور نہ گھٹاؤنگا اس سے۔ پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم افلح الرجل ان صدق متفق عليه وعن ابن عباس قال ان وفد عبد القيس لما اتوا النبي صلى الله عليه وسلم قال رسول الله

وسلم نے نجات پائی اس مرد نے اگر اس نے سچ کہا * ق * اور عباس کے بیٹے سے کہا تحقیق وفد عبد القیس کے جب آئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پوچھا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من القوم او من الوفد قالوا ربيعة قال مرحبا بالقوم او بالوفد غير خزايا ولا ندامى قالوا يا رسول الله صلى الله

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کون قوم ہیں یا کون جماعت ہیں کہا لوگوں نے یہ قوم ربیعہ ہے فرمایا واہ واہ اچھی قوم ہی یا اچھی جماعت سوا ہو اور رسوائی سے نہ شرمندگی کے کہا انھوں نے یا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم انا لا نستطيع ان ناتيك الا في الشهر الحرام وبيننا وبينك هذا الحي من كفار مضر فمرنا بامر فصل نخبر به من

علیہ وآلہ وسلم ہم نہیں آسکتے ہیں تمہارے پاس مگر محرم کے مہینے میں اور درمیان ہمارے اور تمہارے یہہ قوم ہی کفار مضر سے سو فرماؤ ہمکو ایک حکم فیصلے کا کہ خبر کریں ہم اس سے

وراءنا وندخل به الجنة وسالوه عن الاشربة فامرهم باربع ونهاهم عن اربع امرهم بالايمان بالله وحده قال اتدرون ما الايمان

اپنے پچھلوں کو اور داخل ہوں ہم اسکے سبب بہشت میں اور پوچھا انھوں نے پینے کی چیزوں سے سو حکم کیا ان کو چار چیزوں کا اور منع کیا انکو چار چیزوں سے حکم کیا ان کو ایمان لانے کا اللہ پر اکیلے کے ساتھ کہ ایک ہے وہ فرمایا کیا جانتے ہو تم کہ کیا ہے ایمان

بالله وحده قالوا الله ورسوله اعلم قال شهادة ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله واقام الصلوة وايتاء الزكوة وصيام رمضان

اللہ پر اکیلے جان کر۔ کہا انھوں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا گواہی دینی یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد بھیجے ہوئے ہیں اللہ کے اور ٹھیک رکھنی نماز اور ادا کرنی زکوۃ اور روزے رکھنے رمضان کے

وان تعطوا من المغنم الخمس ونهاهم عن اربع عن الحنتم والدباء والنقير والمزفت وقال احفظوهن واخبروا بهن من وراءكم متفق

اور یہ کہ دو غنیمت لوٹ کے مال سے پانچواں حصہ اور منع کیا ان کو چار برتنوں سے سبز لاکھی اور کدو کے تونبے اور درخت کی جڑ کے اور رال لگے فرمایا یاد رکھو انکو اور خبر دو انکی اپنے پچھلوں کو * ق

عليه ولفظه للبخاري وعن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وحوله عصابة من اصحابه بايعوني على

اور لفظ اسکے بخاری کے ہیں۔ اور روایت ہی عبادہ صامت کے بیٹے سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حالت میں کہ گرد ان کے ایک جماعت تھی ان کے اصحاب سے بیعت کرو تم مجھ سے

ان لا تشركوا بالله شيئا ولا تسرقوا ولا تزنوا ولا تقتلوا اولادكم ولا تاتوا ببهتان تفترونه بين ايديكم وارجلكم ولا تعصوا في

کہ شریک نہ کرو اللہ کے ساتھ کسی کو اور نہ چوری کرو اور نہ زنا کرو اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو اور نہ لگاؤ تہمت جسے تم بنالاؤ اپنے ہاتھ پاؤں کے سامنے سے اور نافرمانی کرو

معروف فمن وفى منكم فاجره على الله ومن اصاب من ذلك شيئا فعوقب به في الدنيا فهو كفارة له ومن اصاب من ذلك

شرع کے کام میں سو جو کوئی وفا کرے تم میں سے اس بیعت کو تو مزدوری اسکی اللہ پر ہی اور جسنے کرلی ان میں سے کوئی چیز تو عذاب کیا گیا اسکے سبب دنیا میں سو وہ اتار اسکا ہی اور جسنے کرلی اس سے

شيئا ثم ستره الله فهو الى الله ان شاء عفا عنه وان شاء عاقبه فبايعناه على ذلك متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري

کوئی چیز پھر چھپا دیا اسے اللہ نے سو وہ اللہ کے اختیار میں ہی اگر چاہے معاف کرے اسے اور اگر چاہے سزا دے اسکو سو بیعت کی ہمنے حضرت سے اس شرط پر * ق * اور ابو سعید خدری سے ہی

قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في اضحى او فطر الى المصلى فمر على النساء فقال يا معشر النساء تصدقن فاني

کہ کہا نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید اضحی یا عید فطر میں عیدگاہ کی طرف پھر گذرے عورتوں کے پاس تو فرمایا اے جماعت عورتوں کی صدقہ دو کہ تحقیق

اريتكن اكثر اهل النار فقلن وبم يا رسول الله قال تكثرن اللعن وتكفرن العشير ما رايت من ناقصات عقل ودين

مطلع کیا گیا ہوں میں کہ ہوگی تم اکثر دوزخی پھر پوچھا انھوں نے کیوں یا رسول اللہ فرمایا بہت کرتی ہو تم لعنت اور کفران نعمت کرتی ہو تم شوہروں کی نہیں دیکھا میں نے کسی کو کم عقل اور کم دین کو

ذهب للبّ الرجل الحازم من احداكنّ قلن وما نقصان ديننا وعقلنا يا رسول الله قال أليس شهادة المرأة مثل

کہ دور دینے والی زیادہ ہو عقل کو ہوشیار مرد کی تم سے ــ پوچھا انھوں نے اور کیا نقصان ہے ہمارے دین و عقل کا یا رسول اللہ فرمایا کیا نہیں ہے گواہی عورت کی

نصف شهادة الرجل قلن بلى قال فذلك من نقصان عقلها قال أليس اذا حاضت لم تصلّ ولم تصم قلن بلى قال فذلك من

مرد کی آدھی گواہی کے برابر کہا انھوں نے ہاں فرمایا سو یہہ ہے انکی عقل کا نقصان فرمایا کیا ایسا نہیں کہ جب حایض ہوتی ہے عورت نہ نماز پڑھتی ہے اور روزہ رکھتی کہا ہاں فرمایا پس یہی

نقصان دينها متفق عليه وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى كذّبنى ابن ادم ولم يكن له ذلك

نقصان ہے انکے دین کا ٭ ق ٭ اور ابو ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے جھٹلایا مجھکو آدم کے بیٹے نے اور نہ تھا اسکو

وشتمنى ولم يكن له ذلك فامّا تكذيبه اياى فقوله لن يعيدنى كما بدأنى وليس اوّل الخلق باهون علىّ من اعادته وامّا شتمه

اور برا کہا مجھکو اور لایق تھا اسکو یہہ سو جھٹلانا اسکا مجھکو تو یہہ کلام اسکا کہ ہرگز نہ پھیر لاویگا وہ مجھکو جیسا پیدا کیا پہلے مجھکو حالانکہ نہیں پہلا پیدا کرنا آسان زیادہ مجھپر اسکے پھر پیدا کرنے سے اور برا کہنا

اياى فقوله اتخذ الله ولدا وانا الاحد الصمد الذى لم الد ولم اولد ولم يكن لى كفوا احد وفى رواية ابن عبّاس وامّا

مجھکو سو کلام اسکا کہ اختیار کیا اللہ نے بیٹا اور میں اکیلا ہوں بے لاگ ایسا کہ نہ میں نے جنا اور نہ میں جنا گیا اور نہیں میرے جوڑ کا کوئی اور روایت میں ابن عباس کی لیکن

شتمه اياى فقوله لى ولد وسبحانى ان اتخذ صاحبة او ولدا رواه البخارى وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

برا کہنا اسکا مجھکو سو کہنا اسکا یہہ کہ میرے لئے لڑکا ہے اور پاک ہوں میں اس سے کہ ٹھہراؤں کسیکو جورو یا لڑکا روایت کی اسے بخاری نے۔ اور ابو ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

قال الله تعالى يؤذينى ابن ادم يسبّ الدهر وانا الدهر بيدى الامر اقلّب الليل والنهار متفق عليه وعن ابى موسى الاشعرى

کہ فرمایا اللہ تعالی نے دکھہ دیتا ہے مجھکو فرزند آدم کا بد کہتا ہے زمانے کو حالانکہ میں ہوں زمانہ میرے ہاتھ میں ہے حکم میں پھیرتا ہوں رات کو اور دن کو ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابو موسی اشعری رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما احد اصبر على اذًى يسمعه من الله يدعون له الولد ثمّ يعافيهم ويرزقهم متفق عليه وعن

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کوئی زیادہ صابر دکھہ پر کہ سنتا ہو اسکو اللہ سے ثابت کرتے ہیں اسکے واسطے بیٹا پھر تندرستی رکھتا ہے انکو اور روزی دیتا ہے انکو ٭ ق ٭ اور

معاذ قال كنت ردف النبىّ صلى الله عليه وسلم على حمار ليس بينى وبينه الّا مؤخرة الرحل فقال يا معاذ هل تدرى ما حقّ الله على

معاذ رض سے ہے کہا تھا میں پیچھے بیٹھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گدھے پر نہ تھی درمیان میرے اور انکے مگر پچھلی لکڑی زین کی سو فرمایا حضرت نے اے معاذ بھلا جانتا ہے تو کیا ہے حق اللہ کا

عباده وما حقّ العباد على الله قلت الله ورسوله اعلم قال فانّ حقّ الله على العباد ان يعبدوه ولا يشركوا به شيئا وحقّ العباد على الله

اسکے بندوں پر اور کیا ہے حق بندوں کا اللہ پر کہا میں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا بیشک حق اللہ کا بندوں پر یہہ ہے کہ پوجیں اسکو اور نہ ساجھی بناویں اسکے ساتھ کسی کو اور حق بندوں کا اللہ پر

ان لا يعذّب من لا يشرك به شيئا فقلت يا رسول الله افلا ابشّر به الناس قال لا تبشّرهم فيتّكلوا متفق عليه وعن انس انّ النبىّ صلى الله عليه

یہہ ہے کہ نہ عذاب کرے اسکو جو ساجھی نہ بناوے اسکے ساتھ کسی کو پھر پوچھا میں نے یا رسول اللہ کیا خوشخبری نہ پہنچاؤں میں اسکی لوگوں کو فرمایا خوشخبری نہ پہنچا انکو پھر وہ بھروسا کر رہینگے ٭ ق ٭ اور انس رض سے تحقیق نبی صلی اللہ

وسلم ومعاذ رديفه على الرحل قال يا معاذ قال لبّيك يا رسول الله وسعديك قال يا معاذ قال لبّيك يا رسول الله وسعديك قال يا

وآلہ وسلم جس حال میں معاذ بیٹھے تھے انکے پیچھے سواری پر فرمایا اے معاذ عرض کیا حاضر ہوں میں یا رسول اللہ اور موجود ہوں تمہاری خدمت کو فرمایا اے معاذ عرض کیا حاضر ہوں یا رسول اللہ اور موجود ہوں خدمت کو فرمایا اے

معاذ قال لبّيك يا رسول الله وسعديك ثلاثا قال ما من احد يشهد ان لا اله الّا الله وانّ محمّدا رسول الله صدقا من قلبه الّا حرّمه الله

معاذ عرض کیا حاضر ہوں یا رسول اللہ اور موجود ہوں خدمت کو تین مرتبہ فرمایا نہیں کوئی شخص کہ وہ گواہی دے کہ نہیں کوئی معبود حق مگر اللہ اور بیشک محمد بھیجے ہوئے ہیں اللہ کے اپنے دل کی سچائی سے مگر حرام کرتا ہے اسکو اللہ

على النار قال يا رسول الله افلا اخبر به الناس فيستبشروا قال اذًا يتّكلوا فاخبر بها معاذ عند موته تأثّما متفق عليه وعن ابى ذرّ قال اتيت

آگ پر کہا یا رسول اللہ کیا خبر نہ پہنچاؤں میں اسکی لوگوں کو کہ خوش ہو جاویں فرمایا اسوقت بھروسا کر بیٹھینگے پھر خبر دی اسکی معاذ نے اپنے مرنے کے قریب گناہ سے بچنے کو ٭ ق ٭ اور ابو ذر سے کہا آیا میں

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ اَبْيَضُ وَهُوَ نَائِمٌ ثُمَّ اَتَيْتُهُ وَقَدِ اسْتَيْقَظَ فَقَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ مَاتَ عَلٰى ذٰلِكَ

نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس اور حضرت کے بدن پر کپڑا تھا سفید اور وے سوتے تھے پھر آیا میں انکے پاس اور وے جاگے ہوئے تھے تب فرمایا نہیں کوئی بندہ جسنے کہا نہیں کوئی معبود سوا اللہ پھر مرگیا وہ اسی کلام پر

اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَاِنْ

مگر داخل ہوگا وہ جنت میں پوچھا میں نے اور اگر زنا کیا اسنے اور اگر چوری کی فرمایا اگرچہ زنا کیا اور چوری کی پوچھا میں نے اور اگر زنا کیا اسنے اور چوری کی فرمایا اور اگرچہ زنا کیا اسنے اور چوری کی پوچھا میں نے اور

زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ عَلٰى رَغْمِ اَنْفِ اَبِيْ ذَرٍّ وَكَانَ اَبُوْ ذَرٍّ اِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا قَالَ وَاِنْ رَغِمَ اَنْفُ اَبِيْ ذَرٍّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ

زنا کیا اسنے اور چوری کی فرمایا اگرچہ زنا کیا اسنے اور چوری کی خاک آلودہ ہوے ناک ابوذر کی ف اور تھے ابو ذر جب بیان کرتے یہ بات کو کہتے اور اگرچہ خاک آلودہ ہو ناک ابوذر کی * ق * اور عبادہ

بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

صامت کے بیٹے سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جسنے گواہی دی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہیں کوئی ساجھی اسکا اور تحقیق محمد بندہ اسکے ہیں اور رسول اسکے

وَاَنَّ عِيْسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ وَابْنُ اَمَتِهِ وَكَلِمَتُهُ اَلْقَاهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِنْهُ وَالْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَقٌّ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ عَلٰى مَا كَانَ مِنَ الْعَمَلِ مُتَّفَقٌ

اور تحقیق عیسی بندہ اللہ کا اور رسول اسکا اور بیٹا اسکی بندی کا اور کلمہ اسکا ہے بھیجا اسے مریم کی طرف اور روح ہے اسکی طرف سے اور بہشت و دوزخ حق ہے داخل کریگا اسکو اللہ جنت میں وہ ہو کسی عمل پر

عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اُبْسُطْ يَمِيْنَكَ فَلْاُبَايِعْكَ فَبَسَطَ يَمِيْنَهُ فَقَبَضْتُ يَدِيْ

ق * اور روایت ہے عمرو ابن عاص رض سے کہا آیا میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس پھر کہا میں نے کھولو اپنا داہنا ہاتھ کہ بیعت کروں میں تمسے پھر کھولا حضرت نے اپنا داہنا ہاتھ کھینچ لیا میں نے اپنا ہاتھ

فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَمْرُو قُلْتُ اَرَدْتُ اَنْ اَشْتَرِطَ قَالَ تَشْتَرِطُ مَاذَا قُلْتُ اَنْ يُّغْفَرَ لِيْ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ يَا عَمْرُو اَنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ

پھر پوچھا حضرت نے کیا ہوا تجھکو اے عمرو عرض کیا میں نے ارادہ کرتا ہوں میں کہ شرط کروں فرمایا کیا شرط کرتا ہے کہا میں نے کہ بخشے جاویں میرے گناہ فرمایا کیا نہیں جانتا تو اے عمرو کہ تحقیق اسلام کھو دیتا ہے گناہوں کو جو تھے

قَبْلَهُ وَاَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَاَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالْحَدِيْثَانِ الْمَرْوِيَّانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا

پہلے اسکے اور بیشک ہجرت کرنی کھو دیتی ہے گناہوں کو جو قبل اسکے اور تحقیق حج کھو دیتا ہے جو تھے پہلے اسکے روایت کیا اسے مسلم نے اور دو حدیثیں ہیں کہ روایت کی گئی ہیں ابوہریرہ سے پہلی کا سر فرمایا اللہ تعالی نے انا

اَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ وَالْاُخْرٰى الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِيْ سَنَذْكُرُهُمَا فِيْ بَابِ الرِّيَاءِ وَالْكِبْرِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

اغنی الشرکاء عن الشرک اور دوسری کا سرا الکبریاء ردائی اب ذکر کرونگا میں انکو باب میں ریا کے اور کبر کے اگر چاہا اللہ تعالی نے * دوسری فصل

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ بِعَمَلٍ يُّدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِيْ مِنَ النَّارِ قَالَ لَقَدْ سَاَلْتَ عَنْ عَظِيْمٍ وَاِنَّهُ لَيَسِيْرٌ

معاذ ابن جبل رض سے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ بتلاؤ مجھکو ایک کام کہ داخل کرے وہ مجھے بہشت میں اور دور رکھے مجھکو دوزخ سے فرمایا تحقیق سوال کیا تو نے بڑی بات کا اور بیشک وہ آسان ہے اس کام

عَلٰى مَنْ يَّسَّرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ ثُمَّ

جسپر آسان کر دے اسے اللہ تعالی وہ یہ ہے پوجھ تو اللہ کو اور شریک مکر اسکے ساتھ کسی کو اور پڑھ نماز اور دے زکوۃ اور روزے رکھ رمضان کے اور حج کر گھر کعبے کا پھر

قَالَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى اَبْوَابِ الْخَيْرِ اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيْئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ وَصَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ جَوْفِ

فرمایا بتلاؤں میں تجھے دروازے نیکی کے روزہ رکھنا ڈھال ہے اور صدقہ دینا سرد کرتا ہے گناہ کی گرمی کو جیسا سرد کرتا ہے پانی آگ کو اور نماز پڑھنا آدمی کا بیچ

اللَّيْلِ ثُمَّ تَلَا تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا حَتّٰى بَلَغَ يَعْمَلُوْنَ ثُمَّ قَالَ اَلَا اَدُلُّكَ بِرَاْسِ الْاَمْرِ وَعَمُوْدِهٖ

رات کے پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت الگ ہوتی ہیں کروٹیں انکی بچھونوں سے پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈر اور طمع سے یہاں تک کہ پہنچے لفظ یعملون تک پھر فرمایا کیا نہ بتا دوں تجھکو سر کام کا اور ستون اسکے

وَذِرْوَةِ سَنَامِهٖ قُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَاْسُ الْاَمْرِ الْاِسْلَامُ وَعَمُوْدُهُ الصَّلٰوةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ

اور اسکے ذیل کی بلندی ف * کہا میں نے ہاں یا رسول اللہ فرمایا سر کام کا اسلام ہے اور ستون اسکا نماز اور بلندی اسکے ذیل کی جہاد پھر فرمایا کیا نہ بتلا دوں میں تجھے

بملاك ذلك كله قلت بلى يا نبي الله فأخذ بلسانه وقال كف عليك هذا فقلت يا نبي الله وإنا لمؤاخذون بما نتكلم به قال ثكلتك

دوست رکھنے والی کو اُن سب کی کہا میں نے ہاں یا نبی اللہ پھر پکڑی حضرت نے اپنی زبان اور فرمایا تھام رکھ اپنے اوپر اسکو پھر پوچھا میں نے یا نبی اللہ کیا پکڑے جاوینگے ہم اُس چیز سے کہ باتیں کرتے ہیں جس سے فرمایا روے

أمك يا معاذ وهل يكب الناس في النار على وجوههم أو على مناخرهم إلا حصائد ألسنتهم رواه أحمد والترمذي وابن ماجة وعن أبي

تیرے اوپر ای معاذ اور کیا نہیں گرادینگے آدمیوں کو آگ میں اُن کے منہ کے بل یا فرمایا اُنکی ناکوں پر مگر کھیت کے کاٹے ہوئے اُنکی زبانوں کے ۔ روایت کیا اُسے احمد نے اور ترمذی اور ابن ماجہ نے * اور ابو

أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحب لله وأبغض لله وأعطى لله ومنع لله فقد استكمل الإيمان رواه أبو داود ورواه

امامہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے دوست رکھا اللہ کے واسطے اور دشمن جانا اللہ کے واسطے اور دیا اللہ کے واسطے اور نہ دیا اللہ کے واسطے سو تحقیق کامل کیا اُسنے ایمان کو روایت کیا ابو داود نے اور روایت کیا

الترمذي عن معاذ بن أنس مع تقديم وتأخير وفيه فقد استكمل إيمانه وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أفضل الأعمال الحب

ترمذی نے معاذ ابن انس سے آگے پیچھے کرنے کے ساتھ اور اسمیں یہ ہے پس تحقیق کامل کیا اُسنے اپنے ایمان کو * اور روایت ہے ابوذر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اچھے کاموں میں دوستی

في الله والبغض في الله رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده والمؤمن

اللہ کے واسطے اور دشمنی کرنی اللہ کے واسطے روایت کی ابو داود نے * اور ابو ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمان وہ ہے کہ سلامت رہیں مسلمان اسکی زبان سے اور اُسکے ہاتھ سے اور مومن

من أمنه الناس على دمائهم وأموالهم رواه الترمذي والنسائي وزاد البيهقي في شعب الإيمان برواية فضالة والمجاهد من جاهد

وہ کہ امین کریں اُسکو لوگ اپنے لہو اور اپنے مال پر ۔ روایت کی اسے ترمذی نے اور نسائی نے اور بڑھایا بیہقی نے شعب الایمان میں فضالہ کی روایت سے اور مجاہد حقیقی وہ کہ جسنے دکھ میں ڈالا

نفسه في طاعة الله والمهاجر من هجر الخطايا والذنوب وعن أنس قال قلما خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا قال لا إيمان لمن لا

اپنی جان کو اللہ کی فرمانبرداری میں اور مہاجر حقیقی وہ کہ چھوڑ دے برائیوں اور گناہوں کو * اور انس سے ہی کہا کم خطبہ پڑھا ہمارے واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مگر یوں فرمایا نہیں ایمان اُسکا جسکے لیے

أمانة له ولا دين لمن لا عهد له رواه البيهقي في شعب الإيمان

امانت نہیں اور نہیں دین اُسکا جسکے لیے عہد نہیں ۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں *

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن عبادة بن الصامت قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من شهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله حرم الله عليه النار رواه مسلم وعن عثمان بن عفان رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

روایت ہے عبادہ ابن صامت رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جسنے گواہی دی نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور بیشک محمد رسول ہیں اللہ کے حرام کیا اللہ نے اُسپر آگ کو روایت کیا اسے مسلم نے * اور روایت ہے عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم من مات وهو يعلم أنه لا إله إلا الله دخل الجنة رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثنتان موجبتان فقال رجل يا رسول الله

وسلم نے جو کوئی مرا اس حال میں کہ وہ جانتا تھا کہ بیشک کوئی معبود نہیں اللہ داخل ہوگا وہ بہشت میں روایت کیا اسے مسلم نے * اور جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چیزیں ہیں کہ باعث ہیں … پوچھا ایک شخص نے یا رسول اللہ

ما الموجبتان قال من مات يشرك بالله شيئا دخل النار ومن مات لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة رواه مسلم وعن أبي هريرة قال كنا قعودا

کیا ہیں باعث کی چیزیں فرمایا جو مرگیا ساجھی بنایا اللہ کے ساتھ کسی کو داخل ہوا وہ آگ میں اور جو مرگیا ساجھی نہ بنایا اللہ کے ساتھ کسی کو داخل ہوا وہ بہشت میں روایت کیا اسے مسلم نے * اور ابو ہریرہ سے ہی کہا ہم بیٹھے ہوئے

حول رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعنا أبو بكر وعمر في نفر فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم من بين أظهرنا فأبطأ علينا وخشينا

گرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ہمارے ساتھ تھے ابوبکر اور عمر ایک جماعت میں اٹھ کر چلے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان سے پھر دیر کی آنے میں ہمارے پاس اور ڈر گئے ہم

أن يقتطع دوننا وفزعنا فقمنا فكنت أول من فزع فخرجت أبتغي رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى أتيت حائطا للأنصار لبني

کہ حضرت الگ کیے جاویں ہمسے اور گھبرا گئے ہم پھر اٹھ کھڑے ہوئے ہم سو تھا میں پہلا جو گھبرایا پھر نکلا میں ڈھونڈتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہاں تک کہ پہنچا میں ایک باغ میں انصار کے بنی

النجار فدرت به هل أجد له بابا فلم أجد فإذا ربيع يدخل في جوف حائط من بئر خارجة والربيع الجدول قال فاحتفزت فدخلت على

نجار کے تھا پھر گرد پھرا میں اسکے کہ پاؤں میں دروازہ سو نہ پایا میں نے پھر ناگاہ نظر آئی ایک نالی کہ جاتی تھی بیچ دیوار کے باہر کے کوئیں سے اور ربیع نالی ہے کہا ابو ہریرہ نے پھر سمٹ گیا میں اور پہنچ گیا میں

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أبو هريرة فقلت نعم يا رسول الله قال ما شأنك قلت كنت بين أظهرنا فقمت فأبطأت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر فرمایا حضرت نے ابوہریرہ عرض کیا میں نے ہاں یا رسول اللہ فرمایا کیا حال ہے تیرا عرض کیا میں نے آپ تھے ہم لوگوں میں پھر اٹھ گئے پھر دیری کی

علينا فخشينا أن تقتطع دوننا ففزعنا فكنت أول من فزع فأتيت هذا الحائط فاحتفزت كما يحتفز الثعلب وهؤلاء الناس ورائي

ہمارے پاس آنے میں سو ڈرے ہم کہ اکیلے پائے جاویں آپ ہم سے پھر گھبرا گئے ہم سو تھا میں پہلا جو گھبرایا پھر آیا میں اس باغ میں پھر سمٹ گیا میں جیسے سمٹ جاتی ہے لومڑی اور یہ لوگ تھے میرے پیچھے

فقال يا أبا هريرة وأعطاني نعليه فقال اذهب بنعلي هاتين فمن لقيك من وراء هذا الحائط يشهد أن لا إله إلا الله مستيقنا

پھر فرمایا اے ابوہریرہ اور عنایت کیں حضرت نے مجھے اپنی پاپوشیں پھر فرمایا لیجا میری دو جوتیاں سو جو کوئی ملے تجھے اس باغ کے پیچھے گواہی دے وہ اس پر کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ یقین کرنے والا

بها قلبه فبشره بالجنة فكان أول من لقيت عمر فقال ما هاتان النعلان يا أبا هريرة فقلت هاتان نعلا رسول الله صلى الله عليه وسلم

اس پر دل اسکا تو خوشخبری پہنچا اسے جنت کی سو پہلے جسے میں ملا عمر تھے پوچھا عمر نے کس لئے ہیں یہ دو جوتیاں اے ابوہریرہ کہا میں نے یہ دونوں جوتیاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہیں

بعثني بهما من لقيت يشهد أن لا إله إلا الله مستيقنا بها قلبه بشرته بالجنة فضرب عمر بين ثديي فخررت لاستي فقال ارجع يا أبا هريرة

بھیجا مجھے انہیں لیکر جو کوئی ملے مجھکو گواہی دے کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ یقین کرنے والا ہو اس پر اسکا دل خوشخبری دوں میں اسے بہشت کی پھر مارا عمر نے میری چھاتیوں کے بیچ سو گر پڑا میں چوتڑوں کے بل پھر کہا پھر جا اے ابوہریرہ

فرجعت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأجهشت بالبكاء وركبني عمر وإذا هو على أثري فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم مالك

سو پھر گیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پھر پناہ لی میں نے رو کر اور پیچھے لگے میرے عمر دیکھا میں نے کہ وہ آئے میرے قدم بقدم پھر پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ہوا تجھے

يا أبا هريرة قلت لقيت عمر فأخبرته بالذي بعثتني به فضرب بين ثديي ضربة خررت لاستي فقال ارجع فقال رسول الله صلى الله

اے ابوہریرہ عرض کیا میں نے ملا میں عمر کو سو خبر دی میں نے اسکی جسکے لئے بھیجا تھا مجھے آپ نے پھر مارا عمر نے میری چھاتیوں میں ایک دھکا گر پڑا میں اپنے چوتڑوں کے بل اور کہا پھر جا پھر پوچھا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يا عمر ما حملك على ما فعلت فقال يا رسول الله بأبي أنت وأمي بعثت أبا هريرة بنعليك من لقي يشهد أن لا إله إلا الله مستيقنا

علیہ وآلہ وسلم نے اے عمر کیا باعث ہوا تجھے اس پر کہ تو نے کیا کہا یا رسول اللہ صدقے ہوں میرے ماں باپ تم پر کیا بھیجا تھا آپ نے ابوہریرہ کو اپنی جوتیاں لیکر جو کوئی ملے گواہی دیتا کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ یقین کرنے والا

بها قلبه بشره بالجنة قال نعم قال فلا تفعل فإني أخشى أن يتكل الناس عليها فخلهم يعملون فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فخلهم رواه

اس پر دل اسکا خوشخبری دے اسے بہشت کی فرمایا ہاں عرض کیا ایسا نہ کیجئے کیونکہ ڈرتا ہوں میں کہ تکیہ کر بیٹھیں گے لوگ اس پر سو چھوڑ دیجئے انہیں کہ عمل کریں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا چھوڑ دو انہیں روایت کیا

مسلم وعن معاذ بن جبل قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم مفاتيح الجنة شهادة أن لا إله إلا الله رواه أحمد وعن عثمان رضي الله عنه

مسلم نے معاذ بن جبل سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنجیاں ہیں بہشت کی گواہی دینی ہے اس کی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے عثمان سے

قال إن رجالا من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم حين توفي حزنوا عليه حتى كاد بعضهم يوسوس قال عثمان وكنت منهم فبينا أنا جالس مر

فرمایا کہ بیشک کئی شخص یاروں سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جب وفات پائی حضرت نے غمگین ہوئے ان کے لئے یہاں تک کہ اب بعضے ایمان سے شک میں پڑیں کہا عثمان نے اور میں بھی تھا انھیں میں سو میں بیٹھا تھا

علي عمر وسلم فلم أشعر به فاشتكى عمر إلى أبي بكر ثم أقبلا حتى سلما علي جميعا فقال أبو بكر ما حملك على أن لا ترد على أخيك عمر سلامه قلت

کہ گزرے مجھ پر عمر اور سلام کیا خبر نہ ہوئی مجھے اس کی پھر شکوہ کیا عمر نے ابوبکر سے تب آئے دونو یہاں تک کہ سلام کیا مجھ پر اکٹھے پھر فرمایا ابوبکر نے کیا سبب ہوا تجھے اس پر کہ جواب نہ دیا تو نے اپنے بھائی عمر کو اس کے سلام کا کہا میں نے

ما فعلت فقال عمر بلى والله لقد فعلت قال قلت والله ما شعرت أنك مررت ولا سلمت قال أبو بكر صدق عثمان قد شغلك عن

میں نے تو نہیں کیا ایسا پھر فرمایا عمر نے ہاں قسم خدا کی البتہ کیا تو نے فرمایا عثمان نے کہا میں نے قسم خدا کی خبر نہ ہوئی مجھکو کہ تم آئے اور خبر ہوئی کہ سلام کیا تم نے فرمایا ابوبکر نے سچ کہا عثمان نے البتہ غافل کیا تجھے

ذلك أمر فقلت أجل قال ما هو قلت توفى الله تعالى نبيه صلى الله عليه وسلم قبل أن نسأله عن نجاة هذا الأمر قال أبو بكر قد

اس سے کسی امر کام نے پھر کہا میں نے ہاں کہا ابوبکر نے وہ کیا تھا کہا میں نے وفات دی اللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہلے اس کے کہ پوچھیں ہم ان سے اس کام کی نجات کی فرمایا ابوبکر نے بیشک

سألته عن ذلك فقمت إليه وقلت له بأبي أنت وأمي أنت أحق بها قال أبو بكر قلت يا رسول الله ما نجاة هذا الأمر فقال صلى الله

پوچھا میں نے حضرت کو اس سے پھر میں کھڑا ہوا طرف ابوبکر کے اور کہا میں نے اسکو صدقہ ہوں تیرے ماں باپ تم زیادہ لائق ہو پوچھنے کے فرمایا ابوبکر نے پوچھا میں نے یا رسول اللہ کس طرح ہوگی نجات اس کام کی تب فرمایا صلی اللہ

عليه وسلم من قبل مني الكلمة التي عرضت على عمي فردها فهي له نجاة رواه أحمد وعن المقداد أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم

علیہ وسلم نے جسنے قبول کیا مجھ سے کلمہ کو جسے ظاہر کیا میں نے اپنے چچا پر تھا اسنے اسے سو وہی کلمہ اسکے لئے نجات ہے روایت کیا اسے احمد نے ۔ اور روایت ہے مقداد سے کہ بیشک سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

يقول لا يبقى على ظهر الأرض بيت مدر ولا وبر إلا أدخله الله كلمة الإسلام بعز عزيز وذل ذليل إما يعزهم الله فيجعلهم من أهلها

کہ فرماتے تھے باقی نہ رہیگا زمین کی پیٹھ پر کوئی گھر مٹی کا اور نہ پشمین ف مگر پہنچا دیگا اسمیں اللہ کلمہ اسلام کا عزیز کے عزت دینے کو اور ذلیل کے ذلیل کرنے کو یا عزت دیگا ان گھر والوں کو اللہ پھر کریگا انکو اس کلمہ کا اہل

أو يذلهم فيدينون لها قلت فيكون الدين كله لله رواه أحمد وعن وهب بن منبه قيل له أليس لا إله إلا الله مفتاح الجنة

یا ذلیل کریگا انکو پھر تابعدار ہوویں گے اس کلمے کے ف ۔ کہا میں نے تب ہوگا دین سب اللہ کا ف ۔ روایت کی احمد نے ۔ اور وہب ابن منبہ سے پوچھا گیا انسے کیا نہیں ہے کلمہ لا اله الا الله کنجی بہشت کی

قال بلى ولكن ليس مفتاح إلا له أسنان فإن جئت بمفتاح له أسنان فتح لك وإلا لم يفتح لك رواه البخاري في ترجمة باب وعن أبي هريرة

کہا ہاں لیکن نہیں ہوتی کوئی کنجی مگر اسکے لئے ہوتے ہیں دانت سو اگر لاوے تو ایسی کنجی کہ اسکے دانت ہیں کھولا جاویگا تیرے لئے اور اگر نہیں تو نہ کھولا جاویگا تیرے لئے روایت کیا اسے بخاری نے ترجمہ باب میں ف ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أحسن أحدكم إسلامه فكل حسنة يعملها تكتب بعشر أمثالها إلى سبعمائة ضعف

کہا فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب نیک کرے کوئی تم میں کا اپنے اسلام کو پھر جو نیکی کرتا ہے وہ لکھی جاتی ہے اسکے دس برابر سات سو تک بلکہ زیادہ

وكل سيئة يعملها تكتب بمثلها حتى لقي الله متفق عليه وعن أبي أمامة أن رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما الإيمان

اور جو بدی کرتا ہے لکھی جاتی ہے مانند اسکے یہاں تک کہ ملاقات کرے اللہ سے ف ۔ متفق ۔ اور روایت ہے ابو امامہ سے کہ ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا ہے ایمان

قال إذا سرتك حسنتك وساءتك سيئتك فأنت مؤمن قال يا رسول الله فما الإثم قال إذا حاك في نفسك شيء فدعه

فرمایا جسوقت کہ خوش کرے تجھکو نیکی تیری اور ناخوش کرے تجھکو برائی تیری تب تو مومن ہے کہا اسنے یا رسول اللہ پھر کونسی چیز گناہ ہے فرمایا حضرت نے جب کہ شبہ ڈالے تیرے دل میں کوئی چیز چھوڑ دے اسکو

رواه أحمد وعن عمرو بن عبسة قال أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله من معك على هذا الأمر قال حر وعبد

روایت کیا اسے احمد نے ۔ اور عمرو ابن عبسہ سے ہے کہا آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پھر کہا میں نے یا رسول اللہ کون ہے ساتھ تمہارے موافق اس کام پر ف فرمایا آزاد اور غلام

قلت ما الإسلام قال طيب الكلام وإطعام الطعام قلت ما الإيمان قال الصبر والسماحة قال قلت أي الإسلام أفضل قال من سلم

پوچھا میں نے کیا ہے اسلام فرمایا نرمی سے کلام کرنا اور کھانا کھلانا کہا میں نے کیا ہے ایمان فرمایا صبر کرنا ف اور جوانمردی کہا پوچھا میں نے کونسا اسلام افضل ہے فرمایا وہ شخص کہ بچے رہیں

المسلمون من لسانه ويده قال قلت أي الإيمان أفضل قال خلق حسن قال قلت أي الصلاة أفضل قال طول القنوت قال قلت أي

مسلمان اسکی زبان سے اور اسکے ہاتھ سے کہا پوچھا میں نے کونسا ایمان بہتر ہے فرمایا خصلت اچھی کہا پوچھا میں نے کونسی نماز بہت اچھی ہے فرمایا دیر تک کھڑے رہنا کہا پوچھا میں نے کونسی

الهجرة أفضل قال أن تهجر ما كره ربك قال قلت فأي الجهاد أفضل قال من عقر جواده وأهريق دمه قال قلت أي الساعات

ہجرت افضل ہے فرمایا چھوڑ دے تو اس چیز کو جسے برا جانتا ہے تیرا رب کہا پوچھا میں نے کونسا جہاد بہتر ہے فرمایا وہ شخص کہ کونچ کاٹا گیا جسکے گھوڑے کا اور بہایا گیا لہو اسکا ف کہا پوچھا میں نے کونسی گھڑی

أفضل قال جوف الليل الآخر رواه أحمد وعن معاذ بن جبل قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من لقي الله

بہت اچھی ہے فرمایا درمیان پچھلی رات کا روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جو ملا اللہ کو

لا يشرك به شيئا يصلي الخمس ويصوم رمضان غفر له قلت أفلا أبشرهم يا رسول الله قال دعهم يعملوا رواه أحمد

اس حال میں کہ ساجھی نہیں کرتا اسکا کسیکو اور نماز پڑھتا ہے پنجگانہ اور روزے رکھتا ہے رمضان کے بخشے جاویں گے گناہ اسکے پوچھا میں نے کیا خوشخبری نہ دوں میں لوگوں کو یا رسول اللہ فرمایا چھوڑ دے انہیں کہ عمل کریں روایت کیا اسے احمد نے

کہ گناہوں سے بچنے میں تکلیف برداشت کرنے اور ہجرت ہو جاوے ف مسلمانوں میں کون افضل ہے ف یعنے سوار گھوڑا دونوں کام آیا

وعنه انه سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن افضل الايمان قال ان تحب لله وتبغض لله وتعمل لسانك في ذكر الله قال وماذا

اور انہیں سے ہے بیشک پوچھا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت اچھے ایمان سے فرمایا یہہ کہ دوستی رکھے اللہ کے واسطے اور دشمنی رکھے اللہ کے واسطے اور جاری رکھے اپنی زبان اللہ کی یاد میں کہا اور

یا رسول الله قال وان تحب للناس ما تحب لنفسك وتكره لهم ما تكره لنفسك رواه احمد

کیا یا رسول اللہ فرمایا اور دوست رکھے تو لوگوں کے واسطے جو دوست رکھتا ہے اپنی ذات کے واسطے اور برا جانے اُن کے واسطے جو برا جانتا ہے اپنی ذات کے واسطے روایت کی احمد نے

باب الكبائر وعلامات النفاق

باب بڑے گناہ اور نفاق کی نشانیوں کے بیان میں

الفصل الاول

پہلی فصل

عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال قال رجل يا رسول الله اي الذنب اكبر عند

روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے راضی ہو اللہ اُن سے کہا کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ کون سا گناہ بڑا ہے نزدیک

الله قال ان تدعو لله ندا وهو خلقك قال ثم اي قال ان تقتل ولدك خشية ان يطعم معك قال ثم اي قال ان تزاني حليلة

اللہ کے فرمایا کہ ٹھہراوے اللہ کے واسطے کسی کو برابر حالانکہ اُس نے پیدا کیا تجھے پوچھا پھر کونسا فرمایا قتل کرنا اپنی اولاد کو اس ڈر سے کہ کھاوے ساتھ تیرے کہا پھر کون سا فرمایا یہہ کہ زنا کرے تو عورت سے

جارك فانزل الله تصديقها والذين لا يدعون مع الله الها آخر ولا يقتلون النفس التي حرم الله الا بالحق ولا يزنون الآية

اپنے ہمسایہ کی پھر اتارا اللہ نے اس کے سچ کرنے کو اور جو لوگ نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو اور نہیں مارتے جان کو جسے منع کیا اللہ نے مگر حق پر اور نہیں زنا کرتے آخر آیت تک

متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكبائر الاشراك بالله وعقوق الوالدين وقتل النفس

ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بڑے گناہ یہہ ہیں شریک ٹھہرانا اللہ کے ساتھ اور دکھ دینا ماں باپ کو اور مار ڈالنا جان کو

واليمين الغموس رواه البخاري وفي رواية انس وشهادة الزور بدل اليمين الغموس متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

اور قسم کھانی جھوٹی روایت کیا اسے بخاری نے اور ایک روایت میں انس کی اور گواہی دینی جھوٹی بدل یمین غموس کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اجتنبوا السبع الموبقات قالوا يا رسول الله وما هن قال الشرك بالله والسحر وقتل النفس التي حرم الله الا

صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم سات خصلتیں ہلاک کرنے والیوں سے عرض کیا لوگوں نے یا رسول اللہ اور کیا ہیں فرمایا ساجھی ٹھہرانا اللہ کے ساتھ اور جادو کرنا اور مار ڈالنا جان کا جسے حرام کیا اللہ نے

بالحق واكل الربوا واكل مال اليتيم والتولي يوم الزحف وقذف المحصنات المؤمنات الغافلات متفق عليه وعنه قال قال

مگر ساتھ حق کے اور کھانا بیاج کا اور کھانا یتیم کے مال کا اور پیٹھ دینی لڑائی کے دن اور زنا کی تہمت لگانا پاک دامن عورتوں ایمان والیوں بے خبروں کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزني الزاني حين يزني وهو مؤمن ولا يسرق السارق حين يسرق وهو مؤمن ولا يشرب

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں زنا کرنے والا جب کرتا ہے زنا کرتا ہے اور وہ مومن ہو اور نہیں چوری کرتا ہے چوری کرنے والا جس وقت کہ چوری کرتا ہے اور وہ مومن ہو اور نہ

الخمر حين يشربها وهو مؤمن ولا ينتهب نهبة يرفع الناس اليه فيها ابصارهم حين ينتهبها وهو مؤمن ولا يغل احدكم

شراب جس وقت کہ پیتا ہے اسے اور وہ مومن ہو اور نہیں لوٹتا کوئی لوٹ کہ اٹھاتے ہیں لوگ اس کی طرف اس میں آنکھیں اپنی جب لوٹتا ہے اسکو اور وہ مومن ہو ۔ اور غنیمت کا مال نہیں چراتا

حين يغل وهو مؤمن فاياكم اياكم متفق عليه وفي رواية ابن عباس ولا يقتل حين يقتل وهو مؤمن قال عكرمة قلت

جب چراتا ہے اور وہ مومن ہو پھر بچو تم بچو تم ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں ابن عباس کی ہے اور نہیں قتل کرتا کوئی جب قتل کرتا ہے اور وہ مومن ہو کہا عکرمہ نے کہا میں نے

لابن عباس كيف ينزع الايمان منه قال هكذا وشبك بين اصابعه ثم اخرجها فان تاب عاد اليه هكذا وشبك بين

ابن عباس سے کس طرح نکالا جاتا ہے ایمان اُس سے اشارہ کیا اس طرح اور انگلیاں کو ڈالا انگلیوں میں پھر نکالا اُن کو پھر اگر توبہ کیا اُسنے پھر آیا ایمان اسکی طرف اس طرح اور انگلیوں کو ڈالا

اصابعه وقال ابو عبد الله لا يكون هذا مؤمنا تاما ولا يكون له نور الايمان هذا لفظ البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

انگلیوں میں اور کہا ابو عبد اللہ بخاری نے نہیں رہتا وہ شخص پورا مومن اور نہیں ہوتا اسکے لئے نور ایمان یہہ لفظ بخاری کا ہے ش ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلٰثٌ زَادَ مُسْلِمٌ وَاِنْ صَامَ وَصَلّٰى وَزَعَمَ اَنَّهٗ مُسْلِمٌ ثُمَّ اتَّفَقَا اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نشانی منافق کی تین ہیں زیادہ کیا مسلم نے یہ اور اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور دعویٰ کرے کہ وہ مسلمان ہے پھر متفق ہوئے جب بات کرے جھوٹھ بولے اور جب وعدہ کرے

اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقًا

خلاف کرے اور جب امین کیا جاوے خیانت کرے ۔ اور عبد اللہ ابن عمرو سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار چیزیں ہیں جسمیں وے ہوں وہ پورا منافق ہے

خَالِصًا وَمَنْ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا اِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَاِذَا حَدَّثَ كَذَبَ

اور جو شخص ہووے اسمیں ایک خصلت انمیں سے بھی اسمیں ایک خصلت نفاق سے یہاں تک کہ چھوڑے اُسے جب کہ امین کیا جاوے خیانت کرے اور بات کہے جھوٹھ

وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَالشَّاةِ

اور جب اقرار کرے توڑ دالے اور جب جھگڑے گالیاں دے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال منافق کی مانند بکری کی ہے

الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيْرُ اِلٰى هٰذِهٖ مَرَّةً وَاِلٰى هٰذِهٖ مَرَّةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ يَهُوْدِيٌّ

کہ خواہش رکھتی ہے نر کی دو ریوڑوں کے بیچ جھکتی ہے اسکی طرف ایکبار اور اسکے طرف ایکبار روایت کیا اسے مسلم نے ۔ ف ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے صفوان ابن عسال سے کہا کہ کہا ایک یہودی نے

لِصَاحِبِهٖ اِذْهَبْ بِنَا اِلٰى هٰذَا النَّبِيِّ فَقَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ لَا تَقُلْ نَبِيٌّ اِنَّهٗ لَوْ سَمِعَكَ لَكَانَ لَهٗ اَرْبَعُ اَعْيُنٍ فَاَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اپنے یار سے چل تو میرے ساتھ پاس اس نبی کے تب کہا اُسے اُسکے یار نے مت کہہ تو نبی بیشک وہ اگر سنے گا تیرا کہنا البتہ ہو گی اُسکی چار آنکھیں پھر آئے دونو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَسَاَلَاهُ عَنْ تِسْعِ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَلَا

وسلم کے پاس اور پوچھا دونوں نے حضرت کو نو احکام ظاہر سے ۔ ف ۔ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ شریک کرو اللہ کے ساتھ کسی کو اور نہ چوری کرو اور نہ زنا کرو اور نہ

تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَمْشُوْا بِبَرِيْءٍ اِلٰى ذِيْ سُلْطَانٍ لِيَقْتُلَهٗ وَلَا تَسْحَرُوْا وَلَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوا وَلَا تَقْذِفُوْا مُحْصَنَةً

مارو کسی جان کو جسکا مارنا حرام کیا اللہ نے مگر حق کے ساتھ اور مت لیجاؤ تم پاک شخص کو ۔ ف ۔ کسی حاکم کے پاس کہ قتل کرے وہ اُسے اور نہ جادو کرو اور نہ بیاج کھاؤ اور نہ تہمت لگاؤ زنا کی عورت پاکدامن کو

وَلَا تُوَلُّوْا لِلْفِرَارِ يَوْمَ الزَّحْفِ وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً الْيَهُوْدُ اَنْ لَا تَعْتَدُوْا فِي السَّبْتِ قَالَ فَقَبَّلَا يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَقَالَا نَشْهَدُ

اور نہ پیٹھ دو بھاگنے کے واسطے کافروں سے لڑائی کے دن اور واجب ہے تم پر خاص کر اے یہود کہ نہ حد سے بڑھو ہفتے کے دن ۔ ف ۔ کہا صفوان نے پھر چوما حضرت کے ہاتھ پاؤں اور بولے ہم گواہی دیتے ہیں

اَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ فَمَا يَمْنَعُكُمْ اَنْ تَتَّبِعُوْنِيْ قَالَا اِنَّ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ دَعَا رَبَّهٗ اَنْ لَا يَزَالَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ نَبِيٌّ وَاِنَّا نَخَافُ اِنْ تَبِعْنَاكَ اَنْ

کہ بیشک تو نبی ہے فرمایا پھر کون چیز منع کرتی ہے تمکو میری اطاعت سے کہا دونوں نے کہ بیشک داؤد علیہ السلام نے دعا کی تھی اپنے رب سے کہ ہمیشہ رہے اُسکی اولاد میں کوئی نبی اور تحقیق ہم ڈرتے ہیں اگر پیروی کریں ہم تمہاری

يَقْتُلَنَا الْيَهُوْدُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مِنْ اَصْلِ

مار ڈالیں ہم کو یہود ۔ ف ۔ روایت کیا اسے ترمذی نے اور ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین خصلتیں ہیں جڑ

الْاِيْمَانِ اَلْكَفُّ عَمَّنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا نُكَفِّرُهٗ بِذَنْبٍ وَلَا نُخْرِجُهٗ مِنَ الْاِسْلَامِ بِعَمَلٍ وَالْجِهَادُ مَاضٍ مُنْذُ بَعَثَنِيَ اللّٰهُ اِلٰى اَنْ يُّقَاتِلَ

ایمان کی بند رکھنا زبان کا اس شخص سے جسنے کہا لا الٰہ الا اللہ نہ کافر کہو اسکو کسی گناہ کے سبب سے اور نہ نکالو اسکو اسلام سے گناہ کرنے کے سبب سے اور جہاد جاری رہنے والا ہے جب سے بھیجا مجھکو اللہ نے یہاں تک کہ لڑائی کرے

اٰخِرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الدَّجَّالَ لَا يُبْطِلُهٗ جَوْرُ جَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ وَالْاِيْمَانُ بِالْاَقْدَارِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

آخر اس امت کی دجال سے نہ موقوف کرے اسکو ظلم ظالم کا اور نہ عدل عادل کا ۔ ف ۔ اور تیسرے ایمان لانا تقدیروں پر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا زَنَى الْعَبْدُ خَرَجَ مِنْهُ الْاِيْمَانُ فَكَانَ فَوْقَ رَاْسِهٖ كَالظُّلَّةِ فَاِذَا خَرَجَ مِنْ ذٰلِكَ الْعَمَلِ رَجَعَ اِلَيْهِ الْاِيْمَانُ رَوَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت زنا کرتا ہے بندہ نکلتا ہے اس سے ایمان اور ہوتا ہے اسکے سر پر مانند سائبان کے ۔ ف ۔ پھر جب فارغ ہوتا ہے اس عمل سے پھرتا ہے اسکی طرف ایمان روایت کیا اسکو

الترمذي وابو داود. الفصل الثالث عن معاذ قال اوصاني رسول الله صلى الله عليه وسلم بعشر كلمات قال لا تشرك
ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے معاذ سے کہا کہ وصیت کیا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتھ دس باتوں کے فرمایا کہ نہ شریک کر

بالله شيئا وان قتلت وحرقت ولا تعقن والديك وان امراك ان تخرج من اهلك ومالك ولا تتركن صلوة مكتوبة
اللہ کے ساتھ کسی چیز کو اگرچہ مارا جاوے تو اور جلایا جاوے تو اور نافرمانی مت کر اپنے ماں باپ کی اگرچہ حکم کریں تجھکو یہ کہ نکل جاوے تو اپنے گھر والوں اور اپنے مال سے اور نہ چھوڑ نماز فرض کو

متعمدا فان من ترك صلوة مكتوبة متعمدا فقد برئت منه ذمة الله ولا تشربن خمرا فانه رأس كل فاحشة واياك و
جان بوجھ کر کیونکہ تحقیق جسنے چھوڑی نماز فرض جان بوجھ کر تو بیشک نکل گیا اس سے ذمہ اللہ کا اور مت پی شراب سو بیشک وہ سر ہے تمام بےحیائی کا اور بچ تو

المعصية فان بالمعصية حل سخط الله واياك والفرار من الزحف وان هلك الناس واذا اصاب الناس موت وانت
گناہ سے کیونکہ بیشک گناہ کے سبب اترتا ہے غضب اللہ کا اور بچ تو بھاگنے سے کافروں کی لڑائی میں سے اگرچہ مرجاویں لوگ اور جب کہ پہنچے آدمیوں کو موت اور ہو تو

فيهم فاثبت وانفق على عيالك من طولك ولا ترفع عنهم عصاك ادبا واخفهم في الله رواه احمد وعن حذيفة
انمیں تو ٹھہرا رہ ۔ ف ۔ اور خرچ کر اپنے زن وفرزند پر موافق اپنے مقدور کے اور مت اٹھا رکھ انسے اپنی لاٹھی ادب کی ف ۔ اور ڈرا انکو اللہ کے مقدمے میں روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے حذیفہ

قال انما النفاق كان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فاما اليوم فانما هو الكفر او الايمان رواه البخاري باب في
کہا کہ نفاق تھا مگر زمانے بیچ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور لیکن آج کے دن اور کچھ نہیں ہے مگر ہے کفر یا ایمان ف ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ یہہ باب ہے

الوسوسة — الفصل الاول

الوسوسة الفصل الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى تجاوز عن امتي ما وسوست
وسوسہ کے بیان میں ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق اللہ نے معاف کیا میری امت سے وہ چیز کہ وسوسہ کیا

به صدورها ما لم تعمل به او تتكلم متفق عليه وعنه قال جاء ناس من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم الى النبي صلى الله عليه وسلم
انکے دل نے جبتک کہ نہ کریں اسکو یا نہ کہیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے انسے کہا کہ آئے کتنے آدمی اصحاب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس

فسألوه انا نجد في انفسنا ما يتعاظم احدنا ان يتكلم به قال او قد وجدتموه قالوا نعم قال ذاك صريح الايمان رواه مسلم وعنه
اور پوچھا حضرت سے کہ تحقیق ہم پاتے ہیں اپنے دلوں میں وہ چیز کہ بڑا جانتا ہے ہم میں کا ایک کہ زبان پر لاوے اسکو فرمایا کہ تحقیق پایا تمنے اسکو عرض کیا ہاں فرمایا کہ یہہ ظاہر ایمان ہے ف ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور انہیں

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتي الشيطان احدكم فيقول من خلق كذا من خلق كذا حتى يقول من خلق ربك فاذا بلغه فليستعذ
کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آتا ہے شیطان تم میں سے ایک پاس اور کہتا ہے کسنے پیدا کیا یہہ کسنے پیدا کیا یہہ ۔ یہاں تک کہتا ہے کسنے پیدا کیا تیرے رب کو سو جب پہنچے اس تک پناہ مانگے

بالله ولينته متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال الناس يتساءلون حتى يقال هذا خلق الله الخلق فمن خلق الله
اللہ کے ساتھ اور باز رہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے انسے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتے ہیں لوگ پوچھا پاچھی کرتے یہاں تک کہی جاتی ہے یہہ بات پیدا کیا اللہ نے مخلوق کو تو کسنے پیدا کیا

فمن وجد من ذلك شيئا فليقل آمنت بالله ورسله متفق عليه وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منكم من احد
سو جو شخص کہ پاوے اسمیں سے کچھ سو چاہئے کہے ایمان لایا میں اللہ پر اور اسکے رسول پر ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں تم میں سے کوئی

الا وقد وكل به قرينه من الجن وقرينه من الملائكة قالوا واياك يا رسول الله قال واياي ولكن الله اعانني عليه فاسلم فلا يأمرني
مگر کہ بیشک متعین ہوا ہے اسپر ہمنشین اسکا جنوں میں سے اور ہمنشین اسکا فرشتوں میں سے صحابہ نے عرض کیا اور آپ پر بھی یا رسول اللہ فرمایا کہ اور مجھ پر بھی لیکن اللہ نے قوت دی مجھے اسپر پھر وہ

الا بخير رواه مسلم وعن انس قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الشيطان يجري من الانسان مجرى الدم متفق عليه وعن
مگر نیکی ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تحقیق شیطان دوڑتا ہے آدمی میں خون بہنے کی جگہ ۔ ق ۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ بَنِي آدَمَ مَوْلُودٌ إِلَّا يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ حِينَ يُولَدُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ مَسِّ الشَّيْطَانِ غَيْرَ مَرْيَمَ

ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کوئی بنی آدم کا لڑکا مگر چھوتا ہی اسکو شیطان جس وقت کہ پیدا ہوتا ہی پھر آواز کرتا ہی چلا کر چھونے سے شیطان کے سوا مریم

وَابْنِهَا. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَاحُ الْمَوْلُودِ حِينَ يَقَعُ نَزْغَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور اسکے بیٹے کے ف ق ۔ اور روایت ہی انسے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چلانا لڑکے کا پیدا ہونے کے وقت کھودینے سے شیطان کے ہی ۔ ق ۔ اور روایت ہی جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْلِيسَ يَضَعُ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ يَفْتِنُونَ النَّاسَ فَأَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَنْزِلَةً أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً يَجِيءُ أَحَدُهُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق شیطان رکھتا ہی اپنا تخت پانی پر پھر بھیجتا ہی اپنی فوجیں کہ گمراہ کریں آدمیوں کو پھر بہت نزدیک اس لشکر کا ابلیس سے مرتبہ میں وہی جو بڑا ہی فتنہ میں ان میں کا آتا ہی ایک

فَيَقُولُ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ مَا صَنَعْتَ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ يَجِيءُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ مَا تَرَكْتُهُ حَتَّى فَرَّقْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ قَالَ فَيُدْنِيهِ مِنْهُ وَيَقُولُ نِعْمَ أَنْتَ

پھر کہتا ہی کہ کیا میں نے ایسا اور ایسا تب کہتا ہی ابلیس کہ کچھ نکیا تو نے فرمایا پھر آتا ہی ایک انمیں کا اور کہتا ہی کہ نہیں چھوڑا میں نے اسکو یہانتک کہ جدائی ڈلوادی میں نے اسمیں اور اسکی جورو میں فرمایا پھر اپنے نزدیک کرتا ہی اور کہتا

قَالَ الْأَعْمَشُ أُرَاهُ قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ. وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ مِنْ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

کہا اعمش نے گمان کرتا ہوں میں کہا پھر گلے لگاتا ہی اسے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور انسے ہی کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق شیطان ناامید ہوا اس سے کہ پوجیں اسکو مصلی عرب کے جزیرہ میں

وَلٰكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي أُحَدِّثُ نَفْسِي بِالشَّيْءِ

ولیکن ورغلانے میں ہی انکے درمیان ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہی ابن عباس سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم آیا انکے پاس ایک شخص اور کہا کہ تحقیق میں باتیں کرتا ہوں اپنے جی میں چیز

لَأَنْ أَكُونَ حُمَمَةً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَكَلَّمَ بِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَدَّ أَمْرَهُ إِلَى الْوَسْوَسَةِ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ. وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

کہ بیشک میں ہو جاؤں کوئلا بہت بہتر ہی میرے نزدیک بولنے میں اسکو فرمایا سب حمد اللہ کے واسطے ہی جسنے پھیر دیا اسکے کام کو وسوسہ کی طرف ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہی ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلشَّيْطَانِ لَمَّةً بِابْنِ آدَمَ وَلِلْمَلَكِ لَمَّةً فَأَمَّا لَمَّةُ الشَّيْطَانِ فَإِيعَادٌ بِالشَّرِّ وَتَكْذِيبٌ بِالْحَقِّ وَأَمَّا لَمَّةُ الْمَلَكِ فَإِيعَادٌ بِالْخَيْرِ وَتَصْدِيقٌ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بیشک شیطان کے واسطے تصرف ہی فرزند آدم کے ساتھ اور فرشتے کے واسطے تصرف ہی سو تصرف شیطان کا ڈرانا ہی بدی سے اور جھٹلانا حق کو اور تصرف فرشتے کا خوشخبری دینی بھلائی کے ساتھ

بِالْحَقِّ فَمَنْ وَجَدَ ذٰلِكَ فَلْيَعْلَمْ أَنَّهُ مِنَ اللّٰهِ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَمَنْ وَجَدَ الْأُخْرَى فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثُمَّ قَرَأَ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ

اور حق کے ساتھ پھر جسنے پایا اسکو سو جانے کہ تحقیق یہہ اللہ کی طرف سے ہی پھر چاہیے کہ حمد کرے اللہ کو اور جسنے پایا دوسرا پھر چاہیے کہ پناہ مانگے اللہ کی شیطان سے پھر پڑھی حضرت نے یہہ آیت شیطان وعدہ دیتا ہی فقر کا اور حکم کرتا

بِالْفَحْشَاءِ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَتَسَاءَلُونَ حَتَّى يُقَالَ هٰذَا خَلَقَ اللّٰهُ

بےحیائی کا ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہی ۔ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ رہتے ہیں لوگ پوچھا پاچھی کرتے یہانتک کہا جاتا ہی یہہ پیدا کیا اللہ نے

الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ فَإِذَا قَالُوا ذٰلِكَ فَقُولُوا اللّٰهُ أَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ثُمَّ لْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ

خلق کو پھر کسنے پیدا کیا اللہ کو سو جس وقت کہیں یہہ تو کہو تم اللہ ایک ہی اللہ بےنیاز ہی نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں ہی کوئی اسکے برابر پھر چاہیے کہ تھتکارے اپنے بائیں طرف تین بار اور پناہ مانگے

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ فِي بَابِ خُطْبَةِ يَوْمِ النَّحْرِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى.

اللہ ساتھ شیطان راندے ہوئے سے ۔ روایت کیا اسے ابوداؤد نے اور قریب ہی کہ ذکر کرینگے ہم حدیث عمرو بن احوص کی باب میں خطبہ یوم النحر کے اگر چاہا اللہ تعالی نے ۔ فصل تیسری

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَبْرَحَ النَّاسُ يَتَسَاءَلُونَ حَتَّى يَقُولُوا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ. وَلِمُسْلِمٍ

روایت ہی انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتے ہیں لوگ پوچھا پاچھی کرتے آپس میں یہانتک کہ کہتے ہیں یہہ اللہ نے پیدا کیا ہر چیز کو پھر کسنے پیدا کیا اللہ عزوجل کو ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے

قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا يَزَالُونَ يَقُولُونَ مَا كَذَا مَا كَذَا حَتَّى يَقُولُوا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ. وَعَنْ

فرمایا حضرت نے کہ فرمایا اللہ عزوجل نے تحقیق امت تیری ہمیشہ کہتی ہی کیا ہی یہہ کیا ہی یہہ یہانتک کہ کہتے ہیں یہہ اللہ نے پیدا کیا مخلوق کو پھر کسنے پیدا کیا اللہ عزوجل کو ۔ اور روایت ہی

ف یعنی اگر عبادت میں مشغول رہیگا تو محتاج ہو جائیگا ف یعنی شیطان کا ڈرانا

عثمان بن ابی العاص قال قلت یا رسول اللہ ان الشیطان قد حال بینی وبین صلوتی وبین قرائتی یلبسها علی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عثمان ابن ابی العاص سے کہا کہ کہا میں نے اے رسول اللہ کے تحقیق شیطان اوٹ ہوتا ہے درمیان میرے اور درمیان میری نماز کے اور درمیان قرأت کے شبہ ڈالتا ہے مجھ پر فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے

ذلک شیطان یقال لہ خنزب فاذا احسستہ فتعوذ باللہ منہ واتفل علی یسارک ثلثا ففعلت ذلک فاذھبہ اللہ عنی رواہ

یہ شیطان ہے کہا جاتا ہے اسکو خنزب سو جب معلوم کرے تو اسکو تب پناہ پکڑ اللہ کے ساتھ اس سے اور تھتکار اپنے بائیں طرف تین بار پھر کیا میں نے ایسا ہی تب دور کیا اسکو اللہ نے مجھ سے روایت کی

مسلم وعن القاسم بن محمد ان رجلا سالہ فقال انی اھم فی صلوتی فیکثر ذلک علی فقال لہ امض فی صلوتک فانہ لن

مسلم نے اور روایت ہے قاسم ابن محمد سے کہ بیشک ایک مرد نے پوچھا اس سے اور کہا کہ تحقیق میں وہم کرتا ہوں اپنی نماز میں پھر بہت ہوتا ہے یہ مجھ پر تب کہا اسکو کہ چلا جا اپنی نماز میں پھر تحقیق حال یہ ہے

یذھب ذلک عنک حتی تنصرف وانت تقول ما اتممت صلوتی رواہ مالک

جاوےگا یہ وسوسہ تجھ سے یہاں تک کہ پھرے تو نماز سے اور حال یہ کہ تو کہتا ہے کہ نہیں پوری کی میں نے اپنی نماز۔ روایت کی اسکو مالک نے

باب الایمان بالقدر

باب ایمان لانے کا تقدیر پر

الفصل الاول

فصل پہلی

عن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتب اللہ مقادیر الخلائق قبل ان یخلق السموات والارض بخمسین الف سنۃ وکان

روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھی اللہ نے تقدیر مخلوقات کی پہلے پیدا کرنے آسمانوں اور زمین کے پچاس ہزار برس اور تھا

عرشہ علی الماء رواہ مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل شیء بقدر حتی العجز والکیس رواہ مسلم وعن ابی ھریرۃ قال

عرش اسکا پانی پر روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب چیز ساتھ تقدیر کے ہے یہاں تک کہ نادانی اور دانائی روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احتج ادم وموسی عند ربھما فحج ادم موسی قال موسی انت ادم الذی خلقک اللہ بیدہ ونفخ فیک من

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جھگڑے آدم اور موسیٰ نزدیک پروردگار اپنے کے پھر غالب آئے آدم موسیٰ پر کہا موسیٰ نے تم آدم ہو کہ پیدا کیا تمکو اللہ نے اپنے ہاتھ اور پھونکی تم میں

روحہ واسجد لک ملائکتہ واسکنک فی جنتہ ثم اھبطت الناس بخطیئتک الی الارض قال ادم انت موسی الذی

روح اپنی سے۔ اور سجدہ کروایا تمکو اپنے فرشتوں سے اور رکھا تمکو اپنی بہشت میں پھر اتارا تم نے آدمیوں کو بسبب اپنی گناہ کے زمین میں کہا آدم نے تم موسیٰ ہو کہ

اصطفاک اللہ برسالتہ وبکلامہ واعطاک الالواح فیھا تبیان کل شیء وقربک نجیا فبکم وجدت اللہ کتب التورۃ قبل

قبول کیا تمکو اللہ نے اپنی پیغمبری کے واسطے اور اپنے کلام کے واسطے اور دیں تمکو تختیاں کہ اسمیں بیان ہر چیز کا اور نزدیک کیا تمکو بھید عرض کرنے والا سو بولو تو ساتھ کتنی مدت کے پایا تم نے اللہ کو کہ لکھی توریت پہلے

ان اخلق قال موسی باربعین عاما قال ادم فھل وجدت فیھا وعصی ادم ربہ فغوی قال نعم قال افتلومنی علی ان عملت عملا کتبہ

میرے پیدا ہونے کے کہا موسیٰ نے چالیس برس پہلے کہا آدم نے پھر کیا پایا تو نے اسمیں اور نافرمانی کی آدم نے اپنے رب کی اور راہ بھول گئے کہا ہاں کہا آدم نے کیا ملامت کرتے ہو تم مجھکو اوپر کرنے میرے کام کو لکھا اسکو

اللہ علی ان اعملہ قبل ان یخلقنی باربعین سنۃ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فحج ادم موسی رواہ مسلم وعن ابن مسعود قال حدثنا

اللہ نے مجھ پر اسکا کرنا پہلے پیدا کرنے میرے کے چالیس برس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر غالب آئے آدم موسیٰ پر روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا حدیث کی ہم سے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو الصادق المصدوق ان خلق احدکم یجمع فی بطن امہ اربعین یوما نطفۃ ثم یکون علقۃ مثل ذلک ثم یکون

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وہ سچے ہیں اور سچے کہے گئے ہیں بیشک پیدائش ایک تمہاری کی جمع کی جاتی ہے پیٹ میں ماں کے چالیس دن بوند منی کا پھر ہوتا ہے خون جما ہوا مثل اسی کے پھر ہوتا ہے

مضغۃ مثل ذلک ثم یبعث اللہ الیہ ملکا باربع کلمات فیکتب عملہ واجلہ ورزقہ وشقی او سعید ثم ینفخ فیہ الروح فوالذی

ٹکڑا گوشت کا مثل اسکے پھر بھیجتا ہے اللہ اسکی طرف ایک فرشتے کو ساتھ چار باتوں کے سو لکھتا ہے فرشتہ عمل اسکا اور عمر اسکی اور روزی اسکی اور یہ کہ بدبخت ہوگا یا نیکبخت ہوگا پھر پھونکی جاتی ہے اسمیں روح پھر قسم ہے

لا الہ غیرہ ان احدکم لیعمل بعمل اھل الجنۃ حتی ما یکون بینہ وبینھا الا ذراع فیسبق علیہ الکتاب فیعمل بعمل اھل النار فیدخلھا

کہ نہیں کوئی معبود سوا اسکے تحقیق ایک تمہارا البتہ عمل کرتا ہے بہشتیوں کے سے یہاں تک کہ نہیں ہوتا درمیان اسکے اور درمیان بہشت کے مگر ایک ہاتھ پھر غلبہ کرتی ہے اس پر نوشتہ تقدیر کا پھر عمل کرتا ہے دوزخیوں کا سا پھر داخل ہوتا ہے دوزخ میں

وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا مُتَّفَقٌ

اور تحقیق ایک تم میں کا بیشک کرتا ہے کام دوزخیوں کے سے یہاں تک کہ نہیں ہوتا درمیان اسکے اور درمیان دوزخ کے مگر ہاتھ بھر پھر غلبہ کرتی ہے اس پر نوشت تقدیر کی پھر کرتا ہے کام بہشتیوں کے سے اور داخل ہوتا ہے بہشت میں

عَلَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ مِنْ

ق ۔ اور روایت ہے سہل ابن سعد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ بیشک کرتا ہے کام دوزخیوں کا اور تحقیق وہ بہشتیوں میں سے ہے اور کرتا ہے کام بہشتیوں کے سے اور تحقیق وہ

أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دُعِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنَازَةِ صَبِيٍّ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ

دوزخیوں میں سے ہے اور نہیں ہے اعتبار عمل کا مگر ساتھ خاتمہ کے۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ بلائے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنازے کی طرف لڑکے کے انصار میں سے پس کہا میں نے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ طُوبَى لِهَذَا عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلِ السُّوءَ وَلَمْ يُدْرِكْهُ فَقَالَ أَوَغَيْرَ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ

یا رسول اللہ خوشحالی ہے اسکے واسطے کہ چڑیا ہے چڑیوں میں سے بہشت کی نہیں کی اُسنے برائی اور نہ پہنچا وہ برائی کو تب فرمایا حضرت نے یا سوا اسکے۔ اے عائشہ تحقیق اللہ نے پیدا کیا

لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بہشت کے واسطے لوگوں کو پیدا کیا ان کو اسکے واسطے اور وے پشتوں میں تھے اپنے باپوں کی اور پیدا کیا دوزخ کے واسطے لوگوں کو پیدا کیا انکو اسکے واسطے اور وے پشتوں میں تھے اپنے باپوں کی۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا

اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے تم میں سے کوئی مگر تحقیق لکھا گیا ہے ٹھکانا اسکا آگ میں اور ٹھکانا اسکا بہشت میں عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا نہ

نَتَّكِلُ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ أَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيُيَسَّرُ لِعَمَلِ السَّعَادَةِ وَأَمَّا مَنْ كَانَ

بھروسا کریں ہم اپنے لکھے پر اور چھوڑ دیں عمل کو فرمایا عمل کرو پھر ہر ایک توفیق دیا گیا ہے اس چیز کے واسطے کہ پیدا کیا گیا ہے اسکے واسطے لیکن جو کوئی ہے نیکبختی والوں میں سے سو توفیق دیا جاتا ہے نیکبختی کے کام کے واسطے اور

مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَسَيُيَسَّرُ لِعَمَلِ الشَّقَاوَةِ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى الْآيَةَ

بدبختی والوں میں سے سو توفیق دیا جاتا ہے بدبختی کے کام کے واسطے بعد اسکے پڑھی یہ آیت پھر لیکن جسنے دیا اور پرہیزگاری کی اور سچ جانا اچھی بات کو۔ سو البتہ توفیق دینگے ہم آسانی کی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنَا أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا

ق ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی نے لکھا ہے پر آدم کے حصہ اسکا زنا سے کہ پہنچیگا اسکو

مَحَالَةَ فَزِنَا الْعَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ الْمَنْطِقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِي وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ وَيُكَذِّبُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ

بے فرق۔ پھر زنا آنکھ کا دیکھنا ہے۔ اور زنا زبان کا بولنا ہے۔ اور جی آرزو کرتی ہے اور خواہش کرتی ہے اور شرمگاہ سچا کرتی ہے اسکو یا جھوٹھا کرتی ہے اسکو۔ ق۔ ن۔ اور

لِمُسْلِمٍ قَالَ كُتِبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَصِيبُهُ مِنَ الزِّنَا مُدْرِكٌ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ الْعَيْنَانِ زِنَاهُمَا النَّظَرُ وَالْأُذُنَانِ زِنَاهُمَا الِاسْتِمَاعُ وَاللِّسَانُ

مسلم کی ایک روایت میں ہے فرمایا حضرت نے لکھا گیا ہے آدم کے بیٹے پر حصہ اسکا زنا سے پانیوالا ہے اسکو مقرر دونوں آنکھیں زنا انکا دیکھنا اور دونوں کان زنا انکا سننا اور زبان

زِنَاهُ الْكَلَامُ وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ وَالرِّجْلُ زِنَاهَا الْخُطَا وَالْقَلْبُ يَهْوَى وَيَتَمَنَّى وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ وَيُكَذِّبُهُ وَعَنْ

زنا اسکا بولنا اور ہاتھ زنا اسکا پکڑنا ہے۔ اور پاؤں زنا اسکا قدم رکھنا ہے۔ اور دل خواہش کرتا ہے اور آرزو کرتا ہے اور سچا کرتی ہے اسکو شرمگاہ اور جھٹلاتی ہے اسکو۔ اور روایت

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ مُزَيْنَةَ قَالَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْدَحُونَ فِيهِ أَشَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَ

عمران حصین کے بیٹے سے ہے کہ دو شخص نے قوم مزینہ سے کہا یا رسول اللہ خبر دو ہمکو اس چیز کی کہ کرتے ہیں لوگ آج کے دن۔ اور محنت کرتے ہیں بیچ اسکے کیا ایک چیز ہے مقدر کی گئی

مَضَى فِيهِمْ مِنْ قَدَرٍ سَبَقَ أَوْ فِيمَا يُسْتَقْبَلُونَ بِهِ مِمَّا أَتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ وَثَبَتَتِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَا بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ

میں تقدیر سے ہو چکی یا اس چیز میں ہے کہ آگے کرتے ہیں اُسے ان چیزوں میں سے کہ لایا ان کے پاس اسکو انکا نبی اور ثابت ہوئی دلیل ان پر۔ فرمایا نہیں بلکہ ایک چیز مقدر کی گئی

وَمَضٰى فِيْهِمْ وَتَصْدِيْقُ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اور گذر گئی انمیں ۔ ف ۔ اور مطابق ہے کتاب میں اللہ عزوجل کی یہ قسم ہے جان کی اور جسنے اسکو ٹھیک بنایا پھر جی میں ڈالی بدکاری اسکی اور پرہیزگاری اسکی ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ رَجُلٌ شَابٌّ وَّاَنَا اَخَافُ عَلٰى نَفْسِي الْعَنَتَ وَلَا اَجِدُ مَا اَتَزَوَّجُ بِهِ النِّسَاءَ كَاَنَّهٗ يَسْتَاْذِنُهٗ فِي

کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک میں مرد جوان ہوں اور میں ڈرتا ہوں اپنی جان پر زنا سے اور نہیں پاتا ہوں وہ چیز کہ نکاح کروں اسکے سبب عورتوں سے گویا کہ پروانگی مانگتے تھے حضرت سے

الْاِخْتِصَاءِ قَالَ فَسَكَتَ عَنِّيْ ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذٰلِكَ فَسَكَتَ عَنِّيْ ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذٰلِكَ فَسَكَتَ عَنِّيْ ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذٰلِكَ

خوجہ ہونے کی کہا ابوہریرہ نے پھر چپ رہے حضرت میرے پوچھنے سے پھر کہا میں نے ویسا ہی پھر سکوت کیا آپ نے میرے پوچھنے سے پھر کہا میں نے ویسا ہی پھر سکوت کیا حضرت نے میرے پوچھنے سے پھر کہا میں نے ویسا ہی

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا اَنْتَ لَاقٍ فَاخْتَصِ عَلٰى ذٰلِكَ اَوْ ذَرْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابو ہریرہ خشک ہوا قلم ساتھ اس چیز کے کہ تو ملنے والا ہے ۔ پھر خوجہ ہو جا اس پر یا چھوڑ دے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ قُلُوْبَ بَنِيْ اٰدَمَ كُلَّهَا بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ كَقَلْبٍ وَّاحِدٍ يُّصَرِّفُهٗ

عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق دل بنی آدم کے سب درمیان دو انگلیوں کے ہیں رحمن کی انگلیوں میں سے مانند ایک دل کے پھیرتا ہے اسکو

كَيْفَ يَشَاءُ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

جسطرح چاہتا ہے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا الہی پھیرنے والے دلوں کے پھیر ہمارے دلوں کو اپنی بندگی پر ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَّوْلُوْدٍ اِلَّا يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهٖ اَوْ يُنَصِّرَانِهٖ اَوْ يُمَجِّسَانِهٖ

ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی پیدا کیا گیا مگر پیدا کیا جاتا ہے فطرت پر ۔ پھر ماں باپ اسکے یہودی کر دیتے ہیں اسکو یا نصاری کر دیتے ہیں یا مجوسی کر دیتے ہیں

كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيْمَةُ بَهِيْمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّوْنَ فِيْهَا مِنْ جَدْعَاءَ ثُمَّ يَقُوْلُ فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ذٰلِكَ

جیسا کہ بچہ دیتا ہے چارپایہ پورا چارپایہ بھلا معلوم کرتے ہو اسمیں کچھ نقصان ۔ پھر پڑھی یہ آیت لازم پکڑو اللہ کی پیدائش کو وہ پیدائش کہ پیدا کیا لوگوں کو اسپر تبدیل نہیں اللہ کی پیدائش کو یہ ہی

الدِّيْنُ الْقَيِّمُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا

دین درست ہے ۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ خطبہ فرمایا ہمارے بیچ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ پانچ باتوں کے اور فرمایا کہ تحقیق اللہ نہیں سوتا اور نہیں

يَنْبَغِيْ لَهٗ اَنْ يَّنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهٗ يُرْفَعُ اِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ حِجَابُهُ النُّوْرُ

لائق ہے اسکو کہ سووے پست کرتا ہے ترازو کو اور بلند کرتا ہے اسکو ۔ اٹھائے جاتے ہیں اسکی طرف عمل رات کے پہلے دن کے عمل کے اور عمل دن کے پہلے رات کے عمل کے پردہ اسکا نور ہے

لَوْ كَشَفَهٗ لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهٖ مَا انْتَهٰى اِلَيْهِ بَصَرُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اگر کھولے اسکو بیشک جلاویں نور اسکی ذات کے جہاں تک پہنچے اسکی طرف نگاہ اسکی مخلوقات میں سے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ اللّٰهِ مَلْاٰى لَا تَغِيْضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَرَاَيْتُمْ مَا اَنْفَقَ مُذْ خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْاَرْضَ فَاِنَّهٗ لَمْ يَغِضْ

علیہ وسلم نے ہاتھ اللہ کا بھرا ہوا ہے نہیں کم کرتا اسکو خرچ کرنا بہت دینے والا رات اور دن میں خبر دو مجھے کس قدر خرچ کیا جب سے کہ پیدا کیا آسمان اور زمین پھر بیشک حال یہ ہے کہ نہیں کم ہوئی

مَا فِيْ يَدِهٖ وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْمِيْزَانُ يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ يَمِيْنُ اللّٰهِ مَلْاٰى قَالَ ابْنُ

وہ چیز کہ اسکے ہاتھ میں ہے ۔ اور تھا عرش اسکا پانی پر اور اسکے ہاتھ میں ہے ترازو پست کرتا ہے اور بلند کرتا ہے ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی یہ ہے داہنا ہاتھ اللہ کا بھرا ہوا ہے

نُمَيْرٍ مَلْاٰنُ سَحَّاءُ لَا يَغِيْضُهَا شَيْءٌ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَعَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ

نمیر نے ۔ بھرا ہے خوب دینے والا ہے نہیں کم کرتی اسکو کوئی چیز رات اور دن میں ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اولاد مشرکوں کی فرمایا اللہ کو خوب خبر ہے

بما کانوا عاملین متفق علیہ ❊ الفصل الثانی ❊ عن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان اول ما خلق الله القلم فقال له اکتب قال ما

اُن چیزوں کی جو وہ کرنے ہیں ❊ ق ❊ فصل دوسری ❊ روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک پہلے وہ چیز کہ پیدا کیا اللہ نے قلم ہے پھر کہا اسکو لکھ کہا اُسنے کیا

اکتب قال اکتب القدر فکتب ما کان وما هو کائن الی الابد رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب اسنادا ❊ وعن مسلم بن

لکھوں فرمایا لکھ تو تقدیر تب لکھا اُسنے جو چیز کہ ہو چکی اور جو چیز ہونے والی ہے ہمیشہ تک ❊ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے سند کے سبب ❊ اور روایت ہے مسلم ابن

یسار قال سئل عمر بن الخطاب عن هذه الآیة واذ اخذ ربک من بنی آدم من ظهورهم ذریتهم الآیة قال عمر سمعت رسول الله

یسار سے کہا کہ سوال کئے گئے عمر ابن خطاب اس آیت سے ❊ اور جب نکالا تیرے پروردگار نے بنی آدم سے انکی پیٹھوں میں سے اولاد انکی آخر آیت تک ❊ کہا حضرت عمر نے سنا میں نے رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم یسئل عنها فقال ان الله خلق آدم ثم مسح ظهره بیمینه فاستخرج منه ذریة فقال خلقت هؤلاء للجنة

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ سوال کئے گئے تھے اس آیت سے تب فرمایا کہ بیشک اللہ نے پیدا کیا آدم کو پھر پھیرا اسکی پیٹھ پر داہنا ہاتھ اپنا اور نکالا اسمیں سے اولاد کو پھر فرمایا کہ پیدا کیا میں نے انکو بہشت کے واسطے

وبعمل اهل الجنة یعملون ثم مسح ظهره فاستخرج منه ذریة فقال هؤلاء للنار وبعمل اهل النار یعملون فقال رجل ففیم العمل یا

اور عمل بہشتیوں کا یہہ کرینگے پھر ہاتھ پھیرا اسکی پیٹھ پر اور نکالی اسمیں سے اولاد اسکی اور فرمایا پیدا کیا میں نے انکو دوزخ کے واسطے اور عمل دوزخیوں کے یہہ کرینگے تب عرض کیا ایک شخص نے پھر کس واسطے عمل کریں یا

رسول الله فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله تعالی اذا خلق العبد للجنة استعمله بعمل اهل الجنة حتی یموت علی عمل من اعمال

رسول اللہ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ جب پیدا کرتا ہے بندے کو بہشت کے واسطے کرواتا ہے اُس سے کام بہشتیوں کے یہاں تک کہ مرتا ہے عمل پر

اهل الجنة فیدخله به الجنة واذا خلق العبد للنار استعمله بعمل اهل النار حتی یموت علی عمل من اعمال اهل النار فیدخله به النار

بہشتیوں کے عملوں میں سے پھر داخل کرتا ہے اسکو اسکے سبب بہشت میں اور جب پیدا کرتا ہے بندے کو دوزخ کے واسطے کرواتا ہے اس سے کام دوزخیوں کے یہاں تک کہ مرتا ہے عمل پر دوزخیوں کے عملوں میں سے پھر داخل کرتا ہے اسکو اسکے سبب آگ

رواه مالک والترمذی وابو داود ❊ وعن عبد الله بن عمرو قال خرج رسول الله صلی الله علیه وسلم وفی یدیه کتابان فقال

روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابو داؤد نے ❊ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ گھر سے نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کے ہاتھوں میں دو کتابیں تھیں سو فرمایا

اتدرون ما هذان الکتابان قلنا لا یا رسول الله الا ان تخبرنا فقال للذی فی یده الیمنی هذا کتاب من رب العالمین فیه اسماء

کیا جانتے ہو تم کیا ہیں یہہ دو کتابیں عرض کیا ہمنے نہیں یا رسول اللہ لیکن جو آپ خبر دیں ہمکو تب فرمایا اسکو جو داہنے ہاتھ میں تھی اُن کے یہہ کتاب ہے پروردگار عالم کے پاس سے اسمیں ہیں نام

اهل الجنة واسماء آبائهم وقبائلهم ثم اجمل علی آخرهم فلا یزاد فیهم ولا ینقص منهم ابدا ثم قال للذی فی شماله هذا

بہشتیوں کے اور نام اُن کے باپ کے اور انکی قوم کے پھر ٹھیک دیا گیا ہے اُن کے آخر تک ❊ پھر نہ زیادہ کیا جاتا ہے انمیں اور نہ کم کیا جاتا ہے انمیں ہمیشہ کو پھر فرمایا اُس کتاب کے واسطے جو اُن کے بائیں

کتاب من رب العالمین فیه اسماء اهل النار واسماء آبائهم وقبائلهم ثم اجمل علی آخرهم فلا یزاد فیهم ولا ینقص منهم ابدا

کتاب ہے رب العالمین کے پاس سے اسمیں ہیں نام دوزخیوں کے اور نام اُن کے باپوں کے اور انکی قوم کے پھر ٹھیک دیا گیا ہے اُن کے آخر پر پھر نہ زیادہ کیا جاتا انمیں اور نہ کم کیا جاتا انمیں سے کبھی

فقال اصحابه ففیم العمل یا رسول الله ان کان امر قد فرغ منه فقال سددوا وقاربوا فان صاحب الجنة یختم له بعمل اهل الجنة

تب عرض کیا اُن کے اصحاب نے پھر کس واسطے عمل کریں یا رسول اللہ اگر یہہ بات ہو کہ بیشک فراغت ہو گئی اُس سے تب فرمایا مضبوط کرو اپنے عمل اور نزدیکی ڈھونڈو پھر بیشک بہشتی ختم کیا جاتا ہے اسکے واسطے کام بہشتیوں کا

وان عمل ای عمل وان صاحب النار یختم له بعمل اهل النار وان عمل ای عمل ثم قال رسول الله صلی الله علیه وسلم بیدیه فنبذهما ثم

اگرچہ کام کرے وہ کسی طرح کے اور بیشک دوزخی ختم کیا جاتا ہے اُسکے واسطے کام دوزخیوں کا اگرچہ کام کرے کسی طرح کے پھر اشارہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پھر

قال فرغ ربکم من العباد فریق فی الجنة وفریق فی السعیر رواه الترمذی ❊ وعن ابی خزامة عن ابیه قال قلت یا رسول الله ارأیت

فرمایا کہ فارغ ہوا پروردگار تمہارا بندوں کے کام سے ایک جماعت بہشت میں اور ایک جماعت دوزخ میں ❊ روایت کیا اسکو ترمذی نے ❊ اور روایت ہے ابی خزامہ سے وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دیجئے مجھکو

رُقًى نَسْتَرْقِيهَا وَدَوَاءً نَتَدَاوَى بِهِ وَتُقَاةً نَتَّقِيهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ شَيْئًا قَالَ هِيَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ

منتر (کہ پڑھوائے ہیں ہم اسکو اور دوا کہ دوا کرواتے ہم اس سے اور بچاؤ کی بعد کہ بچتے ہیں ہم اس سے پھیر دیتی ہیں اسکی تقدیر سے کچھ فرمایا کہ یہ چیزیں بھی اللہ کی تقدیر سے ہیں روایت کیا اسکو احمد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَنَازَعُ فِي الْقَدَرِ فَغَضِبَ

اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم بحث کر رہے تھے تقدیر میں سو غصہ ہوئے

حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ حَتَّى كَأَنَّمَا فُقِئَ فِي وَجْنَتَيْهِ حَبُّ الرُّمَّانِ فَقَالَ أَبِهٰذَا أُمِرْتُمْ أَمْ بِهٰذَا أُرْسِلْتُ إِلَيْكُمْ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ

یہاں تک کہ سرخ ہوا چہرہ مبارک انکا یہاں تک کہ گویا نچوڑے گئے ہیں آنحضرت کے رخساروں میں دانے انار کے اور فرمایا کیا اس چیز کے لئے حکم کئے گئے ہو تم یا اسکے لئے بھیجا گیا ہوں میں تمہاری طرف بیشک ہلاک ہوئے جو

قَبْلَكُمْ حِينَ تَنَازَعُوا فِي هٰذَا الْأَمْرِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ أَلَّا تَنَازَعُوا فِيهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ

پہلے تھے تم سے جب بحث کرنے لگے اس امر میں ف ۔ قسم دیتا ہوں میں تمکو قسم دیتا ہوں میں تمکو کہ نہ بحث کیا کرو تم اسمیں ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے مانند اسکے عمرو بن

شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ آدَمَ مِنْ قَبْضَةٍ

شعیب سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے اپنے دادا سے ف ۔ اور روایت ہے ابو موسیٰ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے تحقیق اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا آدم کو ایک مٹھی خاک سے

قَبَضَهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَرْضِ فَجَاءَ بَنُو آدَمَ عَلَى قَدْرِ الْأَرْضِ مِنْهُمُ الْأَحْمَرُ وَالْأَبْيَضُ وَالْأَسْوَدُ وَبَيْنَ ذٰلِكَ وَالسَّهْلُ وَالْحَزْنُ

کہ لیا اسکو سب طرح کی زمین میں سے پھر پیدا ہوئی اولاد آدم کی زمین کے انداز پر بعضے انمیں سے سرخ اور بعضے سفید اور بعضے سیاہ اور بعضے بیچ میں اسکے اور بعضے نرم خو اور بعضے سخت

وَالْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور بعضے ناپاک اور بعضے پاک روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى خَلَقَ خَلْقَهُ فِي ظُلْمَةٍ فَأَلْقَى عَلَيْهِمْ مِنْ نُورِهِ فَمَنْ أَصَابَهُ مِنْ ذٰلِكَ النُّورِ اهْتَدَى وَمَنْ أَخْطَأَهُ

علیہ وسلم کو فرماتے تھے تحقیق اللہ تعالیٰ نے پیدا کی خلقت اپنی اندھیری میں پھر ڈالا ان پر اپنا نور پھر جسکو پہنچا اُس نور میں سے اُس نے راہ پائی اور جسکو نہ پہنچا وہ نور

ضَلَّ فَلِذٰلِكَ أَقُولُ جَفَّ الْقَلَمُ عَلَى عِلْمِ اللّٰهِ تَعَالَى رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

گمراہ ہوا پھر اسواسطے کہتا ہوں میں کہ خشک ہوا قلم علم پر اللہ تعالیٰ کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ آمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ فَهَلْ تَخَافُ

وسلم کہ اکثر یہ فرماتے اے پھیرنے والے دلوں کے ثابت رکھ میرا دل اپنے دین پر پھر کہا میں نے اے نبی خدا کے ایمان لائے ہم ساتھ تمہارے اور ساتھ اس چیز کے کہ لائے آپ اسکو پھر کیا ڈرتے ہیں

عَلَيْنَا قَالَ نَعَمْ إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللّٰهِ يُقَلِّبُهَا كَيْفَ يَشَاءُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي مُوسَى

ہمارے حق میں ف ۔ فرمایا کہ ہاں تحقیق دل دو انگلیوں میں ہیں اللہ کی انگلیوں میں سے پھیرتا ہے انکو جسطرح چاہتا ہے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقَلْبِ كَرِيشَةٍ بِأَرْضِ فَلَاةٍ يُقَلِّبُهَا الرِّيَاحُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَلِيٍّ

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل دل کی ف ۔ مانند پر کے ہے بیچ زمین میں کہ پھیرتی ہیں اسکو باویں پیٹھ سے پیٹ کی طرف روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے علی سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ وَيُؤْمِنُ

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مومن ہوتا کوئی بندہ یہاں تک کہ ایمان لاوے چار چیزوں کے ساتھ گواہی دے اسکی کہ نہیں کوئی معبود حق مگر اللہ اور میں بھیجا ہوا اللہ کا ہوں بھیجا ہے مجھکو ساتھ حق کے اور ایمان لاوے

بِالْمَوْتِ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَيُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ساتھ مرنے کے اور ایمان لاوے زندہ ہونے پر پیچھے مرنے کے اور ایمان لاوے ساتھ تقدیر کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ اُمَّتِيْ لَيْسَ لَهُمَا فِي الْاِسْلَامِ نَصِيْبٌ اَلْمُرْجِئَةُ وَالْقَدَرِيَّةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا
صلی اللہ علیہ وسلم نے دو فرقے ہیں میری امت میں نہیں ہے ان کے واسطے اسلام میں کچھ حصہ ایک تو مرجیہ ہے دوسرا قدریہ ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا کہ یہ

حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَذٰلِكَ فِي
حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ہوگا میری امت میں زمین میں دھنس جانا اور صورت کا بدل جانا اور ہوگا یہ

الْمُكَذِّبِيْنَ بِالْقَدَرِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْقَدَرِيَّةُ
ان لوگوں میں کہ جھٹلانے والے ہیں تقدیر کے ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کی ترمذی نے مانند اسکی ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قدریہ

مَجُوْسُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اِنْ مَرِضُوْا فَلَا تَعُوْدُوْهُمْ وَاِنْ مَاتُوْا فَلَا تَشْهَدُوْهُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ
مجوس ہیں اس امت کے ۔ ف ۔ اگر مریض ہوں تو عیادت نکرو انکی اور اگر مریں تو حاضر نہو ان کے جنازے پر ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے حضرت عمر سے کہا کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجَالِسُوْا اَهْلَ الْقَدَرِ وَلَا تُفَاتِحُوْهُمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ہمنشینی کرو اہل قدر سے (یعنے فرقہ قدریہ سے) اور نہ حاکم بناؤ انکو ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے

قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَكُلُّ نَبِيٍّ يُجَابُ اَلزَّائِدُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ وَالْمُكَذِّبُ بِقَدَرِ اللّٰهِ
کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ طرح کے شخص ہیں کہ لعنت کرتا ہوں میں انکو لعنت کرے ان کو اللہ اور جو نبی ہے مستجاب الدعوات ہے ۔ پہلا وہ جو زیادہ کرے اللہ کی کتاب میں دوسرا وہ جو جھٹلانے والا ہو تقدیر کو

وَالْمُتَسَلِّطُ بِالْجَبَرُوْتِ لِيُعِزَّ مَنْ اَذَلَّهُ اللّٰهُ وَيُذِلَّ مَنْ اَعَزَّهُ اللّٰهُ وَالْمُسْتَحِلُّ لِحَرَمِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِيْ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَالتَّارِكُ
تیسرا وہ کہ غالب ہو جاوے زبردستی کے تاکہ عزت دے جسکو ذلیل کیا اللہ نے اور ذلیل کرے جسکو عزیز کیا اللہ نے ۔ ف ۔ اور چوتھا وہ کہ حلال کرے اللہ کے حرم کو ۔ ف ۔ اور پانچواں وہ کہ حلال جانے میری اولاد میں

لِسُنَّتِيْ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الْمَدْخَلِ وَرَزِيْنٌ فِيْ كِتَابِهٖ وَعَنْ مَطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا
میری سنت کا ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے مدخل میں اور رزین نے اپنی کتاب میں ۔ اور روایت ہے مطر ابن عکامس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت

قَضَى اللّٰهُ لِعَبْدٍ اَنْ يَّمُوْتَ بِاَرْضٍ جَعَلَ لَهٗ اِلَيْهَا حَاجَةً رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ
مقدر کرتا ہے اللہ کسی بندے کے واسطے مرنا کسی زمین میں مقرر کرتا ہے اسکے لئے اس زمین کی طرف کوئی حاجت ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ

قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَرَارِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ مِنْ اٰبَائِهِمْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِلَا عَمَلٍ قَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ قُلْتُ
کہا میں نے ای رسول اللہ کے اولاد مسلمانوں کی ۔ ف ۔ فرمایا تابع ہیں اپنے باپوں کے ۔ ف ۔ پھر کہا میں نے یا رسول اللہ بغیر عمل کے فرمایا اللہ خوب جانتا ہے اس چیز کو جو وہ کرنے والے

فَذَرَارِيُّ الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ مِنْ اٰبَائِهِمْ فَقُلْتُ بِلَا عَمَلٍ قَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ
پھر اولاد مشرکوں کی فرمایا یہ بھی تابع ہیں اپنے باپوں کے تب کہا میں نے بغیر عمل کے فرمایا اللہ خوب جانتا ہے اس چیز کو جو وہ کرنے والے ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْوَائِدَةُ وَالْمَوْءُوْدَةُ فِي النَّارِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ
کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندہ لڑکی کو گاڑنے والی عورت اور لڑکی زندہ گاڑی گئی دونوں دوزخ میں ہیں ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ ف ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابی درداء سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَغَ اِلٰى كُلِّ عَبْدٍ مِّنْ خَلْقِهٖ مِنْ خَمْسٍ مِّنْ اَجَلِهٖ وَعَمَلِهٖ وَمَضْجَعِهٖ
کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ عزوجل فارغ ہوا ہر بندے کی طرف اپنی مخلوقات سے پانچ چیزوں سے اسکی اجل سے اور اسکے عمل سے اور اسکے رہنے

وَاَثَرِهٖ وَرِزْقِهٖ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ
اور اسکے پھرنے کی جگہ سے اور اسکی روزی سے ۔ روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ جو شخص

ف مجوس کی تشبیہ اسواسطے فرمایا کہ قدریہ بندے کو اپنے کام کا خالق جانتے ہیں تو دو خالق ٹھہرے ایک بندے کا اور ایک بندے کے کام کا اور یہی حال مجوس کا ہے وے بھی دو خالق کہتے ہیں ایک یزدان نیکی کا پیدا کرنیوالا اور دوسرا اہرمن بدی کا پیدا کرنیوالا ۔ ف یعنے انکے ۔۔۔ [illegible]

تَكَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْقَدَرِ يُسْئَلُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِيْهِ لَمْ يُسْئَلْ عَنْهُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ اَتَيْتُ اُبَيَّ

کلام کریگا کچھ تقدیر میں پوچھا جاویگا اُس سے قیامت کے دن اور جو شخص کہ کلام نہ کریگا اُسمیں نہ سوال کیا جاویگا اُس سے۔ روایت کیا اُسکو ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن الدیلمی سے کہا کہ آیا میں اُبی

بْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ لَهُ قَدْ وَقَعَ فِيْ نَفْسِيْ شَيْءٌ مِنَ الْقَدَرِ فَحَدِّثْنِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يُذْهِبَهُ مِنْ قَلْبِيْ فَقَالَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ عَذَّبَ اَهْلَ سَمٰوَاتِهِ وَ

ابن کعب کے پاس اور کہا میں نے اُن سے تحقیق گذرا ہے میرے دل میں کچھ شبہہ تقدیر میں سو حدیث بیان کرو مجھ سے شاید اللہ تعالیٰ دور کرے اُس شبہے کو میرے دل سے تب کہا انھوں نے اگر تحقیق اللہ تعالیٰ عذاب کرے آسمان والوں کو اور

اَهْلَ اَرْضِهِ عَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ كَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ اَعْمَالِهِمْ وَلَوْ اَنْفَقْتَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

زمین والوں کو عذاب کرے انکو اور وہ نہیں ظلم کرنے والا انکے واسطے اور اگر رحمت کرے انکو ہو رحمت اسکی بہتر واسطے انکے انکے عملوں سے اور اگر خرچ کرے تو مانند احد کی سونا اللہ کی راہ میں

مَا قَبِلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْكَ حَتّٰى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ وَتَعْلَمَ اَنَّ مَا اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَاَنَّ مَا اَخْطَاَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيْبَكَ وَلَوْ مُتَّ عَلٰى

نہ قبول کریگا اسکو اللہ تعالیٰ تجھ سے جب تک ایمان نہ لاویگا تو ساتھ تقدیر کے اور جب تک کہ جانے تو یہہ کہ جو چیز پہنچی تجھکو نہ تھی کہ خطا کرتی تجھ سے اور تحقیق جس چیز نے خطا کی تجھ سے نہ تھی کہ پہنچتی تجھکو اور اگر

غَيْرِ هٰذَا لَدَخَلْتَ النَّارَ قَالَ ثُمَّ اَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ قَالَ ثُمَّ اَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ اَتَيْتُ

اسکے سوا اور پر مرا اعتقاد پر البتہ داخل ہوئے تو آگ میں کہا ابن دیلمی نے پھر آیا میں عبد اللہ ابن مسعود کے پاس اور کہا مانند اسکی کہا ابن دیلمی نے پھر آیا میں حذیفہ ابن یمان پاس سو کہا انھوں نے بھی

زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَحَدَّثَنِيْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ نَافِعٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى ابْنَ عُمَرَ

زید ابن ثابت پاس تب حدیث بیان کی مجھ پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ویسی ہی روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہ تحقیق ایک شخص آیا ابن عمر کے پاس

فَقَالَ اِنَّ فُلَانًا يَقْرَاُ عَلَيْكَ السَّلَامَ فَقَالَ اِنَّهُ بَلَغَنِيْ اَنَّهُ قَدْ اَحْدَثَ فَاِنْ كَانَ قَدْ اَحْدَثَ فَلَا تُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ

اور کہا کہ فلانا شخص پہنچاتا ہے تم پر سلام تب کہا ابن عمر نے تحقیق حال یہہ ہے کہ پہنچی مجھکو یہہ خبر کہ اُسنے بیشک نئی بات نکالی ہے پھر اگر اُسنے بیشک نئی بات نکالی تو نہ پہنچا تو اسکو میری طرف سے سلام

فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ اَوْ قَذْفٌ فِيْ اَهْلِ

کیونکہ تحقیق میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ہوگا میری امت میں یا فرمایا اس امت میں زمین میں دھنس جانا اور صورت بدل جانا آسمان سے پتھر برسانا اہل

الْقَدَرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ

قدر میں۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ سَاَلَتْ خَدِيْجَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَلَدَيْنِ مَاتَا لَهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہ سے کہا کہ پوچھا حضرت خدیجہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حال اپنے دو لڑکوں کا جو مر گئے تھے ایام جاہلیت میں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

هُمَا فِي النَّارِ قَالَ فَلَمَّا رَاَى الْكَرَاهَةَ فِيْ وَجْهِهَا قَالَ لَوْ رَاَيْتِ مَكَانَهُمَا لَاَبْغَضْتِهِمَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَوَلَدِيْ مِنْكَ

وے دونوں آگ میں ہیں کہا حضرت علی نے پھر جب دیکھی حضرت نے ناخوشی حضرت خدیجہ کے چہرے میں فرمایا اگر دیکھے تو حال ان دونوں کا البتہ برا لگے تجھے تو انکو عرض کیا یا رسول اللہ پھر اولاد میری آپ سے

قَالَ فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَوْلَادَهُمْ فِي الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْمُشْرِكِيْنَ وَاَوْلَادَهُمْ فِي النَّارِ

فرمایا بہشت میں پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مومن اور اولاد انکی بہشت میں ہیں اور بیشک مشرک اور اولاد انکی آگ میں

ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پھر پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت اور وے لوگ کہ ایمان لائے اور پیروی کی انکی انکی اولاد نے۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ مَسَحَ ظَهْرَهُ فَسَقَطَ مِنْ ظَهْرِهِ كُلُّ نَسَمَةٍ هُوَ خَالِقُهَا مِنْ ذُرِّيَّتِهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَجَعَلَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیدا کیا اللہ نے آدم کو ہاتھ پھیرا اُسکی پیٹھ پر پھر نکلے اسکی پیٹھ سے سب آدمی کہ وہی اللہ پیدا کرنے والا انکا اولاد آدم میں قیامت کے دن تک اور مقرر کیا

بين عينى كل انسان منهم وبيصا من نور ثم عرضهم على آدم فقال اي رب من هؤلاء قال ذريتك فرأى رجلا

دونوں آنکھوں میں ہر آدمی کے اُنمیں سے ایک چمک نور سے پھر روبرو کیا اُن کو آدم کے تب کہا آدم نے اے پروردگار میرے کون ہیں یہ فرمایا کہ اولاد ہے تیری پھر دیکھا ایک مرد

منهم فاعجبه وبيص ما بين عينيه قال اي رب من هذا قال داود فقال اي رب كم جعلت عمره قال

اُن میں سے پھر خوش لگی انکو وہ روشنی کہ تھی اسکی آنکھوں کے درمیان کہا اے رب میرے کون ہے یہہ فرمایا داؤد پھر عرض کیا اے پروردگار میرے کتنی ٹھہرائی تو نے عمر اسکی فرمایا کہ

ستين سنة قال رب زده من عمري اربعين سنة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما انقضى عمر

ساٹھ برس کہا کہ اے پروردگار میرے زیادہ کر اسکو میری عمر میں سے چالیس برس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر جب تمام ہوئی عمر

آدم الا اربعين جاءه ملك الموت فقال آدم اولم يبق من عمري اربعون سنة قال اولم تعطها ابنك

آدم کی مگر چالیس برس باقی رہی آیا اُن کے پاس ملک الموت تب کہا آدم نے کیا نہیں باقی رہی میری عمر سے چالیس برس کہا ملک الموت نے کیا نہیں دیا تو نے چالیس برس اپنے بیٹے

داود فجحد آدم فجحدت ذريته ونسي آدم فاكل من الشجرة فنسيت ذريته وخطأ وخطأت

داؤد کو پھر انکار کیا آدم نے سو انکار کرتی ہے اولاد انکی اور بھول گئے آدم پھر کھایا درخت میں سے سو بھولتی ہے اولاد انکی اور خطا کی آدم نے اور خطا کی

ذريته رواه الترمذي وعن ابي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خلق الله آدم حين خلقه

اولاد انکی ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابو درداء سے وہ روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے فرمایا پیدا کیا اللہ نے آدم کو جب پیدا کیا اسکو

فضرب كتفه اليمنى فاخرج ذرية بيضاء كانهم الذر وضرب كتفه اليسرى فاخرج ذرية سوداء كانهم

پھر مارا اُن کے داہنے مونڈھے پر پھر نکالی اولاد سفید رنگ گویا کہ وے چھوٹی چیونٹیاں ہیں اور مارا اسکے بائیں مونڈھے پر پھر نکالی اولاد سیاہ رنگ گویا کہ وے

الحمم فقال للذي في يمينه الى الجنة ولا ابالي وقال للذي في كتفه اليسرى الى النار ولا

کوئلے ہیں تب فرمایا اس اولاد کے حق میں جو آدم کے داہنے تھی یہ بہشت کے طرف چلنے والے ہیں اور نہیں پروا رکھتا ہوں میں اور فرمایا اس اولاد کے حق میں جو آدم کے بائیں مونڈھے

ابالي رواه احمد وعن ابي نضرة ان رجلا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يقال له ابو عبد الله دخل

پروا رکھتا ہوں میں ف روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی نضرہ سے کہ تھے ایک شخص اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں سے لوگ کہتے تھے ان کو ابو عبد اللہ آئے

عليه اصحابه يعودونه وهو يبكي فقالوا له ما يبكيك الم يقل لك رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ من شاربك

اُن کے پاس اُن کے یار عیادت کرتے تھے انکی اور وے روتے تھے تب کہا اسے کون سی چیز رلاتی ہے تجھے کیا نہیں فرمایا تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لے تو بال اپنے لب کے

ثم اقره حتى تلقاني قال بلى ولكن سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله عز وجل قبض بيمينه قبضة

پھر ٹھہرا رہ یہاں تک کہ ملاقات کرے تو مجھ سے کہا کہ ہاں ولیکن سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ تحقیق اللہ عزوجل نے لیا اپنے داہنے ہاتھ میں ایک مٹھی

واخرى باليد الاخرى وقال هذه لهذه وهذه لهذه ولا ابالي ولا ادري في اي القبضتين انا رواه احمد

اور دوسری مٹھی دوسرے ہاتھ میں اور فرمایا یہہ جماعت واسطے بہشت کے اور یہہ جماعت واسطے دوزخ کے ہے اور نہیں پروا رکھتا ہوں اور نہیں جانتا ہوں کہ کس

وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اخذ الله الميثاق من ظهر آدم بنعمان يعني عرفة فاخرج من صلبه

اور روایت ہے ابن عباس سے انہوں نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا لیا اللہ تعالی نے عہد آدم کی پشت سے نعمان میں یعنی عرفہ کے میدان میں پھر نکالا انکی پشت سے

كل ذرية ذراها فنثرهم بين يديه كالذر ثم كلمهم قبلا قال الست بربكم قالوا بلى شهدنا ان تقولوا يوم القيمة

ہر اولاد کو کہ پیدا کرنا تھا انکو پھر پھیلا دیا ان کو آدم کے آگے مانند چیونٹیوں کے پھر کلام کیا ان سے روبرو فرمایا کیا نہیں ہوں میں پروردگار تمہارا بولے کیوں نہیں تو پروردگار ہمارا ہے گواہ ہوئے ہم

أَنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غَافِلِيْنَ اَوْ تَقُوْلُوْا اِنَّمَا اَشْرَكَ اٰبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ رَوَاهُ اَحْمَدُ

کہ بیشک تھے ہم اس سے غافل یا کہو تم کہ نہیں شرک کیا مگر ہمارے باپ دادوں نے پہلے سے اور تھے ہم اولاد پیچھے انکے. ف. بھلا ہلاک کرتا ہے تو ہمکو انکے سبب کیا ہے خطا والوں نے. روایت کیا اسکو احمد نے

وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ قَالَ جَمَعَهُمْ فَجَعَلَهُمْ

اور روایت ہے ابی ابن کعب سے تفسیر میں قول اللہ عزوجل کی اور جب نکالی تیرے رب نے آدم کے بیٹوں کی پیٹھ میں سے انکی اولاد کہا راوی نے جمع کیا انکو اور کیا انکو

اَزْوَاجًا ثُمَّ صَوَّرَهُمْ فَاسْتَنْطَقَهُمْ فَتَكَلَّمُوْا ثُمَّ اَخَذَ عَلَيْهِمُ الْعَهْدَ وَالْمِيْثَاقَ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ

قسم قسم پھر صورت بخشا انکو پھر گویا کیا انکو تب بولے پھر لیا ان سے عہد اور پیمان اور گواہ کیا انکو انکی جانوں پر اور فرمایا کیا نہیں ہوں رب تمہارا

قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَاِنِّيْ اُشْهِدُ عَلَيْكُمُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعَ وَاُشْهِدُ عَلَيْكُمْ اَبَاكُمْ اٰدَمَ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کہا سبھوں نے مقرر ہی فرمایا پھر تحقیق میں گواہ کرتا ہوں تم پر ساتوں آسمان کو اور ساتوں زمین کو اور گواہ کرتا ہوں تم پر تمہارے باپ آدم کو واسطے کہ کہو تم دن قیامت کے

لَمْ نَعْلَمْ بِهٰذَا اِعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ غَيْرِيْ وَلَا رَبَّ غَيْرِيْ وَلَا تُشْرِكُوْا بِيْ شَيْئًا اِنِّيْ سَاُرْسِلُ اِلَيْكُمْ رُسُلِيْ يُذَكِّرُوْنَكُمْ

کہ نہیں جانتے تھے ہم اسکو جان لو کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا میرے اور نہیں کوئی پروردگار سوا میرے اور نہ شریک کرو میرے ساتھ کسیکو تحقیق میں بھیجونگا تمہارے پاس رسول اپنے یاد دلاینگے تمکو

عَهْدِيْ وَمِيْثَاقِيْ وَاُنْزِلُ عَلَيْكُمْ كُتُبِيْ قَالُوْا شَهِدْنَا بِاَنَّكَ رَبُّنَا وَاِلٰهُنَا لَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ لَنَا غَيْرُكَ

عہد میرا اور پیمان میرا اور نازل کرونگا تم پر کتابیں اپنی کہا سبھوں نے گواہی دی ہمنے ساتھ اسبات کے کہ تو رب ہمارا ہے اور معبود ہمارا ہے اور نہیں کوئی پروردگار ہمارے واسطے سوا تیرے اور نہیں کوئی معبود ہمارے واسطے سوا تیرے

فَاَقَرُّوْا بِذٰلِكَ وَرُفِعَ عَلَيْهِمْ اٰدَمُ يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ فَرَاَى الْغَنِيَّ وَالْفَقِيْرَ وَحَسَنَ الصُّوْرَةِ وَدُوْنَ ذٰلِكَ فَقَالَ رَبِّ

پھر سب نے اقرار کیا ساتھ اسکے اور خبردار کئے گئے ان پر آدم کو دیکھتے تھے انکو پھر دیکھا غنی اور فقیر اور خوبصورت کو اور سوا اسکے (یعنے بدصورت) تب کہا اے پروردگار میرے

لَوْلَا سَوَّيْتَ بَيْنَ عِبَادِكَ قَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ اَنْ اُشْكَرَ وَرَاَى الْاَنْبِيَاءَ فِيْهِمْ مِثْلَ السُّرُجِ عَلَيْهِمُ النُّوْرُ خُصُّوْا بِمِيْثَاقٍ اٰخَرَ

کیوں نہ برابر کیا تو نے درمیان اپنے بندوں کے فرمایا تحقیق دوست رکھتا ہوں میں کہ شکر کیا جاؤں میں اور دیکھا انبیاؤں کو بیچ اولاد میں مانند چراغوں کی ان پر نور ہے اور خاص کئے گئے ساتھ عہد دوسرے کے

فِي الرِّسَالَةِ وَالنُّبُوَّةِ وَهُوَ قَوْلُهٗ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ اِلٰى قَوْلِهٖ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ كَانَ فِيْ تِلْكَ الْاَرْوَاحِ

رسالت اور نبوت میں. ف. اور وہ یہہ قول ہے بڑی برکت والے بزرگ کا اور جب لیا ہمنے نبیوں سے قول انکا اللہ کے اس کلام تک عیسی ابن مریم. ف. تھے عیسی ان روحوں میں

فَاَرْسَلَهٗ اِلٰى مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَامُ فَحُدِّثَ عَنْ اُبَيٍّ اَنَّهٗ دَخَلَ مِنْ فِيْهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

پھر بھیجا انکو مریم علیہا السلام کے پاس اور روایت کی گئی ہے ابی سے کہ عیسی سمائے مریم کے منہ کی راہ. روایت کی اسکو احمد نے. اور روایت ہے ابو درداء سے کہا انہوں نے کہ تھے ہم نزدیک رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَذَاكَرُ مَا يَكُوْنُ اِذْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتُمْ بِجَبَلٍ زَالَ عَنْ مَكَانِهٖ فَصَدِّقُوْهُ وَاِذَا سَمِعْتُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم کے آپس میں ذکر کرتے تھے اس چیز کی جو پیدا ہوتی ہے وہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم پہاڑ کو کہ سرک گیا اپنی جگہ سے سچ جانو اسکو اور جب سنو تم

بِرَجُلٍ تَغَيَّرَ عَنْ خُلُقِهٖ فَلَا تُصَدِّقُوْا بِهٖ فَاِنَّهٗ يَصِيْرُ اِلٰى مَا جُبِلَ عَلَيْهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَا يَزَالُ يُصِيْبُكَ

کسی شخص کو کہ بدل گیا اپنی خصلت سے تو نہ سچ جانو اسکو اس بات میں سو تحقیق حال یہہ ہے کہ پھر جاتا ہے شخص اسی طرف جسپر پیدا کیا گیا وہ. ف. روایت کیا اسکو احمد نے. اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا یا رسول اللہ ہمیشہ پہنچتی ہے تمکو

فِيْ كُلِّ عَامٍ وَجَعٌ مِّنَ الشَّاةِ الْمَسْمُوْمَةِ الَّتِيْٓ اَكَلْتَ قَالَ مَآ اَصَابَنِيْ شَيْءٌ مِّنْهَآ اِلَّا وَهُوَ مَكْتُوْبٌ عَلَيَّ وَاٰدَمُ فِيْ طِيْنَتِهٖ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ

ہر برس بیماری بسبب زہر آلودہ بکری کے جسکو آپ نے کھایا تھا. ف. فرمایا نہیں پہنچی مجھکو کوئی چیز اس بکری سے مگر وہی جو لکھی تھی مجھ پر جب آدم تھے اپنی مٹی میں. روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

بَابُ اِثْبَاتِ عَذَابِ الْقَبْرِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ اِذَا سُئِلَ فِي الْقَبْرِ

باب ثابت کرنے میں عذاب قبر کے — فصل پہلی — روایت ہے براء ابن عازب سے انہوں نے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا مسلمان جب سوال کیا جاتا ہے بیچ قبر کے

يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي

گواہی دیتا ہے اسکی کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور تحقیق محمد رسول اللہ کے ہیں پھر یہی مراد ہے اللہ تعالی کی فرمانے سے ف، ثابت رکھتا ہے اللہ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں مضبوط بات کے، زندگی بیچ دنیا کی اور

الْاٰخِرَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ نَزَلَتْ فِيْ عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهٗ مَنْ

آخرت میں اور ایک روایت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یوں ہے کہ فرمایا ثابت رکھتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے مضبوط بات پر نازل ہوئی عذاب قبر کے حق میں کہا جاتا ہے مردے کو کون

رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَنَبِيِّيْ مُحَمَّدٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِيْ قَبْرِهٖ وَتَوَلّٰى

رب تیرا تب کہتا ہے وہ رب میرا اللہ ہے اور نبی میرے محمد ہیں ق، اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ جس وقت رکھا جاتا ہے اپنی قبر میں اور پھر آتے

عَنْهُ اَصْحَابُهٗ اِنَّهٗ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ اَتَاهُ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ لِمُحَمَّدٍ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ

اس سے یار اسکے تحقیق وہ سنتا ہے آواز انکی پاپوشوں کی آتے ہیں اس پاس دو فرشتے پھر بٹھاتے ہیں اسکو اور کہتے ہیں کیا کہتا تھا تو حق میں اس شخص کے واسطے محمد کے، ف، سو مومن

فَيَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنَّهٗ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ فَيُقَالُ لَهٗ اُنْظُرْ اِلٰى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ اَبْدَلَكَ اللّٰهُ بِهٖ مَقْعَدًا مِّنَ الْجَنَّةِ

کہتا ہے گواہی دیتا ہوں میں تحقیق وہ بندے اللہ کے ہیں اور اسکے رسول پھر کہا جاتا ہے کہ دیکھ اپنے ٹھکانے کی طرف دوزخ سے بیشک بدلا تجھکو اللہ نے بجائے دوزخ کے جگہ بیٹھنے کی بہشت میں

فَيَرَاهُمَا جَمِيْعًا وَاَمَّا الْمُنَافِقُ وَالْكَافِرُ فَيُقَالُ لَهٗ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِيْ كُنْتُ اَقُوْلُ مَا يَقُوْلُ النَّاسُ فَيُقَالُ

پھر دیکھتا ہے دونوں جگہوں کو اکٹھے ہوئے، اور منافق اور کافر پھر کہا جاتا ہے اسکو کیا کہتا تھا تو حق میں اس شخص کے تب کہتا ہے نہیں جانتا میں کہتا تھا میں جو کہتے تھے لوگ ث، پھر کہا جاتا

لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ وَيُضْرَبُ بِمَطَارِقَ مِنْ حَدِيْدٍ ضَرْبَةً فَيَصِيْحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيْهِ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهٗ

نہیں جانا تو نے اور نہیں پڑھا تو نے اور مارا جاتا ہے لوہے کے گرزوں سے سخت مار تب چلاتا ہے خوب چلانا سنتے ہیں اسکو جو اسکے پاس ہیں سوا جنوں اور آدمیوں کے روایت کیا اسکو بخاری و مسلم نے

لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهٗ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ

بخاری کا ہے، اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک تم میں کا جب مرتا ہے دکھلایا جاتا ہے اسکو ٹھکانا اسکا صبح اور شام اگر ہے وہ

مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ فَيُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ

بہشتیوں میں سے تو دکھلایا جاتا ہے مکان بہشتیوں کا اور اگر ہے وہ دوزخیوں میں سے دکھلایا جاتا ہے مکان دوزخیوں کا، اور کہا جاتا ہے یہ ہے ٹھکانا تیرا یہاں تک کہ اٹھاوے گا تجھکو اللہ اس میں قیامت کے دن،

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ يَهُوْدِيَّةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَذَكَرَتْ عَذَابَ الْقَبْرِ فَقَالَتْ لَهَا اَعَاذَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

ق، اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ تحقیق ایک عورت یہودی آئی ان کے پاس پھر ذکر کیا عذاب قبر کا اور کہا ان سے کہ پناہ میں رکھے تجھکو اللہ عذاب قبر سے

فَسَاَلَتْ عَائِشَةُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر پوچھا حضرت عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عذاب قبر کا حال تب فرمایا ہاں عذاب قبر کا حق ہے کہا حضرت عائشہ نے پھر نہیں دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

بَعْدُ صَلّٰى صَلٰوةً اِلَّا تَعَوَّذَ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَائِطٍ

اسکے بعد کہ نماز پڑھی ہو کوئی نماز مگر پناہ مانگی اللہ کی عذاب قبر سے ق، اور روایت ہے زید ابن ثابت سے کہا کہ اس وقت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باغ میں

لِبَنِي النَّجَّارِ عَلٰى بَغْلَةٍ لَّهٗ وَنَحْنُ مَعَهٗ اِذْ حَادَتْ بِهٖ فَكَادَتْ تُلْقِيْهِ وَاِذَا اَقْبُرٌ سِتَّةٌ اَوْ خَمْسَةٌ فَقَالَ مَنْ يَّعْرِفُ اَصْحَابَ

بنی نجار کے تھے سوار اپنے خچر پر اور ہم ان کے ساتھ تھے یکایک شوخی کی خچر نے حضرت سے پھر قریب تھا کہ گرا دے حضرت کو اور ناگہاں قبریں چھ یا پانچ معلوم ہوئیں تب فرمایا حضرت نے کون پہچانتا ہے

هٰذِهِ الْاَقْبُرِ قَالَ رَجُلٌ اَنَا قَالَ فَمَتٰى مَاتُوْا قَالَ فِي الشِّرْكِ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ تُبْتَلٰى فِيْ قُبُوْرِهَا فَلَوْلَا اَنْ لَّا تَدَافَنُوْا لَدَعَوْتُ اللّٰهَ

ان قبر والوں کو کہا ایک شخص نے میں جانتا ہوں فرمایا کب مرے تھے کہا شرک کے وقت میں تب فرمایا تحقیق یہ امت آزمائی جاتی ہے اپنی قبروں میں سو اگر نہ ہوتا خوف اسکا کہ تم نہ دفن کرو گے تو بیشک دعا کرتا اللہ سے

أن يسمعكم من عذاب القبر الذي أسمع منه ثم أقبل علينا بوجهه فقال تعوذوا بالله من عذاب النار قالوا نعوذ بالله من

کہ سناوے تمکو عذاب قبر کا جو میں سنتا ہوں اُس سے ف ۔ بعد اسکے متوجہ ہوئے ہماری طرف ساتھ چہرہ مبارک کے اور فرمایا پناہ پکڑو اللہ کی آگ کے عذاب سے کہا صحابہ نے پناہ پکڑتے ہیں

عذاب النار قال تعوذوا بالله من عذاب القبر قالوا نعوذ بالله من عذاب القبر قال تعوذوا بالله من الفتن ما ظهر منها وما بطن

آگ کے عذاب سے فرمایا پناہ پکڑو اللہ کی قبر کے عذاب سے کہا پناہ پکڑتے ہیں ہم اللہ کی قبر کے عذاب سے فرمایا پناہ پکڑو اللہ کی فتنوں سے جو ظاہر ہیں اُنمیں سے اور جو چھپا ہے

قالوا نعوذ بالله من الفتن ما ظهر منها وما بطن قال تعوذوا بالله من فتنة الدجال قالوا نعوذ بالله من فتنة الدجال

کہا پناہ پکڑتے ہیں ہم اللہ کی فتنوں سے جو کہ ظاہر ہے اُن میں سے اور جو چھپا ہے فرمایا پناہ پکڑو اللہ کی دجال کے فتنے سے کہا پناہ پکڑتے ہیں ہم اللہ کی دجال کے فتنے سے

رواه مسلم ۔ الفصل الثاني ۔ عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قبر الميت أتاه ملكان أسودان أزرقان يقال لأحدهما

روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قبر میں رکھا جاتا ہے مردہ آتے ہیں اسکے پاس دو فرشتے کالے نیلی آنکھ والے کہا جاتا ہے ایک کو

المنكر وللآخر النكير فيقولان ما كنت تقول في هذا الرجل فإن كان مؤمنا فيقول هو عبد الله ورسوله أشهد أن لا إله إلا الله

منکر اور دوسرے کو نکیر پھر کہتے ہیں دونو کیا کہتا تھا تو حق میں اس شخص کے ف پھر اگر ہے مومن تو کہتا ہے کہ بندے اللہ کے ہیں اور اسکے بھیجے ہوئے ہیں گواہی دیتا ہوں یہ کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے

وأن محمدا عبده ورسوله فيقولان قد كنا نعلم أنك تقول هذا ثم يفسح له في قبره سبعون ذراعا في سبعين

اور تحقیق محمد بندے اسکے اور رسول اسکے ہیں تب کہتے ہیں دونو تحقیق ہم جانتے تھے کہ تو کہیگا یہ پھر کشادہ کیا جاتا ہے اسکے واسطے اسکی قبر میں ستر گز میں ستر گز میں ف

ثم ينور له فيه ثم يقال له نم فيقول أرجع إلى أهلي فأخبرهم فيقولان نم كنومة العروس الذي لا يوقظه إلا أحب أهله

پھر روشنی کی جاتی ہے اسکے واسطے قبر میں پھر کہا جاتا ہے اسکو سو رہ پھر وہ کہتا ہے جاؤں اپنے اہل پاس اور خبر دوں انکو تب وے کہتے ہیں سو رہ جس طرح دولہا سوتا ہے کہ نہیں جگاتا اسکو

إليه حتى يبعثه الله من مضجعه ذلك وإن كان منافقا قال سمعت الناس يقولون قولا فقلت مثله لا أدري فيقولان قد

اسکے نزدیک یہانتک کہ اٹھاوے اسکو اللہ اسکے سونے کی جگہ سے کہ یہی یعنی قبر اور اگر ہوا ہے وہ منافق کہتا ہے سنا میں لوگوں کو کہتے تھے ایک بات سو کہا میں نے ویسا ہی نہیں جانتا میں تب کہتے ہیں دونو

كنا نعلم أنك تقول ذلك فيقال للأرض التئمي عليه فتلتئم عليه فتختلف أضلاعه فلا يزال فيها معذبا حتى يبعثه الله

تھے ہم جانتے بیشک کہیگا تو یہ پھر حکم کیا جاتا ہے زمین کو کہ مل جا اسپر پھر مل جاتی ہے اسپر پھر ادھر کی ادھر ہو جاتی ہیں پسلیاں اسکی ف پھر ہمیشہ رہتا ہے قبر میں عذاب کیا گیا

من مضجعه ذلك ۔ رواه الترمذي ۔ وعن البراء بن عازب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يأتيه ملكان فيجلسانه فيقولان

اسکے سونے کی جگہ سے کہ یہی ہے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے براء ابن عازب سے انہوں نے نقل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آتے ہیں اسکے پاس دو فرشتے پھر بٹھلاتے ہیں اسکو

له من ربك فيقول ربي الله فيقولان له ما دينك فيقول ديني الإسلام فيقولان له ما هذا الرجل الذي بعث فيكم فيقول

اسکو کون ہے رب تیرا تب کہتا ہے رب میرا اللہ ہے پھر کہتے ہیں اسکو کیا ہے دین تیرا تب کہتا ہے دین میرا اسلام ہے پھر کہتے ہیں اسکو کون ہے یہ شخص کہ بھیجا گیا تھا تم میں تب وہ کہتا ہے

هو رسول الله فيقولان له ما يدريك فيقول قرأت كتاب الله فآمنت به وصدقت فذلك قوله تعالى يثبت الله الذين

وے رسول ہیں اللہ کے پھر کہتے ہیں اسکو کس چیز نے معلوم کروایا تجھکو تب کہتا ہے پڑھی میں نے کتاب اللہ کی پھر ایمان لایا میں اسپر اور سچ جانا میں نے سو یہ ہے قول اللہ تعالیٰ کا ثابت رکھتا ہے اللہ ان لوگوں کو

آمنوا بالقول الثابت الآية قال فينادي مناد من السماء أن صدق عبدي فأفرشوه من الجنة وألبسوه من الجنة وافتحوا له

کہ ایمان لائے قول ثابت پر آخر آیت تک فرمایا پھر پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے کہ سچ کہا میرے بندے نے سو بچھاؤ اسکے واسطے بچھونا بہشت کا اور پہناؤ اسکو بہشت کے لباس اور کھول دو

بابا إلى الجنة فيفتح له قال فيأتيه من روحها وطيبها ويفسح له فيها مد بصره وأما الكافر فذكر موته قال ويعاد روحه

دروازہ بہشت کی طرف پھر کھولا جاتا ہے اسکے واسطے فرمایا پھر آتی ہے اسکو ہوا اسکی اور خوشبو اسکی اور کشادہ کیا جاتا ہے اسکے واسطے قبر میں اسکی نگاہ کی درازی تک ف اور کافر پھر ذکر کیا حضرت نے اسکی موت کا فرمایا اور پھیری جاتی ہے روح اسکی

فی جسده ويأتيه ملكان فيجلسانه فيقولان له من ربك فيقول هاه هاه لا أدري فيقولان له ما دينك فيقول هاه هاه

اسکے بدن میں اور آتے ہیں اسکے پاس دو فرشتے اور بٹھاتے ہیں اسکو پھر کہتے ہیں کون ہے تیرا رب تب کہتا ہے ہاہ ہاہ نہیں جانتا میں پھر کہتے ہیں کیا ہے دین تیرا تب کہتا ہے ہاہ ہاہ

لا أدري فيقولان له ما هذا الرجل الذي بعث فيكم فيقول هاه هاه لا أدري فينادي مناد من السماء أن كذب فافرشوه من

نہیں جانتا میں پھر کہتے ہیں کون ہے یہ شخص کہ بھیجا گیا تھا تم پاس تب کہتا ہے ہاہ ہاہ نہیں جانتا میں پھر پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے کہ جھوٹ کہا سو بچھاؤ اسکے بچھونا

النار وألبسوه من النار وافتحوا له بابا إلى النار قال فيأتيه من حرها وسمومها قال ويضيق عليه قبره حتى تختلف فيه

آگ سے اور پہناؤ اسکو پوشاک آگ سے اور کھول دو اسکے واسطے دروازہ دوزخ کیطرف فرمایا پھر آتی ہے اسکو گرمی اسکی اور لو اسکی فرمایا اور تنگ کی جاتی ہے اس پر قبر اسکی یہاں تک کہ ادھر کی ادھر ہو جاتی ہیں

أضلاعه ثم يقيض له أعمى أصم معه مرزبة من حديد لو ضرب بها جبل لصار ترابا فيضربه بها ضربة فيصيح

پسلیاں اسکی پھر مقرر کیا جاتا ہے اسکے لئے فرشتہ اندھا بہرا کہ ہوتا ہے اسکے پاس گرز لوہے کا اگر ماریں اس سے پہاڑ کو بیشک ہو جاوے خاک پھر مارتا ہے اسکو اس سے ایک مار کہ چلاتا ہے

صيحة يسمعها ما بين المشرق والمغرب إلا الثقلين فيصير ترابا ثم تعاد فيه الروح رواه أحمد وأبو داود وعن عثمان

بڑے زور سے سنتا ہے اسکو جو کچھ بیچ میں ہے مشرق اور مغرب کے سواے آدمی اور جن کے تب ہو جاتا ہے خاک پھر ڈالی جاتی ہے اس میں روح روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے اور روایت ہے عثمان

رضي الله عنه أنه كان إذا وقف على قبر بكى حتى يبل لحيته فقيل له تذكر الجنة والنار فلا تبكي وتبكي من هذا فقال إن

رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک وے تھے جب کھڑے ہوتے قبر پاس روتے یہاں تک کہ تر ہو جاتی انکی داڑھی پھر لوگوں نے کہا انکو کہ ذکر کرتے ہو بہشت اور دوزخ کا تو نہیں روتے اور روتے ہو اس سے تب کہا بیشک

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن القبر أول منزل من منازل الآخرة فإن نجا منه فما بعده أيسر منه وإن لم ينج منه فما بعده أشد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تحقیق قبر پہلی منزل ہے منزلوں سے آخرت کی اگر نجات پائی اس سے تو جو چیز کہ بعد اسکے ہے آسان تر ہے اس سے اور اگر نجات نہ پائی اس سے تو جو چیز کہ بعد ہے

منه قال وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما رأيت منظرا قط إلا والقبر أفظع منه رواه الترمذي وابن ماجة وقال

اس سے کہا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیکھی میں نے کوئی جگہ کہ دیکھنے کی کبھی مگر یہ کہ قبر بہت بری ہے اس سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

الترمذي هذا حديث غريب وعنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا فرغ من دفن الميت وقف عليه فقال استغفروا

ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب فارغ ہوتے دفن کرنے سے میت کے تو کھڑے ہوتے اسکے پاس اور فرماتے بخشش مانگو

لأخيكم ثم سلوا له بالتثبيت فإنه الآن يسأل رواه أبو داود وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليسلط على الكافر

اپنے بھائی کی پھر مانگو اسکے لئے ثابت رہنا کیونکہ بیشک وہ اب پوچھا جاتا ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک مسلط کئے جاتے ہیں کافر پر

في قبره تسعة وتسعون تنينا تنهسه وتلدغه حتى تقوم الساعة لو أن تنينا منها نفخ في الأرض ما أنبتت خضرا

اسکی قبر میں ننانوے اژدہے کاٹتے ہیں اور ڈستے ہیں اسکو جب تک ہو قیامت اگر کوئی اژدہا اسمیں سے پھنکار مارے زمین میں تو نہ اگاوے زمین سبزہ

رواه الدارمي وروى الترمذي نحوه وقال سبعون بدل تسعة وتسعون

روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت کی ترمذی نے اسیطرح پر اور کہا ستر بدلے ننانوے کے۔

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن جابر قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى سعد بن معاذ حين توفي فلما صلى عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ووضع في قبره وسوي

روایت ہے جابر سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سعد ابن معاذ کی طرف جب وے مر گئے۔ پھر جب نماز پڑھی ان پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور رکھے گئے سعد قبر میں اور برابر کی گئی

عليه سبح رسول الله صلى الله عليه وسلم فسبحنا طويلا ثم كبر فكبرنا فقيل يا رسول الله لم سبحت ثم كبرت فقال لقد تضايق على هذا العبد

ان پر مٹی سبحان اللہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر سبحان اللہ کہا ہم نے دیر تک پھر اللہ اکبر کہا حضرت نے پھر اللہ اکبر کہا ہم نے پھر پوچھا لوگوں نے یا رسول اللہ کس واسطے سبحان اللہ کہا آپ نے پھر تکبیر کہی فرمایا بیشک تنگ ہوئی اس نیک بندے پر

الصَّالِحِ قَبْرُهُ حَتّٰى فَرَّجَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا الَّذِيْ تَحَرَّكَ لَهُ الْعَرْشُ

اسکی قبر یہاں تک کہ کشادگی دیا اسکو اللہ تعالیٰ نے اس سے. روایت کیا اسکو احمد نے. اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ وہ شخص ہے جنبش میں آیا اسکے

وَفُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَشَهِدَهُ سَبْعُوْنَ أَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً ثُمَّ فُرِّجَ عَنْهُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ

اور کھولے گئے اسکے لیے دروازے آسمان کے. اور حاضر ہوئے اسکے جنازے پر ستر ہزار فرشتے تحقیق تنگ کیا گیا سخت تنگ کرنا پھر کشادہ کی گئی اس سے. روایت کی اسکو نسائی نے. اور روایت ہے اسماء بیٹی

أَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيْبًا فَذَكَرَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ الَّتِيْ يُفْتَتَنُ فِيْهَا الْمَرْءُ فَلَمَّا ذَكَرَ ذٰلِكَ ضَجَّ الْمُسْلِمُوْنَ

ابو بکر صدیق کی سے کہا کہ کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھنے کو پھر ذکر کیا فتنہ قبر کا کہ آزمایا جاتا ہے اسمیں مرد پھر جب ذکر کیا یہہ چلائے مسلمان

ضَجَّةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ هٰكَذَا وَزَادَ النَّسَائِيُّ حَالَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ أَنْ أَفْهَمَ كَلَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَكَنَتْ ضَجَّتُهُمْ

ایک چلانا روایت کی اسکو بخاری نے اسطرح سے اور زیادہ کیا نسائی نے یہہ عبارت کہ آڑ ہوا چلانا درمیان میرے اور درمیان بوجھنے میرے کے کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پھر جب تھم گیا چلانا انکا

قُلْتُ لِرَجُلٍ قَرِيْبٍ مِنِّيْ أَيْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ مَاذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ آخِرِ قَوْلِهِ قَالَ قَالَ قَدْ أُوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِي

کہا میں نے ایک شخص سے کہ نزدیک تھا میرے اے فلانے برکت کرے اللہ تیرے کام میں کیا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آخر کلام میں کہا فرمایا کہ تحقیق وحی کی گئی میری طرف یہہ کہ تم آزمائے جاؤ گے

الْقُبُوْرِ قَرِيْبًا مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مُثِّلَتْ لَهُ الشَّمْسُ عِنْدَ

قبروں میں قریب قریب آزمانے دجال کے. اور روایت ہے جابر سے انہوں نے روایت کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جسوقت داخل کیا جاتا ہے مردہ قبر میں مشابہ کیا جاتا ہے اسکے لیے آفتاب

غُرُوْبِهَا فَيَجْلِسُ يَمْسَحُ عَيْنَيْهِ وَيَقُوْلُ دَعُوْنِيْ أُصَلِّيْ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ

اپنے غروب کے وقت تب بیٹھتا ہے وہ ملتا ہے آنکھیں اپنی اور کہتا ہے چھوڑ دو مجھکو کہ نماز پڑھوں. روایت کی اسکو ابن ماجہ نے. اور روایت ہے ابو ہریرہ سے انہوں نے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق مردہ

يَصِيْرُ إِلَى الْقَبْرِ فَيَجْلِسُ الرَّجُلُ فِيْ قَبْرِهِ غَيْرَ فَزِعٍ وَلَا مَشْعُوْبٍ ثُمَّ يُقَالُ فِيْمَ كُنْتَ فَيَقُوْلُ كُنْتُ فِي الْإِسْلَامِ فَيُقَالُ مَا هٰذَا الرَّجُلُ

جاتا ہے قبر کی طرف پھر بیٹھتا ہے شخص نیک اپنی قبر میں جس حال میں کہ نہیں ڈرا ہوا ہے اور نہ قلق میں پڑا ہوا پھر کہا جاتا ہے کس دین میں تھا تو تب کہتا ہے تھا میں اسلام میں پھر کہا جاتا ہے کون

فَيَقُوْلُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَصَدَّقْنَاهُ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ رَأَيْتَ اللّٰهَ فَيَقُوْلُ مَا يَنْبَغِيْ لِأَحَدٍ أَنْ يَرَى

تب وہ کہتا ہے محمد رسول اللہ لائے ہمارے پاس دلیلیں ظاہر اللہ کے پاس سے پھر مانا ہم نے انکو تب کہا جاتا ہے اسکے واسطے کیا دیکھا تو نے اللہ کو تب کہتا ہے نہیں لائق ہے کسی کے واسطے کہ دیکھے

اللّٰهَ فَيُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةً قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلٰى مَا وَقَاكَ اللّٰهُ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهُ

اللہ کو پھر کھولا جاتا ہے اسکے واسطے ایک سوراخ دوزخ کیطرف تب وہ دیکھتا ہے اسکی طرف توڑتی ہے بعض اسکی بعض کو. پھر کہا جاتا ہے دیکھ اس چیز کی طرف کہ بچایا تجھکو اللہ نے پھر کھولا جاتا ہے

فُرْجَةً قِبَلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلٰى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيْهَا فَيُقَالُ لَهُ هٰذَا مَقْعَدُكَ عَلَى الْيَقِيْنِ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ

ایک دریچہ بہشت کی طرف تب وہ دیکھتا ہے اسکی تازگی کیطرف اور جو چیز کہ اسمیں ہے پھر کہا جاتا ہے اسکے واسطے یہہ ہے ٹھکانا تیرا کیونکہ یقین پر تھا تو اور اسی پر مرا تو اور اسی پر اٹھایا جاویگا

إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَيَجْلِسُ الرَّجُلُ السُّوْءُ فِيْ قَبْرِهِ فَزِعًا مَشْعُوْبًا فَيُقَالُ لَهُ فِيْمَ كُنْتَ فَيَقُوْلُ لَا أَدْرِيْ فَيُقَالُ لَهُ مَا هٰذَا

اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے. اور بیٹھتا ہے شخص بد اپنی قبر میں گھبرایا ہوا اور ڈرتا ہوا پھر کہا جاتا ہے اسکو کس دین میں تھا تو تب کہتا ہے نہیں جانتا میں تب کہا جاتا ہے

الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ قَوْلًا فَقُلْتُهُ فَيُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةً قِبَلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلٰى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيْهَا فَيُقَالُ لَهُ

شخص پھر وہ کہتا ہے سنا میں نے لوگوں کو کہ کہتے تھے ایک بات پھر کہا میں نے وہی پھر کھولا جاتا ہے اسکے لیے ایک دریچہ جانب بہشت کی طرف پھر دیکھتا ہے اسکی تازگی کی طرف اور جو چیز کہ

انْظُرْ إِلٰى مَا صَرَفَ اللّٰهُ عَنْكَ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةً إِلَى النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا

اسکو دیکھ تو اس چیز کی طرف کہ پھیر لیا اللہ نے تجھ سے پھر کھولا جاتا ہے اسکے لیے ایک روشندان دوزخ کی طرف پھر دیکھتا ہے اسکی طرف کہ توڑتی ہے ایک اسکی دوسرے کو

فَيُقَالُ لَهُ هٰذَا مَقْعَدُكَ عَلَى الشَّكِّ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مِتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

پھر کہا جاتا ہے اسکو یہہ ہے ٹھکانا تیرا کیونکہ شک پر تھا تو اور اسی پر مرا تو اور اسی پر اٹھایا جاویگا تو اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔

بَابُ الْاِعْتِصَامِ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ

باب چنگل مارنے کا کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ پر

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے نئی بات نکالی ہمارے دین میں کہ جو نہیں اس میں سے سو وہ چیز مردود ہے۔ ف۔ ق۔

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیچھے حمد و ثنا کے۔ تحقیق بہترین باتوں کی کتاب اللہ ہے اور بہترین راہوں میں راہ محمد کی ہے اور بدترین کاموں کے وہ کام ہیں جو نئے نکالے گئے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْغَضُ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ ثَلٰثَةٌ مُلْحِدٌ فِي الْحَرَمِ وَمُبْتَغٍ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَمُطَّلِبُ دَمِ امْرِئٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لِيُهْرِيْقَ دَمَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت غضب کئے گئے لوگوں میں اللہ کے نزدیک تین شخص ہیں کجروی کرنے والا حرم میں اور تلاش کرنے والا اسلام میں طریقہ جاہلیت کا اور طلب کرنے والا خون کسی شخص کا ناحق تاکہ بہاوے خون اسکا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اُمَّتِيْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰى قِيْلَ وَمَنْ اَبٰى قَالَ مَنْ اَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ اَبٰى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب امت میری داخل ہوگی بہشت میں مگر جسنے کہ قبول نہ کیا لوگوں نے پوچھا کہ کسنے قبول نہ کیا فرمایا جسنے اطاعت کی میری داخل ہوگا جنت میں اور جسنے نافرمانی کی سو بیشک اسنے قبول نہ کیا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَتْ مَلَائِكَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ فَقَالُوْا اِنَّ لِصَاحِبِكُمْ هٰذَا مَثَلًا فَاضْرِبُوْا لَهُ مَثَلًا قَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوْا مَثَلُهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى دَارًا وَجَعَلَ فِيْهَا مَأْدُبَةً وَبَعَثَ دَاعِيًا فَمَنْ اَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَاَكَلَ مِنَ الْمَأْدُبَةِ وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنَ الْمَأْدُبَةِ فَقَالُوْا اَوِّلُوْهَا لَهُ يَفْقَهْهَا

اور روایت ہے جابر سے کہا کہ آئے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وے سوتے تھے تب کہا فرشتوں نے آپس میں کہ تحقیق تمہارے صاحب کے واسطے جو یہہ ہیں کوئی کہاوت ہے بیان کرو اسکے واسطے کہاوت کہا بعضوں نے کہ وہ سوتا ہے اور کہا بعضوں نے تحقیق آنکھ سوتی ہے اور دل جاگتا ہے پھر کہا کہاوت اسکی جیسے کہاوت ایک شخص کی کہ بنایا گھر اور تیار کیا اسمیں مہمانوں کا کھانا اور بھیجا ایک بلانے والا سو جسنے کہا مانا بلانے والے کا داخل ہوا گھر میں اور کھایا اس کھانے میں سے اور جسنے نہ مانا بلانے والے کو نہ داخل ہوگا گھر میں اور نہ کھاویگا اس کھانے میں سے پھر کہا فرشتوں نے بیان کرو اسکو اسکے لئے تاکہ سمجھیں

فَقَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوْا الدَّارُ الْجَنَّةُ وَالدَّاعِيْ مُحَمَّدٌ فَمَنْ اَطَاعَ مُحَمَّدًا فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصٰى مُحَمَّدًا فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمُحَمَّدٌ فَرْقٌ بَيْنَ النَّاسِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

کہا بعضوں نے تحقیق وہ سوتا ہے اور کہا بعضوں نے تحقیق آنکھ سوتی ہے اور دل جاگتا ہے پھر کہا مراد گھر سے بہشت ہے اور بلانے والے سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سو جسنے فرمانبرداری کی محمد کی پھر بیشک فرمانبرداری کی اللہ کی اور جسنے نافرمانی کی محمد کی پھر بیشک نافرمانی کی اللہ کی اور محمد فرق کرنے والے ہیں درمیان لوگوں کے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ جَاءَ ثَلٰثَةُ رَهْطٍ اِلٰى اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُوْنَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اُخْبِرُوْا بِهَا كَاَنَّهُمْ تَقَالُّوْهَا فَقَالُوْا اَيْنَ نَحْنُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَاَخَّرَ فَقَالَ اَحَدُهُمْ اَمَّا اَنَا اُصَلِّي اللَّيْلَ اَبَدًا وَقَالَ الْاٰخَرُ اَنَا اَصُوْمُ النَّهَارَ اَبَدًا وَلَا اُفْطِرُ وَقَالَ الْاٰخَرُ اَنَا اَعْتَزِلُ النِّسَاءَ فَلَا اَتَزَوَّجُ اَبَدًا

اور روایت ہے انس سے کہا کہ آئے تین شخص ازواج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پوچھتے ہوئے حال عبادت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پھر جب خبر دئے گئے اسکی گویا کہ کم جانا اسکو۔ تب کہا آپس میں کہاں ہیں ہم لوگ برابر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تحقیق بخشا اللہ نے انکے واسطے جو پہلی ہوئی گناہ انکی اور جو پچھلی ہوئی۔ پھر کہا ان میں سے ایک نے کہ میں نماز پڑھا کرونگا تمام رات ہمیشہ اور کہا دوسرے نے میں روزہ رکھا کرونگا دن کو ہمیشہ اور افطار نہ کرونگا اور کہا تیسرے نے میں الگ ہو رہونگا عورتوں سے اور نکاح نہ کرونگا کبھی

فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ أَنْتُمُ الَّذِينَ قُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا أَمَا وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَأَتْقَاكُمْ لَهُ

پھر تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس اور فرمایا کہ تمھیں لوگوں نے کہا ایسا اور ویسا۔ خبردار ہو قسم ہے اللہ کی تحقیق میں تم سے زیادہ ڈر رکھتا ہوں اللہ کا اور تم سے زیادہ پرہیزگار ہوں

لٰكِنِّي أَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأُصَلِّي وَأَرْقُدُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

پر میں روزے بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور نکاح کرتا ہوں عورتوں سے سو جسنے منہ موڑا میرے طریقے سے وہ نہیں مجھ سے ۔ ق ۔ اور روایت

عَائِشَةَ قَالَتْ صَنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَرَخَّصَ فِيهِ فَتَنَزَّهَ عَنْهُ قَوْمٌ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ

عائشہ سے کہا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام اور رخصت دی اس میں ۔ پھر پرہیز کیا اس سے کئی شخصوں نے پھر پہنچی یہ خبر رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ فَحَمِدَ اللّٰهَ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَنَزَّهُونَ عَنِ الشَّيْءِ أَصْنَعُهُ فَوَاللّٰهِ إِنِّي لَأَعْلَمُهُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم کو تب خطبہ فرمایا اور تعریف کی اللہ کی پھر فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا کہ پرہیز کرتے ہیں اس چیز سے جو کرتا ہوں میں پھر قسم ہے اللہ کی تحقیق میں ان

بِاللّٰهِ وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَدِمَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ

سے زیادہ جاننے والا ہوں اللہ کی مرضی کا اور بہت زیادہ ہوں ان سے اللہ سے ڈرنے میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے رافع ابن خدیج سے کہا کہ تشریف لائے نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں اور حال یہ کہ مدینہ والے

يَأْبُرُونَ النَّخْلَ فَقَالَ مَا تَصْنَعُونَ قَالُوا كُنَّا نَصْنَعُهُ قَالَ لَعَلَّكُمْ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوا كَانَ خَيْرًا فَتَرَكُوهُ فَنَقَصَتْ قَالَ

تابیر کرتے تھے خرما کے درخت کو ۔ ف ۳ ۔ تب فرمایا حضرت نے کیا کرتے ہو تم کہا تھے ہم لوگ قدیم سے کرتے اسکو فرمایا شاید اگر نہ کرو تو بہتر ہو سو چھوڑ دیا لوگوں نے اسکو پھر کم ہوا میوہ کہا راوی نے

فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ إِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ أَمْرِ دِينِكُمْ فَخُذُوا بِهِ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ رَأْيِي

پھر ذکر کیا لوگوں نے اسکا حضرت سے تب فرمایا نہیں ہوں میں مگر آدمی جب کہ حکم کروں تمکو کسی بات کا تمھارے دین میں تو عمل کرو اس پر اور جب حکم کروں تم کو کسی بات کا اپنی عقل سے

فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللّٰهُ بِهِ

تو نہیں ہوں میں مگر آدمی ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابو موسیٰ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ مثل میری اور مثل اس چیز کی کہ بھیجا مجھکو اللہ نے

كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتٰى قَوْمًا فَقَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَيْشَ بِعَيْنَيَّ وَإِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْعُرْيَانُ فَالنَّجَاءَ النَّجَاءَ فَأَطَاعَهُ

مانند مثل ایک شخص کے کہ آیا ایک قوم پاس اور کہا کہ اے میری قوم تحقیق دیکھا میں نے لشکر کو اپنی آنکھوں سے اور تحقیق میں ڈرانے والا ہوں بے غرض پھر ڈھونڈو تم نجات کو نجات کو پھر کہنا مانا اسکا

طَائِفَةٌ مِنْ قَوْمِهِ فَأَدْلَجُوا فَانْطَلَقُوا عَلٰى مَهَلِهِمْ فَنَجَوْا وَكَذَّبَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَصْبَحُوا مَكَانَهُمْ فَصَبَّحَهُمُ

ایک گروہ نے اسکے قوم میں سے پھر چلے شبا شب اور چلے اپنی آہستگی پر پھر نجات پائی۔ اور جھٹلایا ایک جماعت نے انمیں سے اور صبح کیا اپنے مکان ہی میں پھر داخل ہوا ان پر

الْجَيْشُ فَأَهْلَكَهُمْ وَاجْتَاحَهُمْ فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ أَطَاعَنِي فَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِهِ وَمَثَلُ مَنْ عَصَانِي وَكَذَّبَ

لشکر اور ہلاک کیا انکو اور جڑ سے اکھاڑ دیا انکو پھر یہ ہے مثل اسکی کہ فرمانبرداری کی میری اور پیروی کی اس چیز کی کہ لایا میں اسکو اور مثل اسکی کہ نافرمانی کی میری اور جھٹلایا

مَا جِئْتُ بِهِ مِنَ الْحَقِّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي

اس چیز کو کہ لایا میں اسکو حق سے ۔ ف ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل میری

كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهَا جَعَلَ الْفَرَاشُ وَهٰذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِي

مانند مثال اس شخص کے کہ روشن کیا آگ پھر جب کہ روشن کیا آگ نے اپنے گرد پاس کو شروع کیا پتنگوں نے اور ان جانوروں نے جو

تَقَعُ فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا وَجَعَلَ يَحْجُزُهُنَّ وَيَغْلِبْنَهُ فَيَتَقَحَّمْنَ فِيهَا فَأَنَا آخُذُ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ

گرتے ہیں آگ میں کہ گرنے لگے آگ میں اور شروع کیا اس شخص نے روکنا ہی انکو اور غالب آتے ہیں وہ جانور اس شخص پر اور گرتے ہیں آگ میں سو میں پکڑنے والا ہوں تمھاری کمر کو آگ سے

وَأَنْتُمْ تَقَحَّمُونَ فِيهَا هٰذِهِ رِوَايَةُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ نَحْوُهَا وَقَالَ فِي آخِرِهَا قَالَ فَذٰلِكَ مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ

اور تم گرتے ہو آگ میں یہہ روایت ہے بخاری کی۔ اور مسلم کی بھی اسیطرح پر ہے۔ اور کہا مسلم نے اس روایت کے آخر میں کہ فرمایا حضرت نے پھر یہہ مثل میری اور مثل تمہاری ہے

أَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ فَتَغْلِبُونِي تَقَحَّمُونَ فِيهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مُوسٰى

کمر پکڑنے والا ہوں تمہاری بچانے کو آگ سے چلے آؤ میری طرف دور ہو آگ سے چلے آؤ میری طرف دور ہو آگ سے پھر غالب آتے ہو تم مجھ پر اور گرتے ہو آگ میں۔ ق۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْهُدٰى وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ الْغَيْثِ الْكَثِيرِ أَصَابَ أَرْضًا

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال اس چیز کی کہ بھیجا مجھکو اللہ نے ساتھ اسکے ہدایت اور علم سے جیسے مثال بڑے زور کے مینہہ کی کہ پہنچا زمین کو

فَكَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَيِّبَةٌ قَبِلَتِ الْمَاءَ فَأَنْبَتَتِ الْكَلَأَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيرَ وَكَانَتْ مِنْهَا أَجَادِبُ أَمْسَكَتِ

پھر تھا اس زمین میں سے ایک ٹکڑا اچھا قبول کیا اسنے پانی کو پھر اگایا گھاس خشک اور گھاس تر کو بہت۔ ف۔ اور تھا ایک ٹکڑا اسمیں سے سخت کہ ٹھہرا رکھا

الْمَاءَ فَنَفَعَ اللّٰهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوا وَسَقَوْا وَزَرَعُوا وَأَصَابَ مِنْهَا طَائِفَةً أُخْرٰى إِنَّمَا هِيَ قِيعَانٌ لَا تُمْسِكُ مَاءً وَلَا

پانی کو پھر نفع دیا اللہ نے بسبب اسکے لوگوں کو پھر پیا اور پلایا اور کھیتی کی۔ ف۔ اور پہنچا اسی زمین میں سے ایک ٹکڑے اور کو کہ نہیں وہ زمین مگر پتھر میدان نہ ٹھہرا پانی کو اور نہ

تُنْبِتُ كَلَأً فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِي دِينِ اللّٰهِ وَنَفَعَهُ مَا بَعَثَنِي اللّٰهُ بِهِ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ بِذٰلِكَ رَأْسًا

اگایا گھاس کو۔ ت۔ پھر یہہ مثل ہے اس شخص کی کہ فقیہ ہوا اللہ کے دین میں اور نفع دیا اسکو اس چیز نے کہ بھیجا مجھکو اللہ نے ساتھ اسکے پھر جانا اسنے اور سکھلایا اور مثل اس شخص کی کہ نہ اٹھایا

وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللّٰهِ الَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ

ساتھ اسکے سر اور نہ قبول کیا ہدایت اللہ کی کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اسکے۔ ق۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت وہی ہے

الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ آيٰتٌ مُحْكَمٰتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتٰبِ وَقَرَأَ إِلٰى وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

جسنے اتاری تجھ پر کتاب اسمیں آیتیں محکم ہیں کہ وے اصل کتاب کی ہیں اور پڑھا یہاں تک اور نہیں نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل کہا حضرت عائشہ نے کہ فرمایا رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَأَيْتِ عِنْدَ مُسْلِمٍ رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَأُولٰئِكَ الَّذِينَ سَمَّاهُمُ اللّٰهُ فَاحْذَرُوهُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر جس وقت کہ دیکھے تو اور نزدیک مسلم کے۔ دیکھو تم ان لوگوں کو کہ پیروی کرتے ہیں اس چیز کی کہ متشابہ ہے قرآن سے پھر وہ لوگ وہی ہیں کہ نام رکھا انکا اللہ نے سو بچو ان سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ هَجَّرْتُ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَ فَسَمِعَ أَصْوَاتَ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِي آيَةٍ

ق۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ گیا میں دوپہر کو طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک دن کہا پھر سنا حضرت نے آواز دو شخصوں کی کہ آپس میں اختلاف

فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ الْغَضَبُ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ فِي الْكِتٰبِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پھر تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ پہچانا جاتا تھا انکے چہرے مبارک میں غصہ فرمایا نہیں ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ تھے پہلے تم سے مگر بسبب اختلاف کرنے اپنے کتاب میں

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْظَمَ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُحَرَّمْ عَلَى

اور روایت ہے سعد ابن ابی وقاص سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہت بڑا مسلمان کا مسلمانوں میں باعتبار گناہ کے وہ شخص ہے کہ سوال کرے ایک چیز سے کہ نہیں حرام کی گئی

النَّاسِ فَحُرِّمَ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ

لوگوں پر پھر حرام کی گئی بسبب سوال کرنے اسکے کے۔ ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہونگے آخر زمانے میں دجالین جھوٹھ کہنے والے

يَأْتُونَكُمْ مِنَ الْأَحَادِيثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّونَكُمْ وَلَا يَفْتِنُونَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ

لاوینگے تمہارے پاس حدیثیں کہ نہیں سنا تم نے اور نہ تمہارے باپوں نے سو بچو تم اس سے اور دور رکھو ان کو آپ سے کہ نہ گمراہ کریں تم کو اور نہ فتنے میں ڈالیں تم کو۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور انہیں سے

كَانَ اَهْلُ الْكِتٰبِ يَقْرَؤُنَ التَّوْرٰيةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَيُفَسِّرُوْنَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لِاَهْلِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

تھے اہل کتاب پڑھتے توریت کو عبرانی میں اور تفسیر کرتے تھے اسکی عربی میں مسلمانوں کے واسطے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ

تُصَدِّقُوْا اَهْلَ الْكِتٰبِ وَلَا تُكَذِّبُوْهُمْ وَقُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا الْاٰيَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سچا جانو اہل کتاب کو اور نہ جھٹلاؤ اُن کو اور کہو ایمان لائے ہم اللہ پر اور جو چیز کہ نازل کی گئی ہماری طرف آخر آیت تک ۔ روایت کی اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَّبِيٍّ

وسلم نے کفایت کرتا ہے شخص کو جھوٹ بولنے میں یہہ کہ نقل کرے جو چیز سنے ۔ روایت کی اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی نبی

بَعَثَهُ اللّٰهُ فِيْ اُمَّتِهِ قَبْلِيْ اِلَّا كَانَ لَهُ مِنْ اُمَّتِهِ حَوَارِيُّوْنَ وَاَصْحَابٌ يَّاْخُذُوْنَ بِسُنَّتِهِ وَيَقْتَدُوْنَ بِاَمْرِهِ ثُمَّ اِنَّهَا تَخْلُفُ مِنْ بَعْدِهِمْ

کہ بھیجا ہو اسکو اللہ نے اسکی امت میں مجھ سے پہلے مگر کہ تھے اسکے واسطے اسکی امت میں مددگار اور یار کہ لیتے تھے طریقہ اسکا اور پیروی کرتے تھے اسکے حکم کی بعد اسکے حال یہہ کہ پیچھے پیدا ہوتے

خُلُوْفٌ يَّقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ وَيَفْعَلُوْنَ مَا لَا يُؤْمَرُوْنَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِلِسَانِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

ناخلف کہتے ہیں وہ چیز جو نہیں کرتے اور کرتے ہیں وہ چیز کہ نہیں حکم کئے گئے سو جو شخص کہ جہاد کرے اُن سے ساتھ ہاتھ کے پھر وہ مومن ہے اور جو شخص کہ جہاد کرے اُن سے ساتھ اپنی زبان کے سو وہ مومن ہے

وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَيْسَ وَرَاءَ ذٰلِكَ مِنَ الْاِيْمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور جو شخص کہ جہاد کرے اُن سے اپنے دل سے سو وہ مومن ہے اور نہیں ہے سوا اسکے مرتبے ایمان سے رائی کے دانے برابر بھی ۔ روایت کی اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا اِلٰى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اُجُوْرِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا اِلٰى ضَلَالَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہ بلایا سیدھی راہ کی طرف ہوگا اسکے لئے ثواب مانند ثواب ان لوگوں کے کہ پیروی کیا اسکی نہیں کم کرتا یہہ ثواب ان کے ثواب سے کچھ بھی ۔ اور جس نے کہ بلایا گمراہی کی طرف

كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْاِثْمِ مِثْلُ اٰثَامِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اٰثَامِهِمْ شَيْئًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوگا اسپر گناہ مانند گناہ اُن لوگوں کے کہ پیروی کیا اسکی نہیں کم کرتا یہہ گنہگار ہونا انکی گناہوں سے کچھ ۔ روایت کی اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بَدَاَ الْاِسْلَامُ غَرِيْبًا وَسَيَعُوْدُ كَمَا بَدَاَ فَطُوْبٰى لِلْغُرَبَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْاِيْمَانَ

شروع ہوا اسلام غریب اور آخر کو ہو جاویگا جیسا کہ شروع ہوا تھا پھر خوشوقتی ہو جیو غریبوں کے واسطے ۔ روایت کی اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایمان

لَيَاْرِزُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ كَمَا تَاْرِزُ الْحَيَّةُ اِلٰى جُحْرِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ذَرُوْنِيْ مَا تَرَكْتُكُمْ فِيْ كِتَابِ الْمَنَاسِكِ

سمٹ جاویگا مدینے میں جیسا کہ سمٹ جاتا ہے سانپ اپنی بل میں ۔ ق ۔ اور قریب ہے کہ ذکر کرینگے ہم حدیث ابو ہریرہ کی جسمیں یہہ لفظ ہے ذرونی ما ترکتکم کتاب حج میں ۔

وَحَدِيْثَيْ مُعَاوِيَةَ وَجَابِرٍ لَا يَزَالُ مِنْ اُمَّتِيْ وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ فِيْ بَابِ ثَوَابِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور دو نو حدیث معاویہ اور جابر کی جسمیں یہہ لفظ ہے ہمیشہ رہیگی میری امت سے اور ہمیشہ رہیگی ایک جماعت میری امت میں سے لکھینگے ثواب امت میں اگر چاہے اللہ تعالیٰ ۔

الفصل الثاني

فصل دوسری

عَنْ رَبِيْعَةَ الْجُرَشِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اُتِيَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْلَ لَهُ لِتَنَمْ عَيْنُكَ وَلْتَسْمَعْ اُذُنُكَ وَلْيَعْقِلْ

روایت ہے ربیعہ جرشی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ لائے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ف ۔ پھر کہا گیا حضرت کو چاہئے کہ سوویں آنکھ تمہاری اور سنیں کان تمہارے اور سمجھے

قَلْبُكَ قَالَ فَنَامَتْ عَيْنِيْ وَسَمِعَتْ اُذُنَايَ وَعَقَلَ قَلْبِيْ قَالَ فَقِيْلَ لِيْ سَيِّدٌ بَنٰى دَارًا فَصَنَعَ مَاْدُبَةً وَاَرْسَلَ دَاعِيًا فَمَنْ اَجَابَ الدَّاعِيَ

دل تمہارا کہا حضرت نے پھر سوئیں آنکھیں میری اور سنا میرے کانوں نے اور سمجھا میرے دل نے فرمایا پھر کہا گیا مجھکو ایک سردار نے بنایا گھر اور تیار کیا کھانا مہمانوں کا اور بھیجا بلانے والا کو پھر جسنے قبول کیا

دَخَلَ الدَّارَ وَاَكَلَ مِنَ الْمَاْدُبَةِ وَرَضِيَ عَنْهُ السَّيِّدُ وَمَنْ لَّمْ يُجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنَ الْمَاْدُبَةِ وَسَخِطَ عَلَيْهِ السَّيِّدُ

داخل ہوا گھر میں اور کھایا کھانے میں سے اور راضی ہوا اُس سے سردار اور جسنے قبول نکیا بلانے والے کی بات نہ داخل ہوا گھر میں اور نہ کھایا کھانے میں سے اور غصے ہوا اسپر سردار

قَالَ فَاللّٰهُ السَّيِّدُ وَمُحَمَّدٌ الدَّاعِي وَالدَّارُ الْاِسْلَامُ وَالْمَأْدُبَةُ الْجَنَّةُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

فرمایا حضرت نے پھر اللہ سردار ہی اور محمد بلانے والے اور گھر اسلام اور کھانا بہشت روایت کی اسکو دارمی نے اور روایت ہی ابی رافع سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يَاْتِيْهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِيْ مِمَّا اَمَرْتُ بِهٖ اَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِيْ مَا وَجَدْنَا

علیہ وسلم نے نہ پاؤں میں ایک کو تم میں سے تکیہ کئے ہوئے اپنے چھپرکھٹ پر جس وقت آوے اسکے پاس کوئی حکم میرے حکموں سے اس قسم کا کہ حکم کیا میں نے یا منع کیا میں نے اس سے پھر وہ کہے کہ نہیں جانتا

فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ

کتاب اللہ میں پیروی کی ہم نے اسکی روایت کی اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہی مقدام ابن معدیکرب سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنِّيْ اُوْتِيْتُ الْقُرْاٰنَ وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ اَلَا يُوْشِكُ رَجُلٌ شَبْعَانُ عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يَقُوْلُ عَلَيْكُمْ بِهٰذَا

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو تحقیق دیا گیا ہوں میں قرآن اور مانند اسکے اسکے ساتھ خبردار ہو قریب ہی کہ ایک شخص پیٹ بھرا اپنے چھپرکھٹ پر پڑا ہوا کہیگا اختیار کرو تم اس

الْقُرْاٰنِ فَمَا وَجَدْتُّمْ فِيْهِ مِنْ حَلَالٍ فَاَحِلُّوْهُ وَمَا وَجَدْتُّمْ فِيْهِ مِنْ حَرَامٍ فَحَرِّمُوْهُ وَاِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قرآن کو اور جو پاؤ قرآن میں حلال سو حلال جانو اسکو اور جو پاؤ قرآن میں حرام سو حرام جانو اسکو اور بیشک وہ چیز کہ حرام کیا ہی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے

كَمَا حَرَّمَ اللّٰهُ اَلَا لَا يَحِلُّ لَكُمُ الْحِمَارُ الْاَهْلِيُّ وَلَا كُلُّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَلَا لُقَطَةُ مُعَاهَدٍ اِلَّا اَنْ يَّسْتَغْنِيَ عَنْهَا صَاحِبُهَا

مثل اس چیز کے ہی کہ حرام کیا اللہ نے سن رکھو نہیں حلال ہی تمہارے واسطے گدھا اہلی اور نہ ہر دندان والا درندوں میں سے اور پڑا ہوا مال ذمی کا مگر یہہ کہ بے پروا ہووے اس سے مالک اسکا

وَمَنْ نَّزَلَ بِقَوْمٍ فَعَلَيْهِمْ اَنْ يَّقْرُوْهُ فَاِنْ لَّمْ يَقْرُوْهُ فَلَهٗ اَنْ يُّعْقِبَهُمْ بِمِثْلِ قِرَاهُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ نَحْوَهٗ

اور جو شخص کہ مہمان ہو کسی قوم پاس پھر لازم ہی ان پر کہ مہمانی کریں اسکی پھر اگر مہمانی نکریں اسکی پھر اسکو پہنچتا ہی کہ لے ان سے بقدر مہمانی اپنی کے روایت کی اسکو ابو داؤد نے اور روایت کی دارمی نے مانند اسکے

وَكَذَا ابْنُ مَاجَةَ اِلٰى قَوْلِهٖ كَمَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيَحْسَبُ اَحَدُكُمْ

اور اسی طرح ابن ماجہ نے اس قول تک کما حرم اللہ اور روایت ہی عرباض ابن ساریہ سے کہا کہ خطبہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کیا گمان کرتا ہی کوئی تم میں کا

مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يَظُنُّ اَنَّ اللّٰهَ لَمْ يُحَرِّمْ شَيْئًا اِلَّا مَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ اَلَا وَاِنِّيْ وَاللّٰهِ قَدْ اَمَرْتُ وَوَعَظْتُ وَنَهَيْتُ عَنْ اَشْيَاءَ

تکیہ لگائے ہوئے اپنے چھپرکھٹ پر گمان کرتا ہی کہ اللہ نے نہیں حرام کیا کوئی چیز مگر وہی کہ اس قرآن میں ہی خبردار ہو تحقیق میں نے قسم اللہ کی بیشک حکم کیا اور نصیحت کیا اور منع کیا ہی بعض چیزوں سے

اِنَّهَا لَمِثْلُ الْقُرْاٰنِ اَوْ اَكْثَرُ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُحِلَّ لَكُمْ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلَّا بِاِذْنٍ وَّلَا ضَرْبَ نِسَائِهِمْ وَلَا اَكْلَ ثِمَارِهِمْ اِذَا

اور وہ امر و نہی بقدر قرآن کے ہی بلکہ زیادہ اور تحقیق اللہ تعالی نے نہیں حلال کیا تمہارے واسطے کہ داخل ہو گھروں میں اہل کتاب کے مگر ان کے حکم سے اور نہ حلال کیا مارنا انکی عورتوں کا اور نہ کھانا انکے میووں کا جب

اَعْطَوْكُمُ الَّذِيْ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ اَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ الْمِصِّيْصِيُّ قَدْ تُكُلِّمَ فِيْهِ وَعَنْهُ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

دیویں تمکو وہ چیز کہ ان کے اوپر ہی روایت کی اسکو ابو داؤد نے اور اس حدیث کی اسناد میں اشعث ابن شعبہ مصیصی جو راوی ہی بیشک لوگوں نے کلام کیا ہی اسکے معتبر ہونے میں اور روایت ہی اسی سے کہا کہ نماز پڑھائی ہمکو رسول اللہ صلی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

علیہ وسلم نے ایک دن پھر متوجہ ہوئے ہم پر اپنے منہ مبارک سے اور نصیحت کی ہمکو خوب نصیحت کہ آنسو گرایا اس سے آنکھوں نے اور ڈر گئے اس سے دلیں پھر کہا ایک شخص نے اے رسول اللہ کے

كَاَنَّ هٰذِهٖ مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَاَوْصِنَا فَقَالَ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَاِنْ كَانَ عَبْدًا حَبْشِيًّا فَاِنَّهٗ مَنْ يَّعِشْ مِنْكُمْ

گویا کہ یہہ نصیحت ہی رخصت کرنے والے کی پھر وصیت فرمائیے ہمکو تب فرمایا وصیت کرتا ہوں تم کو اللہ سے ڈرنے کی اور قبول کرنا حکم کا اور تابعداری کرنا اگرچہ ہووے غلام حبشی پھر تحقیق حال یہ ہی جو جیتا رہیگا تم میں سے

بَعْدِيْ فَسَيَرٰى اخْتِلَافًا كَثِيْرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ تَمَسَّكُوْا بِهَا وَعَضُّوْا عَلَيْهَا

بعد میرے پھر قریب ہی کہ دیکھیگا اختلاف بہت پھر لازم پکڑو طریقہ میرا اور طریقہ خلیفوں کا جو نیک راہ پر ہیں اور سیدھی راہ پائے ہیں چنگل مارو میرے اور خلیفوں کے طریقہ پر اور مضبوط پکڑو

یہہ بھی شرط ہی کہ تابعدار ہو غرض یہہ کہ امیر کے حکم ماننے میں فتنہ و فساد سے امن ہوتی ہی بعد میرے کے لوگ امیروں کی تابعداری کرنے کی وجہ بیان فرمایا۔

بالنواجذ وإياكم ومحدثات الأمور فإن كل محدثة بدعة وكل بدعة ضلالة رواه أحمد وأبو داود والترمذي وابن ماجة

داڑھوں سے اور بچو تم نئی نئی باتوں سے پھر تحقیق ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے ❊ روایت کی اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

إلا أنهما لم يذكرا الصلاة ❊ وعن عبد الله بن مسعود قال خط لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم خطا ثم قال هذا سبيل الله

مگر ترمذی اور ابن ماجہ نے نہ ذکر کیا نماز کا قصہ ❊ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ خط کھینچا ہمارے واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خط پھر فرمایا یہہ ہے راہ اللہ کی

ثم خط خطوطا عن يمينه وعن شماله وقال هذه سبل على كل سبيل منها شيطان يدعو إليه وقرأ وأن هذا صراطي مستقيما

پھر کھینچی کتنے خطیں داہنے اسکے اور بائیں اسکے اور فرمایا یہہ راہیں ہیں اور ہر راہ کے آگے ان میں سے شیطان ہے پکارتا ہے اس راہ کی طرف اور پڑھا یہہ آیت بیشک یہہ راہ میری

فاتبعوه الآية رواه أحمد والدارمي والنسائي ❊ وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يؤمن أحدكم

سو سیدھی کو اسکی آخر آیت تک ❊ روایت کی اسکو احمد اور دارمی اور نسائی نے ❊ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مومن ہوتا کوئی تم میں کا

حتى يكون هواه تبعا لما جئت به رواه في شرح السنة قال النووي في أربعينه هذا حديث صحيح رويناه في كتاب

یہاں تک کہ خواہش اسکی تابع اس چیز کے کہ لایا ہوں میں ❊ روایت کی اسکو شرح سنہ میں کہا نووی نے اپنی چہل حدیث میں یہہ حدیث صحیح ہے روایت کیا ہمنے اسکو کتاب

الحجة بإسناد صحيح ❊ وعن بلال بن الحارث المزني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحيى سنة من سنتي قد أميتت

الحجہ میں سند صحیح کے ساتھ ❊ اور روایت ہے بلال ابن حارث مزنی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہ زندہ کیا کسی سنت کو میری سنت میں سے کہ ماری گئی تھی

بعدي فإن له من الأجر مثل أجور من عمل بها من غير أن ينقص من أجورهم شيئا ومن ابتدع بدعة ضلالة لا يرضاها الله و

پیچھے میرے بیشک اسکے واسطے ہی ثواب مثل ثواب اس شخص کے کہ عمل کیا اس سنت پر بغیر اسکے کہ کم کیا جاوے ان کے ثوابوں سے کچھ اور جسنے کہ نئی نکالی بدعت گمراہی کی کہ نہیں راضی ہوتا اس سے اللہ اور

رسوله كان عليه من الإثم مثل آثام من عمل بها لا ينقص ذلك من أوزارهم شيئا رواه الترمذي ورواه ابن ماجة عن

رسول اسکا تو ہوگا اس پر گناہ مانند گناہوں اس شخص کے کہ عمل کیا اس بدعت پر نہیں کم کرتا اسکا گنہگار ہونا بدعت کرنے والوں کی گناہوں سے کچھ ❊ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

كثير بن عبد الله بن عمرو عن أبيه عن جده ❊ وعن عمرو بن عوف قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الدين ليأرز إلى

کثیر ابن عبد اللہ ابن عمرو سے اسنے باپ سے اسنے اسکے دادا سے ❊ اور روایت ہے عمرو ابن عوف سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دین سمٹ جاویگا

الحجاز كما تأرز الحية إلى جحرها وليعقلن الدين من الحجاز معقل الأروية من رأس الجبل إن الدين بدأ غريبا وسيعود كما

حجاز کیطرف جیسا کہ سمٹ جاتا ہے سانپ اپنی بل کیطرف اور بیشک جگہہ پکڑیگا دین حجاز میں جیسا کہ جگہہ پکڑتی ہے بکری پہاڑی پہاڑ کی چوٹی پر ❊ تحقیق دین پیدا ہوا تھا غریب اور ہو جاویگا جیسا کہ

بدأ فطوبى للغرباء وهم الذين يصلحون ما أفسد الناس من بعدي من سنتي رواه الترمذي ❊ وعن عبد الله بن عمرو

ابتدا میں تھا پھر خوشحالی ہو جیو غریبوں کو اور غرباء وہ ہیں جو درست کرتے ہیں اس چیز کو کہ بگاڑا لوگوں نے پیچھے میرے میری سنت کو ❊ روایت کیا اسکو ترمذی نے ❊ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليأتين على أمتي كما أتى على بني إسرائيل حذو النعل بالنعل حتى إن كان منهم من أتى أمه

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک آویگا ہماری امت پر جیسا کہ آیا ہی بنی اسرائیل پر موافق اور ٹھیک ٹھیک یہاں تک کہ تھا بنی اسرائیل میں سے کوئی شخص اپنی ماں سے

علانية لكان في أمتي من يصنع ذلك وإن بني إسرائيل تفرقت على ثنتين وسبعين ملة وتفترق أمتي على ثلاث وسبعين

کھلا کھلی ہوتا بیشک ہوگا میری امت میں وہ شخص کہ کریگا یہہ فعل بد اور تحقیق بنی اسرائیل متفرق ہوئے بہتر مذہب پر اور متفرق ہوگی امت میری تہتر

ملة كلهم في النار إلا ملة واحدة قالوا من هي يا رسول الله قال ما أنا عليه وأصحابي رواه الترمذي وفي رواية أحمد وأبي داود

مذہب پر وے سب دوزخ میں ہیں مگر ایک مذہب ❊ عرض کیا صحابہ نے کون ہی وہ ایک مذہب یا رسول اللہ فرمایا وہ راہ کہ جس پر میں ہوں اور میرے اصحاب ❊ روایت کی اسکو ترمذی نے اور ایک روایت میں احمد اور ابی داود کی

عن معاوية ثنتان وسبعون في النار وواحدة في الجنة وهي الجماعة وانه سيخرج في امتي اقوام تتجارى بهم تلك الاهواء
معاویہ سے روایت ہے ... بہتر گروہ دوزخ میں اور ایک گروہ بہشت میں اور وہی جماعت ہے اور تحقیق نکلینگے میری امت میں کتنے قوم اثر کریگی انمیں یہ خواہشیں نفسانی

كما يتجارى الكلب بصاحبه لا يبقى منه عرق ولا مفصل الا دخله وعن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله
جیسا کہ اثر کرتا ہے زہر دیوانے کتے کا کاٹنے کے کو نہیں باقی رہتی اس سے کوئی رگ اور کوئی جوڑ مگر کہ داخل ہوتا ہے وہ مرض اسمیں ٹ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ان الله لا يجمع امتي او قال امة محمد على ضلالة ويد الله على الجماعة ومن شذ شذ في النار
صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ نہیں جمع کریگا میری امت کو یا فرمایا امت محمد کو گمراہی پر اور ہاتھ اللہ کا جماعت پر ہے اور جو شخص کہ جدا ہوا جماعت سے جا پڑا آگ میں

رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتبعوا السواد الاعظم فانه من شذ شذ في النار
روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیروی کرو بڑی جماعت کی پھر تحقیق حال یہ ہے کہ جو شخص جدا ہوا جماعت سے جا پڑا آگ میں

رواه ابن ماجة من حديث انس رضي الله عنه وعن انس قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا بني ان قدرت
روایت کی اسکو ابن ماجہ نے حدیث انس رضی اللہ عنہ سے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے میرے بچے اگر قدرت رکھتا ہے

ان تصبح وتمسي ليس في قلبك غش لاحد فافعل ثم قال يا بني وذلك من سنتي ومن احب سنتي فقد احبني
اسکی کہ صبح کرے اور شام کرے تو اس حال میں کہ نہیں ہے تیرے دل میں کینہ کسی سے تو کر پھر فرمایا اے میرے بچے اور یہ ہے سنت میری اور جسنے دوست رکھا میری سنت کو پھر بیشک دوست رکھا مجھکو

ومن احبني كان معي في الجنة رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تمسك بسنتي
اور جسنے دوست رکھا مجھکو وہ ہوگا میرے ساتھ بہشت میں ۔ روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے دلیل پکڑی میری سنت کو

عند فساد امتي فله اجر مائة شهيد رواه البيهقي في كتاب الزهد له من حديث ابن عباس رضي الله عنهما وعن
میری امت کے بگڑنے کے وقت میں تو واسطے اسکے ہے ثواب سو شہید کا ۔ روایت کی اسکو بیہقی نے اپنی کتاب الزہد میں حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ۔ اور روایت ہے

جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم حين اتاه عمر فقال انا نسمع احاديث من يهود تعجبنا افترى ان نكتب بعضها فقال
جابر سے اسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسوقت کہ آئے حضرت پاس عمر اور عرض کیا کہ تحقیق ہم سنتے ہیں باتیں یہود سے اچھی لگتی ہیں ہمکو بھلا مصلحت دیکھتے ہیں آپ کہ لکھیں ہم بعض انمیں سے پس فرمایا

امتهوكون انتم كما تهوكت اليهود والنصارى لقد جئتكم بها بيضاء نقية ولو كان موسى حيا ما وسعه الا اتباعي
کیا تم حیران ہو جیسے کہ حیران ہیں یہود اور نصاریٰ ۔ کہ بیشک لایا ہوں میں تمہارے پاس ملت روشن اچھی اور اگر ہوتے موسیٰ زندہ نہ لائق ہوتا انکو مگر میری پیروی کرنا

رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اكل طيبا
روایت کی اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے کھایا حلال

وعمل في سنة وامن الناس بوائقه دخل الجنة فقال رجل يا رسول الله ان هذا اليوم لكثير في الناس قال و
اور عمل کیا موافق سنت کے اور امن میں رہے لوگ اسکی شرارت سے داخل ہوگا بہشت میں تب کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ بیشک یہ بات آج کے دن البتہ بہت ہے لوگوں میں فرمایا اور

سيكون في قرون بعدي رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انكم في زمان
قریب ہے کہ ہوگی یہ بات بہت میرے بعد کے زمانے میں ف ۔ روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق تم ایسے زمانے میں ہو

من ترك منكم عشر ما امر به هلك ثم ياتي زمان من عمل منهم بعشر ما امر به نجا رواه الترمذي وعن
کہ جو چھوڑیگا تم میں سے دسواں حصہ اس چیز سے کہ حکم کیا گیا ہے ساتھ اسکے ہلاک ہوگا پھر آویگا ایسا زمانہ کہ جو شخص کریگا انمیں سے دسواں حصہ اس چیز میں کہ حکم کیا گیا ہے ساتھ اسکے نجات پاویگا ۔ روایت کی اسکو ترمذی نے

دیتے ہیں ۔ ف ۔ یعنے یہود و نصاریٰ کو دین کامل نہیں ملا ہوا اسلئے وہ محتاج تھے اور دین کے اور ہماری کتاب میں سب مسئلے ہیں کیوں سنتے ہو اس سے وہ حیران ہیں اور تمہارا یہ حال ہے ۔ ف ۔ یعنے میری امت سے یہ بات موقوف نہوگی آخر زمانے میں بھی ایسے لوگ ہونگے کہ سنت کے تابع ہونگے اور پرہیزگاری کرینگے۔

اَبِی اُمَامَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ ھُدًی کَانُوْا عَلَیْہِ اِلَّا اُوْتُوا الْجَدَلَ ثُمَّ قَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں گمراہ ہوئی کوئی قوم بعد ہدایت کے کہ تھے اسپر مگر دئے گئے جھگڑا ۔ پھر پڑھی رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھٰذِہِ الْاٰیَۃَ مَا ضَرَبُوْہُ لَکَ اِلَّا جَدَلًا بَلْ ھُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت ۔ نہیں بیان کرتے اسکو تیرے واسطے مگر جھگڑنے کے واسطے بلکہ وہ قوم ہیں جھگڑالو ۔ روایت کی اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت

اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ لَا تُشَدِّدُوْا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ فَیُشَدِّدَ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ فَاِنَّ قَوْمًا شَدَّدُوْا

انس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے فرماتے سختی نکرو اپنی جانوں پر ۔ پھر سختی کریگا اللہ تم پر پھر تحقیق ایک قوم نے سختی کی

عَلٰی اَنْفُسِھِمْ فَشَدَّدَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ فَتِلْکَ بَقَایَاھُمْ فِی الصَّوَامِعِ وَالدِّیَارِ رَھْبَانِیَّۃَ نِ ابْتَدَعُوْھَا مَا کَتَبْنَاھَا

اپنے جانوں پر پھر سختی کی اللہ نے ان پر ۔ پھر وہ سختی کرنے والے باقی رہے ہوئے ان کے نصاریٰ کے عبادتخانوں اور یہودی کے عبادتخانوں میں ایک دنیا کا چھوڑنا انھوں نے نیا نکالا ہم نے نہیں لکھا تھا یہہ

عَلَیْھِمْ رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَزَلَ الْقُرْاٰنُ عَلٰی خَمْسَۃِ اَوْجُہٍ حَلَالٍ وَّحَرَامٍ

ان پر ۔ روایت کی اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نازل ہوا قرآن پانچ طرح پر حلال اور حرام

وَمُحْکَمٍ وَّمُتَشَابِہٍ وَّاَمْثَالٍ فَاَحِلُّوا الْحَلَالَ وَحَرِّمُوا الْحَرَامَ وَاعْمَلُوْا بِالْمُحْکَمِ وَاٰمِنُوْا بِالْمُتَشَابِہِ وَاعْتَبِرُوْا بِالْاَمْثَالِ ھٰذَا

اور محکم اور متشابہ اور مثالیں پھر حلال جانو حلال کو اور حرام جانو حرام کو اور عمل کرو محکم پر اور ایمان لاؤ متشابہ پر ۔ اور عبرت پکڑو ساتھ مثالوں کے یہہ

لَفْظُ الْمَصَابِیْحِ وَرَوَی الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَلَفْظُہٗ فَاعْمَلُوْا بِالْحَلَالِ وَاجْتَنِبُوا الْحَرَامَ وَاتَّبِعُوا الْمُحْکَمَ وَعَنِ

لفظ مصابیح کی ہے ۔ اور روایت کیا بیہقی نے شعب الایمان میں اور لفظ اسکی یہہ ہے پھر عمل کرو حلال پر اور بچو حرام سے اور پیروی کرو محکم کی ۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْاَمْرُ ثَلٰثَۃٌ اَمْرٌ بَیِّنٌ رُشْدُہٗ فَاتَّبِعْہُ وَاَمْرٌ بَیِّنٌ غَیُّہٗ فَاجْتَنِبْہُ وَاَمْرٌ اخْتُلِفَ

ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم شرع کے تین طرح کے ہیں ایک حکم کہ ظاہر ہے راہ پر ہونا اسکا پھر پیروی کر تو اسکی اور ایک حکم ظاہر ہے گمراہی اسکی پھر بچ اس سے اور ایک حکم کہ اختلاف کیا گیا

فِیْہِ فَکِلْہُ اِلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ رَوَاہُ اَحْمَدُ

اسمیں پھر سونپ اسکو اللہ عزوجل کی طرف ۔ روایت کی اسکو احمد نے ۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّیْطَانَ

روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق شیطان

ذِئْبُ الْاِنْسَانِ کَذِئْبِ الْغَنَمِ یَاْخُذُ الشَّاذَّۃَ وَالْقَاصِیَۃَ وَالنَّاحِیَۃَ وَاِیَّاکُمْ وَالشِّعَابَ وَعَلَیْکُمْ بِالْجَمَاعَۃِ وَالْعَامَّۃِ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنْ

بھیڑیا ہے آدمی کا مانند بھیڑیے بکری کے لیتا ہے ریوڑ سے چھوٹی بکری کو اور دور ہونے والی کو اور کنارے ہونے والی کو ۔ اور بچو تم دو پہاڑ کے بیچ کی راہ سے ۔ اور لازم پکڑو جماعت کو اور عام لوگوں کو ۔ روایت کی اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے

اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَۃَ شِبْرًا فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَۃَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِہٖ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ

ابی ذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جدا ہوا جماعت سے بالشت بھر پھر تحقیق نکالا اس نے حلقہ اسلام کا اپنی گردن سے ۔ روایت کی اسکو احمد اور ابوداؤد نے

وَعَنْ مَالِکِ بْنِ اَنَسٍ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَرَکْتُ فِیْکُمْ اَمْرَیْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّکْتُمْ بِھِمَا کِتَابَ اللّٰہِ

اور روایت ہے مالک ابن انس سے بطریق ارسال کے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑا ہے میں نے تم میں دو چیزیں کہ ہرگز گمراہ نہو گے جب تک کہ پکڑے رہو گے ان دونوں کو کتاب اللہ

وَسُنَّۃَ رَسُوْلِہٖ رَوَاہُ فِی الْمُوَطَّا وَعَنْ غُضَیْفِ بْنِ الْحَارِثِ الثُّمَالِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَحْدَثَ قَوْمٌ بِدْعَۃً اِلَّا

اور سنت اسکے رسول کی ۔ روایت کی اسکو موطا میں ۔ اور روایت ہے غضیف ابن حارث ثمالی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نئی نکالی کسی قوم نے بدعت مگر

رُفِعَ مِثْلُھَا مِنَ السُّنَّۃِ فَتَمَسُّکٌ بِسُنَّۃٍ خَیْرٌ مِّنْ اِحْدَاثِ بِدْعَۃٍ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنْ حَسَّانَ قَالَ مَا ابْتَدَعَ قَوْمٌ بِدْعَۃً فِیْ دِیْنِھِمْ اِلَّا

اٹھائی جاتی ہے مانند اسکے سنت پھر چنگل مارنا سنت پر بہتر ہے نکالنے سے بدعت کے ۔ روایت کی اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے حسان سے کہا کہ نہیں نکالی کسی قوم نے بدعت اپنے دین میں مگر

نَزَعَ اللّٰهُ مِنْ سُنَّتِهِمْ مِثْلَهَا ثُمَّ لَا يُعِيدُهَا إِلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ إِبْرٰهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

کہ نکالتا ہے اللہ انکی سنت سے مثل اُسکے پھر دہرا کے نہیں بھیجتا اُسکو انکی طرف قیامت کے دن تک۔ روایت کی اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابراہیم ابن میسرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ أَعَانَ عَلٰى هَدْمِ الْإِسْلَامِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ مُرْسَلًا وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تعظیم کرے بدعت والے کی پھر تحقیق کہ اُس نے مدد کی گرانے پر اسلام کے ۔ روایت کی اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں بطریق ارسال کے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قَالَ مَنْ تَعَلَّمَ كِتَابَ اللّٰهِ ثُمَّ اتَّبَعَ مَا فِيهِ هَدَاهُ اللّٰهُ مِنَ الضَّلَالَةِ فِي الدُّنْيَا وَوَقَاهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ سُوءَ الْحِسَابِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ مَنِ

کہا کہ جسنے سیکھا کتاب اللہ کو پھر پیروی کی اس چیز کی کہ اسمیں ہے ہدایت کرتا ہے اسکو اللہ گمراہی سے دنیا میں اور بچاتا ہے اسکو دن قیامت کے سختی حساب سے ۔ اور ایک روایت میں فرمایا کہ جسنے

اقْتَدٰى بِكِتَابِ اللّٰهِ لَا يَضِلُّ فِي الدُّنْيَا وَلَا يَشْقٰى فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى رَوَاهُ رَزِينٌ

پیروی کی کتاب اللہ کی نہیں گمراہ ہوگا دنیا میں اور نہ بدبخت ہوگا آخرت میں پھر پڑھی یہہ آیت پھر جسنے کہ پیروی کی میری ہدایت کی پھر نہ گمراہ ہوگا اور نہ بدبخت ہوگا ۔ روایت کی اسکو رزین نے

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا عَنْ جَنْبَيِ الصِّرَاطِ سُورَانِ فِيهِمَا

اور روایت ہے ابن مسعود سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیان کیا اللہ نے ایک مثل سیدھی راہ کی اور دونوں طرف راہ کے دو دیواریں ہیں اُن دونوں میں

أَبْوَابٌ مُفَتَّحَةٌ وَعَلَى الْأَبْوَابِ سُتُورٌ مُرْخَاةٌ وَعِنْدَ رَأْسِ الصِّرَاطِ دَاعٍ يَقُولُ اسْتَقِيمُوا عَلَى الصِّرَاطِ وَلَا تَعْوَجُّوا وَفَوْقَ ذٰلِكَ دَاعٍ

دروازے کھلے ہوئے ہیں اور دروازوں پر پردے پڑے ہوئے اور سر پر رستے کے پکارنے والا ہے پکارتا ہے کہ سیدھے رہو رستے پر اور کج مت جاؤ اور اُس رستے کے اوپر ایک اور پکارنے والا ہے

يَدْعُو كُلَّمَا هَمَّ عَبْدٌ أَنْ يَفْتَحَ شَيْئًا مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ قَالَ وَيْحَكَ لَا تَفْتَحْهُ فَإِنَّكَ إِنْ تَفْتَحْهُ تَلِجْهُ ثُمَّ فَسَّرَهُ فَأَخْبَرَ أَنَّ الصِّرَاطَ

پکارتا ہے جب قصد کرتا ہے بندہ یہہ کہ کھولے کچھ اُن دروازوں میں سے کہتا ہے پکارنے والا افسوس ہے تجھ پر مت کھول اُسکو پس تحقیق تو اگر کھولیگا اُسکو داخل ہو جاویگا اُسمیں پھر تفسیر کی حضرت نے اسکی پھر خبر دی کہ راہ

هُوَ الْإِسْلَامُ وَأَنَّ الْأَبْوَابَ الْمُفَتَّحَةَ مَحَارِمُ اللّٰهِ وَأَنَّ السُّتُورَ الْمُرْخَاةَ حُدُودُ اللّٰهِ وَأَنَّ الدَّاعِيَ عَلٰى رَأْسِ الصِّرَاطِ هُوَ الْقُرْآنُ وَ

وہی اسلام ہے اور تحقیق دروازے کھلے ہوئے چیزیں حرام کی ہوئی اللہ کی ہیں اور تحقیق پردے پڑے ہوئے حدیں اللہ کی ہیں اور تحقیق پکارنے والا رستے کے سر پر وہی قرآن ہے اور

أَنَّ الدَّاعِيَ مِنْ فَوْقِهِ هُوَ وَاعِظُ اللّٰهِ فِي قَلْبِ كُلِّ مُؤْمِنٍ رَوَاهُ رَزِينٌ وَأَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ

تحقیق پکارنے والا رستے کے اوپر وہی نصیحت دینے والا ہے اللہ کی طرف سے دل میں ہر مومن کے ۔ روایت کی اسکو رزین اور احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں نواس ابن سمعان سے

وَكَذَا التِّرْمِذِيُّ عَنْهُ إِلَّا أَنَّهُ ذَكَرَ أَخْصَرَ مِنْهُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَنْ كَانَ مُسْتَنًّا فَلْيَسْتَنَّ بِمَنْ قَدْ مَاتَ فَإِنَّ الْحَيَّ

اور ایسا ہی ترمذی نے اُس سے مگر یہہ کہ اُسنے ذکر کیا مختصر اُس سے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جو شخص کہ ہے سیدھی راہ چلنے والا پھر چاہئے کہ راہ چلے اُن لوگوں کی کہ تحقیق مر گئے

لَا تُؤْمَنُ عَلَيْهِ الْفِتْنَةُ أُولٰئِكَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا أَفْضَلَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ أَبَرَّهَا قُلُوبًا وَأَعْمَقَهَا عِلْمًا وَأَقَلَّهَا تَكَلُّفًا

نہیں بے دہشت کیا جاتا اُسکے اوپر فتنہ سے وہ لوگ اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں تھے وے بہترین اس امت کے اور نیک زیادہ اس امت کے باعتبار دل کے اور دور اندیش زیادہ باعتبار علم کے اور بہت کم تکلف میں

اخْتَارَهُمُ اللّٰهُ لِصُحْبَةِ نَبِيِّهِ وَلِإِقَامَةِ دِينِهِ فَاعْرِفُوا لَهُمْ فَضْلَهُمْ وَاتَّبِعُوهُمْ عَلٰى آثَارِهِمْ وَتَمَسَّكُوا بِمَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ أَخْلَاقِهِمْ

پسند کیا انکو اللہ نے واسطے صحبت نبی اپنے کے اور واسطے قائم کرنے دین اپنے کے پھر پہچانو تم اُن کے واسطے بزرگی انکی اور پیروی کرو انکی اُن کے قدم نشانوں پر ۔ اور پکڑے رہو جسقدر کہ سکو انکی چلن

وَسِيَرِهِمْ فَإِنَّهُمْ كَانُوا عَلَى الْهُدَى الْمُسْتَقِيمِ رَوَاهُ رَزِينٌ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَتٰى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور خصلت کو پھر تحقیق وے تھے ہدایت سیدھی پر ۔ روایت کی اسکو رزین نے ۔ اور روایت ہے جابر سے تحقیق عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ لائے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنُسْخَةٍ مِنَ التَّوْرٰىةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذِهِ نُسْخَةٌ مِنَ التَّوْرٰىةِ فَسَكَتَ فَجَعَلَ يَقْرَأُ وَوَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ وسلم کے پاس ایک نسخہ توریت سے اور عرض کیا یا رسول اللہ یہہ نسخہ ہے توریت کا پھر چپ رہے حضرت پس شروع کیا عمر نے پڑھنا اور چہرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

يتغيّر فقال ابو بكر رضي الله عنه ثكلتك الثواكل ما ترى ما بوجه رسول الله صلى الله عليه وسلم فنظر عمر الى وجه رسول الله صلى الله

بدلتا جاتا تھا تب کہا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عمر کو گم کریں تجھ کو گم کرنے والیاں نہیں دیکھتا تو اس چیز کو کہ بیچ منہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے پھر دیکھا عمر نے طرف منہ رسول

عليه وسلم فقال اعوذ بالله من غضب الله وغضب رسوله رضيت بالله ربًّا وبالاسلام دينا وبمحمد نبيًّا فقال رسول الله

علیہ وسلم کے تب کہا پناہ پکڑتا ہوں ساتھ اللہ کے غضب اللہ سے اور غضب سے اسکے رسول کے راضی ہوا میں ساتھ اللہ کے رب ہونے پر اور ساتھ اسلام کے دین ہونے پر اور ساتھ محمد کے نبی ہونے پر پھر فرمایا رسول

صلى الله عليه وسلم والذي نفس محمد بيده لو بدا لكم موسى فاتبعتموه وتركتموني لضللتم عن سواء السبيل ولو كان حيًّا

صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان محمد کی اسکی قدرت کے ہاتھ میں ہے اگر ظاہر ہو تمکو موسیٰ پھر پیروی کرو تم اسکی اور چھوڑو تم مجھکو بیشک گمراہ ہو تم سیدھی راہ سے اور اگر

وادرك نبوّتي لاتّبعني رواه الدارمي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلامي لا ينسخ كلام الله وكلام الله ينسخ كلامي

اور پاتے زمانہ میری نبوت کا تو بیشک پیروی کرتے میری۔ روایت کی اسکو دارمی نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلام میرا نہیں منسوخ کرتا کلام اللہ کو اور کلام اللہ کا منسوخ کرتا ہے کلام میرے کو

وكلام الله ينسخ بعضه بعضا وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احاديثنا ينسخ بعضها

اور کلام اللہ منسوخ کرتا ہے بعض اسکا بعض کو۔ ف۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق حدیثیں ہماری منسوخ کرتی ہیں

بعضا كنسخ القران وعن ابي ثعلبة الخشني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله فرض فرائض فلا تضيعوها

بعض کو مانند منسوخ کرنے قرآن کے۔ ف۔ اور روایت ہے ابی ثعلبہ خشنی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ نے فرض کیا کتنے فرض پھر نہ ضائع کرو تم

وحرّم حرمات فلا تنتهكوها وحدّ حدودا فلا تعتدوها وسكت عن اشياء من غير نسيان فلا تبحثوا عنها

اور حرام کیا کتنی چیزیں پھر نہ توڑو اسکی حرمت کو۔ ف۔ اور مقرر کیا کتنی حدیں پھر نہ بڑھ جاؤ اُن سے اور سکوت فرمایا کتنی چیزوں سے بغیر بھولنے کے۔ ف۔ پھر نہ کھود کرو اسمیں

روى الاحاديث الثلث الدارقطني

روایت کی ان تینوں حدیثوں کو دارقطنی نے

كتاب العلم

یہہ کتاب ہے بیان میں علم کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بلّغوا عنّي ولو آية وحدّثوا عن بني اسرائيل ولا حرج ومن كذب عليّ متعمّدا فليتبوّأ مقعده من النار

روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچاؤ میری طرف سے اگرچہ ایک آیت ہو۔ ف۔ اور حدیث کرو بنی اسرائیل سے اور نہیں ہے گناہ اور جو شخص کہ جھوٹ باندھے مجھ پر قصداً تو چاہئے کہ پکڑے ٹھکانا اپنا آگ سے

رواه البخاري وعن سمرة بن جندب والمغيرة بن شعبة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حدّث عنّي بحديث

روایت کی اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے اور مغیرہ ابن شعبہ سے دونوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ حدیث کرے میری طرف سے

يرى انه كذب فهو احد الكاذبين رواه مسلم وعن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يرد الله به خيرا

اور گمان کرتا ہو تحقیق وہ جھوٹ ہے پھر وہ شخص جھوٹوں میں سے ہے۔ روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے معاویہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ارادہ کرے اللہ تعالیٰ ساتھ اسکے بھلائی کا

يفقّهه في الدين وانما انا قاسم والله يعطي متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الناس معادن

سمجھ دیتا ہے اسکو دین میں اور سوائے اسکے نہیں کہ میں بانٹنے والا ہوں اور اللہ دیتا ہے۔ ق۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی جو ہیں کھانیں ہیں

كمعادن الذهب والفضة خيارهم في الجاهلية خيارهم في الاسلام اذا فقهوا رواه مسلم وعن ابن مسعود قال قال رسول

مانند کھانوں سونے اور چاندی کے بہتر انکا جاہلیت میں بہتر انکا ہے اسلام میں جس وقت کہ فقیہ ہوں۔ ف۔ روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا حسد الا في اثنين رجل آتاه الله مالا فسلّطه على هلكته في الحق ورجل آتاه الله الحكمة فهو يقضي بها

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حسد ہے مگر دو چیزوں میں ایک شخص کہ دیا اسکو اللہ نے مال اور توفیق دی اسکو خرچ کرنے پر حق راہ میں اور ایک شخص کہ دیا اسکو اللہ نے علم پھر وہ حکم کرتا ہے ساتھ اسکے

وَيُعَلِّمُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلٰثَةٍ صَدَقَةٍ

اور سکھلاتا ہی اسکو ۔ ف ۔ ن ۔ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ مرتا ہی آدمی موقوف ہوتا ہی اس سے عمل اسکا مگر تین عمل صدقہ

جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ

جاری ۔ ف ۔ یا علم کہ نفع لیا جاوے اس سے یا اولاد نیک کہ دعا کرے اسکے واسطے روایت کی اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہی اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دور کرے مومن

كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ

سختی کو دنیا کی سختیوں میں سے دور کریگا اللہ اس سے سختی کو سختیوں میں سے قیامت کے دن کے اور جس شخص نے آسان کردیا تنگ دست پر آسان کریگا اللہ اسپر دنیا اور آخرت میں اور جسنے

سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ

پردہ پوشی کی مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اسکی اللہ دنیا اور آخرت میں اور اللہ مدد میں ہی بندے کے جبتک کہ ہی بندہ مدد میں اپنے بھائی کے اور جو شخص کہ چلے ایک راہ کہ ڈھونڈھتا ہی اس سے

عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ

علم آسان کرے اللہ اسکے واسطے اسکے سبب سے راہ بہشت کی طرف اور نہیں جمع ہوئی کوئی قوم کسی گھر میں اللہ کے گھروں میں سے کہ پڑھیں کتاب اللہ کو اور بیان کریں اسکے معنی آپس میں

إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ

مگر اترتی ہی اُن پر تسکین اور ڈھانکتی ہی انکو رحمت اور گھیرتے ہیں انکو فرشتے اور ذکر کرتا ہی انکا اللہ اُن لوگوں میں کہ نزدیک اسکے ہیں اور جو شخص کہ تاخیر کیا

بِهِ نَسَبُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ يُقْضٰى عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ فَأُتِيَ

اسکے واسطے نسب اسکا ۔ ف ۔ روایت کی اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہی اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک پہلا آدمی کہ حکم کیا جاویگا اسپر قیامت کے دن شخص ہوگا کہ شہید کیا گیا پھر لایا جاویگا

بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعْمَتَهُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ قَاتَلْتُ فِيكَ حَتّٰى اسْتُشْهِدْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِأَنْ يُقَالَ جَرِيءٌ

وہ پھر پہچنوا دیگا اللہ اسکو نعمت اپنی پس وہ پہچانیگا انکو پھر فرماویگا کیا عمل کیا تونے نعمت کے شکر میں کہیگا لڑا میں تیری راہ میں یہانتک کہ شہید کیا گیا فرماویگا اللہ تعالی جھوٹا ہی تو ولیکن تو لڑائی کی اسواسطے کہ کہا جاوے کہ شجاع ہی

فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهِ حَتّٰى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْاٰنَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ

سو تحقیق کہا گیا پھر حکم کیا جاویگا اسکو پھر کھینچا جاویگا اپنے منہ کے بل یہانتک کہ ڈالا جاویگا آگ میں اور ایک شخص نے سیکھا علم اور سکھلایا اسکو اور پڑھا قرآن پھر لایا جاویگا اور پہچنوا دیگا اسکو اللہ اپنی نعمتیں

فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْاٰنَ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ إِنَّكَ عَالِمٌ وَقَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ لِيُقَالَ

کیا عمل کیا تونے اس نعمت کے شکر میں کہیگا سیکھا میں نے علم اور سکھلایا اسکو اور پڑھا میں نے تیرے واسطے قرآن کو فرماویگا جھوٹا ہی تو ولیکن سیکھا تونے علم تاکہ کہا جاوے کہ تحقیق تو عالم ہی اور پڑھا تونے قرآن تاکہ کہا جاوے

إِنَّكَ قَارِئٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهِ حَتّٰى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهِ فَأُتِيَ

کہ تو قاری ہی سو تحقیق کہا گیا پھر حکم کیا جاویگا اسکو پھر کھینچا جاویگا اپنے منہ کے بل یہانتک کہ ڈالا جاویگا آگ میں اور ایک شخص ہی کہ کشادہ کیا اللہ نے اسپر روزی کو اور دیا اسکو ہر قسم کے مال سے پھر لایا جاویگا

بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ

وہ اور پہچنوا دیگا اللہ اسکو اپنی نعمت سو پہچانیگا انکو فرماویگا اللہ پھر کیا عمل کیا تونے اسکے شکر میں کہیگا نہیں چھوڑی میں نے کوئی راہ کہ دوست رکھتا ہی تو کہ خرچ کیا جاوے اسمیں مگر کہ خرچ کیا میں نے اس میں تیرے واسطے فرماویگا

وَلٰكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهِ ثُمَّ أُلْقِيَ فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

جھوٹا ہی تو ولیکن کیا تونے تاکہ کہا جاوے کہ وہ سخی ہی سو تحقیق کہا گیا پھر حکم کیا جاویگا اسکو پھر کھینچا جاویگا اسکے منہ کے بل پھر ڈالا جاویگا آگ میں روایت کی اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہی عبد اللہ

بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ الْعِبَادِ وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ

ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی نہیں اٹھا لیتا علم کو کھینچ کر کے کہ کھینچے اسکو بندوں میں سے ولیکن اٹھا لیتا ہی علم کو

بقبض العلماء حتى اذا لم يبق عالما اتخذ الناس رؤسا جهالا فسئلوا فافتوا بغير علم فضلوا واضلوا متفق عليه

اٹھالیگا علماء کے یہانتک کہ جب نہیں باقی رکھیگا کسی عالم کو لینگے لوگ سردار جاہلوں کو پھر پوچھے جاوینگے مسئلے پھر فتوی دینگے بغیر علم کے پھر گمراہ ہونگے اور گمراہ کرینگے ۔ ق ۔

وعن شقيق قال كان عبد الله بن مسعود يذكر الناس في كل خميس فقال له رجل يا ابا عبد الرحمن لوددت

اور روایت ہے شقیق سے کہا کہ تھے عبد اللہ ابن مسعود نصیحت کرتے لوگوں کو ہر جمعرات میں پھر کہا اُن سے ایک شخص نے اے ابو عبد الرحمن بیشک میں دوست رکھتا ہوں

انك ذكرتنا في كل يوم قال اما انه يمنعني من ذلك اني اكره ان املكم واني اتخولكم بالموعظة كما كان رسول الله

یہہ کہ نصیحت کیا کرو تم ہمکو ہر روز کہا خبردار ہو تحقیق منع کرتا ہے مجھکو اس سے یہہ کہ ناخوش کروں میں تمکو اور بیشک میں خبر لیا کرتا ہوں تمہاری نصیحت کے ساتھ جیسا کہ تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يتخولنا بها مخافة السامة علينا متفق عليه وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا

صلی اللہ علیہ وسلم خبر لیا کرتے ہماری ساتھ نصیحت کے بسبب خوف سے ہمارے اکتا جانے کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب

تكلم بكلمة اعادها ثلثا حتى تفهم عنه واذا اتى على قوم فسلم عليهم سلم عليهم ثلثا رواه البخاري وعن ابي

کلام فرماتے کوئی کلام دہراتے اسکو تین بار یہانتک کہ خوب سمجھا جاتا اُس سے اور جب آتے تھے کسی قوم پاس تو سلام کرتے اُن پر تین بار روایت کی اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی

مسعود الانصاري قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال انه ابدع بي فاحملني فقال ما عندي فقال

مسعود انصاری سے کہا کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ حال یہہ ہے کہ تھک گئی ہے میری سواری سو کوئی سواری دیجیے مجھکو پھر کہا نہیں ہے میرے پاس پھر کہا

رجل يا رسول الله انا ادله على من يحمله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من دل على خير فله مثل اجر فاعله رواه

ایک شخص نے یا رسول اللہ میں بتلا دوں اسکو ایسے شخص کو کہ وہ سواری دے اسکو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ راہ دکھلاوے نیکی کی پس اسکے لئے ہے مثل ثواب اُس نیکی کرنے والے کے روایت کی

مسلم وعن جرير قال كنا في صدر النهار عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاءه قوم عراة مجتابي النمار او العباء

مسلم نے اور روایت ہے جریر سے کہا کہ تھے ہم اول روز میں نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر آئے اُن کے پاس ایک قوم ننگے بدن لپیٹے ہوئے کمل سفید سیاہ خط کا یا عبا

متقلدي السيوف عامتهم من مضر بل كلهم من مضر فتمعر وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم لما راى بهم من

گردن میں ڈالے ہوئے تلواریں اکثر اُن کے قوم مضر کے تھے بلکہ سب وہ لوگ قوم مضر سے تھے پھر متغیر ہوا چہرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بسبب اسکے دیکھا انمیں اثر

الفاقة فدخل ثم خرج فامر بلالا فاذن واقام فصلى ثم خطب فقال يا ايها الناس اتقوا ربكم الذي خلقكم من

فاقہ کا تب تشریف لے گئے گھر میں پھر نکلے اور حکم کیا بلال کو تب اذان کہا اور تکبیر کہی پھر نماز پڑھا اور خطبہ فرمایا پھر یہہ آیتیں پڑھیں اے لوگو ڈرو اپنے پروردگار سے جسنے پیدا کیا

نفس واحدة الى اخر الاية ان الله كان عليكم رقيبا والاية التي في الحشر اتقوا الله ولتنظر نفس ما قدمت لغد

ایک جان سے آخر آیت تک کہ اُسکا آخر یہہ ہے کہ تحقیق اللہ تعالی ہے تمہارے اوپر نگہبان اور وہ آیت کہ سورہ حشر میں ہے ڈرو اللہ سے اور چاہیے کہ نظر کرے ہر شخص اس چیز کو کہ آگے بھیجا ہے کل کے واسطے

تصدق رجل من ديناره من درهمه من ثوبه من صاع بره من صاع تمره حتى قال ولو بشق تمرة قال فجاء رجل من الانصار

چاہیے کہ خیرات کرے شخص اپنی دینار سے اپنی درہم سے کپڑے سے اپنے ایک صاع گیہوں اپنے ایک صاع خرما سے یہانتک کہ فرمایا اگرچہ ایک ٹکڑا ہو خرما کا کہا راوی نے پھر لایا ایک شخص انصار سے

بصرة كادت كفه تعجز عنها بل قد عجزت ثم تتابع الناس حتى رايت كومين من طعام وثياب حتى رايت وجه رسول الله صلى

ایک تھیلی قریب تھا کہ ہاتھ اسکا تھک جاوے اُس سے بلکہ تھک گیا پھر لانا شروع کیا لوگوں نے یہانتک کہ دیکھا میں نے دو تودے غلے اور کپڑے سے یہانتک کہ دیکھا میں نے چہرہ رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم يتهلل كانه مذهبة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سن في الاسلام سنة حسنة فله اجرها

اللہ علیہ وسلم کا چمکتا تھا خوشی سے گویا کہ سونے کی ملمع کی ہوئی چاندی ہے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص کہ رواج دے اسلام میں طریقہ نیک کو پھر اسکے واسطے ہے ثواب اُسکا

وأجر من عمل بها من بعده من غير أن ينقص من أجورهم شيء ومن سن في الإسلام سنة سيئة كان عليه وزرها ووزر من عمل

اور ثواب اس شخص کا کہ عمل کیا اسپر پیچھے اسکے بغیر ناقص ہونے کے اُن کے ثواب سے کچھ اور جسنے رواج دیا اسلام میں طریقہ بد کو ہوگا اسپر گناہ اسکا اور گناہ اس شخص کا کہ عمل کرے

بها من بعده من غير أن ينقص من أوزارهم شيء رواه مسلم وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقتل

اسپر پیچھے اسکے بغیر اسکے کہ کم ہوا اُنکے گناہوں میں سے کچھ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں خون کیا جاتا

نفس ظلما إلا كان على ابن آدم الأول كفل من دمها لأنه أول من سن القتل متفق عليه وسنذكر حديث معاوية لا يزال طائفة من أمتي

کوئی شخص ظلم سے مگر کہ ہوتا ہے آدم کے پہلے بیٹے پر حصہ اسکے خون میں سے کسواسطے کہ اُسنے پہلے طریقہ نکالا قتل کرنے کا اور قریب ہے کہ ذکر کرینگے ہم حدیث معاویہ کی جسکا یہ شروع ہے

في باب ثواب هذه الأمة إن شاء الله تعالى ٢٩ الفصل الثاني عن كثير بن قيس قال كنت جالسا مع أبي الدرداء في مسجد دمشق

باب میں ثواب اس امت کے انشاء اللہ تعالی۔ فصل دوسری۔ روایت ہے کثیر ابن قیس سے کہا کہ تھا میں بیٹھا ہوا ابی درداء کے ساتھ دمشق کی مسجد میں

فجاءه رجل فقال يا أبا الدرداء إني جئتك من مدينة رسول الله صلى الله عليه وسلم لحديث بلغني أنك تحدثه عن رسول الله

پھر آیا ان کے پاس ایک شخص اور کہا کہ اے ابو درداء تحقیق میں آیا ہوں تمہارے پاس مدینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک حدیث کے واسطے کہ خبر پہنچی مجھکو کہ تم نقل کرتے ہو اسکو

صلى الله عليه وسلم ما جئت لحاجة قال فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من سلك طريقا يطلب فيه علما

صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں آیا میں کسی اور حاجت کے واسطے کہا پھر تحقیق سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ چلے ایک راہ میں کہ طلب کرتا ہو اس میں علم

سلك الله به طريقا من طرق الجنة وإن الملائكة لتضع أجنحتها رضى لطالب العلم وإن العالم ليستغفر له من في السموات

چلاتا ہے اسکو اللہ بسبب اسکے ایک راہ بہشت کی راہوں میں سے اور تحقیق فرشتے رکھتے ہیں بازو اپنے واسطے رضامندی طالب علم کے اور تحقیق عالم بیشک استغفار کرتا ہے اسکے واسطے جو آسمانوں میں ہیں

ومن في الأرض والحيتان في جوف الماء وإن فضل العالم على العابد كفضل القمر ليلة البدر على سائر الكواكب وإن العلماء ورثة

اور جو کہ زمین میں ہیں اور مچھلیاں پانی کے دریا میں اور تحقیق فضیلت عالم کی عابد پر مانند بزرگی چودھویں رات کے چاند کے ہے تمام تاروں پر اور تحقیق عالم ہیں وارث

الأنبياء وإن الأنبياء لم يورثوا دينارا ولا درهما وإنما ورثوا العلم فمن أخذه أخذ بحظ وافر رواه أحمد والترمذي وأبو داود

پیغمبروں کے ہیں اور تحقیق پیغمبروں نے وارث نہ کیا کسی کو دینار اور نہ درہم کا اور سوا اسکے نہیں کہ وارث چھوڑا ہے علم پھر جسنے لیا علم کو حاصل کیا اسنے حصہ کامل روایت کی اسکو احمد اور ترمذی

وابن ماجه والدارمي وسماه الترمذي قيس بن كثير وعن أبي أمامة الباهلي قال ذكر لرسول الله صلى الله عليه وسلم رجلان

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور نام لیا ہے راوی کا ترمذی نے قیس ابن کثیر۔ اور روایت ہے ابی امامہ باہلی سے کہا کہ ذکر کئے گئے روبرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو مرد

أحدهما عابد والآخر عالم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل العالم على العابد كفضلي على أدناكم ثم قال رسول الله صلى

کہ ایک دونوں میں کا عابد اور دوسرا عالم تھا پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی عالم کی عابد پر مانند میری بزرگی کے ہے تمہارے ادنی پر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

الله عليه وسلم إن الله وملائكته وأهل السموات والأرض حتى النملة في جحرها وحتى الحوت ليصلون على معلم الناس الخير رواه الترمذي

علیہ وسلم نے تحقیق اللہ اور فرشتے اسکے اور اہل آسمان اور زمین یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنی بلوں میں اور یہاں تک کہ مچھلیاں دعا خیر کرتی ہیں لوگوں کے نیکی تعلیم کرنے والے پر روایت کی اسکو ترمذی نے

ورواه الدارمي عن مكحول مرسلا ولم يذكر رجلان وقال فضل العالم على العابد كفضلي على أدناكم ثم تلا هذه الآية إنما يخشى

اور روایت کیا اسکو دارمی نے مکحول سے بطریق ارسال کے اور نہ ذکر کیا دو شخصوں کا اور کہا کہ بزرگی عالم کی عابد پر مانند بزرگی میری کے تمہارے ادنی پر پھر پڑھا یہ آیت سوائے اسکے نہیں کہ

الله من عباده العلماء وسرد الحديث إلى آخره وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الناس لكم

اللہ کو اسکے بندوں میں سے عالم ہی ڈرتے ہیں اور بیان کیا حدیث کو اسکے آخر تک۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق آدمی تمہارے

بعم وان رجالا یاتونکم من اقطار الارض یتفقھون فی الدین فاذا اتوکم فاستوصوا بھم خیرا رواہ الترمذی وعن

تابع ہیں اور تحقیق کتنے آدمی آوینگے تمھارے پاس کنارون سے زمین کے طلب کرینگے سمجھ دین میں پھر جب آوین تمھارے پاس تو وصیت کرو ان کو نیکی کی روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے

ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الکلمۃ الحکمۃ ضالۃ الحکیم فحیث وجدھا فھو احق بھا رواہ الترمذی وابن ماجۃ

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بات علم کی کھوی ہوی چیز مرد دانا کی ہے پھر جہان پاوے اسکو تو وہ لائق ہے اسکے لینے کے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذی ھذا حدیث غریب وابراھیم بن الفضل الراوی یضعف فی الحدیث وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ

اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور ابراہیم ابن فضل جو اس حدیث کا راوی ہے وہ ضعیف گنا جاتا ہے حدیث میں ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم فقیہ واحد اشد علی الشیطان من الف عابد رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن انس قال قال

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فقیہ سخت زیادہ ہے شیطان پر ہزار عابد سے روایت کی اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم وواضع العلم عند غیر اھلہ کمقلد الخنازیر الجوھر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کرنا علم دین کا فرض ہے ہر مسلمان پر اور رکھنے والا علم کا اسکے پاس جو علم کے لائق نہیں ہے مثل پہنانے والے سوروں کے ہے جواہر

واللؤلؤ والذھب رواہ ابن ماجۃ وروی البیہقی فی شعب الایمان الی قولہ مسلم وقال ھذا حدیث متنہ مشھور واسنادہ

اور موتیوں اور سونے کا ۔ روایت کی اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کی بیہقی نے شعب الایمان میں اپنے قول مسلم تک اور کہا یہہ حدیث متن اسکا مشہور ہے اور سند اسکی

ضعیف وقد روی من اوجہ کلھا ضعیف وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خصلتان لا تجتمعان فی منافق

ضعیف ہے اور تحقیق روایت کی گئی ہے کئی طرح اور سب طرح ضعیف ہے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتیں نہیں جمع ہوتیں منافق میں

حسن سمت ولا فقہ فی الدین رواہ الترمذی وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خرج فی طلب العلم فھو فی سبیل اللہ حتی

نیک خلق اور دین کی سمجھ روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نکلے علم کی طلب میں پھر وہ اللہ کی راہ میں ہے

یرجع رواہ الترمذی والدارمی وعن سخبرۃ الازدی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من طلب العلم کان کفارۃ لما مضی رواہ الترمذی والدارمی

یہانتک کہ پھرے ۔ روایت کی اسکو ترمذی اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے سخبرہ ازدی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ طلب کرے علم کو تو ہے کفارہ ان گناہوں کا جو گذر گئے ہیں

وقال الترمذی ھذا حدیث ضعیف الاسناد وابو داود الراوی یضعف وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ

اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اسکی سند ضعیف ہے اور ابو داؤد راوی اس حدیث کا ضعیف گنا جاتا ہے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم لن یشبع المؤمن من خیر یسمعہ حتی یکون منتھاہ الجنۃ رواہ الترمذی وعن ابی ھریرۃ قال قال

صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز سیر نہیں ہوتا مومن نیکی یعنے علم کے سننے سے یہانتک کہ ہووے نہایت اسکی بہشت ۔ روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سئل عن علم علمہ ثم کتمہ الجم یوم القیمۃ بلجام من نار رواہ احمد وابو داود والترمذی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پوچھا گیا علم سے کہ جانتا ہے اسکو پھر چھپایا اسکو لگام دیا جاویگا قیامت کے دن آگ کی لگام ۔ روایت کی اسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے

ورواہ ابن ماجۃ عن انس وعن کعب بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من طلب العلم لیجاری بہ

اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے انس سے ۔ اور روایت ہے کعب ابن مالک سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ طلب کرے علم کو اسواسطے کہ جھگڑے

العلماء او لیماری بہ السفھاء او یصرف بہ وجوہ الناس الیہ ادخلہ اللہ النار رواہ الترمذی ورواہ ابن ماجۃ عن ابن عمر

علماء سے یا شک میں ڈالے بسبب اسکے بیوقوفوں کو یا پھیرے بسبب اسکے منہہ آدمیوں کا اپنی طرف داخل کریگا اسکو اللہ آگ میں ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن عمر سے

وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تعلم علما مما یبتغی بہ وجہ اللہ لا یتعلمہ الا لیصیب بہ عرضا
اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے سیکھا علم کو اس طرح کا علم کہ طلب کی جاتی ہے اس سے خوشی اللہ کی نہیں سیکھا اسکو مگر

من الدنیا لم یجد عرف الجنۃ یوم القیمۃ یعنی ریحہا رواہ احمد وابو داود وابن ماجۃ وعن ابن مسعود قال قال رسول
دنیا کو واسطے تو نہ پاویگا بو بہشت کی قیامت کے دن عرف الجنۃ یعنی بو بہشت کی روایت کی اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نضر اللہ عبدا سمع مقالتی فحفظہا ووعاہا واداہا فرب حامل فقہ غیر فقیہ ورب حامل فقہ الی
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تازہ کرے اللہ تعالی اس بندہ کو کہ سنا کہنا میرا پھر یاد رکھا اسکو اور نگاہ رکھا اسکو اور پہنچا دیا اسکو پھر بہت اٹھانے والے کہ وہ نہیں سمجھ والے اور بہت اٹھانے

من ھو افقہ منہ ثلث لا یغل علیہن قلب مسلم اخلاص العمل للہ والنصیحۃ للمسلمین ولزوم جماعتہم فان دعوتہم
اس شخص کی طرف ہیں کہ وہ سمجھ زیادہ ہے اس سے تین خصلتیں ہیں کہ نہیں خیانت کرتا ان پر دل مسلمان کا خالص کرنا عمل کا اللہ کے واسطے اور خیرخواہی مسلمانوں کی اور لازم پکڑنا مسلمانوں کی جماعت کا پھر بیشک انکی دعا

تحیط من ورائہم رواہ الشافعی والبیہقی فی المدخل ورواہ احمد والترمذی وابو داود وابن ماجۃ والدارمی
گھیر لیتی ہے ان لوگوں کو جو سوا انکے ہیں روایت کی اسکو شافعی اور بیہقی نے مدخل میں اور روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے

عن زید بن ثابت الا ان الترمذی وابا داود لم یذکر ثلث لا یغل علیہن الی آخرہ وعن ابن مسعود قال سمعت رسول
زید ابن ثابت سے مگر یہ کہ ترمذی اور ابو داؤد نے نہ ذکر کیا ثلث لا یغل علیہن آخر تک اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ سنا میں رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول نضر اللہ امرأ سمع منا شیئا فبلغہ کما سمعہ فرب مبلغ اوعی لہ من سامع رواہ الترمذی
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے تازہ کرے اللہ تعالی اس شخص کو کہ سنا ہم سے پھر پہنچایا اسکو جیسا کہ سنا پھر بہت سے پہنچائے گئے یاد رکھنے والے زیادہ ہیں سننے والے سے

وابن ماجۃ ورواہ الدارمی عن ابی الدرداء وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتقوا الحدیث
اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے ابی درداء سے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم مجھسے حدیث روایت

عنی الا ما علمتم فمن کذب علی متعمدا فلیتبوأ مقعدہ من النار رواہ الترمذی ورواہ ابن ماجۃ عن ابن مسعود وجابر ولم
کرنے سے مگر اس حدیث کو کہ جانتے ہو تم پھر جو شخص کہ جھوٹ بولا مجھ پر جان کر پھر چاہئے کہ ڈھونڈے ٹھکانا اپنا دوزخ میں روایت کیا اسکو ترمذی اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن مسعود اور جابر سے اور نہ

یذکر اتقوا الحدیث عنی الا ما علمتم وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال فی القرآن برأیہ فلیتبوأ
ذکر کیا یہ لفظ اتقوا الحدیث عنی الا ما علمتم اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے قرآن میں اپنی عقل سے پھر چاہئے کہ ڈھونڈے

مقعدہ من النار وفی روایۃ من قال فی القرآن بغیر علم فلیتبوأ مقعدہ من النار رواہ الترمذی وعن جندب
ٹھکانا اپنا دوزخ میں اور ایک روایت میں یوں ہے کہ جو شخص کہ کہے قرآن میں بغیر علم کے پھر چاہئے کہ ڈھونڈے ٹھکانا اپنا دوزخ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جندب سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال فی القرآن برأیہ فاصاب فقد اخطأ رواہ الترمذی وابو داود وعن ابی
کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا قرآن میں اپنی عقل سے پھر ٹھیک کہا تو بیشک اس نے خطا کی روایت کی اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابو

ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المراء فی القرآن کفر رواہ احمد وابو داود وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن
ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جھگڑنا قرآن میں کفر ہے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے اس نے سنا اپنے باپ سے

جدہ قال سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم قوما یتدارءون فی القرآن فقال انما ھلک من کان قبلکم بہذا ضربوا کتاب اللہ بعضہ
اس نے اپنے دادا سے کہا کہ سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم کو کہ جھگڑتے تھے قرآن میں تب فرمایا کہ نہیں ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ تھے تمہارے پہلے مگر اسی سے کہ مارا کتاب اللہ کی ایک آیت کو

بعضٍ وإنما نزل كتاب الله يصدق بعضه بعضاً فلا تكذبوا بعضه ببعض فما علمتم منه فقولوا وما جهلتم فكلوه إلى

دوسری آیت پر۔ اور سوا اسکے نہیں کہ نازل ہوئی کتاب اللہ سچائی کرتی ہے بعضی کی بعضے کو پھر جھوٹھا نکرو بعضے کو بعضے سے اور جو جانو تم اس میں سے کہو اور جو نہ جانو سونپو اسکو

عالمه رواه احمد وابن ماجة وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أنزل القرآن على سبعة أحرف لكل آية منها

اسکے عالم کی طرف۔ روایت کی اسکو احمد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نازل کیا گیا قرآن سات لغت پر واسطے ہر آیت کے انمیں سے

ظهر وبطن ولكل حد مطلع رواه في شرح السنة وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العلم

ظاہر ہے اور باطن ہے۔ اور واسطے ہر ایک حد ظاہر و باطن کے مقام مطلع ہے۔ روایت کیا اسکو شرح سنہ میں۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم

ثلثة آية محكمة أو سنة قائمة أو فريضة عادلة وما كان سوى ذلك فهو فضل رواه ابو داود وابن ماجة وعن

تین ہیں۔ آیت محکم۔ یا سنت جسکی سند ثابت ہے۔ یا فرض جو مثل کتاب و سنت کے ہے۔ اور جو چیز کہ سوا اسکے ہے پھر وہ زیادہ ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

عوف بن مالك الأشجعي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقص إلا أمير أو مأمور أو مختال رواه ابو داود

عوف ابن مالک اشجعی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ بیان نکریگا مگر امیر یا جسکو امیر نے حکم دیا یا تکبر والا۔ روایت کی اسکو ابوداؤد نے اور

ورواه الدارمي عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده وفي روايته أو مراء بدل أو مختال وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

روایت کی اسکو دارمی نے عمرو ابن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے عمرو کے دادا سے۔ اور ایک روایت میں لفظ ریا کرنے والے ہے بجائے تکبر کرنے والے کے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من أفتي بغير علم كان إثمه على من أفتاه ومن أشار على أخيه بأمر يعلم أن الرشد في غيره فقد خانه رواه

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص فتوا دیا گیا بغیر علم کے تو ہوگا گناہ اسکا اسپر جسنے اسکو فتوا دیا اور جسنے کہ مشورہ دیا اپنے بھائی کو ایک کام پر اور جانتا ہے کہ بھلائی اسکے سوا ہے

ابو داود وعن معاوية قال إن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الأغلوطات رواه ابو داود وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے معاویہ سے کہا کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مغالطہ دینے سے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم تعلموا الفرائض والقرآن وعلموا الناس فإني مقبوض رواه الترمذي وعن أبي الدرداء قال كنا مع رسول الله صلى

صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ سیکھو تم فرضوں کو اور قرآن کو اور سکھلاؤ تم لوگوں کو پھر تحقیق میں قبض کیا جاونگا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابو درداء سے کہا کہ تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم فشخص ببصره إلى السماء ثم قال هذا أوان يختلس فيه العلم من الناس حتى لا يقدروا منه على شيء رواه الترمذي وعن

اللہ علیہ وسلم کے پھر اٹھائی نگاہ اپنی آسمان کی طرف پھر فرمایا یہ وقت ایسا ہے کہ اچک لیا جاویگا اسمیں علم آدمیوں سے یہاں تک کہ نہ طاقت رکھینگے اس علم سے کسی چیز پر۔ روایت کی اسکو ترمذی نے۔ اور

أبي هريرة رواية يوشك أن يضرب الناس أكباد الإبل يطلبون العلم فلا يجدون أحداً أعلم من عالم المدينة رواه الترمذي وفي جامعه قال ابن

ابوہریرہ سے حضرت سے روایت کیا قریب ہے کہ ماریں گے آدمی اونٹوں کے جگر کو۔ ف۔ طلب کرینگے علم کو پھر نپاوینگے کسی کو عالم زیادہ مدینہ کے عالم سے۔ روایت کی اسکو ترمذی نے اپنے جامع میں کہا

عيينة إنه مالك بن أنس ومثله عن عبد الرزاق قال إسحاق بن موسى وسمعت ابن عيينة أنه قال هو العمري الزاهد واسمه عبد العزيز

عیینہ نے بیشک وہی مالک ابن انس ہے اور مانند اسکے عبد الرزاق سے روایت ہے کہا اسحاق ابن موسی نے اور سنا میں نے ابن عیینہ کو بیشک اسنے کہا وہ عالم عمری زاہد ہے اور نام اسکا عبد العزیز

بن عبد الله وعنه فيما أعلم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله عز وجل يبعث لهذه الأمة على رأس كل مائة سنة من

ابن عبد اللہ ہے۔ اور روایت ہے اسی سے کہا بیچ اس چیز کے کہ جانتا ہوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ہے کہ فرمایا تحقیق اللہ عز وجل بھیجتا ہے اس امت کے واسطے سر پر ہر سو برس کے اس شخص کو

يجدد لها دينها رواه ابو داود وعن إبراهيم بن عبد الرحمن العذري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يحمل هذا العلم من كل

کہ نیا کرتا ہے اسکے واسطے دین اسکا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابراہیم ابن عبد الرحمن عذری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیتے ہیں اس علم کو۔ ف۔ ہر

خلف عدوله ينفون عنه تحريف الغالين وانتحال المبطلين وتأويل الجاهلين رواه البيهقي في كتاب المدخل وسنذكر حديث جابر فانما
سمجھے آنے والے عادل لوگ اسکے دور کرتے رہیں گے اس سے بدل ڈالنا حد سے بڑھنے والوں کا اور جھوٹ باندھنا باطل والوں کا اور تاویل کرنا جاہلوں کا۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب مدخل میں اور قریب ہے کہ ذکر

شفاء العي السؤال في باب التيمم ان شاء الله تعالى **الفصل الثالث** عن الحسن مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جاءه
شفا نادانی کی مگر پوچھنا باب تیمم میں اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے۔ فصل تیسری - روایت ہے حسن بصری سے بطریق ارسال کے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو

الموت وهو يطلب العلم ليحيي به الاسلام فبينه وبين النبيين درجة واحدة في الجنة رواه الدارمي وعنه مرسلا قال سئل رسول الله
موت آوے اور وہ طلب کرتا رہا ہو علم کو تاکہ زندہ کرے ساتھ اسکے اسلام کو پھر درمیان اسکے اور درمیان نبیوں کے ایک درجے کا فرق ہے بہشت میں روایت کی اسکو دارمی نے۔ اور روایت ہے انہی سے بطریق ارسال

صلى الله عليه وسلم عن رجلين كانا في بني اسرائيل احدهما كان عالما يصلي المكتوبة ثم يجلس فيعلم الناس الخير والآخر يصوم النهار
صلی اللہ علیہ وسلم دو شخصوں کے حال سے کہ تھے بنی اسرائیل میں ایک انمیں سے تھا عالم پڑھتا تھا نماز فرض پھر بیٹھتا تھا اور سکھاتا تھا آدمیوں کو علم اور دوسرا روزہ رکھتا

ويقوم الليل ايهما افضل قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل هذا العالم الذي يصلي المكتوبة ثم يجلس فيعلم الناس الخير على العابد الذي
اور نماز پڑھتا تھا رات کو کون سا ان دونوں میں سے افضل ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی اس عالم کی کہ پڑھتا تھا نماز فرض پھر بیٹھتا تھا اور سکھلاتا تھا آدمیوں کو

يصوم النهار ويقوم الليل كفضلي على ادناكم رواه الدارمي وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم
روزہ رکھتا تھا دن کو اور نماز پڑھتا تھا رات کو مانند بزرگی میری کے اوپر ادنیٰ تمہارے کے روایت کیا اسکو دارمی نے۔ اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا

الرجل الفقيه في الدين ان احتيج اليه نفع وان استغني عنه اغنى نفسه رواه رزين وعن عكرمة ان ابن عباس قال حدث
شخص ہے وہ کہ فقیہ ہے دین میں اگر احتیاج لائی جاوے اسکے پاس نو فائدہ پہنچاوے اور اگر بے پروائی کی جاوے اس سے تو بے پروا کرے اپنے جان کو روایت کیا اسکو رزین نے۔ اور روایت ہے عکرمہ سے کہ ابن عباس نے کہا حدیث بیان کر

الناس كل جمعة مرة فان ابيت فمرتين فان اكثرت فثلاث مرات ولا تمل الناس هذا القرآن ولا الفينك تاتي القوم وهم في حديث
لوگوں کے روبرو جمعہ میں ایک بار پھر اگر یہ قبول کرے تو دو بار پھر اگر بہت چاہتا ہے تو تین بار اور تنگ مت کر لوگوں کو اس قرآن سے۔ اور جائے کہ نہ پاؤں میں تجھ کو اس حال میں کہ آوے تو لوگوں کے پاس اور وہ

من حديثهم فتقص عليهم فتقطع عليهم حديثهم فتملهم ولكن انصت فاذا امروك فحدثهم وهم يشتهونه
اپنی باتوں میں ہیں پھر وعظ کہے تو ان پر اور موقوف کرے ان پر انکی بات پھر تنگ کرے انکو ولیکن چپ رہ پھر جب فرمائش کریں تجھ سے تب حدیث بیان کر ان سے اور وہ رغبت کرتے ہوں

وانظر السجع من الدعاء فاجتنبه فاني عهدت رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه لا يفعلون ذلك رواه البخاري وعن
اور موقوف کر عبارت مقفا کو دعا سے اور بچ تو اس سے پھر بے شک معلوم کیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اصحابوں سے کہ نہیں کرتے تھے یہ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے

واثلة بن الاسقع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب العلم فادركه كان له كفلان من الاجر فان لم يدركه
واثلہ ابن اسقع سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہ طلب کیا علم کو پھر حاصل کیا اسکو ہوگا اسکے واسطے دہرا ثواب اور اگر نہ حاصل کیا اسکو

كان له كفل من الاجر رواه الدارمي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان مما يلحق المؤمن من عمله
تو ہوگا اسکے واسطے ایک حصہ ثواب کا روایت کیا اسکو دارمی نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اس قسم سے کہ پہنچتی ہے مومن کو اسکے عمل

وحسناته بعد موته علما علمه ونشره وولدا صالحا تركه او مصحفا ورثه او مسجدا بناه او بيتا لابن السبيل بناه او نهرا
اور نیکی میں سے اسکے مرنے کے بعد علم ہے کہ سکھایا اسکو اور رواج دیا اسکو اور اولاد نیک کہ چھوڑ گیا اسکو یا مصحف کہ چھوڑ گیا واسطے وارثوں کے یا مسجد کہ بنایا اسکو یا مسافر خانہ کہ بنایا اسکو یا نہر

اجراه او صدقة اخرجها من ماله في صحته وحياته تلحقه من بعد موته رواه ابن ماجه والبيهقي في شعب الايمان وعن
کہ جاری کر دیا اسکو یا صدقہ کہ نکالا اسکو اپنے مال سے اپنی تندرستی اور حیات میں پہنچتا ہے اسکو اسکے مرنے کے بعد روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے

عائشة انها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله عز وجل اوحى الي انه من سلك مسلكا في طلب العلم

حضرت عائشہ سے تحقیق انھوں نے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ فرماتے تھے بیشک اللہ عز وجل نے وحی بھیجی میری طرف یہہ کہ جو شخص چلے ایک راہ علم طلب کرنے میں

سهلت له طريق الجنة ومن سلبت كريمتيه اثبته عليهما الجنة وفضل في علم خير من فضل في عبادة وملاك الدين

آسان کروں میں اسکے واسطے راہ بہشت کی اور جو شخص کہ چھین لیتا ہوں میں دونو آنکھیں اسکی بدلا دیتا ہوں اسکو ان دونوں کے بدلے بہشت اور زیادتی علم میں بہتر ہے زیادتی سے عبادت میں اور دین کی مضبوطی کا سبب

الورع رواه البيهقي في شعب الايمان وعن ابن عباس قال تدارس العلم ساعة من الليل خير من احيائها رواه الدارمي

پرہیزگاری ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ آپس میں درس کہنا علم کا تھوڑی دیر رات کو بہتر ہے رات بھر عبادت کرنے سے روایت کیا اسکو دارمی نے

وعن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بمجلسين في مسجده فقال كلاهما على خير واحدهما افضل

اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے تحقیق رسول صلی اللہ علیہ وسلم گذرے دو مجلسوں میں اپنی مسجد میں پس فرمایا دونوں جماعتیں نیکی پر ہیں اور ایک جماعت بہتر ہے

من صاحبه اما هؤلاء فيدعون الله ويرغبون اليه فان شاء اعطاهم وان شاء منعهم واما هؤلاء فيتعلمون الفقه

دوسری سے لیکن یہہ لوگ پس دعا کر رہے ہیں اللہ سے اور خواہش کرتے ہیں اسکی طرف پھر اگر چاہے اللہ دے انکو اور اگر چاہے نہ دے انکو لیکن یہہ لوگ پس سیکھتے ہیں فقہ کو

او العلم ويعلمون الجاهل فهم افضل وانما بعثت معلما ثم جلس فيهم رواه الدارمي وعن ابي الدرداء قال سئل

یا فرمایا علم کو اور سکھلاتے ہیں جاہل کو سو یہ لوگ بہتر ہیں اور سوا اسکے نہیں کہ بھیجا گیا میں علم سکھلانے والا پھر آپ بیٹھ گئے انھیں میں روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابو درداء سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما حد العلم الذي اذا بلغه الرجل كان فقيها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حفظ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا ہے حد علم کا جسوقت پہنچے اس حد کو شخص تو ہوے فقیہ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ یاد کرے

على امتي اربعين حديثا في امر دينها بعثه الله فقيها وكنت له يوم القيمة شافعا وشهيدا وعن انس بن مالك قال

میری امت کے فایدے کے واسطے چالیس حدیث امت کے دین کے کام میں سے اٹھاویگا اسکو اللہ فقیہ اور ہونگا میں اسکے لئے قیامت کے دن شفاعت کرنے والا اور گواہ ۔ اور روایت ہے انس ابن مالک سے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل تدرون من اجود جودا قالوا الله ورسوله اعلم قال الله اجود جودا ثم انا اجود بني آدم

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جانتے ہو تم کہ کون ہے بہت سخی سخاوت میں عرض کیا کہ اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا اللہ بڑا ہی سخی سخاوت میں بعد اسکے میں ہوں آدمیوں میں

واجودهم من بعدي رجل علم علما فنشره ياتي يوم القيمة اميرا وحده او قال امة واحدة وعنه ان النبي صلى الله عليه

اور بڑا سخی لوگوں میں میرے بعد وہ شخص ہے کہ حاصل کیا علم پھر رواج دیا اسکو آویگا وہ قیامت کے دن مانند امیر کے اکیلا یا فرمایا اکیلا مانند ایک جماعت کے ۔ اور روایت ہے اسی سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال منهومان لا يشبعان منهوم في العلم لا يشبع منه ومنهوم في الدنيا لا يشبع منها روى البيهقي الاحاديث الثلثة

وسلم نے فرمایا دو ہیں حرص کرنے والے کہ نہیں آسودہ ہوتے ایک حرص کرنے والا علم میں کہ نہیں آسودہ ہوتا علم سے اور ایک حرص کرنے والا دنیا میں کہ نہیں آسودہ ہوتا دنیا سے روایت کیا بیہقی نے ان تینوں حدیثوں کو

في شعب الايمان وقال قال الامام احمد في حديث ابي الدرداء هذا متن مشهور فيما بين الناس ليس له اسناد صحيح وعن

شعب الایمان میں اور کہا کہ فرمایا امام احمد نے ابو درداء کی حدیث میں یہہ متن مشہور ہے لوگوں میں اور نہیں ہے اسناد اسکی صحیح ۔ اور روایت ہے

عون قال قال عبد الله بن مسعود منهومان لا يشبعان صاحب العلم وصاحب الدنيا ولا يستويان اما صاحب العلم فيزداد

عون سے کہا کہ کہا عبد اللہ ابن مسعود نے دو حرص کرنے والے ہیں کہ نہیں آسودہ ہوتے ایک صاحب علم اور دوسرا صاحب دنیا اور نہیں برابر ہیں دونوں لیکن صاحب علم پس زیادہ

للرحمن واما صاحب الدنيا فيتمادى في الطغيان ثم قرأ عبد الله كلا ان الانسان ليطغى ان راه استغنى قال

رحمن کی اور لیکن صاحب دنیا کا پس زیادتی کرتا ہے سرکشی میں پھر پڑھی عبد اللہ نے یہہ آیت کوئی نہیں آدمی سرکشی کرتا ہے اس سے کہ دیکھتا ہے آپ کو محفوظ کہا عون نے

وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمَاءُ رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُنَاسًا مِنْ

اور کہا عبداللہ نے دوسرے کے حق میں نہیں ڈرتے اللہ سے مگر اسکے بندوں میں سے علما روایت کی اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کتنے لوگ

اُمَّتِیْ سَیَتَفَقَّهُوْنَ فِی الدِّیْنِ وَیَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَیَقُوْلُوْنَ نَاْتِی الْاُمَرَاءَ فَنُصِیْبُ مِنْ دُنْیَاهُمْ وَنَعْتَزِلُهُمْ بِدِیْنِنَا وَلَا یَکُوْنُ ذٰلِكَ كَمَا

میری امت میں سے قریب ہے کہ فقیہ ہونگے دین میں اور پڑھینگے قرآن اور کہینگے جاویں ہم سرداروں کے پاس پھر لیں ہم انکی دنیا میں سے اور گوشہ لینگے انسے اپنا دین لیے ہوئے اور نہیں ہوتا

لَا یُجْتَنٰی مِنَ الْقَتَادِ اِلَّا الشَّوْكُ كَذٰلِكَ لَا یُجْتَنٰی مِنْ قُرْبِهِمْ اِلَّا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ كَاَنَّهٗ یَعْنِی الْخَطَایَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

نہیں چُنا جاتا درخت قتاد سے مگر کانٹا ۔ اسی طرح سے نہیں حاصل ہوتا امیروں کی نزدیکی سے مگر کہا محمد ابن صباح نے گویا کہ حضرت نے مراد لیا گناہ کو ۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت

عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْعِلْمِ صَانُوا الْعِلْمَ وَوَضَعُوْهُ عِنْدَ اَهْلِهٖ لَسَادُوْا بِهٖ اَهْلَ زَمَانِهِمْ وَلٰکِنَّهُمْ بَذَلُوْهُ

عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ اگر تحقیق اہل علم محافظت کریں علم کی اور رکھیں اسکو اسکے اہل پاس البتہ سردار ہوں بسبب علم کے اپنے زمانے کے لوگوں پر لیکن انہوں نے خرچ کیا

لِاَهْلِ الدُّنْیَا لِیَنَالُوْا بِهٖ مِنْ دُنْیَاهُمْ فَهَانُوْا عَلَیْهِمْ سَمِعْتُ نَبِیَّکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا وَّاحِدًا هَمَّ

اہل دنیا کے واسطے تاکہ پاویں بسبب علم کے انکی دنیا کو پھر ذلیل ہوئے انکے نزدیک سنا میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو شخص کہ کرے مقصدوں اپنے کو ایک مقصد

الْاٰخِرَةِ كَفَاهُ اللّٰہُ هَمَّ دُنْیَاهُ وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُوْمُ فِیْ اَحْوَالِ الدُّنْیَا لَمْ یُبَالِ اللّٰہُ فِیْ اَیِّ اَوْدِیَتِهَا هَلَكَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ

آخرت کا تو کفایت کرے اسکو اللہ مقصد اسکی دنیا کا اور جو کہ پریشان کریں اسکو مقصدیں احوال دنیا کے نہیں پروا رکھتا اللہ کسی جنگل دنیا میں ہلاک ہو وہ شخص کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت

فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهٖ مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ اِلَی اٰخِرِهٖ وَعَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اٰفَةُ الْعِلْمِ

شعب الایمان میں ابن عمر سے ان کے قول من جعل الہموم سے آخر تک ۔ اور روایت ہے اعمش سے جو تابعی تھے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آفت علم کی

النِّسْیَانُ وَاِضَاعَتُهٗ اَنْ تُحَدِّثَ بِهٖ غَیْرَ اَهْلِهٖ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ مُرْسَلًا وَعَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِیْمٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ

بھولنا اور ضائع کرنا اسکا یہہ ہے کہ بیان کرے اسکو روبرو نا اہل کے ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے بطریق ارسال ۔ اور روایت ہے احوص ابن حکیم تابعی سے انہوں نے روایت کیا اپنے باپ سے پوچھا

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرِّ فَقَالَ لَا تَسْاَلُوْنِیْ عَنِ الشَّرِّ وَسَلُوْنِیْ عَنِ الْخَیْرِ یَقُوْلُهَا ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ اَلَا اِنَّ شَرَّ الشَّرِّ شِرَارُ الْعُلَمَاءِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو برائی سے تب فرمایا نہ پوچھو مجھ سے برائی سے اور پوچھو مجھ سے بھلائی سے فرمایا اسکو تین بار پھر فرمایا خبردار ہو تحقیق بدتر بروں سے برے علما ہیں

وَاِنَّ خَیْرَ الْخَیْرِ خِیَارُ الْعُلَمَاءِ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَعَنْ سُفْیَانَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ لِکَعْبٍ مَنْ اَرْبَابُ الْعِلْمِ قَالَ

اور تحقیق نیکوں سے نیک نیک علما ہیں ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے سفیان سے تحقیق عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کعب سے کون ہیں صاحب علم کا کہا وہ

الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ بِمَا یَعْلَمُوْنَ قَالَ فَمَا اَخْرَجَ الْعِلْمَ مِنْ قُلُوْبِ الْعُلَمَاءِ قَالَ الطَّمَعُ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ اِنَّ مِنْ اَشَرِّ

لوگ کہ عمل کرتے ہیں موافق اسکے جو جانتے ہیں کہا پھر کون چیز نکالتی ہے علم کو عالموں کے دل سے کہا کہ طمع ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابو دردا سے کہا کہ تحقیق بدترین

النَّاسِ عِنْدَ اللّٰہِ مَنْزِلَةً یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَالِمٌ لَا یَنْتَفِعُ بِعِلْمِهٖ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَعَنْ زِیَادِ بْنِ حُدَیْرٍ قَالَ قَالَ لِیْ عُمَرُ هَلْ تَعْرِفُ مَا یَهْدِمُ

لوگوں میں اللہ کے نزدیک مرتبے میں قیامت کے دن وہ عالم کہ نفع نہ لیا اپنے علم سے ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے زیاد ابن حدیر تابعی سے کہا کہ فرمایا مجھکو عمر نے بھلا جانتا ہے تو

الْاِسْلَامَ قُلْتُ لَا قَالَ یَهْدِمُهٗ زَلَّةُ الْعَالِمِ وَجِدَالُ الْمُنَافِقِ بِالْکِتٰبِ وَحُكْمُ الْاَئِمَّةِ الْمُضِلِّیْنَ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَعَنِ الْحَسَنِ

اسلام کو کہا میں نے نہیں فرمایا گرا دیتا ہے اسلام کو پھسلنا عالم کا ۔ اور لڑنا منافقوں کا ساتھ کتاب اللہ کے اور حکم کرنا سرداروں گمراہ کا ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے حسن بصری سے

قَالَ الْعِلْمُ عِلْمَانِ فَعِلْمٌ فِی الْقَلْبِ فَذٰلِكَ الْعِلْمُ النَّافِعُ وَعِلْمٌ عَلَی اللِّسَانِ فَذٰلِكَ حُجَّةُ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَی ابْنِ اٰدَمَ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ

کہا کہ علم دو علم ہیں ایک علم تو دل میں ہے اور یہہ علم نفع دیتا ہے اور ایک علم زبان پر ہے اور یہہ علم حجت ہے اللہ عزوجل کی بنی آدم پر ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے

وعن ابی هریرة قال حفظت من رسول الله صلی الله علیه وسلم وعائین فاما احدهما فبثثته فیکم واما الآخر

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ یاد رکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو باسن ف پھر ایک ان دونوں سے پھیلایا میں نے تم میں اور دوسرا

فلو بثثته قطع هذا البلعوم یعنی مجری الطعام رواه البخاری وعن عبد الله بن مسعود قال یا ایها الناس من علم

کو پھیلاؤں میں سو کاٹا جاوے یہہ گلا یعنے کھانا اترنے کی جگہہ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ ای آدمیو جو شخص کہ جانے

شیئا فلیقل به ومن لم یعلم فلیقل الله اعلم فان من العلم ان تقول لما لا تعلم الله اعلم قال الله تعالی لنبیه قل ما

کچھ پھر چاہئے کہے اسکو اور جو شخص کہ نہ جانے پھر چاہئے کہ کہے اللہ خوب جانتا ہے پھر بیشک یہہ بھی علم ہے کہ کہے تو اس چیز کو کہ نہیں جانتا ہے تو کہ اللہ خوب جانتا ہے فرمایا اللہ تعالی نے اپنے

اسئلکم علیه من اجر وما انا من المتکلفین متفق علیه وعن ابن سیرین قال ان هذا العلم دین فانظروا عمن

نبی سے کہہ نہیں مانگتا میں تم سے دین بتانے پر مزدوری اور نہیں ہوں میں تکلیف کرنے والوں میں ف متفق ہے اور روایت ہے ابن سیرین تابعی سے کہا کہ تحقیق یہہ علم وے دین ہے پھر دیکھو کس شخص سے

تاخذون دینکم رواه مسلم وعن حذیفة قال یا معشر القراء استقیموا فقد سبقتم سبقا بعیدا وان اخذتم

کہ لیتے ہو اُس سے دین اپنا ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ ای گروہ قرآن پڑھنے والے سیدھے رہو تحقیق بڑھ گئے ہو تم بڑی بڑھت اور اگر پکڑو تم

یمینا وشمالا لقد ضللتم ضلالا بعیدا رواه البخاری وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم تعوذوا

داہنے اور بائیں کی راہ پھر بیشک گمراہ ہوگے تم بڑی گمراہی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ پکڑو تم

بالله من جب الحزن قالوا یا رسول الله وما جب الحزن قال واد فی جهنم یتعوذ منه جهنم کل یوم اربعمائة مرة قیل یا رسول

ساتھ اللہ کے جب الحزن سے عرض کیا اصحاب نے یا رسول اللہ اور کیا ہے جب الحزن فرمایا ایک میدان ہے دوزخ میں پناہ پکڑتی ہے اس سے دوزخ ہر روز چار سو بار لوگوں نے کہا یا رسول

الله ومن یدخلها قال القراء المراؤن باعمالهم رواه الترمذی وکذا ابن ماجة وزاد فیه وان من ابغض القراء الی الله

اللہ اور کون داخل ہوگا اُسمیں فرمایا قرآن پڑھنے والے جو دکھانے والے ہیں اپنے عملوں کو روایت کی اسکو ترمذی نے اور اسیطرح ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا اسمیں اور تحقیق دشمن دیکھے گئے

تعالی الذین یزورون الامراء قال المحاربی یعنی الجورة وعن علی رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

تعالی کے پاس وہ لوگ ہیں کہ ملاقات کرتے ہیں سرداروں سے کہا محاربی نے یعنے سرداران ظالم اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

یوشک ان یاتی علی الناس زمان لا یبقی من الاسلام الا اسمه ولا یبقی من القرآن الا رسمه مساجدهم عامرة وهی خراب

قریب ہے کہ آویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہ باقی نہ رہیگا اسلام سے مگر نام اسکا اور باقی نہ رہیگی قرآن سے مگر رسم اسکی مسجدیں انکی آباد ہیں اور فی الحقیقت ویران ہیں

من الهدی علماؤهم شر من تحت ادیم السماء من عندهم تخرج الفتنة وفیهم تعود رواه البیهقی فی شعب الایمان

ہدایت سے ف علما ان کے بدترین خلائق کے ہیں نیچے آسمان کے ان کے پاس سے نکلیگا فتنہ ف اور پھر انہیں میں پھیلے گا ف روایت کی اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن زیاد بن لبید قال ذکر النبی صلی الله علیه وسلم شیئا فقال ذاک عند اوان ذهاب العلم قلت یا رسول الله وکیف

اور روایت ہے زیاد ابن لبید سے کہا کہ ذکر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کا ف پھر فرمایا یہہ فتنہ ہوگا وقت جاتے رہنے علم کے کہا میں یا رسول اللہ اور کسطرح

یذهب العلم ونحن نقرأ القرآن ونقرئه ابناءنا ویقرئه ابناؤنا ابناءهم الی یوم القیمة فقال ثکلتک امک زیاد ان

جاتا رہیگا علم حال یہہ کہ ہم پڑھتے ہیں قرآن اور پڑھاوینگے قرآن اپنے بیٹوں کو اور پڑھاوینگے قرآن ہمارے بیٹے اپنے بیٹوں کو قیامت تک پھر فرمایا گم کرے تجھکو تیری ماں ای زیاد بیشک

کنت لاراک من افقه رجل بالمدینة اولیس هذه الیهود والنصاری یقرؤن التوراة والانجیل لا یعملون بشیء مما

تھا میں گمان کرتا تجھکو بڑا سمجھدار مردوں کا مدینہ میں کیا نہیں ہیں یہہ یہود اور نصاری پڑھتے توریت اور انجیل کو نہیں عمل کرتے کچھ اس چیز میں سے

الا کلمۃ اشہد قبل ان محمدا ۔ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان امتی یدعون یوم القیمۃ غرا محجلین

مگر کلمہ اشہد کا قبل ان محمدا کے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق امت میری پکاری جاوے گی قیامت کے دن سپید پیشانی اور سپید ہاتھ پاؤں والے

من اثار الوضوء فمن استطاع منکم ان یطیل غرتہ فلیفعل متفق علیہ ۔ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تبلغ الحلیۃ

وضو کے نشان سے پھر جو شخص کر سکے تم میں سے یہ کہ دراز کرے اپنی پیشانی کی روشنی پس چاہئے کہ کرے ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچے گا زیور

من المؤمن حیث یبلغ الوضوء رواہ مسلم ۔ الفصل الثانی ۔ عن ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استقیموا

مومن کو جہاں تک کہ پہنچیگا پانی وضو کا روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدھے رہو

ولن تحصوا واعلموا ان خیر اعمالکم الصلوۃ ولا یحافظ علی الوضوء الا مؤمن رواہ مالک واحمد وابن ماجۃ والدارمی ۔ وعن

اور ہرگز نہ طاقت رکھو گے اور جان لو کہ بہتر تمہارے عملوں میں نماز ہے اور نہیں محافظت کرتا وضو کی مگر مومن روایت کیا اسکو مالک اور احمد اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من توضا علی طہر کتب لہ عشر حسنات رواہ الترمذی ۔ الفصل الثالث ۔ عن

ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے وضو پر لکھی جاتی ہیں اسکے لئے دس نیکیاں ۔ روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے

جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مفتاح الجنۃ الصلوۃ ومفتاح الصلوۃ الطہور رواہ احمد ۔ وعن شبیب بن ابی روح

جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنجی بہشت کی نماز ہے اور کنجی نماز کی طہارت ہے روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے شبیب ابن ابی روح سے

عن رجل من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی صلوۃ الصبح فقرا الروم فالتبس علیہ فلما صلی

اسنے روایت کیا ایک مرد اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی صبح کی پھر پڑھی سورہ روم تب مشتبہ ہوا آنحضرت پر پھر جب نماز پڑھ چکے

قال ما بال اقوام یصلون معنا لا یحسنون الطہور وانما یلبس علینا القران اولئک رواہ النسائی ۔ وعن رجل من بنی

فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا نماز پڑھتے ہیں ہمارے ساتھ اور اچھا نہیں کرتے وضو اور سوا اسکے نہیں ہے کہ اشتباہ ڈالتے ہیں ہم پر قرآن میں یہ لوگ روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہے ایک شخص

سلیم قال عدھن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی یدی او فی یدہ قال التسبیح نصف المیزان والحمد للہ یملاہ والتکبیر

سلیم میں سے اسنے کہا کہ گنا ان لفظوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاتھ میں یا کہا کہ اپنے ہاتھ میں فرمایا کہ سبحان اللہ کہنا بھرتا ہے آدھی ترازو اور الحمد للہ کہنا بھر دیتا ہے ترازو کو اور اللہ اکبر کہنا

یملا ما بین السماء والارض والصوم نصف الصبر والطہور نصف الایمان رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث حسن ۔ وعن

بھر دیتا ہے اس چیز کو کہ درمیان آسمان اور زمین کے ہے اور روزہ آدھا صبر ہے اور پاک رہنا آدھا ایمان ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے ۔ اور روایت ہے

عبد اللہ الصنابحی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا توضا العبد المؤمن فمضمض خرجت الخطایا من فیہ واذا

عبد اللہ صنابحی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وضو کرتا ہے بندہ مومن پھر کلی کرتا ہے نکلتی ہیں گناہ اسکے منہ سے اور جب

استنثر خرجت الخطایا من انفہ فاذا غسل وجہہ خرجت الخطایا من وجہہ حتی تخرج من تحت اشفار عینیہ فاذا غسل

ناک جھاڑتا ہے نکلتی ہیں گناہیں اسکی ناک سے اور جب دھوتا ہے اپنا منہ نکلتی ہیں گناہیں اسکے منہ سے یہانتک کہ نکلتی ہیں اسکی آنکھوں کی پلکوں کے نیچے سے اور جب دھوتا ہے

یدیہ خرجت الخطایا من یدیہ حتی تخرج من تحت اظفار یدیہ فاذا مسح براسہ خرجت الخطایا من راسہ حتی تخرج

اپنے دونوں ہاتھ نکلتی ہیں گناہیں اسکے ہاتھوں سے یہانتک کہ نکلتی ہیں دونوں ہاتھوں کے ناخونوں کے نیچے سے اور جب مسح کرتا ہے اپنے سر کو نکلتی ہیں گناہیں اسکے سر سے یہانتک کہ نکلتی ہیں

من اذنیہ فاذا غسل رجلیہ خرجت الخطایا من رجلیہ حتی تخرج من تحت اظفار رجلیہ ثم کان مشیہ الی المسجد وصلوتہ

اسکے دونوں کانوں سے اور جب دھوتا ہے اپنے دونوں پاؤں نکلتی ہیں گناہیں اسکے دونوں پاؤں سے یہانتک کہ نکلتی ہیں اسکے دونوں پاؤں کے ناخونوں کے نیچے سے پھر ہوتا ہے چلنا اسکا مسجد کی طرف اور نماز پڑھنا اسکا

نافلة لهم رواه مالك والنسائي وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتى المقبرة فقال السلام عليكم دار قوم

زیادہ ہیں اُنکے لئے ف ۔ روایت کیا اسکو مالک اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے ایک مقبرے میں پھر کہا سلام ہے تم پر اے جماعت قوم

مؤمنين وانا ان شاء الله بكم لاحقون وددت انا قد رأينا اخواننا قالوا اولسنا اخوانك يا رسول الله قال انتم اصحابي

مومنوں کے اور بیشک ہم اگر چاہیگا اللہ تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں آرزو رکھتا ہوں میں کہ بیشک دیکھیں ہم اپنے بھائیوں کو عرض کیا صحابہ نے کیا نہیں ہیں ہم بھائی آپکے یا رسول اللہ فرمایا تم ہو یار میرے

واخواننا الذين لم يأتوا بعد فقالوا كيف تعرف من لم يأت بعد من امتك يا رسول الله فقال ارأيت لو ان رجلا له خيل

اور بھائی میرے وہ ہیں کہ نہیں آئے ہیں ابھی عرض کیا کسطرح پہچانینگے آپ اُن شخصوں کو کہ نہیں آئے ہیں ابھی آپ کی امت میں سے یا رسول اللہ تب فرمایا خبر دو مجھکو کہ اگر ہو بیشک ایک شخص کے گھوڑے

غر محجلة بين ظهري خيل دهم بهم الا يعرف خيله قالوا بلى يا رسول الله قال فانهم يأتون غرا محجلين من الوضوء

سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں کے ہوں بیچ رنگ سیاہ گھوڑوں کے درمیان میں کیا نہیں پہچانیگا اپنے گھوڑوں کو عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ فرمایا پس تحقیق وہ آوینگے سفید پیشانی سفید ہاتھ پاؤں اثر سے وضو کے

وانا فرطهم على الحوض رواه مسلم وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اول من يؤذن له بالسجود

اور میں ہونگا میر سامان اُنکا حوض پر ف ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابو درداء سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں ہوں اول اُن شخصوں کا کہ اذن دیا جاویگا اسکو سجدے کا

يوم القيمة وانا اول من يؤذن له ان يرفع رأسه فانظر الى ما بين يدي فاعرف امتي من بين الامم ومن خلفي مثل

قیامت کے دن اور میں ہوں اول اُن شخصوں کا کہ اذن دیا جاویگا اسکو کہ اُٹھاوے سر اپنا ف ۔ پھر دیکھونگا اس خلق کو جو آگے میرے ہوگی تب پہچانونگا اپنی امت کو امتوں کے بیچ میں اور دیکھونگا اپنے پیچھے ماند

ذلك وعن يميني مثل ذلك وعن شمالي مثل ذلك فقال رجل يا رسول الله كيف تعرف امتك من بين الامم فيما بين

اسکے اور اپنے داہنے سے مانند اسی کے اور اپنے بائیں سے مانند اسی کے تب کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ کیونکر پہچانینگے آپ اپنی امت کو سب امتوں میں سے جو

نوح الى امتك قال هم غر محجلون من اثر الوضوء ليس احد كذلك غيرهم واعرفهم انهم يؤتون كتبهم بايمانهم

نوح سے لیکر آپ کی امت تک ہیں فرمایا امت میری سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں ہونگے وضو کے اثر سے نہیں ہوگا کوئی اسطرح کا سوا اُن کے اور پہچانونگا اُنکو اس سے کہ دیے جاوینگے نامہ اعمال اپنے داہنے ہاتھ میں

واعرفهم تسعى بين ايديهم ذريتهم رواه احمد

اور پہچانونگا اُنکو کہ چلینگے آگے اُنکے فرزند اُنکے ۔ روایت کیا اسکو احمد نے

باب ما يوجب الوضوء

یہہ باب ہے بیان میں اُن چیزوں کے جو واجب کرتی ہیں وضو کو

الفصل الاول

فصل پہلی

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقبل صلوة من احدث حتى يتوضأ متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله

روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کی جاتی نماز اس شخص کی کہ بے وضو ہوا جبتک کہ وضو نکرے متفق ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لا تقبل صلوة بغير طهور ولا صدقة من غلول رواه مسلم وعن علي رضي الله عنه قال كنت رجلا مذاء

علیہ وسلم نے نہیں قبول کی جاتی نماز بغیر پاک ہونے کے اور نہیں قبول کیا جاتا صدقہ مال حرام سے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تھا میں ایک مرد بہت مذی والا

فكنت استحيي ان اسأل النبي صلى الله عليه وسلم لمكان ابنته فامرت المقداد فسأله فقال يغسل ذكره ويتوضأ متفق

پھر تھا میں حیا کرتا کہ پوچھوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بسبب ہونے اُنکے بیٹی کے میرے نکاح میں سو حکم کیا میں نے مقداد کو پھر پوچھا اُسنے حضرت سے تب فرمایا دھو ڈالے ذکر اپنا اور وضو کرے ۔ ق

عليه وعن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول توضؤا مما مسته النار رواه مسلم قال

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ وضو کرو اس چیز کے کھانے سے کہ پہنچی اسکو آگ ف ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے کہا

الشيخ الامام الاجل محيي السنة رحمه الله هذا منسوخ بحديث ابن عباس قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اكل كتف

شیخ امام بزرگ محی السنہ رحمۃ اللہ نے یہہ حدیث منسوخ ہے حدیث سے ابن عباس کی کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا شانہ

شاةٍ ثم صلى ولم يتوضأ متفق عليه وعن جابر بن سمرة أن رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم أنتوضأ من

بکری کا پھر نماز پڑھی اور وضو نہ کیا۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا وضو کریں ہم

لحوم الغنم قال إن شئت فتوضأ وإن شئت فلا تتوضأ قال أنتوضأ من لحوم الإبل قال نعم فتوضأ من لحوم الإبل قال أصلي

بکری کا گوشت کھا کے فرمایا اگر چاہے تو وضو کر اور اگر چاہے تو نہ وضو کر کہا کہ کیا وضو کریں ہم اونٹ کا گوشت کھا کے فرمایا ہاں وضو کر اونٹ کا گوشت کھا کے کہا کیا

في مرابض الغنم قال نعم قال أصلي في مبارك الإبل قال لا رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا

بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ میں فرمایا کہ ہاں، کہا کہ نماز پڑھوں میں اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ میں فرمایا نہیں روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وجد أحدكم في بطنه شيئا فأشكل عليه أخرج منه شيء أم لا فلا يخرجن من المسجد حتى يسمع صوتا أو يجد ريحا رواه مسلم

کہ پاوے کوئی تم میں سے اپنے پیٹ میں کچھ ۔ پھر شبہہ ہوا اسپر کہ آیا نکلی ہے اس سے کوئی چیز یا نہیں پھر نہ نکلے مسجد سے جب تک کہ سنے آواز یا پاوے بو ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عبد الله بن عباس رضي الله عنهما قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم شرب لبنا فمضمض وقال إن له دسما

اور روایت ہے عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا دودھ پھر کلی کیا اور فرمایا کہ تحقیق اسمیں چکنی ہے

متفق عليه وعن بريدة أن النبي صلى الله عليه وسلم صلى الصلوات يوم الفتح بوضوء واحد ومسح على الخفين فقال له

ق ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا کئی نمازیں مکہ کی فتح کے دن ایک ہی وضو سے اور مسح کیا موزوں پر تب کہا حضرت

عمر لقد صنعت اليوم شيئا لم تكن تصنعه فقال عمدا صنعته يا عمر رواه مسلم وعن سويد بن النعمان أنه خرج مع

عمر نے تحقیق کیا آپ نے آج کے دن ایک چیز کہ نہ تھے کرتے اسکو تب فرمایا کہ قصداً کیا میں نے اسکو ای عمر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سوید ابن نعمان سے کہ بیشک نکلا ساتھ

رسول الله صلى الله عليه وسلم عام خيبر حتى إذا كانوا بالصهباء وهي من أدنى خيبر صلى العصر ثم دعا بالأزواد فلم يؤت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس سال کہ خیبر فتح ہوئی یہاں تک کہ جب پہنچے صہبا میں اور وہ نزدیک ہے خیبر کے نماز پڑھی عصر کی پھر منگوایا توشہ پھر نہ لایا گیا

إلا بالسويق فأمر به فثري فأكل رسول الله صلى الله عليه وسلم وأكلنا ثم قام إلى المغرب فمضمض ومضمضنا ثم صلى ولم يتوضأ

مگر ستو ۔ تب حکم کیا اسکے سانے کا پھر سانا گیا تب کھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کھایا ہمنے پھر کھڑے ہوئے طرف نماز مغرب کے پھر کلی کیا اور کلی کیا ہمنے پھر نماز پڑھی اور وضو نہ کیا

رواه البخاري

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا وضوء إلا من صوت أو ريح رواه

روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں واجب ہوتا وضو مگر آواز سے یا بو سے ۔ روایت کیا اسکو

أحمد والترمذي وعن علي رضي الله عنه قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن المذي فقال من المذي الوضوء ومن المني الغسل

احمد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حال مذی کا تب فرمایا مذی نکلنے سے وضو واجب ہوتا ہے اور منی نکلنے سے غسل

رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مفتاح الصلوة الطهور وتحريمها التكبير وتحليلها التسليم

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انھیں سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنجی نماز کی طہارت ہے اور تحریمہ اسکا تکبیر ہے اور تحلیل اسکی سلام پھیرنا

رواه أبو داود والترمذي والدارمي ورواه ابن ماجه عنه وعن أبي سعيد وعن علي بن طلق قال قال رسول الله صلى الله

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے انھیں سے اور ابی سعید سے ۔ اور روایت ہے علی ابن طلق سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم إذا فسا أحدكم فليتوضأ ولا تأتوا النساء في أعجازهن رواه الترمذي وأبو داود وعن معاوية بن أبي سفيان

علیہ وسلم نے جب خارج کرے کوئی تم میں سے ہوا تو چاہیے کہ وضو کرے اور نہ آؤ تم عورتوں کے پاس انکی دبر میں ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے معاویہ ابن ابی سفیان سے

أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إنما العينان وكاء السه فإذا نامت العينان استطلق الوكاء رواه الدارمي وعن علي رضي الله

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوائے اسکے نہیں کہ آنکھیں سرین کا بندھن ہیں پھر جب سو جاتی ہیں آنکھیں کھل جاتا ہے سرین کا بندھن ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے حضرت علی

عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وكاء السه العينان فمن نام فليتوضأ رواه أبو داود وقال الشيخ الإمام محيي السنة

عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرین کا بندھن دونوں آنکھیں ہیں پھر جو شخص کہ سو گیا چاہئے کہ وضو کرے ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور کہا شیخ امام محی السنہ

رحمه الله هذا في غير القاعد لما صح عن أنس قال كان أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ينتظرون العشاء حتى تخفق

رحمہ اللہ نے یہ حکم بیٹھ کر سونے والے کے سوا کا ہے بسبب اس حدیث کے صحت کو پہنچی انس سے کہا کہ تھے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انتظار کرتے عشا کا یہاں تک کہ جھک جاتے

رؤوسهم ثم يصلون ولا يتوضؤون رواه أبو داود والترمذي إلا أنه ذكر فيه ينامون بدل ينتظرون العشاء

سر ان کے سینے پر پھر نماز پڑھتے تھے اور وضو نہ کرتے تھے ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے مگر یہ کہ ترمذی نے ذکر کیا اس حدیث میں سو جاتے تھے بدلے میں انتظار کرتے تھے عشا کی

حتى تخفق رؤوسهم وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الوضوء على من نام مضطجعا فإنه إذا

یہاں تک کہ جھک جاتے تھے سر ان کے سینے پر ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وضو واجب ہے اس شخص پر کہ سو جاوے لیٹے ہوئے پس تحقیق جب

اضطجع استرخت مفاصله رواه الترمذي وأبو داود وعن بسرة بنت صفوان بن نوفل قالت قال رسول الله

لیٹتا ہے ڈھیلے ہو جاتے ہیں جوڑ بند اسکے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے بسرہ بیٹی صفوان ابن نوفل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم إذا مس أحدكم ذكره فليتوضأ رواه مالك وأحمد وأبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہاتھ لگاوے کوئی تم میں اپنے ذکر کو پھر چاہئے کہ وضو کرے ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ

والدارمي وعن طلق بن علي قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن مس الرجل ذكره بعد ما يتوضأ قال وهل هو

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے طلق ابن علی سے کہا کہ پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرد کے چھونے سے اپنے ذکر کو بعد وضو کرنے کے فرمایا اور نہیں ہے ذکر

إلا بضعة منه رواه أبو داود والترمذي والنسائي وروى ابن ماجه نحوه وقال الشيخ الإمام محيي السنة هذا منسوخ لأن أبا هريرة

مگر ایک ٹکڑا بدن کا ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے اسی طرح اور کہا شیخ امام محی السنہ نے یہ منسوخ ہے اس واسطے کہ ابو ہریرہ

أسلم بعد قدوم طلق وقد روى أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا أفضى أحدكم بيده إلى ذكره ليس بينه وبينها

مسلمان ہوئے بعد آنے طلق کے اور تحقیق روایت کیا ابو ہریرہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ پہنچا وے کوئی تم میں اپنا ہاتھ اپنے ذکر کی طرف نہیں بیچ

شيء فليتوضأ رواه الشافعي والدارقطني ورواه النسائي عن بسرة إلا أنه لم يذكر ليس بينه وبينها شيء وعن

کوئی آڑ پھر چاہئے کہ وضو کرے ۔ روایت کیا اسکو شافعی اور دارقطنی نے اور روایت کیا نسائی نے بسرہ سے مگر یہ کہ نہیں ذکر کیا لیس بینہ وبینہا شیء ۔ اور روایت ہے

عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يقبل بعض أزواجه ثم يصلي ولا يتوضأ رواه أبو داود والترمذي والنسائي

عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے اپنی بعض بی بیوں کا پھر نماز پڑھتے تھے اور وضو نہ کرتے تھے ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی

وابن ماجه وقال الترمذي لا يصح عند أصحابنا بحال إسناد عروة عن عائشة وأيضا إسناد إبراهيم التيمي عنها وقال أبو داود

اور ابن ماجہ نے ۔ اور کہا ترمذی نے کہ نہیں صحیح ہے نزدیک اصحاب ہمارے کے کسی حال میں سند بیچ اس کے عروہ کا عائشہ سے اور بھی سند ابراہیم تیمی کی عائشہ سے صحیح نہیں ہے ۔ اور کہا ابو داؤد

هذا مرسل وإبراهيم التيمي لم يسمع من عائشة وعن ابن عباس قال أكل رسول الله صلى الله عليه وسلم كتفا ثم مسح يده

نے یہ حدیث مرسل ہے اور ابراہیم تیمی نے نہیں سنا عائشہ سے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ کھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شانہ بکری کا پھر پونچھ لیا ہاتھ

بمسح كان تحته ثم قام وصلى رواه ابو داود وابن ماجه وعن ام سلمة انها قالت قربت الى النبي صلى الله عليه وسلم جنبا مشويا فاكل

ٹاٹ میں جو بچھا تھا نیچے ان کے پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھا روایت کیا اس کو ابو داود نے اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ انہوں نے کہا نزدیک کی گئی میں طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک پہلو بھنا ہوا پس کھایا

منه ثم قام الى الصلوة ولم يتوضأ رواه احمد

الفصل الثالث

عن ابي رافع قال اشهد لقد كنت اشوي لرسول الله صلى الله

اس میں سے پھر کھڑے ہوئے طرف نماز کے اور وضو نہ کیا روایت کیا اس کو احمد نے فصل تیسری روایت ہے ابی رافع سے کہا گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق تھا میں بھونتا رسول اللہ صلی

عليه وسلم بطن الشاة ثم صلى ولم يتوضأ رواه مسلم وعنه قال اهديت له شاة فجعلها في القدر فدخل رسول الله صلى الله عليه

اللہ علیہ وسلم کے واسطے کلیجی دل وغیرہ بکری کی پھر نماز پڑھی اور وضو نہ کیا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ ہدیہ بھیجی گئی اس کے لئے بکری پھر ڈالا اس کو ہانڈی میں پس تشریف لائے

وسلم فقال ما هذا يا ابا رافع فقال شاة اهديت لنا يا رسول الله فطبختها في القدر فقال ناولني الذراع يا ابا رافع فناولته الذراع

وسلم پس فرمایا کہ یہ کیا ہے اے ابو رافع تب عرض کیا کہ بکری ہے تحفہ بھیجی گئی ہے ہمارے واسطے یا رسول اللہ پھر پکایا میں نے اس کو ہانڈی میں فرمایا دے مجھ کو اے ابو رافع تب دیا میں نے ان کو دست

ثم قال ناولني الذراع الآخر فناولته الذراع الآخر ثم قال ناولني الذراع الآخر فقال يا رسول الله انما للشاة ذراعان فقال له رسول

پھر فرمایا کہ دے مجھ کو دست اور بھی پھر دیا میں نے ان کو دست دوسرا پھر فرمایا کہ دے مجھ کو دست اور بھی تب کہا ابو رافع نے یا رسول اللہ نہیں ہوتا واسطے بکری کے مگر دو دست پھر فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اما انك لو سكت لناولتني ذراعا فذراعا ما سكت ثم دعا بماء فمضمض فاه وغسل اطراف اصابعه ثم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو تحقیق اگر تو چپ رہتا البتہ دیتا مجھ کو دست پھر دست جب تک کہ چپ رہتا پھر منگوایا پانی اور دھویا اپنا منہ اور دھویا اپنی انگلیوں کے کنارے پھر

قام فصلى ثم عاد اليهم فوجد عندهم لحما باردا فاكل ثم دخل المسجد فصلى ولم يمس ماء رواه احمد ورواه الدارمي عن ابي عبيد

کھڑے ہوئے اور نماز پڑھا پھر آئے ابو رافع کے اہل و عیال پاس اور پایا ان کے پاس گوشت ٹھنڈا پھر کھایا اور داخل ہوئے مسجد میں پھر نماز پڑھی اور نہ استعمال کیا پانی روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت کیا اس کو دارمی نے ابو عبید سے

الا انه لم يذكر ثم دعا بماء الى آخره وعن انس بن مالك قال كنت انا وابي وابو طلحة جلوسا فاكلنا لحما وخبزا ثم دعوت بوضوء

مگر یہ کہ اس نے نہ ذکر کیا ثم دعا بماء الی آخرہ تک اور روایت ہے انس بن مالک سے کہا کہ تھے ہم اور ابی اور ابو طلحہ بیٹھے ہوئے پھر کھایا ہم نے گوشت اور روٹی پھر منگوایا میں نے پانی وضو کو

فقالا لم تتوضأ فقلت لهذا الطعام الذي اكلنا فقالا اتتوضأ من الطيبات لم يتوضأ منه من هو خير منك رواه احمد

تب کہا ان دونوں نے کس واسطے وضو کرتا ہے پھر کہا میں نے سبب اس کھانے کے کہ کھایا ہم نے تب کہا دونوں نے کیا وضو کرتا ہے تو پاک چیزوں سے نہ وضو کیا اس سے اس شخص نے جو بہتر ہے تجھ سے روایت کیا اس کو احمد نے

وعن ابن عمر رضي الله عنهما كان يقول قبلة الرجل امرأته وجسها بيده من الملامسة ومن قبل امرأته او جسها بيده فعليه

اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ تھے کہتے بوسہ لینا مرد کا اپنی عورت کو اور چھونا اس کا اپنے ہاتھ سے ملامست سے ہے اور جو شخص کہ بوسہ لیوے اپنی عورت کا یا چھوئے اس کو اپنے ہاتھ سے

الوضوء رواه مالك والشافعي وعن ابن مسعود كان يقول من قبلة الرجل امرأته الوضوء رواه مالك وعن ابن عمر ان عمر

وضو واجب ہے روایت کیا اس کو مالک نے اور شافعی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ تھے کہتے بوسہ لینا مرد کا اپنی عورت سے وضو آتا ہے روایت کیا اس کو مالک نے اور روایت ہے ابن عمر سے تحقیق عمر ابن

الخطاب قال ان القبلة من اللمس فتوضؤا منها وعن عمر بن عبد العزيز عن تميم الداري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

الخطاب نے کہا کہ تحقیق بوسہ لینا لمس میں داخل ہے سو وضو کرو اس سے اور روایت ہے عمر ابن عبد العزیز سے روایت کیا تمیم داری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الوضوء من كل دم سائل رواهما الدارقطني وقال عمر بن عبد العزيز لم يسمع من تميم الداري ولا رآه ويزيد بن خالد

وضو لازم آتا ہے ہر خون بہنے والے سے روایت کیا دونوں حدیث دارقطنی نے اور کہا عمر ابن عبد العزیز نے نہ سنا تمیم داری سے اور نہ دیکھا اس کو اور یزید ابن خالد اور

ويزيد بن محمد مجهولان

باب آداب الخلاء

الفصل الاول

عن ابي ايوب الانصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا

یزید ابن محمد دونوں مجہول ہیں باب بیچ بیان آداب پائخانے کے فصل پہلی روایت ہے ابی ایوب انصاری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

اَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا وَلٰكِنْ شَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ قَالَ الشَّيْخُ الْاِمَامُ مُحْيِ السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

جاؤ تم پاخانے میں تو نہ منہ کرو قبلہ کی اور نہ پیٹھ دو اسکی طرف ولیکن مشرق کی طرف منہ کرو یا مغرب کی طرف ۔ ف ۔ ق ۔ کہا شیخ امام محی السنہ رحمہ اللہ نے

هٰذَا الْحَدِيثُ فِي الصَّحْرَاءِ اَمَّا فِي الْبُنْيَانِ فَلَا بَأْسَ لِمَا رُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ ارْتَقَيْتُ فَوْقَ بَيْتِ حَفْصَةَ لِبَعْضِ حَاجَتِي

یہ حدیث جنگل کے حق میں ہے لیکن عمارتوں میں پھر مضایقہ نہیں بسبب حدیث کے کہ روایت کی گئی ہے عبد اللہ ابن عمر سے کہا کہ چڑھا میں اوپر گھر حفصہ کے اپنی بعضی حاجت کے واسطے

فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ

پھر دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاجت روا کرتے تھے اپنی پیٹھ دیے ہوئے قبلہ کی طرف منہ کئے شام کی طرف ۔ ق ۔ اور روایت ہے سلمان سے کہا

نَهَانَا يَعْنِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ لِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِالْيَمِينِ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلٰثَةِ

منع کیا یعنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمکو یہ کہ منہ کریں ہم قبلہ کی طرف پاخانے پیشاب کے وقت یا یہ کہ استنجا کریں ہم داہنے ہاتھ سے یا یہ کہ استنجا کریں ہم تین

اَحْجَارٍ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ اَوْ بِعَظْمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ يَقُولُ

پتھروں سے یا یہ کہ استنجا کریں ہم گوبر یا ہڈی سے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب داخل ہوتے پاخانے میں کہتے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ

یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ناپاک جنوں سے اور ناپاک جنیوں سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں پر پھر فرمایا

اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنَ الْبَوْلِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ

تحقیق یہ دونوں عذاب کئے جاتے ہیں اور نہیں عذاب کئے جاتے بڑی گناہ کے سبب لیکن ایک ان دونوں میں سے پس تھا پردہ نہیں کرتا پیشاب کے وقت اور ایک روایت میں مسلم کی نہیں احتیاط کرتا تھا اور لیکن دوسرا تھا

يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ اَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ ثُمَّ غَرَزَ فِي كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا فَقَالَ

چغلی کھاتا پھرتا پھر لی حضرت نے ایک تر شاخ کھجور کی اور چیرا اسکو آدھوں آدھ پھر گاڑ دیا ہر قبر میں ایک ٹکڑا عرض کیا یا رسول اللہ کیوں کیا آپ نے یہ پھر فرمایا

لَعَلَّهُ اَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ قَالُوا وَمَا

شاید ہلکا کیا جاوے عذاب ان دونوں قبر والوں سے جب تک دونوں ٹکڑے نہ سوکھیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم دو چیزوں لعنت کے سبب

اللَّاعِنَانِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِي يَتَخَلّٰى فِي طَرِيقِ النَّاسِ اَوْ فِي ظِلِّهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دو لعنت کی چیزیں یا رسول اللہ فرمایا وہ کہ پاخانہ پھرے لوگوں کی راہ میں یا انکے سایہ میں ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِذَا شَرِبَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْاِنَاءِ وَاِذَا اَتَى الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِينِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

جس وقت کہ پانی پیوے کوئی تم میں سے پھر چاہیے کہ سانس نہ لے باسن میں اور جب آوے پاخانے میں پھر نہ چھوے اپنا ذکر اپنے داہنے ہاتھ سے اور نہ استنجا کرے اپنے داہنے ہاتھ سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے

اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے پھر چاہیے کہ اپنی ناک جھاڑے اور جو کہ ڈھیلے لیوے پھر چاہیے کہ طاق لیوے ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَاَحْمِلُ اَنَا وَغُلَامٌ اِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ وَعَنَزَةً يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آتے پاخانے میں پھر اٹھاتا میں اور ایک لڑکا لوٹا ۔ اور چھاگل پانی کا اور برچھی استنجا کرتے پانی سے ۔ ق ۔

الفصل الثاني

دوسری فصل

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَزَعَ خَاتَمَهُ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آتے پاخانے میں نکال لیتے اپنی انگوٹھی ۔ روایت کیا اسکو ابو داود و نسائی اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے

حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَقَالَ اَبُوْدَاوٗدَ هٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ وَفِيْ رِوَايَتِهٖ وَضَعَ بَدَلَ نَزَعَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

حدیث حسن صحیح غریب ہے اور کہا ابوداؤد نے یہہ حدیث منکر ہے اور ایک روایت میں ابوداؤد کی رکھنے بدلے نکال لینے کے ہے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ الْبَرَازَ انْطَلَقَ حَتّٰى لَا يَرَاهُ اَحَدٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے پاخانے کا جاتے تھے یہاں تک کہ نہ دیکھتا انکو کوئی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا کہ تھا میں ساتھ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَاَرَادَ اَنْ يَّبُوْلَ فَاَتٰى دَمِثًا فِيْ اَصْلِ جِدَارٍ فَبَالَ ثُمَّ قَالَ اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّبُوْلَ فَلْيَرْتَدْ لِبَوْلِهٖ

علیہ وسلم کے ایک دن پھر ارادہ کیا کہ پیشاب کریں تب آئے زمین نرم پر دیوار کی جڑ میں پھر پیشاب کیا بعد اسکے فرمایا جب ارادہ کرے کوئی تم میں کہ پیشاب کرے پھر جگہ

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَةَ لَمْ يَرْفَعْ ثَوْبَهٗ حَتّٰى يَدْنُوَ مِنَ الْاَرْضِ رَوَاهُ

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے استنجا کا نہ اٹھاتے اپنا کپڑا یہاں تک کہ نزدیک ہوتے زمین سے ۔ روایت کیا اسکو

التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهٖ

ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوں میں تمہارے واسطے مگر جیسا کہ باپ ہوتا اپنے بیٹے کے

اُعَلِّمُكُمْ اِذَا اَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا وَاَمَرَ بِثَلٰثَةِ اَحْجَارٍ وَنَهٰى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ وَنَهٰى

سکھلاتا ہوں تمکو جب آؤ تم پاخانہ میں پھر نہ منہ کرو قبلہ کے سامنے اور نہ پیٹھ کرو اسکی طرف اور حکم کیا تین پتھر لینے کا اور منع فرمایا گوبر اور پرانی ہڈی سے اور منع فرمایا

اَنْ يَّسْتَطِيْبَ الرَّجُلُ بِيَمِيْنِهٖ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ يَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ استنجا کرے شخص اپنے داہنے ہاتھ سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ تھا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ الْيُمْنٰى لِطُهُوْرِهٖ وَطَعَامِهٖ وَكَانَتْ يَدُهُ الْيُسْرٰى لِخَلَائِهٖ وَمَا كَانَ مِنْ اَذًى رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ

وسلم کا داہنا ان کے وضو اور کھانے کے واسطے اور تھا بایاں ہاتھ انکا ان کے استنجا کرنے کے واسطے اور اس چیز کے واسطے کہ ہوتی نجاست کی قسم سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهٗ بِثَلٰثَةِ اَحْجَارٍ يَسْتَطِيْبُ بِهِنَّ فَاِنَّهَا تُجْزِئُ عَنْهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ جاوے کوئی تم میں سے پاخانے میں تو لیجاوے اپنے ساتھ تین پتھر پاک کرے ان سے ، بتحقیق تین پتھر کفایت کرتے ہیں اسکے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَنْجُوْا بِالرَّوْثِ وَلَا

واسطے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ استنجا کرو گوبر سے اور نہ

بِالْعِظَامِ فَاِنَّهٗ زَادُ اِخْوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ زَادُ اِخْوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَعَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ

ہڈی سے کیونکہ وہ خوراک ہے تمہارے بھائیوں کی جو جنوں میں سے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے مگر انہی نے ذکر نہ کیا لفظ زاد اخوانکم من الجن ۔ اور روایت ہے رویفع ابن

ثَابِتٍ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيٰوةَ سَتَطُوْلُ بِكَ بَعْدِيْ فَاَخْبِرِ النَّاسَ اَنَّ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهٗ

ثابت سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے رویفع شاید کہ زندگی دراز ہو تیری بعد میرے تو خبر دے لوگوں کو کہ بیشک جس شخص نے گرہ لگائی اپنی داڑھی میں

اَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا اَوِ اسْتَنْجٰى بِرَجِيْعِ دَابَّةٍ اَوْ عَظْمٍ فَاِنَّ مُحَمَّدًا مِنْهُ بَرِيْءٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یا گلے میں پہنا تانت کو یا استنجا کیا بیٹ سے جانور کی یا ہڈی سے پھر تحقیق محمد اس سے بیزار ہے روایت کی اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اكْتَحَلَ فَلْيُوْتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوْتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ

علیہ وسلم نے جو شخص کہ سرمہ لگاوے چاہیے کہ طاق لگاوے جس نے کیا یہہ پھر بیشک اچھا کیا اور جس نے نہ کیا تو کچھ گناہ نہیں اور جو شخص کہ کلوخ لیوے تو چاہیے کہ طاق لیوے جس نے کیا تو بیشک اچھا کیا اور جس نے نہ کیا تو کچھ گناہ نہیں

[illegible]

مہربانی کرے ۔ اور اہل جاہلیت کے تانت اپنے گھوڑوں کے گلے میں باندھتے تھے اور اعتقاد کرتے تھے کہ نظر بد نہ لگے گی اسواسطے آپ نے منع فرمایا کہ تدبیر تقدیر کو بدل نہیں سکتی اور دوسرے ان میں جاہلیت کی تشبیہ ہے اور بعضوں نے کہا ہے

وَمَنْ اَكَلَ فَمَا تَخَلَّلَ فَلْيَلْفِظْ وَمَا لَاكَ بِلِسَانِهٖ فَلْيَبْتَلِعْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ اَتَى الْغَائِطَ

اور جو شخص کہ کھانا کھاوے پھر جو چیز کہ خلال سے نکالے پھر چاہیے کہ پھینک دے اور جو چیز کہ نکالے زبان سے پھر چاہیے کہ نگل جاوے جس شخص نے کیا پھر تحقیق اچھا کیا اور جس نے نہ کیا پھر کچھ گناہ نہیں اور جو شخص کہ آوے پاخانے

فَلْيَسْتَتِرْ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ اِلَّا اَنْ يَّجْمَعَ كَثِيْبًا مِّنْ رَمْلٍ فَلْيَسْتَدْبِرْهُ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ بَنِيْ اٰدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ

پھر چاہیے کہ پردہ کرے پھر اگر نہ پاوے مگر یہ کہ جمع کرے تودہ ریت کا پھر چاہیے کہ اپنے پیچھے کرے اسکو پھر تحقیق شیطان کھیلتا ہے ساتھ شرمگاہ بنی آدم کے جس نے کیا پھر تحقیق اچھا کیا

وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ **وَعَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ

اور جس نے نہ کیا پھر کچھ گناہ نہیں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مغفل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ نہ پیشاب کرے

فِيْ مُسْتَحَمِّهٖ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ اَوْ يَتَوَضَّأُ فِيْهِ فَاِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ اِلَّا اَنَّهُمَا لَمْ

اپنے غسل خانے میں بعد اسکے غسل کرے اسمیں یا وضو کرے اسمیں پھر تحقیق اکثر وسواس ہوتا ہے اس سے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے مگر ان دونوں نے نہ

يَذْكُرَا ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ اَوْ يَتَوَضَّأُ فِيْهِ **وَعَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَرْجِسَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ

ذکر کیا یہہ لفظ ثم یغتسل فیہ او یتوضأ فیہ ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن سرجس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ نہ پیشاب کرے کوئی

فِيْ جُحْرٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ **وَعَنْ** مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَةَ الْبَرَازَ فِي

بل میں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے ٭ اور روایت ہے معاذ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم تین کام سے کہ سبب لعنت کے ہیں پاخانہ پھرنا

الْمَوَارِدِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيْقِ وَالظِّلِّ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ **وَعَنْ** اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجِ

گھاٹ میں اور چلتی راہ میں اور سایہ میں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ نہ نکلیں

الرَّجُلَانِ يَضْرِبَانِ الْغَائِطَ كَاشِفَيْنِ عَنْ عَوْرَتِهِمَا يَتَحَدَّثَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ يَمْقُتُ عَلٰى ذٰلِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

دو شخص اسطرح پر کہ چلیں پاخانے کو کھولے ہوئے اپنی شرمگاہ آپس میں باتیں کرتے پھر بیشک اللہ تعالی دشمن رکھتا ہے اس سے ٭ روایت کی اسکو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ زَيْدِ ابْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهِ الْحُشُوْشَ مُحْتَضَرَةٌ فَاِذَا اَتٰى اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ اَعُوْذُ

اور روایت ہے زید ابن ارقم سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہہ پاخانے جگہ حاضر ہونے شیطان کی ہیں پھر جب جاوے کوئی تم میں پاخانے پھر چاہیے کہ کہے

بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ **وَعَنْ** عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتْرُ

ساتھ اللہ کے خبیث جنوں اور خبیث جنیوں سے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ

مَا بَيْنَ اَعْيُنِ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِيْ اٰدَمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ اَنْ يَّقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَ

درمیان آنکھیں جن کے اور شرمگاہ بنی آدم کے جب داخل ہو کوئی تم میں کا پاخانے میں یہہ ہے کہ کہے بسم اللہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور

اِسْنَادُهٗ لَيْسَ بِقَوِيٍّ **وَعَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ غُفْرَانَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اسناد اسکی قوی نہیں ہے ٭ اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نکلتے پاخانے سے فرماتے یا اللہ تیری بخشش چاہتا ہوں ٭ روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ **وَعَنْ** اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَى الْخَلَاءَ اَتَيْتُهٗ بِمَاءٍ فِيْ تَوْرٍ اَوْ رَكْوَةٍ فَاسْتَنْجٰى ثُمَّ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے ٭ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آتے پاخانے میں لاتا میں انکے پاس پانی باسن میں یا چھاگل میں تب استنجا کرتے پھر

مَسَحَ يَدَهٗ عَلَى الْاَرْضِ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ بِاِنَاءٍ اٰخَرَ فَتَوَضَّاَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ مَعْنَاهُ **وَعَنْ** الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ

ملتے اپنا ہاتھ زمین پر پھر لاتا میں انکے پاس باسن دوسرا تب وضو کرتے ٭ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا دارمی اور نسائی نے معنی اسکے ٭ اور روایت ہے حکم ابن سفیان سے کہا

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا بال توضأ ونضح فرجه رواه ابو داود والنسائي وعن اميمة بنت رقيقة قالت كان للنبي

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پیشاب کر چکتے وضو کرتے اور پانی چھڑکتے اپنے شرمگاہ پر روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے امیمہ بنت رقیقہ سے کہا تھا

صلى الله عليه وسلم قدح من عيدان تحت سريره يبول فيه بالليل رواه ابو داود والنسائي وعن عمر قال رآني النبي صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالا لکڑیوں کا رکھا جاتا انکی چارپائی کے نیچے پیشاب کرتے اسمیں رات کو روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے عمر سے کہا کہ دیکھا

وانا ابول قائما فقال يا عمر لا تبل قائما فما بلت قائما بعد رواه الترمذي وابن ماجة قال الشيخ الامام محيي السنة رحمه الله قد صح

اور میں پیشاب کرتا تھا کھڑے ہوئے تو فرمایا اے عمر نہ پیشاب کر کھڑے ہو کر پھر نہ پیشاب کیا میں نے کھڑے ہو کر بعد اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے کہا شیخ امام محی السنہ نے تحقیق صحت کو پہنچا

عن حذيفة قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم سباطة قوم فبال قائما متفق عليه قيل كان ذلك لعذر الفصل الثالث عن

حذیفہ ابن یمان سے کہ کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوڑے پر ایک قوم کے پھر پیشاب کیا کھڑے ہو کر … لوگوں نے کہا ہے یہ پیشاب کرنا عذر کے سبب … فصل تیسری روایت ہے

عائشة قالت من حدثكم ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يبول قائما فلا تصدقوه ما كان يبول الا قاعدا رواه احمد والترمذي

عائشہ سے کہا کہ جو کوئی خبر دے تم سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے پیشاب کرتے کھڑے ہو کر پھر نہ سچ جانو اسکو نہ تھے پیشاب کرتے مگر بیٹھے ہوئے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی

والنسائي وعن زيد بن حارثة عن النبي صلى الله عليه وسلم ان جبرئيل اتاه في اول ما اوحي اليه فعلمه الوضوء والصلوة

اور نسائی نے اور روایت ہے زید ابن حارثہ سے اسنے روایت کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تحقیق جبرئیل آئے حضرت پاس شروع میں جبکہ وحی بھیجی گئی آپ پاس پھر سکھلایا انکو وضو اور نماز

فلما فرغ من الوضوء اخذ غرفة من الماء فنضح بها فرجه رواه احمد والدارقطني وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

پھر جب فارغ ہوے جبرئیل وضو سے لیا ایک چلو پانی پھر چھڑکا اسکو اپنی شرمگاہ پر روایت کیا اسکو احمد اور دارقطنی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم جاءني جبرئيل فقال يا محمد اذا توضأت فانتضح رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وسمعت محمدا

صلی اللہ علیہ وسلم نے آئے میرے پاس جبرئیل اور کہا اے محمد جب وضو کرے تو چھڑک پانی … روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور سنا میں نے محمد

يعني البخاري يقول الحسن بن علي الهاشمي الراوي منكر الحديث وعن عائشة قالت بال رسول الله صلى الله عليه وسلم

یعنے بخاری کو کہتے تھے حسن ابن علی ہاشمی راوی اس حدیث کا منکر الحدیث ہے اور روایت عائشہ سے کہا کہ پیشاب کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فقام عمر خلفه بكوز من ماء فقال ما هذا يا عمر قال ماء تتوضأ به قال ما امرت كلما بلت ان اتوضأ ولو فعلت لكانت

پھر کھڑے ہوے عمر رضی اللہ عنہ پیچھے حضرت کے لوٹا لیکر پانی کا تو فرمایا کیا ہے یہ اے عمر کہا پانی ہے کہ آپ وضو کریں اس سے فرمایا نہیں حکم کیا گیا میں جب پیشاب کروں یہ کہ وضو کروں اور اگر کرتا

سنة رواه ابو داود وابن ماجة وعن ابي ايوب وجابر وانس ان هذه الاية لما نزلت فيه رجال يحبون ان يتطهروا

سنت ہو جاتا روایت کیا اسکو ابوداود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ایوب اور جابر اور انس سے کہ تحقیق یہ آیت جب اتری مسجد قبا میں مرد ہیں دوست رکھتے ہیں یہ خوب پاکیزگی کرنا

والله يحب المطهرين قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معشر الانصار ان الله قد اثنى عليكم في الطهور فما طهوركم

اور اللہ دوست رکھتا ہے پاکیزگی کرنے والوں کو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے گروہ انصار کے تحقیق اللہ نے تعریف کی ہے تمہاری طہارت میں سو کیا ہے طہارت تمہاری

قالوا نتوضأ للصلوة ونغتسل من الجنابة ونستنجي بالماء قال فهو ذلك فعليكموه رواه ابن ماجة وعن سلمان قال قال بعض

عرض کیا کہ وضو کرتے ہیں ہم نماز کے واسطے اور غسل کرتے ہیں جنابت سے اور استنجا کرتے ہیں پانی سے فرمایا پھر وہ یہی ہے سو لازم پکڑو اسکو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے سلمان سے

المشركين وهو يستهزئ اني لارى صاحبكم يعلمكم حتى الخراءة قلت اجل امرنا ان لا نستقبل القبلة ولا نستنجي

مشرکوں نے اور وہ ہنسی کرتا تھا کہ بیشک میں دیکھتا ہوں تمہارے صاحب کو تعلیم کرتا ہے تمکو یہاں تک کہ پاخانہ پھرنا کہا میں نے ہاں حکم کیا ہمکو کہ نہ منہ کریں ہم قبلہ کی طرف اور نہ استنجا

بِأَيْمَانِنَا وَلَا نَكْتَفِيَ بِدُونِ ثَلٰثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ وَلَا عَظْمٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَحْمَدُ وَاللَّفْظُ لَهُ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

اپنے داہنے ہاتھ سے اور نہ کفایت کریں کم تین پتھروں سے کہ نہووے ان میں گوبر اور نہ ہڈی روایت کیا اسکو مسلم اور احمد نے اور لفظ اسی کا ہے ۔ اور روایت ہے عبد الرحمن ابن

حَسَنَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ الدَّرَقَةُ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ إِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ

حسنہ سے کہا کہ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ہاتھ میں چمڑے کی ڈھال تھی پھر رکھا اسکو اور بیٹھے پھر پیشاب کیا اسکی طرف تب کہا بعضے منافقوں نے

اُنْظُرُوا إِلَيْهِ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَكَ أَمَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

دیکھو انکی طرف پیشاب کرتے ہیں جیسے پیشاب کرتی ہے عورت پھر سنا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تب فرمایا وائے ہے تجھکو کیا نہیں جانتا تو اس چیز کو کہ پہنچی بنی اسرائیل والے کو

كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيضِ فَنَهَاهُمْ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ

تھے وے جب پہنچتا ان کو پیشاب کاٹ ڈالتے اسکو قینچی سے پھر منع کیا اسنے ان کو سو عذاب کیا گیا اپنی قبر میں ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو نسائی نے

عَنْهُ عَنْ أَبِي مُوسَى وَعَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ثُمَّ جَلَسَ يَبُولُ إِلَيْهَا فَقُلْتُ

ابا عبد الرحمن سے اسنے ابی موسیٰ سے ۔ اور روایت ہے مروان اصفر سے کہا کہ دیکھا میں نے ابن عمر کو کہ بٹھایا اونٹ اپنا سامنے قبلے کے پھر بیٹھے پیشاب کرنے کو اسکی طرف تب کہا میں نے

يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَلَيْسَ قَدْ نُهِيَ عَنْ هٰذَا قَالَ بَلٰى إِنَّمَا نُهِيَ عَنْ ذٰلِكَ فِي الْفَضَاءِ فَإِذَا كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ يَسْتُرُكَ

اے ابا عبد الرحمن کیا نہیں منع کیا گیا ہے اس سے کہا بلکہ سوائے اسکے نہیں کہ منع کیا گیا ہے اس سے میدان میں پھر جب ہو درمیان تیرے اور درمیان قبلے کے کوئی چیز پردہ کرے تجھکو

فَلَا بَأْسَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذٰى

پھر کچھ مضایقہ نہیں روایت کیا ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نکلتے پاخانے سے کہتے سب تعریف اللہ کو ہے جسنے دور کیا مجھ سے ایذا کو

وَعَافَانِي رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ وَفْدُ الْجِنِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ انْهَ أُمَّتَكَ أَنْ يَسْتَنْجُوا

اور صحت دیا مجھکو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا جب آئے ایلچی جنوں کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عرض کی یا رسول اللہ منع کر دو اپنی امت کو اس سے کہ استنجا کریں

بِعَظْمٍ أَوْ رَوْثَةٍ أَوْ حُمَمَةٍ فَإِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ لَنَا فِيهَا رِزْقًا فَنَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

بَابُ السِّوَاكِ

ہڈی یا گوبر یا کوئلے سے پھر بیشک اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہمارے واسطے اسمیں روزی تب منع کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ یہ باب ہے مسواک کا

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ وَبِالسِّوَاكِ عِنْدَ

فصل پہلی ۔ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہ مشکل جانتا میں اپنی امت پر بیشک حکم کرتا میں انکو تاخیر کرنے عشا کا اور مسواک کرنے کا

كُلِّ صَلٰوةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ

ہر نماز کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے شریح بن ہانی سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے کس کام کو شروع کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تشریف لاتے

بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

اپنے گھر میں کہا مسواک سے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے تہجد کے واسطے رات کو ملتے منہ اپنا مسواک سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ

ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس خصلت ہیں دین کی کم کرنا لبوں کا اور بڑھا دینا داڑھی کا اور مسواک کرنا

وَاسْتِنْشَاقُ الْمَاءِ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الْاِسْتِنْجَاءَ قَالَ الرَّاوِي وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ

اور ناک میں پانی دینا اور ترشوانا ناخونوں کا اور دھونا انگلیوں کے گوے کا اور دور کرنا بغل کے بالوں کا اور مونڈنا ناف کے تلے کے بالوں کا اور کم کرنا پانی کا یعنی استنجا کہا راوی نے اور بھول گیا میں دسویں چیز

إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ الْخِتَانُ بَدَلَ إِعْفَاءِ اللِّحْيَةِ لَمْ أَجِدْ هٰذِهِ الرِّوَايَةَ فِي الصَّحِيحَيْنِ وَلَا فِي كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ
مگر یہہ کہ ہو وے کلی روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ختنہ کرنا ہے بدلے داڑھی بڑھانے کے نہ پایا میں نے یہہ روایت صحیحین میں اور نہ کتاب میں حمیدی کی

وَلٰكِنْ ذَكَرَهَا صَاحِبُ الْجَامِعِ وَكَذَا الْخَطَّابِيُّ فِي مَعَالِمِ السُّنَنِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ بِرِوَايَةِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
ولیکن ذکر کیا اسکو صاحب جامع اصول نے اور اسیطرح خطابی نے معالم سنن میں ابو داؤد سے عمار ابن یاسر کی روایت سے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک پاک کرنے والی منہہ کی ہے اور خوش کرنے والی رب کی روایت کیا اسکو شافعی اور احمد اور دارمی اور نسائی نے اور روایت کیا بخاری نے اپنی صحیح میں

بِلَا إِسْنَادٍ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِينَ الْحَيَاءُ وَيُرْوَى الْخِتَانُ وَالتَّعَطُّرُ وَالسِّوَاكُ وَ
بغیر اسناد کے ۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار خصلت ہیں طریق رسولوں میں سے یعنی حیا کرنا اور روایت کیا جاتا ہے بجائے حیا کے ختنا کرنا اور خوشبو لگانا اور مسواک کرنا اور

النِّكَاحُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْقُدُ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ فَيَسْتَيْقِظُ إِلَّا يَتَسَوَّكُ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ
نکاح کرنا روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ سوتے رات کو اور نہ دن کو پھر جاگتے مگر مسواک کرتے وضو کے پہلے ۔

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ فَيُعْطِينِي السِّوَاكَ لِأَغْسِلَهُ فَأَبْدَأُ بِهِ فَأَسْتَاكُ ثُمَّ
روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے پھر دیتے مجھکو مسواک تاکہ دھوؤں میں اسکو پھر شروع کرتی میں اس سے کہ پہلے مسواک کرتی

أَغْسِلُهُ وَأَدْفَعُهُ إِلَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَانِي فِي الْمَنَامِ
دھوتی اسکو اور دیتی اسکو حضرت کو ۔ روایت کیا ابو داؤد نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھا میں نے اپنے تئیں خواب میں

أَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ فَجَاءَنِي رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ الْأَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيلَ لِي كَبِّرْ فَدَفَعْتُهُ إِلَى الْأَكْبَرِ مِنْهُمَا
کہ مسواک کرتا ہوں ایک مسواک سے پھر آئے میرے پاس دو مرد کہ ایک اُن دونوں میں کا بڑا تھا دوسرے سے پھر دیا میں نے مسواک چھوٹے کو اُن دونوں میں سے تب کہا گیا مجھکو بڑے کو دے پھر دیا میں نے اسکو بڑے کو ان دونوں میں سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَاءَنِي جِبْرَئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَطُّ إِلَّا أَمَرَنِي بِالسِّوَاكِ لَقَدْ خَشِيتُ
۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ آئے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام کبھی مگر حکم کیا مجھکو مسواک کا کہ تحقیق ڈرا میں

أَنْ أُحْفِيَ مُقَدَّمَ فِيَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ
اس سے کہ چھیل ڈالوں میں سامنا اپنے منہہ کا ۔ روایت کی اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک بہت بیان کیا میں نے تم پر مسواک کے مقدمے میں روایت کی اسکو بخاری نے

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَنُّ وَعِنْدَهُ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ فَأُوحِيَ إِلَيْهِ فِي فَضْلِ السِّوَاكِ أَنْ كَبِّرْ
حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے اور نزدیک اُن کے دو شخص تھے ایک اُن دونوں میں کا بڑا تھا دوسرے سے پھر وحی کی گئی انکی طرف بزرگی میں مسواک کی یہہ کہ

أَعْطِ السِّوَاكَ أَكْبَرَهُمَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْضُلُ الصَّلٰوةُ الَّتِي يُسْتَاكُ لَهَا عَلَى الصَّلٰوةِ
دے تو مسواک دونوں میں سے بڑے کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی رکھتی ہے وہ نماز کہ جسکے واسطے مسواک کی جاتی ہے اس نماز پر

الَّتِي لَا يُسْتَاكُ لَهَا سَبْعِينَ ضِعْفًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ
کہ نہیں مسواک کی جاتی اسکے لئے ستر گونا روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے ابی سلمہ سے اسنے روایت کیا زید ابن خالد جہنی سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَلَأَخَّرْتُ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ قَالَ فَكَانَ
صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے اگر نہ مشکل جانتا میں اپنی امت پر بیشک حکم کرتا ان کو مسواک کرنے کا نزدیک ہر نماز کے اور بیشک تاخیر کرتا میں عشا کی نماز کی تہائی رات تک کہا ابو سلمہ نے پھر تھے

زيد بن خالد يشهد الصلوات في المسجد وسواكه على أذنه موضع القلم من أذن الكاتب لا يقوم إلى الصلوة إلا استن ثم رده

زید ابن خالد حاضر ہوتے نمازوں کو مسجد میں اور مسواک اُنکی اُن کے کان پر ہوتی جگہ قلم کے لکھنے والے کے کان پر نہ کھڑے ہوتے نماز کے واسطے مگر مسواک کرتے پھر رکھ دیتے

إلى موضعه رواه الترمذي وأبو داود إلا أنه لم يذكر ولأخرت صلوة العشاء إلى ثلث الليل وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح

اُسکی جگہ پر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے مگر ابوداؤد نے ذکر کیا ولاخرت صلوۃ العشاء الی ثلث اللیل اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے۔

باب سنن الوضوء الفصل الاول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا استيقظ أحدكم من نومه فلا

یہہ باب ہے بیان میں سنتیں وضو کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت جاگے کوئی تم میں کا اپنی نیند سے پھر نہ

يغمس يده في الإناء حتى يغسلها ثلثا فإنه لا يدري أين باتت يده متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا استيقظ

ڈبووے اپنا ہاتھ باسن میں یہاں تک کہ دھو لے اسکو تین بار پھر تحقیق وہ نہیں جانتا ہے کہاں رات گذاری اسکے ہاتھ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

أحدكم من منامه فتوضأ فليستنثر ثلثا فإن الشيطان يبيت على خيشومه متفق عليه قيل لعبد الله بن زيد بن عاصم كيف كان

کوئی تم میں کا اپنی نیند سے پھر وضو کرے تو چاہئے کہ ناک جھاڑے تین بار پھر تحقیق شیطان رات گذارتا ہے اسکے ناک کے بانسے پر۔ اور کہا گیا عبداللہ ابن زید ابن عاصم کو کیونکر تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ فدعا بوضوء فأفرغ على يديه فغسل يديه مرتين مرتين ثم مضمض واستنثر ثلثا ثم غسل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تب منگوایا پانی وضو کا پھر ڈالا اپنے دونوں ہاتھوں پر اور دھویا اپنے دونوں ہاتھ دو دو بار پھر کلی کیا اور ناک جھاڑی تین بار پھر دھویا

وجهه ثلثا ثم غسل يديه مرتين مرتين إلى المرفقين ثم مسح رأسه بيديه فأقبل بهما وأدبر بدأ بمقدم رأسه ثم ذهب

اپنا منہہ تین بار پھر دھویا اپنے دونوں ہاتھ دو دو بار کہنیوں تک پھر مسح کیا اپنے سر کو اپنے دونوں ہاتھ سے پھر آگے لے گئے اور پیچھے کو لے گئے دونوں ہاتھوں کو شروع کیا سر کے اگلے حصے سے اور پیچھے سے آگے کو

بهما إلى قفاه ثم ردهما حتى رجع إلى المكان الذي بدأ منه ثم غسل رجليه رواه مالك والنسائي ولأبي داود نحوه ذكره صاحب

دونو ہاتھوں کو گدی تک پھر پھیر لائے دونوں ہاتھوں کو یہاں تک کہ پھر آئے اس جگہ تک کہ شروع کیا تھا وہاں سے پھر دھویا دونوں پاؤں۔ روایت کیا اسکو مالک اور نسائی نے اور ابوداؤد کی روایت اسی طرح ہے

الجامع وفي المتفق عليه قيل لعبد الله بن زيد بن عاصم توضأ لنا وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم فدعا بإناء فأكفأ

جامع الاصول نے اور بخاری مسلم کی روایت میں یوں ہے کہ کہا گیا عبداللہ ابن زید ابن عاصم کو کہ وضو کرو ہمارے واسطے وضو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پھر منگوایا باسن پانی کا پھر ڈالا

منه على يديه فغسلهما ثلثا ثم أدخل يده فاستخرجها فمضمض واستنشق من كف واحدة ففعل ذلك ثلثا ثم أدخل

اُس سے پانی اپنے دونوں ہاتھوں پر اور دھویا انکو تین بار پھر ڈالا اپنا ہاتھ پھر نکالا اسکو اور کلی کیا اور ناک میں پانی دیا ایک ہی چلو سے پھر کیا یہہ تین بار پھر ڈالا

يده فاستخرجها فغسل وجهه ثلثا ثم أدخل يده فاستخرجها فغسل يديه إلى المرفقين مرتين مرتين ثم أدخل يده فاستخرجها

اپنا ہاتھ پھر نکالا اسکو اور دھویا اپنا منہہ تین بار پھر ڈالا اپنا ہاتھ اور نکالا اسکو پھر دھویا اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دو دو بار پھر ڈالا اپنا ہاتھ اور نکالا اسکو

فمسح برأسه فأقبل بيديه وأدبر ثم غسل رجليه إلى الكعبين ثم قال هكذا كان وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي رواية

پھر مسح کیا اپنے سر کا آگے سے پیچھے کو لے گئے دونوں ہاتھ اپنے اور پیچھے سے آگے کو لائے پھر دھویا اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک بعد اسکے کہا اسطرح تھا وضو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور ایک روایت میں یوں ہے

فأقبل بهما وأدبر بدأ بمقدم رأسه ثم ذهب بهما إلى قفاه ثم ردهما حتى رجع إلى المكان الذي بدأ منه ثم غسل رجليه وفي

آگے سے پیچھے گئے دونوں ہاتھ اور پیچھے سے آگے لائے شروع کیا اگلے حصے اپنے سر سے پھر لے گئے دونوں ہاتھ گدی تک پھر پھیر لائے اُنکو یہاں تک کہ پھر آئے اُس مکان کو جہاں سے شروع کیا پھر دھویا اپنے دونوں پاؤں اور ایک

رواية فمضمض واستنشق واستنثر ثلثا بثلث غرفات من ماء وفي أخرى فمضمض واستنشق من كفة واحدة ففعل

روایت میں یوں ہے پھر کلی کیا اور ناک میں پانی دیا اور ناک جھاڑی تین بار تین چلو پانی سے اور دوسری روایت میں پھر کلی کیا اور ناک میں پانی دیا ایک ہی چلو پانی سے پھر کیا

ذٰلِكَ ثَلٰثًا وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ فَمَسَحَ رَأْسَهٗ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ مَرَّةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَفِيْ أُخْرٰى لَهٗ فَمَضْمَضَ

یہ تین بار اور ایک روایت میں بخاری کی پھر مسح کیا اپنے سر کا اور آگے سے پیچھے لے گئے دونوں ہاتھ اور پیچھے سے آگے لائے ایک بار پھر دھویا اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک اور بخاری کی دوسری روایت میں

وَاسْتَنْثَرَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مِنْ غَرْفَةٍ وَاحِدَةٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ تَوَضَّأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ناک جھاڑی تین بار ایک چلو پانی سے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عباس سے رضی اللہ عنہما سے کہا کہ وضو کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَرَّةً مَرَّةً لَمْ يَزِدْ عَلٰى هٰذَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

وسلم نے ایک ایک بار نہ زیادہ کیا اس پر روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن زید سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا دو دو بار روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْ عُثْمَانَ أَنَّهٗ تَوَضَّأَ بِالْمَقَاعِدِ فَقَالَ أَلَا أُرِيْكُمْ وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور روایت ہے حضرت عثمان سے تحقیق انھوں نے وضو کیا مقاعد میں اور کہا کیا نہ دکھلاؤں میں تمکو وضو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پھر وضو کیا تین تین بار روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَجَعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِمَاءٍ فِي الطَّرِيْقِ تَعَجَّلَ قَوْمٌ عِنْدَ

عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ پھرے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مکے سے مدینے کی طرف یہانتک کہ جب پہنچے ہم پانی پر جو راہ پر تھا جلدی کی ایک گروہ نے نزدیک

الْعَصْرِ فَتَوَضَّؤُا وَهُمْ عُجَّالٌ فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِمْ وَأَعْقَابُهُمْ تَلُوْحُ لَمْ يَمَسَّهَا الْمَاءُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ

عصر کے پھر وضو کیا اور وہ لوگ جلدی کرنے والے تھے پھر پہنچے ہم انکے پاس اور ایڑیاں انکی چمکتی تھیں نہ پہنچا تھا انکو پانی تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عذاب ہے ان ایڑیوں کو

مِنَ النَّارِ أَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهٖ وَعَلَى

آگ سے پورا کرو وضو کو روایت کی اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے مغیرہ ابن شعبہ سے کہا کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر مسح کیا اپنی پیشانی اور

الْعِمَامَةِ وَعَلَى الْخُفَّيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِيْ شَأْنِهٖ كُلِّهٖ فِيْ

پگڑی پر اور موزوں پر روایت کی اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے داہنے طرف سے شروع کرنا جسقدر سکتے اپنے سب کاموں میں

طُهُوْرِهٖ وَتَرَجُّلِهٖ وَتَنَعُّلِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

اپنی طہارت میں اور کنگھی کرنے میں اور اپنے جوتا پہننے میں ہے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

لَبِسْتُمْ وَإِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَؤُا بِأَيَامِنِكُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

پہنو تم ۔ اور جب وضو کرو تم تو شروع کرو اپنے داہنی طرف سے ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے سعید ابن زید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں

وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ

وضو اس شخص کے واسطے کہ نہ نام لیا اللہ کا اسپر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا احمد اور ابو داؤد نے ابو ہریرہ سے اور دارمی نے ابو سعید خدری سے انہوں نے

عَنْ أَبِيْهِ وَزَادُوْا فِيْ أَوَّلِهٖ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا وُضُوْءَ لَهٗ وَعَنْ لَقِيْطِ بْنِ صَبِرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَخْبِرْنِيْ عَنِ الْوُضُوْءِ

اپنے باپ سے اور زیادہ کیا سب نے اس حدیث کے اول میں نہیں ہے نماز اس شخص کے واسطے کہ جسکو وضو نہیں ۔ اور روایت ہے لقیط ابن صبرہ سے کہا کہ عرض کیا میں نے یا رسول اللہ خبر دیجئے مجھکو وضو کی

قَالَ أَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوٰى

فرمایا پورا کرو وضو کو اور خلال کرو انگلیوں کے درمیان اور خوب پہنچا ناک میں پانی مگر یہ کہ ہو تو روزہ دار ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا

ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ إِلٰى قَوْلِهٖ بَيْنَ الْأَصَابِعِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَخَلِّلْ أَصَابِعَ يَدَيْكَ

ابن ماجہ اور دارمی نے قول بین الاصابع تک ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وضو کرے تو تو خلال کر انگلیوں میں اپنے دونوں

وَرِجْلَيْكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَهْ نَحْوَهُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور پاؤں کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے ایسا ہی اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے مستورد ابن شداد سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ يَدْلُكُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصَرِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

صلی اللہ علیہ وسلم کو جس وقت کہ وضو کرتے ملتے انگلیاں اپنے دونوں پاؤں کی اپنی چھنگلیا سے روایت کی اسکو ترمذی نے اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَأَدْخَلَهٗ تَحْتَ حَنَكِهٖ فَخَلَّلَ بِهٖ لِحْيَتَهٗ وَقَالَ هٰكَذَا أَمَرَنِيْ رَبِّيْ رَوَاهُ أَبُوْ دَاؤُدَ وَعَنْ عُثْمَانَ

اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے لیتے ایک چلو پانی پھر ڈالتے اسکو اپنی ٹھوڑی کے نیچے پھر خلال کرتے اس پانی سے اپنی داڑھی کو اور فرمایا اسی طرح حکم کیا مجھکو میرے رب نے ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عثمان سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِيْ حَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتّٰى

تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے خلال کرتے اپنی داڑھی کا روایت کی اسکو ترمذی اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی حیہ سے کہا کہ دیکھا میں نے حضرت علی کو کہ وضو کیا پھر دھویا اپنی دونوں ہتھیلیاں یہاں تک

أَنْقَاهُمَا ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهٖ مَرَّةً ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ

پاک کیا دونوں کو پھر کلی کی تین بار اور ناک میں پانی دیا تین بار اور دھویا اپنا منہہ تین بار اور اپنے دونوں ہاتھ تین بار اور مسح کیا اپنے سر کا ایک بار پھر دھویا اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک پھر

قَامَ فَأَخَذَ فَضْلَ طَهُوْرِهٖ فَشَرِبَهٗ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ أَحْبَبْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ طُهُوْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کھڑے ہوئے لیا بچا پانی اپنے وضو کا پھر پیا اسکو کھڑے ہوئے پھر فرمایا کہ دوست رکھا میں نے یہہ کہ دکھلاؤں تمکو کسطرح تھا وضو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا روایت کیا اسکو ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ نَحْنُ جُلُوْسٌ نَنْظُرُ إِلٰى عَلِيٍّ حِيْنَ تَوَضَّأَ فَأَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى فَمَلَأَ فَمَهٗ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَنَثَرَ

اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے عبد خیر سے کہا کہ ہم تھے بیٹھے ہوئے دیکھتے حضرت علی کی طرف جس وقت کہ وضو کرتے تھے پھر ڈالا اپنا داہنا ہاتھ برتن میں پھر بھرا اپنا منہہ اور کلی کیا اور ناک میں پانی دیا اور جھاڑا

بِيَدِهِ الْيُسْرٰى فَعَلَ هٰذَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهٗ أَنْ يَنْظُرَ إِلٰى طُهُوْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهٰذَا طُهُوْرُهٗ رَوَاهُ

اپنے بائیں ہاتھ سے کیا یہہ تین بار پھر کہا جو شخص کہ خوش کرے اسکو دیکھنا طرف وضو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس تو یہہ ہی وضو حضرت کا ۔ روایت کیا اسکو

الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ فَعَلَ ذٰلِكَ

دارمی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن زید سے کہ کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کلی کیا اور ناک میں پانی دیا ایک چلو سے کیا یہہ

ثَلَاثًا رَوَاهُ أَبُوْ دَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ بِرَأْسِهٖ وَأُذُنَيْهِ بَاطِنِهِمَا بِالسَّبَّاحَتَيْنِ وَظَاهِرِهِمَا

تین بار روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا اپنے سر کا اور اپنے دونوں کانوں کا اندر انکے دونوں کلمے کی انگلیوں سے

بِإِبْهَامَيْهِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ أَنَّهَا رَأَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَتْ فَمَسَحَ رَأْسَهٗ مَا أَقْبَلَ

اپنے دونوں انگوٹھوں سے روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہے ربیع بنت معوذ سے کہ انہنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے تھے اسنے کہا پھر مسح کیا اپنے سر کا جو کچھ کہ سامنے ہے

مِنْهُ وَمَا أَدْبَرَ وَصُدْغَيْهِ وَأُذُنَيْهِ مَرَّةً وَاحِدَةً وَفِيْ رِوَايَةٍ أَنَّهٗ تَوَضَّأَ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِيْ جُحْرَيْ أُذُنَيْهِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاؤُدَ وَ

سر کے اور جو پیچھے اور اپنی دونوں کنپٹی اور اپنے دونوں کانوں کو ایک بار اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت نے وضو کیا پھر ڈالا اپنی دونوں انگلیاں دونوں سوراخوں میں اپنے دونوں کانوں کے روایت کیا ابوداؤد اور

رَوَى التِّرْمِذِيُّ الرِّوَايَةَ الْأُوْلٰى وَأَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَهْ الثَّانِيَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهٗ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ

روایت کیا ترمذی نے روایت پہلی اور احمد اور ابن ماجہ نے دوسری ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن زید سے بیشک اسنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ وضو کیا

وَأَنَّهٗ مَسَحَ رَأْسَهٗ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ زَوَائِدَ وَعَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ ذَكَرَ وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور بیشک حضرت نے مسح کیا اپنے سر کو پانی سے جو نہ تھا بچا ہوا انکے دونوں ہاتھ کا ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو مسلم نے ساتھ زیادتی کے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ ذکر کیا وضو رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ يَمْسَحُ الْمَأْقَيْنِ وَقَالَ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَذَكَرَا قَالَ حَمَّادٌ

صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا اور تھے حضرت مسح کرتے آنکھوں کے کونوں کو اور فرمایا دونوں کان بیچ سر میں داخل ہیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور دونوں نے کیا ہے کہ کہا حماد نے

لَا أَدْرِي الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ مِنْ قَوْلِ أَبِي أُمَامَةَ أَمْ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

نہیں جانتا ہیں الاذنان من الراس قول ابی امامہ کا ہے یا فرمایا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے ۔ اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے اُسنے اپنے باپ سے اُس نے اپنے دادا سے

قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنِ الْوُضُوءِ فَأَرَاهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا الْوُضُوءُ فَمَنْ زَادَ عَلَى هٰذَا فَقَدْ أَسَاءَ

کہا کہ آیا ایک گنوار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پوچھتا تھا حضرت سے وضو کا حال تب دکھلایا اسکو تین تین بار ۔ پھر بعد اسکے فرمایا اسی طرح ہے وضو پھر جس شخص نے زیادہ کیا

وَتَعَدَّى وَظَلَمَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ مَعْنَاهُ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَهُ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اور حد سے گذرا اور ظلم کیا روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ابوداؤد نے معنے اسکے ۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن مغفل سے کہ بیشک اُسنے سنا اپنے بیٹے کو وہ کہتا تھا یا الٰہی تحقیق

الْقَصْرَ الْأَبْيَضَ عَنْ يَمِينِ الْجَنَّةِ قَالَ أَيْ بُنَيَّ سَلِ اللهَ الْجَنَّةَ وَتَعَوَّذْ بِهِ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ

محل سفید داہنی طرف بہشت کے کہا اے میرے بچے مانگ اللہ سے بہشت اور پناہ پکڑ ساتھ اسکے دوزخ سے پھر بیشک میں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ تحقیق

سَيَكُونُ فِي هٰذِهِ الْأُمَّةِ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الطُّهُورِ وَالدُّعَاءِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ

قریب ہے کہ ہوویگے اس امت میں ایک قوم کہ حد سے گذر جاینگے طہارت اور دعا میں ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی ابن کعب سے اسنے نقل کیا ہے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْوُضُوءِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ الْوَلَهَانُ فَاتَّقُوا وَسْوَاسَ الْمَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بیشک وضو کے واسطے ایک شیطان ہے کہ کہا جاتا ہے اسکو ولہان ۔ ف ۔ پس بچو تم پانی کے وسواس سے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ

حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ لِأَنَّا لَا نَعْلَمُ أَحَدًا أَسْنَدَهُ غَيْرَ خَارِجَةَ وَهُوَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ عِنْدَ أَصْحَابِنَا

حدیث غریب ہے اور نہیں ہے اسناد اسکی قوی نزدیک اہل حدیث کے اسواسطے کہ ہم نہیں جانتے کسی کو کہ بیان کی ہو اسنے سند اس حدیث کی سوا خارجہ کے اور وہ نہیں ہے قوی ہمارے محدثوں کے نزدیک

وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ وَجْهَهُ بِطَرَفِ ثَوْبِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ

اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب وضو کرتے پونچھتے اپنا منہ اپنے کپڑے کے کونے سے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے

قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِرْقَةٌ يُنَشِّفُ بِهَا أَعْضَاءَهُ بَعْدَ الْوُضُوءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ لَيْسَ

کہا کہ تھا واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک کپڑا کہ پونچھتے تھے اُس سے عضو اپنے بعد وضو کے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں ہے

بِالْقَائِمِ وَأَبُو مُعَاذٍ الرَّاوِي ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ

قوی اور ابو معاذ راوی اس حدیث کا ضعیف ہے نزدیک اہل حدیث کے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ثابت ابن صفیہ سے کہا کہ کہا میں نے ابی جعفر کو

هُوَ مُحَمَّدٌ الْبَاقِرُ حَدَّثَكَ جَابِرٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً وَمَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَثَلَاثًا ثَلَاثًا قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ

جو امام محمد باقر ہیں کیا خبر دیا ہے تم کو جابر نے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا ایک ایک بار اور دو دو بار اور تین تین بار فرمایا ہاں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ هُوَ نُورٌ عَلَى نُورٍ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ

اور روایت ہے عبداللہ ابن زید سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا دو دو بار اور فرمایا وہ نور ہے نور پر ۔ ف ۔ اور روایت ہے عثمان رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَقَالَ هٰذَا وُضُوئِي وَوُضُوءُ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلِي وَوُضُوءُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عنہ سے کہا کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تین تین بار اور فرمایا یہہ وضو میرا ہے اور وضو نبیوں کا جو مجھ سے پہلے تھے اور وضو ابراہیم علیہ السلام کا

رواهما ابن ماجة والنووي ضعّف الثاني في شرح مسلم وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ لكل صلوة وكان احدنا

روایت کیا دونوں حدیثوں کو ابن ماجہ نے اور نووی نے ضعیف کہا دوسری حدیث کو شرح مسلم میں۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے ہر نماز کے واسطے اور تھا کوئی ہم

يكفيه الوضوء ما لم يحدث رواه الدارمي وعن محمد بن يحيى بن حبان قال قلت لعبيد الله بن عبد الله بن عمر ارأيت وضوء

کو کفایت کرتا تھا اسکو وضو جب تک کہ حدث کرتا۔ روایت کیا اسکو دارمی نے۔ اور روایت ہے محمد ابن یحیی ابن حبان سے کہا کہا میں نے عبید اللہ بیٹے عبد اللہ ابن عمر کو خبر دے مجھکو وضو

عبد الله بن عمر لكل صلوة طاهرا كان او غير طاهر عمّن اخذه فقال حدثته اسماء بنت زيد بن الخطاب ان عبد الله بن حنظلة ابن

عبد اللہ ابن عمر کی سے ہر نماز کے واسطے باوضو ہوتے یا بے وضو کسی سے لیا ہے اسکو تب کہا خبر دیا ابن عمر کو اسماء بنت زید ابن خطاب نے کہ عبد اللہ ابن حنظلہ ابن

ابي عامر الغسيل حدثها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان امر بالوضوء لكل صلوة طاهرا كان او غير طاهر فلما شق

ابی عامر غسیل نے خبر دیا اسماء کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے حکم کئے گئے ساتھ وضو کے واسطے ہر نماز کے باوضو ہوتے یا بے وضو پھر جب مشکل ہوا

ذلك على رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بالسواك عند كل صلوة ووضع عنه الوضوء الا من حدث قال فكان عبد الله

یہہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر حکم کئے گئے مسواک کرنیکا نزدیک ہر نماز کے اور موقوف کیا گیا انسے وضو کرنا مگر وضو ٹوٹنے سے کہا پھر عبد اللہ نے

يرى ان به قوة على ذلك ففعله حتى مات رواه احمد وعن عبد الله بن عمرو بن العاص ان النبي صلى الله عليه وسلم

اعتقاد کرتے کہ مجھکو بھی قوت اس پر ہے۔ پھر کیا اسکو یہاں تک کہ وفات پائے۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو ابن عاص سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مرّ بسعد وهو يتوضأ فقال ما هذا السرف يا سعد قال افي الوضوء سرف قال نعم وان كنت على نهر جار رواه احمد

گذرے سعد پاس اور وہ وضو کرتے تھے تب فرمایا کیا ہے یہہ اسراف کرنا اے سعد عرض کیا وضو میں بھی اسراف ہے فرمایا ہاں اگرچہ ہو تو بہتی ندی پر۔ روایت کیا اسکو احمد

وابن ماجه وعن ابي هريرة وابن مسعود وابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من توضأ وذكر اسم الله فانه

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ اور ابن مسعود اور ابن عمر سے انھوں نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس نے وضو کیا اور یاد کیا نام اللہ کا پھر بیشک

يطهر جسده كله ومن توضأ ولم يذكر اسم الله لم يطهر الا موضع الوضوء وعن ابي رافع قال كان رسول الله صلى

پاک کرتا ہے اپنے تمام بدن کو اور جسنے وضو کیا اور نہ یاد کیا نام اللہ کا اسنے نہ پاک کیا مگر وضو کے بدن کو۔ اور روایت ہے ابو رافع سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم اذا توضأ وضوء الصلوة حرك خاتمه في اصبعه رواهما الدارقطني وروى ابن ماجه الاخير

اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے وضو نماز کا ہلاتے انگوٹھی اپنی انگلیوں میں روایت کیا دونوں حدیثوں کو دارقطنی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے اخیر کو۔

باب الغسل

الفصل الاول

یہہ باب ہے بیچ غسل کے فصل پہلی۔

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جلس احدكم بين شعبها الاربع ثم جهدها فقد وجب الغسل

روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بیٹھا کوئی تم میں کا عورت کی چار شاخوں کے بیچ میں پھر محنت کی تو تحقیق واجب ہوا غسل

وان لم ينزل متفق عليه وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما الماء من الماء رواه مسلم قال الشيخ الامام

اگرچہ منی نہ نکلی ہو۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں واجب ہوتا پانی مگر پانی سے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے کہا شیخ امام

محي السنة رحمه الله هذا منسوخ وقال ابن عباس انما الماء من الماء في الاحتلام رواه الترمذي ولم اجده في الصحيحين وعن

محی السنہ رحمہ اللہ نے یہہ منسوخ ہے کہا ابن عباس نے کہ انما الماء من الماء بیان ہے بیچ احتلام کے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور نہیں پایا میں نے صحیحین میں اور روایت ہے

ام سلمة قالت قالت ام سليم يا رسول الله ان الله لا يستحيي من الحق فهل على المرأة من غسل اذا احتلمت قال نعم اذا رأت الماء

ام سلمہ سے کہا کہ کہا ام سلیم نے یا رسول اللہ تحقیق اللہ نہیں شرماتا حق سے پھر بھلا ہے عورت پر غسل جب کہ خواب دیکھے فرمایا ہاں جب دیکھے پانی۔

فغطت ام سلمة وجهها وقالت يا رسول الله او تحتلم المرأة قال نعم تربت يمينك فبم يشبهها ولدها متفق عليه وزاد

پھر ڈھانک لیا ام سلمہ نے اپنا منہہ اور کہا یا رسول اللہ کیا خواب دیکھتی ہے عورت بھی فرمایا ہاں خاک آلودہ ہو تیرا داہنا ہاتھ پھر کس سبب سے مشابہ ہوتا ہے بچہ اسکا ق اور زیادہ کیا

مسلم برواية ام سليم ان ماء الرجل غليظ ابيض وماء المرأة رقيق اصفر فمن ايهما علا او سبق يكون منه الشبه

مسلم نے ام سلیم کی روایت سے یہہ کہ تحقیق منی مرد کی گاڑھی ہوتی ہے سفید اور منی عورت کی پتلی ہوتی ہے زرد پھر جون دونوں پانی سے اوپر پڑے یا پہلے رحم میں پڑے ہوتا ہے بچہ اسی سے

وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اغتسل من الجنابة بدأ فغسل يديه ثم يتوضأ كما يتوضأ للصلوة

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل کرتے جنابت کا شروع کرتے پھر دھوتے اپنے دونوں ہاتھ اور وضو کرتے جیسے وضو کرتے نماز کے لئے

ثم يدخل اصابعه في الماء فيخلل بها اصول شعره ثم يصب على رأسه ثلث غرفات بيديه ثم يفيض الماء على جلده

پھر ڈالتے اپنی انگلیاں پانی میں اور خلال کرتے ان سے اپنے بالوں کی جڑوں کو پھر ڈالتے اپنے سر میں تین چلو اپنے دونوں ہاتھ سے پھر جاری کرتے پانی اپنے تمام بدن پر

كله متفق عليه وفي رواية لمسلم يبدأ فيغسل يديه قبل ان يدخلهما الاناء ثم يفرغ بيمينه على شماله فيغسل فرجه ثم

ق اور ایک روایت میں مسلم کی شروع کرتے پھر دھوتے اپنے دونوں ہاتھ پہلے اس سے کہ ڈالیں انکو باسن میں پھر ڈالتے اپنے داہنے ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ پر اور دھوتے اپنی شرمگاہ پھر

يتوضأ وعن ابن عباس قال قالت ميمونة وضعت للنبي صلى الله عليه وسلم غسلا فسترته بثوب وصب على يديه

وضو کرتے ق اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ کہا حضرت میمونہ نے رکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے پانی غسل کا پھر پردہ کیا میں نے انکا ایک کپڑے سے اور پانی ڈالا اپنے دونوں ہاتھ پر

فغسلهما ثم صب بيمينه على شماله فغسل فرجه فضرب بيده الارض فمسحها ثم غسلها فمضمض

اور دھویا ان کو پھر پانی ڈالا اپنے داہنے ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ پر اور دھویا اپنی شرمگاہ کو پھر مارا اپنا ہاتھ زمین پر اور ملا اسکو پھر دھویا اسکو پھر کلی کی

واستنشق وغسل وجهه وذراعيه ثم صب على رأسه وافاض على جسده ثم تنحى فغسل قدميه فناولته ثوبا فلم يأخذه فانطلق

اور ناک میں پانی دیا اور دھویا اپنا منہہ اور دونوں ہاتھ اپنے پھر پانی ڈالا اپنے سر پر اور بہایا پانی اپنے بدن پر پھر کنارے ہو گئے اور دھوئے دونوں پاؤں پھر دیا میں نے انکو کپڑا سو نہ لیا اسکو اور چلے

وهو ينفض يديه متفق عليه ولفظه للبخاري وعن عائشة قالت ان امرأة من الانصار سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن غسلها

حضرت جھاڑتے ہوئے دونوں ہاتھ اپنے ق اور لفظ اسکا بخاری کا ہے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تحقیق ایک عورت نے انصار میں پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو طرح غسل کرنے اپنے

من المحيض فامرها كيف تغتسل قال خذي فرصة من مسك فتطهري بها قالت كيف اتطهر بها قال تطهري بها قالت كيف

حیض سے پھر حکم کیا اسکو کہ کس طرح غسل کرے پھر فرمایا لے تو ایک ٹکڑا مشک سے پھر پاک ہو تو ساتھ اسکے کہا کس طرح پاک ہوں میں ساتھ اسکے پھر فرمایا پاک ہو تو ساتھ اسکے کہا

اتطهر بها قال سبحان الله تطهري بها فاجتبذتها الي فقلت تتبعي بها اثر الدم متفق عليه وعن ام سلمة قالت قلت يا

پاک ہوں ساتھ اسکے فرمایا سبحان اللہ پاک ہو تو ساتھ اسکے پھر کھینچ لیا میں نے اسکو اپنی طرف اور کہا میں نے پونچھ تو ساتھ اسکے نشان خون کا ق اور روایت ہے حضرت ام سلمہ سے کہا کہا میں نے یا

رسول الله اني امرأة اشد ضفر رأسي افانقضه لغسل الجنابة فقال لا انما يكفيك ان تحثي على رأسك ثلث حثيات

رسول اللہ تحقیق میں ایک عورت ہوں کہ مضبوط باندھتی ہوں چوٹیاں اپنے سر کی کیا کھولوں میں اسکو غسل جنابت کے لئے تب فرمایا نہیں سوا اسکے نہیں کہ کفایت کرتا ہے تجھکو یہ کہ ڈالے تو اپنے سر پر تین لپ پانی

ثم تفيضين عليك الماء فتطهرين رواه مسلم وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يتوضأ بالمد ويغتسل بالصاع الى

پھر بہاوے تو اپنے اوپر پانی اور پاک ہو تو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے ایک مد پانی سے اور غسل کرتے ایک صاع پانی سے

خمسة امداد متفق عليه وعن معاذة قالت قالت عائشة كنت اغتسل انا ورسول الله من اناء واحد بيني وبينه فيبادرني

پانچ مد تک ق اور روایت ہے معاذہ سے کہا کہ کہا حضرت عائشہ نے تھی میں غسل کرتی اور رسول اللہ ایک ہی باسن سے کہ میرے اور حضرت کے درمیان ہوتا پھر جلدی کرتے مجھ سے

حتى أقول دعي لي دعي لي قالت وهما جنبان. متفق عليه. **الفصل الثاني** عن عائشة قالت سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن

یہاں تک کہتی میں چھوڑ دیجیے میرے واسطے چھوڑ دیجیے میرے واسطے کہا عائشہ نے اور وہ دونوں جنبی تھے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حال سے

الرجل يجد البلل ولا يذكر احتلاما قال يغتسل وعن الرجل الذي يرى أنه قد احتلم ولا يجد بللا قال لا غسل عليه قالت أم سليم هل

ایک شخص کے کہ پاوے تری اور نہ یاد رکھتا ہو خواب فرمایا غسل کرے اور حال اس شخص کے کہ جانتا ہے تحقیق خواب دیکھا اور نہیں پاتا تری فرمایا نہیں غسل اوپر اسکے کہا ام سلیم نے کیا

على المرأة ترى ذلك غسل قال نعم إن النساء شقائق الرجال. رواه الترمذي وأبو داود وروى الدارمي وابن ماجه إلى قوله لا غسل

عورت پر بھی غسل کہ دیکھے اس طرح فرمایا ہاں تحقیق عورتیں بھی مانند مردوں کے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت کیا دارمی اور ابن ماجہ نے لا غسل

عليه. وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا جاوز الختان الختان وجب الغسل فعلته أنا ورسول الله صلى الله عليه

علیہ تک۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اندر گیا ختنہ ختنہ میں واجب ہوا غسل۔ کیا اسکو میں نے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم فاغتسلنا. رواه الترمذي وابن ماجه. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تحت كل شعرة جنابة فاغسلوا

وسلم نے پھر ہم دونوں نہائے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نیچے ہر بال کے جنابت ہے پھر دھوؤ تم

الشعر وأنقوا البشرة. رواه أبو داود والترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب والحارث بن وجيه الراوي وهو شيخ ليس بذلك

بالوں کو اور پاک کرو بدن کو۔ روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور حارث ابن وجیہ راوی اس حدیث کا وہ بڈھا ہے سبب

وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك موضع شعرة من جنابة لم يغسلها فعل بها كذا وكذا من النار قال علي فمن

اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے چھوڑی جگہ ایک بال کی غسل جنابت میں کہ نہ دھویا اسکو کیا جاوے گا سبب اسکے ایسا اور ایسا آگ سے۔ کہا حضرت علی نے

ثم عاديت رأسي ثلاثا. رواه أبو داود وأحمد والدارمي إلا أنهما لم يكررا فمن ثم عاديت رأسي. وعن عائشة قالت كان النبي

اسی سبب سے دشمنی رکھی میں نے اپنے سر کے بال کو فرمایا اسکو تین بار۔ روایت کیا اسکو ابو داود اور احمد اور دارمی نے مگر ان دونوں نے بار بار نہ روایت کیا فمن ثم عادیت راسی۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی

صلى الله عليه وسلم لا يتوضأ بعد الغسل. رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه. وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نہ وضو کرتے بعد غسل کے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يغسل رأسه بالخطمي وهو جنب يجتزئ بذلك ولا يصب عليه الماء. رواه أبو داود. وعن يعلى قال إن رسول الله صلى

دھوتے سر اپنا خطمی سے اور حال یہ کہ حضرت جنب ہوتے کفایت کرتے اسی دھونے پر اور نہ ڈالتے سر پر پانی دوسرا۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ اور روایت ہے یعلی سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم رأى رجلا يغتسل بالبراز فصعد المنبر فحمد الله وأثنى عليه ثم قال إن الله حيي ستير يحب الحياء

اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو کہ غسل کرتا تھا میدان میں۔ پس چڑھے منبر پر پھر حمد کیا اللہ کا اور تعریف کی اسپر اور فرمایا تحقیق اللہ بہت حیا والا ہے بڑا پردہ پوش دوست رکھتا ہے حیا

والستر فإذا اغتسل أحدكم فليستتر. رواه أبو داود والنسائي وفي روايته قال إن الله ستير فإذا أراد أحدكم أن يغتسل

اور پردے کو پھر جب غسل کرے کوئی تم میں کا پھر چاہیے کہ پردہ کرے۔ روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور ایک روایت میں انکی یوں ہے کہا تحقیق اللہ بہت پردہ پوش ہے پھر جب ارادہ کرے کوئی تم میں کا غسل کا

فليتوار بشيء. **الفصل الثالث** عن أبي بن كعب قال إنما كان الماء من الماء رخصة في أول الإسلام ثم نهي

پھر چاہیے کہ پردہ کرے کسی چیز سے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی ابن کعب سے کہا کہ سوا اسکے نہیں ہے کہ تھا غسل واجب ہونا منی نکلنے سے رخصت اول اسلام میں پھر منع کیا گیا

عنها. رواه الترمذي وأبو داود والدارمي. وعن علي قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إني اغتسلت

اس سے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور دارمی نے۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ میں نے غسل کیا

مِنَ الْجَنَابَةِ وَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ فَرَأَيْتُ قَدْرَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتَ مَسَحْتَ عَلَيْهِ بِيَدِكَ

جنابت سے اور نماز پڑھی فجر کی پھر دیکھا میں نے ناخن کی جگہ برابر کہ نہیں پہنچا اسکو پانی تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا تو ملتا اسپر اپنا ہاتھ

أَجْزَأَكَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتِ الصَّلٰوةُ خَمْسِيْنَ وَالْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَغَسْلُ الْبَوْلِ مِنَ الثَّوْبِ سَبْعَ مَرَّاتٍ

کفایت کرتا تجھکو۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھی نماز فرض پچاس اور غسل جنابت سے سات بار اور دھونا پیشاب کا کپڑے سے سات بار

فَلَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ حَتّٰى جُعِلَتِ الصَّلٰوةُ خَمْسًا وَغُسْلُ الْجَنَابَةِ مَرَّةً وَغَسْلُ الثَّوْبِ مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً

پھر ہمیشہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوال کرتے یہاں تک کہ مقرر کی گئی نماز پانچ اور غسل جنابت کا ایکبار اور دھونا کپڑے کا پیشاب لگنے سے ایک بار

رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ

بَابُ مُخَالَطَةِ الْجُنُبِ وَمَا يُبَاحُ لَهٗ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ یہہ باب ہے بیان میں جنب کے اور ملنے کے ساتھ جنب کے اور وہ چیز کہ جائز ہے اسکے لئے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ ملاقات کی میری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تھا میں

جُنُبٌ فَأَخَذَ بِيَدِيْ فَمَشَيْتُ مَعَهٗ حَتّٰى قَعَدَ فَانْسَلَلْتُ فَأَتَيْتُ الرَّحْلَ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هِرٍّ

جنب تھا پھر پکڑ لیا میرا ہاتھ پھر چلا میں اُن کے ساتھ یہانتک کہ بیٹھے پھر چپکے سے نکلا میں اور آیا گھر اور غسل کیا میں نے پھر آیا میں اور حضرت بیٹھے ہوئے تھے تب فرمایا کہاں تھا تو اے ابو ہریرہ

فَقُلْتُ لَهٗ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ مَعْنَاهُ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهٖ فَقُلْتُ لَهٗ لَقِيْتَنِيْ وَأَنَا

عرض کیا میں نے اُنسے اپنا حال تب فرمایا سبحان اللہ بیشک مومن نہیں ناپاک ہوتا ہے ۔ یہہ لفظ بخاری کا ہے اور مسلم میں معنے اسکے ہیں اور زیادہ کیا مسلم نے بعد لفظ فقلت لہ کے یہہ لفظ ملاقات کیا آپ نے میری اور میں

جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتّٰى أَغْتَسِلَ وَكَذَا الْبُخَارِيُّ فِيْ رِوَايَةٍ أُخْرٰى وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

جنب تھا پھر مکروہ جانا میں نے کہ بیٹھوں آپکے پاس جبتک غسل نکروں اور ایسے ہی بخاری نے دوسری روایت میں زیادہ کیا ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ ذکر کیا عمر ابن خطاب نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهٗ تُصِيْبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ مُتَّفَقٌ

صلی اللہ علیہ وسلم سے تحقیق مجھکو پہنچتی ہے جنابت رات کو تب فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کر اور دھو ڈال اپنے ذکر کو بعد اسکے سو رہ ۔ ق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوتے جنب پھر ارادہ کرتے یہہ کہ کھاویں یا سو ویں وضو کرتے اپنا نماز کا سا وضو ۔ ق

وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتٰى أَحَدُكُمْ أَهْلَهٗ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّأْ

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت آوے کوئی تم میں کا اپنی عورت پاس ۔ پھر ارادہ کرے پھر کرنے کا تو چاہئے

بَيْنَهُمَا وُضُوْءًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَائِهٖ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کہ وضو کرے دونوں جماع کے درمیان ایک وضو ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر آتے اپنی عورتوں پر ایک ہی غسل سے ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ أَحْيَانِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَحَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ سَنَذْكُرُهٗ فِيْ كِتَابِ

حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یاد کرتے اللہ کو اپنے سب وقتوں میں ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور حدیث ابن عباس کی ذکر کرینگے اسکو کتاب

الْأَطْعِمَةِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اغْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَفْنَةٍ

الاطعمہ میں ان شاء اللہ تعالیٰ ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ غسل کیا بعضی بیبیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک تغار میں

فَأَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَضَّأَ مِنْهُ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّيْ كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُجْنِبُ رَوَاهُ

پھر ارادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ وضو کریں اُس سے تب کہا کہ یا رسول اللہ بیشک تھی میں جنب پھر فرمایا کہ بیشک پانی نہیں جنب ہوتا ۔ روایت کیا اسکو ترمذی

وابو داود وابن ماجة وروى الدارمي نحوه وفي شرح السنة عنه عن ميمونة بلفظ المصابيح وعن عائشة قالت كان

اور ابو داود اور ابن ماجه نے اور روایت کیا دارمی نے اسی طرح اور شرح سنت میں ابن عباس سے روایت کیا اسنے روایت کیا میمونہ سے ساتھ لفظ مصابیح * اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يغتسل من الجنابة ثم يستدفئ بي قبل ان اغتسل رواه ابن ماجة وروى الترمذي نحوه وفي شرح

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے جنابت سے پھر گرم کر دیا چاہتے مجھ سے قبل اسکے کہ غسل کروں میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا ترمذی نے اسی طرح اور شرح

السنة بلفظ المصابيح وعن علي قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخرج من الخلاء فيقرئنا القرآن وياكل معنا اللحم ولم

سنت میں ساتھ لفظ مصابیح کے * اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے پاخانے سے پھر پڑھاتے ہمکو قرآن اور کھاتے ہمارے ساتھ گوشت اور نہ

يكن يحجبه او يحجزه عن القرآن شيء ليس الجنابة رواه ابو داود والنسائي وروى ابن ماجة نحوه وعن ابن عمر قال قال رسول

منع کرتی انکو یا کہا باز رکھتی ان کو قرآن پڑھنے سے کوئی چیز سوائے جنابت کے روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے مانند اسکے * اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا تقرء الحائض ولا الجنب شيئا من القرآن رواه الترمذي وعن عائشة قالت قال رسول الله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پڑھے حیض والی عورت اور نہ جنب کچھ قرآن میں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے * اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم وجهوا هذه البيوت عن المسجد فاني لا احل المسجد لحائض ولا جنب رواه ابو داود وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے منہ پھیر دو ان گھروں کا مسجد سے پھر بیشک میں نہیں حلال کرتا مسجد کو حائض کے واسطے اور نہ جنب کے واسطے روایت کیا اسکو ابو داود نے * اور

علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تدخل الملائكة بيتا فيه صورة ولا كلب ولا جنب رواه ابو داود

حضرت علی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں آتے فرشتے اس گھر میں جس میں تصویر ہووے اور نہ اس گھر میں جس میں کتا ہو اور جس میں جنب ہو روایت کیا اسکو ابو داود

والنسائي وعن عمار بن ياسر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا تقربهم الملائكة جيفة الكافر والمتضمخ بالخلوق

اور نسائی نے * اور روایت ہے عمار ابن یاسر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں نزدیک ہوتے انکے فرشتے ایک مردہ کافر کا اور دوسرا وہ شخص کہ بہت

والجنب الا ان يتوضا رواه ابو داود وعن عبد الله بن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم ان في الكتاب الذي كتبه رسول الله

اور تیسرا جنب مگر یہ کہ وضو کرے وے * روایت کیا اسکو ابو داود نے * اور روایت ہے عبد اللہ ابن ابی بکر ابن محمد ابن عمرو ابن حزم سے تحقیق اس خط میں جو لکھا تھا اسکو رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم لعمرو بن حزم ان لا يمس القرآن الا طاهر رواه مالك والدارقطني وعن نافع قال انطلقت مع ابن

صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو ابن حزم کے واسطے کہ نہ چھوئے قرآن کو مگر پاک شخص وے * روایت کیا اسکو مالک اور دارقطنی نے * اور روایت ہے نافع سے کہا کہ چلا میں ابن

عمر في حاجة فقضى ابن عمر حاجته وكان من حديثه يومئذ ان قال مر رجل في سكة من السكك فلقي رسول الله صلى

عمر کے ساتھ کسی کام کے واسطے پھر فراغت کیا ابن عمر اپنی حاجت سے اور تھی انکی حدیث سے اس دن یہ کہ گذرا ایک شخص ایک کوچہ میں کوچوں میں سے پھر ملاقات کیا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم وقد خرج من غائط او بول فسلم عليه فلم يرد عليه حتى اذا كاد الرجل ان يتوارى في السكة ضرب رسول الله

اللہ علیہ وسلم سے اور تحقیق باہر آئے تھے حضرت پاخانے سے یا پیشاب کر کے پھر سلام کیا حضرت کو سو جواب نہ دیا حضرت نے اسکو یہاں تک کہ جب قریب ہوا وہ شخص کہ چھپ جاوے کوچے میں مارا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم بيديه على الحائط ومسح بهما وجهه ثم ضرب ضربة اخرى فمسح ذراعيه ثم رد على الرجل السلام

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ دیوار پر اور مسح کیا دونوں ہاتھوں سے اپنا منہ پھر مارا دوسرا ضرب اور مسح کیا اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک پھر جواب دیا اس شخص کو سلام کا

وقال انه لم يمنعني ان ارد عليك السلام الا اني لم اكن على طهر رواه ابو داود وعن المهاجر بن قنفذ انه اتى النبي

اور فرمایا کہ بیشک نہ منع کیا مجھکو جواب دینے تیرے سلام سے مگر یہ کہ تھا میں نا طاہر روایت کیا اسکو ابو داود نے * اور روایت ہے مہاجر ابن قنفذ سے یہ کہ وہ آیا نبی

صلى الله عليه وسلم وهو يبول فسلم عليه فلم يرد عليه حتى توضأ ثم اعتذر إليه وقال إني كرهت أن أذكر الله إلا على طهر

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور حضرت پیشاب کرتے تھے تب سلام کیا انکو پھر نہ جواب دیا حضرت نے اسکو یہانتک کہ وضو کیا بعد اسکے عذر کیا اس سے اور فرمایا کہ بیشک میں مکروہ رکھتا ہوں کہ ذکر کروں

رواه أبو داود وروى النسائي إلى قوله حتى توضأ وقال فلما توضأ رد عليه

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا نسائی نے اس قول تک حتی توضأ اور کہا کہ پھر جب وضو کیا جواب دیا اسکے سلام کا

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن أم سلمة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجنب ثم ينام ثم ينتبه ثم ينام رواه أحمد

روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنب ہوتے پھر سوتے پھر جاگتے پھر سوتے روایت کیا اسکو احمد نے

وعن شعبة قال إن ابن عباس كان إذا اغتسل من الجنابة يفرغ بيده اليمنى على يده اليسرى سبع مرار ثم يغسل فرجه فنسي مرة كم أفرغ فسألني فقلت لا أدري فقال لا أم لك وما يمنعك أن تدري ثم يتوضأ وضوءه للصلوة ثم يفيض على جلده الماء ثم يقول هكذا كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتطهر رواه أبو داود

اور روایت ہے شعبہ سے کہا کہ تحقیق ابن عباس تھے جب غسل کرتے جنابت سے ڈالتے پانی اپنے داہنے ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ پر سات بار پھر دھوتے اپنی شرمگاہ پھر بھول گئے ایک بار کہ کتنے بار پانی ڈالا تب پوچھا مجھسے پھر کہا میں نے نہیں جانتا پھر کہا تیری ماں نہ ہو کس چیز نے منع کیا تجھکو جاننے سے پھر وضو کرتے تھے ابن عباس اپنا نماز کا سا اور بہاتے تھے اپنے بدن پر پانی بعد اسکے کہتے تھے اسیطرح تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہاتے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن أبي رافع قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم طاف ذات يوم على نسائه يغتسل عند هذه وعند هذه قال فقلت يا رسول الله ألا تجعله غسلا واحدا آخرا قال هذا أزكى وأطيب وأطهر رواه أحمد وأبو داود

اور روایت ہے ابی رافع سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھیرا کیا ایک روز اپنی سب بیبیوں پر غسل کرتے اسکے پاس اور اسکے پاس کہا ابو رافع نے پھر کہا میں نے انکو یا رسول اللہ کیوں نہ کیا آپنے اپنے غسل کو ایک ہی غسل آخری فرمایا یہہ بہت پاکیزہ اور اچھا اور بہت پاک ہے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے

وعن الحكم بن عمرو قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يتوضأ الرجل بفضل طهور المرأة رواه أبو داود وابن ماجه والترمذي وزاد أو قال بسؤرها وقال هذا حديث حسن صحيح

اور روایت ہے حکم ابن عمرو سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ وضو کرے مرد عورت کے وضو غسل کے بچے ہوے پانی سے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ اور ترمذی نے اور زیادہ کیا یہہ لفظ یا فرمایا عورت کے جوٹھے سے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے

وعن حميد الحميري قال لقيت رجلا صحب النبي صلى الله عليه وسلم أربع سنين كما صحبه أبو هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن تغتسل المرأة بفضل الرجل أو يغتسل الرجل بفضل المرأة زاد مسدد وليغترفا جميعا رواه أبو داود والنسائي وزاد أحمد في أوله نهى أن يمتشط أحدنا كل يوم أو يبول في مغتسله رواه ابن ماجه عن عبد الله بن سرجس

اور روایت ہے حمید حمیری سے کہا کہ ملاقات کی میں نے ایک شخص سے کہ صحبت رکھتا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چار برس جیسا کہ صحبت رکھتے تھے حضرت کی ابو ہریرہ کہا اس شخص نے کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ غسل کرے عورت مرد کے وضو غسل کے بچے ہوئے پانی سے یا غسل کرے مرد عورت کے وضو غسل کے بچے ہوے پانی سے زیادہ کیا مسدد اور چاہئے کہ پانی لیں دونو ایک ساتھ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا احمد نے حدیث کے اول میں کہ منع کیا کوئی ہم میں کا ہر روز کنگھی کرے یا پیشاب کرے غسل خانے میں اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے عبد اللہ ابن سرجس سے

باب أحكام المياه

یہہ باب ہے بیان میں احکام پانی کے

الفصل الأول

فصل پہلی

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبولن أحدكم في الماء الدائم الذي لا يجري ثم يغتسل فيه متفق عليه وفي رواية لمسلم قال لا يغتسل أحدكم في الماء الدائم وهو جنب قالوا كيف يفعل يا أبا هريرة قال يتناوله تناولا

روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چاہئے کہ پیشاب کرے کوئی تم میں کا بندھے پانی میں جو نہیں بہتا پھر غسل کرے اسمیں متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں کہا کہ نہ غسل کرے کوئی تم میں کا بندھے پانی میں اس حالت میں کہ وہ جنب ہے کہا لوگوں نے کسطرح کرے اے ابو ہریرہ کہا کہ لیو پانی اٹھا کر

وعن جابر

اور روایت ہے جابر سے

قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّبَالَ فِى الْمَاءِ الرَّاكِدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ ذَهَبَتْ بِىْ خَالَتِىْ اِلَى

کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ پیشاب کیا جاوے ٹھہرے پانی میں۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے سائب ابن یزید سے کہا کہ لے گئی مجھ کو میری خالہ

النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنَ اُخْتِىْ وَجِعٌ فَمَسَحَ رَأْسِىْ وَدَعَا لِىْ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوْئِهٖ ثُمَّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ یا رسول اللہ بیشک بھتیجا میرا بیمار ہے پھر مسح کیا میرے سر کو اور دعا کی میرے واسطے برکت کی پھر وضو کیا تب پیا میں نے انکے وضو کا پانی اور

قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهٖ فَنَظَرْتُ اِلٰى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِىْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

کھڑا ہوا میں حضرت کی پیٹھ کے پیچھے پھر دیکھا میں نے مہر نبوت کو حضرت کے دونوں مونڈھوں کے درمیان مانند گھنڈی چھپرکھٹ کے۔ متفق علیہ۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَاءِ يَكُوْنُ فِى الْفَلَاةِ مِنَ الْاَرْضِ وَمَا يَنُوْبُهٗ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ اِذَا

کہا کہ پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احوال سے پانی کے کہ ہوتا ہے میدان میں زمین کے اور وہ پانی کہ باری باری آتے ہیں اس پر جانور اور درندے تب فرمایا جب

كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِىُّ وَالنَّسَائِىُّ وَالدَّارِمِىُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَفِىْ اُخْرٰى لِاَبِىْ دَاوُدَ فَاِنَّهٗ لَا

کہ ہو پانی دو قلہ نہیں اٹھاتا ناپاکی کو۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے اور دوسری روایت میں ابو داؤد کی ہے کہ نہیں

يَنْجُسُ وَعَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىِّ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِىَ بِئْرٌ يُلْقٰى فِيْهَا الْحِيَضُ وَلُحُوْمُ الْكِلَابِ

ناپاک نہیں ہوتا۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ بھلا وضو کریں ہم بیر بضاعہ سے اور وہ ایک کنواں ہے کہ ڈالے جاتے ہیں اسمیں حیض کے لتے اور

وَالنَّتْنُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَاءَ طَهُوْرٌ لَا يُنَجِّسُهٗ شَىْءٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِىُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِىُّ

اور بدبو کی چیزیں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہہ پانی پاک ہے نہیں ناپاک کرتی اسکو کوئی چیز۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے

وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَاءِ

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ پوچھا ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر عرض کیا یا رسول اللہ ہم سوار ہوتے ہیں سمندر پر اور اٹھاتے ہیں اپنے ساتھ تھوڑا پانی

فَاِنْ تَوَضَّأْنَا بِهٖ عَطِشْنَا اَفَنَتَوَضَّأُ بِمَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهٗ وَالْحِلُّ مَيْتَتُهٗ رَوَاهُ

سو اگر ہم وضو کریں اس سے تو پیاسے رہیں کیا وضو کریں ہم سمندر کے پانی سے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ ایسا ہے پانی اسکا پاک کرنے والا اور حلال ہے مردہ اسکا۔ روایت کیا اسکو

مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِىُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِىُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِىُّ وَعَنْ اَبِىْ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مالک اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی زید سے انہوں نے روایت کیا عبد اللہ ابن مسعود سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَا فِىْ اِدَاوَتِكَ قَالَ قُلْتُ نَبِيْذٌ قَالَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُوْرٌ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَزَادَ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِىُّ فَتَوَضَّأَ

وسلم نے فرمایا اسکو رات جن کی کیا ہے تیرے چھاگل میں کہا کہ کہا میں نے نبیذ ہے فرمایا کھجور پاک ہے اور پانی پاک ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور زیادہ کیا احمد اور ترمذی نے

مِنْهُ وَقَالَ التِّرْمِذِىُّ اَبُوْ زَيْدٍ مَجْهُوْلٌ وَصَحَّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَمْ اَكُنْ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اس سے۔ اور کہا ترمذی نے ابو زید مجہول ہے اور صحیح ہوا ہے علقمہ سے کہ انہوں نے نقل کیا عبد اللہ ابن مسعود سے انہوں نے کہا کہ نہ تھا میں رات جن کی ساتھ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَتْ تَحْتَ ابْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا

علیہ وسلم کے ساتھ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے کبشہ بیٹی کعب ابن مالک سے اور تھی وہ نکاح میں بیٹے ابی قتادہ کے کہ تحقیق ابو قتادہ آئے اسکے پاس

فَسَكَبَتْ لَهٗ وَضُوْءًا فَجَاءَتْ هِرَّةٌ تَشْرَبُ مِنْهُ فَاَصْغٰى لَهَا الْاِنَاءَ حَتّٰى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَاٰنِىْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ

پھر ڈالا کبشہ نے ان کے لئے وضو کا پانی پھر آئی بلی پینے لگی اس میں سے پھر جھکا دیا انکے لئے برتن یہاں تک کہ پیا بلی نے۔ کہا کبشہ نے پھر دیکھا مجھ کو کہ دیکھتی ہوں انکی طرف تب کہا

يا ابنة اخي قالت فقلت نعم فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انها ليست بنجس انها من الطوافين عليكم او الطوافات

اے بھائی کی بیٹی کہا میں نے ہاں تب کہا کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بلی نہیں ہے نجس تحقیق وہ پھرنے والی ہیں تم پر یا فرمایا طوافات

رواه مالك واحمد والترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن داود بن صالح بن دينار عن امه ان مولاتها

روایت کیا اسکو مالک اور احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے داؤد ابن صالح ابن دینار سے اُسنے روایت کی اپنی ماں سے تحقیق عورت اسکی آزاد کرنیوالی

ارسلتها بهريسة الى عائشة قالت فوجدتها تصلي فاشارت الي ان ضعها فجاءت هرة فاكلت منها فلما انصرفت عائشة

بھیجا اسکی کو ہریسہ لیکے حضرت عائشہ پاس کہا اسکی ماں نے پھر پایا میں نے عائشہ کو نماز پڑھتے تب اشارہ کیا مجھ سے کہ رکھدے اسکو پھر آئی بلی اور کھایا اسمیں سے پھر جب فراغت ہوئیں عائشہ

من صلوتها اكلت من حيث اكلت الهرة فقالت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انها ليست بنجس انها من الطوافين عليكم

اپنی نماز سے کھایا ہریسہ کو جہاں سے کھایا تھا بلی نے اور کہا کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلی نہیں ہے نجس تحقیق وہ پھرنے والی ہے تم پر

واني رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضا بفضلها رواه ابو داود وعن جابر قال سئل رسول الله صلى الله

اور بیشک میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے تھے اسکے جھوٹے سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ لوگوں نے پوچھا رسول اللہ صلی

عليه وسلم انتوضا بما افضلت الحمر قال نعم وبما افضلت السباع كلها رواه في شرح السنة وعن ام هانئ

اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا ہم وضو کریں اس پانی سے کہ جھوٹا لا گدھوں نے فرمایا ہاں اور اس پانی سے کہ جھوٹا لا سب درندوں نے روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے ام ہانی سے

قالت غتسل رسول الله صلى الله عليه وسلم هو وميمونة في قصعة فيها اثر العجين رواه النسائي وابن ماجه الفصل

کہا کہ غسل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ اور حضرت میمونہ نے کٹھرے میں کہ اسمیں نشان تھا گوندھے آٹے کا روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے فصل

الثالث عن يحيى بن عبد الرحمن قال ان عمر خرج في ركب فيهم عمرو بن العاص حتى وردوا حوضا فقال عمرو يا صاحب

تیسری روایت ہے یحیی ابن عبد الرحمن سے کہا کہ بیشک حضرت عمر نکلے سواروں میں کہ اُن میں عمرو ابن عاص بھی یہاں تک کہ آئے ایک حوض پر تب کہا عمرو ابن عاص نے اے مالک

الحوض هل ترد حوضك السباع فقال عمر بن الخطاب يا صاحب الحوض لا تخبرنا فانا نرد على السباع وترد علينا واهما

حوض کے کیا آتے ہیں تیرے حوض پر درندے تب فرمایا عمر ابن خطاب نے اے مالک حوض کے نہ خبر دے تو ہمکو پھر تحقیق ہم بیچ آتے ہیں درندوں کے اور وہ آتے ہیں ہمارے بعد یہ [illegible]

وزاد رزين قال زاد بعض الرواة في قول عمر واني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لها ما اخذت في بطونها وما

اور زیادہ کیا رزین نے کہا کہ زیادہ کیا بعضے راویوں نے حضرت عمر کے قول میں ہے اور بیشک سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے درندوں کے واسطے ہے جو اپنے پیٹ میں لیا اور جو

بقي فهو لنا طهور وشراب وعن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل عن الحياض التي بين مكة و

باقی رہا سو وہ ہمارے واسطے پاک کرنے والا اور پینا ہے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے حوضوں کے حال سے جو درمیان مکے اور

المدينة تردها السباع والكلاب والحمر عن الطهر منها فقال لها ما حملت في بطونها ولنا ما غبر طهور رواه ابن ماجه وعن

مدینے کے ہیں آتے ہیں ان پر درندے اور کتے اور گدھے طہارت کرنے سے اسکے پانی سے تب فرمایا ان کے واسطے ہے جو اٹھایا اپنے پیٹ میں اور ہمارے لئے جو باقی رہا پاک کرنے والا ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے

عمر ابن الخطاب قال لا تغتسلوا بالماء المشمس فانه يورث البرص رواه الدارقطني

عمر ابن خطاب سے کہا کہ غسل کرو پانی دھوپ کے گرم سے پھر تحقیق وہ دیتا ہے سفید کوڑھ روایت کیا اسکو دارقطنی نے

باب تطهير النجاسات الفصل الاول

یہ باب ہے بیان میں پاک کرنے نجاستوں کے فصل پہلی

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا شرب الكلب من اناء احدكم فليغسله سبع مرات متفق

روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیوے کتا تم میں سے کسی کے باسن میں تو چاہیے کہ دھوے اسکو سات بار

عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ طُهُوْرُ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ اِذَا وَلَغَ فِيْهِ الْكَلْبُ اَنْ يَّغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اُوْلٰهُنَّ بِالتُّرَابِ وَعَنْهُ قَالَ قَامَ

۔ اور ایک روایت میں مسلم کی فرمایا کہ پاکی تمہارے باسن کی جب پیوے اسمیں کتا یہہ کہ دھووے اسکو سات بار اُن میں کا پہلا دھونا مٹی سے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کھڑا

اَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوْهُ وَهَرِيْقُوْا عَلٰى بَوْلِهٖ سَجْلًا مِّنْ مَّاءٍ اَوْ ذَنُوْبًا

ایک گنوار پھر مُوتا بیچ مسجد میں پھر پکڑا اُسکو لوگوں نے تب فرمایا انسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دو اُسکو اور ڈالو اسکے پیشاب پر ایک بڑا ڈول پانی یا فرمایا ذنوبا

مِّنْ مَّاءٍ فَاِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِيْنَ وَلَمْ تُبْعَثُوْا مُعَسِّرِيْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

من ماء ۔ ط سوا اسکے نہیں ہی بھیجے گئے ہو تم آسانی کرنے والے اور نہیں بھیجے گئے تم مشکل کرنے والے روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا اسنے کہ تھے ہم مسجد میں رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ فَقَامَ يَبُوْلُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ مَهْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ یکایک آیا ایک گنوار پھر کھڑا ہوا کہ پیشاب کرے مسجد میں تب کہا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باز رہ باز رہ پھر فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوْهُ دَعُوْهُ فَتَرَكُوْهُ حَتّٰى بَالَ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاهُ فَقَالَ لَهٗ اِنَّ هٰذِهِ الْمَسَاجِدَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کاٹو پیشاب اسکا چھوڑ دو اسکو پھر چھوڑ دیا اسکو یہاں تک کہ پیشاب کیا پھر بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا اسکو اور فرمایا اسکو کہ بیشک یہ مسجدیں

لَا تَصْلُحُ لِشَيْءٍ مِّنْ هٰذَا الْبَوْلِ وَلَا الْقَذَرِ اِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہیں لائق ہیں کسی چیز کے واسطے اس پیشاب اور گندگی سے نہیں ہیں مسجد مگر اللہ کے ذکر اور نماز اور قرآن پڑھنے کے واسطے یا جیسا کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ وَاَمَرَ رَجُلًا مِّنَ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِدَلْوٍ مِّنْ مَّاءٍ فَسَنَّهٗ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ سَاَلَتِ امْرَاَةٌ رَسُوْلَ

کہا انس نے اور حکم کیا ایک شخص کو صحابہ میں سے پھر لایا ایک ڈول پانی کا پھر ڈالا اسکو پیشاب پر ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسماء بنت ابی بکر صدیق سے کہا کہ پوچھا ایک عورت نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِحْدَانَا اِذَا اَصَابَ ثَوْبَهَا الدَّمُ مِنَ الْحَيْضَةِ كَيْفَ تَصْنَعُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کہا کہ یا رسول اللہ خبر دو مجھکو کہ کوئی ہم میں سے جب پہنچے اسکے کپڑے میں خون حیض کا کیا کرے وہ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِذَا اَصَابَ ثَوْبَ اِحْدَاكُنَّ الدَّمُ مِنَ الْحَيْضَةِ فَلْتَقْرُصْهُ ثُمَّ لِتَنْضَحْهُ بِمَاءٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ فِيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ

وسلم نے جب پہنچے تم میں سے کسی کے کپڑے میں خون حیض کا پھر چاہیے کہ چٹکیوں سے ملے اسکو پھر دھووے اسکو پانی سے پھر نماز پڑھے اسمیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے سلیمان ابن یسار سے

قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَنِيِّ يُصِيْبُ الثَّوْبَ فَقَالَتْ كُنْتُ اَغْسِلُهٗ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجُ اِلَى الصَّلٰوةِ وَاَثَرُ الْغَسْلِ فِيْ

کہا کہ پوچھا میں نے عائشہ سے حال منی کا کہ پہنچے کپڑے میں تب کہا کہ تھی میں دھوتی اسکو کپڑے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نکلتے تھے نماز کو اور نشان دھونے کا

ثَوْبِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْاَسْوَدِ وَهَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

انکے کپڑے میں ہوتا ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسود اور ہمام سے دونوں نے نقل کیا عائشہ سے کہا کہ تھی میں ملتی منی کو کپڑے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور

بِرِوَايَةِ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوُهٗ وَفِيْهِ ثُمَّ يُصَلِّيْ فِيْهِ وَعَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ اَنَّهَا اَتَتْ بِابْنٍ لَّهَا صَغِيْرٍ لَّمْ يَاْكُلِ الطَّعَامَ اِلٰى

روایت میں علقمہ اور اسود کی عائشہ سے اسیطرح ہی اور اُسمیں ہے پھر نماز پڑھتے اسمیں ۔ اور روایت ہے ام قیس بنت محصن سے کہ تحقیق وہ لائی اپنے چھوٹے بیٹے کو کہ نہ کھاتا تھا کھانا

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَجْلَسَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجْرِهٖ فَبَالَ عَلٰى ثَوْبِهٖ فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَضَحَهٗ وَلَمْ يَغْسِلْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تب بٹھایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گود میں پھر پیشاب کر دیا حضرت کے کپڑے میں تب منگوایا پانی پھر چھڑکا اسکو اور نہ دھویا ۔ ق

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا دُبِغَ الْاِهَابُ فَقَدْ طَهُرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

اور روایت ہے عبد اللہ ابن عباس سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جب رنگا جاوے کچا چمڑا پھر تحقیق پاک ہو جاوے روایت کیا اسکو مسلم نے اور

قَالَ تُصُدِّقَ عَلٰی مَوْلَاةٍ لِمَيْمُوْنَةَ بِشَاةٍ فَمَاتَتْ فَمَرَّ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَّا اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا فَدَبَغْتُمُوْهُ فَانْتَفَعْتُمْ

کہا کہ صدقہ دی گئی حضرت میمونہ کی آزاد کی لونڈی کو ایک بکری۔ پھر وہ مر گئی پھر گذرے اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تب فرمایا کیوں نہ لیا تم نے اسکا چمڑا پھر رنگتے اسکو اور نفع لیتے

بِهٖ فَقَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ اِنَّمَا حَرُمَ اَكْلُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ‏وَعَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَاتَتْ لَنَا شَاةٌ

اس سے تب لوگوں نے کہا کہ تحقیق وہ مری ہے پھر فرمایا کہ سوائے اسکے نہیں حرام ہے کھانا اسکا۔ ق۔ اور روایت ہے حضرت سودہ سے جو بی بی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انہوں نے کہا کہ مر گئی ہماری بکری

فَدَبَغْنَا مَسْكَهَا ثُمَّ مَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِيْهِ حَتّٰى صَارَ شَنًّا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ

پھر رنگا ہم نے کھال اسکی پھر ہمیشہ رہے ہم نبیذ بناتے اسمیں یہاں تک کہ ہو گئی پرانی مشک۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے لبابہ بنت حارث سے کہا

كَانَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فِيْ حِجْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَالَ عَلٰی ثَوْبِهٖ فَقُلْتُ الْبَسْ ثَوْبًا وَاَعْطِنِيْ اِزَارَكَ حَتّٰى اَغْسِلَهُ فَقَالَ

کہ تھے حسین ابن علی گود میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر پیشاب کر دیا انکے کپڑے پر تب میں نے کہا پہنئے کپڑا اور دیجئے اپنا تہبند تاکہ دھوؤں میں اسکو تب فرمایا

اِنَّمَا يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْاُنْثٰى وَيُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَبِيْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيِّ عَنْ اَبِي السَّمْحِ

سوائے اسکے نہیں کہ دھویا جاتا ہے پیشاب لڑکی کا اور پانی چھڑکا جاتا ہے پیشاب لڑکے کا۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور ایک روایت میں ابی داؤد اور نسائی کی ابی السمح سے

قَالَ يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ ‏وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَطِئَ اَحَدُكُمْ بِنَعْلِهِ الْاَذٰى

روایت ہے کہا کہ دھویا جاتا ہے پیشاب لڑکی کا اور پانی چھڑکا جاتا ہے پیشاب لڑکے کا۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کچلے کوئی تم میں کا اپنی پاپوش گندگی

فَاِنَّ التُّرَابَ لَهٗ طَهُوْرٌ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَلِابْنِ مَاجَةَ مَعْنَاهُ ‏وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَهَا امْرَاَةٌ اِنِّيْ اُطِيْلُ ذَيْلِيْ وَاَمْشِيْ فِيْ الْمَكَانِ الْقَذِرِ فَقَالَتْ

پھر تحقیق مٹی اسکی پاک کرنیوالی ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور ابن ماجہ نے اسکے معنی روایت کیا۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا اس سے ایک عورت نے کہ میں دراز کرتی ہوں اپنا دامن اور چلتی ہوں ناپاک مکان میں تب کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهٗ مَا بَعْدَهٗ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَا الْمَرْاَةُ اُمُّ وَلَدٍ لِاِبْرَاهِيْمَ بْنِ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پاک کرتی ہے اسکو وہ چیز کہ بعد اسکے ہے۔ روایت کیا اسکو مالک اور احمد اور ترمذی نے اور ابوداؤد اور دارمی نے اور ان دونوں نے کہا کہ وہ عورت ام ولد تھی ابراہیم ابن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ ‏وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ جُلُوْدِ السِّبَاعِ وَالرُّكُوْبِ

عبدالرحمن ابن عوف کی۔ اور روایت ہے مقدام ابن معدیکرب سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہننے سے درندوں کے چمڑے کے اور اوپر بیٹھنے سے

عَلَيْهَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ ‏وَعَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ بْنِ اُسَامَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ جُلُوْدِ السِّبَاعِ رَوَاهُ

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی الملیح ابن اسامہ سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ منع کیا حضرت نے درندوں کے چمڑے سے روایت کیا اسکو

اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ اَنْ تُفْتَرَشَ ‏وَعَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ اَنَّهٗ كَرِهَ ثَمَنَ جُلُوْدِ السِّبَاعِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا ترمذی اور دارمی نے یہ کہ فرش کیا جاوے۔ اور روایت ہے ابی الملیح سے کہ اسنے مکروہ رکھا قیمت درندوں کے چمڑے کی۔ روایت کیا اسکو

فِيْ كِتَابِ اللِّبَاسِ مِنْ جَامِعِهٖ وَسَنَدُهٗ جَيِّدٌ ‏وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ اَتَانَا كِتَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا تَنْتَفِعُوْا

کتاب اللباس میں اپنے جامع میں اور سند اسکی مضبوط ہے۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن عکیم سے کہا کہ آیا ہمارے پاس خط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ کہ نہ فائدہ لو تم

مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَّلَا عَصَبٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ ‏وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مردار سے اسکے کچے چمڑے کے ساتھ اور نہ پٹھے کے ساتھ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَمَرَ اَنْ يُّسْتَمْتَعَ بِجُلُوْدِ الْمَيْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَبُوْ دَاوٗدَ ‏وَعَنْ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وسلم نے حکم دیا یہ کہ فائدہ لیں مردار کے چمڑے سے جب رنگا جاوے۔ روایت کیا اسکو مالک اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے میمونہ سے کہا کہ آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

رجالًا من قريش يجرون شاة لهم مثل الحمار فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم لو اخذتم اهابها قالوا انها

کئی شخص قریش میں سے کہ کھینچتے تھے اپنی موٹی بکری کو مانند گدھے کے تب فرمایا اُن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کاش کے لیا ہوتا تم نے چمڑا اسکا عرض کیا کہ بیشک وہ

ميتة فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم يطهرها الماء والقرظ رواه احمد وابو داود وعن سلمة بن المحبق قال ان رسول

مرداری ہے تب فرمایا انکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک کرتا ہے اسکو پانی اور ببول کا۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے اور روایت ہے سلمہ ابن محبق سے کہا کہ تحقیق رسول

الله صلى الله عليه وسلم جاء في غزوة تبوك على اهل بيت فاذا قربة معلقة فسأل الماء فقالوا له يا رسول الله انها ميتة فقال

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے جنگ تبوک میں ایک شخص کے گھر میں پھر بکایک ایک مشک لٹکی ہوئی تھی تب مانگا پانی تب کہا لوگوں نے ان سے یا رسول اللہ تحقیق یہ مشک مردار ہے تب فرمایا

دباغها طهورها رواه احمد وابو داود

الفصل الثالث

عن امرأة من بني عبد الاشهل قالت قلت يا رسول الله ان لنا طريقا

سمجھا اسکا پاکی ہے اسکی۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ایک عورت سے جو اولاد میں ہے عبد الاشہل کی کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق ہمارے واسطے ایک راہ ہے

الى المسجد منتنة فكيف نفعل اذا مطرنا قالت فقال اليس بعدها طريق هي اطيب منها قلت بلى قال فهذه بهذه رواه ابو داود وعن

مسجد کی طرف گندی پھر کیا کریں ہم جب مینہ برسایا جاوین کہا اُس نے فرمایا کیا نہیں ہے بعد اسکے کوئی راہ کہ وہ پاک ہے اس سے کہا میں نے ہاں ہے فرمایا پھر یہ راہ ہے اسکے بدل۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے

عبد الله بن مسعود قال كنا نصلي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا نتوضأ من الموطئ رواه الترمذي وعن ابن عمر قال

روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھے ہم نماز پڑھتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور وضو نکرتے تھے زمین پر چلنے سے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

كانت الكلاب تقبل وتدبر في المسجد في زمان رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يكونوا يرشون شيئا من ذلك رواه البخاري

کہ تھے کتے آتے اور جاتے مسجد میں زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نہ تھے صحابہ پانی چھڑکتے کچھ سبب اسکے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن البراء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا بأس ببول ما يؤكل لحمه وفي رواية جابر قال ما اكل لحمه فلا بأس ببوله رواه

اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مضایقہ ہے ساتھ پیشاب ان جانوروں کے کہ کھایا جاتا ہے گوشت انکا اور ایک روایت میں جابر کی کہا کہ جو جانور کہ کھایا جاتا ہے گوشت اسکا نہیں مضایقہ ہے ساتھ پیشاب اسکے۔ روایت کیا

احمد والدارقطني

باب المسح على الخفين

الفصل الاول

عن شريح بن هانئ قال سألت علي بن ابي طالب عن

احمد اور دار قطنی نے۔ یہہ باب ہے بیان میں موزوں پر مسح کرنے کی۔ فصل پہلی۔ روایت ہے شریح ابن ہانی سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت علی ابن ابی طالب سے مسئلہ

المسح على الخفين فقال جعل رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة ايام ولياليهن للمسافر ويوما وليلة للمقيم رواه مسلم وعن

موزوں پر مسح کا تب فرمایا کہ مقرر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن اور راتیں اُنکی مسافر کے واسطے اور ایک دن اور ایک رات مقیم کے واسطے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت

المغيرة بن شعبة انه غزا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم غزوة تبوك قال المغيرة فتبرز رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل

مغیرہ ابن شعبہ سے کہ تحقیق اُسنے جہاد کیا ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد تبوک کا کہا مغیرہ نے پھر میدان میں نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الغائط فحملت معه اداوة قبل الفجر فلما رجع اخذت اهريق على يديه من الاداوة فغسل يديه ووجهه وعليه جبة من صوف

پاخانے کی طرف پھر اٹھایا میں نے اُن کے ساتھ چھاگل قبل فجر کے پھر جب پھر کر آئے شروع کیا میں نے پانی ڈالنا اُن کے ہاتھوں پر چھاگل سے پھر دھویا اپنے دونوں ہاتھ اور اپنا منہ اور اُن پر تھا جبہ پشمینے کا

ذهب يحسر عن ذراعيه فضاق كم الجبة فاخرج يديه من تحت الجبة والقى الجبة على منكبيه وغسل ذراعيه ثم مسح

شروع کیا حضرت نے کھولنا اپنے دونوں ہاتھ پھر تنگ ہوئی آستین جبہ کی تب نکالا اپنے دونوں ہاتھ جبہ کے نیچے سے اور ڈال دیا جبہ کو اپنے مونڈھوں پر اور دھویا اپنے دونوں ہاتھ پھر مسح کیا

بناصيته وعلى العمامة ثم اهويت لانزع خفيه فقال دعهما فاني ادخلتهما طاهرتين فمسح عليهما ثم ركب وركبت

اپنے چوتھائی سر کا اور عمامہ پر پھر جھکا میں کہ اتاروں اُن کے دونوں موزے تب فرمایا چھوڑ دے انکو پھر بیشک میں نے پاؤں ڈالے تھے ان میں جب دونوں پاؤں پاک تھے پھر مسح کیا دونوں موزوں پر پھر سوار ہوئے اور سوار ہوا میں

فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ قَامُوْا إِلَى الصَّلٰوةِ وَيُصَلِّيْ بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَقَدْ رَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً فَلَمَّا أَحَسَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

پھر پہنچے ہم اپنے لوگوں پاس اور تحقیق وہ لوگ کھڑے ہوئے تھے نماز کے واسطے اور نماز پڑھواتے تھے ان کو عبدالرحمن ابن عوف اور تحقیق پڑھوائی تھی انکو ایک رکعت پھر جب معلوم کیا عبدالرحمن نے نبی صلی اللہ علیہ

سَلَّمَ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمٰى إِلَيْهِ فَأَدْرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ مَعَهٗ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ

وسلم کو ارادہ کیا کہ پیچھے ہٹے تب اشارہ کیا حضرت نے اُسے پھر پائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں رکعتوں میں سے ایک اُسکے ساتھ پھر جب سلام پھیرا کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور

مَعَهٗ فَرَكَعْنَا الرَّكْعَةَ الَّتِيْ سَبَقَتْنَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ان کے ساتھ پھر پڑھا ہم نے وہ رکعت کہ رہ گئی تھی ہم سے ✽ روایت کیا اسکو مسلم نے ✽

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

فصل دوسری

عَنْ أَبِيْ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهٗ رَخَّصَ لِلْمُسَافِرِ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيْمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً إِذَا تَطَهَّرَ فَلَبِسَ خُفَّيْهِ أَنْ يَمْسَحَ عَلَيْهِمَا رَوَاهُ الْأَثْرَمُ فِيْ سُنَنِهٖ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَالدَّارَ قُطْنِيُّ وَقَالَ الْخَطَّابِيُّ هُوَ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ هٰكَذَا فِي الْمُنْتَقٰى

روایت ہے ابی بکرہ سے اُسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بیشک حضرت نے رخصت دی مسافر کو تین دن اور راتیں اُنکی اور مقیم کو ایک دن اور ایک رات جب وضو کیا ہو اور پہنا ہو اپنے موزے یہہ کہ مسح کرے دونوں پر روایت کیا اسکو اثرم نے اپنے سنن میں اور ابن خزیمہ اور دار قطنی نے ✽ اور کہا خطابی نے یہہ حدیث صحیح ہے سند میں اسی طرح ہے منتقی میں ✽

وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفْرًا أَنْ لَّا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

اور روایت ہے صفوان ابن عسال سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے ہمکو جب ہوتے ہم مسافر یہہ کہ نہ اتاریں ہم موزے اپنے تین دن اور راتیں انکی مگر جنابت سے ولیکن ✽ پاخانہ اور پیشاب اور نیند کے ✽ روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے ✽

وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ وَضَّأْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَمَسَحَ أَعْلَى الْخُفِّ وَأَسْفَلَهٗ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ مَعْلُوْلٌ وَسَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ وَمُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَا لَيْسَ بِصَحِيْحٍ وَكَذَا ضَعَّفَهٗ أَبُوْ دَاوٗدَ

اور روایت ہے مغیرہ ابن شعبہ سے کہا کہ وضو کروایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو غزوہ تبوک میں پھر مسح کیا اوپر کی طرف موزے کے اور نیچے اسکے ✽ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث معلول ہے اور پوچھا میں نے ابا زرعہ اور محمد یعنے بخاری کو حال سے اس حدیث کے تب کہا دونوں نے نہیں ہے صحیح اور اسی طرح ضعیف کہا ہے ابوداؤد نے ✽

وَعَنْهُ أَنَّهٗ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ عَلٰى ظَاهِرِهِمَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ

اور روایت ہے اُسی سے تحقیق اُسنے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے تھے موزوں پر اُن دونوں کے اوپر کی جانب روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے ✽

وَعَنْهُ قَالَ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ وضو کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور مسح کیا پائتابوں پر اور پاپوشوں پر ✽ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ✽

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ مَسَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَسِيْتَ قَالَ بَلْ أَنْتَ نَسِيْتَ بِهٰذَا أَمَرَنِيْ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوٗدَ

روایت ہے مغیرہ سے کہ کہا مسح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر پھر کہا میں نے یا رسول اللہ بھول گئے آپ فرمایا بلکہ تو بھول گیا ساتھ اسی کے حکم فرمایا مجھکو میرے رب عزت والے اور بزرگی والے نے ✽ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے ✽

وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّهٗ قَالَ لَوْ كَانَ الدِّيْنُ بِالرَّأْيِ لَكَانَ أَسْفَلُ الْخُفِّ أَوْلٰى بِالْمَسْحِ مِنْ أَعْلَاهُ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلٰى ظَاهِرِ خُفَّيْهِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَلِلدَّارِمِيِّ مَعْنَاهُ

اور روایت ہے حضرت علی سے تحقیق انہوں نے فرمایا کہ اگر ہوتا کام دین کا عقل کے ساتھ البتہ ہوتا نیچے کا جانب موزے کا لایق زیادہ مسح کرنے کے واسطے اسکے اوپر کی جانب سے اور تحقیق دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے تھے اوپر کے جانب موزوں کے ✽ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے معنے اسکے ✽

بَابُ التَّيَمُّمِ

یہہ باب ہے بیان میں تیمم کے ✽

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ جُعِلَتْ صُفُوْفُنَا كَصُفُوْفِ الْمَلٰئِكَةِ وَجُعِلَتْ

روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی دیئے گئے ہم لوگوں پر ساتھ تین چیزوں کے مقرر کی گئیں صفیں ہماری مانند صفوں فرشتوں کے اور کی گئی

لنا الارض كلها مسجدا وجعلت تربتها لنا طهورا اذا لم نجد الماء رواه مسلم وعن عمران قال كنا في سفر مع النبي صلى الله

ہمارے واسطے تمام زمین مسجد اور کی گئی خاک اسکی ہمارے واسطے پاک کرنے والی جسوقت کہ نہ پاوین ہم پانی ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے عمران سے کہا کہ تھے ہم سفر میں نبی صلی اللہ

عليه وسلم فصلى بالناس فلما انفتل من صلوته اذا هو برجل معتزل لم يصل مع القوم فقال ما منعك يا فلان ان تصلي مع القوم

علیہ وسلم کے ساتھ پھر نماز پڑھا لوگون کے ساتھ پھر جب فراغت ہوئے اپنی نماز سے یکایک حضرت گذرے ایک شخص کنارے بیٹھنے والے پر کہ نماز نہ پڑھا تھا قوم کے ساتھ پھر فرمایا کس چیز نے منع کیا تجھکو اے فلان نماز پڑھنے سے قوم کے ساتھ

قال اصابتني جنابة ولا ماء قال عليك بالصعيد فانه يكفيك متفق عليه وعن عمار قال جاء رجل الى عمر بن الخطاب فقال

کہا پہنچی ہے مجھکو جنابت اور نہیں ہے پانی فرمایا لازم ہے تجھکو مٹی ہو ٭ پھر تحقیق وہ کفایت ہے تجھکو ٭ ف ٭ اور روایت ہے عمار سے کہا کہ آیا ایک شخص عمر ابن خطاب کے پاس پھر کہا

اني اجنبت فلم اصب الماء فقال عمار لعمر اما تذكر انا كنا في سفر انا وانت فاما انت فلم تصل واما انا فتمعكت فصليت

تحقیق میں جنب ہوا اور نہ پایا میں نے پانی تب کہا عمار نے عمر کو کیا نہیں یاد ہے تجھے ہو تم تحقیق سفر میں ہم اور تم پھر تم نے نماز نہ پڑھی اور میں لوٹا خاک میں اور نماز پڑھی

فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال انما كان يكفيك هكذا فضرب النبي صلى الله عليه وسلم بكفيه الارض ونفخ

پھر ذکر کیا میں نے یہہ قصہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا سوا اسکے نہیں ہے کہ تھا کفایت کرتا تجھکو اس طرح اور مارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر اور پھونک دی

فيهما ثم مسح بهما وجهه وكفيه رواه البخاري ولمسلم نحوه وفيه قال انما يكفيك ان تضرب بيديك الارض ثم تنفخ

اُن دونوں میں پھر مسح کیا اُن دونوں سے منہہ اپنا اور ہتھیلیاں اپنی روایت کیا اسکو بخاری نے اور مسلم کی روایت مثل اسکے ہے اور اسمیں یہہ ہے کہ فرمایا سوا اسکے نہیں ہے کہ کفایت کرتا ہے تجھکو یہہ کہ مارے تو اپنے دونوں ہاتھ زمین پر پھر پھونکے

ثم تمسح بهما وجهك وكفيك وعن ابي الجهيم بن الحارث بن الصمة قال مررت على النبي صلى الله عليه وسلم وهو

اور مسح کرے تو اُن دونوں سے منہہ اپنا اور ہتھیلی اپنی ٭ اور روایت ہے ابی جہیم ابن حارث ابن صمہ سے کہا کہ گذرا میں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ

يبول فسلمت عليه فلم يرد علي حتى قام الى جدار فحته بعصا كانت معه ثم وضع يديه على الجدار فمسح وجهه وذراعيه

پیشاب کرتے تھے پھر سلام کیا میں نے اُن پر پھر نہ جواب دیا مجھکو یہانتک کہ کھڑے ہوئے ایک دیوار کی طرف پھر کھرچا اسکو لاٹھی سے کہ تھی اُنکے ساتھ پھر رکھا دونوں ہاتھ اپنے دیوار پر اور مسح کیا اپنا منہہ اور دونوں ہاتھ

ثم رد علي ولم اجد هذه الرواية في الصحيحين ولا في كتاب الحميدي ولكن ذكره في شرح السنة وقال هذا حديث حسن

پھر سلام کا جواب دیا مجھکو ٭ اور نہیں پائی میں نے یہہ روایت صحیحین میں اور نہ حمیدی کی کتاب میں ولیکن ذکر کیا اسکو شرح سنت میں اور کہا یہہ حدیث حسن ہے۔

الفصل الثاني

عن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الصعيد الطيب وضوء المسلم وان لم يجد

فصل دوسری ٭ روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مٹی پاک وضو ہے مسلمان کا اگرچہ نہ پاوے

الماء عشر سنين فاذا وجد الماء فليمسه بشره فان ذلك خير رواه احمد والترمذي وابو داود وروى النسائي

پانی دس برس پھر جب پاوے پانی پھر لگاوے اُسکو اپنے بدن پر پھر تحقیق یہہ بہتر ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود نے اور روایت کیا نسائی نے

نحوه الى قوله عشر سنين وعن جابر قال خرجنا في سفر فاصاب رجلا منا حجر فشجه في راسه فاحتلم فسال اصحابه هل

مانند اسکے قول عشر سنین تک ٭ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ نکلے ہم سفر میں پھر پہنچا ایک شخص کو ہم میں سے پتھر اور زخم پہنچایا پتھر نے اسکو اسکے سر میں پھر محتلم ہوا پھر پوچھا اپنے یاروں سے کہ کیا

تجدون لي رخصة في التيمم قالوا ما نجد لك رخصة وانت تقدر على الماء فاغتسل فمات فلما قدمنا على النبي صلى

پاتے ہو تم میرے واسطے رخصت تیمم میں کہا نہیں پاتے ہیں ہم تیرے واسطے رخصت حال یہہ کہ تو قادر ہے پانی پر پھر غسل کیا اور مرگیا پھر جب آئے ہم نبی صلی

الله عليه وسلم اخبر بذلك فقال قتلوه قتلهم الله الا سالوا اذ لم يعلموا فانما شفاء العي السؤال انما كان يكفيه ان

اللہ علیہ وسلم پاس خبر دی گئی حضرت کو اس قصے کی فرمایا مار ڈالا لوگوں نے اسکو مارے اللہ انکو کیوں نہ پوچھا جب کہ نہ جانا پھر سوا اسکے نہیں ہے کہ شفا بیماری نادانی کی پوچھنا ہے سوا اسکے نہیں ہے کہ تھا کفایت کرتا اسکو یہہ کہ

يتيمم ويعصب على جرحه خرقة ثم يمسح عليها ويغسل سائر جسده رواه ابو داؤد ورواه ابن ماجة عن عطاء بن
تیمم کرنا اور باندھتا اپنے زخم پر ایک پٹی پھر مسح کرتا سپر اور دھوتا تمام بدن اپنا ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے عطا ابن

ابي رباح عن ابن عباس وعن ابي سعيد الخدري قال خرج رجلان في سفر فحضرت الصلوة وليس معهما ماء
ابي رباح سے اسنے ابن عباس سے اور روایت ہے ابي سعید خدری سے کہا کہ نکلے دو شخص سفر میں پھر حاضر ہوا وقت نماز کا اور نہ تھا اُن کے ساتھ پانی

فتيمما صعيدا طيبا فصليا ثم وجدا الماء في الوقت فاعاد احدهما الصلوة بوضوء ولم يعد الاخر ثم اتيا رسول الله
پھر تیمم کیا دونوں نے خاک پاک سے اور نماز پڑھی پھر پایا دونوں نے پانی وقت میں پھر پھیری ایک نے اُن دونوں میں سے نماز کو ساتھ وضو کے اور نہ پھیری دوسرے نے پھر آئے دونوں رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فذكرا ذلك فقال للذي لم يعد اصبت السنة واجزاتك صلوتك وقال للذي توضأ واعاد لك الاجر
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر ذکر کیا اس قصہ کا تب فرمایا اسکے واسطے جسنے نہ پھیری پہنچا تو سنت کو اور کفایت کیا تجھکو تیری نماز اور فرمایا اسکے واسطے کہ جسنے وضو کیا اور نماز پھیری تیرے

مرتين رواه ابو داؤد والدارمي وروى النسائي نحوه وقد روى ابو داؤد ايضا عن عطاء ابن يسار مرسلا الفصل
دو بار روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت کیا نسائی نے مانند اسکے اور تحقیق روایت کی اسنے اور ابوداؤد نے بھی عطا ابن یسار سے بطریق ارسال کے ۔ فصل

الثالث عن ابي الجهيم بن الحارث بن الصمة قال اقبل النبي صلى الله عليه وسلم من نحو بئر جمل فلقيه رجل فسلم عليه فلم
تیسری ۔ روایت ہے ابي جہیم ابن حارث ابن صمہ سے کہ کہا تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیر جمل کی طرف سے پھر ملاقات کیا انکی ایک شخص نے اور

يرد النبي صلى الله عليه وسلم حتى اقبل على الجدار فمسح بوجهه ويديه ثم رد عليه السلام متفق عليه وعن عمار بن ياسر
جواب دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک کہ آئے دیوار پاس پھر مسح کیا اپنے منہ اور دونوں ہاتھوں پر پھر جواب دیا اسکو سلام کا ۔ ق ۔ اور روایت ہے عمار ابن یاسر سے

انه كان يحدث انهم تمسحوا وهم مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بالصعيد لصلوة الفجر فضربوا باكفهم الصعيد ثم
تحقیق وہ حدیث بیان کرتے تھے کہ صحابہ نے مسح کیا اور حال یہ کہ تھے وے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مٹی سے فجر کی نماز کے واسطے پھر مارا انھوں نے اپنی ہتھیلیاں خاک پر اور

مسحوا بوجوههم مسحة واحدة ثم عادوا فضربوا باكفهم الصعيد مرة اخرى فمسحوا بايديهم كلها الى المناكب والاباط من
مسح کیا اپنے منہ پر ایک بار پھر دہرایا اور مارا اپنا ہتھیلی سبھوں نے خاک پر دوسری بار پھر مسح کیا اپنے سارے ہاتھوں کو مونڈھوں اور بغلوں تک

بطون ايديهم رواه ابو داؤد

باب الغسل المسنون

الفصل الاول

عن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله
اندر کیطرف اپنے ہاتھوں کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ یہہ باب ہے بیان میں اُن غسل کے جو سنت ہیں ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اذا جاء احدكم الجمعة فليغتسل متفق عليه وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غسل يوم
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے کوئی تم میں کا جمعہ کی نماز کو پھر چاہیے غسل کرے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابي سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہانا

الجمعة واجب على كل محتلم متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حق على كل مسلم ان يغتسل في كل
جمعہ کے دن کا واجب ہے ہر بالغ پر ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق ہے ہر مسلمان پر کہ غسل کرے ہر

سبعة ايام يوما يغسل فيه راسه وجسده متفق عليه

الفصل الثاني

عن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله
ساتھ دن میں ایک دن ۔ دھووے اسمیں سر اور بدن اپنا ۔ ق ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم من توضأ يوم الجمعة فبها ونعمت ومن اغتسل فالغسل افضل رواه احمد وابو داؤد والترمذي والنسائي والدارمي
علیہ وسلم نے جس شخص نے وضو کیا جمعہ کے دن پھر اختیار کرا اسکو اور خوب کیا اور جسنے غسل کیا پھر غسل افضل ہے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور دارمی نے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من غسل ميتا فليغتسل رواه ابن ماجة وزاد احمد والترمذي وابو داود ومن حمله

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہلاوے مردے کو پھر چاہئے کہ غسل کرے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا احمد اور ترمذی اور ابو داود نے بیچ اسکے اور جو شخص کہ

فليتوضأ وعن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يغتسل من اربع من الجنابة ويوم الجمعة ومن الحجامة ومن غسل الميت رواه ابو داود

اٹھاوے اسکو پھر چاہئے کہ وضو کرے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے غسل کرتے چار چیز سے جنابت سے اور جمعہ کے دن اور سینگی کھچوانے سے اور میت کے نہلانے سے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن قيس بن عاصم انه اسلم فامره النبي صلى الله عليه وسلم ان يغتسل بماء وسدر رواه الترمذي وابو داود والنسائي الفصل

اور روایت ہے قیس ابن عاصم سے کہ تحقیق وہ مسلمان ہوا پھر حکم کیا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ غسل کرے پانی اور بیری کی پتی سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے ۔ فصل

الثالث عن عكرمة قال ان ناسا من اهل العراق جاؤا فقالوا يا ابن عباس اترى الغسل يوم الجمعة واجبا قال لا ولكنه اطهر

تیسری اور روایت ہے عکرمہ سے کہا کہ تحقیق کتنے آدمی اہل عراق سے آئے اور کہا سمجھتا ہے تو اے ابن عباس کیا اعتقاد کرتا ہے تو غسل جمعہ کے دن کا واجب کہا نہیں لیکن وہ پاک کرنے والا زیادہ ہے

وخير لمن اغتسل ومن لم يغتسل فليس عليه بواجب وساخبركم كيف بدء الغسل كان الناس مجهودين يلبسون الصوف ويعملون على

بہتر ہے اسکے واسطے کہ غسل کرے اور جو شخص کہ غسل نہ کرے پھر نہیں ہے اس پر واجب اور اب خبر دیتا ہوں تم کو کس طرح تھا شروع ہونا غسل کا تھے لوگ محنتی پہنتے تھے پشمینہ اور کام کرتے تھے

ظهورهم وكان مسجدهم ضيقا مقارب السقف انما هو عريش فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في يوم حار وعرق الناس في ذلك

اپنی پیٹھوں پر اور تھی مسجد انکی تنگ نیچی چھت کی نہ تھا مگر چھپر پھر تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گرمی کے دن میں اور تر ہو گئے تھے پسینے میں لوگ اس

الصوف حتى ثارت منهم رياح اذى بذلك بعضهم بعضا فلما وجد رسول الله صلى الله عليه وسلم تلك الرياح قال يا ايها الناس اذا

پشمینہ میں یہاں تک کہ پھیلی ان سے بو ایذا دیا سبب اسکے بعضوں نے بعضوں کو پھر جب پایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان بوؤں کو فرمایا اے لوگو جب

كان هذا اليوم فاغتسلوا وليمس احدكم افضل ما يجد من دهنه وطيبه قال ابن عباس ثم جاء الله بالخير ولبسوا غير الصوف

ہووے یہ دن تب غسل کرو اور چاہئے کہ لگاوے ایک تم میں کا بہتر اس چیز کا کہ پاوے اپنے تیل سے اور اپنی خوشبو سے کہا ابن عباس نے پھر دیا اللہ نے مال بہت اور پہنا سوا پشمینے کے

وكفوا العمل ووسع مسجدهم وذهب بعض الذي كان يؤذي بعضهم بعضا من العرق رواه ابو داود باب الحيض الفصل الاول عن

اور کفایت کئے گئے محنت سے اور کشادہ کی گئی مسجد انکی اور جاتی رہی بعضی وہ بو کہ ایذا دیتے تھے بعضے انکے بعضوں کو پسینے سے روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ باب بیچ بیان حیض کے فصل پہلی

انس قال ان اليهود كانوا اذا حاضت المرأة فيهم لم يؤاكلوها ولم يجامعوهن في البيوت فسأل اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فانزل

انس سے کہا کہ تحقیق تھے یہود جب حیض ہوتی عورت ان کی قوم میں نہ ساتھ کھاتے اسکے اور نہ اکٹھا رکھتے اسکو گھروں میں پھر پوچھا اصحاب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تب اتارا

الله تعالى ويسألونك عن المحيض الاية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصنعوا كل شيء الا النكاح فبلغ ذلك اليهود فقالوا ما يريد

اللہ تعالی نے یہ آیت اور پوچھتے ہیں تجھ سے حیض کے حکم سے آخر آیت تک تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرو تم سب چیز سوا جماع کے تب پہنچی یہ خبر یہود کو پھر کہا انہوں نے نہیں چاہتا

هذا الرجل ان يدع من امرنا شيئا الا خالفنا فيه فجاء اسيد بن حضير وعباد بن بشر فقالا يا رسول الله ان اليهود تقول كذا وكذا

یہہ مرد کہ چھوڑے ہمارے کاروبار سے کوئی چیز مگر مخالفت کرے ہماری اسمیں پھر آئے اسید ابن حضیر اور عباد ابن بشر اور دونوں نے کہا یا رسول اللہ بیشک یہود کہتے ہیں ایسا اور ایسا

افلا نجامعهن فتغير وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى ظننا ان قد وجد عليهما فخرجا فاستقبلهما هدية من لبن

سو کیا نہ ساتھ سوویں ہم انکو پھر بدل گیا چہرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہاں تک کہ گمان کیا ہم نے کہ بیشک خفا ہوئے آپ ان دونوں پر پھر نکلے دونوں اور سامنے آیا دونوں کے ہدیہ دودھ کا

الى النبي صلى الله عليه وسلم فارسل في اثارهما فسقاهما فعرفا انه لم يجد عليهما رواه مسلم وعن عائشة قالت كنت اغتسل انا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس تب آدمی بھیجا حضرت نے دونوں کے پیچھے اور بلایا ان کو دودھ تب دونوں نے پہچانا کہ نہیں ہوئے خفا آپ ان دونوں پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ تھی میں غسل کرتی

والنبي صلى الله عليه وسلم من إناء واحد وكلانا جنب وكان يأمرني فأتزر فيباشرني وأنا حائض وكان يخرج رأسه إلي وهو

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک باسن سے اور حال یہ کہ ہم دونوں جنب ہوتے اور حضرت حکم کرتے مجھکو پھر میں تہبند باندھتی پھر چھٹے مجھکو اور میں حیض سے ہوتی اور نکالتے حضرت اپنا سر میری طرف اور وہ

معتكف فأغسله وأنا حائض متفق عليه وعنها قالت كنت أشرب وأنا حائض ثم أناوله النبي صلى الله عليه وسلم فيضع فاه على

اعتکاف میں ہوتے پھر دھوتی میں اسکو اور میں حیض سے ہوتی۔ ق ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ تھی میں پانی پیتی اور حیض سے ہوتی پھر دیتی میں اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تب رکھتے اپنا منہ

موضع في فيشرب وأتعرق العرق وأنا حائض ثم أناوله النبي صلى الله عليه وسلم فيضع فاه على موضع في رواه مسلم وعنها

میرے منہ کی جگہ پر اور پیتے اور دانت سے کھاتی میں گوشت ہڈی کا اور ہوتی میں حیض سے پھر دیتی میں اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تب رکھتے اپنا منہ میرے منہ کی جگہ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے

قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يتكئ في حجري وأنا حائض ثم يقرأ القرآن متفق عليه وعنها قالت قال لي النبي صلى الله عليه وسلم

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تکیہ کرتے میری گود میں اور میں حیض سے ہوتی پھر پڑھتے قرآن۔ ق ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ فرمایا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ناوليني الخمرة من المسجد فقلت إني حائض فقال إن حيضتك ليست في يدك رواه مسلم وعن ميمونة قالت كان النبي صلى الله

کہ تو مجھکو چھوٹا بوریا مسجد میں سے دے۔ تب کہا میں نے کہ میں حیض سے ہوں پھر فرمایا تحقیق حیض تیرا نہیں ہے تیرے ہاتھ میں۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے میمونہ سے کہا کہ تھے

عليه وسلم يصلي في مرط بعضه علي وبعضه عليه وأنا حائض متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قال رسول الله

علیہ وسلم نماز پڑھتے کمل پر کہ تھوڑا اسکا مجھ پر ہوتا اور تھوڑا اسکا ان پر اور میں حیض سے ہوتی۔ ق ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من أتى حائضا أو امرأة في دبرها أو كاهنا فقد كفر بما أنزل على محمد رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وفي روايتهما

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جماع کرے حیض والی عورت سے یا کسی عورت سے اسکی دبر میں یا آوے نجومی کے پاس پھر تحقیق وہ منکر ہوا اس دین کا جو اتارا گیا محمد پر۔ روایت کیا ترمذی ابن ماجہ اور دارمی نے اور ایک روایت میں

فصدقه بما يقول فقد كفر وقال الترمذي لا نعرف هذا الحديث إلا من حكيم الأثرم عن أبي تميمة عن أبي هريرة وعن معاذ بن

یوں ہے پھر سچا جانا اسکو اس بات میں جو کہتا ہے تو بیشک کافر ہوا اور کہا ترمذی نے نہیں جانتے ہم اس حدیث کو مگر حکیم اثرم سے اسنے نقل کیا ابی تمیمہ سے اسنے ابی ہریرہ سے۔ اور روایت ہے معاذ ابن

جبل قال قلت يا رسول الله ما يحل لي من امرأتي وهي حائض قال ما فوق الإزار والتعفف عن ذلك أفضل رواه رزين وقال محيي السنة

جبل سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ کیا چیز حلال ہے مجھکو میری عورت سے حیض کی حالت میں فرمایا وہ چیز کہ ازار کے اوپر ہے اور بچنا اس سے افضل ہے۔ روایت کیا اسکو رزین نے اور کہا محی السنہ

إسناده ليس بقوي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وقع الرجل بأهله وهي حائض فليتصدق بنصف دينار

اسناد اسکی نہیں ہے قوی۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جماع کرے مرد اپنی جورو سے حیض کی حالت میں پھر چاہیے کہ صدقہ دے آدھی دینار

رواه الترمذي وأبو داود والنسائي والدارمي وابن ماجه وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا كان دما أحمر فدينار وإذا كان دما أصفر

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے۔ اور انہی سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب ہو خون سرخ تب ایک دینار اور جب ہو خون زرد

فنصف دينار رواه الترمذي

تب آدھا دینار ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

الفصل الثالث

عن زيد بن أسلم قال إن رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما يحل لي

فصل تیسری ۔ روایت ہے زید ابن اسلم سے کہا کہ بیشک ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ کیا چیز حلال ہے

من امرأتي وهي حائض فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم تشد عليها إزارها ثم شأنك بأعلاها رواه مالك والدارمي مرسلا

میری عورت سے حیض کی حالت میں تب فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوب مضبوط باندھے اسپر اسکی ازار پھر کام تیرا اسکے اوپر ہے۔ روایت کیا اسکو مالک اور دارمی نے مرسل

وعن عائشة قالت كنت إذا حضت نزلت عن المثال على الحصير فلم نقرب رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم ندن منه حتى نطهر

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھی میں جب حیض سے ہوتی اتر آتی بچھونے سے بوریے پر پھر نہ قریب ہوتی ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہ نزدیک ہوتی ہم ان سے یہانتک کہ پاک ہوتی

رواه ابو داود

روایت کیا اسکو ابو داود نے

باب المستحاضة

باب ہے بیان میں مستحاضہ کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن عائشة قالت جاءت فاطمة بنت ابي حبيش الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله اني امرأة استحاض فلا اطهر افادع الصلوة فقال انما ذلك عرق وليس بحيض فاذا اقبلت حيضتك فدعي الصلوة واذا ادبرت فاغسلي عنك الدم ثم صلي متفق عليه

روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا آئی فاطمہ بنت ابی حبیش نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ یا رسول اللہ بیشک میں ایک عورت ہوں کہ استحاضہ کیا جاتی ہوں پھر نہیں پاک ہوتی سو کیا چھوڑ دوں نماز کو فرمایا سوائے اسکے نہیں یہہ ایک رگ ہے اور نہیں ہے حیض پھر جب آوے حیض تیرا تب چھوڑ دے نماز اور جب جاتا رہے پھر دھو ڈال اپنے سے خون کو پھر نماز پڑھ متفق ہیں

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن عروة بن الزبير عن فاطمة بنت ابي حبيش انها كانت تستحاض فقال لها النبي صلى الله عليه وسلم اذا كان دم الحيض فانه دم اسود يعرف فاذا كان ذلك فامسكي عن الصلوة فاذا كان الآخر فتوضئي وصلي فانما هو عرق رواه ابو داود والنسائي

روایت ہے عروہ ابن زبیر سے اسنے روایت کی فاطمہ بنت ابی حبیش سے کہ بیشک وہ تھی استحاضہ کی جاتی تب فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ ہو خون حیض کا پھر تحقیق وہ خون ہے سیاہ پہچانا جاتا ہے پس جب ہووے یہہ تب بند رہ نماز سے اور جب ہووے دوسرا رنگ تب وضو کر اور نماز پڑھ پھر سوا اسکے نہیں ہے کہ وہ رگ ہے روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے

وعن ام سلمة قالت ان امرأة كانت تهراق الدم على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستفتت لها ام سلمة النبي صلى الله عليه وسلم فقال لتنظر عدد الليالي والايام التي كانت تحيضهن من الشهر قبل ان يصيبها الذي اصابها فلتترك الصلوة قدر ذلك من الشهر فاذا خلفت ذلك فلتغتسل ثم لتستثفر بثوب ثم لتصل رواه مالك وابو داود والدارمي وروى النسائي معناه

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ تحقیق ایک عورت تھی گرائی جاتی خون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پھر فتوی پوچھا اسکے واسطے ام سلمہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر فرمایا چاہئے کہ دیکھے گنتی راتوں اور دنوں کی کہ تھی حیض سے ہوتی ان دنوں اور راتوں کو مہینے میں قبل اسکے کہ پہنچی ہے اس عورت کو وہ بیماری کہ پہنچی ہے اسکو پھر چاہئے کہ چھوڑ دے نماز کو موافق گنتی ان دنوں کے مہینے میں سے پھر جب گذر رہے پھر چاہئے کہ غسل کرے اور چاہئے کہ لنگوٹ باندھے کپڑے سے پھر نماز پڑھے روایت کیا اسکو مالک اور ابو داود اور دارمی نے اور روایت کیا نسائی نے معنے اسکے

وعن عدي بن ثابت عن ابيه عن جده قال يحيى بن معين جد عدي اسمه دينار عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال في المستحاضة تدع الصلوة ايام اقرائها التي كانت تحيض فيها ثم تغتسل وتتوضأ عند كل صلوة وتصوم وتصلي رواه الترمذي وابو داود

اور روایت ہے عدی ابن ثابت سے اسنے روایت کی اپنے باپ سے اسنے دادا سے کہا یحیی ابن معین نے دادا عدی کا نام اسکا دینار ہے اسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہہ کہ حضرت نے فرمایا استحاضہ کے حق میں چھوڑ دے نماز کو اپنے حیض کے دنوں میں وہ دن کہ تھی حیض سے ہوتی انمیں پھر غسل کرے اور وضو کرے ہر نماز کے وقت اور روزہ رکھے اور نماز پڑھے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے

وعن حمنة بنت جحش قالت كنت استحاض حيضة كثيرة شديدة فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم استفتيه واخبره فوجدته في بيت اختي زينب بنت جحش فقلت يا رسول الله اني استحاض حيضة كثيرة شديدة فما تامرني فيها قد منعتني الصلوة والصيام قال انعت لك الكرسف فانه يذهب الدم قالت هو اكثر من ذلك قال فتلجمي قالت هو اكثر من ذلك قال فاتخذي ثوبا قالت هو اكثر من ذلك انما اثج ثجا فقال النبي صلى الله عليه وسلم سامرك بامرين ايهما صنعت اجزأ عنك من الآخر وان قويت

اور روایت ہے حمنہ بنت جحش سے کہا کہ تھی میں استحاضہ کی جاتی استحاضہ بہت سخت پھر آئی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ پوچھوں میں انسے اور خبر دوں ان کو پھر پایا میں نے انکو گھر میں اپنی بہن زینب بنت جحش کے تب کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں استحاضہ کیجاتی ہوں استحاضہ بہت سخت سو کیا حکم کرتے ہو مجھکو اسمیں تحقیق باز رکھا ہے مجھکو نماز اور روزے سے فرمایا بیان کرتا ہوں تیرے واسطے روئی کا پھر تحقیق وہ لیجاتی ہے خون کو کہا عورت نے وہ زیادہ ہے اس سے فرمایا پھر لنگوٹ باندھ کہا وہ زیادہ ہے اس سے فرمایا پھر رکھ تو کپڑا کہا وہ زیادہ ہے اس سے سوا اسکے نہیں ہے کہ خون گرتی ہوں بہت فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اب حکم کرتا ہوں تجھکو ساتھ دو کاموں کے دونوں میں جو نسا کرے تو کفایت کرے تجھکو دوسرے سے اور اگر قوت رکھتی ہے

عَلَيْهِمَا فَأَنْتِ أَعْلَمُ قَالَ لَهَا إِنَّمَا هٰذِهِ رَكْضَةٌ مِنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ فَتَحَيَّضِي سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ فِي عِلْمِ اللّٰهِ تَعَالٰى ثُمَّ

دونوں پر جو تو دانا زیادہ ہے ۔ ف ۔ فرمایا اس سے کہ سوا اسکے نہیں ہے کہ یہ ایک لات مارنا ہے آثار نخیطان سے ہے پھر حیض ٹھہرا تو چھ دن یا سات دن بیچ علم اللہ تعالیٰ کے ف ۔ پھر

اغْتَسِلِي حَتّٰى إِذَا رَأَيْتِ أَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ وَاسْتَنْقَأْتِ فَصَلِّي ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَأَيَّامَهَا وَصُومِي فَإِنَّ

نہا ڈال یہاں تک کہ جب دیکھے تو کہ بیشک پاک ہوئی تو اور صاف ہوئی پھر نماز پڑھ تیئیس رات یا چوبیس رات اور اُن کے دن ۔ ف ۔ اور روزہ رکھ پھر

ذٰلِكِ يُجْزِئُكِ وَكَذٰلِكِ فَافْعَلِي كُلَّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيضُ النِّسَاءُ وَكَمَا يَطْهُرْنَ مِيقَاتَ حَيْضِهِنَّ وَطُهْرِهِنَّ وَإِنْ قَوِيتِ عَلٰى أَنْ تُؤَخِّرِي

یہہ کفایت کرتا ہے تجھکو اور اسی طرح کر ہر مہینے میں جیسا کہ حیض سے ہوتی ہیں عورتیں اور جیسا کہ پاک ہوتی ہیں بیچ حیض اور طہر کے وقت میں ۔ ف ۔ اگر قوت رکھے تو اس بات پر کہ تاخیر کرے

الظُّهْرَ وَتُعَجِّلِي الْعَصْرَ فَتَغْتَسِلِينَ وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَتُؤَخِّرِينَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلِينَ الْعِشَاءَ ثُمَّ تَغْتَسِلِينَ

نماز ظہر کو اور جلدی کرے نماز عصر کو پھر غسل کرے درمیان دونوں نمازوں کے اور جمع کرے درمیان دونوں نمازوں کے جو ظہر اور عصر ہے اور تاخیر کرے مغرب کی اور جلدی کرے عشا کی پھر غسل کرے تو

وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فَافْعَلِي وَتَغْتَسِلِينَ مَعَ الْفَجْرِ فَافْعَلِي وَصُومِي إِنْ قَدَرْتِ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور جمع کرے درمیان دونوں نمازوں کے پھر کر تو اور غسل کرے تو ساتھ فجر کے پھر اس طرح کر تو اور روزہ رکھ اگر طاقت رکھتی ہے اس پر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَهٰذَا أَعْجَبُ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا

وسلم نے اور یہہ بہت پسندیدہ دونوں حکم میں نزدیک میرے ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے اسماء بنت عمیس سے کہا کہ میں نے یا

رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ اسْتُحِيضَتْ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ تُصَلِّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ إِنَّ هٰذَا مِنَ

رسول اللہ تحقیق فاطمہ بیٹی ابی حبیش کی استحاضہ کی گئی مدت اتنی اور اتنی پھر نماز نہیں پڑھی تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ بیشک یہہ

الشَّيْطَانِ لِتَجْلِسْ فِي مِرْكَنٍ فَإِذَا رَأَتْ صُفَارَةً فَوْقَ الْمَاءِ فَلْتَغْتَسِلْ لِلظُّهْرِ وَالْعَصْرِ غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلْ لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ غُسْلًا

شیطان سے ہے ۔ ف ۔ چاہیئے کہ بیٹھے لگن میں پھر جب دیکھے زردی پانی پر پھر چاہیئے کہ غسل کرے ظہر اور عصر کے واسطے ایک غسل اور غسل کرے مغرب اور عشا کے واسطے ایک غسل

وَاحِدًا وَتَغْتَسِلْ لِلْفَجْرِ غُسْلًا وَاحِدًا وَتَوَضَّأُ فِيمَا بَيْنَ ذٰلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ رَوَى مُجَاهِدٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمَّا اشْتَدَّ عَلَيْهَا الْغُسْلُ

اور غسل کرے فجر کے واسطے ایک غسل اور وضو کرے درمیان ان غسل کے ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور کہا روایت کی مجاہد نے ابن عباس سے جب دشوار ہوا اس عورت پر غسل ۔ ف ۔

أَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

كِتَابُ الصَّلٰوةِ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتُ

حکم کیا اسکو کہ اکٹھا کرے درمیان دو نمازوں کے ایک غسل ۔ یہہ کتاب ہے بیان میں نماز کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازیں

الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ إِلٰى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ إِذَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پانچ وقتی اور جمعہ جمعہ تک اور رمضان رمضان تک مٹانے والی ہیں گناہ کی جو ان کے درمیان میں ہوئی ہیں جب پرہیز کیا جاوے گناہوں کبیرہ سے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی

أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا هَلْ يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالُوا لَا يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالَ فَذٰلِكَ مِثْلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ

خبر دو مجھکو اگر تحقیق ایک نہر ہو تم میں سے کسی کے دروازے پر غسل کرتا ہے اس میں ہر روز پانچ وقت کیا باقی رہتی ہے اس کے میل سے کچھ کہا صحابہ نے نہیں باقی رہتی میل اس کی سے کچھ فرمایا پھر یہہ مثال ہے نمازیں پنجگانہ کی مٹاتا ہے اللہ ساتھ ان کے

الْخَطَايَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنِ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَأَقِمِ

صغیرہ گناہوں کو ۔ ف ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ بیشک ایک مرد نے اجنبی عورت سے بوسہ لیا ۔ ف ۔ پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دیا حضرت کو تب اتارا اللہ تعالیٰ نے اور قائم کر

الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلِيَ هٰذَا قَالَ لِجَمِيعِ أُمَّتِي كُلِّهِمْ وَفِي رِوَايَةٍ لِمَنْ

نماز کو دونوں طرف دن کے ۔ ف ۔ اور تھوڑی رات کے ۔ ف ۔ تحقیق نیکیاں لیجاتی ہیں برائیوں کو تب کہا مرد نے یا رسول اللہ کیا میرے ہی واسطے ہے یہہ حکم فرمایا میری تمام امت کے واسطے اور ایک روایت میں

[illegible]

عمل بها من امتي متفق عليه وعن انس قال جاء رجل فقال يا رسول الله اني اصبت حدا فاقمه علي قال ولم يسأله عنه وحضرت الصلوة

عمل کیا ساتھ ان کے میری امت نے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ آیا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ تحقیق پہنچا میں حد کو پس قائم کیجئے حد مجھ پر کہا انس نے اور نہ پوچھا اس سے اور حاضر ہوئی نماز

فصلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم الصلوة قام الرجل فقال يا رسول الله اني اصبت حدا فاقم

تب پڑھا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر جب پڑھ چکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کھڑا ہوا مرد اور کہا یا رسول اللہ بیشک میں پہنچا حد کو سو قائم کیجئے

في كتاب الله قال أليس قد صليت معنا قال نعم قال فان الله قد غفر لك ذنبك او حدك متفق عليه وعن ابن مسعود قال

مجھ پر حکم اللہ کا فرمایا کیا نہیں نماز پڑھی تو نے ہمارے ساتھ کہا ہاں پڑھی فرمایا پھر تحقیق اللہ نے بخش دی تجھ سے تیری گناہ یا فرمایا تیرا حد ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا

سألت النبي صلى الله عليه وسلم اي الاعمال احب الى الله تعالى قال الصلوة لوقتها قلت ثم اي قال بر الوالدين قلت ثم اي

کہ پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کونسا کام بہت پسندیدہ ہے نزدیک اللہ تعالی کے فرمایا نماز ادا کرنا اسکے وقت میں کہا میں نے پھر کونسا فرمایا نیکی کرنا ماں باپ سے کہا میں نے پھر کونسا

قال الجهاد في سبيل الله قال حدثني بهن ولو استزدته لزادني متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

فرمایا جہاد کرنا اللہ کی راہ میں کہا ابن مسعود نے خبر دی مجھ کو حضرت نے ان کاموں کی اور اگر زیادہ پوچھتا میں البتہ زیادہ بتاتے مجھ کو ق ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بين العبد وبين الكفر ترك الصلوة رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله

کہ درمیان بندے کے اور درمیان کفر کے چھوڑ دینا نماز کا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم خمس صلوات افترضهن الله تعالى من احسن وضوءهن وصلاهن لوقتهن واتم ركوعهن وخشوعهن كان له

علیہ وسلم نے پانچ نمازیں ہیں کہ فرض کیا ان کو اللہ تعالی نے جسنے اچھا کیا وضو انکا اور پڑھا ان کو انکے وقت میں اور پورا کیا رکوع ان کا اور سجدہ ان کا ہوگا اسکے واسطے

على الله عهد ان يغفر له ومن لم يفعل فليس له على الله عهد ان شاء غفر له وان شاء عذبه رواه احمد وابو داود وروى

اللہ پر وعدہ کہ بخشے اسکو اور جو شخص نہ کرے پھر نہیں ہے اسکے واسطے اللہ پر وعدہ اگر چاہے بخشے اسکو اور اگر چاہے عذاب کرے اسکو روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے اور روایت کیا

مالك والنسائي نحوه وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوا خمسكم وصوموا شهركم وادوا زكوة اموالكم

مالک اور نسائی نے مانند اسکے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو پانچوں نمازیں اپنی اور روزہ رکھو اپنے مہینے کا اور ادا کرو زکوۃ اپنے مالوں کی

واطيعوا اذا امركم تدخلوا جنة ربكم رواه احمد والترمذي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى

اور تابعداری کرو اپنے صاحب کے حکم کی جب حکم کرے داخل ہو بہشت میں اپنے رب کی ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے عمرو کے دادا سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم مروا اولادكم بالصلوة وهم ابناء سبع سنين واضربوهم عليها وهم ابناء عشر سنين وفرقوا بينهم

اللہ علیہ وسلم نے حکم کرو اپنی اولاد کو نماز کا اور حالانکہ وہ لڑکے سات برس کے ہوں اور مارو انکو نماز کے واسطے اور وہ ہوں لڑکے دس برس کے اور جدا کرو درمیان انکے

في المضاجع رواه ابو داود وكذا رواه في شرح السنة عنه وفي المصابيح عن سبرة بن معبد وعن بريدة قال قال رسول

سونے کی جگہ میں ۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے اور اسی طرح روایت کیا اسکو شرح سنہ میں عمرو ابن شعیب سے اور مصابیح میں روایت کیا سبرہ ابن معبد سے ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم العهد الذي بيننا وبينهم الصلوة فمن تركها فقد كفر رواه احمد والترمذي وابن ماجه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قول اقرار جو ہمارے اور منافقوں کے درمیان ہے سو نماز ہے سو جسنے چھوڑا اسکو پھر تحقیق کافر ہوا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور

والنسائي

الفصل الثالث

عن عبد الله بن مسعود قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اني عالجت

نسائی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ یا رسول اللہ بیشک میں نے کلام

امرأة في اقصى المدينة واني اصبت منها ما دون ان امسها فانا هذا فاقض في ما شئت فقال له عمر لقد سترك الله تعالى لو

ایک عورت کو کنارے میں مدینے کے اور تحقیق میں پہنچا ہوں اُس سے وہ چیز کہ سوا جماع کے ہے پھر میں حاضر ہوں تو بیچ میرے سو حکم کیجئے جو چیز خوش ہو جائے آپ کو پس کہا عمر نے تحقیق پردہ رکھا تیرا اللہ تعالیٰ نے

سترت على نفسك قال ولم يرد النبي صلى الله عليه وسلم عليه شيئا فقام الرجل فانطلق فاتبعه النبي صلى الله عليه وسلم رجلا

پردہ رکھتا تو اپنے بھی تو بہتر تھا کہا عبد اللہ نے اور نہ پھیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو کچھ اور کھڑا ہوا وہ شخص پھر چلا گیا پھر پیچھے بھیجا اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو

فدعاه وتلا عليه هذه الآية واقم الصلوة طرفي النهار وزلفا من الليل ان الحسنات يذهبن السيئات ذلك ذكرى للذاكرين

پھر بلایا اسکو اور پڑھی اسپر یہہ آیت اور ٹھیک ادا کر نماز کو دو کناروں میں دن کے اور بعضی سی رات میں تحقیق نیکیاں لیجاتی ہیں برائیوں کو یہہ ہی نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کے واسطے

فقال رجل من القوم يا نبي الله هذا له خاصة فقال بل للناس كافة رواه مسلم وعن ابي ذر ان النبي صلى الله عليه وسلم

تب کہا ایک شخص نے قوم میں سے اے نبی اللہ کے یہہ اسکے واسطے خاص ہے فرمایا بلکہ سب لوگوں کے واسطے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

خرج زمن الشتاء والورق يتهافت فاخذ بغصنين من شجرة قال فجعل ذلك الورق يتهافت قال فقال يا ابا ذر قلت

نکلے موسم میں جاڑے کے اور پتے گرتے تھے پھر لیا دو شاخوں کو ایک درخت سے کہا ابوذر نے پھر لگا یہہ پتا جھڑنے کہا پھر فرمایا اے ابوذر کہا میں نے

لبيك يا رسول الله قال ان العبد المسلم ليصلي الصلوة يريد بها وجه الله فتهافت عنه ذنوبه كما تهافت هذا الورق عن هذه

حاضر ہوں یا رسول اللہ فرمایا بیشک بندہ مسلمان تحقیق نماز پڑھتا ہے چاہتا ہے ساتھ اُس کے ذات اللہ کو پھر گرتے ہیں اُس سے گناہ اسکے جیسے گر رہے ہیں یہہ پتے اس

الشجرة رواه احمد وعن زيد بن خالد الجهني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى سجدتين لا يسهو فيهما غفر

درخت سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے زید ابن خالد جہنی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے دو رکعت نہ غفلت کرے اسمیں بخشے

الله له ما تقدم من ذنبه رواه احمد وعن عبد الله بن عمرو بن العاص عن النبي صلى الله عليه وسلم انه ذكر الصلوة يوما

اسکے لئے جو کچھ پہلے گذرے ہیں اسکے گناہ سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو ابن عاص سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہہ کہ حضرت نے ذکر کیا نماز کا ایک دن

فقال من حافظ عليها كانت له نورا وبرهانا ونجاة يوم القيمة ومن لم يحافظ عليها لم تكن له نورا ولا برهانا ولا نجاة

پھر فرمایا جو کہ محافظت کرے اسکی ہووے وہ نماز اسکے لئے نور اور حجت اور سبب نجات کا قیامت کے دن اور جو کہ محافظت نہ کرے اسکی نہیں ہوگی اسکے لئے نور اور نہ حجت اور نہ سبب نجات کا

وكان يوم القيمة مع قارون وفرعون وهامان وابي بن خلف رواه احمد والدارمي والبيهقي في شعب الايمان وعن

اور ہوگا قیامت کے دن ساتھ قارون اور فرعون اور ہامان کے اور ابی ابن خلف کے روایت کیا اسکو احمد اور دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے

عبد الله بن شقيق قال كان اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرون شيئا من الاعمال تركه كفر غير الصلوة رواه الترمذي وعن

عبد اللہ ابن شقیق سے کہا کہ تھے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نہیں اعتقاد کرتے کسی چیز کو عملوں میں سے چھوڑنا اسکا کفر سوائے نماز کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور

ابي الدرداء قال اوصاني خليلي ان لا تشرك بالله شيئا وان قطعت وحرقت ولا تترك صلوة مكتوبة متعمدا فمن تركها متعمدا

ابی درداء سے کہا کہ وصیت کیا مجھکو میرے جانی دوست نے کہ شریک نکر تو اللہ کا کسی چیز کو اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کیا جاوے اور جلایا جاوے تو اور نہ چھوڑ تو نماز فرض کو جان بوجھ کر پھر جسنے چھوڑا نماز کو جان بوجھ کر

فقد برئت منه الذمة ولا تشرب الخمر فانها مفتاح كل شر رواه ابن ماجه

پس نکل گیا اس سے ذمہ اور مت پی شراب کو تحقیق وہ کنجی ہے سب برائی کی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

باب المواقيت

یہہ باب ہے بیان میں وقتوں کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وقت الظهر اذا زالت الشمس وكان ظل الرجل كطوله ما لم يحضر العصر

روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت ظہر کا جب ڈھلے آفتاب اور ہووے سایہ شخص کا مثل اسکی درازی کے جبتک نہ آوے عصر

وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ الْاَوْسَطِ

اور وقت عصر کا جب تک کہ زرد نہوے آفتاب اور وقت نماز مغرب کا جب تک کہ نہ غائب ہو شفق اور وقت نماز عشا کا میانی آدھی رات تک

وَوَقْتُ صَلٰوةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوْعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ فَاِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَاَمْسِكْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ رَوَاهُ

اور وقت نماز صبح کا نکلنے فجر سے جب تک کہ نہ نکلے آفتاب پھر جب کہ نکلے آفتاب پھر بند رہو نماز سے پھر بیشک وہ نکلتا ہے درمیان دو سینگھوں شیطان کے روایت کی

مُسْلِمٌ ❊ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ اِنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ لَهُ صَلِّ مَعَنَا هٰذَيْنِ يَعْنِي الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ

مسلم نے ❊ اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ تحقیق ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حال وقت نماز کا تب فرمایا اسکو نماز پڑھ ہمارے ساتھ ان دونوں یعنی دو دن پھر جب کہ ڈھلا آفتاب

اَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ

حکم فرمایا بلال کو پھر اذان دیا پھر حکم فرمایا اسکو تب اقامت کہی ظہر کی پھر فرمایا اسکو تب اقامت کہی عصر کی اور آفتاب بلند تھا سفید برچھا پھر فرمایا اسکو تب اقامت کہی مغرب کی جب غائب ہوا آفتاب

ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْعِشَاءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْفَجْرَ حِيْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا اَنْ كَانَ الْيَوْمُ الثَّانِيْ اَمَرَهُ فَاَبْرَدَ بِالظُّهْرِ فَاَبْرَدَ

پھر فرمایا اسکو تب اقامت کہی عشا کی جب غائب ہوئی شفق پھر فرمایا تب اقامت کہی فجر کی جس وقت نمود ہوا فجر پھر جب کہ ہوا دوسرا دن فرمایا اسکو کہ ٹھنڈی کر ظہر کو تب ٹھنڈی کی

بِهَا فَاَنْعَمَ اَنْ يُّبْرِدَ بِهَا وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ اَخَّرَهَا فَوْقَ الَّذِيْ كَانَ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ اَنْ يَّغِيْبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَاءَ

اسکو پھر زیادتی کی اسکے سرد کرنے میں اور نماز پڑھی عصر کی حال یہ کہ آفتاب بلند تھا تاخیر کی اسکی زیادہ اس سے کہ تھی کل اور نماز پڑھی مغرب کی قبل غائب ہونے شفق کے اور نماز پڑھی عشا کی

بَعْدَ مَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ وَصَلَّى الْفَجْرَ فَاَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ الرَّجُلُ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَقْتُ صَلٰوتِكُمْ

بعد جانے تہائی رات کے اور نماز پڑھی فجر کی اور روشن کیا اسکو پھر بعد اسکے فرمایا کہاں ہے پوچھنے والا نماز کے وقت کا عرض کیا اس شخص نے میں ہوں یا رسول اللہ فرمایا وقت تمہاری نماز کا

بَيْنَ مَا رَاَيْتُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

الْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّنِيْ جِبْرِيْلُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ

درمیان اس دو وقت کے ہے جو دیکھا تم نے روایت کیا اسکو مسلم نے ❊ فصل دوسری ❊ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امامت کی میری جبرئیل نے نزدیک کعبہ کے دو بار

فَصَلّٰى بِيَ الظُّهْرَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَتْ قَدْرَ الشِّرَاكِ وَصَلّٰى بِيَ الْعَصْرَ حِيْنَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهٗ وَصَلّٰى بِيَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ اَفْطَرَ

پھر نماز پڑھائی مجھکو ظہر کی جس وقت ڈھلا آفتاب اور ہوا سایہ برابر تسمہ کے اور نماز پڑھائی مجھکو عصر کی جس وقت کہ ہوا سایہ ہر چیز کا مانند اسکے اور نماز پڑھائی مجھکو مغرب کی جس وقت افطار کرتا

الصَّائِمُ وَصَلّٰى بِيَ الْعِشَاءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ وَصَلّٰى بِيَ الْفَجْرَ حِيْنَ حَرُمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ صَلّٰى بِيَ الظُّهْرَ حِيْنَ

روزہ دار اور نماز پڑھائی مجھکو عشا کی جس وقت کہ غائب ہوئی شفق اور نماز پڑھائی مجھکو فجر کی جس وقت کہ حرام ہوتا ہے کھانا اور پینا روزہ دار پر پھر جب ہوا کل نماز پڑھائی مجھکو ظہر کی جس وقت کہ

كَانَ ظِلُّهٗ مِثْلَهٗ وَصَلّٰى بِيَ الْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ ظِلُّهٗ مِثْلَيْهِ وَصَلّٰى بِيَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ اَفْطَرَ الصَّائِمُ وَصَلّٰى بِيَ الْعِشَاءَ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَصَلّٰى بِيَ الْفَجْرَ

ہوا سایہ ہر چیز کا مانند اسکے اور نماز پڑھائی مجھکو عصر کی جس وقت کہ ہوا سایہ ہر چیز کا دونا اسکا اور نماز پڑھائی مجھکو مغرب کی جس وقت کہ افطار کرتا روزہ دار اور نماز پڑھائی مجھکو عشا کی تہائی رات تک اور نماز پڑھائی فجر کی

فَاَسْفَرَ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيَّ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ هٰذَا وَقْتُ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ وَالْوَقْتُ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

پھر روشن کیا پھر متوجہ ہوے میری طرف اور کہا اے محمد یہ ہے وقت نبیوں کا جو قبل تیرے تھے اور وقت نماز کا درمیان ان دونوں وقتوں کے ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے ❊ فصل

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهٗ عُرْوَةُ اَمَا اِنَّ جِبْرِيْلَ قَدْ نَزَلَ فَصَلّٰى اَمَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

تیسری ❊ روایت ہے ابن شہاب سے کہ تحقیق عمر ابن عبد العزیز نے تاخیر کی عصر کی تھوڑا سا تب کہا اسکو عروہ نے خبردار ہو تحقیق جبرئیل اترے پھر نماز پڑھی آگے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ اعْلَمْ مَا تَقُوْلُ يَا عُرْوَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ بَشِيْرَ بْنَ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

علیہ وسلم کے تب کہا اس سے عمر ابن عبد العزیز نے جان تو کیا کہتا ہے اے عروہ تب کہا عروہ نے سنا میں نے بشیر ابن ابی مسعود کو وہ کہتے تھے سنا میں نے ابو مسعود کو وہ کہتے تھے سنا میں نے رسول اللہ صلی

عليه وسلم يقول نزل جبريل فامني فصليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه يحسب باصابعه خمس صلوات متفق

علیہ وسلم کو وہ فرماتے تھے اترے جبریل اور امامت کی میری تب نماز پڑھی میں نے ان کے ساتھ پھر پڑھی میں نے ان کے ساتھ پھر پڑھی میں نے ان کے ساتھ پھر پڑھی میں نے ان کے ساتھ گنتے تھے شمار کر

عليه وعن عمر بن الخطاب انه كتب الى عماله ان اهم اموركم عندي الصلوة من حفظها وحافظ عليها حفظ دينه ومن ضيعها فهو

اور روایت ہے عمر ابن خطاب سے کہ انہوں نے لکھا اپنے عاملوں کو تحقیق بڑا ضروری تمہارے کاموں میں میرے نزدیک نماز ہے جس نے نگاہ رکھا اسکو اور محافظت کی اسکی محافظت کی اپنے دین کی اور جس نے ضائع کیا اسکو پھر وہ

لما سواها اضيع ثم كتب ان صلوا الظهر ان كان الفيء ذراعا الى ان يكون ظل احدكم مثله والعصر والشمس مرتفعة بيضاء نقية

واسطے اس چیز کے کہ سوا اسکے ہے ضائع کرنے والا زیادہ ہے پھر لکھا کہ پڑھو نماز ظہر کی وقت ہو سایہ ایک گز سے یہاں تک ہو سایہ ایک تمہارے کا مثل قد اسکے اور پڑھو عصر کو حال یہ کہ آفتاب بلند ہو سفید صاف

قدر ما يسير الراكب فرسخين او ثلاثة قبل مغيب الشمس والمغرب اذا غابت الشمس والعشاء اذا غاب الشفق الى ثلث الليل فمن نام فلا نامت

اسقدر کہ چلے سوار دو فرسنگ یا تین فرسنگ قبل ڈوبنے آفتاب کے اور پڑھو مغرب جب غائب ہو آفتاب اور پڑھو عشا جب غائب ہو شفق تہائی رات تک پھر جو کوئی سو گیا تو نہ سوئے

عينه فمن نام فلا نامت عينه فمن نام فلا نامت عينه والصبح والنجوم بادية مشتبكة رواه مالك وعن ابن مسعود قال كان

اسکی آنکھ پھر جو کوئی سو گیا تو نہ سوئے اسکی آنکھ پھر جو کوئی سو گیا تو مت سوئے اسکی آنکھ اور پڑھو صبح کی جبکہ تارے ظاہر ہوں گچھے یعنے بالکل گتھے ہوئے پیدا کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا

قدر صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر في الصيف ثلاثة اقدام الى خمسة اقدام وفي الشتاء خمسة اقدام الى

اندازہ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہر گرمی کے ایام میں تین قدموں سے لیکے پانچ قدموں تک اور جاڑے کے ایام میں پانچ قدموں سے لیکے

سبعة اقدام رواه ابو داود والنسائي

ساتھ قدموں تک روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے

باب تعجيل الصلوة

باب یہ بیان میں جلدی پڑھنے نماز کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن سيار بن سلامة قال دخلت

روایت ہے سیار ابن سلامہ سے کہا کہ آیا میں

انا وابي على ابي برزة الاسلمي فقال له ابي كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي المكتوبة فقال كان يصلي الهجير

اور میرا باپ ابی برزہ اسلمی کے پاس اور کہا اسکو میرے باپ نے کسطرح تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نماز فرض کو تب کہا تھے پڑھتے نماز کو آدھے دن کی

التي تدعونها الاولى حين تدحض الشمس ويصلي العصر ثم يرجع احدنا الى رحله في اقصى المدينة والشمس حية ونسيت ما قال في المغرب

جسکو بولتے ہو تم نماز پہلی جس وقت کہ ڈھلتا آفتاب اور پڑھتے عصر پھر پھرتا ایک ہم میں کا اپنے مکان کی طرف مدینے کے پرلی طرف کے کنارے پر اور آفتاب بلند ہوتا اور بھولا میں جو کہا تھا واسطے مغرب کے

وكان يستحب ان يؤخر العشاء التي تدعونها العتمة وكان يكره النوم قبلها والحديث بعدها وكان ينفتل من صلوة الغداة

اور تھے مستحب رکھتے کہ تاخیر کی جاوے عشا جسکو تم بولتے ہو عتمہ اور تھے حضرت مکروہ رکھتے سونے کو قبل عشا کے اور بات کرنے کو بعد اسکے اور تھے فارغ ہوتے صبح کی نماز سے

حين يعرف الرجل جليسه ويقرأ بالستين الى المائة وفي رواية ولا يبالي بتاخير العشاء الى ثلث الليل ولا يحب النوم قبلها

جس وقت کہ پہچانتا شخص اپنے ہمنشین کو اور پڑھتے تھے ساٹھ آیتوں سے لیکے سو تک اور ایک روایت میں یہ ہے اور پروا نہ رکھتے عشا کی تاخیر کی تہائی رات تک اور دوست نہیں رکھتے تھے سونے کو قبل

والحديث بعدها متفق عليه وعن محمد بن عمرو بن الحسن بن علي قال سألنا جابر بن عبد الله عن صلوة النبي صلى الله عليه وسلم

اور بات کرنے کو بعد اسکے ق ۔ اور روایت ہے محمد ابن عمرو ابن حسن ابن علی سے کہا کہ پوچھا ہم نے جابر ابن عبد اللہ کو وقت نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

فقال كان يصلي الظهر بالهاجرة والعصر والشمس حية والمغرب اذا وجبت والعشاء اذا كثر الناس عجل واذا قلوا اخر

تب کہا تھے نماز پڑھتے ظہر کی آدھے دن میں اور عصر پڑھتے اور آفتاب زندہ یعنے روشن ہوتا اور پڑھتے مغرب جب آفتاب غروب ہوتا اور عشا کو جب لوگ بہت ہوتے جلد پڑھتے اور جب کم ہوتے دیر کر کے پڑھتے

والصبح بغلس متفق عليه وعن انس قال كنا اذا صلينا خلف النبي صلى الله عليه وسلم بالظهائر سجدنا على ثيابنا اتقاء

صبح کی نماز تاریکی میں پڑھتے ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے ہم جب نماز پڑھتے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دوپہر کے دنوں میں سجدہ کرتے اپنے کپڑوں پر گرمی کے بچاؤ

الحر متفق عليه ولفظه للبخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اشتد الحر فابردوا

واسطے ہے ق ۔ اور لفظ اسکا بخاری کا ہے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ سخت ہو گرمی تب ٹھنڈے وقت پڑھو

بالصلوة وفي رواية للبخاري عن ابي سعيد بالظهر فان شدة الحر من فيح جهنم واشتكت النار الى ربها فقالت رب اكل بعضي

نماز کو اور ایک روایت میں بخاری کی ابو سعید سے لفظ بالظہر کا ہے ف پھر تحقیق سختی گرمی کی ہی بھاپ سے دوزخ کی اور شکایت کیا آگ نے اپنے رب پاس پھر کہا کہ اے رب میرے کھا لیا بعض نے ایک

بعضا فاذن لها بنفسين نفس في الشتاء ونفس في الصيف اشد ما تجدون من الحر واشد ما تجدون من الزمهرير متفق عليه

دوسرے کو تب اذن دیا اسکو دو سانس لینے کا ایک سانس جاڑے میں اور ایک سانس گرمی میں بہت سخت جو پاتے ہو گرمی اور بہت سخت جو پاتے ہو سردی ۔ ف ۔ ق

وفي رواية للبخاري فاشد ما تجدون من الحر فمن سمومها واشد ما تجدون من البرد فمن زمهريرها وعن انس قال كان رسول الله

اور ایک روایت میں بخاری کی پھر بہت سخت جو پاتے ہو تم گرمی سو اسکی گرم دم سے ہے اور بہت سخت جو پاتے ہو سردی سو اسکی سرد دم سے ہے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول

صلى الله عليه وسلم يصلي العصر والشمس مرتفعة حية فيذهب الذاهب الى العوالي فياتيهم والشمس مرتفعة وبعض العوالي من المدينة

صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے عصر کی اور آفتاب بلند روشن ہوتا پھر جاتا جانیوالا اوپر کی طرف بستی کے اور آتا وہاں کے لوگوں پاس اور آفتاب بلند ہوتا اور بعضا اوپر کا جانب بستی کا

على اربعة اميال او نحوه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تلك صلوة المنافق يجلس يرقب الشمس حتى

چار کوس پر ہے یا مانند اسکے ۔ ق ۔ اور روایت انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نماز منافق کی بیٹھا رہتا ہے انتظار کرتا ہے آفتاب کی یہاں تک

اذا اصفرت وكانت بين قرني الشيطان قام فنقر اربعا لا يذكر الله فيها الا قليلا رواه مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول

کہ جب زرد ہو جاتا ہے اور ہوتا ہے درمیان دو سینگوں شیطان کے کھڑا ہوتا ہے پھر ٹونگ مارتا ہے چار رکعت نہیں یاد کرتا اللہ کو انکے بیچ مگر تھوڑا روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

الله صلى الله عليه وسلم الذي تفوته صلوة العصر فكانما وتر اهله وماله متفق عليه وعن بريدة قال قال رسول الله صلى

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ فوت ہو جاوے اس سے نماز عصر کی پھر گویا کہ نقصان کیا گیا اپنے اہل و مال میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم من ترك صلوة العصر فقد حبط عمله رواه البخاري وعن رافع بن خديج قال كنا نصلي المغرب مع رسول الله

اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے چھوڑی نماز عصر کی پھر بیشک اکارت ہوا اسکا عمل روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے رافع ابن خدیج سے کہا کہ تھے ہم نماز پڑھتے مغرب کی ساتھ رسول

صلى الله عليه وسلم فينصرف احدنا وانه ليبصر مواقع نبله متفق عليه وعن عائشة قالت كانوا يصلون العتمة فيما بين

صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر پھرتا ایک ہم میں کا اور حال یہ کہ وہ دیکھتا تھا جگہ گرنے تیر اپنے کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نماز پڑھتے عشا کی درمیان

ان يغيب الشفق الى ثلث الليل الاول متفق عليه وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ليصلي الصبح فتنصرف النساء

شفق غائب ہونے سے اول تہائی رات تک ۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے صبح کی پھر پھرتیں عورتیں

متلفعات بمروطهن ما يعرفن من الغلس متفق عليه وعن قتادة عن انس ان نبي الله صلى الله عليه وسلم وزيد بن ثابت تسحرا

چھپائے ہوئے اپنے چادروں سے نہ پہچانی جاتیں اندھیرے سے ۔ ف ۔ ق ۔ اور روایت ہے قتادہ سے اس نے نقل کیا انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور زید ابن ثابت نے سحری کھائی

فلما فرغا من سحورهما قام نبي الله صلى الله عليه وسلم الى الصلوة فصلى قلنا لانس كم كان بين فراغهما من سحورهما ودخولهما في الصلوة

پھر جب فراغت ہوئی اپنی سحر کھانے سے کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے واسطے اور نماز پڑھی کہا ہم نے انس سے کس قدر فرق تھا ان دونوں صاحب کے سحر کھانے سے فراغت اور نماز میں داخل ہونے

قال قدر ما يقرأ الرجل خمسين اية رواه البخاري وعن ابي ذر قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف انت اذا كانت عليك

کہا اس قدر کہ پڑھے شخص پچاس آیت روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا حال ہوگا تیرا جس وقت کہ ہوں گے

عَلَيْكَ أُمَرَاءُ يُمِيتُونَ الصَّلوٰةَ أَوْ يُؤَخِّرُونَ عَنْ وَقْتِهَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ صَلِّ الصَّلوٰةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَهَا مَعَهُمْ فَصَلِّ فَإِنَّهَا

تجھپر بادشاہیں کہ مارینگے نماز کو یا تاخیر کرینگے اسکے وقت سے عرض کیا میں نے پھر کیا فرماتے ہیں آپ مجھکو فرمایا نماز پڑھ اسکے وقت میں پھر اگر پاوے تو اسکو انکے ساتھ بھی تو پڑھ لے

لَكَ نَافِلَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ

تیرے لئے نفل ہوگی ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے پائی ایک رکعت صبح کی قبل نکلنے آفتاب کے پھر تحقیق

أَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پائی اسنے نماز صبح کی اور جسنے پائی ایک رکعت عصر کی قبل ڈوبنے آفتاب کے پھر تحقیق پائی اسنے نماز عصر کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدْرَكَ أَحَدُكُمْ سَجْدَةً مِنْ صَلوٰةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلوٰتَهُ وَإِذَا أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنْ صَلوٰةِ الصُّبْحِ

علیہ وسلم نے جب پاوے کوئی تم میں سے ایک رکعت عصر کی نماز سے قبل ڈوبنے آفتاب کے پھر چاہئے کہ پوری پڑھے اپنی نماز کو اور جس وقت کہ پاوے ایک رکعت صبح کی

قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلوٰتَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلوٰةً أَوْ نَامَ عَنْهَا

نماز سے قبل نکلنے آفتاب کے پھر چاہئے کہ پوری پڑھے اپنی نماز کو ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بھول جاوے کسی نماز کو یا سو جاوے اس سے

فَكَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَفِي رِوَايَةٍ لَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پھر کفارہ اسکا یہی ہے کہ پڑھے اسکو جب یاد کرے اسکو اور ایک روایت میں ہے نہیں بدلا اسکا مگر یہی نماز ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابو قتادہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقَظَةِ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلوٰةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

علیہ وسلم نے نہیں ہے سو جانے میں تقصیر سوا اسکے نہیں کہ تقصیر ہے جاگنے میں پھر جب بھول جاوے کوئی تم میں کا نماز کو یا سو جاوے اس سے پھر چاہئے کہ پڑھے اسکو جب یاد کرے اسکو پھر تحقیق اللہ تعالیٰ نے

قَالَ وَأَقِمِ الصَّلوٰةَ لِذِكْرِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَلِيُّ ثَلَاثٌ لَا تُؤَخِّرْهَا

فرمایا اور ٹھیک رکھ نماز کو میرے یاد کرنے کے وقت ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے حضرت علی سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اے علی تین چیز ہیں کہ نہ دیر کر تو ان میں

الصَّلوٰةُ إِذَا أَتَتْ وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ وَالْأَيِّمُ إِذَا وَجَدْتَ لَهَا كُفُوًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

نماز جب کہ آوے وقت اسکا اور جنازہ جس وقت کہ تیار ہو اور عورت بے خاوند کی جب کہ پاوے تو اسکے واسطے ہم قوم ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَقْتُ الْأَوَّلُ مِنَ الصَّلوٰةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ وَالْوَقْتُ الْآخِرُ عَفْوُ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أُمِّ فَرْوَةَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ

اللہ علیہ وسلم نے اول وقت نماز کا سبب خوشنودی اللہ کا ہے اور آخر وقت سبب معاف کرنے اللہ کا ہے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ام فروہ سے کہا کہ پوچھے گئے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلوٰةُ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ لَا يُرْوَى الْحَدِيثُ إِلَّا مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم کہ عملوں میں کون افضل ہے فرمایا نماز پڑھنا اسکے اول وقت میں ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے نہیں روایت کی جاتی یہ حدیث مگر

حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ وَهُوَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث عبد اللہ ابن عمر عمری سے اور وہ نہیں ہے قوی نزدیک اہل حدیث کے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہیں نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ صَلوٰةً لِوَقْتِهَا الْآخِرِ مَرَّتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وسلم نے کسی نماز کو اسکے آخر وقت میں دو بار یہاں تک کہ وفات دیا انکو اللہ تعالیٰ نے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ أُمَّتِي بِخَيْرٍ أَوْ قَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ إِلٰى أَنْ تَشْتَبِكَ النُّجُومُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ عَنِ الْعَبَّاسِ

وسلم نے ہمیشہ رہیگی امت میری ساتھ نیکی کے یا فرمایا اسلام کے طریقے پر جب تک نہ تاخیر کرینگے مغرب کی نماز کو یہاں تک کہ گتھ جاویں تارے ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا دارمی نے عباس سے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا ان اشق على امتي لامرتهم ان يؤخروا العشاء الى ثلث الليل او

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر سختی نہ جانتا میں اپنی امت پر البتہ حکم کرتا میں انکو یہ کہ تاخیر کریں عشا کی تہائی رات تک یا

نصفه رواه احمد والترمذي وابن ماجة وعن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتموا بهذه الصلوة فانكم قد فضلتم

آدھی رات تک روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاریکی میں ادا کرو اس نماز کو بعد عشا کے تحقیق تم بزرگی

بها على سائر الامم ولم تصلها امة قبلكم رواه ابوداود وعن النعمان بن بشير قال انا اعلم بوقت هذه الصلوة

دئے گئے ہو سبب اسکے تمام امت پر اور نہیں پڑھا اس نماز کو کسی امت نے تمہارے پہلے روایت کیا اسکو ابوداود نے ۔ اور روایت ہے نعمان ابن بشیر سے کہا کہ میں خوب جانتا ہوں وقت اس نماز کا یعنے

صلوة العشاء الآخرة كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصليها لسقوط القمر لثالثة رواه ابوداود والدارمي

نماز عشاء پچھلی کا وقت تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے اس نماز کو وقت ڈوبنے چاند تیسری رات کے روایت کیا اسکو ابوداود اور دارمی نے

وعن رافع بن خديج قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسفروا بالفجر فانه اعظم للاجر رواه الترمذي وابوداود

اور روایت ہے رافع ابن خدیج سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روشنی میں پڑھو نماز فجر کی پھر تحقیق وہ نماز بہت بڑی ہے بیچ ثواب کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے

والدارمي وليس عند النسائي فانه اعظم للاجر

اور دارمی نے اور نہیں ہے نزدیک نسائی کے یہ لفظ فانه اعظم للاجر

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن رافع بن خديج قال كنا نصلي العصر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم ينحر الجزور فيقسم عشر قسم ثم يطبخ فنأكل لحما نضيجا قبل مغيب الشمس متفق عليه وعن

روایت ہے رافع ابن خدیج سے کہا کہ تھے ہم نماز پڑھتے عصر کی ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر ذبح کیا جاتا اونٹ اور تقسیم کیا جاتا دس حصہ پھر پکایا جاتا اور کھاتے ہم گوشت پکا ہوا قبل غائب ہونے آفتاب کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے

عبد الله بن عمر قال مكثنا ذات ليلة ننتظر رسول الله صلى الله عليه وسلم لصلوة العشاء الآخرة فخرج الينا حين ذهب

عبداللہ ابن عمر سے کہا کہ دیر تک تھے ہم ایک رات کو انتظار کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی واسطے نماز عشاء پچھلی کے پھر نکلے ہماری طرف جب کہ گئی

ثلث الليل او بعده فلا ندري اشيء شغله في اهله او غير ذلك فقال حين خرج انكم لتنتظرون صلوة ما ينتظرها اهل

تہائی رات یا بعد تہائی کے پھر نہیں جانا ہم نے کہ کسی چیز نے مشغول کیا تھا انکے اہل خانہ میں یا سوا اسکے پھر فرمایا جس وقت کہ نکلے تحقیق تم لوگ انتظار کرتے ہو اس نماز کی نہیں انتظار کرتے

دين غيركم ولولا ان يثقل على امتي لصليت بهم هذه الساعة ثم امر المؤذن فاقام الصلوة وصلى رواه مسلم وعن

کوئی دین والا سوا تمہارے اور اگر نہ ہوتا خوف گراں ہونے کا میری امت پر تحقیق پڑھتا میں ان کے ساتھ اس وقت میں پھر حکم کیا موذن کو پس اقامت کہی نماز کی اور نماز پڑھی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

جابر بن سمرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الصلوات نحوا من صلوتكم وكان يؤخر العتمة بعد صلوتكم

جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نمازوں کو مانند نماز تمہاری کے اور تھے تاخیر کرتے عشا کو بعد وقت نماز تمہاری کے

شيئا وكان يخفف الصلوة رواه مسلم وعن ابي سعيد قال صلينا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة العتمة

کچھ اور تھے سبک پڑھتے نماز ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ نماز پڑھی ہم نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز عشا کی وقت

فلم يخرج حتى مضى نحو من شطر الليل فقال خذوا مقاعدكم فاخذنا مقاعدنا فقال ان الناس قد صلوا واخذوا

پھر نہ تشریف لائے یہاں تک کہ گذری قریب آدھی رات کے فرمایا بیٹھے رہو اپنے بیٹھنے کی جگہ پھر بیٹھے رہے ہم اپنے اپنے بیٹھنے کی جگہ پھر فرمایا تحقیق لوگ نماز پڑھ لیا اور

مضاجعهم وانكم لن تزالوا في صلوة ما انتظرتم الصلوة ولولا ضعف الضعيف وسقم السقيم لاخرت هذه الصلوة الى شطر

سو رہے اور تحقیق تم ہمیشہ ہو نماز میں جب تک کہ انتظار کرتے ہو نماز کی اور اگر نہ ہوتی کمزوری ضعیف کی اور بیماری بیمار کی تحقیق دیر کرتا میں اس نماز کو آدھی رات تک

اللَّيْلِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ تَعْجِيلًا لِلظُّهْرِ مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ أَشَدُّ تَعْجِيلًا

رات تک روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت جلدی کرتے ظہر کی تم سے اور تم بہت جلدی کرتے ہو

لِلْعَصْرِ مِنْهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلٰوةِ وَإِذَا كَانَ الْبَرْدُ عَجَّلَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

عصر کی انسے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ ہوتی گرمی ٹھنڈے میں پڑھتے نماز اور جو سردی ہوتی جلدی کرتے نماز کی روایت کیا اسکو نسائی نے

وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي أُمَرَاءُ يَشْغَلُهُمْ أَشْيَاءُ عَنِ الصَّلٰوةِ لِوَقْتِهَا حَتّٰى يَذْهَبَ

روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق حال یہ ہے کہ غالب ہونگے تم پر بعد میرے سردارین باز رکھینگے انکو چیزیں نماز پڑھنے سے اسکے وقت میں یہاں تک کہ جاتا رہیگا

وَقْتُهَا فَصَلُّوا الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أُصَلِّي مَعَهُمْ قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ قَبِيصَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسکا وقت پھر پڑھو تم نماز کو اسکے وقت میں تب کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ نماز پڑھوں میں انکے ساتھ فرمایا ہاں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے قبیصہ ابن وقاص سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ مِنْ بَعْدِي يُؤَخِّرُونَ الصَّلٰوةَ فَهِيَ لَكُمْ وَهِيَ عَلَيْهِمْ فَصَلُّوا مَعَهُمْ مَا صَلَّوُا الْقِبْلَةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ

غالب ہونگے تم پر سردارین بعد میرے تاخیر کرینگے نماز کو پھر ثواب اسکا تمکو ہے اور گناہ انکا انکو ہے پھر نماز پڑھو انکے ساتھ جب تک کہ نماز پڑھیں قبلہ کی طرف اور روایت ہے عبید اللہ ابن

عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُورٌ فَقَالَ إِنَّكَ إِمَامُ عَامَّةٍ وَنَزَلَ بِكَ مَا تَرٰى وَيُصَلِّي لَنَا إِمَامُ فِتْنَةٍ وَنَتَحَرَّجُ فَقَالَ الصَّلٰوةُ

عدی ابن خیار سے کہ وہ آیا حضرت عثمان کے پاس اور وہ تھے گھیرے ہوئے پھر کہا عبید اللہ نے کہ تحقیق تم امام ہو مسلمانوں کے اور اتری ہے تم پر وہ بلا کہ دیکھتے ہو اور نماز پڑھواتا ہے ہمکو سردار فتنے کا اور ہم ڈرتے ہیں پھر کہا نماز

أَحْسَنُ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ فَإِذَا أَحْسَنَ النَّاسُ فَأَحْسِنْ مَعَهُمْ وَإِذَا أَسَاءُوا فَاجْتَنِبْ إِسَاءَتَهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ

بہتر ان کاموں کی ہے جو کرتے ہیں لوگ پھر جس وقت نیکی کریں لوگ پھر نیکی کر ان کے ساتھ اور جب برائی کریں کنارے ہو انکی برائی سے روایت کیا اسکو بخاری نے فصل پہلی روایت ہے عمارہ ابن

رُؤَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَلِجَ النَّارَ أَحَدٌ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا يَعْنِي الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ رَوَاهُ

رویبہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے ہرگز نہ پیٹھے گا آگ میں وہ شخص کہ جسنے نماز پڑھا قبل نکلنے آفتاب کے اور قبل ڈوبنے آفتاب کے یعنے نماز فجر اور عصر کی روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

مسلم نے اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے دو نمازیں ٹھنڈے وقت کی داخل ہو بہشت میں ق اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آتے ہیں پیچھے تمہارے فرشتے رات کو اور فرشتے دن کو اور اکٹھا ہوتے ہیں فجر کی نماز اور عصر کی نماز میں تب اوپر چڑھتے ہیں

الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ

وہ فرشتے جو رات کو رہے تم میں پھر پوچھتا ہے ان سے رب انکا اور وہ خوب جانتا ہے حال انکا کیونکر چھوڑا تم نے میرے بندوں کو تب کہتے ہیں چھوڑا ہمنے انکو اور نماز پڑھتے تھے اور آئے ہم ان کے پاس اور وہ نماز پڑھتے تھے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جُنْدُبٍ الْقَسْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللهِ فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللهُ

ق اور روایت ہے جندب قسری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے نماز صبح کی پھر وہ اللہ کے ذمہ میں ہے پھر جانیے کہ نہ طلب کرے تم کو اللہ

مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ فَإِنَّهُ مَنْ يَطْلُبْهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ يُدْرِكْهُ ثُمَّ يَكُبَّهُ عَلٰى وَجْهِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِيحِ الْقَشِيرِيِّ

ذمہ اپنے سے کچھ بھی حال یہ ہے کہ جسکو طلب کریگا اللہ اپنے ذمے سے کچھ بھی پاویگا اسکو پھر ڈالیگا اسکو منہ کے بل دوزخ کی آگ میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور بعضے نسخوں میں مصابیح کے قشیری ہے

بَدَلَ الْقَسْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ

بدلے قسری کے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانیں آدمی اس ثواب کو جو اذان اور پہلی صف میں ہے پھر نہ پاویں مگر یہ کہ

… بھاگنے کا ٹھکانا نہیں ہے وہ گرے گا۔

لَاسْتَهَمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

قرعہ ڈالیں سپر البتہ قرعہ ڈالیں اور اگر جانیں اس ثواب کو جو سویرے جانے میں ہے تو البتہ دوڑیں اس کی طرف اور اگر جانیں اس ثواب کو جو عشا اور صبح میں ہے تو البتہ آویں ان میں اگرچہ چلیں گھٹنوں پر

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ صَلٰوۃٌ أَثْقَلَ عَلَی الْمُنَافِقِیْنَ مِنَ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ وَلَوْ یَعْلَمُوْنَ مَا فِیْہِمَا لَأَتَوْہُمَا وَلَوْ حَبْوًا

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی نماز بھاری زیادہ منافقوں پر فجر اور عشا سے اور اگر جانیں اس ثواب کو جو ان میں ہے تو البتہ آویں ان میں اگرچہ چلیں گھٹنوں پر

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّی الْعِشَاءَ فِیْ جَمَاعَۃٍ فَکَأَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّیْلِ وَمَنْ صَلَّی الصُّبْحَ فِیْ جَمَاعَۃٍ

ق * اور روایت ہے عثمان سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے نماز عشا کی جماعت میں پس گویا کہ نماز پڑھی آدھی رات اور جو شخص کہ پڑھے نماز صبح کی جماعت میں

فَکَأَنَّمَا صَلَّی اللَّیْلَ کُلَّہٗ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَغْلِبَنَّکُمُ الْأَعْرَابُ عَلٰی اسْمِ صَلٰوتِکُمُ الْمَغْرِبِ قَالَ

پس گویا کہ نماز پڑھی تمام رات * روایت کیا اس کو مسلم نے * اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ غالب آویں تم پر گنوار تمہاری نماز کے نام پر کہ مغرب ہے فرمایا

وَتَقُوْلُ الْأَعْرَابُ ہِیَ الْعِشَاءُ وَقَالَ لَا یَغْلِبَنَّکُمُ الْأَعْرَابُ عَلٰی اسْمِ صَلٰوتِکُمُ الْعِشَاءِ فَإِنَّہَا فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ الْعِشَاءُ فَإِنَّہَا تُعْتِمُ بِحِلَابِ الْإِبِلِ

اور کہتے ہیں گنوار کہ یہ عشا ہے اور فرمایا نہ غالب آویں تم پر گنوار تمہاری نماز کے نام پر کہ عشا ہے تحقیق وہ اللہ کی کتاب میں عشا ہے پس تحقیق وہ تاریکی میں پڑھی جاتی ہے ساتھ دوہنے اونٹنیوں کے

وَعَنْ عَلِیٍّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَوْمَ الْخَنْدَقِ حَبَسُوْنَا عَنْ صَلٰوۃِ الْوُسْطٰی صَلٰوۃِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللّٰہُ بُیُوْتَہُمْ

اور روایت ہے حضرت علی سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خندق کی لڑائی کے دن کہ باز رکھا کافروں نے ہم کو بیچ والی نماز سے کہ نماز عصر کی ہے بھرے اللہ ان کے گھروں

وَقُبُوْرَہُمْ نَارًا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

الْفَصْلُ الثَّانِیْ

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَسَمُرَۃَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃُ الْوُسْطٰی

اور قبروں کو آگ سے * ق * فصل دوسری * روایت ہے ابن مسعود اور سمرہ ابن جندب سے دونوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز بیچ والی

صَلٰوۃُ الْعَصْرِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ أَبِیْ ہُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ قَوْلِہٖ تَعَالٰی إِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْہُوْدًا قَالَ تَشْہَدُہٗ

نماز عصر کی ہے * روایت کیا اس کو ترمذی نے * اور روایت ہے ابو ہریرہ سے اس نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تفسیر میں قول اللہ تعالی کے تحقیق قرآن فجر کا ہے حاضر کیا گیا فرمایا حاضر ہوتے ہیں اس میں

مَلٰٓئِکَۃُ اللَّیْلِ وَمَلٰٓئِکَۃُ النَّہَارِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَائِشَۃَ قَالَا الصَّلٰوۃُ الْوُسْطٰی صَلٰوۃُ الظُّہْرِ

فرشتے رات کے اور فرشتے دن کے * روایت کیا اس کو ترمذی نے * فصل تیسری * روایت ہے زید ابن ثابت اور حضرت عائشہ سے دونوں نے کہا صلوۃ وسطی نماز ظہر کی ہے

رَوَاہُ مَالِکٌ عَنْ زَیْدٍ وَالتِّرْمِذِیُّ عَنْہُمَا تَعْلِیْقًا وَعَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی الظُّہْرَ بِالْہَاجِرَۃِ وَلَمْ

روایت کیا اس کو مالک نے زید ابن ثابت سے اور ترمذی نے دونوں سے بغیر بیان سند کے * اور روایت ہے زید ابن ثابت سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نماز ظہر کی سویرے اور نہ

یَکُنْ یُصَلِّیْ صَلٰوۃً أَشَدَّ عَلٰی أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْہَا فَنَزَلَتْ حَافِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی وَقَالَ إِنَّ قَبْلَہَا

تھے پڑھتے کوئی نماز کہ بہت سخت ہو اوپر اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس نماز سے تب اتری یہ آیت محافظت کرو سب نمازوں پر اور صلوۃ وسطی پر اور فرمایا تحقیق قبل اس کے

صَلٰوتَیْنِ وَبَعْدَہَا صَلٰوتَیْنِ رَوَاہُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ مَالِکٍ بَلَغَہٗ أَنَّ عَلِیَّ بْنَ أَبِیْ طَالِبٍ وَعَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عَبَّاسٍ کَانَا یَقُوْلَانِ الصَّلٰوۃُ

دو نمازیں ہیں اور بعد اس کے دو نمازیں ہیں * روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے * اور روایت ہے مالک سے کہ خبر پہنچی ان کو یہ کہ تحقیق حضرت علی ابن ابی طالب اور عبد اللہ ابن عباس تھے فرماتے صلوۃ

الْوُسْطٰی صَلٰوۃُ الصُّبْحِ رَوَاہُ فِی الْمُوَطَّأِ وَرَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ تَعْلِیْقًا وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی

وسطی نماز صبح کی ہے * روایت کیا اس کو موطا میں اور روایت کیا اس کو ترمذی نے ابن عباس اور ابن عمر سے بغیر بیان سند کے * اور روایت ہے سلمان فارسی سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ غَدَا إِلٰی صَلٰوۃِ الصُّبْحِ غَدَا بِرَایَۃِ الْإِیْمَانِ وَمَنْ غَدَا إِلَی السُّوْقِ غَدَا بِرَایَۃِ إِبْلِیْسَ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ صبح کو جاوے طرف نماز صبح کے جاتا ہے ساتھ نشان ایمان کے اور جو شخص کہ صبح کو جاوے طرف بازار کے تو جاوے ساتھ نشان ابلیس کے * روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے

بَابُ الْأَذَانِ

باب اذان کے بیان میں

الفصل الاول عن انس قال ذکروا النار والناقوس فذکروا الیهود والنصاری فامر بلال ان یشفع الاذان وان یوتر الاقامة

فصل پہلی * روایت ہے انس سے کہا کہ ذکر کیا صحابہ نے آگ اور ناقوس کا پھر ذکر کیا یہود اور نصاری کا پھر حکم کئے گئے بلال کہ دو دو بار کہیں لفظ اذان کے اور ایک بار کہیں لفظ اقامت کے

قال اسمعیل فذکرته لایوب فقال الا الاقامة متفق علیه وعن ابی محذورة قال القی علی رسول الله صلی الله علیه وسلم التاذین

کہا اسمعیل نے پھر ذکر کیا میں نے اس حدیث کو ایوب سے تب کہا مگر لفظ قد قامت الصلوٰۃ کا * ف ق * اور روایت ہے ابی محذورہ سے کہا کہ سکھلایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان کہنا

هو بنفسه فقال قل الله اکبر الله اکبر الله اکبر الله اکبر اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله

حضرت نے خود آپ تب فرمایا کہہ الله اکبر الله اکبر الله اکبر الله اکبر اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله

اشهد ان محمدا رسول الله ثم تعود فتقول اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله اشهد ان

اشهد ان محمدا رسول الله پھر دوسری بار کہے تو اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله اشهد ان

محمدا رسول الله حی علی الصلوٰة حی علی الصلوٰة حی علی الفلاح حی علی الفلاح الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله رواه مسلم الفصل

محمدا رسول الله حی علی الصلوٰة حی علی الصلوٰة حی علی الفلاح حی علی الفلاح الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله روایت کیا اسکو مسلم نے * فصل

الثانی عن ابن عمر قال کان الاذان علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم مرتین مرتین والاقامة مرة مرة غیر انه کان یقول قد

دوسری * روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھی اذان زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو دو بار اور اقامت ایک ایک بار سوا اسکے کہ موذن کہتا تھا قد

قامت الصلوٰة قد قامت الصلوٰة رواه ابو داود والنسائی والدارمی وعن ابی محذورة ان النبی صلی الله علیه وسلم علمه الاذان تسع

قامت الصلوٰة قد قامت الصلوٰة * ف * روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے * اور روایت ہے ابی محذورہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلائی اسکو اذان

عشرة کلمة والاقامة سبع عشرة کلمة رواه احمد والترمذی وابو داود والنسائی والدارمی وابن ماجة وعنه قال قلت

انیس لفظ اور اقامت سترہ لفظ * ف * روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے * اور روایت ہے انہی سے کہا کہ کہا میں نے

یا رسول الله علمنی سنة الاذان قال فمسح مقدم راسه قال تقول الله اکبر الله اکبر الله اکبر الله اکبر ترفع بها صوتك ثم

یا رسول اللہ سکھلائے مجھکو طریقہ اذان کہنے کا کہا کہ پھر چھوا اگلا حصہ اپنے سر کا تب فرمایا کہئے الله اکبر الله اکبر الله اکبر الله اکبر بلند کرے تو ساتھ اسکے اپنی آواز

تقول اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله اشهد ان محمدا رسول الله تخفض بها صوتك ثم

کہے تو اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله اشهد ان محمدا رسول الله پست کرے تو ساتھ اسکے اپنی آواز کو

ترفع صوتك بالشهادة اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله اشهد ان محمدا رسول

بلند کرے تو اپنی آواز ساتھ شہادۃ کے * ف * میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود حق سوائے اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد بھیجے اللہ کے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد بھیجے

الله حی علی الصلوٰة حی علی الصلوٰة حی علی الفلاح حی علی الفلاح فان کان صلوٰة الصبح قلت الصلوٰة خیر من النوم

اللہ کے ہیں آؤ نماز پڑھنے کو آؤ نماز پڑھنے کو آؤ خلاص ہونے کے کام پر آؤ خلاص ہونے کے کام پر پھر اگر ہو وقت نماز صبح کا کہہ تو نماز بہتر ہے نیند سے

الصلوٰة خیر من النوم الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله رواه ابو داود وعن بلال قال قال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم لا

نماز بہتر ہے نیند سے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود حق سوائے اللہ کے * روایت کیا اسکو ابوداؤد نے * اور روایت ہے بلال سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

تثوبن فی شیء من الصلوات الا فی صلوٰة الفجر رواه الترمذی وابن ماجة وقال الترمذی ابو اسرائیل الراوی لیس هو بذاك القوی

تثویب کرے کسی نماز میں سوائے فجر کی نماز کے * ف * روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے ابو اسرائیل راوی نہیں ہے وہ قوی مضبوط

عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيْثِ ❊ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلَالٍ إِذَا أَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ وَإِذَا أَقَمْتَ فَاحْدُرْ وَاجْعَلْ بَيْنَ

نزدیک اہل حدیث کے ❊ اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال کو جس وقت کہ اذان کہے تو ٹھہر ٹھہر کہہ اور جس وقت اقامت کہے تو جلدی کہہ اور کر

أَذَانِكَ وَإِقَامَتِكَ قَدْرَ مَا يَفْرُغُ الْآكِلُ مِنْ أَكْلِهِ وَالشَّارِبُ مِنْ شُرْبِهِ وَالْمُعْتَصِرُ إِذَا دَخَلَ لِقَضَاءِ حَاجَتِهِ وَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْنِي

اپنی اذان اور اقامت کے اس قدر کہ فراغت کرے کھانے والا اپنے کھانے اور پینے والا اپنے پینے سے اور فراغت کرے استنجے والا جب کہ جاوے بیچ حاجت رفع کرنے اپنی کے اور کھڑے نہ ہو نماز کو جب تک کہ دیکھو تم

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْمُنْعِمِ وَإِسْنَادُهُ مَجْهُوْلٌ ❊ وَعَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ قَالَ أَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث عبد المنعم سے اور اسناد اسکی مجہول ہے ❊ اور روایت ہے زیاد ابن حارث صدائی سے کہا کہ حکم کیا مجھکو رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُؤَذِّنَ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَأَذَّنْتُ فَأَرَادَ بِلَالٌ أَنْ يُّقِيْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَا صُدَاءٍ قَدْ أَذَّنَ وَمَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ اذان کہوں فجر کی نماز میں پھر اذان کہی میں نے تب ارادہ کیا بلال نے کہ اقامت کہے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بھائی صدائی نے اذان کہی اور جو

أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيْمُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ حِيْنَ قَدِمُوا الْمَدِيْنَةَ يَجْتَمِعُوْنَ

اذان کہے پھر وہی اقامت کہے ❊ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ❊ فصل تیسری ❊ روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے مسلمان جس وقت کہ آئے مدینے میں جمع ہوتے

فَيَتَحَيَّنُوْنَ لِلصَّلٰوةِ وَلَيْسَ يُنَادِيْ بِهَا أَحَدٌ فَتَكَلَّمُوْا يَوْمًا فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخِذُوْا مِثْلَ نَاقُوْسِ النَّصَارٰى وَقَالَ بَعْضُهُمْ قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ

پھر تلاش کرتے تھے وقت کی نماز کے واسطے اور نہ تھا پکارتا نماز کے واسطے کوئی پھر گفتگو کیا ایک دن اسمیں تب کہا بعضوں نے بناؤ مانند ناقوس نصاری کے اور کہا بعضوں نے بناؤ سینگھ مانند سینگھ

الْيَهُوْدِ فَقَالَ عُمَرُ أَوَلَا تَبْعَثُوْنَ رَجُلًا يُنَادِيْ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❊ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

یہود کے تب کہا حضرت عمر نے کیا نہیں بھیجتے تم ایک شخص کو کہ پکارے نماز کے واسطے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ای بلال کھڑا ہو اور پکار نماز کے واسطے ❊ ق ❊ اور روایت ہے عبد اللہ

بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهٖ قَالَ لَمَّا أَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاقُوْسِ يُعْمَلُ لِيُضْرَبَ بِهٖ لِلنَّاسِ لِجَمْعِ الصَّلٰوةِ طَافَ بِيْ وَأَنَا نَائِمٌ رَجُلٌ يَحْمِلُ

ابن زید ابن عبد ربہ سے کہا کہ جب حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے ناقوس کے کہ بنایا جاوے تاکہ بجاویں اسکو لوگوں کے واسطے نماز میں جمع ہونے کے لئے خواب میں دکھائی دیا مجھکو

نَاقُوْسًا فِيْ يَدِهٖ فَقُلْتُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ أَتَبِيْعُ النَّاقُوْسَ قَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِهٖ قُلْتُ نَدْعُوْ بِهٖ إِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلٰى مَا هُوَ خَيْرٌ

ناقوس کو اپنے ہاتھ میں پھر کہا میں نے ای بندے اللہ کے کیا بیچتا ہے ناقوس کو کہا کیا کریگا تو اسکو کہا میں نے بلاوینگا اس سے نماز کی طرف تب کہا کیا بتلاؤں میں تجھکو وہ چیز کہ بہتر ہے

مِنْ ذٰلِكَ فَقُلْتُ لَهٗ بَلٰى قَالَ فَقَالَ تَقُوْلُ اللّٰهُ أَكْبَرُ إِلٰى آخِرِهٖ وَكَذَا الْإِقَامَةَ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهٗ

اس سے پھر کہا میں نے اس سے کہ ہاں بتلاؤ کہا پھر کہا اسنے کہے تو اللہ اکبر آخر اذان تک اور اسیطرح اقامت پھر جب صبح کیا میں نے آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی

بِمَا رَأَيْتُ فَقَالَ إِنَّهَا لَرُؤْيَا حَقٌّ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقُمْ مَعَ بِلَالٍ فَأَلْقِ عَلَيْهِ مَا رَأَيْتَ فَلْيُؤَذِّنْ بِهٖ فَإِنَّهٗ أَنْدٰى صَوْتًا مِنْكَ فَقُمْتُ

جو کچھ دیکھا تھا میں نے تب فرمایا حضرت نے تحقیق یہہ خواب حق ہے جو چاہے اللہ تعالی پھر کھڑا ہو بلال کے ساتھ اور بتلا اسکو جو دیکھا تو نے پھر چاہئے کہ اذان کہے بلال ان لفظوں سے پھر تحقیق بلال بلند تر ہے آواز میں بہ نسبت تیرے پھر کھڑا ہوا میں

مَعَ بِلَالٍ فَجَعَلْتُ أُلْقِيْهِ عَلَيْهِ وَيُؤَذِّنُ بِهٖ قَالَ فَسَمِعَ بِذٰلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ فِيْ بَيْتِهٖ فَخَرَجَ يَجُرُّ رِدَاءَهٗ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ

بلال کے ساتھ اور شروع کیا میں نے کہ بتلانے لگا اسکو بلال کو اور اذان کہتے تھے بلال ان لفظوں سے کہا راوی نے پھر سنا اسکو عمر ابن خطاب نے اور وہ اپنے گھر میں تھے پھر نکلے کھینچتے چادر اپنی کہتے تھے یا رسول اللہ قسم

الَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ مَا أُرِيَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ إِلَّا

اس ذات کی کہ بھیجا آپ کو ساتھ حق کے تحقیق دیکھا میں نے مانند اس چیز کے کہ دکھلایا گیا عبد اللہ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر واسطے اللہ ہی کے ہے تعریف ❊ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے مگر

أَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرِ الْإِقَامَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ لٰكِنَّهٗ لَمْ يُصَرِّحْ قِصَّةَ النَّاقُوْسِ ❊ وَعَنْ أَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

یہہ کہ اسنے نہ ذکر کیا اقامت کا اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث صحیح ہے لیکن ترمذی نے نہ صاف ذکر کیا قصہ ناقوس کا ❊ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا کہ نکلا میں ساتھ نبی صلی اللہ

عليّنا لصلوة الصبح فكان لا يمرّ برجل الا ناداه بالصلوة او حرّكه برجله رواه ابو داود وعن مالك بلغه ان المؤذن جاء عمر يؤذنه لصلوة الصبح فوجده نائما فقال

صلوٰۃ صبح کی نماز کے واسطے پھر نہ گذرتے کسی شخص پر مگر پکارتے اسکو نماز کے واسطے یا ہلاتے اسکو اپنے پاؤں سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے مالک سے پہنچی انکو یہ خبر کہ مؤذن آیا حضرت عمر پاس خبر دینے انکو نماز کے واسطے پھر پایا انکو سوتا ہوا تب کہا

الصلوة خير من النوم فامره عمر ان يجعلها في نداء الصبح رواه في الموطا وعن عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد مؤذن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال حدثني ابي عن ابيه عن جده ان

الصلوٰۃ خیر من النوم پھر حکم کیا اسکو عمر نے کہ مقرر کرے اسکو صبح کی اذان میں روایت کیا اسکو موطا میں اور روایت ہے عبد الرحمن بن سعد ابن عمار ابن سعد مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ خبر دی مجھ کو میرے باپ نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بلالا ان يجعل اصبعيه في اذنيه وقال انه ارفع لصوتك رواه ابن ماجة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا بلال کو کہ کرے اپنی دونوں انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں اور فرمایا کہ یہ بلند کرنے والی زیادہ ہے تیری آواز کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

باب فضل الاذان واجابة المؤذن

باب ہے بیچ فضیلت اذان اور جواب دینے مؤذن کے

الفصل الاول

وعن معاوية قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول المؤذنون اطول الناس اعناقا يوم القيمة رواه مسلم

فصل پہلی روایت ہے معاویہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ اذان دینے والے لمبی گردن کے ہونگے اور لوگوں سے قیامت کے دن روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا نودي للصلوة ادبر الشيطان له ضراط حتى لا يسمع التاذين فاذا قضي النداء اقبل حتى اذا ثوب بالصلوة ادبر حتى اذا قضي التثويب اقبل حتى يخطر بين المرء ونفسه يقول اذكر كذا اذكر كذا لما لم يكن يذكر حتى يظل الرجل لا يدري كم صلى متفق عليه

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اذان دی جاتی ہے نماز کے واسطے پیٹھ دے کر بھاگتا ہے شیطان گوز مارتا ہوا یہاں تک کہ نہیں سنتا اذان کو پھر جب ہو چکتی ہے اذان آتا ہے یہاں تک کہ جب اقامت کہی جاتی ہے نماز پیٹھ دے کر بھاگتا ہے یہاں تک کہ جب ہو چکتی ہے اقامت آتا ہے یہاں تک کہ خطرہ ڈالتا ہے درمیان شخص کے اور اسکے دل کے کہتا ہے یاد کر فلانی چیز یاد کر فلانی چیز اس چیز کو کہ نہ تھا یاد کرتا یہاں تک کہ ہو جاتا ہے شخص نہیں جانتا کتنی نماز پڑھی

وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يسمع مدى صوت المؤذن جن ولا انس ولا شيء الا شهد له يوم القيمة رواه البخاري

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سنتا ہے درازی آواز مؤذن کی کوئی جن اور نہ آدمی اور نہ کوئی چیز مگر گواہی دیتا ہے اسکے لئے دن قیامت کے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما يقول ثم صلوا علي فانه من صلى علي صلوة صلى الله عليه بها عشرا ثم سلوا الله لي الوسيلة فانها منزلة في الجنة لا تنبغي الا لعبد من عباد الله وارجو ان اكون انا هو فمن سال لي الوسيلة حلت عليه الشفاعة رواه مسلم

اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو ابن عاص سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم مؤذن کو تب کہو تم مانند اسکے جو کہتا ہے پھر درود بھیجو مجھ پر تحقیق جو شخص کہ درود بھیجتا ہے مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ اس پر سبب اسکے دس بار پھر مانگو اللہ سے میرے واسطے وسیلہ پس تحقیق وہ ایک مرتبہ ہے بہشت میں نہیں لائق ہے مگر واسطے ایک بندے کے اللہ کے بندوں میں سے اور امید رکھتا ہوں کہ ہوں میں وہ بندہ سو جو شخص کہ مانگے میرے واسطے وسیلہ حلال ہو اس پر میری شفاعت روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قال المؤذن الله اكبر الله اكبر فقال احدكم الله اكبر الله اكبر ثم قال اشهد ان لا اله الا الله قال اشهد ان لا اله الا الله ثم قال اشهد ان محمدا رسول الله قال اشهد ان محمدا رسول الله ثم قال حي على الصلوة قال لا حول ولا قوة الا بالله ثم قال حي على الفلاح قال لا حول ولا قوة الا بالله ثم قال الله اكبر

اور روایت ہے حضرت عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہے مؤذن اللہ اکبر اللہ اکبر پھر کہے ایک تم میں کا اللہ اکبر اللہ اکبر پھر کہے مؤذن اشہد ان لا الہ الا اللہ کہے ایک تم میں کا اشہد ان لا الہ الا اللہ پھر کہے مؤذن اشہد ان محمدا رسول اللہ کہے ایک تم میں کا اشہد ان محمدا رسول اللہ پھر کہے مؤذن حی علی الصلوٰۃ کہے ایک تم میں کا لا حول ولا قوۃ الا باللہ پھر کہے مؤذن حی علی الفلاح کہے ایک تم میں کا لا حول ولا قوۃ الا باللہ پھر کہے مؤذن اللہ اکبر

الله اكبر قال الله اكبر ثم قال لا اله الا الله قال لا اله الا الله من قلبه دخل الجنة رواه مسلم وعن جابر قال قال

اللہ اکبر کہے ایک تم میں کا اللہ اکبر اللہ اکبر پھر کہے موذن لا الہ الا اللہ کہے ایک تم میں کا لا الہ الا اللہ اپنے صدق دل سے داخل ہوویگا بہشت میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال حين يسمع النداء اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلوة القائمة ات محمدا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے جب سنے اذان یاالہی پروردگار اس پکار پوری کے اور نماز حاضر کے دے تو محمد کو

الوسيلة والفضيلة وابعثه مقاما محمودا الذي وعدته حلت له شفاعتي يوم القيمة رواه البخاري وعن انس قال

وسیلہ اور بزرگی اور اٹھا اُن کو مقام محمود میں وہ مقام کہ وعدہ کیا ہے تو نے اسکا واجب ہوا اسپر میری شفاعت قیامت کے دن روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا

كان النبي صلى الله عليه وسلم يغير اذا طلع الفجر وكان يستمع الاذان فان سمع اذانا امسك والا اغار فسمع رجلا

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوٹنے کو جاتے جس وقت کہ ظاہر ہوتا فجر اور تھے کان رکھتے اذان پر پھر اگر سنتے اذان تو باز رہتے لوٹنے سے اور نہیں تو لوٹ پھر سنا ایک شخص

يقول الله اكبر الله اكبر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم على الفطرة ثم قال اشهد ان لا اله الا الله فقال رسول الله

کہتا ہے اللہ اکبر اللہ اکبر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ شخص اسلام پر ہے پھر کہا اسنے اشہد ان لا الہ الا اللہ پھر فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم خرجت من النار فنظروا اليه فاذا هو راعي معزى رواه مسلم وعن سعد بن ابي وقاص قال قال رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نکلا تو آگ سے پھر دیکھا صحابہ نے اسکی طرف پھر ناگہاں وہ شخص چرانے والا بکریوں کا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سعد ابن ابی وقاص سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من قال حين يسمع المؤذن اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله رضيت بالله

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے جس وقت کہ سنے موذن کو کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق سوائے اللہ کے وہ اکیلا ہے نہیں کوئی شریک اسکا اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اسکے بندے اور رسول ہیں راضی ہوا میں ساتھ اللہ

ربا وبمحمد رسولا وبالاسلام دينا غفر له ذنبه رواه مسلم وعن عبد الله بن مغفل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

رب جانکر اور ساتھ محمد کے رسول جانکر اور ساتھ اسلام کے دین جانکر بخشے جاتے ہیں اسکے لئے گناہ اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مغفل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بين كل اذانين صلوة بين كل اذانين صلوة ثم قال في الثالثة لمن شاء متفق عليه

درمیان دونوں اذانوں کے ہے نماز درمیان دونوں اذانوں کے نماز ہے پھر فرمایا تیسری بار اس شخص کے واسطے کہ چاہے × ق

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الامام ضامن والمؤذن مؤتمن اللهم ارشد الائمة واغفر للمؤذنين رواه احمد وابو داود

روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امام ضامن ہے اور موذن امانت دار ہے یاالہی ہدایت کر تو اماموں کو اور بخش تو موذنوں کو روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود

والترمذي والشافعي وفي اخرى له بلفظ المصابيح وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اذن سبع سنين

اور ترمذی اور شافعی نے اور ایک روایت میں شافعی کی ساتھ لفظ مصابیح کے ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ اذان کہے سات برس

محتسبا كتب له براءة من النار رواه الترمذي وابو داود وابن ماجه وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ثواب کے ارادے پر لکھی جاتی ہے اسکے لئے چھٹی آگ سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يعجب ربك من راعي غنم في راس شظية للجبل يؤذن بالصلوة ويصلي فيقول الله عز وجل انظروا الى عبدي هذا يؤذن

خوش ہوتا ہے رب تیرا بکریوں کے چرواہے سے پہاڑ کی چوٹی پر اذان کہتا ہے نماز کے واسطے اور نماز پڑھتا ہے پھر فرماتا ہے اللہ عزت اور بزرگی والا دیکھو میرے اس بندہ کی طرف اذان کہتا ہے

ويقيم الصلوة يخاف مني قد غفرت لعبدي وادخلته الجنة رواه ابو داود والنسائي وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله

اور قائم کرتا ہے نماز کو ڈرتا ہے مجھ سے تحقیق بخش دیا میں نے اپنے بندہ کو اور داخل کیا میں نے اسکو بہشت میں روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ عَلٰى كُثْبَانِ الْمِسْكِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَبْدٌ اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوْلَاهُ وَرَجُلٌ اَمَّ قَوْمًا وَهُمْ بِهٖ

علیہ وسلم نے تین شخص ہیں مشک کے ٹیلوں پر قیامت کے دن ایک غلام کہ ادا کیا حق اللہ کا اور حق اپنے میاں کا اور دوسرا وہ شخص کہ امامت کی اس نے کسی قوم کی اور وہ

رَاضُوْنَ وَرَجُلٌ يُّنَادِيْ بِالصَّلَوٰتِ الْخَمْسِ كُلَّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

راضی ہیں اور تیسرا وہ شخص کہ اذان کہتا ہے پانچوں نماز کے واسطے ہر دن رات ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهٗ مَدَى صَوْتِهٖ وَيَشْهَدُ لَهٗ كُلُّ رَطْبٍ وَّيَابِسٍ وَّشَاهِدُ الصَّلٰوةِ يُكْتَبُ لَهٗ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ صَلٰوةً

علیہ وسلم نے مؤذن بخشا جاتا ہے اسکے لئے مواقع درازی اسکی آواز کے اور گواہی دیتے ہیں اسکے واسطے ہر تر اور خشک ۔ اور حاضر ہونے والا نماز میں لکھی جاتی ہیں اسکے لئے پچیس نماز

وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ اِلٰى قَوْلِهٖ كُلُّ رَطْبٍ وَّيَابِسٍ وَّقَالَ وَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ صَلّٰى وَعَنْ

اور بخشے جاتے ہیں اس سے جو گناہ کہ دو نماز کے بیچ میں ہیں ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا نسائی نے قول کل رطب و یابس تک اور کہا اور واسطے اسکے ہے ثواب اس شخص کے کہ نماز پڑھی

عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اجْعَلْنِيْ اِمَامَ قَوْمِيْ قَالَ اَنْتَ اِمَامُهُمْ وَاقْتَدِ بِاَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَّا يَاْخُذُ عَلٰى اَذَانِهٖ اَجْرًا

عثمان ابن ابی العاص سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ مقرر کرو مجھکو امام میری قوم کا فرمایا تو ہی امام انکا اور پیروی کر تو ان میں سے بہت کمزور کی اور مقرر کر مؤذن کہ نہ لیوے اپنی اذان پر مزدوری

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ عَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْلَ عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ

روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ سکھلایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہوں میں نزدیک اذان مغرب کے یا الٰہی

هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

یہ وقت ہے آنے رات تیری کا اور جانے دن تیرے کا اور یہ آوازیں ہیں تیرے پکارنے والوں کی پس بخش مجھکو ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور بیہقی نے دعوات کبیر میں ۔ اور روایت ہے ابی امامہ

اَوْ بَعْضِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ بِلَالًا اَخَذَ فِي الْاِقَامَةِ فَلَمَّا اَنْ قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَهَا اللّٰهُ

یا بعضے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ تحقیق بلال نے شروع کی اقامت پھر جب کہی قد قامت الصلوٰۃ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم رکھے اسکو اللہ

وَاَدَامَهَا وَقَالَ فِيْ سَائِرِ الْاِقَامَةِ كَنَحْوِ حَدِيْثِ عُمَرَ فِي الْاَذَانِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ

اور ہمیشہ رکھے اسکو اور فرمایا باقی اقامت میں مانند حدیث عمر کے اذان میں ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں رد کی جاتی دعا

بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ اَوْ قَلَّمَا

اذان اور اقامت کے بیچ میں ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے سہل ابن سعد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دعائیں ہیں کہ نہیں رد کی جاتیں یا کم

تُرَدَّانِ الدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَاْسِ حِيْنَ يُلْحِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَفِيْ رِوَايَةٍ وَتَحْتَ الْمَطَرِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ اِلَّا اَنَّهٗ

رد کی جاتی ہیں ایک تو دعا وقت اذان کے اور دوسرے وقت جہاد کے جب کہ مل جاویں بعضے ان کے بعض سے اور ایک روایت میں ہے اور نیچے مینہ کے ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور دارمی نے مگر دارمی

لَمْ يَذْكُرْ وَتَحْتَ الْمَطَرِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْمُؤَذِّنِيْنَ يَفْضُلُوْنَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نے ذکر کیا وتحت المطر ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہ کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ تحقیق اذان دینے والے زیادہ ہو جاتے ہیں ہم سے درجے میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قُلْ كَمَا يَقُوْلُوْنَ فَاِذَا انْتَهَيْتَ فَسَلْ تُعْطَهْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہہ تو جیسا کہ کہتے ہیں مؤذن پھر جب فارغ ہو تب مانگ اللہ سے دیا جاوے گا ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت جابر سے کہا کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقُوْلُ اِنَّ الشَّيْطَانَ اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ ذَهَبَ حَتّٰى يَكُوْنَ مَكَانَ الرَّوْحَاءِ قَالَ الرَّاوِيْ وَالرَّوْحَاءُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ عَلٰى سِتَّةٍ

فرماتے تھے تحقیق شیطان جس وقت سنتا ہے نماز کی اذان کو بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ ہوتا ہے مکان روحا میں کہا راوی نے اور روحا مدینے سے چھتیس

وثلثین میلا رواہ مسلم وعن علقمۃ بن وقاص قال انی لعند معاویۃ اذ اذن مؤذنہ فقال معاویۃ کما قال مؤذنہ حتی

کوس بر ہی روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے علقمہ ابن وقاص سے کہا کہ تحقیق تھا میں نزدیک معاویہ کے اتنے میں اذان کہی معاویہ کے موذن نے تب کہا معاویہ نے جیسا کہ کہا ان کے موذن نے یہاں تک

اذا قال حی علی الصلوۃ قال لا حول ولا قوۃ الا باللہ فلما قال حی علی الفلاح قال لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وقال بعد ذلک ما

جب کہا حی علی الصلوۃ کہا لاحول ولا قوۃ الا باللہ پھر جب کہا حی علی الفلاح کہا لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور کہا بعد اسکے جو

قال المؤذن ثم قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ذلک رواہ احمد وعن ابی ہریرۃ قال کنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہا موذن نے بعد اسکے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا اسی طرح ۔ روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

فقام بلال ینادی فلما سکت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال مثل ھذا یقینا دخل الجنۃ رواہ النسائی وعن عائشۃ قالت

پھر کھڑے ہوئے بلال اذان کہنے لگے پھر جب چپ ہوئے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے مانند اسکے یقین سے داخل ہووے بہشت میں روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے

کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا سمع المؤذن یتشھد قال وانا وانا رواہ ابو داود وعن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سنتے موذن کو شہادتین کہتا ہوا فرماتے اور میں بھی اور میں بھی ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال من اذن ثنتی عشرۃ سنۃ وجبت لہ الجنۃ وکتب لہ بتاذینہ فی کل یوم ستون حسنۃ ولکل اقامۃ ثلثون حسنۃ رواہ

فرمایا جو شخص کہ اذان کہے بارہ برس واجب ہووے واسطے اسکے بہشت اور لکھی جاویں اسکے واسطے بدلے اسکے اذان کہنے کے ہر روز ساٹھ نیکیاں اور بدلے ہر اقامت کے تیس نیکیاں روایت کیا اسکو

ابن ماجۃ وعنہ قال کنا نؤمر بالدعاء عند اذان المغرب رواہ البیھقی فی الدعوات الکبیر باب الفصل الاول عن ابن عمر

ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے ہم حکم کئے جاتے دعا مانگنے کا وقت اذان مغرب کے ۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے دعوات کبیر میں ۔ یہ باب ہے بیچ تاخیر اذان کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان بلالا ینادی بلیل فکلوا واشربوا حتی ینادی ابن ام مکتوم قال وکان ابن ام مکتوم رجلا اعمی

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بلال اذان دیتا ہے رات میں پھر کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ اذان دے عبد اللہ ابن ام مکتوم کہا راوی نے اور تھے ابن ام مکتوم شخص اندھے

لا ینادی حتی یقال لہ اصبحت اصبحت متفق علیہ وعن سمرۃ بن جندب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یمنعکم من سحورکم

نہ اذان دیتے جب تک کہ کہا جاتا ان کو کہ صبح ہوئی صبح ہوئی ۔ ق ۔ اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرے تمکو تمہارے سحر کھانے سے

اذان بلال ولا الفجر المستطیل ولکن الفجر المستطیر فی الافق رواہ مسلم ولفظہ للترمذی وعن مالک بن الحویرث قال اتیت

اذان بلال کی اور نہ فجر دراز ۔ ف ۔ ولیکن فجر پھیلنے والا آسمان کے کنارے میں ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور لفظ اسکا ترمذی کا ہے ۔ اور روایت ہے مالک ابن حویرث سے کہا آیا میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا وابن عم لی فقال اذا سافرتما فاذنا واقیما ولیؤمکما اکبرکما رواہ البخاری وعنہ قال قال لنا رسول اللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور میرے چچا کا بیٹا تب فرمایا جب سفر کرو تم دونوں تب اذان کہو اور اقامت کہو چاہئے کہ امامت کرے تم میں سے بڑا تمہارا ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا ہم سے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم صلوا کما رأیتمونی اصلی واذا حضرت الصلوۃ فلیؤذن لکم احدکم ثم لیؤمکم اکبرکم متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو جس طرح دیکھا تم نے مجھکو کہ نماز پڑھتا ہوں اور جب وقت نماز کا آئے چاہئے کہ اذان کہے تمہارے لئے ایک تمہارا پھر چاہئے کہ امامت کرے تمہاری بڑا تم میں کا ۔ متفق ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین قفل من غزوۃ خیبر سار لیلۃ حتی اذا ادرکہ الکری عرس وقال لبلال اکلأ

کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ پھرے جہاد خیبر سے چلے ایک رات کو یہاں تک کہ جب لیا ان کو نیند نے اخیر رات میں اترے اور فرمایا بلال کو نگہبانی کر

لنا اللیل فصلی بلال ما قدر لہ ونام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ فلما تقارب

ہمارے لئے رات کی پھر نماز پڑھی بلال نے جسقدر انکی تقدیر میں تھی اور سوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کے اصحاب پھر جب نزدیک ہوا

الفجر استند بلال الى راحلته موجه الفجر فغلبت بلالا عيناه وهو مستند
فجر تکیہ لگایا بلال نے اپنے کجاوے سے منہ کرکے فجر کی طرف پھر غالب ہوئیں بلال پر انکی آنکھیں اور تکیہ لگائے تھے

الى راحلته فلم يستيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا بلال ولا احد من اصحابه حتى ضربتهم الشمس فكان رسول الله
اپنے کجاوے سے پھر نہ جاگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ بلال اور نہ کوئی ان کے اصحاب میں سے یہاں تک کہ آئی ان پر دھوپ پھر تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اولهم استيقاظا ففزع رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اى بلال فقال بلال اخذ بنفسي الذي اخذ بنفسك قال
صلی اللہ علیہ وسلم پہلے ان کے جاگنے میں تب گھبرائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا اے بلال تجھے کیا ہوا تب کہا بلال نے کہ لی مجھ پر وہ چیز کہ لی آپ پر فرمایا

اقتادوا فاقتادوا رواحلهم شيئا ثم توضأ رسول الله صلى الله عليه وسلم وامر بلالا فاقام الصلوة فصلى بهم الصبح فلما قضى
کھینچو اونٹوں کو پھر کھینچا اپنی سواریاں تھوڑا سا پھر وضو کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حکم کیا بلال کو پھر اقامت کہی نماز کی پس نماز پڑھوائی سب کو صبح کی پھر جب

الصلوة قال من نسي الصلوة فليصلها اذا ذكرها فان الله تعالى قال اقم الصلوة لذكري رواه مسلم وعن ابي قتادة قال قال
نماز فرمایا جو شخص بھول جاوے نماز پھر چاہیے کہ پڑھے اسکو جب یاد کرے اسکو پھر تحقیق اللہ تعالی نے فرمایا اور قائم کر نماز کو میری یاد کے واسطے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقيمت الصلوة فلا تقوموا حتى تروني قد خرجت متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اقامت کہی جاوے نماز کی تب نہ کھڑے ہو یہاں تک کہ دیکھو مجھ کو میں نکلا ق اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اذا اقيمت الصلوة فلا تأتوها تسعون وأتوها تمشون وعليكم السكينة فما ادركتم فصلوا وما فاتكم
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اقامت کہی جاوے نماز تب نہ آؤ تم نماز کو دوڑتے اور آؤ تم اسکو چلتے ہوئے اور اختیار کرو آرام سے پھر جو پاؤ سو پڑھو اور جو نہ ملے تمکو

فأتموا متفق عليه وفي رواية لمسلم فان احدكم اذا كان يعمد الى الصلوة فهو في الصلوة وهذا الباب خال عن الفصل الثاني
سو پورا کرو ق اور ایک روایت میں مسلم کی پھر تحقیق ایک تمہارا جب قصد کرتا ہے نماز کا پھر وہ نماز میں ہے اور یہہ باب خالی ہے دوسری فصل سے

الفصل الثالث عن زيد بن اسلم قال عرس رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة بطريق مكة ووكل بلالا ان يوقظهم
فصل تیسری روایت ہے زید ابن اسلم سے کہا اخیر رات کو اترے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات مکہ کی راہ میں اور تعینات کیا بلال کو کہ جگاوے انکو

للصلوة فرقد بلال ورقدوا حتى استيقظوا وقد طلعت عليهم الشمس فاستيقظ القوم فقد فزعوا فامرهم
نماز کے واسطے پھر سو گیا بلال اور سو گئے لوگ یہاں تک کہ جاگے اور تحقیق طلوع ہوا ان پر آفتاب پھر جاگے لوگ اور تحقیق گھبرائے تب حکم دیا انکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يركبوا حتى يخرجوا من ذلك الوادي وقال ان هذا واد به شيطان فركبوا حتى خرجوا من
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ سوار ہوں یہاں تک کہ نکلیں اس جنگل سے اور فرمایا تحقیق یہہ جنگل ہے اسمیں شیطان ہے پھر سوار ہوئے یہاں تک کہ نکلے

ذلك الوادي ثم امرهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ينزلوا وان يتوضؤا وامر بلالا ان ينادي للصلوة او يقيم فصلى
اس جنگل سے پھر حکم کیا انکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ اتریں اور وضو کریں اور حکم کیا بلال کو کہ اذان کہے نماز کے واسطے یا اقامت کہے تب نماز پڑھی

رسول الله صلى الله عليه وسلم بالناس ثم انصرف وقد رأى من فزعهم فقال يا ايها الناس ان الله قبض ارواحنا ولو شاء
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ پھر پھرے نماز سے اور تحقیق دیکھا انکی گھبراہٹ تب فرمایا اے آدمیو تحقیق اللہ نے لیا ہماری جانوں کو اور اگر چاہتا

لردها الينا في حين غير هذا فاذا رقد احدكم عن الصلوة او نسيها ثم فزع اليها فليصلها كما كان يصليها في وقتها ثم التفت
البتہ پھیر دیتا اسکو ہماری طرف سوا اس وقت کے پھر جب سو جاوے کوئی تم میں کا نماز سے یا بھول جاوے اسکو پھر گھبرا کے اسکی طرف پس چاہیے کہ پڑھے اسکو جیسا کہ تھا پڑھتا اسکو وقت پر پھر متوجہ ہوئے

رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى أبي بكر الصديق فقال إن الشيطان أتى بلالا وهو قائم يصلي فأضجعه ثم لم يزل يهدئه كما يهدأ الصبي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر صدیق کی طرف اور فرمایا تحقیق شیطان آیا بلال کے پاس اور وہ کھڑا نماز پڑھتا تھا پھر سلایا اسکو پھر تھپکی دیتا رہا لوری دیتا تھا اسکو جیسا لوری دیا جاتا ہے بچہ

حتى نام ثم دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم بلالا فأخبر بلال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل الذي أخبر رسول الله

یہاں تک کہ سویا پھر پکارا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو پھر خبر دی بلال نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مانند اس خبر کے کہ خبر دی تھی رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم أبا بكر فقال أبو بكر أشهد أنك رسول الله رواه مالك مرسلا وعن ابن عمر قال قال رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر کو پھر کہا ابوبکر نے میں گواہی دیتا ہوں تحقیق آپ اللہ کے رسول ہیں ۔ روایت کیا اسکو مالک نے مرسل ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم خصلتان معلقتان في أعناق المؤذنين للمسلمين صيامهم وصلاتهم رواه ابن ماجه

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتیں مسلمانوں کی لٹکی ہوئی ہیں گردنوں میں موذنوں کے روزہ انکا اور نماز انکی ۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔

باب المساجد ومواضع الصلوة

یہ باب ہے بیان میں مسجدوں اور جگہوں نماز کے ۔

الفصل الأول

فصل پہلی ۔

عن ابن عباس قال لما دخل النبي صلى الله عليه وسلم البيت دعا في نواحيه كلها ولم يصل حتى خرج منه فلما خرج ركع ركعتين في قبل الكعبة وقال هذه القبلة رواه البخاري ورواه مسلم

روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ جب داخل ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں دعا کی اسکے سب کونوں میں اور نماز نہ پڑھی یہاں تک کہ نکلے اُس میں سے پھر جب نکلے پڑھی دو رکعت سامنے کعبہ کے اور فرمایا یہ ہے قبلہ ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کیا مسلم نے

عنه وعن أسامة بن زيد وعن عبد الله بن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل الكعبة هو وأسامة بن زيد وعثمان بن

ابن عباس اور اسامہ ابن زید سے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے کعبے میں آپ اور اسامہ ابن زید اور عثمان ابن

طلحة الحجبي وبلال بن رباح فأغلقها عليه ومكث فيها فسألت بلالا حين خرج ماذا صنع رسول الله صلى الله عليه وسلم

طلحہ حجبی اور بلال ابن رباح پھر بند کیا کعبہ کو حضرت کے واسطے اور ٹھہرے حضرت اسمیں پھر پوچھا میں نے بلال سے جب نکلے کیا کام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال جعل عمودا عن يساره وعمودين عن يمينه وثلاثة أعمدة وراءه وكان البيت يومئذ على ستة أعمدة ثم صلى متفق عليه وعن أبي هريرة

کہا بلال نے کہ کیا ایک ستون کو بائیں اپنے اور دو ستونوں کو داہنے اپنے اور تین ستونوں کو پیچھے اپنے تھا کعبہ اُن دنوں اوپر چھ ستونوں کے پھر نماز پڑھی ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة في مسجدي هذا خير من ألف صلاة فيما سواه إلا المسجد الحرام متفق عليه وعن أبي سعيد

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز میری اس مسجد میں بہتر ہے ہزار نماز سے اسکے سوا دوسری مسجدوں میں مگر مسجد حرام ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی سعید

الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تشد الرحال إلا إلى ثلاثة مساجد مسجد الحرام والمسجد الأقصى ومسجدي هذا متفق

خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ باندھے جاویں کجاوے ۔ مگر تین مسجدوں کی طرف مسجد حرام اور مسجد اقصی اور مسجد میری یہ ۔ ق

عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين بيتي ومنبري روضة من رياض الجنة ومنبري على حوضي متفق عليه وعن

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان میرے گھر اور میرے منبر کے ایک باغیچہ ہے بہشت کے باغیچوں میں سے اور منبر میرا اوپر حوض میرے کے ہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے

ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يأتي مسجد قباء كل سبت ماشيا وراكبا فيصلي فيه ركعتين متفق عليه وعن أبي هريرة قال

ابن عمر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتے مسجد قبا میں ہر ہفتے میں پیادے بھی اور سوار بھی پھر نماز پڑھتے اسمیں دو رکعت ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحب البلاد إلى الله مساجدها وأبغض البلاد إلى الله أسواقها رواه مسلم وعن عثمان قال قال

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیاری زیادہ زمینوں میں اللہ کے نزدیک مسجدیں ان کی ہیں اور بہت دشمن رکھی گئی زمینوں میں اللہ کے نزدیک بازار ان کے ہیں ۔ روایت کی اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عثمان سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وسلم من بنی لله مسجدا بنی الله له بیتا فی الجنة متفق علیه وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بناوے اللہ کے واسطے مسجد بناتا ہے اللہ اسکے واسطے گھر بہشت میں ق * اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من غدا الی المسجد او راح اعد الله له نزله من الجنة کلما غدا او راح متفق علیه وعن ابی موسی قال قال رسول الله صلی

جو شخص کہ جاوے صبح کو مسجد کی طرف یا شام کو تیار کرتا ہے اللہ اسکے لئے مہمانی اسکی بہشت میں جس وقت کہ جاوے صبح کو یا شام کو ق * اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

الله علیه وسلم اعظم الناس اجرا فی الصلوة ابعدهم فابعدهم ممشی والذی ینتظر الصلوة حتی یصلیها مع الامام

اللہ علیہ وسلم نے بڑے زیادہ لوگوں میں سے ثواب بیچ نماز کے دور زیادہ رہنے والا انہیں پھر دور زیادہ اس سے راہ میں اور وہ شخص کہ منتظر ہو نماز کا یہاں تک کہ پڑھے اسکو ساتھ امام کے

اعظم اجرا من الذی یصلی ثم ینام متفق علیه وعن جابر قال خلت البقاع حول المسجد فاراد بنو سلمة ان ینتقلوا

بہت بڑا ہے ثواب میں اس شخص سے کہ نماز پڑھے پھر سو رہے ق * اور روایت ہے جابر سے کہا کہ خالی ہوئیں جگہیں مسجد کے گرد سب نے ارادہ کیا بنو سلمہ نے یہہ کہ اٹھ آویں

قرب المسجد فبلغ ذلک النبی صلی الله علیه وسلم فقال لهم بلغنی انکم تریدون ان تنتقلوا قرب المسجد قالوا نعم

نزدیک مسجد کے پھر پہنچی یہہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تب فرمایا انکو خبر پہنچی مجھکو کہ تم ارادہ رکھتے ہو کہ اٹھ آوے نزدیک مسجد کے کہا ہاں

یا رسول الله قد اردنا ذلک فقال یا بنی سلمة دیارکم تکتب آثارکم دیارکم تکتب آثارکم رواه مسلم وعن ابی هریرة قال قال

یا رسول اللہ تحقیق ارادہ کیا ہمنے یہہ تب فرمایا اے بنی سلمہ گھرے رہو اپنے گھروں میں لکھے جاتے ہیں قدم تمھارے دو بار کہا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ

رسول الله صلی الله علیه وسلم سبعة یظلهم الله فی ظله یوم لا ظل الا ظله امام عادل وشاب نشأ فی عبادة الله ورجل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات شخص ہیں کہ سایہ دیگا انکو اللہ اپنے سایہ میں جس دن کہ نہیں سایہ مگر سایہ اسکا بادشاہ عادل اور ایک جوان کہ جوانی خرچ کی عبادت میں اللہ کی اور

قلبه معلق بالمسجد اذا خرج منه حتی یعود الیه ورجلان تحابا فی الله اجتمعا علیه وتفرقا علیه ورجل ذکر الله خالیا

کہ دل اسکا لگا ہوا ہے مسجد میں جب کہ نکلتا اس سے یہاں تک کہ پھر جاوے اسکی طرف اور وہ دو شخص کہ آپس میں محبت رکھیں واسطے اللہ کے ملے ہیں واسطے اسی کے اور جدا ہوئے اسی پر اور وہ شخص کہ ذکر کیا اللہ کا اکیلے

ففاضت عیناه ورجل دعته امرأة ذات حسب وجمال فقال انی اخاف الله ورجل تصدق بصدقة فاخفاها حتی

پھر آنسو بہایا اسکی آنکھوں نے اور وہ شخص کہ بلایا اسکو عورت جاہ و جمال والی نے پھر کہا کہ تحقیق میں ڈرتا ہوں اللہ سے اور وہ شخص کہ صدقہ دیا کوئی صدقہ پھر چھپایا اسکو یہاں تک کہ

لا تعلم شماله ما تنفق یمینه متفق علیه وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم صلوة الرجل فی الجماعة تضعف علی

نہیں جانتا بایاں ہاتھ اسکا جو کچھ خرچ کرتا ہے دہنا ہاتھ اسکا ق * اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شخص کی جماعت میں زیادہ کی جاتی ہے

صلوته فی بیته وفی سوقه خمسا وعشرین ضعفا وذلک انه اذا توضأ فاحسن الوضوء ثم خرج الی المسجد لا یخرجه

اسکے گھر میں نماز پڑھنے اور بازار میں نماز پڑھنے پر پچیس گونا اور یہہ اسواسطے کہ اسنے جب وضو کیا پھر اچھا کیا وضو کو تب باہر نکلا مسجد کی طرف نہ نکالا اسکو

الا الصلوة لم یخط خطوة الا رفعت له بها درجة وحط عنه بها خطیئة فاذا صلی لم تزل الملئکة تصلی علیه ما دام

مگر نماز نے نہیں رکھتا کوئی قدم مگر بلند کیا جاتا ہے اسکے لئے سبب اسکے درجہ اور دور کیا جاتا ہے اس سے سبب اسکے گناہ اور جب نماز پڑھتا ہے نہیں بند ہوتے فرشتے دعا کرنے اسپر جب تک کہ

فی مصلاه اللهم صل علیه اللهم ارحمه ولا یزال احدکم فی صلوة ما انتظر الصلوة وفی روایة قال اذا دخل المسجد کانت

وہ اپنی نماز کی جگہہ رہے یا الہی درود بھیج اسپر یا الہی رحم کر اسپر اور ہمیشہ رہتا ہے ایک تمھارا نماز میں جب تک انتظار کرتا ہے نماز کی اور ایک روایت میں فرمایا جس وقت کہ داخل ہو مسجد میں

الصلوة تحبسه وزاد فی دعاء الملئکة اللهم اغفر له اللهم تب علیه ما لم یؤذ فیه ما لم یحدث فیه متفق علیه

نماز کہ منع کرے اسکو نکلنے سے اور زیادہ کیا ہے فرشتوں کے دعا کرنے میں یا الہی بخش اسکے لئے یا الہی توبہ قبول کر اسکا جب تک کہ ایذا دے اسمیں وضو نہ جاوے اسمیں ق

وَعَنْ اَبِیْ اُسَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیَقُلْ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَاِذَا

اور روایت ہے ابی اسید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہو ایک تمہارا مسجد میں پھر چاہئے کہ کہے یاالٰہی کھول میرے واسطے دروازے اپنی رحمت کے اور جب

خَرَجَ فَلْیَقُلْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ

نکلے پھر چاہئے کہ کہے یاالٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے فضل تیرا اور روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی قتادہ سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب داخل ہو ایک تمہارا

الْمَسْجِدَ فَلْیَرْکَعْ رَکْعَتَیْنِ قَبْلَ اَنْ یَّجْلِسَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ کَعْبِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَقْدَمُ مِنْ

مسجد میں پھر چاہئے کہ پڑھے دو رکعتیں قبل بیٹھنے کے ق اور روایت ہے کعب ابن مالک سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ آتے

سَفَرٍ اِلَّا نَھَارًا فِی الضُّحٰی فَاِذَا قَدِمَ بَدَاَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلّٰی فِیْہِ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِیْہِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

سفر سے مگر دن کو چاشت کے وقت پھر جب آتے پہلے آتے مسجد میں پھر نماز پڑھتے اس میں دو رکعتیں پھر بیٹھتے اسمیں ق اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا یَّنْشُدُ ضَالَّۃً فِی الْمَسْجِدِ فَلْیَقُلْ لَا رَدَّھَا اللّٰہُ عَلَیْکَ فَاِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِھٰذَا رَوَاہُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سنے کسی کو کہ ڈھونڈھتا ہے چیز گم ہوئی کو مسجد میں پھر چاہئے کہ کہے نہ پھیرے اسکو اللہ تیرے پاس پھر تحقیق مسجدیں نہیں بنائی گئیں اس کام کے

مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَکَلَ مِنْ ھٰذِہِ الشَّجَرَۃِ الْمُنْتِنَۃِ فَلَا یَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَاِنَّ الْمَلٰٓئِکَۃَ

مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کھاوے اس درخت بدبودار سے پھر چاہئے کہ نزدیک نہ ہو ہماری مسجد کے پھر تحقیق فرشتے

تَتَاَذّٰی مِمَّا یَتَاَذّٰی مِنْہُ الْاِنْسُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْبُزَاقُ فِی الْمَسْجِدِ خَطِیْئَۃٌ وَّکَفَّارَتُھَا

ایذا پاتے ہیں اس چیز سے کہ ایذا پاتے ہیں اس سے آدمی ق اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوکنا مسجد میں گناہ ہے اور کفارہ اسکا

دَفْنُھَا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَیَّ اَعْمَالُ اُمَّتِیْ حَسَنُھَا وَسَیِّئُھَا فَوَجَدْتُّ فِیْ

دفن کر دینا اسکا ہے ق اور روایت ہے ابوذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روبرو لائے گئے میرے عمل میری امت کے نیک اسکے اور برے اسکے پھر پایا میں نے

مَحَاسِنِ اَعْمَالِھَا الْاَذٰی یُمَاطُ عَنِ الطَّرِیْقِ وَوَجَدْتُّ فِیْ مَسَاوِیْ اَعْمَالِھَا النُّخَاعَۃَ تَکُوْنُ فِی الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

ان کے نیک کاموں میں ایذا دینے والی چیز کہ دور کی جاوے راہ سے اور پایا میں نے ان کے برے کاموں میں تھوک کہ ہو مسجد میں نہ دفن کیا جاوے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُکُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَلَا یَبْصُقْ اَمَامَہٗ فَاِنَّمَا یُنَاجِی اللّٰہَ مَا دَامَ فِیْ

ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ کھڑا ہو ایک تمہارا نماز کی طرف پھر نہ تھوک ڈالے اپنے آگے پھر سوا اسکے نہیں ہے کہ مناجات کرتا ہے اللہ سے جب تلک ہے

مُصَلَّاہُ وَلَا عَنْ یَّمِیْنِہٖ فَاِنَّ عَنْ یَّمِیْنِہٖ مَلَکًا وَّلْیَبْصُقْ عَنْ یَّسَارِہٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِہٖ فَیَدْفِنُھَا وَفِیْ رِوَایَۃِ اَبِیْ سَعِیْدٍ تَحْتَ

اپنی نمازگاہ میں ہے اور نہ اپنے داہنے پھر تحقیق اسکے داہنے فرشتہ ہے اور چاہئے کہ تھوک ڈالے اپنے بائیں یا اپنے پاؤں کے نیچے پھر دفن کرے اسکو اور ایک روایت میں ابوسعید سے

قَدَمِہِ الْیُسْرٰی مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْ مَرَضِہِ الَّذِیْ لَمْ یَقُمْ مِنْہُ لَعَنَ اللّٰہُ الْیَھُوْدَ وَالنَّصٰرٰی

اپنے بائیں پاؤں کے نیچے ق اور روایت ہے حضرت عائشہ سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی اس بیماری میں کہ نہ اٹھے اس سے لعنت کرے اللہ یہود اور نصاریٰ پر

اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِیَآئِھِمْ مَسَاجِدَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ جُنْدَبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَلَا وَاِنَّ مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ کَانُوْا

کہ بنایا قبروں کو اپنے نبیوں کی مسجدیں ق اور روایت ہے جندب سے کہا کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے خبردار ہو تحقیق وہ لوگ کہ تھے پہلے تمہارے

یَتَّخِذُوْنَ قُبُوْرَ اَنْبِیَآئِھِمْ وَصَالِحِیْھِمْ مَسَاجِدَ اَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ اِنِّیْ اَنْھٰکُمْ عَنْ ذٰلِکَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

بناتے تھے قبروں کو اپنے نبیوں کی اور نیکوں کی سجدہ گاہ خبردار ہو سو نہ بناؤ تم قبروں کو سجدہ گاہ تحقیق میں منع کرتا ہوں تمکو اس سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اجعلوا في بيوتكم من صلوتكم ولا تتخذوها قبورا متفق عليه

ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو اپنے گھروں میں کچھ اپنی نماز اور نہ بناؤ تم اسکو قبریں ۔ ق

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين المشرق والمغرب قبلة رواه الترمذي وعن طلق بن علي قال خرجنا وفدا

روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان مشرق اور مغرب کے قبلہ ہے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے طلق ابن علی سے کہا کہ نکلے ہم

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فبايعناه وصلينا معه واخبرناه ان بارضنا بيعة لنا فاستوهبناه من فضل طهوره فدعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر بیعت کیا ہمنے اور نماز پڑھی ہمنے ان کے ساتھ اور خبر دی ہمنے انکو کہ تحقیق ہمارے زمین میں ہے ایک گرجا ہمارا پھر مانگا ہمنے ان سے ان کے وضو کا بچا ہوا پانی تب منگوایا

بماء فتوضأ وتمضمض ثم صبه لنا في اداوة وامرنا فقال اخرجوا فاذا اتيتم ارضكم فاكسروا بيعتكم وانضحوا مكانها

پانی اور وضو کیا اور کلی کیا ۔ پھر ڈالا اسکو ہمارے لئے چھاگل میں اور حکم کیا ہمکو پھر فرمایا جاؤ اور جس وقت پہنچو اپنی زمین میں پھر توڑ ڈالو اپنا گرجا اور چھڑکو اسکی جگہ کو

بهذا الماء واتخذوها مسجدا قلنا ان البلد بعيد والحر شديد والماء ينشف فقال مدوه من الماء فانه لا يزيده

اس پانی سے اور بناؤ اسکو مسجد کہا ہمنے تحقیق شہر دور ہے اور گرمی سخت ہے اور پانی خشک ہوجاویگا تب فرمایا مدد کرو اسکی پانی سے اور تحقیق یہہ پانی نہیں زیادہ کریگا

الا طيبا رواه النسائي وعن عائشة قالت امر رسول الله صلى الله عليه وسلم ببناء المسجد في الدور وان ينظف ويطيب

مگر پاکی ۔ روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے بنانے مسجد کے محلوں میں ۔ اور یہہ کہ پاک رکھی جاوے اور خوشبو کی جاوے

رواه ابو داود والترمذي وابن ماجة وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما امرت بتشييد المساجد قال

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حکم کیا گیا میں واسطے زینت کرنے مسجدوں کے کہا

ابن عباس لتزخرفنها كما زخرفت اليهود والنصارى رواه ابو داود وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من اشراط

ابن عباس نے البتہ زینت کروگے اسکی جیسا کہ زینت کیا یہود نے اور نصاری نے ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق علامات

الساعة ان يتباهى الناس في المساجد رواه ابو داود والنسائي والدارمي وابن ماجة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

قیامت کی ہے یہہ کہ فخر کرینگے لوگ مسجدوں میں ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عرضت علي اجور امتي حتى القذاة يخرجها الرجل من المسجد وعرضت علي ذنوب امتي فلم ار ذنبا اعظم من سورة من

روبرو کئے گئے میرے ثواب میری امت کے یہاں تک کہ کوڑا اور گھاس کہ نکالے اسکو شخص مسجد سے اور روبرو کئے گئے میرے گناہ میری امت کے پھر نہیں دیکھا میں نے کوئی گناہ بڑا بھلا دینے سے سورت

القرآن او اية اوتيها رجل ثم نسيها رواه الترمذي وابو داود وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بشر

قرآن کے یا بھلا دینے سے ایک آیت کے کہ دیا گیا ہو شخص پھر بھلا دیا اسکو ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بشارت دے

المشائين في الظلم الى المساجد بالنور التام يوم القيمة رواه الترمذي وابو داود ورواه ابن ماجة عن سهل بن سعد وانس

چلنے والوں کو اندھیروں میں مسجدوں کی طرف ساتھ پورے نور کے قیامت کے دن ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے سہل ابن سعد اور انس سے

وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رايتم الرجل يتعاهد المسجد فاشهدوا له بالايمان

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ دیکھو تم شخص کو کہ خبرگیری کرتا ہے مسجد کی پس گواہی دو اسکے واسطے ایمان کی

فان الله تعالى يقول انما يعمر مساجد الله من امن بالله واليوم الاخر رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وعن عثمان بن مظعون

پھر تحقیق اللہ تعالی فرماتا ہے نہیں آباد کرتا اللہ کی مسجدوں کو مگر وہ شخص کہ ایمان لایا اللہ پر اور قیامت کے دن پر ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے عثمان ابن مظعون سے

قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِيْذَنْ لَنَا فِي الْاِخْتِصَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَصٰى وَلَا اخْتَصٰى اِنَّ

کہ عرض کیا یا رسول اللہ اذن دو مجھکو خوجہ ہونے کا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ہم سے وہ شخص کہ خوجہ کرے اور نہ وہ شخص کہ آپ خوجہ ہو تحقیق

خِصَاءَ اُمَّتِي الصِّيَامُ فَقَالَ ائْذَنْ لَنَا فِي السِّيَاحَةِ فَقَالَ اِنَّ سِيَاحَةَ اُمَّتِي الْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ ائْذَنْ لَنَا فِي التَّرَهُّبِ

خوجہ ہونا میری امت کا روزہ رکھنا ہے پھر عرض کیا کہ اذن دو مجھکو ملک ملک پھرنے کا تب فرمایا تحقیق ملک ملک پھرنا میری امت کا جہاد کرنا ہے اللہ کی راہ میں پھر عرض کیا اذن دو مجھکو ترہب کا

فَقَالَ اِنَّ تَرَهُّبَ اُمَّتِي الْجُلُوْسُ فِي الْمَسَاجِدِ انْتِظَارَ الصَّلٰوةِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِشٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

تب فرمایا تحقیق ترہب میری امت کا بیٹھنا ہے مسجدوں میں انتظار میں نماز کی روایت کیا اسکو شرح سنت میں ۔ اور روایت ہے عبد الرحمن ابن عائش سے کہا کہ فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي اَحْسَنِ صُوْرَةٍ قَالَ فِيْمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْاَعْلٰى قُلْتُ اَنْتَ اَعْلَمُ قَالَ فَوَضَعَ كَفَّهُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے اپنے رب عز وجل کو بہت اچھی صورت میں ۔ فرمایا کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں فرشتے نزدیکی کہا میں نے تو خوب جانتا ہے فرمایا حضرت نے پھر رکھا اپنا ہاتھ

بَيْنَ كَتِفَيَّ فَوَجَدْتُ بَرْدَهَا بَيْنَ ثَدْيَيَّ فَعَلِمْتُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَتَلَا وَكَذٰلِكَ نُرِيْ اِبْرَاهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

بیچ مونڈھوں میرے کے پس پائی میں نے سردی اسکی سینے میں اپنے پھر جانا میں نے جو کچھ کہ آسمانوں اور زمین میں تھا اور پڑھا حضرت نے اور اسی طرح ہم دکھانے لگے ابراہیم کو سلطنت آسمانوں اور زمین کی

وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ مُرْسَلًا وَلِلتِّرْمِذِيِّ نَحْوُهُ عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَزَادَ فِيْهِ قَالَ

اور تا کہ ہووے ابراہیم یقین کرنے والوں میں ثابت ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے مرسل اور ترمذی نے مانند اسکے اسی سے اور ابن عباس اور معاذ ابن جبل سے اور زیادہ کیا اسمیں فرمایا اللہ

يَا مُحَمَّدُ هَلْ تَدْرِيْ فِيْمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْاَعْلٰى قُلْتُ نَعَمْ فِي الْكَفَّارَاتِ وَالْكَفَّارَاتُ الْمُكْثُ فِي الْمَسَاجِدِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَالْمَشْيُ عَلَى

اے محمد بھلا جانتا ہے تو کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں فرشتے نزدیکی کہا میں نے ہاں کفارات میں ۔ اور کفارات تین ہیں بیٹھے رہنا مسجدوں میں نماز کے بعد اور چلنا

الْاَقْدَامِ اِلَى الْجَمَاعَاتِ وَاِبْلَاغُ الْوُضُوْءِ فِي الْمَكَارِهِ وَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ عَاشَ بِخَيْرٍ وَمَاتَ بِخَيْرٍ وَكَانَ مِنْ خَطِيْئَتِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ

پیادہ جماعت کے واسطے اور پہنچانا وضو کے پانی کا تکلیف کے وقت میں اور جسنے کیا یہ زندہ رہیگا ساتھ نیکی کے اور مریگا ساتھ نیکی کے اور پاک ہوگا اپنی گناہ سے مانند اس دن کے کہ جنا

اُمُّهُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِذَا صَلَّيْتَ فَقُلْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ فَاِذَا اَرَدْتَ

اسکی ماں نے اور فرمایا اے محمد جب تو نماز پڑھ چکے تو تب کہہ یا الہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے کرنا نیکیوں کا اور چھوڑنا برائیوں کا اور دوستی مسکینوں کی اور جب ارادہ کرے تو

بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِيْ اِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ قَالَ وَالدَّرَجَاتُ اِفْشَاءُ السَّلَامِ وَاِطْعَامُ الطَّعَامِ وَالصَّلٰوةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ

اپنے بندوں پر فتنے کا پھر اٹھا لے مجھکو اپنی طرف بغیر فتنے میں پڑے ۔ فرمایا حضرت نے اور درجات ہیں ظاہر کرنا سلام کا اور کھلانا کھانے کا اور نماز پڑھنا رات کو جسوقت کہ لوگ سوتے ہوں

وَلَفْظُ هٰذَا الْحَدِيْثِ كَمَا فِي الْمَصَابِيْحِ لَمْ اَجِدْهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِلَّا فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور لفظ اس حدیث کا جیسا کہ مصابیح میں ہے نہ پایا میں نے اسکو عبد الرحمن سے مگر شرح سنت میں ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ كُلُّهُمْ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ رَجُلٌ خَرَجَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ حَتّٰى يَتَوَفَّاهُ فَيُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ اَوْ يَرُدَّهُ بِمَا نَالَ

علیہ وسلم نے تین طرح کے شخص ہیں کہ سب ان کے ذمہ میں ہیں اللہ کے ایک شخص کہ نکلا جہاد کے واسطے اللہ کی راہ میں سو وہ ذمہ میں ہے اللہ کے یہاں تک کہ وفات دے اسکو پھر داخل کرے اسکو بہشت میں یا پھیر لاوے اسکو ساتھ

مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ وَرَجُلٌ رَاحَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ بِسَلَامٍ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

ثواب یا غنیمت کے اور ایک شخص کہ چلا مسجد کی طرف پھر وہ ذمہ میں ہے اللہ کے اور ایک شخص کہ اپنے گھر میں سلام علیکم کہہ کر جاوے وہ ذمہ میں ہے اللہ کے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا اِلٰى صَلٰوةٍ مَكْتُوْبَةٍ فَاَجْرُهُ كَاَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ وَمَنْ

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نکلے اپنے گھر سے پاک ہو کر نماز فرض کی طرف پھر ثواب اسکا مانند ثواب حج کرنے والے احرام باندھنے والے کے ہے اور جو

خَرَجَ إِلَى تَسْبِيحِ الضُّحَى لَا يُنْصِبُهُ إِلَّا إِيَّاهُ فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْمُعْتَمِرِ وَصَلوٰةٌ عَلَى إِثْرِ صَلوٰةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

نکلے نماز چاشت کی طرف نہ نکالا اسکو مگر اسی نماز نے پھر ثواب اسکا مانند ثواب عمرہ کرنے والے کے ہے اور نماز پیچھے نماز کے کہ نہو بیہودہ درمیان ان دونوں کے لکھی ہوئی ہے علیین میں روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گذرو تم بہشت کی باغوں میں پھر چرو پوچھا گیا اے رسول اللہ کے اور کیا ہیں باغ بہشت کے فرمایا

الْمَسَاجِدُ قِيلَ وَمَا الرَّتْعُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

مسجدیں پوچھا گیا اور کیا ہے چرنا یا رسول اللہ فرمایا سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ واللہ اکبر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى الْمَسْجِدَ لِشَيْءٍ فَهُوَ حَظُّهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ جَدَّتِهَا فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى رَضِيَ اللهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آوے مسجد کو کسی چیز کے واسطے پھر وہی حصہ ہے اسکا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے فاطمہ بنت امام حسین سے انہوں نے نقل کیا اپنی دادی فاطمہ کبری رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا

عنہا سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب داخل ہوتے مسجد میں درود بھیجتے محمد پر اور سلام اور کہتے اے میرے رب بخش میرے واسطے میرے گناہ اور کھول میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے اور جب

خَرَجَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَهْ وَفِي رِوَايَتِهِمَا قَالَتْ إِذَا

نکلتے درود بھیجتے محمد پر اور سلام اور کہتے اے رب میرے بخش میرے واسطے میرے گناہ اور کھول میرے لئے دروازے اپنے فضل کے روایت کیا اسکو ترمذی اور احمد اور ابن ماجہ نے اور ان دونوں کی روایت میں کہا کہ جب

دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَكَذَا إِذَا خَرَجَ قَالَ بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللهِ بَدَلَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ

داخل ہوتے مسجد میں اور اسی طرح جب نکلتے کہتے بسم اللہ والسلام علی رسول اللہ بدلے میں صلی علی محمد وسلم کے اور کہا ترمذی نے نہیں ہے اسناد اسکی متصل

وَفَاطِمَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ لَمْ تُدْرِكْ فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور فاطمہ بنت حسین نے نہ پایا فاطمہ کبری کو اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَنْ تَنَاشُدِ الْأَشْعَارِ فِي الْمَسْجِدِ وَعَنِ الْبَيْعِ وَالْاِشْتِرَاءِ فِيهِ وَأَنْ يَتَحَلَّقَ النَّاسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلوٰةِ فِي الْمَسْجِدِ رَوَاهُ

وسلم نے پڑھنے سے بیتوں کے مسجد میں اور بیچنے اور خریدنے سے اسمیں اور یہہ کہ حلقہ باندھ کر بیٹھیں لوگ جمعہ کے دن قبل نماز کے مسجد میں روایت کیا اسکو

أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَبِيعُ أَوْ يَبْتَاعُ فِي الْمَسْجِدِ فَقُولُوا لَا

ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھو تم کسی کو کہ بیچتا ہے یا خریدتا ہے مسجد میں تب کہو نہ

أَرْبَحَ اللهُ تِجَارَتَكَ وَإِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَنْشُدُ فِيهِ ضَالَّةً فَقُولُوا لَا رَدَّ اللهُ عَلَيْكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ

نفع دے اللہ تیری سوداگری میں اور جب دیکھو تم کسی شخص کو کہ ڈھونڈھتا ہے اسمیں گم ہوئی چیز کو تب کہو نہ پھیرے اسکو اللہ تیرے پاس روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے حکیم ابن

حِزَامٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسْتَقَادَ فِي الْمَسْجِدِ وَأَنْ يُنْشَدَ فِيهِ الْأَشْعَارُ وَأَنْ تُقَامَ فِيهِ الْحُدُودُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

حزام سے کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ بدلا خون کا لیا جاوے مسجد میں اور یہہ کہ پڑھی جاویں اسمیں شعریں اور یہہ کہ قائم کئے جاویں اسمیں حدیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

فِي سُنَنِهِ وَصَاحِبُ جَامِعِ الْأُصُولِ فِيهِ عَنْ حَكِيمٍ وَفِي الْمَصَابِيحِ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ

اپنے سنن میں اور صاحب جامع الاصول نے جامع میں حکیم سے اور مصابیح میں جابر سے اور روایت ہے معاویہ ابن قرہ سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے کہ تحقیق رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ يَعْنِي الْبَصَلَ وَالثُّومَ وَقَالَ مَنْ أَكَلَهُمَا فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا وَقَالَ إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ آكِلِيهِمَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ان دو درختوں کے کھانے سے یعنی پیاز اور لہسن اور فرمایا جو کوئی کھاوے انکو پھر نہ نزدیک ہووے ہماری مسجد کے اور فرمایا اگر ہو تم خواہ مخواہ کھانے والے ان دونوں کے

فَأَمِيتُوهُمَا طَبْخًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَ

تو مارو انکو پکا کے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین ساری مسجد ہے سوائے مقبرے اور

الْحَمَّامَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلَّى فِي سَبْعَةِ مَوَاطِنَ

حمام کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنے سے سات جگہ میں

فِي الْمَزْبَلَةِ وَالْمَجْزَرَةِ وَالْمَقْبَرَةِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ وَفِي الْحَمَّامِ وَفِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ وَفَوْقَ ظَهْرِ بَيْتِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ

نجس جگہ میں اور جانور ذبح کرنے کی جگہ میں اور قبرگاہ میں اور چلتی راہ میں اور حمام میں اور اونٹ بٹھانے کی جگہوں میں اور اوپر چھت کعبے کے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو بیٹھنے کی جگہ میں بکریوں کے اور نہ پڑھو بیٹھنے کی جگہ اونٹوں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّخِذِينَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ لعنت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کی زیارت کرنے والی عورتوں کو اور قبروں پر مسجد بنانے والوں پر اور قبروں پر چراغ روشن کرنے والوں پر روایت کیا

وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ إِنَّ حَبْرًا مِنَ الْيَهُودِ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ فَسَكَتَ عَنْهُ

اور ترمذی اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ تحقیق ایک عالم نے یہود میں سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کونسی جگہ بہتر ہے پھر چپ رہے حضرت اسکے جواب سے

وَقَالَ أَسْكُتُ حَتَّى يَجِيءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَكَتَ وَجَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَأَلَ فَقَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ

اور فرمایا ف۲ چپ رہونگا میں جب تک کہ آوے جبرئیل علیہ السلام پھر چپ رہے اور آئے جبرئیل علیہ السلام پھر پوچھا حضرت نے تب کہا نہیں ہے پوچھا گیا اُس سے دانا زیادہ

السَّائِلِ وَلٰكِنْ أَسْأَلُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى ثُمَّ قَالَ جِبْرِيلُ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي دَنَوْتُ مِنَ اللّٰهِ دُنُوًّا مَا دَنَوْتُ مِنْهُ قَطُّ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ

پوچھنے والے سے ولیکن پوچھونگا میں اپنے رب برکت والے اور برتر سے پھر کہا جبرئیل نے اے محمد تحقیق میں نزدیک ہوا اللہ سے اتنا نزدیک کہ نہ نزدیک ہوا اُس سے کبھی فرمایا حضرت نے اور کس طرح تھا

يَا جِبْرِيلُ قَالَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ حِجَابٍ مِنْ نُورٍ فَقَالَ شَرُّ الْبِقَاعِ أَسْوَاقُهَا وَخَيْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُهَا رَوَاهُ ابْنُ

نزدیک ہونا اے جبرئیل کہا تھے درمیان میرے اور درمیان اسکے ستر ہزار پردے نور کے پھر فرمایا اللہ نے بدترین جگہوں کی بازار ہیں اور بہترین جگہوں کی مسجدیں ہیں ۔ روایت کیا اسکو ابن

حِبَّانَ فِي صَحِيحِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ‌

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَاءَ مَسْجِدِي

حبان نے اپنے صحیح میں ابن عمر سے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ آوے مسجد میری میں

هٰذَا لَمْ يَأْتِهِ إِلَّا لِخَيْرٍ يَتَعَلَّمُهُ أَوْ يُعَلِّمُهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَمَنْ جَاءَ لِغَيْرِ ذٰلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعِ غَيْرِهِ

نہ آوے مگر نیکی کے لئے کہ سیکھے اسکو یا سکھلاوے اسکو پھر وہ مانند جہاد کرنے والے کے ہے اللہ کی راہ میں اور جو شخص آوے واسطے غیر اس کام کے پھر وہ اُس شخص کے ہے کہ دیکھتا طرف اسباب غیر کے

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ

ف۳ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے حسن بصری سے مرسل کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آویگا لوگوں پر ایک زمانہ

يَكُونُ حَدِيثُهُمْ فِي مَسَاجِدِهِمْ فِي أَمْرِ دُنْيَاهُمْ فَلَا تُجَالِسُوهُمْ فَلَيْسَ لِلّٰهِ فِيهِمْ حَاجَةٌ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنِ

کہ ہوگی گفتگو انکی انکی مسجدوں میں انکے دنیا کے مقدمے میں پھر نہ ساتھ بیٹھو تم اُن کے کیونکہ نہیں ہے اللہ کو اُن کی کچھ حاجت روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ فَحَصَبَنِي رَجُلٌ فَنَظَرْتُ فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِهٰذَيْنِ

سائب ابن یزید سے کہا کہ تھا میں سوتا مسجد میں پھر کنکری سے مارا مجھکو ایک شخص نے پھر دیکھا میں نے تو تھا عمر ابن خطاب تب فرمایا جا اور بلا لا میرے پاس ان دونوں کو

فجئته بهما فقال من انتما او من اين انتما قالا من اهل الطائف قال لو كنتما من اهل المدينة لاوجعتكما ترفعان
پھر لایا میں دونوں کو تب فرمایا کس لوگوں میں ہو تم یا فرمایا تم کہاں کے رہنے والے ہو دونوں نے کہا ہم طائف کے لوگوں میں سے ہیں فرمایا اگر ہوتے تم دونوں مدینے کے لوگوں میں سے تحقیق ایذا دیتا میں تمکو بلند کرتے ہو

اصواتكما في مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن مالك قال بنى عمر رحبة في ناحية المسجد تسمى
اپنی آوازوں کو مسجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے مالک سے کہا کہ بنایا حضرت عمر نے ایک چبوترہ کونے میں مسجد کے نام رکھا

البطيحاء وقال من كان يريد ان يلغط او ينشد شعرا او يرفع صوته فليخرج الى هذه الرحبة رواه في الموطا وعن انس قال راى
بطیحا اور فرمایا جو شخص کہ چاہے شور سے کرے باتیں یا پڑھے شعر یا بلند کرے آواز اپنی پس چاہیے کہ نکلے اس چبوترے کی طرف روایت کیا اسکو موطا میں ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ دیکھا

النبي صلى الله عليه وسلم نخامة في القبلة فشق ذلك عليه حتى رئي في وجهه فقام فحكه بيده فقال ان احدكم اذا قام
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ناک کا پانی قبلہ طرف کی دیوار میں پھر ناخوش معلوم ہوا یہ حضرت کو یہاں تک کہ دیکھا گیا اثر ناخوشی کا چہرے میں پھر کھڑے ہوئے اور کھرچا اسکو اپنے ہاتھ سے پھر فرمایا تحقیق ایک تمہارا جب کھڑا ہوتا ہے

في الصلوة فانما يناجي ربه وان ربه بينه وبين القبلة فلا يبزقن احدكم قبل قبلته ولكن عن يساره او تحت قدمه
نماز میں پس سوا اسکے نہیں کہ مناجات کرتا ہے اپنے رب سے اور تحقیق رب اسکا درمیان اسکے اور درمیان قبلہ کے ہے پس چاہیے کہ نہ تھوکے کوئی تمہارا طرف قبلہ کے ولیکن تھوکے بائیں اپنے یا نیچے اپنے پاؤں کے

ثم اخذ طرف ردائه فبصق فيه ثم رد بعضه على بعض فقال او يفعل هكذا رواه البخاري وعن السائب بن خلاد
پھر لیا حضرت نے کونا اپنی چادر کا پھر تھوکا اس میں پھر ملا بعضا اسکا بعضے میں اور فرمایا کرے اسطرح روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے سائب ابن خلاد سے

وهو رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال ان رجلا ام قوما فبصق في القبلة ورسول الله صلى الله عليه وسلم
اور وہ ایک شخص ہیں اصحاب میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا تحقیق ایک شخص نے امامت کیا ایک قوم کی پھر تھوکا قبلہ کی طرف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ينظر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقومه حين فرغ لا يصلي لكم فاراد بعد ذلك ان يصلي لهم فمنعوه واخبروه
دیکھتے تھے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی قوم کو جس وقت کہ فارغ ہوا نہ نماز پڑھاوے یہ شخص پھر ارادہ کیا اسنے بعد اسکے نماز پڑھاوے انکو پھر سب نے منع کیا اور خبر دی

بقول رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال نعم وحسبت انه قال انك قد
ساتھ فرمانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر ذکر کیا اسنے اس بات کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا ہاں اور گمان کرتا ہوں میں کہ حضرت نے فرمایا تحقیق تو نے

آذيت الله ورسوله رواه ابو داود وعن معاذ بن جبل قال احتبس عنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات غداة عن صلوة
ایذا دی اللہ اور اسکے رسول کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ باز رکھے گئے ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز صبح کی نماز سے

الصبح حتى كدنا نترای عين الشمس فخرج سريعا فثوب بالصلوة فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وتجوز في صلوته
یہاں تک کہ نزدیک تھے ہم کہ دیکھیں آفتاب کو پھر نکلے گھر سے جلدی کرنے والے پھر اقامت کہی گئی نماز کے واسطے پھر نماز ادا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ہلکی کی اپنی نماز

فلما سلم دعا بصوته فقال لنا على مصافكم كما انتم ثم انفتل الينا ثم قال اما اني ساحدثكم ما حبسني عنكم الغداة
پھر جب سلام پھیرا پکارا اپنی آواز سے اور فرمایا ہم کو اپنی صفوں پر بیٹھے رہو جیسے بیٹھے ہو پھر پھرے حضرت ہماری طرف بعد اسکے فرمایا خبردار ہو بیشک میں خبر دونگا تمکو اس چیز کی کہ بند کیا تھا مجھکو تم سے آج کی صبح

اني قمت من الليل فتوضات وصليت ما قدر لي فنعست في صلوتي حتى استثقلت فاذا انا بربي تبارك وتعالى في
تحقیق میں اٹھا رات کو پھر وضو کیا اور نماز پڑھی میں نے جسقدر کہ تقدیر کی گئی تھی میرے لئے پھر اونگھا میں اپنی نماز میں یہاں تک کہ بھاری ہوا پھر یکایک میں نے دیکھا اپنے رب تبارک وتعالی کو

احسن صورة فقال يا محمد قلت لبيك رب قال فيم يختصم الملا الاعلى قلت لا ادري قالها ثلاثا قال فرايته
اچھی صورت میں پھر فرمایا اے محمد کہا میں نے حاضر ہوں اے میرے رب فرمایا کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں فرشتے نزدیکی کے کہا میں نے نہیں جانتا میں فرمایا اسکو تین بار حضرت نے پھر دیکھا اسکو

وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ كَتِفَيَّ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ أَنَامِلِهِ بَيْنَ ثَدْيَيَّ فَتَجَلَّى لِي كُلُّ شَيْءٍ وَعَرَفْتُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَبِّ قَالَ

رکھا اپنا ہاتھ میرے مونڈھوں کے درمیان یہانتک کہ پایا میں نے سردی اسکے انگلیوں کی اپنی چھاتی کے درمیان پھر ظاہر ہوئی مجھکو ہر شے اور پہچانا میں نے سب پھر فرمایا اے محمد میں نے کہا حاضر ہوں اے پروردگار فرمایا

فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قُلْتُ فِي الْكَفَّارَاتِ قَالَ مَا هُنَّ قُلْتُ مَشْيُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ وَالْجُلُوسُ فِي الْمَسَاجِدِ بَعْدَ الصَّلَوَاتِ وَإِسْبَاغُ

کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں فرشتے نزدیکی کے کہا میں نے کفارات میں فرمایا کیا ہیں کہا میں نے چلنا پیادہ جماعتوں کی طرف اور بیٹھنا مسجدوں میں بعد نمازوں کے اور پورا کرنا

الْوُضُوءِ حِينَ الْكَرِيهَاتِ قَالَ ثُمَّ فِيمَ قُلْتُ فِي الدَّرَجَاتِ قَالَ وَمَا هُنَّ قُلْتُ إِطْعَامُ الطَّعَامِ وَلِينُ الْكَلَامِ وَالصَّلَوٰةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ

وضو کا وقت تکلیف کے فرمایا پھر کس چیز میں کہا میں نے درجوں میں فرمایا اور کیا ہیں وہ کہا میں نے کھلانا کھانے کا اور نرم بات کرنا اور نماز پڑھنا رات کو اور لوگ

نِيَامٌ قَالَ سَلْ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَإِذَا أَرَدْتَ

سوتے ہوں فرمایا مانگ کہا حضرت نے کہا میں نے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے کرنا نیکیوں کا اور چھوڑنا برائیوں کا اور دوستی مسکینوں کی اور یہ کہ بخشے تو میرے لئے اور رحمت کرے اور جب ارادہ

فِتْنَةً فِي قَوْمٍ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَى حُبِّكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کرے فتنہ کا کسی قوم میں پھر موت دے تو مجھکو بغیر فتنہ دیکھے اور مانگتا ہوں تجھسے محبت تیری اور محبت اس شخص کی کہ دوست رکھے تجھکو اور محبت اس عمل کی کہ نزدیک کرے مجھکو تیری محبت کی طرف پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا حَقٌّ فَادْرُسُوهَا ثُمَّ تَعَلَّمُوهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمٰعِيلَ

علیہ وسلم نے تحقیق یہہ خواب حق ہے پھر یاد کرو معنے اسکے اور لوگوں کو سکھلاؤ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث حسن صحیح ہے اور پوچھا میں نے محمد ابن اسمٰعیل سے

عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا

یہہ حدیث سے پس کہا یہہ حدیث صحیح ہے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو ابن عاص سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے جب

دَخَلَ الْمَسْجِدَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ قَالَ فَإِذَا قَالَ ذٰلِكَ قَالَ الشَّيْطَانُ حُفِظَ

داخل ہوتے مسجد میں پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ بزرگ کے ساتھ اور اسکی ذات بزرگ کے ساتھ اور اسکی سلطنت قدیم کے ساتھ شیطان رندے ہوئے سے فرمایا حضرت نے جب کوئی کہے اسکو کہتا ہے شیطان محفوظ

مِنِّي سَائِرَ الْيَوْمِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِي وَثَنًا يُعْبَدُ اشْتَدَّ

مجھسے تمام دن روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے عطا ابن یسار سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی نکر میری قبر کو مانند بت کے کہ پوجا جاتا ہے سخت ہوا

غَضَبُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَى قَوْمٍ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

غصہ اللہ تعالیٰ کا اس گروہ پر کہ بنا لیا قبروں کو اپنے نبیوں کی مسجدیں روایت کیا اسکو مالک نے مرسل ٭ اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ تھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ الصَّلَوٰةَ فِي الْحِيطَانِ قَالَ بَعْضُ رُوَاتِهِ يَعْنِي الْبَسَاتِينَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ

صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے نماز پڑھنا باغوں میں کہا بعضے راویوں نے اس حدیث کے حیطان سے مراد باغ ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو

إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ وَقَدْ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُهُ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مگر حدیث حسن ابن ابی جعفر سے تحقیق ضعیف کیا اسکو یحییٰ ابن سعید وغیرہ نے ٭ اور روایت ہے انس ابن مالک سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ بِصَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهُ فِي مَسْجِدِ الْقَبَائِلِ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلٰوةً وَصَلٰوتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُجَمَّعُ فِيهِ

وسلم نے نماز شخص کی اسکے گھر میں ایک نماز کے حساب میں ہے اور نماز اسکی محلہ کی مسجد میں برابر ہے پچیس نمازوں کے اور نماز اسکی اس مسجد میں کہ جس میں جمعہ پڑھا جاتا ہے

بِخَمْسِمِائَةِ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى بِخَمْسِينَ أَلْفِ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهُ فِي مَسْجِدِي بِخَمْسِينَ أَلْفِ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهُ فِي الْمَسْجِدِ

برابر ہے پانچسو نمازوں کے اور نماز اسکی مسجد اقصیٰ میں برابر ہے پچاس ہزار نمازوں کے اور نماز اسکی میری مسجد میں برابر ہے پچاس ہزار نمازوں کے اور نماز اسکی کعبہ کی مسجد

الحرام بمائة الف صلوة رواه ابن ماجه وعن ابي ذر قال قلت يا رسول الله اي مسجد وضع في الارض اول قال المسجد الحرام
برابر ہے لاکھ نمازوں کے ٭ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ کونسی مسجد بنائی گئی زمین میں پہلے فرمایا مسجد کعبے کی

قلت ثم اي قال المسجد الاقصى قلت كم بينهما قال اربعون عاما ثم الارض لك مسجد فحيث ما ادركتك الصلوة فصل
کہا میں نے پھر کونسی فرمایا مسجد اقصیٰ کہا میں نے کتنی مدت کا فرق تھا دونوں میں فرمایا چالیس برس کا پھر زمین ساری تیرے واسطے مسجد ہے پھر جہاں پائے تجھکو نماز کا وقت تو پڑھ لے

متفق عليه

باب الستر

الفصل الاول

عن عمر بن ابي سلمة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في ثوب
٭ یہ باب ہے بیان میں ستر گاہ ڈھانکنے کے ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے عمر ابن ابی سلمہ سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے تھے ایک کپڑے میں

واحد مشتملا به في بيت ام سلمة واضعا طرفيه على عاتقيه متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله
لپیٹے ہوئے اس سے گھر میں ام سلمہ کے رکھے ہوئے دونوں کنارے اسکے اپنے دونوں کندھوں پر ٭ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لا يصلين احدكم في الثوب الواحد ليس على عاتقيه منه شيء متفق عليه وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله
علیہ وسلم نے نہ نماز پڑھے کوئی تمہارا ایک کپڑے میں کہ نہ ہو اسکے کندھے پر اس کپڑے میں سے کچھ ٭ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يقول من صلى في ثوب واحد فليخالف بين طرفيه رواه البخاري وعن عائشة رضي الله عنها قالت صلى
علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جو شخص کہ نماز پڑھے ایک کپڑے میں پھرا دے ادھر ادھر اسکے کناروں کو ٭ روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ نماز پڑھی

رسول الله صلى الله عليه وسلم في خميصة لها اعلام فنظر الى اعلامها نظرة فلما انصرف قال اذهبوا بخميصتي هذه الى ابي جهم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سیاہ خط کی چادر میں کہ اسمیں نقش تھے پھر دیکھا اسکے نقشوں کی طرف ایک دیکھنا پھر جب فارغ ہوئے فرمایا لیجاؤ اس میری چادر کو ابی جہم پاس

وائتوني بانبجانية ابي جهم فانها الهتني آنفا عن صلاتي متفق عليه وفي رواية للبخاري قال كنت انظر الى علمها وانا في
اور لاؤ میرے واسطے کمل ابی جہم کا پس تحقیق اسنے باز رکھا مجھکو اب میری نماز کی لذت سے ٭ اور ایک روایت میں بخاری کی کہا کہ تھا میں دیکھتا اسکے نقش کی طرف اور میں تھا

الصلوة فاخاف ان يفتنني وعن انس قال كان قرام لعائشة سترت به جانب بيتها فقال لها النبي صلى الله عليه وسلم
نماز میں پھر خوف کھاتا ہوں میں کہ فتنے میں ڈالے مجھکو ٭ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھا پردہ رنگین حضرت عائشہ کے کہ چھپایا تھا اس سے ایک طرف اپنے گھر کا تب فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اميطي عنا قرامك هذا فانه لا تزال تصاويره تعرض لي في صلاتي رواه البخاري وعن عقبة بن عامر قال اهدي لرسول
دور کر ہمارے آگے سے اپنے اس پردے کو پس تحقیق وہ پردہ ہمیشہ رہتی ہیں تصویریں اسکی ظاہر ہوتی مجھ پر میری نماز میں ٭ روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ ہدیہ بھیجی گئی

الله صلى الله عليه وسلم فروج حرير فلبسه ثم صلى فيه ثم انصرف فنزعه نزعا شديدا كالكاره له ثم قال
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے قبا ریشمین پھر پہنا اسکو اور نماز پڑھی اسمیں پھر فارغ ہوئے اور اتارا اسکو سخت اتارنا مکروہ رکھنے والے کی طرح پھر فرمایا

لا ينبغي هذا للمتقين متفق عليه

الفصل الثاني

عن سلمة بن الاكوع قال قلت يا رسول الله اني رجل اصيد
نہیں لائق ہے یہ متقیوں کو ٭ ق ٭ فصل دوسری ٭ روایت ہے سلمہ ابن اکوع سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک میں ایک مرد ہوں شکار کرتا

افاصلي في القميص الواحد قال نعم وازرره ولو بشوكة رواه ابو داود وروى النسائي نحوه وعن ابي هريرة
کیا نماز پڑھوں ایک ہی کرتے میں فرمایا ہاں اور گھنڈی باندھ لے اسکی اگرچہ ایک کانٹے سے ہو ٭ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا نسائی نے مانند اسکے ٭ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قال بينما رجل يصلي مسبل ازاره قال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اذهب فتوضأ فذهب وتوضأ ثم جاء فقال
کہ کہا اس وقت کہ ایک شخص نماز پڑھتا تھا دراز کئے ہوئے تہبند اپنا فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جا پھر وضو کر پھر گیا شخص اور وضو کیا پھر آیا تب کہا

رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا لَكَ أَمَرْتَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ قَالَ إِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ مُسْبِلٌ إِزَارَهُ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ صَلٰوةَ رَجُلٍ مُسْبِلٍ إِزَارَهُ

ایک شخص نے یا رسول اللہ کیا ہے آپکو کہ حکم کیا آپ نے اسکو وضو کرنے کا فرمایا تحقیق وہ نماز پڑھتا تھا اور لٹکائے ہوئے تھا اپنا تہبند اور تحقیق اللہ نہیں قبول کرتا نماز اس شخص کی در لٹکانے والا ہو تہبند اپنا

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةُ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کی جاتی نماز بالغ عورت کی مگر ساتھ اوڑھنی کے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے

وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ لَيْسَ عَلَيْهَا إِزَارٌ قَالَ إِذَا كَانَ الدِّرْعُ سَابِغًا

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ انہوں نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا نماز پڑھے عورت کرتے اور اوڑھنی میں کہ نہو تہبند اس پر فرمایا جب ہووے پیراہن پورا

يُغَطِّي ظُهُورَ قَدَمَيْهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَذَكَرَ جَمَاعَةٌ وَقَفُوهُ عَلٰى أُمِّ سَلَمَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى

کہ ڈھانک لیوے پشت دونوں قدم کی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور ذکر کیا ایک جماعت نے اسکو موقوف اوپر ام سلمہ پر ف اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا

عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلٰوةِ وَأَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کپڑا لٹکا رہنے سے نماز میں ف اور یہہ کہ ڈھانکے مرد اپنا منہہ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے شداد ابن اوس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْيَهُودَ فَإِنَّهُمْ لَا يُصَلُّونَ فِي نِعَالِهِمْ وَلَا خِفَافِهِمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ

علیہ وسلم نے خلاف کرو قوم یہود کا کیونکہ وے نہیں نماز پڑھتے اپنی پاپوشوں میں اور نہ موزوں میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ

بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ إِذْ خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ فَلَمَّا رَأٰى ذٰلِكَ الْقَوْمُ أَلْقَوْا

اسوقت کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھاتے اپنے اصحاب کو کہ یکایک اتارا اپنی دونوں پاپوشیں پھر رکھا انکو اپنے بائیں پھر جب دیکھا یہہ قوم نے نکال ڈالیں

نِعَالَهُمْ فَلَمَّا قَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوتَهُ قَالَ مَا حَمَلَكُمْ عَلٰى إِلْقَائِكُمْ نِعَالَكُمْ قَالُوا رَأَيْنَاكَ أَلْقَيْتَ نَعْلَيْكَ

اپنی پاپوشیں پھر جب پڑھ چکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز فرمایا کیا باعث ہوا تمکو تمہاری پاپوشیں نکال ڈالنے پر کہا دیکھا ہم نے آپکو کہ نکال ڈالیں اپنی پاپوشیں

فَأَلْقَيْنَا نِعَالَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّ فِيهِمَا قَذَرًا إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ

پھر نکال ڈالیں ہم نے بھی اپنی پاپوشیں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق جبرئیل آئے میرے پاس پھر خبر دی مجھکو تحقیق ان دونوں میں نجاست ہے جب آوے ایک تمہارا مسجد میں

فَلْيَنْظُرْ فَإِنْ رَأٰى فِي نَعْلَيْهِ قَذَرًا فَلْيَمْسَحْهُ وَلْيُصَلِّ فِيهِمَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

پھر چاہیے کہ دیکھے ف پھر اگر دیکھے اپنی پاپوشوں میں نجاست کہ پونچھ ڈالے اسکو اور چاہیے کہ نماز پڑھے ان میں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلّٰى أَحَدُكُمْ فَلَا يَضَعْ نَعْلَيْهِ عَنْ يَمِينِهِ وَلَا عَنْ يَسَارِهِ فَتَكُونَ عَنْ يَمِينِ غَيْرِهِ إِلَّا أَنْ لَا يَكُونَ عَلٰى

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ نماز پڑھے ایک تمہارا پس نہ رکھے اپنی پاپوشیں اپنے داہنے اور نہ اپنے بائیں کہ ہو گا داہنا دوسرے کا مگر یہہ کہ نہو

يَسَارِهِ أَحَدٌ وَلْيَضَعْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ أَوْ لِيُصَلِّ فِيهِمَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى ابْنُ مَاجَهْ مَعْنَاهُ

اسکے بائیں کوئی اور چاہیے کہ رکھے انکو اپنے دونوں پاؤں کے بیچ میں اور ایک روایت میں ہے یا نماز پڑھے ان میں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور روایت کیا ابن ماجہ نے معنے اسکے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي عَلٰى حَصِيرٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ قَالَ وَرَأَيْتُهُ

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر دیکھا میں نے انکو نماز پڑھتے چٹائی پر سجدہ کرتے تھے اسپر کہا اور دیکھا میں نے

يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

نماز پڑھتے ایک کپڑے میں دہرے طرح اوڑھے ہوئے اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے اسنے نقل کیا باپ سے اسنے اپنے دادا سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی

عليه وسلم يصلي حافياً ومنتعلاً رواه ابوداؤد وعن محمد بن المنكدر قال صلى بنا جابر في ازار قد عقده من قبل

علیہ وسلم کو کہ نماز پڑھتے تھے ننگے پانوں اور پاپوش پہنے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے محمد ابن منکدر سے کہا کہ نماز پڑھا ہمارے ساتھ جابر نے ایک تہبند میں تحقیق گرہ دی اس

قفاه وثيابه موضوعة على المشجب فقال له قائل اتصلي في ازار واحد فقال انما صنعت ذلك ليراني احمق مثلك

گردن کی پچھلی طرف اور کپڑا انکا رکھا تھا تپائی پر پھر کہا انکو ایک کہنے والے نے نماز پڑھتا ہے تو ایک تہبند میں تب کہا سوا اسکے نہیں کہ کیا میں نے یہہ کہ دیکھے مجھکو احمق مانند تمہارے

واينا كان له ثوبان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن ابي بن كعب قال الصلوة في الثوب

اور کون ہم میں کا تھا کہ اسکے دو کپڑے تھے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ابن کعب سے کہا نماز پڑھنا ایک

الواحد سنة كنا نفعله مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا يعاب علينا فقال ابن مسعود انما كان ذلك اذا كان

سنت ہے تھے ہم کرتے اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور نہ عیب کیا جاتا تھا ہم پر پھر کہا ابن مسعود نے نہ تھا یہہ مگر جب

في الثياب قلة فاما اذا وسع الله فالصلوة في الثوبين ازكى رواه احمد

کپڑوں میں کمی تھی پھر لیکن جب کشادگی دی اللہ نے پھر نماز پڑھنا دو کپڑے میں بہتر ہے روایت کیا اسکو احمد نے

باب السترة

یہہ باب ہے بیان میں سترہ کے

الفصل الاول

پہلی فصل

وعن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يغدو الى المصلى والعنزة بين يديه تحمل وتنصب بالمصلى

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو جاتے عیدگاہ کی طرف اور عنزہ اُن کے آگے کوئی اُٹھائے جاتا اور کھڑا کیا جاتا عیدگاہ میں

بين يديه فيصلي اليها رواه البخاري وعن ابي جحيفة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بمكة وهو بالابطح

اُن کے آگے پھر نماز پڑھتے اسکی طرف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی جحیفہ سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکے میں اور وہ تھے ابطح میں

في قبة حمراء من ادم ورأيت بلالا اخذ وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم ورأيت الناس يبتدرون ذلك

سرخ خیمہ میں جو چمڑے کا تھا اور دیکھا میں نے بلال کو کہ لیا وضو کا بچا ہوا پانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور دیکھا میں لوگوں کو کہ جلدی جلدی لیتے تھے اُس

الوضوء فمن اصاب منه شيئا تمسح به ومن لم يصب منه اخذ من بلل يد صاحبه ثم رأيت بلالا اخذ عنزة فركزها

وضو کے پانی کو پھر جسنے پایا اسکو کچھ ملا اُسے اور جسنے نہ پایا اس سے لیا اُسنے تری اپنے یار کے ہاتھ کی پھر دیکھا میں نے بلال کو کہ لیا عنزہ کو پھر گاڑ دیا اُسکو

وخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في حلة حمراء مشمرا صلى الى العنزة بالناس ركعتين ورأيت الناس والدواب

اور نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سرخ جوڑے میں دامن اُٹھائے ہوئے نماز پڑھی عنزہ کی طرف لوگوں کے ساتھ دو رکعت اور دیکھا میں نے لوگوں کو اور چارپایوں کو

يمرون بين يدي العنزة متفق عليه وعن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يعرض راحلته

گذرتے تھے آگے عنزہ کے ق اور روایت ہے نافع سے اسنے نقل کیا ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چوڑائی میں بٹھاتے قبلہ طرف سواری اپنی

فيصلي اليها متفق عليه وزاد البخاري قلت افرأيت اذا هبت الركاب قال كان يأخذ الرحل فيعدله فيصلي الى اخرته

پھر نماز پڑھتے اسکی طرف ق اور زیادہ کیا بخاری نے یہہ لفظ کہا میں نے خبر دے مجھکو کہ جب جاتے اونٹ کہا تھے لیتے کجاوہ پھر سیدھا رکھتے اسکو پھر نماز پڑھتے طرف پچھلی لکڑی کجاوے کے

وعن طلحة بن عبيد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضع احدكم بين يديه مثل مؤخرة الرحل

اور روایت ہے طلحہ ابن عبید اللہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ رکھے ایک تمہارا آگے اپنے مانند پچھلی لکڑی کجاوے کے

فليصل ولا يبال من مر وراء ذلك رواه مسلم وعن ابي جهيم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم المار

پھر چاہئے کہ نماز پڑھے اور نہ پروا کرے جو کوئی کہ گذرے پرے اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی جہیم سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانے گذرنے والا

بين يدي المصلي ماذا عليه لكان ان يقف اربعين خيرا له من ان يمر بين يديه قال ابو النضر لا ادري قال اربعين يوما

آگے نمازی کے کیا ہی گناہ اسپر تحقیق ہو کھڑا رہنا چالیس تک بہتر اسکے لئے گذرنے سے آگے نمازی کے کہا ابو نضر نے نہیں جانتا ہوں کہ کہا چالیس دن

او شهرا او سنة متفق عليه وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم الى شيء يستره

یا مہینا یا برس ف ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھے ایک تمہارا طرف ایک چیز کے کہ چھپا دے

من الناس فاراد احد ان يجتاز بين يديه فليدفعه فان ابى فليقاتله فانما هو شيطان هذا لفظ البخاري ولمسلم

لوگوں سے پھر ارادہ کرے کوئی کہ گذرے آگے اسکے ف ۲ پھر چاہیے کہ باز رکھے اسکو پھر اگر نہ مانے تو لڑائی کرے اس سے پھر سوا اسکے نہیں کہ وہ شیطان ہے یہ لفظ بخاری کا اور مسلم

معناه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تقطع الصلوة المرأة والحمار والكلب ويقي ذلك مثل

کی ہیں معنے اسکے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے توڑتی ہے نماز کو عورت اور گدھا اور کتا اور بچا تا ہے اس سے مانند

مؤخرة الرحل رواه مسلم وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل وانا معترضة بينه

پچھلی لکڑی کجاوے کے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو اور میں ہوتی چوڑائی میں سوتی درمیان

وبين القبلة كاعتراض الجنازة متفق عليه وعن ابن عباس قال اقبلت راكبا على اتان وانا يومئذ قد ناهزت الاحتلام

اور درمیان قبلہ کے جیسے چوڑائی میں جنازہ ہوتا ہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ آیا میں سوار گدھی پر اور میں اس دن تحقیق نزدیک ہوا تھا بلوغ کے

ورسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي بالناس بمنى الى غير جدار فمررت بين يدي بعض الصف فنزلت وارسلت

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھواتے تھے لوگوں کو منا میں نہ طرف دیوار کے ف ۳ پھر گذرا میں آگے بعضی صف کے اور اترا میں اور چھوڑ دی میں نے

الاتان ترتع ودخلت في الصف فلم ينكر ذلك علي احد متفق عليه

گدھی کو کہ چرے اور داخل ہوا میں صف میں پھر نہ انکار کیا اسکا مجھ پر کسی نے ۔ ق ۔

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم اذا صلى احدكم فليجعل تلقاء وجهه شيئا فان لم يجد فلينصب عصاه فان لم يكن معه عصا فليخطط

اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھے ایک تم میں سے پھر چاہیے کہ رکھے سامنے اپنے منہ کے کوئی چیز پھر اگر نہ پاوے کوئی چیز پھر چاہیے کہ کھڑی کرے اپنی لاٹھی پھر اگر نہ ہو اسکے ساتھ لاٹھی پھر چاہیے کہ کھینچے

خطا ثم لا يضره ما مر امامه رواه ابو داود وابن ماجة وعن سهل بن ابي حثمة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

خط پھر نہ ضرر کریگا اسکو جو گذریگا آگے اسکے ۔ روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے سہل ابن حثمہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذا صلى احدكم الى سترة فليدن منها لا يقطع الشيطان عليه صلوته رواه ابو داود وعن المقداد بن الاسود قال

جب نماز پڑھے ایک تمہارا طرف سترہ کے پھر چاہیے کہ نزدیک کھڑا ہو اس سے تاکہ نہ کاٹے شیطان اسپر اسکی نماز ف ۴ ۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ اور روایت ہے مقداد ابن اسود سے کہا کہ

ما رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الى عود ولا عمود ولا شجرة الا جعله على حاجبه الايمن او الايسر ولا يصمد

نہ دیکھا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے طرف لکڑی کے اور نہ طرف ستون کے اور نہ درخت کے مگر کرتے اسکو برابر اپنی داہنی یا بائیں بھوں کے اور نہ قصد کرتے

له صمدا رواه ابو داود وعن الفضل بن عباس قال اتانا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن في بادية لنا ومعه عباس

اسکے لئے قصد ٹھیک ف ۵ ۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ اور روایت ہے فضل ابن عباس سے کہا کہ آئے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم تھے اپنے جنگل اور ان کے ساتھ تھے عباس

فصلى في صحراء ليس بين يديه سترة وحمارة لنا وكلبة تعبثان بين يديه فما بالى بذلك رواه ابو داود وللنسائي نحوه

پھر نماز پڑھی میدان میں کہ نہ تھا آگے ان کے سترہ اور ہماری گدھی اور کتیا کھیلتی تھی آگے ان کے پھر نہ پروا کرتے تھے اس سے ۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے اور نسائی نے مانند اسکے

دخل في الصلوة كبر ثم التحف بثوبه ثم وضع يده اليمنى على اليسرى فلما اراد ان يركع اخرج يديه من الثوب ثم رفعهما

داخل ہوئے نماز میں تکبیر کہی پھر ڈھانک لیا ہاتھوں کو اپنے کپڑے میں اور پھر رکھا اپنا داہنا ہاتھ بائیں پر پھر جب ارادہ کیا کہ رکوع کریں نکالا اپنے دونوں ہاتھ کپڑے سے پھر اٹھایا انکو

وكبر فركع فلما قال سمع الله لمن حمده رفع يديه فلما سجد سجد بين كفيه رواه مسلم وعن سهل بن سعد قال

اور تکبیر کہی پھر رکوع کیا پھر جب کہا سمع اللہ لمن حمدہ اٹھایا اپنے دونوں ہاتھ پھر جب سجدہ کیا سجدہ کیا درمیان دونوں ہاتھوں کے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے سہل ابن سعد سے کہا

كان الناس يؤمرون ان يضع الرجل اليد اليمنى على ذراعه اليسرى في الصلوة رواه البخاري وعن ابي هريرة قال كان رسول

کہ تھے لوگ حکم کئے جاتے یہ کہ رکھے شخص داہنا ہاتھ اپنا بائیں ہاتھ پر نماز میں روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوة يكبر حين يقوم ثم يكبر حين يركع ثم يقول سمع الله لمن حمده حين يرفع

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے نماز میں تکبیر کہتے جب کھڑے ہوتے پھر تکبیر کہتے جب رکوع کرتے پھر کہتے سمع اللہ لمن حمدہ جب کہ اٹھاتے

صلبه من الركعة ثم يقول وهو قائم ربنا لك الحمد ثم يكبر حين يهوي ثم يكبر حين يرفع راسه ثم يكبر حين يسجد

اپنی پیٹھ رکوع سے پھر کہتے کھڑے ہو کر ربنا لک الحمد پھر تکبیر کہتے جب جھکتے پھر تکبیر کہتے جب اٹھاتے اپنا سر سجدہ سے پھر تکبیر کہتے جب سجدہ کرتے

ثم يكبر حين يرفع راسه ثم يفعل ذلك في الصلوة كلها حتى يقضيها ويكبر حين يقوم من الثنتين

پھر تکبیر کہتے جب اٹھاتے اپنا سر پھر کرتے یہی ساری نماز میں یہاں تک کہ پوری کرتے نماز کو اور تکبیر کہتے جب کھڑے ہوتے دو رکعت پڑھ کر

بعد الجلوس متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الصلوة طول القنوت رواه مسلم

بیٹھنے کے بعد ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر نمازوں میں وہ نماز ہے جسمیں دیر تک کھڑا رہنا ہو روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

عن ابي حميد الساعدي قال في عشرة من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم انا اعلمكم بصلوة النبي

فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی حمید ساعدی سے کہ کہا اسنے دس شخصوں میں اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ میں خوب جانتا ہوں تم میں نماز کو نبی

صلى الله عليه وسلم قالوا فاعرض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوة رفع يديه حتى يحاذي بهما

صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا صحابہ نے کہ پھر بیان کر کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے نماز میں اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ یہاں تک کہ برابر کرتے انکو

منكبيه ثم يكبر ثم يقرأ ثم يكبر ويرفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه ثم يركع ويضع راحتيه على ركبتيه ثم يعتدل

اپنے مونڈھوں کے پھر تکبیر کہتے پھر قرأت کرتے پھر تکبیر کہتے اور اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ یہاں تک کہ برابر کرتے انکو اپنے مونڈھوں کے پھر رکوع کرتے اور رکھتے دونوں ہتھیلی اپنے زانوؤں پر پھر آرام کرتے

فلا يصبي راسه ولا يقنع ثم يرفع راسه فيقول سمع الله لمن حمده ثم يرفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه معتدلا

اور نہ جھکاتے اپنا سر اور نہ بلند کرتے پھر اٹھاتے اپنا سر اور کہتے سمع اللہ لمن حمدہ پھر اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ یہاں تک کہ برابر کرتے انکو اپنے مونڈھوں کے آرام کرنے والے

ثم يقول الله اكبر ثم يهوي الى الارض ساجدا فيجافي يديه عن جنبيه ويفتخ اصابع رجليه ثم يرفع راسه ويثني

پھر کہتے اللہ اکبر پھر جھکتے زمین کی طرف سجدہ کرنے والے پھر دور رکھتے اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں پہلوؤں سے اور موڑتے انگلیاں اپنے دونوں پاؤں کی پھر اٹھاتے اپنا سر اور موڑتے

رجله اليسرى فيقعد عليها ثم يعتدل حتى يرجع كل عظم في موضعه معتدلا ثم يسجد ثم يقول الله اكبر ويرفع راسه و

اپنا بایاں پاؤں پھر بیٹھتے اس پر پھر آرام کرتے بیٹھنے میں یہاں تک کہ آجاتی سب ہڈی اپنے مقام پر حالت آرام میں پھر سجدہ کرتے اور کہتے اللہ اکبر اور اٹھاتے اپنا سر اور

يثني رجله اليسرى فيقعد عليها ثم يعتدل حتى يرجع كل عظم الى موضعه ثم ينهض ثم يصنع في الركعة الثانية مثل

موڑتے اپنا بایاں پاؤں پھر بیٹھتے اس پر پھر آرام کرتے یہاں تک کہ آجاتی سب ہڈی اپنے مقام پر پھر اٹھتے اور کرتے دوسری رکعت میں اسی طرح

ذٰلِكَ ثُمَّ اِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا كَبَّرَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ ثُمَّ صَنَعَ ذٰلِكَ فِيْ

پھر جب کھڑے ہوتے دو رکعت پڑھ کر اللہ اکبر کہتے اور اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ یہاں تک کہ برابر کرتے ان کو اپنے مونڈھوں کے جیسا کہ تکبیر کہا نماز کے شروع کرنے کے وقت پھر کرتے اسی طرح

بَقِيَّةِ صَلٰوتِهٖ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِيْ فِيْهَا التَّسْلِيْمُ اَخْرَجَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالُوْا

اپنی باقی نماز میں یہاں تک کہ جب ہوتا وہ سجدہ کہ اس میں سلام ہے نکالتے بایاں پاؤں اور بیٹھتے سرین پر بائیں طرف پھر سلام پھیرتے کہا صحابہ نے

صَدَقْتَ هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّيْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ مَعْنَاهُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَفِيْ

سچ کہا تو نے اسی طرح حضرت نماز پڑھتے تھے روایت کیا اس کو ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے معنی اس کے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے

رِوَايَةٍ لِاَبِيْ دَاوٗدَ مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ حُمَيْدٍ ثُمَّ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ كَاَنَّهٗ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا وَوَتَّرَ يَدَيْهِ فَنَحَّاهُمَا عَنْ جَنْبَيْهِ وَقَالَ ثُمَّ

ایک روایت میں ابی داؤد کی حدیث ابی حمید سے یوں ہے پھر رکوع کیا اور رکھا اپنے دونوں ہاتھ دونوں زانوں پر گویا کہ وہ پکڑے ہوئے ہیں انکو اور خم کیا اپنے ہاتھوں کو دور رکھا انکو اپنے پہلوؤں سے اور کہا پھر

سَجَدَ فَاَمْكَنَ اَنْفَهٗ وَجَبْهَتَهُ الْاَرْضَ وَنَحّٰى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَفَرَّجَ بَيْنَ فَخِذَيْهِ غَيْرَ حَامِلٍ

سجدہ کیا اور ٹھہرایا اپنی ناک اور پیشانی کو زمین پر اور دور کیا اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوؤں سے اور رکھی ہتھیلیاں برابر اپنے مونڈھوں کے اور کشادہ کیا درمیان اپنی دونوں رانوں کے نہ لگائے پیٹ

بَطْنَهٗ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَخِذَيْهِ حَتّٰى فَرَغَ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَاَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنٰى عَلٰى قِبْلَتِهٖ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ

اپنا بابت کسی قدر اپنی زانوں پر یہاں تک کہ فارغ ہوئے پھر بیٹھے اور بچھایا اپنے بائیں پاؤں اور سامنے کیا سینہ داہنے پاؤں کا اپنے قبلہ کی طرف اور رکھا اپنا داہنا ہاتھ اپنے داہنے زانو

الْيُمْنٰى وَكَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهٖ يَعْنِي السَّبَّابَةَ وَفِيْ اُخْرٰى لَهٗ وَاِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلٰى بَطْنِ قَدَمِهِ

اور اپنے بائیں ہاتھ اپنے بائیں زانو پر اور اشارہ کیا ساتھ اپنی انگلی کے یعنی کلمہ کی انگلی سے اور دوسری روایت میں ابوداؤد کی اور جب بیٹھتے دو رکعت کے بعد بیٹھتے تلوے پر اپنے

الْيُسْرٰى وَنَصَبَ الْيُمْنٰى وَاِذَا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ اَفْضٰى بِوَرِكِهِ الْيُسْرٰى اِلَى الْاَرْضِ وَاَخْرَجَ قَدَمَيْهِ مِنْ نَاحِيَةٍ وَاحِدَةٍ وَعَنْ وَائِلِ

بائیں پاؤں کے اور کھڑا کرتے داہنا پاؤں اور جب ہوتے چوتھی رکعت میں پہنچاتے اپنا بایاں سرین زمین پر اور نکالتے اپنے دونوں پاؤں ایک ہی طرف

بْنِ حُجْرٍ اَنَّهٗ اَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى كَانَتَا بِحِيَالِ مَنْكِبَيْهِ وَحَاذٰى بِاِبْهَامَيْهِ اُذُنَيْهِ

ابن حجر سے کہ تحقیق اس نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کھڑے ہوتے طرف نماز کے اٹھایا اپنے دونوں ہاتھ یہاں تک کہ ہو گئے مقابل دونوں مونڈھوں کے اور برابر کیا دونوں انگوٹھوں کو اپنے کانوں کے

ثُمَّ كَبَّرَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ يَرْفَعُ اِبْهَامَيْهِ اِلٰى شَحْمَةِ اُذُنَيْهِ وَعَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

پھر اللہ اکبر کہا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور ایک روایت میں ابوداؤد کی اٹھاتے اپنے انگوٹھوں کو لو تک اپنے دونوں کان کی اور روایت ہے قبیصہ ابن ہلب سے اس نے نقل کیا اپنے باپ سے کہا کہ تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّنَا فَيَاْخُذُ شِمَالَهٗ بِيَمِيْنِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امامت کرتے ہماری پھر پکڑتے اپنا بایاں ہاتھ اپنے داہنے ہاتھ سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے رفاعہ ابن رافع سے کہا کہ آیا ایک شخص

فَصَلّٰى فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعِدْ صَلٰوتَكَ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ

پھر نماز پڑھی مسجد میں پھر آیا اور سلام کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر پڑھ نماز اپنی اس واسطے کہ تو نے نماز نہیں پڑھی

فَقَالَ عَلِّمْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اُصَلِّيْ قَالَ اِذَا تَوَجَّهْتَ اِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَاْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَمَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَقْرَاَ فَاِذَا رَكَعْتَ

تب کہا اس نے سکھلائیے مجھکو یا رسول اللہ کس طرح پڑھوں میں نماز فرمایا جب متوجہ ہو تو طرف قبلہ کے پھر اللہ اکبر کہہ پھر پڑھ سورہ فاتحہ اور جس قدر کہ چاہے اللہ پڑھنا تو پڑھ پھر جب رکوع کرے تو

فَاجْعَلْ رَاحَتَيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ وَمَكِّنْ رُكُوْعَكَ وَامْدُدْ ظَهْرَكَ فَاِذَا رَفَعْتَ فَاَقِمْ صُلْبَكَ وَارْفَعْ رَاْسَكَ حَتّٰى تَرْجِعَ الْعِظَامُ

رکھ اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر اور ٹھہر کر اپنا رکوع اور برابر پھیلا دے اپنی پیٹھ پھر جب اٹھاوے تو سر پھر سیدھی کر اپنی پیٹھ اور اٹھا اپنا سر یہاں تک کہ پھر آ جاویں ہڈیاں

الى مفاصلها فاذا سجدت فمكن للسجود فاذا رفعت فاجلس على فخذك اليسرى ثم اصنع ذلك فى كل ركعة وسجدة حتى تطمئن هذا

اپنے جوڑوں پر پھر جب سجدہ کرے تو پھر ٹھہر تو سجدہ میں پھر جب اٹھاوے تو سر بیٹھ اپنی بائیں ران پر پھر اسی طرح کر رکوع اور سجدے میں یہاں تک کہ آرام لیوے تو یہ

لفظ المصابيح ورواه ابو داؤد مع تغيير يسير وروى الترمذى والنسائى معناه وفى رواية للترمذى قال اذا قمت الى الصلوة

لفظ مصابیح کا ہے اور روایت کیا اسکو ابوداؤد نے تھوڑی سی تغیر کے ساتھ اور روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے معنے اسکے اور ایک روایت میں ترمذی کی یہ ہے کہا کہ جب کھڑا ہو تو طرف

فتوضأ كما امرك الله به ثم تشهد فاقم فان كان معك قرآن فاقرأ والا فاحمد الله وكبره وهلله ثم اركع وعن الفضل ابن

نماز کے پھر وضو کر جیسا کہ حکم کیا تجھکو اللہ نے اسکا پھر اذان کہہ پھر اقامت کہہ پھر اگر ہو تیرے حفظ میں کچھ قرآن پھر پڑھ تو اور نہیں تو الحمد للہ کہہ اور اللہ اکبر کہہ اور لا الہ الا اللہ کہہ پھر رکوع کر۔ اور روایت ہے فضل

عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الصلوة مثنى مثنى تشهد فى كل ركعتين وتخشع وتضرع وتمسكن ثم تقنع يديك

عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز دو دو رکعت ہے التحیات پڑھنا ہر دو رکعت میں اور عاجزی کرنی اور زاری کرنا اور اپنی مسکینی ظاہر کرنا پھر اٹھا دے تو اپنے ہاتھ

يقول ترفعهما الى ربك مستقبلا ببطونهما وجهك وتقول يا رب يا رب ومن لم يفعل ذلك فهو كذا وكذا وفى رواية فهو

فرماتے ہیں کہ اٹھاوے تو دونوں ہاتھ اپنے رب کی طرف سامنے کرنے والا پیٹ ان کے اپنے منہ کے اور کہے تو اے رب اے رب اور جس شخص نے کہ نہ کیا یہ پس وہ ایسی ہے اور ایک روایت میں ہے

خداج رواه الترمذى

ناقص ہے یعنی نماز۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن سعيد بن الحارث بن المعلى قال صلى لنا ابو سعيد الخدرى فجهر

روایت ہے سعید ابن حارث ابن معلی سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو ابوسعید خدری نے پھر پکار کر کہی

بالتكبير حين رفع راسه من السجود وحين سجد وحين رفع من الركعتين وقال هكذا رأيت النبى صلى الله عليه وسلم

تکبیر جس وقت کہ اٹھایا اپنا سر سجدے سے اور جس وقت کہ سجدہ کیا اور جس وقت اٹھایا دو رکعت سے اور کہا اسی طرح دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

رواه البخارى وعن عكرمة قال صليت خلف شيخ بمكة فكبر ثنتين وعشرين تكبيرة فقلت لابن عباس انه احمق

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عکرمہ سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے پیچھے ایک بوڑھے کے بیچ مکہ کے پھر تکبیر کہی بائیس تکبیر پھر کہا میں نے ابن عباس کو کہ تحقیق وہ احمق ہے

فقال ثكلتك امك سنة ابى القاسم صلى الله عليه وسلم رواه البخارى وعن على بن الحسين مرسلا قال كان رسول

پس کہا ابن عباس نے گم کرے تجھکو تیری ماں یہ سنت ہے ابی القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے علی ابن حسین سے مرسل کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يكبر فى الصلوة كلما خفض ورفع فلم تزل تلك صلوته صلى الله عليه وسلم حتى لقى الله رواه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے نماز میں جب سر جھکاتے اور اٹھاتے پھر ہمیشہ رہی اسی طرح نماز اس صلی اللہ علیہ وسلم کی یہاں تک کہ ملاقات کی اللہ سے روایت کیا

مالك وعن علقمة قال قال لنا ابن مسعود الا اصلى بكم صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ولم يرفع يديه الا

مالک نے۔ اور روایت ہے علقمہ سے کہا کہ کہا ہمکو ابن مسعود نے کیا نہ نماز پڑھاؤں تمکو نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر نماز پڑھی اور نہ اٹھایا اپنے ہاتھ مگر

مرة واحدة مع تكبير الافتتاح رواه الترمذى وابو داؤد والنسائى وقال ابو داؤد ليس هو بصحيح على هذا المعنى وعن

ایک مرتبہ شروع کی تکبیر کے ساتھ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور کہا ابوداؤد نے نہیں ہے وہ صحیح اس معنے پر۔ اور روایت ہے

ابى حميد الساعدى قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوة استقبل القبلة ورفع يديه وقال الله اكبر

ابی حمید ساعدی سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے نماز کو سامنے کرتے قبلہ کو اور اٹھاتے اپنے ہاتھ کو اور کہتے اللہ اکبر

رواه ابن ماجه وعن ابى هريرة قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر وفى مؤخر الصفوف رجل فاساء الصلوة فلما سلم

روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی اور صفوں کے آخر میں ایک مرد تھا پھر بری طرح پڑھا نماز کو پھر جب

نَادَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ أَلَا تَتَّقِي اللّٰهَ أَلَا تَرَى كَيْفَ تُصَلِّي إِنَّكُمْ تَرَوْنَ أَنَّهُ يَخْفَى عَلَيَّ شَيْءٌ مِمَّا تَصْنَعُونَ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرَى مِنْ

پکارا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے فلانے کیا نہیں ڈرتا تو اللہ سے کیا نہیں دیکھتا کہ کس طرح نماز پڑھتا ہے تحقیق تم لوگ گمان کرتے ہو کہ بیشک چھپی ہے مجھ پر کوئی چیز جو تم کرتے ہو قسم ہے اللہ کی تحقیق دیکھتا ہوں

خَلْفِي كَمَا أَرَى مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ

اپنے پیچھے جیسا کہ دیکھتا ہوں اپنے آگے سے روایت کیا اسکو احمد نے

بَابُ مَا يَقْرَأُ بَعْدَ التَّكْبِيرِ

یہہ باب ہے بیان میں اس چیز کے کہ پڑھی جاوے بعد تکبیر کے

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْكُتُ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَبَيْنَ الْقِرَاءَةِ إِسْكَاتَةً فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِسْكَاتُكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَبَيْنَ الْقِرَاءَةِ مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چپ رہتے درمیان تکبیر اور درمیان قراءت کے دیر تک چپ رہنا پھر کہا میں نے قربان ہوں تمہارے میرے باپ اور ماں یا رسول اللہ یہہ جو چپ رہنا ہے آپ کا درمیان تکبیر اور درمیان قراءت کے کیا کہتے ہیں آپ فرمایا کہتا ہوں میں یا الہی دور رکھ درمیان میرے اور درمیان میرے گناہ کے جیسا کہ دور کیا تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے یا الہی پاک کر تو مجھکو گناہوں سے جیسا کہ پاک کیا جاتا ہے کپڑا سفید میل سے یا الہی دھو میرے گناہوں کو پانی اور برف اور اولے سے ق

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ وَفِي رِوَايَةٍ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے نماز کی طرف اور ایک روایت میں ہے کہ تھے جب شروع کرتے نماز اللہ اکبر کہتے پھر کہتے متوجہ کیا میں نے اپنا منہہ اس شخص کی طرف کہ پیدا کیا آسمان و زمین کو خواہش کرنے والا حق کی طرف اور نہیں ہوں میں شرک کرنے والوں میں سے تحقیق میری نماز اور میری عبادت اور میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا اللہ کے واسطے ہے جو صاحب سارے جہان کا ہے نہیں ہے کوئی شریک اسکا اور اسی کے واسطے حکم کیا گیا ہوں میں اور میں ہوں مسلمانوں سے یا الہی تو ہی بادشاہ ہے نہیں کوئی معبود مگر تو تو ہی پروردگار میرا اور میں ہوں بندہ تیرا ظلم کیا میں نے اپنی جان پر اور اقرار کیا میں نے گناہ کا اپنے سو بخش دے میرے گناہ سارے اسواسطے کہ نہیں بخشتا کوئی گناہوں کو سوا تیرے اور راہ دکھا تو مجھکو بہت اچھی چلن کی نہیں ہدایت کرتا بہت اچھی چلن کی کوئی سوا تیرے اور پھیر مجھ سے بری چلن نہیں پھیرتا مجھ سے بری چلن کوئی سوا تیرے حاضر ہوں میں تیری خدمت کو اور مدد کرتا ہوں تیرے دین کی اور نیکی ساری تیرے ہاتھ میں ہے اور برائی نہیں ہے تیرے پاس میں ہوں تیرے سبب سے اور خواہش میری تیری طرف ہے بزرگ اور برتر ہے تو معافی مانگتا ہوں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف

وَإِذَا رَكَعَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعَظْمِي وَعَصَبِي فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ وَإِذَا سَجَدَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ثُمَّ يَكُونُ مِنْ آخِرِ مَا يَقُولُ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيمِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا

اور جب رکوع کرتے کہتے یا الہی تیرے واسطے رکوع کیا میں نے اور تجھ پر ایمان لایا ہوں اور تیرے واسطے اسلام لایا عاجزی کی تیرے واسطے میرے کان اور آنکھ نے اور میرے مغز اور ہڈی اور میرے پٹھوں نے پھر جب اٹھاتے اپنا سر کہتے یا الہی رب ہمارے تیرے ہی واسطے ہے تعریف بھری آسمان اور زمین بھر اور جو چیز کہ ان کے درمیان ہے اس بھر اور جس چیز بھر تو چاہے کوئی چیز بعد اسکے اور جب سجدہ کرتے کہتے یا الہی تجھی کو سجدہ کیا میں نے اور تجھی پر ایمان لایا میں اور تیرے ہی واسطے اسلام لایا میں سجدہ کیا میرے منہہ نے اس کو کہ پیدا کیا اسکو اور صورت دیا اسکو اور چیر پیدا کیا کان اسکا اور آنکھ اسکی برکت والا ہے اللہ بہت خوب پیدا کرنے والوں کا پھر ہوتا آخر اس چیز کا کہ کہتے درمیان التحیات اور تشہد اور تسلیم کے یا الہی بخش تو میرے لئے جو کچھ کہ آگے کیا میں نے اور جو کچھ کہ پیچھے کیا میں نے اور جو کچھ کہ چھپایا

اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَایَةٍ لِلشَّافِعِیِّ وَ

کہ ظاہر کی ہیں میں نے اور جو کچھ کہ زیادتی کی ہیں اور جو کچھ کہ تو زیادہ جانتا ہے اسکو مجھ سے تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے کرنے والا نہیں کوئی معبود سوا تیرے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں شافعی کی یہ ہے اور

الشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْكَ وَالْمَهْدِیُّ مَنْ هَدَیْتَ اَنَا بِكَ وَاِلَیْكَ لَا مَنْجَا مِنْكَ وَلَا مَلْجَاَ اِلَّا اِلَیْكَ تَبَارَكْتَ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا

برائی نہیں ہے تیری طرف اور ہدایت پایا وہ جسکو تو نے ہدایت کی میں بندہ ہوں تجھ سے اور تیری طرف رجوع کرونگا نہیں نجات تیرے قہر سے اور پناہ مگر تیری ہی طرف برکت والا ہے تو اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق ایک شخص

جَاءَ فَدَخَلَ الصَّفَّ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَكًا فِیْهِ فَلَمَّا قَضٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

آیا اور داخل ہوا صف میں اور تحقیق چڑھا سانس اسکا تب کہا اللہ اکبر سب تعریف اللہ کو تعریف بہت پاکیزہ برکت کی گئی اسمیں پھر جب تمام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ صَلٰوتَهٗ قَالَ اَیُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ فَاَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ اَیُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ فَاَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ اَیُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا فَاِنَّهٗ لَمْ

وسلم نے اپنی نماز فرمایا کون تم میں سے تھا کہنے والا ان باتوں کا پھر چپ رہے لوگ پھر فرمایا کون تم میں تھا کہنے والا ان باتوں کا پھر چپ رہے لوگ پھر فرمایا کون تم میں سے تھا کہنے والا انکا پس تحقیق

یَقُلْ بَاْسًا فَقَالَ رَجُلٌ جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِیَ النَّفَسُ فَقُلْتُهَا فَقَالَ لَقَدْ رَاَیْتُ اثْنَیْ عَشَرَ مَلَكًا یَبْتَدِرُوْنَهَا اَیُّهُمْ یَرْفَعُهَا رَوَاهُ

نہیں گناہ کی بات کہا اس شخص نے آیا میں تحقیق چڑھ گیا میرا دم تب کہا میں نے اسکو پھر فرمایا حضرت نے تحقیق دیکھا میں نے بارہ فرشتوں کو جلدی کرتے تھے اسمیں کہ کون ان میں سے اسکو اوپر لیجاوے روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ

مسلم نے فصل دوسری روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب شروع کرتے نماز

قَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَبِیْ

کہتے پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں تجھکو اے الہی اور سراہتا ہوں تجھکو ساتھ حمد کے اور بابرکت ہے تیرا نام اور بلند ہے تیری عظمت اور نہیں کوئی معبود برحق سوا تیرے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے ابی

سَعِیْدٍ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ لَا نَعْرِفُهٗ اِلَّا مِنْ حَارِثَةَ وَقَدْ تُكُلِّمَ فِیْهِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهٖ وَعَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّهٗ رَاَی رَسُوْلَ اللّٰهِ

سعید سے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث نہیں پہنچانتے ہم اسکو مگر حارثہ سے اور تحقیق لوگوں نے کلام کیا ہے اسمیں اسکے حفظ کے سبب اور روایت ہے جبیر ابن مطعم سے کہ تحقیق اسنے دیکھا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ صَلٰوةً قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِیْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِیْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِیْرًا وَالْحَمْدُ

صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے تھے نماز کہا اللہ بہت بڑا ہے جیسا کہ حق ہے اللہ بہت بڑا ہے جیسا کہ حق ہے اللہ بہت بڑا ہے جیسا کہ حق ہے اور تعریف ہے اللہ کو بہت سی اور تعریف ہے اللہ کو بہت سی اور تعریف

لِلّٰهِ كَثِیْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ثَلٰثًا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

اللہ کو بہت سی اور پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں اللہ کو صبح اور شام کہا تین بار پناہ پکڑتا ہوں اللہ کے ساتھ شیطان سے اسکے تکبر سے اور اسکے سحر سے اور وسوسے سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وَابْنُ مَاجَةَ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ یَذْكُرْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِیْرًا وَذَكَرَ فِیْ اٰخِرِهٖ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَقَالَ عُمَرُ نَفْخُهُ الْكِبْرُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَهَمْزُهُ

اور ابن ماجہ نے مگر یہہ کہ اسنے نہ ذکر کیا لفظ الحمد للہ کثیرا کا اور ذکر کیا حدیث کے آخر میں من الشیطان الرجیم اور کہا حضرت عمر نے نفخ شیطان کا تکبر ہے اور نفث اسکا شعر ہے اور وسوسہ اسکا

الْمُؤْتَةُ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّهٗ حَفِظَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَكْتَتَیْنِ سَكْتَةً اِذَا كَبَّرَ وَسَكْتَةً اِذَا فَرَغَ

جنون ہے اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہ تحقیق اسنے یاد رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو سکتے ایک سکتہ جب تکبیر تحریمہ کی کہتے اور ایک سکتہ جب فارغ ہوتے

مِنْ قِرَاءَةِ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ فَصَدَّقَهٗ اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَی التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ

پڑھنے سے غیر المغضوب علیہم ولا الضالین سے پھر سچا کہا اسکو ابی ابن کعب نے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَالدَّارِمِیُّ نَحْوَهٗ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِیَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ

اور دارمی نے مانند اسکے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے دوسری رکعت سے شروع کرتے تھے پڑھنا

بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلَمْ يَسْكُتْ هٰكَذَا فِيْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ وَذَكَرَهُ الْحُمَيْدِيُّ فِيْ اَفْرَادِهٖ وَكَذَا صَاحِبُ الْجَامِعِ عَنْ مُسْلِمٍ

الحمد للہ رب العالمین کہا اور نہ چپ رہتے ف اسی طرح صحیح مسلم میں ہے اور ذکر کیا اسکو حمیدی نے اپنی افراد میں اور اسی طرح صاحب جامع الاصول نے نقل کیا مسلم سے

وَحْدَهٗ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ

فصل تیسری ٭ روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب شروع کرتے نماز اللہ اکبر کہتے پھر کہتے تحقیق نماز میری اور عبادت میری

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ وَاَحْسَنِ

اور زندگی میری اور مرنا میرا واسطے اللہ کے ہے جو صاحب سارے جہان کا نہیں ہے کوئی شریک اسکا اور ساتھ اسی کے حکم کیا گیا ہوں میں اور میں اول مسلمانوں کا یا الٰہی راہ بتا مجھکو واسطے بہتر عملوں اور بہتر

الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَقِنِيْ سَيِّئَ الْاَعْمَالِ وَسَيِّئَ الْاَخْلَاقِ لَا يَقِيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

جلنوں کے نہیں چلاتا اچھی چلن مگر تو اور بچا مجھکو بری عملوں سے اور بری چلنوں سے نہیں بچاتا بری چلن سے مگر تو روایت کیا اسکو نسائی نے ٭ اور روایت ہے محمد ابن

مَسْلَمَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ يُصَلِّيْ تَطَوُّعًا قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

مسلمہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے نفل پڑھنے کہتے اللہ اکبر متوجہ کیا میں اپنا منہ اسکی طرف جسنے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

حَنِيْفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ مِثْلَ حَدِيْثِ جَابِرٍ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

ایک طرف کا ہوکے اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے اور ذکر کی حدیث مثل جابر کے مگر یہہ کہ محمد ابن مسلمہ نے کہا اور میں مسلمانوں میں سے ہوں پھر کہا یا الٰہی تو ہی ہے بادشاہ نہیں کوئی معبود

اَنْتَ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ ثُمَّ يَقْرَأُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلٰوةِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ

تیرے بپاکی بولتا ہوں تیری اور سراہتا ہوں تجھکو پھر قرآن پڑھتے ٭ روایت کیا اسکو نسائی نے ٭ یہہ باب ہے قرأت پڑھنے کا نماز میں ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے عبادہ ابن صامت سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے نماز اس شخص کے لئے کہ نہ پڑھے فاتحہ الکتاب ٭ ق ٭ اور ایک روایت میں مسلم کی اسکے لئے کہ نہ پڑھے ام القرآن

فَصَاعِدًا وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَّمْ يَقْرَأْ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ ثَلٰثًا غَيْرُ

اور کچھ زیادہ ٭ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے کوئی نماز نہ پڑھے اسمیں الحمد تو وہ نماز ناقص ہے فرمایا اسکو تین بار

تَامٍّ فَقِيْلَ لِاَبِيْ هُرَيْرَةَ اِنَّا نَكُوْنُ وَرَاءَ الْاِمَامِ قَالَ اقْرَأْ بِهَا فِيْ نَفْسِكَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

پوری نہیں کہا گیا ابوہریرہ کو تحقیق ہم ہوتے ہیں پیچھے امام کے ف۲ کہا پڑھ تو اسکو اپنے دل میں پھر بیشک سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ فَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

فرمایا اللہ تعالیٰ نے تقسیم کی میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھوں آدھ اور میرے بندے کے واسطے ہے جو کچھ مانگے ف۳ پھر جب کہتا ہے بندہ الحمد للہ رب العالمین فرماتا ہے اللہ تعالیٰ

حَمِدَنِيْ عَبْدِيْ وَاِذَا قَالَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِيْ وَاِذَا قَالَ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ قَالَ مَجَّدَنِيْ عَبْدِيْ وَاِذَا قَالَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ

تعریف کی میری میرے بندے نے اور جب کہتا ہے الرحمن الرحیم فرماتا ہے اللہ تعالیٰ صفت کی میری میرے بندے نے اور جب کہتا ہے مالک یوم الدین فرماتا ہے تعظیم کی میری میرے بندے نے اور جب کہتا ہے ایاک نعبد

وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ قَالَ هٰذَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ فَاِذَا قَالَ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

وایاک نستعین فرماتا ہے یہہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے ف۴ اور میرے بندے کے واسطے ہے جو مانگا پھر جب کہتا ہے اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ قَالَ هٰذَا لِعَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

غیر المغضوب علیہم ولا الضالین فرماتا ہے یہہ ہے میرے بندے کے واسطے اور میرے بندے کے واسطے ہے جو مانگا ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ف اور روایت ہے انس سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وابا بكر وعمر رضي الله عنهما كانوا يفتتحون الصلوة بالحمد لله رب العالمين رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما تھے شروع کرتے نماز کو ساتھ الحمد للہ رب العالمین کے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اذا امّن الامام فامّنوا فانه من وافق تامينه تامين الملئكة غفر له ما تقدم من ذنبه متفق عليه

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ آمین کہے امام تب آمین کہو تم سب اسواسطے کہ تحقیق جو شخص کہ موافق ہو جاوے آمین کہنا اسکا فرشتوں کے آمین کہنے سے بخشا جاتا ہے اسکے لئے جو کچھ آگے گذرا ہے

وفي رواية قال اذا قال الامام غير المغضوب عليهم ولا الضالين فقولوا آمين فانه من وافق قوله قول الملئكة

اور ایک روایت میں یہہ ہے کہ فرمایا جب کہے امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین پھر کہو آمین اسواسطے کہ تحقیق جو شخص کہ موافق ہو جاوے کہنا اسکا فرشتوں کے کہنے سے

غفر له ما تقدم من ذنبه هذا لفظ البخاري ولمسلم نحوه وفي اخرى للبخاري قال اذا امّن القاري فامّنوا فان الملئكة

بخشا جاتا ہے اسکے لئے جو آگے گذرا ہے اسکا گناہ ۔ یہہ لفظ بخاری کا ہے اور مسلم کی روایت میں مانند اسکے اور دوسری روایت میں بخاری کی فرمایا جب آمین کہے پڑھنے والا تب آمین کہو تم پھر تحقیق کہ

تؤمن فمن وافق تامينه تامين الملئكة غفر له ما تقدم من ذنبه وعن ابي موسى الاشعري قال قال رسول الله

آمین کہتے ہیں پھر جو شخص کہ موافق ہو جاوے آمین کہنا اسکا فرشتوں کے آمین کہنے سے بخشا جاتا ہے اسکے لئے جو کچھ آگے گذرا اسکا گناہ ۔ اور روایت ہے ابوموسی اشعری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اذا صليتم فاقيموا صفوفكم ثم ليؤمكم احدكم فاذا كبر فكبروا واذا قال غير المغضوب عليهم

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھو تم پھر سیدھی کرو اپنی صفوں کو پھر چاہئے کہ امام ہو تمہارا ایک تم میں کا پھر جب اللہ اکبر کہے تب اللہ اکبر کہو تم اور جب کہے غیر المغضوب علیہم

ولا الضالين فقولوا آمين يجبكم الله فاذا كبر وركع فكبروا واركعوا فان الامام يركع قبلكم ويرفع قبلكم

ولا الضالین تب کہو تم آمین قبول کرے تمہاری دعا اللہ پھر جب اللہ اکبر کہے اور رکوع کرے تب اللہ اکبر کہو اور رکوع کرو پھر تحقیق امام رکوع کرتا ہے تمہارے پہلے اور اٹھاتا ہے تمہارے پہلے

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فتلك بتلك قال واذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا اللهم ربنا لك الحمد يسمع الله

پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اتنی دیر بدلے اتنی دیر کے ف فرمایا جب کہے سمع اللہ لمن حمدہ تب کہو اللہم ربنا لک الحمد سنتا ہے اللہ

لكم رواه مسلم وفي رواية له عن ابي هريرة وقتادة واذا قرأ فانصتوا وعن ابي قتادة قال كان النبي صلى الله

دعا تمہاری روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں مسلم کی ابوہریرہ اور قتادہ سے اور جب پڑھے تب چپ رہو ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ

عليه وسلم يقرأ في الظهر في الاوليين بام الكتاب وسورتين وفي الركعتين الاخريين بام الكتاب ويسمعنا الاية احيانا

علیہ وسلم پڑھتے ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں الحمد اور دو سورہ ف اور پچھلی دو رکعتوں میں الحمد اور سناتے ہم کو کوئی آیت کبھی ف

ويطول في الركعة الاولى ما لا يطول في الركعة الثانية وهكذا في العصر وهكذا في الصبح متفق عليه وعن ابي سعيد

اور لمبی کرتے پہلی رکعت بمقدار کہ نہ لمبی کرتے دوسری رکعت اور اسی طرح عصر میں اور اسی طرح صبح میں ف ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی سعید

الخدري قال كنا نحزر قيام رسول الله صلى الله عليه وسلم في الظهر والعصر فحزرنا قيامه في الركعتين الاوليين

خدری سے کہا کہ تھے ہم اندازہ کرتے کھڑا ہونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہر اور عصر میں پھر اندازہ کیا ہمنے کھڑا ہونا حضرت کا پہلی دو رکعت

من الظهر قدر قراءة الم تنزيل السجدة وفي رواية في كل ركعة قدر ثلثين اية وحزرنا قيامه في الاخريين قدر

ظہر میں مقدار پڑھنے الم تنزیل سجدہ کے اور دوسری روایت میں یہہ ہے کہ ہر رکعت میں تیس آیت کے انداز پر اور اندازہ کیا ہمنے کھڑا ہونا حضرت کا پچھلی دو رکعتوں میں مقدار

النصف من ذلك وحزرنا في الركعتين الاوليين من العصر على قدر قيامه في الاخريين من الظهر وفي الاخريين من العصر

آدھے کے اس سے اور اندازہ کیا ہمنے پہلی دو رکعتوں میں عصر کی مقدار ان کے کھڑے ہونے کے پچھلی دو رکعتیں ظہر میں اور پچھلی دو رکعتیں عصر میں

عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَفِي رِوَايَةٍ

مقدار آدھے کے اس سے روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ظہر میں واللیل اذا یغشی اور ایک روایت میں

بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الْعَصْرِ نَحْوَ ذٰلِكَ وَفِي الصُّبْحِ اَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

سبح اسم ربک الاعلیٰ اور عصر میں مانند اسکے اور صبح میں لنبی زیادہ اس سے روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے جبیر ابن مطعم سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے تھے مغرب میں سورہ طور × ق × اور روایت ہے ام فضل بنت حارث سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ

پڑھتے تھے مغرب میں والمرسلات عرفا × ق × اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے معاذ ابن جبل نماز پڑھتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر آتے اور امامت کرتے نماز میں اپنی قوم کی

فَصَلّٰى لَيْلَةً مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ اَتٰى قَوْمَهُ فَاَمَّهُمْ فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فَانْحَرَفَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى وَحْدَهُ

پھر نماز پڑھی ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشا کی پھر آئے اپنے قوم پاس اور امامت کی انکی پھر شروع کیا سورۃ البقر سو پھرا نماز سے ایک مرد اور سلام پھیرا پھر نماز پڑھی اکیلے

وَانْصَرَفَ فَقَالُوْا لَهُ اَنَافَقْتَ يَا فُلَانُ قَالَ لَا وَاللّٰهِ وَلَاٰتِيَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاُخْبِرَنَّهُ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

اور نکلا نماز سے پھر سب نے کہا اسکو کیا منافق ہو گیا تو اے فلانے کہا اسنے نہیں قسم اللہ کی اور تحقیق چلتا ہوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر تحقیق خبر کرتا ہوں میں انکو پھر آیا وہ شخص رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا اَصْحَابُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِالنَّهَارِ وَاِنَّ مُعَاذًا صَلّٰى مَعَكَ الْعِشَاءَ ثُمَّ اَتٰى قَوْمَهُ فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ

اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ یا رسول اللہ ہیں ہم مالک پانی کھینچنے والے اونٹوں کا محنت کرتے ہیں دن بھر اور تحقیق معاذ نے نماز پڑھی آپ کے ساتھ عشا کی پھر آیا اپنے قوم پاس اور شروع کیا سورۃ

الْبَقَرَةِ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مُعَاذٍ فَقَالَ يَا مُعَاذُ اَفَتَّانٌ اَنْتَ اِقْرَاْ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا

بقرہ پھر متوجہ ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معاذ کی طرف اور فرمایا اے معاذ کیا فتنے میں ڈالنے والا ہے تو پڑھ تو والشمس وضحٰہا و الضحی واللیل اذا

يَغْشٰى وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ وَالتِّيْنِ

یغشی اور سبح اسم ربک الاعلیٰ × ق × اور روایت ہے براء سے کہا کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے تھے عشا میں والتین

وَالزَّيْتُوْنِ وَمَا سَمِعْتُ اَحَدًا اَحْسَنَ صَوْتًا مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ

والزیتون اور نہ سنا میں نے کسیکو خوش آواز زیادہ ان سے × ق × اور روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے

فِي الْفَجْرِ بِقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَنَحْوِهَا وَكَانَتْ صَلٰوتُهُ بَعْدُ تَخْفِيْفًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى

فجر کی نماز میں ق والقرآن المجید اور مانند اسکے اور تھی نماز انکی بعد نماز فجر کے ہلکی × روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے عمرو بن حریث سے کہ انہوں نے سنا نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے تھے فجر کی نماز میں واللیل اذا عسعس × روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے عبداللہ ابن سائب سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ فَاسْتَفْتَحَ سُوْرَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ حَتّٰى جَاءَ ذِكْرُ مُوْسٰى وَهَارُوْنَ اَوْ ذِكْرُ عِيْسٰى اَخَذَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ وسلم صبح کے وقت مکہ میں پھر شروع کیا سورہ قد افلح المؤمنون یہاں تک کہ آیا ذکر موسیٰ اور ہارون کا یا ذکر عیسیٰ کا لیا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْلَةٌ فَرَكَعَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالٓمّٓ تَنْزِيْلُ

علیہ وسلم کو کھانسی نے پھر رکوع کیا × روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے فجر کی نماز میں جمعہ کے دن الم تنزیل

الركعة الاولى وفي الثانية هل اتى على الانسان متفق عليه وعن عبيد الله ابن ابي رافع قال استخلف مروان ابا هريرة على المدينة
پہلی رکعت میں اور دوسری میں هل اتى على الانسان ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبید اللہ ابن ابی رافع سے کہا کہ خلیفہ کیا مروان نے ابوہریرہ کو مدینے پر

وخرج الى مكة فصلى لنا ابو هريرة الجمعة فقرأ سورة الجمعة في السجدة الاولى وفي الآخرة اذا جاءك المنافقون فقال سمعت رسول الله
اور آپ نکلے مکہ کی طرف پھر نماز پڑھائی ہمکو ابوہریرہ نے جمعہ کی اور پڑھی سورہ جمعہ پہلی رکعت میں اور دوسری رکعت میں اذا جاءک المنافقون پھر کہا ابوہریرہ نے سنا میں نے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يقرأ بهما يوم الجمعة رواه مسلم وعن النعمان ابن بشير قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في العيدين
صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے تھے ان دونوں سورتوں کو جمعہ کے دن روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے نعمان ابن بشیر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے دونوں عید

وفي الجمعة بسبح اسم ربك الاعلى وهل اتاك حديث الغاشية قال واذا اجتمع العيد والجمعة في يوم واحد قرأ بهما في الصلوتين رواه
اور جمعہ میں سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ کہا نعمان نے اور جب اکٹھا ہوتا عید اور جمعہ ایک ہی دن پڑھتے ان دونوں کو دونوں نمازوں میں روایت کیا اسکو

مسلم وعن عبيد الله ان عمر ابن الخطاب سأل ابا واقد الليثي ما كان يقرأ به رسول الله صلى الله عليه وسلم في الاضحى والفطر
مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبید اللہ سے کہ تحقیق عمر ابن خطاب نے پوچھا ابا واقد لیثی سے کہ کون سورۃ تھی کہ پڑھتے تھے اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید قربان اور عید فطر میں

فقال كان يقرأ فيهما بق والقرآن المجيد واقتربت الساعة رواه مسلم وعن ابي هريرة قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
تب کہا کہ تھے پڑھتے دونوں میں ق والقرآن المجید اور اقتربت الساعۃ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قرأ في ركعتي الفجر قل يا ايها الكافرون وقل هو الله احد رواه مسلم وعن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ
پڑھا دونوں رکعت سنت فجر میں قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے

في ركعتي الفجر قولوا آمنا بالله وما انزل الينا والتي في آل عمران قل يا اهل الكتاب تعالوا الى كلمة سواء بيننا وبينكم رواه مسلم
دونوں رکعت سنت فجر میں قولوا آمنا باللہ وما انزل الینا اور وہ آیت کہ آل عمران میں ہے قل یا اہل الکتاب تعالوا الی کلمۃ سواء بیننا وبینکم روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفتتح صلوته ببسم الله الرحمن الرحيم رواه الترمذي و
فصل دوسری ۔ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شروع کرتے اپنی نماز کو ساتھ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

هذا حديث ليس اسناده بذاك وعن وائل ابن حجر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ غير المغضوب عليهم ولا الضالين فقال
یہ حدیث نہیں ہے اسناد اسکی ایسی ت ۔ اور روایت ہے وائل ابن حجر سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھا غیر المغضوب علیہم ولا الضالین پھر کہا

آمين مد بها صوته رواه الترمذي وابو داود والدارمي وابن ماجه وعن ابي زهير النميري قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه
آمین ۔ دراز کی ساتھ اسکے آواز اپنی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی زہیر نمیری سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ذات ليلة فاتينا على رجل قد الح في المسئلة فقال النبي صلى الله عليه وسلم اوجب ان ختم فقال رجل من القوم باي شيء
وسلم کے ایک رات پھر آئے ہم ایک مرد پاس کہ تحقیق بہت عاجزی کرتا تھا دعا مانگنے میں تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واجب کیا اگر مہر کیا تب کہا ایک شخص نے قوم میں سے ساتھ کس چیز کے

يختم قال بآمين رواه ابو داود وعن عائشة قالت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى المغرب بسورة الاعراف فرقها في
مہر کرے فرمایا ساتھ آمین کے ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی مغرب کی سورہ اعراف سے بانٹا اسکو

ركعتين رواه النسائي وعن عقبة ابن عامر قال كنت اقود لرسول الله صلى الله عليه وسلم ناقته في السفر فقال لي يا عقبة الا
دو رکعت میں ف روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ تھا میں کھینچتا واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انکی اونٹنی کو سفر میں پھر فرمایا مجھکو اے عقبہ کیا نہ

اُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُوْرَتَيْنِ قُرِئَتَا فَعَلَّمَنِيْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ قَالَ فَلَمْ يَرَنِيْ سُرِرْتُ بِهِمَا جِدًّا فَلَمَّا نَزَلَ لِصَلٰوةِ
کہ سکھلاؤں میں تجھکو بہترین دو سورتیں کہ پڑھی گئیں پس سکھلایا مجھکو قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کہا عقبہ نے پھر نہ دیکھا مجھکو کہ خوش ہوا گیا میں ان دونوں سے بہت پس جب اترے واسطے
الصُّبْحِ صَلّٰى بِهِمَا صَلٰوةَ الصُّبْحِ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ الْتَفَتَ اِلَيَّ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ كَيْفَ رَأَيْتَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ جَابِرِ
صبح کے نماز پڑھوائی انھیں دونوں سے نماز صبح کی لوگوں کو پھر جب فارغ ہوئے متوجہ ہوئے میری طرف اور فرمایا اے عقبہ کیسا دیکھا تو نے ۲ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے ۳ اور روایت ہے جابر
ابْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِيْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ
ابن سمرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نماز مغرب میں جمعہ کی رات قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد روایت کیا اسکو شرح
السُّنَّةِ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا اَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَا اُحْصِيْ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ
سنت میں اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن عمر سے مگر یہہ کہ اسنے نہ ذکر کیا جمعہ کی رات ۴ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ نہیں گن سکتا میں جسقدر سنا میں نے رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھتے تھے دو رکعتوں میں بعد مغرب کے ہیں اور دو رکعت میں جو قبل نماز فجر کے ہیں قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اِلَّا اَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صَلَّيْتُ
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابوہریرہ سے مگر یہہ کہ اسنے نہ ذکر کیا بعد مغرب کے ۵ اور روایت ہے سلیمان ابن یسار سے انہوں نے نقل کیا ابوہریرہ سے کہا نہیں نماز پڑھی میں نے
وَرَاءَ اَحَدٍ اَشْبَهَ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ سُلَيْمَانُ صَلَّيْتُ خَلْفَهُ فَكَانَ يُطِيْلُ الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ
پیچھے کسی کے کہ مشابہ زیادہ ہو نماز میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فلانے شخص سے ۶ کہا سلیمان نے نماز پڑھی میں نے پیچھے اس شخص کے سو تھے لمبی کرتے دو رکعتیں پہلی
مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْاُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِوَسَطِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ
ظہر میں اور ہلکی کرتے تھے دونوں پچھلی کو اور ہلکی کرتے تھے عصر کو اور پڑھتے تھے مغرب میں چھوٹی سورتیں اور پڑھتے تھے عشا میں میانی سورتیں اور پڑھتے تھے صبح میں
بِطِوَالِ الْمُفَصَّلِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ اِلٰى وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَعَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
دراز سورتیں روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے لفظ ویخفف العصر تک ۷ اور روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ تھے ہم پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَقَرَأَ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَعَلَّكُمْ تَقْرَؤُوْنَ خَلْفَ اِمَامِكُمْ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا تَفْعَلُوْا اِلَّا
فجر کی نماز میں پھر قرأت کی حضرت نے پھر بھاری ہوئی ان پر قرأت پھر جب فارغ ہوئے فرمایا کہ شاید تم لوگ پڑھتے ہو پیچھے امام اپنے کے کہا ہمنے ہاں یا رسول اللہ فرمایا نہ کیا کرو مگر
بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَاِنَّهُ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَلِلنَّسَائِيِّ مَعْنَاهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَبِيْ دَاوُدَ قَالَ وَاَنَا
الحمد پھر تحقیق حال یہہ ہے کہ نہیں نماز اس شخص کے لئے کہ نہ پڑھے اسکو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور نسائی کی روایت میں معنے اسکے اور ایک روایت میں ابی داؤد کی فرمایا اور میں
اَقُوْلُ مَا لِيْ يُنَازِعُنِي الْقُرْاٰنُ فَلَا تَقْرَؤُوْا بِشَيْءٍ مِنَ الْقُرْاٰنِ اِذَا جَهَرْتُ اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
کہتا ہوں اپنے دل میں کیا ہوا مجھکو کہ کشاکشی کی جاتی ہے مجھسے قرآن میں ۸ سو نہ پڑھو کچھ قرآن میں سے جسوقت کہ میں پکار کر پڑھوں مگر الحمد ۹ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوةٍ جَهَرَ فِيْهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مَعِيَ اَحَدٌ مِنْكُمْ اٰنِفًا فَقَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنِّيْ اَقُوْلُ مَا لِيْ
وسلم پھرے نماز سے جس میں پکار کے قرآن پڑھا تھا پھر فرمایا کیا پڑھا ہے میرے ساتھ کسی نے تم میں سے اب تب اس وقت کہا ایک شخص نے کہ ہاں یا رسول اللہ فرمایا تحقیق میں کہتا تھا دل میں کہ کیا ہے مجھکو
اُنَازَعُ الْقُرْاٰنَ قَالَ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا جَهَرَ فِيْهِ بِالْقِرَاءَةِ مِنَ الصَّلَوَاتِ حِيْنَ سَمِعُوْا
کہ چھینا چھپٹی کرتا ہوں قرآن میں ۱۰ کہا ابوہریرہ نے پھر باز رہے لوگ پڑھنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جس نماز میں کہ آواز بلند حضرت قرأت کرتے جب کہ سنا سب نے

ذٰلِكَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهٗ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَالْبَيَاضِيِّ

یہہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا اسکو مالک نے اور احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے مانند اسکے ۔ اور روایت ہے ابن عمر اور بیاضی

قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُصَلِّيَ يُنَاجِيْ رَبَّهٗ فَلْيَنْظُرْ مَا يُنَاجِيْهِ بِهٖ وَلَا يَجْهَرْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ بِالْقُرْاٰنِ رَوَاهُ اَحْمَدُ

کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق نمازی بھید کہتا ہے پروردگار سے پھر چاہیے کہ دیکھے اس کو کہ بھید کہتا ہے ساتھ اسکے اور نہ بلند کرے آواز ایک تمہارا دوسرے پر ساتھ قرآن کے روایت کیا

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا رَوَاهُ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ مقرر کیا گیا ہے امام اسواسطے کہ اسکی پیروی کی جاوے پھر جب تکبیر کہے امام تب تکبیر کہو تم اور جب پڑھے تب چپ رہو

اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ لَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ

ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن ابی اوفی سے کہا کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ تحقیق میں نہیں طاقت رکھتا ہوں

اٰخُذَ مِنَ الْقُرْاٰنِ شَيْئًا فَعَلِّمْنِيْ مَا يُجْزِئُنِيْ قَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ

یاد کر لوں میں قرآن میں سے کچھ پس سکھلائیے مجھکو اسقدر کہ کفایت کرے مجھکو فرمایا کہہ تو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ کہا اسنے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا لِلّٰهِ فَمَاذَا لِيْ قَالَ قُلْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ فَقَالَ هٰكَذَا بِيَدَيْهِ وَقَبَضَهُمَا فَقَالَ رَسُوْلُ

یارسول اللہ یہہ تو اللہ کی تعریف ہے پھر میرے واسطے کیا ہے فرمایا کہہ تو یا الٰہی رحم کر مجھ پر اور آرام رکھ مجھکو اور ہدایت کر مجھکو اور رزق دے مجھکو پھر اشارہ کیا اسنے اسطرح ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے اور بند کیا انکو تب فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ مَلَاَ يَدَيْهِ مِنَ الْخَيْرِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَانْتَهَتْ رِوَايَةُ النَّسَائِيِّ عِنْدَ قَوْلِهٖ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیکن اسنے پھر بیشک بھر لیا اپنے ہاتھوں کو نیکی سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور تمام ہوئی روایت نسائی کی نزدیک قول اسکے الا باللہ تک

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَرَاَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب پڑھتے سبح اسم ربک الاعلی کہتے سبحان ربی الاعلی روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ مِنْكُمْ بِالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ فَانْتَهٰى اِلٰى اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے تم میں سے والتین والزیتون پھر پہنچے الیس اللہ باحکم الحاکمین تک

فَلْيَقُلْ بَلٰى وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَمَنْ قَرَاَ لَا اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَانْتَهٰى اِلٰى اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلٰى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى فَلْيَقُلْ بَلٰى

تب چاہیے کہ کہے ہاں میں اس بات پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں اور جو شخص کہ پڑھے لا اقسم بیوم القیمۃ پھر پہنچے الیس ذلک بقادر علی ان یحیی الموتی تک تب چاہیے کہ کہے کیوں نہیں

وَمَنْ قَرَاَ وَالْمُرْسَلَاتِ فَبَلَغَ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ فَلْيَقُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ اِلٰى قَوْلِهٖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ

اور جو شخص کہ پڑھے والمرسلات پھر پہنچے یہاں تک فبای حدیث بعدہ یؤمنون چاہیے کہ کہے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے حضرت کے قول وانا علی ذلک

مِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَصْحَابِهٖ فَقَرَاَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةَ الرَّحْمٰنِ مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى

من الشاہدین تک ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کے پاس پھر پڑھی ان کے سامنے سورہ رحمن اسکے اول سے

اٰخِرِهَا فَسَكَتُوْا فَقَالَ لَقَدْ قَرَاْتُهَا عَلَى الْجِنِّ لَيْلَةَ الْجِنِّ فَكَانُوْا اَحْسَنَ مَرْدُوْدًا مِنْكُمْ كُنْتُ كُلَّمَا اَتَيْتُ عَلٰى قَوْلِهٖ فَبِاَيِّ اٰلَاءِ

آخر تک پھر چپ رہے اصحاب تب فرمایا بالتحقیق پڑھی میں نے یہہ سورہ جنوں کے سامنے لیلۃ الجن کے پھر وے لوگ اچھے جواب دینے میں تم سے تھا میں پہنچتا اللہ کے اس کلام پر پھر کون سی نعمت

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ قَالُوْا لَا بِشَيْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

اپنے پروردگار کی جھٹلاتے ہو تم دونوں کہتے وے سب نہیں ساتھ کسی چیز تیری نعمت میں سے اے رب ہمارے کہ جھٹلاویں ہم پھر تیرے ہی واسطے ہے تعریف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے

الفصل الثالث عن معاذ بن عبد اللہ الجهنی قال ان رجلا من جهینة اخبره انه سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرأ
فصل تیسری روایت ہے معاذ ابن عبد اللہ جہنی سے کہا کہ تحقیق ایک شخص نے قوم جہینہ میں سے خبر دی اسکو کہ اسنے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھی

فی الصبح اذا زلزلت فی الرکعتین کلتیهما فلا ادری انسی ام قرأ ذلک عمدا رواہ ابو داؤد وعن عروۃ قال ان ابا بکر الصدیق
صبح کی نماز میں اذا زلزلت دونوں رکعتوں میں پھر نہیں جانتا میں کہ بھول گئے یا پڑھی سورہ قصداً روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے عروہ سے کہا کہ تحقیق ابو بکر صدیق

رضی اللہ عنہ صلی الصبح فقرأ فیهما بسورۃ البقرۃ فی الرکعتین کلتیهما رواہ مالک وعن الفرافصة بن عمیر الحنفی
رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی صبح کی پھر پڑھی دونوں میں سورہ بقرہ دونوں رکعتوں میں روایت کیا اسکو مالک نے ۔ اور روایت ہے فرافصہ ابن عمیر حنفی سے

قال ما اخذت سورۃ یوسف الا من قراءۃ عثمان بن عفان ایاها فی الصبح من کثرۃ ما کان یرددها رواہ مالک وعن عامر بن
کہا کہ نہیں سیکھا میں نے سورہ یوسف کو مگر پڑھنے سے حضرت عثمان ابن عفان کے اس سورہ کو صبح کی نماز میں بسبب زیادتی بار بار پڑھنے کے اس سورہ کو روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے عامر ابن

ربیعة قال صلینا وراء عمر بن الخطاب الصبح فقرأ فیهما بسورۃ یوسف وسورۃ الحج قراءۃ بطیئة قیل له اذا لقد کان
ربیعہ سے کہا کہ نماز پڑھی ہم نے پیچھے عمر ابن خطاب کے صبح کی پھر پڑھی دونوں رکعتوں میں سورہ یوسف اور سورہ حج پڑھنا ٹھہر ٹھہر کر لوگوں نے کہا عمر سے تو تحقیق

یقوم حین یطلع الفجر قال اجل رواہ مالک وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جدہ قال ما من المفصل سورۃ صغیرۃ
کھڑے ہوتے ہو گے وقت طلوع ہونے صبح صادق کے کہا کہ ہاں روایت کیا اسکو مالک نے ۔ اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے عمرو دادا اپنے سے کہا کہ نہیں مفصل سے کوئی سورۃ چھوٹی

ولا کبیرۃ الا قد سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یؤم بها الناس فی الصلوۃ المکتوبة رواہ مالک وعن عبد اللہ بن
اور نہ بڑی مگر تحقیق میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو امامت کرتے تھے اس سے لوگوں کی فرض نماز میں روایت کیا اسکو مالک نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن

عتبة بن مسعود قال قرأ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی صلوۃ المغرب بحم الدخان رواہ النسائی مرسلا باب
عتبہ ابن مسعود سے کہا کہ پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز میں حم دخان روایت کیا اسکو نسائی نے مرسل ۔ یہ باب ہے

الرکوع الفصل الاول

عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقیموا الرکوع والسجود فواللہ انی لاراکم من
بیان میں رکوع کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھیک کرو تم رکوع اور سجود کو پس قسم ہے اللہ کی تحقیق میں دیکھتا ہوں تمکو

بعدی متفق علیه وعن البراء قال کان رکوع النبی صلی اللہ علیه وسلم وسجودہ وجلوسه بین السجدتین واذا رفع
اپنے پیچھے سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے براء سے کہا کہ تھا رکوع نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اور سجدہ اُن کا اور بیٹھنا اُن کا دو سجدوں کے بیچ میں اور جب اٹھاتے

رأسه من الرکوع ما خلا القیام والقعود قریبا من السواء متفق علیه وعن انس قال کان النبی صلی اللہ علیه وسلم اذا قال
سر رکوع سے سوائے قیام کے اور سوائے بیٹھنے کے باہم برابر تھے ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہتے

سمع اللہ لمن حمدہ قام حتی نقول قد اوهم ثم یسجد ویقعد بین السجدتین حتی نقول قد اوهم رواہ مسلم وعن عائشة
سمع اللہ لمن حمدہ کھڑے رہتے یہاں تک کہتے ہم کہ تحقیق بھول گئے پھر سجدہ کرتے اور بیٹھتے دونوں سجدوں کے درمیان یہاں تک کہتے ہم کہ تحقیق بھول گئے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حضرت عائشہ

رضی اللہ عنها قالت کان النبی صلی اللہ علیه وسلم یکثر ان یقول فی رکوعه وسجودہ سبحانک اللهم ربنا وبحمدک
رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہت کہتے اپنے رکوع اور سجدہ میں پاک ہے تو یا الٰہی پروردگار ہمارے ساتھ تعریف تیری کے

اللهم اغفر لی یتأول القرآن متفق علیه وعنها ان النبی صلی اللہ علیه وسلم کان یقول فی رکوعه وسجودہ سبوح قدوس
یا الٰہی بخش تو مجھکو واسطے عمل کرتے قرآن پر ۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے اپنے رکوع اور سجدہ میں بہت پاک اور نہایت پاک ہے

رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَقْرَأَ الْقُرْاٰنَ
پروردگار فرشتوں کا اور روح کا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سن رکھو تحقیق منع کیا گیا ہوں یہ کہ پڑھوں قرآن کو

رَاکِعًا اَوْ سَاجِدًا فَاَمَّا الرُّکُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِیْهِ الرَّبَّ وَاَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِی الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ اَنْ یُّسْتَجَابَ لَکُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
حالت رکوع اور سجدہ میں پھر لیکن رکوع جو ہے سو تعظیم کرو اسمیں پروردگار کی اور لیکن سجدہ جو ہے کوشش کرو اسمیں دعا مانگنے میں پھر لائق ہے یہہ کہ قبول کیا جاوے تمھارے واسطے روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ
اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہے امام سمع اللہ لمن حمدہ تب کہو تم اللہم ربنا لک الحمد

فَاِنَّهٗ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلٰٓئِکَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اسواسطے کہ جو شخص کہ موافق ہو جاوے کہنا اسکا فرشتوں کے کہنے سے بخشا جاوے اسکے لئے جو پہلے گذرا اسکا گناہ ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن ابی اوفی سے کہا کہ تھے رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ ظَهْرَهٗ مِنَ الرُّکُوْعِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ
صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھاتے پیٹھ اپنی رکوع سے کہتے سنا اللہ نے اسکا سراہنا جسنے سراہا اسکو یا الہی اے رب ہمارے تیرے ہی واسطے ہے سراہنا آسمانوں بھر اور زمین بھر

وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ
اور اس چیز بھر کہ چاہے تو پیدا کرنا کوئی چیز بعد اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھاتے

رَاْسَهٗ مِنَ الرُّکُوْعِ قَالَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ
اپنا سر رکوع سے کہتے یا الہی پروردگار ہمارے تیرے ہی واسطے ہے سراہنا آسمانوں اور زمین بھر اور اس چیز بھر کہ چاہے تو پیدا کرنا کوئی چیز بعد اسکے لائق ہے تعریف اور بزرگی کے

اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَکُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
لائق زیادہ ہے یہہ کہ کہے بندہ اور ہم سب تیرے ہی بندے ہیں یا الہی کوئی نہیں منع کرنے والا اس چیز کو کہ تو دیوے اور کوئی نہیں دینے والا اس چیز کو کہ تو منع کرے اور نہیں فائدہ کرتی دولت والے کو تیرے عذاب سے دولت روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ کُنَّا نُصَلِّیْ وَرَاءَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرَّکْعَةِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقَالَ
اور روایت ہے رفاعہ ابن رافع سے کہا کہ تھے ہم نماز پڑھتے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر جب اٹھایا سر اپنا رکوع سے کہا سمع اللہ لمن حمدہ تب کہا

رَجُلٌ وَّرَاءَهٗ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ مَنِ الْمُتَکَلِّمُ اٰنِفًا قَالَ اَنَا قَالَ رَاَیْتُ بِضْعَةً وَّثَلٰثِیْنَ مَلَکًا
ایک شخص نے جو پیچھے ان کے تھا اے رب ہمارے اور تیرے ہی واسطے ہے تعریف ایسی تعریف کہ بہت اور پاک اور برکت کی گئی بیچ اس کے پھر جب فراغت کی نماز سے فرمایا کون تھا کہنے والا ابھی کہا اس نے میں تھا فرمایا دیکھا میں نے تیس اور کئی فرشتوں کو

یَبْتَدِرُوْنَهَا اَیُّهُمْ یَکْتُبُهَا اَوَّلُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی
کہ جلدی کرتے تھے آپس میں کون لکھے اسکو پہلے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلٰوةُ الرَّجُلِ حَتّٰی یُقِیْمَ ظَهْرَهٗ فِی الرُّکُوْعِ وَالسُّجُوْدِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ
اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز ہوتی نماز آدمی کی یہاں تک کہ سیدھی کرے اپنی پیٹھ رکوع اور سجود میں روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیْمِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے ۔ اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ جب اتری یہہ آیت پھر پاکی بول اپنے رب کے نام سے جو سب سے بڑا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اجْعَلُوْهَا فِیْ رُکُوْعِکُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی قَالَ اجْعَلُوْهَا فِیْ سُجُوْدِکُمْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ
وسلم نے پڑھا کرو اسکو اپنے رکوع میں پھر جب اتری یہہ آیت پاکی بول اپنے رب کے نام کی جو سب سے اوپر فرمایا پڑھا کرو اسکو اپنے سجدہ میں روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعن عون بن عبد الله عن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ركع احدكم فقال في ركوعه سبحان
اور روایت ہے عون ابن عبد اللہ سے اسنے نقل کیا ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب رکوع کرے ایک تمہارا پھر کہے اپنے رکوع میں سبحان

ربي العظيم ثلث مرات فقد تم ركوعه وذلك ادناه واذا سجد فقال في سجوده سبحان ربي الاعلى ثلث مرات فقد تم
ربي العظيم تین بار پھر تحقیق پورا ہوا رکوع اسکا اور یہہ ہی کم کہنا اسکا اور جب سجدہ کرے پھر کہے اپنے سجدہ میں سبحان ربي الاعلى تین بار پھر تحقیق پورا ہوا

سجوده وذلك ادناه رواه الترمذي وابوداود وابن ماجة وقال الترمذي ليس اسناده بمتصل لان عونا لم يلق ابن مسعود وعن
سجدہ اسکا اور یہہ ہی کم کہنا اسکا روایت کیا اسکو ترمذي اور ابوداود اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے نہیں ہے اسناد اسکے برابر ملتی اسواسطے کہ عون نے نہ ملاقات کی ابن مسعود کی اور روایت ہے

حذيفة انه صلى مع النبي صلى الله عليه وسلم وكان يقول في ركوعه سبحان ربي العظيم وفي سجوده سبحان ربي الاعلى
حذیفہ سے یہہ کہ اسنے نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور تھے حضرت کہتے اپنے رکوع میں سبحان ربي العظيم اور اپنے سجدہ میں سبحان ربي الاعلى

وما اتى على اية رحمة الا وقف وسال وما اتى على اية عذاب الا وقف وتعوذ رواه الترمذي وابوداود والدارمي وروى
اور نہ پہنچتے آیت رحمت پر مگر ٹھہرتے اور رحمت مانگتے اور نہ پہنچتے آیت عذاب پر مگر ٹھہرتے اور پناہ مانگتے عذاب سے روایت کیا اسکو ترمذي اور ابوداود اور دارمی نے اور روایت کیا

النسائي وابن ماجة الى قوله الاعلى وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح ٥ الفصل الثالث عن عوف بن مالك قال
نسائی اور ابن ماجہ نے اسکے قول سبحان ربي الاعلى تک اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے ٭ فصل تیسری ٭ روایت ہے عوف ابن مالک سے کہا

قمت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما ركع مكث قدر سورة البقرة ويقول في ركوعه سبحان ذي الجبروت والملكوت
کہ رات کو کھڑا ہوا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر جب رکوع کیا ٹھہرے موافق سورہ بقرہ پڑھنے کے اور کہتے تھے اپنے رکوع میں پاک ہے صاحب غلبے اور بادشاہت

والكبرياء والعظمة رواه النسائي وعن ابن جبير قال سمعت انس بن مالك يقول ما صليت وراء احد بعد رسول
اور بڑائی اور بزرگی کا روایت کیا اسکو نسائی نے ٭ اور روایت ہے ابن جبیر سے کہا کہ سنا میں نے انس ابن مالک کو کہتے تھے نہیں نماز پڑھی میں نے پیچھے کسی کے بعد رسول

الله صلى الله عليه وسلم اشبه صلوة بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم من هذا الفتى يعني عمر بن عبد العزيز قال
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ بہت مشابہہ ہو نماز میں ساتھ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس جوان سے یعنے عمر ابن عبد العزیز ۔ کہا

فحزرنا في ركوعه عشر تسبيحات وفي سجوده عشر تسبيحات رواه ابوداود والنسائي وعن شقيق قال ان حذيفة
کہ فرمایا انس نے پھر اندازہ کیا ہم نے رکوع میں انکا دس تسبیحیں اور سجدہ میں اسکا دس تسبیحیں روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے ٭ اور روایت ہے شقیق سے کہا کہ تحقیق حذیفہ نے

رأى رجلا لا يتم ركوعه ولا سجوده فلما قضى صلوته دعاه فقال له حذيفة ما صليت قال واحسبه قال لو
دیکھا ایک شخص کو کہ نہیں پورا کرتا تھا رکوع اپنا اور نہ سجدہ اپنا پھر جب پڑھ چکا وہ شخص اپنی نماز بلایا اسکو اور کہا اسکو حذیفہ نے نماز نہیں پڑھی تو نے کہا شقیق نے اور خیال کرتا ہوں میں کہ کہا اور

مت مت على غير الفطرة التي فطر الله محمدا صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن ابي قتادة قال قال رسول الله
اگر مرتا تو مرتا او پر غیر دین اسلام کے وہ دین کہ پیدا کیا اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اسپر روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اسوء الناس سرقة الذي يسرق من صلوته قالوا يا رسول الله وكيف يسرق من صلوته قال
صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت برا لوگوں میں باعتبار چوری کرنے کے وہ شخص ہے کہ چوری کرے اپنی نماز میں عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیونکر چراتا ہے اپنی نماز میں سے فرمایا

لا يتم ركوعها ولا سجودها رواه احمد وعن النعمان بن مرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ما ترون في الشارب
کہ پورا نہ کرے رکوع اسکا اور نہ سجدہ اسکا روایت کیا اسکو احمد نے ٭ اور روایت ہے نعمان ابن مرہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا دیکھتے ہو تم بیچ شراب پینے والے

وَالزَّانِي وَالسَّارِقِ وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ فِيْهِمُ الْحُدُوْدُ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ هُنَّ فَوَاحِشُ وَفِيْهِنَّ عُقُوْبَةٌ
اور زنا کرنے والے اور چوری کرنے والے کے حق میں اور یہہ پوچھنا قبل اترنے حدوں کے تھا ان کے حق میں عرض کیا اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا کہ یہہ بہت بری ہیں اور ان میں عذاب ہے
وَاَسْوَءُ السَّرِقَةِ الَّذِيْ يَسْرِقُ صَلٰوتَهٗ قَالُوْا وَكَيْفَ يَسْرِقُ مِنْ صَلٰوتِهٖ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا يُتِمُّ رُكُوْعَهَا وَلَا سُجُوْدَهَا رَوَاهُ
اور بہت بری چوری وہی ہے کہ چرا وے اپنی نماز کو عرض کیا اور کیونکر چراتا ہے اپنی نماز میں سے یا رسول اللہ فرمایا کہ پورا نہ کرے رکوع اسکا اور نہ سجدہ اسکا روایت کیا
مَالِكٌ وَاَحْمَدُ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ نَحْوَهٗ

۱۹ بَابُ السُّجُوْدِ وَفَضْلِهٖ

الْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
مالک اور احمد نے اور روایت کیا دارمی نے مانند اسکے ٭ یہہ باب ہے بیان میں طرح سجدہ کرنے اور اسکی بزرگی کے ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَاَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ وَلَا نَكْفِتَ الثِّيَابَ
علیہ وسلم نے حکم کیا گیا ہوں میں کہ سجدہ کروں سات ہڈیوں پر پیشانی اور دونوں ہاتھوں اور دونوں گھٹنوں اور کناروں پر دونوں قدموں کے اور نہ سمیٹیں ہم کپڑوں کو
وَلَا الشَّعْرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِعْتَدِلُوْا فِي السُّجُوْدِ وَلَا يَبْسُطْ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ
اور نہ بالوں کو ٭ ق ٭ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرو تم سجدے میں اور نہ بچھاوے ایک تمہارا اپنے دونو ہاتھوں کو
اِنْبِسَاطَ الْكَلْبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ
مانند بچھانے کتے کے ٭ ق ٭ اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تو سجدہ کرے تو پھر رکھ دونوں ہاتھ اپنے زمین پر
وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ جَافٰى بَيْنَ يَدَيْهِ حَتّٰى
اور اٹھا اپنی دونوں کہنیوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے حضرت میمونہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے دور رکھتے اپنے دونوں ہاتھ یہاں تک
لَوْ اَنَّ بَهْمَةً اَرَادَتْ اَنْ تَمُرَّ تَحْتَ يَدَيْهِ مَرَّتْ هٰذَا لَفْظُ اَبِيْ دَاوٗدَ كَمَا صَرَّحَ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ بِاِسْنَادِهٖ وَلِمُسْلِمٍ مَعْنَاهُ قَالَتْ
اگر تحقیق بچہ بکری کا چاہے کہ گذرے ان کے ہاتھوں کے نیچے سے تو گذر جاوے یہہ لفظ ابو داؤد کا ہے جیسا کہ بیان کیا شرح سنت میں اسکی اسناد کے ساتھ اور مسلم کی روایت میں معنی اسکے ہیں کہا میمونہ نے
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ لَوْ شَاءَتْ بَهْمَةٌ اَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ
تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے اگر چاہتا بکری کا بچہ کہ گذرے آگے ان کے البتہ گذر جاوے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ بن مالک ابن بحینہ سے
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ
کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے کشادگی رکھتے اپنے دونوں ہاتھوں میں یہاں تک کہ ظاہر ہو سفیدی انکی بغلوں کی ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِهِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ
کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے اپنے سجدہ میں یا الٰہی بخش میرے واسطے گناہ سب چھوٹے اسکے اور بڑے اسکے اور پہلے اسکے اور پچھلے اسکے اور ظاہر اسکے اور چھپے اسکے
رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِّنَ الْفِرَاشِ فَالْتَمَسْتُهٗ فَوَقَعَتْ يَدِيْ عَلٰى
روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہ پایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات بچھونے پر پھر تلاش کیا میں نے انکو پھر جا پہنچا ہاتھ میرا
بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوْبَتَانِ وَهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ
ان کے تلووں پر اور وہ تھے نماز کی جگہ میں ف اور دونوں پاؤں کھڑے تھے اور وہ کہتے تھے یا الٰہی تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں تیری رضامندی کی ساتھ تیرے غصہ سے اور ساتھ سلامت رکھنے تیرے
عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
عذاب تیرے سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری تجھ سے نہیں گن سکتا ہوں تعریف کو تیری اور تیرے تو ویسا ہے کہ تعریف کی اپنی ذات کی روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت نزدیک ہوتا بندے کا اپنے رب سے حاصل ہوتا ہے حالت سجدہ میں پھر بہت کرو دعا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَتَى أُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَأُمِرْتُ

اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ پڑھتا ہے بیٹا آدم کا آیت سجدہ کی پھر سجدہ کرتا ہے ہو جاتا ہے شیطان دور روتا، کہتا ہے ہائے مصیبت ہے مجھکو حکم کیا گیا بیٹا آدم کا سجدہ کا پھر سجدہ کیا پھر اسکو بہشت ملی اور حکم کیا گیا میں

بِالسُّجُودِ فَأَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنْتُ أَبِيتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ

سجدہ کا پھر بے حکمی کی میں نے سو میرے واسطے آگ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ربیعہ ابن کعب سے کہا کہ میں رات گذارتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر لایا میں

بِوَضُوئِهِ وَحَاجَتِهِ فَقَالَ لِي سَلْ فَقُلْتُ أَسْأَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَوَ غَيْرَ ذٰلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ قَالَ فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ

پانی ان کے وضو کا اور حاجت انکی ف پھر فرمایا مجھ سے مانگ تب کہا میں نے مانگتا ہوں آپ سے رفاقت آپ کی بہشت میں فرمایا یا سوا اسکے ف کہا میں نے میرا مقصد یہی ہے فرمایا پھر مدد کر میری اپنے مقصد کی

بِكَثْرَةِ السُّجُودِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مَعْدَانَ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي

بہت سجدہ کر کے ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے معدان ابن طلحہ سے کہا ملاقات کی میں نے ثوبان غلام آزاد کئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہا میں نے خبر دو مجھکو

بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ يُدْخِلُنِي اللّٰهُ بِهِ الْجَنَّةَ فَسَكَتَ ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَسَكَتَ ثُمَّ سَأَلْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ سَأَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

ایک کام کی کہ اسکو کروں داخل کرے مجھکو اللہ اسکے سبب بہشت میں تب چپ رہے پھر پوچھا میں نے اُس سے تب چپ رہے پھر پوچھا میں نے اُس سے تیسری بار تب کہا کہ پوچھا میں نے یہ کام رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ لِلّٰهِ فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا

اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا لازم ہے تجھکو بہت سجدہ کرنا اللہ کے واسطے اسواسطے کہ تو نکریگا سجدہ اللہ کے واسطے کوئی سجدہ مگر بلند کریگا تجھکو اللہ اسکے سبب سے درجہ اور دور کریگا تجھ سے اسکے سبب

خَطِيئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَا قَالَ لِي ثَوْبَانُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

گناہ کہا معدان نے پھر ملاقات کی میں نے ابو درداء سے پھر پوچھا میں نے اُس سے تب کہا مجھکو مانند اسکے کہ کہا ثوبان نے روایت کیا اسکو مسلم نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ

روایت ہے وائل ابن حجر سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب سجدہ کرتے رکھتے اپنے دونوں زانو اپنے دونوں ہاتھوں کے پہلے اور جب کھڑے ہوتے اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ

قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اپنے دونوں زانو کے پہلے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْبَعِيرُ وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ قَالَ

جس وقت کہ سجدہ کرے ایک تمہارا پھر نہ بیٹھے جیسا کہ بیٹھتا ہے اونٹ اور چاہئے کہ رکھے اپنے دونوں ہاتھ پہلے اپنے دونوں زانو کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے کہا

أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ حَدِيثُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَثْبَتُ مِنْ هٰذَا وَقِيلَ هٰذَا مَنْسُوخٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ابو سلیمان خطابی نے ف کہ حدیث وائل ابن حجر کی قوی ہے اس حدیث سے اور بعضوں نے کہا کہ یہ منسوخ ہے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

علیہ وسلم کہتے دونوں سجدوں کے درمیان یا الہی بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور ہدایت کر مجھکو اور آرام سے رکھ مجھکو اور روزی دے مجھکو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے

حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

حذیفہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے دونوں سجدوں کے درمیان اے میرے رب بخش مجھکو روایت کیا اسکو نسائی اور دارمی نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ وَاَنْ يُّوْطِنَ الرَّجُلُ

روایت ہے عبدالرحمن ابن شبل سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھونگیں مارنے سے کوے کی طرح ف اور درندوں کی طرح ہاتھ بچھانے سے ف۲ اور جگہ مقرر کرنے سے

الْمَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ كَمَا يُوْطِنُ الْبَعِيْرُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ایک مکان کو مسجد میں ف۳ جیسا کہ جگہ مقرر کرتا ہے اونٹ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ اِنِّيْ اُحِبُّ لَكَ مَا اُحِبُّ لِنَفْسِيْ وَاَكْرَهُ لَكَ مَا اَكْرَهُ لِنَفْسِيْ لَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

علیہ وسلم نے اے علی تحقیق میں دوست رکھتا ہوں تیرے لئے وہ چیز کہ دوست رکھتا ہوں اپنے لئے اور ناپسند رکھتا ہوں تیرے لئے وہ چیز کہ ناپسند رکھتا ہوں اپنے لئے اقعا مت کرو دونوں سجدوں کے درمیان ف۴ روایت کیا اسکو ترمذی نے

طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ الْحَنَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى صَلٰوةِ عَبْدٍ لَا يُقِيْمُ فِيْهَا صُلْبَهٗ بَيْنَ

طلق ابن علی حنفی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیکھتا اللہ عزت اور بزرگی والا اس بندے کی نماز کی طرف کہ سیدھی نہیں کرتا اسمیں اپنی پیٹھ

خُشُوْعِهَا وَسُجُوْدِهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ وَضَعَ جَبْهَتَهٗ بِالْاَرْضِ فَلْيَضَعْ كَفَّيْهِ عَلَى الَّذِيْ وَضَعَ عَلَيْهِ

اسکے رکوع اور سجدے میں روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے نافع سے کہ ابن عمر تھے کہتے جو شخص کہ رکھے اپنی پیشانی زمین پر پھر چاہیے کہ رکھے اپنی دونوں ہتھیلی اس مکان پر کہ رکھا ہے جس پر

جَبْهَتَهٗ ثُمَّ اِذَا رَفَعَ فَلْيَرْفَعْهُمَا فَاِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ رَوَاهُ مَالِكٌ

اپنی پیشانی پھر جب اٹھاوے پیشانی پھر چاہیے اٹھاوے دونوں ہاتھوں کو اسواسطے کہ دونوں ہاتھ بھی سجدہ کرتے ہیں جیسا کہ سجدہ کرتا ہے منہ ف۵ روایت کیا اسکو مالک نے

بَابُ التَّشَهُّدِ

یہ باب ہے بیچ بیان تشہد کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ

روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تشہد میں رکھا اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں زانوں پر اور رکھا

يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُمْنٰى وَعَقَدَ ثَلٰثَةً وَّخَمْسِيْنَ وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ كَانَ اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ

اپنا داہنا ہاتھ اپنے داہنے زانوں پر اور گرہ لگائی ترپن کی ف۶ اور اشارہ کیا کلمہ کی انگلی سے اور ایک روایت میں یوں ہی ہے تھے جب بیٹھتے نماز میں رکھتے اپنے دونوں ہاتھ

عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ اِصْبَعَهُ الْيُمْنَى الَّتِيْ تَلِي الْاِبْهَامَ يَدْعُوْ بِهَا وَيَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ بَاسِطَهَا عَلَيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اپنے دونوں زانوں پر اور اٹھاتے اپنی داہنی انگلی جو نزدیک ہے انگوٹھے کے اور دعا کرتے ف۷ ساتھ اسی انگلی کے اور بایاں ہاتھ اپنا اپنے زانوں پر رکھتے بچھائے ہوئے اسکو زانوں پر روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ يَدْعُوْ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى

اور روایت ہے عبداللہ ابن زبیر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تشہد پڑھتے اور رکھتے اپنا داہنا ہاتھ اپنی داہنی ران پر

وَيَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ وَوَضَعَ اِبْهَامَهٗ عَلٰى اِصْبَعِهِ الْوُسْطٰى وَيُلْقِمُ كَفَّهُ الْيُسْرٰى رُكْبَتَهٗ

اور اپنا بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر اور اشارہ کرتے اپنی کلمے کی انگلی سے اور رکھتے اپنا انگوٹھا اپنی بیچکی انگلی کے سر پر اور لقمہ بناتی انکی بائیں ہتھیلی انکے زانو کو ف۸

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ قَبْلَ عِبَادِهٖ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھے ہم جب نماز پڑھتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کہتے ہم سلام ہے اللہ پر اسکے بندوں پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى جِبْرِيْلَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مِيْكَائِيْلَ اَلسَّلَامُ عَلٰى فُلَانٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ قَالَ لَا تَقُوْلُوْا

سلام کے پہلے سلام ہے جبرئیل پر سلام ہے میکائیل پر سلام ہے فلانے پر پھر جب فارغ ہوئے نماز سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئے ہم پر اپنے منہ سے کہا نہ کہو

اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ فَاِذَا جَلَسَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ

سلام ہے اللہ پر اسواسطے کہ اللہ خود سلام ہے ف۹ پھر جب بیٹھے ایک تمہارا نماز میں پھر چاہیے کہ کہے بندگی منہ سے کہنے کی اللہ کے واسطے ہے اور بندگی تنی کی اور بندگی مال کی

السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين فانه اذا قال ذلك اصاب كل عبد صالح

سلام ہے تجھ پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکت اسکی سلام ہے ہم پر اور اللہ کے سارے نیک بندوں پر تحقیق جس وقت کہا ہے یہ پہنچا ہے اثر اسکا سارے نیک بندے کو

في السماء والارض اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله ثم ليتخير من الدعاء اعجبه اليه فيدعوه متفق

آسمان اور زمین میں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد بندے اسکے اور رسول اسکے ہیں پھر چاہئے کہ اختیار کرے دعا میں سے جو کہ خوش لگے اسکو اپنے پھر دعا مانگے

عليه وعن عبد الله بن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا التشهد كما يعلمنا السورة من القران فكان يقول

ہے۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھلاتے ہمکو تشہد جیسا کہ سکھلاتے ہمکو سورۃ قران کی تھے کہتے

التحيات المباركات الصلوات الطيبات لله السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله

بندگیاں منہ سے کہنے کی با برکت اور بندگیاں بدن کی اور مال کی اللہ کے واسطے ہیں سلام ہے تجھ پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکت اسکی سلام ہے ہم پر اور اللہ کے بندوں پر

الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا رسول الله رواه مسلم ولم اجد في الصحيحين ولا في الجمع بين الصحيحين

جو نیک ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد رسول اللہ کے ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور نہیں پایا میں نے صحیحین میں اور جمع بین الصحیحین میں

سلام عليك وسلام علينا بغير الف ولام ولكن رواه صاحب الجامع عن الترمذي

سلام علیک اور سلام علینا بغیر الف اور لام کے ولیکن روایت کیا اسکو صاحب جامع نے ترمذی سے۔

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن وائل ابن حجر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثم جلس فافترش رجله اليسرى ووضع يده اليسرى على فخذه اليسرى

روایت ہے وائل ابن حجر سے اسنے نقل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ پھر بیٹھے حضرت اور بچھایا بایاں پاؤں اپنا اور رکھا بایاں ہاتھ اپنا اپنی بائیں ران پر

وحد مرفقه اليمنى على فخذه اليمنى وقبض ثنتين وحلق حلقة ثم رفع اصبعه فرايته يحركها يدعو بها رواه

اور تیز کیا داہنی کہنی کو اپنی داہنی ران پر اور بند کیا دو انگلیاں اور باندھا حلقہ پھر اٹھایا انگلی اپنی پھر دیکھا میں نے انکو ہلاتے اسکو دعا کرتے اس سے روایت کیا اسکو

ابو داود والدارمي وعن عبد الله ابن الزبير قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يشير باصبعه اذا دعا ولا يحركها

ابو داؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن زبیر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اشارہ کرتے اپنی انگلی سے جب دعا کرتے اور نہیں ہلاتے اسکو

رواه ابو داود والنسائي وزاد ابو داود ولا يجاوز بصره اشارته وعن ابي هريرة قال ان رجلا كان يدعو باصبعيه

روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا ابو داؤد نے اور نہ تجاوز کرتی نگاہ انکی انکے اشارے سے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تحقیق ایک مرد تھا اشارہ کرتا اپنی دو انگلیوں سے

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم احد احد رواه الترمذي والنسائي والبيهقي في الدعوات الكبير وعن ابن عمر قال نهى

تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگلی سے اشارہ کر ایک سے کر روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ منع کیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يجلس الرجل في الصلوة وهو معتمد على يده رواه احمد وابو داود وفي رواية له نهى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بیٹھے مرد نماز میں اور وہ ٹیک لگانے والا ہو اپنے ہاتھ پر روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور ایک روایت میں ابو داؤد کی منع کیا

ان يعتمد الرجل على يديه اذا نهض في الصلوة وعن عبد الله ابن مسعود قال كان النبي صلى الله عليه وسلم في الركعتين

ٹیک لگانے سے مرد کے اپنے ہاتھوں پر جبکہ کھڑا ہو نماز میں۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت

الاوليين كانه على الرضف حتى يقوم رواه الترمذي وابو داود والنسائي

پہلی میں گویا کہ وہ گرم پتھر پر ہیں یہاں تک کہ کھڑے ہوتے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن جابر قال

روایت ہے جابر سے کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ

کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھلاتے ہمکو تشہد جیسا کہ سکھلاتے ہمکو سورۃ قرآن کی ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ توفیق اللہ کے بندگی ہے کہنے کی اللہ کے واسطے بندگی بدنی بندگی مالی اللہ کے واسطے

السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ

سلام ہے تم پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکت اسکی سلام ہے ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور میں گواہی دیتا

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اِذَا جَلَسَ

کہ محمد بندے اسکے اور رسول اسکے ہیں مانگتا ہوں اللہ سے بہشت اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے آگ سے روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے نافع سے کہا تھے عبداللہ ابن عمر جب بیٹھتے

فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهٖ وَاَتْبَعَهَا بَصَرَهٗ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهِيَ

نماز میں رکھتے اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں زانو پر اور اشارہ کرتے اپنی انگلی سے اور بھیجتے اسکے پیچھے اپنی نگاہ۔ پھر کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وہی

اَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنَ الْحَدِيْدِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ كَانَ يَقُوْلُ مِنَ السُّنَّةِ اِخْفَاءُ التَّشَهُّدِ

سخت زیادہ ہے شیطان پر لوہے سے یعنے اشارہ کلمہ کی انگلی سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ تھے کہتے سنت سے ہے آہستہ پڑھنا تشہد کا

رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے

بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَضْلِهَا

یہ باب ہے بیان میں درود بھیجنے کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اسکی فضیلت میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ لَقِيَنِيْ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ اَلَا اُهْدِيْ لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا

روایت ہے عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰ سے کہا کہ ملاقات کی مجھ سے کعب ابن عجرہ نے پھر کہا کہ کیا تحفہ نہ دوں میں تجھکو وہ تحفہ کہ سنا میں نے اسکو

مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلٰى فَاَهْدِهَا لِيْ فَقَالَ سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہا میں نے ہاں پھر وہ تحفہ دو مجھکو تب کہا کہ پوچھا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہا ہم نے یا رسول اللہ کیونکر کس طرح

الصَّلٰوةُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ عَلَّمَنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوْا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

درود بھیجنے کی تم پر اے نبوت کے گھر والے پھر تحقیق اللہ نے سکھلایا ہمکو کس طرح سلام بھیجیں ہم آپ پر فرمایا کہو تم یا الٰہی رحمت بھیج محمد پر اور محمد کے آل پر جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

ابراہیم پر اور ابراہیم کے آل پر تحقیق تو سراہا گیا بزرگ ہے یا الٰہی برکت بھیج محمد پر اور آل محمد پر جیسے کہ برکت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اِلَّا اَنَّ مُسْلِمًا لَّمْ يَذْكُرْ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فِي الْمَوْضِعَيْنِ وَعَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ

تحقیق تو سراہا گیا بزرگ ہے متفق علیہ مگر یہ کہ مسلم نے نہ ذکر کیا علی ابراہیم کا لفظ دو جگہ میں۔ اور روایت ہے ابی حمید ساعدی سے کہا کہ کہا صحابہ نے یا رسول

اللّٰهِ كَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُوْلُوْا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ

اللہ کس طرح درود بھیجیں ہم تم پر تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہو تم یا الٰہی رحمت بھیج محمد پر اور انکی بی بیوں پر اور انکی اولاد پر جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

ابراہیم پر اور برکت بھیج محمد پر اور انکی بی بیوں پر اور انکی اولاد پر جیسا کہ برکت بھیجی تو نے ابراہیم کی آل پر تحقیق تو سراہا ہوا بزرگ ہے ق اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ درود بھیجے مجھ پر ایک بار درود بھیجے اللہ اس پر دس بار روایت کیا اسکو مسلم نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

فصل دوسری

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَّحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَّرُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ

جو شخص کہ درود بھیجے مجھ پر ایک بار درود بھیجے اللہ اسپر دس درودین اور دور کی جاوین اُس سے دس گناہین اور بلند کیے جاوین اسکے لئے دس درجے

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً رَوَاهُ

روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیک زیادہ لوگون مین مجھسے قیامت کے دن جو اُن مین بہت درود بھیجنے والا ہے

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِكَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْاَرْضِ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ اُمَّتِي السَّلَامَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ

ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالے کے فرشتے ہیں پھرنے والے زمین مین پہنچاتے ہین مجھکو میری امت سے سلام روایت کیا اسکو نسائی نے اور دارمی نے اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يُّسَلِّمُ عَلَيَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوْحِيْ حَتّٰى اَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی شخص کہ سلام بھیجے مجھ پر مگر پھیر بھیجتا ہے اللہ مجھ پر روح میری یہانتک کہ جواب دیتا ہون اسپر سلام کا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور بیہقی نے دعوات

الْكَبِيْرِ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قُبُوْرًا وَّلَا تَجْعَلُوْا قَبْرِيْ عِيْدًا وَّصَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّ

کبیر میں اور روایت ہے اسی سے کہا کہ سنا مین نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہ کرو اپنے گھرون کو قبرین ف۲ اور نہ مقرر کرو میری قبر کو عید گاہ ف اور درود بھیجو مجھ پر ف۳ پھر تحقیق

صَلٰوتَكُمْ تَبْلُغُنِيْ حَيْثُ كُنْتُمْ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَرَغِمَ اَنْفُ

درود تمہارا پہنچتا ہے مجھکو جہاں کہین ہو تم روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خاک آلودہ ہو ناک اُس شخص کی کہ ذکر کیا جاؤن مین اُسکے پاس پھر نہ درود بھیجے مجھ پر اور خاک آلودہ ہو

رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ اَنْ يُّغْفَرَ لَهٗ وَرَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ اَدْرَكَ عِنْدَهٗ اَبَوَاهُ الْكِبَرَ اَوْ اَحَدُهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ

اُس شخص کی کہ داخل ہوا اسپر رمضان پھر گذر جاوے قبل اسکے کہ بخشا جاوے اسکے لئے ف اور خاک آلودہ ہو ناک اس شخص کی کہ پاوین اسکے پاس ماں باپ اسکے بوڑھاپا یا ایک اُن کا پھر نہ داخل کرین ماں باپ اسکو بہشت میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّالْبِشْرُ فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَنِيْ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی طلحہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ایک روز اور خوشی معلوم ہوتی تھی اُن کے چہرے مین تب فرمایا تحقیق حال یہ ہے کہ آئے میرے پاس

جِبْرِيْلُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ اَمَا يُرْضِيْكَ يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَّلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ

جبرئیل پھر کہا کہ تحقیق رب تیرا کہتا ہے کیا نہین راضی کرتا تجھکو ای محمد یہ کہ نہ درود بھیجے تجھپر کوئی تیری امت سے مگر درود بھیجون مین اسپر دس بار اور نہ سلام بھیجے تجھپر

اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُكْثِرُ الصَّلٰوةَ

کوئی تیری امت سے مگر کہ سلام بھیجون مین اسپر دس بار روایت کیا اسکو نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ابن کعب سے کہا کہ کہا مین نے یا رسول اللہ تحقیق مین بہت درود بھیجتا ہون

عَلَيْكَ فَكَمْ اَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلٰوتِيْ فَقَالَ مَا شِئْتَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا

تم پر پھر کتنا مقرر کرون آپ کے واسطے وقت اپنے دعا مانگنے کے تب فرمایا جسقدر چاہے تو کہا مین چوتھائی ف تب فرمایا جسقدر چاہے تو پھر اگر زیادہ کرے تو وہ بہتر ہے تیرے لئے کہا مین نے آدھا کرون

شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ فَالثُّلُثَيْنِ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ اَجْعَلُ لَكَ صَلٰوتِيْ كُلَّهَا

جسقدر چاہے تو پھر اگر زیادہ کرے تو وہ بہتر ہے تیرے لئے کہا مین نے پھر دو تہائی مقرر کرون فرمایا جسقدر چاہے تو پھر اگر زیادہ مقرر کرے تو وہ بہتر ہے تیرے لئے کہا مین نے مقرر کرتا ہون آپ کے واسطے اپنی دعا کا وقت سارا

قَالَ اِذًا تُكْفٰى هَمَّكَ وَيُكَفَّرُ لَكَ ذَنْبُكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ فَضَالَةَ ابْنِ عُبَيْدٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

فرمایا اب پورا کیا جاوے گا مقصد تیرا اور چھپایا جاوے گے تیرے لئے تیرے گناہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے فضالہ ابن عبید سے کہا کہ اسوقت کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَاعِدٌ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى فَقَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ اَيُّهَا الْمُصَلِّيْ اِذَا صَلَّيْتَ

وسلم بیٹھے ہوئے تھے آیا ایک شخص اور نماز پڑھی پھر کہا یا الٰہی بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کی تو نے ای نمازی ف جب نماز پڑھے تو

فقعدت فاحمد الله بما هو اهله وصل علیّ ثم ادعه قال ثم صلی رجل اٰخر بعد ذلک فحمد الله وصلی علی النبی صلی الله

تب بیٹھے تو اور تعریف کر اسکی جیسا کہ وہ لائق اسکے ہے اور درود بھیج مجھ پر پھر دعا کر اللہ سے ف کہا فضالہ نے پھر نماز پڑھی ایک شخص دوسرے نے بعد اسکے پھر تعریف کی اللہ کی اور درود بھیجا نبی صلی اللہ

علیه وسلم فقال له النبی صلی الله علیه وسلم ایها المصلی ادع تجب رواه الترمذی وروی ابو داؤد

علیہ وسلم پر تب فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے نمازی دعا کر قبول کیا جاویگا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا ابوداؤد

والنسائی نحوه وعن عبد الله بن مسعود قال کنت اصلی والنبی صلی الله علیه وسلم وابو بکر وعمر معه فلما جلست

اور نسائی نے مانند اسکے ۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھا میں نماز پڑھتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے اور ابوبکر اور عمر ان کے ساتھ پھر جب بیٹھا میں

بدأت بالثناء علی الله تعالیٰ ثم الصلوٰة علی النبی صلی الله علیه وسلم ثم دعوت لنفسی فقال النبی صلی الله علیه وسلم سل

شروع کی میں نے تعریف کرنی اللہ تعالیٰ کی پھر درود بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر دعا کی میں نے اپنی جان کے لئے تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگ دیا جاویگا

تعطه سل تعطه رواه الترمذی

الفصل الثالث

عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من سرّه ان یکتال

تو دیا جاویگا اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ خوش کرے اسکو یہ کہ ماپ دیا جاوے

بالمکیال الاوفیٰ اذا صلی علینا اهل البیت فلیقل اللهم صل علی محمد النبی الامی وازواجه امهات المؤمنین وذریته

پورے پیمانے سے جب درود بھیجے ہم لوگ نبوت کے گھر والوں پر پھر چاہئے کہ کہے یا الٰہی درود بھیج محمد پر جو نبی امی ہے ف اور اسکی بی بیوں پر جو مومنوں کی مائیں اور انکی اولاد پر

واهل بیته کما صلیت علی ابراهیم انک حمید مجید رواه ابو داؤد وعن علی رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی

اور انکے گھر والوں پر جیسا کہ درود بھیجا تو نے ابراہیم پر بیشک تو سراہا ہوا بزرگ ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

الله علیه وسلم البخیل الذی من ذکرت عنده فلم یصل علیّ رواه الترمذی ورواه احمد عن الحسین بن علی رضی الله عنهما

اللہ علیہ وسلم نے بخیل وہ ہے کہ ذکر کیا جاؤں میں اسکے پاس پھر نہ درود بھیجے مجھ پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو احمد نے امام حسین ابن علی رضی اللہ عنہما سے

وقال الترمذی هذا حدیث حسن صحیح غریب وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من صلی علیّ عند قبری

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی درود بھیجے مجھ پر میری قبر کے پاس

سمعته ومن صلی علیّ نائیا ابلغته رواه البیهقی فی شعب الایمان وعن عبد الله بن عمرو قال من صلی علی النبی صلی الله علیه

سنتا ہوں میں اسکو ف اور جو درود بھیجے مجھ پر دور سے پہنچایا جاتا ہوں میں اسکو روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہا کہ جو کوئی درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم واحدة صلی الله علیه وملائکته سبعین صلوٰة رواه احمد وعن رویفع ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من صلی

وسلم پر ایک بار درود بھیجے اللہ اس پر اور اسکے فرشتے ستر درود روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے رویفع سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی درود بھیجے

علی محمد وقال اللهم انزله المقعد المقرب عندک یوم القیامة وجبت له شفاعتی رواه احمد وعن عبد الرحمن بن عوف

محمد پر اور کہے یا اللہ اتار محمد کو جگہ نزدیک میں اپنے پاس قیامت کے دن واجب ہوتی اسکے واسطے شفاعت میری روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے عبدالرحمن ابن عوف سے

قال خرج رسول الله صلی الله علیه وسلم حتی دخل نخلا فسجد فاطال السجود حتی خشیت ان یکون الله تعالیٰ قد توفاه قال فجئت

کہا کہ گھر سے نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ داخل ہوئے کھجوروں کے باغ میں پھر سجدہ کیا اور دراز کیا سجدہ یہاں تک کہ ڈرا میں یہ کہ اللہ تعالیٰ نے تحقیق وفات دیا ہو انکو کہا پھر آیا میں

انظر فرفع راسه فقال ما لک فذکرت ذلک له قال فقال ان جبریل علیه السلام قال لی الا ابشرک ان الله عز وجل یقول لک

کہ دیکھوں تو پھر اٹھایا اپنا سر تب فرمایا کیا ہوا ہے تجھکو پھر ذکر کیا میں نے اس بات کا ان سے کہا عبدالرحمن نے تب فرمایا تحقیق جبرئیل علیہ السلام نے کہا مجھ سے کیا نہ خوشخبری دوں تجھکو تحقیق اللہ عزت اور بزرگی والا فرماتا ہے

من صلی علیک صلوٰۃ صلیت علیہ ومن سلم علیک سلمت علیہ رواہ احمد وعن عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ قال ان

کہ جو کوئی درود بھیجے تجھ پر درود بھیجوں میں اس پر اور جو کوئی سلام بھیجے تجھ پر سلام بھیجوں میں اس پر روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت ہے عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تحقیق

الدعاء موقوف بین السماء والارض لا یصعد منہ شیء حتی تصلی علی نبیک رواہ الترمذی

دعا ٹھہرائی رہتی ہے درمیان آسمان اور زمین کے نہیں اوپر جاتی اس میں سے کچھ یہاں تک کہ درود بھیجے تو اپنے نبی پر روایت کیا اس کو ترمذی نے

باب الدعاء فی التشہد

یہ باب بیچ بیان دعا کے تشہد میں

الفصل الاول

عن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدعو فی الصلوٰۃ یقول اللہم انی اعوذ بک من

فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے نماز میں ف کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

عذاب القبر واعوذ بک من فتنۃ المسیح الدجال واعوذ بک من فتنۃ المحیا وفتنۃ الممات اللہم انی اعوذ بک من المأثم

عذاب قبر سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے آزمانے مسیح دجال سے ف اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے آزمائش سے زندگی کی اور آزمائش سے مرنے کی یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گناہ سے

والمغرم فقال لہ قائل ما اکثر ما تستعیذ من المغرم فقال ان الرجل اذا غرم حدث فکذب ووعد فاخلف متفق علیہ

اور قرض سے تب کہا ان سے ایک کہنے والے نے تعجب ہے کہ بہت پناہ مانگتے ہیں آپ قرض سے تب فرمایا تحقیق شخص جب قرضدار ہوتا ہے بات کہتا ہے پھر جھوٹ کہتا ہے اور وعدہ کرتا ہے پھر خلاف کرتا ہے

وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا فرغ احدکم من التشہد الاخر فلیتعوذ باللہ من اربع من

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب فارغ ہوا ایک تمہارا التشہد پچھلے سے پھر چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے چار چیزوں سے

عذاب جہنم ومن عذاب القبر ومن فتنۃ المحیا والممات ومن شر المسیح الدجال رواہ مسلم وعن ابن عباس رضی اللہ عنہ

عذاب جہنم سے اور عذاب قبر سے اور آزمائش سے زندگی کی اور مرنے کی اور بدی سے مسیح دجال کی روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یعلمہم ہذا الدعاء کما یعلمہم السورۃ من القرآن یقول قولوا اللہم انی اعوذ بک من عذاب جہنم

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے سکھلاتے صحابہ کو یہ دعا جیسا کہ سکھلاتے ان کو سورۃ قرآن کی فرماتے کہو تم یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب جہنم سے

واعوذ بک من عذاب القبر واعوذ بک من فتنۃ المسیح الدجال واعوذ بک من فتنۃ المحیا والممات رواہ مسلم وعن

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے آزمائش مسیح دجال سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے آزمائش سے زندگی کی اور مرنے کی روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے

ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ قال قلت یا رسول اللہ علمنی دعاء ادعو بہ فی صلوتی قال قل اللہم انی ظلمت نفسی

ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ سکھلائیے مجھ کو ایک دعا کہ مانگوں ساتھ اس کے اپنی نماز میں فرمایا کہہ یا الٰہی بے شک میں نے ظلم کیا اپنی جان پر

ظلما کثیرا ولا یغفر الذنوب الا انت فاغفر لی مغفرۃ من عندک وارحمنی انک انت الغفور الرحیم متفق علیہ وعن

بہت ظلم اور نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی سوا تیرے سو بخش مجھ کو بخشنا خاص اپنے پاس سے اور رحم کر مجھ پر تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے ق اور روایت ہے

عامر بن سعد عن ابیہ قال کنت اری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسلم عن یمینہ وعن یسارہ حتی اری بیاض خدہ

عامر ابن سعد سے اس نے نقل کیا اپنے باپ سے کہا کہ تھا میں دیکھتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پھیرتے اپنے داہنے سے اور اپنے بائیں سے یہاں تک کہ دیکھتا سفیدی ان کے رخسار کی

رواہ مسلم وعن سمرۃ ابن جندب قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی صلوٰۃ اقبل علینا بوجہہ رواہ البخاری

روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پڑھ چکتے کوئی نماز متوجہ ہوتے ہم پر اپنے منہ سے روایت کیا اس کو بخاری نے

وعن انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ینصرف عن یمینہ رواہ مسلم وعن عبد اللہ ابن مسعود قال لا یجعل

اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھرتے اپنے داہنے سے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ نہ مقرر کرے

أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ شَيْئًا مِنْ صَلَاتِهِ يَرٰى أَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ لَّا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِيْنِهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا يَنْصَرِفُ عَنْ يَسَارِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ایک تمہارا شیطان کے واسطے کچھ حصہ اپنی نماز سے خیال کرے کہ تحقیق لازم ہے اس پر کہ نہ پھرے مگر داہنے طرف البتہ تحقیق دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت دفعہ کہ پھرتے تھے اپنے بائیں

وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَبْنَا أَنْ نَّكُوْنَ عَنْ يَمِيْنِهِ يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ

اور روایت ہے براء سے کہا کہ تھے ہم جب نماز پڑھتے پیچھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوست رکھتے ہم کہ ہوں ہم حضرت کی داہنے کہ متوجہ ہوں ہم پر اپنے منہ سے کہا راوی نے پس سنا میں نے حضرت کو فرماتے تھے اے میرے رب بچا مجھ کو اپنے عذاب سے اس دن کہ اٹھاوے گا تو

أَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ إِنَّ النِّسَاءَ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ إِذَا سَلَّمْنَ

یا فرمایا اکٹھا کریگا تو اپنے بندوں کو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ تحقیق عورتیں زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تھیں جب سلام پھیرتیں

مِنَ الْمَكْتُوْبَةِ قُمْنَ وَثَبَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ صَلّٰى مِنَ الرِّجَالِ مَا شَاءَ اللّٰهُ فَإِذَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

فرض نماز سے اٹھ جاتیں اور بیٹھے رہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور جو لوگ نماز پڑھتے مردوں میں سے جس قدر کہ چاہتا اللہ پھر جب کھڑے ہوتے رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ الرِّجَالُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فِيْ بَابِ الضِّحْكِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى الْفَصْلُ

اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے مرد یہ روایت کیا اس کو بخاری نے اور قریب ہے کہ ذکر کریں گے ہم حدیث جابر ابن سمرہ کی باب ضحک میں ان شاء اللہ تعالیٰ فصل

الثَّانِيْ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أَخَذَ بِيَدِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّيْ لَأُحِبُّكَ يَا مُعَاذُ فَقُلْتُ وَأَنَا

دوسری روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ پکڑا ہاتھ میرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ تحقیق دوست رکھتا ہوں میں تجھ کو اے معاذ میں نے کہا میں بھی

أُحِبُّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَلَا تَدَعْ أَنْ تَقُوْلَ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ رَبِّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ رَوَاهُ

دوست رکھتا ہوں آپ کو یا رسول اللہ فرمایا نہ چھوڑ تو اس کو کہ کہے تو پیچھے ہر نماز کے اے میرے رب مدد کر میری اپنی ذکر کرنے اور شکر کرنے اور اچھی طرح اپنی عبادت کرنے پر روایت کیا اس کو

أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ إِلَّا أَنَّ أَبَا دَاوٗدَ لَمْ يَذْكُرْ قَالَ مُعَاذٌ وَأَنَا أُحِبُّكَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ إِنَّ

احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے مگر یہ کہ ابوداؤد نے نہ ذکر کیا یہ لفظ قال معاذ وانا احبک - اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ وَعَنْ يَسَارِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے سلام پھیرتے اپنے داہنے کہتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک دیکھی جاتی سفیدی آپ کے داہنے رخسار کی اور سلام پھیرتے اپنے بائیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ الْأَيْسَرِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَلَمْ يَذْكُرِ التِّرْمِذِيُّ

کہتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک کہ دیکھی جاتی سفیدی ان کے بائیں رخسار کی روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور نہ ذکر کیا ترمذی نے یہ لفظ

حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ أَكْثَرُ انْصِرَافِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

یہاں تک دیکھی جاتی سفیدی ان کے رخسار کی اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے عمار ابن یاسر سے اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھا بہت پھرنا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلٰوتِهِ إِلٰى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ إِلٰى حُجْرَتِهِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

علیہ وسلم کا اپنی نماز سے طرف اپنے بائیں پہلو کی طرف اپنے حجرے کی طرف روایت کیا اس کو شرح سنت میں اور روایت ہے عطا خراسانی سے انہوں نے نقل کیا مغیرہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي الْإِمَامُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِيْ صَلّٰى فِيْهِ حَتّٰى يَتَحَوَّلَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ عَطَاءُ الْخُرَاسَانِيُّ لَمْ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نماز پڑھے امام اس جگہ میں کہ فرض نماز پڑھی ہے اس میں یہاں تک کہ سرک جاوے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور کہا کہ عطا خراسانی نے نہیں

يُدْرِكِ الْمُغِيْرَةَ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَضَّهُمْ عَلَى الصَّلٰوةِ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَنْصَرِفُوْا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلٰوةِ

دیکھا مغیرہ کو - اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رغبت دلائی صحابہ کو نماز پر اور منع کیا ان کو اس سے کہ پھریں قبل پھرنے حضرت کے نماز سے

رواه ابو داود **الفصل الثالث** عن شداد بن اوس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في صلوته اللهم اني
روایت کیا اسکو ابو داود نے * فصل تیسری * روایت ہے شداد ابن اوس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے اپنی نماز میں یا الٰہی تحقیق میں

اسئلك الثبات في الامر والعزيمة على الرشد واسئلك شكر نعمتك وحسن عبادتك واسئلك قلبا سليما ولسانا صادقا
مانگتا ہوں تجھ سے ثابت رہنا دین کے کام میں اور قصد کرنا سیدھی راہ پر اور مانگتا ہوں تجھ سے توفیق تیری نعمت کے شکر کی اور خوبی تیری عبادت کی اور مانگتا ہوں تجھ سے دل بے عیب اور زبان سچی

واسئلك من خير ما تعلم واعوذ بك من شر ما تعلم واستغفرك لما تعلم رواه النسائي وروى احمد نحوه وعن
اور مانگتا ہوں تجھ سے اس چیز کی نیکی میں سے کہ جانتا تو ہے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے برائی اس چیز کی کہ جانتا ہے تو اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس گناہ کی جو جانتا ہے تو * روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت کیا احمد نے مانند اسکے اور روایت ہے

جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في صلوته بعد التشهد احسن الكلام كلام الله واحسن الهدى هدى محمد
جابر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے اپنی نماز میں بعد تشہد کے سب سے بھلا کلام کلام اللہ کا ہے اور سب سے بھلا طریقہ طریقہ محمد کا ہے

رواه النسائي وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم في صلوته تسليمة تلقاء وجهه ثم يميل الى الشق
روایت کیا اسکو نسائی نے * اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے اپنی نماز میں ایک سلام سامنے اپنے منہ کے پھر جھکتے تھے اپنی

الايمن شيئا رواه الترمذي وعن سمرة قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نرد على الامام وان نتحاب وان يسلم
داہنی طرف تھوڑا سا * روایت کیا اسکو ترمذی نے * اور روایت ہے سمرہ سے کہا کہ حکم کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ سلام کا جواب دیں ہم امام کو اور یہ کہ محبت کریں ہم آپس میں اور یہ کہ سلام کرے

بعضنا على بعض رواه ابو داود **باب الذكر بعد الصلوة** **الفصل الاول** عن ابن عباس قال كنت اعرف
ایک ہمارا دوسرے کو * روایت کیا اسکو ابو داود نے * یہ باب ہے بیان میں ذکر کے بعد نماز کے * فصل پہلی * روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھا میں پہچانتا

انقضاء صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم بالتكبير متفق عليه وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه
تمام ہونا نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ تکبیر کے * متفق علیہ * اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم اذا سلم لم يقعد الا مقدار ما يقول اللهم انت السلام ومنك السلام تباركت يا ذا الجلال والاكرام رواه مسلم
وسلم جب سلام پھیرتے نہ بیٹھتے مگر اسقدر کہ کہتے یا الٰہی تو ہی سلامت سب عیب سے اور تجھ سے ہی سلامتی بندوں کی بابرکت ہی تو اے صاحب بزرگی اور بزرگ کر دینے کے * روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ثوبان قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا انصرف من صلوته استغفر ثلثا وقال اللهم انت السلام ومنك
اور روایت ہے ثوبان سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پھرتے اپنی نماز سے استغفر اللہ کہتے تین بار اور کہتے یا الٰہی تو ہی سلامت عیب سے اور تجھ سے ہی

السلام تباركت يا ذا الجلال والاكرام رواه مسلم وعن المغيرة بن شعبة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول
سلامتی بندوں کی بابرکت ہی تو اے صاحب بزرگی اور بزرگ کر دینے کے * روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے مغیرہ ابن شعبہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے

في دبر كل صلوة مكتوبة لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير اللهم لا مانع
پیچھے ہر نماز فرض کے نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کی ہے بادشاہت اور اسی کے واسطے ہے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے یا الٰہی نہیں کوئی منع کرنے والا

لما اعطيت ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد متفق عليه وعن عبد الله ابن الزبير قال كان رسول
اس چیز کے واسطے کہ دیا تو نے اور نہیں ہے دینے والا اس چیز کے واسطے کہ منع کیا تو نے اور نہیں فائدہ دیتی دولت والے کو تیرے عذاب سے دولت * متفق علیہ * اور روایت ہے عبد اللہ ابن زبیر سے کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم من صلوته يقول بصوته الاعلى لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے اپنی نماز سے کہتے اپنی بلند آواز سے نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کے واسطے ملک اور اسی کے واسطے ہے

الحمد وهو على كل شيء قدير لا حول ولا قوة الا بالله لا اله الا الله ولا نعبد الا اياه له النعمة وله الفضل وله

سب تعریف اور وہ سب چیز پر قدرت رکھنے والا ہے نہیں ہے بازرہنا گناہ سے اور نہیں ہے قوت پرہیزگاری کی مگر اللہ کے سبب نہیں ہے کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور نہیں عبادت کرتے ہم مگر اسی کی اسی کی ہے نعمت اور اسی کی ہے بزرگی اور اسی کی ہے

الثناء الحسن لا اله الا الله مخلصين له الدين ولو كره الكافرون رواه مسلم وعن سعد انه كان يعلم بنيه

سب تعریف نیک نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے خالص کرنے والے ہیں ہم اسکی بندگی اگرچہ برا مانیں کافر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سعد سے کہ تحقیق وہ سکھلاتے اپنے بیٹوں کو

هؤلاء الكلمات ويقول ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يتعوذ بهن دبر الصلوة اللهم اني اعوذ بك من الجبن و

یہ الفاظ اور کہتے تھے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے پناہ پکڑتے ان لفظوں کے ساتھ پیچھے نماز کے کہ الٰہی تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں تیرے ساتھ نامردی سے اور

اعوذ بك من البخل واعوذ بك من ارذل العمر واعوذ بك من فتنة الدنيا وعذاب القبر رواه البخاري وعن ابي هريرة

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے بخیلی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے ناکارہ عمر سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے فتنہ دنیا اور قبر کے عذاب سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قال ان فقراء المهاجرين اتوا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا قد ذهب اهل الدثور بالدرجات العلى والنعيم المقيم

کہا کہ تحقیق فقیر مہاجرین آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا تحقیق لے گئے دولت والے درجے بلند اور نعمتیں ہمیشگی کی

فقال وما ذاك قالوا يصلون كما نصلي ويصومون كما نصوم ويتصدقون ولا نتصدق ويعتقون ولا نعتق فقال

تب فرمایا حضرت نے کیا ہے یہ بات عرض کیا نماز پڑھتے ہیں وہ لوگ جیسے نماز پڑھتے ہیں ہم اور روزہ رکھتے ہیں جیسے روزہ رکھتے ہیں ہم اور صدقہ دیتے ہیں اور ہم نہیں صدقہ دے سکتے اور غلام آزاد کرتے ہیں اور ہم نہیں

رسول الله صلى الله عليه وسلم افلا اعلمكم شيئا تدركون به من سبقكم وتسبقون به من بعدكم ولا يكون احد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ سکھلاؤں میں تمکو ایسی چیز کہ پہنچ جاؤ تم ساتھ اسکے [illegible] اور آگے بڑھ جاؤ تم ساتھ اسکے ان لوگوں سے جو بعد تمہارے آویں گے اور نہ ہووے کوئی

افضل منكم الا من صنع مثل ما صنعتم قالوا بلى يا رسول الله قال تسبحون وتكبرون وتحمدون دبر كل صلوة ثلاثا و

افضل تم سے مگر جو کرے مانند اس عمل کے کہ کرو تم عرض کیا ہاں سکھائیے یا رسول اللہ فرمایا سبحان اللہ کہو اور اللہ اکبر کہو اور الحمد للہ کہو پیچھے ہر نماز کے تین

ثلاثين مرة قال ابو صالح فرجع فقراء المهاجرين الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا سمع اخواننا اهل الاموال بما

تیس بار کہا ابو صالح راوی نے پھر دوبارہ آئے فقیر مہاجرین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کیا کہ سنا ہمارے بھائیوں نے جو مالدار ہیں اس چیز کو

فعلنا ففعلوا مثله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء متفق عليه وليس قول ابي صالح الى آخره

کہ کیا ہمنے پھر کیا انہوں نے مانند اسکے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فضل اللہ کا ہے دیتا ہے جسکو چاہتا ہے ق ۲ اور نہیں ہے قول ابی صالح کا آخر تک

الا عند مسلم وفي رواية للبخاري تسبحون في دبر كل صلوة عشرا وتحمدون عشرا وتكبرون عشرا بدل ثلاثا وثلاثين

مگر مسلم کی روایت میں اور ایک روایت میں بخاری کی سبحان اللہ کہو پیچھے ہر نماز کے دس بار اور الحمد للہ کہو دس بار اور اللہ اکبر کہو دس بار بدلے تین تیس بار کے

وعن كعب بن عجرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم معقبات لا يخيب قائلهن او فاعلهن دبر كل صلوة مكتوبة ثلث وثلثون تسبيحة

اور روایت ہے کعب ابن عجرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے الفاظ ہیں پیچھے کہنے کے نہیں ناامید ہوتا کہنے والا انکا یا فرمایا کرنے والا انکا ہر نماز فرض کے پیچھے تین تیس بار سبحان اللہ کہنا

وثلث وثلثون تحميدة واربع وثلثون تكبيرة رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سبح الله في

اور تین تیس بار الحمد للہ کہنا اور چونتیس بار اللہ اکبر کہنا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سبحان اللہ کہے

دبر كل صلوة ثلثا وثلثين وحمد الله ثلثا وثلثين وكبر الله ثلثا وثلثين فتلك تسعة وتسعون وقال تمام المائة

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے وہ اکیلا ہی اسکا کوئی شریک نہیں اسی کے واسطے بادشاہت ہے اور اسی کے واسطے تعریف ہے اور وہ سب چیز پر قادر ہے بخشے جاوینگے اسکے سارے گناہ اگرچہ ہوں مانند جھاگ سمندر کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الدُّعَاءِ اَسْمَعُ قَالَ جَوْفَ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ وَدُبُرَ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوْبَاتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ فصل دوسری ٭ روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ کونسی دعا بہت سنی جاتی ہے فرمایا دعا مانگنا درمیان آخر رات کے اور پیچھے فرض نمازوں کے ٭ روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقْرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ

اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ حکم کیا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ پڑھوں میں معوذات پیچھے ہر نماز کے ٭ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ اَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ مِنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ اَرْبَعَةً مِنْ وُلْدِ اِسْمٰعِيْلَ وَلَاَنْ اَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ اَرْبَعَةً رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ

اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کہ بیٹھوں میں ان قوم کے ساتھ کہ ذکر کرتے ہیں اللہ کی صبح کی نماز سے یہاں تک کہ نکلے آفتاب دوست زیادہ ہے مجھکو اس سے کہ آزاد کروں میں چار غلام کو اولاد میں سے اسمعیل کی اور تحقیق کہ بیٹھوں میں ساتھ ان قوم کے کہ ذکر کرتے ہیں اللہ کی عصر کی نماز سے آفتاب ڈوبنے تک دوست زیادہ ہے مجھکو اس سے کہ آزاد کروں میں چار غلام ٭ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِيْ جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهٗ كَاَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے فجر کی جماعت میں پھر بیٹھے ذکر کرے اللہ کا یہاں تک کہ نکلے آفتاب پھر پڑھے دو رکعتیں ہوگا اسکے واسطے مانند ثواب حج اور عمرہ کے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پورے حج کا پورے حج کا پورے حج کا ٭ روایت کیا اسکو ترمذی نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا اِمَامٌ لَنَا يُكْنٰى اَبَا رِمْثَةَ قَالَ صَلَّيْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ اَوْ مِثْلَ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْمَانِ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَكَانَ رَجُلٌ قَدْ شَهِدَ التَّكْبِيْرَةَ الْاُوْلٰى مِنَ الصَّلٰوةِ فَصَلّٰى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ حَتّٰى رَاَيْنَا بَيَاضَ خَدَّيْهِ ثُمَّ انْفَتَلَ كَانْفِتَالِ اَبِيْ رِمْثَةَ يَعْنِيْ نَفْسَهٗ فَقَامَ الرَّجُلُ الَّذِيْ اَدْرَكَ مَعَهُ التَّكْبِيْرَةَ الْاُوْلٰى مِنَ الصَّلٰوةِ يَشْفَعُ فَوَثَبَ عُمَرُ فَاَخَذَ بِمَنْكِبِهٖ فَهَزَّهٗ ثُمَّ قَالَ اجْلِسْ فَاِنَّهٗ لَنْ يُهْلِكَ اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ صَلَوَاتِهِمْ فَصْلٌ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهٗ فَقَالَ اَصَابَ اللّٰهُ بِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ

فصل تیسری ٭ روایت ہے ازرق ابن قیس سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو ہمارے امام نے کنیت کیا جاتا ہے ابو رمثہ ف کہا ابو رمثہ نے کہ نماز پڑھی میں نے اس نماز کو یا مانند اس نماز کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا ابو رمثہ نے اور تھے ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کھڑے ہوتے پہلی صف میں داہنے حضرت کے اور تھا ایک مرد کہ تحقیق وہ حاضر ہوا پہلی تکبیر میں نماز کی پھر نماز پڑھی نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر سلام پھیرا اپنے داہنے اور بائیں یہاں تک کہ دیکھا ہمنے سفیدی انکے رخساروں کی پھر پھرے نماز سے مانند پھر نے ابی رمثہ کے یعنی جیسے میں پھرا ہوں پھر کھڑا ہوا وہ شخص جسنے کہ پایا تھا انکے ساتھ پہلی تکبیر نماز کی شروع کی دو رکعتیں پھر کود کے آئے عمر اور پکڑا اسکے مونڈھوں کو پھر ہلایا اسکو اور کہا بیٹھ جا پھر تحقیق حال یہہ ہے کہ نہیں ہلاک کیا اہل کتاب کو مگر یہی کہ نہ تھا انکی نمازوں میں فرق پھر اٹھایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نگاہ اور فرمایا پہنچا دے اللہ تجھکو حق پر اے بیٹے خطاب کے ف روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ اُمِرْنَا اَنْ نُسَبِّحَ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلٰثًا وَثَلٰثِيْنَ وَنَحْمَدَ ثَلٰثًا

اور روایت ہے زید ابن ثابت سے کہا کہ حکم کئے گئے ہم یہہ کہ سبحان اللہ کہیں ہم پیچھے ہر نماز کے تینتیس بار اور الحمد للہ کہیں تینتیس

وَثَلٰثِيْنَ وَنُكَبِّرَ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ فَاُتِيَ رَجُلٌ فِي الْمَنَامِ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقِيْلَ لَهٗ اَمَرَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسَبِّحُوْا فِيْ دُبُرِ

تیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار پھر لایا گیا ایک شخص خواب میں انصار میں سے ف پھر کہا گیا اس کو کیا حکم کیا ہے تمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ تسبیح کرو پیچھے

كُلِّ صَلٰوةٍ كَذَا وَكَذَا قَالَ الْاَنْصَارِيُّ فِيْ مَنَامِهٖ نَعَمْ قَالَ فَاجْعَلُوْهَا خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ وَاجْعَلُوْا فِيْهَا

ہر نماز کے اتنی اور اتنی بار کہا انصاری نے اپنے خواب میں کہ ہاں کہا اسنے پھر مقرر کرو ان تسبیحوں کو پچیس پچیس بار اور مقرر کرو اس میں

التَّهْلِيْلَ فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَافْعَلُوْا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ

لا الٰہ الا اللہ ف پھر جب صبح کیا اسنے سویرے آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور خبر دی انکو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر کرو روایت کیا اسکو احمد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے

عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَعْوَادِ هٰذَا الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ مَنْ قَرَاَ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لکڑیوں پر اس منبر کی فرماتے تھے جو شخص کہ پڑھے آیۃ الکرسی پیچھے ہر نماز کے

لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ اِلَّا الْمَوْتُ وَمَنْ قَرَاَهَا حِيْنَ يَاْخُذُ مَضْجَعَهٗ اٰمَنَهُ اللّٰهُ عَلٰى دَارِهٖ وَدَارِ جَارِهٖ وَاَهْلِ دُوَيْرَاتٍ حَوْلَهٗ

کوئی نہیں منع کرتا اسکو بہشت میں آنے سے سوا موت کے ف اور جو شخص پڑھے اسکو جس وقت کہ سونے لگے بے دہشت کرتا ہے اسکو اللہ اسکے گھر اور اسکے ہمسایہ کے گھر اور کئی گھر والوں کو اسکے گرد پاس کے

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ اِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ قَبْلَ اَنْ يَّنْصَرِفَ

روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا اسناد اسکی ضعیف ہے اور روایت ہے عبد الرحمن ابن غنم سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہے پہلے اسکے کہ

وَيَثْنِيَ رِجْلَيْهِ مِنْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ وَالصُّبْحِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى

اور موڑے اپنے پاؤں ف مغرب کی نماز اور صبح کی نماز میں نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے کہ وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کی ہے بادشاہت اور اسی کے واسطے ہے سب تعریف اسی کے ہاتھ میں ہے بھلائی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كُتِبَ لَهٗ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّمُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَّرُفِعَ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَّكَانَتْ لَهٗ حِرْزًا مِّنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ

سب چیز پر قادر ہے دس بار لکھی جاتی ہیں اسکے لئے ہر لفظ کے بدلے دس نیکیاں اور دور کی جاتی ہیں اس سے دس برائیاں اور بلند کئے جاتے ہیں اسکے لئے دس درجے اور ہوتے ہیں یہ الفاظ اسکے لئے پناہ ہر مکروہ سے

وَحِرْزًا مِّنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَلَمْ يَحِلَّ لِلذَّنْبِ اَنْ يُّدْرِكَهٗ اِلَّا الشِّرْكَ وَكَانَ مِنْ اَفْضَلِ النَّاسِ عَمَلًا اِلَّا رَجُلًا يَّفْضُلُهٗ يَقُوْلُ اَفْضَلَ مِمَّا قَالَ رَوَاهُ

اور پناہ شیطان راندے ہوئے سے اور نہیں پہنچتا کسی گناہ کو کہ پکڑے اسکو ف مگر شرک اور ہوتا افضل سب لوگوں سے عمل میں مگر وہ شخص کہ زیادہ کہے ان الفاظ کو یعنی زیادہ اس سے کہ کہا اسنے روایت کیا اسکو

اَحْمَدُ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اِلٰى قَوْلِهٖ اِلَّا الشِّرْكَ وَلَمْ يَذْكُرْ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ وَلَا بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ

احمد نے اور روایت کیا ترمذی نے مانند اسکے ابوذر سے اسکے قول الا الشرک تک اور نہ ذکر کیا نماز مغرب کا اور نہ لفظ بیدہ الخیر کا اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور روایت ہے عمر ابن

الْخَطَّابِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا قِبَلَ نَجْدٍ فَغَنِمُوْا غَنَائِمَ كَثِيْرَةً وَّاَسْرَعُوا الرَّجْعَةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَّا لَمْ يَخْرُجْ مَا رَاَيْنَا بَعْثًا

الخطاب سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک فوج نجد کی طرف پھر لوٹ لائے بہت مال کافروں کے زیادہ اور جلدی پھر آئے تب کہا ایک شخص نے ہم میں سے جو لڑائی کو نہ نکلا تھا نہیں دیکھا ہم نے کوئی فوج

اَسْرَعَ رَجْعَةً وَّلَا اَفْضَلَ غَنِيْمَةً مِّنْ هٰذَا الْبَعْثِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى قَوْمٍ اَفْضَلَ غَنِيْمَةً وَّاَفْضَلَ رَجْعَةً قَوْمًا

کہ جلد زیادہ پھرے ہوں اور نہ زیادہ لوٹ میں اس فوج سے تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ بتلاؤں میں تمکو ایک قوم کہ زیادہ ہوں لوٹ میں اور زیادہ ہوں جلد پھرنے میں وہ قوم

شَهِدُوْا صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ جَلَسُوْا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَاُولٰٓئِكَ اَسْرَعُ رَجْعَةً وَّاَفْضَلُ غَنِيْمَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

کہ حاضر ہوئے صبح کی نماز میں پھر بیٹھے یاد کرتے رہے اللہ کی یہاں تک کہ نکلے آفتاب پھر یہ لوگ جلد زیادہ یہاں پھرنے میں اور زیادہ یہاں لوٹ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ

حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَحَمَّادُ بْنُ اَبِيْ حُمَيْدٍ الرَّاوِيْ هُوَ ضَعِيْفٌ فِي الْحَدِيْثِ

بَابُ مَا لَا يَجُوْزُ مِنَ الْعَمَلِ فِي الصَّلٰوةِ وَمَا يُبَاحُ مِنْهُ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

حدیث غریب ہے اور حماد ابن ابی حمید راوی اسکا وہ ضعیف حدیث میں ہے یہہ باب ہے بیچ اس چیز کے کہ نہیں جائز کرنا اسکا نماز اور اس چیز کے کہ مباح ہے کرنا اسکا ۰ فصل پہلی

عن معاوية بن الحكم قال بينا انا اصلي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ عطس رجل من القوم فقلت يرحمك الله فرماني القوم

روایت ہے معاویہ ابن حکم سے کہا اس نے کہ ہم نماز پڑھتے تھے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ چھینکا ایک شخص نے جماعت میں سے پھر کہا میں نے رحمت کرے تجھ کو اللہ پھر گھورا مجھ کو قوم نے

بابصارهم فقلت واثكل امياه ما شأنكم تنظرون الي فجعلوا يضربون بايديهم على افخاذهم فلما رأيتهم يصمتونني لكني

اپنی آنکھوں سے پھر کہا میں نے گم کیو مجھ کو میری ماں کیا حال تمہارا دیکھتے ہو میری طرف پھر شروع کیا سب نے کہ مارتے تھے ہاتھ اپنی رانوں پر پھر جب دیکھا میں نے ان کو کہ چپ کراتے ہیں مجھ کو لیکن

سكت فلما صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فبابي هو وامي ما رأيت معلما قبله ولا بعده احسن تعليما منه فوالله ما كهرني

چپ رہا پھر جب نماز پڑھ چکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر میرے باپ اور ماں ان پر قربان ہوں نہیں دیکھا میں نے کوئی تعلیم کرنے والا آپ سے پہلے اور نہ آپ کے بعد زیادہ اچھا تعلیم میں آپ سے پس قسم ہے اللہ کی نہ

ولا ضربني ولا شتمني قال ان هذه الصلوة لا يصلح فيها شيء من كلام الناس انما هي التسبيح والتكبير وقراءة القرآن او كما قال

اور نہ مارا مجھ کو اور نہ گالی دی مجھ کو فرمایا بیشک یہ نماز نہیں لائق ہے اس میں کوئی چیز آدمیوں کی بات میں سے سوا اس کے نہیں کہ وہ نماز تسبیح ہے اور تکبیر ہے اور پڑھنا قرآن کا ہے یا جیسا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت يا رسول الله اني حديث عهد بجاهلية وقد جاء نا الله بالاسلام وان منا رجالا يأتون

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ف کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک میں قریب ہوں زمانے سے جاہلیت کے اور تحقیق لایا ہمارے بیچ میں اللہ دین اسلام کو اور تحقیق ہم میں سے بعض

الكهان قال فلا تأتهم قلت ومنا رجال يتطيرون قال ذلك شيء يجدونه في صدورهم فلا يصدنهم قال قلت ومنا رجال

پر جن والوں پاس فرمایا پھر مت جاؤ ان کے پاس کہا میں نے اور ہم میں سے کئی شخص ہیں کہ شگون لیتے ہیں فرمایا یہ ایک چیز ہے کہ پاتے ہیں اس کو اپنے سینوں میں پس چاہیے کہ نہ روکے ان کو کہا میں نے اور ہم میں سے کئی شخص

يخطون قال كان نبي من الانبياء يخط فمن وافق خطه فذاك رواه مسلم قوله لكني سكت هكذا وجدت في صحيح

کہ خط کھینچتے ہیں فرمایا ایک نبی تھے نبیوں میں سے کہ خط کھینچتے تھے پھر جو شخص کہ موافق ہو خط اس کا ان کے خط کو تو وہ ٹھیک ہے روایت کیا اس کو مسلم نے قول لکنی سکت اسی طرح پایا میں نے صحیح

مسلم وكتاب الحميدي وصحح في جامع الاصول بلفظة كذا فوق لكني وعن عبد الله بن مسعود قال كنا نسلم على

مسلم میں اور کتاب حمیدی میں اور صحیح کی گئی ہے جامع اصول میں ساتھ لفظ کذا کے اوپر لفظ لکنی کے ف اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھے ہم سلام کرتے

النبي صلى الله عليه وسلم وهو في الصلوة فيرد علينا فلما رجعنا من عند النجاشي سلمنا عليه فلم يرد علينا فقلنا يا رسول الله

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور وہ نماز میں ہوتے پھر جواب دیتے سلام کا ہم کو سو جب پھر کے آئے ہم نجاشی کے پاس سے سلام کیا ہم نے حضرت پر پھر نہ جواب دیا ہم کو تب کہا ہم نے یا رسول اللہ

كنا نسلم عليك في الصلوة فترد علينا فقال ان في الصلوة لشغلا متفق عليه وعن معيقيب عن النبي صلى الله عليه وسلم في

تھے ہم سلام کرتے آپ پر نماز میں پھر جواب دیتے تھے آپ ہم کو تب فرمایا کہ تحقیق نماز میں البتہ مشغول ہونا ہے ف ق ہ اور روایت ہے معیقیب سے اس نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

الرجل يسوي التراب حيث يسجد قال ان كنت فاعلا فواحدة متفق عليه وعن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه

اس مرد کے حال میں کہ برابر کرتا ہے خاک کو اس جگہ کہ سجدہ کرتا ہے فرمایا اگر ہے تو کرنے والا تو ایک بار ف ق ہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم عن الخصر في الصلوة متفق عليه وعن عائشة قالت سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الالتفات في الصلوة

وسلم نے ہاتھ رکھنے سے کوکھ پر نماز میں ہ ق ہ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے داہنے بائیں دیکھنے سے نماز میں

فقال هو اختلاس يختلسه الشيطان من صلوة العبد متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه

تب فرمایا وہ اچک لینا ہے اچک لیتا ہے اس کو شیطان بندے کی نماز میں سے ف ہ ق ہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لينتهين اقوام عن رفعهم ابصارهم عند الدعاء في الصلوة الى السماء او لتخطفن ابصارهم رواه مسلم وعن

وسلم نے چاہیے کہ باز رہیں لوگ اپنی نگاہ اٹھانے سے دعا کے وقت نماز میں آسمان کی طرف یا اچک لی جاویں گی ان کی آنکھیں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت

ابي قتادة قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يؤم الناس وأمامة بنت ابي العاص على عاتقه فاذا ركع وضعها واذا

ابی قتادہ سے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ امامت کرتے تھے لوگوں کی اور حال یہ کہ امامہ بیٹی ابی العاص کی سوتی ان کے مونڈھے پر جب رکوع کرتے بٹھا دیتے اس کو اور جب

رفع من السجود اعادها متفق عليه وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا تثاوب احدكم في الصلوة

اٹھاتے سجدہ سے پھر اٹھا لیتے اس کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جنبھوائی لے ایک تمہارا نماز میں

فليكظم ما استطاع فان الشيطان يدخل رواه مسلم وفي رواية البخاري عن ابي هريرة قال اذا تثاوب احدكم في الصلوة

پھر چاہیے کہ بند کرے اس کو جہاں تک سکے پھر تحقیق شیطان اندر گھس جاتا ہے ۔ م ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے اور ایک روایت میں بخاری کی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ جب جنبھوائی لے ایک تمہارا نماز میں

فليكظم ما استطاع ولا يقل ها فانما ذلكم من الشيطان يضحك منه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پھر چاہیے کہ بند کرے جہاں تک سکے اور نہ کہے ہا پھر سوا اس کے نہیں ہے کہ یہ شیطان سے ہے ہنستا ہے شیطان اس سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان عفريتا من الجن تفلت البارحة ليقطع علي صلوتي فامكنني الله منه فاخذته فاردت ان اربطه على سارية من سواري

تحقیق ایک دیو جنوں میں سے چھوٹ نکلا کل کی رات تاکہ توڑے مجھ پر میری نماز پھر قدرت دی مجھ کو اللہ نے اس پر تب پکڑا میں نے اس کو پھر ارادہ کیا میں نے کہ باندھوں اس کو ایک ستون میں

المسجد حتى تنظروا اليه كلكم فذكرت دعوة اخي سليمان رب هب لي ملكا لا ينبغي لاحد من بعدي فرددته خاسئا متفق

مسجد کے ستونوں میں سے یہاں تک کہ دیکھو تم لوگ اس کو سب پھر یاد کی میں نے دعا اپنے بھائی سلیمان کی یہ کہ اے رب میرے بخش مجھ کو ایسی بادشاہت کہ نہیں لائق ہو کسی کو میرے پیچھے پھر پھیر دیا میں نے اس کو ذلیل کر کے

عليه وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نابه شيء في صلوته فليسبح فانما التصفيق للنساء

ق ۔ اور روایت ہے سہل ابن سعد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پیش آئے اس کو کچھ چیز بیچ نماز اپنی کے پھر چاہیے کہ سبحان اللہ کہے پھر سوا اس کے نہیں کہ دستک دینا عورتوں کے لئے ہے

وفي رواية قال التسبيح للرجال والتصفيق للنساء متفق عليه **الفصل الثاني** عن عبد الله بن مسعود قال كنا نسلم على النبي صلى الله عليه وسلم وهو في

اور ایک روایت میں ہے فرمایا سبحان اللہ مردوں کے لئے ہے اور دستک دینا عورتوں کے لئے ہے ۔ ق ۔ فصل دوسری روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ ہم سلام کرتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور وہ ہوتے

الصلوة قبل ان نأتي ارض الحبشة فيرد علينا فلما رجعنا من ارض الحبشة اتيته فوجدته يصلي فسلمت عليه فلم يرد علي حتى اذا قضى صلوته

نماز میں قبل اس کے کہ آویں ہم حبش کی زمین میں پھر جواب دیتے تھے ہم کو پھر جب پھرے ہم حبش کی زمین سے آیا میں حضرت کے پاس پس پایا ان کو نماز پڑھتے پس سلام کیا میں نے ان پر پھر نہ جواب دیا مجھ کو یہاں تک کہ جب تمام کیا اپنی نماز

قال ان الله يحدث من امره ما يشاء وان مما احدث ان لا تكلموا في الصلوة فرد علي السلام وقال انما الصلوة لقراءة القران

فرمایا تحقیق اللہ نیا ظاہر کرتا ہے حکم اپنے سے جو چاہتا ہے اور تحقیق اس چیز میں سے کہ نیا ظاہر کیا ہے یہ ہے کہ نہ بولا کرو نماز میں پھر جواب دیا مجھ پر سلام کا اور فرمایا سوا اس کے نہیں کہ نماز واسطے قرآن پڑھنے

وذكر الله فاذا كنت فيها فليكن ذلك شانك رواه ابو داود وعن ابن عمر قال قلت لبلال كيف كان النبي صلى الله

اور اللہ کی ذکر کرنے کے ہے پھر جب تو اس میں ہو چاہیے کہ یہی قرآن اور ذکر کام تیرا ۔ د ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہا میں نے بلال سے کیونکر تھے نبی صلی اللہ

عليه وسلم يرد عليهم حين كانوا يسلمون عليه وهو في الصلوة قال كان يشير بيده رواه الترمذي وفي رواية النسائي نحوه

علیہ وسلم جواب دیتے صحابہ کو جبکہ سلام کرتے حضرت پر اور حضرت ہوتے نماز میں کہا کہ تھے اشارہ کرتے اپنے ہاتھ سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ایک روایت میں نسائی کی مانند اس کے

وعوض بلال صهيب وعن رفاعة بن رافع قال صليت خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم فعطست فقلت الحمد

اور عوض بلال کے صہیب ۔ اور روایت ہے رفاعہ ابن رافع سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے پیچھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر چھینکا میں نے اور کہا میں نے سب

لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه مباركا عليه كما يحب ربنا ويرضى فلما صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم انصرف

تعریف واسطے اللہ کے ہے تعریف بہت پاکیزہ برکت دی گئی اس میں برکت کی گئی اس پر جیسا کہ دوست رکھتا ہے رب ہمارا اور پسند کرتا ہے پھر جب نماز پڑھ چکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھرے

فقال من المتکلم فی الصلوٰۃ فلم یتکلم احد ثم قالها الثانیۃ فلم یتکلم احد ثم قالها الثالثۃ فقال رفاعۃ انا یا رسول اللّٰہ فقال النبی

اور فرمایا کون ہے کلام کرنے والا نماز میں پھر نہ بولا کوئی پھر فرمایا اس بات کو دوسری بار پھر نہ بولا کوئی فرمایا اس بات کو تیسری بار تب کہا رفاعہ نے میں ہوں یا رسول اللہ تب فرمایا نبی

صلی اللّٰہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہ لقد ابتدرها بضعۃ وثلاثون ملکا ایهم یصعد بها رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی

صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس مالک کی کہ جان میری اسکے قبضہ میں ہے بیشک جلدی کرتے تھے اسکے لیجانے میں تیس اور کئی فرشتے کہ کون ان میں سے اسکو لیجاوے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی

وعن ابی هریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم التثاؤب فی الصلوٰۃ من الشیطان فاذا تثاءب احدکم فلیکظم ما استطاع

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنبھولی لینی نماز میں شیطان سے ہے پھر جب جنبھولی لیوے کوئی تم میں پھر چاہئے کہ بند کرے جہاں تک ہوسکے

رواہ الترمذی وفی اخری له ولابن ماجۃ فلیضع یدہ علی فیه وعن کعب بن عجرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا توضأ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور دوسری روایت میں ترمذی کی اور ابن ماجہ کی پھر چاہئے کہ رکھے ہاتھ اپنا اپنے منہ پر اور روایت ہے کعب ابن عجرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وضو کرے

احدکم فاحسن وضوءہ ثم خرج عامدا الی المسجد فلا یشبکن بین اصابعه فانه فی الصلوٰۃ رواہ احمد والترمذی و

ایک تم میں سے پھر اچھا کرے وضو پھر نکلے قصد کرنے والا مسجد کی طرف پھر نہ کرے ایک ہاتھ کی انگلی دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں کیونکہ وہ نماز میں ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور

ابوداؤد والنسائی والدارمی وعن ابی ذر قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا یزال اللّٰہ تعالی عز وجل مقبلا علی العبد وهو فی

ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ابوذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتا ہے اللہ عزت اور بزرگی والا متوجہ اپنے بندے پر جب تک وہ بندہ

صلوته ما لم یلتفت فاذا التفت انصرف عنه رواہ احمد وابوداؤد والنسائی والدارمی وعن انس ان النبی صلی اللّٰہ علیہ

نماز میں ہوتا ہے جب تک کہ نہیں دیکھتا داہنے بائیں پھر جب داہنے بائیں دیکھتا ہے نظر پھیر لیتا ہے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال یا انس اجعل بصرک حیث تسجد رواہ البیهقی فی سننه الکبیر من طریق الحسن عن انس یرفعه وعنه قال قال لی رسول

وسلم نے فرمایا اے انس لگا تو نظر اپنی جس جگہ کہ سجدہ کرتا ہے تو روایت کیا اسکو بیہقی نے سنن کبیر میں روایت سے حسن بصری کی انس سے اس حدیث کی سند ملا دیا اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا مجھ کو رسول

اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یا بنی ایاک والالتفات فی الصلوٰۃ فان الالتفات فی الصلوٰۃ هلکۃ فان کان لا بد ففی التطوع لا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے بچے بچا تو اپنی تئیں داہنے بائیں دیکھنے سے نماز میں پھر تحقیق داہنے بائیں دیکھنا نماز میں سبب ہلاک ہونے کا ہے پھر اگر ہے ضرور تو نفل میں

الفریضۃ رواہ الترمذی وعن ابن عباس قال ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کان یلحظ فی الصلوٰۃ یمینا وشمالا

فرض میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے آنکھ کے کناروں سے دیکھتے نماز میں داہنے اور بائیں

ولا یلوی عنقه خلف ظهرہ رواہ الترمذی والنسائی وعن عدی بن ثابت عن ابیه عن جدہ رفعه قال العطاس

اور نہیں پھیرتے تھے گردن اپنی پیٹھ کے پیچھے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے عدی ابن ثابت سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے مرفوعاً کہا چھینکنا

والنعاس والتثاؤب فی الصلوٰۃ والحیض والقیء والرعاف من الشیطان رواہ الترمذی وعن مطرف بن عبد اللّٰہ بن

اور اونگھنا اور جنبھولانا نماز میں اور حیض اور قی اور ناک سے خون نکلنا شیطان سے ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے مطرف ابن عبداللہ ابن

الشخیر عن ابیه قال اتیت النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم وهو یصلی ولجوفه ازیز کازیز المرجل یعنی یبکی وفی روایۃ قال

شخیر سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے کہا کہ آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ نماز پڑھتے تھے اور انکے پیٹ میں ایک جوش کی آواز تھی مانند آواز دیگ کے یعنی روتے تھے اور ایک روایت میں کہا

رأیت النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یصلی وفی صدرہ ازیز کازیز الرحی من البکاء رواہ احمد وروی النسائی الروایۃ الاولی و

دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے تھے اور ان کے سینے میں جوش کی آواز تھی مانند آواز چکی کے رونے کے سبب سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا نسائی نے پہلی روایت اور

ابو داؤد الثانية وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام احدكم الى الصلوٰة فلا يمسح الحصا فان

ابوداؤد نے دوسری روایت ۔ اور روایت ہے ابوذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھڑا ہووے ایک تمہارا نماز کی طرف پھر نہ دور کرے کنکری کو پھر تحقیق

الرحمة تواجهه رواه احمد والترمذي وابو داؤد والنسائي وابن ماجه وعن ام سلمة رضي الله عنها قالت راى

رحمت سامنے ہوتی ہے اسکے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ دیکھا

النبي صلى الله عليه وسلم غلاما لنا يقال له افلح اذا سجد نفخ فقال يا افلح ترب وجهك رواه الترمذي وعن ابن عمر قال قال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غلام کو جو ہمارا تھا کہا جاتا تھا اسکو افلح جب سجدہ کرتا پھونک مارتا تب فرمایا اے افلح خاک لگا اپنے منہ میں ف۱ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم الاختصار في الصلوٰة راحة اهل النار رواه في شرح السنة وعن ابي هريرة قال قال رسول

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوکھ پر ہاتھ رکھنا نماز میں یہ صورت آرام لینے دوزخیوں کی ہے ف۲ روایت کیا اسکو شرح سنہ میں ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اقتلوا الاسودين في الصلوٰة الحية والعقرب رواه احمد وابو داؤد والترمذي والنسائي معناه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرو دو کالوں کو نماز میں یعنے سانپ اور بچھو کو روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور نسائی نے معنے اسکے

وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي تطوعا والباب عليه مغلق فجئت

اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے نفل اور دروازہ اُن پر بند تھا ف۳ پھر آئی میں

فاستفتحت فمشى ففتح لي ثم رجع الى مصلاه وذكرت ان الباب كان في القبلة رواه احمد وابو داؤد والترمذي وروى

اور کھلوایا میں نے دروازہ پھر چلے اور کھولا دروازہ میرے لئے پھر پھر گئے اپنی نماز کی جگہ میں اور ذکر کیا عائشہ نے کہ تحقیق دروازہ قبلہ کی طرف تھا روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت کیا

النسائي نحوه وعن طلق بن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فسا احدكم في الصلوٰة فلينصرف فليتوضا

نسائی نے مانند اسکے ۔ اور روایت ہے طلق ابن علی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ریح چھوڑے ایک تمہارا نماز میں پھر چاہئے کہ پھرے اور وضو کرے

وليعد الصلوٰة رواه ابو داؤد وروى الترمذي مع زيادة ونقصان وعن عائشة انها قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم

اور دہراوے نماز روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا ترمذی نے ساتھ زیادتی اور کمی کے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے یہہ کہ انہوں نے کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذا احدث احدكم في صلوٰته فليأخذ بانفه ثم لينصرف رواه ابو داؤد وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول

جب حدث کرے ایک تمہارا اپنی نماز میں پھر چاہئے کہ پکڑے ناک اپنی ف۴ پھر پھرے نماز سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا احدث احدكم وقد جلس في اخر صلوٰته قبل ان يسلم فقد جازت صلوٰته رواه الترمذي

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حدث کرے ایک تمہارا اور تحقیق بیٹھ چکا ہو اپنی آخر نماز میں قبل اسکے کہ سلام پھیرے ف۵ پس تحقیق جائز ہوئی نماز اسکی روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال هذا حديث اسناده ليس بقوي وقد اضطربوا في اسناده

اور کہا یہہ حدیث اسناد اسکی نہیں ہے قوی اور تحقیق اضطراب کیا ہے راویوں نے اسکی سند میں

الفصل الثالث

عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج الى الصلوٰة فلما كبر انصرف واومى اليهم ان كما كنتم ثم خرج فاغتسل ثم جاء وراسه يقطر فصلى بهم فلما

فصل تیسری ۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے نماز کے واسطے پھر جب تکبیر کہی پھرے اور اشارہ کیا صحابہ کی طرف کہ ٹھہرے رہو جس طرح ہو پھر نکلے اور غسل کیا پھر آئے اور سر انکا پانی ٹپکاتا تھا پھر نماز پڑھائی

صلى قال اني كنت جنبا فنسيت ان اغتسل رواه احمد وروى مالك عن عطاء بن يسار مرسلا وعن جابر قال كنت

نماز پڑھ چکے فرمایا میں تھا جنب پھر بھول گیا میں غسل کرنا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا مالک نے عطاء ابن یسار سے مرسل ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا تھا میں

أصلي الظهر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فآخذ قبضة من الحصى لتبرد في كفي أضعها لجبهتي أسجد عليها

نماز پڑھتا تھا ظہر کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر لیتا تھا میں ایک مٹھی کنکریوں کی تاکہ ٹھنڈی ہو جاویں میری ہتھیلی میں رکھتا تھا میں اسکو اپنی پیشانی کے نیچے کر

لشدة الحر رواه أبو داود وروى النسائي نحوه ۝ وعن أبي الدرداء قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي

سجدہ کرتا تھا سبب سختی گرمی کے، روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا نسائی نے مانند اسکے۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہا کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس حال میں نماز پڑھتے

فسمعناه يقول أعوذ بالله منك ثم قال ألعنك بلعنة الله ثلاثا وبسط يده كأنه يتناول شيئا فلما فرغ من الصلاة

پھر سنا ہم نے انکو کہتے تھے پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے تجھ سے پھر کہا لعنت کرتا ہوں تجھکو ساتھ لعنت اللہ کے تین بار اور بڑھایا ہاتھ گویا کہ وہ پکڑتے ہیں کسی چیز کو پھر جب فارغ ہوئے نماز سے

قلنا يا رسول الله قد سمعناك تقول في الصلاة شيئا لم نسمعك تقوله قبل ذلك ورأيناك بسطت يدك قال

کہا ہم نے یا رسول اللہ تحقیق سنا ہم نے آپکو کہتے تھے نماز میں ایک چیز کہ نہ سنی ہم نے آپکو کہتے تھے اسکو اسکے پہلے اور دیکھا ہم نے آپکو کہ بڑھایا اپنا ہاتھ فرمایا

إن عدو الله إبليس جاء بشهاب من نار ليجعله في وجهي فقلت أعوذ بالله منك ثلاث مرات ثم قلت ألعنك

تحقیق دشمن اللہ کا ابلیس لایا شعلہ آگ کا تاکہ مارے اسکو میرے منہ میں پھر کہا میں نے پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے تجھ سے تین بار پھر کہا میں نے لعنت کرتا ہوں تجھکو

بلعنة الله التامة فلم يستأخر ثلاث مرات ثم أردت أن آخذه والله لولا دعوة أخينا سليمان لأصبح موثقا يلعب به

ساتھ لعنت اللہ کے جو پوری ہے پھر نہ ہٹا پیچھے یہ لفظ کہا میں نے تین بار پھر ارادہ کیا میں نے کہ پکڑوں اسکو قسم ہے اللہ کی اگر نہ ہوتی دعا ہمارے بھائی سلیمان کی البتہ صبح کرتا شیطان بندھا ہوا کھیلتے

ولدان أهل المدينة رواه مسلم ۝ وعن نافع قال إن عبد الله بن عمر مر على رجل وهو يصلي فسلم عليه فرد الرجل كلاما

ساتھ اسکے لڑکے مدینے والوں کے، روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہا کہ تحقیق عبداللہ ابن عمر گذرے ایک شخص پر اور وہ نماز پڑھتا تھا پھر سلام کیا اسپر تب جواب دیا اس شخص نے بول کر

فرجع إليه عبد الله بن عمر فقال له إذا سلم على أحدكم وهو يصلي فلا يتكلم وليشر بيده رواه مالك

باب السهو

الفصل

پھر مخاطب ہوئے اسکی طرف عبداللہ ابن عمر اور کہا اسکو کہ جب کوئی سلام کرے تم میں سے کسی پر اور وہ نماز پڑھتا ہو تو نہ بولے اور چاہیے کہ اشارہ کرے اپنے ہاتھ سے، روایت کیا اسکو مالک نے۔ باب ہے بیچ سجدہ سہو کے

الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحدكم إذا قام يصلي جاءه الشيطان فلبس عليه حتى

پہلی روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک تمہارا جب کھڑا ہوتا ہے نماز پڑھنے کو آتا ہے اسکے پاس شیطان پھر شبہہ ڈالتا ہے

لا يدري كم صلى فإذا وجد ذلك أحدكم فليسجد سجدتين وهو جالس متفق عليه ۝ وعن عطاء بن يسار عن

نہیں جانتا وہ کہ کتنی نماز پڑھی سو جب پاوے یہ وسوسہ کوئی تم میں سے پھر چاہیے کہ سجدہ کرے دو سجدے اور وہ بیٹھنے والا ہو، متفق علیہ۔ اور روایت ہے عطا ابن یسار سے اس نے نقل کیا

أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا شك أحدكم في صلاته فلم يدر كم صلى ثلاثا أو أربعا فليطرح الشك

ابی سعید سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب شک کرے ایک تمہارا اپنی نماز میں پھر نہ جانے کتنی رکعت پڑھی ہے تین یا چار پھر چاہیے کہ دور کرے شک کو

وليبن على ما استيقن ثم يسجد سجدتين قبل أن يسلم فإن كان صلى خمسا شفعن له صلاته وإن كان صلى إتماما

اور پڑھنے لگے اس پر کہ یقین رکھتا ہے پھر سجدہ کرے دو سجدے قبل سلام پھیرنے کے پھر اگر ہے نماز پڑھی پانچ رکعت تو دوگانہ کر دینگے سجدے اسکے لئے اسکی نماز کو اور اگر پڑھی ہے چار رکعت

لأربع كانتا ترغيما للشيطان رواه مسلم ورواه مالك عن عطاء مرسلا وفي روايته شفعها بهاتين السجدتين

پوری کرنے کو ہونگے ذلیل کرنے کو شیطان کے، روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت کیا اسکو مالک نے عطا سے مرسل اور اسکی روایت میں یہ ہے کہ دوگانہ کر دیگا نماز کو ان دو سجدوں سے

وعن عبد الله بن مسعود أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى الظهر خمسا فقيل له أزيد في الصلاة فقال وما

اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ظہر کی پانچ رکعت پھر کہا گیا انسے کیا زیادہ کیا گیا ہے نماز میں تب فرمایا یہ کیوں

ذاك قالوا صليت خمسا فسجد سجدتين بعد ما سلم وفي رواية قال انما انا بشر مثلكم انسى كما تنسون فاذا نسيت

پوچھا یہ کیا ہے عرض کیا صحابہ نے پڑھی آپ نے پانچ رکعت پھر سجدہ کیا دو سجدے بعد سلام پھیرنے کے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا سوا اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں مثل تمہارے بھولتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو جب بھولوں

فذكروني واذا شك احدكم في صلوته فليتحر الصواب فليتم عليه ثم ليسلم ثم ليسجد سجدتين متفق عليه وعن

تو یاد دلاؤ مجھکو اور جب شک کرے ایک تمہارا اپنی نماز میں پھر چاہئے کہ قصد کرے ٹھیک ہونے کا پھر چاہئے کہ پورا کرے نماز کو اسپر پھر چاہئے کہ سلام پھیرے پھر سجدہ کرے دو سجدے ق ۔ اور روایت ہے

ابن سيرين عن ابي هريرة قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم احدى صلوتي العشي قال ابن سيرين قد

ابن سیرین سے اسنے نقل کیا ابی ہریرہ سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز زوال کے بعد والی دو نمازوں میں سے کہا ابن سیرین نے تحقیق

سماها ابو هريرة ولكن نسيت انا قال فصلى بنا ركعتين ثم سلم فقام الى خشبة معروضة في المسجد فاتكأ عليها

نام لیا تھا اس نماز کا ابوہریرہ نے پر میں بھول گیا ہوں کہا ابوہریرہ نے پھر نماز پڑھوائی ہمکو دو رکعت پھر سلام پھیرا اور کھڑے ہوئے طرف لکڑی کے کہ چوڑائی میں رکھی تھی مسجد میں پھر تکیہ کیا اسپر

كانه غضبان ووضع يده اليمنى على اليسرى وشبك بين اصابعه ووضع خده الايمن على ظهر كفه اليسرى وخرجت

گویا کہ حضرت غصہ میں ہیں اور رکھا اپنا داہنا ہاتھ بائیں پر اور دونوں ہاتھ کی انگلیاں ایک میں ایک ملائیں اور رکھا اپنا داہنا رخسارہ اپنے بائیں ہاتھ کی پیٹھ پر اور نکل گئے

سرعان القوم من ابواب المسجد فقالوا قصرت الصلوة وفي القوم ابو بكر وعمر فهاباه ان يكلماه وفي القوم رجل في

جلد بعض لوگ مسجد کے دروازوں سے تب کہا انہوں نے کم کی گئی نماز اور جماعت میں ابوبکر اور عمر تھے پھر ڈرے دونوں اس سے کہ بات کریں حضرت سے اور جماعت میں ایک شخص تھا

يديه طول يقال له ذو اليدين قال يا رسول الله انسيت ام قصرت الصلوة فقال لم انس ولم تقصر فقال اكما يقول

اسکے ہاتھوں میں درازی تھی کہا جاتا تھا اسکو ذوالیدین اس نے کہا یا رسول اللہ کیا بھول گئے آپ یا کم کی گئی نماز تب فرمایا نہ بھولا ہوں اور نہ کم کی گئی نماز تب فرمایا حضرت نے کیا ہے جیسا کہتا ہے

ذو اليدين فقالوا نعم فتقدم فصلى ما ترك ثم سلم ثم كبر وسجد مثل سجوده او اطول ثم رفع راسه وكبر ثم كبر

ذوالیدین تب کہا صحابہ نے ہاں پھر آگے بڑھے اور نماز پڑھی جس قدر چھوڑ گئے تھے پھر سلام پھیرا پھر اللہ اکبر کہا اور سجدہ کیا مثل سجدہ اپنے کے یا طول زیادہ اس سے پھر اٹھایا سر اپنا اور اللہ اکبر کہا پھر اللہ اکبر کہا

وسجد مثل سجوده او اطول ثم رفع راسه وكبر فربما سألوه ثم سلم فيقول نبئت ان عمران بن حصين قال ثم سلم

اور سجدہ کیا مثل سجدہ اپنے کے یا طول زیادہ اس سے پھر اٹھایا سر اپنا اور اللہ اکبر کہا سو بہت وقت پوچھا لوگوں نے ابن سیرین سے پھر سلام پھیرا پھر کہتے تھے ابن سیرین کہ خبر دیا گیا میں کہ عمران ابن حصین نے کہا کہ پھر سلام پھیرا

متفق عليه ولفظه للبخاري وفي اخرى لهما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بدل لم انس ولم تقصر كل ذلك لم يكن

ق ۔ اور لفظ اسکے بخاری کا ہے اور دوسری روایت میں دونوں کی ہے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدلے اسکے کہ نہ بھولا میں اور نہ کم کی گئی یہ کہ یہ سب کچھ نہیں ہوا

فقال قد كان بعض ذلك يا رسول الله وعن عبد الله بن بحينة ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى بهم الظهر فقام في الركعتين

کہا ذوالیدین نے تحقیق تھا ایک اس میں سے یا رسول اللہ ۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن بحینہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھوائی صحابہ کو ظہر کی پھر کھڑے ہو دو رکعت

الاوليين لم يجلس فقام الناس معه حتى اذا قضى الصلوة وانتظر الناس تسليمه كبر وهو جالس فسجد سجدتين قبل ان

پہلی میں نہ بیٹھے پھر کھڑے ہوئے لوگ حضرت کے ساتھ یہاں تک کہ جب ختم کی نماز اور منتظر ہوئے لوگ سلام پھیرنے کے تکبیر کہی حضرت نے بیٹھے ہوئے پھر سجدہ کیا دو سجدے قبل

يسلم ثم سلم متفق عليه

الفصل الثاني

عن عمران بن حصين ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى بهم فسها فسجد سجدتين

سلام پھیرنے کے پھر سلام پھیرا ق ۔ فصل دوسری روایت ہے عمران ابن حصین سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھوائی صحابہ کو پھر سہو ہوا اور سجدہ کیا دو سجدے

ثم تشهد ثم سلم رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن المغيرة بن شعبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پھر تشہد پڑھا پھر سلام پھیرا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے ۔ اور روایت ہے مغیرہ ابن شعبہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إذا قام الإمام في الركعتين فإن ذكر قبل أن يستوي قائما فليجلس وإن استوى قائما فلا يجلس وليسجد سجدتي السهو

جب کھڑا ہوا امام دو رکعت پڑھ کر پھر اگر یاد کیا اس نے قبل اسکے کہ سیدھا کھڑا ہو چکا پھر چاہیے کہ بیٹھے اور اگر سیدھا کھڑا ہو چکا پھر نہ بیٹھے اور سجدہ کرے دو سجدے سہو کے

رواه أبو داود وابن ماجة

الفصل الثالث

عن عمران بن حصين أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى العصر وسلم

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے عمران ابن حصین سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی عصر کی اور سلام پھیرا

في ثلث ركعات ثم دخل منزله فقام إليه رجل يقال له الخرباق وكان في يديه طول فقال يا رسول الله فذكر له صنيعه

تین رکعت میں پھر داخل ہوئے اپنے مکان میں تب کھڑا ہوا انکی طرف ایک شخص کہا جاتا تھا اسکو خرباق اور تھی اسکے ہاتھوں میں درازی تب کہا یا رسول اللہ اور یاد دلایا حضرت کو انکا کرنا

فخرج غضبان يجر رداءه حتى انتهى إلى الناس فقال أصدق هذا قالوا نعم فصلى ركعة ثم سلم ثم سجد سجدتين

پھر نکلے حضرت غصے میں بھرے کھینچتے ہوئے اپنی چادر یہاں تک کہ پہنچے لوگوں کے پاس اور فرمایا کیا سچ کہتا ہے یہ مرد سب نے کہا ہاں پھر نماز پڑھی ایک رکعت پھر سلام پھیرا پھر سجدہ کیا دو سجدے

ثم سلم رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن عوف قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من صلى صلوة يشك

اور سلام پھیرا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد الرحمن ابن عوف سے اسنے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو شخص کہ پڑھے کوئی نماز شک کرتا ہو

في النقصان فليصل حتى يشك في الزيادة رواه أحمد

باب سجود القرآن

الفصل الأول

عن ابن عباس

اسکی کمی میں پھر چاہیے کہ نماز پڑھے یہاں تک کہ شک کرے زیادہ ہونے میں روایت کیا اسکو احمد نے ۔ یہ باب ہے بیان میں سجدہ قرآن کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابن عباس سے

قال سجد النبي صلى الله عليه وسلم بالنجم وسجد معه المسلمون والمشركون والجن والإنس رواه البخاري وعن

کہا کہ سجدہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ نجم میں اور سجدہ کیا انکے ساتھ مسلمانوں اور مشرکوں اور جن اور آدمی نے روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے

أبي هريرة قال سجدنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في إذا السماء انشقت واقرأ باسم ربك رواه مسلم وعن

ابوہریرہ سے کہا کہ سجدہ کیا ہم نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اذا السماء انشقت اور اقرأ باسم ربک میں روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے

ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ السجدة ونحن عنده فيسجد ونسجد معه فنزدحم حتى ما يجد أحدنا

ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے آیت سجدہ کی اور ہم لوگ ان کے پاس ہوتے پھر سجدہ کرتے حضرت اور سجدہ کرتے ہم انکے ساتھ اور بھیڑ کرتے ہم لوگ یہاں تک کہ نہ پاتا ایک ہمارا

لجبهته موضعا يسجد عليه متفق عليه وعن زيد بن ثابت قال قرأت على رسول الله صلى الله عليه وسلم والنجم فلم

اپنی پیشانی کے واسطے جگہ کہ سجدہ کرے اسپر ۔ متفق ہے ۔ اور روایت ہے زید ابن ثابت سے کہا کہ پڑھی میں نے روبرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سورہ والنجم پھر

يسجد فيها متفق عليه وعن ابن عباس قال سجدة ص ليس من عزائم السجود وقد رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يسجد

سجدہ کیا اس میں ۔ متفق ہے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ سجدہ سورہ ص کا نہیں ہے تاکیدی سجدوں میں اور تحقیق دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کرتے

فيها وفي رواية قال مجاهد قلت لابن عباس أأسجد في ص فقرأ ومن ذريته داود وسليمان حتى أتى فبهداهم

اس میں ۔ اور ایک روایت میں کہا مجاہد نے کہا میں نے ابن عباس کو کیا سجدہ کروں میں سورہ ص میں پس پڑھا ومن ذریتہ داؤد و سلیمان یہاں تک کہ پہنچے اس مقام پر فبہداہم

اقتده فقال نبيكم صلى الله عليه وسلم ممن أمر أن يقتدي بهم رواه البخاري

الفصل الثاني

عن عمرو بن العاص

اقتدہ تک پھر کہا ابن عباس نے نبی تمہارا صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں میں سے ہے جنکو حکم کیا گیا کہ پیروی کرے ان کی ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے عمرو بن عاص سے

قال أقرأني رسول الله صلى الله عليه وسلم خمس عشرة سجدة في القرآن منها ثلث في المفصل وفي سورة الحج سجدتين

کہا کہ پڑھایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پندرہ سجدہ قرآن میں ان میں سے تین سجدے ہیں مفصل میں اور سورہ حج میں دو سجدے

رواه ابو داؤد وابن ماجة وعن عقبة بن عامر قال قلت يا رسول الله فضلت سورة الحج بان فيها سجدتين قال نعم

روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ بزرگی دی گئی سورہ حج اس سبب سے کہ اسمیں دو سجدے ہیں فرمایا کہ ہاں

ومن لم يسجدهما فلا يقرأهما رواه ابو داؤد والترمذي وقال هذا حديث ليس اسناده بالقوي وفي المصابيح فلا يقرأها كما في شرح

اور جو کوئی نہ کرے دونوں سجدے تو نہ پڑھے ان دونوں آیتوں کو روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں ہے اسناد اسکی مضبوط اور مصابیح میں بلفظ ہے پھر نہ پڑھے اس سورۃ کو جیسے شرح

السنة وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سجد في صلوة الظهر ثم قام فركع فرأوا انه قرأ تنزيل السجدة رواه

سنت میں ہے ٭ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا ظہر کی نماز میں تب کھڑے ہوئے اور رکوع کیا پھر جانا لوگوں نے کہ تحقیق حضرت نے پڑھا تنزیل السجدہ روایت کیا

ابو داؤد وعنه انه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ علينا القرآن فاذا مر بالسجدة كبر وسجد وسجدنا معه رواه

ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے اسی سے کہ تحقیق اس نے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ہمارے سامنے قرآن پھر جب پہنچتے سجدے کی آیت پر اللہ اکبر کہتے اور سجدہ کرتے اور سجدہ کرتے ہم لوگ ان کے ساتھ روایت کیا

ابو داؤد وعنه انه قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ عام الفتح سجدة فسجد الناس كلهم منهم الراكب والساجد على

ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی مکے کی فتح کے سال آیت سجدے کی پھر سجدہ کیا سب لوگوں نے ان میں بعضے سوار تھے اور بعضے سجدہ کرنے والے

الارض حتى ان الراكب ليسجد على يده رواه ابو داؤد وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يسجد في شيء من

زمین پر یہاں تک کہ تحقیق سوار سجدہ کرتا تھا اپنے ہاتھ پر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ سجدہ کیا کسی سورہ میں

المفصل منذ تحول الى المدينة رواه ابو داؤد وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في سجود القرآن

مفصل میں سے جب سے کہ تشریف لے گئے مدینے میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے قرآن کے سجدہ میں

بالليل سجد وجهي للذي خلقه وشق سمعه وبصره بحوله وقوته رواه ابو داؤد والترمذي والنسائي وقال الترمذي هذا

رات کو سجدہ کیا میرے منہ نے اس مالک کے واسطے کہ پیدا کیا اسکو اور چیرا کان اسکا اور آنکھ اسکی ساتھ توفیق اپنی کے اور قوت اپنی کے ٭ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حديث حسن صحيح وعن ابن عباس قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله رأيتني الليلة وانا نائم كاني

حدیث حسن صحیح ہے ٭ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ آیا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا یا رسول اللہ دیکھا میں نے اپنے تئیں آج کی رات کو اور میں سوتا تھا گویا

اصلي خلف شجرة فسجدت فسجدت الشجرة لسجودي فسمعتها تقول اللهم اكتب لي بها عندك اجرا وضع عني بها وزرا

نماز پڑھتا ہوں ایک درخت کے نیچے پھر سجدہ کیا میں نے اور سجدہ کیا درخت نے بسبب سجدہ کرنے کے میرے پھر سنا میں نے اسکو کہتا تھا سجدہ میں یا الٰہی لکھ تو میرے لئے اس سجدے کے سبب اپنے پاس ثواب اور دور کر مجھ سے اسکے سبب گناہ اور

واجعلها لي عندك ذخرا وتقبلها مني كما تقبلتها من عبدك داؤد عليه السلام قال ابن عباس فقرأ النبي صلى الله عليه وسلم سجدة ثم سجد فسمعته

کر اسے میرے لئے اپنے پاس ذخیرہ اور قبول کر اسکو مجھ سے جیسا قبول کیا تو نے اسکو اپنے بندے داؤد علیہ السلام سے کہا ابن عباس نے پھر پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت سجدہ کی اور سجدہ کیا پھر سنا میں نے ان کو

وهو يقول مثل ما اخبره الرجل عن قول الشجرة رواه الترمذي وابن ماجة الا انه لم يذكر وتقبلها مني كما تقبلتها من عبدك

اور حال یہ کہ حضرت کہتے تھے مانند اس دعا کے کہ خبر دی انکو اس شخص نے درخت کے کہنے کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ ابن ماجہ نے نہ ذکر کیا یہ لفظ وتقبلها مني كما تقبلتها من عبدك

داؤد وقال الترمذي هذا حديث غريب

دا‌ؤد ٭ اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے ٭

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن ابن مسعود رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم

روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قرأ والنجم فسجد فيها وسجد من كان معه غير ان شيخا من قريش اخذ كفا من حصى او تراب فرفعه الى جبهته وقال

پڑھی سورۃ والنجم پھر سجدہ کیا اسمیں اور سجدہ کیا ان لوگوں نے کہ تھے ساتھ ان کے مگر تحقیق ایک بڈھے نے قریش میں سے لیا ایک مٹھی کنکریوں میں سے یا خاک پھر اٹھایا اسکو اپنی پیشانی کی طرف اور کہا

يَكْفِينِي هٰذَا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدُ قُتِلَ كَافِرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ فِي رِوَايَةٍ وَهُوَ أُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ وَعَنِ

کفایت کرتی ہے مجھکو یہہ کہا عبد اللہ نے پھر تحقیق دیکھا میں نے اسکو بعد اس قصہ کے کہ مارا گیا کافری کی حالت میں ق۔ اور زیادہ کیا بخاری نے ایک روایت میں کہ وہ امیہ ابن خلف تھا۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي صٓ وَقَالَ سَجَدَهَا دَاوُدُ تَوْبَةً وَنَسْجُدُهَا شُكْرًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

ابن عباس سے کہا کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا سورہ ص میں اور فرمایا سجدہ کیا اس میں داود نے توبہ کے واسطے اور ہم سجدہ کرتے ہیں اسمیں شکر کے واسطے روایت کیا اسکو نسائی نے

بَابُ أَوْقَاتِ النَّهْيِ

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَحَرَّى أَحَدُكُمْ فَيُصَلِّي عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ إِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَدَعُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَبْرُزَ وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَدَعُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَغِيبَ وَلَا تَحَيَّنُوا بِصَلٰوتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

یہہ باب ہے بیان میں وقتوں کے جسمیں منع ہے۔ فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قصد کرے کوئی تم میں سے کہ نماز پڑھے آفتاب نکلنے کے وقت اور نہ اسکے ڈوبتے وقت اور ایک روایت میں فرمایا جب نکلے کنارہ آفتاب کا پھر چھوڑ دو نماز یہاں تک کہ خوب ظاہر ہو اور جب غائب ہو کنارہ آفتاب کا پھر چھوڑ دو نماز یہاں تک کہ پورا ڈوبے اور نہ وقت مقرر کرو اپنی نماز کا آفتاب نکلتے وقت اور نہ ڈوبتے وقت کیونکہ وہ نکلتا ہے درمیان دو سینگھوں شیطان کے ق

وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتّٰى تَمِيلَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتّٰى تَغْرُبَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ تین وقت تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے ہمکو کہ ہم نماز پڑھیں اُس میں یا دفن کریں اُسمیں اپنے مردوں کو ق جب نکلے آفتاب شروع میں یہاں تک کہ بلند ہولے اور جب ٹھہرا ہو ٹھہرانے والا دوپہر کو وقت ق یہاں تک کہ ڈھلے آفتاب اور جب ارادہ کرے آفتاب ڈوبنے کا یہاں تک کہ ڈوب جاوے روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغِيبَ الشَّمْسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نماز ہے بعد صبح کی نماز کے یہاں تک کہ بلند ہو آفتاب اور نہیں نماز ہے بعد عصر کی نماز کے یہاں تک کہ ڈوبے آفتاب ق

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ أَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ حَتّٰى تَرْتَفِعَ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ حِينَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ وَحِينَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ ثُمَّ صَلِّ فَإِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ حَتّٰى يَسْتَقِلَّ الظِّلُّ بِالرُّمْحِ ثُمَّ أَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَإِنَّ حِينَئِذٍ تُسْجَرُ جَهَنَّمُ فَإِذَا أَقْبَلَ الْفَيْءُ فَصَلِّ فَإِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ أَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ وَحِينَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَالْوُضُوءُ حَدِّثْنِي عَنْهُ قَالَ مَا مِنْكُمْ رَجُلٌ يُقَرِّبُ وَضُوءَهُ فَيَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ

اور روایت ہے عمرو ابن عبسہ سے کہا کہ تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں پھر آیا میں مدینے میں حضرت پاس اور عرض کیا خبر دو مجھکو نماز کے وقت سے تب فرمایا پڑھ نماز صبح کی پھر باز رہ نماز سے جب تک کہ نکلے آفتاب یہاں تک کہ بلند ہو پھر تحقیق وہ نکلتا ہے درمیان دو سینگھوں شیطان کے اور اُس وقت سجدہ کرتے ہیں آفتاب کو کافر پھر بعد اسکے پڑھ نماز پھر تحقیق نماز حاضر کی گئی ہے حاضر کی گئی ہے یہاں تک کہ سیدھا ہو سایہ نیزے کے برابر ق تب باز رہ نماز سے کیونکہ اس وقت جھونکی جاتی ہے جہنم پھر جب کہ آگے کی طرف آوے سایہ تب نماز پڑھ پھر تحقیق نماز حاضر کی گئی حاضر کی گئی یہاں تک کہ پڑھے تو عصر بعد اسکے باز رہ نماز سے یہاں تک کہ ڈوبے آفتاب پھر تحقیق وہ ڈوبتا ہے درمیان دو سینگھوں شیطان کے اور اس وقت سجدہ کرتے ہیں اسکو کافر کہا کہ کہا میں نے اے نبی اللہ کے پھر وضو خبر دیجیے مجھکو اسکی بھی فرمایا نہیں ہے تم میں سے کوئی شخص کہ نزدیک کرتا ہے اپنے وضو کا پانی پھر کلی کرتا اور ناک میں پانی ڈالتا

فَيَسْتَنْثِرُ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهٖ وَفِيْهِ وَخَيَاشِيْمِهٖ ثُمَّ اِذَا غَسَلَ وَجْهَهٗ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهٖ

اور ناک جھاڑتا ہے مگر گرتے ہیں گناہ اسکے چہرے اور منہ سے اور اسکے نتھنوں سے پھر جب دھوتا ہے اپنا منہ جیسا کہ حکم کیا اسکو اللہ نے مگر گرتے ہیں گناہ اسکے چہرے کے

مِنْ اَطْرَافِ لِحْيَتِهٖ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا يَدَيْهِ مِنْ اَنَامِلِهٖ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَمْسَحُ رَاْسَهٗ اِلَّا

اسکی داڑھی کے کناروں سے پانی کے ساتھ پھر دھوتا ہے اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک مگر گرتے ہیں گناہ اسکے ہاتھوں کے اسکی انگلیوں سے پانی کے ساتھ پھر مسح کرتا ہے اپنا سر مگر

خَرَّتْ خَطَايَا رَاْسِهٖ مِنْ اَطْرَافِ شَعْرِهٖ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رِجْلَيْهِ مِنْ اَنَامِلِهٖ مَعَ الْمَاءِ

گرتے ہیں گناہ اسکے سر کے بال کے کناروں سے پانی کے ساتھ پھر دھوتا ہے اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک مگر گرتے ہیں گناہ اسکے پاؤں کے اسکی انگلیوں سے پانی کے ساتھ

فَاِنْ هُوَ قَامَ فَصَلّٰى فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَمَجَّدَهٗ بِالَّذِيْ هُوَ لَهٗ اَهْلٌ وَفَرَّغَ قَلْبَهٗ لِلّٰهِ اِلَّا انْصَرَفَ مِنْ خَطِيْئَتِهٖ كَهَيْئَتِهٖ يَوْمَ

پھر اگر وہ کھڑا ہوا اور نماز پڑھا پھر تعریف کی اللہ کی اور صفت کی اسکی اور بزرگی یاد کی اسکی اس صفت کے ساتھ کہ وہ لائق ہے اور خالی کیا اپنے دل کو اللہ کے واسطے مگر پھرتا ہے پاک ہو کے اپنے گناہ سے اس دن کی طرح

وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ كُرَيْبٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْاَزْهَرِ اَرْسَلُوْهُ اِلٰى عَائِشَةَ

کہ جنا اسکو اسکی ماں نے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے کریب سے کہ تحقیق ابن عباس اور مسور ابن مخرمہ اور عبدالرحمٰن ابن ازہر نے بھیجا اسکو حضرت عائشہ کے پاس

فَقَالُوا اقْرَاْ عَلَيْهَا السَّلَامَ وَسَلْهَا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَبَلَّغْتُهَا مَا اَرْسَلُوْنِيْ بِهٖ

اور کہا انہوں نے کہو حضرت عائشہ کو سلام اور پوچھو ان سے حال دو رکعتوں کا بعد عصر کے۔ کہا پھر آیا میں حضرت عائشہ کے پاس پھر پہنچا دیا میں ان کو وہ پیغام کہ بھیجا تھا مجھکو اسکے واسطے

فَقَالَتْ سَلْ اُمَّ سَلَمَةَ فَخَرَجْتُ اِلَيْهِمْ فَرَدُّوْنِيْ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى

تب کہا عائشہ نے پوچھ ام سلمہ سے پھر نکل گیا میں ان لوگوں کے پاس پھر بھیجا انہوں نے مجھکو ام سلمہ کے پاس تب کہا ام سلمہ نے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منع کرتے تھے

عَنْهُمَا ثُمَّ رَاَيْتُهٗ يُصَلِّيْهِمَا ثُمَّ دَخَلَ فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِ الْجَارِيَةَ فَقُلْتُ قُوْلِيْ لَهٗ تَقُوْلُ اُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَمِعْتُكَ

ان دونوں رکعتوں سے پھر دیکھا میں نے انکو پڑھتے تھے ان دونوں کو پھر آئے گھر میں تب بھیجا میں نے آپ کے پاس لونڈی کو اور کہدیا لونڈی کو کہ کہہ حضرت سے کہ کہتی ہے ام سلمہ یا رسول اللہ سنا میں نے آپ

تَنْهٰى عَنْ هَاتَيْنِ وَاَرَاكَ تُصَلِّيْهِمَا قَالَ يَا ابْنَةَ اَبِيْ اُمَيَّةَ سَاَلْتِ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَاِنَّهٗ اَتَانِيْ نَاسٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ

منع کرتے تھے ان دونوں رکعتوں سے اور دیکھا میں نے آپ کو کہ پڑھتے ہیں دونوں رکعت۔ فرمایا اے بیٹی ابی امیہ کی پوچھا تو نے دو رکعتیں پڑھنے سے بعد عصر کے حال یہ ہے کہ آئے میرے پاس لوگ عبدالقیس کی قوم سے

فَشَغَلُوْنِيْ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پھر باز رکھا مجھکو ان دو رکعتوں سے جو بعد ظہر کے ہیں سو یہ دو رکعت جو پڑھی وہی دو رکعتیں ہیں۔ ق

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

فصل دوسری

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّيْ بَعْدَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت ہے محمد ابن ابراہیم سے اس نے روایت کیا قیس ابن عمرو سے اس نے کہا کہ دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ نماز پڑھتا تھا بعد نماز صبح کے دو رکعتیں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ الرَّجُلُ اِنِّيْ لَمْ اَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا فَصَلَّيْتُهُمَا الْاٰنَ فَسَكَتَ رَسُوْلُ

وسلم نے کیا نماز صبح کی دو رکعت دو رکعت ہے تب کہا اس شخص نے تحقیق میں نے نہ پڑھی تھیں دو رکعتیں سنت جو پہلے ان دو رکعتوں فرض کے ہیں سو پڑھی میں نے ان دونوں کو اب تب چپ رہے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ وَقَالَ اِسْنَادُ هٰذَا الْحَدِيْثِ لَيْسَ بِمُتَّصِلٍ لِاَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا ترمذی نے مانند اسکے اور کہا اسناد اس حدیث کی نہیں ہے متصل اس واسطے کہ محمد ابن ابراہیم نے

لَمْ يَسْمَعْ مِنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَنُسَخِ الْمَصَابِيْحِ عَنْ قَيْسِ بْنِ قَهْدٍ نَحْوَهٗ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ النَّبِيَّ

نہ سنا قیس ابن عمرو سے۔ اور شرح سنہ میں اور نسخے مصابیح میں روایت قیس ابن قہد سے مانند اسکے۔ اور روایت ہے جبیر ابن مطعم سے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا اَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلّٰى اَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اولاد عبد مناف کے نہ منع کرو کسی کو کہ طواف کرے اس گھر کا اور نماز پڑھے جس وقت کہ چاہے رات کو

اَوْ نَهَارٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ نِصْفَ النَّهَارِ
یا دن کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے ٭ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز پڑھنے سے دوپہر کے وقت

حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ اِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَعَنْ اَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ
یہاں تک کہ ڈھلے آفتاب مگر جمعہ کے روز روایت کیا اسکو شافعی نے ٭ اور روایت ہے ابی الخلیل سے اُنے نقل کیا ابی قتادہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکروہ رکھتے

الصَّلٰوةَ نِصْفَ النَّهَارِ حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ اِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ اِنَّ جَهَنَّمَ تُسَجَّرُ اِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ اَبُو الْخَلِيْلِ لَمْ يَلْقَ
نماز دوپہر کو یہاں تک کہ ڈھلے آفتاب مگر دن جمعہ کے اور کہا کہ تحقیق دوزخ جھونکی جاتی ہے مگر دن جمعہ کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور کہا ابوالخلیل نے نہیں ملاقات

اَبَا قَتَادَةَ **اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ** عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ وَمَعَهَا قَرْنُ الشَّيْطٰنِ
ابا قتادہ سے ٭ فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ صنابحی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق آفتاب نکلتا ہے اور ساتھ اسکے ہوتی ہے

فَاِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا ثُمَّ اِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَهَا فَاِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا فَاِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوْبِ قَارَنَهَا فَاِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا وَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ
پھر جب بلند ہوتا ہے جدا ہوتا ہے شیطان اس سے پھر جب دوپہر ہوتا ہے نزدیک ہوتا ہے اسکے پھر جب ڈھلتا ہے جدا ہوتا ہے اس سے پھر جب قریب ہوتا ہے ڈوبنے کے نزدیک ہوتا ہے اس کے پھر جب ڈوبتا ہے جدا ہوتا ہے اس سے اور منع کیا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِيْ تِلْكَ السَّاعَاتِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلّٰى بِنَا
صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے ان وقتوں میں روایت کیا اسکو مالک اور احمد اور نسائی نے ٭ اور روایت ہے ابی بصرہ غفاری سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُخَمَّصِ صَلٰوةَ الْعَصْرِ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ صَلٰوةٌ عُرِضَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوْهَا فَمَنْ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مخمص میں نماز عصر کی تب فرمایا کہ تحقیق یہہ نماز ظاہر کی گئی ان لوگوں پر کہ تھے پہلے تمہارے پھر ضائع کیا اسکو سو جو شخص

حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَ لَهٗ اَجْرُهٗ مَرَّتَيْنِ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَهَا حَتّٰى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ وَالشَّاهِدُ النَّجْمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مُعٰوِيَةَ
کہ محافظت کرے اسپر ہووے اسکے لئے مزدوری اسکی دوبارہ اور نہیں ہے نماز بعد اسکے یہاں تک کہ نکلے شاہد اور شاہد ستارا ہے ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے معاویہ سے

قَالَ اِنَّكُمْ لَتُصَلُّوْنَ صَلٰوةً لَقَدْ صَحِبْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَاَيْنَاهُ يُصَلِّيْهَا وَلَقَدْ نَهٰى عَنْهُمَا يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ
کہا کہ تحقیق تم لوگ پڑھتے ہو ایک نماز تحقیق صحبت میں رہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سو نہ دیکھا ہمنے انکو کہ پڑھتے ہوں اسکو اور بیشک منع فرمایا ان دونوں یعنے دو رکعت بعد

الْعَصْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ وَقَدْ صَعِدَ عَلٰى دَرَجَةِ الْكَعْبَةِ مَنْ عَرَفَنِيْ فَقَدْ عَرَفَنِيْ وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِيْ فَاَنَا جُنْدُبٌ
عصر کے روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہے ابوذر سے کہا ابوذر نے اور حال یہہ کہ چڑھے کعبہ کی سیڑھی پر جس شخص نے پہچانا مجھکو تو بیشک پہچانا مجھکو اور جس شخص نے نہیں پہچانا مجھکو تو میں جندب ہوں

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ
میں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں نماز ہے بعد نماز صبح کے یہاں تک کہ نکلے آفتاب اور نہ بعد نماز عصر کے یہاں تک کہ ڈوبے آفتاب

اِلَّا بِمَكَّةَ اِلَّا بِمَكَّةَ اِلَّا بِمَكَّةَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَرَزِيْنٌ **بَابُ الْجَمَاعَةِ وَفَضْلِهَا** **اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ** عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
مگر مکہ میں مگر مکہ میں مگر مکہ میں ٭ روایت کیا اسکو احمد اور رزین نے ٭ یہہ باب ہے بیان میں جماعت کے اور اسکی بزرگی کے ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جماعت کی زیادہ ہوتی ہے اکیلے کی نماز سے ستائیس درجے ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لقد هممت أن آمر بحطب فيحطب ثم آمر بالصلوة فيؤذن لها ثم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس مالک کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے بتحقیق قصد کیا میں نے کہ حکم کروں جمع کرنے لکڑی کا پھر جمع کی جاوے لکڑی پھر حکم کروں اذان کا نماز کے واسطے پھر اذان کہی جاوے اسکے پھر

آمر رجلا فيؤم الناس ثم أخالف إلى رجال وفي رواية لا يشهدون الصلوة فأحرق عليهم بيوتهم والذي نفسي بيده

حکم کروں ایک شخص کو کہ امامت کرے لوگوں کی پھر جاؤں میں طرف لوگوں کے ف اور ایک روایت میں ہے نہیں حاضر ہوتے نماز میں پھر جلا دوں میں ان پر انکے گھروں کو قسم ہے اس مالک کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے

لو يعلم أحدهم أنه يجد عرقا سمينا أو مرماتين حسنتين لشهد العشاء رواه البخاري ولمسلم نحوه وعنه قال

اگر جانے ایک انمیں کا کہ وہ پاویگا ہڈی موٹی یا دو پایچے اچھے بیشک حاضر ہو عشاء میں ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور مسلم کی ہے مانند اسکے اور روایت ہے اسی

أتى النبي صلى الله عليه وسلم رجل أعمى فقال يا رسول الله إنه ليس لي قائد يقودني إلى المسجد فسأل رسول الله صلى الله عليه

آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرد اندھا پھر کہا کہ یا رسول اللہ تحقیق حال یہ ہے کہ نہیں ہے میرے لئے کوئی کھینچنے والا کہ کھینچ کے لاوے مجھکو مسجد کی طرف اور پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم أن يرخص له فيصلي في بيته فرخص له فلما ولى دعاه فقال هل تسمع النداء بالصلوة قال نعم قال فأجب رواه

وسلم سے یہہ کہ رخصت دیں اسکو تو نماز پڑھے اپنے گھر میں تب رخصت دی اسکو پھر جب پیٹھ دی بلایا اسکو اور فرمایا کہ کیا سنتا ہے اذان نماز کی کہا ہاں فرمایا پھر حاضر ہو نماز میں روایت کیا

مسلم وعن ابن عمر أنه أذن بالصلوة في ليلة ذات برد وريح ثم قال ألا صلوا في الرحال ثم قال إن رسول الله صلى

مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہہ کہ اسنے اذان کہی نماز کے واسطے سردی اور ہوا کی رات میں پھر کہا خبردار ہو نماز پڑھ لو اپنے مکانوں میں پھر کہا تحقیق رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم كان يأمر المؤذن إذا كانت ليلة ذات برد ومطر يقول ألا صلوا في الرحال متفق عليه وعنه قال قال

اللہ علیہ وسلم تھے حکم کرتے مؤذن کو جب ہوتی رات سردی کی اور مینہ کی کہ کہے خبردار ہو نماز پڑھ لو اپنے گھروں میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وضع عشاء أحدكم وأقيمت الصلوة فابدؤا بالعشاء ولا يعجل حتى يفرغ منه و

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ رکھا جاوے کھانا تم میں سے کسی کا اور اقامت کہی جاوے نماز پھر شروع کرو کھانا اور جلدی نہ کرے یہانتک کہ فارغ ہووے کھانے سے

كان ابن عمر يوضع له الطعام وتقام الصلوة فلا يأتيها حتى يفرغ منه وإنه يسمع قراءة الإمام متفق عليه وعن

تھے ابن عمر رکھا جاتا انکے لئے کھانا اور اقامت کہی جاتی نماز پھر نہ آتے نماز کو یہانتک کہ فارغ ہوتے کھانے سے اور تحقیق ابن عمر سنتے تھے قرأت امام کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے

عائشة أنها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا صلوة بحضرة الطعام ولا هو يدافعه الأخبثان

عائشہ سے بیشک انھوں نے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نماز خوب نہیں ہوتی روبرو کھانے کے اور نہ جس حال میں کہ زور کرے اسپر حاجت پاخانہ و پیشاب کی

رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أقيمت الصلوة فلا صلوة إلا المكتوبة رواه

روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اقامت کہی جاوے نماز پھر نہیں ہے کوئی نماز سوا فرض نماز کے روایت کیا

مسلم وعن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا استأذنت امرأة أحدكم إلى المسجد فلا

مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پروانگی مانگے عورت ایک تمہارے کی طرف مسجد کے پھر نہ

يمنعها متفق عليه وعن زينب امرأة عبد الله بن مسعود قالت قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا

منع کرے اسکو ۔ ق ۔ اور روایت ہے زینب عبد اللہ ابن مسعود کی عورت سے کہا کہ فرمایا ہمارے واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت

شهدت إحداكن المسجد فلا تمس طيبا رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيما امرأة

کہ حاضر ہو ایک تمہاری مسجد میں پھر نہ لگاوے خوشبو روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عورت کہ لگاوے

أصابتْ بخوراً فلا تشهدْ معنا العشاءَ الآخرةَ. رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تمنعوا نساءكم

بخور پھر نہ حاضر ہو ہمارے ساتھ عشاء کی نماز میں۔ ف روایت کیا اسکو مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرو اپنی عورتوں کو

المساجد وبيوتهن خير لهن. رواه أبو داود. وعن ابن مسعود قال قال النبي صلى الله عليه وسلم صلاة المرأة في بيتها أفضل من صلاتها في حجرتها وصلاتها

مسجد میں آنے سے لیکن گھر ان کے بہتر ہیں ان کے لئے۔ ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عورت کی اسکے گھر میں افضل ہے اسکے آنگن کی نماز سے اور اسکی نماز

في مخدعها أفضل من صلاتها في بيتها. رواه أبو داود. وعن أبي هريرة قال إني سمعت حبي أبا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول لا تقبل صلاة امرأة تطيبت للمسجد حتى تغتسل

اسکی کوٹھری میں بہتر ہے اسکی گھر کی نماز سے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ تحقیق میں نے سنا اپنے محبوب ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہیں قبول کی جاتی نماز اس عورت کی جو خوشبو لگاوے مسجد کے واسطے یہاں تک کہ

غسلها من الجنابة. رواه أبو داود وروى أحمد والنسائي نحوه. وعن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل عين زانية وإن المرأة إذا استعطرت

نہاوے جیسے کہ غسل جنابت کا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا احمد اور نسائی نے مانند اسکے۔ اور روایت ہے ابوموسیٰ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آنکھ زنا کرنے والی ہے اور تحقیق عورت جب خوشبو لگاوے

فمرت بالمجلس فهي كذا وكذا يعني زانية. رواه الترمذي ولأبي داود والنسائي نحوه. وعن أبي بن كعب قال صلى بنا رسول الله صلى

پھر گذرے مجلس پر پس وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی زانیہ ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابی داؤد اور نسائی کی روایت مانند اسکے ہے۔ اور روایت ہے ابی ابن کعب سے کہا کہ نماز پڑھائی ہمکو رسول اللہ

الله عليه وسلم يوماً الصبح فلما سلم قال أشاهد فلان قالوا لا قال أشاهد فلان قالوا لا قال إن هاتين الصلاتين أثقل

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن کی صبح کی پھر جب سلام پھیرا فرمایا کیا حاضر ہے فلانا لوگوں نے کہا نہیں فرمایا کیا حاضر ہے فلانا لوگوں نے کہا نہیں فرمایا یہ دو نماز ف بہت بھاری

الصلوات على المنافقين ولو تعلمون ما فيهما لأتيتموهما ولو حبواً على الركب وإن الصف الأول على مثل

نمازوں میں سے منافقوں پر اور اگر جانو تم جو ثواب ہے ان دونوں میں البتہ آؤ تم ان دونوں میں اگرچہ گھٹنے کے بل چل کر اور تحقیق پہلی صف مانند

صف الملائكة ولو علمتم ما فضيلته لابتدرتموه وإن صلاة الرجل مع الرجل أزكى من صلاته وحده

صف فرشتوں کے ہے اور اگر جانتے تم کہ کیا ہے بزرگی اسکی البتہ دوڑتے تم اسکی طرف اور تحقیق نماز مرد کی ساتھ مرد کے بہتر زیادہ ہے اسکی نماز سے اکیلے

وصلاته مع الرجلين أزكى من صلاته مع الرجل وما كثر فهو أحب إلى الله تعالى. رواه أبو داود والنسائي

اور نماز اسکی دو مردوں کے ساتھ بہتر زیادہ ہے اسکی نماز سے ساتھ ایک مرد کے اور جسقدر زیادہ ہو جماعت پس وہ زیادہ پسند ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے

وعن أبي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من ثلاثة في قرية ولا بدو لا تقام فيهم

اور روایت ہے ابی درداء سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہیں تین شخص کسی بستی میں یا کسی گاؤں میں کہ جماعت کے ساتھ نہ پڑھی جاوے ان میں

الصلاة إلا قد استحوذ عليهم الشيطان فعليك بالجماعة فإنما يأكل الذئب القاصية. رواه

نماز مگر تحقیق غالب ہوتا ہے ان پر شیطان پھر لازم ہے تجھکو جماعت کرنی پھر سوا اسکے نہیں کہ کھاتا ہے بھیڑیا اس بکری کو جو دور رہتی ہو ریوڑ سے۔ روایت کیا

أحمد وأبو داود والنسائي. وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سمع

احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سنے

المنادي فلم يمنعه من اتباعه عذر قالوا وما العذر قال خوف أو مرض لم تقبل منه الصلاة التي صلى. رواه

اذان کہنے والے کی اذان پھر نہ منع کرے اسکو پیروی کرنے سے ف کوئی عذر کہا صحابہ نے اور کیا ہے عذر فرمایا ڈر یا مرض نہ قبول کی جاتی اس سے نماز جو اس نے پڑھی ہے۔ روایت کیا اسکو

أبو داود والدارقطني. وعن عبد الله بن أرقم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا أقيمت الصلاة ووجد أحدكم الخلاء

ابوداؤد اور دارقطنی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن ارقم سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جب اقامت کہی جاوے نماز اور پاوے ایک تمہارا حاجت پاخانہ کی

فَلْيَبْدَأْ بِالْخَلَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَى مَالِكٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ نَحْوَهُ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر چاہئے کہ شروع کرے پائخانہ جانا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا مالک اور ابوداؤد اور نسائی نے مانند اسکے ۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ثَلٰثٌ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَفْعَلَهُنَّ لَا يَؤُمَّنَّ رَجُلٌ قَوْمًا فَيَخُصَّ نَفْسَهُ بِالدُّعَاءِ دُوْنَهُمْ فَإِنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ خَانَهُمْ

تین خصلتیں ہیں کہ نہیں حلال ہے کسی کو کہ کرے انکو امامت نہ کرے کوئی شخص کسی قوم کی پھر خاص کرے اپنی جان کو ساتھ دعا کے سوا انکے پھر اگر کیا یہہ تو بیشک خیانت کی انکی

وَلَا يَنْظُرُ فِيْ قَعْرِ بَيْتٍ قَبْلَ أَنْ يَسْتَأْذِنَ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ وَلَا يُصَلِّ وَهُوَ حَقِنٌ حَتّٰى يَتَخَفَّفَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اور نہ دیکھے اندر کسی گھر کے قبل اسکے کہ اجازت لے اندر جانے کی پھر اگر کیا تو بیشک خیانت کی انکی اور نماز پڑھے جس حال میں کہ روکنے والا ہو پیشاب کو یہانتک کہ ہلکا ہو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور

وَالتِّرْمِذِيُّ نَحْوَهُ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُؤَخِّرُوا الصَّلٰوةَ لِطَعَامٍ وَلَا لِغَيْرِهِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ

ترمذی نے مانند اسکے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تاخیر کرو نماز کی کھانے کے واسطے اور نہ دوسری چیز کے واسطے روایت کیا اسکو شرح

السُّنَّةِ
اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ
عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلٰوةِ إِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ

سنت میں ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تحقیق دیکھا میں نے اپنی تئیں ف کہ نہیں پیچھے رہتا نماز سے مگر منافق کہ تحقیق معلوم ہو

نِفَاقُهُ أَوْ مَرِيْضٌ إِنْ كَانَ الْمَرِيْضُ لَيَمْشِيْ بَيْنَ رَجُلَيْنِ حَتّٰى يَأْتِيَ الصَّلٰوةَ وَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نفاق اسکا یا مریض بیشک حال یہہ تھا کہ بیمار چلتا دو شخصوں کو ٹیک کر یہانتک کہ آتا نماز میں اور کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدٰى وَإِنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى الصَّلٰوةَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِيْ يُؤَذَّنُ فِيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ

سکھلایا ہمکو طریقے ہدایت کے ف اور تحقیق ہدایت کے طریقوں میں سے نماز پڑھنا ہے اس مسجد میں کہ اذان دی جاتی ہے اسمیں اور ایک روایت میں ہے جو شخص کہ خوش آوے اسکو یہہ کہ ملاقات کرے

غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادٰى بِهِنَّ فَإِنَّ اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ سُنَنَ الْهُدٰى وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدٰى

کل کو مسلمان ہو کر پس چاہئے کہ محافظت کرے ان پانچوں نمازوں پر ف اس جگہ کہ اذان دی جاوے ان کے واسطے پھر تحقیق اللہ نے مقرر کیا تمہارے نبی کے واسطے طریقے ہدایت کے اور تحقیق یہہ نمازیں ہدایت کے طریقے ہیں

وَلَوْ أَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ كَمَا يُصَلِّيْ هٰذَا الْمُتَخَلِّفُ فِيْ بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَمَا مِنْ

اور اگر تحقیق تم لوگ نماز پڑھو اپنے گھروں میں جیسا کہ پڑھتا ہے یہہ پیچھے رہنے والا ف اپنے گھر میں تو تم نے ترک کیا سنت اپنے نبی کی اور اگر تم چھوڑو سنت اپنے نبی کی بیشک گمراہ ہو تم اور نہیں ہے

رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُوْرَ ثُمَّ يَعْمِدُ إِلٰى مَسْجِدٍ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَاجِدِ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوْهَا حَسَنَةً وَرَفَعَهُ

کوئی شخص کہ طہارت کرے پھر اچھی کرے طہارت بعد اسکے قصد کرے کسی مسجد کی طرف ان مسجدوں میں سے مگر لکھتا ہے اللہ اسکے لئے ہر قدم کے بدلے میں کہ رکھتا ہے قدم ایک نیکی اور بلند کرتا ہے

بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُوْمُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يُؤْتٰى بِهِ

سبب اسکے ایک درجہ اور دور کرتا ہے اس سے سبب اسکے ایک برائی اور تحقیق جانا ہم نے اپنی تئیں اور دوسری کو ف کہ خلاف نہیں کرتا تھا اس سے مگر منافق کہ معلوم تھا نفاق جسکا اور تحقیق ایک شخص کو لایا جاتا

يُهَادٰى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتّٰى يُقَامَ فِي الصَّفِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا مَا فِي الْبُيُوْتِ

پکڑ کر درمیان دو مردوں کے یہانتک کہ کھڑا کیا جاتا صف میں روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اگر نہ ہوتیں گھروں میں

مِنَ النِّسَاءِ وَالذُّرِّيَّةِ أَقَمْتُ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ وَأَمَرْتُ فِتْيَانِيْ يُحَرِّقُوْنَ مَا فِي الْبُيُوْتِ بِالنَّارِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْهُ

عورتیں اور لڑکے تو قائم کرتا میں نماز عشاء کی اور حکم کرتا اپنے خادموں کو کہ خوب جلاتے جو کچھ گھروں میں ہوتا آگ سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے اسی سے

قَالَ أَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَنُوْدِيَ بِالصَّلٰوةِ فَلَا يَخْرُجْ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُصَلِّيَ رَوَاهُ أَحْمَدُ

کہا کہ حکم کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب ہو تم لوگ مسجد میں پھر اذان دی جاوے نماز کے واسطے تو نہ نکلے کوئی تم میں سے یہانتک کہ نماز پڑھ لے روایت کیا اسکو احمد نے

وعن ابي الشعثاء قال خرج رجل من المسجد بعد ما اذن فيه فقال ابو هريرة اما هذا فقد عصى ابا القاسم صلى
اور روایت ہے ابی شعثاء سے کہا کہ نکلا ایک شخص مسجد سے بعد اسکے کہ اذان کہی گئی اسمیں تب کہا ابو ہریرہ نے لیکن اس شخص نے تحقیق نافرمانی کی ابو القاسم صلی
الله عليه وسلم رواه مسلم وعن عثمان بن عفان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادركه الاذان في المسجد
اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے عثمان ابن عفان سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پالے اسکو اذان مسجد میں
ثم خرج لم يخرج لحاجة وهو لا يريد الرجعة فهو منافق رواه ابن ماجة وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم
پھر باہر نکلے نہ نکلے ضروری کام کے واسطے اور وہ ارادہ نہیں رکھتا ہے پھر آنے کا تو وہ منافق ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے ابن عباس سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال من سمع النداء فلم يجبه فلا صلوة له الا من عذر رواه الدارقطني وعن عبد الله بن ام مكتوم قال يا رسول
کہ فرمایا جو شخص کہ سنے اذان پھر نہ قبول کرے اسکو تو نہیں ہوتی اسکی نماز مگر عذر سے روایت کیا اسکو دارقطنی نے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن ام مکتوم سے کہا کہ یا رسول
الله ان المدينة كثيرة الهوام والسباع وانا ضرير البصر فهل تجد لي من رخصة قال هل تسمع حي على الصلوة حي
اللہ تحقیق مدینہ میں بہت ہیں موذی جانور اور درندے اور میں ہوں اندھا سو کیا پاتے ہیں آپ میرے لئے رخصت فرمایا کیا سنتا ہے حی علی الصلوة حی
على الفلاح قال نعم قال فحي هلا ولم يرخص رواه ابو داود والنسائي وعن ام الدرداء قالت دخل علي ابو
علی الفلاح کہا کہ ہاں فرمایا پھر آ جماعت میں اور نہ رخصت دی روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے ٭ اور روایت ہے ام درداء سے کہا کہ آئے میرے پاس ابو
الدرداء وهو مغضب فقلت ما اغضبك قال والله ما اعرف من امة محمد صلى الله عليه وسلم شيئا الا انهم يصلون
درداء اور وہ غصہ میں تھے پھر کہا میں نے کس چیز نے غصہ دلایا تمکو کہا قسم ہے اللہ کی نہیں پہچانتا میں کام امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی چیز مگر یہ تحقیق وہ
جميعا رواه البخاري وعن ابي بكر بن سليمان بن ابي حثمة قال ان عمر بن الخطاب فقد سليمان بن ابي حثمة في صلوة
جماعت کرکے پڑھتے ہیں روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہے ابی بکر ابن سلیمان ابن ابی حثمہ سے کہا کہ تحقیق عمر ابن خطاب نے نہ پایا سلیمان ابن ابی حثمہ کو بیچ صبح کو
الصبح فان عمر غدا الى السوق ومسكن سليمان بين المسجد والسوق فمر على الشفاء ام سليمان فقال لها لم ار سليمان
صبح کی نماز میں پھر تحقیق عمر صبح کو گئے بازار کو اور گھر سلیمان کا مسجد اور بازار کے بیچ میں تھا تب جا پڑے شفا کے پاس جو سلیمان کی ماں تھی اور کہا اسکو کہ نہ دیکھا میں نے
في الصبح فقالت انه بات يصلي فغلبته عيناه فقال عمر لان اشهد صلوة الصبح في جماعة احب الي من ان اقوم ليلة رواه
صبح کی نماز میں تب اسنے کہا کہ تحقیق وہ رات بھر نماز پڑھتا رہا پھر غالب آئیں اسپر اسکی آنکھیں تب فرمایا عمر نے تحقیق حاضر ہونا میرا صبح کی نماز کو جماعت میں پسند زیادہ ہے مجھکو اس سے کہ کھڑا رہوں نماز میں تمام رات روایت کیا
مالك وعن ابي موسى الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اثنان فما فوقهما جماعة رواه ابن ماجة وعن
مالک نے ٭ اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو شخص پھر جتنے زیادہ ہوں اس سے جماعت ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے
بلال بن عبد الله بن عمر عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تمنعوا النساء حظوظهن من المساجد اذا
بلال ابن عبد اللہ ابن عمر سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرو عورتوں کو حصہ انکا مسجدوں سے جب
استاذنكم فقال بلال والله لنمنعهن فقال له عبد الله اقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وتقول انت لنمنعهن وفي رواية
بروانگی مانگیں تم سے تب کہا بلال نے قسم اللہ کی تحقیق ہم منع کرینگے انکو تب کہا اسنے عبد اللہ نے میں کہتا ہوں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تو کہتا ہے کہ تحقیق ہم منع کرینگے اور ایک روایت میں
سالم عن ابيه قال فاقبل عليه عبد الله فسبه سبا ما سمعته سبه مثله قط وقال اخبرك عن رسول الله صلى الله عليه
سالم کی جو اسنے اپنے باپ سے نقل کیا ہے کہا کہ پھر متوجہ ہوئے اسپر عبد اللہ اور اسکو گالی دی ایسی گالی کہ نہ سنا میں نے انکو کہ گالی دی ہو اسکو مثل اسکے کبھی اور کہا میں خبر دیتا ہوں تجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ویقول واللہ لنمنعھن رواہ مسلم وعن مجاہد عن عبد اللہ ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یمنعن

وسلم نے اور تو کہتا ہے کہ قسم اللہ کی ہیں منع کرینگے ہم ان کو یہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے مجاہد سے اسنے نقل کیا عبد اللہ ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ منع کرے

رجل اھلہ ان یاتوا المساجد فقال ابن لعبد اللہ بن عمر فانا نمنعھن فقال عبد اللہ احدثک عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ

کوئی شخص اپنے گھر کی عورتوں کو کہ آویں مسجدوں میں تب کہا ایک بیٹے نے عبد اللہ ابن عمر کے پس ہم منع کرتے ہیں انکو تب کہا عبد اللہ نے میں حدیث بیان کرتا ہوں تجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم وتقول ھذا قال فما کلمہ عبد اللہ حتی مات رواہ احمد

وسلم سے اور تو کہتا ہے یہہ بات کہا مجاہد نے پھر نہ بات کیا اس سے عبد اللہ نے یہاں تک کہ مر گیا روایت کیا اسکو احمد نے

باب تسویۃ الصفوف

یہہ باب ہے بیچ بیان برابر کرنے صفوں کے

الفصل الاول

فصل پہلی

وعن النعمان ابن بشیر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسوی صفوفنا حتی کانما یسوی بھا القداح حتی رای انا قد عقلنا عنہ

روایت ہے نعمان ابن بشیر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برابر کرتے ہماری صفوں کو یہاں تک گویا برابر کرتے ساتھ ان کے تیر کی لکڑی کو یہاں تک کہ جانا آپ نے کہ بیشک ہم نے سیکھ لیا آپ سے

ثم خرج یوما فقام حتی کاد ان یکبر فرای رجلا بادیا صدرہ من الصف فقال عباد اللہ لتسون صفوفکم او لیخالفن

پھر تشریف لائے ایک دن پس کھڑے ہوئے یہاں تک کہ قریب تھا کہ تکبیر کہیں پس دیکھا ایک شخص کو باہر نکالے سینہ اپنا صف سے تب فرمایا اے بندو اللہ کے چاہیے کہ برابر کرو اپنی صفوں کو یا خلاف ڈالیگا

اللہ بین وجوھکم رواہ مسلم وعن انس قال اقیمت الصلوۃ فاقبل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بوجھہ فقال اقیموا

اللہ تمہارے بیچ منہوں کے یہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ اقامت کہی گئی نماز کی پھر متوجہ ہوئے ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے منہ سے اور فرمایا کہ سیدھی کرو

صفوفکم وتراصوا فانی اراکم من وراء ظھری رواہ البخاری وفی المتفق علیہ قال اتموا الصفوف فانی اراکم من وراء

اپنی صفوں کو اور آپس میں مل کے کھڑے ہو پھر بیشک میں دیکھتا ہوں تمکو اپنی پیٹھ کے پیچھے روایت کیا اسکو بخاری نے اور بخاری مسلم کی روایت میں ہے کہ فرمایا پورا کرو اپنی صفوں کو پھر بیشک میں دیکھتا ہوں تمکو اپنی

ظھری وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سووا صفوفکم فان تسویۃ الصفوف من اقامۃ الصلوۃ متفق

پیٹھ کے پیچھے سے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر کرو اپنی صفوں کو پھر تحقیق برابر کرنی صفوں کا ٹھیک ادا کرنے نماز میں داخل ہے ق

علیہ الا ان عند مسلم من تمام الصلوۃ وعن ابی مسعود الانصاری قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمسح

مگر مسلم کے نزدیک بجائے ٹھیک ادا کرنے کے پورا کرنے نماز میں داخل ہے اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے ہاتھ

مناکبنا فی الصلوۃ ویقول استووا ولا تختلفوا فتختلف قلوبکم لیلنی منکم اولوا الاحلام والنھی ثم الذین یلونھم

ہمارے مونڈھوں پر نماز میں اور فرماتے برابر ہو جاؤ اور اختلاف نکرو نہیں تو مختلف ہو جاوینگے دل تمہارے چاہیے کہ قریب ہوں میرے تم میں سے بالغ لوگ اور عقل والے پھر وہ لوگ کہ قریب ہوں ان کے

ثم الذین یلونھم قال ابو مسعود فانتم الیوم اشد اختلافا رواہ مسلم وعن عبد اللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ

پھر وہ لوگ کہ قریب ہوں ان کے کہا ابو مسعود نے پھر تم آج کے دن بہت اختلاف کرنے ہو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم لیلنی منکم اولوا الاحلام والنھی ثم الذین یلونھم ثلثا وایاکم وھیشات الاسواق رواہ مسلم وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ نزدیک ہوں میرے تم میں سے بالغ لوگ اور عقل والے پھر وہ لوگ جو قریب ہوں ان کے تین بار فرمایا اور فرمایا بچو تم شور کرنے سے مثل بازاروں کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

ابی سعید الخدری قال رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی اصحابہ تاخرا فقال لھم تقدموا فأتموا بی ولیأتم بکم من

ابی سعید خدری سے کہا کہ دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب میں پیچھے رہنا صفوں سے تب فرمایا انکو آگے آؤ اور اقتدا کرو میرا اور چاہیے کہ اقتدا کریں تمہارا اور لوگ

بعدکم لا یزال قوم یتاخرون حتی یؤخرھم اللہ رواہ مسلم وعن جابر بن سمرۃ قال خرج علینا رسول اللہ صلی

پیچھے تمہارے ہمیشہ رہینگے قوم پیچھے رہتے یہاں تک کہ پیچھے ڈالیگا ان کو اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم فرآنا حلقا فقال مالي اراكم عزين ثم خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الا تصفون كما

علیہ وسلم پھر دیکھا ہمکو حلقہ باندھے بیٹھے ہوئے تب فرمایا کیا ہے مجھکو کہ دیکھتا ہوں تمکو حلقہ حلقہ بیٹھے پھر تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کیا نہیں صف باندھتے تم جیسے

تصف الملئكة عند ربها فقلنا يا رسول الله وكيف تصف الملئكة عند ربها قال يتمون الصفوف الاولى ويتراصون

صف باندھتے ہیں فرشتے نزدیک اپنے پروردگار کے پھر کہا ہمنے یا رسول اللہ اور کس طرح صف باندھتے ہیں فرشتے اپنے پروردگار کے نزدیک فرمایا پورا کرتے ہیں پہلی صفوں کو اور مل کے کھڑے ہوتے

في الصف رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير صفوف الرجال اولها وشرها

صف میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر صفیں مردوں کی پہلی صف اور بری اسکی

آخرها وخير صفوف النساء آخرها وشرها اولها رواه مسلم

پچھلی اسکی اور بہتر صفیں عورتوں کی پچھلی اسکی اور بری اسکی پہلی اسکی روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رصوا صفوفكم وقاربوا بينها وحاذوا بالاعناق فوالذي نفسي بيده اني لارى الشيطن

فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاؤ اپنی صفوں کو اور نزدیکی کرو صفوں میں اور برابر کرو گردنوں کو پھر قسم ہے اس خدا کی کہ جان میری اسکے قبضہ میں ہے تحقیق میں دیکھتا ہوں

يدخل من خلل الصف كانها الحذف رواه ابو داود وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتموا الصف

کہ داخل ہوتا ہے شیطان بیچ شگافوں صف کے گویا کہ وہ کالا بچہ ہے بکری کا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوری کرو پہلی صف کو

المقدم ثم الذي يليه فما كان من نقص فليكن في الصف المؤخر رواه ابو داود وعن البراء بن عازب قال كان رسول

پھر اس صف کو جو کہ پاس ہے پھر جو کچھ کمی ہو تو چاہئے کہ ہو پچھلی صف میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله وملئكته يصلون على الذين يلون الصفوف الاولى وما من خطوة احب

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تحقیق اللہ اور اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان لوگوں پر جو قریب ہیں پہلی صف کے اور نہیں ہے کوئی قدم دوست زیادہ

الى الله من خطوة يمشيها يصل العبد بها صفا رواه ابو داود وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ کے نزدیک اس قدم سے کہ چلے اسکو تاکہ ملے بندہ اسکے سبب صف میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان الله وملئكته يصلون على ميامن الصفوف رواه ابو داود وعن النعمان بن بشير قال كان رسول الله صلى الله

بیشک اللہ اور فرشتے اسکے رحمت بھیجتے ہیں صفوں کی داہنی طرف پر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے نعمان ابن بشیر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يسوي صفوفنا اذا قمنا الى الصلوة فاذا استوينا كبر رواه ابو داود وعن انس قال كان رسول الله صلى الله

علیہ وسلم برابر کرتے ہماری صفوں کو جس وقت کہ کھڑے ہوتے ہم نماز کو پھر جب برابر ہو چکتے تکبیر کہتے حضرت روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يقول عن يمينه اعتدلوا سووا صفوفكم وعن يساره اعتدلوا سووا صفوفكم رواه ابو داود وعن

وسلم فرماتے اپنے داہنی طرف سیدھے کھڑے ہو برابر کرو اپنی صفوں کو اور فرماتے اپنے بائیں طرف سیدھے کھڑے ہو برابر کرو اپنی صفوں کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے

ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خياركم الينكم مناكب في الصلوة رواه ابو داود

ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر زیادہ تم میں وہ ہیں جو بہت نرم مونڈھے والے ہیں نماز میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

الفصل الثالث

عن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول استووا استووا استووا فوالذي نفسي بيده اني لاراكم من خلفي كما اراكم من بين

فصل تیسری روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے برابر ہو برابر ہو برابر ہو پھر قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے قبضہ میں ہے تحقیق میں دیکھتا ہوں تمکو پیچھے سے اپنے جیسا کہ دیکھتا ہوں

يدى رواه ابوداؤد وعن ابى امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله وملئكته يصلون على الصف
اپنے آگے سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ اور اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں پہلی صف پر

الاول قالوا يا رسول الله وعلى الثانى قال ان الله وملئكته يصلون على الصف الاول قالوا يا رسول الله وعلى الثانى قال ان الله و
عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور دوسری پر بھی فرمایا تحقیق اللہ اور اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں پہلی صف پر عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور دوسری پر بھی فرمایا تحقیق اللہ اور

ملئكته يصلون على الصف الاول قالوا يا رسول الله وعلى الثانى قال وعلى الثانى وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سووا صفوفكم
اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں پہلی صف پر عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور دوسری پر بھی فرمایا اور دوسری پر بھی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر کرو اپنی صفونکو

وحاذوا بين مناكبكم ولينوا فى ايدى اخوانكم وسدوا الخلل فان الشيطان يدخل فيما بينكم بمنزلة الحذف يعنى اولاد
اور برابر کرو اپنے مونڈھوں کو اور نرم ہو اپنے بھائیوں کے ساتھ اور بندکرو صف کے سوراخ کو پھر تحقیق شیطان گھستا ہے تمھارے درمیان مانند حذف کے یعنے

الضان الصغار رواه احمد وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقيموا الصفوف وحاذوا بين المناكب
بھیڑ کا چھوٹا بچہ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدھی کرو صفوں کو اور برابر کرو اپنے مونڈھوں کو

وسدوا الخلل ولينوا بايدى اخوانكم ولا تذروا فرجات الشيطان ومن وصل صفا وصله الله ومن قطعه قطعه
اور بندکرو صف کے سوراخ کو اور نرم ہو اپنے بھائیوں کے ساتھ اور مت چھوڑو سوراخیں شیطان کے اور جو شخص کہ ملاوے صف کو ملاوے اسکو اللہ اور جو شخص کہ کاٹے اسکو کاٹے

الله رواه ابوداؤد وروى النسائى منه قوله من وصل صفا الى اخره وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله
اللہ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا نسائی نے قول اسکا من وصل صفا آخر تک ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم توسطوا الامام وسدوا الخلل رواه ابوداؤد وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا
علیہ وسلم نے بیچ میں کھڑا کرو امام کو اور بندکرو سوراخوں کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يزال قوم يتاخرون عن الصف الاول حتى يؤخرهم الله فى النار رواه ابوداؤد وعن وابصة بن معبد قال راى رسول الله
ہمیشہ رہینگے ایک گروہ پیچھے رہ جاتے پہلی صف سے یہاں تک کہ پیچھے ڈالیگا انکو اللہ دوزخ میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے وابصہ ابن معبد سے کہا کہ دیکھا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم رجلا يصلى خلف الصف وحده فامره ان يعيد الصلوٰة رواه احمد والترمذى وابوداؤد وقال الترمذى
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز پڑھتا تھا پیچھے صف کے اکیلا پھر حکم کیا اسکو دہراوے نماز کو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث حسن صحيح

باب موقف الصلوٰة

الفصل الاول

عن عبد الله بن عباس قال بت فى بيت خالتى ميمونة فقام
یہہ حدیث حسن صحیح ہے ۔ یہہ باب ہے نماز میں امام مقتدی کے کھڑے ہونے کی جگہہ کے بیان میں فصل پہلی روایت ہے عبد اللہ ابن عباس سے کہا کہ رات کو رہا میں گھر میں اپنی خالا حضرت میمونہ کے پھر کھڑے ہوئے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلى فقمت عن يساره فاخذ بيدى من وراء ظهره فعدلنى كذلك من وراء ظهره
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ نماز پڑھیں تب کھڑا ہوا میں بھی اُن کے بائیں پھر پکڑا میرا ہاتھ اپنی پیٹھ کے پیچھے سے اور پھر لے چلا اسی طرح اپنی پیٹھ کے پیچھے سے

الى الشق الايمن متفق عليه وعن جابر قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم ليصلى فجئت حتى قمت عن يساره فاخذ
داہنی طرف ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تاکہ نماز پڑھیں پھر آیا میں یہانتک کہ کھڑا ہوا میں اُنکے بائیں پھر پکڑا

بيدى فادارنى حتى اقامنى عن يمينه ثم جاء جبار بن صخر فقام عن يسار رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخذ بيدينا
میرا ہاتھ اور گھمایا مجھکو یہانتک کہ کھڑا کیا مجھکو اپنے داہنے پھر آیا جبار ابن صخر اور کھڑا ہوا بائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر پکڑا ہم دونوں کا ہاتھ

جميعًا فدفعنا حتى أقامنا خلفه. رواه مسلم. وعن أنس قال صليت أنا ويتيم في بيتنا خلف النبي صلى الله عليه وسلم وأم سليم

اکٹھے اور ہٹایا ہم دونوں کو یہاں تک کہ کھڑا کیا ہم کو اپنے پیچھے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے اور ایک یتیم نے ہمارے گھر میں پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ام سلیم

خلفنا. رواه مسلم. وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم صلى به وبأمه أو خالته قال فأقامني عن يمينه وأقام المرأة خلفنا.

پیچھے ہمارے تھی روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انہی سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی انکے اور انکی ماں یا انکی خالہ کے ساتھ کہا انس نے پھر کھڑا کیا مجھکو اپنے داہنے اور کھڑا کیا عورت کو پیچھے ہمارے

رواه مسلم. وعن أبي بكرة أنه انتهى إلى النبي صلى الله عليه وسلم وهو راكع فركع قبل أن يصل إلى الصف ثم مشى إلى الصف

روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہ تحقیق وہ پہنچا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ رکوع میں تھے پھر رکوع کیا قبل اسکے کہ ملے صف میں پھر چلا صف کی طرف

فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال زادك الله حرصًا ولا تعد. رواه البخاري.

الفصل الثاني

عن

پھر ذکر کیا اسکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا زیادہ کرے تجھکو اللہ حرص نیکی کی اور پھر نہ کر ایسا ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے

سمرة بن جندب قال أمرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كنا ثلاثة أن يتقدم منا أحدنا. رواه الترمذي. وعن عمار أنه أم

سمرہ ابن جندب سے کہا کہ حکم کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ہوں ہم تین آدمی آگے بڑھے ہمارا کوئی ہم میں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عمار سے کہ تحقیق امامت کی

الناس بالمدائن وقام على دكان يصلي والناس أسفل منه فتقدم حذيفة فأخذ على يديه فاتبعه عمار حتى أنزله

لوگوں کی مدائن میں اور کھڑے ہوئے چبوترے پر کہ نماز پڑھیں اور لوگ نیچے تھے اس سے پھر آگے گئے حذیفہ اور پکڑے دونوں ہاتھ عمار کا پھر تابعداری کی عمار نے یہاں تک کہ اتارا عمار کو

حذيفة فلما فرغ عمار من صلوته قال له حذيفة ألم تسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا أم الرجل القوم فلا يقم

حذیفہ نے پھر جب فارغ ہوئے عمار اپنی نماز سے کہا اُن سے حذیفہ نے کیا نہ سنا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جب امامت کرے مرد ایک قوم کی پھر نہ کھڑا ہو

في مقام أرفع من مقامهم أو نحو ذلك فقال عمار لذلك اتبعتك حين أخذت على يدي. رواه أبو داود. وعن سهل

اس مقام میں جو بلند ہووے قوم کے مقام سے یا مانند اسکے فرمایا تب کہا عمار نے کہ اسواسطے تابعداری کی میں نے تیری جب پکڑا تو نے ہاتھ میرا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے سہل

بن سعد الساعدي أنه سئل من أي شيء المنبر فقال هو من أثل الغابة عمله فلان مولى فلانة لرسول الله صلى الله عليه وسلم

ابن سعد ساعدی سے تحقیق وہ پوچھے گئے کہ کس چیز سے تھا منبر تب کہا کہ وہ تھا غابت کے جھاؤ سے بنایا تھا اسکو فلانے نے جو غلام آزاد کیا ہوا فلانی کا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے

وقام عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم حين عمل ووضع فاستقبل القبلة وكبر وقام الناس خلفه فقرأ وركع وركع

اور کھڑے ہوئے اسپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ تیار کیا گیا اور رکھا گیا پھر سامنے ہوئے قبلہ کے اور اللہ اکبر کہا اور کھڑے ہوئے لوگ پیچھے حضرت کے پھر قرأت کی اور رکوع کیا

الناس خلفه ثم رفع رأسه ثم رجع القهقرى فسجد على الأرض ثم عاد إلى المنبر ثم قرأ ثم ركع ثم رفع ثم رجع القهقرى

لوگوں نے پیچھے حضرت کے پھر اٹھایا سر اپنا پھر ہٹے پچھلے پاؤں اور سجدہ کیا زمین پر پھر تشریف لے گئے منبر کی طرف پھر قرأت کی پھر رکوع کیا پھر اٹھایا اپنا سر پھر ہٹے پچھلے پاؤں

حتى سجد بالأرض. هذا لفظ البخاري وفي المتفق عليه نحوه وقال في آخره فلما فرغ أقبل على الناس فقال يا أيها الناس إنما

یہاں تک کہ سجدہ کیا زمین پر یہ لفظ بخاری کا ہے اور بخاری و مسلم میں مانند اسکے ہے اور کہا بخاری نے آخر میں اسکے کہ جب فارغ ہوئے متوجہ ہوئے لوگوں پر اور فرمایا اے لوگو

صنعت هذا لتأتموا بي ولتعلموا صلوتي. وعن عائشة قالت صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجرته والناس

کیا میں نے یہہ مگر اسواسطے کہ پیروی کرو اور تاکہ جانو تم نماز میری ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حجرے میں اور لوگ

يأتمون به من وراء الحجرة. رواه أبو داود.

الفصل الثالث

عن أبي مالك الأشعري قال ألا أحدثكم

اقتدا کرتے تھے انکی حجرے کے پیچھے سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا کہ کیا نہ خبر دوں میں تمکو

بِصَلوٰۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَقَامَ الصَّلوٰۃَ وَصَفَّ الرِّجَالَ وَصَفَّ خَلْفَھُمُ الْغِلْمَانَ ثُمَّ صَلّٰی بِھِمْ فَذَکَرَ

ساتھ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا کہ قائم کی حضرت نے نماز اور صف برابر کی مردوں کی اور صف برابر کی پیچھے مردوں کے لڑکوں کی پھر نماز پڑھائی انکو پھر ذکر کیا ابو

صَلٰوتَہٗ ثُمَّ قَالَ ھٰکَذَا صَلوٰۃُ قَالَ عَبْدُ الْاَعْلٰی لَا اَحْسِبُہٗ اِلَّا قَالَ اُمَّتِیْ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَعَنْ قَیْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ بَیْنَا

نماز حضرت کی پھر کہا حضرت نے ایسی ہے نماز کہا عبد الاعلی نے نہیں گمان کرتا ہوں میں مگر فرمایا حضرت نے امتی کی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے قیس ابن عباد سے کہا کہ اتفاقاً

اَنَا فِی الْمَسْجِدِ فِی الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَجَبَذَنِیْ رَجُلٌ مِنْ خَلْفِیْ جَبْذَۃً فَنَحَّانِیْ وَقَامَ مَقَامِیْ فَوَاللّٰہِ مَا عَقَلْتُ صَلوٰتِیْ فَلَمَّا انْصَرَفَ

کہ تھا میں مسجد میں پہلی صف میں پھر کھینچا مجھکو ایک شخص نے میرے پیچھے سے سخت کھینچنا پھر کنارے کیا مجھکو اور کھڑا ہوا میری جگہ پر قسم ہے اللہ کی نہ سمجھا میں اپنی نماز کو جب پھرے

اِذَا ھُوَ اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ فَقَالَ یَا فَتٰی لَا یَسُوْءُکَ اللّٰہُ اِنَّ ھٰذَا عَھْدٌ مِنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَیْنَا اَنْ نَلِیَہٗ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ

یکایک وہ ابی ابن کعب تھے پھر ابی نے کہا اے جوان نہ غم میں ڈالے تجھکو اللہ تحقیق یہ وصیت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمارے واسطے یہ کہ قریب کھڑے ہوں ہم ان کے پھر منہ کیا ابی نے

الْقِبْلَۃَ فَقَالَ ھَلَکَ اَھْلُ الْعُقَدِ وَرَبِّ الْکَعْبَۃِ ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ وَاللّٰہِ مَا عَلَیْھِمْ اٰسٰی وَلٰکِنْ اٰسٰی عَلٰی مَنْ اَضَلُّوْا قُلْتُ

قبلہ کی طرف اور کہا کہ ہلاک ہوئے سردار قسم ہے رب کعبہ کی کہا تین بار پھر کہا قسم ہے اللہ کی نہیں اُن پر غم کرتا ہوں ولیکن غم کرتا ہوں ان شخصوں پر کہ گمراہ کیا انہوں نے

یَا اَبَا یَعْقُوْبَ مَا تَعْنِیْ بِاَھْلِ الْعُقَدِ قَالَ الْاُمَرَاءُ رَوَاہُ النَّسَائِیُّ

اے ابو یعقوب کیا مراد رکھتے ہو اہل عقد سے کہا امیر روایت کیا اسکو نسائی نے

بَابُ الْاِمَامَۃِ

یہ باب ہے بیان میں امامت کرنے کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُھُمْ لِکِتَابِ اللّٰہِ فَاِنْ کَانُوْا فِی الْقِرَاءَۃِ سَوَاءً فَاَعْلَمُھُمْ بِالسُّنَّۃِ

روایت ہے ابی مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امام ہو قوم کا خوب پڑھنے والا ان میں کتاب اللہ کو پھر اگر ہوں قرآن پڑھنے میں برابر پھر خوب جاننے والا ان میں سنت کا

فَاِنْ کَانُوْا فِی السُّنَّۃِ سَوَاءً فَاَقْدَمُھُمْ ھِجْرَۃً فَاِنْ کَانُوْا فِی الْھِجْرَۃِ سَوَاءً فَاَقْدَمُھُمْ سِنًّا وَلَا یَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِیْ

پھر اگر سنت جاننے میں برابر ہوں تو جو پہلا ان میں کا ہو ہجرت میں پھر اگر ہوں ہجرت میں برابر پھر پہلا ان میں کا سن میں اور نہ امامت کرے مرد مرد کو

سُلْطَانِہٖ وَلَا یَقْعُدْ فِیْ بَیْتِہٖ عَلٰی تَکْرِمَتِہٖ اِلَّا بِاِذْنِہٖ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَہٗ وَلَا یَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِیْ اَھْلِہٖ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ

اسکے حکم کی جگہ میں اور نہ بیٹھے گھر میں اسکے مسند پر مگر اسکے حکم سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی اور نہ امامت کرے مرد مرد کی اسکے گھر میں اور روایت ہے ابی سعید سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانُوْا ثَلٰثَۃً فَلْیَؤُمَّھُمْ اَحَدُھُمْ وَاَحَقُّھُمْ بِالْاِمَامَۃِ اَقْرَؤُھُمْ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَذُکِرَ حَدِیْثُ مَالِکِ بْنِ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوں تین آدمی پھر امام ہو ایک ان میں کا اور بہت لائق امامت کے انہیں خوب پڑھنے والا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کیا حدیث مالک ابن

الْحُوَیْرِثِ فِیْ بَابٍ بَعْدَ بَابِ فَضْلِ الْاَذَانِ

حویرث کی ایک باب میں بعد باب فضل الاذان کے

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

فصل دوسری

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِیُؤَذِّنْ لَکُمْ خِیَارُکُمْ وَلْیَؤُمَّکُمْ قُرَّاؤُکُمْ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَعَنْ اَبِیْ عَطِیَّۃَ الْعُقَیْلِیِّ قَالَ کَانَ مَالِکُ بْنُ الْحُوَیْرِثِ یَاْتِیْنَا اِلٰی مُصَلَّانَا یَتَحَدَّثُ فَحَضَرَتِ

روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہئے کہ اذان کہے تمہارے واسطے نیک تمہارے اور چاہئے امامت کریں تمہاری قاری تمہارے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی عطیہ عقیلی سے کہا کہ تھے مالک ابن حویرث آیا کرتے ہمارے پاس ہماری مسجد میں باتیں کرتے تھے پھر آیا وقت

الصَّلوٰۃُ یَوْمًا قَالَ اَبُوْ عَطِیَّۃَ فَقُلْنَا لَہٗ تَقَدَّمْ فَصَلِّ قَالَ لَنَا قَدِّمُوْا رَجُلًا مِنْکُمْ یُصَلِّیْ بِکُمْ وَسَاُحَدِّثُکُمْ لِمَ لَا اُصَلِّیْ بِکُمْ

نماز کا ایک دن کہا ابو عطیہ نے پھر کہا ہم نے ان سے آگے ہو اور نماز پڑھاؤ کہا ہمکو آگے کرو ایک مرد کو اپنے میں سے کہ نماز پڑھاوے تمکو اور اب بیان کروں گا تم سے کیوں نہیں پڑھاتا ہوں تمکو

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ زَارَ قَوْمًا فَلَا یَؤُمَّھُمْ وَلْیَؤُمَّھُمْ رَجُلٌ مِنْھُمْ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالتِّرْمِذِیُّ

سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو شخص کہ ملاقات کو جاوے کسی قوم کی پھر نہ امامت کرے انکو اور چاہئے امامت کرے انکی ایک مرد انہیں میں سے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی

[illegible]

والنسائي إلا أنه اقتصر على لفظ النبي صلى الله عليه وسلم . وعن أنس قال استخلف رسول الله صلى الله عليه وسلم ابن أم مكتوم يؤم

اور نسائی نے مگر یہہ کہ اُسنے ختم کیا فرمانے پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ف اور روایت ہے انس سے کہا کہ خلیفہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ ابن ام مکتوم کو کہ امامت کرے

الناس وهو أعمى رواه أبو داود . وعن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا تجاوز صلوتهم آذانهم

لوگوں کی اور وہ اندھا تھا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں فرق کرتی انکی نماز انکے کانوں سے

العبد الآبق حتى يرجع وامرأة باتت وزوجها عليها ساخط وإمام قوم وهم له كارهون رواه الترمذي وقال هذا

ایک غلام بھاگنے والا یہاں تک کہ پھر آوے اور دوسرے ایک عورت کہ رات گذارا اور خاوند اسکا اسپر غصہ ہو اور تیسرا امام قوم کا کہ وہ قوم اس سے ناخوش ہوں ف ۳ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ

حديث غريب . وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا تقبل منهم صلوتهم من تقدم قوما وهم له كارهون

حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں قبول کی جاتی اُنسے انکی نماز وہ شخص کہ امام ہوا ایک قوم کا اور وہ اس سے ناراض ہوں

ورجل أتى الصلوة دبارا والدبار أن يأتيها بعد أن تفوته ورجل اعتبد محررة رواه أبو داود وابن ماجة . وعن سلامة

اور وہ شخص کہ آوے نماز کو پیچھے اور پیچھے آنے کے یہہ معنے کہ آوے نماز کو بعد گذرنے وقت کے ف ۲ اور وہ شخص کہ غلام بناوے آزاد کو روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سلامہ

بنت الحر قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من أشراط الساعة أن يتدافع أهل المسجد لا يجدون إماما

بنت حر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق نشانی قیامت سے ہے یہہ کہ ایک دوسرے پر ڈالینگے امامت کو مسجد کے لوگ ف ۵ نہ پاوینگے کوئی امام

يصلي بهم رواه أحمد وأبو داود وابن ماجة . وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجهاد واجب عليكم مع

کہ نماز پڑھاوے انکو روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد واجب ہے تم پر ساتھ ہو کے

كل أمير برا كان أو فاجرا وإن عمل الكبائر والصلوة واجبة عليكم خلف كل مسلم برا كان أو فاجرا وإن عمل الكبائر والصلوة

ہر سردار کے نیک ہو یا بدکار اگرچہ کرے گناہ کبیرہ اور نماز واجب ہے تم پر پیچھے ہر مسلمان کے نیک ہو یا بدکار اگرچہ کرے گناہ کبیرہ اور نماز جنازہ کی

واجبة على كل مسلم برا كان أو فاجرا وإن عمل الكبائر رواه أبو داود .

واجب ہے ہر مسلمان کے نیک ہو یا بدکار اگرچہ کرے گناہ کبیرہ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن عمرو بن سلمة قال كنا بماء ممر الناس يمر بنا الركبان نسألهم ما للناس ما للناس ما هذا الرجل فيقولون يزعم أن الله أرسله أوحى إليه كذا فكنت

روایت ہے عمرو بن سلمہ سے کہا کہ تھے ہم پانی کہ گذرگاہ لوگوں کی تھا گذرتے تھے ہمارے پاس سوار پوچھتے ہم اُن سے کہ کیا ہے لوگوں کو کیا ہوا لوگوں کو کون ہے یہہ مرد ف تب کہتے تھے وہ کہ گمان کرتا ہے تحقیق اللہ نے بھیجا اسکو وحی بھیجی اسکی طرف ایسی ایسی پس تھا میں

أحفظ ذلك الكلام فكأنما يغرى في صدري وكانت العرب تلوم بإسلامهم الفتح فيقولون اتركوه وقومه فإنه إن ظهر

یاد کر لیتا اس کلام کو پھر گویا کہ لپٹ جاتا تھا میرے سینہ میں اور تھے عرب لوگ انتظار کرتے اپنے اسلام لانے میں مکہ کی فتح کا پھر کہتے تھے چھوڑ دو اسکو اور اسکی قوم کو پس تحقیق وہ اگر غالب آیا

عليهم فهو نبي صادق فلما كانت وقعة الفتح بادر كل قوم بإسلامهم وبدر أبي قومي بإسلامهم فلما قدم

اُن پر تو وہ نبی ہے سچا پھر جب ہوئی حضرت کو فتح مکہ کی جلدی کی ہر قوم نے اپنے مسلمان ہونے میں اور جلدی کی میرے باپ نے میری قوم سے پہلے مسلمان ہونے میں پھر جب پھر آیا

قال جئتكم والله من عند النبي حقا فقال صلوا صلوة كذا في حين كذا وصلوة كذا في حين كذا فإذا حضرت الصلوة

کہا کہ آیا ہوں میں تمہارے پاس قسم ہے اللہ کی سچے نبی کے پاس سے پھر فرمایا نبی نے کہ نماز پڑھو ایسی ایسے وقت میں اور نماز پڑھو ایسی ایسے وقت میں پھر جب آوے وقت نماز کا

فليؤذن أحدكم وليؤمكم أكثركم قرآنا فنظروا فلم يكن أحد أكثر قرآنا مني لما كنت أتلقى من الركبان فقدموني بين

پس چاہئے کہ اذان کہے ایک تمہارا اور امام ہو تمہارا زیادہ جاننے والا قرآن کا ۔ پس پھر دیکھا قوم نے تو نہ تھا کوئی بہت جاننے والا قرآن کا مجھ سے اس سے کہ تھا میں سیکھتا سواروں سے پھر آگے کیا مجھکو

ايديهم وانا ابن ست او سبع سنين وكانت علي بردة كنت اذا سجدت تقلصت عني فقالت امراة من الحي الا تغطون عنا است

اپنے اور میں تھا بیٹا چھ یا سات برس کا اور تھی مجھ پر ایک چادر تھا میں جب سجدہ کرتا سمٹ جاتی تھی مجھ سے بولی ایک عورت نے محلہ کی کیا نہیں چھپاتے ہو تم سرین

قارئكم فاشتروا فقطعوا لي قميصا فما فرحت بشيء فرحي بذلك القميص رواه البخاري وعن ابن عمر قال لما قدم المهاجرون

اپنے قاری کا پھر خرید کیا اور قطع کیا میرے لئے کرتا پھر نہ خوش ہوا میں کسی چیز سے مثل خوش ہونے پہننے کے اس کرتے سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا جب آئے پہلے مہاجر

الاولون المدينة كان يؤمهم سالم مولى ابي حذيفة وفيهم عمر وابو سلمة بن عبد الاسد رواه البخاري وعن ابن

مدینے میں تھے امامت کرتے انکی سالم غلام آزاد کئے ابی حذیفہ کے اور ان میں عمر اور ابو سلمہ ابن عبد الاسد تھے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن

عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا ترفع لهم صلوتهم فوق رءوسهم شبرا رجل ام قوما وهم له كارهون

عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں بلند کی جاتی ان کے لئے انکی نماز انکے سروں سے اوپر ایک بالشت ایک مرد جو امام ہوا قوم کا اور وہ اس سے ناخوش ہیں

وامراة باتت وزوجها عليها ساخط واخوان متصارمان رواه ابن ماجه باب ما على الامام الفصل الاول عن

اور ایک عورت کہ رات گذاری اور خاوند اس کا غضبناک ہو اور دو مسلمان بھائی کہ کاٹنے والے ہوں آپس میں اسلام کا تعلق روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے باب بیان میں اس چیز کے کہ امام پر لازم ہے فصل پہلی روایت

انس قال ما صليت وراء امام قط اخف صلوة ولا اتم صلوة من النبي صلى الله عليه وسلم وان كان ليسمع بكاء الصبي فيخفف

انس سے کہا کہ نہیں نماز پڑھی میں نے پیچھے کسی امام کے کبھی بہت ہلکی نماز اور نہ بہت پوری نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تحقیق تھے حضرت سنتے رونا لڑکے کا پھر ہلکی کرتے

مخافة ان تفتن امه متفق عليه وعن ابي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لادخل في الصلوة وانا اريد

ڈر سے اس بات کے کہ فتنہ میں پڑ جاوے ماں اسکی ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق میں داخل ہوتا ہوں نماز میں اور میں ارادہ کرتا ہوں

اطالتها فاسمع بكاء الصبي فاتجوز في صلوتي مما اعلم من شدة وجد امه من بكائه رواه البخاري وعن ابي هريرة قال

دراز کرنے نماز کا پھر سنتا ہوں رونا لڑکے کا پھر کم کرتا ہوں اپنی نماز میں اس سبب سے کہ میں جانتا ہوں سختی فکر اسکی ماں کی اسکے رونے سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم للناس فليخفف فان فيهم السقيم والضعيف والكبير واذا صلى احدكم لنفسه

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھاوے ایک تمہارا لوگوں کو پس چاہئے کہ ہلکی کرے پس تحقیق انمیں بیمار ہیں اور کمزور ہیں اور بڈھے ہیں اور جب نماز پڑھے ایک تمہارا اکیلا

فليطول ما شاء متفق عليه وعن قيس بن ابي حازم قال اخبرني ابو مسعود ان رجلا قال والله يا رسول الله اني لاتأخر

پس چاہئے کہ طول کرے جسقدر چاہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے قیس ابن ابی حازم سے کہا خبر دی مجھکو ابو مسعود نے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا قسم ہے اللہ کی یا رسول اللہ تحقیق میں پیچھے رہجاتا ہوں

عن صلوة الغداة من اجل فلان مما يطيل بنا فما رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم في موعظة اشد غضبا منه يومئذ

صبح کی نماز سے بسبب فلانے کے اس سبب سے کہ طول قراءت کرتا ہے ساتھ ہمارے پس نہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی وعظ کرنے میں بہت زیادہ غصہ میں ان کے اس دن سے

ثم قال ان منكم منفرين فايكم ما صلى بالناس فليتجوز فان فيهم الضعيف والكبير وذا الحاجة متفق عليه وعن

پھر فرمایا تحقیق بعضے تم میں سے بھگانے والے ہیں پس جو کوئی تم میں سے نماز پڑھاوے لوگوں کو پس چاہئے کہ ہلکی کرے پس تحقیق انمیں کمزور اور بڈھے اور حاجت والے ہیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلون لكم فان اصابوا فلكم وان اخطاوا فلكم وعليهم رواه البخاري

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھتے ہیں امام لوگ تمہارے واسطے پس اگر ٹھیک ادا کیا تو تمہارے واسطے ثواب ہے اور اگر چوک گئے تو بھی تمہارے واسطے ثواب ہے اور ان پر وبال ہے روایت کیا اسکو بخاری نے

وهذا الباب خال عن الفصل الثاني الفصل الثالث عن عثمان بن ابي العاص قال اخر ما عهد الي رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور یہ باب خالی ہے دوسری فصل سے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے عثمان ابن ابی العاص سے کہا کہ آخر جو عہد کیا مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إذا أممت قوما فأخف بهم الصلوة رواه مسلم وفي رواية له أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال له أم قومك قال

کہ جب امامت کرے تو کسی قوم کی پھر ہلکی پڑھا اُن کے ساتھ نماز روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں مسلم کی یہ ہے کہ تحقیق رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو امامت کر اپنی قوم کی کہا

قلت يا رسول الله إني أجد في نفسي شيئا قال ادنه فأجلسني بين يديه ثم وضع كفه في صدري بين ثديي ثم قال

کہ کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں پاتا ہوں اپنے دل میں کچھ فرمایا نزدیک آ پھر بٹھایا مجھکو اپنے آگے پھر رکھا اپنا ہاتھ میرے سینے پر دونو چھاتی کے بیچ میں پھر فرمایا

تحول فوضعها في ظهري بين كتفي ثم قال أم قومك فمن أم قوما فليخفف فإن فيهم الكبير وإن فيهم المريض وإن

پھر بیٹھ پھر رکھا اپنا ہاتھ میری پیٹھ پر دونوں مونڈھوں کے درمیان اور فرمایا امامت کر اپنے قوم کی پھر جو شخص امامت کرے کسی قوم کی پھر چاہیے کہ ہلکی کرے اسواسطے کہ اُن میں بڈھے ہیں اور تحقیق اُن میں بیمار ہیں اور تحقیق

فيهم الضعيف وإن فيهم ذا الحاجة فإذا صلى أحدكم وحده فليصل كيف شاء وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى

اُن میں کمزور ہیں اور تحقیق اُن میں حاجت والے ہیں پھر جب نماز پڑھے کوئی تمھارا اکیلے پھر چاہیے کہ نماز پڑھے جس طرح چاہے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلے

الله عليه وسلم يأمرنا بالتخفيف ويؤمنا بالصافات رواه النسائي

باب ما على المأموم من المتابعة وحكم المسبوق

الفصل الأول

اللہ علیہ وسلم حکم کرتے ہمکو ہلکی نماز پڑھنے کا اور حضرت امامت کرتے ہماری صافات سے روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ یہ باب بیان میں اس چیز کے کہ لازم ہے مقتدی پر امام کی تابعداری سے اور مسبوق کے حکم کا

عن البراء بن عازب قال كنا نصلي خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم فإذا قال سمع الله لمن حمده لم يحن أحد منا ظهره حتى يضع

پہلی ۔ روایت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ تھے ہم نماز پڑھتے پیچھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر جب کہتے سمع اللہ لمن حمدہ نہ خم کرتا ہم میں سے کوئی اپنی پیٹھ کو یہانتک کہ رکھتے

النبي صلى الله عليه وسلم جبهته على الأرض متفق عليه وعن أنس قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم فلما قضى صلوته

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پیشانی کو زمین پر ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ نماز پڑھی ہمارے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن پھر جب پڑھ چکے اپنی نماز

أقبل علينا بوجهه فقال أيها الناس إني إمامكم فلا تسبقوني بالركوع ولا بالسجود ولا بالقيام ولا بالانصراف فإني أراكم أمامي

متوجہ ہوئے ہم پر اپنے منہہ سے اور فرمایا اے لوگو بیشک میں ہوں امام تمھارا پھر مت پہلی کرو رکوع اور نہ سجدہ اور نہ قیام اور نہ سلام پھیرنا پھر بیشک میں دیکھتا ہوں تمکو اپنے آگے

ومن خلفي رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبادروا الإمام إذا كبر فكبروا وإذا قال ولا

اور پیچھے سے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جلدی کرو امام سے جب تکبیر کہے امام پھر تکبیر کہو تم اور جب کہے ولا

الضالين فقولوا آمين وإذا ركع فاركعوا وإذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا اللهم ربنا لك الحمد متفق عليه إلا أن البخاري لم يذكر

الضالین تب کہو تم آمین اور جب رکوع کرے تب رکوع کرو اور جب کہے سمع اللہ لمن حمدہ تب کہو تم اللهم ربنا لك الحمد ۔ ق ۔ مگر تحقیق بخاری نے نہ ذکر کیا

وإذا قال ولا الضالين وعن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ركب فرسا فصرع عنه فجحش شقه الأيمن فصلى صلوة

واذا قال ولا الضالین ۔ اور روایت ہے انس سے یہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے گھوڑے پر پھر گرائے گئے اُس سے پھر چھل گیا اُن کے داہنی طرف تب نماز پڑھی

من الصلوات وهو قاعد فصلينا وراءه قعودا فلما انصرف قال إنما جعل الإمام ليؤتم به فإذا صلى قائما فصلوا قياما

نمازوں میں سے ایک نماز اور تھے بیٹھے ہوئے پھر نماز پڑھی ہم لوگوں نے بھی پیچھے حضرت کے بیٹھے ہوئے پھر جب فارغ ہوئے نماز سے فرمایا سواے اسکے نہیں مقرر کیا گیا ہے امام تاکہ تابعداری کی جاوے اسکی پھر جب نماز پڑھے کھڑے ہو کر تب نماز پڑھو کھڑے ہو کر

وإذا ركع فاركعوا وإذا رفع فارفعوا وإذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا ربنا لك الحمد وإذا سجد فاسجدوا وإذا صلى جالسا

اور جب رکوع کرے تب رکوع کرو اور جب سر اٹھاوے تب سر اٹھاو اور جب کہے سمع اللہ لمن حمدہ تب کہو تم ربنا لک الحمد اور جب سجدہ کرے تب سجدہ کرو اور جب نماز پڑھے بیٹھ کر

فصلوا جلوسا أجمعون قال الحميدي قوله إذا صلى جالسا فصلوا جلوسا هو في مرضه القديم ثم صلى بعد ذلك النبي

تب نماز پڑھو بیٹھ کر سب مقتدی کہا حمیدی نے کہ فرمانا حضرت کا یہ کہ جب نماز پڑھے بیٹھ کر تب نماز پڑھو بیٹھ کر یہ تھا بیچ بیماری پہلی کے پھر نماز پڑھی بعد اسکے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا وَالنَّاسُ خَلْفَهُ قِيَامٌ لَمْ يَأْمُرْهُمْ بِالْقُعُوْدِ وَإِنَّمَا يُؤْخَذُ بِالْآخِرِ فَالْآخِرِ مِنْ فِعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر اور لوگ اُن کے پیچھے کھڑے تھے نہ حکم کیا ان کو بیٹھنے کا اور سوا اسکے نہیں کہ عمل کیا جاتا ہے پچھلے فعل پر پھر اس سے پچھلے فعل پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ

لَفْظُ الْبُخَارِيِّ وَاتَّفَقَ مُسْلِمٌ إِلَى أَجْمَعُوْنَ وَزَادَ فِيْ رِوَايَةٍ فَلَا تَخْتَلِفُوْا عَلَيْهِ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

لفظ بخاری کا ہے اور موافقت کی مسلم نے بخاری کی اجمعون تک اور زیادہ کیا مسلم نے ایک روایت میں پھر نہ اختلاف کرو امام پر اور جب سجدہ کرے سجدہ کرو، اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ جب بھاری ہو رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ مُرُوْا أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَصَلّٰى أَبُوْ بَكْرٍ تِلْكَ الْأَيَّامَ ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم ف آئے بلال کہ خبر دیتے تھے انکو نماز کی پس فرمایا حکم کرو ابوبکر کو کہ نماز پڑھاوے لوگوں کو پھر نماز پڑھائی ابوبکر نے ان دنوں میں پھر تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَجَدَ فِيْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَقَامَ يُهَادٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ حَتّٰى دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمَّا سَمِعَ أَبُوْ بَكْرٍ حِسَّهُ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ

اپنی طبیعت میں تخفیف پھر کھڑے ہو چلائے جاتے تھے درمیان دو مردوں کے ت اور دونوں پاؤں ان کے خط کھینچتے تھے زمین میں یہاں تک کہ داخل ہوئے مسجد میں پھر جب سنا ابوبکر نے آہٹ انکی لگے پیچھے ہٹنے

فَأَوْمٰى إِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَتَأَخَّرَ فَجَاءَ حَتّٰى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِيْ بَكْرٍ فَكَانَ أَبُوْ بَكْرٍ يُصَلِّيْ قَائِمًا وَكَانَ رَسُوْلُ

تب اشارہ کیا ابوبکر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ پیچھے ہٹیں پھر آئے حضرت یہاں تک کہ بیٹھے ابوبکر کے بائیں پھر تھے ابوبکر نماز پڑھتے کھڑے ہوئے اور تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ قَاعِدًا يَقْتَدِيْ أَبُوْ بَكْرٍ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَقْتَدُوْنَ بِصَلٰوةِ أَبِيْ بَكْرٍ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے بیٹھے ہوئے اقتدا کرتے تھے ابوبکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی اور لوگ اقتدا کرتے تھے ابوبکر کی نماز کی مت

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُمَا يُسْمِعُ أَبُوْ بَكْرٍ النَّاسَ التَّكْبِيْرَ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا يَخْشَى

ق، اور ایک روایت میں بخاری مسلم کی یہ ہے کہ سناتے تھے ابوبکر لوگوں کو تکبیر، اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں ڈرتا

الَّذِيْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وہ شخص کہ اٹھاتا ہے اپنا سر پہلے امام کے اس سے کہ بدل ڈالے اللہ اسکا سر گدھے کے، ق،

الْفَصْلُ الثَّانِيْ

فصل دوسری،

عَنْ عَلِيٍّ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتٰى أَحَدُكُمُ الصَّلٰوةَ وَالْإِمَامُ عَلٰى حَالٍ فَلْيَصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ الْإِمَامُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

روایت ہے علی اور معاذ ابن جبل سے دونوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے ایک تمہارا نماز کو اور امام ہو کسی حال میں ت پھر چاہئے کہ کرے جیسا کہ کرتا ہے امام روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جِئْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ وَنَحْنُ سُجُوْدٌ فَاسْجُدُوْا وَلَا تَعُدُّوْهُ

کہ یہ حدیث غریب ہے، اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آؤ تم نماز کو اور رہیں ہم سجدہ کرنے والا پھر سجدہ کرو تم اور نہ گنو

شَيْئًا وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى لِلّٰهِ أَرْبَعِيْنَ

کچھ ف اور جس شخص نے پایا رکوع پھر بیشک پایا نماز ف روایت کیا اسکو ابو داؤد نے، اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نماز پڑھے اللہ کے واسطے چالیس

يَوْمًا فِيْ جَمَاعَةٍ يُدْرِكُ التَّكْبِيْرَةَ الْأُوْلٰى كُتِبَتْ لَهٗ بَرَاءَتَانِ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

دن جماعت میں اس طرح کہ پاوے پہلی تکبیر تو لکھی جاتی ہیں اسکے واسطے دو چٹھی ایک چٹھی آگ سے اور دوسری چٹھی نفاق سے روایت کیا اسکو ترمذی نے، اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوْءَهٗ ثُمَّ رَاحَ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا أَعْطَاهُ اللّٰهُ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے وضو کیا پھر اچھا کیا اپنا وضو پھر گیا مسجد کو اور پایا لوگوں کو کہ تحقیق نماز پڑھ چکے ہیں دیتا ہے اسکو اللہ مانند ثواب اس

صَلَّاهَا وَحَضَرَهَا لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ أُجُوْرِهِمْ شَيْئًا رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ

کے جس نے پڑھی اور حاضر ہوا اسمیں نہیں کم کرتا یہ ثواب ملنا اُن کے ثواب میں سے کچھ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے، اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ آیا

رجل وقد صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الا رجل يتصدق على هذا فيصلي معه فقام رجل فصلى معه رواه الترمذي وابو داود

ایک شخص اور تحقیق نماز پڑھ چکے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تب فرمایا کیا نہیں ہے کوئی شخص کہ صدقہ دے اسکو یعنی نماز پڑھے اسکے ساتھ تب کھڑا ہوا ایک شخص اور نماز پڑھی ساتھ اسکے

الفصل الثالث

عن عبيد الله بن عبد الله قال دخلت على عائشة فقلت الا تحدثيني عن مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل تیسری روایت ہے عبید اللہ ابن عبد اللہ سے کہا گیا میں حضرت عائشہ کے پاس پھر کہا میں نے کیا خبر نہیں دیتی ہو مجھکو بیماری سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

قالت بلى ثقل النبي صلى الله عليه وسلم فقال اصلى الناس فقلنا لا يا رسول الله وهم ينتظرونك فقال ضعوا لي ماء في المخضب قالت ففعلنا

فرمایا کیوں نہ خبر دونگی واسطے بیمار ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تب فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ پھر کہا ہم نے نہیں یا رسول اللہ وے لوگ انتظار کرتے ہیں آپکا تب فرمایا رکھو میرے واسطے پانی لگن میں کہا عائشہ نے پھر ہم نے

فاغتسل فذهب لينوء فاغمي عليه ثم افاق فقال اصلى الناس قلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله قال ضعوا لي ماء في المخضب قالت فقعد

پھر غسل کیا پھر ارادہ کیا کہ اٹھیں پھر بیہوشی ہوئی ان پر پھر ہوش میں آئے اور فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ کہا ہم نے نہیں وے لوگ انتظار کرتے ہیں آپکا یا رسول اللہ فرمایا رکھو میرے واسطے پانی لگن میں کہا عائشہ نے

فاغتسل ثم ذهب لينوء فاغمي عليه ثم افاق فقال اصلى الناس قلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله قال ضعوا لي ماء في المخضب قالت

اور غسل کیا پھر ارادہ کیا کہ اٹھیں پھر بیہوشی ہوئی ان پر پھر ہوش میں آئے اور فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ کہا ہم نے نہیں وے لوگ انتظار کرتے ہیں آپکی یا رسول اللہ فرمایا رکھو میرے واسطے پانی لگن میں کہا عائشہ نے

فقعد فاغتسل ثم ذهب لينوء فاغمي عليه ثم افاق فقال اصلى الناس قلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله والناس عكوف في المسجد ينتظرون

پھر بیٹھے اور غسل کیا پھر ارادہ کیا کہ اٹھیں پھر بیہوشی ہوئی ان پر پھر ہوش میں آئے اور فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ کہا ہم نے نہیں وے لوگ انتظار کرتے ہیں آپکی یا رسول اللہ اور لوگ ٹھہرے تھے مسجد میں انتظار کرتے تھے

النبي صلى الله عليه وسلم لصلوٰة العشاء الآخرة فارسل النبي صلى الله عليه وسلم الى ابي بكر بان يصلي بالناس فاتاه الرسول فقال ان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عشا کی نماز کے واسطے تب کسی کو بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر کے پاس اسواسطے کہ نماز پڑھاوے لوگوں کو پھر آیا ابو بکر پاس قاصد اور کہا کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم يامرك ان تصلي بالناس فقال ابو بكر وكان رجلا رقيقا يا عمر صل بالناس فقال له عمر انت احق بذلك

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے ہیں تمکو کہ نماز پڑھاؤ لوگوں کو تب کہا ابو بکر نے اور وہ مرد نرم دل تھے اے عمر نماز پڑھاؤ لوگوں کو تب کہا انسے عمر نے تم لائق زیادہ ہو

فصلى ابو بكر تلك الايام ثم ان النبي صلى الله عليه وسلم وجد في نفسه خفة وخرج بين رجلين احدهما العباس لصلوٰة الظهر

تب نماز پڑھائی ابو بکر نے ان دنوں میں یعنی سترہ دن پھر تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پائی اپنی مزاج میں تخفیف اور نکلے دو شخصوں کو ٹیک کے لیکر ان دونوں میں سے ایک عباس تھے ظہر کی نماز کو

وابو بكر يصلي بالناس فلما رآه ابو بكر ذهب ليتاخر فاومى اليه النبي صلى الله عليه وسلم بان لا يتاخر قال اجلساني الى جنبه فاجلساه الى

اور ابو بکر نماز پڑھاتے تھے لوگوں کو پھر جب دیکھا حضرت کو ابو بکر نے ارادہ کیا کہ پیچھے ہٹیں تب اشارہ کیا انکی طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پیچھے نہ ہٹیں فرمایا کہ مجھکو بٹھاؤ ابو بکر کے پہلو میں پھر دونوں نے بٹھایا انکو

جنب ابي بكر والنبي صلى الله عليه وسلم قاعد قال عبيد الله فدخلت على عبد الله ابن عباس فقلت له الا اعرض عليك ما حدثتني

ابو بکر کے پہلو میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے کہا عبید اللہ نے پھر آیا میں عبد اللہ ابن عباس پاس اور کہا میں نے انسے کیا نہ بیان کروں تم سے وہ حدیث کہ بیان کی

عائشة عن مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم قال هات فعرضت عليه حديثها فما انكر منه شيئا غير انه قال اسمت لك

عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کے احوال سے انہوں نے کہا دو پس بیان کیا میں نے ان سے عائشہ کی حدیث پھر انکار کیا اس میں سے کسی بات کو مگر اتنا بولے کہ بھلا نام لیا تجھسے عائشہ نے

الرجل الذي كان مع العباس قلت لا قال هو علي متفق عليه وعن ابي هريرة انه كان يقول من ادرك الركعة فقد ادرك السجدة

اس مرد کا جو تھا عباس کے ساتھ میں نے کہا نہیں کہا وہ علی تھے ق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے تحقیق وہ کہتے تھے جسنے پایا رکوع پھر تحقیق پائی رکعت

ومن فاتته قراءة ام القرآن فقد فاته خير كثير رواه مالك وعنه انه قال الذي يرفع راسه ويخفضه قبل

اور جو شخص کہ چھوٹ گئی اس سے قراءت الحمد کی پھر تحقیق چھوٹ گئی اس سے بہت نیکی روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے اسی سے کہ تحقیق انہوں نے کہا کہ جو شخص اٹھاتا ہے اپنا سر اور جھکاتا ہے اسکو قبل

الامام فانما ناصيته بيد الشيطان رواه مالك ۔ باب من صلى صلوة مرتين ۔ الفصل الاول عن جابر قال

امام کے پھر سوا اسکے نہیں کہ اسکی پیشانی کا بال شیطان کے ہاتھ میں ہے روایت کیا اسکو مالک نے ۔ باب بیچ بیان اس شخص کے کہ نماز پڑھے دوبارہ ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے جابر سے کہا

كان معاذ بن جبل يصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم ثم يأتي قومه فيصلي بهم متفق عليه وعنه قال كان معاذ بن جبل

کہ تھے معاذ ابن جبل نماز پڑھتے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر آتے اپنی قوم پاس اور نماز پڑھواتے انکو ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ تھے معاذ ابن جبل

يصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم العشاء ثم يرجع الى قومه فيصلي بهم العشاء وهي له نافلة رواه البيهقي والدارقطني

نماز پڑھتے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عشاکی پھر آتے اپنے قوم پاس اور نماز پڑھواتے انکو عشاکی اور وہ ان کے واسطے نفل ہوتی روایت کیا اسکو بیہقی اور دارقطنی نے

الفصل الثاني عن يزيد بن الاسود قال شهدت مع النبي صلى الله عليه وسلم حجته فصليت معه صلوة الصبح في مسجد

فصل دوسری ۔ روایت ہے یزید ابن اسود سے کہا کہ حاضر ہوا میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ان کے حج میں پھر پڑھی میں نے ان کے ساتھ صبح کی نماز

الخيف فلما قضى صلوته وانحرف فاذا هو برجلين في اخر القوم لم يصليا معه قال علي بهما فجيء بهما ترعد

مسجد خیف میں پس جب تمام کی حضرت نے اپنی نماز اور پھرے پھر ناگاہ حضرت جا پڑے دو شخص پاس جو آخر جماعت میں تھے کہ نہ نماز پڑھی تھی حضرت کے ساتھ فرمایا لاؤ انکو میرے پاس پھر لائے گئے دونوں کانپتا تھا

فرائصهما فقال ما منعكما ان تصليا معنا فقالا يا رسول الله انا كنا قد صلينا في رحالنا قال فلا تفعلا اذا

ان کے پہلو کا گوشت فرمایا کس چیز نے منع کیا تمکو کہ نماز پڑھو ہمارے ساتھ تب دونوں نے کہا یا رسول اللہ تحقیق ہم نے نماز پڑھا تھا اپنے مکان میں فرمایا پھر مکرو جب کہ

صليتما في رحالكما ثم اتيتما مسجد جماعة فصليا معهم فانها لكما نافلة رواه الترمذي وابو داود والنسائي

پڑھ چکو نماز اپنے مکانوں میں پھر آؤ جماعت کی مسجد میں پھر نماز پڑھو ان کے ساتھ پھر تحقیق یہ نماز تمہارے واسطے نفل ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے

الفصل الثالث عن بسر بن محجن عن ابيه انه كان في مجلس مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذن بالصلوة فقام

فصل تیسری ۔ روایت ہے بسر ابن محجن سے اسنے روایت کیا اپنے باپ سے بیشک وہ تھا مجلس میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر اذان دی گئی نماز کے واسطے تب کھڑے ہوئے

رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ورجع ومحجن في مجلسه فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منعك ان تصلي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر نماز پڑھی اور پھرے اور محجن یعنے بیٹھا رہ گیا اپنی جگہ تب فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس چیز نے منع کیا تجھکو نماز پڑھنے سے

مع الناس الست برجل مسلم فقال بلى يا رسول الله ولكني كنت قد صليت في اهلي فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم

ساتھ لوگوں کے کیا نہیں ہے تو مرد مسلمان کہا ہاں میں تو مسلمان ہوں یا رسول اللہ ولیکن تحقیق میں نے نماز پڑھی تھی اپنے گھروالوں میں تب فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذا جئت المسجد وكنت قد صليت فاقيمت الصلوة فصل مع الناس وان كنت قد صليت رواه مالك والنسائي وعن

جب آوے تو مسجد میں اور تو بیشک نماز پڑھ چکا ہو اور اقامت کہی جاوے نماز تو پڑھ لوگوں کے ساتھ اگرچہ تو نماز پڑھ چکا ہو روایت کیا اسکو مالک اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے

رجل من اسد بن خزيمة انه سال ابا ايوب الانصاري فقال يصلي احدنا في منزله الصلوة ثم ياتي المسجد وتقام الصلوة

ایک مرد سے جو اسد ابن خزیمہ کی قوم سے تھا کہ بیشک اسنے پوچھا ابو ایوب انصاری سے کہا کہ پڑھتا ہے ایک ہم میں کا اپنے مکان میں نماز پھر آتا ہے مسجد میں اور اقامت کہی جاتی ہے نماز

فاصلي معهم فاجد في نفسي شيئا من ذلك فقال ابو ايوب سالنا عن ذلك النبي صلى الله عليه وسلم قال فذلك له سهم

پھر نماز پڑھتا ہوں ان کے ساتھ پھر پاتا ہوں اپنے دل میں کچھ وسواس اس سے تب کہا ابو ایوب نے پوچھا ہم نے یہ حال نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا پھر یہ ہے اسکے لئے حصہ ثواب

جمع رواه مالك وابو داود وعن يزيد بن عامر قال جئت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في الصلوة فجلست

جماعت کا ہے روایت کیا اسکو مالک اور ابوداود نے ۔ اور روایت ہے یزید ابن عامر سے کہا کہ آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور وہ نماز میں تھے پھر بیٹھا میں

ولم ادخل معهم في الصلوة فلما انصرف رسول الله صلى الله عليه وسلم رأني جالسا فقال الم تسلم يا يزيد قلت

اور نہ داخل ہوا اُن کے ساتھ نماز میں پھر جب فارغ ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھا مجھکو بیٹھا ہوا تب فرمایا کیا مسلمان نہیں ہوا تو ای یزید میں نے کہا

بلى يا رسول الله قد اسلمت قال وما منعك ان تدخل مع الناس في صلوتهم قال اني كنت قد صليت في منزلي احسب

کیوں نہ مسلمان ہوا یا رسول اللہ تحقیق اسلام لایا ہوں فرمایا اور کس چیز نے منع کیا تجھکو کہ داخل ہو لوگوں کے ساتھ انکی نماز میں کہا بیشک تھا میں نماز پڑھ چکا اپنے مکان میں خیال کیا میں نے

ان قد صليتم فقال اذا جئت الصلوة فوجدت الناس فصل معهم وان كنت قد صليت تكن لك نافلة وهذه

کہ تحقیق تم لوگ نماز پڑھ چکے تب فرمایا جب آوے تو نماز کو پھر پاوے لوگوں کو ف تو نماز پڑھ اُن کے ساتھ اگرچہ ہووے تو بیشک پڑھ چکا ہوگی یہ نماز تیرے لئے نفل اور وہ ہو گی نماز

مكتوبة رواه ابوداود وعن ابن عمر ان رجلا ساله فقال اني اصلي في بيتي ثم ادرك الصلوة في المسجد مع

فرض روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق ایک مرد نے پوچھا اُس سے پھر کہا بیشک میں نماز پڑھتا ہوں اپنے گھر میں پھر پاتا ہوں نماز مسجد میں

الامام افاصلي معه قال له نعم قال الرجل ايتهما اجعل صلوتي قال ابن عمر وذلك اليك انما ذلك الى الله عز وجل

امام کے ساتھ پھر کیا نماز پڑھوں اسکے ساتھ کہا اسکو ہاں کہا اس مرد نے کہ کونسی دونوں نماز سے ٹھہراؤں اپنی نماز ف کہا ابن عمر نے اور یہ تجھکو اختیار نہیں ہے اسکا نہیں ہے یہ مگر اللہ عزوجل کے اختیار میں

يجعل ايتهما شاء رواه مالك وعن سليمان مولى ميمونة قال اتينا ابن عمر على البلاط وهم يصلون فقلت

فرض ٹھہرادے دونوں میں جسکو چاہے روایت کیا اسکو مالک نے ٭ اور روایت ہے سلیمان سے غلام آزاد کئے ہوئے میمونہ کے کہا آئے ہم ابن عمر کے پاس بلاط پر ف اور لوگ نماز پڑھتے تھے میں نے کہا

الا تصلي معهم قال قد صليت واني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تصلوا صلوة في يوم مرتين

کیا نماز نہیں پڑھتا تو اُن کے ساتھ کہا تحقیق نماز پڑھ چکا ہوں اور بیشک میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہ نماز پڑھو ایک نماز کو ایک دن میں دوبار ف

رواه احمد وابوداود والنسائي وعن نافع قال ان عبد الله بن عمر كان يقول من صلى المغرب او الصبح ثم ادركهما

روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے ٭ اور روایت ہے نافع سے کہا کہ تحقیق عبداللہ ابن عمر تھے کہتے جو شخص کہ نماز پڑھے مغرب اور صبح کی پھر پاوے ان دونوں کو

مع الامام فلا يعد لهما رواه مالك

امام کے ساتھ پھر نہ دہراوے ان دونوں کو روایت کیا اسکو مالک نے ٭

باب السنن وفضائلها

الفصل الاول

یہہ باب ہے بیان میں سنتوں کے اور انکی فضیلت کے ٭ فصل پہلی

عن ام حبيبة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى في يوم وليلة ثنتي عشرة ركعة بنى له بيت في الجنة اربعا قبل الظهر وركعتين بعدها

روایت ہے ام حبیبہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نماز پڑھے ایک دن رات میں بارہ رکعت بنایا جاوے اسکے لئے ایک گھر بہشت میں چار رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت اسکے بعد

وركعتين بعد المغرب وركعتين بعد العشاء وركعتين قبل صلوة الفجر رواه الترمذي وفي رواية لمسلم انها قالت

اور دو رکعت بعد مغرب کے اور دو رکعت عشا کے بعد اور دو رکعت فجر کی نماز کے پہلے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ایک روایت میں مسلم کی یہہ کہ ام حبیبہ نے

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من عبد مسلم يصلي لله كل يوم ثنتي عشرة ركعة تطوعا غير فريضة

سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں ہے کوئی بندہ مسلمان کہ نماز پڑھتا ہے اللہ کے واسطے ہر روز بارہ رکعت نفل سوائے فرض کے

الا بنى الله له بيتا في الجنة او الا بني له بيت في الجنة وعن ابن عمر قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

مگر بناتا ہے اللہ اسکے لئے ایک گھر بہشت میں یا فرمایا مگر بنایا جاتا ہے اسکے لئے ایک گھر بہشت میں ٭ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ركعتين قبل الظهر وركعتين بعدها وركعتين بعد المغرب في بيته وركعتين بعد العشاء في بيته قال وحدثتني

اور دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت اسکے بعد اور دو رکعت بعد مغرب کے ان کے گھر میں اور دو رکعت بعد عشا کے انکے گھر میں کہا ابن عمر نے اور خبر دی مجھکو

حفصة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي ركعتين خفيفتين حين يطلع الفجر متفق عليه وعنه قال كان

حفصہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے دو رکعت ہلکی جس وقت نکلتا فجر ق اور روایت ہے اسی سے کہا کہ تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصلي بعد الجمعة حتى ينصرف فيصلي ركعتين في بيته متفق عليه وعن عبد الله بن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ نماز پڑھتے بعد جمعہ کے یہاں تک کہ پھرتے نماز سے اور نماز پڑھتے دو رکعت اپنے گھر میں ق اور روایت ہے عبد اللہ ابن

شقيق قال سألت عائشة عن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم عن تطوعه فقالت كان يصلي في بيتي قبل الظهر أربعا

شقیق سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے احوال نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انکی نفلوں سے تب کہا کہ تھے نماز پڑھتے میرے گھر میں قبل ظہر کے چار رکعت

ثم يخرج فيصلي بالناس ثم يدخل فيصلي ركعتين وكان يصلي بالناس المغرب ثم يدخل فيصلي ركعتين ثم يصلي بالناس العشاء

پھر نکلتے اور نماز پڑھواتے لوگوں کو پھر گھر میں آتے اور نماز پڑھتے دو رکعت اور تھے نماز پڑھواتے لوگوں کو مغرب کی پھر گھر میں آتے اور پڑھتے دو رکعت پھر نماز پڑھواتے لوگوں کو عشاء کی

ويدخل بيتي فيصلي ركعتين وكان يصلي من الليل تسع ركعات فيهن الوتر وكان يصلي ليلا طويلا قائما وليلا طويلا قاعدا

اور تشریف لاتے میرے گھر میں پھر پڑھتے دو رکعت اور تھے نماز پڑھتے رات کو نو رکعتیں ان میں وتر بھی ہوتی اور تھے نماز پڑھتے رات کو دیر تک کھڑے ہوکر اور رات کو دیر تک بیٹھے ہوئے

وكان إذا قرأ وهو قائم ركع وسجد وهو قائم وإذا قرأ قاعدا ركع وسجد وهو قاعد وكان إذا طلع الفجر صلى

اور تھے جب پڑھتے قرآن کو کھڑے ہوکر رکوع اور سجدہ کرتے کھڑے ہوکر اور جب پڑھتے قرآن بیٹھ کر رکوع اور سجدہ کرتے بیٹھ کر اور تھے جب طلوع ہوتا فجر نماز پڑھتے

ركعتين رواه مسلم وزاد أبو داود ثم يخرج فيصلي بالناس صلوة الفجر وعن عائشة قالت لم يكن النبي صلى الله عليه

دو رکعت روایت کیا اس کو مسلم نے اور زیادہ کیا ابو داود نے یہ لفظ پھر باہر آتے اور نماز پڑھواتے لوگوں کو فجر کی اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہ تھے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم على شيء من النوافل أشد تعاهدا منه على ركعتي الفجر متفق عليه وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

وسلم اوپر کسی چیز نفلوں سے بہت تاکید کرنے والے آپ اس طرح جیسا کہ دو رکعتوں پر فجر کے ق اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ركعتا الفجر خير من الدنيا وما فيها رواه مسلم وعن عبد الله بن مغفل قال قال النبي صلى الله عليه وسلم صلوا قبل

دو رکعتیں فجر کی بہتر ہیں دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مغفل سے کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو قبل

صلوة المغرب صلوا قبل صلوة المغرب قال في الثالثة لمن شاء كراهية أن يتخذها الناس سنة متفق عليه وعن أبي هريرة

نماز مغرب کے نماز پڑھو قبل نماز مغرب کے پھر فرمایا تیسری بار واسطے اس شخص کے ہے کہ چاہے سبب مکروہ معلوم کرنے اس بات کے کہ ٹھہرا لیویں لوگ سنت ق اور روایت ہے ابی ہریرہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان منكم مصليا بعد الجمعة فليصل أربعا رواه مسلم وفي أخرى له قال إذا

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو تم میں سے نماز پڑھنے والا بعد جمعہ کے پھر چاہیے کہ نماز پڑھے چار رکعت روایت کیا اس کو مسلم نے اور دوسری روایت میں ہے کہ فرمایا

صلى أحدكم الجمعة فليصل بعدها أربعا

نماز پڑھے ایک تمہارا جمعہ کی پھر چاہیے کہ نماز پڑھے بعد اسکے چار رکعت

الفصل الثاني

عن أم حبيبة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل دوسری روایت ہے ام حبیبہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يقول من حافظ على أربع ركعات قبل الظهر وأربع بعدها حرمه الله على النار رواه أحمد والترمذي وأبو داود والنسائي

فرماتے تھے جو شخص کہ محافظت کرے چار رکعتوں پر قبل ظہر کے اور چار رکعتوں پر بعد ظہر کے حرام کرے گا اس کو اللہ دوزخ پر روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی اور ابو داود اور نسائی

وابن ماجه وعن أبي أيوب الأنصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أربع قبل الظهر ليس فيهن تسليم تفتح

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ایوب انصاری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعتیں قبل ظہر کے کہ نہیں بیچ ان کے سلام کھولے جاتے

لهن ابواب السماء رواه ابوداؤد وابن ماجة وعن عبد الله بن السائب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي اربعا بعد ان

ان کے واسطے دروازے آسمان کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن سائب سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے چار رکعت بعد

تزول الشمس قبل الظهر وقال انها ساعة تفتح فيها ابواب السماء فاحب ان يصعد لي فيها عمل صالح رواه الترمذي

ڈھلنے آفتاب کے قبل ظہر کے اور فرماتے کہ تحقیق یہ ایک ساعت ہے کہ کھولے جاتے ہیں اسمیں دروازے آسمان کے پھر دوست رکھتا ہوں یہ کہ اوپر چڑھے میرے واسطے اسمیں عمل نیک روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله امرأ صلى قبل العصر اربعا رواه احمد والترمذي وابوداؤد

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رحم کرے اللہ اس شخص پر کہ نماز پڑھے قبل عصر کے چار رکعت روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے

وعن علي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي قبل العصر اربع ركعات يفصل بينهن بالتسليم على الملائكة

اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے قبل عصر کے چار رکعتیں فرق کرتے اُن میں ساتھ سلام کے فرشتے

المقربين ومن تبعهم من المسلمين والمؤمنين رواه الترمذي وعنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي

نزدیکی پر اور جو شخص کہ تابع ہیں ان کے مسلمانوں اور مومنوں میں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے

قبل العصر ركعتين رواه ابوداؤد وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى بعد المغرب ست

قبل عصر کے دو رکعتیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے بعد مغرب کے چھ

ركعات لم يتكلم فيما بينهن بسوء عدلن له بعبادة ثنتي عشرة سنة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب لا نعرفه الا من

رکعتیں نہ بات کرے ان کے درمیان میں بری برابر کی جاتی ہیں اسکے لئے ساتھ عبادت بارہ برس کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر

حديث عمر بن ابي خثعم وسمعت محمد بن اسمعيل يقول هو منكر الحديث وضعفه جدا وعن عائشة قالت قال رسول الله

حدیث عمر ابن ابی خثعم سے اور سنا میں نے محمد ابن اسمعیل بخاری کو کہتے تھے کہ وہ منکر الحدیث ہے اور ضعیف کیا اسکو بخاری نے بہت اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من صلى بعد المغرب عشرين ركعة بنى الله له بيتا في الجنة رواه الترمذي وعنها قالت ما صلى رسول

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص پڑھے بعد مغرب کے بیس رکعت بناوے اللہ اسکے لئے ایک گھر بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ نہ پڑھی رسول

الله صلى الله عليه وسلم العشاء قط فدخل علي الا صلى اربع ركعات او ست ركعات رواه ابوداؤد وعن

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشا کی کبھی پھر آئے میرے پاس مگر نماز پڑھی چار رکعتیں یا چھ رکعتیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے

ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادبار النجوم الركعتان قبل الفجر وادبار السجود الركعتان بعد

ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت غائب ہونے ستاروں کے دو رکعتیں ہیں قبل فجر کے اور پیچھے سجدوں کے دو رکعتیں ہیں بعد

المغرب رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اربع قبل الظهر بعد

مغرب کے روایت کیا اسکو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے حضرت عمر سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے چار رکعتیں قبل ظہر کے بعد

الزوال تحسب بمثلهن في صلوة السحر وما من شيء الا وهو يسبح الله تلك الساعة ثم قرأ يتفيؤا ظلاله عن اليمين

زوال کے حساب کی جاتی ہیں اپنے برابر یعنی چار رکعت سے تہجد کی نماز میں نہیں ہے کوئی چیز مگر وہ پاکی بولتی ہے اللہ کی اس ساعت میں پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت جھکتے ہیں سایہ اسکے داہنے

والشمائل سجدا لله وهم داخرون رواه الترمذي والبيهقي في شعب الايمان وعن عائشة قالت ما ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين

اور بائیں سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو اور وہ ذلیل ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہ چھوڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں

بعد العصر عندي قط متفق عليه وفي رواية للبخاري قالت والذي ذهب به ما تركهما حتى لقي الله عز وجل وعن المختار

بعد عصر کے میرے پاس کبھی ف ق۔ اور ایک روایت میں بخاری کی کہا عائشہ نے قسم ہے اس ذات کی کہ لے گیا حضرت کو کہ نہیں چھوڑیں حضرت نے ان دونوں کو یہاں تک کہ ملے اللہ عز وجل سے اور روایت ہے مختار

بن فلفل قال سألت أنس بن مالك عن التطوع بعد العصر فقال كان عمر يضرب الأيدي على صلوة بعد العصر وكنا

ابن فلفل سے کہا کہ پوچھا میں نے انس ابن مالک کو حال نفل سے بعد عصر کے تب کہا تھے عمر مار دیتے ہاتھوں پر اوپر نماز کے بعد عصر کے اور تھے ہم لوگ

نصلي على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين بعد غروب الشمس قبل صلوة المغرب فقلت له أكان رسول الله صلى

نماز پڑھتے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو رکعتیں بعد غروب ہونے آفتاب کے قبل نماز مغرب کے ف۳ تب کہا میں نے انکو کیا تھے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم يصليهما قال كان يرانا نصليهما فلم يأمرنا ولم ينهنا رواه مسلم وعن أنس قال كنا بالمدينة فإذا أذن

اللہ علیہ وسلم پڑھتے یعنی ان دونوں رکعتوں کو کہا تھے حضرت دیکھتے ہمکو کہ پڑھتے ہم ان دونوں کو پھر نہ حکم کرتے ہمکو اور نہ منع کرتے ہمکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے ہم بیچ مدینہ کے جب دیتا اذان

المؤذن لصلوة المغرب ابتدروا السواري فركعوا ركعتين حتى إن الرجل الغريب ليدخل المسجد فيحسب أن الصلوة قد صليت

مؤذن مغرب کی نماز کو دوڑتے لوگ ستونوں کی طرف یعنی اسکے آڑ میں پھر پڑھتے دو رکعتیں یہاں تک کہ تحقیق مرد مسافر آتا مسجد میں تو معلوم کرتا کہ تحقیق نماز پڑھ چکی ہے

من كثرة من يصليهما رواه مسلم وعن مرثد بن عبد الله قال أتيت عقبة الجهني فقلت ألا أعجبك من أبي

کثرت سے لوگوں کی جو پڑھتے تھے ان دونوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے مرثد ابن عبد اللہ سے کہا کہ آیا میں عقبہ جہنی کے پاس پھر کہا میں نے کیا نہ تعجب میں ڈالوں تجھکو ابی

تميم يركع ركعتين قبل صلوة المغرب فقال عقبة إنا كنا نفعله على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت فما يمنعك

تمیم سے کہ پڑھتا ہے دو رکعتیں قبل نماز مغرب کے تب کہا عقبہ نے تحقیق ہم لوگ تھے کرتے اسکو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا میں نے کون چیز منع کرتی ہے تجھکو

الآن قال الشغل رواه البخاري وعن كعب بن عجرة قال إن النبي صلى الله عليه وسلم أتى مسجد بني عبد الأشهل

اب کہا دوسرے کام نے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے کعب ابن عجرہ سے کہا کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے مسجد میں بنی عبد الاشہل کی

فصلى فيه المغرب فلما قضوا صلوتهم رآهم يسبحون بعدها فقال هذه صلوة البيوت رواه أبو داود وفي رواية الترمذي

پھر نماز پڑھی اسمیں مغرب کی پھر جب ادا کیا لوگوں نے نماز فرض اپنی دیکھا انکو حضرت نے کہ نفلیں پڑھتے ہیں اسکے بعد تب فرمایا یہ نماز گھروں میں پڑھنے کی ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت میں ترمذی

والنسائي قام ناس يتنفلون فقال النبي صلى الله عليه وسلم عليكم بهذه الصلوة في البيوت وعن ابن عباس قال

اور نسائی کی یہ ہے کھڑے ہوئے لوگ نفل پڑھنے لگے تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم ہے تم پر پڑھنا اس نماز کا گھروں میں۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يطيل القراءة في الركعتين بعد المغرب حتى يتفرق أهل المسجد رواه أبو داود

کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دراز کرتے قرات کو دو رکعتوں میں بعد مغرب کے یہاں تک کہ منفرق ہوتے اہل مسجد ف۵ روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن مكحول يبلغ به أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من صلى بعد المغرب قبل أن يتكلم ركعتين وفي رواية أربع

اور روایت ہے مکحول سے کہ پہنچاتے تھے اس حدیث کو حضرت تک کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ نماز پڑھے بعد مغرب کے قبل بولنے کے دو رکعت اور ایک روایت میں چار

ركعات رفعت صلوته في عليين مرسلا وعن حذيفة نحوه وزاد فكان يقول عجلوا الركعتين بعد المغرب فإنهما

رکعتیں تو اٹھائی جاتی ہے نماز اسکی علیین میں روایت کیا اسکو مرسل اور حذیفہ سے روایت ہے مثل اسکے اور زیادہ کیا حذیفہ نے پھر تھے حضرت فرماتے جلدی پڑھو دو رکعتیں بعد مغرب کے اسواسطے کہ وہ

ترفعان مع المكتوبة رواهما رزين وروى البيهقي الزيادة عنه نحوها في شعب الإيمان وعن عمرو بن عطاء قال

اٹھائی جاتی ہیں ساتھ فرض کے روایت کیا دونوں حدیثوں کو رزین نے اور روایت کیا بیہقی نے کچھ زیادہ اسی حذیفہ سے مانند اسکے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے عمر ابن عطاء سے کہا

ان نافع ابن جبير ارسله الى السائب يسئله عن شيء راه منه معوية في الصلوة فقال نعم صليت معه الجمعة في المقصورة

تحقیق نافع ابن جبیر نے بھیجا اسکو سائب کے پاس کہ پوچھے اُسے اس چیز سے کہ دیکھا اسکو سائب سے معاویہ نے نماز میں تب کہا سائب نے ہاں نماز پڑھی میں نے معاویہ کے ساتھ جمعہ کی مقصورہ میں

فلما سلم الامام قمت في مقامي فصليت فلما دخل ارسل الي فقال لا تعد لما فعلت اذا صليت الجمعة فلا تصلها بصلوة حتى

پھر جب سلام پھیرا امام نے کھڑا ہوا میں اپنے مقام میں اور نماز پڑھی میں نے پھر جب گھر میں آئے معاویہ آدمی بھیجا میرے پاس اور کہا پھر نہ کر اس چیز کو کہ کیا تو نے جب تو پڑھے نماز جمعہ کی پھر مت ملا اسکو اور نماز میں یہاں تک کہ

تكلم او تخرج فان رسول الله صلى الله عليه وسلم امرنا بذلك ان لا توصل صلوة حتى نتكلم او نخرج رواه مسلم وعن

بات کرے تو یا نکلے تو مسجد سے پھر تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ہے ہمکو اسکا کہ نہ ملا دیں ایک نماز کو دوسری میں یہاں تک کہ بات کریں ہم یا نکلیں ہم روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے

عطاء قال كان ابن عمر اذا صلى الجمعة بمكة تقدم فصلى ركعتين ثم يتقدم فيصلي اربعا واذا كان بالمدينة صلى الجمعة

عطاء سے کہا کہ تھے ابن عمر جب پڑھتے نماز جمعہ کی مکہ میں آگے بڑھتے تب پڑھتے دو رکعت پھر آگے بڑھتے تب پڑھتے چار رکعت اور جب ہوتے مدینہ میں نماز پڑھتے جمعہ کی

ثم رجع الى بيته فصلى ركعتين ولم يصل في المسجد فقيل له فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفعل رواه

پھر پھرتے اپنے گھر کی طرف اور نماز پڑھتے دو رکعت اور نہ نماز پڑھتے مسجد میں پھر کہا گیا اُن سے بیچ اسکے تب کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے اسکو روایت کیا اسکو

ابو داود وفي رواية الترمذي قال رايت ابن عمر صلى بعد الجمعة ركعتين ثم صلى بعد ذلك اربعا

ابو داؤد نے اور ایک روایت میں ترمذی کی کہا دیکھا میں نے ابن عمر کو نماز پڑھے بعد جمعہ کے دو رکعتیں پھر پڑھی بعد اسکے چار رکعتیں

باب صلوة الليل

یہ باب بیچ بیان میں رات کی نماز کے

الفصل الاول

عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي فيما بين ان يفرغ من صلوة العشاء الى الفجر احدى

فصل پہلی ۔ روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے درمیان اسکے کہ فراغت ہو عشا کی نماز سے فجر کی نماز تک

عشرة ركعة يسلم من كل ركعتين ويوتر بواحدة فيسجد السجدة من ذلك قدر ما يقرا احدكم خمسين اية قبل

گیارہ رکعت سلام پھیرتے تھے ہر دو رکعت کے بعد اور وتر پڑھتے ایک رکعت پھر کرتے سجدہ وتر سے اس قدر کہ پڑھے ایک تمہارا پچاس آیت قبل

ان يرفع راسه فاذا سكت المؤذن من صلوة الفجر وتبين له الفجر قام فركع ركعتين خفيفتين ثم اضطجع

اسکے کہ اٹھاویں حضرت سر اپنا پھر جب چپ ہوتا مؤذن فجر کی اذان سے ف اور ظاہر ہوتا حضرت کو فجر کھڑے ہوتے اور پڑھتے دو رکعت ہلکی پھر لیٹتے

على شقه الايمن حتى ياتيه المؤذن للاقامة فيخرج متفق عليه وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا صلى

اپنی داہنی کروٹ پر یہاں تک کہ آتا اُنکے پاس مؤذن اقامت کہنے کو ف تب باہر نکلتے حضرت ۔ ق ۔ اور روایت ہے اُنہی سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پڑھ چکتے

ركعتي الفجر فان كنت مستيقظة حدثني والا اضطجع رواه مسلم وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا

دو رکعت فجر کی پھر اگر ہوتی میں جاگتی بات کرتے مجھ سے اور نہیں تو لیٹ رہتے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے اُنہی سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب

صلى ركعتي الفجر اضطجع على شقه الايمن متفق عليه وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل ثلث

نماز پڑھ چکتے دو رکعت فجر کی لیٹتے اپنی داہنی کروٹ پر ۔ ق ۔ اور روایت ہے اُنہی سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو

عشرة ركعة منها الوتر وركعتا الفجر رواه مسلم وعن مسروق قال سالت عائشة عن صلوة رسول الله

تیرہ رکعت اُن میں وتر بھی اور دو رکعت فجر کی بھی ہوتی ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے مسروق سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے احوال نماز رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم بالليل فقالت سبع وتسع واحدى عشرة ركعة سوى ركعتي الفجر رواه البخاري وعن عائشة

صلی اللہ علیہ وسلم کے رات کو تب کہا سات اور نو اور گیارہ رکعت سوا دو رکعت فجر کے ف روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ

قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام من اللیل لیصلی فتتح صلوٰتہ برکعتین خفیفتین رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھتے رات کو کہ نماز پڑھیں شروع کرتے اپنی نماز دو رکعت ہلکی سے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام احدکم من اللیل فلیفتتح الصلوٰۃ برکعتین خفیفتین رواہ مسلم وعن ابن

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھڑا ہو ایک تمہارا رات کو پھر چاہئے کہ شروع کرے نماز کو ساتھ دو رکعتوں ہلکی کے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن

عباس قال بت عند خالتی میمونۃ لیلۃ والنبی صلی اللہ علیہ وسلم عندھا فتحدث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مع اھلہ

عباس سے کہا کہ رات کو رہا میں اپنی خالہ میمونہ کے پاس ایک رات اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے پاس تھے پھر بات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بی بی میمونہ

ساعۃ ثم رقد فلما کان ثلث اللیل الاخر او بعضہ قعد فنظر الی السماء فقرأ ان فی خلق السموٰت والارض واختلاف

ایک ساعت پھر سو رہے پھر جب باقی رہی پچھلی تہائی رات یا تھوڑی اُس سے بیٹھے اور نظر کیا آسمان کی طرف پھر پڑھی یہ آیت تحقیق پیدا کرنے آسمانوں اور زمین میں اور بدلنے

اللیل والنھار لاٰیٰت لاولی الالباب حتی ختم السورۃ ثم قام الی القربۃ فاطلق شناقھا ثم صب فی الجفنۃ ثم توضأ

رات اور دن میں البتہ نشانیاں ہیں عقل والوں کے واسطے یہاں تک کہ تمام کی سورت پھر کھڑے ہوئے طرف مشک کے اور کھولا بند اُس کا پھر انڈیلا بڑے پیالے میں پھر وضو کیا

وضوءًا حسنا بین الوضوئین لم یکثر وقد ابلغ فقام فصلی فقمت وتوضأت فقمت عن یسارہ فاخذ باذنی فادارنی

اچھا وضو درمیان دو وضو کے یعنی پانی زیادہ نہ گرایا اور تحقیق پانی پہنچایا پھر کھڑے ہوئے اور شروع کیا پھر اٹھا میں اور وضو کیا پھر کھڑا ہوا اُن کے بائیں پھر پکڑا میرا کان پھیر

عن یمینہ فتتامت صلوٰتہ ثلث عشرۃ رکعۃ ثم اضطجع فنام حتی نفخ وکان اذا نام نفخ فاٰذنہ بلال بالصلوٰۃ

اپنے داہنے پھر تمام ہوئی نماز اُن کی تیرہ رکعت پھر لیٹ رہے اور سو رہے یہاں تک کہ خراٹے لئے اور تھے حضرت جب سوتے خراٹے لیتے پھر خبر دیا اُن کو بلال نے نماز کی

فصلی ولم یتوضأ وکان فی دعائہ اللھم اجعل فی قلبی نورا وفی بصری نورا وفی سمعی نورا وعن یمینی نورا وعن یساری

پھر سنت پڑھا اور وضو نہ کیا اور تھی حضرت کی دعا میں یا الٰہی پیدا کر میرے دل میں نور اور میری آنکھ میں نور اور میرے کان میں نور اور میرے داہنے نور اور میرے بائیں

نورا وفوقی نورا وتحتی نورا وامامی نورا وخلفی نورا واجعل لی نورا وزاد بعضھم وفی لسانی نورا وذکر وعصبی

نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور پیدا کر واسطے میرے نور اور زیادہ کیا بعضے راویوں نے اور میری زبان میں نور اور ذکر کیا میرے پٹھوں

ولحمی ودمی وشعری وبشری متفق علیہ وفی روایۃ لھما واجعل فی نفسی نورا واعظم لی نورا وفی اخری

نور اور میرے گوشت میں اور میرے خون میں اور میرے بالوں میں اور میرے بدن میں نور اور ایک روایت میں بخاری مسلم کی یہ ہے اور پیدا کر میری جان میں نور اور بڑا کر میرے واسطے نور اور دوسری روایت

لمسلم اللھم اعطنی نورا وعنہ انہ رقد عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاستیقظ فتسوک وتوضأ وھو

مسلم کی یا الٰہی بخش مجھ کو نور اور روایت ہے اُسی سے تحقیق وہ سویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر حضرت جاگے اور مسواک کیا اور وضو کیا اور وہ

یقول ان فی خلق السموٰت والارض واختلاف اللیل والنھار حتی ختم السورۃ ثم قام فصلی رکعتین اطال فیھما القیام و

پڑھتے تھے بیشک تحقیق پیدا کرنے میں آسمانوں اور زمین کے اور بدلنے میں رات اور دن کے یہاں تک کہ تمام کیا سورہ پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی دو رکعت دراز کیا اُن میں قیام اور

الرکوع والسجود ثم انصرف فنام حتی نفخ ثم فعل ذلک ثلث مرات ست رکعات کل ذلک یستاک ویتوضأ ویقرأ ھٰؤلاء

رکوع اور سجود پھر فارغ ہوئے اور سوئے یہاں تک کہ خراٹے لئے پھر کیا یہ تین بار سب چھ رکعتیں ہوئیں ہر بار ہیں مسواک کرتے اور وضو کرتے اور پڑھتے ان

الاٰیات ثم اوتر بثلث رواہ مسلم وعن زید بن خالد الجھنی انہ قال لارمقن صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

آیتوں کو پھر وتر پڑھی تین رکعتیں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے زید ابن خالد جہنی سے تحقیق اُس نے کہا اپنے دل میں کہ نگاہ کروں میں نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

الليلة فصلى ركعتين خفيفتين ثم صلى ركعتين طويلتين طويلتين طويلتين ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم

رات کو پھر پڑھی دو رکعتیں ہلکی پھر پڑھی دو رکعتیں دراز دراز سے دراز ف پھر پڑھی دو رکعتیں اور یہ دونوں رکعتیں کم تھیں ان دونوں سے جو پہلے تھیں

صلى ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين قبلهما

پھر پڑھی دو رکعتیں اور یہ دونوں کم تھیں ان دونوں سے جو پہلے تھیں پھر پڑھی دو رکعتیں اور یہ دونوں کم تھیں ان دونوں سے جو پہلے تھیں پھر پڑھی دو رکعتیں اور یہ دونوں کم تھیں ان دونوں سے جو پہلے تھیں

ثم أوتر فذلك ثلث عشرة ركعة رواه مسلم قوله ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين قبلهما اربع مرات هكذا في صحيح

پھر وتر پڑھی تب یہ تیرہ رکعتیں ہوئیں روایت کیا اسکو مسلم نے قول اسکا پھر پڑھی دو رکعتیں اور یہ دونوں کم تھیں ان دونوں سے جو ان سے پہلے تھیں چار بار ہے اسی طرح صحیح

مسلم وافراده من كتاب الحميدي وموطا مالك وسنن ابي داود وجامع الاصول وعن عائشة قالت لما بدن رسول الله

مسلم میں ہے اور افراد مسلم کی جو اسے حمیدی کی کتاب میں اور موطا میں امام مالک کی اور سنن میں ابو داود کی اور جامع الاصول میں اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ جب بھاری بدن ہو گئے رسول

صلى الله عليه وسلم وثقل كان اكثر صلوته جالسا متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال لقد عرفت النظائر التي

صلی اللہ علیہ وسلم اور بھاری ہوا بدن مبارک تب تھی اکثر نماز حضرت کی بیٹھے ہوئے ق اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تحقیق پہچانا میں نے ان سورتوں کو جو

كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرن بينهن فذكر عشرين سورة من اول المفصل على تاليف ابن مسعود سورتين في

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پاس پڑھتے انکو ف پھر ذکر کیا بیس سورت اول مفصل سے موافق جمع کرنے ابن مسعود کے ف پڑھتے تھے دو سورتیں

ركعة آخرهن حم الدخان وعم يتساءلون متفق عليه

ایک رکعت میں آخر ان بیس سورتوں کی حم دخان اور عم یتساءلون ہیں ف ق

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن حذيفة انه راى النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل فكان يقول الله اكبر ثلثا ذو الملكوت والجبروت والكبرياء والعظمة ثم استفتح فقرأ البقرة ثم ركع

روایت ہے حذیفہ سے تحقیق اسنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے رات کو پھر تھے کہتے اللہ اکبر تین بار صاحب ملک کا اور غلبہ کا اور بڑائی کا اور بزرگی کا پھر دعا استفتاح کی پڑھی پھر پڑھی بقرہ پھر رکوع کیا

فكان ركوعه نحوا من قيامه فكان يقول في ركوعه سبحان ربي العظيم ثم رفع رأسه من الركوع فكان قيامه نحوا

اور تھا رکوع انکا مانند انکے قیام کے پھر تھے کہتے اپنے رکوع میں سبحان ربی العظیم پھر اٹھائے سر اپنا رکوع سے پھر تھا قومہ انکا مانند

من ركوعه يقول لربي الحمد ثم سجد فكان سجوده نحوا من قيامه فكان يقول في سجوده سبحان ربي الاعلى ثم رفع

ان کے رکوع کے کہتے قومہ میں لربی الحمد پھر سجدہ کرتے پھر تھا سجدہ انکا مانند انکے قومہ کے اور تھے کہتے سجدہ میں سبحان ربی الاعلی پھر اٹھاتے

رأسه من السجود وكان يقعد فيما بين السجدتين نحوا من سجوده وكان يقول رب اغفر لي رب اغفر لي فصلى اربع ركعات

اپنا سر سجدے سے اور تھے بیٹھتے دونوں سجدوں کے بیچ میں مانند اپنے سجدے کے اور تھے کہتے جلسہ میں رب اغفر لی رب اغفر لی پھر پڑھی چار رکعت

قرأ فيهن البقرة وآل عمران والنساء والمائدة او الانعام شك شعبة رواه ابو داود وعن عبد الله بن عمرو بن العاص

پڑھا ان میں سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران اور سورہ نساء اور سورہ مائدہ یا سورہ انعام شک کیا شعبہ نے ف روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو ابن عاص سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قام بعشر آيات لم يكتب من الغافلين ومن قام بمائة آية كتب من القانتين

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ رات کو نماز پڑھے دس آیت سے نہیں لکھا جاوے گا غافلوں میں اور جو شخص کہ رات کو نماز پڑھے سو آیت سے لکھا جاوے گا عبادت والوں میں

ومن قام بالف آية كتب من المقنطرين رواه ابو داود وعن ابي هريرة قال كانت قراءة النبي صلى الله عليه وسلم بالليل

اور جو شخص کہ رات کو نماز پڑھے ہزار آیت سے لکھا جاوے گا بہت ثواب جمع کرنے والوں میں ف روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھا قرآن پڑھنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا رات کو

يرفع طورا ويخفض طورا رواه ابو داؤد وعن ابن عباس قال كانت قراءة النبي صلى الله عليه وسلم على قدر ما يسمع من

کبھی بلند پڑھتے کبھی اور پست پڑھتے کبھی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھا قرأن پڑھنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس قدر پر کہ سنتا اسکو شخص

في الحجرة وهو في البيت رواه ابو داؤد وعن ابي قتادة قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج ليلة فاذا هو بابي بكر يصلي

کہ ہوتا صحن میں اور حضرت ہوتے گھر میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک رات کو پھر ناگہاں گذرے ابوبکر کے پاس نماز پڑھتے

يخفض من صوته ومر بعمر وهو يصلي رافعا صوته قال فلما اجتمعا عند النبي صلى الله عليه وسلم قال يا ابا بكر مررت بك

اور پست کرتے تھے اپنی آواز کو اور گذرے عمر کے پاس اور وہ نماز پڑھتے تھے بلند کرتے والے اپنی آواز کہا ابو قتادہ نے پھر جب اکٹھے ہوئے دونوں نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا اے ابوبکر گذرا میں تجھ پر

وانت تصلي تخفض صوتك قال قد اسمعت من ناجيت يا رسول الله وقال لعمر مررت بك وانت تصلي رافعا صوتك فقال يا

اور تو نماز پڑھتا تھا پست کرتا تھا اپنی آواز کو کہا تحقیق سناتا تھا میں اسکو جس سے مناجات کرتا تھا یا رسول اللہ اور فرمایا عمر کو گذرا میں تجھ پر اور تو نماز پڑھتا تھا بلند کرنے والا اپنی آواز کو

رسول الله اوقظ الوسنان واطرد الشيطان فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا ابا بكر ارفع من صوتك شيئا وقال لعمر اخفض

رسول اللہ جگاتا تھا میں سوتے والوں کو اور کھدیڑتا تھا شیطان کو تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابوبکر بلند کر اپنی آواز کو کچھ اور فرمایا عمر کو پست کر

من صوتك شيئا رواه ابو داؤد وروى الترمذي نحوه وعن ابي ذر قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى

اپنی آواز کو کچھ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا ترمذی نے مانند اسکے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ رات کو نماز پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک کہ

اصبح باية والاية ان تعذبهم فانهم عبادك وان تغفر لهم فانك انت العزيز الحكيم رواه النسائي وابن ماجه وعن

صبح کیا ساتھ ایک آیت کے اور وہ آیت یہ تھی اگر عذاب کرے تو ان کو تو تحقیق وہ بندے تیرے ہیں اور اگر بخشے تو ان کو تو تحقیق تو ہی غالب حکمت والا ہے روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم ركعتي الفجر فليضطجع على يمينه رواه الترمذي وابو داؤد

ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پڑھے ایک تمہارا دو رکعت فجر کی پھر چاہئے کہ لیٹ رہے اپنی داہنی کروٹ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے

الفصل الثالث

عن مسروق قال سألت عائشة اي العمل كان احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت الدائم

فصل تیسری ۔ روایت ہے مسروق سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے کون سا عمل تھا محبوب زیادہ نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا کہ جس پر ہمیشگی ہو

قلت فاي حين كان يقوم من الليل قالت كان يقوم اذا سمع الصارخ متفق عليه وعن انس قال ما كنا نشاء ان نرى رسول الله

کہا میں نے پھر کس وقت تھے اٹھتے رات کو کہا کہ تھے اٹھتے جب سنتے آواز مرغ کی ۔ ق اور روایت ہے انس سے کہا کہ نہ تھے ہم چاہتے کہ دیکھیں رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم في الليل مصليا الا رأيناه ولا نشاء ان نراه نائما الا رأيناه رواه النسائي وعن حميد بن عبد

صلی اللہ علیہ وسلم کو رات میں نماز پڑھتے والا مگر دیکھتے ہم ان کو اور نہ تھے ہم چاہتے کہ دیکھیں انکو سوتے والا مگر دیکھتے ہم انکو روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے حمید ابن عبد

الرحمن بن عوف قال ان رجلا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال قلت وانا في سفر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

الرحمن ابن عوف سے کہا کہ تحقیق ایک شخص نے اصحاب میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا کہ میں نے اپنے جی میں کہا اور میں سفر میں تھا ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

والله لارقبن رسول الله صلى الله عليه وسلم للصلوة حتى ارى فعله فلما صلى صلوة العشاء وهي العتمة اضطجع

قسم اللہ کی تحقیق دیکھوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے واسطے تاکہ دیکھوں میں فعل انکا ۔ پھر جب پڑھی عشاء کی نماز اور اسکو عتمہ کہتے ہیں لیٹے رہے

هويا من الليل ثم استيقظ فنظر في الافق فقال ربنا ما خلقت هذا باطلا حتى بلغ الى انك لا تخلف الميعاد ثم اهوى

دیر تک رات کو پھر جاگے اور نگاہ کیا آسمان کے کناروں میں پھر پڑھی یہ آیت اے پروردگار ہمارے نہیں پیدا کیا تو نے یہ بے فائدہ یہاں تک کہ پہنچے انک لا تخلف المیعاد تک پھر قصد کیا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی فراشہ فاستل منہ سواکا ثم افرغ فی قدح من اداوۃ عندہ ماء فاستن ثم قام فصلی حتی قلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بچھونے کی طرف پھر نکالی اس سے مسواک پھر انڈیلا برتن پیالے میں چھاگل میں سے جو ان کے پاس تھا پانی پھر مسواک کیا پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی یہاں تک

قد صلی قدر ما نام ثم اضطجع حتی قلت قد نام قدر ما صلی ثم استیقظ ففعل کما فعل اول مرۃ وقال مثل ما قال ففعل رسول اللہ

تحقیق نماز پڑھی اس قدر کہ سوئے تھے پھر لیٹے یہاں تک کہ میں نے کہا تحقیق سوئے اس قدر کہ نماز پڑھی پھر جاگے پھر کیا جیسے کیا پہلی بار اور کہا مانند اسکے کہ کہا تھا پہلے پھر کیا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم ثلث مرات قبل الفجر رواہ النسائی وعن یعلی بن مملک انہ سال ام سلمۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار قبل فجر کے روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے یعلی ابن مملک سے تحقیق انہوں نے پوچھا ام سلمہ سے کہ بی بی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

عن قراءۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصلوتہ فقالت وما لکم وصلوتہ کان یصلی ثم ینام قدر ما صلی ثم یصلی قدر ما نام

قراءت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور انکی نماز سے تب کہا اور کیا کرو گے تم انکی نماز پوچھ کر تھے حضرت نماز پڑھتے پھر سوتے اس قدر کہ نماز پڑھی پھر نماز پڑھتے اس قدر کہ سوتے

ثم ینام قدر ما صلی حتی یصبح ثم نعتت قراءتہ فاذا ہی تنعت قراءۃ مفسرۃ حرفا حرفا رواہ ابو داؤد والترمذی

پھر سوتے اس قدر کہ نماز پڑھی یہانتک کہ صبح کرتے پھر بیان کیا حضرت کی قراءت کا پھر یکایک وہ بیان کرنے لگیں ایسی قراءت کہ صاف صاف حرف حرف جدا روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی

والنسائی

باب ما یقول اذا قام من اللیل

الفصل الاول

عن ابن عباس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام من اللیل

اور نسائی نے یہ باب ہے بیان میں اس کے کہ کہتے جب رات کو نماز کو اٹھتے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے رات کو

یتہجد قال اللہم لک الحمد انت قیم السموات والارض ومن فیہن ولک الحمد انت نور السموات والارض ومن فیہن ولک

کہ تہجد پڑھیں کہتے یاالہی تیرے ہی واسطے ہے سب تعریف تو ہی ہے قائم رکھنے والا آسمان اور زمین کا اور جو کہ ان میں ہیں اور تیرے ہی واسطے ہے سب تعریف تو ہی ہے روشن کرنے والا آسمانوں اور زمین کا اور جو ان میں ہیں اور تیرے ہی واسطے

الحمد انت ملک السموات والارض ومن فیہن ولک الحمد انت الحق ووعدک الحق ولقاءک حق وقولک حق والجنۃ

سب تعریف تو ہی ہے بادشاہ آسمان اور زمین کا اور جو ان میں ہیں اور تیرے ہی واسطے ہے سب تعریف تو ہی ہے حق اور وعدہ تیرا ہے حق اور ملاقات تیری حق ہے اور کلام تیرا حق اور بہشت

حق والنار حق والنبیون حق ومحمد حق والساعۃ حق اللہم لک اسلمت وبک آمنت وعلیک توکلت والیک انبت وبک

حق ہے اور دوزخ حق ہے اور سب نبی حق ہیں اور محمد حق ہیں اور قیامت حق ہے یاالہی تیرا تابعدار ہوا میں اور تجھ پر ایمان لایا میں اور تجھ پر بھروسہ کیا میں نے اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری مدد سے

خاصمت والیک حاکمت فاغفر لی ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت وما انت اعلم بہ منی انت المقدم

جھگڑتے ہیں ہم اور تیرے ہی پاس فیصلہ لاتے ہیں سو بخش مجھ کو جو آگے کیا میں نے اور جو پیچھے کیا اور جو چھپایا میں نے اور جو ظاہر کیا میں نے اور وہ گناہ کہ تو زیادہ جانتا ہے اسکو مجھ سے تو ہی آگے کرنے والا

وانت المؤخر لا الہ الا انت ولا الہ غیرک متفق علیہ وعن عائشۃ قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام من اللیل

اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے نہیں کوئی معبود حق مگر تو اور نہیں کوئی معبود حق سوا تیرے متفق علیہ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھتے رات کو

افتتح صلوتہ فقال اللہم رب جبرئیل ومیکائیل واسرافیل فاطر السموات والارض عالم الغیب والشہادۃ انت تحکم بین

شروع کرتے اپنی نماز پھر کہتے یاالہی پروردگار جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل کے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو حکم کرتا ہے درمیان

عبادک فیما کانوا فیہ یختلفون اہدنی لما اختلف فیہ من الحق باذنک انک تہدی من تشاء الی صراط مستقیم

اپنے بندوں کے اس چیز میں کہ ہیں وہ اسمیں اختلاف کرتے راہ دکھلا تو مجھ کو اس چیز میں کہ اختلاف کیا گیا ہے اسمیں حق سے ساتھ اپنے حکم کے تحقیق تو ہی راہ دکھلاتا ہے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف

رواہ مسلم وعن عبادۃ بن الصامت قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تعار من اللیل فقال لا الہ الا اللہ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جاگے رات کو پھر کہے نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ

وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر وسبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا
وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کے واسطے بادشاہی ہے اور اسی کے واسطے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کو ہے اور نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں
حول ولا قوۃ الا باللہ ثم قال رب اغفرلی او قال ثم دعا استجیب لہ فان توضأ وصلی قبلت صلوتہ
باز رہنا گناہ سے اور نہیں ہے قوت نیکی کی مگر ساتھ مدد اللہ کے پھر کہے اے رب بخش میرے واسطے یا کہا اور پھر دعا کرے قبول کیا جاوے اسکے لئے پھر اگر وضو کرے اور نماز پڑھے قبول کی جاوے نماز اسکی
رواہ البخاری

الفصل الثانی

عن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا استیقظ من اللیل قال لا الہ الا
روایت کیا اسکو بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جاگتے رات کو کہتے نہیں ہے کوئی معبود برحق
انت سبحانک اللھم وبحمدک استغفرک لذنبی واسئلک رحمتک اللھم زدنی علما ولا تزغ قلبی بعد اذ ھدیتنی وھب
سوا تیرے پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں تجھکو یا الٰہی اور تعریف کرتا تیرے حمد ساتھ بخشواتا ہوں تجھ سے اپنے گناہ اور مانگتا ہوں تجھ سے تیری رحمت یا الٰہی زیادہ کر مجھکو علم اور نہ ٹیڑھا کر میرے دل کو بعد اسکے کہ ہدایت کی تونے مجھکو اور بخش میرے لئے
لی من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب رواہ ابوداود وعن معاذ بن جبل قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من مسلم
اپنے پاس سے رحمت بیشک تو ہی ہے بڑا بخشنے والا روایت کیا اسکو ابوداود نے۔ اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی مسلمان
یبیت علی ذکر طاھرا فیتعار من اللیل فیسأل اللہ خیرا الا اعطاہ اللہ ایاہ رواہ احمد وابوداود وعن شریق ن
کہ رات کو سووے اللہ کی ذکر پر پاک سو کر پھر جاگے رات کو اور مانگے اللہ سے بھلائی مگر دیتا ہے اللہ اسکو روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود نے۔ اور روایت ہے شریق
الھوزنی قال دخلت علی عائشۃ فسألتھا بم کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفتتح اذا ھب من اللیل فقالت سألتنی عن شیء ما
ہوزنی سے کہا کہ گیا میں حضرت عائشہ پاس میں پھر پوچھا میں نے انسے کہ ساتھ کس چیز کے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شروع کرتے جب جاگتے رات کو تب نے کہا پوچھا تو مجھ سے ایک چیز نے
سألنی عنہ احد قبلک کان اذا ھب من اللیل کبر عشرا وحمد اللہ عشرا وقال سبحان اللہ وبحمدہ عشرا وقال سبحان
پوچھی مجھکو اس سے کسی نے تیرے پہلے تھے حضرت جب جاگتے رات کو اللہ اکبر کہتے دس بار اور الحمد للہ کہتے دس بار اور کہتے سبحان اللہ وبحمدہ دس بار اور کہتے سبحان
الملک القدوس عشرا واستغفر عشرا وھلل عشرا ثم قال اللھم انی اعوذبک من ضیق الدنیا وضیق یوم القیمۃ
الملک القدوس دس بار اور استغفر اللہ کہتے دس بار اور لا الہ الا اللہ کہتے دس بار پھر کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ ڈھونڈھتا ہوں تجھ سے تنگی سے دنیا کی اور تنگی سے قیامت کے دن کی
عشرا ثم یفتتح الصلوۃ رواہ ابوداود

الفصل الثالث

عن ابی سعید الخدری قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام
دس بار پھر شروع کرتے نماز روایت کیا اسکو ابوداود نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھتے
من اللیل کبر ثم یقول سبحانک اللھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالی جدک ولا الہ غیرک ثم یقول اللہ اکبر کبیرا ثم یقول
رات کو اللہ اکبر کہتے پھر کہتے پاک ہے تو یا الٰہی اور حمد کرتے ہیں تیرا اور بزرگ ہے تیرا نام اور بلند ہے تیری بزرگی اور نہیں کوئی معبود برحق سوا تیرے پھر کہتے اللہ اکبر کبیرا پھر کہتے
اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم من ھمزہ ونفخہ ونفثہ رواہ الترمذی وابوداود والنسائی وزاد ابوداود
پناہ ڈھونڈھتا ہوں ساتھ اللہ کے سننے والا جاننے والا ہے شیطان راندے سے اسکے وسوسوں اور اسکے تکبر سے اور اسکے بری شعر سکھانے سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے اور زیادہ کیا ابوداود نے
بعد قولہ غیرک ثم یقول لا الہ الا اللہ ثلثا وفی اخر الحدیث ثم یقرأ وعن ربیعۃ بن کعب الاسلمی قال کنت ابیت
بعد اسکے قول غیرک کے یہ لفظ پھر کہتے لا الہ الا اللہ تین بار اور زیادہ کیا آخر حدیث میں یہ لفظ پھر شروع کرتے قرأت۔ اور روایت ہے ربیعہ ابن کعب اسلمی سے کہا کہ تھا میں رات گذارتا
عند حجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فکنت اسمعہ اذا قام من اللیل یقول سبحان رب العالمین الھوی ثم یقول سبحان اللہ
نزدیک حجرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر تھا میں سنتا حضرت کو جب اٹھتے رات کو کہتے پاک ہے پروردگار سارے جہان کا کہتے یہ لفظ دیر تک پھر کہتے سبحان اللہ

وَبِحُمْرَةِ الْهُوِيِّ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ نَحْوَهُ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ ❊ بَابُ التَّحْرِيْضِ عَلٰى قِيَامِ اللَّيْلِ اَلْفَصْلُ

وبحمرہ ویرنگ روایت کیا اسکو نسائی اور ترمذی نے مانند اسکے اور کہا یہ حدیث صحیح ہے ❊ یہ باب ہے بیان میں خواہش دلانے کے رات کے اٹھنے پر فصل

الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلٰى قَافِيَةِ رَأْسِ اَحَدِكُمْ اِذَا هُوَ نَامَ ثَلٰثَ عُقَدٍ

پہلی روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرہ لگاتا ہے شیطان اوپر چوٹی سر کے تمہارے جب کہ وہ سوتا ہے تین گرہ

يَضْرِبُ عَلٰى كُلِّ عُقْدَةٍ عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيْلٌ فَارْقُدْ فَاِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ

ڈالتا ہے ہر گرہ پر یہ مضمون تیرے واسطے ابھی بڑی رات باقی ہے پس سو رہ تب اگر جاگا اور ذکر کیا اللہ کا تو کھل جاتی ہے ایک گرہ پھر اگر وضو کیا تو کھل جاتی ہے ایک گرہ پھر اگر

صَلّٰى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاَصْبَحَ نَشِيْطًا طَيِّبَ النَّفْسِ وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِيْثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ قَامَ

نماز پڑھی تو کھل جاتی ہے ایک گرہ تیسری پھر صبح کرتا ہے خوش خرم جی خوش اور نہیں تو صبح کرتا ہے گندہ دل جی ہارے ❊ ق ❊ اور روایت ہے مغیرہ سے کہا کہ رات کو اٹھے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيْلَ لَهُ لِمَ تَصْنَعُ هٰذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ ورم کر گئے دونوں قدم ان کے تب کہا انسے کس واسطے کرتے ہیں آپ یہ حالانکہ بخشے گئے ہیں آپ کے واسطے جو کچھ پہلے ہو چکا گناہ اور پیچھے

اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقِيْلَ لَهُ

کیا نہ ہوؤں میں بندہ شکر کرنے والا ❊ ق ❊ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ ذکر کیا گیا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حال ایک شخص کا اور کہا گیا حضرت

مَا زَالَ نَائِمًا حَتّٰى اَصْبَحَ مَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ ذٰلِكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِيْ اُذُنِهِ اَوْ قَالَ فِيْ اُذُنَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ ہمیشہ رہا وہ شخص سونے والا یہاں تک کہ صبح کیا نہ اٹھا نماز کو فرمایا یہ شخص ہے کہ پیشاب کیا شیطان نے اسکے کان میں یا فرمایا اسکے دونوں کان میں ❊ ق ❊

وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتِ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَزِعًا يَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا اُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْخَزَائِنِ

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ جاگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات کو گھبرائے ہوئے کہتے تھے سبحان اللہ کس قدر اتارے گئے ہیں آج کی رات خزانے

وَمَاذَا اُنْزِلَ مِنَ الْفِتَنِ مَنْ يُّوْقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ يُرِيْدُ اَزْوَاجَهُ لِكَيْ يُصَلِّيْنَ رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ فِي الْاٰخِرَةِ

اور کس قدر اتارے گئے ہیں فتنے کون شخص ہے کہ جگاوے حجرے والیوں کو ارادہ کرتے تھے ف اپنی بیبیوں کا تاکہ نماز پڑھیں بہت کپڑا پہرنے والیاں دنیا میں ننگی ہیں قیامت میں ❊

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كُلَّ لَيْلَةٍ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا

روایت کیا اسکو بخاری نے ❊ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اترتا ہے رب ہمارا برکت والا اور بلند ہر رات کو دنیا کے آسمان کی طرف

حِيْنَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاٰخِرُ يَقُوْلُ مَنْ يَّدْعُوْنِيْ فَاَسْتَجِيْبَ لَهُ مَنْ يَّسْاَلُنِيْ فَاُعْطِيَهُ مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِيْ فَاَغْفِرَ لَهُ مُتَّفَقٌ

جس وقت کہ باقی رہتی ہے پچھلی تہائی رات فرماتا ہے اللہ کون ہے کہ دعا کرے مجھ سے پھر قبول کروں میں اسکی دعا کون ہے کہ مانگے مجھ سے پھر دوں میں اسکو کون ہے کہ گناہ بخشوائے مجھ سے پھر بخشوں میں

عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ ثُمَّ يَبْسُطُ يَدَيْهِ وَيَقُوْلُ مَنْ يُّقْرِضُ غَيْرَ عَدُوْمٍ وَّلَا ظَلُوْمٍ حَتّٰى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ

❊ ق ❊ اور ایک روایت میں مسلم کی یہ ہے کہ پھر پھیلاتا ہے اللہ اپنے ہاتھ اور فرماتا ہے کون ہے کہ قرض دے اسکو جو محتاج نہیں اور نہ ظلم کرنے والا ف یہاں تک کہ صبح ہو اور روایت ہے جابر سے کہا

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُّسْلِمٌ يَّسْاَلُ اللّٰهَ فِيْهَا خَيْرًا مِّنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے تحقیق رات میں ایک ساعت ہے کہ نہیں پاوے اسکو کوئی مرد مسلمان مانگے اللہ سے اس میں بھلائی کام میں دنیا اور آخرت کے مگر

اَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَذٰلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ الصَّلٰوةِ اِلَى اللّٰهِ

دیتا ہے اسکو وہ بھلائی اور یہ ہر رات میں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے ❊ اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت پسند نماز اللہ کو

صلوة داود واحب الصيام الى الله صيام داود وكان ينام نصف الليل ويقوم ثلثه وينام سدسه ويصوم يوما و
نماز داود کی ہے اور بہت پسند روزوں میں اللہ کے نزدیک روزہ داود کا ہے اور تھے داود سوتے آدھی رات اور قیام کرتے تہائی رات پھر سوتے چھٹے حصے رات میں اور روزہ رکھتے ایک دن

یفطر یوما متفق علیه وعن عائشة قالت کان تعنی رسول الله صلی الله علیه وسلم ینام اول اللیل ویحیی اخره ثم ان کانت
افطار کرتے ایک دن۔ ق۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے اول شب اور جاگتے آخر شب کو پھر اگر ہوتی

له حاجة الی اهله قضی حاجته ثم ینام فان کان عند النداء الاول جنبا وثب فافاض علیه الماء وان لم یکن جنبا
انکو حاجت اپنی بیوی سے تو ادا کرتے اپنی حاجت سے پھر سو رہتے پھر اگر ہوتے وقت پہلی اذان کے جنب اٹھتے اور جاری کرتے اپنے اوپر پانی اور اگر ہوتے جنب

توضأ للصلوة ثم صلی رکعتین متفق علیه الفصل الثانی عن ابی امامة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم علیکم
تو وضو کرتے نماز کے لئے اور پڑھتے دو رکعت سنت۔ ق۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو تم

بقیام اللیل فانه دأب الصالحین قبلکم وهو قربة لکم الی ربکم ومکفرة للسیئات ومنهاة عن الاثم رواه الترمذی
اختیار کر شب بیداری کو پس بیشک وہ عادت ہے نیکوں کی جو تمہارے پہلے تھے اور وہ نزدیکی کا سبب ہے تمہارے لئے تمہارے رب پاس اور سبب ہے گناہوں کے اور روکنے والی ہے گناہ سے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلثة یضحک الله الیهم الرجل اذا قام باللیل یصلی
اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ ہنستا ہے اللہ ان کی طرف ایک شخص کہ جب کھڑا ہو رات کو نماز پڑھے

والقوم اذا صفوا فی الصلوة والقوم اذا صفوا فی قتال العدو رواه فی شرح السنة وعن عمرو بن عبسة
اور دوسرے گروہ کہ صف درست کریں نماز میں اور تیسرے گروہ کہ صف درست کریں جہاد میں روایت کیا اسکو شرح سنت میں۔ اور روایت ہے عمرو ابن عبسہ سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اقرب ما یکون الرب من العبد فی جوف اللیل الاخر فان استطعت ان تکون
کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت نزدیک ہوتا ہے رب اپنے بندے سے درمیان پچھلی رات کے پھر اگر سکے تو یہ کہ ہووے تو

ممن یذکر الله فی تلک الساعة فکن رواه الترمذی وقال هذا حدیث حسن صحیح غریب اسنادا وعن ابی هریرة
ان شخصوں میں کہ ذکر کرتے ہیں اللہ کا اس وقت میں تو ہو۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب اسناد میں۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم رحم الله رجلا قام من اللیل فصلی وایقظ امرأته فصلت فان ابت نضح فی
کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کرے اللہ اس شخص کو کہ اٹھا رات کو پھر نماز پڑھی اور جگایا اپنی عورت کو پھر پڑھی اس عورت نے پھر اگر نہ جاگی چھینٹے

وجهها الماء رحم الله امرأة قامت من اللیل فصلت وایقظت زوجها فصلی فان ابی نضحت فی وجهه الماء رواه ابوداود
اسکے منہ پر پانی کے رحمت کرے اللہ اس عورت کو کہ اٹھی رات کو پھر نماز پڑھی اور جگایا اپنے خاوند کو پھر اگر نہ جاگا تو چھینٹے دیا اسکے منہ پر پانی کے روایت کیا اسکو ابو داود

والنسائی وعن ابی امامة قال قیل یا رسول الله ای الدعاء اسمع قال جوف اللیل الاخر ودبر الصلوات المکتوبة رواه
اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ کہا گیا یا رسول اللہ کون سی دعا بہت سنی جاتی ہے فرمایا درمیان پچھلی رات کے اور پیچھے فرض نماز وں کے روایت کیا

الترمذی وعن ابی مالک الاشعری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان فی الجنة غرفا یری ظاهرها من
ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق جنت میں محلیں ہیں کہ دکھا جاتا ہے جن کے باہر ہے

باطنها وباطنها من ظاهرها اعدها الله لمن الان الکلام واطعم الطعام وتابع الصیام وصلی باللیل والناس
اسکے اندر سے اور جو کہ اندر ہے اسکے باہر سے تیار کیا ہے انکو اللہ نے اس شخص کے لئے کہ نرمی کرے بات اور کھلاوے کھانا اور پے در پے روزہ رکھے اور نماز پڑھے رات کو اور لوگ

قيام رواه البيهقي في شعب الايمان وروى الترمذي عن علي نحوه وفي روايته لمن اطاب الكلام الفصل الثالث عن عبد الله

رات کو روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کیا ترمذی نے حضرت علی سے مانند اس کے اور ایک روایت ترمذی میں واسطے اس شخص کے جو اچھی کرے بات تیسری فصل میں روایت ہے عبد اللہ

بن عمرو بن العاص قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الله لا تكن مثل فلان كان يقوم من الليل فترك

ابن عمرو ابن عاص سے کہا کہ فرمایا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عبد اللہ مت ہو مانند فلانے کے کہ تھا اٹھتا رات کو پھر چھوڑ دیا

قيام الليل متفق عليه وعن عثمان بن ابي العاص قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كان لداود عليه السلام

اٹھنا رات کا اور روایت ہے عثمان ابن ابی عاص سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھا واسطے داود علیہ السلام کے

من الليل ساعة يوقظ فيها اهله يقول يا آل داود قوموا فصلوا فان هذه ساعة يستجيب الله عز وجل فيها الدعاء الا لساحر او

رات کو ایک وقت کہ جگاتے اس میں اپنے اہل و عیال کو کہتے اے داود کے لوگو اٹھو اور نماز پڑھو تحقیق یہ ایک وقت ہے کہ قبول کرتا ہے اللہ عز و جل اس میں دعا مگر جادوگر اور

عشار رواه احمد وعن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول افضل الصلوة بعد المفروضة صلوة في جوف

تحصیلدار کی دعا روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے افضل نمازوں میں بعد فرض کے نماز ہے درمیان

الليل رواه احمد وعنه قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان فلانا يصلي بالليل فاذا اصبح سرق فقال انه سينهاه

رات کے روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ تحقیق فلانا شخص نماز پڑھتا ہے رات کو پھر صبح کرتا ہے چوری کرتا ہے فرمایا تحقیق منع کرے گی اس کو

ما تقول رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن ابي سعيد وابي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا

وہ چیز کہ کہتا ہے تو روایت کیا اس کو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ سے دونوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ

ايقظ الرجل اهله من الليل فصليا او صلى ركعتين جميعا كتبا في الذاكرين والذاكرات رواه ابوداود وابن ماجه وعن

جگاوے شخص اپنی بی بی کو رات میں پھر دونوں نماز پڑھیں یا فرمایا پڑھے دو رکعت اکٹھے لکھے جاتے ہیں دونوں ذکر کرنے والے مردوں اور ذکر کرنے والی عورتوں میں روایت کیا اس کو ابو داود نے اور ابن ماجہ نے اور

ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشراف امتي حملة القران واصحاب الليل رواه البيهقي في شعب الايمان

ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشراف میری امت کے اٹھانے والے قرآن کے ہیں اور رات والے روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن ابن عمر ان اباه عمر بن الخطاب كان يصلي من الليل ما شاء الله حتى اذا كان من اخر الليل ايقظ اهله للصلوة يقول لهم

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق باپ ان کا عمر ابن خطاب تھے نماز پڑھتے رات کو جس قدر چاہتا اللہ یہاں تک کہ جس وقت ہوتی پچھلی رات جگاتے اپنی بی بی کو نماز کے واسطے فرماتے اپنے گھر والوں کو

الصلوة ثم يتلو هذه الاية وامر اهلك بالصلوة واصطبر عليها لا نسئلك رزقا نحن نرزقك والعاقبة للتقوى

پڑھو نماز پھر پڑھتے اس آیت کو اور حکم کر اپنے گھر والوں کو نماز کا اور آپ قائم رہ اس پر ہم نہیں مانگتے تجھ سے روزی ہم روزی دیتے ہیں تجھ کو اور آخر بھلا پرہیزگاری کا

رواه مالك باب القصد في العمل الفصل الاول عن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفطر من الشهر حتى

روایت کیا اس کو مالک نے یہ باب ہے بیچ بیان میانہ روی کے عمل میں فصل پہلی روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افطار کرتے مہینے سے یہاں تک کہ

نظن ان لا يصوم منه شيئا ويصوم حتى نظن ان لا يفطر منه شيئا وكان لا تشاء ان تراه من الليل مصليا الا رايته ولا نائما

خیال کرتے ہم کہ نہ روزہ رکھیں گے اس میں کچھ اور روزہ رکھتے یہاں تک کہ خیال کرتے ہم کہ افطار نہ کریں گے اس میں کچھ اور تھے حضرت ایسے کہ چاہتا تو کہ دیکھے ان کو رات کو نماز پڑھتے مگر دیکھتا ان کو اور نہ سوتے ہوئے

الا رايته رواه البخاري وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احب الاعمال الى الله ادومها وان قل متفق عليه

مگر دیکھتا ان کو روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت پیارا عملوں میں اللہ کے نزدیک جو عمل ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہو

وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خذوا من الأعمال ما تطيقون فإن الله لا يمل حتى تملوا متفق عليه وعن

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار کرو عملوں میں سے وہ عمل کہ طاقت رکھو تحقیق اللہ نہیں تنگ ہوتا یہاں تک کہ تم تنگ ہو جاؤ ق اور روایت ہے

أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليصل أحدكم نشاطه وإذا فتر فليقعد متفق عليه وعن عائشة قالت قال رسول الله

انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہئے کہ نماز پڑھے ایک تمہارا اپنی خوشی تک اور جب ماندہ ہو تب بیٹھ جاوے ق اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول

صلى الله عليه وسلم إذا نعس أحدكم وهو يصلي فليرقد حتى يذهب عنه النوم فإن أحدكم إذا صلى وهو ناعس لا يدري لعله

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اونگھے ایک تمہارا نماز کی حالت میں پھر چاہئے کہ سو رہے یہاں تک کہ جاتی رہے اس سے نیند پھر تحقیق ایک تمہارا جب نماز پڑھتا ہے وہ اونگھتے ہوئے نہیں جانتا شاید

يستغفر فيسب نفسه متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الدين يسر ولن يشاد الدين أحد

استغفار کرنے جاوے پھر گالی دے اپنی جان کو ق اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دین آسان ہے اور ہرگز نہیں سختی کرتا دین میں کوئی

إلا غلبه فسددوا وقاربوا وأبشروا واستعينوا بالغدوة والروحة وشيء من الدلجة رواه البخاري وعن عمر قال قال

مگر غالب آتا ہے اس پر دین پھر میانہ روی کرو اور اللہ کی نزدیکی چاہو اور خوشخبری سناؤ اپنی جان کو اور مدد چاہو صبح اور شام اور کچھ تھوڑی رات کے چلنے سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے عمر سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام عن حزبه أو عن شيء منه فقرأه فيما بين صلاة الفجر وصلاة الظهر كتب له كأنما

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سو جاوے اپنے سارے وظیفے سے یا اس میں سے تھوڑی چیز سے پھر اس کو پڑھے بیچ صبح کی نماز اور ظہر کی نماز کے تو لکھا جاتا ہے اس کے واسطے گویا

قرأه من الليل رواه مسلم وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صل قائما فإن لم تستطع

کہ اس نے پڑھا اس کو رات کو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عمران ابن حصین سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھ کھڑے ہو کر پھر اگر نہ سکے تو

فقاعدا فإن لم تستطع فعلى جنب رواه البخاري وعنه أنه سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن صلاة الرجل قاعدا قال إن

تو بیٹھ کر پھر اگر نہ سکے تو کروٹ لیتے ہوئے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے تحقیق اس نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حال شخص کی نماز کا بیٹھے ہوئے فرمایا اگر

صلى قائما فهو أفضل ومن صلى قاعدا فله نصف أجر القائم ومن صلى نائما فله نصف أجر القاعد رواه البخاري الفصل

پڑھے کھڑے ہو کر تو وہ افضل ہے اور جو شخص پڑھے بیٹھے ہوئے تو اس کو ہے آدھا ثواب کھڑے رہنے والے کا اور جو پڑھے لیٹے ہوئے تو اس کو ہے آدھا ثواب بیٹھے والے کا روایت کیا بخاری نے فصل

الثاني عن أبي أمامة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أوى إلى فراشه طاهرا وذكر الله حتى يدركه

دوسری روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ جگہ لے اپنے بچھونے پر پاک ہو اور یاد کرے اللہ کو یہاں تک کہ آ جاوے

النعاس لم ينقلب ساعة من الليل يسأل الله فيها خيرا من خير الدنيا والآخرة إلا أعطاه إياه ذكره النووي في كتاب الأذكار

نیند نہیں کروٹ لیتا کسی وقت رات کو مانگے اللہ سے اس میں نیکی دنیا اور آخرت کی نیکیوں میں سے مگر دیتا ہے اس کو اللہ وہ نیکی ذکر کیا اس کو نووی نے کتاب الاذکار میں

برواية ابن السني وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عجب ربنا من رجلين رجل ثار عن

روایت سے ابن سنی کی اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوش ہوتا ہے پروردگار ہمارا دو شخص سے ایک شخص کہ اٹھا

وطائه ولحافه من بين حبه وأهله إلى صلاته فيقول الله لملائكته انظروا إلى عبدي ثار عن فراشه ووطائه من بين

اپنے نرم بچھونے اور اپنے لحاف سے بیچ اپنے محبوب اور اپنی جورو کے پاس سے نماز کی طرف پھر فرماتا ہے اللہ اپنے فرشتوں کو دیکھو میرے بندے کی طرف کہ اٹھا اپنے فرش اور اپنے نرم بچھونے سے اپنے

حبه وأهله إلى صلاته رغبة فيما عندي وشفقا مما عندي ورجل غزا في سبيل الله فانهزم مع أصحابه فعلم ما عليه

محبوب اور اپنی جورو کے پاس سے اپنی نماز کی طرف خواہش سے اس چیز کی جو میرے پاس ہے اور خوف سے اس عذاب کے جو میرے پاس ہے اور دوسرا آدمی کہ جہاد کیا اللہ کی راہ میں پھر شکست کھائی ساتھ اپنے یاروں کے پھر جانا کہ

فى الانهار ورهبة فى الرجوع فرجع حتى هريق دمه فيقول الله لملائكته انظروا الى عبدى رجع رغبة فيما عندى
بھاگ گئے ہیں اور کسقدر ثواب ہی پھر پھر کے ہیں پھر وہ ایسا لڑتا رہا کہ بہایا گیا خون اسکا پھر فرماتا ہی اللہ اپنے فرشتوں کو دیکھو میرے بندے کی طرف پھر آیا خوشی سے اسی چیز کی جو میرے پاس ہے

وشفقا مما عندى حتى هريق دمه رواه فى شرح السنة الفصل الثالث عن عبد الله ابن عمرو قال حدثت ان
اور خوف سے میرے عذاب کے جو میرے پاس ہے یہاں تک کہ بہایا گیا خون اسکا روایت کیا اسکو شرح سنہ میں ۔ فصل تیسری روایت ہی عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ خبر دیا گیا میں کہ تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال صلوة الرجل قاعدا نصف الصلوة قال فاتيته فوجدته يصلى جالسا فوضعت يدى
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز شخص کی بیٹھے ہوئے برابر آدھی نماز کے ہی کہا عبد اللہ نے پھر آیا میں حضرت پاس تو پایا انکو نماز پڑھتے بیٹھے ہوئے پھر رکھا میں نے اپنا ہاتھ

على راسه فقال ما لك يا عبد الله بن عمرو قلت حدثت يا رسول الله انك قلت صلوة الرجل قاعدا على نصف الصلوة
سر مبارک پر حضرت کے تب فرمایا تجھکو کیا ہی اے عبد اللہ ابن عمرو میں نے کہا کہ خبر دیا گیا میں یا رسول اللہ کہ آپ نے فرمایا ہی نماز شخص کی بیٹھے ہوئے برابر آدھی نماز کے ہی اور

انت تصلى قاعدا قال اجل ولكنى لست كاحد منكم رواه مسلم وعن سالم بن ابى الجعد قال قال رجل من خزاعة ليتنى
آپ پڑھتے ہیں بیٹھے ہوئے فرمایا ہاں پر میں نہیں ہوں مانند ایک تمہارے کے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہی سالم ابن ابی الجعد سے کہا کہ فرمایا ایک مرد نے قوم خزاعہ میں سے کیا اچھا ہو

صليت فاسترحت فكانهم عابوا ذلك عليه فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اقم الصلوة يا بلال ارحنا
کہ نماز پڑھتا میں تو آرام پاتا میں پھر گویا کہ لوگوں نے عیب پکڑا اس پر ۔ تب کہا اس مرد نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے اقامت کہہ نماز کی اے بلال راحت دے ہمکو

بها رواه ابو داؤد باب الوتر الفصل الاول عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الليل مثنى
اس سے ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ یہہ باب ہی بیان میں وتر کے ۔ فصل پہلی روایت ہی ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز رات کی دو

مثنى فاذا خشى احدكم الصبح صلى ركعة واحدة توتر له ما قد صلى متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
دو رکعت ہی پھر جب ڈرے ایک تمہارا صبح ہو جانے سے پڑھے ایک رکعت کہ وتر کر دالے اسکے واسطے اس نماز کو کہ تحقیق پڑھی ہی ۔ متفق ۔ اور روایت ہی اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم الوتر ركعة من اخر الليل رواه مسلم وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلى من الليل ثلث
وسلم نے وتر ایک رکعت ہی آخر رات کو ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہی حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو

عشرة ركعة يوتر من ذلك بخمس لا يجلس فى شىء الا فى اخرها متفق عليه وعن سعد بن هشام قال انطلقت الى عائشة
تیرہ رکعت وتر کرتے ان میں سے پانچ رکعت نہ بیٹھتے کسی رکعت میں مگر اسکے آخر میں ۔ ق ۔ اور روایت ہی سعد ابن ہشام سے کہا کہ گیا میں حضرت عائشہ پاس

فقلت يا ام المؤمنين انبئينى عن خلق رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت الست تقرأ القران قلت بلى قالت فان
پھر کہا میں نے اے ماں مومنوں کی خبر دو مجھکو خصلت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمایا کیا نہیں پڑھتا ہی تو قرآن کہا میں نے ہاں پڑھتا ہوں فرمایا پھر تحقیق

خلق نبى الله صلى الله عليه وسلم كان القران قلت يا ام المؤمنين انبئينى عن وتر رسول الله صلى الله عليه وسلم
خصلت نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی قرآن کہا میں نے اے ماں مومنوں کی خبر دو مجھکو وتر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

فقالت كنا نعد له سواكه وطهوره فيبعثه الله تعالى ما شاء ان يبعثه من الليل فيتسوك ويتوضأ ويصلى تسع ركعات
تب فرمایا تھے ہم لوگ تیار کرتے ان کے لئے مسواک انکی اور انکے وضو کا پانی پھر اٹھاتا انکو اللہ تعالے جب چاہتا کہ اٹھائے انکو رات کو پھر مسواک کرتے اور وضو کرتے اور نماز پڑھتے نو رکعتیں

لا يجلس فيها الا فى الثامنة فيذكر الله ويحمده ويدعوه ثم ينهض ولا يسلم ثم يصلى التاسعة ثم يقعد فيذكر الله ويحمده
نہ بیٹھتے ان میں مگر آٹھویں میں پھر یاد کرتے اللہ کو اور حمد کرتے اسکی اور دعا مانگتے اس سے پھر اٹھتے اور نہ سلام پھیرتے پھر نویں رکعت پڑھتے پھر بیٹھتے یاد کرتے اللہ کو اور حمد

ويدعوه ثم يسلم تسليما يسمعنا ثم يصلي ركعتين بعد ما يسلم وهو قاعد فتلك إحدى عشرة ركعة يا بني فلما

اور دعا مانگتے اسے پھر سلام پھیرتے ایسا سلام سناتے ہمکو پھر پڑھتے دو رکعتیں بعد سلام پھیرنے کے بیٹھے ہوئے پھر یہہ گیارہ رکعت ہوئیں اے میرے بچے ف پھر جب

أسن رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخذ اللحم أوتر بسبع وصنع في الركعتين مثل صنيعه في الأولى فتلك تسع يا بني

بڑی عمر کے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور لیا گوشت ف وتر پڑھتے سات رکعت ف اور کرتے دو رکعتوں میں مانند کرنے اپنے پہلی صورت میں پھر یہہ نو ہوئیں رکعت اے میرے بچے

وكان النبي صلى الله عليه وسلم إذا صلى صلوة أحب أن يداوم عليها وكان إذا غلبه نوم أو وجع عن قيام الليل صلى من

اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پڑھتے کوئی نماز دوست رکھتے تھے کہ ہمیشگی کریں اسپر اور تھے جب غالب ہوتی ان پر نیند یا بیماری رات کے اٹھنے سے نماز پڑھتے

النهار ثنتي عشرة ركعة ولا أعلم نبي الله صلى الله عليه وسلم قرأ القرآن كله في ليلة ولا صلى ليلة إلى الصبح ولا صام شهرا كاملا

دن کو بارہ رکعتیں اور نہیں جانتی میں نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ قرآن پڑھا ہو سارا ایک رات میں اور نہیں جانتی میں کہ نماز پڑھی ہو کسی رات کو صبح تک اور نہیں جانتی میں روزہ رکھا ہو

غير رمضان رواه مسلم وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اجعلوا آخر صلوتكم بالليل وترا رواه مسلم وعنه عن

سوا رمضان کے ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے انہوں نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کرو تم آخر نماز اپنی رات میں وتر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

النبي صلى الله عليه وسلم قال بادروا الصبح بالوتر رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خاف أن لا

نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جلدی پڑھو صبح کے پہلے وتر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ڈرے

يقوم من آخر الليل فليوتر أوله ومن طمع أن يقوم آخره فليوتر آخر الليل فإن صلوة آخر الليل مشهودة وذلك أفضل

اٹھ سکیگا آخر رات میں پھر چاہئے کہ وتر پڑھے اول رات میں اور جو شخص امید رکھے کہ اٹھیگا آخر رات میں پھر چاہئے کہ وتر پڑھے آخر رات میں پھر تحقیق نماز آخر رات کی حاضر کی گئی ہے ف اور یہہ افضل

رواه مسلم وعن عائشة قالت من كل الليل أوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم من أول الليل وأوسطه وآخره وانتهى

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ سب حصوں میں رات کے وتر پڑھے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول رات میں اور بیچ رات میں اور آخر رات میں اور ختم ہوا

وتره إلى السحر متفق عليه وعن أبي هريرة قال أوصاني خليلي بثلث صيام ثلثة أيام من كل شهر وركعتي الضحى وأن أوتر

وتر انکا پچھلے پہر تک ف اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ وصیت کی مجھکو میرے جانی دوست نے تین خصلتوں کی روزہ رکھنا تین دن کا ہر مہینے میں اور دو رکعت ضحی کی اور یہ کہ وتر پڑھوں

قبل أن أنام متفق عليه

الفصل الثاني

عن غضيف بن الحارث قال قلت لعائشة أرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم

قبل اسکے کہ سوؤں میں ف ق فصل دوسری روایت ہے غضیف ابن حارث سے کہا کہ کہا میں نے حضرت عائشہ کو بھلا دیکھا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

كان يغتسل من الجنابة في أول الليل أم في آخره قالت ربما اغتسل في أول الليل وربما اغتسل في آخره قلت الله أكبر الحمد

کہ تھے غسل کرتے جنابت سے اول شب میں یا آخر شب میں کہا اکثر غسل کرتے اول شب میں اور اکثر غسل کرتے آخر شب میں کہا میں نے اللہ اکبر سب تعریف

لله الذي جعل في الأمر سعة قلت كان يوتر أول الليل أم في آخره قالت ربما أوتر في أول الليل وربما أوتر في آخره قلت الله أكبر

اللہ کو ہی جسنے کیا دین کے کام میں کشادگی کہا میں نے تھے وتر پڑھتے اول شب میں یا آخر شب میں کہا اکثر وتر پڑھتے اول شب میں اور اکثر وتر پڑھتے آخر شب میں کہا میں نے اللہ اکبر

الحمد لله الذي جعل في الأمر سعة قلت كان يجهر بالقراءة أم يخفت قالت ربما جهر به وربما خفت قلت الله أكبر الحمد

سب تعریف اللہ کو ہی جسنے کیا دین کے کام میں کشادگی کہا میں نے تھے پکار کر پڑھتے قرآن یا آہستہ کہا اکثر پکار کر پڑھتے قرآن اور اکثر آہستہ کہا میں نے اللہ اکبر سب تعریف

لله الذي جعل في الأمر سعة رواه أبو داود وروى ابن ماجة

الفصل الأخير

وعن عبد الله بن أبي قيس قال سألت عائشة

اللہ کو ہی جسنے کیا دین کے کام میں کشادگی روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے تمامی فصل اخیر ف اور روایت ہے عبداللہ ابن ابی قیس سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے

بِكَمْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ قَالَتْ كَانَ يُوتِرُ بِأَرْبَعٍ وَثَلَاثٍ وَسِتٍّ وَثَلَاثٍ وَثَمَانٍ وَثَلَاثٍ وَعَشْرٍ وَثَلَاثٍ وَلَمْ يَكُنْ

کتنی رکعت تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے کہا تھے وتر پڑھتے ساتھ چار اور تین رکعت اور چھ اور تین اور آٹھ اور تین اور دس اور تین کے اور نہ تھے

يُوتِرُ بِأَنْقَصَ مِنْ سَبْعٍ وَلَا بِأَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوِتْرُ حَقٌّ

وتر پڑھتے کم سات رکعت سے اور نہ زیادہ تیرہ رکعت سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر حق ہے

عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

ہر مسلمان پر پھر جو کوئی دوست رکھے کہ وتر پڑھے پانچ رکعت پھر چاہیے کہ کرے اور جو کوئی دوست رکھے کہ وتر پڑھے تین پس چاہیے کہ کرے اور جو کوئی دوست رکھے کہ وتر پڑھے ایک رکعت پس چاہیے کہ کرے روایت کیا اسکو ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ رَوَاهُ

اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ طاق ہے دوست رکھتا ہے طاق کو پھر وتر پڑھو اے قرآن والو روایت کیا اسکو

التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ أَمَدَّكُمْ

ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے خارجہ ابن حذافہ سے کہا کہ نکل آئے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا تحقیق اللہ نے مدد کی تمہاری

بِصَلٰوةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ الْوِتْرُ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلَى أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

ایک نماز سے وہ نماز بہتر ہے تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے وہ نماز وتر ہے مقرر کیا اسکو اللہ نے تمہارے لئے اس وقت میں کہ درمیان نماز عشاء کی ہے طلوع فجر تک روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے

زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ وِتْرِهِ فَلْيُصَلِّ إِذَا أَصْبَحَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا وَعَنْ عَبْدِ

زید ابن اسلم سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سو گیا اپنی وتر سے پھر چاہیے کہ پڑھے جب صبح کرے روایت کیا اسکو ترمذی نے مرسل اور روایت ہے

الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْنَا عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُوتِرُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ

عبدالعزیز ابن جریج سے کہا کہ پوچھا ہم نے حضرت عائشہ سے کون سورتوں سے تھے وتر پڑھتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا تھے پڑھتے پہلی رکعت میں سبح اسم

رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ

ربک الاعلیٰ اور دوسری رکعت میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری رکعت میں قل ہو اللہ احد اور معوذتین روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو

النَّسَائِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزٰى وَرَوَاهُ أَحْمَدُ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَالدَّارِمِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ وَعَنِ

نسائی نے عبدالرحمن ابن ابزی سے اور روایت کیا اسکو احمد نے ابی ابن کعب سے اور دارمی نے ابن عباس سے اور نہ ذکر کیا احمد اور دارمی نے معوذتین کا اور روایت ہے

الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ

امام حسن ابن علی سے کہا سکھلائے مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی لفظیں کہ کہوں میں انکو قنوت میں وتر کے یا الٰہی سیدھی راہ مجھکو دکھلا ان لوگوں میں کہ سیدھی راہ دکھلائی تو نے انکو

وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضٰى

اور آرام دے مجھکو ان لوگوں میں کہ آرام دیا تو نے انکو اور کام بنا میرا ان لوگوں میں کہ کام بنایا تو نے انکا اور برکت دے مجھکو اس چیز میں کہ بخشی ہے تو نے اور بچا مجھکو اس چیز کی برائی سے کہ مقدر کیا ہے تو نے پس تحقیق تو حکم کرتا ہے اور حکم نہیں کیا جاتا

عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ

تجھ پر تحقیق حال یہ ہے کہ نہیں ذلیل ہوتا وہ شخص کہ جسکو تو دوست رکھتا ہے بابرکت ہے تو اے ہمارے رب اور بلند ہے تو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے

أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ فِي الْوِتْرِ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

ابی ابن کعب سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے وتر میں کہتے پاکی ہے بادشاہ نہایت پاک کو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے

وزاد ثلث مرات يطيل في الثالثة وفي رواية للنسائي عن عبد الرحمن بن ابزى عن ابيه قال كان يقول اذا سلم سبحان الملك القدوس

اور زیادہ کیا نسائی نے کہ تین بار کہتے دراز کرتے آواز اور ایک روایت ہے نسائی کی عبد الرحمن ابن ابزی سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے کہا کہ تھے حضرت کہتے جب سلام پھیرتے سبحان الملک القدوس

ثلثا ويرفع صوته بالثالثة وعن علي قال ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول في اخر وتره اللهم اني اعوذ برضاك من

تین بار اور بلند کرتے اپنی آواز کو تیسری بار ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے اپنی وتر کے آخر میں یا الٰہی پناہ مانگتا ہوں ساتھ رضا تیری کے

سخطك وبمعافاتك من عقوبتك واعوذ بك منك لا احصي ثناء عليك انت كما اثنيت على نفسك رواه ابو داود

غصہ تیرے سے اور ساتھ معاف کرنے تیرے کے عذاب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے تجھ سے نہیں گن سکتا میں تعریف تیری تو ویسا ہے جیسا کہ تعریف کی تو نے اپنی ذات پر روایت کیا اسکو ابو داود

والترمذي والنسائي وابن ماجه

الفصل الثالث

عن ابن عباس قيل له هل لك في امير المؤمنين معاوية ما اوتر الا بواحدة

اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابن عباس سے کہا گیا انکو کہ بھلا ہے تجھکو محبت امیر المومنین معاویہ سے نہیں وتر پڑھے مگر ایک رکعت

قال اصاب انه فقيه وفي رواية قال ابن ابي مليكة اوتر معوية بعد العشاء بركعة وعنده مولى لابن عباس فاتى ابن

کہا ابن عباس نے اچھا کیا بیشک وہ فقیہ ہے اور ایک روایت میں یوں ہے کہا ابن ابی ملیکہ نے وتر پڑھی معاویہ نے بعد عشا کے ایک رکعت اور ان کے پاس ایک غلام آزاد کیا ابن عباس کا تھا پھر وہ آیا ابن

عباس فاخبره فقال دعه فانه قد صحب النبي صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن بريدة قال سمعت رسول

عباس کے پاس اور خبر دیا انکو تب کہا چھوڑ اسکو کیونکہ اسنے تحقیق صحبت رکھی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول الوتر حق فمن لم يوتر فليس منا الوتر حق فمن لم يوتر فليس منا الوتر حق فمن لم يوتر فليس

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے وتر حق ہے پھر جو نہ وتر پڑھے سو نہیں ہے ہمارے طریقہ پر وتر حق ہے پھر جو نہ وتر پڑھے سو نہیں ہے ہمارے طریقہ پر وتر حق ہے پھر جو نہ وتر پڑھے سو نہیں ہے

منا رواه ابو داود وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام عن الوتر او نسيه فليصل اذا ذكر واذا

ہمارے طریقہ پر روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سو رہے وتر سے یا بھول جاوے اسکو پھر چاہیے کہ پڑھے جب یاد آوے اور جب

استيقظ رواه الترمذي وابو داود وابن ماجه وعن مالك بلغه ان رجلا سال ابن عمر عن الوتر اواجب هو فقال عبد الله

جاگے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے امام مالک سے پہنچی انکو کہ تحقیق ایک شخص نے پوچھا عبد اللہ ابن عمر سے حال وتر کا کیا واجب ہے تب کہا عبد اللہ نے

قد اوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم واوتر المسلمون فجعل الرجل يردد عليه وعبد الله يقول اوتر رسول الله صلى

تحقیق وتر پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وتر پڑھی مسلمانوں نے پھر شروع کیا اس شخص نے بار بار پوچھنا اس سے اور عبد اللہ کہتے جاتے تھے کہ وتر پڑھی رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم واوتر المسلمون رواه في الموطا وعن علي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر بثلث يقرا فيهن بتسع

اللہ علیہ وسلم نے اور وتر پڑھی مسلمانوں نے روایت کیا اسکو موطا میں ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے تین رکعت پڑھتے انمیں نو

سور من المفصل يقرا في كل ركعة بثلث سور اخرهن قل هو الله احد رواه الترمذي وعن نافع قال كنت مع ابن عمر بمكة والسماء مغيمة

سورتیں مفصل میں سے پڑھتے ہر رکعت میں تین سورتیں آخر انکی قل ہو اللہ احد ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے نافع سے کہا کہ تھا میں ساتھ ابن عمر کے مکہ میں اور آسمان میں ابر تھا

فخشي الصبح فاوتر بواحدة ثم تكشف فراى ان عليه ليلا فشفع بواحدة ثم صلى ركعتين ركعتين فلما خشي الصبح اوتر بواحدة

پھر ڈرے صبح ہونے سے پھر وتر پڑھی ایک رکعت پھر کھل گیا ابر پھر دیکھا ان پر رات باقی ہے پھر دوگانہ کیا اسکو ایک رکعت اور ملا کے پھر پڑھی دو دو رکعتیں پھر جب ڈرے صبح ہو جانے سے وتر پڑھی ایک رکعت

رواه مالك وعن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي جالسا فيقرا وهو جالس فاذا بقي من قراءته قدر ما يكون

روایت کیا اسکو مالک نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے بیٹھے ہوئے پھر قرات کرتے بیٹھے ہوئے پھر جب باقی رہتی انکی قرات سے اس اندازے پر کہ ہو گی

ثلثین او اربعین اٰیۃً قام وقرأ وھو قائم ثم رکع ثم سجد ثم یفعل فی الرکعۃ الثانیۃ مثل ذٰلک وعن ام سلمۃ ان النبی صلی

تیس یا چالیس آیت کھڑے ہوئے اور قراءت کرنے کھڑے ہو پھر رکوع کرتے پھر سجدہ کر پھر کرتے دوسری رکعت میں مانند اسکے ۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ تحقیق نبی صلی

اللہ علیہ وسلم کان یصلی بعد الوتر رکعتین رواہ الترمذی وزاد ابن ماجۃ خفیفتین وھو جالس وعن عائشۃ قالت کان رسول

اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے بعد وتر کے دو رکعت روایت کیا اسکو ترمذی نے اور زیادہ کیا ابن ماجہ نے کہ پڑھتے دو رکعت ہلکی بیٹھے ہوئے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوتر بواحدۃ ثم یرکع رکعتین یقرأ فیھما وھو جالس فاذا اراد ان یرکع قام فرکع رواہ ابن ماجۃ وعن

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے ایک رکعت بعد اسکے پڑھتے دو رکعت قرآن پڑھتے ان میں بیٹھے ہو پھر جب ارادہ کرتے کہ رکوع کریں کھڑے ہو پھر رکوع کرتے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت

ثوبان عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان ھذا السھر جھد وثقل فاذا اوتر احدکم فلیرکع رکعتین فان قام من اللیل والا کانتا

ثوبان سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق یہ جاگنا مشکل ہے اور بھاری ہے پھر جب وتر پڑھے کوئی تمھارا چاہیے کہ پڑھے دو رکعت پھر اگر اٹھا تو بہتر اور اگر نہیں

لہ رواہ الدارمی وعن ابی امامۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلیھما بعد الوتر وھو جالس یقرأ فیھما اذا زلزلت الارض

کفایت کرینگی روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے پڑھتے ان دونوں رکعت کو بعد وتر کے بیٹھے ہوئے پڑھتے ان میں اذا زلزلت الارض

وقل یا ایھا الکافرون رواہ احمد

اور قل یا ایھا الکافرون ۔ روایت کیا اسکو احمد نے ۔

باب القنوت

یہ باب ہے بیان میں قنوت کے

الفصل الاول

فصل پہلی

وعن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اراد

روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب ارادہ کرتے

ان یدعو علی احد او یدعو لاحد قنت بعد الرکوع فربما قال اذا قال سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد اللھم انج الولید بن الولید

کہ بد دعا کریں کسی پر یا اچھی دعا کریں کسی کے واسطے قنوت پڑھتے بعد رکوع کے پھر اکثر کہتے تھے جب کہتے سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد یا الٰہی نجات دے ولید ابن ولید کو

وسلمۃ بن ھشام وعیاش بن ربیعۃ اللھم اشدد وطأتک علی مضر واجعلھا سنین کسنی یوسف علیہ السلام یجھر بذٰلک

اور سلمہ ابن ہشام کو اور عیاش ابن ربیعہ کو یا الٰہی سخت کر تو اپنا روندنا قوم مضر پر اور کر تو اس روندنے کو قحط مثل قحط یوسف علیہ السلام کے پکار کر پڑھتے اس دعا کو

وکان یقول فی بعض صلوتہ اللھم العن فلانا وفلانا لاحیاء من العرب حتی انزل اللہ تعالٰی لیس لک من الامر شیء الاٰیۃ متفق

اور تھے کہتے اپنی بعضی نماز میں یا الٰہی لعنت کر فلانے کو اور فلانے کو یہہ کہتے عرب کے بعضے قوم کے واسطے یہاں تک کہ اتارا اللہ تعالٰی نے یہہ آیت تیرا اختیار کچھ نہیں آخر آیت تک ق ۔ ق

وعن عاصم الاحول قال سألت انس بن مالک عن القنوت فی الصلوٰۃ کان قبل الرکوع او بعدہ قال قبلہ انما قنت رسول اللہ صلی

اور روایت ہے عاصم احول سے کہا کہ پوچھا میں نے انس ابن مالک سے حال قنوت کا نماز میں کہ تھا قبل رکوع کے یا بعد رکوع کے کہا قبل رکوع سوا اسکے نہیں کہ قنوت پڑھا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم بعد الرکوع شھرا انہ کان بعث اناسا یقال لھم القراء سبعون رجلا فاصیبوا فقنت رسول اللہ صلی اللہ

اللہ علیہ وسلم نے بعد رکوع کے ایک مہینے پھر تحقیق حال یہہ ہے کہ حضرت نے بھیجا تھا کتنے لوگ کہا جاتا تھا انکو قرآن پڑھنے والے ستر مرد وہ شہید کئے گئے تب قنوت پڑھا رسول صلی اللہ

علیہ وسلم بعد الرکوع شھرا یدعو علیھم متفق علیہ

علیہ وسلم نے بعد رکوع کے ایک مہینے بد دعا کرتے تھے قاتلوں پر ۔ ق ۔

الفصل الثانی

فصل دوسری

عن ابن عباس قال قنت رسول اللہ صلی اللہ

روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ قنوت پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

علیہ وسلم شھرا متتابعا فی الظھر والعصر والمغرب والعشاء وصلوٰۃ الصبح اذا قال سمع اللہ لمن حمدہ من الرکعۃ الاخرۃ یدعو علی احیاء من بنی سلیم

وسلم نے ایک مہینے لگاتار نماز ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا میں اور صبح کی نماز میں جب کہتے سمع اللہ لمن حمدہ آخری رکعت میں بد دعا کرتے تھے اوپر قوم بنی سلیم کے

علی رعل وذکوان وعصیۃ ویؤمن من خلفہ رواہ ابو داؤد وعن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قنت شھرا ثم ترکہ

کمیں ترکی رعل اور ذکوان اور عصیہ پر اور آمین کہتے جو لوگ انکے پیچھے ہوتے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت پڑھا ایک مہینے پھر چھوڑ دیا

رواه ابو داود والنسائي وعن ابي مالك الاشجعي قال قلت لابي يا ابت انك قد صليت خلف رسول الله صلى الله

روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی مالک اشجعی سے کہا کہا میں نے اپنے باپ کو اے باپ تحقیق تو نماز پڑھی ہے پیچھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم وابي بكر وعمر وعثمان وعلي ههنا بالكوفة نحوا من خمس سنين اكانوا يقنتون قال اي بني محدث رواه الترمذي

علیہ وسلم کے اور ابوبکر اور عمر اور عثمان اور علی کے اس جگہ کوفہ میں قریب پانچ برس کے کیا تھے وے لوگ قنوت پڑھتے کہا اے میرے بیٹے بدعت ہے روایت کیا اسکو ترمذی

والنسائي وابن ماجه **الفصل الثالث** عن الحسن ان عمر بن الخطاب جمع الناس على ابي بن كعب فكان يصلي بهم

اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے حسن بصری سے کہ تحقیق عمر ابن خطاب نے جمع کیا لوگوں کو ابی ابن کعب کے پاس پس تھے نماز پڑھاتے انکو

عشرين ليلة ولا يقنت بهم الا في النصف الباقي فاذا كانت العشر الاواخر تخلف فصلى في بيته فكانوا يقولون

بیس رات اور نہ قنوت پڑھتے ان کے ساتھ مگر رمضان کے آدھے باقی مہینے میں پھر جب ہوتا عشرہ آخری پیچھے رہتے اور نماز پڑھتے اپنے گھر میں پھر کہتے لوگ

ابق ابي رواه ابو داود وسئل انس بن مالك عن القنوت فقال قنت رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد الركوع وفي رواية

بھاگے ابی روایت کیا اسکو ابوداود نے اور پوچھے گئے انس ابن مالک قنوت کے حال سے کہا کہ قنوت پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد رکوع کے اور ایک روایت میں

قبل الركوع وبعده رواه ابن ماجه **باب قيام شهر رمضان** **الفصل الاول** عن زيد بن ثابت ان النبي صلى الله عليه

قبل رکوع کے اور بعد رکوع کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔ یہ باب ہے بیان میں قیام کرنے کے مہینے میں رمضان کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے زید ابن ثابت سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ

وسلم اتخذ حجرة في المسجد من حصير فصلى فيها ليالي حتى اجتمع عليه ناس ثم فقدوا صوته ليلة وظنوا انه قد نام

وسلم نے بنایا حجرہ مسجد میں بوریا کا پھر نماز پڑھی اس میں کئی رات یہاں تک کہ جمع ہوا ان پر بہت سے آدمی پھر نہ پائی آواز ایک رات اور گمان کیا کہ سو گئے ہیں

فجعل بعضهم يتنحنح ليخرج اليهم فقال ما زال بكم الذي رايت من صنيعكم حتى خشيت ان يكتب عليكم ولو كتب

پھر شروع کیا ان میں سے بعضوں نے کھنکھارنا تاکہ نکلیں حضرت انکی طرف تب فرمایا حضرت نے ہمیشہ رہی ساتھ تمہارے وہ چیز کہ دیکھا میں نے کرنا تمہارا یہاں تک کہ ڈرا میں کہ فرض کی جاوے تم پر اور اگر فرض

عليكم ما قمتم به فصلوا ايها الناس في بيوتكم فان افضل صلوة المرء في بيته الا الصلوة المكتوبة متفق عليه

ہو تم پر تو نہ پڑھ سکو گے پھر نماز پڑھو اے لوگو اپنے گھروں میں پس تحقیق بہتر نماز شخص کی اسکے گھر میں ہے مگر نماز فرض۔ ق

وعن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يرغب في قيام رمضان من غير ان يامرهم فيه بعزيمة

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خواہش دلاتے قیام میں رمضان کے بدون اسکے کہ حکم کریں انکو اس میں تاکید سے

فيقول من قام رمضان ايمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه فتوفي رسول الله صلى الله عليه وسلم والامر

پھر فرماتے تھے جو شخص کہ قیام کرے رمضان میں سبب ایمان کے اور طلب ثواب بخشا جاوے اسکے لئے جو کچھ کہ آگے کیا ہے گناہ سے پھر وفات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حکم

على ذلك ثم كان الامر على ذلك في خلافة ابي بكر وصدرا من خلافة عمر على ذلك رواه مسلم وعن جابر قال قال

اسی طرح پر تھا پھر تھا حکم اسی طرح پر زمانے میں خلافت ابوبکر کے اور شروع میں خلافت عمر کے بھی اسی طرح پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قضى احدكم الصلوة في مسجده فليجعل لبيته نصيبا من صلوته فان الله

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت پڑھے کوئی تم میں سے نماز مسجد میں پھر چاہئے کہ ٹھہراوے اپنے گھر کے واسطے بھی حصہ اپنی نماز سے پس تحقیق اللہ

تعالى جاعل في بيته من صلوته خيرا رواه مسلم **الفصل الثاني** عن ابي ذر قال صمنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

تعالی کرنے والا ہے اسکے گھر میں اسکی نماز سے بھلائی روایت کیا اسکو مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابوذر سے کہا کہ روزہ رکھا ہم نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

فلم يقم بنا شيئا من الشهر حتى بقي سبع فقام بنا حتى ذهب ثلث الليل فلما كانت السادسة لم يقم بنا فلما كانت الخامسة قام

پھر نہ قیام کیا ہمارے ساتھ کچھ مہینے میں سے یہاں تک کہ باقی رہیں سات راتیں پھر قیام کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ گئی تہائی رات پھر جب باقی رہیں چھ راتیں نہ قیام کیا ساتھ ہمارے پھر جب باقی رہیں پانچ راتیں

بنا حتى ذهب شطر الليل فقلت يا رسول الله لو نفلتنا قيام هذه الليلة فقال إن الرجل إذا صلى مع الإمام حتى ينصرف حسب

ساتھ ہمارے یہاں تک کہ گئی آدھی رات پھر کہا میں نے یا رسول اللہ کاش کہ زیادہ کرتے آپ ہمارے واسطے قیام اس رات کا فرمایا تحقیق شخص جب پڑھتا ہے ساتھ امام کے یہاں تک کہ فارغ ہو امام

له قيام ليلة فلما كانت الرابعة لم يقم بنا حتى بقي ثلث الليل فلما كانت الثالثة جمع أهله ونساءه والناس فقام بنا حتى

اسکے لئے قیام تمام رات کا پھر جب باقی رہیں چار راتیں نہ قیام کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ باقی رہی تہائی رات پھر جب باقی رہیں تین راتیں جمع کیا اپنے گھر والوں اور اپنی عورتوں کو اور لوگوں کو پھر قیام کیا ساتھ ہمارے

خشينا أن يفوتنا الفلاح قلت وما الفلاح قال السحور ثم لم يقم بنا بقية الشهر رواه أبو داود والترمذي

ڈرے ہم کہ فوت ہو ہم سے فلاح کہا میں نے اور کیا ہے فلاح کہا کھانا سحر کا پھر نہ قیام کیا ساتھ ہمارے باقی مہینے کو روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی

والنسائي وروى ابن ماجه نحوه إلا أن الترمذي لم يذكر ثم لم يقم بنا بقية الشهر وعن عائشة قالت فقدت رسول الله صلى

اور نسائی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے مانند اسکے مگر یہ کہ ترمذی نے ذکر نہ کیا پھر نہ قیام کیا ساتھ ہمارے باقی مہینے کو اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ اپنے پاس نہ پایا میں نے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم ليلة فإذا هو بالبقيع فقال أكنت تخافين أن يحيف الله عليك ورسوله قلت يا رسول الله إني ظننت

اللہ علیہ وسلم کو ایک رات پھر ناگاہ حضرت تھے بقیع میں پس فرمایا کیا تو ڈرتی تھی کہ ظلم کرے تجھ پر اللہ اور اسکا رسول کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں نے خیال کیا

أنك أتيت بعض نسائك فقال إن الله تعالى ينزل ليلة النصف من شعبان إلى السماء الدنيا فيغفر لأكثر من عدد

کہ آپ گئے ہونگے اپنی کسی بی بی کے پاس پس فرمایا تحقیق اللہ تعالی اترتا ہے رات میں شعبان کے آدھے مہینے کی دنیا کے آسمان کی طرف پھر بخشتا ہے زیادہ

شعر غنم كلب رواه الترمذي وابن ماجه وزاد رزين ممن استحق النار وقال الترمذي سمعت محمدا يعني البخاري يضعف

بنو کلب کی بھیڑ بکریوں کے بالوں کے شمار سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا رزین نے لفظ ان لوگوں کو کہ مستحق ہوں آگ کے اور کہا ترمذی نے سنا میں نے محمد یعنی بخاری کو ضعیف کرتے تھے

هذا الحديث وعن زيد بن ثابت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة المرء في بيته أفضل من صلوته في

اس حدیث کو اور روایت ہے زید ابن ثابت سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شخص کی اسکے گھر میں افضل ہے اسکی نماز سے

مسجدي هذا إلا المكتوبة رواه أبو داود والترمذي

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن عبد القاري قال خرجت

میری مسجد میں جو یہ ہے مگر فرض روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عبد الرحمن ابن عبد القاری سے کہا کہ نکلا میں

مع عمر بن الخطاب ليلة إلى المسجد فإذا الناس أوزاع متفرقون يصلي الرجل لنفسه ويصلي الرجل فيصلي بصلوته الرهط

ساتھ عمر ابن خطاب کے ایک رات کو یعنی رمضان میں مسجد کی طرف پھر ناگاہ لوگ جماعت جدا جدا تھے نماز پڑھتا تھا کوئی شخص اکیلا اور نماز پڑھتا تھا کوئی شخص پس نماز پڑھتی اسکی نماز کے ساتھ ایک جماعت

فقال عمر إني لو جمعت هؤلاء على قارئ واحد لكان أمثل ثم عزم فجمعهم على أبي بن كعب قال ثم خرجت معه ليلة

تب کہا حضرت عمر نے تحقیق اگر جمع کروں ان لوگوں کو ایک قاری پر تو بہتر ہو پھر قصد کیا پھر جمع کیا انکو ابی ابن کعب پر کہا عبد الرحمن نے پھر نکلا میں ساتھ عمر کے دوسری رات

أخرى والناس يصلون بصلوة قارئهم قال عمر نعمت البدعة هذه والتي تنامون عنها أفضل من التي تقومون يريد

اور لوگ نماز پڑھتے تھے ساتھ نماز قاری اپنے کے کہا عمر نے اچھی بدعت ہے یہ اور وہ وقت کہ سو رہتے ہو اس نماز سے بہتر ہے اس وقت سے کہ قیام کرتے ہو

آخر الليل وكان الناس يقومون أوله رواه البخاري وعن السائب بن يزيد قال أمر عمر أبي بن كعب وتميما الداري

آخر رات کا اور تھے لوگ قیام کرتے اول رات میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے سایب ابن یزید سے کہا کہ حکم کیا حضرت عمر نے ابی ابن کعب کو اور تمیم داری کو

أن يقوم للناس في رمضان بإحدى عشرة ركعة وكان القاري يقرأ بالمئين حتى كنا نعتمد على العصا من طول القيام فما كنا ننصرف
کہ دونوں نماز پڑھاویں لوگوں کو رمضان میں گیارہ رکعت اور تھا قاری پڑھتا ساتھ سو آیتوں کے یہاں تک کہ تھے ہم لوگ ٹیک دیتے عصا پر سبب طول قیام کے پھر نہ تھے ہم پھرتے

إلا في فروع الفجر رواه مالك وعن الأعرج قال ما أدركنا الناس إلا وهم يلعنون الكفرة في رمضان قال وكان القاري يقرأ
مگر قریب فجر کے روایت کیا اسکو مالک نے ۔ اور روایت ہے اعرج سے کہا کہ نہیں پایا میں نے لوگوں کو مگر کہ وے لوگ لعنت کرتے تھے کافروں کو رمضان میں فرمایا اور تھا قاری پڑھتا

سورة البقرة في ثماني ركعات فإذا قام بها في ثنتي عشرة ركعة رأى الناس أنه قد خفف رواه مالك وعن عبد الله ابن
سورہ بقرہ کو آٹھ رکعتوں میں پھر جس وقت پڑھتا اسکو بارہ رکعت میں جانتے لوگ کہ تحقیق اسنے ہلکی قرات کی روایت کیا اسکو مالک نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن

أبي بكر قال سمعت أبي يقول كنا ننصرف في رمضان من القيام فنستعجل الخدم بالطعام مخافة فوت السحور وفي أخرى مخافة
ابی بکر سے کہا کہ سنا میں نے ابی ابن کعب کو کہتے تھے کہ تھے ہم لوگ فارغ ہوتے رمضان میں قیام سے پھر جلدی کرتے خادموں سے کھانے کے واسطے خوف سے جاتے رہنے سحر کھانے کا ۔ اور دوسری روایت میں ہے

الفجر رواه مالك وعن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال هل تدرين ما في هذه الليلة يعني ليلة النصف من شعبان قالت
فجر ہو جانے کے روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے انہوں نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کیا جانتی ہے تو کیا ہے اس رات میں یعنے رات شعبان کے آدھے مہینے کی کہا

ما فيها يا رسول الله فقال فيها أن يكتب كل مولود بني آدم في هذه السنة وفيها أن يكتب كل هالك من بني آدم في هذه
کیا ہے اسمیں یا رسول اللہ تب فرمایا اس رات میں یہہ ہے کہ لکھا جاتا ہے ہر پیدا ہونے والا بنی آدم میں سے اس سال میں اور اس میں یہہ ہے کہ لکھا جاتا ہے ہر مرنے والا بنی آدم میں سے اس

السنة وفيها ترفع أعمالهم وفيها تنزل أرزاقهم فقالت يا رسول الله ما من أحد يدخل الجنة إلا برحمة الله تعالى فقال
سال میں اور اسمیں اٹھائے جاتے ہیں عمل ان کے اور اسمیں اترتے ہیں رزق ان کے تب کہا یا رسول اللہ نہیں کوئی داخل ہوتا بہشت میں مگر ساتھ رحمت اللہ تعالی کے تب فرمایا

ما من أحد يدخل الجنة إلا برحمة الله تعالى ثلثا قلت ولا أنت يا رسول الله فوضع يده على هامته فقال ولا أنا إلا
نہیں کوئی داخل ہوتا بہشت میں مگر ساتھ رحمت اللہ تعالی کے فرمایا تین بار کہا میں نے اور نہ آپ یا رسول پھر رکھا ہاتھ اپنا اپنے سر پر اور فرمایا اور نہ میں مگر

أن يتغمدني الله منه برحمته يقولها ثلث مرات رواه البيهقي في الدعوات الكبير وعن أبي موسى الأشعري عن رسول
یہہ کہ ڈھانکے مجھکو اللہ اپنی طرف سے اپنی رحمت کے ساتھ فرمایا اسکو تین بار روایت کیا اسکو بیہقی نے دعوات کبیر میں ۔ اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے اسنے نقل کیا رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله تعالى ليطلع في ليلة النصف من شعبان فيغفر لجميع خلقه إلا لمشرك أو مشاحن
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالی متوجہ ہوتا ہے بیچ رات کو شعبان کے آدھے مہینے کی پھر بخشتا ہے اپنے سارے مخلوقات کو مگر مشرک یا کینہ رکھنے والے کو نہیں

رواه ابن ماجه ورواه أحمد عن عبد الله بن عمرو بن العاص وفي رواية إلا اثنين مشاحن وقاتل النفس وعن علي قال قال رسول
روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو احمد نے عبد اللہ ابن عمرو بن العاص سے اور ایک روایت میں مگر دو شخص کینہ رکھنے والا اور قتل کرنے والا جان کا ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم إذا كانت ليلة النصف من شعبان فقوموا ليلها وصوموا يومها فإن الله تعالى ينزل فيها لغروب الشمس
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہوتی ہے آدھی رات شعبان کے مہینے کی پھر قیام کرو اسکی رات میں اور روزہ رکھو اسکے دن میں پھر تحقیق اللہ تعالی اترتا ہے اسمیں نزدیک غروب آفتاب کے

إلى السماء الدنيا فيقول ألا من مستغفر فأغفر له ألا مسترزق فأرزقه ألا مبتلى فأعافيه ألا كذا ألا كذا
آسمان دنیا کی طرف تب فرماتا ہے کیا نہیں ہے کوئی بخشش چاہنے والا کہ بخشوں میں اسکو کیا نہیں ہے روزی طلب کرنے والا کہ روزی دوں میں اسکو کیا نہیں ہے بیمار کہ آرام دوں میں اسکو کیا نہیں ہے ایسا کیا نہیں ہے ایسا فرماتا ہے

حتى يطلع الفجر رواه ابن ماجه

باب صلوة الضحى

الفصل الأول

عن أم هانئ قالت إن النبي صلى الله عليه وسلم
جب تک کہ طلوع ہووے فجر روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ یہہ باب ہے بیان میں نماز چاشت کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ام ہانی سے کہا کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

دخل بيتها يوم فتح مكة فاغتسل وصلى ثمانى ركعات فلم ار صلوة قط اخف منها غير انه يتم الركوع والسجود وقالت في
داخل ہوئے انکے گھر میں مکہ کی فتح کے دن پھر غسل کیا اور نماز پڑھی آٹھ رکعتیں پھر نہ دیکھی میں نے کوئی نماز کبھی ہلکی زیادہ اس سے مگر یہ کہ تحقیق حضرت پورا کرتے تھے رکوع اور سجود کو اور کہا

رواية اخرى وذلك ضحى متفق عليه وعن معاذة قالت سالت عائشة كم كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلى صلوة
ایک روایت دوسری میں اور یہہ نماز چاشت تھی۔ ق ٭ اور روایت ہے معاذہ سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے کہ کتنی رکعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے

الضحى قالت اربع ركعات ويزيد ما شاء الله رواه مسلم وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يصبح على كل
چاشت کی کہا چار رکعتیں اور زیادہ کرتے جس قدر چاہتا اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابوذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ صبح ہوتی ہے تمہارے ہر

سلامى من احدكم صدقة فكل تسبيحة صدقة وكل تحميدة صدقة وكل تهليلة صدقة وكل تكبيرة صدقة وامر
ہڈی پر ایک صدقہ ف پھر ہر ایک سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے اور ہر ایک الحمد للہ کہنا صدقہ ہے اور ہر ایک لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے اور ہر ایک اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے اور حکم

بالمعروف صدقة ونهى عن المنكر صدقة ويجزئ من ذلك ركعتان يركعهما من الضحى رواه مسلم وعن زيد بن
موافق شرع کے صدقہ ہے اور منع کرنا برے کام سے صدقہ ہے اور کفایت کرتی ہیں اس سے ف دو رکعتیں پڑھے ان دونوں کو چاشت کے وقت روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے زید ابن

ارقم انه راى قوما يصلون من الضحى فقال لقد علموا ان الصلوة في غير هذه الساعة افضل ان رسول الله صلى الله عليه
ارقم سے تحقیق اسنے دیکھا ایک گروہ کو کہ نماز پڑھتے تھے چاشت کی تب کہا تحقیق جانا ہے لوگوں نے کہ نماز سوائے اسوقت کے افضل ہے ف بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قال صلوة الاوابين حين ترمض الفصال رواه مسلم الفصل الثاني عن ابي الدرداء وابي ذر قالا قال
وسلم نے فرمایا کہ نماز توبہ کرنے والوں کی جس وقت کہ گرم ہوں بچے اونٹ گائے کے ف روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ فصل دوسری ٭ روایت ہے ابی درداء اور ابوذر سے دونوں نے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الله تبارك وتعالى انه قال يا ابن ادم اركع لي اربع ركعات من اول النهار اكفك اخره
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نقل کرنے والے اللہ برکت والے برتر سے کہ تحقیق اللہ تعالی فرماتا ہے اے بیٹے آدم کے نماز پڑھ میرے واسطے چار رکعتیں اول روز میں تو کفایت کروں تجھکو آخر دن میں اسکے

رواه الترمذي ورواه ابو داود والدارمي عن نعيم بن همار الغطفاني واحمد عنهم وعن بريدة قال سمعت
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا ابوداؤد اور دارمی نے نعیم ابن ہمار غطفانی سے اور احمد نے تینوں سے ٭ اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في الانسان ثلث مائة وستون مفصلا فعليه ان يتصدق عن كل مفصل منه
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ آدمی میں تین سو ساٹھ بند ہیں پھر لائق ہے اسکو کہ صدقہ کرے بدلے اپنے ہر بند کے

بصدقة قالوا ومن يطيق ذلك يا نبي الله قال النخاعة في المسجد تدفنها والشيء تنحيه عن الطريق فان لم تجد فركعتا
ایک صدقہ کہا صحابہ نے اور کون طاقت رکھے اسکی اے نبی اللہ کے فرمایا تھوک کھنکار جو مسجد میں پڑا ہو اسکو دفن کرنا ف اور ایذا کی چیز دور کرنا اسکو راہ سے پھر اگر نہ پاوے تو دو رکعت

الضحى تجزئك رواه ابو داود وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى الضحى ثنتي عشرة ركعة بنى
چاشت کی کفایت کرے تجھکو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے چاشت کی بارہ رکعت بناتا ہے

الله تعالى له قصرا من ذهب في الجنة رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه
اللہ تعالی اسکے لئے محل سونے کا بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر اسی اسناد سے

وعن معاذ بن انس الجهني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قعد في مصلاه حين ينصرف من صلوة الصبح
اور روایت ہے معاذ ابن انس جہنی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیٹھا رہے اپنے مصلے پر جب فارغ ہو صبح کی نماز سے

حتى يسبح ركعتي الضحى لا يقول إلا خيرا غفر له خطاياه وإن كانت أكثر من زبد البحر رواه أبو داود

بیان تک کہ پڑھے دو رکعت چاشت کی نہ کہے مگر نیک بات تو بخشے جاویں اسکے لیے گناہ اگرچہ ہوں زیادہ سمندر کے جھاگ سے روایت کیا اسکو ابو داود نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حافظ على شفعة الضحى غفرت له ذنوبه وإن كانت مثل زبد

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص محافظت کرے دو رکعت پر چاشت کے تو بخشے جاویں اسکے لئے اسکے گناہ اگرچہ ہوں مثل

البحر رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وعن عائشة أنها كانت تصلي الضحى ثماني ركعات ثم تقول لو نشر لي أبواي ما تركتها

سمندر کے جھاگ کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ تحقیق وہ تھیں نماز پڑھتیں چاشت کی آٹھ رکعتیں پھر کہتیں اگر زندہ کیے جاویں میرے لئے میرے ماں باپ

رواه مالك وعن أبي سعيد قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الضحى حتى نقول لا يدعها ويدعها حتى نقول لا يصليها

تو نہ چھوڑوں اسکو روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے چاشت کی یہاں تک کہ کہتے ہم نہ چھوڑینگے اسکو اور چھوڑ دیتے اسکو یہاں تک کہ

رواه الترمذي وعن مورق العجلي قال قلت لابن عمر تصلي الضحى قال لا قلت فعمر قال لا قلت فأبو بكر قال لا قلت فالنبي صلى الله عليه

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے مورق عجلی سے کہا کہ کہا میں نے ابن عمر کو کہ تم پڑھتے ہو نماز چاشت کی کہا نہیں کہا میں نے پس حضرت عمر پڑھتے تھے کہا نہیں کہا میں نے پس ابو بکر پڑھتے تھے کہا نہیں کہا میں نے پس نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال لا إخاله رواه البخاري

وسلم پڑھتے تھے کہا کہ نہیں گمان کرتا ہوں میں انکو کہ پڑھتے رہے ہوں روایت کیا اسکو بخاری نے

باب التطوع

باب بیچ بیان نماز نفل کے

الفصل الأول

فصل پہلی

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لبلال عند صلاة الفجر يا بلال حدثني بأرجى عمل عملته في الإسلام فإني سمعت دف نعليك بين يدي في

روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو فجر کی نماز کے وقت ای بلال بیان کر مجھ سے امید رکھا گیا زیادہ کام کہ کیا تو نے اسکو اسلام میں پھر تحقیق سنا ہے میں نے آواز تیرے جوتوں کی اپنے آگے

الجنة قال ما عملت عملا أرجى عندي أني لم أتطهر طهورا في ساعة من ليل ولا نهار إلا صليت بذلك الطهور ما

بہشت میں کہا نہیں کیا میں نے کوئی کام کہ امید رکھا گیا زیادہ ہو نزدیک میرے اس کام سے کہ تحقیق میں نے نہ طہارت کی کوئی طہارت کسی گھڑی میں رات کو اور دن کو مگر پڑھی میں نے ساتھ اس طہارت کے جس قدر

كتب لي أن أصلي متفق عليه وعن جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا الاستخارة في الأمور كما يعلمنا السورة

کہ لکھی گئی تھی میری قسمت میں کہ پڑھوں میں اسکو متفق اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھلاتے ہم کو دعا استخارہ کی کاموں میں جیسا کہ سکھلاتے ہمکو سورۃ

من القرآن يقول إذا هم أحدكم بالأمر فليركع ركعتين من غير الفريضة ثم ليقل اللهم إني أستخيرك بعلمك وأستقدرك

قرآن کی فرماتے جب قصد کرے ایک تمہارا کسی کام کا تو چاہیے کہ پڑھے دو رکعتیں سوا فرض کے پھر چاہیے کہ کہے یا الٰہی بیشک میں طلب خیر کی کرتا ہوں تجھ سے ساتھ مدد علم تیرے کے اور طلب قدرت

بقدرتك وأسألك من فضلك العظيم فإنك تقدر ولا أقدر وتعلم ولا أعلم وأنت علام الغيوب اللهم

ساتھ قدرت تیری کے اور مانگتا ہوں تجھ سے تیرا فضل بزرگ پھر بیشک تو قدرت رکھتا ہے اور میں نہیں قدرت رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو ہی جاننے والا غیبوں کا یا الٰہی

إن كنت تعلم أن هذا الأمر خير لي في ديني ومعاشي وعاقبة أمري أو قال في عاجل أمري وآجله فاقدره لي

اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام بہتر ہے میرے واسطے میرے دین میں اور میری دنیا کی گذران میں اور میرے کام کے آخر میں یا فرمایا بیچ جلدی میرے کام کے اور اس کے دیر کے تو قدرت دے مجھکو اسکی

ويسره لي ثم بارك لي فيه وإن كنت تعلم أن هذا الأمر شر لي في ديني ومعاشي وعاقبة أمري أو قال

اور آسان کر اسکو مجھ پر پھر برکت دے مجھکو اسمیں اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام بدی ہے میرے لئے میرے دین میں اور دنیا کی گذران میں اور میرے کام کے آخر میں یا فرمایا

في عاجل أمري وآجله فاصرفه عني واصرفني عنه واقدر لي الخير حيث كان ثم أرضني به قال ويسمي

اس جلدی اور اس دیر میں تو پھیر اسکو مجھ سے اور پھیر مجھکو اس سے اور تقدیر کر میرے لئے بھلائی جہاں کہیں ہو پھر راضی کر مجھکو اس پر فرمایا اور نام لے

حاجته رواه البخاری **الفصل الثانی** عن علی قال حدثنی ابوبکر وصدق ابوبکر قال سمعت رسول الله صلی الله علیه

اپنی اس حاجت کا ف روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ فصل دوسری روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ خبر دی مجھکو ابوبکر نے اور سچ کہا ابوبکر نے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم یقول ما من رجل یذنب ذنبا ثم یقوم فیتطهر ثم یصلی ثم یستغفر الله الا غفر الله له ثم قرأ والذین اذا فعلوا فاحشة

وسلم فرماتے تھے نہیں کوئی شخص کہ گناہ کرے کوئی گناہ پھر کھڑا ہو اور طہارت کرے اور نماز پڑھے پھر بخشش چاہے اللہ سے مگر بخشے اللہ اسکے لئے پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت ترجمہ اور وہ لوگ کہ جب کر بیٹھتے ہیں کوئی بےحیائی کا کام

او ظلموا انفسهم ذکروا الله فاستغفروا لذنوبهم رواه الترمذی وابن ماجة الا ان ابن ماجة لم یذکر الآیة وعن حذیفة

یا ظلم کرتے ہیں اپنی جان پر تب یاد کرتے ہیں اللہ کی اور بخشش چاہتے ہیں اپنے گناہوں کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر ابن ماجہ نے ذکر کیا آیت کا ۔ اور روایت ہے حذیفہ سے

قال کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا حزبه امر صلی رواه ابوداود وعن بریدة قال اصبح رسول الله صلی الله علیه وسلم

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سخت ہوتا ان پر کوئی کام نماز پڑھتے روایت کیا اسکو ابوداود نے ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ صبح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فدعا بلالا فقال بما سبقتنی الی الجنة ما دخلت الجنة قط الا سمعت خشخشتك امامی قال یا رسول الله ما اذنت قط

پھر بلایا بلال کو اور فرمایا ساتھ کس چیز کے میرے پہلے گیا تو بہشت میں نہ داخل ہوا میں بہشت میں کبھی مگر سنا میں نے آواز تیری جوتی کی آگے اپنے کہا یا رسول اللہ نہیں اذان دی میں نے کبھی

الا صلیت رکعتین وما اصابنی حدث قط الا توضأت عنده ورأیت ان لله تعالی علی رکعتین فقال رسول الله صلی الله

مگر پڑھی میں نے دو رکعت اور نہیں پہنچا مجھکو حدث کبھی مگر وضو کیا میں نے اسی وقت اور جانا میں نے کہ تحقیق اللہ تعالی کا حق ہے مجھ پر دو رکعت تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم بهما رواه الترمذی وعن عبدالله بن ابی اوفی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من کانت له حاجة الی الله تعالی

علیہ وسلم نے بسبب انہیں دونوں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبداللہ ابن ابی اوفی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو اسکے لئے کوئی حاجت طرف اللہ تعالی کے

او الی احد من بنی آدم فلیتوضأ فلیحسن الوضوء ثم لیصل رکعتین ثم لیثن علی الله تعالی ولیصل علی النبی صلی الله علیه وسلم

یا کسی بنی آدم کی طرف پس چاہیے کہ وضو کرے اور اچھا کرے وضو پھر چاہیے کہ نماز پڑھے دو رکعت پھر چاہیے کہ تعریف کرے اللہ تعالی کی اور درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

ثم لیقل لا اله الا الله الحلیم الکریم سبحان الله رب العرش العظیم والحمد لله رب العالمین اسئلك موجبات رحمتك

پھر چاہیے کہ کہے نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے جو بردبار اور بخشش کرنے والا پاک ہے اللہ پروردگار عرش بزرگ کا اور سب تعریف اللہ جو پروردگار سارے جہان کا مانگتا ہوں میں تجھ سے وہ کام جو ہیں تیری رحمت کے موجب

وعزائم مغفرتك والغنیمة من کل بر والسلامة من کل اثم لا تدع لی ذنبا الا غفرته ولا هما الا فرجته ولا حاجة هی لك

اور جس سے ضرور حاصل ہو تیری بخشش اور مانگتا ہوں لوٹ ملنا ہر نیکی کا اور سلامت رہنا ہر گناہ سے نہ چھوڑ میرے لئے کوئی گناہ مگر بخش دے اسکو اور نہ کوئی فکر و غم مگر کھول دے اسکو اور نہ کوئی حاجت کہ وہ تیری

رضا الا قضیتها یا ارحم الراحمین رواه الترمذی وابن ماجة وقال الترمذی هذا حدیث غریب **صلوة التسبیح** عن ابن عباس

مرضی موافق ہو مگر روا کر تو اسکو اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے نقل کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے ۔ بیان صلوة تسبیح کا ف روایت ہے ابن عباس سے

ان النبی صلی الله علیه وسلم قال للعباس بن عبدالمطلب یا عباس یا عماه الا اعطیك الا امنحك الا اخبرك الا افعل

تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عباس ابن عبدالمطلب کو کہ اے عباس اے میرے چچا کیا نہ دوں تجھکو کیا نہ بخشوں تجھکو کیا نہ خبر دوں تجھکو کیا نہ سکھلاؤں

بك عشر خصال اذا انت فعلت ذلك غفر الله لك ذنبك اوله وآخره قدیمه وحدیثه خطأه وعمده صغیره وکبیره

تجھکو دس خصلتیں کہ جب تو کرے اسکو بخشے اللہ تجھکو تیرے گناہ پہلے اور پچھلے پرانے اور نئے جو گناہ چوک سے کیا اور جو قصد کیا چھوٹے گناہ اور بڑے گناہ

سره وعلانیته ان تصلی اربع رکعات تقرأ فی کل رکعة فاتحة الکتاب وسورة فاذا فرغت من القراءة فی اول رکعة وانت

چھپے گناہ اور کھلے گناہ وہ یہ ہے کہ پڑھے تو چار رکعتیں پڑھے تو ہر رکعت میں الحمد اور ایک سورہ پھر جب فارغ ہو تو قرآن پڑھنے سے پہلی رکعت میں اور حال یہ کہ تو

قائمًا قلت سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر خمس عشرة مرة ثم تركع فتقولها وانت راكع عشرا ثم ترفع رأسك
پھر اٹھ کر کہے تو سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر پندرہ بار پھر رکوع کرے اور کہے تو ان لفظوں کو رکوع میں دس بار پھر اٹھاوے تو سر اپنا

من الركوع فتقولها عشرا ثم تهوي ساجدا فتقولها وانت ساجد عشرا ثم ترفع رأسك من السجود فتقولها عشرا ثم
رکوع سے اور کہے تو ان لفظوں کو دس بار پھر جھکے تو سجدہ کرنے والا پھر کہے تو ان لفظوں کو اور تو سجدہ میں ہے دس بار پھر اٹھاوے تو سر اپنا سجدہ سے اور کہے ان لفظوں کو دس بار پھر

تسجد فتقولها عشرا ثم ترفع رأسك فتقولها عشرا فذلك خمس وسبعون في كل ركعة تفعل ذلك في اربع ركعات ان
سجدہ کرے اور کہے تو ان لفظوں کو دس بار پھر اٹھاوے تو سر اپنا اور کہے ان لفظوں کو دس بار پھر یہ سب پچھتر بار ہوئے ہر رکعت میں کر تو اسکو چار رکعتوں میں اگر

استطعت ان تصليها في كل يوم مرة فافعل فان لم تفعل ففي كل جمعة مرة فان لم تفعل ففي كل شهر مرة فان لم تفعل ففي
سکے تو کہ پڑھے اس نماز کو ہر روز ایک بار تو کر اور اگر نہ کر سکے تو ہر جمعہ میں ایک بار پھر اگر نہ کر سکے تو ہر مہینے میں ایک بار پھر اگر نہ کر سکے تو

كل سنة مرة فان لم تفعل ففي عمرك مرة رواه ابو داؤد وابن ماجة والبيهقي عن ابي رافع نحوه
ہر برس میں ایک بار پھر اگر نہ کر سکے تو اپنی عمر بھر میں ایک بار روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے ابی رافع سے مانند اسکے

وعن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان اول ما يحاسب به العبد يوم القيمة من عمله صلوته
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول الله صلی الله علیہ وسلم کو فرماتے تھے تحقیق اول وہ چیز کہ حساب کیا جاوے گا ساتھ اسکے بندہ قیامت کے دن اسکے عمل میں سے اسکی نماز ہے

فان صلحت فقد افلح وانجح وان فسدت فقد خاب وخسر فان انتقص من فريضته شيء قال الرب تبارك وتعالى انظروا هل
پھر اگر درست ہوئی نماز تو تحقیق خلاص ہوا اور نجات ہوا اور اگر نادرست ہوئی نماز تو بے شک نا امید ہوا اور ٹوٹے میں پڑا پھر اگر کم ہوگی اسکے فرض میں سے کوئی چیز تو فرماوے گا پروردگار دیکھو کیا ہے

لعبدي من تطوع فيكمل بها ما انتقص من الفريضة ثم يكون سائر عمله على ذلك وفي رواية ثم الزكوة مثل ذلك ثم تؤخذ الاعمال
میرے بندے کے کچھ نفلیں پھر پوری کی جاوے گی اس نفل سے جو کچھ کم ہوئی فرض میں پھر ہوگا تمام عمل اسکا اسی طرح پر اور ایک روایت میں ہے پھر زکوٰۃ مثل اسکے پھر لئے جاوینگے سارے اعمال

على حسب ذلك رواه احمد عن رجل وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اذن الله لعبد في شيء افضل
اسی موافق روایت کیا اسکو احمد نے ایک مرد سے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے نہیں کان رکھتا الله تعالی اپنے بندہ پر کسی چیز میں بہتر

من ركعتين يصليهما وان البر ليذر على رأس العبد ما دام في صلوته وما تقرب العباد الى الله بمثل ما خرج منه يعني القرآن رواه
دو رکعتوں سے کہ پڑھتا ہے انکو اور تحقیق نیکی نثار کی جاتی ہے سر پر بندے کے جب تک رہتا ہے بندہ اپنی نماز میں اور نہیں نزدیکی حاصل کی بندوں نے الله کی طرف مثل اس چیز کے کہ نکلی ہے اس سے

احمد والترمذي

باب صلوٰة السفر

الفصل الاول

عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى الظهر بالمدينة اربعا وصلى
احمد اور ترمذی نے۔ یہ باب ہے بیان میں سفر کی نماز کے فصل پہلی۔ روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے پڑھی نماز ظہر کی مدینہ میں چار رکعت اور نماز پڑھی

العصر بذي الحليفة ركعتين متفق عليه وعن حارثة بن وهب الخزاعي قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن
عصر کی ذی الحلیفہ میں دو رکعتیں ق۔ اور روایت ہے حارثہ ابن وہب خزاعی سے کہا کہ پڑھوائی ہمکو رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے اور ہم لوگ

اكثر ما كنا قط وآمنه بمنى ركعتين متفق عليه وعن يعلى بن امية قال قلت لعمر بن الخطاب انما قال الله تعالى ان تقصروا
زیادہ اسقدر کہ نہ تھے کبھی اور بے دہشت تھے منیٰ میں دو رکعتیں ق۔ اور روایت ہے یعلی ابن امیہ سے کہا کہ کہا میں نے عمر ابن خطاب سے سوا اسکے نہیں کہ فرمایا الله نے کہ قصر کرو

من الصلوة ان خفتم ان يفتنكم الذين كفروا فقد امن الناس فقال عمر عجبت مما عجبت منه فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم
نماز کو اگر ڈرو تم کہ فتنہ میں ڈالینگے تمکو وہ لوگ جو کافر ہوئے اور تحقیق بے دہشت ہو گئے لوگ کہا عمر نے تعجب کیا تھا میں نے اس چیز سے کہ تعجب کیا تو نے پھر پوچھا میں نے رسول الله صلی الله علیہ وسلم سے

صدقة تصدق الله بها عليكم فاقبلوا صدقته رواه مسلم وعن انس قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم من

یہ صدقہ ہے کہ تصدق کیا اللہ نے اسکو تم پر سو قبول کرو اسکے صدقہ کو روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

المدينة الى مكة فكان يصلي ركعتين ركعتين حتى رجعنا الى المدينة قيل له اقمتم بمكة شيئا قال اقمنا بها عشرا متفق عليه وعن ابن

مدینے سے مکہ تک اور تھے حضرت نماز پڑھتے دو دو رکعتیں یہاں تک کہ پھر کے آئے ہم مدینہ کو کہا گیا انس سے کیا اقامت کیا تم نے مکہ میں کچھ فرمایا کہا اقامت کی ہم نے اس میں دس دن ۔ متفق ۔ اور روایت ہے ابن

عباس قال سافر النبي صلى الله عليه وسلم سفرا فاقام تسعة عشر يوما يصلي ركعتين ركعتين قال ابن عباس فنحن نصلي فيما

عباس سے کہا کہ سفر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سفر پھر اقامت کیا انیس دن نماز پڑھتے تھے دو دو رکعتیں کہا ابن عباس نے پھر ہم نماز پڑھتے تھے ایسے ہی

بيننا وبين مكة تسعة عشر ركعتين ركعتين فاذا اقمنا اكثر من ذلك صلينا اربعا رواه البخاري وعن حفص بن عاصم قال

درمیان ہمارے اور درمیان مکہ کے انیس دن تک دو دو رکعتیں پھر جب اقامت کرتے زیادہ اس سے نماز پڑھتے ہم چار رکعت روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے حفص ابن عاصم سے کہا کہ

صحبت ابن عمر في طريق مكة فصلى لنا الظهر ركعتين ثم جاء رحله وجلس فرأى ناسا قياما فقال ما يصنع هؤلاء قلت

رفاقت کی میں نے ابن عمر کی مکہ کی راہ میں پھر نماز پڑھوائی ہمکو ظہر کی دو رکعتیں پھر آئے اپنے ڈیرے پر اور بیٹھے پھر دیکھا لوگوں کو کھڑے ہوئے تب کہا کیا کرتے ہیں یہ لوگ کہا میں نے

يسبحون قال لو كنت مسبحا اتممت صلوتي صحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان لا يزيد في السفر على ركعتين وابا بكر و

نفلیں پڑھتے ہیں کہا اگر ہوتا میں نفل پڑھنے والا تو پوری پڑھتا اپنی نماز فرض صحبت رکھی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر تھے نہ زیادہ کرتے سفر میں دو رکعت پر اور دیکھا میں نے ابوبکر اور

عمر وعثمان كذلك متفق عليه وعن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجمع بين صلوة الظهر والعصر اذا

عمر اور عثمان کو اسی طرح ف ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکٹھا کر پڑھتے نماز ظہر اور عصر کو جب

كان على ظهر سير ويجمع بين المغرب والعشاء رواه البخاري وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في السفر على راحلته حيث

ہوتے چلنے کی پیٹھ پر ف اور اکٹھا پڑھتے مغرب اور عشا روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے سفر میں اپنی سواری پر جدھر

توجهت به يومي ايماء صلوة الليل الا الفرائض ويوتر على راحلته متفق عليه

الفصل الثاني

عن عائشة قالت كل ذلك قد فعل رسول الله

کہ منہ کرتی سواری اشارہ کرتے تھے نماز پڑھتے رات کی سوا فرض کے ف اور وتر پڑھتے اپنی سواری پر ۔ متفق ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ یہ سب تحقیق کیا ہے رسول

صلى الله عليه وسلم قصر الصلوة واتم رواه في شرح السنة وعن عمران بن حصين قال غزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم وشهدت معه

صلی اللہ علیہ وسلم نے قصر کی ہے نماز کو اور پوری پڑھی ہے روایت کیا اسکو شرح سنہ میں ف اور روایت ہے عمران ابن حصین سے کہا کہ جہاد کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور حاضر ہوا ساتھ ان کے

الفتح فاقام بمكة ثماني عشرة ليلة لا يصلي الا ركعتين يقول يا اهل البلد صلوا اربعا فانا سفر رواه ابو داؤد وعن ابن عمر قال

فتح مکہ میں پھر اقامت کیا مکہ میں اٹھارہ راتیں نہیں نماز پڑھتے تھے مگر دو رکعتیں کہتے تھے اے شہر والو تم نماز پڑھو چار رکعت پھر تحقیق ہم مسافر ہیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ف اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم الظهر في السفر ركعتين وبعدها ركعتين وفي رواية قال صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم في الحضر والسفر فصليت معه

کہ نماز پڑھی میں نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر کی سفر میں دو رکعتیں اور بعد اسکے دو رکعتیں اور ایک روایت میں یہ ہے کہا نماز پڑھی میں نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حضر اور سفر میں پس

في الحضر الظهر اربعا وبعدها ركعتين وصليت معه في السفر الظهر ركعتين وبعدها ركعتين والعصر ركعتين ولم يصل بعدها شيئا و

انکے ساتھ حضر میں ظہر چار رکعت اور بعد اسکے دو رکعتیں اور پڑھی میں نے سفر میں ظہر دو رکعتیں اور بعد اسکے دو رکعتیں اور عصر دو رکعتیں اور نہ پڑھی بعد اسکے کچھ اور

المغرب في الحضر والسفر سواء ثلث ركعات ولا ينقص في حضر ولا سفر وهي وتر النهار وبعدها ركعتين رواه الترمذي

مغرب حضر اور سفر میں برابر تین رکعتیں اور نہ کم کرتے مغرب کو حضر میں اور نہ سفر میں اور نماز مغرب کی وتر ہے دن کی اور بعد اسکے دو رکعتیں ف روایت کیا اسکو

وعن معاذ بن جبل قال كان النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك إذا زاغت الشمس قبل أن يرتحل جمع بين الظهر و
اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک میں جب ڈھلتا آفتاب قبل اسکے کہ کوچ کریں جمع کرتے درمیان ظہر اور

العصر وإن ارتحل قبل أن تزيغ الشمس أخر الظهر حتى ينزل للعصر وفي المغرب مثل ذلك إذا غابت الشمس قبل أن يرتحل جمع
عصر کے اور اگر کوچ کرتے قبل ڈھلنے آفتاب کے تاخیر کرتے ظہر کی یہاں تک کہ اترتے عصر کے واسطے اور مغرب میں اسی طرح کرتے جب ڈوبتا آفتاب قبل کوچ کرنے کے جمع کرتے درمیان

بين المغرب والعشاء وإن ارتحل قبل أن تغيب الشمس أخر المغرب حتى ينزل للعشاء ثم يجمع بينهما رواه أبو داود والترمذي وعن
مغرب اور عشاء کے اور اگر کوچ کرتے قبل ڈوبنے آفتاب کے تاخیر کرتے مغرب کی یہاں تک کہ اترتے عشاء کے واسطے پھر اکٹھا پڑھتے دونوں کو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے

أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سافر وأراد أن يتطوع استقبل القبلة بناقته فكبر ثم صلى حيث وجهه ركابه
انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے اور ارادہ کرتے کہ نفل پڑھیں سامھنے کرتے قبلہ کے اپنی اونٹنی پھر اللہ اکبر کہتے پھر نماز پڑھتے جس طرف متوجہ کرتی انکی اونٹنی

رواه أبو داود وعن جابر قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم في حاجة فجئت وهو يصلي على راحلته نحو المشرق
روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے جابر سے کہا بھیجا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کام میں پھر آیا میں اور حضرت نماز پڑھتے تھے اپنی سواری پر مشرق کی طرف

ويجعل السجود أخفض من الركوع رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن ابن عمر قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بمنى
اور کرتے سجدہ بہت زیادہ رکوع سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منی میں

ركعتين وأبو بكر بعده وعمر بعد أبي بكر وعثمان صدرا من خلافته ثم إن عثمان صلى بعد أربعا فكان ابن عمر إذا صلى مع الإمام صلى
دو رکعتیں اور ابوبکر نے بعد حضرت کے اور عمر نے بعد ابوبکر کے اور عثمان نے اپنی شروع خلافت میں ف پھر بیشک عثمان نے پڑھا بعد اسکے چار رکعت پھر ابن عمر جب پڑھتے ساتھ امام کے پڑھتے

أربعا وإذا صلاها وحده صلى ركعتين متفق عليه وعن عائشة قالت فرضت الصلاة ركعتين ثم هاجر رسول الله صلى
چار رکعت اور جب نماز پڑھتے اکیلے نماز پڑھتے دو رکعتیں ف ۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرض کی گئی نماز دو رکعت پھر ہجرت کی رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ففرضت أربعا وتركت صلاة السفر على الفريضة الأولى قال الزهري قلت لعروة ما بال عائشة تتم قال تأولت كما
علیہ وسلم نے تب فرض کی گئی چار رکعت اور چھوڑی گئی نماز سفر کی پہلے فرض یعنی دو رکعت پر اور کہا زہری نے کہا میں نے عروہ سے کیا حال عائشہ کا کہ پوری پڑھتی ہیں کہا تاویل کی

تأول عثمان متفق عليه وعن ابن عباس قال فرض الله الصلاة على لسان نبيكم صلى الله عليه وسلم في الحضر أربعا وفي
دلیل پکڑی عثمان نے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرض کیا اللہ نے نماز کو زبان پر تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حضر میں چار رکعت اور

السفر ركعتين وفي الخوف ركعة رواه مسلم وعن ابن عمر قال سن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة السفر ركعتين وهما
سفر میں دو رکعت اور خوف میں ایک رکعت روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ مقرر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سفر کی دو رکعتیں اور دونوں

تمام غير قصر والوتر في السفر سنة رواه ابن ماجه وعن مالك بلغه أن ابن عباس كان يقصر الصلاة في مثل ما يكون بين مكة
پوری ہیں نہ کم ف اور وتر سفر میں سنت ہے ف روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے مالک سے خبر پہنچی انکو کہ ابن عباس قصر کرتے نماز کو مانند ایسے سفر کے کہ جتنا مکہ سے

والطائف وفي مثل ما بين مكة وعسفان وفي مثل ما بين مكة وجدة قال مالك وذلك أربعة برد رواه في الموطأ وعن البراء قال صحبت رسول الله
طائف ہے اور مانند ایسے سفر کے کہ جتنا مکہ سے عسفان ہے اور مانند ایسے سفر کے جتنا مکہ سے جدہ ہے کہا مالک نے اور یہ ف چار منزل ہیں روایت کیا اسکو موطا میں اور روایت ہے براء سے کہا صحبت میں رہا میں نبی

صلى الله عليه وسلم ثمانية عشر سفرا فما رأيته ترك ركعتين إذا زاغت الشمس قبل الظهر رواه أبو داود والترمذي
صلی اللہ علیہ وسلم کی اٹھارہ برس سفر میں پھر نہ دیکھا میں نے انکو چھوڑتے دو رکعتیں جب کہ ڈھلتا آفتاب قبل ظہر کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وعن نافع قال ان عبد الله ابن عمر كان يرى ابنه عبيد الله يتنفل في السفر فلا ينكر عليه رواه مالك

اور کہا یہ حدیث غریب ہے × اور روایت ہے نافع سے کہا کہ تحقیق عبد اللہ ابن عمر تھے دیکھتے اپنے بیٹے عبید اللہ کو نفل پڑھتے تھے سفر میں پھر انکار کرتے اس پر روایت کیا

باب الجمعة

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نحن الآخرون السابقون يوم القيمة بيد انهم اوتوا الكتاب من قبلنا واوتيناه من بعدهم ثم هذا يومهم الذي فرض عليهم يعني يوم الجمعة فاختلفوا فيه فهدانا الله له والناس لنا فيه تبع اليهود غدا والنصارى بعد غد متفق عليه وفي رواية لمسلم قال نحن الآخرون الاولون يوم القيمة ونحن اول من يدخل الجنة بيد انهم وذكر نحوه الى آخره وفي اخرى له عنه وعن حذيفة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في آخر الحديث نحن الآخرون من اهل الدنيا والاولون يوم القيمة المقضي لهم قبل الخلائق وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير يوم طلعت عليه الشمس يوم الجمعة فيه خلق آدم وفيه ادخل الجنة وفيه اخرج منها ولا تقوم الساعة الا في يوم الجمعة رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في يوم الجمعة لساعة لا يوافقها عبد مسلم يسأل الله فيها خيرا الا اعطاه اياه متفق عليه وزاد مسلم قال وهي ساعة خفيفة وفي رواية لهما قال ان في الجمعة لساعة لا يوافقها عبد مسلم قائم يصلي يسأل الله خيرا الا اعطاه اياه وعن ابي بردة بن ابي موسى قال سمعت ابي يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في شان ساعة الجمعة هي ما بين ان يجلس الامام الى ان تقضى الصلوة رواه مسلم

یہ باب ہے بیان میں جمعہ کے۔ فصل پہلی × روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم پیچھے آنے والے ہیں اور پہلے ہونے والے ہیں قیامت کے دن سوا اسکے کہ وہ لوگ دئے گئے ہیں کتاب ہمارے سے پہلے اور ہم دئے گئے کتاب ان کے بعد پھر یہ دن انکا ہے جو فرض کیا گیا ان پر یعنے جمعہ کی نماز ان پر فرض کی گئی پھر اختلاف کیا انہوں نے اس میں پس ہدایت کی اللہ نے ہمکو اسکی اور دوسرے لوگ ہمارے پیچھے ہیں اس میں یہود کل اور نصاریٰ کل کے بعد۔ ق × اور ایک روایت میں مسلم کی فرمایا ہم پیچھے آنے والے ہیں دنیا میں پہلے ہونے والے ہیں قیامت کے دن اور ہم لوگ پہلے ان کے جو داخل ہونگے بہشت میں بیدانہم سے آخر تک مانند پہلی روایت کے ذکر کیا۔ اور دوسری روایت میں مسلم کی ابو ہریرہ اور حذیفہ سے روایت دونوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر میں حدیث کے یہ لفظ کہ ہم پچھلے آنے والے ہیں اہل دنیا میں اور پہلے ہونے والے ہیں قیامت کے دن ہم لوگ ایسے ہیں کہ حکم جاوے ہمارے لئے قبل خلائق کے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر دن کہ نکلا ہے آفتاب دن جمعہ کا ہے اسی میں پیدا کئے گئے آدم اور اسی میں داخل کئے گئے بہشت میں اور اسی میں نکالے گئے بہشت سے اور نہ قائم ہوگی قیامت مگر جمعہ کے دن × روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق جمعہ کے دن میں ایک ساعت ہے نہیں پاتا اسکو کوئی بندہ مسلمان کہ سوال کرے اللہ سے اس میں بھلائی مگر دیتا ہے اسکو وہ بھلائی۔ ق × اور زیادہ کیا مسلم نے یہ لفظ کہ فرمایا حضرت نے وہ ایک ساعت ہے بہت کم اور ایک روایت میں بخاری مسلم کی یہ ہے کہ فرمایا حضرت نے تحقیق جمعہ میں ایک ساعت ہے نہیں پاتا اسکو کوئی بندہ مسلمان کہ کھڑا ہو نماز پڑھتا ہو مانگتا ہو اللہ سے بھلائی مگر دیتا ہے اسکو اللہ وہ بھلائی × اور روایت ہے ابو بردہ ابن ابی موسیٰ سے کہا کہ سنا میں نے اپنے باپ سے وہ کہتے تھے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے بیچ حق ساعت جمعہ کے وہ امام کے منبر پر بیٹھنے کے درمیان سے یہاں تک کہ ادا کی جاوے نماز × روایت کیا اسکو مسلم نے ×

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال خرجت الى الطور فلقيت كعب الاحبار فجلست معه فحدثني عن التورية وحدثته عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان فيما حدثته ان قلت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير يوم طلعت عليه الشمس يوم الجمعة فيه خلق آدم وفيه

فصل دوسری × روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ نکلا میں طرف کوہ طور کے پھر ملاقات کیا میں نے کعب احبار سے پھر بیٹھا میں ان کے ساتھ پھر بیان کیا مجھ سے تورات کی باتیں اور بیان کیا میں نے اس سے حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر تھی اس حدیث میں کہ حدیث بیان کی میں نے اس سے یہ کہا میں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر دن کہ طلوع ہوا ہے اس پر آفتاب جمعہ کا دن ہے اسی میں پیدا کئے گئے آدم اور اسی میں

اُهبط وفیه تیب علیه وفیه مات وفیه تقوم الساعة ومامن دابّة الّا وهی مصیخة یوم الجمعة من حین تصبح حتی تطلع
اتارے گئے اور اسمیں توبہ قبول کیا گیا ان پر اور اسمیں وفات پایا اور اسمیں قائم ہوگی قیامت اور نہیں کوئی جانور مگر وہ کان لگاتا ہے جمعہ کے دن اسوقت سے کہ صبح کرتا ہے یہانتک کہ طلوع

الشمس شفقا من الساعة الّا الجن والانس وفیه ساعة لایصادفها عبد مسلم وهو یصلّی یسأل الله شیئا الّا اعطاه
آفتاب سبب ڈرنے کے قیامت سے مگر جن اور آدمی اور اسمیں ایک ساعت ہے کہ نہیں پاتا اسکو کوئی بندہ مسلمان اور وہ نماز پڑھتا ہو مانگے اللہ سے کوئی چیز مگر دیتا ہے اللہ اسکو

اِیّاه قال کعب ذلک فی کل سنة یوم فقلت بل فی کل جمعة فقرأ کعب التوریة فقال صدق رسول الله صلّی الله علیه
وہ چیز کہا کعب نے یہہ ہر سال میں ایک دن ہے تب کہا میں نے نہیں بلکہ ہر جمعہ میں تب پڑھی کعب نے توریت اور کہا سچ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلّم قال ابوهریرة لقیت عبد الله بن سلام فحدّثته بمجلسی مع کعب الاحبار وما حدّثته فی یوم الجمعة فقلت له قال
وسلم نے کہا ابوہریرہ نے ملاقات کی میں نے عبد اللہ ابن سلام سے پھر بیان کیا ان سے اپنے بیٹھنے کا حال کعب الاحبار کے ساتھ اور جو کچھ میں نے بیان کیا تھا اس سے جمعہ کے دن کا حال تب کہا میں نے

کعب ذلک فی کل سنة یوم قال عبد الله بن سلام کذب کعب فقلت له ثم قرأ کعب التوریة فقال بل هی فی کل جمعة فقال عبد
کعب نے ہر برس میں ایک دن ہے کہا عبد اللہ ابن سلام نے جھوٹھ بولا کعب پھر کہا میں نے اسسے پھر پڑھی کعب نے توریت اور کہا بلکہ وہ ساعت ہر جمعہ میں ہے تب کہا عبد

الله بن سلام صدق کعب ثم قال عبد الله بن سلام قد علمت ایة ساعة هی قال ابوهریرة فقلت اخبرنی بها ولا
اللہ ابن سلام نے سچ کہا کعب نے پھر کہا عبد اللہ ابن سلام نے تحقیق جانتا ہوں میں کونسی ساعت ہے وہ کہا ابوہریرہ نے تب کہا میں نے خبر دو مجھکو اسکی اور

تضنّ علیّ فقال عبد الله بن سلام هی اٰخر ساعة فی یوم الجمعة قال ابوهریرة فقلت وکیف تکون اٰخر ساعة فی یوم
بخل مت کرو مجھ سے تب کہا عبد اللہ ابن سلام نے وہ آخر ساعت ہے جمعہ کے دن کہا ابوہریرہ نے تب کہا میں نے اور کیونکر ہوگی آخر ساعت

الجمعة وقد قال رسول الله صلّی الله علیه وسلّم لایصادفها عبد مسلم وهو یصلّی فیها فقال عبد الله بن سلام الم یقل
جمعہ کے دن اور حال یہہ کہ تحقیق فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پاتا اسکو کوئی بندہ مسلمان اور وہ نماز پڑھتا ہو اسمیں تب کہا عبد اللہ ابن سلام نے کیا نہیں فرمایا

رسول الله صلّی الله علیه وسلّم من جلس مجلسا ینتظر الصلوة فهو فی الصلوة حتی یصلّی قال ابوهریرة فقلت بلی قال فهو ذلک
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیٹھے ایک بیٹھنا انتظار کرے نماز کی تو وہ نماز میں ہے یہانتک کہ نماز پڑھے کہا ابوہریرہ نے تب کہا میں نے ہاں فرمایا پھر وہ یہی ہے

رواه مالک وابوداود والترمذی والنسائی وروی احمد الی قوله صدق کعب وعن انس قال قال رسول الله صلّی الله
روایت کیا اسکو مالک اور ابوداود اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا احمد نے اسکے قول صدق کعب تک اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلّم التمسوا الساعة التی ترجٰی فی یوم الجمعة بعد العصر الی غیبوبة الشمس رواه الترمذی وعن اوس بن اوس قال
علیہ وسلم نے ڈھونڈھو اسوقت کو جو امید رکھا جاتا ہے جمعہ کے دن بعد عصر سے آفتاب ڈوبنے تک روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اوس ابن اوس سے کہا

قال رسول الله صلّی الله علیه وسلّم انّ من افضل ایّامکم یوم الجمعة فیه خلق اٰدم علیه السلام وفیه قبض وفیه النفخة وفیه
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہتر تمہارے دنوں میں جمعہ کا دن ہے اسی میں پیدا کئے گئے آدم علیہ السلام اور اسمیں وفات دئے گئے اور اسمیں صور پھونکا جائیگا اور اسمیں

الصعقة فاکثروا علیّ من الصلوة فیه فانّ صلوتکم معروضة علیّ قالوا یارسول الله وکیف تعرض صلوتنا علیک وقد ارمت
بیہوشی ہوگی سو بہت بھیجو مجھپر درود اسمیں پھر بیشک درود تمہارا سامنے کیا جاتا ہے میرے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کسطرح سامنے کیا جاتا درود ہمارا آپ پر اور حال کہ آپ ہڈیاں پرانی

قال یقولون بلیت قال انّ الله حرّم علی الارض اجساد الانبیاء رواه ابوداود والنسائی وابن ماجة والدارمی والبیهقی
ہو جائیں گی کہتے ہیں کہ بوسیدہ ہو جائیگا فرمایا بیشک اللہ نے حرام کیا زمین پر بدن انبیاء کے روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی اور بیہقی نے

في الدعوات الكبير وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اليوم الموعود يوم القيمة واليوم المشهود يوم
دعوات کبیر میں ہے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دن جس کا وعدہ کیا گیا سو دن قیامت کا ہے اور دن حاضر کیا گیا دن

عرفة والشاهد يوم الجمعة وما طلعت الشمس ولا غربت على يوم أفضل منه فيه ساعة لا يوافقها عبد مؤمن يدعو
عرفہ کا ہے اور حاضر ہونے والا دن جمعہ کا ہے اور نہیں طلوع کیا آفتاب نے اور نہ غروب کیا کسی دن پر کہ بہتر ہو جمعہ سے اسمیں ایک ساعت ہے نہیں پاتا اسکو کوئی بندہ مومن کہ دعا کرے

الله بخير إلا استجاب الله له ولا يستعيذ من شيء إلا أعاذه منه رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث غريب لا يعرف إلا
اللہ سے بھلائی مگر قبول کرتا ہے اللہ اسکے لئے اور نہیں پناہ ڈھونڈھتا کسی چیز سے مگر پناہ دیتا ہے اسکو اس سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانی جاتی مگر

من حديث موسى بن عبيدة وهو يضعف

الفصل الثالث

عن أبي لبابة بن عبد المنذر قال قال رسول الله صلى
حدیث موسی ابن عبیدہ سے اور وہ ضعیف کیا جاتا ہے ٭ فصل تیسری ٭ روایت ہے ابی لبابہ ابن عبد المنذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

الله عليه وسلم إن يوم الجمعة سيد الأيام وأعظمها عند الله وهو أعظم عند الله من يوم الأضحى ويوم الفطر فيه خمس
علیہ وسلم نے تحقیق دن جمعہ کا سردار ہے دنوں کا اور بہت بڑا ہے دنوں میں اللہ کے نزدیک اور وہ بہت بڑا ہے اللہ کے نزدیک عید قربانی اور عید فطر کے دن سے اسمیں پانچ

خلال خلق الله فيه آدم عليه السلام وأهبط الله فيه آدم إلى الأرض وفيه توفى الله آدم وفيه ساعة لا يسئل العبد
خصلتیں ہیں پیدا کیا اللہ نے اسمیں آدم علیہ السلام کو اور اتارا اللہ نے اسمیں آدم کو زمین کیطرف اور اسمیں وفات دیا اللہ نے آدم کو اور اسمیں ایک ساعت ہے نہیں مانگتا بندہ

فيها شيئا إلا أعطاه ما لم يسئل حراما وفيه تقوم الساعة ما من ملك مقرب ولا سماء ولا أرض ولا رياح ولا جبال ولا بحر إلا هو
اسمیں کوئی چیز مگر دیتا ہے اللہ اسکو جب تک کہ نہیں مانگتا حرام کو اور اسمیں قائم ہوگی قیامت نہیں کوئی فرشتہ نزدیکی والا اور نہ کوئی آسمان اور نہ کوئی زمین اور نہ باد اور نہ پہاڑ اور نہ دریا مگر وہ

مشفق من يوم الجمعة رواه ابن ماجه وروى أحمد عن سعد بن معاذ أن رجلا من الأنصار أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال أخبرنا
ڈرنے والا ہے جمعہ کے دن سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا احمد نے سعد ابن معاذ سے کہ تحقیق ایک شخص انصار سے آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا خبر دو ہمکو

عن يوم الجمعة ماذا فيه من الخير قال فيه خمس خلال وساق إلى آخر الحديث وعن أبي هريرة قال قيل للنبي صلى الله عليه وسلم لأي شيء
جمعہ کے دن سے کیا ہے اسمیں بھلائی فرمایا اسمیں پانچ خصلتیں ہیں اور ذکر کیا حدیث آخر تک اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ کہا گیا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کس واسطے

سمي يوم الجمعة قال لأن فيها طبعت طينة أبيك آدم عليه السلام وفيها الصعقة والبعثة وفيها البطشة وفي آخر ثلاث ساعات
نام رکھا گیا دن جمعہ کا فرمایا اسواسطے کہ اسمیں خمیر کی گئی مٹی تیرے باپ آدم علیہ السلام کی اور اسمیں مرنا ہوگا اور اٹھنا ہوگا اور اسمیں سخت پکڑنا ہوگا اور آخر میں تین ساعتوں کے

منها ساعة من دعا الله فيها استجيب له رواه أحمد وعن أبي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أكثروا الصلوة علي
اسی جمعہ میں ایک ساعت ہے جو شخص کہ دعا کرے اللہ سے اسمیں قبول کی جاتی ہے اسکے لئے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی درداء سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت پڑھو مجھپر درود

يوم الجمعة فإنه مشهود تشهده الملئكة وإن أحدا لم يصل علي إلا عرضت علي صلوته حتى يفرغ منها قال قلت وبعد الموت
جمعہ کے دن تحقیق جمعہ کا حاضر کیا گیا ہے حاضر ہوتے ہیں اسمیں فرشتے اور تحقیق کوئی نہیں درود بھیجتا مجھپر مگر سامنے کیا جاتا ہے مجھپر درود اسکا یہانتک کہ فارغ ہوتا ہے اس سے کہا ابو درداء نے کہا میں نے اور بعد موت کے

قال إن الله حرم على الأرض أن تأكل أجساد الأنبياء فنبي الله حي يرزق رواه ابن ماجه وعن عبد الله بن عمرو قال قال
فرمایا تحقیق اللہ تعالی نے حرام کیا ہے زمین پر یہ کہ کھاوے جسموں کا سو نبی اللہ کے زندہ ہیں روزی دیئے جاتے ہیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يموت يوم الجمعة أو ليلة الجمعة إلا وقاه الله فتنة القبر رواه أحمد والترمذي
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی مسلمان کہ مرے جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات مگر بچاوے اسکو اللہ فتنہ قبر سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَلَيْسَ اِسْنَادُهٗ بِمُتَّصِلٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَرَأَ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ الْاٰيَةَ وَعِنْدَهٗ يَهُوْدِيٌّ فَقَالَ
اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور نہیں ہے سناد اسکی متصل ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے تحقیق اسنے پڑھی یہ آیت آج کے دن پورا کیا میں نے تمھارے واسطے دین تمھارا آخر آیت تک اور انکے پاس ایک یہودی تھا
لَوْ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ عَلَيْنَا لَاتَّخَذْنَاهَا عِيْدًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاِنَّهَا نَزَلَتْ فِيْ يَوْمِ عِيْدَيْنِ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَيَوْمِ عَرَفَةَ رَوَاهُ
کہا اگر اترتی یہ آیت ہم پر تو البتہ ٹھہراتے ہم اسکو عید تب کہا ابن عباس نے تو بیشک یہ آیت اتری ہے دو عیدوں کے دن بیچ جمعہ کے دن اور عرفہ کے دن روایت کیا
التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ رَجَبٌ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ
ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آتا مہینا رجب کا کہتے یا الٰہی برکت دے ہمکو
رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ قَالَ وَكَانَ يَقُوْلُ لَيْلَةُ الْجُمُعَةِ لَيْلَةٌ اَغَرُّ وَيَوْمُ الْجُمُعَةِ يَوْمٌ اَزْهَرُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ
رجب میں اور شعبان میں اور پہنچا ہمکو رمضان میں کہا انس نے اور تھے فرماتے کہ جمعہ کی رات روشن ہے اور دن جمعہ کا چمکتا ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے دعوات
الْكَبِيْرِ

بَابُ وُجُوْبِهَا

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُمَا قَالَا سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ
کبیر میں ۔ یہ باب ہے بیان میں واجب ہونے جمعہ کے ۔ فصل پہلی روایت ہے ابن عمر اور ابو ہریرہ سے دونوں نے کہا کہ سنا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے
عَلٰى اَعْوَادِ مِنْبَرِهٖ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
لکڑیوں پر اپنے منبر کی چاہیے کہ باز آویں لوگ اپنے چھوڑنے سے جمعہ کو یا تحقیق مہر کرے گا اللہ ان کے دلوں پر پھر تحقیق ہو جاوینگے غافلوں میں سے روایت کیا اسکو مسلم نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ اَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ ثَلٰثَ جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى
فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی الجعد ضمری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ چھوڑے تین جمعہ کو ہلکا جانکر اسکو مہر کرے اللہ
قَلْبِهٖ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ وَاَحْمَدُ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ وَعَنْ
اسکے دل پر روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کیا اسکو مالک نے صفوان ابن سلیم سے اور احمد نے ابی قتادہ سے اور روایت ہے
سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِيْنَارٍ فَاِنْ لَمْ يَجِدْ
سمرہ ابن جندب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ چھوڑے جمعہ کو بے عذر کے تو چاہیے کہ خیرات کرے ایک دینار پھر اگر نہ پاوے
فَبِنِصْفِ دِيْنَارٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
تو آدھا دینار روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا
اَلْجُمُعَةُ عَلٰى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ عَلٰى مَنْ اٰوَاهُ اللَّيْلُ اِلٰى اَهْلِهٖ
جمعہ فرض ہوتا ہے اس شخص پر کہ سنتا ہے اذان روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جمعہ فرض ہے اس شخص پر کہ جگہ دے
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ اِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ وَعَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث اسناد اسکی ضعیف ہے ۔ اور روایت ہے طارق ابن شہاب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اَلْجُمُعَةُ حَقٌّ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ فِيْ جَمَاعَةٍ اِلَّا عَلٰى اَرْبَعَةٍ عَبْدٍ مَمْلُوْكٍ اَوِ امْرَاَةٍ اَوْ صَبِيٍّ اَوْ مَرِيْضٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَفِيْ شَرْحِ
جمعہ حق واجب ہے ہر مسلمان پر جماعت میں مگر چار پر فرض نہیں غلام غیر کا تابعدار یا عورت یا لڑکا یا بیمار روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور شرح
السُّنَّةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِيْحِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ وَائِلٍ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقَوْمٍ
سنت میں روایت ہے ساتھ لفظ مصابیح کے ایک شخص سے قوم بنی وائل میں سے ۔ فصل تیسری روایت ہے ابن مسعود سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک قوم کو

يتخلفون عن الجمعة لقد هممت ان آمر رجلا يصلي بالناس ثم احرق على رجال يتخلفون عن الجمعة بيوتهم رواه مسلم

جو پیچھے رہتے ہیں جمعہ سے تحقیق قصد کیا میں نے کہ حکم کروں ایک شخص کو کہ نماز پڑھاوے لوگوں کو پھر جلا دوں میں ان لوگوں پر جو پیچھے رہتے ہیں جمعہ سے ان کے گھر روایت کیا اس کو مسلم نے

وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من ترك الجمعة من غير ضرورة كتب منافقا في كتاب لا يمحى ولا يبدل وفي بعض

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ چھوڑے جمعہ کو بغیر ضرورت تو لکھا جاوے منافق اس کتاب میں جو نہیں مٹائی جاتی اور نہ بدلی جاتی اور بعضی

الروايات ثلثا رواه الشافعي وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فعليه

روایتوں میں تین بار ہے روایت کیا اس کو شافعی نے × اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ایمان رکھتا ہے اللہ اور قیامت کے دن پر تو اس پر

الجمعة يوم الجمعة الا مريض او مسافر او امرأة او صبي او مملوك فمن استغنى بلهو او تجارة استغنى الله عنه والله

نماز جمعہ کی جمعہ کے دن مگر بیمار یا مسافر یا عورت یا لڑکا یا غلام پھر جو شخص کہ بے پروا ہو جمعہ سے بسبب کھیل یا سوداگری کے بے پروا ہوا اللہ اس سے اور اللہ

غني حميد رواه الدارقطني

بے پروا ہے سراہا ہوا روایت کیا اس کو دارقطنی نے ×

باب التنظيف والتبكير

الفصل الاول

باب ہے پاکی اور سویرے جانے کے بیان میں فصل پہلی

عن سلمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغتسل رجل يوم الجمعة ويتطهر ما استطاع من طهر ويدهن من دهنه او يمس من طيب بيته ثم يخرج فلا

روایت ہے سلمان فارسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں غسل کرتا کوئی شخص جمعہ کے دن اور خوب طہارت کرتا جس قدر کہ ہو سکے طہارت اور تیل لگاتا اپنے پاس کے تیل سے یا لگاتا ہے خوشبو اپنے گھر کی خوشبو سے پھر نکلتا ہے مسجد کی طرف اور نہیں

يفرق بين اثنين ثم يصلي ما كتب له ثم ينصت اذا تكلم الامام الا غفر له ما بينه وبين الجمعة الاخرى رواه البخاري

فرق کرتا دو شخصوں میں پھر نماز پڑھتا ہے جس قدر کہ اس کی تقدیر میں ہے پھر چپ رہتا ہے جب خطبہ پڑھتا ہے امام مگر بخشا جاتا ہے اس کے لیے جو کچھ کہ اس کے اور دوسرے جمعہ کے درمیان ہے روایت کیا اس کو بخاری نے

وعن ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اغتسل ثم اتى الجمعة فصلى ما قدر له ثم انصت حتى يفرغ الامام

اور روایت ہے ابوہریرہ سے اس نے نقل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ غسل کرے پھر آوے جمعہ میں پھر نماز پڑھے جس قدر کہ اس کی تقدیر میں ہے پھر چپ رہے یہاں تک کہ فارغ ہو امام

من خطبته ثم يصلي معه غفر له ما بينه وبين الجمعة الاخرى وفضل ثلثة ايام رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله

اپنے خطبہ سے پھر نماز پڑھے اس کے ساتھ بخشا جاتا ہے اس کے لیے جو گناہ کہ اس کے اور دوسرے جمعہ کے درمیان ہیں اور زیادہ تین دن کا گناہ روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا

صلى الله عليه وسلم من توضأ فاحسن الوضوء ثم اتى الجمعة فاستمع وانصت غفر له ما بينه وبين الجمعة الاخرى وزيادة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے سو اچھا کرے وضو پھر آوے جمعہ میں اور سنے خطبہ اور چپ رہے بخشا جاتا ہے اس کے لیے جو گناہ کہ اس کے اور دوسرے جمعہ کے درمیان ہیں اور زیادہ

ثلثة ايام ومن مس الحصى فقد لغا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم الجمعة وقفت

تین دن اور جو شخص کہ چھوئے کنکریوں کو پس تحقیق بیہودہ کام کیا روایت کیا اس کو مسلم نے × اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوتا ہے دن جمعہ کا کھڑے ہوتے ہیں

الملائكة على باب المسجد يكتبون الاول فالاول ومثل المهجر كمثل الذي يهدي بدنة ثم كالذي يهدي بقرة ثم كبشا

فرشتے دروازہ پر مسجد کے لکھتے ہیں پہلے آنے والے کو پھر پہلے آنے والے کو اور مثال سویرے آنے والے کی مانند اس شخص کی ہے جو ہدیہ بھیجتا ہے اونٹ پھر اس کی مانند جو گائے بھیجتا ہے پھر دنبہ

ثم دجاجة ثم بيضة فاذا خرج الامام طووا صحفهم ويستمعون الذكر متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله

پھر مرغی پھر انڈا پھر جب نکلتا ہے امام لپیٹتے ہیں اپنے دفتر اور سنتے ہیں خطبہ متفق علیہ × اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم اذا قلت لصاحبك يوم الجمعة انصت والامام يخطب فقد لغوت متفق عليه وعن جابر قال قال

علیہ وسلم نے جب کہے تو اپنے پاس بیٹھنے والے کو جمعہ کے دن چپ رہ اور امام خطبہ پڑھتا ہے پھر تحقیق تو نے لغو کیا متفق علیہ × اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقيمن أحدكم أخاه يوم الجمعة ثم يخالف إلى مقعده فيقعد فيه ولكن يقول افسحوا رواه
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اٹھاوے ایک تمہارا اپنے بھائی کو دن جمعہ کے پھر قصد کرے اسکے بیٹھنے کی جگہ پھر بیٹھے اسمیں و لیکن کہے کشادہ ہو جاؤ روایت کیا

مسلم **الفصل الثاني** عن أبي سعيد وأبي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اغتسل يوم الجمعة ولبس من أحسن
مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی سعید اور ابوہریرہ سے دونوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہاوے جمعہ کے دن اور پہنے اپنے اچھے

ثيابه ومس من طيب إن كان عنده ثم أتى الجمعة فلم يتخط أعناق الناس ثم صلى ما كتب الله له ثم أنصت إذا خرج إمامه
کپڑے اور لگاوے خوشبو اگر ہووے اسکے پاس پھر آوے جمعہ میں اور نہ پھلانگے گردن لوگوں کی پھر نماز پڑھے جسقدر کہ مقرر کی اللہ نے اسکے لئے پھر چپ رہے جب نکلے انکا امام خطبہ کو

حتى يفرغ من صلاته كانت كفارة لما بينها وبين جمعته التي قبلها رواه أبو داود **وعن** أوس بن أوس قال
یہاں تک کہ فارغ ہو اپنی نماز سے ہو لیں کام اسکے لئے کفارہ اُن گناہوں کا جو درمیان اس جمعہ کے اور اس جمعہ کے جو قبل ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے اوس ابن اوس سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من غسل يوم الجمعة واغتسل وبكر وابتكر ومشى ولم يركب ودنا من الإمام
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہلاوے دن جمعہ کے اور غسل کرے اور سویرے جاوے اور آپ سویرے جاوے اور پیادہ جاوے اور سوار نہ ہووے اور نزدیک ہو امام کے

واستمع ولم يلغ كان له بكل خطوة عمل سنة أجر صيامها وقيامها رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه
اور سنے خطبہ اور نہ کہے بیہودہ ہووے اسکے لئے بدلے ہر قدم کے ثواب عمل ایک برس کا ثواب ایک برس روزے کا اور قیام کا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وعن عبد الله بن سلام قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما على أحدكم إن وجد أن يتخذ ثوبين ليوم الجمعة
اور روایت ہے عبد اللہ ابن سلام سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قباحت ہے اوپر ایک تمہارے کے اگر مقدور رکھتا ہے کہ بناوے دو کپڑے جمعہ کے دن کے

سوى ثوبي مهنته رواه ابن ماجه ورواه مالك عن يحيى بن سعيد **وعن** سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى
سوا اپنے دو کپڑے خدمت کے ۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو مالک نے یحیی ابن سعید سے ۔ اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم احضروا الذكر وادنوا من الإمام فإن الرجل لا يزال يتباعد حتى يؤخر في الجنة وإن دخلها
اللہ علیہ وسلم نے حاضر ہو تم خطبہ کے وقت اور نزدیک ہو امام سے پھر تحقیق شخص دور رہتا ہے پہلی صف سے یہاں تک کہ پیچھے رہیگا بہشت میں اگرچہ داخل ہو بہشت

رواه أبو داود **وعن** معاذ بن أنس الجهني عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تخطى رقاب الناس يوم
روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے معاذ ابن انس جہنی سے اسنے نقل کی اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پھاندتا جاوے گردن لوگوں کی دن

الجمعة اتخذ جسرا إلى جهنم رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب **وعنه** أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الحبوة
جمعہ کے تو وہ بنایا جاویگا پل دوزخ کی طرف ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا گوٹ مارنے سے

يوم الجمعة والإمام يخطب رواه الترمذي وأبو داود **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا نعس أحدكم
جمعہ کے دن جس وقت کہ امام خطبہ پڑھتا ہو ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت اونگھے ایک تمہارا

يوم الجمعة فليتحول من مجلسه ذلك رواه الترمذي **الفصل الثالث** عن نافع قال سمعت ابن عمر يقول نهى رسول الله صلى
جمعہ کے دن پھر چاہیے کہ اٹھ کھڑا ہو اپنے بیٹھنے کی جگہ سے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے نافع سے کہا کہ سنا میں نے ابن عمر سے وہ کہتے تھے منع فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم أن يقيم الرجل الرجل من مقعده ويجلس فيه قيل لنافع في الجمعة قال في الجمعة وغيرها متفق عليه
اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اٹھاوے کوئی شخص کسی شخص کو اسکے بیٹھنے کی جگہ سے اور آپ بیٹھ جاوے اسمیں کہا گیا نافع سے کہ یہ منع جمعہ میں ہے کہا جمعہ میں اور سوا جمعہ کے ۔ ق

وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يحضر الجمعة ثلثة نفر فرجل حضرها بلغو فذلك حظه

اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاضر ہوتے ہیں جمعہ میں تین طرح کے لوگ پھر ایک شخص حاضر ہوتا ہے جمعہ میں بیہودہ ہو سو اسکا

منها ورجل حضرها بدعاء فهو رجل دعا الله ان شاء اعطاه وان شاء منعه ورجل حضرها بانصات وسكوت ولم يتخط

حصہ ہے اور ایک شخص حاضر ہوتا ہے واسطے دعا کے سو وہ ایک شخص ہے کہ دعا کیا اللہ سے اگر چاہے دے اسکو اور اگر چاہے نہ دے اسکو اور ایک شخص حاضر ہو جمعہ میں چپ کرانے اور چپ رہنے کو اور نہیں پھاندا

رقبة مسلم ولم يؤذ احدا فهي كفارة الى الجمعة التي تليها وزيادة ثلثة ايام وذلك بان الله يقول من جاء بالحسنة

گردن کسی مسلمان کی اور نہ ایذا دیا کسیکو پھر یہ عمل کفارہ ہے اس جمعہ سے اس جمعہ تک جو پاس آویگا اسکے اور زیادہ تین دن اور یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ فرماتا ہے جو کوئی لاوے نیکی

فله عشر امثالها رواه ابو داود وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تكلم يوم الجمعة و

تو اسکے واسطے ہیں دس برابر اسکے روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بات کرے جمعہ کے دن اور

الامام يخطب فهو كمثل الحمار يحمل اسفارا والذي يقول له انصت ليس له جمعة رواه احمد وعن عبيد بن السباق

امام خطبہ پڑھتا ہو تو وہ مانند گدھے کے ہے کہ اٹھاتا ہے کتابیں ۔ اور جو شخص کہے اسکو چپ رہ نہیں ہے اسکے لئے جمعہ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبید ابن سباق سے

مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في جمعة من الجمع يا معشر المسلمين ان هذا يوم جعله الله تعالى

مرسل کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب جمعوں میں سے کسی جمعہ میں اے گروہ مسلمانوں کے تحقیق یہ ایک دن ہے کہ مقرر کیا اسکو اللہ تعالیٰ نے

عيدا فاغتسلوا ومن كان عنده طيب فلا يضره ان يمس منه وعليكم بالسواك رواه مالك ورواه ابن ماجة عنه وهو

عید سو غسل کرو اور جو شخص کہ ہوو نزدیک اسکے خوشبو پھر نہیں ضرر کرتا اسکو کہ لگاوے اس میں سے اور لازم ہے تم پر مسواک کرنی روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور وہ

عن ابن عباس متصلا وعن البراء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حقا على المسلمين ان يغتسلوا يوم الجمعة

ابن عباس سے متصل حضرت تک ۔ اور روایت ہے براء سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم ہے مسلمانوں پر کہ غسل کریں جمعہ کے دن

وليمس احدهم من طيب اهله فان لم يجد فالماء له طيب رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن باب الخطبة

اور چاہیے کہ لگاوے ایک انکا اپنی جورو کی خوشبو میں سے پھر اگر نہ پاوے تو پانی اسکے واسطے خوشبو ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے ۔ یہ باب ہے خطبہ

والصلوة الفصل الاول عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي الجمعة حين تميل الشمس رواه البخاري وعن سهل بن

اور نماز کے بیان میں فصل پہلی ۔ روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے جمعہ کی جس وقت ڈھلتا آفتاب روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے سہل ابن

سعد قال ما كنا نقيل ولا نتغدى الا بعد الجمعة متفق عليه وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اشتد البرد بكر

سعد سے کہا کہ نہ تھے ہم لوگ دوپہر کو سوتے اور دن کا کھانا کھاتے مگر بعد جمعہ کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب شدت ہوتی سردی کی سویرے

بالصلوة واذا اشتد الحر ابرد بالصلوة يعني الجمعة رواه البخاري وعن السائب بن يزيد قال كان النداء يوم الجمعة اوله

پڑھتے نماز اور جب شدت ہوتی گرمی کی دیر کر پڑھتے نماز یعنی نماز جمعہ کی روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے سائب ابن یزید سے کہا کہ تھی اذان جمعہ کے دن کی پہلی اذان

اذا جلس الامام على المنبر على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بكر وعمر فلما كان عثمان وكثر الناس زاد النداء الثالث

جب بیٹھتا امام منبر پر زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابو بکر اور عمر کے پھر جب خلیفہ ہوے عثمان اور بہت ہوے لوگ زیادہ کیا اذان تیسری

على الزوراء رواه البخاري وعن جابر بن سمرة قال كانت للنبي صلى الله عليه وسلم خطبتان يجلس بينهما يقرأ القران ويذكر

زوراء پر روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے دو خطبے بیٹھتے ان دونوں کے درمیان پڑھتے قرآن اور نصیحت

الناس فكانت صلوته قصدا وخطبته قصدا رواه مسلم وعن عمار قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

لوگوں کو وا پھر تھی نماز انکی میانہ اور خطبہ انکا میانہ روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے عمار سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

ان طول صلوة الرجل وقصر خطبته مئنة من فقهه فاطيلوا الصلوة واقصروا الخطبة وان من البيان سحرا رواه

تحقیق دراز پڑھنا نماز شخص کا اور کوتاہ کرنا اسکے خطبہ کا نشانی ہے اسکی دانائی کی سو دراز کرو نماز اور کوتاہ کرو خطبہ اور تحقیق بعضا بیان سحر ہے کہ روایت کیا

مسلم وعن جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خطب احمرت عيناه وعلا صوته واشتد غضبه حتى

مسلم نے × اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ فرماتے ہمارے لئے سرخ ہوتیں انکی دونوں آنکھیں اور بلند ہوتی انکی آواز اور سخت ہوتا غصہ

كانه منذر جيش يقول صبحكم ومساكم ويقول بعثت انا والساعة كهاتين ويقرن بين اصبعيه السبابة والوسطى رواه

گویا وہ ڈرانے والے ہیں لشکر سے فرماتے کہ صبح کو لشکر آیا تم پر اور شام کو لوٹیگا تم کو اور فرماتے بھیجا گیا ہوں میں اور قیامت مانند ان دونوں کے اور نزدیک کرتے اپنی انگلی سبابہ اور وسطی کو روایت کیا

مسلم وعن يعلى بن امية قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ على المنبر ونادوا يا مالك ليقض علينا ربك متفق

مسلم نے × اور روایت ہے یعلی ابن امیہ سے کہا کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے تھے منبر پر یہ آیت اور پکارینگے دوزخی اے مالک کہیو حکم کرے ہمارے اوپر تیرا رب متفق

عليه وعن ام هشام بنت حارثة بن النعمان قالت ما اخذت ق والقرآن المجيد الا عن لسان رسول الله صلى الله عليه وسلم

× اور روایت ہے ام ہشام بنت حارثہ ابن نعمان سے کہا کہ نہیں یاد کیا میں نے سورۃ ق والقرآن المجید مگر زبان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

يقرؤها كل جمعة على المنبر اذا خطب الناس رواه مسلم وعن عمرو بن حريث ان النبي صلى الله عليه وسلم خطب وعليه

پڑھتے اسکو ہر جمعہ منبر پر جب خطبہ پڑھتے لوگوں کے واسطے روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے عمرو ابن حریث سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا اور انکے اوپر تھی

عمامة سوداء قد ارخى طرفيها بين كتفيه يوم الجمعة رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو

پگڑی سیاہ اور تحقیق لٹکائے تھے اسکے دونوں کنارے کو اپنے مونڈھوں کے درمیان جمعہ کے دن روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وہ

يخطب اذا جاء احدكم يوم الجمعة والامام يخطب فليركع ركعتين وليتجوز فيهما رواه مسلم وعن ابي هريرة قال

خطبہ فرماتے تھے جب آوے ایک تمہارا دن جمعہ کے اور امام خطبہ پڑھتا ہو پس چاہئے کہ پڑھے دو رکعت اور ہلکی کرے ان دونوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادرك ركعة من الصلوة مع الامام فقد ادرك الصلوة كلها متفق عليه الفصل

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے پائی ایک رکعت نماز سے ساتھ امام کے سو بیشک اسنے پائی نماز پوری متفق علیہ فصل

الثاني عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخطب خطبتين كان يجلس اذا صعد المنبر حتى يفرغ اراه المؤذن

دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھتے دو خطبہ بیٹھتے تھے جب چڑھتے منبر پر یہاں تک کہ فارغ ہوتا میں گمان کرتا

ثم يقوم فيخطب ثم يجلس فلا يتكلم ثم يقوم فيخطب رواه ابو داود وعن عبد الله بن مسعود قال كان النبي صلى الله

پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ پڑھتے پھر بیٹھتے اور نہ بولتے پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ پڑھتے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھے نبی صلی

عليه وسلم اذا استوى على المنبر استقبلناه بوجوهنا رواه الترمذي وقال هذا حديث لا نعرفه الا من حديث محمد بن الفضل

اللہ علیہ وسلم جب سیدھے بیٹھتے منبر پر ان کے سامنے کرتے ہم اپنے منہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث محمد ابن فضل سے

وهو ضعيف ذاهب الحديث الفصل الثالث عن جابر بن سمرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخطب قائما ثم يجلس ثم يقوم

اور وہ ضعیف ہے بھولنے والا حدیث کا × فصل تیسری روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ فرماتے کھڑے ہوکر پھر بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے

فیخطب قائما فمن نبّأك أنه كان يخطب جالسا فقد كذب فقد والله صليت معه أكثر من ألفي صلوة رواه مسلم وعن كعب بن

اور خطبہ پڑھتے کھڑے ہوکر سو جو شخص کہ خبر دے تجھ کو کہ حضرت تھے خطبہ پڑھتے بیٹھ کر تو بیشک وہ جھوٹا ہے قسم ہے اللہ کی نماز پڑھی میں نے ان کے ساتھ زیادہ دو ہزار نماز سے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے کعب ابن

عجرة أنه دخل المسجد وعبد الرحمن بن أم الحكم يخطب قاعدا فقال انظروا إلى هذا الخبيث يخطب قاعدا وقال الله تعالى

عجرہ سے یہ کہ وہ آئے مسجد میں اور عبد الرحمن ابن ام الحکم خطبہ پڑھتا تھا بیٹھا ہوا تب کہا دیکھو اس خبیث کی طرف خطبہ پڑھتا ہے بیٹھے ہوئے حالانکہ فرمایا اللہ تعالی

وإذا رأوا تجارة أو لهوا انفضوا إليها وتركوك قائما رواه مسلم وعن عمارة بن رويبة أنه

اور جس وقت دیکھتے ہیں سوداگری یا کھیل دوڑتے ہیں اس کی طرف اور چھوڑ جاتے ہیں تجھ کو کھڑا ہوا یعنے خطبہ میں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عمارہ ابن رویبہ سے کہ بیشک اس نے

رأى بشر بن مروان على المنبر رافعا يديه فقال قبح الله هاتين اليدين لقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يزيد على

دیکھا بشر ابن مروان کو منبر پر اٹھانے والا اپنے دونوں ہاتھ تب کہا برا کرے اللہ ان دونوں ہاتھوں کا تحقیق دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں زیادہ کرتے

أن يقول بيده هكذا وأشار بإصبعه المسبحة رواه مسلم وعن جابر قال لما استوى رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة

اس پر کہ اشارہ کرتے اپنے ہاتھ سے اس طرح اور اشارہ کیا عمارہ نے اپنے کلمہ کی انگلی سے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا جب برابر ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن

على المنبر قال اجلسوا فسمع ذلك ابن مسعود فجلس على باب المسجد فرآه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال تعال يا عبد الله ابن

منبر پر فرمایا صحابہ کو بیٹھ جاؤ پھر سنا اس حکم کو ابن مسعود نے سو بیٹھ گئے دروازہ ہی پر مسجد کے تب دیکھا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا آ اے عبد اللہ ابن

مسعود رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أدرك من الجمعة ركعة فليصل إليها أخرى ومن

مسعود کے روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پاوے جمعہ کی ایک رکعت پھر چاہئے کہ ملاوے ساتھ اس کے دوسری اور جو شخص

فاتته الركعتان فليصل أربعا أو قال الظهر رواه الدارقطني

کہ فوت ہو گئیں اس کو دونوں رکعتیں تو چاہئے کہ چار رکعت پڑھے یا فرمایا کہ ظہر پڑھے روایت کیا اس کو دارقطنی نے

باب صلوة الخوف

الفصل الأول

عن سالم بن عبد الله بن عمر عن أبيه قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل نجد فوازينا العدو فصاففنا لهم فقام رسول الله صلى الله

یہ باب ہے بیچ نماز خوف کے فصل پہلی روایت ہے سالم ابن عبد اللہ ابن عمر سے نقل کیا اپنے باپ سے انہوں نے کہا جہاد کیا میں نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طرف نجد کے پھر مقابل ہوئے ہم دشمن کے پھر صف باندھی ہم نے ان کے مقابلے میں تب کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يصلي لنا فقامت طائفة معه وأقبلت طائفة على العدو وركع رسول الله صلى الله عليه وسلم بمن معه وسجد

علیہ وسلم نماز پڑھوانے لگے ہم کو تب کھڑے ہوئے ایک گروہ حضرت کے ساتھ اور متوجہ ہوئے ایک گروہ دشمنوں پر اور رکوع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ان لوگوں کے جو ان کے ساتھ تھے اور سجدے کیے

سجدتين ثم انصرفوا مكان الطائفة التي لم تصل فجاؤوا فركع رسول الله صلى الله عليه وسلم بهم ركعة وسجد سجدتين ثم سلم

دو سجدے پھر گئے یہ لوگ مکان میں ان گروہ کے جنہوں نے نماز نہیں پڑھی تھی تب آئے وے لوگ پھر رکوع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ان کے ایک رکوع اور سجدے کیے دو پھر سلام پھیرا

فقام كل واحد منهم فركع لنفسه ركعة وسجد سجدتين وروى نافع نحوه وزاد فإن كان خوف هو أشد من ذلك صلوا

تب کھڑے ہو کر ہر ایک شخص ان میں سے اور رکوع کیا اکیلے اکیلے ایک رکوع اور سجدہ کیا دو سجدے اور روایت کیا نافع نے مانند اس کے اور زیادہ کیا یہ لفظ کہ اگر ہو خوف زیادہ اس سے تو نماز پڑھیں

رجالا قياما على أقدامهم أو ركبانا مستقبلي القبلة أو غير مستقبليها قال نافع لا أرى ابن عمر ذكر ذلك إلا عن رسول الله صلى

پیادہ کھڑے ہوئے اپنے قدموں پر یا سوار منہ کرنے والے قبلہ کی طرف یا نہ منہ کرنے والے قبلہ کی طرف کہا نافع نے نہیں گمان کرتا ہوں ابن عمر کو کہ ذکر کیا یہ مگر رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم رواه البخاري وعن يزيد بن رومان عن صالح بن خوات عمن صلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم ذات الرقاع

اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے یزید ابن رومان سے اس نے نقل کیا صالح ابن خوات سے انہوں نے اس شخص سے کہ نماز پڑھی ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دن ذات الرقاع

صلوة الخوف ان طائفة صفت معه وطائفة وجاه العدو فصلى بالتي معه ركعة ثم ثبت قائما واتموا لانفسهم

نماز خوف کی کہ تحقیق ایک گروہ نے صف باندھی حضرت کے ساتھ اور ایک گروہ ہو مقابل دشمن کے تب نماز پڑھائی حضرت نے اپنے ساتھ والوں کو ایک رکعت پھر ٹھہرے رہے کھڑے اور پوری کی انہوں نے اپنی نماز

ثم انصرفوا فصفوا وجاه العدو وجاءت الطائفة الاخرى فصلى بهم الركعة التي بقيت من صلوته ثم ثبت جالسا

پھر نماز پڑھ کے گئے اور صف باندھی مقابل دشمن کے اور آئی گروہ دوسری تب نماز پڑھی حضرت نے ان کے ساتھ جو رکعت باقی تھی نماز کی پھر حضرت بیٹھے رہے

واتموا لانفسهم ثم سلم بهم متفق عليه واخرج البخاري بطريق اخر عن القاسم ابن محمد عن صالح بن خوات عن سهل بن ابي حثمة

اور پوری کی سبھوں نے اپنی نماز پھر سلام پھیرا حضرت نے ان کے ساتھ اور روایت کیا بخاری نے دوسرے طریق سے قاسم ابن محمد سے انہوں نے صالح ابن خوات سے انہوں نے سہل ابن ابی حثمہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم وعن جابر قال اقبلنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى اذا كنا بذات الرقاع قال كنا اذا اتينا

انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ آئے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں تک کہ تھے ہم لوگ ذات الرقاع میں کہا جابر نے تھے ہم لوگ جب

على شجرة ظليلة تركناها لرسول الله صلى الله عليه وسلم قال فجاء رجل من المشركين وسيف رسول الله صلى الله عليه وسلم

درخت سایہ دار پاس چھوڑتے اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے کہا جابر نے پھر آیا ایک شخص مشرکوں میں سے اور تلوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

معلق بشجرة فاخذ سيف نبي الله صلى الله عليه وسلم فاخترطه فقال لرسول الله صلى الله عليه وسلم اتخافني قال لا قال

لٹکی تھی درخت میں پھر لی اس نے تلوار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور میان سے کھینچی اسکو پھر کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا ڈرتے ہو مجھ سے فرمایا نہیں کہا

فمن يمنعك مني قال الله يمنعني منك قال فتهدده اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فغمد السيف وعلقه

پھر کون بچاوے گا تم کو مجھ سے فرمایا اللہ بچاویگا مجھکو تجھ سے کہا جابر نے پھر ڈرایا اسکو اصحاب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تب میان میں کی تلوار کو اور لٹکا دیا اسکو

قال فنودي بالصلوة فصلى بطائفة ركعتين ثم تاخروا وصلى بالطائفة الاخرى ركعتين قال فكانت لرسول الله صلى الله

کہا جابر نے پھر اذان دی گئی نماز کے واسطے پھر نماز پڑھی حضرت نے ایک گروہ کے ساتھ دو رکعت پھر پیچھے ہٹ گئے وہ گروہ اور نماز پڑھی دوسرے گروہ کے ساتھ دو رکعت کہا جابر نے ہوئیں رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم اربع ركعات وللقوم ركعتان متفق عليه وعنه قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الخوف فصففنا خلفه

علیہ وسلم کی چار رکعتیں اور لوگوں کی دو رکعت ۔ اور روایت ہے انہی سے کہا کہ نماز پڑھائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خوف کی پھر صف باندھی ہم نے پیچھے

صفين والعدو بيننا وبين القبلة فكبر النبي صلى الله عليه وسلم وكبرنا جميعا ثم ركع وركعنا جميعا ثم رفع راسه من الركوع

دو صفیں اور دشمن ہمارے اور قبلہ کے درمیان تھے پھر تکبیر کہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تکبیر کہی ہم سب نے پھر رکوع کیا حضرت نے اور رکوع کیا ہم سب نے پھر اٹھایا حضرت نے سر اپنا رکوع سے

ورفعنا جميعا ثم انحدر بالسجود والصف الذي يليه وقام الصف المؤخر في نحر العدو فلما قضى النبي صلى الله عليه

اور اٹھایا ہم سب نے پھر جھکے حضرت سجدے کو اور جو صف حضرت کے پاس تھی وہ بھی جھکی اور کھڑی رہی پچھلی صف مقابل دشمن کے پھر جب کر چکے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم السجود وقام الصف الذي يليه انحدر الصف المؤخر بالسجود ثم قاموا ثم تقدم الصف المؤخر وتاخر المقدم ثم

وسلم سجدہ اور کھڑی ہوئی صف جو حضرت کے پاس تھی جھکی پچھلی صف سجدے کو پھر کھڑے ہوئے سب کوئی تب آگے ہوئی پچھلی صف اور پیچھے ہوئی اگلی صف پھر

ركع النبي صلى الله عليه وسلم وركعنا جميعا ثم رفع راسه من الركوع ورفعنا جميعا ثم انحدر بالسجود والصف الذي يليه

رکوع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور رکوع کیا ہم سب نے پھر اٹھایا حضرت نے سر اپنا رکوع سے اور اٹھایا ہم سب نے پھر جھکے حضرت سجدے کو اور جھکی وہ صف جو حضرت کے پاس تھی

الذي كان مؤخرا في الركعة الاولى وقام الصف المؤخر في نحو العدو فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم السجود والصف الذي يليه انحدر

جو پچھلی تھی پہلی رکعت میں اور کھڑی رہی پچھلی صف مقابلے میں دشمن کے پھر جب کر چکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ اور حضرت کے پاس والی صف بھی جھکی

الصف المؤخر بالسجود فسجدوا ثم سلم النبي صلى الله عليه وسلم وسلمنا جميعا. رواه مسلم. **الفصل الثاني** عن جابر أن النبي صلى الله
پچھلی صف سجدہ کو اور سجدہ کیا پھر سلام پھیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور سلام پھیرا ہم نے سب نے روایت کیا اسکو مسلم نے * فصل دوسری * روایت ہے جابر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عليه وسلم كان يصلي بالناس صلاة الظهر في الخوف ببطن نخل فصلى بطائفة ركعتين ثم سلم ثم جاء طائفة أخرى فصلى بهم ركعتين
علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے ساتھ لوگوں کے ظہر کی نماز خوف کے وقت بطن نخل میں ۲ پھر نماز پڑھی ایک گروہ کے ساتھ دو رکعتیں پھر سلام پھیرا بعد اسکے آئے دوسرے گروہ پھر نماز پڑھی انکے ساتھ دو رکعتیں

ثم سلم. رواه في شرح السنة. **الفصل الثالث** عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نزل بين ضجنان وعسفان
اور سلام پھیرا روایت کیا اسکو شرح سنت میں * فصل تیسری * روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اترے درمیان ضجنان ۳ اور عسفان کے

فقال المشركون لهؤلاء صلاة هي أحب إليهم من آبائهم وأبنائهم وهي العصر فأجمعوا أمركم فميلوا عليهم ميلة واحدة وأن جبريل أتى
تب کہا مشرکوں نے مسلمانوں کے لئے ایک نماز ہے کہ وہ بہت پیاری ہے انکو انکے باپ اور بیٹے سے اور وہ نماز عصر ہے پس اکٹھا ہو اپنے کام کو اور حملہ کرو ان پر ایکبارگی حملہ کرنا ۴ تحقیق جبرئیل آئے

النبي صلى الله عليه وسلم فأمره أن يقسم أصحابه شطرين فيصلي بهم وتقوم طائفة أخرى وراءهم وليأخذوا حذرهم وأسلحتهم فتكون لهم
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور حکم کیا حضرت کو کہ تقسیم کریں اپنے اصحاب کو دو جماعت اور نماز پڑھیں ایک جماعت کے ساتھ اور کھڑی رہے دوسری جماعت پیچھے انکے اور چاہئے کہ لیویں بچاؤ اپنا اور ہتھیار اپنے پھر ہو لوگوں کو

ركعة ولرسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتان. رواه الترمذي والنسائي. **باب صلاة العيدين** **الفصل الأول** عن أبي سعيد
ایک رکعت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو رکعت روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے * یہ باب ہے بیچ بیان نماز دونوں عیدوں کے * فصل پہلی * روایت ہے ابی سعید

الخدري قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخرج يوم الفطر والأضحى إلى المصلى فأول شيء يبدأ به الصلاة ثم ينصرف فيقوم مقابل الناس
خدری سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے عید فطر کے دن اور عید قربان کے دن عیدگاہ کی طرف پس پہلے جو چیز کہ شروع کرتے ساتھ اسکے نماز ہوتی پھر فارغ ہوتے نماز سے اور کھڑے ہوتے سامنے لوگوں کے

والناس جلوس على صفوفهم فيعظهم ويوصيهم ويأمرهم وإن كان يريد أن يقطع بعثا قطعه أو يأمر بشيء أمر به ثم ينصرف. متفق عليه
اور لوگ بیٹھے ہوتے اپنی صفوں میں پھر نصیحت کرتے انکو اور وصیت کرتے انکو اور حکم کرتے انکو اور اگر ہوتا ارادہ کہ بھیجیں لشکر تو بھیجتے اور اگر حکم کرنا ہوتا کسی چیز کا تو حکم کرتے پھر پھرتے اپنے گھر کی طرف

وعن جابر بن سمرة قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم العيدين غير مرة ولا مرتين بغير أذان ولا إقامة. رواه مسلم
اور روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں عیدوں کی نہ ایکبار اور نہ دوبار یعنی بہت بار بغیر اذان اور اقامت کے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبو بكر وعمر يصلون العيدين قبل الخطبة. متفق عليه. سئل ابن عباس أشهدت
اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر نماز پڑھتے دونوں عیدوں کی قبل خطبہ کے * ق * اور پوچھے گئے ابن عباس کہ حاضر تھے تم

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم العيد قال نعم خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ثم خطب ولم يذكر أذانا ولا إقامة ثم
ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عید میں کہا ہاں نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر نماز پڑھی عید کی بعد اسکے خطبہ پڑھا اور نہ ذکر کیا ابن عباس نے اذان کا اور نہ اقامت کا

أتى النساء فوعظهن وذكرهن وأمرهن بالصدقة فرأيتهن يهوين إلى آذانهن وحلوقهن يدفعن إلى بلال ثم ارتفع هو وبلال
آئے حضرت عورتوں کے پاس اور انکو نصیحت کی اور سمجھایا انکو اور حکم کیا انکو صدقہ کا پھر دیکھا میں نے عورتوں کو کہ ہاتھ لیجاتی تھیں اپنے کانوں اور اپنے گلوں کی طرف دیتی تھیں طرف بلال کی پھر چلے حضرت اور بلال

إلى بيته. متفق عليه. وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم صلى يوم الفطر ركعتين لم يصل قبلهما ولا بعدهما. متفق عليه
اپنے گھر کی طرف * ق * اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی عید فطر کے دن دو رکعت نہ نماز پڑھی قبل دو رکعت کے اور نہ بعد انکے * ق *

وعن أم عطية قالت أمرنا أن نخرج الحيض يوم العيدين وذوات الخدور فيشهدن جماعة المسلمين ودعوتهم وتعتزل الحيض
اور روایت ہے ام عطیہ سے کہا کہ حکم کئے گئے ہم لوگ کہ نکالیں ہم حیض والی عورتوں کو دونوں عید کے دن اور پردہ والیوں کو پھر حاضر ہوں مسلمانوں کی جماعت اور انکی دعا میں اور الگ رہیں حیض والیاں

عن مصلاهن قالت امرأة يا رسول الله احدانا ليس لها جلباب قال لتلبسها صاحبتها من جلبابها متفق عليه وعن عائشة

اپنی نمازگاہ سے کہا ایک عورت نے یا رسول اللہ کوئی ہم میں ایسی بھی ہے کہ نہیں ہے اسکے لئے چادر فرمایا چاہیے کہ اڑھاوے اسکو کوئی ساتھ والی عورت اپنی چادر ق اور روایت ہے

قالت ان ابا بكر دخل عليها وعندها جاريتان في ايام منى تدففان وتضربان وفي رواية تغنيان بما تقاولت

کہا کہ تحقیق حضرت ابوبکر آئے ان کے پاس اور ان کے پاس دو چھوکریاں تھیں منا کے دنوں میں دف بجاتی تھیں اور مارتی تھیں اور ایک روایت میں ہے گاتی تھیں شعر

الانصار يوم بعاث والنبي صلى الله عليه وسلم متغش بثوبه فانتهرهما ابو بكر فكشف النبي صلى الله عليه وسلم عن

انصار کے دن بعاث کے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تن لپیٹے تھے کپڑے سے پھر ڈانٹا دونوں کو ابوبکر نے تب کھولا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وجهه فقال دعهما يا ابا بكر فانها ايام عيد وفي رواية يا ابا بكر ان لكل قوم عيدا وهذا عيدنا متفق عليه وعن انس

اپنا منہہ اور فرمایا چھوڑ دے ان کو ای ابوبکر کیونکہ یہ دن عید کے ہیں اور ایک روایت میں ہے ای ابوبکر ہر قوم کے واسطے عید ہے اور یہ عید ہماری ہے ق اور روایت ہے

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغدو يوم الفطر حتى ياكل تمرات ويأكلهن وترا رواه البخاري وعن جابر قال كان

کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ جاتے عیدگاہ کو عید فطر کے دن جب تک کہ نہ کھالیتے کئی کھجوریں اور کھاتے کھجوروں کو طاق روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے

النبي صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم عيد خالف الطريق رواه البخاري وعن البراء قال خطبنا النبي صلى الله عليه وسلم يوم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوتا دن عید کا بدل دیتے راہ ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے براء سے کہا کہ خطبہ فرمایا ہمارے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دن

النحر فقال ان اول ما نبدأ به في يومنا هذا ان نصلي ثم نرجع فننحر فمن فعل ذلك فقد اصاب سنتنا ومن ذبح قبل ان نصلي فانما

نحر کے پھر فرمایا تحقیق پہلے جو شروع کریں ہم اسکو اپنے اس دن میں یہ ہے کہ نماز پڑھیں پھر پھریں پھر ذبح کریں پس جس شخص نے کیا یہ تحقیق پہنچا ہماری سنت کو اور جسنے ذبح

هو شاة لحم عجله لاهله ليس من النسك في شيء متفق عليه وعن جندب بن عبد الله البجلي قال قال رسول الله صلى

کرد بکری گوشت کے واسطے ہے کہ جلدی ذبح کی اپنے اہل خانہ کے لئے نہیں ہے قربانی سے کسی قدر ثواب ق اور روایت ہے جندب بن عبد اللہ بجلی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم من ذبح قبل الصلوة فليذبح مكانها اخرى ومن لم يذبح حتى صلينا فليذبح على اسم الله متفق عليه وعن

اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے ذبح کیا نماز کے پہلے تو چاہیے کہ ذبح کرے بجائے اسکے دوسری اور جو شخص کہ ذبح نہ کرے یہانتک کہ نماز پڑھیں ہم تو چاہیے کہ ذبح کرے ساتھ نام اللہ کے

البراء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ذبح قبل الصلوة فانما يذبح لنفسه ومن ذبح بعد الصلوة فقد تم نسكه

براء سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ذبح کرے قبل نماز کے پھر سوا اسکے نہیں کہ ذبح کرتا ہے اپنے نفس کے لئے اور جو شخص کہ ذبح کرے بعد نماز کے پس تحقیق پوری ہوئی قربانی

واصاب سنة المسلمين متفق عليه وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يذبح وينحر بالمصلى رواه البخاري

اور پایا سنت مسلمانوں کی ق اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذبح کرتے اور نحر کرتے عیدگاہ میں ف روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

عن انس قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة ولهم يومان يلعبون فيهما فقال ما هذان اليومان

فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا کہ جب تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں اور مدینہ والوں کو دو دن تھے کہ کھیلتے تھے ان دونوں میں پس فرمایا حضرت نے کیسے دن ہیں

قالوا كنا نلعب فيهما في الجاهلية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد ابدلكم الله بهما خيرا منهما يوم الاضحى ويوم الفطر

عرض کیا تھے ہم لوگ کھیلتے ان دنوں میں زمانے جاہلیت میں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بدل دیا تمہارے واسطے اللہ نے بعوض ان دنوں کے بہتر ان دونوں سے دن قربانی کا اور دن

رواه ابو داود وعن بريدة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يخرج يوم الفطر حتى يطعم ولا يطعم يوم الاضحى حتى

روزے کھولنے کا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ نکلتے دن عید فطر کے یہانتک کہ کھالیتے اور نہ کھاتے دن عید قربان کے یہانتک کہ

يصلي رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وعن كثير بن عبد الله عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم كبر

نماز پڑھتے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے × اور روایت ہے کثیر ابن عبد اللہ سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہی

في العيدين في الاولى سبعا قبل القراءة وفي الآخرة خمسا قبل القراءة رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وعن جعفر بن

دونو عید دن کی نمازیں پہلی رکعت میں سات تکبیریں قبل قراءت کے اور پچھلی رکعت میں پانچ تکبیریں قبل قراءت کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے × اور روایت ہے جعفر ابن

محمد مرسلا ان النبي صلى الله عليه وسلم وابا بكر وعمر كبروا في العيدين والاستسقاء سبعا وخمسا وصلوا قبل الخطبة

محمد سے مرسل یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر اور عمر نے تکبیر کہا دونوں عید دن میں اور استسقا میں سات اور پانچ اور نماز پڑھی قبل خطبہ کے

وجهروا بالقراءة رواه الشافعي وعن سعيد بن العاص قال سألت ابا موسى وحذيفة كيف كان رسول الله

اور پکار کر پڑھی قراءت × روایت کیا اسکو شافعی نے × اور روایت ہے سعید ابن العاص سے کہا کہ پوچھا میں نے ابو موسیٰ اور حذیفہ سے کہ کس طرح تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يكبر في الاضحى والفطر فقال ابو موسى كان يكبر اربعا تكبيره على الجنائز فقال حذيفة صدق

صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے عید قربان اور عید فطر میں تب کہا ابو موسیٰ نے تھے تکبیر کہتے چار تکبیر مانند تکبیر کہنے اپنے کے جنازہ پر اور کہا حذیفہ نے سچ کہا ابو موسیٰ نے

رواه ابو داود وعن البراء ان النبي صلى الله عليه وسلم نوول يوم العيد قوسا فخطب عليه رواه ابو داود وعن

روایت کیا اسکو ابو داود نے × اور روایت ہے براء سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم دئیے گئے عید کے دن ایک کمان پھر خطبہ پڑھا اسپر روایت کیا اسکو ابو داود نے × اور روایت ہے

عطاء مرسلا ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا خطب يعتمد على عنزته اعتمادا رواه الشافعي وعن جابر قال شهدت

عطا سے مرسل کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت خطبہ پڑھتے تکیہ کرتے اپنے عنزہ پر بیار تکیہ کرنا روایت کیا اسکو شافعی نے × اور روایت ہے جابر سے کہا حاضر ہوا میں

الصلوة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في يوم عيد فبدأ بالصلوة قبل الخطبة بغير اذان ولا اقامة فلما قضى

نماز میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عید کے دن پھر شروع کیا نماز قبل خطبہ کے بغیر اذان اور اقامت کے پھر جب پڑھ چکے

الصلوة قام متكئا على بلال فحمد الله واثنى عليه ووعظ الناس وذكرهم وحثهم على طاعته ومضى الى النساء ومعه

نماز کھڑے ہوئے تکیہ کئے ہوئے بلال پر پھر حمد کیا اللہ کا اور تعریف کی اسپر اور نصیحت کی لوگوں کو اور خوب سمجھایا انکو اور رغبت دلایا انکو اللہ کی طاعت پر اور تشریف لے گئے عورتوں کے پاس اور انکے

بلال فامرهن بتقوى الله ووعظهن وذكرهن رواه النسائي وعن ابي هريرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم

بلال تھے پھر حکم کیا انکو اللہ سے ڈرنے کا اور نصیحت کیا انکو اور خوب سمجھایا انکو روایت کیا اسکو نسائی نے × اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اذا خرج يوم العيد في طريق رجع في غيره رواه الترمذي والدارمي وعنه انه اصابهم مطر في يوم عيد فصلى بهم النبي

جب نکلتے دن عید کے ایک راہ سے پھرتے دوسری راہ سے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے × اور روایت ہے اسی سے یہ کہ پہنچی لوگوں کو مینہ عید کے دن پھر نماز پڑھوائی انکو نبی

صلى الله عليه وسلم صلوة العيد في المسجد رواه ابو داود وابن ماجة وعن ابي الحويرث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نماز عید کی مسجد میں ٥ روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے × اور روایت ہے ابی الحویرث سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

كتب الى عمرو بن حزم وهو بنجران عجل الاضحى واخر الفطر وذكر الناس رواه الشافعي وعن ابي عمير بن انس عن عمومة

لکھا طرف عمرو ابن حزم کے اور وہ تھے نجران میں کہ جلدی پڑھو عید قربان کی نماز اور تاخیر کرو عید فطر کی نماز اور نصیحت کرو لوگوں کو روایت کیا اسکو شافعی نے × اور روایت ہے ابی عمیر ابن انس سے انہوں نے نقل کیا اپنے چچاؤں سے

له من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ان ركبا جاؤا الى النبي صلى الله عليه وسلم يشهدون انهم راوا الهلال بالامس فامرهم

لوگ سے جو اصحاب میں تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ تحقیق کئی سوار آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گواہی دیتے تھے کہ تحقیق انہوں نے دیکھا نیا چاند کل تب حکم دیا انکو

أَنْ يُفْطِرُوا وَإِذَا أَصْبَحُوا أَنْ يَغْدُوا إِلَى مُصَلَّاهُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

کہ افطار کریں اور جب صبح ہو جاوے اپنی عیدگاہ کو جاویں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَا لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى ثُمَّ سَأَلْتُهُ يَعْنِي عَطَاءً بَعْدَ حِينٍ عَنْ ذٰلِكَ فَأَخْبَرَنِي قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنْ لَا أَذَانَ لِلصَّلٰوةِ يَوْمَ الْفِطْرِ حِينَ يَخْرُجُ الْإِمَامُ وَلَا بَعْدَ مَا يَخْرُجُ وَلَا إِقَامَةَ وَلَا نِدَاءَ وَلَا شَيْءَ لَا نِدَاءَ يَوْمَئِذٍ وَلَا إِقَامَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

روایت ہے ابن جریج سے کہا کہ خبر دی مجھکو عطا نے ابن عباس اور جابر ابن عبداللہ سے دونوں نے کہا کہ نہ تھی اذان دی جاتی دن عید فطر کے اور نہ دن عید قربان کے پھر پوچھا میں نے اس سے یعنی عطا سے بعد مدت کے اس سے تب خبر دیا مجھکو کہا خبر دی مجھکو جابر ابن عبداللہ نے یہ کہ نہیں اذان ہے واسطے نماز کے دن عید فطر کے جس وقت کہ نکلے امام اور نہ بعد نکلنے کے خطبہ کو اور نہ اقامت ہے اور نہ پکارنا اور نہ کوئی چیز اور نہ تھا پکارنا اس دن اور نہ اقامت روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْأَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ فَيَبْدَأُ بِالصَّلٰوةِ فَإِذَا صَلّٰى صَلٰوتَهُ قَامَ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَهُمْ جُلُوسٌ فِي مُصَلَّاهُمْ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِبَعْثٍ ذَكَرَهُ لِلنَّاسِ وَكَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِغَيْرِ ذٰلِكَ أَمَرَهُمْ بِهَا وَكَانَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا وَكَانَ أَكْثَرَ مَنْ تَصَدَّقَ النِّسَاءُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّٰى كَانَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَخَرَجْتُ مُخَاصِرًا لِمَرْوَانَ حَتّٰى أَتَيْنَا الْمُصَلّٰى فَإِذَا كَثِيرُ بْنُ الصَّلْتِ قَدْ بَنٰى مِنْبَرًا مِنْ طِينٍ وَلَبِنٍ فَإِذَا مَرْوَانُ يُنَازِعُنِي يَدَهُ كَأَنَّهُ يَجُرُّنِي نَحْوَ الْمِنْبَرِ وَأَنَا أَجُرُّهُ نَحْوَ الصَّلٰوةِ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذٰلِكَ مِنْهُ قُلْتُ أَيْنَ الْاِبْتِدَاءُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ لَا يَا أَبَا سَعِيدٍ قَدْ تُرِكَ مَا تَعْلَمُ قُلْتُ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَأْتُونَ بِخَيْرٍ مِمَّا أَعْلَمُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْصَرَفَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے نکلتے دن عید قربان اور دن عید فطر کے پھر شروع کرتے نماز پھر جب پڑھ چکتے نماز کھڑے ہوتے اور متوجہ ہوتے لوگوں پر اور لوگ بیٹھے ہوتے اپنی نماز کی جگہ پر پھر اگر ہوتی حضرت کو حاجت لشکر بھیجنے کی ذکر کرتے اسکا لوگوں سے یا ہوتی انکو حاجت سوا اسکے حکم فرماتے لوگوں کو اسکا اور فرماتے صدقہ کرو صدقہ کرو صدقہ کرو اور تھیں زیادہ ان لوگوں کی جو صدقہ کرتیں عورتیں پھر پھرتے اور ہمیشہ رہا اسطرح یہاں تک کہ ہوا مروان ابن حکم پھر نکلا میں ہاتھ پکڑے ہوئے مروان کا یہانتک کہ آئے ہم عیدگاہ میں پھر کیا دیکھا ہوں کہ کثیر ابن صلت نے تحقیق بنایا ہے منبر مٹی اور کچی اینٹ سے پھر یکایک مروان نے کھینچا مجھ سے اپنا ہاتھ گویا کہ وہ کھینچتا تھا مجھکو منبر کی طرف اور میں کھینچتا تھا اسکو نماز کی طرف پھر جب دیکھا میں یہ اس سے کہا میں نے کہاں گیا شروع کرنا نماز سے تب کہا مروان نے نہ اے ابو سعید تحقیق چھوڑا گیا جو تو جانتا ہے تو کہا میں نے ہرگز ایسا نہیں ہے قسم اس کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے نہ لاؤ گے تم بہتر اس چیز سے کہ جانتا ہوں میں تین بار کہا پھر چلے گئے روایت کیا اسکو مسلم نے

بَابٌ فِي الْأُضْحِيَّةِ

باب بیچ قربانی کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحّٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمّٰى وَكَبَّرَ قَالَ رَأَيْتُهُ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلٰى صِفَاحِهِمَا وَيَقُولُ بِسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

فصل پہلی روایت ہے انس سے کہا قربانی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دنبے چت کبرے سینگھ دار ذبح کیا دونوں کو اپنے ہاتھ سے بسم اللہ اور اللہ اکبر کہا کہا انس نے دیکھا میں نے حضرت کو کہ رکھے ہوئے تھے اپنے قدم دونوں کے پہلو پر اور کہتے تھے بسم اللہ واللہ اکبر ق

وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ فَأُتِيَ بِهِ لِيُضَحِّيَ بِهِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ هَلُمِّي الْمُدْيَةَ ثُمَّ قَالَ اشْحَذِيهَا بِحَجَرٍ فَفَعَلَتْ ثُمَّ أَخَذَهَا وَأَخَذَ الْكَبْشَ فَأَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللهِ اللّٰهُمَّ

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنبہ سینگھ دار کا حکم کیا کہ چلتا ہو سیاہی میں یعنی پاؤں سیاہ ہوں اور بیٹھتا ہو سیاہی میں یعنی پیٹ سیاہ ہو اور دیکھتا ہو سیاہی میں یعنی آنکھیں سیاہ ہوں پھر لایا گیا تاکہ قربانی کریں فرمایا اے عائشہ لے آ چھری پھر فرمایا تیز کر اسکو پتھر سے پھر کیا انہوں نے پھر لیا چھری اور بکرا لیا اسکو پھر ذبح کیا اسکو پھر کہا بسم اللہ اے الٰہی

تقبل من محمد وآل محمد ومن امة محمد ثم ضحى به رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تذبحوا الا مسنة

قبول کر محمد سے اور محمد کی آل سے اور محمد کی امت سے پھر قربانی کیا اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ذبح کرو سوا مسنہ کے

الا ان يعسر عليكم فتذبحوا جذعة من الضأن رواه مسلم وعن عقبة بن عامر ان النبي صلى الله عليه وسلم اعطاه غنما

مگر یہ کہ مشکل ہو تم پر اسکا ملنا تو ذبح کرو چھ مہینے کا دنبہ ف روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا اسکو دنبوں کا گلہ

يقسمها على صحابته ضحايا فبقي عتود فذكره لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ضح به انت وفي رواية قلت يا رسول

کہ بانٹا اسکو حضرت کے اصحاب پر بطریق قربانی کے ف پھر باقی رہا ایک بچہ بکری کا پس ذکر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر فرمایا قربانی کر اسکو تو اور ایک روایت میں ہے کہا میں نے یا رسول

الله اصابني جذع قال ضح به متفق عليه وعن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يذبح وينحر بالمصلى رواه البخاري

اللہ پہنچا مجھکو ایک چھ مہینے کا بچہ دنبے کا فرمایا قربانی کر اسکو ف ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذبح کرتے اور قربانی کرتے عیدگاہ میں روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال البقرة عن سبعة والجزور عن سبعة رواه مسلم وابو داود واللفظ له

اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گائے سات شخص سے اور اونٹ بھی سات شخص سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابو داؤد نے اور لفظ ابو داؤد کا ہے

وعن ام سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل العشر واراد بعضكم ان يضحي فلا يمس من شعره وبشره

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے اول دہا ذی الحجہ کا اور ارادہ کرے کوئی تمہارا کہ قربانی کرے پھر چاہیے کہ نہ چھوئے اپنے بالوں میں سے اور اپنے چمڑے میں سے

شيئا وفي رواية فلا ياخذن شعرا ولا يقلمن ظفرا وفي رواية من رأى هلال ذي الحجة واراد ان يضحي فلا ياخذ من شعره ولا

کچھ اور ایک روایت میں ہے پس نہ لیوے اپنے بال اور نہ ناخن اور ایک روایت میں ہے جو شخص کہ دیکھے چاند ذی الحجہ کا اور ارادہ کرے کہ قربانی کرے پھر نہ لیوے اپنے بال اور

من اظفاره رواه مسلم وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من ايام العمل الصالح فيهن احب الى

ناخن سے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہیں کوئی ایام کہ عمل نیک انمیں بہت محبوب ہے

الله من هذه الايام العشر قالوا يا رسول الله ولا الجهاد في سبيل الله قال ولا الجهاد في سبيل الله الا رجل خرج بنفسه و

اللہ کے نزدیک ان دس دنوں سے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور نہ جہاد اللہ کی راہ میں فرمایا اور نہ جہاد اللہ کی راہ میں مگر وہ شخص نکلا اپنے جان اور

ماله فلم يرجع من ذلك بشيء رواه البخاري

مال سے پھر نہ پھرا جان اور مال سے کچھ بچا کر ف روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن جابر قال ذبح النبي صلى الله عليه وسلم يوم الذبح كبشين اقرنين املحين موجوئين فلما وجههما قال اني وجهت وجهي للذي فطر السموات والارض على ملة ابراهيم حنيفا وما

روایت ہے جابر سے کہا کہ ذبح کئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دن ذبح کے دو دنبے سینگھ دار چت کبرے بدھئے پھر جب قبلہ کی طرف متوجہ کیا انکو کہا تحقیق میں نے متوجہ کیا اپنا منہ اسکی طرف جسنے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو جس حال میں کہ ملت ابراہیم پر ہوں حنیف اور

انا من المشركين ان صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العالمين لا شريك له وبذلك امرت وانا من المسلمين

نہیں میں مشرکوں میں سے تحقیق نماز میری اور قربانی میری اور زندگی میری اور موت میری اللہ کے واسطے ہے جو صاحب سارے جہان کا نہیں کوئی شریک اسکا اسی کا مجھکو حکم ہے اور میں ہوں مسلمانوں میں سے

اللهم منك ولك عن محمد وامته بسم الله والله اكبر ثم ذبح رواه احمد وابو داود وابن ماجة والدارمي وفي

یا الہی یہ قربانی تیرے فضل سے ہے اور تیرے لئے ہے بعوض محمد کے اور اسکی امت کے بسم اللہ واللہ اکبر پھر ذبح کیا روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور

رواية لاحمد وابي داود والترمذي ذبح بيده وقال بسم الله والله اكبر اللهم هذا عني وعمن لم يضح من امتي

ایک روایت میں احمد اور ابی داؤد اور ترمذی کی یہ ہے کہ ذبح کیا اپنے ہاتھ سے اور کہا بسم اللہ اللہ اکبر یا الہی یہ مجھ سے اور اس شخص سے کہ نہ قربانی کیا میری امت سے

وعن حنش قال رأيت عليا يضحي بكبشين فقلت له ما هذا فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اوصاني ان اضحي
اور روایت ہے حنش سے کہا کہ دیکھا میں نے حضرت علی کو قربانی کرتے تھے دو دنبے تب کہا میں نے انکو کیا ہے یہہ ؟ تب فرمایا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی مجھکو کہ قربانی کروں

عنه فانا اضحي عنه رواه ابو داؤد وروى الترمذي نحوه وعن علي قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نستشرف
انکی طرف سے سو میں قربانی کرتا ہوں انکی طرف سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا ترمذی نے مثل اسکے ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا حکم کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ خوب دیکھیں ہم

العين والاذن وان لا نضحي بمقابلة ولا مدابرة ولا شرقاء ولا خرقاء رواه الترمذي وابو داؤد والنسائي و
آنکھ اور کان کو اور یہہ کہ نہ قربانی کریں آگے کی طرف سے کان کٹا ہوا جانور اور نہ پیچھے کی طرف کان کٹا جانور اور نہ کان چرا ہوا جانور اور نہ کان کا چھیدا ہوا جانور روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور

الدارمي وابن ماجة وانتهت روايته الى قوله والاذن وعنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نضحي باعضب القرن
دارمی اور ابن ماجہ نے اور تمام ہوئی روایت ابن ماجہ کی اسکے قول والاذن تک ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ قربانی کریں ہم ٹوٹے سینگھ

والاذن رواه ابن ماجة وعن البراء بن عازب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل ماذا يتقى من الضحايا فاشار بيده فقال
اور ٹوٹے کان کا جانور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے براء ابن عازب سے یہہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کہ کونسے جانور سے پرہیز کیا جاتا ہے قربانی میں تب اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے اور

اربعا العرجاء البين ظلعها والعوراء البين عورها والمريضة البين مرضها والعجفاء التي لا تنقي رواه مالك و
چار طرح کے وہ لنگڑا کہ ظاہر ہو جسکا لنگڑا پن اور کانا کہ ظاہر ہو جسکا کانا پن اور بیمار کہ ظاہر ہو جسکا مرض اور دبلا جسکی ہڈی میں مغز نہو روایت کیا اسکو مالک اور

احمد والترمذي وابو داؤد والنسائي وابن ماجة والدارمي وعن ابي سعيد قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يضحي بكبش اقرن فحيل ينظر في سواد ويأكل في سواد ويمشي في سواد رواه الترمذي وابو داؤد والنسائي وابن
قربانی کرتے دنبہ سینگھ دار نر دیکھتا تھا سیاہی میں اور کھاتا تھا سیاہی میں اور چلتا تھا سیاہی میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن

ماجة وعن مجاشع من بني سليم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول ان الجذع يوفي مما يوفي منه الثني
ماجہ نے ۔ اور روایت ہے مجاشع سے جو بنی سلیم میں سے ہیں کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے فرماتے کہ تحقیق دنبہ برس روز سے کم چھ مہینے کا کفایت کرتا ہے جسکو کفایت کرتا ہے ثنی

رواه ابو داؤد والنسائي وابن ماجة وعن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نعمت الاضحية
روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے اچھی قربانی ہے

الجذع من الضأن رواه الترمذي وعن ابن عباس قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فحضر الاضحى
جذع دنبے سے روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر میں پھر آیا دن قربانی کا

فاشتركنا في البقرة سبعة وفي البعير عشرة رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب
پھر شریک ہوئے ہم لوگ گائے میں سات شخص اور اونٹ میں دس شخص روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن غریب ہے

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما عمل ابن آدم من عمل يوم النحر احب الى الله من اهراق الدم
اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں عمل کیا آدم کے بیٹے نے کوئی عمل نحر کے دن کہ پیارا زیادہ ہو اللہ کے نزدیک بہانے خون کے

وانه ليأتي يوم القيامة بقرونها واشعارها واظلافها وان الدم ليقع من الله تعالى بمكان قبل ان يقع بالارض فطيبوا بها
اور تحقیق وہ قربانی کا جانور آویگا قیامت کے دن اپنی سینگوں سمیت اور بالوں سمیت اور کھروں سمیت اور تحقیق خون البتہ پہنچتا ہے اللہ تعالی کے جناب میں قبولیت کے مکان میں قبل گرنے کے زمین پر سو خوش کرو قربانی سے

نفساً رواه الترمذي وابن ماجة وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من ايام احب الى الله ان يتعبد

اپنی جان کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی ایام پیارا زیادہ نزدیک

له فيها من عشر ذي الحجة يعدل صيام كل يوم منها بصيام سنة وقيام كل ليلة منها بقيام ليلة القدر رواه الترمذي

اللہ کی اسمیں عشرہ ذی الحجہ سے برابر کیا جاتا ہے روزہ ہر روز کا اسمیں ساتھ روزہ ایک برس کے اور قیام ہر رات کا اسمیں سے ساتھ قیام لیلۃ القدر روایت کیا اسکو ترمذی

وابن ماجة وقال الترمذي اسناده ضعيف الفصل الثالث عن جندب بن عبد الله قال شهدت الاضحى يوم النحر مع

اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے اسناد اس حدیث کی ضعیف ہے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے جندب ابن عبد اللہ سے کہا کہ حاضر ہوا میں روز عید قربانی کے

رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يعد ان صلى وفرغ من صلوته وسلم فاذا هو يرى لحم اضاحي قد ذبحت قبل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ پس فرق نہ کیا اس سے کہ نماز پڑھی اور فارغ ہوئے اپنی نماز سے اور سلام پھیرا پس ناگہاں آپ نے دیکھا گوشت قربانی کا کہ تحقیق ذبح کی گئی تھی قبل

ان يفرغ من صلوته فقال من كان ذبح قبل ان يصلي او نصلي فليذبح مكانها اخرى وفي رواية قال صلى النبي

اسکے کہ فارغ ہوں حضرت نماز سے تب فرمایا جس شخص نے ذبح کیا ہو قبل اسکے کہ نماز پڑھے یا فرمایا کہ نماز پڑھیں ہم پس چاہیے کہ ذبح کرے اسکے عوض دوسری اور ایک روایت میں ہے کہ نماز پڑھی نبی

صلى الله عليه وسلم يوم النحر ثم خطب ثم ذبح وقال من كان ذبح قبل ان يصلي فليذبح اخرى مكانها ومن

صلی اللہ علیہ وسلم نے دن نحر کے پھر خطبہ فرمایا بعد اسکے ذبح کیا اور فرمایا جس نے ذبح کیا ہو قبل نماز پڑھنے کے چاہیے کہ ذبح کرے دوسری اسکی جگہ اور جس نے

لم يذبح فليذبح بسم الله متفق عليه وعن نافع ان ابن عمر قال الاضحى يومان بعد يوم الاضحى رواه مالك وقال

نہ ذبح کیا ہو پھر چاہیے کہ ذبح کرے ساتھ نام اللہ کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے نافع سے کہ تحقیق ابن عمر نے کہا قربانی دو روز اور ہے بعد دن قربانی کے روایت کیا اسکو مالک نے اور کہا کہ

بلغني عن علي بن ابي طالب مثله وعن ابن عمر قال اقام رسول الله صلى الله عليه وسلم بالمدينة عشر سنين يضحي رواه

پہنچی ہے مجھکو علی ابن ابی طالب سے مثل اسکے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ ٹھہرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں دس برس قربانی کیا کرتے تھے روایت کیا

الترمذي وعن زيد بن ارقم قال قال اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم يا رسول الله ما هذه الاضاحي قال سنة

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے زید ابن ارقم سے کہا کہ فرمایا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا رسول اللہ کیا ہے یہ قربانی کرنا فرمایا سنت

ابيكم ابراهيم عليه السلام قالوا فما لنا فيها يا رسول الله قال بكل شعرة حسنة قالوا فالصوف يا رسول الله قال بكل

تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی عرض کیا پھر کیا ثواب ہے ہمیں اسمیں یا رسول اللہ فرمایا ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے عرض کیا پھر صوف میں کیا ثواب ہے یا رسول اللہ فرمایا بدلے ہر

شعرة من الصوف حسنة رواه احمد وابن ماجة

بال کے صوف میں سے بھی ایک نیکی ہے روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے

باب العتيرة

الفصل الاول

عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا فرع ولا عتيرة قال والفرع اول نتاج كان ينتج لهم كانوا يذبحونه لطواغيتهم والعتيرة في رجب متفق عليه

باب بیچ بیان عتیرہ کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابوہریرہ سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہیں ہے فرع اور عتیرہ کہا راوی نے اور فرع پہلا بچہ جانور کا کہ پیدا ہوتا انکے یہاں تھے کہ ذبح کرتے اسکو واسطے بتوں اپنے کے اور عتیرہ ذبح کرتے رجب میں

الفصل الثاني

عن مخنف بن سليم قال كنا وقوفا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بعرفة فسمعته يقول

فصل دوسری ۔ روایت ہے مخنف ابن سلیم سے کہا کہ تھے ہم لوگ ٹھہرنے والے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عرفات میں پھر سنا میں نے حضرت کو فرماتے تھے

يا ايها الناس ان على كل اهل بيت في كل عام اضحية وعتيرة هل تدرون ما العتيرة هي التي تسمونها الرجبية

اے لوگو تحقیق ہر گھر والے پر لازم ہے ہر برس میں قربانی اور عتیرہ کیا جانتے ہو تم کیا ہے عتیرہ ۔ عتیرہ وہ ہے جسکو نام رکھتے ہو تم رجبیہ

رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب ضعيف الإسناد وقال أبو داود والعتيرة منسوخة

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہی اسناد میں کمزور اور کہا ابو داؤد نے اور عتیرہ منسوخ ہی

الفصل الثالث عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أمرت بيوم الأضحى عيدا جعله الله لهذه

فصل تیسری ۔ روایت ہی عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا گیا میں عید قربانی کے دن مقرر کیا ہی اسکو اللہ نے اس

الأمة قال له رجل يا رسول الله أرأيت إن لم أجد إلا منيحة أنثى أفأضحي بها قال لا ولكن خذ من شعرك وأظفارك وتقص

امت کے واسطے کہا حضرت سے ایک مرد نے یا رسول اللہ خبر دو مجھکو اگر نہ پاؤں میں مگر عاریت کا جانور مادہ کیا قربانی کروں میں اسکو فرمایا نہیں لیکن دور کر اپنے بال اور ناخن اور کتروا

شاربك وتحلق عانتك فذلك تمام أضحيتك عند الله رواه أبو داود والنسائي

اپنی لبیں اور مونڈھا اپنے ناف کے نیچے کے بال پھر یہہ ہی پوری قربانی تیری اللہ کے نزدیک روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے

باب صلوة الخسوف

یہہ باب ہی بیان میں نماز گرہن کے سورج یا چاند گہن میں

الفصل الأول عن عائشة قالت إن الشمس خسفت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فبعث مناديا الصلوة جامعة

پہلی فصل روایت ہی حضرت عائشہ سے کہا کہ گہن ہوا آفتاب کو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تب بھیجا پکارنے والے کو پکار دیا کہ نماز جمع کرنے والی ہی

فتقدم فصلى أربع ركعات في ركعتين وأربع سجدات قالت عائشة ما ركعت ركوعا قط ولا سجدت سجودا قط كان

پھر آگے گئے حضرت اور پڑھی نماز چار رکوع دو رکعتوں میں اور چار سجدے کہا عائشہ نے کہ نہیں رکوع کیا میں نے کوئی رکوع کبھی اور نہ سجدہ کیا میں نے کوئی سجدہ کبھی کہ ہو

أطول منه متفق عليه وعنها قالت جهر النبي صلى الله عليه وسلم في صلوة الخسوف بقراءته متفق عليه وعن عبد الله بن عباس

دراز زیادہ اس سے ۔ ق ۔ اور روایت ہی عائشہ سے کہا کہ پکار کر پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خسوف کی نماز میں اپنی قراءت ۔ ق ۔ اور روایت ہی عبد اللہ ابن عباس سے

قال انخسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس معه فقام قياما طويلا نحوا

کہا کہ گہا آفتاب زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور آدمیوں نے انکے ساتھ پھر قیام کیا حضرت نے قیام دراز قریب

من قراءة سورة البقرة ثم ركع ركوعا طويلا ثم رفع فقام قياما طويلا وهو دون القيام الأول ثم ركع ركوعا طويلا وهو دون الركوع

پڑھنے سورہ بقرہ کے پھر رکوع کیا رکوع دراز پھر سر اٹھایا اور قیام کیا قیام دراز اور وہ کم تھا پہلے قیام سے پھر رکوع کیا رکوع دراز اور وہ کم تھا پہلے رکوع سے

الأول ثم رفع ثم سجد ثم قام قياما طويلا وهو دون القيام الأول ثم ركع ركوعا طويلا وهو دون الركوع الأول ثم رفع فقام قياما

پھر سر اٹھایا پھر سجدہ کیا پھر قیام کیا قیام دراز اور وہ کم تھا پہلے قیام سے پھر رکوع کیا رکوع دراز اور وہ کم تھا پہلے رکوع سے پھر سر اٹھایا اور قیام کیا قیام

طويلا وهو دون القيام الأول ثم ركع ركوعا طويلا وهو دون الركوع الأول ثم سجد ثم انصرف وقد تجلت الشمس فقال إن الشمس

دراز اور وہ کم تھا پہلے قیام سے پھر رکوع کیا رکوع دراز اور وہ کم تھا پہلے رکوع سے پھر سر اٹھایا پھر سجدہ کیا پھر پھرے نماز پڑھکے اور تحقیق روشن ہوا آفتاب پھر فرمایا کہ سورج

والقمر آيتان من آيات الله لا يخسفان لموت أحد ولا لحياته فإذا رأيتم ذلك فاذكروا الله قالوا يا رسول الله رأيناك تناولت شيئا في

اور چاند دو نشانیاں ہیں اللہ کی نشانیوں سے نہیں گہن ہوتے کسی کے مرنے کے سبب اور نہ زندگی کسی کے سبب پھر جب دیکھو تم یہہ تو ذکر کرو اللہ کا عرض کیا یا رسول اللہ دیکھا ہمنے آپ کو قصد کیا کسی چیز کے لینے کا

مقامك هذا ثم رأيناك تكعكعت فقال إني رأيت الجنة فتناولت منها عنقودا ولو أخذته لأكلتم منه ما بقيت الدنيا

اپنے اس مقام میں پھر دیکھا ہمنے آپ کو کہ ہٹے آپ پیچھے کو تب فرمایا بیشک میں نے دیکھا بہشت کو پھر قصد لینے کا کیا اس سے انگور کا خوشہ اور اگر لیتا میں اسکو تو تحقیق کھاتے تم اسمیں سے جب تک باقی رہتی دنیا

ورأيت النار فلم أر كاليوم منظرا قط أفظع ورأيت أكثر أهلها النساء قالوا بم يا رسول الله قال بكفرهن قيل يكفرن بالله

اور دیکھا میں نے آگ کو پھر نہ دیکھا میں نے مانند آج کے دیکھنے کے کوئی جگہ دیکھنے کی کبھی بری زیادہ اور دیکھا میں نے بہت لوگ اسکے عورتیں تب عرض کیا کس سبب یا رسول اللہ فرمایا سبب انکے کفر کرنے کے لوگوں نے کہا کہ کفر کرتی ہیں ساتھ اللہ کے

قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ وَيَكْفُرْنَ الْاِحْسَانَ لَوْ اَحْسَنْتَ اِلٰى اِحْدٰهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَاَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا
فرمایا کفر کرتی ہیں خاوند کا اور کفر کرتی ہیں احسان کا اور اگر تو نیکی کرے ان میں سے کسی کے ساتھ مدت تک پھر دیکھے تجھ سے ذرا خلاف مرضی تو کہنے لگے نہیں دیکھی میں نے تجھ سے کچھ بھلائی
قَطُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ نَحْوُ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَالَتْ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدِ انْجَلَتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ
کبھی ۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے مانند حدیث ابن عباس کے اور سجدہ اتنا زیادہ کہا کہ پھر سجدہ کیا اور دراز کیا سجدہ پھر پھرے نماز سے اور تحقیق روشن ہو گیا آفتاب پھر خطبہ پڑھا لوگوں پر پس تعریف کی
اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيٰوتِهِ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَادْعُوا اللّٰهَ وَ
اللہ کی اور تعریف کی اسکی پھر فرمایا تحقیق آفتاب اور ماہتاب دو نشانیاں ہیں اللہ کی نشانیوں میں سے نہیں گہنتے کسی کی موت سے نہ کسی کی زندگی سے پھر جب دیکھو تم یہ تو دعا کرو اللہ سے اور
كَبِّرُوْا وَصَلُّوْا وَتَصَدَّقُوْا ثُمَّ قَالَ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللّٰهِ مَا مِنْ اَحَدٍ اَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ اَنْ يَّزْنِيَ عَبْدُهٗ اَوْ تَزْنِيَ اَمَتُهٗ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ
تکبیر کہو اور نماز پڑھو اور صدقہ دو پھر فرمایا اے امت محمد کی قسم اللہ کی نہیں کوئی غیرت مند زیادہ اللہ سے یہ کہ زنا کرے غلام اسکا یا زنا کرے لونڈی اسکی اے امت محمد کی
وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَّلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
قسم اللہ کی اگر جانو تم وہ چیز کہ میں جانتا ہوں تو بیشک ہنسو تم تھوڑا اور روؤ تم بہت ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا کہ گہا آفتاب پھر کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فَزِعًا يَّخْشٰى اَنْ تَكُوْنَ السَّاعَةُ فَاَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى بِاَطْوَلِ قِيَامٍ وَّرُكُوْعٍ وَّسُجُوْدٍ مَا رَاَيْتُهٗ قَطُّ يَفْعَلُهٗ وَقَالَ هٰذِهِ الْاٰيَاتُ
وسلم گھبرائے ہوئے ڈرتے تھے کہ کہیں ہو قیامت پس آئے مسجد میں پھر نماز پڑھی بہت دراز قیام اور رکوع اور سجدہ نہیں دیکھا میں نے حضرت کو کبھی کرتے مانند اسکے اور فرمایا یہ نشان
الَّتِيْ يُرْسِلُ اللّٰهُ لَا تَكُوْنُ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيٰوتِهٖ وَلٰكِنْ يُّخَوِّفُ اللّٰهُ بِهَا عِبَادَهٗ فَاِذَا رَاَيْتُمْ شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِهٖ
کہ بھیجتا ہے اللہ نہیں ہوتے ہیں کسی کی موت اور کسی کی زندگی کے سبب سے لیکن ڈراتا ہے اللہ ان نشانیوں سے اپنے بندوں کو پھر جب دیکھو تم کوئی چیز اس میں سے تو گھبرا کر دوڑو طرف یاد اسکی کے
وَدُعَائِهٖ وَاسْتِغْفَارِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ
اور دعا اور اسکے استغفار کے ساتھ ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ گہا آفتاب زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جس روز وفات پائی ابراہیم بیٹے
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ بِاَرْبَعِ سَجَدَاتٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نماز پڑھائی حضرت نے لوگوں کو چھ رکوع ساتھ چار سجدوں کے ۔ م ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِيْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَعَنْ عَلِيٍّ مِثْلُ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ
علیہ وسلم نے اس وقت کہ گہا آفتاب آٹھ رکوع چار سجدوں میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے مانند اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبدالرحمن ابن سمرہ سے
قَالَ كُنْتُ اَرْتَمِيْ بِاَسْهُمٍ لِّيْ بِالْمَدِيْنَةِ فِيْ حَيٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهَا فَقُلْتُ وَاللّٰهِ
کہا کہ تھا میں تیر اندازی کرتا اپنے تیروں سے مدینے میں زندگی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وقت کہ گہا آفتاب پھر پھینک دیا میں نے تیروں کو اور میں نے دل میں کہا قسم اللہ کی
لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى مَا حَدَثَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ قَالَ فَاَتَيْتُهٗ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الصَّلٰوةِ رَافِعٌ يَّدَيْهِ
تحقیق دیکھوں میں اس حال کو کہ ظاہر ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے آفتاب کے گہنے میں ۔ ف ۔ کہا پھر آیا میں حضرت پاس اور حضرت کھڑے تھے نماز میں اٹھائے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ
فَجَعَلَ يُسَبِّحُ وَيُهَلِّلُ وَيُكَبِّرُ وَيَحْمَدُ وَيَدْعُوْ حَتّٰى حُسِرَ عَنْهَا فَلَمَّا حُسِرَ عَنْهَا قَرَاَ سُوْرَتَيْنِ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ
پھر شروع کیا سبحان اللہ اور لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور الحمد للہ کہتے اور دعا کرتے یہاں تک کہ گہن دور کیا گیا آفتاب سے پھر جب گہن دور کیا گیا پڑھی دو سورتیں اور نماز پڑھی دو رکعت
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ وَكَذَا فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَفِيْ نُسَخِ الْمَصَابِيْحِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَعَنْ اَسْمَاءَ
روایت کیا اسکو مسلم نے اپنے صحیح میں عبدالرحمن ابن سمرہ سے اور اسی طرح شرح سنہ میں اور مصابیح کے نسخوں میں جابر ابن سمرہ سے اور روایت ہے اسماء

بنتِ أبي بكر قالت لقد أمر النبي صلى الله عليه وسلم بالعتاقة في كسوف الشمس رواه البخاري

بنت ابی بکر سے کہا کہ تحقیق حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے آزاد کرنے غلام کے آفتاب کے گہنے میں روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

عن سمرة بن جندب قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في كسوف لا نسمع له صوتًا رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه

فصل دوسری روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا کہ نماز پڑھائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آفتاب گہنے میں نہیں سنتے تھے ہم انکی آواز روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وعن عكرمة قال قيل لابن عباس ماتت فلانة بعض أزواج النبي صلى الله عليه وسلم فخر ساجدًا فقيل له لم تسجد في هذه الساعة فقال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رأيتم آية فاسجدوا وأي آية أعظم من ذهاب أزواج النبي صلى الله عليه وسلم رواه أبو داود والترمذي

اور روایت ہے عکرمہ سے کہا کہ کہا گیا ابن عباس سے مرگئیں فلانی یعنے بعضی بی بیوں میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر منہ کے بل گرے سجدہ کرتے ہوئے تب کہا گیا ان سے کس واسطے سجدہ کرتے ہو اس وقت میں پھر کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ دیکھو تم کوئی نشانی تب سجدہ کرو اور کونسی نشانی بڑی سخت ہے جانے سے بی بیوں کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے

الفصل الثالث

عن أبي بن كعب قال انكسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى بهم فقرأ سورة من الطول وركع خمس ركعات وسجد سجدتين ثم قام إلى الثانية فقرأ سورة من الطول ثم ركع خمس ركعات وسجد سجدتين ثم جلس كما هو مستقبل القبلة يدعو حتى انجلى كسوفها رواه أبو داود

فصل تیسری روایت ہے ابی ابن کعب سے کہا کہ گہا آفتاب زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نماز پڑھائی صحابہ کو اور پڑھی ایک سورہ لنبی اور رکوع کئے پانچ رکوعیں اور سجدہ کیا دو سجدے پھر کھڑے ہوئے دوسری رکعت کو اور پڑھی ایک سورہ لنبی سورتوں میں سے پھر رکوع کئے پانچ رکوعیں اور سجدہ کیا دو سجدے پھر بیٹھے رہے جیسا کہ وہ سامنے قبلے کے تھے دعا کرتے تھے یہاں تک کہ کھل گیا گہن آفتاب کا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعن النعمان بن بشير قال كسفت الشمس على رسول الله صلى الله عليه وسلم فجعل يصلي ركعتين ركعتين ويسأل عنها حتى انجلت الشمس رواه أبو داود وفي رواية النسائي أن النبي صلى الله عليه وسلم صلى حين انكسفت الشمس مثل صلوتنا يركع ويسجد وله في أخرى أن النبي صلى الله عليه وسلم خرج يومًا مستعجلا إلى المسجد وقد انكسفت الشمس فصلى حتى انجلت ثم قال إن أهل الجاهلية كانوا يقولون إن الشمس والقمر لا ينخسفان إلا لموت عظيم من عظماء أهل الأرض وإن الشمس والقمر لا ينخسفان لموت أحد ولا لحياته ولكنهما خليقتان من خلقه يحدث الله تعالى في خلقه ما شاء فأيهما انخسف فصلوا حتى ينجلي أو يحدث الله أمرًا

اور روایت ہے نعمان ابن بشیر سے کہا کہ گہا آفتاب زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر شروع کیا نماز پڑھنا دو دو رکعت اور سوال کرتے تھے اسکا گہن چھوٹنا یہاں تک کہ کھل گیا آفتاب روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت میں نسائی کی کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی نماز جس وقت کہ گہا آفتاب مانند نماز ہماری کے وہ رکوع کرتے تھے اور سجدہ کرتے تھے اور نسائی کی دوسری روایت میں یہ ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک روز جلدی کرتے ہوئے مسجد کی طرف اور تحقیق گہا تھا آفتاب پھر نماز پڑھی یہاں تک کہ روشن ہوا آفتاب پھر فرمایا کہ تحقیق اہل جاہلیت تھے کہتے کہ تحقیق سورج اور چاند نہیں گہتے ہیں مگر سبب مرنے کسی بڑے سردار کے زمین کے سرداروں میں سے اور حال یہ ہے کہ سورج اور چاند نہیں گہتے کسی کی موت اور نہ کسی کی زندگی کے سبب پر دونوں مخلوق ہیں اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں سے پیدا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے مخلوق میں جو چاہتا ہے سو کوئی ان میں سے گہے تو نماز پڑھو یہاں تک کہ روشن ہو یا پیدا کرے اللہ کوئی حکم

باب في سجود الشكر

یہ باب ہے بیان میں سجدہ شکر کے

وهذا الباب خالٍ عن الفصل الأول والثالث

اور یہ باب خالی ہے پہلی فصل اور تیسری فصل سے

الفصل الثاني

عن أبي بكرة قال كان رسول الله صلى الله عليه

فصل دوسری روایت ہے ابی بکرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم اذا جاءه امر سرور او بشر به خر ساجدا شاكرا لله تعالى رواه ابو داود والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

وسلم جب آتا ان کو کوئی کام خوشی کا یا خوش کئے جاتے کسی کام سے تو گر پڑتے سجدہ کرتے ہوئے شکر کرنے والے اللہ تعالیٰ کے روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث حسن غریب ہے

وعن ابی جعفر ان النبی صلی الله علیه وسلم رای رجلا من النغاشین فخر ساجدا رواه الدارقطنی مرسلا وفی شرح السنة

اور روایت ہے ابی جعفر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو نونوں میں سے پھر گرے سجدہ کرتے ہوئے روایت کیا اسکو دارقطنی نے مرسل اور شرح سنت میں

لفظ المصابیح وعن سعد بن ابی وقاص قال خرجنا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم من مکة نرید المدینة فلما کنا قریبا

لفظ مصابیح کی روایت ہے، اور روایت ہے سعد ابن ابی وقاص سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مکہ سے ارادہ رکھتے تھے مدینہ کا پھر جب ہوئے قریب

من عزوراء نزل ثم رفع یدیه فدعا الله ساعة ثم خر ساجدا فمکث طویلا ثم قام فرفع یدیه ساعة ثم خر

عزوراء کے وہ اترے حضرت پھر اٹھایا اپنے دونوں ہاتھ پھر دعا کی اللہ سے تھوڑی دیر تک پھر گرے سجدہ کرتے ہوئے اور ٹھہرے رہے سجدہ میں دیر تک پھر اٹھے اور اٹھایا دونوں ہاتھ تھوڑی دیر پھر گرے

ساجدا طویلا ثم قام فرفع یدیه ساعة ثم خر ساجدا فمکث قال انی سالت ربی وشفعت لامتی فاعطانی ثلث

سجدہ کرتے ہوئے دیر تک پھر کھڑے ہوئے اور اٹھایا اپنے دونوں ہاتھ تھوڑی دیر پھر گرے سجدہ کرتے ہوئے اور ٹھہرے سجدہ میں فرمایا تحقیق میں نے سوال کیا اپنے رب سے اور شفاعت کی اپنی امت کی پھر دیا مجھکو تہائی

امتی فخررت ساجدا لربی شکرا ثم رفعت راسی فسالت ربی لامتی فاعطانی ثلث امتی فخررت ساجدا لربی

امت تب گرا میں سجدہ کرتا ہوا اپنے رب کا شکر کرتے پھر اٹھایا میں نے اپنا سر اور سوال کیا اپنے رب سے اپنی امت کے لئے پھر دیا مجھکو تہائی امت پھر گرا میں سجدہ کرتا ہوا اپنے رب کا

شکرا ثم رفعت راسی فسالت ربی لامتی فاعطانی الثلث الآخر فخررت ساجدا لربی شکرا رواه احمد وابو داود

شکر کرکے پھر اٹھایا میں نے اپنا سر پھر سوال کیا اپنے رب سے اپنی امت کے لئے پھر دیا مجھکو تہائی جو باقی تھی پھر گرا میں سجدہ کرنے والا اپنے رب کا شکر کرتے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے

باب الاستسقاء

الفصل الاول

وعن عبد الله بن زید قال خرج رسول الله صلی الله علیه وسلم بالناس الی المصلی یستسقی

یہہ باب ہے بیان استسقا کے فصل پہلی روایت ہے عبد اللہ ابن زید سے کہا کہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے ساتھ عیدگاہ کی طرف استسقا کرتے

فصلی بهم رکعتین جهر فیهما بالقراءة واستقبل القبلة یدعو ورفع یدیه وحول رداءه حین استقبل القبلة متفق علیه

پھر نماز پڑھی لوگوں کے ساتھ دو رکعت پکار کر پڑھی ان میں قرأت اور سامنے ہو قبلہ کے دعا کرتے تھے اور اٹھایا دونوں ہاتھ اپنے اور پھیری اپنی چادر کو جس وقت سامنے ہوئے قبلے کے ق

وعن انس قال کان النبی صلی الله علیه وسلم لا یرفع یدیه فی شیء من دعائه الا فی الاستسقاء فانه یرفع یدیه حتی یری

اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ کسی چیز میں اپنی دعا کی مگر استسقا میں پھر تحقیق حضرت اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ یہاں تک کہ دیکھی

بیاض ابطیه متفق علیه وعنه ان النبی صلی الله علیه وسلم استسقی فاشار بظهر کفیه الی السماء رواه مسلم وعن

سفیدی انکی دونوں بغلوں کی ق اور روایت ہے انسی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے استسقا کیا پھر اشارہ کیا اپنے دونوں ہاتھوں کی پیٹھ کو آسمان کی طرف روایت کیا اسکو مسلم اور روایت

عائشة قالت ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا رای المطر قال اللهم صیبا نافعا رواه البخاری وعن انس قال اصابنا

حضرت عایشہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب دیکھتے مینہ کہتے یا الہی برسا تو مینہ دھڑ کے کا فائدہ دینے والا روایت کیا اسکو بخاری اور روایت ہے انس سے کہا کہ پہنچا ہمکو

ونحن مع رسول الله صلی الله علیه وسلم مطر قال فحسر رسول الله صلی الله علیه وسلم ثوبه حتی اصابه من المطر فقلنا یا

جس وقت ہم لوگ تھے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مینہ کہا انس نے پھر اتارا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کپڑے یہاں تک کہ پڑا حضرت پر کچھ مینہ پس کہا ہم نے

رسول الله لم صنعت هذا قال لانه حدیث عهد بربه رواه مسلم

رسول اللہ کس واسطے کیا آپ نے یہہ فرمایا اس واسطے کہ وہ آیا ہوا ہے اپنے رب کے پاس سے روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثانی

عن عبد الله بن زید

فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ ابن زید سے

قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی المصلی فاستسقی وحول رداءہ حین استقبل القبلۃ فجعل عطافہ الایمن علی
کہا کہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ کی طرف پھر استسقا کیا اور پھیری اپنی چادر اسوقت کہ سامنے ہوئے قبلہ کے پھر کیا داہنا کونا اسکا

عاتقہ الایسر وجعل عطافہ الایسر علی عاتقہ الایمن ثم دعا اللہ رواہ ابوداود **وعنہ** قال استسقی رسول اللہ
بائیں مونڈھے پر اور کیا بایاں کونا اسکا داہنے مونڈھے پر پھر دعا کیا اللہ سے روایت کیا اسکو ابوداود نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ استسقا کیا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہ خمیصۃ لہ سوداء فاراد ان یاخذ اسفلہا فیجعلہ اعلاہا فلما ثقلت قلبہا علی عاتقیہ رواہ احمد
صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ان کے اوپر خمیصہ کی چادر سیاہ تھی پھر ارادہ کیا کہ لیویں اسکے نیچے کا کونا اور کریں اسکے اوپر کی طرف پھر جب بھاری ہوا اسکا پھیرنا الٹ دی اسکو اپنے دونوں مونڈھوں پر روایت کیا اسکو احمد

وابوداود **وعن** عمیر مولی ابی اللحم انہ رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم یستسقی عند احجار الزیت قریبا من الزوراء قائما
اور ابوداود نے ۔ اور روایت ہے عمیر سے جو آزاد کئے ابی اللحم کے تھے کہ اسنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو استسقا کرتے تھے احجار الزیت پاس قریب زوراء کے کھڑے ہو

یدعو یستسقی رافعا یدیہ قبل وجہہ لا یجاوز بہما راسہ رواہ ابوداود وروی الترمذی والنسائی نحوہ **وعن** ابن عباس
دعا مانگتے تھے پانی مانگتے تھے اٹھائے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ اپنے منہ کی طرف اور نہ لیجاتے تھے دونوں ہاتھ اپنے سر سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت کیا ترمذی اور نسائی نے مانند اسکے ۔ اور روایت ہے ابن عباس

قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی فی الاستسقاء متبذلا متواضعا متخشعا متضرعا رواہ الترمذی وابوداود
کہا کہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنے استسقا میں زینت ترک کرنے والے عاجزی کرنے والے دل سے عاجزی کرنے والے زاری کرنے والے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود

والنسائی وابن ماجۃ **وعن** عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا استسقی قال اللہم اسق عبادک
اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے اسکے دادا سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پانی مانگتے کہتے یا الٰہی پانی پلا اپنے بندوں

وبہیمتک وانشر رحمتک واحی بلدک المیت رواہ مالک وابوداود **وعن** جابر قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
اور اپنے چارپایوں کو اور پھیلا اپنی رحمت اور زندہ کر مری ہوئی زمین کو روایت کیا اسکو مالک اور ابوداود نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم یواکی فقال اللہم اسقنا غیثا مغیثا مریئا مریعا نافعا غیر ضار عاجلا غیر اٰجل قال فاطبقت علیہم السماء رواہ ابوداود
وسلم کو اٹھاتے ہاتھوں کو اور کہتے یا الٰہی پلا ہمکو مینہ خلاصی کرنے والا اچھا ارزانی کرنے والا فائدہ کرنے والا نہ ضرر پہنچانے والا جلد آنے والا نہ دیر کرنے والا کہا جابر نے پھر چھا گئی

الفصل الثالث

عن عائشۃ قالت شکی الناس الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قحوط المطر فامر بمنبر فوضع لہ فی
فصل تیسری روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ گلہ کیا لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس مینہ نہ برسنے کا تب حکم کیا منبر رکھنے کا پھر رکھا گیا ان کے واسطے

المصلی ووعد الناس یوما یخرجون فیہ قالت عائشۃ فخرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین بدا حاجب الشمس فقعد علی المنبر
عیدگاہ میں اور وعدہ کیا لوگوں سے ایک دن کا کہ نکلیں اسدن میں کہا عائشہ نے پھر نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسوقت کہ ظاہر ہوا کنارہ آفتاب کا پھر بیٹھے منبر پر

فکبر وحمد اللہ ثم قال انکم شکوتم جدب دیارکم واستئخار المطر عن ابان زمانہ عنکم وقد امرکم اللہ تعالی ان تدعوہ
اور اللہ اکبر کہا اور تعریف کی اللہ کی فرمایا کہ تحقیق تمنے گلہ کیا اپنے شہر کی قحط کا اور دیر لگنے مینہ کا اسکے مقرر وقت سے تم سے اور تحقیق حکم کیا اللہ تعالیٰ نے کہ اس سے دعا کرو

ووعدکم ان یستجیب لکم ثم قال الحمد للہ رب العلمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین لا الہ الا اللہ یفعل ما یرید اللہم
اور وعدہ کیا کہ قبول کرے تمہاری دعا پھر کہا سب تعریف اللہ کو جو پروردگار سارے عالم کا بڑا مہربان نہایت بخشنے والا مالک انصاف کے دن کا نہیں کوئی معبود حق سوا اللہ کے کرتا ہے

انت اللہ لا الہ الا انت الغنی ونحن الفقراء انزل علینا الغیث واجعل ما انزلت لنا قوۃ وبلاغا الی حین ثم رفع یدیہ فلم یترک الرفع
تو ہی معبود نہیں کوئی معبود حق سوا تیرے تو بے پرواہ اور ہم لوگ محتاج اتار ہم پر مینہ اور کر جو مینہ اتارے تو ہمارے لئے سبب طاقت کا اور سبب مطلب ملنے کا مدت تک پھر اٹھایا اپنے دونوں ہاتھ پھر نہ چھوڑا ہاتھ اٹھانا

حتى بدا بياض ابطيه ثم حول الى الناس ظهره وقلب او حول رداءه وهو رافع يديه ثم اقبل على الناس ونزل فصلى ركعتين

یہاں تک کہ ظاہر ہوئی سفیدی انکی بغلوں کی پھر پھیری لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ اور الٹی یا کہا پھیری اپنی چادر اور وہ اٹھانے والے تھے اپنے ہاتھ پھر متوجہ ہوئے لوگوں پر اور اترے پھر پڑھی دو رکعتیں

فانشاء الله سحابة فرعدت وبرقت ثم امطرت باذن الله تعالى فلم يات مسجده حتى سالت السيول فلما راى سرعتهم الى الكن

پھر ظاہر کیا اللہ نے بدلی پھر گرجی اور چمکی اور مینہ برسایا اللہ تعالی کے حکم سے پھر نہ آئے اپنی مسجد میں یہاں تک کہ بہنے لگے نالے پھر جب دیکھی حضرت نے جلدی لوگوں کی سایہ کی طرف

ضحك حتى بدت نواجذه فقال اشهد ان الله على كل شيء قدير واني عبد الله ورسوله رواه ابو داود وعن

ہنسے یہاں تک کہ ظاہر ہوئے پیچھے کے دانت ان کے تب کہا کہ گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور تحقیق میں بندہ اللہ کا اور اسکا رسول ہوں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے

انس ان عمر بن الخطاب كان اذا قحطوا استسقى بالعباس بن عبد المطلب فقال اللهم انا كنا نتوسل اليك بنبينا فتسقينا وانا

انس سے کہ تحقیق عمر ابن خطاب تھے جب قحط ہوتا پانی مانگتے ساتھ وسیلہ عباس ابن عبد المطلب کے پھر کہتے تھے یا الہی تحقیق ہم تھے وسیلہ کرتے تیری طرف اپنے نبی کے ساتھ پھر تو پانی پلاتا ہم کو اور تحقیق ہم

نتوسل اليك بعم نبينا فاسقنا قال فيسقون رواه البخاري وعن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

وسیلہ کرتے ہیں ہم تیری طرف ساتھ چچا نبی کے پس پانی دے ہم کو کہا انس نے پھر پانی دئے جاتے تھے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے

خرج نبي من الانبياء عليهم السلام بالناس يستسقي فاذا هو بنملة رافعة بعض قوائمها الى السماء فقال ارجعوا

کہ نکلا ایک نبی نبیوں علیہم السلام میں سے لوگوں کے ساتھ کہ پانی مانگے پھر یکایک انہوں نے دیکھا ایک چیونٹی کو اٹھانے والی ایک پاؤں اپنا آسمان کی طرف پس کہا پھرو

فقد استجيب لكم من اجل هذه النملة رواه الدارقطني

پس تحقیق قبول کی گئی تمہاری دعا بسبب اس چیونٹی کے روایت کیا اسکو دارقطنی نے

باب الرياح

یہ باب ہے بیچ بیان ہواؤں کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نصرت بالصبا واهلكت عاد بالدبور متفق عليه وعن عائشة قالت ما

روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدد دیا گیا ہوں میں ساتھ باد صبا کے اور ہلاک کئے گئے قوم عاد ساتھ دبور کے ق ہوا اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا نہیں

رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم ضاحكا حتى ارى منه لهواته انما كان يتبسم فكان اذا راى غيما او ريحا

دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنستے ہوئے یہاں تک کہ دیکھوں میں انسے تالو انکا نہ تھے مگر مسکراتے پھر تھے جب دیکھتے حضرت بدلی یا ہوا

عرف في وجهه متفق عليه وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا عصفت الريح قال اللهم اني اسالك خيرها

پہچانا جاتا ان کے چہرے میں ق ق ہوا اور روایت ہے اسی سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سخت بہتی ہوا کہتے یا الہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اسکی

وخير ما فيها وخير ما ارسلت به واعوذ بك من شرها وشر ما فيها وشر ما ارسلت به واذا تخيلت

اور بھلائی اس چیز کی جو اس میں ہے اور بھلائی اس چیز کی کہ بھیجی گئی ہے اسکے لئے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اسکی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے کہ اسمیں ہے اور اس چیز کی برائی سے کہ بھیجی گئی ہے اسکے اور جب ابر ہوتا

السماء تغير لونه وخرج ودخل واقبل وادبر فاذا مطرت سري عنه فعرفت ذلك عائشة فسألته

آسمان پر تو بدل جاتا انکا رنگ اور باہر نکلتے اور گھر میں جاتے اور آگے آتے اور پیچھے جاتے پھر جب مینہ برستا جاتا رہتا وہ خوف انسے پھر پہچانا اسکو عائشہ نے پھر پوچھا میں نے ان سے

فقال لعله يا عائشة كما قال قوم عاد فلما راوه عارضا مستقبل اوديتهم قالوا هذا عارض ممطرنا وفي

تب فرمایا شاید کہ یہ ہوا اور بدلی ایسی ہو جیسے کہا قوم عاد نے پس جب دیکھا انہوں نے اس بدلی کو کہ ظاہر ہوئی سامنے ان کے جنگلوں کے کہا انہوں نے یہ بدلی ظاہر ہوئی ہم پر پانی دینے والی ق

رواية يقول اذا راى المطر رحمة متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ایک روایت میں ہے کہ کہتے حضرت جب دیکھتے مینہ یا الہی کر اسکو رحمت ق ہوا اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ الْآيَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

کنجیاں غیب کی پانچ ہیں ف پھر پڑھی حضرت نے یہہ آیت تحقیق اللہ اسکے پاس ہے علم قیامت کا اور اتارتا ہی مینہ آخر آیت تک روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتِ السَّنَةُ بِأَنْ لَا تُمْطَرُوا وَلٰكِنِ السَّنَةُ أَنْ تُمْطَرُوا وَتُمْطَرُوا وَلَا تُنْبِتُ الْأَرْضُ شَيْئًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے قحط ساتھ اسکے کہ نہ مینہ دئے جاؤ ولیکن قحط یہہ ہے کہ مینہ دئے جاؤ اور مینہ دئے جاؤ ف اور نہ اگاوے زمین کچھ ف روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثانی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرِّيحُ مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ تَعَالَى تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ

فصل دوسری روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے ہوا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہے لاتی ہے رحمت کو

وَبِالْعَذَابِ فَلَا تَسُبُّوهَا وَاسْأَلُوا اللّٰهَ مِنْ خَيْرِهَا وَعُوذُوا بِهِ مِنْ شَرِّهَا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَالْبَيْهَقِيُّ

اور لاتی ہے عذاب کو ف سو نہ برا کہو اسکو اور مانگو اللہ سے اسکی بھلائی اور پناہ مانگو ساتھ اللہ کے اسکی برائی سے روایت کیا اسکو شافعی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور بیہقی نے

فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا لَعَنَ الرِّيحَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَلْعَنُوا الرِّيحَ فَإِنَّهَا مَأْمُورَةٌ

دعوات کبیر میں × اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق ایک شخص نے لعنت کیا ہوا کو روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تب فرمایا نہ لعنت کرو ہوا کو اسواسطے کہ وہ حکم کی گئی

وَإِنَّهُ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهُ بِأَهْلٍ رَجَعَتِ اللَّعْنَةُ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ

ف اور حال یہہ ہے کہ جو شخص لعنت کرتا ہے کسی چیز کو جو نہیں ہے لعنت کے لائق تو پھرتی ہے لعنت اسی پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ابن کعب سے کہ فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الرِّيحَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مَا تَكْرَهُونَ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ برا کہو ہوا کو پھر جس وقت دیکھو تم اس ہوا کو ناخوش رکھتے ہو پھر کہو یا الٰہی تحقیق ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بھلائی اس ہوا کی اور بھلائی

مَا فِيهَا وَخَيْرِ مَا أُمِرَتْ بِهِ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيحِ وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُمِرَتْ بِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ

اس چیز کی جو اس میں ہے اور بھلائی اس چیز کی کہ حکم کی گئی ہے یہہ واسطے اسکے اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ تیرے برائی سے اس ہوا کے اور برائی سے اس چیز کے کہ اسمیں ہے اور برائی سے اس چیز کے کہ حکم کی گئی ہے یہہ واسطے اسکے روایت

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا هَبَّتْ رِيحٌ قَطُّ إِلَّا جَثَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا

ابن عباس سے کہا کہ نہیں چلی باؤ کبھی مگر یہہ کہ بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں زانو پر اور کہا یا الٰہی کر تو اسکو رحمت اور نہ کر اسکو عذاب

اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَلَا تَجْعَلْهَا رِيحًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا وَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ

یا الٰہی کر اسکو ریاح اور نہ کر اسکو ریح ف کہا ابن عباس نے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں آیا ہے کہ بیشک ہمنے بھیجی ان کافروں پر ہوا سخت اور بھیجی ہمنے ان کافروں پر ہوا

الْعَقِيمَ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

نہ فائدہ دینے والی اور بھیجا ہمنے بادیں رس بھری اور بھیجا ہمنے بادیں خوشخبری دینے والی روایت کیا اسکو شافعی اور بیہقی نے دعوات کبیر میں ف اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَبْصَرْنَا نَاشِئًا مِنَ السَّمَاءِ تَعْنِي السَّحَابَ تَرَكَ عَمَلَهُ وَاسْتَقْبَلَهُ وَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دیکھتے اٹھنے والی آسمان سے یعنے بدلی چھوڑ دیتے کام اپنے اور اسکی طرف منہ کرتے اور کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ فَإِنْ كَشَفَهُ اللّٰهُ حَمِدَ اللّٰهَ وَإِنْ مَطَرَتْ قَالَ اللّٰهُمَّ سَقْيًا نَافِعًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ

برائی سے اس چیز کے جو اسمیں ہے پھر اگر کھول دیتا اسکو اللہ حمد کرتے اللہ کا اور اگر برسنی کہتے یا الٰہی پلا ہمکو پلانا نفع دینے والا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ

وَالشَّافِعِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَمِعَ صَوْتَ الرَّعْدِ وَالصَّوَاعِقِ قَالَ اللّٰهُمَّ

اور شافعی نے اور لفظ شافعی کا ہے ف اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب سنتے آواز گرجنے اور بجلی کی کہتے یا الٰہی

لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ اَلْفَصْلُ
نہ قتل کر ہمکو اپنے غضب سے اور نہ ہلاک کر ہمکو اپنے عذاب سے اور سلامت رکھ ہمکو پہلے اس سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے فصل

الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ تَرَكَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ سُبْحَانَ الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰئِكَةُ
تیسری روایت ہے عبد اللہ ابن زبیر سے کہ تحقیق تھے وہ جب سنتے آواز گرج کی چھوڑ دیتے بات اور کہتے پاک ہے وہ ذات کہ پاکی بولتا ہے رعد ساتھ تعریف اسکے اور فرشتے

مِنْ خِيْفَتِهٖ رَوَاهُ مَالِكٌ

كِتَابُ الْجَنَائِزِ — بَابُ عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ وَثَوَابِ الْمَرَضِ — اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

اسکے خوف سے روایت کیا اسکو مالک نے یہہ کتاب ہے بیچ بیان جنازوں کے یہہ باب ہے بیچ بیان بیمار کے پوچھنے اور مرض کے ثواب کے فصل پہلی روایت ہے

عَنْ أَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُوْدُوا الْمَرِيْضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ
ابو موسیٰ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھلاؤ بھوکے کو اور پوچھو بیمار کو اور چھوڑاؤ قیدی کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق مسلمان کا مسلمان پر پانچ ہیں جواب دینا سلام کا اور پوچھنا بیمار کا اور پیچھے جانا جنازے کے اور قبول کرنا دعوت

وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قِيْلَ مَا هُنَّ يَا
اور یرحمک اللہ کہنا چھینکنے والے کو ق اور روایت اسی سے ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق مسلمان کا مسلمان پر چھ ہیں کہا گیا کیا ہیں حق یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ إِذَا لَقِيْتَهٗ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهٗ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتْهُ
رسول اللہ فرمایا جب ملاقات کرے تو اس سے سلام کر اسکو اور جب بلاوے تجھکو تو قبول کر اسکی دعوت اور جب خیر خواہی چاہے تجھ سے تو خیر خواہی کر اسکی اور جب چھینکے اور الحمد للہ کہے تو یرحمک اللہ کہہ

وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور جب بیمار ہو تو پوچھنے جا اسکو اور جب مر جاوے تو ساتھ جا اسکے جنازے کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا حکم کیا ہمکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيْتِ الْعَاطِسِ وَرَدِّ السَّلَامِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِيْ وَإِبْرَارِ
سات چیز کا اور منع کیا ہمکو سات چیز سے حکم کیا ہمکو بیمار کے پوچھنے کا اور جنازے کے ساتھ جانے کا اور یرحمک اللہ کہنا چھینکنے والے کو اور جواب دینا سلام کا اور قبول کرنا دعوت بلانے والے کی اور سچا کرنا

الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُوْمِ وَنَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْحَرِيْرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيْبَاجِ وَالْمِيْثَرَةِ الْحَمْرَاءِ وَالْقَسِّيِّ وَآنِيَةِ
قسم کھانے والے کی قسم کو اور مدد کرنی مظلوم کی اور منع کیا ہمکو پہننے سے سونے کی انگوٹھی اور ریشمی کپڑے اور ریشمی کپڑے سنگین اور باریک سے اور زین پوش سرخ سے اور قسی کپڑے سے اور برتن

الْفِضَّةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَعَنِ الشُّرْبِ فِي الْفِضَّةِ فَإِنَّهٗ مَنْ شَرِبَ فِيْهَا فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْ فِيْهَا فِي الْآخِرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
چاندی کے اور ایک روایت میں ہے پینے سے چاندی کے کاسہ میں اسواسطے کہ جس شخص نے پیا اسمیں دنیا میں نہ پیویگا اسمیں آخرت میں ق اور روایت ہے

ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِيْ خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ رَوَاهُ
ثوبان سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مسلمان جب بیماری کا حال پوچھتا ہے اپنے مسلمان بھائی کا ہمیشہ رہتا ہے بیچ میوہ بہشت کے یہانتک کہ پھرے

مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَرِضْتُ
مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تبارک و تعالیٰ فرمائیگا قیامت کے دن اے بیٹے آدم کے بیمار ہوا میں

فَلَمْ تَعُدْنِيْ قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَعُوْدُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَبْدِيْ فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ أَمَا عَلِمْتَ
پھر نہ پوچھا تونے مجھکو کہیگا اے رب کسطرح پوچھتا میں تجھکو اور تو پروردگار سارے جہان کا فرماویگا کیا نہ جانا تونے کہ تحقیق میرا بندہ فلانا بیمار ہوا پھر نہ پوچھا تونے اسکو

اَنَّكَ لَوْ عُدْتَهُ لَوَجَدْتَنِیْ عِنْدَهُ یَا ابْنَ اٰدَمَ اسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِیْ قَالَ یَارَبِّ کَیْفَ اُطْعِمُكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ

بتحقیق تو اگر پوچھتا اسکو بیشک پاتا مجھکو اسکے پاس اے بیٹے آدم کے کھانا مانگا میں نے تجھ سے پھر نہ کھلایا تو نے مجھکو کہیگا اے میرے رب کس طرح کھلاتا میں تجھکو اور تو پروردگار ہے سارے جہان کا

قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِیْ فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ اَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَ ذٰلِكَ عِنْدِیْ یَا ابْنَ اٰدَمَ اسْتَسْقَیْتُكَ

فرماویگا کیا نہ جانا تو نے یہ کہ تجھ سے کھانا مانگا تھا میرے بندے فلانے نے پھر نہ کھلایا تو نے اسکو کیا نہ جانا تو نے بتحقیق تو اگر کھلاتا اسکو بیشک پاتا تو ثواب اسکا میرے پاس اے بیٹے آدم کے پانی مانگا میں نے

فَلَمْ تَسْقِنِیْ قَالَ یَارَبِّ کَیْفَ اَسْقِیْكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ قَالَ اسْتَسْقَاكَ عَبْدِیْ فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهِ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ سَقَیْتَهُ وَجَدْتَ

پھر نہ پلایا تو نے مجھکو کہیگا اے میرے رب کس طرح پلاتا میں تجھکو اور تو پروردگار ہے سارے جہان کا فرماویگا پانی مانگا تجھ سے میرے بندے فلانے نے پھر نہ پلایا تو نے اسکو کیا نہ جانا تو نے تحقیق اگر پلاتا تو اسکو

ذٰلِكَ عِنْدِیْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰی اَعْرَابِیٍّ یَعُوْدُهُ وَکَانَ اِذَا دَخَلَ عَلٰی

ثواب اسکا میرے پاس روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے ایک اعرابی کے پاس اسکی بیماری کا حال پوچھنے کو اور حضرت جب تشریف لیجاتے

مَرِیْضٍ یَعُوْدُهُ قَالَ لَهُ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی فَقَالَ لَهُ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی قَالَ کَلَّا بَلْ حُمّٰی تَفُوْرُ عَلٰی

بیمار کے پاس اسکے پوچھنے کو فرماتے اسکو کچھ ڈر نہیں پاک کرنے والی ہے گناہ کی اگر اللہ تعالی نے چاہا پھر فرمایا اعرابی کو کچھ ڈر نہیں پاک کرنے والی ہے اگر اللہ تعالی نے چاہا کہا اعرابی نے یوں نہیں بلکہ تپ ہے کہ جوش مارتی ہے

شَیْخٍ کَبِیْرٍ تُزِیْرُهُ الْقُبُوْرَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ اِذَنْ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بوڑھے بڑی عمر والے پر ملاقات کرائیگی اسکو قبر کی تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر ہاں ایسا ہی ہوگا اب روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَکٰی مِنَّا اِنْسَانٌ مَسَحَهُ بِیَمِیْنِهٖ ثُمَّ قَالَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ

صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت بیمار ہوتا ہم میں سے کوئی آدمی پھیرتے اسپر اپنا ہاتھ پھر فرماتے دور کر بیماری کو اے رب آدمیوں کے اور شفا دے تو ہی ہے شفا دینے والا نہیں ہے شفا مگر شفا تیری

شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ کَانَ اِذَا اشْتَکَی الْاِنْسَانُ الشَّیْءَ مِنْهُ اَوْ کَانَتْ بِهٖ قَرْحَةٌ اَوْ جُرْحٌ قَالَ النَّبِیُّ

ایسی شفا کہ نہ چھوڑے کوئی بیماری۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے جسوقت گلہ کرتا کوئی آدمی کچھ اپنی بیماری کا یا ہوتا اسکو کوئی پھوڑا یا زخم فرماتے نبی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاِصْبَعِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِیْقَةِ بَعْضِنَا لِیُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهَا

صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی رکھکر ساتھ نام اللہ کے خاک ہماری زمین کی ملی ہوئی ساتھ تھوک بعض ہمارے کے ہے تاکہ شفا دیا جاوے بیمار ہمارا ساتھ حکم ہمارے رب کے ق ۔ اور روایت ہے

قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَکٰی نَفَثَ عَلٰی نَفْسِهٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ عَنْهُ بِیَدِهٖ فَلَمَّا اشْتَکٰی وَجَعَهُ الَّذِیْ تُوُفِّیَ

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے دم کرتے اپنے اوپر معوذات پڑھکے اور پھیرتے اسکو پڑھکے اپنا ہاتھ بدن پر پھر جب بیمار ہوئے بیماری سے جس میں وفات پائی

فِیْهِ کُنْتُ اَنْفِثُ عَلَیْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ الَّتِیْ کَانَ یَنْفِثُ وَاَمْسَحُ بِیَدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ وَفِیْ رِوَایَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَتْ کَانَ

میں دم کرتی ان پر معوذات پڑھکے جس سے کہ تھے دم کرتے اور مسح کرتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی کہا عائشہ نے تھے حضرت

اِذَا مَرِضَ اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ بَیْتِهٖ نَفَثَ عَلَیْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ اَنَّهٗ شَکٰی اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

جب بیمار ہوتا کوئی انکے اہل بیت میں سے دم کرتے اسپر معوذات ۔ اور روایت ہے عثمان ابن ابی العاص سے کہ تحقیق اسنے گلہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

وَجَعًا یَجِدُهُ فِیْ جَسَدِهٖ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ضَعْ یَدَكَ عَلَی الَّذِیْ تَاَلَّمَ مِنْ جَسَدِكَ وَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ ثَلٰثًا وَقُلْ سَبْعَ

بیماری کا کہ پاتا تھا اسکو اپنے بدن میں تب فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھ اپنا ہاتھ اس جگہ پر کہ درد کرتی ہے تیرے بدن میں سے اور کہہ بسم اللہ تین بار اور کہہ سات

مَرَّاتٍ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ قَالَ فَفَعَلْتُ فَاَذْهَبَ اللّٰهُ مَا کَانَ بِیْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

بار پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ غلبہ اللہ کے اور ساتھ اسکی قدرت کے بدی سے اس چیز کے کہ پاتا ہوں میں اور ڈرتا ہوں میں کہا عثمان نے پھر کیا میں نے پھر دور کیا اللہ نے جو درد تھا مجھکو نقل کیا اسکو مسلم نے

أبي سعيد الخدري أن جبريل أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد اشتكيت فقال نعم قال بسم الله أرقيك من كل شيء
ابی سعید خدری سے کہ تحقیق جبرئیل آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر کہا اے محمد بیمار ہوا تو تب فرمایا حضرت نے ہاں کہا ساتھ نام اللہ کے افسوں پڑھتا ہوں تجھ پر ہر چیز سے

يؤذيك من شر كل نفس أو عين حاسد الله يشفيك بسم الله أرقيك رواه مسلم وعن ابن عباس قال كان رسول الله
جو ایذا دے تجھ کو شر ہر شخص کے اور نگہ سے حسد کرنے والے کی اللہ شفا دے تجھ کو ساتھ نام اللہ کے افسوں پڑھتا ہوں تجھ پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يعوذ الحسن والحسين أعيذكما بكلمات الله التامة من كل شيطان وهامة ومن كل عين لامة ويقول
صلی اللہ علیہ وسلم پناہ میں کرتے حسن اور حسین کو اس دعا سے پناہ میں کرتا ہوں تم دونوں کو ساتھ کلام اللہ کے جو کہ پورے ہیں ہر ایک شیطان اور جانور ایذا دینے والے سے اور ہر نظر بد لگنے والی سے اور فرماتے

إن أباكما كان يعوذ بها إسمعيل وإسحق رواه البخاري وفي أكثر نسخ المصابيح بهما على لفظ التثنية وعن
تحقیق باپ تمہارا پناہ میں کرتے تھے اس کلام سے اسمعیل اور اسحق کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور اکثر نسخوں میں مصابیح کے بہا کی جگہ بہما ہے تثنیہ کے لفظ پر اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يرد الله به خيرا يصب منه رواه البخاري وعن أبي سعيد عن النبي صلى
ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ارادہ کرتا ہے اللہ اسکے ساتھ نیکی کا [illegible] روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی سعید سے

الله عليه وسلم قال ما يصيب المسلم من نصب ولا وصب ولا هم ولا حزن ولا أذى ولا غم حتى الشوكة يشاكها إلا كفر
اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں پہنچتا مسلمان کو کوئی رنج اور نہ کوئی بیماری اور نہ [illegible] اور نہ غم اور نہ ایذا اور نہ غم یہاں تک کہ کانٹا کہ چبھایا جاتا ہے اسکو مگر دور کرتا ہے

الله بها من خطاياه متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم وهو يوعك فمسسته بيدي
اللہ سبب اسکے گناہ اسکے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور وہ بخار میں تھے پھر چھوا میں نے انکو ساتھ ہاتھ

فقلت يا رسول الله إنك لتوعك وعكا شديدا فقال النبي صلى الله عليه وسلم أجل إني أوعك كما يوعك رجلان منكم قال فقلت
اور کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک آپ تپ چڑھتے ہیں بڑی سخت تپ تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں تحقیق میں تپ دیا جاتا ہوں جیسے تپ دیا جاتا ہے دو شخص کو تم میں سے کہا پھر کہا میں نے

ذلك لأن لك أجرين فقال أجل ثم قال ما من مسلم يصيبه أذى من مرض فما سواه إلا حط الله به سيئاته كما تحط الشجرة ورقها متفق
یہ سبب سے ہے کہ آپ کے دو اجر ہیں تب فرمایا ہاں تب فرمایا نہیں ہے کوئی مسلمان کہ پہنچے اسکو ایذا مرض سے یا سوا اسکے مگر گراتا ہے اللہ سبب اسکے گناہ اسکے جیسے گراتا ہے درخت اپنے پتے

عليه وعن عائشة قالت ما رأيت أحدا الوجع عليه أشد من رسول الله صلى الله عليه وسلم متفق عليه وعنها قالت مات النبي
ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے کسی کو کہ درد اسپر سخت زیادہ ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ وفات پائی نبی

صلى الله عليه وسلم بين حاقنتي وذاقنتي فلا أكره شدة الموت لأحد أبدا بعد النبي صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن كعب
صلی اللہ علیہ وسلم درمیان ہنسلی اور ٹھوڑی میری کے پس برا نہیں جانتی ہوں سختی موت کی کسی کے واسطے کبھی بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المؤمن كمثل الخامة من الزرع تفيئها الرياح تصرعها مرة وتعدلها أخرى حتى يأتيه
ابن مالک سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل مومن کی جیسے مثل کھیتی کی نرم شاخ کی جھکاتی ہے اسکو ہوائیں گراتی ہیں اسکو ایک بار اور سیدھا کرتی ہیں دوسری بار یہاں تک کہ آتی ہے اسکو

أجله ومثل المنافق كمثل الأرزة المجذية التي لا يصيبها شيء حتى يكون انجعافها مرة واحدة متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول
موت اسکی اور مثل منافق کی جیسے مثل صنوبر کے [illegible] ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم مثل المؤمن كمثل الزرع لا تزال الريح تميله ولا يزال المؤمن يصيبه البلاء ومثل المنافق
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل مومن کی جیسے مثل کھیتی کی ہمیشہ ہوا جھکاتی ہے اسکو اور ہمیشہ مومن پہنچتی ہے اسکو بلا اور مثل منافق کی

كَمَثَلِ شَجَرَةِ الْاَرْزَةِ لَا تَهْتَزُّ حَتّٰى تَسْتَحْصِدَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمِّ السَّائِبِ

مثل صنوبر کی درخت کی کہ نہیں ہلتا یہاں تک کہ کاٹا جاوے ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابرؓ سے کہا کہ تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ام سائب کے پاس

فَقَالَ مَا لَكِ تُزَفْزِفِيْنَ قَالَتِ الْحُمّٰى لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْهَا فَقَالَ لَا تَسُبِّى الْحُمّٰى فَاِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِىْ اٰدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيْرُ خَبَثَ

پھر فرمایا کیا ہے تجھکو کہ کانپتی ہے کہا اس نے تپ ہے نہ برکت دے اللہ اس میں تب فرمایا نہ گالی دے تپ کو اسواسطے کہ وہ دور کرتی ہے گناہوں کو بنی آدم کے جیسا کہ دور کرتی ہے

الْحَدِيْدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ اَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهٗ بِمِثْلِ مَا كَانَ

لوہے کی روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بیمار ہوتا ہے بندہ یا سفر کرتا ہے لکھا جاتا ہے اسکے لئے

يَعْمَلُ مُقِيْمًا صَحِيْحًا رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُوْنُ شَهَادَةٌ لِّكُلِّ مُسْلِمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کرتا اپنے گھر میں اور صحت میں روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے انسؓ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وبا سبب شہادت ہر مسلمان کا ہے ۔ ق ۔

وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّهَدَاءُ خَمْسَةٌ الْمَطْعُوْنُ وَالْمَبْطُوْنُ وَالْغَرِيْقُ وَصَاحِبُ

اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید پانچ ہیں جو وبا سے مرا اور جو دست آنے میں مرا اور جو پانی میں ڈوب کے مرا اور

الْهَدْمِ وَالشَّهِيْدُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُوْنِ

چھت اور دیوار تلے دب مرا اور جو شہید جہاد میں ہوا ۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہا کہ پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حال سے طاعون کے

فَاَخْبَرَنِىْ اَنَّهٗ عَذَابٌ يَبْعَثُهُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَشَاءُ وَاَنَّ اللّٰهَ جَعَلَهٗ رَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لَيْسَ مِنْ اَحَدٍ يَقَعُ الطَّاعُوْنُ فَيَمْكُثُ

پھر خبر دی مجھکو کہ تحقیق وہ ایک عذاب ہے بھیجتا ہے اسکو اللہ جس پر چاہتا ہے اور بیشک اللہ نے کیا اسکو رحمت مومنوں کے لئے نہیں کوئی شخص کہ آوے وبا پھر ٹھہرا رہے

فِىْ بَلَدِهٖ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُهٗ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اِلَّا كَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِ شَهِيْدٍ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ

اپنے شہر میں صبر کرنے والا ثواب کی امید رکھنے والا جانتا ہے کہ بیشک نہیں پہنچتا ہے اسکو سوا اسکے جو اللہ نے لکھا اسکے لئے مگر ہوتا ہے اسکے واسطے مثل ثواب شہید روایت کیا اسکو بخاری نے

زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُوْنُ رِجْزٌ اُرْسِلَ عَلٰى طَائِفَةٍ مِّنْ بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ اَوْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَاِذَا

زیدؓ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طاعون ایک عذاب ہے کہ بھیجا گیا ایک گروہ پر بنی اسرائیل میں سے یا کہا کہ ان لوگوں پر جو تمہارے پہلے تھے پھر جب

سَمِعْتُمْ بِهٖ بِاَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوْا عَلَيْهِ وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوْا فِرَارًا مِّنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ

سنو تم اسکو کسی زمین میں تو نہ جاؤ وہاں اور جب آوے کسی زمین میں اور تم اسمیں ہو تو نہ نکلو بھاگ کر وہاں سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے انسؓ سے کہا کہ سنا میں نے

النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِىْ بِحَبِيْبَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضْتُهٗ مِنْهُمَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ فرمایا اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے جب آزماتا ہوں میں اپنے بندے کو اسکی دونوں پیاریوں کے پھر وہ صبر کرتا ہے تو عوض میں دیتا

الْجَنَّةَ يُرِيْدُ عَيْنَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ

الفصل الثانی

عَنْ عَلِىٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بہشت ارادہ کرتا ہے اللہ دونوں پیاریوں سے آنکھیں اسکی روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ فصل دوسری روایت ہے حضرت علیؓ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقُوْلُ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَعُوْدُ مُسْلِمًا غُدْوَةً اِلَّا صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى يُمْسِىَ وَاِنْ عَادَهٗ عَشِيَّةً اِلَّا صَلّٰى

فرماتے تھے نہیں ہے کوئی مسلمان کہ بیمار پرسی کرے مسلمان کی صبح کے وقت مگر رحمت بھیجتے ہیں اسپر ستر ہزار فرشتے یہاں تک کہ شام کرے اور نہیں بیمار پرسی کرتا ہے اسکی

عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى يُصْبِحَ وَكَانَ لَهٗ خَرِيْفٌ فِى الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَاَبُوْ دَاؤُدَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ

اسپر ستر ہزار فرشتے یہاں تک کہ صبح کرے اور ہوتی ہے اسکے واسطے ایک باغ بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے زید ابن ارقمؓ سے کہا

عادنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم من وجع کان بعینی رواہ احمد وابوداؤد ۳ وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ

کہ بیمار پرسی کی میری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درد کی جو تھی میری دونوں آنکھوں میں روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم من توضأ فاحسن الوضوء وعاد اخاہ المسلم محتسبا بوعد من جہنم مسیرۃ ستین خریفا رواہ ابوداؤد

علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے پھر اچھی کرے وضو اور بیمار پرسی کرے اپنے مسلمان بھائی کی ثواب کی امید پر دور کیا جاوے جہنم سے برابر راہ چلنے ساٹھ برس کے روایت کیا اسکو ابوداؤد

وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من مسلم یعود مسلما فیقول سبع مرات اسأل اللہ العظیم

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مسلمان کہ بیمار پرسی کرے مسلمان کی پھر کہے سات بار مانگتا ہوں اللہ بزرگ

رب العرش العظیم ان یشفیک الا شفی الا ان یکون قد حضر اجلہ رواہ ابوداؤد والترمذی وعنہ ان النبی

پروردگار عرش عظیم سے کہ شفا دے تجھکو مگر شفا دیا جاتا ہے مگر یہ کہ آگئی ہو اسکی موت روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے انہی سے کہ تحقیق نبی صلی

صلی اللہ علیہ وسلم کان یعلمہم من الحمی ومن الاوجاع کلہا ان یقولوا بسم اللہ الکبیر اعوذ باللہ العظیم من شر

اللہ علیہ وسلم تھے سکھلاتے اصحاب کو تپ کے واسطے اور سب بیماری کے واسطے یہ کہ کہیں ساتھ نام اللہ بڑے کے پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ بزرگ کے بدی سے

کل عرق نعار ومن شر حر النار رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث غریب لا نعرفہ الا من حدیث ابراہیم ابن اسمعیل

ہر رگ جوش کرنے والی کی اور بدی سے دوزخ کی گرمی سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم مگر حدیث ابراہیم ابن اسمعیل سے

وہو یضعف فی الحدیث وعن ابی الدرداء قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من اشتکی منکم

اور وہ ضعیف گنا جاتا ہے حدیث میں اور روایت ہے ابی درداء سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص کہ بیمار ہو تم میں سے

شیئا او اشتکاہ اخ لہ فلیقل ربنا اللہ الذی فی السماء تقدس اسمک امرک فی السماء والارض کما رحمتک فی السماء

کچھ بیمار ہو یا بیمار ہو اسکا مسلمان بھائی پھر چاہیے کہ کہے رب ہمارا اللہ ہے جو آسمان پر ہے پاک ہے نام تیرا حکم تیرا آسمان اور زمین میں جیسا کہ رحمت تیری آسمان میں ہے

فاجعل رحمتک فی الارض اغفر لنا حوبنا وخطایانا انت رب الطیبین انزل رحمۃ من رحمتک وشفاء من شفائک

پھر کر رحمت اپنی زمین میں بخش ہمارے لئے ہمارے گناہ اور چوک ہماری تو ہی پروردگار پاکوں کا بھیج ایک رحمت اپنی رحمتوں سے اور شفا اپنی شفا میں سے

علی ہذا الوجع فیبرأ رواہ ابوداؤد وعن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جاء الرجل یعود

اس بیماری پر پھر اچھا ہو جاوے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت آوے کوئی شخص بیمار پرسی کو

مریضا فلیقل اللہم اشف عبدک ینکأ لک عدوا او یمشی لک الی جنازۃ رواہ ابوداؤد وعن علی بن زید عن

مریض کی پھر چاہیے کہ کہے الٰہی شفا دے اپنے بندے کو کہ زخمی کرے تیرے واسطے دشمن کو یا چلے تیرے واسطے جنازہ کی طرف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے علی بن زید سے

امیۃ انہا سألت عائشۃ عن قول اللہ عزوجل وان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوہ یحاسبکم بہ اللہ وعن قولہ من یعمل

اسنے نقل کیا امیہ سے کہ پوچھا حضرت عائشہ سے قول اللہ عزوجل سے اور اگر ظاہر کرو تم جو تمہارے دلوں میں ہے یا چھپاؤ اسکو حساب کریگا تم سے ساتھ اسکے اللہ اور اسکے اس قول سے جو شخص

سوءا یجز بہ فقالت ما سألنی عنہا احد منذ سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ہذہ معاتبۃ اللہ العبد

برائی کرے بدلا دیا جاوے گا اسکا تب کہا نہ پوچھا مجھکو اس سے کسی نے جب سے کہ پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا یہ غصہ دکھلانا اللہ کا ہے بندہ کو

بما یصیبہ من الحمی والنکبۃ حتی البضاعۃ یضعہا فی ید قمیصہ فیفقدہا فیفزع لہا حتی ان العبد لیخرج من

ساتھ اس چیز کے کہ پہنچے اسکو تپ اور رنج سے یہاں تک کہ تھوڑا سا مال کہ رکھے اسکو آستین میں اپنے پھر کھو دے اسکو اور غم کرے اسکے لئے یہاں تک کہ تحقیق بندہ

ذنوبه كما يخرج التبر الأحمر من الكير رواه الترمذي وعن أبي موسى أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يصيب عبدا نكبة
اپنے گناہوں سے جیسے کہ نکلتا ہے خالص سرخ سونے کا میل ہو کے بھٹی سے ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی موسیٰ سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں پہنچتی بندے

فما فوقها أو دونها إلا بذنب وما يعفو الله عنه أكثر وقرأ وما أصابكم من مصيبة فبما كسبت أيديكم ويعفو
کو مصیبت اس سے زیادہ یا اس سے کم ہو مگر سبب گناہ کے اور جو کچھ کہ معاف کرتا ہے اس سے اللہ زیادہ ہے اور پڑھی حضرت نے یہ آیت اور جو کچھ پہنچتی ہے تمکو مصیبت سو بسبب اسکے کہ کمایا تمہارے ہاتھوں نے اور معاف

عن كثير رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن العبد إذا كان على طريقة حسنة
بہت کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ جسوقت کہ ہوتا ہے نیک راہ پر

من العبادة ثم مرض قيل للملك الموكل به اكتب له مثل عمله إذا كان طليقا حتى أطلقه أو أكفته إلي وعن أنس أن رسول
بندگی سے پھر بیمار ہوتا ہے تو کہا جاتا ہے فرشتے کو کہ مقرر ہے اسپر لکھ اسکے لئے مانند اسکے عمل کے جب تھا تندرست یہانتک کہ تندرست کروں اسکو یا بلالوں اسکو اپنی طرف اور روایت ہے انس سے تحقیق

الله صلى الله عليه وسلم قال إذا ابتلى المسلم ببلاء في جسده قيل للملك اكتب له صالح عمله الذي كان يعمل فإن شفاه غسله
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آزمایا جاتا ہے مسلمان کسی بیماری سے اپنے بدن میں کہا جاتا ہے فرشتے کو لکھ اسکے لئے اسکا نیک عمل جو کرتا تھا پھر اگر شفا دیتا ہے اسکو خوب دھوتا ہے

وطهره وإن قبضه غفر له ورحمه رواهما في شرح السنة وعن جابر بن عتيك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اور پاک کرتا ہے اسکو ف اور اگر وفات دیتا ہے اسکو بخشتا ہے اسکے لئے اور رحم کرتا ہے اسپر روایت کیا دونوں حدیثوں کو شرح سنہ میں اور روایت ہے جابر ابن عتیک سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الشهادة سبع سوى القتل في سبيل الله المطعون شهيد والغريق شهيد وصاحب ذات الجنب شهيد والمبطون شهيد
شہادت سات ہیں سوائے جہاد میں مارے جانے کے جو مرا طاعون میں وہ بھی شہید ہے اور جو بے اختیار ڈوبا شہید ہے اور جو ذات الجنب کی بیماری میں مرا شہید ہے اور جو دست کی بیماری میں مرا شہید ہے

وصاحب الحريق شهيد والذي يموت تحت الهدم شهيد والمرأة تموت بجمع شهيد رواه مالك وأبو داود والنسائي
اور جو جل کر مرا شہید ہے اور جو دب کے مرا شہید ہے اور عورت جو لڑکا جنتے وقت مرے شہید ہے روایت کیا اسکو مالک اور ابوداؤد اور نسائی نے

وعن سعد قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم أي الناس أشد بلاء قال الأنبياء ثم الأمثل فالأمثل يبتلى الرجل على حسب دينه
اور روایت ہے سعد سے کہا کہ پوچھے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کون سے لوگ بہت آزمائے جاتے ہیں فرمایا نبی لوگ پھر بہتر لوگ پھر بہتر لوگ ف آزمایا جاتا ہے مرد موافق اندازے دین کے

فإن كان في دينه صلبا اشتد بلاؤه وإن كان في دينه رقة هون عليه فما زال كذلك حتى يمشي على الأرض ما له ذنب رواه
پھر اگر ہوتا ہے اپنے دین میں مضبوط سخت ہوتی ہے آزمائش اسکی اور اگر ہوتی ہے اسکے دین میں نرمی آسانی کی جاتی ہے اسپر آزمائش پھر ہمیشہ رہتا ہے اسی حال پر یہانتک کہ چلتا ہے زمین پر نہیں اسکے گناہ

الترمذي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن عائشة قالت ما أغبط أحدا بهون موت بعد الذي رأيت
ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا نہیں آرزو کرتی ہوں کسی کیلئے آسانی موت کی بعد اسکے کہ دیکھی میں نے

من شدة موت رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي والنسائي وعنها قالت رأيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو بالموت
سختی موت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور وہ حالت نزع میں

وعنده قدح فيه ماء وهو يدخل يده في القدح ثم يمسح وجهه ثم يقول اللهم أعني على منكرات الموت أو سكرات الموت
اور انکے پاس پیالا تھا اسمیں پانی اور وہ ڈالتے تھے اپنا ہاتھ پیالے میں پھر پانی لگاتے اپنے منہ میں اور فرماتے یاالٰہی مدد کر تو میری موت کی سختی پر یا فرمایا سکرات موت ف

رواه الترمذي وابن ماجه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أراد الله بعبده الخير عجل له العقوبة في الدنيا
روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب چاہتا ہے اللہ اپنے بندے سے بھلائی جلد کر دیتا ہے اسکو سزا اسکے گناہ کی دنیا میں

وَإِذَا أَرَادَ اللهُ بِعَبْدِهِ الشَّرَّ أَمْسَكَ عَنْهُ بِذَنْبِهِ حَتّٰى يُوَافِيَهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ

اور جب چاہتا ہے اللہ اپنے بندے کی برائی بند رکھتا ہے اس سے سزا اسکے گناہ کی تاکہ پوری سزا دے اسکو بسبب گناہ کے قیامت کے روز روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عِظَمَ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ وَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ فَمَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضَا وَمَنْ سَخِطَ فَلَهُ

علیہ وسلم نے بیشک بڑی مزدوری ساتھ بڑی بلا کے ہے اور تحقیق اللہ عز وجل جب دوست رکھتا ہے کسی گروہ کو آزماتا ہے اسکو سو جو شخص راضی ہوا تو اسکے لئے اسکی خوشی ہے اور جو غصہ ہوا تو اسکے لئے

السَّخَطُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ فِيْ

اللہ کا غضب ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتی ہے بلا یعنی مومن مرد اور مومن عورت کو

نَفْسِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ حَتّٰى يَلْقَى اللهَ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيْئَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوٰى مَالِكٌ نَحْوَهُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ

اسکی جان اور مال اور اولاد میں یہاں تک کہ ملاقات کرتا ہے اللہ کی اس حال سے کہ نہیں ہوتا اسپر کوئی خطا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا مالک نے مانند اسکے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا سَبَقَتْ

حسن صحیح ہے اور روایت ہے محمد ابن خالد سلمی سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اُسنے اسکے دادا سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ جب ثابت ہو مقدر میں

لَهُ مِنَ اللهِ مَنْزِلَةٌ لَمْ يَبْلُغْهَا بِعَمَلِهِ ابْتَلَاهُ اللهُ فِيْ جَسَدِهِ أَوْ فِيْ مَالِهِ أَوْ فِيْ وَلَدِهِ ثُمَّ صَبَّرَهُ عَلٰى ذٰلِكَ حَتّٰى يُبْلِغَهُ الْمَنْزِلَةَ

اسکے لئے اللہ سے مرتبہ نہیں پہنچتا اس مرتبے کو اپنے عمل کے سبب آزماتا ہے اسکو اللہ اسکے جسد یا مال یا اسکی اولاد میں پھر صبر بخشتا ہے اسکو اس بلا پر یہاں تک پہنچاتا ہے اسکو اس

الَّتِيْ سَبَقَتْ لَهُ مِنَ اللهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُثِّلَ ابْنُ آدَمَ

مرتبے کو جو مقدر ہوا ہے اسکے لئے اللہ سے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ ابن شخیر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدا کیا گیا آدمی

وَإِلٰى جَنْبِهِ تِسْعٌ وَتِسْعُوْنَ مَنِيَّةً إِنْ أَخْطَأَتْهُ الْمَنَايَا وَقَعَ فِي الْهَرَمِ حَتّٰى يَمُوْتَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

اور اسکے پہلو میں ننانوے موت ہیں اگر چوک گئیں اس سے موتیں تو بڑھاپے میں پڑتا ہے یہاں تک کہ مرتا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوَدُّ أَهْلُ الْعَافِيَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِيْنَ يُعْطٰى أَهْلُ الْبَلَاءِ الثَّوَابَ لَوْ أَنَّ جُلُوْدَهُمْ كَانَتْ

جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آرزو کریں گے آرام والے قیامت کے دن جس وقت کہ دئے جاویں گے بلا والے ثواب کاش کہ چمڑے اُن کے

قُرِضَتْ فِي الدُّنْيَا بِالْمَقَارِيْضِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَامِرٍ الرَّامِ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَسْقَامَ

کاٹے جاتے دنیا میں مقراضوں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عامر ابن رامی سے کہا کہ ذکر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماریوں کو

فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا أَصَابَهُ السَّقَمُ ثُمَّ أَعْفَاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ كَانَ كَفَّارَةً لِمَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِهِ وَمَوْعِظَةً لَهُ فِيْمَا يَسْتَقْبِلُ

پھر فرمایا کہ تحقیق مومن جب پہنچتی ہے اسکو بیماری پھر آرام دیتا ہے اسکو اللہ عز وجل اس سے ہوتی ہے وہ بیماری مٹانے والی ان چیزوں کی جو گذر چکیں اسکے گناہوں سے اور نصیحت ہوتی ہے اسکو جو آگے

وَإِنَّ الْمُنَافِقَ إِذَا مَرِضَ ثُمَّ أُعْفِيَ كَانَ كَالْبَعِيْرِ عَقَلَهُ أَهْلُهُ ثُمَّ أَرْسَلُوْهُ فَلَمْ يَدْرِ لِمَ عَقَلُوْهُ وَلِمَ أَرْسَلُوْهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَّا يَا رَسُوْلَ اللهِ

اور تحقیق منافق جب بیمار ہوتا ہے پھر آرام دیا جاتا ہے تو ہوتا ہے مانند اونٹ کے کہ باندھا اسکو اسکے مالک نے پھر چھوڑ دیا سو نہیں جانا کس واسطے باندھا اسکو اور کس واسطے چھوڑ دیا تب کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ

وَمَا الْأَسْقَامُ وَاللهِ مَا مَرِضْتُ قَطُّ فَقَالَ قُمْ عَنَّا فَلَسْتَ مِنَّا رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى

اور کیا ہیں بیماریاں قسم اللہ کی نہ بیمار ہوا میں کبھی تب فرمایا اُٹھ جا ہمارے پاس سے پس نہیں ہے تو ہم سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيْضِ فَنَفِّسُوْا لَهُ فِيْ أَجَلِهِ فَإِنَّ ذٰلِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَيُطَيِّبُ نَفْسَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

اللہ علیہ وسلم نے جس وقت آؤ تم بیمار پاس پھر اسکے غم کو دور کرو اسکی عمر کی درازی میں بات [?] اسواسطے کہ یہ تسلی دینا نہیں پھیرتا کچھ تقدیر کو اور خوش ہوتا ہے اسکا دل روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذی هذا حدیث غریب وعن سلیمان بن صرد قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من قتلہ بطنہ لم یعذب

اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے سلیمان ابن صرد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قتل کیا اسکو اسکے پیٹ نے نہ عذاب کیا جاویگا

فی قبرہ رواہ احمد والترمذی وقال هذا حدیث غریب

اپنی قبر میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن انس قال کان غلام یهودی یخدم النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فمرض فاتاہ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یعودہ فقعد عند راسہ فقال لہ اسلم فنظر الی ابیہ وهو عندہ

روایت ہے انس سے کہا کہ تھا ایک لڑکا یہودی کہ خدمت کرتا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر بیمار ہوا اور آئے اسکے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسکو پوچھنے لگے پھر بیٹھے اسکے سر کے پاس اور فرمایا اسکو مسلمان ہو تو تب دیکھا لڑکے نے اپنے باپ

فقال اطع ابا القاسم فاسلم فخرج النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم وهو یقول الحمد للّٰہ الذی انقذہ من النار رواہ البخاری

نے کہا اسنے کہ تابعداری کر ابو القاسم کی پھر مسلمان ہوا تب نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہوئے سب تعریف اللہ کو ہی جسنے نجات دی اسکو دوزخ سے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن ابی هریرة قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من عاد مریضا نادی منادٍ من السماء طبت وطاب ممشاک

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیمار کی پرسش کرے پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے خوش رہیگا تو اور خوش ہے چلنا تیرا

وتبوأت من الجنة منزلا رواہ ابن ماجہ وعن ابن عباس قال ان علیا خرج من عند النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فی وجعہ الذی

اور بنایا تو نے بہشت میں ایک مقام روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ حضرت علی نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اس بیماری میں جس میں حضرت نے

توفی فیہ فقال الناس یا ابا الحسن کیف اصبح رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال اصبح بحمد اللّٰہ بارئا رواہ البخاری وعن

وفات پایا تب کہا لوگوں نے ای ابو الحسن کسطرح صبح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح کیا شکر خدا کا اچھے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

عطاء ابن ابی رباح قال قال لی ابن عباس الا اریک امراة من اهل الجنة قلت بلی قال هذہ المراة السوداء اتت النبی صلی اللّٰہ

عطا ابن ابی رباح سے کہا کہ کہا مجھکو ابن عباس نے کیا نہ دکھلاؤں میں تجھکو ایک عورت بہشت والی کہا میں نے ہاں کہا یہہ عورت کالی آئی نبی صلی اللہ

علیہ وسلم فقالت یا رسول اللّٰہ انی اصرع وانی اتکشف فادع اللّٰہ لی فقال ان شئت صبرت ولک الجنة وان

علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول اللہ مجھکو مرگی آتی ہے اور تحقیق میں ڈرتی ہوں کہ ننگی ہو جاتی ہوں سو دعا کیجیے اللہ سے میرے حق میں تب فرمایا اگر چاہے

شئت دعوت اللّٰہ ان یعافیک فقالت اصبر فقالت انی اتکشف فادع اللّٰہ ان لا اتکشف فدعا لها متفق علیہ

چاہے تو دعا کروں اللہ سے کہ آرام دے تجھکو تب اسنے کہا صبر کرونگی اور کہا تحقیق میں ڈرتی ہوں کہ ننگی ہو جاتی ہوں سو دعا کیجیے اللہ سے کہ ننگی نہوں تب دعا کی حضرت نے اسکے لیے

وعن یحیی بن سعید قال ان رجلا جاءہ الموت فی زمن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فقال رجل هنیئا لہ مات ولم

اور روایت ہے یحیی ابن سعید سے کہا کہ تحقیق ایک شخص آئی اسکو موت زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر کہا ایک شخص نے کہ اچھا ہوا اسکو کہ مرا اور نہ

یبتل بمرض فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ویحک ما یدریک لو ان اللّٰہ ابتلاہ بمرض یکفر عنہ من سیاتہ رواہ مالک

گرفتار کیا گیا کسی مرض میں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعجب ہے تجھ سے کس چیز نے خبردار کیا تجھکو کیا اچھا ہوتا کہ تحقیق اللہ آزماتا اسکو مرض سے پھر دور کرتا

مرسلا وعن شداد بن اوس والصنابحی انہما دخلا علی رجل مریض یعودانہ فقالا لہ کیف اصبحت قال اصبحت

مرسل ہے ۔ اور روایت ہے شداد ابن اوس اور صنابحی سے کہ دو نو آئے ایک شخص بیمار پاس بیمار پرسی کرتے تھے اسکی تب دو نو نے کہا اسکو کسطرح صبح کی تو نے اسنے کہا صبح کی میں نے

بنعمة قال شداد ابشر بکفارات السیئات وحط الخطایا فانی سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول ان اللّٰہ عز وجل یقول

ساتھ نعمت کے کہا شداد نے خوش ہو ساتھ دور ہونے گناہوں کے اور گر جانے خطاؤں کے اسواسطے کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے تحقیق اللہ عز وجل فرماتا ہے

إذا أنا ابتليت عبدا من عبادي مؤمنا فحمدني على ما ابتليته فإنه يقوم من مضجعه ذلك كيوم ولدته أمه من
جب میں آزماتا ہوں کسی بندہ کو اپنے مومن بندوں میں سے پھر تعریف کرتا ہے میری اس چیز پر کہ آزمایا میں نے اسکو سو بیشک وہ اٹھتا ہے اپنے اس خوابگاہ سے مثل اس دن کے کہ جنا اسکو اسکی ماں نے پاک
الخطايا ويقول الرب تبارك وتعالى أنا قيدت عبدي وابتليته فأجروا له ما كنتم تجرون له وهو صحيح رواه أحمد وعن
گناہوں سے اور فرماتا ہے رب برکت والا اور برتر میں نے قید کیا اپنے بندے کو اور آزمایا اسکو سو جاری رکھو اسکے لئے جو تم جاری رکھتے تھے اسکے لئے حالت تندرستی میں روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے
عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كثرت ذنوب العبد ولم يكن له ما يكفرها من العمل ابتلاه الله تعالى
حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت بہت ہوتے ہیں گناہ بندے کے اور نہیں ہوتا اسکے لئے وہ عمل کہ دور کریں اسکے گناہ آزماتا ہے اسکو اللہ تعالی
بالحزن ليكفرها عنه رواه أحمد وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عاد مريضا لم يزل يخوض الرحمة حتى
غم سے تاکہ دور کریں گناہ کو اس سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیمار پرسی کرے مریض کی ہمیشہ تیرتا رہتا ہے رحمت میں یہانتک
يجلس فإذا جلس اغتمس فيها رواه مالك وأحمد وعن ثوبان أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا أصاب أحدكم
بیٹھے پھر جب بیٹھتا ہے غوطہ مارتا ہے رحمت میں روایت کیا اسکو مالک اور احمد نے ۔ اور روایت ہے ثوبان سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب پہنچے تم میں سے کسی کو
الحمى فإن الحمى قطعة من النار فليطفئها عنه بالماء فليستنقع في نهر جار وليستقبل جريته فيقول بسم الله اللهم
تپ پس تحقیق تپ بھی ایک ٹکڑا ہے آگ سے پھر چاہئے کہ بجھاوے اسکو اپنے سے ساتھ پانی کے پھر چاہئے کہ بیٹھے بہتے ندی میں اور چاہئے کہ سامنے کھڑا ہو اسکے بہاؤ کے اور کہے ساتھ نام اللہ کے یا الہی
اشف عبدك وصدق رسولك بعد صلاة الصبح قبل طلوع الشمس ولينغمس فيه ثلاث غمسات ثلاثة أيام فإن لم يبرأ
شفا دے اپنے بندے کو اور سچا کر اپنے رسول کو بعد نماز صبح کے قبل نکلنے آفتاب کے اور چاہئے کہ غوطہ مارے اس میں تین غوطہ تین دن پھر اگر نہ اچھا ہو
في ثلاث فخمس فإن لم يبرأ في خمس فسبع فإن لم يبرأ في سبع فتسع فإنها لا تكاد تجاوز تسعا بإذن الله عز وجل رواه الترمذي
تین دن میں تو پانچ دن پھر اگر نہ اچھا ہو پانچ دن میں تو سات دن پھر اگر نہ اچھا ہو سات دن میں تو نو دن پس تحقیق تپ نہیں لگتا ہے بڑھنگی نو دن سے حکم اللہ بزرگ کے روایت کیا اسکو ترمذی نے
وقال هذا حديث غريب وعن أبي هريرة قال ذكرت الحمى عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فسبها رجل فقال النبي صلى الله عليه
اور کہا یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ ذکر کی گئی تپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر گالی دی اسکو ایک شخص نے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ
وسلم لا تسبها فإنها تنفي الذنوب كما تنفي النار خبث الحديد رواه ابن ماجه وعنه قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم
وسلم نے گالی دے اسکو اسواسطے کہ وہ صاف کرتی ہے گناہوں کو جیسے صاف کرتی ہے آگ میل کو لوہے کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
عاد مريضا فقال أبشر فإن الله تعالى يقول هي ناري أسلطها على عبدي المؤمن في الدنيا لتكون حظه من النار يوم القيامة
بیمار پرسی کی ایک مریض کی اور فرمایا خوش ہو اسواسطے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے تپ میری آگ ہے غالب کرتا ہوں اسکو اپنے مومن بندے پر دنیا میں تاکہ ہو وے بدلا آگ کا دوزخ کی قیامت کے
رواه أحمد وابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان وعن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الرب سبحانه وتعالى
روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق رب سبحانہ وتعالی
يقول وعزتي وجلالي لا أخرج أحدا من الدنيا أريد أغفر له حتى أستوفي كل خطيئة في عنقه بسقم في بدنه
فرماتا ہے قسم ہے اپنی عزت اور بزرگی کی نہیں نکالتا ہوں کسیکو دنیا سے اور چاہتا ہوں کہ بخشوں اسکو یہانتک کہ پورا بدلا لیتا ہوں سب گناہ کا جو کہ گردن پر ہے ساتھ بیماری کے اسکے بدن میں
وإقتار في رزقه رواه رزين وعن شقيق قال مرض عبد الله بن مسعود فعدناه فجعل يبكي فعوتب فقال
اور ساتھ تنگی کے اسکی روزی میں روایت کیا اسکو رزین نے ۔ اور روایت ہے شقیق سے کہا کہ بیمار ہوا عبد اللہ ابن مسعود پھر بیمار پرسی کی ہم نے اسکی پھر شروع کیا رونا پس ملامت کیا گیا سو کہا

انی لا ابکی لاجل المرض لانی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول المرض کفارۃ وانما ابکی انہ اصابنی علی حال فترۃ
تحقیق میں نہیں روتا ہوں مرض کے سبب سے کیونکہ تحقیق میں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے مرض دور کرنے والا گناہ کا ہے اور سوا اسکے نہیں روتا ہوں مگر اسلئے کہ پہنچی مجھکو بیماری حالت

ولم یصبنی فی حال اجتہاد لانہ یکتب للعبد من الاجر اذا مرض ما کان یکتب لہ قبل ان یمرض فمنعہ منہ المرض
اور نہیں پہنچی مجھکو حالت محنت میں اس واسطے کہ لکھا جاتا ہے بندہ کے واسطے ثواب جسوقت کہ بیمار ہوتا ہے جسقدر کہ تھا لکھا جاتا اسکے لئے قبل بیمار ہونے کے اور باز رکھا بندہ کو اس عمل سے مرض نے

رواہ رزین وعن انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یعود مریضا الا بعد ثلث رواہ ابن ماجۃ والبیہقی فی شعب الایمان
روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ بیمار پرسی کرتے بیمار کی مگر تین رات کے بعد روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن عمر بن الخطاب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخلت علی مریض فمرہ یدعو لک فان دعاءہ کدعاء
اور روایت ہے عمر ابن خطاب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے تو بیمار پاس تو کہہ اسکو کہ دعا کرے تیرے واسطے اسواسطے کہ اسکی دعا مانند دعا

الملائکۃ رواہ ابن ماجۃ وعن ابن عباس قال من السنۃ تخفیف الجلوس وقلۃ الصخب فی العیادۃ عند المریض قال
فرشتوں کے ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا سنت ہے کم بیٹھنا اور کم شور کرنا عیادت میں مریض کے پاس کہا ابن عباس نے

وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما کثر لغطہم واختلافہم قوموا عنی رواہ رزین وعن انس قال قال رسول
اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت بہت ہوئی آواز ان کی اور اختلاف انکا اٹھ جاؤ میرے پاس سے روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العیادۃ فواق ناقۃ وفی روایۃ سعید بن المسیب مرسلا افضل العیادۃ سرعۃ القیام رواہ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیمار پرسی کرنا موافق فواق ناقہ کے ہے اور ایک روایت میں سعید ابن مسیب سے مرسل روایت ہے کہ افضل بیمار پرسی کرنا جلدی کھڑا ہونا ہے روایت کیا

البیہقی فی شعب الایمان وعن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم عاد رجلا فقال لہ ما تشتہی قال اشتہی خبز بر قال النبی صلی اللہ
بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کی ایک شخص کی اور فرمایا اسکو کیا خواہش رکھتا ہے تو کہا خواہش رکھتا ہوں روٹی

علیہ وسلم من کان عندہ خبز بر فلیبعث الی اخیہ ثم قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اشتہی مریض احدکم شیئا فلیطعمہ رواہ ابن ماجۃ
علیہ وسلم نے جو شخص ہووے پاس اسکے روٹی گیہوں کی بھیجدے اپنے بھائی پاس پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت خواہش کرے بیمار تم میں سے کسی کا کسی چیز کی پس چاہئے کہ کھلاوے اسکو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

وعن عبد اللہ بن عمرو قال توفی رجل بالمدینۃ ممن ولد بہا فصلی علیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا لیتہ مات بغیر مولدہ
اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ مرا ایک شخص مدینہ میں ان شخصوں میں سے جو مدینے میں پیدا ہوئے تھے پھر نماز پڑھی اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا کاش کہ مرتا سوا

قالوا ولم ذاک یا رسول اللہ قال ان الرجل اذا مات بغیر مولدہ قیس لہ من مولدہ الی منقطع اثرہ فی الجنۃ رواہ
جائے پیدائش کے عرض کی صحابہ نے اور کس واسطے یہ آرزو ہے یا رسول اللہ فرمایا تحقیق شخص جب مرتا ہے اپنے وطن کے سوا دوسری جگہ میں اندازہ کیا جاتا ہے اسکے لئے اسکے وطن سے وہاں تک کہ اسکے پاؤں کا نشان منقطع ہوا بہشت میں روایت کیا

النسائی وابن ماجۃ وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موت غربۃ شہادۃ رواہ ابن ماجۃ وعن
نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موت مسافرت کی شہادت ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے

ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من مات مریضا مات شہیدا او وقی فتنۃ القبر وغدی وریح علیہ برزقہ من
ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرے بیمار ہوکر مرا شہید اور بچایا جاتا ہے آزمایش قبر سے اور صبح اور شام اسکو آتی رزق

الجنۃ رواہ ابن ماجۃ والبیہقی فی شعب الایمان وعن العرباض بن ساریۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یختصم
بہشت سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے عرباض ابن ساریہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جھگڑا کرینگے

الشهداء والمتوفون على فرشهم إلى ربنا عز وجل في الذين يتوفون من الطاعون فيقول الشهداء إخواننا قتلوا كما قتلنا ويقول

شہید ہیں اور وہ لوگ جو مرتے ہیں اپنے بچھونوں پر ہمارے پروردگار عزوجل کے پاس ان لوگوں کے حق میں جو مرتے ہیں وبا میں تب کہینگے شہید وہ لوگ ہمارے بھائی ہیں قتل کئے گئے جیسے قتل کئے گئے ہم

المتوفون إخواننا ماتوا على فرشهم كما متنا فيقول ربنا انظروا إلى جراحهم فإن أشبه جراحهم جراح المقتولين فإنهم منهم

وہ لوگ جو مرے اپنے بچھونوں پر یہ بھائی ہمارے ہیں مرے اپنے بچھونوں پر جیسے ہم مرے تب فرماویگا ہمارا رب دیکھو انکے زخم کو پھر اگر مشابہ ہیں زخم انکا شہیدوں کے زخم سے تو وہ لوگ انہیں میں سے ہیں

ومعهم فإذا جراحهم قد أشبهت جراحهم رواه أحمد والنسائي وعن جابر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

اور انکے ساتھ ہیں پھر دیکھینگے تو زخم انکا مشابہ ہے زخم شہیدوں کا ۔ روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے جابر سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الفار من الطاعون كالفار من الزحف والصابر فيه له أجر شهيد رواه أحمد

بھاگنے والا وبا سے مانند بھاگنے والے جہاد کے ہے اور ٹھہرنے والا وبا میں اسکو ثواب ہے شہید کا روایت کیا اسکو احمد نے

باب تمني الموت وذكره

یہ باب ہے موت کے آرزو کرنے اور اسکے یاد کرنے کے بیان میں

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتمنى أحدكم الموت إما محسنا فلعله أن يزداد خيرا وإما مسيئا فلعله أن يستعتب

فصل پہلی ۔ ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آرزو کرے ایک تمہارا مرنے کی ف یا نیک ہے پھر شاید کہ وہ زیادہ کرے نیکی اور یا بد ہے پھر شاید کہ وہ خوش کرے اللہ کو

رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتمنى أحدكم الموت ولا يدع به من قبل أن يأتيه إنه

توبہ کر کے روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آرزو کرے ایک تمہارا موت کی اور نہ دعا کرے موت کی قبل اسکے کہ آوے اسکو موت بیشک

إذا مات انقطع أمله وإنه لا يزيد المؤمن عمره إلا خيرا رواه مسلم وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

جس وقت کہ مرتا ہے موقوف ہوتی ہے اسکی امید ف کہ نہیں زیادہ کرتی مومن کو عمر اسکی مگر نیکی ف روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا يتمنين أحدكم الموت من ضر أصابه فإن كان لا بد فاعلا فليقل اللهم أحيني ما كانت الحياة خيرا لي وتوفني إذا كانت

نہ آرزو کرے ایک تمہارا موت کی بسبب ضرر کے کہ پہنچے اسکو پھر اگر ہے ضرور کرنے والا ف تو چاہیے کہ کہے یا الٰہی زندہ رکھ مجھکو جب تک کہ ہو زندگی بہتر میرے واسطے اور مار ڈال مجھکو جب

الوفاة خيرا لي متفق عليه وعن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحب لقاء الله أحب الله لقاءه

وفات بہتر ہو میرے لئے ق ۔ اور روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دوست رکھے ملاقات اللہ کی دوست رکھے اللہ ملاقات اسکی

ومن كره لقاء الله كره الله لقاءه فقالت عائشة أو بعض أزواجه إنا لنكره الموت قال ليس ذلك ولكن المؤمن إذا

اور جو شخص ناخوش رکھے ملاقات اللہ کی ناخوش رکھے اللہ ملاقات اسکی تب کہا حضرت عائشہ یا اور کسی بی بی نے حضرت کی بیشک ہم ناخوش رکھتی ہیں موت کو فرمایا نہیں ہے یہ ولیکن مومن جس وقت

حضره الموت بشر برضوان الله وكرامته فليس شيء أحب إليه مما أمامه فأحب لقاء الله وأحب الله

آتی ہے اسکی موت خوشخبری دیا جاتا ہے ساتھ خوش ہونے اللہ کے اور بزرگ رکھنے اللہ کے اسکو پھر نہیں ہے کوئی چیز پیاری زیادہ اسکے نزدیک اس چیز سے کہ اسکے آگے ہے پھر دوست رکھتا ہے ملاقات اللہ کی اور دوست رکھتا ہے

لقاءه وإن الكافر إذا حضر بشر بعذاب الله وعقوبته فليس شيء أكره إليه

اللہ ملاقات اسکی اور تحقیق کافر جب لائی جاتی ہے اسکی موت خبر دیا جاتا ہے اللہ کے عذاب اور اسکے غضب کی پھر نہیں ہے کوئی چیز ناخوش زیادہ اسکے نزدیک

مما أمامه فكره لقاء الله وكره الله تعالى لقاءه متفق عليه وفي رواية

اس چیز سے کہ آگے اسکے ہے یعنی موت پھر ناخوش رکھتا ہے ملاقات اللہ کی اور ناخوش رکھتا ہے اللہ تعالی ملاقات اسکی ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں

عائشة والموت قبل لقاء الله وعن أبي قتادة أنه كان يحدث أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر

عائشہ کی ہے اور موت پہلے ہے اللہ کی ملاقات کے ف ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ وہ خبر دیتا تھا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایا گیا

عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيحٌ أَوْ مُسْتَرَاحٌ مِنْهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْمُسْتَرِيحُ وَمَا الْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ

ان کے پاس جنازہ تب فرمایا یہہ مردہ آرام پانے والا یا آرام دیا گیا اس سے تب عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا ہے آرام پانے والا اور کیا ہے آرام دیے گیا اس سے تب فرمایا بندہ مومن

يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَأَذَاهَا إِلَى رَحْمَةِ اللّٰهِ وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

آرام پاتا ہے دنیا کے رنج سے اور اس کی ایذا سے اور جاتا ہے اللہ کی رحمت میں اور بندہ بدکار آرام پاتے ہیں اس سے بندے اور شہریں اور درخت اور جانور ۔ ق

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبِي فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَكَانَ

اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر سے کہا کہ پکڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا دونوں مونڈھا اور فرمایا رہ دنیا میں گویا کہ تو مسافر ہے یا گذرنے والا راہ کا اور تھے

ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ

ابن عمر کہتے جب شام کرے تو تو نہ انتظار کر صبح کی اور جب صبح کرے تو تو نہ انتظار کر شام کی اور لے تو اپنی تندرستی سے اپنے مرض کے لئے اور لے اپنی حیات سے

لِمَوْتِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ

اپنی موت کے لئے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت کے وفات کے تین روز پہلے فرماتے تھے نہ مرے

أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

تم میں سے کوئی مگر اس حالت سے کہ وہ نیک گمان ہو اعتقاد رکھتا ہو اللہ کے ساتھ روایت کیا اسکو مسلم نے

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمْ أَنْبَأْتُكُمْ مَا أَوَّلُ مَا يَقُولُ اللّٰهُ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَا أَوَّلُ مَا يَقُولُونَ لَهُ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر چاہو تم خبر دوں تم کو اس چیز کی پہلے فرماویگا اللہ مومنوں کو قیامت کے دن اور کیا ہے پہلی چیز کہ کہینگے مومنین اللہ سے کہا ہم نے ہاں یا رسول اللہ

قَالَ إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ هَلْ أَحْبَبْتُمْ لِقَائِي فَيَقُولُونَ نَعَمْ يَا رَبَّنَا فَيَقُولُ لِمَ أَذْنَبْتُمْ فَيَقُولُونَ رَجَوْنَا عَفْوَكَ وَ

فرمایا تحقیق اللہ فرماویگا مومنوں کو کیا دوست رکھتے تھے تم میری ملاقات کو کہینگے ہاں اے رب ہمارے پھر فرماویگا سو کس واسطے گناہ کیا تم نے تب کہینگے امید رکھتے تھے ہم تیرے عفو کی اور

مَغْفِرَتَكَ فَيَقُولُ قَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ مَغْفِرَتِي رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَأَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

تیرے بخشنے کی تب فرماویگا تحقیق واجب ہوئی تمہارے واسطے مغفرت میری روایت کیا اسکو شرح سنت والے اور ابو نعیم نے حلیہ میں اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ الْمَوْتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت کرو یاد ڈھانے والی لذتوں کی جو موت ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِأَصْحَابِهِ اسْتَحْيُوا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ قَالُوا إِنَّا نَسْتَحْيِي مِنَ اللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ

علیہ وسلم نے فرمایا ایک روز اپنے اصحاب کو حیا کرو اللہ سے حیا کرنا لائق ہے حیا کرنا عرض کیا تحقیق ہم لوگ حیا کرتے ہیں اللہ سے اے نبی اللہ کے اور تعریف اللہ کو فرمایا نہیں حیا

وَلٰكِنْ مَنِ اسْتَحْيَى مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ فَلْيَحْفَظِ الرَّأْسَ وَمَا وَعَى وَلْيَحْفَظِ الْبَطْنَ وَمَا حَوَى وَلْيَذْكُرِ الْمَوْتَ وَالْبِلَى وَمَنْ

ولیکن جو شخص کہ حیا کرے اللہ سے جیسا کہ حق ہے حیا کا تو چاہئے کہ نگاہ رکھے سر کو اور جو چیز کہ جمع کر رکھی ہے اور چاہئے کہ نگاہ رکھے پیٹ کو اور جس چیز کو جمع رکھا ہے اور چاہئے کہ یاد کرے

أَرَادَ الْآخِرَةَ تَرَكَ زِينَةَ الدُّنْيَا فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدِ اسْتَحْيَى مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ

اور جو چاہے آخرت کو چھوڑ دے دنیا کی زینت کو سو جو شخص کرے یہہ پھر تحقیق اسنے حیا کیا اللہ سے جیسا کہ حق حیا کا ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث

غَرِيبٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحْفَةُ الْمُؤْمِنِ الْمَوْتُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحفہ مومن کا موت ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن يموت بعرق الجبين رواه الترمذي والنسائي وابن ماجه وعن

اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن مرتا ہے ساتھ پسینہ پیشانی کے (ف) روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

عبد الله بن خالد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم موت الفجاءة اخذة الاسف رواه ابو داود وزاد البيهقي في شعب

عبد اللہ ابن خالد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موت اچانک کی ایک پکڑ ناغضب کی ہے (ف) روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور زیادہ کیا بیہقی نے شعب

الايمان ورزين في كتابه اخذة اسف للكافر ورحمة للمؤمن وعن انس قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم على شاب

الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں یہ لفظ پکڑ ناغضب کا واسطے کافر کے ہے اور رحمت مومن کے واسطے ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تشریف لے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوان کے

وهو في الموت فقال كيف تجدك قال ارجو الله يا رسول الله واني اخاف ذنوبي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور وہ موت کی حالت میں تھا تب فرمایا کس طرح پاتا ہے تو اپنے تئیں کہا امید رکھتا ہوں اللہ سے یا رسول اللہ اور بیشک میں ڈرتا ہوں اپنے گناہوں سے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لا يجتمعان في قلب عبد في مثل هذا الموطن الا اعطاه الله ما يرجو وآمنه مما يخاف رواه الترمذي وابن ماجه

نہیں اکٹھے ہوتے خوف اور امید دل میں کسی بندے کے مانند اس جگہ کے مگر دیتا ہے اسکو اللہ تعالی جس چیز کی امید رکھتا ہے اور امن دیتا ہے اس چیز سے کہ ڈرتا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذي هذا حديث غريب

الفصل الثالث

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تمنوا الموت فان

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے * فصل تیسری * روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آرزو کرو موت کی پھر تحقیق

هول المطلع شديد وان من السعادة ان يطول عمر العبد ويرزقه الله عز وجل الانابة رواه احمد وعن ابي امامة قال

دہشت موت کی سخت ہے اور تحقیق نیک بختی میں سے ہے یہ کہ دراز ہو عمر بندے کی اور روزی دے اسکو اللہ عزوجل توبہ کرنے کی روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ

جلسنا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرنا ورققنا فبكى سعد بن ابي وقاص فاكثر البكاء فقال يا ليتني مت فقال

بیٹھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر نصیحت کی ہم کو حضرت نے اور نرم کردیا ہمارا دل کو پھر روئے سعد ابن ابی وقاص اور زیادہ روئے پھر کہا اچھا ہوتا کہ میں مرجاتا تب

رسول الله صلى الله عليه وسلم يا سعد اعندي تتمنى الموت فردد ذلك ثلث مرات ثم قال يا سعد ان كنت خلقت للجنة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے سعد کیا میرے پاس آرزو کرتا ہے موت کی (ف) پھر فرمایا اسکو تین بار بعد اسکے فرمایا اے سعد اگر تو پیدا کیا گیا بہشت کے لئے

فما طال عمرك وحسن من عملك فهو خير لك رواه احمد وعن حارثة بن مضرب قال دخلت على خباب وقد

تو جسقدر دراز ہوگی عمر تیری اور نیک ہوگا عمل تیرا سو وہ بہتر ہے تیرے لئے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے حارثہ ابن مضرب سے کہا کہ گیا میں خباب پاس (ف) اور تحقیق

اكتوى سبعا فقال لولا اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يتمنين احدكم الموت لتمنيته ولقد

انھوں نے داغ لیا تھا سات بار کہا اگر نہ ہوتی یہ بات کہ سنا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ نہ آرزو کرے کوئی تمہارا موت کی تو آرزو کرتا میں اسکی (ف) اور تحقیق

رايتني مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ما املك درهما وان في جانب بيتي الآن لاربعين الف درهم قال ثم اتي بكفنه

دیکھا ہے میں نے اپنے تئیں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ نہ مالک تھا ایک درم کا اور بیشک میرے گھر کے کونے میں اب چالیس ہزار درہم ہیں کہا حارث نے پھر لایا گیا کفن انکا

فلما رآه بكى وقال لكن حمزة لم يوجد له كفن الا بردة ملحاء اذا جعلت على راسه قلصت عن قدميه واذا جعلت

سو جب دیکھا کفن کو روئے اور کہا لیکن حمزہ کو (ف) نہ ملا ان کے لئے کفن مگر ایک چادر سفید سیاہ خط کی جب ڈالی جاتی سر پر گھسک جاتی ان کے قدموں سے اور جب ڈالی جاتی

على قدميه قلصت عن راسه حتى مدت على راسه وجعل على قدميه الاذخر رواه احمد والترمذي الا انه لم يذكر

ان کے قدموں پر گھسک جاتی ان کے سر سے یہاں تک کہ کھینچی گئی ان کے سر پر اور رکھی گئی ان کے قدموں پر لونگ گھاس روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے مگر تحقیق اسنے نہ ذکر کیا

ثم أتى بكفنه إلى آخره ۔ **باب ما يقال عند من حضره الموت** الفصل الأول عن أبي سعيد وأبي هريرة قالا
ثم اتی بکفنه آخر تک ۔ یہ باب ہے بیان میں اس چیز کے کہ کہا جاوے اس کے پاس کہ جو نزدیک ہو موت کے فصل پہلی روایت ہے ابی سعید اور ابو ہریرہ سے دونوں نے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقنوا موتاكم لا إله إلا الله رواه مسلم وعن أم سلمة قالت قال رسول الله صلى
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سامنے پڑھو اپنے جو مرتا ہے اس کے لا الہ الا اللہ روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم إذا حضرتم المريض أو الميت فقولوا خيرا فإن الملائكة يؤمنون على ما تقولون رواه مسلم وعنها قالت
اللہ علیہ وسلم نے جب حاضر ہو تم بیمار کے یا مرنے والے کے تب کہو بھلا اس واسطے کہ فرشتے آمین کہتے ہیں اس بات پر جو تم کہتے ہو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ام سلمہ سے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم تصيبه مصيبة فيقول ما أمره الله تعالى به إنا لله وإنا إليه راجعون
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی مسلمان کہ پہنچے اس کو مصیبت پس کہے وہ چیز کہ حکم فرمایا اس کو اللہ تعالی نے اس کے کہنے کا بیشک ہم واسطے اللہ کے ہیں اور بیشک ہم اسی کی طرف پھرنے والے ہیں

اللهم أجرني في مصيبتي واخلف لي خيرا منها إلا أخلف الله له خيرا منها فلما مات أبو سلمة قلت أي المسلمين
یا الہی تو اجر دے مجھ کو میری مصیبت میں اور بدلا دے مجھ کو بہتر مصیبت سے مگر بدلا دیتا ہے اللہ اس کو بہتر اس سے پھر جب مرے ابو سلمہ کہا میں نے کہ کون مسلمان

خير من أبي سلمة أول بيت هاجر إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم إني قلتها فأخلف الله لي رسول الله صلى الله عليه
بہتر ہوگا ابی سلمہ سے پہلا گھر والا کہ ہجرت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھر تحقیق کہا میں نے اس دعا کو پھر ابو سلمہ کے بدلے میں دیا اللہ نے مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم رواه مسلم وعنها قالت دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم على أبي سلمة وقد شق بصره فأغمضه ثم قال إن
وسلم کو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو سلمہ کے پاس اور حال یہ کہ کھلی رہ گئی تھیں آنکھیں اس کی پھر بند کیا اس کو پھر فرمایا تحقیق

الروح إذا قبض تبعه البصر فضج ناس من أهله فقال لا تدعوا على أنفسكم إلا بخير فإن الملائكة يؤمنون على ما تقولون ثم
روح جب قبض کی جاتی ہے پیچھے جاتی ہے اس کے نگاہ پس چلائے لوگ اس کے گھر کے پس فرمایا حضرت نے مت دعا کرو اپنی جانوں پر مگر بھلی پھر تحقیق فرشتے آمین کہتے ہیں اس بات پر کہ کہتے ہو تم پھر

قال اللهم اغفر لأبي سلمة وارفع درجته في المهديين واخلفه في عقبه في الغابرين واغفر لنا وله يا رب العالمين وافسح
کہا حضرت نے یا الہی بخش ابو سلمہ کو اور بلند کر اس کا درجہ راہ پانے والوں میں اور اس کا جانشین کر اس کے پیچھے باقی ماندوں میں اور بخش ہم کو اور اس کو اے پروردگار عالم کے اور فراخ کر

له في قبره ونور له فيه رواه مسلم وعن عائشة قالت إن رسول الله صلى الله عليه وسلم حين توفي سجي ببرد حبرة متفق
اس کے لئے اس کی قبر میں اور روشن کر اس کے لئے قبر میں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت وفات پایا ڈھانکے گئے یمن کی چادر سے

عليه **الفصل الثاني** عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان آخر كلامه لا إله إلا الله دخل
ق ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہے آخر کلام اس کا لا الہ الا اللہ داخل ہوا

الجنة رواه أبو داود وعن معقل بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرءوا سورة يس على موتاكم رواه أحمد
بہشت میں روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے معقل ابن یسار سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو سورہ یٰس اپنے مردوں پر روایت کیا اس کو احمد

وأبو داود وابن ماجه وعن عائشة قالت إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل عثمان بن مظعون وهو ميت وهو يبكي حتى سال
اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بوسہ دیا عثمان ابن مظعون کو اور وہ مرے ہوئے تھے اور حضرت روتے تھے یہاں تک کہ بہا

دموع النبي صلى الله عليه وسلم على وجه عثمان رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعنها قالت إن أبا بكر قبل النبي صلى الله عليه وسلم
آنسو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا منہ پر عثمان کے ف روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا تحقیق ابوبکر نے بوسہ دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

وهو ميت رواه الترمذي وابن ماجه ۔ وعن حصين بن وحوح ان طلحة بن البراء مرض فاتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعوده فقال

اور وہ وفات پائے تھے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے حصین ابن وحوح سے کہ تحقیق طلحہ ابن براء بیمار ہوا پس تشریف لائے اسکے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار پرسی

اني لا ارى طلحة الا قد حدث به الموت فاذنوني به وعجلوا فانه لا ينبغي لجيفة مسلم ان تحبس بين ظهراني اهله رواه

تحقیق میں نہیں گمان کرتا ہوں مگر یہ کہ تحقیق آئی ہو اسکو موت سو خبر دینا مجھکو اسکے مرنے کی اور جلدی کرو دفن کفن میں سکی نہیں لائق ہے مسلمان مردے کو یہ کہ رکھا جاوے

ابو داود ۔ الفصل الثالث عن عبد الله بن جعفر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقنوا موتاكم لا اله الا الله

ابوداؤد نے فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ ابن جعفر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھاؤ اپنے مردوں کو کہ نہیں کوئی برحق معبود مگر اللہ

الحليم الكريم سبحان الله رب العرش العظيم والحمد لله رب العالمين قالوا يا رسول الله كيف للاحياء

جو تحمل والا بزرگ ہے پاک ذات ہے اللہ پروردگار عرش بڑے کا اور سب تعریف اللہ کو جو صاحب سارے جہان کا کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کس طرح ہے اسکا سکھانا زندوں کو

قال اجود واجود رواه ابن ماجه ۔ وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الميت تحضره الملائكة فاذا كان

فرمایا بہتر بہت اچھا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرنے والے کے پاس حاضر ہوتے ہیں فرشتے پھر جب ہوتا ہے

الرجل صالحا قالوا اخرجي ايتها النفس الطيبة كانت في الجسد الطيب اخرجي حميدة وابشري بروح وريحان ورب غير غضبان

شخص نیک کہتے ہیں نکل اے جان پاک جو تھی جسم پاک میں نکل سراہی گئی اور خوش ہو ساتھ خبر راحت اور رزق پاک کے اور ساتھ رب کے جو غصہ نہ ہو

فلا تزال يقال لها ذلك حتى تخرج ثم يعرج بها الى السماء فيفتح لها فيقال من هذا فيقولون فلان فيقال مرحبا بالنفس

پھر ہمیشہ کہا جاتا ہے اسکو یہاں تک کہ نکلے پھر چڑھاتے ہیں اسکو آسمان کی طرف پھر کھولا جاتا ہے اسکے واسطے دروازہ پھر کہا جاتا ہے کون ہے یہ پس کہتے ہیں فلانا تب کہا جاتا ہے خوشی ہو

الطيبة كانت في الجسد الطيب ادخلي حميدة وابشري بروح وريحان ورب غير غضبان فلا تزال يقال لها ذلك حتى ينتهي

پاک کے لئے جو تھی جسم پاک میں داخل ہو سراہی گئی اور خوش ہو ساتھ خبر راحت کے اور رزق پاک کے اور ساتھ رب کے جو غصہ نہ ہو پھر ہمیشہ کہا جاتا ہے اسکے لئے یہ یہاں تک کہ پہنچتا ہے

الى السماء التي فيها الله فاذا كان الرجل السوء قال اخرجي ايتها النفس الخبيثة كانت في الجسد الخبيث اخرجي ذميمة وابشري بحميم

اس آسمان تک جہاں اللہ ہے پھر جب ہوتا ہے شخص بد کہتے ہیں نکل اے جان ناپاک تھی جسم ناپاک میں نکل مذمت کی گئی اور خوش ہو ساتھ پانی گرم

وغساق واخر من شكله ازواج فما تزال يقال لها ذلك حتى تخرج ثم يعرج بها الى السماء فيفتح لها فيقال من هذا فيقال فلان

اور پیپ کے اور ساتھ عذاب دوسرے کے اسی شکل کے کئی قسم پھر ہمیشہ کہا جاتا ہے اسکے لئے یہ یہاں تک کہ نکلتی ہے پھر چڑھاتے ہیں اسکو آسمان کی طرف پھر کھولا جاتا ہے دروازہ اسکے لئے اور کہا جاتا ہے کون ہے یہ پھر کہا جاتا ہے فلانا

فيقال لا مرحبا بالنفس الخبيثة كانت في الجسد الخبيث ارجعي ذميمة فانها لا تفتح لك ابواب السماء فترسل من السماء

تب کہا جاتا ہے نہیں خوشی ہے جان ناپاک کو جو تھی جسم ناپاک میں پھر جا مذمت کی گئی اسواسطے کہ نہیں کھولے جاویں گے تیرے واسطے دروازے آسمان کے پھر ڈالی جاتی ہے آسمان سے

ثم تصير الى القبر رواه ابن ماجه ۔ وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا خرجت روح المؤمن تلقاها ملكان يصعدانها

تب پھر آتی ہے قبر کے پاس روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نکلتی ہے جان مومن کی لیتے ہیں اسکو دو فرشتے اور چڑھاتے ہیں

قال حماد فذكر من طيب ريحها وذكر المسك قال ويقول اهل السماء روح طيبة جاءت من قبل الارض صلى الله عليك وعلى

کہا حماد نے پھر ذکر کیا حضرت نے اس جان کی خوشبو کا اور ذکر کیا مشک کا فرمایا حضرت نے اور کہتے ہیں اہل آسمان جان پاک ہے آئی ہے زمین کی طرف سے رحمت بھیجے اللہ تجھ پر اور اس

جسد كنت تعمرينه فينطلق به الى ربه ثم يقول انطلقوا به الى آخر الاجل قال وان الكافر اذا خرجت روحه قال حماد

جسم پر جسکو تو آباد کرتی تھی پھر اسکو لیجاتے ہیں اسکے رب پاس پھر فرماتا ہے لیجاؤ اسکو آخر مدت تک فرمایا اور تحقیق کافر جب نکلتی ہے اسکی جان کہا حماد نے

وذكر من نتنها وذكر لعنا ويقول أهل السماء روح خبيثة جاءت من قبل الأرض فيقال انطلقوا به إلى آخر الأجل قال

اور ذکر کیا حضرت نے اس کی بدبو کا اور ذکر کیا لعنت کا اور کہتے ہیں اہل آسمان جان ناپاک ہے آئی ہے زمین کی طرف سے پھر کہا جاتا ہے لیجاؤ اسکو آخر مدت تک کہا

أبو هريرة فرد رسول الله صلى الله عليه وسلم ريطة كانت عليه على أنفه هكذا. رواه مسلم. وعنه قال قال رسول الله صلى الله

ابو ہریرہ نے پھر رکھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر جو ان پر تھی اپنی ناک پر اس طرح روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم إذا حضر المؤمن أتت ملائكة الرحمة بحريرة بيضاء فيقولون اخرجي راضية مرضيا عنك إلى روح الله وريحان

علیہ وسلم نے جب حاضر کی جاتی ہے موت مومن کو تو لاتے ہیں فرشتے رحمت کے سفید ریشم پھر کہتے ہیں نکل تو راضی اللہ سے اور اللہ راضی ہوگیا تجھ سے چل طرف رحمت اللہ کے اور روزی

ورب غير غضبان فتخرج كأطيب ريح المسك حتى أنه ليناوله بعضهم بعضا حتى يأتوا به أبواب السماء فيقولون

اور طرف رب کے جو غصہ کرنے والا نہیں پھر نکلتی ہے مانند اچھی خوشبو مشک کے یہاں تک کہ حال یہ ہے کہ لیتے ہیں اس جان کو ایک فرشتے دوسرے سے یہاں تک کہ لاتے ہیں اسکو دروازے آسمان پر پھر کہتے ہیں

ما أطيب هذه الريح التي جاءتكم من الأرض فيأتون به أرواح المؤمنين فلهم أشد فرحا به من أحدكم بغائبه يقدم

کیا اچھی ہے خوشبو جو آئی ہے تمہارے پاس زمین سے پھر لاتے ہیں اسکو مومنوں کی ارواح پاس پھر تحقیق وہ لوگ بہت خوش ہوتے ہیں اس سے مانند ایک تمہارے کے خوش ہوتا ہے اپنے غائب کے آنے سے

عليه فيسألونه ماذا فعل فلان ماذا فعل فلان فيقولون دعوه فإنه كان في غم الدنيا فيقول قد مات أما أتاكم

اس کے پاس اور پوچھتے ہیں اس سے کیا کیا فلانے نے کیا کیا فلانے نے پھر کہتے ہیں چھوڑ دو اسکو واسطے کہ وہ تھا دنیا کے غم میں پھر وہ کہتا ہے کہ تحقیق وہ مرگیا کیا نہیں آیا تمہارے پاس

فيقولون قد ذهب به إلى أمه الهاوية وإن الكافر إذا احتضر أتته ملائكة العذاب بمسح فيقولون اخرجي ساخطة مسخوطا

تب کہتے ہیں تحقیق لیجایا گیا اسکی ماں ہاویہ پاس اور تحقیق کافر جب حاضر ہوتی ہے موت لاتے ہیں اسکے پاس فرشتے عذاب کے ٹاٹ اور کہتے ہیں نکل ناخوش اور ناخوشی کی گئی

عليك إلى عذاب الله عز وجل فتخرج كأنتن ريح جيفة حتى يأتون به إلى باب الأرض فيقولون ما أنتن هذه الريح حتى يأتوا

تجھ پر عذاب کی طرف اللہ عزوجل کے پھر نکلتی ہے روح مانند گندی بو مردار کے یہاں تک کہ لاتے ہیں اسکو زمین کے دروازہ پاس پھر کہتے ہیں کیا گندی ہے یہ بو یہاں تک کہ لاتے ہیں

به أرواح الكفار. رواه أحمد والنسائي. وعن البراء بن عازب قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في جنازة رجل من الأنصار

اسکو کافروں کی ارواح پاس روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جنازے میں ایک مرد انصاری کے

فانتهينا إلى القبر ولما يلحد فجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم وجلسنا حوله كأن على رؤوسنا الطير وفي يده عود ينكت

پھر پہنچے ہم قبر پاس اور ابھی تک لحد نہ کھودی تھی پھر بیٹھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور بیٹھے ہم لوگ ان کے آس پاس گویا کہ ہمارے سروں پر چڑیاں ہیں اور حضرت کے ہاتھ میں لکڑی تھی

به في الأرض فرفع رأسه فقال استعيذوا بالله من عذاب القبر مرتين أو ثلاثا ثم قال إن العبد المؤمن إذا كان في انقطاع من

اس سے زمین کو کریدتے تھے پھر اٹھایا سر اپنا اور فرمایا پناہ مانگو ساتھ اللہ کے عذاب قبر سے یہ فرمایا دو بار یا تین بار پھر فرمایا تحقیق بندہ مومن جب ہوتا ہے چھوڑنے میں

الدنيا وإقبال من الآخرة نزل إليه ملائكة من السماء بيض الوجوه كأن وجوههم الشمس معهم كفن من أكفان الجنة وحنوط

دنیا کے اور متوجہ ہوتا ہے آخرت کے اترتے ہیں اسکے پاس فرشتے آسمان سے سفید منہ کے گویا کہ ان کا منہ آفتاب ہے ان کے ساتھ ہوتا ہے کفن بہشت کے کفنوں میں سے اور خوشبو

من حنوط الجنة حتى يجلسوا منه مد البصر ثم يجيء ملك الموت عليه السلام حتى يجلس عند رأسه فيقول أيتها النفس

بہشت کی خوشبوؤں میں سے یہاں تک کہ بیٹھتے ہیں وہ فرشتے اس میت سے دور جہاں تک نظر پہنچتی ہے پھر آتا ہے ملک الموت علیہ السلام یہاں تک کہ بیٹھتا ہے سر پاس اس کے کہتا ہے اے جان

الطيبة اخرجي إلى مغفرة من الله ورضوان قال فتخرج تسيل كما تسيل القطرة من السقاء فيأخذها فإذا أخذها لم

پاک نکل طرف بخشش اللہ کی اور خوشی کی طرف پھر نکلتی ہے روح بہتی ہوئی جیسا کہ بہتا ہے قطرہ مشک سے پھر لیتا ہے اسکو ملک الموت پھر جب کہ لیا اسکو ملک الموت نے نہیں

يدعوها في يده طرفة عين حتى يأخذوها فيجعلوها في ذلك الكفن وفي ذلك الحنوط ويخرج منها كأطيب نفحة

چھوڑتے ہیں اسکو ملک الموت کے ہاتھ میں ایک پل پلک تک لیتے ہیں اسکو اور رکھتے ہیں اسکو اس کفن میں اور اس خوشبو میں اور نکلتی ہے اس روح سے خوشبو مانند بہت اچھی خوشبو

مسك وجدت على وجه الأرض قال فيصعدون بها فلا يمرون يعني بها على ملأ من الملائكة إلا قالوا ما هذا الروح الطيب

مشک کے کہ پائی گئی ہو روی زمین پر فرمایا حضرت نے پھر اوپر لیجاتے ہیں اسکو پھر نہیں گذرتے ہیں فرشتے جیسے اسکو لیے ہوئے کسی جماعت پر فرشتوں کی مگر کہتے ہیں کون ہے یہ روح پاک

فيقولون فلان بن فلان بأحسن أسمائه التي كانوا يسمونه بها في الدنيا حتى ينتهوا بها إلى السماء الدنيا فيستفتحون

پھر کہتے ہیں فلانا بیٹا فلانے کا بتاتے ہیں اسکے اچھے نام جس سے اسکو پکارتے دنیا میں یہاں تک کہ پہنچاتے ہیں اسکو دنیا کے آسمان تک پھر دروازہ کھلواتے ہیں

له فيفتح لهم فيشيعه من كل سماء مقربوها إلى السماء التي تليها حتى ينتهى به إلى السماء السابعة فيقول الله عز وجل

اسکے لیے پھر کھولا جاتا ہے انکے لیے پھر ساتھ ہوتے ہیں اسکے ہر آسمان سے اللہ کے فرشتے نزدیکی اس آسمان کے اس آسمان تک جو ہے پہلے آسمان کے یہاں تک کہ پہنچایا جاتا ہے ساتویں آسمان تک پھر فرماتا ہے

اكتبوا كتاب عبدي في عليين وأعيدوه إلى الأرض فإني منها خلقتهم وفيها أعيدهم ومنها أخرجهم تارة أخرى قال

لکھو نامہ میرے بندے کا علیین میں اور لیجاؤ اسکو زمین کی طرف کہ میں نے اسی سے پیدا کیا ہے ان کو اور اسی میں پھر دوبارہ پہنچاؤں گا انکو اور اسی سے نکالونگا انکو دوسری بار فرمایا حضرت نے

فتعاد روحه في جسده فيأتيه ملكان فيجلسانه فيقولان له من ربك فيقول ربي الله فيقولان له ما دينك

پھر ڈالی جاتی ہے اسکی روح اسکے جسم میں پھر آتے ہیں اسکے پاس دو فرشتے اور بٹھلاتے ہیں اسکو پھر کہتے ہیں اسکو کون ہے تیرا رب تب وہ کہتا ہے رب میرا اللہ ہے پھر کہتے ہیں کیا ہے دین

فيقول ديني الإسلام فيقولان له ما هذا الرجل الذي بعث فيكم فيقول هو رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقولان له

تب وہ کہتا ہے دین میرا اسلام ہے پھر کہتے ہیں اسکو کون ہے یہ شخص جو بھیجا گیا تھا بیچ تم میں تب وہ کہتا ہے وہ رسول اللہ کے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم پھر کہتے ہیں اسکو

وما علمك فيقول قرأت كتاب الله فآمنت به وصدقت فينادي مناد من السماء أن صدق عبدي فافرشوه من الجنة

اور کس دلیل سے تو نے جانا تب وہ کہتا ہے پڑھی میں نے کتاب اللہ کی پھر ایمان لایا میں اسپر اور سچ جانا میں نے پھر پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے کہ سچ کہا میرے بندے نے سو بچھاؤ اسکے لیے

وألبسوه من الجنة وافتحوا له بابا إلى الجنة قال فيأتيه من روحها وطيبها ويفسح له في قبره مد بصره قال ويأتيه

اور پہناؤ اسکو بہشت کا لباس اور کھول دو اسکے لیے ایک دروازہ بہشت کی طرف فرمایا حضرت نے پھر آتا ہے اسکو آرام اسکا اور خوشبو اسکی اور کشادہ کیا جاتا ہے اسکے لیے اسکی قبر میں حد نگاہ اسکی تک اور آتا ہے اسکے پاس

رجل حسن الوجه حسن الثياب طيب الريح فيقول أبشر بالذي يسرك هذا يومك الذي كنت توعد فيقول له من أنت

ایک شخص خوش رو اچھے کپڑے والا خوشبو والا پھر کہتا ہے خوش ہو ساتھ اس چیز کے کہ خوش کرے تجھکو یہ دن تیرا ہے کہ تھا تو وعدہ دیا جاتا تب وہ کہتا ہے تو کون

فوجهك الوجه يجيء بالخير فيقول أنا عملك الصالح فيقول رب أقم الساعة رب أقم الساعة حتى أرجع إلى أهلي ومالي قال وإن

تیرا منہ تو ایسا منہ ہے کہ لاتا ہے نیکی تب وہ کہتا ہے میں تیرا عمل نیک ہوں پھر کہتا ہے ای پروردگار قائم کر قیامت ای پروردگار قائم کر قیامت تا کہ پھر جاؤں میں اپنے گھر والوں اور مال کی طرف فرمایا اور

العبد الكافر إذا كان في انقطاع من الدنيا وإقبال من الآخرة نزل إليه من السماء ملائكة سود الوجوه معهم المسوح

بندہ کافر جس وقت ہوتا ہے چھوڑنے میں دنیا کے اور متوجہ ہونے میں آخرت کی اترتے ہیں اسکے پاس آسمان سے فرشتے سیاہ منہ ان کے ساتھ ٹاٹ ہوتے ہیں

فيجلسون منه مد البصر ثم يجيء ملك الموت حتى يجلس عند رأسه فيقول أيتها النفس الخبيثة اخرجي إلى سخط من الله

پھر بیٹھتے ہیں اسکے روبرو جہاں تک نگاہ پہنچے پھر آتا ہے ملک الموت یہاں تک کہ بیٹھتا ہے اسکے سر کے پاس اور کہتا ہے ای جان گندی نکل طرف عذاب اللہ کے

قال فتفرق في جسده فينتزعها كما ينتزع السفود من الصوف المبلول فيأخذها فإذا أخذها لم يدعوها في يده

فرمایا حضرت نے پھر چھپ جاتی ہے اسکے جسم میں پھر کھینچتا ہے اسکو جیسا کہ کھینچتا ہے گرم سیخ بھیگے اون سے پھر لیتا ہے ملک الموت پھر فرشتے نہیں چھوڑتے اسکو اسکے ہاتھ میں

طَرْفَةَ عَيْنٍ حَتّٰى يَجْعَلُوْهَا فِيْ تِلْكَ الْمُسُوْحِ وَيَخْرُجُ مِنْهَا كَأَنْتَنِ رِيْحِ جِيْفَةٍ وُجِدَتْ عَلٰى وَجْهِ الْأَرْضِ فَيَصْعَدُوْنَ بِهَا فَلَا

ایک پل یہاں تک کہ رکھتے ہیں اسکو اس ٹاٹ میں اور نکلتی ہے اُس سے جیسے بدبو مردار کی کہ پائی جاتی ہے روی زمین پر پھر اوپر لے چڑھتے ہیں اسکو اور نہیں

يَمُرُّوْنَ بِهَا عَلٰى مَلَإٍ مِّنَ الْمَلٰئِكَةِ إِلَّا قَالُوْا مَا هٰذَا الرُّوْحُ الْخَبِيْثُ فَيَقُوْلُوْنَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ بِأَقْبَحِ أَسْمَائِهِ الَّتِيْ كَانَ يُسَمّٰى بِهَا

لیجاتے ہیں اسکو کسی جماعت پر فرشتوں کی مگر کہتے ہیں وہ کون ہے یہ روح گندی تب کہتے ہیں فلانا بیٹا فلانے کا بتاتے ہیں اسکے برے ناموں سے جس سے تھا پکارا جاتا

فِي الدُّنْيَا حَتّٰى يُنْتَهٰى بِهٖ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيُسْتَفْتَحُ لَهٗ فَلَا يُفْتَحُ لَهٗ ثُمَّ قَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُفَتَّحُ

دنیا میں یہاں تک کہ پہنچائی جاتی ہے پہلے آسمان پر پھر دروازہ کھلوانا چاہتے ہیں اسکے لئے سو نہیں کھولا جاتا اسکے لئے پھر پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کھولے جاوینگے

لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اكْتُبُوْا كِتَابَهٗ فِيْ سِجِّيْنٍ فِي الْأَرْضِ السُّفْلٰى

اُن کے لئے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہونگے بہشت میں یہاں تک کہ داخل ہو اونٹ سوئی کے ناکے میں پھر فرماتا ہے اللہ عز وجل لکھو اسکا نامہ سجین میں جو نیچے کی زمین میں ہے

فَتُطْرَحُ رُوْحُهٗ طَرْحًا ثُمَّ قَرَأَ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ

پھر پھینکی جاتی ہے روح اسکی سخت پھینکنا پھر پڑھی یہ آیت اور جو شخص کہ شرک کرے ساتھ اللہ کے پھر گویا کہ منہ کے بل گرا آسمان سے پھر اچک لیا اسکو جانوروں نے یا پھینک دیا اسکو ہوا نے دور

فَتُعَادُ رُوْحُهٗ فِيْ جَسَدِهٖ وَيَأْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِيْ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا دِيْنُكَ

پھر دوہرائی ڈالی جاتی ہے اسکی روح اسکے جسم میں اور آتے ہیں اسکے پاس دو فرشتے اور بٹھاتے ہیں اسکو پھر کہتے ہیں اسکو کون ہے رب تیرا تب کہتا ہے ہاہ ہاہ نہیں جانتا میں تب کہتے ہیں اسکو کیا دین تیرا

فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِيْ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ بُعِثَ فِيْكُمْ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِيْ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَاءِ أَنْ كَذَبَ

تب کہتا ہے ہاہ ہاہ نہیں جانتا میں پھر کہتے ہیں اسکو کون ہے یہ شخص جو بھیجا گیا تم میں پھر کہتا ہے ہاہ ہاہ نہیں جانتا میں پھر پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے کہ جھوٹھا ہے

فَافْرُشُوْهُ مِنَ النَّارِ وَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا إِلَى النَّارِ فَيَأْتِيْهِ مِنْ حَرِّهَا وَسَمُوْمِهَا وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهٗ حَتّٰى تَخْتَلِفَ فِيْهِ أَضْلَاعُهٗ وَيَأْتِيْهِ

سو بچھاؤ اسکے لئے بچھونا آگ سے اور کھول دو اسکے لئے دروازہ آگ کی طرف پھر آتی ہے اسکو گرمی اسکی اور لو اسکی اور تنگ کی جاتی ہے اسپر اسکی قبر یہاں تک کہ ادھر ادھر ہو جاتی ہیں اسکی پسلیاں

رَجُلٌ قَبِيْحُ الْوَجْهِ قَبِيْحُ الثِّيَابِ مُنْتِنُ الرِّيْحِ فَيَقُوْلُ أَبْشِرْ بِالَّذِيْ يَسُوْءُكَ هٰذَا يَوْمُكَ الَّذِيْ كُنْتَ تُوْعَدُ فَيَقُوْلُ مَنْ أَنْتَ

ایک شخص بدشکل برے کپڑے پہنے بدبو آتی ہو پھر کہتا ہے خوش ہو ساتھ اس چیز کے کہ ناخوش کرے تجھکو یہ دن تیرا ہے کہ تھا تو وعدہ دیا جاتا پھر وہ کہتا ہے کہ کون ہے تو

فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ يَجِيْءُ بِالشَّرِّ فَيَقُوْلُ أَنَا عَمَلُكَ الْخَبِيْثُ فَيَقُوْلُ رَبِّ لَا تُقِمِ السَّاعَةَ. وَفِيْ رِوَايَةٍ نَحْوُهٗ وَزَادَ فِيْهِ إِذَا خَرَجَ

چہرہ تیرا ایسا چہرہ ہے کہ لاوے برائی تب وہ کہتا ہے کہ میں تیرا عمل برا ہوں تب وہ کہتا ہے اے رب نہ قائم کر قیامت اور ایک روایت میں مانند اسکے ہے اور زیادہ کیا اس میں جب نکلتی ہے

رُوْحُهٗ صَلّٰى عَلَيْهِ كُلُّ مَلَكٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَكُلُّ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ وَفُتِحَتْ لَهٗ أَبْوَابُ السَّمَاءِ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَابٍ إِلَّا وَهُمْ

روح اسکی رحمت بھیجتے ہیں اسپر سب فرشتے آسمان زمین کے بیچ والے اور فرشتے جو آسمان میں ہیں اور کھولے جاتے ہیں اسکے لئے دروازے آسمان کے نہیں کوئی دروازے والے مگر وے

يَدْعُوْنَ اللّٰهَ أَنْ يُّعْرَجَ بِرُوْحِهٖ مِنْ قِبَلِهِمْ وَتُنْزَعُ نَفْسُهٗ يَعْنِي الْكَافِرَ مَعَ الْعُرُوْقِ فَيَلْعَنُهٗ كُلُّ مَلَكٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

دعا کرتے ہیں اللہ سے کہ چڑھائی جاوے روح اسکی انکی طرف سے اور نکالی جاتی ہے جان اسکی یعنی کافر کی رگوں سمیت پھر لعنت کرتے ہیں اسکو سب فرشتے آسمان زمین کے بیچ والے

وَكُلُّ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ وَتُغْلَقُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَابٍ إِلَّا وَهُمْ يَدْعُوْنَ اللّٰهَ أَنْ لَّا يُعْرَجَ رُوْحُهٗ مِنْ قِبَلِهِمْ

اور سب فرشتے جو آسمان میں ہیں اور بند کئے جاتے ہیں دروازے آسمان کے نہیں ہے کوئی دروازے والا مگر وے دعا کرتے ہیں اللہ سے کہ نہ چڑھائی جاوے اسکی روح انکی طرف سے

رَوَاهُ أَحْمَدُ. وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ كَعْبًا الْوَفَاةُ أَتَتْهُ أُمُّ بِشْرٍ بِنْتُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُوْرٍ

روایت کیا اسکو احمد نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن ابن کعب سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے کہا عبد الرحمن نے جب پہنچا کعب کو وفات آئی انکے پاس ام بشر بیٹی براء ابن معرور کی

فقالت يا أبا عبد الرحمن إن لقيت فلانا فاقرأ عليه مني السلام فقال غفر الله لك يا أم بشر نحن أشغل من ذلك

اور کہا کہ اے ابو عبد الرحمن اگر ملاقات کرے تو فلانے سے تو پڑھیو اسپر میری طرف سے سلام تب کہا کعب نے بخشے تجھکو اللہ اے ام بشر ہم مشغول زیادہ اس سے

فقالت يا أبا عبد الرحمن أما سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن أرواح المؤمنين في طير خضر تعلق

تب کہا ام بشر نے اے ابو عبد الرحمن کیا نہیں سنا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق ارواح مومنوں کی رکھی جاتی ہیں بیچ جانوروں سبز کے چرتی

بشجر الجنة قال بلى قالت فهو ذاك رواه ابن ماجه والبيهقي في كتاب البعث والنشور وعنه عن أبيه قال كان يحدث أن

بہشت کے درختوں کو کہا کعب نے ہاں کہا ام بشر نے پھر وہ یہی ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں اور روایت ہے عبد الرحمن سے انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنما نسمة المؤمن طير تعلق في شجر الجنة حتى يرجعه الله في جسده يوم يبعثه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سوا اسکے نہیں کہ روح مومن کی جانور ہے کہ کھاتی ہے درخت سے بہشت کے یہانتک کہ پھیر دیگا اللہ اسکو اسکے جسم میں جس روز کہ اٹھاویگا

رواه مالك والنسائي والبيهقي في كتاب البعث والنشور وعن محمد بن المنكدر قال دخلت على جابر بن عبد الله وهو

روایت کیا اسکو مالک اور نسائی نے اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں۔ اور روایت ہے محمد ابن منکدر سے کہا کہ آیا میں جابر ابن عبد اللہ پاس اور حالت تھی

يموت فقلت اقرأ على رسول الله صلى الله عليه وسلم السلام رواه ابن ماجه باب غسل الميت وتكفينه الفصل

مرتے تھے پھر کہا میں نے پڑھو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔ یہ باب ہے مردے کے غسل اور اسکے کفن دینے کے بیان میں۔ فصل

الأول عن أم عطية قالت دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن نغسل ابنته فقال اغسلنها ثلاثا أو خمسا أو

پہلی روایت ہے ام عطیہ سے کہا کہ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم غسل دیتے تھے انکی بیٹی کو تب فرمایا غسل دو اسکو تین بار یا پانچ بار یا

أكثر من ذلك إن رأيتن ذلك بماء وسدر واجعلن في الآخرة كافورا أو شيئا من كافور فإذا فرغتن فآذنني فلما فرغنا آذناه

زیادہ اس سے اگر مصلحت دیکھو تم ساتھ پانی اور بیری کی پتی کے اور ڈالو پچھلی بار میں کافور یا کچھ کافور کا پھر جب فارغ ہو تم خبر دو مجھکو پھر جب فارغ ہوئے ہم خبر دیا حضرت کو

فألقى إلينا حقوه فقال أشعرنها إياه وفي رواية اغسلنها وترا ثلاثا أو خمسا أو سبعا وابدأن بميامنها ومواضع الوضوء

تب ڈالا ہماری طرف تہبند اپنا اور فرمایا اسکو سب کپڑے کے نیچے دو اسکے بدن کو اور ایک روایت میں ہے غسل دو اسکو طاق تین بار یا پانچ بار یا سات بار اور شروع کرو اسکی داہنی طرف سے اور وضو کے مقاموں سے

منها وقالت فضفرنا شعرها ثلاثة قرون فألقيناها خلفها متفق عليه وعن عائشة قالت إن رسول الله صلى الله

اور کہا ام عطیہ نے پھر گوندھی ہمنے اسکے بال کو تین چوٹی اور ڈالدیے اسکو پیچھے اسکے۔ ق۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم كفن في ثلاثة أثواب يمانية بيض سحولية من كرسف ليس فيها قميص ولا عمامة متفق عليه وعن جابر قال

علیہ وسلم کفن دیے گئے تین کپڑوں یمنی میں سفید سحول کے رہنے والے کپڑے روئی کے نہ تھا ان میں کرتا اور عمامہ ق اور روایت ہے جابر سے کہا کہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كفن أحدكم أخاه فليحسن كفنه رواه مسلم وعن عبد الله بن عباس قال إن رجلا

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کفن دے کوئی تمہارا اپنے مسلمان بھائی کو پھر چاہئے کہ اچھا دے کفن اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عباس سے کہا کہ تحقیق

كان مع النبي صلى الله عليه وسلم فوقصته ناقته وهو محرم فمات فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اغسلوه بماء

تھا ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر اسکی گردن توڑی اسکی اونٹنی نے اور وہ تھا احرام باندھے پھر مر گیا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل دو اسکو پانی

وسدر وكفنوه في ثوبيه ولا تمسوه بطيب ولا تخمروا رأسه فإنه يبعث يوم القيامة ملبيا متفق عليه وسنذكر حديث خباب

اور بیری کی پتی سے اور کفن دو اسکو اسکے دونوں کپڑوں میں اور نہ لگاؤ اسکو خوشبو اور نہ ڈھانکو سر اسکا سوائے اسکے کہ وہ اٹھایا جاویگا دن قیامت کے لبیک کہتا ہوا ق

قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ فِي بَابِ جَامِعِ الْمَنَاقِبِ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى **الْفَصْلُ الثَّانِي** عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
جس میں یہ لفظ ہیں قتل مصعب ابن عمیر باب میں جامع المناقب کے ان شاء اللہ تعالیٰ فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَمِنْ خَيْرِ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدُ فَإِنَّهُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنو تم اپنے سفید کپڑے اس واسطے کہ وہ بہتر ہیں تمہارے کپڑوں میں سے اور کفناؤ اسمیں اپنے مردوں کو اور تمہارے بہتر سرموں میں سے اثمد ہے کہ

يُنْبِتُ الشَّعْرَ وَيَجْلُو الْبَصَرَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ إِلَى مَوْتَاكُمْ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جماتا ہے بروں کو اور صاف کرتا ہے نگاہ کو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے موتاکم کے لفظ تک اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَغَالَوْا فِي الْكَفَنِ فَإِنَّهُ يُسْلَبُ سَلْبًا سَرِيعًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ
بہت گراں قیمت کے کفن اس واسطے کہ وہ چھینا جاتا ہے جلدی کا چھیننا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ جب حاضر ہوئی انکی موت

دَعَا بِثِيَابٍ جُدُدٍ فَلَبِسَهَا ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَيِّتُ يُبْعَثُ فِي ثِيَابِهِ الَّتِي يَمُوتُ
منگوائے کپڑے نئے تب پہنا انکو پھر کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے مردہ اٹھایا جاتا ہے اسی کپڑے میں جسمیں مرتا ہے

فِيهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ وَخَيْرُ الْأُضْحِيَةِ
روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبادہ ابن صامت سے انہوں نے نقل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بہتر کفن حلہ ہے اور بہتر قربانی

الْكَبْشُ الْأَقْرَنُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى
دنبہ سینگھ دار ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ابی امامہ سے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ حکم دیا رسول اللہ صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُنْزَعَ عَنْهُمُ الْحَدِيدُ وَالْجُلُودُ وَأَنْ يُدْفَنُوا بِدِمَائِهِمْ وَثِيَابِهِمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
اللہ علیہ وسلم نے حق میں شہیدان احد کے کہ اتار لیجاوے ان سے لوہا اور چمڑا اور یہ کہ دفن کئے جاویں اپنے خون سمیت اور اپنے کپڑوں میں روایت کیا اسکو

وَابْنُ مَاجَةَ **الْفَصْلُ الثَّالِثُ** عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ أُتِيَ بِطَعَامٍ وَكَانَ صَائِمًا فَقَالَ قُتِلَ
اور ابن ماجہ نے فصل تیسری روایت ہے سعد ابن ابراہیم سے انہوں نے نقل کیا اپنے باپ سے کہ عبدالرحمن ابن عوف کے پاس کھانا لایا گیا اور وہ تھے روزے سے تو کہا کہ قتل کئے گئے

مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي كُفِّنَ فِي بُرْدَةٍ إِنْ غُطِّيَ رَأْسُهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِنْ غُطِّيَ رِجْلَاهُ بَدَا رَأْسُهُ وَأُرَاهُ
مصعب ابن عمیر اور وہ بہتر تھے مجھ سے کفن دئے گئے ایک چادر میں کہ اگر چھپایا جاتا انکا سر کھل جاتے انکے پاؤں اور اگر چھپائے جاتے انکے پاؤں کھل جاتا انکا سر

قَالَ وَقُتِلَ حَمْزَةُ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي ثُمَّ بُسِطَ لَنَا مِنَ الدُّنْيَا مَا بُسِطَ أَوْ قَالَ أُعْطِينَا مِنَ الدُّنْيَا مَا أُعْطِينَا وَلَقَدْ خَشِينَا أَنْ
کہا عبدالرحمن نے اور مارے گئے حمزہ اور وہ بہتر تھے مجھ سے پھر کشادہ کی گئی ہمارے واسطے دنیا جسقدر کشادہ کی گئی یا کہا کہ دئے گئے ہم دنیا سے جسقدر کہ دئے گئے اور البتہ ڈرتے ہیں ہم یہ کہ

تَكُونَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ لَنَا ثُمَّ جَعَلَ يَبْكِي حَتَّى تَرَكَ الطَّعَامَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ہوں نیکیاں ہماری جلد دی گئیں ہمکو پھر شروع کیا رونا یہاں تک کہ چھوڑ دیا کھانا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَبْدَ اللهِ بْنَ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ حُفْرَتَهُ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَنَفَثَ فِيهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ
وسلم عبداللہ ابن ابی پاس بعد اسکے کہ ڈالا گیا اپنے گڑھے میں پس حکم دیا اسکو پھر نکالا گیا پھر رکھا اسکو اپنے دونوں زانو پر اور ڈالا اسکے کفن میں اپنا لعاب اور پہنایا

قَمِيصَهُ قَالَ وَكَانَ كَسَا عَبَّاسًا قَمِيصًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **بَابُ الْمَشْيِ بِالْجَنَازَةِ وَالصَّلٰوةِ عَلَيْهَا الْفَصْلُ**
اپنا کرتہ اسکو کہا جابر نے اور عبداللہ ابن ابی نے پہنایا تھا عباس کو کرتا متفق علیہ ہے یہ باب ہے جنازے کے ساتھ چلنے اور اسپر نماز پڑھنے کے بیان میں پہلی فصل

الاول عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسرعوا بالجنازۃ فان تک صالحۃ فخیر تقدمونہا

روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کرو جنازے کی تیاری میں پھر اگر ہے نیک تو بہتر ہے کہ پہنچاؤ اسکو اسکی نیکی

الیہ وان تک سوی ذلک فشر تضعونہ عن رقابکم متفق علیہ **وعن** ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا

کی طرف اور اگر ہے سوا اسکے تو بدی ہے رکھو تم یعنے دور کرو اسکو اپنی گردنوں سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت

وضعت الجنازۃ فاحتملہا الرجال علی اعناقہم فان کانت صالحۃ قالت قدمونی وان کانت غیر صالحۃ قالت لاہلہا

رکھا جاتا ہے جنازہ پھر اٹھاتے ہیں اسکو مرد اپنی گردنوں پر تو اگر ہوتا ہے نیک کہتا ہے آگے لیجاؤ مجھکو اور اگر ہوتا ہے بدکار کہتا ہے اپنے لوگوں سے

یا ویلہا این تذہبون بہا یسمع صوتہا کل شیء الا الانسان ولو سمع الانسان لصعق رواہ البخاری **وعنہ** قال قال رسول

اے افسوس کہاں لیجاتے ہو اسکو سنتی ہے اسکی آواز کو سب چیز سوائے آدمی کے اور اگر سنتا تو آدمی تو مر جاتا ہے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رایتم الجنازۃ فقوموا فمن تبعہا فلا یقعد حتی توضع متفق علیہ **وعن** جابر قال مرت

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ دیکھو تم جنازے کو تو کھڑے ہو جاؤ اور جو شخص کہ ساتھ جاوے اسکے سو نہ بیٹھے یہانتک کہ رکھا جاوے ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ گیا

جنازۃ فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقمنا معہ فقلنا یا رسول اللہ انہا یہودیۃ فقال ان الموت فزع فاذا رایتم

ایک جنازہ پھر کھڑے ہوئے اسکے واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کھڑے ہوئے ہم لوگ انکے ساتھ پھر کہا ہمنے یا رسول اللہ تحقیق یہ جنازہ یہودی عورت کا ہے فرمایا کہ تحقیق موت گھبراہٹ ہے سو جب دیکھو تم

الجنازۃ فقوموا متفق علیہ **وعن** علی قال راینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قام فقمنا وقعد فقعدنا یعنی فی

جنازے کو تو کھڑے ہو جاؤ ۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ دیکھا ہمنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوئے تو ہم لوگ کھڑے ہوئے اور بیٹھے پھر بیٹھے ہم لوگ یعنے

الجنازۃ رواہ مسلم وفی روایۃ مالک وابی داود قام فی الجنازۃ ثم قعد بعد **وعن** ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ

جنازے میں ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں مالک اور ابو داود کی یہ ہے کہ کھڑے ہوئے حضرت جنازہ میں پھر بیٹھے بعد اسکے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم من اتبع جنازۃ مسلم ایمانا واحتسابا وکان معہ حتی یصلی علیہا ویفرغ من دفنہا فانہ یرجع من

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ساتھ جاوے مسلمان کے جنازے کے سبب ایمان اور طلب ثواب کے اور رہے اسکے ساتھ یہانتک کہ نماز پڑھی جاوے اسپر اور فراغت کی جاوے اسکے دفن سے تو تحقیق وہ شخص پھرتا ہے

الاجر بقیراطین کل قیراط مثل احد ومن صلی علیہا ثم رجع قبل ان تدفن فانہ یرجع بقیراط متفق علیہ **وعنہ** ان النبی

مزدوری کے دو قیراط ہر قیراط مانند احد پہاڑ کے اور جو شخص کہ نماز پڑھے اسپر اور پھر آوے قبل دفن کرنے کے سو تحقیق وہ شخص پھرتا ہے ایک قیراط مزدوری لیکر ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق نبی

صلی اللہ علیہ وسلم نعی للناس النجاشی الیوم الذی مات فیہ وخرج بہم الی المصلی فصف بہم وکبر اربع تکبیرات

صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے مرنے کی خبر دی لوگوں کو اسدن کہ جسدن مرا اور باہر نکلے لوگوں کو لیکر عیدگاہ کی طرف پھر صف باندھی انکے ساتھ اور تکبیر کہی چار تکبیریں

متفق علیہ **وعن** عبد الرحمن بن ابی لیلی قال کان زید بن ارقم یکبر علی جنائزنا اربعا وانہ کبر علی جنازۃ خمسا فسالناہ

ق ۔ اور روایت ہے عبد الرحمن ابن ابی لیلی سے کہا کہ تھے زید ابن ارقم تکبیر کہتے ہمارے جنازوں پر چار تکبیریں اور تحقیق اسنے تکبیر کہی ایک جنازے پر پانچ تکبیریں پھر پوچھا ہمنے

فقال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبرہا رواہ مسلم **وعن** طلحۃ بن عبد اللہ بن عوف قال صلیت خلف ابن

تب کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے پانچ ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے طلحہ ابن عبد اللہ ابن عوف سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے پیچھے ابن

عباس علی جنازۃ فقرا فاتحۃ الکتاب فقال لتعلموا انہا سنۃ رواہ البخاری **وعن** عوف بن مالک قال صلی رسول اللہ

عباس کے ایک جنازے پر پھر پڑھا الحمد اور کہا اسواسطے پڑھا میں نے تاکہ جانو تم کہ تحقیق وہ سنت ہے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے عوف ابن مالک سے کہا کہ نماز پڑھی رسول

صلى الله عليه وسلم على جنازة فحفظت من دعائه وهو يقول اللهم اغفر له وارحمه وعافه واعف عنه واكرم نزله ووسع

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پر پھر یاد کر لیا میں نے انکی دعا کو حضرت کہتے تھے یا الہی بخش اسکو اور رحمت کر اسپر اور سلامت رکھ اسکو اور معاف کر اس سے اور اچھی مہمانی کر اسکی اور کشادہ کر

مدخله واغسله بالماء والثلج والبرد ونقه من الخطايا كما نقيت الثوب الابيض من الدنس وابدله دارا خيرا من داره

قبر اسکی اور دھو اسکو پانی اور برف اور اولے سے اور پاک کر اسکو گناہوں سے جیسا کہ پاک کیا تو نے سفید کپڑے کو میل سے اور بدلا دے اسکو گھر بہتر اسکے گھر سے

واهلا خيرا من اهله وزوجا خيرا من زوجه وادخله الجنة واعذه من عذاب القبر ومن عذاب النار وفي رواية وقه

اور اہل خانہ بہتر اسکے اہل خانہ سے اور بی بی بہتر اسکی بی بی سے اور داخل کر اسکو جنت میں اور پناہ دے اسکو عذاب قبر سے یا فرمایا عذاب آگ سے اور ایک روایت میں ہے اور بچا اسکو

فتنة القبر وعذاب النار قال حتى تمنيت ان اكون انا ذلك الميت رواه مسلم وعن ابي سلمة بن عبد الرحمن ان عائشة

فتنہ قبر سے اور عذاب آگ سے کہا عوف نے یہاں تک کہ آرزو کی میں نے کہ ہوتا میں یہ مردہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سلمہ ابن عبد الرحمن سے کہ تحقیق حضرت عائشہ

لما توفي سعد بن ابي وقاص قالت ادخلوا به المسجد حتى اصلي عليه فانكر ذلك عليها فقالت والله لقد صلى رسول الله

جب کہ مرے سعد ابن ابی وقاص تو کہا لاؤ اسکو مسجد میں تاکہ نماز پڑھوں میں اسپر پھر انکار کیا گیا اس بات کا ان پر تب کہا قسم اللہ کی بیشک نماز پڑھی رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم على ابني بيضاء في المسجد سهيل واخيه رواه مسلم وعن سمرة بن جندب قال صليت وراء رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیٹوں پر بیضا کے مسجد میں کہ بیٹے کون تھے سہیل اور اسکا بھائی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے پیچھے رسول

صلى الله عليه وسلم على امرأة ماتت في نفاسها فقام وسطها متفق عليه وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر

صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک عورت پر کہ مری تھی حالت زچگی میں پھر کھڑے ہوئے حضرت اسکے درمیان میں ق اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گذرے

بقبر دفن ليلا فقال متى دفن هذا قالوا البارحة قال افلا آذنتموني قالوا دفناه في ظلمة الليل فكرهنا ان نوقظك فقام فصففنا

ایک قبر پر کہ دفن کیا گیا تھا اسمیں مردہ رات کو تب فرمایا کب دفن کیا گیا یہ عرض کیا کل کی رات فرمایا بھلا کیوں نہ خبر دی مجھکو عرض کیا دفن کیا ہمنے اسکو رات کی اندھیری میں سو خوش نہ جانا ہمنے کہ آپکو جگا دیں پھر حضرت کھڑے ہوئے اور صف باندھی ہم نے

خلفه فصلى عليه متفق عليه وعن ابي هريرة ان امرأة سوداء كانت تقم المسجد او شاب ففقدها رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأل

پیچھے حضرت کے پھر نماز پڑھی آپ نے اسپر ق اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ تحقیق ایک عورت کالی سی جھاڑو دیتی تھی مسجد میں یا ایک جوان تھا پھر نہ پایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تب پوچھا

عنها او عنه فقالوا مات فقال افلا كنتم آذنتموني قال فكانهم صغروا امرها او امره فقال دلوني على قبره فدلوه فصلى

احوال عورت یا جوان کا تب عرض کیا کہ مر گیا تب فرمایا بھلا کیوں نہ خبر کیا تم نے مجھکو کہا ابو ہریرہ نے پھر گویا کہ صحابہ نے چھوٹا جانا حال اس عورت کا یا حال اس جوان کا تب فرمایا بتلا دو مجھکو قبر اسکی پس بتلا دیا حضرت کو

عليها ثم قال ان هذه القبور مملوءة ظلمة على اهلها وان الله ينورها لهم بصلاتي عليهم متفق عليه ولفظه لمسلم وعن كريب

اسکی قبر بعد اسکے فرمایا تحقیق یہ قبریں بھری ہوئی ہیں تاریکی سے قبر والوں پر اور بیشک اللہ روشن کرتا ہے قبروں کو انکے میرے نماز پڑھنے سے ان پر ق اور لفظ اسکا مسلم کا اور روایت ہے کریب سے

مولى ابن عباس عن عبد الله بن عباس انه مات له ابن بقديد او بعسفان فقال يا كريب انظر ما اجتمع له من الناس قال

جو غلام آزاد کیا ابن عباس کا ہے انہوں نے نقل کیا عبد اللہ بن عباس سے کہ تحقیق مرا ابن عباس کا بیٹا قدید یا عسفان میں تب کہا ابن عباس نے اے کریب دیکھ کس قدر جمع ہوئے ہیں آدمی کہا

فخرجت فاذا ناس قد اجتمعوا له فاخبرته فقال تقول هم اربعون قال نعم قال اخرجوه فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه

پھر نکلا میں تو کیا دیکھتا ہوں کہ لوگ جمع ہوئے ہیں اسکی نماز کو پھر خبر دی میں نے انکو تب کہا ابن عباس نے کہتا ہے تو کہ لوگ چالیس ہیں کہا ہاں کہا باہر لاؤ جنازہ پھر تحقیق سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يقول ما من رجل مسلم يموت فيقوم على جنازته اربعون رجلا لا يشركون بالله شيئا الا شفعهم الله فيه رواه مسلم

وسلم کو فرماتے تھے نہیں ہے کوئی مرد مسلمان کہ مر جاوے پھر کھڑے ہوں اسکے جنازہ پر چالیس مرد جو شریک نہ ٹھہراتے ہوں ساتھ اللہ کے کسی چیز کو مگر شفاعت انکی قبول کرتا ہے اللہ اسکے حق میں روایت کیا

وعن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من ميت تصلي عليه امة من المسلمين يبلغون مائة كلهم يشفعون

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں ہے کوئی مردہ کہ نماز پڑھیں اس پر ایک گروہ مسلمانوں کے کہ پہنچیں سو کو وے سب شفاعت چاہیں

له الا شفعوا فيه رواه مسلم وعن انس قال مروا بجنازة فاثنوا عليها خيرا فقال النبي صلى الله عليه وسلم وجبت

اسکی مگر شفاعت قبول کئے جاویں اسکے حق میں نقل کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ گذرے لوگ ایک جنازہ پر پھر تعریف کی اسکی بھلائی کی تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واجب ہوئی

ثم مروا باخرى فاثنوا عليها شرا فقال وجبت فقال عمر ما وجبت فقال هذا اثنيتم عليه خيرا فوجبت له الجنة وهذا

پھر گذرے لوگ دوسرے جنازہ پر پھر ذکر کیا اسکی برائی کا پھر فرمایا واجب ہوئی پھر کہا عمر نے کیا چیز واجب ہوئی تب فرمایا یہ مردہ کہ تعریف کی تم نے اسکی نیکی کی سو واجب ہوئی اسکے واسطے بہشت اور یہ

اثنيتم عليه شرا فوجبت له النار انتم شهداء الله في الارض متفق عليه وفي رواية المؤمنون شهداء الله في الارض

کہ ذکر کیا تم نے اسکی برائی کی سو واجب ہوئی اسکے واسطے آگ تم لوگ گواہ ہو اللہ کے زمین میں ق اور ایک روایت میں یوں ہے کہ مومنین گواہ اللہ کے ہیں زمین میں

وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما مسلم شهد له اربعة بخير ادخله الله الجنة قلنا وثلثة قال

اور روایت ہے حضرت عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مسلمان کہ گواہی دیں اسکے واسطے چار شخص بھلائی کی داخل کریگا اسکو اللہ بہشت میں کہا ہم نے اور اگر تین ہوں

وثلثة قلنا واثنان قال واثنان ثم لم نسأله عن الواحد رواه البخاري وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله

اور تین شخص بھی کہا ہم نے اور دو فرمایا اور دو بھی پھر نہ پوچھا ہم نے حضرت سے ایک شخص کا حال روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لا تسبوا الاموات فانهم قد افضوا الى ما قدموا رواه البخاري وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

علیہ وسلم نے نہ برا کہو مردوں کو اسواسطے کہ وے لوگ تحقیق پہنچے اس چیز کی طرف جو آگے بھیجا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

كان يجمع بين الرجلين من قتلى احد في ثوب واحد ثم يقول ايهم اكثر اخذا للقرآن فاذا اشير له الى احدهما قدمه في

تھے جمع کرتے دو شخصوں کو احد کے شہیدوں میں سے ایک کپڑے میں پھر فرماتے تھے کون ان میں سے زیادہ قرآن یاد رکھنے والا ہے پھر جب اشارہ کیا جاتا حضرت کو ان میں سے کسی کی طرف

اللحد وقال انا شهيد على هؤلاء يوم القيامة وامر بدفنهم بدمائهم ولم يصل عليهم ولم يغسلوا رواه البخاري وعن

لحد میں اور فرمایا میں گواہ ہوں ان پر قیامت کے دن اور حکم کیا انکے دفن کرنے کا انکے خون سمیت اور نہ نماز پڑھی ان پر اور نہ غسل دئے گئے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

جابر بن سمرة قال اتي النبي صلى الله عليه وسلم بفرس معرور فركبه حين انصرف من جنازة ابن الدحداح ونحن نمشي

جابر ابن سمرہ سے کہا کہ لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس گھوڑا ننگی پیٹھ کا پھر سوار ہوئے اس پر جسوقت کہ پھرے جنازہ ابن دحداح سے اور ہم لوگ پیادہ چلتے تھے

حوله رواه مسلم

الفصل الثاني

عن المغيرة بن شعبة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الراكب يسير خلف الجنازة والماشي

حضرت کے گرد روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے مغیرہ ابن شعبہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سوار ہو سو چلے پیچھے جنازے کے اور پیادہ

يمشي خلفها وامامها وعن يمينها وعن يسارها قريبا منها والسقط يصلى عليه ويدعى لوالديه بالمغفرة و

چلے پیچھے اسکے اور آگے اسکے اور داہنے اسکے اور بائیں اسکے نزدیک اسکے اور جو لڑکا پیٹ سے گر جاوے تو نماز پڑھی جاوے اس پر اور دعا کی جاوے اسکے ماں باپ کے واسطے مغفرت اور

الرحمة رواه ابو داود وفي رواية احمد والترمذي والنسائي وابن ماجه قال الراكب خلف الجنازة و

رحمت کی نقل کیا اسکو ابوداؤد نے اور ایک روایت میں احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ کی یوں ہے فرمایا سوار چلے پیچھے جنازے کے اور

الماشي حيث شاء منها والطفل يصلى عليه وفي المصابيح عن المغيرة ابن زياد وعن الزهري عن سالم عن ابيه قال

پیادہ جنازے کے جس طرف چاہے اور لڑکا کہ نماز پڑھی جاوے اس پر اور مصابیح میں روایت ہے مغیرہ ابن زیاد سے اور روایت ہے زہری سے انہوں نے نقل کیا سالم سے انہوں نے اپنے باپ سے کہا

رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُوْنَ اَمَامَ الْجَنَازَةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ
کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ابوبکر اور عمر کو چلتے تھے آگے جنازے کے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ وَاَهْلُ الْحَدِيْثِ كَاَنَّهُمْ يَرَوْنَهُ مُرْسَلًا وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَازَةُ
اور کہا ترمذی نے گویا کہ محدثین جانتے ہیں اس حدیث کو مرسل ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ

مَتْبُوْعَةٌ وَلَا تَتْبَعُ لَيْسَ مَعَهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ مَاجِدٍ الرَّاوِيُّ رَجُلٌ مَجْهُوْلٌ
پیروی کیا گیا ہے اور جنازہ نہیں پیچھے چلتا ہے نہیں ساتھ جنازے کے جو شخص کہ آگے چلے اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے کہا ترمذی اور ابو ماجد

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً وَحَمَلَهَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ قَضٰى مَا عَلَيْهِ مِنْ حَقِّهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پیچھے چلے جنازہ کے اور اٹھاوے اسکو تین بار سو بیشک اُسنے ادا کیا جو اسپر تھی حق جنازہ کا روایت

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَقَدْ رُوِيَ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَ جَنَازَةَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ
اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور تحقیق روایت کیا گیا ہے شرح سنہ میں کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھایا جنازہ سعد ابن معاذ کا درمیان لکڑیاں جنازہ کے

وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنَازَةٍ فَرَاٰى نَاسًا رُكْبَانًا فَقَالَ اَلَا تَسْتَحْيُوْنَ اِنَّ مَلٰئِكَةَ اللّٰهِ عَلٰى اَقْدَامِهِمْ
اور روایت ہے ثوبان سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک جنازہ میں پھر دیکھا بعضے لوگوں کو سوار تب فرمایا کیا نہیں حیا کرتے تم لوگ تحقیق فرشتے اللہ کے پاؤں

وَاَنْتُمْ عَلٰى ظُهُوْرِ الدَّوَابِّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوٰى اَبُوْدَاؤُدَ نَحْوَهُ قَالَ التِّرْمِذِيُّ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْقُوْفًا وَعَنِ ابْنِ
اور تم پیٹھ پر چارپایوں کی سوار ہو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ابوداؤد نے مانند اسکے کہا ترمذی نے اور تحقیق روایت کی گئی ہے یہ حدیث ثوبان سے موقوف اور روایت ہے

عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ عَلَى الْجَنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ
ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی جنازے پر سورۃ فاتحۃ الکتاب روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَاَخْلِصُوْا لَهُ الدُّعَاءَ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھو تم میت پر خالص کرو اسکے لئے دعا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے اسی سے کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى عَلَى الْجَنَازَةِ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے جنازے پر کہتے یا الٰہی بخش ہمارے زندوں اور مردوں اور حاضر اور غائب اور چھوٹے اور بڑے اور

ذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ
مرد اور عورت کو یا الٰہی جسکو زندہ رکھے تو ہم میں سے تو اسکو زندہ رکھ دین اسلام پر اور جسکو مارے تو ہم میں سے تو اسکو مار ایمان پر یا الٰہی نہ محروم کر ہمکو اسکے ثواب سے

وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الْاَشْهَلِيِّ عَنْ اَبِيْهِ وَانْتَهَتْ رِوَايَتُهُ
اور نہ فتنے میں ڈال ہمکو بعد اسکے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو نسائی نے ابراہیم اشہلی سے اُسنے نقل کیا اپنے باپ سے اور تمام ہوئی

عِنْدَ قَوْلِهِ وَاُنْثَانَا وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاؤُدَ فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِيْمَانِ وَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِسْلَامِ وَفِيْ اٰخِرِهِ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ وَعَنْ وَاثِلَةَ بْنِ
اسکے قول وانثانا تک اور ایک روایت میں ابوداؤد کی یوں ہے پھر زندہ رکھ اسکو ایمان پر اور مار اسکو دین اسلام پر اور اسکے آخر میں ہے نہ گمراہ کر ہمکو بعد اسکے اور روایت ہے واثلہ ابن

الْاَسْقَعِ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ
اسقع سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص پر مسلمانوں میں سے پھر سنا میں نے حضرت کو فرماتے تھے یا الٰہی تحقیق فلانا بیٹا فلانے کا تیری پناہ

وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
اور تیری ہمسایگی کے عہد میں ہے سو بچا اسکو فتنہ قبر اور عذاب آگ سے اور تو ہی صاحب قول پورا کرنیکا اور سچ ہے یا الٰہی بخش اسکو اور رحم کر اسپر تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِيهِمْ رَوَاهُ
روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یاد کرو نیکیوں کو اپنے مردوں کی اور باز رہو ان کی برائی کے ذکر سے روایت

أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ نَافِعٍ أَبِي غَالِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَلَى جَنَازَةِ رَجُلٍ فَقَامَ حِيَالَ رَأْسِهِ ثُمَّ جَاؤُوا
کیا ابوداؤد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے نافع ابن ابی غالب سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے ساتھ انس ابن مالک کے ایک مرد کے جنازہ پر پھر کھڑے ہوئے انس مقابل اسکے سر کے پھر لائے

بِجَنَازَةِ امْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالُوا يَا أَبَا حَمْزَةَ صَلِّ عَلَيْهَا فَقَامَ حِيَالَ وَسْطِ السَّرِيرِ فَقَالَ لَهُ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ هٰكَذَا رَأَيْتَ
جنازہ ایک عورت کا قریش سے اور کہا اے ابو حمزہ نماز پڑھو اسپر تب کھڑے ہوئے انس مقابل درمیان تخت کے تب کہا انسے علاء ابن زیاد نے کیا اسی طرح دیکھا تو نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْجَنَازَةِ مَقَامَكَ مِنْهَا وَمِنَ الرَّجُلِ مَقَامَكَ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کھڑے ہوتے جنازہ پر مانند تمہارے کھڑے ہونے کے عورت کے جنازہ پر اور مرد کے جنازہ پر مانند کھڑے ہونے تمہارے کے کہا ہاں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ نَحْوُهُ مَعَ زِيَادَةٍ وَفِيهِ فَقَامَ عِنْدَ عَجِيزَةِ الْمَرْأَةِ
اور ایک روایت میں ابوداؤد کی مانند اسکے ہے زیادتی سمیت اور اسمیں یوں ہے پھر کھڑے ہوئے نزدیک سرین عورت کے

الفصل الثالث

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ قَاعِدَيْنِ بِالْقَادِسِيَّةِ فَمَرُّوا عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقَامَا فَقِيلَ لَهُمَا إِنَّهَا مِنْ
فصل تیسری ۔ روایت ہے عبد الرحمٰن ابن ابی لیلیٰ سے کہا کہ تھے سہل ابن حنیف اور قیس ابن سعد بیٹھے ہوئے قادسیہ میں تب پھر لایا گیا دونوں پاس ایک جنازہ پھر دونوں کھڑے ہوئے تب کہا گیا انسے کہ یہ جنازہ ہے

أَهْلِ الْأَرْضِ أَيْ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَقَالَا إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهَا جَنَازَةُ
زمین والوں کا یعنے ذمی کا تب دونوں نے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گذرا ان کے پاس جنازہ تب کھڑے ہوئے پھر کہا گیا آپ سے کہ یہ جنازہ

يَهُودِيٍّ فَقَالَ أَلَيْسَتْ نَفْسًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتَّبَعَ
یہودی کا ہے تب فرمایا کیا نہیں ہے جاندار ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جاتے

جَنَازَةً لَمْ يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ فَعَرَضَ لَهُ حَبْرٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ لَهُ إِنَّا هٰكَذَا نَصْنَعُ يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَجَلَسَ رَسُولُ
جنازے کے ساتھ نہ بیٹھتے یہانتک کہ رکھا جاتا لحد میں پھر سامنے آیا ان کے ایک عالم یہود کا اور کہا حضرت سے ہم لوگ بھی اسی طرح کرتے ہیں اے محمد کہا عبادہ نے پھر بیٹھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ خَالِفُوهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَبِشْرُ بْنُ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا مخالفت کرو یہود کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور بشر ابن

رَافِعٍ الرَّاوِي لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا بِالْقِيَامِ فِي الْجَنَازَةِ ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ
رافع راوی اس حدیث کا نہیں ہے مضبوط ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے ہمکو کھڑے ہونے کا جنازہ دیکھ کے پھر بیٹھے بعد

ذٰلِكَ وَأَمَرَنَا بِالْجُلُوسِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ إِنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَامَ الْحَسَنُ
اسکے اور حکم کیا ہمکو بیٹھنے کا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے محمد ابن سیرین سے کہا کہ تحقیق جنازہ گذرا امام حسن ابن علی اور ابن عباس پاس پھر کھڑے ہوئے امام حسن

وَلَمْ يَقُمِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ الْحَسَنُ أَلَيْسَ قَدْ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ جَلَسَ رَوَاهُ
اور نہ کھڑے ہوئے ابن عباس تب کہا امام حسن نے کیا نہیں ہے کہ تحقیق کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہودی کے جنازے کے واسطے کہا ہاں بعد اسکے بیٹھے روایت کیا

النسائي وعن جعفر بن محمد عن أبيه أن الحسن بن علي كان جالسا فمر عليه بجنازة فقام الناس حتى جاوزت الجنازة فقال

نسائی نے اور روایت ہے جعفر ابن محمد سے نقل کیا اپنے باپ سے ف کہ تحقیق امام حسن ابن علی تھے بیٹھے ہوئے پھر لایا گیا ان کے سامنے جنازہ پھر کھڑے ہوئے لوگ یہاں تک کہ چلا جنازہ

الحسن إنما مر بجنازة يهودي وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم على طريقها جالسا وكره أن تعلو رأسه جنازة يهودي

امام حسن نے کہ سوا اس کے نہیں کہ لایا گیا جنازہ یہودی کا اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسکی راہ پر بیٹھے ہوئے اور مکروہ جانا حضرت نے کہ اونچا ہو ان کے سر سے جنازہ یہودی کا

فقام رواه النسائي وعن أبي موسى أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا مرت بك جنازة يهودي أو نصراني أو مسلم فقوموا لها

تب کھڑے ہوئے روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے ابی موسی سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب گذرے تیری طرف جنازہ یہودی یا نصرانی یا مسلمان کا تب کھڑے ہو واسطے اسکے

فلستم لها تقومون إنما تقومون لمن معها من الملائكة رواه أحمد وعن مالك بن هبيرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

پھر نہیں ہو تم اسکے واسطے کھڑے ہوتے سوا اسکے نہیں کہ کھڑے ہوتے ہو تم ان کے واسطے جو اسکے ساتھ ہیں فرشتوں سے ف روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے مالک ابن ہبیرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يقول ما من مسلم يموت فيصلي عليه ثلاثة صفوف من المسلمين إلا أوجب فكان مالك إذا استقل أهل الجنازة جزأهم

وسلم فرماتے تھے نہیں ہے کوئی مسلمان کہ مرے پھر نماز پڑھیں اسپر تین صفیں مسلمانوں کی مگر واجب کرتا ہے ف ۳ پھر تھے مالک ابن ہبیرہ جب دیکھتے جنازے پر لوگوں کو تھوڑا تو تقسیم کرتے

ثلاثة صفوف لهذا الحديث رواه أبو داود وفي رواية الترمذي قال كان مالك بن هبيرة إذا صلى على جنازة فتقال الناس

تین صفیں بسبب اس حدیث کے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ترمذی کی یوں ہے کہا کہ تھے مالک ابن ہبیرہ جب نماز پڑھتے جنازے پر اور کم معلوم کرتے لوگوں کو

عليها جزأهم ثلاثة أجزاء ثم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى عليه ثلاثة صفوف أوجب رواه ابن ماجه وعن

جنازے پر تقسیم کرتے ان کو تین حصے پھر کہتے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھیں اسپر تین صفیں واجب کرتا ہے اللہ تعالی بہشت روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے

أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم في الصلاة على الجنازة اللهم أنت ربها وأنت خلقتها وأنت هديتها إلى الإسلام وأنت

ابوہریرہ سے کہ نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت کے نماز پڑھنے میں جنازے پر یہ دعا یا الہی تو ہی پروردگار تھا اسکا اور تو نے پیدا کیا اسکو اور تو نے راہ دکھلائی اسکو اسلام کی طرف اور تو نے

قبضت روحها وأنت أعلم بسرها وعلانيتها جئنا شفعاء فاغفر له رواه أبو داود وعن سعيد بن المسيب قال

قبض کی روح اسکی اور تو خوب جانتا ہے اسکی چھپی اور ظاہر باتوں کو ہم لوگ آئے ہیں شفاعت کرنے والے سو بخش دے اسکو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے سعید ابن المسیب سے کہا

صليت وراء أبي هريرة على صبي لم يعمل خطيئة قط فسمعته يقول اللهم أعذه من عذاب القبر رواه مالك وعن البخاري تعليقا

کہ نماز پڑھی میں نے پیچھے ابوہریرہ کے ایک لڑکے پر کہ نہ کیا تھا گناہ ہرگز پھر سنا میں نے انکو کہتے تھے یا الہی پناہ دے اسکو عذاب قبر سے روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے بخاری سے بطریق تعلیق

قال يقرأ الحسن على الطفل فاتحة الكتاب ويقول اللهم اجعله لنا سلفا وفرطا وذخرا وأجرا وعن جابر أن النبي صلى الله

کے کہا کہ پڑھتے تھے حسن بصری لڑکے کے جنازے پر الحمد اور کہتے تھے یا الہی کر تو اسکو ہمارے واسطے آگے جانے والا اور پیش خیمہ اور ذخیرہ اور ثواب اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال الطفل لا يصلى عليه ولا يرث ولا يورث حتى يستهل رواه الترمذي وابن ماجه إلا أنه لم يذكر ولا يورث

علیہ وسلم نے فرمایا لڑکا نہیں نماز پڑھی جاتی اسپر اور نہیں میراث پاتا اور نہ کوئی اسکی میراث پاوے یہاں تک کہ آواز کرے ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر ابن ماجہ نے نہیں ذکر کیا لفظ ولا یورث

وعن أبي مسعود الأنصاري قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يقوم الإمام فوق شيء والناس خلفه يعني

اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ کھڑا ہو امام اکیلا اوپر کسی چیز کے اور لوگ پیچھے اسکے ہوں یعنی

أسفل منه رواه الدارقطني في المجتبى في كتاب الجنائز

نیچے اس سے ف روایت کیا اسکو دارقطنی نے مجتبی کے کتاب الجنائز میں

باب دفن الميت

ف بیان ہے بیچ بیان دفن کرنے میت کے

الفصل الأول

فصل پہلی

عن عامر بن

روایت ہے عامر ابن

سعد بن ابی وقاص ان سعد بن ابی وقاص قال فی مرضہ الذی ھلک فیہ الحدوا لی لحدا وانصبوا علی اللبن نصبا کما صنع

سعد ابن ابی وقاص سے کہ تحقیق سعد ابن ابی وقاص نے کہا اپنی اس بیماری میں جس میں مرے لحد بناؤ میرے لئے اچھی لحد اور کھڑی کرو اوپر میری کچی اینٹیں اچھی طرح جیسا کہ

برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ مسلم وعن ابن عباس قال جعل فی قبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قطیفۃ حمراء

واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ ڈالی گئی قبر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر سرخ

رواہ مسلم وعن سفیان التمار انہ رای قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم مسنما رواہ البخاری وعن ابی الھیاج الاسدی

روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے سفیان تمار سے کہ تحقیق اس نے دیکھی قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کوہان کی طرح روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی الہیاج اسدی سے

قال قال لی علی الا ابعثک علی ما بعثنی علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لا تدع تمثالا الا طمستہ ولا قبرا

کہا کہ فرمایا مجھ کو حضرت علی نے کیا نہ بھیجوں میں تجھ کو اس کام پر کہ بھیجا مجھ کو اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ نہ چھوڑ کسی تصویر کو مگر مٹا دے اس کو اور نہ کسی قبر

مشرفا الا سویتہ رواہ مسلم وعن جابر قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یجصص القبر وان یبنی علیہ

بلند کو مگر برابر کر تو اس کو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ گچ کی جاوے قبر اور یہ کہ عمارت بنائی جاوے اوپر

وان یقعد علیہ رواہ مسلم وعن ابی مرثد الغنوی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تجلسوا علی القبور

اور یہ کہ بیٹھا جاوے اس پر روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی مرثد غنوی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیٹھو قبروں پر

ولا تصلوا الیھا رواہ مسلم وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لان یجلس احدکم علی جمرۃ فتحرق

اور نہ نماز پڑھو ان کی طرف روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بیٹھے ایک تمہارا انگارہ پر پس جلا دے

ثیابہ فتخلص الی جلدہ خیر لہ من ان یجلس علی قبر رواہ مسلم

اس کے کپڑے کو پھر پہنچے اس کے چمڑے تک بہتر ہے اس کے لئے اس سے کہ بیٹھے قبر پر روایت کیا اس کو مسلم نے

الفصل الثانی

عن عروۃ بن الزبیر قال کان بالمدینۃ رجلان

فصل دوسری روایت ہے عروہ ابن زبیر سے کہا کہ تھے مدینہ میں دو مرد

احدھما یلحد والاخر لا یلحد فقالوا ایھما جاء اول عمل عملہ فجاء الذی یلحد فلحد لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ فی

ایک انہیں میں لحد بناتا تھا اور دوسرا انہیں میں لحد نہ بناتا تھا پس کہا لوگوں نے جو آوے ان دونوں میں سے پہلے کرے اپنا کام پس آیا وہ شخص جو لحد بناتا تھا پس لحد بنایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے روایت کیا اس کو

شرح السنۃ وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللحد لنا والشق لغیرنا رواہ الترمذی وابو داود والنسائی وابن ماجۃ

شرح سنۃ میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لحد ہمارے واسطے ہے اور شق ہمارے غیر کے واسطے ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ نے

ورواہ احمد عن جریر بن عبد اللہ وعن ہشام بن عامر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یوم احد احفروا واوسعوا واعمقوا و

اور روایت کیا اس کو احمد نے جریر ابن عبد اللہ سے اور روایت ہے ہشام ابن عامر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن جنگ احد کے کہ کھودو اور کشادہ کرو اور گہرا کرو اور

احسنوا وادفنوا الاثنین والثلاثۃ فی قبر واحد وقدموا اکثرھم قرآنا رواہ احمد والترمذی وابو داود والنسائی وروی ابن ماجۃ الی قولہ

اچھا بناؤ اور دفن کرو دو دو اور تین تین شخص کو ایک قبر میں اور آگے کرو جو ان میں زیادہ قرآن پڑھا ہو روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے اس کو

واحسنوا وعن جابر قال لما کان یوم احد جاءت عمتی بابی لتدفنہ فی مقابرنا فنادی منادی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ردوا القتلی الی مضاجعھم

واحسنوا تک اور روایت ہے جابر سے کہا کہ جب تھا دن احد کا لائی میری پھوپھی میرے باپ کو تاکہ دفن کرے اس کو ہمارے مقبرہ میں پس پکارا پکارنے والے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نے پھیر دو مقتولوں کو ان کی شہید گاہوں میں

رواہ احمد والترمذی وابو داود والنسائی والدارمی ولفظہ للترمذی وعن ابن عباس قال سل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی اور ابو داود اور نسائی اور دارمی نے اور لفظ اس حدیث کا ترمذی کا ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ نکالے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مِنْ قِبَلِ رَأْسِهٖ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ قَبْرًا لَيْلًا فَأُسْرِجَ لَهٗ بِسِرَاجٍ فَأَخَذَ مِنْ قِبَلِ

اپنے سر کی طرف سے روایت کیا اسکو شافعی نے اور بیعا ہی ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم اترے ایک قبر میں رات کو پھر روشن کیا گیا انکے واسطے چراغ پھر لیا میت کو

الْقِبْلَةِ وَقَالَ رَحِمَكَ اللهُ إِنْ كُنْتَ لَأَوَّاهًا تَلَّاءً لِلْقُرْاٰنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ إِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ وَعَنِ

قبلہ کی طرف سے اور فرمایا رحمت کرے تجھ اللہ بیشک تھا تو بہت نرم دل بہت پڑھنے والا قرآن کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا شرح سنت میں اسناد اسکی ضعیف ہے اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ قَالَ بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَعَلٰى سُنَّةِ

ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت رکھتے مردے کو قبر میں کہتے ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ حکم اللہ کے اور اوپر شریعت رسول اللہ کے اور ایک روایت میں ہے اور اوپر سنت

رَسُوْلِ اللهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوٰى أَبُوْ دَاوٗدَ الثَّانِيَةَ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيْهِ مُرْسَلًا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

رسول اللہ کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ابو داؤد نے دوسری روایت کو اور روایت ہے امام جعفر ابن امام محمد باقر سے انھوں نے نقل کی مرسل کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَثٰى عَلَى الْمَيِّتِ ثَلٰثَ حَثَيَاتٍ بِيَدَيْهِ جَمِيْعًا وَأَنَّهٗ رَشَّ عَلٰى قَبْرِ ابْنِهٖ إِبْرَاهِيْمَ وَوَضَعَ عَلَيْهِ حَصْبَاءَ رَوَاهُ

علیہ وسلم نے مٹی دی مردے کو تین لپین اپنے دونوں ہاتھ سے اور تحقیق حضرت نے پانی چھڑکا قبر پر اپنے بیٹے ابراہیم کی اور رکھیں قبر پر کنکریاں روایت کیا اسکو

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَى الشَّافِعِيُّ مِنْ قَوْلِهٖ رَشَّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُجَصَّصَ الْقُبُوْرُ

شرح سنت میں اور روایت کیا شافعی نے اس حدیث کو رش کے لفظ سے اور روایت ہے جابر سے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ گچ کی جاویں قبریں

وَأَنْ يُكْتَبَ عَلَيْهَا وَأَنْ تُوْطَأَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ رُشَّ قَبْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ الَّذِيْ رَشَّ الْمَاءَ عَلٰى قَبْرِهٖ

اور یہ کہ لکھا جاوے اوپر اور یہ کہ کچلی جاویں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ پانی چھڑکی گئی قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور جس شخص نے پانی چھڑکا حضرت کی قبر پر

بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ بِقِرْبَةٍ بَدَأَ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهٖ حَتَّى انْتَهٰى إِلٰى رِجْلَيْهِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِيْ

بلال ابن رباح تھا پانی چھڑکا مشک سے شروع کیا حضرت کے سر کی طرف سے یہاں تک کہ پہنچا حضرت کے دونوں پاؤں تک روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوة میں اور روایت ہے مطلب ابن ابی

وَدَاعَةَ قَالَ لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ أُخْرِجَ بِجَنَازَتِهٖ فَدُفِنَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا أَنْ يَّأْتِيَهٗ بِحَجَرٍ فَلَمْ

وداعہ سے کہا کہ جب مرے عثمان ابن مظعون نکالا گیا جنازہ انکا اور دفن کیا گیا حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ لاوے حضرت پاس ایک پتھر پھر نہ

يَسْتَطِعْ حَمْلَهَا فَقَامَ إِلَيْهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ قَالَ الْمُطَّلِبُ قَالَ الَّذِيْ يُخْبِرُنِيْ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ

سکا وہ شخص اٹھانے تب کھڑے ہوئے پتھر کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آستین اٹھائی اپنے دونوں ہاتھوں کی کہا مطلب نے کہا اس شخص نے کہ خبر دیتا ہے مجھکو رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّيْ أَنْظُرُ إِلٰى بَيَاضِ ذِرَاعَيْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ حَسَرَ عَنْهُمَا ثُمَّ حَمَلَهَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے گویا میں اب دیکھتا ہوں طرف سفیدی دونوں ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جس وقت کہ آستین اٹھائی اس سے پھر اٹھایا پتھر اور رکھا اسکو

رَأْسِهٖ وَقَالَ أُعَلِّمُ بِهَا قَبْرَ أَخِيْ وَأَدْفِنُ إِلَيْهِ مَنْ مَّاتَ مِنْ أَهْلِيْ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى

اسکے سر کے پاس اور فرمایا نشان کرتا ہوں اس سے قبر کو اپنے بھائی کی اور دفن کرونگا اسکے پاس جو مریگا میرے گھر والوں میں سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے قاسم ابن محمد سے کہا آیا میں

عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّاهُ اكْشِفِيْ لِيْ عَنْ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ فَكَشَفَتْ لِيْ عَنْ ثَلٰثَةِ قُبُوْرٍ لَا مُشْرِفَةٍ

حضرت عائشہ پاس اور کہا میں نے اے میری ماں پردہ کھول دے میرے واسطے قبر سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور انکے دونوں یاروں کی پھر کھول دیا میرے واسطے تینوں قبروں سے تھیں قبریں نہ بلند

وَّلَا لَاطِئَةٍ مَبْطُوْحَةٍ بِبَطْحَاءِ الْعَرْصَةِ الْحَمْرَاءِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ

اور نہ زمین برابر ملی ہوئی بچھائی ہوئی کنکریوں سے میدان سرخ کی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدْ بَعْدُ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَجَلَسْنَا

علیہ وسلم کے جنازے میں ایک شخص کے انصار میں سے پھر پہنچے ہم قبر تک اور لحد نہیں کھودی گئی تھی ابھی تک پھر بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سامنے قبلہ کے اور بیٹھے ہم

مَعَهُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ فِي آخِرِهِ كَأَنَّ عَلٰى رُؤُوْسِنَا الطَّيْرَ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ساتھ ان کے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا اسکے آخر میں گویا کہ ہمارے سروں پر پرندے ہیں اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ **الْفَصْلُ الثَّالِثُ** عَنْ أَنَسٍ قَالَ شَهِدْنَا بِنْتَ رَسُوْلِ

وسلم نے فرمایا توڑنا ہڈی مردے کی مثل توڑنے ہڈی زندے کی ہے یعنی گناہ میں روایت کیا اسکو مالک اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے فصل تیسری روایت ہے انس سے کہا کہ حاضر ہوئے ہم بیٹی کے دفن میں رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُدْفَنُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ هَلْ فِيْكُمْ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دفن کی جاتی تھی وہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے نزدیک قبر کے پھر دیکھا میں نے دونوں آنکھیں حضرت کی آنسو بہاتی تھیں پھر فرمایا کیا ہے تم میں

مِنْ أَحَدٍ لَمْ يُقَارِفِ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَبُوْ طَلْحَةَ أَنَا قَالَ فَانْزِلْ فِي قَبْرِهَا فَنَزَلَ فِي قَبْرِهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

کوئی کہ نہ جماع کیا ہو آج کی رات تب کہا ابو طلحہ نے میں ہوں فرمایا پھر اتر اسکی قبر میں تب اترے ابو طلحہ اسکی قبر میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمرو ابن عاص سے

قَالَ لِابْنِهِ وَهُوَ فِي سِيَاقِ الْمَوْتِ إِذَا أَنَا مِتُّ فَلَا تَصْحَبْنِيْ نَائِحَةٌ وَلَا نَارٌ فَإِذَا دَفَنْتُمُوْنِيْ فَشُنُّوْا عَلَيَّ التُّرَابَ شَنًّا ثُمَّ

اس نے کہا اپنے بیٹے کو اور حال یہ کہ وہ شروع موت میں تھے جب مروں میں پس نہ ساتھ ہو میرے نوحہ کرنے والی اور نہ آگ پھر جب دفن کرو مجھ کو تو ڈالنا مجھ پر مٹی تھوڑی تھوڑی پھر

أَقِيْمُوْا حَوْلَ قَبْرِيْ قَدْرَ مَا يُنْحَرُ جَزُوْرٌ وَيُقْسَمُ لَحْمُهَا حَتّٰى أَسْتَأْنِسَ بِكُمْ وَأَعْلَمَ مَاذَا أُرَاجِعُ بِهِ رُسُلَ رَبِّيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ٹھہرے رہو گرد میری قبر کے اس قدر کہ ذبح کیا جاوے اونٹ اور تقسیم کیا جاوے اسکا گوشت یہاں تک کہ آرام لوں میں تمہارے سبب سے اور جانوں کیا جواب دوں پھر اپنے رب کے فرشتوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ فَلَا تَحْبِسُوْهُ وَأَسْرِعُوْا بِهِ

اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جس وقت مر جائے ایک تمہارا پس نہ بند رکھو اسکو اور جلدی لیجاؤ اسکو

إِلٰى قَبْرِهٖ وَلْيُقْرَأْ عِنْدَ رَأْسِهٖ فَاتِحَةُ الْبَقَرَةِ وَعِنْدَ رِجْلَيْهِ بِخَاتِمَةِ الْبَقَرَةِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَقَالَ وَ

اسکی قبر تک اور چاہیے کہ پڑھا جاوے اسکے سر کے پاس شروع سورہ بقر کا اور نزدیک اسکے پاؤں کے خاتمہ سورہ بقر کا روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا

الصَّحِيْحُ أَنَّهُ مَوْقُوْفٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ أَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِيْ بَكْرٍ بِالْحُبْشِيِّ وَهُوَ مَوْضِعٌ فَحُمِلَ

صحیح یہی ہے کہ یہ حدیث موقوف ہے ابن عمر پر اور روایت ہے ابی ملیکہ سے کہا جس وقت وفات دیے گئے عبد الرحمن ابن ابی بکر حبشی میں اور وہ ایک مقام ہے پھر اٹھا کر

إِلٰى مَكَّةَ فَدُفِنَ بِهَا فَلَمَّا قَدِمَتْ عَائِشَةُ أَتَتْ قَبْرَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَتْ **شعر** وَكُنَّا كَنَدْمَانَيْ جَذِيْمَةَ

لائے گئے طرف مکہ کی اور دفن کئے گئے مکہ میں پھر جب آئیں حضرت عائشہ تب آئیں قبر پر عبد الرحمن ابن ابی بکر کی اور پڑھیں یہ شعر اور تھے ہم مانند ہمنشین جذیمہ کے مدت

حِقْبَةً مِّنَ الدَّهْرِ حَتّٰى قِيْلَ لَنْ يَّتَصَدَّعَا فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا كَأَنِّيْ وَمَالِكًا لِطُوْلِ اجْتِمَاعٍ لَمْ نَبِتْ لَيْلَةً مَعًا ثُمَّ قَالَتْ وَاللّٰهِ لَوْ

دراز زمانے سے یہاں تک کہ کہا گیا ہرگز جدا نہ ہونگے پھر جب جدا ہوئے ہم گویا کہ میں اور مالک بعد دراز مدت ساتھ رہنے کے ایک رات بھی نہ گذری تھی ساتھ ۱۲ اور فرمایا قسم اللہ کی اگر

حَضَرْتُكَ مَا دُفِنْتَ إِلَّا حَيْثُ مُتَّ وَلَوْ شَهِدْتُكَ مَا زُرْتُكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِيْ رَافِعٍ قَالَ سَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حاضر ہوتی میں تیرے پاس تو دفن نہ کیا جاتا تو مگر جس جگہ مرا تھا ۱۳ اور اگر حاضر ہوتی میں تیرے ساتھ وقت موت کے نہ زیارت کرتی تیری روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی رافع سے کہا کھینچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ سَعْدًا وَرَشَّ عَلٰى قَبْرِهٖ مَاءً رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ ثُمَّ أَتَى

وسلم نے سعد کو قبر میں اور چھڑکا اسکی قبر پر پانی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک جنازہ پر پھر آئے

الْقَبْرِ فَحَثَى عَلَيْهِ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ ثَلَاثًا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا عَلَى

قبر پر اور دونو ہاتھ سے خاک ڈالی اسپر اسکی سر کی طرف سے تین بار روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو ابن حزم سے کہا کہ دیکھا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تکیہ کئے ہوئے

قَبْرٍ فَقَالَ لَا تُؤْذِ صَاحِبَ هٰذَا الْقَبْرِ أَوْ لَا تُؤْذِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ

قبر پر تب فرمایا ایذا نہ دے اس قبر والے کو یا فرمایا نہ ایذا دے اسکو روایت کیا اسکو احمد نے

بَابُ الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

یہ باب بھی بیان میں رونے کے مردے پر

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلْنَا

روایت ہے انس سے کہا کہ آئے ہم

مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَيْفٍ الْقَيْنِ وَكَانَ ظِئْرًا لِإِبْرَاهِيمَ فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبْرَاهِيمَ

ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ابی سیف کے جو لوہار تھا پاس اور وہ تھا خاوند دائی ابراہیم کا پھر لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم کو

فَقَبَّلَهُ وَشَمَّهُ ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَيْهِ بَعْدَ ذٰلِكَ وَإِبْرَاهِيمُ يَجُودُ بِنَفْسِهِ فَجَعَلَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَذْرِفَانِ فَقَالَ

پھر بوسہ دیا اسکو پھر آئے ہم اسکے پاس بعد اسکے اور ابراہیم سخاوت کرتے تھے اپنے جان کی پھر شروع کیا دونوں آنکھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنسو بہانا تب کہا

لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ يَا ابْنَ عَوْفٍ إِنَّهَا رَحْمَةٌ ثُمَّ أَتْبَعَهَا بِأُخْرَى فَقَالَ إِنَّ الْعَيْنَ تَدْمَعُ وَالْقَلْبَ

ان سے عبد الرحمن ابن عوف نے اور آپ بھی روتے ہیں یا رسول اللہ تب فرمایا اے ابن عوف تحقیق آنسو نشانی رحمت کی ہیں پھر پیچھے اسکے دوسری بار روئے اور فرمایا کہ تحقیق آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل

يَحْزَنُ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا وَإِنَّا بِفِرَاقِكَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَرْسَلَتْ

غمگین ہوتا ہے اور نہیں کہتے ہم مگر وہ چیز کہ خوش ہو پروردگار ہمارا اور تحقیق ہم تیری جدائی سے اے ابراہیم البتہ غمگین ہیں ق ۔ اور روایت ہے اسامہ ابن زید سے کہا کہ آدمی بھیجا

ابْنَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ إِنَّ ابْنًا لِي قُبِضَ فَأْتِنَا فَأَرْسَلَ يُقْرِئُ السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى

بیٹی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت کے پاس کہ تحقیق میرا بیٹا وفات دیا جاتا ہے سو آئے ہمارے پاس تب حضرت نے آدمی بھیجا کہتے ہیں سلام اور فرماتے ہیں کہ

وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ لَيَأْتِيَنَّهَا فَقَامَ وَمَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُعَاذُ بْنُ

اور سب کے نزدیک اسکے ایک مدت مقرر تک پہنچا ہوا پھر چاہئے کہ صبر کرے اور چاہئے کہ امید ثواب کی رکھے پھر زینب نے بھیجا آدمی حضرت پاس قسم دیکر کہ تشریف لاویں اسکے پاس پھر کھڑے ہوئے اور انکے ساتھ سعد ابن عبادہ اور معاذ ابن

جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرِجَالٌ فَرُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيُّ وَنَفْسُهُ تَتَقَعْقَعُ فَفَاضَتْ

جبل اور ابی ابن کعب اور زید ابن ثابت اور کئی شخص پھر اٹھا کے لایا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس وہ لڑکا اور جان اسکی نکلتی تھی پھر آنسو بہایا

عَيْنَاهُ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا هٰذَا فَقَالَ هٰذِهِ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللّٰهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ فَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

انکی دونو آنکھوں نے تب کہا سعد نے یا رسول اللہ کیا ہے یہ رونا تب فرمایا یہ نشان رحمت کا ہے کہ رکھا ہے اللہ نے دلوں میں بندوں کے پھر رحمت نہیں کرتا ہے اللہ اپنے بندوں میں سے مگر

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اشْتَكَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ شَكْوَى لَهُ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ مَعَ

رحم کرنے والوں پر ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر سے کہا کہ بیمار ہو سعد ابن عبادہ اس بیماری کہ جو انکو تھی پھر آئے انکے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار پرسی کو انکے ساتھ

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ فَوَجَدَهُ فِي غَاشِيَةٍ فَقَالَ قَدْ قُضِيَ

عبد الرحمن ابن عوف اور سعد ابن ابی وقاص اور عبد اللہ ابن مسعود کے پھر جب تشریف لائے ان کے پاس تو پایا ان کو سخت بیماری میں کہا تحقیق فوت ہو گئے

قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَبَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى الْقَوْمُ بُكَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَوْا فَقَالَ أَلَا

کہا صحابہ نے نہیں یا رسول اللہ پھر روئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سو جب دیکھا لوگوں نے رونا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا روئے سب تب فرمایا کیا نہیں

تَسْمَعُونَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَا يُعَذِّبُ بِدَمْعِ الْعَيْنِ وَلَا بِحُزْنِ الْقَلْبِ وَلٰكِنْ يُعَذِّبُ بِهٰذَا وَأَشَارَ إِلَى لِسَانِهِ أَوْ يَرْحَمُ

سنتے ہو تم کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں عذاب کرتا ہے آنکھ کے آنسو سے اور غم سے دل کے ولیکن عذاب کرتا ہے ساتھ اسکے اور اشارہ کیا اپنی زبان کی طرف یا رحم کرتا ہے

وان المیت لیعذب ببکاء اهله متفق علیه وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لیس منا من ضرب
اور تحقیق میت عذاب کیا جاتا ہے بسبب رونے اس کے لوگوں کے ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ہم میں سے جو کوئی مارے

الخدود وشق الجیوب ودعا بدعوی الجاهلیة متفق علیه وعن ابی بردة قال اغمی علی ابی موسی فاقبلت امرأته ام عبد الله تصیح
رخساروں کو اور چیرے گریبانوں کو اور پکارے پکارنا جاہلیت کی ق ۔ اور روایت ہے ابی بردہ سے کہا کہ بے ہوشی کی گئی ابی موسی پر پھر آگے آئی انکی عورت ام عبد اللہ چلاتی

برنة ثم افاق فقال الم تعلمی وكان یحدثها ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال انا بریء ممن حلق وصلق وخرق متفق علیه ولفظه
رونے کی آواز سے پھر ہوش میں آئے اور کہا کیا نہیں جانتی ہے تو اور تھے حدیث کہتے اسکو کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بیزار ہوں اس شخص سے کہ سر منڈائے اور چلا کر روئے اور کپڑا پھاڑے ق اور لفظ اسکا

لمسلم وعن ابی مالك الاشعری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اربع فی امتی من امر الجاهلیة لا یترکونهن الفخر فی الاحساب
مسلم کا ہے ۔ اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار چیزیں ہیں میری امت میں جاہلیت کے کام سے کہ نہ چھوڑیں گے انکو فخر کرنا حسب میں

والطعن فی الانساب والاستسقاء بالنجوم والنیاحة وقال النائحة اذا لم تتب قبل موتها تقام یوم القیمة وعلیها سربال
اور طعنہ کرنا لوگوں کے نسب میں اور پانی مانگنا ساتھ ستاروں کے اور نوحہ کرنا اور فرمایا عورت نوحہ کرنے والی جب نہ توبہ کرے قبل اپنی موت کے کھڑی کی جاوے گی قیامت کے دن اور اوپر اسکے کرتا

من قطران ودرع من جرب رواه مسلم وعن انس قال مر النبی صلی الله علیه وسلم بامرأة تبکی عند قبر فقال اتقی
گندھک کا اور کرتا خارشت کا ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت کے پاس کہ وہ روتی تھی ایک قبر کے پاس فرمایا ڈر

الله واصبری قالت الیك عنی فانك لم تصب بمصیبتی ولم تعرفه فقیل لها انه النبی صلی الله علیه وسلم فاتت
اللہ سے اور صبر کر کہا اس نے کنارہ ہو مجھ سے اس واسطے کہ تو مصیبت نہیں پہنچا گیا مانند مصیبت میری کے اور نہ پہچانا اس عورت نے حضرت کو تب لوگوں نے کہا اسکو تحقیق یہ نبی ہیں صلی اللہ علیہ وسلم پھر آئی وہ عورت

باب النبی صلی الله علیه وسلم فلم تجد عنده بوابین فقالت لم اعرفك فقال انما الصبر عند الصدمة الاولی متفق
دروازہ پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نہ پایا نزدیک حضرت کے دربانوں کو تب اسنے کہا کہ نہیں پہچانا میں نے آپکو تب حضرت نے فرمایا کہ صبر پسند نہیں ہے مگر نزدیک شروع صدمے کے

علیه وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یموت لمسلم ثلثة من الولد فیلج النار الا تحلة القسم متفق علیه
ق ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مرتے کسی مسلمان کے تین شخص لڑکے فرزندوں سے پھر داخل ہو وہ آگ میں مگر واسطے کھولنے قسم کے ق

وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لنسوة من الانصار لا یموت لاحداکن ثلثة من الولد فتحتسبه الا دخلت الجنة
اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی عورتوں کو انصار میں سے کہ نہیں مرتا ہے تم میں کسی کا تین فرزند پھر طلب ثواب کی کرے اس پر مگر داخل ہوتی ہے بہشت میں

فقالت امرأة منهن او اثنان یا رسول الله قال او اثنان رواه مسلم وفی روایة لهما ثلثة لم یبلغوا الحنث وعنه قال قال
تب کہا ایک عورت نے ان میں سے یا دو بھی یا رسول اللہ فرمایا دو بھی روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں بخاری مسلم کی ہے کہ تین فرزند کہ نہ پہنچے ہوں بلوغ کو ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول الله ما لعبدی المؤمن عندی جزاء اذا قبضت صفیه من اهل الدنیا ثم احتسبه الا الجنة رواه
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہے اللہ نہیں ہے بندہ مومن کو میرے پاس بدلا جس وقت کہ مارلوں میں اسکے پیارے کو دنیا والوں سے پھر وہ طلب ثواب کی کرے اس سے مگر بہشت روایت کیا اسکو

البخاری الفصل الثانی عن ابی سعید الخدری قال لعن رسول الله صلی الله علیه وسلم النائحة والمستمعة رواه
بخاری نے ۔ فصل دوسری روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے والی عورت پر اور نوحہ سننے والی کو روایت کیا اسکو

ابوداود وعن سعد بن ابی وقاص قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم عجب للمؤمن ان اصابه خیر حمد الله وشكر
ابو داود نے ۔ اور روایت ہے سعد ابن ابی وقاص سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت عجیب حال ہے مومن کا اگر پہنچے اسکو بھلائی تعریف کرے اللہ کی اور شکر کرے

وإن أصابته مصيبة حمد الله وصبر فالمؤمن يؤجر في كل أمره حتى في اللقمة يرفعها إلى في امرأته رواه البيهقي
اور اگر پہنچے اسکو مصیبت تعریف کرے اللہ کی اور صبر کرے پھر مومن ثواب دیا جاتا ہے اپنے سب کاموں میں یہاں تک کہ لقمہ میں کہ اٹھاوے اسکو اپنی عورت کے منہ کی طرف روایت کیا اسکو بیہقی نے

في شعب الإيمان وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مؤمن إلا وله بابان باب يصعد منه
شعب الایمان میں اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی مومن مگر کہ اسکے لئے دو دروازے ہیں ایک دروازہ ہے کہ اوپر چڑھتا ہے اس سے

عمله وباب ينزل منه رزقه فإذا مات بكيا عليه فذلك قوله تعالى فما بكت عليهم السماء والأرض رواه
عمل اسکا اور ایک دروازہ ہے کہ اترتی ہے اس سے روزی اسکی سو جب مر جاتا ہے روتے ہیں دونوں دروازے اسپر پھر یہی ہے قول اللہ تعالیٰ کا پھر نہ رویا ان پر آسمان اور زمین روایت کیا اسکو

الترمذي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان له فرطان من أمتي أدخله الله بهما الجنة
ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہوں اسکے لئے دو فرط میری امت میں سے داخل کرے اسکو اللہ سبب ان دونوں کے جنت میں

فقالت عائشة فمن كان له فرط من أمتك قال ومن كان له فرط يا موفقة فقالت فمن لم يكن
تب کہا عائشہ نے پھر جو شخص کہ ہو واسطے اسکے ایک فرط آپ کی امت میں سے فرمایا اور جو شخص کہ ہو اسکے لئے ایک فرط اے توفیق دی گئی ف۳ تب کہا جو شخص کہ نہ ہو

له فرط من أمتك قال فأنا فرط أمتي لن يصابوا بمثلي رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أبي موسى
اسکے لئے ایک فرط بھی آپ کی امت میں سے فرمایا پھر میں ہوں فرط اپنی امت کا ف کہ ہرگز مصیبت نہیں دیئے گئے وہ لوگ میری مصیبت کے مانند روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

الأشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا مات ولد العبد قال الله تعالى لملائكته قبضتم ولد عبدي
اشعری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ مرتا ہے فرزند بندے کا فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کو قبض کیا تم نے لڑکا میرے بندے کا

فيقولون نعم فيقول قبضتم ثمرة فؤاده فيقولون نعم فيقول ماذا قال عبدي فيقولون حمدك واسترجع فيقول
تب کہتے ہیں فرشتے ہاں تب فرماتا ہے قبض کیا تم نے میوہ اسکے دل کا تب کہتے ہیں ہاں تب فرماتا ہے کیا کہا میرے بندے نے تب کہتے ہیں تعریف کی تیری اور انا للہ وانا الیہ راجعون کہا

الله ابنوا لعبدي بيتا في الجنة وسموه بيت الحمد رواه أحمد والترمذي وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله
اللہ بناؤ میرے بندے کے واسطے ایک گھر بہشت میں اور نام رکھو اس گھر کا بیت الحمد روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من عزى مصابا فله مثل أجره رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب لا نعرفه
صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تسلی دے مصیبت زدے کو تو اسکے لئے ہے مانند ثواب مصیبت زدے کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

مرفوعا إلا من حديث علي بن عاصم الراوي وقال ورواه بعضهم عن محمد بن سوقة بهذا الإسناد موقوفا
مرفوع مگر حدیث علی ابن عاصم سے جو راوی کا ہے اور کہا ترمذی نے اور روایت کیا اس حدیث کو بعضے راویوں نے محمد ابن سوقہ سے ساتھ اسی سند کے موقوف عبد اللہ ابن مسعود پر

وعن أبي برزة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عزى ثكلى كسي بردا في الجنة رواه الترمذي وابن ماجه
اور روایت ہے ابی برزہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تسلی دے ثکلی کو پہنایا جاوے لباس بہشت میں ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال هذا حديث غريب وعن عبد الله بن جعفر قال لما جاء نعي جعفر قال النبي صلى الله عليه وسلم اصنعوا
اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ ابن جعفر سے کہا کہ جب آئی مرنے کی خبر جعفر کی فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تیار کرو

لآل جعفر طعاما فقد أتاهم ما يشغلهم رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه

الفصل الثالث

عن المغيرة
جعفر کی اولاد کے واسطے کھانا پھر بیشک آئی ہے انکو وہ چیز کہ بازرکھتی ہے انکو کھانا پکانے سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ف فصل تیسری روایت ہے مغیرہ ابن شعبہ سے

شعبة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من نیح علیه فانه یعذب بما نیح علیه یوم القیمة متفق علیه

شعبہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو شخص کہ نوحہ کیا جاتا ہے اس پر پھر تحقیق وہ عذاب کیا جاتا ہے ساتھ اس چیز کے کہ نوحہ کیا جاتا ہے اس پر قیامت کے دن

وعن عمرة بنت عبد الرحمن انها قالت سمعت عائشة وذکر لها ان عبد الله بن عمر یقول ان المیت لیعذب ببکاء الحی

اور روایت ہے عمرہ بنت عبد الرحمن سے کہ تحقیق اس نے کہا سنا میں نے حضرت عائشہ سے اس حالت میں کہ ذکر کیا گیا ان سے کہ تحقیق عبد اللہ ابن عمر کہتے ہیں کہ تحقیق میت عذاب کیا جاتا ہے سبب رونے زندہ کے

علیه یقول یغفر الله لابی عبد الرحمن اما انه لم یکذب ولکنه نسی او اخطأ انما مر رسول الله صلی الله علیه وسلم علی

اس پر فرماتی تھیں بخشے اللہ ابی عبد الرحمن کو خبردار ہو تحقیق انہوں نے جھوٹ نہیں کہا پر بھول گئے یا چوک گئے سوا اسکے نہیں ہے کہ گذرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یهودیة یبکی علیها فقال انهم لیبکون علیها وانها لتعذب فی قبرها متفق علیه وعن عبد الله بن ابی ملیکة

ایک یہودی عورت کی قبر پر رویا جاتا تھا اس پر تب فرمایا تحقیق یہ لوگ روتے ہیں اس پر اور تحقیق وہ عذاب کی جاتی اپنی قبر میں ف ق اور روایت ہے عبد اللہ ابن ابی ملیکہ سے

قال توفیت بنت لعثمان بن عفان بمکة فجئنا لنشهدها وحضرها ابن عمر وابن عباس فانی جالس بینهما فقال

کہا کہ مری بیٹی عثمان ابن عفان کی مکہ میں پھر آئے ہم تاکہ حاضر ہوں اسکے جنازے پر اور حاضر ہوا اسکے جنازے پر ابن عمر اور ابن عباس اور تحقیق میں بیٹھا ہوا تھا ان دونوں کے بیچ میں

عبد الله بن عمر لعمرو بن عثمان وهو مواجهه الا تنهی عن البکاء فان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان المیت

عبد اللہ ابن عمر نے واسطے عمرو ابن عثمان کے اور وہ ان کے سامنے تھے کیا نہیں منع کرتا ہے تو ف رونے سے پھر تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق میت

لیعذب ببکاء اهله علیه فقال ابن عباس قد کان عمر یقول بعض ذلک ثم حدث فقال صدرت مع عمر من مکة

عذاب کیا جاتا ہے سبب رونے کے اسکے گھر والوں کے اس پر تب کہا ابن عباس نے تحقیق تھے حضرت عمر کہتے کچھ اس میں سے ف پھر حدیث بیان کی ابن عباس نے اور کہا پھرا میں حضرت عمر کے مکہ سے

حتی اذا کنا بالبیداء فاذا هو برکب تحت ظل سمرة فقال اذهب فانظر من هؤلاء الرکب فنظرت فاذا هو

یہاں تک کہ جس وقت کہ پہنچے ہم بیداء میں ف پھر یکایک حضرت عمر کی نگاہ جا پڑی سواروں پر درخت سمرہ کے سایہ میں تب فرمایا حضرت عمر نے جا اور دیکھ کون ہیں یہ سوار پھر دیکھا میں نے تو وہ

صهیب قال فاخبرته فقال ادعه فرجعت الی صهیب فقلت ارتحل فالحق امیر المؤمنین فلما ان اصیب عمر

صہیب رومی ہیں کہا ابن عباس نے پھر خبر دیا میں نے ان کو تب فرمایا بلا اسکو سو پھرا میں صہیب پاس اور کہا میں نے چلو اور ملو امیر المؤمنین سے پھر جبکہ زخمی کئے گئے عمر

دخل صهیب یبکی یقول وا اخاه واصاحباه فقال عمر یا صهیب اتبکی علی وقد قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

داخل ہوئے صہیب روتے ہوئے کہتے تھے وای میرے بھائی وای میرے صاحب تب فرمایا عمر نے ای صہیب کیا روتا ہے تو مجھ پر اور حال یہ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان المیت لیعذب ببعض بکاء اهله علیه فقال ابن عباس فلما مات عمر ذکرت ذلک لعائشة فقالت یرحم

تحقیق میت عذاب کیا جاتا ہے سبب بعضے رونے کے گھر والوں کے اس پر تب کہا ابن عباس نے پھر جس وقت مرے حضرت عمر ذکر کیا میں نے اس کا حضرت عائشہ سے تب فرمایا رحم کرے

الله تعالی عمر لا والله ما حدث رسول الله صلی الله علیه وسلم ان المیت لیعذب ببکاء اهله علیه ولکن ان الله یزید

اللہ عمر پر ایسا نہیں ہے قسم اللہ کی نہیں حدیث فرمائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ میت عذاب کیا جاتا ہے سبب رونے سے گھر والوں کے اس پر ولیکن اللہ زیادہ کرتا ہے

للکافر عذابا ببکاء اهله وقالت عائشة حسبکم القرآن ولا تزر وازرة وزر اخری قال ابن عباس عند ذلک والله

کافروں کو عذاب بسبب رونے اسکے گھر والوں کے اور کہا حضرت عائشہ نے کفایت ہے تمکو قرآن ف اور نہیں اٹھاتا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا کہا ابن عباس نے اس بات پر اور

اضحک وابکی قال ابن ابی ملیکة فما قال ابن عمر شیئا متفق علیه وعن عائشة قالت لما جاء النبی صلی الله علیه وسلم قتل

ہنساتا ہے اور رلاتا ہے ف کہا ابن ابی ملیکہ نے پھر نہ کہا ابن عمر نے کچھ ف اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا جب کہ آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر قتل ابن

حارثة وجعفر وابن رواحة جلس يعرف فيه الحزن وأنا أنظر من صائر الباب تعني شق الباب فأتاه رجل فقال إن نساء

حارثہ اور جعفر اور ابن رواحہ کی بیٹھے آپ ایسا جانا جاتا تھا آپ میں غم اور میں دیکھتی تھی دروازے کے سوراخ سے یعنے دروازے کے درز سے پھر آیا آپ کے پاس ایک شخص اور کہا کہ تحقیق عورتیں

جعفر وذكر بكاءهن فأمره أن ينهاهن فذهب ثم أتاه الثانية لم يطعنه فقال انههن فأتاه الثالثة قال والله

جعفر کی روتی ہیں اور ذکر کیا ان کے رونے کا سو حکم کیا اسکو کہ منع کرے انکو رونے سے پھر گیا وہ شخص پھر آیا دوسری بار کہا نہیں مانتیں پھر فرمایا منع کر انکو پھر آیا تیسری بار کہا قسم ہے اللہ کی

غلبننا يا رسول الله فزعمت أنه قال فاحث في أفواههن التراب فقلت أرغم الله أنفك لم تفعل ما أمرك رسول الله

غالب آئیں ہم پر یا رسول اللہ پھر کہا عائشہ نے پھر فرمایا ڈال انکے منہ میں خاک پھر کہا میں نے خاک آلودہ کرے اللہ تیری ناک نہ کیا تو نے جو حکم فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ولم تترك رسول الله صلى الله عليه وسلم من العناء متفق عليه وعن أم سلمة قالت لما مات

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ خلاص کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رنج سے ۳ ق ۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ جب مر

أبو سلمة قلت غريب وفي أرض غربة لأبكينه بكاء يتحدث عنه فكنت قد تهيأت للبكاء عليه إذ أقبلت امرأة تريد

ابو سلمہ ف کہا میں نے کہ ابو سلمہ مسافر تھے اور مسافرت کی زمین میں البتہ روؤنگی ان پر ایسا رونا کہ لوگ ذکر کریں سو تیار ہوئی میں رونے کو ان پر کہ آئی ایک عورت چاہتی تھی

أن تسعدني فاستقبلها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أتريدين أن تدخلي الشيطان بيتا أخرجه الله منه

مدد کرے میری رونے میں پھر سامنے آئے اس عورت کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کیا چاہتی ہے تو کہ داخل کرے شیطان کو اس گھر میں کہ نکالا اسکو اللہ نے جس سے

مرتين وكففت عن البكاء فلم أبك رواه مسلم وعن النعمان بن بشير قال أغمي على عبد الله بن رواحة فجعلت أخته

دو بار ف تب باز رہی میں رونے سے اور نہ روئی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نعمان ابن بشیر سے کہا کہ بیہوشی آگئی عبد اللہ ابن رواحہ پر تو شروع کیا انکی بہن

عمرة تبكي واجبلاه واكذا واكذا تعدد عليه فقال حين أفاق ما قلت شيئا إلا قيل لي آنت كذلك زاد في رواية فلما مات لم

عمرہ نے رونے اور یہ کہنے افسوس میرے پہاڑ ای ایسے اور ای ایسے شمار کرتی تھی اسپر خوبیاں کہا ابن رواحہ نے جب ہوش میں آئے نہیں کہا تو نے کچھ مگر کہا گیا مجھ کو کیا تو ایسا ہی ہے

تبك عليه رواه البخاري وعن أبي موسى قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من ميت يموت فيقوم باكيهم فيقول

روئی اسپر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں ہے کوئی مردہ کہ مرے پھر کھڑا ہو رونے والا انکا پھر کہے

واجبلاه واسيداه ونحو ذلك إلا وكل الله به ملكين يلهزانه ويقولان أهكذا كنت رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

افسوس ای پہاڑ ای سردار اور مانند اسکے مگر مقرر کرتا ہے اللہ اسپر دو فرشتے کہ گھونسے مارتے ہیں اسکو اور کہتے ہیں کیا ایسا ہی تھا تو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب

حسن وعن أبي هريرة قال مات ميت من آل رسول الله صلى الله عليه وسلم فاجتمع النساء يبكين عليه فقام عمر ينهاهن

حسن ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ مرگیا ایک میت لوگوں میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر جمع ہوئیں عورتیں روتی تھیں اسپر تو کھڑے ہو کر عمر منع کرنے لگے انکو

ويطردهن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعهن يا عمر فإن العين دامعة والقلب مصاب والعهد قريب رواه أحمد والنسائي

اور ہانکنے لگے انکو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دو انکو ای عمر اسواسطے کہ آنکھ آنسو گرانے والی ہے اور دل مصیبت زدہ ہے اور وقت مصیبت کا نزدیک ہے

وعن ابن عباس قال ماتت زينب بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم فبكت النساء فجعل عمر يضربهن بسوطه فأخره

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ مریں زینب بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر روئیں عورتیں تب شروع کیا عمر نے انکو مارنا اپنے کوڑے سے پھر ہٹایا عمر کو رسول اللہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده وقال مهلا يا عمر ثم قال إياكن ونعيق الشيطان ثم قال إنه مهما كان من العين ومن القلب

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اور فرمایا ٹھہر جا ای عمر پھر فرمایا عورتوں کو بچاؤ اپنی تئیں شیطان کی آواز سے ف پھر فرمایا کہ بیشک جو کچھ ہو آنکھ اور دل سے

فمن الله عزوجل ومن الرحمة وما كان من اليد ومن اللسان فمن الشيطان رواه احمد وعن البخاري تعليقا قال

سو اللہ عزوجل کی طرف سے ہے اور رحمت سے ہے اور جو کچھ ہو ہاتھ اور زبان سے سو شیطان سے ہے روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے بخاری سے بطریق تعلیق

لما مات الحسن بن الحسن بن علي ضربت امرأته القبة على قبره سنة ثم رفعت فسمعت صائحا يقول الا هل وجدوا

کہ جب حسن مثنیٰ بیٹے امام حسن ابن علی کے مر گئے تو ان کی عورت نے خیمہ ان کی قبر پر ایک برس تک لگائے رکھا پھر اٹھا لیا خیمہ پھر سنا اس نے ایک آواز کرنیوالے کو کہتا تھا کیا پایا

ما فقدوا فاجابه آخر بل يئسوا فانقلبوا وعن عمران بن حصين وابي برزة قالا خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه

جسکو کھویا تھا جواب دیا اسکو دوسرے نے نہیں بلکہ نا امید ہو کے اور پھر چلے ۔ اور روایت ہے عمران ابن حصین اور ابی برزہ سے دونوں نے کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم في جنازة فرأى قوما قد طرحوا اردیتهم يمشون في قمص فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ابفعل الجاهلية

وسلم کے ایک جنازے میں پھر دیکھا حضرت نے ایک گروہ کو کہ پھینک دی تھیں اپنی چادریں چلتے تھے فقط پیراہن پہنے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جاہلیت کے کام

تأخذون او بصنيع الجاهلية تشبهون لقد هممت ان ادعو عليكم دعوة ترجعون في غير صوركم قال فاخذوا

عمل کرتے ہو یا ساتھ کام جاہلیت کے مشابہت کرتے ہو تحقیق قصد کیا میں نے یہ کہ بددعا کروں تم پر ایسی کہ ہو جاؤ تم اپنی دوسری صورت میں کہا راوی نے پھر لے لیں

اردیتهم ولم يعودوا لذلك رواه ابن ماجة وعن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تتبع جنازة

اپنی چادریں اور پھر نہ کیا ایسا کام روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ ساتھ جایا جاوے جنازے کے

معها رانة رواه احمد وابن ماجة وعن ابي هريرة ان رجلا قال له مات ابن لي فوجدت عليه هل سمعت من خليلك

جسکے ساتھ نوحہ کرنے والی ہو روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کسی ایک مرد نے کہا انسے کہ مر گیا ایک بیٹا میرا سو غم کیا میں نے اس پر کیا سنا تم نے اپنے دوست

صلوات الله وسلامه عليه شيئا يطيب بانفسنا عن موتانا قال نعم سمعته صلى الله عليه وسلم قال صغارهم دعاميص

صلواۃ اللہ وسلامہ علیہ سے کوئی ایسی چیز کہ خوش کرے ہمارے دل کو ہمارے مردوں کی طرف سے کہا ہاں سنا میں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا چھوٹے لڑکے مسلمانوں کے

الجنة يلقى احدهم اباه فيأخذ بناحية ثوبه فلا يفارقه حتى يدخله الجنة رواه مسلم واحمد واللفظ له وعن ابي سعيد

بہشت کے ہیں ملاقات کریگا ایک انکا اپنے باپ کی اور پکڑ لیگا کونا اسکے کپڑے کا پھر جدا نہ ہو گا اس سے یہاں تک کہ داخل کریگا اسکو بہشت میں روایت کیا اسکو مسلم اور احمد نے اور لفظ احمد ہی کی روایت کے ہیں

قال جاءت امرأة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ذهب الرجال بحديثك فاجعل لنا من نفسك يوما

کہا کہ آئی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا یا رسول اللہ حصہ لے گئے مرد آپ کی حدیث سے سو مقرر کیجئے ہمارے واسطے اپنی ذات شریف سے ایک دن

نأتيك فيه تعلمنا مما علمك الله فقال اجتمعن في يوم كذا وكذا في مكان كذا وكذا فاجتمعن فاتاهن رسول الله صلى الله عليه

کہ آویں ہم آپ پاس اس میں سکھلاؤ آپ ہمکو اس چیز میں سے کہ سکھلایا آپکو اللہ نے پس فرمایا جمع ہو تم فلانے دن فلانی جگہ میں پھر جمع ہوئیں عورتیں تب آئے ان پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم فعلمهن مما علمه الله ثم قال ما منكن امرأة تقدم بين يديها من ولدها ثلثة الا كان لها حجابا من النار فقالت امرأة

وسلم اور سکھلایا ان کو اس چیز میں سے کہ سکھلایا ان کو اللہ نے پھر فرمایا نہیں تم میں سے کوئی عورت کہ بھیجے اپنے آگے اپنے فرزند تین مگر ہو گا اسکے لئے پردہ آگ سے تب کہا ایک عورت نے

منهن يا رسول الله او اثنين فاعادتها مرتين ثم قال واثنين واثنين واثنين رواه البخاري وعن معاذ بن جبل قال قال رسول

ان میں سے یا رسول اللہ یا دو ہی بھیجا ہو اور دہرا کے کہا یہ بات دو بار تب فرمایا اور دو ہی اور دو ہی اور دو ہی روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلمين يتوفى لهما ثلثة الا ادخلهما الله الجنة بفضل رحمته اياهما فقالوا يا رسول الله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہیں کوئی دو مسلمان کہ مرے دونوں کے تین لڑکے مگر داخل کریگا دونوں کو اللہ بہشت میں بسبب زیادتی رحمت اپنی کے ان دونوں پر عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ

أَوِ اثْنَيْنِ قَالَ أَوِ اثْنَانِ قَالُوا أَوْ وَاحِدٌ قَالَ أَوْ وَاحِدٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ السِّقْطَ لَيَجُرُّ أُمَّهُ بِسَرَرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ
یا دو مرین فرمایا دو بھی عرض کیا یا ایک ہی فرمایا یا ایک ہی پھر فرمایا قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے کچا بچہ گرا ہوا کھینچیگا اپنی ماں کو اپنے ناف سے

إِذَا احْتَسَبَتْهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ مِنْ قَوْلِهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ
جب ثواب جانا ہو اسکے مرنے کے سبب روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے اسکے قول والذی نفسی بیدہ سے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلٰثَةً مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ كَانُوا لَهُ حِصْنًا حَصِينًا مِنَ النَّارِ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آگے بھیجے تین شخص اپنے فرزندوں میں سے کہ نہ پہنچے ہوں گناہ کو تو ہوں گے اسکے لئے پناہ مضبوط آگ سے تب کہا ابوذر نے

قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ قَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَبُو الْمُنْذِرِ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ قَدَّمْتُ وَاحِدًا قَالَ وَوَاحِدًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ
بھیجا ہے میں نے دو فرمایا اور دو بھی کہا ابی ابن کعب ابو منذر قاریوں کے سردار نے بھیجا ہے میں نے ایک فرمایا اور ایک بھی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے ٭ اور روایت ہے قرہ مزنی سے یہ کہ ایک مرد تھا آتا نبی صلے اللہ علیہ وسلم پاس اور اسکے ساتھ ہوتا ایک بیٹا اسکا تب فرمایا اسکو

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبُّهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَحَبَّكَ اللهُ كَمَا أُحِبُّهُ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَ ابْنُ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دوست رکھتا ہے تو اسکو تب کہا یا رسول اللہ دوست رکھے تمکو اللہ جیسے کہ دوست رکھتا ہوں میں اسکو پھر نہ پایا اس لڑکے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تب فرمایا کیا ہوا بیٹا

فُلَانٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تُحِبُّ أَنْ لَا تَأْتِيَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلَّا وَجَدْتَهُ
فلانے کا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ مر گیا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں دوست رکھتا ہے تو کہ آوے تو کسی دروازہ پر بہشت کے دروازوں میں سے مگر پاوے تو

يَنْتَظِرُكَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ لَهُ خَاصَّةً أَمْ لِكُلِّنَا قَالَ بَلْ لِكُلِّكُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
کہ انتظار کرتا ہے تیری تب کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ اسی کے واسطے ہے خاص یا ہم سب کے واسطے فرمایا بلکہ تم سب کے واسطے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ السِّقْطَ لَيُرَاغِمُ رَبَّهُ إِذَا أَدْخَلَ أَبَوَيْهِ النَّارَ فَيُقَالُ أَيُّهَا السِّقْطُ الْمُرَاغِمُ رَبَّهُ أَدْخِلْ أَبَوَيْكَ
صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کچا حمل جھگڑا کریگا اپنے رب سے جب داخل کریگا اسکے ماں باپ کو آگ میں تب کہا جاوے گا اے کچے حمل جھگڑنے والے اپنے رب سے داخل کر اپنے

الْجَنَّةَ فَيَجُرُّهُمَا بِسَرَرِهِ حَتّٰى يُدْخِلَهُمَا الْجَنَّةَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ
بہشت میں تب کھینچے گا ماں باپ کو اپنے ناف سے یہاں تک کہ داخل کریگا دونوں کو بہشت میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے ابی امامہ سے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کہتا ہے

اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَا ابْنَ آدَمَ إِنْ صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولٰى لَمْ أَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ
اللہ برکت والا اور بزرگ اے بیٹے آدم کے اگر صبر کرے تو اور ثواب چاہے تو نزدیک شروع کوفت کے تو نہ راضی ہوں میں تیرے واسطے ثواب سوائے بہشت کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

وَعَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ فَيَذْكُرُهَا
اور روایت ہے حضرت امام حسین ابن علی سے کہ نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہیں کوئی مسلمان مرد اور مسلمان عورت کہ پہنچایا جاوے مصیبت پھر یاد کرے اسکو

وَإِنْ طَالَ عَهْدُهَا فَيُحْدِثُ لِذٰلِكَ اسْتِرْجَاعًا إِلَّا جَدَّدَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَهُ عِنْدَ ذٰلِكَ فَأَعْطَاهُ اللهُ
اگرچہ دراز ہو زمانہ مصیبت کا پھر سر نو کہے اسکے واسطے انا للہ وانا الیہ راجعون مگر تازہ ثواب دیتا ہے اللہ برکت والا بزرگ اسکے لئے نزدیک انا للہ کہنے کے پھر دیتا ہے اسکو اللہ

مِثْلَ أَجْرِهَا يَوْمَ أُصِيبَ بِهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
مانند اسکے ثواب کے کہ جس دن پہنچایا گیا تھا مصیبت کو روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم إذا انقطع شسع أحدكم فليسترجع فإنه من المصائب. وعن أم الدرداء قالت سمعت أبا الدرداء يقول سمعت أبا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول إن الله تبارك وتعالى قال يا عيسى إني باعث من بعدك أمة إذا أصابهم ما يحبون حمدوا الله وإن أصابهم ما يكرهون احتسبوا وصبروا ولا حلم ولا عقل فقال يا رب كيف يكون هذا لهم ولا حلم ولا عقل فقال أعطيهم من حلمي وعلمي رواهما البيهقي في شعب الإيمان

باب زيارة القبور

الفصل الأول

عن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نهيتكم عن زيارة القبور فزوروها ونهيتكم عن لحوم الأضاحي فوق ثلث فأمسكوا ما بدا لكم ونهيتكم عن النبيذ إلا في سقاء فاشربوا في الأسقية كلها ولا تشربوا مسكرا رواه مسلم

وعن أبي هريرة قال زار النبي صلى الله عليه وسلم قبر أمه فبكى وأبكى من حوله فقال استأذنت ربي في أن أستغفر لها فلم يؤذن لي واستأذنته في أن أزور قبرها فأذن لي فزوروا القبور فإنها تذكر الموت رواه مسلم

وعن بريدة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمهم إذا خرجوا إلى المقابر السلام عليكم أهل الديار من المؤمنين والمسلمين وإنا إن شاء الله بكم للاحقون نسأل الله لنا ولكم العافية رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عباس قال مر النبي صلى الله عليه وسلم بقبور بالمدينة فأقبل عليهم بوجهه فقال السلام عليكم يا أهل القبور يغفر الله لنا ولكم أنتم سلفنا ونحن بالأثر رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

الفصل الثالث

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوتی عائشہ کی باری کی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نکلتے

يَخْرُجُ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ اِلَى الْبَقِيْعِ فَيَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاَتَاكُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُؤَجَّلُوْنَ

نکلتے حضرت آخر رات کو بقیع کی طرف پس فرماتے سلام ہے تم پر ای مسلمانوں کے گھر والو اور آیا تمکو جو وعدہ دئے جاتے تھے تم کل یعنی قیامت کا مہلت دئے گئے ہو تم

وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهَا قَالَتْ كَيْفَ اَقُوْلُ

اور ہم اگر چاہا اللہ نے تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں یا الٰہی بخش لوگوں کو غرقد والی بقیع کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کس طرح کہوں میں

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَعْنِيْ فِيْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ قَالَ قُوْلِيْ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ

یا رسول اللہ انکی مراد تھی کہ کیا پڑھوں قبروں کی زیارت میں فرمایا کہہ سلام ہے مومنوں اور مسلمانوں کے گھر والوں پر اور رحمت کرے اللہ

الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ

ہم سے پہلے گذرنے والوں اور پیچھے رہنے والوں پر اور تحقیق ہم اگر چاہا اللہ نے تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے محمد ابن نعمان سے

يَرْفَعُ الْحَدِيْثَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ زَارَ قَبْرَ اَبَوَيْهِ اَوْ اَحَدِهِمَا فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ غُفِرَ لَهٗ وَكُتِبَ بَرًّا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

وہ پہنچاتے تھے اس حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک کہا فرمایا جو شخص کہ زیارت کرے اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے ایک کی قبر کو ہر جمعہ میں بخشا جاوے اسکے لئے اور لکھا جاوے نیکی کرنے والا روایت کیا اسکو بیہقی نے

فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ مُرْسَلًا وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ

شعب الایمان میں مرسل اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منع کیا تھا میں نے تمکو قبروں کی زیارت کرنے سے

فَزُوْرُوْهَا فَاِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَتُذَكِّرُ الْاٰخِرَةَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سو اب زیارت کرو قبروں کی اس واسطے کہ زیارت کرنا قبر کا بے رغبت کرتا ہے دنیا میں اور یاد دلاتا ہے آخرت کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ زَوَّارَاتِ الْقُبُوْرِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ

وسلم نے فرمایا لعنت کرے اللہ قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن

صَحِيْحٌ وَقَالَ قَدْ رَاٰى بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّ هٰذَا كَانَ قَبْلَ اَنْ يُّرَخِّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ

صحیح ہے اور کہا تحقیق اعتقاد کیا بعضے اہل علم نے کہ یہہ حدیث تھی قبل رخصت دینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قبروں کی زیارت میں

فَلَمَّا رَخَّصَ دَخَلَ فِيْ رُخْصَتِهِ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّمَا كَرِهَ زِيَارَةَ الْقُبُوْرِ لِلنِّسَاءِ لِقِلَّةِ صَبْرِهِنَّ

پھر جب رخصت دی داخل ہوئے انکے رخصت دینے میں مرد اور عورتیں اور کہا بعضے اہل علم نے سوا اسکے نہیں ہے کہ مکروہ جانا قبروں کی زیارت عورتوں کے لئے کمی صبر

وَكَثْرَةِ جَزَعِهِنَّ تَمَّ كَلَامُهٗ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَدْخُلُ بَيْتِيَ الَّذِيْ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنِّيْ وَاضِعٌ ثَوْبِيْ

اور زیادتی بیقراری عورتوں کے تمام ہوا کلام ترمذی کا اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھی میں داخل ہوتی اپنے اس گھر میں جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور میں اتارتی

وَاَقُوْلُ اِنَّمَا هُوَ زَوْجِيْ وَاَبِيْ فَلَمَّا دُفِنَ عُمَرُ مَعَهُمْ فَوَاللّٰهِ مَا دَخَلْتُهٗ اِلَّا وَاَنَا مَشْدُوْدَةٌ عَلَيَّ ثِيَابِيْ حَيَاءً مِّنْ عُمَرَ رَوَاهُ اَحْمَدُ

اور کہتی کہ سوا اسکے نہیں کہ دفن ہیں زوج میرے اور باپ میرے پھر جب دفن کئے گئے عمر ان کے ساتھ پس قسم اللہ کی نہیں داخل ہوئی اس گھر میں مگر کہ کس کے بند ہا ہوا مجھ پر کپڑا میرا شرم کرنے سے عمر سے روایت کیا اسکو احمد نے

بِفَضْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى سُبْحَانَهٗ تَمَّ رُبْعُ الْاَوَّلُ مِنْ مِشْكٰوةِ الْمَصَابِيْحِ

كِتَابُ الزَّكوٰةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

یہہ کتاب ہے زکوٰۃ کے مسئلوں کی فصل پہلی روایت ہے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ اِنَّكَ تَاْتِيْ قَوْمًا اَهْلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا معاذ کو یمن کی طرف پھر فرمایا مقرر تو جاویگا کتاب والوں کے پاس سو بلا اُن کو

اِلَى الشَّهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ

گواہی کی طرف اس بات کی کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور مقرر محمد بھیجا ہوا اللہ کا ہے پھر اگر ان لیا اسکو تو خبر دے اُن کو کہ اللہ نے فرض کی ان پر پانچ نمازیں

فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَائِهِمْ

دن رات میں پھر اگر مان لیا انھوں نے اسکو تو خبر دے اُن کو کہ اللہ نے فرض کیا ان پر ایک صدقہ کہ لیا جاوے توانگر مسلمانوں سے پھر خرچ ہو فقیروں پر

فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاِيَّاكَ وَكَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهٗ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

پھر اگر مان لیا انھوں نے اسکو تو بچا آپ کو خاصے مالوں سے ان کے اور ڈر مظلوم کی دعا سے کیونکہ مظلوم کی دعا میں اور اللہ میں نہیں ہے کوئی روک متفق علیہ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَّلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّيْ مِنْهَا حَقَّهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ

ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مالک سونے اور روپے کا کہ نہ ادا کرے اس سے حق اسکا مگر جب ہوگا دن

الْقِيٰمَةِ صُفِّحَتْ لَهٗ صَفَائِحُ مِنْ نَّارٍ فَاُحْمِيَ عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوٰى بِهَا جَنْبُهٗ وَجَبِيْنُهٗ وَظَهْرُهٗ كُلَّمَا بَرَدَتْ اُعِيْدَتْ

قیامت کا طیار ہوگا اسکے لئے سونا روپا پتر آگ کے بنکر پھر دہکائی جاویگی آگ دوزخ کی پھر داغ دیا جاویگا ان سے اسکا پہلو اور پیشانی اور پیٹھ جب ٹھنڈے ہو جاویں گے پھر گرم کئے جاوینگے

لَهٗ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرٰى سَبِيْلُهٗ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ

اسکے لئے ایسے دن میں کہ ہے لنباؤ اسکا پچاس ہزار برس کا یہاں تک کہ فیصلہ ہو بندوں کا پھر دکھائی جاویگی اسکو راہ اسکی یا بہشت کی طرف اور یا دوزخ کی طرف کہا لوگوں نے یا رسول

اللّٰهِ فَالْاِبِلُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّيْ مِنْهَا حَقَّهَا وَمِنْ حَقِّهَا حَلَبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ بُطِحَ

اللہ پھر اونٹ فرمایا اور نہیں کوئی مالک اونٹ کا کہ نہ ادا کرے اس سے حق اسکا اور حقوق میں اونٹوں کے دودھ دوہنا ہے جس دن پانی پلایا جاوے ان کو مگر جب ہوگا قیامت کا دن اوندھا ڈالا جاویگا

لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ اَوْفَرَ مَا كَانَتْ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيْلًا وَّاحِدًا تَطَؤُهٗ بِاَخْفَافِهَا وَتَعَضُّهٗ بِاَفْوَاهِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ اُوْلَاهَا رُدَّ

اسکو سامنے اونٹوں کے بڑے میدان برابر میں اونٹ خوب موٹے تازے ہونگے نہ گم کریگا ان میں سے ایک بچہ روندا کرینگے اپنے تلووں سے اور کاٹا کرینگے اسکو منہ سے جب گذر جاویگی اسپر پہلی جماعت

عَلَيْهِ اُخْرٰهَا فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرٰى سَبِيْلُهٗ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ

پچھلی پھر اس دن میں کہ لنباؤ اسکا پچاس ہزار برس کا ہے یہاں تک کہ فیصلہ ہو بندوں کا پھر دکھائی جاویگی اسکو راہ اسکی یا بہشت کی طرف اور یا دوزخ کی طرف

قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ بَقَرٍ وَّلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّيْ مِنْهَا حَقَّهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ

عرض کیا یا رسول اللہ پھر گائے اور بکری فرمایا اور نہیں کوئی گائے والا اور بکری والا کہ نہ ادا کرے ان میں سے حق ان کا مگر جب ہوگا قیامت کا دن

بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا شَيْئًا لَيْسَ فِيْهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ تَنْطِحُهٗ بِقُرُوْنِهَا وَتَطَؤُهٗ بِاَظْلَافِهَا

اوندھا ڈالینگے اسکو سامنے انکے بڑے صاف میدان میں نہ گم کریگا ان میں سے کسی کو نہ ہوگی ان میں سینگ مڑی ہوئی اور بن سینگ کی اور سینگ ٹوٹی ماریگی اسکو اپنے سینگوں سے اور روندیگی اسکو اپنے کھروں سے

كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ اُوْلَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ اُخْرَاهَا فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرٰى سَبِيْلُهٗ

جب چلی جاویگی اگلی جماعت پھر لاوینگے اسپر پچھلی اس دن میں کہ ہے لنباؤ اسکا پچاس ہزار برس کا یہاں تک کہ فیصلہ ہو بندوں کا پھر دکھائی جاویگی اسکو راہ اسکی

إما إلى الجنة وإما إلى النار قيل يا رسول الله فالخيل قال الخيل ثلاثة هي لرجل وزر وهي لرجل ستر وهي لرجل

أجر فأما التي هي له وزر فرجل ربطها رياء وفخرا ونواء على أهل الإسلام فهي له وزر وأما التي هي له ستر

فرجل ربطها في سبيل الله ثم لم ينس حق الله في ظهورها ولا رقابها فهي له ستر وأما التي هي له أجر فرجل

ربطها في سبيل الله لأهل الإسلام في مرج وروضة فما أكلت من ذلك المرج أو الروضة من شيء إلا كتب

له عدد ما أكلت حسنات وكتب له عدد أرواثها وأبوالها حسنات ولا تقطع طولها فاستنت شرفا

أو شرفين إلا كتب الله له عدد آثارها وأرواثها حسنات ولا مر بها صاحبها على نهر فشربت منه ولا

يريد أن يسقيها إلا كتب الله له عدد ما شربت حسنات قيل يا رسول الله فالحمر قال ما أنزل علي في الحمر

إلا هذه الآية الفاذة الجامعة فمن يعمل مثقال ذرة خيرا يره ومن يعمل مثقال ذرة شرا يره رواه مسلم

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من آتاه الله مالا فلم يؤد زكوته مثل له ماله

اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو دیا اللہ نے مال پھر ادا کیا اسنے زکوۃ اس کی صورت بنکر لا اسکے لئے

يوم القيمة شجاعا أقرع له زبيبتان يطوقه يوم القيمة ثم يأخذ بلهزمتيه يعني شدقيه

ثم يقول أنا مالك أنا كنزك ثم تلا ولا يحسبن الذين يبخلون الآية رواه البخاري وعن

أبي ذر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من رجل يكون له إبل أو بقر أو غنم لا يؤدي حقها

إلا أتي بها يوم القيمة أعظم ما تكون وأسمنه تطؤه بأخفافها وتنطحه بقرونها كلما جازت أخراها ردت

عليه أولاها حتى يقضى بين الناس متفق عليه وعن جرير بن عبد الله رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

... اور روایت ہے جریر ابن عبد اللہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إذا أتاكم المصدق فليصدر عنكم وهو عنكم راض رواه مسلم ٭ وعن عبد الله بن أبي أوفى رضـ قال كان النبي

جب آوے تم پاس زکوٰۃ وصول کرنے والا تو جاوے کہ تم سے راضی ہو کر پھرے ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن ابی اوفیٰ رضـ سے کہا اسنے تھا نبی

صلى الله عليه وسلم إذا أتاه قوم بصدقتهم قال اللهم صل على آل فلان فأتاه أبي بصدقته فقال اللهم صل على آل أبي أوفى

صلی اللہ علیہ وسلم کا جب لاتی کوئی قوم زکوٰۃ اپنے مالوں کی فرماتے ای اللہ رحمت کر فلانے شخص کی آل پر پھر لے گیا حضرت کے پاس میرا باپ اپنی زکوٰۃ سو فرمایا ای اللہ رحمت کر آل ابی اوفیٰ پر

متفق عليه وفي رواية إذا أتى الرجل النبي صلى الله عليه وسلم بصدقته قال اللهم صل عليه ٭ وعن أبي هريرة رضـ قال

٭ ق ٭ اور ایک روایت میں جب لاتا کوئی مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صدقہ فرماتے ای اللہ رحمت بھیج اس پر ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضـ سے کہا اسنے

بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم عمر على الصدقة فقيل منع ابن جميل وخالد بن الوليد والعباس فقال رسول الله

بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر کو زکوٰۃ وصول کرنے سو کہا کسی نے زکوٰۃ نہ دی ابن جمیل اور خالد ابن ولید اور عباس نے پھر فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ما ينقم ابن جميل إلا أنه كان فقيرا فأغناه الله ورسوله وأما خالد فإنكم تظلمون خالدا قد

صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا چیز عیب کی لگاتی ہے ابن جمیل کو مگر یہ کہ وہ محتاج تھا سو غنی کر دیا اسکو اللہ اور رسول نے اور لیکن خالد سو تم ظلم کرتے ہو خالد پر

احتبس أدراعه وأعتده في سبيل الله وأما العباس فهي علي ومثلها معها ثم قال يا عمر أما شعرت أن عم الرجل

وقف کیا اسنے اپنی زرہوں کو اور اسباب کو راہ میں اللہ کی اور لیکن عباس سو زکوٰۃ انکی مجھ پر ہے اور دو چند اسکی اسکے ساتھ پھر فرمایا ای عمر کیا تو نہیں جانتا کہ چچا آدمی کا

صنو أبيه متفق عليه ٭ وعن أبي حميد الساعدي رضـ قال استعمل النبي صلى الله عليه وسلم رجلا من الأزد يقال

مانند باپ کے ہے ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابی حمید ساعدی رضـ سے کہا عامل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو ازد میں سے

له ابن اللتبية على الصدقة فلما قدم قال هذا لكم وهذا أهدي لي فخطب النبي صلى الله عليه وسلم فحمد الله وأثنى

اسکو ابن اللتبیہ کہتے تھے صدقہ لینے پر پھر جب پھر آیا کہا یہ آپکا ہے اور یہ ہدیہ ملا مجھکو پھر خطبہ پڑھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو تعریف کی اللہ کی اور ثنا

عليه ثم قال أما بعد فإني أستعمل رجالا منكم على أمور مما ولاني الله فيأتي أحدهم فيقول هذا لكم وهذا

پھر فرمایا بعد حمد و ثنا کے پھر میں عامل کیا کرتا ہوں کسی مرد کو تم میں سے ان کاموں پر جنکا حاکم کیا مجھے اللہ نے سو آتا ہے کوئی انمیں سے پھر کہتا ہے یہ تمہارا ہے اور یہ ہدیہ ہے

هدية أهديت لي فهلا جلس في بيت أبيه أو بيت أمه فينظر أيهدى له أم لا والذي نفسي بيده لا يأخذ أحد منه

جو مجھے دیا سو کیوں نہ بیٹھا گھر میں اپنے باپ کے یا ماں کے پھر دیکھتا کہ ہدیہ دیتے ہیں اسکو یا نہیں قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے نہ لیگا کوئی ان میں سے

شيئا إلا جاء به يوم القيامة يحمله على رقبته إن كان بعيرا له رغاء أو بقرا له خوار أو شاة تيعر ثم رفع يديه

کچھ مگر لاویگا اسکو قیامت کے دن اٹھایا ہوا اپنی گردن پر اگر ہو وہ لیا ہوا مال اونٹ ہوگی اسکی آواز یا گائے ہوگی اسکی آواز یا بکری تو چلاتی ہوگی پھر اٹھایا ہاتھ دونوں

حتى رأينا عفرة إبطيه ثم قال اللهم هل بلغت اللهم هل بلغت متفق عليه قال الخطابي وفي قوله هلا

یہاں تک کہ دیکھا ہمنے سفیدی دونوں بغلوں کی پھر فرمایا ای اللہ کیا پہنچا دیا میں نے ای اللہ کیا پہنچا دیا میں نے ٭ ق ٭ کہا خطابی نے اور اور فرمانے میں حضرت کے کیوں نہ

جلس في بيت أمه أو أبيه فينظر أيهدى إليه أم لا دليل على أن كل أمر يتذرع به إلى محظور فهو محظور وكل دخيل في

بیٹھا گھر میں اپنی ماں یا باپ کے پھر دیکھتا کہ ہدیہ دیتے ہیں یا نہیں دلیل ہے اسپر کہ جو کام وسیلہ ہوتا ہے حرام کا سو وہ حرام ہے اور جو چیز کہ داخل ہو

العقود ينظر هل يكون حكمه عند الانفراد كحكمه عند الاقتران أم لا هكذا في شرح السنة ٭ وعن عدي بن عميرة رضـ

عقد بیع اور ہبہ اور نکاح میں دیکھا جاوے کہ حکم اسکا جدا کرنے کے وقت ویسا ہی ہوتا ہے جیسا نزدیکی کے یا نہیں ٭ ایسا ہی شرح سنت میں ہے ٭ اور روایت ہے عدی ابن عمیرہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استعملناه منكم على عمل فكتمنا مخيطا فما فوقه كان غلولا يأتي به يوم القيمة

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو عامل کریں ہم تم میں سے کسی کام پر پھر چھپایا ہم سے ایک سوئی یا اسکے اوپر تو ہوگی خیانت لاوے گا اسکو دن قیامت کے

رواه مسلم ۔ الفصل الثاني ۔ عن ابن عباس رض قال لما نزلت هذه الآية والذين يكنزون الذهب والفضة كبر

روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہا جب اتری یہ آیت اور جو لوگ گنج کر کے رکھتے ہیں سونا اور روپے کو بھاری ہوا اترنا

ذلك على المسلمين فقال عمر انا افرج عنكم فانطلق فقال يا نبي الله انه كبر على اصحابك هذه الآية فقال ان الله لم يفرض

اسکا مسلمانوں پر سو کہا حضرت عمر نے میں کھولتا ہوں یہ عقدہ تم سے پھر چلے گئے پھر عرض کی یا نبی اللہ بھاری ہوئی ہے اصحاب پر تیرے یہ آیت سو فرمایا حضرت نے مقرر اللہ نے

الزكوة الا ليطيب ما بقي من اموالكم وانما فرض المواريث وذكر كلمة لتكون لمن بعدكم فقال فكبر عمر

زکوٰۃ کو مگر اس لئے کہ پاک کرے جو باقی رہتے ہیں بعد زکوٰۃ کے مال تمہارے اور نہیں فرض کیا میراثوں کو اور ذکر کیا راوی نے ایک کلمہ کو تاکہ ہوں مال تمہارے پچھلوں کو پس اللہ اکبر کہا عمر نے

ثم قال له الا اخبرك بخير ما يكنز المرء المرأة الصالحة اذا نظر اليها سرته واذا امرها اطاعته واذا غاب عنها

پھر فرمایا اسکو کیا نہ خبر دوں تجھ کو سب گنجوں سے بہتر چیز کی کہ مرد جمع کیا کرتا ہے وہ نیک عورت ہے جب دیکھے مرد اسکو خوش کردے اسے اور جب حکم کرے اسکو مانے اور جب سفر کو جاوے

حفظته رواه ابوداود ۔ وعن جابر بن عتيك رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيأتيكم ركيب مبغضون

حفاظت کرے اسکی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن عتیک رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آویں گے تم پاس کئی سوار بغض رکھنے والے

فاذا جاءكم فرحبوا بهم وخلوا بينهم وبين ما يبتغون فان عدلوا فلانفسهم وان ظلموا فعليهم وارضوهم فان

پھر جب آویں تمہارے پاس سو مرحبا کہو انکو اور خالی چھوڑو ان کو اور مال جو وہ چاہتے ہیں پس اگر عدل کریں تو اپنے نفع کو کریں گے اور اگر ظلم کریں گے تو اپنے نفس پر اور راضی کرو ان کو

تمام زكوتكم رضاهم وليدعوا لكم رواه ابوداود ۔ وعن جرير بن عبدالله رض قال جاء ناس من الاعراب الى رسول الله

تمامیت تمہاری زکوٰۃ کی انکی خوشنودی ہے اور چاہئے کہ دعا دیں صدقہ لینے والے تمکو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے جریر ابن عبداللہ رض سے کہا آئے کئی لوگ دیہاتی

صلى الله عليه وسلم فقالوا ان ناسا من المصدقين يأتونا فيظلمونا فقال ارضوا مصدقيكم قالوا يا رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر عرض کی مقرر بعضے صدقہ لینے والے آتے ہیں ہم پاس پھر ظلم کرتے ہیں ہم پر تو فرمایا خوش کرو اپنے صدقہ لینے والوں کو کہا اے رسول اللہ کے

وان ظلمونا قال ارضوا مصدقيكم وان ظلمتم رواه ابوداود ۔ وعن بشير بن الخصاصية قال قلنا ان اهل

اگرچہ ظلم کریں ہم پر فرمایا راضی کرو صدقہ وصول کرنے والوں کو اگرچہ بے انصافی کریں تم پر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے بشیر ابن خصاصیہ سے کہا کہ عرض کی مقرر

الصدقة يعتدون علينا افنكتم من اموالنا بقدر ما يعتدون قال لا رواه ابوداود ۔ وعن رافع بن خديج رض

صدقہ لینے والے زیادتی کرتے ہیں ہم پر کیا چھپاویں ہم اپنے مالوں سے موافق انکی زیادتی کے فرمایا نہیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے رافع ابن خدیج رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العامل على الصدقة بالحق كالغازي في سبيل الله حتى يرجع الى بيته رواه ابوداود

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحصیلدار صدقہ کا ٹھیک ٹھیک مثل غازی کے ہے اللہ کی راہ میں یہاں تک کہ پھر آوے اپنے گھر کو روایت کیا اسکو ابوداؤد

والترمذي ۔ وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا جلب ولا جنب ولا تؤخذ صدقاتهم

اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے باپ سے اسکے دادا سے اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا روا نہیں جلب اور جنب اور نہ لی جاوے گی زکوٰۃ

الا في دورهم رواه ابوداود ۔ وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استفاد مالا فلا زكوة فيه

مسلمانوں کے گھر جاکر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پایا مال تو نہیں زکوٰۃ اس میں

حتى يحول عليه الحول رواه الترمذي وذكر جماعة أنهم وقفوه على ابن عمر وعن علي رض أن العباس سأل رسول الله

یہانتک کہ گذرے اسپر ایک برس روایت کیا اسکو ترمذی نے اور نام لیا اسنے ایک جماعت کا کہ انہوں نے موقوف کہا ہے حدیث کو ابن عمر پر اور روایت ہے علی رض سے کہ حضرت عباس نے پوچھا

صلى الله عليه وسلم في تعجيل صدقته قبل أن تحل فرخص له في ذلك رواه أبو داود والترمذي وابن ماجه والدارمي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جلدی دینے میں اپنی زکوٰۃ کے آگے ایک سال گذرنے کے سو رخصت دی حضرت نے ان کو اسکی روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم خطب الناس فقال ألا من ولي يتيما له مال

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انکے باپ سے انکے دادا سے انکے کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سنایا لوگوں کو سو فرمایا خبردار جو شخص ولی ہو کسی مالدار یتیم کا

فليتجر فيه ولا يتركه حتى تأكله الصدقة رواه الترمذي وقال في إسناده مقال لأن المثنى بن الصباح ضعيف

تو تجارت کرے اس میں اور نہ چھوڑ دے اسکو یہانتک کہ کھا جاوے اسکو زکوٰۃ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا سند میں اسکی گفتگو ہے کیونکہ مثنی بیٹا صباح کا ضعیف ہے

الفصل الثالث

عن أبي هريرة رض قال لما توفي النبي صلى الله عليه وسلم واستخلف أبو بكر بعده وكفر

تیسری فصل ۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہے جب وفات پائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور خلافت پائی ابوبکر نے بعد حضرت کے اور مرتد ہو

من كفر من العرب قال عمر بن الخطاب لأبي بكر كيف تقاتل الناس وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أمرت

جو لوگ کہ مرتد ہوگئے عرب کے لوگوں سے کہا عمر بن خطاب نے ابوبکر کو کیونکر لڑا چاہتا ہے تو لوگوں سے اور حال یہ ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا گیا

أن أقاتل الناس حتى يقولوا لا إله إلا الله فمن قال لا إله إلا الله عصم مني ماله ونفسه إلا بحقه وحسابه على

لڑائی کا لوگوں سے جب تک کہ کہیں لا الہ الا اللہ پھر جو کہے لا الہ الا اللہ بچا وے گا مجھ سے مال اپنا اور جان اپنی مگر حق پر اسلام کے اور حساب اسکا

الله فقال أبو بكر والله لأقاتلن من فرق بين الصلاة والزكاة فإن الزكاة حق المال والله لو منعوني عناقا كانوا

اللہ پر ہے پھر کہا ابوبکر نے قسم اللہ کی البتہ لڑونگا میں اس سے کہ فرق کرے نماز میں اور زکوٰۃ میں اس لئے کہ زکوٰۃ حق مال کا ہے قسم اللہ کی اگر نہ دیویں مجھے ایک

يؤدونها إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم لقاتلتهم على منعها قال عمر فوالله ما هو إلا رأيت أن الله شرح صدر أبي بكر

کہ دیا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تو بھی لڑونگا ان سے نہ دینے پر کہا عمر نے پھر قسم اللہ کی نہ تھا وہ ارادہ مگر دیکھا میں نے کہ کھولدیا اللہ نے سینہ ابوبکر کا

للقتال فعرفت أنه الحق متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون كنز أحدكم يوم القيمة شجاعا

لڑائی کے لئے پھر سمجھا میں کہ یہی ٹھیک ہے ۔ اور روایت ہے انہی سے کہا انہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہوگا گنج ایک کا تم میں سے قیامت کے دن سانپ

أقرع يفر منه صاحبه وهو يطلبه حتى يلقمه أصابعه رواه أحمد وعن ابن مسعود رض عن النبي صلى الله عليه

گنجا بھاگیگا اس سے مال والا اور وہ پیچھا کریگا اسکا یہانتک کہ دیدے منہ میں اسکے انگلیاں اپنی روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال ما من رجل لا يؤدي زكوة ماله إلا جعل الله يوم القيمة في عنقه شجاعا ثم قرأ علينا مصداقه من كتاب

وسلم سے کہ فرمایا نہیں کوئی مرد کہ نہ دے زکوٰۃ اپنے مال کی مگر کر دیگا اللہ قیامت کے دن گردن میں اسکی سانپ پھر پڑھی حضرت نے ہم پر دلیل اسکی تصدیق کی کتاب سے

الله ولا يحسبن الذين يبخلون بما آتاهم الله من فضله الآية رواه الترمذي والنسائي وابن ماجه وعن عائشة

اللہ کی اور نہ خیال کریں ان کو جو بخیلی کرتے ہیں اللہ کی دی چیز میں اپنے فضل سے آخر تک روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ

رض قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما خالطت الزكوة مالا قط إلا أهلكته رواه الشافعي والبخاري

رض سے کہا انہے سنی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے مل گئی زکوٰۃ کسی مال میں کبھی مگر کھپا دیگی اسکو روایت کیا اسکو شافعی نے اور بخاری نے

فِی تَارِیْخِہٖ وَالْحُمَیْدِیُّ وَزَادَ قَالَ یَکُوْنُ قَدْ وَجَبَ عَلَیْکَ صَدَقَۃٌ فَلَا تُخْرِجُھَا فَیُھْلِکُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ وَقَدِ احْتَجَّ بِہٖ

اپنی تاریخ میں اور حمیدی نے اور زیادہ کیا حمیدی نے فرمایا حضرت نے تحقیق واجب ہوئی ہو تجھ پر زکوٰۃ پھر نہ نکالے تو اسکو سو ہلاک کریگا حرام حلال کو اور تحقیق حجت پکڑا اس سے

مَنْ یَرٰی تَعَلُّقَ الزَّکٰوۃِ بِالْعَیْنِ ھٰکَذَا فِی الْمُنْتَقٰی وَرَوَی الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ بِاِسْنَادِہٖ اِلٰی عَائِشَۃَ وَقَالَ

جو کوئی عقیدہ رکھتا ہی زکوٰۃ متعلق ہونے کا عین مال سے ایسا ہی ہی کتاب منتقی میں اور روایت کیا بیہقی نے شعب الایمان میں احمد بن حنبل سے انکی سند کے ساتھ عائشہ تک اور کہا امام

اَحْمَدُ فِیْ خَالَطَتْ تَفْسِیْرُہٗ اَنَّ الرَّجُلَ یَاْخُذُ الزَّکٰوۃَ وَھُوَ مُوْسِرٌ اَوْ غَنِیٌّ وَاِنَّمَا ھِیَ لِلْفُقَرَآءِ

احمد نے قول میں حضرت کے ما خالطت الزکاۃ الخ اسکی تفسیر یہ ہی کہ مرد آدمی لیتا ہی زکوٰۃ اسحالت میں کہ وہ آسودہ ہو یا تونگر ہو کر اور نہیں زکوٰۃ مگر محتاجوں کا حق

بَابُ مَا یَجِبُ فِیْہِ الزَّکٰوۃُ

باب بیان میں ان چیزوں کے جن میں زکوٰۃ واجب ہی

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسَۃِ اَوْسُقٍ مِّنَ التَّمْرِ صَدَقَۃٌ وَّلَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ مِّنَ الْوَرِقِ صَدَقَۃٌ وَّلَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِّنَ الْاِبِلِ صَدَقَۃٌ۔ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

پہلی فصل ۔ روایت ہی ابی سعید خدری رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پانچ وسق سے کم خرمے میں زکوٰۃ اور نہیں پانچ اوقیہ سے کم روپے میں زکوٰۃ اور نہیں پانچ عدد سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ ۔ ق

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ عَلَی الْمُسْلِمِ صَدَقَۃٌ فِیْ عَبْدِہٖ وَلَا فِیْ فَرَسِہٖ وَفِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ لَیْسَ فِیْ عَبْدِہٖ صَدَقَۃٌ اِلَّا صَدَقَۃُ الْفِطْرِ۔ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مسلمان پر زکوٰۃ غلام اور گھوڑے میں اور ایک روایت میں فرمایا نہیں غلام میں کوئی صدقہ سوائے فطرہ کے ۔ ق

وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَبَا بَکْرٍ رض کَتَبَ لَہٗ ھٰذَا الْکِتَابَ لَمَّا وَجَّھَہٗ اِلَی الْبَحْرَیْنِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھٰذِہٖ فَرِیْضَۃُ الصَّدَقَۃِ الَّتِیْ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ وَالَّتِیْ اَمَرَ اللّٰہُ بِھَا رَسُوْلَہٗ فَمَنْ سُئِلَھَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ عَلٰی وَجْھِھَا فَلْیُعْطِھَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَھَا فَلَا یُعْطِ فِیْ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِیْنَ مِنَ الْاِبِلِ فَمَا دُوْنَھَا مِنَ الْغَنَمِ مِنْ کُلِّ خَمْسٍ شَاۃٌ وَّاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَّعِشْرِیْنَ اِلٰی خَمْسٍ وَّثَلٰثِیْنَ فَفِیْھَا بِنْتُ مَخَاضٍ اُنْثٰی فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّثَلٰثِیْنَ اِلٰی خَمْسٍ وَّاَرْبَعِیْنَ فَفِیْھَا بِنْتُ لَبُوْنٍ اُنْثٰی فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّاَرْبَعِیْنَ اِلٰی سِتِّیْنَ فَفِیْھَا حِقَّۃٌ طَرُوْقَۃُ الْجَمَلِ فَاِذَا بَلَغَتْ وَاحِدَۃً وَّسِتِّیْنَ اِلٰی خَمْسٍ وَّسَبْعِیْنَ فَفِیْھَا جَذَعَۃٌ فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّسَبْعِیْنَ اِلٰی تِسْعِیْنَ فَفِیْھَا بِنْتَا لَبُوْنٍ فَاِذَا بَلَغَتْ اِحْدٰی وَتِسْعِیْنَ اِلٰی عِشْرِیْنَ وَمِائَۃٍ فَفِیْھَا حِقَّتَانِ طَرُوْقَتَا الْجَمَلِ فَاِذَا زَادَتْ عَلٰی عِشْرِیْنَ وَمِائَۃٍ فَفِیْ کُلِّ اَرْبَعِیْنَ بِنْتُ لَبُوْنٍ وَّفِیْ کُلِّ خَمْسِیْنَ حِقَّۃٌ وَّمَنْ لَّمْ یَکُنْ مَّعَہٗ اِلَّا اَرْبَعٌ مِّنَ الْاِبِلِ فَلَیْسَ فِیْھَا صَدَقَۃٌ اِلَّا اَنْ یَّشَآءَ

اور روایت ہی انس سے مقرر ابو بکر رض نے لکھا انس کو یہہ خط جب بھیجا اسکو بحرین کی طرف نام سے اللہ کے جو بڑا رحم والا نہایت مہربان ہی یہہ فرض زکوٰۃ کا وہ فرض ہی جو فرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر اور وہ فرض ہی کہ حکم کیا اللہ نے اسکا اپنے رسول کو پھر جو مسلمان کہ مانگی جاوے زکوٰۃ اس سے اسکے طور پر سو دیوے زکوٰۃ اور جو مسلمان کہ مانگیں اس سے زکوٰۃ زیادہ اندازے سے سو نہ دے زکوٰۃ چوبیس اونٹ میں پھر کم اس سے بکری ہی ہر پانچ اونٹ میں ایک بکری اور جب پہنچے گنتی اونٹ کی پچیس کو پینتیس تک سو زکوٰۃ اسمیں ایک برس کی اونٹنی ہی مادہ پھر جب پہنچے چھتیس کو پینتالیس تک سو زکوٰۃ اس میں دو برس کی مادہ ہی پھر جب پہنچے گنتی چھیالیس کو ساٹھ تک سو زکوٰۃ اسمیں ایک چار سال کی ہی اونٹنی پھر جب پہنچے گنتی اکسٹھ کو پچہتر تک سو زکوٰۃ اس میں پانچ سال کی مادہ ہی پھر جب پہنچے گنتی چھہتر کو نوے تک سو زکوٰۃ اس میں دو مادہ دو برس کی ہیں پھر جب پہنچے گنتی اکیانوے کو ایک سو بیس تک سو زکوٰۃ اس میں دو حقہ اونٹ کے جو جفتی کے لائق ہیں پھر جب زیادہ ہو گئی ایک سو بیس سے سو زکوٰۃ ہر چالیس میں دو برس کی مادہ اور ہر پچاس میں ایک حقہ ہی اور جسکے پاس نہو سوائے چار اونٹ کے تو نہیں زکوٰۃ اس میں مگر یہہ کہ چاہے

رِبُّهَا فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيْهَا شَاةٌ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ مِنَ الْاِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهٗ

اونٹ والا پھر جب پہنچے گنتی پانچ کو تو اسمیں زکوۃ ایک بکری ہے اور جس شخص کے اونٹوں کی زکوۃ پہنچے جذعہ دینے تک اور نہو اسکے پاس جذعہ اور ہو اسکے پاس

حِقَّةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ اِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهٗ اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةُ

ایک حقہ سو لی جاویگی اس سے ایک حقہ اور دیگا صاحب زکوۃ اسکے ساتھ دو بکریاں اگر میسر ہوں اسکو یا بیس درہم اور جسکی زکوۃ پہنچی ہو

الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ الْحِقَّةُ وَعِنْدَهُ الْجَذَعَةُ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ وَيُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ

حقہ دینے تک اور نہو اسکے پاس حقہ اور ہو اسکے پاس جذعہ تو لے لیگا اس سے جذعہ اور دیگا صاحب زکوۃ کو زکوۃ تحصیلنے والا بیس درہم یا دو بکریاں

وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ اِلَّا بِنْتُ لَبُوْنٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُوْنٍ وَيُعْطِيْ شَاتَيْنِ

اور جسکی زکوۃ پہنچی ہو حقہ دینے تک اور نہو اسکے پاس سوائے بنت لبون کے سو قبول کی جاویگی اس سے بنت لبون اور دیگا صاحب زکوۃ دو بکریاں

اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهٗ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَعِنْدَهٗ حِقَّةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ

یا بیس درہم اور جسکی زکوۃ پہنچی ہو بنت لبون دینے تک اور ہو اسکے پاس حقہ سو لی جاویگی اس سے حقہ اور دیگا اسکو زکوۃ تحصیلنے والا بیس

دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهٗ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ وَعِنْدَهٗ بِنْتُ مَخَاضٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ

درہم یا دو بکریاں اور جسکی پہنچی ہو بنت لبون تک اور نہو اسکے پاس اور ہو اسکے پاس بنت مخاض سو لی جاویگی اس سے بنت

مَخَاضٍ وَيُعْطِيْ مَعَهَا عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهٗ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ وَعِنْدَهٗ بِنْتُ

مخاض اور دیگا صاحب زکوۃ اسکے ساتھ بیس درہم یا دو بکریاں اور جسکی زکوۃ پہنچی ہو بنت مخاض کو اور وہ نہو اسکے پاس اور ہو اسکے پاس بنت

لَبُوْنٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهٗ بِنْتُ مَخَاضٍ عَلٰى وَجْهِهَا وَعِنْدَهٗ

لبون سو لی جاویگی اس سے اور دیگا اسکو زکوۃ تحصیلنے والا بیس درہم یا دو بکریاں پھر اگر نہ موجود ہو اسکے پاس بنت مخاض قابل لینے کے اور ہو اسکے پاس

ابْنُ لَبُوْنٍ فَاِنَّهٗ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهٗ شَيْءٌ وَفِيْ صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِيْ سَائِمَتِهَا اِذَا كَانَتْ اَرْبَعِيْنَ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ شَاةٌ

ابن لبون تو لیا جاویگا وہی اس سے اور نہ اسکے ساتھ کچھ اور زکوۃ میں بکریوں کی جو چرکھانے والیوں میں جب ہوں چالیس ایک سو بیس تک ایک بکری ہے

فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ اِلٰى مِائَتَيْنِ فَفِيْهَا شَاتَانِ فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى مِائَتَيْنِ اِلٰى ثَلٰثِ مِائَةٍ فَفِيْهَا ثَلٰثُ شِيَاهٍ فَاِذَا

پھر جب بڑھ جاویں ایک سو بیس پر دو سو تک تو اس میں دو بکریاں دینا ہے پھر جب بڑھ جاویں دو سو پر تین سو تک تو اس میں تین بکریاں ہیں پھر جب

زَادَتْ عَلٰى ثَلٰثِ مِائَةٍ فَفِيْ كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ فَاِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ اَرْبَعِيْنَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيْهَا

بڑھیں تین سو پر تو ہر سو بکری میں ایک بکری ہے پھر جب ہو کل مرد کی بکریوں کا چالیس سے ایک بکری کم سو نہیں فرض اسمیں

صَدَقَةٌ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ رَبُّهَا وَلَا تُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ اِلَّا مَا شَاءَ الْمُصَدِّقُ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ

کچھ زکوۃ مگر یہہ کہ چاہے بکری والا اور نہ نکالے جاویگی زکوۃ میں بوڑھی اور نہ عیب دار اور نہ بوتو مگر جسے چاہے زکوۃ تحصیلنے والا اور نہ جمع کی جاویگی جو

مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيْطَيْنِ فَاِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ وَفِي الرِّقَةِ

جدا ہوں اور نہ جدا کی جاویگی جو جمع ہوں ڈر کر زکوۃ دینے سے اور جو نصاب کہ ہو دو شریک میں تو دونوں آپس میں رجوع کرینگے برابری سے اور زکوۃ چاندی میں

رُبْعُ الْعُشْرِ فَاِنْ لَمْ تَكُنْ اِلَّا تِسْعِيْنَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ رَبُّهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض

بیسواں حصہ ہے پھر اگر نہو مگر سوائے ایک سو نود درہم کے تو نہیں اسمیں کچھ زکوۃ مگر یہہ کہ چاہے دینے والا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر رض سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فيما سقت السماء والعيون او كان عثريا العشر وما سقي بالنضح نصف العشر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو زمین کہ پانی پاوے آسمان اور چشموں سے یا ہو عثری یعنی تراوٹ سے اس میں زکوٰۃ عشر ہے اور جس میں پانی دیویں ڈول کھینچ کر اس میں نصف عشر ہے

رواه البخاري وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العجماء جرحها جبار والبئر جبار والمعدن

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوپایوں کے کسی چیز کے توڑنے میں ضامن اسکا کوئی نہیں اور کوئیں میں گرے کوئی

جبار وفي الركاز الخمس متفق عليه

الفصل الثاني

عن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد عفوت

کوئی ضامن نہیں ہے اور دفینے میں پانچواں حصہ دینا ہے۔ دوسری فصل۔ روایت ہے علی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق معاف کیا میں نے

عن الخيل والرقيق فهاتوا صدقة الرقة من كل اربعين درهما درهم وليس في تسعين ومائة شيء فاذا بلغت مائتين

زکوٰۃ کو گھوڑوں سے اور لونڈی غلام سے پھر دو تم زکوٰۃ روپے کی کہ ہر چالیس درہم سے ایک درہم ہے اور نہیں ایک سو نوے درہم میں کچھ زکوٰۃ پھر جب پہنچے گنتی درہم کی دو سو کو

ففيها خمسة دراهم رواه الترمذي وابو داود وفي رواية لابي داود عن الحارث الاعور عن علي قال زهير

تو اس میں پانچ درہم ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور ایک روایت میں ابو داؤد کی حارث اعور سے علی سے کہا زہیر جو راوی اس حدیث کا ہے حارث سے

احسبه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال هاتوا ربع العشر من كل اربعين درهما درهم وليس عليكم شيء

گمان کرتا ہوں حارث کو کہ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کر کے حضرت نے فرمایا دیا کرو چوتھا حصہ دسویں حصے کا کہ حساب اسکا ہر چالیس درہم سے ایک درہم ہے اور نہیں تم پر کچھ

حتى يتم مائتي درهم فاذا كانت مائتي درهم ففيها خمسة دراهم فما زاد فعلى حساب ذلك وفي الغنم في كل

جب تک کہ نہ پورے ہوویں دو سو درہم پھر جب ہوویں دو سو درہم تو اس میں زکوٰۃ کے پانچ درہم ہیں پھر جو زیادہ ہو تو حساب پر اسکے ہے اور زکوٰۃ بکریوں میں ہر

اربعين شاة شاة الى عشرين ومائة فان زادت واحدة فشاتان الى مائتين فان زادت فثلث شياه الى

چالیس بکری میں ایک بکری ہے ایک سو بیس تک پھر اگر زیادہ ہو ایک تو دو بکریاں ہیں دو سو تک پھر اگر بڑھے ایک تو تین بکریاں ہیں

ثلث مائة فاذا زادت على ثلث مائة ففي كل مائة شاة فان لم تكن الا تسع وثلثون فليس عليك فيها شيء

تین سو تک پھر اگر بڑھے گنتی سو کی تین سو پر تو زکوٰۃ ہر سو میں ایک بکری ہے پھر اگر نہ ہوں سوا انتالیس کے تو نہیں تجھ پر اس میں کچھ

وفي البقر في كل ثلثين تبيع وفي الاربعين مسنة وليس على العوامل شيء رواه ابو داود وعن معاذ رض ان

اور گائے بیل میں ہر تیس میں ایک تبیع ہے اور چالیس میں ایک مسنہ اور نہیں خدمت کرنے والوں پر اور کام کے بیل پر کچھ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے معاذ رض سے کہ

النبي صلى الله عليه وسلم لما وجهه الى اليمن امره ان يأخذ من البقرة من كل ثلثين تبيعا او تبيعة ومن كل اربعين مسنة

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان کو یمن کی طرف بھیجا فرمایا ان کو لیں زکوٰۃ گائے بیل سے ہر تیس سے ایک برس کا بچھڑا اور ہر چالیس سے ایک مسنہ

رواه ابو داود والترمذي والنسائي والدارمي وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المعتدي في الصدقة

روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حد سے بڑھنے والا زکوٰۃ لینے میں

كمانعها رواه ابو داود والترمذي وعن ابي سعيد الخدري رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس في حب ولا تمر

مانند مانع زکوٰۃ کے ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے غلے اور خرمے میں

صدقة حتى يبلغ خمسة اوسق رواه النسائي وعن موسى ابن طلحة قال عندنا كتاب معاذ بن جبل عن النبي

زکوٰۃ جب تک کہ نہ پہنچے پانچ وسق کو روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے موسیٰ ابن طلحہ سے کہ کہا انہوں نے ہمارے پاس لکھا معاذ ابن جبل کا ہے نبی

صلى الله عليه وسلم قال لهما امراه ان يأخذا الصدقة من الحنطة والشعير والزبيب والتمر رواه في شرح السنة

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا موسیٰ نے بس حکم کیا معاذ کو حضرت نے زکوٰۃ لینے کا گیہوں اور جو اور منقیٰ اور خرمے سے یہ حدیث روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وعن عتاب بن اسيد رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في زكوة الكروم انها تخرص كما تخرص النخل ثم تؤدى زكوته

اور روایت ہے عتاب ابن اسید رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگور کی زکوٰۃ کے باب میں کہ اسکا اندازہ ہوگا جیسا اندازہ ہوتا ہے خرمے کا پھر دی جاتی اسکی زکوٰۃ

زبيبا كما تؤدى زكوة النخل تمرا رواه الترمذي وابو داؤد وعن سهل بن ابي حثمة رض ان رسول الله صلى الله عليه

جب منقیٰ ہو جیسا ادا کی جاتی ہے زکوٰۃ خرمے کی بعد سوکھنے کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے × اور روایت ہے سہل ابن ابی حثمہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم كان يقول اذا خرصتم فخذوا ودعوا الثلث فان لم تدعوا الثلث فدعوا الربع رواه الترمذي وابو داؤد و

وسلم نے فرماتے تھے جب اندازہ کرو تو لو اور چھوڑ دو تہائی پھر اگر نہ چھوڑو تہائی تو چھوڑ دو چوتھائی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور

النسائي وعن عائشة رض قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يبعث عبد الله بن رواحة رض الى يهود فيخرص

نسائی نے × اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھیجتے تھے عبد اللہ ابن رواحہ رض کو یہود کی طرف سو اندازہ کرتا

النخل حين يطيب قبل ان يؤكل منه رواه ابو داؤد وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في العسل

خرمے کا جب شیرینی پر آتا پہلے کھائے جانے کے اس سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے × اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ شہد میں

في كل عشرة ازق زق رواه الترمذي وقال في اسناده مقال ولا يصح عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذا الباب كثير

ہر دس مشک میں ایک مشک ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا سند میں اسکی خلل ہے صحیح نہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شہد کی زکوٰۃ کے مسئلے میں بہت سی

شيء وعن زينب امرأة عبد الله رض قالت خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا معشر النساء تصدقن

حدیثیں × اور روایت ہے زینب سے جو بی بی عبد اللہ ابن مسعود رض کی کہ کہا انہوں نے خطبہ سنایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا اے جماعت عورتوں کی تصدق کرو

ولو من حليكن فانكن اكثر اهل جهنم يوم القيمة رواه الترمذي وعن عمرو بن شعيب رض عن ابيه عن

اگرچہ زیوروں سے تمہارے ہو کیونکہ تم زیادہ سب دوزخ والوں سے ہوگی قیامت کے دن روایت کیا اسکو ترمذی نے × اور روایت ہے عمرو بن شعیب رض سے باپ سے اسکے

جده ان امرأتين اتتا رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي ايديهما سواران من ذهب فقال لهما اتؤديان زكوته قالتا

دادا سے اسکے کہ دو عورتیں آئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ان کے ہاتھوں میں دو کڑے تھے سونے کے سو فرمایا انکو کیا دونوں ادا کرتی ہو زکوٰۃ اسکی کہا

لا فقال لهما رسول الله صلى الله عليه وسلم اتحبان ان يسوركما الله بسوارين من نار قالتا لا قال فاديا زكوته رواه

نہیں تب فرمایا انکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دوست رکھتی ہو کہ پہناوے تمہیں اللہ دو کڑے آگ کے کہا نہیں فرمایا تو ادا کرو زکوٰۃ اسکی روایت کیا اسکو

الترمذي وقال هذا حديث قد رواه المثنى بن الصباح عن عمرو بن شعيب نحو هذا والمثنى بن الصباح وابن لهيعة

ترمذی نے اور کہا اس حدیث کو تحقیق روایت کی مثنیٰ بن صباح نے عمرو بن شعیب سے مانند اسکے اور مثنیٰ ابن الصباح اور ابن لہیعہ

يضعفان في الحديث ولا يصح في هذا الباب عن النبي صلى الله عليه وسلم شيء وعن ام سلمة رض قالت كنت البس

ضعیف کہے جاتے ہیں حدیث کی سند میں اور صحت کو نہیں پہنچتی زیور کی زکوٰۃ کے باب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث × اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہا انہوں نے میں پہنتی تھی

اوضاحا من ذهب فقلت يا رسول الله اكنز هو فقال ما بلغ ان تؤدى زكوته فزكي فليس بكنز رواه مالك

ہنسلی سونے کی سو کہا میں نے یا رسول اللہ کیا کنز ہی یہ ہے تب فرمایا جو چیز پہنچے اتنے نصاب کو کہ ادا کی جاوے اسکی زکوٰۃ پھر زکوٰۃ دی اسکی سو کنز نہیں روایت کیا

رواه ابوداؤد وعن سمرة بن جندب رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يأمرنا ان نخرج الصدقة من الذي نعد

روایت کیا ابوداؤد نے * اور روایت ہے سمرہ ابن جندب رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے ہمکو کہ نکالیں زکوٰۃ اُس مال سے کہ مہیا کریں

للبيع رواه ابوداؤد وعن ربيعة بن ابي عبد الرحمن عن غير واحد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اقطع لبلال بن

بیچنے کو روایت کیا ابوداؤد نے * اور روایت ہے ربیعہ ابن ابی عبدالرحمن سے بہتیرون سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا بلال ابن

الحارث المزني معادن القبلية وهي من ناحية الفرع فتلك المعادن لا تؤخذ منها الا الزكوة الى اليوم رواه

حارث مزنی کو کھان قبلیہ کے اور وہ اطراف سے فرع کے ہیں سوان کھانون سے کچھ نہیں لیا جاتا سوا خمس کے آج تک روایت کیا اسکو

ابوداؤد الفصل الثالث عن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس في الخضروات صدقة ولا في

ابوداؤد نے * تیسری فصل * روایت ہے علی رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ساگ ترکاری میں زکوٰۃ اور نہ

العرايا صدقة ولا في اقل من خمسة اوسق صدقة ولا في العوامل صدقة ولا في الجبهة صدقة قال الصقر

عرایا میں زکوٰۃ اور نہیں پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ اور نہیں محنتی جانورون میں زکوٰۃ اور نہیں جبہہ میں زکوٰۃ کہا صقر راوی نے

الجبهة الخيل والبغال والعبيد رواه الدارقطني وعن طاؤس ان معاذ بن جبل رض اتي بوقص البقر فقال لم

جبہہ سے مراد گھوڑے اور خچر اور غلام ہیں روایت کیا اسکو دارقطنی نے * اور روایت ہے طاؤس سے کہ معاذ بن جبل رض کے پاس لے آیا کسی نے تھوڑے بیل سو کہا

يأمرني فيه النبي صلى الله عليه وسلم بشيء رواه الدارقطني والشافعي وقال الوقص ما لم يبلغ الفريضة

حکم نہیں کیا مجھے اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ زکوٰۃ کا روایت کیا اسکو دارقطنی اور شافعی نے اور کہا شافعی نے وقص وہ ہے کہ نہ پہنچے نصاب کو

باب صدقة الفطر

باب فطرے کے بیان کا

الفصل الاول عن ابن عمر رض قال فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم زكوة الفطر صاعا من تمر

پہلی فصل * روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے فرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فطرے کی زکوٰۃ ایک صاع خرما

او صاعا من شعير على العبد والحر والذكر والانثى والصغير والكبير من المسلمين وامر بها ان تؤدى قبل خروج

یا ایک صاع جو غلام پر اور آزاد پر اور مرد پر اور عورت پر اور لڑکے پر اور بڑے آدمی پر مسلمانوں سے اور حکم کیا فطرے کے ادا کئے جانے کا پہلے لوگوں کے نکلنے سے

الناس الى الصلوة متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري رض قال كنا نخرج زكوة الفطر صاعا من طعام او صاعا من شعير

نماز پڑھنے * ق * اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا انہوں نے نکالتے تھے ہم صدقہ فطرے کا ایک صاع گیہون یا ایک صاع جو

او صاعا من تمر او صاعا من اقط او صاعا من زبيب متفق عليه الفصل الثاني عن ابن عباس رض قال في اخر

یا ایک صاع خرما یا ایک صاع سوکھا دہی یا ایک صاع کشمش * ق * دوسری فصل * روایت ہے ابن عباس رض سے کہا ابن عباس نے آخر

رمضان اخرجوا صدقة صومكم فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه الصدقة صاعا من تمر او شعير او نصف

مہینے میں رمضان کے نکالو صدقہ اپنے روزے کا مقرر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس صدقے کو ایک صاع خرما یا جو یا آدھا

صاع من قمح على كل حر او مملوك ذكر او انثى صغير او كبير رواه ابوداؤد والنسائي وعنه قال فرض رسول الله صلى

صاع گیہون ہر شخص پر آزاد ہو یا بردہ مرد ہو یا عورت چھوٹا ہو یا بڑا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے * اور روایت ہے انہی سے کہا مقرر کیا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم زكوة الفطر طهرة للصيام من اللغو والرفث وطعمة للمساكين رواه ابوداؤد الفصل الثالث عن

اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ فطر کی پاک کرنے کو روزے کے بیہودہ باتوں سے اور رفث سے اور کھلانے کو مسکینوں کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے * تیسری فصل روایت

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم بعث مناديا في فجاج مكة ألا إن صدقة الفطر واجبة
عمرو بن شعیب سے اگلے باپ سے اسنے اپنے باپ سے ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک پکارنے والا مکہ کی گلیوں میں کہ خبردار ہو کہ صدقۂ فطر واجب ہے
على كل مسلم ذكر أو أنثى حر أو عبد صغير أو كبير مدان من قمح أو سواه أو صاع من طعام رواه الترمذي وعن عبد الله بن
ہر مسلمان پر مرد ہو یا عورت آزاد ہو یا بردہ چھوٹا ہو یا بڑا دو مد گیہوں یا سوا اسکے یا چار مد جو وغیرہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ سے بیٹا
ثعلبة بن عبد الله بن أبي صعير عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صاع من بر أو قمح عن كل اثنين صغير أو كبير
ثعلبہ کا وہ بیٹا عبد اللہ کا وہ بیٹا صعیر کا باپ سے اسکے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع گیہوں دو شخصوں کی طرف سے فطرہ ادا ہوتا ہے چھوٹا ہو یا بڑا
حر أو عبد ذكر أو أنثى أما غنيكم فيزكيه الله وأما فقيركم فيرد عليه أكثر مما أعطاه رواه أبو داود

باب
آزاد ہو یا بردہ مرد ہو یا عورت لیکن جو تم میں سے غنی ہو کر فطرہ دیوے سو پاک کریگا اسکو اللہ اور جو فقیر ہو کر فطرہ دیوے پھر دیگا اللہ اسکو بہت زیادہ اس سے کہ دیا ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے

باب من لا تحل له الصدقة

الفصل الاول

عن أنس رض قال مر النبي صلى الله عليه وسلم بتمرة في الطريق فقال لولا أني
اسکے بیان میں کہ کس کس کے لیے نہیں حلال ہے صدقے کا کھانا فصل پہلی روایت ہے انس رض سے کہا گذر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کھجور پر کہ پڑی تھی راستہ میں پھر فرمایا
أخاف أن تكون من الصدقة لأكلتها متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال أخذ الحسن بن علي رض تمرة من تمر الصدقة
ڈر لگتا مجھے کہ ہو وہ کھجور صدقے کی تو کھا لیتا اسے ق اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا لیا امام حسن بن علی نے ایک کھجور صدقہ کی کھجوروں میں سے
فجعلها في فيه فقال النبي صلى الله عليه وسلم كخ كخ ليطرحها ثم قال أما شعرت أنا لا نأكل الصدقة متفق عليه وعن
پھر دیا اسکو منہ میں اپنے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تھو تھو تاکہ پھینک دیں اسکو پھر فرمایا کیا نہیں جانتے ہو کہ ہم نہیں کھاتے صدقہ کو ق اور روایت ہے
عبد المطلب بن ربيعة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن هذه الصدقات إنما هي أوساخ الناس وإنها لا تحل
عبد المطلب بیٹا ربیعہ کا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک صدقے جو ہوا کرتے ہیں سوائے اسکے نہیں کہ میل ہیں لوگوں کے اور بیشک نہیں حلال ہیں
لمحمد ولا لآل محمد رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أتي بطعام سأل عنه
محمد کو اور محمد کی آل کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہا انہوں نے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کہ لاتے آپکے پاس کھانے کی چیز تو پوچھتے
أهدية أم صدقة فإن قيل صدقة قال لأصحابه كلوا ولم يأكل وإن قيل هدية ضرب بيده فأكل معهم متفق عليه وعن
کیا ہدیہ ہے یا صدقہ پھر اگر کہا صدقہ ہے فرماتے اپنے اصحاب کو کھاؤ اور آپ نہ کھاتے اور کہا ہدیہ ہے تو ڈالتے دست مبارک پھر کھاتے اصحاب کے ساتھ ق اور روایت ہے
عائشة رض قالت كان في بريرة ثلاث سنن إحدى السنن أنها عتقت فخيرت في زوجها وقال رسول الله صلى الله عليه
عائشہ رض سے بولی جاری ہوئے بریرہ کے سبب سے تین مسئلے ایک ان میں کا یہ کہ بریرہ آزاد ہوئی تو اختیار دیا اسکو خاوند چھوڑ دینے کا اور دوسرا یہ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم الولاء لمن أعتق ودخل رسول الله صلى الله عليه وسلم والبرمة تفور بلحم فقرب إليه خبز وأدم من أدم البيت
وسلم نے بریرہ کے قصے میں میراث آزاد کیے گئے کی آزاد کرنے والے کے لیے ہے اور تیسرا یہ کہ گھر میں آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کہ ہنڈیا میں گوشت پکتا تھا پھر حضرت کے پاس لائے گئے روٹی اور کچھ سالن گھر کے سالنوں سے
فقال ألم أر برمة فيها لحم قالوا بلى ولكن ذلك لحم تصدق به على بريرة وأنت لا تأكل الصدقة قال هو عليها
سو فرمایا کیا دیکھا نہیں میں نے ہنڈیا کہ اسمیں گوشت ہے کہا گھر والوں نے ہاں لیکن یہ گوشت صدقہ دیا گیا بریرہ کو اور آپ نہیں کھاتے صدقہ فرمایا وہ بریرہ پر
صدقة ولنا هدية متفق عليه وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبل الهدية ويثيب عليها رواه
اور ہمکو ہدیہ ہے ق اور روایت ہے انہی سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ قبول کرتے ہدیہ کو اور بدلا دیتے اس پر روایت کیا اسکو

البخاري ❊ وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو دعيت الى كراع لاجبت ولو اهدي الي ذراع

بخاری نے ❊ اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر دعوت کریں میری ایک پاؤں بکری کی ✽ تو قبول کروں اور اگر ہدیہ دیں مجھے دست

لقبلت رواه البخاري ❊ وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس المسكين الذي يطوف على الناس ترده اللقمة و

تو قبول کرونگا ❊ روایت کیا اسکو بخاری نے ❊ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکین وہ شخص نہیں کہ پھرا کرے لوگوں پر پھیر لاوے ایک لقمہ اور

اللقمتان والتمرة والتمرتان ولكن المسكين الذي لا يجد غنى يغنيه ولا يفطن به فيتصدق عليه ولا يقوم فيسال الناس

دو لقمے اور ایک اور دو خرمے لیکن مسکین اسکو کہتے ہیں کہ نہ پاوے مال جسقدر بے پرواکرے اسکو اور نہ مسکینی پہچانی جاوے اس سے کہ کوئی صدقہ دے اور نہ کھڑا رہتا مانگنے کو

متفق عليه

الفصل الثاني

❊ عن ابي رافع رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث رجلا من بني مخزوم على الصدقة فقال

❊ دوسری فصل ❊ روایت ہے ابی رافع رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک مرد کو بنی مخزوم سے زکوۃ تحصیلنے پر پھر کہا اس نے

لابي رافع اصحبني كيما تصيب منها فقال لا حتى اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم فاساله فانطلق الى النبي صلى الله

ابو رافع کو کہ آزاد کئے غلام تھے حضرت کے ساتھ چل میرے تاکہ فائدہ پاوے تو زکوۃ سے سو کہا ابو رافع نے نہ چلونگا جبتک کہ نہ جاؤں میں پاس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور اور پوچھوں میں پھر آیا نبی صلی اللہ

عليه وسلم فساله فقال ان الصدقة لا تحل لنا وان موالي القوم من انفسهم رواه الترمذي وابو داود والنسائي ❊ وعن عبد الله

علیہ وسلم کے پاس پھر پوچھا تو فرمایا کہ صدقہ حلال نہیں ہمکو اور بیشک آزاد کئے غلام لوگوں کے انہیں میں سے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے ❊ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحل الصدقة لغني ولا لذي مرة سوي رواه الترمذي وابو داود والدارمي

ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال نہیں صدقہ لینا غنی کو اور قوت والے تندرست کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور دارمی نے

ورواه احمد والنسائي وابن ماجة عن ابي هريرة ❊ وعن عبيد الله بن عدي بن الخيار قال اخبرني رجلان انهما اتيا النبي

اور روایت کیا اسکو احمد اور نسائی اور ابن ماجہ ابو ہریرہ سے ❊ اور روایت ہے عبید اللہ بن عدی ابن خیار سے کہا خبر دی مجھے دو مردوں نے کہ وہ دونوں آئے نبی

صلى الله عليه وسلم وهو في حجة الوداع وهو يقسم الصدقة فسالاه منها فرفع فينا النظر وخفضه فرآنا جلدين

صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور حضرت سفر میں حجۃ الوداع کے تھے ایسے وقت میں کہ بانٹتے تھے صدقہ پھر مانگا صدقہ کی چیزوں سے سو بلند کی نظر ہمارے میں اور نیچے کی

فقال ان شئتما اعطيتكما ولا حظ فيها لغني ولا لقوي مكتسب رواه ابو داود والنسائي ❊ وعن عطاء بن يسار مرسلا

سو فرمایا اگر چاہو تو دیتا ہوں اور حصہ نہیں صدقہ میں مالدار کا اور زور آور کسب کر سکنے کا روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے ❊ اور روایت ہے عطا ابن یسار سے مرسل

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحل الصدقة لغني الا لخمسة لغاز في سبيل الله او لعامل عليها او لغارم او

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال صدقہ مالدار کو مگر پانچ شخصوں کو غازی کو جو جہاد کرے اللہ کی راہ میں یا صدقہ تحصیلنے والے کو یا قرضدار کو یا

لرجل اشتراها بماله او لرجل كان له جار مسكين فتصدق على المسكين فاهدى المسكين للغني رواه مالك

اس مرد کے لئے کہ خرید کیا صدقہ اپنے مال سے یا اس مرد کے لئے کہ تھا اسکے لئے ہمسایہ محتاج پھر کسی نے صدقہ دیا مسکین کو سو ہدیہ دیا مسکین نے صدقے کو واسطے مالدار کے روایت کیا اسکو مالک

وابو داود وفي رواية لابي داود عن ابي سعيد او ابن السبيل ❊ وعن زياد بن الحارث الصدائي رض قال اتيت

اور ابو داود نے اور ایک روایت میں ابو داود کی جو ابو سعید سے ہے یعنی ابن السبیل کا بھی ہے ❊ اور روایت ہے زیاد ابن حارث صدائی رض سے کہا آیا میں

النبي صلى الله عليه وسلم فبايعته فذكر حديثا طويلا فاتاه رجل فقال اعطني من الصدقة فقال له رسول الله

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر بیعت کی میں نے پھر ذکر کیا ایک لانبی حدیث کو بعد اسکے کہا پھر آیا حضرت کے پاس ایک مرد سو کہا دیجئے مجھے کچھ صدقہ سے سو فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لم یرض بحکم نبی ولا غیرہ فی الصدقات حتی حکم فیہا ہو فجزأہا ثمانیۃ اجزاء
صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ پسند نہ کیا حکم کو نبی کے اور نہ کسی اور کے صدقوں کی تقسیم میں یہاں تک کہ حکم کیا اس میں آپ نے پھر اس کو آٹھ کئے حصے

فان کنت من تلک الاجزاء اعطیتک رواہ ابو داؤد

الفصل الثالث

عن زید بن اسلم قال شرب عمر بن
پھر اگر ہوگا تو ان آٹھ حصے والوں میں تو دونگا روایت کیا اس کو ابو داؤد نے * تیسری فصل روایت ہے زید ابن اسلم سے کہا کہ پیا عمر ابن

الخطاب رض لبنا فاعجبه فسأل الذي سقاه من این هذا اللبن فاخبره انه ورد علی ماء قد سماه فاذا نعم من
خطاب رض نے دودھ سو اچھا لگا ان کو پھر پوچھا اس کو جو دودھ پلایا ان کو کہاں کا ہے یہ دودھ سو خبر دی اسنے ان کو کہ وہ گیا تھا ایک پانی پر کہ نام لیا

نعم الصدقة وهم يسقون فحلبوا من البانها فجعلته في سقائي فهو هذا فادخل عمر يده فاستقاءه رواه
جانور تھے صدقے کے اور وہ پانی پلاتے ہیں پھر دودھ دوہا ان جانوروں کا سو لیا میں نے دودھ اپنے برتن میں پھر یہ دودھ وہی ہے

البيهقي في شعب الايمان

باب من لا يحل له المسئلة ومن تحل له

الفصل الاول

عن قبيصة بن مخارق
اور بیہقی نے شعب الایمان میں * باب اس بیان میں کہ کس کے لئے حلال نہیں سوال کرنا اور کس کے لئے حلال ہے * پہلی فصل روایت ہے قبیصہ سے بیٹا مخارق رض کا

قال تحملت حمالة فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم اسأله فيها فقال اقم حتى تاتينا الصدقة فنامر لك بها ثم قال
کہا ضامن ہوا میں کسی کے قرض کا پھر آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سوال کرتا ہوا ضمانت کے باب میں سو فرمایا ٹھہرا رہ یہاں تک کہ آوے ہمارے پاس صدقہ پھر حکم کریں ہم تیرے لئے صدقے سے پھر فرمایا

يا قبيصة ان المسئلة لا تحل الا لاحد ثلثة رجل تحمل حمالة فحلت له المسئلة حتى يصيبها ثم يمسك ورجل اصابته
ای قبیصہ مقرر سوال حلال نہیں کسی کے لئے مگر ایک شخص کو تین شخصوں میں سے ہو ایک کہ اٹھا لیا ضمانت کو پھر حلال ہوا اس کے لئے مانگنا جب تک کہ حاصل کرے قدر ضمانت پھر باز رہے اور دوسرا وہ مرد کہ پہنچی اس کو

جائحة اجتاحت ماله فحلت له المسئلة حتى يصيب قواما من عيش او قال سدادا من عيش ورجل اصابته
ایک حادثہ جو تاراج کر دیا مال اس کا پھر حلال ہوا اسکو سوال جب تک کہ حاصل کرے ضروری چیز گزر زندگی کی یا کہا بند و بست گزر زندگی کا اور تیسرا وہ مرد کہ پہنچے اس کو

فاقة حتى يقوم ثلثة من ذوي الحجى من قومه لقد اصابت فلانا فاقة فحلت له المسئلة حتى يصيب قواما من عيش او
فاقہ یہاں تک کہ کھڑے ہو کر کہیں تین شخص عقلمند اسکی قوم سے بیشک پہنچا فلانے آدمی کو فاقہ پھر حلال ہوا اسکو سوال کرنا جب تک کہ حاصل کرے ضروری چیز زندگی کی

قال سدادا من عيش فما سواهن من المسئلة يا قبيصة سحت ياكلها صاحبها سحتا رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال
کہا بند و بست گزر زندگی کے پھر سوا ان تین طور کے سوال کے ای قبیصہ حرام ہے کھاتا ہے کھانے والا اس کا حرام کی راہ روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سأل الناس اموالهم تكثرا فانما يسأل جمرا فليستقل او ليستكثر رواه مسلم
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مانگے لوگوں کے مال ان کے جمع کرنے کو سو سوائے اسکے نہیں مانگتا ہے انگارا پھر کم مانگے یا بہت روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عبد الله بن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يزال الرجل يسأل الناس حتى ياتي يوم القيمة
اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ آدمی مانگا کرتا ہے لوگوں سے یہاں تک کہ آویگا قیامت کے دن

ليس في وجهه مزعة لحم متفق عليه وعن معاوية رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تلحفوا في المسئلة فو
ایسے حال پر کہ نہوگا منہ پر اسکے گوشت کا ٹکڑا * اور روایت ہے معاویہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چمٹ کر مانگو پھر قسم

الله لا يسألني احد منكم شيئا فتخرج له مسئلته مني شيئا وانا له كاره فيبارك له فيما اعطيته رواه مسلم
اللہ کی نہوگا کہ سوال کرے مجھ سے کوئی تم میں کا پھر نکالے اسکے لئے اسکا سوال کوئی چیز اور میں اس کو ناخوش ہوں پھر برکت ہووے اس کو اس چیز میں کہ دی میں نے

طَعَامًا فَانْبِذْهُ إِلَى أَهْلِكَ وَاشْتَرِ بِالْآخَرِ قَدُومًا فَأْتِنِي بِهِ فَأَتَاهُ بِهِ فَشَدَّ فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کھانے کی چیزیں اور دیدے گھر والوں کو اور خرید کر دوسرے درہم سے ایک تیشہ پھر لے آتیشہ میرے پاس سو لایا آنے تیشہ پھر مضبوط لگا دیا اسمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عُودًا بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَبِعْ وَلَا أَرَيَنَّكَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَذَهَبَ الرَّجُلُ يَحْتَطِبُ وَيَبِيعُ فَجَاءَ

لکڑی کا دستہ دست مبارک سے پھر فرمایا چلا جا پھر لکڑی لا اور بیچ اور نہ دیکھوں میں تجھکو پندرہ دن تک سو پھر لگا وہ مرد لکڑی لانے اور بیچنے پھر آیا حضرت کے پاس

وَقَدْ أَصَابَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ فَاشْتَرَى بِبَعْضِهَا ثَوْبًا وَبِبَعْضِهَا طَعَامًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا خَيْرٌ

حاصل کرکے دس درہم پھر خریدا کئی درہم سے کپڑا اور کئی درہم سے کھانا پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ بھلا ہے

لَكَ مِنْ أَنْ تَجِيءَ الْمَسْأَلَةُ نُكْتَةً فِي وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلُحُ إِلَّا لِثَلٰثَةٍ لِذِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ أَوْ لِذِي غُرْمٍ

تجھکو اس سے کہ آوے سوال کا داغ ہوکر تیرے منہ پر قیامت کے دن بیشک سوال درست نہیں سوا تین شخص کے یا ایسے محتاج کو کہ خاک سے لگا دی اسکو یا ایسے کو

مُفْظِعٍ أَوْ لِذِي دَمٍ مُوجِعٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ إِلَى قَوْلِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ

سوا کی ہے یا اسکو کہ فکر دیت کی ستاتی ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے قول تک حضرت کے یوم القیمۃ ہ اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود رض سے کہا کہ فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَدَّ فَاقَتُهُ وَمَنْ أَنْزَلَهَا بِاللهِ أَوْشَكَ اللهُ لَهُ بِالْغِنَى

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو پہنچے فاقہ سو خبر دے فاقے کی لوگوں کو دور نہوگا فاقہ اسکا اور جو خبر دے فاقے کی اللہ کو جلد کر دیگا اللہ اسکا نعم

إِمَّا بِمَوْتٍ عَاجِلٍ أَوْ غِنًى آجِلٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ أَنَّ الْفِرَاسِيَّ رض قَالَ لِرَسُولِ

یا موت سے جو قریب ہے یا اس تونگری سے کہ حاصل ہوتی ہے اسکے دیر میں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے ہ تیسری فصل ہ روایت ہے ابن فراسی سے کہ فراسی نے بیشک عرض کی

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَإِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَسَلِ الصَّالِحِينَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ سوال کروں میں ای رسول اللہ کے تو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مت کر اور اگر ہو لاچار تو سوال کر صالح لوگوں سے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ السَّاعِدِيِّ رض قَالَ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا وَأَدَّيْتُهَا

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے ہ اور روایت ہے ابن ساعدی رض سے کہا کہ مقرر کیا مجھے حضرت عمر نے زکوٰۃ تحصیلنے پر پھر جب فارغ ہوا میں اس سے اور دیدیا زکوٰۃ

إِلَيْهِ أَمَرَ لِي بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلّٰهِ وَأَجْرِي عَلَى اللهِ قَالَ خُذْ مَا أُعْطِيتَ فَإِنِّي قَدْ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ

عمر کے پاس فرمایا کہ دیں مجھے مزدوری کام کی تو کہا میں نے بس کام کیا میں نے اللہ کے واسطے اور مزدوری میری اللہ پر ہے کہا لے جو ملا تجھکو کیونکہ میں تھا عملدار انکی زمانے میں رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِي فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِكَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيتَ شَيْئًا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو حضرت نے مزدوری دی پر کام کی تو کہا میں نے جیسا تونے تو فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ملے تجھکو کوئی چیز

مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَ فَكُلْ وَتَصَدَّقْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَلِيٍّ رض أَنَّهُ سَمِعَ يَوْمَ عَرَفَةَ رَجُلًا يَسْأَلُ النَّاسَ فَقَالَ

بغیر مانگنے تیرے اس چیز کو تو کھا اور خیرات کر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ہ اور روایت ہے علی رض سے مقرر انہوں نے سنا حج کے دن ایک مرد کو سوال کرتے لوگوں سے پھر کہا

أَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي هٰذَا الْمَكَانِ تَسْأَلُ مِنْ غَيْرِ اللهِ فَخَفَقَهُ بِالدِّرَّةِ رَوَاهُ رَزِينٌ وَعَنْ عُمَرَ رض قَالَ تَعَلَّمُنَّ أَيُّهَا

کیا اس بزرگ دن میں اور اس مکان میں یعنی جبل عرفات پر سوال کرتا ہے تو غیر سے اللہ کے پھر مارا اسکو درے سے روایت کیا اسکو رزین نے ہ اور روایت ہے عمر رض سے کہا جانو اے

النَّاسُ أَنَّ الطَّمَعَ فَقْرٌ وَأَنَّ الْإِيَاسَ غِنًى وَأَنَّ الْمَرْءَ إِذَا أَيِسَ عَنْ شَيْءٍ اسْتَغْنَى عَنْهُ رَوَاهُ رَزِينٌ وَعَنْ ثَوْبَانَ رض

لوگو تحقیق طمع رکھنا لوگوں سے آدمی کو فقیر کرتا ہے اور تحقیق امید نہ رکھنا لوگوں سے آدمی کو غنی کرتا ہے اور تحقیق آدمی جب مایوس ہوتا ہے کسی چیز سے بے پرواہ ہوتا ہے اس سے روایت کیا اسکو رزین نے ہ اور روایت ہے ثوبان سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يكفل لي ان لا يسأل الناس شيئا فاتكفل له بالجنة فقال ثوبان انا فكان
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہے کہ عہد کرے نہ مانگنے کا لوگوں سے کوئی چیز پھر ضامن ہوں میں اسکے بہشت میں جانے کا سو کہا ثوبان نے میں سو تھے ثوبان

لا يسأل احدا شيئا رواه ابو داود والنسائي وعن ابي ذر رض قال دعاني رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو
نہ سوال کرتا تھا ثوبان کسی سے کوئی چیز روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے ٭ اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا بلایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يشترط علي ان لا تسأل الناس شيئا قلت نعم قال ولا سوطك ان سقط منك حتى تنزل اليه فتأخذه رواه
شرط کرتے تھے اسپر کہ نہ مانگوں لوگوں سے کوئی چیز پھر کہا میں نے اچھا ٭ فرمایا حضرت نے اور نہ مانگ اپنے کوڑے کو اگر گر جاوے ہاتھ سے یہاں تک کہ تو اتر کر لے اسکو روایت کیا اسکو

احمد ٭ باب الانفاق وكراهية الامساك ٭ الفصل الاول ٭ عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو
احمد نے ٭ باب بیان میں سخاوت کی خوبی اور بخل کی برائی کے ٭ پہلی فصل ٭ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر

كان لي مثل احد ذهبا لسرني ان لا يمر علي ثلث ليال وعندي منه شيء الا شيء ارصده لدين رواه البخاري
ہووے پاس برابر احد کے پہاڑ کے سونا خوش نہ کریگا دل کو میرے گذرنا تین راتوں کا کچھ رکھ کر میرے پاس اسمیں سے سوائے اتنی چیز کہ رکھ چھوڑوں میں قرض ادا کرنے کو روایت

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من يوم يصبح العباد فيه الا ملكان ينزلان فيقول احدهما اللهم
اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی دن کہ صبح کو اٹھیں اللہ کے بندے اسمیں مگر دو فرشتے اترتے ہیں پھر کہتا ہے ایک ان میں اے اللہ

اعط منفقا خلفا ويقول الآخر اللهم اعط ممسكا تلفا متفق عليه وعن اسماء رض قالت قال رسول الله صلى
دے مال خرچ کرنے والے کو عوض اسکا اور کہتا ہے دوسرا اے اللہ دے بخیل کو ہلاکت مال کی ٭ ق ٭ اور روایت ہے اسماء رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم انفقي ولا تحصي فيحصي الله عليك ولا توعي فيوعي الله عليك ارضخي ما استطعت متفق عليه وعن
اللہ علیہ وسلم نے مال خرچ کر اور گن گن کر مت دے پھر گن گن کر دیگا اللہ تجھکو اور مال رکھ مت چھوڑ کر دینا موقوف کر اللہ تجھکو دے جس قدر دے سکے تو ٭ ق ٭ اور روایت

ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى انفق يا ابن آدم انفق عليك متفق عليه وعن ابي امامة
ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے مال خرچ کر اے بیٹے آدم کے تاکہ زیادہ دوں مال تجھکو ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابی امامہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابن آدم ان تبذل الفضل خير لك وان تمسكه شر لك ولا تلام على كفاف وابدأ بمن تعول
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے آدم کے بیٹے اگر دے ڈالیگا تو حاجت سے زائد کو بھلا ہے تجھکو اور اگر رکھے تو اسکو برا ہے تجھکو اور ملامت نہیں تجھپر بقدر کفاف رکھنے میں اور ابتدا کر انسے جو تیرے عیال ہیں

رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل البخيل والمتصدق كمثل رجلين عليهما جنتان
روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال بخیل اور سخی کی جیسی مثال دو مرد کی کہ ان پر دو زرہ ہیں

من حديد قد اضطرت ايديهما الى ثديهما وتراقيهما فجعل المتصدق كلما تصدق بصدقة انبسطت عنه
لوہے کی کہ جکڑ گئے ہیں زرہ کی تنگی سے ہاتھ انکے چھاتیوں تک اور گلے کی ہنسلیوں تک پھر لگا سخی جب صدقہ دینے کا قصد کرتا کھل گئی زرہ اس سے

وجعل البخيل كلما هم بصدقة قلصت واخذت كل حلقة بمكانها متفق عليه وعن جابر رض قال قال رسول
اور لگا بخیل جب قصد کرنے صدقہ دینے کا تنگ ہونے لگی زرہ اور ہر ہر حلقہ پکڑنے لگا اپنی جگہ کو ٭ ق ٭ اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اتقوا الظلم فان الظلم ظلمات يوم القيمة واتقوا الشح فان الشح اهلك من كان قبلكم
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو ظلم کرنے سے اسواسطے کہ سبب ظلم کے بہت سی تکلیفیں پہنچینگی قیامت کے دن اور بچو بخل اور حرص سے اسلیے کہ ہلاک کیا بخل اور حرص نے تمہارے اگلوں کو

حملهم على أن سفكوا دماءهم واستحلوا محارمهم رواه مسلم **وعن** حارثة بن وهب رض قال قال رسول الله صلى
اٹھایا ظلم نے ان کو آپس میں خونریزی کرنے پر اور حلال سمجھنے لگے ان چیزوں کو کہ حرام کیا تھا اللہ نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حارثہ ابن وہب رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم تصدقوا فإنه يأتي عليكم زمان يمشي الرجل بصدقته فلا يجد من يقبلها يقول الرجل لو جئت بها
اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دو کیونکہ بیشک آویگا تم پر ایک زمانہ کہ لیجاویگا مرد اپنا صدقہ یعنی لوگوں کے پاس پھر نہ پاویگا اسکا لینے والا کہیگا جس کے پاس صدقہ لیجاویگا

بالأمس لقبلتها فأما اليوم فلا حاجة لي بها متفق عليه **وعن** أبي هريرة رض قال قال رجل يا رسول الله أي الصدقة أعظم
کل کے دن میں تو لیتا میں پھر بہر صورت آج کے دن تو حاجت نہیں مجھے اسکی ×ق× اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہا ایک مرد نے اے رسول اللہ کونسی خیرات بڑا

أجرا قال أن تصدق وأنت صحيح شحيح تخشى الفقر وتأمل الغنى ولا تمهل حتى إذا بلغت الحلقوم قلت لفلان كذا
ثواب رکھتی ہے فرمایا خیرات دینا تیرا اس حال میں کہ تو تندرست ہو بخیل ہو ڈرتا ہو محتاجی سے اور امید رکھتا ہو تونگری کی اور دیر مت کر یہانتک کہ جب پہنچے جان گلے میں تو کہے فلانے کو اتنا اور

ولفلان كذا وقد كان لفلان متفق عليه **وعن** أبي ذر رض قال انتهيت إلى النبي صلى الله عليه وسلم وهو جالس في
فلانے کو اتنا دینا اور ہو گئی ملک فلانے کی ×ق× اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا جا نکلا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جس حال میں کہ آپ بیٹھے تھے

ظل الكعبة فلما رآني قال هم الأخسرون ورب الكعبة فقلت فداك أبي وأمي من هم قال هم الأكثرون
سایہ میں کعبہ کے پھر جب دیکھا حضرت نے مجھ کو فرمایا وہی نقصان پانے والے ہیں قسم کعبے کے رب کی پھر کہا میں نے تصدق ہوں تم پر ماں باپ میرے کون ہیں وہ فرمایا نقصان پانے

أموالا إلا من قال هكذا وهكذا وهكذا من بين يديه ومن خلفه وعن يمينه وعن شماله وقليل ما هم متفق عليه **الفصل**
مال ہی مگر جس نے خرچ کیا ایسا اور ایسا اور ایسا اشارہ فرمایا روبرو اور پیچھے اور داہنے اور بائیں اور فرمایا تھوڑے ہیں ایسے سخی لوگ ×ق× فصل

الثاني عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السخي قريب من الله قريب من الجنة قريب من الناس بعيد
دوسری × روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخی آدمی نزدیک ہے اللہ سے نزدیک ہے بہشت سے نزدیک ہے لوگوں سے دور ہے

من النار والبخيل بعيد من الله بعيد من الجنة بعيد من الناس قريب من النار ولجاهل سخي أحب إلى الله من
دوزخ سے اور بخیل آدمی دور ہے اللہ سے اور دور ہے بہشت سے دور ہے لوگوں سے نزدیک ہے دوزخ سے اور بیشک بے علم سخی بہت پیارا ہے اللہ کو

عابد بخيل رواه الترمذي **وعن** أبي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأن يتصدق المرء في حياته
بخیل عابد سے ×ق× روایت کیا اسکو ترمذی نے × اور روایت ہے ابو سعید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ صدقہ دینا آدمی کا جیتے جی

بدرهم خير له من أن يتصدق بمائة عند موته رواه أبو داود **وعن** أبي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله
ایک درہم بہتر ہے اسکے حق میں سو درہم صدقہ دینے سے مرتے دم روایت کیا اسکو ابو داؤد نے × اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم مثل الذي يتصدق عند موته أو يعتق كالذي يهدي إذا شبع رواه أحمد والنسائي والدارمي والترمذي
علیہ وسلم نے مثال صدقہ دینے والے کی مرتے دم یا آزاد کرنے والے کی جیسی مثال ہدیہ دینے والے کی جب پیٹ بھر چکا اسکا روایت کیا اسکو احمد اور نسائی اور دارمی اور ترمذی نے

وصححه **وعن** أبي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خصلتان لا تجتمعان في مؤمن البخل وسوء الخلق
اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے × اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتیں مل کر نہیں ہوتیں مرد مومن میں ایک تو بخل اور دوسرے بدخلقی

رواه الترمذي **وعن** أبي بكر الصديق رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة خب ولا بخيل
روایت کیا اسکو ترمذی نے × اور روایت ہے ابی بکر صدیق رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جاویگا بہشت میں دغاباز فریبی اور بخیل

وَلَا مَنَّانٌ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ مَا فِي الرَّجُلِ شُحٌّ هَالِعٌ وَجُبْنٌ خَالِعٌ

اور احسان جتانے والا قاطع رحم روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت بری خصلتوں سے آدمی کی دو خصلتیں ہیں ایک بخل ... دوسری نامردی

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي كِتَابِ الْجِهَادِ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى الْفَصْلُ

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور اب مذکور کرینگے ہم حدیث ابی ہریرہ کی جو مضمون اسکا یہ ہے کہ نہ جمع ہوگا بخل ایمان کے ساتھ کتاب الجہاد میں اگر چاہے اللہ تعالی فصل

الثَّالِثُ عَنْ عَائِشَةَ رض أَنَّ بَعْضَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّنَا أَسْرَعُ بِكَ لُحُوقًا

تیسری • روایت ہے عائشہ رض سے مقرر بعضی بیبیاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کون ہم میں سے پہلے آپ کے ملیگی

قَالَ أَطْوَلُكُنَّ يَدًا فَأَخَذُوا قَصَبَةً يَذْرَعُونَهَا فَكَانَتْ سَوْدَةُ أَطْوَلَهُنَّ يَدًا فَعَلِمْنَا بَعْدُ أَنَّمَا كَانَتْ طُولَ يَدِهَا الصَّدَقَةُ

فرمایا جسکا زیادہ لانبا ہوگا ہاتھ پھر ناپنے لگے گھر والے ایک لنبی لکڑی لیکر ہاتھ اپنے اپنے اور تھیں حضرت سودہ سب سے زیادہ لانبے ہاتھ والی سو جانا ہم نے بعد اسکے ہاتھ کی درازی سے صدقہ مراد تھا

وَكَانَتْ أَسْرَعَنَا لُحُوقًا بِهِ زَيْنَبُ وَكَانَتْ تُحِبُّ الصَّدَقَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ

اور تھیں ہم سبھوں سے جلدی ملنے والی حضرت بی بی زینب اور تھیں دوست رکھتی صدقہ دینے کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور مسلم کی روایت میں یہ ہے کہا عائشہ نے فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعُكُنَّ لُحُوقًا بِي أَطْوَلُكُنَّ يَدًا وَكَانَتْ يَتَطَاوَلْنَ أَيَّتُهُنَّ أَطْوَلُ يَدًا قَالَتْ فَكَانَتْ أَطْوَلَنَا يَدًا

صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سبھوں سے جلدی ملنے والی مجھ سے وہ ہے کہ ہاتھ اسکا زیادہ لانبا ہو اور آپس میں جھگڑتی تھیں کہ کس کا ہاتھ زیادہ لانبا ہے پھر تھی ہم سب سے لانبے ہاتھ والی

زَيْنَبُ لِأَنَّهَا كَانَتْ تَعْمَلُ بِيَدِهَا وَتَصَدَّقُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ

زینب کیونکہ وہ کام کرتی اپنے ہاتھ سے اور خیرات کرتی تھی • اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہا ایک مرد نے

لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ سَارِقٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلَى سَارِقٍ فَقَالَ

البتہ دونگا میں صدقہ پھر نکالا صدقہ اپنا اور رکھ دیا ہاتھ میں چور کے پھر صبح کو لوگ کہنے لگے کہ صدقہ دے گیا آج کی رات میں چور کو پھر کہا اس نے

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى سَارِقٍ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ زَانِيَةٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ

اے اللہ حمد ہے تیرا چور کو صدقہ دینے پر البتہ دونگا میں صدقہ پھر نکالا صدقہ اپنا اور رکھ دیا ہاتھ میں زنا کرنے والی کے پھر صبح کو لوگ آپس میں ذکر کرنے لگے صدقہ دیا گیا

اللَّيْلَةَ عَلَى زَانِيَةٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ غَنِيٍّ فَأَصْبَحُوا

آج کی رات زانیہ عورت کو تب کہا اس مرد نے الٰہی تیرا حمد ہے زانیہ کو صدقہ دینے پر البتہ دونگا میں صدقہ پھر نکالا صدقہ اپنا اور رکھ دیا ہاتھ میں مالدار کے پھر صبح کو

يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلَى غَنِيٍّ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى سَارِقٍ وَزَانِيَةٍ وَغَنِيٍّ فَأُتِيَ فَقِيلَ لَهُ أَمَّا صَدَقَتُكَ عَلَى

باتیں کرنے لگے لوگ کہ تصدق کیا گیا آج کی رات کو مالدار پر کہا اس نے اے اللہ تیرا حمد ہے صدقہ دینے پر چور اور زانیہ کو اور مالدار کو پھر کوئی خواب میں آکر کہا اسے تیرا صدقہ

سَارِقٍ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعِفَّ عَنْ سَرِقَتِهِ وَأَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا أَنْ تَسْتَعِفَّ عَنْ زِنَاهَا وَأَمَّا الْغَنِيُّ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَعْتَبِرَ

چور کو بیفائدہ نہیں شاید وہ باز آوے چوری کرنے سے اور بہر صورت زانیہ سو شاید وہ بچے زنا سے اس دن اور بہر صورت غنی سو شاید وہ عبرت پکڑے

فَيُنْفِقَ مِمَّا أَعْطَاهُ اللهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ بِفَلَاةٍ مِنَ

پھر خرچ کرنے لگے اپنے مال سے کہ دیا اسکو اللہ نے یہ حدیث متفق علیہ ہے اور عبارت اس حدیث کی بخاری کی ہے اور روایت ہے انہی سے آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ایک وقت میں ایک مرد تھا بیابان

الْأَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَحَابَةٍ اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ فَتَنَحَّى ذَلِكَ السَّحَابُ فَأَفْرَغَ مَاءَهُ فِي حَرَّةٍ فَإِذَا شَرْجَةٌ مِنْ تِلْكَ

زمین میں پھر سنا اس نے ایک آواز ابر میں کہ کوئی یہی کہتا ابر کو پانی برسا باغ میں فلانے شخص کے پھر وہاں سے ایک طرف چلا گیا وہ ابر اور برسا دیا اپنا پانی ایک پتھریلی زمین کو سو دیکھا تو یہ مرد کہ ایک نالی ان

الشِّرَاجِ قَدِ اسْتَوْعَبَتْ ذٰلِكَ الْمَاءَ كُلَّهُ فَتَتَبَّعَ الْمَاءَ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي حَدِيقَتِهِ يُحَوِّلُ الْمَاءَ بِمِسْحَاتِهِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ

نالیوں میں سے ایک نالی گھیر لیتی ہے اس پانی کو تمام پھر پیچھے چلا وہ مرد اس پانی کے سو یکایک دیکھتا ہے کہ ایک مرد کھڑا ہے اپنے باغ میں پھراتا ہوا پانی کو اپنے پھاوڑے سے پھر کہا اس نے

مَا اسْمُكَ قَالَ فُلَانٌ لِلْاِسْمِ الَّذِي سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ لِمَ تَسْأَلُنِي عَنِ اسْمِي فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ صَوْتًا

کیا نام ہے تیرا کہا فلانا وہی نام کہا کہ سنا تھا اس مرد نے ابر میں پھر کہا باغ والا اسکو اے بندے اللہ کے کیوں پوچھتا ہے مجھ سے میرا نام تب کہا اسنے میں نے سنی ایک آواز

فِي السَّحَابِ الَّذِي هٰذَا مَاؤُهُ يَقُولُ اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ لِاسْمِكَ فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا قَالَ أَمَّا إِذْ قُلْتَ هٰذَا فَإِنِّي أَنْظُرُ إِلٰى

ابر میں سے کہ یہ پانی جس ابر سے برسا ہے کہتا ہے کہ پانی دے باغ کو فلانے کے تیرا نام لیکر سو کیا کرتا ہے تو اس باغ میں کہا باغ والے نے جب تو نے مجھے کہا تو در کار نہ تھا کہ کہتا لیکن

مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثِهِ وَآكُلُ أَنَا وَعِيَالِي ثُلُثًا وَأَرُدُّ فِيهَا ثُلُثَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ **وَعَنْهُ** أَنَّهُ سَمِعَ

ملاحظہ کرتا ہوں اس باغ کے کہ کیا ہوتا ہے پھر تہائی اسکی خیرات کرتا ہوں اور کھاتا ہوں میں اور میرے بال بچے مل کر ایک تہائی اور خرچ کرتا ہوں اس باغ میں سے ایک تہائی کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہ سنا

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ ثَلٰثَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَبْرَصَ وَأَقْرَعَ وَأَعْمٰى فَأَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تحقیق تھے تین شخص بنی اسرائیل کی قوم سے ایک کوڑھی اور دوسرا گنجا اور تیسرا اندھا پھر ارادہ کیا اللہ نے انکی آزمائش کا سو بھیجا

إِلَيْهِمْ مَلَكًا فَأَتَى الْأَبْرَصَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ لَوْنٌ حَسَنٌ وَجِلْدٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي الَّذِي

انکی طرف ایک فرشتے کو پھر آیا فرشتہ کوڑھی کے پاس اور کہا کونسی چیز زیادہ پیاری ہے تجھکو کہا کوڑھی نے اچھا رنگ اور پوست اور جاتی رہے مجھ سے گھن کی چیز

الَّذِي قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَذَرُهُ وَأُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ

کہ گھناتے ہیں مجھ سے لوگ فرمایا حضرت نے پھر ہاتھ پھیرا اس پر سو جاتی رہی اس سے وہ گھناہٹ اور ملا اسکو رنگ اچھا اور پوست اچھا کہا فرشتے نے پھر کونسا مال

أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْإِبِلُ أَوْ قَالَ الْبَقَرُ شَكَّ إِسْحٰقُ إِلَّا أَنَّ الْأَبْرَصَ أَوِ الْأَقْرَعَ قَالَ أَحَدُهُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْآخَرُ الْبَقَرُ فَأُعْطِيَ

زیادہ پیارا ہے تجھکو کہا اونٹ یا کہا گائے شک کیا اسحاق نے جو راوی ہے مگر کوڑھی نے یا گنجے نے کہا ایک نے اونٹ اور دوسرے نے کہا گائے پھر دی گئی اسکو

نَاقَةً عُشَرَاءَ فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَقْرَعَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ شَعْرٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ

اونٹنی کہ اسکو دس مہینے کا حمل تھا پھر کہا فرشتے نے برکت دے اللہ تجھکو اس میں فرمایا حضرت نے پھر آیا فرشتہ گنجے کے پاس اور کہا کونسی چیز زیادہ پیاری ہے تجھکو کہا گنجے نے اچھے بال

عَنِّي هٰذَا الَّذِي قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَالَ وَأُعْطِيَ شَعْرًا حَسَنًا قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ

اور جاتی رہے مجھ سے یہ بیماری کہ گھناتے ہیں مجھ سے لوگ فرمایا حضرت نے پھر ہاتھ پھیرا فرشتے نے اس پر سو جاتی رہی وہ بیماری اس سے فرمایا حضرت نے پھر گئے اسکو بال اچھے کہا فرشتے نے پھر کونسا مال زیادہ پیارا ہے تجھکو

قَالَ الْبَقَرُ فَأُعْطِيَ بَقَرَةً حَامِلًا قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَعْمٰى فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ أَنْ يَرُدَّ

کہا اسنے گائے پھر دی گئی اسکو گائے حاملہ کہا فرشتے نے برکت دے اللہ تجھکو اس میں فرمایا حضرت نے پھر آیا فرشتہ اندھے کے پاس اور کہا کونسی چیز زیادہ پیاری ہے تجھکو کہا یہ کہ پھیر دیوے

اللّٰهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَأُبْصِرُ بِهِ النَّاسَ قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْغَنَمُ فَأُعْطِيَ

اللہ میری آنکھ میں بصارت کہ دیکھوں میں اس سے لوگوں کو فرمایا حضرت نے پھر ہاتھ پھیرا فرشتہ اس پر پھر دوبارہ دے دیا اللہ نے اسکو اسکی آنکھ کی روشنی کہا فرشتے نے پھر کونسا مال بہت پیارا ہے تجھکو کہا اسنے بکری پھر دی گئی اسکو

شَاةً وَالِدًا فَأُنْتِجَ هٰذَانِ وَوَلَّدَ هٰذَا فَكَانَ لِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْإِبِلِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْبَقَرِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِنَ

بکری قریب جننے والی پھر اولاد بڑھائی اونٹ اور گائے کی ان دونوں نے اور اولاد بڑھائی بکری کی بکری والے نے سو ہوا کوڑھی کے پاس اونٹوں کا ایک گلہ اور گنجے کے پاس گایوں کا ایک گلہ اور اندھے کے پاس

الْغَنَمِ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ أَتَى الْأَبْرَصَ فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ قَدِ انْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِي سَفَرِي

بکریوں کا فرمایا حضرت نے پھر وہ فرشتہ آیا کوڑھی کے پاس اپنی اگلی صورت اور شکل میں اور کہا میں ایک مسکین مرد ہوں کہ تو ٹ گئے میرے اسباب اور حیلے میرے سفر میں۔

فلا بلاغ لي اليوم الا بالله ثم بك اسألك بالذي اعطاك اللون الحسن والجلد الحسن والمال بعيرا اتبلغ به في
سو نہیں پہنچنے کی صورت مجھے آج کے دن مگر خدا کے فضل سے پھر تیری مدد سے سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کا واسطہ دیکر کہ دیا اسنے تجھے اچھا رنگ اور اچھا پوست اور مال ایک اونٹ کا پہنچوں میں اسکی

سفري فقال الحقوق كثيرة فقال له كاني اعرفك الم تكن ابرص يقذرك الناس فقيرا فاعطاك الله فقال انما
اپنے سفر میں مقصود کو تو کہا کوڑھی نے حقدار بہت ہیں پھر کہا فرشتے نے جیسا کہ میں پہچانتا ہوں تجھ کو کیا تھا تو کوڑھی کہ گھناتے تھے تجھ سے لوگ اور فقیر پھر دیا تجھے اللہ نے مال پھر کہا کوڑھی نے بس

ورثت هذا المال كابرا عن كابر فقال ان كنت كاذبا فصيرك الله الى ما كنت قال واتى الاقرع في صورته
وارث ہوا ہوں میں اس مال کا اپنے باپ دادے سے پھر کہا فرشتے نے اگر ہو تو جھوٹا کر دیوے تجھے اللہ جیسا تھا تو فرمایا حضرت نے اور آیا فرشتہ گنجے کے پاس اپنی اگلی صورت میں

فقال له مثل ما قال لهذا ورد عليه مثل ما رد على هذا فقال ان كنت كاذبا فصيرك الله الى ما كنت قال واتى
پھر کہا گنجے کو جیسا کہا تھا کوڑھی کو اور بددعا دی گنجے کو جیسی بددعا دی کوڑھی کو پھر کہا فرشتے نے اگر جھوٹا ہو تو پھر کردے اللہ تجھ کو جیسا تھا تو فرمایا حضرت نے اور آیا فرشتہ

الاعمى في صورته وهيئته فقال رجل مسكين وابن سبيل انقطعت بي الحبال في سفري فلا بلاغ لي
اندھے کے پاس اگلی شکل وصورت میں پھر کہا میں ایک مسکین مرد ہوں اور مسافر ہوں ٹوٹ گئے میرے سب حیلے اور اسباب میرے سفر میں پھر پہنچنے کی تدبیر نہیں مجھ کو

اليوم الا بالله ثم بك اسألك بالذي رد عليك بصرك شاة اتبلغ بها في سفري فقال قد كنت اعمى فرد الله
آج کے دن مگر اللہ کے فضل سے پھر تیری مدد سے سوال کرتا ہوں تجھ سے اس اللہ کا واسطہ دیکر کہ پھیر دیا تیری آنکھوں کی روشنی ایک بکری کا کہ پہنچوں میں اس سے اپنے سفر میں مقصود کو تب کہا اندھے نے بیشک تھا میں اندھا پھر دے دیا اللہ نے

الي بصري فخذ ما شئت ودع ما شئت فوالله لا اجهدك اليوم بشيء اخذته لله فقال امسك مالك
میری آنکھ میں روشنی سو لے جا جو چاہے تو اور چھوڑ دے جتنا چاہے تو پھر قسم اللہ کی نہ منع کروں گا میں تجھ کو آج کے دن اس چیز سے کہ لیگا تو واسطے اللہ کے پھر کہا فرشتے نے رکھ چھوڑ مال اپنا

فانما ابتليتم فقد رضي عنك وسخط على صاحبيك متفق عليه وعن ام بجيد رض قالت قلت يا رسول الله
پھر بس آزمائے گئے تم تینوں سو تحقیق راضی ہوا اللہ تجھ سے اور غصہ ہوا اوپر دونوں ساتھیوں پر متفق ہے اور روایت ہے ام بجید رض سے کہا بولی میں اے رسول اللہ کے

ان المسكين ليقف على بابي حتى استحيي فلا اجد في بيتي ما ادفع في يده فقال رسول الله صلى الله
بیشک مسکین کھڑا رہتا ہے میرے دروازے پر یہاں تک کہ شرم آتی ہے مجھ کو پھر نہیں پاتی میں گھر میں جو دوں اسکے ہاتھ میں سو فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عليه وسلم ادفعي في يده ولو ظلفا محرقا رواه احمد وابو داود والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعن
علیہ وسلم نے دے اسکے ہاتھ میں اگرچہ کھری جلی ہوئی ہو روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے

مولى لعثمان رض قال اهدي لام سلمة بضعة من لحم وكان النبي صلى الله عليه وسلم يعجبه اللحم فقالت للخادم
حضرت عثمان کے ایک آزاد کئے ہوئے غلام سے کہا اسنے ہدیہ دیا کسی نے حضرت ام سلمہ کو ایک گوشت کا ٹکڑا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھا معلوم ہوتا تھا گوشت سو کہا ام سلمہ نے خادم کو

ضعيه في البيت لعل النبي صلى الله عليه وسلم ياكله فوضعته في كوة البيت وجاء سائل فقام على الباب فقال
رکھ دے گوشت کا ٹکڑا گھر میں شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھاویں اسکو سو رکھ دیا اسنے گوشت کا ٹکڑا طاقچے میں گھر کے اور آیا ایک مانگنے والا پھر کھڑا رہا دروازے پر اور کہا

تصدقوا بارك الله فيكم فقالوا بارك الله فيك فذهب السائل فدخل النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا ام
خیرات دو برکت دے اللہ تمہاری روزی میں کہا گھر والوں نے برکت دے اللہ تیرے سوال میں تب چلا گیا مانگنے والا پھر گھر میں آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمانے اے ام

سلمة هل عندكم شيء اطعمه فقالت نعم قالت للخادم اذهبي فاتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بذلك اللحم
سلمہ کیا تمہارے پاس کچھ ہے کہ کھاؤں میں کہا ام سلمہ نے ہاں بولی ام سلمہ خادم کو جا لے آ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو اس گوشت کو

فذھبت فلم تجد فی الکوۃ الا قطعۃ مروۃ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فان ذلک اللحم عاد مروۃ لما لم تعطوہ
سو گیا خادم پھر نہ پایا طاق میں کچھ مگر پتھر کا ٹکڑا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر وہ گوشت ہو گیا پتھر تمہارے نہ دینے کے سبب

السائل رواہ البیھقی فی دلائل النبوۃ وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا اخبرکم بشر
مانگنے والے کو روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دوں میں تم کو بدتر

الناس منزلا قیل نعم قال الذی یسأل باللہ ولا یعطی بہ رواہ احمد وعن ابی ذر رض انہ استاذن علی عثمان
درجے کے آدمی کی کہا لوگوں نے ہاں خبر دیجئے فرمایا وہ شخص ہے کہ کوئی سوال کرے اس سے اللہ کا واسطہ دیکر اور نہ دے خدا کا نام سن کر روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہ اجازت طلب کی حضرت عثمان سے

فاذن لہ وبیدہ عصاہ فقال عثمان یا کعب ان عبد الرحمن توفی وترک مالا فما تری فیہ فقال ان کان یصل
سو اجازت دی اور ہاتھ میں ابی ذر کے لاٹھی تھی پھر کہا حضرت عثمان نے اے کعب عبد الرحمن مر گیا اور چھوڑ گیا مال کو پھر کہا دیکھنا ہی تو اسکے حق میں سو کہا کعب نے اگر دیتا تھا

فیہ حق اللہ فلا باس علیہ فرفع ابوذر عصاہ فضرب کعبا وقال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما
مال سے حق اللہ کا تو کچھ مضایقہ نہیں پھر اٹھائی ابوذر نے لاٹھی اپنی اور مارا کعب کو اور کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

احب لو ان لی ھذا الجبل ذھبا انفقہ ویتقبل منی اذر خلفی منہ ست اواق انشدک باللہ یا عثمان اسمعتہ
میں دوست نہیں رکھتا اگر ہو میرے لئے یہ پہاڑ سونے کا کہ خرچ کروں میں اسکو اور قبول کرے اللہ مجھ سے اس بات کو کہ چھوڑ جاؤں میں اپنے پیچھے اس میں سے چھ وقیہ کہا ابوذر نے

ثلاث مرات قال نعم رواہ احمد وعن عقبۃ بن الحارث رض قال صلیت وراء النبی صلی اللہ علیہ وسلم
تین بار کہا عثمان نے ہاں روایت کیا اسکو احمد نے۔ اور روایت ہے عقبہ ابن حارث رض سے کہا پڑھی میں نے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

بالمدینۃ العصر فسلم ثم قام مسرعا فتخطی رقاب الناس الی بعض حجر نسائہ ففزع الناس من سرعتہ
مدینے میں نماز عصر کی سو سلام پھیرا حضرت نے پھر کھڑے ہو جلدی پھر پھاند کر چلے گئے گردنوں پر سے لوگوں کی بعضے حجرے کی طرف اپنی بیبیوں کے حجروں سے سو گھبرائے لوگ جلدی کرنے سے حضرت کے

فخرج علیھم فرای انھم قد عجبوا من سرعتہ قال ذکرت شیئا من تبر عندنا فکرھت ان یحبسنی فامرت
پھر باہر آئے حضرت لوگوں کے پاس پھر دیکھا حضرت نے کہ لوگوں نے تعجب کیا جلدی جانے سے آپ کے فرمایا یاد آیا مجھے تھوڑا خالص سونا کہ ہمارے پاس تھا سو برا جانا میں نے کہ روک دے مجھے اللہ کی راہ سے پھر حکم کر دیا

بقسمتہ رواہ البخاری وفی روایۃ لہ قال کنت خلفت فی البیت تبرا من الصدقۃ فکرھت ان ابیتہ
اسکے بانٹنے کا روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور دوسری روایت میں بخاری کی فرمایا حضرت نے چھوڑ آیا تھا میں گھر میں خالص سونا زکوٰۃ کا سو اچھا نہ لگا مجھکو کہ رات کو رکھوں اس کو

وعن عائشۃ رض انھا قالت کان لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عندی فی مرضہ ستۃ دنانیر او سبعۃ
اور روایت ہے عائشہ رض سے بیشک اسنے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیماری میں انکی چھ یا سات دینار

فامرنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان افرقھا فشغلنی وجع نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم سألنی عنھا ما
سو حکم کیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکے بانٹنے کا پھر بھلا دیا مجھے بانٹنا درد نبی کا اللہ کے صلی اللہ علیہ وسلم پھر پوچھا حضرت نے مجھ سے ان دیناروں کا

فعلت الستۃ او السبعۃ قالت لا واللہ لقد کان شغلنی وجعک فدعا بھا ثم وضعھا فی کفہ فقال ما ظن نبی اللہ
ہوئے چھ یا سات دینار بولی قسم اللہ کی بھلا دیا تھا مجھے اسکا بانٹنا درد آپ کا پھر منگوایا حضرت نے ان دیناروں کو پھر رکھا اپنے ہاتھ میں پھر فرمایا کیا گمان ہے نبی کو اللہ سے

لو لقی اللہ عز وجل وھذہ عندہ رواہ احمد وعن ابی ھریرۃ رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل علی بلال
اگر ملتا اللہ سے جو غالب اور بزرگ ہے یہ دینار پاس رکھ کر روایت کیا اسکو احمد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے بلال کے پاس

وعنده صبرة من تمر فقال ما هذا يا بلال قال شيء ادخرته لغد فقال اما تخشى ان ترى له غدا بخارا في نار جهنم

اس وقت میں کہ بلال کے پاس ایک ڈھیری خرمے کی تھی پھر فرمایا یہ کیا ہے ای بلال کہا کچھ چیز ہے کہ رکھ چھوڑا ہے میں کل کے لئے پھر فرمایا نہیں ڈرتا تو اس سے کہ دیکھے تو اس کے لئے کل کو دھواں آگ دوزخ میں

يوم القيمة انفق يا بلال ولا تخش من ذي العرش اقلالا وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السخاء شجرة في

قیامت کے دن خرچ کر ای بلال اور مت ڈر عرش والے سے کہ کم کر دیگا اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخاوت ایک درخت ہے

الجنة فمن كان سخيا اخذ بغصن منها فلم يتركه الغصن حتى يدخله الجنة والشح شجرة في النار فمن كان شحيحا

بہشت میں پھر جو کوئی سخی ہے پکڑا ہے ایک شاخ اسکی پھر نہیں چھوڑتی اس شخص کو وہ شاخ یہاں تک کہ داخل کرے اسکو بہشت میں اور بخل ایک درخت ہے دوزخ میں پھر جو کوئی بخیل ہے

اخذ بغصن منها فلم يتركه الغصن حتى يدخله النار رواهما البيهقي في شعب الايمان وعن علي رض قال قال

پکڑا ہے ایک شاخ اس درخت کی پھر نہیں چھوڑتی اسکو وہ شاخ یہاں تک کہ داخل کرے اسکو دوزخ میں روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے علی رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم بادروا بالصدقة فان البلاء لا يتخطاها رواه رزين

باب فضل الصدقة

الفصل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کرو صدقہ دینے میں کیونکہ آفت تجاوز نہیں کرتی صدقہ سے روایت کیا اسکو رزین نے یہ باب بیان میں صدقے کی بزرگی کے فصل

الاول

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تصدق بعدل تمرة من كسب طيب ولا

پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی صدقہ دیوے برابر قیمت ایک خرمے کے پاک کمائی سے

يقبل الله الا الطيب فان الله يتقبلها بيمينه ثم يربيها لصاحبها كما يربي احدكم فلوه حتى تكون مثل الجبل

قبول کرتا اللہ سوا پاک کے سو بیشک اللہ قبول کرتا اسکو اپنے داہنے ہاتھ سے پھر بڑھاتا ہے اسکو صدقہ دینے والے کے لئے جیسا پالتا ہے کوئی تم میں گھوڑے کے بچے کو یہاں تک کہ ہو جاتا ہے برابر پہاڑ کے

متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما نقصت صدقة من مال وما زاد الله عبدا بعفو

ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کم نہ کیا کوئی صدقہ کچھ کسی مال سے اور زیادہ نہ کیا اللہ کسی بندے کے لئے بسبب عفو کے

الا عزا وما تواضع احد لله الا رفعه الله رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من انفق زوجين

مگر عزت کو اور نہیں عاجزی کی کسی نے واسطے اللہ کے مگر درجہ بڑھایا اسکا اللہ نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے خرچ کیا دو دو

من شيء من الاشياء في سبيل الله دعي من ابواب الجنة وللجنة ابواب فمن كان من اهل الصلوة دعي من باب الصلوة

چیزیں دنیا کی چیزوں سے اللہ کی راہ میں بلایا جائیگا دروازوں سے جنت کے اور متعدد دروازے ہیں جنت کے پھر جو کوئی نمازیوں سے ہو بلایا جائیگا نماز کے دروازے سے

ومن كان من اهل الجهاد دعي من باب الجهاد ومن كان من اهل الصدقة دعي من باب الصدقة ومن كان من اهل

اور جو کوئی مجاہدین سے ہو بلایا جائیگا جہاد کے دروازے سے اور جو ہو صدقہ دینے والوں سے بلایا جائیگا دروازے سے صدقے کے اور جو ہو

الصيام دعي من باب الريان فقال ابو بكر ما على من دعي من تلك الابواب من ضرورة فهل يدعى احد من تلك الابواب

روزہ داروں سے بلایا جائیگا اس دروازے سے کہ پیاس ردیگا پھر کہا ابو بکر نے اول تو نہیں ضرور کچھ اسکو کہ بلایا جاوے ایک دروازے سے اس بات کی کہ بلایا جاوے سبھی دروازوں سے پھر بھی بلایا جاویگا کوئی سب دروازوں سے جنت کے

كلها قال نعم وارجو ان تكون منهم متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اصبح منكم

فرمایا ہاں اور مجھے امید ہے کہ تو ان میں سے ہو ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسنے صبح کی تم میں سے

اليوم صائما قال ابو بكر انا قال فمن تبع منكم اليوم جنازة قال ابو بكر انا قال فمن اطعم منكم اليوم مسكينا قال ابو بكر انا

آج کے دن روزہ رکھ کر کہا ابو بکر نے میں فرمایا پھر کسنے پیچھے کیا تم میں سے آج کے دن جنازے کے کہا ابو بکر نے میں فرمایا پھر کسنے کھانا دیا تم میں سے آج کے دن مسکین کو کہا ابو بکر نے میں

قال من عاد منكم اليوم مريضا قال ابو بكر انا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اجتمعن في امرء الا دخل الجنة

فرمایا پھر کسنے عیادت کی تم میں سے آج کے دن بیمار کی کہا ابوبکر نے میں نے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جمع ہونگی اتنی خصلتیں کسی مرد میں مگر وہ داخل ہوگا بہشت میں

رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا نساء المسلمات لا تحقرن جارة لجارتها ولو فرسن شاة متفق

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے مسلمان عورتیں نہ حقیر سمجھے خیرات اور ہدیہ کو کوئی ہمسایہ والی اپنی ہمسایہ والی کے لیے اگرچہ بکری

عليه وعن جابر وحذيفة رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل معروف صدقة متفق عليه وعن ابي ذر

ق ۔ اور روایت ہے جابر اور حذیفہ رض سے کہا دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب نیک کام ثواب صدقے کا رکھتے ہیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ذر رض

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحقرن من المعروف شيئا ولو ان تلقى اخاك بوجه طليق رواه مسلم

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حقیر مت سمجھ نیکیوں سے کسی چیز کو اگرچہ اتنی ہی ہو کہ ملے تو اپنے بھائی مسلمان سے کشادہ رو ہو کر روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابي موسى الاشعري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على كل مسلم صدقة قالوا فان لم يجد قال

اور روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم ہے ہر مسلمان پر صدقہ دینا کہا اصحاب نے پھر اگر نہ پاوے فرمایا

فليعمل بيديه فينفع نفسه ويتصدق قالوا فان لم يستطع او لم يفعل قال فيعين ذا الحاجة الملهوف قالوا

محنت کرے اپنے دونوں ہاتھوں سے پھر کام چلاوے اپنی جان کا اور صدقہ دے کہا پھر اگر نہ طاقت رکھے یا نہ کر جانے پھر مدد کرے حاجت والے مظلوم کی کہا

فان لم يفعل قال فيأمر بالخير قالوا فان لم يفعل قال فيمسك عن الشر فانه له صدقة متفق عليه وعن ابي هريرة

پھر اگر نہ سکے فرمایا حکم کرے نیکی کا کہا پھر اگر نہ سکے فرمایا باز رہے برائی سے پھر یہی اسکے حق میں صدقہ ہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل سلامى من الناس عليه صدقة كل يوم تطلع فيه الشمس يعدل بين

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر جوڑ بند پر آدمی کے صدقہ لازم ہے ہر روز کہ نکلتا ہے آفتاب انصاف کرنا درمیان

اثنين صدقة ويعين الرجل على دابته فيحمل عليها او يرفع عليها متاعه صدقة والكلمة الطيبة صدقة وكل

دو شخصوں کے ثواب صدقے کا رکھتا ہے اور مدد کرنا کسی کی اسکے چارپائے پر پھر سوار کر دے اسکو اسپر یا اٹھا دے اسباب اسکا اسپر ثواب صدقے کا رکھتا ہے اور اچھی بات ثواب صدقے

خطوة يخطوها الى الصلوة صدقة ويميط الاذى عن الطريق صدقة متفق عليه وعن عائشة رض قالت قال رسول

قدم کہ چلتا ہے آدمی مسجد میں جا کر نماز ادا کرنے ثواب صدقے کا رکھتا ہے اور دور کرنا ایذا کی چیز راہ سے ثواب صدقے کا رکھتا ہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم خلق كل انسان من بني ادم على ستين وثلثمائة مفصل فمن كبر الله وحمد الله وهلل الله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنایا گیا ہر آدمی آدم کی اولاد سے تین سو ساٹھ بند پر پھر جو کوئی بڑائی کرے اللہ کی اور تعریف کرے اللہ کی اور توحید بیان کرے

وسبح الله واستغفر الله وعزل حجرا عن طريق الناس او شوكة او عظما او امر بالمعروف او نهى عن منكر عدد تلك

اور پاکی بیان کرے اللہ کی اور مغفرت مانگے اللہ سے اور کنارے کر دے پتھر کو راہ سے لوگوں کی یا کانٹے کو یا ہڈی کو یا حکم کرے نیک بات کا یا منع کرے بری بات سے

الستين والثلث مائة فانه يمشي يومئذ وقد زحزح نفسه عن النار رواه مسلم وعن ابي ذر رض قال قال

تین سو ساٹھ بند کے تو وہ شخص چلیگا اس دن پھر بچا کر اپنی جان کو دوزخ سے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان بكل تسبيحة صدقة وكل تكبيرة صدقة وكل تحميدة صدقة وكل تهليلة صدقة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ہر تسبیح ثواب صدقے کا رکھتی ہے اور ہر تکبیر ثواب صدقے کا رکھتی ہے اور تحمید ثواب صدقے کا رکھتی ہے اور تہلیل ثواب صدقے کا رکھتی ہے

والأمر بالمعروف صدقة ونهي عن المنكر صدقة وفي بضع أحدكم صدقة قالوا يا رسول الله أيأتي أحدنا شهوته

اور حکم کرنا بھلی بات کا صدقہ ہے یعنی ثواب رکھتا ہے اور منع کرنا بری بات سے صدقہ ہے اور جماع کرنا بی بی سے صدقہ ہے کہا انہوں نے اے رسول اللہ کے کیا کوئی ہم میں سے پورا کرے شہوت اپنی

ويكون له فيها أجر قال أرأيتم لو وضعها في حرام أكان عليه فيه وزر فكذلك إذا وضعها في الحلال كان له

تو بھی ملیگا اسکو اس میں ثواب فرمایا بتاؤ تو اگر خرچ کرے شہوت اپنی حرام میں تو ہوگا اس پر اسمیں گناہ پھر اسی طور جب خرچ کرے شہوت حلال میں ملیگا اسکو

أجر رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم الصدقة اللقحة الصفي منحة

ثواب روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا سب صدقوں سے اونٹنی دینا ہی بہت دودھ والی

والشاة الصفي منحة تغدو بإناء وتروح بآخر متفق عليه وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

اور بکری دینا ہی بہت دودھ دیتی صبح ایک برتن اور شام کو ایک برتن ق اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ما من مسلم يغرس غرسا أو يزرع زرعا فيأكل منه إنسان أو طير أو بهيمة إلا كانت له صدقة متفق

وسلم نے جو مسلمان لگاتا ہے کسی درخت کو یا بوتا ہے کھیتی پھر کھاوے اس سے کوئی آدمی یا پرندہ یا چارپایا ملتا ہے اسکو ثواب صدقے کا ق

عليه وفي رواية لمسلم عن جابر وما سرق منه له صدقة وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى

اور مسلم کی روایت میں جابر سے اور جو چوری جاتا ہے اس سے ملتا ہے اسکو ثواب صدقے کا اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم غفر لامرأة مومسة مرت بكلب على رأس ركي يلهث كاد يقتله العطش فنزعت خفها

اللہ علیہ وسلم نے گناہ بخشے گئے ایک حرام کار عورت کے اتنی بات پر گذری اسنے ایک کتے پر جو کھڑا تھا کنارے کنوئیں کے زبان نکالتا ہانپتا قریب تھا کہ مار ڈالے اسکو پیاس

فأوثقته بخمارها فنزعت له من الماء فغفر لها بذلك قيل إن لنا في البهائم أجرا قال في كل ذات كبد رطبة

پھر باندھا اسکو اپنی اوڑھنی سے پھر نکالا اسنے پانی اسکے لئے سو اس سبب سے بخشے گئے اسکے گناہ کہا کسی نے بھلا کیا ہمکو احسان کرنے میں چارپایوں کے ثواب ہی فرمایا ہر جگر والے

أجر متفق عليه وعن ابن عمر وأبي هريرة رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عذبت امرأة في هرة أمسكتها

میں ثواب ق اور روایت ہے ابن عمر اور ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عذاب کی گئی ایک عورت بلی کے سبب سے باندھ رکھی

حتى ماتت من الجوع فلم تكن تطعمها ولا ترسلها فتأكل من خشاش الأرض متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال

بلی یہاں تک کہ مر گئی بھوک سے سو نہ کچھ کھلاتی اسکو اور نہ چھوڑ دیتی کہ کھاوے کیڑے زمین کے ق اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مر رجل بغصن شجرة على ظهر طريق فقال لأنحين هذا عن طريق المسلمين

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چلتے ہوئے نظر پڑی ایک مرد کی ایک درخت کی ڈالی پر کہ راستہ پر جھک آئی تھی پھر کہا البتہ کنارے کر دونگا میں اسکو مسلمانوں کے راستے سے

لا يؤذيهم فأدخل الجنة متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد رأيت رجلا يتقلب في الجنة

تا ایذا نہ دے ان کو اتنی بات پر داخل ہوا جنت میں ق اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دیکھا میں نے ایک مرد کو چین کرتا ہوا بہشت میں

في شجرة قطعها من ظهر الطريق كانت تؤذي الناس رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال قلت يا نبي الله

بسبب ایک درخت کاٹنے کے راستے پر سے کہ ایذا دیتا تھا لوگوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا عرض کی میں نے اے نبی اللہ کے

علمني شيئا أنتفع به قال اعزل الأذى عن طريق المسلمين رواه مسلم وسنذكر حديث عدي بن حاتم اتقوا

سکھا دیجئے مجھے ایسی چیز کہ نفع پاؤں میں اس سے فرمایا کنارے کر ایذا کی چیز مسلمانوں کی راہ سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور آگے چل کر ذکر کرینگے ہم حدیث عدی بن حاتم کی اتقوا

الثاني في باب علامات النبوة إن شاء الله تعالى **الفصل الثاني** عن عبد الله بن سلام رض قال لما قدم النبي صلى الله عليه

آئے گا باب علامات نبوت کے اگر چاہے اللہ تعالیٰ ف دوسری فصل روایت ہے عبد اللہ بن سلام رض سے کہا جب تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم المدينة جئت فلما تبينت وجهه عرفت أن وجهه ليس بوجه كذاب فكان أول ما قال يا أيها

وسلم مدینہ میں آیا میں حضرت کے پاس پھر جب تامل کیا حضرت کے چہرہ مبارک میں پہچان لیا میں نے بیشک چہرہ حضرت کا جھوٹے کا چہرہ نہیں پھر تھی پہلی بات جو حضرت نے فرمائی اے

الناس أفشوا السلام وأطعموا الطعام وصلوا الأرحام وصلوا بالليل والناس نيام تدخلوا الجنة

لوگو بلند آواز سے سلام کہا کرو آپس میں اور کھانا دو محتاج کو اور احسان کرو قرابت والوں سے اور نماز ادا کرو رات کو جب کہ لوگ سوتے رہیں تا کہ داخل ہو بہشت میں

بسلام رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

سلامتی سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اعبدوا الرحمن وأطعموا الطعام وأفشوا السلام تدخلوا الجنة بسلام رواه الترمذي وابن ماجه وعن أنس

عبادت کرو مہربان خدا کی اور کھانا دو محتاج کو اور جاری کرو سلام کا تو داخل ہو جنت میں سلامتی سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الصدقة لتطفئ غضب الرب وتدفع ميتة السوء رواه

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک صدقہ البتہ بجھاتا ہے غضب رب کا اور دور کرتا ہے بری موت کو روایت کیا اسکو

الترمذي وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل معروف صدقة وإن من المعروف أن تلقى

ترمذی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب بھلی باتیں صدقہ ہے ثواب رکھتی ہیں اور مقرر بھلائی سے یہ ہے کہ ملے تو

أخاك بوجه طلق وأن تفرغ من دلوك في إناء أخيك رواه أحمد والترمذي وعن أبي ذر رض قال قال رسول

اپنے بھائی مسلمان سے خوش خلقی کے ساتھ اور پانی ڈالے اپنے ڈول سے برتن میں اپنے بھائی کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم تبسمك في وجه أخيك صدقة وأمرك بالمعروف صدقة ونهيك عن المنكر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرانا تیرا تیرے بھائی مسلمان کے سامنے اور حکم کرنا بھلی کا اور منع کرنا بری بات سے ان سب کاموں میں

صدقة وإرشادك الرجل في أرض الضلال لك صدقة وبصرك للرجل الرديء البصر لك صدقة وإماطتك

صدقے کا ثواب ہے اور راہ بتانا تیرا ایک مرد کو گمراہ ملک میں اور مدد کرنا تیرا اس مرد کو کہ جسکی آنکھ میں کچھ نقصان ہے اور دور کرنا

الحجر والشوك والعظم عن الطريق لك صدقة وإفراغك من دلوك في دلو أخيك لك صدقة رواه

پتھر اور کانٹے اور ہڈی کو راہ سے اور پانی ڈالنا تیرا اپنے ڈول سے بھائی مسلمان کے ڈول میں یہ سب کام تیرے حق میں حکم صدقے کا رکھتے ہیں

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن سعد بن عبادة رض قال يا رسول الله إن أم سعد ماتت فأي الصدقة

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے سعد ابن عبادہ رض سے کہا اے رسول اللہ کے بیشک ماں سعد کی مر گئی سو کون صدقہ بہتر ہے

أفضل قال الماء فحفر بئرا وقال هذه لأم سعد رواه أبو داود والنسائي وعن أبي سعيد رض قال قال رسول

فرمایا پانی بہتر ہے پھر کھدوایا ایک کنواں اور کہا یہ سعد کی ماں کے واسطے ہے روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم أيما مسلم كسا مسلما ثوبا على عري كساه الله من خضر الجنة وأيما مسلم أطعم مسلما

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مسلمان کہ پہنا دے کسی مسلمان کو کپڑا ننگے ہونے پر پہنائے گا اسکو اللہ جنت کے سبز کپڑے اور جو مسلمان کہ کھلاوے کسی مسلمان کو

عَلٰی جُوْعٍ اَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَاَيُّمَا مُسْلِمٍ سَقٰی مُسْلِمًا عَلٰی ظَمَاٍ سَقَاهُ اللّٰهُ مِنَ الرَّحِيْقِ الْمَخْتُوْمِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ

بھوک میں کھلاویگا اسکو اللہ میوے جنت کے اور جو مسلمان کہ پلاوے کسی مسلمان کو پیاس میں پلاویگا اسکو اللہ مہر کی ہوئی شراب روایت کیا اسکو ابوداؤد اور

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْمَالِ لَحَقًّا سِوَی الزَّكٰوةِ ثُمَّ تَلَا

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے فاطمہ رض سے بیٹی قیس کی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک مال میں اور بھی حق ہے سوا زکوٰۃ کے پھر پڑھی یہ آیت

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ الْاٰيَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ بُهَيْسَةَ

بھلائی نہیں کہ پھیرے رہو منہہ اپنے مشرق اور مغرب کی طرف تمام آیت کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے بہیسہ سے

عَنْ اَبِيْهَا قَالَتْ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِيْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ الْمَاءُ قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِيْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ

اسنے روایت کیا اپنے باپ سے بولی کہا باپ نے میرے اے رسول اللہ کے کونسی چیز ہے کہ نہ دینا اسکا حلال نہیں فرمایا پانی کہا اے نبی اللہ کے اور کون چیز ہے کہ نہ دینا اسکا حلال نہیں

قَالَ الْمِلْحُ قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِيْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ اَنْ تَفْعَلَ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ

فرمایا نمک کہا اے نبی اللہ کے پھر کونسی چیز ہے کہ حلال نہیں نہ دینا اسکا فرمایا نیکی کرنا بھلا ہے تیرے واسطے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے جابر رض سے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْيٰی اَرْضًا مَيْتَةً فَلَهُ فِيْهَا اَجْرٌ وَمَا اَكَلَتِ الْعَافِيَةُ مِنْهُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے آباد کیا ویران زمین کو سو ملیگا اسکو اسمیں ثواب اور جو کھاوے کھانیوالا اس سے سو وہ اسکے لیے ثواب صدقہ کا ہے

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ الْبَرَاءِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَنَحَ مِنْحَةَ لَبَنٍ اَوْ وَرِقٍ اَوْ هَدٰی

روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے براء رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عاریۃ دودھ پینے دے کسی محتاج کو دودھ دینی اونٹنی یا گائے یا قرض دے روپیہ یا راہ بتاوے

زُقَاقًا كَانَ لَهُ مِثْلُ عِتْقِ رَقَبَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ جُرَيٍّ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ رض قَالَ اَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ

کسی کو گلی کی تو ملیگا اسکو ثواب برابر لونڈی غلام آزاد کرنے کے روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی جری سے کہ نام انکا جابر بن سلیم ہے رض کہا آیا میں مدینے میں

فَرَاَيْتُ رَجُلًا يَصْدُرُ النَّاسُ عَنْ رَاْيِهِ لَا يَقُوْلُ شَيْئًا اِلَّا صَدَرُوْا عَنْهُ قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

سو دیکھا میں نے ایک مرد کو کہ پھر جاتے ہیں لوگ اسکی عقل سے یعنے نہیں کہتا وہ کچھ مگر پھر جاتے ہیں اس سے پوچھا میں نے یہہ کون ہے کہا یہہ رسول اللہ ہیں

قَالَ قُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ قَالَ لَا تَقُلْ عَلَيْكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ قُلْ

کہا میں نے کہا تجھپر سلام اے رسول اللہ کے ایسا دو بار کہا میں نے تب فرمایا مت کہہ علیک السلام کلمہ علیک السلام کا مردے کو کہنے کی دعا ہے کہہ تو

السَّلَامُ عَلَيْكَ قُلْتُ اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ الَّذِيْ اِنْ اَصَابَكَ ضُرٌّ فَدَعَوْتَهُ كَشَفَهُ عَنْكَ

السلام علیک کہا میں نے کیا آپ رسول اللہ کے ہیں تب فرمانے لگے میں رسول اس اللہ کا ہوں کہ اگر آوے تجھپر سختی پھر دعا کرے تو اسے تو دور کرے سختی تجھسے

وَاِنْ اَصَابَكَ عَامُ سَنَةٍ فَدَعَوْتَهُ اَنْبَتَهَا لَكَ وَاِذَا كُنْتَ بِاَرْضٍ قَفْرٍ اَوْ فَلَاةٍ فَضَلَّتْ رَاحِلَتُكَ

اور اگر آوے تجھپر قحط کا سال پھر دعا کرے تو اسے آباد کردے زمین تیرے لئے اور جب ہے تو مہلک زمین میں یا بیابان میں پھر گم ہو جاوے اونٹ تیری سواری کا

فَدَعَوْتَهُ رَدَّهَا عَلَيْكَ قُلْتُ اعْهَدْ اِلَيَّ قَالَ لَا تَسُبَّنَّ اَحَدًا قَالَ فَمَا سَبَبْتُ اَحَدًا بَعْدَهُ حُرًّا وَلَا عَبْدًا

اسوقت دعا کرے تو اس اللہ سے پھر لاوے تیرے پاس اسکو کہا میں نے نصیحت فرمائیے مجھے فرمایا گالی مت دے کسی کو کہا پھر گالی نہ دی میں نے بعد اسکے نہ آزاد نہ بردے کو

وَلَا بَعِيْرًا وَلَا شَاةً قَالَ وَلَا تَحْقِرَنَّ شَيْئًا مِنَ الْمَعْرُوْفِ وَاَنْ تُكَلِّمَ اَخَاكَ وَاَنْتَ مُنْبَسِطٌ اِلَيْهِ وَجْهُكَ اِنَّ

نہ اونٹ کو نہ بکری کو فرمایا اور چھوٹی مت سمجھ کسی قسم کی نیکی کو اگرچہ اتنی ہی ہو کہ بات کرے تو اپنے بھائی مسلمان سے کشادہ روئی سے بیشک

ذٰلِكَ مِنَ الْمَعْرُوْفِ وَارْفَعْ اِزَارَكَ اِلٰى نِصْفِ السَّاقِ فَاِنْ اَبَيْتَ فَاِلَى الْكَعْبَيْنِ وَاِيَّاكَ وَاِسْبَالَ الْاِزَارِ فَاِنَّهَا

یہ بات نیکی میں داخل ہے اور اونچی کر اپنی لنگ کو آدھی پنڈلی تک پھر اگر نفس چاہے تیرا اتنا تو ضروری ہے کہ ٹخنے کے نیچے نہ ہو بچاوے اور بچا آپ کو لٹکانے

مِنَ الْمَخِيْلَةِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيْلَةَ وَاِنِ امْرُءٌ شَتَمَكَ وَعَيَّرَكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيْكَ فَلَا تُعَيِّرْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيْهِ فَاِنَّمَا

لنگ سے کہ یہ تکبر سے ہے اور بیشک اللہ دوست نہیں رکھتا تکبر کو اور اگر کوئی آدمی گالی دے تجھے اور برائی بیان کرے تیری جو تجھ میں جانتا ہے تو بیان نہ کر برائی اسکی جو تجھ کو جانتا ہے

وَبَالُ ذٰلِكَ عَلَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ مِنْهُ حَدِيْثَ السَّلَامِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَيَكُوْنُ لَكَ اَجْرُ

اس کا گناہ اسی کی بدی کا اسی پر ہے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا ترمذی نے شروع اس حدیث سے جہاں تک کہ سلام کا ذکر ہے اور ایک روایت میں ہے ہوگا تجھ کو ثواب

ذٰلِكَ وَوَبَالُهُ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رضـ اَنَّهُمْ ذَبَحُوْا شَاةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنْهَا قَالَتْ

اس کا اور ہوگا گناہ برائی بیان کرنے کا اسی پر اور روایت ہے عائشہ رض سے بیشک گھر والوں نے ذبح کیا ایک بکری کو پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا گوشت بچا بکری کا عائشہ نے

مَا بَقِيَ اِلَّا كَتِفُهَا قَالَ بَقِيَ كُلُّهَا غَيْرَ كَتِفِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضـ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

کہا کچھ نہ بچا سوا اسکے دست کے فرمایا سب بچ رہا سوا دست کے ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا اِلَّا كَانَ فِيْ حِفْظٍ مِنَ اللّٰهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ مِنْهُ خِرْقَةٌ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو مسلمان کپڑا پہناوے کسی مسلمان کو ہوگا حفاظت میں اللہ کی جب تک رہے بدن پر اسکے اس کپڑے سے ایک ٹکڑا

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضـ يَرْفَعُهُ قَالَ ثَلٰثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ رَجُلٌ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود رض سے روایت ہے مرفوع فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص کو دوست رکھتا ہے اللہ ایک مرد کہ اٹھا رات کو

يَتْلُوْ كِتَابَ اللّٰهِ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ بِيَمِيْنِهِ يُخْفِيْهَا اُرَاهُ قَالَ مِنْ شِمَالِهِ وَرَجُلٌ كَانَ فِيْ سَرِيَّةٍ

پڑھتا ہو قرآن اور دوسرا وہ مرد کہ دے کوئی صدقہ داہنے ہاتھ سے چھپا کر اسکو میرے گمان میں آتا ہے کہا راوی نے بائیں ہاتھ سے اپنے اور تیسرا وہ مرد کہ تھا ایک لشکر میں

فَانْهَزَمَ اَصْحَابُهُ فَاسْتَقْبَلَ الْعَدُوَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَيْرُ مَحْفُوْظٍ اَحَدُ رُوَاتِهِ اَبُوْبَكْرِ بْنُ

پھر شکست پائی اسکے ساتھی اسکے سامنے منہ کرے دشمنوں کی طرف مقابلے کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غیر محفوظ ہے ایک راوی اسکے راویوں میں ابو بکر ابن

عَيَّاشٍ كَثِيْرُ الْغَلَطِ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رضـ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ وَثَلٰثَةٌ يُبْغِضُهُمُ

عیاش ہے کہ بہت غلط کرتا ہے حدیثوں میں اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص کو دوست رکھتا ہے اللہ اور تین شخص کو دشمن رکھتا ہے

اللّٰهُ فَاَمَّا الَّذِيْنَ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ فَرَجُلٌ اَتٰى قَوْمًا فَسَاَلَهُمْ بِاللّٰهِ لَمْ يَسْاَلْهُمْ لِقَرَابَةٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ

اللہ کے نزدیک پس صورت جو لوگ کہ ان کو دوست رکھتا ہے اللہ سو ایک وہ مرد ہے کہ آیا کسی قوم کے پاس اور مانگا اللہ کے نام سے نہ مانگا اپنی قرابت کے سبب سے جو ان کے ساتھ

فَمَنَعُوْهُ فَتَخَلَّفَ رَجُلٌ بِاَعْيَانِهِمْ فَاَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ اِلَّا اللّٰهُ وَالَّذِيْ اَعْطَاهُ وَقَوْمٌ سَارُوْا

پھر نہ دیا اس قوم نے اس مرد کو پھر چلا گیا دوسرا ایک مرد ان قوم کو ان کے حال پر چھوڑ کر پھر دیا اس سائل کو چھپا کر اس طرح پر کہ نہیں جانتا کسی کو سوا اللہ کے اور اس دینے والے کے اور دوسرا وہ مرد کہ ایک قوم کے لوگ

لَيْلَتَهُمْ حَتّٰى اِذَا كَانَ النَّوْمُ اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدَلُ بِهٖ نَزَلُوْا فَوَضَعُوْا رُءُوْسَهُمْ فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِيْ وَيَتْلُوْ

تمام شب چلے یہاں تک جب ہوئی نیند پیاری زیادہ ان کے پاس جس چیز سے کہ مقابل کی جاوے نیند کے پھر رکھدئے لوگ سر اپنے اور کھڑا ہوا وہ مرد خوشامد کرتا ہو میری اور پڑھتا ہو

اٰيَاتِيْ وَرَجُلٌ كَانَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَهُزِمُوْا فَاَقْبَلَ بِصَدْرِهٖ حَتّٰى يُقْتَلَ اَوْ يُفْتَحَ لَهٗ وَالثَّلٰثَةُ

میری آیتوں کو اور تیسرا وہ مرد کہ ایک لشکر میں تھا پھر سامنا کیا دشمن سے سو شکست پائی لشکر نے اور مقابلہ کیا اسکے لیے مرد نے اپنا سینہ سپر کرکے یہاں تک کہ مارا جاوے یا فتح ہو اسکی

اور وہ تین

الذين يبغضهم الله الشيخ الزاني والفقير المختال والغني الظلوم رواه الترمذي والنسائي ولم يذكر والثلثة

شخص کہ برے جانتا ہے انکو اللہ ایک انمیں بوڑھا زناکار ہے اور دوسرا وہ کہ فقیر ہوکر تکبر کرے اور تیسرا وہ غنی کہ ظلم کرے روایت کیا اسکو ترمذی و نسائی نے اور ذکر نہ کیا ان تینوں

الذين يبغضهم الله وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما خلق الله الارض جعلت تميد

کے لوگوں کا حال ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بنایا اللہ نے زمین کو تو ہلنے لگی

فخلق الجبال فقال بها عليها فاستقرت فعجبت الملئكة من شدة الجبال فقالوا يا رب هل من خلقك شيء

تب بنایا پہاڑ کو اور رکھ دیا پہاڑ کو زمین پر پھر ٹھہر گئی زمین ہلنے سے پھر تعجب کیا فرشتوں نے پہاڑ کی سختی دیکھکر اور کہا اے رب کیا ہے کوئی چیز تیرے مخلوقات سے

اشد من الجبال قال نعم الحديد فقالوا يا رب هل من خلقك شيء اشد من الحديد قال نعم النار

زیادہ سخت پہاڑ سے فرمایا ہاں لوہا زیادہ سخت ہے کہا اے رب کیا کوئی چیز تیرے مخلوقات سے لوہے سے زیادہ سخت فرمایا ہاں آگ زیادہ سخت ہے

فقالوا يا رب هل من خلقك شيء اشد من النار قال نعم الماء فقالوا يا رب هل من خلقك شيء اشد

کہا اے رب کیا کوئی چیز تیرے مخلوقات سے آگ سے زیادہ سخت فرمایا ہاں پانی زیادہ سخت ہے کہا اے رب کیا کوئی چیز تیرے مخلوقات

من الماء قال نعم الريح فقالوا يا رب هل من خلقك شيء اشد من الريح قال نعم ابن آدم تصدق بصدقة

پانی سے زیادہ سخت فرمایا ہاں ہوا زیادہ سخت ہے کہا اے رب کیا کوئی چیز تیرے مخلوقات سے زیادہ سخت ہوا سے فرمایا ہاں ہوا سے بھی زیادہ سخت ہے وہ آدمی کہ دے کوئی صدقہ

بيمينه يخفيها من شماله رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وذكر حديث معاذ رض الصدقة

داہنے ہاتھ سے چھپاکر بائیں ہاتھ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کی سند غریب ہے اور مذکور ہو چکی حدیث معاذ رض کی کہ شروع میں اسکے یہ الفاظ ہیں صدقہ

تطفئ الخطيئة في كتاب الايمان

الفصل الثالث

عن ابي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

مٹا دیتا ہے گناہ کو کتاب الایمان میں ف تیسری فصل ۔ روایت ہے ابی ذر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ما من عبد مسلم ينفق من كل مال له زوجين في سبيل الله الا استقبلته حجبة الجنة كلهم

وسلم نے جو کوئی مسلمان بندہ اللہ کا خرچ کریگا اپنے سب مال سے دو دو چیز اللہ کی راہ میں اسکے استقبال کو آوینگے دربان جنت کے ہر ایک انمیں سے

يدعوه الى ما عنده قلت وكيف ذلك قال ان كانت ابلا فبعيرين وان كانت بقرة فبقرتين

بلاتا ہوگا اس صدقہ دینے والے کو اس نعمت کی طرف کہ اسکے پاس ہے کہا میں نے اور کیا معنے ہیں دو جوڑی انفاق کے فرمایا اگر اونٹ پاس ہو تو دو اونٹ دے اور اگر گائے ہو تو دو گائے

رواه النسائي وعن مرثد بن عبد الله قال حدثني بعض اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم انه سمع

روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے مرثد بن عبد اللہ سے کہا اسنے کہ بیان کیا مجھ سے کسی نے اصحاب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیشک اسنے سنا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان ظل المؤمن يوم القيمة صدقته رواه احمد وعن ابن مسعود رض

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے بیشک سایہ ایماندار کا قیامت کے دن اسکا صدقہ ہوگا ف روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وسع على عياله في النفقة يوم عاشوراء وسع الله عليه سائر

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی فراغت سے کھلاوے پلاوے اپنے بال بچوں کو محرم کی دسویں تاریخ فراغت دیگا اسکو اللہ اس تمام

سنته قال سفيان انا قد جربناه فوجدناه كذلك رواه رزين وروى البيهقي في شعب الايمان

برس میں کہا سفیان نے سو ہمنے تجربہ کیا اسکا سو ایسا ہی پایا روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت کیا بیہقی نے اس حدیث کو شعب الایمان میں

عنہ وعن ابی ھریرۃ وابی سعید وجابر وضعفہ وعن ابی امامۃ رض قال قال ابوذر یا نبی اللہ ارأیت الصدقۃ

ابن مسعود اور ابی ہریرہ اور ابی سعید اور جابر سے اور ضعیف کیا بیہقی نے اسکو ۔ اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا اسنے کہا ابوذر نے اے نبی اللہ کے خبر کیجئے مجھکو

ماذا ھی قال اضعاف مضاعفۃ وعند اللہ المزید رواہ احمد

کیا ہے فرمایا ثواب صدقے کا دونے بر دونا ہے اور اللہ کے پاس زیادتی ہے ف روایت کیا اسکو احمد نے

باب فضل الصدقۃ

باب بیان میں سب صدقوں سے افضل صدقے کے

الفصل الاول

فصل پہلی

وعن ابی ھریرۃ وحکیم بن حزام رض قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر الصدقۃ ما کان عن ظھر غنی

روایت ہے ابی ہریرہ اور حکیم بن حزام رض سے کہا دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر صدقہ وہ ہے جو پیچھے سے تونگری کے ہو ف ۲

وابدأ بمن تعول رواہ البخاری ورواہ مسلم عن حکیم وحدہ وعن ابی مسعود رض قال قال رسول اللہ

اور پہلے مال خرچ کر ان پر کہ تو محتاج ہیں ان کے دینے کا ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کیا اسکو مسلم نے فقط حکیم بن حزام سے اور روایت ہے ابی مسعود رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم اذا انفق المسلم نفقۃ علی اھلہ وھو یحتسبھا کانت لہ صدقۃ متفق علیہ وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیتا ہے مرد مسلمان کچھ اپنے بال بچوں کو اور ثواب سمجھ کر ملتا ہے اسکو ثواب صدقے کا ۔ ق ۔ اور روایت ہے

ابی ھریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دینار انفقتہ فی سبیل اللہ ودینار انفقتہ فی رقبۃ

ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تو وہ دینار ہے ف کہ خرچ کرے تو اللہ کی راہ میں اور ایک وہ دینار ہے کہ خرچ کرے تو بردہ

ودینار تصدقت بہ علی مسکین ودینار انفقتہ علی اھلک اعظمھا اجرا الذی انفقتہ علی اھلک

اور ایک تو وہ دینار ہے کہ صدقہ دے تو کسی مسکین کو اور ایک تو وہ دینار ہے کہ خرچ کرے تو اپنے بال بچوں پر بڑا ان سب میں ثواب میں وہ دینار ہے کہ خرچ کرے تو اپنے بال بچوں پر

رواہ مسلم وعن ثوبان رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افضل دینار ینفقہ الرجل دینار ینفقہ

روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ثوبان رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے افضل دینار کہ آدمی خرچ کرے وہ دینار ہے کہ آدمی خرچ کرے

علی عیالہ ودینار ینفقہ علی دابتہ فی سبیل اللہ ودینار ینفقہ علی اصحابہ فی سبیل اللہ رواہ مسلم

اپنے بال بچوں پر اور وہ دینار ہے کہ خرچ کرتا ہے اپنے جانور کے دانے چارے میں جہاد کرنے کو اور وہ دینار ہے کہ خرچ کرتا ہے اپنے رفیقوں کے کھلانے پلانے اور اسباب دینے کو جہاد کرنے کو

وعن ام سلمۃ رض عنھا قالت قلت یا رسول اللہ الی اجر ان انفق علی بنی ابی سلمۃ انما ھم بنی فقال

اور روایت ہے ام المومنین ام سلمہ رض سے ف کہا اسنے بولی میں نے اے رسول اللہ کے کیا ثواب ملیگا مجھے کھلانے پلانے میں ابی سلمہ کی اولاد کو وہ تو میرے بیٹے ہی ہیں فرمایا

انفقی علیھم وعن زینب امرأۃ عبد اللہ بن مسعود قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تصدقن

کھلا پلا ان کو ۔ اور روایت ہے زینب سے کہ بی بی عبد اللہ بن مسعود کی کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تصدق کرو

یا معشر النساء ولو من حلیکن قالت فرجعت الی عبد اللہ فقلت انک رجل خفیف ذات الید

اے جماعت عورتوں کی اگرچہ کچھ تمہارے زیوروں ہی سے ہو کہا زینب نے پھر چلی گئی میں عبد اللہ بن مسعود کے پاس اور بولی میں کہ تو تنگدست آدمی ہے

وان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد امرنا بالصدقۃ فاتہ فسألہ فان کان ذلک یجزی عنی والا

اور ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا صدقہ دینے کا پھر جا تو حضرت کے پاس اور پوچھ یہ مسئلہ بعد اسکے اگر ہوگا مجھکو صدقہ دینا تیرا کافی

صرفتھا الی غیرکم قالت فقال لی عبد اللہ بل ائتیہ انت قالت فانطلقت فاذا امرأۃ من الانصار

تمکو نہ دے کر دوسرے کو دونگی کہا زینب نے تب کہا مجھکو عبد اللہ نے میں نہیں جاتا تو ہی جا حضرت کے پاس کہا زینب نے پھر چلی گئی میں سو دیکھتی ہوں کہ ایک عورت انصاری

بباب رسول الله صلى الله عليه وسلم حاجتي حاجتها قالت وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد ألقيت

کھڑی ہے دروازہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو میری حاجت ہے اسکی بھی حاجت ہے کہا زینب نے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ڈالی گئی تھی

عليه المهابة قالت فخرج علينا بلال فقلنا له ائت رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخبره أن امرأتين

ہیبت تو کہا پھر باہر آیا ہمارے پاس بلال سو کہا ہمنے اسکو جا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دے ان کو کہ دو عورتیں

بالباب تسألانك أتجزئ الصدقة عنهما على أزواجهما وعلى أيتام في حجورهما ولا تخبره من نحن قالت

کھڑی ہیں دروازہ پر مسئلہ پوچھتی ہوئی آپ سے کیا کام آویگا ہمارا صدقہ دینا انکی طرف سے اپنے شوہروں پر اور یتیموں پر جو ہماری گودی میں ہیں اور مت خبر کر حضرت کو

فدخل بلال على رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأله فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم من هما قال

پھر چلا گیا بلال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور پوچھا حضرت سے تب پوچھا اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہیں وے دونوں عورتیں

امرأة من الأنصار وزينب فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أي الزيانب قال امرأة عبد الله فقال رسول

ایک عورت انصار سے ہے اور دوسری زینب پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کونسی زینب تو کہا بلال نے زینب بی بی عبد اللہ کی پھر فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لهما أجران أجر القرابة وأجر الصدقة متفق عليه واللفظ لمسلم وعن ميمونة

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے لئے ہے دو دو ثواب ہیں ثواب قرابت کا اور ثواب صدقہ دینے کا ق ہے اور عبارت مسلم کی ہے اور روایت ہے ام المومنین میمونہ رض

بنت الحارث رض أنها أعتقت وليدة في زمان رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك لرسول

بیٹی حارث کی کہ انہوں نے ایک چھوکری کو آزاد کیا زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر اسکا ذکر کیا رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال لو أعطيتها أخوالك كان أعظم لأجرك متفق عليه وعن عائشة رض

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا حضرت نے اگر اس چھوکری کو دیتی تو اپنے ماموں کو بڑا ثواب ہوتا تجھکو ق ہے اور روایت ہے عائشہ رض سے

قالت يا رسول الله إن لي جارين فإلى أيهما أهدي قال إلى أقربهما منك بابا رواه البخاري وعن أبي ذر رض

کہ کہا انہوں نے اے رسول اللہ کے بیشک دو شخص ہمسایہ ہیں میرے سو کس کو ہدیہ بھیجوں فرمایا اسکو جو زیادہ نزدیک ہو تجھ سے دروازہ سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ذر رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا طبخت مرقة فأكثر ماءها وتعاهد جيرانك رواه مسلم

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پکاوے تو شوربا پانی زیادہ ڈال اسمیں اور خبر لے اپنے ہمسایوں کی روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

عن أبي هريرة رض قال يا رسول الله أي الصدقة أفضل قال جهد المقل وابدأ بمن تعول

دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے اے رسول اللہ کونسا صدقہ بہتر ہے فرمایا محنت کرنا اسکی جسکے پاس مال کم ہو اور پہلے اسکو دے جسکا تو خرچ اٹھاتا ہے

رواه أبو داود وعن سلمان بن عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الصدقة على المسكين صدقة

روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے سلمان رض سے جو بیٹا عامر کا ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دینا اجنبی مسکین کو ایک صدقہ کا ثواب رکھتا ہے

وهي على ذي الرحم ثنتان صدقة وصلة رواه أحمد والترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن أبي هريرة

اور صدقہ دینا قرابت والے کو دو اجر رکھتا ہے ایک صدقہ کا اور دوسرا صلہ رحم کا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال عندي دينار قال أنفقه على نفسك قال عندي آخر قال

رض سے کہا ایک مرد آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا میرے پاس ایک دینار ہے فرمایا اپنی ذات کے خرچ میں لگا اسکو کہا میرے پاس اسکے سوا دوسرا ہے فرمایا

أنفقه على أهلك قال عندي آخر قال أنفقه على خادمك قال عندي آخر قال أنت أعلم رواه أبو داود والنسائي

خرچ میں لگا اسکو کہا میرے پاس اور ہے فرمایا اسکو اپنی لونڈی غلام کے خرچ میں لگا کہا اسکے سوا اور بھی ہے فرمایا تو خوب جانتا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے

وعن ابن عباس رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا أخبركم بخير الناس رجل ممسك بعنان فرسه

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا خبر نہ دوں تمکو سب سے بھلے آدمی کی مگر یہ ہی کہ تھام لے اپنے گھوڑے کی باگ

في سبيل الله ألا أخبركم بالذي يتلوه رجل معتزل في غنيمة له يؤدي حق الله فيها ألا أخبركم بشر

اللہ کی راہ میں کیا خبر نہ دوں تمکو اسکی کہ جو اسکے بعد ہے وہ ایک مرد ہے کہ الگ رہے اپنی بکریوں میں ادا کرتا رہے حق اللہ کا اس میں کیا خبر نہ دوں تمکو سب سے برے

الناس رجل يسأل بالله ولا يعطي به رواه الترمذي والنسائي والدارمي وعن أم بجيد رضي الله عنها قالت قال رسول

آدمی کی وہ مرد ہے برا کہ کوئی سوال کرے اس سے اللہ کا نام لیکر اور وہ نہ دے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ام بجید رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ردوا السائل ولو بظلف محرق رواه مالك والنسائي وروى الترمذي وأبو داود

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ دیکر پھیرو اپنے گھر سے سائل کو اگرچہ جلی کھری ہو روایت کیا اسکو مالک اور نسائی نے اور روایت کیا ترمذی اور ابوداؤد نے

معناه وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استعاذ بالله فأعيذوه ومن سأل بالله

معنی اسکے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پناہ چاہے اللہ کے نام سے تمسے پناہ دو اسکو اور جو سوال کرے

فأعطوه ومن دعاكم فأجيبوه ومن صنع إليكم معروفا فكافئوه فإن لم تجدوا ما تكافئونه فادعوا له

تو دو اسکو اور جو کوئی دعوت کرے تمہاری تو قبول کرو اور جو کرے تم سے احسان تو بدلا دو اسکا پھر اگر نہ پاؤ بدلا دینے کی چیز تو دعا کرو

حتى تروا أنكم قد كافأتموه رواه أحمد وأبو داود والنسائي وعن جابر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

محسن کے حق میں یہانتک کہ معلوم ہو تم کو کہ بدلا کیا تم نے اسکا روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لا يسأل بوجه الله إلا الجنة رواه أبو داود

وسلم نے کوئی سوال نہ کرے ذات پاک اللہ کے مگر بہشت کا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

الفصل الثالث

عن أنس رضي الله عنه قال كان أبو طلحة أكثر الأنصار

تیسری فصل روایت ہے انس رض سے کہا تھے ابوطلحہ انصاری سب سے زیادہ

بالمدينة مالا من نخل وكان أحب أمواله إليه بيرحاء وكانت مستقبلة المسجد وكان رسول الله صلى الله

مدینے میں زمین کھجور کے باغ کی اور تھا سب چیزوں سے زیادہ پیارا انکے نزدیک بیرحاء اور تھا وہ باغ روبرو مسجد کے اور رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يدخلها ويشرب من ماء فيها طيب قال أنس فلما نزلت هذه الآية لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما

علیہ وسلم جایا کرتے تھے اور اسمیں جو اچھا پانی تھا پیتے تھے کہا انس نے پھر جب اتری یہ آیت ہرگز بھلائی کو نہ پہنچوگے جب تک نہ خرچ کروگے دل کی

تحبون قام أبو طلحة إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إن الله تعالى يقول لن تنالوا البر حتى

پیاری چیزوں کو کھڑا ہوا ابوطلحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو اور کہا یارسول اللہ بیشک اللہ تعالی فرماتا ہے ہرگز بھلائی کو نہ پہنچوگے جب تک

تنفقوا مما تحبون وإن أحب مالي إلي بيرحاء وإنها صدقة لله تعالى أرجو برها وذخرها عند الله

خرچ نہ کروگے دل کی پیاری چیزوں کو اور سب مال سے زیادہ پیارا مجھکو باغ بیرحاء ہے اور بیشک یہ باغ خیرات ہے اللہ تعالی کی راہ میں امید رکھتا ہوں اسکے ثواب اور آخرت کی بھلائی اور

فضعها يا رسول الله حيث أراك الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بخ بخ ذلك مال رابح وقد سمعت

سو خرچ کرو اسکو یارسول اللہ جہاں مناسب سمجھو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واہ واہ وہ تو خوب نفع کا باغ ہے اور سنا میں نے

مَا قُلْتَ وَاِنِّیْ اَرٰی اَنْ تَجْعَلَهَا فِی الْاَقْرَبِیْنَ فَقَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ اَفْعَلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَسَمَهَا اَبُوْ طَلْحَةَ فِیْ اَقَارِبِهٖ وَبَنِیْ

جو کہا تو اور میں مناسب سمجھتا ہوں کہ خرچ کرے اسکو قرابت والوں میں تب کہا ابو طلحہ نے کرونگا اے رسول اللہ کے پھر تقسیم کی اسکو ابو طلحہ نے اپنے قرابت والے اور

عَمِّهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ اَنْ تُشْبِعَ کَبِدًا جَائِعًا رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ

چچا کی اولاد میں ۔ ق ۔ اور اسی سے روایت ہے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے افضل خیرات یہ ہے کہ سیر کرے تو بھوکے کا کلیجا روایت کیا اسکو بیہقی نے

فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

بَابُ صَدَقَةِ الْمَرْأَةِ مِنْ مَالِ الزَّوْجِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

کتاب شعب الایمان میں ۔ باب بیان میں عورت کی خیرات کے خاوند کے مال سے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے حضرت عائشہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَیْتِهَا غَیْرَ مُفْسِدَةٍ کَانَ لَهَا اَجْرُهَا بِمَا اَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا اَجْرُهٗ

اللہ علیہ وسلم نے جب خرچ کرے عورت کھانے کی چیز میں سے گھر کی بغیر اسراف کے تو ملیگا اسکو اسکا ثواب بسبب اسکے خرچ کرنے کے اور اسکے خاوند کو

بِمَا کَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِکَ لَا یَنْقُصُ بَعْضُهُمْ اَجْرَ بَعْضٍ شَیْئًا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بسبب اسکے کسب کرنے کے اور خازن کو مانند اسکے نہ کم کرینگے بعضے بعضوں کے ثواب کو کچھ ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ کَسْبِ زَوْجِهَا مِنْ غَیْرِ اَمْرِهٖ فَلَهَا نِصْفُ اَجْرِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خرچ کرتی ہے عورت اپنے خاوند کی کمائی سے بغیر اسکی اجازت کے سو اسکو ملتا ہے آدھا ثواب ۔ ق

وَعَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْخَازِنُ الْمُسْلِمُ الْاَمِیْنُ الَّذِیْ یُعْطِیْ مَا اُمِرَ

اور روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نگہبان جو امانت دار مسلمان ہو کر جو حکم ہو

بِهٖ کَامِلًا مُوَفَّرًا طَیِّبَةً بِهٖ نَفْسُهٗ فَیَدْفَعُهٗ اِلَی الَّذِیْ اُمِرَ لَهٗ بِهٖ اَحَدُ الْمُتَصَدِّقَیْنِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ

اسکو اسکے دینے کا کامل پورا خوش ہوتے ہوئے اسکا جی سو حوالے کرے اس چیز کو جسکے لئے حکم ہوا ہے تو وہ ایک ہے دو خیرات کرنے والوں سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائشہ

رض قَالَتْ اِنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُمِّیْ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَاَظُنُّهَا لَوْ تَکَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ

رض سے کہ کہا اسنے بیشک ایک شخص نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مقرر میری ماں کی جان اچانک نکل گئی اور خیال ہوتا ہے مجھکو کہ اگر وہ بات کرتی تو وصیت کرتی خیرات

فَهَلْ لَهَا اَجْرٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

پھر کیا ملیگا اسکو ثواب اگر میں خیرات کروں اسکی طرف سے فرمایا ہاں ۔ ق ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے ابی امامہ رض سے کہ کہا اسنے سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِیْ خُطْبَتِهٖ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَا تُنْفِقُ امْرَأَةٌ شَیْئًا مِنْ بَیْتِ زَوْجِهَا اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے خطبہ میں حجة الوداع کے سال کے کہ نہ خرچ کرے کوئی عورت کسی چیز کو اپنے خاوند کے گھر کی بے اذن خاوند کے

قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا الطَّعَامَ قَالَ ذٰلِکَ اَفْضَلُ اَمْوَالِنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ سَعْدٍ رض قَالَ

پوچھا لوگوں نے اے رسول اللہ کے اور کھانے کی چیز بھی نہ خرچ کرے فرمایا کھانا تو ہمارے سب مالوں سے افضل ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے سعد رض سے کہ کہا اسنے

لَمَّا بَایَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ قَالَتِ امْرَأَةٌ جَلِیْلَةٌ کَاَنَّهَا مِنْ نِسَاءِ مُضَرَ فَقَالَتْ یَا نَبِیَّ

جب بیعت لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے کہا ایک بزرگ عورت نے کہ خیال ہوتا ہے وہ عورتوں سے بنی مضر کی تھی سو کہا اسنے اے نبی

اللّٰهِ اِنَّا کَلٌّ عَلٰی اٰبَائِنَا وَاَبْنَائِنَا وَاَزْوَاجِنَا فَمَا یَحِلُّ لَنَا مِنْ اَمْوَالِهِمْ قَالَ الرَّطْبُ تَاْکُلْنَهٗ وَتُهْدِیْنَهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

اللہ کے ہم تو محتاج ہیں باپ دادا کے اور بیٹوں کے اور خاوند کے پھر کیا حلال ہے ہمکو ان کے مال سے خرچ کرنا فرمایا کچی چیز کہ کھاتی ہو اور ہدیہ دیتی ہو اسکو روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔

الفصل الثالث عن عمير رض مولى ابي اللحم قال امرني مولاي ان اقدد لحما فجاءني مسكين فاطعمته
تیسری فصل ۔ روایت ہے عمیر رض سے غلام ابی اللحم کا کہ کہا عمیر نے حکم کیا مجھے میرے مالک نے گوشت سکھانیکا سو آیا میرے پاس ایک مسکین پھر مجھے کھلایا
منه فعلم بذلك مولاي فضربني فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فدعاه فقال لم
اس گوشت سے سو معلوم کیا اسکو میرے مالک نے پھر مارا مجھکو سو گیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا اس قصہ کا حضرت سے تب بلایا حضرت نے اسکو اور فرمایا کیوں
ضربته قال يعطي طعامي بغير ان آمره فقال الاجر بينكما وفي رواية قال كنت مملوكا فسالت رسول الله
مارا اسکو کہا دیتا ہے میری کھانے کی چیزیں بغیر اذن میرے تب فرمایا نیکی مشترک ہے دونوں میں اور ایک روایت میں یوں ہے کہ کہا عمیر نے میں غلام تھا کسیکا سو پوچھا رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم اتصدق من مال مواليّ بشيء قال نعم والاجر بينكما نصفان رواه مسلم باب من لا
صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا خیرات کروں میں اپنے مالکوں کے کوئی چیز فرمایا ہاں اور نیکی تم دونوں میں آدھوں آدھ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ باب اسکے بیان کا جو
يعود في الصدقة الفصل الاول عن عمر بن الخطاب رض قال حملت على فرس في سبيل الله فاضاعه الذي
پھر کر نہ لے صدقہ پہلی فصل ۔ روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہ کہا اسنے سوار کر دیا میں نے ایک مرد کو گھوڑے پر اللہ کی راہ میں سو گم کر دیا اسکو اسنے
كان عنده فاردت ان اشتريه وظننت انه يبيعه برخص فسالت النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا تشتره ولا
کہ جسکے پاس تھا وہ گھوڑا پھر ارادہ کیا میں نے اسکو خرید کرنے کا اور خیال کیا کہ وہ شخص بیچیگا اسکو ارزان سو پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تو فرمایا مت خرید کر اسکو
تعد في صدقتك وان اعطاكه بدرهم فان العائد في صدقته كالكلب يعود في قيئه وفي رواية لا تعد في
اور پھر نہ لے اپنا صدقہ اور اگرچہ دیوے ایک درم کو ۔ اسلئے کہ اپنا صدقہ پھیر لینے والا مانند کتے کے ہے جو کھاتا ہے اپنی قے کو اور دوسری روایت میں ہے پھر نہ لے
صدقتك فان العائد في صدقته كالعائد في قيئه متفق عليه وعن بريدة رض قال كنت جالسا عند النبي
اپنا صدقہ اسلئے کہ صدقہ کا پھیرنے والا مانند پھر کر کھانے والے کے ہے قے کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے بریدہ رض سے کہ کہا اسنے بیٹھا تھا میں نبی
صلى الله عليه وسلم اذ اتته امراة فقالت يا رسول الله اني تصدقت على امي بجارية وانها ماتت قال وجب
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ناگاہ آئی ایک عورت سو کہا یا رسول اللہ میں نے خیرات کے دی تھی میں اپنی ماں کو ایک چھوکری اور میری ماں مر گئی فرمایا ثابت ہوا
اجرك وردها عليك الميراث قالت يا رسول الله انه كان عليها صوم شهر افاصوم عنها قال صومي
ثواب اور پھیر دیا اسکو تیرے پاس حکم میراث کا ۔ کہا اسنے یا رسول اللہ بیشک تھے اسپر روزے ایک مہینے کے کیا پھر روزہ رکھوں میں اسکی طرف سے فرمایا روزہ رکھ
عنها قالت انها لم تحج قط افاحج عنها قال نعم حجي عنها رواه مسلم كتاب الصوم الفصل
اسکی طرف سے کہا اسنے کہ اسنے حج کبھی نہیں کیا کیا حج کروں اسکی طرف سے فرمایا ہاں حج کر اسکی طرف سے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ کتاب روزے کے بیان کی ۔ فصل
الاول عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل رمضان فتحت ابواب السماء وفي رواية
پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آتا ہے مہینا رمضان کا کھل جاتے ہیں دروازے آسمان کے اور ایک روایت میں
فتحت ابواب الجنة وغلقت ابواب جهنم وسلسلت الشياطين وفي رواية ابواب الرحمة متفق عليه وعن
کھل جاتے ہیں دروازے بہشت کے اور بند ہوتے ہیں دروازے دوزخ کے اور زنجیر پڑتی ہے شیطانوں کے پانوں میں اور ایک روایت میں دروازے رحمت کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے
سهل بن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الجنة ثمانية ابواب منها باب يسمى الريان لا يدخله
سہل ابن سعد رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت میں آٹھ دروازے ہیں انمیں ایک دروازہ ہے کہ اسکو باب الریان کہتے ہیں نہ داخل ہوگا اسمیں

إِلَّا الصَّائِمُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا

سوا روزہ داروں کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی روزے رکھے رمضان کے ایمان کی

وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ

اور ثواب سمجھ کر بخشے جاتے ہیں اسکے اگلے گناہ اور جو کوئی رات کو نماز پڑھے رمضان میں ایمان کی جہت سے اور نیکی سمجھ کر بخشے جاتے ہیں اسکے اگلے گناہ اور جو کوئی قیام کرے

لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شب قدر میں ف ایمان کی جہت سے اور ثواب سمجھ کر بخشے جاتے ہیں اسکے اگلے گناہ ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللهُ تَعَالَى إِلَّا

ہر ہر عمل آدمی کا بڑھتا ہے نیکی کو دس حصے سات سو حصے تک فرمایا اللہ تعالیٰ نے مگر

الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ

روزہ کیونکہ وہ خاص میرے لئے ہے ف اور میں بدلا دونگا اسکا ف کیونکہ آدمی چھوڑتا ہے اپنی خواہش اور کھانے کی چیزیں میرے واسطے روزہ دار کو دو خوشیاں ہوتی ہیں ایک تو افطار کے وقت اور دوسری

عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ وَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ

اسوقت کہ اپنے رب سے ملیگا ف اور البتہ بو روزہ دار کے منہ کی بہت بہتر ہے اللہ کے پاس مشک کی بو سے اور روزہ سپر ہے ف اور جب کہ دن ہو تم میں سے کسی کا

فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

تو فحش نہ بکے اور نہ جھگڑے پھر اگر اسکو کوئی گالی دے اور لڑائی کرے اس سے تو کہہ دے میں روزہ دار آدمی ہوں ف ۔ ق ۔ دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ

رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ وَمَرَدَةُ

رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوتی ہے پہلی رات رمضان کے مہینے کی قید کئے جاتے ہیں شیطان اور سرکش

الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَفُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَيُنَادِي مُنَادٍ يَا

جن اور بند ہوتے ہیں دروازے دوزخ کے سو نہ کھلیگا ان میں سے کوئی دروازہ اور کھلتے ہیں دروازے بہشت کے سو بند نہ ہوگا ان میں سے کوئی دروازہ اور پکارتا ہے پکارنے والا

بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ وَلِلّٰهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذٰلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ

اے طلبگار بھلائی کے منہ پھیر ف اور اے طلبگار برائی کے باز آ اور اللہ کے واسطے آزاد کئے ہوئے ہیں دوزخ سے اور یہ ہوتا ہے ہر رات روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ عَنْ رَجُلٍ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت کیا اسکو احمد نے ایک مرد سے ف اور کہا ترمذی نے سند اس حدیث کی غریب ہے تیسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ فَرَضَ اللهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَتُغْلَقُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیا تم پر وہ مبارک مہینہ رمضان کا فرض کیا اللہ نے تم پر اسکے روزے کھلتے ہیں اس میں دروازے آسمان کے اور بند ہوتے ہیں

فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ وَتُغَلُّ فِيهِ مَرَدَةُ الشَّيَاطِينِ لِلّٰهِ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ

اسمیں دروازے دوزخ کے اور طوق ڈالے جاتے ہیں اسمیں سرکش شیطانوں کی گردن میں اسمیں ایک رات ہے کہ بہتر ہے ہزار مہینے سے جو کوئی محروم رہا اس رات کی نیکی سے تحقیق محروم رہا

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رض أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ

ف روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ اور قرآن

يشفعان للعبد يقول الصيام اي رب اني منعته الطعام والشهوات بالنهار فشفعني فيه ويقول القرآن
دونو سفارش کرینگے بندے کی روزہ کہیگا ای رب میں نے روکا اسکو کھانے اور خواہش کی چیزوں سے دن کو سو شفیع کر مجھکو اسکے حق میں اور قرآن کہیگا

منعته النوم بالليل فشفعني فيه فيشفعان رواه البيهقي في شعب الايمان وعن انس بن مالك رض
باز رکھا میں نے اسکو سونے سے رات کو سو شفیع کر مجھکو اسکے حق میں پس شفیع کریگا دونو کو اللہ روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے انس بن مالک سے

قال دخل رمضان فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان هذا الشهر قد حضركم وفيه ليلة خير من الف
کہا انہوں نے آیا تھا رمضان کا مہینا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک یہ مہینا حاضر ہوا تم پاس اور اسمیں ایک رات ہے کہ بہتر ہے ہزار

شهر من حرمها فقد حرم الخير كله ولا يحرم خيرها الا كل محروم رواه ابن ماجة وعن سلمان الفارسي
مہینے سے جو کوئی محروم رہا اس سے تحقیق محروم رہا سب نیکیوں سے اور محروم نہ رہیگا اسکی نیکی سے مگر جو کم نصیب ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے سلمان فارسی

رض قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في اخر يوم من شعبان فقال يا ايها الناس قد اظلكم شهر عظيم
رض سے کہا انہوں نے خطبہ سنایا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر دن میں شعبان کے مہینے کے سو فرمایا اے لوگو تحقیق سایہ کیا تم پر بڑے

شهر مبارك شهر فيه ليلة خير من الف شهر جعل الله صيامه فريضة وقيام ليله تطوعا من تقرب فيه
مہینا نے مبارک مہینا ہے وہ مہینا کہ اسمیں ایک رات ہے بہتر ہزار مہینے سے کیا اللہ نے اسکے روزے کو فرض اور رات کو کھڑے ہونا اسکی راتوں کا نفل جو کوئی قرب چاہے اسمیں

بخصلة من الخير كان كمن ادى فريضة فيما سواه ومن ادى فريضة فيه كان كمن ادى سبعين فريضة فيما
ایک نیک خصلت سے ثواب ملیگا اسکو مانند اسکے کہ ادا کرے ایک فرض دوسرے مہینوں میں اور جو کوئی ادا کرے اسمیں ایک فرض تو ملیگا اسکو مانند اسکے کہ ادا کرے ستر فرض

سواه وهو شهر الصبر والصبر ثوابه الجنة وشهر المواساة وشهر يزاد فيه رزق المؤمن من فطر فيه
دوسرے مہینوں میں اور وہ صبر کا مہینا ہے اور صبر کا بدلا بہشت ہے اور مہینا ہے غمخواری کرنے کا اور مہینا ہے کہ زیادہ ہوتی ہے اسمیں روزی مومن کی جو کوئی افطار کرائے

صائما كان له مغفرة لذنوبه وعتق رقبته من النار وكان له مثل اجره من غير ان ينقص من اجره شيء
روزہ دار کو بخشش ہوگی اسکے گناہوں کی اور گردن چھوٹیگی اسکی دوزخ سے اور ثواب ملیگا اسکو مانند اس روزہ دار کے بغیر اسکے کہ کچھ کم ہو اسکے ثواب سے

قلنا يا رسول الله ليس كلنا نجد ما نفطر به الصائم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعطي الله هذا
کہا ہم نے اے رسول اللہ کے نہیں سب کو ہم میں سے مقدور افطار کروانے روزہ دار کو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ دیتا ہے اتنا ہی

الثواب من فطر صائما على مذقة لبن او تمرة او شربة من ماء ومن اشبع صائما سقاه الله من حوضي شربة
ثواب اسکو جو افطار کروائے روزہ دار کو ایک گھونٹ دودھ کا یا ایک خرما یا ایک گھونٹ بھر پانی سے اور جو کوئی پیٹ بھر کھلاوے روزہ دار کو پلاویگا اللہ اسکو میرے حوض سے ایسا

لا يظمأ حتى يدخل الجنة وهو شهر اوله رحمة واوسطه مغفرة واخره عتق من النار ومن خفف عن
کہ پیاسا نہ ہوگا یہانتک کہ داخل ہو جنت میں اور وہ ایسا مہینا ہے کہ اول اسکا رحمت ہے اور درمیان اسکا معافی گناہوں کی اور آخر اسکا آزادی ہے دوزخ سے اور جو

مملوكه فيه غفر الله له واعتقه من النار وعن ابن عباس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
اپنے لونڈی غلاموں سے اسمیں گناہ بخشیگا اسکے اللہ اور آزاد کریگا اسکو دوزخ سے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے معمول تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

اذا دخل شهر رمضان اطلق كل اسير واعطى كل سائل وعن ابن عمر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال
جب آتا مہینا رمضان کا چھوڑ دیتے ہر قیدی کو اور دیتے ہر سائل کو اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إن الجنة تزخرف لرمضان من رأس الحول إلى حول قابل قال فإذا كان أول يوم من رمضان هبت ريح تحت

جنت آراستہ ہوتی ہے رمضان کے لئے شروع سال سے آیندہ سال تک ف فرمایا پھر جب پہلا دن ہوتا ہے رمضان کے مہینے کا بہتی ہے ایک ہوا

العرش من ورق الجنة على الحور العين فيقلن يا رب اجعل لنا من عبادك أزواجا تقر بهم أعيننا

عرش کے تلے پتوں سے بہشت کے درختوں کے حور عین پر تو کہنے لگتی ہیں اے رب ہمارے کر ہمارے لئے اپنے بندوں کو جوڑے کہ ٹھنڈی ہوں ان سے ہماری آنکھیں

وتقر أعينهم بنا رواه البيهقي الأحاديث الثلاثة في شعب الإيمان وعن أبي هريرة رض عن النبي

اور ٹھنڈی ہوں ان کی آنکھیں ہمسے روایت کیا بیہقی نے ان تینوں حدیثوں کو کتاب شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی

صلى الله عليه وسلم أنه قال يغفر لأمته في آخر ليلة في رمضان قيل يا رسول الله أهي ليلة القدر قال لا

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے فرمایا بخشش ہوتی ہے میری امت کی آخر رات میں رمضان کی کہا کسی نے اے رسول اللہ کیا وہ شب قدر ہے فرمایا نہیں

ولكن العامل إنما يوفى أجره إذا قضى عمله رواه أحمد

اور لیکن کام کرنے والے کو پوری مزدوری نہیں ملتی جب تک پورا نہ کرے اپنا کام روایت کیا اسکو احمد نے

باب رؤية الهلال

باب بیان میں چاند دیکھنے کے

الفصل الأول

پہلی فصل

عن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصوموا حتى تروا الهلال ولا تفطروا حتى تروه فإن غم

روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ نہ رکھو جب تک کہ چاند نہ دیکھو اور روزہ مت کھولو جب تک کہ چاند نہ دیکھو پھر اگر ابر

عليكم فاقدروا له وفي رواية قال الشهر تسع وعشرون ليلة فلا تصوموا حتى تروه فإن غم عليكم

تو اندازہ کرو مہینے کا ف اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا مہینا انتیس رات کا ہے سو روزہ مت رکھو جب تک کہ چاند نہ دیکھو پھر اگر ابر آجاوے

فأكملوا العدة ثلاثين متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صوموا لرؤيته

تو پوری کرو گنتی تیس دن کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھو چاند دیکھ کر

وأفطروا لرؤيته فإن غم عليكم فأكملوا عدة شعبان ثلاثين متفق عليه وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله

اور موقوف کرو چاند دیکھ کر پھر اگر ابر آجاوے تو پوری کرو گنتی شعبان کی تیس دن ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم إنا أمة أمية لا نكتب ولا نحسب الشهر هكذا وهكذا وهكذا وعقد الإبهام في

صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم امی لوگ ہیں نہ حساب کتاب نہیں جانتے مہینا ایسا اور ایسا اور ایسا ہوتا ہے اور بند کیا انگوٹھا

الثالثة ثم قال الشهر هكذا وهكذا وهكذا يعني تمام الثلاثين يعني مرة تسعا وعشرين ومرة ثلاثين متفق

تیسری بار پھر فرمایا مہینا ایسا اور ایسا اور ایسا ہوتا ہے قصد کرکے پورے تیس دن کا یعنے ایک بار انتیس ہوتا ہے اور دوسری بار تیس کا ۔ ق

عليه وعن أبي بكرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم شهرا عيد لا ينقصان رمضان وذو الحجة

اور روایت ہے ابی بکرہ رض سے کہا کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مہینے عید کے کم نہیں ہوتے ایک تو رمضان اور دوسرا ذو الحجہ ف

متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتقدمن أحدكم رمضان بصوم يوم أو

۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے پہلے نہ رکھے کوئی تم میں سے روزہ ایک دن یا

يومين إلا أن يكون رجل كان يصوم صوما فليصم ذلك اليوم متفق عليه

دو دن مگر یہ کہ ہو کوئی مرد روزہ رکھتا ہو کسی دن نیت کا سو رکھ لے روزہ اس دن کا ف ۔ ق ۔

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن أبي هريرة رض

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا انتصف شعبان فلا تصوموا رواہ ابو داود والترمذی وابن ماجۃ والدارمی

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گذر چلے آدھا مہینا شعبان کا تو نفل روزہ نہ رکھو روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احصوا ہلال شعبان لرمضان رواہ الترمذی وعن ام سلمۃ رض

اور روایت ہے اسی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شمار کرتے رہو شعبان کے چاند کا واسطے تحقیق کرنے رمضان کے مہینے کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ام سلمہ رض سے

قالت ما رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصوم شہرین متتابعین الا شعبان ورمضان رواہ ابو داود والترمذی

کہا انہوں نے نہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روزہ رکھتے دو مہینے پے در پے سوا شعبان اور رمضان کے روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی

والنسائی وابن ماجۃ وعن عمار بن یاسر رض قال من صام الیوم الذی یشک فیہ فقد عصی ابا القاسم صلی اللہ علیہ

اور نسائی اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے عمار ابن یاسر رض سے کہ کہا انہوں نے جسنے روزہ رکھا اس دن جس میں شک ہے آسمان سے سو تحقیق نافرمانی کی ابو القاسم صلی اللہ علیہ

وسلم رواہ ابو داود والترمذی والنسائی وابن ماجۃ والدارمی وعن ابن عباس رض قال جاء اعرابی الی النبی صلی اللہ

وسلم کی روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ٭ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا انہوں نے آیا ایک دیہاتی نبی صلی اللہ

علیہ وسلم فقال انی رأیت الہلال یعنی ہلال رمضان فقال اتشہد ان لا الہ الا اللہ قال نعم قال اتشہد ان محمدا رسول اللہ

علیہ وسلم کے پاس پھر کہنے لگا میں نے چاند دیکھا یعنی رمضان کا چاند سو فرمایا کیا گواہی دیتا ہے تو اس بات کی کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے کہا اسنے ہاں فرمایا کیا گواہی دیتا ہے

قال نعم قال یا بلال اذن فی الناس ان یصوموا غدا رواہ ابو داود والترمذی والنسائی وابن ماجۃ والدارمی وعن

کہا ہاں فرمایا اے بلال پکار دے لوگوں میں کہ روزہ رکھیں کل روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ٭ اور روایت ہے

ابن عمر رض قال ترائی الناس الہلال فاخبرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی رأیتہ فصام وامر الناس بصیامہ

ابن عمر رض سے کہ کہا انہوں نے جمع ہوئے تھے لوگ چاند دیکھنے سو میں نے خبر دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ میں نے دیکھا چاند سو روزہ رکھے اور حکم دیے لوگوں کو روزے کا

رواہ ابو داود والدارمی

الفصل الثالث

عن عائشۃ رض قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتحفظ من شعبان

روایت کیا اسکو ابوداود اور دارمی نے ٭ تیسری فصل ٭ روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاد رکھتے تھے شعبان کے دن

ما لا یتحفظ من غیرہ ثم یصوم لرؤیۃ رمضان فان غم علیہ عد ثلثین یوما ثم صام رواہ ابو داود وعن ابی البختری قال

اس قدر کہ یاد رکھتے تھے دوسرے مہینے کے پھر روزہ رکھتے چاند دیکھ کر رمضان کا پھر اگر ابر آجاتا تو شمار کرتے تیس دن پھر روزہ رکھتے روایت کیا اسکو ابوداود نے ٭ اور روایت ہے ابی البختری سے کہ کہا

خرجنا للعمرۃ فلما نزلنا ببطن نخلۃ ترائینا الہلال فقال بعض القوم ہو ابن ثلث وقال بعض القوم ہو ابن لیلتین

ہم نکلے تھے عمرہ کے واسطے پھر جب منزل ہوئی ہماری بطن نخلہ میں سب ملکر چاند دیکھنے لگے سو کہا بعضوں نے چاند تیسری رات کا ہے اور کہا بعضوں نے دو رات کا

فلقینا ابن عباس فقلنا انا رأینا الہلال فقال بعض القوم ہو ابن ثلث وقال بعض القوم ہو ابن لیلتین فقال

پھر ملاقات کی ہمنے ابن عباس سے اور کہا کہ ہمنے دیکھا چاند سو کہا بعضوں نے تیسری رات کا ہے اور کہا بعضوں نے دو رات کا تب کہا ابن عباس نے

ای لیلۃ رأیتموہ قلنا لیلۃ کذا وکذا فقال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدہ للرؤیۃ فہو للیلۃ رأیتموہ وفی

کونسی رات کو دیکھا تمنے کہا ہمنے ایسی اور ایسی رات کو پھر کہا انہوں نے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدت مقرر کی رمضان کی چاند دیکھنے کو سو وہ اسی رات کا ہے کہ

روایۃ عنہ قال اہللنا رمضان ونحن بذات عرق فارسلنا رجلا الی ابن عباس رض یسالہ فقال ابن عباس

ایک روایت میں آیا ہے اسی راوی سے کہ کہا انہوں نے ہمنے چاند دیکھا رمضان کا ذات عرق میں تھے سو بھیجا ہمنے ایک مرد کو ابن عباس رض کے پاس پوچھنے کو اس سے تب کہا ابن عباس نے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ... فإن أغمي عليكم فأكملوا العدة رواه مسلم

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ نے رمضان ... پس اگر ابر ہو تو گنتی شعبان کی پوری کرو روایت کیا اسکو مسلم نے

باب فضل السحور الفصل الأول

عن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تسحروا فإن في السحور بركة

باب سحر کے بیان کا * پہلی فصل * روایت ہے انس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سحر کھاؤ کہ بیشک سحر کھانے میں برکت ہے

متفق عليه وعن عمرو بن العاص رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فصل ما بين صيامنا و

* ق * اور روایت ہے عمرو بن عاص رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرق ہمارے روزے میں اور

صيام أهل الكتاب أكلة السحور رواه مسلم وعن سهل رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کتاب والوں کے روزے میں سحر کھانے سے ہے * روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے سہل رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر متفق عليه وعن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا

ہمیشہ لوگ بھلائی سے رہینگے جب تک جلدی کرینگے افطار میں * ق * اور روایت ہے عمر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

أقبل الليل من ههنا وأدبر النهار من ههنا وغربت الشمس فقد أفطر الصائم متفق عليه وعن أبي هريرة

منہ نکالے رات مشرق سے اور پیٹھ پھیرے دن مغرب کی طرف سے اور ڈوبے آفتاب تو داخل ہوا روزہ دار افطار کرنے میں * ق * اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الوصال في الصوم فقال له رجل إنك تواصل يا رسول الله

رض سے کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ ملانے سے پس کہا حضرت سے ایک مرد نے آپ تو ملاتے ہیں روزہ اے رسول اللہ کے

قال وأيكم مثلي إني أبيت يطعمني ربي ويسقيني متفق عليه

الفصل الثاني

عن حفصة رض

فرمایا اور کون تم میں مجھ سا ہے میں رات گذارتا ہوں کہ کھلاتا ہے مجھے میرا رب اور پلاتا ہے * ق * دوسری فصل * روایت ہے حفصہ رض سے

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يجمع الصيام قبل الفجر فلا صيام له رواه الترمذي وأبو داود

کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نیت نکرے روزے کی صبح صادق سے پہلے سو درست نہیں اسکا روزہ * روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود

والنسائي والدارمي وقال أبو داود وقفه على حفصة معمر والزبيدي وابن عيينة ويونس الأيلي

اور نسائی اور دارمی نے اور کہا ابو داود نے موقوف کہا اس حدیث کو حفصہ پر معمر اور زبیدی اور سفیان ابن عیینہ اور یونس ایلی

كلهم عن الزهري وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سمع النداء أحدكم والإناء

سبھوں نے زہری سے * اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اذان سنے کوئی تم میں سے اور برتن

في يده فلا يضعه حتى يقضي حاجته منه رواه أبو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ہاتھ میں ہو سو رکھے نہ جب تک کہ اپنی حاجت پوری نکرے اس سے * روایت کیا اسکو ابو داود نے * اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال الله تعالى أحب عبادي إلي أعجلهم فطرا رواه الترمذي وعن سلمان بن عامر رض قال قال رسول

فرمایا اللہ تعالی نے سب سے پیارا بندہ میرا وہ ہے کہ جلدی افطار کرے * روایت کیا اسکو ترمذی نے * اور روایت ہے سلمان بن عامر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم إذا أفطر أحدكم فليفطر على تمر فإنه بركة فإن لم يجد فليفطر على ماء فإنه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب افطار کرے کوئی تم میں سے تو خرما سے کرے کہ وہ برکت ہے پھر اگر نہ پائے خرما تو پانی سے کرے وہ

طهور رواه احمد والترمذي وابوداود وابن ماجة والدارمي ولم يذكر فانه بركة غير الترمذي وعن انس رض

پاکی کی چیز ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کسی نے ذکر نہ کیا لفظ فانہ برکۃ کا سوا ترمذی کے اور روایت ہے انس رض سے

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يفطر قبل ان يصلي على رطبات فان لم تكن رطبات فتميرات فان لم تكن

کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم افطار کرتے تھے پہلے مغرب کی نماز کرنے کے کئی تر خرمے سے پھر اگر پاس نہوتے تر خرمے تو کئی سوکھے خرمے سے پھر اگر وہ

تميرات حسا حسوات من ماء رواه الترمذي وابوداود وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب

تو کئی چلو پانی پی لیتے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند غریب ہے

وعن زيد بن خالد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من فطر صائما او جهز غازيا فله مثل اجره

اور روایت ہے زید بن خالد رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے روزہ کھلایا کسیکا یا سامان دیا مجاہد کا اسکا ہوگا اسکو

رواه البيهقي في شعب الايمان ومحي السنة في شرح السنة وقال صحيح وعن ابن عمر رض قال كان النبي صلى

روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور محی السنہ نے شرح السنہ میں اور کہا صحیح ہے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے نبی صلی

الله عليه وسلم اذا افطر قال ذهب الظمأ وابتلت العروق وثبت الاجر ان شاء الله رواه ابوداود وعن

اللہ علیہ وسلم جب افطار کرتے تھے فرماتے جاتی رہی پیاس اور رگیں تر ہوئیں اور اجر ثابت ہوگیا اللہ چاہے تو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت

معاذ بن زهرة قال ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا افطر قال اللهم لك صمت وعلى رزقك افطرت

معاذ ابن زہرہ سے ہے کہ کہا انہوں نے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب افطار کرتے فرماتے اے اللہ تیرے لیے روزہ رکھا اور تیری روزی سے کھولا

رواه ابوداود مرسلا الفصل الثالث عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے سند مرسل سے تیسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگا

الدين ظاهرا ما عجل الناس الفطر لان اليهود والنصارى يؤخرون رواه ابوداود وابن ماجة وعن ابي عطية

دین غالب جب تک کہ جلدی کرینگے لوگ افطار میں کیونکہ یہود اور نصاری تاخیر کرتے ہیں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی عطیہ سے

قال دخلت انا ومسروق على عائشة رض فقلنا يا ام المؤمنين رجلان من اصحاب محمد صلى الله عليه

کہا انہوں نے میں اور مسروق دونوں گئے عائشہ رض کے پاس سو کہا ہمنے اے مسلمانوں کی ماں دو مرد ہیں اصحاب سے محمد صلی اللہ علیہ

وسلم احدهما يعجل الافطار ويعجل الصلوة والاخر يؤخر الافطار ويؤخر الصلوة قالت ايهما يعجل الافطار

وسلم کے کہ ایک جلدی کرتا ہے افطار اور مغرب کی نماز میں اور دوسرا تاخیر کرتا ہے افطار اور نماز مغرب میں کہا عائشہ نے کون دونوں میں سے جلدی

ويعجل الصلوة قلنا عبد الله بن مسعود رض قالت هكذا صنع رسول الله صلى الله عليه وسلم والاخر

اور جلدی نماز پڑھتا ہے کہا ہمنے عبد اللہ ابن مسعود رض کہا عائشہ نے ایسا ہی کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور دوسرا مرد

ابوموسى رواه مسلم وعن العرباض بن سارية رض قال دعاني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى السحور

ابو موسی اشعری ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عرباض بن ساریہ رض سے کہا انہوں نے بلایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سحری کھانے

في رمضان فقال هلم الى الغداء المبارك رواه ابوداود والنسائي وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله

رمضان میں سو فرمایا آ مبارک کھانے کی طرف روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نعم سحور المؤمن التمر رواہ ابوداؤد ۔ باب تنزیہ الصوم الفصل الاول

صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھی سحری مسلمان کی خرما ہے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ باب بیان میں دور رکھنے کے روزہ کو مفسدات وغیرہ سے ۔ پہلی فصل

عن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاجۃ فی ان یدع

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی چھوڑ نہ دے بری باتیں اور بری کام سو اللہ کو کچھ حاجت نہیں

طعامہ وشرابہ رواہ البخاری وعن عائشۃ رض قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقبل ویباشر وھو صائم

اسکے کھانا پانی چھوڑنے کی ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے تھے اور گلے لگاتے تھے روزہ رکھ کر

وکان املککم لاربہ متفق علیہ وعنھا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدرکہ الفجر فی رمضان وھو

اور تمہارے سے زیادہ مالک اپنی شہوت کے ف ۔ ق ۔ اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح ہو جاتی تھی رمضان میں اور وہ

جنب من غیر حلم فیغتسل ویصوم متفق علیہ وعن ابن عباس رض قال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم احتجم

جنابت سے رہتے بغیر احتلام کے ف پھر غسل کرتے اور روزہ رکھتے ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لگایا سینگی

وھو محرم واحتجم وھو صائم متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من نسی

احرام میں رہ کر اور روزہ رکھ کر ف ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے بھول کر

وھو صائم فاکل او شرب فلیتم صومہ فانما اطعمہ اللہ وسقاہ متفق علیہ وعنہ قال بینما نحن جلوس

روزہ کے حال میں سو کچھ کھا لیا یا پی لیا تو پورا کرے اسی روزہ کو کہ بس کھلایا اسکو اللہ نے اور پلایا ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے ایک وقت ہم بیٹھے تھے

عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذ جاءہ رجل فقال یا رسول اللہ ھلکت قال مالک قال وقعت علی امراتی وانا صائم فقال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ناگہاں آیا حضرت کے پاس ایک مرد ف سو کہا اے رسول اللہ کے ہلاک ہو گیا میں فرمایا کیا ہوا تجھکو کہا گر پڑا میں اپنی عورت پر روزے کے حال میں تو فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھل تجد رقبۃ تعتقھا قال لا قال فھل تستطیع ان تصوم شھرین متتابعین قال لا قال فھل تجد اطعام ستین مسکینا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا پاسکتا ہے تو ایک بردہ آزاد کرے کہا نہیں فرمایا پھر کیا رکھ سکتا ہے تو دو مہینے کے روزے پے در پے کہا نہیں فرمایا کیا مقدور ہے تجھکو ساٹھ مسکین کھلانے کا

قال لا قال اجلس ومکث النبی صلی اللہ علیہ وسلم فبینا نحن علی ذلک اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعرق فیہ تمر

کہا نہیں فرمایا بیٹھ اور توقف کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اسی عرصے میں کہ ہم اس حال پر تھے کسی نے لایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عرق جو اس میں خرما تھے

والعرق المکتل الضخم قال این السائل قال انا قال خذ ھذا فتصدق بہ فقال الرجل اعلی افقر منی یا رسول

اور عرق بڑی زنبیل کو کہتے ہیں ف فرمایا کہاں ہے جسنے مسئلہ پوچھا کہا اسنے میں ہوں فرمایا لے اسے خیرات کر اسکو تب کہا اس مرد نے کیا خیرات کروں اسکو جو زیادہ فقیر ہو مجھ سے اے رسول

اللہ فواللہ ما بین لابتیھا یرید الحرتین اھل بیت افقر من اھل بیتی فضحک النبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی

اللہ کے سو قسم اللہ کی نہیں دونوں لابہ میں یعنی درمیان دونوں حرہ کے ف کوئی گھر والے زیادہ محتاج میرے گھر والوں سے تب ہنسا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک کہ

بدت انیابہ ثم قال اطعمہ اھلک متفق علیہ

نمودار ہوئیں کوچلیاں فرمایا کھلا یہ خرما اپنے اہل خانہ کو ق ۔

الفصل الثانی

دوسری فصل

عن عائشۃ رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقبلھا وھو صائم ویمص لسانھا رواہ ابوداؤد وعن ابی ہریرۃ رض ان رجلا سال النبی صلی اللہ

روایت ہے عائشہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے تھے انکا روزہ رکھ کر اور چوستے زبان انکی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ ایک مرد نے پوچھا نبی صلی اللہ

عليه وسلم عن المباشرة للصائم فرخص له واتاه آخر فسأله فنهاه فاذا الذي رخص له شيخ واذا الذي
علیہ وسلم سے مسئلہ عورتوں کو گلے لگانے کا روزہ دار کے لئے سو رخصت دی اسکو اور آیا دوسرا پھر پوچھا اس مسئلہ کو حضرت سے سو منع فرمایا اسکو سو تھے وہ جسکو رخصت دی بوڑھا ہی اور جسکو

نهاه شاب رواه ابوداؤد وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ذرعه القئ وهو صائم فليس عليه
منع فرمایا جوان ہی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور اسی سے روایت ہی کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسکو نکل پڑے قی بے اختیار روزہ کے حال میں سو نہیں اسپر

قضاء ومن استقاء عمدا فليقض رواه الترمذي وابوداؤد وابن ماجة والدارمي وقال الترمذي هذا حديث
قضا اور جو کوئی کہ قصداً قی کرے سو قضا رکھے ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند

غريب لا نعرفه الا من حديث عيسى بن يونس وقال محمد يعني البخاري لا اراه محفوظا وعن معدان بن
غریب ہی ہم اسکو نہیں پہنچانتے مگر حدیث سے عیسی بن یونس کی اور کہا محمد یعنے امام بخاری نے میں گمان نہیں کرتا اس حدیث کو کہ محفوظ ہی ف اور روایت ہی معدان بن

طلحة ان ابا الدرداء حدثه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قاء فافطر قال فلقيت ثوبان في مسجد دمشق
طلحہ سے کہ ابو درداء نے بیان کیا اسسے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قی کیا سو روزہ توڑ ڈالا ف کہا پھر ملاقات کی میں نے ثوبان سے شہر دمشق کی مسجد میں

فقلت ان ابا الدرداء حدثني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قاء فافطر قال صدق وانا صببت له وضوءه
سو کہا میں نے ابو درداء نے بیان کیا مجھسے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قی کیا پھر روزہ توڑا کہا اسنے سچ کہا اور میں ہی نے ڈالا تھا حضرت کے لئے وضو کا پانی

رواه ابوداؤد والترمذي والدارمي وعن عامر بن ربيعة قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم ما لا احصي
روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور دارمی نے ۔ اور روایت ہی عامر بن ربیعہ رض سے کہا اسنے دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنا کہ شمار نہیں کر سکتا

يتسوك وهو صائم رواه الترمذي وابوداؤد وعن انس رض قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم قال
مسواک کرتے ہوئے روزہ رکھکر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہی انس رض سے کہا اسنے آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا

اشتكيت عيني افاكتحل وانا صائم قال نعم رواه الترمذي وقال ليس اسناده بالقوي وابو عاتكة الراوي
بیمار ہوئیں دونوں آنکھیں میری کیا پھر سرمہ لگاؤں روزے کے حال میں فرمایا ہاں لگا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا نہیں ہی سند اسکی قوی اور ابو عاتکہ راوی جو ہی

يضعف وعن بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال لقد رأيت النبي صلى الله عليه وسلم بالعرج
ضعیف کہتے ہیں ۔ اور روایت ہی بعضے اصحاب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا اسنے کہ تحقیق دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عرج میں ف

يصب على رأسه الماء وهو صائم من العطش او من الحر رواه مالك وابوداؤد وعن شداد بن اوس
کہ ڈالتے تھے اپنے سر پر پانی اور حضرت روزے سے تھے پیاس یا گرمی کی جہت سے ف روایت کیا اسکو مالک اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہی شداد بن اوس

رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتى رجلا بالبقيع وهو يحتجم وهو آخذ بيدي لثماني عشرة خلت
رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے ایک مرد کے پاس بقیع میں کہ وہ سینگی لگوا رہا تھا اور حضرت پکڑے تھے میرا ہاتھ اٹھارویں تاریخ کو

من رمضان فقال افطر الحاجم والمحجوم رواه ابوداؤد وابن ماجة والدارمي قال الشيخ الامام محيي السنة
رمضان کی فرمایا روزہ گیا سینگی لگانے والے اور کھنچوانے والے کا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے کہا شیخ امام محی السنہ نے

وتاوله بعض من رخص في الحجامة اي تعرضا للافطار المحجوم للضعف والحاجم لانه لا يأمن من ان يصل
اور تاویل کی ہی اس حدیث کی بعضے جائز رکھنے والے سینگی لگانے کو یعنے قریب گیا روزہ توڑنے سے سینگی لگانے والا ناتوانی کی جہت سے اور سینگی کھینچنے والا اس لئے کہ نہیں بے خوف ہی

شيء الى جوفه بمص الملازم وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من افطر يوما من رمضان
کچھ ہو جو اسکے پیٹ میں بسبب چوسنے کے ف اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے روزہ توڑا ایک دن کا رمضان

من غير رخصة ولا مرض لم يقض عنه صوم الدهر كله وان صامه رواه احمد والترمذي وابو داود وابن ماجة
بغیر رخصت شرعی کے ف اور بغیر مرض کے پورا نہ کر سکیگا ثواب کو اسکے تمام عمر کا روزہ رکھنا اگرچہ روزہ رکھے عمر بھر ف روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ

والدارمي والبخاري في ترجمة باب وقال الترمذي سمعت محمدا يعني البخاري يقول ابو المطوس الراوي لا اعرف
اور دارمی نے اور بخاری نے ترجمہ میں ایک باب کے ف اور کہا ترمذی نے سنا میں نے محمد سے یعنے امام بخاری سے کہ وہ کہتا تھا ابو المطوس جو راوی اس حدیث کا نہیں

له غير هذا الحديث وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كم من صائم ليس له من صيامه الا الظمأ
اسکے لئے سوا اس حدیث کے ۔ اور اسی سے روایت ہے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے روزہ دار ہیں کہ کچھ حاصل نہیں انکو روزہ سے سوا پیاس

وكم من قائم ليس له من قيامه الا السهر رواه الدارمي وذكر حديث لقيط بن صبرة في باب سنن
اور کتنے رات کو اٹھنے والے ہیں کہ کچھ حاصل نہیں انکو اٹھنے سے سوا جاگنے کے روایت کیا اسکو دارمی نے اور مذکور ہو چکی حدیث لقیط بن صبرہ کی باب سنن

الفصل الثالث

الوضوء الفصل الثالث عن ابي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث لا يفطرن الصائم
ف تیسری فصل روایت ہے ابی سعید رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین خصلت ہیں کہ روزہ نہیں توڑتیں

الحجامة والقيء والاحتلام رواه الترمذي وقال هذا حديث غير محفوظ وعبد الرحمن بن زيد الراوي يضعف
ایک تو سینگی لگانا اور دوسری قی کرنا اور تیسری احتلام روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث محفوظ نہیں ف اور عبد الرحمن بن زید جو راوی ہے کہا گیا ضعیف

في الحديث وعن ثابت البناني قال سئل انس بن مالك رض كنتم تكرهون الحجامة للصائم على عهد رسول الله
حدیث کی روایت میں ۔ اور روایت ہے ثابت بنانی سے کہا اسنے پوچھا کسی نے انس بن مالک رض سے کیا تم برا جانتے تھے روزہ دار کا سینگی لگانا زمانہ میں رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال لا الا من اجل الضعف رواه البخاري وعن البخاري تعليقا قال كان ابن عمر يحتجم وهو
صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا نہیں مگر ناتوانی کی جہت سے روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے بخاری سے معلق بے سند کہا بخاری نے ابن عمر سینگی لگاتا تھا

صائم ثم تركه فكان يحتجم في الليل وعن عطاء قال ان مضمض ثم افرغ ما في فيه من الماء لا يضره ان يزدرد
روزہ رکھ کر پھر ترک کیا اسکو سو سینگی لگاتا تھا رات میں ۔ اور روایت ہے عطاء سے کہا اسنے اگر کلی کرے روزہ دار پھر ڈال دے اپنے منہ کا پانی تو ضرر نہ کریگا اسکو نگلنا

ريقه وما بقي في فيه ولا يمضغ العلك فان ازدرد ريق العلك لا اقول انه يفطر ولكن ينهى عنه رواه البخاري
تھوک کا اور اتنی پانی کی تری کا کہ منہ میں رہ جاوے اور نہ چاوے مصطگی پس اگر نگلے روزہ دار تھوک مصطگی کا تو نہیں کہتا کہ وہ روزہ توڑتا ہے ف اور لیکن منع کیا جاتا ہے روایت کیا اسکو بخاری نے

باب صوم المسافر

في ترجمة باب باب صوم المسافر الفصل الاول عن عائشة رض قالت ان حمزة بن عمرو الاسلمي قال للنبي صلى الله
ایک باب کے ترجمہ میں ۔ باب بیان میں مسافر کے روزے کے ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے بیشک حمزہ بن عمرو اسلمی نے کہا نبی صلی اللہ

عليه وسلم اصوم في السفر وكان كثير الصيام فقال ان شئت فصم وان شئت فافطر متفق عليه وعن ابي سعيد
علیہ وسلم سے کیا روزہ رکھوں میں سفر میں اور تھا وہ بہت روزہ رکھنے والا سو فرمایا اگر چاہے تو رکھ اور اگر چاہے تو مت رکھ ق ۔ اور روایت ہے ابی سعید

الخدري رض قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم لست عشرة مضت من شهر رمضان فمنا من صام
خدری رض سے کہا اسنے جہاد کیا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سولھویں تاریخ کو رمضان کے مہینے کی سو بعضے ہم میں سے روزہ دار تھے

ومنا من افطر فلم یعب الصائم علی المفطر ولا المفطر علی الصائم رواہ مسلم وعن جابر رض قال کان رسول
اور بعضے ہم میں روزہ نہ رکھتے تھے پھر ملامت نکی روزہ دار نے روزہ نہ رکھنے والے پر اور نہ روزہ نہ رکھنے والا روزہ دار پر روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا انہنے

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی سفر فرای زحاما ورجلا قد ظلل علیہ فقال ما ھذا قالوا صائم فقال لیس من البر الصوم
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں تھے سو دیکھا بھیڑ کو اور ایک مرد کو کہ سایہ کیا گیا تھا اسپر پھر فرمایا یہ کیا ہے کہا لوگوں نے روزہ دار ہے تب فرمایا بھلا نہیں روزہ رکھنا

فی السفر متفق علیہ وعن انس رض قال کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی السفر فمنا الصائم ومنا المفطر
سفر میں ف ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا انہنے ہم تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں سو بعضے ہم میں سے روزہ دار تھے اور بعضے روزہ نہ رکھتے تھے

فنزلنا منزلا فی یوم حار فسقط الصوامون وقام المفطرون فضربوا الابنیۃ وسقوا الرکاب فقال رسول
پھر اترے ہم ایک منزل میں گرمی کے دن میں سو گر پڑے روزہ دار اور کھڑے رہے روزہ نہ رکھنے والے ف۲ سو کھڑے کر دیے خیمے اور پانی پلایا اونٹوں کو تب فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذھب المفطرون الیوم بالاجر متفق علیہ وعن ابن عباس رض قال خرج رسول اللہ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لے گئے آج کے دن روزہ نہ رکھنے والے ثواب کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہنے نکلے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم من المدینۃ الی مکۃ فصام حتی بلغ عسفان ثم دعا بماء فرفعہ الی یدہ لیراہ الناس
صلی اللہ علیہ وسلم مدینے سے مکے کی طرف پھر روزہ رکھا یہاں تک کہ پہنچے عسفان کو ف۳ پھر مانگا پانی اور اٹھایا اسکو یہاں تک کہ ہاتھ تک کہ

فافطر حتی قدم مکۃ وذلک فی رمضان فکان ابن عباس یقول قد صام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وافطر
اور روزہ کھولا یہاں تک کہ تشریف لائے مکے میں اور یہ واقعہ رمضان میں تھا پھر ابن عباس کہتا تھا تحقیق روزہ رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ رکھا

فمن شاء صام ومن شاء افطر متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم عن جابر رض انہ شرب بعد العصر الفصل
سو جسکا جی چاہے روزہ رکھے اور جسکا جی چاہے نہ رکھے ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی جابر رض سے کہ حضرت نے پانی پیا بعد نماز عصر کے ۔ فصل

الثانی عن انس بن مالک الکعبی رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ وضع عن المسافر
دوسری ۔ روایت ہے انس بن مالک کعبی رض سے کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ نے تخفیف کی مسافر سے

شطر الصلوۃ والصوم عن المسافر وعن المرضع والحبلی رواہ ابو داود والترمذی والنسائی وابن ماجۃ
آدھی نماز کی ف اور روزے کی مسافر سے اور دودھ پلانے والی اور حاملہ عورت سے روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وعن سلمۃ بن المحبق رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کان لہ حمولۃ تاوی الی شبع فلیصم
اور روایت ہے سلمہ بن محبق رض سے کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو میسر ہو سواری کہ پہنچا دے سیر ہونے تک ف تو رکھے روزہ

رمضان حیث ادرکہ رواہ ابو داود الفصل الثالث عن جابر رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
رمضان کا جہاں پاوے اسکو روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے جابر رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خرج عام الفتح الی مکۃ فی رمضان فصام حتی بلغ کراع الغمیم فصام الناس ثم دعا بقدح من ماء فرفعہ
نکلے فتح کے سال مکے کی طرف رمضان میں سو روزہ رکھا یہاں تک کہ پہنچے کراع غمیم کو ف سو روزہ رکھا لوگوں نے پھر منگوایا پانی کا قدح اور اونچا کیا اسکو

حتی نظر الناس الیہ ثم شرب فقیل لہ بعد ذلک ان بعض الناس قد صام فقال اولئک العصاۃ اولئک العصاۃ
یہاں تک کہ دیکھا لوگوں نے اسکو پھر اسکا پانی سو کہا کسی نے حضرت سے بعد اسکے کہ بعضے لوگوں نے روزہ نہ کھولا تب فرمایا وہ لوگ نافرمان ہیں وہ لوگ نافرمان ہیں ف

رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن عوف رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صائم رمضان في السفر
روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے عبد الرحمن بن عوف رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے والا رمضان کا سفر میں

كالمفطر في الحضر رواه ابن ماجه وعن حمزة بن عمرو الاسلمي رض انه قال يا رسول الله اني اجد في قوة على
مانند روزہ نہ رکھنے والے کے ہے گھر میں ٭ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے حمزہ بن عمرو اسلمی رض سے کہ اسنے کہا اے رسول اللہ کے میں قوت پاتا ہوں اپنے میں

الصيام في السفر فهل علي جناح قال هي رخصة من الله عز وجل فمن اخذ بها فحسن ومن احب ان يصوم
روزہ رکھنے کی سفر میں پھر کیا گناہ ہوگا مجھ پر فرمایا یہ رخصت ہے اللہ کی طرف سے جو غالب ہے بزرگ ہے پھر جو کوئی عمل کرے رخصت پر تو اچھا ہے اور جسکا جی چاہے روزہ رکھنے

فلا جناح عليه رواه مسلم باب القضاء الفصل الاول عن عائشة رض قالت كان يكون علي الصوم من
تو اسپر گناہ نہیں روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ باب بیان میں احکام قضا کے ٭ پہلی فصل ٭ روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے حال یہ تھا کہ باقی رہتے تھے مجھ پر روزے

رمضان فما استطيع ان اقضي الا في شعبان قال يحيى بن سعيد الشغل من النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه
رمضان کے پھر ادا نہیں کر سکتی تھی میں سوا شعبان کے کہا یحیی بن سعید نے مشغول رہنا ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ٭ ق ٭

وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل للمرأة ان تصوم وزوجها شاهد الا باذنه
اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روا نہیں عورت کو نفل روزہ رکھنا اسکے خاوند گھر میں ہوتے بغیر اذن اسکے

ولا تاذن في بيته الا باذنه رواه مسلم وعن معاذة العدوية انها قالت لعائشة رض ما بال الحائض
اور نہ چاہئے اسکو کہ اذن دے کسی کو خاوند کے گھر میں بغیر اذن اسکے ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے معاذہ عدویہ سے کہ اسنے کہا عائشہ رض سے کیا حال ہے حیض والی عورت کا

تقضي الصوم ولا تقضي الصلوة قالت عائشة رض كان يصيبنا ذلك فنؤمر بقضاء الصوم ولا نؤمر
جو قضا کرتی ہے روزے کی اور نہیں قضا کرتی نماز کی ٭ کہا عائشہ رض نے آتا تھا ہمکو حیض سو حکم ہوتا ہمکو روزے کی قضا کرنے کا اور نہ حکم ہوتا

بقضاء الصلوة رواه مسلم وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات وعليه
نماز کی قضا کا روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مرجاوے اور رہے اوپر اسکے

صوم صام عنه وليه متفق عليه الفصل الثاني عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
روزہ تو روزہ رکھے اسکی طرف سے ولی اسکا ٭ ق ٭ دوسری فصل ٭ روایت ہے نافع سے ابن عمر سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

من مات وعليه صيام شهر رمضان فليطعم عنه مكان كل يوم مسكين رواه الترمذي وقال والصحيح انه
جو کوئی مرگیا اور باقی رہے اسپر روزے رمضان کے مہینے کے تو کھلایا جاویگا اسکی طرف سے بدلے ہر دن کے ایک مسکین ٭ روایت کیا ہے اسکو ترمذی نے اور کہا اور صحیح یہ ہے کہ

موقوف على ابن عمر الفصل الثالث عن مالك بلغه ان ابن عمر كان يسأل هل يصوم احد عن
موقوف ہے ابن عمر پر ٭ فصل تیسری ٭ روایت ہے مالک سے کہ پہنچی اسکو یہہ بات ابن عمر سے پوچھا جاتا تھا کیا کوئی روزہ رکھ سکتا ہے

احد او يصلي احد عن احد فيقول لا يصوم احد عن احد ولا يصلي احد عن احد رواه في الموطاء
کسی کی طرف سے یا کوئی نماز پڑھ سکتا ہے کسی کی طرف سے تو کہتا نہ روزہ رکھے کوئی کسی کی طرف سے اور نہ نماز پڑھے کوئی کسی کی طرف سے روایت کیا اسکو موطا میں

باب صيام التطوع الفصل الاول عن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم حتى
باب بیان میں نفل روزوں کے ٭ پہلی فصل ٭ روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نفل روزہ رکھتے تھے اس قدر

دهر لا يفطر ويفطر حتى نقول لا يصوم وما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم استكمل صيام شهر قط

ہم دل میں کہتے کہ روزہ نہ رکھیں گے اور نہ رکھتے تھے اس قدر کہ ہم دل میں کہتے روزہ نہ رکھیں گے اور نہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام مہینے کے روزے رکھتے ہرگز

الا رمضان وما رأيته في شهر اكثر منه صياما في شعبان وفي رواية قالت كان يصوم شعبان كله كان يصوم

سوا رمضان کے اور نہ دیکھا میں نے انکو کسی اور مہینے میں زیادہ شعبان سے روزے رکھتے اور ایک روایت میں آیا ہے کہ کہا عائشہ نے روزے رکھتے تھے حضرت شعبان کے تمام مہینے روزے

شعبان الا قليلا متفق عليه وعن عبد الله بن شقيق قال قلت لعائشة اكان النبي صلى الله عليه وسلم يصوم

شعبان کے مگر تھوڑے دنوں ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن شقیق سے کہ کہا انہوں نے پوچھا میں نے عائشہ سے کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کل روزے رکھتے تھے

شهرا كله قالت ما علمته صام شهرا كله الا رمضان ولا افطره كله حتى يصوم منه حتى مضى لسبيله رواه مسلم وعن عمران بن

پورے ایک مہینے کے کہا انہوں نے مجھکو علم نہیں کہ روزے رکھے ہوں تو ایک مہینے کے سوا رمضان کے اور نہیں جانتی کہ روزہ نہ رکھا ہو تمام مہینے میں یہاں تک کہ گذر گئے اپنی راہ ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمران بن

حصين عن النبي صلى الله عليه وسلم انه سأله او سأل رجلا وعمران يسمع فقال يا ابا فلان اما صمت من سرر

حصین رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے پوچھا عمران سے یا دوسرے مرد سے اور عمران سنتا تھا سو فرمایا اے باپ فلانے کے کیا روزہ رکھا تو

شعبان قال لا قال فاذا افطرت فصم يومين متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

شعبان کے اخیر میں کہا نہیں فرمایا تو جب افطار کرے تو روزہ رکھ دو دن ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

افضل الصيام بعد رمضان شهر الله المحرم وافضل الصلوة بعد الفريضة صلوة الليل رواه مسلم وعن ابن عباس

سب سے افضل روزے بعد رمضان کے روزے ہیں اللہ کے مہینے کے جو محرم ہے اور سب سے افضل نماز بعد فرض نماز کے تہجد کی نماز ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس

رض قال ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يتحرى صيام يوم فضله على غيره الا هذا اليوم يوم عاشوراء وهذا الشهر

رض سے کہا انہوں نے نہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو طلب کرتے روزے کو کسی دن کے کہ فضیلت دی ہو اسکو غیر پر اسکے سوا اس دن کے یعنی دسویں محرم کے اور سوا اس مہینے کے

يعني شهر رمضان متفق عليه وعنه قال حين صام رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم عاشوراء وامر بصيامه

یعنی رمضان کا مہینا ۔ ق ۔ اور اسی سے روایت ہے جب روزہ رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم کی دسویں کا اور حکم کیا اسکے روزے کا

قالوا يا رسول الله انه يوم تعظمه اليهود والنصارى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لئن بقيت الى قابل لاصومن

کہا لوگوں نے اے رسول اللہ تحقیق یہ ایسا دن ہے کہ اسکی تعظیم کرتے ہیں یہود اور نصاریٰ سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جیتا رہوں میں آیندہ سال تک تو روزہ رکھوں گا

التاسع رواه مسلم وعن ام الفضل بنت الحارث ان ناسا تماروا عندها يوم عرفة في صيام رسول الله صلى

نویں کا ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ام فضل سے بیٹی حارث کی جھگڑا لوگوں نے شک کیا اسکے پاس عرفہ کے دن روزہ رکھنے میں رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم فقال بعضهم هو صائم وقال بعضهم ليس بصائم فارسلت اليه بقدح لبن وهو واقف على

اللہ علیہ وسلم کے سو کہا بعضوں نے حضرت روزہ دار ہیں اور بعضوں نے کہا نہیں سو بھیجا میں نے حضرت کے پاس ایک پیالہ دودھ اس حال میں کہ حضرت کھڑے تھے

بعيره بعرفة فشربه متفق عليه وعن عائشة رض قالت ما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم صائما في

اپنے اونٹ پر سوار ہوکر جبل عرفات پر سو پیا حضرت نے دودھ ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے نہ دیکھی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو روزہ رکھتے

العشر قط رواه مسلم وعن ابي قتادة رض ان رجلا اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال كيف تصوم فغضب

ذی الحج کے دہے میں ہرگز روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہ ایک مرد آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کیسا روزہ رکھتے ہو سو غصے ہوئے

رسول الله صلی الله علیه وسلم من قوله فلما رای عمر غضبه قال رضینا بالله ربا وبالاسلام دینا وبمحمد نبیا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسکی بات سے دل بھر جب حضرت عمر نے دیکھا حضرت کا غصہ کہنے لگے ہم راضی ہیں اللہ سے جو رب ہمارا ہے اور اسلام جو دین ہے ہمارا اور محمد جو نبی ہیں ہمارے

نعوذ بالله من غضب الله وغضب رسوله فجعل عمر یردد هذا الکلام حتی سکن غضبه فقال عمر یا رسول

پناہ چاہتے ہیں ہم اللہ کی غضب سے اور غضب سے اسکے رسول کے پس لگے عمر دہرانے بار بار یہ کلام یہاں تک کہ ٹھہر گیا غصہ پھر کہا عمر نے اے رسول

الله کیف من یصوم الدهر کله قال لا صام ولا افطر او قال لم یصم ولم یفطر قال کیف من یصوم یومین

اللہ کے کیسا حال ہے اسکا جو روزہ رکھے ہمیشہ فرمایا نہ رکھا روزہ اور نہ افطار کیا یا فرمایا نہ روزہ رکھا اور نہ افطار کیا کہا عمر نے کیسا حال اسکا جو روزہ رکھے دو دن

ویفطر یوما قال ویطیق ذلک احد قال کیف من یصوم یوما ویفطر یوما قال ذلک صوم داود علیه السلام قال

اور افطار کرے ایک دن فرمایا کیا طاقت رکھتا ہے کوئی کہا عمر نے کیسا حال ہے اسکا جو روزہ رکھے ایک دن اور افطار کرے ایک دن فرمایا یہ روزہ داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے

کیف من یصوم یوما ویفطر یومین قال وددت انی طوقت ذلک ثم قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلث

کیسا حال ہے اسکا جو روزہ رکھے ایک دن اور افطار کرے دو دن فرمایا میں چاہتا ہوں کہ طاقت اور قدرت دیا جاؤں اسکی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین روزے

من کل شهر ورمضان الی رمضان فهذا صیام الدهر کله صیام یوم عرفة احتسب علی الله ان یکفر السنة

ہر مہینے سے اور رمضان کے روزے دوسرے رمضان تک یہ روزہ رکھنا ہے ہمیشہ کا روزہ عرفہ کے دن کا امید رکھتا ہوں فضل خدا پر کہ اتار دے گناہ اسکے سال کے

التی قبله والسنة التی بعده وصیام یوم عاشوراء احتسب علی الله ان یکفر السنة التی قبله رواه مسلم

اور گناہ آئندہ سال کے اور روزہ محرم کی دسویں تاریخ کا امید رکھتا ہوں فضل خدا پر کہ گناہ اتار دے پہلے سال کے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنه قال سئل رسول الله صلی الله علیه وسلم عن صوم الاثنین فقال فیه ولدت وفیه انزل علی رواه

اور روایت ہے اسی سے کہ پوچھا کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فضیلت دو شنبہ کے روزے کی فرمایا اسی دن میں پیدا ہوا اور اسی دن اترا مجھ پر قرآن روایت کیا

مسلم وعن معاذة العدویة انها سالت عائشة رض اکان رسول الله صلی الله علیه وسلم یصوم من کل

مسلم نے اور روایت ہے معاذہ عدویہ سے کہ اسنے سوال کیا عائشہ رض سے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے ہر

شهر ثلثة ایام قالت نعم فقلت لها من ای ایام الشهر کان یصوم قالت لم یکن یبالی من ای ایام الشهر

مہینے میں تین دن کہا ہاں پھر کہا میں نے اسکو مہینے کے کون سے دنوں میں روزہ رکھتے تھے کہا نہیں پرواہ کرتے تھے کہ مہینے کے کون سے دنوں میں

یصوم رواه مسلم وعن ابی ایوب الانصاری رض انه حدثه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من صام

روزہ رکھیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ایوب انصاری رض سے کہ اسنے بیان کیا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے روزے

رمضان ثم اتبعه ستا من شوال کان کصیام الدهر رواه مسلم وعن ابی سعید الخدری رض قال نهی

رمضان کے رکھے پھر پیچھے رکھے اسکے چھ روزے شوال سے ثواب ملیگا اسکو مانند برس بھر کے روزوں کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا منع کیا

رسول الله صلی الله علیه وسلم عن صوم یوم الفطر والنحر متفق علیه وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے کو رمضان کی عید اور بقر عید کے دن متفق علیہ اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لا صوم فی یومین الفطر والاضحی متفق علیه وعن نبیشة الهذلی رض قال قال رسول الله صلی الله علیه

وسلم نے نہ روزہ رکھنا چاہیے دو دن میں جو عید اور بقر عید کے ہیں متفق علیہ اور روایت ہے نبیشہ ہذلی رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ايام التشريق ايام اكل وشرب وذكر الله رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله
وسلم نے ایام تشریق دن کھانے اور پینے اور اللہ کی یاد کے دن ہیں ف روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

عليه وسلم لا يصوم احدكم يوم الجمعة الا ان يصوم قبله او يصوم بعده متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى
علیہ وسلم نے روزہ نہ رکھے کوئی تم میں سے جمعہ کے دن ف مگر اس صورت میں کہ پہلے رکھتا ہو یا بعد اسکے بھی رکھے۔ ق۔ اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم لا تختصوا ليلة الجمعة بقيام من بين الليالي ولا تخصوا يوم الجمعة بصيام من بين الايام
اللہ علیہ وسلم تخصیص نہ کرو جمعہ کی رات کی شب بیداری میں اور راتوں سے اور تخصیص جمعہ کے دن کی روزہ رکھنے میں اور دنوں میں سے

الا ان يكون في صوم يصومه احدكم رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري رض قال قال رسول الله صلى
مگر اس صورت میں کہ آپڑے اس روزے میں کہ رکھتا تھا کوئی تم میں سے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم من صام يوما في سبيل الله بعد الله وجهه عن النار سبعين خريفا متفق عليه وعن عبد
اللہ علیہ وسلم نے جسنے روزہ رکھا ایک دن اللہ کی راہ میں ف دور کریگا اللہ اسکی ذات کو دوزخ سے ستر برس کی راہ کا فاصلہ ق۔ اور روایت ہے عبد

الله بن عمرو بن العاص رض قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الله الم اخبر انك تصوم النهار
اللہ بن عمرو بن عاص رض سے کہا اسنے فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ای عبد اللہ کیا خبر نہیں ہوئی مجھکو اس بات کی کہ تو روزہ رکھتا ہے دن کو

وتقوم الليل فقلت بلى يا رسول الله قال فلا تفعل صم وافطر وقم ونم فان لجسدك عليك حقا وان لعينك
اور بیدار رہتا ہے تمام رات سو کہا میں نے کیوں نہیں یا رسول اللہ فرمایا سو کر ایسا روزہ رکھ اور افطار کر اور رات کو اٹھ اور سو ف کہ تیرے بدن کا اور تیری آنکھ کا

عليك حقا وان لزوجك عليك حقا وان لزورك عليك حقا لا صام من صام الدهر صوم ثلثة ايام
اور تیری بی بی کا اور تیری ملاقات کو آنے والوں کا تجھپر حق ہے روزہ نہ رکھا جسنے ہمیشہ روزہ رکھا تین دن کا روزہ

من كل شهر صوم الدهر كله صم كل شهر ثلثة ايام واقرأ القران في كل شهر قلت اني اطيق اكثر من ذلك
ہر مہینے میں روزہ رکھنا ہے تمام عمر کا ف روزہ رکھ ہر مہینے میں تین دن اور پڑھ تمام قرآن کو ہر مہینے میں ایک بار میں نے کہا طاقت ہے مجھکو زیادہ اس سے

قال صم افضل الصوم صوم داود صيام يوم وافطار يوم واقرأ في كل سبع ليال مرة لا تزد على ذلك متفق
فرمایا رکھ سب روزوں سے افضل روزہ رکھا جو صوم داؤد ہے یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایکدن کھولنا اور قرآن پڑھ ہر ہفتے میں ایک دفعہ زیادہ نہ کر اس سے

عليه

الفصل الثاني

عن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتحرى صوم الاثنين والخميس
دوسری فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے دوشنبے اور پنجشنبے کو

رواه الترمذي والنسائي وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعرض الاعمال يوم
روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دربیش ہوتے ہیں اعمال

الاثنين والخميس فاحب ان يعرض عملي وانا صائم رواه الترمذي وعن ابي ذر رض قال قال رسول الله صلى
دوشنبے اور پنجشنبے کو سو خوش لگتا ہے مجھکو کہ دربیش ہو میرا عمل اس حال میں کہ میں روزہ دار ہوں روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا اسنے

الله عليه وسلم يا ابا ذر اذا صمت من الشهر ثلثة ايام فصم ثلث عشرة واربع عشرة وخمس عشرة رواه
اللہ علیہ وسلم نے ای ابا ذر جب تو روزہ رکھے مہینے سے تین دن تو روزہ رکھ تیرھویں اور چودھویں اور پندرھویں کو روایت کیا اسکو

الترمذی والنسائی وعن عبد الله بن مسعود رض قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یصوم من غرة کل

ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے اول میں ہر

شهر ثلثة ایام وقلما کان یفطر یوم الجمعة رواه الترمذی ورواه ابوداود الی ثلثة ایام وعن عائشة رض

مہینے کے تین دن اور کم اتفاق ہوتا کہ روزہ نہ رکھتے جمعہ کے دن روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت کیا ابوداود نے لفظ الی ثلثة ایام تک اور روایت ہے عائشہ رض سے

قالت کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یصوم من الشهر السبت والاحد والاثنین ومن الشهر الآخر

کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے کسی مہینے میں شنبے اور یکشنبے اور دوشنبے کو اور دوسرے مہینے میں

الثلثاء والاربعاء والخمیس رواه الترمذی وعن ام سلمة رض قالت کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یامرنی

سہ شنبہ اور بدھ اور پنجشنبے کو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے مجھ کو

ان اصوم ثلثة ایام من کل شهر اولها الاثنین والخمیس رواه ابوداود والنسائی وعن مسلم القرشی

روزہ رکھنے کا تین دن ہر مہینے میں کہ پہلا ان دنوں کا دوشنبہ ہو یا پنجشنبہ روایت کیا اس کو ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے مسلم قرشی

رض قال سألت او سئل رسول الله صلی الله علیه وسلم عن صیام الدهر فقال ان لاهلک علیک حقا صم

رض سے کہا انہوں نے پوچھا میں نے یا کسی اور نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حال روزہ رکھنے کا ہمیشہ فرمایا مقرر ہے اہل کا تجھ پر حق ہے روزہ رکھ

رمضان والذی یلیه وکل اربعاء وخمیس فاذا انت قد صمت الدهر کله رواه ابوداود والترمذی وعن

رمضان کے مہینے میں اور اس مہینے میں جو متصل ہے رمضان کے اور ہر بدھ اور پنجشنبے کو تو اس صورت میں تو نے روزہ رکھا تمام سال روایت کیا اس کو ابوداود اور ترمذی نے اور روایت ہے

ابی هریرة رض قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم نهی عن صوم یوم عرفة بعرفة رواه ابوداود وعن عبد الله

ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا روزہ رکھنے کو عرفہ کے دن جبکہ عرفات میں ہو روایت کیا اس کو ابوداود نے اور روایت ہے عبد اللہ

بن بسر عن اخته الصماء ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا تصوموا یوم السبت الا فیما افترض

ابن بسر سے اسکی بہن سے جو معروف ہے کہ صماء ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا روزہ مت رکھو ہفتے کے دن مگر جبکہ واقع ہو ان دنوں میں جو فرض ہیں

علیکم فان لم یجد احدکم الا لحاء عنبة او عود شجرة فلیمضغه رواه احمد وابوداود والترمذی

تم پر پھر اگر نہ پائے کوئی تم میں سے سوا انگور کے چھلکے کے یا سوا لکڑی کے کسی درخت کی تو چبا لے اسی کو روایت کیا اس کو احمد اور ابوداود اور ترمذی

وابن ماجه والدارمی وعن ابی امامة رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من صام یوما فی سبیل الله

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے روزہ رکھا ایک دن اللہ کی راہ میں

جعل الله بینه وبین النار خندقا کما بین السماء والارض رواه الترمذی وعن عامر بن مسعود قال قال

کر دیگا اللہ اسکے اور دوزخ کے درمیان ایک خندق کہ ہوگا اسکا عرض مانند آسمان اور زمین کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے عامر بن مسعود سے کہا انہوں نے فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وسلم الغنیمة الباردة الصوم فی الشتاء رواه احمد والترمذی وقال هذا حدیث مرسل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غنیمت بے محنت ہے روزہ رکھنا جاڑے میں روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی اسناد مرسل ہے

وذکر حدیث ابی هریرة ما من ایام احب الی الله فی باب الاضحیة

الفصل الثالث

عن ابن عباس رض ان رسول الله

اور مذکور ہو گئی حدیث ابی ہریرہ کی جو یہ ہے نہیں کوئی دن جو زیادہ پیارا ہو اللہ کے پاس قربانی کے باب میں تیسری فصل روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم قدم المدینۃ فوجد الیہود صیاما یوم عاشوراء فقال لہم رسول اللہ ما ہذا الیوم الذی تصومونہ

صلی اللہ علیہ وسلم آئے بعد ہجرت کے مدینے میں سو پایا یہود کو دوسرے سال میں روزہ رکھتے محرم کی دسویں تاریخ کو پھر فرمایا ان کو رسول اللہ نے یہ کیا دن ہے جو روزہ رکھتے ہو

فقالوا ہذا یوم عظیم انجی اللہ فیہ موسی وقومہ وغرق فرعون وقومہ فصامہ موسی شکرا فنحن نصومہ فقال

تب کہا یہود نے یہ وہ بڑا دن ہے کہ بچا دیا اللہ نے اس میں موسی اور اسکی قوم کو اور ڈبا دیا فرعون اور اسکی قوم کو سو روزہ رکھا اس میں موسی نے شکر کا پھر ہم رکھتے ہیں اس روز

رسول اللہ فنحن احق واولی بموسی منکم فصامہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وامر بصیامہ متفق علیہ وعن

رسول اللہ نے پھر ہم زیادہ سزاوار اور اقرب ہیں موسی کے ساتھ تم لوگوں سے پھر روزہ رکھا اسدن کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حکم کیا لوگوں کو اسدن کے روزے کا ۔ اور روایت ہے

ام سلمۃ رض قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصوم یوم السبت ویوم الاحد اکثر ما یصوم من الایام ویقول

ام سلمہ رض سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے شنبے کے دن اور ایک شنبے کے دن زیادہ اس سے جو روزہ رکھتے تھے اور دنوں میں اور فرماتے

انہما یوما عید للمشرکین فانا احب ان اخالفہم رواہ احمد وعن جابر بن سمرۃ رض قال کان رسول اللہ صلی

بیشک یہ دو دن عید کے ہیں مشرکوں کی سو میں چاہتا ہوں مخالفت کرنی ان سے ۔ روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم یامر بصیام یوم عاشوراء ویحثنا علیہ ویتعاہدنا عندہ فلما فرض رمضان لم یامرنا ولم ینہنا

اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے روزہ رکھنے کا محرم کی دسویں تاریخ کو اور رغبت دلاتے تھے ہمکو اس پر اور وعظ کرتے ہمکو جب آتا وہ دن پھر جب فرض ہوئے روزے رمضان کے نہ حکم کیا

عنہ ولم یتعاہدنا عندہ رواہ مسلم وعن حفصۃ رض قالت اربع لم یکن یدعہن النبی صلی اللہ علیہ وسلم صیام

اس سے اور نہ وعظ کیا ہمکو جب آیا وہ دن ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے حفصہ رض سے کہ کہا انہوں نے چار خصلتیں ہیں کہ نہ چھوڑتے تھے انکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک تو روزہ

عاشوراء والعشر وثلثۃ ایام من کل شہر ورکعتان قبل الفجر رواہ النسائی وعن ابن عباس رض قال کان

محرم کی دسویں کا اور دوسرے نو روز ذی الحجہ کے پہلے دہے میں اور تیسرے روزے تین دن ہر مہینے میں اور دو رکعت نماز پہلے صبح کی فرض نماز کے ۔ روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عباس رض سے کہ کہا انہوں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یفطر ایام البیض فی حضر ولا سفر رواہ النسائی وعن ابی ہریرۃ رض قال قال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بغیر روزہ رکھے کے نہ رہتے تھے ایام بیض میں گھر میں ہوں یا سفر میں ۔ روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکل شیء زکوۃ وزکوۃ الجسد الصوم رواہ ابن ماجۃ وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کے لئے زکوۃ ہے اور زکوۃ بدن کی روزہ ہے ۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ اور اسی سے روایت ہے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلم کان یصوم الاثنین والخمیس فقیل یا رسول اللہ انک تصوم الاثنین والخمیس فقال ان یوم الاثنین و

وسلم روزہ رکھتے تھے دوشنبے کے دن اور پنجشنبے کو سو کہا کسی نے ای رسول اللہ کے بیشک آپ روزہ رکھتے ہیں دوشنبے اور پنجشنبے کا تب فرمایا بیشک دوشنبے اور

الخمیس یغفر اللہ فیہما لکل مسلم الا ذا ہاجرین یقول دعہما حتی یصطلحا رواہ احمد وابن ماجۃ وعنہ قال

پنجشنبے کے دن میں گناہ بخشتا ہے اللہ ہر مسلمان کے مگر دو جدائی کرنے والے کہ فرماتا ہے اللہ فرشتوں کو چھوڑ دو دونوں کو جب تک آپس میں صلح کریں ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صام یوما ابتغاء وجہ اللہ بعدہ اللہ من جہنم کبعد غراب طائر وہو

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے روزہ رکھا ایک دن چاہ کر اللہ کی رضامندی کو دور کریگا اسکو اللہ دوزخ سے جیسے اڑنے کوے کی دوری اس حال میں کہ وہ

فرخ حتی مات ہرما رواہ احمد وروی البیہقی فی شعب الایمان عن سلمۃ بن قیس

باب الفصل

بچہ تھا یہاں تک کہ بوڑھا ہو کر مر گیا ۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں سلمہ بن قیس سے ۔ باب بیان میں نفل روزے کے متعلق کے ۔ فصل

الاول عن عائشة رض قالت دخل علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم فقال ھل عندکم شیء فقلنا لا قال
پہلی — روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے آئے میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن پھر فرمایا کیا کچھ ہے تمہارے پاس کہا ہم گھر والوں نے نہیں فرمایا

فانی اذا صائم ثم اتانا یوما اخر فقلنا یا رسول اللہ اھدی لنا حیس فقال ارینیہ فلقد اصبحت صائما فاکل
پس میں اب روزہ رکھ لیتا ہوں پھر آئے ہم پاس دوسرے دن سو کہا ہمنے یا رسول اللہ ہدیہ آیا کہیں سے ہمارے لیے حیس پھر فرمایا سامنے لا میرے کہ تحقیق میں نے صبح روزے کی حالت میں کی تھی سو کھایا

رواہ مسلم وعن انس رض قال دخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی ام سلیم فاتتہ بتمر وسمن فقال اعیدوا
روایت کیا اسکو مسلم نے — اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا اسنے آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ام سلیم کے پھر لائی آنحضرت کے پاس خرما اور گھی سو فرمایا ڈال دو

سمنکم فی سقائہ وتمرکم فی وعائہ فانی صائم ثم قام الی ناحیة البیت فصلی غیر المکتوبة فدعا لام
اپنا گھی اسکے مشک میں اور اپنا خرما اسکے برتن میں اسلیے کہ میں روزہ سے ہوں پھر کھڑے رہے کونے میں گھر کے اور نماز پڑھی سوا فرض کے پھر دعا دی ام

سلیم واھل بیتھا رواہ البخاری وعن ابی ھریرة رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دعی احدکم
سلیم کو اور لوگوں کو اسکے گھر کے روایت کیا اسکو بخاری نے — اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعوت ہو کسی کی

الی طعام وھو صائم فلیقل انی صائم وفی روایة قال اذا دعی احدکم فلیجب فان کان صائما فلیصل وان کان
کھانے کی اور وہ روزے سے ہو تو کہہ دے میں روزے سے ہوں اور ایک روایت میں آیا ہے فرمایا جب دعوت ہو کسی کی تم میں سے تو قبول کرے پھر اگر ہو روزے سے تو نماز پڑھے یا دعا دے اور اگر

مفطرا فلیطعم رواہ مسلم الفصل الثانی عن ام ھانی قالت لما کان یوم الفتح فتح مکة جاءت فاطمة
بے روزے ہو تو کھاوے روایت کیا اسکو مسلم نے — دوسری فصل — روایت ہے ام ہانی سے کہ کہا اسنے جب ہوا مکہ کی فتح کا دن آئی فاطمہ

رض فجلست علی یسار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وام ھانی عن یمینہ فجاءت الولیدة باناء فیہ شراب
رض پھر بیٹھی بائیں طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ام ہانی داہنی طرف سو لے آئی ایک چھوکری ایک برتن کہ اس میں پانی تھا

فناولتہ فشرب منہ ثم ناولہ ام ھانی فشربت منہ فقالت یا رسول اللہ لقد افطرت وکنت صائمة
اور حوالے کی حضرت کے اسکو سو پانی پیا حضرت نے اس سے پھر حوالے کیا اسکو ام ہانی کے سو پانی پیا اسنے اس سے اور کہا اسنے یا رسول اللہ تحقیق افطار کیا میں نے اور تھی میں روزے سے

فقال لھا اکنت تقضین شیئا قالت لا قال فلا یضرک ان کان تطوعا رواہ ابو داود والترمذی والدارمی وفی
تب فرمایا اسکو کیا قضا رکھی تھی تو کسی واجب روزے کی کہا اسنے نہیں فرمایا تو نہ ضرر کریگا تم کو اگر نفل تھا تو روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی اور دارمی نے اور دوسری

روایة لاحمد والترمذی نحوہ وفیہ فقالت یا رسول اللہ اما انی کنت صائمة فقال الصائم المتطوع امین
روایت میں احمد اور ترمذی کی مانند اسکے ہی ہے اور اسمیں یہ الفاظ ہیں پھر کہا ام ہانی نے یا رسول اللہ سنیے سو میں روزے سے تھی تب فرمایا روزہ دار جو نفل روزہ رکھا ہو

نفسہ ان شاء صام وان شاء افطر وعن الزھری عن عروة عن عائشة رض قالت کنت انا وحفصة
اپنی جان کا اگر چاہے تو روزہ رکھے اور اگر چاہے تو کھول ڈالے — اور روایت ہے ابن شہاب زہری سے عروہ سے عائشہ رض سے کہ کہا عائشہ نے تھی میں اور حفصہ

صائمتین فعرض لنا طعام اشتھیناہ فاکلنا منہ فقالت حفصة یا رسول اللہ انا کنا صائمتین فعرض
روزے سے تھیں سو روبرو آیا ہمارے ایک کھانا کہ رغبت کی ہمنے اسکی سو ہمنے کھا لیا اس سے پھر کہا حفصہ نے یا رسول اللہ بیشک ہم روزے سے تھے سو روبرو آیا

لنا طعام اشتھیناہ فاکلنا منہ فقال اقضیا یوما اخر مکانہ رواہ الترمذی وذکر جماعة من الحفاظ رووا
ہمارے ایک کھانا کہ رغبت کی ہمنے اسکی سو کھا لیا ہمنے اس سے تب فرمایا قضا رکھو دوسرے دن بدلے اسکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ذکر کیا ترمذی نے کہ ایک جماعت حفاظ حدیث نے

عن الزهري عن عائشة مرسلاً ولم يذكروا فيه عن عروة وهذا اصح ورواه ابوداود عن زميل مولى
زہری سے انہوں نے عائشہ سے سند مرسل سے اور نہ ذکر کیا اسمیں لفظ عن عروۃ کا اور یہ مرسل ہونا زیادہ صحیح ہے اور روایت کیا اسکو ابوداؤد نے زمیل سے جو آزاد کیا ہوا ہے

عروة عن عروة عن عائشة وعن ام عمارة بنت كعب ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها فدعت
عروہ کا اس نے عروہ سے انہوں نے عائشہ سے اور روایت ہے ام عمارہ سے جو بیٹی ہے کعب انصاری کی کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم گئے انکے پاس پھر منگوایا انہوں نے

له بطعام فقال لها كلي فقالت اني صائمة فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الصائم اذا اكل عنده صلت
حضرت کے لئے کھانا سو فرمایا اسکو کھا پھر کہا انہوں نے میں روزے سے ہوں تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک روزہ دار جب کوئی کھاوے اسکے پاس رحمت بھیجتے ہیں

عليه الملئكة حتى يفرغوا رواه احمد والترمذي وابن ماجة والدارمي الفصل الثالث عن بريدة رض
اسپر فرشتے جب تک کہ فراغت کر لیں کھانے سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے تیسری فصل روایت ہے بریدہ رض سے

قال دخل بلال على رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يتغدى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الغداء
کہ کہا انہوں نے حاضر ہوا بلال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جناب میں جس حال میں کہ حضرت غدا کھاتے تھے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غدا کھا

يا بلال قال اني صائم يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نأكل رزقنا وفضل رزق بلال في الجنة
اے بلال کہا انہوں نے میں روزے سے ہوں یا رسول اللہ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کھاتے ہیں اپنی روزی اور زیادتی بلال کی روزی کی جنت میں ہے

اشعرت يا بلال ان الصائم تسبح عظامه وتستغفر له الملائكة ما اكل عنده رواه البيهقي في شعب الايمان
کیا شعور رکھتا ہے تو اے بلال اسکا کہ مقرر روزہ دار کی ہڈیاں تسبیح پڑھتی ہیں اور بخشش مانگتے ہیں اسکے فرشتے جب تک کھایا جاتا ہے اسکے پاس روایت

باب ليلة القدر الفصل الاول

عن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تحروا ليلة
باب بیان میں لیلۃ القدر کی فضیلت کے پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھونڈو شب

القدر في الوتر من العشر الاواخر من رمضان رواه البخاري وعن ابن عمر رض قال ان رجالا من اصحاب
قدر کو طاق راتوں میں پچھلی دس راتوں سے رمضان کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا انہوں نے بیشک کئی مرد اصحاب سے

النبي صلى الله عليه وسلم اروا ليلة القدر في المنام في السبع الاواخر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دکھائے گئے شب قدر خواب میں پچھلی سات راتوں میں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارى رؤياكم قد تواطأت في السبع الاواخر فمن كان متحريها فليتحرها في السبع الاواخر متفق عليه وعن ابن عباس رض
دیکھتا ہوں کہ خواب تمہارا اتفاق موافق ہے پچھلی سات راتوں میں پھر جو کوئی طالب اسکا ہو تو طلب کرے اسکو پچھلی سات راتوں میں متفق اور روایت ہے ابن عباس سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال التمسوها في العشر الاواخر من رمضان ليلة القدر في تاسعة تبقى في سابعة تبقى في
کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ڈھونڈو اسکو پچھلی دس راتوں میں رمضان کی یعنے شب قدر کو نویں رات میں جو باقی رہے　ساتویں رات میں جو باقی

خامسة تبقى رواه البخاري وعن ابي سعيد الخدري رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتكف العشر الاول من رمضان
پانچویں رات میں جو باقی رہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کیا پہلی دس راتوں میں رمضان کی

ثم اعتكف العشر الاوسط في قبة تركية ثم اطلع راسه فقال اني اعتكفت العشر الاول التمس هذه الليلة ثم اعتكفت
پھر اعتکاف کیا بیچ کی دس راتوں میں ترکی خیمے میں پھر باہر نکالا سر اپنا خیمہ سے اور فرمایا میں نے اعتکاف کیا پہلی دس راتوں میں ڈھونڈتا تھا شب قدر کو پھر اعتکاف کیا

العشر الأوسط ثم أتيت فقيل لي إنها في العشر الأواخر فمن كان اعتكف معي فليعتكف العشر الأواخر فقد أريت

بیچ کی دس راتوں میں پھر فرشتے آئے اور کہے مجھ سے کہ شب قدر پچھلی دس راتوں میں ہے ف پھر جس نے اعتکاف کیا ہے میرے ساتھ تو چاہیے کہ اعتکاف کرے پچھلی دس راتوں میں

هذه الليلة ثم أنسيتها وقد رأيتني أسجد في ماء وطين من صبيحتها فالتمسوها في العشر الأواخر والتمسوها في

اس مہینے رات کو ف پھر فراموش کرا دیا مجھ کو اور تحقیق دیکھا میں نے آپ کو سجدہ کرتا ہوا پانی اور بھیگی زمین میں صبح کو اس کی سو طلب کرو اس کو پچھلی دس راتوں میں اور طلب کرو

كل وتر قال فمطرت السماء تلك الليلة وكان المسجد على عريش فوكف المسجد فبصرت عيناي رسول الله صلى

ہر طاق رات میں کہا ابو سعید نے پھر برسا آسمان اسی رات میں ف اور تھی مسجد کی چھت بطور چھپر کے سو ٹپکی مسجد پھر دیکھا میری دونوں آنکھوں نے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم وعلى جبهته أثر الماء والطين من صبيحة إحدى وعشرين متفق عليه في المعنى واللفظ لمسلم إلى قوله

اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں کہ آپ کی پیشانی پر اثر تھا پانی اور بھیگی مٹی کا صبح کو اکیسویں تاریخ کی یہ حدیث متفق علیہ ہے معنے میں اور عبارت مسلم کی ہے حضرت کے قول تک

فقيل لي إنها في العشر الأواخر والباقي للبخاري وفي رواية عبد الله بن أنيس قال ليلة ثلاث وعشرين رواه

فقیل لی انہا فی العشر الاواخر اور باقی عبارت بخاری کی ہے اور روایت میں عبد اللہ بن انیس کی کہا انہوں نے رات قدر تئیسویں ہے روایت کیا اس کو

مسلم وعن زر بن حبيش قال سألت أبي بن كعب رض فقلت إن أخاك ابن مسعود يقول من يقم الحول يصب

مسلم نے اور روایت ہے زر بن حبیش سے کہا انہوں نے پوچھا میں نے ابی بن کعب رض سے پھر کہا میں نے بیشک تیرا بھائی ابن مسعود کہتا ہے جو کوئی برس بھر قیام کرے پاوے

ليلة القدر فقال رحمه الله أراد أن لا يتكل الناس أما إنه قد علم أنها في رمضان وأنها في العشر الأواخر

شب قدر کو پس کہا انہوں نے رحم کرے اللہ اس پر ارادہ کیا اس نے کہ اعتماد نہ کر بیٹھیں لوگ ف خبردار بیشک اس نے جان لیا ہے کہ شب قدر رمضان میں ہے اور پچھلی دس راتوں میں ہے

وأنها ليلة سبع وعشرين ثم حلف لا يستثني أنها ليلة سبع وعشرين فقلت بأي شيء تقول ذلك يا أبا المنذر

اور بیشک شب قدر ستائیسویں رات ہے پھر قسم کھائی ابی بن کعب نے ان شاء اللہ نہ کہا کہ بیشک شب قدر ستائیسویں ہے پھر کہا میں نے ابی کو کس چیز سے کہتا ہے یہ اے ابا المنذر

قال بالعلامة أو بالآية التي أخبرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم أنها تطلع الشمس يومئذ لا شعاع لها رواه

کہا ابی نے اس علامت سے یا کہا اس نشانی سے کہ خبر دی ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک نکلتا ہے آفتاب شب قدر کی صبح کو ایسا کہ نہیں ہوتی شعاع اس کی روایت کیا اس کو

مسلم وعن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجتهد في العشر الأواخر ما لا يجتهد في

مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے کوشش پچھلی دس راتوں میں اسقدر کہ نہ کرتے تھے

غيره رواه مسلم وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دخل العشر شد مئزره وأحيى ليله

ان کے غیر میں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا انہوں نے معمول تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جب آتا پچھلا دہا خوب کمر باندھتے ف اور بیدار رہتے رات کو

وأيقظ أهله متفق عليه

الفصل الثاني

عن عائشة رض قالت قلت يا رسول الله أرأيت إن علمت أي ليلة

اور جگا دیتے گھر والوں کو یہ متفق علیہ ہے دوسری فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دیجئے اگر میں معلوم کروں کہ کونسی شب

ليلة القدر ما أقول فيها قال قولي اللهم إنك عفو تحب العفو فاعف عني رواه أحمد وابن ماجة

شب قدر ہے کیا کہوں میں اس میں فرمایا کہو تو الٰہی بیشک تو معاف کرنے والا ہے دوست رکھتا ہے معاف کرنے کو سو معاف کر مجھ سے روایت کیا اس کو احمد اور ابن ماجہ

والترمذي وصححه وعن أبي بكرة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول التمسوها يعني

اور ترمذی نے اور صحیح کہا ترمذی نے اس کو اور روایت ہے ابی بکرہ رض سے کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے طلب کرو اس کو یعنی

لیلۃ القدر فی تسع یبقین او فی سبع یبقین او فی خمس یبقین او ثلث او اٰخر لیلۃ رواہ الترمذی وعن ابن عمر

شب قدر کو نوراتوں میں جو باقی رہیں یا ساتھ راتوں میں جو باقی رہیں یا پانچ راتوں میں جو باقی رہیں یا تین راتوں میں جو باقی رہیں یا آخر رات میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر

رض قال سئل رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم عن لیلۃ القدر فقال ھی فی کل رمضان رواہ ابوداؤد وقال رواہ

رض سے کہا انہوں نے پوچھا کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ لیلۃ القدر کب ہوتی ہے سو فرمایا وہ تمام رمضان میں ہوتی ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور کہا روایت کیا

سفیان وشعبۃ عن ابی اسحاق موقوفا علی ابن عمر وعن عبد اللّٰہ بن انیس رض قال قلت یا رسول اللّٰہ ان لی بادیۃ

سفیان اور شعبہ نے ابی اسحاق سے سند موقوف سے ابن عمر پر اور روایت ہے عبد اللہ بن انیس رض سے کہ کہا انہوں نے کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک مجھکو ایک میدان ہے

اکون فیھا وانا اصلی فیھا بحمد اللّٰہ فمرنی بلیلۃ انزلھا الی ھذا المسجد فقال انزل لیلۃ ثلث وعشرین قیل

کہ رہتا ہوں اسمیں اور وہیں نماز پڑھتا ہوں اسمیں اللہ کی خوبی سے پھر امر کیجئے مجھکو ایک رات کا کہ آؤں میں اس مسجد کی طرف سو فرمایا آ تیئسویں رات کو کہا کسی نے

لابنہ کیف کان ابوک یصنع قال کان یدخل المسجد اذا صلی العصر فلا یخرج منہ لحاجۃ حتی یصلی الصبح

اسکے بیٹے کو کیسا کرتا تھا تیرا باپ کہا اسنے آتا تھا مسجد میں جب نماز عصر کی پڑھ چکتا سو باہر نہ نکلتا مسجد سے کسی کام کو یہاں تک کہ نماز پڑھتا صبح کی

فاذا صلی الصبح وجد دابتہ علی باب المسجد فجلس علیھا ولحق بادیتہ رواہ ابوداؤد

الفصل الثالث

عن

پھر جب نماز پڑھ چکتا صبح کی پاتا اپنی سواری کے جانور کو مسجد کے دروازے پر پھر سوار ہوتا اسپر اور چلا جاتا اپنے میدان کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے تیسری فصل روایت ہے

عبادۃ بن الصامت رض قال خرج النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم لیخبرنا بلیلۃ القدر فتلاحی رجلان من المسلمین

عبادہ بن صامت رض سے کہ کہا انہوں نے نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو خبر دینے شب قدر کی سو جھگڑا کیا دو مرد مسلمانوں سے

فقال خرجت لاخبرکم بلیلۃ القدر فتلاحی فلان وفلان فرفعت وعسی ان یکون خیرا لکم فالتمسوھا

پھر فرمایا میں نکلا تھا تمکو خبر دینے شب قدر کی سو جھگڑا کیا فلانے اور فلانے شخص نے سو اٹھا لیا تعین اسکا اور قریب ہے کہ ہووے بہتر تمھارے حق میں سو طلب کرو اسکو

فی التاسعۃ والسابعۃ والخامسۃ رواہ البخاری وعن انس رض قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا کان

نویں اور ساتویں اور پانچویں میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

لیلۃ القدر نزل جبرئیل فی کبکبۃ من الملئکۃ یصلون علی کل عبد قائم او قاعد یذکر اللّٰہ عز وجل فاذا کان

شب قدر ہوتی ہے تو اترتا ہے جبرئیل جماعت میں فرشتوں کی درود بھیجتے ہیں ہر بندہ پر کھڑا ہے یا بیٹھا ہے یاد کرتا ہوا اللہ کی جو غالب اور بزرگ ہے پھر جب

یوم عیدھم یعنی یوم فطرھم باھی بھم ملئکتہ فقال یا ملئکتی ما جزاء اجیر وفی عملہ قالوا ربنا جزاؤہ

دن انکی عید کا یعنے دن عید الفطر کا فخر کرتا ہے خدا تعالی اپنے بندوں سے فرشتوں پر پھر فرماتا ہے اے میرے فرشتو کیا بدلا ہوتا ہے اس بندے کا کہ تمام کر کام اپنا کہتے ہیں اے رب

ان یوفی اجرہ قال ملئکتی عبیدی وامائی قضوا فریضتی علیھم ثم خرجوا یعجون الی الدعاء وعزتی وجلالی

یہ ہے کہ پوری ملے اسکو مزدوری اسکی تب فرماتا ہے اے میرے فرشتو میرے بندے اور بندیاں ادا کیا میرے فرض کو جو ان پر مقرر ہے پھر نکلے ہاتھ اٹھا کر پکار کر دعا کرتے ہوئے قسم ہے عزت اور بزرگی

وکرمی وعلوی وارتفاع مکانی لاجیبنھم فیقول ارجعوا فقد غفرت لکم وبدلت سیاٰتکم حسنات

اور بخشش اور بلندی اور بڑے مرتبے کی بلندی کی البتہ میں قبول کرونگا انکی دعا پھر فرماتا ہے پھر جاؤ میں نے بخشدیئے تمھارے گناہ اور بدل کر دیئے تمھاری برائیاں نیکیوں سے

قال فیرجعون مغفورا لھم رواہ البیھقی فی شعب الایمان

باب الاعتکاف
الفصل الاول

عن عائشۃ رض

فرمایا حضرت نے پھر آتے ہیں اپنے گھروں کو مغفرت پاکر روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں باب اعتکاف کے بیان کا پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَعْتَکِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتّٰی تَوَفَّاہُ اللّٰہُ ثُمَّ اعْتَکَفَ اَزْوَاجُہٗ

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کرتے تھے پچھلی دس راتوں میں رمضان کی یہانتک کہ اٹھالیا اس دنیا سے انکو اللہ نے پھر اعتکاف کیا بیبیوں نے آپ کی

مِنْ بَعْدِہٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَیْرِ

بعد آپ کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا انہوں نے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی نیکی میں

وَکَانَ اَجْوَدُ مَا یَکُوْنُ فِیْ رَمَضَانَ کَانَ جِبْرَئِیْلُ یَلْقَاہُ کُلَّ لَیْلَۃٍ فِیْ رَمَضَانَ یَعْرِضُ عَلَیْہِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور بہت سخی ہوتے اور اوقات کی نسبت جس وقت رمضان میں ہوتے جبریل ملاقات کرتے تھے آپ سے ہر رات میں رمضان کی سنایا کرتے جبریل کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

الْقُرْاٰنَ فَاِذَا لَقِیَہٗ جِبْرَئِیْلُ کَانَ اَجْوَدَ بِالْخَیْرِ مِنَ الرِّیْحِ الْمُرْسَلَۃِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ کَانَ یُعْرَضُ

قرآن پھر جب ملاقات کرتے تھے آپ سے جبریل ہوتے زیادہ سخی نیکی میں ہتی ہوا سے ف ۱ ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے پڑھا جاتا تھا

عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْقُرْاٰنُ کُلَّ عَامٍ مَرَّۃً فَعُرِضَ عَلَیْہِ مَرَّتَیْنِ فِی الْعَامِ الَّذِیْ قُبِضَ وَکَانَ یَعْتَکِفُ کُلَّ عَامٍ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن ف ۲ ہر سال میں ایک ختم پھر پڑھا گیا حضرت پر دو ختم اس سال میں کہ قبض کی گئی روح حضرت کی اور اعتکاف کرتے تھے ہر سال

عَشْرًا فَاعْتَکَفَ عِشْرِیْنَ فِی الْعَامِ الَّذِیْ قُبِضَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ عَائِشَۃَ رض قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

دس رات پھر اعتکاف کیا بیس رات اس سال میں کہ روح قبض ہوی حضرت کی روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اعْتَکَفَ اَدْنٰی اِلَیَّ رَاْسَہٗ وَھُوَ فِی الْمَسْجِدِ فَاُرَجِّلُہٗ وَکَانَ لَا یَدْخُلُ الْبَیْتَ اِلَّا لِحَاجَۃِ الْاِنْسَانِ مُتَّفَقٌ

علیہ وسلم جب اعتکاف کرتے تھے نزدیک کرتے تھے میری طرف اپنا سر مسجد میں رہکر تب سو کنگھی کرتی میں حضرت کے بالوں کو اور نہ تشریف لے آتے گھر میں مگر حاجت بشری کیلئے

عَلَیْہِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ عُمَرَ رض سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کُنْتُ نَذَرْتُ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ اَنْ اَعْتَکِفَ لَیْلَۃً

ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک حضرت عمر رض نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نذر کی تھی میں نے ایام جاہلیت میں اس بات کی کہ اعتکاف کروں ایک رات

فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ فَاَوْفِ بِنَذْرِکَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

الفصل الثانی

عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

کعبے کی مسجد میں فرمایا تو پوری کر اپنی نذر ف ۵ ۔ ق ۔ دوسری فصل روایت ہے انس رض سے کہ کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

یَعْتَکِفُ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَلَمْ یَعْتَکِفْ عَامًا فَلَمَّا کَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ اعْتَکَفَ عِشْرِیْنَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

اعتکاف کرتے تھے پچھلی دس راتوں میں رمضان کی سو ایک سال اعتکاف نکیا تھا پھر جب ہوا سال آیندہ اعتکاف لیا بیس راتیں روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَرَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَۃَ عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ وَعَنْ عَائِشَۃَ رض قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا

اور روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ابی ابن کعب سے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب

اَرَادَ اَنْ یَعْتَکِفَ صَلَّی الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ فِیْ مُعْتَکَفِہٖ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْھَا قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

ارادہ کرتے تھے اعتکاف کرنے کا نماز پڑھ لیتے صبح کی پھر داخل ہوتے اپنے اعتکاف کی جگہ میں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انہی سے کہ کہا انہوں نے نبی صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَعُوْدُ الْمَرِیْضَ وَھُوَ مُعْتَکِفٌ فَیَمُرُّ کَمَا ھُوَ فَلَا یُعَرِّجُ یَسْاَلُ عَنْہُ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَعَنْھَا قَالَتِ السُّنَّۃُ

علیہ وسلم عیادت کرتے تھے بیمار کی ف ۸ اعتکاف کے حال میں پھر گذر کرتے تھے اپنے حال پر یعنے توجہ نکرتے ف ۹ پوچھتے اسکا حال روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے انہی سے

عَلَی الْمُعْتَکِفِ اَنْ لَّا یَعُوْدَ مَرِیْضًا وَّلَا یَشْھَدَ جَنَازَۃً وَّلَا یَمَسَّ الْمَرْاَۃَ وَلَا یُبَاشِرَھَا وَلَا یَخْرُجَ لِحَاجَۃٍ اِلَّا لِمَا

معتکف پر کہ عیادت نکرے قصد بیماری کی اور نہ حاضر ہو جنازے کی نماز کو ف ۱۰ اور صحبت نکرے عورت سے اور نہ نکلے اور کسی کام کیلئے مگر حاجت ضروری کو

[illegible]

مسلم وَلَا اعْتِكَافَ اِلَّا بِصَوْمٍ وَلَا اعْتِكَافَ اِلَّا فِي مَسْجِدٍ جَامِعٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ ۞ الْفَصْلُ الثَّالِثُ ۞ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ

اور کامل نہیں ہوتا اعتکاف مگر روزے کے ساتھ اور اعتکاف صحیح نہیں مگر مسجد جامع کے ف روایت کیا اسکو ابوداود نے ۞ تیسری فصل ۞ روایت ہے ابن عمر رضی

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا اعْتَكَفَ طُرِحَ لَهٗ فِرَاشُهٗ اَوْ يُوْضَعُ لَهٗ سَرِيْرُهٗ وَرَاءَ اُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ رَوَاهُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت جب اعتکاف کرتے تھے بچھایا جاتا آپ کے لئے فرش یا رکھ دیا جاتا تخت آپکا ف پیچھے استوانہ توبہ کے ف روایت کیا اسکو

ابْنُ مَاجَةَ ۞ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمُعْتَكِفِ هُوَ يَعْتَكِفُ الذُّنُوْبَ وَيُجْرٰى

ابن ماجہ نے ۞ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معتکف کے حق میں معتکف باز رہتا ہے گناہوں سے اور دی جاتی ہیں

لَهٗ مِنَ الْحَسَنَاتِ كَعَامِلِ الْحَسَنَاتِ كُلِّهَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ ۞

اسکو نیکیاں بطور کرنے والے کے سب نیکیاں ف روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

كِتَابُ فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ

الْفَصْلُ الْاَوَّلُ

یہ کتاب بیان میں قرآن کی فضیلتوں کے ۞ پہلی فصل

عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۞ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

روایت ہے عثمان رضی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم میں زیادہ بھلا وہ شخص ہے کہ سیکھا اور سکھایا قرآن کو ف روایت کیا اسکو بخاری نے ۞ اور روایت ہے عقبہ بن عامر رضی سے

قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ فَقَالَ اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يَّغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ اِلٰى بُطْحَانَ اَوِ الْعَقِيْقِ

کہا انہوں نے گھر سے باہر نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم بیٹھے تھے صفے میں ف پھر فرمایا کون تم میں سے دوست رکھتا ہے یہ کہ نکلے جائے ہر روز وادی بطحان یا وادی عقیق

فَيَاْتِيَ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِيْ غَيْرِ اِثْمٍ وَّلَا قَطْعِ رَحِمٍ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ كُلُّنَا نُحِبُّ ذٰلِكَ قَالَ اَفَلَا يَغْدُوْ اَحَدُكُمْ

ف بھلا لاوے دو اونٹنیاں بڑے کوہان والی بغیر گناہ کے ف اور بغیر قطع رحم کے سو کہا ہم نے اے رسول اللہ کے ہم سب دوست رکھتے ہیں اس بات کو فرمایا کیوں نہیں صبح نکلتا

اِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمُ اَوْ يَقْرَاُ اٰيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللهِ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ نَاقَتَيْنِ وَثَلٰثٌ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ ثَلٰثٍ وَّاَرْبَعٌ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ

مسجد کی طرف اور سکھاوے یا پڑھے دو آیتیں اللہ کی کتاب سے دو آیتیں بہتر ہیں اسکے لئے دو اونٹنیوں سے اور تین بہتر ہیں تین سے اور چار بہتر ہیں اسکے لئے

اَرْبَعٍ وَّمِنْ اَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْاِبِلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چار سے اور زیادہ چار آیتوں سے بہتر ہیں ان آیتوں کی گنتی کے برابر اونٹ سے ف روایت کیا اسکو مسلم نے ۞ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ اَنْ يَّجِدَ فِيْهِ ثَلٰثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلٰثُ اٰيَاتٍ يَقْرَاُ

کیا دوست رکھتا ہے کوئی تم میں سے کہ جب چلے اپنے گھر کی طرف پھر کر پاوے رستے میں تین گابھن اونٹنیاں بڑی بڑی موٹی تازی کہا ہم نے ہاں فرمایا سو تین آیتیں پڑھے

بِهِنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ ثَلٰثِ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ

ان کو کوئی تم میں سے اپنی نماز میں بہتر ہیں اسکے لئے تین اونٹنیوں سے بڑی بڑی موٹی تازی ف روایت کیا اسکو مسلم نے ۞ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِيْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيْهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهٗ اَجْرَانِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہارت رکھنے والا قرآن پڑھنے کی لکھنے والے عزت والے اچھے فرشتوں کے ساتھ ہے اور جو کوئی پڑھتا ہے قرآن اور رہ رہ جاتا ہے پڑھنے میں اور قرآن پڑھنا اس پر مشکل ہو تو اسکے لئے دو ثواب ہیں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ اِلَّا عَلَى اثْنَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللهُ الْقُرْاٰنَ

ق ۞ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صورت حسد کی نہ چاہئے مگر دو شخص پر ف ایک تو وہ مرد کہ دیا اسکو اللہ نے

فَهُوَ يَقُوْمُ بِهٖ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ

سو وہ کھڑا رہتا ہے قرآن پڑھتا ہے رات اور دن کی ساعتوں میں اور دوسرا وہ مرد کہ دیا اسکو اللہ نے مال سو وہ خرچ کرتا ہے اسے رات اور دن کی ساعتوں میں ۞ ق ۞ اور روایت

ابی موسیٰ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثل المؤمن الذی یقرأ القرآن مثل الاترجۃ ریحہا طیب

ابی موسیٰ رض سے کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال اس ایماندار کی کہ پڑھتا ہی قرآن جیسی مثال ترنج کی کہ بو اسکی خوش ہی

وطعمہا طیب ومثل المؤمن الذی لا یقرأ القرآن مثل التمرۃ لا ریح لہا وطعمہا حلو ومثل المنافق الذی لا یقرأ

اور مزہ اسکا اچھا ہی اور مثال اس ایماندار کی کہ نہ پڑھے قرآن جیسی مثال چھوہارے کی کہ بو نہیں اور مزہ اسکا میٹھا ہی اور مثال اس منافق کی کہ نہ پڑھے

القرآن کمثل الحنظلۃ لیس لہا ریح وطعمہا مر ومثل المنافق الذی یقرأ القرآن مثل الریحانۃ ریحہا طیب

قرآن جیسی مثال اندرائن کی کہ نہیں اسکی بو اور مزہ اسکا کڑوا ہی اور مثال اس منافق کی جو پڑھے قرآن جیسی مثال ریحان کی کہ بو اسکی خوش ہی اور

وطعمہا مر متفق علیہ وفی روایۃ المؤمن الذی یقرأ القرآن ویعمل بہ کالاترجۃ والمؤمن الذی لا یقرأ القرآن

مزہ اسکا کڑوا ہی ق اور دوسری روایت میں آیا ہی جو ایماندار کہ پڑھے قرآن اور عمل کرے اسپر مثال اسکی مانند ترنج کی اور وہ ایماندار کہ نہ پڑھے قرآن

ویعمل بہ کالتمرۃ وعن عمر بن الخطاب رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یرفع بہذا الکتاب اقواما

اور عمل کرے اسپر مثال اسکی مانند خرمے کے ہی اور روایت ہی عمر بن خطاب رض کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ بلند کرتا ہی سبب اس قرآن کے کتنی قوموں کو

ویضع بہ آخرین رواہ مسلم وعن ابی سعید الخدری رض ان اسید بن حضیر قال بینما ہو یقرأ

اور نیچا کرتا ہی سبب اسکے دوسروں کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابی سعید خدری رض سے کہ بیشک اسید بن حضیر نے کہا ایک شب میں وہ پڑھتا تھا

من اللیل سورۃ البقرۃ وفرسہ مربوطۃ عندہ اذ جالت الفرس فسکت فسکنت فقرأ فجالت فسکت فسکنت

رات کو سورۂ بقر اور اسکا گھوڑا بندھا تھا اسکے پاس اچانک چکر کرنے لگا گھوڑا اسکا سو چپ ہو رہا تھم گیا گھوڑا پھر پڑھنے لگا سو چکر کرنے لگا گھوڑا پھر

ثم قرأ فجالت الفرس فانصرف وکان ابنہ یحیی قریبا منہا فاشفق ان تصیبہ ولما اخرہ رفع راسہ

سو ٹھہر گیا پھر پڑھنے لگا سو چکر کرنے لگا گھوڑا پھر اسید اور تھا بیٹا اسکا یحییٰ نزدیک گھوڑے کے سو ڈر گیا کہ لگے اسے گھوڑے کے اور دور کیا بیٹے کو اٹھایا

الی السماء فاذا مثل الظلۃ فیہا امثال المصابیح فلما اصبح حدث النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اقرأ یا ابن

آسمان کی طرف سو دیکھا ہی کہ مثل سائبان کے کوئی چیز ہی اسمیں چراغوں کی طرح روشنی ہی پھر جب صبح کو اٹھا بیان کرنے لگا اس قصے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا پڑھ اے

حضیر اقرأ یا ابن حضیر قال فاشفقت یا رسول اللہ ان تطأ یحیی وکان منہا قریبا فانصرفت الیہ ورفعت

حضیر کے بیٹے پڑھ کہا اسید نے پھر ڈر گیا میں یا رسول اللہ روندنے سے گھوڑے کے یحییٰ کو اور تھا یحییٰ قریب گھوڑے سے پھر چلا گیا میں یحییٰ کی طرف اور اٹھایا

راسی الی السماء فاذا مثل الظلۃ فیہا امثال المصابیح فخرجت حتی لا اراہا قال وتدری ما ذاک قال لا

سر اپنا آسمان کی طرف سو دیکھا مانند سائبان کے ایک چیز ہی کہ اسمیں چراغوں کی طرح روشنی ہی سو نکلا میں یہانتک کہ نہ دیکھا اسکو فرمایا تو جانتا ہی کیا تھا کہا نہیں

قال تلک الملائکۃ دنت لصوتک ولو قرأت لاصبحت ینظر الناس الیہا لا تتواری منہم متفق علیہ واللفظ

فرمایا وہ فرشتے ہیں کہ قریب ہوئے تیری آواز سنکر اور اگر پڑھتا تو تمام رات تو صبح تک ہوتے کہ دیکھتے لوگ انکو نہ چھپتے لوگوں سے ق اور یہ عبارت

للبخاری وفی مسلم عرجت فی الجو بدل فخرجت علی صیغۃ المتکلم وعن البراء رض قال کان رجل یقرأ

بخاری کی کتاب میں اور مسلم میں یہ عبارت ہی چڑھ گئے فرشتے ہوا میں بدلے اس عبارت کے پھر نکلا میں متکلم کے صیغے سے اور روایت ہی براء رض کہا انہنے ایک مرد پڑھتا تھا

سورۃ الکہف والی جانبہ حصان مربوط بشطنین فتغشتہ سحابۃ فجعلت تدنو وتدنو وجعل

سورہ کہف اور اسکے داہنے بائیں ایک گھوڑا بندھا تھا دو رسیوں سے پھر ڈھانک لیا اسکو ایک سائبان نے پھر لگا وہ سائبان نزدیک ہونے اور نزدیک ہونے اور لگا

فرسه ينفر فلما اصبح اتى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال تلك السكينة تنزلت بالقرآن متفق عليه

گھوڑا بھاگتا پھر جب صبح ہوئی آیا براء نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر ذکر کیا اسکا سو فرمایا یہ سکینہ ہے۔ ف کہ ظاہر ہوا اسکا اثر بسبب قرآن کے ۔ ق

وعن ابي سعيد بن المعلى قال كنت اصلي في المسجد فدعاني النبي صلى الله عليه وسلم فلم اجبه ثم اتيته فقلت

اور روایت ہے ابی سعید بن معلی سے کہ کہا اسنے نماز پڑھتا تھا میں مسجد میں پھر بلایا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو نہ جواب دیا میں نے انکو پھر گیا میں حضرت کے پاس کہا

يا رسول الله اني كنت اصلي فقال الم يقل الله استجيبوا لله وللرسول اذا دعاكم ثم قال الا اعلمك اعظم سورة في

یا رسول اللہ میں نماز پڑھتا تھا فرمایا کیا نہیں فرمایا اللہ نے حکم مان لو اللہ کا اور اسکے رسول کا جب بلاوے تمکو رسول ف پھر فرمایا کیا تعلیم نکروں تجھکو سب سے بزرگ سورة جو

القرآن قبل ان تخرج من المسجد فاخذ بيدي فلما اردنا ان نخرج قلت يا رسول الله انك قلت لاعلمنك اعظم

بیچ ہے قرآن کے پہلے تیرے باہر نکلنے کے مسجد سے پھر پکڑ لیا میرا ہاتھ پھر جب ارادہ کیا ہمنے باہر نکلنے کا مسجد سے کہا میں نے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا تھا البتہ سکھاؤنگا تجھکو بہت بزرگ

سورة من القرآن قال الحمد لله رب العالمين هي السبع المثاني والقرآن العظيم الذي اوتيته رواه البخاري

سورة قرآن سے فرمایا وہ الحمد للہ رب العالمین ہے یعنی سورة فاتحہ ہے وہی ہے سبع مثانی اور قرآن عظیم کہ دیا خدا نے مجھے اسکو ف روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجعلوا بيوتكم مقابر ان الشيطان ينفر من البيت

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت کرو اپنے گھروں کو بطور قبرستان کے ف بیشک شیطان بھاگتا ہے اس گھر سے

الذي يقرأ فيه سورة البقرة رواه مسلم وعن ابي امامة رض قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول

کہ پڑھا جاتا ہے اسمیں سورة بقرہ روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہ کہا اسنے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

اقرأوا القرآن فانه يأتي يوم القيمة شفيعا لاصحابه اقرأوا الزهراوين البقرة وسورة آل عمران فانهما تأتيان

پڑھو قرآن اسلئے کہ قرآن آویگا قیامت کے دن شفیع ہوکر اپنے قاریوں کا پڑھو دو چمکتی سورتوں کو یعنی سورة بقر اور سورة آل عمران کو اسلئے کہ وہ

يوم القيمة كانهما غمامتان او غيايتان او فرقان من طير صواف تحاجان عن اصحابهما اقرأوا سورة البقرة

قیامت کے دن جیسے دو ٹکڑے سفید ابر کے یا جیسے دو چھتریاں یا جیسے دو جماعت صف باندھ کر اڑنے جانوروں کی بڑی کوشش کرینگی شفاعت میں اپنے پڑھنے والوں کی پڑھو سورة بقرہ کو

فان اخذها بركة وتركها حسرة ولا يستطيعها البطلة رواه مسلم وعن النواس بن سمعان رض

کہ بیشک ہمیشہ پڑھنا اسکا برکت ہے اور چھوڑ دینا اسکا ندامت ہے اور نہیں پڑھ سکتے اسکو سست لوگ ف روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے نواس بن سمعان رض سے

قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يؤتى بالقرآن يوم القيمة واهله الذين كانوا يعملون به تقدمه

کہ کہا اسنے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے لایا جاویگا قیامت کے دن اور لوگوں کو قرآن کے جو عمل کرتے تھے قرآن پر آگے آگے قرآن کے آوینگے

سورة البقرة وآل عمران كانهما غمامتان او ظلتان سوداوان بينهما شرق او كانهما فرقان من طير صواف

سورة بقر اور سورة آل عمران جیسے دو ٹکڑے ابر کے یا جیسے دو کالے سائبان درمیان انکے چمک ہوگی یا جیسے دو جماعت صف باندھ کر اڑنے جانوروں کی ف

تحاجان عن صاحبهما رواه مسلم وعن ابي بن كعب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابا

بڑی کوشش کرینگی شفاعت میں اپنے پڑھنے والوں کی روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے ابی بن کعب رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابا

المنذر اتدري اي آية من كتاب الله تعالى معك اعظم قلت الله ورسوله اعلم قال يا ابا المنذر اتدري اي

المنذر ف کہا جانتا ہے تو کونسی آیت قرآن کی جو تجھے یاد ہے زیادہ بزرگ ہے کہا میں نے اللہ اور اسکا رسول خوب جانتا ہے فرمایا اے ابا المنذر کیا جانتا ہے تو کونسی

آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللهِ مَعَكَ أَعْظَمُ قُلْتُ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ قَالَ فَضَرَبَ فِي صَدْرِي وَقَالَ لِيَهْنِكَ

آیت قرآن کی جو تجھے یاد ہے زیادہ بزرگ ہے میں نے کہا اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم کہا ابی نے پھر مارا حضرت نے میرے سینے میں اور فرمایا مبارک ہو تجھ کو

الْعِلْمُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ وَكَّلَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ زَكٰوةِ

علم اے ابا المنذر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے مقرر کیا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نگہبانی پر

رَمَضَانَ فَأَتَانِي آتٍ فَجَعَلَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ وَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رمضان کے فطرے کی سو آیا میرے پاس ایک شخص پھر لگا دونوں ہاتھ سے غلہ لینے پھر پکڑا میں نے اسکو اور کہا البتہ لیجاؤنگا تجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا

إِنِّي مُحْتَاجٌ وَعَلَيَّ عِيَالٌ وَلِي حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ قَالَ فَخَلَّيْتُ عَنْهُ فَأَصْبَحْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ

میں محتاج ہوں اور مجھ پر بال بچوں کا خرچ ہے اور مجھے ضرورت بڑی ہے کہا ابو ہریرہ نے پھر چھوڑ دیا میں نے اسکو پھر صبح کو اٹھا میں سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابا ہریرہ

مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ الْبَارِحَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ شَكَا حَاجَةً شَدِيدَةً وَعِيَالًا فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ قَالَ أَمَا إِنَّهُ قَدْ

کیا کیا تیرے قیدی نے کل کی رات کو کہا میں نے یا رسول اللہ گلہ کیا سخت حاجت اور بال بچوں کا سو رحم کیا میں نے اس پر اور چھوڑ دیا اسکو فرمایا خبردار رہ بیشک اس نے

كَذَبَكَ وَسَيَعُودُ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ سَيَعُودُ لِقَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ سَيَعُودُ فَرَصَدْتُهُ فَجَاءَ

جھوٹ کہا تجھ سے اور پھر بھی آویگا سو معلوم کر لیا میں نے کہ ضرور وہ پھر آویگا رسول اللہ کے فرمانے سے بیشک وہ پھر آویگا سو منتظر رہا میں اسکا سو آکر

يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ فَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعْنِي فَإِنِّي مُحْتَاجٌ وَعَلَيَّ عِيَالٌ

دونوں ہاتھ سے غلہ لینے لگا سو پکڑ لیا میں نے اسکو اور کہا لیجاؤنگا تجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا اس شخص نے چھوڑ دے مجھکو کہ میں محتاج اور

لَا أَعُودُ فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ فَأَصْبَحْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ

پھر نہ آونگا سو رحم کیا میں نے اس پر اور چھوڑ دیا اسکو پھر صبح کو اٹھا میں سو فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابا ہریرہ کیا کیا تیرے قیدی نے

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ شَكَا حَاجَةً شَدِيدَةً وَعِيَالًا فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَيَعُودُ

کہا میں نے یا رسول اللہ گلہ کیا اسنے سخت حاجت کا اور بال بچوں کا سو رحم کیا میں نے اس پر اور چھوڑ دیا اسکو فرمایا خبردار اسنے جھوٹ کہا تجھ سے اور پھر بھی آویگا

فَرَصَدْتُهُ فَجَاءَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ فَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذَا

سو منتظر رہا میں اسکا پھر آیا وہ شخص دونوں ہاتھ سے غلہ لیتا ہوا پھر پکڑا میں نے اسکو اور کہا لیجاؤنگا تجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور یہ پچھلی

آخِرُ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ أَنَّكَ تَزْعُمُ لَا تَعُودُ ثُمَّ تَعُودُ قَالَ دَعْنِي أُعَلِّمْكَ كَلِمَاتٍ يَنْفَعُكَ اللهُ بِهَا إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ

تین بار ہو چکے کہ تو کہتا ہے نہ آونگا پھر آتا ہے تو کہا اس شخص نے چھوڑ دے مجھے کہ سکھا دوں تجھکو چند باتیں کہ نفع دیگا تجھے اللہ ان کے سبب سے جب قصد کرے تو سونے کا بچھونے کی طرف

فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ حَتّٰى تَخْتِمَ الْآيَةَ فَإِنَّكَ لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللهِ حَافِظٌ وَلَا

تو پڑھ آیت الکرسی کو جو یہ ہے اللہ لا الہ الا ہو یہاں تک کہ تمام کرے تو آیت الکرسی کو پھر ہمیشہ رہیگا تجھ پر اللہ کی طرف سے ایک نگہبان اور

يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتّٰى تُصْبِحَ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ فَأَصْبَحْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلَ

نزدیک نہ آویگا تیرے کوئی شیطان یہاں تک کہ صبح کرے تو سو چھوڑ دیا میں نے اسکو پھر صبح کو اٹھا سو فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا

أَسِيرُكَ قُلْتُ زَعَمَ أَنَّهُ يُعَلِّمُنِي كَلِمَاتٍ يَنْفَعُنِي اللهُ بِهَا قَالَ أَمَا إِنَّهُ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوبٌ وَتَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ

قیدی تیرے نے کہا میں نے اسنے کہا کہ سکھاؤنگا تجھے ایسی باتوں کو کہ نفع دیگا تجھ کو اللہ ان کے سبب سے فرمایا خبردار رہ سچ کہا تجھ سے حالانکہ وہ بڑا جھوٹا ہے تو جانتا ہے کس سے

منذ ثلث ليال قلت لا قال ذلك شيطان رواه البخاري وعن ابن عباس رض قال بينما جبرئيل
تین راتوں سے کہا میں نے نہیں فرمایا وہ شیطان ہی روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے ایک وقت جبرئیل

قاعد عند النبي صلى الله عليه وسلم سمع نقيضا من فوقه فرفع رأسه فقال هذا باب من السماء فتح اليوم
بیٹھے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سخت آواز اوپر اپنے سو اٹھایا اپنا سر کہا جبرئیل نے یہ ایک دروازہ ہے آسمان کا کھولا گیا آج کے دن

لم يفتح قط الا اليوم فنزل منه ملك فقال هذا ملك نزل الى الارض لم ينزل قط الا اليوم فسلم فقال
نہ کھلا تھا کبھی مگر آج کے دن سو اترا اس سے ایک فرشتہ پھر کہا جبرئیل نے یہ ایک فرشتہ ہے کہ اترا زمین پر نہ اترا تھا کبھی مگر آج کے دن اتنے میں سلام کیا پھر کہا

ابشر بنورين اوتيتهما لم يؤتهما نبي قبلك فاتحة الكتب وخواتيم سورة البقرة لن تقرأ بحرف منهما الا اعطيته
خوش ہو ساتھ دو نور کے کہ تجھ کو ملے ہیں نہیں ملے تھے کسی نبی کو تیرے پہلے ایک سورہ فاتحہ اور دوسرا سورہ بقرہ کی آخری آیتیں نہیں تو پڑھیگا کوئی حرف ان میں سے مگر دیا جاویگا تو

رواه مسلم وعن ابي مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الآيتان من آخر سورة البقرة من قرأ بهما
روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی مسعود رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آیتیں ہیں سورہ بقرہ کے آخر میں جو کوئی پڑھیگا ان کو

في ليلة كفتاه متفق عليه وعن ابي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حفظ عشر آيات من اول
ایک رات میں بلا دفع کریگی اس کی ۔ اور روایت ہے ابی الدرداء رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص یاد کریگا اور پڑھیگا دس آیتوں کو

سورة الكهف عصم من الدجال رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايعجز احدكم ان
سورہ کہف کے شروع کی محفوظ رہیگا دجال کے فتنے سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں سکتا کوئی تم میں

يقرأ في ليلة ثلث القرآن قالوا وكيف يقرأ ثلث القرآن قال قل هو الله احد يعدل ثلث القرآن رواه مسلم
پڑھے ایک رات میں تیسرا حصہ قرآن کا عرض کیا اور کیسا پڑھیگا کوئی تیسرا حصہ قرآن کا فرمایا قل ہو اللہ احد کا پڑھنا برابر ہے تیسرے حصہ قرآن کے روایت کیا اسکو مسلم نے

ورواه البخاري عن ابي سعيد وعن عائشة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث رجلا على سرية وكان
اور روایت کیا اسکو بخاری نے ابی سعید سے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک مرد کو سردار کر کے ایک لشکر کا اور تھا

يقرأ لاصحابه في صلوتهم فيختم بقل هو الله احد فلما رجعوا ذكروا ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال
پڑھتا اپنے رفیقوں کے لئے ان کی نماز میں تو ختم کرتا تھا قرأت کو قل ہو اللہ احد پر جب پھر کر آئے ذکر کیا یہ حال نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا

سلوه لاي شيء يصنع ذلك فسألوه فقال لانها صفة الرحمن وانا احب ان اقرأ بها فقال النبي صلى الله عليه
پوچھو اسکو کس لئے کرتا ہی ایسا سو پوچھا اس سے تب کہا اسنے اسلئے کہ سورہ اخلاص صفت ہی اللہ کی اور میں دوست رکھتا ہوں اسکے پڑھنے کو سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وسلم اخبروه ان الله يحبه متفق عليه وعن انس رض قال ان رجلا قال يا رسول الله اني احب هذه السورة قل
وسلم نے خبر دو اسکو کہ بیشک اللہ دوست رکھتا ہی اسکو ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا اسنے بیشک ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ میں دوست رکھتا ہوں اس سورہ کو یعنی قل

هو الله احد قال ان حبك اياها ادخلك الجنة رواه الترمذي وروى البخاري معناه وعن عقبة بن
ہو اللہ احد کی سورہ کو فرمایا بیشک محبت تیری اس سورہ سے داخل کریگی تجھکو بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا بخاری نے معنی اسکے اور روایت ہے عقبہ بن

عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الم تر آيات انزلت الليلة لم ير مثلهن قط قل اعوذ برب
عامر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ دیکھا تو نے ان آیتوں کو جو اتری ہیں آج کی رات کو نہ دیکھا گیا ان کی مثل کبھی وہ آیتیں قل اعوذ برب

الفلق وقل اعوذ برب الناس رواه مسلم وعن عائشة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا اوى الى فراشه

الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی دو سورتیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب جاتے اپنے بچھونے پر

كل ليلة جمع كفيه ثم نفث فيهما فقرأ فيهما قل هو الله احد وقل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس ثم يمسح

ہر رات کو جمع کرتے اپنی دونو ہتھیلیاں پھر دم کرتے دونوں میں سو پڑھتے ان میں قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی سورتوں کو پھر ملتے

بهما ما استطاع من جسده يبدأ بهما على رأسه ووجهه وما اقبل من جسده يفعل ذلك ثلث مرات

دونو ہاتھ جہاں تک جسم مبارک پر پہنچ سکتے شروع کرتے ہاتھ پھرانا سر مبارک اور چہرہ مبارک پر اور آگے جسم پر کرتے تھے اسکو تین بار

متفق عليه وسنذكر حديث ابن مسعود لما اسري برسول الله صلى الله عليه وسلم في باب المعراج ان شاء الله

اور اب ذکر کرینگے ہم حدیث کو ابن مسعود کی جب شب کو لیگئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کے باب میں اگر چاہا اللہ نے

الفصل الثاني

عن عبد الرحمن بن عوف رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلث تحت العرش يوم القيمة

دوسری فصل روایت ہے عبد الرحمن بن عوف رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تین چیزیں عرش کے تلے ہونگی قیامت کے دن

القران يحاج العباد له ظهر وبطن والامانة والرحم تنادي الا من وصلني وصله الله ومن قطعني قطعه

الله رواه في شرح السنة وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقال لصاحب القران

اقرأ وارتق ورتل كما كنت ترتل في الدنيا فان منزلك عند اخر اية تقرؤها رواه احمد والترمذي

وابو داود والنسائي وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الذي ليس في جوفه

اور ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر جو شخص کہ نہ ہو دل میں اسکے

شيء من القران كالبيت الخرب رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث صحيح وعن ابي سعيد

کچھ بھی قرآن سے مانند ویران گھر کے ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث صحیح ہے اور روایت ہے ابی سعید

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الرب تبارك وتعالى من شغله القران عن ذكري ومسألتي

اعطيته افضل ما اعطي السائلين وفضل كلام الله على سائر الكلام كفضل الله على خلقه رواه الترمذي

والدارمي والبيهقي في شعب الايمان وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابن مسعود رض قال

اور دارمی اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ حرفا من كتاب الله فله به حسنة والحسنة بعشر امثالها لا اقول

الٓمّٓ حَرْفٌ بَلْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَّلَامٌ حَرْفٌ وَّمِيْمٌ حَرْفٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

الٓمّٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف اور لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے

غَرِيْبٌ اِسْنَادُهٗ وَعَنِ الْحَارِثِ الْاَعْوَرِ قَالَ مَرَرْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَاِذَا النَّاسُ يَخُوْضُوْنَ فِي الْاَحَادِيْثِ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَلِيٍّ رض

سند اسکی غریب ہے اور روایت ہے حارث اعور سے کہا اسنے گذر کیا میں نے مسجد میں سو دیکھا ہوں کہ لوگ لگ رہے ہیں بیفائدہ باتوں میں سو گیا میں علی رض کے پاس

فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ اَوَقَدْ فَعَلُوْهَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اَمَا اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلَا اِنَّهَا سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ قُلْتُ

پھر خبر دی میں نے اسکو سو کہا علی نے کیا ایسا تحقیق کیا لوگوں نے اسکو تو کہا میں نے ہاں کہا علی نے خبردار میں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے خبردار ہو عنقریب اسکے پیدا ہوگا فتنہ تو کہا میں نے

مَا الْمَخْرَجُ مِنْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ كِتَابُ اللّٰهِ فِيْهِ نَبَاُ مَا قَبْلَكُمْ وَخَبَرُ مَا بَعْدَكُمْ وَحُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ هُوَ الْفَصْلُ لَيْسَ

کیا صورت ہے بچاؤ کی فتنہ سے اے رسول اللہ کے فرمایا متمسک ہونا قرآن سے کہ اسمیں حال اگلی امتوں کا لکھا ہے اور خبر ہے ان واردات کی کہ بعد تمہارے ہونگے اور حکم ہے تمہارے اختلاف کا وہ فیصلہ ہے نہیں

بِالْهَزْلِ مَنْ تَرَكَهٗ مِنْ جَبَّارٍ قَصَمَهُ اللّٰهُ وَمَنِ ابْتَغَى الْهُدٰى فِيْ غَيْرِهٖ اَضَلَّهُ اللّٰهُ وَهُوَ حَبْلُ اللّٰهِ الْمَتِيْنُ وَهُوَ الذِّكْرُ الْحَكِيْمُ وَهُوَ الصِّرَاطُ

بات ہنسی کی جو دشمن خدا کا قرآن کو چھوڑ دیگا گردن اسکی توڑ دیگا اللہ اور جو ہدایت طلب کریگا قرآن کے سوا میں ضلالت میں ڈالیگا اسکو اللہ اور قرآن رسی مضبوط ہے اللہ کی اور وہ نصیحت ہے پُر حکمت اور

الْمُسْتَقِيْمُ هُوَ الَّذِيْ لَا تَزِيْغُ بِهِ الْاَهْوَاءُ وَلَا تَلْتَبِسُ بِهِ الْاَلْسِنَةُ وَلَا يَشْبَعُ مِنْهُ الْعُلَمَاءُ وَلَا يَخْلَقُ عَنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ وَلَا تَنْقَضِيْ

سیدھی راہ وہ ایسا ہے کہ پھرتیں نہیں خواہشیں اسکی پیروی کرنے سے اور مل نہیں سکتا اس کلام سے کسی اور کا کلام اور سیر نہیں ہوتی اس سے عالموں کی اور پرانا نہیں ہوتا زیادہ تکرار کرنے سے اور تمام نہیں ہوتے

عَجَائِبُهٗ وَهُوَ الَّذِيْ لَمْ تَنْتَهِ الْجِنُّ اِذْ سَمِعَتْهُ حَتّٰى قَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ مَنْ قَالَ بِهٖ

اسکی نادر باتیں اور قرآن وہ کلام ہے کہ جن نہ رہ سکے جس وقت سنا اسکو یہاں تک کہ بول اٹھے ہم نے سنا عجب قرآن کو کہ سمجھاتا ہے بھلائی کی راہ سو ایمان لایا ہم اسپر جو کوئی خبر دیگا اس سے

صَدَقَ وَمَنْ عَمِلَ بِهٖ اُجِرَ وَمَنْ حَكَمَ بِهٖ عَدَلَ وَمَنْ دَعَا اِلَيْهِ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ

صادق ہوگا اور جو کوئی عمل کریگا اس پر ثواب پائیگا اور جو کوئی حکم کریگا اس سے عادل ہوگا اور جو کوئی بلاویگا قرآن کی طرف بتا دیگا سیدھی راہ روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا

التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ اِسْنَادُهٗ مَجْهُوْلٌ وَفِي الْحَارِثِ مَقَالٌ وَعَنْ مُعَاذٍ الْجُهَنِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ترمذی نے اس حدیث کی سند مجہول ہے اور حارث اعور کے حال میں اختلاف ہے اور روایت ہے معاذ جہنی رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ وَعَمِلَ بِمَا فِيْهِ اُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ضَوْءُهٗ اَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِيْ بُيُوْتِ الدُّنْيَا

علیہ وسلم نے جس نے پڑھا قرآن اور عمل کیا اسکی آیتوں پر پہنا دینگے اسکے ماں باپ کو ایک تاج قیامت کے دن کہ روشنی اسکی بہتر ہوگی آفتاب کی روشنی سے جو دنیا کے گھروں میں

لَوْ كَانَتْ فِيْكُمْ فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِيْ عَمِلَ بِهٰذَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

فرض کریں کہ ہو آفتاب تمہارے گھروں میں پھر کیا گمان ہے تمہارا اسپر جو عمل کیا اسپر روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا اسنے سنا میں نے رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْ جُعِلَ الْقُرْاٰنُ فِيْ اِهَابٍ ثُمَّ اُلْقِيَ فِي النَّارِ مَا احْتَرَقَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے اگر رکھدے کوئی قرآن کو چمڑے میں پھر ڈالدے آگ میں نہ جلیگا روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا اسنے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَظْهَرَهٗ فَاَحَلَّ حَلَالَهٗ وَحَرَّمَ حَرَامَهٗ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهٗ فِيْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پڑھا قرآن پھر زبانی حفظ کیا اسکو اور حلال سمجھا اسکے حلال کو اور حرام سمجھا اسکے حرام کو داخل کریگا اسکو اللہ بہشت میں اور شفیع کریگا

عَشَرَةٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ

ایسے دس شخصوں کے حق میں اسکے گھر والوں میں کہ سبھی انمیں سے مستحق ہو چکے دوزخ کے ثابت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے سند اس حدیث کی

غريب وحفص بن سليمان الراوي ليس هو بالقوي يضعف في الحديث وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى

غریب ہے اور حفص بن سلیمان جو راوی ہے قوی نہیں ضعیف کہتے ہیں اسکو روایت حدیث میں ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم لابي بن كعب كيف تقرء في الصلوة فقرء ام الكتاب فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي

اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب کو کس طرح پڑھتا ہے تو قرآن نماز میں پھر پڑھا اسنے سورہ فاتحہ کو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی

نفسي بيده ما انزلت في التورية ولا في الانجيل ولا في الزبور ولا في القرآن مثلها وانها سبع من المثاني

کہ میری جان اسکی قدرت میں ہے نازل ہوئی توریت اور انجیل اور زبور میں اور نہ بقیہ میں اسی قرآن کے کوئی سورہ مثل اسکے اور سورہ فاتحہ سبع مثانی

والقرآن العظيم الذي اعطيته رواه الترمذي وروى الدارمي من قوله ما انزلت ولم يذكر ابي بن كعب وقال الترمذي

اور قرآن عظیم ہے کہ ملا مجھکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا دارمی نے قول سے حضرت کے ما انزلت تک اور نہ ذکر کیا نام ابی بن کعب کا اور کہا ترمذی نے

هذا حديث حسن صحيح وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعلموا القرآن فاقرؤه فان مثل القرآن لمن

یہ حدیث اچھی ہے صحیح ہے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھو قرآن کو تب پڑھا کرو پھر بیشک مثال قرآن کی اس شخص کو

تعلم فقرأ وقام به كمثل جراب محشو مسكا تفوح ريحه كل مكان ومثل من تعلمه فرقد وهو في جوفه كمثل جراب

سیکھا پھر پڑھا اور عمل کیا جیسی مثال مشک سے بھری ہوئی جراب کی ہے کہ پھیلتی ہے خوشبو اسکی ہر جگہ اور مثال اس شخص کی کہ سیکھا قرآن پھر غفلت کی اور قرآن

اوكي على مسك رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ حم المؤمن

کہ کس دیا ڈوری سے منہ اسکا مشک پر ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھیگا سورہ حم مومن کو

الى اليه المصير واية الكرسي حين يصبح حفظ بهما حتى يمسي ومن قرأ بهما حين يمسي حفظ بهما حتى يصبح رواه

الیہ المصیر کے لفظ تک اور آیۃ الکرسی صبح کو اٹھتے ہی محفوظ رہیگا برکت سے دونوں کی شام تک اور جو کوئی پڑھیگا ان دونوں کو شام کو تو محفوظ رہیگا برکت سے انکی صبح تک روایت کیا

الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن النعمان بن بشير رض قال قال رسول الله صلى الله

ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے سند اس حدیث کی غریب ہے ۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ان الله كتب كتابا قبل ان يخلق السموات والارض بالفي عام انزل منه ايتين ختم بهما سورة البقرة

علیہ وسلم نے بیشک اللہ نے ایک کتاب لکھی پہلے بنانے کے آسمانوں کو اور زمین کو دو ہزار برس نازل کیا اس سے دو آیتوں کو کہ ختم کیا ان سے سورہ بقر کو

ولا تقرأن في دار ثلث ليال فيقربها الشيطان رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن

اور نہ ہوگا کہ پڑھی جاویں وہ دونوں آیتیں کسی گھر میں تین رات پھر پاس آوے اس گھر کے شیطان روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

ابي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ ثلث ايات من اول الكهف عصم من فتنة الدجال

ابی درداء رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھیگا شروع کی تین آیتیں سورہ کہف کی بچیگا فتنہ سے دجال کے

رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لكل شيء قلبا

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث اچھی ہے صحیح ہے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ہر چیز کا دل ہے

وقلب القرآن يس ومن قرأ يس كتب الله بقرائتها قراءة القرآن عشر مرات رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي

اور دل قرآن کا یس کی سورۃ ہے اور جو کوئی پڑھیگا سورہ یس کی لکھیگا اللہ بسبب اسکے پڑھنے کے ثواب تمام قرآن پڑھنے کا دس بار روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث غريب ۔ وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى قرأ طٰه ويٰس

یہہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالی نے پڑھی سورۂ طٰہ اور یٰس

قبل ان يخلق السموات والارض بالف عام فلما سمعت الملائكة القرآن قالت طوبى لامة ينزل هذا عليها وطوبى

پہلے بنانے کے آسمان اور زمین ہزار برس پھر جب سنا فرشتوں نے اس قرآن کو فرمایا خوبی ہے اس امت کے لئے کہ اترے یہہ قرآن اسپر اور خوبی ہے

لاجواف تحمل هذا وطوبى لالسنة تتكلم بهذا رواه الدارمي ۔ وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ان دلوں کے لئے کہ یاد رکھیں اسکو اور خوبی ہے ان زبانوں کے لئے کہ پڑھیں اسکو روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من قرأ حم الدخان في ليلة اصبح يستغفر له سبعون الف ملك رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب و

جسنے پڑھی سورۂ دخان کسی رات میں صبح کریگا اس حال پر کہ مغفرت مانگتے ہونگے اسکے لئے ستر ہزار فرشتے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور

عمرو بن ابي خثعم الراوي يضعف وقال محمد يعني البخاري هو منكر الحديث ۔ وعنه قال قال رسول الله صلى الله

عمرو بن ابی خثعم جو راوی ہے ضعیف کہتے ہیں اسکو اور کہا محمد یعنی بخاری نے کہ وہ منکر الحدیث ہے ۔ اور اسی سے روایت ہے کہ کہا انہنے فرمایا رسول صلی اللہ

عليه وسلم من قرأ حم الدخان في ليلة الجمعة غفر له رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وهشام ابو

علیہ وسلم نے جسنے پڑھی سورۂ دخان شب جمعہ میں گناہ معاف ہونگے اسکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور ہشام ابو

المقدام الراوي يضعف ۔ وعن العرباض بن سارية رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقرأ المسبحات

المقدام جو راوی ہے اسکو ضعیف کہتے ہیں ۔ اور روایت ہے عرباض بن ساریہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے مسبحات کو

قبل ان يرقد يقول ان فيهن اية خير من الف اية رواه الترمذي وابو داود ورواه الدارمي عن خالد بن معدان

پہلے سونیکے فرماتے کہ ان میں ایک آیت ہے ہزار آیت سے بہتر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے خالد بن معدان سے

مرسلا وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب ۔ وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان سورة

مرسل اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث اچھی غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ایک سورۂ ہے

في القرآن ثلثون اية شفعت لرجل حتى غفر له وهي تبارك الذي بيده الملك رواه احمد والترمذي وابو داود

قرآن میں تیس آیتوں کی سفارش کی اسنے ایک مرد کی یہاں تک مغفرت ہوگئی اسکی اور وہ سورہ تبارک الذی کی سورہ ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود

والنسائي وابن ماجة ۔ وعن ابن عباس رض قال ضرب بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم خباءه على قبر وهو

اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا انہنے کھڑا کیا کسی اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیمہ اپنا ایک قبر پر اور انکو

لا يحسب انه قبر فاذا فيه انسان يقرأ سورة تبارك الذي بيده الملك حتى ختمها فاتى النبي صلى الله عليه

گمان نہ تھا کہ وہ قبر ہے سو ناگہاں اسمیں ایک آدمی پڑھ رہا ہے سورۂ تبارک کو یہاں تک کہ ختم کیا اسکو پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ

وسلم فاخبره فقال النبي صلى الله عليه وسلم هي المانعة هي المنجية تنجيه من عذاب الله رواه الترمذي وقال هذا

وسلم کے پاس اور خبر دی حضرت کو سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ باز رکھنے والی ہے وہ نجات بخشنے والی ہے کہ نجات دیتی ہے اپنے قاری کو

حديث غريب ۔ وعن جابر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان لا ينام حتى يقرأ الم تنزيل وتبارك الذي بيده

حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم سوتے نہ تھے رات کو جب تک نہ پڑھتے سورۂ الم تنزیل اور سورۂ تبارک کو

الْمُلْكُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَكَذَا فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَفِي الْمَصَابِيحِ غَرِيبٌ

کو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث صحیح ہے اور اسی طور شرح سنۃ میں ہے اور مصابیح میں غریب ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رض قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زُلْزِلَتْ تَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرْآنِ وَ

اور روایت ہے ابن عباس اور انس بن مالک رض سے کہا دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ اذا زلزلت کی برابر آدھے قرآن کے ہے اور

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ تَعْدِلُ رُبُعَ الْقُرْآنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ

سورہ قل ہو اللہ کی برابر ہے قرآن کی ایک تہائی کے اور سورۂ قل یا ایہا الکافرون کی برابر ہے قرآن کی ایک چوتھائی کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے معقل بن یسار سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَرَأَ ثَلٰثَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو کوئی کہیگا صبح کو اٹھکر تین بار پناہ چاہتا ہوں اللہ کی جو سننا جاننا ہے مردود شیطان سے پھر پڑھے تین

آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْحَشْرِ وَكَّلَ اللّٰهُ بِهِ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ حَتّٰى يُمْسِيَ وَإِنْ مَاتَ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ

آیت آخر کی سورۂ حشر کے مقرر کریگا اللہ اسپر ستر ہزار فرشتوں کو کہ دعا کرینگے اسکے لئے یہانتک کہ شام کرے اور اگر مر جاوے اس دن میں تو پاویگا

مَاتَ شَهِيدًا وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي كَانَ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

شہادت کی موت کا اور جو کوئی کہیگا انکو رات ہوتے حاصل کریگا اسی مرتبہ کو روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند غریب ہے

وَعَنْ أَنَسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَتَيْ مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ مُحِيَ عَنْهُ ذُنُوبُ خَمْسِينَ

اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پڑھیگا ہر روز دو سو بار قل ہو اللہ احد مٹا دینگے اس سے گناہ پچاس

سَنَةً إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ دَيْنٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَفِي رِوَايَتِهِ خَمْسِينَ مَرَّةً وَلَمْ يَذْكُرْ إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ دَيْنٌ

برس کے سوا گناہ قرض کے کہ ہو اسپر روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت میں دارمی کی پچاس بار ہے اور ذکر نکیا الا ان یکون علیہ دین کو

وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنَامَ عَلٰى فِرَاشِهِ فَنَامَ عَلٰى يَمِينِهِ ثُمَّ قَرَأَ مِائَةَ مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

اور روایت ہے اسی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جسنے ارادہ کیا لیٹنے کا اپنے بچھانے پر پھر لیٹا داہنی کروٹ پر پھر پڑھا سو بار قل ہو اللہ احد

إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَقُولُ لَهُ الرَّبُّ يَا عَبْدِي ادْخُلْ عَلٰى يَمِينِكَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

جب ہوگا قیامت کا دن فرماویگا اسکو پروردگار اے بندے میرے داخل ہو داہنی طرف کی بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کی سند حسن غریب ہے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَقَالَ وَجَبَتْ قُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک مرد کو کہ پڑھ رہا ہے قل ہو اللہ احد سو فرمایا لازم ہوئی کہا میں نے کیا مراد ہے

قَالَ الْجَنَّةُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَقُولُهُ إِذَا

فرمایا لازم ہوئی جنت روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے فروہ بن نوفل سے وہ اپنے باپ سے کہ اسنے کہا یا رسول اللہ سکھائیے کوئی چیز کہ پڑھوں جب

أَوَيْتُ إِلٰى فِرَاشِي فَقَالَ اقْرَأْ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ

لیٹا چاہوں بچھانے پر سو فرمایا پڑھ قل یا ایہا الکافرون کی سورۃ کیونکہ اسمیں شرک سے بیزار رکھا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے اور روایت

عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رض قَالَ بَيْنَا أَنَا أَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْجُحْفَةِ وَالْأَبْوَاءِ إِذْ غَشِيَتْنَا رِيحٌ

عقبہ بن عامر رض سے کہ کہا اسنے ایک وقت میں چلتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ درمیان جحفہ اور ابواء کے ناگہاں گھیر لیا ہمکو ہوا

وظلمة شديدة فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعوذ باعوذ برب الفلق واعوذ برب الناس ويقول يا عقبة

اور سخت اندھیری نے سو لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگنے پڑھکر قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور دونوں سورتوں کو اور فرمایا

تعوذ بهما فما تعوذ متعوذ بمثلهما رواه ابو داود وعن عبد الله بن خبيب رض قال خرجنا في ليلة مطر وظلمة

پناہ مانگ ان دونوں سے کہ نہ مانگا پناہ کسی نے مانند ان کے پڑھکر روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عبد اللہ بن خبیب رض سے کہا انہوں نے ہم نکلے ایک بارش بھری ہوا اور

شديدة نطلب رسول الله صلى الله عليه وسلم فادركناه فقال قل قلت ما اقول قال قل هو الله احد والمعوذتين حين تصبح

سخت اندھیری رات میں طلب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو پایا ہم نے حضرت کو سو فرمایا کہہ میں نے کہا کیا کہوں فرمایا قل ہو اللہ احد اور معوذتین جب صبح کرے

وحين تمسي ثلث مرات تكفيك من كل شئ رواه الترمذي وابو داود والنسائي وعن عقبة بن عامر رض قال قلت يا رسول

اور جب شام کرے تو تین بار کہ بچا دینگے تجھکو ہر آفت سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہ کہا انہوں نے کہا میں نے یا رسول

الله اقرأ سورة هود او سورة يوسف قال لن تقرأ شيئا ابلغ عند الله من قل اعوذ برب الفلق رواه احمد والنسائي والدارمي

اللہ کیا پڑھوں میں سورۂ ہود یا سورۂ یوسف کو فرمایا ہرگز نہ پڑھیگا تو کوئی سورۃ کہ زیادہ مفید ہو اللہ کے پاس قل اعوذ برب الفلق کی سورۃ سے روایت کیا اسکو احمد اور نسائی اور دارمی نے

الفصل الثالث

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعربوا القرآن واتبعوا غرائبه وغرائبه فرائضه

تیسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کرو قرآن کو اور چلو قرآن کے غرائب پر اور غرائب اسکے فرائض

وحدوده وعن عائشة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال قراءة القرآن في الصلوة افضل من قراءة القرآن في غير

اور حدود اسکے ہیں ف اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کا پڑھنا نماز میں بہتر ہے قرآن پڑھنے سے اور وقت

الصلوة وقراءة القرآن في غير الصلوة افضل من التسبيح والتكبير والتسبيح افضل من الصدقة والصدقة افضل من الصوم والصوم جنة

نماز کے سوا اور قرآن پڑھنا اور وقت میں بھی سوا نماز کے بہت بہتر ہے سبحان اللہ اور اللہ اکبر کہنے سے اور تسبیح وغیرہ بہتر ہے صدقہ سے اور صدقہ بہتر ہے

وعن عثمان بن عبد الله بن اوس الثقفي عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قراءة الرجل القرآن في غير

اور روایت ہے عثمان بن عبد اللہ بن اوس ثقفی سے اسکے دادا اوس سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھنا آدمی کا قرآن کو بن دیکھے

المصحف الف درجة وقراءته في المصحف يضعف على ذلك الى الفي درجة وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله

مصحف کے ف ہزار درجے ثواب رکھتا ہے اور قرآن دیکھکر پڑھنا بڑھایا جاتا ہے دو ہزار درجوں تک اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی

عليه وسلم ان هذه القلوب تصدأ كما يصدأ الحديد اذا اصابه الماء قيل يا رسول الله وما جلاؤها قال كثرة ذكر

اللہ علیہ وسلم نے بیشک یہ دل زنگ پکڑتے ہیں جیسا کہ زنگ پکڑتا ہے لوہا جب لگے اسکو پانی کہا کسی نے یا رسول اللہ کے اور کیا چیز ہے ان کی صیقل کی فرمایا بہت

الموت وتلاوة القرآن روى البيهقي الاحاديث الاربعة في شعب الايمان وعن ايفع بن عبد الكلاعي رض قال قال

موت کو یاد کرنا اور بہت پڑھنا قرآن کا روایت کیا بیہقی نے اوپر کی چار حدیث کو کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے ایفع بن عبد کلاعی رض سے کہ کہا انہوں نے کہا

رجل يا رسول الله اي سورة القرآن اعظم قال قل هو الله احد قال فاي آية اعظم قال آية الكرسي الله لا اله الا

ایک مرد نے ای رسول اللہ کے کونسی سورۃ قرآن کی سورتوں سے بہت بڑی ہے فرمایا قل ہو اللہ احد کہا اسنے پھر کونسی آیت سب آیتوں سے بڑی ہے فرمایا آیت الکرسی

هو الحي القيوم قال فاي آية يا رسول الله تحب ان تصيبك وامتك قال خاتمة سورة البقرة فانها من خزائن

ہو الحی القیوم ہے کہا اسنے پھر کونسی آیت ہے ای رسول اللہ کے دوست رکھتے ہو تم کہ حاصل ہو اسکے فضل اپنے اور اپنی امت کے لئے فرمایا آخری آیتیں سورۂ بقرہ کی ف کہ وہ آیتیں خزانوں سے

رَحْمَةِ اللّٰهِ مِنْ تَحْتِ عَرْشِهٖ اَعْطَاهَا هٰذِهِ الْاُمَّةَ لَمْ تَتْرُكْ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا اشْتَمَلَتْ

اللہ کی رحمت کے ہیں تلے سے اسکے عرش کے کہ دیا ان کو اللہ نے اس امت کو نہ چھوڑی کوئی بھلائی ان آیتوں نے دنیا کی اور آخرت کی مگر لے لی

عَلَيْهِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتِحَةُ

اسکو روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے عبد الملک بن عمیر سے سند مرسل سے کہا کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ فاتحہ

الْكِتَابِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رض

پڑھنے میں شفا ہوتی ہے ہر بیماری سے روایت کیا اسکو دارمی نے اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے عثمان ابن عفان رض سے

قَالَ مَنْ قَرَأَ اٰخِرَ اٰلِ عِمْرَانَ فِيْ لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهٗ قِيَامُ لَيْلَةٍ وَعَنْ مَكْحُوْلٍ قَالَ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ اٰلِ عِمْرَانَ يَوْمَ

کہ کہا اسنے جو کوئی پڑھیگا سورت آل عمران کی اخیر آیتوں کو رات میں ثواب لکھا جاویگا اسکو عبادت کا رات بھر ۔ اور روایت ہے مکحول سے کہا اسنے جو کوئی پڑھیگا سورہ آل عمران کی روز

الْجُمُعَةِ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ اِلَى اللَّيْلِ رَوَاهُمَا الدَّارِمِيُّ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

جمعہ کے مغفرت مانگیں گے اس کے واسطے فرشتے رات تک روایت کیا ان دونوں کو دارمی نے ۔ اور روایت ہے جبیر بن نفیر سے کہ رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ خَتَمَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ بِاٰيَتَيْنِ اُعْطِيْتُهُمَا مِنْ كَنْزِهِ الَّذِيْ تَحْتَ الْعَرْشِ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے تمام کیا سورہ بقرہ کو ان دو آیتوں سے کہ مجھ کو ملیں اسکے خزانے سے کہ عرش کے تلے ہے

فَتَعَلَّمُوْهُنَّ وَعَلِّمُوْهُنَّ نِسَآءَكُمْ فَاِنَّهَا صَلٰوةٌ وَّقُرْبَانٌ وَّدُعَاءٌ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ مُرْسَلًا

سو سیکھو ان کے کلمات کو اور سکھاؤ اپنی عورتوں کو کیونکہ وہ کلمات استغفار اور موجب قرب الٰہی اور دعا ہیں روایت کیا اسکو دارمی نے سند مرسل سے

وَعَنْ كَعْبٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَءُوْا سُوْرَةَ هُوْدٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ

اور روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو سورہ ہود کو جمعہ کے دن روایت کیا اسکو

الدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی پڑھیگا سورہ کہف کو جمعہ کے دن

اَضَاءَ لَهُ النُّوْرُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ اقْرَءُوا الْمُنْجِيَةَ

روشن ہوگا اسکے لئے نور درمیان دو جمعوں کے روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب دعوات الکبیر میں ۔ اور روایت ہے خالد بن معدان سے کہا اسنے پڑھو نجات دینے والی کو

وَهِيَ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ فَاِنَّهٗ بَلَغَنِيْ اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَقْرَؤُهَا مَا يَقْرَأُ شَيْئًا غَيْرَهَا وَكَانَ كَثِيْرَ الْخَطَايَا فَنَشَرَتْ جَنَاحَهَا عَلَيْهِ

اور وہ سورہ سجدہ ہی اسلئے کہ مجھے خبر پہنچی کہ ایک مرد پڑھا کرتا تھا اسکو نہ پڑھتا تھا کوئی سورت سوا اسکے اور تھا بڑا گنہگار سو پھیلا دیا اسنے بازو اپنا اس پر

قَالَتْ رَبِّ اغْفِرْ لَهٗ فَاِنَّهٗ كَانَ يُكْثِرُ قِرَاءَتِيْ فَشَفَّعَهَا الرَّبُّ تَعَالٰى فِيْهِ وَقَالَ اكْتُبُوْا لَهٗ بِكُلِّ خَطِيْئَةٍ حَسَنَةً وَّارْفَعُوْا لَهٗ

کہنے لگا اے رب بخش دے اسکو وہ بہت قرأت کرتا تھا سو شفاعت قبول کی پروردگار نے اسکی اسکے حق میں بعد فرمایا لکھو اسکے لئے ہر گناہ کے بدلے نیکی اور بلند کرو

وَقَالَ اَيْضًا اِنَّهَا تُجَادِلُ عَنْ صَاحِبِهَا فِي الْقَبْرِ تَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ مِنْ كِتَابِكَ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ وَاِنْ لَّمْ اَكُنْ مِنْ كِتَابِكَ

اور کہا خالد نے یہ بھی کہ وہ سورۃ جھگڑیگی اپنے قاری کی طرف سے قبر میں سطور کہ کہیگی اے اللہ اگر ہوں میں تیری کتاب کی سورت تو شفاعت قبول کر میری اسکے حق میں اور اگر نہیں

فَامْحُنِيْ عَنْهُ وَاِنَّهَا تَكُوْنُ كَالطَّيْرِ تَجْعَلُ جَنَاحَهَا عَلَيْهِ فَتَشْفَعُ لَهٗ فَتَمْنَعُهٗ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَقَالَ فِيْ تَبَارَكَ مِثْلَهٗ

تو نکالدے مجھکو کتاب سے اور وہ سورۃ ہوگی پرندے کی طرح کہ پھیلا دیگی اپنے بازو کو اسپر پھر سفارش کریگی اسکی سو بچا دیگی اسکو قبر کے عذاب سے اور کہا خالد نے سورہ تبارک میں بھی

وكان خالد لا يبيت حتى يقرأهما وقال طاؤس فضلتا على كل سورة في القرآن بستين حسنة رواه الدارمي وعن
اور خالد سوتا نہ تھا جب تک کہ پڑھتا تھا ان دونوں کو اور کہا طاؤس نے فضیلت دی سورۂ سجدہ اور ملک کو ہر سورہ پر قرآن کی ساٹھ نیکی سے روایت کیا اسکو دارمی نے

عطاء بن ابي رباح قال بلغني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قرأ يس في صدر النهار قضيت حوائجه رواه الدارمي
عطا ابن ابی رباح سے کہ کہا اسنے پہنچی مجھکو یہ بات کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی پڑھیگا یٰس کی سورہ دن نکلتے اسکی حاجتیں روا ہونگی روایت کیا اسکو دارمی نے

مرسلا وعن معقل بن يسار المزني رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ يس ابتغاء وجه الله تعالى غفر له ما
سند مرسل سے ۔ اور روایت ہے معقل بن یسار مزنی رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی پڑھیگا یٰس کو واسطے اللہ تعالیٰ کی رضا مندی چاہنے کے بخشے جاوینگے

تقدم من ذنبه فاقرؤها عند موتاكم رواه البيهقي في شعب الايمان وعن عبد الله بن مسعود رض انه قال ان
اسکے اگلے گناہ سو پڑھو اسکو ان کے پاس جنکو جانکندنی لگے روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود رض سے کہ اسنے کہا بیشک

لكل شيء سناما وان سنام القرآن سورة البقرة وان لكل شيء لبابا وان لباب القرآن المفصل رواه الدارمي
ہر چیز کی بلندی ہے اور بیشک بلندی قرآن کی سورۂ بقر ہے اور بیشک ہر چیز کا خلاصہ ہے خلاصہ قرآن کا مفصل سورتیں ہیں روایت کیا اسکو دارمی نے

وعن علي رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لكل شيء عروس وعروس القرآن الرحمن وعن
اور روایت ہے علی رض سے کہ کہا اسنے سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہر چیز کا ایک حسن ہے اور حسن قرآن کا سورۂ رحمن ہے ۔ اور روایت ہے

ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ سورة الواقعة في كل ليلة لم تصبه فاقة ابدا وكان ابن
ابن مسعود رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھیگا سورۂ واقعہ ہر رات کو نہ پہنچیگا اسکو فاقہ کبھی اور ابن

مسعود يأمر بناته يقرأن بها كل ليلة رواهما البيهقي في شعب الايمان وعن علي رض قال كان رسول الله صلى الله
مسعود حکم کرتا تھا اپنی بیٹیوں کو کہ پڑھا کریں سورۂ واقعہ ہر رات میں روایت کیا دونوں حدیث کو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے علی رض سے کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يحب هذه السورة سبح اسم ربك الاعلى رواه احمد وعن عبد الله بن عمرو رض قال اتى رجل النبي صلى الله
علیہ وسلم دوست رکھتے تھے اس سورت کو جو سبح اسم ربک الاعلیٰ کی سورہ ہے روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ کہا اسنے آیا ایک مرد نبی صلی اللہ

عليه وسلم فقال اقرئني يا رسول الله فقال اقرأ ثلاثا من ذوات الر فقال كبرت سني واشتد قلبي وغلظ لساني
علیہ وسلم کے پاس پھر کہنے لگا پڑھائیے مجھے یا رسول اللہ سو فرمایا پڑھ تین سورتوں کو جنکے شروع میں الر ہے پھر کہا اسنے عمر میری بہت ہوئی اور دل سخت اور زبان

قال فاقرأ ثلاثا من ذوات حم فقال مثل مقالته فقال الرجل يا رسول الله اقرئني سورة جامعة فاقرأه رسول الله صلى
فرمایا تو پڑھ تین سورتوں کو جنکے شروع میں حم ہے پھر کہا اسنے جیسا پہلے کہا تھا کہا اس مرد نے یا رسول اللہ پڑھائیے مجھے کوئی مختصر سورہ کہ سب مطلب اسمیں ہوں

الله عليه وسلم اذا زلزلت حتى فرغ منها فقال الرجل والذي بعثك بالحق لا ازيد عليها ابدا ثم ادبر الرجل فقال
اللہ علیہ وسلم نے اذا زلزلت کی سورہ یہاں تک کہ فراغت کی اس سے سو کہا اس مرد نے قسم اس ذات کی کہ بھیجا تجھکو سچا دین دے کر نہ زیادہ کرونگا اسپر کبھی پھر پیٹھ پھیر کر

رسول الله صلى الله عليه وسلم افلح الرويجل مرتين رواه احمد وابو داود وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مراد کو پہنچا یہ مرد دو بار روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم الا يستطيع احدكم ان يقرأ الف اية في كل يوم قالوا ومن يستطيع ان يقرأ الف اية في كل
صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ سکیگا کوئی تم میں کہ پڑھے ہزار آیت ہر روز کہا صحابہ نے اور کون سکتا ہے ہزار آیت کا پڑھنا ہر

يوم قال اما يستطيع ان يقرأ الهٰكم التكاثر رواه البيهقي في شعب الايمان وعن سعيد بن المسيب مرسلا

روز فرمایا کیا نہیں سکیگا کوئی پڑھنا الہٰکم التکاثر کی سورۃ روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے سعید بن مسیب سے بطور ارسال کے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ قل هو الله احد عشر مرات بني له بها قصر في الجنة ومن قرأ عشرين

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو کوئی پڑھیگا قل ہو اللہ کی سورت دس بار بنیگا اسکے لئے اسکی برکت سے ایک محل جنت میں اور جو کوئی پڑھیگا بیس

مرة بني له بها قصران في الجنة ومن قرأها ثلثين مرة بني له بها ثلثة قصور في الجنة فقال عمر بن الخطاب

بار بنینگے اسکے لئے دو مکان جنت میں اور جو کوئی پڑھیگا اسکو تیس بار بنینگے اسکے لئے تین محل جنت میں سو کہا عمر بن خطاب

رض والله يا رسول الله اذا لنكثرن قصورنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الله اوسع من ذلك رواه الدارمي

رض نے قسم اللہ کی یا رسول اللہ تب البتہ زیادہ کرینگے ہم مکانوں اپنے کو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کا فضل زیادہ ہے اس سے روایت کیا اسکو دارمی نے

وعن الحسن مرسلا ان نبي الله صلى الله عليه وسلم قال من قرأ في ليلة مائة اية لم يحاجه القرآن تلك الليلة ومن

اور روایت ہے حسن بصری سے بطور ارسال کے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے پڑھا ایک رات میں سو آیتوں کو جھگڑا نہ کریگا اس سے قرآن اس رات میں اور جسنے

قرأ في ليلة مائتي اية كتب له قنوت ليلة ومن قرأ في ليلة خمس مائة الى الالف اصبح وله قنطار من الاجر قالوا

پڑھا ایک رات میں دو سو آیت ثواب ملیگا اسکو تمام رات کی عبادت کا اور جسنے پڑھا ایک رات میں پانچ سو آیت ہزار تک صبح کو اٹھیگا ایک قنطار ثواب پاکر کہا صحابہ نے

وما القنطار قال اثنا عشر الفا رواه الدارمي

اور کیا ہے قنطار فرمایا بارہ ہزار یعنے درہم یا دینار روایت کیا اسکو دارمی نے

باب — الفصل الاول

عن ابي موسى الاشعري رض قال قال رسول الله

یہ ایک باب ہے، پہلی فصل روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم تعاهدوا القرآن فوالذي نفسي بيده لهو اشد تفصيا من الابل في عقلها متفق عليه

صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ تلاوت کرتے رہو قرآن کی پھر قسم ہے اس ذات کی کہ میری جان اسکے ہاتھ میں ہے البتہ قرآن زیادہ بھاگ جاتا ہے سینوں میں سے اونٹ سے

وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بئس ما لاحدهم ان يقول نسيت اية كيت وكيت بل

اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بری چیز ہے کسی کو ہم میں سے کہنا اس کا کہ بھول گیا میں فلانی اور فلانی

نسي واستذكروا القرآن فانه اشد تفصيا من صدور الرجال من النعم متفق عليه وزاد مسلم بعقلها وعن

بھلا دیا گیا ہے اور حاضر رکھو دل میں قرآن کو کہ قرآن بہت جلد بھاگ جاتا ہے آدمیوں کے سینوں سے بہ نسبت چوپایوں کے ہے۔ اور زیادہ کیا مسلم نے لفظ بعقلہا یعنی

ابن عمر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما مثل صاحب القرآن كمثل صاحب الابل المعقلة ان عاهد

ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بس کہاوت قرآن پڑھنے والے کی جیسی کہاوت اونٹ والے کی جو بندھے ہیں رسیوں میں اگر نگہبانی

عليها امسكها وان اطلقها ذهبت متفق عليه وعن جندب بن عبد الله رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

انکی تو رکھیگا اور اگر چھوڑ دیگا تو چلے جاوینگے ہے۔ اور روایت ہے جندب رض سے جو بیٹا ہے عبد اللہ رض کا کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم اقرؤا القرآن ما ائتلفت عليه قلوبكم فاذا اختلفتم فقوموا عنه متفق عليه وعن قتادة قال سئل

وسلم نے پڑھو قرآن کو جب تک کہ دل لگی ہو تمہاری پھر جب تمہارا دل نہ لگے سو چھوڑ دو اسکو۔ اور روایت ہے قتادہ سے کہ کہا انہنے پوچھا

انس كيف كانت قراءة النبي صلى الله عليه وسلم فقال كانت مدا ثم قرأ بسم الله الرحمن الرحيم يمد ببسم الله

انس سے کیسی تھی قرأت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سو کہا انہنے تھی مد کے ساتھ پھر پڑھا انہنے بسم اللہ الرحمن الرحیم کھینچ کر بسم اللہ کو

وَيَمُدُّ بِالرَّحْمٰنِ وَيَمُدُّ بِالرَّحِيْمِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ❁ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَذِنَ

اور کھینچ کر الرحمٰن کے الف کو اور کھینچ کر رحیم کی یا کو روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سنا

اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا اَذِنَ لِنَبِيٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❁ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَذِنَ اللّٰهُ

اللہ نے کسی آواز کو جیسا کہ سنا کسی نبی کی آواز پڑھتے ہو قرآن کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سنا اللہ نے

لِشَيْءٍ مَا اَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْاٰنِ يَجْهَرُ بِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❁ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ

کسی آواز کو جیسا سنا نبی کی آواز جو خوش آوازی سے قرآن پڑھتا ہو پکار کر ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں

مِنَّا مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ❁ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہم سے جو کوئی خوش آواز سے پکار کر قرآن نہ پڑھے روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ اِقْرَأْ عَلَيَّ قُلْتُ اَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ اُنْزِلَ قَالَ اِنِّيْ اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَهٗ مِنْ غَيْرِيْ فَقَرَأْتُ سُوْرَةَ النِّسَاءِ

منبر پر تھے قرآن سنا مجھکو میں نے کہا قرآن سناؤں آپ کو حالانکہ آپ پر اترا قرآن فرمایا ہاں دوست رکھتا ہوں کہ سنوں دوسرے سے سو پڑھا میں نے سورہ نسا کو

حَتّٰى اَتَيْتُ اِلٰى هٰذِهِ الْاٰيَةِ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَاءِ شَهِيْدًا قَالَ حَسْبُكَ

یہانتک کہ پہنچا اس آیت تک پھر کیسا ہوگا جب لاویں گے ہم ہر امت سے ایک گواہ اور لاویں گے تجھکو ان پر گواہ کرکے فرمایا بس کر

اَلْاٰنَ فَالْتَفَتُّ اِلَيْهِ فَاِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❁ وَعَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَيِّ بْنِ

اب پھر دیکھا میں نے حضرت کی طرف سو دیکھا تو آنکھوں سے آنسو جاری تھے ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن

كَعْبٍ رض اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اَقْرَأَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ قَالَ اٰللّٰهُ سَمَّانِيْ لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَقَدْ ذُكِرْتُ عِنْدَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

کعب رض کو بیشک اللہ نے حکم کیا مجھے کہ پڑھ سناؤں تجھکو قرآن کہا انہوں نے کیا اللہ نے میرا نام لیکر فرمایا آپ نے ہاں کہا انہوں نے اور تحقیق میرا ذکر کیا گیا پروردگار عالم کے

قَالَ نَعَمْ فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قَالَ وَسَمَّانِيْ قَالَ

فرمایا ہاں پس آنسو بہنے لگے انکی آنکھوں سے ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں ہے اللہ نے فرمایا مجھکو کہ پڑھوں میں تجھے سورہ لم یکن الذین کفروا کہا کیا میرا نام لیا فرمایا

نَعَمْ فَبَكٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❁ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّسَافَرَ بِالْقُرْاٰنِ اِلٰى اَرْضِ الْعَدُوِّ مُتَّفَقٌ

ہاں سو رو دیا انہوں نے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا انہوں نے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کرنے کو قرآن ساتھ لیکر کافروں کے ملک میں ۔ ق

عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ لَا تُسَافِرُوْا بِالْقُرْاٰنِ فَاِنِّيْ لَا اٰمَنُ اَنْ يَّنَالَهُ الْعَدُوُّ ۔ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ ❁ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ

اور ایک روایت میں مسلم کی نہ سفر کرو قرآن ساتھ لیکر کیونکہ مجھکو بےفکری نہیں ہے لینے سے کافر کے قرآن کو ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے ابی سعید خدری

رض قَالَ جَلَسْتُ فِيْ عِصَابَةٍ مِّنْ ضُعَفَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَاِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَسْتَتِرُ بِبَعْضٍ مِّنَ الْعُرْيِ وَقَارِئٌ يَقْرَأُ عَلَيْنَا

رض سے کہ کہا انہوں نے بیٹھا تھا میں جماعت میں مہاجرین کے غریب غربا کی اور بیشک بعض ان کا پردہ کرتا تھا بعضے سے بسبب ننگے کے اور ایک پڑھنے والا قرآن پڑھتا تھا ہم پر

اِذْ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْنَا فَلَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَتَ الْقَارِئُ فَسَلَّمَ

ناگہاں آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو کھڑے رہے ہمارے سر پر پھر جب کھڑے رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چپ رہا پڑھنے والا تب سلام کیا حضرت نے

ثُمَّ قَالَ مَا كُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ قُلْنَا كُنَّا نَسْتَمِعُ اِلٰى كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ مِنْ اُمَّتِيْ مَنْ اُمِرْتُ اَنْ اَصْبِرَ

پھر فرمایا کیا کرتے تھے تم کہا ہم نے سنتے تھے اللہ کی کتاب کو تب فرمایا حمد ہے اللہ کو جس نے پیدا کیا میری امت میں ان لوگوں کو کہ حکم ہوا مجھے صبر کرنے کا

نفسي معهم قال فجلس وسطنا ليعدل بنفسه فينا ثم قال بيده هكذا فتحلقوا وبرزت وجوههم له فقال ابشروا

اپنی ذات سے اُن کے ساتھ ف کہا راوی نے پھر بیٹھے بیچ ہمارے تاکہ برابر کریں اپنی ذات سے ہم میں پھر اشارہ کیا دست مبارک سے یوں یعنی حلقہ ہو کر بیٹھو پھر حلقہ ہو گئے اور سب کے چہرے حضرت کے روبرو ہو گئے پھر فرمایا خوش ہو جاؤ

يا معشر صعاليك المهاجرين بالنور التام يوم القيامة تدخلون الجنة قبل اغنياء الناس بنصف يوم وذلك

اے جماعت مہاجرین بے مال فقرا کی نور کامل سے قیامت کے دن داخل ہو جاؤ گے تم بہشت میں تونگر آدمیوں سے آدھا دن پہلے اور آدھا دن

خمس مائة سنة رواه ابو داود وعن البراء بن عازب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم زينوا القرآن

پانچ سو برس کا ہوگا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے براء بن عازب رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آراستہ کرو قرآن کی قراءت

باصواتكم رواه احمد وابو داود وابن ماجة والدارمي وعن سعد بن عبادة رض قال قال رسول الله صلى

اپنی اچھی آوازوں سے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے سعد بن عبادہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم ما من امرئ يقرأ القرآن ثم ينساه الا لقي الله يوم القيمة اجذم رواه ابو داود والدارمي

اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مرد کہ پڑھے قرآن کو پھر بھولے اسکو مگر ملیگا اللہ سے قیامت کے دن دست بریدہ ہوا ف روایت کیا اسکو ابو داود اور دارمی نے

وعن عبد الله بن عمرو رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لم يفقه من قرأ القرآن في اقل من ثلث

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں سمجھیگا جس نے پڑھا قرآن کو تین رات سے کم میں

رواه الترمذي وابو داود والدارمي وعن عقبة بن عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجاهر

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور دارمی نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکار کر پڑھنے والا

بالقرآن كالجاهر بالصدقة والمسر بالقرآن كالمسر بالصدقة رواه الترمذي وابو داود والنسائي وقال الترمذي

قرآن مانند ظاہر کر کے خیرات کرنے والے کے ہے اور آہستہ پڑھنے والا مانند چھپا کر خیرات کرنے والے کے ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث حسن غريب وعن صهيب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما امن بالقرآن من

اس حدیث کی سند حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے صہیب رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ایمان لایا قرآن پر جس نے

استحل محارمه رواه الترمذي وقال هذا حديث ليس اسناده بالقوي وعن الليث بن سعد عن ابن ابي

ارتکاب کیا منہیات کا ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کی سند قوی نہیں اور روایت ہے لیث بن سعد سے ابن ابی

مليكة عن يعلى بن مملك انه سأل ام سلمة عن قراءة النبي صلى الله عليه وسلم فاذا هي تنعت قراءة مفسرة

ملیکہ سے یعلی بن مملک سے ف کہ یعلی نے پوچھا ام المومنین ام سلمہ کو کیفیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن پڑھنے کی سو تھی وہ بیان کرنے لگی جدا جدا قراءت

حرفا حرفا رواه الترمذي وابو داود والنسائي وعن ابن جريج عن ابن ابي مليكة عن ام سلمة قالت كان رسول الله

حرف سے حرف الگ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے ابن جریج سے ابن ابی ملیکہ سے ام سلمہ سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يقطع قراءته يقول الحمد لله رب العالمين ثم يقف ثم يقول الرحمن الرحيم ثم يقف رواه

صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہر ٹھہر کے پڑھتے قرآن فرماتے الحمد للہ رب العالمین پھر ٹھہرتے پھر فرماتے الرحمن الرحیم پھر ٹھہرتے روایت کیا اسکو

الترمذي وقال ليس اسناده بمتصل لان الليث روى هذا الحديث عن ابن ابي مليكة عن يعلى بن مملك عن ام

ترمذی نے اور کہا سند اسکی متصل نہیں کیونکہ لیث نے روایت کی اس حدیث کو ابن ابی ملیکہ سے یعلی بن مملک سے ام

سَلَمَةَ وَحَدِيْثُ اللَّيْثِ اَصَحُّ **الْفَصْلُ الثَّالِثُ** عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ

سلمہ سے اور سند لیث کی حدیث کی زیادہ صحیح ہے۔ تیسری فصل روایت ہے جابر رض سے کہا اسنے نکل آئے ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں کہ ہم

نَقْرَءُ الْقُرْاٰنَ وَفِيْنَا الْاَعْرَابِيُّ وَالْاَعْجَمِيُّ فَقَالَ اقْرَءُوْا فَكُلٌّ حَسَنٌ وَسَيَجِيْءُ اَقْوَامٌ يُقِيْمُوْنَهُ كَمَا يُقَامُ الْقِدْحُ

قرآن پڑھ رہے تھے اور ہمارے بیچ عرب اور عجم بھی تھے سو فرمایا پڑھو ہر ایک اچھی ہیں اور آگے زمانہ میں ایسے لوگ پیدا ہونگے جو سیدھا کرینگے قرآن جیسا کہ تیر

يَتَعَجَّلُوْنَهُ وَلَا يَتَاَجَّلُوْنَهُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ **وَعَنْ** حُذَيْفَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

جلدی مانگینگے اسکا ثواب اور مہلت نہ کرینگے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ وَاَصْوَاتِهَا وَاِيَّاكُمْ وَلُحُوْنَ اَهْلِ الْعِشْقِ وَلُحُوْنَ اَهْلِ الْكِتَابَيْنِ وَسَيَجِيْءُ

اللہ علیہ وسلم نے پڑھو قرآن کو عرب کے الحان اور عرب کی آوازسے اور دور رکھو اپ کو لحنوں فاسقوں کی اور الحان یہود و نصاری کی اور پیدا ہونگے

بَعْدِيْ قَوْمٌ يُرَجِّعُوْنَ بِالْقُرْاٰنِ تَرْجِيْعَ الْغِنَاءِ وَالنَّوْحِ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ مَفْتُوْنَةٌ قُلُوْبُهُمْ وَقُلُوْبُ الَّذِيْنَ

بعد میرے لوگ کہ آلاپ کے پڑھینگے قرآن کو جیسی آلاپ راگ کی اور نوحوں کی نہیں تجاوز کریگی انکی آواز ان کے حلق سے فریفتہ ہونگے دل انکے دنیا میں اور دل انکے کہ

يُعْجِبُهُمْ شَاْنُهُمْ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَرَزِيْنٌ فِي كِتَابِهٖ **وَعَنِ** الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اچھی لگے ان کو قرات انکی روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں اور روایت ہے براء بن عازب رض سے کہا اسنے میں نے سنا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ فَاِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ يَزِيْدُ الْقُرْاٰنَ حُسْنًا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ **وَعَنْ**

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرمایا اچھی آواز سے قرآن پڑھو کیونکہ آواز اچھی زیادہ کرتی ہے قرآن کا حسن روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت

طَاوٗسٍ مُرْسَلًا قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ النَّاسِ اَحْسَنُ صَوْتًا لِلْقُرْاٰنِ وَاَحْسَنُ قِرَاءَةً قَالَ مَنْ اِذَا سَمِعْتَهُ

طاوس سے سند مرسل کہ کہا اسنے کسی نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کون آدمی اچھی آواز سے قرآن پڑھتا ہے اور اچھی قرات کسکی ہے فرمایا جو شخص

يَقْرَاُ رَاَيْتَ اَنَّهٗ يَخْشَى اللّٰهَ قَالَ طَاوٗسٌ وَكَانَ طَلْقٌ كَذٰلِكَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ **وَعَنْ** عُبَيْدَةَ الْمُلَيْكِيِّ رض وَكَانَتْ

قرات کرے تو گمان کرے تو کہ وہ ڈرتا ہے اللہ سے کہا طاوس نے اور تھا طلق ویسا ہی روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے عبیدہ ملیکی رض سے اور تھی

لَهٗ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَهْلَ الْقُرْاٰنِ لَا تَتَوَسَّدُوا الْقُرْاٰنَ وَاتْلُوْهُ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ مِنْ اٰنَاءِ

اسکے لئے صحبت رسول کی کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے قرآن والو تکیہ نہ ٹھہراؤ قرآن کو اور تلاوت کرو اسکی جیسا چاہیے ساعتوں میں

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاَفْشُوْهُ وَتَغَنَّوْهُ وَتَدَبَّرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ وَلَا تَعْجَلُوْا ثَوَابَهٗ فَاِنَّ لَهٗ ثَوَابًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

رات کی اور دن کی اور جاری کر اسکا اور اچھی آواز سے پڑھو اور دھیان کرو اسکے معنے میں اس امید پر کہ مراد کو پہنچو تم اور دنیا میں مت چاہو بدلا اسکا اسلئے کہ واسطے اسکے آخرت میں بدلا ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے

فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ **بَابٌ** **الْفَصْلُ الْاَوَّلُ** عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ

کتاب شعب الایمان میں یہہ ایک باب ہے۔ پہلی فصل روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہ کہا اسنے میں نے سنا ہشام بن حکیم بن حزام کو

يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا اَقْرَؤُهَا وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَاَنِيْهَا فَكِدْتُ اَنْ اَعْجَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ

پڑھتے سورہ فرقان کو سوا اس قرات کے کہ میں پڑھتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھایا تھا مجھے اس سورہ کو پھر قریب تھا کہ جلدی کروں اس پر

اَمْهَلْتُهٗ حَتّٰى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُهٗ بِرِدَائِهٖ فَجِئْتُ بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ سَمِعْتُ

مہلت دی میں نے اسکو یہانتک کہ تمام کیا قرات کو پھر گریبان اسکی چادر ڈال کر اسکی گردن کو اور لے گیا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر کہا میں نے اے اللہ کے رسول

هٰذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْهُ اقْرَأْ فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ

اسکو پڑھتے سورۂ فرقان سوا اس قرأت کے کہ آپ نے پڑھایا مجھے اس سورہ کو سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے اسکو اور فرمایا ہشام کو پڑھ سو پڑھی وہ قرأت جو سنی تھی میں نے

يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِيَ اقْرَأْ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ

پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی اترا ہے سو پھر فرمایا مجھے پڑھ سو پڑھا میں نے پھر فرمایا ایسا ہی اترا بیشک یہ قرآن اترا

عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَرَأَ وَسَمِعْتُ

سات قرأت پر سو پڑھو جس قرأت سے کہ تم کو آسان ہو۔ متفق علیہ ہے اور یہ عبارت مسلم کی ہے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا انہوں نے سنا میں نے ایک مرد کو کہ پڑھا اور سنا

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ خِلَافَهَا فَجِئْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ فَقَالَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قرأت کرتے برعکس اسکے سو لایا میں اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر احوال بیان کیا میں نے حضرت سے سو پہچانا چہرہ میں کراہت کو پھر فرمایا

كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ فَلَا تَخْتَلِفُوا فَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ اخْتَلَفُوا فَهَلَكُوا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رض قَالَ كُنْتُ

تم دونوں اچھے ہو سو اختلاف مت کرو کیونکہ جو لوگ تمہارے پہلے تھے اختلاف کیا سو وہ ہلاک ہوئے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی بن کعب رض سے کہا انہوں نے تھا

فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ يُصَلِّي فَقَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ ثُمَّ دَخَلَ آخَرُ فَقَرَأَ قِرَاءَةً سِوٰى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ فَلَمَّا قَضَيْنَا

مسجد میں پھر چلا آیا ایک مرد نماز پڑھنے پھر پڑھی ایسی قرأت کہ ناخوش ہوا میں اس سے اس پر پھر چلا آیا دوسرا مرد پھر پڑھی ایک قرأت سوا اپنے ساتھی کی قرأت کے سو جب ادا کر چکے

الصَّلٰوةَ دَخَلْنَا جَمِيعًا عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ هٰذَا قَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ وَدَخَلَ آخَرُ فَقَرَأَ سِوٰى

نماز آئے سب مل کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا میں نے مقرر اسنے پڑھی ایسی قرأت کہ ناخوش ہوا میں اس سے اور آیا دوسرا پھر پڑھا سوا

قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ فَأَمَرَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَآ فَحَسَّنَ شَأْنَهُمَا فَسَقَطَ فِي نَفْسِي مِنَ التَّكْذِيبِ وَلَا إِذْ كُنْتُ

اپنے ساتھی کی قرأت کے سو حکم کیا دونوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قرأت کا دونوں نے سو تحسین کی حضرت نے ان پر پھر وسوسہ آیا میرے جی میں تکذیب کا اور ایسا نہ

فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا رَأٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ غَشِيَنِي ضَرَبَ فِي صَدْرِي فَفِضْتُ عَرَقًا وَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ

جاہلیت میں تھا پھر جب دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وسوسہ کو کہ لے لیا مجھے مارا ہاتھ میرے سینہ میں پھر عرق آلودہ ہوا میں اور معلوم ہونے لگا کہ گویا دیکھتا ہوں

إِلَى اللّٰهِ فَرَقًا فَقَالَ لِي يَا أُبَيُّ أُرْسِلَ إِلَيَّ أَنِ اقْرَإِ الْقُرْآنَ عَلٰى حَرْفٍ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ أَنْ هَوِّنْ عَلٰى أُمَّتِي فَرَدَّ إِلَيَّ الثَّانِيَةَ اقْرَأْهُ

خدا کو ڈر خوف کے پھر فرمایا مجھے اے ابی فرشتہ بھیجا گیا میری طرف کہ پڑھ قرآن کو ایک قرأت پر پھر رجوع کیا میں نے اللہ کی طرف کہ آسانی کر میری امت پر سو دوبارہ وحی آئی کہ پڑھ

عَلٰى حَرْفَيْنِ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ أَنْ هَوِّنْ عَلٰى أُمَّتِي فَرَدَّ إِلَيَّ الثَّالِثَةَ اقْرَأْهُ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ وَلَكَ بِكُلِّ رَدَّةٍ رَدَدْتُكَهَا مَسْأَلَةٌ

دو قرأت پر سو پھر رجوع کیا میں نے اللہ کی طرف کہ آسانی کر میری امت پر تیسری بار وحی آئی مجھ کو کہ پڑھ اسکو سات قرأت پر اور تجھے ہر بار کے بدلے ایک سوال ہے

تَسْأَلُنِيهَا فَقُلْتُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي وَأَخَّرْتُ الثَّالِثَةَ لِيَوْمٍ يَرْغَبُ إِلَيَّ الْخَلْقُ كُلُّهُمْ حَتّٰى إِبْرَاهِيمُ

مانگ لیجیو تو مجھ سے سو کہا میں نے اے اللہ بخش دے میری امت کو اے اللہ بخش دے میری امت کو اور رکھ چھوڑا میں نے تیسری دعا کو اس دن کے لئے کہ خواہش کرینگے میری طرف سب مخلوق یہاں تک کہ ابراہیم علیہ

السَّلَامُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي جِبْرِيلُ عَلٰى حَرْفٍ فَرَاجَعْتُهُ

السلام بھی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پڑھایا مجھے جبرئیل نے ایک قرأت پر پھر رجوع کیا میں نے اسکی طرف

فَلَمْ أَزَلْ أَسْتَزِيدُهُ وَيَزِيدُنِي حَتّٰى انْتَهٰى إِلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ بَلَغَنِي أَنَّ تِلْكَ السَّبْعَةَ الْأَحْرُفَ إِنَّمَا هِيَ فِي الْأَمْرِ تَكُونُ

سو ہمیشہ زیادتی طلب کرتا رہا اس سے اور وہ زیادہ کرتا رہا یہاں تک کہ نوبت پہنچی سات قرأت کی کہا ابن شہاب زہری نے خبر پہنچی مجھ کو کہ وہ سات قرأت

وَاحِدًا لَا تَخْتَلِفُ فِي حَلَالٍ وَلَا حَرَامٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ایک مختلف نہیں ہوتیں حلال اور حرام میں متفق علیہ

الْفَصْلُ الثَّانِي

دوسری فصل

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رض قَالَ لَقِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ فَقَالَ يَا جِبْرِيلُ إِنِّي بُعِثْتُ إِلَى أُمَّةٍ أُمِّيِّينَ مِنْهُمُ الْعَجُوزُ وَالشَّيْخُ الْكَبِيرُ وَالْغُلَامُ وَالْجَارِيَةُ وَالرَّجُلُ الَّذِي لَمْ يَقْرَأْ كِتَابًا قَطُّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَحْمَدَ وَأَبِي دَاوُدَ قَالَ لَيْسَ مِنْهَا إِلَّا شَافٍ كَافٍ وَفِي رِوَايَةٍ لِلنَّسَائِيِّ قَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ أَتَيَانِي فَقَعَدَ جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِي وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِي فَقَالَ جِبْرِيلُ اقْرَأِ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ مِيكَائِيلُ اسْتَزِدْهُ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرُفٍ فَكُلُّ حَرْفٍ شَافٍ كَافٍ

روایت ہے ابی ابن کعب رض سے کہ کہا ملاقات کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے پھر کہا اے جبرئیل مجھکو بھیجا اللہ نے ایک امت کی طرف جو ان پڑھ ہیں ان میں بوڑھی عورتیں ہیں اور بوڑھے مرد اور لڑکے اور لڑکیاں اور وہ مرد کہ نہیں پڑھی کتاب کبھی کہا جبرئیل نے اے محمد بیشک قرآن اترا سات قرات پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ایک روایت میں احمد اور ابو داؤد کی کہا جبرئیل نے نہیں کوئی قرات ساتوں قرات میں مگر شافی کافی ہے اور روایت نسائی کی فرمایا تحقیق جبرئیل اور میکائیل دونوں آئے میرے پاس پس بیٹھا جبرئیل داہنی طرف اور میکائیل بائیں طرف پھر کہا جبرئیل نے پڑھ قرآن ایک قرات پر کہا میکائیل نے زیادہ طلب کر اس سے یہانتک کہ پہنچا قرآن سات قرات کو سو ہر قرات شافی کافی ہے

وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رض أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَاصٍّ يَقْرَأُ ثُمَّ يَسْأَلُ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلِ اللّٰهَ بِهِ فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ بِهِ النَّاسَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہ گذرے ایک قصہ گو پر کہ قرآن پڑھتا تھا پھر مانگتا تھا سو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا پھر کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو پڑھے قرآن تو اللہ سے وسیلہ سے اس کے مانگے کہ اب آویں گے ایسے لوگ کہ پڑھیں گے قرآن کو مانگیں گے قرآن پڑھکر لوگوں سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

عَنْ بُرَيْدَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يَتَأَكَّلُ بِهِ النَّاسَ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَجْهُهُ عَظْمٌ لَيْسَ عَلَيْهِ لَحْمٌ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

روایت ہے بریدہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھے قرآن کو کھانا مانگے لوگوں سے آویگا قیامت کے دن اس حال پر کہ منہ پر اسکے ہڈیاں ہونگی نہ گوشت روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْرِفُ فَصْلَ السُّورَةِ حَتَّى يَنْزِلَ عَلَيْهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پہچانتے تھے فرق دو سورۃ کے درمیان جب تک نہ اترتی آپ پر آیت بسم اللہ الرحمن الرحیم روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وَعَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنَّا بِحِمْصَ فَقَرَأَ ابْنُ مَسْعُودٍ سُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ رَجُلٌ مَا هٰكَذَا أُنْزِلَتْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَرَأْتُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنْتَ فَبَيْنَا هُوَ يُكَلِّمُهُ إِذْ وَجَدَ مِنْهُ رِيحَ الْخَمْرِ فَقَالَ أَتَشْرَبُ الْخَمْرَ وَتُكَذِّبُ بِالْكِتَابِ فَضَرَبَهُ الْحَدَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے علقمہ سے کہ کہا اسنے تھے ہم شہر حمص میں پس پڑھی عبد اللہ بن مسعود نے سورۃ یوسف کہا ایک مرد نے اسی طرح نہیں اتری ہے پھر کہا عبد اللہ بن مسعود نے قسم اللہ کی البتہ پڑھی میں نے زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو کہا رسول اللہ نے اچھی قرات پڑھی تو نے سو جس وقت ابن مسعود باتیں کرتا تھا اس سے پائی اس سے بو شراب کی پھر کہا تو کتاب کو جھٹلاتا ہے پھر مارا اسکو حد متفق علیہ

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رض قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ رض مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عِنْدَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي فَقَالَ إِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ

اور روایت ہے زید بن ثابت رض سے کہ کہا اسنے بلا بھیجا مجھکو ابو بکر رض نے [illegible] اہل یمامہ کے پس ناگاہ عمر بن خطاب ان کے پاس تھے کہا ابو بکر نے کہ عمر آئے میرے پاس سو کہا کہ شہید بہت ہوئے یمامہ کی لڑائی کے دن قرآن کے قاریوں کی اور مجھکو ڈر لگتا ہے کہ اگر کثرت سے

القتل بالقراء بالمواطن فيذهب كثير من القرآن وانى ارى ان تأمر بجمع القرآن قلت لعمر كيف تفعل شيئا لم

شہید ہوں قاری دوسری لڑائیوں میں بھی سو جاتا رہے بہت قرآن اور مجھے اچھا معلوم ہوتا ہے کہ حکم کرے تو قرآن جمع کرنے کا کہا میں نے عمر کو کیونکر کرے تم جو کام نہ

يفعله رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عمر هذا والله خير فلم يزل عمر يراجعنى حتى شرح الله صدرى لذلك

کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا عمر نے یہہ بات قسم اللہ کی بہتر ہی سو ہمیشہ تکرار کرتا رہا عمر مجھسے یہاں تک کہ کھولدیا اللہ نے میرا سینہ اس کام کے لئے

ورأيت فى ذلك الذى رأى عمر قال زيد قال ابو بكر انك رجل شاب عاقل لا نتهمك وقد كنت تكتب الوحى

اور دیکھی میں نے اسمیں جو بھلائی کہ دیکھی عمر نے کہا زید نے کہا ابوبکر نے کہ تو جوان مرد ہے عقلمند کہ متہم نہیں ہمارے پاس اور تحقیق تو اکثر لکھتا تھا وحی

لرسول الله صلى الله عليه وسلم فتتبع القرآن فاجمعه فوالله لو كلفونى نقل جبل من الجبال ما كان اثقل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سو تلاش کر قرآن کی اور جمع کر اسکو پھر قسم اللہ کی اگر تکلیف دیتے مجھکو کسی پہاڑ کو اٹھانے کی نہ ہوتی بھاری

على مما امرنى به من جمع القرآن قال قلت كيف تفعلون شيئا لم يفعله رسول الله صلى الله عليه وسلم قال هو

مجھ پر اس سے کہ حکم کیا مجھے اسکا ابوبکر نے قرآن کے جمع کرنے کا کہا زید نے کہا میں نے کیونکر کرتے ہو تم اس چیز کو کہ نکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ابوبکر نے یہہ کام

والله خير فلم يزل ابو بكر يراجعنى حتى شرح الله صدرى للذى شرح له صدر ابى بكر وعمر فتتبعت القرآن

قسم اللہ کی بھلا ہے پھر ہمیشہ تکرار کرتا رہا مجھ سے ابوبکر یہاں تک کہ کھولدیا اللہ نے میرے سینے کو اس کام کے لئے کہ کھولدیا ابوبکر اور عمر کے سینے کو سو تلاش کی میں نے قرآن کی

اجمعه من العسب واللخاف وصدور الرجال حتى وجدت آخر سورة التوبة مع ابى خزيمة الانصارى لم

جمع کرتا ہوا اسکو کھجور کے پتوں کی لکڑیوں سے اور پتلے پتلے سفید پتھروں سے اور لوگوں کے سینوں سے یہاں تک کہ پایا میں نے خاتمہ سورہ توبہ کا ابی خزیمہ انصاری کے ساتھ

اجدها مع احد غيره لقد جاءكم رسول من انفسكم حتى خاتمة براءة فكانت الصحف عند ابى بكر حتى

نہ پایا میں نے اسکو کسی کے ساتھ سوا اسکے اور وہ خاتمہ یہہ ہے لقد جاءکم رسول من انفسکم یہاں سے لیکر سورہ برات کے آخر تک پھر رہے وہ ورق حضرت ابی بکر کے پاس

توفاه الله ثم عند عمر حيوته ثم عند حفصة بنت عمر رواه البخارى وعن انس بن مالك رض ان حذيفة

پھر لیا انکو اللہ نے پھر عمر کے پاس رہے زندگی بھر انکی پھر ام المومنین حفصہ کے پاس جو بیٹی عمر کی تھی رہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس بن مالک رض سے کہ حذیفہ

ابن اليمان قدم على عثمان وكان يغازى اهل الشام فى فتح ارمينية واذربيجان مع اهل العراق فافزع حذيفة

بن الیمان آئے عثمان کے پاس اور حذیفہ جہاد کرتا تھا شام کے لوگوں سے فتح ارمینیہ میں اور شہر آذربیجان عراق والوں کے ساتھ سو خوف لایا دل میں حذیفہ

اختلافهم فى القراءة فقال حذيفة لعثمان يا امير المؤمنين ادرك هذه الامة قبل ان يختلفوا فى الكتاب

لوگوں کے اختلاف نے قرات میں تب کہا حذیفہ نے عثمان سے اے امیر مومنین دستگیری کیجئے امت محمدیہ کی پہلے اسکے کہ اختلاف کریں اللہ کی کتاب میں

اختلاف اليهود والنصارى فارسل عثمان الى حفصة ان ارسلى الينا بالصحف ننسخها فى المصاحف ثم نردها

بطور یہود و نصاری کے سو بھیجا کسیکو عثمان نے ام المومنین حفصہ کے پاس یہہ کہتے کہ بھیجدے ہمارے پاس قرآن کے ورق ... نقل کریں انکو مصحفوں میں پھر

اليك فارسلت بها حفصة الى عثمان فامر زيد بن ثابت وعبد الله بن الزبير وسعيد بن العاص وعبد

تیری طرف سو بھیجدئے ان ورقوں کو حفصہ نے عثمان کی طرف پھر حکم کیا عثمان نے زید بن ثابت انصاری اور عبد اللہ بن زبیر اور سعید بن عاص اور عبد

الله ابن الحارث بن هشام فنسخوها فى المصاحف وقال عثمان للرهط القرشيين الثلثة اذا اختلفتم انتم وزيد

اللہ بن حارث بن ہشام کو سو لکھے ان ورقوں کو ... مصحفوں میں اور کہا عثمان نے ان تین قریشی شخصوں کو جب اختلاف کرو تم اور زید ... قرآن کا

ثابت فی شیء من القرآن فاکتبوه بلسان قریش فانما انزل بلسانهم ففعلوا حتی اذا نسخوا الصحف فی المصاحف
ثابت انصاری کا کسی لغت میں قرآن کے سو لکھو اسکو موافق قریش کی لغت کے اس لیے کہ نہ اترا قرآن مگر قریش کی لغت پر سو یہی کیا یہانتک کہ جب لکھ چکے ان ورقوں کو مصحفوں میں

رد عثمان الصحف الی حفصة وارسل الی کل افق بمصحف مما نسخوا وامر بما سواه من القرآن فی کل صحیفة او
پھر بھیج دیا عثمان نے ان ورقوں کو حفصہ کے پاس اور بھیجا ہر طرف ایک مصحف ان قرآنوں سے کہ لکھے تھے اور حکم کیا سوا مصحف عثمانی کے اور قرآنوں کو جو لکھا تھا کسی

مصحف ان یحرق قال ابن شهاب فاخبرنی خارجة بن زید بن ثابت انه سمع زید بن ثابت قال فقدت آیة من
مصحف میں جلا دیے جانے کا کہا ابن شہاب نے پھر خبر دی مجھے خارجہ بیٹا زید بن ثابت کا کہ اسنے سنا زید بن ثابت سے کہ کہا زید نے گم کی میں نے ایک آیت سورۂ

الاحزاب حین نسخنا المصحف قد کنت اسمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقرء بها فالتمسناها فوجدناها مع
احزاب کی جس وقت لکھا ہمنے مصحف کو تحقیق سنا تھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے ہوئے اسکو سو ڈھونڈھی ہمنے اسکو پھر پایا ہمنے اسکو ملتی

خزیمة بن ثابت الانصاری من المؤمنین رجال صدقوا ما عاهدوا الله علیه فالحقناها فی سورتها فی
خزیمہ بن ثابت انصاری کے پاس کہ یہہ آیت ہے من المؤمنین میں سے بعضے وہ مرد ہیں کہ صادق ہوئے اپنے عہد میں اللہ سے سو لگا دی ہمنے اسکو اسکے سورۂ میں

المصحف رواه البخاری وعن ابن عباس رض قال قلت لعثمان ما حملکم علی ان عمدتم الی الانفال وهی من
جو مصحف میں ہے روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے میں نے کہا عثمان کو کہ کون سی چیز باعث ہوئی تمہارے قصد کا سورۂ انفال کی طرف حالانکہ

المثانی والی براءة وهی من المئین فقرنتم بینهما ولم تکتبوا سطر بسم الله الرحمن الرحیم ووضعتموها فی
مثانی سورتوں سے ہے اور سورۂ برأت کی طرف حالانکہ وہ مئین سے ہے سو ملا دیا تمنے دونو کو اور نہ لکھی بیچ میں سطر بسم اللہ الرحمن الرحیم اور رکھدیا سورۂ برأت کو

السبع الطول ما حملکم علی ذلک قال عثمان کان رسول الله صلی الله علیه وسلم مما یأتی علیه الزمان وهو تنزل علیه
ان دراز سات سورتوں میں کیا باعث ہوا تمہارا اسپر کہا عثمان نے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس حال سے کہ آتا تھا ان پر ایک زمانہ اور حضرت پر اترتی تھیں

السور ذوات العدد وکان اذا انزل علیه شیء دعا بعض من کان یکتب فیقول ضعوا هؤلاء الآیات فی السورة التی
سورتیں متعدد اور معمول تھا حضرت کا کہ جب اترتا آپ پر کچھ طلب کرتے بعضے صحابہ کو کہ وحی لکھا کرتے تھے پھر فرماتے رکھدو ان آیتوں کو اس سورۂ میں

یذکر فیها کذا وکذا فاذا انزلت علیه الآیة فیقول ضعوا هذه الآیة فی السورة التی یذکر فیها کذا وکذا وکانت الانفال
کہ مذکور ہے اسمیں ایسا اور ایسا پھر جب اترتی آپ پر کوئی آیت تو فرماتے رکھدو اس آیت کو اس سورۂ میں کہ مذکور ہے اسمیں ایسا اور ایسا اور تھا سورۂ انفال

من اوائل ما نزلت بالمدینة وکانت براءة من آخر القرآن نزولا وکانت قصتها شبیهة بقصتها فقبض
ان سورتوں سے کہ اول میں نازل ہوئے مدینے میں اور تھا سورۂ برأت ان سورتوں سے کہ آخر میں نازل ہوا اور تھا قصہ برأت کی سورۂ کا مشابہ انفال کے قصے سے پھر رحلت فرمائی

رسول الله صلی الله علیه وسلم ولم یبین لنا انها منها فمن اجل ذلک قرنت بینهما ولم اکتب سطر بسم الله
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور بیان نہ فرمایا ہم کو کہ سورۂ برأت داخل ہے انفال میں سو اسی سبب سے نزدیک کر دیا دونو کو اور نہ لکھا درمیان میں سطر بسم اللہ

الرحمن الرحیم ووضعتها فی السبع الطول رواه احمد والترمذی وابو داود

کتاب الدعوات

الفصل الاول

الرحمن الرحیم کی اور رکھدیا سورۂ برأت کو سات دراز سورتوں میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے۔ یہہ کتاب ہے دعاؤں کی پہلی فصل

عن ابی هریرة رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لکل نبی دعوة مستجابة فتعجل کل نبی دعوته وانی اختبأت
روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نبی کی ایک دعا مستجاب ہے سو جلدی کی ہر نبی نے دعا مانگنے میں اور میں نے چھپا رکھی

دَعْوَتِیْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فَهِیَ نَائِلَةٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی مَنْ مَاتَ مِنْ اُمَّتِیْ لَا یُشْرِکُ بِاللّٰهِ شَیْئًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اپنی دعا امت کی شفاعت کے لئے قیامت کے دن تک سو وہ دعا پہنچے گی اگر چاہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو کہ مری امت سے شریک نہ کرتا ہو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو

وَلِلْبُخَارِیِّ اَقْصَرُ مِنْهُ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اتَّخَذْتُ عِنْدَکَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِیْهِ

اور بخاری کی روایت اس سے مختصر ہے۔ اور روایت ہے اسی سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے اللہ میں نے لیا تجھ سے ایک اقرار کہ ہرگز خلاف نہ کرے تو مجھ سے

فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاَیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ اٰذَیْتُهٗ شَتَمْتُهٗ لَعَنْتُهٗ جَلَدْتُّهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّزَکٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَا اِلَیْکَ

وہ اقرار یہ ہے کہ بس میں آدمی ہوں ف۲ سو جو ایماندار کہ ایذا دی میں نے اس کو یا گالی دی اس کو لعنت کی اس پر درے مارے اسکو سو کر ان امور کو اسکے حق میں رحمت اور پاکی اور قربت

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَا اَحَدُکُمْ فَلَا یَقُلْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ اِنْ شِئْتَ

قیامت کے دن ق۔ اور روایت ہے اسی سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعا مانگے کوئی تم میں سے تو نہ کہے اے اللہ بخش دے مجھ کو اگر چاہے تو

اِرْحَمْنِیْ اِنْ شِئْتَ وَارْزُقْنِیْ اِنْ شِئْتَ وَلْیَعْزِمْ مَسْئَلَتَهٗ اِنَّهٗ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ لَا مُکْرِهَ لَهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

رحم کر مجھ پر اگر چاہے تو اور روزی دے مجھے اگر چاہے تو ف۳ اور چاہئے کہ یقین اور جزم سے دعا کرے بیشک اللہ کرتا ہے جو چاہے کوئی زبردستی کرنے والا اس پر نہیں

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَا اَحَدُکُمْ فَلَا یَقُلْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ اِنْ شِئْتَ وَلٰکِنْ لِیَعْزِمْ وَلْیُعَظِّمِ الرَّغْبَةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعا کرے کوئی تم میں سے تو نہ کہے اے اللہ بخش دے مجھ کو اگر تو چاہے اور لیکن یقین کرے اور بڑھاوے اپنی خواہش

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یَتَعَاظَمُهٗ شَیْءٌ اَعْطَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ

اس لئے کہ اللہ کو کوئی چیز بڑی نہیں کہ دے اسکو ف۵ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے اسی سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا قبول ہوتی ہے بندے کی

مَا لَمْ یَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِیْعَةِ رَحِمٍ مَا لَمْ یَسْتَعْجِلْ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِسْتِعْجَالُ قَالَ یَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ

جب تک کہ نہ کرے کوئی گناہ کی دعا یا قطع رحم کی ف۶ جب تک کہ جلدی نہ کرے کہا کسی نے یا رسول اللہ کیا ہے جلدی کرنا فرمایا یہ کہ کہے کہ میں نے دعا کی اور دعا کی

فَلَمْ اَرَ یُسْتَجَابُ لِیْ فَیَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذٰلِکَ وَیَدَعُ الدُّعَآءَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رَضِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

سو نہ دیکھا قبول ہوتی مری دعا سو ناخوش ہووے اس وقت اور چھوڑ دے دعا کرنا روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِاَخِیْهِ بِظَهْرِ الْغَیْبِ مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ رَأْسِهٖ مَلَکٌ مُوَکَّلٌ کُلَّمَا دَعَا لِاَخِیْهِ بِخَیْرٍ

اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنا مرد مسلمان کا اپنے بھائی مسلمان کے لئے غائبانہ قبول ہوتی ہے اسکے پاس دعا کرنے والے کے ایک فرشتہ مقرر ہے کہ جب دعا کرتا ہے اپنے بھائی کے لئے بھلائی کی

قَالَ الْمَلَکُ الْمُوَکَّلُ بِهٖ اٰمِیْنَ وَلَکَ بِمِثْلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْعُوْا عَلٰی

کہتا ہے وہ فرشتہ کہ مقرر ہے قبول کر اے اللہ اور ملیگا تجھکو اتنا ہی ف۷ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بد دعا نہ کرو

اَنْفُسِکُمْ وَلَا تَدْعُوْا عَلٰی اَوْلَادِکُمْ وَلَا تَدْعُوْا عَلٰی اَمْوَالِکُمْ لَا تُوَافِقُوْا مِنَ اللّٰهِ سَاعَةً یُّسْئَلُ فِیْهَا عَطَآءٌ فَیَسْتَجِیْبَ

اپنی جانوں پر اور اولاد پر اور مال پر ف۸ کہیں موافق نہ پڑ جاوے اللہ کی طرف سے اس گھڑی کی کہ مانگی جاتی ہے اس میں بخشش پھر قبول کرے

لَکُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذُکِرَ حَدِیْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ اِتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فِیْ کِتَابِ الزَّکٰوةِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ

تمہارے لئے ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور مذکور ہو چکی ابن عباس کی حدیث جو شروع ہوتی ہے اتق دعوۃ المظلوم سے کتاب الزکوٰۃ میں۔ دوسری فصل۔ روایت ہے نعمان بن

بَشِیْرٍ رَضِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الدُّعَآءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ وَقَالَ رَبُّکُمْ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

بشیر رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبادت نام ہی دعا کرنے کا ہے پھر پڑھی آپ نے یہ آیت اور فرمایا تمہارے رب نے کہ دعا کرو مجھ سے میں قبول کرونگا تمہاری

رواه احمد والترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجه وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدعاء مخ العبادة رواه
روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنا مغز اور خلاصہ عبادت کا ہے

الترمذي وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس شيء اكرم على الله من الدعاء رواه الترمذي وابن ماجه وقال
ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی چیز زیادہ عزت والی اللہ کے پاس دعا سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن سلمان الفارسي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرد القضاء الا الدعاء
ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہے غریب ہے ۔ اور روایت ہے سلمان فارسی رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی چیز پھیرتی نہیں مقدر کو مگر دعا

ولا يزيد في العمر الا البر رواه الترمذي وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الدعاء ينفع مما نزل ومما لم
اور کوئی چیز بڑھاتی نہیں عمر کو مگر نیکی اور احسان روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک دعا کام آتی ہے اس بلا میں جو اتری اور جو

ينزل فعليكم عباد الله بالدعاء رواه الترمذي ورواه احمد عن معاذ بن جبل وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن
نہیں اتری تو دور کرنے کو سو لازم کر لو اے بندو اللہ کے دعا کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو احمد نے معاذ ابن جبل سے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے

جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من احد يدعو بدعاء الا آتاه الله ما سأل او كف عنه من السوء
جابر رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مانگیگا کوئی کسی طرح کی دعا مگر دیگا اسکو اللہ جو مانگا یا روکیگا اسے بدی کو

مثله ما لم يدع باثم او قطيعة رحم رواه الترمذي وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سلوا الله من
مانند اسکے جب تک نہ دعا کرے ساتھ گناہ کی یا قطع رحم کی روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگو اللہ سے

فضله فان الله يحب ان يسأل وافضل العبادة انتظار الفرج رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة
اسکے فضل کو اس لیے کہ اللہ دوست رکھتا ہے کہ کوئی مانگے اس سے فضل اسکا اور سب سے افضل عبادت انتظار کرنا ہے کشایش کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا کہ یہہ حدیث غریب ہے

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يسأل الله يغضب عليه رواه الترمذي وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله
رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سوال نہ کرے اللہ سے غصے ہوتا ہے اس پر اللہ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من فتح له منكم باب الدعاء فتحت له ابواب الرحمة وما سئل الله شيئا يعني احب اليه من ان يسأل العافية
صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص تم میں سے کہ کھلے اسپر دروازہ دعا کا کھلتے ہیں اسپر دروازے رحمت کے اور کسی چیز کا سوال نہیں کیا گیا اللہ سے یعنی اس چیز کا زیادہ پسند اسکو عافیت کے سوال سے

رواه الترمذي وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سره ان يستجيب الله له عند الشدائد فليكثر الدعاء
روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو خوش آوے قبول کرنا اللہ کا اسکی دعا کو سختیوں میں سو بہت دعا کیا کرے

في الرخاء رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادعوا الله وانتم موقنون
فراغت کے وقت روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کیا کرو اللہ سے اور تم یقین رکھتے ہو ساتھ قبول کے

بالاجابة واعلموا ان الله لا يستجيب دعاء من قلب غافل لاه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن مالك بن
اور جان لو کہ اللہ قبول نہیں کرتا دعا کو کھیلنے والے غافل دل سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے مالک بن

يسار رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سألتم الله فاسألوه ببطون اكفكم ولا تسألوه
یسار رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعا کرو اللہ سے تو دعا کرو اسسے اپنی ہتھیلیاں پھیلا کر اور نہ دعا کرو اسسے

بظهورها وفي رواية ابن عباس قال سلوا الله ببطون أكفكم ولا تسألوه بظهورها فإذا فرغتم فامسحوا

ہاتھ اوندھا کر اور روایت ابن عباس کی یوں ہے فرمایا دعا کرو اللہ سے پھیلا کر اپنی ہتھیلیوں کو اور مت دعا کرو اس سے ہاتھ اوندھا کر پھر جب فارغ ہو دعا کرنے سے تو پھیر لو

بها وجوهكم رواه أبو داود وعن سلمان رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن ربكم حيي كريم

ہاتھ منہوں پر اپنے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے سلمان رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک تمہارا رب بڑی حیا والا اکرم والا ہے

يستحيي من عبده إذا رفع يديه إليه أن يردهما صفرا رواه الترمذي وأبو داود والبيهقي في الدعوات

حیا کرتا ہے اپنے بندے سے جب اٹھاتا ہے اپنے ہاتھ اللہ کی طرف ہاتھوں کو خالی پھیر نہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور بیہقی نے کتاب دعوات

الكبير وعن عمر رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رفع يديه في الدعاء لم يحطهما حتى

کبیر میں۔ اور روایت ہے عمر رض سے کہا انہوں نے معمول تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ جب اٹھاتے ہاتھ دعا میں نہ رکھتے ہاتھوں کو

يمسح بهما وجهه رواه الترمذي وعن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يستحب

منہ پر پھیر کر روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے

الجوامع من الدعاء ويدع ما سوى ذلك رواه أبو داود وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول

ان دعاؤں کو کہ سب باتوں کو شامل ہوں اور ترک کرتے سوا ایسی دعاؤں کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم إن أسرع الدعاء إجابة دعوة غائب لغائب رواه الترمذي وأبو داود وعن عمر بن

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک بہت جلد قبول ہونے والی دعا وہ دعا ہے کہ غائب غائب کے لئے کرے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عمر بن

الخطاب رض قال استأذنت النبي صلى الله عليه وسلم في العمرة فأذن لي وقال أشركنا يا أخي في دعائك

خطاب رض سے کہا انہوں نے اجازت چاہی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ کے لئے جانے کی سو اجازت دی مجھے اور فرمایا شریک کر ہمکو اے چھوٹے بھائی میرے اپنی دعا میں

ولا تنسنا فقال كلمة ما يسرني أن لي بها الدنيا رواه أبو داود والترمذي وانتهت روايته عند قوله ولا تنسنا

اور نہ بھول ہمکو پھر فرمایا اب ایک کلمہ کہ خوش نہیں آتا مجھکو کہ بدلے اسکے تمام دنیا ملے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور تمام ہوئی روایت ترمذی کی حضرت کے قول ولا تنسنا پر

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا ترد دعوتهم الصائم حين يفطر والإمام العادل

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ایسے ہیں کہ دعا انکی رد نہیں ایک تو روزہ دار جب افطار کرتا ہے اور دوسرا امام عادل

ودعوة المظلوم يرفعها الله فوق الغمام ويفتح لها أبواب السماء ويقول الرب وعزتي لأنصرنك ولو بعد حين رواه

اور دعا مظلوم کی اونچی کرتا ہے اسکو اللہ اوپر ابر کے اور کھولتا ہے اللہ اسکے لئے دروازے آسمان کے اور فرماتا ہے پروردگار قسم ہے عزت کی البتہ مدد کرونگا تیری اگرچہ ایک زمانہ کے بعد

الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث دعوات مستجابات لا شك فيهن دعوة الوالد ودعوة المسافر

ترمذی نے۔ اور روایت ہے انہی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دعائیں ہیں کہ قبول ہوتی ہیں کوئی شک نہیں انکے قبول ہونے میں ایک تو دعا باپ کی

ودعوة المظلوم رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه

الفصل الثالث عن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليسأل

اور دوسری دعا مسافر کی اور تیسری دعا مظلوم کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ تیسری فصل۔ روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہئے کہ مانگے

أحدكم ربه حاجته كلها حتى يسأل شسع نعله إذا انقطع زاد في رواية عن ثابت البناني مرسلا حتى

ہر ایک تم میں کا اپنے رب سے اپنی ہر حاجت یہاں تک کہ سوال کرے اس سے تسمہ کا اپنی جوتی کے جب ٹوٹ جاوے اور زیادہ کیا ایک روایت میں جو ثابت بنانی سے ہے بطور ارسال

يَسْأَلُهُ الْمِلْحَ وَحَتّٰى يَسْأَلَهُ شِسْعَهٗ إِذَا انْقَطَعَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
سوال کرے اس سے نمک کا اور یہاں تک کہ سوال کرے اس سے اپنی نعلین کے تسمے کا جب ٹوٹ جاوے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
علیہ وسلم اپنے ہاتھ اٹھاتے تھے دعا میں یہاں تک کہ دکھائی دیتی سفیدی دونوں بغل کی اور روایت ہے سہل بن سعد رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ كَانَ يَجْعَلُ إِصْبَعَيْهِ حِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ وَيَدْعُوْ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ أَبِيْهِ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
کہا سہل نے کہ تھے حضرت دونوں انگوٹھوں کو اپنے مقابل دونوں کندھوں کے اور دعا کرتے تھے اور روایت ہے سائب بن یزید سے اسکے باپ رض سے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَسَحَ وَجْهَهٗ بِيَدَيْهِ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْ
وسلم سے حضرت کا معمول تھا جب دعا کرتے پھر اٹھاتے دونوں ہاتھ تو پھیر لیتے منہ پر دونوں ہاتھوں کو اپنے روایت کیا بیہقی نے ان تینوں حدیثوں کو کتاب دعوات کبیر میں اور روایت

عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْمَسْأَلَةُ أَنْ تَرْفَعَ يَدَيْكَ حَذْوَ مَنْكِبَيْكَ أَوْ نَحْوَهُمَا وَالْاِسْتِغْفَارُ أَنْ تُشِيْرَ بِإِصْبَعٍ
عکرمہ سے ابن عباس سے کہ کہا ابن عباس نے ادب دعا کرنے کا یہ ہے کہ اٹھاوے تو دونوں ہاتھوں کو برابر دونوں کندھوں کے یا قریب کندھوں کے اور ادب مغفرت مانگنے کا یہ ہے کہ اشارہ

وَّاحِدَةٍ وَالْاِبْتِهَالُ أَنْ تَمُدَّ يَدَيْكَ جَمِيْعًا وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ وَالْاِبْتِهَالُ هٰكَذَا وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَجَعَلَ ظُهُوْرَهُمَا مِمَّا
کرے ایک انگلی سے اور ادب ابتہال کا یہ ہے کہ دراز کرے تو ہاتھوں کو تمام اور دوسری روایت میں یوں ہے کہ کہا ابن عباس نے اور ابتہال اس طرح ہے اور اٹھایا ہاتھوں کو اور کیا دونوں ہاتھوں کی پیٹھ کو

يَلِيْ وَجْهَهٗ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض أَنَّهٗ يَقُوْلُ إِنَّ رَفْعَكُمْ أَيْدِيَكُمْ بِدْعَةٌ مَا زَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
متصل ہی منہ کی طرف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ ابن عمر کہتا تھا کہ تمہارا ہاتھ اٹھانا بدعت ہی زیادہ نہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلٰى هٰذَا يَعْنِيْ إِلَى الصَّدْرِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ إِذَا ذَكَرَ أَحَدًا فَدَعَا لَهٗ
وسلم نے اس پر یعنی سینے تک روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی بن کعب رض سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب یاد کرتے کسی کو پھر دعا کرتے اسکے لیے

بَدَأَ بِنَفْسِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
تو شروع کرتے دعا اپنے سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے غریب ہے صحیح ہے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْعُوْ بِدَعْوَةٍ لَيْسَ فِيْهَا إِثْمٌ وَلَا قَطِيْعَةُ رَحِمٍ إِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ بِهَا إِحْدٰى ثَلٰثٍ إِمَّا أَنْ
وسلم نے فرمایا نہیں کوئی مسلمان کہ کرے ایسی دعا جس میں نہ ہو گناہ اور قطع رحم کا مضمون مگر دیتا ہے اسکو اللہ اسکے سبب ایک چیز تین چیزوں میں سے یا تو

يُّعَجِّلَ لَهٗ دَعْوَتَهٗ وَإِمَّا أَنْ يَّدَّخِرَهَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَإِمَّا أَنْ يَّصْرِفَ عَنْهُ مِنَ السُّوْءِ مِثْلَهَا قَالُوْا إِذًا نُكْثِرُ قَالَ اللّٰهُ أَكْثَرُ
دنیا ہی میں جلدی قبول کرتا ہے اسکی دعا اور یا رکھ چھوڑتا ہے واسطے اسکے آخرت میں اور یا دور کرتا ہے اس سے کوئی بدی مانند اسکے کہا صحابہ نے اب تو بہت دعا کریں گے ہم

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسُ دَعَوَاتٍ يُسْتَجَابُ لَهُنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ
روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پانچ دعائیں ہیں کہ قبول ہوتی ہیں وہ ایک تو دعا مظلوم کی

حَتّٰى يَنْتَصِرَ وَدَعْوَةُ الْحَاجِّ حَتّٰى يَصْدُرَ وَدَعْوَةُ الْمُجَاهِدِ حَتّٰى يَقْعُدَ وَدَعْوَةُ الْمَرِيْضِ حَتّٰى يَبْرَأَ وَدَعْوَةُ الْأَخِ لِأَخِيْهِ
یہاں تک کہ بدلا لے ظالم سے اور دوسری دعا حج کو جانے والے کی یہاں تک کہ پھرے سفر سے اور تیسری دعا مجاہد کی یہاں تک کہ فارغ ہو جہاد سے اور چوتھی دعا بیمار کی یہاں تک کہ تندرست ہو اور پانچویں دعا بھائی مسلمان کی غائبانہ

بِظَهْرِ الْغَيْبِ ثُمَّ قَالَ وَأَسْرَعُ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ إِجَابَةً دَعْوَةُ الْأَخِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ
غائبانہ پھر فرمایا اور ان سب دعاؤں سے جلد قبول ہونے والی بھائی مسلمان کی دعا ہے غائبانہ روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب دعوات کبیر میں۔

باب ذكر الله عز وجل والتقرب اليه

الفصل الاول عن ابي هريرة وابي سعيد رض قالا قال رسول الله صلى

یہ باب اللہ کے ذکر کے بیان کا ہے جو غالب اور بزرگ ہے اور اللہ سے نزدیکی کے بیان کا سبب ذکر کے پہلی فصل حدیث ہے ابی ہریرہ اور ابی سعید رض سے کہا دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم لا يقعد قوم يذكرون الله الا حفتهم الملائكة وغشيتهم الرحمة ونزلت عليهم السكينة

اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیٹھنے کسی قوم کے لوگ اللہ کو یاد کرتے مگر گھیر لیتے ہیں انکو فرشتے اور ڈھانپ لیتی ہے انکو رحمت اور اترتی ہے ان پر طمانیت

وذكرهم الله فيمن عنده رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسير في طريق مكة

اور یاد کرتا ہے انکی اللہ اپنے نزدیک والوں میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چل رہے تھے مکے کی راہ […]

فمر على جبل يقال له جمدان فقال سيروا هذا جمدان سبق المفردون قالوا وما المفردون يا رسول الله قال الذاكرون

سو گذر کیا ایک پہاڑ پر کہ جسکو جمدان کہتے ہیں پھر فرمایا چلو یہ جمدان ہے سبقت لے گئے مفرد لوگ عرض کیا اور کیا معنے ہیں مفردون کے یا رسول اللہ فرمایا یاد کرنے […]

الله كثيرا والذاكرات رواه مسلم وعن ابي موسى رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل الذي يذكر

اللہ کو بہت سی اور یاد کرنے والی عورتیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال اسکی جو یاد کرے

ربه والذي لا يذكر ربه مثل الحي والميت متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور یاد نکرنے والے کی جیسی مثال زندے اور مردے کی ہے ق اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يقول الله تعالى انا عند ظن عبدي بي وانا معه اذا ذكرني فان ذكرني في نفسه ذكرته في نفسي وان ذكرني

فرماتا ہے اللہ تعالی میں گمان کے پاس ہوں میرے بندے کے جو مجھ سے رکھتا ہے اور میں اسکے ساتھ ہوں جب یاد کرے مجھ پھر اگر یاد کرے مجھے چھپا کر یاد کرتا ہوں اسکو چھپا کر […]

في ملأ ذكرته في ملأ خير منهم متفق عليه وعن ابي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الله من

جماعت میں یاد کرتا ہوں اسکو بہتر جماعت میں ق اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہے اللہ تعالی جو کوئی

جاء بالحسنة فله عشر امثالها وازيد ومن جاء بالسيئة فجزاء سيئة مثلها او اغفر ومن تقرب مني

نیکی کرے تو اسکو دس برابر ثواب دیتا ہوں اور زیادہ کرتا ہوں اور جو کوئی بدی کرے تو بدلا بدی کا برابر بدی کے یا بخش دیتا ہوں اور جو کوئی نزدیکی ڈھونڈھے مجھ سے

شبرا تقربت منه ذراعا ومن تقرب مني ذراعا تقربت منه باعا ومن اتاني يمشي اتيته هرولة ومن لقيني

ایک بالشت برابر نزدیکی چاہتا ہوں اس سے ایک ہاتھ برابر اور جو کوئی نزدیکی ڈھونڈھے مجھ سے برابر ایک ہاتھ کے نزدیکی چاہتا ہوں اس سے دو ہاتھ کے برابر اور جو کوئی آوے میرے پاس چلتا ہوا میں اسکے پاس دوڑتا ہوا آتا ہوں اور جو کوئی ملے مجھ سے

بقراب الارض خطيئة لا يشرك بي شيئا لقيته بمثلها مغفرة رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال قال

زمین بھر کے گناہ لیکر شرک نکرکے میرا کسی کو ملتا ہوں اس سے اتنی ہی مغفرت لیکر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہنے فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى قال من عادى لي وليا فقد اذنته بالحرب وما تقرب الى عبدي بشيء احب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالی نے فرمایا جسنے ایذا دی میرے کسی دوست کو سو تحقیق خبردار کیا اسکو میں نے لڑائی سے اور نہیں نزدیکی چاہا میری […]

الي مما افترضت عليه وما يزال عبدي يتقرب الي بالنوافل حتى احببته فاذا احببته فكنت سمعه الذي يسمع به

مجھکو اس چیز سے کہ فرض کیا میں نے اسپر اور ہمیشہ بندہ میرا قرب طلب کرتا ہے میرا نفل عبادتوں سے یہاں تک کہ محبوب کرتا ہوں اسکو پھر جب اپنا محبوب کرتا ہوں اسکو تو میں ہو جاتا ہوں کان اسکے کہ سنتا ہے اس سے

وبصره الذي يبصر به ويده التي يبطش بها ورجله التي يمشي بها وان سألني لاعطينه ولئن استعاذني

اور بینائی اسکی کہ دیکھتا ہے اس سے اور ہاتھ اسکا کہ پکڑتا ہے اس سے اور پاؤں اسکا کہ چلتا ہے اس سے اور اگر مانگتا ہے مجھ سے تو البتہ دیتا ہوں اسکو اور اگر پناہ […]

لَأُعِيْذَنَّهُ وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ تَرَدُّدِيْ عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَأَنَا أَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ وَلَا بُدَّ لَهُ

تو البتہ پناہ دیتا ہوں اسکو اور تردد نہیں ہوتا مجھکو کسی چیز کے کرنے میں جتنا کہ ہوتا ہے ایمان دار کی جان نکالنے میں کہ وہ خوش نہیں موت سے اور میں خوش نہیں اسکی ناخوشی سے اور چارہ

مِنْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلّٰهِ مَلٰئِكَةً يَطُوْفُوْنَ فِي الطُّرُقِ يَلْتَمِسُوْنَ

موت سے نہیں روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ کے فرشتے ہیں کہ پھرا کرتے ہیں راہوں میں ڈھونڈھتے ہیں

أَهْلَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوْا قَوْمًا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوْا إِلٰى حَاجَتِكُمْ قَالَ فَيَحُفُّوْنَهُمْ بِأَجْنِحَتِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ

ذکر کرنے والوں کو پھر جب پاتے ہیں ان لوگوں کو کہ ذکر کرتے ہیں اللہ کا آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہیں کہ آؤ اپنی غرض کی طرف فرمایا حضرت نے پھر گھیر لیتے ہیں انکو فرشتے اپنی بازؤں سے

الدُّنْيَا قَالَ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ مَا يَقُوْلُ عِبَادِيْ قَالَ يَقُوْلُوْنَ يُسَبِّحُوْنَكَ وَيُكَبِّرُوْنَكَ وَيَحْمَدُوْنَكَ

فرمایا پھر پوچھتا ہے ان سے انکا پروردگار حالانکہ وہ خوب جانتا ہے انکو کیا کہتے ہیں میرے بندے فرمایا کہتے ہیں فرشتے پاکی اور بڑائی اور خوبی

وَيُمَجِّدُوْنَكَ قَالَ فَيَقُوْلُ هَلْ رَأَوْنِيْ قَالَ فَيَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰهِ مَا رَأَوْكَ قَالَ فَيَقُوْلُ كَيْفَ لَوْ رَأَوْنِيْ قَالَ فَيَقُوْلُوْنَ

اور عظمت بیان کرتے ہیں تیری فرمایا پھر کہتا ہے کیا دیکھا انہوں نے مجھے فرمایا کہتے ہیں کہ نہیں قسم اللہ کی نہیں دیکھا انہوں نے تجھکو فرمایا پھر فرماتا ہے کیسے ہونگے اگر دیکھیں مجھکو

لَوْ رَأَوْكَ كَانُوْا أَشَدَّ لَكَ عِبَادَةً وَأَشَدَّ لَكَ تَمْجِيْدًا وَأَكْثَرَ لَكَ تَسْبِيْحًا قَالَ فَيَقُوْلُ فَمَا يَسْأَلُوْنَ قَالُوْا يَسْأَلُوْنَكَ

اگر دیکھیں تجھکو تو ہوویں بہت زیادہ مشغول تیری عبادت کرنے اور تیری عظمت بیان کرنے اور تیری پاکی بیان کرنے فرمایا پھر فرماتا ہے کیا مانگتے ہیں کہینگے فرشتے مانگتے ہیں تجھ سے

الْجَنَّةَ قَالَ يَقُوْلُ وَهَلْ رَأَوْهَا فَيَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا قَالَ يَقُوْلُ فَكَيْفَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُوْلُوْنَ

جنت فرمایا اور فرماویگا اور کیا جنت دیکھی ہے سو کہینگے نہیں قسم اللہ کی اے پروردگار نہیں دیکھی انہوں نے فرمایا فرماویگا پھر کیسے ہو اگر وہ لوگ دیکھیں اسکو فرمایا کہینگے

لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا كَانُوْا أَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَأَشَدَّ لَهَا طَلَبًا وَأَعْظَمَ فِيْهَا رَغْبَةً قَالَ فَمِمَّ يَتَعَوَّذُوْنَ قَالَ يَقُوْلُوْنَ يَتَعَوَّذُوْنَ

اگر وہ دیکھیں اسکو تو ہوویں بہت بڑے حریص اور بہت بڑے طلبگار اسکے اور بہت بڑے رغبت کرنے والے اسمیں فرماویگا اللہ پھر کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں فرمایا کہینگے پناہ مانگتے

مِنَ النَّارِ قَالَ يَقُوْلُ فَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا قَالَ يَقُوْلُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ رَأَوْهَا

دوزخ سے فرمایا اللہ فرماویگا پھر کیا دوزخ دیکھی انہوں نے فرمایا کہینگے نہیں قسم اللہ کی اے رب نہیں دیکھی انہوں نے فرمایا فرماویگا پھر کیسا ہو اگر دیکھیں اسکو فرمایا کہینگے اگر دیکھیں

كَانُوْا أَشَدَّ مِنْهَا فِرَارًا وَأَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً قَالَ فَيَقُوْلُ فَأُشْهِدُكُمْ أَنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ يَقُوْلُ مَلَكٌ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ فِيْهِمْ

تو بہت سخت سے بھاگتے دوزخ سے اور بہت زیادہ ڈرتے اس سے فرمایا پھر فرماویگا سو گواہ رکھتا ہوں تمکو کہ میں نے تحقیق بخش دیئے ان کے گناہ فرمایا کہیگا ایک فرشتہ ان فرشتوں کا

فُلَانٌ لَيْسَ مِنْهُمْ إِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ قَالَ هُمُ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقٰى جَلِيْسُهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَ إِنَّ لِلّٰهِ

آدمی ذکر کرنے والوں میں سے نہیں وہ آیا تھا کسی کام کو فرماویگا اللہ وہ ایسے ہمنشین ہیں کہ محروم نہیں رہتا انکا ہمنشین روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت میں مسلم کی یوں ہے کہ فرمایا بیشک اللہ کے

مَلٰئِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا يَبْتَغُوْنَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوْا مَجْلِسًا فِيْهِ ذِكْرٌ قَعَدُوْا مَعَهُمْ وَحَفَّ بَعْضُهُمْ

فرشتے ہیں گشت کرنے والے زیادہ ڈھونڈھتے مجلسوں کو اللہ کے ذکر کی پھر جب پاتے ہیں کسی مجلس کو کہ اسمیں ذکر ہو رہا ہے بیٹھ جاتے ہیں ان کے ساتھ اور گھیر لیتے ہیں بعضے ان کے

بَعْضًا بِأَجْنِحَتِهِمْ حَتّٰى يَمْلَئُوْا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَإِذَا تَفَرَّقُوْا عَرَجُوْا وَصَعِدُوْا إِلَى السَّمَاءِ

بعضوں کو اپنی بازؤں سے یہاں تک کہ بھر دیتے ہیں جو کچھ درمیان ذاکروں کے اور پہلے آسمان کے ہے پھر جب جدا ہوتے ہیں اوپر جاتے ہیں اور چڑھتے ہیں آسمان کو

قَالَ فَيَسْأَلُهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ أَعْلَمُ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُوْلُوْنَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادٍ لَكَ فِي الْأَرْضِ يُسَبِّحُوْنَكَ وَيُكَبِّرُوْنَكَ

فرمایا پھر پوچھتا ہے ان سے اللہ حالانکہ وہ خوب جانتا ہے کہاں سے آئے تم سو فرشتے کہتے ہیں ہم آئے تیرے ان بندوں کے پاس سے کہ زمین پر رہتے ہیں پاکی اور بڑائی

ويهللونك ويحمدونك ويسألونك قال وماذا يسألوني قالوا يسألونك جنتك قال وهل رأوا جنتي قالوا

اور توحید اور خوبی بیان کرتے ہیں اور مانگتے ہیں تجھ سے فرماوے گا اور کیا چیز مانگتے ہیں مجھ سے کہینگے مانگتے ہیں تجھ سے تیری جنت فرماوے گا اور کیا جنت دیکھی ہے

لا أي رب قال فكيف لو رأوا جنتي قالوا ويستجيرونك قال ومم يستجيرونني قالوا من نارك يا رب قال

نہیں اے پروردگار فرماوے گا پھر کیسا ہوتا اگر دیکھتے جنت میری کہینگے پناہ چاہتے ہیں تجھ سے فرماوے گا اور کس چیز سے پناہ چاہتے ہیں کہینگے دوزخ تیری سے اے رب فرماوے گا

وهل رأوا ناري قالوا لا قال فكيف لو رأوا ناري قالوا ويستغفرونك قال فيقول قد غفرت لهم فأعطيتهم

اور کیا دیکھی ہے میری دوزخ کو کہینگے نہیں فرماوے گا پھر کیسا ہوتا اگر دیکھتے میری دوزخ کو کہینگے اور مغفرت چاہتے ہیں تجھ سے فرماوے گا بخشدیا میں نے ان کو اور دیدی

ما سألوا وأجرتهم مما استجاروا قال يقولون رب فيهم فلان عبد خطاء إنما مر فجلس معهم قال فيقول

جو چیز کہ سوال کیا تھا انہوں نے اور پناہ دی ان کو اس چیز سے کہ پناہ مانگی تھی کہینگے اے پروردگار ان میں فلانا آدمی بندہ گنہگار ہے بس کہیں جاتا تھا سو بیٹھ گیا ان کے ساتھ فرماوے گا

وله غفرت هم القوم لا يشقى بهم جليسهم رواه مسلم وعن حنظلة بن الربيع الأسيدي رض قال لقيني أبو

اور اسکے بھی بخشدئے گناہ وہ لوگ ایسے ہیں کہ محروم نہیں رہتا ان کے ساتھ بیٹھنے والا روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے حنظلہ ربیع کے بیٹے سے جو بیٹا ہے ربیع کا اور اولاد اسید بن عمرو کی ہے کہا ملاقات کی مجھ سے ابو

بكر فقال كيف أنت يا حنظلة قلت نافق حنظلة قال سبحان الله ما تقول قلت نكون عند رسول الله صلى

بکر نے سو کہا کیسا حال ہے تیرا اے حنظلہ کہا میں نے منافق ہو گیا حنظلہ کہا ابوبکر نے پاکی اللہ کی ہے کیا کہتا ہے تو کہا میں نے رہتے ہیں ہم رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم يذكرنا بالنار والجنة كأنا رأي عين فإذا خرجنا من عند رسول الله صلى الله عليه وسلم عافسنا

اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ نصیحت کرتے ہیں ہمکو دوزخ اور بہشت کا حال سنا کر گویا کہ ہم دیکھتے ہیں آنکھ سے پھر جب کہ ہم نکلتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے

الأزواج والأولاد والضيعات نسينا كثيرا قال أبو بكر فوالله إنا لنلقى مثل هذا فانطلقت أنا وأبو بكر حتى

عورت اور بچے اور کھیتی کے کام میں بھول جاتے ہیں بہت سی نصیحت کہا ابوبکر نے پھر قسم اللہ کی ہم بھی پاتے ہیں ایسا ہی حال سو چلا میں اور ابوبکر یہانتک کہ

دخلنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت نافق حنظلة يا رسول الله قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا منافق ہوگیا حنظلہ اے رسول اللہ کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وما ذاك قلت يا رسول الله نكون عندك تذكرنا بالنار والجنة كأنا رأي عين فإذا خرجنا من عندك

اور کیا ہے وہ نفاق کہا میں اے رسول اللہ کے رہتے ہیں ہم آپ کے پاس کہ وعظ فرماتے ہیں آپ ہمکو دوزخ اور بہشت کا گویا کہ ہم آنکھ سے دیکھتے ہیں پھر جب نکلتے ہیں آپ کے پاس سے

عافسنا الأزواج والأولاد والضيعات نسينا كثيرا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده

مشغول ہو جاتے ہیں عورت بچے اور کھیتی کے کام میں بھول جاتے ہیں بہت سی نصیحت پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس کی کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے

لو تدومون على ما تكونون عندي وفي الذكر لصافحتكم الملائكة على فرشكم وفي طرقكم ولكن يا حنظلة ساعة

اگر ہمیشہ رہو تم اس حال پر کہ رہتے ہو میرے پاس اور ذکر کرتے رہتے تو مصافحہ کریں تم سے فرشتے تمہارے بچھونوں پر اور تمہاری راہوں میں ولیکن اے حنظلہ گھڑی

وساعة ثلاث مرات رواه مسلم

الفصل الثاني

عن أبي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله

اور گھڑی یعنی کچھ وقت تین بار ساعت کا لفظ فرمایا روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے ابی درداء رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ألا أنبئكم بخير أعمالكم وأزكاها عند مليككم وأرفعها في درجاتكم وخير لكم من إنفاق الذهب

علیہ وسلم نے کیا خبر نہ دوں تمکو ساتھ بہتر سب عملوں سے اور پاکیزہ تر کی تمہارے بادشاہ کے پاس اور سب سے بلند تر کی تمہارے درجوں کے باب میں اور بہتر ہے تمہارے لیے سونا

والورق وخير لكم من أن تلقوا عدوكم فتضربوا أعناقهم ويضربوا أعناقكم قالوا بلى قال ذكر الله رواه مالك

اور روپے کے خرچ کرنے سے اور بہتر ہے تمہارے لئے ساتھ اس کے کہ تم دشمن سے ملو اور تم ان کی گردن مارو اور وہ تمہاری گردن ماریں کہا صحابہ نے کیوں نہیں فرمایا وہ کام ذکر ہے اللہ کا روایت کیا اس کو مالک نے

وأحمد والترمذي وابن ماجه إلا أن مالكا وقفه على أبي الدرداء وعن عبد الله بن بسر رضـ قال جاء أعرابي

اور احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ مالک نے موقوف رکھا اس کو ابی درداء پر۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا انہوں نے آیا ایک بدو

إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال أي الناس خير فقال طوبى لمن طال عمره وحسن عمله قال يا رسول الله أي الأعمال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا اس نے کون آدمی سب سے بہتر ہے فرمایا خوشی ہو اس شخص کے لئے کہ عمر دراز ہوا اس کی اور اچھے ہوں کام اس کے کہا

أفضل قال أن تفارق الدنيا ولسانك رطب من ذكر الله رواه أحمد والترمذي وعن أنس رضـ قال قال رسول الله

سب سے افضل ہے فرمایا جدا ہو تو دنیا سے اس حال پر کہ زبان تیری تر رہے ذکر سے اللہ کے روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا انہوں نے

صلى الله عليه وسلم إذا مررتم برياض الجنة فارتعوا قالوا وما رياض الجنة قال حلق الذكر رواه الترمذي وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گذر کرو تم باغوں پر جنت کے تو چرو۔ کہا لوگوں نے اور کیا مراد ہے باغ جنت سے فرمایا مراد جنت کے باغ سے حلقے ذکر کے ہیں روایت کیا اس کو ترمذی نے

أبي هريرة رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قعد مقعدا لم يذكر الله فيه كانت عليه من الله ترة

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی بیٹھے کسی مجلس میں کہ یاد نہ کرے اللہ کو اس میں ہوگا وہ بیٹھنا اس پر اللہ کی طرف سے باعث

ومن اضطجع مضجعا لا يذكر الله فيه كانت عليه من الله ترة رواه أبو داود وعنه قال قال رسول الله صلى

اور جو کوئی لیٹے پہلو پر سونے کی جگہ میں یاد نہ کرے اللہ کو اس میں ہوگا یہ لیٹنا اس پر باعث حسرت کا اللہ کی طرف سے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے انہی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ

الله عليه وسلم ما من قوم يقومون من مجلس لا يذكرون الله فيه إلا قاموا عن مثل جيفة حمار وكان عليهم حسرة

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں اٹھتے کسی قوم کے لوگ کسی مجلس سے کہ نہ ذکر کیا اللہ کا اس میں مگر اٹھتے ہیں مانند مردار گدھے کے اور ہوگی وہ مجلس ان پر موجب حسرت

رواه أحمد وأبو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما جلس قوم مجلسا لم يذكروا الله فيه

روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے انہی سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیٹھی کوئی قوم کسی مجلس میں کہ یاد نہ کیا

ولم يصلوا على نبيهم إلا كان عليهم ترة فإن شاء عذبهم وإن شاء غفر لهم رواه الترمذي وعن أم حبيبة

اور نہ بھیجا درود اپنے نبی پر مگر ہوا وہ بیٹھنا ان پر باعث حسرت کا پھر اگر چاہے اللہ تو عذاب کرے ان کو اور اگر چاہے معاف کرے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ام حبیبہ

رضـ قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل كلام ابن آدم عليه لا له إلا أمر بمعروف أو نهي عن منكر أو ذكر

رضی اللہ عنہا سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کلام ہے آدمی کا ضرر پہنچاتا ہے اس کو نفع نہیں دیتا اس کو مگر حکم کرنا بھلی بات کا یا منع کرنا بری بات سے یا ذکر

الله رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن ابن عمر رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ کا روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا تكثروا الكلام بغير ذكر الله فإن كثرة الكلام بغير ذكر الله قسوة للقلب وإن أبعد الناس من الله القلب القاسي

نہ کیا کرو بہت بات سوا خدا کی یاد کے کیونکہ بہت بات کرنا بے فائدہ چھوڑ کر خدا کی یاد دل کو خراب کرنے والا ہے اور سب سے زیادہ دور خدا سے سخت دل ہے

رواه الترمذي وعن ثوبان رضـ قال لما نزلت والذين يكنزون الذهب والفضة كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم

روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ثوبان رضی اللہ عنہ سے کہ کہا انہوں نے جب اتری یہ آیت والذین آخر تک تھے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

فی بعض اسفاره فقال بعض اصحابه نزلت فی الذهب والفضة لو علمنا ای المال خیر فنتخذه فقال افضله لسان ذاکر

کسی سفر میں کہا کسی صحابی نے اتری سونے روپے کے باب میں کیا خوب ہوتا کہ معلوم کرتے ہم کون مال عمدہ ہے پھر ہم رکھتے اسکو سو فرمایا سب سے افضل وہ زبان ہے ذکر کرنے والی

وقلب شاکر وزوجة مؤمنة تعینه علی ایمانه رواه احمد والترمذی وابن ماجه

اور وہ دل کہ شکر کرے اور وہ عورت کہ ایماندار ہو مدد کرے خاوند کی ایمان پر۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

الفصل الثالث

عن ابی سعید رض قال خرج معاویة علی حلقة فی المسجد فقال ما اجلسکم قالوا جلسنا نذکر الله قال آلله ما اجلسکم الا ذلك

تیسری فصل۔ روایت ہے ابی سعید رض سے کہا نکلے معاویہ ایک حلقہ پر لوگوں کے کہ مسجد میں بیٹھے تھے سو کہا کس چیز نے بٹھایا تمکو۔ کہا ہم بیٹھے ہیں یاد کرتے اللہ کی۔ کہا معاویہ نے کیا قسم اللہ کی کوئی اور چیز نہیں بٹھایا تمکو مگر یاد الٰہی

قالوا آلله ما اجلسنا غیره قال اما انی لم استحلفکم تهمة لکم وما کان احد بمنزلتی من رسول الله صلی الله علیه وسلم اقل عنه حدیثا منی وان رسول الله صلی الله علیه وسلم خرج علی حلقة من اصحابه فقال ما اجلسکم ههنا

کہا اللہ کی قسم ہے کوئی قسم ہمارے بیٹھنے کا سوا اسکے نہیں۔ کہا معاویہ نے میں نے قسم دیکر نہیں پوچھا تم سے تمکو متہم جانکر۔ اور نہیں ہے کوئی میرے برابر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کم روایت کرنے والا حدیث کی جیسا میں کم کرتا ہوں۔ اور بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے تھے ایک حلقے پر اپنے اصحاب کی جماعت کے سو فرمایا کیا باعث ہے تمہارے بیٹھنے کا یہاں

قالوا جلسنا نذکر الله ونحمده علی ما هدانا للاسلام ومن به علینا قال آلله ما اجلسکم الا ذلك قالوا آلله ما اجلسنا الا ذلك قال اما انی لم استحلفکم تهمة لکم ولکنه اتانی جبرئیل فاخبرنی ان الله عز وجل یباهی بکم الملائکة رواه مسلم

کہا ہم بیٹھے ہیں یاد کرنے اور خوبی بیان کرنے اللہ کی اس پر کہ ہدایت کی ہمکو اسلام کے لئے اور احسان کیا اسکے اسلام کی توفیق دینے سے۔ فرمایا کیا قسم اللہ کی کوئی سبب نہیں بیٹھنے کا تمہارے سوا اسکے۔ کہا قسم اللہ کی نہیں کوئی سبب ہمارے بیٹھنے کا سوا یاد خدا کے۔ فرمایا خبردار میں نے قسم دیکر نہیں پوچھا تم سے تمکو متہم جانکر لیکن آئے میرے پاس جبرئیل پھر خبر دی مجھکو کہ مقرر اللہ جو عالی اور بزرگ ہے فخر کرتا ہے تمہارے ساتھ فرشتوں کے ساتھ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عبد الله بن بسر رض ان رجلا قال یا رسول الله ان شرائع الاسلام قد کثرت علی فاخبرنی بشیء اتشبث به قال لا یزال لسانك رطبا من ذکر الله رواه الترمذی وابن ماجه وقال الترمذی هذا حدیث حسن غریب

اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر رض سے کہ ایک مرد نے کہا اے رسول اللہ کے بیشک احکام اسلام کے مجھ پر بہت ہوگئے سو خبر دیجئے مجھکو ایسی ایک چیز کی کہ علاقہ رکھوں اس سے۔ فرمایا زبان تیری ہمیشہ تر رہے اللہ کے ذکر سے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث اچھی ہے غریب ہے

وعن ابی سعید رض ان رسول الله صلی الله علیه وسلم سئل ای العباد افضل وارفع درجة عند الله یوم القیمة قال الذاکرون الله کثیرا والذاکرات قیل یا رسول الله ومن الغازی فی سبیل الله قال لو ضرب بسیفه فی الکفار والمشرکین حتی ینکسر ویختضب دما فان الذاکر لله افضل منه درجة رواه احمد والترمذی وقال هذا حدیث غریب

اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کسی نے کونسا بندہ سب سے زیادہ فضیلت اور درجے میں بلند ہے اللہ کے پاس قیامت کے دن۔ فرمایا یاد کرنے والے مرد اللہ کا بہت اور یاد کرنے والی عورتیں۔ کہا کسی نے اے رسول اللہ کے اور غازی سے بھی اللہ کی راہ میں۔ فرمایا اگر چلاوے اپنی تلوار کافروں اور مشرکوں میں یہاں تک کہ ٹوٹ جاوے اور رنگی جاوے لہو سے پھر بھی بیشک یاد کرنے والا اللہ کو بہت بہتر ہے اس غازی سے مرتبے میں۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الشیطان جاثم علی قلب ابن آدم فاذا ذکر الله خنس واذا غفل وسوس رواه البخاری تعلیقا

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیطان لگا رہتا ہے دل پر آدمی کے پھر جب آدمی ذکر اللہ کا کرتا ہے چھپ جاتا ہے اور جب غافل ہوتا ہے وسوسہ ڈالتا ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے تعلیقا

وعن مالك قال بلغنی ان رسول الله

اور مالک سے روایت ہے کہا انکو یہ خبر پہنچی کہ رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم کان یقول ذاکر الله فی الغافلین کالمقاتل خلف الفارین وذاکر الله فی الغافلین کغصن اخضر

صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اللہ کا ذکر کرنے والا غافل لوگوں میں مانند لڑائی کرنے والے کے ہے پیچھے بھاگنے والوں کے اور اللہ کا ذکر کرنے والا غافلوں میں مثل

فی شجر یابس وفی روایة مثل الشجرة الخضراء فی وسط الشجر وذاکر الله فی الغافلین مثل مصباح فی بیت

سوکھے گاچھ میں اور ایک روایت میں یوں ہے کہ مانند سبز گاچھ کی درمیان سوکھے گاچھ کے اور کہا واسطے اللہ کے ذاکر کا غافل لوگوں میں جیسے چراغ کی

مظلم وذاکر الله فی الغافلین یریه الله مقعده من الجنة وهو حی وذاکر الله فی الغافلین یغفر له بعدد کل

اور ذکر کرنے والا اللہ کا غافل لوگوں میں دکھاوے گا اس کو اللہ اس کی جگہ بہشت میں جب کہ وہ جیتا ہو اور ذکر کرنے والا اللہ کا غافل لوگوں میں بخشے جاویں گے

فصیح واعجم والفصیح بنو آدم والاعجم البهائم رواه رزین وعن معاذ بن جبل رض قال ما عمل العبد عملا

بات کرنے والے کے اور بات نہ کرنے والے کے اور مراد لفظ فصیح سے آدمی ہیں اور مراد لفظ اعجم چوپایہ ہیں روایت کیا اس کو رزین نے اور روایت ہے معاذ بن جبل رض سے کہا نہیں کیا بندہ نے کوئی کام

انجی له من عذاب الله من ذکر الله رواه مالک والترمذی وابن ماجه وعن ابی هریرة رض قال قال رسول الله

کہ زیادہ نجات دینے والا ہو اس کو عذاب الہی سے برابر اس کی یاد کرنے کے روایت کیا اس کو مالک نے اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اس نے فرمایا رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم ان الله تعالی یقول انا مع عبدی اذا ذکرنی وتحرکت بی شفتاه رواه البخاری وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالی فرماتا ہے میں مدد کرتا ہوں اپنے بندے کی جس وقت یاد کرتا ہے اور ہلتے ہیں میرا نام لینے سے اس کے ہونٹھ روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے

عبد الله بن عمر رض عن النبی صلی الله علیه وسلم انه کان یقول لکل شیء صقالة وصقالة القلوب ذکر الله وما من شیء

عبد اللہ بن عمر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت فرماتے تھے ہر چیز کا زنگ چھڑایا جاتا ہے اور زنگ چھڑانا دلوں کا اللہ کی یاد ہے اور کوئی چیز

انجی من عذاب الله من ذکر الله قالوا ولا الجهاد فی سبیل الله قال ولا ان یضرب بسیفه حتی ینقطع رواه البیهقی

زیادہ نجات دینے والی اللہ کے عذاب سے نہیں برابر اللہ کے ذکر کے کہا صحابہ نے اور جہاد اللہ کی راہ میں بھی نہیں فرمایا اور نہ مارنا تلوار سے ٹوٹنے تک روایت کیا اس کو بیہقی نے

فی الدعوات الکبیر

کتاب اسماء الله تعالی

الفصل الاول

عن ابی هریرة رض قال قال رسول الله صلی الله علیه

دعوات کبیر میں ۔ یہ کتاب بیچ فضیلت کے بیان اللہ تعالی کے ناموں کی ہے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ان لله تعالی تسعة وتسعین اسما مائة الا واحدة من احصاها دخل الجنة وفی روایة وهو وتر یحب الوتر

وسلم نے بیشک اللہ تعالی کو نوے اور نو نام ہیں ایک کم سو نام جو کوئی اخلاص سے یاد کرے ان کو داخل ہوگا بہشت میں اور ایک روایت میں آیا ہے کہ اللہ وتر ہے اور دوست رکھتا ہے طاق کو

متفق علیه

الفصل الثانی

عن ابی هریرة رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان لله تعالی تسعة وتسعین

ہے ۔ دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالی کی ذات کے نوے اور نو

اسما من احصاها دخل الجنة هو الله الذی لا اله الا هو الرحمن الرحیم الملک القدوس

نام ہیں جو کوئی اخلاص سے یاد رکھیگا ان کو داخل ہوگا بہشت میں وہ ذات ہے نام اس کا اللہ ہے کہ کوئی معبود نہیں سوا اس کے نہایت مہربان بڑا رحم والا بادشاہ پاک ذات

السلام المؤمن المهیمن العزیز الجبار المتکبر الخالق الباری المصور الغفار

سلامت رہنے والا امن دینے والا نگہبان غالب ٹوٹی چیز کو باندھنے والا بڑائی کرنے والا اندازہ کرنے والا بنانے والا صورت باندھنے والا گناہ بخشنے والا

القهار الوهاب الرزاق الفتاح العلیم القابض الباسط الخافض الرافع المعز

بڑا غلبہ کرنے والا دینے والا بغیر عوض کے روزی پہنچانے والا کھولنے والا بڑا علم والا بند کرنے والا کشادہ کرنے والا پست کرنے والا اونچا کرنے والا عزت دینے والا

الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ

ذلیل کرنے والا، سننے والا، دیکھنے والا، حکومت والا، بڑا عادل، نیکی کرنے والا، سب کی خبر رکھنے والا، بردبار، بزرگی والا، بخشنے والا، قدردان، بڑا بلند مرتبہ

الْكَبِيرُ الْحَفِيظُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ

بزرگ شان والا، حفاظت کرنے والا، قوت پہنچانے والا، بس کرنے والا، سب کاموں میں بزرگ، کرم کرنے والا، نگہبان، دعا قبول کرنے والا، گنجائش دینے والا، حکمت والا

الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي

دوستی کرنے والا، بڑا بزرگ، مردوں کو زندہ کرنے والا، حاضر، سب کا نگہبان، ثابت ہی موجود، کام بنانے والا، قوت والا، مضبوطی والا، دوست، حمد والا، گننے والا

الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ

نو پیدا کرنے والا، دوبارہ پیدا کرنے والا، جلانے والا، مارنے والا، ہمیشہ زندہ، سب کے کام تھامنے والا، پانے والا، بزرگ، ایک، حاجت سے پاک

الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي

قدرت والا، توانائی والا، آگے کرنے والا، پیچھے ہٹانے والا، سب سے پہلے، سب سے آخر، ظاہر، سب سے مخفی، مالک سب کا

الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّؤُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

پاک صفات سے مخلوق کی، احسان کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا، بدلہ لینے والا، بڑا معاف کرنے والا، مہربانی کرنے والا، مالک ملک کا، اپنی ذات میں جلال رکھنے والا اور کرم کی صفات رکھنے والا

الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ

انصاف کرنے والا، اکٹھے کرنے والا، بے پروا، بے پروا کرنے والا، روکنے والا، ضرر پہنچانے والا، نفع دینے والا، روشنی ظاہر و باطن کی، راہ دکھانے والا، بے مثل

الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

باقی رہنے والا، وارث سب کا، بھلی راہ بتانے والا، گناہ کے لحاظ سے صبر کرنے والا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور کہا ترمذی نے

هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اس حدیث کی سند غریب ہے۔ اور روایت ہے بریدہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک مرد کو کہتے ہوئے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِأَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ فَقَالَ دَعَا اللهَ بِاسْمِهِ

اس سبب سے کہ تو اللہ ہے کوئی معبود نہیں مگر تو ہی، بے نیاز ہے جو بے پروا ہے، نہ کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا گیا اور نہیں ہے کوئی اس کا ہمسر۔ پس فرمایا دعا کی اس نے اللہ سے اس کے

الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ

بڑے نام کے ساتھ کہ جب کوئی سوال کرتا ہے اس نام کے ساتھ تو دیتا ہے اللہ اور جب کوئی دعا کرتا ہے اس نام کے ساتھ تو قبول کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا

جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلٌ يُصَلِّي فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

بیٹھا تھا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں اور ایک مرد نماز پڑھتا تھا سو کہا اس نے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس سبب سے کہ تیرے ہی لیے ہے حمد، کوئی معبود نہیں مگر تو

الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ أَسْأَلُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مہربان، نعمت دینے والا، بنانے والا آسمانوں اور زمین کا، اے بزرگی اور کرم والے، اے زندہ رہنے والے، اے تھامنے والے، میں سوال کرتا ہوں تجھ سے۔ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

دَعَا اللهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

دعا کی اس مرد نے اللہ سے اس کے بڑے نام کے ساتھ کہ جب کوئی دعا کرتا ہے اس نام کے ساتھ قبول کرتا ہے اور جب کوئی سوال کرتا ہے اس کے ساتھ دیتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے

وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ فِيْ هَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ

اور روایت ہے اسماء رض بیٹی یزید کی کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسم اعظم اللہ کا انھیں دو آیتوں میں ہے ایک تو یہ

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَفَاتِحَةِ اٰلِ عِمْرَانَ الٓمّٓ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور معبود تمھارا ایک ہی معبود ہے کوئی معبود سوا اسکے نہیں بہت مہربان رحم والا اور دوسری سورۂ آل عمران کے شروع کی آیت اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ قائم رکھنے والا روایت کیا اسکو ترمذی

وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ سَعْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْوَةُ ذِي النُّوْنِ اِذْ دَعَا

اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے سعد رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا یونس کی جب پکارا اپنے رب

رَبَّهٗ وَهُوَ فِيْ بَطْنِ الْحُوْتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا اسْتُجِيْبَ لَهٗ

کو مچھلی کے پیٹ میں رہتے ہوئے کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاک ہے تو بیشک میں بے انصافوں سے ہوں نہ دعا کریگا اس آیت کو پڑھکر کوئی مسلمان مرد کسی مطلب میں مگر قبول کریگا اللہ اسکی دعا

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ بُرَيْدَةَ رض قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے بریدہ رض سے کہا انہوں نے گیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں

عِشَاءً فَاِذَا رَجُلٌ يَقْرَاُ وَيَرْفَعُ صَوْتَهٗ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَقُوْلُ هٰذَا مُرَاءٍ قَالَ بَلْ مُؤْمِنٌ مُنِيْبٌ قَالَ وَاَبُوْ مُوْسٰى

عشا کے وقت سو ہم نے دیکھا تو کہ ایک مرد پڑھ رہا ہے بلند آواز سے سو کہا میں نے اے رسول اللہ کے کیا آپ کہتے ہیں اس مرد کو ریاکار فرمایا بلکہ ایماندار رجوع کرنے والا

الْاَشْعَرِيُّ يَقْرَاُ وَيَرْفَعُ صَوْتَهٗ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَمِعُ لِقِرَاءَتِهٖ ثُمَّ جَلَسَ اَبُوْ مُوْسٰى يَدْعُوْ

اشعری تھا کہ پڑھتا تھا آواز بلند کر کے سو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سننے لگے اسکی قرأت پھر بیٹھ گیا ابو موسی دعا کرتا ہوا

فَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

پھر کہنے لگا اے اللہ میں تجھ کو گواہ رکھتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوا تیرے ایک ہی حاجت سے پاک جنا کسی کو اور نہ جنا گیا کسی سے اور نہیں کوئی اسکی جوڑ

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَاَلَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ الَّذِيْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى وَاِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ

سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق سوال کیا ہے اللہ کا وہ نام لیکر ۔۔۔ قبول کرتا ہے کہا میں نے اے رسول

اللّٰهِ اُخْبِرُهٗ بِمَا سَمِعْتُ مِنْكَ قَالَ نَعَمْ فَاَخْبَرْتُهٗ بِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيْ اَنْتَ الْيَوْمَ لِيْ اَخٌ

اللہ کے خبر دوں اسکو جو سنا میں نے آپ سے فرمایا ہاں پھر خبر دی میں نے اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کی سو کہا ابو موسی نے مجھکو تو آج میرا

صَدِيْقٌ حَدَّثْتَنِيْ بِحَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ رَزِيْنٌ

بَابُ ثَوَابِ التَّسْبِيْحِ وَالتَّحْمِيْدِ وَالتَّهْلِيْلِ وَالتَّكْبِيْرِ

سچا بھائی ہے کہ بیان کیا تو نے مجھ سے حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو رزین نے ۔ بیان میں ثواب سبحان اللہ کی اور حمد کی اور توحید اور تکبیر کی بیان کرنے کی فضیلت کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْكَلَامِ اَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ

پہلی فصل ۔ روایت ہے سمرہ رض سے بیٹا جندب کا کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کلام سے افضل تو یہ چار کلمے ہیں ایک

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَحَبُّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ اَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا

اور دوسرا الحمد للہ اور تیسرا کوئی معبود نہیں سوا اللہ اور چوتھا اللہ بہت بڑا ہے اور ایک روایت میں زیادہ پیارا کلام سب کلاموں سے اللہ کے پاس چار کلمے ہیں

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ بِاَيِّهِنَّ بَدَاْتَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ لَاَنْ اَقُوْلَ

اللہ اور چوتھا اللہ اکبر نقصان نہ کریگا تیرا جس کلمے سے کہ شروع کرے تو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہنا میرا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر بہت پیارا ہے میرے پاس اس چیز سے کہ نکلا اس پر آفتاب روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا پاک ہے اللہ اپنی خوبی کے ساتھ ف دن میں سو بار دور ہوئے اسکے گناہ اگر برابر کف دریا کے ہوں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ وَحِيْنَ يُمْسِيْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا صبح کو اٹھتے اور شام ہوتے پاک ہے اللہ اپنی خوبی کے ساتھ

مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ اَحَدٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ اِلَّا اَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ اَوْ زَادَ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

سو بار نہ لاویگا کوئی قیامت کے دن افضل کام اس سے کہ لایا اسنے جسکو مگر وہ کوئی کہا جیسا اسنے کہا ف یا زیادہ کیا اسپر ق ۔ اور روایت ہے اسی

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ حَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ

کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کلمے ہیں ف کہ آسانی ہے زبان پر آنے میں بھاری ہوگا تول انکا اعمال کی ترازو میں پیارے ہیں اللہ کے پاس

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ رض قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ

ایک تو پاک ہے اللہ اپنی خوبی کے ساتھ دوسرا پاک ہے اللہ جو عظمت والا ہے ق ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رض سے کہا اسنے تھے ہم رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفَ حَسَنَةٍ فَسَاَلَهٗ سَائِلٌ مِّنْ جُلَسَائِهٖ كَيْفَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو فرمایا کیا نہ سکیگا کوئی تم میں سے کرنے کو ہر دن میں ہزار نیکی پھر پوچھا حضرت سے کسی نے ساتھ بیٹھنے والوں سے کیونکر

يَكْسِبُ اَحَدُنَا اَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهٗ اَلْفُ حَسَنَةٍ اَوْ يُحَطُّ عَنْهُ اَلْفُ خَطِيْئَةٍ

کر سکتا ہے کوئی ہم میں سے ہزار نیکی فرمایا سبحان اللہ کہے سو بار پھر لکھی جاویں گی اسکے لئے ہزار نیکیاں یا دور ہوں گے اس سے ہزار گناہ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ كِتَابِهٖ فِيْ جَمِيْعِ الرِّوَايَاتِ عَنْ مُّوْسَى الْجُهَنِيِّ اَوْ يُحَطُّ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الْبَرْقَانِيُّ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ وَاَبُوْ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور صحیح مسلم میں سب روایتوں میں جو موسی جہنی سے ہیں او یحط ہے کہا ابوبکر برقانی نے اور روایت کیا اس حدیث کو شعبہ اور ابو

عَوَانَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُّوْسٰى فَقَالُوْا وَيُحَطُّ بِغَيْرِ اَلِفٍ هٰكَذَا فِيْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ

عوانہ اور یحییٰ بن سعید قطان نے موسی جہنی سے سو کہا انھوں نے ویحط بے الف کے اسی طور سے کتاب حمیدی میں لکھا ہے ف اور روایت ہے ابی ذر

رض قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْكَلَامِ اَفْضَلُ قَالَ مَا اصْطَفَى اللّٰهُ لِمَلٰٓئِكَتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ رَوَاهُ

رض سے کہا اسنے پوچھا کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کون سا کلام سب سے افضل ہے فرمایا جو کلام کہ پسند کیا اللہ نے اپنے فرشتوں کے لئے سبحان اللہ وبحمدہ روایت

مُسْلِمٌ وَعَنْ جُوَيْرِيَةَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِيْنَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِيْ مَسْجِدِهَا

کیا مسلم نے اور روایت ہے ام المومنین جویریہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے اسکے پاس سے صبح کو نماز پڑھتے ہی اور جویریہ اپنی نماز کی جگہ میں تھی

ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ اَنْ اَضْحٰى وَهِيَ جَالِسَةٌ قَالَ مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِيْ فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر پھر کے آئے بعد چاشت کا وقت ہونے کے اور وہ بیٹھی تھی ف فرمایا کیا تو برابر اسی حال پر رہی جس پر میں تجھے چھوڑ گیا تھا کہا اسنے ہاں فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

تحقیق کہا ہیں نے تیرے پاس سے جا کر چار کلمے تین بار اگر تولیں انکو مقابلے اسکے کہ تو نے کہا آج کے دن تو وزن ان چار کلمے کا زیادہ ہوا اس سے وہ یہ ہیں پاکی بولتا ہوں اللہ کی اسکی خوبی کے ساتھ

عدد خلقه ورضى نفسه وزنة عرشه ومداد كلماته رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى

سو بار اس کی مخلوق کے اور برابر اس کی ذات کی رضامندی کے اور برابر اس کے عرش کے تول کے اور برابر اس کے کلمات کے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اس نے فرمایا رسول خدا صلی

الله عليه وسلم من قال لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير في يوم مائة

اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے جو اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اسی کا راج ہے اور اسی کو خوبی ہے اور وہ سب چیزوں پر قدرت رکھتا ہے دن میں سو

مرة كانت له عدل عشر رقاب وكتبت له مائة حسنة ومحيت عنه مائة سيئة وكانت له حرزا من الشيطان

بار ہوگا یہ کلمہ اس کے لئے برابر دس بردوں کے آزاد کرنے کے اور لکھی جائیں گی اس کے لئے سو نیکیاں اور دور کریں گے اس سے سو بدیاں اور ہوگا اس کے لئے پناہ شیطان سے اس کے

يومه ذلك حتى يمسي ولم يأت احد بافضل مما جاء به الا رجل عمل اكثر منه متفق عليه وعن ابي موسى الاشعري

دن بھر شام تک اور نہ لاوے گا کوئی زیادہ بہتر اس کی اس نیکی سے مگر وہ مرد کہ کیا زیادہ اس سے ق اور روایت ہے ابی موسی اشعری

رض قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فجعل الناس يجهرون بالتكبير فقال رسول الله صلى الله عليه

رض سے کہا اس نے تھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر میں سو لگے لوگ پکار کر اللہ اکبر کہنے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ايها الناس اربعوا على انفسكم انكم لا تدعون اصم ولا غائبا انكم تدعون سميعا بصيرا وهو معكم

وسلم نے اے لوگو نرمی کرو اپنی جانوں پر ف بیشک تم لوگ نہیں پکارتے ہو بہرے اور غائب کو تم تو پکارتے ہو سنتے دیکھتے کو ف اور وہ تمہارے ساتھ ہی ہے

والذي تدعونه اقرب الى احدكم من عنق راحلته قال ابو موسى وانا خلفه اقول لا حول ولا قوة الا بالله في

اور جس کو تم پکارتے ہو بہت نزدیک ہے تمہارے ایک ایک سے بہ نسبت اس کی نزدیکی کے اپنے اونٹ کی گردن سے ف کہا ابو موسی نے اور میں حضرت کے پیچھے کہتا تھا نہیں طاقت

نفسي فقال يا عبد الله بن قيس الا ادلك على كنز من كنوز الجنة فقلت بلى يا رسول الله قال لا حول ولا قوة الا

دل میں اپنے سو فرمایا اے عبد اللہ بیٹے قیس کے کیا تجھے نہ بتاؤں ایک گنج بہشت کے گنجوں میں سے پھر کہا میں کیوں نہیں اے رسول اللہ کے فرمایا وہ گنج لا حول ولا قوۃ الا

بالله متفق عليه

الفصل الثاني

عن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال سبحان الله العظيم

باللہ کا پڑھنا ہے ق دوسری فصل روایت ہے جابر رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے گا پاک ہے اللہ عظمت والا

وبحمده غرست له نخلة في الجنة رواه الترمذي وعن الزبير رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من صباح

اپنی خوبی کے ساتھ لگایا جاوے گا اس کے لئے ایک درخت خرمے کا بہشت میں روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے زبیر رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی صبح

يصبح العباد فيه الا مناد ينادي سبحوا الملك القدوس رواه الترمذي وعن جابر رض قال قال رسول الله

کہ لوگ اس میں صبح کریں مگر ایک فرشتہ پکارتا ہے کہ پاکی بیان کرو پاک ذات بادشاہ کی روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم افضل الذكر لا اله الا الله وافضل الدعاء الحمد لله رواه الترمذي وابن ماجه وعن عبد الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے بہتر ذکر لا الہ الا اللہ ہے اور سب سے بہتر دعا الحمد للہ ہے ف روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحمد لله رأس الشكر ما شكر الله عبد لا يحمده وعن ابن عباس

بن عمرو رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے الحمد للہ کہنا سر ہے شکر کا شکر ادا کیا اللہ کا اس بندے نے کہ نہ ستائش کی اس کی خوبی کی اور روایت ہے ابن عباس

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اول من يدعى الى الجنة يوم القيمة الحمادون الذين يحمدون الله

رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لوگ کہ سب سے پہلے بلائے جاویں گے بہشت کی طرف قیامت کے دن حمد کرنے والے ہوں گے جو حمد کرتے ہیں اللہ کا

فِى السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِىُّ فِى شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

راحت اور تکلیف دونوں حال میں روایت کیاان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوْسٰى عم يَا رَبِّ عَلِّمْنِىْ شَيْئًا اَذْكُرُكَ بِهٖ اَوْ اَدْعُوْكَ بِهٖ فَقَالَ يَا مُوْسٰى قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ يَا رَبِّ كُلُّ

علیہ وسلم نے کہا حضرت موسی نے اے میرے رب سکھا مجھے کوئی ذکر میں یاد کروں تجھے اس سے یا پکاروں تجھکو اس سے تب فرمایا اے موسی تو کہہ لا الہ الا اللہ پھر کہا موسی نے اے رب

عِبَادِكَ يَقُوْلُ هٰذَا اِنَّمَا اُرِيْدُ شَيْئًا تَخُصُّنِىْ بِهٖ قَالَ يَا مُوْسٰى لَوْ اَنَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَعَامِرَهُنَّ غَيْرِىْ وَالْاَرَضِيْنَ

تیرے سب بندے کہتے ہیں اسکو میں نہیں چاہتا مگر ایسا ذکر کہ خاص مجھکو تو سکھا دے فرمایا اے موسی اگر ساتوں طبق آسمان اور ان کے نگہبان سوا میرے اور ساتوں طبق زمین کو

السَّبْعَ وُضِعْنَ فِىْ كِفَّةٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِىْ كِفَّةٍ لَمَالَتْ بِهِنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ فِىْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ

دھریں ایک پلے میں اور دھریں لا الہ الا اللہ کو دوسرے پلے میں تو جھک جاویگا ان سبھوں کے پلے سے لا الہ الا اللہ کا روایت کیا بغوی نے شرح السنہ میں اور روایت

وَاَبِىْ هُرَيْرَةَ رض قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ صَدَّقَهٗ رَبُّهٗ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اور ابی ہریرہ رض سے کہ کہا دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہتا ہے لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اسکی تصدیق کرتا ہے رب اسکا یعنے فرماتا ہے کوئی معبود نہیں سوا

اَنَا وَاَنَا اَكْبَرُ وَاِذَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ يَقُوْلُ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَحْدِىْ لَا شَرِيْكَ لِىْ وَاِذَا قَالَ لَا اِلٰهَ

میرے اور میں سب سے بڑا ہوں اور جب کوئی کہتا ہے نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے جو اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں فرماتا ہے اللہ کوئی معبود نہیں سوا میرے اکیلے کے نہیں کوئی شریک میرا اور جب کوئی کہتا ہے نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا لِىَ الْمُلْكُ وَلِىَ الْحَمْدُ وَاِذَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

سوا اللہ کے اسی کا راج ہے اور اسی کو ہے خوبی فرماتا ہے کوئی معبود نہیں سوا میرے میرا ہی راج ہے اور خوبی مجھکو ہی اور جب کوئی کہتا ہے لا الہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ

قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِىْ وَكَانَ يَقُوْلُ مَنْ قَالَهَا فِىْ مَرَضِهٖ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ

فرماتا ہے کوئی معبود نہیں سوا میرے اور نہ طاقت گناہ سے پھرنے کی اور نہ قوت عبادت کی کسی کو ہے مگر میری مدد سے اور فرماتے تھے جو کوئی کہیگا ان کلموں کو اپنی بیماری میں پھر

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ رض اَنَّهٗ دَخَلَ مَعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَاَةٍ وَبَيْنَ يَدَيْهَا نَوًى

تو نہ لگیگی اسکو آگ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سعد ابن ابی وقاص رض سے کہ گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک عورت کے پاس اور اسکے آگے تھیں کھجور کی گٹھلیاں

اَوْ حَصًى تُسَبِّحُ بِهٖ فَقَالَ اَلَا اُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ اَيْسَرُ عَلَيْكِ مِنْ هٰذَا اَوْ اَفْضَلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

یا کنکریاں کہ تسبیح پڑھتی اس سے وہ شمار کرکے سو فرمایا کیا خبر نہ دوں تجھکو اس تسبیح کی کہ آسان ہو تجھ پر اس سے یا بہتر ہو وہ تسبیح یہ ہے پاکی ہے اللہ کو برابر ان مخلوقات کی گنتی کے

فِى السَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِى الْاَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

جو آسمان میں ہیں اور برابر ان مخلوقات کی گنتی کے کہ زمین میں ہیں اور برابر ان چیزوں کی گنتی کے کہ درمیان آسمان زمین کے ہیں اور برابر ان چیزوں کی

عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذٰلِكَ

گنتی کے کہ اللہ بنانے والا ہے ابد تک اور اللہ اکبر مثل اسکے اور الحمد للہ مثل اسکے اور لا الہ الا اللہ مثل اسکے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِىُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ مثل اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند غریب ہے

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً

اور روایت ہے عمرو بن شعیب رض سے عمرو نے شعیب سے روایت کیا اور شعیب نے اپنے باپ سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی سبحان اللہ کہے سو بار صبح کو اور سو بار

بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَجَّ مِائَةَ حَجَّةٍ وَمَنْ حَمِدَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَمَلَ عَلٰى مِائَةِ فَرَسٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

شام کو ہوگا مانند اسکے کہ کیا سو حج اور جو کوئی الحمد للہ کہے سو بار صبح کو اور سو بار شام کو ہوگا مانند اسکے کہ سوار کروا سو گھوڑوں پر مجاہدین کو اللہ کی راہ میں

وَمَنْ هَلَّلَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ مِائَةَ رَقَبَةٍ مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيْلَ وَمَنْ كَبَّرَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ

اور جو کوئی لا الہ الا اللہ کہے سو بار صبح کو اور سو بار شام کو ہوگا مانند سو بردے آزاد کرنے والے کے اسماعیل کی اولاد سے ف اور جو کوئی اللہ اکبر کہے سو بار صبح کو

وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ لَمْ يَأْتِ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ أَحَدٌ بِأَكْثَرَ مِمَّا أَتٰى بِهٖ إِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ أَوْ زَادَ عَلٰى مَا قَالَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور سو بار شام کو نہ لاویگا قیامت کے دن کوئی زیادہ عمل اس سے کہ لایا اس شخص نے مگر جو کوئی کہ کہا ہو مانند اسکے یا زیادہ کیا ہو اسکے کہنے پر روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيْحُ

اور کہا یہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ سے

نِصْفُ الْمِيْزَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ يَمْلَؤُهٗ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَيْسَ لَهَا حِجَابٌ دُوْنَ اللّٰهِ حَتّٰى تَخْلُصَ إِلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

آدھا وزن ہوگا میزان میں اور الحمد للہ کا وزن بھر دیگا اسکو ف اور لا الہ الا اللہ کے لئے کوئی پردہ نہیں ورے اللہ کے یہاں تک کہ پہنچے اللہ تک ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهٗ بِالْقَوِيِّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ عَبْدٌ لَا إِلٰهَ

حدیث کی سند غریب ہے اور سند اسکی قوت نہیں رکھتی اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کہا کسی بندے نے لا الہ

إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا قَطُّ إِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ أَبْوَابُ السَّمَاءِ حَتّٰى يُفْضِيَ إِلَى الْعَرْشِ مَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

الا اللہ اخلاص سے دل کے مگر کھلے اسکے لئے دروازے آسمان کے یہاں تک پہنچے عرش تک جب تک بچے کبیرہ گناہوں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيْتُ إِبْرَاهِيْمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ

یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاقات کی میں نے ابراہیم سے جس رات کہ معراج

بِيْ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَقْرِئْ أُمَّتَكَ مِنِّي السَّلَامَ وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ وَأَنَّهَا قِيْعَانٌ وَأَنَّ

ہوئی پس فرمایا ابراہیم نے اے محمد کہنا امت کو میری طرف سے سلام اور خبر دے ان کو کہ بہشت کی مٹی ستھری ہے پانی میٹھا ہے اور خبر دے کہ بہشت ہموار زمین ہے ف اور خبر

غِرَاسَهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ إِسْنَادًا

کہ قابل اسمیں لگانے کا جو یہ کلمہ ہیں سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے غریب ہے سند کی رو سے

وَعَنْ يُسَيْرَةَ رض وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُنَّ بِالتَّسْبِيْحِ وَ

اور روایت ہے یسیرہ رض سے کہ تھی ہجرت کی ہوئی عورتوں سے کہا اسنے کہ فرمایا ہمکو ف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم کر لو سبحان اللہ اور

التَّهْلِيْلِ وَالتَّقْدِيْسِ وَاعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ فَإِنَّهُنَّ مَسْئُوْلَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ وَلَا تَغْفُلْنَ فَتَنْسَيْنَ الرَّحْمَةَ رَوَاهُ

لا الہ الا اللہ کہنے کو اور تقدیس کو ف اور گنی کرو عقد انامل سے ف اسلئے کہ انگلیاں قیامت کے دن پوچھی جاوینگی بات کروائی جاوینگی اور غفلت مت کرو کہ

التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِيْ وَقَّاصٍ رض قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ترمذی اور ابوداؤد نے تیسری فصل روایت ہے سعد بن ابی وقاص رض سے کہ کہا اسنے آیا ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِّمْنِيْ كَلَامًا أَقُوْلُهٗ قَالَ قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا

علیہ وسلم کے پاس سو کہنے لگا سکھا اسکو کوئی کلام کہ کہا کروں سو اسکو فرمایا کہہ تو لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ اللہ بہت بڑا ہے حال بڑائی والا
اور الحمد للہ کہتا ہوں بہت

وسبحان الله رب العالمين لا حول ولا قوة الا بالله العزيز الحكيم قال فهؤلاء لربي فما لي فقال قل اللهم اغفر لي

اور پاک ہے اللہ پروردگار سارے جہان کا نہیں طاقت ہے گناہ سے پھرنے کی اور قوت عبادت کی مگر اللہ کی ذات سے جو غالب حکمت والا ہے کہا اعرابی نے یہ کلمات تو پروردگار کی تعریف کے ہیں پس میرے لیے کیا ہے فرمایا کہہ اے اللہ بخش دے

وارحمني واهدني وارزقني وعافني شك الراوي في عافني رواه مسلم وعن انس ان رسول الله

اور رحم کر مجھ پر اور ہدایت کر مجھے اور دے مجھے رزق حلال اور بچا مجھے ضرر سے شک کیا راوی نے حضرت کے قول میں لفظ عافنی کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے تحقیق رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم مر على شجرة يابسة الورق فضربها بعصاه فتناثر الورق فقال ان الحمد لله وسبحان الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے گذر کیا ایک سوکھے پتوں کے درخت پر سو مارے اسپر اپنی لاٹھی پھر جھڑ پڑے اسکے پتے تب فرمایا کہ بیشک الحمد للہ و سبحان اللہ

ولا اله الا الله والله اكبر تساقط ذنوب العبد كما تساقط ورق هذه الشجرة رواه الترمذي وقال هذا حديث

ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر یہہ کلمات ڈال دیتے ہیں بندے کے گناہوں کو جیسا جھڑتے ہیں پتے اس درخت کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث

غريب وعن مكحول عن ابي هريرة قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اكثر من قول لا حول ولا قوة الا بالله

غریب ہے اور روایت ہے مکحول سے ابی ہریرہ سے کہا اسنے فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثر پڑھ کر لاحول ولا قوۃ الا باللہ

فانها من كنز الجنة قال مكحول فمن قال لا حول ولا قوة الا بالله ولا منجا من الله الا اليه كشف الله عنه سبعين

اس لئے کہ یہہ کلمات ایک گنج ہے بہشت کے گنجوں سے کہا مکحول نے پھر جو کوئی کہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ اور نہیں کوئی جگہ اللہ سے بچنے کی مگر اسی کی طرف دفع کرے

بابا من الضر ادناها الفقر رواه الترمذي وقال هذا حديث ليس اسناده بمتصل ومكحول لم يسمع عن ابي هريرة

دروازے بلا کے کہ بہت چھوٹا ان سے محتاجی کا دروازہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کی اسناد متصل نہیں اور مکحول نے سماعت حدیث کی نکی ابی ہریرہ سے

وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حول ولا قوة الا بالله دواء من تسعة وتسعين داء

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ دوا ہے ایک کم سو بیماریوں کی

ايسرها الهم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا ادلك على كلمة من تحت العرش من كنز الجنة لا حول

ان میں سے بہت سہل ہے غم اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ بتاؤں تجھکو ایک کلمہ کہ اترا ہے عرش کے تلے سے گنجوں سے بہشت کے لاحول

ولا قوة الا بالله يقول الله تعالى اسلم عبدي واستسلم رواهما البيهقي في الدعوات الكبير وعن ابن عمر

ولا قوۃ الا باللہ ہے فرماتا ہے اللہ تعالی [illegible] امر اللہ اور سپرد کیا اپنے کام روایت کیا ان دو حدیثوں کو بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے ابن عمر

رض انه قال سبحان الله هي صلوة الخلائق والحمد لله كلمة الشكر ولا اله الا الله كلمة الاخلاص والله اكبر

رض سے کہا اسنے سبحان اللہ وہ عبادت ہے سب مخلوقات کی اور الحمد للہ کلمہ شکر کا ہے اور لا الہ الا اللہ کلمہ اخلاص باللہ حاصل کرنے کا ہے اور اللہ اکبر

تملأ ما بين السماء والارض واذا قال العبد لا حول ولا قوة الا بالله قال الله تعالى اسلم واستسلم رواه

بھر دیتا ہے ثواب سے تمام عالم کو اور جب کہتا ہے بندہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ فرماتا ہے اللہ تعالی مطیع ہوا اور میرے سپرد کیا روایت کیا اسکو

رزين **باب الاستغفار والتوبة** **الفصل الاول** عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

رزین نے باب مغفرت مانگنے اور توبہ کرنے کے بیان کا پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم والله اني لاستغفر الله واتوب اليه في اليوم اكثر من سبعين مرة رواه البخاري وعن الاغر المزني

وسلم نے قسم اللہ کی بیشک میں مغفرت چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں اسکی طرف دن میں زیادہ ستر بار سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اغر مزنی

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه ليغان على قلبي وانى لاستغفر الله في اليوم مائة مرة رواه مسلم

رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک پردہ آجاتا ہے دل پر میرے اور میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں دن میں سو بار روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن الاغر المزني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ايها الناس توبوا الى الله فاني اتوب اليه في اليوم مائة مرة رواه مسلم

اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو توبہ کرو اللہ کی طرف کہ میں بھی توبہ کرتا ہوں اسکی طرف دن میں سو بار روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما يروي عن الله تبارك وتعالى انه قال يا عبادي اني

اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان احادیث میں کہ روایت کرتے تھے اللہ برکت اور بلندی والے سے کہ اللہ نے فرمایا اے میرے بندو میں نے

حرمت الظلم على نفسي وجعلته بينكم محرما فلا تظالموا يا عبادي كلكم ضال الا من هديته فاستهدوني

حرام کیا ظلم کو اپنی ذات پر اور کیا میں نے ظلم کو حرام تمہارے بیچ سو ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو اے میرے بندو تم سب گمراہ ہو مگر جسکو میں ہدایت کروں تو مجھ سے ہدایت مانگو

اهدكم يا عبادي كلكم جائع الا من اطعمته فاستطعموني اطعمكم يا عبادي كلكم عار الا من كسوته فاستكسوني

ہدایت کرونگا تمکو اے میرے بندو تم سب بھوکے ہو مگر جسکو کھلاؤں سو مجھ سے کھانا مانگو کھلاؤنگا تمکو اے میرے بندو تم سب برہنہ ہو مگر جسکو کپڑے پہناؤں سو مجھ سے کپڑا مانگو

اكسكم يا عبادي انكم تخطئون بالليل والنهار وانا اغفر الذنوب جميعا فاستغفروني اغفر لكم يا عبادي

کپڑے پہناؤنگا تمکو اے میرے بندو تم قصور کرتے ہو رات اور دن اور میں بخشتا ہوں گناہ سب سو معافی مانگو مجھ سے معاف کرونگا تمہارے گناہ اے میرے بندو

انكم لن تبلغوا ضري فتضروني ولن تبلغوا نفعي فتنفعوني يا عبادي لو ان اولكم واخركم وانسكم و

تم لوگ ہرگز نہ پہنچ سکوگے میری ایذا کو کہ ایذا دو مجھے اور ہرگز نہ پہنچ سکوگے میرے نفع کو کہ نفع دو مجھے اے میرے بندو اگر تمہارے پہلے اور پچھلے اور آدمی اور

جنكم كانوا على اتقى قلب رجل واحد منكم ما زاد ذلك في ملكي شيئا يا عبادي لو ان اولكم واخركم وانسكم

جن ہو جاویں نہایت ایک متقی آدمی کے دل پر تم میں سے تو نہیں زیادہ کریگا یہ تقوی میری بادشاہت میں کچھ اے میرے بندو اگر تمہارے پہلے اور پچھلے اور آدمی

وجنكم كانوا على افجر قلب رجل واحد منكم ما نقص ذلك من ملكي شيئا يا عبادي لو ان اولكم واخركم

اور جن ہو جاویں نہایت بدکار مرد کے دل پر جو تم میں سے تو کم نہ کریگی یہ بدکاری میری بادشاہت سے کچھ بھی اے میرے بندو اگر تمہارے پہلے اور پچھلے

وانسكم وجنكم قاموا في صعيد واحد فسالوني فاعطيت كل انسان مسألته ما نقص ذلك مما عندي الا

اور آدمی اور جن کھڑے رہیں ایک روز زمین پر پھر سوال کریں مجھ سے پھر دوں ہر آدمی کو اسکی مانگی چیز تو کم نہ کریگا اتنا دینا اس چیز کو جو میرے پاس ہے مگر

كما ينقص المخيط اذا ادخل البحر يا عبادي انما هي اعمالكم احصيها لكم ثم اوفيكم اياها فمن وجد خيرا

جتنا کم کرتی ہے سوئی جب ڈالی جاوے سمندر میں اے میرے بندو سوائے اسکے نہیں کہ یہ تمہارے عمل ہیں کہ گنتا ہوں انکو تمہارے واسطے پھر پورا دونگا تمکو انکا بدلہ پھر جو

فليحمد الله ومن وجد غير ذلك فلا يلومن الا نفسه رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري رض قال قال

تو شکر کرے اللہ کا اور جو کوئی پاوے دوسرے طور کا کام اپنے سو ملامت نہ کرے مگر اپنی جان پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا اسنے فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان في بني اسرائيل رجل قتل تسعة وتسعين انسانا ثم خرج يسأل فاتى راهبا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھا بنی اسرائیل میں ایک مرد ایک کم سو آدمی کا قتل کیا تھا پھر نکلا پوچھتا ہوا سو آیا ایک درویش کے پاس

فسأله فقال له توبة قال لا فقتله وجعل يسأل فقال له رجل ائت قرية كذا وكذا فادركه الموت فناء بصدره

اور پوچھا اس سے سو کیا میری توبہ قبول ہوگی کہا نہیں سو مار ڈالا اسکو اور لگا پوچھنے سو کہا اس سے ایک شخص نے جا فلانی بستی میں پھر آپہنچی اسکو موت سو سرکا اپنے سینے کے بل

نحوها فلما سمعت ملائكة الرحمة وملائكة العذاب فأوحى الله إلى هذه أن تقربي وإلى هذه أن تباعدي فقال

قيسوا ما بينهما فوجد إلى هذه أقرب بشبر فغفر له متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم والذي نفسي بيده لو لم تذنبوا لذهب الله بكم ولجاء بقوم يذنبون فيستغفرون الله فيغفر

لهم رواه مسلم وعن أبي موسى رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله يبسط يده بالليل ليتوب

مسيء النهار ويبسط يده بالنهار ليتوب مسيء الليل حتى تطلع الشمس من مغربها رواه مسلم وعن عائشة

رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن العبد إذا اعترف ثم تاب تاب الله عليه متفق عليه وعن أبي هريرة

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تاب قبل أن تطلع الشمس من مغربها تاب الله عليه رواه مسلم

وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لله أشد فرحا بتوبة عبده حين يتوب إليه من أحدكم

كان راحلته بأرض فلاة فانفلتت منه وعليها طعامه وشرابه فأيس منها فأتى شجرة فاضطجع في ظلها قد أيس

من راحلته فبينما هو كذلك إذ هو بها قائمة عنده فأخذ بخطامها ثم قال من شدة الفرح اللهم أنت

عبدي وأنا ربك أخطأ من شدة الفرح رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

إن عبدا أذنب ذنبا فقال رب أذنبت ذنبا فاغفره فقال ربه أعلم عبدي أن له ربا يغفر الذنب ويأخذ به

غفرت لعبدي ثم مكث ما شاء الله ثم أذنب ذنبا فقال رب أذنبت ذنبا آخر فاغفره فقال أعلم عبدي

أن له ربا يغفر الذنب ويأخذ به غفرت لعبدي ثم مكث ما شاء الله ثم أذنب ذنبا فقال رب أذنبت ذنبا

فَلْيَعْمَلْ مَا شَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ... فَقَالَ اَعَلِمَ عَبْدِيْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ

سو کیا بندہ نے ... کہ اسکا ایک رب ہے جو بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے اس سبب سے بخش دیا میں نے ... پس کرے جو چاہے

جُنْدُبٍ رضؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ وَاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

جندب رضی سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ بیشک ایک مرد نے کہا قسم اللہ کی نہ بخشیگا اللہ فلانے کے گناہ اور بیشک اللہ تعالیٰ

قَالَ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَتَاَلّٰى عَلَيَّ اَنْ لَّا اَغْفِرَ لِفُلَانٍ فَاِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَاَحْبَطْتُ عَمَلَكَ اَوْ كَمَا قَالَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رضؓ

نے فرمایا کون ہے وہ جو قسم کھا کر حکم کرے مجھ پر کہ میں نہ بخشونگا ... میں نے بخش دی فلانے کی اور ناچیز کیا تیرا کام یا جیسا فرمایا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے شداد بن اوس

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ تَقُوْلَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ

نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار سب مغفرت چاہنے کے کلمات کا یہ ہے کہ کہے تو اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے کوئی معبود سوا

اَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ

میں تیرا بندہ ہوں اور میں ثابت ہوں تیرے اقرار پر اور ایمان رکھتا ہوں تیرے وعدے پر جتنا سکتا ہوں پناہ چاہتا ہوں تیری برائی سے اپنے کاموں کی قائل ہوں تیری نعمت کا

عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ قَالَ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهٖ

جو مجھ پر کیا تو نے اور قائل ہوں اپنے گناہوں پر سو بخش دے مجھے کہ بیشک کوئی نہیں بخش دیتا ہے گناہ سوا تیرے فرمایا اور جو کوئی کہے ان کلمات کو دن کو کسی وقت یقین رکھ کر ان پر

قَبْلَ اَنْ يُّمْسِيَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوْقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يُّصْبِحَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

رات سے پہلے سو وہ جنتی ہوگا اور جو کوئی کہے انکو رات کو کسی وقت یقین رکھکر انپر پھر مر جاوے صبح سے پہلے تو وہ جنتی ہوگا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ مَا

روایت کیا اسکو بخاری نے دوسری فصل روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے آدم کے بیٹے جب تک

دَعَوْتَنِيْ وَرَجَوْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ فِيْكَ وَلَا اُبَالِيْ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِيْ

دعا کرے مجھ سے اور امید رکھے مجھ سے تو بخشش کرونگا تیری باوجود جس عمل کے کہ تجھ میں ہو اور پروا نہیں کرتا اے بیٹے آدم کے اگر پہنچیں تیرے گناہ آسمان کے ابر تک پھر مغفرت چاہے

غَفَرْتُ لَكَ وَلَا اُبَالِيْ يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ لَوْ لَقِيْتَنِيْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِيْ لَا تُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَاَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا

بخش دونگا گناہ اور پروا نہیں کرتا اے آدم کے بیٹے بیشک اگر ملیگا مجھ سے زمین بھر گناہ لیکر پھر ملے مجھ سے شریک نہ کرکے میرے ساتھ کسی چیز کو تو آونگا تیرے پاس

مَغْفِرَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ ابْنِ

بخشش لیکر روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو احمد اور دارمی نے ابی ذر سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ رضؓ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ عَلِمَ اَنِّيْ ذُوْ قُدْرَةٍ عَلٰى مَغْفِرَةِ الذُّنُوْبِ غَفَرْتُ لَهٗ

عباس رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جسنے معلوم کیا کہ میں قدرت رکھتا ہوں گناہوں کی بخشش کی بخش دونگا اسکے

وَلَا اُبَالِيْ مَا لَمْ يُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ

اور میں پروا نہیں رکھتا جب تک کہ شریک نہ کرے میرے ساتھ کسی چیز کو روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور اسی سے روایت ہے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی ہمیشہ استغفار

جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَّخْرَجًا وَّمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَّرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ

کرے کردیگا اللہ اسکے لئے ہر تنگی سے نکلنا اور ہر قسم کے غم سے کشائش اور روزی بھیج دیگا اسکو وہاں سے کہ گمان نہیں رکھتا روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وعن ابی بکر الصدیق رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اصر من استغفر وان عاد فی الیوم سبعین
اور روایت ہے ابی بکر صدیق رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اصرار گناہ پر نہ کیا اسنے کہ مغفرت چاہی اگرچہ تو پھر گناہ کرے دن میں ستر

مرۃ رواہ الترمذی وابو داود وعن انس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل بنی آدم خطاء وخیر الخطائین
بار روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے انس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آدمی خطا کار ہے اور بہتر خطاکاروں

التوابون رواہ الترمذی وابن ماجۃ والدارمی وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان المؤمن
توبہ کرنے والے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ایماندار

اذا اذنب کانت نکتۃ سوداء فی قلبہ فان تاب واستغفر صقل قلبہ وان زاد زادت حتی تعلو قلبہ فذلکم
جب گناہ کرتا ہے ہوتا ہے سیاہ نقطہ دل میں اسکے پھر اگر توبہ کرتا ہے اور مغفرت چاہتا ہے تو صیقل ہو جاتا ہے اسکا دل اور اگر زیادہ کرتا ہے تو گناہ بڑھ جاتا ہے یہانتک کہ چڑھ جاتا ہے دل پر اسکے تو یہی ہے

الران الذی ذکر اللہ تعالی کلا بل ران علی قلوبہم ما کانوا یکسبون رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ وقال
لفظ ران کے جو ذکر کیا اللہ تعالی نے ف کوئی نہیں بلکہ زنگ پکڑ گیا ہے ان کے دلوں پر جو کچھ کماتے تھے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

الترمذی ہذا حدیث حسن صحیح وعن ابن عمر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یقبل توبۃ
ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ توبہ قبول کرتا ہے

العبد ما لم یغرغر رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن ابی سعید رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الشیطان
اپنے بندہ کی جبتک کہ اسکو غرغرہ نہ لگے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک شیطان نے

قال وعزتک یا رب لا ابرح اغوی عبادک ما دامت ارواحہم فی اجسادہم فقال الرب عز وجل وعزتی وجلالی
کہا قسم تیری بزرگی کی اے میرے پروردگار ہمیشہ بہکاتا رہونگا تیرے بندوں کو جبتک کہ رہے انکی روح بدن میں سو فرمایا پروردگار نے جو غالب اور بزرگ ہے قسم ہے مجھ کو اپنی بزرگی اور

وارتفاع مکانی لا ازال اغفر لہم ما استغفرونی رواہ احمد وعن صفوان بن عسال رض قال قال رسول اللہ صلی
اور بلند ہونے کی بلندی کی ہمیشہ بخشتا رہونگا انکے گناہ جبتک کہ مغفرت چاہتے رہیں مجھ سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے صفوان بن عسال رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالی جعل بالمغرب بابا عرضہ مسیرۃ سبعین عاما للتوبۃ لا یغلق ما لم تطلع الشمس
اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالی نے رکھا ہے مغرب کی طرف ایک دروازہ کہ چوڑاؤ اسکا ستر سال کی راہ ہے کھلا ہوا توبہ کے لئے بند نہ ہوگا وہ جبتک نہ نکلے آفتاب

من قبلہ وذلک قول اللہ تعالی یوم یاتی بعض آیات ربک لا ینفع نفسا ایمانہا لم تکن آمنت من قبل رواہ الترمذی وابن ماجۃ
اس دروازے کی طرف سے اور یہی معنی ہیں اس آیت کے جسدن آویگی بعضی نشانی تیرے رب کی نہ نفع دیگا کسی جی کو ایمان لانا اسکا جو پہلے سے ایمان نہ لایا تھا روایت کیا اسکو

وعن معاویۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تنقطع الہجرۃ حتی تنقطع التوبۃ ولا تنقطع التوبۃ حتی تطلع الشمس
اور روایت ہے معاویہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ختم ہوگا حکم ہجرت کا جبتک کہ نہ منقطع ہوگی توبہ اور نہ منقطع ہوگی توبہ یہانتک کہ نکلے آفتاب

من مغربہا رواہ احمد وابو داود والدارمی وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان رجلین کانا فی بنی اسرائیل
مغرب کی طرف سے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک دو مرد تھے بنی اسرائیل میں

متحابین احدہما مجتہد فی العبادۃ والآخر یقول مذنب فجعل یقول اقصر عما انت فیہ فیقول خلنی وربی حتی وجدہ یوما علی
آپس میں دوست ایک ان میں سے کوشش کرتا تھا عبادت الہی میں اور دوسرا اعتراف کرتا تھا کہ گنہگار تھا پھر عابد کہنے لگا عاصی کو باز آ اپنے برے کاموں سے سو کہتا عاصی مجھ کو چھوڑ دے یہانتک کہ پایا عابد نے عاصی کو ایک دن

ذنب تستعظمه فقال اقصر فقال خلني وربي أبعثت علي رقيبا فقال والله لا يغفر الله لك أبدا ولا يدخلك الجنة

کوئی گناہ کرتا کہ تو برا سمجھا عابد اسکو سو کہا باز آ تھا اس نے چھوڑ دے مجھے میرے رب کے ساتھ کیا بھیجا گیا تو مجھ پر نگہبان ہو کر تب کہا عابد نے قسم اللہ کی نہ بخشیگا اللہ تیرے گناہ کبھی اور

فبعث الله إليهما ملكا فقبض أرواحهما فاجتمعا عنده فقال للمذنب ادخل الجنة برحمتي وقال للآخر أتستطيع أن

سو بھیجا اللہ نے ان دونوں کی طرف ایک فرشتے کو پھر جان نکالی دونوں کی فرشتے نے پھر جمع ہوئے دونو اللہ کے پاس سو فرمایا گنہگار کو چلا جا بہشت میں میری رحمت سے اور فرمایا دوسرے کو کیا طاقت رکھتا ہے تو

تحظر على عبدي رحمتي فقال لا يا رب فقال اذهبوا به إلى النار رواه أحمد وعن أسماء بنت يزيد رض قالت سمعت

باز رکھنے کی میرے بندے پر میری رحمت کو سو کہا اسنے نہیں اے پروردگار پھر فرمایا لیجاؤ اسکو دوزخ کی طرف روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے اسماء بنت یزید رض سے کہا اسنے سنی میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ يا عبادي الذين أسرفوا على أنفسهم لا تقنطوا من رحمة الله إن الله يغفر الذنوب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے ہوئے اس آیت کو اے میرے وہ بندو کہ حد سے بڑھے اپنی جانوں پر نا امید ہو اللہ کی رحمت سے بیشک اللہ بخشتا ہے گناہوں کو

جميعا ولا يبالي رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وفي شرح السنة يقول بدل يقرأ وعن ابن عباس

اور پروا نہیں رکھتا فت روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور کتاب شرح السنہ میں لفظ یقول ہے بدلے میں لفظ یقرأ کے فت اور روایت ہے ابن عباس

رض في قول الله إلا اللمم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن تغفر اللهم تغفر جما وأي عبد لك لا ألما رواه الترمذي

رض سے بیچ تفسیر اللہ کے قول کی جو الا اللمم ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر بخشا چاہے تو اے اللہ بخش سکتا ہے بہت گنہگاروں کو اور کونسا بندہ تیرا ہے کہ صغیرہ گناہ نہ کیا ہو

وقال هذا حديث حسن صحيح غريب وعن أبي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الله تعالى يا عبادي

اور کہا یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے غریب ہے اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہے اللہ تعالی اے میرے بندو

كلكم ضال إلا من هديت فاسألوني الهدى أهدكم وكلكم فقراء إلا من أغنيت فاسألوني أرزقكم وكلكم مذنب إلا

تم سب گمراہ ہو مگر جسکو میں نے ہدایت کی سو سوال کرو مجھ سے ہدایت کا کہ ہدایت کروں تمکو اور تم سب محتاج ہو مگر جسکو میں نے غنی کیا سو سوال کرو مجھ سے کہ روزی دوں تمکو اور تم سب گنہگار ہو

من عافيت فمن علم منكم أني ذو قدرة على المغفرة فاستغفرني غفرت له ولا أبالي ولو أن أولكم وآخركم وحيكم وميتكم

جسکو میں نے بچایا پھر جسنے جانا تم میں سے کہ قدرت رکھتا ہوں مغفرت کی پھر مغفرت چاہی مجھ سے بخشدیا میں نے اسکو اور پروا نہیں کرتا اور اگر ہوں سب تمہارے پہلے اور پچھلے اور زندے اور مردے

ورطبكم ويابسكم اجتمعوا على أتقى قلب عبد من عبادي ما زاد ذلك في ملكي جناح بعوضة ولو أن أولكم وآخركم

اور تر اور خشک فت جمع ہوں ہمارے بندوں سے ایک بہت متقی بندے کا دل پر تو کے فت زیادہ نہ کریگی یہہ بات بادشاہت میں میری مچھر کے پر برابر بھی اور اگر ہوں سب تمہارے پہلے اور پچھلے

وحيكم وميتكم ورطبكم ويابسكم اجتمعوا على أشقى قلب عبد من عبادي ما نقص ذلك من ملكي جناح بعوضة

اور زندے اور مردے اور تر اور خشک جمع ہوں نہایت بدبخت بندے کا دل پر ہمارے بندوں سے کم نہ کریگی یہہ بات میری بادشاہت سے برابر مچھر کے پر کے

ولو أن أولكم وآخركم وحيكم وميتكم ورطبكم ويابسكم اجتمعوا في صعيد واحد فسأل كل إنسان منكم ما بلغت

اور اگر ہوں سب تمہارے پہلے اور پچھلے اور زندے اور مردے اور تر اور خشک جمع ہوں ایک زمین پر پھر مانگے ہر آدمی فت تم میں سے جہاں تک کہ پہنچے

أمنيته فأعطيت كل سائل منكم ما نقص ذلك من ملكي إلا كما لو أن أحدكم مر بالبحر فغمس فيه إبرة ثم رفعها ذلك

آرزو اسکی پھر دے دوں ہر سائل کو تم میں سے فت کم نہ کریگا یہہ دینا کچھ میری بادشاہت سے مگر جیسا کہ اگر کوئی تم میں گذرے سمندر پر پھر ڈبادے اسمیں ایک سوئی پھر اٹھا لے

بأني جواد ماجد أفعل ما أريد عطائي كلام وعذابي كلام إنما أمري لشيء إذا أردت أن أقول له كن فيكون رواه

اس سبب سے کہ جود میری صفت ہے ... بخشش کو میری انتہا نہیں ... جس چیز کا ارادہ کرتا ہوں ... کہتا ہوں اسکو ہو جا سو ہو رہتا ہے

أحمد والترمذي وابن ماجه وعن أنس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قرأ هو أهل التقوى وأهل المغفرة قال قال

احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے پڑھی یہ آیت وہی ہے سزاوار کہ اس سے ڈریں اور سزاوار بخشنے کا فرمایا

ربكم أنا أهل أن أتقى فمن اتقاني فأنا أهل أن أغفر له رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وعن ابن عمر رض قال إن كنا

تمہارے رب نے میں لائق اسکے ہوں کہ ڈریں مجھ سے پھر جو کوئی ڈرے مجھ سے سو میں لائق اسکے ہوں کہ بخشدوں اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا بیشک ہم

لنعد لرسول الله صلى الله عليه وسلم في المجلس يقول رب اغفر لي وتب علي إنك أنت التواب الغفور مائة مرة

گنا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں فرماتے تھے اے رب میرے بخش دے مجھے اور رجوع رحمت کر مجھ پر بیشک تو ہی رجوع رحمت کرنے والا بخشنے والا ہے سو بار

رواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن بلال بن يسار بن زيد مولى النبي صلى الله عليه وسلم قال حدثني

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے بلال بن یسار بن زید سے جو زید کہ آزاد کیا ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا کہا

أبي عن جدي أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قال أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم

بیان کیا مجھ سے باپ میرے نے میرے دادا زید سے کہ زید نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی کہیگا مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ کی کہ کوئی معبود نہیں مگر وہی جو ہمیشہ زندہ ہے تھامنے والا

وأتوب إليه غفر له وإن كان قد فر من الزحف رواه الترمذي وأبو داود ولكن عند أبي داود هلال بن يسار وقال

اور رجوع کرتا ہوں اسکی طرف مغفرت ہوگی اسکی اگرچہ بھاگا ہو کافروں کے سامنے سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور لیکن نزدیک ابی داؤد کے ہلال بن یسار ہے اور کہا

الترمذي هذا حديث غريب الفصل الثالث عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله عز وجل

ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ غالب اور بزرگ

ليرفع الدرجة للعبد الصالح في الجنة فيقول يا رب أنى لي هذه فيقول باستغفار ولدك رواه أحمد وعن

البتہ بلند کریگا مرتبہ نیک بندے کا بہشت میں سو کہیگا وہ اے میرے رب کہاں سے ملا مجھے یہ مرتبہ تب فرمائیگا اللہ تیرے بیٹے کے مغفرت مانگنے کے سبب روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے

عبد الله بن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما الميت في القبر إلا كالغريق المتغوث ينتظر دعوة

عبد اللہ بن عباس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حال مردے کا قبر میں مگر جیسا حال ڈوبتے ہوئے فریاد کرنے والے کا انتظار کرتا ہے دعا کا

تلحقه من أب أو أم أو أخ أو صديق فإذا لحقته كان أحب إليه من الدنيا وما فيها وإن الله تعالى ليدخل على أهل

کہ ملے اسے باپ یا ماں یا بھائی یا آشنا کی طرف سے پھر جب جا ملتی ہے کسی کی دعا مردے سے ہوتا ہے دعا کا ملنا زیادہ پیارا مردے کے پاس دنیا اور دنیا کی لذتوں سے اور بیشک اللہ تعالی البتہ داخل کرتا ہے

القبور من دعاء أهل الأرض أمثال الجبال وإن هدية الأحياء إلى الأموات الاستغفار لهم رواه البيهقي في

مردوں پر زندوں کی دعا کے سبب سے اپنی رحمت برابر پہاڑوں کے اور بیشک ہدیہ زندوں کا مردوں کی طرف انکا مغفرت چاہنا ہے مردوں کے لیے روایت کیا اسکو بیہقی نے

شعب الإيمان وعن عبد الله بن بسر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طوبى لمن وجد في صحيفته

شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشوقتی ہے واسطے اسکے کہ پایا اپنے نامہ اعمال میں

استغفارا كثيرا رواه ابن ماجه وروى النسائي في عمل يوم وليلة وعن عائشة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كان

بہت سا استغفار مقبول روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا نسائی نے عمل یوم ولیلہ میں ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يقول اللهم اجعلني من الذين إذا أحسنوا استبشروا وإذا أساؤوا استغفروا رواه ابن ماجه والبيهقي في الدعوات الكبير

فرماتے تھے اے اللہ کر مجھے ان لوگوں میں سے کہ جب نیکی کرتے ہیں تو خوش ہو جاتے ہیں اور جب برائی کرتے ہیں اللہ سے مغفرت چاہتے ہیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا بیہقی نے دعوات کبیر میں

وعن الحارث بن سويد قال حدثنا عبد الله بن مسعود حديثين احدهما عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور روایت ہے حارث بن سوید سے کہا انہوں نے بیان کیا ہم سے عبد اللہ بن مسعود نے دو حدیثیں ایک تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ف اور

والآخر عن نفسه قال ان المؤمن يرى ذنوبه كأنه قاعد تحت جبل يخاف ان يقع عليه وان الفاجر يرى ذنوبه كذباب

دوسری اپنی طرف سے کہا انہوں نے کہ بیشک ایماندار اپنے گناہوں کو ایسے دیکھتا ہے کہ جیسا بیٹھا ہے پہاڑ کے تلے ڈرتا ہے کہ گر پڑے اس کے اوپر اور بیشک بدکار دیکھتا ہے اپنے گناہوں کو جیسے مکھی

مر على انفه فقال به هكذا اي بيده فذبه عنه ثم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لله افرح

کہ بیٹھ کر چلی گئی اس کی ناک پر سو کیا اس کو اس نے ہاتھ سے ہلا دیا ساتھ ناک کے اسکو ہٹا دیا پھر کہا عبد اللہ نے سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے بیشک اللہ زیادہ خوش

بتوبة عبده المؤمن من رجل نزل في ارض دوية مهلكة معه راحلته عليها طعامه وشرابه فوضع رأسه

ہوتا ہے ایماندار بندے کی توبہ سے بہ نسبت اس مرد کے کہ اترا بیابان زمین میں کہ ہلاکت کی جگہ ہے اس کے ساتھ اسکا اونٹ ہے کہ اس پر کھانا اور پانی اسکا ہے سو رکھا سر اپنا

فنام نومة فاستيقظ وقد ذهبت راحلته فطلبها حتى اذا اشتد عليه الحر والعطش او ما شاء الله

اور کچھ سویا پھر جاگا اور حال یہ ہے کہ جاتا رہا اُسکا اونٹ سو ڈھونڈنے لگا اسکو یہانتک کہ جب زور سے گرمی اور پیاس لگی اسکو یا جو کچھ چاہا اللہ

قال ارجع الى مكاني الذي كنت فيه فانام حتى اموت فوضع رأسه على ساعده ليموت فاستيقظ فاذا راحلته

کہا اپنے دل میں پھر جاؤں گا اپنی اسی جگہ میں کہ تھا وہاں ف پھر سو رہوں گا یہانتک کہ مر جاؤں پھر رکھا اپنا سر وہاں جاکر اپنے بازو پر تاکہ مر جاوے پھر جاگا سو دیکھا اپنا اونٹ

عنده عليها زاده وشرابه فالله اشد فرحا بتوبة العبد المؤمن من هذا براحلته وزاده روى مسلم المرفوع

اسکے پاس ہے اوپر اس کے توشہ اسکا اور پانی اسکا سو اللہ بہت زیادہ خوش ہوتا ہے اپنے ایماندار بندے کی توبہ سے بہ نسبت اس مرد کے کہ خوش ہوا اونٹ اور توشے ملنے سے روایت کیا مسلم نے مرفوع

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم منه فحسب وروى البخاري الموقوف على ابن مسعود ايضا وعن علي رض قال قال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف حدیث کو صرف فقط ف اور روایت کیا بخاری نے موقوف کو عبد اللہ ابن مسعود پر بھی ف اور روایت ہے علی رض سے کہا انہوں نے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله يحب العبد المؤمن المفتن التواب وعن ثوبان رض قال سمعت رسول الله

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ دوست رکھتا ہے ایماندار بندے کو کہ گناہ میں پڑ کر اسکو پھر رجوع ہو ف اور روایت ہے ثوبان رض سے کہا انہوں نے سنا

صلى الله عليه وسلم يقول ما احب ان لي الدنيا بهذه الآية يا عبادي الذين اسرفوا على انفسهم الآية فقال رجل

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے اچھا نہیں لگتا مجھ کو یہ کہ تمام دنیا ملتی مجھے بدلے یعنی اس آیت کے اے میرے وہ بندو کہ حد سے بڑھے اپنی جانوں پر آخر تک سو کہا ایک مرد نے

فمن اشرك فسكت النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال الا ومن اشرك ثلث مرات وعن ابي ذر رض قال قال رسول الله

پھر جو کوئی شرک کرے ہو ف سو سکوت کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا خبردار اور مشرک بھی ف ایسا ہی تین بار فرمایا اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى يغفر لعبده ما لم يقع الحجاب قالوا يا رسول الله وما الحجاب قال ان تموت النفس

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالی البتہ بخشتا ہے اپنے بندے کے گناہ جب تک پردہ نہ پڑ جاوے لوگوں نے کہا اے رسول اللہ کے اور پردہ کیا ہے فرمایا مرنا آدمی کا

وهي مشركة روى الاحاديث الثلثة احمد وروى البيهقي الاخير في كتاب البعث والنشور وعنه قال قال رسول

شرک کے حال میں ف روایت کیا ان تینوں حدیثوں کو احمد نے اور روایت کیا بیہقی نے اخیر کی حدیث کو کتاب البعث والنشور میں ف اور روایت ہے اسی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من لقي الله لا يعدل به شيئا في الدنيا ثم كان عليه مثل جبال ذنوب غفر الله له رواه البيهقي

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی ملیگا اللہ سے اللہ کے برابر نہ کرے کسی کو ف دنیا میں رہتے پھر ہو اسپر مانند پہاڑوں کے گناہ بخش دیگا اللہ اسکو روایت کیا اسکو بیہقی نے

فی کتاب البعث والنشور ❊ وعن عبد اللہ بن مسعود رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التائب من الذنب
کتاب البعث والنشور میں ❊ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ کرنے والا گناہ سے

کمن لا ذنب لہ رواہ ابن ماجۃ والبیہقی فی شعب الایمان وقال تفرد بہ النہرانی وھو مجھول وفی شرح السنۃ روی
مانند اسکے ہے کہ کبھی گناہ نکیا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا بیہقی نے نہرانی ہی اکیلا روایت کیا اسکو اور وہ مجھول راوی ہے اور شرح السنۃ میں

عنہ موقوفا قال الندم توبۃ والتائب کمن لا ذنب لہ ❊ باب ❊ الفصل الاول ❊ عن ابی ھریرۃ رض قال قال رسول اللہ
عبد اللہ بن مسعود سے اسی طرح ہے کہ کہا عبد اللہ نے رکن اعظم توبہ کا پشیمان ہونا ہے اور توبہ کرنے والا اسکے ہی کہ گناہ نہیں ❊ یہ ایک باب ہے ❊ پہلی فصل ❊ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم لما قضی اللہ الخلق کتب کتابا فھو عندہ فوق عرشہ ان رحمتی سبقت غضبی وفی روایۃ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیدا کیا اللہ نے مخلوقات کو لکھا ایک کتاب کو سو وہ اسکے پاس اوپر اسکے تخت کے ہے ❊ وہ یہ ہے بیشک میری رحمت آگے بڑھ گئی ہے غضب سے اور ایک روایت میں

غلبت غضبی متفق علیہ ❊ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ مائۃ رحمۃ انزل منہا رحمۃ واحدۃ بین
غالب ہوئے آثار رحمت آثار غضب پر ❊ ق ❊ اور اسی سے روایت ہے کہ کہا اسنے فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ کی سو رحمتیں ہیں اتارا ان میں ایک رحمت

الجن والانس والبہائم والھوام فبہا یتعاطفون وبہا یتراحمون وبہا تعطف الوحش علی ولدہا واخر
جنوں میں اور آدمیوں میں اور چوپایوں میں اور ہوام میں ❊ سو اس ایک رحمت کے سبب سے ایک دوسرے پر مہربانی اور آپس میں رحم کرتے ہیں اور اسی سے مہربانی کرتے ہیں جنگلی جانور اپنی اولاد پر اور رکھ چھوڑی

اللہ تسعۃ وتسعین رحمۃ یرحم بہا عبادہ یوم القیامۃ متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم عن سلمان نحوہ وفی آخرہ قال
اللہ نے ایک کم سو رحمتیں کہ رحم کرے ان سے اپنے ایماندار بندوں پر دن میں قیامت کے ❊ ق ❊ اور ایک روایت میں مسلم کی سلمان سے مانند اسکے اور آخر میں اس روایت کے

فاذا کان یوم القیامۃ اکملہا بہذہ الرحمۃ ❊ وعن ابی ھریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو یعلم المؤمن ما
پھر جب ہوگا دن قیامت کا پورا کریگا ان کو اس ایک رحمت سے ❊ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر معلوم کرے ایماندار جو

عند اللہ من العقوبۃ ما طمع بجنتہ احد ولو یعلم الکافر ما عند اللہ من الرحمۃ ما قنط من جنتہ احد متفق
کہ اللہ کے پاس عذاب ہے طمع نکرے اسکی بہشت کی کوئی ایمان والا اور اگر معلوم کرے کافر جو کچھ کہ اللہ کے پاس رحمت ہے ناامید نہو اسکی جنت سے کوئی کافر ❊ ق

علیہ ❊ وعن ابن مسعود رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجنۃ اقرب الی احدکم من شراک نعلہ و
اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت بہت نزدیک ہے طرف ایک کے تم میں سے اسکے نعلین کے تسمے سے اور

النار مثل ذلک رواہ البخاری ❊ وعن ابی ھریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال رجل لم یعمل خیرا
دوزخ مانند اسکے روایت کیا اسکو بخاری نے ❊ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ایک مرد نے جو کیا تھا بھلائی

قط لاھلہ وفی روایۃ اسرف رجل علی نفسہ فلما حضرہ الموت وصی بنیہ اذا مات فحرقوہ ثم اذروا نصفہ
کبھی اپنے لوگوں کو اور دوسری روایت میں زیادتی کی تھی ایک مرد نے اپنی جان پر پھر جب پہنچی موت اسکی وصیت کی اسنے اپنی اولاد کو کہ جب مرجاؤں تو جلادو مجھکو پھر اڑادو آدھی خاک

فی البر ونصفہ فی البحر فواللہ لئن قدر اللہ علیہ لیعذبنہ عذابا لا یعذبہ احدا من العالمین فلما مات
جنگل میں اور آدھی سمندر میں پھر قسم اللہ کی البتہ اگر تنگی کرے اللہ اسپر تو عذاب کریگا اسپر ایسا کہ نہ کریگا کسی پر ساری جہان سے پھر جب وہ مرگیا

فعلوا ما امرھم فامر اللہ البر فجمع ما فیہ وامر البحر فجمع ما فیہ ثم قال لہ لم فعلت ہذا قال من خشیتک
کیا اسکے لوگوں نے جو حکم کیا تھا انکو پھر حکم کیا اللہ نے سمندر کو سو جمع کیا سمندر نے جتنی خاک اسمیں گری تھی اور حکم کیا جنگل کو سو جمع کیا جتنی خاک اسمیں تھی پھر فرمایا اسکو کس لئے تو نے یہ کیا کہا تیرے ڈر سے

يا رب وانت اعلم نغفر له متفق عليه **وعن** عمر بن الخطاب رض قال قدم على النبى صلى الله عليه وسلم سبى فاذا امرأة
اے میرے پروردگار اور تو خوب جانتا ہے بخشدے اللہ اسکے گناہ ق ٭ اور روایت ہے عمر بن الخطاب رض سے کہا انہے آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدی تو ناگہاں ایک عورت

من السبى قد تحلب ثديها تسعى اذا وجدت صبيا فى السبى اخذته فالصقته ببطنها وارضعته فقال لنا النبى
قیدیوں میں سے کہ بہہ رہا ہے دودھ اسکی چھاتی سے دوڑ رہی ہے جب پاتی ہے کوئی لڑکا لڑکوں میں سے قیدیوں کے تو اٹھا لیتی ہے اسکو اور لگا لیتی ہے اپنے پیٹ سے اور دودھ پلانے لگتی ہے اسکو تب فرمایا ہم سے

صلى الله عليه وسلم اترون هذه طارحة ولدها فى النار فقلنا لا وهى تقدر على ان لا تطرحه فقال الله ارحم بعباده
صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا گمان کرتے ہو اس عورت کو ڈالدیگی اپنے پیٹ کے بچے کو آگ میں سو کہا ہمنے نہیں جس حال میں وہ قادر ہے نہ ڈالنے کو اسکے پھر فرمایا اللہ

من هذه بولدها متفق عليه **وعن** ابى هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن ينجى احدا منكم عمله قالوا ولا
اس سے جو رحم کرتی ہے اپنے بچے پر ق ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز نجات دیگا کسیکو تم میں سے اسکا عمل

انت يا رسول الله قال ولا انا الا ان يتغمدنى الله منه برحمته فسددوا وقاربوا واغدوا وروحوا وشىء من الدلجة
آپکو اے رسول اللہ کو فرمایا اور نہ مجھے مگر یہ کہ ڈھانپ لے مجھے اللہ اپنی طرف سے رحمت کے پھر درستی اعمال کی کرو اور افراط تفریط عمل میں نہ کرو اور صبح کو اور شام کو اور کچھ رات

والقصد القصد تبلغوا متفق عليه **وعن** جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل احدا منكم عمله
لازم کرو میانہ چال کو بات درست کہ منزل مقصود کو پہنچ جاؤ ق ٭ اور روایت ہے جابر رض سے کہا انہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے داخل نہ کریگا کسی کو تم میں سے اسکا عمل

الجنة ولا يجيره من النار ولا انا الا برحمة الله رواه مسلم **وعن** ابى سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا
بہشت میں اور نہ بچا دیگا دوزخ سے اور نہ مجھکو مگر اللہ کی رحمت سے روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا انہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

اسلم العبد فحسن اسلامه يكفر الله عنه كل سيئة كان زلفها وكان بعد القصاص الحسنة بعشر امثالها الى سبع
مسلمان ہو بندہ پھر اچھا ہو اسلام اسکا بخشدیتا ہے اللہ اس سے ہر ہر بدی کو کہ پہلے کفر کے حال میں کیا تھا اور ہوگا بعد اسکے بدلا یعنی ہوگی نیکی دس نیکی کے برابر سات

مائة ضعف الى اضعاف كثيرة والسيئة بمثلها الا ان يتجاوز الله عنها رواه البخارى **وعن** ابن عباس رض قال قال
سو نیکی تک بہت سی نیکیاں تک ف اور بدی جتنی کی اتنی مگر یہ کہ درگذر کرے اللہ اس سے ف روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہے فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله كتب الحسنات والسيئات فمن هم بحسنة فلم يعملها كتبها الله له عنده حسنة كاملة
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ نے لکھدیا نیکیوں کو اور بدیوں کو پھر جو کوئی ارادہ کرے نیکی کا اور نہ کرے اسکو لکھدیتا ہے اسکو اللہ اسکے لئے اپنے پاس

فان هم بها فعملها كتبها الله له عنده عشر حسنات الى سبع مائة ضعف الى اضعاف كثيرة ومن هم بسيئة فلم يعملها
پھر اگر ارادہ کرے نیکی کا اور کرے نیکی لکھدیتا ہے اسکو اللہ اسکے لئے اپنے پاس دس نیکیاں سات سو نیکی تک بہت نیکیاں تک اور جو کوئی ارادہ کرے بدی کا پھر نہ کرے

كتبها الله له عنده حسنة كاملة فان هو هم بها فعملها كتبها الله سيئة واحدة متفق عليه

الفصل الثانى

عن عقبة بن
لکھدیتا ہے اسکو اللہ اسکے لئے اپنے پاس ایک پوری نیکی پھر اگر وہ ارادہ کرے بدی کا اور کرے بدی لکھدیتا ہے اسکو اللہ اسکے لئے ایک ہی بدی ق متفق ٭ دوسری فصل

عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان مثل الذى يعمل السيئات ثم يعمل الحسنات كمثل رجل كانت عليه درع
عامر رض سے کہا انہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک کہاوت اس شخص کی کہ کرے برائیاں پھر کرے نیکیاں جیسی کہاوت اس مرد کی کہ تھی اسکے بدن پر ایک

ضيقة قد خنقته ثم عمل حسنة فانفكت حلقة ثم عمل اخرى فانفكت اخرى حتى تخرج الى الارض رواه فى شرح السنة
کہ گھونٹ رکھا دیا اسکا پھر ایک نیکی کی اسنے سو کھل گیا ایک حلقہ پھر دوسری نیکی کی سو کھل گیا دوسرا حلقہ یہاں تک کہ نکل گر پڑے زرہ زمین پر ف روایت کیا اسکو شرح سنہ میں

وعن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقص علی المنبر وھو یقول ولمن خاف مقام ربہ جنتان قلت وان
اور روایت ہے ابی الدرداء رض سے کہ مقرر سنا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وعظ کرتے منبر پر جس حال میں کہ آپ فرماتے تھے جو کوئی ڈرا اپنے رب کے آگے کھڑے ہونے سے اس کے لئے

زنی وان سرق یا رسول اللہ فقال الثانیۃ ولمن خاف مقام ربہ جنتان فقلت الثانیۃ وان زنی وان سرق یا رسول
زنا اور چوری کیا ہو اے رسول اللہ کے فرمایا دوسری بار اور جو کوئی ڈرا اپنے رب کے آگے کھڑے ہونے سے اس کے لئے دو باغ ہیں کہا میں نے دوسری بار اگرچہ زنا اور چوری کیا ہو اے رسول

اللہ فقال الثالثۃ ولمن خاف مقام ربہ جنتان فقلت الثالثۃ وان زنی وان سرق یا رسول اللہ قال وان رغم انف
اللہ کے سو فرمایا تیسری بار اور جو کوئی ڈرا اپنے رب کے آگے کھڑے ہونے سے اس کے لئے ہیں دو باغ پھر کہا میں نے تیسری بار اگرچہ زنا اور چوری کیا ہو اے رسول اللہ کے فرمایا اگرچہ خاک آلودہ ہووے ناک

ابی الدرداء رواہ احمد وعن عامر الرام رض قال بینا نحن عندہ یعنی عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذ اقبل رجل
ابی درداء کی روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت ہے عامر رام رض سے کہا انہوں نے ایک وقت میں ہم پاس ان کے تھے یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ناگہاں آیا ایک مرد

علیہ کساء وفی یدہ شیء قد التف علیہ فقال یا رسول اللہ مررت بغیضۃ شجر فسمعت فیھا اصوات فراخ طائر
کہ اس کے بدن پر کملی تھی اور ہاتھ میں اس کے ایک چیز تھی کملی لپیٹا تھا اس پر سو کہا اس نے اے رسول اللہ کے گذر کیا تھا میں ایک جنگل پر درختوں کے سو سنیں میں نے ان میں آوازیں بچوں کی جانور کی

فاخذتھن فوضعتھن فی کسائی فجاءت امھن فاستدارت علی راسی فکشفت لھا عنھن فوقعت علیھن فلففتھن بکسائی
سو لیا میں نے انکو اور رکھا انکو اپنی کملی میں سو آئی انکی ماں اور پھرنے لگی میرے سر پر سو پردہ کھول دیا میں نے اس کے لئے ان سے پس گر پڑی ان پر پھر لپیٹا میں نے انکو

فھن اولاء معی قال ضعھن فوضعتھن وابت امھن الا لزومھن فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتعجبون لرحم
سو وہ بچے اور انکی ماں ہے یہیں میرے ساتھ فرمایا دھر دے انکو سو دھر دیا میں نے انکو اور نہ مانا ان کی ماں نے مگر ساتھ لگی رہی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تعجب کرتے ہو شفقت ماں

ام الافراخ فراخھا فوالذی بعثنی بالحق للہ ارحم بعبادہ من ام الافراخ بفراخھا ارجع بھن حتی تضعھن من حیث
ان بچوں کی اپنے بچوں پر پس قسم اس ذات پاک کی کہ بھیجا مجھ کو سچا دین دے کر البتہ اللہ بہت زیادہ مہربان ہے اپنے بندوں پر ان بچوں کی ماں سے اپنے بچوں پر پھر جا

اخذتھن وامھن معھن فرجع بھن رواہ ابو داود

الفصل الثالث

عن عبد اللہ بن عمر رض قال کنا مع النبی
لیا ان کو لے جا ان کی ساتھ ان کی ماں بھی پھر لیگیا وہ مرد انکو روایت کیا اس کو ابو داود نے تیسری فصل روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا انہوں نے تھے ہم نبی

صلی اللہ علیہ وسلم فی بعض غزواتہ فمر بقوم فقال من القوم فقالوا نحن المسلمون وامراۃ تحضب بقدرھا ومعھا ابن
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر میں جہاد کے سو گذر کیا کسی قوم پر پھر فرمایا کون لوگ ہیں کہا ہم مسلمان ہیں اور ایک عورت آگ سلگاتی تھی اپنی دیگ کے تلے اور اسکے ساتھ

لھا فاذا ارتفع وھج تنحت بہ فاتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت انت رسول اللہ قال نعم قالت بابی انت وامی الیس اللہ
اسکا تھا پھر جب بلند ہوا شعلہ کنارے کر دی لڑکے کو پھر آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اسنے آپ ہی رسول اللہ کے ہیں فرمایا ہاں کہا اسنے قربان

ارحم الراحمین قال بلی قالت الیس اللہ ارحم بعبادہ من الام بولدھا قال بلی قالت ان الام لا تلقی ولدھا فی النار فاکب رسول اللہ
سب سے بڑا رحم کرنے والا فرمایا کیوں نہیں کہا اسنے کیا نہیں ہے اللہ زیادہ مہربان اپنے بندوں پر ماں سے جو مہربانی کرتی ہے اپنے بچے پر فرمایا کیوں نہیں کہا اسنے تو نہیں ڈالتی اپنے بچے کو

صلی اللہ علیہ وسلم یبکی ثم رفع راسہ الیھا فقال ان اللہ لا یعذب من عبادہ الا المارد المتمرد الذی یتمرد علی اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے رونا شروع کر کے پھر اونچا کیا سر اپنا اسکی طرف اور فرمایا بیشک اللہ عذاب نہ کریگا کسی پر اپنے بندوں میں سے مگر مارد سرکش کو جو سرکشی کرتا ہے

وابی ان یقول لا الہ الا اللہ رواہ ابن ماجہ وعن ثوبان رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان العبد لیلتمس مرضاۃ اللہ
اور انکار کیا اسکے کہنے سے کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ثوبان رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ فرمایا حضرت نے بیشک بندہ طلب کرتا ہے

فَلَا تَرَ ابْتَلِيكَ فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجِبْرَئِيلَ إِنَّ فُلَانًا عَبْدِي يَلْتَمِسُ أَنْ يُرْضِيَنِي أَلَا وَإِنَّ رَحْمَتِي عَلَيْهِ فَيَقُولُ جِبْرَئِيلُ رَحْمَةُ

پھر ہمیشہ رہتا ہے اسی حال پر سو فرماتا ہے اللہ غالب اور بزرگ جبرئیل کو بیشک فلانا میرا بندہ چاہتا ہے کہ راضی کرے مجھے خبردار اور بیشک میری رحمت ہے اسپر سو کہتا ہے جبرئیل رحمت

اللهِ عَلَى فُلَانٍ وَيَقُولُهَا حَمَلَةُ الْعَرْشِ وَيَقُولُهَا مَنْ حَوْلَهُمْ حَتَّى يَقُولَهَا أَهْلُ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ ثُمَّ تَهْبِطُ لَهُ إِلَى الْأَرْضِ رَوَاهُ

اللہ کی فلانے بندے پر اور کہتے ہیں اس کلمے کو اٹھانے والے عرش کے اور کہتے ہیں اس کلمے کو جو ہیں ان کے گرد یہاں تک کہ کہتے ہیں اسکو ساتوں آسمانوں والے پھر اترتی ہے اسکے لیے زمین کی طرف

أَحْمَدُ وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ

احمد نے ۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تفسیر میں اللہ غالب اور بزرگ کے قول کی سو بعضے ان میں ظلم کرنے والے ہیں اپنی جان پر اور بعضے ان میں میانہ رو ہیں

وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ قَالَ كُلُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ

اور کتنے ان میں سبقت کرنے والے ہیں نیکیوں میں فرمایا سب جنت میں داخل ہونگے روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں

بَابُ مَا يَقُولُ عِنْدَ الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ وَالْمَنَامِ

باب بیان میں ان دعاؤں کے کہ صبح ہونے اور شام ہونے اور سونے وقت کہے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ اللهِ رض قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَى قَالَ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

روایت ہے عبداللہ رض سے کہا انہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب شام کرتے فرماتے تھے شام کیا ہمنے اور تمام ملک خدا کا اور سب خوبی اللہ کو ہی اور نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اکیلا ہے نہیں کوئی شریک اسکا اسی کا ملک اور اسی کی خوبی اور وہ

قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے الٰہی میں بیشک سوال کرتا ہوں تجھ سے بھلائی اس رات کی اور بھلائی اس کی جو بیچ اس کے ہے اور پناہ چاہتا ہوں تیری بدی سے اسکی اور بدی اس چیز کی کہ بیچ اس کے ہے الٰہی بیشک میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ أَيْضًا أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ

سستی سے اور بڑھاپے سے اور بڑھاپے کی برائی سے اور فتنے سے دنیا کے اور عذاب سے قبر کے اور جب صبح کرتے کہتے یہ بھی اصبحنا الی آخرہ

وَفِي رِوَايَةٍ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور ایک روایت میں ہے اے پروردگار میں پناہ مانگتا ہوں تیری عذاب سے دوزخ میں اور عذاب سے قبر میں روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ حُذَيْفَةَ رض قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ ثُمَّ يَقُولُ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيٰى وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَنِ الْبَرَاءِ

اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہا انہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لیتے تھے اپنی جگہ خواب رات کو رکھتے دست مبارک رخسارے کے تلے پھر فرماتے الٰہی تیرے نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں اور جب بیدار ہوتے فرماتے سب خوبی اللہ کو ہے جسنے جلایا ہمکو بعد مارنے کے ہمارے اور اسی کی طرف ہے رجوع ہونا روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے براء سے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ وَفِي رِوَايَةٍ ثُمَّ لْيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ لْيَقُلْ بِاسْمِكَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب لیٹنا چاہے کوئی تم میں سے اپنے بچھونے پر تو جھاڑ لے اپنے بچھونے کو اپنی لنگی کے اندر کے پلو سے اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کیا چیز بعد اسکے چھوڑ جانے کے بچھونے پر آرہی ہے پھر کہے تیرے نام سے اے میرے رب رکھا میں نے پہلو اپنا اور تیرے نام سے اٹھاؤں گا اسکو اگر قبض کرے تو میری روح کو تو رحم کر اسپر اور اگر چھوڑ دے تو اسکو تو بچا اسکو ساتھ اس چیز کے کہ بچاتا ہے تو ساتھ اس کے اپنے نیک بندوں کو اور ایک روایت میں ہے پھر لیٹ رہے اپنے داہنے پہلو پر پھر کہے بسمک سے لیکر آخر تک ۔

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَلْيَنْفُضْهُ بِصَنِفَةِ ثَوْبِهٖ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَاِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

ق ۔ اور ایک روایت میں ہے پھر جھٹک لے بچھاونے کو اپنے کپڑے کے پلو سے تین بار اور اگر قبض کرے تو میری جان کو بخش دے اسکو ف اور روایت ہے براء ابن عازب

رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ نَامَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ

رض سے کہا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لیٹا چاہتے اپنے بچھاونے پر لیٹتے اپنی داہنی کروٹ پر پھر فرماتے اے اللہ تابعدار کیا میں نے اپنی جان کو تیری طرف

وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا

اور دل کے قصد سے منہ کیا اپنا تیری طرف اور سونپا میں نے کام کو تیری طرف اور تکیہ دیا اپنی پیٹھ کو تیری طرف شوق اور ڈر سے تیری طرف نہیں کوئی پناہ اور بچاؤ کی جگہ مگر

اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَهُنَّ ثُمَّ

تیری طرف ایمان لایا تیری کتاب پر کہ اتارا تو نے اور تیرے نبی پر کہ بھیجا تو نے ۔ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے ان کلمات کو پھر

مَاتَ تَحْتَ لَيْلَتِهٖ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَا فُلَانُ اِذَا اَوَيْتَ اِلٰى

مر جاوے اس رات کسی حادثہ کے تلے مریگا دین اسلام پر اور ایک روایت میں کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو اے فلانے جب لیٹا چاہے تو

فِرَاشِكَ فَتَوَضَّأْ وُضُوْءَكَ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلٰى شِقِّكَ الْاَيْمَنِ ثُمَّ قُلْ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ اِلٰى قَوْلِهٖ

اپنے بچھاونے پر تو وضو کر نماز کے وضو کی طرح پھر لیٹ رہ اپنی داہنی کروٹ پر پھر کہہ اے اللہ تابعدار کیا میں نے اپنی جان کو تیری طرف اخیر تک

اَرْسَلْتَ وَقَالَ فَاِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَاِنْ اَصْبَحْتَ اَصَبْتَ خَيْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ

ارسلت جو اوپر گذر چکا اور فرمایا پھر اگر مر جاوے تو اسی رات کو مریگا دین اسلام پر اور اگر صبح کو جیتا اٹھا تو پاویگا بہت بھلائی ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَّا كَافِيَ لَهٗ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لیٹا چاہتے اپنے بچھاونے پر فرماتے سب خوبی اللہ کو جسنے کھلایا اور پلایا اور شر سے بچایا اور جگہ دی ہمکو پھر کتنے ایسے ہیں کہ کوئی نہیں

وَلَا مُؤْوِيَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ رض اَنَّ فَاطِمَةَ رض اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُوْ اِلَيْهِ مَا تَلْقٰى فِيْ يَدِهَا

اور جگہ دینے والا ف ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے علی رض سے کہ بیشک حضرت فاطمہ رض آئیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شکایت کرنے کو

مِنَ الرَّحٰى وَبَلَغَهَا اَنَّهٗ جَاءَهٗ رَقِيْقٌ فَلَمْ تُصَادِفْهُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَلَمَّا جَاءَ اَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ قَالَ فَجَاءَنَا

چکی پیسنے سے اور خبر پہنچی تھی انکو حضرت کے پاس لونڈی غلام آئے ہیں سو نہ پایا حضرت کو سو ذکر کیا اسکا حضرت عائشہ سے پھر جب آئے حضرت خبر دی اسکی عائشہ نے کہا علی نے پھر آئے حضرت ہمارے پاس

وَقَدْ اَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُوْمُ فَقَالَ عَلٰى مَكَانِكُمَا فَجَاءَ فَقَعَدَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهَا حَتّٰى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمِهٖ عَلٰى بَطْنِيْ

اور ہم لیٹ رہے تھے اپنی جگہ میں سو اٹھنے لگے ہم تب فرمایا رہو اپنی جگہ پر سو آئے اور بیٹھے میرے اور فاطمہ کے درمیان یہاں تک کہ پائی میں نے سردی قدم مبارک کی اپنے پیٹ پر

فَقَالَ اَلَا اَدُلُّكُمَا عَلٰى خَيْرٍ مِمَّا سَاَلْتُمَا اِذَا اَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا فَسَبِّحَا ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَاحْمَدَا ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَكَبِّرَا اَرْبَعًا

پھر فرمایا کیا نہ بتاؤں تمکو بہتر چیز اس سے کہ مانگی تمنے وہ یہ ہے کہ جب لیٹ رہو اپنی خوابگاہ میں تو سبحان اللہ کہو تینتیس بار اور الحمد للہ کہو تینتیس بار اور اللہ اکبر کہو

وَّثَلٰثِيْنَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمَا مِنْ خَادِمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ رض اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چونتیس بار سو وہ بہتر ہے تمہارے لئے لونڈی غلام سے ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا آئیں فاطمہ رض نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

تَسْاَلُهٗ خَادِمًا فَقَالَ اَلَا اَدُلُّكِ عَلٰى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْ خَادِمٍ تُسَبِّحِيْنَ اللّٰهَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَتَحْمَدِيْنَ اللّٰهَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَ

مانگتی ہوئیں آپ سے لونڈی یا غلام سو فرمایا کیا نہ بتاؤں تجھکو ایسی چیز کہ وہ بہتر ہے خادم سے وہ یہ ہے کہ سبحان اللہ کہے تو تینتیس بار اور الحمد للہ تینتیس بار اور

ويكبر به اربعاً وثلثين ... دبر كل صلوة ... رواه مسلم **الفصل الثاني عن** ابي هريرة رض قال كان رسول

اور اللہ اکبر چونتیس بار بعد ہر نماز کے ... روایت کیا اسکو مسلم نے ... دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا رسول کا معمول تھا

الله صلى الله عليه وسلم اذا اصبح قال اللهم بك اصبحنا وبك امسينا وبك نحيي وبك نموت واليك المصير واذا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ جب صبح کو اٹھتے فرماتے ای اللہ تیری قدرت سے صبح اور شام کئے ہم اور تیری قدرت سے جیتے ہیں اور مرتے ہیں اور تیری طرف آنا ہے اور جب

امسى قال اللهم بك امسينا وبك اصبحنا وبك نحيي وبك نموت واليك النشور رواه الترمذي وابوداؤد

شام کرتے فرماتے ای اللہ تیری قدرت سے شام اور صبح کئے ہم اور تیری قدرت سے جیتے اور مرتے ہیں اور تیری طرف مر کے آنا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد

وابن ماجه **وعنه** قال قال ابوبكر رض قلت يا رسول الله مرني بشيء اقوله اذا اصبحت واذا امسيت قال قل اللهم

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے کہا ابوبکر رض نے کہا میں نے ای رسول اللہ کے فرمائیے مجھے ایسی کوئی دعا کہ پڑھوں میں جب صبح کو اٹھوں اور جب شام کروں فرمایا کہہ تو ای اللہ

عالم الغيب والشهادة فاطر السموات والارض رب كل شيء ومليكه اشهد ان لا اله الا انت اعوذبك من شر

جاننے والے چھپی اور کھلی چیز کے بنانے والے آسمان اور زمین کے پروردگار ہر چیز کے اور مالک اسکے گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے پناہ چاہتا ہوں تیری بدی

نفسي ومن شر الشيطان وشركه قله اذا اصبحت واذا امسيت واذا اخذت مضجعك رواه الترمذي وابوداؤد

میری ذات کی اور بدی سے شیطان کی اور اسکی شرکت کی ۔ کہہ تو اس دعا کو جب صبح کرے اور جب شام کرے اور جب لیٹنا چاہے اپنی خوابگاہ میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد

والدارمي **وعن** ابان بن عثمان رض قال سمعت ابي يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من عبد يقول في صباح كل

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابان بن عثمان رض سے کہا اسنے سنا میں اپنے باپ عثمان سے کہتا تھا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی ایسا بندہ نہیں کہ کہے صبح کو

يوم ومساء كل ليلة بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في الارض ولا في السماء وهو السميع العليم ثلث مرات فيضره

دن کی اور شام کو ہر رات کی صبح یا شام کہ ہیں نام سے اللہ کے جو ضرر نہیں کرتی اسکے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین اور آسمان میں اور وہ سننا جانتا ہے تین بار پھر ضرر کرے اسکا

شيء فكان ابان قد اصابه طرف فالج فجعل الرجل ينظر اليه فقال له ابان ما تنظر الي اما ان الحديث كما حدثتك

کوئی چیز پھر ابان کو ہوا تھا کچھ اثر فالج کا ۔ سو لگا وہ مرد دیکھنے ابان کی طرف تب کہا ابان نے اسکو کیا دیکھتا ہے میری طرف خبردار ہو بیشک تحقیق اس حدیث کی ویسی ہی ہے جیسا

ولكني لم اقله يومئذ ليمضي الله علي قدره رواه الترمذي وابن ماجه وابوداؤد وفي روايته لم تصبه فجاءة بلاء

لیکن میں نے نہ پڑھا تھا اسکو اسدن تا کہ جاری کرے اللہ مجھ پر اپنی تقدیر کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور ابوداؤد نے اور ایک روایت میں ابوداؤد کی نہیں پہنچی اسکو آفت ناگہانی

حتى يصبح ومن قالها حين يصبح لم تصبه فجاءة بلاء حتى يمسي **وعن** عبدالله رض ان النبي صلى الله عليه وسلم

صبح تک ۔ اور جو کوئی کہے ان کلمات کو صبح کے وقت نہ آویگی اسپر آفت ناگہانی شام تک ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كان يقول اذا امسى امسينا وامسى الملك لله والحمد لله لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله

فرماتے تھے جب شام کرتے شام کی ہمنے اور شام کی سب ملک اللہ کا اور سب خوبی اللہ کو ہی کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اسی کا ہے راج اور اسی کی

الحمد وهو على كل شيء قدير رب اسئلك خير ما في هذه الليلة وخير ما بعدها واعوذبك من شر ما في هذه الليلة

خوبی اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ای پروردگار سوال کرتا ہوں تجھ سے بھلائی کا اس چیز کی کہ اس رات میں ہے اور بھلائی کا اس چیز کی کہ بعد اسکے ہے اور پناہ چاہتا ہوں تیری بدی سے اس چیز کی کہ اس رات میں ہے

وشر ما بعدها رب اعوذبك من الكسل ومن سوء الكبر او الكفر وفي رواية من سوء الكبر والكبر رب اعوذبك

اور بدی اسکے بعد کی ای رب پناہ تیری چاہتا ہوں سستی اور بڈھاپے یا کفران نعمت کی برائی سے اور ایک روایت میں برائی سے بڈھاپے کی ای رب پناہ تیری چاہتا ہوں

من عذاب في النار وعذاب في القبر وإذا أصبح قال ذلك أيضاً أصبحنا وأصبح الملك لله رواه أبو داود وفي رواية الترمذي

اس عذاب سے کہ دوزخ میں ہے اور اس عذاب سے کہ قبر میں ہے اور جب صبح کو اٹھتے تو بھی یہی پڑھتے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

لم يذكر من سوء الكفر وعن بعض بنات النبي صلى الله عليه وسلم أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يعلمها فيقول قولي حين

اور ترمذی نے روایت میں نہیں ذکر کیا لفظ من سوء الکفر کا اور روایت ہے بعض صاحبزادیوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تعلیم کرتے تھے ان کو

تصبح سبحان الله وبحمده لا حول ولا قوة إلا بالله ما شاء الله كان وما لم يشأ لم يكن أعلم أن الله على كل شيء قدير

صبح کو کہا کر سبحان اللہ وبحمدہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ جو کچھ کہ اللہ چاہے وہی ہوگا اور جو نہ چاہے اللہ نہیں ہوگا اعتقاد رکھتی ہوں میں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وأن الله قد أحاط بكل شيء علماً فإنه من قالها حين يصبح حفظ حتى يمسي ومن قالها حين يمسي حفظ حتى

اور یہ کہ اللہ نے اپنے علم سے ہر چیز کو گھیر لیا ہے پس تحقیق کوئی کہ کہیگا ان کلمات کو صبح کے وقت محفوظ رہیگا شام تک اور جو کوئی کہ کہے انکو شام کے وقت محفوظ رہیگا

يصبح رواه أبو داود وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال حين يصبح فسبحان الله

صبح تک روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے صبح کے وقت پس پاکی بیان کرو اللہ کی

حين تمسون وحين تصبحون وله الحمد في السموات والأرض وعشياً وحين تظهرون إلى قوله وكذلك

شام کو اور صبح کو اور اسی کی خوبی ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور عصر کو اور ظہر کے وقت اسکے قول تک

تخرجون أدرك ما فاته في يومه ذلك ومن قالهن حين يمسي أدرك ما فاته في ليلته رواه أبو داود وعن

نکالے جاؤ گے پاویگا اس ثواب کو جو جاتا رہے اسکے ہاتھ سے اس دن میں اور جو کوئی کہے ان کلمات کو شام کے وقت پاویگا اس ثواب کو جو جاتا رہا اس رات میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے

أبي عياش رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قال إذا أصبح لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك

ابی عیاش رض سے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی کہے جب صبح کو اٹھے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک

وله الحمد وهو على كل شيء قدير كان له عدل رقبة من ولد إسماعيل وكتب له عشر حسنات وحط

ولہ الحمد وہو علی کل شیء قدیر تو ثواب ہوگا اسکو برابر بردہ آزاد کرنے اسماعیل کی اولاد سے اور لکھی جاوینگی اسکے لیے دس نیکیاں اور اتاری جاوینگی

عنه عشر سيئات ورفع له عشر درجات وكان في حرز من الشيطان حتى يمسي وإن قالها إذا أمسى كان

اس سے دس برائیاں اور بلند کیے جاوینگے اسکے دس درجے اور رہیگا وہ پناہ میں شیطان کے بہکانے سے یہاں تک کہ شام کرے اور اگر کہے ان کلمات کو جب شام کرے

له مثل ذلك حتى يصبح فرأى رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما يرى النائم فقال يا رسول الله إن أبا عياش

اسکو اتنا ہی ثواب ہے یہاں تک کہ صبح کو اٹھے پھر دیکھا ایک مرد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں کہ دیکھا کرتا ہے سونے والا پھر کہا اسنے اے رسول اللہ بیشک ابا عیاش

يحدث عنك بكذا وكذا قال صدق أبو عياش رواه أبو داود وابن ماجه وعن الحارث بن مسلم التميمي عن أبيه عن

حدیث بیان کرتا ہے آپ سے ایسی اور ایسی فرمایا سچ کہا ابو عیاش نے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے حارث بن مسلم تمیمی سے اسکے باپ مسلم سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه أسر إليه فقال إذا انصرفت من صلوة المغرب فقل قبل أن تكلم أحداً اللهم أجرني

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے کلام کیا اس سے سرگوشی سے فرمایا جب سلام پھیرو تو مغرب کی نماز پڑھکر تب کہو پہلے اسکے کہ بات کرے کسی سے اے اللہ پناہ دے

من النار سبع مرات فإنك إذا قلت ذلك ثم مت في ليلتك كتب لك جوار منها وإذا صليت الصبح فقل كذلك

دوزخ سے سات بار پھر جب کہیگا اسکو پھر مر جاویگا اسی رات میں لکھا جاویگا تیرے لئے خلاص ہونا دوزخ سے اور جب پڑھے تو صبح کی نماز تب کہہ ویسا ہی

فانك اذا امسيت في يومك كتب لك جواز من النار رواه ابو داود وعن ابن عمر رض قال لم يكن رسول الله صلى الله
پھر بیشک تو جب مرے اسی دن میں لکھا جاوے گا تیرے لئے خلاصی ہونا دوزخ سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہی ابن عمر رض سے کہا نہ تھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يدع هؤلاء الكلمات حين يمسي وحين يصبح اللهم اني اسألك العافية في الدنيا والآخرة اللهم
علیہ وسلم چھوڑتے تھے ان کلمات کو جب شام کرتے اور جب صبح کو اٹھتے ای اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے سلامتی دنیا میں اور آخرت میں ای اللہ

اني اسألك العفو والعافية في ديني ودنياي واهلي ومالي اللهم استر عوراتي وآمن روعاتي اللهم احفظني من
میں مانگتا ہوں تجھ سے درگذر اور سلامتی بیچ دین اور دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور مال میں ای اللہ ڈھانپ میرے عیب اور امن دے مجھ کو ڈر سے ای اللہ نگہبان رکھ مجھ کو

بين يدي ومن خلفي وعن يميني وعن شمالي ومن فوقي واعوذ بعظمتك ان اغتال من تحتي يعني الخسف
آگے سے اور پیچھے سے اور داہنے سے اور بائیں سے اور اوپر سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری بزرگی کی اس سے کہ ناگہاں ہلاک کیا جاؤں اپنے تلے سے یعنی

رواه ابو داود وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال حين يصبح اللهم اصبحنا نشهدك ونشهد
روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے جب صبح کو اٹھے ای اللہ صبح کو اٹھے ہم گواہ کرتے ہیں تجھ کو اور

حملة عرشك وملائكتك وجميع خلقك انك انت الله لا اله الا انت وحدك لا شريك لك وان محمدا
تیرے عرش کے اٹھانے والوں کو اور فرشتوں کو اور تمام خلقت کو اسپر کہ تو ہی خدا ہے کوئی معبود نہیں سوا تیرے اکیلا کہ نہیں کوئی تیرا شریک اور اسپر کہ محمد

عبدك ورسولك الا غفر الله له ما اصابه في يومه ذلك من ذنب وان قالها حين يمسي غفر الله له ما اصاب
غلام تیرا اور رسول ہے مگر بخش دیگا اسکے جو گناہ کہ ہوئے اسکو اس دن میں اور اگر کہے ان کلمات کو جب شام کرے بخشے اللہ اسکے جو گناہ ہو

في تلك الليلة من ذنب رواه الترمذي وابو داود وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن ثوبان رض قال قال رسول
اس رات میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ثوبان رض سے کہا فرمایا

الله صلى الله عليه وسلم ما من عبد مسلم يقول اذا امسى واذا اصبح ثلاثا رضيت بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ مسلمان کہ کہتے جب شام کرے اور جب صبح کو اٹھے تین بار راضی ہوا میں اللہ کے رب ہونے سے اور اسلام کے دین ہونے سے اور محمد کے

نبيا الا كان حقا على الله ان يرضيه يوم القيامة رواه احمد والترمذي وعن حذيفة رض ان النبي صلى الله عليه
نبی ہونے کی جہت سے مگر ہوگا حق اللہ پر یہ کہ راضی کرے اسکو قیامت کے دن روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلم كان اذا اراد ان ينام وضع يده تحت رأسه ثم قال اللهم قني عذابك يوم تجمع او تبعث عبادك رواه الترمذي
وسلم جب ارادہ کرتے تھے سونے کا رکھتے دست مبارک کو سر کے نیچے پھر فرماتے ای اللہ بچا مجھے اپنے عذاب سے اس دن کہ جمع کریگا تو یا اٹھاویگا تو اپنے بندوں کو روایت کیا اسکو ترمذی

واحمد عن البراء وعن حفصة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اراد ان يرقد وضع يده اليمنى
اور احمد نے براء سے اور روایت ہے حفصہ رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے تھے آرام فرمانے کا رکھتے داہنے دست مبارک کو

تحت خده ثم يقول اللهم قني عذابك يوم تبعث عبادك ثلث مرات رواه ابو داود وعن علي رض ان رسول الله
نیچے رخسارہ مبارک کے پھر فرماتے ای اللہ بچا مجھے اپنے عذاب سے اس دن کہ اٹھاویگا تو اپنے بندوں کو تین بار روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے علی رض سے کہ

صلى الله عليه وسلم كان يقول عند مضجعه اللهم اني اعوذ بك بوجهك الكريم وكلماتك التامات من شر ما انت
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے لیٹتے وقت ای اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بزرگ ذات کے ساتھ اور تیرے کامل باتوں کے ساتھ برائی اس چیز کی کہ تو

أخذ بناصيته اللهم أنت تكشف المغرم والمأثم اللهم لا يهزم جندك ولا يخلف وعدك ولا ينفع ذا الجد منك
پکڑ رہا ہے اسکی چوٹی کو اے اللہ تو ہی دور کرتا ہے تاوان اور گناہ کو اے اللہ مغلوب نہیں ہوتا تیرا لشکر اور خلاف نہیں ہوتا تیرا وعدہ اور نفع نہیں دیتا کسی

الجد سبحانك وبحمدك رواه أبو داود وعن أبي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال حين
بے پرواہ ہونا پاکی بولتا ہوں میں تیری ساتھ تیری خوبی کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے جس وقت

يأوي إلى فراشه أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه ثلث مرات غفر الله له ذنوبه وإن كانت
کہ لیٹا چاہے اپنے بچھانے پر معافی مانگتا ہوں اللہ سے کہ کوئی معبود نہیں سوا اسکے جو ہمیشہ زندہ سب کا تھامنے والا اور رجوع کرتا ہوں اسکی طرف تین بار بخشیگا اللہ اسکے گناہ اگرچہ ہوں

مثل زبد البحر أو عدد رمل عالج أو عدد ورق الشجر أو عدد أيام الدنيا رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن
برابر کف دریا کے یا برابر عالج کے ریتے کی گنتی کے یا برابر درختوں کے پتوں کی گنتی کے یا برابر دنیا کے تمام دنوں کی گنتی کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

شداد بن أوس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يأخذ مضجعه بقراءة سورة من كتاب الله إلا
شداد بن اوس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ لیٹے گا کوئی مسلمان اپنے بچھانے پر پڑھ کر کسی سورہ کو اللہ کی کتاب کی سورتوں سے مگر

وكل الله به ملكا فلا يقربه شيء يؤذيه حتى يهب متى هب رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو بن العاص رض
مقرر کر دیگا اللہ اسپر ایک فرشتے کو سو اسکے نزدیک نہ ہوگی کوئی موذی چیز جب تک کہ جاگے نیند سے جب جاگے وہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص رض

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلتان لا يحصيهما رجل مسلم إلا دخل الجنة ألا وهما يسير ومن يعمل بهما قليل
کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتیں ہیں کہ نہ گن کر پڑھیگا انکو کوئی مرد مسلمان مگر داخل ہوگا جنت میں خبردار ہو اور وہ دونوں آسان ہیں اور جو لوگ عمل

يسبح الله في دبر كل صلوة عشرا ويحمده عشرا ويكبره عشرا قال فأنا رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يعقدها بيده
سبحان اللہ کہے بعد ہر نماز کے دس بار اور الحمد للہ دس بار اور اللہ اکبر دس بار کہا پھر میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ گنتی کرتے تھے ان کلموں کی

قال فتلك خمسون ومائة باللسان وألف وخمسمائة في الميزان وإذا أخذ مضجعه يسبحه ويكبره ويحمده مائة
فرمایا سو گنتی ان کلموں کی پچاس اور ایک سو ہے زبان سے گننے میں اور ایک ہزار اور پانچ سو ہیں ترازو میں اور جب آوے اپنی خوابگاہ میں کہے سبحان اللہ اور اللہ اکبر اور الحمد للہ سو بار

فتلك مائة باللسان وألف في الميزان فأيكم يعمل في اليوم والليلة ألفين وخمسمائة سيئة قالوا وكيف لا يحصيها
سو یہ سو زبان سے گننے میں ہیں اور ہزار ہیں ترازو میں پھر کون تم میں سے کرتا ہے دن اور رات میں دو ہزار اور پانچ سو گناہ کہا صحابہ نے اور کیوں کر نہ پڑھیگا ہم کلموں کو

قال يأتي أحدكم الشيطان وهو في صلوته فيقول اذكر كذا اذكر كذا حتى ينفتل فلعله أن لا يفعل ويأتيه في مضجعه
ق فرمایا آتا ہے تم میں سے کسی کے پاس شیطان جس حال میں کہ وہ اپنی نماز میں رہتا ہے سو کہتا ہے یاد کر ایسا یاد کر ایسا یہاں تک کہ سلام پھیرے نماز سے اور آتا ہے

فلا يزال ينومه حتى ينام رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وفي رواية أبي داود قال خصلتان أو خلتان لا يحافظ
سو ہمیشہ سلاتا رہتا ہے اسکو یہاں تک کہ سو رہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت میں ابی داؤد کی فرمایا دو خصلت یا دو خلت ہیں کہ محافظت کریگا

عليهما عبد مسلم وكذا في روايته بعد قوله وألف وخمسمائة في الميزان قال ويكبر أربعا وثلثين إذا أخذ مضجعه
ان پر کوئی بندہ مسلمان اور اسی طور روایت میں ابی داؤد کی بعد حضرت کے قول کے اور ہزار اور پانچ سو ترازو میں ہیں فرمایا اور اللہ اکبر کہے چونتیس بار جب لیٹا چاہے اپنی خوابگاہ

ويحمد ثلثا وثلثين ويسبح ثلثا وثلثين وفي أكثر نسخ المصابيح عن عبد الله بن عمر وعن عبد الله بن غنام رض قال
اور الحمد للہ تینتیس بار اور سبحان اللہ تینتیس بار اور اکثر نسخوں میں مصابیح کے عبد اللہ بن عمر سے ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن غنام رض سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال حین یصبح اللّٰھم ما اصبح بی من نعمۃ او باحد من خلقک فمنک وحدک
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہیگا جب صبح کو اُٹھے اے اللہ جو نعمت کہ صبح کو ملی مجھکو یا اور کسی کو تیرے مخلوقات سے سو تیری طرف ہی سے ہے

لا شریک لک فلک الحمد ولک الشکر فقد ادی شکر یومہ ومن قال مثل ذلک حین یمسی فقد ادی شکر لیلتہ
کوئی شریک نہیں تیرا پھر تیری ہی خوبی ہے اور تیرا ہی شکر ہے سو تحقیق ادا کیا اسنے شکر اس دن کا اور جو کوئی کہیگا مانند اسکے جب شام کرے سو تحقیق ادا کیا اسنے شکر اس رات کا

رواہ ابو داؤد وعن ابی ہریرۃ رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان یقول اذا اوی الی فراشہ اللّٰھم رب السموات
روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بیشک حضرت فرماتے تھے جب لیٹا چاہتے اپنے بچھونے پر اے اللہ پروردگار آسمانوں کے

ورب الارض ورب کل شیء فالق الحب والنوی منزل التوراۃ والانجیل والقرآن اعوذ بک من شر کل ذی شر انت
اور زمین اور ہر چیز کے چیرنے والے دانے کے اور خرمے کی گٹھلی کے اتارنے والے توریت اور انجیل اور قرآن کے پناہ چاہتا ہوں تیری بدی سے ہر بدی والے کی کہ تو

اٰخذ بناصیتہ انت الاول فلیس قبلک شیء وانت الاٰخر فلیس بعدک شیء وانت الظاھر فلیس فوقک شیء وانت الباطن
پکڑ رہا ہے اسکی چوٹی کو تو ہی سب سے اول ہے پھر نہیں تیرے پہلے کوئی چیز اور تو ہی سب سے آخر ہے نہیں تیرے بعد کوئی اور تو ہی سب سے ظاہر ہے پھر نہیں تیرے اوپر کوئی اور تو ہی چھپا ہے

فلیس دونک شیء اقض عنی الدین واغننی من الفقر رواہ ابو داؤد والترمذی وابن ماجہ ورواہ مسلم مع اختلاف یسیر
پھر نہیں سوا تیرے کوئی چیز چھپی ہوئی ادا کر میرا قرض اور غنی کر مجھے محتاجی سے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو مسلم نے تھوڑے اختلاف کے ساتھ

وعن ابی الازھر الانماری رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اخذ مضجعہ من اللیل قال بسم اللہ وضعت
اور روایت ہے ابی الازہر انماری رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لیٹتے تھے اپنی خوابگاہ میں رات کو فرماتے نام سے اللہ کے میں نے رکھا

جنبی للّٰہ اللّٰھم اغفر لی ذنبی واخسأ شیطانی وفک رھانی واجعلنی فی الندی الاعلی رواہ ابو داؤد وعن
اپنا پہلو اللہ کے واسطے اے اللہ بخش دے مجھے گناہ میرا اور دھتکار دے میرے شیطان کو اور چھوڑا دے میری گردن کو اور داخل کر مجھے اوپر کی مجلس میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

ابن عمر رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اخذ مضجعہ قال الحمد للہ الذی کفانی واٰوانی واطعمنی وسقانی
ابن عمر رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لیٹتے تھے اپنی خوابگاہ میں فرماتے سب خوبی اللہ کی جسنے بچا دیا مجھے اور جگہ دی مجھے اور کھلایا اور پلایا مجھے

والذی من علی فافضل والذی اعطانی فاجزل الحمد للہ علی کل حال اللّٰھم رب کل شیء وملیکہ واِلٰہ کل شیء
اور جسنے احسان کیا مجھ پر پھر زیادہ کیا اور جسنے دیا مجھے پھر بہت دیا سب خوبی اللہ کو ہی ہر حال پر اے اللہ پالنے والے ہر چیز کے اور مالک اسکے اور معبود ہر چیز کے

اعوذ بک من النار رواہ ابو داؤد وعن بریدۃ رض قال شکی خالد بن الولید الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال
پناہ چاہتا ہوں تیری دوزخ سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے بریدہ رض سے کہا اسنے شکایت کی خالد بن ولید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

یا رسول اللہ ما انام اللیل من الارق فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اویت الی فراشک فقل اللّٰھم رب السموات
اے رسول اللہ کے نیند نہیں آتی مجھے رات کو ارق کی بیماری سے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب لیٹا چاہے تو اپنے بچھونے پر تو کہہ اے اللہ پروردگار تو آسمانوں

السبع وما اظلت ورب الارضین وما اقلت ورب الشیاطین وما اضلت کن لی جارا من شر خلقک
اور اس چیز کے کہ سایہ کیا انھوں نے اور پروردگار زمینوں کے اور جو کچھ اٹھالیا انھوں نے اور اے رب شیطانوں کے اور جسکو گمراہ کیا انھوں نے ہو میرا پناہ دینے والا سب اپنے

کلھم جمیعا ان یفرط علی احد منھم او ان یبغی عز جارک وجل ثناؤک ولا الٰہ غیرک لا الٰہ الا انت رواہ
مخلوقات کی اس سے کہ زیادتی کرے مجھ پر کوئی ان میں سے اور اس سے کہ ظلم کرے غالب ہے تیری پناہ چاہنے والا اور بڑی ہے تیری تعریف کوئی معبود نہیں سوا تیرے کوئی لائق بندگی کے نہیں سوا تیرے

الترمذي وقال هذا حديث ليس اسناده بالقوي والحكم بن ظهير الراوي قد تركه حديثه بعض اهل الحديث

ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہہ وہ حدیث ہے کہ نہیں سند اسکی قوی اور حکم بن ظہیر راوی اس حدیث کا تحقیق چھوڑ دیا ہے حدیث کو بعضے محدثین نے

الفصل الثالث عن ابی مالک رض ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا اصبح احدکم فلیقل اصبحنا واصبح الملک

تیسری فصل یہ روایت ہے ابی مالک رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب صبح کو اٹھے کوئی تم میں سے تو کہے صبح کو اٹھے ہم اور ملک

لله رب العالمین اللهم انی اسألک خیر هذا الیوم فتحه ونصره ونوره وبرکته وهداه واعوذ بک من شر ما فیه

اللہ کا جو پروردگار ہے سارے جہان کا اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس دن کی بھلائی کا اسکی فتح اور نصر اور نور اور برکت اور ہدایت کا اور پناہ مانگتا ہوں

وشر ما بعده ثم اذا امسى فلیقل مثل ذلک رواه ابو داؤد وعن عبد الرحمن بن ابی بکرة رض قال قلت لابی

اور بدی سے جو اسکے بعد کی ہے پھر جب رات کرے تو کہے مانند اسکے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی بکرہ رض سے کہا کہا میں نے اپنے باپ سے

یا ابت اسمعک تقول کل غداة اللهم عافنی فی بدنی اللهم عافنی فی سمعی اللهم عافنی فی بصری لا اله الا انت

اے باپ میرے سنتا ہوں تجھ کو کہتے ہر صبح کو اے اللہ عافیت دے مجھ کو بیچ بدن میرے کے اے اللہ عافیت دے مجھ کو میرے کانوں میں اے اللہ عافیت دے میری بصارت میں نہیں کوئی معبود سوا تیرے

تکررها ثلثا حین تصبح وثلثا حین تمسی فقال یا بنی سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یدعو بهن فانا

مکرر کہتا ہے تو اس جملے کو تین بار جب صبح کو اٹھتا ہے اور تین بار جب شام کرتا ہے سو کہا اے بیٹے میرے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعا کرتے تھے ان سے ہم

احب ان استن بسنته رواه ابو داؤد وعن عبد الله بن ابی اوفی رض قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم

دوست رکھتا ہوں چلنے کو طریقے پر حضرت کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اذا اصبح قال اصبحنا واصبح الملک لله والحمد لله والکبریاء والعظمة لله والخلق والامر واللیل والنهار وما سکن

جب صبح کو اٹھتے فرماتے صبح کو اٹھے ہم اور تمام ملک اللہ کا ہے اور سب تعریف اللہ کو ہے اور بڑائی اور عظمت اللہ کو ہے اور پیدا کرنا اور حکم اور رات اور دن اور جو چیز ٹھہری ہے

فیهما لله اللهم اجعل اول هذا النهار صلاحا واوسطه نجاحا وآخره فلاحا یا ارحم الراحمین ذکره النووی فی کتاب

ان دونوں میں سب اللہ کے ہیں اے اللہ کر اول کو اس دن کے صلاح دین و دنیا کی اور درمیان کو اسکے کامیابی اور آخر کو اسکے خلاصی اے سب سے بڑے رحم کرنے والے ذکر کیا اسکو نووی نے کتاب

الاذکار بروایة ابن السنی وعن عبد الرحمن بن ابزی رض قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول اذا اصبحنا

الاذکار میں روایت سے ابن سنی کی ۔ اور عبد الرحمن بن ابزی رض سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جب صبح کو اٹھتے صبح کی ہم نے

علی فطرة الاسلام وکلمة الاخلاص وعلی دین نبینا محمد صلی الله علیه وسلم وعلی ملة ابینا ابراهیم حنیفا وما

دین اسلام پر اور کلمہ اخلاص پر اور دین پر ہمارے نبی کے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ف اور ملت پر ہمارے باپ ابراہیم کی جو مائل حق کی طرف

کان من المشرکین رواه احمد والدارمی باب الدعوات فی الاوقات الفصل الاول عن ابن عباس رض قال

تھا مشرکوں سے روایت کیا اسکو احمد اور دارمی نے ۔ یہہ باب ہے کہ جس میں وقتوں کی مخصوص دعاؤں کا ذکر ہے پہلی فصل یہ روایت ہے ابن عباس رض سے کہا

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لو ان احدکم اذا اراد ان یاتی اهله قال بسم الله اللهم جنبنا الشیطان وجنب

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کوئی ان میں سے جب ارادہ کرے صحبت کا اپنی بی بی کے ساتھ کہے ساتھ نام اللہ کے اے اللہ دور رکھ ہم سے شیطان کو اور دور رکھ

الشیطان ما رزقتنا فانه ان یقدر بینهما ولد فی ذلک لم یضره شیطان ابدا متفق علیه وعن ابن عمر ان رسول الله

شیطان کو اس چیز سے کہ دیوے تو ہم کو پس بیشک اگر مقدر ہیں دونوں کے ہو کوئی بچہ اس جماع میں ضرر نہ پہنچاوے گا اس کو شیطان کبھی ۔ ق اور اسی سے روایت ہے ابن عمر سے کہ بیشک رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول عند الکرب لا الہ الا اللہ العظیم الحلیم لا الہ الا اللہ رب العرش العظیم لا الہ الا

صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کرب کے وقت نہیں کوئی معبود سوا اللہ عظمت والا بردبار نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے پروردگار عرش بزرگ کا نہیں کوئی معبود سوائے

اللہ رب السموات ورب الارض رب العرش الکریم متفق علیہ وعن سلیمان بن صرد رض قال استب رجلان

اللہ کے پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا پروردگار عزت والے عرش کا ۔ ق ۔ اور روایت ہے سلیمان بن صرد رض سے کہا انہوں نے گالی گلوچ کی دو شخصوں نے

عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم ونحن عندہ جلوس واحدھما یسب صاحبہ مغضبا قد احمر وجھہ فقال النبی صلی

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ہم حضرت کے پاس بیٹھے تھے اور ایک انمیں سے گالی دیتا تھا اپنے ساتھی کو غصہ میں بھر کر تحقیق لال ہو گیا تھا منہ اسکا تو فرمایا نبی صلی

اللہ علیہ وسلم انی لاعلم کلمۃ لو قالھا لذھب عنہ ما یجد اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم فقالوا للرجل لا

اللہ علیہ وسلم نے جبکہ میں البتہ جانتا ہوں ایک کلمہ اگر کہے اسکو تو جاتا رہے اس سے جو پاتا ہے وہ یہ ہے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم تب کہا صحابہ نے اس کو کیا نہیں

تسمع ما یقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انی لست بمجنون متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ رض قال قال رسول اللہ

سنتا کیا فرماتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہا اسنے میں تو دیوانہ نہیں ہوں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم اذا سمعتم صیاح الدیکۃ فاسئلوا اللہ من فضلہ فانھا رات ملکا واذا سمعتم نھیق الحمار

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم آواز مرغ کی تو مانگو اللہ سے فضل اسکا اس لئے کہ اسنے دیکھا فرشتہ اور جب سنو تم آواز گدھے کی

فتعوذوا باللہ من الشیطان فانہ رای شیطانا متفق علیہ وعن ابن عمر رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تو پناہ مانگو اللہ کی شیطان سے کہ اسنے دیکھا شیطان کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کان اذا استوی علی بعیرہ خارجا الی سفر کبر ثلثا ثم قال سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا

جب سوار ہوتے اپنے اونٹ پر نکلنے کو سفر کی طرف اللہ اکبر کہتے تین بار پھر فرماتے پاکی ہے اس کی جس نے کہ بس میں کر دیا ہمارے اسکو اور نہ تھے ہم اسکی طاقت رکھنے والے اور ہم اپنے رب کی طرف

لمنقلبون اللھم انا نسئلک فی سفرنا ھذا البر والتقوی ومن العمل ما ترضی اللھم ھون علینا سفرنا ھذا واطولنا

البتہ پھر جانے والے ہیں اے اللہ ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری کا اور عمل کا جس کو تو پسند کرے اے اللہ آسان کر ہم پر سفر ہمارا اور کم کر

بعدہ اللھم انت الصاحب فی السفر والخلیفۃ فی الاھل اللھم انی اعوذ بک من وعثاء السفر وکابۃ المنظر وسوء

دوری اسکی اے اللہ تو ہی ساتھی ہے سفر میں اور پیچھے ہمارے گھر والوں میں اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری تکلیف سے سفر کی اور شکستگی سے دیکھنے کی جگہ

المنقلب فی المال والاھل واذا رجع قالھن وزاد فیھن آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون رواہ مسلم وعن

پھر آنے کی مال میں اور گھر کے لوگوں میں اور جب پھرتے فرماتے ان کلموں کو اور زیادہ کرتے انمیں ہم رجوع کرنے والے توبہ کرنے والے بندگی کرنے والے اپنے رب کی حمد کرنے والے

عبد اللہ بن سرجس رض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سافر یتعوذ من وعثاء السفر وکابۃ المنقلب

عبد اللہ بن سرجس رض سے ہے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے پناہ مانگتے سفر کی تکلیف اور بری حال پھرنے

والحور بعد الکور ودعوۃ المظلوم وسوء المنظر فی الاھل والمال رواہ مسلم وعن خولۃ بنت حکیم رض قالت

اور نقصان سے بعد زیادتی کے اور مظلوم کی دعا اور بری حالت سے بدنظری گھر والوں میں اور مال میں ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے خولہ بنت حکیم رض سے کہا انہوں نے

سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من نزل منزلا فقال اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق

میں نے سنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی اترے کسی منزل میں پھر کہے پناہ چاہتا ہوں اللہ کے کلمات کاملہ کی

حتى يرتحل من منزله ذلك رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول

یہانتک کہ کوچ کرے اس منزل سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا آیا ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عرض کیا اے رسول اللہ

ما لقيت من عقرب لدغتني البارحة قال اما لو قلت حين امسيت اعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق

عجب سخت ایذا پائی میں نے بچھو سے کہ کاٹا مجھے گئی رات کو فرمایا خبردار اگر کہا تو جس وقت شام کیا تھا اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق

لم تضرك رواه مسلم وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا كان في سفر واسحر يقول سمع سامع بحمد الله

نقصان نہ کرتا تجھ کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے روایت ہے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا جب سفر میں ہوتے اور صبح کرتے فرماتے جانے سننے والے ہماری تعریف کو اللہ کی

وحسن بلائه علينا ربنا صاحبنا وافضل علينا عائذا بالله من النار رواه مسلم وعن ابن عمر رض قال

اور ہمارے اعتراف کو اسکے انعام کی خوبی پر جو ہم پر کیا اے رب ہمارے مدد کر حفاظت کر ہماری اور فضل کر ہم پر پناہ چاہتا ہوں اللہ کی دوزخ سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قفل من غزو او حج او عمرة يكبر على كل شرف من الارض ثلث تكبيرات ثم يقول

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پھرتے سفر جہاد یا حج یا عمرے سے اللہ اکبر کہتے ہر اونچی جگہ پر زمین سے تین بار پھر فرماتے

لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير آئبون تائبون عابدون ساجدون

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اسی کا راج اور اسی کی خوبی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ہم رجوع کرنے والے توبہ کرنے والے بندگی کرنے والے سجدہ کرنے والے

لربنا حامدون صدق الله وعده ونصر عبده وهزم الاحزاب وحده متفق عليه وعن عبد الله بن ابي اوفى

اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں سچا کیا اللہ نے وعدہ اپنا اور مدد کی اپنے بندوں کی اور بھگا دیا کفار کو اکیلا متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی

رض قال دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الاحزاب على المشركين فقال اللهم منزل الكتاب سريع الحساب اللهم

رض سے کہا انہوں نے بددعا کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خندق کے دن مشرکوں پر سو فرمایا الٰہی اتارنے والے کتاب کے جلد حساب لینے والے اے اللہ

اهزم الاحزاب اللهم اهزمهم وزلزلهم متفق عليه وعن عبد الله بن بسر رض قال نزل رسول الله صلى الله عليه

شکست دے کافروں کی ان جماعتوں کو الٰہی شکست دے انکو اور ہلا دے انکو متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر رض سے کہا انہوں نے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم على ابي فقربنا اليه طعاما ووطبة فاكل منها ثم اتي بتمر فكان ياكله ويلقي النوى بين اصبعيه ويجمع السبابة

وسلم میرے باپ کے گھر میں سو نزدیک کیا ہم نے حضرت کی طرف کھانا اور وطبہ سو کھایا اس میں سے پھر لایا گیا چھوارا سو کھاتے تھے اسکو اور پھینکتے تھے گٹھلی دو انگلیوں کے بیچ میں اور جمع کرتے تھے

والوسطى وفي رواية فجعل يلقي النوى على ظهر اصبعيه السبابة والوسطى ثم اتي بشراب فشربه فقال ابي واخذ

اور وسطی کو اور ایک روایت میں ہے پھر ڈالنے لگے گٹھلی پیٹھ پر دو انگلیوں کی سبابہ اور وسطی پر پھر لایا گیا پینے کا پانی سو پیا اسکو [illegible] اور کہا میرے باپ نے اور پکڑ کر

بلجام دابته ادع الله لنا فقال اللهم بارك لهم فيما رزقتهم واغفر لهم وارحمهم رواه مسلم

لگام آپ کی سواری کے جانور کی دعا کیجئے اللہ سے ہمارے لئے تب فرمایا الٰہی برکت دے انکو اس چیز میں کہ دی تو نے انکو اور بخش انکو اور رحم کر ان پر روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن طلحة بن عبيد الله رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا رأى الهلال قال اللهم اهله علينا بالامن والايمان والسلامة

طلحہ بن عبید اللہ رض سے ہے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دیکھتے تھے نئے چاند کو فرماتے اے اللہ نکال ہم پر اسکو امن اور ایمان اور سلامتی

والاسلام ربي وربك الله رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن عمر بن الخطاب وابي هريرة رض قالا

اور اسلام کے ساتھ میرا اور تیرا رب اللہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے عمر بن خطاب اور ابی ہریرہ رض سے کہا دونوں نے فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من رجل رأی مبتلی فقال الحمد للہ الذی عافانی مما ابتلاک بہ وفضلنی علی کثیر ممن خلق
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مرد کہ دیکھے کسی بلا میں پھنسے ہوئے کو پھر کہے سب خوبی اس اللہ کو کہ بچایا مجھے اس بلا سے کہ ڈالا تجھ کو اور فضیلت دی مجھے بہتیری خلقت پر
تفضیلا الا لم یصبہ ذلک البلاء کائنا ما کان رواہ الترمذی ورواہ ابن ماجہ عن ابن عمر وقال الترمذی ھذا حدیث غریب
بزرگی دینی کر مگر نہ پہنچیگی اسکو وہ بلا کیسی ہی بلا ہو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن عمر سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے
وعمرو بن دینار الراوی لیس بالقوی وعن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من دخل السوق فقال لا الہ
اور عمرو بن دینار جو راوی ہے قوی نہیں اور روایت ہے عمر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی کہ جاوے بازار میں پھر کہے کوئی معبود نہیں
الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو حی لا یموت بیدہ الخیر وھو علی کل شیء قدیر کتب اللہ
سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے اسی کا راج ہے اور اسی کی خوبی جلاتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کہ مرتا نہیں اسکے اختیار میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے لکھتا ہے اللہ
لہ الف الف حسنۃ ومحی عنہ الف الف سیئۃ ورفع لہ الف الف درجۃ وبنی لہ بیتا فی الجنۃ رواہ الترمذی وابن ماجہ
اسکے لیے دس لاکھ نیکیاں اور دور کریگا اس سے دس لاکھ برائیاں اور بلند کریگا اسکا مرتبہ دس لاکھ درجوں پر اور بناویگا اسکے لیے ایک گھر بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے
وقال الترمذی ھذا حدیث غریب وفی شرح السنۃ من قال فی سوق جامع یباع فیہ بدل من دخل السوق وعن معاذ بن جبل
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور شرح السنۃ میں یوں لکھا ہے جو کوئی کہے کسی بازار میں جہاں بیچی جاتی ہوں چیزیں بجائے اسکے کہ جو کوئی جاوے بازار میں اور روایت ہے معاذ بن جبل
رض قال سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا یدعو یقول اللھم انی اسألک تمام النعمۃ فقال ای شیء تمام النعمۃ قال دعوۃ ارجو
رض سے کہا سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو دعا کرتا کہتا تھا ای اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے نعمت کی تمامیت کا فرمایا کونسی چیز ہے تمامیت نعمت کی کہا دعا ہے کہ امید رکھتا ہوں
بہا خیرا فقال ان من تمام النعمۃ دخول الجنۃ والفوز من النار وسمع رجلا یقول یا ذا الجلال والاکرام فقال قد استجیب لک
اسکے سبب بھلائی کی فرمایا تمامیت نعمت سے ہے جنت میں جانا اور چھٹکارا پانا دوزخ سے اور حضرت نے سنا ایک مرد کو کہتا ای بزرگی اور کرم والے فرمایا تحقیق قبول ہو چکی
فسل وسمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا وھو یقول اللھم انی اسألک الصبر فقال سألت اللہ البلاء فاسألہ العافیۃ رواہ الترمذی
پس سوال کر اور سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو کہتا تھا ای اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے صبر کا فرمایا سوال کیا تو نے اللہ سے بلا کا پس
وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من جلس مجلسا فکثر فیہ لغطہ فقال قبل ان یقوم سبحانک اللھم
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی بیٹھا کسی مجلس میں پھر بہت ہوا اس میں لغو اسکا پھر کہا پہلے اٹھنے کے پاکی ہے تیری ای اللہ
وبحمدک اشھد ان لا الہ الا انت استغفرک واتوب الیک الا غفر لہ ما کان فی مجلسہ ذلک رواہ الترمذی و
اور ساتھ تیری تعریف کے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا تیرے مغفرت مانگتا ہوں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف مگر بخشا جاویگا جو کچھ تقصیر ہوئی اس مجلس میں روایت کیا اسکو
البیہقی فی الدعوات الکبیر وعن علی رض انہ اتی بدابۃ لیرکبھا فلما وضع رجلہ فی الرکاب قال بسم اللہ فلما استوی
بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے علی رض سے کہ لایا گیا ان کے پاس جانور سواری کا سوار ہونے کو پھر جب پاؤں رکھا رکاب میں کہا بسم اللہ پھر جب سیدھے ہو بیٹھے
علی ظھرھا قال الحمد للہ ثم قال سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون ثم قال الحمد للہ ثلاثا
اسکی پیٹھ پر کہا سب خوبی اللہ کو پھر کہا سبحان الذی الخ اس آیت کو کہ اوپر ترجمہ لکھا گیا پھر کہا الحمد للہ تین بار
واللہ اکبر ثلاثا سبحانک انی ظلمت نفسی فاغفر لی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ثم ضحک فقیل من ای شیء ضحکت
اور اللہ اکبر تین بار پاکی ہے تیری بیشک میں نے ظلم کیا اپنی جان پر پس بخش دے مجھ کو مقرر کوئی گناہ نہیں بخشتا سوا تیرے پھر ہنسے پس کہا کسی نے کس چیز سے ہنسے

يا أمير المؤمنين قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم صنع كما صنعت ثم ضحك فقلت من أي شيء ضحكت يا رسول الله قال

اے سردار ایمان والوں کے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے جیسا میں نے کیا پھر ہنسے حضرت سو کہا میں نے کس چیز سے ہنسے آپ اے رسول اللہ کے فرمایا

إن ربك ليعجب من عبده إذا قال رب اغفر لي ذنوبي يقول يعلم أنه لا يغفر الذنوب غيري رواه أحمد والترمذي وأبو داود

بیشک رب تیرا البتہ راضی ہوتا ہے اپنے غلام سے جب کہتا ہے اے میرے پروردگار بخش دے میرے گناہ فرمایا کہ جانتا ہے میرا بندہ کہ کوئی گناہ نہیں بخشتا سوا میرے روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی اور ابو داود نے

وعن ابن عمر رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا ودع رجلا أخذ بيده فلا يدعها حتى يكون الرجل هو يدع يد النبي صلى الله عليه وسلم ويقول أستودع الله دينك وأمانتك وآخر عملك وفي رواية وخواتيم عملك رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وفي روايتهما لم يذكر وآخر عملك

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رخصت کرتے تھے کسی مرد کو پکڑ لیتے ہاتھ اسکا پھر نہ چھوڑتے تھے اسکو یہاں تک کہ ہوتا وہ مرد کہ وہ آپ کا چھوڑ دیتا ہاتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اور فرماتے تھے امانت رکھتا ہوں اللہ کے پاس تیرے دین اور مال کو اور تیرے آخر کام کو اور ایک روایت میں اور خاتموں کو تیرے عمل کے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت میں ابی داود اور ابن ماجہ کی مذکور نہیں لفظ وآخر عملک کا

وعن عبد الله الخطمي رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أراد أن يستودع الجيش قال أستودع الله دينكم وأمانتكم وخواتيم أعمالكم رواه أبو داود

اور روایت ہے عبد اللہ خطمی رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے تھے خدا کے سپرد کرنے کا لشکر کو رخصت کے وقت فرماتے امانت رکھتا ہوں اللہ کے پاس تمہارے دین اور مال اور اعمال کے خاتموں کو روایت کیا اس کو ابو داود نے

وعن أنس رض قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إني أريد سفرا فزودني فقال زودك الله التقوى قال زدني قال وغفر ذنبك قال زدني بأبي أنت وأمي قال ويسر لك الخير حيثما كنت رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا اس نے اے رسول اللہ کے میں ارادہ رکھتا ہوں سفر کا سو توشہ دیجئے مجھے پس فرمایا توشہ دے تجھے اللہ پرہیزگاری کا کہا اس نے اور زیادہ فرمایا اور بخشے گناہ تیرے کہا اس نے اور زیادہ کیجئے قربان ہوں آپ پر میرا ماں اور باپ فرمایا اور آسان کرے تجھ پر بھلائی جہاں کہیں ہو تو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے

وعن أبي هريرة رض أن رجلا قال يا رسول الله إني أريد أن أسافر فأوصني قال عليك بتقوى الله والتكبير على كل شرف فلما ولى الرجل قال اللهم اطو له البعد وهون عليه السفر رواه الترمذي

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ ایک مرد نے کہا اے رسول اللہ کے میں ارادہ رکھتا ہوں سفر کا سو وصیت کیجئے مجھے فرمایا لازم پکڑ اپنے اوپر ڈرنا اللہ سے اور تکبیر کہنا ہر بلندی پر پھر جب پیٹھ پھیر کر چلا وہ مرد فرمایا اے اللہ مختصر کر اس کے لئے دوری کو اور آسان کر اس پر سفر کو روایت کیا اس کو ترمذی نے

وعن ابن عمر رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سافر فأقبل الليل قال يا أرض ربي وربك الله أعوذ بالله من شرك وشر ما فيك وشر ما خلق فيك وشر ما يدب عليك وأعوذ بالله من أسد وأسود ومن الحية والعقرب ومن شر ساكن البلد ومن والد وما ولد رواه أبو داود

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے پس آتی رات فرماتے اے زمین میرا اور تیرا رب اللہ ہے پناہ مانگتا ہوں اللہ کی بدی تیری سے اور بدی اس چیز کی کہ تجھ میں ہے اور بدی سے اس چیز کی کہ پیدا کی گئی تجھ میں اور بدی اس چیز کی کہ چلتی ہے تجھ پر اور پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیر اور کالے سانپ سے اور سانپ اور بچھو سے اور بدی شہر میں رہنے والے کی اور جنے والے کی اور جسکو جنا روایت کیا اس کو ابو داود نے

وعن أنس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا غزا قال اللهم أنت عضدي ونصيري بك أحول وبك أصول وبك أقاتل رواه الترمذي وأبو داود

اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد کرتے فرماتے اے اللہ تو ہی میرا بازو ہے اور مددگار میرا اور تجھی سے حیلہ کرتا ہوں اور تجھی سے حملہ کرتا ہوں اور تیری مدد سے لڑتا ہوں روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود نے

وعن أبي موسى رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا خاف قوما قال اللهم إنا نجعلك في نحورهم ونعوذ بك من شرورهم رواه أحمد وأبو داود

اور روایت ہے ابی موسیٰ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب خوف کرتے تھے کسی قوم سے فرماتے اے اللہ ہم کرتے ہیں تجھ کو مقابل ان کے اور پناہ چاہتے ہیں تیری ان کی بدیوں سے روایت کیا اس کو احمد اور ابو داود نے

وعن ام سلمۃ رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا خرج من بیتہ قال بسم اللہ توکلت علی اللہ اللّٰھم انا نعوذ بک

اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نکلتے تھے اپنے گھر سے فرماتے نکلا میں اللہ کے نام سے بھروسہ کیا اللہ پر ای اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں تیری

من ان نزل او نضل او نظلم او نظلم او نجھل او یجھل علینا رواہ احمد والترمذی والنسائی وقال الترمذی ھذا حدیث

حق سے ڈگمگانے سے یا گمراہ ہونے سے یا ظالم ہونے سے یا مظلوم ہونے سے یا جہالت کرنے سے یا کسی کی جہالت ہم پر روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور نسائی اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حسن صحیح وفی روایۃ ابی داود وابن ماجۃ قالت ام سلمۃ ما خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من بیتی قط الا رفع طرفہ

حسن ہے صحیح ہے اور ایک روایت میں ابی داؤد اور ابن ماجہ کی کہا ام سلمہ نے نہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر سے کبھی مگر اونچی کی نظر مبارک

الی السماء فقال اللّٰھم انی اعوذ بک ان اضل او اضل او اظلم او اظلم او اجھل او یجھل علی وعن انس رض قال قال رسول

آسمان کی طرف پھر فرمایا ای اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں یا ظلم کروں یا مظلوم ہوں یا جہالت کروں یا جہالت کی جائے مجھ پر اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا خرج الرجل من بیتہ فقال بسم اللہ توکلت علی اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ یقال لہ حینئذ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نکلے کوئی مرد اپنے گھر سے پھر کہے بسم اللہ توکلت علی اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہتے ہیں اسکو اب

ھدیت وکفیت ووقیت فیتنحی لہ الشیطان ویقول شیطان اٰخر کیف لک برجل قد ھدی وکفی ووقی رواہ ابوداود وروی

راہ بتائی گئی تجھے اور کفایت کی گئی تیری اور محفوظ رہا تو سو دور ہو جاتا ہے اس سے شیطان اور کہتا ہے دوسرا شیطان کیا ہو سکتا ہے تیرا اس مرد پر کہ راہ دکھایا گیا اور کفایت کیا گیا اور بچایا گیا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا

الترمذی الی قولہ لہ الشیطان وعن ابی مالک الاشعری رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ولج الرجل بیتہ

ترمذی نے حضرت کے قول لہ الشیطان تک اور روایت ہے ابی مالک اشعری رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہوا چاہے مرد اپنے گھر میں

فلیقل اللّٰھم انی اسئلک خیر المولج وخیر المخرج بسم اللہ ولجنا وعلی اللہ ربنا توکلنا ثم لیسلم علی اھلہ رواہ ابوداود

سو کہے ای اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے نیکی گھر میں آنے کی اور نیکی نکلنے کی اللہ کے نام سے داخل ہوئے ہم اور اللہ پر جو ہمارا رب ہے بھروسہ کیا ہم نے پھر سلام کرے اپنے گھر والوں پر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعن ابی ھریرۃ رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا رفأ الانسان اذا تزوج قال بارک اللہ لک وبارک علیکما وجمع بینکما

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا دیتے تھے آدمی کو جب نکاح کرتا فرماتے برکت دے اللہ تجھے اور برکت کرے تم دونوں پر اور اتفاق

فی خیر رواہ احمد والترمذی وابوداود وابن ماجۃ وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا

نیکی میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انکے باپ سے انکے دادا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب

تزوج احدکم امرأۃ او اشتری خادما فلیقل اللّٰھم انی اسئلک خیرھا وخیر ما جبلتھا علیہ واعوذ بک من شرھا

نکاح کرے کوئی تم میں سے کسی عورت کو یا خریدے لونڈی کو تو کہے ای اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اسکی بھلائی کا اور اسکی خصلت بھلائی کا اور پناہ مانگتا ہوں تیری بدی سے اسکی

وشر ما جبلتھا علیہ واذا اشتری بعیرا فلیاخذ بذروۃ سنامہ ولیقل مثل ذلک وفی روایۃ فی المرأۃ والخادم

اور بدی سے اسکی خصلت کی اور جب خریدے اونٹ کو تو پکڑے بلندی اسکے کوہان کی اور کہے ویسا ہی اور ایک روایت میں ہے حق میں بی بی اور لونڈی دونوں کے کہا

ثم لیاخذ بناصیتھا ولیدع بالبرکۃ رواہ ابوداود وابن ماجۃ وعن ابی بکرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

پھر پکڑے چوٹی اسکی اور دعا کرے برکت کی روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی بکرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم دعوات المکروب اللّٰھم رحمتک ارجو فلا تکلنی الی نفسی طرفۃ عین واصلح لی شأنی کلہ لا الہ الا انت رواہ

وسلم دعائیں غمگین کی یہ ہیں ای اللہ تیری رحمت کا امیدوار ہوں سو تو مجھے سپرد نہ کر میرے نفس کو ایک لحظہ اور سنوار دے سب کام میرے کوئی معبود نہیں سوا تیرے روایت کیا اسکو

وعن ابی سعید الخدری رض قال قال رجل ہموم لزمتنی وديون يا رسول الله قال افلا اعلمك كلاما

اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا انہوں نے کہا ایک مرد نے بہت سے غم اور قرض لگ رہے ہیں مجھکو ای رسول اللہ کے فرمایا کیا نہ سکھلاؤں تجھکو کلام

اذا قلته اذهب الله همك وقضى عنك دينك قال قلت بلى قال قل اذا اصبحت واذا امسيت اللهم اني اعوذ بك من

کہ جب کہے تو اسکو دور کرے اللہ تیرے غم کو اور ادا کرے تجھ سے قرض تیرا کہا اس مرد نے کہا میں نے کیوں نہیں فرمایا کہ تو جب صبح کو اٹھے اور جب شام کرے الٰہی میں پناہ چاہتا ہوں تیری

الهم والحزن واعوذ بك من العجز والكسل واعوذ بك من البخل والجبن واعوذ بك من غلبة الدين وقهر الرجال قال

ہم اور حزن سے [illegible] اور پناہ چاہتا ہوں تیری ناتوانی اور سستی سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری بخیلی اور نامردی سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری کثرت قرض اور زبردستی اور غلبہ سے لوگوں کے

ففعلت ذلك فاذهب الله همي وقضى عني ديني رواه ابوداود وعن علي رض انه جاءه مكاتب فقال اني عجزت

پھر کیا میں نے ایسا سو دور کیا اللہ نے غم میرا اور ادا کر دیا میرا قرض روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے علی رض سے کہ آیا ایک غلام مکاتب کہا میں عاجز آیا ادا کرنے

عن كتابتي فاعني قال الا اعلمك كلمات علمنيهن رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان عليك مثل جبل كبير دينا

میں مال کتابت کے سو مدد کیجئے میری فرمایا کیا نہ سکھلاؤں تجھے ان باتوں کو کہ سکھایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہو تجھ پر اتنا بڑا پہاڑ کے قرض

اداه الله عنك قال قل اللهم اكفني بحلالك عن حرامك واغنني بفضلك عمن سواك رواه الترمذي والبيهقي

ادا کر دیگا اللہ تجھ سے فرمایا کہہ ای اللہ کام چلا مجھے اپنی حلال روزی سے بچا کر حرام روزی سے اور بے پرواہ کر مجھے اپنے فضل سے ماسوا تیرے سے روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے

في الدعوات الكبير وسنذكر حديث جابر اذا سمعتم نباح الكلاب في باب تغطية الاواني ان شاء الله تعالى الفصل

کتاب دعوات کبیر میں اور اب ذکر کرینگے ہم حدیث کو جابر کی کہ شروع اسکا یہ ہے جب سنو آواز کتوں کی باب ڈھانکنے برتنوں کے میں اگر چاہے اللہ تعالیٰ فصل

الثالث عن عائشة رض قالت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا جلس مجلسا او صلى تكلم بكلمات فسالته عن

تیسری روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تھے کسی مجلس میں یا نماز پڑھتے کلام کرتے کئی کلموں سے سوال کیا میں نے

الكلمات فقال ان تكلم بخير كان طابعا عليهن الى يوم القيامة وان تكلم بشر كان كفارة له سبحانك اللهم و

ان کلموں کے بارے میں سو فرمایا اگر کوئی بات کرے بھلی تو یہ کلمے مہر ہو جاویں گے ان پر قیامت کے دن تک اور اگر کوئی بات کرے بری بات تو ہو گئے کفارہ اسکے گناہ کا وہ یہ ہیں پاکی ہے تجھکو ای اللہ

بحمدك لا اله الا انت استغفرك واتوب اليك رواه النسائي وعن قتادة بلغه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان

تیری تعریف کے ساتھ کوئی معبود نہیں سوا تیرے معافی مانگتا ہوں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے قتادہ سے کہ خبر پہنچی اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اذا راى الهلال قال هلال خير ورشد هلال خير ورشد هلال خير ورشد امنت بالذي خلقك ثلث

جب دیکھتے تھے چاند شروع مہینے کا فرماتے یہ چاند بھلائی اور راہ راست پر رہنے کا ہے یہ چاند بھلائی اور راہ راست پر رہنے کا ہے یہ چاند بھلائی اور راہ راست پر رہنے کا ہے ایمان لایا میں ساتھ اس کے جس نے پیدا کیا تجھکو تین

مرات ثم قال الحمد لله الذي ذهب بشهر كذا وجاء بشهر كذا رواه ابوداود وعن ابن مسعود رض ان رسول الله

بار پھر فرماتے سب خوبی اس اللہ کو کہ لے گیا ایسے مہینے کو اور لایا ایسے مہینے کو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ بیشک رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال من كثر همه فليقل اللهم اني عبدك وابن عبدك وابن امتك وفي قبضتك ناصيتي بيدك

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو غم بہت ہو تو کہے ای اللہ میں تیرا غلام اور بیٹا تیرے غلام کا اور تیری لونڈی کا ہوں اور تیرے اختیار میں ہوں پیشانی میری ہاتھ میں تیرے

ماض في حكمك عدل في قضاؤك اسالك بكل اسم هو لك سميت به نفسك او انزلته في كتابك او علمته احدا

نافذ ہے مجھ میں حکم تیرا عدل ہے میرے حق میں قضا تیری مانگتا ہوں تجھ سے وسیلے ہر ایک نام کے جو تیرا ہے کہ رکھا تو نے اسکو اپنی ذات کا یا اتارا تو نے اپنی کتاب میں یا سکھایا تو نے کسی کو اپنی مخلوق میں سے

مِنْ خَلْقِكَ وَاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ مَكْنُوْنِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجِلَاءَ هَمِّيْ وَغَمِّيْ مَا قَالَهَا عَبْدٌ قَطُّ
اپنے مخلوقات سے یا پسند کیا تو نے اسکو پردۂ غیب جو تیرے پاس ہے اس بات کا کہ کرے تو قرآن کو تازگی میرے دل کی اور سبب جانے ہم اور غم کے لیجانے کا نہ کہا ان کلمات کو کوئی

اِلَّا اَذْهَبَ اللّٰهُ غَمَّهٗ وَاَبْدَلَهٗ بِهٖ فَرَجًا رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَعَنْ جَابِرٍ رضی قَالَ كُنَّا اِذَا صَعِدْنَا كَبَّرْنَا وَاِذَا نَزَلْنَا سَبَّحْنَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
مگر دور کیا اللہ نے اسکے غم کو اور بدل دیا اس کے بدلے خوشی کو روایت کیا اسکو رزین نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے ہم جب بلند جگہ پر چڑھتے اللہ اکبر کہتے اور جب اترتے سبحان اللہ کہتے روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْ اَنَسٍ رضی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَرَبَهٗ اَمْرٌ يَقُوْلُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
اور روایت ہے انس رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب غمگین کرتا کوئی کام فرماتے تھے یا حی یا قیوم تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ لَيْسَ بِمَحْفُوْظٍ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رضی قَالَ قُلْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ مِنْ شَيْءٍ
اور کہا یہ حدیث غریب محفوظ نہیں۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا انہوں نے کہا ہم نے خندق کی لڑائی کے دن اے رسول اللہ کے کیا ہے ایسا کوئی

نَقُوْلُهٗ فَقَدْ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ قَالَ نَعَمْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا قَالَ فَضَرَبَ اللّٰهُ وُجُوْهَ اَعْدَائِهٖ
کہ پڑھیں ہم اسکو پس تحقیق پہنچ گئے دل ہمارے گلے تک۔ فرمایا ہاں اے اللہ ڈھانپ دے ہمارے عیبوں کو اور امن دے ہمکو گھبراہٹوں سے کہا ابو سعید نے پھر پھیر دیے اللہ نے منہ دشمنوں کے

بِالرِّيْحِ فَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ بِالرِّيْحِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ بُرَيْدَةَ رضی قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ السُّوْقَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
زور کی ہوا سے شکست دی اللہ نے ہوا سے روایت کیا اسکو احمد نے۔ اور روایت ہے بریدہ رض سے کہ کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بازار میں جاتے تھے فرماتے بسم اللہ اے اللہ

اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا
میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس بازار کی اور ان چیزوں کی جو اس میں ہیں اور پناہ چاہتا ہوں تیری بازار کی بدی سے اور ان چیزوں کی جو اس میں ہیں اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے

صَفْقَةً خَاسِرَةً رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ

بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی قَالَ قَالَ
خرید و فروخت نقصان کی روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب دعوات کبیر میں۔ یہ باب ہے بیچ بیان انواع استعاذہ کے۔ پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ مُتَّفَقٌ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ طلب کرو اللہ کی مشقت سے بلا کی اور لاحق ہونے سے بدبختی کے اور قضا کی بدی سے اور خوشی سے دشمنوں کی۔ متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ رضی قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ
علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اس دعا کو اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ہم اور حزن سے اور ناتوانی اور سستی اور نامردی

وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رضی قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ
اور بخیلی سے اور بوجھ سے قرضداری کے اور غلبہ سے لوگوں کے۔ ق۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ
اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری سستی اور بڑھاپے اور تاوان اور گناہ کی بات سے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری دوزخ کے عذاب سے اور دوزخ کے فتنے سے اور قبر کے فتنے سے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ
اور عذاب سے قبر کے اور بدی سے تونگری کے فتنے کی اور بدی سے محتاجی کے فتنے کی اور بدی سے مسیح دجال کے فتنے کی اے اللہ دھو ڈال گناہ میرے

بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ
پانی سے برف اور اولوں کے اور پاکیزہ کر میرا دل جیسے پاکیزہ کیا جاتا ہے کپڑا سفید میل سے اور دوری ڈال مجھ میں اور میرے گناہوں میں جیسا دوری ڈالی تو نے مشرق

والهرم متفق عليه وعن زيد بن ارقم رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني اعوذ بك من العجز

اور بڑھاپے سے ق ۔ اور روایت ہے زید بن ارقم رض سے کہا انہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اس دعا کو اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری عاجزی

والكسل والجبن والبخل والهرم وعذاب القبر اللهم آت نفسي تقواها وزكها انت خير من زكاها انت وليها ومولاها

اور سستی اور نامردی اور بخیلی اور بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے اے اللہ دے میرے نفس کو پرہیزگاری کی توفیق اور پاکیزہ کر اسکو تو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے تو ہی کارساز اور مالک

اللهم اني اعوذ بك من علم لا ينفع ومن قلب لا يخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعوة لا يستجاب لها رواه مسلم وعن عبد

اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس علم سے کہ نفع نہ بخشے اور اس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ قناعت نہ کرے اور اس دعا سے کہ قبولیت نہ ہو اسکی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد

الله بن عمر رض قال كان من دعاء رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم اني اعوذ بك من زوال نعمتك وتحول عافيتك

اللہ بن عمر رض سے کہا انہے تھی دعاؤں میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہہ دعا اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے جاتے رہنے سے اور پھر جانے سے تیری عافیت کے

وفجاءة نقمتك وجميع سخطك رواه مسلم وعن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

اور ناگہانی عذاب سے تیرے اور تمام ناراضمندی سے تیری روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے

اللهم اني اعوذ بك من شر ما عملت ومن شر ما لم اعمل رواه مسلم وعن ابن عباس رض ان رسول الله

اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بدی سے اس چیز کی کہ کیا میں اور بدی سے اس چیز کی کہ نکیا روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم لك اسلمت وبك امنت وعليك توكلت واليك انبت وبك خاصمت اللهم

صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں نے تیری تابعداری قبول کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھی پر بھروسا کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری مدد سے لڑائی کی دشمنوں سے اے اللہ

اني اعوذ بعزتك لا اله الا انت ان تضلني انت الحي الذي لا يموت والجن والانس يموتون متفق عليه الفصل الثاني

میں پناہ چاہتا ہوں تیری عزت کی کوئی معبود نہیں سوا تیرے اس بات سے کہ گمراہ کرے تو مجھے تو ہی وہ زندہ ہے کہ مرتا نہیں اور جن اور آدمی مرجاتے ہیں × ق × دوسری فصل

عن ابي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني اعوذ بك من الاربع من علم لا ينفع ومن قلب

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری چار چیزوں سے علم غیر نافع سے اور

لا يخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعاء لا يسمع رواه احمد وابو داود وابن ماجه ورواه الترمذي عن عبد الله بن عمرو

نہ ڈرنے والے دل سے اور حریص نفس سے اور نامقبول دعا سے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو ترمذی نے عبداللہ بن عمرو سے

والنسائي عنهما وعن عمر رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعوذ من خمس من الجبن والبخل وسوء العمر

اور نسائی نے دونو سے × اور روایت ہے عمر رض سے کہا انہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ طلب کرتے تھے پانچ چیزوں سے دل کی نامردی اور بخیلی اور عمر کی زبونی

وفتنة الصدر وعذاب القبر رواه ابو داود والنسائي وعن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول

اور سینہ کی خرابی سے اور قبر کے عذاب سے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے

اللهم اني اعوذ بك من الفقر والقلة والذلة واعوذ بك من ان اظلم او اظلم رواه ابو داود والنسائي وعنه ان

اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری محتاجی اور تنگی کی کمی اور خواری سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ظالم یا مظلوم ہونے سے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے × اور انہی سے روایت ہے کہ بیشک

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم اني اعوذ بك من الشقاق والنفاق وسوء الاخلاق رواه ابو داود

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری حق کی مخالفت سے اور نفاق سے اور سب خلقوں سے روایت کیا اسکو ابو داؤد

والنسائي وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم اني اعوذ بك من الجوع فانه بئس الضجيع واعوذ بك

اور نسائی نے ۔ اور انہی سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بھوک سے کہ بھوک برا ضجیع ہے اور پناہ چاہتا ہوں

من الخيانة فانها بئست البطانة رواه ابو داود والنسائي وابن ماجة وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

خیانت سے کہ خیانت بری بابطن کی خصلت ہے روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

كان يقول اللهم اني اعوذ بك من البرص والجذام والجنون ومن سيء الاسقام رواه ابو داود والنسائي وعن قطبة

فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری برص اور جذام اور دیوانہ پن اور سب بری بیماریوں سے روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے قطبہ

بن مالك رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني اعوذ بك من منكرات الاخلاق والاعمال والاهواء رواه

بن مالک رض سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بری خصلتوں اور برے کام اور بری خواہشوں سے روایت کیا اسکو

الترمذي وعن شتير بن شكل بن حميد عن ابيه قال قلت يا نبي الله علمني تعويذا اتعوذ به قال قل اللهم اني اعوذ بك من

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے شتیر بن شکل بن حمید سے وہ اپنے باپ سے کہا کہ کہا میں نے اے نبی اللہ کے سکھائیے مجھ کو کوئی تعویذ کہ پناہ چاہوں اس سے فرمایا کہو اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

شر سمعي ومن شر بصري ومن شر لساني ومن شر قلبي ومن شر منيي رواه ابو داود والترمذي والنسائي وعن ابي اليسر رض ان

بدی سماعت کی اور بصارت کی اور زبان کی اور دل کی اور بدی سے منی کی روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی الیسر رض سے کہ بیشک

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يدعو اللهم اني اعوذ بك من الهدم واعوذ بك من التردي ومن الغرق والحرق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ہدم سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری تردی سے اور پانی میں ڈوبنے اور جلنے سے

والهرم واعوذ بك من ان يتخبطني الشيطان عند الموت واعوذ بك من ان اموت في سبيلك مدبرا واعوذ بك

اور نہایت بڑھاپے سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ بدحواس کرے مجھے شیطان موت کے وقت اور پناہ مانگتا ہوں تیری اس سے کہ مروں تیری راہ میں پیٹھ دے کر اور پناہ چاہتا ہوں تیری

من ان اموت لديغا رواه ابو داود والنسائي وزاد في رواية اخرى والغم وعن معاذ رض عن النبي صلى الله عليه

اس سے کہ مروں لدیغ ہو کر روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے اور زیادہ کیا نسائی نے دوسری روایت میں لفظ والغم کا ۔ اور روایت ہے معاذ رض سے نبی صلی اللہ علیہ و

وسلم قال استعيذوا بالله من طمع يهدي الى طبع رواه احمد والبيهقي في الدعوات الكبير وعن عائشة رض ان

سلم سے کہ فرمایا پناہ چاہو اللہ کی اس طمع سے کہ پہنچاوے ذلت و رسوائی کو روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے کتاب دعوات کبیر میں ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ بیشک

النبي صلى الله عليه وسلم نظر الى القمر فقال يا عائشة استعيذي بالله من شر هذا فان هذا هو الغاسق اذا وقب رواه

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا قمر کو فرمایا اے عائشہ پناہ مانگ اللہ کی اس کی بدی سے کہ بیشک یہی ہے اندھیرا کرنے والا جب غروب ہو روایت کیا اسکو

الترمذي وعن عمران بن حصين رض قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لابي يا حصين كم تعبد اليوم الها قال ابي سبعة

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے باپ کو اے حصین کتنے خدا پوجتا ہے تو آج کے دن کہا میرے باپ نے سات

ستا في الارض وواحدا في السماء قال فايهم تعد لرغبتك ورهبتك قال الذي في السماء قال يا حصين اما انك

چھ زمین میں اور ایک آسمان میں فرمایا پھر کس کو ان میں سے شمار کرتا ہے تو اپنی امید اور ڈر کے لئے کہا اسکو کہ آسمان میں ہے فرمایا اے حصین خبردار بیشک تو

لو اسلمت علمتك كلمتين تنفعانك قال فلما اسلم حصين قال يا رسول الله علمني الكلمتين اللتين وعدتني فقال

اگر اسلام قبول کرتا تو سکھاتا تجھ کو دو کلمے کہ فائدہ دیں تجھ کو کہا راوی نے پھر جب اسلام لایا حصین کہا اے رسول اللہ کے سکھائیے مجھ کو وہ دو کلمے کہ وعدہ کیا آپ نے مجھ سے فرمایا

قل اللهم ألهمني رشدي وأعذني من شر نفسي رواه الترمذي وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده رض أن رسول

کہہ تو اے اللہ میرے دل میں ڈال توفیق بھلی راہ چلنے کی اور محفوظ رکھ مجھکو میرے نفس کی شرارت سے روایت کیا اسکو ترمذی نے ٭ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا رض سے کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال إذا فزع أحدكم في النوم فليقل أعوذ بكلمات الله التامة من غضبه وعقابه وشر عباده ومن

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ڈرے کوئی تم میں نیند کے حال میں تو کہے پناہ مانگتا ہوں اللہ کی کامل باتوں کی اللہ کے غصے اور عذاب سے اور بدی سے اسکے بندوں کی اور

همزات الشياطين وأن يحضرون فإنها لن تضره وكان عبد الله بن عمرو يعلمها من بلغ من ولده ومن لم يبلغ

وسوسوں سے شیطانوں کے اور اس سے کہ حاضر ہوں میرے پاس ف پھر مقرر وہ وسوسے ہرگز ضرر نہ کرینگے اسکا اور عبد اللہ بن عمرو ف سکھاتا تھا ان کو بالغ لڑکوں کو اپنے اور نابالغ لڑکو

منهم كتبها في صك ثم علقها في عنقه رواه أبو داود والترمذي وهذا لفظه وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله

لکھتا ان کلمات کو ایک ٹکڑے پر کاغذ کے پھر لٹکاتا انکی گردن میں روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی نے اور یہ عبارت ترمذی کی ہے ٭ اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم من سأل الله الجنة ثلاث مرات قالت الجنة اللهم أدخله الجنة ومن استجار من النار ثلاث مرات قالت النار اللهم أجره من

علیہ وسلم نے جو کوئی کہ سوال کرے اللہ سے جنت کا تین بار کہتی ہے جنت اے اللہ داخل کر اسکو جنت میں اور جو کوئی پناہ مانگے دوزخ سے تین بار کہتی ہے دوزخ اے اللہ پناہ دے اسکو

النار رواه الترمذي والنسائي

دوزخ سے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے

الفصل الثالث

عن القعقاع أن كعب الأحبار قال لولا كلمات أقولهن لجعلتني يهود

تیسری فصل ٭ روایت ہے قعقاع سے کہ بیشک کعب الاحبار نے کہا اگر نہ ہوتے کلمات کہ پڑھتا ہوں انکو البتہ کر دیتے مجھے یہود لوگ

حمارا فقيل له ما هن قال أعوذ بوجه الله العظيم الذي ليس شيء أعظم منه وبكلمات الله التامات التي لا يجاوزهن

گدھا ف پھر کہا کسی نے اسکو وہ کیا ہیں کہا یہ ہیں پناہ چاہتا ہوں ذات کی بزرگ اللہ کی کہ نہیں کوئی چیز اس سے بزرگ اور اللہ کے کامل کلموں کی کہ نہیں تجاوز کر سکتا ان سے

بر ولا فاجر وبأسماء الله الحسنى ما علمت منها وما لم أعلم من شر ما خلق وذرأ وبرأ رواه مالك وعن

کوئی نیکوکار اور نہ کوئی بدکار ف اور اللہ کے ناموں کی کہ سب نیک ہیں جسقدر کہ مجھے معلوم ہیں اور جو کچھ کہ نہیں علم رکھتا ہوں اس چیز کی کہ پیدا کیا اور پھیلایا اور برابر کیا روایت کیا اسکو مالک نے

مسلم بن أبي بكرة قال كان أبي يقول في دبر الصلاة اللهم إني أعوذ بك من الكفر والفقر وعذاب القبر فكنت أقولهن

مسلم بن ابی بکرہ سے کہا میرا باپ کہتا تھا آخر میں نماز کے ف اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری کفر اور محتاجی سے اور قبر کے عذاب سے سو میں بھی کہتا تھا انکو

فقال أي بني عمن أخذت هذا قلت عنك قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقولهن في دبر الصلاة رواه النسائي و

پھر کہا ف اے میرے لڑکے کس سے سیکھا تونے اس دعا کو کہا میں نے تجھ سے کہا اسنے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے انکو نماز کے آخر میں نقل کیا اسکو نسائی اور

الترمذي إلا أنه لم يذكر في دبر الصلاة وروى أحمد لفظ الحديث وعنده في دبر كل صلاة وعن أبي سعيد رض

ترمذی نے مگر ترمذی نے ذکر نہ کیا لفظ فی دبر الصلوۃ کا روایت کیا احمد نے عبارت حدیث کی ف اور احمد کے پاس لفظ فی دبر کل صلوۃ کا ہے ف اور روایت ہے ابی سعید رض

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول أعوذ بالله من الكفر والدين فقال رجل يا رسول الله أتعدل الكفر

کہا اسنے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے پناہ مانگتا ہوں اللہ کی کفر اور قرض سے پھر کہا ایک مرد نے اے رسول اللہ کے کیا برابر کرتے ہیں آپ کفر کو

بالدين قال نعم وفي رواية اللهم إني أعوذ بك من الكفر والفقر قال رجل ويعدلان قال نعم رواه النسائي باب

قرض کے ساتھ فرمایا ہاں ف اور ایک روایت میں یوں آیا ہے اے اللہ پناہ چاہتا ہوں تیری کفر اور محتاجی سے کہا ایک مرد نے اور برابر جانتے ہیں دونوں فرمایا ہاں روایت کیا اسکو نسائی نے

جامع الدعاء الفصل الأول عن أبي موسى الأشعري رض عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه كان يدعو بهذا الدعاء

بیان میں ان دعاؤں کے کہ سب مطالب کو شامل ہیں ف پہلی فصل روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت دعا کرتے تھے اس دعا سے

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ
اے اللہ بخش دے میری خطا اور نادانی اور زیادتی میری ہر کام میں اور جو کچھ کہ تو مجھ سے زیادہ اسکو جانتا ہے اے اللہ بخش دے میری کوشش اور ہنسی کو اور چوک اور قصد کو

عِنْدِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰى
مجھ میں موجود ہیں اے اللہ بخش دے میرے گناہ اگلے اور پچھلے اور چھپے اور ظاہر اور وہ گناہ کہ تو زیادہ مجھ سے اسکو جانتا ہے تو ہی سب سے پہلے اور تو ہی سب سے آخر ہے اور تو ہی

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ
ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ سنوار میرے دین کو کہ وہ بچاؤ ہے

اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِي الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ
میرے کام کا اور سنوار میری دنیا کو جس میں میری گذران ہے اور سنوار میری آخرت کو جس میں پھر آنا ہے اور کر میری زندگی کو سبب زیادتی کا ہر نیکی میں اور کر میری موت کو

رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
سبب راحت کا ہر بدی سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت فرماتے تھے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ
ہدایت اور پرہیزگاری اور حرام کاموں سے بچ رہنے کا اور تونگری کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے علی رض سے کہا انہوں نے فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تو اے اللہ ہدایت کر مجھے اور سیدھا

وَاذْكُرْ بِالْهُدٰى هِدَايَتَكَ الطَّرِيْقَ وَبِالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ
اور قصد کر ہدایت سے چلنا اور بتانا تیرا راہ کو اور راستی سے راستی تیر کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی مالک اشجعی سے انکے باپ سے کہ کہا انہوں نے معمول تھا کہ مرد

اِذَا اَسْلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ ثُمَّ اَمَرَهٗ اَنْ يَّدْعُوَ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ
جب مسلمان ہوتا تو سکھاتے اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پھر حکم کرتے اسکو دعا کرنے کا ان کلمات سے اے اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور ہدایت کر مجھے اور

وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كَانَ اَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
عافیت بخش مجھے اور حلال کی روزی دے مجھے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا انہوں نے تھا اکثر دعا کرنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس مضمون کا اے اللہ دے ہمکو دنیا میں نیکی

وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ يَقُوْلُ
اور بعد موت کے نیکی یعنی جزا اور بچا لے ہمکو دوزخ کی مار سے ق ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے کہ

رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ
اے رب میرے مدد کر میری اور مدد مت کر مخالف کی مجھ پر اور غالب کر مجھے اور مت غالب کر مجھ پر اور مکر کر میرے نفع کو اور مکر مت کر میرے ضرر کو اور ہدایت کر مجھے اور آسان کر ہدایت کو میرے لئے اور

رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَاكِرًا لَّكَ ذَاكِرًا لَّكَ رَاهِبًا لَّكَ مِطْوَاعًا لَّكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ
اے رب میرے کر مجھے تیرا شکر گذار تیری یاد کرنے والا تجھ سے ڈرنے والا تیرا تابعدار تیرے آگے رو رو کر فروتنی کرنے والا اور گڑگڑانے والا رجوع کرنے والا اے رب میرے قبول کر میری توبہ اور دھو دے گناہ

دَعْوَتِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرٍ
میری دعا اور ثابت رکھ دلیل میری اور درست رکھ زبان میری اور راہ دکھا دل کو اور نکال دے برائی میرے سینے کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی بکر

رض قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ بَكٰى فَقَالَ سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فَاِنَّ اَحَدًا لَّمْ يُعْطَ بَعْدَ الْيَقِيْنِ
رض سے کہ کہا انہوں نے کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر پھر روئے پھر فرمایا مانگو اللہ سے معافی اور سلامتی اسلئے کہ بیشک کوئی نہیں دیا گیا بعد یقین ایمان کے

خيرٌ من العافية. رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب إسنادا. وعن أنس رضي الله عنه أن رجلا جاء إلى النبي صلى

کوئی بھلائی بہتر عافیت سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے سند کی جہت سے اور روایت ہے انس رض سے کہ ایک مرد آیا نبی صلی

الله عليه وسلم فقال يا رسول الله أي الدعاء أفضل قال سل ربك العافية والمعافاة في الدنيا والآخرة ثم أتاه في اليوم الثاني فقال

اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا اسنے اے رسول اللہ کے کونسی دعا سب سے افضل ہے فرمایا مانگ اپنے رب سے سلامتی اور معافی دنیا اور آخرت میں پھر آیا آپکے پاس دوسرے دن پھر کہا

يا رسول الله أي الدعاء أفضل فقال له مثل ذلك ثم أتاه في اليوم الثالث فقال له مثل ذلك قال فإذا أعطيت العافية والمعافاة

یا رسول اللہ کونسی دعا سب سے افضل ہے پھر فرمایا اسکو ویسا ہی پھر آیا آپ کے پاس تیسرے دن اور کہا حضرت نے ویسا ہی فرمایا پھر جب ملی تجھکو سلامتی اور معافی

في الدنيا والآخرة فقد أفلحت. رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب إسنادا. وعن عبد الله بن يزيد

دنیا اور آخرت میں پس تحقیق مراد کو پہنچا تو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے سند کی رو سے اور روایت ہے عبداللہ بن یزید

الخطمي رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه كان يقول في دعائه اللهم ارزقني حبك وحب من ينفعني حبه عندك

خطمی رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت فرماتے تھے اپنی دعا میں اے اللہ دے مجھے اپنی محبت اور محبت اسکی کہ نفع بخشے مجھے اسکی محبت تیرے پاس

اللهم ما رزقتني مما أحب فاجعله قوة لي فيما تحب اللهم ما زويت عني مما أحب فاجعله فراغا لي فيما تحب. رواه الترمذي.

اے اللہ جو کچھ دیا تونے مجھے میری محبوب چیزوں سے سو کر اسکو سبب میری قوت کا اپنی محبوب چیزوں میں اے اللہ جو کچھ کہ دور کیا تونے مجھ سے میری محبوب چیزوں سے سو کر اسکو فراغت میری اپنی محبوب چیزوں میں روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن ابن عمر رض قال قلما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقوم من مجلس حتى يدعو بهؤلاء الدعوات لأصحابه

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے بہت کم اتفاق ہوتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھتے کسی مجلس سے یہاں تک کہ دعا کرتے ان دعاؤں سے صحابہ کی تعلیم کو

اللهم اقسم لنا من خشيتك ما تحول به بيننا وبين معاصيك ومن طاعتك ما تبلغنا به جنتك ومن اليقين ما

اے اللہ نصیب کر ہمارا اپنا ڈر اسقدر کہ مانع ہو جاوے تو سبب اسکے ہمارے اور گناہوں کے درمیان اور اسقدر اپنی تابعداری کہ پہنچاوے تو سبب اسکے بہشت میں اور یقین

تهون به علينا مصيبات الدنيا ومتعنا بأسماعنا وأبصارنا وقوتنا ما أحييتنا واجعله الوارث منا واجعل ثأرنا

کہ آسان کرے تو سبب اسکے ہم پر دنیا کی مصیبتوں کو اور کام چلا ہمارا ہماری سماعت اور بصارت اور قوت سے جب تک کہ جیتا رکھے تو ہمکو اور کر اسکو وارث ہمارا اور کر بدلہ ہمارا

على من ظلمنا وانصرنا على من عادانا ولا تجعل مصيبتنا في ديننا ولا تجعل الدنيا أكبر همنا ولا مبلغ علمنا ولا تسلط

ہمارے ظالم پر اور مدد کر ہماری ہمارے دشمن پر اور مت کر مصیبت ہماری ہمارے دین میں اور مت کر دنیا کو بڑا غم ہمارا اور نہ پہنچ جگہ ہمارے علم کی اور مت مسلط کر

علينا من لا يرحمنا. رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب. وعن أبي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

ہم پر بے رحم کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يقول اللهم انفعني بما علمتني وعلمني ما ينفعني وزدني علما الحمد لله على كل حال وأعوذ بالله من حال أهل النار

فرماتے تھے اے اللہ نفع دے مجھے اس چیز سے کہ سکھایا تونے مجھکو اور سکھا مجھکو نفع کی چیزیں اور زیادہ دے مجھے علم اللہ کی خوبی ہے ہر حال اور پناہ مانگتا ہوں اللہ کی حال دوزخ

رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب إسنادا. وعن عمر بن الخطاب رض قال كان النبي صلى الله عليه

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے سند کے رو سے اور روایت ہے عمر بن الخطاب رض سے کہ کہا اسنے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم إذا أنزل عليه الوحي سمع عند وجهه دوي كدوي النحل فأنزل عليه يوما فمكثنا ساعة فسري عنه فاستقبل

وسلم پر جب وحی اترتی تھی سنی جاتی ایک آواز حضرت کے منہ کے پاس [illegible] سو ٹھہرے ہم ایک ساعت [illegible]

الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَأَرْضِنَا وَارْضَ

قبلہ کی طرف اور ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اے اللہ زیادہ دے ہمکو اور کمی مت کر اور عزت دے ہمکو اور ذلیل مت کر ہمکو اور دے ہمکو اور محروم مت رکھ ہمکو اور پسند کر لے ہمکو

عَنَّا ثُمَّ قَالَ أُنْزِلَ عَلَيَّ عَشْرُ آيَاتٍ مَنْ أَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قَرَأَ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ حَتّٰى خَتَمَ عَشْرَ آيَاتٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ

ہم سے پھر فرمایا اتریں مجھ پر دس آیتیں جو کوئی کہ عمل کریگا ان پر داخل ہوگا جنت میں پھر پڑھا حضرت نے تحقیق مراد کو پہنچ گئے ایماندار یہانتک کہ تمام کیا دس آیتوں کو روایت کیا اسکو احمد

وَالتِّرْمِذِيُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ رض قَالَ إِنَّ رَجُلًا ضَرِيرَ الْبَصَرِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْعُ اللّٰهَ أَنْ

اور ترمذی نے تیسری فصل روایت ہے عثمان بن حنیف رض سے کہا اسنے بیشک ایک مرد اندھا آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا اسنے دعا کیجئے اللہ

يُعَافِيَنِي فَقَالَ إِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ وَإِنْ شِئْتَ صَبَرْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ فَادْعُهُ قَالَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَيُحْسِنَ الْوُضُوءَ وَ

میری شفا کی واسطے تب فرمایا اگر چاہے تو دعا کروں میں اور اگر چاہے تو صبر کر رہ کہ صبر بھلا ہے تیرے حق میں کہا اسنے دعا ہی کیجئے کہا عثمان نے پھر حکم کیا حضرت نے اسکو

يَدْعُوَ بِهٰذَا الدُّعَاءِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ إِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلٰى رَبِّي لِتَقْضِيَ

دعا کریگا اس دعا سے اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اور متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف وسیلے تیرے نبی محمد کے جو نبی رحمت کے ہیں میں متوجہ کیا تیرے وسیلے سے اپنے رب کی طرف تاکہ حکم کرے تو

لِي فِي حَاجَتِي هٰذِهِ اللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رض قَالَ

میرے لئے بیچ اس حاجت میری کے اے اللہ پھر قبول کر سفارش اسکی میرے حق میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور روایت ہے ابی الدرداء سے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ دَاوُدَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِي يُبَلِّغُنِي

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھی دعاؤں سے داؤد کی یہہ دعا کہ فرماتے تھے اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری محبت اور تیرے دوست کی محبت اور وہ کام جو پہنچاوے

حُبَّكَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَمَالِي وَأَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تیری محبت کو اے اللہ کر اپنی محبت زیادہ محبوب میری جان اور مال اور اہل و عیال سے اور سرد پانی سے کہا ابو درداء نے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

إِذَا ذَكَرَ دَاوُدَ يُحَدِّثُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ أَعْبَدَ الْبَشَرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ

جب ذکر کرتے تھے داؤد کا جس حال میں کہ بیان کرتے اسکا حال فرماتے داؤد سب سے زیادہ عابد تھے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت

السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلّٰى بِنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ صَلٰوةً فَأَوْجَزَ فِيهَا فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ لَقَدْ خَفَّفْتَ وَأَوْجَزْتَ الصَّلٰوةَ

ہے عطاء بن سائب سے اسکے باپ سے کہا اسنے پڑھائی ہمکو عمار بن یاسر نے کوئی نماز سو اختصار کیا اسمیں پھر کہا اسکو بعضے لوگوں نے البتہ تحقیق خفیف اور اختصار کیا تونے نماز میں

فَقَالَ أَمَا عَلَيَّ ذٰلِكَ لَقَدْ دَعَوْتُ فِيهَا بِدَعَوَاتٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ تَبِعَهُ رَجُلٌ مِنَ

تب عمار نے کہا اے فلانے نہیں مجھ پر نقصان اسکا تحقیق کہیں میں نے نماز میں کئی دعائیں کہ سنا تھا انکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر جب کھڑا ہوا عمار پیچھے گیا ایک

الْقَوْمِ هُوَ أُبَيٌّ غَيْرَ أَنَّهُ كَنّٰى عَنْ نَفْسِهِ فَسَأَلَهُ عَنِ الدُّعَاءِ ثُمَّ جَاءَ فَأَخْبَرَ بِهِ الْقَوْمَ اللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ

لوگوں میں سے وہ مرد میرا باپ تھا لیکن کنایہ کیا اپنی جان سے پھر پوچھا اس مرد نے عمار سے اس دعا کو پھر آیا وہ مرد سو خبر دی اس دعا کی لوگوں کو کہ یہہ ہے اے اللہ اپنے علم

عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي اللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ

ساری خلقت پر جلا مجھے جب تک کہ معلوم کرے تو جینا بہتر میرے لئے اور مار مجھ جس وقت کہ معلوم کرے تو موت بہتر میرے لئے اے اللہ اور مانگتا ہوں تجھ سے ڈر تیرا مخفی

وَالشَّهَادَةِ وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ

اور ظاہر میں اور مانگتا ہوں تجھ سے توفیق حق کہنے کی رضا اور ناخوشی میں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے میانہ روی کی محتاجی اور تونگری میں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے وہ آرام کہ جاتا نہ رہے

وأسألك قرة عين لا تنقطع وأسألك الرضاء بعد القضاء وأسألك برد العيش بعد الموت وأسألك لذة النظر إلى

اور مانگتا ہوں تجھ سے وہ آنکھوں کی ٹھنڈک کہ دور نہو اور سوال کرتا ہوں تجھ سے راضی رہنا بعد کام پورا ہونے کے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اچھے آرام کا بعد مرنے کے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے لذت دیدار تیرے کی

وجهك والشوق إلى لقائك في غير ضراء مضرة ولا فتنة مضلة اللهم زينا بزينة الإيمان واجعلنا هداة مهتدين

اور شوق ملنے کا غیر حالت میں سختی کی جو ضرر کرنے والی ہے اور فتنے کی جو گمراہ کرنے والا ہے اے اللہ آراستہ کر ہمکو ایمان کی آرایش سے اور کر ہمکو راہ بتانے والے راہ پائے

رواه النسائي وعن أم سلمة رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول في دبر الفجر اللهم إني أسألك علما نافعا وعملا

روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے نماز صبح کے پیچھے اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے نفع دینے والا علم اور

متقبلا ورزقا طيبا رواه أحمد وابن ماجه والبيهقي في الدعوات الكبير وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال دعاء حفظته من رسول الله

مقبول عمل اور روزی ستھری روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ اور بیہقی نے کتاب دعوات کبیر میں ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے ایک دعا ہے یاد کی میں نے اسکو رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم لا أدعه اللهم اجعلني أعظم شكرك وأكثر ذكرك وأتبع نصحك وأحفظ وصيتك رواه الترمذي وعن

صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں چھوڑتا ہوں اسکو وہ یہ ہے اے اللہ کر مجھے بزرگی کرنے والا تیرے شکر کی اور زیادہ کرنے والا تیرے ذکر کی اور پیروی کرنے والا تیری نصیحت کی اور یاد رکھنے والا تیری وصیت کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

عبد الله بن عمرو رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم إني أسألك الصحة والعفة والأمانة وحسن الخلق

عبد اللہ بن عمر رض سے کہ کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تندرستی اور برائی سے باز رہنا اور دینداری کا اور خوش خلقی کا

والرضى بالقدر وعن أم معبد رضي الله عنها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم طهر قلبي من النفاق و

اور تقدیر پر راضی رہنے کا ۔ اور روایت ہے ام معبد رض سے کہ کہا اسنے سنی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے اے اللہ پاک کر دل میرا نفاق سے اور

عملي من الرياء ولساني من الكذب وعيني من الخيانة فإنك تعلم خائنة الأعين وما تخفي الصدور رواهما البيهقي

کام میرا ریاکاری سے اور زبان میری جھوٹ سے اور آنکھ میری بد نظری سے کہ بیشک تو جانتا ہے چوری نظروں کی آنکھوں کی اور جو کچھ کہ دل چھپا رکھتے ہیں روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے

في الدعوات الكبير وعن أنس رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم عاد رجلا من المسلمين قد خفت فصار مثل

کتاب دعوات کبیر میں ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کی ایک مرد کی مسلمانوں سے کہ ضعیف ہو رہا تھا سو ہو گیا تھا مانند

الفرخ فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم هل كنت تدعو الله بشيء أو تسأله إياه قال نعم كنت أقول اللهم ما كنت

فرخ کے سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دعا کرتا تھا تو اللہ سے کسی چیز کی یا سوال کرتا تھا اسنے کہا اسنے ہاں میں کہتا تھا اے اللہ جو عذاب کرنے والا ہے تو

معاقبي به في الآخرة فعجله لي في الدنيا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سبحان الله لا تطيقه ولا تستطيعه أفلا

مجھکو ساتھ اسکے آخرت میں سو جلد دے اسکو مجھے دنیا میں سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عجب ہے سبحان اللہ طاقت نہیں رکھتا ہے تو اور نہ سکیگا اسکو کیوں نہ کہا پھر

قلت اللهم آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار قال فدعا الله به فشفاه الله رواه مسلم وعن

کہا تو نے اے اللہ دے ہمیں دنیا میں عافیت اور آخرت میں مغفرت اور بچا ہمکو دوزخ کی مار سے کہا انس نے پھر کی اس مرد نے اللہ سے اس دعا کو سو آرام بخشا اسکو اللہ نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

حذيفة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينبغي للمؤمن أن يذل نفسه قالوا وكيف يذل نفسه قال يتعرض من

حذیفہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سزاوار نہیں ایماندار کو ذلیل کرنا اپنی جان کا کہا صحابہ نے اور کسطرح ذلیل کرتا ہے اپنی جان کو فرمایا سامنے ہوتا ہے

البلاء لما لا يطيق رواه الترمذي وابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن عمر رضي الله عنه

بلا کے جتنی کہ طاقت نہیں رکھتا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عمر رض سے

قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيرَتِي خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَتِي وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِي صَالِحَةً

کہا اسنے سکھایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہہ تو اے اللہ کر میرے باطن کو بہتر ظاہر سے اور کر میرے ظاہر کو نیک

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے نیک چیزیں جو تو دیا کرتا ہے لوگوں کو گھر کے لوگ اور مال اور اولاد نہ گمراہ ہو اور نہ گمراہ کرنے والے روایت کیا اسکو ترمذی نے

كِتَابُ الْمَنَاسِكِ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فُرِضَ عَلَيْكُمُ الْحَجُّ فَحُجُّوا فَقَالَ رَجُلٌ أَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَسَكَتَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ارکان حج کی کتاب پہلی فصل ⁂ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے وعظ کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سو فرمایا اے لوگو تحقیق فرض کیا گیا تم پر حج پھر حج کرو سو کہا اٹھا ایک مرد نے کیا ہر سال کرنا اے رسول اللہ کے سو سکوت فرمایا یہانتک کہ کہا اسنے تین بار پھر فرمایا اگر کہدیتا میں ہاں تو واجب ہو جاتی اور نہ کرسکتے تم پھر فرمایا چھوڑ دو مجھکو جبتک کہ چھوڑ دوں تمکو اسلئے کہ بس ہلاک ہوئے تمہارے پہلے بہت پوچھ پوچھ کے اور جھگڑنے اپنے نبیوں سے پھر جب حکم کروں تمکو کسی چیز کا تو کرو اسکو جتنا سکو تم اور جب منع کروں تمکو کسی چیز سے تو چھوڑ دو اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَبْرُورٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نسا کام سب سے افضل ہے فرمایا ایمان لانا اللہ پر اور رسول پر کہا گیا پھر کونسا کام فرمایا جہاد کرنا راہ میں اللہ کی کہا گیا پھر کونسا کام فرمایا حج مقبول ⁂ ق

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے حج کیا اللہ کے لیے پھر رفث نہ کیا اور فسق نہ کیا پھر گیا مانند اس دن کے کہ جنا اسکو اسکی ماں نے ⁂ ق

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عمرہ دوسرے عمرے تک دور کرتا ہے گناہ درمیان کے اور حج مقبول کی نہیں کوئی جزا سوا جنت کے ⁂ ق

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک عمرہ رمضان میں برابر حج کے ہے ⁂ ق

وَعَنْهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ رَكْبًا بِالرَّوْحَاءِ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوا الْمُسْلِمُونَ فَقَالُوا مَنْ أَنْتَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ فَرَفَعَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا فَقَالَتْ أَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم ملاقات کی کئی سواروں سے روحاء میں سو فرمایا کون ہیں یہ لوگ کہا ہم مسلمان ہیں پھر کہا انھوں نے آپ کون ہیں فرمایا میں رسول اللہ کا پھر بلند کیا حضرت کی طرف ایک عورت نے ایک لڑکے کو پھر کہا کیا اسکا حج ہوگا فرمایا ہاں اور تجھے بھی ثواب ملیگا روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ إِنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَثْبُتُ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذٰلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے تحقیق ایک عورت نے بنی خثعم سے کہا اے رسول اللہ کے بیشک فرض اللہ کا جو بندوں پر اسکے ہے حج میں پایا اسنے میرے باپ کو بوڑھا بہت بڑا نہیں رہ سکتا اونٹ پر کیا پھر حج کروں اسکے بدلے فرمایا ہاں اور یہ تھا حجۃ الوداع میں ⁂ ق

وَعَنْهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُخْتِي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ وَإِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ

اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا بیشک میری بہن نے نذر کی تھی حج کرنے کی اور بیشک وہ مر گئی سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا اسپر قرض تو کیا تھا تو ادا کرنے والا اسکا کہا ہاں فرمایا تو ادا کر

دَيْنُ اللّٰهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِالْقَضَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ وَلَا تُسَافِرَنَّ
قرض اللہ کا کہ وہ زیادہ سزاوار ہے ادا کرنے کا۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تنہا نہ رہے کوئی مرد کسی عورت سے اور سفر نہ
امْرَاَةٌ اِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اكْتُتِبْتُ فِيْ غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَخَرَجَتِ امْرَاَتِيْ حَاجَّةً قَالَ اذْهَبْ فَاحْجُجْ مَعَ
کوئی عورت مگر جس حال میں کہ ساتھ اسکے محرم ہو۔ پھر کہا ایک مرد نے اے رسول اللہ کے نام لکھا گیا ہے میرا فلانی فلانی لڑائی میں اور نکلی عورت میری حج کرنے فرمایا جا حج کر
امْرَاَتِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ اسْتَاْذَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ جِهَادُكُنَّ الْحَجُّ مُتَّفَقٌ
اپنی عورت کے ساتھ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے حکم مانگا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد کو چلنے کا سو فرمایا تم عورتوں کا جہاد حج ہے۔ ق ۔
عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ امْرَاَةٌ مَسِيْرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ
اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر نہ کرے کوئی عورت ایک دن اور ایک رات کی راہ کا مگر اس وقت کہ ساتھ اسکے کوئی محرم ہو
عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ وَقَّتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ
ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے میقات ٹھہرایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینے کے لوگوں کا ذا الحلیفہ کو اور شام کے لوگوں کا رابغ کو
وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ فَهُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ اَتٰى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ اَهْلِهِنَّ لِمَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ
اور نجد کے لوگوں کا قرن منازل کو اور یمن کے لوگوں کا یلملم کو پھر یہ مواضع ان مواضع والوں کے اور آنے والوں کے لیے ان سے سوا جن رہنے والوں پر جو ارادہ رکھتا ہو حج اور عمرہ کا پھر جو
كَانَ دُوْنَهُنَّ فَمُهَلُّهُ مِنْ اَهْلِهِ وَكَذَاكَ وَكَذَاكَ حَتّٰى اَهْلُ مَكَّةَ يُهِلُّوْنَ مِنْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ رض عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
ورے ہو ان سے سو احرام اسکی جگہ اسکے گھر سے ہے اور اسی طور اور اسی طور یہاں تک کہ مکے کے لوگ احرام باندھیں مکے سے۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر رض سے رسول اللہ صلی
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُهَلُّ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَالطَّرِيْقُ الْاٰخَرُ الْجُحْفَةُ وَمُهَلُّ اَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتُ عِرْقٍ وَمُهَلُّ اَهْلِ نَجْدٍ
اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا احرام کی جگہ مدینے والوں کی ذی الحلیفہ ہے اور دوسری راہ سے رابغ اور احرام کی جگہ عراق والوں کی ذات عرق ہے اور احرام کی جگہ نجد والوں کی
قَرْنٌ وَمُهَلُّ اَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ رض قَالَ اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِيْ ذِي الْقَعْدَةِ
قرن منازل ہے اور احرام کی جگہ یمن والوں کی یلملم ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا اسنے عمرہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے سب ذی القعدہ میں
اِلَّا الَّتِيْ كَانَتْ مَعَ حَجَّتِهِ عُمْرَةً مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِيْ ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِيْ ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِنَ الْجِعْرَانَةِ
سوا اس عمرے کے کہ تھا حج الوداع ساتھ ایک عمرہ مقام حدیبیہ سے ذی القعدہ میں اور ایک عمرہ سال آئندہ ذی القعدہ میں اور ایک عمرہ مقام جعرانہ سے
حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِيْ ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مَعَ حَجَّتِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رض قَالَ اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
جہاں تقسیم کی حنین کی غنیمتوں کی ذی القعدہ میں اور ایک عمرہ حج کے ساتھ۔ ق ۔ اور روایت ہے براء بن عازب رض سے کہ کہا اسنے عمرہ کیا رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذِي الْقَعْدَةِ قَبْلَ اَنْ يَحُجَّ مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی القعدہ میں پہلے حج کے دو بار۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ دوسری فصل۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَقَامَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ فَقَالَ اَفِيْ كُلِّ عَامٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو بیشک اللہ نے فرض کیا تم پر حج کو پھر کھڑا ہوا اقرع بن حابس اور کہا کیا ہر سال میں اے رسول اللہ کے فرمایا
لَوْ قُلْتُهَا نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَعْمَلُوْا بِهَا وَلَمْ تَسْتَطِيْعُوْا اَلْحَجُّ مَرَّةً فَمَنْ زَادَ فَتَطَوُّعٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ
اگر کہتا میں اسکو ہاں تو واجب ہو جاتا اور اگر ہر سال واجب ہوتا تو نہ کر سکتے تم اسکو۔ حج ایک بار ہے پھر جسنے زیادہ کیا سو نفل ہے روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے

وَالدَّارِمِيُّ ❊ وَعَنْ عَلِيٍّ رضـ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَلَكَ زَادًا وَّرَاحِلَةً تُبَلِّغُهُ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ وَلَمْ يَحُجَّ

اور دارمی نے ❊ اور روایت ہے علی رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مالک ہو راہ خرچ اور سواری کا کہ پہنچا دے اسکو گھر تک اللہ کے اور باوجود اسکے حج نہ کیا

فَلَا عَلَيْهِ اَنْ يَّمُوْتَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا وَذٰلِكَ اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَقُوْلُ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ

سو فرق نہیں اسپر مرنے میں یہودی یا نصرانی ہو کر ❊ اور وہ اس سبب سے کہ اللہ برکت اور بلندی والا فرماتا ہے اور حق اللہ کا ہے لوگوں پر حج کرنا بیت اللہ کا جو کوئی کہ

سَبِيْلًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَفِيْ اِسْنَادِهِ مَقَالٌ وَهِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَجْهُوْلٌ وَالْحَارِثُ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيْثِ

پہنچنا ❊ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور سند میں اسکی گفتگو ہے اور ہلال بن عبد اللہ راوی مجہول ہے اور حارث کو ضعیف کہتے ہیں حدیث میں

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضـ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَرُوْرَةَ فِي الْاِسْلَامِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ ❊ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی طاقت حج کی رکھے اسلام میں نہیں ❊ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ❊ اور روایت ہے اسی سے کہا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْيُعَجِّلْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ ❊ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضـ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے ارادہ حج کا کیا تو جلدی کرے ❊ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور دارمی نے ❊ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا اسنے فرمایا رسول صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابِعُوْا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَاِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوْبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

علیہ وسلم نے متابعت کرو درمیان حج اور عمرے کے اسلئے کہ وہ دونوں دور کرتے ہیں محتاجی اور گناہوں کو جیسا کہ دور کرتی ہے بھٹی میل کو لوہے اور سونے اور روپے کے

وَلَيْسَ لِلْحَجَّةِ الْمَبْرُوْرَةِ ثَوَابٌ اِلَّا الْجَنَّةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ عُمَرَ اِلٰى قَوْلِهٖ خَبَثَ الْحَدِيْدِ

اور نہیں ہے حج مقبول کا بدلا سوا جنت کے ❊ روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے حضرت عمر سے حضرت کے قول تک خبث الحدید

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضـ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا يُوْجِبُ الْحَجَّ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ رَوَاهُ

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا اے رسول اللہ کے کیا شرط ہے وجوب حج کی فرمایا راہ خرچ اور سواری ❊ روایت

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ ❊ وَعَنْهُ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا الْحَاجُّ قَالَ الشَّعِثُ التَّفِلُ فَقَامَ اٰخَرُ فَقَالَ يَا

ترمذی اور ابن ماجہ نے ❊ اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے پوچھا ایک مرد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہا کون حاجی ہو فرمایا بکھرے بال بدبو میلے کپڑے والا پھر کھڑا ہوا

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْحَجِّ اَفْضَلُ قَالَ الْعَجُّ وَالثَّجُّ فَقَامَ اٰخَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا السَّبِيْلُ قَالَ زَادٌ وَّرَاحِلَةٌ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوٰى

رسول اللہ کے کونسا کام حج میں بہتر ہے فرمایا عج اور ثج پھر کھڑا ہوا دوسرا اور کہا اے رسول اللہ کے کیا ہیں معنے لفظ سبیل کے فرمایا خرچ اور سواری ❊ روایت کیا اسکو بغوی نے شرح سنت میں اور روایت

ابْنُ مَاجَةَ فِيْ سُنَنِهٖ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرِ الْفَصْلَ الْاَخِيْرَ ❊ وَعَنْ اَبِيْ رَزِيْنِ الْعُقَيْلِيِّ رضـ اَنَّهٗ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ابن ماجہ نے سنن ابن ماجہ میں مگر اسنے نہ ذکر کیا اخیر فقرے کو ❊ اور روایت ہے ابی رزین عقیلی رض سے کہ وہ آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا اے رسول اللہ کے

اِنَّ اَبِيْ شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَّا يَسْتَطِيْعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ اَبِيْكَ وَاعْتَمِرْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

بیشک میرا باپ بوڑھا ہے کہ نہیں سکت پیادہ حج اور عمرہ ادا کرنا اور نہ سوار ہو کر فرمایا حج کر اپنے باپ کی نیابت سے اور عمرہ ❊ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ ❊ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضـ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَّقُوْلُ لَبَّيْكَ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے ❊ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک مرد کو لبیک کہتے

عَنْ شُبْرُمَةَ قَالَ مَنْ شُبْرُمَةُ قَالَ اَخٌ لِّيْ اَوْ قَرِيْبٌ لِّيْ قَالَ اَحَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ قَالَ لَا قَالَ حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

شبرمہ کی طرف سے فرمایا کون ہے شبرمہ کہا بھائی یا خویش میرا ہے فرمایا کیا تو نے حج کیا اپنی ذات کا کہا نہیں فرمایا پہلے حج کر اپنی ذات کا پھر حج کر شبرمہ کی طرف سے

رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْهُ قَالَ وَقَّتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيْقَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

روایت کیا اسکو شافعی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور اسی سے روایت ہے کہ کہا انہوں نے میقات ٹھہرایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مشرق کا عقیق کو روایت کیا اسکو ترمذی

وَأَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ رض أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میقات ٹھہرایا عراق والوں کا مقام ذات عرق کو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے

وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رض قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ مِنَ الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى إِلَى

اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی احرام باندھے حج یا عمرے کا بیت المقدس سے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ أَوْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

بیت اللہ تک معاف ہوتے ہیں اگلے اور پچھلے گناہ اسکے اور ثابت ہو گئی اسکے لئے بہشت روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ تیسری فصل

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ كَانَ أَهْلُ الْيَمَنِ يَحُجُّوْنَ فَلَا يَتَزَوَّدُوْنَ وَيَقُوْلُوْنَ نَحْنُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ فَإِذَا قَدِمُوْا مَكَّةَ سَأَلُوا النَّاسَ فَأَنْزَلَ

روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا انہوں نے ملک یمن کے لوگ ارادہ حج کا کرتے پھر خرچ راہ ساتھ نہ لیتے اور دعوی کرتے کہ ہم متوکل ہیں پھر جب مکے میں آتے تو مانگتے لوگوں سے پس اتاری

اللّٰهُ تَعَالٰى وَتَزَوَّدُوْا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ

اللہ تعالی نے اور توشہ ساتھ لو اس لئے کہ سب سے بہتر توشہ سوال سے بچنا ہی ہے روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے کہا میں نے اے رسول اللہ کیا ہی عورتوں پر جہاد

قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيْهِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

فرمایا ہاں ان پر جہاد ہی کہ لڑائی نہیں ہے اس میں حج اور عمرہ ہی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

لَمْ يَمْنَعْهُ مِنَ الْحَجِّ حَاجَةٌ ظَاهِرَةٌ أَوْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ أَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ فَمَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ فَلْيَمُتْ إِنْ شَاءَ يَهُوْدِيًّا وَإِنْ شَاءَ

کہ نہ روکے اسکو حج سے حاجت ظاہری یا ظالم بادشاہ یا بیماری کہ مانع سفر ہو پھر مرگیا حج نہ کرکے تو چاہئے کہ مرے اگر چاہے یہودی ہوکر اور اگر چاہے

نَصْرَانِيًّا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْحُجَّاجُ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللّٰهِ إِنْ دَعَوْهُ

نصرانی ہوکر روایت کیا اسکو دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا حج اور عمرہ کرنے والے اللہ کی درگاہ کے مہمان ہیں اگر دعا کریں

أَجَابَهُمْ وَإِنِ اسْتَغْفَرُوْهُ غَفَرَ لَهُمْ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَفْدُ اللّٰهِ

تو قبول کرلیتا ہے اور اگر مغفرت چاہیں تو بخش دیتا ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور اسی سے روایت ہے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے وفد اللہ کے

ثَلَاثَةٌ الْغَازِيْ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

تین ہیں مجاہد اور حاجی اور عمرہ لانے والا روایت کیا اسکو نسائی نے اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيْتَ الْحَاجَّ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَصَافِحْهُ وَمُرْهُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَكَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتَهُ فَإِنَّهُ مَغْفُوْرٌ لَهُ رَوَاهُ

اللہ علیہ وسلم نے جب ملے تو حاجی سے تب سلام کر اسپر اور مصافحہ کر اس سے اور حکم کر اسکو مغفرت چاہنے کا تیرے لئے پہلے اسکے گھر میں جانے کے اس لئے کہ بخشش کی گئی ہے اسکی

أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا أَوْ غَازِيًا ثُمَّ مَاتَ فِيْ طَرِيْقِهِ

احمد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی گھر سے نکلا حج یا عمرہ یا جہاد کے ارادے سے پھر مرگیا جاتے جاتے

كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَجْرَ الْغَازِيْ وَالْحَاجِّ وَالْمُعْتَمِرِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ

بَابُ الْإِحْرَامِ وَالتَّلْبِيَةِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

تو لکھ دیگا اللہ اسکے لئے مزدوری جہاد اور حج اور عمرہ تمام کرنے والے کی روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں۔ باب احرام باندھنے اور لبیک پکارنے کا پہلی فصل

عن عائشة رض قالت كنت اطيب رسول الله صلى الله عليه وسلم لاحرامه قبل ان يحرم ولحله قبل ان يطوف بالبيت

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے خوشبو لگاتی تھی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام کے لئے پہلے حضرت کے احرام باندھنے کے اور احرام کھولنے کے لئے پہلے طواف کرنے کے

بطيب فيه مسك كاني انظر الى وبيص الطيب في مفارق رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم متفق عليه وعن ابن

وہ خوشبو کہ اس میں مشک رہتا اب لگتا ہے مجھکو کہ دیکھ رہی ہوں چمک اس خوشبو کی تالو پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جس حال میں کہ حضرت احرام سے تھے ۔ متفق ہے اور روایت ہے ابن

عمر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يهل ملبدا يقول لبيك اللهم لبيك لبيك لا شريك لك لبيك

عمر رض سے کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اہلال کرتے تلبید کرکے فرماتے حاضر ہوں اے اللہ حاضر ہوں حاضر ہوں کوئی شریک نہیں تیرا حاضر ہوں

ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك لا يزيد على هؤلاء الكلمات متفق عليه وعنه قال كان رسول الله صلى الله

بیشک خوبی اور احسان تجھکو سزاوار ہے اور بادشاہت تیری کوئی شریک نہیں تیرا زیادہ نہ کرتے ان کلمات پر ۔ متفق ہے اور اسی سے روایت ہے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم اذا ادخل رجله في الغرز واستوت به ناقته قائمة اهل من عند مسجد ذي الحليفة متفق عليه وعن ابي سعيد

علیہ وسلم جب داخل کرتے تھے مبارک پاؤں غرز میں یعنی رکاب میں اور سیدھی کھڑی رہتی اونٹنی حضرت کو بیٹھا کر لبیک لبیک پکارتے نزدیک مسجد ذی الحلیفہ کے ۔ متفق ہے اور روایت ہے ابی سعید

الخدري رض قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم نصرخ بالحج صراخا رواه مسلم وعن انس رض قال كنت

خدری رض سے کہا انہوں نے نکلے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لبیک حج کا کہتے پکار کر ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے میں

رديف ابي طلحة وانهم ليصرخون بهما جميعا الحج والعمرة رواه البخاري وعن عائشة رض قالت خرجنا مع رسول

سوار تھا ابی طلحہ کی پیٹھ کے پیچھے اور سب صحابہ پکار کر لبیک کہتے تھے دونوں کا ملا کر حج اور عمرہ کا ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے نکلے ہم رسول

الله صلى الله عليه وسلم عام حجة الوداع فمنا من اهل بعمرة ومنا من اهل بحج وعمرة ومنا من اهل بالحج واهل رسول الله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سال میں حجۃ الوداع کے سو بعضے ہم میں سے احرام باندھا عمرہ کا اور بعضے حج اور عمرہ کا اور بعضے احرام باندھا فقط حج کا اور احرام باندھا رسول

صلى الله عليه وسلم بالحج فاما من اهل بعمرة فحل واما من اهل بالحج او جمع الحج والعمرة فلم يحلوا حتى كان يوم النحر متفق عليه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فقط حج کا سو جسنے احرام باندھا فقط عمرہ کا سو کھولا اور جسنے احرام باندھا فقط حج کا یا جمع کیا حج اور عمرہ کو سو احرام نہ کھولا جب تک ہوا دن قربانی کا ۔ متفق

وعن ابن عمر رض قال تمتع رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع بالعمرة الى الحج بدا فاهل بالعمرة ثم اهل بالحج متفق

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے تمتع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں ساتھ عمرہ کے حج تک یعنی پہلے احرام باندھا فقط عمرہ کا پھر لبیک پکارا حج کا ۔ متفق

عليه

الفصل الثاني

عن زيد بن ثابت رض انه راى النبي صلى الله عليه وسلم تجرد لاهلاله واغتسل رواه الترمذي

دوسری فصل ۔ روایت ہے زید بن ثابت رض سے کہ انہوں نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سیئے کپڑے نکال ڈالے احرام کے لئے اور غسل کیا ۔ روایت کیا اسکو ترمذی

والدارمي وعن ابن عمر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم لبد راسه بالغسل رواه ابو داود وعن خلاد بن السائب عن ابيه

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تلبید کی سر مبارک کو سر دھونے کی چیز سے ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے خلاد بن سائب سے وہ اپنے باپ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتاني جبريل فامرني ان امر اصحابي ان يرفعوا اصواتهم بالاهلال او التلبية رواه

کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیا میرے پاس جبرئیل سو حکم کیا مجھے کہ حکم کروں اپنے صحابہ کو بلند آواز کرنے کا لبیک سے ۔ روایت کیا اسکو

مالك والترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن سهل بن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

مالک اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُلَبِّي إِلَّا لَبَّى مَنْ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ مِنْ حَجَرٍ أَوْ شَجَرٍ أَوْ مَدَرٍ حَتَّى يَنْقَطِعَ الْأَرْضُ مِنْ هٰهُنَا وَهٰهُنَا رَوَاهُ
کوئی مسلمان لبیک نہیں کہتا مگر کہتے ہیں لبیک جو کوئی داہنے اور بائیں ہیں پتھر یا درخت یا ڈھیلا یہاں تک کہ ختم ہو جاتی ہے زمین یہاں سے اور یہاں سے روایت کیا

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ ‏وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ
ترمذی اور ابن ماجہ نے × اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ادا کرتے تھے ذی الحلیفہ میں دو رکعت نماز پھر جب سیدھی کھڑی ہوتی

النَّاقَةُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَيَقُولُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ
اونٹنی مسجد ذی الحلیفہ کے پاس بلند آواز سے فرماتے ان کلمات کو اور فرماتے حاضر ہوں اے اللہ حاضر ہوں اور فرمانبردار ہوں اور نیکی تیرے اختیار میں ہے

لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِمُسْلِمٍ ‏وَعَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
حاضر ہوں اور رغبت تیری طرف ہے اور کام تیرے لیے × اور عبارت مسلم کی ہے × اور روایت ہے عمارہ بن خزیمہ بن ثابت سے اسکے باپ سے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهِ سَأَلَ اللّٰهَ رِضْوَانَهُ وَالْجَنَّةَ وَاسْتَعْفَاهُ بِرَحْمَتِهِ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ
وسلم سے کہ آپ جب فراغت کرتے تھے لبیک کہنے سے مانگتے اللہ سے رضامندی اسکی اور بہشت اور دعا چاہتے اس سے اسکی رحمت کے سبب دوزخ سے روایت کیا اسکو شافعی نے

عَنْ جَابِرٍ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ الْحَجَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ فَاجْتَمَعُوا فَلَمَّا أَتَى الْبَيْدَاءَ أَحْرَمَ رَوَاهُ
روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ارادہ کیا حج کا خبر بھیجی لوگوں میں سو جمع ہوئے پھر جب آئے مقام بیداء میں احرام باندھا روایت کیا

الْبُخَارِيُّ ‏وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ كَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَيَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بخاری نے × اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے مشرک لوگ کہتے تھے حاضر ہیں کوئی شریک نہیں تیرا پھر فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَيْلَكُمْ قَدْ قَدْ إِلَّا شَرِيكًا هُوَ لَكَ تَمْلِكُهُ وَمَا مَلَكَ يَقُولُونَ هٰذَا وَهُمْ يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ‏بَابُ قِصَّةِ
ارے تمہاری خرابی بس کرو بس کرو مگر وہ شریک کہ وہ تیرا ہی ہے تو مالک ہے اسکا اور اسکی ملک کا کہتے یہ اور وہ طواف کرتے بیت اللہ کا روایت کیا اسکو مسلم نے یہ باب بیان میں

حَجَّةِ الْوَدَاعِ ‏الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ بِالْمَدِينَةِ
حجۃ الوداع کے قصے کے × پہلی فصل × روایت ہے جابر بن عبداللہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رہے مدینے میں

تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ فِي الْعَاشِرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ
نو سال حج نہ کر کے پھر خبر بھیج دی لوگوں میں دسویں سال کہ اللہ کا رسول حج کو جایا چاہتا ہے سو آئے مدینے میں بہت لوگ

كَثِيرٌ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى
پھر نکلے ہم حضرت کے ساتھ یہاں تک کہ جب پہنچے ذا الحلیفہ کو تو جنا اسماء بنت عمیس نے محمد بن ابی بکر کو پھر بھیج دیا کسی کو اسنے رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَأَحْرِمِي فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ
اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ پوچھ آوے کیا کروں میں فرمایا غسل کر اور لنگوٹ لے کپڑے کی اور احرام باندھ پھر نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد ذی الحلیفہ میں پھر

رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ
سوار ہوئے ناقہ قصواء پر یہاں تک کہ جب سیدھی ہوئی آپ کو لیکر اونٹنی بیداء پر بلند کیا آواز توحید کے ساتھ جو یہ ہے لبیک اللہم لبیک لا شریک لک

لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ جَابِرٌ لَسْنَا نَنْوِي إِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا
لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک کہا جابر نے نیت نہ کی تھی ہمنے مگر فقط حج کی نہیں پہچانتے تھے ہم عمرے کو یہاں تک کہ جب پہنچے ہم

الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ نَفَذَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَقَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى

بیت اللہ کو ساتھ آپ کے بوسہ لیا حجر اسود کا ف پھر رمل کیا تین میں اور مشی کی چار میں پھر آئے مقام ابراہیم کے آگے ف اور پڑھی یہ آیت اور بناؤ مقام ابراہیم

فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ

پھر پڑھی دو رکعت نماز سو کیا مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان اور ایک روایت میں یوں ہے کہ پڑھی بعد سورہ فاتحہ کے ان دو رکعتوں میں سورہ قل ھو اللہ احد اور قل یا ایہا الکافرون

ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا فَلَمَّا دَنَا مِنَ الصَّفَا قَرَأَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ أَبْدَأُ

پھر پھرے حجر اسود کی طرف اور بوسہ دیا اسکو پھر نکلے باب صفا سے ف صفا کی طرف پھر جب صفا کے نزدیک پہنچے پڑھی یہ آیت کہ بیشک صفا اور مروہ نشانیوں میں ہیں اللہ کی

بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ اللَّهَ وَكَبَّرَهُ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اسی چیز سے کہ پہلے نام لیا اللہ نے اسکا پھر ابتدا کی صفا سے سو چڑھے اس پر یہاں تک کہ دیکھا بیت اللہ کو پھر رخ کیا قبلہ کی طرف پھر توحید اور تکبیر کی اور فرمایا لا الہ الا اللہ

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَ

وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیء قدیر کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے جو اکیلا ہے پورا کیا وعدہ اپنا اور مدد کی اپنے بندے کی

هَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ مِثْلَ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ وَمَشَى إِلَى الْمَرْوَةِ حَتَّى انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ

شکست دی جماعتوں کو لشکر کی اکیلے ف پھر دعا کی بیچ میں اس کے ایسا ہی فرمایا تین بار پھر اترے اور چلے مروہ کی طرف یہاں تک کہ جب آپ کے قدم اترے

الْوَادِي سَعَى حَتَّى إِذَا صَعِدَتَا مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى إِذَا كَانَ آخِرُ طَوَافٍ عَلَى الْمَرْوَةِ

اس میدان کی دوڑنے لگے یہاں تک کہ جب چڑھنے لگے پھر آہستہ چلنے لگے یہاں تک کہ آئے مروہ پر سو کیا مروہ پر جیسا کیا صفا پر یہاں تک کہ جب آخر پھیرا آپ کے طواف کا

فَقَالَ لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ

ف پھر فرمایا اگر مجھے پہلے معلوم ہوتا اپنی رائے جو پیچھے معلوم ہوا تو ساتھ نہ لاتا ہدی ف اور کر ڈالتا اس حج کو عمرہ ف پھر جو شخص تم میں سے کہ ہدی نہیں اس کے ساتھ احرام کھول ڈالے

وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِأَبَدٍ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اور بدلے حج کو عمرہ سے سو کھڑا ہوا سراقہ بن مالک بن جعشم اور کہا اے رسول اللہ کیا اسی سال یہ حکم ہے یا ہمیشہ پھر ڈالیں رسول اللہ صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ وَاحِدَةً فِي الْأُخْرَى وَقَالَ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ مَرَّتَيْنِ لَا بَلْ لِأَبَدٍ أَبَدٍ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ

اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں ایک دوسری میں اور فرمایا داخل ہوا عمرہ حج میں دو بار ف نہیں بلکہ ہمیشہ کو اور آئے علی یمن کی طرف سے

بِبُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَاذَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ

بہت سے اونٹ لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ف پھر فرمایا ف کیا کہا تو نے جب احرام باندھا حج کا کہا کہ میں نے کہا الٰہی میں بھی احرام باندھتا ہوں جس سے

قَالَ فَإِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ فَلَا تَحِلَّ قَالَ فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِي قَدِمَ بِهِ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ وَالَّذِي أَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا میرے ساتھ تو ہدی ہے پھر احرام مت کھول تو کہا جابر نے پھر تھا مجموعہ اونٹوں کا جو علی نے لائے یمن سے اور جو لے آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

مِائَةً قَالَ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ

ف سو اونٹ کہا جابر نے پھر احرام کھول دیا سب لوگوں نے اور بال کتروا ڈالے ف مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور جنکے ساتھ ہدی تھی پھر جب ہوئی آٹھویں تاریخ

تَوَجَّهُوا إِلَى مِنًى فَأَهَلُّوا بِالْحَجِّ وَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ

ف چلے منی کی طرف ف پھر احرام باندھا حج کا ف اور سوار ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر نماز پڑھی منا میں ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا

وَالْفَجْرَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلًا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَأَمَرَ بِقُبَّةٍ مِنْ شَعَرٍ تُضْرَبُ لَهُ بِنَمِرَةَ فَسَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا

اور فجر کی پھر ٹھہرے تھوڑا جب تک کہ طلوع ہوا آفتاب اور حکم کیا بال کے خیمے کے لگانے کے لئے ایک اپنے لئے مقام نمرہ میں پھر چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور

تَشُكُّ قُرَيْشٌ إِلَّا أَنَّهُ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَجَازَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

گمان نہ کرتے تھے قریش مگر اسکا کہ حضرت ٹھہرے رہینگے مزدلفہ میں جیسا کہ قریش کیا کرتے تھے ایام جاہلیت میں پھر چلے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ

وسلم یہاں تک کہ پہنچے جبل عرفات کے سو پایا خیمہ کھڑا کیا ہوا آپ کے لئے نمرہ میں پھر اترے اسمیں یہاں تک کہ جب ڈھلا آفتاب حکم کیا کہ قصوا کو تیار کریں سو کسا گیا

لَهُ فَأَتَى بَطْنَ الْوَادِي فَخَطَبَ النَّاسَ وَقَالَ إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا فِي بَلَدِكُمْ

آپ کی سواری کو پھر آئے بستی میں عرنہ کے میدان کی پھر وعظ کیا لوگوں کو اور فرمایا بیشک ناحق خون کرنا اور مال لینا آپس میں حرام ہے تم پر تمہارے اسدن کی حرمت برابر تمہارے اس مہینے میں تمہارے اس شہر میں

هٰذَا أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ مَوْضُوعٌ وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ أَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا دَمُ ابْنِ

خبردار سب رسم جاہلیت کے زمانے کی میرے دونوں پاؤں کے تلے رکھ دی گئی اور خون زمانہ جاہلیت کے چھوڑ دئیے گئے اور بیشک سب سے پہلے جو خون کہ چھوڑ دیتا ہوں ہمارے خونوں میں سے

رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي سَعْدٍ فَقَتَلَهُ هُذَيْلٌ وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ مِنْ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسِ

ربیعہ بن حارث کے بیٹے کا ہے اور وہ دودھ پلایا گیا تھا قبیلہ بنی سعد میں سو مار ڈالا اسکو ہذیل نے اور بیاج جاہلیت کا موقوف ہے اور جو بیاج کہ سب سے پہلے موقوف کرتا ہوں اپنے بیاجوں سے عباس

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانِ اللّٰهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ

بن مطلب کا ہے کہ وہ تمام موقوف ہے پھر ڈرو اللہ سے عورتوں کے باب میں کہ تم نے لیا ان کو خدا کے امان سے اور حلال کیا انکی شرمگاہ کو حکم سے

اللّٰهِ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ ذٰلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ

اللہ کے اور تمہارا حق ان پر یہ ہے کہ نہ گھسنے دیں تمہارے بچھونوں پر کسی کو کہ ناخوش ہو تم اس سے پھر اگر کریں وہ کام تو مارو انکو ایسی مار کہ بہت سخت نہ ہو اور ان کا حق تم پر

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ كِتَابَ اللّٰهِ وَأَنْتُمْ تُسْأَلُونَ عَنِّي

کھلانا اور پہنانا انکا ہے موافق دستور کے اور تحقیق چھوڑ دی ہے میں نے تم میں وہ چیز کہ ہرگز گمراہ نہ ہوگے اسکے بعد اگر تھامے رہو گے اسکو جو قرآن ہے اور تم سے پوچھا جائیگا میرا حال

فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ قَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُتُهَا إِلَى النَّاسِ

پھر تم کیا کہتے ہو کہا صحابہ نے گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے پیغام پہنچا دیا اور حق رسالت کا ادا کیا اور نصیحت کی پھر فرمایا اشارہ کرکے کلمے کی انگلی سے اسکو بلند کرکے آسمان کی طرف اور جھکا کر لوگوں کی طرف

اللّٰهُمَّ اشْهَدْ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ

اے اللہ گواہ رہ اے اللہ گواہ رہ تین بار پھر اذان کہی بلال نے پھر تکبیر کہی تو نماز پڑھی حضرت نے ظہر کی پھر تکبیر کہی بلال نے سو نماز پڑھی حضرت نے عصر کی اور نہ پڑھی درمیان ظہر و عصر کوئی نماز پھر سوار ہوئے

حَتَّى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ إِلَى الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا

یہاں تک کہ آئے موقف میں اور کیا پیٹ اپنی قصوا اونٹنی کا پتھروں کی طرف اور کیا جبل مشاۃ کو روبرو اپنے اور منہ کیا کعبہ کی طرف پھر وہاں کھڑے رہے

حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلًا حَتَّى غَابَ الْقُرْصُ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ وَدَفَعَ حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ

یہاں تک کہ ڈوب گیا آفتاب اور چلی گئی تھوڑی زردی یہاں تک کہ ڈوب چکا اور پیچھے اپنے سوار کر لیا اسامہ کو اور چلے یہاں تک کہ پہنچے مزدلفہ میں پھر پڑھی وہاں مغرب

وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ

اور عشاء کی ایک اذان اور دو تکبیر سے اور نہ پڑھی درمیان میں کوئی نماز پھر لیٹ رہے یہاں تک کہ طلوع کیا صبح نے پھر صبح کی نماز پڑھی جب معلوم ہوئی آپ کو صبح

بالأذان وإقامة ثم ركب القصواء حتى أتى المشعر الحرام فاستقبل القبلة فدعاه وكبره وهلله ووحده فلم يزل واقفا

اذان اور تکبیر کے ساتھ پھر سوار ہوئے قصواء پر یہاں تک کہ آئے مشعر الحرام کے پاس پھر منہ قبلے کی طرف کیا سو دعا کی اللہ سے اور اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک کہا پھر ٹھہرے رہے

حتى أسفر جدا فدفع قبل أن تطلع الشمس وأردف الفضل بن عباس حتى أتى بطن محسر فحرك قليلا ثم سلك الطريق

یہاں تک کہ خوب روشن ہوئی صبح پھر چلے آفتاب نکلنے سے پہلے اور پیچھے بٹھا لیا فضل بن عباس کو یہاں تک کہ پہنچے وادی محسر کے درمیان پھر جلد چلائی اونٹنی کو تھوڑا

الوسطى التي تخرج على الجمرة الكبرى حتى أتى الجمرة التي عند الشجرة فرماها بسبع حصيات يكبر مع كل حصاة منها

جو نکلتی ہے جمرہ کبری پر سے یہاں تک کہ آئے اس جمرے کے پاس کہ نزدیک درخت کے اس زمانے میں تھا پھر مارے اس کو سات کنکر اللہ اکبر کہتے ہر کنکر کے ساتھ

مثل حصى الخذف رمى من بطن الوادي ثم انصرف إلى المنحر فنحر ثلاثا وستين بدنة بيده ثم أعطى عليا

جو مثل خذف کی کنکریوں کے تھیں کنکری ماری اس میدان کے بیچ سے پھر پھرے قربانی کرنے کی جگہ کی طرف پھر نحر کیا تریسٹھ اونٹ کو دست مبارک سے پھر دئے علی کو

فنحر ما غبر وأشركه في هديه ثم أمر من كل بدنة ببضعة فجعلت في قدر فطبخت فأكلا من لحمها وشربا من مرقها

سو نحر کیا انہوں نے باقی اونٹوں کو اور شریک کیا علی کو اپنی قربانی میں پھر حکم کیا ہر اونٹ سے ایک ایک ٹکڑا لینے کا پھر ڈال دیا ان کو ایک دیگ میں اور پکایا پھر کھایا دونوں نے

ثم ركب رسول الله صلى الله عليه وسلم فأفاض إلى البيت فصلى بمكة الظهر فأتى على بني عبد المطلب يسقون على زمزم

پھر سوار ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور جلدی چلائی اونٹنی بیت اللہ کی طرف پھر مکے میں نماز ظہر کی پھر آئے عبد المطلب کے بیٹوں پاس کہ پانی پلاتے تھے چشمۂ زمزم

فقال انزعوا بني عبد المطلب فلولا أن يغلبكم الناس على سقايتكم لنزعت معكم فناولوه دلوا فشرب منه رواه مسلم

پھر فرمایا پانی نکالو اے اولاد عبد المطلب کی پھر اگر خوف نہ ہوتا ہجوم کا لوگوں کے تمہارے پلانے پر تو پانی نکالتا تمہارے ساتھ سو دیا انہوں نے آپ کو ایک ڈول پھر پیا آپ نے اس سے

وعن عائشة رض قالت خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع فمنا من أهل بعمرة ومنا من أهل بحج فلما قدمنا

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا ہم نکلے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حجۃ الوداع میں سو ہم میں بعضے عمرے کا اور بعضے فقط حج کا احرام باندھا تھا پھر جب آئے

مكة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أهل بعمرة ولم يهد فليحلل ومن أحرم بعمرة وأهدى فليهل بالحج مع العمرة ثم لا

مکے میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے احرام عمرے کا باندھا اور ہدی ساتھ نہ لایا تو نکلے احرام سے اور جس نے احرام عمرے کا باندھا اور ہدی ساتھ لایا سو احرام حج کا بھی

يحل حتى يحل منهما وفي رواية فلا يحل حتى يحل بنحر هديه ومن أهل بحج فليتم حجه قالت فحضت ولم أطف بالبيت ولا

نکلے یہاں تک کہ نکلے دونوں احرام سے اور ایک روایت میں ہے پھر احرام سے نہ نکلے یہاں تک کہ نکلے نحر کر کے اپنی قربانی اور جس نے احرام باندھا فقط حج کا تو پورا کرے اپنا حج کہا عائشہ نے پھر حیض

بين الصفا والمروة فلم أزل حائضا حتى كان يوم عرفة ولم أهلل إلا بعمرة فأمرني النبي صلى الله عليه وسلم أن أنقض رأسي

سعی صفا مروہ کی سو حیض ہی میں رہی یہاں تک کہ ہوا عرفے کا دن اور میں احرام نہ باندھا تھا مگر عمرے کا سو حکم کیا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کے بال کھول کے

وأمتشط وأهل بالحج وأترك العمرة ففعلت حتى قضيت حجتي بعث معي عبد الرحمن بن أبي بكر وأمرني أن أعتمر مكان

کنگھی کرنے کا اور حج کا احرام باندھنے کا اور عمرہ چھوڑ دینے کا سو کی میں نے یہاں تک کہ میں نے ادا کیا اپنا حج بھیجا میرے ساتھ عبد الرحمن ابن ابی بکر کو اور حکم کیا مجھے عمرہ لانے کا

عمرتي من التنعيم قالت فطاف الذين كانوا أهلوا بالعمرة بالبيت وبين الصفا والمروة ثم حلوا ثم طافوا طوافا بعد

میرے عمرے کے تنعیم میں جا کر کہا عائشہ نے پھر کیا جنہوں نے احرام باندھا تھا عمرے کا طواف بیت اللہ کا اور سعی صفا مروہ کی پھر احرام سے نکل آئے پھر کیا دوسرا طواف بھی

أن رجعوا من منى وأما الذين جمعوا الحج والعمرة فإنما طافوا طوافا واحدا متفق عليه وعن عبد الله بن عمر

پھر نے کے منی سے اور جنہوں نے ملا کر احرام باندھا تھا حج اور عمرے کا سو کیا انہوں نے مگر ایک طواف متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے

ف۱۱ یعنے جس کا احرام مدینے سے چلتے ہوئے باندھا تھا ف۱۲ ایک جگہ ہے کہ تین کوس مدینے کی راہ میں ف۱۳ یعنے کہ منی سے پہنچ کر ف۱۴ یعنے حج کر کے ف۱۵ یعنے بعد حج کے جس کو طواف افاضہ کہتے

قال تمتع رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع بالعمرة الى الحج فساق معه الهدي من ذي الحليفة وبدأ

کہا تمتع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں عمرے کے احرام سے حج تک اور پھر ساتھ لے چلے تھے قربانی ذی الحلیفہ سے اور شروع کیا پس

فاهل بالعمرة ثم اهل بالحج فتمتع الناس مع النبي صلى الله عليه وسلم بالعمرة الى الحج فكان من الناس من اهدى ومنهم

سو احرام باندھا عمرے کا پھر احرام باندھا حج کا پس تمتع کیا لوگوں نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرے سے حج تک سو بعضے آدمی قربانی لائے اور بعضے

من لم يهد فلما قدم النبي صلى الله عليه وسلم مكة قال للناس من كان منكم اهدى فانه لا يحل من شيء حرم

نہ لائے تھے پھر جب تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں فرمایا لوگوں کو جو کوئی ہدی ساتھ لایا ہو تم میں سے حلال نہ ہو کسی چیز سے کہ حرام ہوئی

منه حتى يقضي حجه ومن لم يكن منكم اهدى فليطف بالبيت وبالصفا والمروة وليقصر وليحلل ثم ليهل بالحج

اس سے جب تک ادا حج پورا کرے اور جو کوئی تم میں سے ہدی ساتھ نہ لایا ہو سو کرے طواف بیت اللہ کا اور سعی صفا مروہ کی اور کترے بال اور حلال ہو پھر احرام باندھے حج کا

وليهد فمن لم يجد هديا فليصم ثلثة ايام في الحج وسبعة اذا رجع الى اهله فطاف حين قدم مكة واستلم

اور قربانی کرے پھر جو کوئی مقدور نہ رکھے قربانی کا تو رکھے تین روزے حج کے دنوں میں اور سات جب کہ پھر جاوے اپنے لوگوں میں اور طواف کیا حضرت نے جب آئے مکے میں اور بوسہ دیا

الركن اول شيء ثم خب ثلثة اطواف ومشى اربعا فركع حين قضى طوافه بالبيت عند المقام ركعتين ثم سلم

حجر اسود کا پہلے ہی پھر رمل کیا تین پھیروں میں اور چلے چار پھیروں میں پھر جب تمام کیا طواف بیت اللہ کا مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت پڑھیں پھر سلام پھیرا

فانصرف فاتى الصفا فطاف بالصفا والمروة سبعة اطواف ثم لم يحلل من شيء حرم منه حتى قضى حجه ونحر هديه

پھر چلے وہاں سے اور آئے صفا پر پھر سعی کی صفا مروہ میں سات بار پھر حلال نہ ہوئے جس جس چیز سے کہ حرام ہوئی تھی آپ یہاں تک کہ تمام کیا اپنا حج اور نحر کیا اپنی قربانی

يوم النحر وافاض فطاف بالبيت ثم حل من كل شيء حرم منه وفعل مثل ما فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم من ساق

نحر کے دن اور چلے گئے مکہ پھر طواف کیا بیت اللہ کا پھر حلال ہوئے جس جس چیز سے کہ حرام ہوئی تھی آپ اور کیا جیسا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی کہ لایا

الهدي من الناس متفق عليه وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه عمرة استمتعنا بها

قربانی ساتھ لیکر اور لوگوں سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ایک عمرہ ہے کہ کام چلایا ہم نے اس سے

فمن لم يكن عنده الهدي فليحل الحل كله فان العمرة قد دخلت في الحج الى يوم القيمة رواه مسلم وهذا الباب خال

پھر جو کوئی کہ نہ ہو اس کے پاس ہدی تو ہو جاوے حلال پورا اس لیے کہ عمرہ داخل ہوا حج میں قیامت کے دن تک روایت کیا اس کو مسلم نے اور یہ باب خالی ہے

عن الفصل الثاني ۔ الفصل الثالث ۔ عن عطاء قال سمعت جابر بن عبد الله في ناس معي قال اهللنا اصحاب محمد

دوسری فصل سے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے عطاء سے کہا انہوں نے سنا میں نے جابر بن عبد اللہ سے ایک جماعت میں کہ میرے ساتھ تھی کہا جابر نے احرام باندھا ہم نے

صلى الله عليه وسلم بالحج خالصا وحده قال عطاء قال جابر فقدم النبي صلى الله عليه وسلم صبح رابعة مضت من

صلی اللہ علیہ وسلم کے فقط حج ہی کا کہا عطاء نے کہا جابر نے پھر آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت چوتھی تاریخ میں

ذي الحجة فامرنا ان نحل قال عطاء قال حلوا واصيبوا النساء قال عطاء ولم يعزم عليهم ولكن احلهن لهم فقلنا

ذی الحجہ کی سو حکم کیا ہمیں احرام کھولنے کا کہا عطاء نے فرمایا حلال ہو جاؤ اور جماع کرو عورتوں سے ... لیکن حلال کیا عورتوں کو ان کے لیے پھر کہا ہم نے

لما لم يكن بيننا وبين عرفة الا خمس امرنا ان نفضي الى نسائنا فناتي عرفة تقطر مذاكيرنا المني قال يقول

جب کہ نہ رہا درمیان ہمارے اور عرفے کے مگر پانچ دن ... ہم عرفات ...

جَابِرٌ بِيَدِهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى قَوْلِهِ بِيَدِهِ يُحَرِّكُهَا قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي أَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ وَأَصْدَقُكُمْ

جابر اپنے ہاتھ سے اس طرح کہ گویا میں دیکھ رہا ہوں ان کے اشارے کی طرف ہاتھ سے جو ہلاتا تھا کہا جابر نے پھر کھڑے رہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں پھر فرمایا تحقیق تم نے جان لیا کہ میں تم سے زیادہ ڈرنے والا ہوں اللہ کا اور زیادہ سچا

وَأَبَرُّكُمْ وَلَوْلَا هَدْيِي لَحَلَلْتُ كَمَا تَحِلُّونَ وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ فَحِلُّوا فَحَلَلْنَا وَسَمِعْنَا

اور بہت نیکی کرنے والا ہوں اور اگر نہ ہوتی ہدی میرے ساتھ تو حلال ہوتا جیسے تم ہوتے ہو اور اگر پہلے سے معلوم کرتا میں اپنا کام جو پیچھے معلوم کیا ساتھ نہ لاتا قربانی پھر حلال ہو جاؤ سو ہم حلال ہوئے اور سنا

وَأَطَعْنَا قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنْ سِعَايَتِهِ فَقَالَ بِمَ أَهْلَلْتَ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ

اور حکم مان لیا کہا عطاء نے کہا جابر نے پھر آئے علی قضائی عملداری سے پھر فرمایا کس نیت سے احرام باندھا تو کہا جس نیت سے کہ احرام باندھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا قَالَ وَأَهْدَى لَهُ عَلِيٌّ هَدْيًا فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو قربانی کر اور اسی طرح محرم رہ کہا جابر نے اور لیا اپنے لئے علی نے ایک قربانی پھر کہا سراقہ بن مالک بن جعشم نے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلِعَامِنَا هٰذَا أَمْ لِلْأَبَدِ قَالَ لِلْأَبَدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رض أَنَّهَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ای رسول اللہ کے کیا اسی سال کو یہ احکام ہیں یا ہمیشہ کو فرمایا بلکہ ہمیشہ کو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ اس نے کہا کہ میں آئے رسول صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ أَوْ خَمْسٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهُوَ غَضْبَانُ فَقُلْتُ مَنْ أَغْضَبَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَدْخَلَهُ

علیہ وسلم تاریخ چار ذی الحجہ کی یا پانچ میں پھر آئے میرے پاس غضبناک ہو کر سو کہا میں نے کون غصہ دلایا آپ کو ای رسول اللہ کے داخل کرے اس کو

اللّٰهُ النَّارَ قَالَ أَوَمَا شَعَرْتِ أَنِّي أَمَرْتُ النَّاسَ بِأَمْرٍ فَإِذَا هُمْ يَتَرَدَّدُونَ وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ

دوزخ میں فرمایا کیا اور نہیں جانتی کہ میں نے حکم کیا لوگوں کو ایک کام کا سو ناگہاں وے توقف کرنے لگے اس میں اور اگر میں پہلے جانتا اپنا کام جو پیچھے جانا

مَا سُقْتُ الْهَدْيَ مَعِي حَتّٰى أَشْتَرِيَهُ ثُمَّ أَحِلُّ كَمَا حَلُّوا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

نہ لاتا قربانی کو ساتھ یہاں تک کہ خرید کرتا اس کو پھر حلال ہوتا جیسے لوگ حلال ہوئے روایت کیا اس کو مسلم نے

بَابُ دُخُولِ مَكَّةَ وَالطَّوَافِ

یہ باب ہے مکہ میں داخل ہونے اور طواف کے بیان کا

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

پہلی فصل

عَنْ نَافِعٍ قَالَ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقْدَمُ مَكَّةَ إِلَّا بَاتَ بِذِي طُوًى حَتّٰى يُصْبِحَ وَيَغْتَسِلَ وَيُصَلِّيَ فَيَدْخُلُ مَكَّةَ نَهَارًا وَإِذَا نَفَرَ

روایت ہے نافع سے کہ کہا اس نے بیشک ابن عمر نہ آتا تھا مکے میں مگر سو رہتا مقام ذی طوی میں صبح تک اور غسل کرتا اور نماز پڑھتا پھر داخل ہوتا مکے میں دن کو اور جب

مِنْهَا مَرَّ بِذِي طُوًى وَبَاتَ بِهَا حَتّٰى يُصْبِحَ وَيَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

نکلتا مکے سے گذر کرتا ذی طوی پر اور سو رہتا اس میں صبح تک اور ذکر کرتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے یہ کام ق اور روایت ہے

عَائِشَةَ رض قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَ إِلٰى مَكَّةَ دَخَلَهَا مِنْ أَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

عائشہ رض سے کہ کہا اس نے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آتے مکے میں تو داخل ہوتے مکے کی اوپر کی طرف سے اور نکلتے نیچے سے ق

وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَدْ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ

اور روایت ہے عروہ بن الزبیر سے کہ کہا اس نے تحقیق حج کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو خبر دی مجھ کو عائشہ نے کہ جب آئے مکے میں سب سے پہلے جس کام کو شروع کیا

أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةً ثُمَّ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةً

یہ تھا کہ آپ نے وضو کیا پھر طواف کیا اس گھر کا پھر نہ پایا گیا عمرہ پھر ابوبکر نے حج کیا سو تھا سب سے پہلے کام جس کو شروع کیا طواف بیت اللہ کا پھر نہ پایا گیا عمرہ

ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ مِثْلَ ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ أَوِ الْعُمْرَةِ

پھر عمر پھر عثمان دونوں نے ویسا ہی کیا ق اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب طواف کرتے تھے حج یا عمرے میں

أَوَّلَ مَا يَقْدَمُ سَعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

اول قدوم کا دوڑتے تین پھیروں میں اور چلتے چار پھیروں میں پھر پڑھتے دو رکعت نماز پھر سعی کرتے صفا مروہ میں۔ ق۔ اور اسی سے روایت ہے

قَالَ رَمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا وَكَانَ يَسْعَى بِبَطْنِ الْمَسِيلِ إِذَا طَافَ بَيْنَ

کہ کہا اسنے رمل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے حجر اسود تک تین پھیرے اور سعی کی چار پھیروں میں اور دوڑتے تھے بطن سیل میں جب سعی کرتے

الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ أَتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهُ

صفا مروہ میں۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا اسنے مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ میں آئے تو آئے حجر اسود کے پاس پھر بوسہ لیا اسکا

ثُمَّ مَشَى عَلَى يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنِ اسْتِلَامِ

پھر چلے اپنی داہنی طرف سے پھر رمل کرتے تین پھیروں میں اور مشی کی چار پھیروں میں۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے زبیر بن عربی سے کہ پوچھا کوئی مرد ابن عمر رض سے بوسہ

الْحَجَرِ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ لَمْ أَرَ النَّبِيَّ

حجر اسود کا۔ کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو استلام کرتے اسکا اور بوسہ لیتے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے نہ دیکھا میں نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ طَافَ النَّبِيُّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ لیتے اس گھر سے سوا حجر اسود اور رکن یمانی کے۔ ق۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے طواف کیا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر سوار ہو کر بوسہ لیتے حجر اسود کا چھڑی سے۔ متفق۔ اور روایت ہے اسی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى بَعِيرٍ كُلَّمَا أَتَى عَلَى الرُّكْنِ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشَيْءٍ فِي يَدِهِ وَكَبَّرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ رض قَالَ

وسلم نے طواف کیا بیت اللہ کا اونٹ پر ہو کے جب آتے حجر اسود پر اشارہ کرتے اسکی طرف ساتھ چیز کے کہ ہاتھ میں تھی اور اللہ اکبر کہتے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی الطفیل رض سے کہ کہا اسنے

رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَيَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ مَعَهُ وَيُقَبِّلُ الْمِحْجَنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ

دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو طواف کرتے بیت اللہ کا اور بوسہ کا اشارہ کرتے حجر اسود کو اپنے ساتھ کی لکڑی سے اور بوسہ لیتے اس لکڑی کا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ

رض قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْكُرُ إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ طَمِثْتُ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رض سے کہ کہا اسنے نکلے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہ ذکر کرتے تھے سوا حج کے پھر جب تھے مقام سرف میں حیض آیا مجھے پھر آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ لَعَلَّكِ نُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ ذٰلِكِ شَيْءٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَافْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا

جس حال میں کہ میں روتی تھی سو فرمایا شاید تجھے حیض آیا کہا میں نے ہاں فرمایا پھر مقرر یہ ایک چیز ہے کہ لکھ دیا اسکو اللہ نے اوپر بیٹیوں آدم کی سو کر تو جو کام کرتے ہیں حاجی مگر نہ

تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتّٰى تَطْهُرِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ بَعَثَنِي أَبُو بَكْرٍ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي أَمَّرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

طواف کر بیت اللہ کے یہاں تک کہ پاک ہووے تو۔ ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے بھیجا مجھے ابوبکر نے اس حج میں کہ امیر کیا تھا اسکو رسول صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَوْمَ النَّحْرِ فِي رَهْطٍ أَمَرَهُ أَنْ يُؤَذِّنَ فِي النَّاسِ أَلَا لَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا

علیہ وسلم نے اس حج پر پہلے حجۃ الوداع کے یوم النحر میں ایک جماعت میں کہ حکم کیا ابوہریرہ کو پکار دینے کا لوگوں میں خبردار حج نہ کرے گا بعد اس سال کے کوئی مشرک اور

يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنِ الْمُهَاجِرِ الْمَكِّيِّ قَالَ سُئِلَ جَابِرٌ عَنِ الرَّجُلِ يَرَى الْبَيْتَ

نہ طواف کرے گا بیت اللہ کا کوئی برہنہ۔ ق۔ دوسری فصل روایت ہے مہاجر مکی سے کہ کہا اسنے کسی نے پوچھا جابر سے حال اس مرد کا کہ دیکھتا ہے اس گھر کو

يرفع يديه فقال قد حججنا مع النبي صلى الله عليه وسلم فلم نكن نفعله رواه الترمذي وابو داود وعن ابي هريرة

تو رفع یدین کرتا ہی سو کہا اسنے تحقیق حج کیا ہمنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر نکرتے تھے ہم اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہی

رض قال اقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم فدخل مكة فاقبل الى الحجر فاستلمه ثم طاف بالبيت ثم اتى الصفا فعلاه

رض سے کہا اسنے متوجہ ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر آئے مکے میں پھر متوجہ ہو حجر اسود کی طرف سو بوسہ لیا اسکا پھر طواف کیا بیت اللہ کا پھر آئے صفا

حتى ينظر الى البيت فرفع يديه فجعل يذكر الله ماشاء ويدعو رواه ابو داود وعن ابن عباس رض ان

یہاں تک کہ دیکھتے تھے بیت اللہ کو سو ہاتھ اٹھائے پھر ذکر اللہ کا کرنے لگے جتنا چاہا اور دعا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہی ابن عباس رض سے کہ

النبي صلى الله عليه وسلم قال الطواف حول البيت مثل الصلوة الا انكم تتكلمون فيه فمن تكلم فيه فلا يتكلمن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طواف کرنا گرد بیت اللہ کے مانند نماز کے ہی مگر یہہ کہ بات کرتے ہو اسمیں پھر جو کوئی بات کرے اسمیں سو نکرے

الا بخير رواه الترمذي والنسائي والدارمي وذكر الترمذي جماعة وقفوه على ابن عباس وعنه قال قال رسول

مگر بھلی بات روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور دارمی نے اور نام لیا ترمذی نے ایک جماعت کا کہ موقوف کیا انھوں نے اسکو ابن عباس تک اور روایت ہی اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم نزل الحجر الاسود من الجنة وهو اشد بياضا من اللبن فسودته خطايا بني ادم رواه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اترا تھا حجر اسود بہشت سے ایسا کہ وہ بہت سفید تھا دودھ سے پھر کالا کر ڈالا اسکو گناہ آدمیوں کے روایت کیا اسکو

احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الحجر والله ليبعثنه

احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہی صحیح ہی ۔ اور اسی سے روایت ہی کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود کے باب میں قسم ہی اللہ کی

الله يوم القيمة له عينان يبصر بهما ولسان ينطق به يشهد على من استلمه بحق رواه الترمذي وابن ماجه

اللہ قیامت کے دن اس حال پر کہ اسکی دو آنکھ ہونگی البتہ دیکھیگا اس سے اور زبان ہوگی کہ بات کریگا اس سے گواہی دیگا اپنے بوسہ لینے والے پر ٹھیک روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ

والدارمي وعن ابن عمر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الركن والمقام ياقوتتان من

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہی ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ حجر اسود اور مقام ابراہیم دو یاقوت کے ٹکڑے ہیں

ياقوت الجنة طمس الله نورهما ولو لم يطمس نورهما لاضاءتا ما بين المشرق والمغرب رواه الترمذي وعن

بہشت کے یاقوت سے لے لیا اللہ انکا نور اور اگر نہ لیتا اسکا نور تو روشن ہوجاتا مشرق سے لے مغرب تک روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہی

عبيد بن عمير ان ابن عمر كان يزاحم على الركنين زحاما ما رايت احدا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يزاحم

عبید بن عمیر سے کہ ابن عمر بھیڑ چیر کر جاتا حجر اسود اور رکن یمانی پر اسطور سے کہ نہ دیکھا میں کسی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے پھر چیر کر جاتا

عليه قال ان افعل فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان مسحهما كفارة للخطايا وسمعته يقول من طاف

اسپر کہا اسنے کہ اگر کرتا ہوں تو میں نے سنا ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ ہاتھ لگانا انکو دور کرتا ہی گناہ اور سنا میں نے حضرت کو فرماتے جسنے طواف کیا

بهذا البيت اسبوعا فاحصاه كان كعتق رقبة وسمعته يقول لا يضع قدما ولا يرفع اخرى الا حط الله عنه

اس گھر کا سات بار پھر حفاظت ادب کیا اسمیں ملیگا اسکو ثواب مانند بردہ آزاد کرنے کے اور سنا آپ کو فرماتے نہیں رکھتا کوئی ایک قدم اور نہیں اٹھاتا دوسرا اگر دور کرتا ہی اللہ

بها خطيئة وكتب له بها حسنة رواه الترمذي وعن عبد الله بن السائب رض قال سمعت رسول الله

اسکے سبب ایک گناہ اور ثابت کرتا ہی اسکے لئے بسبب اسکے ایک نیکی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہی عبد اللہ بن سائب رض سے کہا اسنے سنا میں رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما بین الرکنین ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار رواہ ابوداؤد

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے درمیان حجر اسود اور رکن یمانی کے اے رب ہمارے دے ہمکو دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی اور بچا دوزخ کی مار سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعن صفیۃ بنت شیبۃ قالت اخبرتنی بنت ابی تجراۃ قالت دخلت مع نسوۃ من قریش دار آل ابی حسین ننظر

اور روایت ہے صفیہ سے وہ بیٹی شیبہ کی کہا اسنے خبر دی مجھ بیٹی ابی تجراۃ کی کہا اسنے گئی میں کچھ عورتوں کے ساتھ قریش کی محلے میں آل ابی حسین کے دیکھنے

الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو یسعی بین الصفا والمروۃ فرأیتہ یسعی وان مئزرہ لیدور من شدۃ السعی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس حال میں کہ سعی کرتے تھے صفا مروہ میں سو دیکھا میں نے آپ کو دوڑتے اور بیشک لنگ آپ کی ادھر ادھر ہوتی تھی

وسمعتہ یقول اسعوا فان اللہ کتب علیکم السعی رواہ فی شرح السنۃ وروی احمد مع اختلاف وعن قدامۃ

اور سنا آپکو فرماتے دوڑو کہ بیشک اللہ نے واجب کیا تم پر اس دوڑنے کو روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت کیا احمد نے اختلاف الفاظ کے ساتھ۔ اور روایت ہے قدامہ

بن عبداللہ بن عمار رض قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسعی بین الصفا والمروۃ علی بعیر لا ضرب

بن عبداللہ بن عمار رض سے کہا اسنے دیکھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سعی کرتے صفا مروہ میں اونٹ پر سوار نہ تو مارتے

ولا طرد ولا الیک الیک رواہ فی شرح السنۃ وعن یعلی بن امیۃ رض قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور ہانکتے اور کنارے ہو کنارے ہو کہتے ۔ روایت کیا اسکو شرح سنۃ میں ۔ اور روایت ہے یعلی بن امیہ رض سے کہا اسنے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

طاف بالبیت مضطبعا ببرد اخضر رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ والدارمی وعن ابن عباس رض ان رسول

طواف کیا اس گھر کا اضطباع کرکے یمنی سبز چادر میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ اعتمروا من الجعرانۃ فرملوا بالبیت ثلثا وجعلوا اردیتھم تحت آباطھم ثم قذفوھا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ نے عمرہ لایا مقام جعرانہ سے سو رمل کیا اس گھر کا تین پھیروں میں اور اوڑھیں چادریں بغل کے تلے سے پھر ڈالدیں انکو

علی عواتقھم الیسری رواہ ابوداؤد

بائیں مونڈھوں پر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن ابن عمر رض قال ما ترکنا استلام ھذین الرکنین الیمانی والحجر فی شدۃ ولا رخاء منذ رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یستلمھما متفق علیہ وفی روایۃ

روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے ترک کیا ہمنے بوسہ لینا ان دونوں رکن کا رکن یمانی اور حجر اسود کا لوگوں کی کثرت اور کمی دونوں حال میں جب سے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ لیتے انکا ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں

لھما قال نافع رأیت ابن عمر یستلم الحجر بیدہ ثم قبل یدہ وقال ما ترکتہ منذ رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شیخین کی کہا نافع نے دیکھا ابن عمر کو چھوتا حجر اسود کو ہاتھ سے پھر بوسہ لیا اپنے ہاتھ کا اور کہا ترک کیا اسکو جبسے دیکھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

یفعلہ وعن ام سلمۃ رض قالت شکوت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی اشتکی فقال طوفی من وراء الناس

کرتے اسکو اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہا اسنے شکایت کی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ میں بیمار ہوں سو فرمایا طواف کر پیچھے سب لوگوں کے

وانت راکبۃ فطفت ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی الی جنب البیت یقرأ بالطور وکتاب مسطور متفق علیہ

سوار رہ کر سو طواف کیا میں نے جس حال میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے پہلو میں کعبے کے پڑھتے تھے سورۂ طور کو ۔ ق ۔

وعن عابس بن ربیعۃ رض قال رأیت عمر یقبل الحجر ویقول انی لاعلم انک حجر ما تنفع ولا تضر ولولا انی رأیت

اور روایت ہے عابس بن ربیعہ رض سے کہا اسنے دیکھا میں عمر کو بوسہ لیتے حجر اسود کا اور کہتے تھے کہ میں البتہ جانتا ہوں کہ تو پتھر ہے نہ نفع اور نہ ضرر کر سکتا ہے اور اگر میں نہ ہوتا کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقبلہ ما ترکتہ متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال وکل بہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ لیتے تو نہ لیتا میں اسکو بوسہ ف اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقرر کیے گئے

سبعون ملکا یعنی الرکن الیمانی فمن قال اللھم انی اسئلک العفو والعافیۃ فی الدنیا والآخرۃ ربنا اٰتنا فی الدنیا

ستر فرشتے یعنے رکن یمانی پر پھر جو کوئی کہ کہے اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی و سلامتی دنیا اور آخرت میں ط ربنا آتنا فی الدنیا

حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار قالوا آمین رواہ ابن ماجۃ وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من طاف

حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار کہتے ہیں یوں ہی ہو جیو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور اسی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی طواف کرے

بالبیت سبعا ولا یتکلم الا بسبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ محیت عنہ

بیت اللہ کا ساتھ پھیرے اور کچھ نہ کہے سوا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ کے دور ہوتے ہیں اس سے

عشر سیئات وکتب لہ عشر حسنات ورفع لہ عشر درجات ومن طاف فتکلم وھو فی تلک الحال خاض فی الرحمۃ برجلیہ

دس برائیاں اور لکھی جاتی ہیں اسکے لئے دس نیکیاں اور بلند ہوتے ہیں اسکے دس درجے اور جسنے طواف کیا اور بات کی اور وہ اسی حال میں ہو گرے آ جائیگا رحمت میں اپنے دونوں پاؤں

کخائض الماء برجلیہ رواہ ابن ماجۃ

باب الوقوف بعرفۃ
الفصل الاول

عن محمد بن ابی بکر الثقفی

مانند پانی میں آنے والے کے ف روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے * یہہ باب ہے بیان میں عرفات پر کھڑے رہنے کے * پہلی فصل * روایت ہے محمد بن ابی بکر ثقفی سے

انہ سأل انس بن مالک وھما غادیان من منیٰ الی عرفۃ کیف کنتم تصنعون فی ھذا الیوم مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہ اسنے پوچھا انس بن مالک سے اور دونوں جا رہے تھے منا سے عرفات کی طرف کیا کرتے تھے تم اس دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

فقال کان یھل منا المھل فلا ینکر علیہ ویکبر المکبر منا فلا ینکر علیہ متفق علیہ وعن جابر رض ان رسول اللہ صلی اللہ

سو کہا اسنے کوئی صحابہ لبیک کہتا پھر کوئی کچھ نہ کہتا اسکو اور کوئی اللہ اکبر کہتا پھر کوئی کچھ نہ کہتا اسکو * ق * اور روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم قال نحرت ھھنا ومنیٰ کلھا منحر فانحروا فی رحالکم ووقفت ھھنا وعرفۃ کلھا موقف ووقفت ھھنا

علیہ وسلم نے فرمایا نحر کیا میں اس جگہ اور سارا منا نحر کی جگہ ہے سو نحر کرو تم اپنی جگہوں میں اور وقوف کیا اس جگہ اور سارا عرفہ وقوف کی جگہ ہے اور ٹھہرا میں

وجمع کلھا موقف رواہ مسلم وعن عائشۃ رض قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ما من یوم اکثر من ان

اور سارا مزدلفہ وقوف کی جگہ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کوئی دن زیادہ

یعتق اللہ فیہ عبدا من النار من یوم عرفۃ وانہ لیدنو ثم یباھی بھم الملئکۃ فیقول ما اراد ھؤلاء رواہ مسلم

آزاد کرنے کے رو سے اللہ کے اپنے بندے کو دوزخ سے عرفہ کے دن سے اور بیشک اللہ قریب ہوتا ہے پھر فخر کرتا ہے انکے ساتھ فرشتوں سے پھر فرماتا ہے کیا ارادہ

الفصل الثانی

عن عمرو بن عبد اللہ بن صفوان عن خال لہ یقال لہ یزید بن شیبان قال کنا فی موقف لنا بعرفۃ

دوسری فصل * روایت ہے عمرو بن عبد اللہ بن صفوان سے اسکے ایک ماموں سے کہ اسکو یزید بن شیبان کہتے ہیں کہا اسنے کھڑے تھے ہم ف اپنی جگہ

یباعدہ عمرو من موقف الامام جدا فاتانا ابن مربع الانصاری فقال انی رسول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الیکم یقول

کہ بتاتا تھا اسکو عمرو امام کے کھڑے رہنے کی جگہ سے بہت دور سو آیا ہمارے پاس ابن مربع انصاری پھر کہا کہ میں بھیجا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوں تمہاری طرف فرماتے

لکم قفوا علی مشاعرکم فانکم علی ارث من ارث ابیکم ابراھیم علیہ السلام رواہ الترمذی وابو داود والنسائی وابن ماجۃ

تمکو کہ کھڑے رہو اپنے ٹھکانوں پر کیونکہ تم ایک میراث پر ہو اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی میراث سے ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ وَكُلُّ
اور روایت ہے جابر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سارا عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے اور سارا منیٰ نحر کی جگہ اور سارا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے اور سارا

فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيْقٌ وَمَنْحَرٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ رض قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ
کشادہ راہیں مکہ کی راہ ہیں اور نحر کی جگہ ہیں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے خالد بن ہوذہ رض سے کہا میں نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ

النَّاسَ يَوْمَ عَرَفَةَ عَلٰى بَعِيْرٍ قَائِمًا فِي الرِّكَابَيْنِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
تعلیم مناسک لوگوں کو عرفے کے دن اونٹ پر کھڑے ہوئے دونوں رکابوں پر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَخَيْرُ مَا قُلْتُ اَنَا وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ قَبْلِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وسلم نے فرمایا بہترین دعا دعا عرفے کے دن کی ہے اور بہتر سب اقوال سے میرا اور اگلے نبیوں کا لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوٰى مَالِكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلٰى قَوْلِهٖ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَعَنْ
ولہ الحمد وہو علی کل شیء قدیر ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا مالک نے طلحہ بن عبید اللہ سے حضرت کے قول تک لا شریک لہ اور روایت ہے

طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَرِيْزٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا رُئِيَ الشَّيْطَانُ يَوْمًا هُوَ فِيْهِ اَصْغَرُ وَلَا اَدْحَرُ
طلحہ بن عبید اللہ ابن کریز سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ دیکھا گیا شیطان کسی دن میں کہ وہ اسمیں بہت چھوٹا اور نکالا ہوا

وَلَا اَحْقَرُ وَلَا اَغْيَظُ مِنْهُ فِيْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَمَا ذَاكَ اِلَّا لِمَا يَرٰى مِنْ تَنَزُّلِ الرَّحْمَةِ وَتَجَاوُزِ اللّٰهِ عَنِ الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ اِلَّا مَا رُئِيَ
اور حقیر اور غصہ بھرا ہوا ہو اس سے کہ عرفے کے دن میں ہوتا ہے اور نہیں وہ مگر دیکھنے کے سبب اترنے کو رحمت الٰہی کے اور درگذر کرنے کو اللہ کے بڑے گناہوں سے مگر جو دیکھا گیا

يَوْمَ بَدْرٍ فَاِنَّهٗ قَدْ رَاٰى جِبْرِيْلَ يَزَعُ الْمَلٰٓئِكَةَ رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِيْحِ وَعَنْ جَابِرٍ رض
بدر کی لڑائی کے دن پس بیشک شیطان نے دیکھا جبرئیل کو صف باندھتے فرشتوں کے روایت کیا اسکو مالک نے سند مرسل سے اور شرح سنہ میں مصابیح کی عبارت سے ہے اور روایت ہے جابر رض سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْزِلُ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيُبَاهِيْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ فَيَقُوْلُ انْظُرُوْا
کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آتا ہے عرفے کا دن بیشک اللہ اترتا ہے پہلی آسمان پر پھر فخر کرتا ہے آدمیوں سے فرشتوں پر پھر فرماتا ہے دیکھو

اِلٰى عِبَادِيْ اَتَوْنِيْ شُعْثًا غُبْرًا ضَاجِّيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ اُشْهِدُكُمْ اَنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَيَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَا رَبِّ فُلَانٌ كَانَ يُرَهَّقُ
بندوں کو کہ آئے حج کرنے بکھرے بالوں سے گرد بھرے ہوئے پکار کر لبیک کہتے ہوئے اور دور دور کی راہوں سے تمکو گواہ رکھتا ہوں اسپر کہ بخش دیا میں نے انکو پس فرشتے کہتے ہیں

وَفُلَانٌ وَفُلَانَةٌ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مِنْ يَوْمٍ اَكْثَرَ عَتِيْقًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ
اور فلانا اور فلانی عورت فرمایا کہتا ہے اللہ عالم اور بزرگ انکو بھی بخش دیا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر کوئی دن زیادہ نہیں آزاد ہونے کے دوزخ سے

عَرَفَةَ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ قُرَيْشٌ وَمَنْ دَانَ دِيْنَهَا يَقِفُوْنَ بِالْمُزْدَلِفَةِ
عرفے کے دن سے روایت کیا اسکو شرح السنہ میں تیسری فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے معمول تھا قریش کا اور ان کا کہ قبول کیا دین انکا کہ وقوف کرتے مزدلفہ

وَكَانُوْا يُسَمَّوْنَ الْحُمْسَ وَكَانَ سَائِرُ الْعَرَبِ يَقِفُوْنَ بِعَرَفَةَ فَلَمَّا جَاءَ الْاِسْلَامُ اَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى نَبِيَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ
اور کہتے تھے قریش کو حمس اور دوسرے تمام عرب ٹھہرتے عرفات پر پھر جب زمانہ اسلام کا آیا حکم کیا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَاْتِيَ عَرَفَاتٍ فَيَقِفَ بِهَا ثُمَّ يُفِيْضَ مِنْهَا فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبَّاسِ بْنِ
آنے کا جبل عرفات پر پھر کھڑے رہتے اسپر پھر وہاں سے لوٹتے سو یہی معنے ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول کے پھر پھرو جہاں سے پھرتے ہیں عوام لوگ متفق علیہ اور روایت ہے عباس بن

مِرداسٍ رض أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِأُمَّتِهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِالْمَغْفِرَةِ فَأُجِيبَ إِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ مَا خَلَا الظَّالِمَ

مرداس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اپنی امت کے لئے شام کو عرفہ کے دن کی مغفرت کی سو قبول ہوئی

فَإِنِّي آخُذُ لِلْمَظْلُومِ مِنْهُ قَالَ أَيْ رَبِّ إِنْ شِئْتَ أَعْطَيْتَ الْمَظْلُومَ مِنَ الْجَنَّةِ وَغَفَرْتَ لِلظَّالِمِ فَلَمْ يُجَبْ عَشِيَّتَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ

سو تحقیق میں لونگا مظلوم کا حق ظالم سے فرمایا اے میرے رب اگر تو چاہے تو دے مظلوم کو بہشت اور بخشدے ظالم کو سو قبول نہوئی انکی وہ دعا اس رات میں پھر جب صبح کی

بِالْمُزْدَلِفَةِ أَعَادَ الدُّعَاءَ فَأُجِيبَ إِلَى مَا سَأَلَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ تَبَسَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

مزدلفہ میں وہی دعا دوبارہ کی سو قبول ہوئی انکی دعا جیسا کہ مانگا کہا راوی نے پھر ہنس دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا کہا مسکرایا پھر کہا حضرت ابوبکر اور عمر نے

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي إِنَّ هٰذِهِ لَسَاعَةٌ مَا كُنْتَ تَضْحَكُ فِيهَا فَمَا الَّذِي أَضْحَكَكَ أَضْحَكَ اللهُ سِنَّكَ قَالَ إِنَّ عَدُوَّ اللهِ إِبْلِيسَ لَمَّا

باپ میرا اور ماں میری آپ پر سے فدا ہو بیشک یہ تو وہ ساعت ہے کہ آپ اس میں نہ ہنسا کرتے تھے پھر کیا باعث ہوا کہ ہنسا دیا آپکو ہمیشہ ہنستے رکھے اللہ آپ کے دانت فرمایا بیشک خدا کا دشمن ابلیس جب

عَلِمَ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ اسْتَجَابَ دُعَائِي وَغَفَرَ لِأُمَّتِي أَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ يَحْثُوهُ عَلَى رَأْسِهِ وَيَدْعُو بِالْوَيْلِ وَالثُّبُورِ فَأَضْحَكَنِي

معلوم کیا کہ اللہ غالب اور بزرگ نے تحقیق قبول کیا میری دعا کو اور بخش دیا میری امت کو لیا خاک پھر لگا ڈالنے اسکو اپنے سر پر اور پکارنے لگا واویلاہ واثبوراہ سو ہنسایا مجھ

مَا رَأَيْتُ مِنْ جَزَعِهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ نَحْوَهُ

جو دیکھا اسکے رونے پیٹنے کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں مثل اسکے

بَابُ الدَّفْعِ مِنْ عَرَفَةَ وَالْمُزْدَلِفَةِ

یہ باب ہے بیان میں پھرنے کے بیچ عرفات سے اور مزدلفہ سے

الفصل الأوّل

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فِي حَجَّةِ

پہلی روایت ہے ہشام ابن عروہ سے اسکے باپ سے کہا اسنے کسی نے پوچھا اسامہ ابن زید رض سے کیسی چال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے تھے حجۃ

الْوَدَاعِ حِينَ دَفَعَ قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض أَنَّهُ دَفَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

الوداع میں جب پھرے کہا اسنے چلتے تھے جلدی کے ساتھ پھر جب پاتے مکان خالی زیادہ جلد چلتے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ وہ چلا تھا ساتھ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاءَهُ زَجْرًا شَدِيدًا وَضَرْبًا لِلْإِبِلِ فَأَشَارَ بِسَوْطِهِ إِلَيْهِمْ وَقَالَ يَا أَيُّهَا

علیہ وسلم کے ساتھ عرفہ کے دن سو سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیچھے اپنے آواز سخت ڈانٹنے اور مارنے کی اونٹوں کو پھر اشارہ کیا اپنے کوڑے سے ایکطرف اور فرمایا اے

النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِالْإِيضَاعِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

لوگو آہستہ چلو اس لئے کہ بھلائی جلدی چلانے پر نہیں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہ اسامہ ابن زید سوار تھا پیچھے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ ثُمَّ أَرْدَفَ الْفَضْلَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ إِلَى مِنًى فَكِلَاهُمَا قَالَ لَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى

وسلم کی پیٹھ کے عرفات سے مزدلفہ تک پھر سوار کر لیا پیٹھ کے پیچھے فضل بن عباس کو مزدلفہ سے منا تک سو دونوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم لبیک فرماتے رہے یہاں تک کہ

جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا

کنکر مارے جمرہ عقبہ پر اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے ملا کر پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب اور عشا کی مزدلفہ میں ہر ایک ان میں سے

بِإِقَامَةٍ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلَى إِثْرِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رض قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ

الگ تکبیر سے اور نماز نہ پڑھی درمیان انکے اور نہ پیچھے ہر ایک کے ان میں سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہا اسنے نہ دیکھا میں نے رسول

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا لِمِيقَاتِهَا إِلَّا صَلَاتَيْنِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ وَصَلَّى الْفَجْرَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيقَاتِهَا

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھی ہو کوئی نماز بغیر وقت کے مگر دو نمازیں مغرب اور عشا کی مزدلفہ میں اور پڑھی صبح کی نماز اس دن قبل صبح صادق کے

متفق عليه وعن ابن عباس رض قال انا ممن قدم النبي صلى الله عليه وسلم ليلة المزدلفة في ضعفة اهله متفق عليه

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے میں ان لوگوں سے ہوں کہ قبل صبح کے روانہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کی رات میں ضعیفوں اہل وعیال

وعن الفضل بن عباس رض وكان رديف رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال في عشية عرفة وغداة جمع للناس حين

اور روایت ہے فضل بن عباس رض سے اور تھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیچھے سوار کہ حضرت نے فرمایا عرفہ کی شام اور مزدلفہ کی صبح لوگوں کو جب

دفعوا عليكم بالسكينة وهو كاف ناقته حتى دخل محسرا وهو من منى قال عليكم بحصى الخذف الذي يرمى به الجمرة

جلدی چلنے لگے آہستہ چلو کھینچ کر مہار اپنی اونٹنی کی یہاں تک کہ داخل ہوا وادی محسر میں اور وہ قریب منا کے ہے تو فرمایا لے لو کنکریاں مانند خذف کی کنکریوں کے

وقال لم يزل رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبي حتى رمى الجمرة رواه مسلم وعن جابر رض قال افاض النبي صلى الله عليه

اور کہا ہمیشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لبیک فرماتے رہے یہاں تک کہ کنکریاں ماریں جمرہ عقبہ کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا چلے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم من جمع وعليه السكينة وامرهم بالسكينة واوضع في وادي محسر وامرهم ان يرموا بمثل حصى الخذف

وسلم مزدلفہ سے آہستہ چلتے ہوئے اور حکم کیا انکو آہستگی کا اور جلدی چلا بیچ وادی محسر کے اور حکم کیا ان کو رمی کرنے کا ایسی کنکریوں سے کہ مانند خذف کے

وقال لعلي لا اراكم بعد عامي هذا لم اجد هذا الحديث في الصحيحين الا في جامع الترمذي مع تقديم وتاخير الفصل

اور فرمایا شاید میں نہ دیکھوں تم کو بعد اس سال کے نہ پایا میں نے اس حدیث کو بخاری مسلم میں سوا کتاب جامع ترمذی کے الفاظ کی تقدیم و تاخیر کے ساتھ فصل

الثاني عن محمد بن قيس بن مخرمة قال خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان اهل الجاهلية كانوا يدفعون

دوسری روایت ہے محمد بن قیس بن مخرمہ سے کہا انہوں نے خطبہ پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا ایام جاہلیت کے لوگ پھرتے تھے

من عرفة حين تكون الشمس كأنها عمائم الرجال في وجوههم قبل ان تغرب ومن المزدلفة بعد ان تطلع الشمس حتى

عرفات سے جس وقت ہوتا تھا کہ آفتاب کی بطور لوگوں کی پگڑیوں کی چمک ان کے منہوں پر پہلے غروب کے اور مزدلفہ سے بعد آفتاب نکلنے کے یہاں تک کہ

تكون كأنها عمائم الرجال في وجوههم وانا لا ندفع من عرفة حتى تغرب الشمس وندفع من المزدلفة قبل ان تطلع

ہوتی چمک اسکی جیسے چمک لوگوں کی پگڑیوں کی ان کے منہوں پر اور بیشک ہم نہیں چلتے عرفات سے یہاں تک کہ ڈوبے آفتاب اور چلینگے مزدلفہ سے پہلے

الشمس هدينا مخالف لهدي عبدة الاوثان والشرك رواه البيهقي في شعب الايمان وقال فيه خطبنا وساق نحوه

آفتاب کے طلوع کے ہماری راہ مخالف ہے راہ سے بت پرستوں کی اور راہ سے شرک کی روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور کہا اپنی روایت میں خطبہ سنایا ہمکو اور ذکر کیا

وعن ابن عباس رض قال قدمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة المزدلفة اغيلمة بني عبد المطلب على حمرات

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے کہ پہلے بھیجا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کی رات میں یعنی لڑکوں کو عبد المطلب کی اولاد کے گدھوں پر سوار کر کے

فجعل يلطح افخاذنا ويقول ابيني لا ترموا الجمرة حتى تطلع الشمس رواه ابو داود والنسائي وابن ماجه وعن عائشة

پھر مارنے لگے ہاتھ ہماری رانوں پر اور پیار سے فرمانے لگے اے بیٹو کنکریاں نہ مارنا جمرہ پر یہاں تک کہ نکل آوے آفتاب روایت کیا اسکو ابو داود و نسائی و ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ

رض قالت ارسل النبي صلى الله عليه وسلم بام سلمة ليلة النحر فرمت الجمرة قبل الفجر ثم مضت فافاضت وكان ذلك

رض سے کہا انہوں نے بھیج دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ کو قربانی کے دن کی رات کو سو رمی کی جمرہ عقبہ کی صبح سے پہلے پھر چلی گئی اور طواف افاضہ کیا اور تھا

اليوم الذي يكون رسول الله صلى الله عليه وسلم عندها رواه ابو داود وعن ابن عباس رض قال يلبي المقيم او المعتمر

جو دن کہ رہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسکے پاس روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے لبیک کہتا رہے مقیم

حَتّٰی یَسْتَلِمَ الْحَجَرَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ وَرُوِیَ مَوْقُوْفًا عَلَی ابْنِ عَبَّاسٍ **اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ** عَنْ یَعْقُوْبَ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ

یہاں تک کہ حجر اسود کا بوسہ لے ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور کہا اور روایت کی گئی یہ حدیث سند موقوف سے ابن عباسؓ پر ۔ **تیسری فصل** ۔ روایت ہے یعقوب بن عاصم بن عروہ سے

اَنَّهٗ سَمِعَ الشَّرِیْدَ یَقُوْلُ اَفَضْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مَسَّتْ قَدَمَاهُ الْاَرْضَ حَتّٰی اَتٰی جَمْعًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

کہ اس نے سنا شرید کو کہتے تھے لوٹا میں عرفات سے پھر ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو نہ چھوئے قدم آپکے زمین کو یہاں تک کہ آئے مزدلفہ میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَالِمٌ اَنَّ الْحَجَّاجَ بْنَ یُوْسُفَ عَامَ نَزَلَ بِابْنِ الزُّبَیْرِ سَاَلَ عَبْدَ اللّٰهِ کَیْفَ نَصْنَعُ فِی الْمَوْقِفِ یَوْمَ عَرَفَةَ

اور روایت ہے ابن شہاب سے کہا خبر دی مجھے سالم نے کہ حجاج بن یوسف نے جس برس کہ ابن زبیر پر چڑھائی کی پوچھا عبداللہ سے کہ ہم کیا کریں موقف میں عرفہ کے دن

فَقَالَ سَالِمٌ اِنْ کُنْتَ تُرِیْدُ السُّنَّةَ فَهَجِّرْ بِالصَّلٰوةِ یَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ صَدَقَ اِنَّهُمْ کَانُوْا یَجْمَعُوْنَ بَیْنَ الظُّهْرِ

سو کہا سالم نے اگر تو ارادہ رکھتا ہے موافق سنت ادائے حج کا سو اول وقت ظہر عصر کی نماز ملا کر پڑھ عرفہ کے دن پھر کہا عبداللہ بن عمرؓ نے سچ کہا سالم نے تحقیق صحابہ جمع کرتے تھے

وَالْعَصْرِ فِی السُّنَّةِ فَقُلْتُ لِسَالِمٍ اَفَعَلَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَالِمٌ وَهَلْ یَتَّبِعُوْنَ بِذٰلِكَ اِلَّا سُنَّتَهٗ

اور عصر میں سنت کے لئے پھر کہا میں نے سالم کو کیا کیا ایسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تب کہا سالم نے اور کیا پیروی کرتے تھے اس میں سوا آپکی سنت کے

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

بَابُ رَمْیِ الْجِمَارِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ جَابِرٍ رَضِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ یہ باب کنکریاں مارنے کے بیان میں ۔ **پہلی فصل** ۔ روایت ہے جابرؓ سے کہا اس نے دیکھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

یَرْمِیْ عَلٰی رَاحِلَتِهٖ یَوْمَ النَّحْرِ وَیَقُوْلُ لِتَاْخُذُوْا مَنَاسِکَکُمْ فَاِنِّیْ لَا اَدْرِیْ لَعَلِّیْ لَا اَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِیْ هٰذِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

کنکریاں مارتے اپنے اونٹ پر قربانی کے دن اور فرماتے سیکھ لو ارکان حج اپنے اس لئے کہ میں نہیں جانتا کہ کیا ہو گا شاید حج نہ کروں بعد اس حج کے روایت کیا اسکو مسلم نے

قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَمَی الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَی الْخَذْفِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ رَمٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ

کہ کہا اس نے دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ مارے جمرے پر کنکریاں جیسے خذف کی کنکریاں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا اس نے رمی کی رسول

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ یَوْمَ النَّحْرِ ضُحًی وَاَمَّا بَعْدَ ذٰلِكَ فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرے پر قربانی کے دن چاشت کے وقت اور لیکن بعد اسکے پھر جب ڈھلا آفتاب ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے

اَنَّهُ انْتَهٰی اِلَی الْجَمْرَةِ الْکُبْرٰی فَجَعَلَ الْبَیْتَ عَنْ یَسَارِهٖ وَمِنًی عَنْ یَمِیْنِهٖ وَرَمٰی بِسَبْعِ حَصَیَاتٍ یُکَبِّرُ مَعَ کُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ قَالَ

کہ وہ پہنچا جمرہ عقبہ کے پاس سو رکھا کعبے کو بائیں طرف اپنی اور منیٰ کو داہنی طرف اور مارے ساتھ سات کنکریاں کہتا اللہ اکبر ہر کنکری کے ساتھ پھر کہا

هٰکَذَا رَمَی الَّذِیْ اُنْزِلَتْ عَلَیْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْاِسْتِجْمَارُ

اسی طور رمی جمرہ کی اس نے کہ اترا اس پر سورہ بقرہ ۔ ق ۔ اور روایت کیا گیا جابرؓ سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھیلے لینا

تَوٌّ وَرَمْیُ الْجِمَارِ تَوٌّ وَالسَّعْیُ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ تَوٌّ وَالطَّوَافُ تَوٌّ وَاِذَا اسْتَجْمَرَ اَحَدُکُمْ فَلْیَسْتَجْمِرْ بِتَوٍّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ **اَلْفَصْلُ**

طاق ہے اور رمی جمار کرنا طاق ہے اور دوڑنا صفا مروہ میں طاق ہے اور طواف طاق ہے اور جب ڈھیلا لے کوئی تم میں سے تو چاہئے کہ طاق ڈھیلے لے روایت کیا اسکو مسلم نے

اَلثَّانِیْ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ رَضِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَرْمِی الْجَمْرَةَ یَوْمَ النَّحْرِ عَلٰی نَاقَةٍ

دوسری فصل ۔ روایت ہے قدامہ بن عبداللہ بن عمار رضؓ سے کہا اس نے دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رمی جمرہ کرتے قربانی کے دن صہبا اونٹنی پر

صَهْبَاءَ لَیْسَ ضَرْبٌ وَلَا طَرْدٌ وَلَیْسَ قِیْلَ اِلَیْكَ اِلَیْكَ رَوَاهُ الشَّافِعِیُّ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ

نہ مارنا تھا اور نہ ہانکنا اور نہ کہنا الگ ہٹ جا الگ ہٹ جا روایت کیا اسکو شافعی اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے

[illegible]

[illegible]

عائشة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انما جعل رمي الجمار والسعي بين الصفا والمروة لاقامة ذكر الله

عائشہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا مقرر ہوا کنکریاں مارنا اور دوڑنا صفا مروہ میں مگر قایم کرنے کو اللہ کی یاد کے

رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعنها قالت قلنا يا رسول الله الا نبني لك بناء

روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے کہا ہم گھر والوں نے یا رسول اللہ کیا نہ بنا دیں ہم آپ کے لئے ایک گھر

يظلك بمنى قال لا منى مناخ من سبق رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي

کہ سایہ کرے آپ پر منا میں فرمایا نہیں منا اترنے کی جگہ ہے اسکی کہ پہلے آیا ہو اسے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

الفصل الثالث

عن نافع قال ان ابن عمر كان يقف عند الجمرتين الاوليين وقوفا طويلا يكبر الله ويسبحه ويحمده ويدعو الله ولا يقف عند جمرة العقبة

تیسری فصل روایت ہے نافع سے کہا اسنے بیشک ابن عمر کھڑا رہتا تھا پہلے دو جمروں کے پاس بہت دیر تک اللہ کی بڑائی اور سبحان اللہ اور الحمد پڑھتا ہوا اور دعا کرتا اللہ سے اور نہ کھڑا رہتا جمرہ عقبہ پاس

رواه مالك

روایت کیا اسکو مالک نے

باب الهدي

یہ باب بیان میں ہدی کے

الفصل الاول

عن ابن عباس رض قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر بذي الحليفة ثم دعا بناقته فاشعرها في صفحة سنامها الايمن وسلت الدم عنها وقلدها نعلين ثم ركب راحلته فلما استوت به على البيداء اهل بالحج رواه مسلم

پہلی فصل روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر کی ذوالحلیفہ میں پھر منگوایا اپنی اونٹنی کو پھر نیزہ مارا اسکے داہنے جانب اسکے کوہان میں اور پونچھ ڈالا لہو اس سے اور لٹکا دیا اسکی گردن میں دو نعلین پھر سوار ہوا اپنی سواری کے اونٹ پر پھر جب سیدھا ہوا آپ کو لیکر بیدا پر لبیک کہی حج کی روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عائشة رض قالت اهدى النبي صلى الله عليه وسلم مرة الى البيت غنما فقلدها متفق عليه

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے بھیجی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار بیت اللہ کی طرف بکریوں کو سو لٹکائی ہار انکی گردن میں متفق علیہ ہے

وعن جابر رض قال ذبح رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عائشة بقرة يوم النحر رواه مسلم

اور روایت ہے جابر رض سے کہا اسنے ذبح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ کی طرف سے ایک گائے قربانی کے دن روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنه قال نحر النبي صلى الله عليه وسلم عن نسائه بقرة في حجته رواه مسلم

اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے نحر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیبیوں کی طرف سے ایک گائے حجۃ الوداع میں روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عائشة رض قالت فتلت قلائد بدن النبي صلى الله عليه وسلم بيدي ثم قلدها واشعرها واهداها فما حرم عليه شيء كان احل له متفق عليه

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے بٹے میں نے قلادے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے جانوروں کے اپنے ہاتھوں سے پھر لٹکا دیا ان کی گردن میں اور نیزہ چبھا دیا اور بھیج دیا سو نہ حرام ہوئی حضرت پر کوئی چیز کہ حلال کی گئی تھی آپ کے لئے متفق علیہ ہے

وعنها قالت فتلت قلائدها من عهن كان عندي ثم بعث بها مع ابي متفق عليه

اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے گونتھے میں نے ہار ان کے اون کے رنگین سے کہ تھی میرے پاس پھر بھیجا ان کو میرے باپ کے ساتھ متفق علیہ ہے

وعن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى رجلا يسوق بدنة فقال اركبها فقال انها بدنة قال اركبها فقال انها بدنة قال اركبها ويلك في الثانية او الثالثة متفق عليه

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کسی مرد کو ہانکتا اونٹنی سو فرمایا سوار ہو اس پر تب کہا اسنے کہ یہ ہدی ہے فرمایا سوار ہو پھر کہا اسنے کہ یہ ہدی ہے فرمایا سوار ہو تیری خرابی ہو دوسری یا تیسری بار میں متفق علیہ ہے

وعن ابي الزبير قال سمعت جابر بن عبد الله سئل عن ركوب الهدي فقال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اركبها بالمعروف اذا الجئت اليها حتى تجد ظهرا رواه مسلم

اور روایت ہے ابی زبیر سے کہا اسنے سنا میں جابر بن عبداللہ سے جب پوچھا کسی نے مسئلہ سواری کا ہدی پر سو کہا جابر نے سنا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سوار ہو ہدی پر اندازے سے جب ضرورت پڑے تجھے اس کی جب تک پاوے تو دوسری سواری روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابن عباس رض قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم ستة عشر

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے بھیجے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سولہ

بُدْنَةٍ مَعَ رَجُلٍ وَأَمَرَهُ فِيهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا أُبْدِعَ عَلَيَّ مِنْهَا قَالَ انْحَرْهَا ثُمَّ اصْبُغْ نَعْلَيْهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اجْعَلْهَا
اونٹ ہدی کے ایک مرد کے ساتھ اور حکم کیا اسکو انکا سو کہا اسنے اے رسول اللہ کے کیا کروں اس اونٹ سے کہ راہ چلنا مشکل ہو جاوے فرمایا نحر کر اسکو پھر ڈبا اسکی گردن کی نعلین کو لہو میں اسکے پھر رکھ اسکو

عَلَى صَفْحَتِهَا وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
اسکے کوہان کے تختے پر اور مت کھا اس سے تو اور نہ کھاوے کوئی تیرے رفیقوں سے روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے جابر رض سے کہا اسنے نحر کیا ہمنے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض أَنَّهُ أَتَى عَلَى رَجُلٍ
علیہ وسلم کے ساتھ صلح حدیبیہ کے سال میں ایک اونٹ سات شخص کی طرف سے اور ایک گاے سات کی طرف سے روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ ابن عمر آیا ایک مرد پر

قَدْ أَنَاخَ بَدَنَتَهُ يَنْحَرُهَا قَالَ ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سُنَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ
کہ تحقیق بٹھایا تھا اونٹ نحر کرنے کو کہا ابن عمر نے کھڑا کر اسکو داہنا اگلا پاؤں باندھ کر طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ادا کرنے × ق × اور روایت ہے علی رض سے کہا

أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَنْ أَتَصَدَّقَ بِلَحْمِهَا وَجُلُودِهَا وَأَجِلَّتِهَا وَأَنْ لَا أُعْطِيَ
حکم کیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبرداری کا قربانی کے اونٹوں پر اور خیرات کرنے کا ان کے گوشت اور پوست اور جھولوں کو اور نہ دینے کا

الْجَزَّارَ مِنْهَا قَالَ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ كُنَّا لَا نَأْكُلُ مِنْ لُحُومِ بُدْنِنَا فَوْقَ ثَلَاثٍ فَرَخَّصَ لَنَا
قصاب کو اس سے کچھ بھی کہا علی نے ہم دیتے ہیں اسکو اپنے پاس سے × ق × اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا اسنے ہم نہ کھاتے تھے گوشت اپنی قربانیوں کا تین دن کے اوپر

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا فَأَكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى عَامَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کھاؤ اور توشہ کرو سو کھایا ہمنے اور توشہ کیا ہمنے × ق × دوسری فصل روایت کیا گیا ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا

الْحُدَيْبِيَةِ فِي هَدَايَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَلًا كَانَ لِأَبِي جَهْلٍ فِي رَأْسِهِ بُرَةٌ مِنْ فِضَّةٍ وَفِي رِوَايَةٍ مِنْ ذَهَبٍ يَغِيظُ بِذٰلِكَ الْمُشْرِكِينَ رَوَاهُ
صلح حدیبیہ کے سال میں ہدی کے اونٹوں میں ایک اونٹ کہ ابی جہل کا تھا کہ اسکے سر میں ناک میں ایک روپے کا حلقہ تھا اور ایک روایت میں سونے کا غصے میں ڈالنا اس سے مشرکوں کو

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ رض قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدْنِ قَالَ انْحَرْهَا ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا
ابوداؤد نے × اور روایت ہے ناجیہ خزاعی رض سے کہ کہا اسنے کہا میں نے اے رسول اللہ کے کیا کروں اس سے کہ ہلاک ہونے لگے ہدی کے اونٹوں سے فرمایا نحر کر اسکو پھر ڈبا اسکی گردن کی

فِي دَمِهَا ثُمَّ خَلِّ بَيْنَ النَّاسِ وَبَيْنَهَا فَيَأْكُلُونَهَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ نَاجِيَةَ
نعلین لہو میں پھر مت منع کر لوگوں میں اور اسمیں پھر کھاویں اسکو × روایت کیا مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے ناجیہ

الْأَسْلَمِيِّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْظَمَ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمُ النَّحْرِ ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ
اسلمی سے × اور روایت ہے عبداللہ بن قرط رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بیشک سب سے بزرگ دن اللہ کے پاس یوم النحر ہے پھر یوم القر

قَالَ ثَوْرٌ وَهُوَ الْيَوْمُ الثَّانِي قَالَ وَقُرِّبَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَنَاتٌ خَمْسٌ أَوْ سِتٌّ فَطَفِقْنَ يَزْدَلِفْنَ إِلَيْهِ
کہا ثور نے یوم القر دوسرا دن ہے × کہا عبداللہ نے اور نزدیک کئے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اونٹ پانچ یا چھ سو لگے نزدیک ہونے حضرت سے

بِأَيَّتِهِنَّ يَبْدَأُ قَالَ فَلَمَّا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا قَالَ فَتَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيَّةٍ لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ مَا قَالَ قَالَ مَنْ شَاءَ اقْتَطَعَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
کہ اسکو ان میں سے حضرت پہلے نحر کریں کہا پھر جب زمین پر گرے ان کے پہلو کہا پھر فرمایا ایک آہستہ کلمہ کہ نہ سمجھا میں اسکو پھر کہا میں نے کیا فرمایا کہا فرمایا جو چاہے کاٹ لے

وَذُكِرَ حَدِيثَا ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ فِي بَابِ الْأُضْحِيَّةِ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رض قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
اور ذکر کی گئیں دو حدیثیں ابن عباس اور جابر کی قربانی کے باب میں تیسری فصل × روایت ہے سلمہ بن الاکوع رض سے کہ کہا اسنے فرمایا نبی صلی اللہ

عليه وسلم من ضحى منكم فلا يصبحن بعد ثالثة وفي بيته منه شيء فلما كان العام المقبل قالوا يا رسول الله نفعل كما فعلنا

علیہ وسلم نے جو تم میں سے قربانی کرے تیسرے دن کے بعد صبح کرے گھر میں اپنے اس میں سے کچھ باقی نہ رہے جب ہوا آئندہ سال کہا یا رسول اللہ کیا کریں جیسا کیا

العام الماضي قال كلوا واطعموا وادخروا فإن ذلك العام كان بالناس جهد فأردت أن تعينوا فيهم متفق عليه وعن

گئے سال فرمایا کھاؤ اور کھلاؤ اور ذخیرہ رکھ چھوڑو کیونکہ اس سال میں تھی لوگوں پر بھوک سو ارادہ کیا میں نے کہ مدد کرو تم انکی بھوک میں ق ۔ اور روایت ہے

نبيشة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا كنا نهيناكم عن لحومها ان تأكلوها فوق ثلاثة لكي تسعكم جاء

نبیشہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ہم نے منع کیا تھا تمکو قربانیوں کے گوشت کھانے سے تین دن کے اوپر تاکہ کفایت کرے تمکو اور آئی

الله بالسعة فكلوا وادخروا واتجروا الا وان هذه الايام ايام اكل وشرب وذكر الله رواه ابو داود باب الحلق

اللہ تعالیٰ فراغت سو کھاؤ اور ذخیرہ کرو اور اجر طلب کرو خبردار اور بیشک یہ دن کھانے اور پینے اور اللہ کی یاد کے دن ہیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ باب سر مونڈنے کا

الفصل الاول عن ابن عمر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حلق رأسه في حجة الوداع واناس من اصحابه و

پہلی فصل ۔ روایت ہے ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر منڈایا حجۃ الوداع میں اور کتنے اصحاب بھی اور

قصر بعضهم متفق عليه وعن ابن عباس رض قال قال لي معاوية اني قصرت من رأس النبي صلى الله عليه وسلم عند

کترا دیا بعضوں نے ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے کہا مجھ سے معاویہ نے کہ کترا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے بال

المروة بمشقص متفق عليه وعن ابن عمر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في حجة الوداع اللهم ارحم

مروہ کے پاس بال کترنے کی قینچی سے ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حجۃ الوداع میں اے اللہ رحم کر

المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول الله قال اللهم ارحم المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول الله قال والمقصرين

سر منڈانے والوں پر کہا اور کترنے والوں پر بھی اے رسول اللہ کے فرمایا اے اللہ رحم کر سر منڈانے والوں پر کہا اور کترانے والوں کو اے رسول اللہ کے فرمایا اور کترانے والوں پر

متفق عليه وعن يحيى بن الحصين عن جدته انها سمعت النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع دعا للمحلقين

ق ۔ اور روایت ہے یحییٰ بن حصین سے اسکی دادی سے کہ اسنے سنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع میں کہ دعا کی محلقین کے لئے

ثلاثا وللمقصرين مرة واحدة رواه مسلم وعن انس رض ان النبي صلى الله عليه وسلم اتى منى فاتى الجمرة فرماها

تین بار اور مقصرین کے لئے ایک بار روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے منا میں پھر آئے جمرہ کے پاس پھر رمی کی

ثم اتى منزله بمنى ونحر نسكه ثم دعا بالحلاق وناول الحلاق شقه الايمن فحلقه ثم دعا ابا طلحة الانصاري فاعطاه

پھر آئے منزل میں جہاں اترے تھے اور ذبح کیا قربانی کو پھر بلایا حجام کو اور حوالے کیا حجام کے داہنی طرف سر کی سو مونڈا اسکو پھر بلایا ابا طلحہ انصاری کو پھر دیے اسکو

اياه ثم ناوله الشق الايسر فقال احلق فحلقه فاعطاه ابا طلحة فقال اقسمه بين الناس متفق عليه وعن عائشة رض

بال پھر اسکے حوالے کی بائیں طرف پھر فرمایا مونڈ سو مونڈا پھر دیا بال ابا طلحہ کو پھر فرمایا بانٹ دے بال کو لوگوں میں ق ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے

قالت كنت اطيب رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل ان يحرم ويوم النحر قبل ان يطوف بالبيت بطيب فيه مسك متفق عليه

کہا اسنے میں خوشبو لگاتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلے احرام باندھنے کے اور قربانی کے دن پہلے اس گھر کے طواف کرنے کے ایسی خوشبو کہ اسمیں مشک ہوتی ق

وعن ابن عمر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم افاض يوم النحر ثم رجع فصلى الظهر بمنى رواه مسلم الفصل الثاني

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف افاضہ کیا قربانی کے دن پھر پھر کر نماز پڑھی ظہر کی منا میں روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ دوسری فصل

عن علیؓ وعائشۃ رضؓ قالا نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان تحلق المرأۃ رأسھا رواہ الترمذی وعن ابن عباس

روایت ہے علی اور عائشہ رض سے کہ کہا دونوں نے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منڈانے سے عورت کو سر اپنا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس

رضؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس علی النساء الحلق انما علی النساء التقصیر رواہ ابو داود والدارمی

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں عورتوں پر سر منڈانا بس عورتوں پر کترانا ہی روایت کیا اسکو ابوداود اور دارمی نے

وھذا الباب خال عن الفصل الثالث باب الفصل الاول عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضؓ ان رسول اللہ صلی اللہ

اور یہ باب خالی ہے تیسری فصل سے یہ ایک باب ہے پہلی فصل روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن عاص رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم وقف فی حجۃ الوداع بمنی للناس یسئلونہ فجاءہ رجل فقال لم اشعر فحلقت قبل ان اذبح فقال اذبح

علیہ وسلم کھڑے رہے حجۃ الوداع میں منا میں ف کہ لوگ مسائل حج پوچھیں حضرت سے پھر آیا آپ کے پاس ایک مرد پھر کہا اسنے نہ جانا میں نے سو حلق کیا

ولا حرج فجاء اخر فقال لم اشعر فنحرت قبل ان ارمی فقال ارم ولا حرج فما سئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن شیء قدم

اور نہیں تنگی ف پھر دوسرا مرد آیا اور کہا نہ جانا اور ذبح کیا پہلے رمی جمار کے سو فرمایا رمی کر اور تنگی نہیں پھر کسی نے نہ پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی چیز کو کہ آگے کیا

ولا اخر الا قال افعل ولا حرج متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم اتاہ رجل فقال حلقت قبل ان ارمی قال ارم ولا حرج واتاہ

اور نہ پیچھے کیا مگر فرمایا کر اور تنگی نہیں متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں ہے آیا آپ کے پاس ایک مرد پھر کہا حلق کیا پہلے رمی کے فرمایا رمی کر اور تنگی نہیں اور آیا آپ کے پاس

اخر فقال افضت الی البیت قبل ان ارمی قال ارم ولا حرج وعن ابن عباس رضؓ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یسأل

دوسرا پھر کہا طواف افاضہ کیا بیت اللہ کا پہلے رمی کے ف فرمایا رمی کر اور تنگی نہیں اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگ پوچھتے

یوم النحر بمنی فیقول لا حرج فسألہ رجل فقال رمیت بعد ما امسیت فقال لا حرج رواہ البخاری الفصل الثانی عن

قربانی کے دن منا میں ف سو فرماتے تنگی نہیں پھر پوچھا ایک مرد نے جیسے کہا رمی کی میں نے بعد شام ہونے کے سو فرمایا تنگی نہیں روایت کیا اسکو بخاری نے فصل دوسری روایت ہے

علی رضؓ قال اتاہ رجل فقال یا رسول اللہ انی افضت قبل ان احلق قال احلق او قصر ولا حرج وجاء اخر فقال ذبحت قبل

علی رض سے کہا انہوں نے کہ آیا ایک مرد پھر کہا اے رسول اللہ کے میں نے طواف افاضہ کیا پہلے حلق کے فرمایا حلق کر یا قصر اور تنگی نہیں اور آیا دوسرا پھر کہا ذبح کیا پہلے

ان ارمی قال ارم ولا حرج رواہ الترمذی الفصل الثالث عن اسامۃ بن شریک رضؓ قال خرجت مع رسول اللہ صلی

رمی کے فرمایا کر رمی اور تنگی نہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے تیسری فصل روایت ہے اسامہ بن شریک رض سے کہا انہوں نے کہ نکلا میں ساتھ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم حاجا فکان الناس یاتونہ فمن قال یا رسول اللہ سعیت قبل ان اطوف او اخرت شیئا او قدمت شیئا

اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کرنے سو لوگ آتے تھے آپ کے پاس سو کوئی کہتا اے رسول اللہ کے سعی کی میں نے پہلے طواف کے یا پیچھے کیا کسی چیز کو یا پہلے کیا کسی چیز کو

فکان یقول لا حرج الا علی رجل اقترض عرض مسلم وھو ظالم فذلک الذی حرج وھلک رواہ ابو داود باب خطبۃ

سو فرماتے تھے گناہ نہیں مگر اس مرد پر کہ پارہ پارہ کیا ف آبرو کسی مسلمان کی ظلم کر کے ف سو وہ شخص ہے کہ گناہ کیا اور ہلاک ہوا روایت کیا اسکو ابوداود نے یہ باب ہے قربانی کے

یوم النحر ورمی ایام التشریق والتودیع الفصل الاول عن ابی بکرۃ رضؓ قال خطبنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم النحر قال ان

دن وعظ کے اور ایام تشریق کی رمی جمار اور رخصت کرنے کے بیان میں ف پہلی فصل روایت ہے ابی بکرہ رض سے کہا اسنے وعظ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن فرمایا

الزمان قد استدار کھیئتہ یوم خلق اللہ السموات والارض السنۃ اثنا عشر شھرا منھا اربعۃ حرم ثلث متوالیات

سال پھر آیا مانند اپنے اس حال کے کہ تھا جس دن بنایا اللہ نے آسمان اور زمین کو سال بارہ مہینے کا ہے چار اسمیں سے بزرگ ہیں تین پے در پے

ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادٰى وَشَعْبَانَ وَقَالَ اَيُّ شَهْرٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَسَكَتَ

ذوالقعدہ اور ذوالحجہ اور محرم اور دوسرا رجب کہ بزرگ سمجھی مضر کے پاس ہے درمیان جمادی الثانی اور شعبان کے اور فرمایا یہہ کونسا مہینا ہے کہا ہمنے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے

حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهٖ فَقَالَ اَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلٰى قَالَ اَيُّ بَلَدٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَسَكَتَ

اتنا کہ خیال کیا ہمنے کہ حضرت نام رکھینگے اب اسکا بدل کے فرمایا کیا نہیں وہ مہینا ذوالحجہ کہا ہمنے ہاں فرمایا کونسا شہر ہے یہہ کہا ہمنے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے پھر توقف کیا

حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهٖ قَالَ اَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَاَيُّ يَوْمٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَسَكَتَ

یہانتک گمان کیا ہمنے اب نام رکھینگے آپ اسکا بدل کر فرمایا کیا نہیں مکہ کہا ہمنے کیوں نہیں فرمایا پھر کونسا دن ہے یہہ کہا ہمنے اللہ اور اسکا رسول خوب جانتا ہے پھر توقف کیا

حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهٖ قَالَ اَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَاِنَّ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ

اتنا کہ خیال کیا ہمنے اب نام رکھینگے اسکا بدل کے فرمایا کیا نہیں یہہ دن قربانی کا کہا ہمنے کیوں نہیں فرمایا پھر بیشک خون اور مال اور آبروئیں تمہارے تم پر حرام ہیں

كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْاَلُكُمْ عَنْ اَعْمَالِكُمْ اَلَا فَلَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ

مانند تمہارے اس دن کی حرمت کے تمہارے اس شہر میں تمہارے اس مہینے میں اور عنقریب ملوگے اپنے رب سے پھر سوال کریگا وہ تم سے تمہارے کاموں کا خبردار رہو پھر ہو نا کہیں بعد میرے

ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ

گمراہ کہ مارین تمہارے بعضے گردنیں بعضوں کی خبردار کیا پہنچا دیا میں ۱ف کہا صحابہ نے ہاں فرمایا اے اللہ گواہ رہ پھر چاہیے پہنچاوے حاضر غائب کو پھر بہت غائب سننے والے

اَوْعٰى مِنْ سَامِعٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ وَبَرَةَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ مَتٰى اَرْمِي الْجِمَارَ قَالَ اِذَا رَمٰى اِمَامُكَ فَارْمِهٖ فَاَعَدْتُ

زیادہ یاد رکھتے ہیں رو برو سننے والے سے ۳ف متفق علیہ اور روایت ہے وبرہ سے کہ کہا اسنے پوچھا میں ابن عمر کو کس وقت رمی جمار کروں فرمایا جب رمی کرے امام تیرا تو کر رمی جمار پھر دوبارہ

عَلَيْهِ الْمَسْاَلَةَ فَقَالَ كُنَّا نَتَحَيَّنُ فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ رَمَيْنَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَرْمِيْ جَمْرَةَ

اس پر اس سوال کو تب کہا اسنے وقت تاکتے تھے ہم پھر جب ڈھلتا آفتاب رمی کرتے ۴ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے سالم سے انہوں نے ابن عمر سے کہ ابن عمر رمی کرتا تھا نزدیک کے

الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عَلٰى اِثْرِ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ حَتّٰى يُسْهِلَ فَيَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ طَوِيْلًا وَيَدْعُوْ وَ

۵ف سات کنکریوں سے اللہ اکبر کہہ کر پیچھے ہر کنکرے کے پھر آگے بڑھتے یہانتک کہ آتا نرم زمین پر پھر کھڑا رہتا قبلے کی طرف منہہ کرکے دیر تک اور دعا کرتا اور

يَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْوُسْطٰى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمٰى بِحَصَاةٍ ثُمَّ يَاْخُذُ بِذَاتِ الشِّمَالِ فَيُسْهِلُ وَيَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ

ہاتھ اٹھاتا پھر سات کنکریاں مارتا جمرۂ عقبہ اور دنیا کے بیچ کے جمرے پر اللہ اکبر کہتا جب مارتا کنکری پھر لیتا بائیں طرف کی اور آتا زمین نرم میں اور کھڑا رہتا منہہ کرکے

الْقِبْلَةِ ثُمَّ يَدْعُوْ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُوْمُ طَوِيْلًا ثُمَّ يَرْمِيْ جَمْرَةَ ذَاتِ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِيْ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ

قبلہ کی طرف پھر دعا کرتا اور ہاتھ اٹھاتا اور کھڑا رہتا دیر تک پھر رمی کرتا گھاٹی والے جمرے پر پستی سے اس میدان کی سات کنکریوں سے اللہ اکبر کہتا

عِنْدَ كُلِّ حَصَاةٍ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُوْلُ هٰكَذَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ

ہر کنکری مارنے کے وقت اور کھڑا نہ رہتا قبلے کی طرف منہہ کرکے پھر پھرتا اور کہتا ایسا ہی دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ اسْتَاْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رض رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّبِيْتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ اَجْلِ سِقَايَتِهٖ

ابن عمر رض سے کہا اسنے اجازت چاہی عباس ابن عبدالمطلب رض نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کو رہنے کی مکے میں منا میں رہنے کی راتوں میں پانی پلانے کے سبب

فَاَذِنَ لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ اِلَى السِّقَايَةِ فَاسْتَسْقٰى فَقَالَ

سو اجازت دی اسکو ۶ف اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے آبدارخانے کے پاس پھر پانی مانگا پھر کہا۔

العباس يا فضل اذهب الى امك فأت رسول الله صلى الله عليه وسلم بشراب من عندها فقال اسقني فقال يا رسول الله انهم
عباس نے اے فضل جا اپنی ماں کے پاس پھر لادے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھا پانی اس کے پاس سے پھر فرمایا مجھے پلا پھر کہا عباس نے یا رسول اللہ لوگ

يجعلون ايديهم فيه قال اسقني فشرب منه ثم اتى زمزم وهم يسقون ويعملون فيها فقال اعملوا فانكم على عمل صالح ثم
ڈالتے ہیں ہاتھ اپنے اس میں فرمایا مجھے پلا پھر پیا اس میں سے پھر آئے زمزم کے پاس اور وہ پانی پلاتے اور اس میں کام کر رہے تھے پھر فرمایا کام کرو تم

قال لولا ان تغلبوا لنزلت حتى اضع الحبل على هذه واشار الى عاتقه رواه البخاري وعن انس ان النبي صلى الله عليه
فرمایا اگر اندیشہ لوگوں کے ہجوم کا تم پر نہ ہوتا تو اترتا یہاں تک کہ رکھتا رسی اس پر اور اشارہ کیا اپنے مونڈھے کی طرف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہ نبی

وسلم صلى الظهر والعصر والمغرب والعشاء ثم رقد رقدة بالمحصب ثم ركب الى البيت فطاف به رواه البخاري وعن عبد العزيز
وسلم نے نماز پڑھی ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا کی پھر تھوڑا سوئے مقام محصب میں پھر سوار ہو کر چلے گئے بیت اللہ کی طرف پھر طواف وداع کیا روایت کیا اسکو بخاری نے

بن رفيع قال سألت انس بن مالك قلت اخبرني بشيء عقلته عن رسول الله صلى الله عليه وسلم اين صلى الظهر يوم التروية
بن رفیع سے کہا میں نے پوچھا انس بن مالک سے کہا میں نے خبر کر مجھے اس چیز کی کہ معلوم کیا تو نے اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہاں نماز پڑھی ظہر کی آٹھویں تاریخ

قال بمنى قلت فاين صلى العصر يوم النفر قال بالابطح ثم قال افعل كما يفعل امراؤك متفق عليه وعن عائشة رض قالت نزول الابطح ليس بسنة
کہا منی میں کہا میں نے پھر کہاں نماز پڑھی عصر کی یوم النفر میں کہا محصب میں پھر کہا ایسا کر جیسا کرتے ہیں سردار تیرے متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اترنا حضرت

انما نزله رسول الله صلى الله عليه وسلم لانه كان اسمح لخروجه اذا خرج متفق عليه وعنها قالت احرمت من التنعيم بعمرة فدخلت
کا اترنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسلئے کہ ابطح بہت آسان تھا کوچ کے لئے جب کوچ کرتے متفق علیہ اور اسی سے روایت ہے کہا میں نے احرام باندھا مقام تنعیم سے

فقضيت عمرتي وانتظرني رسول الله صلى الله عليه وسلم بالابطح حتى فرغت فامر الناس بالرحيل فخرج فمر بالبيت فطاف
پھر پورا کیا اپنا عمرہ اور میرا انتظار کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام محصب میں یہاں تک کہ فراغت کی میں نے پھر حکم کیا لوگوں کو کوچ کا پھر کوچ کیا پھر گذر کیا کعبہ پر

به قبل صلاة الصبح ثم خرج الى المدينة هذا الحديث ما وجدته برواية الشيخين بل برواية ابي داود مع اختلاف يسير
اسکا پہلے صبح کی نماز کے پھر کوچ کیا مدینے کی طرف اس حدیث کو نہ پایا میں نے بروایت بخاری یا مسلم کی بلکہ پایا روایت سے ابی داود کی تھوڑے اختلاف کے ساتھ

في آخره وعن ابن عباس رض قال كان الناس ينصرفون في كل وجه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينفرن احدكم حتى
اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے لوگ پھرتے تھے ہر طرف پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جاوے کوئی تم میں کا

يكون آخر عهده بالبيت الا انه خفف عن الحائض متفق عليه وعن عائشة رض قالت حاضت صفية ليلة النفر فقالت ما
ہووے آخر زمانہ رخصت کا طواف بیت اللہ کا مگر آسانی کی گئی حیض والی پر متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے حائض ہوئیں حضرت صفیہ یوم النفر کی رات

اراني الا حابستكم قال النبي صلى الله عليه وسلم عقرى حلقى اطافت يوم النحر قيل نعم قال فانفري متفق عليه الفصل
گمان ہوتا میرا مگر یہ کہ روک رکھوں گی تم کو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عقری حلقی کیا طواف افاضہ کر چکی قربانی کے دن کہا گیا ہاں فرمایا تو چل

الثاني عن عمرو بن الاحوص رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في حجة الوداع اي يوم هذا قالوا
دوسری روایت ہے عمرو بن احوص رض سے کہا اسنے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے حجۃ الوداع میں یہ کون دن ہے کہا صحابہ نے

يوم الحج الاكبر قال فان دماءكم واموالكم واعراضكم بينكم حرام كحرمة يومكم هذا في بلدكم هذا الا لا يجني
دن بڑے حج کا ہے پھر فرمایا بیشک خون اور مال اور آبرو تمہاری آپس میں تمہارے حرام ہیں مانند حرمت اس دن کی تمہارے اس شہر میں خبردار ظلم نہ کرے

جانٍ على نفسه ألا لا يجني جانٍ على ولده ولا مولود على والده ألا وإن الشيطان قد أيس أن يعبد
کوئی اپنی جان پر جرم دار ظلم نہ کرے کوئی اپنے بیٹے پر اور نہ بیٹا باپ پر ظلم و جرم کرے اور بیشک شیطان تحقیق ناامید ہوا اس بات سے کہ پوجا جائے

في بلدكم هذا أبداً ولكن ستكون له طاعة فيما تحتقرون من أعمالكم فسيرضى به رواه ابن ماجه
تمہارے شہر میں ہمیشہ اور لیکن اب ہوگی اسکی تابعداری ان کاموں میں کہ حقیر جانتے ہو ان کو تم سو راضی ہوگا شیطان اس سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ

والترمذي وصححه وعن رافع بن عمرو المزني رض قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب الناس
اور ترمذی نے اور صحیح کہا ترمذی نے اسکو اور روایت ہے رافع بن عمرو مزنی رض سے کہا اسنے دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وعظ کرتے لوگوں کو

بمنى حين ارتفع الضحى على بغلة شهباء وعلي يعبر عنه والناس بين قائم وقاعد رواه أبو داود وعن
منا میں جب دھوپ چڑھی سوار ہو کر ایک خچر پر کہ اشہب تھا اور حضرت علی سمجھاتے تھے وعظ اور لوگ بعض کھڑے اور بعض بیٹھے تھے روایت کیا اسکو ابو داود اور روایت ہے

عائشة وابن عباس رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أخر طواف الزيارة يوم النحر إلى الليل رواه الترمذي وأبو داود
عائشہ اور ابن عباس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جائز رکھا تاخیر طواف زیارت کو قربانی کے دن رات تک روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود

وابن ماجه وعن ابن عباس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم لم يرمل في السبع الذي أفاض فيه
اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمل نہ کیا سات پھیروں میں طواف افاضہ کے

رواه أبو داود وابن ماجه وعن عائشة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا رمى أحدكم جمرة العقبة فقد حل له كل شيء
روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمی کیا کوئی تم میں سے جمرہ عقبی کی سو تحقیق حلال ہوا اسکو سب چیز

إلا النساء رواه في شرح السنة وقال إسناده ضعيف وفي رواية أحمد والنسائي عن ابن عباس قال إذا رمى الجمرة فقد
سوا عورت سے جماع کے روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور کہا سند اسکی ضعیف ہے اور روایت احمد اور نسائی کی ابن عباس سے کہ فرمایا جب رمی کر چکا حاجی جمرہ عقبی کی تو تحقیق

حل له كل شيء إلا النساء وعنها رض قالت أفاض رسول الله صلى الله عليه وسلم من آخر يومه حين صلى الظهر ثم رجع إلى منى
حلال ہوئی اسکو سب چیز سوا عورت کے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے طواف افاضہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے آخر دن میں جب نماز ظہر کی پڑھی پھر پھرے منا کو

فمكث بها ليالي أيام التشريق يرمي الجمرة إذا زالت الشمس كل جمرة بسبع حصيات يكبر مع كل حصاة ويقف عند الأولى والثانية
پھر ٹھہرے منا میں ایام تشریق کی راتیں رمی کرتے تھے جمروں کی جب ڈھلتا آفتاب رمی کرتے ہر جمرے کی سات کنکر سے کہتے اللہ اکبر ساتھ ہر کنکری کے اور توقف کرتے اولی اور ثانیہ کے پاس

فيطيل القيام ويتضرع ويرمي الثالثة فلا يقف عندها رواه أبو داود وعن أبي البداح بن عاصم بن عدي عن
پھر دیر تک کھڑے رہتے اور زاری کرتے اور رمی کرتے تیسرے جمرے کی پھر کھڑے نہ رہتے اسکے پاس روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی البداح بن عدی سے

أبيه قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم لرعاء الإبل في البيتوتة أن يرموا يوم النحر ثم يجمعوا رمي يومين بعد
اسکے باپ سے کہ کہا اسنے رخصت دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹوں کے چرواہوں کو منا کی شب باشی کے ترک کی اس طور کہ رمی کریں قربانی کے دن پھر اکٹھی کر کے رمی

يوم النحر فيرمونه في أحدهما رواه مالك والترمذي والنسائي وقال الترمذي هذا حديث صحيح
یوم النحر کے بعد دو دن کی پھر کریں اسکو ایک دن میں ان دونوں دن سے روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے

باب ما يجتنبه المحرم
باب ان چیزوں کا جن سے بچے محرم

الفصل الأول
عن عبد الله بن عمر رض أن رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم ما يلبس المحرم من الثياب
فصل پہلی روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ ایک مرد نے سوال کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کونسا کپڑا پہنے محرم

فقال لا تلبسوا القمص ولا العمائم ولا السراویلات ولا البرانس ولا الخفاف الا احد لا یجد نعلین فلیلبس خفین

سو فرمایا نہ پہنو جبہ پہنو نہ کو اور نہ پگڑیاں اور نہ پاجامے اور نہ برنس کوٹ اور نہ موزے مگر جو کوئی کہ نہ پاوے نعلین سو پہن لیوے موزے

ولیقطعهما اسفل من الکعبین ولا تلبسوا من الثیاب شیئا مسه زعفران ولا ورس متفق علیه وزاد البخاری فی

اور چاہئے کہ کاٹ ڈالے ان کو ٹخنوں کے نیچے تک اور نہ پہنو ان کپڑوں کو کہ لگی ہو ان کو زعفران اور نہ ورس لگا ہو اکبر امق اور بڑھایا بخاری نے

روایة ولا تنتقب المرأة المحرمة ولا تلبس القفازین وعن ابن عباس رض قال سمعت رسول الله صلی الله علیه

ایک روایت میں نقاب نہ ڈالے احرام باندھی ہوئی عورت اور نہ پہنے کپڑے کے دستانے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم یخطب وهو یقول اذا لم یجد المحرم نعلین لبس خفین واذا لم یجد ازارا لبس سراویل متفق علیه وعن

وسلم کو وعظ کرتے اور آپ فرماتے تھے جب نہ پاوے محرم نعلین پہن لیوے موزے اور جب نہ پاوے لنگ پہن لیوے پاجامہ ق اور روایت ہے

یعلی بن امیة رض قال کنا عند النبی صلی الله علیه وسلم بالجعرانة اذ جاءه رجل اعرابی علیه جبة وهو متضمخ بالخلوق

یعلی بن امیہ رض سے کہا اسنے تھے ہم پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام جعرانہ میں ناگہاں آیا آپ کے پاس ایک دیہاتی مرد کہ اس پر ایک جبہ تھی اور وہ خوشبو میں بھرا تھا

فقال یا رسول الله انی احرمت بالعمرة وهذه علی فقال اما الطیب الذی بک فاغسله ثلث مرات واما الجبة

پھر کہا اے رسول اللہ کہ میں نے احرام باندھا عمرے کا اور یہ لباس مجھ پر ہے پس فرمایا کہ جو خوشبو تیرے ساتھ ہے سو دھو ڈال اسکو تین بار اور جبہ

فانزعها ثم اصنع فی عمرتک کما تصنع فی حجتک متفق علیه وعن عثمان رض قال قال رسول الله صلی الله علیه

سو نکال ڈال اسکو پھر کر عمرے میں جیسا کرتا ہے تو حج میں ق اور روایت ہے عثمان رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

وسلم لا ینکح المحرم ولا ینکح ولا یخطب رواه مسلم وعن ابن عباس رض ان النبی صلی الله علیه وسلم تزوج میمونة وهو

سلم نے نکاح نہ کرے محرم اور نہ کسی کا نکاح کروا دے اور نہ پیغام نکاح کا کرے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا حضرت میمونہ سے

محرم متفق علیه وعن یزید بن الاصم ابن اخت میمونة عن میمونة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم تزوجها

احرام میں رہ کر ق اور روایت ہے یزید بن اصم سے بیٹا میمونہ کی بہن کا میمونہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا میمونہ سے

وهو حلال رواه مسلم قال الشیخ الامام محی السنة رحمه الله والاکثرون علی انه تزوجها حلالا وظهر امر تزویجها

جس حال میں کہ محرم نہ تھے روایت کیا اسکو مسلم نے کہا بغوی نے اکثر علما اس پر ہیں کہ نکاح کیا حضرت نے میمونہ سے محرم نہ رہ کر پھر ظاہر ہوا کام ان کے نکاح کا

وهو محرم ثم بنی بها وهو حلال بسرف فی طریق مکة وعن ابی ایوب رض ان النبی صلی الله علیه وسلم کان

جس حال میں کہ حضرت محرم تھے پھر ہم بستری کی ان سے احرام سے نکل کر مقام سرف میں کہ مدینہ کی راہ میں ہے اور روایت ہے ابی ایوب رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

یغسل رأسه وهو محرم متفق علیه وعن ابن عباس رض قال احتجم النبی صلی الله علیه وسلم وهو محرم متفق

دھوتے تھے سر مبارک محرم رہ کر ق اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے سینگی لگائی تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام میں ق

علیه وعن عثمان رض حدث عن رسول الله صلی الله علیه وسلم فی الرجل اذا اشتکی عینیه وهو محرم ضمدهما

اور روایت ہے عثمان رض سے کہ بیان کیا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس مرد کے حق میں کہ جب بیمار ہو آنکھوں کی بیماری سے احرام میں لیپ لگاوے

بالصبر رواه مسلم وعن ام الحصین رض قالت رأیت اسامة وبلالا واحدهما آخذ بخطام ناقة رسول الله صلی

ایلوے کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ام حصین رض سے کہ کہا اسنے دیکھا میں نے اسامہ اور بلال کو کہ ایک تو پکڑا ہوا تھی مہار رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم والآخر رافع ثوبه يستره من الحر حتى رمى جمرة العقبة رواه مسلم وعن كعب بن عجرة رضي

الله علیه وسلم کی اونٹنی کی اور دوسرا اونچا کر رہا تھا اپنا کپڑا سایہ کرنے دھوپ سے یہاں تک کہ رمی کی جمرہ عقبہ کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے کعب بن عجرہ سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم مر به وهو بالحديبية قبل ان يدخل مكة وهو محرم وهو يوقد تحت قدر والقمل تتهافت

کہ نبی صلی الله علیه وسلم نے گذر کیا اس پر اور وہ حدیبیہ میں تھا پہلے کہ مکہ میں داخل ہو اور وہ احرام میں تھا اور وہ آگ سلگا رہا تھا دیگ کے تلے اور جوئیں گرتی تھیں

على وجهه فقال أتؤذيك هوامك قال نعم قال فاحلق رأسك وأطعم فرقا بين ستة مساكين والفرق ثلاثة آصع او صم

اسکے منہ پر تب فرمایا کیا ایذا دیتے ہیں تیری جوئیں کہا ہاں فرمایا تو منڈا ڈال سر کو اپنے اور تقسیم کر ایک فرق غلہ چھ مسکینوں میں اور فرق تین صاع کا ہے یا روزہ رکھ

ثلاثة ايام او انسك نسيكة متفق عليه **الفصل الثاني** عن ابن عمر رض انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى النساء

تین دن یا ذبح کر دنبہ یا بکری ۔ ق ۔ دوسری فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہ اسنے سنا رسول الله صلی الله علیه وسلم کو منع کرتے عورتوں کو

في احرامهن عن القفازين والنقاب وما مس الورس والزعفران من الثياب ولتلبس بعد ذلك ما احبت من الوان

احرام میں دستانے پہننے سے اور نقاب منہ پر ڈالنے سے اور ورس اور زعفران میں رنگے کپڑے پہننے سے اور پہنے سوا ان کے جس رنگ کا چاہے طرح طرح کے

الثياب معصفرا او خزا او حليا او سراويل او قميصا او خفا رواه ابو داود وعن عائشة رض قالت كان الركبان يمرون بنا

کپڑے کسم میں رنگے یا خز یا زیور یا پائجامہ یا کرتا یا موزہ روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا کہ سوار لوگ گذر کرتے تھے ہم پر

ونحن مع رسول الله صلى الله عليه وسلم محرمات فاذا حاذوا بنا سدلت احدانا جلبابها من رأسها على وجهها فاذا جاوزنا

اور ہم رسول الله صلی الله علیه وسلم کے ساتھ احرام سے تھے پھر جب سوار مقابل ہوتے ہمارے لٹکا دیتی کوئی ہم میں سے برقع اپنا اپنے سر پر سے منہ پر پھر جب آگے بڑھ جاتے

كشفناه رواه ابو داود ولابن ماجة معناه وعن ابن عمر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يدهن بالزيت وهو محرم

کھولدیتے برقع روایت کیا اسکو ابوداود نے اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اس حدیث کے معنی کو اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ نبی صلی الله علیه وسلم تیل ملتے تھے احرام میں

غير المقتت يعني غير المطيب رواه الترمذي **الفصل الثالث** عن نافع ان ابن عمر وجد القر فقال الق علي ثوبا يا نافع

سوا اس کے جو خوشبودار ہو روایت کیا اسکو ترمذی نے تیسری فصل روایت ہے نافع سے کہ ابن عمر نے پائی سردی سو کہا ڈال مجھ پر کوئی کپڑا اے نافع

فالقيت عليه برنسا فقال تلقي علي هذا وقد نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يلبسه المحرم رواه ابو داود وعن

سو ڈالدیا میں نے ان پر ایک برنس تب کہا ڈالتا ہے مجھ پر یہ اور تحقیق منع کیا رسول الله صلی الله علیه وسلم نے اسکا پہننا محرم کو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے

عبد الله بن مالك ابن بحينة قال احتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم بلحي جمل من طريق مكة في وسط

عبد الله سے بیٹا مالک کا بیٹا بحینہ کا کہا اسنے سینگی لگائی رسول الله صلی الله علیه وسلم نے احرام میں موضع لحی جمل میں جو ملتا ہے مکہ کی راہ میں بیچ

رأسه متفق عليه وعن انس رض قال احتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم على ظهر القدم من وجع كان به رواه

سر مبارک کے بیچ میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا اسنے سینگی لگائی رسول الله صلی الله علیه وسلم نے احرام میں پشت قدم پر مبارک کے درد سے جو تھا روایت کیا

ابو داود والنسائي وعن ابي رافع قال تزوج رسول الله صلى الله عليه وسلم ميمونة وهو حلال وبنى بها وهو حلال

ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے ابی رافع سے کہا کہ نکاح کیا رسول الله صلی الله علیه وسلم نے میمونہ سے بے احرام رہ کر اور ہمبستری کی بے احرام

وكنت انا الرسول بينهما رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن **باب المحرم يجتنب الصيد الفصل الاول**

اور تھا میں پیغام کرنے والا درمیان دونوں کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے باب اس بیان میں کہ محرم شکار سے بچے پہلی فصل

عن الصعب بن جثامة رضہ انہ اھدی لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حمارا وحشیا وھو بالابواء او بودان فرد
روایت ہے صعب بن جثامہ رض سے کہ اسنے ہدیہ بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نیل گاو اور حضرت موضع ابوا یا ودان میں تھے پھیر دیا
علیہ فلما رای ما فی وجھہ قال انا لم نردہ علیک الا انا حرم متفق علیہ وعن ابی قتادۃ رضہ انہ خرج مع رسول اللہ
اسکو پھر جب دیکھا اسکے منہ کی ناخوشی فرمایا بیشک ہم نے نہیں پھیرا تجھے مگر اسلئے کہ ہم احرام میں ہیں ق اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہ وہ نکلا تھا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فتخلف مع بعض اصحابہ وھم محرمون وھو غیر محرم فراوا حمارا وحشیا قبل ان یراہ فلما
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سو پیچھے رہ گیا بعضے اصحاب کے ساتھ اور وہ محرم تھے اور ابو قتادہ محرم نہ تھا سو دیکھا انہوں نے ایک نیل گاو پہلے ابو قتادہ کے دیکھنے سے پھر جب
راوہ ترکوہ حتی راہ ابو قتادۃ فرکب فرسا لہ فسالھم ان یناولوہ سوطہ فابوا فتناولہ فحمل علیہ فعقرہ ثم
دیکھا انہوں نے اسکو چھوڑ دیا اسکو یہاں تک کہ دیکھا اسکو ابو قتادہ نے پھر سوار ہوا اپنے گھوڑے پر پھر سوال کیا ان سے کہ دیں اسکو کوڑا اسکا انکار کیا انہوں نے سو لے لیا کوڑا
اکل فاکلوا فندموا فلما ادرکوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سالوہ قال ھل معکم منہ شیء قالوا معنا رجلہ فاخذھا
کھایا اور وہ بھی کھانے لگے پھر پشیمان ہوئے پھر جب پایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پوچھا آپ سے فرمایا کیا تمہارے ساتھ اسکا کچھ گوشت ہے کہا ہاں اسکا پاؤں ہے
النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاکلھا متفق علیہ وفی روایۃ لھما فلما اتوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال امنکم
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر کھایا اسکو ق اور ایک روایت میں دونوں کی پھر جب آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فرمایا کیا تم میں سے
احد امرہ ان یحمل علیھا او اشار الیھا قالوا لا قال فکلوا ما بقی من لحمھا وعن ابن عمر رضہ عن النبی صلی اللہ علیہ
کسی نے حکم کیا اسکو حملہ کرنیکا یا اشارہ کیا اسکی طرف کہا نہیں فرمایا تو کھالو جو باقی رہا گوشت اسکا ق اور روایت ہے ابن عمر رض سے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم قال خمس لا جناح علی من قتلھن فی الحرم والاحرام الفارۃ والغراب والحداۃ والعقرب والکلب العقور متفق
وسلم سے کہ فرمایا پانچ جانور ہیں گناہ نہیں ان کے مارنے والے پر زمین حرم میں اور احرام میں چوہا اور کوا اور چیل اور بچھو اور کٹکھنا کتا ق
علیہ وعن عائشۃ رضہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال خمس فواسق یقتلن فی الحل والحرم الحیۃ والغراب الابقع
اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ موذی جانور ہیں کہ مارے جاتے ہیں زمین حل اور حرم دونوں میں سانپ اور وہ کوا جس کی سیاہی میں
والفارۃ والکلب العقور والحدیا متفق علیہ

الفصل الثانی

عن جابر رضہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لحم
اور چوہا کٹکھنا کتا اور چیل ق دوسری فصل روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گوشت
الصید لکم فی الاحرام حلال ما لم تصیدوہ او یصاد لکم رواہ ابو داود والترمذی والنسائی وعن ابی ھریرۃ
شکار کا تمہارے لئے احرام میں حلال ہے جب تک کہ تم خود نہ شکار کرو اسکو یا کوئی خاص تمہارے لئے شکار کرے روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے
رضہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الجراد من صید البحر رواہ ابو داود والترمذی وعن ابی سعید الخدری
رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ٹڈی شکار ہے سمندر کی روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری
رضہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یقتل المحرم السبع العادی رواہ الترمذی وابو داود وابن ماجہ وعن عبد الرحمن
رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا مار ڈالے محرم ساتھ موذی جانور کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد الرحمن
بن ابی عمار قال سالت جابر بن عبد اللہ عن الضبع اصید ھی فقال نعم فقلت ایؤکل فقال نعم فقلت سمعتہ من رسول اللہ
بن ابی عمار سے کہ کہا اسنے پوچھا میں جابر بن عبد اللہ سے مسئلہ لگڑبگے کا کہ کیا شکار ہے وہ سو کہا ہاں پھر کہا میں کیا کوئی کھا سکتا ہے اسکو کہا ہاں پھر کہا میں کیا سنا ہے

صلى الله عليه وسلم قال نعم رواه الترمذي والنسائي والشافعي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن جابر رض

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا ہاں روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور شافعی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور روایت ہے جابر رض سے

قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الضبع قال هو صيد ويجعل فيه كبشا إذا أصابه المحرم رواه أبو داود

کہا اسنے پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسئلہ لکڑبگے کا فرمایا وہ شکار ہے اور دیا جاوے اسکے بدلے ایک دنبہ جب مارے اسکو محرم روایت کیا اسکو ابوداود

وابن ماجه والدارمي وعن خزيمة بن جزي رض قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أكل الضبع قال أو يأكل الضبع

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے خزیمہ بن جزی رض سے کہا اسنے پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ لکڑبگے کے کھانے کا فرمایا اور کھاتا ہے

أحد وسألته عن أكل الذئب قال أو يأكل الذئب أحد فيه خير رواه الترمذي وقال ليس إسناده بالقوي الفصل الثالث

کوئی اور پوچھا میں نے آپ سے مسئلہ بھیڑیے کے کھانے کا فرمایا کیا اور کھاتا ہے بھیڑیے کو جو کوئی کہ اسمیں ایمان ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا نہیں سند اسکی قوی تیسری فصل

عن عبد الرحمن بن عثمان التيمي رض قال كنا مع طلحة بن عبيد الله ونحن حرم فأهدي له طير وطلحة راقد

روایت ہے عبدالرحمن بن عثمان تیمی سے کہا اسنے تھے ہم طلحہ بن عبید اللہ کے ساتھ اور ہم محرم تھے پھر کسی نے ہدیہ لایا طلحہ کے لیے پرند اور طلحہ سوتا

فمنا من أكل ومنا من تورع فلما استيقظ طلحة وافق من أكله قال فأكلناه مع رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه

سو کوئی ہم میں سے کھا لیا اور کسی نے پرہیزگاری کی پھر جب جاگا طلحہ موافقت کی اسنے اس سے کہ کھایا کہا طلحہ نے کھایا ہے ہم نے ایسے پرند کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

مسلم

باب الإحصار وفوت الحج

الفصل الأول

عن ابن عباس رض قال قد أحصر رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کیا اسکو مسلم نے باب روکے جانے کا اور حج جاتے رہنے کا بیان پہلی فصل روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے تحقیق روکے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پس

فحلق رأسه وجامع نساءه ونحر هديه حتى اعتمر عاما قابلا رواه البخاري وعن عبد الله بن عمر رض قال

منڈا ڈالے سر کے بال اور جماع کیا اپنی بی بیوں سے اور نحر کیا اونٹوں کو اپنے یہانتک کہ عمرہ کیا سال آئندہ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا اسنے

خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فحال كفار قريش دون البيت فنحر النبي صلى الله عليه وسلم هداياه وحلق

نکلے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مانع ہوئے قریش کے کفار زیارت کعبہ سے سو نحر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اونٹ اور منڈا ڈالا بال

وقصر أصحابه رواه البخاري وعن المسور بن مخرمة رض قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم نحر قبل أن يحلق

اور کتروایا بعضے صحابہ نے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے مسور بن مخرمہ رض سے کہا اسنے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر کیا پہلے حلق کے

وأمر أصحابه بذلك رواه البخاري وعن ابن عمر رض أنه قال أليس حسبكم سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور حکم کیا اپنے یاروں کو اسکا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ اسنے کہا کیا بس نہیں کرتی تمکو سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

إن حبس أحدكم عن الحج طاف بالبيت وبالصفا والمروة ثم حل من كل شيء حتى يحج عاما قابلا فيهدي أو يصوم

کہ اگر روکا جاوے کوئی تم میں سے حج سے طواف کریگا تو اس گھر کا اور سعی صفا مروہ کی پھر نکل آویگا سب احرام کی چیزوں سے یہانتک کہ حج کریگا سال آیندہ پھر قربانی کریگا یا

إن لم يجد هديا رواه البخاري وعن عائشة رض قالت دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم على ضباعة بنت

روزہ رکھیگا اگر نہ پاوے قربانی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس بنتی

الزبير فقال لها لعلك أردت الحج قالت والله ما أجدني إلا وجعة فقال لها حجي واشترطي وقولي اللهم محلي

زبیر کی پھر فرمایا اسکو شاید تو ارادہ حج کا رکھتی ہے کہا اسنے قسم اللہ کی نہیں پاتی ہوں اپنے کو مگر بیمار تب اسکو فرمایا حج کا احرام باندھ اور شرط کرلے اور کہہ

حيث حبستني متفق عليه ۔ الفصل الثاني ۔ عن ابن عباس رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر أصحابه

جہاں بھی کہ روکا تو مجھے ف ۔ ق ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اپنے یاروں کو

أن يبدلوا الهدي الذي نحروا عام الحديبية في عمرة القضاء رواه أبو داود وعن الحجاج بن عمرو الأنصاري

ہدی نحر کرنے کا بدلے میں اس ہدی کے کہ نحر کیا تھا سال میں صلح حدیبیہ کے عمرہ قضا میں روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے حجاج بن عمرو انصاری

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كسر أو عرج فقد حل وعليه الحج من قابل رواه الترمذي وأبو داود

رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے پاؤں ٹوٹ جاوے یا لنگڑا ہو جاوے سو نکلیگا احرام سے اور اسپر حج ہے سال آئندہ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود

والنسائي وابن ماجه والدارمي وزاد أبو داود في رواية أخرى أو مرض وقال الترمذي هذا حديث حسن وفي

اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور زیادہ کیا ابوداود نے دوسری روایت میں یا بیمار ہو جاوے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہے اور بیچ

المصابيح ضعيف وعن عبد الرحمن بن يعمر الديلي رض قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول الحج عرفة من

مصابیح میں کہ ضعیف ہے اور روایت ہے عبدالرحمن بن یعمر دیلی رض سے کہ کہا انہوں نے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے بڑا رکن حج کا وقوف عرفات ہے

أدرك عرفة ليلة جمع قبل طلوع الفجر فقد أدرك الحج أيام منى ثلاثة فمن تعجل في يومين فلا إثم عليه ومن تأخر

پایا وقوف عرفات مزدلفہ میں رہنے کی رات کو پہلے صبح صادق کے سو تحقیق پایا حج [illegible] منی کے تین دن ہیں ف پھر جو کوئی جلدی کرے دو دن میں کر چلا جاوے سو

فلا إثم عليه رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح باب حرم

سو گناہ نہیں اسپر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہے صحیح ہے باب بیچ حرم

مكة حرسها الله تعالى الفصل الأول عن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم فتح مكة لا

مکہ کی حرمت کے ف محفوظ رکھے اسکو اللہ تعالی ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن نہیں

هجرة ولكن جهاد ونية وإذا استنفرتم فانفروا وقال يوم فتح مكة إن هذا البلد حرمه الله يوم خلق السموات

ہجرت اور لیکن جہاد ہے اور نیت ہے ف اور جب امام کی طرف سے تم کو نفیر ہو ف تب چلے جاؤ اور فرمایا دن فتح مکہ کے بیشک اس شہر کو بزرگی دی ہے اللہ نے جس دن کہ بنایا

والأرض فهو حرام بحرمة الله إلى يوم القيامة وإنه لم يحل القتال فيه لأحد قبلي ولم يحل لي إلا ساعة من نهار فهو

اور زمین کو سو وہ شہر بزرگ ہے اللہ کی دی بزرگی سے قیامت کے دن تک حلال نہیں ہوئی لڑائی اسمیں کسی کے لئے مجھ سے پہلے اور حلال ہوئی لڑائی مجھ کو مگر ایک گھڑی دن کی

حرام بحرمة الله إلى يوم القيامة لا يعضد شوكه ولا ينفر صيده ولا يلتقط لقطته إلا من عرفها ولا يختلى خلاها

بزرگ ہے اللہ کی دی بزرگی سے قیامت کے دن تک کوئی نہ کاٹیگا اسکا کانٹا ہی اور بھگا بھی نہ دیگا اسکا شکار ف اور کوئی اٹھا نہ لیگا اسکی گری پڑی چیز کو مگر جو پہچنوا [illegible]

فقال العباس يا رسول الله إلا الإذخر فإنه لقينهم ولبيوتهم متفق عليه وفي رواية أبي هريرة لا يعضد شجرها

تب کہا عباس نے ای رسول اللہ کے فرمائے مگر اذخر کا درخت کہ وہ انکے لہاروں کے اور گھروں کے کام آتا ہے ق اور ابی ہریرہ کی روایت میں کوئی نہ کاٹے خود رو درخت اسکا

ولا يلتقط ساقطتها إلا منشد وعن جابر رض قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يحل لأحدكم أن يحمل بمكة

اور نہ اٹھاوے گری چیز اسکی سوا انشد کے ف اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا انہوں نے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے [illegible]

السلاح رواه مسلم وعن أنس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل مكة يوم الفتح وعلى رأسه المغفر فلما نزعه جاء

ہتھیار باندھ کر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے بیچ مکہ کے دن فتح کے اپنے سر پر خود دھرے [illegible]

رجل وقال ان ابن خطل متعلق باستار الکعبۃ فقال اقتلہ متفق علیہ وعن جابر رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک مرد اور کہا کہ ابن خطل لٹک رہا ہے کعبے کے پردوں سے فرمایا مار اسکو ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دخل مکۃ یوم فتح مکۃ وعلیہ عمامۃ سوداء بغیر احرام رواہ مسلم وعن عائشۃ رض قالت قال رسول اللہ صلی

داخل ہوئے مکے میں فتح مکے کے دن کالا عمامہ سر پر باندھ کر بغیر احرام کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم یغزو جیش الکعبۃ فاذا کانوا ببیداء من الارض یخسف باولہم واخرہم قلت یا رسول اللہ وکیف

اللہ علیہ وسلم نے لڑائی کریگا ایک لشکر آخر زمانے میں کعبے سے پھر جب پہنچینگے کسی بیابان میں زمین میں دھس جاوینگے اول اور آخر انکے کہا میں یا رسول اللہ اور کیسے

یخسف باولہم واخرہم وفیہم اسواقہم ومن لیس منہم قال یخسف باولہم واخرہم ثم یبعثون علی نیاتہم

دھس جاینگے اول اور آخران حالانکہ انمیں بازار والے بھی ہونگے اور وہ لوگ کہ نہیں ان سے فرمایا دھس جاینگے اول و آخر انکے سبھی پھر حشر ہوگا انکا انکی نیتوں پر

متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرب الکعبۃ ذو السویقتین من الحبشۃ

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ویران کریگا کعبے کو ایک مرد کہ پنڈلیاں اسکی باریک ہونگی حبش سے

متفق علیہ وعن ابن عباس رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کانی بہ اسود افحج یقلعہا حجرا حجرا رواہ البخاری الفصل

ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا گویا میں دیکھ رہا ہوں اسکو اسود افحج اکھیڑ ڈالیگا ایک ایک پتھر روایت کیا اسکو بخاری نے

الثانی عن یعلی بن امیۃ رض قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال احتکار الطعام فی الحرم الحاد فیہ رواہ ابو داؤد

دوسری روایت ہے یعلی بن امیہ رض سے کہ کہا اسنے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھر رکھنا غلے کا حرم میں ترک گناہ ہے اسمیں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن ابن عباس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لمکۃ ما اطیبک من بلد واحبک الی ولولا ان قومی اخرجونی

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکے کو تو عجب ستھرا شہر ہے اور عجب میرا محبوب ہے اور اگر یہ نہوتا کہ میری قوم نے نکالا

منک ما سکنت غیرک رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث حسن صحیح غریب اسنادا وعن عبد اللہ بن عدی بن حمراء قال

مجھے تجھ سے نہ بستا دوسرے شہر میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے سند رو سے اور روایت ہے عبد اللہ بن عدی بن حمراء سے کہ کہا اسنے

رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واقفا علی الحزورۃ فقال واللہ انک لخیر ارض اللہ واحب ارض اللہ الی اللہ ولولا انی اخرجت منک

دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوئے حزورہ پر پھر فرمایا قسم اللہ کی کہ تو اللہ کی ساری زمین سے بہتر ہے اور زیادہ پیاری ہے اللہ کی اور اگر نہ ہوتا کہ مجھکو نکالا گیا تجھ سے

ما خرجت رواہ الترمذی وابن ماجۃ

الفصل الثالث

عن ابی شریح العدوی رض انہ قال لعمرو بن سعید وہو یبعث

تو نہ نکلتا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے ابی شریح عدوی رض سے کہ اسنے کہا عمرو بن سعید کو جس حال میں کہ وہ بھیجتا تھا

البعوث الی مکۃ ائذن لی ایہا الامیر احدثک قولا قام بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الغد من یوم الفتح سمعتہ اذنای ووعاہ

لشکر مکے کی طرف کہ اجازت دے مجھے اے امیر کہ بیان کروں تجھ سے اس بات کو کہ وعظ کیا اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری صبح کو فتح کے سنا اسکو میرے دونوں کانوں نے اور یاد رکھا اسکو

قلبی وابصرتہ عینای حین تکلم بہ حمد اللہ واثنی علیہ ثم قال ان مکۃ حرمہا اللہ ولم یحرمہا الناس فلا یحل لامرئ یؤمن باللہ

اور دیکھا حضرت کو میری آنکھوں نے جب فرمایا اسکو خوبی بیان کیا اللہ کی اور تعریف کی پھر فرمایا بیشک مکے کو بزرگی دی اللہ نے اور بزرگی نہ دی اسکو لوگوں نے سو حلال نہیں ہے

والیوم الاخر ان یسفک بہا دما ولا یعضد بہا شجرۃ فان احد ترخص بقتال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیہا فقولوا ان اللہ

اور قیامت پر رکھنے والے مرد کو بہانا مکے میں خون کا اور کاٹنا اسمیں درخت کا پھر اگر کوئی سند پکڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لڑائی کی اس میں تو کہو کہ اللہ

إن الله قد أذن لرسوله ولم يأذن لكم وإنما أذن لي فيها ساعة من نهار وقد عادت حرمتها اليوم كحرمتها بالأمس وليبلغ
کہ بیشک اللہ نے اجازت دی اپنے رسول کو اور نہ دی تمکو اور بس اجازت دی مجھے اسمیں لڑائی کی ایک گھڑی دن کی اور تحقیق پھر آگئی اسکی بزرگی آج کے دن جیسی تھی کل

الشاهد الغائب فقيل لأبي شريح ما قال لك عمرو قال قال أنا أعلم بذلك منك يا أبا شريح إن الحرم لا يعيذ عاصيا ولا فارا
حاضر غائب کو پھر کہا گیا ابی شریح کو کیا کہا تجھے عمرو نے کہا کہا اسنے میں خوب جانتا ہوں اس حدیث کو تجھ سے اے ابا شریح بیشک حرم پناہ نہیں دیتا باغی کو اور نہ

بدم ولا فارا بخربة متفق عليه وفي البخاري الخربة الجناية. وعن عياش بن أبي ربيعة المخزومي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزال
خونی کو جھگ آوے اور نہ بھاگنے والے کو گناہ کر کے ق اور بخاری میں خربہ کے معنے گناہ لکھا ہے اور روایت ہے عیاش ابن ابی ربیعہ مخزومی رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

هذه الأمة بخير ما عظموا هذه الحرمة حق تعظيمها فإذا ضيعوا ذلك هلكوا رواه ابن ماجه

باب حرم المدينة حرسها الله تعالى

الفصل الأول

امت محمدی بھلائی سے جب تک کہ تعظیم کریں مکے کی حرمت کی جیسی چاہیے پھر جب ضائع کریں اسکو ہلاک ہونگے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے یہ باب بیان میں حرم مدینے کی حرمت محفوظ رکھے اسکو اللہ تعالی فصل

عن علي رض قال ما كتبنا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا القرآن وما في هذه الصحيفة قال قال رسول الله صلى الله
روایت ہے علی رض سے کہ کہا اسنے نہ لکھا ہمنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوا اس قرآن کے اور جو کچھ کہ ان ورقوں میں ہے کہا علی نے فرمایا رسول صلی اللہ

عليه وسلم المدينة حرام ما بين عير إلى ثور فمن أحدث فيها حدثا أو آوى محدثا فعليه لعنة الله والملائكة والناس
علیہ وسلم زمین مدینہ حرم ہے درمیان جبل عیر کے جبل ثور تک سو جسنے نکالی اسمیں کوئی بدعت یا جگہ دی کسی بدعتی کو سو اسپر لعنت ہے اللہ اور فرشتے اور آدمی

أجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل ذمة المسلمين واحدة يسعى بها أدناهم فمن أخفر مسلما فعليه لعنة الله والملائكة
سبھوں کی نہ قبول ہوگی اس سے فرض عبادت اور نہ نفل اور عہد سب مسلمانوں کا ایک ہے سعی کریگا اسکی ادنا مسلمان پھر جسنے عہد شکنی کی کسی مسلمان کی سو اسپر لعنت ہے اللہ

والناس أجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل ومن والى قوما بغير إذن مواليه فعليه لعنة الله والملائكة والناس أجمعين
اور فرشتے اور آدمی سبھوں کی نہ قبول ہوگی اس سے فرض عبادت اور نہ نفل اور جس مسلمان نے دوستی کی کسی قوم سے بے حکم اپنے مسلمان دوستوں کے سو اسپر لعنت ہے اللہ اور فرشتے اور آدمی سبھوں کی

لا يقبل منه صرف ولا عدل متفق عليه وفي رواية لهما من ادعى إلى غير أبيه أو تولى غير مواليه فعليه لعنة الله والملائكة
مقبول ہوگی اس سے فرض عبادت اور نہ نفل ق اور ایک روایت میں شیخین کی جسنے بیٹا بنا دوسرے کا سوا اپنے حقیقی باپ کے یا غلام بنا کسی کا سوا اپنے مالکوں کے سو اسپر لعنت ہے اللہ اور فرشتے اور آدمی

والناس أجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل. وعن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني أحرم ما بين لابتي
اور آدمی سبھوں کی بھی مقبول ہوگی اس سے فرض عبادت اور نہ نفل ع اور روایت ہے سعد رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں بیان کرتا ہوں حرمت جو بیچ میں ہے دو کالے پتھریلے میدانوں کے

المدينة أن يقطع عضاهها أو يقتل صيدها وقال المدينة خير لهم لو كانوا يعلمون لا يدعها أحد رغبة عنها إلا
مدینے کے درخت کاٹے جانے میں یا مارے جانے میں اسکے شکار کے اور فرمایا مدینے کا رہنا بھلا انکو اگر جانتے ہوں نہ چھوڑیگا مدینے کو کوئی اس سے بیزار ہو کر

أبدل الله فيها من هو خير منه ولا يثبت أحد على لأوائها وجهدها إلا كنت له شفيعا أو شهيدا يوم القيامة رواه مسلم
لا دیگا بدلے اسکے اللہ اسمیں اسکو کہ بہتر ہے اس سے اور نہ صبر کریگا کوئی تکلیف بھوک پر مدینے کی مگر ہوونگا اسکا سفارشی یا گواہ قیامت کے دن روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن أبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يصبر على لأواء المدينة وشدتها أحد من أمتي إلا كنت له
اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبر کریگا تکلیف پر مدینے کی اور سختی پر اسکی کوئی میری امت سے مگر ہوونگا اسکا

شفيعا يوم القيامة رواه مسلم وعنه قال كان الناس إذا رأوا أول الثمر جاؤوا به إلى النبي صلى الله عليه وسلم فإذا أخذه قال
سفارشی قیامت کے دن روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے لوگ جب دیکھتے تھے نیا میوہ لاتے اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر جب لیتے اسکو

اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا اللّٰهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَ

اے اللہ برکت دے ہمکو ہمارے میووں میں اور برکت دے ہمکو ہمارے شہر میں اور برکت دے ہمکو ہمارے صاع میں اور برکت دے ہمکو ہمارے مد میں اے اللہ بیشک ابراہیم غلام اور

خَلِيلُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنِّي عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَأَنَا أَدْعُوكَ لِلْمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ

دوست اور نبی تیرا ہے اور میں غلام اور نبی تیرا اور مقرر اسنے دعا کی تجھ سے مکے کے لئے اور میں دعا کرتا ہوں مدینے کے لئے مثل ابراہیم کی دعا کے جو کیا اور اتنی ہی ساتھ

ثُمَّ قَالَ يَدْعُو أَصْغَرَ وَلِيدٍ لَهُ فَيُعْطِيهِ ذَلِكَ الثَّمَرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ **وَعَنْ** أَبِي سَعِيدٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اسکے پھر کہا تھا بلاتے کم سن لڑکے کو اپنے تب پھر دیتے اسکو وہ میوہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ فَجَعَلَهَا حَرَامًا وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ حَرَامًا مَا بَيْنَ مَأْزِمَيْهَا أَنْ لَا يُهْرَاقَ فِيهَا دَمٌ وَلَا يُحْمَلَ

بیشک ابراہیم نے مقرر کیا حرمت مکے کی پھر کیا اسکو حرام اور میں مدینے کی ایک طور پر درمیان اسکے دونالوں کے اس طرح کہ نہ بہایا جاوے خون اور نہ اٹھایا جاوے

فِيهَا سِلَاحٌ لِقِتَالٍ وَلَا تُخْبَطَ فِيهَا شَجَرَةٌ إِلَّا لِعَلْفٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ **وَعَنْ** عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا رَكِبَ إِلَى قَصْرِهِ بِالْعَقِيقِ

اسمیں ہتھیار لڑائی کو اور نہ جھاڑے کوئی اسمیں پتا درخت کا مگر جانوروں کو کھلانے کے لئے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عامر بن سعد سے کہ سعد گئے سوار ہو کر اپنی حویلی میں جو وادی عقیق میں تھی

فَوَجَدَ عَبْدًا يَقْطَعُ شَجَرًا أَوْ يَخْبِطُهُ فَسَلَبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ سَعْدٌ جَاءَهُ أَهْلُ الْعَبْدِ فَكَلَّمُوهُ أَنْ يَرُدَّ عَلَى غُلَامِهِمْ أَوْ عَلَيْهِمْ مَا

سو پایا ایک غلام کو کہ کاٹ رہا تھا درخت کو یا پتے جھاڑتا تھا سو اسباب لے لیا اسکا پھر جب سعد پھر آئے لوگ غلام کے پھر کہنے لگے اسکو کہ پھیر دے ان کے غلام کو یا انکو جو

أَخَذَ مِنْ غُلَامِهِمْ فَقَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ أَنْ أَرُدَّ شَيْئًا نَفَّلَنِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ **وَعَنْ**

لیا ان کے غلام سے تب کہا خدا کی پناہ اس سے کہ پھیر دوں اس چیز کو کہ دلوایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور انکار کیا پھیر دینے سے انکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

عَائِشَةَ رض قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وُعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَجِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ

عائشہ رض سے کہ کہا اسنے جب آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں تب آئی ابوبکر کو اور بلال کو سو آئی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر خبر دی

فَقَالَ اللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا فَاجْعَلْهَا بِالْجُحْفَةِ

تب فرمایا اے اللہ محبوب کر ہمارا مدینے کو جیسی محبت رکھتے ہیں مکے سے یا زیادہ اور تندرست کر اسکو وطن اور برکت دے ہمکو مدینے کے صاع اور مد میں اور لیجا اسکی بخار رکھ دے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **وَعَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض فِي رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ

متفق ہے اور روایت ہے عبداللہ بن عمر رض سے حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب کی جو مدینے میں دیکھا دیکھا میں ایک عورت کو کالے رنگ کی بکھرے بالوں والی

خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى نَزَلَتْ مَهْيَعَةَ فَتَأَوَّلْتُهَا أَنَّ وَبَاءَ الْمَدِينَةِ نُقِلَ إِلَى مَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ **وَعَنْ**

کہ نکل گئی مدینے سے یہاں تک کہ اتری مہیعہ میں سو اسکی تعبیر کی میں نے یہ کہ وبا مدینے کی لے گیا اللہ مہیعہ کی طرف اور مہیعہ جحفہ کا نام ہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ

سفیان بن ابی زہیر رض سے کہ کہا اسنے سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے فتح ہوگی ملک یمن پھر آوے گی ایک قوم چلے جاتے پھر لیجاویں گے اپنے

وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَيُفْتَحُ الشَّامُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ

اور لونڈی غلام کو حالانکہ مدینہ بھلا ہے ان کے لئے اگر سمجھیں اور فتح ہوگی ملک شام پھر آوے گی ایک قوم کہ چلے جاویں پھر لیجاویں گے اپنے بال بچے اور لونڈی غلام کو

وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَيُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ

حالانکہ مدینہ بھلا ہے ان کے لئے اگر سمجھیں اور فتح ہوگی ملک عراق کی پھر آوے گی ایک قوم کہ چلے جاویں پھر لیجاویں گے اپنے بال بچے اور لونڈی غلام حالانکہ مدینہ بھلا ہے ان کے لئے

لو کانوا یعلمون متفق علیه وعن ابی هریرة رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم امرت بقریة تاکل القری یقولون یثرب

اگر سمجھیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم ہوا مجھے اس گانوں کی طرف ہجرت کا کہ کھا جاتا ہے گانوں کو اسکو یثرب کہتے ہیں

وهی المدینة تنفی الناس کما ینفی الکیر خبث الحدید متفق علیه وعن جابر بن سمرة رض قال سمعت رسول الله صلی الله علیه

اور اسکا نام اب نون مدینہ ہے دور کرتا ہے پلید آدمیوں کو جیسا کہ دور کرتی ہے بھٹی میل لوہے کا ۔ متق ۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہا انہوں نے سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم یقول ان الله سمی المدینة طابة رواه مسلم وعن جابر بن عبد الله رض ان اعرابیا بایع رسول الله صلی الله علیه وسلم

وسلم کو فرماتے بیشک اللہ نے نام رکھا مدینے کا طابہ ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ رض سے کہ ایک دیہاتی نے بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فاصاب الاعرابی وعک بالمدینة فاتی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا محمد اقلنی بیعتی فابی رسول الله صلی الله علیه وسلم

سے سو آئی اس دیہاتی کو تپ مدینے میں سو آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اے محمد پھیر دیجیے مجھے میری بیعت سو قبول نہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ثم جاءه فقال اقلنی بیعتی فابی ثم جاءه فقال اقلنی بیعتی فابی فخرج الاعرابی فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم انما المدینة

پھر آیا آپ کے پاس اور کہا پھیر دیجیے مجھے میری بیعت پھر قبول نہ کیا پھر آیا اور کہا پھیر دیجیے بیعت میری پھر بھی قبول نہ کیا سو نکل گیا وہ دیہاتی تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوائے اس کے نہیں مدینہ

کالکیر تنفی خبثها وینصع طیبها متفق علیه وعن ابی هریرة رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تقوم الساعة حتی

تو مانند بھٹی کے ہے کہ دور کرتا ہے میل کو اور صاف کرتا ہے اچھے لوہے کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت نہ ٹھہری ہوگی جب تک

تنفی المدینة شرارها کما ینفی الکیر خبث الحدید رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم علی انقاب المدینة

دور نہ کرے مدینہ برے لوگوں کو جیسا دور کرتی ہے بھٹی میل لوہے کا ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے راہوں پر مدینے کی

ملائکة لا یدخلها الطاعون ولا الدجال متفق علیه وعن انس رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لیس من بلد الا

فرشتے ہیں نہیں آتی اسمیں طاعون اور نہ آویگا دجال ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی شہر نہیں مگر

سیطؤه الدجال الا مکة والمدینة لیس نقب من انقابها الا علیها الملائکة صافین یحرسونها فینزل السبخة فترجف

روندیگا اسکو دجال سوائے مکے اور مدینے کے نہیں کوئی راہ مدینے کی راہوں سے مگر ان پر فرشتے قطار ہو کر نگہبانی اسکی کرتے ہیں پھر اتریگا اس کھاری زمین میں پھر ہلیگا

المدینة باهلها ثلث رجفات فیخرج الیه کل کافر ومنافق متفق علیه وعن سعد رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا

مدینہ اپنے لوگوں کے ساتھ تین بار سو نکل جاویگا دجال کی طرف ہر کوئی کافر اور منافق ہوگا ۔ ق ۔ اور روایت ہے سعد رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یکید اهل المدینة احد الا انماع کما ینماع الملح فی الماء متفق علیه وعن انس رض ان النبی صلی الله علیه وسلم کان اذا قدم

مکر و دغا نہ کریگا مدینے کے لوگوں سے کوئی مگر گھل جاویگا جیسا گھلتا ہے نمک پانی میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب تشریف لاتے

من سفر فنظر الی جدرات المدینة اوضع راحلته وان کان علی دابة حرکها من حبها رواه البخاری وعنه ان النبی صلی الله علیه

کسی سفر سے اور دیکھتے دیواروں کو مدینے کی جلد چلاتے اونٹ اپنا اور اگر ہوتے گھوڑے وغیرہ پر دوڑاتے اسکو مدینے کی محبت سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے

وسلم طلع له احد فقال هذا جبل یحبنا ونحبه اللهم ان ابراهیم حرم مکة وانی احرم ما بین لابتیها متفق علیه وعن

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نظر آیا احد کا پہاڑ سو فرمایا یہ ایک پہاڑ ہے کہ دوست رکھتا ہے ہمکو اور ہم اسکو اے اللہ تحقیق ابراہیم نے حرمت بیان کی مکے کی اور میں حرمت بیان کرتا ہوں ان دونوں سنگستانوں کے درمیان کی

سهل بن سعد رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم احد جبل یحبنا ونحبه رواه البخاری

الفصل الثانی

عن

سہل بن سعد رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد ایک پہاڑ ہے کہ وہ ہمکو اور ہم اسکو دوست رکھتے ہیں روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ دوسری فصل روایت ہے

سلیمان بن أبی عبد اللہ قال رأیت سعد بن أبی وقاص رض أخذ رجلا یصید فی حرم المدینۃ الذی حرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سلیمان بن ابی عبد اللہ سے کہ کہا اسنے دیکھا میں سعد بن ابی وقاص رض کو کہ پکڑا ایک مرد کو کہ شکار کرتا تھا مدینے کی زمین میں جو حرام کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فسلبہ ثیابہ فجاء موالیہ فکلموہ فیہ فقال إن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حرم ہذا الحرم وقال من أخذ أحدا یصید فیہ

سو لے لیا اسکا اسباب پھر مالک اسکے آئے سعد رض کی پاس سو کہا اسنے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا اس حرم کو اور فرمایا جو کوئی پکڑیگا کسی کو شکار کرتا ہوا اسمیں

فلیسلبہ فلا أرد علیکم طعمۃ أطعمنیہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولکن إن شئتم دفعت إلیکم ثمنہ رواہ أبو داود

سو لیگا اسباب اسکا پھر نہ دونگا تمکو وہ خوراک کہ دیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیکن اگر چاہو تو دیتا ہوں قیمت اسکی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعن صالح مولی لسعد أن سعدا وجد عبیدا من عبید المدینۃ یقطعون من شجر المدینۃ فأخذ متاعہم وقال یعنی

اور روایت ہے صالح سے جو آزاد کیا ہوا سعد کا ہے کہ سعد نے پایا کتنے غلاموں کو مدینے کے غلاموں سے کاٹتے ہوے درخت مدینے کے سو لے لیا اسباب انکا اور کہا یعنی

لموالیہم سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینہی أن یقطع من شجر المدینۃ شیء وقال من قطع منہ شیئا فلمن أخذہ سلبہ رواہ

مالکوں کو انکے سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منع کرتے کاٹے جانے کو مدینے کے درختوں سے ذرا بھی اور فرمایا جو کوئی کاٹے اسمیں سے کچھ تو واسطے اسکے ہے اسباب اسکا جو پکڑے روایت کیا اسکو

أبو داود وعن الزبیر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إن صید وج وعضاہہ حرم محرم للہ رواہ أبو داود

ابوداؤد نے اور روایت ہے زبیر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر شکار وج کا اور کانٹے اسکے درخت کا حرام ہے حرام کیا ہوا اللہ کا روایت کیا

وقال محی السنۃ وج ذکروا أنہا من ناحیۃ الطائف وقال الخطابی إنہ بدل أنہا وعن ابن عمر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محی السنہ نے وج کا ذکر کیا کہ طائف کی طرف ہے اور کہا خطابی نے ... اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من استطاع أن یموت بالمدینۃ فلیمت بہا فإنی أشفع لمن یموت بہا رواہ أحمد والترمذی وقال ہذا حدیث حسن صحیح غریب إسنادا

جو کوئی سکے مدینے میں مرنا سو مرے اسمیں اسلئے کہ تحقیق میں شفاعت کرونگا اسکی جو مرے اسمیں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے سند سے

وعن أبی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخر قریۃ من قری الإسلام خرابا المدینۃ رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اخیر شہر اسلام کے سب شہروں سے ویران ہونے میں مدینہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا حدیث

حسن غریب وعن جریر بن عبد اللہ رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال إن اللہ أوحی إلی أی ہؤلاء الثلاث نزلت فہی دار

حسن غریب ہے اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بیشک اللہ نے حکم بھیجا میری طرف جس ان تین میں اترے تو وہی ہے گھر

ہجرتک المدینۃ أو البحرین أو قنسرین رواہ الترمذی

تیری ہجرت کا یعنی مدینہ اور بحرین اور شہر قنسرین روایت کیا اسکو ترمذی نے

الفصل الثالث

عن أبی بکرۃ رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یدخل المدینۃ رعب المسیح الدجال لہا یومئذ سبعۃ أبواب علی کل باب ملکان رواہ البخاری وعن أنس رض عن النبی صلی

فصل تیسری روایت ہے ابی بکرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا داخل نہوگی مدینے میں دہشت مسیح دجال کی مدینے کے اسدن سات دروازے ہونگے ہر دروازے پر دو فرشتے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے نبی صلی

اللہ علیہ وسلم قال اللہم اجعل بالمدینۃ ضعفی ما جعلت بمکۃ من البرکۃ متفق علیہ وعن رجل من آل الخطاب عن النبی صلی

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اے اللہ کر مدینے میں دونی برکت اس برکت سے کہ کی تونے مکے میں ق اور روایت ہے ایک مرد سے خطاب کی اولاد سے نبی صلی

اللہ علیہ وسلم قال من زارنی متعمدا کان فی جواری یوم القیامۃ ومن سکن المدینۃ وصبر علی بلائہا کنت لہ شہیدا وشفیعا

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسنے زیارت کی میری قصد سے ہوگا میرے ہمسایہ قیامت کے دن اور جسنے اختیار کیا مدینے کا رہنا اور صبر کیا اسکی بلا پر ہونگا اسکا گواہ اور سفارشی

يوم القيامة ومن مات في أحد الحرمين بعثه الله من الآمنين يوم القيامة وعن ابن عمر مرفوعا من حج فزار قبري بعد موتي كان كمن زارني

قیامت کے دن اور جو کوئی مر جائیگا بیچ ایک کے دونوں حرموں میں سے اٹھا دیگا اسکو اللہ امن والوں میں قیامت کے دن اور روایت ہے ابن عمر سے مرفوعاً جس نے حج کیا پھر زیارت کی میری قبر کی بعد میرے مرنے کے تو گویا زیارت کی میری

في حياتي رواهما البيهقي في شعب الإيمان وعن يحيى بن سعيد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان جالسا وقبر يحفر

میری زندگی میں روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے یحییٰ بن سعید سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے اور ایک قبر کھودی جاتی تھی

بالمدينة فاطلع رجل في القبر فقال بئس مضجع المؤمن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بئسما قلت قال الرجل إني لم أرد هذا إنما أردت

مدینے میں پس جھانکا ایک مرد نے قبر میں پھر کہا یہ قبر بری خوابگاہ ہے ایماندار کی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بری بات جو کہا تو کہا اس مرد نے کہ میں نے ارادہ نہیں کیا اس کا بلکہ ارادہ کیا

القتل في سبيل الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا مثل القتل في سبيل الله ما على الأرض بقعة أحب إلي أن يكون قبري بها

شہادت کی فضیلت کا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مانند شہادت کے اللہ کی راہ میں نہیں روئے زمین پر کوئی جگہ زیادہ پیاری مجھ کو اس سے کہ ہو میری قبر اس میں

منها ثلاث مرات رواه مالك مرسلا وعن ابن عباس قال قال عمر بن الخطاب سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو

مدینے سے تین بار روایت کیا اسکو مالک نے مرسل اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہا عمر بن خطاب نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس حال میں کہ آپ

بوادي العقيق يقول أتاني الليلة آت من ربي فقال صل في هذا الوادي المبارك وقل عمرة في حجة وفي رواية وقل عمرة وحجة رواه

وادی عقیق میں تھے فرماتے آیا میرے پاس آج کی رات فرشتہ میرے رب کی طرف سے پس کہا نماز پڑھ اس مبارک وادی میں اور کہہ عمرہ بیچ حج کے اور ایک روایت میں ہے اور کہہ عمرہ اور حج روایت کیا اسکو

البخاري

كتاب البيوع

باب الكسب وطلب الحلال

الفصل الأول

عن المقدام بن معديكرب قال قال

بخاری نے یہ کتاب خرید و فروخت کے بیان میں ہے یہ باب بیان میں روزی کمانے اور تلاش حلال کے پہلی فصل مقدام بن معدیکرب سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أكل أحد طعاما قط خيرا من أن يأكل من عمل يديه وإن نبي الله داود كان يأكل من عمل يديه رواه البخاري وعن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا کوئی کھانا کبھی بہتر اس سے کہ کھاوے اپنے ہاتھ کی کمائی سے اور بیشک اللہ کے نبی داؤد کھاتے تھے اپنے ہاتھ کی کمائی سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله طيب لا يقبل إلا طيبا وإن الله أمر المؤمنين بما أمر به المرسلين فقال يا أيها الرسل

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ پاک ہے نہیں قبول کرتا مگر پاک کو اور تحقیق اللہ نے حکم کیا ایمانداروں کو اس چیز کا کہ حکم کیا اس کا پیغمبروں کو پس فرمایا

كلوا من الطيبات واعملوا صالحا وقال يا أيها الذين آمنوا كلوا من طيبات ما رزقناكم ثم ذكر الرجل يطيل السفر أشعث أغبر يمد يديه إلى السماء

کھاؤ حلال روزیاں اور کرو اچھے کام اور فرمایا اے ایمان والو کھاؤ حلال روزیوں سے جو دیں ہم نے تمہیں پھر ذکر کیا حضرت نے اس مرد کا کہ سفر دراز کرے بال بکھرے خاک آلودہ اٹھاوے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف

يا رب يا رب ومطعمه حرام ومشربه حرام وملبسه حرام وغذي بالحرام فأنى يستجاب لذلك رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى

کہتا ہو اے پروردگار اے پروردگار اور کھانا اور پینا اور لباس اسکا حرام ہے اور پرورش پائی ہو حرام سے پھر کس طور قبول ہوگی دعا اسکی روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم يأتي على الناس زمان لا يبالي المرء ما أخذ منه أمن الحلال أم من الحرام رواه البخاري وعن النعمان بن بشير قال

اللہ علیہ وسلم نے آویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہ پروا نہ کریگا مرد اس چیز کی کہ لیا اسے کیا حلال لیا یا حرام سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحلال بين والحرام بين وبينهما مشتبهات لا يعلمهن كثير من الناس فمن اتقى

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال اور حرام ظاہر ہے اور درمیان ان کے شبہ کی چیزیں ہیں کہ نہیں معلوم کر سکتے انکو اکثر لوگ پس جو کوئی بچا

الشبهات استبرأ لدينه وعرضه ومن وقع في الشبهات وقع في الحرام كالراعي يرعى حول الحمى يوشك أن

شبہ کی چیزوں سے بچایا اپنے دین اور آبرو کو اور جو کوئی پڑا شبہ کی چیزوں میں پڑا حرام میں مانند چرانے والے کے کہ چراتا ہے گرد رمنے کے نزدیک ہے کہ چرنے لگے

نبيه ألا وإن لكل ملك حمى ألا وإن حمى الله محارمه ألا وإن في الجسد مضغة إذا صلحت صلح الجسد كله وإذا فسدت
رہنے میں خبردار اور تحقیق ہر بادشاہ کا ایک رمنا ہوتا ہے خبردار اور بیشک رمنا اللہ کا اسکے حرام کام ہیں خبردار اور تحقیق آدمی کے جسم میں ایک ٹکڑا گوشت کا ہے جب سدھر جاتا ہے تو تمام جسم سدھر جاتا ہے اور جب وہ بگڑ جاتا ہے

فسد الجسد كله ألا وهي القلب متفق عليه وعن رافع بن خديج رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمن
تو تمام جسم بگڑ جاتا ہے خبردار اور وہ ٹکڑا دل ہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے رافع بن خدیج رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیمت

الكلب خبيث ومهر البغي خبيث وكسب الحجام خبيث رواه مسلم وعن أبي مسعود الأنصاري رض أن
کتے کی پلید ہے اور خرچی زناکار عورت کی پلید ہے اور سینگی لگا کر مزدوری لینا پلید کام ہے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری رض سے کہ بیشک

رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الكلب ومهر البغي وحلوان الكاهن متفق عليه وعن أبي جحيفة رض
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کتے کی قیمت سے اور زناکار عورت کی خرچی سے اور شیرینی وغیرہ لینے سے فال کھولنے والے کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی جحیفہ رض سے

أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الدم وثمن الكلب وكسب البغي ولعن آكل الربو وموكله والواشمة والمستوشمة و
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا قیمت سے لہو کی ۔۳۔ اور قیمت سے کتے کی اور زناکار کی خرچی لینے سے اور لعنت کی سود کے کھانے والے اور دینے والے پر اور گودنے والی پر اور گودھوانے والی

المصور رواه البخاري وعن جابر رض أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول عام الفتح وهو بمكة إن الله
تصویر بنانے والے پر روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ اسنے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے فتح مکہ کے سال اس حال میں کہ آپ مکہ میں تھے بیشک اللہ

ورسوله حرم بيع الخمر والميتة والخنزير والأصنام فقيل يا رسول الله أرأيت شحوم الميتة فإنه تطلى بها السفن
اور اسکے رسول نے حرام کیا بیچنا شراب کا اور مردار کا اور سور کا اور بتوں کا پس کہا کسی نے اے رسول اللہ کے خبر دیجیے مردار کی چربی سے جس سے کشتیاں چکنی کرتے ہیں

ويدهن بها الجلود ويستصبح بها الناس فقال لا هو حرام ثم قال عند ذلك قاتل الله اليهود إن الله لما حرم شحومها أجملوه
اور چکنے کرتے ہیں ان سے چمڑوں کو اور چراغ جلاتے ہیں اُن سے لوگ سو فرمایا نہ بیچو کہ انکا بیچنا حرام ہے پھر فرمایا ہلاک کرے اللہ یہود کو بیشک اللہ نے جب حرام کیا چربیوں کو

ثم باعوه فأكلوا ثمنه متفق عليه وعن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قاتل الله اليهود حرمت عليهم
پھر بیچی اسکو پھر کھائی قیمت اسکی ۔ ق ۔ اور روایت ہے عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہلاک کرے اللہ یہود کو کہ حرام ہوئیں ان پر

الشحوم فجملوها فباعوها متفق عليه وعن جابر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الكلب والسنور رواه
چربیاں پس پگھلایا اُن کو اور بیچیں ۔ ق ۔ اور روایت کیا گیا جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا قیمت لینے سے کتے کی اور بلی کی روایت کیا اسکو

مسلم وعن أنس رض قال حجم أبو طيبة رسول الله صلى الله عليه وسلم فأمر له بصاع من تمر وأمر أهله أن يخففوا عنه
مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا سینگی لگائی ابو طیبہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر حکم کیا اسکو ایک صاع خرما دینے کا اور حکم کیا اسکے مالکوں کو کہ ہلکا کریں اسکا

من خراجه متفق عليه

الفصل الثاني

عن عائشة رض قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم إن أطيب ما أكلتم من كسبكم وإن أولادكم من كسبكم
محصول ۔ ق ۔ فصل دوسری روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہت پاکیزہ خوراک تمہاری وہ ہے جو تمہاری کمائی سے ہو اور تحقیق تمہاری اولاد کمائی تمہاری ہی سے ہے

رواه الترمذي والنسائي وابن ماجه وفي رواية أبي داود والدارمي إن أطيب ما أكل الرجل من كسبه وإن ولده
روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت میں ابی داؤد اور دارمی کی یہ ہے کہ بہت پاکیزہ خوراک مرد کا وہ ہے جو اسکے کسب سے ہو اور بیشک بیٹا

من كسبه وعن عبد الله بن مسعود رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يكسب عبد مال حرام فيتصدق
اسکے کسب ہی کا ہے ۔ اور روایت کیا عبد اللہ بن مسعود رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آپ نے نہ کمائے گا کوئی بندہ حرام مال کہ پھر خیرات

مِنْهُ فَيُقْبَلُ مِنْهُ وَلَا يُنْفِقُ مِنْهُ فَيُبَارَكُ لَهُ فِيْهِ وَلَا يَتْرُكُ خَلْفَ ظَهْرِهِ اِلَّا كَانَ زَادَهُ اِلَى النَّارِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَمْحُو السَّيِّئَ بِالسَّيِّئِ وَلٰكِنْ

اس سے سو قبول ہو اس سے اور نہ خرچ کرے اس میں سے پس برکت دیجائے اسکو بیچ اسکے اور نہ چھوڑ جاویگا اسکو پیچھے مرنے کے مگر ہوگا وہ چھوڑنا توشہ اسکا دوزخ کی طرف بیشک اللہ دور نہیں کرتا

يَمْحُو السَّيِّئَ بِالْحَسَنِ اِنَّ الْخَبِيْثَ لَا يَمْحُو الْخَبِيْثَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَكَذَا فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

دور کرتا ہے بدی کو نیکی سے بیشک پلید دور نہیں کرتا پلید کو روایت کیا اسکو احمد اور اسی طور شرح سنہ میں ہے اور روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ وَكُلُّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ كَانَتِ النَّارُ اَوْلٰى بِهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ

وسلم نے داخل نہوگا بہشت میں وہ گوشت کہ بڑھا حرام کھانے سے اور جو گوشت کہ بڑھا حرام کھانے سے ہوگی دوزخ بہت نزدیک اسکے روایت کیا اسکو احمد اور دارمی اور بیہقی نے شعب

الْاِيْمَانِ وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رض قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا يَرِيْبُكَ اِلٰى مَا لَا يَرِيْبُكَ فَاِنَّ الصِّدْقَ

الایمان میں اور روایت ہے حسن بن علی رض سے کہ کہا انہوں نے یاد کیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات کہ چھوڑ دے شک کی چیز کو طرف اس چیز کی کہ نہ شک ہو پس تحقیق سچ

طُمَانِيْنَةٌ وَاِنَّ الْكَذِبَ رِيْبَةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ الْفَصْلَ الْاَوَّلَ وَعَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ رض

اطمینان کا موجب ہے اور جھوٹ موجب تردد کا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا دارمی نے فقط پہلے جملے کو اور روایت ہے وابصہ بن معبد رض

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا وَابِصَةُ جِئْتَ تَسْاَلُ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَجَمَعَ اَصَابِعَهُ فَضَرَبَ بِهَا صَدْرَهُ

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے وابصہ کیا تو پوچھنے آیا ہے نیکی اور گناہ کو میں نے کہا ہاں پس جمع کیا آپ نے انگلیوں کو اور

وَقَالَ اسْتَفْتِ نَفْسَكَ اسْتَفْتِ قَلْبَكَ ثَلَاثًا الْبِرُّ مَا اطْمَاَنَّتْ اِلَيْهِ النَّفْسُ وَاطْمَاَنَّ اِلَيْهِ الْقَلْبُ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِي النَّفْسِ وَتَرَدَّدَ فِي

اور فرمایا فتوا پوچھ اپنے جی سے فتوا پوچھ اپنے دل سے تین بار نیکی وہ ہے کہ آرام پکڑے اسکی طرف جی اور قرار پکڑے اسکی طرف دل اور گناہ وہ کہ کھٹکے جی میں اور تردد ہو

الصَّدْرِ وَاِنْ اَفْتَاكَ النَّاسُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دل میں اگرچہ فتوا دیں تجھکو سب لوگ روایت کیا اسکو احمد اور دارمی نے اور روایت ہے عطیہ سعدی رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ اَنْ يَكُوْنَ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ حَتّٰى يَدَعَ مَا لَا بَاْسَ بِهِ حَذَرًا لِمَا بِهِ بَاْسٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ اَنَسٍ رض

نہیں پہنچتا بندہ اس مرتبہ کو کہ ہووے متقی لوگوں سے یہاں تک کہ بقدر مباح کو ترک کرے خوف سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس رض

قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ عَشَرَةً عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُوْلَةَ اِلَيْهِ وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَاٰكِلَ

کہا انہوں نے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے باب میں دس شخصوں پر نچوڑنے والے پر اور نچڑوانے والے پر اور پینے والے پر اور اٹھانے والے پر اور منگوانے والے پر اور پلانے والے پر اور بیچنے والے پر اور

ثَمَنِهَا وَالْمُشْتَرِيَ لَهَا وَالْمُشْتَرٰى لَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ

اسکی قیمت کھانے والے اور خریدنے والے پر اور اسکے جسکے لیے خریدی جاوے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اللہ نے

الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُوْلَةَ اِلَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ

شراب پر اور پینے والے پر اور پلانے والے پر اور بیچنے والے پر اور خریدنے والے پر اور نچوڑنے والے پر اور نچڑوانے والے پر اور اٹھانے والے پر اور منگوانے والے پر روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ مُحَيِّصَةَ رض اَنَّهُ اسْتَاْذَنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اُجْرَةِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ فَلَمْ يَزَلْ يَسْتَاْذِنُهُ حَتّٰى قَالَ اعْلِفْهُ نَاضِحَكَ

اور روایت ہے محیصہ رض سے کہ انہوں نے اجازت مانگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سینگی لگانے کی مزدوری لینے کی سو منع کیا انکو پھر وہ ہمیشہ اجازت مانگتا رہا یہاں تک کہ آپ نے

وَاَطْعِمْهُ رَقِيْقَكَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور کھلا اپنی لونڈی غلام کو روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عن ثمن الكلب وكسب الزمارة. رواه في شرح السنة. وعن أبي أمامة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

قیمت لینے سے کتے کی اور کسب سے گانے والی عورت کے۔ روایت کیا اسکو شرح سنہ میں۔ اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ

تبيعوا القينات ولا تشتروهن ولا تعلموهن وثمنهن حرام وفي مثل هذا أنزلت ومن الناس من يشتري لهو

بیچو گانا جاننے والی لونڈیوں کو اور نہ خرید کرو ان کو اور نہ تعلیم کرو انکو گانے کی اور قیمت انکی حرام ہے اور اسی قسم کی باتوں میں اتری یہ آیت اور بعضے لوگ ایسے ہیں

الحديث. رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب وعلي بن يزيد الراوي يضعف في الحديث وسنذكر

باتیں۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور علی بن یزید جو راویوں میں ہے ضعیف کہے گئے ہیں روایت حدیث میں

حديث جابر نهى عن أكل الهرة في باب ما يحل أكله إن شاء الله تعالى.

الفصل الثالث

عن عبد الله بن مسعود رض قال قال رسول

حدیث کو جابر کی بلی کے کھانے سے منع کیا اس باب میں کہ جس چیز کا کھانا حلال ہے اگر چاہے اللہ تعالیٰ۔ تیسری فصل۔ روایت ہے عبداللہ بن مسعود رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم طلب كسب الحلال فريضة بعد الفريضة. رواه البيهقي في شعب الإيمان. وعن ابن عباس رض

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کرنا حلال کسب کا فرض ہے بعد فرض اعمال کے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے

أنه سئل عن أجرة كتابة المصحف فقال لا بأس إنما هم مصورون وإنهم إنما يأكلون من عمل أيديهم. رواه رزين. وعن

کہ انہوں نے پوچھا گیا مسئلہ مزدوری لینے کا قرآن لکھنے کا سو کہا کچھ مضائقہ نہیں بس وہ حرف کی صورت لکھتے ہیں اور بس نہیں کھاتے مگر مزدوری ہاتھ کی

رافع بن خديج رض قال قيل يا رسول الله أي الكسب أطيب قال عمل الرجل بيده وكل بيع مبرور. رواه أحمد. وعن أبي بكر بن أبي

رافع بن خدیج رض سے کہ کہا انہوں نے کسی نے کہا اے رسول اللہ کونسا کسب زیادہ حلال ہے فرمایا کام کرنا مرد کا اپنے ہاتھ سے اور ہر خرید و فروخت جس میں بے ایمانی نہ ہو۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔ اور روایت ہے ابی بکر بن ابی

مريم قال كانت لمقدام بن معد يكرب جارية تبيع اللبن ويقبض المقدام ثمنه فقيل له سبحان الله أتبيع اللبن وتقبض

مریم سے کہ کہا انہوں نے تھی مقدام بن معدی کرب کی ایک لونڈی کہ بیچتی تھی دودھ اور لیتا مقدام قیمت اسکی پس کہا کسی نے اسے سبحان اللہ کیا تو بیچتا ہے دودھ اور لیتا ہے

الثمن فقال نعم وما بأس بذلك سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليأتين على الناس زمان لا ينفع فيه إلا

قیمت سو کہا ہاں اور کچھ گناہ نہیں اسمیں سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے البتہ آویگا لوگوں پر ایسا زمانہ کہ نفع نہ دیگا اسمیں مگر

الدينار والدرهم. رواه أحمد. وعن نافع قال كنت أجهز إلى الشام وإلى مصر فجهزت إلى العراق فأتيت إلى أم المؤمنين

مال حلال۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہ کہا انہوں نے بھیجا تھا میں تجارت کا مال شام کی طرف اور شہر مصر کی طرف سو تیاری کی عراق کی طرف کی

عائشة رض فقلت لها يا أم المؤمنين كنت أجهز إلى الشام فجهزت إلى العراق فقالت لا تفعل ما لك ولمتجرك فإني سمعت

عائشہ رض کے پاس پھر کہا ان کو اے ام المومنین بھیجا تھا میں تجارت کا مال شام کی طرف پھر تیاری کی عراق کی طرف کی سو کہا مت کر کیا کریگا اپنی تجارت کی جگہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا سبب الله لأحدكم رزقا من وجه فلا يدعه حتى يتغير له أو يتنكر له. رواه أحمد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جب سبب کرے اللہ کسی کے لئے روزی کا کسی طور سے سو اسکو نہ چھوڑے یہاں تک کہ نفع نہ ہو اسکو یا نقصان ہو۔ روایت کیا اسکو احمد

وابن ماجه. وعن عائشة رض قالت كان لأبي بكر رض غلام يخرج له الخراج فكان أبو بكر يأكل من خراجه فجاء يوما بشيء فأكل منه أبو بكر

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے تھا ابی بکر رض کا ایک چھوکرا کہ دیتا تھا انکو خراج سو ابوبکر کھاتا تھا اسکے خراج سے پھر لایا ایک دن کوئی چیز سو کھایا

فقال له الغلام تدري ما هذا فقال أبو بكر وما هو قال كنت تكهنت لإنسان في الجاهلية وما أحسن الكهانة إلا أني خدعته

تب کہا انکو اس چھوکرے نے کیا آپ جانتے ہیں حقیقت اس چیز کی پھر کہا ابوبکر نے اور کیا ہے وہ کہا فال کھولا تھا میں نے ایک آدمی کی جاہلیت میں اور خوب فال کھولنا نہیں جانتا

فليفني فاعطاني بدلك هذا الذي كنت به قالت فادخل ابو بكر يده فقاء كل شيء في بطنه رواه البخاري وعن ابي بكر رض
پھر وہ شخص مجھ سے سود دیا مجھے بدلے اس کے سو یہ وہی ہے کہ کھایا آپ نے اس کے کہا عائشہ نے پھر ڈالا حلق میں ابوبکر نے ہاتھ اور نکالا جو کچھ پیٹ میں تھا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی بکر رض

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل الجنة جسد غذي بالحرام رواه البيهقي في شعب الايمان وعن زيد بن
کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ جاویگا بہشت میں وہ آدمی کہ پرورش پائی حرام کھاکر روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے زید بن

اسلم انه قال شرب عمر بن الخطاب لبنا واعجبه قال للذي سقاه من اين لك هذا اللبن فاخبره انه ورد على ماء قد
اسلم سے کہ اسنے کہا پیا عمر بن خطاب رض نے دودھ اور اچھا لگا اسکو کہا پلانے والے کو کہاں سے ملا تجھکو یہ دودھ سو خبر دی اسنے انکو کہ میں گیا تھا کسی چشمہ پر

سماه فاذا نعم من نعم الصدقة وهم يسقون فحلبوا لي من البانها فجعلته في سقائي وهو هذا فادخل عمر يده
نام لیکر اسکا سو دیکھا تو کہ جانور زکوٰۃ کے ہیں ادھر آئے پانی پلا رہے ہیں سو دوہا مجھے دودھ انکا پھر رکھ لیا اسکو اپنے برتن میں اور وہ یہی ہے سو پھر ڈالا عمر نے اپنا ہاتھ

فاستقاءه رواه البيهقي في شعب الايمان وعن ابن عمر رض قال من اشترى ثوبا بعشرة دراهم وفيه درهم حرام
اور نکالدیا اسکو روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا آپ نے جسنے خریدا کوئی کپڑا دس درہم سے اور درہم میں ایک درہم حرام کا ہو

لم يقبل الله تعالى له صلوة ما دام عليه ثم ادخل اصبعيه في اذنيه وقال صمتا ان لم يكن النبي صلى الله عليه وسلم سمعته
قبول نکریگا اللہ تعالیٰ اسکی نماز جب تک وہ کپڑا اسپر رہے پھر ڈالا ابن عمر نے دونوں انگلیاں دونوں کانوں میں اور کہا بہرے ہو جاویں اگر یہ نہ ہو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا میں نے

يقوله رواه البيهقي في شعب الايمان وقال اسناده ضعيف

باب المساهلة في المعاملة الفصل الاول

عن
فرماتے اسکو روایت کیا بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور کہا سند اسکی ضعیف ہے ۔ باب لین دین میں آسانی کرنے کے بیان کا فصل پہلی روایت ہے

جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله رجلا سمحا اذا باع واذا اشترى واذا اقتضى رواه البخاري وعن
جابر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رحم کرے اللہ اس مرد پر کہ دل کشادہ رکھے جب بیچے اور جب خریدے اور جب تقاضا وصول کرے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

حذيفة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رجلا كان فيمن كان قبلكم اتاه الملك ليقبض روحه فقيل له هل
حذیفہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ایک مرد تھا پہلی امتوں میں کہ آیا اسکے پاس فرشتہ جان نکالنے پھر کہا گیا اسکو کیا

عملت من خير قال ما اعلم قيل له انظر قال ما اعلم شيئا غير اني كنت ابايع الناس في الدنيا واجازيهم فانظر الموسر واتجاوز
کیا تو نے کوئی نیکی کہا نہیں جانتا کہا اسکو خیال کر کہا نہیں جانتا کوئی چیز سوا اسکے کہ میں خرید و فروخت کرتا تھا لوگوں سے دنیا میں اور تقاضا کرتا تھا ان سے سو مہلت دیتا تھا تونگر کو اور معاف کرتا

عن المعسر فادخله الله الجنة متفق عليه وفي رواية لمسلم نحوه عن عقبة بن عامر وابي مسعود الانصاري فقال الله انا
مفلس سے سو داخل کیا اسکو اللہ نے بہشت میں ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی مانند اسکے ہے عقبہ بن عامر اور ابی مسعود انصاری رض سے اور وہ یہ ہے پھر کہا اللہ نے

احق بذا منك تجاوزوا عن عبدي وعن ابي قتادة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اياكم وكثرة الحلف في البيع فانه
زیادہ سزاوار ہوں اس کا میں تجھ سے چھوڑ دو میرے بندے کو اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہا آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچاؤ اپنے تئیں بہت قسم کھانے سے بیع میں

ينفق ثم يمحق رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الحلف منفقة للسلعة ممحقة
چلے اسباب بکتا ہے پھر برکت لیجاتا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے قسم رواج دینے والی ہے مال کی لیکن مٹانے والی ہے

للبركة متفق عليه وعن ابي ذر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلثة لا يكلمهم الله يوم القيمة ولا ينظر اليهم ولا يزكيهم
برکت کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ذر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تین شخص ہیں کہ کلام نہ کریگا اللہ قیامت کے دن اور نظر نہ کریگا ان پر اور پاک نہ کریگا انکو

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالَ أَبُو ذَرٍّ خَابُوا وَخَسِرُوا مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَّانُ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ رَوَاهُ
اور انکو دکھ کی مار ہوگی کہا ابو ذر نے نا امید ہوئے اور نقصان پائے کون ہیں وے اے رسول اللہ کے فرمایا لٹکانے والا کپڑا اپنے ٹخنوں سے نیچے اور احسان جتانے والا اور بیچنے والا اپنی جنس کو جھوٹی قسم سے روایت کیا

مُسْلِمٌ **اَلْفَصْلُ الثَّانِي** عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ
مسلم نے۔ دوسری فصل روایت ہے ابی سعید رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سوداگر کہ سچا اور امانتدار ہو ہوگا ساتھ نبیوں

وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ
اور صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی اور دارقطنی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن عمر سے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث

غَرِيبٌ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ رض قَالَ كُنَّا نُسَمَّى فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَاسِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى
غریب ہے اور روایت ہے قیس بن ابی غرزہ رض سے کہا انہوں نے تھے ہم نام رکھے گئے زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سماسرہ پھر گذر کیا ہم پر رسول اللہ صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالْحَلِفُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ رَوَاهُ
اللہ علیہ وسلم نے سو پکارا ہمکو ایک نام سے کہ وہ اچھا تھا پہلے نام سے فرمایا اے جماعت تجار کی خرید و فروخت کے وقت حاضر ہوتی ہے بیہودہ کلام اور قسم سو اسکے ساتھ ملاؤ صدقہ روایت کیا

أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التُّجَّارُ يُحْشَرُونَ
ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبید بن رفاعہ سے انکے باپ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا سوداگر لوگ اٹھینگے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا إِلَّا مَنِ اتَّقَى وَبَرَّ وَصَدَقَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنِ الْبَرَاءِ
قیامت کے دن بدکار مگر جو کوئی ڈرتا رہا اور جھوٹی قسم نکھائی اور سچ کہتا رہا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں براء سے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بَابُ الْخِيَارِ

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہے صحیح ہے۔ باب خیار کا۔ پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ الْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ إِذَا تَبَايَعَ
وسلم نے بائع مشتری دونوں میں سے اختیار رکھتے ہیں اپنے ساتھی پر جب تک کہ جدا نہوں مگر بیع خیار میں۔ ق۔ اور ایک روایت میں مسلم کی ہے جب

الْمُتَبَايِعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَإِذَا كَانَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ وَفِي رِوَايَةٍ
بائع مشتری سو ہر ایک کو ان میں سے اختیار ہے اس بیع کے کالعدم کرنے کا جب تک کہ جدا نہوں یا بیع ہو شرط خیار سے پھر جب خرید و فروخت ہو شرط خیار سے

لِلتِّرْمِذِيِّ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَخْتَارَا وَفِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اخْتَرْ بَدَلَ أَوْ يَخْتَارَا وَعَنْ
ترمذی کی بائع مشتری اختیار رکھتے ہیں جب تک جدا نہوں مگر یہہ کہ خیار کریں اور شیخین کی روایت میں ہے یہہ کہ کہے ایک دونوں میں سے اپنے ساتھی کو قبول کر

حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا
حکیم بن حزام رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بائع مشتری کو اختیار ہے جب تک کہ جدا نہوں پھر اگر سچ کہیں اور عیب بیان کریں برکت ہوگی

وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُخْدَعُ فِي
اور اگر چھپاویں اور جھوٹھ کہیں کم ہوگی برکت خرید و فروخت کی۔ ق۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے کہا ایک مرد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں دھوکا پاتا ہوں

الْبُيُوعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَقُولُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **اَلْفَصْلُ الثَّانِي** عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ
خرید و فروخت میں فرمایا جب بیچے تو کہا کر نہیں دھوکہ ... ق۔ دوسری فصل روایت ہے عمرو بن شعیب سے انکے باپ سے

عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال البيعان بالخيار ما لم يتفرقا الا ان يكون صفقة خيار ولا يحل له ان يفارق صاحبه

اسکے دادا سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع مشتری اختیار رکھتے ہیں جبتک کہ جدا نہوں مگر یہہ کہ ہو بیع خیار اور حلال نہیں بائع مشتری دونوں کو جدا ہونا

خشية ان يستقيله رواه الترمذي وابو داود والنسائي وعن ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يتفرقن

ڈر کر اقالہ بیع سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جدا ہوں

اثنان الا عن تراض رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن جابر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خير اعرابيا بعد

دو دونوں مگر رضامندی سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ تیسری فصل روایت ہے جابر رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا ایک دیہاتی کو

البيع رواه الترمذي وقال هذا حديث صحيح غريب

باب الربوا

الفصل الاول

عن جابر رض قال لعن رسول

عقد بیع تمام ہونے کے بعد روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث صحیح ہے غریب ہے ۔ یہہ باب ہے ربا کا ۔ پہلی فصل روایت ہے جابر رض سے کہا انہنے لعنت کی رسول

الله صلى الله عليه وسلم آكل الربوا وموكله وكاتبه وشاهديه وقال هم سواء رواه مسلم وعن عبادة بن الصامت

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے والے اور دینے والے اور سود کے لکھنے والے اور دونو گواہ پر اور فرمایا وے سب برابر ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب والفضة بالفضة والبر بالبر والشعير بالشعير والتمر بالتمر والملح

رض سے کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا سونا سونے سے اور روپا روپے سے اور گیہوں گیہوں سے اور جو جو سے اور خرما خرمے سے اور نمک

بالملح مثلا بمثل سواء بسواء يدا بيد فاذا اختلفت هذه الاصناف فبيعوا كيف شئتم اذا كان يدا بيد رواه مسلم وعن

نمک سے جتنے کا اتنا یعنی برابر کو برابر ہاتھوں ہاتھ پھر جب مختلف ہوں یہہ جنس تو سو بیچو جسطرح چاہو جب ہو ہاتھوں ہاتھ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے

ابي سعيد الخدري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب والفضة بالفضة والبر بالبر والشعير بالشعير

ابی سعید خدری رض سے کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا سونا سونے سے اور روپا روپے سے اور گیہوں گیہوں سے اور جو جو سے

والتمر بالتمر والملح بالملح مثلا بمثل يدا بيد فمن زاد او استزاد فقد اربى الآخذ والمعطي فيه سواء رواه مسلم

اور خرما خرمے سے اور نمک نمک سے جتنے کا اتنا نقد بنقد پھر جسنے زیادہ دیا یا لیا تحقیق سود لیا لینے والا اور دینے والا اسمیں دونو برابر ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبيعوا الذهب بالذهب الا مثلا بمثل ولا تشفوا بعضها على بعض ولا

اور روایت ہے اسی سے کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت بیچو سونے کو سونے سے مگر برابر کو برابر سے اور زیادتی نکرو بعضے کی بعضے پر اور مت

تبيعوا الورق بالورق الا مثلا بمثل ولا تشفوا بعضها على بعض ولا تبيعوا منها غائبا بناجز متفق عليه وفي رواية لا تبيعوا

بیچو روپے یا چاندی کو چاندی سے مگر برابر کو برابر سے اور زیادہ نکرو بعضے کو بعضے پر اور نہ بیچو سونا روپا ادھار نقد سے ۔ ق اور ایک روایت میں نہ بیچو

الذهب بالذهب ولا الورق بالورق الا وزنا بوزن وعن معمر بن عبد الله رض قال كنت اسمع رسول الله صلى الله عليه

سونا سونے سے اور روپا روپے سے مگر جتنے کا اتنا تول کر ۔ اور روایت ہے معمر بن عبد اللہ رض سے کہا انہنے سنا تھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

وسلم يقول الطعام بالطعام مثلا بمثل رواه مسلم وعن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب

سلم کو فرماتے بیچنا غلہ غلے سے جتنے کا اتنا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عمر رض سے کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا سونے سے

ربوا الا هاء وهاء والورق بالورق ربوا الا هاء وهاء والبر بالبر ربوا الا هاء وهاء والشعير بالشعير ربوا الا هاء وهاء

بیچنا سود ہے مگر نقد دینا اور نقد لینا اور روپا روپے سے سود ہے مگر نقد دینا اور نقد لینا اور گیہوں گیہوں سے سود ہے مگر نقد دینا اور نقد لینا اور جو جو سے سود ہے مگر نقد دینا اور نقد لینا ۔

وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **وَعَنْ** اَبِیْ سَعِيْدٍ وَّاَبِیْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلٰی

اور خرما خرما سے سود ہے مگر نقد دینا اور نقد لینا ف ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عامل کیا ایک مرد کو

خَيْبَرَ فَجَاءَهُ بِتَمْرٍ جَنِيْبٍ فَقَالَ اَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَنَاْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هٰذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلٰثِ

خیبر کا سو لایا آپ کے پاس اچھا خرما جن کر پھر فرمایا کیا سب خرما خیبر کا ایسا ہی ہے کہا نہیں قسم ہے اللہ کی اے رسول اللہ کے بیشک ہم تو لیتے ہیں ایک صاع اسکا دو صاع دیکر اور دو صاع تین صاع دیکر

فَقَالَ لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيْبًا وَقَالَ فِی الْمِيْزَانِ مِثْلَ ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **وَعَنْ** اَبِیْ سَعِيْدٍ رض قَالَ

پھر فرمایا مت کر ایسا بیچ ملا جلا ہوا خرما درہم سے پھر خرید کر درہم سے اچھا خرما اور فرمایا تول کی چیزوں میں بھی مانند اسکے ف ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا

جَاءَ بِلَالٌ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ بَرْنِیٍّ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَيْنَ هٰذَا قَالَ كَانَ عِنْدَنَا تَمْرٌ رَدِیٌّ فَبِعْتُ

لایا بلال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس برنی خرما پھر فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں سے لایا اسکو کہا تھا ہمارے پاس خراب خرما پھر بیچا میں

مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَقَالَ اَوَّهْ عَيْنُ الرِّبَا عَيْنُ الرِّبَا لَا تَفْعَلْ وَلٰكِنْ اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَشْتَرِیَ فَبِعِ التَّمْرَ بِبَيْعٍ اٰخَرَ ثُمَّ اشْتَرِ بِهٖ مُتَّفَقٌ

اسکو دو صاع کو ایک صاع سے فرمایا آہ یہ تو اصل سود ہے دو بار مت کر ایسا لیکن جب چاہے تو خرید کرنا برنی کو تب بیچ خرما کو اور کسی چیز سے پھر خرید کر برنی اس سے ق

عَلَيْهِ **وَعَنْ** جَابِرٍ رض قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ اَنَّهٗ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهٗ يُرِيْدُهٗ

اور روایت ہے جابر رض سے کہا آیا ایک غلام سو بیعت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت پر اور حضرت نے نجانا کہ وہ غلام ہے پھر آیا مالک اسکا ڈھونڈتا

فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيْهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ اَسْوَدَيْنِ وَلَمْ يُبَايِعْ اَحَدًا بَعْدَهٗ حَتّٰی يَسْاَلَهٗ اَعَبْدٌ هُوَ

سو فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ مجھے اسکو پھر خرید کیا اسکو دو غلام دیکر کالے رنگ کے اور بیعت نہ لی کسی سے بعد اسکے یہاں تک کہ پوچھتے اس سے کیا وہ غلام ہے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ **وَعَنْهُ** قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيْلَتُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا اس نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا اس ڈھیری کا خرمے کی کہ معلوم نہ ہو اندازہ اسکا ایک ماپ سے

التَّمْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ **وَعَنْ** فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رض قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بِاثْنَیْ عَشَرَ دِيْنَارًا فِيْهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ

خرما کے ف ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے فضالہ بن عبید رض سے کہا اس نے خرید کی میں نے فتح خیبر کے دن ایک ہیکل بارہ دینار کو اسمیں سونا اور جواہر

فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيْهَا اَكْثَرَ مِنِ اثْنَیْ عَشَرَ دِيْنَارًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتّٰی تُفَصَّلَ

پھر جدا کیا میں نے اسکے سونے کو جواہر سے تو پایا اسمیں سونا زیادہ بارہ دینار سے پھر ذکر کیا میں نے اسکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تو فرمایا نہیں بک سکتا ہار جب تک کہ سونا جدا نہ ہو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقٰی

روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا البتہ آویگا لوگوں پر ایسا زمانہ کہ باقی نہ رہیگا

اَحَدٌ اِلَّا اَكَلَ الرِّبَا فَاِنْ لَّمْ يَاْكُلْهُ اَصَابَهٗ مِنْ بُخَارِهٖ وَيُرْوٰی مِنْ غُبَارِهٖ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ **وَعَنْ** عُبَادَةَ بْنِ

کوئی مگر کھا کر سود کو پھر اگر نہ کھاویگا اسکو تو پہنچیگا اسکو اثر اسکا اور بچا ہے اسکے بخارہ سے غبار بھی مروی ہے ف ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبادہ بن

الصَّامِتِ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ وَلَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَلَا الشَّعِيْرَ بِالشَّعِيْرِ

صامت رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچو سونے کو سونے سے اور نہ روپے کو روپے سے اور نہ گیہوں کو گیہوں سے اور نہ جو کو جو سے

وَلَا التَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَلَا الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ اِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ عَيْنًا بِعَيْنٍ يَدًا بِيَدٍ وَلٰكِنْ بِيْعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ

اور خرما کو خرما سے اور نمک کو نمک سے مگر برابر کو برابر سے نقد نقد سے ہاتھوں ہاتھ لیکن بیچو سونے کو روپے سے اور روپے کو سونے سے اور گیہوں کو

بالشعير والشعير بالبر والتمر بالملح والملح بالتمر يدا بيد كيف شئتم رواه الشافعي وعن سعد بن أبي وقاص رض

جو سے اور جو کو گیہوں سے اور خرما کو نمک سے اور نمک کو خرما سے ہاتھوں ہاتھ جس طرح سے چاہو روایت کیا اسکو شافعی نے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رض سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل عن شرى التمر بالرطب فقال أينقص الرطب إذا يبس فقالوا نعم فنهاهم عن

کہا انہوں نے سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کسی نے پوچھا ان سے سوکھا خرما لینے کا تر خرمے سے بدلنا کیا کم ہو جاتا ہے تر خرما جب سوکھ جاوے کہا لوگوں نے ہاں پس منع کیا ان کو

ذلك رواه مالك والترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه وعن سعيد بن المسيب مرسلا أن رسول الله

اس خرید سے روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے سعید بن مسیب سے مرسلاً یہ کہ بیشک رسول اللہ صلی

صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع اللحم بالحيوان قال سعيد كان من ميسر أهل الجاهلية رواه في شرح السنة وعن سمرة

اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ادھار بیچنے سے گوشت کے جیتا جانور لیکر کہا سعید نے تھا وہ جوا جاہلیت کے لوگوں کا روایت کیا اسکو کتاب شرح سنہ میں اور روایت ہے سمرہ

بن جندب رض أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الحيوان بالحيوان نسيئة رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه

بن جندب رض سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیچنا جانور کا جانور سے ادھار روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ

والدارمي وعن عبد الله بن عمرو بن العاص رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أمره أن يجهز جيشا فنفدت الإبل

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اسکو لشکر تیار کرنے کا پس تمام ہو گئے اونٹ

فأمره أن يأخذ على قلائص الصدقة فكان يأخذ البعير بالبعيرين إلى إبل الصدقة رواه أبو داود

سو حکم کیا اسکو نقد اونٹ لینے کا وعدہ پر زکوۃ کی اونٹنیوں کے پھر لیتا وہ ایک اونٹ دو اونٹ سے زکوۃ کے اونٹ آنے تک روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن أسامة بن زيد رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال الربا في النسيئة وفي رواية قال لا ربا فيما كان يدا بيد

روایت ہے اسامہ بن زید رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود ادھار میں ہے اور ایک روایت میں فرمایا سود نہیں اس چیز میں کہ ہاتھوں ہاتھ ہو

متفق عليه وعن عبد الله بن حنظلة غسيل الملائكة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم درهم ربا يأكله الرجل

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن حنظلہ غسیل ملائکہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درہم سود کا کہ کھاوے اسکو مرد

وهو يعلم أشد من ستة وثلاثين زنية رواه أحمد والدارقطني وروى البيهقي في شعب الإيمان عن ابن عباس وزاد

جان کر بہت برا ہے چھتیس بار زنا کرنے سے روایت کیا اسکو احمد اور دارقطنی نے اور روایت کیا بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں ابن عباس سے اور زیادہ

وقال من نبت لحمه من السحت فالنار أولى به وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الربا سبعون

اور فرمایا جو شخص ہووے گوشت اسکا حرام کے مال سے سو دوزخ بہت لائق ہے اس کے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کے ستر

جزءا أيسرها أن ينكح الرجل أمه وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الربا وإن كثر فإن

اقسام ہیں ہلکی قسم کا گناہ اتنا ہے جیسا زنا کرے آدمی اپنی ماں سے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر مال سود کا اگرچہ بہت ہو

عاقبته تصير إلى قل رواهما البيهقي في شعب الإيمان وروى أحمد الأخير وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله

انجام اسکا رجوع کرتا ہے کمی کی طرف روایت کیا ان دو حدیثوں کو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت کیا احمد نے پچھلی کو اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی

عليه وسلم أتيت ليلة أسري بي على قوم بطونهم كالبيوت فيها الحيات ترى من خارج بطونهم فقلت من هؤلاء يا جبرئيل

علیہ وسلم آیا میں رات معراج کی اوپر ایک جماعت کے کہ پیٹ انکے گھروں کی طرح تھے ان میں سانپ تھے کہ باہر سے دکھائی دیتے تھے پس کہا میں نے کون ہیں یہ اے جبرئیل

قال هؤلاء أكلة الربوا رواه احمد وابن ماجه وعن علي رض انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن آكل الربوا وموكله و

کہا یہ سود خوار لوگ ہیں روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے علی رض سے کہ انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لعنت کی سود کھانے والے اور سود کھلانے والے

كاتبه ومانع الصدقة وكان ينهى عن النوح رواه النسائي وعن عمر بن الخطاب رض ان آخر ما نزلت آية الربوا وان رسول الله

اور لکھنے والے پر اور زکوۃ نہ دینے والے پر اور منع کرتے تھے بین کرکے رونے سے روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہ سب سے آخر جو اتری وہ سود کی آیت ہے اور رسول

صلى الله عليه وسلم قبض ولم يفسرها لنا فدعوا الربوا والريبة رواه ابن ماجه والدارمي وعن انس رض قال قال رسول

صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی اور بیان نہ کیا اسکا ہمکو سو چھوڑ دو سود کو اور سود کے شبہ کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا اقرض احدكم قرضا فاهدى اليه او حمله على الدابة فلا يركبه ولا يقبلها الا ان يكون جرى

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دے کوئی تم میں سے کسی کو قرض پھر ہدیہ دے مقروض قرض دینے والے کو یا سوار کرے اسکو اپنے جانور پر تو سوار نہ ہو اور نہ قبول کرے مگر یہ کہ ہو

بينه وبينه قبل ذلك رواه ابن ماجه والبيهقي في شعب الايمان وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اقرض

دونوں میں پہلے قرض دینے لینے کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے انہی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب قرض دے کوئی

احدكم فلا ياخذ هدية رواه البخاري في تاريخه هكذا في المنتقى وعن ابي بردة بن ابي موسى قال قدمت المدينة فلقيت

کسی کو تو نہ لیوے ہدیہ قرضدار سے روایت کیا اسکو بخاری نے کتاب تاریخ بخاری میں اسی طرح کتاب منتقی میں لکھا ہے اور روایت ہے ابی بردہ بن ابی موسی سے کہا آیا میں مدینہ میں پھر ملا

عبد الله بن سلام فقال انك بارض فيها الربوا فاش فاذا كان لك على رجل حق فاهدى اليك حمل تبن او حمل شعير او حبل قت

عبد اللہ بن سلام سے سو کہا مجھ کو تو ایسے ملک میں ہے کہ سود پھیلا ہوا ہے جب ہو تیرا کسی پر حق پھر ہدیہ بھیجے تیرے پاس بوجھ بھوسے کا یا بوجھ جو کا یا بوجھ گھاس کا

فلا تاخذه فانه ربوا رواه البخاري

باب المنهي عنها من البيوع

الفصل الاول

عن ابن عمر رض قال نهى رسول

تو نہ لے اسکو کیونکہ بیشک یہ سود لینا ہے روایت کیا اسکو بخاری نے یہ باب بیان میں ان بیعوں کے ہے جن سے منع کیا ہے پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہا منع فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم عن المزابنة ان يبيع ثمر حائطه ان كان نخلا بتمر كيلا وان كان كرما ان يبيعه بزبيب كيلا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مزابنہ سے جو یہ ہے کہ بیچے پھل اپنے باغ کا درخت پر اگر خرما ہو تو ناپ کے سوکھے خرمے سے اور اگر انگور درخت پر ہوں تو بیچے کشمش سے

او كان وعند مسلم وان كان زرعا ان يبيعه بكيل طعام نهى عن ذلك كله متفق عليه وفي رواية لهما نهى عن المزابنة

یا ہو اور مسلم کی روایت میں ہے اور اگر ہو وہ کھیتی تو بیچے اسکو ناپ غلہ سے منع فرمایا ان سب سے متفق علیہ اور ایک روایت شیخین کی میں منع کیا مزابنہ

قال والمزابنة ان يباع ما في رؤس النخل بتمر بكيل مسمى ان زاد فلي وان نقص فعلي وعن جابر رض قال نهى رسول الله

سے فرمایا اور مزابنہ یہ ہے کہ بیچے کوئی درخت کھجور پر کے خرما کو سوکھے خرمے سے معین ناپ سے یہہ کہہ کر اگر زیادہ ہو تو میرا اور اگر کم ہو تو مجھ پر اور روایت ہے جابر رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم عن المخابرة والمحاقلة والمزابنة والمحاقلة ان يبيع الرجل الزرع بمائة فرق حنطة والمزابنة ان يبيع

صلے اللہ علیہ وسلم نے بیع مخابرہ سے اور بیع محاقلہ اور بیع مزابنہ سے اور محاقلہ اسکو کہتے ہیں کہ بیچے کوئی کھیتی مثلا سو فرق گیہوں سے اور مزابنہ یہ کہ بیچے

التمر في رؤس النخل بمائة فرق والمخابرة كراء الارض بالثلث والربع رواه مسلم وعنه قال نهى رسول الله صلى الله

خرما درخت پر کا سو فرق سوکھے خرمے سے اور مخابرہ کرایہ سے زمین دینا تہائی یا چوتھائی حصے پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم عن المحاقلة والمزابنة والمخابرة والمعاومة وعن الثنيا ورخص في العرايا رواه مسلم وعن سهل بن ابي

علیہ وسلم نے بیع محاقلہ اور بیع مزابنہ اور بیع مخابرہ اور بیع معاومہ سے اور بیع ثنیا سے اور رخصت دی عرایا میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سہل بن ابی

قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الثمر بالتمر الا انه رخص في العرية ان تباع بخرصها تمرا ياكلها اهلها رطبا

کہ کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درخت پر پھلا خرما بیچنے سے سوکھا خرما لیکر مگر یہ کہ آپنے رخصت دی عریہ میں کہ بیچیں اسکو اندازہ کر

متفق عليه وعن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رخص في بيع العرايا بخرصها من التمر فيما دون خمسة

ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی عرایا بیچنے کی اندازہ کرکے انکا تمر سے اس قدر تمر میں کہ پانچ

اوسق او في خمسة اوسق شك داود ابن الحصين متفق عليه وعن عبد الله بن عمر رض نهى رسول الله صلى الله عليه

وسق سے کم یا پانچ وسق ہو شک کیا داؤد ابن حصین راوی نے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحها نهى البائع والمشتري متفق عليه وفي رواية لمسلم نهى عن بيع النخل حتى تزهو

وسلم نے میوے بیچنے سے یہاں تک کہ ظاہر ہو بہتری انکی منع کیا بائع اور مشتری دونوں کو ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی منع کیا خرما کا بیچنا یہاں تک کہ

وعن السنبل حتى يبيض ويامن العاهة وعن انس رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الثمار حتى

رنگ پکڑے اور بالی کھیتی کا بیچنا یہاں تک کہ سفید ہو اور امن پاوے آفت سے ۔ م ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا میووں کا یہاں تک

تزهي قيل وما تزهي قال حتى تحمر وقال ارايت اذا منع الله الثمرة بم ياخذ احدكم مال اخيه متفق عليه وعن

کہ رنگ پکڑیں کہا اور کیا معنی تزہی کے فرمایا یہاں تک کہ سرخ ہو اور فرمایا بھلا دیکھو تو جب روکے اللہ میوہ کو کس چیز کے بدلے لیگا کوئی تم میں مال اپنے بھائی کا ۔ ق ۔ اور روایت ہے

جابر رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع السنين وامر بوضع الجوائح رواه مسلم وعنه قال قال رسول

جابر رض سے کہ کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع معاومہ سے اور حکم کیا آفت کی کا اٹھا دینے سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہ

الله صلى الله عليه وسلم لو بعت من اخيك ثمرا فاصابته جائحة فلا يحل لك ان تاخذ منه شيئا بم تاخذ مال اخيك

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر بیچے تو بھائی مسلمان سے کوئی میوہ پھر پہنچے اسپر کوئی آفت سو حلال نہیں تجھکو لینا اس سے کچھ بھی کس چیز کے بدلے لیگا تو مال اپنے بھائی کا

بغير حق رواه مسلم وعن ابن عمر رض قال كانوا يبتاعون الطعام في اعلى السوق فيبيعونه في مكانه فنهاهم رسول

ناحق روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے خریدتے تھے غلہ لوگ بازار کی بلند جانب میں پھر بیچتے اسی جگہ سو منع فرمایا انکو رسول

الله صلى الله عليه وسلم عن بيعه في مكانه حتى ينقلوه رواه ابو داود ولم اجده في الصحيحين وعنه قال قال رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی جگہ کا بیچنا یہاں تک کہ دوسری جگہ لیجاویں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور نہ پایا میں نے اسکو صحیحین میں ۔ اور روایت ہے انہی سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من ابتاع طعاما فلا يبعه حتى يستوفيه وفي رواية ابن عباس حتى يكتاله متفق عليه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے خریدا غلہ سو نہ بیچے اسکو یہاں تک کہ قبضے میں لاوے اسکو اور روایت میں ابن عباس رض کی ہے یہاں تک کہ ناپ لے اسکو ۔ ق ۔

وعن ابن عباس رض قال اما الذي نهى عنه النبي صلى الله عليه وسلم فهو الطعام ان يباع حتى يقبض قال ابن عباس ولا

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے لیکن جو چیز کہ منع فرمایا اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو وہ غلہ ہے کہ بیچا جاوے یہاں تک کہ قبضے میں آوے کہا ابن عباس نے اور

احسب كل شيء الا مثله متفق عليه وعن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تلقوا الركبان لبيع ولا

گمان نہیں کرتا ہر چیز کو مگر مثل غلہ کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آگے جاکر نہ ملو قافلہ والوں سے خریدنے کو اور نہ

يبع بعضكم على بيع بعض ولا تناجشوا ولا يبع حاضر لباد ولا تصروا الابل والغنم فمن ابتاعها بعد ذلك فهو بخير

بیچے کوئی تم میں سے بیع پر کسی کی اور نجش نہ کرو اور نہ بیچے مقیم مسافر کا مال اور تصریہ نہ کرو اونٹنی اور بکری کا پھر جو خریدے اسکو بعد اسکے سو وہ مختار ہے

النظرین بعد ان یحلبہا ان رضیہا امسکہا وان سخطہا ردہا وصاعا من تمر متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم من اشتری شاۃ مصراۃ

لینے اور پھیر دینے کا اسکا دودھ دوہکر اگر پسند کرے تو رکھ لے اور اگر ناپسند کرے اسکو تو پھیر دے اسکو ایک صاع کھجور کے ساتھ متفق علیہ اور ایک روایت میں مسلم کی ہے جس نے خریدا بکری کو

فھو بالخیار ثلثۃ ایام فان ردھا رد معہا صاعا من طعام لا سمراء وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا

تو وہ پھیرنے کا اختیار رکھتا ہے تین دن تک پھر اگر پھیر دے اسکو تو پھیر دے اسکے ساتھ ایک صاع غلہ نہ گیہوں اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

تلقوا الجلب فمن تلقاہ فاشتری منہ فاذا اتی سیدہ السوق فھو بالخیار رواہ مسلم وعن ابن عمر رض قال قال رسول اللہ

آگے بڑھکے نہ خرید لو آیا ہوا غلہ پھر جسنے لیا اسکو پھر خرید لیا اس سے تو جب آویگا مالک غلے کا بازار میں سو وہ اختیار رکھتا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم لا تلقوا السلع حتی یھبط بہا الی السوق متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے بڑھکے نہ لو اسباب تجارت کا یہاں تک کہ اتاریں اسکو بازار میں لاکر ق اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا یبیع الرجل علی بیع اخیہ ولا یخطب علی خطبۃ اخیہ الا ان یاذن لہ رواہ مسلم وعن ابی ھریرۃ رض ان رسول اللہ

نہ بیچے کوئی شخص اپنے بھائی مسلمان کے بیچنے پر اور نکاح کا پیغام نہ کرے اپنے بھائی کے پیغام پر مگر یہ کہ حکم دے اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے بیشک رسول

صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یسم الرجل علی سوم اخیہ المسلم رواہ مسلم وعن جابر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نرخ نہ کرے کوئی نرخ پر اپنے بھائی مسلمان کے ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لا یبیع حاضر لباد دعوا الناس یرزق اللہ بعضہم من بعض رواہ مسلم وعن ابی سعید الخدری رض قال

وسلم نے نہ بیچے شہری دیہاتی کا مال ف اور چھوڑ دو لوگوں کو کہ روزی دے اللہ بعضوں کو بعضوں کی طرف سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا

نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن لبستین وعن بیعتین نھی عن الملامسۃ والمنابذۃ فی البیع والملامسۃ لمس

منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو طرح کے کپڑا پہننے سے اور دو طرح کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ملامسہ کو اور منابذہ کو خرید و فروخت میں اور ملامسہ کے معنی چھونا

الرجل ثوب الآخر بیدہ باللیل او بالنھار ولا یقلبہ الا بذلک والمنابذۃ ان ینبذ الرجل الی الرجل ثوبہ وینبذ الآخر

مرد کا دوسرے کے کپڑے کو ہاتھ سے رات کو یا دن کو اور نہ کھول کر دیکھے اسکو مگر اسی چھونے سے ف اور منابذہ یہ کہ ڈالدے ایک مرد دوسرے مرد کی طرف اپنا کپڑا اور ڈالدے دوسرا بھی

ثوبہ ویکون ذلک بیعہما من غیر نظر ولا تراض واللبستین اشتمال الصماء والصماء ان یجعل ثوبہ علی احد

اپنا کپڑا اور ہو جاوے یہی خرید فروخت دونوں کی بے دیکھنے کے اور بے رضامندی کے اور دو طرح کا کپڑا پہننا ایک تو بطور صما کے اسی پہننے کو کہتے ہیں کہ ڈالے اپنا کپڑا ف

عاتقیہ فیبدو احد شقیہ لیس علیہ ثوب واللبسۃ الاخری احتباؤہ بثوبہ وھو جالس لیس علی فرجہ منہ شیء

دونوں کندھوں میں سے ایک پر پھر کھل جاوے دونوں جانب سے ایک اس حال پر کہ نہ ہو اس پر کپڑا اور کپڑا پہننا دوسری طرح کا لپیٹ لینا ہے ف کپڑے کو بیٹھ کر اس حال میں کہ نہ ہو

متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ رض قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیع الحصاۃ وعن بیع الغرر رواہ مسلم وعن

ق اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع حصاۃ سے ف اور بیچی دھوکے کی خرید و فروخت سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

ابن عمر رض قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیع حبل الحبلۃ وکان بیعا یتبایعہ اھل الجاہلیۃ کان الرجل یبتاع الجزور

ابن عمر رض سے کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع حبل حبلہ سے اور کرتے تھے اس بیع کو زمانہ جاہلیت کے لوگ کہ ایک مرد خریدتا تھا اونٹ

الی ان تنتج الناقۃ ثم تنتج التی فی بطنہا متفق علیہ وعنہ قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن عسب الفحل رواہ البخاری

اس وعدہ پر کہ جنے اونٹنی پھر جنے وہ بچہ جو پیٹ میں ہے اسکے ق اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرائے سے نر کی جفتی کرانے کا ف

وعن جابر رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع ضراب الجمل وعن بيع الماء والأرض لتحرث رواه مسلم وعنه قال نهى

اور روایت ہے جابر رض سے کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرایہ لینا اونٹ جفتی کا اور بیچنا پانی اور زمین کھیتی کروانے کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا منع فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع فضل الماء رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يباع فضل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا پانی کا زیادتی کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیچا جاوے بچا ہوا

الماء ليباع به الكلأ متفق عليه وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على صبرة طعام فأدخل يده فيها فنالت أصابعه

پانی تاکہ بکے اس سے گھاس روایت کی بخاری و مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گذر کیا ڈھیر پر غلے کی پھر ڈالا دست مبارک اسمیں سو پائی انگلیاں

بللا فقال ما هذا يا صاحب الطعام قال أصابته السماء يا رسول الله قال أفلا جعلته فوق الطعام حتى يراه الناس من غش فليس

تری تب فرمایا یہ کیا ہے اے غلے والے کہا پانی برسا اس پر اے رسول اللہ کے فرمایا کیا پھر نکیا تو نے اسکو غلے کے اوپر تاکہ دیکھیں اسکو لوگ جو کوئی فریب کرے سو نہیں ہمارے طریقے پر

مني رواه مسلم

الفصل الثاني

عن جابر رض قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الثنيا إلا أن تعلم رواه الترمذي

روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ دوسری فصل روایت ہے جابر رض سے کہا اسنے مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کچھ نکال لینے کی شرط کو مگر یہ کہ اندازہ معلوم ہو روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن أنس رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع العنب حتى يسود وعن بيع الحب حتى يشتد هكذا رواه الترمذي

اور روایت ہے انس رض سے کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا انگور کا یہاں تک کہ سیاہ ہووے اور غلے کا بیچنا یہاں تک کہ سخت ہووے اسی طرح روایت کیا اسکو ترمذی

وأبو داود عن أنس والزيادة التي في المصابيح وهي قوله نهى عن بيع التمر حتى تزهو إنما ثبت في روايتهما عن ابن عمر قال نهى عن بيع النخل

اور ابو داود نے انس سے اور وہ زیادتی کہ مصابیح میں ہے اور وہ قول اسکا ہے منع فرمایا کھجور بیچنے سے یہاں تک کہ پختہ ہو نہیں ثابت ہوئی مگر روایت میں دونوں کی ابن عمر سے کہا منع فرمایا کھجور بیچنے سے

حتى تزهو وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابن عمر رض أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الكالئ

یہاں تک کہ زرد ہو اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ادھار بیچنا

بالكالئ رواه الدارقطني وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن

ادھار سے روایت کیا اسکو دار قطنی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ـ

بيع العربان رواه مالك وأبو داود وابن ماجه وعن علي رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع

بیچنے سے بیعانہ لیکر روایت کیا اسکو مالک اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے علی رض سے کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خریدنا

المضطر وعن بيع الغرر وعن بيع الثمرة قبل أن تدرك رواه أبو داود وعن أنس رض أن رجلا من كلاب

مضطر کا مال اور دھوکے کی بیع کرنا اور میوہ بیچنا پختگی کے پہلے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انس رض سے کہ ایک مرد بنی کلاب سے

سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن عسب الفحل فنهاه فقال يا رسول الله إنا نطرق الفحل فنكرم فرخص له في الكرامة

پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ اونٹ کے کرایہ کا سو منع کیا اسکو پھر کہا یا رسول اللہ ہم کرایہ دیتے ہیں اونٹ کو سو ہم کو دیتے ہیں ہدیہ سو رخصت دی

رواه الترمذي وعن حكيم بن حزام رض قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أبيع ما ليس عندي رواه

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے حکیم بن حزام رض سے کہا اسنے منع فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچوں جو موجود نہیں میرے پاس روایت کیا

الترمذي وفي رواية له ولأبي داود والنسائي قال قلت يا رسول الله يأتيني الرجل فيريد مني البيع ليس عندي

ترمذی نے اور ایک روایت میں اسکی اور ابی داود اور نسائی کی کہا حکیم کہا میں اے رسول اللہ کے آتا ہے کوئی مرد چاہتا ہے مجھ سے وہ چیز کہ موجود نہیں رہتی

فأبتاع له من السوق قال لا تبع ما ليس عندك وعن أبي هريرة رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيعتين

سو خرید لاتا ہوں اسکو بازار سے فرمایا مت بیچ اسکو جو نہیں تیرے پاس۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیع کرنے سے

في بيعة رواه مالك والترمذي وأبو داود والنسائي وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال نهى رسول الله صلى

ایک بیع میں روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہا انہوں نے منع فرمایا رسول اللہ صلے

الله عليه وسلم عن بيعتين في صفقة واحدة رواه في شرح السنة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل

اللہ علیہ وسلم نے دو بیع کرنے سے ایک بیع میں روایت کیا اسکو کتاب شرح سنۃ میں۔ اور اسی سے روایت ہے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال نہیں

سلف وبيع ولا شرطان في بيع ولا ربح ما لم يضمن ولا بيع ما ليس عندك رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وقال

بیچنا ادھار کی شرط پر اور نہ دو شرط ایک بیع میں اور نہ نفع اس چیز کا کہ ذمہ نقصان کا نہ لیا جاوے اور نہ بیچنا اسکا کہ موجود نہ ہو تیرے پاس روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد

الترمذي هذا حديث صحيح وعن ابن عمر رض قال كنت أبيع الإبل بالنقيع بالدنانير فآخذ مكانها الدراهم وأبيع بالدراهم فآخذ

اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے بیچتا تھا میں اونٹ نقیع میں دینار سے پھر لیتا بدلے انکے درہم اور بیچتا درہم سے پھر لیتا

مكانها الدنانير فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال لا بأس أن تأخذها بسعر يومها ما لم تفترقا وبينكما شيء

بدلے انکے دینار پھر آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا اسکا آپ سے سو فرمایا کچھ مضایقہ نہیں کہ لیوے تو اسدن کی نرخ سے جبتک کہ جدا نہوں اور درمیان تمہارے کچھ

رواه الترمذي وأبو داود والنسائي والدارمي وعن العداء بن خالد بن هوذة رض أخرج كتابا هذا ما اشترى العداء بن خالد بن

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عداء بن خالد بن ہوذہ رض سے کہ نکالا ایک خط یہ خط وہ ہے جو خرید عداء بن خالد بن

هوذة من محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم اشترى منه عبدا أو أمة لا داء ولا غائلة ولا خبثة بيع المسلم المسلم رواه

ہوذہ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خرید کیا ان سے غلام یا لونڈی کہ کوئی بیماری اور بدخوئی اور بدنہادی نہیں جیسی مسلمان کی بیع مسلمان سے روایت

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أنس رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم باع حلسا وقدحا فقال من يشتري هذا الحلس والقدح فقال رجل أخذتهما

کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچی ایک کملی اور پیالہ پھر فرمایا کون خرید کرتا اس کملی اور پیالہ کو پھر کہا ایک مرد نے لیا میں نے

بدرهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم من يزيد على درهم فأعطاه رجل درهمين فباعهما منه رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه

الفصل الثالث

ایک درہم سے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کون زیادہ کریگا ایک درہم پر پھر دیا آپ کو ایک مرد نے دو درہم سو بیچا ان کو اسکے ہاتھ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

عن واثلة بن الأسقع رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من باع عيبا لم ينبهه لم يزل في مقت الله أو لم تزل الملائكة تلعنه رواه

روایت ہے واثلہ بن اسقع رض سے کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جس نے بیچا عیب دار اور خبر نہ کی اسکی ہمیشہ رہیگا غضب اللہ کے میں یا ہمیشہ لعنت کرینگے فرشتے اسپر روایت کیا

ابن ماجه

باب

الفصل الأول

عن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ابتاع نخلا بعد أن تؤبر فثمرتها للبائع إلا أن يشترط

ابن ماجہ نے۔ یہ ایک باب ہے پہلی فصل۔ روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے خرید کیا کھجور کا درخت بعد تابیر کے سو میوہ اسکا بیچنے والے کا ہے مگر یہ کہ شرط کرے

المبتاع ومن ابتاع عبدا وله مال فماله للبائع إلا أن يشترط المبتاع رواه مسلم وروى البخاري المعنى الأول وحده وعن جابر رض أنه كان

خریدار اور جسنے خرید کیا غلام کو اور غلام کا مال ہو سو مال غلام کا بائع کا ہے مگر یہ کہ شرط کرے خریدار روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت کی بخاری نے پہلا مضمون فقط۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ جابر

يسير على جمل له قد أعيى فمر النبي صلى الله عليه وسلم فضربه فسار سيرا ليس يسير مثله ثم قال بعنيه بوقية قال فبعته فاستثنيت

چلا جاتا تھا سوار ہوکر اپنے تھکے اونٹ پر سو گذر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور مارا اونٹ کو سو چلا ایسی چال کہ کبھی چلا نہ تھا پھر فرمایا بیچ اسکو ایک اوقیہ کہا جابر نے سو بیچا میں نے اور شرط کی

حملانه الى اهلي فلما قدمت المدينة اتيته بالجمل ونقدني ثمنه وفي رواية فاعطاني ثمنه وردّه علي متفق عليه وفي رواية

سوار ہو کر گھر تک پھر جب میں آیا مدینے میں لیکر آیا آپکے پاس وہ اونٹ اور دی مجھے قیمت اسکی اور ایک روایت میں ہے پھر دی مجھے قیمت اسکی اور پھیر دیا وہ اونٹ مجھکو متفق علیہ اور ایک روایت میں

للبخاري انه قال لبلال اقضه وزده فاعطاه وزاده قيراطا وعن عائشة رض قالت جاءت بريرة فقالت اني كاتبت على تسع اواق

بخاری کی کہ آپ نے فرمایا بلال کو کہ قرض جابر کا ادا کر اور زیادہ دے اسکو اور زیادہ دیا اسکو ایک قیراط اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا آئی بریرہ پھر کہا اسنے کہ مکاتب ہوئی میں نو اوقیہ پر

في كل عام وقية فاعينيني فقالت عائشة ان احب اهلك ان اعدها لهم عدة واحدة واعتقك فعلت ويكون ولاءك لي فذهبت

ہر سال ایک اوقیہ پھر مدد کر میری تب کہا عائشہ نے اگر چاہیں تیرے لوگ کہ دوں میں گن کر ان کو ایک بار اور آزاد کروں تجھکو تو کروں میں اور ہو تیری ولا میری پھر گئی

الى اهلها فابوا الا ان يكون الولاء لهم فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم خذيها واعتقيها ثم قام رسول الله صلى الله عليه وسلم في

اپنے لوگوں کے پاس پھر نہ مانا مگر یہ کہ ہو میراث ان کے لئے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خرید کر اسکو اور آزاد کر اسے پھر کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الناس فحمد الله واثنى عليه ثم قال اما بعد فما بال رجال يشترطون شروطا ليست في كتاب الله ما كان من شرط ليس في كتاب الله

لوگوں میں پھر حمد کہا اللہ کا اور ثنا کی اسکی پھر فرمایا لیکن بعد اسکے پھر کیا حال ہے ان لوگوں کا کہ کرتے ہیں وہ شرطیں کہ نہیں ہیں اللہ کی کتاب میں جو شرط کہ نہیں ہے اللہ کی کتاب میں

فهو باطل وان كان مائة شرط فقضاء الله احق وشرط الله اوثق وانما الولاء لمن اعتق متفق عليه وعن ابن عمر رض قال

سو وہ باطل ہے اگرچہ ہوں سو شرط پھر حکم خدا کا ٹھیک ہے اور شرط اللہ کی پکی ہے اور بس میراث آزاد کرنے والے کی ہے ق اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا

نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الولاء وعن هبته متفق عليه

منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے سے آزاد کئے کی میراث اور ہبہ سے اسکے ق

الفصل الثاني

عن مخلد بن خفاف قال ابتعت

دوسری فصل　روایت ہے مخلد بن خفاف سے کہا انہوں نے خریدا میں نے

غلاما فاستغللته ثم ظهرت منه على عيب فخاصمت فيه الى عمر بن عبد العزيز فقضى لي برده وقضى علي برد غلته فاتيت

ایک غلام کو پھر لیا میں نے اسکا نفع پھر واقف ہوا میں اسکے کسی عیب پر پھر نالش کی میں نے اسکے باب میں عمر بن عبد العزیز سے سو حکم کیا میرے لئے پھیرنے کا اسکے اور حکم کیا مجھ پر پھیرنے کا نفع اسکے کا پھر آیا میں

عروة فاخبرته فقال اروح اليه العشية فاخبره ان عائشة اخبرتني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى في مثل هذا

عروہ کے پاس اور خبر دی اسکو سو کہا جاؤں گا میں اسکے پاس شام کو پھر خبر دوں گا اسکو کہ عائشہ نے خبر دی مجھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا ایسے قضیوں میں

ان الخراج بالضمان فراح اليه عروة فقضى لي ان آخذ الخراج من الذي قضى به علي له رواه في شرح السنة وعن عبد الله بن

کہ نفع بسبب ضمان کے ہے پھر گئے عروہ اسکے پاس سو حکم کیا میرے لئے کہ لوں نفع غلام کا اس سے کہ حکم کیا تھا نفع دینے کا مجھ پر اسکے واسطے روایت کی اسکو شرح سنۃ میں

مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اختلف البيعان فالقول قول البائع والمبتاع بالخيار رواه الترمذي وفي

مسعود رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جھگڑیں بائع مشتری تو معتبر بات بیچنے والے کی ہے اور خریدار کو اختیار ہے روایت کی اسکو ترمذی نے اور

رواية ابن ماجه والدارمي قال البيعان اذا اختلفا والمبيع قائم بعينه وليس بينهما بينة فالقول ما قال البائع او يترادان البيع

ایک روایت میں ابن ماجہ اور دارمی کی فرمایا بائع مشتری جب جھگڑیں اور بکی چیز باقی رہے ویسی ہی اور نہ ہو دونوں میں شاہد تو معتبر بات وہ ہے جو کہا بائع نے یا دونوں پھیر دیں بیع کو

وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقال مسلما اقاله الله عثرته يوم القيامة رواه ابو داود وابن ماجه وفي

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اقالہ کرے مسلمان سے معاف کرے گا اللہ اسکا قصور قیامت کے دن روایت کی اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور

شرح السنة بلفظ المصابيح عن شريح الشامي مرسلا

شرح سنۃ میں لفظ مصابیح سے شریح شامی سے مرسل

الفصل الثالث

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

تیسری فصل　روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اشترى رجل ممن كان قبلكم عقارًا من رجل فوجد الذي اشترى العقار في عقاره جرة فيها ذهب فقال له الذي اشترى العقار

خرید کیا ایک مرد نے اگلی امتوں میں سے ایک مرد سے گھر پایا جس نے خریدا اس زمین کو اس زمین میں ایک گھڑا اشرفی سے بھرا ہوا اسکو کہا جس نے خریدا تھا وہ زمین

خذ ذهبك عني انما اشتريت منك الارض ولم ابتع منك الذهب فقال بائع الارض انما بعتك الارض وما فيها فتحاكما الى رجل

لے اپنی اشرفیاں مجھ سے خرید کی ہیں مگر زمین کو اور خریدا نہیں میں نے اشرفیاں پس کہا زمین کے بیچنے والے نے بیچا تجھے زمین کو اور جو کچھ اس میں ہو پھر فیصلہ کرانے گئے

فقال الذي تحاكما اليه ألكما ولد فقال احدهما لي غلام وقال الآخر لي جارية فقال انكحوا الغلام الجارية وانفقوا على انفسهما

سو کہا جس کے پاس فیصلہ جاتا تھا کیا تمہارے اولاد ہے کہا ایک نے میرا لڑکا ہے اور کہا دوسرے نے میری لڑکی ہے پھر کہا اس نے نکاح کر دو لڑکی کا لڑکے سے اور خرچ کرو ان پر

منه وتصدقوا متفق عليه

باب السلم والرهن

الفصل الاول

عن ابن عباس رض قال قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وهم يسلفون في الثمار السنة والسنتين والثلث فقال من سلف في شيء فليسلف في كيل معلوم

اس مال سے اور خیرات کرو۔ ق۔ یہ باب بیع سلم اور گرو رکھنے کا پہلی فصل روایت ہے ابن عباس رض سے کہا آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں اور وے بیع سلم کرتے تھے میووں میں ایک برس اور دو برس اور تین برس کے وعدے پر پھر فرمایا جس نے بیع سلم کی کسی چیز میں چاہیے کہ ناپ معلوم

ووزن معلوم الى اجل معلوم متفق عليه وعن عائشة رض قالت اشترى رسول الله صلى الله عليه وسلم طعامًا من يهودي

اور وزن مقرر کر کے معین کر کے وعدہ۔ ق۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے خریدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کھانے کی چیز یہودی

الى اجل ورهنه درعًا له من حديد متفق عليه وعنها قالت توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم ودرعه مرهونة عند

سے ایک وعدے تک اور گرو رکھا اسکے پاس اپنی زرہ لوہے کی۔ ق۔ اور روایت ہے انہی سے کہا انہوں نے وفات پائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور آپ کی زرہ گرو تھی

يهودي بثلاثين صاعًا من شعير رواه البخاري وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر يركب

یہودی کے پاس تیس صاع جو پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جانور پر سواری کی جاتی

بنفقته اذا كان مرهونًا ولبن الدر يشرب بنفقته اذا كان مرهونًا وعلى الذي يركب ويشرب النفقة رواه البخاري

ہے دانہ چارہ دینے کے سبب جب کہ گرو ہو اور دودھ جانور کا پیا جاتا ہے اسکو دانہ چارہ دینے کے سبب جب گرو ہو اور جو سوار ہو اور پیوے دودھ اس پر ہے دانہ چارہ روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

عن سعيد بن المسيب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يغلق الرهن الرهن من صاحبه الذي رهنه له

دوسری فصل روایت ہے سعید بن مسیب سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ روکی جائے گرو رکھی چیز اپنے مالک سے جو گرو رکھا اسکو

غنمه وعليه غرمه رواه الشافعي مرسلًا وروي مثله او مثل معناه لا يخالف عنه عن ابي هريرة متصلًا وعن ابن

نفع بھی اسکا مالک کا اور نقصان بھی مالک کا روایت کیا اسکو شافعی نے سند مرسل اور مروی ہے مثل اسکے یا مثل اسکے معنے کے کہ مخالف اسکے نہیں ہے ابی ہریرہ سے سند متصل اور روایت ہے ابن

عمر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال المكيال مكيال اهل المدينة والميزان ميزان اهل مكة رواه ابو داود والنسائي

عمر رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ناپ اہل مدینے والوں کا ناپ ہے اور تول ترازو مکے والوں کی ترازو ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے

وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لاصحاب الكيل والميزان انكم قد وليتم امرين هلكت فيهما

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپنے والے اور ترازو والوں کو تم تحقیق حاکم کئے گئے ایسے دو کام کہ ہلاک ہوئیں ان میں

الامم السابقة قبلكم رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن ابي سعيد الخدري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

امتیں اگلی تمہارے پہلے روایت کیا اسکو ترمذی نے تیسری فصل روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من اسلف في شيء فلا يصرفه الى غيره قبل ان يقبضه رواه ابو داؤد وابن ماجه

جو کوئی پہلے ہی قیمت دیدے کوئی چیز خریدنے سو نہ پھیرے اسکو اپنے غیر کی طرف پہلے قبضے میں لانے کے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

باب الاحتكار
الفصل الاول

عن معمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتكر فهو خاطئ رواه مسلم وسنذكر حديث عمر رض كانت اموال بني النضير في

یہ باب احتکار کا ہے پہلی فصل روایت ہے معمر رض سے کہا انہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے احتکار کیا سو وہ گنہگار ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور البتہ ذکر کریں گے ہم حدیث عمر رض کی کہ تھے مال قبیلہ بنی نضیر کے اور

باب الفيء ان شاء الله تعالى

الفصل الثاني

عن عمر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الجالب مرزوق والمحتكر ملعون رواه ابن ماجه

غنیمت کے باب میں اگر چاہے اللہ تعالیٰ دوسری فصل روایت ہے عمر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا لانے والا روزی دیا گیا ہے اور غلہ روکنے والا ملعون ہے روایت کیا ابن ماجہ

والدارمي وعن انس رض قال غلا السعر على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله سعر لنا فقال النبي صلى الله عليه وسلم

اور دارمی نے اور روایت ہے انس رض سے کہا انہے گراں ہو گیا نرخ زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر کہا اے رسول اللہ کے نرخ باندھ دیجئے ہمارے لیے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

ان الله هو المسعر القابض الباسط الرازق واني لارجو ان القى ربي وليس احد منكم يطالبني بمظلمة بدم ولا مال رواه الترمذي

بیشک اللہ ہی نرخ باندھنے والا تنگی کرنے والا اور کشادگی کرنے والا روزی دینے والا ہے اور تحقیق میں امید رکھتا ہوں کہ ملوں اپنے رب سے اس حال میں کہ نہ ہو کوئی تم میں سے مدعی مجھ پر ظلم کا خون میں اور نہ مال میں روایت کیا ترمذی

وابو داؤد وابن ماجه والدارمي

الفصل الثالث

عن عمر بن الخطاب رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من احتكر

اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے تیسری فصل روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جس نے بند کیا

على المسلمين طعامهم ضربه الله بالجذام والافلاس رواه ابن ماجه والبيهقي في شعب الايمان ورزين في كتابه وعن ابن عمر رض

مسلمانوں پر ان کے قوت کی چیز ڈالیگا اس پر اللہ جذام کا مرض اور مفلسی روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتكر طعاما اربعين يوما يريد به الغلاء فقد برئ من الله وبرئ الله منه رواه

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے بند کیا غلہ چالیس دن ارادہ کر کے اسکے گرانی کا سو تحقیق بیزار ہوا وہ اللہ سے اور بیزار ہوا اللہ اس سے روایت کیا اسکو

رزين وعن معاذ رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بئس العبد المحتكر ان ارخص الله الاسعار حزن وان اغلاها

رزین نے اور روایت ہے معاذ رض سے کہا انہے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے برا ہے وہ غلہ بند کرنے والا بندہ کہ اگر ارزاں کرے اللہ نرخ کو غمگین ہو اور اگر گراں کرے

فرح رواه البيهقي في شعب الايمان ورزين في كتابه وعن ابي امامة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من احتكر طعاما

خوش ہو روایت کیا بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے بند رکھا غلہ

اربعين يوما ثم تصدق به لم يكن له كفارة رواه رزين

باب الافلاس والانظار
الفصل الاول

وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله

چالیس دن پھر خیرات کیا اسکو نہو گا وہ خیرات کرنا اسکا بدلا روایت کیا اسکو رزین نے باب مفلس ہونے اور مفلس کو مہلت دینے کا پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ايما رجل افلس فادرك رجل ماله بعينه فهو احق به من غيره متفق عليه وعن ابي سعيد رض قال اصيب

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مرد مفلس ہو گیا پھر پایا ایک مرد نے اپنا بیچا مال جیسے کا ویسا سو وہ زیادہ سزاوار ہے اسکا بہ نسبت غیر کے متفق علیہ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا

رجل في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم في ثمار ابتاعها فكثر دينه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم تصدقوا عليه

کسی مرد کو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے میووں میں جو خریدے تھے نقصان پہنچا بہت ہوا قرض اسپر سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیرات دو اسکو

فتصدق الناس عليه فلم يبلغ ذلك وفاء دينه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لغرمائه خذوا ما وجدتم وليس لكم الا ذلك

پھر خیرات دی لوگوں نے اسکو پھر نہ ہوا وہ مال اتنا کہ تمام قرض ادا ہو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے قرضداروں کو لو جتنا پایا اور نہیں تمکو مگر یہی

رواه مسلم وعن ابي هريرة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال كان رجل يداين الناس فكان يقول لفتاه اذا اتيت معسرا

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرد قرض دیتا تھا لوگوں کو پھر کہتا تھا اپنے غلام کو جب جاوے تو تنگدست کے پاس

فتجاوز عنه لعل الله ان يتجاوز عنا قال فلقي الله فتجاوز عنه متفق عليه وعن ابي قتادة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

درگذر کر اس سے شاید اللہ درگذر کرے ہم سے فرمایا پھر ملا اللہ سے تو بخش دیا اللہ نے اسکو متفق علیہ اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم من سره ان ينجيه الله من كرب يوم القيامة فلينفس عن معسر او يضع عنه رواه مسلم وعنه قال سمعت رسول الله صلى

وسلم نے جسکو خوش آوے کہ بچاوے اسکو اللہ سختیوں سے قیامت کے دن کی سو مہلت دیوے تنگدست کو یا معاف کرے اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا سنا میں نے

الله عليه وسلم يقول من انظر معسرا او وضع عنه انجاه الله من كرب يوم القيامة رواه مسلم وعن ابي اليسر رض قال

اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے مہلت دی تنگدست کو یا معاف کیا اسکو بچاویگا اسکو اللہ سختیوں سے قیامت کے دن کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی الیسر رض سے کہا انہوں نے

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من انظر معسرا او وضع عنه اظله الله في ظله رواه مسلم وعن ابي رافع رض قال استسلف

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے مہلت دی تنگدست کو یا معاف کیا اس کو سایہ دیگا اسکو اللہ اپنے سایہ میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی رافع رض سے کہا ادھار لیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم بكرا فجاءته ابل من الصدقة قال ابو رافع فامرني ان اقضي الرجل بكره فقلت لا اجد الا جملا خيارا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکر پھر آئے آپ کے پاس اونٹ زکوٰۃ کے کہا ابو رافع نے پھر حکم کیا مجھے کہ دوں اس مرد کو اونٹ اسکا میں نے کہا نہیں پاتا مگر اچھے اونٹ

رباعيا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطه اياه فان خير الناس احسنهم قضاء رواه مسلم وعن ابي هريرة رض ان رجلا

رباعی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دے اسکو وہی کیونکہ بیشک سب سے بہتر آدمی وہی ہیں جو اچھے طور پر قرض ادا کرے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ ایک مرد

تقاضى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاغلظ له فهم اصحابه فقال دعوه فان لصاحب الحق مقالا واشتروا له بعيرا فاعطوه اياه

قرض کا تقاضا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر سختی کی آپ سے سو قصد کیا صحابہ نے تنبیہ کا فرمایا چھوڑ دو اسکو کہ حق والے کو کہنے کی گنجائش ہے اور خرید دو اسکے لیے اونٹ پھر دو اسکو

قالوا لا نجد الا افضل من سنه قال اشتروه فاعطوه اياه فان خيركم احسنكم قضاء متفق عليه وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا نہیں پاتے ہم مگر زیادہ عمر کا اسکے اونٹ سے فرمایا وہی خرید کر دو اسکو کیونکہ بہتر تم میں وہی ہے جو خوبی سے قرض ادا کرے متفق علیہ اور روایت ہے انہی سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قال مطل الغني ظلم فاذا اتبع احدكم على ملي فليتبع متفق عليه وعن كعب بن مالك رض انه تقاضى ابن ابي حدرد دينا له عليه في عهد رسول

فرمایا دیر کرنا تونگر کا ظلم ہے پھر جب حوالہ دیا جاوے کوئی تم میں کا مالدار پر تو قبول کر لے متفق علیہ اور روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہ تقاضا کیا ابن ابی حدرد سے قرض کا جو انکا تھا اس پر زمانہ میں رسول

الله صلى الله عليه وسلم في المسجد فارتفعت اصواتهما حتى سمعها رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في بيته فخرج اليهما رسول الله صلى الله عليه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مسجد میں پھر بلند ہوئی آواز دونوں کی یہاں تک کہ سنا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں سے پھر نکل آئے دونوں کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

وسلم حتى كشف سجف حجرته ونادى كعب بن مالك قال يا كعب قال لبيك يا رسول الله فاشار بيده ان ضع الشطر من دينك قال كعب قد فعلت يا

سلم یہاں تک کہ کھول دیا پردہ حجرہ مبارک کا اور آواز دی کعب بن مالک کو فرمایا اے کعب کہا حاضر ہوں اے رسول اللہ کے پھر اشارہ کیا دست مبارک سے کہ کم کر آدھا قرض تیرا کہا کعب نے تحقیق کیا

رسول الله قال قم فاقضه متفق عليه وعن سلمة بن الاكوع رض قال كنا جلوسا عند النبي صلى الله عليه وسلم اذ اتي بجنازة فقالوا صل

اے رسول اللہ کے فرمایا اٹھ پھر ادا کر قرض اسکا متفق علیہ اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع رض سے کہا تھے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ناگہاں کوئی لایا ایک جنازہ پھر کہا

عليها فقال هل عليه دين قالوا لا فصلى عليها ثم اتي بجنازة اخرى فقال هل عليه دين قيل نعم قال فهل ترك شيئا

اس پر پھر فرمایا کیا اس پر قرض ہے کہا نہیں تب نماز پڑھی اس پر پھر لایا گیا دوسرا جنازہ پھر فرمایا کیا اس پر قرض ہے کہا گیا ہاں فرمایا کیا چھوڑ گیا کچھ

قالوا لا قال فهل ترك شيئا قالوا لا فصلى عليه ثم اتي بالثالثة فقالوا صل عليها قال هل ترك شيئا قالوا لا قال فهل عليه دين قالوا ثلاثة دنانير قال صلوا على صاحبكم

کہا تین دینار پھر نماز پڑھی اسپر پھر لایا گیا تیسرا پس کہا لوگوں نے نماز پڑھئے اسپر فرمایا کیا چھوڑ گیا کچھ کہا نہیں فرمایا اسپر قرض ہے کہا تین دینار فرمایا نماز پڑھو اپنے یار پر

قال ابو قتادة صل عليه يا رسول الله وعلي دينه فصلى عليه رواه البخاري وعن ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

کہا ابو قتادہ نے نماز پڑھئے اسپر ای رسول اللہ کے اور مجھ پر ہے ادا کرنا اسکے قرض کا پھر نماز پڑھی اسپر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

من اخذ اموال الناس يريد اداءها ادى الله عنه ومن اخذ يريد اتلافها اتلفه الله عليه رواه البخاري وعن ابي قتادة

جسنے لیا لوگوں کا مال ادا کرنے کی نیت سے ادا کروا دیگا اللہ اسکی طرف سے اور جسنے لیا نیت کرکے تلف کرنے کی ہلاک کریگا اسکو اللہ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی قتادہ

رض قال قال رجل يا رسول الله ارأيت ان قتلت في سبيل الله صابرا محتسبا مقبلا غير مدبر يكفر الله عني خطاياي فقال رسول

رض سے کہا پوچھا ایک مرد نے ای رسول اللہ کے خبر دیجئے اگر میں شہید ہوا اللہ کی راہ میں صبر کر کے ثواب کی امید رکھکر سامنا کرتا پیٹھ نہ دیکر دور کریگا اللہ مجھ سے گناہ میرے پس فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم نعم فلما ادبر ناداه فقال نعم الا الدين كذلك قال جبرئيل رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں پھر جب پیٹھ پھیر کر چلا پکارا اسکو پھر فرمایا ہاں مگر قرض ایسا ہی کہا جبرئیل نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يغفر للشهيد كل ذنب الا الدين رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال كان رسول الله

تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کیے جاتے ہیں شہید کے سب گناہ مگر قرض روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يؤتى بالرجل المتوفى عليه الدين فيسأل هل ترك لدينه قضاء فان حدث انه ترك وفاء صلى والا

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے جاتے جنازہ اس حال میں کہ اسپر قرض رہتا سو پوچھتے کیا چھوڑ گیا اسکا قرض ادا ہو ایسی چیز پھر اگر خبر دیا کوئی کہ چھوڑ گیا ہے

قال للمسلمين صلوا على صاحبكم فلما فتح الله عليه الفتوح قام فقال انا اولى بالمؤمنين من انفسهم فمن توفي من المؤمنين

فرماتے مسلمانوں کو نماز پڑھو اپنے یار پر پھر جب کھولدیا اللہ نے آپ پر دروازہ فتوحات کا کھڑے ہوکر فرمایا میں زیادہ نزدیک ہوں ایمانداروں سے انکی جانوں سے سو جو مر جاوے

فترك دينا فعلي قضاؤه ومن ترك مالا فهو لورثته متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي خلدة الزرقي قال

پھر چھوڑ جاوے قرض سو مجھ پر ہے ادا کرنا اسکا اور جو کوئی چھوڑ جاوے مال سو وہ اسکے وارثوں کا ہے متفق علیہ دوسری فصل روایت ہے ابی خلدہ زرقی سے کہا آئے

جئنا ابا هريرة في صاحب لنا قد افلس فقال هذا الذي قضى فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما رجل مات او افلس فصاحب

ہم ابا ہریرہ کے پاس ہمارے ایک یار کے لیے کہ مفلس ہو گیا تھا سو کہا یہ شخص وہی ہے کہ فیصلہ کیا اسمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مرد کہ مر گیا یا مفلس

المتاع احق بمتاعه اذا وجده بعينه رواه الشافعي وابن ماجه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اسباب والا زیادہ سزاوار ہے اپنا اسباب لینے کا جب پاوے اسکو بعینہ روایت کیا اسکو شافعی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

نفس المؤمن معلقة بدينه حتى يقضى عنه رواه الشافعي واحمد والترمذي وابن ماجه والدارمي وعن البراء بن

جان ایماندار کی لٹکی رہتی ہے بسبب قرض کے یہانتک کہ ادا کرے اسکی طرف سے روایت کیا اسکو شافعی اور احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے براء بن

عازب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صاحب الدين مأسور بدينه يشكو الى ربه الوحدة يوم القيامة رواه

عازب رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرضدار قیدی ہے بسبب قرض کے گلہ کریگا اپنے پروردگار سے تنہائی کا قیامت کے دن روایت کیا اسکو

في شرح السنة وروي ان معاذا كان يدان فاتى غرماؤه الى النبي صلى الله عليه وسلم فباع النبي صلى الله عليه وسلم ماله كله في دينه

شرح سنہ میں اور روایت کیا گیا کہ معاذ قرض لیتا تھا پھر آئے قرضدار اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر بیچا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سب مال اسکا قرض میں

حتى قام معاذ بغير شيء مرسل هذا لفظ المصابيح ولم اجده في الاصول الا في المنتقى وعن عبد الرحمن بن كعب بن مالك

یہاں تک کہ کھڑا رہا معاذ بغیر کسی چیز کے یہ حدیث مرسل ہے یہ عبارت مصابیح کی ہے اور نہ پایا میں نے اسکو صحاح وغیرہ میں مگر منتقی میں اور روایت ہے عبد الرحمن بن کعب بن مالک سے

قال كان معاذ بن جبل شابا سخيا وكان لا يمسك شيئا فلم يزل يدان حتى اغرق ماله كله في الدين فاتى النبي صلى الله عليه وسلم

کہ کہا انہوں نے تھا معاذ بن جبل جوان سخی اور نہ رکھتا تھا کوئی چیز پھر ہمیشہ قرض لیا تھا یہاں تک کہ ڈبا دیا سب اپنا مال قرض میں پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فكلمه ليكلم غرماءه فلو تركوا لاحد لتركوا لمعاذ لاجل رسول الله صلى الله عليه وسلم فباع رسول الله صلى الله عليه وسلم

پھر کلام کیا آپ سے کہ کلام کریں غرماء سے پھر اگر چھوڑتے کسی کو تو چھوڑتے معاذ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پھر بیچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لهم ماله حتى قام معاذ بغير شيء رواه سعيد في سننه مرسلا وعن الشريد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ان کے لئے مال اسکا یہاں تک کہ کھڑا رہا معاذ بغیر کسی چیز کے روایت کیا اسکو سعید نے اپنی سنن میں مرسلا اور روایت ہے شرید رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لي الواجد يحل عرضه وعقوبته قال ابن المبارك يحل عرضه يغلظ له وعقوبته يحبس له رواه ابو داود والنسائي وعن

کہ ٹالنا مقدور والے کا حلال کرتی ہے آبرو لینا اور سزا دینا اسکا کہا ابن مبارک نے معنی یحل عرضہ کے سخت کلام کیا جانا اسکے اور معنی عقوبتہ کے قید کیا جانا اسکا روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور

ابي سعيد الخدري رض قال اتي النبي صلى الله عليه وسلم بجنازة ليصلي عليها فقال هل على صاحبكم دين قالوا نعم قال هل ترك له

ابی سعید خدری رض سے کہ کہا انہوں نے لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی جنازہ نماز پڑھنے اسپر تب فرمایا کیا تمہارے یار پر قرض ہے کہا ہاں فرمایا کیا چھوڑ گیا اپنے

من وفاء قالوا لا قال صلوا على صاحبكم قال علي بن ابي طالب علي دينه يا رسول الله فتقدم فصلى عليه وفي رواية معناه

ادائے دین کی چیز کہا نہیں فرمایا نماز پڑھو اپنے یار کے جنازے کی کہا علی بن ابی طالب نے مجھ پر ہے اسکا قرض اے رسول اللہ کے سو آگے بڑھے پھر نماز پڑھی اسپر اور ایک روایت میں

وقال فك الله رهانك من النار كما فككت رهان اخيك المسلم ليس من عبد مسلم يقضي عن اخيه دينه الا فك الله رهانه

اور اتنا زیادہ ہے کہ فرمایا چھڑاوے اللہ تیرا قید دوزخ سے جیسا چھڑا دیا تو نے قید اپنے مسلمان بھائی کا نہیں کوئی مسلمان بندہ کہ ادا کرے اپنے بھائی کی طرف سے قرض مگر چھڑاوے اللہ اسکا قید

يوم القيامة رواه في شرح السنة وعن ثوبان رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات وهو بريء من الكبر والغلول

قیامت کے دن روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے ثوبان رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مرا پاک ہو کر تکبر اور چوری

والدين دخل الجنة رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وعن ابي موسى رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان اعظم الذنوب عند

اور قرض سے جاویگا بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی موسی رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بیشک بڑے گناہ

الله ان يلقاه بها عبد بعد الكبائر التي نهى الله عنها ان يموت رجل وعليه دين لا يدع له قضاء رواه احمد وابو داود وعن

اللہ کے پاس یہ ہیں کہ ملے اللہ سے گناہ کے ساتھ بندہ بعد کبیرہ گناہوں کے جو منع فرمایا اللہ نے اس سے یہ کہ مرے مرد اپنے پر قرض رکھ کے نہ چھوڑے اسکے ادا کی چیز

عمرو بن عوف المزني رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الصلح جائز بين المسلمين الا صلحا حرم حلالا او احل حراما والمسلمون

عمرو بن عوف مزنی رض سے ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا صلح کرنا روا ہے مسلمانوں کے درمیان مگر وہ صلح کہ حرام کیا حلال کو یا حلال کیا حرام کو اور مسلمان

على شروطهم الا شرطا حرم حلالا او احل حراما رواه الترمذي وابن ماجه وابو داود وانتهت روايته عند قوله على شروطهم

ثابت رہتے ہیں اپنی شرطوں پر مگر وہ شرط کہ حرام کیا حلال کو یا حلال کیا حرام کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور ابو داؤد نے اور تمام ہوئی روایت ابو داؤد کی حضرت کے قول پر

الفصل الثالث

عن سويد بن قيس رض قال جلبت انا ومخرفة العبدي بزا من هجر فاتينا به مكة فجاءنا رسول الله

تیسری فصل روایت ہے سوید بن قیس رض سے کہا لایا میں اور مخرفہ عبدی کپڑا شہر ہجر سے پھر لایا اسکو مکہ میں پھر آئے ہمارے پاس رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يمشي فساومنا بسراويل فبعناه وثمّ رجل يزن بالأجر فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم زن وأرجح رواه

صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے پھر خرید ہم سے پائجامے پھر بیچا ہم نے کپڑا اور وہاں ایک مرد تولتا تھا مزدوری لے کر سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تول اور جھکا

أحمد وأبو داود والترمذي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح ٭ وعن جابر رض قال كان لي على النبي صلى

احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور روایت ہے جابر رض سے کہا میرا تھا اوپر نبی صلی

الله عليه وسلم دين فقضاني وزادني رواه أبو داود ٭ وعن عبد الله بن أبي ربيعة رض قال استقرض مني النبي صلى الله عليه

اللہ علیہ وسلم پر قرض پھر دیا مجھے زیادہ کر کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن ابی ربیعہ رض سے کہا اس نے قرض لیا تھا مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم أربعين ألفا فجاءه مال فدفعه إلي وقال بارك الله تعالى في أهلك ومالك إنما جزاء السلف الحمد والأداء رواه

وسلم نے چالیس ہزار درم پھر آیا آپ کے پاس مال سو دیا اسکو مجھے اور فرمایا برکت کرے اللہ تعالیٰ تیرے لوگ اور مال میں سوا اس کے نہیں بدلا قرض کا تعریف کرنی اور ادا کرنا ہے روایت کیا

النسائي ٭ وعن عمران بن حصين رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان له على رجل حق فمن أخره كان له بكل يوم

نسائی نے اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو اسکا کسی مرد پر کچھ پایا پھر مہلت دے اسکو ملیگا اسکو ہر دن کے بدلے

صدقة رواه أحمد ٭ وعن سعيد بن الأطول رض قال إن أخي مات وترك ثلاث مائة دينار وترك ولدا صغارا فأردت أن

ثواب خیرات کا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے سعید بن اطول رض سے کہا اس نے کہ میرا بھائی مرا اور چھوڑ گیا تین سو دینار اور بچے چھوٹے چھوٹے پھر ارادہ کیا کہ

أنفق عليهم فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أخاك محبوس بدينه فاقض عنه قال فذهبت فقضيت عنه ثم

خرچ کروں ان کے اوپر سو فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک بھائی تیرا مقید ہے اپنے قرض سے سو ادا کر اسکی طرف سے کہا سعید پھر گیا میں اور ادا کیا اسکی طرف سے پھر

جئت فقلت يا رسول الله قد قضيت عنه ولم تبق إلا امرأة تدعي دينارين وليست لها بينة قال أعطها فإنها صادقة

آیا اور کہا میں یا رسول اللہ تحقیق ادا کیا اسکی طرف سے اور کوئی باقی نہیں مگر ایک عورت کہ دعوا کرتی ہے دو دینار کا اور نہیں اسکے گواہ فرمایا دے اسکو اس لئے کہ وہ سچی ہے

رواه أحمد ٭ وعن محمد بن عبد الله بن جحش رض قال كنا جلوسا بفناء المسجد حيث يوضع الجنائز ورسول الله

روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے محمد بن عبداللہ بن جحش رض سے کہا اس نے کہ بیٹھے تھے ہم مسجد کے صحن میں جہاں رکھے جاتے تھے جنازے اور رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم جالس بين ظهرينا فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم بصره قبل السماء فنظر ثم طأطأ بصره ووضع

صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے ہمارے درمیان پھر اونچی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ اپنی آسمان کی طرف سو دیکھا پھر نیچی کی آنکھ اور رکھا

يده على جبهته قال سبحان الله سبحان الله ماذا أنزل من التشديد قال فسكتنا يومنا وليلتنا فلم نر إلا خيرا حتى أصبحنا قال

دست مبارک پیشانی پر فرمایا دوبار پاک ہے اللہ عجب وعید اتری کہا محمد نے پھر چپ رہے ہم اس دن اور رات تمام پھر نہ دیکھا سوا خیر کے یہاں تک کہ صبح کی ہم نے

محمد فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم ما التشديد الذي نزل قال في الدين والذي نفس محمد بيده لو أن رجلا قتل

محمد نے پھر پوچھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا ہے وہ وعید جو اتری فرمایا قرض کے باب میں قسم ہے اس کی کہ جان محمد کی اسکے اختیار میں ہے اگر بیشک کوئی

في سبيل الله ثم عاش ثم قتل في سبيل الله ثم عاش ثم قتل في سبيل الله ثم عاش وعليه دين ما دخل الجنة حتى يقضى

اللہ کی راہ میں پھر زندہ ہو پھر مارا جائے اللہ کی راہ میں پھر زندہ ہو پھر مارا جائے اللہ کی راہ میں پھر زندہ ہو اور اس پر قرض ہو نجاوے گا بہشت میں یہاں تک کہ ادا ہو

دينه رواه أحمد وفي شرح السنة نحوه ٭

باب الشركة والوكالة

الفصل الأول

عن زهرة بن معبد أنه

اسکا قرض روایت کیا اسکو احمد اور شرح سنت میں مانند اسکے باب ہے شرکت اور وکالت کے بیان کا پہلی فصل روایت ہے زہرہ بن معبد سے کہ بیشک اسکو

كان يخرج به جده عبد الله بن هشام الى السوق فيشتري الطعام فيلقاه ابن عمر وابن الزبير فيقولان له اشركنا فان النبي صلى

باہر لے نکلتا تھا دادا اسکا عبد اللہ بن ہشام بازار کی طرف پھر خریدتا عبد اللہ غلہ سو ملتے اس سے ابن عمر اور ابن زبیر پھر کہتے اسکو شریک کر ہم کو اسلئے کہ نبی صلی

الله عليه وسلم قد دعا لك بالبركة فيشركهم فربما اصاب الراحلة كما هي فيبعث بها الى المنزل وكان عبد الله بن هشام ذهبت

اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دعا دی مجھے برکت کی پھر شریک کرتا انکے پھر بہت بار پاتا اونٹ جیسا ہوا کرتا ہے سو بھیجدیتا اسکو گھر کی طرف اور تھا عبد اللہ بن ہشام لے گئی

به امه الى النبي صلى الله عليه وسلم فمسح راسه ودعا له بالبركة رواه البخاري وعن ابي هريرة رض قال قالت الانصار

اسکو ماں اسکی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو ہاتھ پھیرا سر پر اسکے اور دعا دی اسکو برکت کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انصار نے

للنبي صلى الله عليه وسلم اقسم بيننا وبين اخواننا النخيل قال لا تكفوننا المؤنة ونشرككم في الثمرة قالوا سمعنا واطعنا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بانٹ دیجئے ہمارے اور مہاجرین بھائیوں کے درمیان خرما کے باغ ہمارے فرمایا نہیں بچالو ہمکو محنت سے اور شریک ہونگے ہم تمہارے میوہ میں کہا سنا ہم نے

رواه البخاري وعن عروة بن ابي الجعد البارقي رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطاه دينارا ليشتري له شاة

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عروہ بن ابی الجعد بارقی رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا اسکو ایک دینار بکری خرید لائے آپ کے لئے

فاشترى له شاتين فباع احدهما بدينار واتاه بشاة ودينار فدعا له رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيعه بالبركة فكان

سو خریدا آپ کے لئے دو بکریاں پھر بیچا ایک کو ایک دینار سے اور لایا آپ کے پاس ایک بکری اور ایک دینار پھر دعا دی اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی بیع میں برکت کی

لو اشترى ترابا لربح فيه رواه البخاري

اگر خریدتا مٹی تو نفع پاتا اسمیں روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

عن ابي هريرة رض رفعه قال ان الله تعالى يقول انا ثالث

دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے مرفوع کہ فرمایا تحقیق اللہ تعالی فرماتا ہے میں تیسرا ہوں

الشريكين ما لم يخن احدهما صاحبه فاذا خانه خرجت من بينهما رواه ابو داود وزاد رزين وجاء الشيطان وعن

دو شریک کا جب تک نہ معاملگی کرے ایک دوسرے سے پھر جب معاملگی کرے نکل جاتا ہوں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور زیادہ کیا رزین نے اور آتا ہے شیطان اور روایت ہے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اد الامانة الى من ائتمنك ولا تخن من خانك رواه الترمذي وابو داود والدارمي وعن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پہنچا امانت اسکی طرف کہ امین کیا تجھے اور بد معاملگی مت کر اس سے کہ بد معاملگی کی تجھ سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور دارمی نے اور روایت ہے

جابر رض قال اردت الخروج الى خيبر فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فسلمت عليه وقلت اني اردت الخروج الى خيبر فقال اذا اتيت

جابر رض سے کہ کہا اسنے ارادہ کیا میں نے خیبر کی طرف جانے کا پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر سلام کیا آپ پر اور کہا میں نے ارادہ کیا ہے خیبر جانے کا فرمایا جب جاوے

وكيلي فخذ منه خمسة عشر وسقا فان ابتغى منك اية فضع يدك على ترقوته رواه ابو داود

میرے وکیل کے پاس تو لے اس سے پندرہ وسق خرما پھر اگر طلب کرے وہ تجھ سے کوئی نشانی تو رکھ اپنا ہاتھ اسکی ہنسلی پر روایت کیا اسکو ابو داود نے

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن صهيب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث فيهن البركة البيع الى اجل والمقارضة واخلاط البر بالشعير

روایت ہے صہیب رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین خصلتوں میں برکت ہے ایک تو بیچنا وعدہ پر اور دوسرا مضاربت کا اور تیسرا ملانا گیہوں

للبيت لا للبيع رواه ابن ماجه وعن حكيم بن حزام رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث معه بدينار

گھر کے خرچ کو نہ بیچنے کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے حکیم بن حزام رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا اسکے ساتھ ایک دینار

ليشتري له به اضحية فاشترى كبشا بدينار وباعه بدينارين فرجع فاشترى اضحية بدينار فجاء بها وبالدينار

خریدنے کو آپ کے لئے اس سے قربانی پھر خریدا دنبہ ایک دینار سے اور بیچا اسکو دو دینار سے پھر پھرا اور خریدا قربانی ایک دینار سے پھر لایا اسکو اور دینار کو

الذی استفضل من الآخر فتصدق رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم بالدینار فدعا له ان یبارک له فی تجارته رواہ
جو زیادہ کیا دوسری سے وہ بھر خیرات دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دینار کو پھر دعا دی اسکو برکت ملنے کی اسکو اسکی تجارت میں روایت کیا

الترمذی وابوداؤد

باب الغصب والعاریۃ

الفصل الاول

عن سعید بن زید رض قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ
ترمذی اور ابو داؤد نے یہ باب غصب اور عاریۃ کے بیان کا ہے پہلی فصل روایت ہے سعید بن زید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم من اخذ شبرا من الارض ظلما فانه یطوقه یوم القیمۃ من سبع ارضین متفق علیه وعن ابن عمر رض قال قال
علیہ وسلم نے جس نے لی ایک بالشت زمین ظلم سے سو اسکی طوق ہوا لیگی اسکو قیامت کے دن ساتوں زمین سے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا

رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا یحلبن احد ماشیۃ امرئ بغیر اذنه ایحب احدکم ان یؤتی مشربته فتکسر خزانته
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ نہ دوہے کوئی کسی مرد کے جانور کا بے حکم اسکے کیا دوست رکھتا ہے کوئی تم میں سے کہ آوے کوئی اسکے بالاخانے

فینتقل طعامه وانما یخزن لهم ضروع مواشیهم اطعماتهم رواہ مسلم وعن انس رض قال کان النبی صلی اللّٰہ علیه
پھر لیجاوے اسمیں کا غلہ اور بس خزانے ہیں ان کے جانوروں کے انکی کھانے کی چیز کا روایت کیا اسکو مسلم اور روایت ہے انس رض سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم عند بعض نسائه فارسلت احدی امهات المؤمنین بصحفۃ فیها طعام فضربت التی النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم
وسلم کسی بی بی کے پاس پھر بھیجا ایک نے ایمان داروں کی ماؤں سے ایک بڑا پیالہ کہ اسمیں کھانے کی چیز تھی پھر ماری وہ بی بی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فی بیتها ید الخادم فسقطت الصحفۃ فانفلقت فجمع النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم فلق الصحفۃ ثم جعل یجمع فیها
جسکے گھر میں تھے ہاتھ پر اس خادم کے پھر گر پڑا وہ پیالہ اور ٹوٹ گیا پھر جمع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹکڑے پیالے کے پھر جمع کرنے لگے اسمیں

الطعام الذی کان فی الصحفۃ ویقول غارت امکم ثم حبس الخادم حتی اتی بصحفۃ من عند التی هو فی بیتها فدفع الصحفۃ
وہ کھانے کی چیز کہ تھی اس پیالے میں اور فرماتے تھے غیرت کی تمہاری ماں کو پھر ٹھیرایا اس خادم کو یہاں تک کہ لایا گیا پیالہ اس بی بی کے پاس سے کہ آپ جسکے گھر میں

الصحیحۃ الی التی کسرت صحفتها وامسک المکسورۃ فی بیت التی کسرت رواہ البخاری وعن عبد اللّٰہ بن یزید رض
تھے پھر حوالے کیا ثابت پیالہ اس بی بی کے کہ توڑا تھا اسکا پیالہ اور رکھا ٹوٹا ہوا گھر میں اسکے کہ توڑا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن یزید رض سے

عن النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم انه نهی عن النهبۃ والمثلۃ رواہ البخاری وعن جابر رض قال انکسفت الشمس فی عهد
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے منع کیا لوٹ لینا اور ناک کان کاٹنا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا گہن لگا آفتاب کو زمانے میں

رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم یوم مات ابراهیم ابن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم فصلی بالناس ست رکعات باربع
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جس دن موئے ابراہیم بیٹے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نماز پڑھی لوگوں کے ساتھ چھ رکوع چار

سجدات فانصرف وقد آضت الشمس وقال ما من شیئ توعدونه الا قد رأیته فی صلوتی هذه لقد جیئ بالنار وذلک
سجدوں سے پھر سلام پھیرا اور تحقیق رجوع کیا آفتاب نے اور فرمایا نہیں کوئی چیز کہ تم وعدہ کیے جاتے تھے اسکا مگر تحقیق دیکھا میں نے اسکو اپنی اس نماز میں تحقیق لائی گئی آگ اور یہ

حین رأیتمونی تأخرت مخافۃ ان یصیبنی من لفحها وحتی رأیت فیها صاحب المحجن یجر قصبه فی النار کان یسرق
جب دیکھا تم نے مجھ کو پیچھے ہٹا ڈر کر اس سے کہ پہنچے مجھے گرمی اسکی اور یہاں تک کہ دیکھا اس میں عکسی لکڑی والے کو کہ کھینچ رہا ہے اپنی آنتیں آگ میں اور چرا

الحاج بمحجنه فان فطن له قال انما تعلق بمحجنی وان غفل عنه ذهب به وحتی رأیت فیها صاحبۃ الهرۃ التی
حاجیوں کا مال اپنی لکڑی سے پھر اگر کوئی معلوم کرتا اسکو کہتا بس لگ گیا میری لکڑی کو اور اگر کوئی غافل رہتا اسکو لیجاتا اسکو اور یہاں تک کہ دیکھا اسمیں بلی والی کو

ربطتها فلم تطعمها ولم تدعها تأكل من خشاش الأرض حتى ماتت جوعا ثم جيء بالجنة وذلك حين رأيتموني تقدمت
باندھ رکھی اسکو پھر نہ کھلائی اسکو اور نہ چھوڑ دی اسکو کہ کھاوے کیڑے مکوڑے زمین کے یہانتک کہ مرگئی بھوک سے پھر حاضر کی گئی بہشت اور وہ جب دیکھا تم نے مجھے کہ آگے گیا
حتى قمت في مقامي ولقد مددت يدي وأنا أريد أن أتناول من ثمرها لتنظروا إليه ثم بدا لي أن لا أفعل رواه مسلم وعن
بڑھا یہانتک کہ کھڑا رہا اپنی اس جگہ میں اور لانبا کیا ہاتھ ارادہ کرکے لینے کا اسکے میوہ تاکہ دیکھو تم اسکو پھر بھلا لگا مجھے نہ لینا اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے
قتادة قال سمعت أنسا يقول كان فزع بالمدينة فاستعار النبي صلى الله عليه وسلم فرسا من أبي طلحة يقال له المندوب
قتادہ سے کہ کہا سنا میں انس کو کہتے گھبراہٹ ہوئی تھی مدینے میں سو لیا عاریۃ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑا ابی طلحہ سے کہ اسکو مندوب کہتے تھے
فركب فلما رجع قال ما رأينا من شيء وإن وجدناه لبحرا متفق عليه

الفصل الثاني

عن سعيد بن زيد رض عن النبي
پھر سوار ہوئے پھر جب پھرے فرمایا نہ دیکھا ہم نے کوئی چیز اور بیشک پایا ہم نے اسکو دریا متفق علیہ دوسری فصل روایت ہے سعید بن زید رض سے نبی
صلى الله عليه وسلم أنه قال من أحيى أرضا ميتة فهي له وليس لعرق ظالم حق رواه أحمد والترمذي وأبو داود ورواه
صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جسنے آباد کیا بنجر زمین کو پس وہ اسکی ہے اور نہیں ظالم کی رگ کا کچھ حق روایت کیا اسکو احمد و ترمذی و ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو
مالك عن عروة مرسلا وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن أبي حرة الرقاشي عن عمه قال قال رسول الله
مالک نے عروہ سے سند مرسل اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی حرہ رقاشی سے اسکے چچا سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم ألا لا تظلموا ألا لا يحل مال امرئ إلا بطيب نفس منه رواه البيهقي في شعب الإيمان والدارقطني
صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ظلم نکرو خبردار حلال نہیں مال کسی مرد کا مگر خوشی سے اسکی روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور دارقطنی
في المجتبى وعن عمران بن حصين رض عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال لا جلب ولا جنب ولا شغار في الإسلام ومن
نے کتاب مجتبیٰ میں اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا درست نہیں جلب اور جنب اور شغار اسلام میں اور جو
انتهب نهبة فليس منا رواه الترمذي وعن السائب بن يزيد رض عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا
کہ لوٹ لے دھاڑ مار کر سو نہیں ہمسے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سائب بن یزید رض سے اسکے باپ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا
يأخذ أحدكم عصا أخيه لاعبا جادا فمن أخذ عصا أخيه فليردها إليه رواه الترمذي وأبو داود ورواية
نہ لے کوئی تم میں سے لاٹھی اپنے بھائی کی ہنسی کرنے سے اور سچ جو کوئی لاٹھی اپنے بھائی کی تو دیدے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ابوداؤد کی
قوله جادا وعن سمرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من وجد عين ماله عند رجل فهو أحق به ويتبع البيع
لفظ جاد تک ہے اور روایت ہے سمرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسنے پایا اپنا مال بعینہ کسی مرد کے پاس سو وہ لے لیگا اور تعاقب کریگا وہ بیچنے
من باعه رواه أحمد وأبو داود والنسائي وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال على اليد ما أخذت حتى تؤدي رواه
اپنے بائع قیمت کا روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے انہی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ذمہ پر ہے ہاتھ کے جو لیا یہانتک کہ ادا کرے روایت کیا اسکو
الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن حرام بن سعد بن محيصة أن ناقة للبراء بن عازب دخلت حائطا فأفسدت فقضى
ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے حرام بن سعد بن محیصہ سے کہ ایک اونٹنی براء بن عازب کی گھس گئی باغ میں پھر تباہ کیا باغ سو فیصلہ کیا
رسول الله صلى الله عليه وسلم أن على أهل الحوائط حفظها بالنهار وأن ما أفسدت المواشي بالليل ضامن على أهلها رواه مالك
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ ذمہ باغ والوں کے ہے نگہبانی انکی دن کو اور بیشک جو تباہ کیا ہے جانوروں نے رات کو لیا جائیگا جانوروالوں سے روایت کیا اسکو مالک نے

وابوداؤد وابن ماجه وعن ابي هريرة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الرجل جبار وقال النار جبار رواه ابوداؤد وعن

اور ابوداؤد اور ابن ماجه نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانوں باطل ہے اور فرمایا آگ باطل ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور

الحسن عن سمرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اتى احدكم على ماشية فان كان فيها صاحبها فليستاذنه وان لم يكن

حسن بصری سے سمرہ سے ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آوے کوئی تم میں سے جانوروں پر سو اگر رہے ان میں مالک ان کا تو اجازت لے اس سے اور اگر نہ ہے

فيها فليصوت ثلثا فان اجابه احد فليستاذنه وان لم يجبه احد فليحتلب وليشرب ولا يحمل رواه ابوداؤد وعن

ان میں تو پکارے تین بار پھر اگر جواب دیا اسکو کوئی تو اجازت لے لیوے اس سے اور اگر نہ جواب دیا اسکو کوئی تو دودھ دوہ لے اور پی لے اور بھر کر نہ لیجاوے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت

ابن عمر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من دخل حائطا فليأكل ولا يتخذ خبنة رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا

ابن عمر رض سے ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو کوئی آیا کسی باغ میں تو کھالے اور نہ رکھ لے کپڑے میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ

حديث غريب وعن امية بن صفوان عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم استعار منه ادراعه يوم حنين فقال اغصبا

حدیث غریب ہے اور روایت ہے امیہ بن صفوان سے اسکے باپ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عاریت لی اس سے زرہیں اسکی حنین کی لڑائی کے دن تو کہا کیا غصب

يا محمد قال بل عارية مضمونة رواه ابوداؤد وعن ابي امامة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول العارية

ای محمد فرمایا بلکہ عاریۃ مضمونہ ہے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا اسنے سنا میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے عاریت کا

مؤداة والمنحة مردودة والدين مقضي والزعيم غارم رواه الترمذي وابوداؤد وعن رافع بن عمرو الغفاري

ادا کر دینا چاہئے ف اور منیحہ رد کی جائیگی ف اور قرض ادا کرنا فرض ہے اور ذمہ لینے والا اضامن ہے ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے رافع بن عمرو غفاری

رض قال كنت غلاما ارمي نخل الانصار فاتي بي النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا غلام لم ترمي النخل قلت اكل قال فلا ترم وكل

رض سے کہ کہا تھا میں لڑکا پتھر مارتا تھا انصار کے خرما کے درخت کو پھر لایا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور فرمایا ای لڑکے کیوں پتھر مارتا ہے خرما کے درخت کو کہا میں کھاتا ہوں فرمایا پھر

مما سقط في اسفلها ثم مسح راسه فقال اللهم اشبع بطنه رواه الترمذي وابوداؤد وابن ماجه وسنذكر حديث عمرو بن

گرا ہوا تلے درخت کے پھر ہاتھ پھیرا اسکے سر پر پھر فرمایا ای اللہ بھر دے پیٹ اسکا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور اب ذکر کرینگے حدیث عمرو بن

شعيب في اللقطة ان شاء الله تعالى

شعیب کی لقطے کے باب میں اگر چاہے اللہ تعالی

الفصل الثالث

عن سالم عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اخذ

تیسری فصل روایت ہے سالم سے اسکے باپ سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے لیا

من الارض شيئا بغير حقه خسف به يوم القيمة الى سبع ارضين رواه البخاري وعن يعلى بن مرة رض قال سمعت

زمین تھوڑی بھی بغیر حق دھسایا جائیگا اسکو قیامت کے دن ساتوں زمین کی تہ تک روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے یعلی بن مرہ رض سے کہ کہا اسنے سنا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اخذ ارضا بغير حقها كلف ان يحمل ترابها المحشر رواه احمد وعنه قال سمعت رسول

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے لیا زمین ظلم سے حکم کرینگے اسکو اٹھانیکا اسکی مٹی قیامت کے میدان میں روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے انہی سے کہ کہا انہوں نے سنا رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول ايما رجل ظلم شبرا من الارض كلفه الله عز وجل ان يحفره حتى يبلغ اخر سبع ارضين ثم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جس مرد نے ظلم سے لیا ایک بالشت زمین حکم کریگا اسکو اللہ خالق بزرگ بلند کہ کھودے اسکو یہاں تک کہ پہنچے ساتوں زمین تک پھر

يطوقه الى يوم القيمة حتى يقضى بين الناس رواه احمد

طوق ڈالے اسکو قیامت کے دن تک جب تک فیصلہ ہو لوگوں میں روایت کیا اسکو احمد نے

باب الشفعة

الفصل الاول

عن جابر رض قال قضى النبي صلى

باب شفعہ کے بیان کا پہلی فصل روایت ہے جابر رض سے کہا اسنے فیصلہ کیا نبی صلے

الله عليه وسلم بالشفعة في كل ما لم يقسم فإذا وقعت الحدود وصرفت الطرق فلا شفعة رواه البخاري وعنه قال قضى

اللہ علیہ وسلم نے ثبوت شفعہ کا اس چیز میں کہ بانٹی نہ گئی ہو پھر جب بندھ گئے حد اور بن گئے رستے تو شفعہ نہ رہا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہا حکم کیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم بالشفعة في كل شركة لم تقسم ربعة أو حائط لا يحل له أن يبيع حتى يؤذن شريكه فإن شاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شفعے کا اس شرکت چیز میں کہ بانٹی نہ گئی ہو گھر میں یا باغ میں حلال نہیں شریک کو بیچنا یہاں تک کہ خبر دے اپنے شریک کو پھر اگر چاہے

أخذ وإن شاء ترك فإذا باع ولم يؤذنه فهو أحق به رواه مسلم وعن أبي رافع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

لے لیگا اور اگر چاہیگا چھوڑ دیگا پھر جب بیچا خبر دئے اسکو سو وہی حقدار ہے اسکے لینے کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی رافع رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الجار أحق بسقبه رواه البخاري وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمنع جار جاره أن يغرز خشبة

زیادہ حق دار ہے بسبب نزدیکی ہونے کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع نہ کرے ہمسایہ اپنے ہمسایہ کو لکڑی

في جداره متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا اختلفتم في الطريق جعل عرضه سبع أذرع رواه

اپنی دیوار میں متفق ہے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جھگڑو تم راستے میں کیا جاوے اسکی چوڑائی سات گز روایت کیا اسکو

مسلم

الفصل الثاني

عن سعيد بن حريث قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من باع منكم دارا

مسلم نے دوسری فصل روایت ہے سعید بن حریث رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو بیچے تم میں سے گھر

أو عقارا قمن أن لا يبارك له إلا أن يجعله في مثله رواه ابن ماجه والدارمي وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

یا زمین سو سزاوار ہے کہ برکت نہ ہو مگر یہ کہ لگاوے اسکو اسی کی مثل میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الجار أحق بشفعته ينتظر بها وإن كان غائبا إذا كان طريقهما واحدا رواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجه والدارمي

ہمسایہ حق دار ہے ہمسائے کے شفعہ کا انتظار کیا جاوے اسکا اگرچہ غائب ہو جبکہ دونوں کی راہ ایک ہو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعن ابن عباس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الشريك شفيع والشفعة في كل شيء رواه الترمذي قال وقد روي

اور روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا شریک حق شفعہ رکھتا ہے اور شفعہ ہر چیز میں ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے کہا ترمذی نے اور تحقیق روایت کیا گیا

عن ابن أبي مليكة عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا وهو أصح وعن عبد الله بن حبشي رض قال قال رسول الله صلى الله

ابن ابی ملیکہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سند مرسل سے اور وہ زیادہ صحیح ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن حبشی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم من قطع سدرة صوب الله رأسه في النار رواه أبو داود وقال هذا الحديث مختصر يعني من قطع سدرة في فلاة يستظل

علیہ وسلم نے جو کاٹیگا درخت بیر کا جھکاویگا اللہ سر اسکا دوزخ میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور کہا یہ حدیث مختصر ہے یعنی جو کاٹے بیر کا درخت

بها ابن السبيل والبهائم غشما وظلما بغير حق يكون له فيها صوب الله رأسه في النار

اسکا مسافر اور چوپائے ظلم سے بغیر اسکے حق کے کہ ہو اسکا جھکاویگا اللہ سر اسکا آگ میں

الفصل الثالث

عن عثمان بن

تیسری فصل روایت ہے عثمان ابن

عفان رض قال إذا وقعت الحدود في الأرض فلا شفعة فيها ولا شفعة في بئر ولا فحل النخل رواه مالك

عفان رض سے کہا جب بن گئے حد زمین میں تو نہیں شفعہ اس میں اور نہیں شفعہ کنوے میں اور نہ درخت نر کھجور کے میں روایت کیا اسکو مالک نے

باب المساقاة والمزارعة

باب ہے باغ اور کھیتی بٹائی سے دینے کا

الفصل الأول

عن عبد الله بن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم دفع إلى يهود خيبر نخل خيبر وأرضها

پہلی فصل روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حوالے کیا یہود کو خیبر کے کھجور کے باغ اور زمین

[illegible marginal notes]

[illegible footnotes]

على أن يعتملوها من أموالهم ولرسول الله صلى الله عليه وسلم شطر ثمرها رواه مسلم وفي رواية البخاري أن رسول الله صلى الله
اس شرط پر کہ خرچ کریں اس میں اپنے مال اور ملے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آدھا میوہ اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں بخاری کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم أعطى خيبر اليهود أن يعملوها ويزرعوها ولهم شطر ما يخرج منها وعن ابن عمر قال كنا نخابر ولا نرى بذلك بأسا حتى زعم
وسلم نے دیا خیبر یہود کو اس شرط پر کہ آباد کریں اسکو اور کھیتی کریں اسمیں اور ملیگا ان کو آدھا حاصل اسکا اور روایت ہے ابن عمر سے کہا ہم مخابرہ کرتے تھے اور نہ دیکھتے تھے اس میں کچھ
رافع بن خديج أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عنها فتركناها من أجل ذلك رواه مسلم وعن حنظلة بن قيس عن رافع بن خديج قال
رافع بن خدیج نے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا مخابرہ کرنا سو چھوڑ دیا ہمنے اسکو اس لئے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حنظلہ بن قیس سے کہ رافع بن خدیج
أخبرني عماي أنهم كانوا يكرون الأرض على عهد النبي صلى الله عليه وسلم بما ينبت على الأربعاء أو بشيء يستثنيه صاحب الأرض فنهانا
خبر دی مجھے دونوں چچا نے کہ صحابہ اجارے سے دیتے تھے زمین کو زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنا حصہ ٹھہرا کر نہروں پر کی کھیتی کو یا اور کوئی کھیتی کو کہ الگ کر لیتا
النبي صلى الله عليه وسلم عن ذلك فقلت لرافع فكيف هي بالدراهم والدنانير فقال ليس بها بأس وكان الذي نهي عن ذلك ما لو نظر
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو سو کہا میں نے رافع کو پھر کیسا ہے زمین اجارہ دینا درہم اور دینار لیکر تب کہا نہیں کچھ مضائقہ اور تھی یہی منع مخابرے کی وہ صورت
فيه ذو الفهم بالحلال والحرام لم يجيزوه لما فيه من المخاطرة متفق عليه وعن رافع بن خديج رض قال كنا أكثر أهل المدينة
اس میں سمجھنے والے حلال اور حرام کو روا نہ کہیں اسکو اس جہت سے کہ اس میں خطر ہے ق ۔ اور روایت ہے رافع بن خدیج رض سے کہا ہم لوگ زیادہ سب سے
حقلا وكان أحدنا يكري أرضه فيقول هذه القطعة لي وهذه لك فربما أخرجت ذه ولم تخرج ذه فنهاهم النبي صلى الله
کھیتی رکھتے تھے اور بعضا ہم میں سے اجارہ دیتا تھا اپنی زمین کو پھر کہتا یہہ ٹکرا میرا اور یہہ تیرا پھر اکثر ہوتا کہ پھلتی یہہ اور نہ پھلتی یہہ سو منع کیا انکو نبی صلی اللہ علیہ
وسلم متفق عليه وعن عمرو قال قلت لطاؤس لو تركت المخابرة فإنهم يزعمون أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عنه قال أي عمرو
وسلم نے ق ۔ اور روایت ہے عمرو سے کہا کہا میں طاؤس سے کہا خوب ہے کہ چھوڑ دے تو مخابرہ کرنا اسلئے کہ لوگ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اسکو کہا
إني أعطيهم وأعينهم وإن أعلمهم أخبرني يعني ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم لم ينه عنه ولكن قال أن يمنح أحدكم أخاه
میں دیتا ہوں انکو اور مدد کرتا ہوں انکی اور بیشک سب سے بڑے عالم نے خبر دی مجھکو یعنے ابن عباس نے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اسکو اور لیکن فرمایا کہ دیدیا کرے
خير له من أن يأخذ عليه خرجا معلوما متفق عليه وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له أرض فليزرعها
بھلا ہے اسکے لئے لینے سے اسپر کچھ محصول مقدر ہوا ق ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور جسکے پاس کچھ زمین ہو تو آپ
أو ليمنحها أخاه فإن أبى فليمسك أرضه متفق عليه وعن أبي أمامة رض ورأى سكة وشيئا من آلة الحرث فقال سمعت النبي صلى الله
یا دیدے زمین اپنے بھائی کو پھر اگر وہ نہ لے تو رکھ چھوڑے اپنی زمین ق ۔ اور روایت ہے ابی امامہ رض سے جس حال میں کہ دیکھا پھال اور کچھ سامان کھیتی کا کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ
عليه وسلم يقول لا يدخل هذا بيت قوم إلا أدخله الذل رواه البخاري

الفصل الثاني

عن رافع بن خديج رض عن النبي
علیہ وسلم کو فرماتے داخل ہوگا یہہ کسی قوم کے گھر میں مگر داخل کریگا اسمیں ذلت کو روایت کیا اسکو بخاری نے دوسری فصل ۔ روایت ہے رافع بن خدیج رض سے نبی
صلى الله عليه وسلم قال من زرع في أرض قوم بغير إذنهم فليس له من الزرع شيء وله نفقته رواه الترمذي وأبو داود وقال
صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسنے کھیتی کی کسی قوم کی زمین میں بے حکم انکے سو نہیں اسکا کھیتی سے کچھ حصہ اور ملیگی اسکو لاگت اسکی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور
هذا حديث غريب

الفصل الثالث

عن قيس بن مسلم عن أبي جعفر قال ما بالمدينة أهل بيت هجرة إلا يزرعون على الثلث
یہہ حدیث غریب ہے تیسری فصل روایت ہے قیس بن مسلم سے وہ ابو جعفر سے کہا کہ نہیں تھا مدینے میں کوئی گھر والا مہاجرین سے مگر زراعت کرتے تھے تہائی پر

والربع وزارع علي وسعد بن مالك وعبد الله بن مسعود وعمر بن عبد العزيز والقاسم وعروة وآل أبي بكر وآل عمر وآل علي
یا چوتھائی پر اور کھیتی کی علی اور سعد بن مالک نے اور عبد اللہ بن مسعود اور عمر بن عبد العزیز اور قاسم اور عروہ اور آل ابی بکر اور آل عمر اور آل علی

وابن سيرين وقال عبد الرحمن بن الأسود كنت أشارك عبد الرحمن بن يزيد في الزرع وعامل عمر الناس على إن جاء عمر بالبذر من عنده فله
اور ابن سیرین نے اور کہا عبد الرحمن بن اسود نے ہوتا تھا میں شریک عبد الرحمن بن یزید کا کھیتی میں اور معاملہ کیا عمر نے لوگوں سے اس شرط پر کہ اگر لاوے عمر تخم اپنے پاس سے تو اس کا

الشطر وإن جاءوا بالبذر فلهم كذا رواه البخاري

باب الإجارة

الفصل الأول

عن عبد الله بن مغفل قال زعم ثابت بن
آدھا حصہ ہے اور اگر لاویں لوگ تخم سو آدھا حصہ ان کا ہے ایسا ہی روایت کیا اس کو بخاری نے۔ باب اجارے کے بیان میں۔ پہلی فصل۔ روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے کہا کہتا ہے ثابت بن

الضحاك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن المزارعة وأمر بالمؤاجرة وقال لا بأس بها رواه مسلم وعن ابن عباس رض أن النبي
ضحاک نے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بٹائی پر زمین دینے کو اور حکم کیا اجارے کا اور فرمایا نہیں ڈر اس میں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی

صلى الله عليه وسلم احتجم فأعطى الحجام أجره واستعط متفق عليه وعن أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما
صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگی لگائی پھر دی حجام کو مزدوری اس کی اور ناک میں دوا ڈالی ۔ق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

بعث الله نبيا إلا رعى الغنم فقال أصحابه وأنت فقال نعم كنت أرعى على قراريط لأهل مكة رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله
بھیجا اللہ نے کسی نبی کو مگر چرایا بکریاں پھر کہا صحابہ نے اور آپ نے تب فرمایا ہاں چراتا تھا کئی قیراط پر مکہ والوں کی بکریاں روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى ثلاثة أنا خصمهم يوم القيامة رجل أعطى بي ثم غدر ورجل باع حرا فأكل ثمنه ورجل استأجر أجيرا
صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا اللہ تعالی تین شخصوں سے میں جھگڑونگا قیامت کے دن ایک مرد کہ اقرار کیا میرا نام لیکر پھر توڑ ڈالا اور دوسرا مرد کہ بیچا آزاد کو پھر قیمت

فاستوفى منه ولم يعطه أجره رواه البخاري وعن ابن عباس رض أن نفرا من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم مروا بماء فيهم لديغ
پھر پورا کام لیا اس سے اور نہ دی مزدوری اس کی روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ ایک جماعت صحابہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گذری ایک پانی پر ان میں

أو سليم فعرض لهم رجل من أهل الماء فقال هل فيكم من راق إن في الماء رجلا لديغا أو سليما فانطلق رجل منهم فقرأ
یا سانپ کا کاٹا ہوا تھا سو آیا ان کے پاس ایک مرد اس پانی والوں میں سے پھر کہا کیا تم میں کوئی منتر جاننے والا ہے بیشک اس پانی والوں میں ایک بچھو یا سانپ کا کاٹا ہوا ہے پھر چلا گیا ایک

بفاتحة الكتاب على شاء فبرأ فجاء بالشاء إلى أصحابه فكرهوا ذلك وقالوا أخذت على كتاب الله أجرا حتى قدموا المدينة
سورہ فاتحہ بہت سی بکریاں لینے پر سو اچھا ہوا پھر لایا صحابی بکریاں اپنے ساتھیوں کے پاس سو برا سمجھا اس کو اور کہا لیا تو نے اللہ کی کتاب پر مزدوری یہاں تک کہ آئے مدینہ

فقالوا يا رسول الله أخذ على كتاب الله أجرا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحق ما أخذتم عليه أجرا كتاب الله رواه
پھر کہا اے رسول اللہ کے لیا اس نے اللہ کی کتاب پر مزدوری سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر زیادہ سزاوار اس کی کہ لو تم اس پر مزدوری اللہ کی کتاب ہے

البخاري وفي رواية أصبتم اقسموا واضربوا لي معكم سهما

الفصل الثاني

عن خارجة بن الصلت عن عمه قال أقبلنا
بخاری نے اور ایک روایت میں ہے اچھا کیا تم نے بانٹو اور کرو میرا حصہ اپنے ساتھ۔ دوسری فصل۔ روایت ہے خارجہ بن صلت سے وہ اپنے چچا سے کہ کہا متوجہ ہوئے ہم

من عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فأتينا على حي من العرب فقالوا إنا أنبئنا أنكم قد جئتم من عند هذا الرجل بخير فهل عندكم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے پھر آئے ایک قبیلے پر عرب کے سو کہا انہوں نے ہم کو معلوم ہوا کہ تم تحقیق لائے ہو پاس اس مرد کے بھلائی

من دواء أو رقية فإن عندنا معتوها في القيود فقلنا نعم فجاءوا بمعتوه في القيود فقرأت عليه بفاتحة الكتاب ثلاثة أيام
کوئی دوا یا منتر ہے تمہارے پاس کہ ہمارے پاس ایک دیوانہ قید کیا ہوا ہے سو کہا ہم نے ہاں پھر لائے دیوانے کو قید میں پھر پڑھا میں نے اس پر سورہ فاتحہ تین دن صبح

وعشية أجمع بزاقي ثم أتفل قال فكأنما أنشط من عقال فأعطوني جعلا فقلت لا حتى أسأل النبي صلى الله عليه وسلم فقال كل فلعمري

اور شام جمع کرتا تھا تھوک اپنا پھر تھوکتا اس پر کہا پس گویا کہ کھل گیا رسی سے پھر دی مجھے مزدوری تب کہا نہ لوں گا یہاں تک کہ پوچھوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر فرمایا کھا قسم ہے مجھے

لمن أكل برقية باطل لقد أكلت برقية حق رواه أحمد وأبو داود وعن عبد الله بن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

البتہ بعضے کھاتے ہیں واسطے منتر جھوٹا پڑھ کر البتہ تو نے کھایا سچے منتر سے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم أعطوا الأجير أجره قبل أن يجف عرقه رواه ابن ماجه وعن الحسين بن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

وسلم نے دو مزدور کو اسکی مزدوری پہلے اسکا پسینا سوکھنے کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے حسین بن علی رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

للسائل حق وإن جاء على فرس رواه أحمد وأبو داود وفي المصابيح مرسلا

سائل کا حق ہے اگرچہ آوے گھوڑے پر چڑھ کے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور کتاب مصابیح میں سند مرسل ہے

الفصل الثالث

عن عتبة بن المنذر رض قال كنا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقرأ طسم حتى بلغ قصة موسى قال إن موسى أجر نفسه ثماني سنين أو عشرا على

تیسری فصل روایت ہے عتبہ بن منذر رض سے کہا تھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو پڑھا سورہ قصص یہاں تک کہ پہنچے موسی کے قصے کو فرمایا بیشک موسی نے مزدور کیا اپنی جان کو آٹھ سال یا دس سال

عفة فرجه وطعام بطنه رواه أحمد وابن ماجه وعن عبادة بن الصامت رض قال قلت يا رسول الله رجل أهدى إلي قوسا ممن كنت

بچانے پر اپنی شرمگاہ کے اور کھانے پر اپنے پیٹ کے روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبادہ بن صامت رض سے کہا انہوں نے کہا میں نے یا رسول اللہ ایک شخص نے ہدیہ بھیجا

أعلمه الكتاب والقرآن وليست بمال فأرمي عليها في سبيل الله قال إن كنت تحب أن تطوق طوقا من نار فاقبلها رواه أبو داود

کہ سکھاتا تھا اسکو کتاب اور قرآن اور نہیں وہ کمان مال پس تیر چلاؤں اس سے اللہ کی راہ میں فرمایا اگر دوست رکھتا ہے تو کہ ڈالیں تجھے طوق آگ کی تو قبول کر اسکو روایت کیا اسکو ابوداؤد

وابن ماجه

اور ابن ماجہ نے

باب إحياء الموات والشرب

باب آباد کرنے کا ویران زمین کو اور پانی کے حصے کے بیان کا

الفصل الأول

عن عائشة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من عمر أرضا ليست لأحد فهو أحق قال عروة قضى به عمر في خلافته رواه البخاري وعن ابن عباس رض أن الصعب بن جثامة قال

پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسنے آباد کیا اس زمین کو کہ کسی کی ملک نہیں سو وہ حقدار ہے کہا عروہ نے حکم کیا اسکا عمر نے اپنی خلافت میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک صعب بن جثامہ رض نے

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا حمى إلا لله ولرسوله رواه البخاري وعن عروة قال خاصم الزبير رجلا

کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں رمنا مگر اللہ کا اور اسکے رسول کا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عروہ سے کہا جھگڑا زبیر نے ایک

من الأنصار في شراج من الحرة فقال النبي صلى الله عليه وسلم اسق يا زبير ثم أرسل الماء إلى جارك فقال الأنصاري أن

انصاری مرد سے پانی کی نالیوں کے بارے میں جو سنگستان سے آتی تھیں سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی دے لے اے زبیر پھر چھوڑ دے پانی اپنے ہمسائے کی طرف پس کہا وہ انصاری اس

كان ابن عمتك فتلون وجهه ثم قال اسق يا زبير ثم احبس الماء حتى يرجع إلى الجدر ثم أرسل الماء إلى جارك فاستوعى

زبیر آپکی پھوپھی کا بیٹا ہے تب متغیر ہوا چہرہ مبارک پھر فرمایا پانی دے اے زبیر پھر روک رکھ پانی کو یہاں تک کہ پھیر دیوار تک پھر چھوڑ دے پانی ہمسائے کی طرف پھر پورا دلوایا

النبي صلى الله عليه وسلم للزبير حقه في صريح الحكم حين أحفظه الأنصاري وكان أشار عليهما بأمر لهما فيه سعة

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر کو اسکا حق صاف حکم کر کے جب غصہ دلایا آپ کو انصاری نے اور پہلے اشارہ کیا تھا حضرت نے دونوں پر ایسے حکم سے کہ ان کو اسمیں آسانی

متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تمنعوا فضل الماء لتمنعوا به فضل الكلأ

تھی اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ روکو حاجت سے زائد پانی کو تاکہ روکو اس سے گھاس کی زیادتی

متفق علیہ وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا يكلمهم الله يوم القيمة ولا ينظر اليهم رجل حلف على

ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں بات نہ کریگا اللہ دن قیامت کے اور نظر رحمت نہ کریگا ان پر ایک تو وہ مرد کہ

سلعته لقد اعطى بها اكثر مما اعطى وهو كاذب ورجل حلف على يمين كاذبة بعد العصر ليقتطع بها مال رجل مسلم

اپنا اسباب بیچتے قسم کھائی کہ دیتا تھا مجھے اس سے زیادہ اس کا اب ملتا ہے مجھے اور وہ جھوٹا ہے اور دوسرا وہ مرد کہ قسم کھائی جھوٹی بعد عصر کے تاکہ لیوے اس سے مال کسی مسلمان کا

ورجل منع فضل ماء فيقول الله اليوم امنعك فضلي كما منعت فضل ماء لم تعمل يداك متفق عليه وذكر حديث جابر في باب

اور تیسرا وہ مرد کہ روکا بچی ہوئی زیادتی پانی کی پھر فرماوے گا اللہ آج باز رکھونگا تجھ کو اپنے فضل سے جیسا کہ تو نے منع کیا زیادتی پانی کی کہ کام نہیں کیا تھا ہاتھوں نے تیرے ۔ ق ۔ اور مذکور ہوئی حدیث جابر کی

المنهي عنها من البيوع

الفصل الثاني

عن الحسن عن سمرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من احاط حائطا على

اس بیع وفروخت کے کہ ممنوع ہے باب شرح میں ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے حسن سے سمرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ فرمایا جس نے دیوار دی اوپر ان

الارض فهي له رواه ابو داود وعن اسماء بنت ابي بكر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اقطع للزبير نخيلا رواه

زمین پر سو وہ اسکی ملک ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور روایت ہے اسماء بنت ابی بکر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا زبیر کو خرما کے درخت روایت

ابو داود وعن ابن عمر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم اقطع للزبير حضر فرسه فاجرى فرسه حتى قام ثم رمى بسوطه

ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا زبیر کو زمین بقدر گھوڑے کی دوڑ کے پھر دوڑایا اپنا گھوڑا یہاں تک کہ ٹھہرا پھر ڈالا کوڑا

فقال اعطوه من حيث بلغ السوط رواه ابو داود وعن علقمة بن وائل عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم اقطعه

تب فرمایا دو اسکو وہاں سے کہ پہنچا کوڑا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے علقمہ بن وائل سے اسکے باپ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا اسکو

ارضا بحضرموت قال فارسل معي معاوية قال اعطها اياه رواه الترمذي والدارمي وعن ابيض بن حمال المأربي

ایک زمین شہر حضرموت میں کہا وائل نے پھر بھیجا میرے ساتھ معاویہ کو کہ فرمایا دے زمین اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے ابیض بن حمال مأربی

رض انه وفد الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستقطعه الملح الذي بمأرب فاقطعه اياه فلما ولى قال رجل يا

رض سے کہ وہ آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر مانگا وہ نمک کا کھان کہ موضع مارب میں ہے سو دیا وہ اسکو پھر ابیض گیا ایک مرد نے ای

رسول الله انما اقطعت له الماء العد قال فرجعه منه قال وسأله ماذا يحمى من الاراك قال ما لم تنله اخفاف الابل

رسول اللہ کے نہ دیا آپ نے اسکو مگر وہ پانی کہ ہمیشہ رہتا ہے کہا ابیض پھر پھیر لیا اسکو اس سے کہا اور پوچھا وہ مرد آپ سے کونسی زمین پیلو درخت والی

رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المسلمون شركاء في ثلث في الماء و

ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمان شریک ہیں تین چیزوں میں پانی اور

الكلاء والنار رواه ابو داود وابن ماجة وعن اسمر بن مضرس رض قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم فبايعته فقال من

گھاس اور آگ میں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسمر بن مضرس رض سے کہا کہ آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر بیعت کی آپ سے تو فرمایا

سبق الى ماء لم يسبقه اليه مسلم فهو له رواه ابو داود وعن طاؤس مرسلا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من احيا

پہلے گیا پانی پر کہ اس سے پہلے نہیں گیا اس پر کوئی مسلمان سو وہ اسکا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے طاؤس سے سند مرسل سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے

مواتا من الارض فهو له وعادي الارض لله ولرسوله ثم هي لكم مني رواه الشافعي وروي في شرح السنة ان النبي صلى

ویران زمین سو وہ اسکی ہے اور عادی زمین واسطے اللہ کے اور رسول کی ہے پھر وہ تمہاری ہے میری طرف سے روایت کیا اسکو شافعی نے اور روایت کیا گیا شرح سنۃ میں کہ

اللّٰہ علیہ وسلم اقطع لعبد اللّٰہ بن مسعود الدُّور بالمدینة وھی بین ظھرانی عمارة الانصار من المنازل والنخل فقال بنو عبد بن زھرة
اللہ علیہ وسلم نے دیا عبداللہ بن مسعود کو گھر مدینے میں اور وہ گھر درمیان تھا انصار کے گھروں اور نخل کے تب کہا بنو عبد بن زہرہ نے

نکّب عنا ابن ام عبد فقال لھم رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فلم ابتعثنی اللّٰہ اذًا ان اللّٰہ لا یقدس امة لا یؤخذ للضعیف فیھم حقہ
دور کر ہم سے عبداللہ بن مسعود کو سو فرمایا انکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر کس لئے بھیجا مجھے اللہ نے اسوقت تحقیق اللہ پاک نہیں کرتا اس جماعت کو کہ نہ لیا جائے ضعیف کا حق ان میں

وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قضی فی سیل المھزور ان یمسک حتی یبلغ الکعبین
اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا نالے میں مہزور کے کہ ٹھہرا کر پانی ٹخنوں تک

ثم یرسل الاعلی علی الاسفل رواہ ابو داود وابن ماجة وعن سمرة بن جندب انہ کانت لہ عضد من نخل فی حائط رجل من
پھر چھوڑ دے اوپر والا نیچے والے کی طرف روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ تھے اسکے کئی درخت خرما کے باغ میں ایک مرد کے

الانصار ومع الرجل اھلہ فکان سمرة یدخل علیہ فیتأذی بہ فاتی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فذکر ذلک لہ فطلب الیہ النبی
انصار سے اور اس مرد کے ساتھ زنانہ تھا سو سمرہ جاتا تھا اس پر سو ایذا پاتا وہ مرد اس سے پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر ذکر کیا اسکا آپ سے پھر کہا بھیجا اسکو نبی

صلی اللّٰہ علیہ وسلم لیبیعہ فابی فطلب ان یناقلہ فابی قال فھبہ لہ ولک کذا امرًا رغبہ فیہ فابی فقال انت مضار فقال للانصاری
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچ ڈالے ان درختوں کو سو نہ مانا سمرہ پھر کہا بھیجا کہ مبادلہ کرے اسکا سو نہ مانا فرمایا پھر دیدے وہ اسکو اور تجھے اتنا ملیگا فرمایا ایسا کہ رغبت ہو

اذھب فاقطع نخلہ رواہ ابو داود وذکر حدیث جابر من احیی ارضًا فی باب الغصب بروایة سعید بن زید وسنذکر حدیث ابی
جا اور کاٹ ڈال اسکے درخت خرما کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور مذکور ہوئی حدیث جابر کی جسنے آباد کیا زمین باب الغصب میں روایت سے سعید بن زید کی اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابی

صرمة من ضار اضر اللّٰہ بہ فی باب ما ینھی من التھاجر الفصل الثالث عن عائشة رضی اللہ عنہا انھا قالت یا رسول اللّٰہ ما الشیء الذی لا یحل
صرمہ کی جسنے ضرر پہنچایا ضرر پہنچائیگا اللہ اسکو باب ما ینھی من التھاجر میں فصل تیسری روایت ہے عائشہ رض سے کہ انہوں نے کہا اے رسول اللہ کونسی چیز ہے کہ حلال نہیں

منعہ قال الماء والملح والنار قالت قلت یا رسول اللّٰہ ھذا الماء قد عرفناہ فما بال الملح والنار قال یا حمیراء من اعطی مسلمًا نارًا فکانما
منع اسکا فرمایا پانی اور نمک اور آگ کہا اسنے کہا میں نے یا رسول اللہ یہ پانی تو سمجھے ہم پس کیا حال ہے نمک اور آگ کا فرمایا اے سرخ رنگ والی جسنے دیا مسلمان کو آگ پھر گویا

تصدق بجمیع ما انضجت تلک النار ومن اعطی ملحًا فکانما تصدق بجمیع ما طیبت تلک الملح ومن سقی مسلمًا شربة من ماء
خیرات کیں تمام چیزیں جو پکائیں اس آگ نے اور جسنے دیا نمک سو گویا خیرات کیں تمام جو کچھ کہ مزہ دار کیا اس نمک نے اور جسنے پلایا مسلمان کو پانی ایک پیاس

حیث یوجد الماء فکانما اعتق رقبة ومن سقی مسلمًا شربة من ماء حیث لا یوجد فکانما احیاھا رواہ ابن ماجة

باب العطایا

جہاں میسر ہے پانی سو گویا آزاد کیا ایک بردہ اور جسنے پلایا مسلمان کو پانی ایک پیاس جہاں میسر نہو سو گویا جلایا جان مسلمان کی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے باب عطایا کا

الفصل الاول عن ابن عمر رض ان عمر اصاب ارضًا بخیبر فاتی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللّٰہ انی اصبت ارضًا بخیبر
پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک عمر نے پائی زمین خیبر میں سو آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا اے رسول اللہ کے بیشک میں نے پائی ایک زمین خیبر میں

لم اصب مالا قط انفس عندی منہ فما تامرنی بہ قال ان شئت حبست اصلھا وتصدقت بھا فتصدق بھا عمر انہ لا یباع
کہ نہ پایا میں نے کوئی مال ہرگز کہ اچھا ہو میرے پاس اس سے پھر کیا فرماتے ہیں مجھے اس میں فرمایا اگر چاہے تو وقف کر رکھ اصل زمین کو اور خیرات کر اسکو سو خیرات کیا اسکو عمر نے

اصلھا ولا یوھب ولا یورث وتصدق بھا فی الفقراء وفی القربی وفی الرقاب وفی سبیل اللّٰہ وابن السبیل والضیف
اصل زمین اور نہ ہبہ کی جاوے اور نہ میراث ہو اور تصدق کیا اسکی آمدنی فقیروں اور قرابت والوں اور بردے آزاد کرنے اور جہاد اور مسافر اور مہمان کے خرچ میں

لا جناح على من وليها ان ياكل منها بالمعروف او يطعم غير متمول قال ابن سيرين غير متاثل مالا متفق عليه وعن ابي هريرة

گناہ نہیں اسکے متولی پر کہ کھاوے اس سے دستور سے یا کھلاوے مالدار نہ بنکے کہا ابن سیرین نے مال جمع نہ کرکے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال العمرى جائزة متفق عليه وعن جابر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان العمرى

رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا عمری ثابت ہوتا ہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک عمری

ميراث لاهلها رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما رجل اعمر عمرى له ولعقبه فانها للذي اعطيها

میراث ہے عمری والے کی ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مرد کہ کسی کو عمری کیا اسکا اور اسکی اولاد کے لئے سو اسکا ہے

لا ترجع الى الذي اعطاها لانه اعطى عطاء وقعت فيه المواريث متفق عليه وعنه قال انما العمرى التي اجاز رسول الله صلى

نہ پھر جاویگا دینے والے کی طرف کیونکہ اسنے دیا ایسا دینا کہ ٹھہر گئے اسمیں میراثیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے عمری کہ جسکو حکم کیا رسول اللہ صلے

الله عليه وسلم ان يقول هي لك ولعقبك فاما اذا قال هي لك ما عشت فانها ترجع الى صاحبها متفق عليه الفصل الثاني عن

اللہ علیہ وسلم نے یہہ ہے کہ کہے وہ عمری تیرا اور تیری اولاد کا ہے پھر لیکن جب کہا وہ تیرا ہے تیری زندگی تک سو وہ عمری پھرتا ہے مالک کی طرف ۔ ق ۔ دوسری فصل روایت ہے

جابر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا ترقبوا ولا تعمروا فمن ارقب شيئا او اعمر فهي لورثته رواه ابو داود وعنه عن النبي

جابر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا رقبی مت کرو اور عمری مت کرو پھر جو رقبی کیا گیا کسی چیز میں یا عمری سو وہ اسکے وارثوں کا ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے اسی

صلى الله عليه وسلم قال العمرى جائزة لاهلها والرقبى جائزة لاهلها رواه احمد والترمذي وابو داود الفصل الثالث عن

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ عمری ہوجاتا ہے اسکے اہل کا اور رقبی ہوجاتا ہے اسکے اہل کا ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود نے تیسری فصل روایت ہے

جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امسكوا اموالكم عليكم لا تفسدوها فانه من اعمر عمرى فهي للذي اعمر حيا و

جابر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے رکھو اپنا مال اپنے پاس تباہ نکرو اسکو اس لئے کہ جسنے کیا عمری سو وہ اسکا ہے جسکو دیا گیا جیتے اور

ميتا ولعقبه رواه مسلم باب الفصل الاول عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عرض عليه ريحان

مرتے اور اسکی اولاد کا روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ یہہ ایک باب ہے ۔ پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو دیا جاوے ریحان

فلا يرده فانه خفيف المحمل طيب الريح رواه مسلم وعن انس رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يرد الطيب رواه البخاري

سو پھیر نہ دے اسکو کیونکہ اسمیں تھوڑا احسان ہے خوشبو ہے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھیر نہ دیتے تھے خوشبو چیز کو ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العائد في هبته كالكلب يعود في قيئه ليس لنا مثل السوء رواه البخاري

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھیرنے والا ہبے کا مانند کتے کے ہے کہ قے کرکے کھاتا ہے نہیں ہے ہمکو لائق بری مثل ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن النعمان بن بشير رض ان اباه اتى به الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اني نحلت ابني هذا غلاما فقال اكل ولدك

اور روایت ہے نعمان بن بشیر رض سے کہ باپ اسکے لایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا بیشک میں نے دیا ہے اس بیٹے کو ایک غلام فرمایا کیا سب اپنی اولاد کو

نحلت مثله قال لا قال فارجعه وفي رواية انه قال ايسرك ان يكونوا اليك في البر سواء قال بلى قال فلا اذا وفي رواية انه قال

دیا مانند اسکے کہا نہیں فرمایا پھر پھیر لے اسکو اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت نے فرمایا کیا خوش آتا ہے تجھکو کہ ہوویں تیرے حق میں نیکی میں برابر کہا ہاں کیوں نہیں فرمایا تو نہیں اور ایک روایت میں ہے

اعطاني ابي عطية فقالت عمرة بنت رواحة لا ارضى حتى تشهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتى رسول الله صلى الله عليه

کہ دیا مجھے میرا باپ کوئی چیز سو کہا عمرہ بیٹی رواحہ کی نہ راضی ہونگی جب تک کہ گواہ کرے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سو آیا پیغمبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فقال إني أعطيت ابني من عمرة بنت رواحة عطية فأمرتني أن أشهدك يا رسول الله قال أعطيت سائر ولدك مثل هذا قال لا قال فاتقوا

پھر کہا کہ دیا ہیں میں نے بیٹے کو جو عمرہ بنت رواحہ سے ہے کوئی چیز سو حکم کیا مجھے اسنے کہ گواہ رکھوں آپکو ای رسول اللہ کے فرمایا کیا دیا تو اپنی تمام اولاد کو مانند اسکے کہا نہیں فرمایا پھر ڈرو اللہ

الله واعدلوا بين أولادكم قال فرجع فرد عطيته وفي رواية أنه قال لا أشهد على جور متفق عليه

اور انصاف کرو درمیان اپنی اولاد کے کہا پھر پھرا اور پھیر لیا اپنی دی چیز اور ایک روایت میں ہے کہ آپنے فرمایا گواہ نہونگا ظلم پر

الفصل الثاني

عن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرجع أحد في هبته إلا الوالد من ولده رواه النسائي وابن ماجة

دوسری فصل ــ روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا اسنے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پھیر لیگا کوئی اپنا ہبہ مگر باپ بیٹے سے روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے

وعن ابن عمر وابن عباس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يحل للرجل أن يعطي عطية ثم يرجع فيها إلا الوالد فيما يعطي ولده ومثل الذي يعطي العطية

اور روایت ہے ابن عمر اور ابن عباس رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال نہیں مرد کو یہ کہ دے کوئی چیز پھر رجوع کرے اس میں مگر باپ اس چیز میں کہ دیتا ہے بیٹے کو اور مثال اسکی کہ دیکر کوئی چیز

ثم يرجع فيها كمثل الكلب أكل حتى إذا شبع قاء ثم عاد في قيئه رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة وصححه الترمذي

پھر پھیرے اسکو جیسی مثال کتے کی کہ کھایا یہاں تک کہ جب پیٹ بھر گیا قے کی پھر دوبارہ کھا لیا اپنی قے روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے

وعن أبي هريرة رض أن أعرابيا أهدى لرسول الله صلى الله عليه وسلم بكرة فعوضه منها ست بكرات فتسخط فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ ایک گنوار نے ہدیہ دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جوان اونٹنی پھر دیا عوض میں اسکے چھ اونٹنیاں سو راضی نہوا وہ سو پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ و

وسلم فحمد الله وأثنى عليه ثم قال إن فلانا أهدى إلي ناقة فعوضته منها ست بكرات فظل ساخطا لقد هممت أن لا أقبل هدية إلا

سلم کو تب حمد کیا اللہ کا اور تعریف کی پھر فرمایا بیشک فلانے نے ہدیہ دیا مجھکو ایک اونٹنی سو اسکے بدلے میں چھ اونٹنیاں دیں پھر ہوا وہ ناخوش مقرر ارادہ کیا کہ نلونگا ہدیہ مگر

من قرشي أو أنصاري أو ثقفي أو دوسي رواه الترمذي وأبو داود والنسائي

قریشی یا انصاری یا ثقفی یا دوسی سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے

وعن جابر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من أعطي عطاء فوجد فليجز به ومن لم يجد فليثن فإن من أثنى فقد شكر ومن كتم فقد كفر ومن تحلى بما لم يعط كان كلابس

اور روایت ہے جابر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو دی گئی کوئی چیز پھر پایا مقدور تو بدلا کرے اسکا اور جسنے مقدور نہ پایا تو تعریف کرے اسلئے کہ جسنے تعریف کی سو تحقیق شکر کیا اور جسنے چھپایا سو تحقیق ناشکری کی اور جسنے ظاہر کیا ایسی چیز کو کہ نہیں دی گئی وہ مانند پہننے والے کے

ثوبي زور رواه الترمذي وأبو داود

دو کپڑے مکر کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے

وعن أسامة بن زيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صنع إليه معروف فقال

اور روایت ہے اسامہ بن زید رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کیا گیا ساتھ اسکے احسان پھر کہا

لفاعله جزاك الله خيرا فقد أبلغ في الثناء رواه الترمذي

محسن کو کہ تجھے جزا دے اللہ بہتر اس سے سو مقرر خوب ثنا کی اسکی روایت کیا ترمذی نے

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يشكر الناس لم يشكر الله رواه أحمد والترمذي

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شکر نہ کرے لوگوں کا شکر نہ کریگا اللہ کا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے

وعن أنس رض قال لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة أتاه المهاجرون فقالوا

اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا جب آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں آئے آپ کے پاس مہاجر لوگ پھر کہا

يا رسول الله ما رأينا قوما أبذل من كثير ولا أحسن مواساة من قليل من قوم نزلنا بين أظهرهم لقد كفونا المؤنة و

ای رسول اللہ کے نہ دیکھا ہمنے کسیکو زیادہ دینے والے بہت مال اور نہ اچھی مدد کرنے والے تھوڑے مال سے اس قوم سے کہ اترے ہم ان میں تحقیق بچایا ہمکو محنت سے اور

أشركونا في المهنأ حتى لقد خفنا أن يذهبوا بالأجر كله فقال لا ما دعوتم الله لهم وأثنيتم عليهم رواه

شریک کیا ہمکو حصول میں یہاں تک کہ البتہ ڈر گئے ہم اس سے کہ لیجائیں ثواب سب فرمایا نہیں جبتک کہ دعا کرو تم اللہ سے انکے لئے اور تعریف کرو انکی روایت کیا اسکو

الترمذي وصححه وعن عائشة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تهادوا فان الهدية تذهب الضغائن رواه

ترمذی اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے عائشہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آپس میں ہدیہ دو کہ ہدیہ دور کرتا ہے حسد کو روایت کیا اسکو

الترمذي وعن ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تهادوا فان الهدية تذهب وحر الصدر ولا تحقرن

ترمذی نے ف اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہدیہ دو کہ ہدیہ دور کرتا ہے کینہ سینے کا اور حقیر نہ سمجھے

جارة لجارتها ولو شق فرسن شاة رواه الترمذي وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث لا ترد

ہمسائی ہمسائی کے لئے ف اگرچہ آدھی کھری ہو بکری کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین چیز کا رد نہ کیا جائے

الوسائد والدهن واللبن رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب قيل اراد بالدهن الطيب وعن ابي عثمان

تکیہ اور خوشبو اور دودھ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے کہا گیا کہ ارادہ کیا دھن سے خوشبو کا اور روایت ہے ابی عثمان

النهدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اعطي احدكم الريحان فلا يرده فانه خرج من الجنة رواه

نہدی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ملے کسی کو تم میں سے ریحان سو رد نہ کرے اسکا اس لئے کہ وہ نکلا ہے بہشت سے روایت کیا اسکو

الترمذي مرسلا

الفصل الثالث

عن جابر رض قال قالت امرأة بشير انحل ابني غلامك واشهد لي رسول الله

ترمذی نے سند مرسل سے تیسری فصل روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے کہا بی بی بشیر کی نے دے میرے بیٹے کو اپنا غلام اور گواہ کر میرے لئے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان ابنة فلان سألتني ان انحل ابنها غلامي وقالت

صلی اللہ علیہ وسلم کو سو گیا بشیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا بیشک بیٹی فلانے کی ف سوال کیا مجھ سے دینے کا اسکے بیٹے کو میرا غلام اور کہا

اشهد لي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اله اخوة قال نعم قال افكلهم اعطيتهم مثل ما اعطيته قال لا قال فليس يصلح هذا واني لا اشهد الا على حق

گواہ رکھ میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تب فرمایا کیا اسکے اور بھائی ہیں کہا ہاں فرمایا کیا سبھوں کو دیا تو جیسا اسکو کہا نہیں فرمایا پس نہیں مناسب ہے اور میں تو گواہ نہیں ہوتا مگر حق پر

رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتي بباكورة الفاكهة وضعها على عينيه وعلى شفتيه وقال اللهم

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب لاتا کوئی نیا نکلا ہوا میوہ رکھ لیتے چشم مبارک پر اور ہونٹوں پر اور فرماتے

كما اريتنا اوله فارنا آخره ثم يعطيها من يكون عنده من الصبيان رواه البيهقي في الدعوات الكبير

جیسا دکھایا تو نے ہمیں اول کو اسکے سو دکھا آخر کو اسکے ف پھر دیتے میوہ اسکو کہ ہوتا آپ کے پاس لڑکوں سے روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب دعوات کبیر میں

باب اللقطة

الفصل الاول

باب لقطے کا پہلی فصل

عن زيد بن خالد رض قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأله عن اللقطة فقال اعرف عفاصها ووكاءها ثم عرفها سنة فان جاء

زید بن خالد رض سے کہا آیا ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو پوچھا آپ سے مسئلہ لقطے کا سو فرمایا پہچان ہمیانی اور بندھن اسکا پھر پہچنوا سال بھر

صاحبها والا فشأنك بها قال فضالة الغنم قال هي لك او لاخيك او للذئب قال فضالة الابل قال مالك ولها معها سقاؤها وحذاؤها ترد

مالک اسکا تو آیا نہیں تو کام کر اپنا اس سے کہا پھر جنگلی بکری فرمایا وہ تیری یا تیرے بھائی کی یا بھیڑیے کی ہے ف کہا جنگلی اونٹ فرمایا تجھے اور اسے کیا علاقہ اسکے ساتھ مشک اور موزے ہیں

الماء وتاكل الشجر حتى يلقاها ربها متفق عليه وفي رواية لمسلم فقال عرفها سنة ثم اعرف وكاءها وعفاصها ثم استنفق بها فان جاء ربها

اور کھاوے گی درخت کا پتا یہاں تک کہ پاوے اسکو مالک اسکا متفق علیہ اور ایک روایت میں مسلم کی پھر فرمایا پہچنوا لقطے کو سال بھر پھر پہچان رکھ بندھن اور ہمیانی پھر خرچ کر اسکو پس اگر آوے مالک اسکا

فأدها اليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من آوى ضالة فهو ضال ما لم يعرفها رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن عثمان التيمي

تو دے لقطہ اسکو اور روایت ہے اسی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے جگہ دی بھٹکے جانور کو سو وہ گمراہ ہے جب تک نہ پہچنوائے اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد الرحمن بن عثمان التیمی سے

رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن لقطة الحاج رواه مسلم **الفصل الثاني** عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن

عنہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ملک کر لینے کو حاجی کا لقطہ روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے

جده عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه سئل عن الثمر المعلق فقال من أصاب منه من ذي حاجة غير متخذ خبنة فلا شيء

اسکے دادا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ سے کسی نے پوچھا مسئلہ لٹکتے میوے کے لینے کا فرمایا جسنے لیا اس سے محتاج لوگوں میں سے نہ چھپا کر لیجائے تو کچھ نہیں

عليه ومن خرج بشيء منه فعليه غرامة مثليه والعقوبة ومن سرق منه شيئا بعد أن يؤويه الجرين فبلغ ثمن المجن فعليه

اسپر اور جو لیگیا کچھ اس سے سو اسپر تاوان اسکا دونا ہے اور تعزیر اور جسنے چرایا اسے کچھ بعد اسکے کہ جگہ دے اسکو جرین ف پھر پہنچا قیمت کو سپر کی سو اسپر

القطع وذكر في ضالة الإبل والغنم كما ذكر غيره قال وسئل عن اللقطة فقال ما كان منها في الطريق الميتاء والقرية الجامعة

ہاتھ کا کاٹنا ہے ف اور ذکر کیا عمرو نے بھٹکے اونٹ اور بکری میں جیسا کہ ذکر کیا غیر نے کہا عمرو اور پوچھا کسی نے لقطے کا مسئلہ سو فرمایا جو لقطہ کہ آباد راہ میں ہو ف اور آباد گاؤں میں

فعرفها سنة فإن جاء صاحبها فادفعها إليه وإن لم يأت فهو لك وما كان في الخراب العادي ففيه وفي الركاز الخمس رواه النسائي

سو پہنچوا اسکو ایک سال پھر اگر آیا مالک اسکا تو حوالے کر اسکے اور اگر نہ آیا تو وہ تیرا ہے اور جو لقطہ کہ ہو پرانی ویران زمین میں سو اس میں اور دفینوں میں پانچواں حصہ ہے روایت کیا اسکو نسائی نے

وروى أبو داود عنه من قوله وسئل عن اللقطة إلى آخره **وعن** أبي سعيد الخدري رض أن علي بن أبي طالب رض وجد دينارا فأتى

اور روایت کیا ابوداؤد نے عمرو سے قول سے حضرت کے وسئل عن اللقطة آخر تک اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے بیشک علی بن ابی طالب رض نے پایا ایک دینار پھر لایا

به فاطمة رض فسألت عنه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا رزق الله فأكل منه رسول الله صلى

اسکو فاطمہ رض کے پاس ف پھر پوچھا حال اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ روزی اللہ کی ہے پھر کھایا اس سے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم وأكل علي وفاطمة رض فلما كان بعد ذلك أتت امرأة تنشد الدينار فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا علي أد

اللہ علیہ وسلم نے اور علی اور فاطمہ رض نے پھر جب گذری مدت کے ایک مدت آئی ایک عورت طلب کرتی اس دینار کو پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی دے

الدينار رواه أبو داود **وعن** الجارود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ضالة المسلم حرق النار رواه الدارمي وعن

وہ دینار روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے جارود رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھٹکا جانور مسلمان کا لینا جلانا ہے دوزخ کی آگ میں روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے

عياض بن حمار رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وجد لقطة فليشهد ذا عدل أو ذوي عدل ولا يكتم ولا يغيب

عیاض بن حمار رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پایا گرا ہوا مال سو چاہیئے گواہ رکھے اسپر ایک عادل کو یا دو عادلوں کو اور نہ چھپاوے اور نہ غائب کرے

فإن وجد صاحبها فليردها عليه وإلا فهو مال الله يؤتيه من يشاء رواه أحمد وأبو داود والدارمي **وعن** جابر رض قال

پھر اگر پایا اسکے مالک کو سو پھیر دے اسکو اور نہیں تو وہ اللہ کا مال ہے دیتا ہے جسکو چاہے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا

رخص لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في العصا والسوط والحبل وأشباهه يلتقطه الرجل ينتفع به رواه أبو داود وذكر

اجازت دی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لاٹھی اور کوڑے اور رسی اور اسی طور کی چیزوں میں کہ اٹھا لیا کرتا ہے آدمی فائدہ لیوے اس سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور ذکر کی گئی

حديث مقدام بن معديكرب ألا لا يحل في باب الاعتصام

باب الفرائض

الفصل الأول عن أبي هريرة رض عن النبي

حدیث مقدام بن معدیکرب کی الا لا یحل اہ باب اعتصام میں ف باب فرائض کا ف پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نبی

صلى الله عليه وسلم قال أنا أولى بالمؤمنين من أنفسهم فمن مات وعليه دين ولم يترك وفاء فعلي قضاؤه ومن ترك مالا فلورثته

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں زیادہ قریب ہوں ایمانداروں سے بہ نسبت انکی جان کے پھر جو کوئی مرگیا قرض رکھ کے اور نہ چھوڑا ادا کو ف سو مجھی پر ادا کرنا ہے اسکا اور جو کوئی چھوڑ گیا مال سو اسکے وارثوں کا ہے

وَفِي رِوَايَةٍ مَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَلْيَأْتِنِي فَأَنَا مَوْلَاهُ وَفِي رِوَايَةٍ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَإِلَيْنَا

اور ایک روایت میں جسنے چھوڑا قرض یا چھوٹی اولاد سو آوے میرے پاس کہ میں انکا کام کرنے والا ہوں اور ایک روایت میں جسنے چھوڑا مال سو اسکے وارثوں کا ہے اور جسنے چھوڑا بوجھ سو ہماری طرف ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى

ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچاؤ حصے ذوی الفروض کو سو جو بچ رہے سو وہ ملیگا اسکو کہ زیادہ قریب ہے

رَجُلٍ ذَكَرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ

نر مرد ہو فقط ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وارث نہیں ہوتا مسلمان کافر کا

وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اور نہ کافر مسلمان کا ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا معتق قوم کا اسی قوم سے ہے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيثُ عَائِشَةَ إِنَّمَا الْوَلَاءُ فِي بَابٍ

اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھانجا قوم کا انھیں میں سے ہے ۔ ق ۔ اور مذکور ہوئی حدیث عائشہ کی انما الولاء باب میں

قَبْلَ بَابِ السَّلَمِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ الْبَرَاءِ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ فِي بَابِ بُلُوغِ الصَّغِيرِ وَحَضَانَتِهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى الْفَصْلُ

کہ پہلے باب سلم کے ہے اور ذکر کرینگے ہم حدیث براء کی خالہ بجائے ماں کے ہے ۔ ف ۔ باب میں چھوٹے لڑکے کے جوان ہونے کے اور اسکی پرورش کے بیان کے اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے

الثَّانِي عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ شَتَّى رَوَاهُ

دوسری روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وارث نہ ہونگے آپس میں دو مختلف دین والے ۔ روایت کیا اسکو

أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَاتِلُ لَا

ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو ترمذی نے جابر سے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قاتل

يَرِثُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ بُرَيْدَةَ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْجَدَّةِ السُّدُسَ إِذَا لَمْ تَكُنْ دُونَهَا

میراث نہ پاویگا ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے بریدہ رض سے مقرر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نانی یا دادی کے لیے چھٹا حصہ جب ہے اسکے

أُمٌّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوُرِّثَ

ماں نہ ہو ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آواز کرے بچہ نماز ہوگی اسکے جنازہ کی اور وارث ہوگا

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ

روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے کثیر بن عبد اللہ سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مولی قوم کا انہیں میں سے ہے

وَحَلِيفُ الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ الْمِقْدَامِ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور حلیف قوم کا انہیں سے ہے اور بھانجا قوم کا انہیں سے ہے ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے مقدام رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيْعَةً فَإِلَيْنَا وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَأَنَا مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ أَرِثُ

میں زیادہ قریب ہوں ہر ایماندار سے بہ نسبت اسکی جان کے پھر جو کوئی چھوڑ گیا قرض یا اولاد وغیرہ سو ہماری طرف ہے اسکی پناہ اور جسنے چھوڑا مال سو اسکے وارثوں کا ہے اور میں والی ہوں اسکا کہ کوئی وارث نہ ہو

مَالَهُ وَأَفُكُّ عَانَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَرِثُ مَالَهُ وَيَفُكُّ عَانَهُ وَفِي رِوَايَةٍ وَأَنَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ أَعْقِلُ عَنْهُ

اسکے مال کا وارث اور چھڑاؤنگا اسکا قیدی اور ماموں وارث ہے اسکا کہ کوئی وارث نہ ہو اسکا وارث ہوگا اسکے مال کا اور چھڑاویگا اسکا قیدی اور ایک روایت میں اور میں وارث ہوں اسکا کہ کوئی وارث نہیں اسکا دیت دیتا ہوں

وارث من لا وارث له يعقل عنه ويرثه رواه ابوداود وعن واثلة بن الاسقع رض قال قال رسول الله

اور وارث ہوں گا اسکا اور ماموں وارث ہے اس کا جسکا وارث نہ ہو دیت دیگا اسکی طرف سے اور وارث ہوگا اسکا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے واثلہ بن الاسقع رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم تحوز المرأة ثلث مواريث عتيقها ولقيطها وولدها الذي لاعنت عنه رواه الترمذي وابوداود

صلی اللہ علیہ وسلم جمع کریگی عورت تین میراث کو عتیق کی اور لقیط کی اور اس بیٹے یا بیٹی کی کہ لعان کیا اسکے حمل ہونے سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود

وابن ماجة وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ايما رجل عاهر بحرة او امة فالولد ولد

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مرد نے کہ زنا کیا بی بی یا لونڈی سے تو بچہ ولد

زنا لا يرث ولا يورث رواه الترمذي وعن عائشة رض ان مولى لرسول الله صلى الله عليه وسلم مات وترك شيئا

الزنا ہے نہ وہ وارث ہوگا باپ کا اور نہ باپ اسکا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ معتق لیک آزاد کیا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مر گیا اور چھوڑ گیا کچھ

ولم يدع حميما ولا ولدا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوا ميراثه رجلا من اهل قريته رواه ابوداود

اور نہ چھوڑا کوئی خویش اور نہ اولاد سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو اسکی میراث کسی مرد کو اسکے گانوں والوں سے روایت کیا اسکو ابوداود

والترمذي وعن بريدة رض قال مات رجل من خزاعة فاتي النبي صلى الله عليه وسلم بميراثه فقال التمسوا له وارثا او ذا

اور ترمذی نے اور روایت ہے بریدہ رض سے کہا مر گیا ایک مرد بنی خزاعہ سے سو لائی گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میراث اسکی پھر فرمایا ڈھونڈھو اسکا عصبہ یا ذی

رحم فلم يجدوا له وارثا ولا ذا رحم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوه الكبر من خزاعة رواه ابوداود وفي رواية

الفرض یا ذا رحم پھر نہ پایا اسکا وارث اور ذا رحم سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو وہ میراث اسکو کہ قریب ہو خزاعہ سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور ایک روایت میں

له قال انظروا اكبر رجل من خزاعة وعن علي رض قال انكم تقرؤن هذه الاية من بعد وصية توصون بها او دين

اسکی فرمایا دیکھو اس مرد کو کہ سب سے زیادہ قریب ہو خزاعہ سے اور روایت ہے علی رض سے کہا بیشک تم پڑھتے ہو اس آیت کو بعد وصیت کے کہ کر جاؤ تم اسکو یا بعد قرض کے

وان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى بالدين قبل الوصية وان اعيان بني الام يتوارثون دون بني العلات الرجل يرث اخاه

اور بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا قرض ادا کرنے کا پہلے وصیت کے اور اسکا حقیقی بھائی بہن وارث ہوتے ہیں سوا سوتیلے بھائی بہن کے مرد وارث ہوتا ہے

لابيه وامه دون اخيه لابيه رواه الترمذي وابن ماجة وفي رواية الدارمي قال الاخوة من الام يتوارثون دون

حقیقی بھائی کا نہ سوتیلے بھائی کا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ایک روایت میں دارمی کی فرمایا بھائی ماں کی طرف سے وارث ہوتے ہیں سوا

بني العلات الى اخره وعن جابر رض قال جاءت امرأة سعد بن الربيع بابنتيها من سعد بن الربيع الى رسول الله

اور بھائیوں کے کہ علاتی ہیں آخر تک اور روایت ہے جابر رض سے کہا لائی عورت سعد بن ربیع کی دو بیٹیاں اپنی سعد بن ربیع کی طرف سے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله هاتان ابنتا سعد بن الربيع قتل ابوهما معك يوم احد شهيدا وان عمهما اخذ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا ای رسول اللہ کے یہ دونوں بیٹیاں سعد بن ربیع کی ہیں جو مارا گیا باپ انکا آپ کے ساتھ احد کی لڑائی کے دن شہید ہو کر اور ان کے چچا نے لے لیا

مالهما ولم يدع لهما مالا ولا تنكحان الا ولهما مال قال يقضي الله في ذلك فنزلت اية الميراث فبعث رسول الله صلى الله عليه

مال انکا اور نہ چھوڑا ان کے لئے کچھ مال اور نکاح نہیں ہو سکتا انکا مگر جب انکا مال ہو فرمایا حکم کریگا اللہ اس امر میں سو اتری آیت میراث کی تب کہلا بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم الى عمهما فقال اعط ابنتي سعد الثلثين واعط امهما الثمن وما بقي فهو لك رواه احمد والترمذي وابوداود

وسلم نے انکے چچا کو پھر فرمایا دے سعد کی دونوں بیٹیوں کو دو تہائی اور دے انکی ماں کو آٹھواں حصہ اور جو بچا سو وہ تیرا ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداود

وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح غريب ٭ وعن هزيل بن شرحبيل قال سئل أبو موسى عن ابنة وبنت ابن وأخت

اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے غریب ہے اور روایت ہے ہزیل بن شرحبیل سے کہا کسی نے پوچھا ابو موسیٰ سے یہ مسئلہ کہ ایک شخص مر گیا بیٹی اور پوتی اور بہن چھوڑ کر

فقال للبنت النصف وللأخت النصف وائت ابن مسعود فسيتابعني فسئل ابن مسعود وأخبر بقول أبي موسى فقال

سو کہا انہوں نے بیٹی کا حصہ آدھا اور بہن کا آدھا اور کہا کہ جا تو ابن مسعود کے پاس سو البتہ موافقت کریگا مجھسے پھر پوچھا گیا ابن مسعود سے اور خبر پہنچی اسکو ابی موسیٰ کے کہنے کی تب کہا

لقد ضللت إذا وما أنا من المهتدين أقضي فيها بما قضى النبي صلى الله عليه وسلم للبنت النصف ولابنة الابن

تو تو گمراہ ہو گیا میں اور نہیں راہ پانے والوں سے ہوؤں حکم کرونگا اس صورت میں وہی جو کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹی کا آدھا حصہ اور پوتی کا

السدس تكملة الثلثين وما بقي فللأخت فأتينا أبا موسى فأخبرناه بقول ابن مسعود فقال لا تسألوني ما دام

چھٹا پورا کرنے دو تہائی تک اور جو بچا سو بہن کا ہے پھر گئے ہم ابا موسیٰ کے پاس پھر خبر دی اسکو کہنے کی ابن مسعود کی تب کہا انہوں نے مسئلہ نہ پوچھو جب تک

هذا الحبر فيكم رواه البخاري ٭ وعن عمران بن حصين رض قال جاء رجل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال

یہ عالم تم میں ہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہا آیا ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا

إن ابن ابني مات فما لي من ميراثه فقال لك السدس فلما ولى دعاه فقال لك سدس آخر فلما ولى دعاه قال إن السدس

بیشک پوتا میرا مر گیا پھر کتنا حصہ ہے میرا اسکی میراث سے سو فرمایا تیرا چھٹا حصہ ہے پھر جب پیٹھ پھیر کر چلا بلایا اسکو فرمایا تیرا اور چھٹا حصہ ہے پھر جب پیٹھ پھیر کر چلا بلایا اسکو فرمایا یہ دوسرا چھٹا حصہ

الآخر طعمة رواه أحمد والترمذي وأبو داود وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح ٭ وعن قبيصة بن ذؤيب رض قال

تیری خوراک ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور روایت ہے قبیصہ بن ذؤیب رض سے کہا

جاءت الجدة إلى أبي بكر تسأله ميراثها فقال لها ما لك في كتاب الله شيء وما لك في سنة رسول الله صلى الله عليه

آئی دادی یا نانی ابی بکر کے پاس پوچھتی ہوئی اپنی میراث کو سو کہا اسکو میں جانتا تیرا حصہ نہ قران میں کچھ ہے اور نہ حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

وسلم شيء فارجعي حتى أسأل الناس فسأل فقال المغيرة بن شعبة حضرت رسول الله صلى الله عليه وسلم أعطاها

سلم کی سو پھر کر آ یہاں تک کہ پوچھوں لوگوں سے پھر پوچھا سو کہا مغیرہ بن شعبہ نے دیکھا میں حضور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ آپ نے دلوایا اسکو

السدس فقال أبو بكر هل معك غيرك فقال محمد بن مسلمة مثل ما قال المغيرة فأنفذه لها أبو بكر ثم جاءت

چھٹا حصہ سو کہا ابو بکر نے کیا تیرے ساتھ دوسرا کوئی ہے تب کہا محمد بن مسلمہ نے جیسا کہا مغیرہ نے پھر جاری کیا اس حکم کو اسکے لئے ابو بکر نے پھر آئی

الجدة الأخرى إلى عمر تسأله ميراثها فقال هو ذلك السدس فإن اجتمعتما فهو بينكما وأيتكما خلت به فهو

دوسری دادی عمر کے پاس پوچھتی ہوئی ان سے اپنی میراث کو سو کہا وہی چھٹا حصہ ہے پھر اگر دونوں ملکر ہو تو وہی تم دونوں میں اور جو تم میں سے اکیلی ہے اسکو

لها رواه مالك وأحمد والترمذي وأبو داود والدارمي وابن ماجة ٭ وعن ابن مسعود رض قال في الجدة مع ابنها

اسیکا ہے روایت کیا اسکو مالک اور احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا دادی کے حق میں ساتھ بیٹے کے

إنها أول جدة أطعمها رسول الله صلى الله عليه وسلم سدسا مع ابنها وابنها حي رواه الترمذي والدارمي والترمذي ضعفه ٭ وعن

پہلی دادی ہے کہ دلوایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھٹا حصہ بیٹے کے ساتھ بیٹا اسکا زندہ رہتے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور ترمذی نے ضعیف کہا اسکو اور روایت ہے

الضحاك بن سفيان رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب إليه أن ورث امرأة أشيم الضبابي من دية زوجها

ضحاک بن سفیان رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا اسکو کہ وارث کر عورت کو اشیم ضبابی کی دیت سے اسکے خاوند کی

رواه الترمذي وابوداؤد وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن تميم الداري رض قال سألت رسول الله صلى الله
روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے تمیم داری رض سے کہا پوچھا میں رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ما السنة في الرجل من اهل الشرك يسلم على يدي رجل من المسلمين فقال هو اولى الناس بمحياه و
علیہ وسلم سے کیا ہے شرع کا حکم اس مرد میں مشرکین سے کہ اسلام لاوے ہاتھ پر کسی مرد مسلمان کے سو فرمایا وہ قریب تر ہے لوگوں سے زیادہ زندگی اور

مماته رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وعن ابن عباس رض ان رجلا مات ولم يدع وارثا الا غلاما كان اعتقه
موت میں اسکی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک ایک مرد مر گیا اور نہ چھوڑا کوئی وارث سوا ایک غلام کے

فقال النبي صلى الله عليه وسلم هل له احد قالوا لا الا غلاما له كان اعتقه فجعل النبي صلى الله عليه وسلم ميراثه له رواه
سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اسکا کوئی ہے کہا نہیں مگر ایک غلام اسکا آزاد کیا تھا اسکو پھر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی میراث اسکو روایت کیا

ابوداؤد والترمذي وابن ماجة وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يرث الولاء من
ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وارث ہوگا ولا کا جو

يرث المال رواه الترمذي وقال هذا حديث اسناده ليس بالقوي

الفصل الثالث

عن عبد الله بن عمر ان رسول
وارث ہوگا مال کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند قوی نہیں — فصل تیسری — روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ بیشک رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال ما كان من ميراث قسم في الجاهلية فهو على قسمة الجاهلية وما كان من ميراث ادركه
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو میراث کہ تقسیم پائی تھی زمانہ جاہلیت میں سو وہ بحال ہے تقسیم پر زمانہ جاہلیت کی اور جو میراث کہ قبل قسمت کے پایا اسکو زمانہ

فهو على قسمة الاسلام رواه ابن ماجة وعن محمد بن ابي بكر بن حزم انه سمع اباه كثيرا يقول كان عمر بن الخطاب يقول
سو وہ موافق اسلام کی تقسیم کے ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے محمد بن ابی بکر بن حزم سے کہ اسنے سنا اپنے باپ کو اکثر کہتے عمر بن خطاب کہتے تھے

عجبا للعمة تورث ولا ترث رواه مالك وعن عمر رض قال تعلموا الفرائض زاد ابن مسعود والطلاق والحج قالا فانه
عجب حال ہے پھوپھی کا کہ اسکی میراث لیجاتی ہے اور وہ نہیں لیتی روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا سیکھو احکام فرائض اور زیادہ کیا ابن مسعود نے اور طلاق اور حج

من دينكم رواه الدارمي

باب الوصايا

الفصل الاول

عن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما حق
دین سے تمہارے ہے روایت کیا اسکو دارمی نے — باب وصیتوں کے بیان میں — پہلی فصل — روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حق

امرئ مسلم له شيء يوصي فيه يبيت ليلتين الا ووصيته مكتوبة عنده متفق عليه وعن سعد بن ابي وقاص رض
مرد مسلمان کا کوئی چیز رکھ کر قابل وصیت کے کہ سووے دو راتیں مگر وصیت اسکی لکھی رہے اسکے پاس ق ہ اور روایت ہے سعد ابن ابی وقاص رض سے

قال مرضت عام الفتح مرضا اشفيت على الموت فاتاني رسول الله صلى الله عليه وسلم يعودني فقلت يا رسول الله
کہا بیمار ہوا میں سال فتح کے کسی بیماری کہ پہنچ گیا میں مرنے پر سو آئے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کو سو کہا میں اے رسول اللہ

ان لي مالا كثيرا وليس يرثني الا ابنتي افاوصي بمالي كله قال لا قلت فثلثي مالي قال لا قلت فالشطر قال لا قلت فالثلث
میرا مال بہت ہے اور نہیں کوئی وارث میرا سوا بیٹی کے کیا وصیت کروں اپنے سب مال کی فرمایا نہیں کہا میں دو تہائی اپنے مال کی فرمایا نہیں کہا میں آدھا فرمایا نہیں کہا میں تہائی

قال الثلث والثلث كثير انك ان تذر ورثتك اغنياء خير من ان تذرهم عالة يتكففون الناس وانك لن تنفق
فرمایا کہ تہائی کی اور تہائی بہت ہے بیشک تیرا چھوڑ جانا اپنے وارثوں کو تونگر بھلا ہے تیرے چھوڑ جانے سے انکو محتاج ہاتھ پھیلاتے لوگوں کے پاس اور بیشک تو خرچ نہ کریگا

نفقة تبتغي بها وجه الله إلا أجرت بها حتى اللقمة ترفعها إلى في امرأتك متفق عليه **الفصل الثاني** عن سعد بن
کوئی خاص ہو مگر اس سے رضامندی اللہ کی مگر ثواب دیا جائے گا اس پر یہاں تک کہ نوالہ جو اٹھا دے تو اسکو اپنی بی بی کے منہ تک ق • دوسری فصل روایت ہے سعد بن

أبي وقاص رض قال عادني رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا مريض فقال أوصيت قلت نعم قال بكم قلت بمالي كله
ابی وقاص رض سے کہا عیادت کی میری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب میں بیمار تھا سو فرمایا کیا وصیت کی تو نے کہا ہاں فرمایا کتنے کی کہا میں اپنے سب مال کی

في سبيل الله قال فما تركت لولدك قلت هم أغنياء بخير فقال أوص بالعشر فما زلت أناقصه حتى قال أوص بالثلث والثلث
اللہ کی راہ میں فرمایا پھر کیا چھوڑا تو اپنی اولاد کا حق کہا ہیں وے بے پروا مال سے بہتر پھر فرمایا وصیت کر دسویں حصے کی پھر میں تکرار کرتا رہا یہاں تک کہ فرمایا وصیت کر تہائی کی اور تہائی

كثير رواه الترمذي وعن أبي أمامة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في خطبته عام حجة الوداع إن الله
بہت ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے اپنے خطبے میں حجۃ الوداع کے سال کہ اللہ نے

قد أعطى كل ذي حق حقه فلا وصية لوارث رواه أبو داود وابن ماجه وزاد الترمذي الولد للفراش وللعاهر الحجر وحسابهم
تحقیق دیا ہر حقدار کو اسکا حق پس نہیں وصیت وارث کے لیے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ترمذی نے بچہ صاحب فراش کا ہے اور زانی کو پتھر ہے اور

على الله ويروى عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا وصية لوارث إلا أن يشاء الورثة منقطع هذا لفظ
اللہ پر ہے اور مروی ہے ابن عباس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا وصیت نہیں وارث کو مگر یہ کہ چاہیں اور وارث سند اسکی منقطع ہے یہ عبارت

المصابيح وفي رواية الدارقطني قال لا تجوز وصية لوارث إلا أن يشاء الورثة وعن أبي هريرة رض عن رسول الله صلى
مصابیح کی ہے اور روایت میں دارقطنی کی فرمایا جائز نہیں وصیت وارث کو مگر یہ کہ چاہیں اور وارث اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم قال إن الرجل ليعمل والمرأة بطاعة الله ستين سنة ثم يحضرهما الموت فيضاران في الوصية فتجب
اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ مرد البتہ کرے اور عورت اللہ کی تابعداری ساٹھ سال پھر آوے دونوں کو موت پھر نقصان پہنچاویں دونوں وصیت میں سو ثابت ہوتی ہے

لهما النار ثم قرأ أبو هريرة من بعد وصية يوصى بها أو دين غير مضار إلى قوله وذلك الفوز العظيم رواه أحمد والترمذي
ان کے لئے دوزخ پھر پڑھی ابوہریرہ نے یہ آیت بعد وصیت کے کہ کی جاوے یا بعد قرض کے جس حال میں کہ نہ ضرر پہنچانے والا اللہ کے کلام تک اور وہ ہے بڑی مراد ملنی

وأبو داود وابن ماجه **الفصل الثالث** عن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات على وصية مات على سبيل
اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے • تیسری فصل • روایت ہے جابر رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو مرا وصیت کر کے مرا دین داری پر

وسنة ومات على تقى وشهادة ومات مغفورا له رواه ابن ماجه وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن العاص بن وائل
اور سنت محمدی پر اور مرا تقوی اور شہادت پر اور مرا بخشا گیا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ بیشک عاص بن وائل نے

أوصى أن يعتق عنه مائة رقبة فأعتق ابنه هشام خمسين رقبة فأراد ابنه عمرو أن يعتق عنه الخمسين الباقية فقال
وصیت کی کہ آزاد کئے جاویں اسکی طرف سے سو بردے پس آزاد کیا اسکا بیٹا ہشام پچاس بردے پھر ارادہ کیا بیٹا اسکا عمرو کہ آزاد کرے اسکی طرف باقی پچاس پھر کہا

حتى أسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إن أبي أوصى أن يعتق عنه مائة رقبة
یہاں تک کہ پوچھوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا یا رسول اللہ مقرر میرے باپ نے وصیت کی کہ آزاد کئے جاویں اسکی

وإن هشاما أعتق عنه خمسين وبقيت عليه خمسون رقبة أفأعتق عنه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنه لو كان مسلما فأعتقتم عنه
اور بیشک ہشام نے آزاد کئے اسکی طرف سے پچاس اور باقی رہے اسپر پچاس بردے کیا میں آزاد کروں اسکی طرف سے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ اگر مسلمان ہوتا پھر آزاد کرتے

أو تصدقتم عنه أو حججتم عنه بلغه ذلك رواه أبو داود وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قطع

یا خیرات کرتے یا حج کرتے اسکی طرف سے تو پہنچتا اسکو ثواب اسکا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص قطع کرے

ميراث وارثه قطع الله ميراثه من الجنة يوم القيامة رواه ابن ماجه ورواه البيهقي في شعب الإيمان

میراث اپنے وارث کی قطع کریگا اللہ اسکی میراث جنت سے قیامت کے دن روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

كتاب النكاح

یہ کتاب نکاح کے مسائل میں

الفصل الأول

عن عبد الله بن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معشر الشباب من استطاع منكم الباءة فليتزوج فإنه أغض للبصر وأحصن للفرج ومن لم يستطع فعليه بالصوم فإنه له وجاء متفق عليه

پہلی فصل روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے جماعت جوانوں کی جو سکے تم میں سے باہ والا سو نکاح کرے اس لیے کہ نکاح کرنا بچاتا ہے آنکھ اور زنا سے بچاتا ہے شرمگاہ۔ اور جسکو طاقت نہو تو اسپر روزہ ہے اس لیے کہ روزہ اسکے لیے خصی ہونا ہے

وعن سعد بن أبي وقاص رض قال رد رسول الله صلى الله عليه وسلم على عثمان بن مظعون التبتل ولو أذن له لاختصينا متفق عليه

اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رض سے کہ کہا انہوں نے اجازت نہ دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کو مجرد رہنے کی اور اگر اجازت دیتے اسکو تو ہم خصی ہو جاتے

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تنكح المرأة لأربع لمالها ولحسبها ولجمالها ولدينها فاظفر بذات الدين تربت يداك متفق عليه

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کی جاتی ہے عورت چار چیزوں سے مال اور حسب ... دین دار عورت ... خاک میں بھریں دونوں ہاتھ تیرے

وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدنيا كلها متاع وخير متاع الدنيا المرأة الصالحة رواه مسلم

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام دنیا کچھ کام چلا لینا ہے اور بہتر سب دنیا کی چیزوں میں نیکبخت عورت ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير نساء ركبن الإبل صالح نساء قريش أحناه على ولد في صغره وأرعاه على زوج في ذات يده متفق عليه

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر عورتوں ... کہ سوار ہوتی ہیں اونٹ پر نیکبخت عورتیں قریش کی ہیں زیادہ مہربان ہیں اپنے بچے پر ... اور زیادہ رعایت کرنے والی ... خاوند کے مال میں

وعن أسامة بن زيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تركت بعدي فتنة أضر على الرجال من النساء متفق عليه

... کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چھوڑا میں نے بعد اپنے کوئی فتنہ کہ زیادہ ضرر کرے مردوں کو عورتوں سے

وعن أبي سعيد الخدري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدنيا حلوة خضرة وإن الله مستخلفكم فيها فينظر كيف تعملون فاتقوا الدنيا واتقوا النساء فإن أول فتنة بني إسرائيل كانت في النساء رواه مسلم

اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میٹھی ہے سبز ہے اور مقرر اللہ خلیفہ کیا چاہتا ہے تمکو دنیا میں پھر دیکھیگا کیسا عمل کرو گے پس بچتے رہو دنیا سے اور بچتے رہو عورتوں سے کیونکہ بیشک پہلا فتنہ بنی اسرائیل کا تھا عورتوں کے لیے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشؤم في المرأة والدار والفرس متفق عليه وفي رواية الشؤم في ثلثة في المرأة والمسكن والدابة

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدفالی عورت میں ہے اور گھر میں اور گھوڑے میں متفق علیہ ہے اور ایک روایت میں بدفالی تین چیزوں میں ہے عورت میں اور مکان میں اور چارپائے میں

وعن جابر رض قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة فلما قفلنا كنا قريبا من المدينة قلت يا رسول الله إني حديث عهد

اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا تھے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی لڑائی میں پھر جب پھرے ہم تھے نزدیک مدینے کے کہا میں نے اے رسول اللہ مجھے ...

بعرس قال تزوجت قلت نعم قال بکر ام ثیب قلت بل ثیب قال فھلا بکرا تلاعبھا وتلاعبک فلما قدمنا ذھبنا لندخل فقال
ہیں تب فرمایا کیا نکاح کیا تو کہا میں ہاں فرمایا باکرہ ہے یا ثیبہ کہا میں بلکہ ثیبہ فرمایا پھر باکرہ کیوں نہ کیا کہ کھیلتا تو اس سے اور وہ تجھ سے پھر جب آئے ہم گئے داخل ہونے کو

امھلوا حتی ندخل لیلا ای عشاء لکی تمتشط الشعثۃ وتستحد المغیبۃ متفق علیہ الفصل الثانی عن ابی ھریرۃ رض قال رسول اللہ
تھم جاؤ یہاں تک کہ داخل ہوں رات کو یعنی عشاء کے وقت تاکہ کنگھی کرے بال بکھری ہوئی اور پاکی کرے جس کا خاوند غائب تھا متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول

صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلثۃ حق علی اللہ عونھم المکاتب الذی یرید الاداء والناکح الذی یرید العفاف والمجاھد فی سبیل اللہ رواہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں کہ ثابت ہے اللہ پر مدد ان کی ایک تو وہ مکاتب ارادہ رکھے ادا کا اور دوسرا نکاح کرنے والا ارادہ رکھے پارسائی کا اور تیسرا مجاہد اللہ کی راہ میں

الترمذی والنسائی وابن ماجۃ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا خطب الیکم من ترضون دینہ وخلقہ فزوجوہ
ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیغام بھیجے تمہاری طرف وہ شخص کہ پسند کرتے ہو تم دین اس کا اور خلق اس کا تو نکاح کر دو اس سے

الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد عریض رواہ الترمذی وعن معقل بن یسار رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
اگر نہ کرو گے اسکو تو ہوگا فتنہ زمین میں اور بہت فساد روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے معقل بن یسار رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم تزوجوا الودود الولود فانی مکاثر بکم الامم رواہ ابوداؤد والنسائی وعن عبد الرحمن بن سالم بن عتبۃ بن
وسلم نے نکاح کرو محبت کرنے والی بہت جننے والی سے کہ میں کثرت چاہنے والا ہوں تمہاری اور امتوں پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے عبدالرحمن سے بیٹا سالم کا بیٹا عتبہ کا بیٹا

عویم بن ساعدۃ الانصاری عن ابیہ عن جدہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیکم بالابکار فانھن اعذب افواھا
عویم بن ساعدہ انصاری کا اپنے باپ سے اسکے دادا سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم کرو نکاح باکرہ عورتوں سے کہ وہ شیریں زبان ہیں

وانتق ارحاما وارضی بالیسیر رواہ ابن ماجۃ مرسلا الفصل الثالث عن ابن عباس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ
اور بچے بہت جننے والی ہیں اور تھوڑے پر راضی ہوتی ہیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے سند مرسل سے تیسری فصل روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم لم نر للمتحابین مثل النکاح وعن انس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اراد ان یلقی اللہ طاھرا
علیہ وسلم نے نہ دیکھا تو دو دوستی کرنے والوں کے لیے مانند نکاح کے اور روایت ہے انس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی ارادہ رکھے ملنے کا اللہ سے

مطھرا فلیتزوج الحرائر وعن ابی امامۃ رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ یقول ما استفاد المؤمن بعد تقوی
اور پاک کیا گیا تو چاہیے کہ نکاح کرے بیبیوں سے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ فرماتے تھے نہیں حاصل کیا مومن نے بعد اللہ سے ڈرنے کے

اللہ خیرا لہ من زوجۃ صالحۃ ان امرھا اطاعتہ وان نظر الیھا سرتہ وان اقسم علیھا ابرتہ وان غاب عنھا
کوئی چیز بہتر اپنے لئے نیک بخت عورت سے کہ اگر حکم کرے اسکو تو مانے اور اگر دیکھے اسکو تو خوش کرے اسکو اور اگر قسم کھاوے اسپر سچا کرے اسکو اور اگر غائب ہو

نصحتہ فی نفسھا ومالہ روی ابن ماجۃ الاحادیث الثلثۃ وعن انس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا تزوج
خیر خواہی کرے اسکی اپنی جان میں اور اسکے مال میں روایت کیا ابن ماجہ نے تینوں حدیثوں کو اور روایت ہے انس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نکاح کرے

العبد فقد استکمل نصف الدین فلیتق اللہ فی النصف الباقی وعن عائشۃ رض قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اعظم
بندہ سو تحقیق پورا کیا اسنے آدھا دین پس چاہیے کہ ڈرتا رہے اللہ سے باقی آدھے دین میں اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

النکاح برکۃ ایسرہ مؤنۃ رواہ البیھقی فی شعب الایمان باب النظر الی المخطوبۃ وبیان العورات الفصل
مبارک نکاح وہ ہے کہ تکلف کم ہو اس میں روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں باب دیکھنا اس عورت کا کہ پیغام کی گئی ہو اور بیان عورتوں کے ستر کا فصل

الاول عن أبي هريرة رض قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إني تزوجت امرأة من الأنصار قال فانظر إليها فإن في أعين الأنصار شيئا رواه مسلم

پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا کہ میں نے نکاح کیا چاہا ہے ایک عورت کو انصار سے فرمایا پھر دیکھ لے اسکو کہ آنکھوں میں انصار کی کچھ عیب ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تباشر المرأة المرأة فتنعتها لزوجها كأنه ينظر إليها متفق عليه

اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اختلاط کرے کوئی عورت کسی عورت سے پھر بیان کرے اسکو اپنے شوہر سے گویا کہ وہ دیکھتا ہے اسکو ق

وعن أبي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينظر الرجل إلى عورة الرجل ولا المرأة إلى عورة المرأة ولا يفضي الرجل إلى الرجل في ثوب واحد ولا تفضي المرأة إلى المرأة في ثوب واحد رواه مسلم

اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ دیکھے مرد شرمگاہ مرد کی اور نہ عورت شرمگاہ عورت کی اور نہ رہے مرد مرد کے ساتھ ایک لحاف میں اور نہ رہے عورت عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا لا يبيتن رجل عند امرأة ثيب إلا أن يكون ناكحا أو ذا محرم رواه مسلم

اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ان کو نہ رہے کوئی مرد ثیبہ عورت کے پاس رات کو مگر یہ کہ ہو خاوند یا محرم روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عقبة بن عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إياكم والدخول على النساء فقال رجل يا رسول الله أرأيت الحمو قال الحمو الموت متفق عليه

اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دور رکھو آپ کو آنے جانے سے بیگانی عورتوں پاس سو کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ خبر دیجئے دیور سے فرمایا دیور تو موت ہے ق

وعن جابر رض أن أم سلمة استأذنت رسول الله صلى الله عليه وسلم في الحجامة فأمر أبا طيبة أن يحجمها قال حسبت أنه كان أخاها من الرضاعة أو غلاما لم يحتلم رواه مسلم

اور روایت ہے جابر رض سے کہ تحقیق ام سلمہ نے اجازت چاہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سینگی لگانے کی سو حکم کیا ابا طیبہ کو سینگی لگانے کا انکو کہا جابر نے مجھے خیال ہوتا ہے کہ ابا طیبہ بھائی تھا انکا دودھ کے رشتہ سے یا لڑکا نابالغ تھا روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن جرير بن عبد الله رض قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نظر الفجاءة فأمرني أن أصرف بصري رواه مسلم

اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ رض سے کہ کہا پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یکبیک نظر پڑ جانے کو سو حکم کیا مجھے آنکھ پھیر لینے کا روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن المرأة تقبل في صورة شيطان وتدبر في صورة شيطان إذا أحدكم أعجبته المرأة فوقعت في قلبه فليعمد إلى امرأته فليواقعها فإن ذلك يرد ما في نفسه رواه مسلم

اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر عورت سامنے آتی ہے شیطان بنکر اور پھر جاتی ہے شیطان کی صورت جب کسی کو تم میں اچھی لگے کوئی عورت پھر خیال ہو اسکا اسکے دل میں تو قصد کرے اپنی بی بی کا پھر جماع کرے اسے کہ بیشک یہ دور کرتا ہے دل کا وسوسہ روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

عن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا خطب أحدكم المرأة فإن استطاع أن ينظر إلى ما يدعوه إلى نكاحها فليفعل رواه أبو داود

دوسری فصل روایت ہے جابر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیغام کرے کوئی تم میں کسی عورت سے سو اگر سکے دیکھنا اس چیز کا کہ رغبت دلاوے اسکو اسکے نکاح کی طرف سو دیکھ لے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن المغيرة بن شعبة رض قال خطبت امرأة فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم هل نظرت إليها قلت لا قال فانظر إليها فإنه أحرى أن يؤدم بينكما رواه أحمد والترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي

اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ رض سے کہ کہا پیغام کیا میں نے ایک عورت سے سو فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دیکھا تو نے اسکو کہا میں نے نہیں فرمایا پھر دیکھ لے اسکو کہ دیکھنا سزاوار ہے موافقت ہونے کو تم دونوں میں روایت کیا احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعن ابن مسعود رض قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم امرأة فأعجبته فأتى سودة

اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا نظر پڑ گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک عورت پر پھر اچھی لگی آپ کو پھر آئے حضرت سودہ

وهي تصنع طيبا وعندها نساء فأخلينه فقضى حاجته ثم قال أيما رجل رأى امرأة تعجبه فليقم إلى أهله فإن معها مثل الذي

اور وہاں ان کے پاس خوشبو بنا رہی تھیں اور ان کے پاس عورتیں تھیں پس آپ کو چھوڑ کر چلی گئیں آپ نے اپنی حاجت پوری کی پھر فرمایا جو مرد کسی عورت کو دیکھے اور وہ اسکو اچھی لگے تو اپنی بیوی کے پاس جائے کیونکہ اسکے

معها رواه الدارمي وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المرأة عورة فإذا خرجت استشرفها الشيطان رواه الترمذي

ساتھ بھی وہی ہے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے اسی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا عورت قابل پردہ کے ہے پھر جب نکلتی ہے دیکھتا ہے اسکو شیطان روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن بريدة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعلي يا علي لا تتبع النظرة النظرة فإن لك الأولى وليست لك الآخرة

اور روایت ہے بریدہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی کو اے علی دوبارہ مت دیکھ ایک بار دیکھ کر اسلئے کہ جائز ہے تجھکو پہلی نظر اور جائز نہیں دوسری

رواه أحمد والترمذي وأبو داود والدارمي وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اسکے دادا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب

زوج أحدكم عبده أمته فلا ينظرن إلى عورتها وفي رواية فلا ينظر إلى ما دون السرة وفوق الركبة رواه أبو داود

نکاح کر دے کوئی تمہارا اپنے غلام کا اپنی لونڈی سے سو نظر نہ کرے ستر پر اسکے اور ایک روایت میں ہے سو نظر نہ کرے زیر ناف اور گھٹنے کے اوپر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن جرهد رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال أما علمت أن الفخذ عورة رواه الترمذي وأبو داود وعن علي

اور روایت ہے جرہد رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا نہ جانا تو نے کہ بیشک ران ستر ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے علی سے

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا علي لا تبرز فخذك ولا تنظر إلى فخذ حي ولا ميت رواه أبو داود وابن ماجه وعن

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علی مت کھول ران اپنی اور نہ دیکھ ران کو زندے کی اور نہ مردے کی روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

محمد بن جحش رض قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم على معمر وفخذاه مكشوفتان قال يا معمر غط فخذيك فإن الفخذين

محمد بن جحش رض سے کہا گذر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معمر پر اس حال میں کہ دونوں ران اسکی کھلی تھیں فرمایا اے معمر ڈھانپ دونوں ران اپنی کہ بیشک دونوں ران

عورة رواه في شرح السنة وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إياكم والتعري فإن معكم من لا يفارقكم

شرمگاہ ہیں روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دور رہو ننگے رہنے سے کہ بیشک تمہارے ساتھ وہ ہیں جو تم سے جدا نہیں ہوتے

إلا عند الغائط وحين يفضي الرجل إلى أهله فاستحيوهم وأكرموهم رواه الترمذي وعن أم سلمة رض أنها كانت عند

مگر حاجت ضروری کے وقت اور جب اکیلا ہو مرد اپنی عورت کے پاس سو شرم کرو انسے اور تعظیم کرو انکی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ تھیں پاس

رسول الله صلى الله عليه وسلم وميمونة إذ أقبل ابن أم مكتوم فدخل عليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم احتجبا منه فقلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور میمونہ ناگہاں آیا ابن ام مکتوم پھر داخل ہوا حضرت کے پاس سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ کرو اس سے سو کہا میں نے

يا رسول الله أليس هو أعمى لا يبصرنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أفعمياوان أنتما ألستما تبصرانه رواه أحمد والترمذي و

اے رسول اللہ کے کیا نہیں وہ اندھا کہ دیکھتا نہیں ہمکو سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اندھی ہو تم دونو کیا نہیں دیکھتیں اسکو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور

أبو داود وعن بهز بن حكيم عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احفظ عورتك إلا من زوجتك أو ما

ابو داؤد نے اور روایت ہے بہز بن حکیم سے وہ اپنے باپ سے وہ اسکے دادا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھپا اپنی شرمگاہ مگر اپنی بی بی سے یا

ملكت يمينك فقلت يا رسول الله أفرأيت إذا كان الرجل خاليا قال فالله أحق أن يستحيى منه رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه

لونڈی سے پھر کہا میں نے اے رسول اللہ کے فرمائیے جب ہو مرد اکیلا فرمایا پھر اللہ زیادہ لائق ہے کہ شرم کیا جاوے اس سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

وعن عمر رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یخلون رجل بامرأة الا کان ثالثهما الشیطان رواه الترمذی وعن جابر عن

اور روایت ہے عمر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اکیلا رہیگا کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ مگر ہوگا تیسرا ان دونوں کا شیطان روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تلجوا علی المغیبات فان الشیطان یجری من احدکم مجری الدم قلنا ومنک قال ومنی ولکن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ جاؤ ان عورتوں کے پاس کہ خاوند حاضر نہیں ہیں انکے کہ شیطان چلتا ہے ایک تمہارے سے جیسا لہو چلتا ہے کہا ہم نے اور آپ سے فرمایا اور مجھ سے بھی ولیکن

اللہ اعاننی علیہ فاسلم رواه الترمذی وعن انس رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتی فاطمة بعبد قد وهبه لها وعلی فاطمة

اللہ نے مدد کی میری اسپر سو تابعدار ہوگیا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس رض سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے فاطمہ پاس ایک غلام کے ساتھ کہ دیا تھا فاطمہ کو اور فاطمہ پر

ثوب اذا قنعت به راسها لم یبلغ رجلیها واذا غطت به رجلیها لم یبلغ راسها فلما رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک کپڑا تھا کہ جب ڈھانپتی اس سے سر اپنا نہ پہنچتا پاؤں تک اور جب ڈھانپتی اس سے پاؤں نہ پہنچتا سر تک پس جب دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ما تلقی قال انه لیس علیک باس انما هو ابوک وغلامک رواه ابو داود

اسکی تکلیف فرمایا نہیں اندیشہ تجھ پر کسی بات کا سوائے اسکے نہیں یہ باپ تیرا ہے اور غلام تیرا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

الفصل الثالث عن ام سلمة رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان عندها وفی البیت مخنث فقال لعبد اللہ بن ابی امیة اخی ام سلمة یا عبد اللہ ان فتح اللہ لکم غدا

تیسری فصل روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے انکے پاس اور گھر میں ایک مخنث تھا سو کہا مخنث نے عبداللہ بن ابی امیہ کو ام سلمہ کے بھائی کو اے عبداللہ اگر فتح کیا اللہ نے تمہارے کل

الطائف فانی ادلک علی ابنة غیلان فانها تقبل باربع وتدبر بثمان فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخلن هؤلاء علیکم

طائف کو سو میں بتاؤنگا تجھے بیٹی غیلان کی کہ وہ آتی ہے چار کے ساتھ اور جاتی ہے آٹھ کے ساتھ سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آویں یہ تمہارے پاس

متفق علیه وعن المسور بن مخرمة رض قال حملت حجرا ثقیلا فبینا انا امشی سقط عنی ثوبی فلم استطع اخذه فرآنی

ق اور روایت ہے مسور بن مخرمہ رض سے کہا اٹھایا میں نے ایک پتھر بھاری سو جس وقت میں چلتا تھا گر پڑا مجھ سے کپڑا میرا نہ سکا اٹھا اسکو پھر دیکھا مجھ کو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال لی خذ علیک ثوبک ولا تمشوا عراة رواه مسلم وعن عائشة رض قالت ما

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سو فرمایا مجھ کو لے اپنے پر کپڑا اپنا اور نہ چلو ننگے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے

نظرت او ما رایت فرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قط رواه ابن ماجة وعن ابی امامة رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما من

دیکھی میں نے شرمگاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کبھی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں

مسلم ینظر الی محاسن امرأة اول مرة ثم یغض بصره الا احدث اللہ له عبادة یجد حلاوتها رواه احمد وعن الحسن مرسلا

کوئی مسلمان کہ نظر کرے بیچ کسی عورت کے پہلی بار پھر نیچی کرے آنکھ مگر کریگا اللہ اسکے لیے ایک نئی عبادت کہ پاویگا مزا اسکا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے حسن سے

قال بلغنی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لعن اللہ الناظر والمنظور الیه رواه البیهقی فی شعب الایمان

کہا پہنچی مجھکو حدیث کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لعنت کرے اللہ دیکھنے والے اور دکھانے والے کو روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب الولی فی النکاح واستئذان المرأة

الفصل الاول

عن ابی هریرة رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تنکح الایم حتی تستأمر

اور اجازت لینے کے بیان کا عورت سے پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح نہ کیا جاوے بیوہ کا جب تک کہ حکم نہ لیا جاوے

ولا تنکح البکر حتی تستأذن قالوا یا رسول اللہ وکیف اذنها قال ان تسکت متفق علیه وعن ابن عباس رض ان النبی صلی اللہ علیہ

اور نہ ہوگا نکاح باکرہ کا یہاں تک کہ اجازت لی جاوے اس سے کہا اے رسول اللہ کے اور کیسی ہے اجازت اسکی فرمایا چپ رہنا اسکا ہے متفق ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قال الأيم أحق بنفسها من وليها والبكر تستأذن في نفسها وإذنها صماتها وفي رواية قال الثيب أحق بنفسها من وليها والبكر تستأمر

فرمایا بیوہ عورت حقدار ہے اپنی جان کی اپنے ولی سے اور باکرہ سے اذن لیا جائیگا اسکی جان میں اور اذن اسکا چپ رہنا ہے اور ایک روایت میں فرمایا بیوہ حقدار اپنی جان کی ہے اپنے ولی سے اور باکرہ سے اذن لیا جائے

وإذنها سكوتها وفي رواية قال الثيب أحق بنفسها من وليها والبكر يستأذنها أبوها في نفسها وإذنها صماتها رواه مسلم

اور اذن اسکا چپ رہنا ہے اور ایک روایت میں فرمایا بیوہ حقدار اپنی جان کی ہے اپنے ولی سے اور باکرہ سے اذن لیگا باپ اسکا نکاح کرنے اور اذن اسکا چپ رہنا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن خنساء بنت خذام رض أن أباها زوجها وهي ثيب فكرهت ذلك فأتت رسول الله صلى الله عليه وسلم فرد نكاحه

اور روایت ہے خنساء بنت خذام سے کہ بیشک باپ اسکا نے نکاح کر دیا اسکا اور وہ بیوہ تھی پھر برا جانا اسکو پھر آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو پھیر دیا اسکے نکاح کو

رواه البخاري وفي رواية ابن ماجه نكاح أبيها وعن عائشة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم تزوجها وهي بنت

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت میں ابن ماجہ کی ہے اسکے باپ کے نکاح کو اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا انسے جب

سبع سنين وزفت إليه وهي بنت تسع سنين ولعبها معها ومات عنها وهي بنت ثماني عشرة رواه مسلم

سات برس کی تھیں اور خلوت ہوئی انکی حضرت سے جب نو برس کی تھیں اور کھلونے انکے ساتھ تھے اور وفات پائی ان کو چھوڑ کر تھا اٹھارہ برس کا سن انکا روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

دوسری فصل

عن أبي موسى رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا نكاح إلا بولي رواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجه والدارمي وعن

روایت ہے ابی موسی رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں ہوتا نکاح بغیر ولی کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور

عائشة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أيما امرأة نكحت بغير إذن وليها فنكاحها باطل فنكاحها باطل فنكاحها باطل

عائشہ رض سے ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت کہ نکاح کیا بغیر حکم اپنے ولی کے سو اسکا نکاح باطل ہے یہ تین بار فرمایا

فإن دخل بها فلها المهر بما استحل من فرجها فإن اشتجروا فالسلطان ولي من لا ولي له رواه أحمد والترمذي وأبو داود

پھر اگر صحبت کی اس سے سو ملیگا اسکو مہر بسبب اسکے کہ حلال کیا اسکی شرمگاہ پھر اگر اختلاف کیا ولیوں نے سو بادشاہ ولی ہے جسکا کوئی ولی نہو روایت کیا اسکو احمد ترمذی ابوداؤد

وابن ماجه والدارمي وعن ابن عباس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال البغايا اللاتي ينكحن أنفسهن بغير بينة

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھنال عورتیں وہی ہیں جو نکاح کر لیں اپنا بے شاہدوں کے

والأصح أنه موقوف على ابن عباس رواه الترمذي وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اليتيمة

اور زیادہ صحیح یہ ہے کہ یہ موقوف ہے ابن عباس رض پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یتیم لڑکی

تستأمر في نفسها فإن صمتت فهو إذنها وإن أبت فلا جواز عليها رواه الترمذي وأبو داود والنسائي ورواه الدارمي عن أبي موسى وعن

اذن لیا جائیگا اسکے نکاح میں پھر اگر چپ رہی تو وہی اذن اسکا اور اگر انکار کیا تو جبر نہیں اس پر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت کیا دارمی نے ابی موسی سے اور

جابر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أيما عبد تزوج بغير إذن سيده فهو عاهر رواه الترمذي وأبو داود والدارمي

جابر رض سے ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو غلام کہ نکاح کرے بغیر حکم اپنے مالک کے سو وہ زانی ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن ابن عباس رض أن جارية بكرا أتت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت أن أباها زوجها وهي كارهة فخيرها النبي صلى الله عليه وسلم رواه أبو داود

روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک باکرہ لڑکی آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر ذکر کیا کہ باپ اسکا نکاح کر دیا اسکا اور ناخوش تھی سو اختیار دیا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزوج المرأة المرأة ولا تزوج المرأة نفسها فإن الزانية هي التي تزوج نفسها رواه ابن ماجه

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح نہ کرے عورت عورت کا نہ نکاح کرے عورت اپنا اسلئے کہ چھنال وہی ہے جو آپ ہی اپنا نکاح کر لے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

أبي سعيد وابن عباس رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ولد له ولد فليحسن اسمه وأدبه فإذا بلغ فليزوجه فإن
اور روایت ہے ابی سعید اور ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے پیدا ہو لڑکا تو اچھا نام رکھے اور تعلیم کرے پھر جب بالغ ہو تو نکاح کردے اسکا پھر اگر

بلغ ولم يزوجه فأصاب إثما فإنما إثمه على أبيه وعن عمر بن الخطاب وأنس بن مالك رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
بالغ ہوا اور نکاح نہ کر دیا اسکا پھر زنا کیا سو بیشک گناہ اسکا باپ پر ہے ٭ اور روایت ہے عمر بن خطاب اور انس بن مالک رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

في التوراة مكتوب من بلغت ابنته اثنتي عشرة سنة ولم يزوجها فأصابت إثما فإثم ذلك عليه رواه البيهقي
توریت میں لکھا ہے جسکی لڑکی بارہ برس کی ہو جاوے اور نکاح نہ کر دے اسکا پھر کی زنا سو گناہ اسکا اسپر ہے ٭ روایت کیا دونوں کو بیہقی نے

في شعب الإيمان

باب إعلان النكاح والخطبة والشرط

الفصل الأول

عن الربيع بنت معوذ بن عفراء رض قالت جاء النبي
کتاب شعب الایمان میں ٭ باب نکاح کی شہرت اور پیغام اور شرطوں کے بیان کا ٭ پہلی فصل ٭ روایت ہے ربیع بنت معوذ بن عفراء رض سے کہ کہا آئے نبی

صلى الله عليه وسلم فدخل حين بني علي فجلس على فراشي كمجلسك مني فجعلت جويريات لنا يضربن بالدف ويندبن
صلی اللہ علیہ وسلم پھر داخل ہوئے جب خلوت کی گئی مجھ سے ٭ پھر بیٹھے میرے بچھونے پر اتنا نزدیک جیسا تو میرے پاس بیٹھا ہے پھر لگیں چھوکریاں ہماری بجانے دف اور

من قتل من آبائي يوم بدر إذ قالت إحداهن وفينا نبي يعلم ما في غد فقال دعي هذه وقولي بالذي كنت تقولين رواه
انکی جو مارے گئے باپ دادا میرے بدر کی لڑائی میں ناگہاں کہا ایک نے ان میں اور ہم میں ایک نبی ہے کہ جانتا ہے کل کی بات سو فرمایا موقوف کر یہ کہنا اور کہہ جو کہتی تھی تو

البخاري وعن عائشة رض قالت زفت امرأة إلى رجل من الأنصار فقال نبي الله صلى الله عليه وسلم ما كان معكم لهو فإن
بخاری نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نکاح ہوا ایک عورت کا ایک انصاری مرد سے تب فرمایا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں تمہارے ساتھ دف اسلئے کہ

الأنصار يعجبهم اللهو رواه البخاري وعنها قالت تزوجني رسول الله صلى الله عليه وسلم في شوال وبنى بي في شوال
انصار کو خوش آتا ہے دف بجانا ٭ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہا نکاح کیا مجھسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال میں اور صحبت کی مجھ سے شوال میں

فأي نساء رسول الله صلى الله عليه وسلم كان أحظى عنده مني رواه مسلم وعن عقبة بن عامر رض قال قال رسول الله
پھر کونسی بی بی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیادہ محظوظ تھی آپ کے پاس مجھ سے ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہ کہا فرمایا رسول

صلى الله عليه وسلم أحق الشروط أن توفوا به ما استحللتم به الفروج متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے مقدم شرط پوری کرنے میں اسکو وہ شرط ہے کہ حلال کیا تم نے اس سے فرج کو ٭ متفق ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم لا يخطب الرجل على خطبة أخيه حتى ينكح أو يترك متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اللہ علیہ وسلم نے پیغام نہ کرے کوئی مرد پیغام پر اپنے بھائی مسلمان کے یہاں تک کہ وہ نکاح کرے یا چھوڑ دے ٭ متفق ہے اور روایت ہے انہی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لا تسأل المرأة طلاق أختها لتستفرغ صحفتها ولتنكح فإن لها ما قدر لها متفق عليه وعن ابن عمر رض أن رسول الله صلى الله
سوال نہ کرے عورت اپنی مسلمان بہن کی طلاق کا تا خالی کر دے اسکا پیالہ اور چاہئے کہ نکاح کر لے اسلئے کہ اسکا مقدر اسکے ساتھ ہے ٭ متفق ہے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم نهى عن الشغار والشغار أن يزوج الرجل ابنته على أن يزوجه الآخر ابنته وليس بينهما صداق متفق عليه وفي
علیہ وسلم نے منع کیا شغار سے اور شغار اسکو کہتے ہیں کہ نکاح کر دے مرد اپنی بیٹی کا اس شرط پر کہ نکاح کر دے اسے دوسرا اپنی بیٹی کا اور نہ ہو دونوں میں مہر ٭ متفق ہے اور

رواية لمسلم قال لا شغار في الإسلام وعن علي رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن متعة النساء يوم خيبر
ایک روایت میں مسلم کی فرمایا نہیں شغار اسلام میں ٭ اور روایت ہے علی رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا متعہ عورتوں سے خیبر کی لڑائی کے دن

وعنا كل لحوم الحمر الانسية متفق عليه ❁ وعن سلمة بن الاكوع رض قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم عام اوطاس

اور پلے گدھوں کا گوشت کھانے سے ❁ ق ❁ اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع رض سے کہ کہا اجازت دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ اوطاس کے سال

في المتعة ثلثا ثم نهى عنها رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عبد الله بن مسعود رض قال علمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم

متعہ کرنے کی تین دن پھر منع کیا اس سے ❁ ف ❁ روایت کیا اسکو مسلم نے ❁ دوسری فصل ❁ روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہ کہا سکھایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

التشهد في الصلوة والتشهد في الحاجة قال التشهد في الصلوة التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك

تشہد نماز میں اور تشہد حاجت میں ❁ ف ❁ کہا تشہد نماز کا یہ ہے سب تحیات اللہ کے ہیں اور عبادتیں اور سب اچھی تعریفیں سلامتی تجھ پر

ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا

اے نبی ❁ ف ❁ اور رحمت اور برکتیں اللہ کی سلامتی ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر گواہی دیتا ہوں اسپر کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے اور اسپر کہ محمد

عبده ورسوله والتشهد في الحاجة ان الحمد لله نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا من يهده الله

غلام اور بھیجا ہوا اللہ کا ہے اور تشہد حاجت میں یہ ہے کہ سب خوبی اللہ کو ہے اسکی مدد اور مغفرت چاہتے ہیں ہم اور پناہ لیتے ہیں اللہ کی برائیوں سے اپنی جانوں کی

فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له واشهد ان محمدا عبده ورسوله ويقرأ ثلث آيات يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله

سو کوئی اسکو نہیں بہکا سکتا اور جسکو وہ بہکاوے کوئی اسکو راہ پر نہیں لاتا اور گواہی دیتا ہوں اسپر کہ محمد غلام اور بھیجا ہوا اسکا ہے ❁ ف ❁ اور پڑھیں تین آیتیں ایک اے ایمان والو ڈرو اللہ سے

حق تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله الذي تساءلون به والارحام ان الله كان عليكم رقيبا

جیسا چاہیے اور نہ مرو مگر مسلمان رہ کر ❁ ف ❁ اور دوسری اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے جسکا واسطہ دیتے ہو آپس میں اور ناتے والوں سے اللہ ہے تم پر مطلع

يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله وقولوا قولا سديدا يصلح لكم اعمالكم ويغفر لكم ذنوبكم ومن يطع الله ورسوله فقد

اور تیسری اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور کہتے رہو بات سیدھی کہ سدھار دے اللہ تمہارے کام اور معاف کرے تمہارے گناہ اور جو کوئی کہا مانے اللہ اور اسکے رسول کا تحقیق

فاز فوزا عظيما رواه احمد والترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجة والدارمي وفي جامع الترمذي فسر الآيات الثلث

بڑی مراد پائی ❁ ف ❁ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور جامع ترمذی میں لکھا ہے کہ تفسیر کی ان تینوں آیتوں کی

سفيان الثوري وزاد ابن ماجة بعد قوله ان الحمد لله نحمده وبعد قوله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا والدارمي

سفیان ثوری نے اور بڑھایا ابن ماجہ نے بعد حضرت کے قول کے سب حمد اللہ کو حمد کرتے ہیں اسکی اور بعد آپ کے قول کے من شرور انفسنا اور برائیوں سے ہمارے کاموں کی اور دارمی نے

بعد قوله عظيما ثم يتكلم بحاجته وروى في شرح السنة عن ابن مسعود في خطبة الحاجة من النكاح وغيره ❁ وعن

بعد اسکے قول کے عظیما پھر ذکر کرے اپنی حاجت کی ❁ ف ❁ اور مروی ہے شرح سنت میں ابن مسعود سے خطبے میں حاجت نکاح وغیرہ سے ❁ ف ❁ اور روایت ہے

ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل خطبة ليس فيها تشهد فهي كاليد الجذماء رواه الترمذي وقال

ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو خطبہ کہ نہ ہو اس میں کلمہ شہادت سو وہ جیسا کٹا ہاتھ ❁ روایت کیا اسکو ترمذی اور کہا اسنے

هذا حديث حسن غريب ❁ وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل امر ذي بال لم يبدأ فيه بالحمد لله فهو اقطع

یہ حدیث حسن ہے غریب ہے ❁ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اچھا کام کہ نہ کہا گیا اسکے شروع میں الحمد سو وہ بے برکت ہے

رواه ابن ماجة ❁ وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعلنوا هذا النكاح واجعلوه في المساجد واضربوا

روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ❁ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہرت کرو عقد نکاح کی اور باندھو نکاح مسجدوں میں اور بجاؤ

عليه بالدفوف رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن محمد بن حاطب الجمحي رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فصل

نکاح کرے دفوں کو، روایت کیا اسکو ترمذی اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے محمد بن حاطب جمحی رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا فرق

ما بين الحلال والحرام الصوت والدف في النكاح رواه احمد والترمذي والنسائي وابن ماجه وعن عائشة رض قالت

درمیان حلال اور حرام کے آواز اور دف ہے نکاح میں۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا

كانت عندي جارية من الانصار زوجتها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائشة الا تغنين فان هذا الحي من الانصار

تھی میرے پاس ایک لڑکی انصار کی نکاح کروا دیا اسکا میں نے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ کیا کسی کو گانے نہیں کہتی کہ بیشک قبیلہ انصار کا

يحبون الغناء رواه ابن حبان في صحيحه وعن ابن عباس رض قال انكحت عائشة ذات قرابة لها من الانصار فجاء رسول

محبت رکھتا ہے راگ سے، روایت کیا اسکو ابن حبان نے اپنی کتاب صحیح میں اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نکاح کروا دیا عائشہ نے ایک اپنی قرابت والی کا انصار سے سو آئے رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال اهديتم الفتاة قالوا نعم قال ارسلتم معها من تغني قالت لا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمانے لگے کیا بھیج دیا تم نے اس عورت کو، کہا ہاں، فرمایا کیا بھیجا اسکے ساتھ گانے والی کو، کہا نہیں، تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان الانصار قوم فيهم غزل فلو بعثتم معها من يقول اتيناكم اتيناكم فحيانا وحياكم رواه ابن ماجه وعن سمرة ان رسول الله

مقرر انصار وہ لوگ ہیں کہ انکی عادت ہے غزل گانا، پھر خوب ہوتا اگر بھیجتے تم اسکے ساتھ اسکو کہ کہے آئے ہم تمہارے پاس آئے ہم تمہارے پاس سلامت رکھے اللہ ہمکو

صلى الله عليه وسلم قال ايما امرأة زوجها وليان فهي للاول منهما ومن باع بيعا من رجلين فهو للاول منهما رواه الترمذي و

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت کہ نکاح کر دیں اسکا دو ولی سو وہ پہلے کی ہے انمیں سے، اور جس نے بیچی کوئی چیز دو شخص کو سو وہ پہلے کی ہے انمیں سے، روایت کیا اسکو ترمذی اور

ابوداود والنسائي والدارمي

الفصل الثالث

عن ابن مسعود رض قال كنا نغزو مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس

ابوداود اور نسائی اور دارمی نے۔ تیسری فصل۔ روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود رض سے کہا جہاد کرتے تھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہ تھا

معنا نساء فقلنا الا نختصي فنهانا عن ذلك ثم رخص لنا ان نستمتع فكان احدنا ينكح المرأة بالثوب الى اجل ثم قرأ عبد الله

ہمارے ساتھ عورتیں پھر کہا ہم نے کیا خصی نہ ہو جاویں سو منع کیا ہمکو اس سے پھر اجازت دی ہمکو متعہ کرنے کی اور کوئی ہم میں سے نکاح کر لیتا کپڑا دے کر ایک مدت

يا ايها الذين امنوا لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم متفق عليه وعن ابن عباس رض قال انما كانت المتعة في اول الاسلام

اے ایمان والو حرام نہ کرو ستھری چیزیں جو حلال کیا اللہ نے تمہارے لئے۔ ق۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا سوا اس کے نہیں تھا متعہ حلال اول اسلام میں

كان الرجل يقدم البلدة ليس له بها معرفة فيتزوج المرأة بقدر ما يرى انه يقيم فتحفظ له متاعه وتصلح له شيئه

کہ آدمی آتا تھا کسی شہر میں نہ تھی اسکو اسمیں پہچان پھر نکاح کر لیتا کسی عورت سے بقدر اپنی اقامت کے گمان کے پھر نگہبانی کرتی اسکے اسباب کی اور درست کر دیتی اسکا

اذا نزلت الاية الا على ازواجهم او ما ملكت ايمانهم قال ابن عباس فكل فرج سواهما فهو حرام رواه الترمذي وعن

جب اتری یہ آیت سوا اپنی بی بیاں اور لونڈیاں، کہا ابن عباس نے پھر جو فرج کہ سوا ان دونوں کے ہو سو وہ حرام ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

عامر بن سعد قال دخلت على قرظة بن كعب وابي مسعود الانصاري في عرس واذا جوار يغنين فقلت اي صاحبي رسول

عامر بن سعد سے کہا آیا میں قرظہ بن کعب اور ابی مسعود انصاری کے پاس کسی شادی میں اور دیکھا ہو کہ لڑکیاں گا رہی ہیں پھر کہا میں اے دونوں صحابی

صلى الله عليه وسلم واهل بدر يفعل هذا عندكم فقالا اجلس ان شئت فاسمع معنا وان شئت فاذهب فانه قد رخص لنا

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اے بدر والو کیا جاتا ہے یہ تمہارے پاس، بولے بیٹھ اگر چاہے تو پھر سن ہمارے ساتھ اور اگر چاہے تو چلا جا اس لئے کہ بیشک رخصت دی گئی ہم کو

فِي اللَّهْوِ عِنْدَ الْعُرْسِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بَابُ الْمُحَرَّمَاتِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

دف بجانا بھی شادی میں روایت کیا اسکو ترمذی نے باب ان عورتوں کے بیان کا جنسے نکاح حرام ہے فصل پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ

وسلم نے اکٹھی نہ ہوگی بھتیجی اور پھوپھی اور نہ بھانجی اور خالہ ف ق ۱ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام ہوتا

مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهَا قَالَتْ جَاءَ عَمِّيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَاسْتَاْذَنَ عَلَيَّ فَاَبَيْتُ اَنْ اٰذَنَ لَهُ حَتّٰى اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

دودھ پینے سے جو حرام ہوتا ہے جننے سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہ کہا انہوں نے آیا چچا میرا دودھ کے ناتے کا پھر آنے چاہا مجھ سے ملنے کو انکار کیا میں نے اسکو

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ اِنَّهُ عَمُّكِ فَاْذَنِيْ لَهُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِي الْمَرْاَةُ وَلَمْ

علیہ وسلم سے پھر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو میں نے پوچھا آپ سے فرمایا کہ وہ تیرا چچا ہے پھر حکم دے اسکو کہا عائشہ نے پھر کہا میں نے یا رسول اللہ دودھ پلایا مجھے عورت نے اور

يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا ضُرِبَ عَلَيْنَا الْحِجَابُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ

دودھ نہ پلایا مرد نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ تیرا چچا ہے سو آیا کرے تجھ سے ملنے اور یہ قصہ ہوا بعد اترنے کے پردہ کی آیت ف ق ۱ اور روایت ہے علی

رَضِ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لَكَ فِيْ بِنْتِ عَمِّكَ حَمْزَةَ فَاِنَّهَا اَجْمَلُ فَتَاةٍ فِيْ قُرَيْشٍ فَقَالَ لَهُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ حَمْزَةَ اَخِيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَاَنَّ اللّٰهَ

رض سے کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ کیا بھی چاہتا ہے آپکا نکاح کرنے بیٹی سے اپنے چچا حمزہ کی کہ وہ بہت حسین عورت ہے قریش کی عورتوں میں تب فرمایا اسکو کیا نہیں جانتا تو کہ حمزہ میرا بھائی ہے دودھ کا اور اللہ نے

حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اُمِّ الْفَضْلِ رَضِ قَالَتْ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

حرام کیا دودھ پینے سے جو ناتے کہ حرام کیا نسب سے ف روایت کیا اسکو مسلم اور روایت ہے ام فضل سے کہ کہا انہوں نے بیشک نبی اللہ کے صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے

تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ اَوِ الرَّضْعَتَانِ وَفِيْ رِوَايَةِ عَائِشَةَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ وَفِيْ اُخْرٰى لِاُمِّ الْفَضْلِ قَالَ لَا تُحَرِّمُ

حرمت نہیں ثابت ہوتی ایک یا دو دودھ پینے سے اور ایک روایت میں عائشہ کی فرمایا حرمت نہیں ثابت ہوتی ایک یا دو چوسنے سے اور دوسری روایت میں ام فضل کی فرمایا حرمت

الْاِمْلَاجَةُ وَالْاِمْلَاجَتَانِ هٰذِهِ رِوَايَاتُ مُسْلِمٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِ قَالَتْ كَانَ فِيْمَا اُنْزِلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُوْمَاتٍ

ایک یا دو منہ میں چوچی لینے سے ف یہ روایتیں مسلم کی ہیں اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے تھی اتری آیتوں میں قرآن کی یہ آیت دس رضعت کہ معلوم ہوں

يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُوْمَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِيْمَا يُقْرَاُ مِنَ الْقُرْاٰنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ

حرام کرتے ہیں ف پھر منسوخ ہوئیں پانچ سے جو معلوم ہوں ف پھر وفات پایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وہ آیت قرآن کی پڑھی جاتی آیتوں میں بھی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَكَاَنَّهُ كَرِهَ ذٰلِكَ فَقَالَتْ اِنَّهُ اَخِيْ فَقَالَ انْظُرْنَ مَنْ اِخْوَانُكُنَّ فَاِنَّمَا الرَّضَاعَةُ

صلی اللہ علیہ وسلم آئے انکے پاس اور پاس انکے ایک مرد تھا پھر گویا وہ خوش نہ آیا حضرت کو تب کہا انہوں نے کہ وہ بھائی میرا ہے سو فرمایا دیکھا کرو کون ہیں تمہارے بھائی سو یہی رضاعت معتبر ہے

مِنَ الْمَجَاعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ رَضِ اَنَّهُ تَزَوَّجَ ابْنَةً لِاَبِيْ اِهَابِ بْنِ عَزِيْزٍ فَاَتَتِ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ قَدْ اَرْضَعْتُ

بھوک سے ہی ف ق ۱ اور روایت ہے عقبہ سے بیٹا حارث رض کا کہ انہوں نے نکاح کیا بیٹی کو ابی اہاب کی جو بیٹا عزیز کا پھر آئی ایک عورت اور کہا تحقیق دودھ پلایا ہے میں نے

عُقْبَةَ وَالَّتِيْ تَزَوَّجَ بِهَا فَقَالَ لَهَا عُقْبَةُ مَا اَعْلَمُ اَنَّكِ اَرْضَعْتِنِيْ وَلَا اَخْبَرْتِنِيْ فَاَرْسَلَ اِلٰى اٰلِ اَبِيْ اِهَابٍ فَسَاَلَهُمْ فَقَالُوْا

عقبہ کو اور اسکو جس سے نکاح کیا تب کہا اسکو عقبہ نے نہیں جانتا کہ تو نے دودھ پلایا مجھے اور خبر بھی نہ دی تو مجھے پھر بھیجا کسی کو ابی اہاب کے لوگوں پاس اور پوچھا ان سے سو کہا

مَا عَلِمْنَا اَرْضَعَتْ صَاحِبَتَنَا فَرَكِبَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ فَسَاَلَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

معلوم نہیں کہ دودھ پلایا اس عورت نے پھر سوار ہو کر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مدینے میں اور پوچھا آپ سے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

كيف وقد قيل ففارقها عقبة ونكحت زوجا غيره رواه البخاري وعن أبي سعيد الخدري رضـ أن رسول الله
کیونکر اور تحقیق کہا گیا جو کہا گیا پھر چھوڑ دیا اسکو عقبہ اور نکاح کیا اسنے دوسرے خاوند سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يوم حنين بعث جيشا إلى أوطاس فلقوا عدوا فقاتلوهم فظهروا عليهم وأصابوا لهم سبايا
صلی اللہ علیہ وسلم نے دن جنگ حنین کی لڑائی کے بھیجا ایک لشکر اوطاس کی طرف پھر ملے دشمن سے اور لڑائی کی ان سے پھر غالب ہوئے ان پر اور پائے لئے بردے

فكأن ناسا من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم تحرجوا من غشيانهن من أجل أزواجهن من المشركين فأنزل الله في
پھر گویا کئی آدمی صحابہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گناہ سمجھا جماع کرنا ان سے ان کے مشرک خاوندوں کی جہت سے پھر اتاری اللہ نے

ذلك والمحصنات من النساء إلا ما ملكت أيمانكم أي فهن لهم حلال إذا انقضت عدتهن رواه مسلم الفصل
اس میں یہ آیت اور حرام ہوئیں تمپر خاوند والی عورتیں مگر لونڈیاں یعنی پھر وہ انکو حلال ہیں جب تمام ہو عدت انکی روایت کیا اسکو مسلم نے فصل

الثاني عن أبي هريرة رضـ أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى أن تنكح المرأة على عمتها أو العمة على بنت أخيها أو
دوسری روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ نکاح کیا جاوے بھتیجی سے اسکی پھوپھی رہتے یا پھوپھی سے بھتیجی رہتے اور

المرأة على خالتها أو الخالة على بنت أختها لا تنكح الصغرى على الكبرى ولا الكبرى على الصغرى رواه الترمذي وأبو داود
بھانجی سے خالہ رہتے یا خالہ سے بھانجی رہتے نکاح ہو بڑی کا چھوٹی کا بڑی رہتے اور نہ بڑی کا چھوٹی کے رہتے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد

والدارمي والنسائي وروايته إلى قوله بنت أختها وعن البراء بن عازب رضـ قال مر بي خالي أبو بردة بن نيار ومعه لواء
اور دارمی اور نسائی نے اور روایت نسائی کی قول تک حضرت کے بنت اختہا ہے اور روایت ہے براء ابن عازب رض سے کہا اسنے گذر گیا مجھپر ماموں ابو بردہ بن نیار اور اسکے ساتھ ایک نشان تھا

فقلت أين تذهب فقال بعثني النبي صلى الله عليه وسلم إلى رجل تزوج امرأة أبيه آتيه برأسه رواه الترمذي وأبو داود وفي رواية
پھر کہا میں کہاں جاتا ہے کہا بھیجا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کی طرف کہ نکاح کیا باپ کی منکوحہ سے لاؤں گا اسکے پاس سر اسکا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے

له وللنسائي وابن ماجة والدارمي فأمرني أن أضرب عنقه وآخذ ماله وفي هذه الرواية قال عمي بدل خالي وعن أم سلمة
اور ایک روایت میں ابی داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی کی پھر حکم کیا مجھے اسکی گردن مارنے کا اور مال اسکا لینے کا اور اس روایت میں کہا چچا میرا بدلے لفظ خالی کے اور روایت ہے ام سلمہ

رضـ قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحرم من الرضاع إلا ما فتق الأمعاء في الثدي وكان قبل الفطام رواه
رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام نہیں کرتی رضاعت مطلقا مگر وہی جو چیر ڈالتی انتڑیاں جو چھاتی میں ہے اور ہو پہلے دودھ چھڑانے سے روایت کیا

الترمذي وعن حجاج بن حجاج الأسلمي عن أبيه أنه قال يا رسول الله ما يذهب عني مذمة الرضاع فقال غرة عبد
ترمذی نے اور روایت ہے حجاج بن حجاج اسلمی سے اسکے باپ سے کہ اسنے کہا یا رسول اللہ کیا چیز ادا کریگی مجھسے حق دودھ پینے کا سو فرمایا ایک غلام

أو أمة رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وعن أبي الطفيل الغنوي رضـ قال كنت جالسا مع النبي صلى الله عليه
یا لونڈی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی الطفیل غنوی رض سے کہ کہا اسنے بیٹھا تھا میں نبی صلی اللہ علیہ

وسلم إذ أقبلت امرأة فبسط النبي صلى الله عليه وسلم رداءه حتى قعدت عليه فلما ذهبت قيل هذه أرضعت
وسلم کے ساتھ ناگہاں آئی ایک عورت سو بچھا دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر اپنی یہاں تک کہ بیٹھی اس پر پھر جب چلی گئی کہا اسنے دودھ پلایا

النبي صلى الله عليه وسلم رواه أبو داود وعن ابن عمر رضـ أن غيلان بن سلمة الثقفي أسلم وله عشر نسوة في
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ مقرر غیلان بن سلمہ ثقفی مسلمان ہوا اور اسکی دس عورتیں تھیں ایام جاہلیت میں

فَأَسْلَمْنَ مَعَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ أَرْبَعًا وَفَارِقْ سَائِرَهُنَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ نَوْفَلِ بْنِ

پھر مسلمان ہوئیں اسکے ساتھ سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھ لے چار کو اور چھوڑ دے سب کو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے نوفل بن

مُعَاوِيَةَ رض قَالَ أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي خَمْسُ نِسْوَةٍ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَارِقْ وَاحِدَةً وَأَمْسِكْ أَرْبَعًا فَعَمَدْتُ إِلَى أَقْدَمِهِنَّ

معاویہ رض سے کہ کہا مسلمان ہوا میں اور میرے تلے پانچ عورتیں تھیں سو پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا چھوڑ دے ایک کو اور رکھ لے چار کو قصد کیا میں نے

صُحْبَةً عِنْدِي عَاقِرٍ مُنْذُ سِتِّينَ سَنَةً فَفَارَقْتُهَا رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ

صحبت کے رو سے جو میرے پاس تھی بانجھ تھی ساٹھ سال سے پھر چھوڑ دیا اسکو روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے ضحاک بن فیروز دیلمی سے اسکے باپ سے

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ قَالَ اخْتَرْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ

کہ کہا اسنے کہا میں نے اے رسول اللہ کے میں اسلام لایا اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں فرمایا پسند کرلے ایک دونوں سے جسکو چاہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ رض قَالَ أَسْلَمَتِ امْرَأَةٌ فَتَزَوَّجَتْ فَجَاءَ زَوْجُهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ وَعَلِمَتْ

عباس رض سے کہ کہا مسلمان ہوئی ایک عورت پھر نکاح کیا اسنے پھر آیا پہلا خاوند اسکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اے رسول اللہ کے بیشک میں مسلمان ہوا اور جانتی تھی وہ

بِإِسْلَامِي فَانْتَزَعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْآخَرِ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّهَا أَسْلَمَتْ

میرے اسلام کو سو الگ کروایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے پچھلے خاوند سے اور پھیر دیا اسکو اسکے خاوند کی طرف جو پہلا تھا اور ایک روایت میں ہے کہ اسنے کہا مسلمان ہوئی

مَعِي فَرَدَّهَا عَلَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرُوِيَ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ أَنَّ جَمَاعَةً مِنَ النِّسَاءِ رَدَّهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنِّكَاحِ

وہ میرے ساتھ سو پھیر دیا اسکو میری طرف روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت کیا گیا شرح سنہ میں کہ ایک جماعت کو عورتوں کی پھیر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے نکاح

الْأَوَّلِ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ عِنْدَ اجْتِمَاعِ الْإِسْلَامَيْنِ بَعْدَ اخْتِلَافِ الدِّينِ وَالدَّارِ مِنْهُنَّ بِنْتُ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ كَانَتْ

سے ان کے خاوندوں پر نزدیک جمع ہونے دو اسلام کے بعد مختلف ہونے دین اور دار کے ان میں سے بیٹی ولید بن مغیرہ کی ہے جو تھی

تَحْتَ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فَأَسْلَمَتْ يَوْمَ الْفَتْحِ وَهَرَبَ زَوْجُهَا مِنَ الْإِسْلَامِ فَبَعَثَ إِلَيْهِ ابْنَ عَمِّهِ وَهْبَ بْنَ عُمَيْرٍ بِرِدَاءِ

نکاح میں صفوان بن امیہ کے پھر مسلمان ہوئی وہ فتح مکے کے دن اور بھاگ گیا خاوند اسکا مسلمان ہونے سے پھر بھیجا حضرت نے اسکی طرف چچیرا بھائی اسکا وہب بن عمیر کو چادر

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَانًا لِصَفْوَانَ فَلَمَّا قَدِمَ جَعَلَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْيِيرَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ

مبارک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دے کر امان دینے کو صفوان کے پھر جب آیا ٹھہرایا اسکے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھرنا چار مہینے کا

حَتَّى أَسْلَمَ فَاسْتَقَرَّتْ عِنْدَهُ وَأَسْلَمَتْ أُمُّ حَكِيمٍ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ امْرَأَةُ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ يَوْمَ الْفَتْحِ بِمَكَّةَ

یہاں تک کہ مسلمان ہوا وہ پھر قرار پایا صفوان کے پاس اور مسلمان ہوئی ام حکیم بیٹی حارث بن ہشام کی عورت عکرمہ کی جو بیٹا ابوجہل کا فتح کے دن مکے میں

وَهَرَبَ زَوْجُهَا مِنَ الْإِسْلَامِ حَتَّى قَدِمَ الْيَمَنَ فَارْتَحَلَتْ أُمُّ حَكِيمٍ حَتَّى قَدِمَتْ عَلَيْهِ الْيَمَنَ فَدَعَتْهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَأَسْلَمَ

اور بھاگا خاوند اسکا مسلمان ہونے سے یہاں تک کہ آیا یمن میں سو سفر کیا ام حکیم نے یہاں تک کہ گئی اسکے پاس یمن میں پھر بلایا اسکو اسلام کی طرف سو مسلمان ہوا

فَثَبَتَا عَلَى نِكَاحِهِمَا رَوَاهُ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ مُرْسَلًا

سو ثابت رہے دونوں اپنے نکاح پر روایت کیا اسکو مالک نے ابن شہاب سے مرسل

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ حُرِّمَ مِنَ النَّسَبِ سَبْعٌ وَمِنَ الصِّهْرِ سَبْعٌ ثُمَّ قَرَأَ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ الْآيَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ

تیسری فصل ۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا حرام ہوئیں نسب کی جہت سے سات عورتیں اور سسرال سے سات پھر پڑھی یہ آیت حرام ہوئیں تم پر مائیں تمہاری آخر تک روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أيما رجل نكح امرأة فدخل بها فلا يحل له نكاح ابنتها وإن لم يدخل بها فلينكح

اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مرد نے نکاح کیا کسی عورت سے پھر جماع کیا اسے سو حلال نہیں اسکو نکاح اسکی بیٹی کا اور اگر جماع نہ کیا تو نکاح کرے

وأيما رجل نكح امرأة فلا يحل له أن ينكح أمها دخل بها أو لم يدخل بها رواه الترمذي وقال هذا حديث لا يصح من قبل إسناده

اور جس مرد نے نکاح کیا کسی عورت سے سو حلال نہیں اسکو نکاح کرنا اسکی ماں سے جماع کرے یا نہ کرے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث صحیح نہیں سند کی طرف سے

إنما رواه ابن لهيعة والمثنى بن الصباح عن عمرو بن شعيب وهما يضعفان في الحديث

کوئی روایت نہیں کیا اسکو مگر ابن لہیعہ اور مثنی بن صباح نے عمرو بن شعیب سے اور وہ دونو کو ضعیف کہتے ہیں سند حدیث میں

باب المباشرة

باب جماع کے بیان کا

الفصل الأول

فصل پہلی

عن جابر رض قال كانت اليهود تقول إذا أتى الرجل امرأته من دبرها في قبلها كان الولد أحول فنزلت نساؤكم

روایت ہے جابر رض سے کہا یہود کہتے تھے جب دخول کرتا ہے مرد اپنی عورت سے دبر کی طرف سے قبل میں اسکے ہوتا ہے لڑکا بھینگا تب اتری یہ آیت

حرث لكم فأتوا حرثكم أنى شئتم متفق عليه وعنه قال كنا نعزل والقرآن ينزل متفق عليه وزاد مسلم فبلغ ذلك النبي

کھیتی تمہاری ہیں پھر آؤ کھیتی میں اپنی جس طور سے چاہو ق اور روایت ہے اسی سے کہا عزل کرتے تھے ہم اور قرآن اترتا تھا ق اور زیادہ کیا مسلم نے پھر پہنچی خبر عزل کی نبی

صلى الله عليه وسلم فلم ينهنا وعنه قال إن رجلا أتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن لي جارية هي خادمتنا وأنا

صلی اللہ علیہ وسلم کو سو منع نہ کیا ہمکو اور روایت ہے اسی سے کہا بیشک ایک مرد آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا بیشک میری ایک لونڈی ہے وہ خدمت کرتی ہے ہماری اور میں

أطوف عليها وأكره أن تحمل فقال اعزل عنها إن شئت فإنه سيأتيها ما قدر لها فلبث الرجل ثم أتاه فقال إن الجارية قد حبلت

جماع کرتا ہوں اس سے اور برا جانتا ہوں اسکا حاملہ ہونا تب فرمایا عزل کر اس سے اگر چاہے تو پھر بیشک آ رہیگا اسکو وہ بچہ کہ تقدیر میں اسکی ہو پھر دیر کی اس مرد نے پھر آیا آپ کے پاس پھر کہا بیشک لونڈی حاملہ ہوئی

فقال قد أخبرتك أنه سيأتيها ما قدر لها رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري رض قال خرجنا مع رسول الله صلى

تب فرمایا تحقیق خبر دی میں نے تجھے کہ البتہ آویگا اس کو جو بچہ کہ تقدیر میں اسکی ہو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا نکلے ہم رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم في غزوة بني المصطلق فأصبنا سبيا من سبي العرب فاشتهينا النساء واشتدت علينا العزبة وأحببنا

اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لڑائی میں قبیلہ بنی مصطلق کی سو پائے بردے بردوں عرب کے پھر شہوت ہوئی ہمکو عورتوں کی اور مشکل ہوا ہم پر بے عورت کے رہنا اور چاہا

العزل فأردنا أن نعزل وقلنا نعزل ورسول الله صلى الله عليه وسلم بين أظهرنا قبل أن نسأله فسألناه عن ذلك فقال ما

عزل کرنا سو ارادہ کیا عزل کا اور کہا دل میں کہ کیا عزل کریں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ میں ہیں پہلے آپ سے پوچھنے کے پھر پوچھا ہم نے آپ سے مسئلہ عزل کا

عليكم أن لا تفعلوا ما من نسمة كائنة إلى يوم القيامة إلا وهي كائنة متفق عليه وعنه قال سئل رسول الله صلى الله

واجب نہیں تم پر عزل کا نہ کرنا نہیں کوئی جان ہونے والی قیامت کے دن تک مگر وہ ہو ہی رہیگی ق اور روایت ہے اسی سے کہا پوچھا کسی نے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم عن العزل فقال ما من كل الماء يكون الولد وإذا أراد الله خلق شيء لم يمنعه شيء رواه مسلم وعن سعد بن

علیہ وسلم سے مسئلہ عزل کا تب فرمایا یہ نہیں ہے کہ سب منی سے ہوتا ہو بچہ اور جب چاہتا ہے اللہ بنانا کسی چیز کا روکتی نہیں اسکو کوئی چیز روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سعد بن

أبي وقاص رض أن رجلا جاء إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إني أعزل عن امرأتي فقال له رسول الله صلى الله

ابی وقاص رض سے کہ بیشک ایک مرد آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا کہ میں عزل کرتا ہوں اپنی عورت سے سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لم تفعل ذلك فقال الرجل أشفق على ولدها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان ذلك ضارا ضر فارس

علیہ وسلم نے کیوں عزل کرتا ہے تب کہا اس مرد نے ڈرتا ہوں ضرر سے اسکی اولاد کے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا وہ مضر تو ضرر کرتا فارس

وَالرُّومِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جُذَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ رض قَالَتْ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ وَهُوَ يَقُوْلُ

اور روم کا ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جذامہ بنت وہب رض سے کہا اس نے حاضر ہوئی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیچ کئی لوگوں میں اور آپ فرماتے تھے

لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنِ الْغِيْلَةِ فَنَظَرْتُ فِي الرُّوْمِ وَفَارِسَ فَإِذَا هُمْ يُغِيْلُوْنَ أَوْلَادَهُمْ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَأَلُوْهُ

تحقیق قصد کیا میں نے منع کا غیلہ سے پھر دیکھا روم اور فارس کے لوگوں کو سو دیکھا ان کو کہ جماع کرتے ہیں چھوٹے لڑکوں کی ماؤں سے پھر ضرر نہیں کرتا انکی اولاد کو وہ پھر پوچھا

عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ وَهِيَ وَإِذَا الْمَوْؤُدَةُ سُئِلَتْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدٍ

عزل کا مسئلہ سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عزل چھپا گاڑ دینا ہے زندہ اولاد کو اور اس خصلت کو شامل ہے یہ آیت واذا الموءدۃ سئلت روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْظَمَ الْأَمَانَةِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَفِي رِوَايَةٍ إِنَّ مِنْ شَرِّ

خدری رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بڑی خیانت امانت میں اللہ کے پاس قیامت کے دن اور ایک روایت میں کہ بڑا

النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الرَّجُلَ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي

آدمی اللہ کے پاس مرتبے میں قیامت کے دن وہ مرد ہے کہ جماع کرے اپنی عورت سے اور جماع کرواوے وہ اس سے پھر ظاہر کرے بھید اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ أُوْحِيَ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوْا حَرْثَكُمُ الْآيَةَ أَقْبِلْ وَأَدْبِرْ

روایت ہے ابن عباس رض سے کہا وحی آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کہ عورتیں تمہاری کھیتی تمہاری ہیں پھر آؤ اپنی کھیتی میں تمام آیت یعنی آگے سے اور پیچھے سے

وَاتَّقُوا الدُّبُرَ وَالْحَيْضَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ

اور بچو دبر سے اور حیض سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے خزیمہ بن ثابت رض سے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقرر اللہ

لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ

شرماتا نہیں حق فرمانے سے فرماتا ہے کہ دخول نکرو عورتوں کی دبر میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اس نے فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُوْنٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنتی ہے جس نے دخول کیا اپنی عورت کی دبر میں روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اس نے فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک جو کوئی دخول کرے اپنی عورت کی دبر میں رحم نکریگا اللہ اسپر روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے ابن عباس رض سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَى رَجُلٍ أَتَى رَجُلًا أَوِ امْرَأَةً فِي الدُّبُرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَسْمَاءَ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رحم نکریگا اللہ اس مرد پر کہ اغلام کرے کسی مرد یا عورت سے اسکی دبر میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسماء

بِنْتِ يَزِيْدَ رض قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَقْتُلُوْا أَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَإِنَّ الْغَيْلَ يُدْرِكُ الْفَارِسَ فَيُدَعْثِرُهُ

بنت یزید رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو چھپا کر کہ غیل ضرر کرتا ہے اہل فارس کو پھر گرا دیتا ہے ان

عَنْ فَرَسِهِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْزَلَ عَنِ الْحُرَّةِ

گھوڑے سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے تیسری فصل روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہ کہا اس نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ عزل کیا جاوے بی بی

إِلَّا بِإِذْنِهَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابٌ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رض أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا فِي بَرِيْرَةَ

اسکے بے حکم روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے یہ ایک باب ہے پہلی فصل روایت ہے عروہ سے عائشہ رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو بریرہ کے قصے میں

خذيها فاعتقها وكان زوجها عبدا فخيرها النبي صلى الله عليه وسلم فاختارت نفسها ولو كان حرا لم يخيرها متفق عليه وعن

لے بریرہ کو پھر آزاد کر اسے اور تھا خاوند اسکا غلام سو اختیار دیا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو اختیار ہوئی بریرہ اپنی جان کی اور اگر ہوتا آزاد تو نہ اختیار کرتے

ابن عباس رض قال كان زوج بريرة عبدا اسود يقال له مغيث كاني انظر اليه يطوف خلفها في سكك المدينة يبكي ودموعه

ابن عباس رض سے ہے کہ کہا تھا خاوند بریرہ کا کالا غلام اسکو مغیث کہتے تھے گویا میں دیکھ رہا ہوں اسکو پھرتا تھا بریرہ کے پیچھے کوچوں میں مدینہ کے روتا ہوا

تسيل على لحيته فقال النبي صلى الله عليه وسلم للعباس يا عباس الا تعجب من حب مغيث بريرة ومن بغض بريرة مغيثا فقال النبي

بہتے تھے داڑھی پر آنسو سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس کو کیا تعجب نہیں لگتا تجھکو مغیث کی محبت دیکھکر بریرہ سے اور نفرت بریرہ کی مغیث سے

صلى الله عليه وسلم لو راجعتيه فقالت يا رسول الله تامرني قال انما اشفع قالت لا حاجة لي فيه رواه البخاري الفصل الثاني

صلی اللہ علیہ وسلم اگر رجوع کرے تو اس سے تو اچھا ہو سو کہا اسنے یا رسول اللہ حکم کرتے ہیں آپ مجھکو فرمایا سفارش کرتا ہوں کہا حاجت نہیں مجھکو اسکی روایت کیا اسکو بخاری نے

عن عائشة رض انها ارادت ان تعتق مملوكين لها زوج فسالت النبي صلى الله عليه وسلم فامرها ان تبدأ بالرجل قبل المرأة

روایت ہے عائشہ رض سے کہ انہوں نے ارادہ کیا آزاد کرنے کا اپنے دو غلام لونڈی کا جو آپس میں جورو خصم تھے سو پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو حکم کیا انکو کہ آزاد کریں پہلے مرد کو عورت سے

رواه ابوداؤد والنسائي وعنها ان بريرة عتقت وهي عند مغيث فخيرها رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال لها ان قربك

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے انہی سے کہ بریرہ آزاد ہوئی اور وہ مغیث کے نکاح میں تھی سو اختیار دیا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا اسکو اگر قربت کی

فلا خيار لك رواه ابوداؤد

باب الصداق

الفصل الاول

عن سهل بن سعد رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جاءته

تو نہ اختیار رہا تیرا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے باب مہر کا بیان پہلی فصل روایت ہے سہل بن سعد رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی

امرأة فقالت يا رسول الله اني وهبت نفسي لك فقامت طويلا فقال رجل يا رسول الله زوجنيها ان لم تكن لك بها حاجة فقال

ایک عورت سو کہا اے رسول اللہ کے بیشک دیدی میں نے اپنی جان آپکو پھر کھڑی رہی دیر تک پھر کہا ایک مرد نے اے رسول اللہ نکاح کر دو مجھ سے اسکا اگر نہ ہو آپکو اسکی حاجت تو فرمایا

هل عندك من شيء تصدقها قال ما عندي الا ازاري هذا قال فالتمس ولو خاتما من حديد فالتمس فلم يجد شيئا فقال

کیا ہے پاس تیرے کوئی چیز کہ مہر دے اسکو کہا نہیں میرے پاس سوائے اس لنگی کے فرمایا پھر ڈھونڈھ اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو پھر ڈھونڈا سو نہ پایا کچھ پھر فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم هل معك من القرآن شيء قال نعم سورة كذا وسورة كذا فقال قد زوجتكها بما معك من

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا یاد ہے تجھے کچھ قرآن کہا ہاں سورہ اب اور اب سو فرمایا مقرر اسکا تجھسے نکاح کر دیا اسپر جو یاد ہے تجھے

القرآن وفي رواية قال انطلق فقد زوجتكها فعلمها من القرآن متفق عليه وعن ابي سلمة قال سالت عائشة كم كان صداق

قرآن اور ایک روایت میں کہا جا پھر تحقیق نکاح کر دیا اسکا تجھسے سو سکھا اسکو قرآن ق ، اور روایت ہے ابی سلمہ سے کہا پوچھا میں نے عائشہ سے کتنا تھا مہر

النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان صداقه لازواجه ثنتي عشرة اوقية ونش قالت اتدري ما النش قلت لا قالت نصف اوقية

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا اپنے تھا مہر آپکی بیویوں کا بارہ اوقیہ اور ایک نش کہا عائشہ نے کیا جانتا ہے نش کیا ہے میں نے کہا نہیں کہا آدھا اوقیہ

فتلك خمسمائة درهم رواه مسلم ونش بالرفع في شرح السنة وفي جميع الاصول

الفصل الثاني

عن عمر بن الخطاب رض قال

پانچ سو درہم ہوئے روایت کیا اسکو مسلم نے اور لفظ نش رفع سے ہے شرح سنہ میں اور تمام اصل کتابوں میں دوسری فصل روایت ہے عمر بن خطاب سے کہا

الا لا تغالوا صدقة النساء فانها لو كانت مكرمة في الدنيا وتقوى عند الله لكان اولاكم بها نبي الله صلى الله عليه وسلم ما علمت

خبردار نہ زیادہ کرو مہر عورتوں کے کیونکہ اگر ہوتی بزرگی دنیا میں اور پرہیزگاری اللہ کے پاس تو تم سے زیادہ سزاوار اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے معلوم نہیں

رسول الله صلى الله عليه وسلم نكح شيئا من نسائه ولا أنكح شيئا من بناته على أكثر من اثنتي عشرة أوقية رواه أحمد

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا ہو کسی کو اپنی بی بیوں سے اور نہ نکاح کر دیا کسی کا اپنی بیٹیوں سے زیادہ مہر بارہ اوقیہ سے دل روایت کیا اسکو احمد

والترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن جابر رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من أعطى في

اور ترمذی اور ابوداود اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے دیا

صداق امرأته ملء كفيه سويقا أو تمرا فقد استحل رواه أبو داود وعن عامر بن ربيعة رض أن امرأة من بني فزارة

مہر میں اپنی عورت کے ایک لپ ستو یا خرما سو مقرر حلال کر لیا روایت کیا اسکو ابوداود نے ۔ اور روایت ہے عامر بن ربیعہ رض سے کہ ایک عورت قبیلہ بنی فزارہ کی

تزوجت على نعلين فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم أرضيت من نفسك ومالك بنعلين قالت نعم فأجازه رواه

نکاح کیا نعلین پر تب سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا راضی ہوئی تو اپنی جان اور مال سے نعلین پر سو کہا اسنے ہاں پھر روا رکھا اسکو روایت کیا اسکو

الترمذي وعن علقمة عن ابن مسعود أنه سئل عن رجل تزوج امرأة ولم يفرض لها شيئا ولم يدخل بها حتى مات فقال

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے علقمہ سے ابن مسعود سے کہ انسے پوچھا مسئلہ ایسے مرد کا کہ نکاح کیا کسی عورت سے اور نہ ٹھہرایا اسکا کچھ مہر اور نہ جماع کیا اس سے یہاں تک کہ مر گیا

ابن مسعود لها مثل صداق نسائها لا وكس ولا شطط وعليها العدة ولها الميراث فقام معقل بن سنان الأشجعي فقال

ابن مسعود نے کہا اس عورت کو مانند اور عورتوں کے مہر ہے نہ کم نہ زیادہ اور اسپر عدت ہے اور ملیگی اسکو میراث پھر کھڑا ہوا معقل بن سنان اشجعی اور کہا

قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في بروع بنت واشق امرأة منا مثل ما قضيت ففرح بها ابن مسعود رواه الترمذي وأبو داود

حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بروع بنت واشق کے حق میں جو ایک عورت تھی ہم میں سے جیسا حکم کیا تو سو خوش ہوا اس سے ابن مسعود

والنسائي والدارمي

اور نسائی اور دارمی نے

الفصل الثالث

عن أم حبيبة رض أنها كانت تحت عبد الله بن جحش فمات بأرض الحبشة فزوجها

تیسری فصل ۔ روایت ہے ام حبیبہ رض سے کہ وہ تھیں نکاح میں عبد اللہ بن جحش کے پھر مر گیا وہ ملک حبش میں پھر نکاح کر دیا انکا

النجاشي النبي صلى الله عليه وسلم وأمهرها عنه أربعة آلاف وفي رواية أربعة آلاف درهم وبعث بها إلى رسول الله صلى الله

بادشاہ حبش نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور مہر مقرر کیا انکا اپنی طرف سے چار ہزار اور ایک روایت میں چار ہزار درہم اور بھیجا ان کو رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم مع شرحبيل ابن حسنة رواه أبو داود والنسائي وعن أنس رض قال تزوج أبو طلحة أم سليم فكان صداق ما

علیہ وسلم کی طرف شرحبیل بن حسنہ کے ساتھ ۔ روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ نکاح کیا ابوطلحہ نے ام سلیم سے سو تھا مہر

بينهما الإسلام أسلمت أم سليم قبل أبي طلحة فخطبها فقالت إني قد أسلمت فإن أسلمت نكحتك فأسلم فكان صداق

ان کے درمیان اسلام مسلمان ہوئی ام سلیم پہلے ابی طلحہ کے پھر پیغام کیا اسے سو کہا ام سلیم نے تحقیق میں مسلمان ہو چکی پھر اگر مسلمان ہو تو نکاح کروں گی تجھ سے پھر مسلمان ہوا

ما بينهما رواه النسائي

ان کے درمیان ۔ روایت کیا اسکو نسائی نے

باب الوليمة

الفصل الأول

عن أنس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى على عبد الرحمن

باب طعام ولیمہ کا ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے انس رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا عبد الرحمن

بن عوف أثر صفرة فقال ما هذا قال إني تزوجت امرأة على وزن نواة من ذهب قال بارك الله لك أولم ولو بشاة متفق عليه

بن عوف پر اثر زردی کا پھر فرمایا کہ یہ کیا ہے سو کہا میں نے نکاح کیا ایک عورت سے وزن برابر گٹھلی سونے کے پر فرمایا برکت دے اللہ تجھ کو ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری سے

وعنه قال ما أولم رسول الله صلى الله عليه وسلم على أحد من نسائه ما أولم على زينب أولم بشاة متفق عليه وعنه

اور روایت ہے انہی سے کہا ولیمہ نہیں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بی بی کے نکاح پر جتنا کیا زینب کے نکاح پر ولیمہ کیا ایک بکری سے ۔ اور روایت ہے انہی سے

قال أولم رسول الله صلى الله عليه وسلم حين بنى بزينب بنت جحش فأشبع الناس خبزا ولحما رواه البخاري وعنه

کہا ولیمہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خلوت کی زینب کے ساتھ بیٹی جحش کی پھر پیٹ بھر کھلائے لوگوں کو گوشت روٹی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے

قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم أعتق صفية وتزوجها وجعل عتقها صداقها وأولم عليها بحيس متفق عليه

کہا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کیا صفیہ کو اور نکاح کیا ان سے اور کیا انکی آزادی کو مہر انکا اور ولیمہ کیا اسپر حیس سے ف ق

وعنه قال أقام النبي صلى الله عليه وسلم بين خيبر والمدينة ثلاث ليال يبنى عليه بصفية فدعوت المسلمين إلى

اور روایت ہے انہی سے کہا اقامت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان خیبر اور مدینے کے تین راتیں کہ خلوت کی جاتی تھی حضرت سے صفیہ کی پھر بلایا میں نے مسلمانوں کو

وليمته وما كان فيها من خبز ولا لحم وما كان فيها إلا أن أمر بالأنطاع فبسطت فألقي عليها التمر والأقط والسمن

ولیمہ کھلانے اور نہ تھا کھانا ولیمہ میں روٹی سے اور نہ گوشت سے اور نہ تھا اس میں مگر یہ کہ حکم کیا دسترخوان بچھانے کا سو بچھائی گئیں پھر ڈالا گیا اسپر خرما اور سوکھا پنیر اور گھی

رواه البخاري وعن صفية بنت شيبة قالت أولم النبي صلى الله عليه وسلم على بعض نسائه بمدين من شعير رواه

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے صفیہ سے بیٹی شیبہ کی کہا کہ ولیمہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بیبی کے نکاح میں دو مد جو سے روایت کیا اسکو

البخاري وعن عبد الله بن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا دعي أحدكم إلى الوليمة فليأتها متفق عليه

بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دعوت ہو کسی کی تم میں سے کھانے کی تو چاہئے کہ جاوے وہاں ق

وفي رواية لمسلم فليجب عرسا كان أو نحوه وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعي أحدكم إلى طعام

اور ایک روایت میں مسلم کی پھر قبول کرے خواہ ولیمہ ہو یا مانند اسکے ف اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعوت ہو کسی کی تم میں سے کھانے کی

فليجب فإن شاء طعم وإن شاء ترك رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم شر الطعام طعام

سو قبول کرے پھر اگر چاہے کھاوے اور اگر چاہے چھوڑ دیوے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے برا کھانا وہ

الوليمة يدعى لها الأغنياء ويترك الفقراء ومن ترك الدعوة فقد عصى الله ورسوله متفق عليه وعن أبي مسعود

ولیمہ ہے کہ بلاویں اسکے لئے تونگروں کو اور چھوڑ دیں محتاجوں کو اور جس نے ترک کیا دعوت سو نافرمانی کی اللہ اور اسکے رسول کی ق اور روایت ہے ابی مسعود

الأنصاري رض قال كان رجل من الأنصار يكنى أبا شعيب كان له غلام لحام فقال اصنع لي طعاما يكفي خمسة لعلي أدعو

انصاری رض سے کہا تھا ایک مرد انصار سے کہ کہتے تھے اسکو ابا شعیب تھا اسکا ایک قصاب غلام سو کہا تیار کر میرے لئے ایسا کھانا کہ بس ہو پانچ آدمی کو شاید بلاؤں

النبي صلى الله عليه وسلم خامس خمسة فصنع له طعيما ثم أتاه فدعاه فتبعهم رجل فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا أبا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جن چالوں کر ایک ان پانچ سے رہیں پھر تیار کیا اسکے لئے تھوڑا کھانا پھر گیا حضرت پاس اور بلا لایا آپ کو پھر ساتھ ان کے چلا آیا ایک مرد سو فرمایا

شعيب إن رجلا تبعنا فإن شئت أذنت له وإن شئت تركته قال لا بل أذنت له متفق عليه الفصل الثاني عن أنس

شعیب بیشک ایک مرد ہمارے ساتھ آیا ہے پھر اگر چاہے تو حکم دیگا اسکو اور اگر چاہیگا تو چھوڑ دیگا اسکو کہا نہیں بلکہ اذن دیا میں اسکو ق دوسری فصل روایت ہے انس

رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أولم على صفية بسويق وتمر رواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن سفينة

رض سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ولیمہ کیا صفیہ کے نکاح میں ستو اور خرمے سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سفینہ سے

أن رجلا ضاف علي بن أبي طالب فصنع له طعاما فقالت فاطمة لو دعونا رسول الله صلى الله عليه وسلم فأكل معنا فدعوه

کہ ایک مرد مہمان ہوا علی بن ابی طالب کا پھر تیار کیا اسکے لئے کھانا تب فاطمہ نے کہا اچھا ہو کہ بلالیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر کھاویں ہمارے ساتھ سو بلایا

فجاء فوضع يديه على عضادتي الباب فرأى القرام قد ضرب في ناحية البيت فرجع قالت فاطمة فتبعته فقلت يا رسول الله

پھر آئے اور رکھے دونوں ہاتھ دونوں لکڑیوں پر دروازے کی طرف پھر دیکھا پردہ لگا ہوا گھر کے کونے میں پس پھر گئے کہا فاطمہ نے پھر چلی گئی میں حضرت کے پیچھے اور کہا میں نے یا رسول اللہ

ما ردك فقال انه ليس لي او لنبي ان يدخل بيتا مزوقا رواه احمد وابن ماجه وعن عبد الله بن عمر رض قال قال رسول الله

کس چیز نے پھیر دیا آپکو فرمایا سزاوار نہیں ہے مجھے یا کسی نبی کو داخل ہونا آراستہ گھر میں روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من دعي فلم يجب فقد عصى الله ورسوله ومن دخل على غير دعوة دخل سارقا وخرج مغيرا رواه ابو داود

صلے اللہ علیہ وسلم جسکی دعوت ہوئی پھر نہ قبول کیا سو مقرر نافرمانی کی اللہ اور اسکے رسول کی اور جو گیا بے دعوت سو ہوئے گیا چور ہو کر اور نکلا دھاڑ مار کر روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن رجل من اصحاب رسول الله صلعم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا اجتمع الداعيان فاجب اقربهما بابا فان سبق احدهما فاجب الذي

اور روایت ہے کسی صحابی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا جب دو شخص ملکر ایک ہی وقت کی دعوت کریں تو قبول کر نزدیک والے کی اپنے دروازے سے اور اگر ایک پہلے کہے تو قبول کرو اسکی جو پہلے ہو

سبق رواه احمد وابو داود وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طعام اول يوم حق وطعام يوم

سبقت کی روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے دن کا کھانا ضرور ہے اور کھانا

الثاني سنة وطعام يوم الثالث سمعة ومن سمع سمع الله به رواه الترمذي وعن عكرمة عن ابن عباس ان النبي

دوسرے دن کا سنت اور تیسرے دن کا شہرت ریا ہے اور جو کوئی سنایا چاہے سنا دیتا ہے اللہ اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عکرمہ سے ابن عباس سے بیشک نبی

صلى الله عليه وسلم نهى عن طعام المتباريين ان يؤكل رواه ابو داود وقال محيي السنة والصحيح انه عن عكرمة عن

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا دھند کرنے والوں کا کھانا کھانے سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور کہا محی السنہ نے اور صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث عکرمہ سے ہے

النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا

الفصل الثالث

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المتباريان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سند مرسل سے تیسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دعوت دو ضدی کی

لا يجابان ولا يؤكل طعامهما قال الامام احمد يعني المتعارضين بالضيافة فخرا ورياء وعن عمران بن حصين رض قال

قبول نہیں کی جائیگی اور نہ کھایا جائیگا انکا کھانا کہا امام احمد نے قصد کرتا ہے دو ضدی ضیافت کرنے میں فخر اور ریا سے اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہا منع کیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اجابة طعام الفاسقين وعن ابي هريرة رض قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل احدكم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کرنا دعوت بدکار لوگوں کی اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب جاوے کوئی تمہارا

على اخيه المسلم فليأكل من طعامه ولا يسأله ويشرب من شرابه ولا يسأله روى الاحاديث الثلاثة البيهقي في شعب الايمان وقال

اپنے مسلمان بھائی کے پاس سو کھالیوے اسکا کھانا اور نہ پوچھے اور پیوے اسکی پینے کی چیز اور نہ پوچھے روایت کیا ان تینوں حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا

هذا ان صح فلان الظاهر ان المسلم لا يطعمه ولا يسقيه الا ما هو حلال عنده

باب القسم

الفصل الاول

وعن

یہ اگر صحیح ہو تو اس لئے کہ تحقیق ظاہر ہے کہ مسلمان نہ کھلاویگا اور نہ پلاویگا اسکو مگر وہی جو حلال ہو اسکے پاس باب عورتوں کی باری کا پہلی فصل روایت ہے

ابن عباس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قبض عن تسع نسوة وكان يقسم منهن لثمان متفق عليه وعن عائشة

ابن عباس رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی نو بیبیاں چھوڑ کر اور باری کرتے تھے ان میں سے آٹھ کی متفق علیہ اور روایت ہے

رض ان سودة لما كبرت قالت يا رسول الله قد جعلت يومي منك لعائشة فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقسم

عائشہ رض سے کہ مقرر سودہ جب بوڑھی ہوئیں کہا یا رسول اللہ کے مقرر دیا میں نے اپنا دن آپکی باری کا عائشہ کو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باری کرتے تھے

لعائشة يومين يومها ويوم سودة متفق عليه وعنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يسأل في مرضه الذي مات

عائشہ کی دو دن اسکا ایک دن اور ایک دن سودہ کا۔ ق ہ اور روایت ہے اسی سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھتے تھے اپنے مرض موت

فيه اين انا غدا اين انا غدا يريد يوم عائشة فاذن له ازواجه ان يكون حيث شاء فكان في بيت عائشة حتى مات عندها

میں کہاں رہونگا کل کہاں رہونگا کل ارادہ کرکے عائشہ کے دن کا پھر اذن دیا آپ کو سب بیبیوں نے رہنے کا جہاں چاہیں پھر تھے گھر میں عائشہ کے یہاں تک کہ وفات پائی ان کے پاس

رواه البخاري وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد سفرا اقرع بين نسائه فايتهن خرج سهمها خرج بها

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے سفر کا قرعہ ڈالتے درمیان اپنی بیبیوں کے پھر جسکا نام نکلتا اسکو

معه متفق عليه وعن ابي قلابة عن انس قال من السنة اذا تزوج الرجل البكر على الثيب اقام عندها سبعا وقسم واذا تزوج الثيب

ساتھ لیکر ہ ق ہ اور روایت ہے ابی قلابہ سے انس سے کہا سنت ہے جب نکاح کرے مرد باکرہ ثیبہ ہوتے رہیگا اسکے پاس سات رات اور باری مقرر کرے اور جب

اقام عندها ثلاثا ثم قسم قال ابو قلابة ولو شئت لقلت ان انسا رفعه الى النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه وعن ابي بكر بن

رہیگا اسکے پاس تین رات پھر باری رکھیگا کہا ابو قلابہ نے اور اگر چاہتا میں تو کہتا انس نے مرفوع کیا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہ ق ہ اور روایت ہے ابی بکر بن

عبد الرحمن ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حين تزوج ام سلمة واصبحت عنده قال لها ليس بك على اهلك هوان ان

عبد الرحمن رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نکاح کیا ام سلمہ سے اور صبح کیا ام سلمہ نے حضرت کے پاس فرمایا اسکو نہیں تجھ پر تیرے اہل پر ذلت

شئت سبعت عندك وسبعت عندهن وان شئت ثلثت عندك ودرت قالت ثلث وفي رواية انه قال لها للبكر سبع و

چاہے تو سات رات رہوں تیرے پاس اور سات رات ان سبھوں کے پاس اور اگر چاہے تو تین رات رہوں تیرے پاس اور پھر گردش کروں کہا تین رات اور ایک روایت میں ہے

للثيب ثلث رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عائشة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقسم بين نسائه فيعدل ويقول اللهم

ثیبہ کا تین رات روایت کیا اسکو مسلم نے۔ دوسری فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم باری کرتے تھے اپنی بیبیوں میں پھر عدل کرتے اور فرماتے

هذا قسمي فيما املك فلا تلمني فيما تملك ولا املك رواه الترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجة والدارمي وعن

یہ میری تقسیم ہے جسمیں میں سکتا ہوں پھر ملامت نہ کر اسمیں کہ تو ہی اسکا مالک ہے اور میں نہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور

ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا كانت عند الرجل امرأتان فلم يعدل بينهما جاء يوم القيامة وشقه ساقط

ابی ہریرہ رض سے ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب ہوں مرد کے پاس دو عورت پھر عدل نہ کرے دونوں میں آویگا قیامت کے دن اس حال پر کہ آدھا بدن اسکا گرا ہوا ہوگا

رواه الترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجة والدارمي

الفصل الثالث

عن عطاء قال حضرنا مع ابن عباس جنازة ميمونة

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ تیسری فصل روایت ہے عطا سے کہا حاضر ہوئے ہم ابن عباس کے ساتھ جنازہ میں میمونہ کے

بسرف فقال هذه زوجة رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذا رفعتم نعشها فلا تزعزعوها ولا تزلزلوها وارفقوا فانه

مقام سرف میں پھر کہا انہوں نے یہ بی بی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہیں پھر جب جنازہ اٹھاؤ اسکا تو نہ ہلاؤ اور نہ ہلاؤ اسکو اور آہستہ لیجاؤ اسکو اس لئے کہ

كان عند رسول الله صلى الله عليه وسلم تسع نسوة كان يقسم منهن لثمان ولا يقسم لواحدة قال عطاء التي كان

تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نو بی بیاں باری کرتے تھے انمیں سے آٹھ کی ہ ا اور باری نہ کرتے تھے ایک کے لئے کہا عطا نے وہ بی بی

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقسم لها بلغنا انها صفية وكانت آخرهن موتا ماتت بالمدينة متفق عليه وقال رزين قال

کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باری نہ کرتے تھے اسکی خبر پہنچی ہمکو کہ وہ صفیہ تھیں اور سبکے بعد وہ موئیں مدینے میں ہ ق ہ اور کہا رزین نے کہا

غير عطاء وهي سودة وهو أصح وهبت يومها لعائشة حين أراد رسول الله صلى الله عليه وسلم طلاقها فقالت له

غیر عطاء نے کہ وہ سودہ ہیں اور یہ زیادہ صحیح ہے کہ دے دیا اسنے اپنا دن عائشہ کو جب ارادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی طلاق کا سو کہا آپ کو

أمسكني وقد وهبت يومي لعائشة لعلي أن أكون من نسائك في الجنة ۔ باب عشرة النساء وما لكل واحدة

رکھ لیجئے مجھے اور مقرر کر دیا میں نے اپنا دن عائشہ کو کہ شاید رہوں آپکی بیویوں سے جنت میں ۔ باب عورت کی صحبت داری کا اور اس بیان کا کہ ہر ایک کا

من الحقوق ۔ الفصل الأول ۔ عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استوصوا بالنساء خيرا

حق ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نصیحت کرو عورتوں کو نیکی کرنے کی

فإنهن خلقن من ضلع وإن أعوج شيء في الضلع أعلاه فإن ذهبت تقيمه كسرته وإن تركته لم يزل أعوج فاستوصوا

کہ عورتیں بنی ہیں پسلی کی ہڈی سے اور مقرر سب سے ٹیڑھی جگہ پسلی کی ہڈی میں اوپر کی جگہ ہے پھر اگر سیدھی کرنے چلے تو اسکو توڑ ڈالیگا اسکو اور اگر چھوڑ دے

بالنساء متفق عليه ۔ وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن المرأة خلقت من ضلع لن تستقيم لك على

عورتوں کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر عورت بنی ہے پسلی کی ہڈی سے ہرگز سیدھی نہیں ہوتی تیرے لیے

طريقة فإن استمتعت بها استمتعت بها وبها عوج وإن ذهبت تقيمها كسرتها وكسرها طلاقها رواه مسلم ۔ وعنه

ایک طریق پر پھر اگر فائدہ اٹھایا چاہے تو اسے تو اٹھا لیگا اور اس میں ٹیڑھ ہے اور اگر سیدھی کیا چاہیگا توڑ دیگا اسکو اور توڑنا اسکا طلاق ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفرك مؤمن مؤمنة إن كره منها خلقا رضي منها آخر رواه مسلم ۔ وعنه

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دشمن نہ سمجھے ایماندار مرد ایماندار عورت کو اگر بری سمجھیگا اسکی ایک خصلت سے پسند کریگا دوسری

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا بنو إسرائيل لم يخنز اللحم ولولا حواء لم تخن أنثى زوجها الدهر متفق

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر نہ ہوتے بنی اسرائیل تو نہ سڑتا گوشت اور اگر حوا نہ ہوتیں تو کوئی عورت خیانت نہ کرتی اپنے خاوند کی کبھی

عليه ۔ وعن عبد الله بن زمعة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجلد أحدكم امرأته جلد العبد ثم يجامعها

ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن زمعہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوڑے نہ مارے کوئی تم میں اپنی عورت کو غلام کی طرح پھر جماع کرے

في آخر اليوم وفي رواية يعمد أحدكم فيجلد امرأته جلد العبد فلعله يضاجعها في آخر يومه ثم وعظهم في ضحكهم

دن کے آخر میں اور ایک روایت میں قصد کرتا ہے کوئی تم میں سے پھر کوڑے مارتا ہے اپنی عورتوں کو غلام کی طرح پھر شاید وہ ساتھ سلاوے اسکو اسی دن کے آخر میں پھر نصیحت کی انکو

من الضرطة فقال لم يضحك أحدكم مما يفعل متفق عليه ۔ وعن عائشة رض قالت كنت ألعب بالبنات عند النبي صلى

گوز سے پھر فرمایا کیوں ہنستا ہے کوئی تم میں اس کام کو کہ خود کرتا ہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا کھیلتی تھی میں گڑیوں سے نبی صلی

الله عليه وسلم وكان لي صواحب يلعبن معي فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دخل ينقمعن منه فيسربهن إلي

اللہ علیہ وسلم کے پاس اور تھیں میری سہیلیاں کہ کھیلتیں ساتھ میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر میں آتے تھے چھپ جاتیں آپ سے پھر بھیجتے آپ انکو میری طرف

فيلعبن معي متفق عليه ۔ وعنها قالت والله لقد رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يقوم على باب حجرتي والحبشة

سو کھیلتیں میرے ساتھ ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے قسم ہے اللہ کی تحقیق دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے رہتے حجرے کے دروازے پر اور حبشی

يلعبون بالحراب في المسجد ورسول الله صلى الله عليه وسلم يسترني بردائه لأنظر إلى لعبهم بين أذنه وعاتقه ثم

کھیلتے رہتے ہتھیاروں سے مسجد میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چھپاتے مجھے چادر مبارک سے تاکہ دیکھوں انکا کھیل آپ کے کان اور مونڈھے کے درمیان سے پھر

يقوم من مجلسه حتى أكون أنا التي أنصرف فاقدروا قدر الجارية الحديثة السن الحريصة على اللهو. متفق عليه. وعن

کھڑے رہتے یہاں تک کہ میں ہی چلی جاتی پس اندازہ کرو اس لڑکی کا جو کم سن ہو حرص رکھتی ہو تماشے کی۔ ق۔ اور روایت ہے انہی سے

قالت قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لأعلم إذا كنت عني راضية وإذا كنت علي غضبى فقلت من أين تعرف ذلك

کہا کہا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک میں جانتا ہوں جب تو مجھ سے راضی ہوتی ہے اور جب تو مجھ پر غصے سے ہوتی ہے تو میں نے کہا آپ کہاں سے پہچانتے ہیں

فقال إذا كنت عني راضية فإنك تقولين لا ورب محمد وإذا كنت علي غضبى قلت لا ورب إبراهيم قالت قلت أجل

سو فرمایا جب تو مجھ سے راضی ہوتی ہے تو بیشک تو کہتی ہے نہ قسم محمد کے پروردگار کی اور جب ہوتی ہے تو مجھ پر غصے میں تو کہتی ہے نہ قسم ابراہیم کے پروردگار کی کہا میں نے ہاں

والله يا رسول الله ما أهجر إلا اسمك. متفق عليه. وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعا

قسم اللہ کی اے رسول اللہ کے نہیں چھوڑتی مگر نام آپ کا۔ ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بلاوے

الرجل امرأته إلى فراشه فأبت فبات غضبان لعنتها الملائكة حتى تصبح. متفق عليه. وفي رواية لهما قال والذي نفسي

مرد اپنی عورت کو بچھونے پر پھر نہ آوے وہ پھر سو رہے مرد غصے سے لعنت کرتے ہیں اس پر فرشتے یہاں تک کہ صبح کرے۔ ق۔ اور ایک روایت میں شیخین کی فرمایا قسم اس کی

بيده ما من رجل يدعو امرأته إلى فراشه فتأبى عليه إلا كان الذي في السماء ساخطا عليها حتى يرضى عنها

کہ جس کے اختیار میں ہے میری جان نہیں کوئی مرد کہ بلاوے اپنی عورت کو بچھونے پر پھر نہ آوے اس کے پاس مگر ہوگا وہ جو آسمان میں ہے ناخوش اس سے یہاں تک کہ خوش ہو مرد اس سے

وعن أسماء رض أن امرأة قالت يا رسول الله إن لي ضرة فهل علي جناح إن تشبعت من زوجي غير الذي يعطيني فقال

اور روایت ہے اسماء رض سے کہ بیشک ایک عورت نے کہا اے رسول اللہ کے میری ایک سوت ہے پھر کیا مجھ پر گناہ ہوگا اگر ظاہر کروں میں اپنے خاوند کی طرف سے زیادہ اس سے جو دیتا ہے فرمایا

المتشبع بما لم يعط كلابس ثوبي زور. متفق عليه. وعن أنس رض قال آلى رسول الله صلى الله عليه وسلم من نسائه شهرا

ظاہر کرنے والا اس چیز کو کہ نہیں دیا گیا مانند پہننے والے دو کپڑے جھوٹ کے ہے۔ ق۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا قسم کھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیبیوں سے ایک مہینہ کی

وكانت انفكت رجله فأقام في مشربة تسعا وعشرين ليلة ثم نزل فقالوا يا رسول الله آليت شهرا فقال إن الشهر يكون تسعا

اور جوڑ اکھڑ گیا تھا آپ کے پاؤں کا پھر رہے بالاخانے میں انتیس راتیں پھر اترے تب کہا لوگوں نے اے رسول اللہ کے قسم کھائی آپ نے ایک مہینے کی سو فرمایا کہ مہینہ کبھی ہوتا ہے

وعشرين. رواه البخاري. وعن جابر رض قال دخل أبو بكر يستأذن على رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد الناس

انتیس کا روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا آئے ابوبکر اذن چاہتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو پایا لوگوں کو

جلوسا ببابه لم يؤذن لأحد منهم قال فأذن لأبي بكر فدخل ثم أقبل عمر فاستأذن فأذن له فوجد النبي صلى الله عليه وسلم

بیٹھے ہوئے آپ کے دروازے پر اذن نہیں ملا کسی کو ان میں سے کہا پھر اذن ملا ابوبکر کو تو گئے پھر آئے عمر اذن چاہا سو اذن ملا ان کو پھر پایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

جالسا حوله نساؤه واجما ساكتا قال فقال لأقولن شيئا أضحك النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله لو رأيت

کہ بیٹھے ہیں آس پاس آپ کے بیبیاں آپ کی غمگین خاموش کہا ابوبکر نے البتہ کہوں گا ایسی بات کہ ہنساؤں گا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر کہا اے رسول اللہ کے اگر دیکھتے

بنت خارجة سألتني النفقة فقمت إليها فوجأت عنقها فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال هن حولي كما ترى يسألنني النفقة

خارجہ کی بیٹی کو کہ مانگتی تھی مجھ سے زیادہ خرچ تو اٹھ کر اس کی گردن پر مارا میں نے سو ہنسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا یہ جو میرے گرد ہیں جیسا دیکھتے ہو مجھ سے خرچ مانگتی ہیں

فقام أبو بكر إلى عائشة يجأ عنقها وقام عمر إلى حفصة يجأ عنقها كلاهما يقول تسألين رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ليس عنده فقلن والله لا نسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم

تب اٹھے ابوبکر عائشہ کی طرف مارنے لگے ان کی گردن اور اٹھے عمر حفصہ کی طرف مارنے لگے ان کی گردن دونوں کہتے تھے کہ مانگتی ہو رسول اللہ سے جو ان کے پاس نہیں تب کہنے لگیں قسم اللہ کی نہ مانگیں گی ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

شيئا أبدا ليس عنده ثم اعتزلهن شهرا أو تسعا وعشرين ثم نزلت هذه الآية يا أيها النبي قل لأزواجك حتى بلغ

اس چیز کو بھی کہ ہو آپ کے پاس پھر گوشہ اختیار کیا ان سے آپ نے ایک مہینہ یا انتیس رات پھر اتری یہ آیت اے نبی کہہ دے اپنی بیبیوں کو یہاں تک کہ پہنچا کلام اس کلمے تک

للمحسنات منكن أجرا عظيما قال فبدأ بعائشة فقال يا عائشة إني أريد أن أعرض عليك أمرا أحب أن لا تعجلي فيه حتى تستشيري

نیکی کرنے والیوں کو تم میں سے اجر ہے بڑا کہا جابر نے پس پہلے شروع کیا عائشہ سے پھر فرمایا اے عائشہ میں چاہتا ہوں کہ پیش کروں تجھ پر ایک کام چاہتا ہوں کہ نہ جلدی کرے تو بیچ اس کے یہاں تک کہ مشورہ کرے تو

أبويك قالت وما هو يا رسول الله فتلا عليها الآية قالت أفيك يا رسول الله أستشير أبوي بل أختار الله ورسوله والدار

ماں باپ سے کہا عائشہ نے کیا ہے وہ اے رسول اللہ پھر پڑھی ان پر آیت کہا کیا آپ کی بابت اے رسول اللہ مشورہ کروں ماں باپ سے بلکہ پسند کرتی ہوں اللہ کو اور اس کے رسول کو اور

الآخرة وأسألك أن لا تخبر امرأة من نسائك بالذي قلت قال لا تسألني امرأة منهن إلا أخبرتها إن الله لم يبعثني معنتا ولا

پچھلے گھر کو اور آپ سے عرض کرتی ہوں کہ نہ خبر دیں کسی کو اپنی عورتوں میں سے اس بات کی کہ کہی میں نے فرمایا نہ پوچھے گی مجھ سے کوئی عورت ان میں سے مگر خبر دوں گا اس کو نہیں بھیجا مجھ کو اللہ نے سختی

متعنتا ولكن بعثني معلما ميسرا رواه مسلم وعن عائشة رض قالت كنت أغار على اللاتي وهبن أنفسهن لرسول الله

کرنے والا اور لیکن بھیجا مجھ کو سکھانے والا آسانی کرنے والا نقل کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا میں غیرت کرتی تھی ان عورتوں پر کہ دیدیں اپنی جانیں رسول

صلى الله عليه وسلم فقلت أتهب المرأة نفسها فلما أنزل الله تعالى ترجي من تشاء منهن وتؤوي إليك من تشاء ومن

صلی اللہ علیہ وسلم کو پس کہتی کیا دے ڈالتی ہے عورت اپنی جان پھر جب اتاری اللہ تعالیٰ نے یہ آیت دور کر دے تو جس کو چاہے ان میں سے اور لے لے تو جس کو چاہے اور جس کو

ابتغيت ممن عزلت فلا جناح عليك قلت ما أرى ربك إلا يسارع في هواك متفق عليه وحديث جابر اتقوا الله في النساء

طلب کرے تو ان میں سے کہ دور کر ڈالا تو نے سو گناہ نہیں تجھ پر کہا میں نہیں دیکھتی تیرے پروردگار کو مگر جلدی کرتا ہے تیری خواہش میں اور حدیث جابر کی ڈرو اللہ سے عورتوں کے حق میں

ذكر في قصة حجة الوداع

الفصل الثاني

عن عائشة رض أنها كانت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر

مذکور ہو چکی حجۃ الوداع کے قصے میں۔ دوسری فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہ وہ تھیں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی سفر میں

قالت فسابقته فسبقته على رجلي فلما حملت اللحم سابقته فسبقني قال هذه بتلك السبقة رواه أبو داود وعنها

کہا عائشہ نے پھر دوڑی میں اور حضرت ساتھ سو آگے بڑھ گئی میں آپ سے دوڑ کر پاؤں سے پھر جب موٹی ہوئی دوڑی حضرت کے ساتھ سو آگے بڑھ گئے مجھ سے فرمایا یہ بدلہ ہے اس آگے بڑھ جانے کا روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے اسی سے

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خيركم خيركم لأهله وأنا خيركم لأهلي وإذا مات صاحبكم فدعوه رواه الترمذي

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم میں سے بھلا وہی ہے جو بھلا ہو عورت کے لئے اور میں تم سب سے بھلا ہوں اپنی اہل کے لئے اور جب مر جاوے کوئی تم میں سے چھوڑ دو اس کو نقل کیا اس کو ترمذی نے

والدارمي ورواه ابن ماجه عن ابن عباس إلى قوله لأهلي وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المرأة إذا صلت خمسها وصامت

اور دارمی اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے ابن عباس سے حضرت کے قول لاہلی تک اور روایت ہے انس رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت جب نماز پڑھے پانچ وقت کی اور روزے رکھے

شهرها وأحصنت فرجها وأطاعت بعلها فلتدخل من أي أبواب الجنة شاءت رواه أبو نعيم في الحلية وعن أبي هريرة

رمضان کے اور بچاوے زنا سے شرمگاہ اپنی اور کہا مانے اپنے خاوند کا سو چلی جاوے جس دروازے سے بہشت کے کہ چاہے نقل کیا اس کو ابو نعیم نے کتاب حلیہ میں اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كنت آمر أحدا أن يسجد لأحد لأمرت المرأة أن تسجد لزوجها رواه الترمذي وعن

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر میں حکم کرنے والا ہوتا کسی کو سجدہ کرنے کا کسی کے لئے تو حکم کرتا عورت کو سجدہ کرنے کا اپنے خاوند کو نقل کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے

أم سلمة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيما امرأة ماتت وزوجها عنها راض دخلت الجنة رواه الترمذي

ام سلمہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عورت کہ مر جاوے اور خاوند اس کا راضی ہو اس سے چلی جاوے گی بہشت میں نقل کیا اس کو ترمذی نے اور

طلق بن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا الرجل دعا زوجته لحاجته فلتأته وان كانت على التنور رواه

طلق بن علی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مرد بلاوے اپنی بی بی کو اپنی حاجت کے لئے تو چاہئے کہ آوے اسکے پاس اگرچہ ہو تنور پر روایت کیا اسکو

الترمذي وعن معاذ رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تؤذي امرأة زوجها في الدنيا الا قالت زوجته من الحور

ترمذی نے اور روایت ہے معاذ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں ستاتی کوئی عورت اپنے خاوند کو دنیا میں مگر کہتی ہے جورو اسکی حور

العين لا تؤذيه قاتلك الله فانما هو عندك دخيل يوشك ان يفارقك الينا رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي

عین سے مت ایذا دے اسکو مار ڈالے تجھے اللہ پس سوا اسکے نہیں کہ وہ تیرے پاس مسافر ہے قریب ہے کہ تجھے چھوڑ کر ہمارے پاس آئے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور کہا ترمذی نے

هذا حديث غريب وعن حكيم بن معاوية القشيري عن ابيه قال قلت يا رسول الله ما حق زوجة احدنا عليه قال

یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے حکیم بن معاویہ قشیری سے اسکے باپ سے کہا کہا میں نے اے رسول اللہ کے کیا حق ہے عورت کا کسی ہم میں سے اس پر فرمایا

ان تطعمها اذا طعمت وتكسوها اذا اكتسيت ولا تضرب الوجه ولا تقبح ولا تهجر الا في البيت رواه احمد وابو داود

یہ ہے کہ کھلاوے تو اسکو جب آپ کھاوے تو اور پہناوے جب آپ پہنے تو اور نہ مارے تو منہ پر اور عیب چینی نہ کرے اور الگ نہ سلاوے مگر اسکے گھر میں روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود

وابن ماجة وعن لقيط بن صبرة رض قال قلت يا رسول الله ان لي امرأة في لسانها شيء يعني البذاء قال طلقها قلت ان

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے لقیط بن صبرہ رض سے کہا کہا میں نے اے رسول اللہ کے بے شک میری ایک عورت ہے کہ زبان میں اسکے کچھ ہے یعنی بدزبانی فرمایا طلاق دے اسکو کہا میں نے

لي منها ولدا ولها صحبة قال فمرها يقول عظها فان يك فيها خير فستقبل ولا تضربن ظعينتك ضربك اميتك رواه

مجھے اس سے اولاد ہے اور اسکو موافقت ہے مجھ سے فرمایا پس حکم کر اسکو فرماتے ہیں نصیحت کر اسکو پس اگر ہوگی اس میں نیکی سو آپ قبول کر لیگی اور مت مار اپنی عورت

ابو داود وعن اياس بن عبد الله رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تضربوا اماء الله فجاء عمر الى رسول

ابو داود نے اور روایت ہے ایاس بن عبد اللہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت مارو اللہ کی لونڈیوں کو پھر آیا عمر رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال ذئرن النساء على ازواجهن فرخص في ضربهن فاطاف بآل رسول الله صلى الله عليه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہنے لگا شیر ہو گئیں عورتیں اپنے خاوندوں پر پھر اجازت دی ان کے مارنے میں سو جمع ہوئیں اہل بیت پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نساء كثير يشكون ازواجهن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد طاف بآل محمد نساء كثير يشكون ازواجهن

وسلم کے بہتی عورتیں شکایت کرتیں اپنے خاوندوں کی سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق جمع ہوئیں گھر والوں پاس محمد کے بہتی عورتیں شکایت کرتی خاوندوں کی

ليس اولئك بخياركم رواه ابو داود وابن ماجة والدارمي وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

نہیں ہیں وہ لوگ تم میں بھلے روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ليس منا من خبب امرأة على زوجها او عبدا على سيده رواه ابو داود وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله

نہیں ہم میں سے جس نے بہکایا کسی عورت کو اسکے خاوند پر یا غلام کو اسکے مالک پر روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ان من اكمل المؤمنين ايمانا احسنهم خلقا والطفهم باهله رواه الترمذي وعن ابي هريرة رض قال قال رسول

علیہ وسلم نے بیشک سب سے زیادہ ایماندار مسلمانوں میں وہ ہیں کہ خوش خلق اور نرمی اپنے گھر والوں سے کرتے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا

الله صلى الله عليه وسلم اكمل المؤمنين ايمانا احسنهم خلقا وخياركم خياركم لنسائهم رواه الترمذي وقال هذا حديث

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ ایماندار خوش خلق مسلمان ہیں اور بھلے تم میں سے وہی ہیں جو بھلے ہیں اپنی عورتوں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

حسن صحیح رواہ ابو داؤد الی قولہ خلقا وعن عائشۃ رض قالت قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من غزوۃ تبوک او حنین

حسن صحیح ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے دوسرے قول تک خلقا اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ تبوک یا حنین کی لڑائی سے

وفی سہوتہا ستر فہبت ریح فکشفت ناحیۃ الستر عن بنات لعائشۃ لعب فقال ما ہذا یا عائشۃ قالت بناتی ورای بینہن

اور گھر میں عائشہ کے طاق پر پردہ تھا سو ہوا چلی پھر کھول دیا ایک کونا اس پردہ کا بیٹیوں سے عائشہ کی جو گڑیاں تھیں سو فرمایا یہ کیا ہے اے عائشہ کہا اسنے بیٹیاں میری اور دیکھا انمیں

فرسا لہ جناحان من رقاع فقال ما ہذا الذی اری وسطہن قالت فرس قال وما ہذا الذی علیہ قالت جناحان قال فرس لہ جناحان

ایک گھوڑا کہ اسکے دو بازو تھے لتے کے پھر فرمایا یہ کیا ہے جو دیکھتا ہوں درمیان ان کے کہا گھوڑا ہے اور کیا ہے یہ جو اسپر ہے کہا دو بازو ہیں فرمایا گھوڑا ہے کہ اسکے دو بازو

قالت اما سمعت ان لسلیمان خیلا لہا اجنحۃ قالت فضحک حتی رایت نواجذہ رواہ ابو داؤد

کہا کیا نہ سنا آپ نے کہ سلیمان کے گھوڑے تھے کہ ان کو بازو تھے کہا عائشہ نے پھر ہنسے آپ یہاں تک کہ دیکھی میں نے ڈاڑھیں آپ کی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

الفصل الثالث

عن قیس بن سعد رض قال اتیت الحیرۃ فرایتہم یسجدون لمرزبان لہم فقلت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احق ان یسجد لہ فاتیت

قیس بن سعد رض سے کہا گیا میں شہر حیرہ میں سو دیکھا انکو کہ سجدہ کرتے ہیں اپنے صوبے کو سو کہا میں دل میں البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ سزاوار ہیں کہ انکو سجدہ کیا جاوے پھر آیا میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت انی اتیت الحیرۃ فرایتہم یسجدون لمرزبان لہم فانت احق بان یسجد لک فقال لی ارایت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا میں نے کہ گیا شہر حیرہ میں سو دیکھا لوگوں کو سجدہ کرتے صوبے کو اپنے سو آپ زیادہ سزاوار ہیں کہ سجدہ کیا جائے آپکو سو فرمایا

لو مررت بقبری اکنت تسجد لہ فقلت لا فقال لا تفعلوا لو کنت آمر احدا ان یسجد لاحد لامرت النساء ان یسجدن لازواجہن

اگر گذر کرے تو میری قبر پر کیا جھکے گا تو اسکو سجدہ کرنے کو سو کہا میں نہیں تب فرمایا مت کرو اگر ہوتا میں حکم کرنے والا کسی کو سجدہ کرنے کا کسی کو تو حکم کرتا عورتوں کو کہ سجدہ کریں اپنے خاوندوں کو

لما جعل اللہ لہم علیہن من حق رواہ ابو داؤد ورواہ احمد عن معاذ بن جبل وعن عمر رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اس حق کے لئے کہ مقرر کیا اللہ نے انکا ان پر حق روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا اسکو احمد نے معاذ بن جبل سے اور روایت ہے عمر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال لا یسال الرجل فیما ضرب امراتہ علیہ رواہ ابو داؤد وابن ماجۃ وعن ابی سعید رض قال جاءت امراۃ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فرمایا نہ پوچھا جاوے گا مرد اس چیز میں کہ مارا اپنی عورت کو اسپر روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا آئی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ونحن عندہ فقالت زوجی صفوان بن المعطل یضربنی اذا صلیت ویفطرنی اذا صمت ولا یصلی الفجر حتی تطلع الشمس

اور ہم آپکے پاس تھے سو کہا اسنے میرا خاوند صفوان بن معطل مارتا ہے مجھے جب نماز پڑھتی ہوں اور روزہ تڑوا ڈالتا ہے میرا جب رکھتی ہوں اور نہیں نماز پڑھتا صبح کی آفتاب نکلنے تک

قال وصفوان عندہ قال فسالہ عما قالت فقال یا رسول اللہ اما قولہا یضربنی اذا صلیت فانہا تقرا بسورتین فقد

کہا راوی اور صفوان آپکے پاس تھا کہا راوی پھر پوچھا آپ نے اس سے جو کہا عورت نے کہا یا رسول اللہ لیکن کہنا اسکا مارتا ہے مجھے جب نماز پڑھتی ہوں سو مقرر پڑھتی ہے دو سورتیں اور تحقیق

نہیتہا قال فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کانت سورۃ واحدۃ لکفت الناس قال واما قولہا یفطرنی اذا صمت فانہا

منع کیا میں نے اسکو کہا راوی پھر فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہو قرأت ایک سورۃ سے تو کفایت کریگی لوگوں کی نماز کو کہا اور لیکن کہنا اسکا روزہ تڑوا ڈالتا ہے جب رکھتی ہوں

تنطلق تصوم وانا رجل شاب فلا اصبر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تصوم امراۃ الا باذن زوجہا واما قولہا انی

روزہ رکھتی چلی جاتی ہے اور میں جوان مرد ہوں سو صبر نہیں کر سکتا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ نہ رکھے عورت بے حکم خاوند کے اور لیکن کہنا اسکا کہ میں

لا اصلی حتی تطلع الشمس فانا اہل بیت قد عرف لنا ذاک لا نکاد نستیقظ حتی تطلع الشمس قال فاذا استیقظت

نماز نہیں ادا کرتا یہاں تک کہ نکلے آفتاب سو بیشک ہم وہ گھر والے ہیں کہ مشہور ہے ہماری عادت نہیں سکتے کہ جاگیں آفتاب نکلنے تک فرمایا پھر جب جاگے تو

يا صفوان فصل رواه ابو داود وعن عائشة رضي الله عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان في نفر من المهاجرين والانصار فجاء بعير فسجد له
اے صفوان تجھی نماز ادا کر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے ایک جماعت میں مہاجرین اور انصار کی پھر آیا ایک اونٹ

فقال اصحابه يا رسول الله تسجد لك البهائم والشجر فنحن احق ان نسجد لك فقال اعبدوا ربكم واكرموا اخاكم ولو كنت آمر احدا ان
تب کہا صحابہ نے اے رسول اللہ کے سجدہ کرتے ہیں آپ کو چوپائے اور درخت پھر ہم زیادہ سزاوار ہیں سجدہ کرنے کے آپ کو سو فرمایا پوجو اپنے پروردگار کو اور عزت کرو اپنے بھائی کی اور اگر ہوتا میں حکم کرنے والا کسی کو

يسجد لاحد لامرت المرأة ان تسجد لزوجها ولو امرها ان تنقل من جبل اصفر الى جبل اسود ومن جبل اسود الى جبل ابيض كان ينبغي لها
سجدہ کرنے کا کسی کو تو حکم کرتا عورت کو سجدہ کرنے کا اپنے خاوند کو اور اگر حکم کرے مرد عورت کو لیجانے کا زرد پہاڑ سے سیاہ پہاڑ تک اور سیاہ پہاڑ کو سفید پہاڑ تک سزاوار تھا اسکو

ان تفعله رواه احمد وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا تقبل لهم صلوة ولا تصعد لهم حسنة العبد
کہ کرے اسکو روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین شخصوں کی مقبول نہیں ہوتی نماز اور نہیں چڑھ جاتی انکی نیکی

الآبق حتى يرجع الى مواليه فيضع يده في ايديهم والمرأة الساخط عليها زوجها والسكران حتى يصحو رواه البيهقي في شعب الايمان
بھگوڑا غلام یہاں تک کہ پھر آوے اپنے مالکوں کے پس پھر رکھدے اپنا ہاتھ انکے ہاتھوں میں اور وہ عورت کہ غصہ ہوا اس پر خاوند اسکا اور مست یہاں تک کہ ہوش میں آوے

وعن ابي هريرة رض قال قيل لرسول الله صلى الله عليه وسلم اي النساء خير قال التي تسره اذا نظر وتطيعه اذا امر ولا تخالفه في نفسها
اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ کسی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کونسی عورت بہتر ہے فرمایا جو خوش کرے خاوند کو جب دیکھے اور کہا مانے جب حکم کرے اور نہ خلاف کرے اپنی

ولا مالها بما يكره رواه النسائي والبيهقي في شعب الايمان وعن ابن عباس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اربع من
اور مال میں اسکے ناپسند حرکت سے روایت کیا اسکو نسائی اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار چیزیں جسکو

اعطيهن فقد اعطي خير الدنيا والآخرة قلب شاكر ولسان ذاكر وبدن على البلاء صابر وزوجة لا تبغيه خونا في نفسها
ملیں سو تحقیق مل چکی اسکو تمام بھلائی دنیا اور آخرت کی ایک تو شکر گذار دل اور دوسری ذکر الہی کرنے والی زبان اور تیسرا وہ بدن کہ بلا پر صبر کرے اور چوتھی وہ عورت کہ نہیں چاہتی

ولا ماله رواه البيهقي في شعب الايمان

باب الخلع والطلاق

الفصل الاول

عن ابن عباس رض ان امرأة ثابت بن قيس
اور نہ خاوند کے مال میں روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں باب خلع اور طلاق کے بیان کا پہلی فصل روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بی بی ثابت بن قیس کی

اتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ثابت بن قيس ما اعتب عليه في خلق ولا دين ولكني اكره الكفر في الاسلام فقال رسول الله
آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا اسنے اے رسول اللہ کے ثابت بن قیس پر غصہ نہیں کرتی اسکے اخلاق اور دین میں اور لیکن برا جانتی ہوں کفر کو اسلام میں ف سو فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اتردين عليه حديقته قالت نعم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقبل الحديقة وطلقها تطليقة رواه البخاري
صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا پھر دیتی ہے اسکو باغ اسکا ش کہا اسنے ہاں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کر لے باغ کو اور دے اسکو ایک طلاق روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن عبد الله بن عمر رض انه طلق امرأة له وهي حائض فذكر عمر لرسول الله صلى الله عليه وسلم فتغيظ فيه رسول الله صلى
اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ اسنے طلاق دیا اپنی ایک عورت کو حیض میں رہتے پھر ذکر کیا عمر نے اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سو غصے ہوئے اس بات سے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم ثم قال ليراجعها ثم يمسكها حتى تطهر ثم تحيض فتطهر فان بدا له ان يطلقها فليطلقها طاهرا قبل ان يمسها
اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا رجوع کرے اسے پھر رکھے اسکو یہاں تک کہ پاک ہو پھر اسکو حیض آوے پھر پاک ہو پھر اگر جی چاہے اسکو طلاق دینا تو طلاق دے اسکو پاک رہتے پہلے

فتلك العدة التي امر الله ان تطلق لها النساء وفي رواية مره فليراجعها ثم ليطلقها طاهرا او حاملا متفق عليه وعن
سو یہی طلاق وہ عدت ہے کہ حکم کیا اللہ نے اسکا کہ طلاق دی جاویں اسپر عورتیں ف اور ایک روایت میں ہے کہ حکم کر اسکو پھر رجوع کرے اسے پھر طلاق دے اسکو پاک رہتے یا حاملہ رہتے

عائشۃ رضؓ قالت خیرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاخترنا اللہ ورسولہ فلم یعد ذلک علینا شیئا متفق

عائشہ رضؓ سے کہا اسنے اختیار دیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سو پسند کیا ہمنے اللہ اور رسول کو اسکے پھر شمار نہ کیا اسکو ہم پر کچھ بھی ق

علیہ وعن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال فی الحرام یکفر لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ متفق علیہ

اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا اسنے حرام کر لینے میں کفارہ دے گا ۲ تحقیق ہے تمکو رسول اللہ میں پیروی نیک ۳ ق

وعن عائشۃ رضؓ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یمکث عند زینب بنت جحش وشرب عندھا عسلا

اور روایت ہے عائشہ رضؓ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیر کرتے تھے زینب پاس جو بیٹی جحش کی اور پیا اسکے پاس شہد

فتواصیت انا وحفصۃ ان ایتنا دخل علیھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلتقل انی اجد منک ریح مغافیر

سو آپس میں عہد کیا میں اور حفصہ نے کہ جسکے پاس ہم میں سے ۵ آویں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سو کہے وہ کہ میں پاتی ہوں آپ سے بو مغافیر کی ۵

اکلت مغافیر فدخل علی احدیھما فقالت لہ ذلک فقال لا باس شربت عسلا عند زینب بنت جحش

کیا کھایا آپنے مغافیر کو پھر آئے ایک کے پاس ان دونوں سے سو کہا اسنے آپکو وہ بات تب فرمایا کچھ مضایقہ نہیں پیا میں نے شہد زینب کے پاس جو بیٹی جحش کی ہے

فلن اعود لہ وقد حلفت لا تخبری بذلک احدا یبتغی مرضاۃ ازواجہ فنزلت یا ایھا النبی لم تحرم ما

پھر دوبارہ نہ پیونگا اسکو اور مقرر قسم کھائی میں نے مت خبر دے اسکی کسیکو فرمایا چاہتے تھے رضامندی اپنی بیبیوں کی پھر اتری یہہ آیت اے نبی کیوں حرام کرتا ہے جو

احل اللہ لک تبتغی مرضاۃ ازواجک الآیۃ متفق علیہ **الفصل الثانی** عن ثوبان رضؓ قال قال رسول اللہ

حلال کیا اللہ تیرے لئے چاہتا ہے رضامندی اپنی بی بیوں کی تمام آیت تک ق دوسری فصل روایت ہے ثوبان رضؓ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم ایما امرأۃ سالت زوجھا طلاقا فی غیر ما باس فحرام علیھا رائحۃ الجنۃ رواہ احمد والترمذی وابو داؤد

صلی اللہ علیہ وسلم جو عورت نے مانگا اپنے خاوند سے طلاق بے وجہ ۲ سو حرام ہے اسپر بو بہشت کی روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد

وابن ماجۃ والدارمی وعن ابن عمر رضؓ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ابغض الحلال الی اللہ الطلاق رواہ ابو داؤد وعن علی

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عمر رضؓ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہایت مکروہ سب حلالوں میں اللہ کے پاس طلاق ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے علی

رضؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا طلاق قبل نکاح ولا عتاق الا بعد ملک ولا وصال فی صیام ولا یتم بعد احتلام ولا

رضؓ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا طلاق نہیں ہوتی نکاح کے پہلے اور نہ آزاد کرنا مگر بعد ملک کے اور نہ چاہئے ملانا روزہ رکھنے میں اور یتیمی نہیں ہے بعد احتلام کے

بعد فطام ولا صمت یوم الی اللیل رواہ فی شرح السنۃ وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا

بعد دودھ چھڑانے کے اور درست نہیں بات نہ کر کے رہنا دن بھر رات تک روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں

نذر لابن آدم فیما لا یملک ولا عتق فیما لا یملک ولا طلاق فیما لا یملک رواہ الترمذی وزاد ابو داؤد ولا بیع الا فیما یملک

نذر آدمی کی اس چیز میں کہ مالک نہیں اور نہ آزادی اسمیں کہ مالک نہیں ہوا اور نہ طلاق اسمیں کہ مالک نہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور زیادہ کیا ابو داؤد نے اور بیع درست نہیں مگر اسمیں کہ مالک ہووے

وعن رکانۃ بن عبد یزید رضؓ انہ طلق امراتہ سہیمۃ البتۃ فاخبر بذلک النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال

اور روایت ہے رکانہ بن عبد یزید رضؓ سے کہ اسنے دی اپنی عورت سہیمہ کو تین طلاق ۵ پھر خبر دی گئی اسکی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اور کہا رکانہ نے

واللہ ما اردت الا واحدۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واللہ ما اردت الا واحدۃ فقال رکانۃ واللہ ما اردت الا واحدۃ فردھا

قسم اللہ کی ارادہ نہ کیا میں نے مگر ایک کا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا تو نے مگر ایک سو کہا رکانہ نے قسم اللہ کی ارادہ نہ کیا میں نے مگر ایک کا پھر لوٹا دیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم فطلقها الثانية في زمان عمر والثالثة في زمان عثمان رواه ابو داود والترمذي وابن ماجه والدارمي الا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر طلاق دیا اسکو دوسری بار زمانے میں عمر کے اور تیسری بار زمانے میں عثمان کے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے مگر

انهم لم يذكروا الثانية والثالثة وعن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثلث جدهن جد وهزلهن

انھوں نے ف ذکر کیا دوسری اور تیسری بار کا اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ہیں کہ انکا حقیقت اور ہنسی بھی

جد النكاح والطلاق والرجعة رواه الترمذي وابو داود وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن عائشة رض

حقیقت ہے نکاح اور طلاق اور رجوع بعد طلاق کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے عائشہ رض سے

قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا طلاق ولا عتاق في اغلاق رواه ابو داود وابن ماجه قيل معنى

کہا انھوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں ہوتا طلاق دینا اور آزاد کرنا زبردستی سے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے کہا گیا ہے معنی

الاغلاق الاكراه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل طلاق جائز الا طلاق المعتوه والمغلوب

اغلاق کے زبردستی اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انھوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو طلاق ہو وہ پڑجاتی ہے مگر طلاق دیوانے کی اور مغلوب

على عقله رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعطاء بن عجلان الراوي ضعيف ذاهب الحديث وعن

العقل کی ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور عطاء بن عجلان راوی ف ضعیف ہے بھولنے والا ہے حدیث میں۔ اور روایت ہے

علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رفع القلم عن ثلثة عن النائم حتى يستيقظ وعن الصبي حتى يبلغ وعن

علی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھالیا قلم کو ف تین شخصوں سے سونے والا یہاں تک کہ بیدار ہو اور لڑکے سے یہاں تک کہ جوان ہو اور

المعتوه حتى يعقل رواه الترمذي وابو داود ورواه الدارمي عن عائشة وابن ماجه عنهما وعن عائشة رض ان رسول

دیوانے سے یہاں تک کہ عاقل ہو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے عائشہ سے اور ابن ماجہ نے دونوں سے ف اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال طلاق الامة تطليقتان وعدتها حيضتان رواه الترمذي وابو داود وابن ماجه والدارمي

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طلاق لونڈی کی دو طلاق دینا ہے ف اور عدت اسکی دو حیض ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے

الفصل الثالث

عن ابي هريرة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال المنتزعات والمختلعات هن المنافقات رواه النسائي

تیسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کشیدہ رہنے والیاں ف اور خلع مانگنے والیاں وہی منافق عورتیں ہیں

وعن نافع عن مولاة لصفية بنت ابي عبيد انها اختلعت من زوجها بكل شيء لها فلم ينكر ذلك عبد الله بن عمر

اور روایت ہے نافع سے انھوں نے ایک لونڈی سے صفیہ کی جو بیٹی ابو عبید کی کہ اس نے خلع کرایا اپنے خاوند سے اپنا سب اسباب دیکر سو نہ انکار کیا اسکا عبد اللہ بن عمر نے

رواه مالك وعن محمود بن لبيد رض قال اخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن رجل طلق امرأته ثلث تطليقات

روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے محمود بن لبید رض سے ف کہا انھوں نے خبر دی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس مرد کی کہ دی اپنی عورت کو تین طلاقیں

جميعا فقام غضبان ثم قال ايلعب بكتاب الله عز وجل وانا بين اظهركم حتى قام رجل فقال يا رسول الله الا اقتله

ایک ہی بار سو کھڑے ہوئے غصے میں پھر فرمایا کیا کھیل کیا جاتا ہے اللہ غالب بزرگی کی کتاب سے حالانکہ میں تمہارے بیچ میں ہوں یہانتک کہ کھڑا ہوا ایک مرد پھر کہا یا رسول اللہ کیا نہ مار ڈالوں اسکو

رواه النسائي وعن مالك بلغه ان رجلا قال لعبد الله بن عباس اني طلقت امرأتي مائة تطليقة فماذا ترى علي

روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے مالک سے کہ خبر پہنچی انکو کہ ایک مرد نے کہا عبد اللہ بن عباس کو میں نے طلاق دی اپنی عورت کو سو طلاق پھر کیا حکم کرتے ہو مجھ پر

فقال ابن عباس طلقت منك بثلث وسبع وتسعون اتخذت بها آيات الله هزوا رواه في الموطا وعن معاذ بن جبل رض قال

سو کہا ابن عباسؓ نے چھوٹ گئی تجھ سے تین طلاق سے اور نو دو برس تالیا تو نے ان سے اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھے میں روایت کیا اسکو موطا نے اور روایت ہے معاذ بن جبل رض سے کہا

قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معاذ ما خلق الله شيئا على وجه الارض احب اليه من العتاق ولا خلق الله شيئا

فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے معاذ نہ بنایا اللہ نے کوئی چیز روئے زمین پر کہ زیادہ پیاری ہو اسکے پاس آزاد کرنے سے اور نہ بنایا اللہ نے کوئی چیز

على وجه الارض ابغض اليه من الطلاق رواه الدارقطني

روئے زمین پر کہ زیادہ مکروہ ہو اسکے پاس طلاق سے روایت کیا اسکو دارقطنی نے

باب المطلقة ثلثا

باب تین طلاق دی گئی عورت کا

الفصل الاول

فصل پہلی

عن عائشة رض قالت جاءت امرأة رفاعة القرظي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت اني كنت عند رفاعة فطلقني فبت طلاقي فتزوجت بعده

روایت ہے عائشہ رض سے کہا آئی بی بی رفاعہ قرظی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا اسنے کہ میں تھی رفاعہ پاس پھر طلاق دی اسنے مجھے سو قطع کیا میری طلاق کو پھر نکاح کیا

عبد الرحمن بن الزبير وما معه الا مثل هدبة الثوب فقال اتريدين ان ترجعي الى رفاعة قالت نعم فقال لا حتى تذوقي عسيلته ويذوق عسيلتك متفق عليه

عبد الرحمن بن زبیر کو اور نہیں جو اسکے ساتھ ہے مگر مانند کپڑے کی جھالر کے تار کے سو فرمایا کیا رجوع کیا چاہتی ہے رفاعہ کی طرف کہا اسنے ہاں پس فرمایا نہیں یہاں تک کہ چکھے تو اسکا شہد اور وہ چکھے تیرا شہد متفق علیہ

الفصل الثاني

دوسری فصل

عن عبد الله بن مسعود رض قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم المحلل والمحلل له رواه الدارمي ورواه ابن ماجه عن علي وابن عباس وعقبة بن عامر

روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہا لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے پر اور جسکے لئے حلال کیا گیا روایت کیا اسکو دارمی اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے علی اور ابن عباس اور عقبہ بن عامر سے

وعن سليمان بن يسار قال ادركت بضعة عشر من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم كلهم يقول يوقف المولي رواه في شرح السنة

اور روایت ہے سلیمان بن یسار سے کہا پایا میں دس پر کئی صحابہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ سب کہتے تھے بند کیا جاویگا ایلا کرنے والا روایت کیا اسکو شرح سنہ میں

وعن ابي سلمة رض ان سلمان بن صخر ويقال له سلمة بن صخر البياضي جعل امرأته عليه كظهر امه حتى يمضي رمضان فلما مضى نصف من رمضان وقع عليها

اور روایت ہے ابی سلمہ رض سے کہ بیشک سلمان بن صخر اسکو سلمہ بن صخر بیاضی کہا اپنی عورت کو اپنے پر مانند پیٹھ ماں کی یہانتک کہ رمضان گذر جائے پھر جب چلا گیا آدھا مہینا رمضان کا جماع کر بیٹھا اسے رات کو

فاتى رسول الله فذكر ذلك له فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتق رقبة قال لا اجدها قال فصم شهرين متتابعين قال

پھر آیا رسول اللہ پاس پھر ذکر کیا اسکا آپ سے سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کر ایک بردہ کہا نہیں پاتا ہوں اسکو فرمایا پھر روزہ رکھ دو مہینے پے در پے

لا استطيع قال اطعم ستين مسكينا قال لا اجد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لفروة بن عمرو اعطه ذلك العرق

کہا نہیں سکتا فرمایا کھلا ساٹھ مسکین کو کہا نہیں پاتا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فروہ کو جو بیٹا عمرو کا دے اسکو وہ عرق اور وہ

وهو مكتل ياخذ خمسة عشر صاعا او ستة عشر صاعا ليطعم ستين مسكينا رواه الترمذي وروى ابو داود وابن ماجه والدارمي عن سليمان بن يسار عن سلمة بن صخر نحوه

ایک ٹاپ ہے کہ لیتا ہے پندرہ یا سولہ صاع کو تاکہ کھلاوے ساٹھ مسکین کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے سلیمان بن یسار سے سلمہ بن صخر سے مانند اسکے

قال كنت امرءا اصيب من النساء ما لا يصيب غيري وفي روايتهما اعني ابا داود والدارمي فاطعم وسقا من تمر بين ستين مسكينا

کہا سلمہ نے تھا میں ایک مرد کہ پہنچتا عورتوں کی لذت کو اتنا کہ نہ پہنچتا غیر اور ان دو کی روایت میں یعنی ابو داؤد اور دارمی کی پھر کھلا ایک وسق کھجور ساٹھ مسکین کو

وعن سليمان بن يسار عن سلمة بن صخر عن النبي

اور روایت ہے سلیمان بن یسار سے سلمہ بن صخر سے نبی

الفصل الثالث

عن عكرمة عن ابن عباس ان رجلا ظاهر من امرأته فغشيها قبل ان يكفر فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال ما حملك على ذلك قال يا رسول الله رأيت بياض حجليها في القمر فلم املك نفسي ان وقعت عليها فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم وامره ان لا يقربها حتى يكفر رواه ابن ماجة وروى الترمذي نحوه وقال هذا حديث حسن صحيح غريب وروى ابو داود والنسائي نحوه مسندا ومرسلا وقال النسائي المرسل اولى بالصواب من المسند

ابن عباس سے روایت ہے کہ تحقیق ایک مرد نے ظہار کیا اپنی عورت سے پھر جماع کیا اس سے پہلے کفارہ دینے کے پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر ذکر کیا اس کا آپ سے سو فرمایا کس بات نے ابھارا تجھ کو اس پر۔ کہا اے رسول اللہ کے دیکھا میں نے سفیدی اس کی دونوں پنڈلیوں کی چاندنی میں پس نہ مالک ہوا اپنے نفس کا یہاں تک کہ گر پڑا اس پر پس ہنسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حکم کیا اس کو جماع نہ کرے اس سے یہاں تک کہ کفارہ دے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور روایت کیا ترمذی نے مانند اس کے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور روایت کیا ابو داود اور نسائی نے مانند اس کے بطور اسناد کے اور ارسال کے اور کہا نسائی نے مرسل قریب تر ہے صحت سے بہ نسبت مسند کے

باب الفصل الاول

عن معاوية بن الحكم رضي الله عنه قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله ان لي جارية كانت ترعى غنما لي فجئتها وقد فقدت شاة من الغنم فسألتها عنها فقالت اكلها الذئب فاسفت عليها وكنت من بني ادم فلطمت وجهها وعلي رقبة افاعتقها فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم اين الله فقالت في السماء فقال من انا فقالت انت رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتقها رواه مالك وفي رواية لمسلم قال كانت لي جارية ترعى غنما لي قبل احد والجوانية فاطلعت ذات يوم فاذا الذئب قد ذهب بشاة من غنمنا وانا رجل من بني ادم اسف كما ياسفون لكن صككتها صكة فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فعظم ذلك علي قلت يا رسول الله افلا اعتقها قال ائتني بها فاتيته بها فقال لها اين الله قالت في السماء قال من انا قالت انت رسول الله قال اعتقها فانها مؤمنة

باب پہلی فصل۔ روایت ہے معاویہ بن الحکم رضی اللہ عنہ سے کہا آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا میں نے اے رسول اللہ کے مقرر میری ایک چھوکری ہے چراتی تھی بکریاں میری پھر گیا میں اس کے پاس اور گم کی تھی ایک بکری ان بکریوں میں سے پھر پوچھا میں نے اس سے سو کہا اس نے کھا لیا اس کو بھیڑیے نے پس غصہ کیا میں نے اس پر اور ہوں آدمی بشر پھر طمانچہ مارا منہ پر اس کے اور مجھ پر ہے ایک گردن کا آزاد کرنا کیا آزاد کروں اس کو سو فرمایا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں ہے خدا سو کہا اس نے آسمان میں پھر فرمایا میں کون ہوں سو کہا اس نے آپ رسول اللہ کے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کر اس کو۔ روایت کیا اس کو مالک نے اور ایک روایت میں مسلم کی کہا معاویہ نے تھی میری ایک چھوکری چراتی تھی بکریاں میری احد اور جوانیہ کی طرف پھر دیکھا ایک دن سو دیکھتا ہوں کہ بھیڑیا لے گیا ایک بکری ہماری بکریوں سے اور میں ایک آدمی ہوں بشر سے غصہ کرتا ہوں جیسے آدمی غصہ کرتے ہیں لیکن مارا میں نے اس کو طمانچہ پھر آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس بہت ڈرایا مجھ کو پھر کہا میں نے اے رسول اللہ کے کیا آزاد نہ کروں اس کو فرمایا لا میرے پاس اس کو پھر لے گیا میں آپ کے پاس اس کو سو فرمایا اس کو کہاں ہے اللہ کہا اس نے آسمان میں فرمایا میں کون ہوں سو کہا اس نے آپ رسول اللہ کے ہیں فرمایا آزاد کر اس کو اس لیے کہ وہ مسلمان ہے

باب اللعان

الفصل الاول

عن سهل بن سعد الساعدي رضي الله عنه قال ان عويمر العجلاني قال يا رسول الله ارأيت رجلا وجد مع امرأته رجلا ايقتله فتقتلونه ام كيف يفعل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد انزل فيك وفي صاحبتك فاذهب فأت بها قال سهل فتلاعنا في المسجد

باب لعان کا۔ فصل پہلی۔ روایت ہے سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے کہا بیشک عویمر عجلانی نے کہا اے رسول اللہ کے خبر دیجیے ایک مرد کی کہ پایا اپنی عورت کے ساتھ دوسرے مرد کو کیا مار ڈالے اس کو تو مار ڈالو گے اس کو یا کیا کرے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اترا کلام اللہ تیرے اور تیری عورت کے باب میں سو جا لا اس کو کہا سہل نے پھر لعان کیا دونوں نے مسجد میں

وَاَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَیْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَیْهَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ اَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلٰثًا

اور میں لوگوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا پھر جب فراغت کی دونوں نے کہا عویمر نے جھوٹھ کہا میں نے اس پر ای رسول اللہ کے اگر رکھوں اسکو پھر طلاق دی

ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُنْظُرُوْا فَاِنْ جَاءَتْ بِهٖ اَسْحَمَ اَدْعَجَ الْعَیْنَیْنِ عَظِیْمَ الْاَلْیَتَیْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَیْنِ فَلَا

پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھتے رہو پھر اگر جنی بچہ کالا کالی آنکھوں کا بڑے چوتڑ والا موٹی پنڈلیوں والا سو

اَحْسِبُ عُوَیْمِرًا اِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَیْهَا وَاِنْ جَاءَتْ بِهٖ اُحَیْمِرَ كَاَنَّهٗ وَحَرَةٌ فَلَا اَحْسِبُ عُوَیْمِرًا اِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَیْهَا فَجَاءَتْ

گمان نہیں کرتا عویمر پر مگر تحقیق سچ کہا اس پر اور اگر جنی بچہ لال جیسا کہ وہ وحرہ ہی ہے سو نہیں گمان کرتا عویمر کو مگر تحقیق جھوٹھ کہا اس پر سو جنی

بِهٖ عَلَی النَّعْتِ الَّذِیْ نَعَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَصْدِیْقِ عُوَیْمِرٍ فَكَانَ بَعْدُ یُنْسَبُ اِلٰی اُمِّهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ

بچہ اس شکل پر کہ بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عویمر کے سچا ہونیکا سو بعد اسکے نسبت کیا جاتا تھا اپنی ماں کی طرف ۔ ق ۔ اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَاعَنَ بَیْنَ رَجُلٍ وَامْرَاَتِهٖ فَانْتَفٰی مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ بَیْنَهُمَا وَاَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْاَةِ مُتَّفَقٌ

ابن عمر رض سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم لعان کا کیا درمیان ایک مرد اور اسکی عورت کے پھر دور ہوا اسکے بچے سے پھر جدائی کی بیچ دونوں میں اور لگا دیا

عَلَیْهِ وَفِیْ حَدِیْثِهٖ لَهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَهٗ وَذَكَّرَهٗ وَاَخْبَرَهٗ اَنَّ عَذَابَ الدُّنْیَا اَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ

اور حدیث میں ابن عمر کی شیخین کی روایت بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وعظ کیا اور یاد دلایا اور خبر دی اس مرد کو کہ عذاب دنیا کا بہت آسان ہے عذاب آخرت

الْاٰخِرَةِ ثُمَّ دَعَاهَا فَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا وَاَخْبَرَهَا اَنَّ عَذَابَ الدُّنْیَا اَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

پھر بلایا عورت کو اور وعظ کیا اور یاد دلایا اور خبر دی اسکو کہ عذاب دنیا کا بہت آسان ہے آخرت کے عذاب سے ۔ اور روایت ہے اسی سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ لِلْمُتَلَاعِنَیْنِ حِسَابُكُمَا عَلَی اللّٰهِ اَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِیْلَ لَكَ عَلَیْهَا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالِیْ قَالَ لَا مَالَ لَكَ اِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ

فرمایا لعان کرنے والے مرد و عورت کو حساب تمہارا اللہ پر ہے ایک تم دونو سے جھوٹا ہے نہیں تیری راہ اس پر کہا اسنے ای رسول اللہ مال میرا کیا ہو فرمایا نہیں

عَلَیْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَاِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَیْهَا فَذَاكَ اَبْعَدُ وَاَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اس پر سو وہ گیا بدلے میں اس چیز کے کہ حلال کیا تو نے اسکی شرمگاہ ، اور اگر جھوٹھ کہا ہو تو نے اس پر تو مال بہت ہی دور ہے تیرے لیے اس سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس

رض اَنَّ هِلَالَ ابْنَ اُمَیَّةَ قَذَفَ امْرَاَتَهٗ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِشَرِیْكِ بْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

رض سے کہ مقرر ہلال بن امیہ نے تہمت لگائی اپنی عورت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شریک بن سحماء سے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْبَیِّنَةَ اَوْ حَدًّا فِیْ ظَهْرِكَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذَا رَاٰی اَحَدُنَا عَلٰی امْرَاَتِهٖ رَجُلًا یَنْطَلِقُ یَلْتَمِسُ الْبَیِّنَةَ فَجَعَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

گواہ لا یا حد قبول کر اپنی پیٹھ پر سو کہا ای رسول اللہ کے جب دیکھے کوئی ہم میں سے اپنی عورت پر کسی مرد کو چلا جائے گواہ ڈھونڈھنے پھر لگے نبی صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ الْبَیِّنَةَ وَاِلَّا حَدٌّ فِیْ ظَهْرِكَ فَقَالَ هِلَالٌ وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اِنِّیْ لَصَادِقٌ فَلَیُنْزِلَنَّ اللّٰهُ مَا یُبَرِّئُ ظَهْرِیْ

علیہ وسلم فرمانے گواہ لا ، اور نہیں تو حد ہے تیری پیٹھ میں سو کہا ہلال نے قسم اسکی کہ بھیجا آپکو سچا دین دیکر مقرر میں سچا ہوں البتہ اتاریگا اللہ وہ

مِنَ الْحَدِّ فَنَزَلَ جِبْرَئِیْلُ وَاَنْزَلَ عَلَیْهِ وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ فَقَرَاَ حَتّٰی بَلَغَ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ فَجَاءَ هِلَالٌ فَشَهِدَ

حد سے سو اترا جبرئیل اور اتارا آپ پر اور جو لوگ عیب لگا دیں اپنی جوروں کو پھر پڑھی آیت یہانتک پہنچے اس لفظ تک پھر آیا ہلال اور لعان کیا

وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَتْ عِنْدَ

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے مقرر اللہ جانتا ہے کہ ایک تم دونوں سے جھوٹھا ہے پھر کیا تم دونوں سے کوئی توبہ کریگا پھر کھڑی ہوئی اور گواہی دی پھر جب

الخامسة وقفوها وقالوا إنها موجبة قال ابن عباس فتلكأت ونكصت حتى ظننا أنها ترجع ثم قالت لا أفضح قومي

لعنت کے پاس کھڑی رکھا اسکو اور کہا کہ یہ لعنت اثر کرنے والی ہے کہا ابن عباس نے پھر توقف کیا اور پیچھے ہٹنے لگی کہ گمان کیا ہمنے کہ وہ پھر جائیگی پھر کہا اپنے رسوا نکرونگی اپنی

سائر اليوم فمضت فقال النبي صلى الله عليه وسلم أبصروها فإن جاءت به أكحل العينين سابغ الأليتين خدلج الساقين

تمام عمر پھر لعان کرلی اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے رہو اسکو پھر اگر جنی بچہ سرمائی آنکھ والا بڑے چوتڑ والا موٹی پنڈلیوں والا

فهو لشريك بن سحماء فجاءت به كذلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم لولا ما مضى من كتاب الله لكان لي ولها شأن

سو وہ شریک بن سحماء کا ہے پس جنی ویسا ہی سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہوتا جو گذر گیا اللہ کی کتاب میں تو البتہ ہوتا میرا اور اسکا ایک کام

رواه البخاري وعن أبي هريرة قال قال سعد بن عبادة لو وجدت مع أهلي رجلا لم أمسه حتى آتي بأربعة

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہا سعد بن عبادہ نے اگر پاؤں اپنی عورت کے ساتھ کسی کو تو نہ ماروں اسکو یہاں تک کہ لاؤں چار

شهداء قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم قال كلا والذي بعثك بالحق إن كنت لأعاجله بالسيف قبل ذلك قال

گواہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں کہا سعد نے یوں نہیں قسم ہے اسکی کہ بھیجا آپکو سچا دین دیکر میں البتہ جلدی مارونگا اسکو تلوار سے اس سے پہلے

رسول الله صلى الله عليه وسلم اسمعوا إلى ما يقول سيدكم إنه لغيور وأنا أغير منه والله أغير مني رواه مسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنو بات تمہارے سردار کی مقرر وہ بہت غیرت رکھتا ہے اور میں زیادہ غیرت رکھتا ہوں اس سے اور اللہ زیادہ غیرت رکھتا ہے مجھ سے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن المغيرة رض قال قال سعد بن عبادة لو رأيت رجلا مع امرأتي لضربته بالسيف غير مصفح فبلغ ذلك

اور روایت ہے مغیرہ رض سے کہ کہا کہا سعد بن عبادہ نے اگر دیکھوں میں کوئی مرد اپنی عورت کے ساتھ تو مار ڈالونگا اسکو تلوار کی دھار سے تو یہ بات پہنچی

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أتعجبون من غيرة سعد والله لأنا أغير منه والله أغير مني ومن أجل غيرة الله

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سو فرمایا تعجب کرتے ہو غیرت سے سعد کی قسم اللہ کی میں زیادہ غیرت والا ہوں اس سے اور اللہ زیادہ غیرت والا ہے مجھ سے اور غیرت کی وجہ سے

حرم الله الفواحش ما ظهر منها وما بطن ولا أحد أحب إليه العذر من الله من أجل ذلك بعث المنذرين والمبشرين

حرام کیا اللہ نے بیحیائیوں کو ظاہر اور باطن کی اور نہیں کوئی کہ عذر پیارا ہو اسکو حجت تمام کرنی اللہ سے اسی لئے بھیجا اللہ نے ڈرانے والے اور خوشخبری دینے والے

ولا أحد أحب إليه المدحة من الله فلذلك مدح نفسه وفي رواية ولا أحد أحب إليه المدحة من الله ومن أجل

اور نہیں کوئی کہ زیادہ پیاری ہو اسکو تعریف کرنی اللہ سے پھر اسی نے تعریف کی اپنی ذات کی اور ایک روایت میں ہے اور نہیں کوئی کہ زیادہ پیاری ہو اسکو تعریف اللہ سے اور اسی لئے

ذلك وعد الله الجنة متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله تعالى يغار وإن

وعدہ کیا تعریف کرنے والے سے اللہ نے جنت کا ق. اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ تعالی غیرت کرتا ہے اور

المؤمن يغار وغيرة الله أن لا يأتي المؤمن ما حرم الله متفق عليه وعنه أن أعرابيا أتى رسول الله صلى الله

ایماندار غیرت کرتا ہے اور غیرت اللہ کی اس لئے ہے کہ نہ کرے ایمان دار اللہ کے حرام کام ق. اور روایت ہے اسی سے کہ ایک گنوار آیا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم فقال إن امرأتي ولدت غلاما أسود وإني أنكرته فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم هل لك من إبل

علیہ وسلم کے پاس پھر کہا بیشک عورت میری جنی لڑکا کالا اور میں نے انکار کیا اسکو سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا تیرے اونٹ ہیں

قال نعم قال فما ألوانها قال حمر قال هل فيها من أورق قال إن فيها لورقا قال فأنى ترى ذلك جاءها قال عرق نزعها قال

کہا ہاں فرمایا پھر کیا رنگ ہیں انکے کہا سرخ فرمایا کیا ان میں کوئی خاکی رنگ ہے کہا بیشک ان میں ہیں خاکی رنگ فرمایا پھر کہاں سے گمان کرتا ہے کہ وہ آیا انمیں کہا رگ نے کھینچا

فلعل هذا عرق نزعه فلم يرخص له في الانتفاء منه متفق عليه وعن عائشة رض قالت كان عتبة بن ابي وقاص عهد

پھر شاید اس لڑکے کو رگ نے کھینچا ہو پھر رخصت نہ دی آپ نے اسکو دور کرنے کی اس لڑکے سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا انہوں نے عتبہ بن ابی وقاص وصیت کر گئے تھے

الى اخيه سعد بن ابي وقاص ان ابن وليدة زمعة مني فاقبضه اليك فلما كان عام الفتح اخذه سعد فقال انه ابن اخي وقال

اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص کو کہ بیٹا زمعہ کی لونڈی کا مجھ سے ہے پھر اپنے قابو میں کر اسکو پھر جب ہوا سال فتح کا لیا اسکو سعد نے پھر کہا کہ وہ بھتیجا میرا ہے اور کہا

عبد بن زمعة اخي فتساوقا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال سعد يا رسول الله ان اخي كان عهد الي فيه وقال

عبد بن زمعہ نے میرا بھائی ہے پھر گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو کہا سعد نے یا رسول اللہ بیشک بھائی نے میرے وصیت کی تھی مجھے اسمیں اور کہا

عبد بن زمعة اخي وابن وليدة ابي ولد على فراشه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو لك يا عبد بن زمعة

عبد بن زمعہ نے میرا بھائی اور بیٹا میرے باپ کی لونڈی کا ہے پیدا ہوا اسکے بچھونے پر سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ تیرا ہے ای عبد بن زمعہ

الولد للفراش وللعاهر الحجر ثم قال لسودة بنت زمعة احتجبي منه لما رأى من شبهه بعتبة فما رآها حتى لقي الله

بچہ فراش کے تابع ہے اور زانی کو پتھر ہے پھر فرمایا سودہ کو بیٹی زمعہ کی پردہ کر اسے اس لیے کہ دیکھی مشابہت اسکی عتبہ سے پھر نہ دیکھا سودہ کو یہاں تک کہ مر گیا

وفي رواية قال هو اخوك يا عبد بن زمعة من اجل انه ولد على فراش ابيه متفق عليه وعنها قالت دخل علي رسول الله

اور ایک روایت میں فرمایا وہ بھائی تیرا ہے ای عبد بن زمعہ اس جہت سے کہ وہ پیدا ہوا فراش پر اپنے باپ کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا آئے میرے پاس رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ذات يوم وهو مسرور فقال اي عائشة الم تري ان مجززا المدلجي دخل فلما رأى اسامة وزيدا

صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن خوش خوش سو فرمایا ای عائشہ کیا معلوم نہیں تو کہ مجزز مدلجی آیا پھر جب دیکھا اسامہ کو اور زید کو

وعليهما قطيفة قد غطيا رؤسهما وبدت اقدامهما فقال ان هذه الاقدام بعضها من بعض متفق عليه وعن

اور دونوں پر چادر تھی کہ ڈھانپ لیا تھا سر اپنے اور نظر آتے تھے پاؤں ان کے سو کہا کہ یہ پاؤں باپ بیٹے کے ہیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے

سعد بن ابي وقاص وابي بكرة رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادعى الى غير ابيه وهو يعلم انه غير ابيه

سعد بن ابی وقاص اور ابی بکرہ رض سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی بیٹا کہلایا باپ کے سوا کا جان کر کہ وہ باپ نہیں

فالجنة عليه حرام متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ترغبوا عن ابائكم فمن رغب

سو بہشت اس پر حرام ہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت منہ موڑو اپنے حقیقی باپوں سے پھر جس نے

عن ابيه فقد كفر متفق عليه وذكر حديث عائشة ما من احد اغير من الله في باب صلوة الخسوف الفصل الثاني

اپنے باپ سے سو تحقیق ناشکری کی ۔ ق ۔ اور تحقیق مذکور ہو چکی حدیث عائشہ کی نہیں کوئی زیادہ غیرت مند اللہ سے باب میں چاند گہن کی نماز کے دوسری فصل

عن ابي هريرة رض انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول لما نزلت اية الملاعنة ايما امرأة ادخلت على قوم من ليس

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک اس نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جب اتری آیت لعان کی جو عورت کہ داخل کیا کسی قوم پر اسکو کہ نہ ہو

منهم فليست من الله في شيء ولن يدخلها الله جنته وايما رجل جحد ولده وهو ينظر اليه احتجب الله منه وفضحه

ان میں سے سو نہیں وہ اللہ کی طرف سے کسی چیز میں اور ہرگز داخل نہ کریگا اسے اللہ اپنی بہشت میں اور جس مرد نے انکار کیا اپنے فرزند کا دیکھ کر اسکو پردہ کریگا اللہ اس سے اور رسوا کریگا

على رؤس الخلائق في الاولين والاخرين رواه ابو داود والنسائي والدارمي وعن ابن عباس رض قال جاء رجل

سامنے سب پہلے اور پچھلے لوگوں کے روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا آیا ایک مرد

إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إن لي امرأة لا ترد يد لامس فقال النبي صلى الله عليه وسلم طلقها قال إني أحبها قال فأمسكها

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا بیشک عورت میری پھیرتی نہیں ہاتھ کسی چھونے والے کا سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طلاق دے اسکو کہا میں دوست رکھتا ہوں

إذًا رواه أبو داود والنسائي وقال النسائي رفعه أحد الرواة إلى ابن عباس وأحدهم لم يرفعه قال وهذا الحديث ليس بثابت

اب روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور کہا نسائی نے پہنچایا اس حدیث کو ایک راوی نے ابن عباس تک اور ایک نے نہ پہنچایا اور کہا نسائی نے یہ حدیث ثابت نہیں

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم قضى أن كل مستلحق استلحق بعد أبيه الذي يدعى له ادعاه ورثته فقضى أن من كان من أمة يملكها يوم أصابها فقد لحق بمن استلحقه وليس له مما قسم قبله من الميراث شيء وما أدرك من ميراث لم يقسم فله نصيبه ولا يلحق إذا كان أبوه الذي يدعى له أنكره فإن كان من أمة لم يملكها أو من حرة عاهر بها فإنه لا يلحق ولا يرث وإن كان الذي يدعى له هو الذي ادعاه فهو ولد زنية من حرة كان أو أمة رواه أبو داود

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کہ جو فرزند ملا لیا جائے بعد مرنے اسکے باپ کے ... اسکا بیٹا دعویٰ کریں اسکے وارث ... سو حکم کیا کہ جو فرزند ہو لونڈی سے جو ملک تھی اسکی جس دن جماع کیا اس سے سو تحقیق ملا لیا جائے ... اور نہیں اسکا حصہ اس میراث میں جو تقسیم ہو چکی ... اور جو پایا وہ فرزند تقسیم نہ ہوئی میراث کو سو ملیگا اسکو اسکا حصہ اور نہ ملا لیا جائیگا جب باپ ہی اسکا کہ جسکا بتایا جاتا ہے انکار کیا ہو اور اگر وہ فرزند اس لونڈی سے ہو کہ جسکا مالک نہ تھا یا آزاد عورت سے کہ زنا کیا اسے سو بیشک وہ نہ ملا لیا جائیگا اور نہ وارث ہوگا اگرچہ جسکا بتاتے ہیں اس فرزند کو خود وہی دعویٰ کرے سو وہ ولد الزنا ہے آزاد سے ہو یا لونڈی سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعن جابر بن عتيك رض أن نبي الله صلى الله عليه وسلم قال من الغيرة ما يحب الله ومنها ما يبغض الله فأما التي يحبها الله فالغيرة في الريبة وأما التي يبغضها الله فالغيرة في غير ريبة وإن من الخيلاء ما يبغض الله ومنها ما يحب الله فأما الخيلاء التي يحب الله فاختيال الرجل عند القتال واختياله عند الصدقة وأما التي يبغض الله فاختياله في الفخر

اور روایت ہے جابر بن عتیک رض سے کہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعضی غیرت ایسی ہے کہ دوست رکھتا ہے اللہ اور بعضی ایسی ہے کہ برا جانتا ہے اللہ سو غیرت ہے تہمت کی جگہ میں اور جسکو برا جانتا ہے اللہ سو غیرت ہے سوائے تہمت کے اور تکبر بعضا ایسا ہے کہ برا جانتا ہے اللہ اور بعضا وہ ہے کہ دوست رکھتا ہے اللہ جو تکبر کہ دوست رکھتا ہے اللہ سو تکبر مرد کا ہے جہاد میں کافر سے اور تکبر مرد کا خیرات کرنے وقت اور لیکن جو تکبر کہ برا جانتا ہے اللہ سو تکبر اسکا ہے فخر میں

وفي رواية في البغي رواه أحمد وأبو داود والنسائي

اور ایک روایت میں ظلم کرنے میں روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے

الفصل الثالث

عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال قام رجل فقال يا رسول الله إن فلانا ابني عاهرت بأمه في الجاهلية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا دعوة في الإسلام ذهب أمر الجاهلية الولد للفراش وللعاهر الحجر رواه أبو داود

تیسری فصل روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ کہا کھڑا ہوا ایک مرد سو کہا اے رسول اللہ کے بیشک فلانا بیٹا میرا ہے زنا کیا میں نے اسکی ماں سے زمانہ جاہلیت میں سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دعوا ولد الزنا کا اسلام میں جلا گیا کام جاہلیت کا بچہ تابع فراش کا ہے اور زانی کو پتھر ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أربع من النساء لا ملاعنة بينهن النصرانية تحت المسلم واليهودية تحت المسلم والحرة تحت المملوك والمملوكة تحت الحر رواه ابن ماجه

اور روایت ہے اسی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار عورتوں میں لعان نہیں ہوتا نصرانی جو مسلمان کے نکاح میں ہو اور یہودن جو مسلمان کے نکاح میں ہو اور آزاد عورت جو نکاح میں غلام کے ہو اور لونڈی جو نکاح میں آزاد کے ہو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

وعن ابن عباس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أمر رجلا حين أمر المتلاعنين أن يتلاعنا أن يضع يده عند

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ایک مرد کو جب حکم کیا عورت مرد کو لعان کا کہ رکھے ہاتھ اپنا

الخامسة على فيه وقال إنها موجبة رواه النسائي وعن عائشة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج من عندها

پانچویں بار منہ پر اسکے اور فرمایا کہ یہہ قائل یعنی واجب کرنے والی ہے روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے عائشہ رضی سے مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اسکے پاس سے

ليلا قالت فغرت عليه فجاء فرأى ما أصنع فقال ما لك يا عائشة أغرت فقلت وما لي لا يغار مثلي على مثلك فقال رسول الله

رات کو کہا اسنے پھر رشک کیا میں آپ پر پھر آئے پھر دیکھے جو کر رہی تھی میں سو فرمایا کیا ہوا تجھکو اے عائشہ کیا غیرت آئی تجھے کہا میں اور کیا ہو مجھے کہ غیرت کرے مجھ سی تجھ سے

صلى الله عليه وسلم لقد جاءك شيطانك قالت يا رسول الله أمعي شيطان قال نعم قلت ومعك يا رسول الله قال نعم ولكن

صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق آیا تیرے پاس تیرا شیطان کہا عائشہ نے اے رسول اللہ کیا میرے ساتھ شیطان ہے فرمایا ہاں کہا میں نے اور آپکے ساتھ اے رسول اللہ فرمایا ہاں اور لیکن

أعانني الله عليه حتى أسلم رواه مسلم

باب العدة

الفصل الأول

عن أبي سلمة عن فاطمة بنت قيس أن أبا عمرو بن

مدد کی میری اللہ نے اسپر یہانتک کہ فرمانبردار ہو گیا روایت کیا اسکو مسلم نے باب عدت کا بیان پہلی فصل روایت ہے ابی سلمہ سے فاطمہ بنت قیس سے کہ ابا عمرو بن

حفص طلقها البتة وهو غائب فأرسل إليها وكيله الشعير فسخطته فقال والله ما لك علينا من شيء فجاءت رسول الله صلى

حفص نے طلاق دی اسکو طلاق بائنہ اور وہ غائب تھا پھر بھیجا اسکے پاس وکیل اپنا جو سو غصہ ہوئی اسپر سو کہا قسم اللہ کی نہیں تیرا ہم پر کچھ نفقہ سو آئی رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال ليس لك نفقة فأمرها أن تعتد في بيت أم شريك ثم قال تلك امرأة يغشاها أصحابي

اللہ علیہ وسلم پاس پھر ذکر کیا اسکا آپ سے سو فرمایا نہیں تیرا نفقہ پھر حکم کیا اسکو عدت تمام کرنے کا گھر میں ام شریک کے پھر فرمایا وہ ایک عورت ہے کہ جاتے ہیں پاس اسکے میرے صحابی

اعتدي عند ابن أم مكتوم فإنه رجل أعمى تضعين ثيابك فإذا حللت فآذنيني قالت فلما حللت ذكرت له أن معاوية بن

عدت تمام کر ابن ام مکتوم کے پاس کہ وہ اندھا مرد ہے اتار سکیگی تو کپڑے اپنے پھر جب عدت سے نکلے تو خبر کر مجھے کہا اسنے پھر جب عدت سے نکلی میں ذکر کیا آپ سے کہ معاویہ بن

أبي سفيان وأبا جهم خطباني فقال أما أبو الجهم فلا يضع عصاه عن عاتقه وأما معاوية فصعلوك لا مال له انكحي أسامة

ابی سفیان نے اور ابا جہم دونوں نے پیغام کیا مجھے سو فرمایا لیکن ابو جہم سو نہیں رکھتا لاٹھی اپنی مونڈھے سے اور لیکن معاویہ سو مفلس ہے مال نہیں اسکو نکاح کر اسامہ سے

بن زيد فكرهته ثم قال انكحي أسامة فنكحته فجعل الله فيه خيرا واغتبطت وفي رواية عنها فأما أبو جهم فرجل ضراب

بن زید سے سو ناپسند کیا اسکو پھر فرمایا نکاح کر اسامہ سے پھر نکاح کیا اسے سو کیا اللہ نے اس میں بھلائی اور رشک کی گئی میں اور ایک روایت میں ہے پھر لیکن ابو جہم بہت مارنے والا ہے

للنساء رواه مسلم وفي رواية أن زوجها طلقها ثلاثا فأتت النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا نفقة لك إلا أن تكوني حاملا

عورتوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ہے بیشک خاوند اسکا تین طلاق دیں اسکو سو آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو فرمایا نفقہ نہ ملیگا تجھکو مگر یہ کہ ہو تو حاملہ

وعن عائشة رض قالت إن فاطمة كانت في مكان وحش فخيف على ناحيتها فلذلك رخص لها النبي صلى الله عليه وسلم

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے تحقیق فاطمہ تھی وحشت ناک مکان میں سو خوف کیا گیا اطراف مکان پر پھر اسی لئے رخصت دی اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

تعني في النقلة وفي رواية قالت ما لفاطمة ألا تتقي الله تعني في قولها لا سكنى ولا نفقة رواه البخاري وعن سعيد بن

نقل مکان میں اور ایک روایت میں کہا عائشہ نے کیا ہوا فاطمہ کو کیا نہیں ڈرتی اللہ سے یعنی اسکے کہنے میں کہ نہیں ہے جگہ اور نفقہ نہیں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے سعید بن

المسيب قال إنما نقلت فاطمة لطول لسانها على أحمائها رواه في شرح السنة وعن جابر رض قال طلقت خالتي ثلاثا فأرادت

مسیب سے کہا بس نقل مکان کیا گیا فاطمہ کا واسطے زبان درازی کے اسکی ساتھ قرابت داروں پر روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور روایت ہے جابر رض سے کہا کہ طلاق دی گئی خالہ میری تین سو ارادہ کیا

أن تجد نخلها فزجرها رجل أن تخرج فأتت النبي صلى الله عليه وسلم فقال بلى فجدي نخلك فإنه عسى أن تصدقي أو تفعلي

خرما کاٹ لانے کا سو جھڑکا اسکو ایک مرد نے اسکے باہر نکلنے میں پھر آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا کیوں نہیں پھر کاٹ لا اپنا خرما اس لئے کہ شاید تو صدقہ کرے یا نیکی کرے

معروف رواه مسلم وعن المسور بن مخرمة رضي الله عنه أن سبيعة الأسلمية نفست بعد
روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے کہ سبیعہ اسلمیہ جنی

وفاة زوجها بليال فجاءت النبي صلى الله عليه وسلم فاستأذنته أن تنكح فأذن لها فنكحت رواه
اسکے خاوند کے مرنے کے کئی راتوں بعد سو آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پس اذن مانگا آپ سے نکاح کرنے کا سو اذن دیا اسکو پھر نکاح کیا اسنے روایت کیا

البخاري وعن أم سلمة رضي الله عنها قالت جاءت امرأة إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت
بخاری نے اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا اسنے آئی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا اسنے

يا رسول الله إن ابنتي توفي عنها زوجها وقد اشتكت عينها أفنكحلها فقال رسول الله صلى
اے رسول اللہ کے مقرر میری بیٹی کو چھوڑ کر مرگیا خاوند اسکا اور مقرر بیمار ہوئی اپنی آنکھ سے کیا پس سرمہ لگاویں ہم اسکو فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم لا مرتين أو ثلاثا كل ذلك يقول لا ثم قال إنما هي أربعة أشهر وعشر وقد كانت
اللہ علیہ وسلم نے نہیں دو یا تین بار ہر بار یہی فرماتے نہیں پھر فرمایا سوائے اسکے نہیں عدت چار مہینے اور دس دن ہی اور مقرر تھی

إحداكن في الجاهلية ترمي بالبعرة على رأس الحول متفق عليه وعن أم حبيبة و
ایک تم میں سے زمانہ جاہلیت میں ڈالتی مینگنی سال تمام ہوتے وقت ق اور روایت ہے ام حبیبہ اور

زينب بنت جحش رضي الله عنهما عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لامرأة تؤمن بالله
زینب بیٹی جحش کی رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حلال نہیں کسی عورت کو ایمان رکھے اللہ پر

واليوم الآخر أن تحد على ميت فوق ثلث ليال إلا على زوج أربعة أشهر وعشرا متفق عليه وعن
اور پچھلے دن پر سوگ کرنا مردے پر تین رات کے اوپر مگر خاوند پر چار مہینے اور دس دن ق اور روایت ہے

أم عطية رضي الله عنها أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تحد امرأة على ميت فوق ثلث إلا على
ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوگ نہ کرے کوئی عورت مردے پر تین رات کے اوپر مگر

زوج أربعة أشهر وعشرا ولا تلبس ثوبا مصبوغا إلا ثوب عصب ولا تكتحل ولا تمس طيبا إلا إذا طهرت
خاوند پر چار مہینے اور دس دن اور نہ پہنے رنگا کپڑا مگر کھاردیکا کپڑا اور نہ سرمہ لگاوے اور نہ لگاوے خوشبو مگر جب حیض سے

نبذة من قسط أو أظفار متفق عليه وزاد أبو داود ولا تختضب

الفصل الثاني

عن زينب بنت كعب
پاک ہو تو ذرا قسط یا اظفار ق اور زیادہ کیا ابوداؤد نے اور خضاب نہ کرے دوسری فصل روایت ہے زینب بیٹی کعب کی

أن الفريعة بنت مالك بن سنان وهي أخت أبي سعيد الخدري أخبرتها أنها جاءت إلى رسول
کہ فریعہ بیٹی مالک بن سنان کی اور وہ بہن ابی سعید خدری کی ہے خبر دی اسکو کہ وہ آئی تھی رسول

الله صلى الله عليه وسلم تسأله أن ترجع إلى أهلها في بني خدرة فإن زوجها خرج في طلب أعبد له
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھنے جانے کو اپنے لوگوں پاس قبیلہ بنی خدرہ میں اس لیے کہ خاوند اسکا نکلا تھا ڈھونڈھنے اپنے غلام

أبقوا فقتلوه قالت فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أرجع إلى أهلي فإن زوجي لم يتركني
جو بھاگ گئے تھے پھر ڈالا اسکو کہا اسنے پھر پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے چلے جانے کو اپنے لوگوں پاس کیونکہ خاوند میرا نہ چھوڑا مجھے

في منزل يملكه ولا نفقة فقالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم فانصرفت حتى إذا كنت في الحجرة

اپنی ملک کے مکان میں اور نہ خرچ رہتی میں پھر کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا پھر پھری میں یہاں تک کہ جب تھی میں حجرہ مبارک

أو في المسجد دعاني فقال امكثي في بيتك حتى يبلغ الكتاب أجله قالت فاعتددت فيه أربعة أشهر

یا مسجد میں بلایا مجھے پھر فرمایا رہ گھر میں اپنے یہاں تک کہ پہنچے عدت اپنی مدت کو کہا اسنے پھر عدت تمام کی میں اسمیں چار مہینے

وعشرا رواه مالك والترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجة والدارمي وعن أم سلمة رضي الله

اور دس دن روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ

عنها قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم حين توفي أبو سلمة وقد جعلت على صبرا فقال ما هذا

عنہا سے کہ کہا اسنے آئے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مرگیا ابو سلمہ جس حال میں کہ ملی تھی اپنے منہ پر ایلوا سو فرمایا کیا ہے یہ

يا أم سلمة قلت إنما هو صبر ليس فيه طيب فقال إنه يشب الوجه فلا تجعليه إلا بالليل وتنزعيه

اے ام سلمہ کہا میں نے یہ ایلوا ہی نہیں اسمیں خوشبو تب فرمایا کہ ایلوا رنگ چمکاتا ہے چہرہ کا سو مگر رات کو اور دھو ڈال اسے دن

بالنهار ولا تمتشطي بالطيب ولا بالحناء فإنه خضاب قلت بأي شيء أمتشط يا رسول الله قال

دن کو اور کنگھی مت کر خوشبو لگا کر اور مہندی لگا کر کہ مقرر وہ قسم خضاب سے ہے کہا میں نے کونسی چیز لگا کر کنگھی کروں یا رسول اللہ فرمایا

بالسدر تغلفين به رأسك رواه أبو داود والنسائي وعنها عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المتوفى

بیری کا پتا لگا کر اپنے سر کو روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے اسی سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس عورت کا

عنها زوجها لا تلبس المعصفر من الثياب ولا الممشقة ولا الحلي ولا تختضب ولا تكتحل رواه أبو

خاوند مر جاوے نہ پہنے کسم سے رنگا کپڑا اور نہ سرخ پھول سے رنگا اور نہ زیوروں کو اور نہ خضاب کرے اور نہ سرمہ لگاوے روایت کیا اسکو ابو داؤد

داود والنسائي

الفصل الثالث

عن سليمان بن يسار أن الأحوص هلك بالشام حين دخلت امرأته

اور نسائی نے تیسری فصل روایت ہے سلیمان بن یسار سے کہ احوص مرگیا شام میں جب داخل ہوئی عورت اسکی

في الدم من الحيضة الثالثة وقد كان طلقها فكتب معاوية بن أبي سفيان إلى زيد بن ثابت

لہو میں تیسرے حیض کے اور تحقیق طلاق دیا تھا اسکو سو خط لکھا معاویہ بن ابی سفیان نے زید بن ثابت کو

يسأله عن ذلك فكتب إليه زيد أنها إذا دخلت في الدم من الحيضة الثالثة فقد برئت منه وبرئ

سوال کرتا ہوا اسکا سو جواب لکھا اسکو زید نے کہ جب داخل ہوئی عورت لہو میں تیسرے حیض کے سو مقرر بے علاقہ ہوئی مرد سے اور مرد

منها لا يرثها ولا ترثه رواه مالك وعن سعيد بن المسيب قال قال عمر بن الخطاب رض أيما امرأة طلقت

عورت سے نہ وہ اسکا وارث ہوگا اور نہ یہ اسکی روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے سعید بن مسیب سے کہا کہا عمر بن خطاب رض نے جو عورت طلاق دی گئی

فحاضت حيضة أو حيضتين ثم رفعتها حيضتها فإنها تنتظر تسعة أشهر فإن بان بها حمل فذلك

پھر حیض آیا اسے ایک یا دو بار پھر موقوف ہوا اسے اسکا حیض سو بیشک وہ انتظار کریگی نو مہینے پھر اگر ظاہر ہوا اسکا حمل سو حکم اسکا ظاہر ہے

وإلا اعتدت بعد التسعة الأشهر ثلاثة أشهر ثم حلت رواه مالك

باب الاستبراء

اور نہیں تو عدت تمام کریگی بعد نو مہینے کے تین مہینے پھر عدت سے نکلیگی روایت کیا اسکو مالک نے باب استبراء کا

الفصل الاول عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ قال مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بامرأۃ مجح فسال عنہا
پہلی فصل روایت ہے ابی درداء رضی اللہ عنہ سے کہا گذر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت پر کہ قریب جننے کے تھی پوچھا

فقالوا امۃ لفلان قال ایلم بہا قالوا نعم قال لقد ہممت ان العنہ لعنا یدخل معہ فی قبرہ کیف یستخدمہ
سو کہا لونڈی ہے فلانے کی فرمایا کیا جماع کیا جاتا ہے اسے کہا ہاں فرمایا البتہ تحقیق قصد کیا تھا ایسی لعنت کا اسپر کہ جاوے اسکے ساتھ اسکی قبر میں کس طرح خادم بنا لیگا اسکو

وہو لا یحل لہ ام کیف یورثہ وہو لا یحل لہ رواہ مسلم الفصل الثانی عن ابی سعید الخدری رضی
حالانکہ حلال نہیں ہے اسکو یا کس طرح سے اپنا وارث کریگا اسکو حالانکہ یہ حلال نہیں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے ابی سعید خدری رضی

اللہ عنہ رفعہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فی سبایا اوطاس لا توطأ حامل حتی تضع ولا غیر ذات
اللہ عنہ سے سند مرفوع سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کہ فرمایا حق بندیوں اوطاس کے بردوں کے جماع نکیا جاوے گا حاملہ سے یہاں تک کہ جنے اور نہ غیر

حمل حتی تحیض حیضۃ رواہ احمد وابو داؤد والدارمی وعن رویفع بن ثابت الانصاری
حاملہ سے یہاں تک کہ آوے اسکو ایک حیض روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے رویفع بن ثابت انصاری

رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم حنین لا یحل لامرئ یؤمن باللہ والیوم
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حنین کی لڑائی کے دن حلال نہیں اس مرد کو کہ ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور

الاخر ان یسقی ماءہ زرع غیرہ یعنی اتیان الحبالی ولا یحل لامرئ یؤمن باللہ والیوم الاخر ان یقع
پچھلے دن پر پلانا اپنے پانی کا غیر کی کھیتی کو یعنی جماع کرنا حاملہ لونڈیوں سے اور حلال نہیں اس مرد کو کہ ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر جماع کرنا

علی امرأۃ من السبی حتی یستبرئہا ولا یحل لامرئ یؤمن باللہ والیوم الاخر ان یبیع مغنما حتی
کسی عورت سے جو بردوں سے ہو استبرا نکرے اور حلال نہیں اس مرد کو کہ ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر بیچنا غنیمت کا تقسیم سے پہلے

یقسم رواہ ابو داؤد ورواہ الترمذی الی قولہ زرع غیرہ الفصل الثالث عن مالک
تقسیم ہونے کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو ترمذی نے حضرت کے قول تک زرع غیرہ تیسری فصل روایت ہے مالک سے

قال بلغنی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یامر باستبراء الاماء بحیضۃ ان کانت ممن
کہا اسنے خبر پہنچی مجھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے لونڈیوں کا استبرا کرنے کا ایک حیض سے اگر ہوں

تحیض وثلثۃ اشہر ان کانت ممن لا تحیض وینہی عن سقی ماء الغیر وعن ابن عمر رضی اللہ
حیض ہونے والیوں سے اور تین مہینے سے اگر ہوں حائضہ نہونے والیوں سے اور منع کرتے تھے پانی پلانے سے غیر کے پانی کو کھیت اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ

عنہ انہ قال اذا وہبت الولیدۃ التی توطأ او بیعت او اعتقت فلتستبرئ رحمہا بحیضۃ ولا تستبرئ
عنہ سے کہ اسنے کہا جب ہبہ کی جاوے لونڈی کہ اس سے جماع ہوتا تھا یا بیچی جاوے یا آزاد کی جاوے سو استبرا کرے اپنے بچہ دان کا ایک حیض سے اور نہ استبرا کریگی

العذراء رواہما رزین باب النفقات وحق المملوک الفصل الاول عن عائشۃ رض
باکرہ روایت کیا دونو حدیثوں کو رزین نے۔ باب نفقوں کے اور لونڈی غلام کے حق کے بیان کا پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے

ان ہند بنت عتبۃ قالت یا رسول اللہ ان ابا سفیان رجل شحیح ولیس یعطینی ما یکفینی وولدی الا
کہ ہند بیٹی عتبہ کی کہا اے رسول اللہ کے بیشک ابو سفیان بخیل مرد ہے اور نہیں دیتا مجھے جو بس کرے مجھے اور میری اولاد کو مگر

ما أخذت منه وهو لا يعلم فقال خذي ما يكفيك وولدك بالمعروف متفق عليه وعن جابر بن

جو لیا میں نے اسکے بغیر انکی جانے بیخبر سو فرمایا لے بقدر تیری اور تیری اولاد کی ضرورت کے موافق دستور کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر بن

سمرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أعطى الله أحدكم خيرا فليبدأ بنفسه وأهل بيته

سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب دے اللہ کسی کو تم میں سے مال پس شروع کرے اپنی ذات پر اور گھر والوں پر

رواه مسلم وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للمملوك طعامه وكسوته

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بردے کا حق کھلانا اور پہنانا اسکا ہے

ولا يكلف من العمل إلا ما يطيق رواه مسلم وعن أبي ذر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور تکلیف نہ دے کام کی مگر جتنا سکے وہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

إخوانكم جعلهم الله تحت أيديكم فمن جعل الله أخاه تحت يديه فليطعمه مما يأكل وليلبسه

بھائی تمہارے ہیں کر دیا انکو اللہ نے تمہاری حکومت تلے پھر جس شخص کو دے اللہ اسکے بھائی کو اسکی حکومت تلے سو کھلاوے اسکو جو آپ کھاتا ہے اور پہناوے اسکو

مما يلبس ولا يكلفه من العمل ما يغلبه فإن كلفه ما يغلبه فليعنه عليه متفق عليه وعن عبد الله بن

جو آپ پہنے اور نہ تکلیف دے اسپر کام کی جو بھاری ہو اسپر پھر اگر تکلیف دے اسکو بھاری کام کی سو مدد کرے اسکی اس پر ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

عمرو رضي الله عنه جاءه قهرمان له فقال له أعطيت الرقيق قوتهم قال لا قال فانطلق فأعطهم فإن

عمرو رضی اللہ عنہ سے کہ آیا اسکے پاس ایک کار پرداز اسکا سو کہا اسکو کیا دیا تو نے اپنے غلاموں کو قوت انکا کہا نہیں کہا پھر جا پھر دے انکو اسلیے کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كفى بالرجل إثما أن تحبس عمن تملك قوته وفي رواية كفى بالمرء إثما أن يضيع

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بس کرتا ہے آدمی کو گناہ کی جہت سے روک رکھنا اپنے لونڈی غلام سے قوت انکا اور ایک روایت میں بس کرتا ہے

من يقوت رواه مسلم وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا

انکا قوت انکا اسپر بھی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب تیار کرے

صنع لأحدكم خادمه طعامه ثم جاءه به وقد ولي حره ودخانه فليقعده معه فليأكل فإن كان الطعام

تم میں سے کسی کا خادم کھانا اسکا پھر لاوے اسکو محنت اٹھا کر اسکی گرمی اور دھوئیں کی سو بٹھاوے اسکو اپنے ساتھ پھر کھاوے پھر اگر ہو کھانا

مشفوها قليلا فليضع في يده منه أكلة أو أكلتين رواه مسلم وعن عبد الله بن عمر رضي الله عنه أن رسول الله

تھوڑا سو رکھدے ہاتھ میں اسکے اس سے ایک یا دو لقمے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال إن العبد إذا نصح لسيده وأحسن عبادة الله فله أجره مرتين متفق عليه وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقرر بندہ جب خیر خواہی کرتا ہے اپنے مالک کی اور اچھی طرح عبادت کرے اللہ کی سو لیگا اسکو مزدوری اسکی دو ہی ۔ ق ۔ اور روایت ہے

أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعما للمملوك أن يتوفاه الله يحسن عبادة ربه

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نیک بخت غلام کی خوبی یہ بھی ہے کہ مارے اسکو اللہ اچھی طور سے اسکے رب کی عبادت

وطاعة سيده نعما له متفق عليه وعن جرير رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أبق

اور مالک کی اطاعت کے ساتھ اچھی ہے یہ خیر اسکے لئے ۔ ق ۔ اور روایت ہے جریر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھاگے

العبد لم تقبل له صلوة وفي رواية عنه قال ايما عبد ابق فقد برئت منه الذمة وفي رواية عنه قال ايما

غلام قبول نہیں ہوتی اسکی نماز اور ایک روایت میں اسی سے کہ فرمایا جو غلام کہ بھاگے سو تحقیق نکل جاتا ہے اس سے ذمہ اور ایک روایت میں اسی سے کہ فرمایا جو

عبد ابق من مواليه فقد كفر حتى يرجع اليهم رواه مسلم وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال سمعت

غلام کہ بھاگے اپنے مالکوں سے سو مقرر کافر ہوا یہاں تک کہ پھر آوے ان پاس روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں

ابا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول من قذف مملوكه وهو بريء مما قال جلد يوم القيمة الا ان يكون

ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے گالی دی اپنے غلام کو اور وہ پاک ہو اس سے کہ کہا مالک نے درے کھائیگا قیامت کے دن مگر یہ کہ ہو

كما قال متفق عليه وعن ابن عمر رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من ضرب

جیسا کہا مالک نے … اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے مارا

غلاما له حدا لم يأته او لطمه فان كفارته ان يعتقه رواه مسلم وعن ابي مسعود الانصاري رض

اپنے غلام کو حد کہ نہ کیا موجب حد کا یا طمانچہ مارا اسکو سو مقرر کفارہ اسکا آزاد کرنا ہے اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی مسعود انصاری رض سے

قال كنت اضرب غلاما لي فسمعت من خلفي صوتا اعلم ابا مسعود لله اقدر عليك منك عليه فالتفت

کہا مار رہا تھا میں اپنے غلام کو سو سنا اپنے پیچھے ایک آواز جان رکھ ای ابا مسعود اللہ زیادہ بس رکھتا ہے تجھ پر تیرے اس پر بس رکھنے سے پھر پھر کر

فاذا هو رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله هو حر لوجه الله فقال اما لو لم تفعل للفحتك

سو دیکھا ہوں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں سو کہا میں نے ای رسول اللہ کے وہ آزاد ہے اللہ کی رضامندی کے لئے سو فرمایا خبردار اگر آزاد نہ کرتا

النار او لمستك النار رواه مسلم

الفصل الثاني عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رجلا

آگ … روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ مقرر ایک مرد آیا

النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان لي مالا وان والدي يحتاج الى مالي قال انت ومالك لوالدك ان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا بیشک میرا مال ہے اور بیشک میرا باپ محتاج ہے میرے مال کا فرمایا تو اور مال تیرا تیرے باپ کا ہے مقرر

اولادكم من اطيب كسبكم كلوا من كسب اولادكم رواه ابو داود وابن ماجه وعنه عن

اولاد تمہاری بہت ستھری کمائی تمہاری ہے کھاؤ کمائی اپنی اولاد کی روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے

ابيه عن جده ان رجلا اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اني فقير ليس لي شيء ولي يتيم فقال كل

اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ مقرر ایک مرد آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ میں محتاج ہوں نہیں میری کوئی چیز اور میرے پاس ایک یتیم ہے فرمایا کھا

من مال يتيمك غير مسرف ولا مبادر ولا متاثل رواه ابو داود والنسائي وابن ماجه وعن ام سلمة رض عن

مال سے اپنے یتیم کے اسراف نکرکے اور جلدی نکر کے اور مال جمع نکرکے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ام سلمہ رض سے

النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يقول في مرضه الصلوة وما ملكت ايمانكم رواه البيهقي في شعب الايمان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ فرماتے تھے اپنے مرض موت میں حفاظت نماز کی کرو اور … اپنے لونڈی غلاموں کی روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

وروى احمد وابو داود عن علي نحوه وعن ابي بكر الصديق رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل الجنة

اور روایت کیا احمد اور ابو داؤد نے علی سے مانند اسکے اور روایت ہے ابی بکر صدیق رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نجاویگا بہشت میں

سیئ الملکۃ رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن رافع بن مکیث رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
برائی کرنے والا بردوں سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے رافع بن مکیث رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال حسن الملکۃ یمن وسوء الخلق شوم رواہ ابوداؤد ولم ار فی غیر المصابیح ما زاد علیہ من قولہ
فرمایا نیکی کرنا بردوں سے مبارک ہے اور بدخلقی نحوست ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نہ دیکھا میں سوا مصابیح کے جو زیادہ کیا اس پر قول

والصدقۃ تمنع میتۃ السوء والبر زیادۃ فی العمر وعن ابی سعید رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی
اور خیرات روکتی ہے بری طور کی موت کو اور نیکی موجب زیادتی کا ہے اور روایت ہے ابی سعید رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم اذا ضرب احدکم خادمہ فذکر اللہ فارفعوا ایدیکم رواہ الترمذی والبیہقی فی
اللہ علیہ وسلم جب مارے کوئی تم میں کا اپنے خادم کو پھر نام لے وہ اللہ کا سو اٹھالو ہاتھ اپنے روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے

شعب الایمان لکن عندہ فلیمسک بدل فارفعوا ایدیکم وعن ابی ایوب رضی اللہ عنہ قال سمعت
شعب الایمان میں لیکن بیہقی کے پاس سو تھامے بدلے فارفعوا ایدیکم کے اور روایت ہے ابی ایوب رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من فرق بین والدۃ وولدھا فرق اللہ بینہ وبین احبتہ یوم القیمۃ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی جدائی ڈالے ماں اور بچے میں جدائی ڈالیگا اللہ اسکے اور اسکے دوستوں میں قیامت کے دن

رواہ الترمذی والدارمی وعن علی رضی اللہ عنہ قال وھب لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلامین
روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا بخش دیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو غلام

اخوین فبعت احدھما فقال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا علی ما فعل غلامک فاخبرتہ فقال ردہ ردہ
کہ بھائی بھائی تھے سو بیچا میں ایک کو ان میں سے تب فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی کیا ہوا غلام تیرا سو خبر دی میں نے آپ کو تب فرمایا

رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعنہ انہ فرق بین جاریۃ وولدھا فنھاہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن ذلک
روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہ مقرر اسنے جدائی ڈالی لونڈی اور اسکے بچے میں سو منع کیا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کام سے

فرد البیع رواہ ابوداؤد منقطعا وعن جابر رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلث من کن
سو بیع باطل کیا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے سند منقطع سے اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تین خصلت ہوگی

فیہ یسر اللہ حتفہ وادخلہ جنتہ رفق بالضعیف وشفقۃ علی الوالدین واحسان الی المملوک رواہ
آسان کریگا اللہ موت اسکی اور داخل کریگا اسکو بہشت میں نرمی کرنا مسکین سے اور مہربانی ماں باپ پر اور نیکی لونڈی غلام سے روایت کیا اسکو

الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وعن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ترمذی نے اور کہا ترمذی یہ حدیث غریب ہے اور روایت ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وھب لعلی غلاما فقال لا تضربہ فانی نھیت عن ضرب اھل الصلوۃ وقد رأیتہ یصلی ھذا لفظ المصابیح وفی
دے دیا علی کو ایک غلام پھر فرمایا مت مار اسکو کہ میں منع کیا گیا ہوں مارنے سے نمازیوں کے اور تحقیق دیکھا میں اسکو نماز پڑھتا یہ عبارت مصابیح کی ہے اور

المجتبی للدارقطنی ان عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال نھانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن ضرب المصلین
کتاب مجتبی میں دار قطنی کی بیشک عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا منع فرمایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مارنے نمازیوں کا

وعن عبد الله بن عمر رضي الله عنه قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله كم نعفو عن
اور روایت ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا اے رسول اللہ کے کتنے بار قصور معاف کریں

الخادم فسكت ثم أعاد عليه الكلام فصمت فلما كانت الثالثة قال اعفوا عنه كل يوم سبعين مرة رواه أبو
خادم سے سو سکوت کیا پھر دوبارہ پوچھا آپ سے وہی بات پھر سکوت کیا پھر جب تیسری بار ہوئی فرمایا معاف کرو خادم سے ہر دن ستر بار روایت کیا اسکو ابوداؤد

داود ورواه الترمذي عن عبد الله بن عمرو وعن أبي ذر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اور روایت کیا اسکو ترمذی نے عبداللہ بن عمرو سے اور روایت ہے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من لاءمكم من مملوكيكم فأطعموه مما تأكلون واكسوه مما تكسون ومن لا يلائمكم منهم فبيعوه ولا تعذبوا
جو کوئی اطاعت کرے تمہاری لونڈی غلاموں میں سے سو کھلاؤ اسکو جو آپ کھاتے ہو اور پہناؤ جو آپ پہنتے ہو اور جو اطاعت نہ کرے تمہاری ان میں سے سو بیچو اسکو اور نہ عذاب کرو

خلق الله رواه أحمد وأبو داود وعن سهل بن الحنظلية رضي الله عنه قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم
اللہ کی مخلوق کو روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ سے کہا گذر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ببعير قد لحق ظهره ببطنه فقال اتقوا الله في هذه البهائم المعجمة فاركبوها صالحة واتركوها صالحة رواه
ایک اونٹ پر کہ لگ گئی تھی اسکی پیٹھ پیٹ سے سو فرمایا ڈرو اللہ سے بیچ ان بے زبان جانوروں کے سو سوار ہو ان پر اچھے رہتے اور چھوڑ دو ان کو

أبو داود

الفصل الثالث

عن ابن عباس رضي الله عنه قال لما أنزل قوله تعالى ولا تقربوا مال اليتيم إلا
ابوداؤد نے تیسری فصل روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا جب اترا قول اللہ تعالیٰ کا اور نہ پاس جاؤ یتیم کے مال کے مگر

بالتي هي أحسن وقوله تعالى إن الذين يأكلون أموال اليتامى ظلما الآية انطلق من كان عنده يتيم فعزل طعامه
اچھے طریقہ سے اور قول اللہ تعالیٰ کا تحقیق جو لوگ کہ کھاتے ہیں مال یتیموں کے ظلم سے تمام آیت تک چلا گیا جو کوئی کہ تھا اسکے پاس یتیم پھر الگ کر دیا

من طعامه وشرابه من شرابه فإذا فضل من طعام اليتيم وشرابه شيء حبس له حتى يأكله أو يفسد فاشتد
اسکے کھانے سے اور اپنا پانی اسکے پانی سے پھر جب بچ رہتا یتیم کے کھانے اور پانی سے کچھ رکھا اسکو یتیم کے لئے کہ کھاوے اسکو یا سڑ جاوے پھر مشکل ہوا

ذلك عليهم فذكروا ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فأنزل الله تعالى ويسألونك عن اليتامى قل إصلاح
وہ ان پر سو ذکر کیا اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تب اتارا اللہ تعالیٰ نے اور پوچھتے ہیں تجھ سے مسئلہ یتیموں کا کہہ دے اصلاح

لهم خير وإن تخالطوهم فإخوانكم فخلطوا طعامهم بطعامهم وشرابهم بشرابهم رواه أبو داود
انکی بھلا ہے اور اگر ملا لو ان سے سو بھائی تمہارے ہیں تب ملا لیا اپنا کھانا ان کے کھانے سے اور پانی ان کے پانی سے روایت کیا اسکو ابوداؤد

والنسائي وعن أبي موسى رضي الله عنه قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم من فرق بين الوالد وولده
اور نسائی نے اور روایت ہے ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر کہ جدائی کرے باپ بیٹے

وبين الأخ وبين أخيه رواه ابن ماجه والدارقطني وعن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال كان النبي صلى
اور بھائی بھائی میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارقطنی نے اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ کہا نبی صلی

الله عليه وسلم إذا أتي بالسبي أعطى أهل البيت جميعا كراهية أن يفرق بينهم رواه ابن ماجه وعن أبي هريرة رضي الله
اللہ علیہ وسلم پاس جب لائے جاتے تھے بردے دیتے اکٹھے گھر والے تک بری جان کر جدائی کو انہیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الا انبئكم بشراركم الذي يأكل وحده ويجلد عبده ويمنع رفده رواه رزين وعن ابي بكر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا خبر نہ دوں تمکو تم میں سے برے لوگوں کی بہت برا وہ ہے جو کھاوے اکیلا اور کوڑے مارے اپنے غلام کو اور نہ دے اپنی بخشش روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت ہے ابو بکر

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة سيئ الملكة قالوا يا رسول الله اليس اخبرتنا ان هذه الامة اكثر

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جاویگا بہشت میں بدخلق مملوک سے انہوں نے کہا اے رسول اللہ کیا نہ خبر دی آپنے ہمکو کہ یہ امت بہت ہو وے سب

الامم مملوكين ويتامى قال نعم فاكرموهم ككرامة اولادكم واطعموهم مما تاكلون قالوا فما ينفعنا في الدنيا قال فرس ترتبطه

امتوں سے زیادہ ہوگی لونڈی غلام اور یتیموں کی جہت فرمایا ہاں پھر عزت کرو انکی بطور اپنی اولاد کے اور کھلاؤ انکو جو آپ کھاتے ہو کہا پھر کیا چیز کام آوے ہمکو دنیا میں فرمایا

تقاتل عليه في سبيل الله ومملوك يكفيك فاذا صلى فهو اخوك رواه ابن ماجة

باب بلوغ الصغير وحضانته في الصغر

جہاد کرنے اسپر اللہ کی راہ میں اور وہ غلام کہ کام کاج کرے تیرا پھر جب نماز پڑھے تو وہ اسکا بھائی ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔ باب ہے بچے کے بالغ ہونے اور لڑکے کی پرورش کے بیان میں

الفصل الاول

عن ابن عمر رض قال عرضت على رسول الله صلى الله عليه وسلم عام احد وانا ابن اربع

پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہا لایا گیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو احد کی لڑائی کے سال میں اور میں

عشرة سنة فردني ثم عرضت عليه عام الخندق وانا ابن خمس عشرة سنة فاجازني فقال عمر بن عبد العزيز هذا

چودہ برس کا لڑکا تھا سو پھیر دیا مجھکو پھر لایا گیا مجھے آپ کے روبرو خندق کی لڑائی کے سال اور میں پندرہ برس کا تھا پھر اجازت دی مجھے پھر کہا عمر بن عبد العزیز نے یہ

فرق ما بين المقاتلة والذرية متفق عليه وعن البراء بن عازب رض قال صالح النبي صلى الله عليه وسلم يوم

فرق ہے بالغ اور نابالغ کے درمیان متفق علیہ۔ اور روایت ہے براء بن عازب رض سے کہا صلح کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دن

الحديبية على ثلثة اشياء على ان من اتاه من المشركين رده اليهم ومن اتاهم من المسلمين لم يردوه وعلى ان يدخلها

حدیبیہ کی صلح کے دن تین چیزوں پر اس پر کہ جو آوے آپ کے پاس مشرکوں سے حوالے کر دیں انکو مشرکوں کے اور جو کوئی جاوے ان کے پاس مسلمانوں سے نہ پھیر دینگے اسکو اور اس پر

من قابل ويقيم بها ثلثة ايام فلما دخلها ومضى الاجل خرج فتبعته ابنة حمزة تنادي يا عم يا عم فتناولها علي

سال آئندہ اور رہیں اسمیں تین دن پھر جب آئے مکے میں اور تمام ہوئی مدت نکلے پھر پیچھے چلی آپ کے بیٹی حمزہ کی پکارتی اے چچا اے چچا پس لے لیا اسکو علی نے

فاخذ بيدها فاختصم فيها علي وزيد وجعفر فقال علي انا اخذتها وهي بنت عمي وقال جعفر بنت عمي وخالتها

پھر پکڑ لیا ہاتھ اسکا پھر جھگڑا کیا اسمیں علی اور زید بن حارثہ اور جعفر سو کہا علی نے میں نے لیا ہے اسکو اور وہ بیٹی ہے میرے چچا کی اور کہا جعفر نے بیٹی ہے میرے چچا کی اور

تحتي وقال زيد بنت اخي فقضى بها النبي صلى الله عليه وسلم لخالتها وقال الخالة بمنزلة الام وقال لعلي انت مني

میرے نکاح میں ہے اور کہا زید بن حارثہ نے بیٹی ہے میرے بھائی کی پھر حکم کیا اسکے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی خالہ کے لئے اور فرمایا خالہ بجائے ماں کے ہے اور فرمایا علی کو تو

وانا منك وقال لجعفر اشبهت خلقي وخلقي وقال لزيد انت اخونا ومولانا متفق عليه

اور میں تجھ سے اور کہا جعفر کو مشابہ ہے تو میری صورت اور سیرت میں اور فرمایا زید کو کہ بھائی ہمارا اور آزاد کیا ہوا ہے۔ ق

الفصل الثاني

عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عبد الله بن عمرو ان امرأة قالت يا رسول الله ان ابني هذا كان بطني له وعاء

دوسری فصل روایت ہے عمرو بن شعیب سے آگے باپ سے اسکے دادا عبد اللہ بن عمرو سے کہ ایک عورت نے کہا اے رسول اللہ کے مقرر یہ بیٹا میرا تھا پیٹ میرا اسکے رہنے کی جگہ

وثديي له سقاء وحجري له حواء وان اباه طلقني واراد ان ينزعه مني فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انت

اور چھاتی میری اسکی مشک اور گود میری اسکا مکان اور مقرر اسکے باپ نے طلاق دی مجھے اور ارادہ کیا لے لینے کا اسکو مجھ سے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو

أحق به ما لم تنكحي رواه أحمد وأبو داود وعن أبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم خير غلاماً

زیادہ حق دار ہے اس کی جب تک کہ نکاح کرے تو روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا ایک لڑکے کو

بين أبيه وأمه رواه الترمذي وعنه قال جاءت امرأة إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت إن زوجي يريد أن

درمیان اس کے باپ اور اس کی ماں کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا آئی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا عورت نے میرا خاوند ارادہ رکھتا ہے

يذهب بابني وقد سقاني ونفعني فقال النبي صلى الله عليه وسلم هذا أبوك وهذه أمك فخذ بيد أيهما شئت

لیجانے کا میرے بیٹے کو اور تحقیق پانی لاتا ہے اور میرا کام کرنے کے قابل ہے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ باپ تیرا ہے اور یہ ماں تیری ہے سو پکڑ لے ہاتھ جس کا ان میں سے کہ

فأخذ بيد أمه فانطلقت به رواه أبو داود والنسائي والدارمي

الفصل الثالث

عن هلال بن أسامة عن أبي

سو پکڑ لیا ہاتھ اپنی ماں کا سو لے گئی اس کو روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے تیسری فصل روایت ہے ہلال بن اسامہ سے ابی

ميمونة سليمان مولى لأهل المدينة قال بينما أنا جالس مع أبي هريرة جاءته امرأة فارسية معها ابن لها وقد طلقها

میمونہ سلیمان سے جو آزاد کیا ہوا مدینے والوں کا ہے کہا ایک وقت میں بیٹھا تھا ابی ہریرہ کے ساتھ آئی اس کے پاس ایک عورت فارس کی کہ اس کے ساتھ بیٹا اس کا تھا اور خاوند نے طلاق دی تھی اس کو

زوجها فادعياه فرطنت له تقول يا أبا هريرة زوجي يريد أن يذهب بابني فقال أبو هريرة استهما عليه ورطن

خاوند اس کا پھر دعوی کیا دونوں نے اس کا سو مانگی اس سے کہتی ہوئی اے ابو ہریرہ میرا خاوند ارادہ رکھتا ہے لیجانے کا میرے بیٹے کو سو کہا ابو ہریرہ نے قرعہ ڈالو تم دونوں

لها بذلك فجاء زوجها وقال من يحاقني في ابني فقال أبو هريرة اللهم إني لا أقول هذا إلا أني كنت قاعداً مع

کہی اس کو وہ بات سو آیا خاوند اس کا اور کہا کون ہے کہ جھگڑے مجھ سے میرے بیٹے میں سو کہا ابو ہریرہ نے خدایا میں نہیں کہتا یہ بات مگر میں بیٹھا تھا

رسول الله صلى الله عليه وسلم فأتته امرأة فقالت يا رسول الله إن زوجي يريد أن يذهب بابني وقد نفعني

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سو آئی آپ کے پاس ایک عورت سو کہا اس نے اے رسول اللہ تحقیق میرا خاوند ارادہ رکھتا ہے لیجانے کا میرے بیٹے کو اور تحقیق نفع

وسقاني من بئر أبي عنبة وعند النسائي من عذب الماء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم استهما عليه فقال

اور پانی لا دیتا تھا مجھ کو کوئیں سے ابی عنبہ کے اور نسائی کے پاس میٹھے پانی سے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرعہ ڈالو تم دونوں اس پر سو کہا

زوجها من يحاقني في ولدي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا أبوك وهذه أمك فخذ

خاوند اس کا کون جھگڑے گا مجھ سے میرے بیٹے میں سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ باپ تیرا ہے اور یہ ماں تیری ہے سو پکڑ لے

بيد أيهما شئت فأخذ بيد أمه رواه أبو داود والنسائي والدارمي لكنه ذكر المسند

ہاتھ جس کا ان میں سے کہ چاہے تو پھر پکڑ لیا ہاتھ اپنی ماں کا روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے لیکن ابو داؤد نے ذکر کیا اپنی مسند میں

ورواه الدارمي عن هلال ابن أسامة

اور روایت کیا اس کو دارمی نے ہلال ابن اسامہ سے

بفضل الله تعالى سبحانه تم النصف الأول من مشكوة المصابيح

في التاريخ السابع من شهر ذي الحجة

سنه ١٢٧٣ هجري نبوي

کِتَابُ الْعِتْقِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

کتاب غلام کے آزاد کرنے کی پہلی فصل روایت ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً اَعْتَقَ اللهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ حَتّٰی

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے آزاد کیا ایک بندہ مسلمان آزاد کرے گا اللہ ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کے عضو کو آگ سے یہاں تک

فَرْجَهٗ بِفَرْجِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ اِیْمَانٌ بِاللهِ وَجِهَادٌ

شرمگاہ کو بھی بدلے اس کی شرمگاہ کے اور روایت ہے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کون عمل افضل ہے فرمایا ایمان لانا اللہ پر اور جہاد کرنا

فِیْ سَبِیْلِهٖ قَالَ قُلْتُ فَاَیُّ الرِّقَابِ اَفْضَلُ قَالَ اَغْلَاهَا ثَمَنًا وَاَنْفَسُهَا عِنْدَ اَهْلِهَا قُلْتُ فَاِنْ لَّمْ اَفْعَلْ قَالَ تُعِیْنُ صَانِعًا اَوْ تَصْنَعُ لِاَخْرَقَ

اس کی راہ میں کہا ابو ذر نے عرض کیا میں نے پھر کون بندہ آزاد کرنا افضل ہے فرمایا جس کی قیمت زیادہ اور نفیس زیادہ ہو مالک کے پاس کہا میں نے پھر اگر میں یہ نہ کر سکوں فرمایا مدد کر کاریگر کی یا کام کر دے اس کا جو کام نہ جانتا ہو

قُلْتُ فَاِنْ لَّمْ اَفْعَلْ قَالَ تَدَعُ النَّاسَ مِنَ الشَّرِّ فَاِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلٰی نَفْسِكَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

کہا میں نے پھر اگر یہ نہ کر سکوں فرمایا چھوڑ دے لوگوں کو برائی سے پس تحقیق یہ خصلت صدقہ ہے خیرات کرتا ہے تو اس سے اپنی جان پر

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِیٌّ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِّمْنِیْ عَمَلًا یُّدْخِلُنِی الْجَنَّةَ قَالَ لَئِنْ كُنْتَ اَقْصَرْتَ الْخُطْبَةَ لَقَدْ اَعْرَضْتَ

فصل دوسری روایت ہے براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک بدوی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا سکھلائیے مجھے ایک کام کہ داخل کرے مجھ کو جنت میں فرمایا حضرت نے اگرچہ کوتاہ کیا تو نے کلام لیکن طول کیا تو نے

الْمَسْاَلَةَ اَعْتِقِ النَّسَمَةَ وَفُكَّ الرَّقَبَةَ قَالَ اَوَلَیْسَا وَاحِدًا قَالَ لَا عِتْقُ النَّسَمَةِ اَنْ تَفَرَّدَ بِعِتْقِهَا وَفَكُّ الرَّقَبَةِ اَنْ تُعِیْنَ فِیْ ثَمَنِهَا

سوال کو آزاد کر کسی جان کو اور چھڑا گردن کو کہا بدوی نے کیا نہیں ہیں یہ دونوں ایک فرمایا نہیں آزاد کرنا جان کا یہ ہے کہ تنہا تو آزاد کرے اور چھڑانا گردن کا یہ ہے کہ مدد کرے تو اس کی قیمت میں

وَالْمِنْحَةَ الْوَكُوْفَ وَالْفَیْءَ عَلٰی ذِی الرَّحِمِ الظَّالِمِ فَاِنْ لَّمْ تُطِقْ ذٰلِكَ فَاَطْعِمِ الْجَائِعَ وَاسْقِ الظَّمْاٰنَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

دے منحہ بہت دودھ دینے والی ہو اور رجوع کر احسان کے ساتھ قرابتی پر اگرچہ بے انصاف ہو پھر اگر طاقت نہ رکھے تو اس کی تو کھلا بھوکے کو اور پلا پیاسے کو اور حکم کر بھلی بات کا اور منع کر بری بات سے

فَاِنْ لَّمْ تُطِقْ فَكُفَّ لِسَانَكَ اِلَّا مِنْ خَیْرٍ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

پھر اگر طاقت نہ رکھے تو روک اپنی زبان کو مگر بھلائی سے روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ بَنٰی مَسْجِدًا لِّیُذْكَرَ اللهُ فِیْهِ بُنِیَ لَهٗ بَیْتٌ فِی الْجَنَّةِ وَمَنْ اَعْتَقَ نَفْسًا مُّسْلِمَةً كَانَتْ فِدْیَتَهٗ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ شَابَ شَیْبَةً فِیْ سَبِیْلِ

جس نے بنائی مسجد اس لئے کہ نام لیا جاوے اللہ کا اس میں بنایا جاتا ہے اس کے لئے ایک گھر بہشت میں اور جس نے آزاد کیا ایک نفس مسلمان کا ہو وے گا اس کے لئے سبب خلاصی کا دوزخ کی آگ سے اور جو کوئی بوڑھا ہوا اللہ کی راہ میں

اللهِ كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ

ہوگا وہ اس کے لئے نور قیامت کے دن روایت کیا اس کو شرح سنت میں

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ الْغَرِیْفِ بْنِ عَیَّاشِ الدَّیْلَمِیِّ قَالَ اَتَیْنَا وَاثِلَةَ بْنَ

فصل تیسری روایت ہے غریف ابن عیاش دیلمی سے کہا آئے ہم واثلہ بن

الْاَسْقَعِ فَقُلْنَا لَهٗ حَدِّثْنَا حَدِیْثًا لَیْسَ فِیْهِ زِیَادَةٌ وَّلَا نُقْصَانٌ فَغَضِبَ وَقَالَ اِنَّ اَحَدَكُمْ لَیَقْرَاُ وَمُصْحَفُهٗ مُعَلَّقٌ فِیْ بَیْتِهٖ

اسقع کے پاس سو کہا ہم نے اس کو بتلا ہم کو ایک حدیث کہ نہ ہو اس میں زیادہ اور نہ کم سو غصے میں آیا واثلہ اور کہا مقرر ہر کوئی تم میں سے البتہ پڑھتا قرآن اور مصحف اس کا لٹکا ہے اس کے گھر میں

فَیَزِیْدُ وَیَنْقُصُ فَقُلْنَا اِنَّمَا اَرَدْنَا حَدِیْثًا سَمِعْتَهٗ مِنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَیْنَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ صَاحِبٍ

پھر زیادہ اور کم کرتا ہے سو کہا ہم نے کہ ہمارا ارادہ یہ تھا ایسی حدیث کا کہ سنی ہے تو نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا واثلہ نے آئے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک ساتھی

لَّنَا اَوْجَبَ النَّارَ بِالْقَتْلِ فَقَالَ اَعْتِقُوْا عَنْهُ یُعْتِقِ اللهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِّنْهُ عُضْوًا مِّنَ النَّارِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ

کے لئے کہ ٹھہرائی تھی اس نے اپنے اوپر آگ کو مار ڈالنے کے سبب سو فرمایا حضرت نے آزاد کرو اس کی طرف سے آزاد کرے گا اللہ ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کے عضو کو دوزخ کی آگ سے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أفضل الصدقة الشفاعة التي بها تفك الرقبة رواه البيهقي في شعب الإيمان باب إعتاق العبد

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر صدقوں میں سفارش ہے جس سے چھڑائی جاتی ہے گردن روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ باب شریک کے غلام کو آزاد کرنے کا

المشترك وشراء القريب والعتق في المرض الفصل الأول عن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أعتق شركا له في

اور خریدنا قریب کا اور آزاد کرنا بیماری کی حالت میں ف پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے آزاد کیا حصے اپنے کو

عبد وكان له مال يبلغ ثمن العبد قوم العبد عليه قيمة عدل فأعطى شركاءه حصصهم وعتق عليه العبد وإلا فقد عتق منه ما عتق

غلام میں اور ہے مال اسکا اس قدر کہ پہنچتا ہے غلام کی قیمت کو ٹھہرائی جاوے گی قیمت غلام کی اس آزاد کرنے والے پر قیمت برابر برابر دیا جاوے گا اسکے شریکوں کو حصہ انکا اور آزاد ہوگا غلام

متفق عليه وعن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من أعتق شقصا من عبد أعتق كله إن كان له مال فإن لم يكن له مال استسعي

ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا حضرت نے جس نے آزاد کیا اپنے حصے کو جو تھا شرکت غلام میں تو آزاد ہوگا سارا اس غلام کا اگر ہو اسکا مال

العبد غير مشقوق عليه متفق عليه وعن عمران بن حصين رضي الله عنه أن رجلا أعتق ستة مملوكين له عند موته ولم يكن له مال غيرهم

اس غلام سے بغیر مشقت ڈالنے کے اسپر ث ق ۔ اور روایت ہے عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے کہ ایک مرد نے آزاد کیا اپنے چھ مملوک کو اپنے مرنے کے وقت اور نہ تھا اسکا مال سوا ان غلاموں کے

فدعاهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فجزأهم أثلاثا ثم أقرع بينهم فأعتق اثنين وأرق أربعة وقال له قولا شديدا رواه مسلم

پھر بلایا انکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ان کے تین حصے لگائے پھر قرعہ ڈالا ان کے بیچ میں پھر آزاد کیا دو کو ث اور غلامی میں رکھا چار کو ف اور فرمایا اسکو سخت

ورواه النسائي عنه وذكر لقد هممت أن لا أصلي عليه بدل وقال له قولا شديدا وفي رواية أبي داود قال لو شهدته قبل أن يدفن لم يدفن

اور روایت کیا اسکو نسائی نے اس سے ف اور ذکر کیا اسنے جائے قولا شدیدا کے اور ابی داؤد کی روایت میں ہے کہ فرمایا آنحضرت نے اگر

في مقابر المسلمين وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجزي ولد والده إلا أن يجده مملوكا فيشتريه فيعتقه

تو دفن کیا جاتا مسلمانوں کی قبرستان میں ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عوض نہیں دے سکتا ہے لڑکا اپنے باپ کو مگر یہ کہ پاوے اسکو غلام پھر مول لے اسکو

رواه مسلم وعن جابر رضي الله عنه أن رجلا من الأنصار دبر مملوكا ولم يكن له مال غيره فبلغ النبي صلى الله عليه وسلم فقال من يشتريه مني فاشتراه

روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ ایک مرد نے انصار میں سے مدبر کیا ایک غلام کو ف اور نہ تھا اسکا مال سوا اسکے پھر پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سو فرمایا کون خریدتا ہے اسکو

نعيم بن النحام بثمان مائة درهم متفق عليه وفي رواية لمسلم فاشتراه نعيم بن عبد الله العدوي بثمان مائة درهم فجاء بها النبي

نعیم بن نحام نے آٹھ سو درہم میں ق ۔ اور مسلم کی ایک روایت میں ہے خریدا اسکو نعیم بن عبد اللہ العدوی نے آٹھ سو درہم میں پھر لایا انہیں نبی

صلى الله عليه وسلم فدفعها إليه ثم قال ابدأ بنفسك فتصدق عليها فإن فضل شيء فلأهلك فإن فضل عن أهلك شيء فلذي قرابتك فإن

صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر حوالے کیا حضرت نے ان درہموں کو اسی مرد کو پھر فرمایا شروع کر اپنی جان سے پھر خرچ کر اسپر پھر اگر بچے کچھ تو بیوی بچوں کے واسطے پھر اگر بچے اہل سے کچھ

فضل عن ذي قرابتك شيء فهكذا وهكذا يقول فبين يديك وعن يمينك وعن شمالك الفصل الثاني عن الحسن عن سمرة رضي الله عنه

بچے ناتے والوں سے کچھ تو ایسے اور ایسے اور اشارہ کرتے تھے یعنی جو سامنے ترے اور داہنے اور بائیں ترے ہیں ف دوسری فصل روایت ہے حسن بصری سے سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من ملك ذا رحم محرم فهو حر رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن ابن عباس رضي الله عنهما عن النبي

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو مالک ہوا قرابت والے محرم کا سو آزاد ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نبی

صلى الله عليه وسلم قال إذا ولدت أمة الرجل منه فهي معتقة عن دبر منه أو بعده رواه الدارمي وعن جابر رضي الله عنه قال بعنا أمهات الأولاد

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب جنے لونڈی مرد کی اپنے آقا سے سو وہ آزاد ہے اپنے مالک کے مرنے کے پیچھے یا بعد اسکے ف روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے بیچتے تھے ہم ام ولد کو

على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبي بكر فلما كان عمر نهانا عنه فانتهينا عنه رواه أبو داود وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال

زمانے میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابی بکر رضی کے زمانے میں پھر جب ہوا وقت عمر رضی کا منع فرمایا ہمکو اس سے سو باز رہے ہم اس سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أعتق عبدا وله مال فمال العبد له إلا أن يشترط السيد رواه أبو داود وابن ماجه وعن

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے آزاد کیا غلام کو اور ہے اس غلام کا مال سو وہ مال حق بندہ کا ہے مگر یہ کہ شرط کرے مالک روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

أبي المليح عن أبيه أن رجلا أعتق شقصا من غلام فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال ليس لله شريك فأجاز عتقه رواه أبو داود

ابی الملیح سے وہ اپنے باپ سے کہ ایک مرد نے آزاد کیا حصے کو اپنے جو تھا کسی غلام میں پھر ذکر ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سو فرمایا نہیں ہے اللہ کا کوئی شریک پھر جاری کی اسکی آزادی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعن سفينة قال كنت مملوكا لأم سلمة فقالت أعتقك وأشترط عليك أن تخدم رسول الله صلى الله عليه وسلم ما

اور روایت ہے سفینہ سے کہا تھا میں غلام ام سلمہ رضی کا سو بولیں آزاد کرتی ہوں تجھکو اور شرط کرتی ہوں تجھ پر کہ خدمت کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جب تک زندہ رہے تو

عشت فقلت إن لم تشترطي علي ما فارقت رسول الله صلى الله عليه وسلم ما عشت فأعتقتني واشترطت علي رواه أبو داود وابن ماجه

سو کہا میں نے اگر شرط نہ کرتی تو بھی جدا نہ ہوتا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت سے اپنے جیتے جی پھر سو آزاد کیا انہوں نے مجھے اور شرط کی مجھ پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المكاتب عبد ما بقي عليه من مكاتبته درهم رواه

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے اور انکے باپ نے اپنے باپ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مکاتب غلام ہے جب تک کہ باقی رہے اسکے ذمے ایک درہم روایت کیا

أبو داود وعن أم سلمة رضي قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان عند مكاتب إحداكن وفاء فلتحتجب منه رواه

ابوداؤد نے اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہو تم میں سے کسی کے مکاتب پاس مال اسقدر کہ ادا کر سکے تو چاہئے کہ پردہ کرے اس سے روایت کیا

الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كاتب عبده على

ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے اور انکے باپ نے اپنے دادے سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے مکاتب کیا اپنے غلام کو

مائة أوقية فأداها إلا عشر أواق أو قال عشرة دنانير ثم عجز فهو رقيق رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن ابن

سو اوقیہ پر پھر ادا کیا ان کو مگر دس اوقیہ یا فرمایا دس دینار پھر عاجز آیا سو وہ غلام ہی رہے گا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن

عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا أصاب المكاتب حدا أو ميراثا ورث بحساب ما عتق منه رواه أبو داود والترمذي وفي

عباس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب پاوے مکاتب حد یا میراث تو ملیگا اسکو بحساب اپنی آزادی کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور ترمذی کی

رواية له قال يودى المكاتب بحصة ما أدى دية حر وما بقي دية عبد وضعفه

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن

ایک روایت میں ہے کہ فرمایا آنحضرت نے کہ دی جاویگی مکاتب کو آزادی کی بقدر اسکے جو ادا کیا ہے مالک کو اپنے اور بقدر اسکے جو باقی ہے غلامی کی اور ضعیف کہا اسکو ترمذی نے

أبي عمرة الأنصاري أن أمه أرادت أن تعتق فأخرت ذلك إلى أن تصبح فماتت قال عبد الرحمن فقلت للقاسم بن محمد أينفعها

ابی عمرہ انصاری رضی سے کہ اسکی ماں نے ارادہ کیا غلام آزاد کرنے کا سو دیر کی صبح ہونے تک پھر مر گئی کہا عبد الرحمن نے تو پوچھا میں نے قاسم بن محمد کو بھلا فائدہ پہنچیگا میری ماں کو

أن أعتق عنها فقال القاسم أتى سعد بن عبادة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن أمي هلكت فهل ينفعها أن أعتق عنها

اگر آزاد کروں میں اسکی طرف سے سو کہا قاسم نے کہ آئے سعد بن عبادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اور عرض کی کہ میری ماں مر گئی پھر کیا فائدہ بخشیگا اسکو اگر آزاد کروں میں اسکی طرف سے

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم رواه مالك وعن يحيى بن سعيد قال توفي عبد الرحمن بن أبي بكر في نوم نامه فأعتقت

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے یحیی بن سعید سے کہا وفات پائی عبد الرحمن بن ابی بکر نے نیند میں کہ سوتے تھے سو آزاد کئے

عنه على سنة لحتة رقابا كثيرة رواه مالك وعن عبد الله بن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اشترى عبدا
اسکی طرف سے عائشہ رض نے کہ بہن تھی انکی بہت سے بردے آزاد کیئے روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے خریدا ایک غلام

فلم يشترط ماله فلا شيء له رواه الدارمي

باب الايمان والنذور

الفصل الاول

عن ابن عمر رض قال اكثر ما كان النبي صلى الله
اور شرط نکیا اسکے مال پر سو نہیں کچھ اس مال میں سے خریدار کو روایت کیا اسکو دارمی نے باب قسموں کا اور نذروں کا پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا اکثر قسم کھاتے تھے نبی صلی

عليه وسلم يحلف لا ومقلب القلوب رواه البخاري وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله ينهاكم ان تحلفوا بآبائكم
اللہ علیہ وسلم اس کلمے کے ساتھ نہیں ہے بات قسم دلوں کے پھیرنے والے کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور اسی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ منع فرماتا ہے تمکو باپ دادوں کی قسم کھانے

من كان حالفا فليحلف بالله او ليصمت متفق عليه وعن عبد الرحمن بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحلفوا
سے جسکو قسم کھانی ہو سو اللہ ہی کی قسم کھاوے یا چپ رہے متفق علیہ اور روایت ہے عبد الرحمن بن سمرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قسم کھاؤ

بالطواغي ولا بآبائكم رواه مسلم وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من حلف فقال في حلفه باللات والعزى
جھوٹے معبودوں کی اور نہ باپ دادوں کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے پیغمبر خدا سے انکی رحمت ان پر اور سلام فرمایا جو کوئی قسم کھاوے پھر کہا بیچ قسم کے لات اور عزی کی

فليقل لا اله الا الله ومن قال لصاحبه تعال اقامرك فليتصدق متفق عليه وعن ثابت بن الضحاك قال قال رسول الله صلى الله عليه
تو چاہیئے کہ پھر کہے لا اله الا اللہ اور جسنے کہا اپنے رفیق کو آ جوا کھیلوں تیرے ساتھ سو چاہیئے کہ صدقہ دیوے متفق علیہ اور روایت ہے ثابت بن ضحاک سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم من حلف على ملة غير الاسلام كاذبا فهو كما قال وليس على ابن آدم نذر فيما لا يملك ومن قتل نفسه بشيء في الدنيا عذب به يوم القيمة
وسلم نے جسنے قسم کھائی غیر اسلام کے دین پر جھوٹا سو وہ ایسا ہی ہے جیسا کہا اور نہیں لازم ہوتی نذر آدم پر اس چیز میں کہ مالک نہیں اور جسنے مار ڈالی اپنی جان کو کسی چیز سے دنیا میں عذاب کیا جاویگا اسی سے قیامت کے دن

ومن لعن مؤمنا فهو كقتله ومن قذف مؤمنا بكفر فهو كقتله ومن ادعى دعوى كاذبة ليستكثر بها لم يزده الله الا قلة متفق عليه
اور جسنے لعنت کی کسی مسلمان کو سو لعنت کرنا اسکا مانند مار ڈالنے کے ہے اور جسنے گالی دی کسی مسلمان کو کفر لگا کر سو وہ مثل مار ڈالنے کے ہے اور جسنے ظاہر کیا جھوٹا دعوا تاکہ بہت ہووے اسکا مال نہ بڑھاوے گا اسکو اللہ مگر کمی

وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني والله ان شاء الله لا احلف على يمين فارى غيرها خيرا منها الا كفرت عن
اور روایت ہے ابی موسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اللہ کی اگر چاہیگا اللہ میں قسم نہیں کھاتا کسی بات پر پھر دیکھتا ہوں اسکے غیر میں بھلائی مگر کفارہ دیتا

يميني واتيت الذي هو خير متفق عليه وعن عبد الرحمن بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الرحمن بن سمرة لا تسأل
اپنی یمین کا اور کرتا ہوں وہ چیز جو بہتر ہے متفق علیہ اور روایت ہے عبد الرحمن بن سمرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ نے ان کی رحمت ان پر اور سلام اے عبد الرحمن بیٹے سمرہ کے نہ مانگ

الامارة فانك ان اوتيتها عن مسألة وكلت اليها وان اوتيتها من غير مسألة اعنت عليها واذا حلفت على يمين فرأيت غيرها خيرا منها
سرداری سو مقرر اگر ملے تجھے سرداری سوال کرنے سے سونپا جاویگا تو اسی کی طرف اور اگر پاوے تو اسکو بغیر مانگے تو تجھکو مدد دیلیگی اسپر اور جب قسم کھاوے تو کسی چیز پر پھر دیکھے تو غیر میں اسکے خیر

فكفر عن يمينك وائت الذي هو خير وفي رواية فأت الذي هو خير وكفر عن يمينك متفق عليه وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه
سو کفارہ دے اپنی قسم کا اور کر وہ کام جو بہتر ہے اور ایک روایت میں آیا ہے سو کر اسکو کہ وہ بہتر ہے اور کفارہ دے اپنی یمین کا متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قال من حلف على يمين فرأى خيرا منها فليكفر عن يمينه وليفعل رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لان
وسلم نے جسنے قسم کھائی ایک کام پر پھر دیکھا تو غیر اسکے خیر تو کفارہ دیوے اپنی یمین کا اور کرے اسکو جو بہتر ہووے روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يلج احدكم بيمينه في اهله آثم له عند الله من ان يعطي كفارته التي افترض الله عليه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اللہ کی قسم اڑ رہنا کسی کو تم میں سے اپنی قسم پر اپنے لوگوں کے حق میں زیادہ گناہ کا ہے اسکو نزدیک اللہ کے کفارہ دینے سے اسکے جو مقرر کیا اللہ نے اسپر متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يمينك على ما يصدقك عليه صاحبك رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اليمين على نية المستحلف رواه مسلم وعن

عائشة رض قالت أنزلت هذه الآية لا يؤاخذكم الله باللغو في أيمانكم في قول الرجل لا والله وبلى والله رواه البخاري وفي شرح السنة بلفظ

المصابيح قالت لغو اليمين قول الإنسان في كلامه لا والله وبلى والله وقال رفعه بعضهم عن عائشة

الفصل الثاني عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحلفوا بآبائكم ولا بأمهاتكم ولا بالأنداد ولا تحلفوا بالله إلا وأنتم صادقون رواه أبو داود والنسائي وعن

ابن عمر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من حلف بغير الله فقد أشرك رواه الترمذي وعن بريدة قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم من حلف بالأمانة فليس منا رواه أبو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال إني بريء من الإسلام

فإن كان كاذبا فهو كما قال وإن كان صادقا فلن يرجع إلى الإسلام سالما رواه أبو داود والنسائي وابن ماجه وعن أبي سعيد الخدري رض قال كان رسول

الله صلى الله عليه وسلم إذا اجتهد في اليمين قال والذي نفس أبي القاسم بيده رواه أبو داود وعن أبي هريرة رض قال كانت يمين رسول الله صلى

الله عليه وسلم إذا حلف لا وأستغفر الله رواه أبو داود وابن ماجه وعن ابن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من حلف على يمين فقال إن شاء الله فلا حنث

عليه رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي وذكر الترمذي جماعة وقفوه على ابن عمر

الفصل الثالث عن أبي الأحوص عوف بن

مالك عن أبيه قال قلت يا رسول الله أرأيت ابن عم لي آتيه أسأله فلا يعطيني ولا يصلني ثم يحتاج إلي فيأتيني فيسألني وقد حلفت

أن لا أعطيه ولا أصله فأمرني أن آتي الذي هو خير وأكفر عن يميني رواه النسائي وابن ماجه وفي رواية قال قلت يا رسول الله يأتيني

ابن عمي فأحلف أن لا أعطيه ولا أصله قال كفر عن يمينك

باب في النذور

الفصل الأول عن أبي هريرة وابن عمر رض قالا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنذروا فإن النذر لا يغني من القدر شيئا وإنما يستخرج به من البخيل متفق عليه وعن عائشة رض

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نذر أن يطيع الله فليطعه ومن نذر أن يعصيه فلا يعصه رواه البخاري وعن عمران بن حصين

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے نذر کی کہ اطاعت کرے اللہ کی سو چاہئے کہ اطاعت کرے اللہ کی اور جسنے نذر کی کہ نافرمانی کرے اللہ کی سو نہ نافرمانی کرے اسکی روایت کیا اسکو بخاری نے اور عمران بن حصین

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا وفاء لنذر في معصية ولا فيما لا يملك العبد رواه مسلم وفي رواية لا نذر في معصية الله

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوری نہ کی جائے گناہ کی نذر اور پوری نہ کی جائے وہ نذر کہ بندہ جسکا مالک نہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ہے نہیں ہے نذر اللہ کی نافرمانی میں

وعن عقبة بن عامر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كفارة النذر كفارة اليمين رواه مسلم وعن ابن عباس رض قال بينا النبي صلى الله

اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کفارہ نذر کا کفارہ قسم کا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا جس وقت نبی صلی اللہ

عليه وسلم يخطب إذا هو برجل قائم فسأل عنه فقالوا أبو إسرائيل نذر أن يقوم ولا يقعد ولا يستظل ولا يتكلم ويصوم فقال النبي

علیہ وسلم خطبہ پڑھتے تھے ان کے پاس کھڑا ہو رہا تھا ایک مرد پھر پوچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے اسکا حال سو عرض کیا لوگوں نے نام اسکا ابو اسرائیل ہے نذر مانی ہے کہ کھڑا رہے اور [illegible]

صلى الله عليه وسلم مروه فليتكلم وليستظل وليقعد وليتم صومه رواه البخاري وعن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى شيخا يهادى

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہدو اسکو کہ بات کرے اور سایہ میں ہو اور بیٹھے اور تمام کرے روزہ اپنے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک بوڑھے کو کہ چلتا تھا

بين ابنيه فقال ما بال هذا قالوا نذر أن يمشي قال إن الله عن تعذيب هذا نفسه لغني وأمره أن يركب متفق عليه وفي رواية لمسلم عن

ٹیک دے کر اپنے دو لڑکے پر سو فرمایا کیا حال ہے اسکا سو کہا لوگوں نے نذر مانی ہے اسنے پیادہ پا چلنے کی فرمایا بیشک اللہ عذاب کرنے سے اس شخص کے اپنی جان پر بے پرواہ ہے اور حکم دیا اسے سوار ہونے کا اور مسلم کی ایک روایت میں

أبي هريرة قال اركب أيها الشيخ فإن الله غني عنك وعن نذرك وعن ابن عباس أن سعد بن عبادة استفتى النبي صلى الله عليه وسلم في

ابی ہریرہ رض سے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سوار ہو اے بوڑھے مقرر اللہ بے پرواہ ہے تجھ سے اور تیری اس نذر سے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ سعد ابن عبادہ نے فتوا پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

نذر كان على أمه فتوفيت قبل أن تقضيه فأفتاه أن يقضيه عنها متفق عليه وعن كعب بن مالك رض قال قلت يا رسول الله إن من توبتي أن

اس نذر میں جو تھی اسکی ماں پر اور مرگئی پہلے پورا کرنے کے سو فتوا دیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پورا کرے نذر اسکی طرف سے متفق ہے اور روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہا عرض کی میں نے یا رسول اللہ میری پوری توبہ یہ ہے

أنخلع من مالي صدقة إلى الله وإلى رسوله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أمسك بعض مالك فهو خير لك قلت فإني أمسك سهمي الذي

کہ نکل آؤں اللہ اور رسول اللہ کی طرف اپنا سارا مال خیرات کر کے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھ لے بعض مال اپنا سو بھلا ہے تیرے لئے عرض کیا میں رکھتا ہوں حصہ کو اپنے جو

بخيبر متفق عليه وهذا طرف من حديث مطول

خیبر میں ہے متفق ہے اور یہ حدیث ایک ٹکڑا ہے بڑی حدیث کا

الفصل الثاني

عن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا نذر في معصية

دوسری فصل روایت ہے عائشہ رض سے بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے نذر نافرمانی میں

وكفارته كفارة اليمين رواه أبو داود والترمذي والنسائي وعن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نذر نذرا لم يسمه

اور کفارہ اسکا کفارہ قسم کا ہے روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے مانی ایسی نذر کہ نام نہ لیا اسکا

فكفارته كفارة يمين ومن نذر نذرا في معصية فكفارته كفارة يمين ومن نذر نذرا لا يطيقه فكفارته كفارة يمين ومن نذر

سو کفارہ اسکا کفارہ قسم کا ہے اور جسنے مانی نذر گناہ میں سو کفارہ اسکا کفارہ قسم کا ہے اور جسنے مانی ایسی نذر کہ جسکی طاقت نہیں رکھتا ہو سو اتار اسکا اندازہ قسم کا ہے اور جسنے مانی نذر

نذرا أطاقه فليف به رواه أبو داود وابن ماجه ووقفه بعضهم على ابن عباس وعن ثابت بن الضحاك قال نذر رجل على عهد رسول الله

ایسی جسکی طاقت رکھتا ہو سو پوری کرے اسکو روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور موقوف کیا اس حدیث کو بعض نے ابن عباس پر اور روایت ہے ثابت ابن ضحاک رض سے کہا نذر کی ایک مرد نے زمانے میں نبی

صلى الله عليه وسلم أن ينحر إبلا ببوانة فأتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخبره فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل كان فيها وثن من

صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ قربانی کرے اونٹ بوانہ میں پھر آیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور سنایا آپ کو سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اس میں کوئی بت کہ

أَوْ وَثَنٌ مِنْ أَوْثَانِ الْجَاهِلِيَّةِ يُعْبَدُ؟ قَالُوا: لَا. قَالَ: فَهَلْ كَانَ فِيهَا عِيدٌ مِنْ أَعْيَادِهِمْ؟ قَالُوا: لَا. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْفِ بِنَذْرِكَ فَإِنَّهُ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ

پوجا جاتا تھا جاہلیت میں بولا نہیں بھلا تھا کوئی میلا میلوں میں سے کافروں کے عرض کیا نہیں سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوری کر منت اپنی کیونکہ پوری کرنی جائز نہیں نذر

فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ. وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي

اللہ کی نافرمانی میں اور نہ اس کام میں کہ نہیں اختیار رکھتا ہے فرزند آدم روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ

نَذَرْتُ أَنْ أَضْرِبَ عَلَى رَأْسِكَ بِالدُّفِّ. قَالَ: أَوْفِي بِنَذْرِكِ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَزَادَ رَزِينٌ: قَالَتْ: وَنَذَرْتُ أَنْ أَذْبَحَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا مَكَانًا يَذْبَحُ

منت مانی ہے میں نے کہ بجاؤں دف سر پر آپ کے فرمایا پوری کر نذر اپنی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور زیادہ کیا رزین نے اور بولی وہ عورت اور نذر کی ہے میں نے کہ ذبح کروں ایسے ویسے مکان میں کہ ذبح کرتے تھے

فِيهِ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ. فَقَالَ: هَلْ كَانَ بِذٰلِكَ الْمَكَانِ وَثَنٌ مِنْ أَوْثَانِ الْجَاهِلِيَّةِ يُعْبَدُ؟ قَالَتْ: لَا. قَالَ: هَلْ كَانَ فِيهِ عِيدٌ مِنْ أَعْيَادِهِمْ؟ قَالَتْ: لَا. قَالَ: أَوْفِي

جاہلیت کے لوگ فرمایا بھلا تھا اس مکان میں کوئی بت جو پوجا جاتا تھا ایام جاہلیت میں بولی نہیں فرمایا کیا تھا اسمیں میلا میلوں میں سے کافروں کے بولی نہیں فرمایا پوری کر

بِنَذْرِكِ. وَعَنْ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَهْجُرَ دَارَ قَوْمِي الَّتِي أَصَبْتُ فِيهَا الذَّنْبَ وَأَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي كُلِّهِ صَدَقَةً.

نذر اپنی اور روایت ہے ابی لبابہ سے کہ اس نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ مقرر میری توبہ یہ ہے کہ چھوڑ دوں اپنی قوم کے گھر کو کہ کیا میں نے اسمیں گناہ اور نکل جاؤں مال کل اپنے سے خیرات

قَالَ: يُجْزِئُ عَنْكَ الثُّلُثُ. رَوَاهُ رَزِينٌ. وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَجُلًا قَامَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي نَذَرْتُ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ فَتَحَ اللّٰهُ

فرمایا کفایت کرتی ہے تجھکو تہائی اسکی روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت ہے جابر بن عبداللہ سے کہ ایک مرد کھڑا ہوا مکے کی فتح کے دن اور کہا یا رسول اللہ میں نے نذر کی تھی اللہ تعالیٰ کیلئے کہ اگر فتح دے اللہ

عَلَيْكَ مَكَّةَ أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ رَكْعَتَيْنِ. قَالَ: صَلِّ هٰهُنَا. ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ: صَلِّ هٰهُنَا. ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ: شَأْنَكَ إِذًا. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ. وَعَنِ

تیرے لیے مکہ نماز پڑھونگا بیت المقدس میں دو رکعت فرمایا پڑھ یہیں پھر دہرا کر پوچھا اس بات کو اور فرمایا پڑھ یہیں پھر تیسری بار پوچھا تو فرمایا اب تو اختیار رکھتا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُخْتَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً وَأَنَّهَا لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنْ مَشْيِ أُخْتِكَ فَلْتَرْكَبْ

ابن عباس سے کہ عقبہ بن عامر کی بہن نے نذر مانی کہ حج کرے پیادہ پا اور طاقت نہ تھی پیدل چلنے کی سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ بے پروا ہے تیری بہن کے پیدل چلنے سے چاہیے سوار ہو

وَلْتُهْدِ بَدَنَةً. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ. وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ: فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَرْكَبَ وَتُهْدِيَ هَدْيًا. وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اور بھیجے ایک اونٹ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے اور ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے اور فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سوار ہو اور بھیجے ایک قربانی اور ابوداؤد کی دوسری روایت میں ہے فرمایا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ بِشَقَاءِ أُخْتِكَ شَيْئًا فَلْتَحُجَّ رَاكِبَةً وَتُكَفِّرْ يَمِينَهَا. وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أُخْتٍ

علیہ وسلم نے کہ اللہ نہ کریگا مشقت اٹھانے سے تیری بہن کے کچھ سو چاہیے کہ حج کرے سوار ہو کر اور کفارہ دے اپنی یمین کا اور روایت ہے عبداللہ بن مالک سے کہ عقبہ بن عامر نے پوچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی بہن کے حال سے

لَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ. فَقَالَ: مُرُوهَا فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ. وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ

کہ نذر مانی تھی کہ ننگے پاؤں اور ننگے سر حج کرنے کی سو فرمایا کہو اسکو کہ چادر اوڑھے اور سوار ہو لے اور روزہ رکھے تین دن روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے سعید بن

الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَخَوَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ بَيْنَهُمَا مِيرَاثٌ فَسَأَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ الْقِسْمَةَ فَقَالَ: إِنْ عُدْتَ تَسْأَلُنِي الْقِسْمَةَ فَكُلُّ مَالِي فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: إِنَّ الْكَعْبَةَ غَنِيَّةٌ

المسیب سے کہ دو بھائی انصار میں سے تھے ان میں میراث تھی سو سوال کیا ایک نے دوسرے سے تقسیم کا سو کہا دوسرے نے اگر دوبارہ سوال کریگا تو مجھ سے تقسیم کا تو میرا کل مال کعبہ کے دروازے میں ہے سو کہا اسکو عمر نے کعبہ بے پروا ہے

عَنْ مَالِكَ، كَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَكَلِّمْ أَخَاكَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَمِينَ عَلَيْكَ وَلَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ الرَّبِّ وَلَا فِي قَطِيعَةِ الرَّحِمِ وَلَا فِيمَا

تیرے مال سے کفارہ دے اپنی یمین کا اور بات کر اپنے بھائی سے کیونکہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں لازم ہوتی تجھ پر یمین اور نہ نذر پروردگار کی نافرمانی میں اور نہ ناتا کاٹنے میں اور نہ

لَا يَمْلِكُ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ.

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّذْرُ نَذْرَانِ فَمَنْ كَانَ نَذَرَ فِي طَاعَةِ اللّٰهِ

بے اختیار کی چیز میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عمران بن حصین سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نذر دو طرح ہے پھر جس نے نذر مانی طاعت میں اللہ کی

بغير الوفاء ومن كان نذر في معصية فذلك للشيطان لا وفاء فيه ويكفره ما يكفر اليمين رواه النسائي وعن محمد بن المنتشر قال إن رجلا نذر أن

پورا کرنی آئی واجب ہے اور جسنے نذر مانی گناہ میں سو وہ واسطے شیطان کے ہے نہ پورا کرنی چاہیے اسکو اور اتارتی ہے اسکے گناہ کو وہ چیز جو اتارتی ہے قسم کے گناہ کو روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے محمد بن منتشر سے کہا ایک مرد نے نذر مانی

ينحر نفسه إن نجاه الله من عدوه فسأل ابن عباس فقال له سل مسروقا فسأله فقال له لا تنحر نفسك فإنك إن كنت مؤمنا قتلت نفسا مؤمنة وإن كنت كافرا

ذبح کرے اپنے کو اگر چھٹکارا دے اسکو اللہ اسکے دشمن سے سو پوچھا وہ مرد ابن عباس سے پھر کہا ابن عباس نے اسکو پوچھ مسروق سے سو پوچھا مسروق سے [illegible]

تعجلت إلى النار واشتر كبشا فاذبحه للمساكين فإن إسحاق خير منك وفدي بكبش فأخبر ابن عباس فقال هكذا كنت أردت أن أفتيك رواه رزين

شتابی کرتا ہے آگ کی طرف اور خرید ایک دنبہ کو اور ذبح کر اسکو واسطے محتاجوں کے سو مقرر اسحاق بہتر ہیں تجھ سے اور فدیہ دیئے گئے ساتھ دنبہ کے پھر خبر دی اسنے ابن عباس کو سو کہا ابن عباس نے یونہی ارادہ رکھتا تھا میں کہ فتوی دوں

باب القصاص

الفصل الأول

عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل دم امرئ مسلم يشهد أن لا إله إلا الله وأني

قصاص کا بیان ۔ پہلی فصل روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ نے اللہ کا درود ان پر اور سلام نہیں حلال ہے خون مرد مسلمان کا جو گواہی دیتا ہے نہیں کوئی معبود سوا اللہ

رسول الله إلا بإحدى ثلث النفس بالنفس والثيب الزاني والمارق لدينه التارك للجماعة متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

رسول اللہ کا ہوں مگر ایک کے تین خصلت میں سے جان بدلے جان کے اور زانی جو شادی شدہ ہو اور باہر آنے والا دین سے جماعت کو چھوڑنے والا [illegible] اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لن يزال المؤمن في فسحة من دينه ما لم يصب دما حراما رواه البخاري وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أول ما يقضى بين

ہمیشہ رہیگا ایماندار کشادگی میں اپنے دین کی جہت سے جب تک نہ بہاوے خون حرام کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا فرمایا رسول نے اللہ کی رحمت ان پر اور سلام

الناس يوم القيمة في الدماء متفق عليه وعن المقداد بن الأسود أنه قال يا رسول الله أرأيت إن لقيت رجلا من الكفار فاقتتلنا فضرب إحدى يدي

لوگوں میں قیامت کے دن خون کے حق میں ہوگا [illegible] اور روایت ہے مقداد بن اسود سے کہ عرض کیا انہے یا رسول اللہ خبر دو مجھے اگر ملوں کسی ایک مرد سے کافروں میں سے پھر لڑیں ہم [illegible]

بالسيف فقطعها ثم لاذ مني بشجرة فقال أسلمت لله وفي رواية فلما أهويت لأقتله قال لا إله إلا الله أأقتله بعد أن قالها قال لا تقتله فقال يا رسول الله إنه قطع

پھر کاٹ ڈالے اسکو اور پناہ پکڑے مجھ سے بھاگ کر ایک درخت میں اور کہے اسلام لایا میں واسطے اللہ کے اور ایک روایت میں ہے پھر جب جھکا میں کہ مار ڈالوں اسکو کہا لا الہ الا اللہ [illegible]

يدي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقتله فإن قتلته فإنه بمنزلتك قبل أن تقتله وإنك بمنزلته قبل أن يقول كلمته التي قال متفق عليه وعن

ہاتھ میرا پھر فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قتل کر اسکو پھر اگر قتل کرے اسکو سو وہ مانند تیرے ہے [illegible] اور مقرر تو مانند اسکے کہ تھا وہ قبل کلمہ کہنے کے

أسامة بن زيد قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى أناس من جهينة فأتيت على رجل منهم فذهبت أطعنه فقال لا إله إلا الله فطعنته فقتلته فجئت

اسامہ بن زید سے کہا بھیجا ہمکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جماعت جہینہ کی طرف پھر آیا میں ایک مرد کے پاس ان میں سے [illegible]

إلى النبي صلى الله عليه وسلم فأخبرته فقال أقتلته وقد شهد أن لا إله إلا الله قلت يا رسول الله إنما فعل ذلك تعوذا قال فهلا شققت عن قلبه متفق عليه وعن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر خبر دی آنحضرت کو سو فرمایا کیا قتل کیا تو نے اسکو اور گواہی دے چکا وہ [illegible] عرض کیا میں نے یا رسول اللہ [illegible]

جندب بن عبد الله البجلي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كيف تصنع بلا إله إلا الله إذا جاءت يوم القيمة قاله مرارا رواه مسلم وعن عبد الله

جندب بن عبد اللہ بجلی سے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا کریگا تو کلمہ لا الہ الا اللہ کے ساتھ جب آویگا قیامت کے دن [illegible]

بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قتل معاهدا لم يرح رائحة الجنة وإن ريحها توجد من مسيرة أربعين خريفا رواه البخاري وعن أبي هريرة

بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے قتل کیا معاہد کو نہ سونگھے گا بو بہشت کی اور مقرر بو اسکی پائی جاتی ہے چالیس برس کی راہ سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تردى من جبل فقتل نفسه فهو في نار جهنم يتردى فيها خالدا مخلدا فيها أبدا ومن تحسى سما فقتل نفسه فسمه في يده

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی گرا اپنے کو پہاڑ پر سے پھر مار ڈالا اپنی جان کو سو وہ دوزخ کی آگ میں [illegible]

يتحسا في نار جهنم خالدا مخلدا فيها ابدا ومن قتل نفسه بحديدة فحديدته في يده يتوجأ بها في بطنه في نار جهنم خالدا مخلدا فيها ابدا متفق عليه

پیے گا دوزخ کی آگ میں ہمیشہ رہے گا اس میں سدا اور جو شخص مار ڈالے اپنی جان لوہے سے سو لوہا اسکا ہاتھ میں لیکر رہیگا اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ میں ہمیشہ سدا رہیگا اس میں ق

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذي يخنق نفسه يخنقها في النار والذي يطعنها يطعنها في النار رواه البخاري وعن جندب بن عبد الله

اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ گلا گھونٹتا ہے اپنی جان کا گلا گھونٹے گا اسی طرح آگ میں اور جو کوئی برچھی سے مارے اپنے تئیں سو [illegible] روایت کی اسکو بخاری نے اور روایت ہے جندب بن عبد اللہ

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كان فيمن كان قبلكم رجل به جرح فجزع فأخذ سكينا فحز بها يده فما رقأ الدم حتى مات قال الله تعالى بادرني عبدي

رضی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھا اگلوں میں ایک شخص کہ اسکو زخم تھا سو گھبرایا اور لی چھری کو پھر کاٹا اس سے اپنا ہاتھ سو نہ تھما خون یہانتک کہ مر گیا فرمایا اللہ تعالی نے جلدی کی میرے بندے نے

بنفسه فحرمت عليه الجنة متفق عليه وعن جابر ان الطفيل بن عمرو الدوسي لما هاجر النبي صلى الله عليه وسلم الى المدينة هاجر اليه وهاجر معه

اپنی جان میں سو حرام کی میں نے اس پر بہشت ق اور روایت ہے جابر سے کہ طفیل بن عمرو الدوسی نے جب ہجرت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینے کی طرف ہجرت کی انکی طرف اور انکے ساتھ ہجرت کی ایک

رجل من قومه فمرض فجزع فأخذ مشاقص له فقطع بها براجمه فشخبت يداه حتى مات فرآه الطفيل بن عمرو في منامه وهيئته حسنة ورآه مغطيا

شخص نے انکی قوم سے پھر بیمار ہوا اور گھبرایا پھر لیا اپنے تیر کی پھلکو کو اور کاٹ ڈالا اس سے اپنی انگلیوں کے جوڑ سو بہا خون اس کے دونوں ہاتھوں سے یہانتک کہ مر گیا سو دیکھا اسکو طفیل بن عمرو نے خواب میں اور اسکی صورت اچھی تھی اور دیکھا ڈھانکے ہوئے

يديه فقال له ما صنع بك ربك فقال غفر لي بهجرتي الى نبيه صلى الله عليه وسلم فقال ما لي اراك مغطيا يديك قال قيل لي لن نصلح منك ما افسدت فقصها

ہاتھوں کو اپنے سو کہا اسکو کیا سلوک کیا تیرے ساتھ تیرے رب نے سو کہا بخش دیا مجھ کو میری ہجرت کے سبب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سو کہا کیا ہے مجھ کو دیکھتا ہوں تجھ کو ڈھانکے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کہا مجھ سے کہا گیا ہم ہرگز نہ سنواریں گے تیرا وہ جو تو نے بگاڑا سو بیان کیا یہ قصہ

الطفيل على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم وليديه فاغفر رواه مسلم وعن ابي شريح الكعبي رض عن

طفیل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے پروردگار اور بخش دے دونوں ہاتھ کو اسکے ق روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی شریح الکعبی رض سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثم انتم يا خزاعة قد قتلتم هذا القتيل من هذيل وانا والله عاقله من قتل بعده قتيلا فاهله بين خيرتين ان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا پھر قتل کیا تم نے اے قبیلے خزاعہ اس شخص کو جو ہذیل کے قبیلے سے تھا اور میں واللہ دینے والا ہوں اسکی دیت کو پھر جس نے مار ڈالا کسی مقتول کو بعد اسکے سو اسکے وارث مختار ہیں دو باتوں میں

احبوا قتلوا وان احبوا اخذوا العقل رواه الترمذي والشافعي وفي شرح السنة باسناده وصرح بانه ليس في الصحيحين عن ابي شريح

اگر چاہیں قتل کریں اور اگر چاہیں لیویں دیت روایت کیا اسکو ترمذی اور شافعی نے اور شرح سنہ میں اسکی اسناد کے ساتھ اور تصریح کی اس نے کہ نہیں ہے یہ صحیحین میں ابی شریح سے

وقال اخرجاه من رواية ابي هريرة يعني بمعناه وعن انس رض ان يهوديا رض راس جارية بين حجرين فقيل لها من فعل بك هذا افلان افلان

اور کہا بخاری و مسلم نے اس حدیث کو ابی ہریرہ کی روایت سے یعنی معنی کو اسکے اور روایت ہے انس رض سے کہ ایک یہودی نے کچلا سر ایک لڑکی کا دو پتھروں میں سو اس سے پوچھا گیا کس نے کیا تیرے ساتھ یہ کیا فلانے نے کیا فلانے نے

حتى سمي اليهودي فاومأت براسها فجيء باليهودي فاعترف فامر به رسول الله صلى الله عليه وسلم فرض راسه بالحجارة متفق عليه وعنه قال

یہانتک کہ یہودی کا نام لیا سو اشارہ کیا سر سے پھر حاضر کیا گیا یہودی کو سو اقرار کیا اسنے پھر حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے کہ کچلا سر اسکا پتھروں سے ق اور روایت ہے اسی سے کہا

كسرت الربيع وهي عمة انس بن مالك ثنية جارية من الانصار فاتوا النبي صلى الله عليه وسلم فامر بالقصاص فقال انس بن النضر عم انس بن مالك

توڑا ربیع نے جو پھپھی تھی انس بن مالک کی آگے کا دانت ایک لڑکی کا انصار کی سو آئے انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر حکم فرمایا قصاص کا سو کہا انس بن نضر نے جو چچا تھے انس بن مالک کے

لا والله لا تكسر ثنيتها يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا انس كتاب الله القصاص فرضي القوم وقبلوا الارش فقال رسول الله صلى

نہیں قسم اللہ کی نہ توڑا جاوے گا دانت اسکا یا رسول اللہ سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے انس حکم اللہ کا قصاص ہے پھر راضی ہوئی قوم اور دیت قبول کی سو فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم ان من عباد الله من لو اقسم على الله لابره متفق عليه وعن ابي جحيفة رض قال سالت عليا رض هل عندكم شيء ليس في القرآن فقال

اللہ علیہ وسلم نے بعضے بندے اللہ کے ایسے ہیں کہ اگر قسم کھا بیٹھیں اللہ پر تو سچا کرے انکی قسم کو ق اور روایت ہے ابی جحیفہ رض سے کہا پوچھا میں نے علی رض سے کیا تمہارے پاس کچھ ہے جو قرآن میں نہیں سو کہا

والذي فلق الحبة وبرء النسمة ما عندنا الا ما في القرآن الا فهما يعطى رجل في كتابه وما في الصحيفة قلت وما في الصحيفة قال العقل وفكاك الاسير وان لا يقتل مسلم بكافر. رواه البخاري. وذكر حديث ابن مسعود لا تقتل نفس ظلما في كتاب العلم.

الفصل الثاني

عن عبد الله بن عمرو ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لزوال الدنيا اهون على الله من قتل رجل مسلم. رواه الترمذي والنسائي ووقفه بعضهم وهو الاصح. ورواه ابن ماجه عن البراء بن عازب.

وعن ابي سعيد وابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لو ان اهل السماء والارض اشتركوا في دم مؤمن لاكبهم الله في النار. رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب.

وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يجيء المقتول بالقاتل يوم القيامة ناصيته ورأسه بيده واوداجه تشخب دما يقول يا رب قتلني حتى يدنيه من العرش. رواه الترمذي والنسائي وابن ماجه.

وعن ابي امامة بن سهل بن حنيف ان عثمان بن عفان اشرف يوم الدار فقال انشدكم بالله اتعلمون ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحل دم امرئ مسلم الا باحدى ثلث زنى بعد احصان او كفر بعد اسلام او قتل نفس بغير حق فقتل به فوالله ما زنيت في جاهلية ولا اسلام ولا ارتددت منذ بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا قتلت النفس التي حرم الله فبم تقتلونني. رواه الترمذي والنسائي وابن ماجه وللدارمي لفظ الحديث.

وعن ابي الدرداء عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يزال المؤمن معنقا صالحا ما لم يصب دما حراما فاذا اصاب دما حراما بلح. رواه ابو داود.

وعنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كل ذنب عسى الله ان يغفره الا من مات مشركا او من يقتل مؤمنا متعمدا. رواه ابو داود ورواه النسائي عن معاوية.

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقام الحدود في المساجد ولا يقاد بالولد الوالد. رواه الترمذي والدارمي.

وعن ابي رمثة قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم مع ابي فقال من هذا الذي معك قال ابني اشهد به قال اما انه لا يجني عليك ولا تجني عليه. رواه ابو داود والنسائي وزاد في شرح السنة في اوله قال دخلت مع ابي على رسول الله صلى الله عليه وسلم فرأى ابي الذي بظهر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال دعني

اُعَالِجِ الَّذِیْ بِظَہْرِکَ فَاِنِّیْ طَبِیْبٌ فَقَالَ اَنْتَ رَفِیْقٌ وَاللّٰہُ الطَّبِیْبُ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ عَنْ سُرَاقَۃَ بْنِ مَالِکٍ قَالَ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی

کر دوا کروں اس کی جو آپ کی پیٹھ میں ہے کیونکہ میں طبیب ہوں سو فرمایا تو رفیق ہے اور اللہ طبیب ہے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے سراقہ بن مالک سے کہا حاضر ہوا میں رسول

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُقِیْدُ الْاَبَ مِنِ ابْنِہٖ وَلَا یُقِیْدُ الْاِبْنَ مِنْ اَبِیْہِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَضَعَّفَہٗ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تو قصاص لیتے تھے باپ کا بیٹے سے اور نہیں قصاص لیتے تھے بیٹے کا باپ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ضعیف کہا اسکو اور روایت ہے حسن بصری سے سمرہ بن جندب رض سے کہا فرمایا رسول

مَنْ قَتَلَ عَبْدَہٗ قَتَلْنَاہُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَہٗ جَدَعْنَاہُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَزَادَ النَّسَائِیُّ فِیْ رِوَایَۃٍ اُخْرٰی وَمَنْ خَصٰی عَبْدَہٗ خَصَیْنَاہُ

جو قتل کریگا اپنے غلام کو ہم قتل کرینگے اسکو اور جو ناک کان کاٹے گا اپنے غلام کا ہم ناک کان کاٹینگے اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور زیادہ کیا نسائی نے دوسری روایت میں اور جو خصی کریگا اپنے غلام کو ہم خصی کرینگے اسکو

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُتَعَمِّدًا دُفِعَ اِلٰی اَوْلِیَاءِ الْمَقْتُوْلِ فَاِنْ شَاؤُوْا قَتَلُوْا وَاِنْ شَاؤُوْا اَخَذُوا

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قتل کریگا قصداً حوالہ کیا جاویگا قاتل مقتول کے وارثوں کو پھر اگر چاہیں قتل کریں اور اگر چاہیں لیویں

الدِّیَۃَ وَہِیَ ثَلٰثُوْنَ حِقَّۃً وَّثَلٰثُوْنَ جَذَعَۃً وَّاَرْبَعُوْنَ خَلِفَۃً وَمَا صَالَحُوْا عَلَیْہِ فَہُوَ لَہُمْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ عَلِیٍّ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

دیت اور وہ تیس حقہ اور تیس جذعہ اور چالیس خلفہ یعنی حاملہ اونٹنیاں ہیں اور جس پر صلح کریں سو وہ انکا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی رض سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ الْمُسْلِمُوْنَ تَتَکَافَأُ دِمَاؤُہُمْ وَیَسْعٰی بِذِمَّتِہِمْ اَدْنَاہُمْ وَیُرَدُّ عَلَیْہِمْ اَقْصَاہُمْ وَہُمْ یَدٌ عَلٰی مَنْ سِوَاہُمْ اَلَا لَا یُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِکَافِرٍ وَّلَا ذُوْ عَہْدٍ فِیْ

فرمایا اسلام والوں کے خون برابر ہیں اور سعی کریگا ذمے میں انکے ادنیٰ انکا اور رد کریگا ان پر جو بعید دور ہے ان میں اور وہ ایک ہاتھ ہیں غیر پر اپنے خبردار نہ قتل کیا جاوے مسلمان بدلے کافر کے اور نہ

عَہْدِہٖ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ وَرَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ اَبِیْ شُرَیْحِ الْخُزَاعِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ اُصِیْبَ

اپنے عہد میں روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن عباس سے اور روایت ہے ابی شریح خزاعی سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جسکو پہنچا

بِدَمٍ اَوْ خَبْلٍ وَّالْخَبْلُ الْجُرْحُ فَہُوَ بِالْخِیَارِ بَیْنَ اِحْدٰی ثَلٰثٍ فَاِنْ اَرَادَ الرَّابِعَۃَ فَخُذُوْا عَلٰی یَدَیْہِ بَیْنَ اَنْ یَّقْتَصَّ اَوْ یَعْفُوَ اَوْ یَاْخُذَ الْعَقْلَ فَاِنْ اَخَذَ مِنْ ذٰلِکَ شَیْئًا ثُمَّ عَدَا

سبب خون یا زخم کے سو وہ اختیار رکھتا ہے درمیان تین باتوں کے پھر اگر ارادہ کرے چوتھی کا سو پکڑو دونوں ہاتھ اسکے کہ قصاص لیوے یا معاف کرے یا دیت لیوے پھر اگر لیا ان میں سے کچھ پھر ظلم کیا

بَعْدَ ذٰلِکَ فَلَہُ النَّارُ خَالِدًا فِیْہَا مُخَلَّدًا اَبَدًا رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ وَعَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِیْ عِمِّیَّۃٍ فِیْ رَمْیٍ یَکُوْنُ بَیْنَہُمْ

بعد اسکے سو اسکے لئے آگ ہے رہیگا ہمیشہ اس میں نہ نکلیگا سدا روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے طاؤس سے ابن عباس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص مارا گیا بیچ اندھا دھند کے پتھر پھینکنے میں جو ہو درمیان انکے

بِالْحِجَارَۃِ اَوْ جَلْدٍ بِالسِّیَاطِ اَوْ ضَرْبٍ بِعَصًا فَہُوَ خَطَأٌ وَعَقْلُہٗ عَقْلُ الْخَطَأِ وَمَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَہُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ دُوْنَہٗ فَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَغَضَبُہٗ وَلَا یُقْبَلُ مِنْہُ

یا مارا گیا کوڑا مارنے سے یا لاٹھی مارنے سے سو وہ قتل حکم میں خطا کے ہے اور اسکی دیت خطا کی سی ہے اور جو مارا گیا قصداً سو وہ موجب قصاص کا ہے اور جو حائل ہو بیچ اسکے سو اس پر لعنت ہے اللہ کی اور غضب اسکا اور نہ قبول ہوگی اس سے

صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا اُعْفِیْ مَنْ قَتَلَ بَعْدَ اَخْذِ الدِّیَۃِ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَعَنْ

توبہ اور نہ فدیہ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں چھوڑونگا اس شخص کو جو قتل کرے بعد لینے دیت کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے

اَبِی الدَّرْدَاءِ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا مِنْ رَجُلٍ یُصَابُ بِشَیْءٍ فِیْ جَسَدِہٖ فَیَتَصَدَّقُ بِہٖ اِلَّا رَفَعَہُ اللّٰہُ بِہٖ دَرَجَۃً وَّحَطَّ عَنْہُ بِہٖ خَطِیْئَۃً

ابی درداء رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں ہے کوئی مرد کہ پہنچائی جاوے کوئی ایذا بیچ بدن اسکے کے پھر صدقہ کرے اسکو مگر بلند کرتا ہے اسکو اللہ اس سبب سے ایک درجہ اور مٹاتا ہے اس سے ایک گناہ

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَتَلَ نَفَرًا خَمْسَۃً اَوْ سَبْعَۃً بِرَجُلٍ وَاحِدٍ قَتَلُوْہُ قَتْلَ غِیْلَۃٍ وَقَالَ عُمَرُ لَوْ تَمَالَأَ

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے تیسری فصل روایت ہے سعید بن مسیب سے کہ عمر ابن الخطاب رض نے قتل کیا پانچ یا سات مردوں کو بدلے میں ایک مرد کے کہ خون کیا تھا انہوں نے اسکو فریب سے اور کہا عمر نے اگر

عَلَیْہِ اَہْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُہُمْ جَمِیْعًا رَوَاہُ مَالِکٌ وَرَوَی الْبُخَارِیُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَہٗ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ فُلَانٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَجِیْءُ

اسپر صنعا والے تو قتل کرتا میں ان سب کو روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت کی بخاری نے ابن عمر سے مانند اسکے اور روایت ہے جندب سے کہا حدیث سنائی مجھے فلانے نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آویگا

معقول يقاتله يوم القيمة فيقول سل هذا فيم قتلني فيقول قتلته على ملك فلان قال جندب فاتقها رواه النسائي وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله

مقتول اپنے قاتل کو قیامت کے دن پھر کہیگا پوچھ اس سے کس واسطے قتل کیا مجھے سو کہیگا قاتل قتل کیا میں نے اسکو فلانے کی سلطنت پر کہا جندب نے سو ڈر اس سے روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من اعان على قتل مؤمن بشطر كلمة لقي الله مكتوب بين عينيه آيس من رحمة الله رواه ابن ماجه وعن ابن عمر رض عن النبي صلى الله عليه

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے مدد کی مومن کے قتل پر آدھی بات سے بھی ملیگا اللہ سے لکھا ہوگا درمیان اسکی دونوں آنکھوں کے ناامید ہے وہ اللہ کی رحمت سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر سے

وسلم قال اذا امسك الرجل الرجل وقتله الآخر يقتل الذي قتل ويحبس الذي امسك رواه الدارقطني

سلم سے جب تھاما ایک مرد نے ایک مرد کو اور قتل کیا اسکو دوسرے نے قتل کیا جائیگا جس نے مارا اور قید کیا جائیگا جس نے تھاما روایت کیا اسکو دارقطنی نے

باب الديات

باب خون بہا کا

الفصل الاول

پہلی فصل

عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال هذه وهذه سواء يعني الخنصر والابهام رواه البخاري وعن ابي هريرة رض قال قضى رسول الله

روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیت اسکی اور اسکی برابر ہے یعنی کن انگلی اور انگوٹھے کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا حکم کیا رسول اللہ صلی

صلى الله عليه وسلم في جنين امرأة من بني لحيان سقط ميتا بغرة عبد او امة ثم ان المرأة التي قضى عليها بالغرة توفيت فقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ علیہ وسلم نے بنی لحیان کی ایک عورت کے بچہ کے حق میں کہ گر پڑا تھا مرا ہوا غرہ کا کہ غلام یا لونڈی ہے پھر وہ عورت جسپر حکم فرمایا تھا غرہ کا مر گئی پس حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بان ميراثها لبنيها وزوجها والعقل على عصبتها متفق عليه وعنه قال اقتتلت امرأتان من هذيل فرمت احداهما الاخرى بحجر فقتلتها وما في بطنها

کہ میراث اسکی اسکے بیٹے اور خاوند کے لیے ہے اور دیت عصبہ پر ہے اور اسی سے ہے کہا لڑیں دو عورتیں ہذیل کی پھر ڈالا ایک نے دوسری پر پتھر سو مار ڈالا اسکو اور

فقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان دية جنينها غرة عبد او وليدة وقضى بدية المرأة على عاقلتها وورثها ولدها ومن معهم متفق عليه وعن المغيرة بن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیت اسکے لڑکے کی غرہ ہے غلام یا لونڈی اور حکم کیا دیت کا عورت کے برادری والوں پر اور وارث کیا اسکا اسکے لڑکے کو اور جو اسکے ساتھ میں ہوں اور روایت ہے مغیرہ بن

شعبة ان امرأتين كانتا ضرتين فرمت احداهما الاخرى بحجر او عمود فسطاط فالقت جنينها فقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في الجنين غرة

شعبہ سے کہ تھیں دو سوتیں پھر مارا ایک نے دوسری کو پتھر یا خیمے کے ستون سے سو گرا دیا اسکے بچہ کو سو حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لڑکے کے حق میں غرہ کا

عبدا او امة وجعله على عصبة المرأة هذه رواية الترمذي وفي رواية مسلم قال ضربت امرأة ضرتها بعمود فسطاط وهي حبلى فقتلتها قال و

غلام یا لونڈی اور ٹھہرایا اسکو اس عورت کی جماعت پر یہ روایت ترمذی کی ہے اور مسلم کی روایت میں کہا مغیرہ بن شعبہ نے کہ مارا ایک عورت نے اپنی سوت کو خیمے کے ستون سے اور وہ حمل سے تھی سو مار ڈالا اسکو اور

احداهما لحيانية قال فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم دية المقتولة على عصبة القاتلة وغرة لما في بطنها

ایک ان دونوں میں کی بنی لحیان سے تھی کہا ٹھہرائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت مقتولہ کی قاتلہ کی جماعت پر اور غرہ اسکے لیے جو تھا پیٹ میں

الفصل الثاني

دوسری فصل

عن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الا ان دية الخطأ شبه العمد ما كان بالسوط والعصا مائة من الابل منها اربعون في بطونها اولادها رواه

روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار ہو کہ دیت خطا کی جو مشابہ عمد کے ہے جو ہو کوڑے سے اور لاٹھی سے سو اونٹ ہیں انمیں چالیس ایسے جنکے پیٹ میں بچے ہوں روایت کیا اسکو

النسائي وابن ماجه والدارمي ورواه ابو داود عنه وفي شرح السنة بلفظ المصابيح عن ابن عمر وعن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن ابيه عن جده

نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کیا ابو داود نے بھی عبد اللہ بن عمرو سے اور شرح سنت میں لفظ مصابیح کا ہے ابن عمر سے اور روایت ہے ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم سے نقل کی اپنے باپ سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب الى اهل اليمن وكان في كتابه ان من اعتبط مؤمنا قتلا فانه قود يده الا ان يرضى اولياء المقتول وفيه ان

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا یمن والوں کو اور تھا آپ کے اس لکھے میں یہ کہ جو شخص بے سبب قتل کرے مومن کو سو قصاص اپنے ہاتھ کا ہے مگر یہ کہ راضی ہوں مقتول کے وارث اور

الرجل يقتل بالمرأة وفي النفس الدية مائة من الابل وعلى اهل الذهب الف دينار وفي الانف اذا اوعب جدعه الدية مائة من الابل وفي الاسنان الدية

مرد مارا جاویگا بدلے عورت کے اور جان میں دیت ہے سو اونٹ اور سونے والوں پر ہزار دینار اور ناک میں جب سب کی سب کاٹی جاوے پوری دیت ہے اور دانتوں میں پوری دیت

ف یعنی اونٹ والوں سے اونٹ سو ہیں اور سونے والوں سے ہزار دینار ... جب سب کاٹی جاوے

وفي الشفتين الدية وفي البيضتين الدية وفي الذكر الدية وفي الصلب الدية وفي العينين الدية وفي الرجل الواحدة نصف الدية وفي المأمومة

اور دونوں ہونٹوں میں دیت ہے اور دونوں بیضوں میں دیت ہے اور ذکر میں دیت ہے اور پیٹھ کی ہڈی میں دیت ہے اور دونوں آنکھوں میں دیت ہے اور ایک پاؤں میں آدھی دیت ہے اور

ثلث الدية وفي الجائفة ثلث الدية وفي المنقلة خمس عشرة من الإبل وفي كل أصبع من أصابع اليد والرجل عشر من الإبل وفي السن خمس من الإبل رواه النسائي

اور جو سر پر ایسا زخم لگے کہ اندر تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جو پیٹ میں زخم لگے اس میں تہائی دیت اور جو ہڈی کو توڑے اس میں پندرہ اونٹ اور ہاتھ پاؤں کی ہر انگلی میں دس اونٹ اور ہر دانت میں پانچ اونٹ روایت کیا اسکو نسائی

والدارمي وفي رواية مالك وفي العين خمسون وفي اليد خمسون وفي الرجل خمسون وفي الموضحة خمس ❁ وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده

اور دارمی نے اور مالک کی ایک روایت میں ہے آنکھ میں پچاس اور ہاتھ میں پچاس اور پاؤں میں پچاس اور موضحہ میں پانچ اونٹ ہیں ❁ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا

قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في المواضح خمسا خمسا من الإبل وفي الأسنان خمسا خمسا من الإبل رواه أبو داود والنسائي والدارمي و

سے کہا حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک موضحہ میں پانچ پانچ اونٹ کا اور ہر ایک دانت میں پانچ پانچ اونٹ کا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور

روى الترمذي وابن ماجه الفصل الأول ❁ وعن ابن عباس قال جعل رسول الله صلى الله عليه وسلم أصابع اليدين والرجلين سواء رواه

روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے پہلی فصل کو ❁ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا ٹھہرائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیاں دونوں ہاتھ اور پاؤں کی برابر روایت کیا اسکو

أبو داود والترمذي ❁ وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الأصابع سواء والأسنان سواء الثنية والضرس سواء هذه وهذه سواء رواه

ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیاں برابر ہیں اور دانت برابر ہیں اگلا دانت اور داڑھ برابر ہے اور یہ اور یہ برابر ہیں روایت کیا

أبو داود ❁ وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفتح ثم قال أيها الناس إنه لا حلف في الإسلام

ابوداؤد نے ❁ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے کہا خطبہ پڑھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کی فتح کے دن پھر فرمایا اے لوگو نہیں ہے حلف اسلام میں

وما كان من حلف في الجاهلية فإن الإسلام لا يزيده إلا شدة المؤمنون يد على من سواهم يجير عليهم أدناهم ويرد عليهم أقصاهم يرد سراياهم

اور جو حلف تھا جاہلیت میں نہیں زیادہ کرتا اسکو اسلام مگر سختی اور مضبوطی ایمان والے حکم ایک ہاتھ کا رکھتے ہیں [illegible]

على قعيدتهم لا يقتل مؤمن بكافر دية الكافر نصف دية المسلم لا جلب ولا جنب ولا تؤخذ صدقاتهم إلا في دورهم وفي رواية قال دية

اپنے بیٹھے والوں کو نہ قتل کیا جائیگا مومن بدلے کافر کے دیت کافر کی مسلمان کی آدھی دیت ہے نہیں جلب اور جنب اور زکوۃ لی جائیگی مسلمانوں کے گھر جا کر اور ایک روایت میں کہا دیت

المعاهد نصف دية الحر رواه أبو داود ❁ وعن خشف بن مالك عن ابن مسعود قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في دية الخطأ

عہد والے کی آزاد کی آدھی دیت ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے خشف بن مالک سے ابن مسعود سے کہا حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطا کی دیت میں

عشرين بنت مخاض وعشرين ابن مخاض ذكور وعشرين بنت لبون وعشرين جذعة وعشرين حقة رواه الترمذي وأبو داود

بیس بنت مخاض اور بیس ابن مخاض نر اور بیس بنت لبون اور بیس جذعہ اور بیس حقہ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد

والنسائي والصحيح أنه موقوف على ابن مسعود وخشف مجهول لا يعرف إلا بهذا الحديث وروى في شرح السنة أن النبي صلى الله عليه وسلم

اور نسائی نے اور صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث موقوف ہے ابن مسعود پر اور خشف مجہول ہے نہیں پہچانا جاتا ہے مگر اسی حدیث سے اور روایت کیا شرح سنت میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ودى قتيل خيبر بمائة من إبل الصدقة وليس في أسنان إبل الصدقة ابن مخاض إنما فيها ابن لبون ❁ وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن

دیت دی خیبر کے مقتول کی سو اونٹ صدقہ کے اونٹوں سے اور نہ تھا درمیان صدقہ کے اونٹوں کے ابن مخاض اور بس تھا ان میں ابن لبون اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے باپ سے اپنے

جده قال كانت قيمة الدية على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمانمائة دينار أو ثمانية آلاف درهم ودية أهل الكتاب يومئذ النصف

اسکے دادا سے کہا تھی قیمت دیت کی زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آٹھ سو دینار یا آٹھ ہزار درہم اور دیت کتاب والے کی تھی اس وقت آدھی

من دية المسلمين قال فكان كذلك حتى استخلف عمر فقام خطيبا فقال ان الابل قد غلت قال ففرضها عمر على اهل الذهب الف دينار وعلى اهل الورق اثني عشر

دیت مسلمانوں کی آدھی تھی کہا پھر تھا حکم دیت کا اسی طرح یہاں تک کہ خلیفہ کیا گیا عمر رضی پھر کھڑے ہوئے خطبہ سنانے کو سو کہا بیشک قیمت اونٹوں کی گراں ہو گئی کہا راوی نے سو مقرر کی اس کو عمر نے سونے والوں پر ہزار دینار اور روپے والوں پر بارہ

الفا وعلى اهل البقر مائتي بقرة وعلى اهل الشاء الفي شاة وعلى اهل الحلل مائتي حلة قال وترك دية اهل الذمة لم يرفعها فيما رفع من الدية رواه

ہزار اور گائے بیل والوں پر دو سو گائے اور بکری والوں پر دو ہزار بکری اور حلے والوں پر دو سو حلے کہا اور چھوڑ دی دیت ذمیوں کی نہ بڑھائی اس کو ان میں جو بڑھائی دیت سے روایت کیا

ابو داود وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم انه جعل الدية اثني عشر الفا رواه الترمذي وابو داود والنسائي والدارمي وعن عمرو بن

ابو داود نے اور روایت ہے ابن عباس رضی سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ ٹھہرائی دیت بارہ ہزار روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے عمرو بن

شعيب عن ابيه عن جده قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقوم دية الخطاء على اهل القرى اربعمائة دينار او عدلها من الورق ويقومها على اثمان الابل

شعیب سے اس نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا رضی سے کہا قیمت کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطا کی دیت کی بستی والوں پر چار سو دینار یا برابر اس کے روپے سے اور قیمت کرتے تھے اس کی

فاذا غلت رفع في قيمتها واذا هاجت رخص نقص من قيمتها وبلغت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين اربعمائة دينار الى ثمانمائة دينار او

پھر جب مہنگی ہوتی بڑھاتے اس کی قیمت میں اور جب ظاہر ہوتی ارزانی گھٹاتے دیت کی قیمت سے اور پہنچی قیمت دیت کی زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چار سو دینار سے آٹھ سو دینار تک اور

عدلها من الورق ثمانية الاف درهم قال وقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم على اهل البقر مائتي بقرة وعلى اهل الشاء الفي شاة وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

برابر اس کے چاندی سے آٹھ ہزار درہم کہا راوی نے اور حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گائے بیل والوں پر دو سو گائے اور بکری والوں پر دو ہزار بکریوں کا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان العقل ميراث بين ورثة القتيل وقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان عقل المرأة بين عصبتها ولا يرث القاتل شيئا رواه ابو داود والنسائي وعنه عن ابيه

کہ دیت میراث ہے بیچ مقتول کے وارثوں کے اور حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیت عورت کی تقسیم ہو بیچ اس کے عصبہ کے اور نہیں وارث ہوتا قاتل کچھ روایت کیا اس کو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے اسی سے اس نے اپنے باپ سے

عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال عقل شبه العمد مغلظ مثل عقل العمد ولا يقتل صاحبه رواه ابو داود وعنه عن ابيه عن جده قال قضى رسول الله

اس نے اپنے دادا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیت شبہ عمد کی سخت ہے مثل عمد کی دیت کے اور نہ مارا جائیگا قاتل اس کا روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے اسی سے اس نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے کہا حکم کیا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم في العين القائمة السادة لمكانها بثلث الدية رواه ابو داود والنسائي وعن محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قضى رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ میں جو اپنی جگہ پر ثابت قائم ہے تہائی دیت کا روایت کیا اس کو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے محمد بن عمرو سے اس نے ابی سلمہ سے اس نے ابی ہریرہ رضی سے کہا حکم کیا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم في الجنين بغرة عبد او امة او فرس او بغل رواه ابو داود وقال روى هذا الحديث حماد بن سلمة وخالد الواسطي عن محمد بن عمرو ولم يذكرا

صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچے میں غرہ کا غلام ہو یا لونڈی یا گھوڑا ہو یا خچر روایت کیا اس کو ابو داود نے اور کہا روایت کی یہ حدیث حماد بن سلمہ اور خالد الواسطی نے محمد بن عمرو سے اور ذکر نہ کیا انہوں نے

او فرس او بغل وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من تطبب ولم يعلم منه طب فهو ضامن رواه ابو داود والنسائي

گھوڑا اور خچر کا اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اس نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو زبردستی طبیب بنے اور نہ معلوم ہو اس سے طب تو وہ ضامن ہے روایت

وعن عمران بن حصين ان غلاما لاناس فقراء قطع اذن غلام لاناس اغنياء فاتى اهله النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا انا اناس فقراء فلم يجعل عليه شيئا

اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ ایک لڑکا فقیروں میں سے کسی کا کاٹ ڈالا کان ایک لڑکے کا امیروں کا سو آئے لوگ اس کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ ہم لوگ فقیر ہیں سو نہ ٹھہرایا ان پر کچھ

رواه ابو داود والنسائي

الفصل الثالث

عن علي رضي الله عنه قال دية شبه العمد اثلاث ثلث وثلثون حقة وثلث وثلثون جذعة واربع وثلثون ثنية الى بازل عامها

روایت کیا اس کو ابو داود اور نسائی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے علی رضی سے کہا دیت شبہ عمد کی تین قسم ہے تینتیس حقے اور تینتیس جذعے اور چونتیس ثنیے بازل سال تک کے

كلها خلفات وفي رواية قال في الخطاء ارباعا خمس وعشرون حقة وخمس وعشرون جذعة وخمس وعشرون بنات لبون وخمس وعشرون بنات مخاض رواه ابو داود

سب کے گابھن ہوں اور ایک روایت میں کہا خطا میں چار قسم ہیں پچیس حقے اور پچیس جذعے اور پچیس بنات لبون اور پچیس بنات مخاض روایت کیا اس کو ابو داود نے

وعن مجاهد قال قضى عمر في شبه العمد ثلاثين حقة وثلاثين جذعة وأربعين خلفة ما بين ثنية إلى بازل عامها. رواه أبو داود. وعن سعيد بن المسيب

[illegible]

رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى في الجنين يقتل في بطن أمه بغرة عبد أو وليدة فقال الذي قضي عليه كيف أغرم من لا شرب ولا أكل ولا نطق ولا استهل

[illegible]

ومثل ذلك يطل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما هذا من إخوان الكهان. رواه مالك والنسائي مرسلا ورواه أبو داود عنه عن أبي هريرة متصلا

[illegible]

باب ما لا يضمن من الجنايات

الفصل الاول

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العجماء جرحها جبار والمعدن جبار والبئر جبار

[illegible]

متفق عليه. وعن يعلى بن أمية رضي الله عنه قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم جيش العسرة وكان لي أجير فقاتل إنسانا فعض أحدهما يد الآخر فانتزع

[illegible]

المعضوض يده من في العاض فأندر ثنيته فسقطت فانطلق إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأهدر ثنيته وقال أيدع يده في فيك تقضمها كالفحل

[illegible]

عليه. وعن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قتل دون ماله فهو شهيد. متفق عليه. وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال جاء رجل فقال

[illegible]

يا رسول الله أرأيت إن جاء رجل يريد أخذ مالي قال فلا تعطه مالك قال أرأيت إن قاتلني قال قاتله قال أرأيت إن قتلني قال فأنت شهيد قال أرأيت إن قتلته قال هو في

[illegible]

النار. رواه مسلم. وعنه أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لو اطلع في بيتك أحد ولم تأذن له خذفته بحصاة ففقأت عينه ما كان عليك من

[illegible]

جناح. متفق عليه. وعن سهل بن سعد رضي الله عنه أن رجلا اطلع في جحر في باب رسول الله صلى الله عليه وسلم ومع رسول الله صلى الله عليه وسلم مدرى يحك به

[illegible]

فقال لو أعلم أنك تنظر طعنت به في عينك إنما جعل الاستئذان من أجل البصر. متفق عليه. وعن عبد الله بن مغفل أنه رأى رجلا يخذف فقال لا تخذف فإن رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم نهى عن الخذف وقال إنه لا يصاد به صيد ولا ينكأ به عدو ولكنها قد تكسر السن وتفقأ العين. متفق عليه. وعن أبي موسى رضي الله عنه

[illegible]

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا مر أحدكم في مسجدنا وفي سوقنا ومعه نبل فليمسك على نصالها أن يصيب أحدا من المسلمين منها بشيء. متفق عليه

[illegible]

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يشير أحدكم على أخيه بالسلاح فإنه لا يدري لعل الشيطان ينزع في يده فيقع في حفرة من النار

[illegible]

[illegible]

متفق عليه. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أشار إلى أخيه بحديدة فإن الملائكة تلعنه حتى يضعها وإن كان أخاه لأبيه وأمه رواه مسلم. وعن

ق ہ اور اسی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے اشارہ کیا اپنے بھائی کی طرف لوہے سے سو فرشتے لعنت کرتے ہیں اس پر یہاں تک کہ رکھ دے اسکو اگرچہ ہو وہ بھائی اسکا حقیقی

ابن عمر وأبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من حمل علينا السلاح فليس منا رواه البخاري وزاد مسلم ومن غشنا فليس منا. وعن سلمة بن الأكوع رض

ابن عمر اور ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اٹھاوے ہم پر تلوار سو نہیں ہے وہ ہم سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور زیادہ کیا مسلم نے اور جو کوئی فریب دے ہمکو سو نہیں ہے ہم سے اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سل علينا السيف فليس منا رواه مسلم. وعن هشام بن عروة عن أبيه أن هشام بن حكيم مر بالشام على أناس من الأنباط

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کھینچے ہم پر تلوار سو نہیں ہے وہ ہم سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ہشام بن عروہ سے وہ اپنے باپ سے کہ مقرر ہشام بن حکیم گذرے ملک شام میں رعایا لوگوں پر

قد أقيموا في الشمس وصب على رؤوسهم الزيت فقال ما هذا قيل يعذبون في الخراج فقال هشام أشهد لسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الله

اس حال میں کہ لوگ کھڑے کئے گئے تھے دھوپ میں اور ڈالا گیا تھا انکے سروں پر گرم کیا ہوا روغن زیتون کا سو کہا کیا حال ہے یہ کہا گیا عذاب کئے جاتے ہیں سبب خراج نہ دینے کے کہا ہشام نے گواہی دیتا ہوں میں سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

يعذب الذين يعذبون الناس في الدنيا رواه مسلم. وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوشك إن طالت بك مدة أن ترى أقواما في أيديهم

عذاب کرتا ہے انکو جو عذاب کرتے ہیں لوگوں کو دنیا میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیک ہے اگر دراز ہوگی تیری مدت تو دیکھے تو قوم کو

مثل أذناب البقر يغدون في غضب الله ويروحون في سخط الله وفي رواية ويروحون في لعنة الله رواه مسلم. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صنفان

مانند دم گائے کی صبح کرتے ہیں خدا کی ناخوشی میں اور ایک روایت میں اور شام کرتے ہیں اللہ کی لعنت میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو گروہ ہیں

من أهل النار لم أرهما قوم معهم سياط كأذناب البقر يضربون بها الناس ونساء كاسيات عاريات مميلات مائلات رؤوسهن كأسنمة البخت المائلة لا يدخلن الجنة ولا

آگ والے نہ دیکھا میں نے ان کو ایک قوم ہیں کہ ساتھ انکے کوڑے ہیں مانند دم گائے کی مارتے ہیں اس سے لوگوں کو اور عورتیں ہیں کپڑے پہنے ہوئے ننگی سر انکے مانند کوہان بختی اونٹ کے نہ داخل ہونگی بہشت میں

يجدن ريحها وإن ريحها لتوجد من مسيرة كذا وكذا رواه مسلم. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قاتل أحدكم فليجتنب الوجه فإن الله خلق

اور نہ پائینگی بو اسکی اور مقرر بو اسکی پائی جاتی ہے اتنی اور اتنی راہ سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب لڑے کوئی تم میں سے تو بچاوے منہ کو کہ مقرر اللہ نے

آدم على صورته متفق عليه.

الفصل الثاني

عن أبي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كشف سترا فأدخل بصره في البيت قبل أن يؤذن له

آدم کو اپنی صورت پر دوسری فصل روایت ہے ابی ذر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کھولا پردہ تو پھر ڈالی نگاہ گھر میں پہلے اذن پانے کے

فرأى عورة أهله فقد أتى حدا لا يحل له أن يأتيه ولو أنه حين أدخل بصره فاستقبله رجل ففقأ عينه ما عيرت عليه وإن مر الرجل على باب لا ستر له غير

پھر دیکھی اس گھر کے لوگوں کی عورت کو سو مقرر آیا حد کو کہ جو حلال نہیں اسکے لئے کہ پہنچے اسکو اور کاش جس وقت اسنے ڈالی تھی نظر اگر کوئی اسکے آگے آتا اور نکالتا آنکھ اسکی عیب نہ دیتا میں

مغلق فنظر فلا خطيئة عليه إنما الخطيئة على أهل البيت رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب. وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن

اور بند نہ ہو پھر نگاہ کی اسنے سو نہیں ہے گناہ اس پر سوا اسکے گھر والے پر ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے جابر رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يتعاطى السيف مسلولا رواه الترمذي وأبو داود. وعن الحسن عن سمرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى أن يقد السير بين أصبعين رواه أبو داود. وعن

ننگی تلوار لینے دینے سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے حسن بصری سے سمرہ رض سے کہ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو انگلیوں کے درمیان تسمہ کاٹنے سے روایت کیا ابوداؤد نے اور روایت ہے

سعيد بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قتل دون دينه فهو شهيد ومن قتل دون دمه فهو شهيد ومن قتل دون ماله فهو شهيد ومن قتل دون أهله

سعید بن زید سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قتل کیا جاوے اپنے دین کے لئے سو وہ شہید ہے اور جو مارا جاوے اپنے خون کے لئے سو وہ شہید ہے اور جو مارا جاوے اپنے مال کے لئے وہ بھی شہید ہے اور جو مارا جاوے اپنے اہل کے لئے

فهو شهيد رواه الترمذي وأبو داود والنسائي. وعن ابن عمر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لجهنم سبعة أبواب باب منها لمن سل السيف على أمتي

سو وہ شہید ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ کے سات دروازے ہیں ایک دروازہ ان میں سے اسکے لئے ہے جو کھینچے تلوار کو میری امت پر

أو قال على أمة محمد رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وحديث أبي هريرة الرجل جبار ذكر في باب الغصب **باب القسامة** **الفصل الأول** عن رافع بن
یا فرمایا محمد کی امت پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور حدیث ابی ہریرہ کی پاؤں باطل ہے ذکر کی گئی ہے غضب کے باب میں باب قسامت کے بیان میں پہلی فصل روایت ہے رافع بن

خديج وسهل بن أبي حثمة أنهما حدثا أن عبد الله بن سهل ومحيصة بن مسعود أتيا خيبر فتفرقا في النخل فقتل عبد الله بن سهل فجاء عبد الرحمن بن
خدیج اور سہل بن ابی حثمہ سے کہ ان دونوں نے حدیث کی بیچ عبد اللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود کے آئے دونوں خیبر کو پھر جدا ہو گئے بیچ کھجوروں کے پس مارا گیا عبد اللہ بن سہل پس آیا عبد الرحمن بن

سهل وحويصة ومحيصة ابنا مسعود إلى النبي صلى الله عليه وسلم فتكلموا في أمر صاحبهم فبدأ عبد الرحمن وكان أصغر القوم فقال له النبي صلى
سہل اور حویصہ اور محیصہ دونوں بیٹے مسعود کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھر بات کی اپنے یار کی شان میں پھر شروع کیا عبد الرحمن نے اور تھا کم عمر جماعت میں سو فرمایا اسکو

الله عليه وسلم كبر الكبر قال يحيى بن سعيد يعني ليلي الكلام الأكبر فتكلموا فقال النبي صلى الله عليه وسلم استحقوا قتيلكم أو قال صاحبكم
اللہ علیہ وسلم نے تعظیم کر بزرگ کی کہا یحیی بن سعید نے یعنی چاہیے کہ متوجہ ہو بات کرنے میں جو زیادہ بزرگ ہے پھر بات کی اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مستحق ہو اپنے مقتول کے یا فرمایا اپنے یار کے

بأيمان خمسين منكم قالوا يا رسول الله أمر لم نره قال فتبرئكم يهود في أيمان خمسين منهم قالوا يا رسول الله قوم كفار ففداهم رسول الله
قسم کھا کر پچاس آدمی تم میں سے عرض کئے یا رسول اللہ یہ امر ہے جو نہ دیکھا ہم نے اسکو فرمایا سو الگ کر دیں گے تم کو یہود اپنے پچاس کی قسم سے عرض کئے یا رسول اللہ یہ گروہ کافر ہیں سو فدیہ دیا

صلى الله عليه وسلم من قبله وفي رواية تحلفون خمسين يمينا وتستحقون قاتلكم أو صاحبكم فوداه رسول الله صلى الله عليه وسلم من
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے ف اور ایک روایت میں کھاتے ہو قسم پچاس اور مستحق ہوتے ہو اپنے قاتل سے یا اپنے یار کی سو دیت دی اسکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عنده بمائة ناقة متفق عليه وهذا الباب خال عن الفصل الثاني **الفصل الثالث** عن رافع بن خديج قال أصبح رجل من الأنصار مقتولا
اپنے پاس سے سو اونٹنی کی ف اور یہ باب خالی ہے دوسری فصل سے فصل تیسری روایت ہے رافع بن خدیج سے کہا ایک مرد انصار میں مارا گیا

بخيبر فانطلق أولياؤه إلى النبي صلى الله عليه وسلم فذكروا ذلك له فقال لكم شاهدان يشهدان على قاتل صاحبكم قالوا يا رسول الله لم يكن ثم
خیبر میں پھر گئے وارث اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھر ذکر کیا اس قصے کو آنحضرت کے پاس سو فرمایا تمہارے لئے دو گواہ ہیں کہ گواہی دیویں تمہارے یار کے قاتل پر عرض کئے یا رسول اللہ نہ تھا وہاں

أحد من المسلمين وإنما هم يهود وقد يجترئون على أعظم من هذا قال فاختاروا منهم خمسين فاستحلفوهم فأبوا فوداه رسول الله صلى الله عليه وسلم
کوئی مسلمانوں سے اور سوائے اسکے یہود ہیں وہاں اور مقرر دلیری کرتے ہیں اس سے بڑے کام پر فرمایا سو چن لو ان میں سے پچاس آدمی اور حلف دلاؤ ان کو سو انکار کیا سو دیت دی

من عنده رواه أبو داود **باب قتل أهل الردة والسعاة بالفساد** **الفصل الأول** عن عكرمة قال أتي علي بزنادقة
اپنے پاس سے روایت کیا اسکو ابو داود نے باب قتل میں دین سے پھر جانے والے اور فساد کی طرف دوڑنے والے کے پہلی فصل روایت ہے عکرمہ سے کہا لائے گئے حضرت علی رض پاس زندیق

فأحرقهم فبلغ ذلك ابن عباس فقال لو كنت أنا لم أحرقهم لنهي رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تعذبوا بعذاب الله ولقتلتهم لقول رسول
سو جلا دیا انکو سو پہنچی یہ خبر ابن عباس رض کو سو کہا اگر میں ہوتا تو نہ جلاتا ان کو واسطے منع فرمانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ نہ عذاب کرو ساتھ عذاب خدا کے اور البتہ قتل کرتا میں

الله صلى الله عليه وسلم من بدل دينه فاقتلوه رواه البخاري وعن عبد الله بن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن النار
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو بدل ڈالے اپنے دین کو سو قتل کرو اسکو ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آگ سے

لا يعذب بها إلا الله رواه البخاري وعن علي رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول سيخرج قوم في آخر الزمان حداث
عذاب نہ کرتا کوئی مگر اللہ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے علی رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے اب نکلے گی ایک قوم پچھلے زمانے میں نوجوان

الأسنان سفهاء الأحلام يقولون من خير قول البرية لا يجاوز إيمانهم حناجرهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية فأينما
نرے نادان کہیں گے بہتر باتوں سے جو کلام کرے اس خلق میں نہ اترے گا ایمان انکا ان کے حلقوں کے اندر نکل جاویں گے دین سے جیسے نکل جاتا ہے تیر شکار سے

لقيتموهم فاقتلوهم فإن في قتلهم أجرًا لمن قتلهم إلى يوم القيامة متفق عليه وعن أبي سعيد الخدري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تكون أمتي فرقتين فيخرج من بينهما مارقة يلي قتلهم أولاهم بالحق رواه مسلم وعن جرير رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع لا ترجعن بعدي كفارًا يضرب بعضكم رقاب بعض متفق عليه وعن أبي بكرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا التقى المسلمان حمل أحدهما على أخيه السلاح فهما في جرف جهنم فإذا قتل أحدهما صاحبه دخلاها جميعًا وفي رواية عنه قال إذا التقى المسلمان بسيفيهما فالقاتل والمقتول في النار قلت هذا القاتل فما بال المقتول قال إنه كان حريصًا على قتل صاحبه متفق عليه وعن أنس قال قدم على النبي صلى الله عليه وسلم نفر من عكل فأسلموا فاجتووا المدينة فأمرهم أن يأتوا إبل الصدقة فيشربوا من أبوالها وألبانها ففعلوا فصحوا فارتدوا وقتلوا رعاتها واستاقوا الإبل فبعث في آثارهم فأتي بهم فقطع أيديهم وأرجلهم وسمل أعينهم ثم لم يحسمهم حتى ماتوا وفي رواية فسمروا أعينهم وفي رواية أمر بمسامير فأحميت فكحلهم بها وطرحهم بالحرة يستسقون فما يسقون حتى ماتوا متفق عليه

الفصل الثاني

عن عمران بن حصين رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحثنا على الصدقة وينهانا عن المثلة رواه أبو داود ورواه النسائي عن أنس وعن عبد الرحمن بن عبد الله عن أبيه قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فانطلق لحاجته فرأينا حمرة معها فرخان فأخذنا فرخيها فجاءت الحمرة فجعلت تفرش فجاء النبي صلى الله عليه وسلم فقال من فجع هذه بولدها ردوا ولدها إليها ورأى قرية نمل قد حرقناها فقال من حرق هذه فقلنا نحن قال إنه لا ينبغي أن يعذب بالنار إلا رب النار رواه أبو داود وعن أبي سعيد الخدري وأنس بن مالك رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سيكون في أمتي اختلاف وفرقة قوم يحسنون القيل ويسيئون الفعل يقرؤن القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين مروق السهم من الرمية لا يرجعون حتى يرتد على فوقه هم شر الخلق والخليقة طوبى لمن قتلهم وقتلوه يدعون إلى كتاب الله وليسوا منه في شيء من قاتلهم

كان أولى بالله منهم قالوا يا رسول الله ما سيماهم قال التحليق رواه أبو داود وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل

ہوگا بہت نزدیک اللہ کے باقی امت سے، عرض کی انہوں نے یا رسول اللہ کیا ہے علامت انکی فرمایا سر منڈانا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

دم امرئ مسلم يشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله إلا بإحدى ثلاث زنا بعد إحصان فإنه يرجم ورجل خرج محاربا لله ورسوله فإنه

خون کسی مسلمان کا جو گواہی دے کہ نہیں ہے کوئی لائق بندگی کے مگر اللہ اور بیشک محمد رسول اللہ ہیں مگر ایک بسبب تین خصلتوں سے زنا بعد احصان کے سو مقرر وہ سنگسار کیا جاوے اور ایک مرد

يقتل أو يصلب أو ينفى من الأرض أو يقتل نفسا فيقتل بها رواه أبو داود وعن ابن أبي ليلى قال حدثنا أصحاب محمد صلى الله عليه وسلم أنهم كانوا يسيرون

قتل کیا جائیگا یا سولی پر کھینچا جائیگا یا دور کیا جائیگا زمین سے یا خون کرے کسی جان کو سو قتل کیا جائیگا بدلے اسکے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن ابی لیلیٰ سے کہا حدیث کی ہم سے اصحاب

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فنام رجل منهم فانطلق بعضهم إلى حبل معه فأخذه ففزع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل لمسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سو سو گیا ایک مرد ان میں سے سو گیا بعضے انکا رسی کی طرف جو پاس تھی اسکے سو لے لی اور ڈرا وہ سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال

أن يروع مسلما رواه أبو داود وعن أبي الدرداء رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أخذ أرضا بجزيتها فقد استقال هجرته ومن

کہ ڈراوے کوئی مسلمان کسی مسلمان کو۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی الدرداء رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس نے لی زمین بدلے جزیہ کے سو توڑ دی اپنی ہجرت کو اور جس نے

نزع صغار كافر من عنقه فجعله في عنقه فقد ولى الإسلام ظهره رواه أبو داود وعن جرير بن عبد الله رض قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم

کھینچی کافر کی گردن سے ذلت اور ڈالا اسکو اپنی گردن پر سو مقرر ڈال دیا اسلام کو پیٹھ پیچھے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ رض سے کہا بھیجا حضرت

سرية إلى خثعم فاعتصم ناس منهم بالسجود فأسرع فيهم القتل فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فأمر لهم بنصف العقل وقال أنا بريء من كل

خثعم کی طرف ایک فوج سو بچاؤ کیا ان کے لوگوں نے سجدہ کر کے جلد شتابی کی گئی ان میں قتل کی سو پہنچی یہ خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سو حکم فرمایا ان کو آدھی دیت کا

مسلم يقيم بين أظهر المشركين قالوا يا رسول الله لم قال لا تراءى ناراهما رواه أبو داود وعن أبي هريرة رض عن النبي صلى الله

مسلمانوں سے جو اقامت کرے کافروں میں، عرض کیا یا رسول اللہ کس واسطے، فرمایا نہ دیکھے مسلمان اور کافر آپس میں ایک دوسرے کی آگ کو۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

عليه وسلم قال الإيمان قيد الفتك لا يفتك مؤمن رواه أبو داود وعن جرير رض عن النبي صلى الله عليه وسلم

علیہ وسلم نے فرمایا ایمان روکتا ہے فتک کو، نہ فتک کرے کوئی مومن۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے جریر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال إذا أبق العبد إلى الشرك فقد حل دمه رواه أبو داود وعن علي رض أن يهودية كانت تشتم النبي صلى

فرمایا جب بھاگے غلام شرک کی طرف سو مقرر حلال ہوا خون اسکا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے علی رض سے کہ ایک عورت یہودی گالی دیتی نبی صلی

الله عليه وسلم وتقع فيه فخنقها رجل حتى ماتت فأطل النبي صلى الله عليه وسلم دمها رواه أبو داود وعن جندب

اللہ علیہ وسلم کو اور لگی رہتی انکی برائی میں سو گلا گھونٹا اسکا ایک مرد نے یہاں تک کہ مر گئی سو مباح کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خون اسکا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے جندب

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حد الساحر ضربة بالسيف رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن أسامة بن

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حد جادوگر کی تلوار کی مار ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ تیسری فصل روایت ہے اسامہ بن

شريك رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيما رجل خرج يفرق بين أمتي فاضربوا عنقه رواه النسائي وعن

شریک رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مرد نکلا امام کی جماعت سے حالانکہ چاہتا ہو کہ جدائی ڈالے درمیان میری امت کے سو مارو اسکی گردن۔ روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے

شريك بن شهاب قال كنت أتمنى أن ألقى رجلا من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم أسأله عن الخوارج فلقيت أبا برزة

شریک بن شہاب سے کہا آرزو کرتا تھا میں کہ ملوں کسی کو یاروں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پوچھوں اس کو خوارج کے حال سے سو پایا میں نے ابا برزہ

الاسلمی فقلت هل سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یذکر الخوارج قال نعم سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم باذنی

اسلمی کو اور کہا میں نے کیا سنا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ذکر فرماتے خوارج کا کہا ہاں سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے کانوں سے

ورأیته بعینی اتی رسول الله صلی الله علیه وسلم بمال فقسمه فاعطی من عن یمینه ومن عن شماله ولم یعط من وراءه

اور دیکھا میں نے آپ کو اپنی آنکھوں سے لایا گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مال پھر تقسیم کی آپ نے پھر دیا داہنے اور بائیں طرف والے کو اپنے اور نہ دیا پیچھے والے کو اپنے

شیئا فقام رجل من ورائه فقال یا محمد ما عدلت فی القسمة رجل اسود مطموم الشعر علیه ثوبان ابیضان فغضب

کچھ سو کھڑا ہوا ایک مرد پیچھے آنحضرت کے اور کہا یا محمد برابری نہ کی تو نے قسمت میں ایک مرد کلوٹا سر منڈا اس پر دو کپڑے سفید ہیں پھر غصہ کیا

رسول الله صلی الله علیه وسلم غضبا شدیدا وقال والله لا تجدون بعدی رجلا هو اعدل منی ثم قال یخرج فی اخر الزمان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت غصہ اور فرمایا قسم اللہ کی نہ پاؤگے تم سوا میرے کسی کو زیادہ عادل مجھ سے پھر فرمایا نکلیگی آخر زمانے میں

قوم کان هذا منهم یقرءون القران لا یجاوز تراقیهم یمرقون من الاسلام کما یمرق السهم من الرمیة سیماهم التحلیق

ایک قوم یہ بھی انہیں میں سے ہے پڑھینگے قرآن کو نہ اترےگا ان کے حلقوں نیچے نکل جاویں گے اسلام سے جیسے نکل جاتا ہے تیر شکار سے علامت انکی تحلیق ہے

لا یزالون یخرجون حتی یخرج اخرهم مع المسیح الدجال فاذا لقیتموهم هم شر الخلق والخلیقة رواه النسائی وعن

ہمیشہ نکلتے رہینگے یہاں تک کہ نکلیگا پچھلا انکا مسیح دجال کے ساتھ پھر جب ملو تم ان سے سو جانو کہ وہ بہت بری خلقت اور برے لوگوں میں ہیں روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے

ابی غالب رای ابو امامة رؤسا منصوبة علی درج من دمشق فقال ابو امامة کلاب النار شر قتلی تحت ادیم السماء خیر

ابی غالب سے دیکھا ابو امامہ نے اٹھائے ہوئے سروں کو دمشق کی راہ پر سو کہا ابو امامہ نے یہ آگ کے کتے ہیں بدترین مقتولوں کے ہیں آسمان کے نیچے بہترین

قتلی من قتلوه ثم قرا یوم تبیض وجوه وتسود وجوه الایة قیل لابی امامة انت سمعته من رسول الله صلی الله

مقتولوں کا وہ ہے کہ مارا انہوں نے جسکو پھر پڑھی ابو امامہ نے جس دن سفید ہونگے کتنے منہ اور سیاہ ہونگے کتنے منہ پوری آیت کو کہا ابو غالب نے ابی امامہ کو کیا سنا ہے تو نے رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم قال لو لم اسمعه الا مرة او مرتین او ثلثا حتی عد سبعا ما حدثتموه رواه الترمذی وابن ماجه وقال

علیہ وسلم سے کہا اگر سنتا میں اسکو ایک بار یا دو بار یا تین بار یہاں تک کہ گنا سات بار کو تو بیان نہ کرتا میں تمہارے پاس روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

الترمذی هذا حدیث حسن

ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے

کتاب الحدود

الفصل الاول

عن ابی هریرة وزید بن خالد رض ان رجلین اختصما

کتاب حدود کی پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ اور زید بن خالد رض سے کہ جھگڑالے آئے دو مرد

الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال احدهما اقض بیننا بکتاب الله وقال الاخر اجل یا رسول الله فاقض بیننا بکتاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس کہا ایک نے ان دونوں میں سے فیصلہ کیجیے ہمارے درمیان موافق کتاب اللہ کے اور کہا دوسرے نے سچ ہے یا رسول اللہ فیصلہ کرو ہمارے درمیان

الله وائذن لی ان اتکلم قال تکلم قال ان ابنی کان عسیفا علی هذا فزنی بامراته فاخبرونی ان علی ابنی الرجم فافتدیت

اللہ کی کتاب سے اور حکم دیجیے مجھے بات کرنے کا فرمایا بات کر کہا میرا بیٹا مزدور تھا اسکا سو زنا کیا اسکی عورت سے سو خبر دی لوگوں نے مجھے کہ بیٹے پر میرے رجم ہے سو فدیہ دیا میں نے

منه بمائة شاة وبجاریة لی ثم انی سالت اهل العلم فاخبرونی انما علی ابنی جلد مائة وتغریب عام وانما الرجم علی امراته

اسکی طرف سے سو بکریاں اور ایک لونڈی اپنی پھر پوچھا میں نے عالموں سے سو خبر دی مجھے کہ بیٹے پر میرے سو کوڑے اور وطن چھوڑنا ایک برس کا ہے اور بس اسکی عورت پر رجم ہے

فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اما والذی نفسی بیده لاقضین بینکما بکتاب الله اما غنمک وجاریتک

سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو قسم ہے اس ذات پاک کی کہ جسکے ہاتھ میں میری جان ہے البتہ فیصلہ کرونگا ہم تمہارے درمیان موافق کتاب اللہ کے لیکن بکریاں اور لونڈی

فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَأَمَّا ابْنُكَ فَعَلَيْهِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ فَاغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هٰذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا

سو پھیر دی جائیگی تجھکو اور بیٹے پر تیرے سو درّے ہیں اور وطن چھوڑنا ایک سال اور تو اے انیس جا صبح کو اسکی عورت کے پاس پھر اگر اقرار کرے تو سنگسار کر اسکو

فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ فِيْمَنْ زَنٰى وَلَمْ يُحْصَنْ

سو اقرار کیا پھر سنگسار کیا اسکو۔ ق۔ اور روایت ہے زید بن خالد رض سے کہا سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم فرماتے زانی غیر محصن کے حق میں

جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عُمَرَ رض قَالَ إِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ

سو درّے کا اور ایک برس وطن چھوڑنے کا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا مقرر اللہ نے بھیجا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق پر اور اتاری اس پر کتاب

فَكَانَ مِمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى آيَةُ الرَّجْمِ رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ وَالرَّجْمُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰى مَنْ زَنٰى إِذَا أُحْصِنَ

سو تھی اسمیں جو اتاری اللہ برتر نے آیت رجم کی سنگسار کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور سنگسار کیا ہمنے بعد آپ کے اور رجم اللہ کی کتاب میں ثابت ہے اس زانی محصن پر

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوِ الْاِعْتِرَافُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مردوں اور عورتوں سے جب قایم ہوں گواہ یا ہو حمل یا اقرار۔ ق۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت رض سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوْا عَنِّيْ خُذُوْا عَنِّيْ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا اَلْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ

وسلم نے فرمایا کہ سیکھو مجھ سے سیکھو مجھ سے مقرر ٹھہرا دی اللہ نے ان کے لئے راہ۔ زنا کرنے میں کنوارے کے ساتھ سو درّے اور وطن چھوڑنا ایک برس اور ثیب کے ساتھ

مِائَةٍ وَالرَّجْمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض أَنَّ الْيَهُوْدَ جَاءُوْا إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوْا لَهُ أَنَّ رَجُلًا

سو درّے اور سنگسار ہے یعنی کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمر رض سے کہ آئے یہود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سو ذکر کیا روبرو آپ کے کہ ایک مرد

مِنْهُمْ وَامْرَأَةً زَنَيَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجِدُوْنَ فِي التَّوْرَاةِ فِيْ شَأْنِ الرَّجْمِ قَالُوْا نَفْضَحُهُمْ وَيُجْلَدُوْنَ

اور ایک عورت ان میں سے زنا کیا ہے سو فرمایا ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا پاتے ہو تورات میں رجم کے مقدمے میں بولے رسوا کرتے ہیں ہم زانیوں کو اور درّے مارے جاتے ہیں

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبْتُمْ إِنَّ فِيْهَا الرَّجْمَ فَأَتَوْا بِالتَّوْرَاةِ فَنَشَرُوْهَا فَوَضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلٰى آيَةِ الرَّجْمِ فَقَرَأَ مَا قَبْلَهَا

کہا عبداللہ بن سلام نے جھوٹ بولتے ہو تم مقرر تورات میں حکم رجم کا ہے سو لائے تورات پھر کھولے اور رکھ دیا ایک نے ہاتھ اپنا رجم کی آیت پر پھر پڑھا ما قبل

وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ فَإِذَا فِيْهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَقَالُوْا صَدَقَ يَا مُحَمَّدُ فِيْهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا النَّبِيُّ

اور مابعد کو اسکے سو کہا عبداللہ بن سلام نے اٹھا اپنے ہاتھ کو پھر اٹھایا اسکو پھر جبھی اسمیں تھی آیت رجم کی سو بولے سچ کہا یا محمد اسمیں آیت رجم کی ہے پھر فرمایا ان دونوں کے حق میں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ فَإِذَا آيَةُ الرَّجْمِ تَلُوْحُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ فِيْهَا آيَةَ الرَّجْمِ وَلٰكِنَّا نَتَكَاتَمُهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم رجم کا پھر سنگسار کئے گئے اور ایک روایت میں کہا اٹھا اپنے ہاتھ کو پھر اٹھایا پھر جبھی آیت رجم کی کھل پڑی سو کہا اے محمد اسمیں آیت رجم کی ہے اور لیکن ہم آپس میں

بَيْنَنَا فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

آپس میں چھپاتے ہیں سو حکم فرمایا ان دونوں پر رجم کا سو رجم کئے گئے۔ ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا آیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک مرد اور آپ مسجد میں سو پکارا اسنے آنحضرت کو یا رسول اللہ

إِنِّيْ زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَحّٰى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِيْ أَعْرَضَ قِبَلَهُ فَقَالَ إِنِّيْ زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَلَمَّا شَهِدَ

مقرر میں نے زنا کیا پھر منہ پھیر لیا اسکی طرف سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر آیا اس طرف کو منہ پھیرا تھا آن حضرت نے جس جگہ سو کہا زنا کیا میں نے پھر منہ پھیر لیا اسکی طرف سے پھر جب

أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبِكَ جُنُوْنٌ قَالَ لَا فَقَالَ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اذْهَبُوْا بِهِ فَارْجُمُوْهُ

چار دفعہ گواہی دی بلایا اسکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا کیا تجھکو جنون ہے بولا نہیں فرمایا کیا تو بیاہا تھا بولا ہاں یا رسول اللہ فرمایا لیجاؤ اسے اور سنگسار کرو

قال ابن شهاب فاخبرني من سمع جابر بن عبد الله يقول فرجمناه بالمدينة فلما اذلقته الحجارة هرب حتى ادركناه بالحرة
کہا ابن شہاب نے سو خبر دی مجھے جس نے سنی جابر بن عبد اللہ سے کہتا تھا سو سنگسار کیا ہم نے اسکو مدینے میں پھر جب پہنچا اسکو پتھر کا لگا بھاگ گیا یہاں تک کہ پایا ہم نے اسکو سنگستان میں

فرجمناه حتى مات متفق عليه وفي رواية للبخاري عن جابر بعد قوله قال نعم فامر به فرجم بالمصلى فلما اذلقته الحجارة
پھر سنگسار کیا ہم نے اسکو یہاں تک کہ مر گیا۔ ق۔ اور بخاری کی ایک روایت میں جو جابر سے ہے بعد قول کے اسکے جو قال نعم ہے پھر حکم کیا آنحضرت نے اسکے رجم کا سو رجم کیا گیا عیدگاہ میں پھر جب پہنچا اسکو پتھر کا صدمہ

فر فادرك فرجم حتى مات فقال له النبي صلى الله عليه وسلم خيرا وصلى عليه وعن ابن عباس رض قال لما اتى ماعز بن مالك
بھاگا سو پکڑا گیا اور سنگسار کیا گیا یہاں تک کہ مر گیا سو فرمایا اسکے حق میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھلی بات اور نماز پڑھی اسپر اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا جب ماعز بن مالک

النبي صلى الله عليه وسلم فقال له لعلك قبلت او غمزت او نظرت قال لا يا رسول الله قال انكتها لا يكني قال نعم فعند ذلك
نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا تو فرمایا اسسے شاید تو نے بوسہ لیا ہوگا یا اشارہ کیا ہوگا یا نظر کیا ہوگا بولا نہیں یا رسول اللہ فرمایا کیا جماع کیا تو اسسے بدون کنایہ کے بولا ہاں

امر برجمه رواه البخاري وعن بريدة رض قال جاء ماعز بن مالك الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله طهرني
حکم کیا اسکے سنگسار کرنے کا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے بریدہ رض سے کہا آیا ماعز بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو کہا یا رسول اللہ پاک کر مجھے

فقال ويحك ارجع فاستغفر الله وتب اليه قال فرجع غير بعيد ثم جاء فقال يا رسول الله طهرني فقال النبي صلى الله
سو فرمایا کیا ہوا تجھ کو پھر جا اور معافی مانگ اللہ سے اور رجوع ہو اسکی طرف کہا راوی نے سو چلا گیا تھوڑی دور پھر آیا اور بولا یا رسول اللہ پاک کر مجھے سو فرمایا نبی صلی اللہ

عليه وسلم مثل ذلك حتى اذا كانت الرابعة قال له رسول الله صلى الله عليه وسلم فيم اطهرك قال من الزنا فسأل رسول الله
علیہ وسلم نے اسی طرح یہاں تک کہ جب چوتھا بار ہوا فرمایا اسکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کس چیز میں پاک کروں تجھے کہا زنا سے سو پوچھا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ابه جنون فاخبر انه ليس بمجنون فقال اشرب خمرا فقام رجل فاستنكهه فلم يجد منه ريح
صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اسکو جنون ہے سو خبر کی لوگوں نے کہ وہ دیوانہ نہیں ہے فرمایا کیا پی شراب سو کھڑا ہوا ایک مرد اور سونگھا اسکا منہ سو نہ پائی اس میں بو

خمر فقال ازنيت قال نعم فامر به فرجم فلبثوا يومين او ثلثة ثم جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال استغفروا
شراب کی تب فرمایا کیا زنا کیا تو نے بولا ہاں سو فرمایا اسکے حق میں حکم رجم کا سو رجم کیا گیا پھر دیر کی دو دن یا تین دن لوگوں نے پھر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا بخشش مانگو

لماعز بن مالك لقد تاب توبة لو قسمت بين امة لوسعتهم ثم جاءته امرأة من غامد من الازد فقالت يا رسول
ماعز بن مالک کے لئے البتہ مقرر توبہ کی ہے اسنے ایسی کہ اگر تقسیم ہو امتوں میں توبہ اسکی تو کفایت کرتی ہے پھر آئی آپکے پاس ایک عورت غامد کی جو ازد میں سے تھی سو بولی وہ عورت یا رسول

الله طهرني فقال ويحك ارجعي فاستغفري الله وتوبي اليه فقالت تريد ان تردني كما رددت ماعز بن مالك
اللہ پاک کر مجھے سو فرمایا کیا ہے تو کیا ہوا تجھ کو پھر جا اور معافی مانگ اللہ سے اور رجوع کر اسکی طرف سو بولی چاہتے ہیں آپ پھیرنے کو مجھے جیسا پھیر آپنے ماعز بن مالک کو

انها حبلى من الزنا فقال انت قالت نعم قال لها حتى تضعي ما في بطنك قال فكفلها رجل من الانصار حتى وضعت فاتى النبي
مقرر وہ حاملہ ہے زنا سے سو فرمایا تو ہی بولی ہاں فرمایا اسکو یہاں تک کہ جنے تو اپنے پیٹ کے بچے کو کہا راوی نے سو کفیل ہوا اسکا ایک مرد انصار سے یہاں تک کہ جنی تب آیا وہ مرد آنحضرت

صلى الله عليه وسلم فقال قد وضعت الغامدية فقال اذا لا نرجمها وندع ولدها صغيرا ليس له من يرضعه فقام
صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر کہا مقرر جنی ہے غامدیہ تب فرمایا ابھی ہم اور نہ رجم کریں گے اسکو اور چھوڑ دینگے اسکے لڑکے کو چھوٹا۔ نہیں ہے اسکے لئے کوئی دودھ پلانے والا

رجل من الانصار فقال الي رضاعه يا نبي الله قال فرجمها وفي رواية انه قال لها اذهبي حتى تلدي فلما ولدت قال
ایک مرد انصار میں سے اور کہا میرے ذمے ہے دودھ پلانا اسکا اے نبی اللہ کہا راوی نے پھر رجم کیا اسکو اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا آنحضرت نے اس عورت کو چلی جا یہاں تک کہ جنے تو پھر جب جنی فرمایا—

اذهبي فأرضعيه حتى تفطميه فلما فطمته أتته بالصبي في يده كسرة خبز فقالت هذا يا نبي الله قد فطمته وقد أكل الطعام فدفع

چلی جا اور دودھ پلا اسکو یہاں تک کہ چھوڑا دے تو اسکو دودھ سے پھر جب چھڑا دیا اسکو دودھ سے لائی لڑکے کو آنحضرت پاس اور تھا ہاتھ میں اس لڑکے کے ایک ٹکڑا روٹی کا

الصبي إلى رجل من المسلمين ثم أمر بها فحفر لها إلى صدرها وأمر الناس فرجموها فيقبل خالد بن الوليد بحجر فرمى رأسها

اس لڑکے کو ایک مرد مسلمان کے پھر حکم کیا اسکے لئے پھر کھودا گیا اسکے واسطے سینے تک اور فرمایا لوگوں کو سو سنگسار کیا اسکو سو آگے آتا تھا خالد بن ولید پتھر لیکر اور ڈالا

فتنضح الدم على وجه خالد فسبها فقال النبي صلى الله عليه وسلم مهلا يا خالد فوالذي نفسي بيده لقد تابت

سو گرا خون چہرے پر خالد کے پھر گالی دی اس عورت کو سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تھم جا اے خالد سو قسم اس ذات پاک کی کہ جان میری جس کے ہاتھ میں ہے

توبة لو تابها صاحب مكس لغفر له ثم أمر بها فصلى عليها ودفنت رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال سمعت النبي

ایسی توبہ اگر کرے اسکو خراج والا تو البتہ مغفرت ہو اسکی پھر حکم فرمایا اسپر نماز کا اور نماز پڑھی اسپر اور دفنائی گئی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا سنا میں نے نبی

صلى الله عليه وسلم يقول إذا زنت أمة أحدكم فتبين زناها فليجلدها الحد ولا يثرب عليها ثم إن زنت فليجلدها

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جب زنا کرے لونڈی کسی کی تم میں سے پھر ظاہر ہو زنا اسکا تو چاہیئے کہ مارے اسے حد اور ملامت نکرے اسپر پھر اگر دوبارہ کرے تو چاہیئے

ولا يثرب ثم إن زنت الثالثة فتبين زناها فليبعها ولو بحبل من شعر متفق عليه وعن علي رض قال يا أيها الناس أقيموا

اور ملامت نکرے پھر اگر زنا کرے تیسری دفعہ اور ظاہر ہو زنا اسکا تو بیچ ڈالے اسکو اگرچہ ایک بال کی رسی پر ہو متفق علیہ اور روایت ہے علی رض سے کہا اے لوگو قایم کرو حد

على أرقائكم الحد من أحصن منهم ومن لم يحصن فإن أمة لرسول الله صلى الله عليه وسلم زنت فأمرني أن أجلدها

اپنی لونڈی غلام پر محصن ہو یا غیر محصن کیونکہ زنا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لونڈی نے سو فرمایا مجھے کہ درے ماروں اسے

فإذا هي حديث عهد بنفاس فخشيت إن أنا جلدتها أن أقتلها فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال أحسنت

سو دیکھا میں کہ تھوڑا عرصہ گذرا تھا اسکے جننے کو سو ڈرا میں کہ اگر درے لگاؤں تو مر جائیگی پھر میں نے ذکر کیا اسکا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا خوب کیا تو نے

رواه مسلم وفي رواية أبي داود قال دعها حتى ينقطع دمها ثم أقم عليها الحد وأقيموا الحدود على ما ملكت

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابی داؤد کی روایت میں فرمایا چھوڑ دے اسکو یہاں تک کہ بند ہو خون اسکا پھر قایم کر اسپر حد اور قایم کرو حد اپنی لونڈی

أيمانكم

الفصل الثاني

عن أبي هريرة رض قال جاء ماعز الأسلمي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إنه قد زنى

غلام پر دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا آیا ماعز اسلمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو کہا کہ زنا کیا اسنے

فأعرض عنه ثم جاء من شقه الآخر فقال إنه قد زنى فأعرض عنه ثم جاء من شقه الآخر فقال يا رسول الله إنه قد

پھر منہ پھیر لیا اسکی طرف سے پھر آیا دوسری جانب کو اور کہا کہ اسنے زنا کیا پھر منہ پھیر لیا اسکی طرف سے پھر آیا اسی جانب کو اور کہا یا رسول اللہ اسنے

زنى فأمر به في الرابعة فأخرج إلى الحرة فرجم بالحجارة فلما وجد مس الحجارة فر يشتد حتى مر برجل معه لحي جمل

زنا کیا تب حکم فرمایا اسپر چوتھی دفعہ سو لیگئے سنگستان کیطرف اور مارا گیا پتھروں سے پھر جب پائی چوٹ پتھروں کی بھاگا دوڑتا ہوا یہاں تک کہ گذرا ایک مرد پر کہ اسکے پاس تھی ہڈی اونٹ کی

فضربه به وضربه الناس حتى مات فذكروا ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم أنه فر حين وجد مس الحجارة ومس

سو مارا اسکو اور مارا اسکو لوگوں نے یہاں تک کہ مر گیا پھر ذکر کیا اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ وہ بھاگا جب پہنچی اسکو مار پتھروں کی اور علامت

الموت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلا تركتموه رواه الترمذي وابن ماجه وفي رواية هلا تركتموه لعله أن يتوب

موت کی سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیوں نہ چھوڑ دیا اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ایک روایت میں ہے کیوں نہیں چھوڑا اسکو شاید وہ توبہ کرتا

فَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ اَحَقٌّ مَا بَلَغَنِي عَنْكَ قَالَ وَمَا بَلَغَكَ عَنِّي

پھر بخشتا اسکو اللہ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماعز بن مالک کو بھلا سچ ہے جو پہنچی مجھے تیری بات عرض کیا اور کیا بات پہنچی

قَالَ بَلَغَنِي اَنَّكَ قَدْ وَقَعْتَ عَلَى جَارِيَةِ اٰلِ فُلَانٍ قَالَ نَعَمْ فَشَهِدَ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَاَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ يَزِيْدَ

فرمایا پہنچی مجھے کہ جا پڑا تو فلانے کی آل کی لونڈی پر بولا ہاں سو گواہی دی اپنی جان پر چار مرتبے پھر حکم فرمایا اسپر سو سنگسار کیا گیا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے یزید

بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ مَاعِزًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَرَّ عِنْدَهُ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَاَمَرَ بِرَجْمِهِ وَقَالَ لِهَزَّالٍ لَوْ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ

بن نعیم سے اپنے باپ سے کہ آیا ماعز پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور اقرار کیا چار مرتبے پھر حکم فرمایا اسکے سنگسار کا کہا ہزال کو اگر چھپا لیتا تو اسکو اپنے کپڑے میں

كَانَ خَيْرًا لَكَ قَالَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ اِنَّ هَزَّالًا اَمَرَ مَاعِزًا اَنْ يَاْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُخْبِرَهُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ

تو ہوتا بھلا تیرے لئے کہا ابن المنکدر نے کہ ہزال نے حکم کیا ماعز کو کہ حاضر ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر کرے آپ کو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَافَوُا الْحُدُوْدَ

عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے جو عبد اللہ بن عمرو بن العاص ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کرو حدود کو

فِيْمَا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِي مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

آپس میں اپنے پھر جو حد پہنچی میرے پاس سو مقرر واجب ہوئی اقامت اسکی روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَقِيْلُوْا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ اِلَّا الْحُدُوْدَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْرَءُوا

درگذر کرو رو داروں کی لغزشوں سے مگر حدیں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انہی سے بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹال دو

الْحُدُوْدَ عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَاِنْ كَانَ لَهُ مَخْرَجٌ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُ فَاِنَّ الْاِمَامَ اَنْ يُخْطِئَ فِي الْعَفْوِ خَيْرٌ مِنْ اَنْ يُخْطِئَ

حدوں کو مسلمانوں سے جب تک تم ہو سکے پھر اگر ہو اسکے چھٹکارا تو چھوڑ دو اسکو کیونکہ خطا امام کی عفو میں بہتر ہے خطا کرنے سے

فِي الْعُقُوْبَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ قَدْ رُوِيَ عَنْهَا وَلَمْ يُرْفَعْ وَهُوَ اَصَحُّ وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ اسْتُكْرِهَتِ امْرَاَةٌ عَلَى عَهْدِ

عقوبت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ روایت کی گئی یہ حدیث عائشہ سے اور مرفوع نہ ہوئی اور یہ حدیث صحیح ہے اور روایت ہے وائل بن حجر سے زبردستی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَرَاَ عَنْهَا الْحَدَّ وَاَقَامَهُ عَلَى الَّذِي اَصَابَهَا وَلَمْ يَذْكُرْ اَنَّهُ جَعَلَ لَهَا مَهْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں سو ٹلا دی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے حد اور قائم کی حد زبردستی کرنے والے پر اور ذکر نہ کیا راوی نے کہ مہر دلایا ہو اسکے لئے آنحضرت نے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انہی سے

اَنَّ امْرَاَةً خَرَجَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرِيْدُ الصَّلٰوةَ فَتَلَقَّاهَا رَجُلٌ فَتَجَلَّلَهَا فَقَضٰى حَاجَتَهُ مِنْهَا

کہ ایک عورت باہر نکلی زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز کے لئے پھر آگے آیا اسکے ایک مرد پھر چھپا لیا اسکو پوری کی حاجت اپنی اس سے

فَصَاحَتْ وَانْطَلَقَ وَمَرَّتْ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ فَقَالَتْ اِنَّ ذٰلِكَ الرَّجُلَ فَعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا فَاَخَذُوا الرَّجُلَ فَاَتَوْا بِهِ

سو چیخی وہ عورت اور چلا گیا وہ مرد اور گذری ایک جماعت مہاجروں کی پھر بولی کہ اس مرد نے کیا میرے ساتھ ایسا اور ایسا سو پکڑا اس شخص کو اور لائے اسکو

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا اذْهَبِيْ فَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكِ وَقَالَ لِلرَّجُلِ الَّذِي وَقَعَ عَلَيْهَا ارْجُمُوْهُ وَقَالَ لَقَدْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو فرمایا اسکو چلی جا مغفرت کی اللہ نے تجھے اور فرمایا اس مرد کو جو جا پڑا تھا اسپر سنگسار کرو اسکو اور فرمایا البتہ

تَابَ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ لَقُبِلَ مِنْهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ رَجُلًا زَنٰى بِامْرَاَةٍ فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ

اسنے کی ایسی توبہ کہ اگر کریں اسکو مدینے والے البتہ قبول کیا جاوے ان سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ ایک مرد نے زنا کیا ایک عورت سے سو حد زنا نبی

صلى الله عليه وسلم فجلد الحد ثم أخبر أنه محصن فأمر به فرجم رواه أبو داود وعن سعيد بن سعد بن عبادة أن

صلی اللہ علیہ وسلم نے اسپر درّے کا سو مارے گئے درّے پھر خبر پہنچی آنحضرت کو کہ وہ محصن ہے پھر حکم فرمایا اسپر رجم کا سو رجم کیا گیا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے سعید بن سعد بن عبادہ سے

سعد بن عبادة أتى النبي صلى الله عليه وسلم برجل كان في الحي مخدج سقيم فوجد على أمة من إمائهم يخبث بها

سعد بن عبادہ لایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک نکما بیمار مرد کو جو تھا محلے میں اور پایا اسکو کہ بدکام کرتا تھا کسی کی لونڈی سے

فقال النبي صلى الله عليه وسلم خذوا له عثكالا فيه مائة شمراخ فاضربوه ضربة رواه في شرح السنة وفي رواية

سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لے آو اسکے لئے ایک جھاڑ کھجور کا جسمیں سو سینکیں ہوں پھر مارو اسکو اس سے ایک دفعہ روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور

ابن ماجه نحوه وعن عكرمة عن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وجدتموه يعمل عمل قوم لوط فاقتلوا

ابن ماجہ کی روایت میں مانند اسکے ہی اور روایت ہے عکرمہ سے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو پاؤ وہ کام کرتے جو کیا لوط علیہ السلام کی قوم نے تو قتل کرو

الفاعل والمفعول به رواه الترمذي وابن ماجه وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أتى

کرنے اور کروانے والے کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے جماع کیا

بهيمة فاقتلوه واقتلوها معه قيل لابن عباس ما شأن البهيمة قال ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم

چوپائے سے سو قتل کرو اسکو اور قتل کرو اس چوپائے کو ساتھ اسکے پوچھے گئے ابن عباس کیا حال ہے اس چوپائے کا کہا نہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

في ذلك شيئا ولكن أراه كره أن يؤكل لحمها أو ينتفع بها وقد فعل بها ذلك رواه أبو داود وابن ماجه وعن جابر رض

اس باب میں کچھ اور لیکن گمان کرتا ہوں میں آنحضرت کو کہ مکروہ جانا اسکا گوشت کھانا یا نفع اٹھانا اس سے اور مقرر کی گئی اسکے ساتھ ایسی حرکت روایت کیا اسکو ابوداود اور ابن ماجہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أخوف ما أخاف على أمتي عمل قوم لوط رواه الترمذي وابن ماجه وعن ابن عباس

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہت ڈر کی چیزوں میں ڈرتا ہوں میں اپنی امت پر قوم لوط علیہ السلام کی عمل ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن

رض أن رجلا من بني بكر بن ليث أتى النبي صلى الله عليه وسلم فأقر أنه زنى بامرأة أربع مرات فجلده مائة وكان بكرا

رض سے کہ ایک مرد بنی بکر بن لیث سے آیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور اقرار کیا چار دفعہ کہ اسنے زنا کیا ایک عورت سے سو مارا اسکو سو درے اور تھا وہ کنوارا

ثم سأله البينة على المرأة فقالت كذب والله يا رسول الله فجلد حد الفرية رواه أبو داود وعن عائشة رض

پھر مانگا اس سے گواہ عورت پر سو بولی جھوٹا ہے یہ قسم اللہ کی یا رسول اللہ پھر ماری گئی اسکو حد قذف کی روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عائشہ رض سے

قالت لما نزل عذري قام النبي صلى الله عليه وسلم على المنبر فذكر ذلك فلما نزل من المنبر أمر بالرجلين والمرأة فضربوا

بولیں جب اترا قرآن میں میرا بری ہونا کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر اور ذکر کیا اسکا پھر جب اترے منبر سے حکم فرمایا دو مرد اور ایک عورت پر پھر مارے گئے

حدهم رواه أبو داود

انکی حد کو روایت کیا اسکو ابوداود نے

الفصل الثالث

عن نافع أن صفية بنت أبي عبيد أخبرته أن عبدا من رقيق الإمارة وقع

تیسری فصل روایت ہے نافع سے کہ ابی عبید کی بیٹی صفیہ نے خبر دی اسکو کہ ایک غلام سرکار کے غلاموں سے جا پڑا

على وليدة من الخمس فاستكرهها حتى اقتضها فجلده عمر ولم يجلدها من أجل أنه استكرهها رواه البخاري وعن

ایک خمس کی لونڈی پر پھر زبردستی کی اسپر یہاں تک کہ ازالہ بکر کیا پھر درے لگائے اسکو حضرت عمر رض نے اور نہ حد ماری لونڈی کو سبب زبردستی ہونے کے اسپر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

يزيد بن نعيم بن هزال عن أبيه قال كان ماعز بن مالك يتيما في حجر أبي فأصاب جارية من الحي فقال له أبي ائت رسول الله

یزید بن نعیم بن ہزال سے اسنے اپنے باپ سے کہا تھا ماعز بن مالک یتیم میرے باپ کی گود میں پھر پہنچا محلے کی ایک لونڈی پر سو کہا اسکو میرے باپ نے آ رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فأخبره بما صنع لعله يستغفر له وإنما يريد بذلك رجاء أن يكون له مخرجا فأتاه فقال يا رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو خبر دے ان کو اپنے فعل کی شاید گناہ بخشوا دیں تیرے لئے اور ہزال ارادہ کرتا تھا اس کی امید رکھ کر ہو سکے لئے سبب خلاصی کا سو آیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کی یا رسول اللہ

إني زنيت فأقم علي كتاب الله فأعرض عنه فعاد فقال يا رسول الله إني زنيت فأقم علي كتاب الله حتى قالها أربع مرات

میں نے زنا کیا سو قائم کر مجھ پر حکم اللہ کا سو منہ پھیر لیا اس کی طرف سے پھر دوبارہ آیا اور کہا یا رسول اللہ مقرر میں نے زنا کیا سو قائم کر مجھ پر حکم اللہ یہاں تک کہا اس کلمے کو چار مرتبے

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنك قد قلتها أربع مرات فبمن زنيت قال بفلانة قال هل ضاجعتها قال نعم قال هل باشرتها قال

سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر تو نے اقرار کیا اس کا چار مرتبے سو کس سے زنا کیا تو نے کہا فلانی سے فرمایا کیا اس کے پہلو میں لیٹا تھا کہا ہاں فرمایا کیا بدن سے بدن ملایا تھا

نعم قال هل جامعتها قال نعم فأمر به أن يرجم فأخرج به إلى الحرة فلما رجم فوجد مس الحجارة فجزع فخرج يشتد فلقيه عبد

ہاں فرمایا بھلا مجامعت کی تو نے اس سے کہا ہاں سو حکم فرمایا اس پر سنگسار کرنے کا سو لے گئے اس کو سنگستان میں پھر جب رجم کیا اور پتھروں کی چوٹ پائی سو گھبرایا اور بھاگا دوڑتا

الله بن أنيس وقد عجز أصحابه فنزع له بوظيف بعير فرماه به فقتله ثم أتى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال هلا

اللہ بن انیس اور تھک گئے تھے یار اس کے سو کھینچی عبد اللہ بن انیس نے اس کے لئے اونٹ کے پاؤں کی ہڈی پھر ماری اس سے اور جان سے مار ڈالا پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا یہ حال سو فرمایا کیوں نہ

تركتموه لعله أن يتوب فيتوب الله عليه رواه أبو داود وعن عمرو بن العاص رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

چھوڑ دیا اس کو شاید کہ وہ توبہ کرتا سو توبہ قبول کرتا اس کی اللہ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے عمرو بن العاص رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يقول ما من قوم يظهر فيهم الزنا إلا أخذوا بالسنة وما من قوم يظهر فيهم الرشى إلا أخذوا بالرعب رواه أحمد

فرماتے تھے نہیں ہے کوئی قوم کہ کھلا کھلی ہوتا ہے ان میں زنا مگر گرفتار ہوتے ہیں قحط میں اور نہیں ہے کوئی قوم کہ ظاہر ہوتی ہے ان میں رشوت مگر گرفتار ہوتے ہیں خوف میں روایت کیا اس کو احمد نے

وعن ابن عباس وأبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ملعون من عمل عمل قوم لوط رواه رزين وفي رواية

اور روایت ہے ابن عباس اور ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ملعون ہے وہ جو کرے کام لوط کی قوم کا روایت کیا اس کو رزین نے اور ایک روایت میں

له عن ابن عباس أن عليا رض أحرقهما وأبا بكر رض هدم عليهما حائطا وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا

ابن عباس سے ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے جلایا ان دونوں کو اور ابی بکر رضی اللہ عنہ نے گرا دی ان دونوں پر دیوار اور روایت ہے اسی سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ

ينظر الله إلى رجل أتى رجلا أو امرأة في دبرها رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعنه أنه قال من أتى بهيمة فلا

دیکھیگا اللہ رحمت کی نظر سے اس مرد کی طرف جو آوے مرد یا عورت پر پیچھے کی راہ سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہا جو آوے چوپائے پر سو

عليه رواه الترمذي وأبو داود وقال الترمذي عن سفيان الثوري أنه قال هذا أصح من الحديث الأول وعن عبادة بن

اس پر حد نہیں روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے سفیان ثوری سے کہ انہوں نے کہا یہ حدیث بہت صحیح ہے پہلی حدیث سے اور روایت ہے عبادہ بن

الصامت رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أقيموا حدود الله في القريب والبعيد ولا يأخذكم في الله لومة لائم

صامت رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم کرو اللہ کی حدیں نزدیک اور دور میں اور مانع نہ ہو تم کو اللہ کے دین میں ملامت کسی ملامت کرنے والے کی

رواه ابن ماجه وعن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إقامة حد من حدود الله خير من مطر أربعين ليلة في بلاد

روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قائم کرنا ایک حد کا اللہ کی حدوں سے بہتر ہے چالیس رات کے مینہ برسنے سے شہروں میں

الله رواه ابن ماجه ورواه النسائي عن أبي هريرة رض

اللہ کے روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت کیا اس کو نسائی نے ابی ہریرہ رض سے

باب قطع السرقة

الفصل الأول

عن عائشة رض عن النبي

باب ہے ہاتھ کاٹنے میں سبب چوری کے یہ پہلی فصل ہے روایت ہے عائشہ رض سے

صلى الله عليه وسلم قال لا تقطع يد السارق إلا بربع دينار فصاعدا. متفق عليه. وعن ابن عمر رض قال قطع النبي

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ کاٹا جائیگا ہاتھ چور کا مگر بسبب چرانے چوتھائی دینار کے اور زیادہ اس سے ق۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کاٹا آنحضرت صلی

صلى الله عليه وسلم يد سارق في مجن ثمنه ثلاثة دراهم. متفق عليه. وعن أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ چور کا چرانے میں ڈھال کے کہ مول اسکا تین درہم تھا۔ ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

لعن الله السارق يسرق البيضة فتقطع يده ويسرق الحبل فتقطع يده. متفق عليه.

الفصل الثاني

عن رافع بن خديج

لعنت کرے اللہ چور پر کہ چراوے بیضے کو اور کاٹا جاوے ہاتھ اسکا اور چراوے رسی پھر کاٹا جاوے ہاتھ اسکا۔ ق۔ فصل دوسری روایت ہے رافع بن خدیج

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا قطع في ثمر ولا كثر. رواه مالك والترمذي وأبو داود والنسائي والدارمي وابن ماجه

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں ہے ہاتھ کاٹنا درخت کے میوہ چرانے میں اور نہ پھل میں روایت کیا اسکو مالک نے اور ترمذی اور ابوداود اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عبد الله بن عمرو بن العاص عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

ہاتھ کاٹنا کھانے میں [illegible] اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اپنے باپ سے اپنے دادا عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

أنه سئل عن الثمر المعلق قال من سرق منه شيئا بعد أن يؤويه الجرين فبلغ ثمن المجن فعليه القطع. رواه أبو داود والنسائي

کہ پوچھے گئے آنحضرت درخت لٹکے میوہ سے فرمایا جس نے چرایا اس میں سے کچھ بعد رکھنے کے سوکھنے کی جگہ میں اور پہنچے قیمت ڈھال کو سو اس پر ہاتھ کاٹنا ہے روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے

وعن عبد الله بن عبد الرحمن بن أبي حسين المكي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا قطع في ثمر معلق ولا في حريسة

اور روایت ہے عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حسین مکی رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے ہاتھ کاٹنا لٹکے میوے میں اور نہ پہاڑ

جبل فإذا آواه المراح والجرين فالقطع فيما بلغ ثمن المجن. رواه مالك. وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

چرنے والے جانور میں جب [illegible] روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے جابر رض سے

وسلم ليس على المنتهب قطع ومن انتهب نهبة مشهورة فليس منا. رواه أبو داود. وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس

وسلم نے نہیں ہے ڈاکا دینے والے پر ہاتھ کاٹنا اور جو شخص کہ ڈاکا ڈالے مشہور سو وہ نہیں ہے ہم میں روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے اسی سے آنحضرت صلی اللہ

على خائن ولا منتهب ولا مختلس قطع. رواه الترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي. وروي في شرح السنة أن صفوان

خیانت کرنے والے پر اور نہ ڈاکا دینے والے پر اور نہ اچکے پر ہاتھ کاٹنا روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کی ہے شرح سنہ میں کہ صفوان

بن أمية قدم المدينة فنام في المسجد وتوسد رداءه فجاء سارق وأخذ رداءه فأخذه صفوان فجاء به إلى

بن امیہ پہلے آیا مدینے کو پھر سو گیا مسجد میں اپنی چادر کو تکیہ بنا کر پھر آیا ایک چور اور لی اسکی چادر پھر پکڑا اسکو صفوان نے اور لایا اسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم فأمر أن تقطع يده فقال صفوان إني لم أرد هذا هو عليه صدقة فقال رسول الله صلى الله

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا اسکے ہاتھ کاٹنے کو سو عرض کی صفوان نے کہ نہیں چاہتا تھا میں اسکو یہ چادر اسپر صدقہ ہے سو فرمایا رسول اللہ صلی

عليه وسلم فهلا قبل أن تأتيني به. وروى نحوه ابن ماجه عن عبد الله بن صفوان عن أبيه والدارمي عن ابن عباس. وعن

اللہ علیہ وسلم نے کیوں نہ صدقہ کیا تو نے پہلے لانے کے میرے پاس اور روایت کیا مانند اسکے ابن ماجہ نے عبد اللہ بن صفوان سے اپنے باپ سے اور دارمی نے ابن عباس سے

بسر بن أرطاة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تقطع الأيدي في الغزو. رواه الترمذي وأبو داود

بسر بن ارطاۃ رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہ کاٹے جاویں ہاتھ لڑائی کے وقت روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے

والنسائي الا انهما قالا لا في السفر بدل الغزو وعن ابي سلمة عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في السارق

اور نسائی نے مگر ابو داؤد اور نسائی نے سفر میں بجائے لڑائی کے کہا اور روایت ہے ابی سلمہ سے ابی ہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چور کے حق میں

ان سرق فاقطعوا يده ثم ان سرق فاقطعوا رجله ثم ان سرق فاقطعوا يده ثم ان سرق فاقطعوا رجله رواه في شرح السنة

اگر چوری کرے تو کاٹو اسکے ہاتھ کو پھر اگر چوری کرے تو کاٹو اسکے پاؤں کو پھر اگر چوری کرے تو کاٹ ڈالو ہاتھ اسکا پھر اگر چوری کرے تو کاٹ ڈالو اسکے پاؤں روایت کیا اسکو شرح سنہ میں

وعن جابر رض قال جيء بسارق الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اقطعوه فقطع ثم جيء به الثانية فقال اقطعوه

اور روایت ہے جابر رض سے کہا لائے ایک چور کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا کاٹ ڈالو اسکا ہاتھ سو کاٹا گیا پھر لائے اسکو دوسری دفعہ اور فرمایا کاٹ ڈالو اسکا ہاتھ

فقطع ثم جيء به الثالثة فقال اقطعوه فقطع ثم جيء به الرابعة فقال اقطعوه فقطع فاتي به الخامسة فقال

سو کاٹا گیا پھر لائے اسکو تیسری دفعہ سو فرمایا کاٹ ڈالو پھر کاٹا گیا پھر لائے اسکو چوتھی دفعہ پھر فرمایا کاٹ ڈالو سو کاٹا گیا پھر لائے اسکو پانچویں دفعہ تو فرمایا

اقتلوه فانطلقنا به فقتلناه ثم اجتررناه فالقيناه في بئر ورمينا عليه الحجارة رواه ابو داود والنسائي وروي في

قتل کرو اسکو سو لے گئے اور قتل کیا ہم نے اسکو پھر گھسیٹ کر ڈال دیا ہم نے اسکو کوئیں میں اور ڈالے ہم نے اسپر پتھر روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت کی بیچ

شرح السنة في قطع السارق عن النبي صلى الله عليه وسلم اقطعوه ثم احسموه وعن فضالة بن عبيد رض قال اتي

شرح سنہ میں چور کے ہاتھ کاٹنے کے باب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کاٹ ڈالو ہاتھ اسکا پھر تلو اسکو اور روایت ہے فضالہ ابن عبید رض سے کہا لائے

رسول الله صلى الله عليه وسلم بسارق فقطعت يده ثم امر بها فعلقت في عنقه رواه الترمذي وابو داود والنسائي

ایک چور کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو کاٹا گیا ہاتھ اسکا پھر حکم فرمایا ہاتھ لٹکانے کا سو لٹکایا گیا اسکی گردن میں روایت کیا اسکو ترمذی

وابن ماجه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سرق المملوك فبعه ولو بنش رواه ابو داود

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب چرا وے غلام تو بیچ ڈال اسکو اگرچہ مول ہو اسکا ایک نش روایت کیا اسکو ابو داود

والنسائي وابن ماجه

الفصل الثالث

عن عائشة رض قالت اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بسارق فقطعه

اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے عائشہ رض سے بولیں لائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک چور کو سو کاٹا ہاتھ اسکا

فقالوا ما كنا نراك تبلغ به هذا قال لو كانت فاطمة لقطعتها رواه النسائي وعن ابن عمر قال جاء رجل الى عمر بغلام

سو عرض کیا لوگوں نے ہم گمان نہ رکھتے تھے کہ پہنچاؤ گے تو اسکو اس مرتبے تک فرمایا اگر ہوتی فاطمہ البتہ کاٹتا میں اسکا ہاتھ روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا لایا ایک آدمی عمر پاس غلام

له فقال اقطع يده فانه سرق مرآة لامرأتي فقال عمر لا قطع عليه هو خادمكم اخذ متاعكم رواه مالك وعن

اپنا اور کہا کاٹ ڈال اسکا ہاتھ کہ اسنے چرایا ہے میری عورت کا آئینہ سو کہا عمر نے نہیں ہے ہاتھ کاٹنا اسکا وہ خادم ہے تمہارا لیا تمہاری چیز روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت

ابي ذر رض قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابا ذر قلت لبيك يا رسول الله وسعديك قال كيف انت اذا

ابی ذر رض سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا ابا ذر کہا میں نے حاضر ہوں یا رسول اللہ اور فرمانبردار ہوں فرمایا کیا کریگا تو جب

اصاب الناس موت يكون البيت فيه بالوصيف يعني القبر قلت الله ورسوله اعلم قال عليك بالصبر قال حماد بن

پہنچیگی لوگوں کو موت ہوگا گھر اسمیں بدلے خادم کے یعنی قبر کہا میں نے اللہ اور رسول خوب جانتا ہے فرمایا تجھ پر صبر کرنا ہے کہا حماد بن

ابي سليمان تقطع يد النباش لانه دخل على الميت بيته رواه ابو داود

ابی سلیمان نے کاٹا جاوے ہاتھ کفن چور کا کیونکہ وہ داخل ہوا مردے پر اسکے گھر میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

باب الشفاعة في الحدود

باب سفارش کا حدود میں

الفصل

پہلی فصل

الاول عن عائشۃ رض ان قریشا اهمهم شان المرأة المخزومیة التی سرقت فقالوا من یکلم فیها رسول الله صلی الله

پہلی روایت ہے عائشہ رض سے کہ غم میں ڈالا قریش کو مخزوم کی ایک عورت کے کام نے کہ چوری کی تھی سو بولے کون عرض کریگا اسکے واسطے رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم فقالوا ومن یجترئ علیه الا اسامة بن زید حب رسول الله صلی الله علیه وسلم فکلمه اسامة فقال

علیہ وسلم کی خدمت میں اور کہا جرأت کر سکتا ہے اسپر اسامہ بن زید کہ پیارا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پھر کلام کیا آپ سے اسامہ نے سو فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وسلم اتشفع فی حد من حدود الله ثم قام فاختطب ثم قال انما اهلک الذین قبلکم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا سفارش کرتا ہے حد میں اللہ کی حدوں سے پھر کھڑے ہوئے اور خطبہ سنایا پھر فرمایا بس ہلاک ہو گئے اگلے تمہارے

انهم کانوا اذا سرق فیهم الشریف ترکوه واذا سرق فیهم الضعیف اقاموا علیه الحد وایم الله لو ان فاطمة بنت

اس سے کہ وے تھے جب چرا تا ان میں شریف چھوڑ دیتے اسکو اور جب چرا تا رذیل تو قایم کرتے اسپر حد اور قسم اللہ کی اگر نا بت ہو کہ فاطمہ بیٹی

محمد سرقت لقطعت یدها متفق علیه وفی روایة لمسلم قالت کانت امرأة مخزومیة تستعیر المتاع وتجحده فامر النبی

محمد کی چرایا البتہ کاٹوں میں ہاتھ اسکا ۔ اور مسلم کی ایک روایت میں کہا حضرت عائشہ رض نے ایک عورت مخزومی کی عاریۃ لیتی تھی چیز اور مکر جاتی سو حکم کیا نبی

صلی الله علیه وسلم بقطع یدها فاتی اهلها اسامة فکلموه فکلم رسول الله صلی الله علیه وسلم فیها ثم ذکر الحدیث

صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے ہاتھ کاٹنے کو پھر آئے لوگ اسکے اسامہ پاس اور کلام کئے اس سے سو کلام کیا اسامہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکے حق میں پھر ذکر کیا حدیث

بنحو ما تقدم هذا الباب خال عن الفصل الثانی

مانند اسکے جو گذرا ۔ یہہ باب خالی ہے دوسری فصل سے ۔

الفصل الثالث

عن عبد الله بن عمر رض قال سمعت رسول الله صلی الله

فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ

علیه وسلم یقول من حالت شفاعته دون حد من حدود الله فقد ضاد الله ومن خاصم فی باطل وهو یعلمه لم یزل

علیہ وسلم کو فرماتے جسکی سفارش حایل ہو وقت قایم کرنے حد کے اللہ کی حدوں سے ت سو مقرر مقابلہ کیا اسنے اللہ سے اور جو جھگڑے باطل میں اور وہ جانتا ہے کہ ہمیشہ

فی سخط الله حتی ینزع ومن قال فی مؤمن ما لیس فیه اسکنه الله ردغة الخبال حتی یخرج مما قال رواه احمد وابو داود

اللہ کے غضب میں رہا جب تک باز آوے اور جو کہے حق میں مومن کے جو نہیں ہے اسمیں جگہ دیگا اسکو اللہ دوزخیوں کے زرد پانی کی کیچڑ میں جب تک نکل آوے اس بات سے کہ کہی ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے

وفی روایة البیهقی فی شعب الایمان من اعان علی خصومة لا یدری احق ام باطل فهو فی سخط الله حتی ینزع وعن ابی امیة

اور بیہقی کی روایت میں شعب الایمان میں جسنے مدد کی جھگڑنے پر اور معلوم نہو اسکو حق ہے یا باطل سو وہ اللہ کے غصے میں ہے جب تک باز آوے اور روایت ہے ابی امیہ

المخزومی ان النبی صلی الله علیه وسلم اتی بلص قد اعترف اعترافا ولم یوجد معه متاع فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما

مخزومی سے لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس چور کو اسنے کیا اقرار اور نہ ملا اسکے پاس مال سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں

اخالک سرقت قال بلی فاعاد علیه مرتین او ثلثا کل ذلک یعترف فامر به فقطع وجیئ به فقال له رسول الله صلی الله علیه وسلم

گمان کرتا ہوں تجھ پر کہ تو نے چرایا ہے بولا کیوں نہیں پھر تکرار کی اسپر دو یا تین بار ہر بار اقرار کرتا تھا پھر حکم فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اسپر سو کاٹا گیا اور لائے آپکو

استغفر الله وتب الیه فقال استغفر الله واتوب الیه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اللهم تب علیه ثلثا رواه ابو داود

بخشش مانگ اللہ سے اور رجوع کر اسکی طرف سو کہا معافی چاہتا ہوں میں اللہ سے اور رجوع کرتا ہوں اسکی طرف سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اے اللہ توجہ کر اسپر تین دفعہ روایت کیا اسکو ابو داود

والنسائی وابن ماجة والدارمی هکذا وجدت فی الاصول الاربعة وجامع الاصول وشعب الایمان ومعالم السنن عن

اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اسی طرح پایا میں نے چاروں اصول میں اور جامع اصول اور شعب الایمان اور معالم السنن میں

أبي أمية وفي نسخ المصابيح عن أبي رمثة بالراء بعدها الثاء المثلثة بدل الهمزة والياء

ابی امیہ سے اور نسخ مصابیح میں ابی رمثہ سے ساتھ را اور ثاء مثلثہ کے بدلے ہمزہ اور یا کے

باب حد الخمر

باب خمر کی حد میں

الفصل الاول

پہلی فصل

عن أنس رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم ضرب في الخمر بالجريد والنعال وجلد أبو بكر أربعين متفق عليه وفي رواية عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يضرب في الخمر بالنعال والجريد أربعين

روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ماری شراب پینے کی حد میں کھجور کی چھڑیوں سے اور جوتیوں سے اور مارے ابوبکر نے چالیس درے متفق علیہ اور ایک روایت میں انہی سے ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مارتے تھے شراب پینے کی حد میں جوتیوں اور کھجور کی چھڑیوں سے چالیس دفعہ

وعن السائب بن يزيد قال كان يؤتى بالشارب على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وإمرة أبي بكر وصدرا من خلافة عمر فنقوم عليه بأيدينا ونعالنا وأرديتنا حتى كان آخر إمرة عمر فجلد أربعين حتى إذا عتوا وفسقوا جلد ثمانين رواه البخاري

اور روایت ہے سائب بن یزید سے کہا لائے جاتے شراب پینے والے کو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابی بکر کی امارت میں اور حضرت عمر کی خلافت کے پہلے زمانے میں سو کھڑے ہوتے ہم اس پر اور مارتے اپنے ہاتھوں سے اور جوتیوں سے اور اپنی چادروں سے یہاں تک کہ آخر امارت عمر کی مارے چالیس کوڑے یہاں تک کہ جب حد سے گذرے اور نافرمان ہوئے مارے اسی درے روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

دوسری فصل

عن جابر رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من شرب الخمر فاجلدوه فإن عاد في الرابعة فاقتلوه قال ثم أتي النبي صلى الله عليه وسلم بعد ذلك برجل قد شرب في الرابعة فضربه ولم يقتله رواه الترمذي ورواه أبو داود عن قبيصة وفي أخرى لهما وللنسائي وابن ماجه والدارمي عن نفر من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم منهم ابن عمر ومعاوية وأبو هريرة والشريد إلى قوله فاقتلوه

روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے بیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو پیوے شراب تو کوڑے مارو اسکو پھر اگر پھر پیوے تو قتل کرو اسکو چوتھی دفعہ میں کہا پھر لائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اسکے بعد ایک مرد کو کہ پی تھی شراب چوتھی دفعہ سو مارا اسکو اور قتل نہ کیا اسے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابوداؤد نے قبیصہ سے اور ان دونوں کی دوسری روایت میں اور نسائی کی اور ابن ماجہ اور دارمی کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یاروں کی ایک جماعت سے انہیں سے ابن عمر اور معاویہ اور ابوہریرہ اور شرید قول آنحضرت کے فاقتلوہ تک

وعن عبد الرحمن بن الأزهر قال كأني أنظر إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم إذ أتي برجل قد شرب الخمر فقال للناس اضربوه فمنهم من ضربه بالنعال ومنهم من ضربه بالعصا ومنهم من ضربه بالمتيخة قال ابن وهب الجريدة الرطبة ثم أخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم ترابا من الأرض فرمى به في وجهه رواه أبو داود

اور روایت ہے عبد الرحمن بن الازہر سے کہا گویا دیکھتا ہوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جس وقت لائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک مرد کو کہ پی تھی شراب فرمایا لوگوں سے مارو اسکو سو بعضوں نے مارا جوتیوں سے اور کسی نے لاٹھی سے اور کسی نے کھجور کی چھڑیوں سے کہا ابن وہب نے یعنی خرمے کے درخت کی ہری تر چھڑیوں سے پھر لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرد زمین سے پھر ڈالی اسکے چہرہ پر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم أتي برجل قد شرب الخمر فقال اضربوه فمنا الضارب بيده والضارب بثوبه والضارب بنعله ثم قال بكتوه فأقبلوا عليه يقولون ما اتقيت الله ما خشيت الله وما استحييت من رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال بعض القوم أخزاك الله قال لا تقولوا هكذا لا تعينوا عليه الشيطان ولكن قولوا اللهم اغفر له اللهم ارحمه رواه أبو داود وعن ابن

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا لائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک مرد کو کہ پی تھی شراب سو فرمایا مارو اسکو سو تھا کوئی ہم میں سے مارنے والا ہاتھ سے اور کوئی کپڑے سے اور کوئی جوتی سے پھر فرمایا ڈانٹو اسکو تب سامنے اسکے لوگ کہتے ہوئے نہ پرہیز کیا تو نے خدا سے نہ ڈرا تو اللہ سے اور نہ شرمایا تو رسول اللہ سے اللہ کا درود ان پر اور سلام اور کہا کسی قوم میں سے رسوا کرے تجھے اللہ فرمایا نہ کہو ایسا اور نہ مدد کرو اسکے خراب کرنے کو شیطان کی ولیکن کہو خدایا بخش اسکو الٰہی رحم کر اسکو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے

عباس رض قال شرب رجل فسکر فلقی یمیل فی الفج فانطلق به الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فلما حاذی دار العباس انفلت

عباس رض سے کہا شراب پی ایک شخص نے سو مست ہوا اور ملا جھومتا ہوا راستہ میں سو لیچلے اسکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جب عباس کے گھر کے پاس پہنچا بھاگا

فدخل علی العباس فالتزمه فذکر ذلک للنبی صلی الله علیه وسلم فضحک وقال فعلها ولم یامر فیه بشیء رواه ابو داود

اور عباس کے گھر میں گیا اسکو چمٹ گیا یہ قصہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو ہنسے اور فرمایا کیا اس نے یہ اور حکم نہ فرمایا اسکے باب میں کچھ روایت کیا ابوداؤد نے

الفصل الثالث

عن عمیر بن سعید النخعی قال سمعت علی بن ابی طالب یقول ما کنت لاقیم علی احد حدا فیموت فاجد

تیسری فصل روایت ہے عمیر بن سعید النخعی سے کہا سنا میں نے علی ابن ابی طالب رض کو کہتے میں نہیں کہ قائم کروں کسی پر حد اور وہ مرجائے پاؤں میں

فی نفسی منه شیئا الا صاحب الخمر فانه لو مات ودیته وذلک ان رسول الله صلی الله علیه وسلم لم یسنه متفق علیه وعن

اپنے دل میں اس مرنے سے کچھ افسوس مگر شراب پینے والا کہ اگر وہ مرجاوے دیت دوں گا میں اسکی اور وہ اسواسطے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے معین نہ فرمایا اسکی حد روایت ہے

ثور بن زید الدیلی قال ان عمر رض استشار فی حد الخمر فقال له علی رض اری ان تجلده ثمانین جلدة فانه اذا شرب

ثور بن زید دیلی سے کہا کہ عمر رض نے مشورت کی لوگوں سے شراب کی حد میں سو کہا اسکو علی نے رائے میری یہ ہے کہ مارے تو اسکو اسی کوڑے کیونکہ جب پیتا ہے

سکر واذا سکر هذی واذا هذی افتری فجلد عمر فی حد الخمر ثمانین رواه مالک

متوالا ہوتا ہے اور جب متوالا ہوتا ہے بکتا ہے بیہودہ اور جب بکتا ہے بیہودہ طوفان باندھتا ہے سو مارا عمر نے شراب کی حد میں اسی کوڑے روایت کیا اسکو مالک نے

باب ما لا یدعی علی المحدود

باب ان چیزوں کا جن پر بد دعا نہ کرنی چاہئیے حد والے پر

الفصل الاول

عن عمر بن الخطاب رض ان رجلا اسمه عبد الله یلقب حمارا کان یضحک النبی صلی الله علیه وسلم وکان النبی

پہلی فصل روایت ہے عمر ابن الخطاب رض سے کہ ایک شخص تھا نام اسکا عبد اللہ لقب کیا جاتا تھا گدھا اور ہنساتا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اور تھے آنحضرت

صلی الله علیه وسلم قد جلده فی الشراب فاتی به یوما فامر به فجلد فقال رجل من القوم اللهم العنه ما اکثر ما یؤتی به فقال

صلی اللہ علیہ وسلم مارتے اسکو کوڑے شراب پینے میں سو لایا گیا وہ ایک دن سو حکم کیا اسکو مارنے کا سو مارا کوڑے اور کہا ایک شخص نے اصحاب میں سے الہی لعنت کر اسپر کتنا زیادہ لایا جاتا ہے یہ سو فرمایا

النبی صلی الله علیه وسلم لا تلعنوه فوالله ما علمت انه یحب الله ورسوله رواه البخاری وعن ابی هریرة رض قال اتی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ لعنت کرو اسپر سو قسم اللہ کی جو جانتا ہوں میں وہ یہ ہے کہ وہ دوست رکھتا ہے اللہ کو اور اسکے رسول کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہا لایا گیا

النبی صلی الله علیه وسلم برجل قد شرب فقال اضربوه فمنا الضارب بیده والضارب بنعله والضارب بثوبه فلما انصرف

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک مرد کہ پی تھی شراب سو فرمایا مارو اسکو سو ہم میں سے کوئی مارنے والا تھا ہاتھ سے اور کوئی جوتی سے اور کوئی کپڑے سے پھر جب پھرا

قال بعض القوم اخزاک الله قال لا تقولوا هکذا لا تعینوا علیه الشیطان رواه البخاری

کہا کسی نے قوم میں سے رسوا کرے تجھے اللہ فرمایا یوں مت کہو نہ مدد دو اسپر شیطان کو روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثانی

عن ابی هریرة رض قال جاء الاسلمی الی نبی الله صلی الله علیه وسلم فشهد علی نفسه انه اصاب امرأة حراما اربع مرات کل ذلک یعرض عنه فاقبل

دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا آیا اسلمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو گواہی دی اپنی جان پر کہ جا پڑا ایک عورت پر حرام چار دفعہ ہر بار منہ پھیر لیتے تھے آنحضرت سو متوجہ ہوئے

فی الخامسة فقال انکتها قال نعم قال حتی غاب ذلک منک فی ذلک منها قال نعم قال کما یغیب المرود فی المکحلة والرشاء فی البئر قال

پانچویں دفعہ فرمایا کیا صحبت کی تونے اس سے کہا ہاں فرمایا یہاں تک کہ غائب ہوئی تیری وہ چیز اسکی اس چیز میں کہا ہاں فرمایا جیسے غائب ہوتی ہے سلائی سرمہ دانی میں اور ڈوری کوئیں میں کہا

نعم قال هل تدری ما الزنا قال نعم اتیت منها حراما ما یاتی الرجل من اهله حلالا قال فما ترید بهذا القول قال ارید ان تطهرنی

ہاں فرمایا جانتا ہے کہ زنا کیا ہے کہا ہاں آیا میں اس پر حرام جیسے آتا ہے مرد اپنی بیبی پر حلال فرمایا کیا چاہتا ہے اس بات سے کہا چاہتا ہوں کہ پاک کرے تو مجھکو

به فرجم فسمع نبي الله صلى الله عليه وسلم رجلين من اصحابه يقول احدهما لصاحبه انظر الى هذا الذي ستر الله عليه فلم تدعه نفسه حتى رجم

اسپر پھر رجم کیا گیا پھر سنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دو یار کو کہتا ہے ایک ان دونوں کا اپنے رفیق کو دیکھ اسکی طرف کہ چھپا لیا اللہ نے اسپر سو نہ چھوڑا اسکو اسکے نفس نے

رجم الكلب فسكت عنهما ثم سار ساعة حتى مر بجيفة حمار شائل برجله فقال اين فلان وفلان فقالا نحن ذان يا رسول الله فقال

مانند رجم کتے کے پھر چپکے ہو رہے دونوں کی بات سنکے پھر سیر کی ایک گھڑی یہاں تک گذرے ایک گدھے پر کہ اٹھا ہوا تھا پاؤں اپنے سو فرمایا کہاں ہے فلانا اور فلانا

انزلا فكلا من جيفة هذا الحمار فقالا يا نبي الله من ياكل من هذا قال فما نلتما من عرض اخيكما آنفا اشد من اكل منه والذي نفسي

اترو اور کھاؤ کچھ اس مردہ گدھے سے کہ عرض کیا اے نبی اللہ کے کون کھاتا ہے اسمیں سے فرمایا جو گھٹائی تم نے اپنے بھائی کی عزت ابھی زیادہ سخت ہے اسکے کھانے سے قسم اسکی

بيده انه الآن لفي انهار الجنة ينغمس فيها رواه ابو داود وعن خزيمة بن ثابت رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من

جسکے ہاتھ میں میری جان ہے وہ اب جنت کی نہروں میں غوطے لگاتا ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے خزیمہ بن ثابت سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی

اصاب ذنبا اقيم عليه حد ذلك الذنب فهو كفارته رواه في شرح السنة وعن علي رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من اصاب

پہنچا گناہ کو اور قائم کی گئی اسپر حد اس گناہ کی سو وہ حد کفارہ ہے اسکا روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے علی رض سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص پہنچا

حدا فعجل عقوبته في الدنيا فالله اعدل من ان يثني على عبده العقوبة في الآخرة ومن اصاب حدا فستره الله عليه

حد کو پھر جلدی کی گئی سزا اسکی دنیا میں سو اللہ بہت عادل ہے دوبارہ کرنے سے اپنے بندہ پر عذاب کو آخرت میں اور جو پہنچا گناہ کی حد کو پھر چھپایا اللہ نے اسپر

وعفا عنه فالله اكرم من ان يعود في شيء قد عفا عنه رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب

اور عفو کرے اس سے سو اللہ زیادہ بزرگی والا ہے پھر کر عذاب کرنے سے اس چیز میں کہ درگذر کیا اس سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

باب التعزير الفصل الاول عن ابي بردة بن نيار عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يجلد فوق عشر جلدات الا في حد

باب سزا دینے کا پہلی فصل روایت ہے ابی بردہ بن نیار رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ مارے جاویں دس کوڑوں سے اوپر مگر حد میں

من حدود الله متفق عليه الفصل الثاني عن ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا ضرب احدكم فليتق

جو باندھی ہیں اللہ نے ، دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب مارے کوئی تم میں سے سو بچا رکھے

الوجه رواه ابو داود وعن ابن عباس رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا قال الرجل للرجل يا يهودي فاضربوه

منہ کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کہے ایک مرد دوسرے مرد کو یا یہودی سو مارو اسکو

عشرين واذا قال يا مخنث فاضربوه عشرين ومن وقع على ذات محرم فاقتلوه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

بیس کوڑے اور جب کہا یا مخنث سو مارو اسکو بیس کوڑے اور جو شخص گرا محرم عورت پر سو قتل کرو اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وعن عمر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا وجدتم الرجل قد غل في سبيل الله فاحرقوا متاعه واضربوه

اور روایت ہے عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پاؤ تم اس مرد کو جسنے چوری کی اللہ کی راہ میں سو جلا دو اسکے اسباب کو اور مارو

رواه الترمذي وابو داود وقال الترمذي هذا حديث غريب

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

باب بيان الخمر ووعيد شاربها الفصل الاول

یہ باب شراب اور شرابی کے بیان میں ہے پہلی فصل

عن ابي هريرة رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الخمر من هاتين الشجرتين النخلة والعنبة رواه مسلم وعن ابن عمر رض

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے ہے خرما اور انگور سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے

قال خطب عمر رض علی منبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انہ قد نزل تحریم الخمر وھی من خمسۃ اشیاء العنب والتمر والحنطۃ
کہا خطبہ سنایا عمر رض نے منبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو کہا کہ اتری آیت شراب کے حرام کرنے کی اور وہ شراب پانچ چیزوں سے ہے انگور اور کھجور اور گیہوں

والشعیر والعسل والخمر ما خامر العقل رواہ البخاری وعن انس قال لقد حرمت الخمر حین حرمت وما نجد خمر الاعناب
اور جو اور شہد سے شراب وہی ہے جو چھپاوے عقل کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ حرام ہوئی شراب جس وقت کہ حرام ہوئی اور نہیں پاتے تھے ہم انگوری شراب

الا قلیلا وعامۃ خمرنا البسر والتمر رواہ البخاری وعن عائشۃ رض قالت سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن البتع وھو نبیذ
مگر تھوڑی اور اکثر شراب ہماری کچی اور پکی کھجور سے تھی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتع کے حکم سے اور وہ نبیذ

العسل فقال کل شراب اسکر فھو حرام متفق علیہ وعن ابن عمر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل مسکر خمر
شہد کا ہے سو فرمایا جو شراب کہ نشہ لاتی ہے سو وہ حرام ہے ، ق ، اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چیز نشہ لاتی ہے وہ شراب

وکل مسکر حرام ومن شرب الخمر فی الدنیا فمات وھو یدمنھا لم یتب لم یشربھا فی الاخرۃ رواہ مسلم وعن جابر رض
اور جو چیز نشہ لاتی ہے وہ حرام ہے اور جسنے پی شراب دنیا میں اور ہمیشہ پیتا ہوا اور توبہ بھی نہ کی نہ پیئیگا اسکو آخرت میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے

ان رجلا قدم من الیمن فسأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن شراب یشربونہ بارضھم من الذرۃ یقال لہ المزر فقال النبی صلی
آیا ایک مرد یمن سے پھر پوچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس شراب سے کہ پیتے تھے اسکو اپنی زمین میں بناتے ہیں اسکو کنگنی سے کہتے ہیں اسکو مزر سو فرمایا نبی صلی

اللہ علیہ وسلم او مسکر ھو قال نعم قال کل مسکر حرام ان علی اللہ عھدا لمن یشرب المسکر ان یسقیہ من طینۃ الخبال
اللہ علیہ وسلم نے کیا وہ نشہ لاتی ہے عرض کیا ہاں فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے مقرر اللہ پر عہد ہے نشہ پینے والے کے لئے کہ پلاوے اسکو طینۃ الخبال سے

قالوا یا رسول اللہ وما طینۃ الخبال قال عرق اھل النار او عصارۃ اھل النار رواہ مسلم وعن ابی قتادۃ رض ان النبی صلی
عرض کیا یا رسول اللہ اور کیا ہے طینۃ الخبال فرمایا پسینہ ہے دوزخیوں کا یا نچوڑ یعنی پیپ ہے دوزخیوں کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہ آنحضرت صلی

اللہ علیہ وسلم نھی عن خلیط التمر والبسر وعن خلیط الزبیب والتمر وعن خلیط الزھو والرطب وقال انتبذوا کل
اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا تمر اور بسر کی خلط سے یعنی اور ملانے سے زبیب اور تمر کے اور ملانے سے زہو اور رطب کے اور فرمایا نبیذ ڈالو ہر

واحدۃ علی حدۃ رواہ مسلم وعن انس رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سئل عن الخمر تتخذ خلا فقال لا رواہ مسلم
ایک کا جدا جدا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے اس شراب سے جس کا بنتا ہے سرکہ سو فرمایا نہیں روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن وائل الحضرمی ان طارق بن سوید سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الخمر فنھاہ فقال انما اصنعھا للدواء فقال
اور روایت ہے وائل حضرمی سے کہ طارق بن سوید نے سوال کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شراب پینے سے سو منع فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر کہا میں تو اسکو دوا کے لئے بناتا ہوں فرمایا

انہ لیس بدواء ولکنہ داء رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن عبد اللہ بن عمر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
نہیں ہے وہ دوا ولیکن وہ دکھ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے
دوسری فصل روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم من شرب الخمر لم یقبل اللہ لہ صلوۃ اربعین صباحا فان تاب تاب اللہ علیہ فان عاد لم یقبل اللہ لہ صلوۃ اربعین
وسلم نے جسنے پی شراب نہ قبول کریگا اللہ اسکی نماز چالیس صبح کی پھر اگر توبہ کی قبول کریگا اللہ اسکی توبہ کو پھر اگر عود کرے قبول نہ کریگا اللہ چالیس

صباحا فان تاب تاب اللہ علیہ فان عاد لم یقبل اللہ لہ صلوۃ اربعین صباحا فان تاب تاب اللہ علیہ فان عاد فی الرابعۃ لم یقبل اللہ
صبح کی نماز کو پھر اگر توبہ کی قبول کریگا اللہ اسکی توبہ پھر اگر عود کرے قبول نہ کریگا اللہ اسکی چالیس صبح کی نماز کو پھر اگر توبہ کرے قبول کریگا اللہ اسکی توبہ پھر اگر پی چوتھی دفعہ نہ قبول کریگا

لَهٗ صَلٰوةَ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ لَمْ يَتُبِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَقَاهُ مِنْ نَهْرِ الْخَبَالِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

اسکے چالیس صبح کی نماز پھر اگر توبہ کی نہ قبول کریگا اللہ اسکی توبہ اور پلاویگا اسکو دوزخیوں کے زرد پانی کی نہر سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ فَقَلِيْلُهٗ حَرَامٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ

عبد اللہ بن عمرو سے اور روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکا بہت نشہ لاتا ہے تھوڑا اسکا بھی حرام ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ رض عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْكَرَ مِنْهُ الْفَرَقُ فَمِلْءُ الْكَفِّ مِنْهُ حَرَامٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رض سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسکا ایک پیالہ نشہ لاوے اسکا چلو بھر بھی حرام ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی

وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ الْحِنْطَةِ خَمْرًا وَمِنَ الشَّعِيْرِ خَمْرًا وَمِنَ التَّمْرِ خَمْرًا

اور ابوداود نے اور روایت ہے نعمان بن بشیر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گیہوں سے شراب ہے اور جو سے شراب ہے اور چھوہارے سے شراب ہے

وَمِنَ الزَّبِيْبِ خَمْرًا وَمِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ

اور سوکھے انگور سے شراب ہے اور شہد سے شراب ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید خدری

رض قَالَ كَانَ عِنْدَنَا خَمْرٌ لِيَتِيْمٍ فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمَائِدَةُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ وَقُلْتُ اِنَّهٗ لِيَتِيْمٍ فَقَالَ اَهْرِيْقُوْهُ رَوَاهُ

رض سے کہا تھی ہمارے پاس شراب ایک یتیم کی پھر جب اتری سورہ مائدہ تو پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شراب کو اور کہا میں نے یہ یتیم کی ہے فرمایا بہادو اسکو روایت کیا

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّهٗ قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّي اشْتَرَيْتُ خَمْرًا لِاَيْتَامٍ فِيْ حِجْرِيْ فَقَالَ اَهْرِقِ الْخَمْرَ وَاكْسِرِ الدِّنَانَ رَوَاهُ

ترمذی نے اور روایت ہے انس سے ابی طلحہ سے کہ عرض کیا یا نبی اللہ بیشک خریدی میں نے شراب یتیموں کیلئے جو میری پرورش میں ہیں فرمایا بہادے شراب اور توڑ ڈال مٹکے روایت کیا

التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهٗ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوٗدَ اَنَّهٗ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَيْتَامٍ وَرِثُوْا خَمْرًا قَالَ اَهْرِقْهَا قَالَ اَفَلَا اَجْعَلُهَا

ترمذی نے اور ضعیف کہا اسکو اور ابی داود کی روایت میں ہے کہ ابی طلحہ نے پوچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یتیموں کے حق میں کہ میراث میں پائی تھی شراب فرمایا بہادے اسکو عرض کیا

خَلًّا قَالَ لَا

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رض قَالَتْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفْتِرٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

پس سرکہ نہ بناؤں فرمایا نہیں ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے ام سلمہ رض سے بولیں منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نشہ لانے والی اور سستی لانے والی چیز سے روایت کیا اسکو ابوداود نے

وَعَنْ دَيْلَمَ الْحِمْيَرِيِّ رض قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضٍ بَارِدَةٍ وَنُعَالِجُ فِيْهَا عَمَلًا شَدِيْدًا وَاِنَّا نَتَّخِذُ شَرَابًا مِنْ هٰذَا الْقَمْحِ نَتَقَوّٰى

اور روایت ہے دیلم حمیری رض سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ ہم زمین سرد میں رہتے ہیں اور کرتے ہیں اسمیں سخت کام اور ہم بناتے ہیں شراب گیہوں کی قوت حاصل کرتے ہیں

بِهٖ عَلٰى اَعْمَالِنَا وَعَلٰى بَرْدِ بِلَادِنَا قَالَ هَلْ يُسْكِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاجْتَنِبُوْهُ قُلْتُ اِنَّ النَّاسَ غَيْرُ تَارِكِيْهِ قَالَ اِنْ لَمْ يَتْرُكُوْهُ فَقَاتِلُوْهُمْ رَوَاهُ

اس سے اپنے کاموں پر اور سردی پر جو ہمارے شہروں میں ہے فرمایا بھلا نشہ لاتی ہے عرض کیا میں نے ہاں فرمایا بچو اس سے عرض کیا میں نے لوگ نہیں چھوڑنے کے فرمایا اگر نہ چھوڑیں تو لڑو ان سے روایت کیا

اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَالْكُوْبَةِ وَالْغُبَيْرَاءِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ

ابوداود نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا شراب اور جوئے اور کوبے اور غبیراء سے اور فرمایا جو نشہ لاوے

حَرَامٌ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٌّ وَلَا قَمَّارٌ وَلَا مَنَّانٌ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ رَوَاهُ

حرام ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے انہی سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ داخل ہوگا بہشت میں ماں باپ کو دکھ دینے والا اور نہ جوا باز اور نہ احسان رکھنے والا اور نہ ہمیشہ شراب پینے والا روایت کیا

الدَّارِمِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ وَلَا وَلَدُ زِنْيَةٍ بَدَلَ قَمَّارٍ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رض قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِيْ رَحْمَةً

دارمی نے اور ایک روایت میں اسکی ہے اور نہ داخل ہوگا زنا کا بچہ بدلے جواری کے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ نے بھیجا مجھکو

للعالمين وهدى للعالمين وأمرني ربي عز وجل بمحق المعازف والمزامير والأوثان والصلب وأمر الجاهلية وحلف ربي عز وجل

سارے جہان پر رحمت کے سبب اور ہدایت کے واسطے جہان کے اور حکم کیا مجھکو میرے رب عز وجل نے مٹانے کا باجوں کے اور بتوں کے اور صلیب کے دفع کرنیکا اور نادانی کے کاموں کا

بعزتي لا يشرب عبد من عبيدي جرعة من خمر إلا سقيته من الصديد مثلها ولا يتركها من مخافتي إلا سقيتها من حياض

قسم ہے میری عزت کی نہیں پیتا ہے کوئی بندہ میرے بندوں میں سے ایک گھونٹ شراب کا مگر پلاؤنگا اسکو مانند اسکے پیپ اور نہیں چھوڑتا ہے اسکو میرے ڈر سے مگر پلاؤنگا میں اسکو حوضوں سے

القدس رواه أحمد وعن ابن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثلاثة قد حرم الله عليهم الجنة مدمن الخمر

قدس کے روایت کیا اسکو احمد اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین مرد ہیں کہ تحقیق اللہ نے حرام کی ہے ان پر بہشت ہمیشہ پینے والا شراب کا

والعاق والديوث الذي يقر في أهله الخبث رواه أحمد والنسائي وعن أبي موسى الأشعري رض أن النبي صلى الله عليه

اور ستانے والا ماں باپ کا اور مرد دیوث جو جگہ دیتا ہے اپنی اہل میں پلیدی کو روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال ثلاثة لا تدخل الجنة مدمن الخمر وقاطع الرحم ومصدق بالسحر رواه أحمد وعن ابن عباس رض قال قال رسول

وسلم نے فرمایا تین شخص نہ داخل ہونگے بہشت میں ہمیشہ پینے والا شراب کا اور قاطع رحم اور سچا جاننے والا جادو کا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ فرمایا

الله صلى الله عليه وسلم مدمن الخمر إن مات لقي الله تعالى كعابد وثن رواه أحمد وروى ابن ماجه عن أبي هريرة والبيهقي

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ پینے والا شراب کا اگر مرے ملیگا اللہ تعالی سے مانند بت پرست کے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے اور بیہقی

في شعب الإيمان عن محمد بن عبيد الله عن أبيه وقال ذكر البخاري في التاريخ وعن محمد بن عبد الله عن أبيه وعن أبي موسى

شعب الایمان میں محمد بن عبید اللہ سے اسکے باپ سے اور کہا ذکر کیا بخاری نے تاریخ میں اور محمد بن عبد اللہ سے اسکے باپ سے اور روایت ہے ابی موسی سے

أنه كان يقول ما أبالي شربت الخمر أو عبدت هذه السارية دون الله رواه النسائي

اسکی کہتا تھا باک نہیں رکھتا ہوں میں کہ پیوں شراب یا پوجوں ان ستونوں کو سوائے اللہ کے روایت کیا اسکو نسائی نے

كتاب الإمارة والقضاء

الفصل الأول

کتاب امارت اور قضا کی — پہلی فصل

عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أطاعني فقد أطاع الله ومن عصاني فقد عصى الله ومن يطع الأمير فقد

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے میری بات مانی سو اسنے اللہ کی بات مانی اور جسنے نافرمانی کی میری سو نافرمانی کی اللہ کی اور جو شخص فرمانبرداری کرے

أطاعني ومن يعص الأمير فقد عصاني وإنما الإمام جنة يقاتل من ورائه ويتقى به فإن أمر بتقوى الله وعدل فإن له بذلك

امیر کی سو اسنے میری بات مانی اور جسنے نافرمانی کی امیر کی سو نافرمانی کی میری اور سوائے اسکے نہیں امام سپر ہے لڑتے ہیں اسکے پیچھے اور بچتے ہیں اسکے سبب سے سو اگر اللہ سے ڈرنے کا حکم کرے اور انصاف کرے

أجرا وإن قال بغيره فإن عليه منه متفق عليه وعن أم الحصين رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أمر عليكم

مزدوری اور اگر حکم کرے سوائے اسکے سو اسپر ہی گناہ ہے ۔ اور روایت ہے ام حصین رض سے بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر حاکم کیا جاوے تم پر

عبد مجدع يقودكم بكتاب الله فاسمعوا له وأطيعوا رواه مسلم وعن أنس رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اسمعوا

غلام ناک کٹا حکم کرے تمہیں اللہ کی کتاب کے موافق تو سنو اسکی اور تابعداری کرو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنو

وأطيعوا وإن استعمل عليكم عبد حبشي كأن رأسه زبيبة رواه البخاري وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

اور تابعداری کرو اگرچہ سردار ہو تم پر غلام حبشی سر گویا منقہ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وسلم السمع والطاعة على المرء المسلم فيما أحب وكره ما لم يؤمر بمعصية فإذا أمر بمعصية فلا سمع ولا طاعة متفق عليه

وسلم نے حکم سننا سردار کا اور تابعداری اسکی واجب ہے مرد مسلمان پر خوشی اور ناخوشی کی چیز میں جب تک حکم نہ کرے گناہ کا پھر جب حکم کرے گناہ کا نہیں تو نہیں سننا اور تابعداری

وعن علی رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا طاعۃ فی معصیۃ انما الطاعۃ فی المعروف متفق علیہ وعن عبادۃ

اور روایت ہے علی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے تابعداری گناہ میں بس تابعداری ہے بیچ باتوں نیک کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبادہ

بن الصامت رض قال بایعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی السمع والطاعۃ فی العسر والیسر والمنشط والمکرہ وعلی اثرۃ علینا وعلی

بن صامت رض سے کہا بیعت کی ہمنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے بات سننے اور کہا ماننے پر تنگی اور آسانی میں خوشی اور ناخوشی میں اور بیعت کی ہمنے ترجیح پر اور

ان لا ننازع الامر اھلہ وعلی ان نقول بالحق اینما کنا لا نخاف فی اللہ لومۃ لائم وفی روایۃ وعلی ان لا ننازع الامر اھلہ الا ان تروا

کہ جھگڑیں ہم کام میں اور بولیں ہم حق جہاں رہیں نہ ڈریں ہم اللہ کے کام میں کسی کی ملامت سے اور ایک روایت میں ہے اور جھگڑینگے سردار کے کام میں مگر جب دیکھو

کفرا بواحا عندکم من اللہ فیہ برھان متفق علیہ وعن ابن عمر رض قال کنا اذا بایعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی السمع

کفر ظاہر کہ تمہارے پاس اس میں دلیل ہو اللہ کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا جب بیعت کرتے تھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے

والطاعۃ یقول لنا فیما استطعتم متفق علیہ وعن ابن عباس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من رای من امیرہ شیئا

اور ماننے پر فرماتے ہم کو یہی طاقت کے موافق ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دیکھے اپنے سردار سے ایک چیز

یکرھہ فلیصبر فانہ لیس احد یفارق الجماعۃ شبرا فیموت الا مات میتۃ جاھلیۃ متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ رض قال سمعت رسول

ایسی کہ اسکو بری لگتی ہو سو صبر کرے کیونکہ جو شخص جدا ہوگا جماعت سے ایک بالشت سو مریگا جاہلیت کی موت ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا سنا میں نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من خرج من الطاعۃ وفارق الجماعۃ فمات مات میتۃ جاھلیۃ ومن قاتل تحت رایۃ عمیۃ یغضب لعصبۃ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو نکلا سردار کی اطاعت سے اور جدا ہوا جماعت سے سو مریگا جاہلیت کی موت اور جو لڑے اندھے جھنڈے کے تلے غصہ کرتا ہے تعصب

او یدعو الی عصبۃ او ینصر عصبۃ فقتل فقتلۃ جاھلیۃ ومن خرج علی امتی بسیفہ یضرب برھا وفاجرھا ولا یتحاشی من مؤمنھا

یا پکارتا ہے تعصب کی راہ سے یا مدد کرتا ہے تعصب کی راہ سے اور مارا گیا سو وہ مارا جانا ایک قسم جاہلیت کا ہے اور جو خروج کرے میری امت پر اپنی تلوار اور مارے بھلے اور برے کو ان کے

ولا یفی لذی عھد عھدہ فلیس منی ولست منہ رواہ مسلم وعن عوف بن مالک الاشجعی رض عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

اور نہ پورا کرے کسی عہد والے کا عہد سو نہیں ہے مجھ سے اور نہیں ہوں میں اس سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عوف بن مالک اشجعی رض سے ان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

خیار ائمتکم الذین تحبونھم ویحبونکم وتصلون علیھم ویصلون علیکم وشرار ائمتکم الذین تبغضونھم ویبغضونکم و

تمہارے اماموں میں اچھے وہ ہیں کہ پیار کرو تم ان کو اور وے پیار کریں تمکو اور دعا کرو تم ان کے لئے اور وے دعا کریں تمہارے لئے اور برے اماموں میں تمہارے وے ہیں کہ ناخوش رہو تم ان سے اور وے

تلعنونھم ویلعنونکم قال قلنا یا رسول اللہ افلا ننابذھم عند ذلک قال لا ما اقاموا فیکم الصلوۃ لا ما اقاموا فیکم الصلوۃ الا

لعنت کرو تم ان پر اور وے لعنت کریں تم پر کہا عرض کیا ہمنے یا رسول اللہ بھلا پھینک دیں ہم عہد انکا فرمایا نہیں جب تک وے قائم رکھیں تم میں نماز جب تک وے قائم رکھیں تم میں نماز

من ولی علیہ وال فرآہ یاتی شیئا من معصیۃ اللہ فلیکرہ ما یاتی من معصیۃ اللہ ولا ینزعن یدا من طاعۃ رواہ مسلم وعن ام سلمۃ

جس پر مقرر ہوا امیر پھر دیکھے اسکو کرتا ہے کام اللہ کی نافرمانی کا سو چاہیے کہ برا سمجھے جو کرتا ہے امیر اللہ کی نافرمانی اور نہ نکالے ہاتھ اطاعت سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ام سلمہ

رض قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکون علیکم امراء تعرفون وتنکرون فمن انکر فقد بری ومن کرہ فقد سلم ولکن

رض سے بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہونگے تم پر سردار کہ معروف سمجھو ان کے بعضے افعال کو اور منکر جانو ان کے بعضے افعال کو سو جس نے برا کہا زبان سے

من رضی وتابع قالوا افلا نقاتلھم قال لا ما صلوا لا ما صلوا ای من کرہ بقلبہ وانکر بقلبہ رواہ مسلم وعن عبداللہ بن مسعود

جو راضی ہوا دل سے اور تابع ہوا ان کے ۔ عرض کیا بھلا ہم نہ لڑیں ان سے فرمایا نہیں جب تک کہ وے نماز پڑھیں نماز پڑھیں یعنی جس نے برا جانا دل سے اور انکار کیا دل سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود

رض قال قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إنكم سترون بعدي أثرة وأمورا تنكرونها قالوا فما تأمرنا يا رسول الله قال

رض سے کہا فرمایا ہمسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھوگے تم بعد میرے اثرہ ف اور ایسے کام کہ برا لگیگے تمکو عرض کیا سو کیا فرماتے ہیں آپ ہمکو یا رسول اللہ فرمایا

أدوا إليهم حقهم وسلوا الله حقكم متفق عليه وعن وائل بن حجر قال سأل سلمة بن يزيد الجعفي رسول الله صلى الله عليه

پہنچاؤ تم حق انکا ان کو اور مانگو اللہ سے حق اپنا ف متفق علیہ اور روایت ہے وائل بن حجر سے کہا سوال کیا سلمہ بن یزید جعفی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم فقال يا نبي الله أرأيت إن قامت علينا أمراء يسألونا حقهم ويمنعونا حقنا فما تأمرنا قال اسمعوا وأطيعوا فإنما عليهم ما حملوا

وسلم سے اور کہا اے نبی اللہ کے بتاؤ ہمکو اگر کھڑے ہوں ہم پر ایسے حاکم کہ مانگیں ہم سے اپنا حق اور نہ دیں حق ہمارا سو کیا فرماتے ہیں آپ فرمایا آپ نے سنو اور کہا مانو بس ان پر ہے جو انہوں نے اٹھایا

وعليكم ما حملتم رواه مسلم وعن عبد الله بن عمر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من خلع يدا من طاعة

اور تم پر ہے جو تم نے اٹھایا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو نکالے ہاتھ امام کی تابعداری سے

لقي الله يوم القيامة ولا حجة له ومن مات وليس في عنقه بيعة مات ميتة جاهلية رواه مسلم وعن أبي هريرة رض عن النبي

ملیگا اللہ سے قیامت کے دن بے وسیلہ ہوکر ف اور جو مریگا اور نہوگی اسکی گردن میں بیعت امام کی مریگا جاہلیت کی موت ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی

صلى الله عليه وسلم قال كانت بنو إسرائيل تسوسهم الأنبياء كلما هلك نبي خلفه نبي وإنه لا نبي بعدي وسيكون خلفاء

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تھے بنی اسرائیل کہ سنوارتے انکو انبیا جب انتقال کرتا ایک نبی اسکے پیچھے آتا دوسرا نبی اور بیشک میرے بعد کوئی نبی نہیں اور اب

فيكثرون قالوا فما تأمرنا قال فوا ببيعة الأول فالأول أعطوهم حقهم فإن الله سائلهم عما استرعاهم متفق عليه وعن

پھر بہت ہونگے ف عرض کیا صحابہ نے پھر کیا فرماتے ہیں آپ فرمایا پورا کرتے رہو پہلے کی بیعت پھر دوسرے کی ف ادا کرو انکا حق بعد اسکے اللہ تعالی بیشک پوچھیگا ان سے ان کے تابعداروں کا حق

أبي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا بويع لخليفتين فاقتلوا الآخر منهما رواه مسلم وعن عرفجة رض قال

ابی سعید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بیعت ہو دو خلیفہ کے سو قتل کرو پچھلے کو ان دونوں میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عرفجہ رض

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إنه ستكون هنات وهنات فمن أراد أن يفرق أمر هذه الأمة وهي جميع فاضربوه

سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ قریب ہے کہ بعد میرے ہونگے فساد اور فساد ف پھر جو ارادہ کرے کہ جدائی ڈالے بیچ اس امت کے کام میں اور وہ سب اکٹھے ہوں مارو اسکو

بالسيف كائنا من كان رواه مسلم وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أتاكم وأمركم جميع على رجل

تلوار سے کیسا ہی ہو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو آوے تمہارے پاس اور کام تمہارا اکٹھا ہو ایک شخص پر

واحد يريد أن يشق عصاكم أو يفرق جماعتكم فاقتلوه رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى

چاہتا ہے کہ توڑے تمہارے دین کا عصا یا توڑے تمہاری جماعت سو قتل کرو اسکو ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم من بايع إماما فأعطاه صفقة يده وثمرة فؤاده فليطعه إن استطاع فإن جاء آخر ينازعه فاضربوا عنق

اللہ علیہ وسلم نے جو بیعت کرے ایک امام سے پھر دیوے اسکو ہاتھ کی حرکت اور حاصل اپنے دل کا ف تو مناسب ہے کہ تابعداری کرے اسکی اگر ہوسکے پھر اگر آوے دوسرا کہ جھگڑے تو مارو گردن

الآخر رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن سمرة رض قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسأل الإمارة فإنك إن أعطيتها

اسکی گردن روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبدالرحمن بن سمرہ رض سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مانگ سرداری کیونکہ اگر تجھکو ملے

عن مسألة وكلت إليها وإن أعطيتها عن غير مسألة أعنت عليها متفق عليه وعن أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم

مانگنے سے تو سونپا جاوے اسکی اور اگر تجھکو بغیر مانگے ملے تو اسپر مدد کیجاویگی ف متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال إنكم ستحرصون على الإمارة وستكون ندامة يوم القيامة فنعم المرضعة وبئست الفاطمة رواه البخاري وعن أبي ذر رض قال

فرمایا کہ تم حرص کرو گے امارت پر اور ہوگی وہ ندامت قیامت کے دن سو کیا خوب ہے دودھ پلانے والی اور بری ہے دودھ چھڑانے والی یہ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا

قلت يا رسول الله ألا تستعملني قال فضرب بيده على منكبي ثم قال يا أبا ذر إنك ضعيف وإنها أمانة وإنها يوم القيامة خزي وندامة إلا من

عرض کیا میں نے یا رسول اللہ بھلا کوئی کام نہیں دلواتے مجھکو پھر مارا اپنا ہاتھ میرے مونڈھے پر پھر فرمایا ای ابا ذر کہ تو ضعیف ہے اور یہ امانت ہے اور یہ روز قیامت رسوائی اور ندامت ہے

أخذها بحقها وأدى الذي عليه فيها وفي رواية قال له يا أبا ذر إني أراك ضعيفا وإني أحب لك ما أحب لنفسي لا تأمرن على اثنين

مگر اسکو حق پر اور ادا کیا حق کو جو اسپر تھا اور ایک روایت میں فرمایا اسکو ای ابا ذر میں دیکھتا ہوں تجھکو ضعیف اور پسند کرتا ہوں تیرے لیے جو چاہتا ہوں اپنے

ولا تولين مال يتيم رواه مسلم وعن أبي موسى رض قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم أنا ورجلان من بني عمي فقال أحدهما يا رسول الله

متولی ہو یتیم کے مال کا یہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہا آیا میں اپنے دو چچیرے بھائی کو لیکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کیا ایک ان دو میں سے

أمرنا على بعض ما ولاك الله وقال الآخر مثل ذلك فقال إنا والله لا نولي على هذا العمل أحدا سأله ولا أحدا حرص عليه وفي رواية قال لا نستعمل

سردار کیجئے مجھکو بعض پر اس چیز کے کہ جسکا حاکم کیا ہے اللہ نے آپکو اور کہا دوسرے نے بھی ایسا ہی فرمایا اللہ کی قسم ہم والی نہ کریں گے اس کام پر کسی کو جو مانگے اسکو اور نہ کسی کو جو حرص کرے

على عملنا من أراده متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تجدون من خير الناس أشدهم كراهية لهذا الأمر

اپنے کام پر جو ارادہ کرے اسکا ق اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاؤ گے اچھے لوگوں کو بہت [illegible] اس کام

حتى يقع فيه متفق عليه وعن عبد الله بن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا كلكم راع وكلكم مسؤول عن رعيته

یہاں تک کہ اختیار کریں اسکو ق اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار تم سردار ہو اور تم سب پوچھے جاؤ گے اپنی رعیت سے

فالإمام الذي على الناس راع وهو مسؤول عن رعيته والرجل راع على أهل بيته وهو مسؤول عن رعيته والمرأة راعية على بيت زوجها

سو امام جو لوگوں پر حاکم ہے اور وہ پوچھا جائیگا اپنی رعیت سے اور مرد سردار ہے اپنے گھر والوں پر اور وہ پوچھا جائیگا اپنی رعیت سے اور عورت سردار اپنی خاوند کے گھر

وولده وهي مسؤولة عنهم وعبد الرجل راع على مال سيده وهو مسؤول عنه ألا فكلكم راع وكلكم مسؤول عن رعيته متفق عليه

اور لڑکوں پر اور وہ ان سے پوچھی جائیگی اور غلام سردار ہے اپنے مالک کے مال پر اور وہ اس سے پوچھا جائیگا خبردار تم سب حاکم ہو اور تم سب پوچھے جاؤ گے اپنی رعیت سے ق

وعن معقل بن يسار رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من وال يلي رعية من المسلمين فيموت وهو غاش لهم

اور روایت ہے معقل بن یسار رض سے کہا سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں ہے کوئی والی جو حاکم ہو رعیت مسلمان کا پھر مرے اور وہ انکی خیانت کرتا ہو

إلا حرم الله عليه الجنة متفق عليه وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من عبد يسترعيه الله رعية فلم

مگر حرام کریگا اللہ اسپر بہشت ق اور اسی سے روایت ہے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں ہے کوئی بندہ کہ اسکو حاکم کرے اللہ رعیت پر

يحطها بنصيحة إلا لم يجد رائحة الجنة متفق عليه وعن عائذ بن عمرو رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن شر الرعاء

خیرخواہی سے مگر نہ پاویگا بو بہشت کی ق اور روایت ہے عائذ بن عمرو رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ بدترین [illegible]

الحطمة رواه مسلم وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم من ولي من أمر أمتي شيئا فشق عليهم فاشقق

جو رحم نہ کرے رعیت پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ای اللہ جو حاکم کیا جاوے میری امت کے کسی کام پر پھر مشقت ڈالے ان پر

عليه ومن ولي من أمر أمتي شيئا فرفق بهم فارفق به رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو بن العاص رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اسپر اور جو حاکم بنے میری امت کے کسی کام پر پھر مہر کرے ان پر سو مہر کر تو اسپر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

إِنَّ الْمُقْسِطِيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ عَنْ يَمِيْنِ الرَّحْمٰنِ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِيْنٌ الَّذِيْنَ يَعْدِلُوْنَ فِيْ حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيْهِمْ وَمَا وَلُوْا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بے شک انصاف والے نور کے منبروں پر ہیں اللہ کے پاس داہنے جانب رحمان کے اور دونوں ہاتھ اسکے داہنے ہیں جو انصاف کرتے ہیں اپنے حکم میں اور لوگوں میں جن کے والی ہوئے ہیں

وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَعَثَ اللّٰهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِيْفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ

اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بھیجا اللہ نے کسی نبی کو اور نہ مقرر کیا کسی خلیفے کو مگر اسکے دو بھیدی ہیں ایک

تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُوْمُ مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ رض قَالَ كَانَ قَيْسُ

حکم کرتا ہے اسکو بھلی بات کا اور ابھارتا ہے وہ اسکو اسپر اور دوسرا حکم کرتا ہے اسکو بری بات کا اور ابھارتا ہے اسکو اسپر اور گناہ سے بچا وہ جسکو بچایا اللہ نے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے کہا تھا قیس

بْنُ سَعْدٍ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْزِلَةِ صَاحِبِ الشُّرَطِ مِنَ الْأَمِيْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِيْ بَكْرَةَ رض قَالَ لَمَّا بَلَغَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

بن سعد کی نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جیسی نسبت صاحب شرطہ کی امیر کے ساتھ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی بکرہ رض سے کہا جب پہنچی آنحضرت صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَهْلَ فَارِسَ مَلَّكُوْا عَلَيْهِمْ بِنْتَ كِسْرٰى قَالَ لَنْ يُّفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمْ امْرَأَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اللہ علیہ وسلم کو کہ فارس والوں نے والی کیا ہے اپنے اوپر کسری کی بیٹی کو فرمایا ہرگز مراد کو نہ پہنچیگی وہ قوم جو والی کرے اپنے کام میں عورت کو روایت کیا اسکو بخاری نے

الْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

عَنِ الْحَارِثِ الْأَشْعَرِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمُرُكُمْ بِخَمْسٍ بِالْجَمَاعَةِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ

روایت ہے حارث اشعری رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کرتا ہوں میں تم کو پانچ خصلتوں کا ساتھ جماعت کے اور حکم سننا اور کہا ماننا اور وطن چھوڑنا اور لڑنا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَإِنَّهُ مَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ قِيْدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ إِلَّا أَنْ يُّرَاجِعَ وَمَنْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

اللہ کی راہ میں اور حال یہ ہے کہ جو نکلا جماعت سے مقدار ایک بالشت کے سو تحقیق نکال ڈالی اسنے ڈوری اسلام کی اپنی گردن سے مگر رجوع کرنے سے اور جو کرے دعوی جاہلیت کا

فَهُوَ مِنْ جُثَى جَهَنَّمَ وَإِنْ صَامَ وَصَلّٰى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ زِيَادِ بْنِ كُسَيْبٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِيْ بَكْرَةَ تَحْتَ

سو وہ دوزخیوں کی جماعت سے ہے اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور گمان کرے کہ وہ مسلمان ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے زیاد بن کسیب سے کہا تھا میں ساتھ ابی بکرہ کے نیچے

مِنْبَرِ ابْنِ عَامِرٍ وَهُوَ يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ رِقَاقٌ فَقَالَ أَبُوْ بِلَالٍ انْظُرُوْا إِلٰى أَمِيْرِنَا يَلْبَسُ ثِيَابَ الْفُسَّاقِ فَقَالَ أَبُوْ بَكْرَةَ اسْكُتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

ابن عامر کے منبر کے اور وہ خطبہ پڑھتا تھا اور تھے اسپر کپڑے باریک سو کہا ابو بلال نے دیکھو ہمارے امیر کو پہنتا ہے کپڑا فاسقوں کا سو کہا ابو بکرہ نے چپ رہ سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ أَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ أَهَانَهُ اللّٰهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ النَّوَّاسِ رض

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جسنے حقارت کی سلطان اللہ کی جو زمین میں ہے حقارت کریگا اسکی اللہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے نواس رض سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِيْ مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے تابعداری مخلوق کی اللہ کی نافرمانی میں روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَمِيْرِ عَشَرَةٍ إِلَّا يُؤْتٰى بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَغْلُوْلًا حَتّٰى يَفُكَّ عَنْهُ الْعَدْلُ أَوْ يُوْبِقَهُ الْجَوْرُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی سردار دس آدمی کا مگر لایا جائیگا اسکو قیامت کے دن گلے میں طوق ڈالکر یہانتک کہ چھڑا دیگا اسکو انصاف یا ہلاک کریگا اسکو ظلم روایت کیا اسکو دارمی نے اور

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْأُمَرَاءِ وَيْلٌ لِلْعُرَفَاءِ وَيْلٌ لِلْأُمَنَاءِ لَيَتَمَنَّيَنَّ أَقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَنَّ نَوَاصِيَهُمْ مُعَلَّقَةٌ بِالثُّرَيَّا

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خرابی ہے امیروں کی خرابی ہے چودھریوں کی خرابی ہے امانت داروں کی آرزو کریگی قوم روز قیامت کو کاش کہ بال انکی پیشانی کے لٹکے

يَتَجَلْجَلُوْنَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَأَنَّهُمْ لَمْ يَلُوْا عَمَلًا رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَفِيْ رِوَايَتِهِ أَنَّ ذَوَائِبَهُمْ كَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالثُّرَيَّا

ہلتے درمیان آسمان و زمین کے اور آرزو کرینگے کہ نہ والی ہوتے کسی کام پر روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت کیا اسکو احمد نے اور اسکی ایک روایت میں ہے آرزو کرینگے کاش ان کی چوٹیاں لٹکی ہوتیں

يتذبذب بين السماء والأرض لم يكونوا عملوا على شيء وعن غالب القطان عن رجل عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم إن العرافة حق ولا بد للناس من عرفاء ولكن العرفاء في النار رواه أبو داود وعن كعب بن عجرة قال قال لي رسول الله صلى الله

عليه وسلم أعيذك بالله من إمارة السفهاء قال وما ذاك قال أمراء سيكونون من بعدي من دخل عليهم فصدقهم بكذبهم

وأعانهم على ظلمهم فليسوا مني ولست منهم ولن يردوا علي الحوض ومن لم يدخل عليهم ولم يصدقهم بكذبهم ولم يعنهم

على ظلمهم فأولئك مني وأنا منهم وأولئك يردون علي الحوض رواه الترمذي والنسائي وعن ابن عباس رض عن النبي صلى

الله عليه وسلم قال من سكن البادية جفا ومن اتبع الصيد غفل ومن أتى السلطان افتتن رواه أحمد والترمذي والنسائي وفي رواية

أبي داود من لزم السلطان افتتن وما ازداد عبد من السلطان دنوا إلا ازداد من الله بعدا وعن المقدام بن معديكرب رض

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ضرب على منكبيه ثم قال أفلحت يا قديم إن مت ولم تكن أميرا ولا كاتبا ولا عريفا رواه أبو داود

وعن عقبة بن عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة صاحب مكس يعني الذي يعشر الناس رواه أحمد وأبو داود

والدارمي وعن أبي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحب الناس إلى الله يوم القيامة وأقربهم منه مجلسا إمام

عادل وإن أبغض الناس إلى الله يوم القيامة وأشدهم عذابا وفي رواية وأبعدهم منه مجلسا إمام جائر رواه الترمذي وقال هذا حديث

حسن غريب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أفضل الجهاد من قال كلمة حق عند سلطان جائر رواه الترمذي وأبو داود

وابن ماجه ورواه أحمد والنسائي عن طارق بن شهاب وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أراد الله بالأمير خيرا جعل

له وزير صدق إن نسي ذكره وإن ذكر أعانه وإذا أراد به غير ذلك جعل له وزير سوء إن نسي لم يذكره وإن ذكر لم يعنه رواه أبو داود

والنسائي وعن أبي أمامة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الأمير إذا ابتغى الريبة في الناس أفسدهم رواه أبو داود

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ رض سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ امیر جب ڈھونڈتا ہے تہمت لوگوں میں تو بگاڑتا ہے انکو۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن معاوية رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إنك إذا اتبعت عورات الناس أفسدتهم رواه البيهقي في

اور روایت ہے معاویہ رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ جب ڈھونڈے گا تو لوگوں کے عیب بگاڑ دے گا تو انکو۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے

شعب الإيمان وعن أبي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف أنتم وأئمة من بعدي يستأثرون بهذا الفيء قلت

شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہوگا حال تمہارا ساتھ اُن اماموں کے جو ہوں گے بعد میرے اختیار کریں گے اپنے واسطے اس

أما والذي بعثك بالحق أضع سيفي على عاتقي ثم أضرب به حتى ألقاك قال أولا أدلك على خير من ذلك تصبر حتى تلقاني رواه

آپ سنتے ہیں قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے بھیجا آپ کو حق پر رکھوں گا اپنی تلوار کندھے پر پھر ماروں گا اس سے یہاں تک کہ ملوں گا تجھ سے فرمایا کیا نہ بتلاؤں میں تجھے بہتر اس سے صبر کر تو یہاں تک کہ ملے

أبو داود

الفصل الثالث

عن عائشة رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أتدرون من السابقون إلى ظل الله عز و

ابو داود نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عائشہ رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بھلا جانتے ہو کون ہیں سبقت کرنیوالے اللہ کے سایہ کی طرف

يوم القيامة قالوا الله ورسوله أعلم قال الذين إذا أعطوا الحق قبلوه وإذا سئلوه بذلوه وحكموا للناس كحكمهم لأنفسهم

قیامت کے دن عرض کیا اللہ اور اسکا رسول خوب جانتا ہے فرمایا وہ ہیں کہ جب ان کو حق دیا جاوے قبول کریں اور مانگے ان سے دے دیتے ہیں اسکو اور فیصلہ کریں لوگوں کے لئے مانند فیصلے اپنے

وعن جابر بن سمرة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ثلاث أخاف على أمتي الاستسقاء بالأنواء وحيف

اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ کو اللہ کا درود ان پر اور سلام فرماتے تین خصلتوں سے ڈرتا ہوں اپنی امت پر پانی مانگنا انواء سے یعنی منازل چاند سے اور ظلم

السلطان وتكذيب بالقدر وعن أبي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستة أيام اعقل يا أبا ذر ما يقال لك بعد فلما كان

سلطان کا اور جھٹلانا تقدیر کا۔ اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ دن سمجھ اے ابا ذر جو کہی جاتی ہے تجھے بعد پس جب ہوا

اليوم السابع قال أوصيك بتقوى الله في سر أمرك وعلانيته وإذا أسأت فأحسن ولا تسألن أحدا شيئا وإن سقط سوطك ولا

ساتواں دن فرمایا وصیت کرتا ہوں تمکو اللہ سے ڈرنے کی اپنے چھپے اور کھلے کام میں اور جب بدی کرے تو پھر نیکی کر اور نہ مانگ کسی سے کچھ اگرچہ گر جاوے چابک تیرا اور نہ اختیار کر

أمانة ولا تقض بين اثنين وعن أبي أمامة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من رجل يلي أمر عشرة فما فوق ذلك إلا أتى الله عز وجل

امانت اور نہ فیصلہ کر درمیان دو کے۔ اور روایت ہے ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں کوئی مرد کہ والی ہوتا ہے دس شخص کے کام پر اور زیادہ اس سے مگر حاضر ہوگا اللہ

مغلولا يوم القيامة يده إلى عنقه فكه بره أو أوبقه إثمه أولها ملامة وأوسطها ندامة وآخرها خزي يوم القيامة وعن معاوية

روبرو گلے میں طوق پہن کر قیامت کے دن ہوگا ہاتھ اسکا اسکی گردن کی طرف چھڑاوے گی اسکو نیکی اسکی یا ہلاک کریگا اسکو گناہ اسکا پہلے اسکے ملامت اور بیچ اسکے ندامت اور آخر اسکے رسوائی ہے قیامت کے دن اور روایت ہے معاویہ

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معاوية إن وليت أمرا فاتق الله واعدل قال فما زلت أظن أني مبتلى بعمل لقول النبي صلى الله عليه

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے معاویہ اگر والی ہو تو کسی کام پر تو ڈر اللہ سے اور انصاف کر کہا سو ہمیشہ خیال کرتا میں کہ مبتلا ہوں گا کسی کام میں فرمانے سے آنحضرت

وسلم حتى ابتليت وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعوذوا بالله من رأس السبعين وإمارة الصبيان روى الأحاديث

صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں تک کہ مبتلا ہوا۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگو اللہ کی ستر برس کے سرے سے اور لڑکوں کی سرداری سے روایت کیا ان

الستة أحمد وروى البيهقي حديث معاوية في دلائل النبوة وعن يحيى بن هاشم عن يونس بن أبي إسحاق عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله

چھ حدیثوں کو احمد نے اور روایت کی ہے بیہقی نے معاویہ کی حدیث دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے یحیی بن ہاشم سے یونس بن ابی اسحاق سے انہوں نے اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم كما تكونون كذلك يؤمر عليكم وعن ابن عمر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان السلطان ظل الله في الارض يأوي اليه كل مظلوم من عباده فاذا عدل كان له الاجر وعلى الرعية الشكر واذا جار كان عليه الاصر وعلى الرعية الصبر وعن عمر بن الخطاب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان افضل عباد الله عند الله منزلة يوم القيمة امام عادل رفيق وان شر الناس عند الله منزلة يوم القيمة امام جائر خرق وعن عبد الله بن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نظر الى اخيه نظرة يخيفه اخافه الله يوم القيمة روى الاحاديث الاربعة البيهقي في شعب الايمان وقال في حديث يحيى هذا منقطع وروايته ضعيف

وعن ابي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى يقول انا الله لا اله الا انا مالك الملوك وملك الملوك قلوب الملوك في يدي وان العباد اذا اطاعوني حولت قلوب ملوكهم عليهم بالرحمة والرأفة وان العباد اذا عصوني حولت قلوبهم بالسخط والنقمة فساموهم سوء العذاب فلا تشغلوا انفسكم بالدعاء على الملوك ولكن اشغلوا انفسكم بالذكر والتضرع كي اكفيكم ملوككم رواه ابو نعيم في الحلية

باب ما على الولاة من التيسير

الفصل الاول

عن ابي موسى رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا بعث احدا من اصحابه في بعض امره قال بشروا ولا تنفروا ويسروا ولا تعسروا متفق عليه وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يسروا ولا تعسروا وسكنوا ولا تنفروا متفق عليه وعن ابي بردة رض قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم جده ابا موسى ومعاذا الى اليمن فقال يسرا ولا تعسرا وبشرا ولا تنفرا وتطاوعا ولا تختلفا متفق عليه وعن ابن عمر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الغادر ينصب له لواء يوم القيمة فيقال هذه غدرة فلان بن فلان متفق عليه وعن انس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لكل غادر لواء يوم القيمة يعرف به متفق عليه وعن ابي سعيد رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لكل غادر لواء

عِنْدَ اِسْتِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرْفَعُ لَهٗ بِقَدْرِ غَدْرِهٖ اَلَا وَلَا غَادِرَ اَعْظَمُ غَدْرًا مِنْ اَمِيْرِ عَامَّةٍ رَوَاهُ

اس کی سرین کے نزدیک قیامت کے دن اور ایک روایت میں ہے ہر عہد توڑنے والے کے لئے جھنڈا ہے روز قیامت کو اونچا کیا جائیگا موافق اس کے عہد توڑنے کے اور نہیں ہے عہد توڑنے والا بڑا عام لوگوں کے امیر سے روایت کی اسکو

مُسْلِمٌ ● الْفَصْلُ الثَّانِيْ ● عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ رض اَنَّهٗ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ وَلَّاهُ اللّٰهُ شَيْئًا

مسلم نے ● دوسری فصل ● روایت ہے عمرو بن مرہ رض سے کہ کہا انہوں نے معاویہ کو سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسکو حاکم کیا اللہ نے کچھ بھی

مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاحْتَجَبَ دُوْنَ حَاجَتِهِمْ وَخَلَّتِهِمْ وَفَقْرِهِمْ اِحْتَجَبَ اللّٰهُ دُوْنَ حَاجَتِهٖ وَخَلَّتِهٖ وَفَقْرِهٖ فَجَعَلَ مُعَاوِيَةُ رَجُلًا عَلٰى

مسلمانوں کے کام کا پھر چھپا یا انکی محتاجی اور بے مائیگی سے نہ نکالیگا اللہ اسکی حاجت اور محتاجی کو پھر مقرر کیا معاویہ نے ایک مرد کو

حَوَائِجِ النَّاسِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ وَلِاَحْمَدَ اَغْلَقَ اللّٰهُ اَبْوَابَ السَّمَاءِ دُوْنَ خَلَّتِهٖ وَحَاجَتِهٖ وَمَسْكَنَتِهٖ ● الْفَصْلُ

لوگوں کی حاجت پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور اسکی اور احمد کی ایک روایت میں ہے بند کریگا اللہ دروازے آسمان کے اسکی حاجت اور محتاجی کے وقت ● فصل

الثَّالِثُ ● عَنْ اَبِي الشَّمَّاخِ الْاَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهٗ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ اَتٰى مُعَاوِيَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

تیسری ● روایت ہے ابی الشماخ الازدی سے اپنے چچیرے بھائی سے جو یاروں میں سے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ آیا وہ معاویہ پاس پھر گیا اندر کہا سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا ثُمَّ اَغْلَقَ بَابَهٗ دُوْنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَوِ الْمَظْلُوْمِ اَوْ ذِي الْحَاجَةِ اَغْلَقَ اللّٰهُ دُوْنَهٗ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو والی ہو لوگوں کی کسی چیز پر پھر بند کرے دروازہ اپنا مسلمانوں پر یا مظلوم یا حاجت والے پر بند کرتا ہے اللہ اس پر اسکی حاجت

اَبْوَابَ رَحْمَتِهٖ عِنْدَ حَاجَتِهٖ وَفَقْرِهٖ اَفْقَرَ مَا يَكُوْنُ اِلَيْهَا ● وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض اَنَّهٗ كَانَ اِذَا بَعَثَ عُمَّالَهٗ شَرَطَ عَلَيْهِمْ اَنْ لَا تَرْكَبُوْا

اور محتاجی کے وقت دروازہ اپنی رحمت کا نہایت محتاج ہو وہ اسکی طرف ● اور روایت ہے عمر بن الخطاب رض سے کہ جب بھیجا کرتے عاملوں کو شرط کرتے ان سے یہ کہ نہ سوار ہو

بِرْذَوْنًا وَلَا تَاْكُلُوْا نَقِيًّا وَلَا تَلْبَسُوْا رَقِيْقًا وَلَا تُغْلِقُوْا اَبْوَابَكُمْ دُوْنَ حَوَائِجِ النَّاسِ فَاِنْ فَعَلْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَقَدْ حَلَّتْ بِكُمُ

ترکی گھوڑے پر اور نہ کھاؤ چھنا ہوا آٹا اور نہ پہنو باریک کپڑا اور نہ بند کرو دروازے اپنے لوگوں کی حاجتوں کے وقت پھر اگر کروگے کچھ ان میں سے تو اترے گا تم پر

الْعُقُوْبَةُ ثُمَّ يُشَيِّعُهُمْ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ ● بَابُ الْعَمَلِ فِي الْقَضَاءِ وَالْخَوْفِ مِنْهُ ● الْفَصْلُ الْاَوَّلُ ● عَنْ

عذاب پھر رخصت کرتے انکو روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں ● باب عمل کا قضا میں اور ڈر اس سے ● پہلی فصل ● روایت ہے

اَبِيْ بَكْرَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَقْضِيَنَّ حَكَمٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ● وَعَنْ عَبْدِ

ابی بکرہ رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہ فیصلہ کرے کوئی حاکم دو شخص کے درمیان غصہ کی حالت میں ● اور روایت ہے عبد

اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ وَاَصَابَ فَلَهٗ اَجْرَانِ وَاِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ

اللہ بن عمرو اور ابی ہریرہ رض سے کہا ان دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حکم دیا حاکم نے اور غور کیا پھر ٹھیک جگہ پر پہنچا تو اسکو دو اجر ہیں اور جب حکم کیا اور غور کیا

وَاَخْطَاَ فَلَهٗ اَجْرٌ وَاحِدٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ● الْفَصْلُ الثَّانِيْ ● عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ

پھر خطا کی تو اسکو ایک اجر ہے ● ق ● فصل دوسری ● روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قاضی بنا

النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّيْنٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ ● وَعَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ

لوگوں میں سو ذبح ہوا بغیر چھری کے روایت کیا اسکو احمد و ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ● اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو

ابْتَغَى الْقَضَاءَ وَسَاَلَ وُكِلَ اِلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ اُكْرِهَ عَلَيْهِ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ مَلَكًا يُسَدِّدُهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ ● وَعَنْ بُرَيْدَةَ

طلب کرے عہدہ قضا اور مانگے اسکو سونپا جاتا ہے اپنے نفس کی طرف اور جسکو جبر سے سوار کیا جائے اتارتا ہے اللہ اس پر فرشتہ کہ ٹھیک رکھے اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم القضاة ثلثة واحد في الجنة واثنان في النار فاما الذي في الجنة فرجل عرف الحق فقضى به

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں ایک جنت میں اور دو آگ میں سو جو جنت میں ہے وہ مرد ہے جس نے پہچانا حق اور فیصلہ کیا موافق

ورجل عرف الحق فجار في الحكم فهو في النار ورجل قضى للناس على جهل فهو في النار رواه ابو داود وابن ماجة وعن ابي هريرة رض قال

اور ایک کہ اس نے پہچانا حق پھر ظلم کیا حکم میں تو وہ آگ میں ہے اور ایک وہ ہے کہ فیصلہ کیا واسطے لوگوں کے نادانی سے تو وہ بھی آگ میں ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب قضاء المسلمين حتى يناله ثم غلب عدله جوره فله الجنة ومن غلب جوره عدله فله

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قاضی ہونا چاہے مسلمانوں میں یہاں تک کہ بنے پھر غالب ہو عدل اسکا ظلم پر سو واسطے اسکے بہشت ہے اور جو شخص غالب ہو ظلم اسکا

النار رواه ابو داود وعن معاذ بن جبل رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما بعثه الى اليمن قال كيف تقضي اذا عرض لك قضاء

آگ ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے معاذ بن جبل رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھیجا اسکو یمن کی طرف فرمایا کس طرح حکم کریگا تو جب آوے تیرے پاس مقدمہ

قال اقضي بكتاب الله قال فان لم تجد في كتاب الله قال فبسنة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فان لم تجد في سنة رسول الله قال

عرض کیا موافق کتاب اللہ کے فرمایا پھر اگر نہ پاوے تو کتاب اللہ میں عرض کیا موافق سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا اور اگر نہ پاوے تو سنت رسول اللہ میں عرض کیا

اجتهد برأيي ولا آلو قال فضرب رسول الله صلى الله عليه وسلم في صدره وقال الحمد لله الذي وفق رسول رسول الله لما يرضى به رسول الله

تو دوڑاؤنگا عقل اپنی اور کمی نہ کرونگا کہا تب ٹھونکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سینہ اسکا فرمایا سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے توفیق بخشی رسول کو رسول اللہ کے

رواه الترمذي وابو داود والدارمي وعن علي رض قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اليمن قاضيا فقلت يا رسول الله

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا بھیجا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف قاضی کرکے سو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ

ترسلني وانا حديث السن ولا علم لي بالقضاء فقال ان الله سيهدي قلبك ويثبت لسانك اذا تقاضى اليك رجلان فلا تقض

بھیجتے ہیں تو مجھے اور میں نوجوان ہوں اور نہیں ہے مجھے علم قضا کا فرمایا کہ اللہ راہ دکھاویگا تیرے قلب کو اور ثابت رکھیگا تیری زبان کو جب جھگڑا لاویں تیرے پاس دو مرد تو نہ حکم کر

للاول حتى تسمع كلام الآخر فانه احرى ان يتبين لك القضاء قال فما شككت في قضاء بعد رواه الترمذي وابو داود

پہلے کے لئے جب تک نہ سن لے دوسرے کی کیونکہ اسمیں زیادہ مناسب ہے کہ کھل جاوے تیرے واسطے فیصلہ کرنا کہا علی رض نے پھر شک نہ کیا میں نے کسی فیصلہ میں بعد اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد

وابن ماجة وسنذكر حديث ام سلمة انما اقضي بينكم برأيي في باب الاقضية والشهادات ان شاء الله تعالى

الفصل الثالث

اور ابن ماجہ نے اور ذکر کرینگے حدیث ام سلمہ کی بس فیصلہ کرونگا درمیان تمہارے اپنی عقل سے باب الاقضیہ والشہادات میں اگر چاہے اللہ تعالی تیسری فصل

عن عبد الله بن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من حاكم يحكم بين الناس الا جاء يوم القيامة وملك آخذ بقفاه

عبد اللہ بن مسعود رض سے کہا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی حاکم جو حکم کرے درمیان لوگوں کے مگر آویگا روز قیامت کو اور فرشتہ پکڑنے والا ہوگا گدی اسکی

ثم يرفع رأسه الى السماء فان قال ألقه ألقاه في مهواة اربعين خريفا رواه احمد وابن ماجة والبيهقي في شعب الايمان وعن عائشة

پھر اٹھاویگا سر اسکا آسمان کی طرف پھر اگر فرمایا اللہ تعالی نے ڈال اسکو تو ڈال دیگا اسکو گڑھے کی جگہ میں چالیس برس کی راہ روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عائشہ

رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليأتين على القاضي العدل يوم القيامة يتمنى انه لم يقض بين اثنين في تمرة قط رواه

رض سے وہ روایت کرتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا البتہ آویگی قاضی عادل پر روز قیامت کو آرزو کریگا کہ نہ فیصلہ کیا ہوتا اس نے دنیا میں دو شخص کے ایک کھجور میں بھی کبھی روایت کیا

احمد وعن عبد الله بن ابي اوفى رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله مع القاضي ما لم يجر فاذا جار تخلى عنه ولزمه

احمد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ ساتھ قاضی کے ہے جب تک ظلم نہ کرے پھر جب ظلم کرے الگ ہو جاتا ہے اس سے اور ساتھ ہو جاتا ہے اسکے شیطان

رواه الترمذي وابن ماجه وفي رواية فاذا جار وكله الى نفسه وعن سعيد بن المسيب ان مسلما ويهوديا اختصما الى عمر فرأى
روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ایک روایت میں ہے پھر جب ظلم کیا سونپا گیا اپنے نفس کی طرف اور روایت ہے سعید بن المسیب سے کہ ایک مسلمان اور ایک یہودی جھگڑا لائے عمر رض پاس سو دیکھا

الحق لليهودي فقضى له عمر به فقال له اليهودي والله لقد قضيت بالحق فضربه عمر بالدرة وقال وما يدريك فقال
کہ حق یہودی کا ہے سو دیا عمر نے یہودی کو حق اسکا سو کہا عمر کو یہودی نے قسم ہے اللہ کی فیصلہ کیا تو نے حق سو مارا اسکو حضرت عمر رض نے درے اور کہا اور تجھکو کیا خبر ہے سو کہا

اليهودي والله انا نجد في التوراة انه ليس قاض يقضي بالحق الا كان عن يمينه ملك وعن شماله ملك يسددانه ويوفقانه للحق
یہودی نے قسم ہے اللہ کی ہم پاتے ہیں تورات میں کہ نہیں کوئی قاضی جو حکم کرے حق کا مگر اسکے داہنے اور بائیں دو فرشتے درستی کرتے ہیں اسکے کام اور پھیرتے ہیں اسکو حق کی طرف

ما دام مع الحق فاذا ترك الحق عرجا وتركاه رواه مالك وعن ابن موهب ان عثمان بن عفان قال لابن عمر اقض بين الناس قال او تعافيني
جب تک رہے حق پر اور جب چھوڑ دیتا ہے حق کو چڑھ جاتے ہیں اور اسکو چھوڑ دیتے ہیں روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے ابن موہب سے کہ عثمان بن عفان نے کہا ابن عمر کو قاضی ہو درمیان لوگوں کے

يا امير المؤمنين قال وما تكره من ذلك وقد كان ابوك يقضي قال لاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من كان قاضيا فقضى
ای امیر المؤمنین کہا عثمان نے اور کیوں برا جانتا ہے تو اسکو اور تھا باپ تیرا قاضی کہا اسواسطے کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی ہو قاضی پھر فیصلہ کرے

بالعدل فبالحري ان ينقلب منه كفافا فما راجعه بعد ذلك رواه الترمذي وفي رواية رزين عن نافع ان ابن عمر قال لعثمان
انصاف سے سو لائق ہے کہ نکلے اس سے برابر پھر دوسری دفعہ نہ کہا اسکو عثمان نے بعد اسکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور رزین کی ایک روایت میں نافع سے کہ ابن عمر رض نے کہا عثمان

رض يا امير المؤمنين لا اقضي بين رجلين قال فان اباك كان يقضي فقال ان ابي لو اشكل عليه شيء سأل رسول الله صلى
رض کو یا امیر المؤمنین حکم نہ کرونگا درمیان دو مرد کے کہا کہ باپ تیرا حکم کرتا تھا کہا اگر مشکل ہوتا باپ پر میرے کوئی حکم پوچھتا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم ولو اشكل على رسول الله شيء سأل جبريل عليه السلام واني لا اجد من اسأله وسمعت رسول الله
اللہ علیہ وسلم سے اور اگر مشکل ہوتا رسول اللہ پر کچھ پوچھتے جبرئیل علیہ السلام سے اور میں نہیں پاتا ہوں کسی کو کہ پوچھوں اس سے اور سنا میں نے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يقول من عاذ بالله فقد عاذ بعظيم وسمعته يقول من عاذ بالله فاعيذوه واني اعوذ بالله ان
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جسنے پناہ مانگی اللہ کی سو اسنے پناہ پکڑی بڑے کی اور سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی پناہ پکڑے اللہ کی سو پناہ دو اسکو

تجعلني قاضيا فاعفاه وقال لا تخبر احدا

قاضی تب درگذر کیا عثمان نے اس سے اور کہا خبر نہ کر کسی کو

باب رزق الولاة وهداياهم

باب والیوں کی روزی اور ان کے ہدایا کا

الفصل الاول

پہلی فصل

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اعطيكم ولا امنعكم انا قاسم اضع حيث امرت رواه البخاري وعن خولة الانصارية
روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیتا ہوں تمکو اور نہ روکتا ہوں بانٹنے والا ہوں رکھتا ہوں جہاں حکم ہو مجھکو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے خولہ انصاریہ

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رجالا يتخوضون في مال الله بغير حق فلهم النار يوم القيامة رواه البخاري وعن
بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لوگ گھستے ہیں اللہ کے مال میں ناحق سو ان کیلئے آگ ہے روز قیامت کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

عائشة رض قالت لما استخلف ابو بكر رض قال لقد علم قومي ان حرفتي لم تكن تعجز عن مؤنة اهلي وشغلت بامر المسلمين
عائشہ رض سے بولیں جب خلیفہ ہوئے ابوبکر رض کہا البتہ معلوم ہے میری قوم کو کہ حرفت میری ایسی نہ تھی کہ تنگی ہوتی میرے اہل کو اور مشغول ہوا میں مسلمانوں کے کام میں

فسيأكل آل ابي بكر من هذا المال ويحترف للمسلمين فيه رواه البخاري
سو اب کھاوینگے لوگ میرے اس مال سے اور سعی کریگا ابوبکر واسطے مسلمانوں کے اس مال میں روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

دوسری فصل

عن بريدة رض عن النبي صلى الله
روایت ہے بریدہ رض سے نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال من استعملناه على عمل فرزقناه رزقا فما اخذ بعد ذلك فهو غلول رواه ابو داود وعن عمر رض قال عملت على عهد

علیہ وسلم سے فرمایا جسکو بھیجا ہمنے کسی کام پر اور روزی دی ہمنے اسکو پھر جو کچھ لیگا بعد اسکے سو وہ خیانت ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم فعملني رواه ابو داود وعن معاذ رض قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اليمن فلما سرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر دی مجھے اجرت اس عمل کی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے معاذ رض سے کہا بھیجا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف پھر جب

ارسل في اثري فرددت فقال اتدري لم بعثت اليك لا تصيبن شيئا بغير اذني فانه غلول ومن يغلل يأت بما غل يوم القيامة لهذا

بھیجا کسی کو میرے پیچھے پھر لوٹا میں فرمایا جانتا ہے تو کیوں بھیجا میں نے تیرے پاس کہ نہ لیوے تو کچھ بغیر حکم میرے کیونکہ وہ لینا چھپا لینا ہے اور جو کوئی چھپاوے گا وہ لاویگا جو چھپایا ہے قیامت کے دن

دعوتك فامض لعملك رواه الترمذي وعن المستورد بن شداد رض قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من كان لنا

تجھ کو بلایا چلا جا اپنے کام پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے مستورد بن شداد رض سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی ہو ہمارا

عاملا فليكتسب زوجة فان لم يكن له خادم فليكتسب خادما فان لم يكن له مسكن فليكتسب مسكنا وفي رواية من

عامل سو چاہیے اسکو نکاح کرنا اور اگر نہ ہو خادم تو چاہیے کہ خرید لیوے غلام پھر اگر نہ ہو مکان اسکا تو چاہیے کہ تیار کرے مکان اور ایک روایت میں ہے جو کوئی

اخذ غير ذلك فهو غال رواه ابو داود وعن عدي بن عميرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا ايها الناس من عمل

لیوے سوا اسکے تو چھپانے والا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عدی بن عمیرہ رض سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو جو شخص عامل ہو

منكم لنا على عمل فكتمنا منه مخيطا فما فوقه فهو غال يأتي به يوم القيمة فقام رجل من الانصار فقال يا رسول الله اقبل

ہمارا تم میں سے کسی کام پر پھر چھپایا ہم سے اسکے حاصل میں سے ایک سوئی یا کم اس سے سو وہ چھپانے والا ہے لاویگا وہ چھپایا ہوا روز قیامت کو پھر کھڑا ہوا ایک مرد انصار

عني عملك قال وما ذاك قال سمعتك تقول كذا وكذا قال وانا اقول ذلك من استعملناه على عمل فليأت بقليله وكثيره فما اوتي

مجھ سے عمل اپنا فرمایا اور کیا کہتا ہے تو عرض کیا سنا ہے میں نے آپ سے کہ فرماتے تھے ایسا ایسا فرمایا اور میں کہتا ہوں اب بھی جس کو بھیجا ہمنے کسی کام پر سو چاہیے کہ حاضر کرے تھوڑا اور بہت جو

منه اخذه وما نهي عنه انتهى رواه مسلم وابو داود واللفظ له وعن عبد الله بن عمرو رض قال لعن رسول الله صلى الله

اس کام کی لے اسکو اور جس سے منع ہو باز رہے اس سے روایت کیا اسکو مسلم اور ابوداؤد نے اور لفظ اسکا ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا لعنت کی ہے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم الراشي والمرتشي رواه ابو داود وابن ماجه ورواه الترمذي عنه وعن ابي هريرة ورواه احمد والبيهقي في شعب الايمان

علیہ وسلم نے رشوت دینے والے اور لینے والے پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو ترمذی نے عبد اللہ ابن عمرو اور ابی ہریرہ سے اور روایت کیا اسکو

عن ثوبان وزاد والرائش يعني الذي يمشي بينهما وعن عمرو بن العاص رض قال ارسل الي رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اجمع عليك

ثوبان سے اور زیادہ کیا بیہقی نے اور لعنت کی ہے رائش پر یعنی جو سعی کرتا ہے درمیان دونوں کے اور روایت ہے عمرو بن العاص رض سے کہا بھیجا میری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

سلاحك وثيابك ثم ائتني قال فاتيته وهو يتوضأ فقال يا عمرو اني ارسلت اليك لابعثك في وجه يسلمك الله و

ہتھیار اور موجود کر اپنے کپڑوں کو پھر آ میرے پاس کہا پھر آیا میں آپ کے پاس اور آپ وضو کرتے تھے فرمایا اے عمرو بھیجا میں نے تیرے پاس اس لیے کہ بھیجوں تجھ کو ایک طرف کہ سلامتی رکھے تجھ کو اللہ اور

يغنمك وازعب لك زعبة من المال فقلت يا رسول الله ما كانت هجرتي للمال وما كانت الا لله ولرسوله قال نعما بالمال الصالح للرجل الصالح

غنیمت دیوے اور دوں تجھے کچھ مال سو عرض کیا میں نے یا رسول اللہ نہیں ہجرت میری واسطے مال کے نہیں ہے ہجرت مگر اللہ اور اسکے رسول کے لیے فرمایا بہتر ہے مال صالح مرد صالح کے لیے

رواه في شرح السنة وروى احمد نحوه وفي روايته قال نعم المال الصالح للرجل الصالح

الفصل الثالث

عن ابي امامة رض

روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت کیا احمد نے مانند اسکے اور احمد کی روایت میں فرمایا بہتر ہے مال ستھرا مرد صالح کے لیے تیسری فصل روایت ہے ابی امامہ رض سے کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من شفع لاحد شفاعة فاهدى له هدية عليها فقبلها فقد اتى بابا عظيما من ابواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے کسی کی سفارش کی پھر لایا اسکے لیئے ہدیہ بسبب سفارش کے پھر قبول کیا اسکو تو البتہ آیا بڑے دروازے میں دروازوں سے

الربو رواه ابوداود

باب الاقضية والشهادات

الفصل الاول

عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه

سود کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ باب جھگڑوں کا اور گواہیوں کا ۔ پہلی فصل روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

وسلم قال لو يعطى الناس بدعواهم لادعى ناس دماء رجال واموالهم ولكن اليمين على المدعى عليه رواه مسلم وفي شرح للنووي

فرمایا اگر دیا جاوے آدمی صرف دعوے سے اپنے تو دعوی کرے لوگ خون لوگوں کا اور انکے مال کا ولیکن قسم مدعی علیہ پر ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور شرح مسلم نووی میں ہے

انه قال وجاء في رواية البيهقي باسناد حسن او صحيح زيادة عن ابن عباس مرفوعا لكن البينة على المدعي واليمين

کہا اور آیا بیچ بیہقی کی روایت میں اسناد حسن یا صحیح سے زیادہ ابن عباس سے مرفوع ہو کر لیکن دلیل مدعی پر ہے اور قسم

على من انكر وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف على يمين صبر وهو فيها فاجر يقتطع بها مال

منکر پر اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے حلف کیا یمین صبر پر اور وہ جھوٹا ہے کاٹ لیتا ہے مال

امرئ مسلم لقي الله يوم القيمة وهو عليه غضبان فانزل الله تعالى تصديق ذلك ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا الى

مرد مسلمان کا ملیگا اللہ تعالی سے روز قیامت کو اور وہ سبحانہ تعالی اس پر غصے میں ہوگا سو اتاری اللہ تعالی نے تصدیق اسکی جو لوگ خرید کرتے ہیں اللہ کے قرار

آخر الآية متفق عليه وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتطع حق امرئ مسلم بيمينه فقد اوجب الله له النار

آیت تک ۔ اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کاٹا حق مرد مسلمان کا قسم کھا کر سو مقرر کردی اللہ نے اسکے لئے

وحرم عليه الجنة فقال له رجل وان كان شيئا يسيرا يا رسول الله قال وان كان قضيبا من اراك رواه مسلم وعن ام سلمة رض ان رسول الله

اور حرام کی اس پر جنت ۔ عرض کیا آپ سے ایک مرد نے اور اگرچہ کوئی چیز تھوڑی ہو یا رسول اللہ فرمایا اور اگرچہ ایک ہو پیلو کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ام سلمہ رض سے

صلى الله عليه وسلم قال انما انا بشر وانكم تختصمون الي ولعل بعضكم ان يكون الحن بحجته من بعض فاقضي له على نحو ما اسمع منه

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بس میں آدمی ہوں اور تم جھگڑا لاتے ہو میری طرف اور شاید کہ ہو ایک تمہارا تیز زبان دلیل بیان کرنے میں دوسرے سے سو حکم کروں

فمن قضيت له بشيء من حق اخيه فلا ياخذنه فانما اقطع له قطعة من النار متفق عليه وعن عائشة رض قالت قال رسول الله

سو جسکے لئے حکم کیا میں نے اسکے بھائی کی کسی چیز سو چاہئے نہ لے اسکو سو کر دیتا ہوں اسکو ایک ٹکڑا آگ کا حق ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں فرمایا رسول

صلى الله عليه وسلم ان ابغض الرجال الى الله الالد الخصم متفق عليه وعن ابن عباس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہایت غضب کئے گئے لوگوں میں اللہ کے نزدیک سخت جھگڑالو ہے ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول خدا صلی اللہ

بيمين وشاهد رواه مسلم وعن علقمة بن وائل عن ابيه قال جاء رجل من حضرموت ورجل من كندة الى النبي صلى الله

قسم اور ایک گواہ سے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے علقمہ بن وائل سے اپنے باپ سے کہا ایک مرد حضرمی اور ایک مرد کندی نبی صلی اللہ

عليه وسلم فقال الحضرمي يا رسول الله ان هذا غلبني على ارض لي فقال الكندي هي ارضي وفي يدي ليس له فيها حق فقال النبي صلى الله

علیہ وسلم پاس سو کہا حضرمی نے یا رسول اللہ مقرر یہ مرد غالب آیا میری زمین پر پھر کہا کندی نے یہ زمین میری ملک میں ہے نہیں ہے اسکا اسکا حق سو فرمایا نبی صلی اللہ

عليه وسلم للحضرمي الك بينة قال لا قال فلك يمينه قال يا رسول الله ان الرجل فاجر لا يبالي على ما حلف عليه وليس يتورع من شيء

علیہ وسلم نے حضرمی کو بھلا تیرا گواہ ہے عرض کیا نہیں فرمایا پس تیرا حق اسکی قسم ہے عرض کیا یا رسول اللہ یہ مرد جھوٹا ہے پرواہ نہیں کرتا کس چیز پر قسم کھاتا ہے اور نہیں پرہیز کرتا کسی چیز سے

قال ليس لك منه الا ذلك فانطلق ليحلف فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما ادبر لئن حلف على ماله لياكله ظلما ليلقين الله وهو

فرمایا نہیں حق تیرا اس سے مگر یہی بات سو چلا قسم کھانے کو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اس نے پیٹھ پھیری اگر قسم کھائی اس کے مال پر کہ کھاوے اس کو ظلم سے البتہ ملیگا

عنه معرض رواه مسلم وعن ابي ذر انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من ادعى ما ليس له فليس منا وليتبوأ مقعده من

نا راض ہوگا اس سے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہ اس نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو دعویٰ کرے اس چیز کا جو نہیں اس کی سو نہیں ہم سے اور چاہئے کہ بنالے ٹھکانا اپنا

النار رواه مسلم وعن زيد بن خالد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا اخبركم بخير الشهداء الذي ياتي بشهادته

آگ میں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے زید بن خالد رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا خبر دوں تم کو اچھے گواہوں سے جو لاتا ہے گواہی اپنی

قبل ان يسالها رواه مسلم وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الناس قرني ثم الذين يلونهم ثم الذين

پہلے پوچھے جانے کے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر لوگوں میں میرے زمانے کے لوگ ہیں پھر جو

يلونهم ثم يجيء قوم تسبق شهادة احدهم يمينه ويمينه شهادته متفق عليه وعن ابي هريرة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم عرض على

ان سے ملے ہیں پھر آویگی ایک قوم کہ سبقت کریگی گواہی ان کی ایک کی قسم اس کی پر اور قسم گواہی پر متفق ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کی

قوم اليمين فاسرعوا فامر ان يسهم بينهم في اليمين ايهم يحلف رواه البخاري

ایک قوم سے قسم سو جلدی کی انھوں نے قسم کھانے میں پھر حکم کیا کہ قرعہ ڈالا جاوے ان کے درمیان قسم کھانے میں کہ کون ان میں سے قسم کھاوے روایت کیا اس کو بخاری نے

الفصل الثاني

عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال البينة على المدعي واليمين على المدعى عليه رواه الترمذي وعن ام سلمة رض عن النبي

دوسری فصل روایت ہے عمرو بن شعیب سے اس نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گواہ مدعی پر ہیں اور قسم مدعی علیہ پر روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ام سلمہ رض سے نبی

صلى الله عليه وسلم في رجلين اختصما اليه في مواريث لم يكن لهما بينة الا دعواهما فقال من قضيت له بشيء من حق اخيه فانما

صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ دو مردوں کے جو جھگڑا لائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میراث میں نہ تھے ان کے گواہ مگر صرف دعویٰ سو فرمایا جس کو دلایا میں نے اس کے بھائی کے حق میں سے

اقطع له قطعة من النار فقال الرجلان كل واحد منهما يا رسول الله حقي هذا لصاحبي فقال لا ولكن اذهبا فاقتسما وتوخيا

دیتا ہوں اس کو ایک ٹکڑا آگ کا کہا ان دونوں میں سے ہر ایک نے یا رسول اللہ یہ حق میرا میرے رفیق کے لئے ہے سو فرمایا نہیں ولیکن جاؤ اور حصہ کرو آپس میں

الحق ثم استهما ثم ليحلل كل واحد منكما صاحبه وفي رواية قال انما اقضي بينكما برايي فيما لم ينزل علي فيه رواه ابو داود وعن

ٹھیک ٹھیک پھر قرعہ ڈالو اور حلال کر دے ہر ایک تم دونوں میں سے اپنے یار کو اور ایک روایت میں فرمایا سوا اس کے نہیں کہ حکم کرتا ہوں بیچ تمہارے اپنی رائے سے اس چیز میں جو نہیں اتری مجھ پر روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

جابر بن عبد الله ان رجلين تداعيا دابة فاقام كل واحد منهما البينة انها دابته نتجها فقضى بها رسول الله صلى الله

جابر بن عبداللہ سے کہ دو مردوں نے دعویٰ کیا ایک جانور کا اور لایا ہر ایک نے ان دونوں میں سے گواہ کہ وہ جانور اسی کا ہے کہ پیدا ہوا اس کے گھر میں پھر دلوایا رسول اللہ صلی

عليه وسلم للذي في يده رواه في شرح السنة وعن ابي موسى الاشعري ان رجلين ادعيا بعيرا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ علیہ وسلم نے اس چوپائے کو جس کے قبضہ میں تھا روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور روایت ہے ابی موسیٰ اشعری سے کہ دو مردوں نے دعویٰ کیا ایک اونٹ کا زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

فبعث كل واحد منهما بشاهدين فقسمه النبي صلى الله عليه وسلم بينهما نصفين رواه ابو داود وفي رواية له وللنسائي وابن ماجة

پھر بھیجے ان دونوں نے دو گواہ پھر حصہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان آدھا آدھا روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور ایک روایت میں اس کی اور نسائی اور ابن ماجہ کی

ان رجلين ادعيا بعيرا ليست لواحد منهما بينة فجعله النبي صلى الله عليه وسلم بينهما وعن ابي هريرة رض ان رجلين اختصما

کہ دو مردوں نے دعویٰ کیا ایک اونٹ کا نہ تھا ان میں سے کسی کا گواہ پھر کیا اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ دو مردوں نے جھگڑا کیا

فِي دَابَّةٍ لَيْسَ لَهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِينِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

ایک جانور میں دعویٰ تھا ان میں سے کسی کے پاس گواہ نہ تھا سو فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قرعہ ڈالو قسم کھانے پر روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی

سَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ حَلَّفَهُ احْلِفْ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ مَا لَهُ عِنْدَكَ شَيْءٌ يَعْنِي لِلْمُدَّعِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرد کو جس کو قسم کھلائی تھی قسم کھا اللہ کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں کہ نہیں ہے اس کا تیرے پاس کچھ یعنی مدعی کا روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے اشعث بن قیس سے

كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ لِلْيَهُودِيِّ احْلِفْ

کہا تھی درمیان میرے اور درمیان ایک مرد یہود کے ایک زمین سو منکر ہوا وہ یہودی مجھ سے تب لے گیا میں اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس پس فرمایا کیا تیرے گواہ ہیں کہا میں نے نہیں فرمایا یہودی کو قسم کھا

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِذَنْ يَحْلِفُ وَيَذْهَبُ بِمَالِي فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا الْآيَةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ

عرض کیا میں نے یا رسول اللہ تب تو قسم کھا کر لے گیا مال میرا سو اتاری اللہ نے مقرر جو لوگ مول لیتے ہیں اللہ کے اقرار پر اور اپنی قسموں پر مول تھوڑا آخر آیت تک روایت کیا

مَاجَهْ وَعَنْهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ كِنْدَةَ وَرَجُلًا مِنْ حَضْرَمَوْتَ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْضٍ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انہی سے کہ ایک مرد کندی اور ایک مرد حضرمی جھگڑتے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک زمین کے حق میں جو تھی یمن میں سو کہا حضرمی نے

يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَرْضِي اغْتَصَبَنِيهَا أَبُو هٰذَا وَهِيَ فِي يَدِهِ قَالَ هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ لَا وَلٰكِنْ أُحَلِّفُهُ وَاللهِ مَا يَعْلَمُ أَنَّهَا أَرْضِي اغْتَصَبَنِيهَا

یا رسول اللہ بیشک یہ زمین میری غصب کی تھی اس کے باپ نے اور وہ اس کے ہاتھ میں ہے فرمایا کیا تیرے گواہ ہیں کہا نہیں لیکن قسم کھلاتا ہوں اس کو کہ نہیں جانتا کہ یہ زمین میری ہے غصب کی تھی

أَبُوهُ فَتَهَيَّأَ الْكِنْدِيُّ لِلْيَمِينِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْتَطِعُ أَحَدٌ مَالًا بِيَمِينٍ إِلَّا لَقِيَ اللهَ وَهُوَ أَجْذَمُ فَقَالَ

اس کے باپ نے سو مستعد ہوا کندی قسم کھانے کو سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کاٹ لیتا ہے کسی کا مال قسم سے ملے گا اللہ سے ہاتھ کٹا ہوا سو کہا

الْكِنْدِيُّ هِيَ أَرْضُهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُنَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ الشِّرْكَ

کندی نے یہ زمین اسی کی ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن انیس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گناہوں سے بہت بڑا گناہ شریک کرنا

بِاللهِ وَعُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ وَالْيَمِينَ الْغَمُوسَ وَمَا حَلَفَ حَالِفٌ بِاللهِ يَمِينَ صَبْرٍ فَأَدْخَلَ فِيهَا مِثْلَ جَنَاحِ بَعُوضَةٍ إِلَّا جُعِلَتْ نُكْتَةً فِي قَلْبِهِ إِلَى يَوْمِ

اللہ کے ساتھ اور دکھ دینا ماں باپ کو اور قسم جھوٹی اور نہیں قسم کھاتا ہے کوئی قسم کھانے والا خدا کی قسم جھوٹی پھر داخل کرتا ہے اس میں مانند پر مچھر کے مگر کیا جاتا

الْقِيَامَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلِفُ أَحَدٌ عِنْدَ مِنْبَرِي هٰذَا

قیامت تک روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کھاتا ہے کوئی میرے اس منبر پاس

عَلَى يَمِينٍ آثِمَةٍ وَلَوْ عَلَى سِوَاكٍ أَخْضَرَ إِلَّا تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ أَوْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ خُرَيْمِ بْنِ

قسم جھوٹی اگرچہ ہو ایک سبز مسواک پر مگر ٹھہرا لیتا ہے ٹھکانا اپنا آگ میں یا واجب ہوتی ہے اس کے لئے آگ روایت کیا اس کو مالک اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور

فَاتِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ عُدِلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ بِالْإِشْرَاكِ بِاللهِ ثَلٰثَ

فاتک سے کہا پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز صبح کی پھر جب فارغ ہوئے کھڑے ہو گئے اور فرمایا برابر کی گئی جھوٹی گواہی شرک باللہ کے تین

مَرَّاتٍ ثُمَّ قَرَأَ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

بار پھر پڑھی یہ آیت سو بچو بتوں کی گندگی سے اور بچو جھوٹی بات سے ایک اللہ کی طرف ہو کر اس کے ساتھ ساجھی نہ کر کر روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

عَنْ أَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمٍ إِلَّا أَنَّ ابْنَ مَاجَهْ لَمْ يَذْكُرِ الْقِرَاءَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلَا خَائِنَةٍ

ایمن سے مگر ابن ماجہ نے ذکر کیا قراءت کا اور روایت ہے عائشہ سے بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز ہے گواہی خیانت کرنے والے مرد کی

وَلَا مَجْلُودٍ حَدًّا وَلَا ذِي غِمْرٍ عَلَى أَخِيهِ وَلَا ظَنِينٍ فِي وَلَاءٍ وَلَا قَرَابَةٍ وَلَا الْقَانِعِ مَعَ أَهْلِ الْبَيْتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ

اور نہ حد کھائے ہوئے کی اور نہ کینہ والے کی اپنے بھائی پر اور نہ جو شخص کہ متہم ہو ولا میں یا جو متہم ہو قرابت میں اور نہ اس شخص کی جو اہل بیت کے ساتھ قناعت کرنے والا ہو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غَرِيبٌ وَيَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ الدِّمَشْقِيُّ الرَّاوِي مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

غریب ہے اور یزید بن زیاد دمشقی راوی منکر الحدیث ہے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلَا خَائِنَةٍ وَلَا زَانٍ وَلَا زَانِيَةٍ وَلَا ذِي غِمْرٍ عَلَى أَخِيهِ وَرَدَّ شَهَادَةَ الْقَانِعِ لِأَهْلِ الْبَيْتِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

فرمایا نہیں جائز ہے گواہی خیانت کرنے والے کی اور خیانت والی کی اور نہ زنا کرنے والے مرد اور عورت کی اور نہ اس کی جو کینہ رکھے اپنے بھائی کے ساتھ اور رد کی گواہی قانع کی

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ بَدَوِيٍّ عَلَى صَاحِبِ قَرْيَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ عَوْفِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں ہے جائز گواہی بدو کی شہری پر روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عوف

بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقَالَ الْمَقْضِيُّ عَلَيْهِ لَمَّا أَدْبَرَ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بن مالک سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا درمیان دو مردوں کے سو کہا جس پر حکم ہوا جب پیٹھ پھیری بس ہے مجھکو اللہ اور وہ بہتر کام بنانے والا ہے فرمایا

وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَلُومُ عَلَى الْعَجْزِ وَلٰكِنْ عَلَيْكَ بِالْكَيْسِ فَإِذَا غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ تعالیٰ ملامت کرتا ہے آدمی کو جو قوی ہو لیکن تجھ پر ہے ہوشیاری کرنی پھر جب غالب آئے تجھ پر کام سو کہہ حسبی اللہ ونعم الوکیل روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے بہز بن حکیم سے

أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ رَجُلًا فِي تُهْمَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ ثُمَّ خَلَّى عَنْهُ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قید کیا ایک مرد کو تہمت میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور زیادہ کیا ترمذی اور نسائی نے پھر چھوڑ دیا اسکو تیسری فصل

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رض قَالَ قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْخَصْمَيْنِ يَقْعُدَانِ بَيْنَ يَدَيِ الْحَاكِمِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

روایت ہے عبد اللہ بن زبیر رض سے کہا حکم دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مدعی اور مدعا علیہ دونوں بیٹھیں روبرو حاکم کے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے

كِتَابُ الْجِهَادِ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَبِرَسُولِهِ وَأَقَامَ الصَّلٰوةَ

کتاب جہاد کی پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ایمان لایا اللہ پر اور اسکے رسول پر اور کھڑی کیا نماز

وَصَامَ رَمَضَانَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ جَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ جَلَسَ فِي أَرْضِهِ الَّتِي وُلِدَ فِيهَا قَالُوا أَفَلَا نُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ

اور روزہ رکھا رمضان کا ہے حق اللہ پر کہ داخل کرے اسکو بہشت میں لڑے اللہ کی راہ میں یا بیٹھے اپنے پیدا ہونے کی جگہ میں عرض کیا کیا پھر خوشخبری نہ دیں لوگوں کو فرمایا

إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ أَعَدَّهَا اللّٰهُ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا بَيْنَ الدَّرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْأَلُوهُ

مقرر جنت میں سو درجے ہیں تیار کیا انکو اللہ نے واسطے ان کے جو جہاد کرنے ہیں اللہ کی راہ میں درمیان دو درجوں کے فرق ہے جیسے آسمان و زمین میں پس جب مانگو اللہ سے تو مانگو

الْفِرْدَوْسَ فَإِنَّهُ أَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَى الْجَنَّةِ وَفَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

فردوس کو کہ بہترین جنت اور بہت بلند جنت ہے اور اوپر اسکے اللہ کا عرش ہے اور اس سے بہتی ہیں نہریں جنت کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْقَانِتِ بِآيَاتِ اللّٰهِ لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَلَا صَلٰوةٍ حَتّٰى

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاوت مجاہد کی اللہ کی راہ میں جیسی کہاوت روزہ دار کی ہے جو اسکا تابعدار ہے کھڑے ہوکر اسکی آیات پڑھنے میں نہیں تھکتا روزے سے اور نہ نماز سے یہاں تک

عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَدَبَ اللّٰهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا إِيمَانٌ بِي وَتَصْدِيقٌ بِرُسُلِي

اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاس کرتا ہے اللہ اسکا جو نکلتا ہے اسکی راہ میں نہیں نکالتا اسکو مگر ایمان اور میرے رسولوں کی تصدیق

أَنْ أُرْجِعَهُ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ أَوْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ

کہ پھر لاؤنگا اسکو اسکی مزدوری کے یا لوٹ کے ساتھ یا داخل کروں گا جنت میں ف ق اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے

لَوْلَا أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ

اگر نہ ہوتی یہ بات کہ لوگ ایماندار ہیں کہ خوش نہیں ہوتے جی انکے کہ پیچھے رہیں مجھ سے اور نہیں پاتا ہوں میں سواری کہ سوار کروں انکو اسپر تو نہ پیچھے رہتا میں کسی لشکر سے کہ جہاد کرے اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ أُحْيَى ثُمَّ أُقْتَلَ ثُمَّ أُحْيَى ثُمَّ أُقْتَلَ ثُمَّ أُحْيَى ثُمَّ أُقْتَلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے البتہ دوست رکھتا ہوں میں کہ مارا جاؤں اللہ کی راہ میں پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہرا ایک دن کا اللہ کی راہ میں بہتر ہے تمام دنیا سے اور جو اسپر ہے ف ق

وَعَنْ أَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ ایک سیر اول روز کی اللہ کی راہ میں یا ایک سیر آخر روز کی بہتر ہے دنیا سے اور جو اس میں ہے ف ق اور روایت ہے

سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ وَإِنْ مَاتَ جَرَى عَلَيْهِ

سلمان فارسی رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے پہرا ایک دن اور رات کا بہتر ہے ایک مہینے کے روزوں اور نماز سے اور اگر مر جائے جاری رہے اسپر

عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ وَأُجْرِيَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ وَأَمِنَ الْفَتَّانَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي عَبْسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اغْبَرَّتْ

کام اسکا جو کرتا تھا اور جاری کی جاتی ہے اسپر روزی اور بچایا جاتا ہے فتنہ ڈالنے والے سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی عبس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں غبار آلود ہوئے

قَدَمَا عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ

دونوں پاؤں بندے کے جہاد میں پھر چھوئے اسکو آگ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ جمع ہوگا کافر

وَقَاتِلُهُ فِي النَّارِ أَبَدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ مَعَاشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُمْسِكٌ عِنَانَ

اور اسکا قاتل کبھی دوزخ میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھی زندگی لوگوں کی اس شخص کی ہے جو پکڑے ہے باگ

فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يَطِيرُ عَلَى مَتْنِهِ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً أَوْ فَزْعَةً طَارَ عَلَيْهِ يَبْتَغِي الْقَتْلَ وَالْمَوْتَ مَظَانَّهُ أَوْ رَجُلٌ فِي غُنَيْمَةٍ فِي رَأْسِ

اپنے گھوڑے کی اللہ کی راہ میں اڑتا ہے اسکی پیٹھ پر جب سنتا ہے آواز دشمن کی اور فریاد کسی کی اڑتا ہے اسپر ڈھونڈتا ہے قتل اور موت کو جگہوں میں جہاں گمان ہے یا زندگانی

شَعَفَةٍ مِنْ هٰذِهِ الشَّعَفِ أَوْ بَطْنِ وَادٍ مِنْ هٰذِهِ الْأَوْدِيَةِ يُقِيمُ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ حَتّٰى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ لَيْسَ مِنَ

بکریوں والا ہے ایک پہاڑ کی چوٹی پر ان چوٹیوں میں سے یا بیچ نالے کے ان نالوں میں سے قائم کرتا ہے نماز اور دیتا ہے زکوٰۃ اور بندگی کرتا ہے اپنے رب کی یہاں تک کہ موت آئے نہیں ہے وہ

النَّاسِ إِلَّا فِي خَيْرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ

لوگوں سے مگر نیکی میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے زید بن خالد رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سامان دیا غازی کو اللہ کی راہ میں پس اس نے جہاد کیا اور جس نے

خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ بُرَيْدَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ كَ

خلیفہ بنا غازی کا اسکے گھر والوں میں سو تحقیق اس نے غزا کیا ف ق اور روایت ہے بریدہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرمت مجاہدوں کی عورتوں کی گھر بیٹھنے والوں پر

حُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَاعِدِينَ يَخْلُفُ رَجُلًا مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ فَيَخُونُهُ فِيهِمْ إِلَّا وُقِفَ لَهُ فَيَأْخُذُ مِنْ عَمَلِهِ مَا شَاءَ

جیسی حرمت انکی ماؤں کی ہے اور نہیں ہے کوئی مرد گھر بیٹھنے والا جو نائب بنے کسی مجاہد کا اسکے گھر والوں میں پھر خیانت کرے ان میں [illegible]

فاطفئكم رواه مسلم وعن أبي مسعود الأنصاري رضي الله عنه قال جاء رجل بناقة مخطومة فقال هذه في سبيل الله فقال رسول الله

سو کہا سمجھتے ہو تم ... اور روایت ہے ابی مسعود انصاری رض سے کہا لایا ایک مرد اونٹنی مہار دی ہوئی سو بولا یہ اللہ کی راہ میں ہے پس یا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم لك بها يوم القيامة سبعمائة ناقة كلها مخطومة رواه مسلم وعن أبي سعيد رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرے واسطے اس کے بدلے ہیں روز قیامت کے سات سو اونٹنیاں سب مہار دی ہوئی روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم بعث إلى بني لحيان من هذيل فقال لينبعث من كل رجلين أحدهما والأجر بينهما رواه مسلم وعن جابر بن سمرة رضي الله عنه

علیہ وسلم نے بھیجا ایک لشکر بنی لحیان کی طرف جو ہذیل سے ہیں سو فرمایا کہ اٹھے ہر دو مرد میں سے ایک اور ثواب دونوں کو ہے ...

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن يبرح هذا الدين قائما يقاتل عليه عصابة من المسلمين حتى تقوم الساعة رواه مسلم وعن

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگا یہ دین قائم لڑیگی اس پر ایک جماعت مسلمانوں کی یہاں تک کہ قائم ہو قیامت روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے

أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يكلم أحد في سبيل الله والله أعلم بمن يكلم في سبيله إلا جاء يوم القيامة

ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں زخمی ہوتا ہے کوئی اللہ کی راہ میں اور اللہ خوب جانتا ہے جو زخمی ہوتا ہے اس کی راہ میں مگر آئیگا قیامت کے دن

وجرحه يثعب دما اللون لون الدم والريح ريح المسك متفق عليه وعن أنس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من أحد

جب کہ زخم اس کا بہتا ہوگا خون رنگ رنگ خون کا اور بو بو مشک کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو

يدخل الجنة يحب أن يرجع إلى الدنيا وله ما في الأرض من شيء إلا الشهيد يتمنى أن يرجع إلى الدنيا فيقتل عشر مرات لما يرى من

جائیگا جنت کو نہ چاہیگا کہ پھرے دنیا کی طرف اگرچہ اس کو زمین کی ساری چیزیں ملیں مگر شہید آرزو کرتا ہے کہ پھر جاوے دنیا کی طرف اور قتل ہو دس مرتبہ بسبب اس کے کہ دیکھتا ہے

الكرامة متفق عليه وعن مسروق رضي الله عنه قال سألنا عبد الله بن مسعود عن هذه الآية ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل

کرامت ۔ ق ۔ اور روایت ہے مسروق رض سے کہا پوچھا ہم نے عبداللہ ابن مسعود سے معنے اس آیت کے اور نہ جانو جو مارے گئے

الله أمواتا بل أحياء عند ربهم يرزقون الآية قال إنا قد سألنا عن ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أرواحهم في

اللہ کی راہ میں مردے بلکہ جیتے ہیں اپنے رب کے پاس روزی دیئے جاتے ہیں آخر آیت تک کہا پوچھا ہم نے اس سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو سو فرمایا ارواح ان کی

أجواف طير خضر لها قناديل معلقة بالعرش تسرح من الجنة حيث شاءت ثم تأوي إلى تلك القناديل فاطلع إليهم ربهم اطلاعة

سبز جانوروں کے پیٹ میں اور ان کے رہنے کی جگہ قندیلیں ہیں لٹکے عرش پر چرتے ہیں جنت میں جہاں چاہتے ہیں پھر آتے ہیں ان قندیلوں کو ...

فقال هل تشتهون شيئا قالوا أي شيء نشتهي ونحن نسرح من الجنة حيث شئنا ففعل ذلك بهم ثلث مرات فلما رأوا أنهم لن

پھر پوچھا کیا چاہتے ہو کچھ کہتے ہیں کیا چاہیں اور ہم تو چرتے ہیں جنت میں جہاں چاہیں ... تین بار ...

يتركوا من أن يسألوا قالوا يا رب نريد أن ترد أرواحنا في أجسادنا حتى نقتل في سبيلك مرة أخرى فلما رأى أن ليس لهم حاجة

چھوڑے جاتے پوچھنے سے عرض کرتے ہیں اے رب ... ہماری روحیں ہمارے جسموں میں تاکہ قتل ہوں تیری راہ میں دوسری مرتبہ ...

تركوا رواه مسلم وعن أبي قتادة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قام فيهم فذكر لهم أن الجهاد في سبيل الله والإيمان بالله

چھوڑ جاتے ہیں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر صحابہ میں ذکر فرمایا انہیں کہ جہاد اللہ کی راہ میں ...

أفضل الأعمال فقام رجل فقال يا رسول الله أرأيت إن قتلت في سبيل الله أتكفر عني خطاياي فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم

سب سے بھلا کام ہے سو کھڑا ہوا ایک مرد اور عرض کیا یا رسول اللہ ... کیا بخشے جاویں گے گناہ میرے ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نَعَمْ إِنْ قُتِلْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ

ہاں اگر مارا جاوے تو اللہ کی راہ میں صبر اور اخلاص کے ساتھ تو ثواب سمجھ کر سامنا کرنے والا نہ پیٹھ دینے والا ہو پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تو نے کیا کہا خبر دیجئے مجھ

إِنْ قُتِلْتُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَتُكَفَّرُ عَنِّيْ خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ

اگر مارا جاؤں اللہ کی راہ میں اتر جاویں گے گناہ میرے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں اگر تو صبر کرے ثواب کی توقع سے سامنا کرے نہ پیٹھ دینے کے

إِلَّا الدَّيْنَ فَإِنَّ جِبْرِيْلَ قَالَ لِيْ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ **وَعَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَتْلُ فِيْ سَبِيْلِ

مگر قرض اور کہا جبریل نے مجھ کو اسی طرح روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مارا جانا راہ میں

اللّٰهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الدَّيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ **وَعَنْ** أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللّٰهُ تَعَالٰى إِلٰى رَجُلَيْنِ

اللہ کے کفارہ ہے ہر گناہ کا مگر قرض روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہنستا ہے اللہ تعالیٰ دو مردوں کی طرف

يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْتَشْهَدُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **وَعَنْ**

قتل کرتا ہے ایک ان دونوں کا دوسرے کو داخل ہوتے ہیں دونو جنت میں لڑتا ہے یہ اللہ کی راہ میں پھر مارا جاتا ہے پھر توبہ نصیب ہوتی ہے قاتل کو اور شہید ہوتا ہے متفق علیہ اور روایت ہے

سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ

سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مانگے اللہ سے شہادت صدق دل سے پہنچا دیگا اس کو اللہ مرتبوں میں شہیدوں کے اگرچہ

مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ **وَعَنْ** أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ الْبَرَاءِ وَهِيَ أُمُّ حَارِثَةَ بْنِ سُرَاقَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مرا اپنے فرش پر روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ ربیع بیٹی براء کی اور وہ ماں حارثہ بن سراقہ کی تھی آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس

فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ أَلَا تُحَدِّثُنِيْ عَنْ حَارِثَةَ وَكَانَ قُتِلَ يَوْمَ بَدْرٍ أَصَابَهٗ سَهْمٌ غَرْبٌ فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرْتُ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذٰلِكَ اجْتَهَدْتُ

سو بولی اے نبی اللہ کے نہیں فرماتے مجھ سے حارثہ کے باب میں اور وہ مارا گیا تھا بدر کے روز کہ لگا اس کو ایک تیر بے نشانہ پھر اگر ہے وہ جنت میں صبر کروں اور اگر ہے اور کہیں تو قصد کروں

عَلَيْهِ فِي الْبُكَاءِ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ فِي الْجَنَّةِ وَإِنَّ ابْنَكِ أَصَابَ الْفِرْدَوْسَ الْأَعْلٰى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ **وَعَنْهُ** قَالَ انْطَلَقَ رَسُوْلُ

اس کے واسطے رونے کا سو فرمایا اے حارثہ کی ماں حال یہ ہے کہ بہت درجے ہیں جنت میں اور تیرا بیٹا جا پہنچا فردوس اعلیٰ کو روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہا چلے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهٗ حَتّٰى سَبَقُوا الْمُشْرِكِيْنَ إِلٰى بَدْرٍ وَجَاءَ الْمُشْرِكُوْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے یار یہاں تک کہ آگے آگئے مشرکوں سے بدر کی طرف اور آئے مشرک سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قُوْمُوْا إِلٰى جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ قَالَ عُمَيْرُ بْنُ الْحُمَامِ بَخٍ بَخٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكَ عَلٰى قَوْلِكَ بَخٍ بَخٍ

اٹھو طرف جنت کے جس کا پھیلاو ہے آسمان اور زمین کہا عمیر بن الحمام نے اچھا اچھا سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیوں بولا تو نے اچھا اچھا عرض کیا

قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِلَّا رَجَاءَ أَنْ أَكُوْنَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَأَخْرَجَ تَمَرَاتٍ مِنْ قَرَنِهٖ فَجَعَلَ يَأْكُلُ

نہ واللہ یا رسول اللہ مگر اس امید پر کہ ہو جاؤں اس کے لوگوں سے فرمایا مقرر تو اس کے لوگوں سے ہے پھر نکالیں کھجوریں اپنی ترکش سے پھر کھانے لگا

مِنْهُنَّ ثُمَّ قَالَ لَئِنْ أَنَا حَيِيْتُ حَتّٰى آكُلَ تَمَرَاتِيْ هٰذِهٖ إِنَّهَا لَحَيٰوةٌ طَوِيْلَةٌ قَالَ فَرَمٰى بِمَا كَانَ مَعَهٗ مِنَ التَّمْرِ ثُمَّ قَاتَلَهُمْ حَتّٰى قُتِلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ **وَعَنْ**

ان میں سے پھر بولا اگر میں زندہ رہوں کہ کھاؤں اپنی کھجوریں تو البتہ وہ جینا بڑی دیر کا ہووے پھر پھینک دیں کھجوریں جو تھیں اس کے پاس پھر لڑنے لگا ان سے یہاں تک کہ مارا گیا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے

أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعُدُّوْنَ الشَّهِيْدَ فِيْكُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کو جانتے ہو شہید تم میں سے عرض کیا یا رسول اللہ جو شخص مارا گیا اللہ کی راہ میں سو وہ

شَهِيدٌ قَالَ إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي الطَّاعُونِ

شہید ہے فرمایا کہ شہداء میری امت کے اس تقدیر میں تھوڑے ہیں اور جو مارا گیا اللہ کی راہ میں سو وہ شہید ہے اور جو کوئی مرگیا اللہ کی راہ میں سو وہ شہید ہے اور جو مرے وبا میں

فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي الْبَطْنِ فَهُوَ شَهِيدٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ غَازِيَةٍ

سو وہ شہید ہے اور جو مرے پیٹ کی بیماری میں سو وہ شہید ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی لشکر

أَوْ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فَتَغْنَمُ وَتَسْلَمُ إِلَّا كَانُوا قَدْ تَعَجَّلُوا ثُلُثَيْ أُجُورِهِمْ وَمَا مِنْ غَازِيَةٍ أَوْ سَرِيَّةٍ تُخْفِقُ وَتُصَابُ إِلَّا تَمَّ أُجُورُهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

یا چھوٹا لشکر کہ لڑے پھر سلامتی سے غنیمت لے کر پھرے مگر وے تحقیق شتابی لے لیتے ہیں دو تہائی اجر دنیا میں اور نہیں ہے کوئی جماعت غازیہ اور سریہ کہ غزا کرے اور پھرے بے غنیمت یا ماری جاوے مگر پورا ہوتا ہے اجر انکا روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِنْ نِفَاقٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مرا اور نہ غزا کرے اور نہ باتیں کرے اسکی اپنے دل میں مریگا ایک نفاق کے طور پر روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلذِّكْرِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ

اور روایت ہے ابی موسیٰ رض سے کہا آیا ایک مرد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا کوئی لڑتا ہے غنیمت کے واسطے اور کوئی لڑتا ہے اسلئے کہ ظاہر ہو اسکی شجاعت اور کوئی لڑتا ہے

لِيُرَى مَكَانُهُ فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ أَنَسٍ رض أَنَّ رَسُولَ

تا دیکھا جاوے لوگوں کو پھر کون شخص اللہ کی راہ میں ہے فرمایا جو لڑتا ہے اس واسطے کہ ہو دین اللہ کا بالا سو وہ ہے اللہ کی راہ میں متفق ہے اور روایت ہے انس رض سے کہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَدَنَا مِنَ الْمَدِينَةِ فَقَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ أَقْوَامًا مَا سِرْتُمْ مَسِيرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا إِلَّا كَانُوا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوٹے غزوہ تبوک سے پھر نزدیک ہوئے مدینے کے تب فرمایا کہ مدینے میں کئی قوم ہیں کہ نہیں چلے تم کوئی سیر اور نہ طے کیا تم نے کوئی میدان مگر وے

مَعَكُمْ وَفِي رِوَايَةٍ إِلَّا شَرِكُوكُمْ فِي الْأَجْرِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ

ساتھ تمہارے ہیں اور ایک روایت میں مگر وے شریک ہیں تمہارے اجر میں عرض کیا یا رسول اللہ وے مدینے میں ہیں فرمایا وے مدینے میں ہیں روکا ان کو عذر نے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کیا مسلم نے

عَنْ جَابِرٍ ۞ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَحَيٌّ وَالِدَاكَ

جابر سے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا آیا ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر اجازت مانگی جہاد کی سو فرمایا جیتے ہیں ماں باپ تیرے

قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ فَارْجِعْ إِلَى وَالِدَيْكَ فَأَحْسِنْ صُحْبَتَهُمَا ۞ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

بولا ہاں فرمایا خدمت کر ان دونوں کی متفق ہے اور ایک روایت میں پھر جا انکی طرف پھر اچھی طرح خدمت کر انکی اور روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الفصل الثاني

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ

علیہ وسلم سے فرمایا آنحضرت نے فتح کے دن نہیں ہے ہجرت فتح کے بعد ولیکن جہاد اور نیت ہے اور جب حکم ہو تمکو نکلنے کا تو نکلو متفق ہے دوسری فصل روایت ہے عمران بن

حُصَيْنٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ حَتَّى يُقَاتِلَ

حصین رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ لڑتا رہیگا حق پر جس حال میں کہ غالب ہونگے اپنے دشمن پر یہاں تک کہ لڑیگا

آخِرُهُمُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ ۞ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُجَهِّزْ غَازِيًا أَوْ يَخْلُفْ

اخر انکا مسیح دجال کے ساتھ روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو نہ غزا کرے اور نہ اسباب بناوے غازی کا اور نہ پیچھے

غَازِيًا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ أَصَابَهُ اللهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ ۞ وَعَنْ أَنَسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ

غازی کے لوگوں سے اسکے بھلائی کرے پہنچاویگا اسکو اللہ عذاب کو پہلے قیامت سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد کرو مشرکوں سے

بأموالكم وأنفسكم وألسنتكم رواه أبو داود والنسائي والدارمي وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اور اپنی زبانوں سے روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم أفشوا السلام وأطعموا الطعام واضربوا الهام تورثوا الجنان رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن فضالة بن عبيد عن

وسلم نے ظاہر کرو سلام کو اور کھلاؤ کھانا اور مارو سروں کو وارث ہو گے بہشتوں کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے فضالہ رض سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كل ميت يختم على عمله إلا الذي مات مرابطا في سبيل الله فإنه ينمى له عمله إلى يوم القيامة ويأمن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہر مردہ کا موقوف ہوتا ہے کام مگر جو مرا سرحد کی نگہبانی میں اللہ کی راہ میں سو بڑھتا ہے اس کا کام قیامت تک اور حفاظت میں رہتا ہے

فتنة القبر رواه الترمذي وأبو داود ورواه الدارمي عن عقبة بن عامر وعن معاذ بن جبل رض أنه سمع رسول الله صلى الله

قبر کے فساد سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اس کو دارمی نے عقبہ بن عامر سے اور روایت ہے معاذ بن جبل رض سے کہ انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يقول من قاتل في سبيل الله فواق ناقة فقد وجبت له الجنة ومن جرح جرحا في سبيل الله أو نكب نكبة فإنها تجيء

وسلم کو فرماتے کہ جو لڑے اللہ کی راہ میں بمقدار دو دفعہ دوہنے کے اونٹنی کے سو واجب ہوئی اس کے لئے جنت اور جو گھایل ہو اللہ کی راہ میں یا پہنچی اس کو چوٹ

يوم القيامة كأغزر ما كانت لونها الزعفران وريحها المسك ومن خرج به خراج في سبيل الله فإن عليه طابع الشهداء رواه

قیامت کے دن جیسے تازہ تھا دنیا میں رنگ اس کا رنگ زعفران کا ہوگا اور بو اس کی بو مشک کی اور جس کو پھوڑا نکلے اللہ کی راہ میں سو اس پر مہر شہیدوں کی ہے روایت کیا اس کو

الترمذي وأبو داود والنسائي وعن خريم بن فاتك رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أنفق نفقة في سبيل الله كتبت

ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے خریم بن فاتک رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو خرچ کرے اللہ کی راہ میں لکھا جاتا ہے

له بسبعمائة ضعف رواه الترمذي والنسائي وعن أبي أمامة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أفضل الصدقات ظل فسطاط

اس کے لئے سات سو حصہ روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے افضل صدقوں میں سایہ خیمہ کا ہے

في سبيل الله ومنحة خادم في سبيل الله أو طروقة فحل في سبيل الله رواه الترمذي وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله

اللہ کی راہ میں اور دینا خادم کا اللہ کی راہ میں یا دینا اونٹنی جوان کا اللہ کی راہ میں روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لا يلج النار من بكى من خشية الله حتى يعود اللبن في الضرع ولا يجتمع على عبد غبار في سبيل الله ودخان جهنم

علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا دوزخ میں رونے والا اللہ کے ڈر سے یہاں تک کہ پھر جاوے دودھ تھنوں میں اور نہیں جمع ہوتا ہے کسی بندہ پر گرد اللہ کی راہ میں اور دھواں

رواه الترمذي وزاد النسائي في أخرى في منخري مسلم أبدا وفي أخرى له في جوف عبد أبدا ولا يجتمع الشح والإيمان في قلب عبد

دوزخ کا روایت کیا اس کو ترمذی نے اور زیادہ کیا نسائی نے دوسری روایت میں مسلمان کی ناک کے سوراخ میں کبھی اور اس کی دوسری روایت میں کسی بندہ کے پیٹ میں کبھی اور نہیں جمع ہوتی بخیلی اور ایمان

أبدا وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عينان لا تمسهما النار عين بكت من خشية الله وعين باتت تحرس

کبھی اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آنکھوں کو آگ نہیں چھوئے گی ایک تو وہ آنکھ جو روئی اللہ کے خوف سے اور دوسری وہ آنکھ جو رات کو جاگی

في سبيل الله رواه الترمذي وعن أبي هريرة رض قال مر رجل من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم بشعب فيه عيينة من ماء عذبة

اللہ کی راہ میں روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا گذرا ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یاروں سے ایک گھاٹی پر کہ اس میں چشمہ تھا میٹھے پانی کا

فأعجبته فقال لو اعتزلت الناس فأقمت في هذا الشعب فذكر ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لا تفعل فإن مقام أحدكم

سو خوش لگا اس کو پس کہا کاش کنارہ پکڑتا میں لوگوں سے اور ٹھہرتا اس گھاٹی میں پھر ذکر کیا اس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا مت کر اس لئے کہ ٹھہرنا ایک کا تمہارے

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ سَبْعِينَ عَامًا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَيُدْخِلَكُمُ الْجَنَّةَ اُغْزُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَنْ قَاتَلَ

اسکی جگہ میں بہتر ہے ستر برس کی نماز سے جو اسکے گھر میں کیا نہیں چاہتے ہو کہ بخشے تمکو اللہ اور داخل کرے تمکو جنت میں غزا کرو اسکی راہ میں جو جہاد کرے راہ میں

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

اللہ کی اسکے مقدار دو دفعہ دودھ لینے اونٹنی کے واجب ہوئی واسطے اسکے جنت روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عثمان رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہرہ ایک دن کا اللہ کی راہ میں

خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

بہتر ہے ہزار دن کی عبادت سے اور منزلوں میں جو سوا اسکے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عُرِضَ عَلَيَّ أَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ شَهِيدٌ وَعَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ وَعَبْدٌ أَحْسَنَ عِبَادَةَ اللّٰهِ وَنَصَحَ لِمَوَالِيهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

ظاہر کئے گئے مجھ پر پہلے تین شخص جو داخل ہونگے جنت میں ایک تو شہید اور دوسرا پارسا پرہیزگار اور تیسرا عبد جسنے اچھی طرح کی عبادت اللہ کی اور خیر خواہی کی اپنے مولاؤں کی

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُبْشِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقِيَامِ قِيلَ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ جُهْدُ الْمُقِلِّ

عبد اللہ بن حبشی رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کہ کون اعمال بہتر ہے فرمایا دیر تک کھڑا رہنا نماز میں کہا گیا پھر کون صدقہ بہتر ہے فرمایا محنت مفلس کی

قِيلَ فَأَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ هَجَرَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ قِيلَ فَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ جَاهَدَ الْمُشْرِكِينَ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ قِيلَ فَأَيُّ الْقَتْلِ

پوچھا گیا پھر کونسی ہجرت افضل ہے فرمایا جو چھوڑ دے جس چیز کو اللہ نے حرام کیا اس پر پوچھا گیا پھر کون جہاد افضل ہے فرمایا جو جہاد کرے مشرکوں سے اپنے مال

أَشْرَفُ قَالَ مَنْ أُهْرِيقَ دَمُهُ وَعُقِرَ جَوَادُهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةِ النَّسَائِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ

اچھا ہے فرمایا وہ شخص جسکا بہایا گیا لہو اور کوچیں کاٹا گیا اسکے گھوڑے کا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور ایک روایت میں نسائی کے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کون عمل افضل

إِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَجِهَادٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ قِيلَ فَأَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ ثُمَّ اتَّفَقَا فِي الْبَاقِي وَعَنِ الْمِقْدَامِ

ایمان جسمیں شک نہو اور جہاد جسمیں خیانت نہو اور حج مقبول عرض کیا گیا پھر کونسی نماز اچھی ہے فرمایا دیر تک کھڑے رہنا پھر دونوں نے اتفاق کیا باقی میں اور روایت ہے مقدام

ابْنِ مَعْدِيكَرِبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلشَّهِيدِ عِنْدَ اللّٰهِ سِتُّ خِصَالٍ يُغْفَرُ لَهُ فِي أَوَّلِ دَفْعَةٍ وَيُرَى مَقْعَدَهُ مِنَ

بن معدیکرب رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید کو اللہ کے حضور سے چھ خصلتیں دی عنایت ہونگی بخشا جاتا ہے پہلی دفعہ میں اور دکھلایا جاتا ہے

الْجَنَّةِ وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيَأْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ الْيَاقُوتَةُ مِنْهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

بہشت میں اور بچتا ہے قبر کی مار سے اور محفوظ رہتا ہے بڑی گھبراہٹ سے اور رکھی جاتی ہے اسکے سر پر ٹوپی وقر کی کہ ایک لال اسکا بہتر ہے دنیا اور ما فیہا سے

وَيُزَوَّجُ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ زَوْجَةً مِنَ الْحُورِ الْعِينِ وَيُشَفَّعُ فِي سَبْعِينَ مِنْ أَقْرِبَائِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اور جوڑا لگایا جاتا ہے بہتر حور عین سے اور شفاعت کریگا ستر قرابت والوں کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ بِغَيْرِ أَثَرٍ مِنْ جِهَادٍ لَقِيَ اللّٰهَ وَفِيهِ ثُلْمَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْهُ

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ملیگا اللہ سے بغیر نشان جہاد کے ملیگا اللہ سے اور اسمیں اسکے رخنہ ہوگا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور اسی سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهِيدُ لَا يَجِدُ أَلَمَ الْقَتْلِ إِلَّا كَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ أَلَمَ الْقَرْصَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید درد نہیں پاتا ہے مارے جانے کا مگر جیسا پاتا کوئی تم میں درد چیونٹی کے کاٹنے کا روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی

وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى اللّٰهِ

اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں ہے کچھ پیارا اللہ کے پاس

مِنْ قَطْرَتَيْنِ وَأَثَرَيْنِ قَطْرَةُ دُمُوْعٍ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَقَطْرَةُ دَمٍ تُهْرَاقُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَأَمَّا الْأَثَرَانِ فَأَثَرٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَأَثَرٌ

دو قطروں سے اور دو نشانوں سے ایک تو آنسو کا بوند جو اللہ کے ڈر سے گرے دوسرا لہو کا بوند جو جہاد میں گرے والے دو نشان ایک نشان اللہ کی راہ میں اور ایک نشان

فِيْ فَرِيْضَةٍ مِنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ تَعَالٰى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

فرضوں میں اللہ تعالیٰ کے فرائض سے ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْكَبِ الْبَحْرَ إِلَّا حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا أَوْ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَإِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا وَتَحْتَ النَّارِ بَحْرًا رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ سوار ہو دریا میں مگر حج کرنے یا عمرہ لانے یا لڑنے کو اللہ کی راہ میں کیونکہ تلے دریا کے آگ ہے اور تلے آگ کے دریا ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور

أُمِّ حَرَامٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَائِدُ فِي الْبَحْرِ الَّذِيْ يُصِيْبُهُ الْقَيْءُ لَهُ أَجْرُ شَهِيْدٍ وَالْغَرِيْقُ لَهُ أَجْرُ شَهِيْدَيْنِ رَوَاهُ

ام حرام رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسکو سر گھومے دریا میں کہ قے آوے اسکو واسطے اسکے اجر شہید کا ہے اور ڈوبنے والے کے لئے دو شہیدوں کا اجر ہے روایت

أَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ أَبِيْ مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ فَصَلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَمَاتَ أَوْ قُتِلَ

ابو داود نے اور روایت ہے ابی مالک اشعری رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو چلے جہاد کو پھر مر گیا یا مارا جاوے

أَوْ وَقَصَهُ فَرَسُهُ أَوْ بَعِيْرُهُ أَوْ لَدَغَتْهُ هَامَّةٌ أَوْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهِ بِأَيِّ حَتْفٍ شَاءَ اللّٰهُ فَإِنَّهُ شَهِيْدٌ وَإِنَّ لَهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ

یا مار کرے اسکو گھوڑا یا اونٹ یا اسکو سانپ کاٹے یا مرے اپنے بچھونے پر جس طرح چاہے اللہ سو مقرر وہ شہید ہے اور مقرر اسکے واسطے بہشت ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَفْلَةٌ كَغَزْوَةٍ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوٹنا جہاد کا سفر سے مثل غزا کے ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْغَازِيْ أَجْرُهُ وَلِلْجَاعِلِ أَجْرُهُ وَأَجْرُ الْغَازِيْ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ أَبِيْ أَيُّوْبَ رض سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

علیہ وسلم نے غازی کو اسکا اجر ہے اور مال دینے والے کو دو اجر ہیں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی ایوب رض سے کہ سنا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمُ الْأَمْصَارُ وَسَتَكُوْنُ جُنُوْدٌ مُجَنَّدَةٌ يَكْرَهُ الرَّجُلُ الْبَعْثَ فَيَتَخَلَّصُ مِنْ قَوْمِهِ ثُمَّ يَتَصَفَّحُ الْقَبَائِلَ يَعْرِضُ نَفْسَهُ عَلَيْهِمْ

اب فتح ہوں گے تم پر شہر بہت اور ہوں گے لشکر مجموع پھر برا لگے گا ایک مرد کو بھیجنا امام کا پھر بھاگے گا اپنی قوم سے پھر ڈھونڈے گا قبیلوں کو ظاہر کریگا اپنے کو ان پر

مَنْ أَكْفِيْهِ بَعْثَ كَذَا أَلَا وَذٰلِكَ الْأَجِيْرُ إِلٰى آخِرِ قَطْرَةٍ مِنْ دَمِهِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ رض قَالَ أَذَّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

کون ہے کہ کفایت کروں میں اسکی اس لشکر میں خبردار وہ مزدور ہے آخر قطرہ تک لہو کے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے یعلی بن امیہ رض سے کہا حکم دیا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغَزْوِ وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَيْسَ لِيْ خَادِمٌ فَالْتَمَسْتُ أَجِيْرًا يَكْفِيْنِيْ فَوَجَدْتُ رَجُلًا سَمَّيْتُ لَهُ ثَلَاثَةَ دَنَانِيْرَ فَلَمَّا حَضَرَتْ

اللہ علیہ وسلم نے غزا کا اور میں بہت بوڑھا تھا نہ تھا میرے پاس کوئی خادم سو تلاش کیا میں نے ایک مزدور کہ کفایت کرے میری سو پایا میں نے ایک شخص کو ٹھہرایا اسکے لئے تین دینار پھر جب آیا

غَنِيْمَةٌ أَرَدْتُ أَنْ أُجْرِيَ لَهُ سَهْمَهُ فَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ مَا أَجِدُ لَهُ فِيْ غَزْوَتِهِ هٰذِهِ فِي الدُّنْيَا وَ

لوٹ کا مال چاہا میں نے کہ دوں اسکو حصہ سو آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر ذکر کیا میں نے اسکا سو فرمایا نہیں پاتا ہوں میں اسکے لئے اس غزا میں دنیا اور

الْآخِرَةِ إِلَّا دَنَانِيْرَهُ الَّتِيْ تُسَمّٰى رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَجُلٌ يُرِيْدُ الْجِهَادَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

آخرت میں مگر تین دینار جو ٹھہرے ہیں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ ایک مرد نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک مرد چاہتا ہے جہاد اللہ کی راہ میں

وَهُوَ يَبْتَغِيْ عَرَضًا مِنْ عَرَضِ الدُّنْيَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ مُعَاذٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور چاہتا ہے متاع دنیا کو سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے اسکے لئے اجر روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے معاذ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم الغزو غزوان فاما من ابتغى وجه الله واطاع الامام وانفق الكريمة وياسر الشريك واجتنب الفساد
صلی اللہ علیہ وسلم نے غزو دو طرح کے ہیں سو جو ڈھونڈے رضامندی اللہ کی اور اطاعت کرے سردار کی اور خرچ کرے اپنی اچھی چیز اور نرمی کرے اپنے ساتھی سے اور باز رہے فساد سے
فان نومه ونبهه اجر كله واما من غزا فخرا ورياء وسمعة وعصى الامام وافسد في الارض فانه لم يرجع بالكفاف رواه مالك
سو سونا اور جاگنا اس کا سب اجر ہے اور جو لڑے واسطے بڑائی کے اور دکھانے اور سنانے کو اور نافرمانی کرے امیر کی اور فساد کرے زمین میں سو وہ نہیں پھرتا برابر بھی بلا اجر روایت کیا اس کو مالک
وابو داود والنسائي وعن عبد الله بن عمرو رض انه قال يا رسول الله اخبرني عن الجهاد فقال يا عبد الله بن عمرو ان
اور ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ خبر دیجئے مجھے جہاد کی سو فرمایا اے عبد اللہ بن عمرو اگر
قاتلت صابرا محتسبا بعثك الله صابرا محتسبا وان قاتلت مرائيا مكاثرا بعثك الله مرائيا مكاثرا يا عبد الله بن عمرو
لڑے تو اور صبر کرے ثواب کی امید پر اٹھا دیگا تجھ کو اللہ صبر کرنے والا ثواب کی توقع والا اور اگر لڑے تو دکھانے والا اور بہتایت ڈھونڈنے والا تو اٹھا دیگا
على اي حال قاتلت او قتلت بعثك الله على تلك الحال رواه ابو داود وعن عقبة بن مالك رض عن النبي صلى الله عليه
جس حال پر لڑیگا اور مارا جائیگا اٹھا دیگا تجھ کو اللہ اسی حال پر روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے عقبہ بن مالک رض سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و
وسلم قال اعجزتم اذا بعثت رجلا فلم يمض لامري ان تجعلوا مكانه من يمضي لامري رواه ابو داود وذكر حديث فضالة
وسلم سے فرمایا کیا عاجز ہو گئے جب بھیجوں میں کسی کو پس نہ جاری کرے میرے کام کو کہ مقرر کرو اس کی جگہ اس شخص کو جو جاری کرے میرے کام کو روایت کیا اس کو ابو داود نے اور ذکر کیا حدیث فضالہ کو
من جاهد نفسه في كتاب الايمان

الفصل الثالث

عن ابي امامة رض قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية
وہ جو لڑے اپنے نفس سے کتاب الایمان میں فصل تیسری روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا نکلے ہم پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک لشکر میں
فمر رجل بغار فيه شيء من ماء وبقل فحدث نفسه بان يقيم فيه ويتخلى من الدنيا فاستاذن رسول الله صلى الله عليه وسلم
سو گذرا ایک شخص کسی غار پر کہ اس میں کچھ پانی اور ساگ تھا سو چاہا دل اس کا کہ رہ جائے اسی میں اور چھوڑ دے دنیا کو سو اجازت چاہی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
في ذلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لم ابعث باليهودية ولا بالنصرانية ولكني بعثت بالحنيفية السمحة والذي
اس بات کی سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں نہیں بھیجا گیا یہودی کا طریقہ اور نصرانی کا دین لیکن بھیجا گیا ہوں ساتھ دین سیدھے آسان کے اور قسم اس کی
نفس محمد بيده لغدوة او روحة في سبيل الله خير من الدنيا وما فيها ولمقام احدكم في الصف خير من صلاته ستين
کہ جان محمد کی اس کے ہاتھ میں ہے ایک بار صبح یا شام کا اللہ کی راہ میں بہتر ہے تمام دنیا سے اور جو کچھ اس میں ہے اور کھڑا ہونا تمہارا صف میں بہتر ہے ساٹھ
سنة رواه احمد وعن عبادة بن الصامت رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من غزا في سبيل الله ولم ينو الا
برس کی نماز سے روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت ہے عبادہ بن صامت رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لڑا اللہ کی راہ میں
عقالا فله ما نوى رواه النسائي وعن ابي سعيد رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من رضي بالله ربا وبالاسلام دينا
اور نیت نہ کی مگر ایک رسی کی سو اس کو وہی ہے جس کی نیت کی روایت کیا اس کو نسائی نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو راضی ہوا اللہ سے رب جان کر اور اسلام سے دین جان کر
وبمحمد رسولا وجبت له الجنة فعجب لها ابو سعيد فقال اعدها علي يا رسول الله ففعل ثم قال واخرى يرفع الله بها العبد
اور محمد سے رسول سمجھ کر واجب ہوئی اس کے لئے جنت خوش ہوا ابو سعید اس بات سے اور کہا اعادہ کر ان باتوں کو مجھ پر یا رسول اللہ پھر اعادہ کیا ان کلمات کو اور فرمایا اور دوسری
مائة درجة في الجنة ما بين كل درجتين كما بين السماء والارض قال وما هي يا رسول الله قال الجهاد في سبيل الله
سو درجے جنت میں دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جیسے آسمان اور زمین عرض کیا اور کیا ہے وہ یا رسول اللہ فرمایا جہاد اللہ کی راہ میں

الجهاد في سبيل الله رواه مسلم وعن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أبواب الجنة تحت ظلال السيوف

جہاد اللہ کی راہ میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جنت کے دروازے تلواروں کے سایہ تلے ہیں

فقام رجل رث الهيئة فقال يا أبا موسى أأنت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هذا قال نعم فرجع إلى أصحابه فقال أقرأ عليكم

سو اٹھا ایک مرد پراگندہ حال اور بولا اے ابی موسی تم نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے بولا ہاں سو پھر گیا وہ مرد اپنے لوگوں میں پھر بولا پڑھتا ہوں تم پر

السلام ثم كسر جفن سيفه فألقاه ثم مشى بسيفه إلى العدو فضرب به حتى قتل رواه مسلم وعن ابن عباس رض أن رسول الله

سلام پھر توڑ ڈالا میان اپنی تلوار کا اور ڈال دیا اسکو پھر چلا گیا اپنی تلوار لیکر دشمن کی طرف مارنے لگا اس سے یہاں تک کہ مارا گیا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول

صلى الله عليه وسلم قال لأصحابه إنه لما أصيب إخوانكم يوم أحد جعل الله أرواحهم في جوف طير خضر ترد أنهار الجنة تأكل

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے یاروں کو کہ جب تمہارے بھائی شہید ہوئے جنگ احد کے روز کیا اللہ نے انکی روحوں کو سبز جانوروں کے پیٹ میں جاتے ہیں جنت کی نہروں پر کھاتے ہیں

من ثمارها وتأوي إلى قناديل من ذهب معلقة في ظل العرش فلما وجدوا طيب مأكلهم ومشربهم ومقيلهم قالوا من

اسکے میوے اور رہتے ہیں رات کو قندیلوں میں سونے کے جو لٹکے ہیں عرش کے سایہ میں پھر جب پاتے ہیں اچھا کھانا پینا اور آرام کی جگہ کہتے ہیں کون

يبلغ إخواننا عنا أنا أحياء في الجنة لئلا يزهدوا في الجنة ولا ينكلوا عند الحرب فقال الله تعالى أنا أبلغهم عنكم فأنزل

پہنچاوے ہماری خبر ہمارے بھائیوں کو کہ ہم لوگ جیتے ہیں جنت میں تاکہ نہ بے رغبت ہوں جنت سے اور نہ سست ہوں جہاد میں سو فرمایا اللہ تعالی نے میں پہنچاتا ہوں تمہاری خبر انکو سو اتارا

الله تعالى ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله أمواتا بل أحياء عند ربهم يرزقون إلى آخر الآيات رواه أبو داود وعن

اللہ تعالی نے اور نہ جانو انکو جو مارے گئے اللہ کی راہ میں مردے بلکہ جیتے ہیں اپنے رب کے پاس روزی دیے جاتے ہیں آخر آیت تک روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے

أبي سعيد الخدري رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المؤمنون في الدنيا على ثلاثة أجزاء الذين آمنوا بالله ورسوله

ابی سعید خدری رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان والے دنیا میں ہیں تین قسم ایک تو جو ایمان لائے اللہ پر اور اسکے رسول پر

ثم لم يرتابوا وجاهدوا بأموالهم وأنفسهم في سبيل الله والذي يأمنه الناس على أموالهم وأنفسهم ثم الذي إذا أشرف

پھر شک نہ کیا اور جہاد کئے اپنی جان و مال سے اللہ کی راہ میں اور جسکو امین کریں لوگ اپنے مال اور اپنی جان پر پھر وہ شخص کہ جب قریب ہو

على طمع تركه لله عز وجل رواه أحمد وعن عبد الرحمن بن أبي عميرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من نفس مسلمة يقبضها

طمع کے چھوڑ دیوے اسے اللہ عز وجل کے واسطے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبد الرحمن ابن ابی عمیرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کوئی شخص مسلمان کہ جان لیتا ہے

ربها تحب أن ترجع إليكم وأن لها الدنيا وما فيها غير الشهيد قال ابن أبي عميرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأن أقتل في

رب اسکا ارادہ کرے تمہاری طرف پھر آنیکا اگرچہ ہو اسکے واسطے دنیا اور جو کچھ اس میں ہے مگر شہید کہا ابن ابی عمیرہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر خدا کی راہ میں قتل ہوں

سبيل الله أحب إلي من أن يكون لي أهل الوبر والمدر رواه النسائي وعن حسناء بنت معاوية قالت حدثنا عمي قال قلت

اللہ کی راہ میں زیادہ پیارا ہے مجھ کو اس سے کہ میرے اختیار میں ہوں سب شہر اور گاؤں روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے حسنا بنت معاویہ سے کہا بیان کیا مجھ سے میرے چچا نے کہا میں نے

للنبي صلى الله عليه وسلم من في الجنة قال النبي في الجنة والشهيد في الجنة والمولود في الجنة والوئيد في الجنة رواه أبو داود

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کون جائے گا جنت میں فرمایا نبی جنت میں ہے اور شہید جنت میں ہے اور مولود بہشت میں ہے اور زندہ گاڑی گئی بہشت میں ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعن علي وأبي الدرداء وأبي هريرة وأبي أمامة وعبد الله بن عمر وعبد الله بن عمرو وجابر بن عبد الله وعمران بن حصين رض

اور روایت ہے علی اور ابی الدرداء اور ابی ہریرہ و ابی امامہ و عبد اللہ بن عمر و عبد اللہ بن عمرو و جابر بن عبد اللہ و عمران بن حصین رضی اللہ عنہم اجمعین

كلهم يحدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه قال من أرسل نفقة في سبيل الله وأقام في بيته فله بكل درهم سبعمائة درهم ومن غزا بنفسه

کل ان کے حدیث بیان کرتے ہیں رسول اللہ سے کہ فرمایا جسنے بھیجا خرچ اللہ کی راہ میں اور ٹھہرا اپنے گھر میں تو اسکے لئے ہر درہم کے بدلے سات سو درہم ہیں اور جسنے خود جہاد کیا

في سبيل الله وأنفق في وجهه ذلك فله بكل درهم سبعمائة ألف درهم ثم تلا هذه الآية والله يضاعف لمن يشاء رواه ابن ماجه

اللہ کی راہ میں اور خرچ کیا اسکی رضامندی میں سو واسطے اسکے بدلے ہر درہم کے سات سو ہزار درہم ہیں پھر پڑھی یہ آیت اور خدا بڑھاتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے روایت کیا ابن ماجہ نے

وعن فضالة بن عبيد قال سمعت عمر بن الخطاب رضي الله عنه يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الشهداء أربعة رجل

اور روایت ہے فضالہ بن عبید سے کہا سنا میں نے عمر بن الخطاب رض سے کہتے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے شہید چار قسم ہیں ایک تو مرد

مؤمن جيد الإيمان لقي العدو فصدق الله حتى قتل فذلك الذي يرفع الناس إليه أعينهم يوم القيامة هكذا ورفع رأسه حتى

ایماندار کہ نیک تھی ایمان اسکا بھڑا دشمن سے پھر سچا کیا اللہ کو یہاں تک کہ مارا گیا سو وہی شخص ہے کہ اٹھاوینگے لوگ اسکی طرف آنکھیں اپنی روز قیامت کو ایسی طرح اٹھایا

سقطت قلنسوته فما أدري أقلنسوة عمر أراد أم قلنسوة النبي صلى الله عليه وسلم قال ورجل مؤمن جيد الإيمان لقي العدو

گر پڑی ٹوپی آپکی سو نہیں جانتا ہوں میں کہ ٹوپی عمر کی مراد ہے یا ٹوپی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمایا اور ایک مرد مومن کہ نیک ہے ایمان اسکا ملا ہے دشمن

كأنما ضرب جلده بشوك طلح من الجبن أتاه سهم غرب فقتله فهو في الدرجة الثانية ورجل مؤمن خلط عملا صالحا وآخر

گویا چھانٹ گئے اسکی پوست میں خار درخت طلح کے نامردی کے سبب لگا اسکو تیر غرب مارا گیا سو وہ دوسرے درجہ میں ہے اور ایک مرد مومن کہ ملا کر کیا ہے

سيئا عسى الله أن يتوب عليهم لقي العدو فصدق الله حتى قتل فذلك في الدرجة الثالثة ورجل مؤمن أسرف على

بد تو توقع ہے اللہ سے کہ بخشے انکو ملا دشمن سے پھر سچا کیا اللہ کو یہاں تک کہ مارا گیا سو وہ تیسرے درجہ میں ہے اور ایک مرد مومن کہ زیادتی کی ہے

نفسه لقي العدو فصدق الله حتى قتل فذلك في الدرجة الرابعة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن

اپنی جان پر ملا دشمن سے اور سچا کیا اللہ کو یہاں تک کہ مارا گیا سو وہ چوتھے درجہ میں ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے

عتبة بن عبد السلمي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم القتلى ثلاثة مؤمن جاهد بنفسه وماله في سبيل الله فإذا لقي

عتبہ بن عبد السلمی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگ مارے گئے تین قسم ہیں ایک تو مومن جہاد کیا اسنے جان سے اپنے اور مال سے اپنے اللہ کی راہ میں

العدو قاتل حتى يقتل قال النبي صلى الله عليه وسلم فيه فذلك الشهيد الممتحن في خيمة الله تحت عرشه لا يفضله النبيون إلا

دشمن سے لڑنے لگا یہاں تک کہ مارا گیا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے حق میں سو وہ شہید ہے آزمایا ہوا اللہ کے خیمہ میں ہے عرش کے نیچے نہیں زیادہ ہونگے اس سے پیغمبر مگر

بدرجة النبوة ومؤمن خلط عملا صالحا وآخر سيئا جاهد بنفسه وماله في سبيل الله إذا لقي العدو قاتل حتى يقتل قال النبي

نبوت کے درجے میں اور دوسرا وہ مسلمان کہ ملا کر کیے ہیں عمل اچھے اور دوسرے برے جہاد کیا اپنی جان سے اور اپنے مال سے اللہ کی راہ میں جب ملا دشمن سے لڑا یہاں تک کہ مارا گیا فرمایا

صلى الله عليه وسلم فيه ممصمصة محت ذنوبه وخطاياه إن السيف محاء للخطايا وأدخل من أي أبواب الجنة شاء ومنافق

اللہ کا درود ان پر اور سلام اسکے لئے ایک دعا دھونے والی ہے اسکے سارے گناہ کیونکہ تلوار صاف کرتی ہے گناہوں کو اور داخل کیا جاتا ہے جس دروازہ بہشت سے چاہیگا اور تیسرا منافق

جاهد بنفسه وماله فإذا لقي العدو قاتل حتى يقتل فذاك في النار إن السيف لا يمحو النفاق رواه الدارمي وعن ابن عائذ رض

جہاد کیا اپنی جان و مال سے سو جب ملا دشمن سے لڑا یہاں تک کہ مارا گیا سو وہ دوزخ میں ہے کیونکہ تلوار نہیں مٹاتی ہے نفاق کو روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابن عائذ رض

قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في جنازة رجل فلما وضع قال عمر بن الخطاب لا تصل عليه يا رسول الله فإنه رجل فاجر فالتفت

کہا نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنازے پر ایک شخص کے جب جنازہ رکھا گیا کہا عمر بن الخطاب نے نماز نہ پڑھیے اس پر یا رسول اللہ کہ مرد بدکار ہے

رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى الناس فقال هل رأيتم أحدًا منكم على عمل الإسلام فقال رجل نعم يا رسول الله حرستُ ليلة في سبيل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف سو فرمایا کیا دیکھا اسکو کسی نے تم میں سے اسلام کا کام کرتے ہوا ایک شخص نے ہاں یا رسول اللہ چوکی دی ہے ایک رات راہ

الله فصلى عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم وحثى عليه التراب وقال أصحابك يظنون أنك من أهل النار وأنا أشهد أنك من

اللہ کی پھر نماز پڑھی اسپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ڈالی اسپر مٹی اور فرمایا تیرے یار گمان کرتے ہیں کہ تو دوزخی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو

أهل الجنة وقال يا عمر إنك لا تُسأل عن أعمال الناس ولكن تُسأل عن الفطرة رواه البيهقي في شعب الإيمان

باب إعداد آلة الجهاد

جنتی ہے اور فرمایا اے عمر تو نہ پوچھا جائیگا آدمی کے کاموں سے ولیکن پوچھا جاتا ہے کی خلقت سے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں باب تیار کرنے میں آلۂ جہاد

الفصل الأول

عن عقبة بن عامر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على المنبر يقول وأعدوا لهم ما استطعتم

پہلی فصل روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے تیار کرو انکے لئے جتنا کر سکتے ہو

من قوة ألا إن القوة الرمي ألا إن القوة الرمي ألا إن القوة الرمي رواه مسلم وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

زور خبردار قوت تیر لگانا ہے خبردار قوت تیر لگانا ہے خبردار قوت تیر لگانا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يقول ستُفتح عليكم الروم ويكفيكم الله فلا يعجز أحدكم أن يلهو بأسهمه رواه مسلم وعنه قال سمعت رسول

وسلم کو فرماتے اب فتح ہوگی تم پر روم اور کفایت ہے تمکو اللہ سو نہ چھوڑ دیوے تم میں سے کوئی کھیلنا اپنے تیروں سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا

الله صلى الله عليه وسلم يقول من علم الرمي ثم تركه فليس منا أو قد عصى رواه مسلم وعن سلمة بن الأكوع رض قال خرج

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے سیکھا تیر لگانا پھر چھوڑ دیا اسکو سو نہیں ہے ہمارا راستے یا گنہگار ہوا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سلمہ بن اکوع رض

رسول الله صلى الله عليه وسلم على قوم من أسلم يتناضلون بالسوق فقال ارموا بني إسماعيل فإن أباكم كان راميًا وأنا مع بني

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قوم بنی اسلم پر اور وے آپس میں تیر اندازی کرتے تھے سوق میں سو فرمایا تیر اندازی کرو اے بیٹے اسمعیل کے سو باپ تمہارا تھا تیر انداز

فلان لأحد الفريقين فأمسكوا بأيديهم فقال ما لكم فقالوا كيف نرمي وأنت مع بني فلان فقال ارموا وأنا معكم كلكم

فلانے کی اولاد کے ساتھ ایک گروہ فریق میں سے سو وے رک گئے اپنے ہاتھوں کو تب فرمایا کیا ہوا تمکو سو بولا کیونکر ہم تیر اندازی کریں اور آپ فلانے کی اولاد کے ساتھ ہیں سو فرمایا تیر اندازی کرو میں تم سب کے ساتھ ہوں

رواه البخاري وعن أنس رض قال كان أبو طلحة يتترس مع النبي صلى الله عليه وسلم بترس واحد وكان أبو طلحة حسن الرمي

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے کہا تھا ابو طلحہ بچاؤ ڈھونڈھتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سپر سے اور تھا ابو طلحہ اچھا تیر انداز

فكان إذا رمى تشرف النبي صلى الله عليه وسلم فينظر إلى موضع نبله رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

سو جب تیر ڈالتا نگاہ کرتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سو دیکھتے اسکے تیر گرنے کی جگہ کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

البركة في نواصي الخيل متفق عليه وعن جرير بن عبد الله رض قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يلوي ناصية فرس

برکت گھوڑوں کے پیشانی میں ہے متفق علیہ اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ رض سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بٹتے گھوڑے کی پیشانی

بإصبعه وهو يقول الخيل معقود بنواصيها الخير إلى يوم القيامة الأجر والغنيمة رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال قال

اپنی انگلی سے اور فرماتے گھوڑے بندھے ہیں انکی پیشانی میں نیکی قیامت کے دن تک ثواب اور غنیمت روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتبس فرسًا في سبيل الله إيمانًا بالله وتصديقًا بوعده فإن شبعه وريه وروثه وبوله في

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے باندھا گھوڑا اللہ کی راہ میں اللہ پر ایمان لا کر اور اسکے وعدہ کو سچ جان کر سو اسکا سیر ہونا اور سیراب ہونا اور اسکی لید اور پیشاب اسکا

منه يوم القيمة رواه البخاري وعنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكره الشكال في الخيل والشكال ان يكون الفرس في رجله

پھر جائے گی روز قیامت روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم برا جانتے تھے شکال گھوڑے میں اور شکال یہ ہے کہ ہو گھوڑے کے

اليمنى بياض وفي يده اليسرى او في يده اليمنى ورجله اليسرى رواه مسلم وعن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

داہنے پاؤں میں اور بائیں اگلے میں سفیدی یا داہنے اگلے اور بائیں پاؤں میں اس کے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

سابق بين الخيل التي اضمرت من الحفياء وامدها ثنية الوداع وبينهما ستة اميال وسابق بين الخيل التي لم تضمر من الثنية

دوڑایا گھوڑوں میں جو دبلے کئے گئے تھے مقام حفیا سے ثنیة الوداع تک اور درمیان ان دونوں مقام کے چھ میل ہیں اور سابقت کرائی گھوڑوں میں جو دبلے نہیں کئے گئے

الى مسجد بني زريق وبينهما ميل متفق عليه وعن انس قال كانت ناقة لرسول الله صلى الله عليه وسلم تسمى العضباء وكانت لا تسبق

مسجد بنی زریق تک اور درمیان ان دونوں مقام کے ایک میل ہے ق اور روایت ہے انس رض سے کہا تھی ایک اونٹنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جس کا نام عضباء تھا اور کوئی آگے نہ بڑھتا تھا

فجاء اعرابي على قعود له فسبقها فاشتد ذلك على المسلمين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان حقا على الله ان لا يرتفع شيء من الدنيا

سو آیا ایک بدو ایک اونٹ پر جو تھا اس کا سبقت لے گیا اس سے سو سخت آئی یہ بات مسلمانوں پر سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حق ہے اللہ پر کہ بلند نہ ہو کوئی چیز دنیا میں

الا وضعه رواه البخاري

الفصل الثاني

عن عقبة بن عامر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله تعالى

مگر اتار دیتا ہے اس کو روایت کیا اس کو بخاری نے فصل دوسری روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ اللہ تعالی

يدخل بالسهم الواحد ثلثة نفر الجنة صانعه يحتسب في صنعته الخير والرامي به ومنبله فارموا واركبوا وان ترموا

داخل کرے گا بسبب ایک تیر کے تین شخص کو بہشت میں ایک تو بنانے والا جو چاہتا تھا اپنے بنانے میں بھلائی اور دوسرا تیر لگانے والا اور تیسرا تیر دینے والا سو تیر لگاؤ اور سواری

احب الي من ان تركبوا كل شيء يلهو به الرجل باطل الا رميه بقوسه وتاديبه فرسه وملاعبته امراته فانهن من الحق

بہت خوش آتا ہے سواری ہر چیز سے کہ جو کھیلتا ہے مرد باطل ہے مگر تیر کھیلنا اپنی کمان سے اور گھوڑے کا ادب سکھلانا اور کھیلنا اپنی عورت سے سو یہ چیزیں حق ہیں

رواه الترمذي وابن ماجه وزاد ابو داود والدارمي ومن ترك الرمي بعد ما علمه رغبة عنه فانها نعمة تركها او قال كفرها

روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ابو داؤد اور دارمی نے اور جس نے چھوڑ دیا تیر لگانا سیکھ کر خوشی سے سو اس کے پاس ایک نعمت تھی کہ اس کو چھوڑ بیٹھا یا فرمایا ناشکری کی

وعن ابي نجيح السلمي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من بلغ بسهم في سبيل الله فهو له درجة في

اور روایت ہے ابی نجیح السلمی رض سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جس نے پہنچایا تیر اللہ کی راہ میں سو پہنچا اس کے لیے درجہ

الجنة ومن رمى بسهم في سبيل الله فهو له عدل محرر ومن شاب شيبة في الاسلام كانت له نورا يوم القيمة رواه البيهقي في شعب

جنت میں اور جس نے تیر چلایا اللہ کی راہ میں سو وہ برابر بردہ آزاد کرنے کے ہے اور جو بوڑھا ہوا اسلام میں ہوگا واسطے اس کے نور روز قیامت روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب

الايمان وروى ابو داود الفصل الاول والنسائي الاول والثاني والترمذي الثاني والثالث وفي روايتهما من شاب شيبة في سبيل الله بدل

الایمان میں اور روایت کی ہے ابی داؤد نے پہلی فصل اور نسائی نے پہلی اور دوسری اور ترمذی نے دوسری اور تیسری کو اور ان دونوں کی روایت میں ہے جو بوڑھا ہوا اللہ کی راہ میں بجائے

في الاسلام وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا سبق الا في نصل او خف او حافر رواه الترمذي وابو داود

اسلام کی جگہ میں اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شرط لگانا درست نہیں مگر تیر یا اونٹ یا گھوڑے میں روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد

والنسائي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادخل فرسا بين فرسين فان كان يؤمن ان يسبق فلا خير فيه وان كان

اور نسائی نے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے ڈالا گھوڑا دو گھوڑوں کے بیچ پھر اگر وہ مطمئن ہو کہ آگے بڑھ جاوے سو نہیں بھلائی اس میں اور اگر

يأمن أن يسبق فلا بأس به رواه في شرح السنة وفي رواية أبي داود قال من أدخل فرسا بين فرسين يعني وهو لا يأمن أن يسبق
نہیں ہے تو اس کو آگے بڑھنے سے سو قباحت نہیں ہے روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور ابی داؤد کی ایک روایت میں ہے جس نے داخل کیا گھوڑا دو گھوڑوں کے بیچ یعنی وہ بے خوف نہیں آگے بڑھنے سے

فليس بقمار ومن أدخل فرسا بين فرسين وقد أمن أن يسبق فهو قمار وعن عمران بن حصين رض قال قال رسول الله صلى الله
تو وہ جوا نہیں اور جس نے داخل کیا گھوڑا دو گھوڑوں کے بیچ اور وہ بے خوف ہے آگے بڑھنے سے سو وہ جوا ہے اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لا جلب ولا جنب زاد يحيى في حديثه في الرهان رواه أبو داود والنسائي ورواه الترمذي مع زيادة في باب الغصب
علیہ وسلم نے نہیں ہے جلب اور نہ جنب زیادہ کیا یحییٰ نے اپنی حدیث میں لفظ فی الرہان روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت کیا اسکو ترمذی نے زیادتی کے ساتھ باب الغصب میں

وعن أبي قتادة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خير الخيل الأدهم الأقرح الأرثم ثم الأقرح المحجل طلق اليمين
اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اچھے گھوڑوں میں سیاہ گھوڑے ہیں جن کی پیشانی اور ہونٹ سفید ہوں پھر جس کی پیشانی سفید اور ہاتھ پاؤں سفید ہوں سوائے داہنے کے

فإن لم يكن أدهم فكميت على هذه الشية رواه الترمذي والدارمي وعن أبي وهب الجشمي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه
پھر اگر نہ ہو سیاہ تو کمیت اسی طرح کا داغدار روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی وہب الجشمی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم عليكم بكل كميت أغر محجل أو أشقر أغر محجل أو أدهم أغر محجل رواه النسائي وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى
وسلم نے لازم پکڑو ہر کمیت گھوڑے کو جس کی پیشانی اور ہاتھ پاؤں سفید ہوں یا سرخ جس کی پیشانی اور ہاتھ پاؤں سفید ہوں یا سیاہ جس کی پیشانی اور ہاتھ پاؤں سفید ہوں روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم يمن الخيل في الشقر رواه الترمذي وأبو داود وعن عتبة بن عبد السلمي رض أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم
اللہ علیہ وسلم نے برکت گھوڑوں کی سرخ رنگ داروں میں ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عتبہ بن عبد السلمی رض سے کہ سنا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يقول لا تقصوا نواصي الخيل ولا معارفها ولا أذنابها فإن أذنابها مذابها ومعارفها دفاؤها ونواصيها معقود فيها الخير رواه
فرماتے تھے نہ کترو بال گھوڑے کی پیشانی کے اور نہ بال ان کی گردن کے اور نہ دموں کے کیونکہ دمیں ان کی پنکھے ہیں اور ان کی گردنوں کے بال ان کی گرمی ہیں اور پیشانی کے بالوں میں بندھی ہوئی ہے خیر روایت کیا اسکو

أبو داود وعن أبي وهب الجشمي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارتبطوا الخيل وامسحوا بنواصيها وأعجازها أو قال أكفالها
ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی وہب الجشمی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھو گھوڑے اور پھیرو ہاتھ ان کی پیشانی اور پٹھوں پر یا فرمایا کفلوں پر

وقلدوها ولا تقلدوها الأوتار رواه أبو داود والنسائي وعن ابن عباس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم عبدا مأمورا ما اختصنا دون
اور ڈالو ان کی گردن میں پٹے اور نہ ڈالو تانت روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک غلام تابع حکم

الناس بشيء إلا بثلاث أمرنا أن نسبغ الوضوء وأن لا نأكل الصدقة وأن لا ننزي حمارا على فرس رواه الترمذي والنسائي وعن علي
لوگوں سے ہم کو خاص نہیں کیا مگر تین خصلتوں میں حکم فرمایا ہم کو کہ کامل کریں وضو اور نہ کھائیں صدقہ اور نہ کدوائیں گدھے کو گھوڑی پر روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے علی

رض قال أهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم بغلة فركبها فقال علي لو حملنا الحمير على الخيل فكانت لنا مثل هذه فقال رسول الله
رض سے کہا ہدیہ آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک خچر سو سوار ہوئے اس پر سو کہا علی رض نے کاش کہ جفت کریں ہم گدھوں کو گھوڑیوں پر سو پیدا ہوں ہمارے لیے مثل اس کے فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم إنما يفعل ذلك الذين لا يعلمون رواه أبو داود والنسائي وعن أنس رض قال كانت قبيعة سيف رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم نے سوائے اس کے نہیں کہ کرتے ہیں اسکو وہ جو نہیں جانتے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے انس رض سے کہا تھا قبیعہ تلوار رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من فضة رواه الترمذي وأبو داود والنسائي والدارمي وعن هود بن عبد الله بن سعد عن جده
صلی اللہ علیہ وسلم کا چاندی سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ہود بن عبد اللہ بن سعد سے انہوں نے اپنے دادا سے

مزيدة رض قال دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الفتح وعلى سيفه ذهب وفضة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

جو فرزند ہیں رض کے کہا آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح کے روز اور آپکی تلوار پر سونا چاندی تھا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وعن السائب بن يزيد رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان عليه يوم احد درعان قد ظاهر بينهما رواه ابو داود

اور روایت ہے سائب بن یزید رض سے کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جنگ احد کے دن دو زرہ تلے اوپر پہنا ہوا روایت کیا اسکو ابو داود

وابن ماجه وعن ابن عباس رض قال كانت راية نبي الله صلى الله عليه وسلم سوداء ولواءه ابيض رواه الترمذي وابن ماجه

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا تھا جھنڈا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سیاہ اور ایک سفید تھا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن موسى بن عبيدة مولى محمد بن القاسم قال ارسلني محمد بن القاسم الى البراء بن عازب يسأله عن راية رسول الله صلى الله عليه

موسی بن عبیدہ مولی محمد بن قاسم سے کہا بھیجا محمد بن قاسم نے براء بن عازب پاس پوچھنے کو حال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وسلم فقال كانت سوداء مربعة من نمرة رواه احمد والترمذي وابو داود وعن جابر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل

سو کہا تھا سیاہ چوکور نمرہ سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے

مكة ولواءه ابيض رواه الترمذي وابو داود وابن ماجه الفصل الثالث عن انس رض قال لم يكن شيء احب الى رسول الله صلى الله

مکے میں اور جھنڈا آپکا سفید تھا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے فصل تیسری روایت ہے انس رض سے کہا نہ تھی کوئی چیز بہت پیاری رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم بعد النساء من الخيل رواه النسائي وعن علي رض قال كانت بيد رسول الله صلى الله عليه وسلم قوس عربية فرأى رجلا

علیہ وسلم کو بعد عورتوں کے گھوڑوں سے روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں کمان عربی پھر دیکھا ایک مرد

بيده قوس فارسية قال ما هذه القها وعليكم بهذه واشباهها ورماح القنا فانهما يؤيد الله لكم بهما في الدين ويمكن

کہ ہاتھ میں اسکے کمان فارسی فرمایا کیا ہے یہ پھینک دے اسکو اور لازم پکڑو اسکو اور مانند اسکی اور نیزوں کو سو مدد کریگا اللہ تمہاری ساتھ انکے دین میں اور [illegible]

لكم في البلاد رواه ابن ماجه

باب آداب السفر

الفصل الاول عن كعب بن مالك رض ان النبي صلى الله عليه وسلم

تمکو شہروں میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے باب ادبوں میں سفر کے پہلی فصل روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

خرج يوم الخميس في غزوة تبوك وكان يحب ان يخرج يوم الخميس رواه البخاري وعن عبد الله بن عمر رض قال قال رسول الله

نکلے روز پنجشنبے کو غزوہ تبوک میں اور اچھا جانتے تھے نکلنے کو پنجشنبے کے دن روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم لو يعلم الناس ما في الوحدة ما اعلم ما سار راكب بليل وحده رواه البخاري وعن ابي هريرة رض قال قال رسول

صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانتے لوگ کہ کیا ہے تنہائی سفر میں جسقدر میں جانتا ہوں نہ سیر کرتا کوئی سوار رات میں اکیلا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا تصحب الملائكة رفقة فيها كلب ولا جرس رواه مسلم وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمراہ نہیں ہوتے فرشتے اس گروہ کے کہ جسمیں کتا ہو اور گھنٹا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال الجرس مزامير الشيطان رواه مسلم وعن ابي بشير الانصاري رض انه كان مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض اسفاره

گھنٹا باجے ہیں شیطان کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی بشیر انصاری رض سے کہ وہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بعض سفر میں

فارسل رسول الله صلى الله عليه وسلم رسولا لا تبقين في رقبة بعير قلادة من وتر او قلادة الا قطعت متفق عليه وعن

سو بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قاصد کہ نہ باقی رہے اونٹ کی گردن میں تانت کا یا گنڈا مگر کاٹا جاوے اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سافرتم في الخصب فأعطوا الإبل حقها من الأرض وإذا سافرتم في السنة فأسرعوا

ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سفر کرو تم برس آبادی میں تو دو اونٹوں کو حق انکا زمین سے اور جب سفر کرو تم قحط سالی میں تو شتابی کرو

عليها السير وإذا عرستم بالليل فاجتنبوا الطريق فإنها طرق الدواب ومأوى الهوام بالليل وفي رواية إذا سافرتم في السنة

ان پر سیر میں اور جب اترو تم پچھلی رات میں تو کنارے ہو راہ سے کیونکہ وہ راہیں ہیں چوپایوں کی اور پھرنے کی جگہ ہے رات کو موذی جانوروں کے اور ایک روایت میں ہے جب سفر کرو قحط سالی میں

فبادروا بها نقيها رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري رض قال بينما نحن في سفر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم إذ جاءه

تو شتابی کرو جس حال میں باقی ہو مغز انکی ہڈی میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا انہوں نے اس وقت کہ ہم تھے سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ناگاہ آیا آپ کے پاس

رجل على راحلة فجعل يضرب يمينا وشمالا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان معه فضل ظهر فليعد به على من لا ظهر له

ایک شخص اونٹ پر پھر مارنے لگا داہنا اور بایاں سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہو جسکے پاس سواری بڑھتی سو چاہئے کہ دیدیوے بڑھتی کو جسکے پاس نہ ہو

ومن كان له فضل زاد فليعد به على من لا زاد له قال فذكر من أصناف المال حتى رأينا أنه لا حق لأحد منا في فضل رواه مسلم وعن

اور جسکے پاس ہو زیادہ راہ خرچ سو چاہئے کہ دے اس کو جسکے پاس راہ خرچ نہ ہو کہا راوی نے پھر ذکر کیا آنحضرت نے اقسام مال کا یہاں تک کہ معلوم کیا ہم نے کہ نہیں حق کسی کا ہم میں زیادتی میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السفر قطعة من العذاب يمنع أحدكم نومه وطعامه وشرابه فإذا قضى

ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر ایک ٹکڑا آگ کا ہے باز رکھتا ہے ایک کو تمہارے اسکے خواب سے اور کھانے اور پینے سے سو جب پورا کرے

نهمته من وجهه فليعجل إلى أهله متفق عليه وعن عبد الله بن جعفر رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قدم من

حاجت اپنی طور پر اپنے سو جلدی کرے اپنے لوگوں کی طرف ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن جعفر رض سے کہا جب آتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سفر تلقي بصبيان أهل بيته وإنه قدم من سفر فسبق بي إليه فحملني بين يديه ثم جيء بأحد ابني فاطمة فأردفه خلفه قال فأدخلنا

سفر سے حاضر کئے جاتے آپ کے پاس لڑکے آپ کے گھر والوں کے اور مقرر تشریف لائے سفر سے سو لیگئے مجھے آپ کی خدمت میں سو اٹھا لیا مجھکو سامنے اپنے پھر لایا ایک دو لڑکوں میں سے فاطمہ کے سو سوار کیا اسکو پیچھے اپنے کہا پھر داخل ہوئے ہم

المدينة ثلثة على دابة رواه مسلم وعن أنس رض أنه أقبل هو وأبو طلحة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ومع النبي

مدینے میں تینوں ایک سواری پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہ آیا وہ اور ابو طلحہ ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے اور ساتھ نبی

صلى الله عليه وسلم صفية مردفها على راحلته رواه البخاري وعنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يطرق

صلی اللہ علیہ وسلم کے صفیہ تھیں سوار کرائے تھے ان کو پیچھے اپنے سواری کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تشریف لاتے

أهله ليلا وكان لا يدخل إلا غدوة أو عشية متفق عليه وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أطال أحدكم

اپنے لوگوں میں رات کو اور نہ داخل ہوتے مگر صبح یا شام کو ق ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بہت دن کوئی تم میں

الغيبة فلا يطرق أهله ليلا متفق عليه وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا دخلت ليلا فلا تدخل على أهلك حتى تستحد

غائب رہے سو نہ آوے اہل میں اپنے رات کو ق ۔ اور روایت ہے انہی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب داخل ہو تو رات کو سو نہ داخل ہو اپنے اہل میں یہاں تک کہ دور کرے

المغيبة وتمتشط الشعثة متفق عليه وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم لما قدم المدينة نحر جزورا أو بقرة رواه البخاري

بال اپنی غیر موجود والی اور کنگھی کرے بکھرے بال والی ق ۔ اور روایت ہے انہی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آتے مدینے میں ذبح کرتے ایک اونٹ یا ایک گائے روایت کیا اسکو بخاری نے

كعب بن مالك رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يقدم من سفر إلا نهارا في الضحى فإذا قدم بدأ بالمسجد فصلى فيه ركعتين

کعب بن مالک رض سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے سفر سے مگر دن میں چڑھے دھوپ جب آتے شروع کرتے مسجد سے اور پڑھتے اس میں دو رکعت

ثُمَّ جَلَسَ فِيْهِ لِلنَّاسِ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ قَالَ لِيْ اُدْخُلِ

پھر بیٹھتے اس میں لوگوں کی ملاقات کے لیے۔ نقل کی یہ بخاری و مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا تھا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں پھر جب آئے مدینہ میں فرمایا مجھ کو کہ داخل ہو

الْمَسْجِدَ فَصَلِّ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ۔ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ صَخْرِ بْنِ وَدَاعَةَ الْغَامِدِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مسجد میں اور پڑھ اس میں دو رکعت۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے صخر بن وداعہ الغامدی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ نے اللہ کا درود

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا وَكَانَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً اَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ تَاجِرًا فَكَانَ يَبْعَثُ

ان پر اور سلام، اے اللہ برکت کر میری امت کے لیے ان کے صبح کے کاروبار میں اور تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب بھیجتے چھوٹا یا بڑا لشکر تو بھیجتے اس کو اول روز میں اور تھا صخر تاجر

تِجَارَتَهُ اَوَّلَ النَّهَارِ فَاَثْرٰى وَكَثُرَ مَالُهُ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ۔ وَعَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مال اپنی سوداگری کا اول روز میں سو تونگر ہوا اور بڑھ گیا مال اس کا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ فَاِنَّ الْاَرْضَ تُطْوٰى بِاللَّيْلِ۔ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ۔ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

لازم پکڑو سفر کرنا رات کو کیونکہ زمین سمیٹی جاتی ہے رات کو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ الرَّاكِبُ شَيْطَانٌ وَالرَّاكِبَانِ شَيْطَانَانِ وَالثَّلَاثَةُ رَكْبٌ۔ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ۔ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ

وسلم نے فرمایا ایک سوار ایک شیطان ہے اور دو سوار دو شیطان ہیں اور تین سوار سوار ہیں۔ روایت کیا اس کو مالک اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری

رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فِيْ سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوْا اَحَدَهُمْ۔ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ۔ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض عَنِ

رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ہوں تین شخص سفر میں سو چاہیے کہ سردار کریں ایک کو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّحَابَةِ اَرْبَعَةٌ وَخَيْرُ السَّرَايَا اَرْبَعُمِائَةٍ وَخَيْرُ الْجُيُوْشِ اَرْبَعَةُ اٰلَافٍ وَلَنْ يُّغْلَبَ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہایت بہتر یار ان میں سے چار ہیں اور بہتر چھوٹا لشکر چار سو اور بہتر بڑا لشکر چار ہزار ہیں اور ہرگز مغلوب نہ ہوں گے بارہ ہزار

مِنْ قِلَّةٍ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ۔ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کمی سے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے جابر رض سے کہا تھا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّفُ فِي الْمَسِيْرِ فَيُزْجِي الضَّعِيْفَ وَيُرْدِفُ وَيَدْعُوْ لَهُمْ۔ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ۔ وَعَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ رض قَالَ كَانَ النَّاسُ اِذَا نَزَلُوْا

علیہ وسلم پیچھے رہتے تھے راہ چلنے کے وقت کمزوروں کو چلانے کو اور ہمراہ کر لیتے تھے اور دعا کرتے ان کے لیے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ثعلبہ خشنی سے کہا تھے لوگ جب اترتے

مَنْزِلًا تَفَرَّقُوْا فِي الشِّعَابِ وَالْاَوْدِيَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ تَفَرُّقَكُمْ فِيْ هٰذِهِ الشِّعَابِ وَالْاَوْدِيَةِ اِنَّمَا ذٰلِكُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ فَلَمْ يَنْزِلُوْا

منزل میں الگ الگ ہوتے پہاڑیوں میں اور میدانوں میں سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جدا جدا ہونا تمہارا ان پہاڑیوں میں اور میدانوں میں شیطان سے ہے

بَعْدَ ذٰلِكَ مَنْزِلًا اِلَّا انْضَمَّ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ حَتّٰى يُقَالَ لَوْ بُسِطَ عَلَيْهِمْ ثَوْبٌ لَعَمَّهُمْ۔ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ۔ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ كُلُّ

بعد اس کے منزل میں مگر مل کر ایک دوسرے سے یہاں تک کہ کہا جاتا ہے کہ اگر بچھایا جاتا ان پر کپڑا تو گھیر لیتا ان سب کو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود

ثَلَاثَةٍ عَلٰى بَعِيْرٍ فَكَانَ اَبُوْ لُبَابَةَ وَعَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ زَمِيْلَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَتْ اِذَا جَاءَتْ عُقْبَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا

تین تین شخص ایک اونٹ پر سو تھے ابو لبابہ اور علی بن ابی طالب ساتھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا سو جب آتی نوبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کہتے وہ دونوں

نَحْنُ نَمْشِيْ عَنْكَ قَالَ مَا اَنْتُمَا بِاَقْوٰى مِنِّيْ وَمَا اَنَا بِاَغْنٰى عَنِ الْاَجْرِ مِنْكُمَا۔ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ۔ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہم پیدل چلیں گے آپ کی طرف سے، فرمایا نہیں ہو تم زیادہ قوی مجھ سے اور نہیں ہوں میں زیادہ غنی ثواب سے تم دونوں سے۔ روایت کیا اس کو شرح سنہ میں اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال لا تتخذوا ظهور دوابكم منابر فإن الله تعالى إنما سخرها لكم لتبلغكم إلى بلد لم تكونوا بالغيه إلا بشق الأنفس وجعل لكم الأرض فعليها

فرمایا نہ ٹھہراؤ چوپایوں کی پیٹھوں کو منبر کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو تمہارے کام میں لگا دیا ہے تاکہ پہنچاویں تم کو ان شہروں تک کہ تم نہ پہنچتے وہاں مگر جانوں کو تکلیف دے کر اور بنائی تمہارے لئے زمین

فاقضوا حاجاتكم. رواه أبو داود. وعن أنس رض قال كنا إذا نزلنا منزلا لا نسبح حتى نحل الرحال. رواه أبو داود. وعن بريدة رض قال بينما

پوری کرو حاجت اپنی اس پر روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے انس رض سے کہا تھے ہم جب اترتے منزل میں نہ تسبیح پڑھتے یہاں تک کہ کھولتے ہم پالان کو روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے بریدہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم يمشي إذ جاءه رجل معه حمار فقال يا رسول الله اركب وتأخر الرجل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا أنت أحق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیدل چلتے تھے یکایک آیا ایک مرد کہ ساتھ اس کے گدھا تھا سو عرض کیا یا رسول اللہ سوار ہوں اور پیچھے بیٹھا وہ مرد تو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بصدر دابتك إلا أن تجعله لي قال جعلته لك فركب. رواه الترمذي وأبو داود. وعن سعيد بن أبي هند عن أبي هريرة رض قال قال رسول

چوپائے کے سامنے بیٹھنے کا مگر کہ ٹھہرا دو تو میرے لئے کہا ٹھہرایا میں نے سامنے کو آپ کے لئے پس سوار ہوئے آنحضرت روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے سعید بن ابی ہند

الله صلى الله عليه وسلم تكون إبل للشياطين وبيوت للشياطين فأما إبل الشياطين فقد رأيتها يخرج أحدكم بجنيبات معه قد

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہوتے ہیں اونٹ واسطے شیاطین کے اور گھر واسطے شیاطین کے سو اونٹ شیاطین کے سو تحقیق دیکھا ہے ان کو نکلتا ہے کوئی تمہارا [illegible]

أسمنها فلا يعلو بعيرا منها ويمر بأخيه قد انقطع به فلا يحمله وأما بيوت الشياطين فلم أرها كان سعيد يقول لا أراها إلا هذه

سو نہیں سوار ہوتا کسی اونٹ پر ان میں سے اور گذرتا ہے اپنے بھائی پر کہ تھک گیا ہے سو نہیں اٹھاتا اس کو اور گھر شیاطین کے سو نہیں دیکھا میں نے [illegible]

الأقفاص التي يستر الناس بالديباج. رواه أبو داود. وعن سهل بن معاذ عن أبيه رض قال غزونا مع النبي صلى الله عليه وسلم فضيق

ہودجوں کا جو چھپاتے ہیں لوگ دیباج سے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے سہل بن معاذ سے اپنے باپ سے کہا غزا کیا ہم نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

الناس المنازل وقطعوا الطريق فبعث النبي صلى الله عليه وسلم مناديا ينادي في الناس أن من ضيق منزلا أو قطع طريقا فلا جهاد

لوگ منزلوں کو تنگ اور کاٹ ڈالی راہ سو بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آواز دینے والے کو کہ پکارے لوگوں میں کہ جس نے تنگ کی منزل اور کاٹ ڈالی راہ سو نہیں ہے جہاد

له. رواه أبو داود. وعن جابر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن أحسن ما دخل الرجل أهله إذا قدم من سفر أول الليل. رواه أبو داود.

اس کے لئے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے جابر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہایت اچھا وقت داخل ہونے کا اپنے لوگوں میں جب آوے سفر سے پہلی رات ہے [illegible]

الفصل الثالث

عن أبي قتادة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان في سفر فعرس بليل اضطجع على يمينه وإذا عرس

تیسری فصل روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہا جب ہوتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں پھر اترتے اخیر شب میں لیٹتے داہنے پہلو پر اور جب اترتے

قبيل الصبح نصب ذراعه ووضع رأسه على كفه. رواه مسلم. وعن ابن عباس رض قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم عبد الله بن رواحة في

پہلے صبح کے کھڑی کرتے اپنے بازو کی ہڈیوں کو اور رکھتے سر اپنا اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن رواحہ کو

سرية فوافق ذلك يوم الجمعة فغدا أصحابه وقال أتخلف وأصلي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم ألحقهم فلما صلى مع رسول الله صلى الله

ایک مجموعہ لشکر میں سو موافق پڑا یہ بھیجنا روز جمعہ کو سو صبح کو گئے اصحاب اس کے اور کہا میں پیچھے رہ کر نماز پڑھوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر ملوں گا ان سے پھر جب

عليه وسلم رآه فقال ما منعك أن تغدو مع أصحابك فقال أردت أن أصلي معك ثم ألحقهم فقال لو أنفقت ما في الأرض جميعا ما أدركت

علیہ وسلم کے ساتھ دیکھا آنحضرت نے اس کو فرمایا کس نے روکا تجھے صبح کو جانے سے اپنے یاروں کے ساتھ عرض کیا چاہا میں نے کہ نماز پڑھوں آپ کے ساتھ پھر ملوں ان سے فرمایا اگر خرچ کرے تو جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب نہ پاوے

فضل غدوتهم. رواه الترمذي. وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصحب الملائكة رفقة فيها جلد نمر. رواه

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْقَوْمِ فِي السَّفَرِ خَادِمُهُمْ فَمَنْ سَبَقَهُمْ بِخِدْمَةٍ لَمْ يَسْبِقُوْهُ بِعَمَلٍ اِلَّا الشَّهَادَةَ

اور روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار قوم کا سفر میں خادم انکا ہے سو جو شخص سبقت کرے انمیں خدمت میں نہ سبقت لے سکینگے

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ

بَابُ الْكِتَابِ اِلَى الْكُفَّارِ وَدُعَائِهِمْ اِلَى الْاِسْلَامِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اَنَّ النَّبِيَّ

روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب نامہ لکھنے کا کفار کی طرف اور بلانا ان کو اسلام کی طرف — پہلی فصل — روایت ہے ابن عباس رض سے کہ آنحضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى قَيْصَرَ يَدْعُوْهُ اِلَى الْاِسْلَامِ وَبَعَثَ بِكِتَابِهِ اِلَيْهِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيَّ وَاَمَرَهُ اَنْ يَدْفَعَهُ اِلٰى عَظِيْمِ بُصْرٰى لِيَدْفَعَهُ اِلٰى قَيْصَرَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا قیصر کیطرف اور بلاتے تھے اسکو اسلام کی طرف اور بھیجا اس کتاب کو ساتھ دحیۃ الکلبی کو اور حکم کیا کہ حوالہ کرے اسکو حاکم بصریٰ کو تاکہ

فَاِذَا فِيْهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ اِلٰى هِرَقْلَ عَظِيْمِ الرُّوْمِ سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّيْ اَدْعُوْكَ بِدِعَايَةِ الْاِسْلَامِ

سو تھا اسمیں شروع کرتا ہوں نام سے اللہ کے جو رحم کرنیوالا مہربان ہے محمد کی طرف سے جو بندہ اللہ کا اور رسول اسکا ہے ہرقل کی طرف جو بزرگ روم کا ہے سلامتی

اَسْلِمْ تَسْلَمْ وَاَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ اَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ وَاِنْ تَوَلَّيْتَ فَعَلَيْكَ اِثْمُ الْاَرِيْسِيِّيْنَ وَيَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

اسلام قبول کر کہ سلامت رہے تو اور اسلام قبول کر کہ دیوے تجھکو اللہ مزد دوہری تیری اور اگر پھر دیوے تو سو تجھ پر ہی گناہ رعیت کا اور اے کتاب والو آؤ ایک سیدھی بات پر جو ہمارے درمیان کی

اَنْ لَا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ مُتَّفَقٌ

کہ بندگی نکریں ہم مگر اللہ کی اور شریک نٹھہراویں اسکا کسی چیز کو اور نہ پکڑیں ایک دوسرے کو رب سوائے اللہ کے پھر اگر قبول نکریں تو کہو شاہد رہو ہم تو حکم کے تابع ہیں۔ ق

عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَقَالَ اِثْمُ الْيَرِيْسِيِّيْنَ وَقَالَ بِدِعَايَةِ الْاِسْلَامِ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور مسلم کی ایک روایت میں کہا محمد کیطرف سے جو رسول اللہ کا ہے اور کہا اثم الیریسیین اور بدعایۃ الاسلام اور روایت ہے انہی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجی

بَعَثَ بِكِتَابِهٖ اِلٰى كِسْرٰى مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ فَاَمَرَهُ اَنْ يَّدْفَعَهُ اِلٰى عَظِيْمِ الْبَحْرَيْنِ فَدَفَعَهُ عَظِيْمُ الْبَحْرَيْنِ اِلٰى كِسْرٰى فَلَمَّا قَرَاَهُ مَزَّقَهُ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَدَعَا عَلَيْهِمْ

کتاب اپنی کسریٰ کی طرف ساتھ عبداللہ بن حذافہ السہمی کے سو فرمایا کہ پہنچادے اسکو عظیم بحرین پاس سو دیا اسکو عظیم البحرین نے کسریٰ کو پھر جب پڑھی کسریٰ نے پھاڑ ڈالی اسکو کہا ابن المسیب نے سو دعا بد کی ان پر

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّمَزَّقُوْا كُلَّ مُمَزَّقٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ رضی اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى كِسْرٰى وَاِلٰى قَيْصَرَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاویں ہر طرح سے ٹکڑے ہو جانا — روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھی کسریٰ اور قیصر

وَاِلَى النَّجَاشِيِّ وَاِلٰى كُلِّ جَبَّارٍ يَّدْعُوْهُمْ اِلَى اللّٰهِ وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِيْ صَلّٰى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

اور نجاشی پاس اور ہر ظالم پاس جس طرف بلاتے تھے انکو اللہ کی طرف اور نہیں ہے یہ وہ نجاشی کہ نماز پڑھی جسپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سلیمان بن

بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَّرَ اَمِيْرًا عَلٰى جَيْشٍ اَوْ سَرِيَّةٍ اَوْصَاهُ فِيْ خَاصَّتِهٖ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَمَنْ مَّعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

بریدہ سے اسنے اپنے باپ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو امیر کرتے لشکر یا فوج پر تو وصیت فرماتے اسکو خاص کر اللہ سے ڈرنے کی اور ساتھ والے مسلمانوں کی

خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اُغْزُوْا بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اُغْزُوْا فَلَا تَغُلُّوْا وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا وَاِذَا لَقِيْتَ عَدُوَّكَ

بھلائی کی پھر فرماتے جہاد کرو نام سے اللہ کے اسکی راہ میں مار ڈالو ان کو جو منکر ہیں اللہ کے جہاد کرو اور خیانت نکرو غنیمت کے مال میں اور عہد نہ توڑو اور ناک کان نہ کاٹو اور قتل نکرو لڑکوں کو اور جب ملے تو دشمن

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَادْعُهُمْ اِلٰى ثَلَاثِ خِصَالٍ اَوْ خِلَالٍ فَاَيَّتُهُنَّ مَا اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ فَاِنْ اَجَابُوْكَ

مشرکوں میں سے تو دعوت کر انکو تین خصلتوں کی طرف پھر جونسی خصلت مان لیں تیری تو قبول کر لے اور باز رہ ان سے پھر دعوت کر انکو اسلام کی طرف پھر اگر مان لیں تیری

فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ اِلٰى دَارِ الْمُهَاجِرِيْنَ فَاِنْ فَعَلُوْا فَلَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِيْنَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِيْنَ فَاِنْ اَبَوْا

تو قبول کر ان سے اور باز رہ ان سے پھر دعوت کر انکو چلنے کی اپنے گھر سے دیار مہاجرین کی طرف سو واسطے ان کے ہے جو مہاجرین کیلئے ہے اور ان پر ہے جو مہاجرین پر ہے اور اگر

يتحولوا منها فاخبرهم انهم يكونون كاعراب المسلمين يجري عليهم حكم الله الذي يجري على المؤمنين ولا يكون لهم في الغنيمة

وطن چھوڑیں تو خبر دے انکو کہ وے ہو رہینگے جیسے گنوار مسلمان جاری ہوگا ان پر حکم اللہ کا جیسا کہ جاری ہوا سارے مسلمانوں پر اور نہ ہوگی ان کے لئے غنیمت

والفيء شيء الا ان يجاهدوا مع المسلمين فان هم ابوا فسلهم الجزية فان هم اجابوك فاقبل منهم وكف عنهم فان هم ابوا فاستعن

اور فی میں سے کچھ مگر یہ کہ جہاد کریں ساتھ مسلمانوں کے پھر اگر وے انکار کریں تو طلب کر ان سے جزیہ پھر اگر وے قبول کریں تو تو بھی قبول کر ان سے اور باز رہ ان سے پھر اگر وے انکار کریں

بالله وقاتلهم واذا حاصرت اهل حصن فارادوك ان تجعل لهم ذمة الله وذمة نبيه فلا تجعل لهم ذمة الله ولا ذمة نبيه

اللہ سے اور لڑ ان سے اور جب گھیر لے تو قلعہ والوں کو پھر ارادہ کریں تجھ سے کہ کرے تو ان کو ذمے میں اللہ کے اور ذمے میں اُس کے نبی کے سو نہ کر ان کو ذمے میں اللہ کے اور ذمے میں اُس کے نبی کے

ولكن اجعل لهم ذمتك وذمة اصحابك فانكم ان تخفروا ذممكم وذمم اصحابكم اهون من ان تخفروا ذمة الله وذمة رسوله

ولیکن کر ان کو ذمے میں اپنے اور ذمے میں اپنے یاروں کے اس لئے کہ البتہ تم اگر توڑ دوگے ذمے کو اپنے اور ذمے کو اپنے یاروں کے تو بڑا آسان ہے اس سے کہ توڑو ذمہ اللہ کا اور ذمہ اس کے رسول کا

وان حاصرت اهل حصن فارادوك ان تنزلهم على حكم الله فلا تنزلهم على حكم الله ولكن انزلهم على حكمك فانك لا تدري اتصيب

اور اگر گھیر لے تو قلعہ والوں کو پھر وے ارادہ کریں تجھ سے کہ اتارے تو ان کو حکم پر اللہ کے تو مت اتار انکو حکم پر اللہ کے ولیکن اتار انکو حکم پر اپنے کیونکہ تو نہیں خبر رکھتا کہ پہنچتا ہے

حكم الله فيهم ام لا رواه مسلم وعن عبد الله بن ابي اوفى رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض ايامه التي لقي فيها

ان میں حکم کو اللہ کے یا نہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض ایام میں کہ ملے اُن میں

العدو انتظر حتى مالت الشمس ثم قام في الناس فقال يا ايها الناس لا تتمنوا لقاء العدو واذا لقيتم فاصبروا واعلموا ان الجنة تحت

دشمن سے انتظار کیا یہاں تک کہ ڈھلا آفتاب پھر کھڑے ہوئے لوگوں میں اور فرمایا اے لوگو نہ آرزو کرو ملنے کی دشمن سے اور جب ملو تو صبر کرو اور جانو کہ جنت

ظلال السيوف ثم قال اللهم منزل الكتاب ومجري السحاب وهازم الاحزاب اهزمهم وانصرنا عليهم متفق عليه وعن انس رض ان النبي

تلواروں کے سایوں کے تلے ہے پھر فرمایا اے اللہ اتارنے والے کتاب کے اور چلانے والے بادلوں کے اور شکست دینے والے گروہوں کے شکست دے انکو اور مدد کر ہماری ان پر متفق علیہ اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی

صلى الله عليه وسلم كان اذا غزا بنا قوما لم يكن يغزو بنا حتى يصبح وينظر اليهم فان سمع اذانا كف عنهم وان لم يسمع اذانا اغار

صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد کرتے ہمارے ساتھ ملکر کسی قوم سے نہ جہاد کرتے یہاں تک کہ صبح ہوتی اور نگاہ کرتے انکی طرف پھر اگر سنتے اذان باز رہتے اُن سے اور اگر نہ سنتے

عليهم قال فخرجنا الى خيبر فانتهينا اليهم ليلا فلما اصبح ولم يسمع اذانا ركب وركبت خلف ابي طلحة وان قدمي لتمس قدم نبي الله

ان پر لوٹ کرتے کہا سو نکلے ہم خیبر کی طرف سو پہنچے ہم انکی طرف رات کو پھر جب صبح ہوئی اور نہ سنی اذان سوار ہوئے اور سوار ہوا میں پیچھے ابی طلحہ کے اور البتہ میرا پاؤں لگتا تھا پاؤں سے نبی اللہ

صلى الله عليه وسلم قال فخرجوا الينا بمكاتلهم ومساحيهم فلما راوا النبي صلى الله عليه وسلم قالوا محمد والله محمد والخميس فلجاوا

صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا انس نے پھر نکلے ہماری طرف اپنے زنبیل اور پھاوڑوں کے ساتھ پھر جب دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بولا یہ محمد ہیں قسم اللہ کی محمد اور لشکر ہے پھر پناہ لی

الى الحصن فلما راهم رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله اكبر الله اكبر خربت خيبر انا اذا نزلنا بساحة قوم فساء صباح

قلعہ کی طرف پھر جب دیکھا انکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے ویران ہوا خیبر ہم جب اترتے ہیں کسی قوم کے میدان میں تو بری ہوتی ہے صبح

المنذرين متفق عليه وعن النعمان بن مقرن رض قال شهدت القتال مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان اذا لم يقاتل اول النهار انتظر

ڈرائے گیوں کی متفق علیہ اور روایت ہے نعمان بن مقرن رض سے کہا حاضر ہوا میں لڑائی میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو جب نہ لڑتے اول دن میں انتظار کرتے

حتى تهب الرياح وتحضر الصلوة رواه البخاري

یہاں تک کہ بہتی ہوا اور آتا وقت نماز کا روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

عن النعمان بن مقرن رض قال شهدت القتال مع رسول الله صلى الله عليه

فصل دوسری روایت ہے نعمان بن مقرن رض سے کہا حاضر ہوا میں جہاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلّم فكان إذا لم يقاتل أول النهار انتظر حتى تزول الشمس وتهب الرياح وينزل النصر رواه أبو داود وعن قتادة عن النعمان بن مقرن

وسلم کے ساتھ سو تھے جب لڑتے اول روز میں منتظر رہتے یہاں تک کہ ڈھل جاتا آفتاب اور بہتی ہوا اور اترتی مدد روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے قتادہ سے نعمان بن مقرن رض سے

قال غزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم فكان إذا طلع الفجر أمسك حتى تطلع الشمس فإذا طلعت قاتل فإذا انتصف النهار أمسك حتى تزول

کہا غزا کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور تھے جب طلوع کرتی فجر باز رہتے جنگ سے یہاں تک کہ نکلتا سورج پھر جب طلوع ہوتی لڑتے پھر جب ٹھیک دوپہر ہوتا باز رہتے یہاں تک کہ ڈھلتا

الشمس فإذا زالت الشمس قاتل حتى العصر ثم أمسك حتى يصلي العصر ثم يقاتل قال قتادة كان يقال عند ذلك تهيج رياح النصر ويدعو

آفتاب پھر جب ڈھلتا آفتاب لڑتے عصر تک پھر موقوف کرتے یہاں تک کہ ادا کرتے نماز عصر کی پھر لڑتے کہا قتادہ نے کہا جاتا تھا اس وقت ان اوقات میں ہوتی ہیں ہوائیں نصرت کی اور دعا کرتے

المؤمنون لجيوشهم في صلاتهم رواه الترمذي وعن عصام المزني رض قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية فقال

مسلمان اپنے لشکروں کے لیے اپنی نمازوں میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عصام المزنی رض سے کہا بھیجا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فوج میں سو فرمایا

إذا رأيتم مسجدا أو سمعتم مؤذنا فلا تقتلوا أحدا رواه الترمذي وأبو داود الفصل الثالث عن أبي وائل قال كتب خالد بن

جب دیکھو تم مسجد یا سنو تم موذن کو سو نہ قتل کرو کسی کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے تیسری فصل روایت ہے ابی وائل سے کہا لکھا خالد بن

الوليد إلى أهل فارس بسم الله الرحمن الرحيم من خالد بن الوليد إلى رستم ومهران في ملأ فارس سلام على من اتبع الهدى أما بعد

ولید نے اہل فارس کی طرف نام سے اللہ کے جو نہایت رحم کرنے والا مہربان خالد بن ولید سے رستم اور مہران کی طرف جو سردار ہیں بیچ جماعت فارس کے سلام اس شخص پر جو پیروی کرے

فإنا ندعوكم إلى الإسلام فإن أبيتم فأعطوا الجزية عن يد وأنتم صاغرون فإن أبيتم فإن معي قوما يحبون القتل في سبيل الله

ہدایت کی بعد اسکے پس ہم بلاتے ہیں تم کو اسلام کی طرف سو اگر نہیں مانتے ہو تو دو جزیہ ہاتھ سے ذلیل ہو کر پھر اگر نہ مانو گے تو ساتھ میرے ایک قوم ہے جو دوست رکھتی ہے قتل کو اللہ کی راہ میں

كما تحب فارس الخمر والسلام على من اتبع الهدى رواه في شرح السنة

باب القتال في الجهاد

الفصل الأول

عن جابر رض

جیسا کہ دوست رکھتے ہیں اہل فارس شراب کو اور سلامتی اس پر جو پیروی کرے ہدایت کی روایت کیا اسکو شرح سنہ میں باب قتال کا جہاد میں پہلی فصل روایت ہے جابر رض سے

قال قال رجل للنبي صلى الله عليه وسلم يوم أحد أرأيت إن قتلت فأين أنا قال في الجنة فألقى تمرات في يده ثم قاتل حتى قتل متفق عليه

کہا کہا ایک مرد نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو احد کے دن فرمائیے اگر مارا جاؤں میں سو کہاں رہونگا فرمایا جنت میں سو ڈالدیا خرموں کو جو تھیں ہاتھ میں اسکے پھر لڑا یہاں تک کہ مارا گیا

وعن كعب بن مالك رض قال لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم يريد غزوة إلا ورّى بغيرها حتى كانت تلك الغزوة يعني غزوة

اور روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہا نہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ ارادہ کرتے کسی لڑائی کا مگر چھپا دیتے غیر سے یہاں تک کہ ہوئی وہ لڑائی یعنی لڑائی

تبوك غزاها رسول الله صلى الله عليه وسلم في حر شديد واستقبل سفرا بعيدا ومفازا وعدوا كثيرا فجلّى للمسلمين أمرهم ليتأهبوا

تبوک کی غزا کیے اسمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سخت گرمی میں اور توجہ فرمایا سفر بعید کی اور جنگل کا جس میں پانی نہ تھا اور دشمن بہت پھر ظاہر کیا

أهبة غزوهم فأخبرهم بوجهه الذي يريد رواه البخاري وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحرب خدعة

سامان اپنی لڑائی کا سو خبر دی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرف کی کہ چاہتے تھے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ فریب ہے

متفق عليه وعن أنس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغزو بأم سليم ونسوة من الأنصار معه إذا غزا يسقين الماء ويداوين

متفق علیہ اور روایت ہے انس رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزا کرتے ام سلیم کو ساتھ لیکر اور انصار کی کئی عورتیں ساتھ انکے جب لڑتے آنحضرت پانی پلاتیں اور دوا کرتیں

الجرحى رواه مسلم وعن أم عطية رض قالت غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم سبع غزوات أخلفهم في رحالهم

زخمیوں کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ام عطیہ رض سے بولیں لڑی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات لڑائی پیچھے رہتی تھی انکے متاع کی جگہ میں

لهم الطعام وأداوي الجرحى وأقوم على المرضى رواه مسلم وعن عبد الله بن عمر رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن
ان کے لئے کھانا اور دوا کرتی زخمیوں کی اور خبرگیری رہتی مریضوں کی بیماردار، روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قتل النساء والصبيان متفق عليه وعن الصعب بن جثامة رض قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أهل الديار يبيتون
مارنے سے عورتوں کے اور لڑکوں کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے صعب بن جثامہ رض سے کہا پوچھا کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وطن والوں کے حال میں کہ شب خون

من المشركين فيصاب من نسائهم وذراريهم قال هم منهم وفي رواية هم من آبائهم متفق عليه وعن ابن عمر رض أن رسول
مشرکوں پر مارے جاتی ہیں عورتیں ان کی اور لڑکے ان کے فرمایا وہ ان سے ہیں اور ایک روایت میں ہے وہ اپنے باپوں میں ہیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قطع نخل بني النضير وحرق ولها يقول حسان وهان على سراة بني لؤي حريق بالبويرة مستطير وفي
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کاٹ ڈالے کھجور کے درخت بنی نضیر کے اور جلادی اور اس قصے کو کہتا تھا حسان اور آسان ہوا سرداروں پر بنی لؤی کے آگ

ذلك نزلت ما قطعتم من لينة أو تركتموها قائمة على أصولها فبإذن الله متفق عليه وعن عبد الله بن عون أن نافعا كتب
اور اتری یہ آیت جو کاٹ ڈالا تم نے کھجور کا پیڑ یا رہنے دیا اس کو کھڑا اس کی جڑ پر سو اللہ کے حکم سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عون سے کہ نافع نے لکھا

إليه يخبره أن ابن عمر أخبره أن النبي صلى الله عليه وسلم أغار على بني المصطلق غارين في نعمهم بالمريسيع فقتل المقاتلة وسبى الذرية
اس کی طرف جس حال میں خبر دیتا تھا نافع عبد اللہ ابن عون کو کہ ابن عمر نے خبر دی ہے اس کو کہ نبی نے چھاپا مارا بنی مصطلق پر غافل تھے

متفق عليه وعن أبي أسيد رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لنا يوم بدر حين صففنا لقريش وصفوا لنا إذا أكثبوكم فعليكم
۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی اسید رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم کو بدر کے دن جب صف باندھی ہم نے قریش کے مقابل اور صف باندھی انہوں نے

بالنبل وفي رواية إذا أكثبوكم فارموهم واستبقوا نبلكم رواه البخاري وحديث سعد هل تنصرون مذكور في باب فضل
تیر چلانا اور ایک روایت میں ہے اور جب نزدیک ہوں ان کے تیر لگاؤ ان کو اور باقی رکھو تیر اپنا روایت کیا اس کو بخاری نے اور حدیث سعد کی جو ہل تنصرون ہے باب فضل

الفقراء وحديث البراء بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم رهطا في باب المعجزات إن شاء الله تعالى الفصل الثاني
الفقراء کے اور حدیث براء کی بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رهطا باب المعجزات میں ان شاء اللہ تعالیٰ ۔ فصل دوسری

عن عبد الرحمن بن عوف رض قال عبأنا النبي صلى الله عليه وسلم ببدر ليلا رواه الترمذي وعن المهلب رض أن رسول الله
روایت ہے عبد الرحمن بن عوف رض سے کہا تعبیہ صف کی ہماری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر میں رات کو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے مہلب رض سے کہ رسول

صلى الله عليه وسلم قال إن بيتكم العدو فليكن شعاركم حم لا ينصرون رواه الترمذي وأبو داود وعن سمرة بن جندب قال
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر شب خون لاوے تم پر دشمن سو چاہیے کہ ہو شعار تمہارا حم لا ینصرون روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداود نے اور روایت ہے سمرہ بن جندب رض سے

كان شعار المهاجرين عبد الله وشعار الأنصار عبد الرحمن رواه أبو داود وعن سلمة بن الأكوع رض قال غزونا مع أبي بكر في
تھا شعار مہاجروں کا عبد اللہ اور شعار انصاروں کا عبد الرحمن روایت کیا اس کو ابوداود نے اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع رض سے کہا غزا کیا ہم نے ابی بکر کے ساتھ

زمن النبي صلى الله عليه وسلم فبيتناهم نقتلهم وكان شعارنا تلك الليلة أمت أمت رواه أبو داود وعن قيس بن عباد قال كان
زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو شب خون لائے ہم کافروں پر جس حال میں کہ قتل کرتے تھے ان کو اور تھا شعار ہمارا اس رات میں امت امت روایت کیا اس کو ابوداود نے اور روایت ہے قیس بن عباد سے کہا تھے

أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يكرهون الصوت عند القتال رواه أبو داود وعن سمرة بن جندب رض عن النبي صلى الله عليه وسلم
اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مکروہ جانتے آواز لڑائی کے وقت روایت کیا اس کو ابوداود نے اور روایت ہے سمرہ بن جندب رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال اقتلوا شيوخ المشركين واستحيوا شرخهم اي صبيانهم رواه الترمذي وابو داود وعن عروة رض قال حدثني اسامة ان

فرمایا کہ بوڑھوں کو مشرکین کے قتل کرو اور زندہ رہنے دو ان کے لڑکوں کو یعنی لڑکوں کو روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے عروہ رض سے کہا حدیث بیان کی

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان عهد اليه قال اغر على ابنى صباحا وحرق رواه ابو داود وعن ابي اسيد رض قال قال رسول الله

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عہد لیا مجھ سے فرمایا کہ چھاپا مار ابنیٰ پر صبح کے وقت اور جلا دے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی اسید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يوم بدر اذا اكثبوكم فارموهم ولا تسلوا السيوف حتى يغشوكم رواه ابو داود وعن رباح بن الربيع

صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن جب قریب آویں تمہارے تو ان کو تیر مارو اور نہ کھینچو تلواریں یہاں تک کہ ڈھانپ لیں تم کو روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے رباح بن ربیع سے

قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة فراى الناس مجتمعين على شيء فبعث رجلا فقال انظر على ما اجتمع هؤلاء

کہا تھے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک لڑائی میں سو دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو جمع ہو رہے کسی چیز پر سو بھیجا ایک مرد کو اور فرمایا دیکھ کس چیز پر جمع ہوئے ہیں یہ

فجاء فقال على امراة قتيل فقال ما كانت هذه لتقاتل وعلى المقدمة خالد بن الوليد فبعث رجلا فقال قل لخالد لا تقتل

پھر آیا وہ مرد اور عرض کیا ایک عورت مار ڈالی گئی ہے فرمایا نہ تھی یہ لڑنے والی اور مقدمہ پر خالد بن ولید تھے پھر بھیجا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد اور فرمایا کہہ خالد کو نہ قتل کرے

امراة ولا عسيفا رواه ابو داود وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انطلقوا باسم الله وبالله وعلى ملة رسول

کسی عورت کو اور نہ مزدور کو روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے انس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ نام سے اللہ کے اور اللہ کی توفیق سے اور دین پر رسول

الله لا تقتلوا شيخا فانيا ولا طفلا صغيرا ولا امراة ولا تغلوا وضموا غنائمكم واصلحوا واحسنوا ان الله يحب

اللہ کے مت قتل کرو شیخ فانی کو اور نہ چھوٹے لڑکے کو اور نہ عورت کو اور نہ خیانت کرو اور جمع کرو اپنی غنیمتوں کو اور صلح کرو اور نیکی کرو بیشک اللہ دوست رکھتا ہے

المحسنين رواه ابو داود وعن علي رض قال لما كان يوم بدر تقدم عتبة بن ربيعة وتبعه ابنه واخوه فنادى من

نیکی کرنے والوں کو روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے علی رض سے کہا جب ہوا روز بدر کا آگے آیا عتبہ بن ربیعہ اور تابع ہوا اس کے بیٹا اس کا اور بھائی اس کا اور پکارا

يبارز فانتدب له شباب من الانصار فقال من انتم فاخبروه فقال لا حاجة لنا فيكم انما اردنا بني عمنا فقال رسول الله صلى الله

کون جنگ کرتا ہے سو متوجہ ہوئے اس کی طرف جوان انصار سے تب کہا کون ہو تم سو خبر دی اسے تب کہا نہیں حاجت ہم کو تمہاری ہم نے تو ارادہ کیا ہے اپنے چچا کے بیٹوں کا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم قم يا حمزة قم يا علي قم يا عبيدة بن الحارث فاقبل حمزة الى عتبة واقبلت الى شيبة واختلف بين

علیہ وسلم نے اٹھ اے حمزہ اٹھ اے علی اٹھ اے عبیدہ بن الحارث سو متوجہ ہوا حمزہ عتبہ کی طرف اور متوجہ ہوا میں شیبہ کی طرف

عبيدة والوليد ضربتان فاثخن كل واحد منهما صاحبه ثم ملنا على الوليد فقتلناه واحتملنا عبيدة رواه

درمیان عبیدہ اور ولید کے دو مار ہوئیں سخت کیا ہر ایک نے دونوں سے اپنے رفیق کو پھر ڈھلے ہم ولید پر اور قتل کیا ہم نے اس کو اور اٹھا لیا ہم نے عبیدہ کو روایت کیا

احمد وابو داود وعن ابن عمر رض قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية فحاص الناس حيصة فاتينا المدينة

احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا بھیجا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فوج میں سو بھاگے لوگ سو آئے ہم مدینے میں

فاختفينا بها وقلنا هلكنا ثم اتينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلنا يا رسول الله نحن الفرارون قال بل انتم العكارون

اور چھپے ہم بیچ اس کے اور کہا ہم نے ہلاک ہوئے ہم پھر آئے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کیا یا رسول اللہ ہم بھاگنے والے ہیں فرمایا بلکہ تم حملہ کرنے والے ہو

وانا فئتكم رواه الترمذي وفي رواية ابي داود نحوه وقال لا بل انتم العكارون قال فدنونا فقبلنا يده فقال انا فئة المسلمين

اور میں گروہ تمہارا ہوں روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ایک روایت میں ابی داؤد کی مانند اس کے ہے اور کہا نہیں بلکہ تم حملہ کرنے والے ہو کہا پس نزدیک ہوئے ہم اور چوما ہم نے ہاتھ آپ کا سو فرمایا میں گروہ ہوں مسلمانوں کا

وسنذكر حديث أمية بن عبد الله كان يستفتح وحديث أبي الدرداء ابغوني في ضعفائكم في باب فضل الفقراء إن شاء الله

اور ہم ذکر کریں گے امیہ بن عبد اللہ کی حدیث کو کہ اول اس کے کان یستفتح ہے اور حدیث ابی الدرداء کو جو ابغونی فی ضعفائکم ہے باب فضل الفقراء میں اگر چاہا اللہ

تعالى **الفصل الثالث** عن ثوبان بن يزيد أن النبي صلى الله عليه وسلم نصب المنجنيق على أهل الطائف رواه الترمذي مرسلا

تعالی نے۔ تیسری فصل روایت ہے ثوبان بن یزید سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑا کیا منجنیق طائف والوں پر روایت کیا اسکو ترمذی نے مرسلا

باب حكم الأسراء

الفصل الأول عن أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال عجب الله من قوم يدخلون الجنة في السلاسل وفي رواية يقادون إلى الجنة بالسلاسل رواه البخاري عن سلمة بن الأكوع رض قال أتى النبي صلى الله عليه وسلم عين من المشركين وهو في سفر فجلس عند أصحابه يتحدث ثم انفتل فقال النبي صلى الله عليه وسلم اطلبوه واقتلوه فقتلته فنفلني سلبه متفق عليه

باب حکم میں بندیوں کے۔ پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راضی ہوا اللہ اس قوم سے جو داخل کی جاتی ہے جنت میں زنجیروں میں اور ایک روایت میں ہے کھینچی جاتی جنت کی طرف زنجیروں میں۔ روایت کیا اسکو بخاری نے روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے کہا آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جاسوس مشرکوں کا اور آپ سفر میں تھے سو بیٹھا اصحاب کے پاس باتیں کرتے ہوئے پھر چلا گیا سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کرو اسکو اور مار ڈالو اسکو سو قتل کیا میں نے اسکو پھر دے دیا مجھے اسکا سامان

وعنه قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم هوازن فبينا نحن نتضحى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم إذ جاءه رجل على جمل أحمر فأناخه وجعل ينظر وفينا ضعفة ورقة من الظهر وبعضنا مشاة إذ خرج يشتد فأتى جمله فأثاره فاشتد به الجمل فخرجت أشتد حتى أخذت بخطام الجمل فأنخته ثم اخترطت سيفي فضربت رأس الرجل ثم جئت بالجمل أقوده عليه رحله وسلاحه فاستقبلني رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس فقال من قتل الرجل قالوا ابن الأكوع فقال له سلبه أجمع متفق عليه

اور روایت ہے انہی سے کہا غزوہ کیا ہم نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوازن کا سو اس وقت کہ ہم چاشت کا کھانا کھاتے تھے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناگہاں آیا ایک مرد اونٹ سرخ پر پھر بٹھایا اسکو اور دیکھنے لگا اور ہم میں کم طاقتی تھی اور تنگی سواری کی اور بعضے ہمارے پیادہ پا تھے سو نکلا دوڑتا ہوا پھر آیا اپنے اونٹ کی طرف سو اٹھایا اسکو اونٹ دوڑا اور نکلا میں دوڑتا ہوا یہاں تک کہ تھام لیا مہار اونٹ کا اور بٹھلا دیا اونٹ کو پھر کھینچی تلوار اپنی اور مارا سر کو اس مرد کے پھر لایا میں اونٹ کو کھینچ کر اور اسپر اسباب اور ہتھیار تھے سو روبرو تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور لوگ سو فرمایا کس نے قتل کیا مرد کو عرض کیا ابن الاکوع نے سو فرمایا اسکے لیے ہے اسکا سارا سامان

وعن أبي سعيد الخدري رض قال لما نزلت بنو قريظة على حكم سعد بن معاذ بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاء على حمار فلما دنا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قوموا إلى سيدكم فجاء فجلس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن هؤلاء نزلوا على حكمك قال فإني أحكم أن تقتل المقاتلة وأن تسبى الذرية قال لقد حكمت فيهم بحكم الملك وفي رواية بحكم الله متفق عليه

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا جب اترے بنو قریظہ حکم پر سعد بن معاذ کے بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سو آیا سعد گدھے پر سو جب نزدیک ہوا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھ کھڑے ہو اپنے سردار کی طرف اور آیا سعد اور بیٹھا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ لوگ اترے ہیں تیرے حکم پر کہا سعد نے بے شک میں حکم کرتا ہوں کہ مارے جاویں لڑنے والے اور بندی کئے جاویں لڑکے فرمایا البتہ حکم کیا تو نے انکے حق میں موافق حکم بادشاہ کے

وعن أبي هريرة رض قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم خيلا قبل نجد فجاءت برجل من بني حنيفة يقال له ثمامة بن أثال سيد أهل اليمامة فربطوه بسارية من سواري المسجد فخرج إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑوں کو نجد کی طرف سو لائے ایک مرد کو بنی حنیفہ سے جسکو کہتے تھے ثمامہ بن اثال سردار یمامہ والوں کا سو باندھا اسکو مسجد کے ستونوں میں سے ایک ستون سے سو نکلے اسکی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا

ماذا عندك يا ثمامة فقال عندي يا محمد خير ان تقتل تقتل ذا دم وان تنعم تنعم على شاكر وان كنت تريد المال فسل تعط منه

ما شئت فتركه رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى كان الغد فقال ما عندك يا ثمامة فقال عندي ما قلت لك ان تنعم تنعم على

شاكر وان تقتل تقتل ذا دم وان كنت تريد المال فسل تعط منه ما شئت فتركه رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى كان بعد الغد

فقال له ما عندك يا ثمامة فقال عندي ما قلت لك ان تنعم تنعم على شاكر وان تقتل تقتل ذا دم وان كنت تريد المال فسل تعط

منه ما شئت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطلقوا ثمامة فانطلق الى نخل قريب من المسجد فاغتسل ثم دخل

المسجد فقال اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله يا محمد والله ما كان على وجه الارض وجه ابغض الي من

وجهك فقد اصبح وجهك احب الوجوه كلها الي والله ما كان من دين ابغض الي من دينك فاصبح دينك احب الدين الي

كله والله ما كان من بلد ابغض الي من بلدك فاصبح بلدك احب البلاد كلها الي وان خيلك اخذتني وانا اريد العمرة

فماذا ترى فبشره رسول الله صلى الله عليه وسلم وامره ان يعتمر فلما قدم مكة قال له قائل اصبوت فقال لا ولكني اسلمت مع

رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا والله لا ياتيكم من اليمامة حبة حنطة حتى ياذن فيها رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم

واختصره البخاري وعن جبير بن مطعم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في اسارى بدر لو كان المطعم بن عدي حيا ثم

كلمني في هؤلاء النتنى لتركتهم له رواه البخاري وعن انس ان ثمانين رجلا من اهل مكة هبطوا على رسول الله صلى الله عليه

وسلم من جبل التنعيم متسلحين يريدون غرة النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه فاخذهم سلما فاستحياهم وفي رواية فاعتقهم

فانزل الله تعالى وهو الذي كف ايديهم عنكم وايديكم عنهم ببطن مكة رواه مسلم وعن قتادة قال ذكر لنا انس بن

مالک بن عن ابی طلحة رضـ ان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم امر یوم بدر باربعة وعشرین رجلا من صنادید قریش فقذفوا فی طوی
مالک نے ابی طلحہ رضـ سے کہ نبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا بدر کے دن حکم کیا چوبیس مرد سردار قریش کے سو وے ڈالے گئے کوے میں

من اطواء بدر خبیث مخبث وکان اذا ظهر علی قوم اقام بالعرصة ثلث لیال فلما کان ببدر الیوم الثالث امر براحلته فشد
بدر کے کوؤں میں سے جو گندا اور پلید کرنے والا تھا اور جب غالب ہوتے کسی قوم پر ٹھہرتے میدان میں تین رات پھر جب ہوا بدر کا دن تیسرا حکم فرمایا سواری کی

علیها رحلها ثم مشی واتبعه اصحابه حتی قام علی شفة الرکی فجعل ینادیهم باسمائهم واسماء ابائهم یا فلان بن فلان ویا
ان پر زین ان کے پھر تشریف لیچلے اور پیچھے چلے ان کے اصحاب انکے یہاں تک کہ کھڑے ہو کنارے پر کوے کے سو لگے پکارنے انکو ان کے نام لیکر اور انکے باپوں کے نام لیکر اے فلانے

فلان بن فلان ایسرکم انکم اطعتم اللّٰہ ورسوله فانا قد وجدنا ما وعدنا ربنا حقا فهل وجدتم ما وعد ربکم حقا فقال
فلان بیٹا فلانے کا کیا خوش کرتا تمکو اطاعت تمہاری اللّٰہ کی اور اسکے رسول کی پایا ہم نے جو وعدہ دیا ہمکو رب ہمارا سچا اور پایا تم نے جو دیا تمکو رب تمہارا سچا سو کہا

عمر یا رسول اللّٰہ ما تکلم من اجساد لا ارواح لها فقال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم والذی نفس محمد بیده ما انتم باسمع لما اقول
عمر نے یا رسول اللّٰہ کیا کلام کرتے ہو بدنوں سے کہ جنمیں روح نہیں فرمایا نبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے قسم ہے اسکی کہ جان محمد کی بیچ ہاتھ اسکے ہے نہیں ہو تم زیادہ سننے والے جو کہتا ہوں

منهم وفی روایة ما انتم باسمع منهم ولکن لا یجیبون متفق علیه وزاد البخاری قال قتادة احیاهم اللّٰہ حتی اسمعهم
ان سے اور ایک روایت میں تم سننے والے زیادہ نہیں ہو ان سے لیکن وے نہیں جواب دیتے متفق ہے اور زیادہ کیا بخاری نے کہا قتادہ نے زندہ کیا انکو اللّٰہ نے یہاں تک کہ سنایا انکو

قوله توبیخا وتصغیرا ونقمة وحسرة وندما **وعن** مروان والمسور بن مخرمة رضـ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قام
قول آنحضرت صلعم کا واسطے جھڑکی اور خواری اور غصہ کرنے اور واسطے اظہار افسوس اور پشیمانی کے اور روایت ہے مروان اور مسور بن مخرمہ رضـ سے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے

حین جاءه وفد هوازن مسلمین فسألوا ان یرد علیهم اموالهم وسبیهم فقال فاختاروا احدی الطائفتین اما السبی
جب آئے ایلچی ہوازن کے مسلمان ہو کر پھر درخواست کی کہ پھیر دیا جاوے انکو مال انکا اور بندی انکی سو فرمایا اختیار کرو ایک کو دو میں سے قیدی

واما المال قالوا فانا نختار سبینا فقام رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فاثنی علی اللّٰہ بما هو اهله ثم قال اما بعد فان اخوانکم
یا مال بولے سو ہم اختیار کرتے ہیں اپنے قیدیوں کو سو کھڑے ہوئے رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اور تعریف کی اللّٰہ کی جس سے وہ لائق ہے پھر فرمایا بعد اسکے پھر تحقیق بھائی تمہارے

قد جاؤا تائبین وانی قد رأیت ان ارد الیهم سبیهم فمن احب منکم ان یطیب ذلک فلیفعل ومن احب منکم ان یکون
آئے توبہ کرتے ہوئے اور بیشک میں نے دیکھا مناسب یہ کہ پھیر دوں انکو قیدی انکے پھر جسکو خوش لگے تم میں سے کہ خوشی کرے اس میں پھیر دے سو کرے اور جسکو خوش آوے تم میں

علی حظه حتی نعطیه ایاه من اول ما یفیء اللّٰہ علینا فلیفعل فقال الناس قد طیبنا ذلک یا رسول اللّٰہ فقال رسول اللّٰہ صلی
اپنے حصے پر رہنا یہاں تک کہ دیویں ہم اسکو عوض اسکا پہلے اس چیز سے کہ جو ہاتھ لگا دے اللّٰہ ہمکو سو کرے کہا لوگوں نے ہم خوش ہیں یا رسول اللّٰہ تب فرمایا رسول اللّٰہ صلی

اللّٰہ علیہ وسلم انا لا ندری من اذن منکم ممن لم یاذن فارجعوا حتی یرفع الینا عرفاؤکم امرکم فرجع الناس فکلمهم عرفاؤهم
اللّٰہ علیہ وسلم نے ہم فرق نہیں کر سکتے کہ کسنے اذن دیا تم میں سے اور کسنے نہیں سو پھر جاؤ یہاں تک کہ پہنچا دیں ہم پاس کارگذار تمہارے کام تمہارا سو پھر گئے لوگ کلام کیا ان سے کارگذاروں نے

ثم رجعوا الی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فاخبروه انهم قد طیبوا واذنوا رواه البخاری **وعن** عمران بن حصین رضـ قال
پھر آئے رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم پاس اور خبر دی کارگذاروں نے آنحضرت صلعم کو کہ وہ خوش ہوئے اور اذن دے دیا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمران بن حصین رضـ سے

کان ثقیف حلیفا لبنی عقیل فاسرت ثقیف رجلین من اصحاب رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم رجلا من بنی عقیل فاوثقوه فطر
تھے ثقیف حلیف بنی عقیل کے سو قیدی بنایا ثقیف نے دو مرد کو یاروں سے رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کے اور قیدی بنایا اصحاب رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو بنی عقیل سے پھر مضبوط باندھا اسکو

في الحرة فمر به رسول الله صلى الله عليه وسلم فناداه يا محمد يا محمد بم أخذت قال بجريرة حلفائكم ثقيف فتركه ومضى

حرہ میں سنگسار ہی تھا پس گزرے اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے پکارا اے محمد اے محمد کس سبب سے پکڑا گیا میں فرمایا سبب اپنے عہد والوں کے جو ثقیف ہیں

فناداه يا محمد يا محمد فرحمه رسول الله صلى الله عليه وسلم فرجع فقال ما شأنك قال إني مسلم فقال لو قلتها وأنت تملك

پھر پکارا اے محمد اے محمد پھر رحم کیا اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تشریف لائے دوسری دفعہ سو فرمایا کیا حال ہے تیرا عرض کیا کہ میں مسلمان ہوں فرمایا اگر کہتا تو

أمرك أفلحت كل الفلاح فقال ففداه رسول الله صلى الله عليه وسلم بالرجلين اللذين أسرتهما ثقيف رواه مسلم

اپنے کام کا تو مختار تو ہر طرح کی مراد کو پہنچتا سو کہا راوی نے پھر چھڑوا دیا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدلے میں ان دو مردوں کے جن کو قید کیا تھا ثقیف نے روایت کیا اس کو

الفصل الثاني

عن عائشة رض قالت لما بعث أهل مكة في فداء أسرائهم بعثت زينب رض في فداء أبي العاص بمال وبعثت

دوسری روایت ہے عائشہ رض سے بولیں جب بھیجا مکے والوں نے چھڑوانی اپنی قیدیوں کی بھیجا زینب رض نے ابی العاص کی چھڑوانی میں مال اور بھیجی

فيه بقلادة لها كانت عند خديجة أدخلتها بها على أبي العاص فلما رآها رسول الله صلى الله عليه وسلم رق لها رقة شديدة

اس مال کے ساتھ گلوبند اپنا جو تھا خدیجہ رض پاس دیا تھا خدیجہ رض نے زینب کو اس گلوبند کے ساتھ ابی العاص کے گھر جب دیکھا اس گلوبند کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نرم دل ہوئے

وقال إن رأيتم أن تطلقوا لها أسيرها وتردوا عليها الذي لها قالوا نعم وكان النبي صلى الله عليه وسلم أخذ عليه أن يخلي

اور فرمایا اگر جانتے ہو بہتر کہ چھوڑ دو اس کی قیدی کو اور پھیر دو اس کا مال عرض کیا ہاں اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم عہد لئے ہوئے کہ خالی کر دے

سبيل زينب إليه وبعث رسول الله صلى الله عليه وسلم زيد بن حارثة ورجلا من الأنصار فقال كونا ببطن يأجج حتى

راہ زینب کی آنحضرت کی طرف اور بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن حارثہ اور ایک مرد کو انصار میں سے اور فرمایا رہو تم دونو بطن یاجج میں

تمر بكما زينب فتصحباها حتى تأتيا بها رواه أحمد وأبو داود وعن ابن مسعود رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم لما

آوے تم پاس زینب پھر ساتھ ہو اس کے یہاں تک کہ لاؤ تم اس کو روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

أسر أهل بدر قتل عقبة بن أبي معيط والنضر بن الحارث ومن على أبي عزة الجمحي رواه في شرح السنة وعن ابن مسعود

قید کیا بدر والوں کو قتل کیا عقبہ بن ابی معیط اور نضر بن حارث کو اور احسان رکھا ابی عزہ جمحی پر روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور روایت ہے ابن مسعود

رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم لما أراد قتل عقبة بن أبي معيط قال من للصبية قال النار رواه أبو داود وعن

رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ارادہ کیا قتل عقبہ بن ابی معیط کا کہا کون غمخواری کرے گا لڑکوں کی فرمایا آگ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے

علي رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أن جبرئيل هبط عليه فقال له خيرهم يعني أصحابك في أسارى بدر القتل أو الفداء

علی رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اترے جبرئیل آپ پر سو فرمایا آنحضرت کو کہ اختیار دے ان کو یعنی اپنے اصحاب کو بدر کی قیدیوں میں قتل یا چھڑوائی

على أن يقتل منهم قابلا مثلهم قالوا الفداء ويقتل منا رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن عطية القرظي رض قال كنت

اس شرط پر کہ قتل ہوں ان صحابہ کے اگلے برس مانند ان کے تو انہوں نے اختیار کی چھڑوائی اور قتل ہونا ہم میں سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عطیہ قرظی رض سے

في سبي قريظة عرضنا على النبي صلى الله عليه وسلم فكانوا ينظرون فمن أنبت الشعر قتل ومن لم ينبت الشعر لم يقتل فكشفوا

بنی قریظہ کے قیدیوں میں لائے گئے ہم سب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سو لوگ نگاہ کرتے تھے کہ جس کا نکلا ہو بال زیر ناف قتل کیا جاوے اور جس کا نہ نکلا ہو بال نہ قتل

عانتي فوجدوها لم تنبت فجعلوني في السبي رواه أبو داود وابن ماجه والدارمي وعن علي رض قال خرج عبدان

کیا گیا سو کھولا میرا زیر ناف پھر نہ پایا مجھ کو قیدیوں میں رکھا روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا نکلے کئی غلام

إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم يعني يوم الحديبية قبل الصلح فكتب إليه مواليهم قالوا يا محمد والله ما خرجوا إليك رغبة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف یعنے حدیبیہ کے دن پہلے صلح سے سو لکھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مولی انکے کہ اے محمد قسم اللہ کی نہیں گئے تیرے پاس اچھا سمجھ کر

في دينك وإنما خرجوا هربا من الرق فقال ناس صدقوا يا رسول الله ردهم إليهم فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما أراكم

دین کو تیرے اور بس گئے بھاگ کر غلامی سے سو کہا لوگوں نے سچ کہا ہے یا رسول اللہ پھیر دے انکو انکی طرف غصہ ہوا رسول اللہ نے اللہ کی رحمت ان پر اور سلام اور فرمایا نہیں دیکھتا تمکو

تنتهون يا معشر قريش حتى يبعث الله عليكم من يضرب رقابكم على هذا وأبى أن يردهم وقال هم عتقاء الله رواه أبو داود

کہ باز آؤ اے گروہ قریش کے یہاں تک کہ بھیجے اللہ تم پر اس شخص کو جو مارے گردن تمہاری اس پر اور انکار کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پھیرنے کو اور فرمایا وہ آزاد کئے ہیں اللہ کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

الفصل الثالث عن ابن عمر رض قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم خالد بن الوليد إلى بني جذيمة فدعاهم إلى الإسلام فلم يحسنوا

فصل تیسری روایت ہے ابن عمر رض سے کہا بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو بنی جذیمہ کی طرف سو بلایا انکو خالد نے اسلام کی طرف سو نہ اچھی طرح

أن يقولوا أسلمنا فجعلوا يقولون صبأنا صبأنا فجعل خالد يقتل ويأسر ودفع إلى كل رجل منا أسيره حتى إذا كان يوم أمر

کہہ سکے کہ اسلام لائے ہم سو لگے کہنے ہم صابی ہوئے ہم صابی ہوئے پھر شروع کیا خالد نے قتل انکا اور قید کرنا اور دیا ہر شخص کو ہم میں سے قیدی اپنے اپنے یہاں تک کہ جب ہوا ایک دن حکم

خالد أن يقتل كل رجل منا أسيره فقلت والله لا أقتل أسيري ولا يقتل رجل من أصحابي أسيره حتى قدمنا إلى النبي صلى الله عليه

خالد نے کہ قتل کرے ہر شخص ہم میں سے اپنے اپنے قیدی کو پھر کہا میں نے قسم اللہ کی نہیں قتل کرونگا اسیر اپنا اور نہ قتل کریگا کوئی میرے یاروں میں سے اسیر اپنا یہاں تک کہ آئے ہم نبی صلی اللہ علیہ

وسلم فذكرناه فرفع يديه فقال اللهم إني أبرأ إليك مما صنع خالد مرتين رواه البخاري

وسلم پاس اور ذکر کیا ہمنے اس قصے کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر فرمایا اے اللہ بیشک میں عرض کرتا ہوں تیری طرف اپنی ناخوشی اس کام سے جو کیا خالد نے دو مرتبہ

باب الأمان

الفصل الأول

عن أم هانئ بنت أبي طالب رض قالت ذهبت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفتح فوجدته يغتسل وفاطمة ابنته تستره بثوب

ام ہانی بنت ابی طالب رض سے بولیں گئی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں فتح کے برس سو پایا میں نے آپکو نہاتے تھے اور فاطمہ بیٹی آپکی پردہ کئے تھی

فسلمت فقال من هذه فقلت أنا أم هانئ بنت أبي طالب فقال مرحبا بأم هانئ فلما فرغ من غسله قام فصلى ثماني ركعات ملتحفا في ثوب ثم

سو سلام علیک کیا میں نے سو فرمایا کون ہے یہ عورت عرض کی میں نے ام ہانی بنت ابی طالب سو فرمایا واہ واہ اچھی ام ہانی آئی پھر جب فارغ ہوئے غسل سے کھڑے ہوئے اور پڑھیں آٹھ رکعتیں ایک کپڑا لپیٹ کر

انصرف فقلت يا رسول الله زعم ابن أمي علي أنه قاتل رجلا أجرته فلان بن هبيرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أجرنا من أجرت

فارغ ہوئے تو عرض کی میں نے یا رسول اللہ کہتا ہے میری ماں کا بیٹا جو علی ہے یہہ کہ قتل کرنے والا ہے ایک کو جسکو امان دیا میں نے جو فلانا بیٹا ہبیرہ کا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر امان دیا ہم نے جسکو

يا أم هانئ قالت أم هانئ وذلك ضحى متفق عليه وفي رواية للترمذي قالت أجرت رجلين من أحمائي فقال رسول الله صلى الله عليه

امان دیا تو نے اے ام ہانی بولیں ام ہانی اور وہ وقت تھا چاشت کی نماز کا اور ایک روایت میں ترمذی کی بولیں پناہ دیا میں نے دو مردوں کو جو کہ اقربا سے تھے میرے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قد أمنا من أمنت

وسلم نے مقرر امان دیا ہم نے اسکو جسکو تو امان دیا

الفصل الثاني

عن أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن المرأة لتأخذ للقوم يعني تجير على المسلمين

دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت لیتی ہے قوم کو یعنے امان دیتی ہے مسلمانوں پر

رواه الترمذي وعن عمرو بن الحمق رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أمن رجلا على نفسه فقتله أعطي لواء

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمرو بن الحمق رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو اپنے اوپر لیوے امان کسی کا پھر قتل کرے اسکو دیا جاوے گا جھنڈا

الغدر يوم القيامة رواه في شرح السنة وعن سليم بن عامر قال كان بين معاوية وبين الروم عهد وكان يسير نحو بلادهم

بے وفائی کا روز قیامت کے روایت کیا اسکو شرح سنت میں ۔ اور روایت ہے سلیم بن عامر سے کہا تھا معاویہ اور روم کے درمیان عہد اور تھا معاویہ کہ چلا جاتا انکے شہر کی طرف

حتى اذا انقضى العهد اغار عليهم فجاء رجل على فرس او برذون وهو يقول الله اكبر الله اكبر وفاء لا غدر فنظروا فاذا هو عمرو بن

یہاں تک کہ جب پورا ہو عہد چڑھائی کی ان پر پس آیا ایک مرد گھوڑے پر یا ترکی گھوڑے پر کہتا ہوا اللہ اکبر اللہ اکبر وفا کرنا عہد نہ کہ توڑنا سو لوگوں نے دیکھا سو اچانک وہ عمرو بن

عبسة فسأله معاوية عن ذلك فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من كان بينه وبين قوم عهد فلا يحلن عهدا ولا

عبسہ تھا سو پوچھا اسکو معاویہ نے اس سے تب کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو شخص کہ ہو اس کے اور کسی قوم کے درمیان عہد تو نہ توڑے اس کو اور

يشدنه حتى يمضي امده او ينبذ اليهم على سواء قال فرجع معاوية بالناس رواه الترمذي وابو داود وعن ابي رافع قال

نہ باندھے یہاں تک کہ پوری ہو مدت اسکی یا پھینک دے انکی طرف پیغام برابری کا کہا سو پھرا معاویہ لوگوں کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور روایت ہے ابی رافع سے کہا

بعثني قريش الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم القي في قلبي الاسلام فقلت يا رسول الله اني لا ارجع

بھیجا مجھ کو قریش نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھر جب دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈالا گیا میرے دل میں اسلام سو کہا میں نے یا رسول اللہ میں نہ پھروں گا

اليهم ابدا قال اني لا اخيس بالعهد ولا احبس البرد ولكن ارجع فان كان في نفسك الذي في نفسك الآن فارجع قال فذهبت ثم اتيت

انکی طرف کبھی فرمایا کہ میں نہیں توڑتا عہد کو اور نہ قید کرتا ہوں ایلچیوں کو ولیکن پھر جا اور اگر رہے تیرے جی میں جو اب ہے تیرے جی میں تو پھر آئیو کہا سو گیا میں پھر آیا

النبي صلى الله عليه وسلم فاسلمت رواه ابو داود وعن نعيم بن مسعود رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لرجلين جاءا من عند

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اور اسلام لایا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے نعیم بن مسعود رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو مردوں کو جو آئے تھے

مسيلمة اما والله لولا ان الرسل لا تقتل لضربت اعناقكما رواه احمد وابو داود وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده رض ان

مسیلمہ کے پاس سے خبردار قسم ہے اللہ کی اگر نہ ہوتی یہ بات کہ ایلچی نہیں قتل کئے جاتے تو البتہ مارتا میں گردنیں تمہاری روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اس نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في خطبته اوفوا بحلف الجاهلية فانه لا يزيده يعني الاسلام الا شدة ولا تحدثوا حلفا في

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خطبے میں اپنے پوری کرو جاہلیت کی قسم کو کیونکہ زیادہ نہیں کرتا اسکو یعنی اسلام مگر مضبوطی اور نیا نہ نکالو حلف

الاسلام رواه الترمذي من طريق حسين بن ذكوان عن عمرو وقال حسن وذكر حديث علي المسلمون تتكافأ دماؤهم في كتاب

اسلام میں روایت کیا اسکو ترمذی نے طریق حسین بن ذکوان سے عمرو سے اور کہا حسن ہے اور ذکر کی گئی حدیث علی کی جسکے اول میں ہے مسلمان برابر ہیں خون انکے کتاب

القصاص الفصل الثالث عن ابن مسعود رض قال جاء ابن النواحة وابن اثال رسولا مسيلمة الى رسول الله صلى الله عليه و

القصاص میں فصل تیسری روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا آیا ابن النواحہ اور ابن اثال جو دونوں قاصد تھے مسیلمہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

سلم فقال لهما اتشهدان اني رسول الله فقالا نشهد ان مسيلمة رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم آمنت بالله ورسله لو

سلم پاس سو فرمایا ان دونوں کو کیا گواہی دیتے ہو کہ میں رسول اللہ کا ہوں سو کہا ان دونوں نے گواہی دیتے ہیں ہم کہ مسیلمہ رسول اللہ کا ہے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان لایا میں اللہ پر اور اسکے رسولوں پر اگر

كنت قاتلا رسولا لقتلتكما قال عبد الله فمضت السنة ان الرسل لا تقتل رواه احمد

ہوتا میں قتل کرنے والا قاصد کا البتہ قتل کرتا میں تم دونوں کو کہا عبد اللہ نے سو جاری ہوئی سنت یہ کہ نہیں مارے جاتے قاصد روایت کیا اسکو احمد نے

باب قسمة الغنائم والغلول فيها

باب غنیمتوں کے تقسیم کرنے کا اور ان میں خیانت کرنے کا

الفصل الاول عن ابي هريرة رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فلم تحل الغنائم لاحد من قبلنا ذلك بان الله رأى ضعفنا

پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سو حلال نہیں ہوئیں غنیمتیں کسی کو ہم سے پہلے یہ اسواسطے کہ اللہ تعالی نے نظر کی ہماری

وعجزنا فطيبها لنا متفق عليه وعن ابي قتادة رض قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم عام حنين فلما التقينا كانت للمسلمين

عاجزی اور ضعف پر سو حلال کر دیا انکو ہمارے واسطے متفق علیہ اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہا نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جس سال حنین ہوا سو جب مقابلہ ہوا ہمارا تھا مسلمانوں کو

جولة فرأيت رجلا من المشركين قد علا رجلا من المسلمين فضربته من ورائه على حبل عاتقه بالسيف فقطعت الدرع وأقبل

علي فضمني ضمة وجدت منها ريح الموت ثم أدركه الموت فأرسلني فلحقت عمر بن الخطاب فقلت ما بال الناس قال أمر الله ثم رجعوا

وجلس النبي صلى الله عليه وسلم فقال من قتل قتيلا له عليه بينة فله سلبه فقلت من يشهد لي ثم جلست فقال النبي صلى الله

عليه وسلم مثله فقلت من يشهد لي ثم جلست فقال النبي صلى الله عليه وسلم مثله فقمت فقال ما لك يا أبا قتادة فأخبرته فقال

رجل صدق وسلبه عندي فأرضه مني فقال أبو بكر لاها الله إذا لا يعمد إلى أسد من أسد الله يقاتل عن الله ورسوله

فيعطيك سلبه فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق فأعطه فأعطانيه فابتعت به مخرفا في بني سلمة فإنه لأول

مال تأثلته في الإسلام متفق عليه وعن ابن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أسهم للرجل ولفرسه ثلاثة

أسهم سهما له وسهمين لفرسه متفق عليه وعن يزيد بن هرمز قال كتب نجدة الحروري إلى ابن عباس يسأله عن العبد والمرأة يحضران

المغنم هل يقسم لهما فقال ليزيد اكتب إليه أنه ليس لهما سهم إلا أن يحذيا وفي رواية كتب إليه ابن عباس إنك كتبت تسألني هل كان

رسول الله صلى الله عليه وسلم يغزو بالنساء وهل كان يضرب لهن بسهم فقد كان يغزو بهن يداوين المرضى ويحذين من الغنيمة

وأما السهم فلم يضرب لهن بسهم رواه مسلم وعن سلمة بن الأكوع رض قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم بظهره مع

رباح غلام رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا معه فلما أصبحنا إذا عبد الرحمن الفزاري قد أغار على ظهر رسول الله صلى الله

عليه وسلم فقمت على أكمة فاستقبلت المدينة فناديت ثلاثا يا صباحاه ثم خرجت في آثار القوم أرميهم بالنبل وأرتجز أقول أنا ابن

الأكوع واليوم يوم الرضع فما زلت أرميهم وأعقر بهم حتى ما خلق الله من بعير من ظهر رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا

وراء ظهري ثم اتبعتهم ارميهم حتى ألقوا أكثر من ثلاثين بردة وثلاثين رمحا يستخفون ولا يطرحون شيئا إلا جعلت

اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال۔ پھر میں نے پیچھا کیا ان کا تیر چلاتا ہوا یہاں تک کہ ڈال دئیے انہوں نے تیس سے زیادہ چادریں اور تیس نیزے ہلکا ہونے کو اور نہیں ڈالتے تھے کچھ اسباب مگر میں کرتا

عليه آراما من الحجارة يعرفها رسول الله صلى الله عليه وسلم وأصحابه حتى رأيت فوارس رسول الله صلى الله عليه وسلم ولحق أبو

اس پر نشان پتھروں سے کہ پہچانے اس کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب آپ کے یہاں تک کہ دیکھا میں نے سواروں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور پہنچا ابو

قتادة فارس رسول الله صلى الله عليه وسلم بعبد الرحمن فقتله وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير فرساننا اليوم

قتادہ سوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عبد الرحمن کے پاس پس قتل کیا ابو قتادہ نے اس کو اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر سوار ہمارے آج

أبو قتادة وخير رجالتنا سلمة قال ثم أعطاني رسول الله صلى الله عليه وسلم سهمين سهم الفارس وسهم الراجل فجمعهما لي

ابو قتادہ ہے اور بہتر پیدل ہمارے لوگوں میں سے سلمہ ہے کہا سلمہ نے پھر دیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو حصے حصہ سوار اور حصہ پیدل کا پس جمع کیا دونوں حصے

جميعا ثم أردفني رسول الله صلى الله عليه وسلم وراءه على العضباء راجعين إلى المدينة رواه مسلم وعن ابن عمر رضي الله عنه أن

تمامی میرے لیے پھر ردیف کیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے عضباء پر اس حال میں کہ پھرے جاتے تھے مدینہ کی طرف روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ينفل بعض من يبعث من السرايا لأنفسهم خاصة سوى قسمة عامة الجيش متفق عليه وعنه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ دیتے تھے بعض کو جنہیں کہ بھیجتے تھے لشکروں میں سے خاص ان کی ذات کے لئے سوا حصے لشکر کے۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے اسی سے

قال نفلنا رسول الله صلى الله عليه وسلم نفلا سوى نصيبنا من الخمس فأصابني شارف والشارف المسن الكبير متفق عليه وعنه قال

کہا زیادہ دیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا ہمارے حصے کے جو تھا خمس سے سو ملا مجھ کو ایک اونٹ اور اونٹ بوڑھا بڑا۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا

ذهبت فرس له فأخذها العدو فظهر عليهم المسلمون فرد عليه في زمن رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي رواية أبق عبد

کہ جاتا رہا گھوڑا اس کا پھر لے لیا اس کو دشمن نے پھر غالب آئے ان پر مسلمان سو دے دیا ابن عمر کو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ایک روایت میں ہے کہ بھاگا

له فلحق بالروم فظهر عليهم المسلمون فرده عليه خالد بن الوليد بعد النبي صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن جبير بن مطعم

اس کا غلام سو جا ملا روم میں پھر غالب آئے ان پر اسلام والے پھر دے دیا ابن عمر کو خالد بن ولید نے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے جبیر بن مطعم

قال مشيت أنا وعثمان بن عفان إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقلنا أعطيت بني المطلب من خمس خيبر وتركتنا ونحن بمنزلة واحدة

کہا گئے ہم اور عثمان بن عفان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا ہم نے دیا آپ نے بنی مطلب کو خمس خیبر کا اور چھوڑ دیا ہم کو حالانکہ ہم اور وہ ایک

منك فقال إنما بنو هاشم وبنو المطلب شيء واحد قال جبير ولم يقسم النبي صلى الله عليه وسلم لبني عبد شمس وبني نوفل

مجھ سے فرمایا سوائے اس کے نہیں کہ بنی ہاشم اور بنی مطلب ایک ہیں کہا جبیر نے اور نہ تقسیم کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کے لئے

شيئا رواه البخاري وعن أبي هريرة رضي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيما قرية أتيتموها وأقمتم فيها فسهمكم فيها

کچھ روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس گاؤں کو آئے تم انہیں اور ٹھہرے تم اس میں تو حصہ تمہارا

وأيما قرية عصت الله ورسوله فإن خمسها لله ولرسوله ثم هي لكم رواه مسلم وعن خولة الأنصارية رضي قالت سمعت رسول الله

اور جو بستی کہ نافرمانی کی اللہ اور رسول کی سو تحقیق پانچواں حصہ اس کا واسطے اللہ کے اور رسول کے ہے پھر باقی تمہارا ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے خولہ انصاریہ رض سے کہا سنا میں نے

صلى الله عليه وسلم يقول إن رجالا يتخوضون في مال الله بغير حق فلهم النار يوم القيامة رواه البخاري وعن أبي هريرة رضي قال

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ لوگ تصرف کرتے ہیں اللہ کے مال میں بغیر حق کے سو ان کے لئے آگ ہے دن قیامت کے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا

قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَذَكَرَ الْغُلُوْلَ فَعَظَّمَهُ وَعَظَّمَ اَمْرَهُ ثُمَّ قَالَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ

اور کہتے ہیں کہ ہم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن کھڑے ہوئے اور ذکر فرمایا خیانت غنیمت کا پھر سخت جانا اسکو اور بڑا جانا اسکے حال کو پھر فرمایا نہ پاؤں میں تم میں سے کسی کو کہ آوے قیامت کے دن اپنی گردن پر

بَعِيْرٌ لَهٗ رُغَاءٌ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ فَرَسٌ لَهٗ

اونٹ لیکر جسکی آواز ہو رہی ہو کہتا ہو یا رسول اللہ میری فریاد کو پہنچ تو میں کہوں کہ میں تیرے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں میں نے تجھکو پہنچا دیا تھا نہ پاؤں میں تم میں سے کسی کو کہ آوے قیامت کے دن اپنی گردن پر گھوڑا لیکر جسکی

حَمْحَمَةٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ شَاةٌ لَهَا

آواز ہو رہی ہو پھر کہے یا رسول اللہ میری فریاد کو پہنچ سو میں کہوں کہ اختیار نہیں میرا تیرے لیے کچھ مقرر میں نے پہنچا دیا تجھے اب نہ ہو کہ پاؤں میں کسی کو تمہارے حاضر ہو قیامت کے دن اپنی گردن پر بکری لیکر جسکی

ثُغَاءٌ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ نَفْسٌ لَهَا صِيَاحٌ

آواز ہو رہی ہو کہے یا رسول اللہ فریاد کو پہنچ میری اور کہوں میں نہیں ہوں مالک تیرے لیے کسی چیز کا مقرر میں نے پہنچا دیا تجھے اب نہ ہو کہ پاؤں میں کسی کو تمہارے کہ حاضر ہو قیامت کے دن اپنی گردن پر کسی کو لیکر جس کی چلاہٹ ہو

فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ رِقَاعٌ تَخْفِقُ فَيَقُوْلُ

پھر کہے یا رسول اللہ فریاد کو پہنچ اور کہوں میں نہیں مالک ہوں تیرے لیے کسی چیز کا مقرر میں نے تجھے پہنچا دیا اب نہ ہو کہ پاؤں میں کسی کو تمہارے کہ حاضر ہو قیامت کے دن اپنی گردن پر کپڑے لیکر جو ہلتے ہوں پھر کہے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ صَامِتٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

یا رسول اللہ فریاد کو پہنچ میری اور کہوں میں نہیں ہوں مالک تیرے لیے کسی چیز کا مقرر میں نے پہنچا دیا تجھکو اب نہ ہو کہ پاؤں میں تمہارے کسی کو کہ حاضر ہو روز قیامت کو اپنی گردن پر سونا چاندی لیکر پھر کہے یا رسول اللہ

اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ وَهُوَ اَتَمُّ وَعَنْهُ قَالَ اَهْدٰى رَجُلٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میری فریاد کو پہنچ اور کہوں میں نہیں ہے میرا اختیار تیرے لیے کچھ مقرر پہنچا دیا میں نے تجھکو اور لفظ مسلم کا ہے اور لفظ تمام تر یہی ہے اور انہی سے ہے کہا ہدیہ بھیجا ایک مرد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ غُلَامًا يُقَالُ لَهٗ مِدْعَمٌ فَبَيْنَمَا مِدْعَمٌ يَحُطُّ رَحْلًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَصَابَهٗ سَهْمٌ عَائِرٌ فَقَتَلَهٗ فَقَالَ النَّاسُ هَنِيْئًا لَهُ الْجَنَّةُ

وسلم کے لیے ایک غلام کہا جاتا تھا مدعم پس جس وقت کہ مدعم اتارتا تھا اسباب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ناگہاں لگا اسکو تیر ناگہانی پھر قتل کیا اسکو سو کہا لوگوں نے مبارک ہو اسکو جنت

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِيْ اَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْمَغَانِمِ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ لَتَشْتَعِلُ

نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں قسم اسکی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے مقرر کملی جسکو لیا تھا خیبر کے دن غنیمتوں سے کہ نہ پہنچی تھی اسکو تقسیم البتہ شعلہ مارتی

عَلَيْهِ نَارًا فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ النَّاسُ جَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ اَوْ شِرَاكَيْنِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكٌ مِنْ نَارٍ اَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ مُتَّفَقٌ

اسپر آگ ہو کر پھر جب سنا اسکو لوگوں نے لایا ایک مرد نے ایک تسمہ یا دو تسمے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا یہ ایک تسمہ آگ کا ہے یا یہ دو تسمے آگ کے ہیں

عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ كَانَ عَلٰى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهٗ كِرْكِرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا تھا اسباب پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک مرد کہا جاتا تھا اسکو کرکرہ پھر مر گیا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوْا يَنْظُرُوْنَ فَوَجَدُوْا عَبَاءَةً قَدْ غَلَّهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ كُنَّا نُصِيْبُ فِيْ مَغَازِيْنَا الْعَسَلَ

وہ آگ میں ہے سو گئے لوگ دیکھنے کو سو پایا ایک کملی کہ خیانت کی تھی اس نے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا تھے ہم پاتے لڑائیوں میں شہد

وَالْعِنَبَ فَنَاْكُلُهٗ وَلَا نَرْفَعُهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ اَصَبْتُ جِرَابًا مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَالْتَزَمْتُهٗ فَقُلْتُ لَا اُعْطِي

اور انگور سو کھا لیتے انکو اور نہ اٹھا لیتے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے کہا پایا میں نے ایک چمڑے کا تھیلا چربی کا خیبر کے دن سو لپٹ گیا اسکو سو کہا میں نے نہ دونگا

الْيَوْمَ اَحَدًا مِنْ هٰذَا شَيْئًا فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ اِلَيَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ مَا اُعْطِيْكُمْ

آج کسی کو اس میں سے کچھ سو پھر کر دیکھا سو ناگہاں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہنستے تھے میری طرف متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی جسکے شروع میں ہے

فی باب بیع الولاء **الفصل الثاني** عن ابي امامة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله تعالى فضلني على الانبياء او قال

باب بیع الولاء کے فصل دوسری روایت ہے ابی امامہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مقرر اللہ تعالی نے فضیلت دی مجھکو پیغمبروں پر یا فرمایا فضیلت دی

فضل امتي على الامم واحل لنا الغنائم رواه الترمذي وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يومئذ يعني يوم حنين من قتل

میری امت کو امتوں پر اور حلال کیا ہمارے لئے غنیمتوں کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسدن یعنی حنین کے روز جسنے قتل کیا

كافرا فله سلبه فقتل ابو طلحة يومئذ عشرين رجلا واخذ اسلابهم رواه الدارمي وعن عوف بن مالك الاشجعي و

کافر کو سو اسکے لئے ہیں اسباب اسکا پھر قتل کیا ابوطلحہ نے اسدن بیس مرد اور لیا اسباب انکا روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے عوف بن مالک الاشجعی اور

خالد بن الوليد رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى في السلب للقاتل ولم يخمس السلب رواه ابو داود وعن عبد

خالد بن ولید رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا اسباب میں قاتل کے لئے اور خمس نہ لیا اسباب کا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عبد

الله بن مسعود رض قال نفلني رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم بدر سيف ابي جهل وكان قتله رواه ابو داود وعن عمير مولى

اللہ بن مسعود رض سے کہا زیادہ دیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن تلوار ابی جہل کی اور تھا ابن مسعود قاتل اسکا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عمیر مولی

ابي اللحم رض قال شهدت خيبر مع ساداتي فكلموا في رسول الله صلى الله عليه وسلم فكلموه اني مملوك فامرلي فقلدت سيفا فاذا

ابی اللحم رض سے کہا حاضر ہوا میں خیبر میں اپنے سرداروں کے ساتھ سو گفتگو کی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ میرے اور کہا آپ سے کہ میں مملوک ہوں سو حکم دیا مجھکو پس گلے میں ڈالی میں نے تلوار

انا اجره فامرلي بشيء من خرثي المتاع وعرضت عليه رقية كنت ارقي بها المجانين فامرني بطرح بعضها وحبس بعضها

کھینچتا تھا میں اسکو سو حکم فرمایا میرے لئے کچھ تھوڑا اسباب میں اور ظاہر کیا میں نے آپ پر منتر جو پڑھتا تھا اسکو دیوانوں پر حکم دیا مجھے چھوڑ دینا اسکے بعض اور

رواه الترمذي وابو داود الا ان روايته انتهت عند قوله المتاع وعن مجمع بن جارية قال قسمت خيبر على اهل الحديبية

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے مگر روایت ابی داود کی تمام ہوئی نزدیک قول آنحضرت کے جو المتاع ہے اور روایت ہے مجمع بن جاریہ سے کہا تقسیم کیا گیا خیبر کا حصہ حدیبیہ والوں پر

فقسمها رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمانية عشر سهما وكان الجيش الفا وخمسمائة فيهم ثلثمائة فارس فاعطى الفارس

سو تقسیم کیا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھارہ حصے اور تھا لشکر پندرہ سو انمیں تین سو سوار سو دیا سوار کو

سهمين والراجل سهما رواه ابو داود وقال حديث ابن عمر اصح والعمل عليه اتى الوهم في حديث مجمع انه قال ثلثمائة فارس وانما كانوا

دو حصے اور پیادے کو ایک حصہ روایت کیا اسکو ابوداود نے اور کہا حدیث ابن عمر کی بہت صحیح ہے اور عمل اسی پر ہے اور وہم ہوا حدیث مجمع میں کہ اسنے کہا تین سو سوار اور تھے

مائتي فارس وعن حبيب بن مسلمة الفهري قال شهدت النبي صلى الله عليه وسلم نفل الربع في البداة والثلث في الرجعة

دو سو سوار اور روایت ہے حبیب بن مسلمہ الفہری سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ دیتے ربع ابتدا میں اور ثلث پھرنے میں

رواه ابو داود وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ينفل الربع بعد الخمس والثلث بعد الخمس اذا قفل رواه ابو داود وعن

روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے اسی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ دیتے تھے ربع بعد خمس کے اور تہائی بعد خمس کے جب رجوع کرتے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے

ابي الجويرية الجرمي قال اصبت بارض الروم جرة حمراء فيها دنانير في امرة معاوية وعلينا رجل من اصحاب رسول الله صلى الله

ابی جویریہ جرمی سے کہا پایا میں نے روم کی زمین میں ایک گھڑا سرخ کہ اسمیں دینار تھے معاویہ کی حکومت میں اور تھا ہم پر حاکم ایک مرد اصحاب سے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم من بني سليم يقال له معن بن يزيد فاتيته بها فقسمها بين المسلمين واعطاني منها مثل ما اعطى رجلا منهم ثم قال

علیہ وسلم کے بنی سلیم سے کہا جاتا تھا اسکو معن بن یزید سو لایا میں اس گھڑے کو اسکے پاس سو تقسیم کیا درمیان مسلمانوں کے اور دیا مجھکو ویسا ہی جو دیا ایک کو انمیں پھر کہا

لولا انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا نفل الا بعد الخمس لاعطیتک رواہ ابو داؤد وعن ابی موسی الاشعری رض
اگر سنا نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے زیادہ نہیں مگر بعد خمس کے تو البتہ دیتا میں تجھ کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے

قال قدمنا فوافقنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین افتتح خیبر فاسہم لنا او قال فاعطانا منہا وما قسم لاحد غاب عن فتح خیبر
کہا آئے ہم لوگ سو اتفاقاً پایا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سو فتح کیا خیبر کو سو حصہ دیا ہمکو یا کہا سو دیا ہمکو اس غنیمت سے اور نہ حصہ دیا کسی کو کہ غائب تھا فتح خیبر سے

منہا شیئا الا لمن شہد معہ الا اصحاب سفینتنا جعفرا واصحابہ اسہم لہم معہم رواہ ابو داؤد وعن یزید بن خالد
اس غنیمت میں سے مگر جو حاضر تھا ساتھ آپ کے مگر کشتی والے ہمارے جعفر اور اصحاب انکے دیا انکو ساتھ ان کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے یزید بن خالد سے

ان رجلا من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم توفی یوم خیبر فذکروا لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال صلوا علی صاحبکم
کہ ایک مرد نے اصحاب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وفات پائی خیبر کے دن پھر خبر ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سو فرمایا نماز ادا کرو تم اپنے رفیق پر

فتغیرت وجوہ الناس لذلک فقال ان صاحبکم غل فی سبیل اللہ ففتشنا متاعہ فوجدنا خرزا من خرز یہود لا یساوی
سو بدل گئے چہرے لوگوں کے واسطے اسکے پھر فرمایا کہ تمہارے رفیق نے خیانت کی اللہ کی راہ میں سو تلاشی کی ہم نے اسکے متاع کی سو پایا ہم نے ایک مہرہ مہروں سے یہود کے

درہمین رواہ مالک وابو داؤد والنسائی وعن عبد اللہ بن عمرو رض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اصاب
دو درہم کے روایت کیا اسکو مالک نے اور ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پاتے

غنیمۃ امر بلالا فنادی فی الناس فیجیئون بغنائمہم فیخمسہ ویقسمہ فجاء رجل یوما بعد ذلک بزمام من شعر فقال
غنیمت حکم فرماتے بلال کو سو آواز دیتا لوگوں میں سو لے آتے اپنی غنیمتوں کو پھر خمس لیتے اسکا اور حصے کرتے سو لایا ایک مرد نے بعد اسکے ایک مہار بالوں کی

یا رسول اللہ ہذا فیما کنا اصبناہ من الغنیمۃ قال اسمعت بلالا ینادی ثلثا قال نعم قال فما منعک ان تجیء بہ فاعتذر قال کن انت
یا رسول اللہ یہ بھی ہے جو پائی ہم نے غنیمت فرمایا بھلا سنا تھا تو نے بلال کو پکارتے تین دفعہ عرض کیا ہاں فرمایا پھر کس چیز نے روکا تجھکو اسکے لانے سے سو بہانہ کیا فرمایا تو

تجیء بہ یوم القیمۃ فلن اقبلہ عنک رواہ ابو داؤد وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لاویگا اسکو قیامت کے دن پھر ہرگز قبول نہ کرونگا اسکو تجھ سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے دادا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وابا بکر وعمر حرقوا متاع الغال وضربوہ رواہ ابو داؤد وعن سمرۃ بن جندب رض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور ابا بکر اور عمر نے جلا دیے اسباب خیانت کرنے والے کے اور مارا اسکو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے سمرہ بن جندب رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یقول من یکتم غالا فانہ مثلہ رواہ ابو داؤد وعن ابی سعید رض قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن شری المغانم
فرماتے جس نے چھپایا خیانت کرنے والے کو سو وہ مثل اسکے ہی ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خریدنے سے غنیمتوں کے

حتی تقسم رواہ الترمذی وعن ابی امامۃ رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ نہی ان تباع السہام حتی تقسم رواہ الدارمی
تقسیم ہونے تک روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ منع فرمایا بیچنے سے حصوں کے جب تک تقسیم ہو روایت کیا اسکو دارمی نے

وعن خولۃ بنت قیس رض قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان ہذا المال خضرۃ حلوۃ فمن اصابہ بحقہ
اور روایت ہے خولہ بنت قیس رض سے بولیں سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے مقرر یہ مال سبز شیریں ہے پھر جو لے اسکو حلال کی راہ سے

بورک لہ فیہ ورب متخوض فیما شاءت بہ نفسہ من مال اللہ ورسولہ لیس لہ یوم القیمۃ الا النار رواہ الترمذی وعن ابن عباس رض
برکت دی جاتی ہے اسکے لئے اس میں اور بہتیرے تصرف کرنے والے ہیں اس چیز میں جو چاہتا ہے جی اسکا مال اللہ اور رسول کے سے نہیں ہے اسکے لئے قیامت کے دن مگر آگ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے

أن النبي صلى الله عليه وسلم تنفل سيفه ذا الفقار يوم بدر رواه أحمد وابن ماجة وزاد الترمذي وهو الذي رأى فيه الرؤيا يوم أحد وعن رويفع بن

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نفل دیا اپنی تلوار جسکو ذو الفقار کہتے تھے بدر کے دن روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ترمذی نے وہ وہی ہے جو دیکھا آنحضرت نے اس میں خواب احد کے دن اور روایت ہے رویفع

ثابت رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يركب دابة من فيء المسلمين حتى إذا أعجفها ردها فيه ومن كان

ثابت سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر سو نہ سوار ہو جانور پر لوٹ کے مال سے مسلمانوں کے یہاں تک کہ جب دبلا کر دے اسکو پھیر دے اس میں اور جو شخص

يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يلبس ثوبا من فيء المسلمين حتى إذا أخلقه رده فيه رواه أبو داود وعن محمد بن أبي المجالد عن عبد الله بن أبي

ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر تو نہ پہنے کپڑا مسلمانوں کی غنیمت سے یہاں تک کہ جب پرانا ہو پھیر دے اسکو اسی غنیمت میں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے محمد بن ابی المجالد سے

أوفى قال قلت هل كنتم تخمسون الطعام في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أصبنا طعاما يوم خيبر فكان الرجل يجيء فيأخذ

اوفی سے کہا میں نے کیا تھے تم خمس لیتے کھانے کی چیز میں زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا پایا ہم نے کھانا خیبر کی لڑائی کے دن سو تھا آدمی آتا تھا اور لیتا تھا

منه مقدار ما يكفيه ثم ينصرف رواه أبو داود وعن ابن عمر رض أن جيشا غنموا في زمن رسول الله صلى الله عليه وسلم طعاما

اس میں سے موافق اپنے کام کے پھر چلا جاتا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ ایک لشکر نے پایا غنیمت میں زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلہ

وعسلا فلم يؤخذ منهم الخمس رواه أبو داود وعن القاسم مولى عبد الرحمن عن بعض أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال كنا

اور شہد کو سو نہ لیا گیا ان سے خمس روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے قاسم مولی عبد الرحمن سے بعض اصحاب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا

نأكل الجزور في الغزو ولا نقسمه حتى إذا كنا لنرجع إلى رحالنا وأخرجتنا منه مملوءة رواه أبو داود وعن عبادة بن الصامت

کھاتے تھے ہم اونٹ لڑائی میں اور تقسیم نہ کرتے اسکو یہاں تک کہ جب رجوع کرتے ہم اپنے اسباب کی طرف خرجین ہمارے بھرے ہوتے اس سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عبادہ بن صامت

رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول أدوا الخياط والمخيط وإياكم والغلول فإنه عار على أهله يوم القيامة رواه الدارمي ورواه النسائي

رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے ادا کرو دھاگا اور سوئی اور بچو تم خیانت سے کیونکہ وہ عیب ہے اسکے کرنے والے پر قیامت کے دن روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت کیا

عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال دنا النبي صلى الله عليه وسلم من بعير فأخذ وبرة من سنامه

عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے کہا نزدیک ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ کے

ثم قال يا أيها الناس إنه ليس لي من هذا الفيء شيء ولا هذا ورفع إصبعه إلا الخمس والخمس مردود عليكم فأدوا الخياط والمخيط

پھر فرمایا اے لوگو نہیں ہے میرے لیے اس غنیمت سے کچھ اور نہ یہ مقدار اور اٹھائی انگلی اپنی مگر خمس اور خمس بھی دیا جاتا ہے تمکو سو پہنچا دو دھاگا اور سوئی

فقام رجل في يده كبة من شعر فقال أخذت هذه لأصلح بها بردعة فقال النبي صلى الله عليه وسلم أما ما كان لي ولبني عبد المطلب

سو کھڑا ہوا ایک مرد جسکے ہاتھ میں تھا ایک گچھا بال کا اور کہا لیا میں نے اسکو اس لیے کہ درست کروں اس سے کملی پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بہرصورت جو چیز کہ میرے لیے اور بنی عبد المطلب کے لیے

فهو لك فقال أما إذا بلغت ما أرى فلا أرب لي فيها ونبذها رواه أبو داود وعن عمرو بن عبسة رض قال صلى بنا رسول الله صلى

ہے سو وہ تیرا ہی ہے سو کہا لیکن جب پہنچا امر کو جو دیکھتا ہوں نہیں ہے حاجت مجھ کو اسمیں اور ڈال دیا اسکو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عمرو بن عبسہ سے کہا نماز پڑھائی ہم کو

الله عليه وسلم إلى بعير من المغنم فلما سلم أخذ وبرة من جنب البعير ثم قال ولا يحل لي من غنائمكم مثل هذا إلا الخمس والخمس مردود

اللہ علیہ وسلم نے سترہ کر کر ایک اونٹ کو مال غنیمت سے جب سلام پھیرا لیا ایک پشم اونٹ کے پہلو میں سے پھر فرمایا اور حلال نہیں ہے میرے لیے تمہاری غنیمتوں سے مثل اسکے مگر خمس

فيكم رواه أبو داود وعن جبير بن مطعم رض قال لما قسم رسول الله صلى الله عليه وسلم سهم ذوي القربى بين بني هاشم وبني المطلب

تمکو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے جبیر بن مطعم رض سے کہا جب تقسیم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حصے کو ناتے والوں کا درمیان بنی ہاشم اور بنی مطلب کے

أتيته أنا وعثمان بن عفان فقلنا يا رسول الله هؤلاء إخواننا من بني هاشم لا ننكر فضلهم لمكانك الذي وضعك الله منهم أرأيت

حاضر ہوا میں اور عثمان بن عفان آپکی خدمت میں پھر عرض کیا ہم نے یا رسول اللہ یہ ہمارے بھائی بنی ہاشم ہیں انکار نہیں کرتے ہم انکی بزرگی کا واسطے تیرے کہ بنایا ہے اللہ نے تجھکو ان میں خبر دیجئے

إخواننا من بني المطلب أعطيتهم وتركتنا وإنما قرابتنا وقرابتهم واحدة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما بنو هاشم و

ہمارے بھائی بنی مطلب ہیں سے بہی دیا آپنے انکو اور چھوڑ دیا ہمکو اور قرابت ہماری اور قرابت انکی ایک ہی ہے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بس بنو ہاشم اور

بنو المطلب شيء واحد هكذا وشبك بين أصابعه رواه الشافعي وفي رواية أبي داود والنسائي نحوه وفيه أنا وبنو المطلب

بنو مطلب ایک ہی ہیں اور اسی طرح ملائی اپنی انگلیاں روایت کیا اسکو شافعی نے اور ایک روایت میں ابی داؤد اور نسائی کی مانند اسکے ہے اور اسمیں ہے اور بنو مطلب

لا نفترق في الجاهلية ولا الإسلام وإنما نحن وهم شيء واحد وشبك بين أصابعه

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن

الگ نہیں ہوئے جاہلیت میں اور نہ اسلام میں حالانکہ ہم اور وے ایک چیز ہیں اور ملائی اپنی انگلیاں فصل تیسری روایت ہے عبد الرحمن بن

عوف قال إني لواقف في الصف يوم بدر فنظرت عن يميني وعن شمالي فإذا أنا بغلامين من الأنصار حديثة أسنانهما فتمنيت

عوف سے کہا کہ میں کھڑا ہوا تھا صف میں بدر کے دن سو دیکھا میں نے اپنے داہنے اور بائیں کیا دیکھتا ہوں نزدیک انصار کے دو لڑکے ہیں کہ نوجوان تھے سو آرزو کی میں نے

أن أكون بين أضلع منهما فغمزني أحدهما فقال أي عم هل تعرف أبا جهل قلت نعم فما حاجتك إليه يا ابن أخي قال أخبرت أنه يسب

کہ کاش کے ہوتا میں درمیان زیادہ زور آوروں کے ان دونو جوانوں سے سو دبایا میرا ہاتھ ایک نے ان دونوں سے سو کہا اے چچا کیا تم پہچانتے ہو ابو جہل کو کہا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لئن رأيته لا يفارق سوادي سواده حتى يموت الأعجل منا قال فتعجبت من

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری ہے بیچ ہاتھ اسکے اگر دیکھوں میں اسکو نہ جدا ہو بدن میرا اسکے بدن سے یہاں تک کہ مر جاوے جو جلدی والا ہے ہم سے سو تعجب کیا میں نے

ذلك فغمزني الآخر فقال لي مثلها فلم أنشب أن نظرت إلى أبي جهل يجول في الناس فقلت ألا إن هذا صاحبكما الذي سألتماني

اس سے پھر دبایا ہاتھ میرا دوسرے نے اور کہا مجھکو مانند اسکے سو دیر نہ کی میں نے کہ نظر کی ابو جہل کی طرف کہ وہ پھرتا تھا لوگوں میں سو کہا میں نے خبردار ہو یہی ہے صاحب تمہارا جسکو پوچھتے تھے تم مجھ سے

عنه قال فابتدراه بسيفيهما فضرباه حتى قتلاه ثم انصرفا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخبراه فقال أيكما قتله فقال كل

حال اسکا کہا عبد الرحمن نے پھر دوڑے وے دو جوان اپنی تلوار لیکر پھر مارا اسکو یہاں تک کہ قتل کیا اسکو پھر گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور خبر دی آپکو سو فرمایا کس نے تم میں سے

واحد منهما أنا قتلته فقال هل مسحتما سيفيكما قالا لا فنظر رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى السيفين فقال كلاكما

ایک نے ان دونوں میں سے کہا میں نے مارا اسکو فرمایا کیا پونچھ ڈالیں تم دونوں نے تلواریں اپنی کہا نہیں پھر دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونو تلواروں کی طرف پھر فرمایا تم دونو نے قتل کیا اسکو

قتله وقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم بسلبه لمعاذ بن عمرو بن الجموح والرجلان معاذ بن عمرو بن الجموح ومعاذ بن

اور حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے اسباب کا معاذ بن عمرو بن الجموح کے لئے اور وہ دو مرد تھے معاذ بن عمرو بن الجموح اور معاذ بن

عفراء متفق عليه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم بدر من ينظر لنا ما صنع أبو جهل فانطلق ابن مسعود فوجده

عفراء ہیں متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن کون ہے جو نظر کرے ہمارے لئے کہ کیا ہوا ابو جہل سو گیا ابن مسعود سو پایا اسکو

قد ضربه ابنا عفراء حتى برد قال فأخذ بلحيته فقال أنت أبو جهل فقال وهل فوق رجل قتلتموه وفي رواية قال فلو غير أكار

کہ مارا ہے اسکو عفراء کے دو بیٹوں نے یہاں تک کہ ٹھنڈا ہو گیا کہا انس نے پھر پکڑی داڑھی اسکی اور کہا تو ابو جہل ہے [illegible]

قتلني متفق عليه وعن سعد بن أبي وقاص قال أعطى رسول الله صلى الله عليه وسلم رهطا وأنا جالس فيهم قال فترك رسول الله

مارا مجھکو متفق علیہ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گروہ کو اور میں بیٹھا ہوا تھا ان میں سو چھوڑ دیا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم منهم رجلا هو أعجبهم إلي فقمت فقلت ما لك عن فلان والله إني لأراه مؤمنا فقال رسول الله صلى الله عليه

صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے ایک مرد کو چھوڑ دیا جو میرے نزدیک ان سب سے بہتر معلوم ہوتا تھا مجھ کو پس میں کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ آپ نے فلانے کو کیوں چھوڑ دیا قسم ہے اللہ کی میں اس کو مومن جانتا ہوں آپ نے فرمایا

وسلم أو مسلما ذكر ذلك سعد ثلاثا وأجابه بمثل ذلك ثم قال إني لأعطي الرجل وغيره أحب إلي منه خشية أن يكب في النار

یا مسلم کہہ، ذکر کیا اس کو سعد نے تین بار اور جواب دیا آنحضرت نے مانند اس کے پھر فرمایا کہ میں دیتا ہوں ایک مرد کو اور غیر اس کا زیادہ پیارا ہے مجھ کو اس ڈر سے کہ گرا دیا جاوے آگ

على وجهه متفق عليه وفي رواية لهما قال الزهري فنرى أن الإسلام الكلمة والإيمان العمل الصالح وعن ابن عمر رضي الله عنه أن رسول الله صلى

میں اپنے منہ کے بل روایت ہے اور ان دونوں کی ایک روایت میں کہا زہری نے ہم جانتے ہیں اسلام کلمہ ہے اور ایمان عمل صالح ہے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم قام يعني يوم بدر فقال إن عثمان انطلق في حاجة الله وحاجة رسوله وإني أبايع له فضرب له رسول الله صلى

اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے یعنی بدر کے دن پس فرمایا کہ عثمان گیا ہے کام میں اللہ کے اور رسول کے اور میں خود بیعت کرتا ہوں اس کی طرف سے پس حصہ رکھا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم بسهم ولم يضرب لأحد غاب غيره رواه أبو داود وعن رافع بن خديج رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه

اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرایا اس کے لیے حصہ اور نہ ٹھہرایا واسطے کسی ایک کے جو حاضر نہ تھا سوائے اس کے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يجعل في قسم المغانم عشرا من الشاء ببعير رواه النسائي وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم غزا نبي من

وسلم ٹھہراتے حصہ کرنے میں غنیمتوں کے دس بکری برابر ایک اونٹ کے روایت کیا اس کو نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزا کیا ایک پیغمبر نے

الأنبياء فقال لقومه لا يتبعني رجل ملك بضع امرأة وهو يريد أن يبني بها ولما يبن بها ولا أحد بنى بيوتا ولم يرفع سقوفها

پیغمبروں میں سے سو کہا اپنی قوم کو چاہیے کہ نہ پیچھے لگے میرے وہ مرد جو مالک ہوا ہے نکاح کا کسی عورت کے اور چاہتا ہے کہ صحبت کرے اس سے اور ابھی نہیں کی اور نہ وہ جس نے بنائے گھر اور ان کی چھتیں نہیں اٹھائیں

ولا رجل اشترى غنما أو خلفات وهو ينتظر ولادها فغزا فدنا من القرية صلاة العصر أو قريبا من ذلك فقال للشمس إنك مأمورة وأنا

اور نہ وہ مرد جس نے خریدیں بکریاں یا گابھن اونٹنیاں اور وہ منتظر ہے ان کے جننے کا پس غزا کیا پھر نزدیک ہوا اس بستی کے عصر کے وقت یا اس کے قریب پس کہا سورج کو کہ تو بھی حکم کیا گیا ہے اور میں بھی

مأمور اللهم احبسها علينا فحبست حتى فتح الله عليه فجمع الغنائم فجاءت يعني النار لتأكلها فلم تطعمها فقال إن فيكم غلولا

تابع دار ہوں الٰہی روک دے اس کو ہم پر پس روکا گیا یہاں تک کہ فتح دی اللہ نے اس کو پس جمع کیا غنیمتوں کو پھر آئی یعنی آگ کہ کھاوے ان کو سو نہ کھایا ان کو فرمایا کہ تم میں خیانت ہوئی

فليبايعني من كل قبيلة رجل فلزقت يد رجل بيده فقال فيكم الغلول فجاؤوا برأس مثل رأس بقرة من الذهب فوضعها فجاءت النار فأكلتها

سو چاہیے کہ بیعت کرے مجھ سے ہر قبیلے سے ایک مرد سو چمٹ گیا ہاتھ ایک مرد کا ہاتھ سے اس کے فرمایا تم میں خیانت ہے سو لائے ایک سر مانند سر گائے کے سونے کا پھر رکھ دیا اس کو پھر آئی آگ اور کھا گئی

زاد في رواية فلم تحل الغنائم لأحد قبلنا ثم أحل الله لنا الغنائم رأى ضعفنا وعجزنا فأحلها لنا متفق عليه وعن ابن عباس رضي الله عنه

زیادہ کیا ہے ایک روایت میں سو حلال نہ ہوئی غنیمتیں واسطے کسی ایک کے ہم سے پہلے پھر حلال کیا اللہ نے ہمارے لیے غنیمتوں کو دیکھا سستی اور ناتوانی ہماری سو حلال کیا ان کو ہمارے لیے

قال حدثني عمر رضي الله عنه قال لما كان يوم خيبر أقبل نفر من صحابة النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا فلان شهيد وفلان شهيد حتى مروا على

کہا حدیث سنائی مجھ کو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا جب ہوا دن خیبر کا سامنے ہوا ایک گروہ یاروں میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو کہا فلانا شہید ہے اور فلانا شہید ہے یہاں تک کہ گزرے

رجل فقالوا فلان شهيد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلا إني رأيته في النار في بردة غلها أو عباءة ثم قال رسول الله صلى الله

ایک مرد پر سو کہنے لگے یہ بھی شہید ہے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز نہیں دیکھا میں نے اس کو آگ میں بسبب ایک چادر کے جو چرا لی تھی یا کملی کے پھر فرمایا رسول

عليه وسلم يا ابن الخطاب اذهب فناد في الناس أنه لا يدخل الجنة إلا المؤمنون ثلاثا قال فخرجت فناديت ألا إنه لا يدخل الجنة إلا المؤمنون ثلاثا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے بیٹے خطاب کے جا اور پکار دے لوگوں میں کہ نہ داخل ہوں گے جنت میں مگر مومن تین بار کہا سو نکلا میں پس پکارا خبردار نہ داخل ہوں گے جنت میں مگر ایماندار تین بار

رواه مسلم ۔ باب الجزية ۔ الفصل الأول ۔ عن بجالة قال كنت كاتبا لجزء بن معاوية عم الأحنف فأتانا كتاب عمر بن الخطاب قبل

روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ باب جزیہ کا ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے بجالہ سے کہا تھا میں کاتب جزء بن معاویہ کا جو چچا تھا احنف کا سو آیا ہمارے پاس کتاب عمر بن الخطاب کی پہلے

موته بسنة فرقوا بين كل ذي محرم من المجوس ولم يكن عمر أخذ الجزية من المجوس حتى شهد عبد الرحمن بن عوف أن رسول الله صلى

اسکی موت کے ایک برس تفریق کردو درمیان ہر ذی محرم کے مجوس سے اور نہ لیتے عمر جزیہ مجوس سے یہاں تک کہ گواہی دی عبد الرحمن بن عوف نے کہ رسول خدا صلی

الله عليه وسلم أخذها من مجوس هجر رواه البخاري وذكر حديث بريدة إذا أمر أميرا على جيش في باب الكتاب إلى الكفار ۔ الفصل

اللہ علیہ وسلم نے لیا اسکو مجوس سے ہجر کے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور ذکر کی گئی حدیث بریدہ کی جب کہ سردار کرتے کسی کو اوپر کسی لشکر کے باب لکھنے کتاب کافر کو میں ۔ فصل

الثاني ۔ عن معاذ رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم لما وجهه إلى اليمن أمره أن يأخذ من كل حالم يعني محتلم دينارا أو عدله

دوسری ۔ روایت ہے معاذ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب متوجہ کیا اسکو یمن کی طرف فرمایا اسکو کہ لیوے ہر بالغ یعنی محتلم سے ایک دینار یا برابر اسکے

من المعافري ثياب تكون باليمن رواه أبو داود ۔ وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصلح قبلتان في

معافری سے کپڑے ہیں کہ ہوتے ہیں یمن میں ۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں لائق ہیں دو قبلے بیچ ہونا

أرض واحدة وليس على المسلم جزية رواه أحمد والترمذي وأبو داود ۔ وعن أنس رض قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم خالد بن

ایک زمین میں اور نہیں ہے مسلم پر جزیہ ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے انس رض سے کہا بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن

الوليد إلى أكيدر دومة فأخذوه فأتوا به فحقن له دمه وصالحه على الجزية رواه أبو داود ۔ وعن حرب بن عبيد الله عن جده

ولید کو اکیدر دومہ کیطرف پھر پکڑے اسکو اور لائے اسکو سو معاف کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خون اسکا اور صلح کی اس سے جزیہ پر ۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے حرب بن عبید اللہ سے اسنے اپنے نانا

أبي أمه عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنما العشور على اليهود والنصارى وليس على المسلمين عشور رواه أحمد و

سے اسنے اپنے باپ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بس عشور یہود اور نصاریٰ پر ہیں اور نہیں ہیں مسلمانوں پر عشور ۔ روایت کیا اسکو احمد اور

أبو داود ۔ وعن عقبة بن عامر رض قال قلت يا رسول الله إنا نمر على قوم فلا هم يضيفونا ولا هم يؤدون ما لنا عليهم من الحق ولا

ابو داود نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا میں نے کہا یا رسول اللہ ہم گذرتے ہیں ایک قوم پر سو نہیں مہمانی کرتے ہیں ہماری اور نہ ادا کرتے ہیں جو حق ہمارا ان پر ہے اور نہ

نحن نأخذ منهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أبوا إلا أن تأخذوا كرها فخذوا رواه الترمذي ۔ الفصل الثالث ۔ عن

ہم لیتے ہیں ان سے سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہ دیں مگر کہ لو تم زبردستی سے سو لو ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے

أسلم أن عمر بن الخطاب رض ضرب الجزية على أهل الذهب أربعة دنانير وعلى أهل الورق أربعين درهما مع ذلك أرزاق المسلمين وضيافة

اسلم سے کہ عمر بن الخطاب رض نے ٹھہرایا جزیہ سونے والے پر چار دینار اور چاندی والے پر چالیس درہم ساتھ اسکے روزی مسلمانوں کی اور مہمانی

ثلاثة أيام رواه مالك ۔ باب الصلح ۔ الفصل الأول ۔ عن المسور بن مخرمة ومروان بن الحكم رض قالا خرج النبي صلى الله

تین دن کی ۔ روایت کیا اسکو مالک نے ۔ باب صلح کا ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے مسور بن مخرمہ اور مروان بن الحکم رض سے کہا ان دونوں نے نکلے نبی صلی اللہ

عليه وسلم عام الحديبية في بضع عشرة مائة من أصحابه فلما أتى ذا الحليفة قلد الهدي وأشعره وأحرم منها بعمرة وسار حتى إذا كان

علیہ وسلم حدیبیہ کے برس درمیان کئی دس سو اصحاب کے اپنے پھر جب تشریف لائے ذوالحلیفہ میں پہنایا ہدی کو ہار اور نیزہ مارا اور احرام کیا وہاں سے ساتھ عمرہ کے اور چلے

بالثنية التي يهبط عليهم منها بركت به راحلته فقال الناس حل حل خلأت القصواء فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما خلأت القصواء

ثنیہ میں کہ اترا جاتا ہے ان پر اس سے بیٹھ گئی اونٹنی آپکی سو کہا لوگوں نے حل حل نافرمانی کی اونٹنی نے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نافرمانی کی اونٹنی

وما ذاك لها بخلق ولكن حبسها حابس الفيل ثم قال والذي نفسي بيده لا يسألوني خطة يعظمون فيها حرمات الله الا اعطيتهم

اياها ثم زجرها فوثبت فعدل عنهم حتى نزل باقصى الحديبية على ثمد قليل الماء يتبرضه الناس تبرضا فلم يلبثه الناس

حتى نزحوه وشكي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم العطش فانتزع سهما من كنانته ثم امرهم ان يجعلوه فيه فوالله ما زال يجيش لهم

بالري حتى صدروا عنه فبينما هم كذلك اذ جاء بديل بن ورقاء الخزاعي في نفر من خزاعة ثم اتاه عروة بن مسعود وساق الحديث

الى ان قال اذ جاءه سهيل بن عمرو فقال النبي صلى الله عليه وسلم اكتب هذا ما قاضى عليه محمد رسول الله فقال سهيل والله لو كنا نعلم

انك رسول الله ما صددناك عن البيت ولا قاتلناك ولكن اكتب محمد بن عبد الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم والله اني لرسول الله

وان كذبتموني اكتب محمد بن عبد الله فقال سهيل وعلى انه لا ياتيك منا رجل وان كان على دينك الا رددته علينا فلما فرغ من قضية الكتاب قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم لاصحابه قوموا فانحروا ثم احلقوا ثم جاء نسوة مؤمنات فانزل الله تعالى يا ايها الذين آمنوا اذا جاءكم

المؤمنات مهاجرات الآية فنهاهم الله تعالى ان يردوهن وامرهم ان يردوا الصداق ثم رجع الى المدينة فجاءه ابو بصير رجل من قريش

وهو مسلم فارسلوا في طلبه رجلين فدفعه الى الرجلين فخرجا به حتى اذا بلغا ذا الحليفة نزلوا ياكلون من تمر لهم فقال ابو بصير

لاحد الرجلين والله اني لارى سيفك هذا يا فلان جيدا ارني انظر اليه فامكنه منه فضربه حتى برد وفر الآخر حتى اتى

المدينة فدخل المسجد يعدو فقال النبي صلى الله عليه وسلم لقد رأى هذا ذعرا فقال قتل والله صاحبي واني لمقتول فجاء

ابو بصير فقال النبي صلى الله عليه وسلم ويل امه مسعر حرب لو كان له احد فلما سمع ذلك عرف انه سيرده اليهم فخرج حتى

اتى سيف البحر قال وانفلت ابو جندل بن سهيل فلحق بابي بصير فجعل لا يخرج من قريش رجل قد اسلم الا لحق بابي بصير حتى اجتمعت

مِنْهُمْ عِصَابَةٌ فَوَاللّٰهِ مَا يَسْمَعُونَ بِعِيْرٍ خَرَجَتْ لِقُرَيْشٍ إِلَى الشَّامِ إِلَّا اعْتَرَضُوا لَهَا فَقَتَلُوهُمْ وَأَخَذُوا أَمْوَالَهُمْ فَأَرْسَلَتْ قُرَيْشٌ إِلَى

انہیں سے ایک جماعت سو قسم ہے اللہ کی نہیں سنتی تھی وہ جماعت کسی قافلہ کی جو نکلتا قریش کا شام کی طرف مگر پھرتے لڑکر پھر قتل کرتے انکو اور لیتے انکے مال سو بھیجا قریش نے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنَاشِدُهُ اللّٰهَ وَالرَّحِمَ لَمَّا أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَمَنْ أَتَاهُ فَهُوَ آمِنٌ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حال ان کو دیتے تھے آپ کو اللہ اور قرابت کی کہ بھیجا حضرت نے کسی کو ان کے پاس پھر جو کوئی آوے آپ کے پاس سو وہ امن میں ہے پھر بھیجا

وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَالَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلَى ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ عَلَى أَنَّ مَنْ أَتَاهُ مِنَ

اور روایت ہے براء بن عازب رضی سے کہا صلح کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکوں سے حدیبیہ کے روز تین چیز پر ایک تو یہ کہ جو کوئی آوے آپ کی خدمت میں

الْمُشْرِكِينَ رَدَّهُ إِلَيْهِمْ وَمَنْ أَتَاهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَمْ يَرُدُّوهُ وَعَلَى أَنْ يَدْخُلَهَا مِنْ قَابِلٍ وَيُقِيمَ بِهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَا يَدْخُلَهَا إِلَّا بِجُلُبَّانِ

مشرکوں سے رد کریں گے آپ انکی طرف اور جو کوئی جاوے انکے پاس مسلمانوں سے پھر نہ دیں اسکو اور دوسرے یہ کہ داخل ہوں آنحضرت مکہ میں سال آئندہ اور مقیم رہیں وہاں تین دن اور تیسرے یہ کہ داخل نہ ہوں مکہ میں

السِّلَاحِ وَالسَّيْفِ وَالْقَوْسِ وَنَحْوِهِ فَجَاءَ أَبُو جَنْدَلٍ يَحْجُلُ فِي قُيُودِهِ فَرَدَّهُ إِلَيْهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ قُرَيْشًا صَالَحُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

ہتھیار رکھ کر نیام میں مانند تلوار اور کمان وغیرہ کے سو آیا ابوجندل چلکر اپنے پاؤں کی بیڑیوں میں سو دیا اسکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی طرف اور روایت ہے انس رضی سے کہ قریش نے صلح کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَنْ جَاءَكُمْ مِنَّا رَدَدْتُمُوهُ عَلَيْنَا فَقَالُوا يَا

علیہ وسلم سے سو شرط کئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ جو کوئی آوے ہمارے پاس تم میں سے نہ پھیریں ہم اسکو تمہاری طرف اور جو شخص آوے تمہارے پاس ہم میں سے پھیر دو تم اسکو ہماری طرف سو عرض کی صحابہ نے

رَسُولَ اللّٰهِ أَنَكْتُبُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ مَنْ ذَهَبَ مِنَّا إِلَيْهِمْ فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ وَمَنْ جَاءَنَا مِنْهُمْ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ لَهُ فَرَجًا وَمَخْرَجًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

یا رسول اللہ کیا لکھیں گے ہم یہ فرمایا ہاں جو گیا ہم لوگوں میں سے انکی طرف سو دور کیا اسکو اللہ نے اور جو آیا ہمارے پاس انہیں سے سو جلد کر دیگا اللہ اسکے لئے کشادگی اور نکاس روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ فِي بَيْعَةِ النِّسَاءِ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُهُنَّ بِهٰذِهِ الْآيَةِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ

اور روایت ہے عائشہ رضی سے بولیں بیعت کرنے میں عورتوں کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جانچتے تھے انکو اس آیت سے اے نبی جب آویں تیرے پاس ایمان والیاں

يُبَايِعْنَكَ فَمَنْ أَقَرَّتْ بِهٰذَا الشَّرْطِ مِنْهُنَّ قَالَ لَهَا قَدْ بَايَعْتُكِ كَلَامًا يُكَلِّمُهَا بِهِ وَاللّٰهِ مَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ

تجھ سے بیعت کرنے کو پھر جو مان لیتی اس شرط کو انہیں سے فرماتے اسکو مقرر بیعت لی میں نے تجھ سے ایک کلام کہ کلام کرتے اسکے ساتھ قسم ہے اللہ کی نہیں چھوا آنحضرت کا ہاتھ کسی عورت کے ہاتھ کو بیعت میں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنِ الْمِسْوَرِ وَمَرْوَانَ أَنَّهُمُ اصْطَلَحُوا عَلَى وَضْعِ الْحَرْبِ عَشْرَ سِنِينَ يَأْمَنُ فِيهِنَّ النَّاسُ وَعَلَى أَنَّ بَيْنَنَا عَيْبَةً

متفق علیہ دوسری فصل روایت ہے مسور و مروان کو کہ صلح کی انہوں نے لڑائی نہ کرنے پر دس برس تک کہ امن میں رہیں ان میں لوگ اور اس شرط پر کہ درمیان ہمارے بقچہ

مَكْفُوفَةً وَأَنَّهُ لَا إِسْلَالَ وَلَا إِغْلَالَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَبْنَاءِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

باندھا ہوا ہے اور یہ کہ نہیں اسلال اور نہ اغلال روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے صفوان بن سلیم سے کتنے لڑکوں سے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا مَنْ ظَلَمَ مُعَاهِدًا أَوِ انْتَقَصَهُ أَوْ كَلَّفَهُ فَوْقَ طَاقَتِهِ أَوْ أَخَذَ مِنْهُ

علیہ وسلم کے اپنے باپوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سنئے رہو جو کوئی ظلم کرے عہد کرنے والے پر یا نقصان کرے یا تکلیف دے اسکو اسکی طاقت سے زیادہ یا لیوے اس سے

شَيْئًا بِغَيْرِ طِيبِ نَفْسٍ فَأَنَا حَجِيجُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ

کچھ بغیر خوشی سے سو میں ہوں حجت کرنے والا اسکے قیامت کے روز روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے امیمہ رقیقہ کی بیٹی سے بولی بیعت کی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی عورتوں میں

فَقَالَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ بِنَا مِنَّا بِأَنْفُسِنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَايِعْنَا تَعْنِي صَافِحْنَا قَالَ إِنَّمَا قَوْلِي لِمِائَةِ

سو فرمایا ہم سے جس میں تم طاقت رکھو اور قدرت رکھو تم سے میں نے کہا اللہ اور اسکا رسول زیادہ مہربان ہے ہم پر ہماری جانوں سے عرض کی میں نے یا رسول اللہ بیعت کیجئے ہم سے یعنی مصافحہ کیجئے ہم سے فرمایا سوائے اسکے نہیں کہ میرا کہنا سو عورتوں کو

أُمِرَ كَقَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَمَالِكٌ فِي الْمُوَطَّأِ كُلُّهُمْ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ أُمَيْمَةَ الْحَدِيثَ

عورت کے لئے جیسا قول میرا ایک عورت کے لئے ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور مالک نے موطا میں کل نے حدیث سے محمد بن المنکدر کے کہ سنا انہوں نے امیمہ سے حدیث کو

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ ذَكَرَهُ الْجَزَرِيُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضـ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اور کہا ترمذی نے حسن صحیح ہے نہیں پہچانا جاتا ہے مگر حدیث ابن المنکدر سے اسقدر بیان کیا اسکو جزری نے تیسری فصل روایت ہے براء بن عازب رض سے کہا قصد عمرہ کا کیا رسول اللہ صلے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ فَأَبَى أَهْلُ مَكَّةَ أَنْ يَدَعُوهُ يَدْخُلُ مَكَّةَ حَتَّى قَاضَاهُمْ عَلَى أَنْ يَدْخُلَ يَعْنِي مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ يُقِيمُ بِهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

اللہ علیہ وسلم نے ذی القعدہ کے مہینے میں پس نہ مانا مکہ والوں نے کہ چھوڑیں آپ کو کہ داخل ہوں مکہ میں یہاں تک کہ صلح کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر کہ داخل ہوں یعنی آئندہ سال ٹھہریں وہاں تین دن

فَلَمَّا كَتَبُوا الْكِتَابَ كَتَبُوا هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالُوا لَا نُقِرُّ بِهَا فَلَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ مَا مَنَعْنَاكَ وَلَكِنْ أَنْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

پھر جب لکھی صحابہ نے کتاب لکھے یہ وہ ہے کہ صلح کیا اس پر محمد رسول اللہ نے تو کہا انہوں نے ہم اقرار نہیں کرتے اس بات کا سو اگر جانتے ہم کہ تو رسول اللہ کا ہے تو نہ روکتے ہم تجھکو ولیکن تو محمد بیٹا عبد

اللَّهِ فَقَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ امْحُ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَمْحُوكَ أَبَدًا فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اللہ کا ہے سو فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میں رسول ہوں اللہ کا اور بیٹا عبد اللہ کا پھر فرمایا علی بن ابی طالب کو محو کر رسول اللہ کو تو کہا علی نے نہیں قسم ہے اللہ کی محو کرونگا کبھی سو لیا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ يُحْسِنُ يَكْتُبُ فَكَتَبَ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَا يَدْخُلُ مَكَّةَ بِالسِّلَاحِ إِلَّا السَّيْفَ فِي الْقِرَابِ وَأَنْ لَا يَخْرُجَ مِنْ أَهْلِهَا

علیہ وسلم نے حالانکہ نہ تھے اچھے لکھنے والے سو لکھ دیا وہ جس پر صلح کیا اس پر محمد نے جو بیٹا عبد اللہ کا ہے کہ نہ آوے مکہ میں جنگ کے سامان لیکر مگر تلوار غلاف کے اندر اور یہ کہ باہر نکالے گے

بِأَحَدٍ إِنْ أَرَادَ أَنْ يَتْبَعَهُ وَأَنْ لَا يَمْنَعَ مِنْ أَصْحَابِهِ أَحَدًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُقِيمَ بِهَا فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَضَى الْأَجَلُ أَتَوْا عَلِيًّا فَقَالُوا قُلْ لِصَاحِبِكَ اخْرُجْ عَنَّا

کسیکو اگر چاہے ساتھ ہونے کو اور منع نہ کرے اصحاب میں سے کسیکو اگر ارادہ کرے وہاں رہنے کا پھر جب تشریف لائے اور پوری ہو چکی مدت آئے علی پاس اور کہا کہ اپنے صاحب کو کہہ کہ باہر جا ہم سے

فَقَدْ مَضَى الْأَجَلُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

بَابُ إِخْرَاجِ الْيَهُودِ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضـ قَالَ

کہ مدت گذر گئی پس نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم — باب یہود کے نکالنے کا عرب کے جزیرے سے — پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا

بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَا بَيْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

اس وقت میں کہ تھے ہم مسجد میں باہر آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمائے چلو یہود کی طرف سو نکلے ہم ساتھ آپ کے یہاں تک کہ آئے ہم گھر کو جو مدرسہ تھا پھر کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا اعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَرْضِ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ

علیہ وسلم اور فرمائے اے گروہ یہود مسلمان ہو تو سلامت رہو اور جان لو کہ زمین اللہ کی ہے اور اسکے رسول کی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ نکالوں تمکو اس زمین سے پھر جو کوئی پاوے تم میں سے

بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضـ قَالَ قَامَ عُمَرُ رضـ خَطِيبًا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَامَلَ يَهُودَ خَيْبَرَ

اپنے مال سے کچھ تو بیچ ڈالے اسکو متفق علیہ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کھڑے ہوئے عمر رض خطبہ سنانے کو سو کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاملہ کیا یہود سے خیبر کے

عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَقَالَ نُقِرُّكُمْ مَا أَقَرَّكُمُ اللَّهُ وَقَدْ رَأَيْتُ إِجْلَاءَهُمْ فَلَمَّا أَجْمَعَ عُمَرُ عَلَى ذَلِكَ أَتَاهُ أَحَدُ بَنِي أَبِي الْحُقَيْقِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

انکے مال پر اور فرمایا ثابت رکھا ہوں تمکو جب تک کہ ثابت رکھے تمکو اللہ اور مقرر میں دیکھتا ہوں اجاڑنا انکا سو جب پکا کیا عمر نے ارادہ کو اسپر آیا آپ پاس ایک شخص بنی ابی الحقیق میں سے

أَتُخْرِجُنَا وَقَدْ أَقَرَّنَا مُحَمَّدٌ وَعَامَلَنَا عَلَى الْأَمْوَالِ فَقَالَ عُمَرُ أَظَنَنْتَ أَنِّي نَسِيتُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ بِكَ إِذَا أُخْرِجْتَ

بھلا نکالتا ہے تو ہمکو اور ثابت رکھا ہمکو محمد نے اور معاملہ کیا ہم سے مال پر پھر کہا عمر نے کیا خیال کیا تو نے کہ بھول گیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو کیا حال ہوگا تیرا جب نکالا جاوے گا تو

مِنْ خَيْبَرَ تَعْدُو بِكَ قَلُوصُكَ لَيْلَةً بَعْدَ لَيْلَةٍ فَقَالَ هَذِهِ كَانَتْ هُزَيْلَةً مِنْ أَبِي الْقَاسِمِ فَقَالَ كَذَبْتَ يَا عَدُوَّ اللَّهِ فَأَجْلَاهُمْ عُمَرُ رضـ

خیبر سے دوڑیگا ساتھ تیرے اونٹ تیرا ایک رات بعد ایک رات کے سو کہا یہ تھی ہنسی ابی القاسم کی سو کہا حضرت عمر نے جھوٹ بولا تو اے دشمن خدا کا پھر نکال دیا انکو عمر رض نے

وأعطاهم قيمة ما كان لهم من الثمر مالا وإبلا وعروضا من أقتاب وحبال وغير ذلك رواه البخاري وعن ابن عباس أن رسول الله

اور دی انکو قیمت اس چیز کی مال اور اونٹ اور اسباب پالان اور رسّی اور غیرہ سے ان کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم أوصى بثلاثة قال أخرجوا المشركين من جزيرة العرب وأجيزوا الوفد بنحو ما كنت أجيزهم قال ابن عباس وسكت

صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی تین باتکی فرمایا نکالدو مشرکوں کو جزیرۂ عرب سے اور عطیہ دو قاصدوں کو جسطرح کہ میں دیتا تھا انکو کہا ابن عباس نے اور چپ رہے

عن الثالثة أو قال فأنسيتها متفق عليه وعن جابر بن عبد الله قال أخبرني عمر بن الخطاب أنه سمع رسول الله صلى الله عليه

تیسری بات سے یا کہا سو بھلا دیا گیا میں اسکو ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہا خبر دی مجھے عمر بن الخطاب نے کہ انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يقول لأخرجن اليهود والنصارى من جزيرة العرب حتى لا أدع فيها إلا مسلما رواه مسلم وفي رواية لئن عشت إن شاء الله

وسلم کو فرماتے البتہ نکالونگا میں یہود اور نصاریٰ کو جزیرۂ عرب سے یہانتک کہ نہ چھوڑونگا اس میں مگر مسلمان کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ہے اگر میں زندہ رہا ان شاء اللہ

تعالى لأخرجن اليهود والنصارى من جزيرة العرب الفصل الثاني ليس فيه إلا حديث ابن عباس لا تكون قبلتان وقد مر في باب الجزية

تعالیٰ البتہ نکالدونگا یہود اور نصاریٰ کو جزیرۂ عرب سے ۔ فصل دوسری نہیں ہے اسمیں مگر حدیث ابن عباس کی نہ ہوں دو قبلے اور گذر چکا ہے باب الجزیہ میں

الفصل الثالث عن ابن عمر أن عمر بن الخطاب أجلى اليهود والنصارى من أرض الحجاز وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما ظهر على

تیسری فصل روایت ہے ابن عمر سے کہ عمر بن الخطاب نے نکالا یہود اور نصاریٰ کو حجاز کی زمین سے اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غالب آئے

أهل خيبر أراد أن يخرج اليهود منها وكانت الأرض لما ظهر عليها لله ولرسوله وللمسلمين فسأل اليهود رسول الله صلى الله عليه

خیبر والے پر ارادہ کیا کہ نکالدیں یہود کو اس سے اور تھی زمین جب غالب آئے تھے اسکی اللہ کے اور رسول کی اور مسلمانوں کی حکومت سو سوال کیا یہود نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم أن يتركهم على أن يكفوا العمل ولهم نصف الثمر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نقركم على ذلك ما شئنا فقروا حتى

وسلم سے کہ رہنے دیں انکو اس شرط پر کہ وہ کفایت کریں عمل کی اور انکو ملے آدھا میوہ سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت رکھیں گے تمکو اس پر جبتک چاہیں گے سو رہے یہاں تک کہ

أجلاهم عمر في إمارته إلى تيماء وأريحاء متفق عليه

نکالا انکو عمر نے اپنی خلافت میں تیما اور اریحا کی طرف ۔ ق ۔

باب الفيء

الفصل الأول

عن مالك بن أوس بن الحدثان قال قال عمر بن

باب فی کا ۔ پہلی فصل روایت ہے مالک بن اوس بن الحدثان سے کہا کہا عمر بن

الخطاب إن الله قد خص رسوله في هذا الفيء بشيء لم يعطه أحدا غيره ثم قرأ ما أفاء الله على رسوله منهم إلى قوله قدير فكانت

الخطاب نے کہ اللہ نے مخصوص کیا ہے اپنے رسول کو اس فی میں ایسی چیز کہ نہ دی کسی کو سوا اسکے پھر پڑھی یہ آیت اور جو ہاتھ لگایا اللہ نے اپنے رسول کے انکے قول قدیر تک

هذه خالصة لرسول الله ينفق على أهله نفقة سنتهم من هذا المال ثم يأخذ ما بقي فيجعله مجعل مال الله متفق عليه وعن عمر قال

یہ مال خالص واسطے رسول اللہ کے دیتے اپنے لوگوں کو خرچ ایک سال کا اس مال میں سے اور رکھ لیتے باقی کو پھر خرچ کرتے اسکو اللہ کے مال خرچ کرنیکی جگہ ۔ ق ۔ اور روایت ہے عمر سے

كانت أموال بني النضير مما أفاء الله على رسوله مما لم يوجف المسلمون عليه بخيل ولا ركاب فكانت لرسول الله صلى الله عليه

کہا تھا مال بنی نضیر کا اس جنس سے کہ دیا اللہ نے اپنے رسول کو اس چیز میں سے کہ نہ دوڑایا اس پر مسلمانوں نے گھوڑے اور اونٹ سو تھا یہ مال واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم خاصة ينفق على أهله نفقة سنته ثم يجعل ما بقي في السلاح والكراع عدة في سبيل الله متفق عليه

وسلم کے خالص خرچ کرتے تھے اپنے لوگوں پر خرچ ایک سال کا پھر خرچ کرتے جو باقی رہجاتا اسمیں سے ہتھیار اور گھوڑے تیار کرنے کو اللہ کی راہ میں ۔ ق ۔

الفصل الثاني

عن عوف بن مالك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا أتاه الفيء قسمه في يومه فأعطى الآهل حظين وأعطى الأعزب حظا

دوسری فصل روایت ہے عوف بن مالک سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب آتا آپ پاس فی تقسیم کرتے اسکو اسی دن مجرد کو ایک حصہ اور عیال دار کو دو حصے

قد دعيت فأعطاني حظين وكان لي أهل ثم دعي بعدي عمار بن ياسر فأعطي حظا واحدا. رواه أبو داود. وعن ابن عمر رض قال رأيت رسول

پھر بلایا گیا میں تو دئیے مجھے دو حصے اور تھی میری عورت پھر بلایا گیا بعد میرے عمار بن یاسر سو دیا اسکو ایک حصہ روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا دیکھا میں نے

الله صلى الله عليه وسلم أول ما جاءه شيء بدأ بالمحررين. رواه أبو داود. وعن عائشة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أتي بظبية

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلا جو کچھ آتا تھا آپ کے پاس شروع کرتے آزاد لوگوں سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس لائے گئے مہرے

فيها خرز فقسمها للحرة والأمة. قالت عائشة رض كان أبي يقسم للحر والعبد. رواه أبو داود. وعن مالك بن أوس بن الحدثان

سو حصے لگائے انکو واسطے آزاد عورت اور لونڈی کے بولیں عائشہ رض تھا باپ میرا حصہ کرتا واسطے آزاد مرد اور غلام کے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے مالک بن اوس بن حدثان سے

قال ذكر عمر بن الخطاب رض يوما الفيء فقال ما أنا أحق بهذا الفيء منكم وما أحد منا بأحق به من أحد إلا أنا على منازلنا من

کہا ذکر کیا عمر بن الخطاب رض نے ایک دن فیء کا سو کہا نہیں ہوں میں زیادہ حق دار اس فیء میں تم سے اور نہیں ہے کوئی ہم میں سے زیادہ حقدار اسمیں کسی سے مگر ہم اپنے مرتبوں پر ہیں

كتاب الله عز وجل وقسم رسوله فالرجل وقدمه والرجل وبلاؤه والرجل وعياله والرجل وحاجته. رواه أبو داود. وعنه قال

اللہ عزوجل کی کتاب اور قسمت سے اسکے رسول کی سو مرد اور تقدم اسلام اسکا اور مرد اور مشقت اسکی اور مرد اور عیال اسکا اور مرد اور حاجت اسکی روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے اسی سے کہا

قرأ عمر بن الخطاب رض إنما الصدقات للفقراء والمساكين حتى بلغ عليم حكيم فقال هذه لهؤلاء ثم قرأ واعلموا أنما غنمتم من شيء

پڑھی عمر بن الخطاب رض نے یہ آیت سوائے اسکے نہیں کہ صدقے واسطے فقیروں کے ہیں اور محتاجوں کے یہاں تک کہ پہنچے علیم حکیم تک سو کہا عمر نے یہ ان لوگوں کے لئے ہے پھر پڑھی یہ آیت اور جان لو کہ جو غنیمت لاؤ

فأن لله خمسه وللرسول حتى بلغ وابن السبيل ثم قال وهذه لهؤلاء ثم قرأ ما أفاء الله على رسوله من أهل القرى حتى بلغ

سو کچھ چیز سے پانچواں حصہ اللہ کے واسطے ہے اور رسول کے یہاں تک کہ پہنچے ابن السبیل تک پھر کہا اور یہ واسطے ان کے ہے پھر پڑھی یہ آیت جو ہاتھ لگا دے اللہ اپنے رسول کو بستی والوں سے یہاں تک کہ پہنچے

للفقراء ثم قرأ والذين جاؤوا من بعدهم ثم قال هذه استوعبت المسلمين عامة فلئن عشت فليأتين الراعي وهو بسرو حمير نصيبه

واسطے ان مفلسوں کے پھر پڑھی یہ آیت اور واسطے ان کے جو آئے ان کے پیچھے پھر کہا عمر رض نے یہ آیتیں شامل ہیں سب مسلمانوں کو سو قسم ہے اللہ کی اگر زندہ رہوں تو پہنچے گا چرواہے کو جو سرو حمیر میں ہے حصہ اسکا

منها لم يعرق فيها جبينه. رواه في شرح السنة. وعنه قال كان فيما احتج به عمر أن قال كانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث

اس میں سے نہیں پسینہ ہوا اسکی تحصیل میں اسکی پیشانی کو روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور روایت ہے اسی سے کہا تھا یہ جو دلیل کی اسکے ساتھ عمر رض نے یہ کہا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین

صفايا بنو النضير وخيبر وفدك فأما بنو النضير فكانت حبسا لنوائبه وأما فدك فكانت حبسا لأبناء السبيل وأما خيبر

صفیے خالص ایک تو مال بنو نضیر کا اور دوسرا خیبر کا اور تیسرا فدک لیکن مال بنی نضیر کا سو تھا محفوظ واسطے حوادث کے اور لیکن فدک سو تھا محفوظ واسطے مسافروں کے اور لیکن خیبر

فجزأها رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة أجزاء جزئين بين المسلمين وجزءا نفقة لأهله فما فضل عن نفقة أهله جعله بين

سو کئے اسکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین حصے دو حصے درمیان مسلمانوں کے اور ایک حصہ اپنے لوگوں کے خرچ کے لئے پھر جو کچھ بچتا خرچ سے آپ کے لوگوں کے سو کرتے اسکو درمیان

فقراء المهاجرين. رواه أبو داود.

الفصل الثالث

عن المغيرة بن شعبة رض قال إن عمر بن عبد العزيز جمع بني مروان حين

محتاج مہاجرین کے روایت کیا اسکو ابوداود نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے مغیرہ بن شعبہ رض سے کہا کہ عمر بن عبدالعزیز نے جمع کیا مروان کی اولاد کو جب

استخلف فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم كانت له فدك فكان ينفق منها ويعود منها على صغير بني هاشم ويزوج منها أيمهم

خلیفہ کیا پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تھا فدک سو خرچ کرتے تھے اس میں سے اور احسان کرتے اسمیں سے بنی ہاشم کے چھوٹوں پر اور نکاح کر دیتے اسمیں سے ان کے رانڈوں کا

وإن فاطمة سألته أن يجعلها لها فأبى فكانت كذلك في حياة رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى مضى لسبيله فلما أن ولي

اور حضرت فاطمہ نے سوال کیا آپ سے کہ کر دیں وہ فدک انکے لئے سو انکار کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پس تھا وہ فدک اسی حال پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں یہاں تک کہ گزر گئے اپنی راہ کو پس جب

أبو بكر عمل فيها بما عمل رسول الله صلى الله عليه وسلم في حياته حتى مضى لسبيله فلما أن ولي عمر بن الخطاب عمل فيها بمثل ما عملا

ابوبکر کو کیا اسمیں ویسا ہی جو کیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں یہاں تک کہ وفات پائی ابوبکر نے پھر جب خلیفہ کیا گیا عمر بن الخطاب کو کیا اسمیں

حتى مضى لسبيله ثم أقطعها مروان ثم صارت لعمر بن عبد العزيز فرأيت أمرا منعه رسول الله صلى الله عليه وسلم فاطمة ليس لي

یہاں تک کہ وفات پائی پھر اقطاع کیا اسکو مروان نے پھر ہوا واسطے عمر بن عبد العزیز کے سو دیکھا میں نے اس چیز کو کہ روکا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ سے نہیں ہے

بحق وإني أشهدكم أني رددتها على ما كانت يعني على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبي بكر وعمر رض رواه أبو داود

حق میرا اور گواہ کرتا ہوں تمکو کہ پھیر دی میں نے اسکو اسی درجہ پر کہ تھا بیچ زمانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابی بکر اور عمر رض کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

كتاب الصيد والذبائح

کتاب شکار اور ذبح کی

الفصل الأول

عن عدي بن حاتم رض قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أرسلت كلبك فاذكر اسم الله

پہلی فصل روایت ہے عدی بن حاتم رض سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب چھوڑے تو کتے کو اپنے تو یاد کر نام اللہ کا

فإن أمسك عليك فأدركته حيا فاذبحه وإن أدركته قد قتل ولم يأكل منه فكله وإن أكل فلا تأكل فإنما أمسك على نفسه فإن وجدت

پھر اگر پکڑ رکھا تیرے لئے اور پایا تو نے اسکو زندہ تو ذبح کر اسکو اور اگر پایا اسکو مردا اور نہیں کھایا کتے نے اس سے تو کھا اسکو اور اگر کھایا ہے تو مت کھا کیونکہ پکڑ رکھا اپنے لئے اور اگر

مع كلبك كلبا غيره وقد قتل فلا تأكل فإنك لا تدري أيهما قتل وإذا رميت سهمك فاذكر اسم الله فإن غاب عنك يوما فلم تجد

پایا تو نے ساتھ اپنے کتے کے کتا دوسرا اور مرا ہوا ہو تو نہ کھا کیونکہ تو نہیں جانتا ہے کہ ان دونوں میں سے کس نے مارا اسکو اور جب پھینکے تو تیر اپنا تو ذکر کر نام اللہ کا پھر اگر غائب ہو جاوے تجھ سے ایک دن شکار پھر نہ

فيه إلا أثر سهمك فكل إن شئت وإن وجدته غريقا في الماء فلا تأكل متفق عليه وعنه قال قلت يا رسول الله إنا نرسل الكلاب

پاوے اسمیں مگر تیر کا اثر تو کھا اگر چاہے تو اور اگر پاوے تو اسکو ڈوبا پانی میں تو مت کھا متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ ہم چھوڑتے ہیں کتے

المعلمة قال كل ما أمسكن عليك قلت وإن قتلن قال وإن قتلن قلت إنا نرمي بالمعراض قال كل ما خزق وما أصاب بعرضه فقتل فإنه وقيذ

سکھائے ہوئے فرمایا کھا جو پکڑ رکھا تیرے لئے عرض کیا میں نے اگرچہ مار ڈالیں فرمایا اگرچہ مار ڈالیں عرض کیا میں نے ہم پھینکتے ہیں لاٹھی فرمایا کھا جسکو لگی نوک اور جسکو لگی چوڑائی

فلا تأكل متفق عليه وعن أبي ثعلبة الخشني رض قال قلت يا رسول الله إنا بأرض قوم أهل الكتاب أفنأكل في آنيتهم وبأرض صيد

سو مت کھا متفق علیہ اور روایت ہے ابی ثعلبہ خشنی رض سے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ ہم رہتے ہیں ایک قوم کی زمین میں جو اہل کتاب ہیں کیا کھاویں ہم انکے برتنوں میں اور زمین شکار کی ہے

أصيد بقوسي وبكلبي الذي ليس بمعلم وبكلبي المعلم فما يصلح لي قال أما ما ذكرت من آنية أهل الكتاب فإن وجدتم غيرها فلا تأكلوا

شکار کرتا ہوں اپنی کمان سے اور اپنے کتے سے جو نہیں ہے سکھایا ہوا اور کتے سکھائے ہوئے سے سو درست ہے میرے لئے فرمایا پھر جو ذکر کیا تو نے برتن اہل کتاب کا سو اگر پاؤ تم

فيها وإن لم تجدوا فاغسلوها وكلوا فيها وما صدت بقوسك فذكرت اسم الله فكل وما صدت بكلبك المعلم فذكرت اسم

انکے سوا اور اگر نہ پاؤ تم تو دھولو انکو اور کھاؤ انمیں اور جو شکار کرے تو اپنے تیر سے اور ذکر کرے تو نام اللہ کا تو کھا اور جو شکار کرے تو سکھائے ہوئے کتے سے اور ذکر کیا تو نے نام

الله فكل وما صدت بكلبك غير معلم فأدركت ذكاته فكل متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رميت

اللہ کا تو کھا اور جو شکار کرے بے سکھائے ہوئے کتے سے پھر پاوے تو ذبح اسکا تو کھا متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مارا تو نے

بسهمك فغاب عنك فأدركته فكل ما لم ينتن رواه مسلم وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال في الذي يدرك صيده

اپنے تیر سے پھر غائب ہو گیا شکار تجھ سے پھر پایا تو کھا جب تک نہ بدبو کرے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اس شخص کے حق میں جو پاوے شکار اپنا

بعد ثلاث فكله ما لم ينتن رواه مسلم وعن عائشة رض قالت قالوا يا رسول الله إن هنا أقواما حديث عهدهم بشرك

بعد تین دن کے تو کھا اسکو جب تک بدبو نہ کرے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ مقرر یہاں کچھ قوم ہیں نئے مسلمان

يأتوننا باللحم لا ندري أذكروا اسم الله عليه أم لا قال اذكروا أنتم اسم الله وكلوا رواه البخاري وعن أبي الطفيل قال سئل علي
لاتے ہیں ہمارے پاس گوشت نہیں جانتے ہم کہ لیا نام اللہ کا اس پر یا نہیں فرمایا پڑھو تم بسم اللہ اور کھاؤ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی الطفیل رض سے کہا پوچھے گئے علی

هل خصكم رسول الله صلى الله عليه وسلم بشيء فقال ما خصنا بشيء لم يعم به الناس إلا ما في قراب سيفي هذا فأخرج صحيفة فيها لعن الله
بھلا خاص کیا تمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز میں کہا خاص نہیں کیا مجھکو کسی چیز میں کہ نہ شامل ہوئے ہوں اسمیں لوگ مگر جو ہے بیچ میان تلوار کے پس نکالا ایک کاغذ بیچ اسکے

من ذبح لغير الله ولعن الله من سرق منار الأرض وفي رواية من غير منار الأرض ولعن الله من لعن والده ولعن الله من آوى محدثا
اس شخص پر کہ ذبح کرے واسطے غیر اللہ کے اور لعنت کرے خدا اس شخص پر جو چرا دے زمین کے نشان اور ایک روایت میں ہے جو تغیر دے زمین کے نشان اور لعنت کرے اللہ اس شخص پر جو لعنت کرے اپنے باپ کو اور لعنت کرے اللہ اس شخص پر جو جگہ دے بدعتی کو

رواه مسلم وعن رافع بن خديج قال قلت يا رسول الله إنا لاقو العدو غدا وليست معنا مدى أفنذبح بالقصب قال ما
روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے رافع بن خدیج رض سے کہا عرض کی میں نے یا رسول اللہ مقرر ہم ملنے والے ہیں دشمن سے کل اور نہیں ہیں ہمارے ساتھ چھریاں بھلا ذبح کریں نے سے فرمایا جو چیز

أنهر الدم وذكر اسم الله فكل ليس السن والظفر وسأحدثكم عنه أما السن فعظم وأما الظفر فمدى الحبش وأصبنا نهب
کہ بہاوے خون اور ذکر کیا گیا نام اللہ کا سو کھاؤ سوا دانت اور ناخن کے اور اب بیان کرتا ہوں تمہارے پاس سبب سو دانت تو ہڈی ہے اور لیکن ناخن سو چھریاں ہیں حبشیوں کی اور پایا ہم لوٹ

إبل وغنم فند منها بعير فرماه رجل بسهم فحبسه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن لهذه الإبل أوابد كأوابد الوحش
اونٹ اور بکری کی سو بھاگا انہیں سے ایک اونٹ پھر مارا اسکو ایک مرد نے تیر سے پھر روکا اسکو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان ان اونٹوں کے بھاگنے والے ہیں مثل بھاگنے وحشی کے

فإذا غلبكم منها شيء فافعلوا به هكذا متفق عليه وعن كعب بن مالك أنه كان له غنم ترعى بسلع فأبصرت جارية لنا
پھر جب غلبہ کرے تم پر انمیں سے کوئی اونٹ سو کرو اسکے ساتھ یہی۔ ق۔ اور روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہ تھیں انکی بکریاں چرتی تھیں سلع میں سو دیکھا ہماری ایک لونڈی نے

بشاة من غنمنا موتا فكسرت حجرا فذبحتها به فسأل النبي صلى الله عليه وسلم فأمره بأكلها رواه البخاري وعن شداد
ایک بکری کو ہماری بکریوں میں سے کہ مرتی ہے سو توڑا اس نے ایک پتھر اور ذبح کیا اس سے سو پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو حکم دیا اسکے کھانے کا روایت کیا بخاری نے اور روایت ہے شداد

بن أوس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله كتب الإحسان على كل شيء فإذا قتلتم فأحسنوا القتلة وإذا ذبحتم
بن اوس رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اللہ نے لکھا احسان کرنا ہر چیز پر سو جب قتل کرو تو اچھی طرح کرو قتل اور جب ذبح کرو

فأحسنوا الذبح وليحد أحدكم شفرته وليرح ذبيحته رواه مسلم وعن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى
تو اچھی طرح کرو ذبح اور چاہئے کہ تیز کرے ایک تمہارا چھری اور چاہئے کہ آرام دیوے ذبیحہ کو اپنے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منع فرماتے

أن تصبر بهيمة أو غيرها للقتل متفق عليه وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم لعن من اتخذ شيئا فيه الروح غرضا متفق عليه
کہ روکا جاوے چوپائے یا غیر اسکے قتل کے لئے ق۔ اور روایت ہے اسی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اس شخص پر جو ٹھہرائے روح والی چیز کو نشانہ ق

وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تتخذوا شيئا فيه الروح غرضا رواه مسلم وعن جابر قال نهى رسول الله
اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ ٹھہراؤ تم اس چیز کو جسمیں روح ہو نشانہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم عن الضرب في الوجه وعن الوسم في الوجه رواه مسلم وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم مر عليه حمار قد وسم
صلی اللہ علیہ وسلم نے مارنے سے چہرہ میں اور داغ کرنے سے چہرہ میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گذرے اوپر ایک گدھے کے کہ داغا گیا تھا

في وجهه قال لعن الله الذي وسمه رواه مسلم وعن أنس قال غدوت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بعبد الله بن أبي طلحة
اسکے چہرہ میں فرمایا لعنت کرے اللہ اسکے داغنے والے پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہا صبح کو لے گیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عبد اللہ بن ابی طلحہ کو

فيحنكه فوافيته وفي يده الميسم يسم ابل الصدقة متفق عليه وعن هشام بن زيد عن انس قال دخلت على النبي

صلى الله عليه وسلم وهو في مربد فرأيته يسم شاة حسبته قال في آذانها متفق عليه

الفصل الثاني

عن عدي بن حاتم قال قلت يا رسول الله أرأيت أحدنا أصاب صيدا وليس معه سكين أيذبح بالمروة وشقة العصا فقال أمرر الدم بما شئت واذكر اسم الله رواه أبو داود والنسائي وعن أبي العشراء عن أبيه أنه قال يا رسول الله أما تكون الذكاة إلا في الحلق واللبة فقال لو طعنت في فخذها لأجزأ عنك رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي قال أبو داود وهذا في ذكاة المتردي وقال الترمذي هذا في الضرورة وعن عدي بن حاتم رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما علمت من كلب أو باز ثم أرسلته وذكرت اسم الله فكل مما أمسك عليك قلت وإن قتل قال إذا قتله ولم يأكل منه شيئا فإنما أمسكه عليك رواه أبو داود وعنه قال قلت يا رسول الله أرمي الصيد فأجد فيه من الغد سهمي قال إذا علمت أن سهمك قتله ولم تر فيه أثر سبع فكل رواه أبو داود وعن جابر رض قال نهينا عن صيد كلب المجوس رواه الترمذي وعن أبي ثعلبة الخشني رض قال قلت يا رسول الله إنا أهل سفر نمر باليهود والنصارى والمجوس فلا نجد غير آنيتهم قال فإن لم تجدوا غيرها فاغسلوها بالماء ثم كلوا فيها واشربوا رواه الترمذي وعن قبيصة بن هلب عن أبيه رض قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن طعام النصارى وفي رواية سأله رجل فقال إن من الطعام طعاما أتحرج منه فقال لا يتخلجن في صدرك شيء ضارعت فيه النصرانية رواه الترمذي وأبو داود وعن أبي الدرداء رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أكل المجثمة وهي التي تصبر بالنبل رواه الترمذي وعن العرباض بن سارية رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى يوم خيبر عن كل ذي ناب

وعن كل ذي مخلب من الطير وعن لحوم الحمر الاهلية وعن المجثمة وعن الخليسة وان توطأ الحبالى حتى يضعن ما في بطونهن قال

اور کھانے سے ہر جنگل کے پرندے کو اور گوشت پالتو گدھوں کے اور اس حیوان سے جو مار کر کھایا جاوے اور منع کیا جماع حاملہ لونڈی سے حتی کہ جنے جو پیٹ میں ہے

محمد بن يحيى سئل ابو عاصم عن المجثمة فقال ان ينصب الطير او الشيء فيرمى وسئل عن الخليسة فقال الذئب او السبع يدرك

محمد بن یحیی نے کہا پوچھا گیا ابو عاصم کو معنی سے مجثمہ کے تب کہا کہ کھڑا کیا جاوے پرندہ یا کوئی چیز پھر تیر مارا جاوے اور پوچھا گیا خلیسہ کے معنی سے سو کہا بھیڑیا یا پھاڑنے والا پاوے اس کو

الرجل فياخذ منه فيموت في يده قبل ان يذكيها رواه الترمذي وعن ابن عباس وابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه

مرد پھر چھڑا لے اس سے پھر مر جاوے اس کے ہاتھ میں قبل اس کے ذبح کرنے کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس اور ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

سلم نهى عن شريطة الشيطان زاد ابن عيسى هي الذبيحة يقطع منها الجلد ولا تفرى الاوداج ثم تترك حتى تموت رواه ابو داود

سلم نے منع کیا کھانے سے شریطۂ شیطان کے زیادہ کیا ہے ابن عیسی نے شریطہ وہ ذبیحہ ہے کہ کاٹا جاتا ہے اس کا چمڑا اور نہیں کاٹی جاتیں رگیں گردن کی پھر چھوڑ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ مر جاوے روایت کیا اس کو ابو داود نے

وعن جابر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ذكوة الجنين ذكوة امه رواه ابو داود والدارمي ورواه الترمذي عن ابي سعيد

اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذبح کرنا پیٹ کے بچے کا ذبح کرنا اس کی ماں کا ہے روایت کیا اس کو ابو داود اور دارمی نے اور روایت کیا اس کو ترمذی نے ابی سعید سے

وعن ابي سعيد الخدري رض قال قلنا يا رسول الله ننحر الناقة ونذبح البقرة والشاة فنجد في بطنها الجنين انلقيه ام ناكله

اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا عرض کیا ہم نے یا رسول اللہ ہم نحر کرتے ہیں اونٹنی اور ذبح کرتے ہیں گائے اور بکری پھر پاتے ہیں ہم اس کے پیٹ میں بچہ پس کیا ہم ڈال دیں یا کھاویں

قال كلوه ان شئتم فان ذكوته ذكوة امه رواه ابو داود وابن ماجة وعن عبد الله بن عمرو بن العاص رض ان رسول الله صلى الله

فرمایا کھاؤ اس کو اگر چاہو تم کیونکہ ذبح کرنا اس کی ماں کا ذبح کرنا اس کا ہے روایت کیا اس کو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم قال من قتل عصفورا فما فوقها بغير حقها سأله الله عن قتله قيل يا رسول الله وما حقها قال ان يذبحها فياكلها ولا يقطع

علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مار ڈالا ایک گوریا یا جو اس سے بڑا ہو بغیر حق اس کے پوچھے گا اس کو اللہ اس کے مارنے سے کہا گیا یا رسول اللہ کیا ہے حق اس کا فرمایا ذبح کرے اس کو اور کھاوے اس کو اور نہ کاٹے

راسها فيرمي بها رواه احمد والنسائي والدارمي وعن ابي واقد الليثي رض قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة

سر اس کا پھر ڈال دے اسے روایت کیا اس کو احمد و نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی واقد لیثی رض سے کہا تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں

وهم يجبون اسنمة الابل ويقطعون اليات الغنم فقال ما يقطع من البهيمة وهي حية فهي ميتة لا تؤكل رواه الترمذي و

حالانکہ وہ کاٹ لیتے تھے کوہان اونٹ کے اور کاٹ لیتے تھے دنبوں کی چکیاں فرمایا جو کاٹا جاوے جانور سے اور وہ زندہ ہو سو وہ مردہ ہے کھایا نہیں جاتا روایت کیا اس کو ترمذی اور

ابو داود الفصل الثالث عن عطاء بن يسار عن رجل من بني حارثة انه كان يرعى لقحة بشعب من شعاب احد فرأى بها

ابو داود نے فصل تیسری روایت ہے عطاء بن یسار سے بنی حارثہ کے ایک مرد سے کہ وہ چراتا تھا ایک دودھیل اونٹنی ایک درے میں احد کے دروں میں سے سو دیکھا اس میں

الموت فلم يجد ما ينحرها به فاخذ وتدا فوجأ به في لبتها حتى اهراق دمها ثم اخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم فامره

اثر موت کا پھر نہ پائی ایسی چیز کہ نحر کرے اس کو اس سے تب لیا ایک میخ اور مارا اس سے اس کے سینے میں یہاں تک کہ بہایا خون اس اونٹنی کا پھر خبر دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سو حکم کیا

باكلها رواه ابو داود ومالك وفي روايته قال فذكاها بشظاظ وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من دابة

اس کے کھانے کا روایت کیا اس کو ابو داود اور مالک نے اور ایک روایت میں ہے پھر ذبح کیا اس کو تیز لکڑی سے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی چلتا نہیں

في البحر الا وقد ذكاها الله لبني ادم رواه الدارقطني

دریا میں مگر ذبح کیا اس کو اللہ نے واسطے بنی آدم کے روایت کیا اس کو دارقطنی نے

باب ذكر الكلب

الفصل الاول عن ابن عمر رض قال

باب بیان میں کتے کے پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتنى كلبا الا كلب ماشية او ضار نقص من عمله كل يوم قيراطان متفق عليه وعن ابي هريرة رض

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پالے کتا سوا اس کتے کے جو مواشی کی نگہبانی کو یا شکاری، گھٹایا جائیگا اسکے عمل کے ثواب سے ہر روز برابر دو قیراط کے ق اور روایت ہے ابی ہریرہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اتخذ كلبا الا كلب ماشية او صيد او زرع انتقص من اجره كل يوم قيراط متفق عليه

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پالے کتا سوا اس کتے کے جو مواشی کی نگہبانی کو یا شکار کو یا کھیتی کی رکھوالی کو گھٹتے گا اسکے ثواب سے ہر روز برابر ایک قیراط کے ق

وعن جابر رض قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بقتل الكلاب حتى ان المرأة تقدم من البادية بكلبها فنقتله ثم نهى رسول

اور روایت ہے جابر رض سے کہا حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے مار ڈالنے کا یہاں تک اگر عورت آتی جنگل سے لیکر کتے کو اسکے ساتھ ہم قتل کرتے تھے پھر ہم کو منع فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم عن قتلها وقال عليكم بالاسود البهيم ذي النقطتين فانه شيطان رواه مسلم وعن ابن عمر رض ان النبي

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکے مارنے سے اور فرمایا لازم کر لو اپنے اوپر مارنا کالے رنگ کا جسکی آنکھوں پر دو نقطے ہوں کہ وہ شیطان ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت

صلى الله عليه وسلم امر بقتل الكلاب الا كلب صيد او كلب غنم او ماشية متفق عليه

الفصل الثاني

عن عبد الله بن مغفل

صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کتے مار ڈالنے کا مگر شکاری کتا یا بکریوں کا یا مواشی کا ق فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ بن مغفل رض سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لولا ان الكلاب امة من الامم لامرت بقتلها كلها فاقتلوا منها كل اسود بهيم رواه ابو داود و

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اگر نہ ہوتی یہ بات کہ کتے ایک امت ہیں امتوں میں سے تو البتہ حکم کرتا میں سب کو مار ڈالنے کا سو مار ڈالو ان میں سے ہر کالے ایک رنگ والے

الدارمي وزاد الترمذي والنسائي وما من اهل بيت يرتبطون كلبا الا نقص من عملهم كل يوم قيراط الا كلب صيد او كلب غنم

دارمی نے اور زیادہ کیا ترمذی اور نسائی نے اور نہیں ہے کوئی گھر والا جو باندھ رکھتے کتے کو مگر گھٹایا جاتا ہے انکے عمل کے ثواب میں سے ہر روز برابر ایک قیراط کے مگر کتا شکاری یا بکریوں کا

او كلب حرث وعن ابن عباس رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن التحريش بين البهائم رواه الترمذي وابو داود

یا کھیتی کا ... اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑانے سے درمیان چوپایوں کے ق روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے

باب ما يحل اكله وما يحرم

الفصل الاول

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل ذي ناب من السباع فاكله حرام رواه مسلم وعن ابن

حرام ہے پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلی والا درندوں میں سے سو کھانا اسکا حرام ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت

عباس رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن كل ذي ناب من السباع وكل ذي مخلب من الطير رواه مسلم وعن ابي ثعلبة رض قال

عباس رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلی والے درندوں میں سے اور ہر پنجے سے شکار کرنے والے جانوروں میں سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ثعلبہ رض سے کہا

حرم رسول الله صلى الله عليه وسلم لحوم الحمر الاهلية متفق عليه وعن جابر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى يوم خيبر عن لحوم

حرام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت گدھوں بستی والوں کا ق اور روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا دن خیبر کے گوشت سے

الحمر الاهلية واذن في لحوم الخيل متفق عليه وعن ابي قتادة رض انه رأى حمارا وحشيا فعقره فقال النبي صلى الله عليه وسلم هل

بستی والے گدھوں کے اور اذن دیا گوشت میں گھوڑوں کے ق اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہ اسنے دیکھا ایک گورخر کو پھر مار گرایا اسکو سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا

معكم من لحمه شيء فقال معنا رجله فاخذها فاكلها متفق عليه وعن انس رض قال انفجنا ارنبا بمر الظهران فاخذتها فاتيت بها

تمہارے ساتھ ہے کچھ گوشت کہا ہمارے ساتھ اسکی ایک ران ہے پھر لیا اسکو آنحضرت نے پھر کھایا اسکو ق اور روایت ہے انس رض سے کہا دوڑایا ہم نے ایک خرگوش کو مر الظہران میں

ابا طلحة فذبحها وبعث الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بوركها وفخذيها فقبله متفق عليه وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله

ابا طلحہ کے پاس سو ذبح کیا اسکو ابو طلحہ نے اور بھیجی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سرین اور دونوں رانیں اسکی سو قبول کیا ق اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم الضب لست آکلہ ولا احرمہ۔ متفق علیہ۔ وعن ابن عباس رضـ ان خالد بن الولید اخبرہ انہ دخل مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے گوہ نہیں کھاتا ہوں میں اسکو اور نہیں حرام کرتا ہوں اسکو ۔ق۔ اور روایت ہے ابن عباس رضـ سے کہ خالد بن ولید نے خبر دی اسکو کہ وہ آیا آنحضرت صلی اللہ علیہ

وسلم علی میمونۃ وھی خالتہ وخالۃ ابن عباس فوجد عندھا ضبا محنوذا فقدمت الضب لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرفع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدہ

وسلم کے ساتھ میمونہ پاس اور وہ خالہ تھیں خالد بن ولید اور ابن عباس کی سو پایا ان کے پاس گوہ تلا ہوا سو لائی گوہ روبرو رسول اللہ کے سو اٹھا لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ

عن الضب فقال خالد احرام الضب یا رسول اللہ قال لا ولکن لم یکن بارض قومی فاجدنی اعافہ قال خالد فاجتررتہ فاکلتہ ورسول اللہ صلی

گوہ سے سو عرض کیا خالد نے کیا حرام ہے گوہ یا رسول اللہ فرمایا نہیں ولیکن نہیں ہے وہ میری قوم کی زمین میں سو پاتا ہوں میں اپنے تئیں کہ کراہت رکھوں اسکو خالد نے کہا پھر کھینچا میں نے

اللہ علیہ وسلم ینظر الی۔ متفق علیہ۔ وعن ابی موسی رضـ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاکل لحم الدجاج۔ متفق علیہ۔ وعن ابن

اللہ علیہ وسلم دیکھتے تھے میری طرف ۔ق۔ اور روایت ہے ابی موسی رضـ سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھاتے ہوئے گوشت مرغ کا ۔ق۔ اور روایت ہے ابن

ابی اوفی رضـ قال غزونا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سبع غزوات کنا ناکل معہ الجراد۔ متفق علیہ۔ وعن جابر رضـ قال غزوت جیش الخبط

ابی اوفی رضـ سے کہا لڑے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سات لڑائیاں اور کھاتے تھے ہم ساتھ آپ کے ٹڈی ۔ق۔ اور روایت ہے جابر رضـ سے کہا لڑا میں لشکر خبط میں

وامر علینا ابو عبیدۃ فجعنا جوعا شدیدا فالقی البحر حوتا میتا لم نر مثلہ یقال لہ العنبر فاکلنا منہ نصف شہر فاخذ ابو عبیدۃ عظما

اور امیر تھا ہم پر ابو عبیدہ سو بھوکے ہوئے ہم بھوکھ سخت پھر ڈال دی دریا نے مچھلی مری ہوئی کہ نہ دیکھا ہم نے مثل اسکے کہا جاتا ہے اسکو عنبر سو کھایا ہم نے اس سے آدھا مہینا سو ابو عبیدہ نے لی

من عظامہ فمر الراکب تحتہ فلما قدمنا ذکرنا للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال کلوا رزقا اخرجہ اللہ الیکم واطعمونا ان کان معکم قال فارسلنا

اسکی ہڈیوں میں سے سو گذر گیا ایک سوار تلے سے اسکے پھر جب آئے ہم ذکر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا کھاؤ روزی کہ نکالا اسکو اللہ نے تمہاری طرف اور کھلاؤ ہمکو اگر ہو تمہارے ساتھ

الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منہ فاکلہ۔ متفق علیہ۔ وعن ابی ہریرۃ رضـ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا وقع الذباب فی اناء احدکم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اس سے سو کھایا اسکو ۔ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضـ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب گرے مکھی برتن میں تمہارے کسی کے

فلیغمسہ کلہ ثم لیطرحہ فان فی احد جناحیہ شفاء وفی الآخر داء۔ رواہ البخاری۔ وعن میمونۃ رضـ ان فارۃ وقعت فی سمن فماتت فسئل

تو غوطہ دے اسکی کلی کو پھر نکال پھینکے اسلئے کہ اسکے ایک بازو میں شفا ہے اور دوسرے میں بیماری روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے میمونہ رضـ سے کہ ایک چوہا گھی میں گر کر مر گیا سو پوچھا گیا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عنھا فقال القوھا وما حولھا وکلوہ۔ رواہ البخاری۔ وعن ابن عمر رضـ انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسکے حکم سے سو فرمایا ڈال دو اسکو اور اسکی گرد اگرد کو اور کھاؤ باقی کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر رضـ سے کہ اسنے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

یقول اقتلوا الحیات واقتلوا ذا الطفیتین والابتر فانھما یطمسان البصر ویستسقطان الحبل قال عبد اللہ فبینا انا اطارد حیۃ

فرماتے مارو سانپوں کو اور مارو دو خط سیاہ والے کو اور مارو ابتر کو کیونکہ وہ دونوں مٹا دیتے ہیں بینائی کو اور گرا دیتے ہیں حمل کو کہا عبداللہ نے پس جس وقت کہ میں قصد کرتا تھا ایک سانپ کو

اقتلھا نادانی ابو لبابۃ لا تقتلھا فقلت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امر بقتل الحیات فقال انہ نھی بعد ذلک عن ذوات البیوت

مار ڈالنے کو پکارا مجھے ابو لبابہ نے کہ مت مار اسکو سو کہا میں نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا سانپوں کو مار ڈالنے کا پھر کہا ابو لبابہ نے منع فرمایا بعد حکم کرنے کے مارنے سے گھروں کے سانپوں کو

وھن العوامر۔ متفق علیہ۔ وعن ابی السائب قال دخلنا علی ابی سعید الخدری رضـ فبینما نحن جلوس اذ سمعنا تحت سریرہ حرکۃ

اور وہ رہنے والے گھروں کے ہیں ۔ق۔ اور روایت ہے ابی السائب سے کہا گئے ہم ابو سعید خدری رضـ کے پاس سو اس وقت ہم بیٹھے تھے یکایک سنی ہم نے تلے اسکے بچھونے کے حرکت

فنظرنا فاذا فیہ حیۃ فوثبت لاقتلھا وابو سعید یصلی فاشار الی ان اجلس فجلست فلما انصرف اشار الی بیت فی الدار فقال اترى ھذا

پھر نگاہ کی ہم نے سو یکایک اس میں ایک سانپ تھا تب اچھلا میں کہ مار ڈالوں اسکو اور ابو سعید نماز پڑھتا تھا سو اشارہ کیا میری طرف کہ بیٹھ جا سو بیٹھ گیا میں پھر جب فارغ ہوا نماز سے اشارہ کیا ایک گھر کی طرف

فقلت نعم فقال كان فينا فتى منا حديث عهد بعرس قال فخرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى الخندق وكان ذلك الفتى يستأذن

کہا میں نے ہاں سو کہا ابو سعید نے تھا ہم میں ایک جوان ہم میں سے اس کی نئی شادی ہوئی تھی کہا سو نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خندق کی طرف اور وہ جوان اذن چاہتا تھا

رسول الله صلى الله عليه وسلم بأنصاف النهار فيرجع إلى أهله فاستأذنه يوما فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ عليك سلاحك

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دن دوپہر کو اور پھر جاتا اپنے لوگوں میں پھر اذن مانگا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک دن فرمایا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھ لے ہتھیار اپنا

فإني أخشى عليك قريظة فأخذ الرجل سلاحه ثم رجع فإذا امرأته بين البابين قائمة فأهوى إليها بالرمح ليطعنها به وأصابته غيرة

کیونکہ میں ڈرتا ہوں تجھ پر بنی قریظہ سے لے لیا اس مرد نے ہتھیار اپنا پھر چلا گیا سو جب پہنچا ایک عورت اس کی درمیان دونوں دروازوں کے کھڑی تھی سو جھکا اس کی طرف برچھی کو تاکہ مارے اس کو اور اسے غیرت آئی

فقالت له اكفف عليك رمحك وادخل البيت حتى تنظر ما الذي أخرجني فدخل فإذا بحية عظيمة منطوية على الفراش فأهوى إليها بالرمح

سو بولی اس کو روک رکھ اپنے اوپر تیر اپنا اور داخل ہو گھر میں یہاں تک کہ دیکھے تو کس نے نکالا مجھے تب داخل ہوا سو جب دیکھا ایک بڑا سانپ کنڈلی مارے بچھونے پر سو جھکا اس کی طرف برچھی کو

فانتظمها به ثم خرج فركزه في الدار فاضطربت عليه فما يدرى أيهما كان أسرع موتا الحية أم الفتى قال فجئنا رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور نکالا اس کو اس تیر سے پھر نکلا اور زمین میں مار دیا نیزے کو گھر میں پھر حملہ کیا سانپ نے اس پر سو نہ معلوم ہوا کہ کون سا ان دونوں میں سے جلد مر گیا سانپ یا جوان کہا ابو سعید نے آئے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں

وذكرنا ذلك له وقلنا ادع الله يحييه لنا فقال استغفروا لصاحبكم ثم قال إن لهذه البيوت عوامر فإذا رأيتم منها شيئا فحرجوا عليها

اور ذکر کیا اس قصہ کا آپ کے روبرو اور کہا ہم نے آپ دعا کریں اللہ سے کہ جلاوے اس کو ہمارے لئے سو فرمایا معافی چاہو اپنے یار کے لئے پھر فرمایا کہ ان گھروں میں جن رہتے ہیں سو جب دیکھو تم ان میں سے کچھ تو تنگ کرو

ثلاثا فإن ذهب وإلا فاقتلوه فإنه كافر وقال لهم اذهبوا فادفنوا صاحبكم وفي رواية قال إن بالمدينة جنا قد أسلموا فإذا رأيتم

تین دن پھر اگر چلا گیا بہتر اور نہیں تو مار ڈالو اس کو کیونکہ وہ کافر ہے اور فرمایا ان کو جاؤ اور دفناؤ اپنے یار کو اور ایک روایت میں فرمایا کہ مدینہ میں جن ہیں کہ اسلام لائے ہیں سو جب دیکھو

منهم شيئا فآذنوه ثلاثة أيام فإن بدا لكم بعد ذلك فاقتلوه فإنما هو شيطان رواه مسلم وعن أم شريك رض أن رسول الله صلى

ان میں سے کچھ سو معلوم کرا دو اس کو تین دن پھر اگر ظاہر ہو تمہارے لئے بعد اس کے سو مار ڈالو اس کو کیونکہ وہ شیطان ہی ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ام شریک رض سے کہ رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم أمر بقتل الوزغ وقال وكان ينفخ على إبراهيم متفق عليه وعن سعد بن أبي وقاص رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا وزغ کے مارنے کا اور فرمایا اور وہ پھونکتا تھا ابراہیم علیہ السلام پر متفق علیہ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

أمر بقتل الوزغ وسماه فويسقا رواه مسلم وعن أبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل وزغا في أول ضربة كتبت

حکم فرمایا وزغ کے مار ڈالنے کا اور نام رکھا اس کا چھوٹا فاسق روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قتل کیا وزغ کو پہلی مار میں

له مائة حسنة وفي الثانية دون ذلك وفي الثالثة دون ذلك رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قرصت نملة

اس کے لئے سو نیکی اور دوسری میں اس سے کم اور تیسری میں اس سے بھی کم روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کاٹا چیونٹی نے

نبيا من الأنبياء فأمر بقرية النمل فأحرقت فأوحى الله تعالى إليه أن قرصتك نملة أحرقت أمة من الأمم تسبح متفق عليه

الفصل الثاني

ایک پیغمبر کو پیغمبروں میں سے سو حکم کیا چیونٹی کی بستی کو سو جلایا گیا سو وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے اس پیغمبر کی طرف کہ کاٹا تجھے ایک چیونٹی نے جلا دیا تو نے ایک گروہ کو گروہوں میں سے جو تسبیح کرتے ہیں

عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وقعت الفأرة في السمن فإن كان جامدا فألقوها وما حولها وإن كان مائعا

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گر پڑے چوہا گھی میں اور ہو وہ گھی جما ہوا تو پھینک دو اس کو اور آس پاس سے اس کے اور اگر پگھلا ہوا ہو

فلا تقربوه رواه أحمد وأبو داود ورواه الدارمي عن ابن عباس وعن سفينة رض قال أكلت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم لحم

تو نہ پاس جاؤ اس کے روایت کیا اس کو احمد اور ابو داود نے اور روایت کیا اس کو دارمی نے ابن عباس سے اور روایت ہے سفینہ رض سے کہا کھایا میں نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گوشت

حبان رواہ ابو داؤد وعن ابن عمر رضی قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اکل الجلالۃ والبانہا رواہ الترمذی وفی روایۃ ابی داؤد

حبان کا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاست خور جانوروں کے کھانے سے اور ان کے دودھ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال نہی عن رکوب الجلالۃ وعن عبد الرحمن بن شبل رضی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن اکل الضب رواہ ابو داؤد

اور ابوداؤد کی روایت میں ہے کہا منع فرمایا انکی سواری سے اور روایت ہے عبدالرحمن بن شبل رضی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا گوہ کھانے سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعن جابر رضی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن اکل الہرۃ واکل ثمنہا رواہ ابو داؤد والترمذی وعنہ قال حرم رسول اللہ صلی اللہ

اور روایت ہے جابر رضی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بلی کھانے سے اور اس کی قیمت کھانے سے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے انہی سے کہا حرام کیا رسول

علیہ وسلم یعنی یوم خیبر الحمر الانسیۃ ولحوم البغال وکل ذی ناب من السباع وکل ذی مخلب من الطیر رواہ الترمذی وقال ہذا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یعنی خیبر کے دن پالتو گدھے اور خچروں کے گوشت اور ہر کچلی والا درندہ اور ہر پنجہ والا پرندہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ

حدیث غریب وعن خالد بن الولید رضی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن اکل لحوم الخیل والبغال والحمیر رواہ ابو داؤد

حدیث غریب ہے اور روایت ہے خالد بن ولید رضی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا گھوڑوں اور خچروں اور گدھوں کے گوشت کھانے سے روایت کیا اسکو ابوداؤد

والنسائی وعنہ قال غزوت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم خیبر فاتت الیہود فشکوا ان الناس قد اسرعوا الی حظائرہم فقال رسول اللہ

اور نسائی نے اور روایت ہے انہی سے کہا جہاد کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو کر خیبر کے دن پس آئے یہود پس شکایت کی کہ لوگوں نے جلدی کی ان کے باڑوں کی طرف

صلی اللہ علیہ وسلم الا لا تحل اموال المعاہدین الا بحقہا رواہ ابو داؤد وعن ابن عمر رضی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار نہیں حلال ہے معاہدوں کا مال مگر حق کے ساتھ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

احلت لنا میتتان ودمان المیتتان الحوت والجراد والدمان الکبد والطحال رواہ احمد وابن ماجۃ والدارقطنی وعن ابی الزبیر عن جابر

حلال کیے گئے ہمارے لیے دو مردے اور دو خون دو مردے مچھلی اور ٹڈی ہیں اور دو خون کلیجی اور تلی ہیں روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ اور دارقطنی نے اور روایت ہے ابی الزبیر سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما القاہ البحر او جزر عنہ الماء فکلوہ وما مات فیہ وطفا فلا تاکلوہ رواہ ابو داؤد وابن ماجۃ وقال

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کو دریا پھینک دے یا اس سے پانی سوکھ جاوے پس کھاؤ اس کو اور جو مر جائے اس میں اور اوپر تیر آوے پس مت کھاؤ اس کو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا

محی السنۃ الاکثرون علی انہ موقوف علی جابر وعن سلمان رضی قال سئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الجراد فقال اکثر جنود اللہ لا

محی السنہ نے کہ اکثر لوگ اس پر ہیں کہ یہ حدیث موقوف ہے جابر پر اور روایت ہے سلمان رضی سے کہا پوچھے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ٹڈی سے پس فرمایا بہت لشکر ہیں اللہ کے نہیں

آکلہ ولا احرمہ رواہ ابو داؤد وقال محی السنۃ ضعیف وعن زید بن خالد رضی قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن سب الدیک

کھاتا ہوں اس کو اور نہیں حرام کرتا ہوں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور کہا محی السنہ نے ضعیف ہے اور روایت ہے زید بن خالد رضی سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغ کو گالی دینے سے

وقال انہ یؤذن للصلوۃ رواہ فی شرح السنۃ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تسبوا الدیک فانہ یوقظ للصلوۃ

اور فرمایا کہ وہ اذان دیتا ہے نماز کے لیے روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت گالی دو مرغ کو کیونکہ وہ جگاتا ہے نماز کے لیے

رواہ ابو داؤد وعن عبد الرحمن بن ابی لیلی قال قال ابو لیلی قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ظہرت الحیۃ فی المسکن

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبدالرحمن بن ابی لیلی سے کہا کہا ابو لیلی نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ظاہر ہو سانپ گھر میں

فقولوا لہا انا نسألک بعہد نوح وبعہد سلیمان بن داؤد ان لا تؤذینا فان عادت فاقتلوہا رواہ الترمذی وابو داؤد وعن

پس کہو اس کو ہم سوال کرتے ہیں تجھ کو واسطہ عہد نوح کے اور واسطہ عہد سلیمان بن داؤد کے یہ کہ نہ ستا ہم کو پھر اگر آوے تو قتل کرو اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے

عكرمة عن ابن عباس رضـ قال لا اعلمه الا رفع الحديث انه كان يأمر بقتل الحيات وقال من تركهن خشية ثائر فليس منا رواه في شرح السنة

عکرمہ سے ابن عباس رض سے کہا عکرمہ نے میں نہیں جانتا ہوں ابن عباس کو مگر رفع کیا حدیث کو کہ حکم دیتے سانپ کے قتل کرنیکا اور فرمایا جس نے چھوڑا اسکو ڈر سے بدلہ لینے والے کے پس نہیں ہے ہم میں سے

وعن ابي هريرة رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما سالمناهم منذ حاربناهم ومن ترك شيئا منهم خيفة فليس منا رواه ابوداود

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صلح کیا ہم نے جب سے کہ جنگ کیا ہم نے انکے ساتھ اور جس نے چھوڑا کسی کو ان میں سے ڈر سے سو نہیں ہم میں سے روایت کیا اسکو ابوداود نے

وعن ابن مسعود رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقتلوا الحيات كلهن فمن خاف ثارهن فليس مني رواه ابوداود والنسائي

اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرو سانپوں کو جو ڈرا انکے کینے سے سو وہ نہیں ہے ہم سے روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے

وعن العباس رضـ قال يا رسول الله انا نريد ان نكنس زمزم وان فيها من هذه الجنان الحيات الصغار فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم بقتلهن رواه

عباس رض سے کہا یا رسول اللہ مقرر ہم پاک کیا چاہتے ہیں زمزم کو اور مقرر اسمیں سانپ ہیں چھوٹے چھوٹے سو حکم دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکے مارنے کا روایت کیا

ابوداود وعن ابن مسعود رضـ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اقتلوا الحيات كلها الا الجان الابيض الذي كانه قضيب فضة رواه

ابوداود نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل کرو سب سانپوں کو مگر چھوٹا سفید سانپ کو جو مثل شاخ چاندی کے ہے روایت کیا اسکو

ابوداود وعن ابي هريرة رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وقع الذباب في اناء احدكم فامقلوه فان في احد جناحيه داء وفي الاخر شفاء وانه يتقي بجناحه الذي فيه الداء فليغمسه كله رواه ابوداود

ابوداود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گرے مکھی باسن میں تمہارے کسی کے تو غوطہ دو اسکو اسلئے کہ اسکے ایک بازو میں بیماری اور دوسرے میں شفا ہے سو مقرر وہ روکتی ہے اپنے کو اس بازو سے کہ جسمیں بیماری ہے تو چاہئے کہ غوطہ دے اسکو تمامی کو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

وعن ابي سعيد الخدري رضـ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا وقع الذباب في الطعام فامقلوه فان في احد جناحيه سما وفي الاخر شفاء وانه يقدم السم ويؤخر الشفاء رواه في شرح السنة

فرمایا جب گرے مکھی کھانے میں تو غوطہ دو اسکو اسلئے کہ اسکے ایک بازو میں زہر اور دوسرے میں شفا ہے اور مقرر وہ پہلے ڈالتی ہے زہر کے بازو اور پیچھے ڈالتی ہے شفا کے بازو کو روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے

وعن ابن عباس رضـ قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قتل اربع من الدواب النملة والنحلة والهدهد والصرد رواه ابوداود والدارمي

ابن عباس رض سے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مارنے سے چار جانوروں کے چیونٹی اور شہد کی مکھی اور ہدہد اور صرد کے روایت کیا اسکو ابوداود اور دارمی نے

الفصل الثالث

عن ابن عباس رضـ قال كان اهل الجاهلية ياكلون اشياء ويتركون اشياء تقذرا فبعث الله نبيه وانزل كتابه فاحل حلاله وحرم حرامه فما احل فهو حلال وما حرم فهو حرام وما سكت عنه فهو عفو وتلا قل لا اجد فيما اوحي الي محرما على طاعم يطعمه الا ان يكون ميتة او دما مسفوحا الاية رواه ابوداود

فصل تیسری روایت ہے ابن عباس رض سے کہا تھے لوگ جاہلیت کے کہ کھاتے تھے کتنی چیزوں کو اور چھوڑ دیتے تھے کتنی چیزوں کو پلید جانکر سو بھیجا اللہ تعالی نے نبی کو اپنے ... سو وہ حلال اور جسکو حرام کیا سو وہ حرام ہے اور جس سے سکوت کیا سو وہ عفو ہے اور پڑھی یہ آیت تو کہہ میں نہیں پاتا جس حکم میں کہ مجھکو بھیجا کوئی چیز حرام کھانے والے کو جو کھاوے مگر یہ کہ مردار ہو یا لہو بہنے والا آخر آیت تک روایت کیا اسکو ابوداود نے

وعن زاهر الاسلمي رضـ قال اني لاوقد تحت القدور بلحوم الحمر اذ نادى منادي رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهاكم عن لحوم الحمر رواه البخاري

اور روایت ہے زاہر اسلمی رض سے کہا کہ جس حال میں کہ میں آنچ لگاتا تھا گدھوں کی گوشت کی دیگوں میں یکایک پکارا پکارنے والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتا ہے تمکو گوشت گدھے کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ثعلبہ خشنی رض سے رفع کرتا ہے

وعن ابي ثعلبة الخشني يرفعه الجن ثلاثة اصناف صنف لهم اجنحة يطيرون في الهواء وصنف حيات وكلاب وصنف يحلون ويظعنون رواه في شرح السنة

باب العقيقة — الفصل الاول

انکے بازو ہیں اڑتے ہیں ہوا میں اور دوسرے قسم سانپ اور کتے ہیں اور تیسری قسم اترتے ہیں اور کوچ کرتے ہیں روایت کیا اسکو شرح سنہ میں — باب عقیقہ کا فصل

الأول عن سلمان بن عامر الضبي رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول مع الغلام عقيقة فأهريقوا عنه دما وأميطوا عنه

پہلی فصل۔ روایت ہے سلمان بن عامر ضبی رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ساتھ لڑکے کے عقیقہ ہے سو بہاؤ اسکی طرف سے خون اور دور کرو اس سے

الأذى رواه البخاري وعن عائشة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يؤتى بالصبيان فيبرك عليهم ويحنكهم رواه مسلم وعن

تکلیف کی چیز روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہ لائے جاتے انکے پاس لڑکے سو دعا برکت کی کرتے ان پر اور تحنیک کرتے ان کی

أسماء بنت أبي بكر أنها حملت بعبد الله بن الزبير بمكة قالت فولدت بقباء ثم أتيت به رسول الله صلى الله عليه وسلم فوضعته في حجره

اسماء بنت ابی بکر رض سے کہ پیٹ میں تھا اسکے عبد اللہ بن الزبیر مکہ میں کہا انہوں نے جنی میں قبا میں پھر لائی میں اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو رکھ دیا میں نے آپکی گود میں

ثم دعا بتمرة فمضغها ثم تفل في فيه ثم حنكه ثم دعا له وبرك عليه فكان أول مولود ولد في الإسلام متفق

پھر منگوایا خرما اور چبایا اسکو پھر پانی ڈالا اپنے منہ کا اسکی زبان میں پھر دعا کی اسکے لئے اور دعا برکت کی اس پر بارک الله علیک یا علیہ پھر تھا وہ پہلا بچہ جو پیدا کیا گیا اسلام میں

عليه الفصل الثاني عن أم كرز رض قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول أقروا الطير على مكناتها قالت وسمعته يقول

ق۔ دوسری فصل روایت ہے ام کرز رض سے بولی سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے برقرار رکھو پرندوں کو بیضوں پر ان کے کہا اور سنا میں نے آپکو فرماتے

عن الغلام شاتان وعن الجارية شاة ولا يضركم ذكرانا كن أو إناثا رواه أبو داود وللترمذي والنسائي من قوله يقول عن الغلام

لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری اور ضرر نہیں کرتا تمکو کہ نر ہوویں وہ یا مادہ روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی اور نسائی نے اسکے قول یقول عن الغلام سے

إلى آخره وقال الترمذي هذا حديث صحيح وعن الحسن عن سمرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الغلام مرتهن بعقيقته تذبح عنه

آخر حدیث تک اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے اور روایت ہے حسن بصری سے سمرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑکے گروی ہیں عقیقے میں ذبح کیا جاتا ہے اسکی طرف سے

يوم السابع ويسمى ويحلق رأسه رواه أحمد والترمذي وأبو داود والنسائي لكن في روايتهما رهينة بدل مرتهن وفي رواية لأحمد

ساتویں دن اسکے اور نام رکھا جاتا ہے اور سر منڈایا جاتا ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے لیکن ان دونوں کی روایت میں رہینة ہے بدلے مرتہن کے اور احمد

وأبي داود ويدمى مكان ويسمى وقال أبو داود ويسمى أصح وعن محمد بن علي بن الحسين عن علي بن أبي طالب رض قال عق رسول الله صلى

اور ابی داود کی روایت میں ویدمی ہے جگہ میں لفظ ویسمی کے اور کہا ابو داود نے ویسمی بہت صحیح ہے اور روایت ہے محمد بن علی بن حسین سے علی بن ابی طالب رض سے کہا عقیقہ کیا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم عن الحسن بشاة وقال يا فاطمة احلقي رأسه وتصدقي بزنة شعره فضة فوزناه فكان وزنه درهما أو بعض درهم رواه

اللہ علیہ وسلم نے حسن کی طرف سے ایک بکری اور فرمایا اے فاطمہ منڈا اسکا سر اور خیرات کر اسکے بال کی وزن برابر چاندی سو تولا ہم نے اسکو سو تھی وزن اسکی ایک درہم یا بعض

الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وإسناده ليس بمتصل لأن محمد بن علي بن الحسين لم يدرك علي بن أبي طالب وعن ابن عباس رض أن رسول

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور سند اسکی متصل نہیں اسلئے کہ محمد بن علی بن حسین نے نہ پایا زمانہ علی بن ابی طالب رض کا اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم عق عن الحسن والحسين كبشا كبشا رواه أبو داود وعند النسائي كبشين كبشين وعن عمرو بن شعيب عن

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیقہ کیا حسن اور حسین کا ایک ایک مینڈھا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور نزدیک نسائی کے دو دو دنبے اور روایت ہے عمرو بن شعیب

أبيه عن جده قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن العقيقة فقال لا يحب الله العقوق كأنه كره الاسم فقال من ولد له ولد

باپ سے اپنے اسکے دادا سے کہا پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عقیقے سے سو فرمایا اللہ دوست نہیں رکھتا عقوق کو گویا آنحضرت نے برا جانا نام کو سو فرمایا جسکا پیدا ہو لڑکا

فأحب أن ينسك عنه فلينسك عن الغلام شاتين وعن الجارية شاة رواه أبو داود والنسائي وعن أبي رافع رض قال رأيت

پھر دوست رکھے ذبح کرنے کو اسکی طرف سے تو چاہئے کہ ذبح کرے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے ابی رافع رض سے کہا دیکھا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذن في اذن الحسن بن علي حين ولدته فاطمة بالصلوة رواه الترمذي وابوداود وقال الترمذي هذا حديث

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ اذان کہی کان میں حسن بن علی کے جب جنا اسکو فاطمہ نے جیسی اذان نماز کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حسن صحيح **الفصل الثالث** عن بريدة قال كنا في الجاهلية اذا ولد لاحدنا غلام ذبح شاة ولطخ راسه بدمها فلما جاء الاسلام

حسن صحیح ہے فصل تیسری روایت ہے بریدہ رض سے کہا تھے ہم جاہلیت میں جب پیدا ہوتا کسی کے ہم میں سے لڑکا ذبح کرتا بکری اور آلودہ کرتا سر اسکے کو خون سے اسکے پھر جب آیا اسلام

كنا نذبح الشاة يوم السابع ونحلق راسه ونلطخه بزعفران رواه ابوداود وزاد رزين ونسميه

ذبح کرتے تھے ہم بکری ساتویں دن اور منڈاتے تھے سر اسکا اور آلودہ کرتے تھے اسکو زعفران سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور زیادہ کیا رزین نے اور نام رکھتے تھے ہم اسکا

كتاب الاطعمة

الفصل الاول عن عمر بن ابي سلمة رض قال كنت غلاما في حجر رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانت يدي تطيش في الصحفة فقال لي رسول الله صلى

فصل پہلی روایت ہے عمر بن ابی سلمہ رض سے کہا تھا میں لڑکا گود میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھا ہاتھ میرا پھرتا رکابی میں سو فرمایا مجھے رسول اللہ صلے

الله عليه وسلم سم الله وكل بيمينك وكل مما يليك متفق عليه وعن حذيفة بن اليمان رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ علیہ وسلم نے کہہ بسم اللہ اور کھا اپنے داہنے ہاتھ سے اور کھا اس چیز کو جو ساتھ ہے تیرے متفق علیہ اور روایت ہے حذیفہ بن الیمان رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان الشيطان يستحل الطعام ان لا يذكر اسم الله عليه رواه مسلم وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل الرجل

کہ شیطان حلال کر لیتا ہے کھانے کو یہ کہ نہیں لیا گیا اللہ کا نام اسپر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہو مرد

بيته فذكر الله عند دخوله وعند طعامه قال الشيطان لا مبيت لكم ولا عشاء واذا دخل فلم يذكر الله عند دخوله قال

اپنے گھر میں پھر ذکر کرے اللہ کا وقت داخل ہونے اور وقت کھانے کے اپنے کہتا ہے شیطان نہیں جگہ رات رہنے کی تمہارے لیے اور نہ کھانا اور جب داخل ہو اور نہ ذکر کرے اللہ کا وقت داخل ہونے کے کہتا ہے

الشيطان ادركتم المبيت واذا لم يذكر الله عند طعامه قال ادركتم المبيت والعشاء رواه مسلم وعن ابن عمر رض قال قال رسول

شیطان پائی تم نے جگہ اور جب نہ ذکر کیا اللہ کا وقت کھانے کے کہتا ہے پائی تم نے جگہ اور کھانا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل احدكم فليأكل بيمينه واذا شرب فليشرب بيمينه رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھاوے کوئی تم میں کا تو کھاوے داہنے ہاتھ سے اور جب پیوے تو پیوے داہنے ہاتھ سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

يأكلن احدكم بشماله ولا يشربن بها فان الشيطان يأكل بشماله ويشرب بها رواه مسلم وعن كعب بن مالك رض قال كان رسول الله

ہرگز نہ کھاوے کوئی تم میں کا بائیں ہاتھ سے اور نہ پیوے اس سے کیونکہ شیطان کھاتا ہے بائیں ہاتھ سے اور پیتا ہے اس سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہا تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يأكل بثلاث اصابع ويلعق يده قبل ان يمسحها رواه مسلم وعن جابر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم کھاتے تین انگلیوں سے اور چاٹتے اپنے ہاتھ کو پہلے پونچھنے کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

امر بلعق الاصابع والصحفة وقال انكم لا تدرون في ايه البركة رواه مسلم وعن ابن عباس رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال

حکم کیا انگلیاں اور رکابی چاٹنے کا اور فرمایا کہ تم نہیں جانتے ہو کس میں ہے برکت روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اذا اكل احدكم فلا يمسح يده حتى يلعقها او يلعقها متفق عليه وعن جابر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان

جب کھاوے کوئی تم میں کا تو نہ پونچھے اپنے ہاتھ کو یہاں تک کہ چاٹے اسکو یا چٹوا دے متفق علیہ اور روایت ہے جابر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

الشيطان يحضر احدكم عند كل شيء من شانه حتى يحضره عند طعامه فاذا سقطت من احدكم اللقمة فليمط ما كان بها من اذى

شیطان آتا ہے تم میں سے کسی کے پاس ہر ایک کام کے وقت یہاں تک کہ آتا ہے نزدیک اسکے کھانے کے پھر جب گر جاوے کسی کا لقمہ تو دور کرے جو لگا ہو اسکو

ثم لیأکلها ولا یدعها للشیطان فاذا فرغ فلیلعق اصابعه فانه لا یدری فی ای طعامه تکون البرکة رواه مسلم وعن ابی جحیفة
پھر کھالے اسکو اور نہ چھوڑ دے اسکو شیطان کے لئے پھر جب فارغ ہو سو چاہیے کہ چاٹے اپنی انگلیوں کو کیونکہ وہ نہیں جانتا ہے کہ کونسے حصہ میں برکت ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی جحیفہ سے

قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا آکل متکئا رواه البخاری وعن قتادة عن انس رض قال ما اکل النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی خوان ولا
کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نہیں کھاتا تکیہ لگا کر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے قتادہ سے انس رض سے کہا نہیں کھایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خوان پر اور

فی سکرجة ولا خبز له مرقق قیل لقتادة علی ما یأکلون قال علی السفر رواه البخاری وعن انس رض قال ما اعلم النبی صلی اللہ علیه
چھوٹی تشتریوں میں اور نہ پکائی آپکے لئے چپاتی پوچھا گیا قتادہ سے کس پر کھاتے تھے کہا انہی دسترخوان پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے کہا میں نہیں جانتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ

وسلم رأی رغیفا مرققا حتی لحق باللہ ولا رأی شاة سمیطا بعینه قط رواه البخاری وعن سهل بن سعد رض قال ما رأی
وسلم نے دیکھی ہو پتلی روٹی یہاں تک کہ جا ملے اللہ سے اور نہ دیکھی بھونی ہوئی بکری اپنی آنکھ سے کبھی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہا نہیں دیکھا

رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم النقی من حین ابتعثه اللہ حتی قبضه اللہ وقال ما رأی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم منخلا من حین
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میدہ کو جب سے کہ رسول کیا انکو اللہ نے یہاں تک کہ قبض کیا اللہ نے روح پاک کو اور کہا نہ دیکھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھلنی

ابتعثه اللہ حتی قبضه اللہ قیل کیف کنتم تأکلون الشعیر غیر منخول قال کنا نطحنه وننفخه فیطیر ما طار وما بقی ثریناه فأکلناه
جب نبی کیا اللہ نے انکو یہاں تک کہ قبض کیا اللہ نے روح انکی لوگوں نے کہا کس طرح تم کھاتے تھے جو کو بن چھانے کہا تھے ہم پیستے اور پھونک دیتے اسکو پھر اڑ جاتا

رواه البخاری وعن ابی هریرة رض قال ما عاب النبی صلی اللہ علیه وسلم طعاما قط ان اشتهاه اکله وان کرهه ترکه متفق علیه وعن
جو اڑتا [illegible] روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا نہ برا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کھانے کو کبھی اگر خوش لگتا کھاتے اسکو اور اگر ناخوش لگتا چھوڑ دیتے اسکو

ان رجلا کان یأکل اکلا کثیرا فاسلم فکان یأکل قلیلا فذکر ذلک للنبی صلی اللہ علیه وسلم فقال ان المؤمن یأکل فی معی واحد والکافر
کہ ایک مرد کھاتا تھا بہت پھر مسلمان ہو کر کھاتا تھا کم پھر ذکر کیا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو سو فرمایا ایماندار کھاتا ہے ایک آنت میں اور کافر

یأکل فی سبعة امعاء رواه البخاری وروی مسلم عن ابی موسی وابن عمر المسند منه فقط وفی روایة اخری له عن ابی هریرة رض ان رسول اللہ صلی
کھاتا ہے سات آنتوں میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کیا مسلم نے ابی موسی اور ابن عمر سے اسناد کیا گیا ہے اسی قدر اور مسلم کی دوسری ایک روایت میں ابی ہریرہ سے

اللہ علیه وسلم ضافه ضیف وهو کافر فامر رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم بشاة فحلبت فشرب حلابها ثم اخری فشربه ثم اخری فشربه
اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا ایک مہمان اور وہ کافر تھا سو حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری دوہنے کا سو دوہا گیا پھر پیا دودھ کو اسکے پھر فرمایا دوسری دوہنے

حتی شرب حلاب سبع شیاه ثم انه اصبح فاسلم فامر له رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم بشاة فحلبت فشرب حلابها ثم امر باخری فلم
یہاں تک کہ پی لیا دودھ سات بکریوں کا پھر وہ صبح کو مسلمان ہوا تب حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری دوہنے کا سو دوہا گیا سو پیا اسکے دودھ کو پھر

یستتمها فقال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم المؤمن یشرب فی معی واحد والکافر یشرب فی سبعة امعاء وعنه قال قال رسول اللہ
تمام پی نہ سکا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایماندار پیتا ہے ایک آنت سے اور کافر پیتا ہے سات آنت سے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیه وسلم طعام الاثنین کافی الثلثة وطعام الثلثة کافی الاربعة متفق علیه وعن جابر رض قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیه
صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا دو آدمی کا کفایت کرتا ہے تین کو اور کھانا تین شخص کا کفایت کرتا ہے چار کو متفق اور روایت ہے جابر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم یقول طعام الواحد یکفی الاثنین وطعام الاثنین یکفی الاربعة وطعام الاربعة یکفی الثمانیة رواه مسلم وعن عائشة
وسلم کو فرماتے کھانا ایک آدمی کا کفایت کرتا ہے دو کو اور کھانا دو آدمی کا کفایت کرتا ہے چار کو اور کھانا چار کا کفایت کرتا ہے آٹھ کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ

رض قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول التلبينة مجمة لفؤاد المريض تذهب ببعض الحزن متفق عليه وعن أنس
رض أن خياطا دعا النبي صلى الله عليه وسلم لطعام صنعه فذهبت مع النبي صلى الله عليه وسلم فقرب خبز شعير ومرقا فيه دباء
وقديد فرأيت النبي صلى الله عليه وسلم يتتبع الدباء من حوالي القصعة فلم أزل أحب الدباء بعد يومئذ متفق عليه وعن
عمرو بن أمية رض أنه رأى النبي صلى الله عليه وسلم يحتز من كتف شاة في يده فدعي إلى الصلاة فألقاها والسكين التي يحتز
بها ثم قام فصلى ولم يتوضأ متفق عليه وعن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب الحلواء والعسل رواه
البخاري وعن جابر رض أن النبي صلى الله عليه وسلم سأل أهله الأدم فقالوا ما عندنا إلا خل فدعا به فجعل يأكل به ويقول نعم
الإدام الخل نعم الإدام الخل رواه مسلم وعن سعيد بن زيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكمأة من المن وفي رواية
من المن الذي أنزل الله على موسى عليه السلام وماؤها شفاء للعين متفق عليه وعن عبد الله بن جعفر رض قال رأيت رسول الله
صلى الله عليه وسلم يأكل الرطب بالقثاء متفق عليه وعن جابر رض قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بمر الظهران نجني
الكباث فقال عليكم بالأسود منه فإنه أطيب فقيل أكنت ترعى الغنم قال نعم وهل من نبي إلا رعاها متفق عليه وعن أنس رض قال
رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم مقعيا يأكل تمرا وفي رواية يأكل منه أكلا ذريعا رواه مسلم وعن ابن عمر رض قال نهى رسول الله
صلى الله عليه وسلم أن يقرن الرجل بين التمرتين حتى يستأذن أصحابه متفق عليه وعن عائشة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم
قال لا يجوع أهل بيت عندهم التمر وفي رواية قال يا عائشة بيت لا تمر فيه جياع أهله قالها مرتين أو ثلاثا رواه مسلم وعن سعد
رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تصبح بسبع تمرات عجوة لم يضره ذلك اليوم سم ولا سحر متفق عليه وعن عائشة

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن في عجوة العالية شفاء وإنها ترياق أول البكرة رواه مسلم وعنها قالت كان يأتي علينا الشهر ما

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عجوہ عالیہ میں شفا ہے اور مفرح ہے تریاق ہے اول صبح ... اور روایت ہے انہی سے کہ بولی تھیں کہ گذر جاتا تھا ہم پر مہینہ

نوقد فيه نارا إنما هو التمر والماء إلا أن يؤتى باللحيم متفق عليه وعنها قالت ما شبع آل محمد يومين من خبز بر إلا وأحدهما تمر متفق عليه

سلگاتے تھے اس میں آگ بس تھا کھانا خرما اور پانی مگر کہ آتا کوئی ٹکڑا گوشت کا ... اور روایت ہے انہی سے بولی نہیں پیٹ بھر کر کھائی محمد کی آل نے دو دن کی

وعنها قالت توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وما شبعنا من الأسودين متفق عليه وعن النعمان بن بشير قال ألستم في طعام

اور روایت ہے انہی سے بولی کہ وفات پائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ آسودہ ہوئے ہم دو کالی چیزوں سے ... اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا کیا نہیں ہو تم کھانے

وشراب ما شئتم لقد رأيت نبيكم صلى الله عليه وسلم وما يجد من الدقل ما يملأ بطنه رواه مسلم وعن أبي أيوب قال كان

اور پینے میں جس قدر چاہو بیشک دیکھا میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں کہ نہیں پاتے تھے ناکارہ کھجور سے کہ بھر لیں پیٹ اپنا ... اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا تھے

النبي صلى الله عليه وسلم إذا أتي بطعام أكل منه وبعث بفضله إلي وإنه بعث إلي يوما بقصعة لم يأكل منها لأن فيها ثوما فسألته

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا آتا کھاتے اسکو اور بھیج دیتے بچے ہوئے کو اپنے میری طرف اور تحقیق بھیجا میری طرف ایک دن بڑی رکابی کو کہ نہ کھایا اس میں سے کیونکہ اس میں لہسن تھا سو عرض

أحرام هو قال لا ولكن أكرهه من أجل ريحه قال فإني أكره ما كرهت رواه مسلم وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من

کیا حرام ہے فرمایا نہیں ولیکن مکروہ جانتا ہوں میں اسکو اس کی بو کے سبب سے کہا ابو ایوب نے سو میں بھی مکروہ جانتا ہوں جسکو آپ مکروہ جانتے ہیں ... اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے

أكل ثوما أو بصلا فليعتزلنا أو قال فليعتزل مسجدنا أو ليقعد في بيته وأن النبي صلى الله عليه وسلم أتي بقدر فيه خضرات من

کھایا لہسن یا پیاز سو چاہیے کہ کنارہ کرے ہم سے یا فرمایا کنارہ کرے ہماری مسجد سے یا چاہیے کہ بیٹھے اپنے گھر میں اور مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس لائی گئی ایک دیگ جس میں کچھ

بقول فوجد لها ريحا فقال قربوها إلى بعض أصحابه وقال كل فإني أناجي من لا تناجي متفق عليه وعن المقدام بن معديكرب عن النبي

ساگ سبزی تھی پھر پائی اسکی بو سو فرمایا لیجاؤ اسکو ان کے بعض اصحاب پاس ... اور فرمایا کھا کہ میں سرگوشی کرتا ہوں اس شخص سے کہ تو نہیں سرگوشی کرتا ... اور روایت ہے مقدام بن معدیکرب سے وہ نبی

صلى الله عليه وسلم قال كيلوا طعامكم يبارك لكم فيه رواه البخاري وعن أبي أمامة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا رفع مائدته

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ناپو اپنے کھانے کی چیزوں کو برکت دی جائیگی تمہارے لئے ... روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھایا جاتا دسترخوان

قال الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه غير مكفي ولا مودع ولا مستغنى عنه ربنا رواه البخاري وعن أنس قال قال رسول

فرماتے الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ ... نہ کفایت کیا گیا اور نہ رخصت کیا گیا اور نہ بے پروائی کی گئی اس سے اے رب ہمارے ... روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم إن الله ليرضى عن العبد أن يأكل الأكلة فيحمده عليها أو يشرب الشربة فيحمده عليها رواه مسلم وسنذكر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ راضی ہوتا ہے بندے سے کہ کھائے ایک لقمہ پھر شکر کرے اسکا اس پر یا پیئے ایک گھونٹ پھر شکر کرے اسکا اس پر ... روایت کیا اسکو مسلم نے اور ہم ذکر کرینگے

حديثي عائشة وأبي هريرة ما شبع آل محمد وخرج النبي صلى الله عليه وسلم من الدنيا في باب فضل الفقراء إن شاء الله تعالى

دونوں حدیثوں کو عائشہ اور ابی ہریرہ کی جس کے شروع میں ہے نہ آسودہ ہوئی آل محمد کی اور تشریف لیگئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے باب میں فقرا کی فضیلت کے اگر چاہا اللہ نے

الفصل الثاني

عن أبي أيوب قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم فقرب طعام فلم أر طعاما كان أعظم بركة منه أول ما أكلنا ولا أقل

دوسری فصل روایت ہے ابی ایوب سے کہا تھے ہم نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو لایا گیا آگے کھانا سو نہ دیکھا میں نے کوئی کھانا کہ ہو بہت زیادہ برکت میں اس سے

بركة في آخره قلنا يا رسول الله كيف هذا قال إنا ذكرنا اسم الله حين أكلنا ثم قعد من أكل ولم يسم الله فأكل معه الشيطان رواه

برکت میں آخر کھانے میں ہم نے کہا یا رسول اللہ کس طرح ہے یہ فرمایا بیشک ہم نے ذکر کیا نام اللہ کا جب کھانے لگے پھر بیٹھا وہ شخص کہ کھایا اور نام نہ لیا اللہ تعالیٰ کا سو کھایا اسکے ساتھ شیطان نے

ف لئے یعنی لئے بیمار یا نہیں اور بیکار یا سالن وغیرہ میں ذائقہ کھانے میں کچھ مضائقہ نہیں کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فقط بو کی ناپسندگی

فی شرح السنة وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل احدكم فنسي ان يذكر اسم الله على طعامه فليقل بسم الله

شرح سنت میں اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھاوے کوئی تم میں پھر بھول جاوے نام لینا اللہ کا اپنے کھانے پر تو چاہیے کہ کہے بسم اللہ

اوله وآخره رواه الترمذي وابو داود وعن امية بن مخشي رض قال كان رجل ياكل فلم يسم حتى لم يبق من طعامه الا لقمة فلما رفعها الى

اول اسکے اور آخر اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے امیہ بن مخشی رض سے کہا کہ کھاتا تھا ایک مرد سو بسم اللہ نہیں کہا یہاں تک کہ باقی نہ رہا اسکے کھانے سے مگر ایک لقمہ پھر جب اٹھایا اس لقمے کو

فيه قال بسم الله اوله وآخره فضحك النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال ما زال الشيطان ياكل معه فلما ذكر اسم الله استقاء ما في

اپنے منہ کی طرف کہا بسم اللہ اولہ وآخرہ سو ہنسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا برابر شروع سے کھاتا تھا شیطان ساتھ اسکے پھر جب نام لیا اللہ کا قے کر ڈالا جو کچھ کہ

بطنه رواه ابو داود وعن ابي سعيد الخدري رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فرغ من طعامه قال الحمد لله الذي

اسکے پیٹ میں تھا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فراغت کرتے اپنے کھانے سے فرماتے سب تعریف اللہ کو ہے جس نے

اطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمين رواه الترمذي وابو داود وابن ماجه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

کھلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور کیا ہمکو مسلمان روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم الطاعم الشاكر كالصائم الصابر رواه الترمذي ورواه ابن ماجه والدارمي عن سنان بن سنة عن ابيه وعن ابي ايوب رض قال

وسلم نے جو کھا کر شکر کرے مانند روزہ دار صبر کرنے والے کی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے سنان بن سنہ سے باپ سے اسکے اور روایت ہے ابی ایوب رض سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل او شرب قال الحمد لله الذي اطعم وسقى وسوغه وجعل له مخرجا رواه ابو داود وعن

تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے یا پیتے فرماتے سب تعریف اللہ کے واسطے ہے جسنے کھلایا اور پلایا اور اتروایا اسکو اور کیا اسکے لیے نکاس روایت کیا ابو داؤد نے اور روایت ہے

سلمان رض قال قرأت في التوراة ان بركة الطعام الوضوء بعده فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه

سلمان رض سے کہا پڑھا میں نے توراۃ میں کہ برکت کھانے کی ہاتھ دھونا بعد کھانے کے ہے پھر ذکر کیا میں نے اسکا روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تب فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وسلم بركة الطعام الوضوء قبله والوضوء بعده رواه الترمذي وابو داود وعن ابن عباس رض ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج من الخلاء

وسلم نے برکت کھانے کی ہاتھ دھونا پہلے کھانے کے اور ہاتھ دھونا بعد اسکے ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے پاخانے سے

فقدم اليه طعام فقالوا الا ناتيك بوضوء قال انما امرت بالوضوء اذا قمت الى الصلوة رواه الترمذي وابو داود والنسائي

پھر لایا گیا آگے کھانا تب صحابہ نے عرض کیا کہ نہ لاویں ہم آپ کے واسطے پانی وضو کا فرمایا بس مجھکو حکم ہوا وضو کا جب کھڑا ہوں نماز کے واسطے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد

ورواه ابن ماجه عن ابي هريرة وعن ابن عباس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم انه اتي بقصعة من ثريد فقال كلوا من جوانبها ولا تاكلوا من

اور نسائی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے اور روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ لائی گئی ایک کابی جس میں ثرید تھی تب فرمایا کھاؤ اسکے کناروں سے اور نہ کھاؤ

وسطها فان البركة تنزل في وسطها رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وفي رواية ابي داود قال

بیچ سے اسکے کیونکہ برکت اترتی ہے اسکے بیچ سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابی داؤد کی ایک روایت میں فرمایا

اذا اكل احدكم طعاما فلا ياكل من اعلى الصحفة ولكن لياكل من اسفلها فان البركة تنزل من اعلاها وعن عبد الله بن عمرو قال

جب کھاوے کوئی تم میں سے کھانا سو نہ کھاوے اوپر کابی کے ولیکن کھاوے اسکے نیچے سے کیونکہ برکت اترتی ہے اوپر سے اسکے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا

ما رئي رسول الله صلى الله عليه وسلم ياكل متكئا قط ولا يطا عقبه رجلان رواه ابو داود وعن عبد الله بن الحارث بن جزء

نہ دیکھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھاتے تکیہ لگائے ہوئے کبھی اور نہ چلتے پیچھے انکے دو مرد روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن الحارث بن جزء سے

قال أُتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بخبز ولحم وهو في المسجد فأكل وأكلنا معه ثم قام فصلى وصلينا معه ولم نزد على أن مسحنا أيدينا بالحصباء رواه ابن ماجه وعن أبي هريرة رض قال أُتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بلحم فرفع إليه الذراع وكانت تعجبه فنهس منها رواه الترمذي وابن ماجه وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقطعوا اللحم بالسكين فإنه من صنيع الأعاجم وانهسوه فإنه أهنأ وأمرأ رواه أبو داود والبيهقي في شعب الإيمان وقالا ليس هو بالقوي وعن أم المنذر رض قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعه علي ولنا دوال معلقة فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل وعلي معه يأكل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعلي مه يا علي فإنك ناقه قالت فجعلت لهم سلقا وشعيرا فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا علي من هذا فأصب فإنه أوفق لك رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وعن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم تعجبه الثفل رواه أحمد والترمذي والبيهقي في شعب الإيمان وعن نبيشة رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أكل في قصعة فلحسها استغفرت له القصعة رواه أحمد والترمذي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من بات وفي يده غمر لم يغسله فأصابه شيء فلا يلومن إلا نفسه رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن ابن عباس قال كان أحب الطعام إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الثريد من الخبز والثريد من الحيس رواه أبو داود وعن أبي أسيد الأنصاري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا الزيت وادهنوا به فإنه من شجرة مباركة رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وعن أم هانئ رض قالت دخل علي النبي صلى الله عليه وسلم فقال أعندك شيء قلت لا إلا خبز يابس وخل فقال هاتي ما أقفر بيت من أدم فيه خل رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن يوسف بن عبد الله بن سلام رض قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم أخذ كسرة من خبز الشعير فوضع عليها تمرة وقال هذه إدام هذه وأكل رواه أبو داود وعن

سعد رضي الله عنه قال مرضت مرضا أتاني النبي صلى الله عليه وسلم يعودني فوضع يده بين ثديي حتى وجدت بردها على فؤادي وقال إنك

سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہا میں بیمار ہوا پس آئے میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کو پھر رکھا اپنا ہاتھ سینہ میں میرے دونوں چھاتیوں کے یہاں تک کہ پائی میں نے ٹھنڈک اس کی اپنے دل پر اور فرمایا

رجل مفؤود ائت الحارث بن كلدة أخا ثقيف فإنه رجل يتطبب فليأخذ سبع تمرات من عجوة المدينة فليجأهن بنواهن ثم ليلدك بهن

مرد ہے دل کا درد رکھنے والا آ حارث بن کلدہ بھائی ثقیف کے پاس کہ وہ شخص طبیب ہے لیوے سات کھجوریں عجوہ مدینہ کی اور چاہیے کہ کوٹے ان کو گٹھلیوں سمیت پھر ڈالے تیرے منہ میں

رواه أبو داود. وعن عائشة رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يأكل البطيخ بالرطب رواه الترمذي وزاد أبو داود ويقول يكسر حر

روایت کیا اس کو ابوداود نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کھاتے تھے خربوزہ ساتھ تازہ کھجور کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور زیادہ کیا ابوداود نے اور فرماتے تھے

هذا ببرد هذا وبرد هذا بحر هذا وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب. وعن أنس رضي الله عنه قال أتي النبي صلى الله عليه وسلم بتمر

اس خربوزے کی سردی سے اس کی گرمی کو اور اس کی گرمی سے اس کی سردی کو اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے انس رض سے کہا لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس خرما

عتيق فجعل يفتشه ويخرج السوس منه رواه أبو داود. وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال أتي النبي صلى الله عليه وسلم بجبنة في تبوك فدعا

پرانا سو تلاش کر کر نکال پھینکتے تھے کیڑے کو اس سے روایت کیا اس کو ابوداود نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک قسم پنیر کا غزوہ تبوک میں

بالسكين فسمى وقطع رواه أبو داود. وعن سلمان رضي الله عنه قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن السمن والجبن والفراء فقال الحلال

پھر چھری منگائی اور بسم اللہ پڑھ کر کاٹا روایت کیا اس کو ابوداود نے اور روایت ہے سلمان رض سے کہا پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھی اور پنیر اور پوستین سے سو فرمایا حلال

ما أحل الله في كتابه والحرام ما حرم الله في كتابه وما سكت عنه فهو مما عفا عنه رواه ابن ماجه والترمذي وقال الترمذي هذا

وہ چیز ہے کہ حلال کیا اللہ نے اپنی کتاب میں اور حرام وہ چیز ہے کہ حرام کیا اللہ نے اپنی کتاب میں اور جس کا ذکر نہ کیا سو وہ ان چیزوں میں سے ہے کہ در گذر کیا اللہ نے روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور ترمذی

حديث غريب وموقوف على الأصح. وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وددت أن عندي خبزة بيضاء من برة

حدیث غریب ہے اور موقوف ہونا اس کا صحیح ہے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوست رکھتا ہوں کہ ہوتی میرے پاس روٹی سفید گیہوں گندمی

سمراء ملبقة بسمن ولبن فقام رجل من القوم فاتخذه فجاء به فقال في أي شيء كان هذا قال في عكة ضب قال ارفعه رواه أبو داود

نرم کی ہوئی گھی اور دودھ سے سو کھڑا ہوا ایک مرد قوم سے پھر تیار کیا اس کو اور حاضر کیا تب فرمایا کس چیز میں تھا یہ گھی عرض کی کہ گوہ کی کپی میں فرمایا اٹھا لو اس کو روایت کیا

وابن ماجه وقال أبو داود هذا حديث منكر. وعن علي رضي الله عنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أكل الثوم إلا مطبوخا رواه الترمذي و

اور ابن ماجہ نے اور کہا ابوداود نے یہ حدیث منکر ہے اور روایت ہے علی رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے سے لہسن کے مگر پکایا ہوا روایت کیا اس کو ترمذی اور

أبو داود. وعن أبي زياد قال سئلت عائشة رضي الله عنها عن البصل فقالت إن آخر طعام أكله رسول الله صلى الله عليه وسلم طعام فيه بصل

ابوداود نے اور روایت ہے ابی زیاد سے کہا پوچھا گیا عائشہ رض سے حال پیاز کا سو فرمایا پچھلا کھانا جو کھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھا وہ کھانا کہ اس میں پیاز تھی

رواه أبو داود. وعن ابني بسر السلميين قالا دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقدمنا زبدا وتمرا وكان يحب الزبد والتمر

روایت کیا اس کو ابوداود نے اور روایت ہے دونوں لڑکوں بسر سلمی کے سے کہا تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر میں سو حاضر کیا ہم نے مکھن اور خرما اور ذوق رکھتے تھے مکھن اور خرمے کا

رواه أبو داود. وعن عكراش بن ذؤيب قال أتينا بجفنة كثيرة الثريد والوذر فخبطت بيدي في نواحيها وأكل رسول الله صلى

روایت کیا اس کو ابوداود نے اور روایت ہے عکراش بن ذویب سے کہا لایا گیا ہمارے پاس ایک لگن جس میں بہت ثرید اور گوشت تھے سو ہاتھ ڈالا میں نے اس کے اطراف میں اور کھایا رسول اللہ

الله عليه وسلم من بين يديه فقبض بيده اليسرى على يدي اليمنى ثم قال يا عكراش كل من موضع واحد فإنه طعام واحد ثم أتينا بطبق فيه

صلی اللہ علیہ وسلم سامنے سے اپنے سو پکڑا اپنے بائیں ہاتھ سے میرا داہنا ہاتھ پھر فرمایا اے عکراش کھا ایک جگہ سے کیونکہ یہ ایک ہی کھانا ہے پھر لایا گیا ہمارے پاس ایک طبق جس میں

الوان التمر فجعلت آكل من بين يدي وجالت يد رسول الله صلى الله عليه وسلم في الطبق فقال يا عكراش كل من حيث شئت فانه غير

طرح طرح کے خرمے تھے سو کھانے لگا میں اپنے سامنے سے اور گردش کرتا تھا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چاروں طرف طبق کے تب فرمایا اے عکراش کھا جس جگہ سے چاہے تو کیونکہ یہ

لون واحد ثم اتينا بماء فغسل رسول الله صلى الله عليه وسلم يديه ومسح ببلل كفيه وجهه وذراعيه ورأسه وقال يا عكراش هذا

ایک طرح کا نہیں ہے پھر لایا گیا ہمارے پاس پانی پھر دھوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اپنا اور مسح کیا دونوں ہاتھ کی تری سے منہ اور دونوں ہاتھ اور سر مبارک کو اپنے اور فرمایا اے عکراش یہ

الوضوء مما غيرت النار رواه الترمذي وعن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اخذ اهله الوعك امر

وضو اس کھانے کا ہے کہ تغیر دی ہے اگ نے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پہنچتی آپ کے کسی اہل خانہ کو گرمی تپ کی

بالحساء فصنع ثم امرهم فحسوا منه وكان يقول انه ليرتو فؤاد الحزين ويسرو عن فؤاد السقيم كما تسرو احداكن الوسخ

حریرہ تیار کرنے کو سو تیار کیا جاتا پھر فرماتے انکو سو پیتے اس سے تھوڑا اور فرماتے تھے کہ یہ حریرہ قوت بخشتا ہے دل غمگین کو اور دور کرتا ہے دل بیمار سے رنج کو جیسا کہ صاف کرتا ہے

بالماء عن وجهها رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العجوة

پانی سے دھو کر اپنے چہرے سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عجوہ

من الجنة وفيها شفاء من السم والكماة من المن وماؤها شفاء للعين رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن المغيرة بن

بہشت سے ہے اور اسمیں شفا ہے زہر کی اور کماۃ من سے ہے اور پانی اسکا شفا ہے آنکھ کے لئے روایت کیا اسکو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے مغیرہ بن

شعبة رض قال ضفت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات ليلة فامر بجنب فشوي ثم اخذ الشفرة فجعل يحز لي بها منه

شعبہ رض سے کہا میں مہمان ہوا ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک مرد کے گھر رات کو تب حکم فرمایا پہلو کے گوشت بریاں کرنے کا پھر لی حضرت نے چھری پھر کاٹتے

فجاء بلال يؤذنه بالصلوة فالقى الشفرة فقال ماله تربت يداه قال وكان شاربه وفاء فقال لي اقصه لك على سواك او قصه

پھر آیا بلال خبر دینے حضرت کو نماز کے واسطے تب ڈالدی چھری اور فرمایا کیا ہوا ہے اسکو خاک لگے اسکے دونوں ہاتھ میں کہا مغیرہ نے اور تھے لب کے بال آپکے دراز ہو گئے تب

على سواك رواه الترمذي وعن حذيفة رض قال كنا اذا حضرنا مع النبي صلى الله عليه وسلم طعاما لم نضع ايدينا حتى يبدأ

مسواک رکھ کر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہا تھے ہم جب حاضر ہوتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی کھانے میں نہ رکھتا تھا اپنا ہاتھ یہانتک کہ شروع کرتے

رسول الله صلى الله عليه وسلم فيضع يده وانا حضرنا معه مرة طعاما فجاءت جارية كانها تدفع فذهبت لتضع يدها في الطعام فاخذ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر رکھتے ہاتھ مبارک اپنا اور ہم حاضر ہوئے آپکے ساتھ ایک بار کھانے میں پھر آئی ایک لڑکی گویا کہ وہ گرائی جاتی تھی پھر اسنے ارادہ کیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم بيدها ثم جاء اعرابي كانما يدفع فاخذ بيده فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الشيطان يستحل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اسکا پھر آیا ایک گنوار جیسے گویا دھکیلا جاتا تھا پھر پکڑ لیا آپنے ہاتھ اسکا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک شیطان

الطعام ان لا يذكر اسم الله عليه وانه جاء بهذه الجارية ليستحل بها فاخذت بيدها فجاء بهذا الاعرابي ليستحل به فاخذت

کھانے کو سبب لینے نام اللہ کا حلال کر لیتا ہے اور لایا اسکو اس لڑکی کو تاکہ حلال کرے سبب اسکے سو پکڑا میں نے اسکا ہاتھ پھر لایا یہ گنوار تاکہ حلال کرے سبب اسکے سو پکڑا میں نے

بيده والذي نفسي بيده ان يده في يدي مع يدها وفي رواية ثم ذكر اسم الله واكل رواه مسلم وعن عائشة رض ان رسول الله صلى

ہاتھ اسکا قسم ہے اس ذات پاک کی کہ جان میری بیچ ہاتھ اسکے ہے ہاتھ شیطان کا میرے ہاتھ میں ہے ساتھ ہاتھ اس لڑکی کے اور ایک روایت میں ہے پھر نام لیا اللہ کا اور کھایا

الله عليه وسلم اراد ان يشتري غلاما فالقى بين يديه تمرا فاكل الغلام فاكثر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان كثرة الاكل شؤم

اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ خریدیں ایک غلام پھر ڈالدی سامنے اسکے خرمے سو کھایا غلام نے بہت کھایا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہت کھانا سبب بے برکتی

وأمر بردّه رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن أنس بن مالك رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيد إدامكم الملح رواه

در حکم فرمایا اسکے پھیرنے کا روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے انس بن مالک رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا سالن تمھارا نمک ہے روایت کیا اسکو

ابن ماجه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وضع الطعام فاخلعوا نعالكم فإنه أروح لأقدامكم وعن أسماء بنت

ابن ماجہ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب رکھا جاوے کھانا تو اتار ڈالو جوتیاں اپنی کیونکہ یہ کمال راحت ہے تمھارے پاؤں کو اور روایت ہے

أبي بكر رض أنها كانت إذا أتيت بثريد أمرت به فغطي حتى تذهب فورة دخانه وتقول إني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

ابی بکر رض سے کہ تھی عادت انکی جب لایا جاتا ان کے پاس ثرید حکم دیتیں کہ ڈھانپ دے اسکو یہاں تک کہ جاتی رہے گرمی اسکے دھوئیں کی اور کہتیں کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يقول هو أعظم للبركة رواهما الدارمي وعن نبيشة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أكل في قصعة ثم لحسها

فرماتے یہ سبب بڑی برکت کا ہے روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو دارمی نے اور روایت ہے نبیشہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کھاوے رکابی میں پھر چاٹے اسکو

تقول له القصعة أعتقك الله من النار كما أعتقتني من الشيطان رواه رزين

باب الضيافة

الفصل الأول

کہتی ہے واسطے اسکے رکابی آزاد کرے تجھکو اللہ دوزخ کی آگ سے جیسا کہ بچایا تو نے مجھے شیطان سے روایت کیا اسکو رزین نے باب ضیافت کا پہلی فصل روایت ہے

عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم ضيفه ومن كان يؤمن بالله واليوم

ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ایمان رکھتا ہو اللہ اور پچھلے دن پر تو چاہیے کہ تعظیم کرے اپنے مہمان کی اور جو ایمان رکھتا ہو اللہ اور

الآخر فلا يؤذ جاره ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيرا أو ليصمت وفي رواية بدل الجار ومن كان يؤمن بالله واليوم

آخرت پر تو چاہیے کہ ایذا نہ دے اپنے ہمسایہ کو اور جو ایمان رکھتا ہو اللہ اور آخرت پر تو چاہیے کہ کہے بھلی بات یا چپ رہے اور ایک روایت میں ہے بدلے ہمسائے کے اور جو ایمان رکھتا ہو اللہ اور

الآخر فليصل رحمه متفق عليه وعن أبي شريح الكعبي رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر

آخرت پر تو چاہیے کہ ملاپ کرے اپنے ناطے والوں سے متفق علیہ اور روایت ہے ابی شریح کعبی رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو ایمان ہو اللہ اور روز قیامت پر

فليكرم ضيفه جائزته يوم وليلة والضيافة ثلاثة أيام فما بعد ذلك فهو صدقة ولا يحل له أن يثوي عنده حتى يحرجه متفق

تو چاہیے کہ تعظیم کرے اپنے مہمان کی اور بھلائی کرے اسکے ساتھ ایک دن اور ایک رات اور مہمانداری تین دن کی ہے پھر بعد اسکے صدقہ ہے اور نہیں حلال مہمان کے لیے یہ کہ ٹھہرے اسکے پاس یہاں تک کہ تنگ کرے

عليه وعن عقبة بن عامر رض قال قلت للنبي صلى الله عليه وسلم إنك تبعثنا فننزل بقوم لا يقروننا فما ترى فقال لنا إن نزلتم بقوم

ہے اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا عرض کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ بیشک آپ بھیجتے ہیں ہمکو پس ہم اترتے ہیں ایسی قوم پر کہ نہیں مہمانی کرتی ہے

فأمروا لكم بما ينبغي للضيف فاقبلوا فإن لم يفعلوا فخذوا منهم حق الضيف الذي ينبغي لهم متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال

ہمارا حکم کرو تمکو دینے کا جو چاہیے مہمانوں کو تو قبول کرو اور اگر نہ کریں تو لو ان سے حق مہمانوں کا جو چاہیے انکو متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا

خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم أو ليلة فإذا هو بأبي بكر وعمر فقال ما أخرجكما من بيوتكما هذه الساعة قالا الجوع

باہر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن یا ایک رات پس ناگہاں ملے ابی بکر اور عمر سے سو فرمایا کس نے نکالا تمکو تمھارے گھروں سے اس وقت

قال وأنا والذي نفسي بيده لأخرجني الذي أخرجكما قوموا فقاموا معه فأتى رجلا من الأنصار فإذا هو ليس في بيته فلما رأته

فرمایا اور میں بھی قسم اس ذات کی کہ میری جان اسکے ہاتھ میں ہے البتہ نکالا مجھکو جس نے نکالا تمکو اٹھو پھر اٹھے ساتھ ان کے پس آئے ایک مرد انصاری کے گھر پس وہ نہیں تھا گھر میں جب دیکھا

المرأة قالت مرحبا وأهلا فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم أين فلان قالت ذهب يستعذب لنا من الماء إذ جاء الأنصاري

عورت نے کہا اچھی جگہ ملی اور گھر والوں کے پاس آئے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو کہاں ہے فلانا کہا گیا ہے میٹھا پانی لانے ہمارے لیے کہ ناگاہ آیا وہ انصاری

إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَا أَحَدٌ الْيَوْمَ أَكْرَمَ أَضْيَافًا مِنِّي قَالَ فَانْطَلَقَ فَجَاءَهُمْ بِعِذْقٍ فِيهِ بُسْرٌ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دونوں ساتھیوں کو مرحبا کہا پھر کہا الحمد للہ نہیں پایا آج کے دن کسی کو مجھ سے زیادہ عزت والے مہمانوں والا کہا راوی نے پھر چلا گیا پھر لایا ان کے پاس ایک خوشہ جس میں گدر

وَتَمْرٌ وَرُطَبٌ فَقَالَ كُلُوا مِنْ هٰذِهِ وَأَخَذَ الْمُدْيَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكَ وَالْحَلُوبَ فَذَبَحَ لَهُمْ فَأَكَلُوا مِنَ الشَّاةِ وَمِنْ

اور چھوہارے اور تازے کھجور تھے پس کہا کھاؤ اس میں سے اور لی چھری پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچ تو دودھ والی بکری سے پس ذبح کیا ان کے لئے سو کھایا بکری میں سے اور

ذٰلِكَ الْعِذْقِ وَشَرِبُوا فَلَمَّا أَنْ شَبِعُوا وَرَوُوا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُسْأَلُنَّ عَنْ هٰذَا

اس خوشے میں سے اور پیئے پھر جب آسودہ ہوئے اور سیراب ہوئے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بکر اور عمر رض کو قسم اس ذات کی کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے البتہ پوچھے جاؤ گے تم ان

النَّعِيمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمُ الْجُوعُ ثُمَّ لَمْ تَرْجِعُوا حَتّٰى أَصَابَكُمْ هٰذَا النَّعِيمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِيثُ أَبِي مَسْعُودٍ كَانَ

نعمتوں سے قیامت کے دن نکالا تم کو تمہارے گھروں سے بھوک نے پھر نہ لوٹے یہاں تک کہ پہنچی تم کو یہ نعمت روایت کیا اس کو مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث ابی مسعود کی کہ تھا

رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي بَابِ الْوَلِيمَةِ

ایک مرد انصار میں سے ولیمہ کے باب میں

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ رض سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا مُسْلِمٍ ضَافَ قَوْمًا فَأَصْبَحَ الضَّيْفُ مَحْرُومًا كَانَ حَقًّا عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ نَصْرُهُ حَتّٰى يَأْخُذَ لَهُ بِقِرَاهُ مِنْ مَالِهِ وَزَرْعِهِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ أَيُّمَا رَجُلٍ ضَافَ قَوْمًا فَلَمْ يَقْرُوهُ كَانَ لَهُ أَنْ يُعْقِبَهُمْ بِمِثْلِ قِرَاهُ

روایت ہے مقدام بن معدیکرب رض سے سنا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو مسلمان مہمان ہو جاوے کسی قوم کا پس وہ مہمان بے نصیب ہو کر صبح کرے لازم ہوتی ہے ہر مسلمان کو مدد اس کی یہاں تک کہ لیوے واسطے اس کے مہمانی اس کی اس قوم کے مال اور زراعت میں سے روایت کیا اس کو دارمی اور ابو داؤد نے اور ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے جو مرد مہمان ہو کسی قوم کا پھر ضیافت نہ کریں اس کی پہنچتا ہے اس کو کہ بدلہ لیوے ان سے مثل ضیافت اپنی کے

وَعَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ الْجُشَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ فَلَمْ يَقْرِنِي وَلَمْ يُضِفْنِي ثُمَّ مَرَّ بِي بَعْدَ ذٰلِكَ أَقْرِيهِ أَمْ أَجْزِيهِ قَالَ بَلْ أَقْرِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور روایت ہے ابی الاحوص جشمی سے اپنے باپ سے کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دیجئے اگر گذروں میں کسی مرد پر اور نہ مہمانی کرے میری اور نہ مہمان قرار دے مجھ کو پھر گذرے وہ مرد مجھ پر بعد اس کے بھلا مہمانی کروں میں اس کی یا بدلا دوں اس کو فرمایا بلکہ مہمانی کر اس کی روایت کیا اس کو ترمذی نے

وَعَنْ أَنَسٍ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذَنَ عَلٰى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَقَالَ سَعْدٌ وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَلَمْ يُسْمِعِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى سَلَّمَ ثَلَاثًا وَرَدَّ عَلَيْهِ سَعْدٌ ثَلَاثًا وَلَمْ يُسْمِعْهُ فَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعَهُ سَعْدٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي مَا سَلَّمْتَ تَسْلِيمَةً إِلَّا هِيَ بِأُذُنِي وَلَقَدْ رَدَدْتُ عَلَيْكَ وَلَمْ أُسْمِعْكَ أَحْبَبْتُ أَنْ أَسْتَكْثِرَ مِنْ سَلَامِكَ وَمِنَ الْبَرَكَةِ ثُمَّ دَخَلُوا الْبَيْتَ فَقَرَّبَ لَهُ زَبِيبًا فَأَكَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ أَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ وَأَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

اور روایت ہے انس یا غیر انس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت مانگی سعد بن عبادہ پاس جانے کو پھر فرمایا السلام علیکم ورحمۃ اللہ سو کہا سعد نے وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ اور نہ سنایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہاں تک کہ سلام کیا آنحضرت نے تین بار اور جواب دیا سعد نے تین بار لیکن جواب سلام کا آواز بلند سے نہ دیا پھر لوٹے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے آیا آپ کے سعد اور کہا یا رسول اللہ فدا ہوں آپ پر میرے ماں باپ نہیں سلام کیا آپ نے کوئی مگر کان میں تھا البتہ جواب سلام کا دیا میں نے آپ کو اور نہ سنایا آپ کو دوست رکھا میں نے کہ بہت حاصل کروں سلام آپ کا اور برکت پھر داخل ہوئے گھر میں پھر حاضر کیا آنحضرت کے لئے کشمش پس کھایا نبی خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر جب فارغ ہوئے فرمایا کھاویں کھانا تمہارا نیک لوگ اور دعا دیویں تم کو فرشتے اور افطار کریں تمہارے پاس روزہ دار روایت کیا اس کو شرح سنہ میں

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْإِيمَانِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ فِي آخِيَّتِهِ يَجُولُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلٰى آخِيَّتِهِ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَسْهُو ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْإِيمَانِ فَأَطْعِمُوا طَعَامَكُمُ الْأَتْقِيَاءَ وَأَوْلُوا مَعْرُوفَكُمُ الْمُؤْمِنِينَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَأَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ

اور روایت ہے ابی سعید رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہاوت مومن اور ایمان کی جیسی کہاوت گھوڑے کی ہے اپنے کھونٹے پر ٹہلتا ہے پھر رجوع کرتا ہے اپنے کھونٹے کی طرف اور مومن بھولتا ہے پھر رجوع کرتا ہے ایمان کی طرف سو کھلاؤ اپنا کھانا پرہیزگاروں کو اور کرو احسان اپنا مومنین پر روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ رض قَالَ

اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر رض سے کہا

كان للنبي صلى الله عليه وسلم قصعة يحملها أربعة رجال يقال لها الغراء فلما أضحوا وسجدوا الضحى أتي بتلك القصعة وقد ثرد فيها

تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رکابی کہ اٹھاتے تھے اسکو چار مرد نام اسکا غراء تھا پھر جب چاشت کا وقت ہوا اور لوگ ادا کر چکے نماز چاشت کی لائی جاتی وہ رکابی اور رکھا جاتا اس میں

فالتفوا عليها فلما كثروا جثا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أعرابي ما هذه الجلسة فقال النبي صلى الله عليه وسلم إن الله جعلني عبدا

ثرید تو جمع ہوتے سب اس پر لوگ پھر جب بہت جمع ہوتے دو زانو بیٹھتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو کہا ایک گنوار نے کیا ہے یہ بیٹھنا تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک اللہ نے کیا مجھکو بندہ

كريما ولم يجعلني جبارا عنيدا ثم قال كلوا من حواليها ودعوا ذروتها يبارك فيها. رواه أبو داود وعن وحشي بن حرب عن أبيه عن جده

کریم اور نہ بنایا مجھکو متکبر سرکش پھر فرمایا کھاؤ کناروں سے اسکے اور چھوڑ دو اسکی بلندی کو برکت دی جاتی ہے اس میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے وحشی بن حرب سے اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے

أن أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قالوا يا رسول الله إنا نأكل ولا نشبع قال فلعلكم تفترقون قالوا نعم قال فاجتمعوا على طعامكم واذكروا اسم الله

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یاروں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کھاتے ہیں اور آسودہ نہیں ہوتے فرمایا شاید تم الگ الگ کھاتے ہو کہا ہاں فرمایا تو مل کر کھاؤ کھانا اور نام لو اللہ کا

يبارك لكم فيه. رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن أبي عسيب قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلا فمر بي فدعاني فخرجت

برکت دی جائیگی تمہارے لئے اس میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابی عسیب سے کہا باہر نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات پھر گذرے میرے پاس پھر بلایا مجھکو

إليه ثم مر بأبي بكر فدعاه فخرج إليه ثم مر بعمر فدعاه فخرج إليه فانطلق حتى دخل حائطا لبعض الأنصار فقال لصاحب الحائط أطعمنا

میں نکلا پھر گذرے ابوبکر کے پاس پھر بلایا انکو سو نکلے ابوبکر آنحضرت کی طرف پھر گذرے عمر پر بلایا انکو پھر عمر حاضر ہوئے آپ کے پاس پھر چلے یہاں تک کہ داخل ہوئے باغ میں بعض انصار کا فرمایا باغ والے کو کھلا ہمکو

بسرا فجاء بعذق فوضعه فأكل رسول الله صلى الله عليه وسلم وأصحابه ثم دعا بماء بارد فشرب فقال لتسألن عن هذا النعيم يوم القيامة

بسر سو حاضر کیا ایک خوشہ خرما کا اور رکھ دیا اسکو سو کھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور انکے اصحاب نے پھر مانگا پانی سرد سو پیا پھر فرمایا البتہ پوچھے جاؤ گے تم اس نعمت سے قیامت کے دن

قال فأخذ عمر العذق فضرب به الأرض حتى تناثر البسر قبل رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال يا رسول الله إنا لمسؤولون عن هذا

کہا راوی نے پھر لیا عمر نے اس خوشے کو اور پٹکا اسکو زمین پر یہاں تک کہ منتشر ہو گئے بسر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے پھر کہا عمر نے یا رسول اللہ کیا ہم پوچھے جاویں گے اس نعمت سے

يوم القيامة قال نعم إلا من ثلث خرقة لف بها الرجل عورته أو كسرة سد بها جوعته أو جحر يتدخل فيه من الحر والقر. رواه أحمد

قیامت کے دن فرمایا ہاں مگر تین چیز سے ایک لتہ کہ چھپاتا ہے اس سے مرد ستر کو اپنی دوسرا ٹکڑا روٹی کا کہ دفع کرتا ہے اس سے بھوک اپنی تیسرا سوراخ کہ جس میں داخل ہو

والبيهقي في شعب الإيمان مرسلا وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وضعت المائدة فلا يقوم رجل حتى

اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کیا مرسل کے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب رکھا جاوے دسترخوان تو نہ اٹھے مرد یہاں تک کہ

ترفع المائدة ولا يرفع يده وإن شبع حتى يفرغ القوم وليعذر فإن ذلك يخجل جليسه فيقبض يده وعسى أن يكون له في الطعام حاجة

اٹھایا جاوے دسترخوان اور نہ اٹھاوے ہاتھ اپنا اگرچہ پیٹ بھرا ہو یہاں تک کہ فراغت کرے قوم اور چاہئے کہ عذر کرے اسلئے کہ یہ شرمندہ کرتا ہے اسکے ساتھی کو پھر کھینچ لیگا ہاتھ اپنا اور شاید ہو اسکو حاجت کھانے کی

رواه ابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان وعن جعفر بن محمد عن أبيه رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أكل مع قوم كان آخرهم

روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے جعفر بن محمد سے اپنے باپ رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے کسی قوم کے ساتھ ہوتے سب سے آخر

أكلا. رواه البيهقي في شعب الإيمان مرسلا وعن أسماء بنت يزيد رض قالت أتي النبي صلى الله عليه وسلم بطعام فعرض علينا فقلنا إنا

کھانے میں روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں مرسل اور روایت ہے اسماء بنت یزید رض سے کہا لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس کھانا پھر رکھا اس کو ہمارے آگے سو کہا ہم نے

لا نشتهيه قال لا تجمعن جوعا وكذبا. رواه ابن ماجه وعن عمر بن الخطاب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا جميعا ولا تفرقوا

اشتہا نہیں ہمکو اسکی فرمایا نہ اکٹھا کرو بھوک اور جھوٹ کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمر بن الخطاب رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھاؤ ساتھ ملکر اور

البركة مع الجماعة رواه ابن ماجة

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من السنة أن يخرج الرجل مع ضيفه إلى باب الدار رواه ابن ماجة ورواه البيهقي في شعب الإيمان عنه وعن ابن عباس وقال في إسناده ضعف

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخير أسرع إلى البيت الذي يؤكل فيه من الشفرة إلى سنام البعير رواه ابن ماجة

باب

وهذا الباب خال عن الفصل الأول

الفصل الثاني

عن الفجيع العامري رض أنه أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما يحل لنا من الميتة قال ما طعامكم قلنا نغتبق ونصطبح قال أبو نعيم فسره لي عقبة قدح غدوة وقدح عشية قال ذاك وأبي الجوع فأحل لهم الميتة على هذه الحال رواه أبو داود

وعن أبي واقد الليثي رض أن رجلا قال يا رسول الله إنا نكون بأرض فتصيبنا بها المخمصة فمتى تحل لنا الميتة قال ما لم تصطبحوا أو تغتبقوا أو تحتفئوا بها بقلا فشأنكم بها معناه إذا لم تجدوا صبوحا أو غبوقا ولم تجدوا بقلة تأكلونها حلت لكم الميتة رواه الدارمي

باب الأشربة

الفصل الأول

عن أنس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتنفس في الشراب ثلاثا متفق عليه وزاد مسلم في رواية ويقول إنه أروى وأبرأ وأمرأ

وعن ابن عباس رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الشرب من في السقاء متفق عليه

وعن أبي سعيد الخدري رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اختناث الأسقية زاد في رواية واختناثها أن يقلب رأسها ثم يشرب منه متفق عليه

وعن أنس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه نهى أن يشرب الرجل قائما رواه مسلم

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يشربن أحد منكم قائما فمن نسي فليستقئ رواه مسلم

وعن ابن عباس رض قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم بدلو من ماء زمزم فشرب وهو قائم متفق عليه

وعن علي رض أنه صلى الظهر ثم قعد في حوائج الناس في رحبة الكوفة حتى حضرت صلوة العصر ثم أتي بماء فشرب وغسل وجهه ويديه وذكر رأسه ورجليه ثم قام فشرب فضله وهو قائم ثم قال إن ناسا يكرهون الشرب قائما وإن النبي صلى الله عليه وسلم صنع مثل ما صنعت رواه البخاري

وعن جابر رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل علی رجل من الانصار ومعہ صاحب لہ فسلم فرد الرجل وھو یحول الماء فی حائط فقال النبی
اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ایک مرد انصاری پاس اور تھا آپ کے ساتھ ایک رفیق آپ کا پھر سلام کیا سو جواب سلام کا دیا اس نے اور وہ پانی پھیلا رہا تھا اپنے باغ میں پس فرمایا نبی
صلی اللہ علیہ وسلم ان کان عندک ماء بات فی شنۃ والا کرعنا فقال عندی ماء بات فی شنۃ فانطلق الی العریش فسکب فی قدح ماء ثم حلب
صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہو تیرے پاس پانی باسی رات رہا ہوا پرانی مشک میں اور نہیں تو پیا ہم منہ لگا کر پس کہا اس نے میرے پاس پانی ہے رات رہا ہوا پرانی مشک میں سو چلا گیا وہ چھپر کی طرف پس ڈالا پیالہ میں پانی پھر دوہا
علیہ من داجن فشرب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم اعاد فشرب الرجل الذی جاء معہ رواہ البخاری وعن ام سلمۃ رضی اللہ عنہا ان رسول اللہ صلی
اس پر دودھ گھر کی پالی ہوئی بکری کا سو پیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر لایا دوسری دفعہ سو پیا اس مرد نے جو ساتھ آپ کے تھا روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم قال الذی یشرب فی انیۃ الفضۃ انما یجرجر فی بطنہ نار جھنم متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم ان الذی یاکل ویشرب فی انیۃ الفضۃ
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پیتا ہے چاندی کے برتنوں میں سوائے اس کے نہیں کہ غٹ غٹ اتارتا ہے اپنے پیٹ میں آگ دوزخ کی متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں ہے تحقیق جو کھاتا اور پیتا ہے برتنوں میں چاندی اور
والذھب وعن حذیفۃ رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تلبسوا الحریر ولا الدیباج ولا تشربوا فی انیۃ الذھب
اور سونے کے اور روایت ہے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہ پہنو ریشم اور نہ دیباج اور نہ پیو سونے
والفضۃ ولا تاکلوا فی صحافھا فانھا لھم فی الدنیا وھی لکم فی الآخرۃ متفق علیہ وعن انس رضی اللہ عنہ قال حلبت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ
اور چاندی کے برتنوں میں اور نہ کھاؤ پیالوں میں ان کے کہ وہ کافروں کے لیے ہیں دنیا میں اور وہ تمہارے لیے ہیں آخرت میں متفق علیہ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا دوہا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم شاۃ داجن وشیب لبنھا بماء من البئر التی فی دار انس فاعطی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم القدح فشرب وعلی یسارہ ابو بکر
وسلم کے لیے دودھ بکری کا جو گھر میں تھی اور ملایا گیا اس کے دودھ میں پانی اس کنویں کا جو گھر میں تھا انس کے سو دیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیالہ پس پیا اور بائیں جانب آپ کے ابو بکر
وعن یمینہ اعرابی فقال عمر اعط ابا بکر یا رسول اللہ فاعطی الاعرابی الذی علی یمینہ ثم قال الایمن فالایمن وفی روایۃ الایمنون الایمنون
اور داہنی ایک گنوار سو کہا عمر نے دیجیے ابو بکر کو یا رسول اللہ پھر دیا آنحضرت نے اس گنوار کو جو تھا آپ کے داہنے پھر فرمایا داہنے والا پھر داہنے والا اور ایک روایت میں ہے داہنے والے داہنے والے
الا فیمنوا متفق علیہ وعن سھل بن سعد رضی اللہ عنہ قال اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بقدح فشرب منہ وعن یمینہ غلام اصغر القوم والاشیاخ
سنتے رہو سو ابتدا کرو داہنی طرف سے متفق علیہ اور روایت ہے سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے کہا لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک پیالہ پھر پیا اس میں سے اور داہنی طرف آپ کے ایک لڑکا تھا جو چھوٹا تھا سب لوگوں میں اور بوڑھے
عن یسارہ فقال یا غلام اتاذن ان اعطی الاشیاخ فقال ما کنت لاوثر بفضل منک احدا یا رسول اللہ فاعطاہ ایاہ متفق علیہ وذکر حدیث
بائیں آپ کے سو فرمایا اے لڑکے کیا اذن دیتا ہے کہ دوں بوڑھوں کو سو کہا نہیں ہوں میں کہ اختیار کروں آپ کے بچے ہوئے پر کسی کو یا رسول اللہ سو دیا اس کو وہی متفق علیہ اور ذکر حدیث
ابی قتادۃ سنذکرہ فی باب المعجزات ان شاء اللہ تعالی

الفصل الثانی

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال کنا ناکل علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
ابو قتادہ کی جسے ہم ذکر کریں گے باب معجزات میں اگر چاہے اللہ تعالی دوسری فصل روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کھاتے تھے ہم زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ونحن نمشی ونشرب ونحن قیام رواہ الترمذی وابن ماجۃ والدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح غریب وعن عمرو بن شعیب
وسلم کے راہ چلتے ہم اور پیتے تھے ہم لوگ کھڑے ہو کر روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور روایت ہے عمرو بن شعیب
عن ابیہ عن جدہ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یشرب قائما وقاعدا رواہ الترمذی وعن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال نھی رسول اللہ صلی اللہ
اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادے سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی پیتے کھڑے اور بیٹھے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا منع فرمایا رسول اللہ
علیہ وسلم ان یتنفس فی الاناء او ینفخ فیہ رواہ ابو داؤد وابن ماجۃ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تشربوا واحدا کشرب
صلی اللہ علیہ وسلم نے دم لینے سے باسن میں یا پھونکا جاوے اس میں روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیو ایک دم میں مانند پینے

البعير ولكن اشربوا مثنى وثلاث وسموا إذا أنتم شربتم واحمدوا إذا أنتم رفعتم رواه الترمذي وعن أبي سعيد الخدري رض أن النبي صلى الله

اونٹ کے اور لیکن پیو دو دو اور تین تین دم میں اور نام لو خدا کا جب تم پیو اور شکر کرو خدا کا جب تم جدا کرو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

عليه وسلم نهى عن النفخ في الشراب فقال رجل القذاة أراها في الإناء قال أهرقها قال فإني لا أروى من نفس واحد قال فأبن القدح عن فيك ثم

علیہ وسلم نے منع فرمایا پھونکنے سے بیچ پینے کی چیز کے تب ایک مرد نے کہا تنکا اگر دیکھوں برتن میں فرمایا گرا دے اسکو عرض کیا میں سیر نہیں ہوتا ایک سانس سے فرمایا جدا کر پیالہ اپنے منہ سے

تنفس رواه الترمذي والدارمي وعنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الشرب من ثلمة القدح وأن ينفخ في الشراب رواه أبو داود

دم لے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے اسی سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پینے سے پیالے کے سوراخ سے اور منع فرمایا پھونکنے سے پانی میں روایت کیا اسکو ابوداود نے

وعن كبشة رض قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم فشرب من في قربة معلقة قائما فقمت إلى فيها فقطعته رواه الترمذي وابن ماجه

اور روایت ہے کبشہ سے کہا تشریف لائے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر پیا منہ مشک سے جو لٹکی تھی کھڑے ہو کر پھر کھڑی ہوئی میں طرف منہ مشک کے پس کاٹ لیا اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب صحيح وعن الزهري عن عروة عن عائشة رض قالت كان أحب الشراب إلى رسول الله صلى الله عليه

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے اور روایت ہے زہری سے اس نے عروہ سے اس نے عائشہ رض سے کہا بہت مرغوب تھی پینے کی چیزوں میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم الحلو البارد رواه الترمذي وقال والصحيح ما روي عن الزهري عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا وعن ابن عباس رض قال قال رسول

وسلم کو میٹھی ٹھنڈی چیز روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے اور صحیح وہ ہے جو مروی ہے زہری سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسلا اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم إذا أكل أحدكم طعاما فليقل اللهم بارك لنا فيه وأطعمنا خيرا منه وإذا سقي لبنا فليقل اللهم بارك لنا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھاوے کوئی تم میں سے کھانا تو چاہئے کہ کہے یا الہی برکت دے ہم کو اس کھانے میں اور کھلا تو ہمکو بہتر اس سے اور جب پیئے دودھ تو چاہئے کہ کہے یا الہی برکت دے

فيه وزدنا منه فإنه ليس شيء يجزئ من الطعام والشراب إلا اللبن رواه الترمذي وأبو داود وعن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله

اسمیں اور زیادہ کر اس سے کیونکہ نہیں کوئی چیز ایسی کہ کفایت کرے کھانے اور پینے سے سوا دودھ کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يستعذب له الماء من السقيا وهي عين بينها وبين المدينة يومان رواه أبو داود الفصل الثالث عن ابن عمر رض أن النبي صلى

علیہ وسلم کہ لایا جاتا آپ کے لئے میٹھا پانی سقیا سے اور وہ ایک چشمہ ہے مدینہ اور اسکے بیچ میں دو دن کی راہ ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہ نبی

الله عليه وسلم قال من شرب في إناء ذهب أو فضة أو إناء فيه شيء من ذلك فإنما يجرجر في بطنه نار جهنم رواه الدارقطني باب النقيع

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی پیوے بیچ برتن سونے یا چاندی کے یا ایسے برتن میں کہ جسمیں کچھ حصہ سونے چاندی کا ہے تو بس کھینچتا ہے پیٹ میں آگ دوزخ کی روایت کیا اسکو دارقطنی نے

والأنبذة الفصل الأول عن أنس رض قال لقد سقيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بقدحي هذا الشراب كله العسل والنبيذ والماء

اور نبیذوں کا پہلی فصل روایت ہے انس رض سے کہا البتہ پلایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے اس پیالہ سے ہر پینے کی چیز کو شہد اور نبیذ اور پانی

واللبن رواه مسلم وعن عائشة رض قالت كنا ننبذ لرسول الله صلى الله عليه وسلم في سقاء يوكأ أعلاه وله عزلاء ننبذه غدوة

اور دودھ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا نبیذ بناتی تھیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اس مشک میں کہ بند کیا جاتا تھا اوپر کا منہ اسکا اور تھا

فيشربه عشاء وننبذه عشاء فيشربه غدوة رواه مسلم وعن ابن عباس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينبذ له

پھر پیتے اسکو عشا کو اور نبیذ بناتے ہم عشا کو پھر پیتے اسکو صبح کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا نبیذ بنایا جاتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے

أول الليل فيشربه إذا أصبح يومه ذلك والليلة التي تجيء والغد والليلة الأخرى والغد إلى العصر فإن بقي شيء سقاه الخادم أو أمر به

پہلی شب کو پھر پیتے اسکو جب صبح کرتے تمام دن اسکے اور رات کو جو آتی بعد اسکے اور اسکی فجر اور دوسری رات کو اور تیسرے روز فجر سے عصر تک پھر اگر باقی رہتا اس سے کچھ تو پلا دیتے خادم کو یا حکم

فضۃ رواه مسلم وعن جابر رض قال کان ینبذ لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی سقاء فاذا لم یجدوا سقاء ینبذ لہ فی تور من حجارۃ
سو بہایا گیا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا کہ نبیذ کیا جاتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مشک میں پھر اگر نہ پاتے مشک تو کیا جاتا باسن میں پتھر کے

رواه مسلم وعن ابن عمر رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن الدباء والحنتم والمزفت والنقیر وامر ان ینبذ فی اسقیۃ الادم
روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کدو سے اور حنتم اور مزفت اور نقیر سے اور حکم کیا کہ نبیذ کیا جاوے مشکوں میں چمڑے کی

رواه مسلم وعن بریدۃ رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال نہیتکم عن الظروف فان ظرفا لا یحل شیئا ولا یحرمہ وکل مسکر
روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے بریدہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منع کیا تھا میں نے تمکو باسنوں سے سو برتن کوئی حلال نہیں کرتا ہے کسی چیز کو اور نہ حرام کرتا ہے اور ہر نشہ والی چیز

حرام وفی روایۃ قال نہیتکم عن الاشربۃ الا فی ظروف الادم فاشربوا فی کل وعاء غیر ان لا تشربوا مسکرا رواه مسلم الفصل
حرام ہے اور ایک روایت میں فرمایا منع کیا تھا میں نے تمکو پینے کی چیزوں سے مگر باسنوں میں چمڑے کے سو پیو ہر باسن میں سوا اسکے کہ نہ پیو نشہ والی چیز روایت کیا اسکو مسلم نے فصل

الثانی عن ابی مالک الاشعری رض انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لیشربن ناس من امتی الخمر یسمونہا بغیر اسمہا
دوسری روایت ہے ابی مالک اشعری رض سے کہ سنا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے البتہ پینگے بعضے لوگ میری امت سے شراب اور نام رکھینگے اسکا سوا اسکے نام کے

رواه ابو داود وابن ماجہ الفصل الثالث عن عبد اللہ بن ابی اوفی رض قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن نبیذ الجر الاخضر
روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے تیسری فصل روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبیذ سے جو کہ سبز گھڑے میں ہو

قلت انشرب فی الابیض قال لا رواه البخاری باب تغطیۃ الاوانی الفصل الاول عن جابر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ
کہا میں نے کیا ہم پئیں سفید میں فرمایا نہیں روایت کیا اسکو بخاری نے باب برتنوں کے ڈھانکنے کا پہلی فصل روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم اذا کان جنح اللیل او امسیتم فکفوا صبیانکم فان الشیطان ینتشر حینئذ فاذا ذهب ساعۃ من اللیل
علیہ وسلم نے جب اول رات ہو یا شام کرو تم سو روکو اپنے لڑکوں کو کیونکہ شیطان منتشر ہوتا ہے اس وقت میں پھر جب گذرے ایک گھڑی رات

فخلوهم واغلقوا الابواب واذکروا اسم اللہ فان الشیطان لا یفتح بابا مغلقا واوکوا قربکم واذکروا اسم اللہ وخمروا
تو چھوڑ دو انکو اور بند کرو دروازوں کو اور ذکر کرو نام اللہ کا کیونکہ شیطان نہیں کھولتا ہے بند کیا ہوا دروازہ اور باندھو مشکوں کو اور نام لو اللہ کا اور ڈھانکو

آنیتکم واذکروا اسم اللہ ولو ان تعرضوا علیہا شیئا واطفئوا مصابیحکم متفق علیہ وفی روایۃ للبخاری قال خمروا الآنیۃ
باسنوں کو اپنے اور یاد کرو نام اللہ کا اگرچہ عرض میں رکھو اسپر کچھ چیز اور بجھاؤ اپنے چراغوں کو متفق علیہ اور بخاری کی ایک روایت میں فرمایا ڈھانکو باسنوں کو

واوکوا الاسقیۃ واجیفوا الابواب واکفتوا صبیانکم عند المساء فان للجن انتشارا وخطفۃ واطفئوا المصابیح عند
اور باندھو مشکوں کو اور بند کرو دروازوں کو اور سمیٹ رکھو لڑکوں کو اپنے شام کے وقت کہ تحقیق جن کے لئے انتشار اور اچک لینا ہے اور بجھاؤ چراغوں کو وقت

الرقاد فان الفویسقۃ ربما اجترت الفتیلۃ فاحرقت اہل البیت وفی روایۃ لمسلم قال غطوا الاناء واوکوا السقاء واغلقوا
سونے کے کیونکہ چوہا فاسق بسا اوقات کھینچتا ہے بتی کو پھر جلا دیتا ہے گھر والوں کو اور مسلم کی ایک روایت میں فرمایا ڈھانپو باسن کو اور باندھو مشک کو اور بند کرو

الابواب واطفئوا السراج فان الشیطان لا یحل سقاء ولا یفتح بابا ولا یکشف اناء فان لم یجد احدکم الا ان یعرض علی انائہ عودا
دروازے اور بجھاؤ چراغ کیونکہ شیطان نہیں کھولتا ہے مشک کو اور نہیں کھولتا ہے دروازہ اور نہیں کھولتا ہے باسن کو پھر اگر نہ پاوے کوئی تمہارا مگر یہ کہ رکھے اپنے باسن پر عرض میں لکڑی

ویذکر اسم اللہ علیہ فلیفعل فان الفویسقۃ تضرم علی اہل البیت بیتهم وفی روایۃ لہ قال لا ترسلوا مواشیکم وصبیانکم
اور یاد کرے نام اللہ کا سو چاہئے کہ کرے کیونکہ چوہا فاسق جلا دیتا ہے گھر والوں پر گھر انکا اور مسلم کی دوسری روایت میں فرمایا نہ چھوڑو مویشی اپنے اور لڑکوں کو اپنے

إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتّٰى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْعَثُ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتّٰى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ

جب ڈوبے سورج یہاں تک کہ جاتی رہے سیاہی عشا کی اسلئے کہ شیطان منتشر ہوتا ہے جب ڈوبتا ہے آفتاب یہاں تک کہ جاتی رہے سیاہی عشا کی اور مسلم کی دوسری ایک روایت میں فرمایا ڈھانپو برتن

وَأَوْكُوا السِّقَاءَ فَإِنَّ فِي السَّنَةِ لَيْلَةً يَنْزِلُ فِيهَا وَبَاءٌ لَا يَمُرُّ بِإِنَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غِطَاءٌ أَوْ سِقَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ وِكَاءٌ إِلَّا نَزَلَ فِيهِ مِنْ ذٰلِكَ الْوَبَاءِ وَعَنْهُ

اور باندھو مشک کو کیونکہ تمام برس میں ایک رات ہے کہ اترتی ہے اس میں وبا نہیں گذر کرتی ہے وہ کسی برتن پر جو نہو اسپر پردہ یا کسی مشک پر کہ نہو اسپر بندھن مگر اترتی ہے اس میں وہ وبا اور اسی سے روایت ہے

قَالَ جَاءَ أَبُو حُمَيْدٍ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنَ النَّقِيعِ بِإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا خَمَّرْتَهُ

کہ لایا ابو حمید نے جو ایک مرد ہے انصار میں سے نقیع میں سے ایک باسن دودھ کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیوں نہ چھپایا اسکو

وَلَوْ أَنْ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عُوْدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِيْنَ تَنَامُوْنَ

اگرچہ اسکی چوڑائی پر رکھدیتا ایک لکڑی ۳ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ چھوڑو آگ اپنے گھروں میں جب سو تم

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِيْنَةِ عَلٰى أَهْلِهِ مِنَ اللَّيْلِ فَحُدِّثَ بِشَأْنِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هٰذِهِ

ق ۔ اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہا جل گیا گھر مدینہ میں گھر والوں پر رات کو پھر سنائی گئی یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا مقرر یہ

النَّارَ إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَكُمْ فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوْهَا عَنْكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

آگ بس دشمن ہی تمہارا سو جب سو تم تو بجھا دیا کرو اسکو اپنے سے ۵ ق ۔ دوسری فصل روایت ہے جابر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ وَنَهِيْقَ الْحَمِيْرِ مِنَ اللَّيْلِ فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ فَإِنَّهُنَّ يَرَيْنَ مَا لَا تَرَوْنَ

سلم کو فرماتے جب سنو تم آواز کتے کی اور آواز گدھے کی رات کو تو پناہ ڈھونڈھو اللہ کی شیطان دھتکارے سے کیونکہ دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے ہو

وَأَقِلُّوا الْخُرُوْجَ إِذَا هَدَأَتِ الرِّجْلُ فَإِنَّ اللّٰهَ يَبُثُّ مِنْ خَلْقِهِ فِي لَيْلَتِهِ مَا يَشَاءُ وَأَجِيْفُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ

اور کم کرو باہر آنا گھر سے جب ساکن ہو پاؤں کیونکہ اللہ تعالی منتشر کرتا ہے اپنے مخلوق میں سے جسکو چاہے رات کے وقت ۶ اور بند کرو دروازے اور یاد کرو نام اللہ کا کیونکہ شیطان

لَا يَفْتَحُ بَابًا إِذَا أُجِيْفَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَغَطُّوا الْجِرَارَ وَأَكْفِئُوا الْآنِيَةَ وَأَوْكُوا الْقِرَبَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

نہیں کھول سکتا ہے دروازے کو جب بند کیا جاوے اور نام لیا جاوے اللہ کا اسپر اور چھپاؤ کوزوں کو اور اوندھا کرو باسنوں کو ۷ اور بند کرو مشکوں کا منہ ۔ روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے ابن عباس رض سے

جَاءَتْ فَأْرَةٌ تَجُرُّ الْفَتِيْلَةَ فَأَلْقَتْهَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُمْرَةِ الَّتِي كَانَ قَاعِدًا عَلَيْهَا فَأَحْرَقَتْ مِنْهَا مِثْلَ

آیا ایک چوہا گھسیٹتا ہوا بتی کو پھر ڈالدی سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بستر پر کہ جس پر آپ بیٹھے ہوئے تھے پھر جلا دیا اس میں سے مثل

مَوْضِعِ الدِّرْهَمِ فَقَالَ إِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوْا سُرُجَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُلُّ مِثْلَ هٰذِهِ عَلٰى هٰذَا فَيُحْرِقُكُمْ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ

موضع درہم کے سو فرمایا جب سو تم تو بجھا دو چراغوں کو اپنے کیونکہ شیطان راہ دکھلاتا ہے مثل اس جو ہے کے اس کام پر پھر جلاتا ہے تمکو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

كِتَابُ اللِّبَاسِ

کتاب لباس کی

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا الْحِبَرَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پہلی فصل روایت ہے انس رض سے کہا بہت پسند رکھتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کپڑوں میں سے پہننا چادر یمن کا ۱۱ ق ۔

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعْرٍ أَسْوَدَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا باہر نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز صبح کے وقت اور تھی ان پر چادر بصورت پالان کی سیاہ رنگ کے بالوں کی ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ جُبَّةً رُوْمِيَّةً ضَيِّقَةَ الْكُمَّيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا

مغیرہ بن شعبہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنے جبہ روم کا تنگ آستینوں کا بنا ہوا ق ۔ اور روایت ہے ابی بردہ سے کہا نکالا ہمارے دیکھنے کو

عليها كساء ملبدا وازارا غليظا فقالت قبض روح رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذين متفق عليه وعن عائشة رضي الله عنها قالت
عائشہ رض نے ایک چادر پیوند لگی ہوئی اور ایک تہبند موٹا اور بولیں کہ قبض کی گئی روح پاک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دونوں کپڑوں میں۔ ق۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا

كان فراش رسول الله صلى الله عليه وسلم الذي ينام عليه ادما حشوه ليف متفق عليه وعنها قالت كانت وسادة رسول الله صلى
تھا بچھونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ جس پر آپ سوتے تھے دباغت دیا ہوا چمڑا تھا کہ اندر اس کے بھرتی تھی خرمے کی درخت کی چھال۔ ق۔ اور انہی سے ہے کہا تھا تکیہ رسول

الله عليه وسلم الذي يتكئ عليه من ادم حشوه ليف رواه مسلم وعنها قالت بينا نحن جلوس في بيتنا في حر الظهيرة قال قائل
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جس پر تکیہ لگاتے تھے دباغت دیا ہوا چمڑا تھا کہ درمیان اس کے بھرتی تھی درخت خرمے کی چھال روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا ایک روز ہم بیٹھے تھے گھر میں ٹھیک دوپہر کو کہا ایک کہنے والے نے

لابي بكر هذا رسول الله مقبلا متقنعا بطرف ردائه رواه البخاري وعن جابر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال له
ابی بکر کو کہ یہ رسول اللہ سامنے آتے ہیں سر ڈھانکے اپنی چادر کے کنارے سے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

فراش للرجل وفراش لامرأته والثالث للضيف والرابع للشيطان رواه مسلم وعن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله
ایک بچھونا مرد کے لئے چاہئے اور ایک بچھونا اپنی عورت کے لئے اور تیسرا مہمان کے لئے اور چوتھا شیطان کے لئے ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول

عليه وسلم قال لا ينظر الله يوم القيمة الى من جر ازاره بطرا متفق عليه وعن ابن عمر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من جر
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ دیکھیگا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف جو لٹکاوے ازار اپنا اترا کر۔ ق۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لٹکاوے

ثوبه خيلاء لم ينظر الله اليه يوم القيمة متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينما رجل يجر ازاره من
اپنا کپڑا اترا کر نہ دیکھیگا اللہ اس کی طرف قیامت کے دن۔ ق۔ اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اثنا میں کہ ایک مرد لٹکاتا تھا ازار اپنا

الخيلاء خسف به فهو يتجلجل في الارض الى يوم القيمة رواه البخاري وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه
تکبر سے دھنسا دیا گیا زمین میں سو وہ دھنستا زمین میں قیامت کے دن تک۔ روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

وسلم ما اسفل من الكعبين من الازار في النار رواه البخاري وعن جابر رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ياكل الرجل
سلم جو ازار کہ نیچے ہو ٹخنوں سے سو وہ دوزخ میں ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کھاوے مرد

بشماله او يمشي في نعل واحدة وان يشتمل الصماء او يحتبي في ثوب واحد كاشفا عن فرجه رواه مسلم وعن عمر وانس وابن
اپنے بائیں ہاتھ سے یا چلے ایک ہی پاپوش پہنے ہوئے اور منع فرمایا اشتمال صماء سے یا احتباء کرے ایک کپڑے میں کھولنے والا اپنی شرمگاہ کو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عمر اور انس اور ابن

الزبير وابي امامة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لبس الحرير في الدنيا لم يلبسه في الآخرة متفق عليه وعن ابن عمر رض
الزبیر اور ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے پہنا ریشمی کپڑا دنیا میں نہ پہنیگا وہ آخرت میں۔ ق۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما يلبس الحرير في الدنيا من لا خلاق له في الآخرة متفق عليه وعن حذيفة رض قال نهانا رسول
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لباس حریر دنیا میں وہی پہنیگا جسکو کچھ حصہ نہیں آخرت میں۔ ق۔ اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہا منع فرمایا ہمکو رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان نشرب في آنية الفضة والذهب وان ناكل فيها وعن لبس الحرير والديباج وان نجلس عليه متفق عليه
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی اور سونے کے برتن میں پینے اور کھانے سے اور حریر اور دیباج کے پہننے سے اور اس پر بیٹھنے سے۔ ق۔

وعن علي رض قال اهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم حلة سيراء فبعث بها الي فلبستها فعرفت الغضب في وجهه فقال
اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ ہدیہ بھیجا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے ایک جوڑا ریشمی دھاری دار پھر بھیجا اس کو میرے پاس سو میں نے پہنا اس کو سو دریافت کیا میں نے غصہ آنحضرت کے چہرے پر

انی لم ابعث بها الیک لتلبسها انما بعثت بها الیک لتشققها خمرا بین النساء متفق علیہ وعن عمر رض ان النبی صلی اللہ علیہ

بیشک میں نے نہیں بھیجا تھا اسکو تیری طرف اسطئے کہ پہنے تو اسکو بیشک بھیجا میں نے اسکو تیرے پاس تاکہ پھاڑ دے تو اسکی چادریں عورتوں میں۔ ق اور روایت ہے عمر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم نہی عن لبس الحریر الا ھکذا ورفع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصبعیہ الوسطی والسبابۃ وضمھما متفق علیہ وفی روایۃ

وسلم نے منع فرمایا پہننے سے ریشمی کپڑے کے مگر اسقدر اور اٹھائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیچ کی انگلی اور شہادت کی اور ملایا ان دونوں کو ق اور روایت میں

لمسلم انہ خطب بالجابیۃ فقال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن لبس الحریر الا موضع اصبعین او ثلاث او اربع وعن اسماء

مسلم کی کہ حضرت عمر رض نے خطبہ سنایا جابیہ میں پھر کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حریر پہننے سے مگر دو انگلی یا تین انگلی یا بقدر چار انگلی کے اور روایت ہے اسماء

بنت ابی بکر رض انھا اخرجت جبۃ طیالسۃ کسروانیۃ لھا لبنۃ دیباج وفرجیھا مکفوفین بالدیباج وقالت ھذہ جبۃ رسول

بنت ابی بکر رض سے کہ انہوں نے نکالا ایک جبہ کہ اسکو طیالسہ کسروانیہ کہتے ہیں کہ اسکا لبنہ تھا دیباج کا اور دونوں چاک اسکے سنجاف تھا دیباج کا اور کہا اسماء نے یہ جبہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کانت عند عائشۃ فلما قبضت قبضتھا وکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یلبسھا فنحن نغسلھا للمرضی

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا نزدیک عائشہ کے پھر جب انتقال کیا اسنے لیا میں نے اسکو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے تھے اسکو پھر دھوکر پلاتے تھے ہم اسے مریض کو

نستشفی بھا رواہ مسلم وعن انس رض قال رخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم للزبیر وعبد الرحمن بن عوف فی لبس الحریر

اور شفا مانگتے اسکی برکت سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہا رخصت دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر اور عبد الرحمن بن عوف کو پہنے میں ریشم کے

لحکۃ بھما متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم قال انھما شکوا القمل فرخص لھما فی قمص الحریر وعن عبد اللہ بن عمرو بن العاص رض

کھجلی کی بیماری کے سبب جو تھی ان دونوں کو ق اور مسلم کی ایک روایت میں کہا انس نے کہ ان دونوں نے شکایت کی جوئیں کی سو رخصت دی ان دونوں کو ریشمی کرتے پہننے کی اور روایت ہے عبد اللہ

قال رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ثوبین معصفرین فقال ان ھذہ من ثیاب الکفار فلا تلبسھا وفی روایۃ قلت اغسلھما

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا دو کپڑے کسم کے رنگے ہوئے تو فرمایا کہ یہ کپڑے ہیں کافروں کے پس تو نہ پہن انکو اور ایک روایت میں کہا میں دھو ڈالوں

قال بل احرقھما رواہ مسلم وسنذکر حدیث عائشۃ خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات غداۃ فی باب مناقب اھل بیت النبی صلی اللہ

فرمایا بلکہ جلا دے ان کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور اب ذکر کریں گے عائشہ کی حدیث کو جسکے شروع میں یہ ہے باہر نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن صبح کو باب مناقب اہل بیت نبی صلی

علیہ وسلم الفصل الثانی عن ام سلمۃ رض قالت کان احب الثیاب الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم القمیص رواہ الترمذی و

اللہ علیہ وسلم کے۔ فصل دوسری روایت ہے ام سلمہ رض سے کہا بہت پسند تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتا روایت کیا اسکو ترمذی اور

ابوداود وعن اسماء بنت یزید رض قالت کان کم قمیص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی الرسغ رواہ الترمذی وابوداود وقال

ابو داؤد نے اور روایت ہے اسماء بنت یزید رض سے کہا کہ آستین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کرتے کی گٹے تک روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا

الترمذی ھذا حدیث حسن غریب وعن ابی ھریرۃ رض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا لبس قمیصا بدا بمیامنہ رواہ

ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پہنتے کرتا شروع کرتے داہنے طرف سے روایت کیا اسکو

الترمذی وعن ابی سعید الخدری رض قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ازرۃ المؤمن الی انصاف ساقیہ لا جناح

ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے تہبند باندھنا مومن کا اپنے آدھی پنڈلیوں تک گناہ نہیں

علیہ فیما بینہ وبین الکعبین ما اسفل من ذلک ففی النار قال ذلک ثلث مرات ولا ینظر اللہ یوم القیمۃ الی من جر ازارہ بطرا

اسپر بیچ میں اسکے اور ٹخنوں کے جو نیچے ہو ٹخنوں سے سو وہ آگ میں ہے فرمایا اسکو تین بار اور نہ دیکھے گا اللہ تعالی قیامت کے دن طرف اس شخص کے جو

رواه ابو داود وابن ماجه وعن سالم عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الاسبال في الازار والقميص والعمامة من جرّ منها شيئا خيلاء

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سالم سے اسنے اپنے باپ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اسبال ازار اور کرتے اور پگڑی میں ہے جسنے دراز کیا ان میں سے کچھ تکبر سے

لم ينظر الله اليه يوم القيمة رواه ابو داود والنسائي وابن ماجه وعن ابي كبشة قال كان كمام اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم

نہ نگاہ کریگا اللہ اسکی طرف قیامت کے دن روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی کبشہ سے کہا تھی آستینیں اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

بطحا رواه الترمذي وقال هذا حديث منكر وعن ام سلمة رض قالت لرسول الله صلى الله عليه وسلم حين ذكر الازار فالمرأة يا رسول

[illegible] روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث منکر ہے اور روایت ہے ام سلمہ رض سے اسنے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب ذکر کیا آنحضرت صلعم نے ازار کا پھر عورت کیا کرے یا رسول

الله قال ترخي شبرا فقالت اذا تنكشف عنها قال فذراعا لا تزيد عليه رواه مالك وابو داود والنسائي وابن ماجه وفي رواية الترمذي و

اللہ فرمایا دراز کرے ایک بالشت پھر کہا ام سلمہ نے تو بھی ظاہر ہوگی ستر اسکی فرمایا تو ایک ہاتھ نہ زیادہ کرے اس پر روایت کیا اسکو مالک اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور نسائی نے اور ایک روایت میں ترمذی اور

النسائي عن ابن عمر فقالت اذن تنكشف اقدامهن قال فيرخين ذراعا لا يزدن عليه وعن معاوية بن قرة عن ابيه قال اتيت

نسائی کی ابن عمر سے سو کہا ام سلمہ نے تو بھی ظاہر ہوں گے پاؤں ان کے فرمایا سو دراز کریں ایک ہاتھ اور زیادہ نہ کریں اس پر اور روایت ہے معاویہ بن قرہ سے اپنے باپ سے کہا آیا میں

النبي صلى الله عليه وسلم في رهط من مزينة فبايعوه وانه لمطلق الازرار فادخلت يدي في جيب قميصه فمسست الخاتم رواه ابو داود

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک جماعت کے ساتھ قوم مزینہ سے تھی سو بیعت کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جس حال کہ کھلی ہوئی تھی گھنڈی [illegible]

وعن سمرة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال البسوا الثياب البيض فانها اطهر واطيب وكفنوا فيها موتاكم رواه احمد والترمذي

اور روایت ہے سمرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہنو سفید کپڑے سو بیشک وہ بہت پاک اور بہت ستھرا ہے اور کفناؤ اسمیں اپنے مردوں کو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی

والنسائي وابن ماجه وعن ابن عمر رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اعتم سدل عمامته بين كتفيه رواه الترمذي

اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عمامہ باندھتے لٹکاتے شملہ اسکا درمیان اپنے دو مونڈھوں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال هذا حديث حسن غريب وعن عبد الرحمن بن عوف رض قال عممني رسول الله صلى الله عليه وسلم فسدلها بين يدي

اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عبد الرحمن بن عوف رض سے کہا پگڑی باندھی میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر لٹکایا شملہ اسکا سامنے

ومن خلفي رواه ابو داود وعن ركانة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فرق ما بيننا وبين المشركين العمائم على القلانس

اور پیچھے سے میرے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے رکانہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا فرق ہمارا اور مشرکین کا پگڑیاں ہیں ٹوپیوں پر

رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب واسناده ليس بالقائم وعن ابي موسى الاشعري رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال احل الذهب

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اسناد اسکی نہیں ہے قوی اور روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال کیا گیا سونا

والحرير للاناث من امتي وحرم على ذكورها رواه الترمذي والنسائي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن ابي سعيد

اور ریشمی کپڑا میری امت کی عورتوں پر اور حرام کیا گیا مردوں پر انکے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے ابی سعید

الخدري رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استجد ثوبا سماه باسمه عمامة او قميصا او رداء ثم يقول اللهم لك الحمد

خدری رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا کپڑا پہنتے نام لیتے اسکا جو ہوتا عمامہ یا کرتہ یا چادر پھر فرماتے اے اللہ تیرے ہی واسطے ہے سب خوبی

كما كسوتنيه اسألك خيره وخير ما صنع له واعوذ بك من شره وشر ما صنع له رواه الترمذي وابو داود وعن

جیسا کہ پہنایا تو نے مجھکو یہ کپڑا مانگتا ہوں تجھ سے بہتری اسکی اور بہتری اسکی جس کے واسطے بنا ہے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے برائی سے اسکی [illegible]

وعن معاذ بن انس رض ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من اکل طعاما ثم قال الحمد لله الذی اطعمنی هذا الطعام ورزقنیه من

اور روایت ہے معاذ بن انس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی کھاوے کھانا پھر کہے سب خوبیاں اللہ ہی کو ہیں جسنے کھلایا مجھے یہہ کھانا اور پہنچایا مجھے یہہ کھانا

غیر حول منی ولا قوة غفر له ما تقدم من ذنبه رواه الترمذی وزاد ابو داؤد ومن لبس ثوبا فقال الحمد لله الذی کسانی هذا

بغیر میری حرکت اور قوت مغفرت ہوتی ہے اسکے اگلے گناہ کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور زیادہ کیا ابو داؤد نے اور جو پہنے کپڑا پھر کہے سب خوبی اللہ کو ہے جسنے پہنایا مجھے یہہ کپڑا

ورزقنیه من غیر حول منی ولا قوة غفر له ما تقدم من ذنبه وما تأخر وعن عائشة رض قالت قال لی رسول الله صلی الله علیه

دیا مجھے بغیر میری محنت اور قوت کے بخشا جاتا ہے اسکا اگلا اور پچھلا گناہ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم یا عائشة ان اردت اللحوق بی فلیکفک من الدنیا کزاد الراکب وایاك ومجالسة الاغنیاء ولا تستخلقی ثوبا حتی

وسلم نے اے عائشہ اگر چاہے تو مجھ سے ملی رہنے تو کفایت کرے تجھے دنیا سے اسقدر جیسے مسافر سوار کا توشہ اور باز رکھ اپنے کو مجالست سے تونگروں کی اور نہ پرانا جان کپڑے کو جب تک

ترقعیه رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب لا نعرفه الا من حدیث صالح ابن حسان قال محمد بن اسمعیل صالح بن حسان منکر

پیوند لگاوے تو اسمیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر صالح ابن حسان کی حدیث سے کہا محمد بن اسمعیل نے صالح بن حسان منکر

الحدیث وعن ابی امامة رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الا تسمعون الا تسمعون ان البذاذة من الایمان ان البذاذة من

الحدیث ہے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار سنتے رہو خبردار سنتے رہو بیشک پرانا کپڑا پہننا اور بیہئیتی ایمان سے ہے

الایمان رواه ابو داؤد وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من لبس ثوب شهرة فی الدنیا البسه الله ثوب

ایمان سے ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پہنا کپڑا مشہور ہونے کے لئے دنیا میں پہناویگا اسکو اللہ کپڑا

مذلة یوم القیمة رواه احمد وابو داؤد وابن ماجة وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من تشبه بقوم فهو منهم

رسوائی کا قیامت کے دن روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے مشابہت کی کسی قوم کے ساتھ تو وہ انہیں میں سے ہے

رواه احمد وابو داؤد وعن سوید بن وهب عن رجل من ابناء اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم عن ابیه قال قال رسول الله

روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے سوید بن وہب سے ایک مرد سے جو بیٹوں میں سے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے اسنے اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم من ترك لبس ثوب جمال وهو یقدر علیه وفی روایة تواضعا کساه الله حلة الکرامة ومن تزوج لله توجه

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے چھوڑ دیا زینت کا کپڑا پہننا طاقت ہوتے اور ایک روایت میں عجز و انکسار کے لئے پہناویگا اسکو اللہ جامہ بزرگی کا اور جسنے نکاح کیا واسطے اللہ کے پہناویگا

الله تاج الملك رواه ابو داؤد وروی الترمذی منه عن معاذ بن انس حدیث اللباس وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده

اللہ تاج بادشاہی کا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا ترمذی نے اسی میں سے معاذ بن انس سے لباس کی حدیث کو اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله یحب ان یری اثر نعمته علی عبده رواه الترمذی وعن جابر رض قال اتانا رسول الله

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ دوست رکھتا ہے کہ دیکھے نشان اپنی نعمت کا بندہ پر اپنے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا تشریف لائے

صلی الله علیه وسلم زائرا فرای رجلا شعثا قد تفرق شعره فقال ما کان یجد هذا ما یسکن به راسه ورای رجلا علیه

صلی اللہ علیہ وسلم ملاقات کے لئے ہم سے سو دیکھا ایک مرد کو بکھرے بالوں کا منتشر تھے بال اسکے تب فرمایا کیا نہیں پاتا یہہ کوئی چیز جس سے آراستہ کرے اپنا سر اور دیکھا ایک مرد کو

ثیاب وسخة فقال ما کان یجد هذا ما یغسل به ثوبه رواه احمد والنسائی وعن ابی الاحوص عن ابیه قال اتیت النبی

میلے کپڑے تب فرمایا کیا نہیں ملتی ہے اسکو کوئی چیز کہ دھووے اس سے کپڑا اپنا روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی الاحوص سے اسنے اپنے باپ سے کہا حاضر ہوا میں نبی

صلی اللہ علیہ وسلم وعلیّ ثیاب دُون فقال لی ألک مال قلت نعم قال من أی المال قلت من کل المال قد أعطانی اللہ من الإبل والبقر

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا کہ تھا مجھ پر کپڑا معمولی فرمایا کیا تیرے پاس مال ہے کہا ہاں فرمایا کس قسم کا مال ہے کہا ہر قسم کا دیا مجھے اللہ نے اونٹ اور گائے

والخیل والرقیق قال فإذا آتاک اللہ مالا فلیُر أثر نعمۃ اللہ علیک وکرامتہ رواہ أحمد والنسائی وفی شرح السنۃ بلفظ

اور گھوڑے اور لونڈی غلام میں سے فرمایا جب دیا تجھ کو اللہ نے مال سو چاہیے کہ ظاہر ہو نشانی اللہ کی نعمت کی تجھ پر اور بزرگی اس کی روایت کیا اس کو احمد اور نسائی نے اور شرح سنۃ میں ساتھ لفظ

المصابیح وعن عبد اللہ بن عمرو رض قال مر رجل وعلیہ ثوبان أحمران فسلم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم یرد علیہ رواہ الترمذی

مصابیح کے ساتھ ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا گذر گیا ایک مرد اور تھے اس پر دو کپڑے سرخ پھر سلام کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تو جواب نہ دیا آنحضرت نے

وأبو داود وعن عمران بن حصین رض أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا أرکب الأرجوان ولا ألبس المعصفر ولا ألبس القمیص المکفف

اور ابو داؤد نے اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نہیں سوار ہوتا ہوں بالا پوش سرخ رنگ پر اور میں نہیں پہنتا ہوں کپڑا کسم کا رنگا

بالحریر وقال ألا وطیب الرجال ریح لا لون لہ وطیب النساء لون لا ریح لہ رواہ أبو داود وعن أبی ریحانۃ رض قال نہی رسول

ریشم سے اور فرمایا سنتے رہو اور خوشبوی مردوں کی جو بو رکھتا ہو نہ کہ رنگ اس کا اور خوشبوی عورتوں کی جس میں رنگ ہو کہ بو نہ ہو روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ریحانہ سے کہا منع فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن عشر عن الوشر والوشم والنتف وعن مکامعۃ الرجل الرجل بغیر شعار ومکامعۃ المرأۃ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس باتوں سے دانت باریک کرنے سے اور نیلا گودنے سے اور بال اکھاڑنے سے اور دو مرد ایک ساتھ بغیر لباس کے سونے سے اور دو عورت ایک

المرأۃ بغیر شعار وأن یجعل الرجل فی أسفل ثیابہ حریرا مثل الأعاجم أو یجعل علی منکبیہ حریرا مثل الأعاجم وعن النہبی

ساتھ بغیر لباس کے سونے سے اور یہ کہ لگاوے مرد اپنے کپڑوں کے نیچے ریشم عجمیوں کی مانند یا لگاوے مونڈھوں پر اپنے ریشمی کپڑا عجمیوں کی طرح اور منع فرمایا لوٹنے سے

وعن رکوب النمور ولبوس الخاتم إلا لذی سلطان رواہ أبو داود والنسائی وعن علی رض قال نہانی رسول اللہ صلی اللہ

اور درندوں کی کھال پر سوار ہونے سے اور انگوٹھی پہننے سے مگر سلطان روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا منع فرمایا مجھے رسول صلی اللہ

علیہ وسلم عن خاتم الذہب وعن لبس القسی والمیاثر رواہ الترمذی وأبو داود والنسائی وابن ماجہ وفی روایۃ لأبی داود

علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی سے اور پہننے سے قسی کے اور سرخ زین پوشوں سے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور ابی داؤد کی ایک روایت میں

قال نہی عن میاثر الأرجوان وعن معاویۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ترکبوا الخز ولا النمار رواہ أبو داود

کہا منع فرمایا سرخ زین پوشوں سے اور روایت ہے معاویہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوار نہ ہو خز اور نہ چیتوں پر روایت کیا اس کو ابو داؤد

والنسائی وعن البراء بن عازب رض أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن المیثرۃ الحمراء رواہ فی شرح السنۃ وعن أبی رمثۃ

اور نسائی نے اور روایت ہے براء بن عازب رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا سرخ زین پوش سے روایت کیا اس کو شرح سنۃ میں اور روایت ہے ابی رمثہ

التیمی رض قال أتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہ ثوبان أخضران ولہ شعر قد علاہ الشیب وشیبہ أحمر رواہ الترمذی

تیمی رض سے کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جس حال میں کہ تھے آپ پر دو کپڑے سبز رنگ کے اور بال تھے کہ جن تک بڑھاپا پہنچا تھا اور بڑھاپا ان کا سرخ تھا روایت کیا اس کو ترمذی نے

وفی روایۃ لأبی داود وہو ذو وفرۃ وبہا ردع من حناء وعن أنس رض أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان شاکیا فخرج

اور ابی داؤد کی ایک روایت میں ہے اور تھے آپ زلفوں والے اور ان بالوں میں رنگ تھا مہندی کا اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار تھے سو نکلے

یتوکأ علی أسامۃ وعلیہ ثوب قطر قد توشح بہ فصلی بہم رواہ فی شرح السنۃ وعن عائشۃ رض قالت کان علی النبی صلی

اسامہ پر تکیہ دیے ہوئے اور تھا ان پر کپڑا قطری کا ادھے ہوئے تھے اس کو داہنی بغل سے بائیں کندھے پر پھر نماز پڑھائی صحابہ کو روایت کیا اس کو شرح سنۃ میں اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا تھے نبی صلی

عليه وسلم ثوبان قطريان غليظان فكان إذا قعد فعرق ثقلا عليه فقدم بز من الشام لفلان اليهودي فقلت لو بعثت

علیہ وسلم پر دو کپڑے موٹے قطر کے اور جب بیٹھتے تھے پسینا نکلتا سو بھاری ہوتے وے کپڑے بدن مبارک پر پھر آیا کچھ کپڑا شام سے فلانے یہودی کے لئے سو میں نے کہا کاش

إليه فاشتريت منه ثوبين إلى الميسرة فأرسل إليه فقال قد علمت ما تريد إنما تريد أن تذهب بمالي فقال رسول

[illegible]

الله صلى الله عليه وسلم كذب قد علم أني من أتقاهم وآداهم للأمانة رواه الترمذي والنسائي وعن عبد الله بن عمرو بن

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹھ بولا یہودی نے مقرر جانتا ہے کہ میں زیادہ متقی ہوں سب سے اور زیادہ ادا کرنے والا ہوں امانت کا روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے

العاص رض قال رآني رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلي ثوب مصبوغ بعصفر موردا فقال ما هذا فعرفت ما كره فانطلقت

العاص رض سے کہا دیکھا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور مجھ پر تھا کپڑا رنگا ہوا کسم سے گلابی رنگ کا سو فرمایا کیا ہے یہ پھر معلوم کی میں نے ناخوشی آپ کی پھر چلا گیا میں

فأحرقته فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما صنعت بثوبك قلت أحرقته قال أفلا كسوته بعض أهلك فإنه لا بأس به

اور جلا دیا میں نے اسکو پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا تو نے اپنے کپڑے کو عرض کیا میں نے جلا دیا میں نے اسکو فرمایا کیوں نہیں پہنا دیا اپنے گھر والی کو کیونکہ نہیں کچھ ڈر

للنساء رواه أبو داود وعن هلال بن عامر عن أبيه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم بمنى يخطب على بغل وعليه برد أحمر

عورتوں کو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ہلال بن عامر سے اپنے باپ سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منی میں خطبہ سناتے ہوئے خچر پر اور آپ پر چادر

وعلي أمامه يعبر عنه رواه أبو داود وعن عائشة رض قالت صنعت للنبي صلى الله عليه وسلم بردة سوداء فلبسها فلما

اور حضرت علی سامنے آپ کے کھڑے ہوکر آواز پہنچاتے تھے لوگوں کو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا بنائی گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے چادر سیاہ پھر پہنا

عرق فيها وجد ريح الصوف فقذفها رواه أبو داود وعن جابر رض قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو محتب بشملة قد

پسینا ہوا اسمیں پائی بو پشم کی پس ڈال دیا اسکو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور آنحضرت احتبا کئے تھے

وقع هدبها على قدميه رواه أبو داود وعن دحية بن خليفة رض قال أتي النبي صلى الله عليه وسلم بقباطي فأعطاني منها

گر رہا تھا کنارہ اسکا دونوں پاؤں پر آپ کے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے دحیہ بن خلیفہ رض سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس لائے گئے کپڑے مصر کے پھر دیا مجھے ان میں سے

قبطية فقال اصدعها صدعين فاقطع أحدهما قميصا وأعط الآخر امرأتك تختمر به فلما أدبر قال وأمر امرأتك أن تجعل

ایک کپڑا اور فرمایا پھاڑ کر بنا اسکے دو ٹکڑے پھر بنا ایک کا کرتا اور دے دوسرا ٹکڑا اپنی عورت کو کہ اوڑھنی کرے اسکی پھر جب پھرا پیٹھ پھیر کر دحیہ فرمایا

تحته ثوبا لا يصفها رواه أبو داود وعن أم سلمة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها وهي تختمر فقال لية لا ليتين

[illegible]

رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن ابن عمر رض قال مررت برسول الله صلى الله عليه وسلم وفي إزاري استرخاء فقال

روایت کیا اسکو ابو داود نے تیسری فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہا گیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اور میرا تہبند نیچا لٹکا تھا سو فرمایا

يا عبد الله ارفع إزارك فرفعته ثم قال زد فزدت فما زلت أتحراها بعد فقال بعض القوم إلى أين فقال إلى أنصاف الساقين

اے عبد اللہ اٹھا اپنا تہبند سو اٹھایا میں نے اسکو پھر فرمایا اور زیادہ کر [illegible] پھر کہا بعض قوم نے کہاں تک

رواه مسلم وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من جر ثوبه خيلاء لم ينظر الله إليه يوم القيامة فقال أبو بكر يا رسول الله

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے لٹکایا اپنا کپڑا اترا کر تو نہ نظر کریگا اللہ تعالی قیامت کے دن سو عرض کیا ابو بکر نے یا رسول

يسترخي إزاري إلا أن أتعاهده فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم إنك لست ممن يفعله خيلاء رواه البخاري وعن عكرمة

لٹکا ہی پڑتا ہے مگر یہ کہ ہمیشہ خبر لوں میں اسکی سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے تو ان میں سے جو کرتا ہے اسکو اترا کر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عکرمہ سے

قال رأيت ابن عباس يأتزر فيضع حاشية إزاره من مقدمه على ظهر قدميه ويرفع من مؤخره قلت لم تأتزر هذه الإزرة

کہا دیکھا میں نے ابن عباس رض کو پھر رکھدیتے اپنے تہبند کے کنارے کو سامنے تہبند کے پیچھے پر اپنے قدم کے اور اٹھا رکھتے تہبند کو پیچھے کی طرف کہا میں نے کیوں باندھتے ہیں آپ تہبند

قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتزرها رواه أبو داود وعن عبادة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم

کہا دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو باندھتے اسی نوع کا تہبند روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عبادہ رض سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو

بالعمائم فإنها سيماء الملائكة وأرخوها خلف ظهوركم رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن عائشة رض أن أسماء

باندھنا پگڑیوں کا کیونکہ پگڑیاں علامت فرشتوں کی ہیں اور لٹکاؤ انکے کناروں کو پیٹھ پیچھے اپنے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ بی بی اسما

بنت أبي بكر دخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم وعليها ثياب رقاق فأعرض عنها وقال يا أسماء إن المرأة إذا بلغت المحيض

بیٹی ابو بکر کی آئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ان کے بدن پر باریک کپڑے تھے منہ پھیر لیا انکی طرف سے حضرت نے اور فرمایا اے اسما عورت جب پہنچیں جوانی کو

لن يصلح أن يرى منها إلا هذا وهذا وأشار إلى وجهه وكفيه رواه أبو داود وعن أبي مطر قال إن عليا اشترى ثوبا

ہرگز مناسب نہیں کہ دیکھی جائے اسکا بدن سوا اسکے اور اسکے اور اشارہ کیا حضرت نے اپنے چہرے اور دونوں ہتھیلیوں کی طرف روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی مطر سے کہا علی نے خریدا ایک کپڑا

بثلاثة دراهم فلما لبسه قال الحمد لله الذي رزقني من الرياش ما أتجمل به في الناس وأواري به عورتي ثم قال هكذا

تین درہم سے پھر جب پہنا اسکو کہا سب خوبی اللہ ہی کو ہے جس نے دیا مجھے زینت کے کپڑوں سے ایک کپڑا کہ زینت کرتا ہوں میں اس سے لوگوں میں اور چھپاتا ہوں میں اس سے اپنی شرمگاہ پھر کہا ایسا ہی

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول رواه أحمد وعن أبي أمامة قال لبس عمر بن الخطاب رض ثوبا جديدا فقال الحمد

سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا پہنا عمر بن الخطاب رض نے ایک کپڑا نیا پھر کہا سب خوبی

لله الذي كساني ما أواري به عورتي وأتجمل به في حياتي ثم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من لبس ثوبا جديدا

اللہ ہی کو ہے جس نے پہنایا مجھے ایک کپڑا کہ ڈھانکتا ہوں اس سے شرمگاہ اپنی اور زینت کرتا ہوں اس سے اپنی زندگی میں پھر کہا سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی پہنے نیا کپڑا

فقال الحمد لله الذي كساني ما أواري به عورتي وأتجمل به في حياتي ثم عمد إلى الثوب الذي أخلق فتصدق به كان في

پھر کہے سب خوبی اللہ کو ہے جس نے پہنایا مجھے ایک کپڑا کہ ڈھانکتا ہوں اس سے شرمگاہ اپنی اور زینت کرتا ہوں اس سے اپنے جیتے جی پھر قصد کرے طرف اس کپڑے کے کہ پرانا کیا پھر خیرات کر دے تو رہے گا

كنف الله وفي حفظ الله وفي ستر الله حيا وميتا رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن علقمة بن

اللہ کی پناہ میں اور اللہ کی حفاظت میں اور ستر اللہ کے میں زندگی اور مرنے میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے علقمہ بن

أبي علقمة عن أمه قالت دخلت حفصة بنت عبد الرحمن على عائشة وعليها خمار رقيق فشقته عائشة وكستها خمارا

ابی علقمہ سے اپنی ماں سے کہا انہوں نے کہ عبد الرحمن کی بیٹی حفصہ آئیں بی بی عائشہ کے پاس باریک اوڑھنی اوڑھ کر سو پھاڑ ڈالی اسکو بی بی عائشہ نے اور اوڑھا دی ان کو

كثيفا رواه مالك وعن عبد الواحد بن أيمن عن أبيه قال دخلت على عائشة وعليها درع قطري ثمن خمسة دراهم

گاڑھی روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے عبد الواحد بن ایمن سے انہوں نے اپنے باپ سے کہا گیا میں عائشہ رض کے پاس اور ان پر قطری کرتا تھا کہ قیمت اسکی تھی پانچ درہم

فقالت ارفع بصرك إلى جاريتي انظر إليها فإنها تزهى أن تلبسه في البيت وقد كان لي منهن درع على عهد رسول الله صلى الله

سو انہوں نے کہا اٹھا اپنی نگاہ میری چھوکری کی طرف دیکھ اسکو وہ اتراتی ہے پہننے سے اس کپڑے کے گھر میں اور تھا میرے لئے ان کپڑوں میں سے ایک کرتا زمانے میں رسول اللہ کے

عليه وسلم فما كانت امرأة تقيّن بالمدينة الا أرسلت إليّ تستعيره رواه البخاري وعن جابر رض قال لبس رسول الله صلى الله
علیہ وسلم کے سو تھی کوئی عورت مدینے کی کہ آراستہ کرتی تھی اپنے کو مگر بھیجتی تھی پاس اسکی طلب کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا پہنی رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يوماً قباء ديباج أهدي له ثم أوشك أن نزعه فأرسل به إلى عمر فقيل قد أوشك ما انتزعته يا رسول الله فقال نهاني
علیہ وسلم نے ایک دن قبا دیبا کی جو ہدیہ آئی تھی آپ کے واسطے پھر جلد اتار ڈالا اسکو پھر بھیج دیا اسکو عمر رض کے پاس سو کہا صحابہ نے جلد اتار ڈالا آپ نے اسکو یا رسول اللہ سو فرمایا منع کیا مجھکو

عنه جبريل فجاء عمر يبكي فقال يا رسول الله كرهت أمرا وأعطيتنيه فما لي فقال إني لم أعطكه تلبسه إنما أعطيتكه
اسکے پہننے سے جبریل نے پھر آیا عمر روتا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ بری معلوم ہوئی آپ کو ایک چیز اور دیا آپ نے مجھے وہ سو کیا حال ہوگا میرا سو فرمایا کہ نہیں دیا میں نے تجھے اسکو کہ پہنے تو اسکو بلکہ دیا

تبيعه فباعه بألفي درهم رواه مسلم وعن ابن عباس رض قال إنما نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الثوب المصمت
کہ بیچے تو اسکو پھر بیچا اسکو عمر رض نے دو ہزار درہم کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے اسنے کہا کہ بس منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑے سے جو صرف

من الحرير فأما العلم وسدى الثوب فلا بأس به رواه أبو داود وعن أبي رجاء قال خرج علينا عمران بن حصين وعليه مطرف من خز
ریشمی ہو لیکن بوٹے اور تانا سو مضائقہ نہیں اسمیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی رجاء سے اسنے کہا باہر آیا ہمارے پاس عمران بن حصین اور اسپر مطرف تھا خز سے

وقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أنعم الله عليه نعمة فإن الله يحب أن يرى أثر نعمته على عبده رواه أحمد وعن ابن
اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسپر بخشی اللہ نعمت سو مقرر دوست رکھتا ہے اللہ کہ پایا جاوے اسکی نعمت کا اثر اسکے بندے پر روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن

عباس رض قال كل ما شئت والبس ما شئت ما أخطأتك اثنتان سرف ومخيلة رواه البخاري في ترجمة باب وعن عمرو بن شعيب
عباس رض سے اسنے کہا کھا جو چاہے اور پہن جو چاہے جب تک نہ پیدا ہو تجھ میں دو خصلتیں اسراف اور تکبر روایت کیا اسکو بخاری نے ترجمہ باب میں اور روایت ہے عمرو بن شعیب

عن أبيه عن جده رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا واشربوا وتصدقوا والبسوا ما لم يخالط إسراف ولا مخيلة
اسنے اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھاؤ اور پیو اور خیرات کرو اور پہنو اسقدر کہ نہ ملے اسراف اور اترانا نہیں تک

رواه أحمد والنسائي وابن ماجة وعن أبي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحسن ما زرتم الله في قبوركم
روایت کیا اسکو احمد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی الدرداء رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر وہ لباس کہ جسکے ساتھ ملنے ہو اللہ سے قبروں

ومساجدكم البياض رواه ابن ماجة

باب الخاتم

الفصل الأول

عن ابن عمر رض قال اتخذ النبي صلى الله عليه وسلم خاتما
اور مسجدوں میں لباس سفید ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے باب انگوٹھی کے بیان میں پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بنوائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی

من ذهب وفي رواية وجعله في يده اليمنى ثم ألقاه ثم اتخذ خاتما من ورق نقش فيه محمد رسول الله وقال لا ينقش أحد
سونے کی اور ایک روایت میں ہے اور پہنا اسکو اپنے داہنے ہاتھ میں پھر ڈال دیا اسکو پھر بنوائی انگوٹھی چاندی کی کھودا تھا اسمیں محمد رسول اللہ اور فرمایا نہ کھدواوے کوئی

على نقش خاتمي هذا وكان إذا لبسه جعل فصه مما يلي بطن كفه متفق عليه وعن علي رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن
نقش پر میری اس انگوٹھی کے اور جب پہنتے اسکو کرتے اسکے نگینے کو اپنی ہتھیلی کے پیٹ کی طرف متفق علیہ اور روایت ہے علی رض سے اسنے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لبس القسي والمعصفر وعن تختم الذهب وعن قراءة القرآن في الركوع رواه مسلم وعن عبد الله بن عباس رض أن رسول الله
پہننے سے قسی اور کسم رنگے کپڑے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قرآن پڑھنے سے رکوع میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن عباس رض سے کہ رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم رأى خاتما من ذهب في يد رجل فنزعه فطرحه فقال يعمد أحدكم إلى جمرة من نار فيجعلها في يده فقيل للرجل
صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھی سونے کی انگوٹھی ایک شخص کے ہاتھ میں تو نکالا اسکو اور پھینک دیا اسکو پھر فرمایا کہ قصد کرتا ہے کوئی تم میں کا آگ کی چنگاری کی طرف سو لیتا ہے اسکو اپنے ہاتھ

بعد ما ذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ خاتمك انتفع به قال لا والله لا آخذه أبدا وقد طرحه رسول الله صلى
اٹھ جانے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لے لے اپنی انگوٹھی کچھ فائدہ حاصل کر لے اس نے کہا اللہ کی قسم نہ لوں گا میں انگوٹھی کو کبھی کہ پھینک دیا ہے اس کو نبی صلی
الله عليه وسلم رواه مسلم وعن أنس رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم أراد أن يكتب إلى كسرى وقيصر والنجاشي فقيل إنهم لا
اللہ علیہ وسلم نے ف روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انس رضی سے کہ ارادہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خط لکھنے کا کسریٰ اور قیصر اور نجاشی کی طرف پس حضرت سے کہا گیا کہ وے
يقبلون كتابا إلا بخاتم فصاغ رسول الله صلى الله عليه وسلم خاتما حلقة فضة نقش فيه محمد رسول الله رواه مسلم
قبول کرتے خط بغیر مہر کے پس بنوائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی حلقہ چاندی کا کھدایا اس میں محمد رسول اللہ روایت کیا اس کو مسلم نے
وفي رواية للبخاري كان نقش الخاتم ثلاثة أسطر محمد سطر ورسول سطر والله سطر وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم
اور بخاری کی ایک روایت میں تھے نقش انگوٹھی کے تین سطر محمد ایک سطر اور رسول ایک سطر اور اللہ ایک سطر ف اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی
كان خاتمه من فضة وكان فصه منه رواه البخاري وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم لبس خاتم فضة في
انگوٹھی تھی چاندی کی ف اور تھا نگینہ اس کا چاندی کا روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنی انگوٹھی چاندی کی
يمينه فيه فص حبشي كان يجعل فصه مما يلي كفه متفق عليه وعنه قال كان خاتم النبي صلى الله عليه وسلم في هذه وأشار
داہنے ہاتھ میں اپنے تھا اس میں نگینہ حبشی ف تھے آنحضرت کرتے نگینہ کو طرف ہتھیلی کے متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہا تھی انگوٹھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس میں اور اشارہ کیا
إلى الخنصر من يده اليسرى رواه مسلم وعن علي رضي الله عنه قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أتختم في أصبعي هذه أو هذه قال
کن انگلی کی طرف بائیں ہاتھ کی روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے علی رضی سے کہا منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پہنوں انگوٹھی اپنی انگلی اس میں یا اس میں کہا
فأومى إلى الوسطى والتي تليها رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عبد الله بن جعفر رضي الله عنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يتختم
پھر اشارہ کیا علی رضی نے بیچ کی انگلی اور جو متصل اس کے ہے روایت کیا اس کو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ بن جعفر رضی سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے تھے
في يمينه رواه ابن ماجه ورواه أبو داود والنسائي عن علي رضي الله عنه وعن ابن عمر رضي الله عنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يتختم في
اپنے داہنے ہاتھ میں روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت کیا اس کو ابو داود اور نسائی نے علی رضی سے اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے تھے
يساره رواه أبو داود وعن علي رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم أخذ حريرا فجعله في يمينه وأخذ ذهبا فجعله في شماله
اپنے بائیں ہاتھ میں روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے علی رضی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا ریشم پھر رکھا اس کو اپنے داہنے ہاتھ میں اور لیا سونا پھر رکھا اس کو بائیں ہاتھ میں
ثم قال إن هذين حرام على ذكور أمتي رواه أحمد وأبو داود والنسائي وعن معاوية رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم
پھر فرمایا بیشک یہ دونوں چیزیں حرام ہیں اوپر مردوں امت میری کے روایت کیا اس کو احمد اور ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے معاویہ رضی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
نهى عن ركوب النمور وعن لبس الذهب إلا مقطعا رواه أبو داود والنسائي وعن بريدة رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال
منع فرمایا سوار ہونے سے درندوں کی کھال پر اور پہننے سے سونے کے مگر ٹکڑے ٹکڑے روایت کیا اس کو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے بریدہ رضی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
لرجل عليه خاتم من شبه ما لي أجد منك ريح الأصنام فطرحه ثم جاء وعليه خاتم من حديد فقال ما لي أرى عليك حلية
ایک شخص کو کہ تھی اس پر انگوٹھی پیتل کی کیا ہے مجھ کو پاتا ہوں تجھ سے بو بتوں کی سو ڈال دی اس نے انگوٹھی پھر آیا اور اس پر انگوٹھی لوہے کی سو فرمایا کیا ہو گیا مجھ کو کہ دیکھتا ہوں تجھ پر زیور
أهل النار فطرحه فقال يا رسول الله من أي شيء أتخذه قال من ورق ولا تتمه مثقالا رواه الترمذي وأبو داود والنسائي
دوزخیوں کا پھر ڈال دی اس نے انگوٹھی پس عرض کیا یا رسول اللہ کس چیز سے بنواؤں اس کو فرمایا چاندی سے اور نہ پورا کر اس کو ایک مثقال کا ف روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے

وقال محیی السنۃ وقد صح عن سهل بن سعد الساعدی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لرجل التمس ولو خاتما من حدید وعن ابن مسعود

اور کہا محی السنۃ نے اور بتحقیق صحیح ہے اور روایت ہے سہل بن سعد ساعدی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرد کو ڈھونڈ اگرچہ انگوٹھی ہو لوہے کی اور روایت ہے ابن مسعود

رض قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکرہ عشر خلال الصفرۃ یعنی الخلوق وتغییر الشیب وجر الازار والتختم بالذهب والتبرج

رض سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بری لگتی تھیں دس خصلتیں زردی یعنی خلوق اور سفید بالوں کو تغیر دینا اور ازار لٹکانا اور سونے کی انگوٹھی پہننا اور سنگار کرنا

بالزینۃ لغیر محلها والضرب بالکعاب والرقی الا بالمعوذات وعقد التمائم وعزل الماء لغیر محله وفساد الصبی غیر محرمه

عورت کو نامحرم کی جگہ پر دکھانے کو اور کھیلنا گوٹیوں سے اور منتر مگر معوذات سے اور باندھنا گنڈے اور ڈالنا منی کا غیر جگہ میں اور فساد کرنا بچہ کا حالانکہ

رواه ابو داود والنسائی وعن ابن الزبیر ان مولاۃ لهم ذهبت بابنۃ الزبیر الی عمر بن الخطاب وفی رجلها اجراس فقطعها عمر

روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے ابن الزبیر سے کہ ایک مولاۃ انکی لے چلی ابن زبیر کی بیٹی کو لیکر حضرت عمر بن خطاب رض کی طرف اور پاؤں میں اسکے گھنگرو تھے سو کاٹ ڈالے عمر نے

ثم قال سمعت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم یقول مع کل جرس شیطان رواه ابو داود وعن بنانۃ مولاۃ عبد الرحمن بن حیان الانصاری

کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے ساتھ ہر گھنگرو کے شیطان ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے بنانہ سے جو مولاۃ ہے عبد الرحمن بن حیان الانصاری کی

کانت عند عائشۃ اذ دخلت علیها جاریۃ وعلیها جلاجل یصوتن فقالت لا تدخلنها علی الا ان تقطعن جلاجلها سمعت رسول الله

کہ تھی نزدیک عائشہ رض کے کہ ناگاہ ایک لڑکی لائی گئی ان کے پاس اور اس پر گھنگرو تھے آواز کرتے سو کہا عائشہ نے نہ لاؤ اسکو میرے پاس مگر کاٹ ڈالو اس کے گھنگرو سنا میں نے

صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تدخل الملائکۃ بیتا فیه جرس رواه ابو داود وعن عبد الرحمن بن طرفۃ ان جده عرفجۃ بن اسعد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں آتے فرشتے اس گھر میں کہ جس میں گھنگرو ہو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عبد الرحمن بن طرفہ سے کہ دادا اسکے عرفجہ بن اسعد کی

قطع انفه یوم الکلاب فاتخذ انفا من ورق فانتن علیه فامره النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یتخذ انفا من ذهب رواه الترمذی وابو داود

کاٹی گئی ناک کلاب کے روز پھر اس نے بنائی ناک چاندی کی پھر بدبو ہوئی اس پر تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بنواوے ناک سونے کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود

والنسائی وعن ابی هریرۃ رض ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال من احب ان یحلق حبیبه حلقۃ من نار فلیحلقه حلقۃ من ذهب ومن احب

اور نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی جورو کو آگ کا بالا پہنایا چاہے تو بالا پہناوے سونے کا اور جو شخص چاہے

ان یطوق حبیبه طوقا من نار فلیطوقه طوقا من ذهب ومن احب ان یسور حبیبه سوارا من نار فلیسوره سوارا من ذهب ولکن

اپنی جورو کو ہنسلی ڈالنا آگ کی تو اسکو ہنسلی پہناوے سونے کی اور جو کوئی چاہے کہ کڑا کنگن پہناوے اپنی جورو کو آگ کا تو کڑا کنگن پہناوے سونے کا مگر

علیکم بالفضۃ فالعبوا بها رواه ابو داود وعن اسماء بنت یزید رض ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال ایما امرأۃ

لازم پکڑو تم چاندی کو کھیلو اس سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے اسماء بنت یزید رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت

تقلدت قلادۃ من ذهب قلدت فی عنقها مثلها من النار یوم القیمۃ وایما امرأۃ جعلت فی اذنها خرصا من ذهب جعل الله فی

ڈالے گی گلے میں طوق سونے کا ڈالا جاویگا اسکی گردن میں اسکی مثل آگ کا قیامت کے دن اور جس عورت نے ڈالی اپنے کان میں بالی سونے کی ڈالے گا اللہ

اذنها مثله من النار یوم القیمۃ رواه ابو داود والنسائی وعن اخت لحذیفۃ رض ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال یا معشر

اسکے کان میں مثل اسکے آگ کی بالی روز قیامت کے روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے ایک بہن سے حذیفہ رض کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے

النساء اما لکن فی الفضۃ ما تحلین به اما انه لیس منکن امرأۃ تحلی ذهبا تظهره الا عذبت به رواه ابو داود والنسائی

عورتوں کی جماعت کیا نہیں ہے تمہارے لئے چاندی کے زیور بنانا کہ اس سے پہنو آگاہ رہو نہیں ہے کوئی تم میں سے جو سونے کا زیور پہنے کہ زینت کرے اس سے مگر عذاب کی جاوے گی اسی زیور کے سبب روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے

الفصل الثالث عن عقبة بن عامر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يمنع أهل الحلية والحرير ويقول إن كنتم تحبون حلية الجنة وحريرها فلا تلبسوها في الدنيا. رواه النسائي. وعن ابن عباس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما فلبسه قال شغلني هذا عنكم منذ اليوم إليه نظرة وإليكم نظرة ثم ألقاه. رواه النسائي. وعن مالك قال أنا أكره أن يلبس الغلمان شيئا من الذهب لأنه بلغني أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن التختم بالذهب فأنا أكرهه للرجال الكبير منهم والصغير. رواه في الموطأ.

فصل تیسری روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے زیور اور حریر والوں کو اور فرماتے تھے اگر چاہتے ہو تم زیور جنت کا اور اسکے ریشمی کو تو نہ پہنو اسکو دنیا میں۔ روایت کیا اسکو نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنائی انگوٹھی پھر پہنا اسکو فرمایا باز رکھا مجھکو اس انگوٹھی نے تم سے آج کے دن ایک نظر اسکی طرف ہے اور ایک نظر تمہاری طرف پھر ڈال دیا اسکو۔ روایت کیا اسکو نسائی نے۔ اور روایت ہے مالک سے کہا انہوں نے میں مکروہ جانتا ہوں لڑکوں کو کوئی چیز سونے کی پہنائی جائے اسلئے کہ پہنچا مجھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا سونے کی انگوٹھی پہننے سے سو میں مکروہ جانتا ہوں مردوں کے لئے بڑے ہوں یا چھوٹے۔ روایت کیا اسکو موطا میں۔

باب النعال

الفصل الأول عن ابن عمر رض قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبس النعال التي ليس فيها شعر. رواه البخاري. وعن أنس رض أن نعل النبي صلى الله عليه وسلم كان لها قبالان. رواه البخاري. وعن جابر رض قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة غزاها يقول استكثروا من النعال فإن الرجل لا يزال راكبا ما انتعل. رواه مسلم. وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا انتعل أحدكم فليبدأ باليمنى وإذا نزع فليبدأ بالشمال لتكن اليمنى أولهما تنعل وآخرهما تنزع. متفق عليه. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمشي أحدكم في نعل واحدة ليحفهما جميعا أو لينعلهما جميعا. متفق عليه. وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا انقطع شسع نعل أحدكم فلا يمش في نعل واحدة حتى يصلح شسعه ولا يمش في خف واحد ولا يأكل بشماله ولا يحتبي بالثوب الواحد ولا يلتحف الصماء. رواه مسلم.

باب جوتیوں کے بیان میں۔ پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنتے تھے جوتیاں ایسی کہ نہیں تھے بال ان پر۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ جوتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تھے اسکے دو تسمے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک لڑائی میں فرماتے تھے بہت رکھو جوتیوں کو اسلئے کہ مرد ہمیشہ رہتا ہے سوار جب تک جوتی پہنے رہتا ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جوتی پہنے کوئی ایک تم میں سے تو چاہئے کہ شروع کرے داہنی طرف سے اور جب اتارے تو چاہئے کہ شروع کرے بائیں سے تاکہ داہنا پاؤں پہلے پہنا جائے اور پیچھے اتارا جائے۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چلے کوئی تم میں سے ایک جوتی پہنکر چاہئے کہ دونوں کو ننگے رکھے یا اتار ڈالے دونوں کو یا پہنے دونوں کو۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ٹوٹ جاوے تسمہ ایک کی جوتی کا تو نہ چلے ایک جوتی پہنے یہاں تک کہ درست کرے تسمہ اسکا اور نہ چلے ایک موزہ پہنکر اور نہ کھاوے بائیں ہاتھ سے اور نہ احتباء کرے ایک کپڑے سے اور نہ لپیٹے بدن کو ایک کپڑے سے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

الفصل الثاني عن ابن عباس رض قال كان لنعل رسول الله صلى الله عليه وسلم قبالان مثنى شراكهما. رواه الترمذي. وعن جابر رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن ينتعل الرجل قائما. رواه أبو داود ورواه الترمذي وابن ماجه عن أبي هريرة. وعن القاسم بن محمد عن عائشة رض قالت ربما مشى النبي صلى الله عليه وسلم في نعل واحدة. وفي رواية أنها مشت بنعل واحدة ورواه الترمذي وقال هذا أصح. وعن ابن عباس رض قال من السنة إذا جلس الرجل أن يخلع نعليه فيضعهما بجنبه

فصل دوسری روایت ہے ابن عباس رض سے کہا تھے واسطے جوتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو تسمے دوہرے تھے دونوں کے تسمے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جوتی پہنے مرد کھڑا ہو کر۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے۔ اور روایت ہے قاسم بن محمد سے عائشہ رض سے کہا انہوں نے کبھی چلتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوتی پہنے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ عائشہ رض چلیں ایک جوتی پہنے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ زیادہ صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا سنت ہے جب بیٹھے مرد تو اتار ڈالے جوتیاں اپنی

وقال محيي السنة وقد صح عن سهل بن سعد الساعدي أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لرجل التمس ولو خاتما من حديد وعن ابن مسعود

اور کہا محی السنہ نے اور تحقیق صحیح ہے اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرد کو ڈھونڈ اگرچہ انگوٹھی لوہے کی ہو اور روایت ہے ابن مسعود

رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يكره عشر خلال الصفرة يعني الخلوق وتغيير الشيب وجر الإزار والتختم بالذهب والتبرج

رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بری لگتی تھیں دس خصلتیں زردی یعنی خلوق اور سفید بالوں کو تغیر دینا اور ازار لٹکانا اور سونے کی انگوٹھی پہننا اور سنگار کرنا

بالزينة لغير محلها والضرب بالكعاب والرقى إلا بالمعوذات وعقد التمائم وعزل الماء لغير محله وفساد الصبي غير محرمه

عورت کو نامحرم جگہ پر اور کھیلنا گوٹیوں سے اور منتر کرنا مگر معوذات سے اور باندھنا گنڈا تعویذ کا اور ڈالنا منی کا غیر جگہ میں اور فساد لڑکے کا

رواه أبو داود والنسائي وعن ابن الزبير أن مولاة لهم ذهبت بابنة الزبير إلى عمر بن الخطاب وفي رجلها أجراس فقطعها عمر

روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے ابن الزبیر سے کہ ایک مولاۃ انکی لے گئی بیٹی زبیر کی کو لیکر حضرت عمر بن خطاب رض کی طرف اور پاؤں میں اسکے گھنگرو

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن مع كل جرس شيطانا رواه أبو داود وعن بنانة مولاة عبد الرحمن بن حيان الأنصاري

سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ساتھ ہر گھنگرو کے شیطان ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے بنانہ سے جو مولاۃ ہیں عبد الرحمن بن حیان الانصاری کی

كانت عند عائشة إذ دخلت عليها بجارية وعليها جلاجل يصوتن فقالت لا تدخلنها علي إلا أن تقطعن جلاجلها سمعت رسول الله

کہ وہ تھی نزدیک عائشہ رض کے دیکھا ایک لڑکی لائی گئی ان کے پاس اور تھے اس پر گھنگرو کہ آواز کرتے سو کہا عائشہ رض نے مت لاؤ اسکو میرے پاس مگر یہ کہ کاٹو گھنگرو اسکے سنا میں نے

صلى الله عليه وسلم يقول لا تدخل الملائكة بيتا فيه جرس رواه أبو داود وعن عبد الرحمن بن طرفة أن جده عرفجة بن أسعد

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں آتے ہیں فرشتے اس گھر میں کہ جسمیں گھنگرو ہو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عبد الرحمن بن طرفہ سے کہ عرفجہ بن اسعد کی

قطع أنفه يوم الكلاب فاتخذ أنفا من فضة فأنتن عليه فأمره النبي صلى الله عليه وسلم أن يتخذ أنفا من ذهب رواه الترمذي

کاٹی گئی ناک کلاب کی لڑائی میں سو بنائی ناک چاندی کی پھر بدبو ہوا اس پر سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بنوا لے ناک سونے کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود

والنسائي وعن أبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أحب أن يحلق حبيبه حلقة من نار فليحلقه حلقة من ذهب ومن أحب

اور نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی جورو کو آگ کا بالا پہنانا چاہے تو بالا پہناوے سونے کا اور جو شخص چاہے

أن يطوق حبيبه طوقا من نار فليطوقه طوقا من ذهب ومن أحب أن يسور حبيبه سوارا من نار فليسوره سوارا من ذهب ولكن

اپنی جورو کو ہنسلی ڈالنا آگ کی تو اسکو ہنسلی پہنا دے سونے کی اور جو چاہے کہ کنگن پہناوے اپنی جورو کو آگ کا تو کنگن پہناوے سونے کا مگر

عليكم بالفضة فالعبوا بها رواه أبو داود وعن أسماء بنت يزيد رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أيما امرأة

لازم ہے تم پر چاندی سو کھیلو اس سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے اسماء بنت یزید رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت

تقلدت قلادة من ذهب قلدت في عنقها مثلها من النار يوم القيامة وأيما امرأة جعلت في أذنها خرصا من ذهب جعل الله في

ڈالے گلوبند سونے کا تو ڈالا جائیگا اسکی گردن میں مانند اسکی آگ کے قیامت کے دن اور جس عورت نے ڈالی اپنے کان میں بالی سونے کی ڈالے گا اللہ

أذنها مثله من النار يوم القيامة رواه أبو داود والنسائي وعن أخت لحذيفة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا معشر

اسکے کان میں مثل اسکے آگ کی بالی روز قیامت کو روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے ایک بہن سے حذیفہ رض کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے

النساء أما لكن في الفضة ما تحلين به أما إنه ليس منكن امرأة تحلى ذهبا تظهره إلا عذبت به رواه أبو داود والنسائي

عورتوں کی جماعت کیا نہیں ہے تمہارے لئے چاندی میں کہ زیور بناؤ اس سے سنو نہیں ہے کوئی تم میں سے عورت جو بناوے زیور سونے کا کہ زینت کرے اس سے مگر عذاب کی جائیگی اس سے روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے

الفصل الثالث عن عقبة بن عامر رضی الله عنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یمنع اهله الحلیة والحریر ویقول ان کنتم تحبون

فصل تیسری روایت ہے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے زیور اور حریر اپنے گھر والوں کو اور فرماتے تھے اگر چاہتے ہو تم

حلیة الجنة وحریرها فلا تلبسوها فی الدنیا رواه النسائی وعن ابن عباس رضی الله عنه ان النبی صلی الله علیه وسلم اتخذ خاتما

زیور جنت کا اور اسکے ریشمی کو تو نہ پہنو اسکو دنیا میں روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنائی انگوٹھی

فلبسه قال شغلنی هذا عنکم منذ الیوم الیه نظرة والیکم نظرة ثم القاه رواه النسائی وعن مالک قال انا اکره ان یلبس

پھر پہنا اسکو فرمایا باز رکھا مجھکو اس انگوٹھی نے تم سے آج کے دن ایک نظر اسکی طرف اور ایک نظر تمہاری طرف پھر ڈال دیا اسکو روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے مالک سے کہا مکروہ جانتا ہوں

الغلمان شیئا من الذهب لانه بلغنی ان رسول الله صلی الله علیه وسلم نهی عن التختم بالذهب فانا اکرهه للرجال الکبیر منهم والصغیر

لڑکوں کو کوئی چیز سونے کی اسواسطے کہ پہنچا مجھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا سونے کی انگوٹھی پہننے سے سو میں مکروہ جانتا ہوں مردوں کے لیے بڑے ہوں یا چھوٹے

رواه فی الموطا **باب النعال** **الفصل الاول** عن ابن عمر رضی الله عنه قال رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم یلبس النعال التی لیس فیها شعر

روایت کیا اسکو موطا میں باب ہے جوتیوں کا پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنتے تھے جوتیاں ایسی کہ نہ تھے بال ان میں

رواه البخاری وعن انس قال ان نعل النبی صلی الله علیه وسلم کان لها قبالان رواه البخاری وعن جابر رضی الله عنه قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم فی

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی میں دو تسمے لگے تھے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

غزوة غزاها یقول استکثروا من النعال فان الرجل لا یزال راکبا ما انتعل رواه مسلم وعن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه

ایک جہاد میں فرماتے بہت رکھو جوتیاں اسواسطے کہ مرد ہمیشہ سوار رہتا ہے جب تک جوتی پہنے رہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم اذا انتعل احدکم فلیبدا بالیمنی واذا نزع فلیبدا بالشمال لتکن الیمنی اولهما تنعل واخرهما تنزع متفق علیه وعنه قال قال

وسلم نے جب جوتی پہنے کوئی تم میں سے تو چاہیے کہ شروع کرے داہنے سے اور جب اتارے تو چاہیے کہ شروع کرے بائیں سے تاکہ داہنا پاؤں پہننے میں اول ہو اور اتارنے میں آخر

رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یمشی احدکم فی نعل واحدة لیحفهما جمیعا او لینعلهما جمیعا متفق علیه وعن جابر رضی الله عنه قال قال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چلے کوئی تم میں ایک جوتی پہن کر چاہیے کہ ننگے پاؤں رہے یا دونوں جوتیاں پہنے ق اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا انقطع شسع نعل احدکم فلا یمش فی نعل واحدة حتی یصلح شسعه ولا یمش فی خف واحد ولا یاکل بشماله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ٹوٹ جاوے تسمہ ایک کی جوتی کا تو نہ چلے ایک جوتی پہنے یہاں تک کہ درست کرے تسمہ اسکا اور نہ چلے ایک موزہ پہنے اور نہ کھاوے بائیں ہاتھ سے

ولا یحتبی بالثوب الواحد ولا یلتحف الصماء رواه مسلم **الفصل الثانی** عن ابن عباس رضی الله عنه قال کان لنعل رسول الله صلی الله علیه

اور نہ احتبا کرے ایک کپڑے سے اور نہ لپیٹے بدن کو ایک کپڑے سے روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا تھے واسطے جوتیوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قبالان مثنی شراکهما رواه الترمذی وعن جابر رضی الله عنه قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان ینتعل الرجل قائما

وسلم کے دو تسمے دو تہرے تسمے ان کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جوتا پہنے مرد کھڑا ہو کر

رواه الترمذی وابن ماجه وابو داود عن ابی هریرة وعن القاسم بن محمد عن عائشة رضی الله عنها قالت ربما مشی النبی صلی الله علیه وسلم فی نعل واحدة

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ابو داؤد نے ابی ہریرہ سے اور روایت ہے قاسم بن محمد سے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا انہوں نے چلتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوتی پہنے اور

رواه الترمذی وقال هذا اصح وعن ابن عباس رضی الله عنه قال من السنة اذا جلس الرجل ان یخلع نعلیه فیضعهما بجنبه

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ زیادہ صحیح ہے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا سنت ہے جب بیٹھے مرد تو اتارے جوتیاں اپنی اور رکھے ان کو اپنے پہلو میں

رواه ابوداؤد

وعن ابن بريدة عن ابيه ان النجاشي اهدى الى النبي صلى الله عليه وسلم خفين اسودين ساذجين فلبسهما ثم توضأ ومسح عليهما رواه ابن ماجه والترمذي

باب الترجل

الفصل الاول

عن عائشة قالت كنت ارجل رأس رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا حائض متفق عليه

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الفطرة خمس الختان والاستحداد وقص الشارب وتقليم الاظفار ونتف الابط متفق عليه

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خالفوا المشركين اوفروا اللحى واحفوا الشوارب وفي رواية انهكوا الشوارب واعفوا اللحى متفق عليه

وعن انس قال وقت لنا في قص الشارب وتقليم الاظفار ونتف الابط وحلق العانة ان لا نترك اكثر من اربعين ليلة رواه مسلم

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اليهود والنصارى لا يصبغون فخالفوهم متفق عليه

وعن جابر قال أتي بابي قحافة يوم فتح مكة ورأسه ولحيته كالثغامة بياضا فقال النبي صلى الله عليه وسلم غيروا هذا بشيء واجتنبوا السواد رواه مسلم

وعن ابن عباس قال كان اهل الكتاب يسدلون اشعارهم وكان المشركون يفرقون رؤسهم وكان النبي صلى الله عليه وسلم يحب موافقة اهل الكتاب فيما لم يؤمر فيه فسدل النبي صلى الله عليه وسلم ناصيته ثم فرق بعد متفق عليه

وعن نافع عن ابن عمر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم ينهى عن القزع قيل لنافع ما القزع قال يحلق بعض رأس الصبي ويترك البعض متفق عليه والحق بعضهم التفسير بالحديث

وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى صبيا قد حلق بعض رأسه وترك بعضه فنهاهم عن ذلك وقال احلقوا كله او اتركوا كله رواه مسلم

وعن ابن عباس قال لعن النبي صلى الله عليه وسلم المخنثين من الرجال والمترجلات من النساء وقال اخرجوهم من بيوتكم رواه البخاري

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله المتشبهين من الرجال بالنساء والمتشبهات من النساء بالرجال رواه البخاري

من النساء بالرجال رواه البخاري وعن ابن عمر رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لعن الله الواصلة والمستوصلة والواشمة

والمستوشمة متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود رض قال لعن الله الواشمات والمستوشمات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغيرات

خلق الله فجاءته امرأة فقالت إنه بلغني أنك لعنت كيت وكيت فقال ما لي لا ألعن من لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن هو

في كتاب الله فقالت لقد قرأت ما بين اللوحين فما وجدت فيه ما تقول قال لئن كنت قرأتيه لقد وجدتيه أما قرأت ما آتاكم الرسول فخذوه

وما نهاكم عنه فانتهوا قالت بلى قال فإنه قد نهى عنه متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العين حق

ونهى عن الوشم رواه البخاري وعن ابن عمر رض قال لقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ملبدا رواه البخاري وعن أنس أن النبي

صلى الله عليه وسلم نهى أن يتزعفر الرجل متفق عليه وعن عائشة رض قالت كنت أطيب النبي صلى الله عليه وسلم بأطيب ما نجد

حتى أجد وبيص الطيب في رأسه ولحيته متفق عليه وعن نافع قال كان ابن عمر إذا استجمر استجمر بالألوة غير مطراة وبكافور يطرحه

مع الألوة ثم قال هكذا كان يستجمر رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم الفصل الثاني عن ابن عباس رض قال كان النبي صلى الله

عليه وسلم يقص أو يأخذ من شاربه وكان إبراهيم خليل الرحمن صلوات الرحمن عليه يفعله رواه الترمذي وعن زيد بن أرقم رض أن رسول الله صلى الله عليه

وسلم قال من لم يأخذ من شاربه فليس منا رواه أحمد والترمذي والنسائي وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه

وسلم كان يأخذ من لحيته من عرضها وطولها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن يعلى بن مرة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى

عليه خلوقا فقال اذهب فاغسله ثم اغسله ثم اغسله ثم لا تعد رواه الترمذي والنسائي وعن أبي موسى رض قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا يقبل الله صلاة رجل في جسده شيء من خلوق رواه أبو داود وعن عمار بن ياسر رض قال قدمت على

من سفر وقد تشققت يداي فخلقوني بزعفران فغدوت على النبي صلى الله عليه وسلم فسلمت عليه فلم يرد علي وقال اذهب فاغسل هذا عنك رواه ابو داود

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طيب الرجال ما ظهر ريحه وخفي لونه وطيب النساء ما ظهر لونه وخفي ريحه رواه الترمذي والنسائي

وعن انس قال كانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم سكة يتطيب منها رواه ابو داود

وعنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكثر دهن راسه وتسريح لحيته ويكثر القناع حتى كان ثوبه ثوب زيات رواه في شرح السنة

وعن ام هانئ قالت قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم علينا بمكة قدمة وله اربع غدائر رواه احمد وابو داود والترمذي وابن ماجه

وعن عائشة قالت اذا فرقت لرسول الله صلى الله عليه وسلم راسه صدعت فرقه عن يافوخه وارسلت ناصيته بين عينيه رواه ابو داود

وعن عبد الله بن مغفل قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الترجل الا غبا رواه الترمذي وابو داود والنسائي

وعن عبد الله بن بريدة قال قال رجل لفضالة بن عبيد ما لي اراك شعثا قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ينهانا عن كثير من الارفاه قال فما لي لا ارى عليك حذاء قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يامرنا ان نحتفي احيانا رواه ابو داود

وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كان له شعر فليكرمه رواه ابو داود

وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احسن ما غير به الشيب الحناء والكتم رواه الترمذي وابو داود والنسائي

وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يكون قوم في آخر الزمان يخضبون بهذا السواد كحواصل الحمام لا يجدون رائحة الجنة رواه ابو داود والنسائي

وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يلبس النعال السبتية ويصفر لحيته بالورس والزعفران وكان ابن عمر يفعل ذلك رواه النسائي

وعن ابن عباس قال مر على النبي صلى الله عليه وسلم رجل قد خضب بالحناء فقال ما احسن هذا قال فمر آخر قد خضب بالحناء والكتم فقال هذا احسن من هذا ثم مر آخر قد

بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ هٰذَا أَحْسَنُ مِنْ هٰذَا كُلِّهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ

زرد سے سو فرمایا یہ سب سے بہتر ہے ان سب سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تغیر دو بڑھاپے کو اور مت مشابہ ہو یہود سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَالزُّبَيْرِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتِفُوا الشَّيْبَ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو نسائی نے ابن عمر اور زبیر رض سے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت اکھاڑو سفید بال

فَإِنَّهُ نُورُ الْمُسْلِمِ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَكَفَّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

اسلئے کہ وہ نور ہے مسلمان کا جسکا سفید ہوا بال مسلمانی کی حالت میں لکھی اللہ تعالیٰ نے اسکے لئے اس سفیدی کے سبب نیکی اور معاف کرتا ہے گناہ اسکے سبب سے اور بلند کرتا ہے اسکے سبب درجہ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے

كَعْبِ بْنِ مُرَّةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

کعب بن مرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکا بال سفید ہوا مسلمانی کی حالت میں ہو وہ اسکے لئے سبب نور کا قیامت کے دن روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے

عَائِشَةَ رض قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ لَهُ شَعْرٌ فَوْقَ الْجُمَّةِ وَدُونَ الْوَفْرَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

عائشہ رض سے کہا انھوں نے کہ غسل کرتی تھی میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے اور تھا آپکا بال اوپر جمہ سے اور نیچا وفرہ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَعَنِ ابْنِ حَنْظَلَةَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ خُرَيْمٌ الْأَسَدِيُّ لَوْلَا طُولُ جُمَّتِهِ وَإِسْبَالُ

اور روایت ہے ابن حنظلہ رض سے کہ ایک مرد ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کہا فرمایا خوب آدمی ہے خریم اسدی اگر بڑی نہ ہوتی اسکی چوٹی اور لٹکتا ہوا

إِزَارِهِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ خُرَيْمًا فَأَخَذَ شَفْرَةً فَقَطَعَ بِهَا جُمَّتَهُ إِلٰى أُذُنَيْهِ وَرَفَعَ إِزَارَهُ إِلٰى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ رض قَالَ كَانَتْ لِي

تہبند سو پہنچی یہ خبر خریم کو سو لی اس نے چھری پھر کاٹی چوٹی دونو کانوں تک اور اونچا کر لیا اپنا تہبند پنڈلیوں کے آدھے تک روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے انس رض سے کہا

ذُؤَابَةٌ فَقَالَتْ لِي أُمِّي لَا أَجُزُّهَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُدُّهَا وَيَأْخُذُهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ

ہماری چوٹی سو کہا مجھ کو میری ماں نے نہیں کاٹوں گی میں اسکو کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم لٹکاتے اسکو اور لیتے اسکو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے عبداللہ بن جعفر رض

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْهَلَ آلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثًا ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَالَ لَا تَبْكُوا عَلٰى أَخِي بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ ادْعُوا لِي بَنِي أَخِي فَجِيءَ بِنَا كَأَنَّا أَفْرُخٌ فَقَالَ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مہلت دی جعفر کی اولاد کو تین دن پھر تشریف لائے ان کے پاس اور فرمایا مت رو میرے بھائی پر بعد آج کے پھر فرمایا لاؤ میرے پاس میرے بھائی کے بیٹوں کو پھر لائے گئے ہم گویا کہ ہم چوزے تھے پھر فرمایا

ادْعُوا لِي الْحَلَّاقَ فَأَمَرَهُ فَحَلَقَ رُءُوسَنَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ رض أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَخْتِنُ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهَا

بلاؤ ہمارے پاس سر مونڈنے والے کو پھر فرمایا اسکو سو مونڈا اس نے ہمارے سروں کو روایت کیا ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ام عطیہ انصاریہ رض سے کہ ایک عورت ختنہ کرتی تھی مدینہ میں سو فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْهِكِي فَإِنَّ ذٰلِكَ أَحْظٰى لِلْمَرْأَةِ وَأَحَبُّ إِلَى الْبَعْلِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ هٰذَا الْحَدِيثُ ضَعِيفٌ وَرَاوِيهِ مَجْهُولٌ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مبالغہ نہ کر کیونکہ یہ بہت لذت بخشنے والا ہے عورت کو اور بہت پیارا ہے شوہر کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور کہا کہ یہ حدیث ضعیف ہے اور راوی اسکا مجہول ہے

وَعَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ هَمَّامٍ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ رض عَنْ خِضَابِ الْحِنَّاءِ فَقَالَتْ لَا بَأْسَ وَلٰكِنِّي أَكْرَهُهُ كَانَ حَبِيبِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے کریمہ بنت ہمام سے کہ ایک عورت نے پوچھا عائشہ رض سے خضاب سے مہندی کے سو کہا انھوں نے کچھ ڈر نہیں ہے ولیکن میں مکروہ جانتی ہوں اسکو تھا دوست میرا

يَكْرَهُ رِيحَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ رض أَنَّ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ بَايِعْنِي فَقَالَ لَا أُبَايِعُكِ حَتّٰى تُغَيِّرِي كَفَّيْكِ

برا جانتا اسکی بو کو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ ہند بنت عتبہ نے کہا اے نبی اللہ کے بیعت لو میری سو فرمایا نہیں بیعت لوں گا تیری یہاں تک کہ بدلے تو اپنی ہتھیلیوں کو

فَكَأَنَّهُمَا كَفَّا سَبُعٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهَا قَالَتْ أَوْمَأَتِ امْرَأَةٌ مِنْ وَرَاءِ سِتْرٍ بِيَدِهَا كِتَابٌ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَ النَّبِيُّ

گویا کہ یہ دونو ہتھیلی درندے کی ہیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے انہی سے کہا اشارہ کیا ایک عورت نے پردے کے پیچھے سے کہ ہاتھ میں اسکے کتاب تھی طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سو کھینچ لیا

صلى الله عليه وسلم يده فقال ما أدري أيد رجل أم يد امرأة قالت بل يد امرأة قال لو كنت امرأة لغيرت أظفارك بالحناء رواه أبو داود

صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کھینچ لیا پھر فرمایا میں نہیں جانتا ہوں کہ یہ ہاتھ مرد کا ہے یا عورت کا کہا اس عورت نے بلکہ ہاتھ عورت کا ہے فرمایا اگر تو عورت ہوتی تو البتہ تغیر دیتی اپنے ناخنوں کو مہندی سے روایت کیا اس کو ابو داؤد

والنسائي وعن ابن عباس رضي الله عنه قال لعنت الواصلة والمستوصلة والنامصة والمتنمصة والواشمة والمستوشمة من غير داء رواه أبو داود

اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا کہ لعنت کی گئی بالوں میں جوڑ لگانے والی اور لگوانے والی اور منہ کے بال اکھاڑنے والی اور اکھڑوانے والی اور گودنے والی اور گدوانے والی پر بغیر عذر کے روایت کیا اس کو ابو داؤد

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الرجل يلبس لبسة المرأة والمرأة تلبس لبسة الرجل رواه أبو داود وعن ابن أبي مليكة قال قيل

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ لعنت کی ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مرد پر جو پہنے لباس عورت کا اور اس عورت پر جو پہنے لباس مرد کا روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن ابی ملیکہ سے

لعائشة إن امرأة تلبس النعل فقالت لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الرجلة من النساء رواه أبو داود وعن ثوبان رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى

پوچھا گیا عائشہ رض کو کہ ایک عورت پہنتی ہے جوتی مردانی کہا عائشہ رض نے لعنت فرمائی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد بننے والی عورتوں پر روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے ثوبان رض سے کہا کہ تھے رسول

الله عليه وسلم إذا سافر كان آخر عهده بإنسان من أهله فاطمة وأول من يدخل عليها فاطمة فقدم من غزاة وقد علقت مسحا أو سترا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قصد سفر کا کرتے ہوتی آخر ملاقات آپ کی اپنے گھر والوں میں سے فاطمہ سے اور جس کے پاس پہلے تشریف لاتے سفر سے وہ فاطمہ ہی تھیں پس تشریف لائے سفر جنگ سے اور فاطمہ نے لٹکایا تھا ٹاٹ یا پردہ

على بابها وحلت الحسن والحسين قلبين من فضة فقدم فلم يدخل فظنت أن ما منعه أن يدخل ما رأى فهتكت الستر وفكت القلبين عن

اپنے دروازہ پر اور پہنائے تھے حسن و حسین رض کو دو کنگن چاندی کے پھر تشریف لائے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ داخل ہوئے گھر میں سو گمان کیا فاطمہ رض نے کہ باز رکھا آپ کو داخل ہونے سے

الصبيين وقطعته منهما فانطلقا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم يبكيان فأخذه منهما فقال يا ثوبان اذهب بهذا إلى فلان إن هؤلاء أهلي أكره أن

دونوں لڑکوں سے اور الگ کیا اس کو ان دونوں سے پھر چلے گئے دونوں امام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف روتے ہوئے پس لے لیا آپ نے ان دونوں سے اور فرمایا اے ثوبان لے جا اس کو فلانے کی طرف یہ لوگ میرے گھر والے ہیں مکروہ جانتا ہوں کہ

يأكلوا طيباتهم في حياتهم الدنيا يا ثوبان اشتر لفاطمة قلادة من عصب وسوارين من عاج رواه أحمد وأبو داود وعن ابن عباس رضي الله عنه عن

کھاویں ستھری چیزیں اپنی دنیا کی زندگی میں اے ثوبان خرید کر فاطمہ کے لئے ایک گلوبند عصب کا اور دو کنگن ہاتھی دانت کے روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ

النبي صلى الله عليه وسلم قال اكتحلوا بالإثمد فإنه يجلو البصر وينبت الشعر وزعم أن النبي صلى الله عليه وسلم كانت له مكحلة يكتحل بها

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سرمہ لگاؤ تم اصفہانی سے کہ وہ روشن کرتا ہے آنکھوں کو اور اگاتا ہے بال پلک کے اور کہا ابن عباس نے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی ایک سرمہ دانی کہ سرمہ لگاتے اس سے

كل ليلة ثلاثة في هذه وثلاثة في هذه رواه الترمذي وعنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يكتحل قبل أن ينام بالإثمد ثلاثا في كل عين قال

ہر شب کو تین سلائی اس آنکھ میں اور تین اس آنکھ میں روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سرمہ لگاتے سونے سے پہلے اثمد سے تین سلائی ہر آنکھ میں

وقال إن خير ما تداويتم به اللدود والسعوط والحجامة والمشي وخير ما اكتحلتم به الإثمد فإنه يجلو البصر وينبت الشعر وإن

اور فرمایا حضرت نے کہ بہتر دوا جس سے تم علاج کرتے ہو منہ میں دوا ڈالنا اور ناک میں دوا ڈالنا اور پچھنے لگوانا اور دست آور دوا ہے اور بہتر سرمہ جو تم لگاتے ہو اثمد ہے کہ وہ روشن کرتا ہے آنکھ کو اور اگاتا ہے بال کو اور

خير ما تحتجمون فيه يوم سبع عشرة ويوم تسع عشرة ويوم إحدى وعشرين وإن رسول الله صلى الله عليه وسلم حيث عرج به

بہتر دن جن میں پچھنے لگواتے ہو تم سترھویں اور انیسویں اور اکیسویں تاریخ کے ہیں اور بیشک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج کو تشریف لے گئے

ما مر على ملأ من الملائكة إلا قالوا عليك بالحجامة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن عائشة رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه

نہ گذرے کسی جماعت پر فرشتوں کی مگر کہا فرشتوں نے لازم پکڑ پچھنے لگوانا روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم نهى الرجال والنساء عن دخول الحمامات ثم رخص للرجال أن يدخلوا بالمآزر رواه الترمذي وأبو داود وعن أبي المليح قال قدم

وسلم نے منع فرمایا مردوں کو اور عورتوں کو داخل ہونے سے حماموں میں پھر رخصت دی مردوں کو کہ داخل ہوویں تہبند کے ساتھ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ملیح سے کہا آئیں

[illegible]

عَلٰى عَائِشَةَ نِسْوَةٌ مِّنْ اَهْلِ حِمْصَ فَقَالَتْ مِمَّنْ اَنْتُنَّ قُلْنَ مِنَ الشَّامِ قَالَتْ فَلَعَلَّكُنَّ مِنَ الْكُوْرَةِ الَّتِيْ تَدْخُلُ نِسَاؤُهَا الْحَمَّامَاتِ قُلْنَ بَلٰى

عائشہ کے پاس حمص کی رہنے والی چند عورتیں سو پوچھا عائشہ نے تم کون ہو بولیں ہم شام کی ہیں کہا شاید تم اس شہر کی ہو جس میں داخل ہوتی ہیں عورتیں حمام میں بولیں ہاں

قَالَتْ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَخْلَعُ امْرَاَةٌ ثِيَابَهَا فِيْ غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا اِلَّا هَتَكَتِ السِّتْرَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَبِّهَا وَفِيْ

کہا عائشہ نے پس میں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں اتارتی کوئی عورت کپڑے اپنے سوا گھر خاوند کے مگر پھاڑتی ہے پردے کو درمیان اپنے اور درمیان اپنے رب کے اور ایک روایت میں ہے

رِوَايَةٍ فِيْ غَيْرِ بَيْتِهَا اِلَّا هَتَكَتْ سِتْرَهَا فِيْمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ ٣٨ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضـ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اپنے گھر کے مگر پھاڑتی ہے پردے کو درمیان اپنے اور درمیان اللہ کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتُفْتَحُ لَكُمْ اَرْضُ الْعَجَمِ وَسَتَجِدُوْنَ فِيْهَا بُيُوْتًا يُقَالُ لَهَا الْحَمَّامَاتُ فَلَا يَدْخُلَنَّهَا الرِّجَالُ اِلَّا بِالْاُزُرِ وَامْنَعُوْهَا النِّسَاءَ اِلَّا

علیہ وسلم نے فرمایا البتہ فتح کی جاویگی تمہارے لئے زمین عجم کی اور پاؤگے تم بیچ اس کے گھر کہ کہے جاتے ہیں انکو حمام سو چاہئے کہ نہ داخل ہوں ان میں مرد مگر تہبند باندھکر اور منع کرو انہیں داخل ہونے سے

مَرِيْضَةً اَوْ نُفَسَاءَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ جَابِرٍ رضـ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ بِغَيْرِ

عورتوں کو مگر یہ کہ بیمار ہو یا نفاس والی ہو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور روز آخرت پر سو چاہئے کہ نہ داخل ہو حمام میں بغیر

اِزَارٍ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُدْخِلْ حَلِيْلَتَهُ الْحَمَّامَ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَجْلِسْ عَلٰى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا

ازار کے اور جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور روز آخرت پر سو نہ داخل کرے اپنی عورت کو حمام میں اور جو کوئی ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور روز آخرت پر سو چاہئے کہ نہ بیٹھے ایسے دسترخوان پر کہ جس پر

الْخَمْرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ **اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ** عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ شِئْتُ اَنْ اَعُدَّ

شراب پھرائی جاتی ہو روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے فصل تیسری روایت ہے ثابت سے کہا پوچھا گیا انس رض سے بابت خضاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو کہا اگر چاہتا شمار

شَمَطَاتٍ كُنَّ فِيْ رَاْسِهٖ فَعَلْتُ وَلَمْ يَخْتَضِبْ زَادَ فِيْ رِوَايَةٍ وَقَدِ اخْتَضَبَ اَبُوْ بَكْرٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَاخْتَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ بَحْتًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

سپید بالوں کو جو تھے آپ کے سر میں شمار کر لیتا اور خضاب نہیں کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زیادہ کیا ایک روایت میں اور تحقیق خضاب کیا ابو بکر رض نے حنا اور کتم سے اور خضاب کیا عمر رض نے فقط حنا سے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضـ اَنَّهٗ كَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهٗ بِالصُّفْرَةِ حَتّٰى تَمْتَلِئَ ثِيَابُهٗ مِنَ الصُّفْرَةِ فَقِيْلَ لَهٗ لِمَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ قَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ تھے ابن عمر زرد کرتے اپنی داڑھی کو صفرہ سے یہاں تک کہ بھر جاتے کپڑے انکے زردی سے پس کہا گیا ان سے کیوں رنگتے ہو صفرہ سے کہا میں نے دیکھا رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْهَا وَقَدْ كَانَ يَصْبُغُ بِهَا ثِيَابَهٗ كُلَّهَا حَتّٰى عِمَامَتَهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم کو رنگتے تھے ساتھ اس کے اور نہ تھی کوئی چیز بہت زیادہ پیاری آپ کو اس سے اور تحقیق رنگتے اس سے اپنے سارے کپڑوں کو یہاں تک کہ پگڑی بھی روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے

عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَاَخْرَجَتْ اِلَيْنَا شَعْرًا مِّنْ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوْبًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

عثمان بن عبد اللہ بن موہب سے کہا عثمان نے گیا میں ام سلمہ کے پاس سو انہوں نے نکالا ہمارے پاس ایک بال بالوں میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب کیا ہوا روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضـ قَالَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُخَنَّثٍ قَدْ خَضَبَ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا لایا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مخنث کہ رنگ کیا تھا ہاتھ اور پاؤں کو اپنے مہندی سے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا حال ہے

هٰذَا قَالُوْا يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ فَاَمَرَ بِهٖ فَنُفِيَ اِلَى النَّقِيْعِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَقْتُلُهٗ فَقَالَ اِنِّيْ نُهِيْتُ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّيْنَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

اسکا کہا صحابہ نے کہ یہ مشابہت کرتا ہے ساتھ عورتوں کے سو حکم فرمایا اسکو نکال دینے کو سو نکالا گیا نقیع کی طرف عرض کیا گیا یا رسول اللہ کیا نہیں قتل کرتے ہم اسکو سو فرمایا کہ مجھے منع کیا گیا ہے نمازیوں کے قتل سے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وَعَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُقْبَةَ رضـ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ جَعَلَ اَهْلُ مَكَّةَ يَاْتُوْنَهٗ بِصِبْيَانِهِمْ فَيَدْعُوْ لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ

اور روایت ہے ولید بن عقبہ رض سے کہا جب فتح کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کو لانے لگے مکہ والے اپنے لڑکوں کو آپ کے پاس اور آپ دعا کرتے تھے انکے لئے برکت کی

ويمسح رؤوسهم فجيء بي إليه ... فحلق ... رواه أبو داود وعن أبي قتادة رضي الله عنه أنه قال لرسول الله صلى الله عليه وسلم إن لي جمة أفأرجلها قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم وأكرمها قال فكان أبو قتادة ربما دهنها في اليوم مرتين من أجل قول رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم وأكرمها رواه مالك وعن الحجاج بن حسان قال دخلنا على أنس بن مالك فحدثتني أختي المغيرة قالت وأنت يومئذ غلام ولك قرنان أو قصتان فمسح رأسك وبرك عليك وقال احلقوا هذين أو قصوهما فإن هذا زي اليهود رواه أبو داود وعن علي رضي الله عنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن تحلق المرأة رأسها رواه النسائي وعن عطاء بن يسار قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد فدخل رجل ثائر الرأس واللحية فأشار إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده كأنه يأمره بإصلاح شعره ولحيته ففعل ثم رجع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أليس هذا خيرا من أن يأتي أحدكم وهو ثائر الرأس كأنه شيطان رواه مالك وعن ابن المسيب سمع يقول إن الله طيب يحب الطيب نظيف يحب النظافة كريم يحب الكرم جواد يحب الجود فنظفوا أراه قال أفنيتكم ولا تشبهوا باليهود قال فذكرت ذلك لمهاجر بن مسمار فقال حدثنيه عامر بن سعد عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله إلا أنه قال نظفوا أفنيتكم رواه الترمذي وعن يحيى بن سعيد أنه سمع سعيد بن المسيب يقول كان إبراهيم خليل الرحمن أول الناس ضيف الضيف وأول الناس اختتن وأول الناس قص الشارب وأول الناس رأى الشيب فقال يا رب ما هذا قال الرب تبارك وتعالى وقار يا إبراهيم قال يا رب زدني وقارا رواه مالك

باب التصاوير

الفصل الأول

عن أبي طلحة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا تصاوير متفق عليه وعن ابن عباس عن ميمونة رضي الله عنها أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أصبح يوما واجما وقال إن جبريل كان وعدني أن يلقاني الليلة فلم يلقني أم والله ما أخلفني ثم وقع في نفسه

جرو كلب تحت فسطاط فأمر به فأخرج ثم أخذ بيده ماء فنضح مكانه فلما أمسى لقيه جبريل فقال لقد كنت وعدتني أن

کتے کے بچے کا کہ تھا نیچے خیمے کے پھر حکم فرمایا اسکے نکالنے کا تب نکالا گیا پھر لیا اپنے ہاتھ میں پانی اور چھڑکا اسکی جگہ میں پھر جب شام ہوئی آئے آپ کے پاس جبرئیل تو فرمایا آپ نے تو وعدہ کیا تھا مجھسے

تلقاني البارحة قال أجل ولكنا لا ندخل بيتا فيه كلب ولا صورة فأصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم يومئذ فأمر بقتل الكلاب

ملاقات کرنے کا گذری رات کہا جبرئیل نے ہاں وعدہ کیا تھا میں نے لیکن نہیں آتے ہم اس گھر میں جسمیں کتا ہو یا تصویر پھر صبح کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسدن حکم فرمایا کتوں کے مارڈالنے کا

حتى أنه يأمر بقتل كلب الحائط الصغير ويترك كلب الحائط الكبير رواه مسلم وعن عائشة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم لم يكن

یہاں تک کہ حکم فرماتے تھے چھوٹے باغ کے کتے کے مارڈالنے کا اور چھوڑدیتے تھے بڑے باغ کے کتے کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يترك في بيته شيئا فيه تصاليب إلا نقضه رواه البخاري وعنها أنها اشترت نمرقة فيها تصاوير فلما رآها رسول الله صلى الله عليه

نہیں چھوڑتے تھے اپنے گھر میں کسی چیز کو کہ جسمیں تصویر صلیب ہو مگر توڑ ڈالتے اسکو روایت کیا اسکو بخاری نے اور انھیں سے روایت ہے کہ انھوں نے خریدا ایک غالیچہ کہ اسمیں تصویریں تھیں پھر جب دیکھا اسکو رسول خدا صلی اللہ

وسلم قام على الباب فلم يدخل فعرفت في وجهه الكراهية قالت فقلت يا رسول الله أتوب إلى الله وإلى رسوله ماذا أذنبت فقال رسول

علیہ وسلم نے دروازہ پر کھڑے ہوگئے اور اندر نہ گئے سو پہچانی میں نے انکے چہرے پر ناخوشی پھر کہا میں نے یا رسول اللہ میں توبہ کرتی ہوں اللہ اور رسول کی طرف کیا گناہ کیا میں نے سو فرمایا

الله صلى الله عليه وسلم ما بال هذه النمرقة قالت قلت اشتريتها لك لتقعد عليها وتوسدها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أصحاب هذه

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہے یہ غالیچہ کہا عائشہ نے بولی میں کہ تمہارے لئے خریدا ہے کہ بیٹھو اس پر اور تکیہ بناؤ سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ان تصویروں والے

الصور يعذبون يوم القيامة ويقال لهم أحيوا ما خلقتم وقال إن البيت الذي فيه الصور لا تدخله الملائكة متفق عليه وعنها أنها كانت اتخذت على سهوة

قیامت کے دن عذاب کئے جائینگے اور کہا جائیگا ان کو کہ جلاؤ اس چیز کو جو بنائی تم نے اور فرمایا کہ جس گھر میں تصویر ہوتی ہے فرشتے اسمیں نہیں آتے اور روایت ہے انھیں سے کہ انھوں نے لٹکایا تھا سامنے کے

لها سترا فيه تماثيل فهتكه النبي صلى الله عليه وسلم فاتخذت منه نمرقتين فكانتا في البيت يجلس عليهما متفق عليه وعنها أن النبي صلى الله عليه وسلم خرج

طاقچہ پر ایک پردہ کہ جسمیں تصویریں تھیں سو پھاڑ ڈالا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو بنایا میں نے اس سے دو غالیچے اور تھے یہ دونوں گھر میں بیٹھتے ان دونوں پر اور روایت ہے انھیں سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

في غزاة فأخذت نمطا فسترته على الباب فلما قدم فرأى النمط فجذبه حتى هتكه ثم قال إن الله لم يأمرنا أن نكسو الحجارة والطين متفق عليه

گئے کسی جنگ میں تو لیا میں نے ایک نمط سو پردہ بنایا اسکو دروازہ پر پھر جب تشریف لائے حضرت دیکھا اس نمط کو پھر کھینچا اسکو یہاں تک کہ پھاڑ ڈالا پھر فرمایا کہ اللہ تعالی نے نہیں اجازت دی

وعنها عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أشد الناس عذابا يوم القيامة الذين يضاهون بخلق الله متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال سمعت

اور روایت ہے انھیں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سب لوگوں سے بڑا عذاب قیامت کے دن انکو ہے جو مشابہ کرتے ہیں اللہ کی پیدایش میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال الله تعالى ومن أظلم ممن ذهب يخلق كخلقي فليخلقوا ذرة أو ليخلقوا حبة أو شعيرة متفق عليه وعن عبد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہتے تھے کہ اللہ تعالی نے فرمایا کون زیادہ ظالم ہوگا اس شخص سے کہ بنانے لگا میری پیدایش کی طرح سو بنا دیں بھلا ایک ذرہ یا ایک دانہ یا ایک جو [illegible]

الله بن مسعود رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول أشد الناس عذابا عند الله المصورون متفق عليه وعن ابن عباس رض قال سمعت رسول

اللہ بن مسعود رض سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے سب لوگوں سے بڑا عذاب اللہ کے پاس تصویر بنانے والوں کو ہے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا کہ سنا میں نے

الله صلى الله عليه وسلم يقول كل مصور في النار يجعل له بكل صورة صورها نفس فيعذبه في جهنم قال ابن عباس فإن كنت لا بد فاعلا فاصنع الشجر وما

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے ہر تصویر بنانے والا دوزخ کی آگ میں ہے مقرر کیا جائیگا اسکے لئے ہر تصویر کے بدلے جو بنائی تھی اس نے ایک شخص سو عذاب کریگا اسکو جہنم میں کہا ابن عباس نے پھر اگر [illegible]

لا روح فيه متفق عليه وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تحلم بحلم لم يره كلف أن يعقد بين شعيرتين ولن يفعل ومن استمع إلى

جان نہو اور روایت ہے انھیں سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو شخص کہ بیان کرے خواب جھوٹا کہ نہ دیکھا ہو تکلیف دیا جائیگا اسکو کہ گرہ دے دو جو کے دانوں میں اور ہرگز نہ کر سکیگا اور جو کوئی کان دھرے طرف

حديث قوم وهم له كارهون أو يفرون منه صب في أذنيه الآنك يوم القيامة ومن صور صورة عذب وكلف أن ينفخ فيها وليس بنافخ رواه البخاري وعن

بريدة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لعب بالنردشير فكأنما صبغ يده في لحم خنزير ودمه رواه مسلم

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أتاني جبريل قال أتيتك البارحة فلم يمنعني أن أكون دخلت إلا أنه كان على الباب تماثيل وكان في البيت قرام ستر فيه تماثيل وكان في البيت كلب فمر برأس التمثال الذي على باب البيت فيقطع فيصير كهيئة الشجرة ومر بالستر فليقطع فليجعل وسادتين منبوذتين توطآن ومر بالكلب فليخرج ففعل رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي وأبو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج عنق من النار يوم القيامة لها عينان تبصران وأذنان تسمعان ولسان ينطق يقول إني وكلت بثلاثة بكل جبار عنيد وكل من دعا مع الله إلها آخر وبالمصورين رواه الترمذي وعن ابن عباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله تعالى حرم الخمر والميسر والكوبة وقال كل مسكر حرام قيل الكوبة الطبل رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن ابن عمرو أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الخمر والميسر والكوبة والغبيراء والغبيراء شراب تعمله الحبشة من الذرة يقال لها السكركة رواه أبو داود وعن أبي موسى الأشعري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من لعب بالنرد فقد عصى الله ورسوله رواه أحمد وأبو داود وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى رجلا يتبع حمامة فقال شيطان يتبع شيطانة رواه أبو داود وابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان

الفصل الثالث

عن سعيد بن أبي الحسن قال كنت عند ابن عباس إذ جاءه رجل فقال يا ابن عباس إني رجل إنما معيشتي من صنعة يدي وإني أصنع هذه التصاوير فقال لا أحدثك إلا ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم سمعته يقول من صور صورة فإن الله معذبه حتى ينفخ فيه الروح وليس بنافخ فيها أبدا فربا الرجل ربوة شديدة واصفر وجهه فقال ويحك إن أبيت إلا أن تصنع فعليك بهذا الشجر وكل شيء ليس فيه روح رواه البخاري وعن عائشة قالت لما اشتكى النبي صلى الله عليه وسلم ذكر بعض نسائه كنيسة يقال لها مارية وكانت أم سلمة وأم حبيبة أتتا أرض الحبشة فذكرتا من حسنها وتصاويرها

ثم مد فرفع رأسه فقال أولئك إذا مات فيهم الرجل الصالح بنوا على قبره مسجدا ثم صوروا فيه تلك الصور أولئك شرار خلق الله متفق عليه

تب اٹھایا حضرت نے سر اپنا پھر فرمایا کہ ان لوگوں میں جب کوئی نیک مرد مرجاتا تھا تو بناتے اسکی قبر پر مسجد پھر بناتے اسمیں وہ صورتیں وے لوگ بہت برے ہیں اللہ کے سب خلق سے ۔ ق

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أشد الناس عذابا يوم القيامة من قتل نبيا أو قتله نبي أو قتل أحد والديه والمصورون

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سب لوگوں سے سخت تر عذاب قیامت کے دن اس شخص کو ہے جسنے کسی نبی کو مارا یا اسکو کسی نبی نے مارا یا اپنے ماں باپ کو مارا اور تصویر بنانے والوں کو

وعالم لم ينتفع بعلمه وعن علي رض أنه كان يقول الشطرنج هو ميسر الأعاجم وعن ابن شهاب أن أبا موسى الأشعري قال لا يلعب

اور عالم کو جسکو اسکے علم سے کچھ فائدہ نہ ہوا اور روایت ہے علی رض سے کہ کہتے تھے کہ شطرنج وہ جوا ہے عجمیوں کا اور روایت ہے ابن شہاب سے کہ ابو موسی اشعری نے کہا نہیں کھیلتا

بالشطرنج إلا خاطئ وعنه أنه سئل عن لعب الشطرنج فقال هي من الباطل ولا يحب الله الباطل روى البيهقي الأحاديث الأربعة في

شطرنج سے مگر گناہگار اور روایت ہے اسی سے کہ ابو موسی سے پوچھا کسی نے کھیل سے شطرنج کے سو کہا کہ وہ باطل ہے اور نہیں دوست رکھتا ہے اللہ باطل کو روایت کیا بیہقی نے ان چاروں حدیثوں کو

شعب الإيمان وعن أبي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتي دار قوم من الأنصار ودونهم دار فشق ذلك عليهم

شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آتے قوم انصار کے گھر میں اور انکے گھر کے سوا ایک گھر اور تھا سو شاق گذرا یہ ان پر

فقالوا يا رسول الله تأتي دار فلان ولا تأتي دارنا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لأن في داركم كلبا قالوا إن في دارهم سنورا فقال النبي

پھر کہے یا رسول اللہ آپ آتے ہیں فلانے کے گھر اور نہیں تشریف لاتے ہیں ہمارے گھر میں فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسواسطے کہ تمہارے گھر میں کتا ہے عرض کیا ان کے گھر میں بلی ہے

صلى الله عليه وسلم السنور سبع رواه الدارقطني

كتاب الطب والرقى

الفصل الأول

عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بلی درندہ ہے روایت کیا اسکو دارقطنی نے ۔ کتاب علاج کرنے اور منتر کی ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول

صلى الله عليه وسلم ما أنزل الله داء إلا أنزل له شفاء رواه البخاري وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں اتارا اللہ نے کوئی دکھ مگر اتاری اسکے واسطے شفا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لكل داء دواء فإذا أصيب دواء الداء برأ بإذن الله رواه مسلم وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشفاء

ہر دکھ کی دوا ہے پھر جب پہنچتی ہے دوا دکھ کو اچھا ہوتا ہے حکم سے اللہ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

في ثلاث في شرطة محجم أو شربة عسل أو كية بنار وأنا أنهى أمتي عن الكي رواه البخاري وعن جابر رض قال رمي أبي يوم الأحزاب على

تین چیزوں میں ہے شفا سینگی لگانے میں یا شہد پینے میں یا داغ کرنے میں آگ سے اور میں منع کرتا ہوں اپنی امت کو داغ کرنے سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا تیر لگا ابی کو احزاب کے دن

أكحله فكواه رسول الله صلى الله عليه وسلم وعنه قال رمي سعد بن معاذ في أكحله فحسمه النبي صلى الله عليه وسلم بيده بمشقص ثم

اکحل پر اسکے سو داغ کیا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا تیر لگا سعد بن معاذ کو اسکے اکحل میں سو داغ کیا اسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ورمت فحسمه الثانية رواه مسلم وعنه قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى أبي بن كعب طبيبا فقطع منه عرقا ثم كواه عليه

سوجھ گیا اکحل اسکا پھر داغ کیا اسکو دوسری دفعہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا بھیجا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی ابن کعب کی طرف ایک طبیب سو کاٹی اسکی ایک رگ پھر داغ کیا اسپر

رواه مسلم وعن أبي هريرة رض أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في الحبة السوداء شفاء من كل داء إلا السام قال ابن شهاب

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ اسنے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سیاہ دانے میں شفا ہے ہر دکھ کی مگر موت کہا ابن شہاب نے

السام الموت والحبة السوداء الشونيز متفق عليه وعن أبي سعيد الخدري رض قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إن

سام موت کو کہتے ہیں اور سیاہ دانہ شونیز ہے متفق علیہ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کیا کہ

أخي استطلق بطنه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسقه عسلا فسقاه ثم جاء فقال سقيته فلم يزده إلا استطلاقا فقال له

میرے بھائی کو دست آتے ہیں سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پلا اسکو شہد سو پلایا اسکو پھر آیا اور کہا پلایا میں نے اسکو سو زیادہ ہوا اسکو مگر دست آنا سو فرمایا اسکو

ثلاث مرات ثم جاء الرابعة فقال اسقه عسلا فقال لقد سقيته فلم يزده إلا استطلاقا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم صدق الله وكذب

تین مرتبہ پھر آیا پھر آیا چوتھی دفعہ سو فرمایا پلا اسکو شہد سو عرض کیا پلایا میں نے اسکو سو زیادہ نہ کیا اسکو مگر دست آنا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا اللہ نے اور جھوٹ

بطن أخيك فسقاه فبرأ متفق عليه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أمثل ما تداويتم به الحجامة والقسط البحري

تیرے بھائی کے پیٹ نے پھر پلایا اسکو تو چنگا ہوا ... اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر بہتر چیز وہ ہے جس سے دوا کرو تم خون نکلوانا ...

متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تعذبوا صبيانكم بالغمز من العذرة عليكم بالقسط متفق عليه وعن أم

... اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ عذاب کرو اپنے لڑکوں کو دبا کر بسبب عذرہ کے ... اور روایت ہے ام

قيس قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم علام تدغرن أولادكن بهذا العلاق عليكن بهذا العود الهندي فإن فيه سبعة أشفية منها

قیس رض سے انہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس واسطے دباتی ہو انگلی سے اپنے لڑکوں کا ... لازم ہے تم پر یہ عود ہندی کیونکہ اسمیں سات شفا ہیں ...

ذات الجنب يسعط من العذرة ويلد من ذات الجنب متفق عليه وعن عائشة ورافع بن خديج رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الحمى من فيح

ذات الجنب ... اور روایت ہے عائشہ رض اور رافع بن خدیج رض سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تپ ...

جهنم فابردوها بالماء متفق عليه وعن أنس رض قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم في الرقية من العين والحمة والنملة رواه

دوزخ کی بھاپ سے ہے سو ٹھنڈی کرو اسکو پانی سے ... اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ رخصت دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دم کرنے میں ...

مسلم وعن عائشة رض قالت أمر النبي صلى الله عليه وسلم أن نسترقي من العين متفق عليه وعن أم سلمة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى في بيتها

مسلم اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دم کرائیں نظر بد سے ... اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا انکے گھر میں

جارية في وجهها سفعة يعني صفرة فقال استرقوا لها فإن بها النظرة متفق عليه وعن جابر رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم

ایک لونڈی کہ اسکے چہرے میں سفعہ ہے یعنی زردی ... سو فرمایا دم کراؤ اسکو کیونکہ اسکو نظر لگی ہے ... اور روایت ہے جابر رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عن الرقى فجاء آل عمرو بن حزم فقالوا يا رسول الله إنه كانت عندنا رقية نرقي بها من العقرب وإنك نهيت عن الرقى فقال فعرضوها

منتروں سے سو آئی اولاد عمرو بن حزم کی پھر عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے پاس منتر ہے دم کرتے ہیں اس سے بچھو کا اور آپ نے منع فرمایا منتروں سے ... سو بیان کرو انکو

عليه فقال ما أرى بها بأسا من استطاع منكم أن ينفع أخاه فلينفعه رواه مسلم وعن عوف بن مالك الأشجعي رض قال كنا نرقي في

سو بیان کئے انکو ... پھر فرمایا نہیں جانتا میں اسمیں مضائقہ جو کوئی تم میں سے نفع پہنچا سکے اپنے بھائی کو سو چاہیے کہ نفع پہنچاوے ... اور روایت ہے عوف بن مالک اشجعی رض سے کہا ہم دم کرتے تھے

الجاهلية فقلنا يا رسول الله كيف ترى في ذلك فقال اعرضوا علي رقاكم لا بأس بالرقى ما لم يكن فيه شرك رواه مسلم وعن ابن عباس رض عن

جاہلیت میں سو کہا ہم نے یا رسول اللہ کیا فرماتے ہیں آپ اسمیں سو فرمایا ... اپنے منتروں کو ... جب تک کہ نہ ہو اسمیں شرک ... اور روایت ہے ابن عباس رض سے

النبي صلى الله عليه وسلم قال العين حق فلو كان شيء سابق القدر سبقته العين وإذا استغسلتم فاغسلوا رواه مسلم الفصل

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آنکھ حق ہے سو اگر ہوتی کوئی چیز کہ سبقت کرتی تقدیر کو تو سبقت کرتی اسکو نظر ... اور جب دھونے کی طلب ہو تم سے سو دھو دو ...

الثاني عن أسامة بن شريك قال قالوا يا رسول الله أفنتداوى قال نعم يا عباد الله تداووا فإن الله لم يضع داء إلا وضع له شفاء

دوسری فصل روایت ہے اسامہ بن شریک رض سے کہا کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا دوا کریں ہم ... فرمایا ہاں اے بندو اللہ کے دوا کرو کیونکہ مقرر اللہ نے نہیں پیدا کی کوئی بیماری مگر پیدا ...

[illegible]

غير داء واحد الهرم. رواه أحمد والترمذي وأبو داود. وعن عقبة بن عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تكرهوا مرضاكم على الطعام فإن الله

سوائے ایک بیماری کے وہ بڑھاپا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا انہوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ زبردستی کرو بیماروں پر اپنے کھانے پر کیونکہ اللہ

تعالى يطعمهم ويسقيهم. رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب. وعن أنس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كوى أسعد بن زرارة من الشوكة. رواه

تعالیٰ کھلاتا ہے اور پلاتا ہے انکو۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے داغ کیا اسعد بن زرارہ کو سبب شوکہ کے۔ روایت

الترمذي وقال هذا حديث غريب. وعن زيد بن أرقم رض قال أمرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم أن نتداوى من ذات الجنب بالقسط البحري والزيت. رواه

کیا ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے زید ابن ارقم رض سے کہا کہ حکم فرمایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دوا کریں ہم ذات الجنب کی قسط بحری اور روغن زیتون سے۔ روایت کیا اسکو ترمذی

وعنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم ينعت الزيت والورس من ذات الجنب. رواه الترمذي. وعن أسماء بنت عميس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم سألها بما

نے۔ اور روایت ہے انہی سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدح کرتے روغن زیتون اور ورس کی ذات الجنب کے بارے میں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے اسماء بنت عمیس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا انکو کہ کس

تستمشين قالت بالشبرم قال حار جار قالت ثم استمشيت بالسنا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لو أن شيئا كان فيه الشفاء من الموت لكان في السنا.

چیز سے جلاب لیتی ہو بولیں شبرم سے۔ فرمایا بہت گرم ہے۔ کہا اسماء نے پھر جلاب لیتی ہوں سنا سے۔ پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتی کوئی چیز ایسی کہ ہو اس میں شفا موت کی تو البتہ ہوتی سنا میں۔

رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب. وعن أبي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله أنزل الداء والدواء

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی الدرداء رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اتاری اللہ نے بیماری اور دوا

وجعل لكل داء دواء فتداووا ولا تداووا بحرام. رواه أبو داود. وعن أبي هريرة رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الدواء الخبيث.

اور ٹھہرائی ہر بیماری کے لئے دوا سو دوا کرو اور نہ دوا کرو حرام سے۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پلید دوا سے۔

رواه أحمد وأبو داود والترمذي وابن ماجه. وعن سلمى خادمة النبي صلى الله عليه وسلم قالت ما كان أحد يشتكي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وجعا

روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے سلمیٰ سے جو خادمہ تھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا انہوں نے کہ نہ تھا کوئی شکایت کرنے والا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس درد کی

في رأسه إلا قال احتجم ولا وجعا في رجليه إلا قال اختضبهما. رواه أبو داود. وعنها قالت ما كان يكون برسول الله صلى الله عليه وسلم قرحة ولا نكبة

اپنے سر میں مگر فرماتے سینگی لگا اور نہ اپنے دونوں پاؤں میں درد کی مگر فرماتے خضاب لگا ان دونوں کو۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ اور روایت ہے انہی سے بولیں نہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی پھوڑا اور کوئی خراش

إلا أمرني أن أضع عليها الحناء. رواه الترمذي. وعن أبي كبشة الأنماري رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يحتجم على هامته وبين كتفيه وهو يقول

مگر فرماتے مجھے کہ لگاؤں اس میں مہندی۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی کبشہ انماری رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سینگی لگواتے اپنے فرق سر پر اور دونوں مونڈھوں کے درمیان اور فرماتے جو شخص

من أهراق من هذه الدماء فلا يضره أن لا يتداوى بشيء لشيء. رواه أبو داود وابن ماجه. وعن جابر رض أن النبي صلى الله عليه وسلم احتجم على وركه من وثء كان به. رواه

نکالے خون ان مواضع سے تو ضرر نہیں کرتا اسکو دوا نہ کرنا کسی دوا کی بیماری کے لئے۔ روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگی لگوائی اپنے سرین پر ایک چوٹ کی وجہ سے جو آپ کو پہنچی تھی۔ روایت کیا

أبو داود. وعن ابن مسعود رض قال حدث رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ليلة أسري به أنه لم يمر على ملإ من الملائكة إلا أمروه مر أمتك بالحجامة.

ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا کہ خبر دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج کی خبروں میں سے کہ آپ گذرے فرشتوں کی کسی جماعت پر مگر وہ حکم کرتے آپکو کہ فرمائیے اپنی امت کو سینگی لگانے کا۔

رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب. وعن عبد الرحمن بن عثمان رض أن طبيبا سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن ضفدع يجعلها في دواء فنهاه

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن عثمان رض سے کہ ایک طبیب نے سوال کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مینڈک ڈالنے کا دوا میں سو منع فرمایا اسکو

النبي صلى الله عليه وسلم عن قتلها. رواه أبو داود. وعن أنس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحتجم في الأخدعين والكاهل. رواه أبو داود وزاد

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے مارنے سے۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سینگی کھنچواتے اخدعین اور دونوں مونڈھوں کے بیچ میں۔ روایت کیا ابو داود نے اور زیادہ کیا

لدغتها وتمسحها وتعوذها بالمعوذتين رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن عثمان بن عبد الله بن موهب قال أرسلني أهلي إلى أم سلمة بقدح من ماء وكان إذا أصاب الإنسان عين أو شيء بعث إليها مخضبه فأخرجت من شعر رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانت تمسكه في جلجل من فضة فخضخضته له فشرب منه قال فاطلعت في الجلجل فرأيت شعرات حمراء رواه البخاري وعن أبي هريرة أن ناسا من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا لرسول الله صلى الله عليه وسلم الكمأة جدري الأرض فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكمأة من المن وماؤها شفاء للعين والعجوة من الجنة وهي شفاء من السم قال أبو هريرة فأخذت ثلاثة أكمؤ أو خمسا أو سبعا فعصرتهن وجعلت ماءهن في قارورة وكحلت به جارية لي عمشاء فبرأت رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لعق العسل ثلاث غدوات كل شهر لم يصبه عظيم من البلاء وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالشفاءين العسل والقرآن رواهما ابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان وقال الصحيح أن الأخير موقوف على ابن مسعود وعن أبي كبشة الأنماري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم احتجم على هامته من الشاة المسمومة قال معمر فاحتجمت أنا من غير سم كذلك في يافوخي فذهب حسن الحفظ عني حتى كنت ألقن فاتحة الكتاب في الصلاة رواه رزين وعن نافع قال قال ابن عمر يا نافع ينبغ بي الدم فأتني بحجام واجعله شابا ولا تجعله شيخا ولا صبيا قال وقال ابن عمر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الحجامة على الريق أمثل وهي تزيد في العقل وتزيد في الحفظ وتزيد الحافظ حفظا فمن كان محتجما فيوم الخميس على اسم الله واجتنبوا الحجامة يوم الجمعة ويوم السبت ويوم الأحد واحتجموا يوم الاثنين والثلاثاء واجتنبوا الحجامة يوم الأربعاء فإنه اليوم الذي أصيب به أيوب في البلاء وما يبدو جذام ولا برص إلا في يوم الأربعاء أو ليلة الأربعاء رواه ابن ماجه وعن معقل بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحجامة يوم الثلاثاء لسبع عشرة من الشهر دواء لداء السنة رواه حرب بن إسمعيل الكرماني صاحب أحمد وليس إسناده

بذلك هكذا في المنتقى ورواه رزين نحوه عن ابي هريرة

باب الفال والطيرة

الفصل الاول

ایسی ہی اسی طرح کہا ہے منتقی میں اور روایت کیا رزین نے مانند اسکے ابی ہریرہ سے ۔ باب فال اور شگون لینے کا ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلے

عن ابي هريرة رضي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا طيرة وخيرها الفال قالوا وما الفال قال الكلمة الصالحة يسمعها احدكم متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں ہے شگون بد اور اچھی قسموں میں سے اسکے فال نیک لینا ہے فرمایا بھلی بات کہ سنے اسکو کوئی ایک تم میں سے ۔ متفق ۔ اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا عدوى ولا طيرة ولا هامة ولا صفر وفر من المجذوم كما تفر من الاسد رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا عدوى ولا هامة ولا

نہیں سرایت کرنا کسی مرض کا اور نہیں شگون بد اور نہیں ہامہ اور نہیں صفر اور بھاگ جذامی سے جیسا بھاگتا ہے تو شیر سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں سرایت اور نہیں ہامہ اور

صفر فقال اعرابي يا رسول الله فما بال الابل تكون في الرمل لكانها الظباء فيخالطها البعير الاجرب فيجربها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

صفر کچھ نہیں تو عرض کیا ایک گنوار نے یا رسول اللہ تو کیا حال ہے اونٹوں کا جو ہوتے ہیں ریگستان میں گویا ہرن ہیں پھر ملتا ان سے ایک اونٹ خارشتی پھر خارشتی کر دیتا ہے سب کو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فمن اعدى الاول رواه البخاري وعن جابر رضي قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا عدوى ولا صفر ولا غول رواه مسلم

تو کس نے خارشتی کیا پہلے کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں سرایت کرنا کسی مرض کا اور نہیں صفر اور نہیں غول

وعن عمرو بن الشريد عن ابيه قال كان في وفد ثقيف رجل مجذوم فارسل اليه النبي صلى الله عليه وسلم انا قد بايعناك فارجع رواه مسلم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہ کسی مرض کی سرایت ہے اور نہ صفر کچھ ہے اور نہ غول کچھ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمرو بن شرید سے وہ اپنے باپ سے کہا تھا ثقیف کے ایلچیوں میں ایک شخص جذامی تو بھیجا نبی

الفصل الثاني

صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی طرف ہم نے بیعت کر لی تجھ سے تو پھر جا روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فال نیک لیتے اور فال بد نہیں لیتے اور دوست رکھتے تھے

عن ابن عباس رضي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتفاءل ولا يتطير وكان يحب الاسم الحسن رواه في شرح السنة وعن قطن بن قبيصة عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال العيافة والطرق والطيرة من الجبت رواه ابو داود وعن عبد الله

نیک نام کو روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے قطن ابن قبیصہ سے اپنے باپ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شگون نکالنے کے لیے جانور اڑانا اور فال نکالنے کے لیے لکیریں کھینچنا اور شگون لینا کفر کی رسموں سے ہیں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عبد اللہ

بن مسعود رضي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الطيرة شرك قاله ثلثا وما منا الا ولكن الله يذهبه بالتوكل رواه ابو داود والترمذي وقال

ابن مسعود سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ شگون لینا شرک ہے فرمایا اسکو تین بار اور نہیں ہم میں سے کوئی مگر ... لیکن دور کرتا ہے اسکو اللہ سبب توکل کے روایت کیا اسکو ابو داود اور

سمعت محمد بن اسمعيل يقول كان سليمان بن حرب يقول في هذا الحديث وما منا الا ولكن الله يذهبه بالتوكل هذا عندي قول ابن مسعود وعن جابر رضي ان رسول

سنا میں نے محمد بن اسمعیل کو کہتے تھا سلیمان بن حرب کہتا اس حدیث میں ۔ اور نہیں ہے کوئی ہم میں سے مگر اللہ تعالیٰ دور کرتا ہے بسبب توکل کے یہ بات میرے نزدیک قول ابن مسعود کا ہے اور روایت ہے جابر سے کہ

الله صلى الله عليه وسلم اخذ بيد مجذوم فوضعها معه في القصعة وقال كل ثقة بالله وتوكلا عليه رواه ابن ماجه وعن سعد بن مالك رضي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کوڑھی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ کھانے میں رکھ دیا پھر فرمایا کھا تو اللہ پر اعتماد کر کے اور اس پر بھروسہ کر کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے سعد بن مالک سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا هامة ولا عدوى ولا طيرة وان تكن الطيرة في شيء ففي الدار والفرس والمرأة رواه ابو داود وعن انس رضي

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہامہ اور نہ عدوی یعنی سرایت اور نہ طیرہ اور اگر کچھ نامبارکی ہو تو گھر میں اور گھوڑے میں اور عورت میں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انس سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يعجبه اذا خرج لحاجة ان يسمع يا راشد يا نجيح رواه الترمذي وعن بريدة رضي ان النبي صلى الله عليه

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش لگتا جب نکلتے کسی کام کے لیے سننا یا راشد یا نجیح روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے بریدہ اسلمی سے کہ نبی صلے اللہ علیہ

وسلم كان لا يتطير من شيء فاذا بعث عاملا سال عن اسمه فاذا اعجبه اسمه فرح به وروي بشر ذلك في وجهه وان كره اسمه رئي

وسلم شگون نہیں لیتے کسی چیز سے پھر جب بھیجتے کسی کو کسی کام پر پوچھتے اسکے نام سے پھر جب آتا انکو نام اسکا خوش ہوتے اس سے اور معلوم ہوتی خوشی چہرہ مبارک میں انکے اور اگر مکروہ معلوم ہوتا نام اسکا

كَرَاهِيَةُ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ وَإِذَا دَخَلَ قَرْيَةً سَأَلَ عَنِ اسْمِهَا فَإِنْ أَعْجَبَهُ اسْمُهَا فَرِحَ بِهِ وَرُئِيَ بِشْرُ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ وَإِنْ كَرِهَ اسْمَهَا رُئِيَ

ملوم ہوتی تھی اس کی چہرہ پر اسکی اور جب داخل ہوتے کسی بستی میں پوچھتے اس کا نام پھر اگر خوش آتا آپ کو نام اس کا خوش ہوتے اس سے اور معلوم ہوتی خوشی اس کی چہرہ پر آپ کے اور اگر برا معلوم ہوتا نام اسکا دیکھی جاتی

كَرَاهِيَةُ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ ❁ وَعَنْ أَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا كُنَّا فِي دَارٍ كَثِيرٌ فِيهَا عَدَدُنَا وَأَمْوَالُنَا فَتَحَوَّلْنَا إِلٰى دَارٍ قَلَّ

کراہت اس کی چہرہ مبارک پر آپ کے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ تحقیق ہم تھے ایک گھر میں کہ بہت تھی اس میں گنتی ہماری اور مال ہمارا پھر آئے ہم ایک مکان میں کہ کم

فِيهَا عَدَدُنَا وَأَمْوَالُنَا فَقَالَ ذَرُوهَا ذَمِيمَةً رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ ❁ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَحِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ فَرْوَةَ بْنَ مُسَيْكٍ

ہوگئی اس میں گنتی ہماری اور مال ہمارا پس فرمایا چھوڑ دو اس کو جس حال میں کہ بری ہے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے یحییٰ بن عبداللہ بن بحیر سے کہا خبر دی مجھے جس نے سنا فروہ بن مسیک کو

يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عِنْدَنَا أَرْضٌ يُقَالُ لَهَا أَبْيَنُ هِيَ أَرْضُ رِيفِنَا وَمِيرَتِنَا وَإِنَّ وَبَاءَهَا شَدِيدٌ فَقَالَ دَعْهَا عَنْكَ فَإِنَّ مِنَ الْقَرَفِ

کہتا تھا کہا میں نے یا رسول اللہ ہمارے پاس ایک زمین ہے کہ اس کو ابین کہتے ہیں اور وہ زمین ہماری کھیتی کی ہے اور غلہ کی اور وبا اس کی سخت ہے فرمایا چھوڑ دے اس زمین کو اپنے پاس سے

التَّلَفَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

الفصل الثالث

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ رض قَالَ ذُكِرَتِ الطِّيَرَةُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنُهَا

ہلاک ہونا ہے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے فصل تیسری روایت ہے عروہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا ذکر کیا گیا طیرہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا بہتر فال ہے اسکے

الْفَأْلُ وَلَا تَرُدُّ مُسْلِمًا فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ لَا يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَدْفَعُ السَّيِّئَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

فال ہے اور نہ باز رکھے کسی مسلمان کو پس جب دیکھے کوئی تم میں سے ایک چیز جو بری لگتی ہے تو کہے اے اللہ نہیں لاتا ہے نیکیوں کو کوئی مگر تو اور نہیں دور کرتا ہے برائیوں کو کوئی مگر تو اور نہیں پھرنا

بِاللّٰهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ مُرْسَلًا

بَابُ الْكَهَانَةِ

الفصل الأول

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أُمُورًا كُنَّا نَصْنَعُهَا

اس کی توفیق سے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ارسال کے طور پر باب کہانت کا پہلی فصل روایت ہے معاویہ بن حکم سے کہا انہوں نے کہا میں نے یا رسول اللہ کتنے کام کرتے تھے ہم

فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَأْتِي الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتُوا الْكُهَّانَ قَالَ قُلْتُ كُنَّا نَتَطَيَّرُ قَالَ ذٰلِكَ شَيْءٌ يَجِدُهُ أَحَدُكُمْ فِي نَفْسِهِ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ قَالَ

جاہلیت میں آتے تھے ہم کاہنوں کے پاس فرمایا مت جاؤ تم کاہنوں کے پاس کہا معاویہ نے تھے ہم کہ شگون لیتے تھے پرندوں سے فرمایا یہ ایک چیز ہے کہ پاتا ہے کوئی تم میں سے اپنے دل میں پس نہ باز رکھے تم کو

قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّونَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❁ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ سَأَلَ أُنَاسٌ

اور کہا میں نے اور ہم میں سے کتنے شخص ہیں کہ خط کھینچتے ہیں فرمایا تھے ایک نبی نبیوں میں سے کہ خط کھینچتے تھے پھر جو شخص موافق ہو خط اس کا ان کے خط سے تو وہ ٹھیک ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا پوچھا لوگوں نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسُوا بِشَيْءٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَإِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ أَحْيَانًا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حال سے کاہنوں کے سو فرمایا ان کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ ایک بات نہیں کہا یا رسول اللہ کبھی کبھی خبر دیتے ہیں

بِالشَّيْءِ يَكُونُ حَقًّا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقُرُّهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ قَرَّ الدَّجَاجَةِ

ایک چیز کی کہ وہ ہوتی ہے سچ پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات حق ہے کہ اچک لیتا ہے اس کو کوئی جن پھر وہ ڈالتا ہے اپنے دوست کے کان میں جیسی آواز مرغی کی

فَيَخْلِطُونَ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذْبَةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❁ وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَنْزِلُ فِي الْعَنَانِ

پھر ملاتے ہیں اس میں بہت زیادہ سو جھوٹ سے متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے فرشتے اترتے ہیں عنان میں

وَهُوَ السَّحَابُ فَتَذْكُرُ الْأَمْرَ الَّذِي قُضِيَ فِي السَّمَاءِ فَتَسْتَرِقُ الشَّيَاطِينُ السَّمْعَ فَتَسْمَعُهُ فَتُوحِيهِ إِلَى الْكُهَّانِ فَيَكْذِبُونَ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ

اور وہ ابر ہے پھر ذکر کرتے ہیں ان کاموں کا جو مقدر ہوئے ہیں آسمان پر پھر چوری سے سنتے ہیں شیاطین ان احکام کو پھر پہنچاتے ہیں کاہنوں کو پھر وہ ان کے ساتھ ملا لیتے ہیں سو جھوٹ

مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ❁ وَعَنْ حَفْصَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتٰى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلٰوةٌ

اپنی طرف سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے حفصہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی جاوے کسی عراف کے پاس پھر پوچھے اس سے کچھ تو نہ قبول ہو اس کی نماز

أربعين ليلة. رواه مسلم. وعن زيد بن خالد الجهني رضي الله عنه قال صلى لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة الصبح بالحديبية على أثر سماء كانت

چالیس دن تک۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔ اور روایت ہے زید بن خالد جہنی رض سے انہوں نے کہا کہ نماز پڑھائی ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی حدیبیہ میں پیچھے

بالليل فلما انصرف أقبل على الناس فقال هل تدرون ماذا قال ربكم قالوا الله ورسوله أعلم قال قال أصبح من عبادي مؤمن بي وكافر فأما من

کہ رات کو بارش ہوئی تھی جب فارغ ہوئے متوجہ ہوئے لوگوں کی طرف پس فرمایا کیا جانتے ہو تم کہ کیا فرمایا تمہارے رب نے لوگوں نے کہا کہ اللہ اور رسول خوب جانتا ہے کہا کہ فرمایا آج بعضے بندے مجھ پر یقین لائے اور بعضے منکر ہوئے سو جس نے

قال مطرنا بفضل الله ورحمته فذلك مؤمن بي كافر بالكوكب وأما من قال مطرنا بنوء كذا وكذا فذلك كافر بي مؤمن بالكوكب

کہا کہ ہم کو مینہ ملا اللہ کے فضل سے اور اس کی رحمت سے سو وہ مجھ پر یقین لایا ستارہ کا منکر ہوا اور جس نے کہا کہ ہم کو مینہ ملا فلانے فلانے نچھتر کے سبب سو وہ منکر ہوا ہمارا اور یقین لایا ستارہ پر

متفق عليه. وعن أبي هريرة رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما أنزل الله من السماء من بركة إلا أصبح فريق من الناس بها

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں اتاری اللہ نے آسمان سے کوئی برکت مگر ہو گئے کتنے لوگ سبب اس کے

كافرين ينزل الله الغيث فيقولون مطرنا بكوكب كذا وكذا. رواه مسلم. الفصل الثاني عن ابن عباس رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله

کافر اتارتا ہے اللہ مینہ تو بولتے ہیں مینہ ملا ہم کو فلانے تارے کے سبب روایت کیا اس کو مسلم نے۔ دوسری فصل روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی

عليه وسلم من اقتبس علما من النجوم اقتبس شعبة من السحر زاد ما زاد. رواه أحمد وأبو داود وابن ماجه. وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى

اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے سیکھا کوئی علم نجوم کا تو سیکھا اس نے ایک ٹکڑا جادو کا زیادہ کیا جتنا کہ زیادہ کیا۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے کہ فرمایا

الله عليه وسلم من أتى كاهنا فصدقه بما يقول أو أتى امرأته حائضا أو أتى امرأته في دبرها فقد برئ مما أنزل على محمد. رواه أحمد

اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص آیا کسی کاہن کے پاس پھر سچا جانا اس کو ان باتوں میں جو کہتا ہے یا جماع کرے حیض والی عورت سے یا جماع کرے اپنی عورت سے اس کی دبر میں پس وہ بیزار ہوا اس چیز سے جو اتاری گئی محمد پر۔ روایت کیا اس کو احمد

وأبو داود. الفصل الثالث عن أبي هريرة رضي الله عنه أن نبي الله صلى الله عليه وسلم قال إذا قضى الله الأمر في السماء ضربت الملائكة بأجنحتها

اور ابو داود نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حکم کرتا ہے اللہ کسی کام کا آسمان میں مارتے ہیں فرشتے اپنے بازو واسطے

خضعانا لقوله كأنه سلسلة على صفوان فإذا فزع عن قلوبهم قالوا ماذا قال ربكم قالوا للذي قال الحق وهو العلي الكبير فيسمعها

اس کے حکم کے ڈر سے جیسے کہ وہ زنجیر ہے صاف پتھر پر پھر جب دور ہوتی ہے ان کے دلوں سے گھبراہٹ کہتے ہیں کیا کہا رب تمہارے نے کہتے ہیں واسطے اس کے جس نے کہا حق کہا اور وہ ہے عالی بڑا پس سنتے ہیں اس کو

مسترقو السمع ومسترقو السمع هكذا بعضه فوق بعض ووصف سفيان بكفه فحرفها وبدد بين أصابعه فيسمع الكلمة

چوری سے سننے والے اور چوری سے سننے والے یوں ہیں بعضے ان کے اوپر بعض کے اور بیان کیا سفیان نے اپنی ہتھیلی سے پھر اس کو ٹیڑھا کیا اور فرق کیا انگلیوں میں پس سنتا ہے بات

فيلقيها إلى من تحته ثم يلقيها الآخر إلى من تحته حتى يلقيها على لسان الساحر أو الكاهن فربما أدرك الشهاب قبل أن يلقيها وربما

پھر پہنچاتا ہے اس کو اس کی طرف جو اس کے نیچے ہے پھر پہنچاتا ہے دوسرا اپنے نیچے والے کو یہاں تک کہ پہنچاتا ہے جادوگر یا کاہن کی زبان پر پس بہت ہے کہ پہنچتا ہے انگارا پہلے اس سے کہ پہنچائے اور بہت ہے کہ

ألقاها قبل أن يدركه فيكذب معها مائة كذبة فيقال أليس قد قال لنا يوم كذا وكذا كذا وكذا فيصدق بتلك الكلمة التي سمعت من السماء

پہنچا دیتا ہے اس کو پہلے اس کے کہ پہنچے اس کو انگارا پس جھوٹ ملاتا ہے اس کے ساتھ سو جھوٹ پس کہا جاتا ہے کیا نہیں کہا تھا ہم کو فلانے دن فلانا فلانا پس سچا کیا جاتا ہے اس بات کے سبب سے جو سنی گئی آسمان سے

رواه البخاري. وعن ابن عباس رضي الله عنهما قال أخبرني رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم من الأنصار أنهم بينا هم جلوس ليلة مع رسول الله

روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے کہ خبر دی مجھ کو ایک مرد نے یاروں میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جو انصار میں سے تھا کہ وہ بیٹھے تھے ایک رات ساتھ رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم رمي بنجم فاستنار فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ماذا كنتم تقولون في الجاهلية إذا رمي بمثل هذا قالوا الله

صلی اللہ علیہ وسلم کے ڈالا گیا ایک ستارہ اور بہت روشن ہوا تب کہا ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کہتے تھے تم جاہلیت میں جب گرتا مثل اس تارے کے کہتے اللہ

ورسوله أعلم كنا نقول ولد الليلة رجل عظيم ومات رجل عظيم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فإنها لا يرمى بها لموت أحد ولا

اور رسول اسکا خوب جانتا ہے ہم بولتے تھے پیدا ہوا آج کی رات ایک مرد بزرگ اور مر گیا ایک مرد بزرگ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ انکو نہیں ڈالا جاتا کسی کے مرنے

لحياته ولكن ربنا تبارك اسمه إذا قضى أمرا سبح حملة العرش ثم سبح أهل السماء الذين يلونهم حتى يبلغ التسبيح أهل هذه السماء

جینے کے لیکن رب ہمارا بابرکت ہے نام اسکا جب حکم کرتا ہے کسی کام کا پاکی بیان کرتے ہیں اٹھانے والے عرش کے پھر تسبیح کرتے ہیں آسمان والے جو نزدیک ہیں ان کے یہاں تک کہ پہنچتی ہے تسبیح

الدنيا ثم قال الذين يلون حملة العرش لحملة العرش ماذا قال ربكم فيخبرونهم ماذا قال فيستخبر بعض أهل السماوات بعضا حتى يبلغ

دنیا کے آسمان والوں تک پھر بولتے ہیں جو نزدیک ہیں عرش اٹھانے والوں کے عرش اٹھانے والوں کو کیا کہا تمہارے رب نے تو وہ بتاتے ہیں جو کچھ کہا پھر اسی طرح پوچھتے ہیں بعضے آسمان والے بعض سے یہاں تک کہ پہنچتی ہے

الخبر هذه السماء الدنيا فتخطف الجن السمع فيقذفون إلى أوليائهم ويرمون به فما جاؤوا به على وجهه فهو حق ولكنهم يقرفون

خبر اس آسمان والوں کو جو سب سے نیچے ہے پھر چوری سے سن لیتے ہیں جن اور پہنچاتے ہیں اپنے دوستوں کو اور ڈالے جاتے ہیں انکی طرف ستارے سو جو خبر لاتے ہیں اسکی وجہ پر تو وہ حق ہے لیکن ملاتے

ويزيدون. رواه مسلم. وعن قتادة قال خلق الله تعالى هذه النجوم لثلاث جعلها زينة للسماء ورجوما للشياطين

اور زیادہ کرتے ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے قتادہ سے کہا پیدا کیا اللہ نے ان ستاروں کو واسطے تین باتوں کے کیا انکو زینت واسطے آسمان کے اور کیا انکو پھینکنا شیطانوں پر

وعلامات يهتدى بها فمن تأول فيها بغير ذلك أخطأ وأضاع نصيبه وتكلف ما لا يعلم. رواه البخاري تعليقا. وفي رواية رزين تكلف

اور کیا انکو نشانیاں کہ راہ پائی جاوے سبب انکے پھر جس نے بیان کیا انمیں سوا اسکے خطا کی اور ضائع کیا اپنے حصے کو اور رنج اٹھایا معلوم کرنے میں اس چیز کے جو نہیں جانتا روایت کیا بخاری نے تعلیقاً اور رزین کی روایت میں ہے

ما لا يعنيه وما لا علم له به وما عجز عن علمه الأنبياء والملائكة. وعن الربيع مثله وزاد والله ما جعل الله في نجم حياة أحد ولا

اس چیز میں جو نفع نہیں پہنچاتا اسکو اور تکلف کیا اس چیز میں کہ نہیں علم اسکا اور جس چیز کے جاننے سے تھک گئے انبیاء اور فرشتے اور ربیع سے منقول ہے مانند اسکے اور زیادہ کیا ربیع نے قسم ہے اللہ کی نہیں رکھی ہے اللہ نے کسی ستارے میں زندگی کسی کی اور نہ

رزقه ولا موته وإنما يفترون على الله الكذب ويتعللون بالنجوم. وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتبس بابا من علم النجوم

روزی کسی کی اور نہ موت کسی کی اور سوائے اسکے نہیں کہ باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ اور مشغول ہوتے ہیں ستاروں سے اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے سیکھا کوئی باب علم نجوم کا

لغير ما ذكر الله فقد اقتبس شعبة من السحر المنجم كاهن والكاهن ساحر والساحر كافر. رواه رزين. وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى

سوا اسکے کہ بیان کیا ہے اللہ نے تو سیکھی اس نے ایک راہ جادو کی نجومی کاہن ہے اور کاہن جادوگر ہے اور جادوگر کافر ہے روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم لو أمسك الله القطر عن عباده خمس سنين ثم أرسله لأصبحت طائفة من الناس كافرين يقولون سقينا بنوء المجدح

اللہ علیہ وسلم نے اگر روک رکھے اللہ مینہ کو اپنے بندوں سے پانچ برس تک پھر چھوڑے اسکو البتہ ہو جاویں کتنے لوگ کافر بولتے ہیں مینہ ملا ہمکو مجدح سے

رواه النسائي.

كتاب الرؤيا

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يبق من النبوة إلا المبشرات قالوا

روایت کیا اسکو نسائی نے۔ کتاب خواب کے بیان میں۔ پہلی فصل۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں باقی رہا نبوت سے مگر خوشخبری دینے والے

وما المبشرات قال الرؤيا الصالحة. رواه البخاري. وزاد مالك برواية عطاء بن يسار يراها الرجل المسلم أو ترى له. وعن

اور کون ہیں خوشخبری دینے والے فرمایا خواب نیک خوشخبری دینے والے ہیں روایت کیا اسکو بخاری نے اور زیادہ کیا مالک نے عطاء بن یسار کی روایت سے کہ دیکھتا ہے اسکو مرد مسلمان یا دکھلایا جاوے اسکے لیے اور روایت ہے

أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرؤيا الصالحة جزء من ستة وأربعين جزءا من النبوة. متفق عليه. وعن أبي هريرة

انس رضی سے اسنے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب نیک ایک حصہ چھیالیس حصوں میں سے ہے نبوت سے ہے۔ ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من رآني في المنام فقد رآني فإن الشيطان لا يتمثل في صورتي. متفق عليه. وعن أبي قتادة قال قال

کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دیکھا مجھکو خواب میں تو بیشک اسنے دیکھا مجھے کیونکہ بیشک شیطان نہیں سکتا شکل پکڑ صورت کی میری۔ ق۔ اور روایت ہے ابی قتادہ رضی سے اسنے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من رأى فقد رأى الحق متفق عليه ٭ وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رآني في المنام فسيراني

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے دیکھا مجھکو سو بیشک دیکھا اسنے سچ متفق ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے دیکھا مجھکو خواب میں سو

في اليقظة ولا يتمثل الشيطان بي متفق عليه ٭ وعن ابي قتادة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرؤيا الصالحة من الله والحلم

جاگتے میں اور نہیں شکل بن سکتا شیطان میری ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خواب نیک اللہ کی طرف سے ہے اور حلم

من الشيطان فاذا رأى احدكم ما يحب فلا يحدث به الا من يحب واذا رأى ما يكره فليتعوذ بالله من شرها ومن شر الشيطان وليتفل

شیطان سے ہے پھر جب دیکھے کوئی تم میں سے خواب نیک تو بیان نہ کرے اسکو کسی کے پاس مگر جسکو دوست رکھتا ہو اور جب دیکھے ایسا خواب کہ ناخوش رکھتا ہے اسکو تو چاہیے کہ پناہ پکڑے اللہ کی اسکی برائی اور شیطان کی برائی سے

ثلاثا ولا يحدث بها احدا فانها لن تضره متفق عليه ٭ وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رأى احدكم الرؤيا

تین بار اور نہ بیان کرے اسکا کسی کے پاس پھر تو وہ ضرر نہیں کرتا ہے اسکو ٭ متفق ٭ اور روایت ہے جابر رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھے کوئی تم میں سے خواب

يكرهها فليبصق عن يساره ثلاثا وليستعذ بالله من الشيطان ثلاثا وليتحول عن جنبه الذي كان عليه رواه مسلم ٭ وعن ابي هريرة رض قال قال

کہ ناخوش رکھتا ہے اسکو تو چاہیے تھوک ڈالے اپنے بائیں طرف تین بار اور پناہ پکڑے اللہ کی شیطان سے تین بار اور چاہیے کہ پھر جاوے اپنے پہلو سے کہ تھا جس پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقترب الزمان لم يكد تكذب رؤيا المؤمن ورؤيا المؤمن جزء من ستة واربعين جزءا من النبوة وما

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قریب ہو زمانہ نہیں لگتا ہے کہ جھوٹا ہو خواب مومن کا اور خواب مومن کا ایک حصہ ہے چھیالیس حصے نبوت سے اور جو

كان من النبوة فانه لا يكذب قال محمد بن سيرين وانا اقول الرؤيا ثلث حديث النفس وتخويف الشيطان وبشرى من الله فمن رأى شيئا يكرهه

کہ ہو نبوت سے سو وہ جھوٹا نہیں ہوتا ہے کہا محمد بن سیرین نے اور میں کہتا ہوں خواب تین قسم کے ہیں ایک تو حکایت نفس کی ہے اور دوسرا ڈرانا شیطان کا ہے اور تیسرا بشارت اللہ کی طرف سے سو جو دیکھے کوئی خواب کہ ناخوش رکھتا ہے اسکو

فلا يقصه على احد وليقم فليصل قال وكان يكره الغل في النوم ويعجبهم القيد ويقال القيد ثبات في الدين متفق عليه قال البخاري رواه

تو بیان نہ کرے کسی کے پاس اور چاہیے کہ اٹھے خواب سے پھر چاہیے کہ نماز پڑھے کہا اور ناخوش رکھتے تھے طوق کو خواب میں اور خوش لگتا آپ کو بند پاؤں اور کہا جاتا ہے بند پاؤں ثابت قدم رہنا دین میں متفق ٭ کہا بخاری نے روایت کیا اسکو

قتادة ويونس وهشيم وابو هلال عن ابن سيرين عن ابي هريرة وقال يونس لا احسبه الا عن النبي صلى الله عليه وسلم في القيد

قتادہ اور یونس اور ہشیم اور ابو ہلال نے ابن سیرین سے اسنے ابو ہریرہ رض سے اور کہا یونس نے میں نہیں گمان کرتا ہوں اسکو مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بند پاؤں کے باب میں

وقال مسلم لا ادري هو في الحديث ام قاله ابن سيرين وفي رواية نحوه وادرج في الحديث قوله واكره الغل الى تمام الكلام ٭ وعن

اور کہا مسلم نے نہیں جانتا ہوں میں کہ یہ قول مذکور حدیث میں ہے یا کہا اسکو ابن سیرین نے اور ایک روایت میں ہے مانند اسکے ہی اور داخل کیا ہے حدیث میں اپنے قول کو واکرہ الغل تمام کلام تک اور روایت ہے

جابر رض قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال رأيت في المنام كأن رأسي قطع قال فضحك النبي صلى الله عليه وسلم وقال اذا لعب

جابر رض سے اسنے کہا کہ آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ دیکھا میں نے خواب میں گویا کہ سر میرا کاٹا گیا کہا پس ہنس دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا جب کھیل کرے

الشيطان باحدكم في منامه فلا يحدث به الناس رواه مسلم ٭ وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت ذات ليلة فيما يرى النائم

شیطان کسی کے ساتھ اسکے خواب میں تو چاہیے کہ بیان نہ کرے اسکو لوگوں کے پاس روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے اسنے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے ایک رات میں جیسے دیکھتا ہے سونے والا

كانا في دار عقبة بن رافع فاتينا برطب من رطب ابن طاب فاولت ان الرفعة لنا في الدنيا والعاقبة في الآخرة وان ديننا قد طاب

جیسا کہ ہم تھے گھر میں عقبہ بن رافع کے پھر لائی گئیں ہمارے پاس کھجوریں ابن طاب کی کھجوروں میں سے تو تعبیر کی میں نے کہ سربلندی ہمارے لیے ہے دنیا میں اور نیک عاقبت آخرت میں اور ہمارا دین خوش آیا

رواه مسلم ٭ وعن ابي موسى رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رأيت في المنام اني اهاجر من مكة الى ارض بها نخل فذهب وهلي الى انها

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی موسیٰ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا دیکھا میں نے خواب میں کہ ہجرت کرتا ہوں مکہ سے ایک زمین کی طرف کہ اس میں بہت درخت کھجور کے ہیں پھر گیا خیال میرا [illegible]

اليمامة أو هجر فإذا هي المدينة يثرب ورأيت في رؤياي هذه أني هززت سيفا فانقطع صدره فإذا هو ما أصيب من المؤمنين

یمامہ ہے یا ہجر پھر جب معلوم ہوا تو وہ مدینہ تھا جس کا نام یثرب ہے اور دیکھا میں نے اپنے خواب میں یہ کہ ہلایا میں نے تلوار تو ٹوٹ گئی اس کے آگے سے پھر اس کی تعبیر یہ ہوئی

يوم أحد ثم هززته أخرى فعاد أحسن ما كان فإذا هو ما جاء الله به من الفتح واجتماع المؤمنين متفق عليه وعن أبي هريرة رض

اس کے پھر ہلایا میں نے اس کو دوسری دفعہ تو اچھی حالت پر آگئی بہتر اس سے جو تھی پھر یکایک تعبیر اس کی یہ تھی جو لائی اللہ نے فتح اور اجتماع مومنین ق اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا أنا نائم أتيت بخزائن الأرض فوضع في كفي سواران من ذهب فكبرا علي فأوحي إلي أن انفخهما فنفختهما

اس نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت میں کہ میں خواب میں تھا لائے گئے خزانے زمین کے پھر رکھے گئے میرے ہاتھ میں دو کنگن سونے کے بھاری ہوئے مجھ پر پھر وحی آئی کہ پھونک دو

فذهبا فأولتهما الكذابين اللذين أنا بينهما صاحب صنعاء وصاحب اليمامة متفق عليه وفي رواية يقال لأحدهما مسيلمة صاحب

پھر چلے گئے وہ دونوں سو تاویل کی میں نے ان کی ان دو جھوٹوں سے کہ درمیان ان کے ہوں میں صنعا والا اور یمامہ والا ق اور ایک روایت میں کہا جاتا تھا ایک کو دونوں سے مسیلمہ

اليمامة والعنسي صاحب صنعاء لم أجد هذه الرواية في الصحيحين وذكرها صاحب الجامع عن الترمذي وعن أم العلاء الأنصارية رض

یمامہ والا اور عنسی صنعا والا نہیں پایا میں نے اس روایت کو صحیحین میں اور ذکر کیا اس کو جامع الاصول والے نے ترمذی سے اور روایت ہے ام علاء انصاریہ رض سے

قالت رأيت لعثمان بن مظعون في النوم عينا تجري فقصصتها على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ذلك عمله يجري له رواه البخاري

کہا اس نے دیکھا میں نے عثمان بن مظعون کے لئے خواب میں ایک چشمہ بہتا ہوا پھر سنایا میں نے یہ قصہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو تب فرمایا یہ عمل اس کا ہے جاری کیا جاتا ہے اس کو بخاری

وعن سمرة بن جندب رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا صلى أقبل علينا بوجهه فقال من رأى منكم الليلة رؤيا قال فإن رأى أحد قصها

اور روایت ہے سمرہ بن جندب رض سے اس نے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب فارغ ہوتے نماز سے متوجہ ہوتے ہماری طرف اپنے منہ سے پھر فرماتے کون ہے تم میں جس نے دیکھا آج کی رات خواب

فيقول ما شاء الله فسألنا يوما فقال هل رأى منكم أحد رؤيا قلنا لا قال لكني رأيت الليلة رجلين أتياني فأخذا بيدي فأخرجاني إلى

پھر فرماتے جو چاہتا خدا پھر پوچھا ہم کو ایک دن اور فرمایا بھلا دیکھا کسی نے تم میں سے کوئی خواب کہا ہم نے نہیں فرمایا لیکن میں نے دیکھا آج کی رات دو مردوں کو کہ آئے میرے پاس پھر پکڑا میرا ہاتھ اور نکالے مجھ کو

أرض مقدسة فإذا رجل جالس ورجل قائم بيده كلوب من حديد يدخله في شدقه فيشقه حتى يبلغ قفاه ثم يفعل بشدقه

ایک زمین پاک کی طرف پھر وہاں ایک مرد بیٹھا ہوا اور ایک مرد کھڑا اس کے ہاتھ میں ایک آنکڑا ہے لوہے کا داخل کرتا ہے اس کو کلّے میں اس کے پھر چیرتا ہے یہاں تک کہ پہنچتا ہے گدی تک

الآخر مثل ذلك ويلتئم شدقه هذا فيعود فيصنع مثله فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى أتينا على رجل مضطجع على قفاه

دوسرے کلّے میں بھی اور جڑ جاتا ہے پہلا کلّہ پھر کرنے لگتا ہے ویسا ہی تب کہا میں نے کیا ہے یہ کہنے لگے چل چلے ہم یہاں تک کہ آئے ہم ایک مرد کے پاس جو چت ہوا پڑا ہے

ورجل قائم على رأسه بفهر أو صخرة يشدخ بها رأسه فإذا ضربه تدهده الحجر فانطلق إليه ليأخذه فلا يرجع إلى هذا حتى يلتئم رأسه

اور ایک مرد کھڑا ہے اس کے سر پر پتھر لئے ہوئے کہ توڑتا ہے اس پتھر سے سر اس کا پھر جب مارتا ہے اس کو لڑھک جاتا ہے پتھر پھر جاتا ہے پتھر لینے کو تو پھر آنے تک اس کا سر درست ہو جاتا ہے

وعاد رأسه كما كان فعاد إليه فضربه فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا إلى ثقب مثل التنور أعلاه ضيق وأسفله واسع تتوقد تحته نار فإذا ارتفعت

جیسا کہ تھا پھر آتا ہے اس کی طرف اور مارتا ہے تب پوچھا میں نے کیا ہے یہ کہنے لگے چل پھر چلے ہم یہاں تک کہ آئے ہم ایک سوراخ کی طرف جو مثل تنور کے ہے اوپر تنگ اور نیچے کشادہ جلتی ہے اس کے نیچے آگ

ارتفعوا حتى كاد أن يخرجوا منها وإذا خمدت رجعوا فيها وفيها رجال ونساء عراة فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى أتينا على نهر من دم

بلند ہوتے ہیں لوگ یہاں تک کہ قریب ہوتے ہیں کہ نکل جائیں اور جب بجھ جاتی ہے اس میں لوٹ جاتے ہیں اور اس میں مرد اور عورتیں ننگے ہیں پھر کہا میں نے کیا ہے یہ کہنے لگے چل پھر چلے

فيه رجل قائم على وسط النهر وعلى شط النهر رجل بين يديه حجارة فأقبل الرجل الذي في النهر فإذا أراد أن يخرج رمى الرجل بحجر في فيه فرده

کہ اس میں ایک مرد کھڑا ہے بیچ نہر کے اور نہر کے کنارے ایک مرد ہے کہ اس کے آگے پتھر ہیں پھر آگے آیا وہ مرد جو نہر میں تھا جب ارادہ کیا نکلنے کا مارا اس مرد نے ایک پتھر اس کے منہ میں اور پھیر دیا

حيث كان يحرق كما جاء الذي يخرج رمى في فيه بحجر فيرجع كما كان فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى انتهينا الى روضة خضراء فيها شجرة عظيمة

جہاں تھا پھر جب آتا وہ نکلنے کو مارتا اسکے منہ میں ایک پتھر پھر جاتا جہاں تھا پھر کہا میں نے کیا ہی یہ کہا دونے چل پھر چلے ہم یہاں تک کہ آئے ہم ایک سبز باغ میں کہ اسمیں ایک بڑا درخت ہے

وفي اصلها شيخ وصبيان واذا رجل قريب من الشجرة بين يديه نار يوقدها فصعدا بي في الشجرة فادخلاني دارا وسط الشجرة لم ار قط احسن منها فيها

اور اسکی جڑ میں ایک بوڑھا تھا اور کئی لڑکے ہیں اور وہیں ایک مرد درخت کے پاس کہ آگے اسکے آگ ہے کہ جلاتا ہے پھر چڑھا دیے مجھکو درخت پر پھر داخل کیے مجھکو ایک گھر میں جو درمیان درخت کے

رجال شيوخ وشباب ونساء وصبيان ثم اخرجاني منها فصعدا بي الشجرة فادخلاني دارا هي احسن وافضل فيها شيوخ وشباب فقلت لهما انكما قد طوفتماني

کئی مرد بوڑھے اور جوان اور عورتیں ہیں اور لڑکے پھر باہر نکالے مجھکو اس گھر سے پھر چڑھایا مجھکو اس درخت پر اور داخل کیے مجھکو ایک گھر میں جو بہت اچھا ہے اس میں بوڑھے اور جوان ہیں پھر کہا میں نے ان دونوں سے

الليلة فاخبراني عما رايت قالا نعم اما الرجل الذي رايته يشق شدقه فكذاب يحدث بالكذبة فتحمل عنه حتى تبلغ الآفاق فيصنع به ما ترى الى يوم القيمة

آج کی رات سو خبر دو مجھکو ان چیزوں کی جو دیکھا میں نے تو کہا ان دونوں نے خبر دیتے ہیں ہم سو وہ مرد جو دیکھا تو نے کہ چیرا جاتا ہے کلہ اسکا سو وہ جھوٹا ہے جھوٹ بات کہتا تھا پھر وہ پہنچتی تھی اس سے یہاں تک کہ پہنچتی تھی اطراف عالم میں سو کیا جاتا ہے اسکے ساتھ جو تو نے دیکھا قیامت کے دن تک

والذي رايته يشدخ راسه فرجل علمه الله القرآن فنام عنه بالليل ولم يعمل بما فيه بالنهار يفعل به ما رايت الى يوم القيمة والذي رايته في

اور وہ شخص جو دیکھا تو نے کہ توڑا جاتا ہے سر اسکا سو ایک مرد ہے کہ سکھایا اللہ نے اسکو قرآن پھر سو گیا اس سے رات اور کام نہ کیا جو اس میں ہے دن کو کیا جاتا ہے اسکے ساتھ جو تو نے دیکھا قیامت کے دن تک اور وہ جو تو نے دیکھا

النقب فهم الزناة والذي رايته في النهر آكل الربوا والشيخ الذي رايته في اصل الشجرة ابراهيم والصبيان حوله فاولاد الناس والذي يوقد

سوراخ میں سو وہ زنا کار ہیں اور جسکو دیکھا تو نے نہر میں سود خوار ہے اور وہ بوڑھا جو دیکھا تو نے اسکو درخت کی جڑ میں ابراہیم ہیں اور لڑکے جو گرد آپ کے ہیں اولاد ہیں لوگوں کی اور جسکو دیکھا تو نے

النار مالك خازن النار والدار الاولى التي دخلت دار عامة المؤمنين واما هذه الدار فدار الشهداء وانا جبريل وهذا ميكائيل فارفع

آگ کو مالک ہے داروغہ دوزخ کا اور پہلا گھر جو داخل ہوا تو گھر ہے عام مومنین کا اور یہ گھر سو گھر ہے شہیدوں کا اور میں جبرئیل ہوں اور یہ میکائیل سو اٹھا اپنا

راسك فرفعت راسي فاذا فوقي مثل السحاب وفي رواية مثل الربابة البيضاء قالا ذلك منزلك قلت دعاني ادخل منزلي قالا انه بقي لك عمر لم

سر اپنا پھر اٹھایا میں نے سر اپنا تو وہاں اوپر میرے ابر سا ہے اور ایک روایت میں ہے مانند ابر سفید کے بولے یہ گھر تیرا ہے کہا میں نے چھوڑ دو داخل ہوں

تستكمله فلو استكملته اتيت منزلك. رواه البخاري وذكر حديث عبد الله بن عمر في رؤيا النبي صلى الله عليه وسلم في المدينة في باب حرم المدينة

پوری نہیں کیا تو نے اگر پوری کرتا تو اسکو آتا گھر میں اپنے روایت کیا بخاری نے اور ذکر کی گئی حدیث عبد اللہ بن عمر کی خواب دیکھنے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ مدینہ کے باب حرم مدینہ کے

الفصل الثاني

عن ابي رزين العقيلي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رؤيا المؤمن جزء من ستة واربعين جزءا من النبوة وهي على رجل طائر ما لم

دوسری فصل روایت ہے ابی رزین عقیلی رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب مومن کا ایک حصہ ہے چھیالیس حصوں سے نبوت کے اور وہ خواب پانوں پر پرندہ کے ہے

يحدث بها فاذا حدث بها وقعت واحسبه قال لا يحدث الا حبيبا او لبيبا رواه الترمذي وفي رواية ابي داؤد قال الرؤيا على رجل طائر ما لم تعبر

کہا ہی اسکو پھر جب خبر دی اسکی واقع ہوتا ہے اور گمان کرتا ہوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرمایا نہ کہو مگر دوست یا عقلمند سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابی داؤد کی روایت میں کہا خواب پانوں پر پرندہ کے ہے جب تک

فاذا عبرت وقعت واحسبه قال لا تقصها الا على واد او ذي راي. وعن عائشة رض قالت سئل رسول الله عن ورقة فقالت له خديجة انه

پھر جب تعبیر کی جاوے واقع ہوتی ہے اور گمان کرتا ہوں آنحضرت کو کہ فرمایا نہ خبر دے اسکی مگر دوست کو اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے کہ پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حال ورقہ بن نوفل کا سو کہا آپ سے خدیجہ نے

كان قد صدقك ولكن مات قبل ان تظهر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اريته في المنام وعليه ثياب بيض ولو كان من اهل النار لكان عليه لباس

تھا تصدیق کرتا تیری لیکن مر گیا پہلے آپ کے ظاہر ہونے کے تو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے اسکو خواب میں حالانکہ اس پر کپڑے سفید تھے اور اگر ہوتا وہ دوزخ والوں میں تو البتہ ہوتا اس پر

غير ذلك رواه احمد والترمذي. وعن ابن خزيمة ابن ثابت رض عن عمه ابي خزيمة انه راى فيما يرى النائم انه سجد على جبهة النبي صلى الله عليه وسلم

غیر اسکے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے ابن خزیمہ بن ثابت رض سے اپنے چچا سے جو ابو خزیمہ ہیں کہ دیکھا انہوں نے خواب کہ انہوں نے سجدہ کیا پیشانی پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

فَأَمَرَهُ فَاضْطَجَعَ لَهُ فَقَالَ صَدَقَتْ رُؤْيَاكَ ... صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ أَبِي بَكْرَةَ كَانَ مِيزَانًا نَزَلَ مِنَ
سو حکم کیا آنحضرت کو پھر آپ لیٹ گئے اسکے لئے اور فرمایا سچا کر دکھایا خواب ... روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور ذکر کرینگے ہم ابی بکرہ کی حدیث کو

السَّمَاءِ فِي مَنَاقِبِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رض

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رض قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ لِأَصْحَابِهِ
آسمان سے مناقب ابی بکر اور عمر رض کے ۔ فصل تیسری روایت ہے سمرہ بن جندب رض سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر فرماتے اپنے یاروں کو

هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ رُؤْيَا فَيَقُصُّ عَلَيْهِ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَقُصَّ وَإِنَّهُ قَالَ لَنَا ذَاتَ غَدَاةٍ إِنَّهُ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتِيَانِ وَإِنَّهُمَا ابْتَعَثَانِي وَإِنَّهُمَا قَالَا لِي
بھلا دیکھا کسی نے تم میں سے کوئی خواب سو سناتا آپ کو وہ شخص کہ چاہا اللہ نے کہ سناوے اور مقرر آپ نے فرمایا ہمکو ایک دن صبح کو کہ آئے میرے پاس آج کی رات دو آنے والے اور

انْطَلِقْ وَإِنِّي انْطَلَقْتُ مَعَهُمَا وَذَكَرَ مِثْلَ الْحَدِيثِ الْمَذْكُورِ فِي الْفَصْلِ الْأَوَّلِ بِطُولِهِ وَفِيهِ زِيَادَةٌ لَيْسَتْ فِي الْحَدِيثِ الْمَذْكُورِ وَهِيَ قَوْلُهُ فَأَتَيْنَا عَلَى رَوْضَةٍ
چل اور مقرر میں چلا ساتھ ان کے اور ذکر کیا سمرہ بن جندب رض نے مانند حدیث کے جو مذکور ہے پہلی فصل میں ساتھ درازی کے اور اس حدیث میں زیادت ہے جو نہیں ہے اس حدیث میں جو مذکور ہے اور وہ قول

مُعْتِمَةٍ فِيهَا مِنْ كُلِّ نَوْرِ الرَّبِيعِ وَإِذَا بَيْنَ ظَهْرَيِ الرَّوْضَةِ رَجُلٌ طَوِيلٌ لَا أَكَادُ أَرَى رَأْسَهُ طُولًا فِي السَّمَاءِ وَإِذَا حَوْلَ الرَّجُلِ مِنْ أَكْثَرِ وِلْدَانٍ رَأَيْتُهُمْ
... سخت تاریک ہیں اس میں ہر قسم کے شگوفے بہار کے اور ناگہاں بیچ میں اس باغ کے ایک اونچا قد ... نہیں لگتا ہے کہ دیکھوں میں اس کے سر کو بسبب درازی کے آسمان کی طرف اور ... گرد اس مرد کے بہت

قَطُّ قُلْتُ لَهُمَا مَا هٰذَا مَا هٰؤُلَاءِ قَالَا لِي انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا فَانْتَهَيْنَا إِلَى رَوْضَةٍ عَظِيمَةٍ لَمْ أَرَ رَوْضَةً قَطُّ أَعْظَمَ مِنْهَا وَلَا أَحْسَنَ قَالَا لِي
کبھی کہا میں نے کس شخص کے ہیں یہ لوگ کہے مجھے چل پھر چلے ہم پہنچے ہم ایک بڑے باغ کی طرف نہیں دیکھا میں نے کسی باغ کو کبھی بڑا اس سے اور بہت اچھا ... انہوں نے

ارْقَ فِيهَا قَالَ فَارْتَقَيْنَا فِيهَا فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَدِينَةٍ مَبْنِيَّةٍ بِلَبِنِ ذَهَبٍ وَلَبِنِ فِضَّةٍ فَأَتَيْنَا بَابَ الْمَدِينَةِ فَاسْتَفْتَحْنَا فَفُتِحَ لَنَا فَدَخَلْنَاهَا فَتَلَقَّانَا
چڑھ اوپر ... گئے ہم ... پہنچے ہم ایک شہر پر جو بنایا گیا تھا سونے اور چاندی کی اینٹ سے تب آئے ہم دروازہ پر اس شہر کے اور کھولنا چاہا ... کھل گیا ہمارے لئے پھر داخل ہوئے

فِيهَا رِجَالٌ شَطْرٌ مِنْ خَلْقِهِمْ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ وَشَطْرٌ مِنْهُمْ كَأَقْبَحِ مَا أَنْتَ رَاءٍ قَالَ قَالَا لَهُمُ اذْهَبُوا فَقَعُوا فِي ذٰلِكَ النَّهْرِ قَالَ وَإِذَا نَهْرٌ مُعْتَرِضٌ
... کتنے مرد کہ آدھا بدن انکا بہت اچھا اس چیز سے جو دیکھنے والا ہے تو اور آدھا ان کا بہت برا اس چیز سے جو دیکھتا ہے تو فرمایا ... چلو اور گر پڑو اس نہر میں فرمایا اور وہیں ایک نہر تھی

يَجْرِي كَأَنَّ مَاءَهُ الْمَحْضُ فِي الْبَيَاضِ فَذَهَبُوا فَوَقَعُوا فِيهِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْنَا قَدْ ذَهَبَ ذٰلِكَ السُّوءُ عَنْهُمْ فَصَارُوا فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ وَذَكَرَ فِي تَفْسِيرِ هٰذِهِ
کہ بہتی تھی گویا کہ پانی اسکا دودھ خالص سفیدی میں پھر وہ گئے اور گر پڑے اس میں پھر لوٹ کر آئے ہماری طرف ... ہو گئے بہت اچھی صورت میں اور ذکر کیا بیان

الزِّيَادَةِ وَأَمَّا الرَّجُلُ الطَّوِيلُ الَّذِي فِي الرَّوْضَةِ فَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ وَأَمَّا الْوِلْدَانُ الَّذِينَ حَوْلَهُ فَكُلُّ مَوْلُودٍ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ
زیادتی کو ... اور وہ مرد دراز قد کا جو باغ میں تھا سو وہ ابراہیم علیہ السلام ہیں اور لڑکے جو گرد اسکے ہیں سو ہر بچہ ... جو مرا فطرت پر کہا راوی نے

فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ وَأَمَّا الْقَوْمُ الَّذِينَ
تب عرض کیا بعض مسلمانوں نے یا رسول اللہ اور اولاد مشرکوں کی تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اولاد مشرکوں کی بھی اور وہ قوم جو

كَانُوا شَطْرٌ مِنْهُمْ حَسَنٌ وَشَطْرٌ مِنْهُمْ قَبِيحٌ فَإِنَّهُمْ قَوْمٌ قَدْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا تَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ
آدھا بدن انکا بہت اچھا اور آدھا بہت برا سو وہ ایک گروہ ہیں کہ ملا دیے انہوں نے عمل ... کچھ اور دوسرے برے درگذر کیا اللہ نے ان سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن

عُمَرَ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ أَفْرَى الْفِرَى أَنْ يُرِيَ الرَّجُلُ عَيْنَيْهِ مَا لَمْ تَرَيَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت زیادہ جھوٹ ... یہ ہے کہ مرد دکھاوے اپنی دونوں آنکھوں کو جو کچھ نہ دیکھیں انہوں نے روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالْأَسْحَارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ
اور روایت ہے ابی سعید رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت سچا خواب خوابوں میں سے وہ ہے جو دیکھا ہے صبح کو روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے

کتاب الآداب باب السلام الفصل الاول عن

کتاب آداب کی　باب سلام کا　پہلی فصل　روایت ہے

ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلق اللہ آدم علی صورتہ طولہ ستون ذراعا فلما خلقہ قال اذہب فسلم علی اولئک

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بنایا اللہ نے آدم کو اپنی صورت پر لنبان اسکا ساٹھ گز کا تھا جب بنایا اسکو کہا جا اور سلام کر اس

النفر وہم نفر من الملائکۃ جلوس فاستمع ما یحیونک فانہا تحیتک وتحیۃ ذریتک فذہب فقال السلام علیکم فقالوا السلام

جماعت پر اور وہ گروہ فرشتوں کے تھے بیٹھے پھر سن کس طرح دعا دیتے ہیں تجھکو سو مقرر یہ دعا تیری ہے اور تیری اولاد کی پھر گئے اور کہے السلام علیکم سو کہا فرشتوں نے السلام

علیک ورحمۃ اللہ فزادوہ ورحمۃ اللہ قال فکل من یدخل الجنۃ علی صورۃ آدم وطولہ ستون ذراعا فلم یزل الخلق ینقص بعدہ

علیک ورحمۃ اللہ کہا پھر زیادہ کیا انہوں نے لفظ ورحمۃ اللہ کا فرمایا سو جو کوئی داخل ہوگا بہشت میں ہوگا آدم کی صورت پر اور لنبان اسکا ساٹھ گز کا پھر ہمیشہ خلق گھٹتی رہی بعد اسکے

حتی الآن متفق علیہ وعن عبد اللہ بن عمرو ان رجلا سأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای الاسلام خیر قال تطعم الطعام وتقرء السلام

اب تک ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ ایک مرد نے پوچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کون اسلام بہتر ہے فرمایا کھلانا کھانا اور سلام کہنا تیرا

علی من عرفت ومن لم تعرف متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم للمؤمن علی المؤمن ست خصال یعودہ اذا مرض

ہر آشنا اور بیگانے پر ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایماندار کے دوسرے ایماندار پر چھ خصلتیں ہیں عیادت کرے

ویشہدہ اذا مات ویجیبہ اذا دعاہ ویسلم علیہ اذا لقیہ ویشمتہ اذا عطس وینصح لہ اذا غاب او شہد لم اجدہ فی الصحیحین

اور حاضر ہو جب وہ مر جائے اور قبول کرے جب وہ دعوت کرے اور سلام کرے جب ملاقات کرے اور جب چھینکے الحمد للہ کہے تو یرحمک اللہ کہے اور نصیحت کرے جب غائب ہو یا حاضر نہ پایا میں نے اس کو

ولا فی کتاب الحمیدی ولکن ذکرہ صاحب الجامع بروایۃ النسائی وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تدخلون الجنۃ حتی

اور نہ کتاب حمیدی میں اور لیکن ذکر کیا اسکو صاحب جامع الاصول نے نسائی کی روایت سے اور اسی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تم نہ داخل ہوگے بہشت میں جب تک

تؤمنوا ولا تؤمنوا حتی تحابوا اولا ادلکم علی شیء اذا فعلتموہ تحاببتم افشوا السلام بینکم رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ

ایمان نہ لاؤگے اور نہ ایماندار ہوگے جب تک آپس میں محبت نہ کرو کیا نہ بتلاؤں تمکو ایک چیز کہ جب کرو تم اسکو دوست رکھو ایک دوسرے کو ظاہر کرو سلام آپس میں اپنے روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یسلم الراکب علی الماشی والماشی علی القاعد والقلیل علی الکثیر متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کرے سوار پیدل چلنے والے کو اور چلنے والا بیٹھے کو اور تھوڑے لوگ بہت کو ۔ ق ۔ اور اسی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

یسلم الصغیر علی الکبیر والمار علی القاعد والقلیل علی الکثیر رواہ البخاری وعن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر علی غلمان

سلام کرے چھوٹا بڑے کو اور چلنے والا بیٹھے کو اور تھوڑے بہت کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم گذر کیا لڑکوں پر

فسلم علیہم متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تبدؤا الیہود ولا النصاری بالسلام واذا لقیتم احدہم

پھر سلام کیا ان پر ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پہلے سلام کرو یہود اور نصاریٰ کو اور جب ملاقات کرو تم ان میں کسی سے

فی طریق فاضطروہ الی اضیقہ رواہ مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سلم علیکم الیہود فانما یقول

راہ میں تو بیقرار کرو انکو طرف تنگ مکان کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سلام کرتا ہے تم پر یہود پھر کہتا ہے

احدہم السام علیک فقل وعلیک متفق علیہ وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سلم علیکم اہل الکتاب فقولوا

ایک انکا السام علیک تو کہہ وعلیک ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سلام کریں تم پر کتاب والے تو کہو

وعليكم متفق عليه ❁ وعن عائشة رضي الله عنها قالت استأذن رهط من اليهود على النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا السام عليكم فقلت بل

وعلیکم ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں پروانگی مانگیں ایک گروہ یہود کے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہے السام علیکم تو میں نے کہا بلکہ

عليكم السام واللعنة فقال يا عائشة إن الله رفيق يحب الرفق في الأمر كله قلت أولم تسمع ما قالوا قال قد قلت وعليكم وفي رواية

تم پر موت اور لعنت تب فرمایا حضرت نے اے عائشہ مقرر اللہ نرمی والا ہے دوست رکھتا ہے نرمی کو ہر کام میں کہا میں نے بھلا نہ سنا آپ نے جو کہا انہوں نے فرمایا میں نے تحقیق کہا ہے وعلیکم اور ایک روایت میں ہے

عليكم ولم يذكر الواو متفق عليه وفي رواية للبخاري قالت إن اليهود أتوا النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا السام عليك قال وعليكم

علیکم اور نہ ذکر کیا واو کو ۔ ق ۔ اور بخاری کی ایک روایت میں کہا عائشہ نے کہ یہود آئے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہے السام علیک فرمایا وعلیکم

فقالت عائشة السام عليكم ولعنكم الله وغضب عليكم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم مهلا يا عائشة عليك بالرفق وإياك والعنف

تب کہا عائشہ نے موت تم پر اور لعنت اللہ کی اور غضب اس کا تم پر فرمایا رسول خدا نے آہستہ رہ اے عائشہ لازم پکڑ نرمی کو اور بچا اپنے کو سختی

والفحش قالت أولم تسمع ما قالوا قال أولم تسمعي ما قلت رددت عليهم فيستجاب لي فيهم ولا يستجاب لهم في وفي رواية

اور بدگوئی سے بولیں بھلا نہ سنا آپ نے جو کہا کہے فرمایا بھلا نہ سنا تو نے جو کہا میں نے رد کیا میں نے ان پر سو قبول ہوتی ہے دعا میری ان کے حق میں اور نہیں قبول ہوتی دعا انکی میرے حق میں اور ایک روایت میں ہے

لمسلم قال لا تكوني فاحشة فإن الله لا يحب الفحش والتفحش ❁ وعن أسامة بن زيد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بمجلس فيه أخلاط من المسلمين

مسلم کی فرمایا حضرت نے نہ ہو بدگو کیونکہ اللہ نہیں دوست رکھتا بدگوئی اور تکلف کی بدگوئی کو ۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گذر کیا ایک مجلس پر کہ جس میں ملے ہوئے تھے مسلمان

والمشركين عبدة الأوثان واليهود فسلم عليهم متفق عليه ❁ وعن أبي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إياكم و

اور مشرک بت پرست اور یہودی پھر سلام کیا ان پر ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بچو تم

الجلوس بالطرقات فقالوا يا رسول الله ما لنا من مجالسنا بد نتحدث فيها قال فإذا أبيتم إلا المجلس فأعطوا الطريق حقه قالوا وما

بیٹھنے سے راہوں میں تب بولے یا رسول اللہ ضرور ہے ہمکو بیٹھنا بات کرتے ہوئے نہیں فرمایا اگر باز نہیں آتے ہو تم راہ بیٹھنے سے تو ادا کرو راہ کا حق بولے کیا ہے

حق الطريق يا رسول الله قال غض البصر وكف الأذى ورد السلام والأمر بالمعروف والنهي عن المنكر متفق عليه ❁ وعن

حق اس کا یا رسول اللہ فرمایا نیچی کرنی آنکھ اور باز رہنا ایذا دینے سے اور جواب دینا سلام کا اور بتانا بھلی بات اور منع کرنا بری بات سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے

أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذه القصة قال وإرشاد السبيل رواه أبو داود عقيب حديث الخدري هكذا ❁ وعن عمر رضي الله عنه

ابی ہریرہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قصے میں فرمایا اور دکھانا راہ کا روایت کیا اس لفظ کو ابوداؤد نے بعد حدیث خدری کے ایسے ہی اور روایت ہے عمر رض سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذه القصة قال وتغيثوا الملهوف وتهدوا الضال رواه أبو داود عقيب حديث أبي هريرة هكذا

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قصے میں فرمایا اور فریاد رسی مظلوم کی اور راہ بتلانا بھٹکے کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے بعد حدیث ابی ہریرہ کے ایسے ہی

ولم أجدهما في الصحيحين

الفصل الثاني

❁ عن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للمسلم على المسلم ست بالمعروف

اور نہ پایا میں نے ان دونو حدیثوں کو صحیحین میں ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے علی مرتضی رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کا حق مسلمان پر چھ ہیں موافق دستور کے

يسلم عليه إذا لقيه ويجيبه إذا دعاه ويشمته إذا عطس ويعوده إذا مرض ويتبع جنازته إذا مات ويحب له ما يحب

جب ملاقات کرے اس سے تو سلام کرے اور جب دعوت کرے تو قبول کرے اور یرحمک اللہ کہے جب چھینکے اور الحمد للہ کہے اور عیادت کرے جب بیمار ہو اور اس کے جنازے کے ساتھ جاوے جب وہ مر جاوے اور دوست رکھے

لنفسه رواه الترمذي والدارمي ❁ وعن عمران بن حصين أن رجلا جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال السلام عليكم فرد عليه

اپنے لیے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ ایک مرد آیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا السلام علیکم تو جواب سلام کا اسکے دیا

ثم جلس فقال النبي صلى الله عليه وسلم عشر ثم جاء آخر فقال السلام عليكم ورحمة الله فرد عليه فجلس فقال عشرون ثم جاء آخر

پھر بیٹھا تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت ہوئیں دس نیکیاں پھر آیا دوسرا اور کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ تب جواب دیا آپ نے اسکا اسی لفظ سے پھر بیٹھا تب فرمایا ثابت ہوئیں بیس نیکیاں پھر آیا

فقال السلام عليكم ورحمة الله وبركاته فرد عليه فجلس فقال ثلاثون رواه الترمذي وأبو داود وعن معاذ بن أنس عن النبي صلى الله

اور کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ تب جواب دیا آپ نے اسی لفظ سے سو بیٹھا تب فرمایا تیس نیکیاں ثابت ہوئیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابوداؤد نے اور روایت ہے معاذ بن انس سے

عليه وسلم بمعناه وزاد ثم أتى آخر فقال السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ومغفرته فقال أربعون وقال هكذا تكون الفضائل رواه أبو داود

علیہ وسلم سے معنی اس حدیث کا اور زیادہ کیا ابوداؤد نے پھر آیا چوتھا اور کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ومغفرتہ تب فرمایا ثابت ہوئیں چالیس نیکیاں اور فرمایا اسی طرح ہوتی ہیں فضیلتیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أولى الناس بالله من بدأ بالسلام رواه أحمد والترمذي وأبو داود

اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر زیادہ قریب اللہ کے پاس وہ شخص ہے جو پہلا سلام کرے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے

وعن جرير أن النبي صلى الله عليه وسلم مر على نسوة فسلم عليهن رواه أحمد وعن علي بن أبي طالب قال يجزي عن الجماعة إذا

اور روایت ہے جریر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گذر کیا عورتوں پر پھر سلام کیا انکو روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے علی بیٹے ابی طالب سے کہا کفایت کرتا ہے جماعت سے

مروا أن يسلم أحدهم ويجزي عن الجلوس أن يرد أحدهم رواه البيهقي في شعب الإيمان مرفوعا وروى أبو داود وقال

گذریں کہ سلام کرے ایک آدمی ان کا اور کفایت کرتا ہے بیٹھنے والوں سے کہ جواب دے ایک آدمی ان کا روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں بطریق رفع اور روایت کیا ابوداؤد نے اور کہا

رفعه الحسن بن علي وهو شيخ أبي داود وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس

مرفوع کہا اسکو حسن بن علی نے اور وہ شیخ ہیں ابوداؤد کا اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے باپ سے اسکے دادے سے اسکے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے

منا من تشبه بغيرنا لا تشبهوا باليهود ولا بالنصارى فإن تسليم اليهود الإشارة بالأصابع وتسليم النصارى الإشارة

ہم سے جس نے اپنے کو مشابہ کیا ہمارے غیر کے ساتھ نہ مشابہ کرو اپنے کو یہود اور نصاریٰ کے ساتھ کیونکہ سلام کرنا یہود کا اشارہ کرنا ہے انگلیوں سے اور سلام کرنا نصاریٰ کا اشارہ کرنا ہے

بالأكف رواه الترمذي وقال إسناده ضعيف وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا لقي أحدكم أخاه

ہتھیلیوں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اسناد اسکی ضعیف ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب ملاقات کرے ایک تمہارا اپنے بھائی

فليسلم عليه فإن حالت بينهما شجرة أو جدار أو حجر ثم لقيه فليسلم عليه رواه أبو داود وعن قتادة قال قال النبي صلى الله

تو چاہئے کہ سلام کرے اس پر اور اگر حائل ہو درمیان ان دونوں کے درخت یا دیوار یا پتھر پھر ملاقات کرے اس سے تو چاہئے کہ سلام کرے اس پر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے قتادہ سے

عليه وسلم إذا دخلتم بيتا فسلموا على أهله وإذا خرجتم فأودعوا أهله بسلام رواه البيهقي في شعب الإيمان مرسلا وعن أنس

علیہ وسلم نے جب داخل ہو تم گھر میں تو سلام کرو گھر والوں پر اور جب باہر نکلو تو سونپو گھر والوں کو سلام کے ساتھ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں بطریق ارسال اور روایت ہے انس سے

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا بني إذا دخلت على أهلك فسلم يكون بركة عليك وعلى أهل بيتك رواه الترمذي وعن

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بیٹے میرے جب داخل ہو تو اپنے لوگوں پاس تو سلام کر ہوگا برکت تجھ پر اور تیرے گھر والوں پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السلام قبل الكلام رواه الترمذي وقال هذا حديث منكر وعن عمران بن حصين

جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کرنا پہلے کلام کے ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث منکر ہے اور روایت ہے عمران بن حصین سے

قال كنا في الجاهلية نقول أنعم الله بك عينا وأنعم صباحا فلما كان الإسلام نهينا عن ذلك رواه أبو داود وعن غالب قال

کہا ہم جاہلیت میں کہتے تھے ٹھنڈی کرے اللہ تیرے سبب سے آنکھیں اور خوش رہ تو وقت صبح پھر جب ہوا اسلام منع کئے گئے ہم ان کلموں سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے غالب سے کہا

أنا جلوس بباب الحسن البصري إذ جاء رجل فقال حدثني أبي عن جدي قال بعثني أبي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم

ہم بیٹھے ہوئے تھے دروازہ پر حسن بصری کے کہ یکایک آیا ایک مرد اور کہا حدیث سنائی مجھے میرے باپ نے میرے دادا سے کہ بھیجا مجھے میرے باپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں

فقال ائته فاقرئه السلام قال فأتيته فقلت إن أبي يقرئك السلام فقال عليك وعلى أبيك السلام رواه أبو داود وعن ابن

سو کہا جا آپ کے پاس اور پہنچا آپ کو سلام کہا سو گیا میں آپ کے پاس اور کہا میرے باپ نے سلام بھیجا ہے آپ کو تو آپ نے فرمایا تجھ پر اور تیرے باپ پر سلام روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور ابن

العلاء الحضرمي أن العلاء بن الحضرمي كان عامل رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان إذا كتب إليه بدأ بنفسه رواه أبو داود

علاء حضرمی اور مروی ہے علاء بن حضرمی تھا عامل رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اور جب لکھتا نامہ آنحضرت کی خدمت میں ابتدا کرتا اپنی ذات سے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا كتب أحدكم كتابا فليتربه فإنه أنجح للحاجة رواه الترمذي وقال هذا حديث

اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب لکھے کوئی تم میں کا خط تو چاہئے کہ خاک چھڑکے اس پر کیونکہ زیادہ جاری کرنے والا ہے حاجت کا روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

منكر وعن زيد بن ثابت قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم وبين يديه كاتب فسمعته يقول ضع القلم على أذنك فإنه

منکر ہے اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہا حاضر ہوا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور تھا آنحضرت کے پاس لکھنے والا سو سنا میں نے آپ کو فرماتے تھے کہ رکھ قلم کو اپنے کان پر کیونکہ

أذكر للمآل رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وفي إسناده ضعف وعنه قال أمرني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن

زیادہ یاد دلانے والا ہے عاقبت کو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اس کی اسناد میں ضعف ہے اور اسی سے روایت ہے کہا فرمایا مجھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

أتعلم السريانية وفي رواية أنه أمرني أن أتعلم كتاب يهود وقال إني ما آمن يهود على كتاب قال زيد بن ثابت فما مر بي نصف

سیکھوں لغت سریانی کی اور ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت نے حکم دیا مجھے کہ سیکھوں خط وکتابت یہود کا اور فرمایا مجھ کو خاطر جمع نہیں ہے یہود سے خط وکتابت میں کہا زید بن ثابت نے سو نہ گذرا

شهر حتى تعلمت فكان إذا كتب إلى يهود كتبت وإذا كتبوا إليه قرأت له كتابهم رواه الترمذي وعن أبي هريرة عن النبي

مہینا کہ سیکھا میں نے پھر جب لکھتے یہود کو تو لکھتا میں اور جب لکھتے آنحضرت کی خدمت میں پڑھتا میں آپ کے روبرو ان کا خط روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی

صلى الله عليه وسلم قال إذا انتهى أحدكم إلى مجلس فليسلم فإن بدا له أن يجلس فليجلس ثم إذا قام فليسلم فليست الأولى بأحق

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب پہنچے ایک تمہارا مجلس میں تو چاہئے کہ سلام کرے پھر اگر بھلا لگے اسکو بیٹھنا تو بیٹھے پھر جب کھڑا ہو تو چاہئے کہ سلام کرے کیونکہ نہیں پہلی

من الآخرة رواه الترمذي وأبو داود وعن رجل أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا خير في جلوس في الطرقات إلا لمن هدى

پچھلی سے زیادہ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ایک مرد سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بہتری بیٹھنے میں راہوں میں مگر اسکے لئے جو بتلاوے

السبيل ورد التحية وغض البصر وأعان على الحمولة رواه في شرح السنة وذكر حديث أبي جري في باب فضل الصدقة

راہ اور جواب دے سلام کا اور نیچی کرے آنکھ اور مدد کرے لادنے والے کی روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور ذکر کی گئی حدیث ابی جری کی صدقہ کی فضیلت کے باب میں

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما خلق الله آدم ونفخ فيه الروح عطس فقال الحمد لله فحمد

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بنایا اللہ نے آدم کو اور پھونکی اس میں روح چھینکا تب کہا آدم نے الحمد للہ سو حمد کیا

الله بإذنه فقال له ربه يرحمك الله يا آدم اذهب إلى أولئك الملائكة إلى ملإ منهم جلوس فقل السلام عليكم قالوا عليك

اللہ کا اسکے اذن سے پس فرمایا اسکو اسکے رب نے یرحمک اللہ اے آدم جا ان فرشتوں کی طرف جماعت کی ان میں سے جو بیٹھے ہیں اور کہہ السلام علیکم بولے علیک

السلام ورحمة الله ثم رجع إلى ربه فقال إن هذه تحيتك وتحية بنيك بينهم فقال له الله ويداه مقبوضتان اختر

السلام ورحمۃ اللہ پھر گیا اپنے رب کی طرف سو فرمایا اللہ نے یہ دعا تیری ہے اور دعا تیرے بیٹوں کی آپس میں پھر فرمایا آدم کو اللہ نے اور دونوں ہاتھ اسکے بند تھے کہ پسند کر

اَیَّتَهُمَا شِئْتَ فَقَالَ اخْتَرْتُ یَمِیْنَ رَبِّیْ وَکِلْتَا یَدَیْ رَبِّیْ یَمِیْنٌ مُبَارَکَۃٌ ثُمَّ بَسَطَهَا فَاِذَا فِیْهَا اٰدَمُ وَذُرِّیَّتُهٗ فَقَالَ اَیْ رَبِّ مَا هٰؤُلَاءِ قَالَ
کوئی ایک دونوں میں سے کہ چاہا تو سو کہا اختیار کیا میں نے داہنا ہاتھ اپنے رب کا اور دونوں ہاتھ میرے رب کے داہنے ہیں برکت ساتھ پھر کھولا اسکو پس اچانک اس میں آدم تھا اور اسکی اولاد تب کہا آدم نے اے

هٰؤُلَاءِ ذُرِّیَّتُكَ فَاِذَا كُلُّ اِنْسَانٍ مَكْتُوْبٌ عُمْرُهٗ بَیْنَ عَیْنَیْهِ فَاِذَا فِیْهِمْ رَجُلٌ اَضْوَءُهُمْ اَوْ مِنْ اَضْوَئِهِمْ قَالَ یَا رَبِّ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا
یہ اولاد ہیں تیری پھر جبھی ہر آدمی کی عمر لکھی ہوئی تھی درمیان اسکی دونوں آنکھوں کے پھر سو ایک انہیں کے مرد تھا زیادہ روشنی دار انہیں سے زیادہ روشن آدمیوں سے کہا اے پروردگار کون ہیں یہ فرمایا

اِبْنُكَ دَاوٗدُ وَقَدْ كَتَبْتُ لَهٗ عُمْرَ اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً قَالَ یَا رَبِّ زِدْ فِیْ عُمْرِهٖ قَالَ ذٰلِكَ الَّذِیْ كَتَبْتُ لَهٗ قَالَ اَیْ رَبِّ فَاِنِّیْ قَدْ جَعَلْتُ لَهٗ
بیٹا ہے تیرا داؤد اور لکھی ہے میں نے عمر اسکی چالیس برس کی کہا اے پروردگار زیادہ کر اسکی عمر فرمایا یہی ہے جو لکھی میں نے کہا آدم نے اے میرے پروردگار سو میں نے دیا اسکو

مِنْ عُمْرِیْ سِتِّیْنَ سَنَۃً قَالَ اَنْتَ وَذَاكَ قَالَ ثُمَّ سَكَنَ الْجَنَّۃَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اُهْبِطَ مِنْهَا وَكَانَ اٰدَمُ یَعُدُّ لِنَفْسِهٖ فَاَتَاهُ مَلَكُ
اپنی عمر میں سے ساٹھ برس فرمایا اختیار ہے تجھکو فرمایا رسول نے پھر رہے بہشت میں جس قدر چاہا اللہ نے پھر اتارے گئے اس سے اور تھا آدم گنتا اپنے لئے پس تب آیا ملک

الْمَوْتِ فَقَالَ لَهٗ اٰدَمُ قَدْ عَجِلْتَ قَدْ كُتِبَ لِیْ اَلْفُ سَنَۃٍ قَالَ بَلٰی وَلٰكِنَّكَ جَعَلْتَ لِابْنِكَ دَاوٗدَ سِتِّیْنَ سَنَۃً فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّیَّتُهٗ
الموت سو کہا اسکو آدم نے کہ جلدی کی تو نے مقرر لکھے گئے ہیں میرے لئے ہزار برس کہا ملک الموت نے ہاں لیکن دیا تو نے اپنے بیٹے داؤد کو ساٹھ برس تب انکار کیا آدم نے سو

وَنَسِیَ فَنَسِیَتْ ذُرِّیَّتُهٗ قَالَ فَمِنْ یَوْمَئِذٍ اُمِرَ بِالْكِتَابِ وَالشُّهُوْدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیْدَ قَالَتْ مَرَّ عَلَیْنَا
اور بھول گئے آدم سو بھولتی ہے اولاد انکی فرمایا آنحضرت نے سو اسی دن سے حکم ہوا لکھنے کا اور گواہوں کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسماء بنت یزید رضی سے بولیں گذرے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ نِسْوَۃٍ فَسَلَّمَ عَلَیْنَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنِ الطُّفَیْلِ بْنِ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّهٗ كَانَ یَاْتِیْ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کی جماعت میں اور سلام کیا ہم پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے طفیل بن ابی بن کعب سے کہ وہ آتا

ابْنَ عُمَرَ فَیَغْدُوْ مَعَهٗ اِلَی السُّوْقِ قَالَ فَاِذَا غَدَوْنَا اِلَی السُّوْقِ لَمْ یَمُرَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَلٰی سَقَّاطٍ وَلَا عَلٰی صَاحِبِ بَیْعَۃٍ وَلَا
ابن عمر پاس پھر جاتا صبح کے وقت ساتھ انکے بازار کی طرف کہا پھر جب جاتے ہم صبح کو بازار میں نہ گذرتا عبد اللہ بن عمر کسی ادنی چیز بیچنے والے پر اور نہ کسی بیچنے

وَلَا عَلٰی اَحَدٍ اِلَّا سَلَّمَ عَلَیْهِ قَالَ الطُّفَیْلُ فَجِئْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ یَوْمًا فَاسْتَتْبَعَنِیْ اِلَی السُّوْقِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا تَصْنَعُ فِی السُّوْقِ
اور نہ کسی پر مگر سلام کرتا اسپر کہا طفیل نے پھر آیا میں عبد اللہ بن عمر پاس ایک دن تب ساتھ لیگیا مجھے بازار کی طرف سو کہا میں نے اسکو کیا کریگا تو بازار میں

وَاَنْتَ لَا تَقِفُ عَلَی الْبَیْعِ وَلَا تَسْاَلُ عَنِ السِّلَعِ وَلَا تَسُوْمُ بِهَا وَلَا تَجْلِسُ فِیْ مَجَالِسِ السُّوْقِ فَاجْلِسْ بِنَا هٰهُنَا نَتَحَدَّثُ قَالَ فَقَالَ لِیْ عَبْدُ
اور نہیں کھڑا ہوتا ہے بیچنے پر اور نہ پوچھتا ہے تو متاع سے اور نہ نرخ پوچھتا ہے اسکا اور نہ بیٹھتا ہے بازار کی مجلسوں میں سو بیٹھ یہاں ہمکو لیکر باتیں کریں آپس میں کہا تب مجھے عبد

اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ یَا اَبَا بَطْنٍ قَالَ وَكَانَ الطُّفَیْلُ ذَا بَطْنٍ اِنَّمَا نَغْدُوْ مِنْ اَجْلِ السَّلَامِ نُسَلِّمُ عَلٰی مَنْ لَقِیْنَاهُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ
اللہ بن عمر نے اے پیٹ والے کہا اور تھا طفیل شکم دار مگر بس صبح کو جاتا ہوں میں سلام کرنے کو سلام کرتا ہوں اسپر جسکے روبرو ہوتا ہوں روایت کیا اسکو مالک نے اور بیہقی نے شعب

الْاِیْمَانِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتٰی رَجُلٌ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِفُلَانٍ فِیْ حَائِطِیْ عَذْقٌ وَاِنَّهٗ قَدْ اٰذَانِیْ مَكَانُ عَذْقِهٖ فَاَرْسَلَ اِلَیْهِ النَّبِیُّ
الایمان میں اور روایت ہے جابر سے کہا ایک مرد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور کہا اسنے فلانے کا باغ میں میرے کھجور کے درخت ہیں اور ایذا ہوتی مجھکو اسکے درخت رہنے سے تب بھیجا آنحضرت

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ بِعْنِیْ عَذْقَكَ قَالَ لَا قَالَ فَهَبْ لِیْ قَالَ لَا قَالَ فَبِعْنِیْهِ بِعَذْقٍ فِی الْجَنَّۃِ فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچ میرے ہاتھ اپنے درختوں کو کہا نہیں فرمایا تو دیدے مجھے کہا نہیں فرمایا تو بیچ انکو بدلے ایک درخت کے جو بہشت میں ہے پھر کہا نہیں

وَسَلَّمَ مَا رَاَیْتُ الَّذِیْ هُوَ اَبْخَلُ مِنْكَ اِلَّا الَّذِیْ یَبْخَلُ بِالسَّلَامِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ
اللہ علیہ وسلم نے نہ دیکھا میں نے کسیکو زیادہ بخیل تجھسے مگر جو بخل کرتا ہے سلام میں روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عبد اللہ سے رفع فرمایا نبی

صلى الله عليه وسلم قال البادي بالسلام بريء من الكبر رواه البيهقي في شعب الإيمان

صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلا سلام کرنے والا بری ہے تکبر سے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب الاستئذان

باب پروانگی مانگنے کا

الفصل الأول

پہلی فصل

عن أبي سعيد الخدري قال أتانا أبو موسى قال إن عمر أرسل إلي أن آتيه فأتيت بابه فسلمت ثلاثا فلم يرد علي فرجعت فقال ما منعك أن تأتينا فقلت إني أتيت فسلمت على بابك ثلاثا فلم تردوا علي فرجعت وقد قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا استأذن أحدكم ثلاثا فلم يؤذن له فليرجع فقال عمر أقم عليه البينة قال أبو سعيد فقمت معه فذهبت إلى عمر فشهدت متفق عليه

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا آیا ہمارے پاس ابوموسیٰ کہا کہ عمر نے بھیجا کسی کو کہ آؤں میں انکے پاس سو گیا میں دروازہ پر انکے اور سلام کیا میں نے تین بار سو نہ جواب دیا سلام کا سو لوٹا میں تو کہا کس چیز نے منع کیا تجھے آنے سے ہمارے پاس کہا میں نے آیا تھا میں اور سلام کیا دروازہ پر تین بار سو جواب نہ دیا تم نے تو لوٹ گیا میں اور فرمایا مجھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پروانگی مانگے کوئی تم میں سے تین بار پھر پروانگی نہ ملے اسکو تو چاہیے کہ پھر جائے کہا عمر نے قائم کر اس پر دلیل کہا ابوسعید نے کھڑا ہوا میں ساتھ انکے اور گیا عمر پاس اور گواہی دی

وعن عبد الله بن مسعود قال قال لي النبي صلى الله عليه وسلم إذنك علي أن يرفع الحجاب وأن تسمع سوادي حتى أنهاك رواه مسلم

اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا کہا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اذن لینا تیرا مجھ سے یہی ہے کہ اٹھایا جائے پردہ اور سن میری بات جب تک منع نہ کروں روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن جابر قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم في دين كان على أبي فدققت الباب فقال من ذا فقلت أنا فقال أنا أنا كأنه كرهها متفق عليه

اور روایت ہے جابر سے کہا آیا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس قرض کے باب میں جو تھا باپ پر میرے سو کھٹکھٹایا میں نے دروازہ تو فرمایا کون ہے میں نے کہا میں ہوں تو فرمایا میں ہوں میں ہوں گویا کہ آپ نے برا جانا اسکو

وعن أبي هريرة قال دخلت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد لبنا في قدح فقال أبا هر الحق بأهل الصفة فادعهم إلي فأتيتهم فدعوتهم فأقبلوا فاستأذنوا فأذن لهم فدخلوا رواه البخاري

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا گیا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر پایا آپ نے دودھ ایک پیالے میں تو فرمایا ابی ہریرہ جا اہل صفہ پاس اور بلا لا انکو میرے پاس سو گیا میں اور بلا لایا انکو سو چلے آئے اور پروانگی مانگی سو پروانگی دی انکو تب داخل ہوئے روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

دوسری فصل

عن كلدة بن حنبل أن صفوان بن أمية بعث بلبن وجداية وضغابيس إلى النبي صلى الله عليه وسلم والنبي صلى الله عليه وسلم بأعلى الوادي قال فدخلت عليه ولم أسلم ولم أستأذن فقال النبي صلى الله عليه وسلم ارجع فقل السلام عليكم أأدخل رواه الترمذي وأبو داود

روایت ہے کلدہ بن حنبل سے کہ صفوان بن امیہ نے بھیجا دودھ اور ہرن کا بچہ اور ککڑیاں لیکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے اوپر جانب جنگل کی کہا پھر گیا میں آپ پاس اور سلام نہ کیا اور پروانگی نہ مانگی تو فرمایا نبی نے پھر جا اور کہہ السلام علیکم بھلا آؤں میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے

وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا دعي أحدكم فجاء مع الرسول فإن ذلك له إذن رواه أبو داود وفي رواية له قال رسول الرجل إلى الرجل إذنه

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بلایا جاوے کوئی تم میں سے پھر آوے بلانے والے کے ساتھ سو یہی اسکی پروانگی ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور اسکی ایک روایت میں ہے فرمایا بھیجا ہوا آدمی کا آدمی کی طرف پروانگی اسکی ہے

وعن عبد الله بن بسر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أتى باب قوم لم يستقبل الباب من تلقاء وجهه ولكن من ركنه الأيمن أو الأيسر فيقول السلام عليكم السلام عليكم وذلك أن الدور لم يكن يومئذ عليها ستور رواه أبو داود

اور روایت ہے عبداللہ بن بسر سے کہا تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب آتے کسی قوم کے دروازہ پر سامنے نہ آتے دروازے کے برابر منہ کے اپنے لیکن داہنے یا بائیں کنارے سے اور فرماتے السلام علیکم السلام علیکم اور یہ اسواسطے کہ گھروں پر ان دنوں پردے نہ تھے روایت کیا اسکو ابوداود نے

وذكر حديث أنس قال عليه الصلاة والسلام السلام عليكم ورحمة الله في باب الضيافة

اور ذکر کی گئی حدیث انس کی جسمیں فرمایا علیہ الصلوۃ والسلام نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ باب الضیافۃ میں

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن عطاء بن يسار

روایت ہے عطاء بن یسار سے

أن رجلاً سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أستأذن على أمي فقال نعم فقال الرجل إني معها في البيت فقال رسول الله صلى الله
کہ ایک مرد نے پوچھا آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر عرض کیا پروانگی لوں میں اپنی ماں پر فرمایا ہاں تب کہا اسنے کہ میں رہتا ہوں ساتھ اسکے ایک گھر میں سو فرمایا رسول خدا صلی

عليه وسلم استأذن عليها فقال الرجل إني خادمها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم استأذن عليها أتحب أن تراها عريانة قال لا قال
علیہ وسلم نے پروانگی لے اس سے تب عرض کی مرد نے کہ میں خدمت کرتا ہوں اسکی پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پروانگی لے اس سے بھلا چاہتا ہو کہ دیکھے اسے ننگا کہا نہیں فرمایا

فاستأذن عليها رواه مالك مرسلاً وعن علي رض قال كان لي من رسول الله صلى الله عليه وسلم مدخل بالليل ومدخل بالنهار
تو پروانگی لے اس سے روایت کیا اسکو مالک نے ارسال کی راہ اور روایت ہے علی رض سے کہا تھا میرے لئے حاضر ہونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رات میں اور حاضر ہونا دن میں

فكنت إذا دخلت بالليل يتنحنح لي رواه النسائي وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تأذنوا لمن لم يبدأ بالسلام رواه البيهقي
سو جب حاضر ہوتا شب کو گلا کھنکارتے میرے لیے روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پروانگی مدو اسکو جو پہلے سلام نکرے روایت کیا اسکو بیہقی نے

في شعب الإيمان **باب المصافحة والمعانقة** **الفصل الأول** عن قتادة قال قلت لأنس أكانت المصافحة في أصحاب رسول الله
شعب الایمان میں باب ہے بیچ ہاتھ ملانے اور گلے ملنے کا پہلی فصل روایت ہے قتادہ سے کہا کہ کہا میں نے انس کو تھا مصافحہ یاروں میں آنحضرت

صلى الله عليه وسلم قال نعم رواه البخاري وعن أبي هريرة قال قبّل رسول الله صلى الله عليه وسلم الحسن بن علي وعنده الأقرع بن
صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا ہاں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا بوسہ دیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی کو اور تھا آپ پاس اقرع بن

حابس فقال الأقرع إن لي عشرة من الولد ما قبّلت منهم أحداً فنظر إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال من لا يرحم لا
حابس تب کہا اقرع نے کہ میرے دس لڑکے ہیں نہ بوسہ دیا میں نے ان کے کسی کو سو نظر کیا اسکی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا جو رحم نہیں کرتا ہے رحم نہ

يُرحم متفق عليه وسنذكر حديث أبي هريرة أثم لكع في باب مناقب أهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم وعليهم أجمعين إن شاء الله
کیا جائیگا [illegible] اور اب ذکر کرونگا میں حدیث ابی ہریرہ کی کہ جس میں بھلا وہاں لڑکا ہے باب میں مناقب اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہم اجمعین کے اگر چاہے اللہ

تعالى وذكر حديث أم هانئ في باب الأمان **الفصل الثاني** عن البراء بن عازب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من
تعالی اور ذکر کی گئی حدیث ام ہانی کی باب الامان میں فصل دوسری روایت ہے براء بن عازب سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں

مسلمين يلتقيان فيتصافحان إلا غفر لهما قبل أن يتفرقا رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وفي رواية أبي داود قال إذا التقى
ملتے آپس میں دو مسلمان پھر ہاتھ ملاتے مگر بخشے جاوے پہلے الگ ہونے کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ابی داؤد کی ایک روایت میں فرمایا جب ملتے

المسلمان فتصافحا وحمدا الله واستغفراه غفر لهما وعن أنس قال قال رجل يا رسول الله الرجل منا يلقى أخاه أو صديقه أينحني له
دو مسلمان پھر ہاتھ ملاتے ہیں اور خوبی بیان کرتے ہیں اللہ کی اور معافی چاہتے اس سے بخشے جاتے ہیں دونوں اور روایت ہے انس سے کہا ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ کوئی جو ملاقات [illegible]

قال لا قال أفيلتزمه ويقبّله قال لا قال أفيأخذ بيده ويصافحه قال نعم رواه الترمذي وعن أبي أمامة أن رسول الله صلى الله
فرمایا نہ پوچھا کہ بھلا لپٹ جاوے اسکو اور چوم لے فرمایا نہیں پوچھا بھلا پھر لیوے اسکو ہاتھ میں اور مصافحہ کرے اس سے فرمایا ہاں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم قال تمام عيادة المريض أن يضع أحدكم يده على جبهته أو على يده فيسأله كيف هو وتمام تحياتكم بينكم المصافحة
علیہ وسلم نے فرمایا پورا پوچھنا بیمار کا رکھنا کسی کا تمہارا ہاتھ کو اپنے اسکی پیشانی یا ہاتھ پر پھر پوچھے اسکو کیسا وہ اور پورا اسلام کا جو بیچ میں تمہارے ہاتھ ملانا ہے

رواه أحمد والترمذي وضعّفه وعن عائشة رض قالت قدم زيد بن حارثة المدينة ورسول الله صلى الله عليه وسلم في بيتي فأتاه
روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور ضعیف کہا اسکو اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا آیا زید بن حارثہ مدینہ میں اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں تھے سو آیا

فقرع الباب فقام إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم عريانا يجر ثوبه والله ما رأيته عريانا قبله ولا بعده فاعتنقه وقبله رواه

اور مارا دروازے کو سو کھڑے ہوئے اسکی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ننگے کھینچتے ہوئے اپنے کپڑے کو قسم اللہ کی نہ دیکھا میں نے آپ کو ننگے پہلے اسکے اور بعد اسکے پھر گلے لگایا اسکو اور بوسہ دیا

الترمذي وعن أيوب بن بشير عن رجل من عنزة أنه قال قلت لأبي ذر هل كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصافحكم إذا لقيتموه قال

ترمذی نے اور روایت ہے ایوب بن بشیر سے ایک شخص سے جو تھا عنزہ میں سے کہ اسنے کہا پوچھا میں نے ابی ذر کو کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مصافحہ کرتے جب ملاقات کرتے تم کہا

ما لقيته قط إلا صافحني وبعث إلي ذات يوم ولم أكن في أهلي فلما جئت أخبرت فأتيته وهو على سرير فالتزمني فكانت تلك

ملاقات کی نہ میں نے کبھی آنحضرت سے مگر مصافحہ کیا اور بھیجا کسی کو میرے پاس ایک دن اور نہ تھا میں گھر والوں میں اپنے پھر جب آیا میں خبر دی گئی مجھ کو پس حاضر ہوا میں اور آپ تخت پر تھے سو لپٹ گئے مجھ سے

أجود رواه أبو داود وعن عكرمة بن أبي جهل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم جئته مرحبا بالراكب المهاجر رواه

اور بہت اچھا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عکرمہ بن ابی جہل سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دن آیا میں آپ پاس خوش آمدید سوار وطن چھوڑنے والے کو روایت کیا

الترمذي وعن أسيد بن حضير رجل من الأنصار قال بينما هو يحدث القوم وكان فيه مزاح بينا يضحكهم فطعنه النبي صلى

ترمذی نے اور روایت ہے اسید بن حضیر سے جو ایک مرد ہیں انصار میں کہا اسی وقت میں کہ بات کرتا تھا قوم سے اور تھی اسکو عادت ٹھٹھولی کی اسی وقت کہ ہنساتا ان کو پس چھیا آنحضرت صلے

الله عليه وسلم في خاصرته بعود فقال أصبرني قال اصطبر قال إن عليك قميصا وليس علي قميص فرفع النبي صلى الله عليه وسلم عن

اللہ علیہ وسلم نے اسکی کمر میں لکڑی سے کہا اسنے قدرت دے مجھے بدلہ لینے کی فرمایا بدلا لے کہا تجھ پر کرتا ہے اور نہیں ہے کرتا مجھ پر پس اٹھایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

قميصه فاحتضنه وجعل يقبل كشحه قال إنما أردت هذا يا رسول الله رواه أبو داود وعن الشعبي أن النبي صلى الله عليه

کرتا اپنا تب گودی لیا آنحضرت کو اور لگا بوسے لینے پسلیوں کے کہا بس چاہتا تھا میں یہی یا رسول اللہ روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے شعبی سے کہ نبی صلے اللہ علیہ و

وسلم تلقى جعفر بن أبي طالب فالتزمه وقبل ما بين عينيه رواه أبو داود والبيهقي في شعب الإيمان مرسلا وفي بعض نسخ

سلم نے ملاقات کی جعفر بن ابی طالب سے سو لپٹ گئے اس سے اور بوسہ دیا درمیان دونوں آنکھوں کے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ارسال کی راہ سے اور بعض نسخوں میں

المصابيح وفي شرح السنة عن البياضي متصلا وعن جعفر بن أبي طالب في قصة رجوعه من الحبشة قال فخرجنا حتى أتينا

مصابیح کے اور شرح سنت میں بیاضی سے اتصال کی راہ سے اور روایت ہے جعفر بن ابی طالب سے قصے میں پھرنے اپنے کے حبشہ سے کہا نکلے ہم یہاں تک کہ آیا

المدينة فتلقاني رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فاعتنقني ثم قال ما أدري أنا بفتح خيبر أفرح أم بقدوم جعفر ووافق

مدینے میں سو سامنے تشریف لائے میرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پھر گلے ملے مجھ سے پھر فرمایا میں نہیں جانتا میں سبب فتح خیبر کے خوش ہوں یا سبب آنے جعفر کے اور موافق ہوا

ذلك فتح خيبر رواه في شرح السنة وعن زارع وكان في وفد عبد القيس قال لما قدمنا المدينة فجعلنا نتبادر من رواحلنا

آنا جعفر کا فتح خیبر کو روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے زارع سے اور تھا وہ قاصدوں میں عبد القیس کے کہا جب آئے ہم مدینے میں سو لگے جلدی کرنے اپنی اپنی سواری سے

فنقبل يد رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجله رواه أبو داود وعن عائشة رضي الله عنها قالت ما رأيت أحدا كان أشبه سمتا وهديا ودلا

پھر بوسہ دیتے تھے ہم ہاتھ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور پاؤں کو ان کے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ نہیں دیکھا میں نے کسی کو زیادہ مشابہ خصلت میں اور نیک چلن میں

وفي رواية حديثا وكلاما برسول الله صلى الله عليه وسلم من فاطمة كانت إذا دخلت عليه قام إليها فأخذ بيدها فقبلها وأجلسها

اور ایک روایت میں باتیں کرنے کی ڈھب اور کلام میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فاطمہ سے تھیں جب آتیں آنحضرت پاس کھڑے ہوتے آنحضرت انکی طرف پھر ہاتھ پکڑتے اور بوسہ لیتے اور بٹھلاتے

في مجلسه وكان إذا دخل عليها قامت إليه فأخذت بيده فقبلته وأجلسته في مجلسها رواه أبو داود وعن البراء قال دخلت مع

اپنے بیٹھنے کی جگہ میں اور تھے آنحضرت جب تشریف لیجاتے انکے پاس کھڑی ہوتیں آپ کی طرف پھر ہاتھ پکڑتیں اور بوسہ لیتیں آپکے اور بٹھلاتیں اپنے بیٹھنے کی جگہ میں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے براء سے کہا گیا میں ساتھ

أبي بكر أول ما قدم المدينة فإذا عائشة ابنته مضطجعة قد أصابتها حمى فأتاها أبو بكر فقال كيف أنت يا بنية وقبل خدها رواه

ابی بکر کے ساتھ جب پہنچے آگے مدینے کو سو دیکھی عائشہ ان کی لڑکی پہلو پر لیٹی تھیں جس حال میں کہ چڑھی تھی ان کو تپ پھر گئے ان کے پاس ابوبکر اور کہا کیسی ہو تو ای بچی اور چوما

أبو داود. وعن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم أتي بصبي فقبله فقال أما إنهم مبخلة مجبنة وإنهم لمن ريحان الله رواه في شرح

ابو داؤد نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ لایا گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک لڑکا سو بوسہ لیا آپ نے اسکو اور کہا یہ بخیل کرنے والے ہیں اور نامرد کرتے ہیں اور وہ البتہ خوشبو ہیں اللہ کی روایت کیا اسکو شرح

السنة. الفصل الثالث عن يعلى قال إن حسنا وحسينا رضي الله عنهما استبقا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فضمهما إليه وقال

سنت میں تیسری فصل روایت ہے یعلی سے کہا کہ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما دوڑ کر آئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس تب لپٹا لیا ان کو اپنی طرف اور فرمایا

إن الولد مبخلة مجبنة رواه أحمد. وعن عطاء الخراساني أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تصافحوا يذهب الغل وتهادوا وتحابوا

کہ لڑکے سبب بخل اور جبن کے ہیں روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عطاء خراسانی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مصافحہ کرو کہ دور ہو کینہ اور ہدیہ بھیجو تاکہ آپس میں محبت کرو

وتذهب الشحناء رواه مالك مرسلا. وعن البراء بن عازب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى أربعا قبل الهاجرة فكأنما

اور دور ہو دشمنی روایت کیا اسکو مالک نے ارسال کی راہ سے اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پڑھی چار رکعت پہلے دوپہر کے تو گویا کہ

صلاهن في ليلة القدر والمسلمان إذا تصافحا لم يبق بينهما ذنب إلا سقط رواه البيهقي في شعب الإيمان.

پڑھا ان کو قدر کی رات میں اور دو مسلمان جب مصافحہ کرتے ہیں نہیں باقی رہتا ان کے بیچ کوئی گناہ مگر گر جاتا ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب القيام

باب کھڑے ہونے کا

الفصل الأول عن أبي سعيد الخدري قال لما نزلت بنو قريظة على حكم سعد بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم إليه وكان

پہلی فصل روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا جب اترے بنو قریظہ حکم پر سعد کے بھیجا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو سعد کی طرف اور تھا

قريبا منه فجاء على حمار فلما دنا من المسجد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للأنصار قوموا إلى سيدكم متفق عليه ومضى

قریب آپ سے پھر آئے گدھے پر پھر جب قریب ہوئے مسجد کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو کھڑے ہو اپنے سردار کے طرف متفق ہیں اور گذر چکی

الحديث بطوله في باب حكم الأسراء. وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقيم الرجل الرجل من مجلسه ثم يجلس فيه

حدیث درازی کے ساتھ باب حکم بندیوں کے میں اور روایت ہے ابن عمر سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ اٹھاوے کوئی دوسرے کو اسکی جگہ سے پھر بیٹھے اس میں

ولكن تفسحوا وتوسعوا متفق عليه. وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قام من مجلسه ثم رجع إليه فهو

ولیکن کھل بیٹھو اور جگہ دو متفق ہیں اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی اٹھ گیا اپنی جگہ سے پھر پھر آیا تو سو وہ

أحق به رواه مسلم. الفصل الثاني عن أنس قال لم يكن شخص أحب إليهم من رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانوا إذا رأوه لم يقوموا لما

مستحق ہے اس جگہ کا روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے انس رض سے کہا کہ تھا کوئی شخص زیادہ پیارا نزدیک صحابہ کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر جب دیکھتے آپ کو نہ کھڑے ہوتے اس واسطے کہ

يعلمون من كراهيته لذلك رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح. وعن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ جانتے تھے برا جاننا آپ کا اس فعل کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے معاویہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من سره أن يتمثل له الرجال قياما فليتبوأ مقعده من النار رواه الترمذي وأبو داود. وعن أبي أمامة قال خرج رسول الله صلى

جس شخص کو خوش آوے کہ تصویر کی طرح کھڑے رہیں لوگ اسکے روبرو سو ٹھہرا لیوے اپنا ٹھکانا دوزخ میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا نکلے رسول خدا صلی

الله عليه وسلم متكئا على عصا فقمنا له فقال لا تقوموا كما تقوم الأعاجم يعظم بعضها بعضا رواه أبو داود. وعن

اللہ علیہ وسلم تکیہ لگائے ہوئے لاٹھی پر سو ہم کھڑے ہو گئے آپ کی تعظیم کے لیے تو فرمایا نہ کھڑے ہو جیسا کہ کھڑے ہوتے ہیں عجمی لوگ تعظیم کرتے ہیں بعض ان کے بعض کی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے

سعيد بن أبي الحسن قال جاءنا أبو بكرة في شهادة فقام له رجل من مجلسه فأبى أن يجلس فيه وقال إن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن

سعید بن ابی الحسن سے کہا کہ آیا ہمارے پاس ابو بکرہ گواہی دینے میں سو اٹھ کھڑا ہوا اسکی تعظیم کے لیے ایک مرد اپنی جگہ سے سو نہ بیٹھا ابو بکرہ اس جگہ میں اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا

ذا ونهى النبي صلى الله عليه وسلم أن يمسح الرجل يده بثوب من لم يكسه رواه أبو داود وعن أبي الدرداء قال كان رسول الله صلى

اس سے اور منع فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ مسح کرے کوئی ہاتھ اپنا کپڑے سے اس کے جس کو نہ پہنایا ہو اسے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا تھے آنحضرت صلی

الله عليه وسلم إذا جلس وجلسنا حوله فقام فأراد الرجوع نزع نعليه أو بعض ما يكون عليه فيعرف ذلك أصحابه فيثبتون رواه

اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے اور بیٹھتے ہم انکے گرد پھر کھڑے ہوتے اور چاہتے پھر آویں تو اتارتے پاپوش اپنی یا بعض کوئی چیز جو تھا ان پر جانتے اسے اصحاب ان کے تب قرار رہتے ای

أبو داود وعن عبد الله بن عمرو عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لرجل أن يفرق بين اثنين إلا بإذنهما رواه الترمذي

ابو داود نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں روا کسی مرد کو کہ جدائی ڈالے درمیان دو شخص کے مگر ان کے حکم سے روایت کیا اسکو ترمذی

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تجلس بين رجلين إلا بإذنهما رواه أبو داود

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے اس نے اس کے دادے سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیٹھ درمیان دو شخص کے مگر اذن سے ان کے روایت کیا اسکو ابو داود نے

الفصل الثالث عن أبي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجلس معنا في المسجد ويحدثنا فإذا قام قمنا قياما حتى نراه قد

تیسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھتے ہمارے ساتھ مسجد میں باتیں کرتے پھر جب اٹھ کھڑے ہوتے اٹھ کھڑے ہوتے ہم یہاں تک دیکھتے ہم

دخل بعض بيوت أزواجه وعن واثلة بن الخطاب قال دخل رجل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في المسجد قاعد

داخل ہوئے بعض گھروں میں اپنی بیبیوں کے اور روایت ہے واثلہ بن الخطاب سے کہا کہ آیا ایک مرد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اور آپ مسجد میں بیٹھے تھے

فتزحزح له رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الرجل يا رسول الله إن في المكان سعة فقال النبي صلى الله عليه وسلم إن للمسلم لحقا

سو ہٹ کر بیٹھے اسکے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تب کہا اس مرد نے یا رسول اللہ جگہ میں فراخی ہے تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسلمان کو

إذا رآه أخوه أن يتزحزح له رواهما البيهقي في شعب الإيمان

جب دیکھے اپنے بھائی کو ہٹ کر بیٹھے اسکے لئے روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب الجلوس والنوم والمشي

باب بیٹھنے اور نیند اور چلنے کا

الفصل الأول

پہلی فصل

عن ابن عمر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بفناء الكعبة محتبيا بيديه رواه البخاري وعن عباد بن تميم عن عمه قال رأيت

روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ دیکھا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کعبہ کے صحن میں بیٹھے تھے گوٹ مارکے اپنے دونوں ہاتھوں سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عباد بن تمیم سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد مستلقيا واضعا إحدى قدميه على الأخرى متفق عليه وعن جابر قال نهى رسول

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں لیٹتے ہوئے رکھے تھے ایک پاؤں اپنا دوسرے پاؤں پر ق اور روایت ہے جابر سے کہا منع فرمایا

الله صلى الله عليه وسلم أن يرفع الرجل إحدى رجليه على الأخرى وهو مستلق على ظهره رواه مسلم وعنه أن النبي صلى الله عليه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رکھے مرد ایک پاؤں اپنا دوسرے پاؤں پر جس حال میں کہ چت سویا ہو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال لا يستلقين أحدكم ثم يضع إحدى رجليه على الأخرى رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم نے فرمایا جب نہ لیٹے کوئی تم میں سے پھر رکھے ایک پاؤں اپنا دوسرے پاؤں پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم بينما رجل يتبختر في بردين وقد أعجبته نفسه خسف به الأرض فهو يتجلجل فيها إلى يوم القيامة متفق عليه الفصل

وسلم نے کہ ایک شخص اکڑ کر چلتا تھا دو کپڑے پہن کر اور مغرور خوش کیا تھا اسکو اپنی جان نے دھنسا گیا زمین میں سو دھنستا رہے گا زمین میں قیامت تک ق فصل

الثاني: عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا عَلٰى وِسَادَةٍ عَلٰى يَسَارِهٖ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ. وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

دوسری فصل: روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تکیہ لگانے والے تھے ایک تکیہ پر جو بائیں طرف تھا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ احْتَبٰى بِيَدَيْهِ. رَوَاهُ رَزِينٌ. وَعَنْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ أَنَّهَا رَأَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے مسجد میں گوٹ مارتے اپنے دونوں ہاتھوں سے۔ روایت کیا اس کو رزین نے اور روایت ہے قیلہ بنت مخرمہ سے بیشک دیکھا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُوَ قَاعِدٌ الْقُرْفُصَاءَ قَالَتْ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَخَشِّعَ أُرْعِدْتُ مِنَ الْفَرَقِ. رَوَاهُ

علیہ وسلم کو مسجد میں جس حال میں بیٹھے ہوئے تھے اکڑوں بیٹھکا۔ کہا قیلہ نے جب دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عاجزی کرنے والے کانپ گئی میں خوف سے۔ روایت کیا

أَبُو دَاوُدَ. وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ تَرَبَّعَ فِي مَجْلِسِهٖ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ.

ابوداؤد نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے فجر کی تو تربع کرتے اپنے بیٹھنے میں یہاں تک کہ نکلتا آفتاب اچھی طرح صاف

وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَرَّسَ بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ وَإِذَا عَرَّسَ قُبَيْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهٗ وَ

اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب سفر میں آخر رات کو اترتے تو لیٹتے اپنی داہنی کروٹ اور جب اترتے آخر رات کو تھوڑا سا پہلے صبح کے کھڑا کرتے اپنا داہنا بازو اور

وَضَعَ رَأْسَهٗ عَلٰى كَفِّهٖ. رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ. وَعَنْ بَعْضِ آلِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِمَّا يُوضَعُ فِي

رکھتے تھے سر مبارک کو اپنے ہتھیلی پر۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور روایت ہے بعض اولاد ام سلمہ سے کہا تھا بچھونا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا مانند اس کے جو رکھا گیا

قَبْرِهٖ وَكَانَ الْمَسْجِدُ عِنْدَ رَأْسِهٖ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مُضْطَجِعًا عَلٰى بَطْنِهٖ فَقَالَ

آپ کی قبر میں اور تھی مسجد نزدیک سر مبارک آپ کے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو اوندھے منہ سوئے ہوئے کو کہا

إِنَّ هٰذِهٖ ضِجْعَةٌ لَا يُحِبُّهَا اللّٰهُ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ. وَعَنْ يَعِيشَ بْنِ طِخْفَةَ بْنِ قَيْسٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا

اس طرح سونے کو دوست نہیں رکھتا اللہ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے یعیش بن طخفہ بن قیس غفاری سے اس نے اپنے باپ سے اور تھا باپ اس کا اصحاب صفہ سے کہا کہ میں

مُضْطَجِعٌ مِنَ السَّحَرِ عَلٰى بَطْنِي إِذَا رَجُلٌ يُحَرِّكُنِي بِرِجْلِهٖ فَقَالَ إِنَّ هٰذِهٖ ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سویا تھا اوندھا سبب درد سینہ کے کہ ناگہاں ایک مرد نے ہلایا مجھے اپنے پاؤں سے اور کہا اس قسم کے سونے کو دشمن رکھتا ہے اللہ۔ پس نظر کی میں نے کہ وہ مرد پیغمبر خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ. وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاتَ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتٍ لَيْسَ عَلَيْهِ حِجَابٌ

علیہ وسلم تھے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے علی بن شیبان سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو سویا گھر کی چھت پر کہ نہ ہو منڈیر

وَفِي رِوَايَةٍ حِجَارٌ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَفِي مَعَالِمِ السُّنَنِ لِلْخَطَّابِيِّ حِجًى. وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اور ایک روایت میں پتھر کی سو تحقیق بری ہوا اس سے ذمہ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور معالم السنن خطابی کے حجی ہے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ منع فرمایا رسول

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنَامَ الرَّجُلُ عَلٰى سَطْحٍ لَيْسَ بِمَحْجُورٍ عَلَيْهِ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ. وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ مَلْعُونٌ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سوئے مرد ایسے بالاخانے پر جس پر منڈیر نہ ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ ملعون ہے زبان پر محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ. وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وسلم کے وہ شخص جو بیٹھے بیچ حلقہ کے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

خَيْرُ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ. وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهٗ جُلُوسٌ فَقَالَ مَالِي أَرَاكُمْ

بہتر مجلسوں کا زیادہ کشادہ ان کا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا نکل آئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب آپ کے بیٹھے تھے سو فرمایا کیا ہے مجھ کو دیکھتا ہوں میں تم کو

عربن رواه ابوداود وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا كان احدكم في الفيء فقلص عنه الظل فصار بعضه في

جوت جوت بیٹھ روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بیٹھا ہو کوئی تم میں سے سایہ میں پھر جاتا رہا اس سے سایہ اور ہو گیا کچھ اسکا دھوپ

الظل فليقم رواه ابوداود وفي شرح السنة عنه قال صلى الله عليه وآله وسلم اذا كان احدكم في الفيء فقلص عنه الظل فصار بعضه

سایہ میں تو چاہیئے کہ اٹھ کھڑا ہو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور شرح سنہ میں اسی سے ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہو کوئی تمہارا سایہ میں پھر کم ہو جاوے سایہ اس سے اور ہو رہے کچھ اسکا

في الشمس وبعضه في الظل فليقم فانه مجلس الشيطان هكذا رواه معمر موقوفا وعن ابي اسيد الانصاري انه سمع رسول الله

سورج میں اور تھوڑا سا سایہ میں تو اٹھ کھڑا ہو کیونکہ وہ جگہ شیطان کی ہے اسی طرح روایت کیا اسکو معمر نے موقوف اور روایت ہے ابی اسید انصاری سے کہ انہوں نے سنا

صلى الله عليه وسلم يقول وهو خارج من المسجد فاختلط الرجال مع النساء في الطريق فقال للنساء استأخرن فانه ليس لكن ان تحققن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جس حال میں کہ آپ باہر نکلے مسجد سے پھر باہم مل گئے مرد ساتھ عورتوں کے راہ میں تب فرمایا عورتوں کو پیچھے ہٹ جاؤ کیونکہ نہیں پہنچتا تمکو کہ دور و بیچ

الطريق عليكن بحافات الطريق فكانت المرأة تلصق بالجدار حتى ان ثوبها ليتعلق بالجدار رواه ابوداود والبيهقي في شعب

راہ کے لازم پکڑو اپنے اوپر کنارے کو راہ کے سو تھی عورت سٹ جاتی دیوار میں یہاں تک کہ کپڑا اسکا لٹکتا دیوار میں روایت کیا اسکو ابوداود نے اور بیہقی نے شعب

الايمان وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان يمشي يعني الرجل بين المرأتين رواه ابوداود وعن جابر بن سمرة قال كنا اذا

الایمان میں اور روایت ہے ابن عمر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ چلے یعنی مرد درمیان دو عورت کے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا

اتينا النبي صلى الله عليه وسلم جلس احدنا حيث ينتهي رواه ابوداود وذكر حديثا عبد الله بن عمرو في باب القيام وسنذكر حديثي

حاضر ہوتے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھتا ہر ایک ہمارا جہاں پہنچتا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور ذکر کی گئی دو حدیثیں عبد اللہ ابن عمرو کی باب القیام میں اور ذکر کرینگے

علي وابي هريرة في باب اسماء النبي صلى الله عليه وسلم وصفاته ان شاء الله تعالى

علی اور ابی ہریرہ کی باب اسماء نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور انکی صفات کے ان شاء اللہ تعالی

الفصل الثالث

عن عمرو بن الشريد عن ابيه قال

فصل تیسری روایت ہے عمرو بن شرید سے اسنے اپنے باپ سے کہا

مر بي رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا جالس هكذا وقد وضعت يدي اليسرى خلف ظهري واتكأت على الية يدي فقال اتقعد

گذر کیا مجھپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس حال میں کہ بیٹھا تھا میں اسطرح اور رکھا تھا بائیں ہاتھ کو اپنے پیچھے پیٹھ اپنے کے اور تکیہ کیا تھا میں نے پارہ گوشت پر جو نیچے انگوٹھے کے

قعدة المغضوب عليهم رواه ابوداود وعن ابي ذر قال مر بي النبي صلى الله عليه وآله وسلم وانا مضطجع على بطني فركضني برجله

مثل بیٹھنے ان لوگوں کے جنپر غصہ کیا گیا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا گذر گیا میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس حال میں کہ میں سویا تھا اوندھا تب مارا مجھے پاؤں سے اپنے

وقال يا جندب انما هي ضجعة اهل النار رواه ابن ماجه

اور فرمایا اے جندب یہ سونا دوزخ والوں کا ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

باب العطاس والتثاؤب

باب چھینکنے اور جمائی لینے کا

الفصل الاول

عن ابي هريرة عن النبي

فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے پیغمبر خدا

صلى الله عليه وآله وسلم قال ان الله يحب العطاس ويكره التثاؤب فاذا عطس احدكم وحمد الله كان حقا على كل مسلم سمعه ان يقول

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اللہ تعالی دوست رکھتا ہے چھینکنے کو اور مکروہ رکھتا ہے جمائی لینے کو پھر جب چھینکے کوئی تمہارا اور کہے الحمد للہ تو ہے حق ہر مسلمان پر جو سنے کہ کہے

له يرحمك الله فاما التثاؤب فانما هو من الشيطان فاذا تثاءب احدكم فليرده ما استطاع فان احدكم اذا تثاءب ضحك

اسکو یرحمک اللہ سو جمائی لینا سو وہ شیطان سے ہے تب جب جمائی لے کوئی تمہارا تو چاہیئے کہ باز رکھے اسکو جہاں تک سکے کیونکہ کوئی تم میں سے جب جمائی لیتا ہے ہنستا

منه الشيطان رواه البخاري وفي رواية لمسلم فان احدكم اذا قال ها ضحك الشيطان منه ثم قال قال رسول الله صلى الله

اس سے شیطان روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں مسلم کی ہے کہ کوئی تمہارا جب کہتا ہے ہا ہنستا ہے اس سے شیطان اور روایت ہے کہا نبی صلی اللہ

عليه وسلم اذا عطس احدكم فليقل الحمد لله وليقل له اخوه او صاحبه يرحمك الله فاذا قال له فليقل يهديكم الله ويصلح

علیہ وسلم نے جب چھینکے کوئی تم میں سے سو چاہیے کہ کہے الحمد للہ اور کہے اسکو بھائی اسکا یا یار اسکا یرحمک اللہ پھر جب کہے اسکو تو کہے یہدیکم اللہ و یصلح

بالكم رواه البخاري وعن انس قال عطس رجلان عند النبي صلى الله عليه وسلم فشمت احدهما ولم يشمت الآخر فقال الرجل

بالکم روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا چھینکا دو مردوں نے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو یرحمک اللہ فرمایا ایک کو اور یرحمک اللہ نفرمایا دوسرے کو تب کہا اسنے

يا رسول الله شمت هذا ولم تشمتني قال ان هذا حمد الله ولم تحمد الله متفق عليه وعن ابي موسى قال سمعت رسول الله صلى

یا رسول اللہ یرحمک اللہ فرمایا آپنے اسکو اور مجھے نفرمایا تب فرمایا کہ اسنے الحمد للہ کہا اور تو نے نکہا ق * اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا سنا میں نے آنحضرت صلی

الله عليه وسلم يقول اذا عطس احدكم فحمد الله فشمتوه وان لم يحمد الله فلا تشمتوه رواه مسلم وعن سلمة بن الاكوع انه سمع

اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جب چھینکے کوئی تمھارا پھر الحمد للہ کہے تو یرحمک اللہ کہو اسکو اور اگر الحمد للہ نکہے تو یرحمک اللہ مت کہو اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہ اسنے سنا

النبي صلى الله عليه وسلم وعطس رجل عنده فقال له يرحمك الله ثم عطس اخرى فقال الرجل مزكوم رواه مسلم وفي رواية

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور چھینکا ایک مرد نے ان حضرت پاس تب فرمایا اسکو یرحمک اللہ پھر چھینکا دوسری دفعہ سو فرمایا اسکو زکام ہوا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں

الترمذي انه قال له في الثالثة انه مزكوم وعن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا تثاءب

ترمذی کی یہ ہے کہ آنحضرت نے تیسری دفعہ فرمایا کہ اسکو زکام ہے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمھائی لے

احدكم فليمسك بيده على فمه فان الشيطان يدخل رواه مسلم **الفصل الثاني** عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم

کوئی تم میں تو رکھے ہاتھ اپنا منہ پر اپنے کیونکہ شیطان داخل ہوتا ہے ق روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كان اذا عطس غطى وجهه بيده او ثوبه وغض بها صوته رواه الترمذي وابو داود وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح

جب چھینکتے چھپاتے چہرے کو اپنے ہاتھ یا کپڑے سے اور کم کرتے اسکے ساتھ آواز اپنی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے

وعن ابي ايوب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا عطس احدكم فليقل الحمد لله على كل حال وليقل الذي يرد عليه يرحمك

اور روایت ہے ابی ایوب سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب چھینکے کوئی تم میں تو کہے الحمد للہ علی کل حال اور کہے جواب دینے والا یرحمک

الله وليقل هو يهديكم الله ويصلح بالكم رواه الترمذي والدارمي وعن ابي موسى قال كان اليهود يتعاطسون عند النبي صلى

اللہ اور کہے چھینکنے والا یہدیکم اللہ و یصلح بالکم روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا تھے یہود بتکلف چھینکتے نبی صلعم

الله عليه وسلم يرجون ان يقول لهم يرحمكم الله فيقول يهديكم الله ويصلح بالكم رواه الترمذي وابو داود وعن

اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس اس امید سے کہ فرماویں انکو یرحمک اللہ سو فرماتے یہدیکم اللہ و یصلح بالکم روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے

هلال بن يساف قال كنا مع سالم بن عبيد فعطس رجل من القوم فقال السلام عليكم فقال له سالم وعليك وعلى امك فكأن

ہلال ابن یساف سے کہا کہ تھے ہم سالم بن عبید کے ساتھ سو چھینکا ایک شخص قوم سے اور کہا السلام علیکم تب کہا اسکو سالم نے اور تجھ پر اور تیری ماں پر سو گویا کہ وہ

الرجل وجد في نفسه فقال اما اني لم اقل الا ما قال النبي صلى الله عليه وسلم اذ عطس رجل عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال السلام

شخص غمگین ہوا اپنے جی میں تب کہا سالم نے خبردار رہو میں نے نہ کہا مگر جو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب چھینکا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک مرد اور کہا اسنے السلام

عليكم فقال النبي صلى الله عليه وسلم عليك وعلى امك اذا عطس احدكم فليقل الحمد لله رب العالمين وليقل له من يرد عليه

علیکم تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ پر اور تیری ماں پر جب چھینکے کوئی تم میں تو کہے الحمد للہ رب العالمین اور کہے اسکو جواب دینے والا

يرحمك الله وليقل يغفر الله لي ولكم رواه الترمذي وابو داود وعن عبيد بن رفاعة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

يرحمك اللہ اور کہے چھینکنے والا یغفر اللہ لی ولکم ملے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے عبید بن رفاعہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

شمت العاطس ثلثا فان شئت فشمته وان شئت فكف رواه ابو داود والترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة قال

یرحمک اللہ کہو چھینکنے والے کو تین دفعہ پھر جو زیادہ ہو سو اگر چاہے تو یرحمک اللہ کہہ اسکو اور اگر چاہے تو نہ کہہ روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

شمت اخاك ثلثا فان زاد فهو زكام رواه ابو داود وقال لا اعلمه الا انه رفع الحديث الى النبي الفصل الثالث عن نافع ان رجلا عطس

اپنے بھائی کو تین دفعہ پھر اگر زیادہ ہو تو وہ زکام ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور کہا راوی نہیں جانتا کہ میں ابا ہریرہ کو مگر اس نے رفع کیا حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک فصل تیسری روایت ہے نافع سے کہ ایک مرد نے چھینکا

الى جنب ابن عمر فقال الحمد لله والسلام على رسول الله قال ابن عمر وانا اقول الحمد لله والسلام على رسول الله وليس هكذا علمنا

پہلو کی طرف ابن عمر کے اور کہا الحمد للہ والسلام علی رسول اللہ کہا ابن عمر نے اور میں بھی کہتا ہوں الحمد للہ والسلام علی رسول اللہ اور نہیں یوں ہی سکھایا ہمکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نقول الحمد لله على كل حال رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب باب الضحك الفصل الاول

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہیں ہم الحمد للہ علی کل حال روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے　باب ہنسنے کا　پہلی فصل

عن عائشة قالت ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم مستجمعا ضاحكا حتى ارى منه لهواته انما كان يتبسم رواه البخاري

روایت ہے عائشہ رضی سے بولیں نہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پورا ہنسنے والا یہاں تک کہ دیکھوں میں انکے تالو کو لیکن مسکراتے تھے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن جرير قال ما حجبني النبي صلى الله عليه وسلم منذ اسلمت ولا رآني الا تبسم متفق عليه عن جابر بن سمرة قال

اور روایت ہے جریر سے کہا کہ منع کیا مجھکو اپنے پاس آنے سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سے مسلمان ہوا میں اور نہ دیکھا مجھکو مگر مسکرائے متفق علیہ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقوم من مصلاه الذي يصلي فيه الصبح حتى تطلع الشمس فاذا طلعت الشمس قام وكانوا

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہ کھڑے ہوتے اپنی نماز کی جگہ سے کہ جسمیں پڑھتے تھے نماز صبح کی یہانتک کہ نکلتا سورج پھر جب نکلتا سورج کھڑے ہوتے اور تھے صحابہ

يتحدثون فياخذون في امر الجاهلية فيضحكون ويتبسم صلى الله عليه وسلم رواه مسلم وفي رواية للترمذي يتناشدون

باتیں کرتے اور شروع کرتے کام میں جاہلیت کے پھر ہنستے اور مسکراتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روایت کیا اسکو مسلم نے اور ترمذی کی ایک روایت میں پڑھتے

الشعر الفصل الثاني عن عبد الله بن الحارث بن جزء قال ما رأيت احدا اكثر تبسما من رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي

شعر کو فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ بن حارث بن جزء سے کہا نہ دیکھا میں نے کسیکو زیادہ مسکراتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا اسکو ترمذی نے

الفصل الثالث عن قتادة قال سئل ابن عمر هل كان اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم يضحكون قال نعم والايمان في قلوبهم اعظم

فصل تیسری روایت ہے قتادہ سے کہ کسی نے پوچھا ابن عمر کو بھلا تھے صحابہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہنستے کہا ہاں حالانکہ ایمان تھا دلوں میں ان کے زیادہ عظمت والا

من الجبل وقال بلال بن سعد ادركتهم يشتدون بين الاغراض ويضحك بعضهم الى بعض فاذا كان الليل كانوا رهبانا رواه

پہاڑ سے اور کہا بلال بن سعد نے پایا میں نے انکو دوڑتے تھے درمیان نشانوں کے اور ہنستے بعض انکا بعض کی طرف پھر جب ہوتی رات ہوتے ڈرنے والے روایت کیا اسکو

في شرح السنة باب الاسامي الفصل الاول عن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم في السوق فقال رجل يا ابا القاسم

شرح سنت میں　باب ناموں کا　پہلی فصل روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بازار میں سو کہا ایک شخص نے یا ابا القاسم

فالتفت اليه النبي صلى الله عليه وسلم فقال انما دعوت هذا فقال النبي صلى الله عليه وسلم سموا باسمي ولا تكتنوا بكنيتي متفق عليه

تب پھر کر دیکھا آنحضرت نے اسکی طرف سو کہا مرد نے بلایا میں نے اس شخص کو تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نام رکھو میرے نام سے اور کنیت نہ رکھو میری کنیت پر متفق علیہ

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي فَاِنِّي اِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا اَقْسِمُ بَيْنَكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ اَسْمَائِكُمْ اِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ

جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا اَفْلَحَ فَاِنَّكَ تَقُولُ اَثَمَّ هُوَ فَلَا يَكُونُ

فَيَقُولُ لَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ لَا تُسَمِّ غُلَامَكَ رَبَاحًا وَلَا يَسَارًا وَلَا اَفْلَحَ وَلَا نَافِعًا وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ اَنْ يَنْهٰى عَنْ اَنْ يُسَمّٰى بِيَعْلٰى وَبِبَرَكَةَ وَبِاَفْلَحَ وَبِيَسَارٍ وَبِنَافِعٍ وَبِنَحْوِ ذٰلِكَ ثُمَّ رَاَيْتُهُ سَكَتَ بَعْدُ عَنْهَا ثُمَّ قُبِضَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ

ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْنَى الْاَسْمَاءِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ يُسَمّٰى مَلِكَ

الْاَمْلَاكِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ اَغْيَظُ رَجُلٍ عَلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَخْبَثُهُ رَجُلٌ كَانَ يُسَمّٰى مَلِكَ الْاَمْلَاكِ لَا

مَلِكَ اِلَّا اللّٰهُ وَعَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ سُمِّيتُ بَرَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَكُّوا اَنْفُسَكُمْ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

بِاَهْلِ الْبِرِّ مِنْكُمْ سَمُّوهَا زَيْنَبَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ جُوَيْرِيَةُ اسْمُهَا بَرَّةَ فَحَوَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسْمَهَا جُوَيْرِيَةَ وَكَانَ يَكْرَهُ اَنْ يُقَالَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ بَرَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ بِنْتًا كَانَتْ لِعُمَرَ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيلَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اُتِيَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ اَبِي اُسَيْدٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ

وُلِدَ فَوَضَعَهُ عَلٰى فَخِذِهِ فَقَالَ مَا اسْمُهُ قَالَ فُلَانٌ قَالَ لَا لٰكِنِ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ عَبْدِي وَاَمَتِي كُلُّكُمْ عَبِيدُ اللّٰهِ وَكُلُّ نِسَائِكُمْ اِمَاءُ اللّٰهِ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ غُلَامِي وَجَارِيَتِي وَفَتَايَ وَفَتَاتِي

وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ رَبِّي وَلٰكِنْ لِيَقُلْ سَيِّدِي وَفِي رِوَايَةٍ لِيَقُلْ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَفِي رِوَايَةٍ لَا يَقُلِ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ مَوْلَايَ فَاِنَّ مَوْلَاكُمُ

الله رواه مسلم وعنه عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لا تقولوا الكرم فإن الكرم قلب المؤمن رواه مسلم وفي رواية

الله ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ کہو انگور کو کرم کیونکہ کرم حقیقت میں دل ایماندار کا ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور ایک روایت

له عن وائل بن حجر لا تقولوا الكرم ولكن قولوا العنب والحبلة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسموا

مسلم کی وائل بن حجر سے ہے نہ کہو کرم و لیکن کہو عنب اور حبلہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نام رکھو

العنب الكرم ولا تقولوا يا خيبة الدهر فإن الله هو الدهر رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يسب

انگور کا کرم اور نہ کہو اے کم بختی زمانے کی اس واسطے کہ زمانے کا پھیر والا تو اللہ ہی ہے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ گالی دے

أحدكم الدهر فإن الله هو الدهر رواه مسلم وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يقولن

کوئی تمہارا زمانے کو کیونکہ اللہ ہی ہے پھیر والا زمانہ کا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کہے

أحدكم خبثت نفسي ولكن ليقل لقست نفسي متفق عليه وذكر حديث أبي هريرة يؤذيني ابن آدم في باب الإيمان الفصل

کوئی تمہارا کہ خبیث ہوا نفس میرا و لیکن چاہئے کہ یوں کہے بے مزہ ہوا نفس میرا متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی جس کے شروع میں ہے کہ ایذا دیتا ہے مجھ کو ابن آدم باب الایمان میں

الثاني عن شريح بن هانئ عن أبيه أنه لما وفد إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم مع قومه سمعهم يكنونه بأبي الحكم فدعاه

دوسری فصل روایت ہے شریح بن ہانی سے اس نے اپنے باپ سے کہ ان کا باپ جب آیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنی قوم کے ساتھ سنا آنحضرت نے ان کو کنیت کرتے تھے ابی الحکم کی پس بلایا اس کو

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن الله هو الحكم وإليه الحكم فلم تكنى أبا الحكم قال إن قومي إذا اختلفوا في شيء أتوني

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا مقرر خدا ہی ہے منصف اور اسی کی طرف رجوع کرنا ہے حکم پھر کیوں بلایا جاتا ہے تو لفظ ابی الحکم سے کہا ابی نے کہ قوم میری جب اختلاف کرتی ہے کسی چیز میں آتی ہے میرے پاس

فحكمت بينهم فرضي كلا الفريقين بحكمي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أحسن هذا فما لك من الولد قال لي شريح

سو فیصلہ کرتا ہوں میں بیچ ان کے پھر راضی ہوتے ہیں دونوں گروہ میرے فیصلے سے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اچھا ہے یہ سو بھلا ہیں تیری کیا کیا اولاد کہا شریح

ومسلم وعبد الله قال فمن أكبرهم قلت شريح قال فأنت أبو شريح رواه أبو داود والنسائي وعن مسروق قال لقيت

و مسلم و عبد اللہ ہیں فرمایا پھر کون بڑا ان کا کہا میں نے شریح ہے فرمایا تو تو ابو شریح ہے روایت کیا اس کو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے مسروق سے کہا کہ ملاقات کی میں نے

عمر رض فقال من أنت قلت مسروق بن الأجدع قال عمر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الأجدع شيطان

عمر رض سے سو کہا عمر نے کون ہے تو کہا میں نے مسروق بن الاجدع کہا عمر نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے اجدع شیطان ہے

رواه أبو داود وابن ماجه وعن أبي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تدعون يوم القيامة بأسمائكم وأسماء

روایت کیا اس کو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارے جاؤ گے تم قیامت کے دن اپنے ناموں سے اور نام سے

آبائكم فأحسنوا أسماءكم رواه أحمد وأبو داود وعن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى أن يجمع أحد بين

اپنے باپوں کے سو اچھا رکھو تم نام اپنا روایت کیا اس کو احمد اور ابو داود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ جمع کرے کوئی درمیان

اسمه وكنيته ويسمى محمدا أبا القاسم رواه الترمذي وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا سميتم باسمي فلا تكتنوا

نام اور کنیت آنحضرت کے اور بلایا جاوے محمد نام والا ابو القاسم کنیت سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رکھو تم میرے نام پر تو کنیت نہ رکھو

بكنيتي رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب وفي رواية أبي داود قال صلى الله عليه وآله وسلم من تسمى

میری کنیت سے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور ابو داود کی ایک روایت میں یوں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کا نام ہو

ف بعض روایت میں ہے بوشریح ہی ف بعضوں کے نام محمد ہو کنیت ابو القاسم رکھنا چاہئے اور بعض کہتے ہیں کنیت ابو القاسم کی نہ رکھے اور نام سوائے نام محمد کے ... سے یوں

بِاسْمِي فَلَا يَكْتَنِ بِكُنْيَتِي وَمَنْ تَكَنَّى بِكُنْيَتِي فَلَا يَتَسَمَّ بِاسْمِي وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي وَلَدْتُ غُلَامًا فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا

میرے نام سے تو کنیت نہ ہو اسکی میری کنیت اور جسکی کنیت ہو میری کنیت سے تو نہ نام ہو اسکا میرے نام سے اور روایت ہی عائشہ رضی سے کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ میں نے جنی ہی ایک لڑکا سو رکھا اسکا محمد

وَكَنَّيْتُهُ أَبَا الْقَاسِمِ فَذُكِرَ لِي أَنَّكَ تَكْرَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ مَا الَّذِي أَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي وَمَا الَّذِي حَرَّمَ كُنْيَتِي وَأَحَلَّ اسْمِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اور کنیت کی اسکی ابو القاسم سو ذکر ہوا میرے پاس کہ برا جانتے ہیں تو اسکو سو فرمایا کونسی چیز ہی کہ حلال کر دیتی ہی نام میرے کو اور حرام کرتی ہی کنیت میری کو اور کونسی چیز ہی کہ حرام کرتی ہی کنیت میری کو اور حلال کرتی ہی نام میرے کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وَقَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ غَرِيبٌ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وُلِدَ لِي بَعْدَكَ وَلَدٌ أُسَمِّيهِ بِاسْمِكَ وَأُكَنِّيهِ

اور کہا محی السنہ نے غریب ہی اور روایت ہی محمد بن حنفیہ سے اسنے اپنے باپ سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ بھلا بتلائیے اگر پیدا ہو لڑکا میرے بعد آپ کے تو نام رکھوں اسکا نام سے آپکے اور کنیت

بِكُنْيَتِكَ قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِبَقْلَةٍ كُنْتُ أَجْتَنِيهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

تیری کنیت سے فرمایا ہاں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہی انس سے کہا کنیت کی میری رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ساگ کے جسکو چنتا تھا میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ

حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ وَفِي الْمَصَابِيحِ صَحَّحَهُ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغَيِّرُ الْاِسْمَ الْقَبِيحَ

حدیث ہی کہ نہیں پہچانتے ہیں ہم اسکو مگر اسی وجہ سے اور مصابیح میں صحیح کہا اسکو اور روایت ہی عائشہ رضی سے بولیں بیشک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بدل ڈالتے برے نام کو

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ بَشِيرِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَمِّهِ أُسَامَةَ بْنِ أَخْدَرِيٍّ أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ أَصْرَمُ كَانَ فِي النَّفَرِ الَّذِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہی بشیر بن میمون سے اسنے اپنے چچا اسامہ بن اخدری سے کہ ایک شخص کو لوگ کہتے اصرم تھا وہ شخص ان جماعت میں جو آئی آنحضرت صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْمُكَ قَالَ أَصْرَمُ قَالَ بَلْ أَنْتَ زُرْعَةُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ غَيَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وسلم کی خدمت میں سو پوچھا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہی نام تیرا کہا نام میرا اصرم ہی فرمایا بلکہ نام تیرا زرعہ ہی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور کہا ابو داؤد نے بدل ڈالا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِسْمَ الْعَاصِ وَعَزِيزٍ وَعَتَلَةَ وَشَيْطَانٍ وَالْحَكَمِ وَغُرَابٍ وَحُبَابٍ وَشِهَابٍ وَقَالَ تَرَكْتُ أَسَانِيدَهَا لِلْاِخْتِصَارِ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ

نام عاص کو اور نام عزیز اور عتلہ کو اور نام شیطان اور حکم کو اور نام غراب اور حباب اور شہاب کو اور کہا ابو داؤد نے ذکر نہ کیا میں نے انکی سندوں کو واسطے اختصار کے اور روایت ہی ابی مسعود

الْأَنْصَارِيِّ قَالَ لِأَبِي عَبْدِ اللهِ أَوْ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ لِأَبِي مَسْعُودٍ مَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي زَعَمُوا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ

انصاری سے کہا ابو عبد اللہ کو یا کہا ابو عبد اللہ نے ابی مسعود کو کیا سنا تو نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے لفظ زعموا میں کیا کہا سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِئْسَ مَطِيَّةُ الرَّجُلِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ إِنَّ أَبَا عَبْدِ اللهِ حُذَيْفَةُ وَعَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے بری ہی سواری مرد کی وہ ہی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور کہا کہ ابا عبد اللہ حذیفہ ہی اور روایت ہی حذیفہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللهُ وَشَاءَ فُلَانٌ وَلٰكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ مُنْقَطِعًا

وسلم سے فرمایا نہ بولا کرو جو چاہے اللہ اور فلانہ لیکن کہو جو چاہے اللہ بعد اسکے جو چاہے فلانہ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور ایک روایت میں منقطع ہی

قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَقُولُوا مَا شَاءَ اللهُ وَحْدَهُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ

فرمایا نہ بولا کرو جو چاہے اللہ اور محمد اور بولا کرو جو چاہے اللہ فقط روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہی اسی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

لَا تَقُولُوا لِلْمُنَافِقِ سَيِّدٌ فَإِنَّهُ إِنْ يَكُ سَيِّدًا فَقَدْ أَسْخَطْتُمْ رَبَّكُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ

نہ بولا کرو منافق کو سردار اسواسطے کہ اگر وہ ہو سردار تو ناراض کیا تم نے اپنے رب کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے تیسری فصل روایت ہی عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ سے

قَالَ جَلَسْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ فَحَدَّثَنِي أَنَّ جَدَّهُ حَزْنًا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ اسْمِي حَزْنٌ قَالَ بَلْ أَنْتَ سَهْلٌ

اسنے کہا کہ بیٹھا میں سعید بن مسیب کے پاس سو حدیث سنائی مجھے کہ دادا اسکا حزن ہی حاضر ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو پوچھا اسکو حضرت نے کیا ہی نام تیرا کہا نام میرا حزن ہی فرمایا بلکہ تو سہل ہی

یعنی اسی اسناد سے جو ذکر کیا ہی ترمذی نے اسی جامع میں

قَالَ مَا اَنَا بِمُغَيِّرٍ اِسْمًا سَمَّانِيْهِ اَبِيْ قَالَ فَمَا زَالَتْ فِيْنَا الْحُزُوْنَةُ بَعْدُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ وَهْبِ الْجُشَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہا اسنے میں نہیں بدلتا نام کو جو رکھا میرے باپ نے کہا سعد نے سو ہمیشہ رہی ہم میں سختی بعد اسکے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی وہب الجشمی سے کہا فرمایا رسول اللہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاَسْمَاءِ الْاَنْبِيَاءِ وَاَحَبُّ الْاَسْمَاءِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَاَصْدَقُهَا حَارِثٌ وَهَمَّامٌ وَاَقْبَحُهَا حَرْبٌ وَمُرَّةُ

واٰلہ وسلم نے نام رکھا کرو ناموں سے پیغمبروں کے اور بہت پیارا سب ناموں سے اچھا نام اللہ کے پاس عبد اللہ اور عبد الرحمن ہے اور سب ناموں سے زیادہ سچا حارث اور ہمام اور سب سے برا نام حرب اور مرہ ہے

رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

روایت کیا اسکو ابو داود نے

بَابُ الْبَيَانِ وَالشِّعْرِ

باب بیان اور شعر کا

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَدِمَ رَجُلَانِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَخَطَبَا فَعَجِبَ النَّاسُ لِبَيَانِهِمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ

روایت ہے ابن عمر سے کہا آئے دو آدمی مشرق سے اور باتیں کیں سو لوگوں کو تعجب ہوا انکی خوش تقریری سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر بعض بیان جادو ہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی بن کعب سے اسنے کہا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بعض

حِكْمَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُوْنَ قَالَهَا ثَلٰثًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

شعر حکمت ہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلاک ہوئے بناوٹ کی باتیں کرنے والے فرمایا اس کلمہ کو تین بار روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيْدٍ اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سچی زیادہ بات جسکو کہا شاعر نے شعر لبید کا ہے سن رکھو ہر چیز سوا اللہ کے فنا ہونیوالی ہے متفق علیہ

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَدِفْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ

اور روایت ہے عمرو بن شرید سے اسنے اپنے باپ سے کہا پیچھے سوار ہوا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک دن سو فرمایا یاد رکھتا ہے تو امیہ بن ابی الصلت کی شعروں سے

شَيْءٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هِيْهِ فَاَنْشَدْتُهٗ بَيْتًا فَقَالَ هِيْهِ ثُمَّ اَنْشَدْتُهٗ بَيْتًا فَقَالَ هِيْهِ حَتّٰى اَنْشَدْتُهٗ مِائَةَ بَيْتٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جُنْدُبٍ

کچھ کہا میں نے ہاں فرمایا پڑھ سو سنایا میں نے ایک بیت پھر فرمایا پڑھ دوسرا سو سنایا میں نے دوسرا پھر فرمایا پڑھ یہاں تک کہ سنایا میں نے آپ کو سو بیت روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جندب سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ بَعْضِ الْمَشَاهِدِ وَقَدْ دَمِيَتْ اِصْبَعُهٗ فَقَالَ هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دَمِيْتِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا لَقِيْتِ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے بعض لڑائیوں میں حالانکہ خون آلودہ تھی انگلی آپ کی سو فرمایا نہیں ہے تو مگر انگلی کہ خون میں بھر گئی اور اللہ کی راہ میں جو کچھ دیکھا تو نے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ اُهْجُ الْمُشْرِكِيْنَ فَاِنَّ جِبْرِيْلَ مَعَكَ وَكَانَ

متفق علیہ اور روایت ہے براء سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قریظہ کے دن حسان بن ثابت کو ہجو کر مشرکوں کی اسواسطے کہ جبرئیل ساتھ تیرے ہے اور تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِحَسَّانَ اَجِبْ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے حسان کو جواب دے تو میری طرف سے فرماتے الٰہی تائید کر اسکی روح القدس سے متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ آنحضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اُهْجُوْا قُرَيْشًا فَاِنَّهٗ اَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ رَشْقِ النَّبْلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہجو کرو قریش کی کیونکہ ہجو بہت سخت ہے ان پر زخم تیر سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہیں سے بولیں کہ سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ و

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِحَسَّانَ اِنَّ رُوْحَ الْقُدُسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا نَافَحْتَ عَنِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اٰلہ وسلم کو فرماتے حسان کو مقرر جبرئیل ہمیشہ مدد کیا کرتا ہے تیری جب تک کہ تو نے خدا اور اسکے رسول کی طرف سے جواب دیا اور بولیں کہ سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقُوْلُ هَجَاهُمْ حَسَّانُ فَشَفٰى وَاشْتَفٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ التُّرَابَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

فرماتے ہجو کیا حسان نے سو چنگا کیا اور چنگا ہوا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے براء سے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ڈھو ڈالتے تھے مٹی خندق کے دن یہاں تک کہ

اغبر بطنه يقول والله لولا الله ما اهتدينا ولا تصدقنا ولا صلينا فانزلن سكينة علينا وثبت الاقدام ان لاقينا ان الاولى

خاک آلودہ ہوا پیٹ آپ کا فرماتے تھے قسم خدا کی اگر نہیں ہوتی رحمت خدا کی تو نہ راہ پاتے ہم اور نہ خیرات کرتے اور نہ نماز پڑھتے سو اتار تسکین ہم پر اور جما دے قدموں کو اگر ملیں ہم مقابل کو بیشک ان لوگوں نے

قد بغوا علينا اذا ارادوا فتنة ابينا يرفع بها صوته ابينا ابينا متفق عليه وعن انس قال جعل المهاجرون والانصار يحفرون

ظلم کیا ہم پر جب چاہتے ہیں کہ دین سے بچلا دیں تو نہ مانا ہم نے اونچی کرتے تھے کلمے ابینا ابینا کو اپنی آواز سے متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہا شروع کیا مہاجروں اور انصار نے کھودنا

الخندق وينقلون التراب وهم يقولون نحن الذين بايعوا محمدا على الجهاد ما بقينا ابدا يقول النبي صلى الله عليه وآله وسلم وهو

خندق اور اٹھاتے تھے مٹی کو اور کہتے تھے ہم نے محمد سے بیعت کی جہاد پر ہمیشہ جب تک کہ ہم زندہ رہیں گے تو فرماتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يجيبهم اللهم لا عيش الا عيش الآخرة فاغفر للانصار والمهاجرة متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله و

ان کے جواب میں الٰہی زندگی نہیں مگر آخرت کی زندگی سو تو بخش انصار اور مہاجرین کو متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

سلم لان يمتلئ جوف رجل قيحا يريه خير من ان يمتلئ شعرا متفق عليه

الفصل الثاني

عن كعب بن مالك انه قال للنبي

وسلم نے البتہ بھر جاوے پیٹ مرد کا پیپ سے جو بگاڑ دے اسکو بھلا ہے اس سے کہ بھرے شعر سے متفق علیہ دوسری فصل روایت ہے کعب بن مالک سے انہوں نے کہا نبی

صلى الله عليه وآله وسلم ان الله قد انزل في الشعر ما انزل فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم ان المؤمن يجاهد بسيفه ولسانه الا الذين

صلی اللہ علیہ وسلم کو مقرر اللہ نے اتارا شعر کے باب میں جو کچھ اتارا تو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ایماندار لڑتا ہے اپنی تلوار اور زبان سے مگر جو

آمنوا وعملوا الصالحات وذكروا الله كثيرا الآية والذي نفسي بيده لكانما ترمونهم به نضح النبل رواه في شرح السنة وفي

یقین لائے اور کیں نیکیاں اور یاد کیا اللہ کو بہت پوری آیت اور قسم اس ذات پاک کی کہ جان میری ہے ہاتھ میں اسکے البتہ گویا کہ چلاتے ہو تم ان پر سبب شعر کے تیر روایت کیا اسکو

الاستيعاب لابن عبد البر انه قال يا رسول الله ماذا ترى في الشعر فقال ان المؤمن يجاهد بسيفه ولسانه وعن ابي امامة عن

مذکور ہے استیعاب میں جو ابن عبد البر کی ہے کہ کعب نے کہا یا رسول اللہ کیا دیکھتے ہیں آپ شعر کے باب میں فرمایا کہ مقرر ایماندار جہاد کرتا ہے اپنی تلوار اور زبان سے اور روایت ہے ابی امامہ سے

النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال الحياء والعي شعبتان من الايمان والبذاء والبيان شعبتان من النفاق رواه الترمذي وعن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا شرم اور کم سخنی دو شاخ ایمان کی ہیں اور گالی بکنا اور خوش تقریری دو شاخ نفاق کی ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

ابي ثعلبة الخشني ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ان احبكم الي واقربكم مني يوم القيمة احاسنكم اخلاقا وان

ابی ثعلبہ خشنی سے کہ آنحضرت نے فرمایا مقرر تم سبھوں سے زیادہ پیارا میرے پاس اور زیادہ نزدیک مجھ سے قیامت کے دن اچھے اخلاق والے ہیں اور

ابغضكم الي وابعدكم مني اساويكم اخلاقا الثرثارون المتشدقون المتفيهقون رواه البيهقي في شعب الايمان وروى

تم سبھوں سے زیادہ دشمن اور بہت دور مجھ سے وہ ہیں جنکے برے ہیں اخلاق باتیں بنا کر کہنے والے اور حقیقی تقریر کرنے والے لمبی تقریر کرنے والے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

الترمذي نحوه عن جابر وفي روايته قالوا يا رسول الله قد علمنا الثرثارون والمتشدقون فما المتفيهقون قال المتكبرون

ترمذی نے مانند اسکے جابر سے اور ترمذی کی ایک روایت میں ہے کہ کہا صحابہ نے یا رسول اللہ مقرر معلوم کیا ہم نے ثرثارون اور متشدقون کو پھر کون ہیں متفیہقون فرمایا کہ وہ ہیں

وعن سعد بن ابي وقاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى يخرج قوم يأكلون بالسنتهم

متکبرون اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ نکلیگی ایک قوم کہ کھاویگی اپنی زبان سے

كما تأكل البقرة بالسنتها رواه احمد وعن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ان الله يبغض البليغ من الرجال

جیسا کہ کھاتی ہے گائے اپنی زبان سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقرر اللہ دشمن رکھتا ہے بہت فصاحت والے مردوں کو

الَّذِي يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهِ كَمَا تَتَخَلَّلُ الْبَاقِرَةُ بِلِسَانِهَا. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ. وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

جو مروڑتا ہے اپنی زبان جیسا کہ مروڑتی ہے گائے اپنی زبان کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي بِقَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ هٰؤُلَاءِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گذرا میں معراج کی رات کو ایک قوم پر کترے جاتے تھے لب انکے آگ کی مقراضوں سے تب کہا میں نے اے جبریل کون ہیں یہ کہا یہ گروہ

خُطَبَاءُ أُمَّتِكَ الَّذِينَ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

تری امت کے واعظ ہیں کہ کہتے ہیں منہ سے اپنے جو خود نہیں کرتے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ صَرْفَ الْكَلَامِ لِيَسْبِيَ بِهِ قُلُوبَ الرِّجَالِ أَوِ النَّاسِ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ.

علیہ وسلم نے جس نے سیکھا الٹ پھیر کلام اسواسطے کہ بند کرے اس سے دل مردوں کا یا لوگوں کا نہ قبول کی جاویگی اس سے قیامت کے دن توبہ اور نہ چھوڑ دینی اسکی ابوداؤد نے

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ يَوْمًا وَقَامَ رَجُلٌ فَأَكْثَرَ الْقَوْلَ فَقَالَ عَمْرٌو لَوْ قَصَدَ فِي قَوْلِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہ اسنے کہا ایک دن حالانکہ کھڑا ہوا ایک مرد اور بہت باتیں کیں تب کہا عمرو نے اگر درازی کم کرتا یہ شخص اپنی باتیں تو بہتر ہوتا اسکے لئے سنا میں نے آنحضرت

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُ أَوْ أُمِرْتُ أَنْ أَتَجَوَّزَ فِي الْقَوْلِ فَإِنَّ الْجَوَازَ هُوَ خَيْرٌ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ. وَعَنْ صَخْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ

علیہ وسلم کو فرماتے البتہ جانا میں نے یا فرمایا حکم ہوا مجھکو کمی کروں بات میں اسواسطے کہ کمی بات میں بہتر بھلا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے صخر بن عبد اللہ بن بریدہ سے

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا وَإِنَّ مِنَ الْعِلْمِ جَهْلًا وَإِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا وَ

اسنے اپنے باپ سے اسنے اسکے دادا سے کہا کہ سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ مقرر بعض بیان تو جادو ہے اور بعض علم تو جہل ہے اور بعض شعر تو حکمت اور

إِنَّ مِنَ الْقَوْلِ عِيَالًا. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ.

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ

بعض بات تو وبال ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے فصل تیسری اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے واسطے حسان بن ثابت کے

مِنْبَرًا فِي الْمَسْجِدِ يَقُومُ عَلَيْهِ قَائِمًا يُفَاخِرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَوْ يُنَافِحُ وَيَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ

منبر مسجد میں کھڑا ہوتا اسپر حسان اچھلکر اہو فخر کرتا تھا کافروں کے مقابلے میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے یا دفع کرتا تھا اور فرماتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مقرر اللہ

تَعَالَى يُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوحِ الْقُدُسِ مَا نَافَحَ أَوْ فَاخَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ. وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَادٍ

تعالی تائید کرتا ہے حسان کی روح قدس سے جب تک دفع کرتا ہے یا فخر کرتا ہے رسول خدا کی طرف سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے اسنے کہا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حدی خوان

يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدَكَ يَا أَنْجَشَةُ لَا تَكْسِرِ الْقَوَارِيرَ. قَالَ قَتَادَةُ يَعْنِي ضَعَفَةَ

نام اسکا تھا انجشہ اور تھی آواز اسکی اچھی تب فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آہستہ چلا اے انجشہ نہ توڑ شیشوں کو کہا قتادہ نے یعنی ضعیف

النِّسَاءِ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الشِّعْرُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ هُوَ كَلَامٌ

عورتوں کو متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ ذکر کیا گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شعر کا تب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کلام ہے

فَحَسَنُهُ حَسَنٌ وَقَبِيحُهُ قَبِيحٌ. رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ عُرْوَةَ مُرْسَلًا. وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ

سو بھلا اسکا بھلا ہے اور برا اسکا برا ہے روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور روایت کیا اسکو شافعی نے عروہ سے مرسل اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ ہم سیر کرتے تھے ساتھ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ أَمْسِكُوا الشَّيْطَانَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے عرج میں ناگاہ ظاہر ہوا ایک شاعر جو پڑھتا تھا شعر تب فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑو اس شیطان کو یا نہ چھوڑو اس شیطان کو۔

كان يمتلئ جوف رجل قيحا خير له من أن يمتلئ شعرا رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الغناء ينبت النفاق

البتہ پیٹ بھرنا آدمی کا پیپ سے بہتر ہے اسکے لئے پیٹ بھرنا شعر سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے راگ اگاتا ہے نفاق

في القلب كما ينبت الماء الزرع رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن نافع قال كنت مع ابن عمر في طريق فسمع مزمارا فوضع إصبعيه

دل میں جیسا پانی اگاتا ہے کھیتی کو روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے نافع سے کہا کہ تھا میں ابن عمر کے ساتھ ایک راہ میں سو سنا انھوں نے باجا تو ڈالیں اپنی دونوں انگلیاں

في أذنيه ونأى عن الطريق إلى الجانب الآخر ثم قال لي بعد أن بعد يا نافع هل تسمع شيئا قلت لا فرفع إصبعيه من أذنيه قال كنت مع رسول

اپنے دونوں کانوں میں اور چلے گئے اس راہ سے دوسری طرف کو پھر کہا مجھے بعد دور نکل جانے کے اے نافع تو کچھ سنتا ہے کہا میں نے نہیں تب اٹھائیں دونوں انگلیاں دونوں کانوں سے اور کہا کہ میں تھا ساتھ نبی

الله صلى الله عليه وآله وسلم فسمع صوت يراع فصنع مثل ما صنعت قال نافع وكنت إذ ذاك صغيرا رواه أحمد وأبو داود

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تو سنا انھوں نے آواز بانسلی کی تو ایسا ہی کیا جیسا میں نے کیا کہا نافع نے اور تھا میں اس وقت میں لڑکا روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود نے

باب حفظ اللسان والغيبة والشتم

باب نگہبانی زبان کو اور غیبت اور گالی کا

الفصل الأول

عن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من يضمن لي ما بين لحييه وما

پہلی فصل روایت ہے سہل بن سعد سے کہا انہوں نے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو مجھ سے ضامن ہوا اسکا جو ہے اسکے دونوں جبڑوں کے بیچ میں اور

بين رجليه أضمن له الجنة رواه البخاري وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن العبد ليتكلم بالكلمة من رضوان

دو پیروں میں ہے تو میں اسکی بہشت کا ضامن ہوتا ہوں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک بندہ خدا کی رضامندی کی بات بولتا ہے

الله لا يلقي لها بالا يرفع الله بها درجات وإن العبد ليتكلم بالكلمة من سخط الله لا يلقي لها بالا يهوي بها في جهنم رواه البخاري

اور دل میں اسکو کوئی چیز نہیں سمجھتا حالانکہ اسی بات کے سبب سے خدا اسکے درجے بلند کرتا ہے اور مقرر بندہ خدا کی ناخوشی کی بات بولتا ہے اور دل میں اسکو بڑی بات نہیں سمجھتا حالانکہ اسی کے سبب سے دوزخ

وفي رواية لهما يهوي بها في النار أبعد ما بين المشرق والمغرب وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه

اور ایک روایت میں مسلم اور بخاری کی گر پڑتا ہے دوزخ کی آگ میں اتنا دور بھی زیادہ جتنا مشرق و مغرب فرق ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وآله وسلم سباب المسلم فسوق وقتاله كفر متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أيما رجل قال لأخيه

وآلہ وسلم نے بد بولنا مسلمان کو بے حکمی ہے اور مار ڈالنا اسکا کفر ہے، ق، اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہے اپنے بھائی مسلمان کو

كافر فقد باء بها أحدهما متفق عليه وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يرمي رجل رجلا بالفسوق و

کافر سو مقرر پلٹ پڑتا ہے یہہ کفر ایک پر دونوں کے، ق، اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عیب لگاویگا ایک مرد دوسرے مرد کو گناہ اور

لا يرميه بالكفر إلا ارتدت عليه إن لم يكن صاحبه كذلك رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

کفر کا مگر کہنے والے پر پلٹ پڑیگا اگر وہ شخص گناہ گار اور کافر نہوگا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

من دعا رجلا بالكفر أو قال عدو الله وليس كذلك إلا حار عليه متفق عليه وعن أنس وأبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وآله

جو پکارے کسی مرد کو کافر کہکے یا اسکو خدا کا دشمن کہے اور حالانکہ وہ ایسا نہیں ہے تو کہنے والے پر پلٹ پڑیگا، ق، اور روایت ہے انس اور ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم قال المستبان ما قالا فعلى البادي ما لم يعتد المظلوم رواه مسلم وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

وسلم نے فرمایا دو گالی گلوچ کرنے والے جو کہیں شروع کرنے والے پر ہے جب تک کہ زیادتی نکرے مظلوم روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال لا ينبغي لصديق أن يكون لعانا رواه مسلم وعن أبي الدرداء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول إن اللعانين

فرمایا کہ صدیق کو لایق نہیں کہ بہت لعنت کیا کرے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے مقرر بہت لعنت کرنے والے

اور زیادہ بیٹوں ...

لا يكونون شهداء ولا شفعاء يوم القيامة رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اذا قال الرجل هلك

نہ ہونگے گواہ اور نہ سفارشی قیامت کے دن روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہا کسی نے کوئی ہلاک ہوئے

الناس فهو اهلكهم رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم تجدون شر الناس يوم القيامة ذا الوجهين الذي يأتي

لوگ تو وہ سب سے زیادہ ہلاک ہونے والا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تم پاؤ گے بدترین آدمی کو جو آوے

هؤلاء بوجه وهؤلاء بوجه متفق عليه وعن حذيفة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول لا يدخل الجنة قتات

ان لوگوں میں ایک منہ لیکر اور جاوے ان کے پاس دوسرا منہ لیکر ۔ ق ۔ اور روایت ہے حذیفہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہ داخل ہوگا بہشت میں چغلخور

متفق عليه وفي رواية لمسلم نمام وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عليكم بالصدق فان الصدق

۔ ق ۔ اور مسلم کی ایک روایت میں قتات کی جگہ نمام ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم کرو سچ بولنے کو کہ مقرر سچ بولنا

يهدي الى البر وان البر يهدي الى الجنة وما يزال الرجل يصدق ويتحرى الصدق حتى يكتب عند الله صديقا واياكم والكذب

نیکی کو پہنچاتا ہے اور نیکی بہشت میں پہنچاتی ہے اور ہمیشہ مرد سچ بولا کرتا ہے اور کوشش کرتا ہے سچ بولنے کی یہاں تک کہ خدا کے نزدیک صدیق لکھا جاتا ہے اور بچو تم جھوٹ سے

فان الكذب يهدي الى الفجور وان الفجور يهدي الى النار وما يزال الرجل يكذب ويتحرى الكذب حتى يكتب عند الله كذابا متفق عليه

کیونکہ جھوٹ بولنا نافرمانی کو پہنچاتا ہے اور نافرمانی دوزخ میں پہنچاتی ہے اور ہمیشہ مرد جھوٹ بولا کرتا ہے اور کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ خدا کے نزدیک جھوٹا لکھا جاتا ہے ۔ ق ۔

وفي رواية لمسلم قال ان الصدق بر وان البر يهدي الى الجنة وان الكذب فجور وان الفجور يهدي الى النار وعن ام كلثوم رضي

اور ایک روایت میں مسلم کی یوں ہے کہ فرمایا سچ بولنا نیکی ہے اور مقرر نیکی پہنچاتی ہے جنت کو اور مقرر جھوٹ بولنا نافرمانی ہے اور نافرمانی دوزخ کو پہنچاتی ہے اور روایت ہے ام کلثوم

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ليس الكذاب الذي يصلح بين الناس ويقول خيرا او ينمي خيرا متفق عليه وعن المقداد بن

بولیں کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ شخص جھوٹا نہیں جو ملاپ کرا دیوے لوگوں میں اور کہے نیک بات یا اپنی طرف سے جوڑ کر نیک بات کہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے مقداد بن

الاسود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رايتم المداحين فاحثوا في وجوههم التراب رواه مسلم وعن ابي بكرة قال

اسود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھو تم بہت تعریف کرنے والوں کو تو بھر دو ان کے منہوں میں خاک روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی بکرہ سے

اثنى رجل على رجل عند النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال ويلك قطعت عنق اخيك ثلثا من كان منكم مادحا لا محالة فليقل احسب

تعریف کی ایک نے دوسرے کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سو تین دفعہ فرمایا حضرت نے کہ خرابی تیری ہے تو نے گردن مار دی اپنے بھائی کی جسکو تم میں سے کسی کی تعریف کرنی ہو

فلانا والله حسيبه ان كان يرى انه كذلك ولا يزكي على الله احدا متفق عليه وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال

فلانے کو اور اللہ اسکا حال خوب جانتا ہے اگر گمان کرے کہ وہ شخص ایسا ہی ہے اور تعریف کرے اللہ پر کسی کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اتدرون ما الغيبة قالوا الله ورسوله اعلم قال ذكرك اخاك بما يكره قيل افرايت ان كان في اخي ما اقول قال ان كان فيه ما تقول فقد

بھلا جانتے ہو تم کہ غیبت کیا چیز ہے اصحاب نے کہا اللہ اور اسکا رسول خوب جانتا ہے فرمایا کہ تو اپنے بھائی کا وہ ذکر کرے جو اسکو برا لگے کہا لوگوں نے بھلا فرمائیے تو اگر میرے بھائی میں وہی ہو جو

اغتبته وان لم يكن فيه ما تقول فقد بهته رواه مسلم وفي رواية اذا قلت لاخيك ما فيه فقد اغتبته واذا قلت ما ليس فيه

تو نے غیبت کی اور اگر اس میں وہ بات نہیں پھر تو نے اس پر بہتان باندھا روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ہے جب کہا تو نے اپنے بھائی کو جو اس میں ہے سو مقرر تو نے غیبت کی اسکی اور کہا تو نے

فقد بهته وعن عائشة رض ان رجلا استاذن على النبي صلى الله عليه وسلم فقال ائذنوا له فبئس اخو العشيرة فلما جلس تطلق النبي

تو بہتان باندھا تو نے اس پر اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ مقرر ایک مرد نے پروانگی مانگی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا پروانگی دو اسے سو بد گروہ کا آدمی ہے پھر جب بیٹھا وہ شخص تو حضرت نے خوش زبانی کی

صلى الله عليه وآله وسلم في وجهه وانبسط إليه فلما انطلق الرجل قالت قلت له كذا وكذا ثم تطلقت في وجهه وانبسطت إليه فقال

صلی اللہ علیہ وسلم اسکے روبرو اور خوشی ظاہر کرتے تھے اس سے پھر جب چلا گیا وہ تو بولیں عائشہ آپ نے کہا تھا پیچھے اسکے ایسا ایسا پھر روبرو اسکے آپ نے کشادہ روئی اور خوشی کی

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم متى عهدتني فحاشا إن شر الناس عند الله منزلة يوم القيامة من تركه الناس اتقاء شره وفي رواية

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کب دیکھا تو نے مجھے بد کہنے والا مقرر بدترین آدمیوں میں خدا کے پاس قیامت کے دن وہ ہے جس کو چھوڑیں لوگ اسکی بدی کے ڈر سے اور ایک روایت میں

اتقاء فحشه متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل أمتي معافى إلا المجاهرون وإن من المجانة أن

ان دونوں کے فحش سے بچنے کے لئے ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سب امت کے گناہ معاف ہونگے مگر جو اپنے پوشیدہ گناہ کو ظاہر کرتے ہیں اور بیباکی سے ہے کہ

يعمل الرجل بالليل عملا ثم يصبح وقد ستره الله تعالى فيقول يا فلان عملت البارحة كذا وكذا وقد بات يستره ربه ويصبح يكشف ستر

آدمی اسکو رات کو کام کرے پھر صبح ہو کہ اللہ تعالی نے اسکو چھپا دیا ہو پس وہ کہے اے فلانے میں نے رات کو ایسا ایسا کام کیا حالانکہ رات کو اسکے رب نے اسکا پردہ ڈالا اور صبح کو

الله عنه متفق عليه وذكر حديث أبي هريرة من كان يؤمن بالله في باب الضيافة

الفصل الثاني

عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك

خدا کے پردہ کو کھولے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی جسکے شروع میں من کان یؤمن باللہ ہے باب الضیافۃ میں۔ فصل دوسری: روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی

الكذب وهو باطل بني له في ربض الجنة ومن ترك المراء وهو محق بني له في وسط الجنة ومن حسن خلقه بني له في أعلاها

جھوٹ بولنا چھوڑے حالانکہ وہ نادرست ہے بنایا جاتا ہے اسکے لئے جنت کے گرد میں اور جو چھوڑے جدال حالانکہ حق اسکی طرف ہو بنایا جائیگا اسکے لئے بیچ جنت کے اور جس کا اچھا ہو خلق بنایا جائیگا اسکے لئے جنت کے اعلیٰ میں

رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن وكذا في شرح السنة وفي المصابيح قال غريب وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے اور اسی طرح ہے شرح سنہ میں اور کہا ہے مصابیح میں یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وآله وسلم أتدرون ما أكثر ما يدخل الناس الجنة تقوى الله وحسن الخلق أتدرون ما أكثر ما يدخل الناس النار

علیہ وآلہ وسلم نے کیا جانتے ہو تم بہت سی ان چیزوں کو جو داخل کریگی لوگوں کو جنت میں وہ ڈر اللہ کا ہے اور اچھی خصلت، کیا جانتے ہو تم بہت سی ان چیزوں کو جو داخل کرینگی لوگوں کو دوزخ میں

الأجوفان الفم والفرج رواه الترمذي وابن ماجه وعن بلال بن الحارث قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الرجل ليتكلم

دو چیزیں ہیں کہ جنکے اندر خالی ہے منہ اور شرمگاہ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے بلال بن حارث سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر آدمی بولتا ہے

بالكلمة من الخير ما يعلم مبلغها يكتب الله له بها رضوانه إلى يوم يلقاه وإن الرجل ليتكلم بالكلمة من الشر ما يعلم مبلغها

بات بھلائی کی نہیں جانتا ہے اسکے پہنچنے کی حد کو ثابت کرتا ہے خدا اسکے لئے اس سبب سے رضامندی اپنی اس دن تک کہ ملیگا اس سے اور آدمی بات بولتا ہے برائی کی نہیں جانتا ہے اسکے پہنچنے کی حد کو

يكتب الله له بها عليه سخطه إلى يوم يلقاه رواه في شرح السنة وروى مالك والترمذي وابن ماجه نحوه وعن بهز بن حكيم عن

ثابت کرتا ہے خدا اسی بات کے سبب سے ناخوشی اپنی اس دن تک کہ ملیگا اس سے روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت کیا مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے مانند اسکے اور روایت ہے بہز بن حکیم سے

أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ويل لمن يحدث فيكذب ليضحك به القوم ويل له ويل له رواه أحمد

اسنے اپنے باپ سے اسنے دادا سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خرابی ہے اسکو جو کہ بات کرتا ہے پھر جھوٹ بولتا ہے کہ ہنسے اسکے سبب سے قوم خرابی ہے اسکو خرابی ہے اسکو روایت کیا احمد

والترمذي وأبو داود والدارمي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن العبد ليقول الكلمة لا يقولها إلا ليضحك بها

اور ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر بندہ بات بولتا ہے نہیں بولتا ہے اسکو مگر اسلئے کہ ہنسائے

الناس يهوي بها أبعد ما بين السماء والأرض وإنه ليزل عن لسانه أشد مما يزل عن قدميه رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن

لوگوں کو حالانکہ گرتا ہے اسکے سبب سے اتنی دور جتنا آسمان و زمین کے درمیان فاصلہ ہے اور وہ ڈگمگاتا ہے اپنی زبان سے زیادہ سخت اس سے جو ڈگمگاتا ہے اپنے قدموں سے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من صمت نجا رواه احمد والترمذي والدارمي والبيهقي في شعب الايمان

عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو چپ رہے نجات پاوے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن عقبة بن عامر قال لقيت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقلت ما النجاة فقال املك عليك لسانك وليسعك بيتك وابك على خطيئتك رواه احمد والترمذي

اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا کہ ملاقات کی میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی سو عرض کیا میں نے کہ کونسی چیز ہے سبب نجات کا فرمایا اختیار میں رکھو اپنی زبان کو اور چاہیے کہ سمائے تجھکو گھر تیرا اور رو یا کر اپنے گناہ پر روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے

وعن ابي سعيد رفعه قال اذا اصبح ابن آدم فان الاعضاء كلها تكفر اللسان فتقول اتق الله فينا فانا نحن بك فان استقمت استقمنا وان اعوججت اعوججنا رواه الترمذي

اور روایت ہے ابی سعید سے اسنے رفع کیا اسکو فرمایا آنحضرت نے جب صبح کو اٹھتا ہے ابن آدم تو سارے عضو اسکے عاجزی کرتے ہیں زبان کی اور کہتے ہیں ڈر اللہ کو ہم میں کیونکہ ہم ساتھ تیرے ہیں اگر راست رہیگا تو راست رہینگے ہم اور اگر ٹیڑھا ہوگا تو تیرے ٹیڑھے ہونگے ہم روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن علي بن الحسين رضي قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من حسن اسلام المرء تركه ما لا يعنيه رواه مالك واحمد ورواه ابن ماجة عن ابي هريرة والترمذي والبيهقي في شعب الايمان عنهما

اور روایت ہے علی بن حسین رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آدمی کے اسلام کی خوبی سے ہے چھوڑنا اسکا بیہودگی کو روایت کیا اسکو مالک اور احمد نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے اور ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں ان دونوں سے

وعن انس رض قال توفي رجل من الصحابة فقال رجل ابشر بالجنة فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم او لا تدري فلعله تكلم فيما لا يعنيه او بخل بما لا ينقصه رواه الترمذي

اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ انتقال کیا ایک شخص صحابہ میں سے سو کہا ایک مرد نے خوش ہو تجھے بہشت سے سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھلا نہیں جانتا ہے تو شاید کہ اسنے کلام کیا ہو بیہودگی میں یا بخیلی کی ہو ایسی چیز سے جو نقصان نہ کرے اسکا روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن سفيان بن عبد الله الثقفي قال قلت يا رسول الله ما اخوف ما تخاف علي قال فاخذ بلسان نفسه وقال هذا رواه الترمذي وصححه

اور روایت ہے سفیان بن عبد اللہ ثقفی سے کہا کہ عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کونسی چیز بڑی ڈر کی ہے جس سے ڈرتے ہیں آپ ہمکو زیادہ پکڑی آنحضرت نے زبان اپنی اور فرمایا یہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو

وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اذا كذب العبد تباعد عنه الملك ميلا من نتن ما جاء به رواه الترمذي

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جھوٹھ بولتا ہے بندہ تو دور ہو جاتا ہے اس سے فرشتہ ایک کوس تک اسکی جھوٹھ کی بدبو سے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن سفيان بن اسيد الحضرمي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول كبرت خيانة ان تحدث اخاك حديثا هو لك به مصدق وانت به كاذب رواه ابو داود

اور روایت ہے سفیان بن اسید حضرمی سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے بڑی خیانت ہے کہ کہے تو اپنے بھائی کو ایسی بات کہ وہ سچا جانے تجھکو اسمیں حالانکہ تو اسمیں جھوٹھا ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن عمار رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من كان ذا وجهين في الدنيا كان له يوم القيمة لسانان من نار رواه الدارمي

اور روایت ہے عمار رض سے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ہو دو منہ والا دنیا میں ہوگی اسکے لیے قیامت کے دن دو زبان آگ کی روایت کیا اسکو دارمی نے

وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ليس المؤمن بالطعان ولا باللعان ولا الفاحش ولا البذي رواه الترمذي والبيهقي في شعب الايمان وفي اخرى له ولا الفاحش البذي وقال الترمذي هذا حديث غريب

اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ایماندار ساتھ طعن اور لعن کے اور نہ گالیاں اور نہ بیہودہ بکنے والا روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور بیہقی کی دوسری روایت میں اور نہ گالی بیہودہ بکنے والا اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يكون المؤمن لعانا وفي رواية لا ينبغي للمؤمن ان يكون لعانا

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا ہے مومن بہت لعنت کرنے والا اور ایک روایت میں نہیں لائق ہے ایماندار کو کہ بہت لعنت کیا کرے

رواه الترمذي وعن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تلاعنوا بلعنة الله ولا بغضب الله ولا بجهنم

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کہو کسی کو اللہ کی لعنت ہو تجھ پر اور اللہ کا غضب اور نہ کہا کرو تو جہنمی ہے اور ایک

وفي رواية ولا بالنار رواه الترمذي وابو داود وعن ابي الدرداء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ان العبد اذا لعن

روایت میں لفظ نار کا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے مقرر بندہ جب لعنت کرتا ہے

شيئا صعدت اللعنة الى السماء فتغلق ابواب السماء دونها ثم تهبط الى الارض فتغلق ابوابها دونها ثم تاخذ يمينا وشمالا

کسی چیز پر تو چڑھ جاتی ہے لعنت آسمان کی طرف پھر بند ہو جاتے ہیں دروازے آسمان کے نزدیک اسکے پھر اتر آتی ہے زمین کی طرف پھر بند ہو جاتے ہیں دروازے زمین کے نزدیک اسکے پھر گھومتی ہے داہنا بایاں

فاذا لم تجد مساغا رجعت الى الذي لعن فان كان لذلك اهلا والا رجعت الى قائلها رواه ابو داود وعن ابن عباس ان

پھر جب نہیں پاتی کوئی جا گھسنے کی تو پلٹتی ہے اس طرف کہ جسپر لعنت کی گئی پھر اگر ہے وہ شخص اسکا لائق اور نہیں تو پھرتی ہے کہنے والے پر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عباس سے

رجلا نازعته الريح رداءه فلعنها فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تلعنها فانها مامورة وانه من لعن شيئا ليس له باهل

ایک شخص کی چادر اڑا دی ہوا نے تب اسنے لعنت کی ہوا پر سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت نہ کر اسپر کیونکہ وہ تابع دار ہے اور مقرر جسنے لعنت کی ایسی چیز پر جو نہ ہو لائق لعنت کی

رجعت اللعنة عليه رواه ابو داود وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يبلغني احد من اصحابي عن احد شيئا

تو پلٹتی ہے کہنے والے پر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پہنچاوے مجھ پاس کوئی یاروں میں سے کسی کی طرف سے کچھ

فاني احب ان اخرج اليكم وانا سليم الصدر رواه ابو داود وعن عائشة قالت قلت للنبي صلى الله عليه وآله وسلم حسبك من

اسواسطے کہ میں دوست رکھتا ہوں کہ نکل آؤں تمہاری طرف حسن حال پر کہ سینہ میرا صاف ہو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بس ہے آپ کو

صفية كذا وكذا تعني قصيرة فقال لقد قلت كلمة لو مزج بها البحر لمزجته رواه احمد والترمذي وابو داود وعن انس قال

صفیہ کے باب میں ایسا ایسا مراد لیتی تھیں کوتاہ قد کو سو فرمایا مقرر تو نے کہی ایسی بات اگر ملایا جاوے اس سے دریا تو البتہ بدل ڈالے دریا کو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كان الفحش في شيء الا شانه وما كان الحياء في شيء الا زانه رواه الترمذي وعن خالد بن معدان

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتی سختی کسی چیز میں مگر عیب دار کرتی ہے اس چیز کو اور نہیں ہوتی حیا کسی چیز میں مگر آراستہ کرتی ہے اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے خالد بن معدان سے

عن معاذ قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من عير اخاه بذنب لم يمت حتى يعمله يعني من ذنب قد تاب منه رواه الترمذي

اسنے معاذ سے کہا معاذ نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے ڈانٹا اپنے بھائی کو بسبب گناہ کے نہ مریگا جب تک کریگا اسکو یعنی اس گناہ کے سبب سے کہ جس سے اسنے توبہ کی روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وليس اسناده بمتصل لان خالدا لم يدرك معاذ بن جبل وعن واثلة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور نہیں ہے اسناد اسکی متصل کیونکہ خالد نے ملاقات نہ کی معاذ بن جبل کی اور روایت ہے واثلہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

لا تظهر الشماتة لاخيك فيرحمه الله ويبتليك رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن عائشة رض قالت قال

نہ ظاہر کر ہنسی واسطے بھائی کے اپنے کے کیونکہ رحم کریگا اللہ اسکو اور پھنسا دیگا تجھکو اس بلا میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما احب اني حكيت احدا وان لي كذا وكذا رواه الترمذي وصححه وعن جندب قال جاء اعرابي فاناخ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں دوست رکھتا ہوں کہ نقل کروں کسی کی اگرچہ واسطے میرے ہووے ایسا ایسا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے جندب سے کہا کہ آیا ایک گنوار پھر بٹھلایا

راحلته ثم عقلها ثم دخل المسجد فصلى خلف رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فلما سلم اتى راحلته فاطلقها ثم ركب ثم نادى

اپنے اونٹ کو اور باندھا اسکو پھر داخل ہوا مسجد میں اور پڑھی نماز پیچھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر جب سلام پھیرا آیا اپنے اونٹ پاس اور کھولا اسکو پھر سوار ہوا اور پکار کر کہا

اللهم ارحمني ومحمدا ولا تشرك في رحمتنا احدا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتقولون هو اضل ام بعيره الم تسمعوا الى ما قال قالوا بلى

اے اللہ رحم کر مجھ پر اور محمد پر اور شریک نہ کر ہماری رحمت میں کسی کو تب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھلا تم کیا کہتے ہو یہہ شخص زیادہ گمراہ ہے یا اونٹ اسکا بھلا نہیں سنا تم نے جو کہا اسنے بولے ہاں

رواه ابو داود وذكر حديث ابي هريرة كفى بالمرء كذبا في باب الاعتصام في الفصل الاول

الفصل الثالث

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی بس ہے مرد کو جھوٹھ بولنا باب الاعتصام کی پہلی فصل میں تیسری فصل روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم اذا مدح الفاسق غضب الرب تعالى واهتز له العرش رواه البيهقي في شعب الايمان وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم نے کہ جب تعریف کی جاتی ہے کسی بدکار کی تو غضب ہوتا ہے خدای تعالی اور کانپ جاتا ہے اسکے سبب سے عرش روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وآله وسلم يطبع المؤمن على الخلال كلها الا الخيانة والكذب رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان عن سعد بن ابي وقاص وعن صفوان

وآلہ وسلم نے پیدا کیا جاتا ہے ایماندار تمامی خصلتوں پر مگر خیانت اور جھوٹھ بولنا روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں سعد بن ابی وقاص سے اور روایت ہے صفوان

بن سليم انه قيل لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ايكون المؤمن جبانا فقال نعم فقيل له ايكون المؤمن بخيلا قال نعم فقيل له

بن سلیم سے کہ پوچھا گیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بھلا ہوتا ہے ایماندار مرد بددل فرمایا ہاں پھر پوچھا گیا آنحضرت سے بھلا ہوتا ہے مومن بخیل فرمایا ہاں پھر پوچھا گیا

ايكون المؤمن كذابا قال لا رواه مالك والبيهقي في شعب الايمان مرسلا وعن ابن مسعود قال ان الشيطان ليتمثل في صورة

بھلا ہوتا ہے ایماندار جھوٹھ بولنے والا فرمایا نہیں روایت کیا اسکو مالک اور بیہقی نے شعب الایمان میں ارسال کی راہ سے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ مقرر شیطان شکل پکڑتا ہے بصورت

الرجل فياتي القوم فيحدثهم بالحديث من الكذب فيتفرقون فيقول الرجل منهم سمعت رجلا اعرف وجهه ولا ادري ما اسمه

آدمی کے اور آتا ہے قوم پاس اور سناتا ہے انکو جھوٹھی خبریں تب جدے ہوتے ہیں لوگ پھر کہتا ہے کوئی ان میں سے سنا میں نے ایک شخص کو پہچانتا ہوں چہرہ اسکا اور نہیں جانتا ہوں نام اسکا

يحدث رواه مسلم وعن عمران بن حطان قال اتيت ابا ذر فوجدته في المسجد محتبيا بكساء اسود وحده فقلت يا ابا ذر ما

خبر دیتا تھا مجھکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمران بن حطان سے کہا کہ آیا میں ابوذر کے پاس سو پایا ان کو مسجد میں تنہا بیٹھے تھے گوٹ مار کر کالی چادر سے پھر کہا میں نے اے ابوذر کیا ہے

هذه الوحدة فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول الوحدة خير من جليس السوء والجليس الصالح خير من الوحدة

یہہ تنہا بیٹھنا تب کہا ابوذر نے سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تنہا بیٹھنا بھلا ہے ہمنشین بد سے اور ہمنشین نیک اچھا ہے تنہا بیٹھنے سے

واملاء الخير خير من السكوت والسكوت خير من املاء الشر وعن عمران بن حصين ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال

اور بولنا بھلی بات کو بہتر ہے چپ رہنے سے اور چپ رہنا بہتر ہے بری بات بولنے سے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ بیشک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مقام الرجل بالصمت افضل من عبادة ستين سنة وعن ابي ذر قال دخلت على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فذكر الحديث

مرتبہ آدمی کا بسبب چپ رہنے کے زیادہ فضیلت رکھتا ہے ساٹھ برس کی عبادت سے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ حاضر ہوا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پھر ذکر کیا حدیث کو

بطوله الى ان قال قلت يا رسول الله اوصني قال اوصيك بتقوى الله فانه ازين لامرك كله قلت زدني قال عليك بتلاوة القرآن وذكر

درازی کے ساتھ یہانتک کہا ابوذر نے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ وصیت کر مجھکو فرمایا وصیت کرتا ہوں تمکو اللہ سے ڈرنے کی سو وہ زیادہ سنوارنے والا ہے سب کاموں کو تیرے کہا میں نے اور بھی وصیت فرمایئے مجھکو فرمایا لازم کر لے اپنے پر قرآن کی تلاوت اور ذکر

الله عز وجل فانه ذكر لك في السماء ونور لك في الارض قلت زدني قال عليك بطول الصمت فانه مطردة للشيطان وعون لك على

اللہ عزوجل کو اسواسطے کہ یہہ ذکر خدا سبب ذکر کا ہے آسمان میں تیرے اور سبب نور کا ہے زمین میں عرض کیا میں نے اور فرمایئے تب فرمایا لازم کر لے اپنے پر دیر تک چپ رہنا کہ یہہ سبب ہے شیطان کے دور کرنے کا اور مددگار ہے تیرا

امر دينك قلت زدني قال اياك وكثرة الضحك فانه يميت القلب ويذهب بنور الوجه قلت زدني قال قل الحق وان كان مرا

دین کے کام میں عرض کیا میں نے اور فرمایئے فرمایا بچا اپنے کو زیادہ ہنسنے سے کیونکہ زیادہ ہنسی مار ڈالتی ہے دل کو اور مٹاتی ہے چہرے کی رونق عرض کیا میں نے اور بھی فرمایئے فرمایا بول حق

قُلْتُ زِدْنِيْ قَالَ لَا تَخَفْ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قُلْتُ زِدْنِيْ قَالَ لِيَحْجُزْكَ عَنِ النَّاسِ مَا تَعْلَمُ مِنْ نَفْسِكَ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہا میں نے اور بھی زیادہ فرمائیے فرمایا مت ڈر اللہ کے دین میں کسی کے الزام سے کہا میں نے اور بھی زیادہ فرمایا باز رکھے تجھکو لوگوں کی عیب جوئی سے وہ عیب جو تو جانتا ہے اپنے نفس میں اور روایت ہے انس سے کہ رسول صلی اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى خَصْلَتَيْنِ هُمَا اَخَفُّ عَلَى الظَّهْرِ وَاَثْقَلُ فِي الْمِيْزَانِ قَالَ قُلْتُ بَلٰى قَالَ طُوْلُ الصَّمْتِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا ابا ذر بھلا نہ بتلاؤں میں تجھکو ایسی دو خصلت جو بہت ہلکی ہو پیٹھ پر اور بہت بھاری ہو ترازو پر کہا کیوں نہیں فرمایا دیر تک چپ رہنا اور خوش خلقی

وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا عَمِلَ الْخَلَائِقُ بِمِثْلِهِمَا وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِاَبِيْ بَكْرٍ وَهُوَ يَلْعَنُ بَعْضَ رَقِيْقِهٖ

قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری جس کے ہاتھ میں ہے نہیں کیا خلائق نے مثل ان کے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گذر کیا ابی بکر پر اور وہ لعنت کرتے تھے بعض غلام اپنے

فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ فَقَالَ لَعَّانِيْنَ وَصِدِّيْقِيْنَ كَلَّا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَاَعْتَقَ اَبُوْ بَكْرٍ يَوْمَئِذٍ بَعْضَ رَقِيْقِهٖ ثُمَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

سو دیکھا ابی بکر کو اور فرمایا دیکھا تو نے لعنت کرنے والوں اور صدیقوں کو کوئی نہیں قسم ہے کعبہ کے رب کی سو آزاد کر دیا ابوبکر نے اسی دن بعض غلام کو اپنے پھر آئے ابوبکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا اَعُوْدُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الْخَمْسَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَسْلَمَ قَالَ اِنَّ عُمَرَ دَخَلَ يَوْمًا عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ

وسلم پاس اور کہا ہرگز نہ کرونگا ایسا کام روایت کیا بیہقی نے ان پانچوں حدیثوں کو شعب الایمان میں اور روایت ہے اسلم سے کہا کہ آیا عمر ایک دن ابی بکر صدیق

رض وَهُوَ يَجْبِذُ لِسَانَهٗ فَقَالَ عُمَرُ مَهْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا اَوْرَدَنِيْ الْمَوَارِدَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ

رض کے پاس حالانکہ ابوبکر کھینچ رہا تھا اپنی زبان کو تب کہا عمر نے کہ کھینچ بخشے تجھے تب کہا مقرر اسنے پہنچایا مجھے بری جگہوں میں روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اضْمَنُوْا لِيْ سِتًّا مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ اُصْدُقُوْا اِذَا حَدَّثْتُمْ وَاَوْفُوْا اِذَا وَعَدْتُمْ وَاَدُّوْا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ضامن ہو تم میرے چھ چیزکا اپنی ذاتوں سے ضامن ہوتا ہوں میں تمہارا بہشت کا سچ بولو جب باتیں بولو اور پورا کرو جب وعدہ کرو اور پہنچاؤ

اِذَا اؤْتُمِنْتُمْ وَاحْفَظُوْا فُرُوْجَكُمْ وَغُضُّوْا اَبْصَارَكُمْ وَكُفُّوْا اَيْدِيَكُمْ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ وَاَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

جب امین ہو اور رکھو اپنی شرمگاہوں کو اور نیچی کرو اپنے آنکھوں کو اور سمیٹو اپنے ہاتھوں کو اور روایت ہے عبدالرحمن بن غنم اور اسماء بنت یزید سے کہ نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُ عِبَادِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ اِذَا رُؤُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ وَشِرَارُ عِبَادِ اللّٰهِ الْمَشَّاؤُوْنَ بِالنَّمِيْمَةِ الْمُفَرِّقُوْنَ بَيْنَ الْاَحِبَّةِ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھے بندے اللہ کے وے ہیں کہ جب ملاقات ہوتی ہے انسے تو ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا اور برے بندے اللہ کے وے ہیں جو پھرتے ہیں چغلی کرتے اور جدائی ڈالتے دوستوں میں

اَلْبَاغُوْنَ الْبُرَآءَ الْعَنَتَ رَوَاهُمَا اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلَيْنِ صَلَّيَا صَلٰوةَ الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ

چاہتے ہیں بے عیبوں پر مشقت روایت کیا ان دونو حدیثوں کو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہ دو شخص نے پڑھی نماز ظہر اور عصر کی

وَكَانَا صَائِمَيْنِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَعِيْدَا وُضُوْءَكُمَا وَصَلٰوتَكُمَا وَامْضِيَا فِيْ صَوْمِكُمَا وَاقْضِيَاهُ يَوْمًا اٰخَرَ

اور تھے وے دونوں روزہ دار پھر جب پوری کی نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دہراؤ اپنے اپنے وضو اور نماز کو اور تمام کرو تم اپنے روزوں کو اور رکھو اسکی قضا دوسرے دن

فَقَالَا لِمَ قَالَ اغْتَبْتُمْ فُلَانًا وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَجَابِرٍ رض قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا قَالُوْا

تب کہے کس واسطے فرمایا غیبت کی تم نے فلانے کی اور روایت ہے ابی سعید اور جابر رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے غیبت زیادہ سخت ہے زنا سے بولے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ الْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَزْنِيْ فَيَتُوْبُ فَيَتُوْبُ اللّٰهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَيَتُوْبُ فَيَغْفِرُ اللّٰهُ لَهٗ وَاِنَّ صَاحِبَ

یا رسول اللہ اور کیونکر ہوتی ہے غیبت زیادہ سخت زنا سے فرمایا کہ آدمی زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے بخشتا ہے اللہ اسکو اور ایک روایت میں ہے پھر توبہ کرتا ہے سو بخشتا ہے اللہ اسکو اور

الْغِيْبَةِ لَا يُغْفَرُ لَهٗ حَتّٰى يَغْفِرَهَا لَهٗ صَاحِبُهٗ وَفِيْ رِوَايَةِ اَنَسٍ قَالَ صَاحِبُ الزِّنَا يَتُوْبُ وَصَاحِبُ الْغِيْبَةِ لَيْسَ لَهٗ تَوْبَةٌ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ

غیبت کرنے والا نہیں بخشا جاتا ہے جب تک نہ بخشیگا اسکو وہ شخص کہ جسکی غیبت کی ہے اور انس کی ایک روایت میں ہے فرمایا آنحضرت نے زنا کرنے والا توبہ کرتا ہے اور غیبت کرنے والے کی توبہ نہیں روایت کیا اسکو بیہقی نے

الأحاديث الثلثة في شعب الإيمان. وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن من كفارة الغيبة أن تستغفر

ان تینوں حدیثوں کو شعب الایمان میں اور روایت ہے انس سے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کفارہ غیبت کا یہ ہے کہ معافی چاہے تو

لمن اغتبته تقول اللهم اغفر لنا وله. رواه البيهقي في الدعوات الكبير وقال في هذا الإسناد ضعف.

باب الوعد

اس کے لئے جس کی غیبت کی ہو تو نے کہے تو اے اللہ مغفرت کر ہماری اور اس کی روایت کیا اس کو بیہقی نے دعوات الکبیر میں اور کہا بیہقی نے اس اسناد میں ضعف ہے۔ باب وعدہ کا

الفصل الأول

عن جابر قال لما مات رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وجاء أبا بكر مال من قبل العلاء بن الحضرمي فقال أبو بكر من

پہلی فصل روایت ہے جابر سے کہا جب انتقال فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور آیا ابوبکر کے پاس مال علاء بن حضرمی کی طرف سے تب کہا ابوبکر نے جس کا

كان له على النبي صلى الله عليه وآله وسلم دين أو كانت له قبله عدة فليأتنا قال جابر فقلت وعدني رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر قرض یا ہو کسی کے لئے آنحضرت کی طرف سے وعدہ تو آوے ہمارے پاس کہا جابر نے کہا میں نے وعدہ کیا مجھ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أن يعطيني هكذا وهكذا وهكذا فبسط يديه ثلث مرات قال جابر فحثا لي حثية فعددتها فإذا هي خمسمائة وقال خذ مثليها.

کہ دیویں مجھ کو اس اور اس اور اس بھر کر پھیلا دیا دونوں ہاتھ اپنے تین بار کہا جابر نے بھر کر دیا ابوبکر نے واسطے میرے دونوں ہاتھوں کو سو گنا میں نے ان کو تو وہ پانسو تھے اور کہا لے دو مثل اس کے

متفق عليه.

الفصل الثاني

عن أبي جحيفة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أبيض قد شاب وكان الحسن بن علي رضي الله عنهما يشبهه وأمر

متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے ابی جحیفہ سے کہا کہ دیکھا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گورا سفید بڑھاپے ہوئے تھے اور حسن بن علی مشابہ تھے ان سے اور حکم کیا

لنا بثلثة عشر قلوصا فذهبنا نقبضها فأتانا موته فلم يعطونا شيئا فلما قام أبو بكر قال من كانت له عند رسول الله صلى الله عليه

ہمارے واسطے تیرہ جوان اونٹنی دینے کا سو گئے ہم کہ لیں ان کو سو پہنچی ہم کو خبر ان کی موت کی پھر نہ دیا ہم کو کچھ سب نے جب کھڑے ہوئے ابوبکر تو کہا جس کے واسطے ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ و

وآله وسلم عدة فليجئ فقمت إليه فأخبرته فأمر لنا بها. رواه الترمذي. وعن عبد الله بن أبي الحمساء قال بايعت النبي صلى الله عليه وآله وسلم

آلہ وسلم کی طرف سے کوئی وعدہ تو آوے پاس میرے پس کھڑا ہوا میں اور خبر دی اس کو پس حکم کیا ہمارے واسطے ان کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے عبداللہ بن ابی حمساء سے کہا کہ خرید کی میں نے

قبل أن يبعث وبقيت له بقية فوعدته أن آتيه بها في مكانه فنسيت فذكرت بعد ثلث فإذا هو في مكانه فقال لقد

مبعوث ہونے کے پہلے اور باقی رہی ان کی کچھ قیمت سو وعدہ کیا میں نے ان سے کہ پہنچا دوں باقی کو اسی جگہ پس بھول گیا میں پھر یاد آیا بعد تین دن کے سو وہیں تھے سو فرمایا

شققت علي أنا ههنا منذ ثلث أنتظرك. رواه أبو داود. وعن زيد بن أرقم عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال إذا وعد الرجل

تو نے شاق ڈالا مجھ پر میں یہاں ہوں تین دن سے منتظر تیرا روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے زید بن ارقم سے اس نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب وعدہ کرے کوئی

ومن نيته أن يفي له فلم يف ولم يجئ للميعاد فلا إثم عليه. رواه أبو داود والترمذي. وعن عبد الله بن عامر قال دعتني أمي يوما

اور نیت اس کی یہ ہو کہ پورا کرے اس کو پھر پورا نہ کرے اور نہ آوے وعدے کے وقت پر تو نہیں گناہ اس پر روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے عبداللہ بن عامر سے کہا

ورسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قاعد في بيتنا فقالت ها تعال أعطيك فقال لها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما أردت

اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے ہمارے گھر میں تب کہا میری ماں نے سن ادھر آ دوں گی تجھ کو اور فرمایا اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا

أن تعطيه قالت أردت أن أعطيه تمرا فقال لها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أما إنك لو لم تعطيه شيئا كتبت عليك كذبة.

دیگی تو اس کو بولی دوں گی اسے کھجور سو فرمایا اس کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار اگر نہ دیتی تو اسے کچھ تو لکھی جاتی تجھ پر جھوٹ

رواه أبو داود والبيهقي في شعب الإيمان.

الفصل الثالث

عن زيد بن أرقم أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال من وعد رجلا فلم

ابوداؤد اور بیہقی نے شعب الایمان میں تیسری فصل روایت ہے زید بن ارقم سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے وعدہ کیا کسی سے

يأت احدهما الى وقت الصلوٰة وذهب الذي جاء ليصلي فلا اثم عليه رواه رزين

آیا ایک انکا نماز کے وقت تک اور چلا گیا وہ شخص جو آیا پہلا تو نہیں ہے گناہ اسپر روایت کیا اسکو رزین نے

باب المزاح

الفصل الاول

عن انس قال ان كان النبي صلى الله عليه وآله وسلم ليخالطنا حتى يقول لاخ لي صغير يا ابا عمير ما فعل النغير كان له نغير يلعب به فمات متفق عليه

باب خوش طبعی کرنیکا — پہلی فصل — روایت ہے انس سے کہا کہ مقرر تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملے رہتے ہمسے یہانتک کہ فرمانے لگے میرے چھوٹے بھائی سے کہ اے باپ عمیر کے کیا کیا لال نے وہ تھا اسکا ایک لال کہ کھیلتا تھا اسکو سو مر گیا

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قالوا يا رسول الله انك تداعبنا قال اني لا اقول الا حقا وعن انس ان رجلا استحمل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال اني حاملك على ولد ناقة فقال ما اصنع بولد الناقة فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وهل تلد الابل الا النوق رواه الترمذي وابو داود

دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ مقرر آپ خوش طبعی کرتے ہیں ہم لوگوں سے فرمایا میں نہیں کہتا مگر سچ اور روایت ہے انس سے کہ ایک مرد نے سواری مانگی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تب فرمایا کہ میں تجھکو سوار کرونگا بچے پر اونٹنی کے تب کہا اسنے میں کیا کرونگا بچہ اونٹنی کا تب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور نہیں جنتی اونٹ کو مگر اونٹنی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے

وعنه ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال له يا ذا الاذنين رواه ابو داود والترمذي وعنه ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لامرأة عجوز انه لا تدخل الجنة عجوز فقالت وما لهن وكانت تقرأ القرآن فقال لها اما تقرئين القرآن انا انشأناهن انشاء فجعلناهن ابكارا رواه رزين وفي شرح السنة بلفظ المصابيح

اور روایت ہے انسی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسکو اے دو کان والے روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی نے اور روایت ہے انسی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک بڑھیا عورت کو کہ نہیں داخل ہوگی بہشت میں بڑھیا تب عرض کیا بڑھیا نے اور کیا ہے انکو اور تھی پڑھتی قرآن تو فرمایا اسکو بھلا نہیں پڑھتی قرآن ہم نے عورتیں اٹھائیں ایک اٹھان پھر کیا انکو کنواریاں روایت کیا اسکو رزین نے اور شرح سنت میں ساتھ لفظ مصابیح کے

وعنه ان رجلا من اهل البادية كان اسمه زاهر بن حرام وكان يهدي للنبي صلى الله عليه وآله وسلم من البادية فيجهزه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اذا اراد ان يخرج فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم ان زاهرا باديتنا ونحن حاضروه وكان النبي صلى الله عليه وآله وسلم يحبه وكان دميما فاتى النبي صلى الله عليه وآله وسلم يوما وهو يبيع متاعه فاحتضنه من خلفه وهو لا يبصره فقال ارسلني من هذا فالتفت فعرف النبي صلى الله عليه وآله وسلم فجعل لا يألو ما الزق ظهره بصدر النبي صلى الله عليه وآله وسلم حين عرفه وجعل النبي صلى الله عليه وآله وسلم يقول من يشتري هذا العبد فقال يا رسول الله اذا والله تجدني كاسدا فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم لكن عند الله لست بكاسد رواه في شرح السنة

اور روایت ہے انسی سے کہ ایک مرد گاؤں کا رہنے والا تھا نام اسکا زاہر بن حرام اور تھا وہ ہدیہ بھیجتا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گاؤں کی چیزوں میں سے پھر سامان درست کر دیتے تھے اسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ارادہ کرتا وہ شہر سے باہر نکلنے کا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر زاہر گاؤں کا رہنے والا ہمارا اور ہم شہر کے رہنے والے اسکے اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوست رکھتے اسکو اور تھا وہ شخص بدشکل پھر تشریف لائے اسکے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن اور وہ بیچ رہا تھا اسباب اپنا سو گود میں لے لیا اسکو اسکے پیچھے سے اور وہ نہ دیکھتا تھا حضرت کو تب کہا چھوڑ دے مجھکو یہ کون ہے تب آنکھ پھیر کر دیکھا تو پہچانا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پھر شروع کیا قصور نہ کرتا تھا ملانے میں اپنی پیٹھ سینے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسوقت پہچانا اور شروع کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمانے لوگو کون خریدتا ہے اس غلام کو تب کہا یا رسول اللہ تب تو پاؤگے تم مجھکو ناکارا تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لیکن نزدیک اللہ کے تو نہیں ہے ناکارا روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وعن عوف بن مالك الاشجعي قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في غزوة تبوك وهو في قبة من ادم فسلمت فرد علي قال ادخل فقلت اكلي يا رسول الله قال كلك فدخلت

اور روایت ہے عوف بن مالک اشجعی سے کہا کہ آیا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس میں غزوہ تبوک کے اور آنحضرت چمڑے کے خیمہ کے اندر تھے پھر سلام کیا میں نے تو جواب دیا فرمایا داخل ہو تو کہا میں نے کیا داخل ہو کل میرا یا رسول اللہ فرمایا تمام بدن داخل ہو

قال عثمان بن أبي العاتكة إنما قال أدخل كلي من صغر القبة رواه أبو داود وعن النعمان بن بشير قال استأذن أبو بكر على النبي صلى الله
کہا عثمان بن ابی العاتکہ نے کہ عوف نے جو داخل کرونگا کل کو سو کہ خیمہ چھوٹا ہونے کے سبب سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا کہ پروانگی مانگی ابوبکر نے نبی صلی اللہ

عليه وآله وسلم فسمع صوت عائشة عاليا فلما دخل تناولها ليلطمها وقال لا أراك ترفعين صوتك على رسول الله صلى الله
علیہ وآلہ وسلم سے پھر سنی ابوبکر نے آواز عائشہ کی اونچی سو جب داخل ہوا تو ابوبکر عائشہ کو پکڑا چاہا کہ مارے ان کو اور کہا نہ دیکھوں میں تجھکو کہ اونچی کرے تو آواز اپنی رسول صلی

عليه وآله وسلم فجعل النبي صلى الله عليه وآله وسلم يحجزه وخرج أبو بكر مغضبا فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم حين
علیہ وآلہ وسلم پر تب کھڑے ہوگئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ باز رکھیں ابوبکر کو اور باہر چلا گیا ابوبکر غصہ ہو کر تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب

خرج أبو بكر كيف رأيتني أنقذتك من الرجل قالت فمكث أبو بكر أياما ثم استأذن فوجدهما قد اصطلحا فقال لهما
چلے گئے ابوبکر کیسا دیکھا تو نے مجھے کہ چھڑا لیا تجھکو اس مرد سے بولیں پھر نہ آئے ابوبکر کئی روز پھر پروانگی مانگی سو پایا ان دونوں کو کہ ملاپ کئے ہیں تب کہا ان کو ابوبکر نے

أدخلاني في سلمكما كما أدخلتماني في حربكما فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم قد فعلنا قد فعلنا رواه أبو داود
داخل کرو مجھے اپنے ملاپ میں جیسا کہ داخل کیا تم نے مجھے اپنی لڑائی میں تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر کیا ہم نے کیا ہم نے روایت کیا اسکو ابوداود نے

وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لا تمار أخاك ولا تمازحه ولا تعده موعدا فتخلفه رواه الترمذي
اور روایت ہے ابن عباس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا آنحضرت نے نہ جھگڑ اپنے بھائی مسلمان سے اور خوش طبعی نہ کر اسکے ساتھ اور وعدہ نہ کر اس سے ...

وقال هذا حديث غريب

باب المفاخرة والعصبية

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال سئل رسول الله صلى الله عليه وآله
اور کہا یہ حدیث غریب ہے باب آپس میں بڑائی کرنی اور اپنی قوم کی طرفداری پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا پوچھا گیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم أي الناس أكرم قال أكرمهم عند الله أتقاهم قالوا ليس عن هذا نسألك قال فأكرم الناس يوسف نبي الله ابن
وسلم کہ کون آدمی زیادہ بزرگ ہے فرمایا سب سے زیادہ بزرگ نزدیک اللہ کے جو بہت پرہیزگار ہے عرض کیا ہم نے یہ نہیں پوچھتے ہیں فرمایا تو سب سے زیادہ بزرگ یوسف

نبي الله ابن نبي الله ابن خليل الله قالوا ليس عن هذا نسألك قال فعن معادن العرب تسألوني قالوا نعم قال فخياركم
نبی اللہ کے اور دادا نبی اللہ کے اور پردادا خلیل اللہ کے ہیں عرض کیا ہم یہ نہیں پوچھتے فرمایا تو عرب کی جڑ کا حال پوچھتے ہو عرض کیا ہاں فرمایا تو جو شخص تم میں اچھا

في الجاهلية خياركم في الإسلام إذا فقهوا متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الكريم ابن
کفر میں اچھا ہے تم میں اسلام میں بھی جب ہشیار ہو جاتا ہے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جو خود کریم ہو اسکا

الكريم ابن الكريم ابن الكريم يوسف بن يعقوب بن إسحق بن إبراهيم رواه البخاري وعن البراء بن عازب قال في يوم
کریم ہو دادا بھی کریم ہو پردادا بھی کریم ہو سو یوسف ہیں حضرت یعقوب کے بیٹے اسحاق کے پوتے ابراہیم کے پڑپوتے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا کہ

حنين كان أبو سفيان بن الحارث آخذا بعنان بغلته يعني بغلة رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فلما غشيه المشركون
حنین کی لڑائی کے روز تھا ابوسفیان بن الحارث پکڑ رہا تھا باگ ڈور خچر کا یعنے خچر رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا پھر جب گھیر لیا مشرکوں نے

نزل فجعل يقول أنا النبي لا كذب أنا ابن عبد المطلب فما رئي من الناس يومئذ أشد منه متفق عليه وعن أنس قال جاء
تو اترے اور فرمانے لگے میں ہوں پیغمبر اسمیں کچھ جھوٹھ نہیں میں ہوں عبدالمطلب کا بیٹا کہا پھر نہ دیکھا گیا کسی آدمی کو اس دن زیادہ اس سے اور آنحضرت سے متفق علیہ اور روایت

رجل إلى النبي فقال يا خير البرية فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ذاك إبراهيم رواه مسلم وعن عمر رض قال قال
ایک شخص آنحضرت کے پاس سو کہا اے بہتر سب خلق کے تب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بہتر سب خلق کا ابراہیم ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تطروني كما أطرت النصارى ابن مريم فإنما أنا عبده فقولوا عبد الله ورسوله متفق عليه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ مجھ کو حد سے مت بڑھاؤ جیسا کہ عیسی بن مریم کو نصاری نے بڑھایا سوائے اس کے نہیں کہ میں تو اس کا بندہ ہی ہوں پس کہو اللہ کا بندہ اور اس کا رسول

وعن عياض بن حمار المجاشعي أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال إن الله تعالى أوحى إلي أن تواضعوا حتى لا يفخر أحد

اور روایت ہے عیاض بن حمار المجاشعی سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مقرر اللہ تعالی نے وحی بھیجی میری طرف کہ جھکو اور فخر نہ کرے کوئی

على أحد ولا يبغي أحد على أحد رواه مسلم **الفصل الثاني** عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لينتهين

کسی پر اور زیادتی نہ کرے کوئی کسی پر روایت کیا اس کو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے اس نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا البتہ باز آویں

أقوام يفتخرون بآبائهم الذين ماتوا إنما هم فحم من جهنم أو ليكونن أهون على الله من الجعل الذي يدهده الخراء بأنفه

لوگ اپنے مرے ہوئے باپ دادوں پر بڑائی کرنے سے بس وہ تو کوئلے تھے دوزخ کے یا ہو جاویں گے ذلیل زیادہ اللہ کے نزدیک کیڑے سے جو لڑھکاتا ہے گوہ اپنی ناک سے

إن الله أذهب عنكم عبية الجاهلية وفخرها بالآباء إنما هو مؤمن تقي وفاجر شقي الناس كلهم بنو آدم وآدم

مقرر اللہ نے دور کی تم سے نخوت کفر کے وقت کی اور دور کیا باپ دادوں پر فخر کرنا بس آدمی یا تو مومن پرہیزگار ہوگا یا گنہگار بدکردار ہوگا سب آدم کی اولاد ہیں اور آدم

من تراب رواه الترمذي وأبو داود وعن مطرف بن عبد الله بن الشخير قال انطلقت في وفد بني عامر إلى رسول الله صلى

مٹی سے بنے گئے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے مطرف بن عبد اللہ بن الشخیر سے کہا کہ میں گیا بنی عامر کے ایلچیوں کے ساتھ حضور خدا صلی

الله عليه وآله وسلم فقلنا أنت سيدنا فقال السيد هو الله فقلنا وأفضلنا فضلا وأعظمنا طولا فقال قولوا قولكم

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پھر ہم نے کہا تم ہمارے سردار ہو تو فرمایا کہ سردار تو اللہ ہی ہے پھر ہم نے کہا تم ہمارے بہت بزرگی اور سخاوت میں تو فرمایا کہو اپنی بات

أو بعض قولكم ولا يستجرينكم الشيطان رواه أبو داود وعن الحسن عن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

یا اس سے بھی تھوڑا اور نہ کھینچ لے تم کو شیطان روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے حسن بصری سے سمرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

الحسب المال والكرم التقوى رواه الترمذي وابن ماجه وعن أبي بن كعب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول من تعزى

حسب مال ہی ہے اور کرم تقوی ہی ہے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے جو فخر کرے

بعزاء الجاهلية فأعضوه بهن أبيه ولا تكنوا رواه في شرح السنة وعن عبد الرحمن بن أبي عقبة عن أبي عقبة وكان مولى

جاہلیت کے نسب پر تو دانتوں سے اس کے باپ کی اور کنایہ سے نہ کہو روایت کیا اس کو شرح السنۃ میں اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی عقبہ سے اس نے اپنے باپ سے اور

من أهل فارس قال شهدت مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أحدا فضربت رجلا من المشركين فقلت خذها مني وأنا

فارس کا رہنے والا کہا حاضر ہوا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ احد میں پھر مارا میں نے ایک شخص کو مشرکوں میں سے کہا میں نے لے اور میں

الغلام الفارسي فالتفت إلي فقال هلا قلت خذها مني وأنا الغلام الأنصاري رواه أبو داود وعن ابن مسعود عن

فارسی لڑکا ہوں تب دیکھا میری طرف حضرت نے اور فرمایا کیوں نہ کہا تو نے لے اس کو اور میں انصاری لڑکا ہوں روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے ابن مسعود سے اس نے

النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال من نصر قومه على غير الحق فهو كالبعير الذي ردي فهو ينزع بذنبه رواه أبو داود وعن

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا جس نے مدد کی اپنی قوم کی ناحق پر سو وہ مانند اونٹ کے ہے جو گرا ہو کوئیں میں جو کھینچا جاتا ہے اپنی دم سے روایت کیا اس کو

واثلة بن الأسقع قال قلت يا رسول الله ما العصبية قال أن تعين قومك على الظلم رواه أبو داود وعن سراقة بن مالك بن

واثلہ بن الاسقع سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ کس چیز کا نام عصبیت ہے فرمایا کہ مدد کرے تو اپنی قوم کی ظلم پر روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے سراقہ بن مالک بن

جعشم قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال خيركم المدافع عن عشيرته ما لم يأثم رواه أبو داود وعن
جعشم سے کہا کہ خطبہ سنایا ہم کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا اچھا تمہارا وہ ہے جو مدد کرے اپنی قوم کی جب تک گناہگار نہ ہوئے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے

جبير بن مطعم أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ليس منا من دعا إلى عصبية وليس منا من قاتل عصبية وليس منا من مات على
جبیر بن مطعم سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے ہم سے جو بلاوے لوگوں کو تعصب کی طرف اور نہیں ہے ہم سے جو لڑے تعصب پر اور جو مرے

عصبية رواه أبو داود وعن أبي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال حبك الشيء يعمي ويصم رواه أبو داود

عصبیت پر روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا دوستی تیری کسی چیز کی تجھ کو اندھا اور بہرا کر دیتی ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے

الفصل الثالث

عن عبادة بن كثير الشامي من أهل فلسطين عن امرأة منهم يقال لها فسيلة أنها قالت سمعت أبي يقول سألت رسول
فصل تیسری روایت ہے عبادہ بن کثیر شامی سے جو رہنے والے اہل فلسطین کا ہے اپنی قوم کی ایک عورت سے کہ کہتے تھے لوگ اسکو فسیلہ کہا اس نے سنا میں نے اپنے باپ کو کہتے پوچھا

الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله أمن العصبية أن يحب الرجل قومه قال لا ولكن من العصبية أن ينصر الرجل
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر عرض کیا یا رسول اللہ بھلا یہ تعصب ہے یہ کہ دوست رکھے مرد اپنی قوم کو فرمایا نہیں لیکن تعصب اسکا نام ہے کہ مدد کرے مرد

قومه على الظلم رواه أحمد وابن ماجه وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أنسابكم هذه ليست
اپنی قوم کی ظلم پر روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نسب تمہارا اب نہیں ہے

بمسبة على أحد كلكم بنو آدم طف الصاع بالصاع لم تملأوه ليس لأحد على أحد فضل إلا بدين وتقوى كفى بالرجل أن
جو عیب لگاوے کسی پر تم سب آدم کی اولاد ہو مثل نقصان صاع کی ساتھ صاع کے جسکو بھرا نہ گیا ہے نہیں ہے کسیکو بزرگی کسی پر مگر ساتھ دینداری اور پرہیزگاری کے بس ہے مرد کو

يكون بذيا فاحشا بخيلا رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان

کہ ہو بیہودہ گو بخیل روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں

باب البر والصلة

باب ہے احسان اور قرابت والوں سے ملاپ کرنے کا

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رجل يا رسول الله من أحق بحسن صحابتي قال أمك قال ثم من قال أمك قال ثم من قال أمك قال ثم من قال أبوك وفي
پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ کون شخص ہے زیادہ حقدار میری بھلی صحبت کا فرمایا ماں تیری کہا پھر کون فرمایا ماں تیری کہا پھر کون فرمایا ماں تیری کہا پھر کون فرمایا باپ تیرا اور ایک

رواية قال أمك ثم أمك ثم أمك ثم أباك ثم أدناك أدناك متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رغم أنف
روایت میں ہے فرمایا ماں تیری پھر ماں تیری پھر ماں تیری پھر باپ تیرا پھر جو نزدیک ہو پھر نزدیک ق اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خاک آلودہ ہو

رغم أنفه رغم أنفه قيل من يا رسول الله قال من أدرك والديه عند الكبر أحدهما أو كليهما ثم لم يدخل الجنة رواه مسلم
خاک آلودہ ہو ناک اسکی خاک آلودہ ہو ناک اسکی پوچھا گیا کون یا رسول اللہ فرمایا جس نے پایا اپنے ماں باپ کو بڑھاپے میں یا ایک کو یا دونوں کو پھر بہشت میں نہ داخل ہوا روایت کیا اسکو مسلم

وعن أسماء بنت أبي بكر قالت قدمت علي أمي وهي مشركة في عهد قريش فقلت يا رسول الله إن أمي قدمت علي وهي
نے اور روایت ہے اسماء بنت ابی بکر سے کہا آئی میرے پاس میری ماں اور وہ مشرکہ تھی قریش کے عہد میں پس کہا میں نے یا رسول اللہ مقرر میری ماں آئی ہے میرے پاس اور وہ

راغبة أفأصلها قال نعم صليها متفق عليه وعن عمرو بن العاص قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن آل أبي فلان
خواہش مند ہے کیا بھلائی کروں اسکے ساتھ فرمایا ہاں نیکی کر اس کے ساتھ ق اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ اولاد ابی فلاں

ليسوا لي بأولياء إنما وليي الله وصالح المؤمنين ولكن لهم رحم أبلها ببلالها متفق عليه وعن المغيرة قال قال رسول الله
نہیں ہیں دوست میرے سوا اسکے نہیں کہ دوست میرا اللہ ہے اور نیک ایمان والے لیکن انکی قرابت ہے جسکو ملاتا رہتا ہوں ق اور روایت ہے مغیرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم إن الله حرم عليكم عقوق الأمهات ووأد البنات ومنع وهات وكره لكم قيل وقال وكثرة السؤال و

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ نے حرام کیا تم پر ستانا ماؤں کا اور جیتی گاڑنا بیٹیوں کا اور بھیک مانگنا اور برا جانا تمھارے لئے بیہودہ بکنا اور بہت سوال کرنا اور

إضاعة المال متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من الكبائر شتم الرجل والديه قالوا

برباد کرنا مال کا ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑے گناہوں سے ہے گالی دینی مرد کی اپنے ماں باپ کو عرض کیا

يا رسول الله وهل يشتم الرجل والديه قال نعم يسب أبا الرجل فيسب أباه ويسب أمه فيسب أمه متفق عليه وعن ابن

یا رسول اللہ بھلا گالی دیتا ہے مرد اپنے ماں باپ کو فرمایا ہاں گالی دیتا ہے باپ کو کسی کے پھر گالی دیتا ہے وہ اسکے باپ کو اور گالی دیتا ہے کسی کی ماں کو تو گالی دیتا ہے اسکی ماں کو ۔ ق ۔ اور

عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من أبر البر صلة الرجل أهل ود أبيه بعد أن يولي رواه مسلم وعن أنس قال

روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی نیکی نیکیوں سے ہے احسان کرنا دوستی کے ساتھ اپنے باپ کے بعد مر جانے باپ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحب أن يبسط له في رزقه وينسأ له في أثره فليصل رحمه متفق عليه وعن أبي هريرة

کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو خوش لگے کہ کشادہ ہو روزی اسکی اور بڑی ہو عمر اسکی تو نیکی کرے قرابت والوں سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلق الله الخلق فلما فرغ منه قامت الرحم فأخذت بحقوي الرحمن فقال مه قالت

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بنایا اللہ نے خلق کو پھر جب فارغ ہوا ان کے بنانے سے کھڑی ہوئی قرابت اور پکڑ لی رحمن کے دونوں حقو کو اپنے فرمایا

هذا مقام العائذ بك من القطيعة قال ألا ترضين أن أصل من وصلك وأقطع من قطعك قالت بلى يا رب قال فذاك

کہ یہ مقام ہے فریاد چاہنے والے کا قطع برادری سے فرمایا کیا تو راضی نہیں کہ ملوں اس سے جو تجھ سے ملے اور کاٹوں اسکو جو تجھے کاٹے کہا ہاں راضی ہوں اے پروردگار فرمایا

متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرحم شجنة من الرحمن فقال الله من وصلك وصلته ومن قطعك

ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرابت نشان ہے خدا کی رحمت کا سو فرمایا خدا نے جو ملے تجھسے ملوں میں اس سے اور جو چھوڑے تجھکو

قطعته رواه البخاري وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرحم معلقة بالعرش تقول من وصلني وصله

میں چھوڑوں اسکو ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ناتا رشتہ عرش میں لٹکا ہے کہتا ہے کہ جس نے ملایا مجھے ملاوے اسکو

الله ومن قطعني قطعه الله متفق عليه وعن جبير بن مطعم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة قاطع

اللہ اور جس نے مجھکو کاٹا خدا اسکو کاٹے ۔ ق ۔ اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا جنت میں کاٹنے والا

متفق عليه وعن ابن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس الواصل بالمكافي ولكن الواصل الذي إذا

ق ۔ اور روایت ہے ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے حق ادا کرنے والا وہ جو احسان کے عوض احسان کرے ولیکن حق ادا کرنے والا

قطعت رحمه وصلها رواه البخاري وعن أبي هريرة أن رجلا قال يا رسول الله إن لي قرابة أصلهم ويقطعوني وأحسن

وہ ہے کہ جب توڑا جاوے حق اسکا تو اسکو جوڑے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ میری برادری ہیں ملوں ان سے اور وے کاٹتے ہیں مجھکو اور سلوک کروں

إليهم ويسيئون إلي وأحلم عنهم ويجهلون علي فقال لئن كنت كما قلت فكأنما تسفهم المل ولا يزال معك من الله

ان سے اور وے بدسلوکی کرتے ہیں مجھ سے اور حلم کروں ان سے اور وے جہل کرتے ہیں مجھ پر فرمایا اگر ہے تو ایسا ہی جیسا کہ کہتا ہے تو گویا کہ کھلاتا ہے تو انکو راکھ گرم اور ہمیشہ رہیگا ساتھ تیرے خدا کی طرف سے

ظهير عليهم ما دمت على ذلك رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرد

مددگار ان پر جب تک کہ رہے تو ان صفتوں کے ساتھ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پھیرتی

الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

تقدیر کو مگر دعا اور نہیں بڑہاتی عمر کو مگر نیکی کرنا ماں باپ سے اور مقرر آدمی بے نصیب ہوتا ہے روزی سے سبب گناہ کے جو حاصل کیا ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ فِيهَا قِرَاءَةً فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوا حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ كَذٰلِكُمُ

کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے داخل ہوا میں بہشت میں پس سنی میں نے اسمیں آواز قرآن پڑھنے کی تب کہا میں نے کون ہے یہ تو کہا فرشتوں نے حارثہ بن نعمان ہے ایسا ہی ہے

الْبِرُّ كَذٰلِكُمُ الْبِرُّ وَكَانَ أَبَرَّ النَّاسِ بِأُمِّهِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ نِمْتُ فَرَأَيْتُنِي فِي

نیکی کرنا ایسا ہی ہے نیکی کرنا اور تھا وہ سب لوگوں سے زیادہ سلوک کرنے والا اپنی ماں سے روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا سویا میں پھر دیکھا میں نے اپنے کو

الْجَنَّةِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي

بہشت میں اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے رضامندی اللہ کی باپ کی رضامندی میں ہے اور غصہ اللہ کا

سَخَطِ الْوَالِدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ لِي امْرَأَةً وَإِنَّ أُمِّي تَأْمُرُنِي بِطَلَاقِهَا فَقَالَ لَهُ أَبُو

غصے میں باپ کے ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہ ایک شخص آیا اسکے پاس پھر کہا میری ایک عورت ہے اور مقرر میری ماں حکم کرتی ہے اسکو طلاق دینے کا تب کہا اسکو ابو

الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَإِنْ شِئْتَ فَحَافِظْ عَلَى الْبَابِ أَوْ ضَيِّعْ رَوَاهُ

الدرداء نے سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے باپ بہشت کے دروازوں سے بہتر دروازہ ہے سو اگر چاہے تو تو حفاظت کر اس دروازے کی یا ضائع کر دے

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ أَبَرُّ قَالَ أُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قُلْتُ

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے بہز بن حکیم سے باپ اپنے سے اسکے دادا سے کہا میں نے یا رسول اللہ کس کے ساتھ نیکی کروں فرمایا اپنی ماں کے ساتھ کہا میں نے پھر کون فرمایا ماں تیری عرض کیا

ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ أَبَاكَ ثُمَّ الْأَقْرَبَ فَالْأَقْرَبَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ

پھر کون فرمایا ماں تیری عرض کیا پھر کون فرمایا باپ کے ساتھ پھر جو بہت قریب ہو پھر جو بہت قریب ہو بعد اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عبدالرحمن بن عوف سے کہ سنا میں نے

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَا اللهُ وَأَنَا الرَّحْمٰنُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ وَشَقَقْتُ لَهَا مِنِ اسْمِي فَمَنْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے فرمایا اللہ برکت والا اور اونچی شان والے نے میں ہوں خدا اور میں ہوں نہایت رحم والا بنایا میں نے رحم کو اور نکالا میں نے نام اسکا اپنے نام سے

وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

ملے اس سے ملوں میں اس سے اور جو کاٹے اس سے کاٹوں میں اس سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن ابی اوفی سے کہا کہ سنا میں نے حضرت صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ يَقُولُ لَا تَنْزِلُ الرَّحْمَةُ عَلَى قَوْمٍ فِيهِمْ قَاطِعُ رَحِمٍ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

سلم کو فرماتے نہیں اترتی ہے رحمت اس قوم پر کہ جنمیں کاٹنے والا قرابت کا ہو روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَحْرَى أَنْ يُعَجِّلَ اللهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْبَغْيِ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی گناہ اس لائق کہ جلد کرے اللہ اسکے کرنے والے پر عذاب دنیا میں باقی رکھ کر اسکے لئے عذاب کو آخرت میں امام کی نافرمانی اور

قَطِيعَةِ الرَّحِمِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

قطع برادری سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا بہشت میں

مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا مِنْ

منت رکھنے والا اور ستانے والا ماں باپ کا اور نہ ہمیشہ پینے والا شراب کا روایت کیا اسکو نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھو

أنسابكم ما تصلون به أرحامكم فإن صلة الرحم محبة في الأهل مثراة في المال منسأة في الأثر رواه الترمذي وقال هذا

نسبوں سے اپنے اس قدر کہ سلوک کرو اس سے ناتے والوں کے ساتھ اپنے کیونکہ ملنا قرابت سے محبت ہے اپنے لوگوں میں اور برکت مال کی اور درازی عمر کی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

حديث غريب وعن ابن عمر أن رجلا أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إني أصبت ذنبا عظيما فهل لي من

حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ ایک شخص آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر عرض کیا یا رسول اللہ مقرر میں نے گناہ کیا بڑا سو بھلا ہے میرے لیے

توبة قال هل لك من أم قال لا قال وهل لك من خالة قال نعم قال فبرها رواه الترمذي وعن أبي أسيد الساعدي

توبہ فرمایا بھلا ہے تیری ماں کہا نہیں فرمایا اور بھلا ہے تیری خالہ کہا ہاں فرمایا پس نیکی کر اسکے ساتھ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی اسید ساعدی سے

قال بينا نحن عند رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذ جاءه رجل من بني سلمة فقال يا رسول الله هل بقي من بر أبوي

کہا اس وقت کہ تھے ہم نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کہ یکایک حاضر ہوا آپ کے پاس ایک شخص بنی سلمہ سے پھر کہا یا رسول اللہ بھلا باقی رہی ہے نیکی

شيء أبرهما به بعد موتهما قال نعم الصلوة عليهما والاستغفار لهما وإنفاذ عهدهما من بعدهما وصلة الرحم التي لا توصل

کچھ کہ کروں میں ابر اسکو بعد موت انکے فرمایا ہاں رحمت بھیجنی ان پر اور دعا مانگنی ان کے لئے اور جاری کرنا عہد کو انکے بعد انکے اور ملنا ایسی قرابت سے کہ ملا نہیں

إلا بهما وإكرام صديقهما رواه أبو داود وابن ماجه وعن أبي الطفيل قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يقسم لحما بالجعرانة إذ

مگر سبب انکے اور احسان کرنا دوست سے انکے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی الطفیل سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حصہ کرتے گوشت کو جعرانہ میں

أقبلت امرأة حتى دنت إلى النبي صلى الله عليه وسلم فبسط لها رداءه فجلست عليه فقلت من هي فقالوا هي أمه التي أرضعته رواه أبو داود

سامنے آئی ایک عورت یہاں تک کہ نزدیک ہوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو بچھادی حضرت نے اسکے لئے چادر اپنی سو بیٹھی اسپر تو پوچھا میں نے کون ہے سو کہا لوگوں نے یہ ماں ہے حضرت کی جس نے دودھ پلایا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

الفصل الثالث

عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال بينما ثلاثة نفر يتماشون أخذهم المطر فأووا

فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا جس حال میں کہ تین آدمی چلے جاتے تھے لیا انکو مینہ نے تو گھس گئے

إلى غار في الجبل فانحطت على فم غارهم صخرة من الجبل فأطبقت عليهم فقال بعضهم لبعض انظروا أعمالا عملتموها

ایک غار میں پہاڑ کے تو ڈھلک پڑا منہ پر انکے غار کے ایک پتھر پہاڑ کا سو بند کرلیا ان کو تو کہا بعض انکے نے بعض سے دیکھو تو کاموں کو جنکو کئے ہو

لله صالحة فادعوا الله بها لعله يفرجها فقال أحدهم اللهم إنه كان لي والدان شيخان كبيران ولي صبية صغار

خدا کے واسطے نیک سو دعا مانگو اللہ سے انکے وسیلے شاید کہ خدا کھولدے اس پتھر کو کہا ایک نے ان میں سے الٰہی ماجرا تو یہ ہے کہ تھے میرے ماں باپ بوڑھے بڑی عمر والے اور میرے لڑکے چھوٹے

أرعى عليهم فإذا رحت عليهم فحلبت بدأت بوالدي أسقيهما قبل ولدي وإنه قد نأى بي الشجر فما أتيت حتى أمسيت

کہ چرایا کرتا تھا میں ان کے واسطے پھر جب شام کو قریب لاتا تھا ان کے پاس تو دودھ دوہتا اور شروع کرتا ماں باپ سے پلاتا تھا ان کو پہلے اپنے لڑکوں سے اور مقرر دور لے گئے مجھ کو درخت سو نہ آیا میں یہاں تک کہ شام ہوگئی

فوجدتهما قد ناما فحلبت كما كنت أحلب فجئت بالحلاب فقمت عند رؤوسهما أكره أن أوقظهما وأكره أن

تو پایا میں نے ماں باپ کو سوتا پھر دودھ دوہا میں نے جس طرح دوہا کرتا تھا تو لایا میں دودھ سو کھڑا ہوا اپنے نزدیک سر ماں باپ کے برا لگا مجھ کو بیدار کرنا انکو اور برا لگا کہ

أبدأ بالصبية قبلهما والصبية يتضاغون عند قدمي فلم يزل ذلك دأبي ودأبهم حتى طلع الفجر فإن كنت تعلم

شروع کروں لڑکوں سے پہلے اور لڑکے شور کرتے تھے نزدیک دونوں پیر کے سو ہمیشہ رہا حال میرا اور انکا کھلنے تک صبح سو اگر تو جانتا ہو

أني فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج لنا فرجة نرى منها السماء ففرج الله لهم حتى يرون السماء وقال الثاني اللهم

کہ کی میں نے ایسی مشقت واسطے تیری رضا مندی کے تو کھولدے ہمارے لئے ایک روزن کہ دیکھیں ہم اس سے آسمان سو کھولدیا اللہ نے ان کے لئے یہاں تک کہ انہوں نے دیکھا آسمان اور کہا دوسرے نے الٰہی

إنه كانت لي بنت عم أحبها كأشد ما يحب الرجال النساء فطلبت إليها نفسها فأبت حتى آتيها بمائة دينار
اتفاق تھی میری چچیری بہن کہ میں اسکو چاہتا تھا جیسا نہایت محبت مرد عورتوں سے رکھتے ہیں سو چاہا میں نے اسکی طرف اسکی ذات کو سو انکار کیا یہاں تک کہ دوں میں اسکو سو اشرفیاں

حتى جمعت مائة دينار فلقيتها بها فلما قعدت بين رجليها قالت يا عبد الله اتق الله ولا تفتح الخاتم فقمت
یہاں تک کہ جمع کیں میں نے سو اشرفیاں سو لایا میں اسکے پاس انکو پھر جب بیٹھا میں اندر دونوں پیروں کے کہا اسنے اے بندے خدا کے ڈر خدا سے اور نہ توڑ مہر کو تو میں اٹھ کھڑا ہوا

عنها اللهم فإن كنت تعلم أني فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج لنا منها فرجة ففرج لهم فرجة وقال الآخر اللهم إني
اسکے اوپر سے الٰہی سو اگر تو جانتا ہو کہ کیا میں نے اسکو واسطے تیری رضامندی کے تو کھول ہمارے واسطے اس سے تو کھول دیا ان کے لیے ایک روزن اور کہا تیسرے نے کہ الٰہی

كنت استأجرت أجيرا بفرق أرز فلما قضى عمله قال أعطني حقي فعرضت عليه حقه فتركه ورغب عنه فلم
میں نے ٹھہرایا تھا ایک مزدور سولہ رطل چانول پر تو جب کر چکا وہ کام اپنا کہا دے مجھے حق میرا سو آگے کیا میں نے اسکے حق اسکا سو چھوڑ گیا اور منہ موڑا اسکی طرف سے تو

أزل أزرعه حتى جمعت منه بقرا وراعيها فجاءني فقال اتق الله ولا تظلمني وأعطني حقي فقلت اذهب إلى ذلك
ہمیشہ میں بوتا رہا اسکو یہاں تک کہ جمع کیں میں نے اس سے گائے بیل اور چرواہے ان کے پھر آیا وہ میرے پاس پھر کہا ڈر خدا سے اور نہ ظلم کر مجھ پر اور دے حق میرا تب کہا میں نے جا طرف ان

البقر وراعيها فقال اتق الله ولا تهزأ بي فقلت إني لا أهزأ بك فخذ ذلك البقر وراعيها فأخذه فانطلق بها فإن كنت
گائے بیلوں اور انکے چرانے والوں کے تو کہا ڈر اللہ سے اور ہنسی نہ کر مجھ سے تب کہا میں نے کہ میں تجھ سے ٹھٹھا نہیں کرتا لے ان گائے بیلوں اور ان کے چرواہوں کو سو اسنے لیا اور انکو لیکر چلا گیا سو اگر تو

تعلم أني فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج ما بقي ففرج الله عنهم متفق عليه وعن معاوية بن جاهمة أن جاهمة
جانتا ہو کہ میں نے یہ امانت داری تیری رضامندی کے لیے کی تھی تو کھول دے جتنا باقی رہا ہے سو خدا نے اسے کھول دیا ۳ ق اور روایت ہے معاویہ بن جاہمہ سے کہ مقرر جاہمہ

جاء إلى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال يا رسول الله أردت أن أغزو وقد جئت أستشيرك فقال هل لك من
آیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس پھر عرض کیا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں جہاد کو اور آیا ہوں آپ سے مشورت کروں تب فرمایا بھلا ہے تجھکو

أم قال نعم قال فالزمها فإن الجنة عند رجلها رواه أحمد والنسائي والبيهقي في شعب الإيمان وعن ابن عمر قال
ماں کہا ہاں فرمایا تو رہ اسکے پاس کیونکہ بہشت نزدیک اسکے پاؤں کے ہے روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

كانت تحتي امرأة وكان عمر يكرهها فقال لي طلقها فأبيت فأتى عمر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فذكر ذلك
کہ تھی میرے نکاح میں ایک عورت اور تھا عمر رض ناخوش اس سے سو کہا مجھکو عمر نے طلاق دے اسکو سو نہ سنا میں نے تب گیا عمر رض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس پھر ذکر کیا اسکا

له فقال لي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم طلقها رواه الترمذي وأبو داود وعن أبي أمامة أن رجلا قال يا رسول الله
حضرت پاس تب فرمایا مجھے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طلاق دے اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ

ما حق الوالدين على ولدهما قال هما جنتك ونارك رواه ابن ماجه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
کیا حق ہے ماں باپ کا ان کے لڑکے پر فرمایا ماں باپ بہشت اور دوزخ تیرے ہیں ۴ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

إن العبد ليموت والداه أو أحدهما وإنه لهما عاق فلا يزال يدعو لهما ويستغفر لهما حتى يكتبه الله بارا وعن ابن عباس
کہ بندہ ہے کہ مر جاتے ہیں ماں باپ اسکے یا ایک انکا حالانکہ وہ انکو ستاتا تھا پھر ہمیشہ دعا کرتا ہے انکے لیے اور معافی چاہتا ہے انکی یہاں تک کہ لکھوا دیتا ہے اسکو اللہ نیکی کرنے والا ماں باپ کا اور روایت ہے ابن عباس سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من أصبح مطيعا لله في والديه أصبح له بابان مفتوحان من الجنة فإن كان
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص صبح کرتا ہے خدا کے تابعدار ہو کر ماں باپ کے حق میں جس حال میں کہ تابع ہوتے ہیں اسکے لیے دو دروازے کھولے ہوئے بہشت کے پھر اگر

وَاحِدًا فَوَاحِدًا وَمَنْ أَصْبَحَ عَاصِيًا لِلّٰهِ فِي وَالِدَيْهِ أَصْبَحَ لَهُ بَابَانِ مَفْتُوحَانِ مِنَ النَّارِ وَإِنْ كَانَ وَاحِدًا فَوَاحِدًا قَالَ رَجُلٌ
ایک تو ایک ہی جاوے اور جسنے صبح کیا اس حال میں کہ نافرمان ہے اللہ کا ماں باپ کے حق میں تو ثابت ہوتے ہیں اسکے لئے دو دروازے کھولے ہوے دوزخ کے اور اگر ہے ایک تو ایک ہی ہے کہا ایک شخص نے

وَإِنْ ظَلَمَاهُ قَالَ وَإِنْ ظَلَمَاهُ وَإِنْ ظَلَمَاهُ وَإِنْ ظَلَمَاهُ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ وَلَدٍ بَارٍّ يَنْظُرُ إِلَى
اگرچہ ظلم کیے ہوں ماں باپ اسپر فرمایا اگرچہ ظلم کیے ہوں اسپر اگرچہ ظلم کیے ہوں اسپر اگرچہ ظلم کیے ہوں اسپر اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے کوئی لڑکا احسان کرنے والا جو نظر کرے

وَالِدَيْهِ نَظْرَةَ رَحْمَةٍ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ نَظْرَةٍ حَجَّةً مَبْرُورَةً قَالُوا وَإِنْ نَظَرَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قَالَ نَعَمْ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَأَطْيَبُ وَعَنْ
ماں باپ کی طرف رحمت کی نظر سے مگر لکھتا ہے اللہ بدلے ہر نظر کے حج مقبول کہا صحابہ نے اگرچہ نگاہ کرے ہر روز سو بار فرمایا ہاں اللہ بہت بڑا اور بہت پاک ہے اور روایت ہے

أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كُلُّ الذُّنُوبِ يَغْفِرُ اللّٰهُ مِنْهَا مَا شَاءَ إِلَّا عُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ فَإِنَّهُ يُعَجِّلُ لِصَاحِبِهِ
ابی بکرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب گناہ بخشے گا اللہ ان گناہوں میں سے جو چاہیگا مگر ستانا ماں باپ کا سو شتابی کرتا ہے خدا ستانے والے کے لئے

فِي الْحَيٰوةِ قَبْلَ الْمَمَاتِ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَقُّ كَبِيرِ الْإِخْوَةِ عَلَى صَغِيرِهِمْ
زندگی میں پہلے مرنے کے اور روایت ہے سعید بن العاص سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھائیوں میں سے بڑے کا حق ان کے چھوٹوں پر

حَقُّ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثَ الْخَمْسَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ
جیسا کہ حق ماں باپ کا ہے اسکے لڑکے پر روایت کیا اسکو بیہقی نے ان پانچوں حدیثوں کو شعب الایمان میں

بَابُ الشَّفَقَةِ وَالرَّحْمَةِ عَلَى الْخَلْقِ
باب شفقت اور مہربانی کرنے کا خلق اللہ پر

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ
فصل پہلی

عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ
روایت ہے جریر بن عبداللہ سے کہا جریر نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ رحم کریگا خدا اسپر جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ف ق اور روایت ہے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُقَبِّلُونَ الصِّبْيَانَ فَمَا نُقَبِّلُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
عائشہ رض سے بولیں کہ آیا ایک گنوار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس پھر کہا بھلا تم چوم لیتے ہو لڑکوں کو اور ہم چوم نہیں لیتے انکو تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ أَوَ أَمْلِكُ لَكَ أَنْ نَزَعَ اللّٰهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْنِي امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا تَسْأَلُنِي فَلَمْ تَجِدْ
وسلم نے بھلا مالک ہوں میں تجھپر اگر کھینچ لیوے خدا تیرے دل سے رحمت ف ق اور انہیں سے ہے بولیں کہ آئی ایک عورت میرے پاس اور ساتھ اسکے دو بیٹیاں تھیں اسکی مانگتی تھی مجھ سے پس نہ پائی

عِنْدِي غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى
میرے پاس کچھ سوائے ایک کھجور کے سو دی میں نے وہ کھجور اسکو سو اسنے دو ٹکڑے کرکے اپنے دونوں بیٹیوں کو دی اور آپ نہ کھائی اس میں سے پھر کھڑی ہوئی اور چلی گئی تب آئے نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ مَنِ ابْتُلِيَ مِنْ هٰذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
اللہ علیہ وآلہ وسلم سو کہا میں نے آپ سے یہ حال تب فرمایا جو جانچا جاوے ان بیٹیوں سے کسی چیز میں پھر ان سے بھلائی کرے تو ہوں گی اسکے لئے آڑ دوزخ سے ف ق

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتّٰى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَنَا وَهُوَ هٰكَذَا وَضَمَّ أَصَابِعَهُ
اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو پالے دو لڑکی یہاں تک بالغ ہوں آوے گا قیامت کے دن میرے ساتھ اسطرح اور ملائیں انگلیاں اپنی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالسَّاعِي فِي سَبِيلِ
روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوشش کرے بیوہ اور محتاج پر برابر ہے جو لڑے راہ میں

اللّٰهِ وَأَحْسِبُهُ قَالَ كَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ وَكَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
خدا کے اور گمان کرتا ہوں میں اسکو کہا جیسے نماز پڑھنے والا جو نہ تھکے اور روزہ دار جو کبھی افطار نہ کرے ف ق اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم انا وكافل اليتيم له ولغيره في الجنة هكذا واشار بالسبابة والوسطى وفرج بينهما شيئا رواه البخاري وعن النعمان بن

علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں اور پالنے والا یتیم کا اسکا ہو یا اسکے غیر کا مانند بہشت میں ایسے ہیں اور اشارہ کیا کلمہ کی انگلی اور بیچ کی انگلی کیطرف اور کشادہ کیا درمیان انکے تھوڑا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے نعمان بن

بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ترى المؤمنين في تراحمهم وتوادهم وتعاطفهم كمثل الجسد اذا اشتكى

بشیر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھیگا تو ایمانداروں کو آپس میں رحم اور دوستی اور مہربانی کرنے میں جیسا حال بدن کا ہے جب دکھتا ہے

عضوا تداعى له سائر الجسد بالسهر والحمى متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المؤمنون

ایک عضو تو ایک دوسرے کو بلاتے ہیں اسکے لئے سارے عضو سبب بیداری اور بخار کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب ایماندار

كرجل واحد ان اشتكى عينه اشتكى كله وان اشتكى رأسه اشتكى كله رواه مسلم وعن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه

حکم میں ایک مرد کے ہیں اگر دکھے آنکھ اسکی تو دکھتا ہے سب بدن اسکا اور اگر دکھے سر اسکا تو دکھتا ہے سب بدن اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی موسی سے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال المؤمن للمؤمن كالبنيان يشد بعضه بعضا ثم شبك بين اصابعه متفق عليه وعنه عن النبي صلى

وسلم سے فرمایا سب ایماندار مانند بنا کے ہیں مضبوط کرتا ہے بعض اسکا بعض کو پھر انگلیوں کو ڈالا انگلیوں میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے نبی صلی

الله عليه وآله وسلم انه كان اذا اتاه السائل او صاحب الحاجة قال اشفعوا فلتؤجروا ويقضي الله على لسان رسوله

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آنحضرت کے پاس جب آتا کوئی سائل یا حاجت والا فرماتے سفارش کرو ثواب پاؤ گے اور حکم کرتا ہے اللہ اپنے رسول کی زبان پر

ما شاء متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انصر اخاك ظالما او مظلوما فقال رجل يا رسول الله

جو چاہتا ہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مدد کر اپنے بھائی کی ظالم ہو یا مظلوم تو ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ

انصره مظلوما فكيف انصره ظالما قال تمنعه من الظلم فذلك نصرك اياه متفق عليه وعن ابن عمر ان رسول الله صلى

مدد کرونگا اسکی جب وہ مظلوم ہوگا پھر کیونکر مدد کروں اسکی جب ظالم ہو فرمایا اسکو ظلم سے روک سو یہی ہے مدد تیری اسکے لئے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ حضرت رسول

الله عليه وآله وسلم قال المسلم اخو المسلم لا يظلمه ولا يسلمه ومن كان في حاجة اخيه كان الله في حاجته ومن فرج

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان بھائی مسلمان کا ہے ظلم نہ کرے اسکو اور نہ چھوڑ دے اسکو اور جو ہو اپنے بھائی کی حاجت روائی میں ہوتا ہے اللہ اسکی حاجت میں اور جو

عن مسلم كربة فرج الله عنه كربة من كربات يوم القيمة ومن ستر مسلما ستره الله يوم القيمة متفق عليه وعن

مسلمان سے تکلیف کھولدیگا اللہ اس سے تکلیف قیامت کی تکلیفوں میں سے اور جو پردہ پوشی کرے مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اللہ اسکی قیامت کے دن ۔ ق ۔ اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المسلم اخو المسلم لا يظلمه ولا يخذله ولا يحقره التقوى ههنا و

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمان بھائی مسلمان کا ہے نہ اسپر ظلم کرے اور نہ اسکو بلا میں ڈالے اور نہ اسکو حقیر جانے پرہیزگاری اس جگہ ہے

يشير الى صدره ثلث مرار بحسب امرئ من الشر ان يحقر اخاه المسلم كل المسلم على المسلم حرام دمه وماله وعرضه

اشارہ کرتے تھے حضرت سینے کی طرف تین بار کافی ہے آدمی کو برائی سے کہ حقارت کرے اپنے بھائی مسلمان کو سب چیز مسلمان کی مسلمان پر حرام ہے خون اسکا اور مال اور آبرو

وعن عياض بن حمار قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اهل الجنة ثلثة ذو سلطان مقسط متصدق موفق و

اور روایت ہے عیاض بن حمار سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہشت والے تین ہیں صاحب سلطنت عادل خیرات کرنے والا اللہ کی توفیق دیا گیا اور دوسرا

رجل رحيم رقيق القلب لكل ذي قربى ومسلم وعفيف متعفف ذو عيال واهل النار خمسة الضعيف الذي لا زبر

مرد مہربان نرم دل ہر قرابت والے اور مسلمان کے لئے اور پارسا نہیں مانگنے والا عیال دار اور آگ والے پانچ ہیں کمزور جسکی عقل نہ ہو

له الذين هم فيكم تبع لا يبغون اهلا ولا مالا والخائن الذي لا يخفى له طمع وان دق الا خانه ورجل لا يصبح ولا يمسي الا

جو تمہارے تابعدار ہیں نہیں ڈھونڈھتے اہل کو اور نہ مال کو اور خیانت کرنے والا کہ نہیں چھپی ہو اسکے لئے کوئی چیز طمع کی اگرچہ تھوڑی ہو مگر خیانت کرے

وهو يخادعك عن اهلك ومالك وذكر البخل والكذب والشنظير الفحاش رواه مسلم وعن انس قال قال رسول الله

وہ فریب دیتا ہے تجھکو تیرے اہل اور مال کے واسطے اور ذکر کیا بخل اور جھوٹھ کا اور بدخلقی بڑی بکنے والا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم والذي نفسي بيده لا يؤمن عبد حتى يحب لاخيه ما يحب لنفسه متفق عليه وعن ابي هريرة

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم اسکی کہ جسکے قابو میں میری جان ہے ایماندار نہو گا کوئی بندہ یہاں تک کہ دوست رکھے اپنے بھائی کیلئے جو چیز دوست رکھتا ہے اپنے لئے ق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم والله لا يؤمن والله لا يؤمن والله لا يؤمن قيل من يا رسول الله قال الذي لا يأمن جاره بوائقه متفق عليه وعن عائشة وابن

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم خدا کی وہ مومن نہیں قسم خدا کی وہ مومن نہیں قسم خدا کی وہ ایماندار نہیں کہا گیا کون ہے یا رسول اللہ کہا جسکے ہمسائے لوگ اسکی تکلیف سے امن میں نہ رہیں ق اور روایت ہے عائشہ اور ابن

عمر عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ما زال جبريل يوصيني بالجار حتى ظننت انه سيورثه متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله

عمر سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا ہمیشہ جبرئیل وصیت کرتا ہے مجھکو ہمسائے کے حق میں یہانتک کہ گمان کیا میں نے کہ وارث کریگا ہمسائے کو ق اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم اذا كنتم ثلاثة فلا يتناجى اثنان دون الآخر حتى تختلطوا بالناس من اجل ان يحزنه متفق عليه وعن تميم الداري

علیہ وسلم نے جب تم تین آدمی ہو تو چپکے دو آدمی بات نہ کریں ایک کو چھوڑ کر یہانتک کہ ملیں لوگوں سے اسواسطے کہ یہ غم میں ڈالیگا اسکو ق اور روایت ہے تمیم داری

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الدين النصيحة ثلاثا قلنا لمن قال لله ولكتابه ولرسوله ولائمة المسلمين وعامتهم رواه

کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دین خیر خواہی ہے فرمایا تین بار کہا ہمنے کسکی خیر خواہی فرمایا اللہ کی اور اسکی کتاب کی اور اسکے رسول کی اور مسلمانوں کے اماموں کی اور عام مسلمانوں کی روایت کیا

مسلم وعن جرير بن عبد الله قال بايعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم على اقام الصلوة وايتاء الزكوة والنصح لكل

مسلم نے اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ سے کہا کہ بیعت کی میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کھڑی کرنے اور زکوۃ دینے اور خیر خواہی پر ہر

مسلم متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال سمعت ابا القاسم الصادق المصدوق يقول لا تنزع الرحمة

مسلمان کے ق دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا سنا میں نے ابا القاسم کو کہ سچا اور سچا کیا ہوا فرماتے کھینچی نہیں جاتی مہربانی

الا من شقي رواه احمد والترمذي وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الراحمون يرحمهم الرحمن

مگر بدبخت کے دل سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لوگ کہ خلق اللہ پر رحم کرتے ہیں رحمن

ارحموا من في الارض يرحمكم من في السماء رواه ابو داود والترمذي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس

رحم کرو زمین والوں پر رحم کریگا تم پر آسمان والا روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے

منا من لم يرحم صغيرنا ولم يوقر كبيرنا ويأمر بالمعروف وينه عن المنكر رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن

ہم سے جو نہ رحم کرے لڑکوں پر ہمارے اور توقیر نہ کرے بڑھوں پر ہمارے اور نہ بتلاوے بھلی بات اور باز نہ رکھے بری بات سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اكرم شاب شيخا من اجل سنه الا قيض الله له عند سنه من يكرمه رواه

انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تعظیم کیا کسی جوان نے کسی بڈھے کی اسکے بڈھاپے کے سبب مگر مقرر کرتا ہے اللہ اسکے لئے اسکے بڈھاپے کے وقت ایسے کو جو اسکی تعظیم کرے روایت کیا

الترمذي وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من اجلال الله تعالى اكرام ذي الشيبة المسلم وحامل

ترمذی نے اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی تعظیم سے ہے تعظیم بڈھے مسلمان کی اور تعظیم قرآن پڑھنے والے کی

القرآن غير الغالي فيه ولا الجافي عنه وإكرام السلطان المقسط. رواه أبو داود والبيهقي في شعب الإيمان. وعن أبي هريرة
نہ غالی ہو طلاوت میں اور نہ جافی ہو اور تعظیم سلطان عادل کی، روایت کیا اسکو ابو داود نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير بيت في المسلمين بيت فيه يتيم يحسن إليه وشر بيت في المسلمين بيت فيه يتيم
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر گھر مسلمانوں میں وہ گھر ہے جس میں یتیم ہو کہ بھلائی کی جاتی ہے ساتھ اسکے اور بدتر گھر مسلمانوں میں وہ ہے کہ جس میں یتیم ہو

يساء إليه. رواه ابن ماجه. وعن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مسح رأس يتيم لم يمسحه إلا لله كان له
کہ جس سے بدی کی جاتی ہو، روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پھیرتا ہے ہاتھ یتیم کے سر پر نہیں پھیرتا ہے مگر اللہ کے واسطے ہوتی ہیں

بكل شعرة تمر عليها يده حسنات ومن أحسن إلى يتيمة أو يتيم عنده كنت أنا وهو في الجنة كهاتين وقرن بين أصبعيه. رواه
اسکو ہر بال کے جس پر گذرتا ہے ہاتھ اسکا نیکیاں اور جو احسان کرے یتیم لڑکی یا لڑکے پر جو پاس اسکے ہیں میں اور وہ بہشت میں ملے رہونگا جیسے یہ دو اور ملایا درمیان دو انگلیوں کے روایت کیا

أحمد والترمذي وقال هذا حديث غريب. وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من آوى يتيما إلى طعامه
احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے جگہ دیا یتیم کو اپنے کھانے

وشرابه أوجب الله له الجنة البتة إلا أن يعمل ذنبا لا يغفر ومن عال ثلاث بنات أو مثلهن من الأخوات فأدبهن
اور پینے کی چیز سے واجب کی اللہ نے اسکے لئے بہشت البتہ مگر کرے ایسا گناہ جو لائق بخشنے کے نہ ہو اور جو پرورش کرے تین لڑکیوں کی یا مثل انکی بہنوں میں سے اور ادب سکھاوے ان کو

ورحمهن حتى يغنيهن الله أوجب الله له الجنة فقال رجل يا رسول الله أو اثنتين قال أو اثنتين حتى لو قالوا أو واحدة
اور رحم کرے ان پر یہاں تک کہ بے نیاز کرے خدا تعالی ان کو واجب کرتا ہے خدا اسکے لئے بہشت تب کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ یا دو کی فرمایا یا دو کی یہاں تک کہ اگر کہتے یا ایک کی

ومن أذهب الله كريمتيه وجبت له الجنة قيل يا رسول الله ما كريمتاه قال عيناه. رواه في شرح السنة. وعن جابر بن سمرة
تو فرماتے یا پرورش کرے ایک کی اور جسکی لے لیوے اللہ دو چیز پیاری واجب ہوتی ہے اسکے لئے بہشت پوچھا گیا یا رسول اللہ کیا چیز پیاری ہیں انکی فرمایا دو آنکھیں روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأن يؤدب الرجل ولده خير له من أن يتصدق بصاع. رواه الترمذي وقال هذا
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ ادب سکھانا مرد کا اپنے لڑکے کو بھلا ہے اسکے لئے صدقہ دینے سے ایک صاع غلہ کے، روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ

حديث غريب وناصح الراوي ليس عند أصحاب الحديث بالقوي. وعن أيوب بن موسى عن أبيه عن جده أن رسول الله
حدیث غریب ہے اور ناصح جو راوی اس حدیث کا ہے نہیں ہے نزدیک محدثوں کے قوی اور روایت ہے ایوب بن موسی سے اسنے اپنے باپ سے اسنے دادے سے کہ رسول

صلى الله عليه وآله وسلم قال ما نحل والد ولده من نحل أفضل من أدب حسن. رواه الترمذي والبيهقي في شعب الإيمان وقال
صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا نہ دیا باپ نے اپنے لڑکے کو کوئی بہتر دینا نیک ادب سے، روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا

الترمذي هذا عندي حديث مرسل. وعن عوف بن مالك الأشجعي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أنا وامرأة
ترمذی نے یہ حدیث میرے نزدیک مرسل ہے اور روایت ہے عوف بن مالک الاشجعی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میں اور وہ عورت

سفعاء الخدين كهاتين يوم القيامة وأومأ يزيد بن زريع إلى الوسطى والسبابة امرأة آمت من زوجها ذات منصب
جسکے کالے ہوں دونوں رخسارے مثل ان دو کے قیامت کے دن اور اشارہ کیا یزید بن زریع نے بیچ اور کلمہ کی انگلی کی طرف، وہ عورت جو بیوہ ہو اپنے شوہر سے منصب

وجمال حبست نفسها على يتاماها حتى بانوا أو ماتوا. رواه أبو داود. وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اور حسن والی روکا اپنے جی کو یتیم لڑکوں پر یہاں تک کہ جدا ہوئے یا مر گئے، روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ كَانَتْ لَهُ أُنْثَى فَلَمْ يَئِدْهَا وَلَمْ يُهِنْهَا وَلَمْ يُؤْثِرْ وَلَدَهُ عَلَيْهَا يَعْنِي الذُّكُورَ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوٗدَ وَعَنْ أَنَسٍ

جسکو ہو لڑکی پھر زندہ نہ گاڑے اسکو اور نہ اہانت کرے اسکی اور نہ مقدم رکھے اسپر لڑکے کو یعنے بیٹے لڑکوں کو داخل کریگا اسکو اللہ بہشت میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے انس سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتِيبَ عِنْدَهُ أَخُوهُ الْمُسْلِمُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى نَصْرِهِ فَنَصَرَهُ نَصَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا جسکے پاس غیبت کی جاوے مسلمان بھائی کی حالانکہ وہ قدرت رکھتا ہے اسکی مدد پر پھر مدد کی اسکی مدد کریگا خدا اسکی دنیا اور آخرت میں

فَإِنْ لَمْ يَنْصُرْهُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى نَصْرِهِ أَدْرَكَهُ اللّٰهُ بِهٖ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ

پھر اگر نہ مدد کرے اسکی حالانکہ وہ قادر ہے اسکی مدد پر تو پکڑیگا اللہ اسکے سبب دنیا اور آخرت میں روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے اسماء بنت یزید سے بولیں

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمِ أَخِيهِ بِالْمَغِيبَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُعْتِقَهُ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے باز رکھا اپنے گوشت سے اپنے بھائی کے اسکی پیٹھ پیچھے ہوگا حق اللہ پر یہ کہ آزاد کرے اسکو آگ سے روایت کیا اسکو بیہقی نے

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَرُدُّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ إِلَّا كَانَ حَقًّا

شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے نہیں ہے کوئی مسلمان کہ منع کرے اپنے بھائی کی غیبت سے مگر

عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَرُدَّ عَنْهُ نَارَ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ

اللہ پر کہ باز رکھے اس سے دوزخ کی آگ قیامت کے دن پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت اور ہے ہم پر مدد ایماندارون کی روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے

جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَخْذُلُ امْرَءًا مُسْلِمًا فِي مَوْضِعٍ يُنْتَهَكُ فِيهِ حُرْمَتُهُ وَيُنْتَقَصُ فِيهِ

جابر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے کوئی مرد مسلمان جو نہ مدد کرے مسلمان کی اس جگہ میں کہ جاتی رہے حرمت اسکی اور گھٹایا جاوے

مِنْ عِرْضِهٖ إِلَّا خَذَلَهُ اللّٰهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ وَمَا مِنِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَنْصُرُ مُسْلِمًا فِي مَوْضِعٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهٖ

آبرو اسکی مگر نہ مدد کریگا اللہ اسکی اس جگہ جہاں دوست رکھیگا خدا کی مدد کو اور نہیں کوئی مرد مسلمان جو مدد کرے مسلمان کی ایسی جگہ جہاں گھٹایا جاوے آبرو اسکی

وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهٖ إِلَّا نَصَرَهُ اللّٰهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوٗدَ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور جاتی رہے حرمت اسکی مگر مدد کرتا ہے اسکی خدا ایسی جگہ جہاں دوست رکھتا ہے خدا کی مدد کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ أَحْيَى مَوْءُودَةً رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے دیکھا عیب کو پھر چھپا دیا اسکو مثل ہوا ہے جیسے کہ جلایا جیتی گاڑی کو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ مِرْآةُ أَخِيهِ فَإِنْ رَأَى بِهٖ أَذًى فَلْيُمِطْ عَنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهُ وَفِي رِوَايَةٍ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایک تمہارا آئینہ ہے دوسرے کا سو جب دیکھے دوسرے کا عیب تو دور کرے اس سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ضعیف کہا اسکو اور ایک روایت میں

لَهُ وَلِأَبِي دَاوٗدَ الْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ يَكُفُّ عَنْهُ ضَيْعَتَهُ وَيَحُوطُهُ مِنْ وَرَائِهٖ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ قَالَ

ترمذی اور ابی داؤد کے ہے ایماندار آئینہ ایماندار کا ہے ایماندار بھائی ایماندار کا ہے دفع کرتا ہے اس سے اسکے ضرر کی چیز اور حفاظت کرتا ہے اسکی غائبانہ میں اور روایت ہے معاذ ابن انس سے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَى مُؤْمِنًا مِنْ مُنَافِقٍ بَعَثَ اللّٰهُ مَلَكًا يَحْمِي لَحْمَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَمَنْ رَمَى مُسْلِمًا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جو نگاہ رکھے مومن کو منافق کی بدی سے اٹھاوے اللہ ایک فرشتہ جو نگاہ رکھے اسکے گوشت کو قیامت کے دن آگ سے دوزخ کی اور جو تہمت لگاوے مسلمان کو

بِشَيْءٍ يُرِيدُ بِهٖ شَيْنَهُ حَبَسَهُ اللّٰهُ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ حَتّٰى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ رَوَاهُ أَبُو دَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ

کسی چیز پر حالانکہ چاہتا ہے اس سے عیب اسکا ٹھہرا رکھتا ہے اسکو اللہ دوزخ کے پل پر یہاں تک کہ نکلے اس چیز سے جو کہا ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الاصحاب عند الله خيرهم لصاحبه وخير الجيران عند الله خيرهم لجاره رواه الترمذي
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یاروں میں بھلا نزدیک خدا کے جو ہے بھلا ہو اپنے یار کے ساتھ اور ہمسایوں میں سے اچھا ہمسایہ نزدیک خدا کے جو ہے اچھا ہو اپنے ہمسایے

والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابن مسعود قال قال رجل للنبي صلى الله عليه وآله وسلم يا رسول الله
اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ کہا ایک مرد نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یا رسول اللہ

كيف لي ان اعلم اذا احسنت واذا اسأت فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم اذا سمعت جيرانك يقولون قد احسنت
کیونکر معلوم کروں میں کہ جب نیکی کرتا ہوں یا بدی پہنچاتا ہوں تب فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب سنے تو اپنے ہمسایے سے بولتے ہیں کہ احسان کیا تو نے تو

فقد احسنت واذا سمعتهم يقولون قد اسأت فقد اسأت رواه ابن ماجه وعن عائشة رض ان النبي صلى الله عليه وآله و
البتہ احسان کیا تو نے اور جب سنا تو نے انکو کہ کہتے ہیں بدی پہنچائی تو نے تو البتہ بدکار ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ و

الفصل الثالث

سلم قال انزلوا الناس منازلهم رواه ابوداؤد عن عبد الرحمن بن ابي قراد ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم توضأ
سلم نے فرمایا اتارو لوگوں کو انکی منزلوں میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے فصل تیسری روایت ہے عبد الرحمن بن ابی قراد سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے وضو کیا

يوما فجعل اصحابه يتمسحون بوضوءه فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم ما يحملكم على هذا قالوا حب الله ورسوله فقال
ایک دن تب اصحاب مسح کرنے لگے آپکے وضو کے پانی سے تب فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کونسی چیز باعث ہوئی تمکو اسپر کو دوست رکھنا اللہ اور اسکے رسول کا تب فرمایا

النبي صلى الله عليه وآله وسلم من سره ان يحب الله ورسوله او يحبه الله ورسوله فليصدق حديثه اذا حدث وليؤد
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسکو خوش لگے کہ دوست رکھے اللہ اور اسکے رسول کو یا دوست رکھے اسکو اللہ اور رسول اسکا تو چاہیے کہ سچا ہو اپنی بات میں جب بات کرے

امانته اذا ائتمن وليحسن جوار من جاوره وعن ابن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ليس المؤمن
اور ادا کرے لوگوں کی امانت جب امین بنے اور اچھی ہمسایگی کرے اپنے ہمسایہ سے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں مومن

بالذي يشبع وجاره جائع الى جنبه رواهما البيهقي في شعب الايمان وعن ابي هريرة قال قال رجل يا رسول الله ان فلانة تذكر
جو پیٹ بھر آسودہ ہو کر اور ہمسایہ اسکا بھوکا ہو اسکے پہلو میں روایت کیا ان دو حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ فلانی عورت ذکر کی جاتی

من كثرة صلوتها وصيامها وصدقتها غير انها تؤذي جيرانها بلسانها قال هي في النار قال يا رسول الله فان فلانة
اپنی کثرت نماز و روزے و صدقے کے ساتھ مگر وہ ستاتی ہے ہمسایہ کو اپنے اپنی زبان سے فرمایا وہ آگ میں ہے کہا یا رسول اللہ سو فلانی دوسری

تذكر من قلة صيامها وصدقتها وصلوتها وانها تصدق بالاثوار من الاقط ولا تؤذي بلسانها جيرانها قال
ذکر کی جاتی ہے قلت روزہ اور صدقہ اور نماز کے ساتھ اور وہ خیرات کرتی ہے اقط کے ٹکڑے اور نہیں ستاتی ہے اپنے ہمسایہ کو اپنے زبان سے فرمایا

هي في الجنة رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعنه قال ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وقف على ناس
وہ بہشت میں ہے روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے اسی سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کھڑے ہو گئے لوگوں پر

جلوس فقال الا اخبركم بخيركم من شركم قال فسكتوا فقال ذلك ثلث مرات فقال رجل بلى يا رسول الله اخبرنا
جو بیٹھے ہوئے تھے پھر فرمایا بھلا نہ بتلاؤں تمکو کہ کون تم سے اچھا اور کون برا ہے تب چپ رہے لوگ پھر فرمایا اس کلمے کو تین بار تب کہا ایک شخص نے کیوں نہیں یا رسول اللہ بتلا ہمکو

بخيرنا من شرنا فقال خيركم من يرجى خيره ويؤمن شره وشركم من لا يرجى خيره ولا يؤمن شره رواه الترمذي والبيهقي
کون اچھا اور کون برا ہے ہم میں فرمایا اچھا تمہارا وہ ہے جس سے امید نیکی کی ہو اور خاطر جمعی ہو اسکی بدی سے اور برا تمہارا وہ ہے جسسے امید نیکی کی نہ ہو اور خاطر جمعی ہو اسکی بدی سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَسَمَ
شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے ابن مسعودؓ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ تعالیٰ نے قسمت کیا

بَيْنَكُمْ أَخْلَاقَكُمْ كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ وَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يُعْطِي الدُّنْيَا مَنْ يُحِبُّ وَمَنْ لَا يُحِبُّ وَلَا يُعْطِي الدِّينَ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ فَمَنْ
تم میں اخلاق کو تمہارے جیسے قسمت کی درمیان تمہارے روزیاں تمہاری اور اللہ تعالیٰ دیتا ہے دنیا مومن اور کافر کو اور نہیں دیتا ہے دین مگر مومن کو سو جسکو

أَعْطَاهُ اللّٰهُ الدِّينَ فَقَدْ أَحَبَّهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُسْلِمُ عَبْدٌ حَتَّى يَسْلَمَ قَلْبُهُ وَلِسَانُهُ وَلَا يُؤْمِنُ حَتَّى يَأْمَنَ جَارُهُ بَوَائِقَهُ
دیا خدا نے دین تو دوست رکھتا ہے اسکو اور قسم ہے اسکی کہ جان میری اسکے ہاتھ ہے مسلمان نہوگا بندہ یہاں تک کہ سلامت ہو دل اور زبان اسکی اور ایمان دار نہوگا یہاں تک کہ امن میں ہو ہمسایہ اسکا

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَأْلَفٌ وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ رَوَاهُمَا أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ
اور روایت ہے ابی ہریرہؓ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایماندار محل دوستی کا ہے اور نہیں ہے نیکی اسمیں جو دوستی نکرے اور نہ دوست بنے روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو احمد نے اور بیہقی نے

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَضَى لِأَحَدٍ مِنْ أُمَّتِي حَاجَةً يُرِيدُ أَنْ يَسُرَّهُ بِهَا فَقَدْ
شعب الایمان میں اور روایت ہے انسؓ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے نکالی بر کسی ایک امتی کی حاجت چاہتا ہو کہ خوش کرے اسکو اس تو

سَرَّنِي وَمَنْ سَرَّنِي فَقَدْ سَرَّ اللّٰهَ وَمَنْ سَرَّ اللّٰهَ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَغَاثَ
اسنے خوش کیا مجھے اور جسنے خوش کیا مجھے سو اسنے خوش کیا اللہ کو اور جسنے خوش کیا اللہ کو داخل کریگا خدا اسکو بہشت میں اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے فریاد

مَلْهُوفًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ ثَلَاثًا وَسَبْعِينَ مَغْفِرَةً وَاحِدَةٌ فِيهَا صَلَاحُ أَمْرِهِ كُلِّهِ وَثِنْتَانِ وَسَبْعُونَ لَهُ دَرَجَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَنْ
کسی مظلوم کی تو لکھتا ہے اللہ اسکے لئے تہتر معافی ایک ان میں سے یہ ہے کہ جس میں اسکے سب کام کی اصلاح ہے اور بہتر اسکے لئے موجب زیادتی درجوں کی ہیں قیامت کے دن

عَبْدِ اللّٰهِ رض قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ فَأَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَى اللّٰهِ مَنْ أَحْسَنَ إِلَى عِيَالِهِ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ
اور روایت ہے انسؓ اور عبداللہ رض سے یہ دونوں نے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خلق اللہ حکم میں عیال خدا کے ہیں سو زیادہ پیارا خلق اللہ کا وہ ہے جو احسان کرے عیال پر روایت کیا

الْأَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ خَصْمَيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
ان تینوں حدیثوں کو شعب الایمان میں اور روایت ہے عقبہ بن عامرؓ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اول اسمیں جھگڑنے والے قیامت کے دن

جَارَانِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا شَكَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَسْوَةَ قَلْبِهِ فَقَالَ امْسَحْ رَأْسَ الْيَتِيمِ وَأَطْعِمِ
دو ہمسائے ہیں روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی ہریرہؓ سے کہ ایک شخص نے شکایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اپنے دل سخت ہونے کی تو فرمایا حضرت نے کہ ہاتھ پھیر سر پر یتیم کے اور کھانا کھلا

الْمِسْكِينَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ ابْنَتُكَ مَرْدُودَةٌ
محتاج کو روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے سراقہ بن مالکؓ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بھلا نہ بتلاؤں تمکو بہتر صدقہ دینا تجھے صدقہ دینا اپنی بیٹی کو جس حال میں کہ پھر آوے

إِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ

بَابُ الْحُبِّ فِي اللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ
تیری طرف نہیں ہے اسکا کمانے والا سوا تیرے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے باب دوستی واسطے خدا کے اور اسکی رضا کے لئے ہے پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے بولیں فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روحوں کے لشکر ہیں جھنڈ کے جھنڈ سو جو انمیں آشنا تھا وہ الفت رکھا اور جو انمیں سے ناآشنا تھا جدا رہا روایت کیا اسکو بخاری نے اور

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَقَالَ إِنِّي أُحِبُّ
روایت کیا اسکو مسلم نے ابی ہریرہؓ سے اور روایت ہے ابی ہریرہؓ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر خدا جب دوست رکھتا ہے بندہ کو بلاتا ہے جبرئیل کو پھر کہتا ہے میں نے دوست رکھا

فُلَانًا فَأَحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيْلُ ثُمَّ يُنَادِيْ فِي السَّمَاءِ فَيَقُوْلُ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوْهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوْضَعُ لَهُ

فلانے کو سو دوست رکھ اسکو فرمایا پھر دوست رکھتا ہے اسکو جبرئیل پھر ندا کرتا ہے آسمان میں اور کہتا ہے کہ خدا نے دوست رکھا فلانے کو سو تم سب دوست رکھو اسکو سو دوست رکھتے ہیں اسکو آسمان والے پھر رکھی جاتی ہے محبت اسکی

الْقَبُوْلُ فِي الْأَرْضِ وَإِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيْلَ فَيَقُوْلُ إِنِّيْ أُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضْهُ قَالَ فَيُبْغِضُهُ جِبْرِيْلُ ثُمَّ يُنَادِيْ فِي أَهْلِ السَّمَاءِ

زمین والوں کے دل میں اور جب دشمن رکھتا ہے بندے کو بلاتا ہے جبرئیل کو پھر فرماتا ہے کہ میں دشمن رکھتا ہوں فلانے کو سو تو دشمن رکھ اسکو فرمایا سو دشمن رکھتا ہے اسکو جبرئیل پھر ندا کرتا ہے آسمان والوں میں

إِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضُوْهُ قَالَ فَيُبْغِضُوْنَهُ ثُمَّ يُوْضَعُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِي الْأَرْضِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ خدا دشمن رکھتا ہے فلانے کو سو تم دشمن رکھو اسکو فرمایا پھر رکھی جاتی ہے دشمنی اسکی زمین والوں کے دل میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ بِجَلَالِيْ الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِيْ ظِلِّيْ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ فرماتا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کہاں ہیں آپس میں محبت کرنے والے میری عظمت کے سبب سے آج جگہ دونگا انکو اپنے سایہ میں اس دن جو نہیں ہے کوئی سایہ سوا میرے سایہ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہ حضرت صلعم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَخًا لَهُ فِيْ قَرْيَةٍ أُخْرٰى فَأَرْصَدَ اللّٰهُ لَهُ عَلٰى مَدْرَجَتِهِ مَلَكًا قَالَ أَيْنَ تُرِيْدُ قَالَ أُرِيْدُ أَخًا لِيْ فِيْ

اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ ایک مرد نے قصد ملاقات کا کیا اپنے بھائی کا جو دوسری بستی میں تھا سو خدا نے اسکی راہ میں ایک فرشتہ بٹھلا رکھا پوچھا کہ تو کہاں جاتا ہے کہا اپنے بھائی کی ملاقات کو جو

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا غَيْرَ أَنِّيْ أَحْبَبْتُهُ فِي اللّٰهِ قَالَ فَإِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَيْكَ بِأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحْبَبْتَهُ

اس بستی میں ہے کہا کچھ تیرا اس پر احسان ہے جو تو بڑھایا چاہتا ہے کہا نہیں مگر محبت رکھتا ہوں اس سے خدا کے واسطے کہا کہ میں بھیجا ہوا خدا کا ہوں تیری طرف یہ پیغام دیکر کہ خدا تجھکو دوست رکھتا ہے جیسے تو دوست رکھتا ہے اسکو

فِيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَقُوْلُ فِيْ رَجُلٍ أَحَبَّ

خدا کے لیے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ آیا ایک مرد نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں پھر عرض کیا یا رسول اللہ کیا فرماتے ہیں آپ اسکے حق میں جو

قَوْمًا وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ فَقَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَيْلَكَ وَمَا

دوست رکھتا ہے ایسی قوم کو کہ جنکو نہ دیکھا تب فرمایا مرد اسی کے ساتھ ہے جسکو دوست رکھتا ہے ق اور روایت ہے انس سے کہ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ کب ہوگی قیامت فرمایا کیا ہے تو اور کیا

أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا إِلَّا أَنِّيْ أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ فَرِحُوْا

تیار کیا تونے اسکے لئے کہا کچھ تیار نہیں کیا اسکے لیے مگر کہ میں دوست رکھتا ہوں اللہ اور رسول کو فرمایا تو ساتھ اسکے ہے جسکو دوست رکھا کہا انس نے پھر نہ دیکھا میں نے مسلمانوں کو کہ خوش ہوئے ہوں

بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحَهُمْ بِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْجَلِيْسِ الصَّالِحِ

کسی چیز میں بعد اسلام کے جیسے کہ خوش ہوئے اس کلمے سے ق اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ مثال ہمنشین نیک

وَالسَّوْءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيْرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ يُّحْذِيَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيْحًا

اور بد کی جیسی کہاوت ہے مشک رکھنے والے اور بھٹی پھونکنے والے کی سو پھر رکھنے والا مشک کا یا دیگا تجھکو یا خریدیگا تو اس سے یا پاویگا اس سے خوشبو

طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكِيْرِ إِمَّا أَنْ يُّحْرِقَ ثِيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيْحًا خَبِيْثَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

اچھی اور لوہار یا کہ جلا دیگا کپڑے کو تیرے یا پاویگا تو اس سے بدبو ق دوسری فصل روایت ہے معاذ بن جبل سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجَبَتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَحَابِّيْنَ فِيَّ وَالْمُتَجَالِسِيْنَ فِيَّ وَالْمُتَزَاوِرِيْنَ

کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے فرمایا اللہ تعالیٰ نے واجب ہوئی محبت میری آپس میں محبت رکھنے والوں کے لئے اور آپس میں بیٹھنے والوں اور

فِيَّ وَالْمُتَبَاذِلِيْنَ فِيَّ رَوَاهُ مَالِكٌ وَفِيْ رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى الْمُتَحَابُّوْنَ فِيْ جَلَالِيْ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُوْرٍ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّوْنَ

اور آپس میں مال خرچ کرنے والوں کے لیے میرے واسطے روایت کیا اسکو مالک نے اور ترمذی کی ایک روایت میں فرمایا کہتا ہے اللہ تعالیٰ جو لوگ کہ آپس میں محبت رکھتے ہیں میری عظمت کے واسطے ان کے لئے منبر ہیں نور کے رشک کرینگے ان پر انبیاء

والشهداء وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن من عباد الله لأناسا ما هم بأنبياء ولا شهداء يغبطهم الأنبياء والشهداء

اور شہدا اور روایت ہے عمر رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مقرر خدا کے بندوں سے کتنے آدمی ہیں کہ وہ نبی ہیں اور نہ شہید رشک کرینگے ان پر انبیا اور شہدا

يوم القيامة بمكانهم من الله قالوا يا رسول الله تخبرنا من هم قال هم قوم تحابوا بروح الله على غير أرحام بينهم ولا أموال يتعاطونها

قیامت کے دن ان کے مرتبے کے سبب خدا کے پاس بولے یا رسول اللہ بتلائیے ہم کو وہ کون ہیں فرمایا وہ ایک قوم ہیں جو آپس میں محبت رکھتے تھے خدا کے لئے بغیر قرابت والوں کے اور مال کے جو دیتے ہوں آپس میں

فوالله إن وجوههم لنور وإنهم لعلى نور لا يخافون إذا خاف الناس ولا يحزنون إذا حزن الناس وقرأ هذه الآية ألا إن

سو قسم اللہ کی مقرر منہ ان کے روشن ہیں اور وہ نور پر ہیں نہ ڈر ہوگا جب ڈرینگے لوگ اور غم نہیں ہے ان پر جب غمگین ہونگے لوگ اور پڑھی حضرت نے یہ آیت سن رکھو مقرر

أولياء الله لا خوف عليهم ولا هم يحزنون رواه أبو داود ورواه في شرح السنة وعن أبي مالك بلفظ المصابيح مع زوائد

اولیا خدا کے نہ ڈر ہوگا ان پر اور نہ وے غم کھاوینگے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے ابی مالک سے ساتھ لفظ مصابیح کے زیادتی کے

وكذا في شعب الإيمان وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأبي ذر يا أبا ذر أي عرى الإيمان أوثق قال الله

اور اسی طرح ہے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی ذر کو اے ابوذر کونسا دستہ ایمان کا مضبوط ہے کہا اللہ اور

ورسوله أعلم قال الموالاة في الله والحب في الله والبغض في الله رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن أبي هريرة أن النبي صلى

رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا دوستی رکھنی آپس میں خدا کے واسطے اور دوست رکھنا واسطے خدا کے اور دشمن رکھنا واسطے خدا کے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی

الله عليه وسلم قال إذا عاد المسلم أخاه أو زاره قال الله تعالى طبت وطاب ممشاك وتبوأت من الجنة منزلا رواه الترمذي

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوی بیمار پرسی کرے اپنے بھائی کی یا اسکی ملاقات کرے تو فرماتا ہے خدا خوش ہو زندگی تیری اور اچھا ہے چلنا تیرا اور لی تو نے جنت میں منزل روایت کیا اسکو ترمذی

وقال هذا حديث غريب وعن المقدام بن معديكرب عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال إذا أحب الرجل أخاه

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے مقدام بن معدیکرب سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا جب دوست رکھے مرد اپنے بھائی کو

فليخبره أنه يحبه رواه أبو داود والترمذي وعن أنس قال مر رجل بالنبي صلى الله عليه وآله وسلم وعنده ناس فقال رجل

تو چاہیے کہ خبر کرے اسکو کہ وہ دوست رکھتا ہے اسکو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا گذرا ایک مرد حضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم پاس اور حضرت پاس لوگ تھے کہا ایک مرد نے

ممن عنده إني لأحب هذا لله فقال النبي صلى الله عليه وسلم أعلمته قال لا قال قم إليه فأعلمه فقام إليه فأعلمه فقال أحبك

ان میں سے جو آپ پاس تھے مقرر میں دوست رکھتا ہوں اسکو واسطے اللہ کے تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھلا خبر دی تو نے اسکو کہا نہیں فرمایا جا اسکی طرف اور خبر کر اسکو سو گیا اسکی طرف اور خبر کی اسکو تب کہا دوست رکھے تجھ کو

الذي أحببتني له قال ثم رجع فسأله النبي صلى الله عليه وآله وسلم فأخبره بما قال فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم أنت مع

وہ کہ جسکے لئے تو نے دوست رکھا ہے کہا پھر لوٹ آیا وہ تو پوچھا اسکو نبی خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تب خبر دی حضرت کو جو کہا تھا اس نے تب فرمایا نبی خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے تو اسکے ساتھ ہے

من أحببت ولك ما احتسبت رواه البيهقي في شعب الإيمان وفي رواية الترمذي المرء مع من أحب وله ما اكتسب

جس سے محبت رکھتا ہے اور تیرے لئے ہے جو امید رکھتا ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور ترمذی کی ایک روایت میں مرد اسکے ساتھ ہے جس سے محبت رکھتا ہے اور واسطے اسکے ہے جو کمایا

وعن أبي سعيد أنه سمع النبي صلى الله عليه وآله وسلم يقول لا تصاحب إلا مؤمنا ولا يأكل طعامك إلا تقي رواه الترمذي

اور روایت ہے ابی سعید سے کہ سنا نبی خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے یار نہ بنا مگر مومن کو اور نہ کھائے کھانا تیرا مگر پرہیزگار روایت کیا اسکو ترمذی

وأبو داود والدارمي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المرء على دين خليله فلينظر أحدكم من

اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مرد اپنے دوست کے دین پر ہے سو چاہیے کہ نظر کرے

یحالل رواہ احمد والترمذی وابوداؤد والبیہقی فی شعب الایمان وقال الترمذی ھذا حدیث حسن غریب وقال النووی اسنادہ

دوست رکھتا ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور کہا نووی نے اسناد اسکی

صحیح وعن یزید بن نعامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا اٰخی الرجل الرجل فلیسألہ عن اسمہ واسم ابیہ

صحیح ہے اور روایت ہے یزید بن نعامہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب دوست رکھے ایک دوسرے کو تو چاہئے کہ پوچھے اسکا نام اور نام اسکے باپ کا

وممن ھو فانہ اوصل للمودۃ رواہ الترمذی الفصل الثالث عن ابی ذر قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور کس گروہ سے ہے کیونکہ یہ بہت زیادہ ملانے والا ہے دوستی کو روایت کیا اسکو ترمذی نے تیسری فصل روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ باہر نکل کر آئے ہمارے پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

قال اتدرون ای الاعمال احب الی اللہ تعالیٰ قال قائل الصلوۃ والزکوۃ وقال قائل الجھاد قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فرمانے لگے بھلا جانتے ہو کون کام بہت پیارا ہے اللہ کو کہا کسی نے نماز اور زکوۃ کہا دوسرے نے جہاد تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ان احب الاعمال الی اللہ تعالیٰ الحب فی اللہ والبغض فی اللہ رواہ احمد وروی ابوداؤد الفصل الاخیر وعن ابی امامۃ قال

کہ سب کاموں سے بہت پیارا کام خدا کے پاس دوستی خدا کے واسطے اور دشمنی خدا کے واسطے ہے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا ابو داؤد نے فصل اخیر کو اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ما احب عبد عبدا للہ الا اکرم ربہ رواہ احمد وعن اسماء بنت یزید انھا

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ دوست رکھا کوئی بندہ کسی بندے کو واسطے اللہ کے مگر بزرگ رکھا اپنے رب کو روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے اسماء بنت یزید سے کہ

سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول الا انبئکم بخیارکم قالوا بلی یا رسول اللہ قال خیارکم الذین اذا رؤا

سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے بھلا نہ بتلاؤں تمکو تم سے بہتر لوگ کون ہیں انہوں نے کہا کیوں نہیں یا رسول فرمایا بہتر تمہارے وہ ہیں کہ جب انکو لوگ دیکھیں

ذکر اللہ رواہ ابن ماجہ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لو ان عبدین تحابا فی اللہ عز وجل

اللہ کا ذکر کرنے لگیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر ہوں دو بندے جو آپسمیں دوست ہوں واسطے خدا عز وجل کے

واحد فی المشرق وآخر فی المغرب لجمع اللہ بینھما یوم القیامۃ یقول ھذا الذی کنت تحبہ فیّ وعن ابی رزین انہ قال

ایک ان کا مشرق میں اور دوسرا مغرب میں البتہ جمع کرے اللہ انکو قیامت کے دن کہے اللہ تعالیٰ یہ وہ ہے جسکو دوست رکھتا تھا تو ہمارے واسطے اور روایت ہے ابی رزین سے کہ فرمایا

لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الا ادلک علی ملاک ھذا الامر تصیب بہ خیر الدنیا والآخرۃ علیک

اسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھلا نہ بتلاؤں میں تمکو ایسی چیز کہ جس سے مضبوطی ہو اس دین کے کام کی کہ پہنچے تو بسبب اسکے دنیا اور آخرت کی بھلائی کو

بمجالس اھل الذکر واذا خلوت فحرک لسانک ما استطعت بذکر اللہ واحب فی اللہ وابغض فی اللہ یا ابا رزین

بیٹھنا اہل ذکر کے ساتھ اور جب تو تنہا بیٹھے تو ہلا اپنی زبان جہاں تک ہو سکے اللہ کی یاد میں اور دوست رکھ واسطے خدا کے اور دشمن رکھ واسطے خدا کے اے ابا رزین

ھل شعرت ان الرجل اذا خرج من بیتہ زائرا اخاہ شیعہ سبعون الف ملک کلھم یصلون علیہ ویقولون ربنا انہ

کیا جانتا ہے تو جب نکلتا ہے مرد اپنے گھر سے ملاقات کو اپنے بھائی کی پیچھے اسکے پہنچتے ہیں ستر ہزار فرشتے کل ان کے معافی چاہتے ہیں اسکے لئے کہتے ہیں اے رب ہمارے اسنے

وصل فیک فصلہ فان استطعت ان تعمل جسدک فی ذلک فافعل وعن ابی ھریرۃ قال کنت مع رسول اللہ صلی اللہ

جوڑا واسطے تیرے سو تو جوڑ اسکو سو اگر ہو سکے تجھ سے کہ مشغول کرے اپنے بدن کو اس کام میں تو کر اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھا میں ساتھ رسول خدا صلے اللہ

علیہ وآلہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان فی الجنۃ لعمدا من یاقوت علیھا غرف من زبرجد لھا ابواب مفتحۃ

علیہ وآلہ وسلم کے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہشت میں کتنے ستون ہیں یاقوت کے ان پر جھروکے ہیں زبرجد کے ان کے دروازے ہیں کھلے ہوئے

تضيء كما تضيء الكوكب الدري فقالوا يا رسول الله من يسكنها قال المتحابون في الله والمتجالسون في الله والمتلاقون

چمک ہے جیسے چمکتے تارے روشن ہیں کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کون رہیگا ان میں فرمایا آپس میں دوستی رکھنے والے اور بیٹھنے والے خدا کے واسطے اور ملاقات کرنے والے

في الله رواه البيهقي الاحاديث الثلاث في شعب الايمان

خدا کے واسطے روایت کیا بیہقی نے ان تینوں حدیثوں کو شعب الایمان میں

باب ما ينهى عنه من التهاجر والتقاطع واتباع العورات

باب بیان منع کرنے میں ترک ملاقات اور قطع رحم اور عیب جوئی کے

الفصل الاول

عن ابي ايوب الانصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يحل للرجل ان يهجر اخاه فوق ثلاث ايام يلتقيان فيعرض هذا ويعرض هذا وخيرهما الذي يبدأ بالسلام متفق عليه

پہلی فصل روایت ہے ابی ایوب انصاری سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں حلال ہے کسی مرد کو کہ ملاقات چھوڑ دے اپنے بھائی سے تین رات سے زیادہ ملیں دونو پھر کنارہ کرے یہ اور کنارہ کرے وہ اور بہتر ان میں وہ ہے جو پہلے سلام کرے م ق ۔

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اياكم والظن فان الظن اكذب الحديث ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تناجشوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وكونوا عباد الله اخوانا وفي رواية ولا تنافسوا متفق عليه

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بچو تم بدگمانی سے کیونکہ بدگمانی بہت جھوٹی بات ہے اور نہ تلاش اخبار کی کرو اور نہ جاسوسی کرو اور قیمت نہ بڑھاؤ اور نہ حسد کرو اور آپس میں عداوت نہ رکھو اور آپس میں پیٹھ دے کر نہ بیٹھو اور بھائی بھائی ہو اے بندے خدا کے اور ایک روایت میں ہے آپس میں دنیا کی رغبت نہ کرو م ق ۔

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم تفتح ابواب الجنة يوم الاثنين ويوم الخميس فيغفر لكل عبد لا يشرك بالله شيئا الا رجل كانت بينه وبين اخيه شحناء فيقال انظروا هذين حتى يصطلحا رواه مسلم

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ علیہ والہ وسلم نے کھولے جاتے ہیں دروازے بہشت کے دوشنبہ اور پنجشنبہ کے دن تو بخشا جاتا ہے ہر ایک بندے کو جو خدا کے ساتھ شرک نہیں کرتا کسی چیز کو مگر وہ شخص اور درمیان اسکے بھائی کے عداوت ہو حکم ہوتا ہے کہ مہلت دو ان کو یہاں تک کہ آپس میں صلح کر لیں روایت کیا مسلم نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم تعرض اعمال الناس في كل جمعة مرتين يوم الاثنين ويوم الخميس فيغفر لكل عبد مؤمن الا عبدا بينه وبين اخيه شحناء فيقال اتركوا هذين حتى يفيئا رواه مسلم

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے روبرو کئے جاتے ہیں سب عمل لوگوں کے ہر ہفتہ میں دو بار دوشنبہ اور پنجشنبہ کے دن پھر بخشا جاتا ہے ہر بندہ ایماندار مگر وہ بندہ جسکے درمیان اور اسکے بھائی کے بغض ہے سو حکم ہوتا ہے چھوڑ دو دونو کو یہاں تک کہ باز آویں روایت کیا مسلم نے

وعن ام كلثوم بنت عقبة بن ابي معيط قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ليس الكذاب الذي يصلح بين الناس ويقول خيرا وينمي خيرا متفق عليه وزاد مسلم قالت ولم اسمعه تعني النبي صلى الله عليه وآله وسلم يرخص في شيء مما يقول الناس كذب الا في ثلاث الحرب والاصلاح بين الناس وحديث الرجل امرأته وحديث المرأة زوجها وذكر حديث جابر ان الشيطان قد ايس في باب الوسوسة

اور روایت ہے ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط سے بولیں سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے وہ شخص جھوٹا نہیں جو ملاپ کرواتا لوگوں میں اور کہتا ہے نیک بات اور اسطرف سے جو بات پہنچاتا ہے نیک بات م ق ۔ اور زیادہ کیا مسلم نے کہا سنا میں نے اسکو مراد لیتی تھی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو رخصت دیتے کسی چیز میں جسکو بولتے ہیں لوگ جھوٹ مگر تین چیز میں جہاد میں اور ملاپ کروانے میں درمیان لوگوں کے اور بات مرد کی اپنی عورت کو اور بات عورت کی اپنے شوہر کو اور ذکر کی گئی حدیث جابر کی کہ شیطان ناامید ہوا وسوسہ کے باب میں

الفصل الثاني

عن اسماء بنت يزيد قالت قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يحل الكذب الا في ثلاث

دوسری فصل روایت ہے اسماء بنت یزید سے بولیں کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں حلال ہے جھوٹ بولنا مگر تین جگہ

كَذِبُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ لِيُرْضِيَهَا وَالْكَذِبُ فِي الْحَرْبِ وَالْكَذِبُ لِيُصْلِحَ بَيْنَ النَّاسِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ

جھوٹھ بولنا مرد کا اپنی عورت کو تاکہ خوش کرے اسکو اور جھوٹھ بولنا جہاد میں اور جھوٹھ بولنا اس لئے کہ ملاپ کرے درمیان لوگوں کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ رضی سے

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكُونُ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلَاثَةٍ فَإِذَا لَقِيَهُ سَلَّمَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ لَا

اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا نہیں لائق ہے کسی مسلمان کو کہ چھوڑے مسلمان کو زیادہ تین دن سے پھر جب ملے اس سے تو سلام کرے اسکو تین بار ہر بار نہ

يَرُدُّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَاءَ بِإِثْمِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ

جواب دے اسکا تو تحقیق لے پھرا اپنے گناہ کو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا حلال نہیں ہے کسی مسلمان کو

أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي خِرَاشٍ السُّلَمِيِّ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ

اپنے بھائی کو زیادہ تین دن سے سو جسنے چھوڑا تین دن سے زیادہ پھر مرا تو داخل ہوگا دوزخ میں روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے اور روایت ہے ابی خراش سلمی سے اسنے سنا حضرت

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ هَجَرَ أَخَاهُ سَنَةً فَهُوَ كَسَفْكِ دَمِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے جسنے چھوڑا اپنے بھائی کو ایک برس سو یہ گویا اسکا خون بہانا ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَهْجُرَ مُؤْمِنًا فَوْقَ ثَلَاثٍ فَإِنْ مَرَّتْ بِهِ ثَلَاثٌ فَلْيَلْقَهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَإِنْ رَدَّ عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہے کسی مومن کو کہ چھوڑے مومن کو زیادہ تین رات سے پھر اگر گذر گئے اسپر تین دن تو چاہئے کہ ملے اس سے اور سلام کرے اسکو پھر اگر جواب دے

السَّلَامَ فَقَدِ اشْتَرَكَا فِي الْأَجْرِ وَإِنْ لَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَاءَ بِالْإِثْمِ وَخَرَجَ الْمُسَلِّمُ مِنَ الْهِجْرَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ

سلام کا تو وے دونوں شریک ہوے اجر میں اور اگر جواب نہ دیا اسپر تو لے پھرا گناہ اور نکل آیا سلام کرنے والا چھوڑنے کے گناہ سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ وَالصَّلَاةِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے بھلا نہ بتلاؤں تمکو ایسا کام جو بہتر ہو درجے میں روزہ اور صدقے اور نماز کے درجے سے کہا ابو الدرداء نے کہا ہمنے ہاں فرمایا

إِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَعَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ

اصلاح ذات البین کی اور فساد ذات البین کا وہ جڑ کاٹنے والا ہے روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث صحیح ہے اور روایت ہے زبیر سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمُ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ هِيَ الْحَالِقَةُ لَا أَقُولُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے پیدا ہوئی تمکو بیماری اگلی امت کی حسد اور عداوت یہہ بیماری جڑ کاٹنے والی دین کی ہے نہیں کہتا ہوں کہ مونڈتی ہے بال کو

وَلَكِنْ تَحْلِقُ الدِّينَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ

لیکن جڑ کاٹتی ہے دین کی روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ فرمایا بچو تم حسد سے کیونکہ حسد

يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَسُوءَ ذَاتِ الْبَيْنِ

کھاتا ہے نیکیوں کو جیسے کھاتی ہے آگ لکڑی کو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے اسی سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا بچو تم ذات البین کی بدی سے

فَإِنَّهَا الْحَالِقَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي صِرْمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللَّهُ

کیونکہ وہ جڑ کاٹنے والی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی صرمہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ضرر پہنچاوے کسی کو ضرر پہنچاویگا اسکو خدا اور جو دشمنی کرے کسی سے دشمنی کریگا اللہ

عَلَيْهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اس سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی بکر صدیق رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے

ملعونٌ من ضارّ مؤمنًا او مكر به رواه الترمذی وقال هذا حديث غريب ﴿۱۲﴾ وعن ابن عمر قال صعد رسول الله صلی الله عليه

ملعون ہے وہ جو ضرر پہنچاوے مسلمان کو اور دغا کرے اس سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ چڑھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و

وسلم المنبر فنادى بصوتٍ رفيعٍ فقال يا معشر من اسلم بلسانه ولم يفض الايمان الى قلبه لا تؤذوا المسلمين ولا تعيّروهم

سلم منبر پر پھر پکارا اونچی آواز سے پھر فرمایا اے گروہ اسلام لانے والے اپنی زبان سے اور نہ پہنچا ایمان انکے دل میں ایذا نہ دو مسلمانوں کو اور ان کو نہ جھڑکو

ولا تتبعوا عوراتهم فانّه من يتبع عورة اخيه المسلم يتبع الله عورته ومن يتبع الله عورته يفضحه ولو فی

اور نہ ڈھونڈھو ان کے عیب کیونکہ جو ڈھونڈھے عیب اپنے بھائی مسلمان کا خدا ڈھونڈھتا ہے اسکے عیب کو اور جسکا عیب خدا ڈھونڈھتا ہے ذلیل کرتا ہے اسکو اگرچہ ہو

جوف رحله رواه الترمذی ﴿۱۳﴾ وعن سعيد بن زيد عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم انّ من اربى الربوا الاستطالة فی

وہ اپنے پوشیدہ جگہ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سعید بن زید سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے بیاجوں سے بہت برا بیاج زبان درازی کرنی

عرض المسلم بغير حقّ رواه ابو داؤد والبيهقی فی شعب الايمان ﴿۱۴﴾ وعن انس قال قال رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم لمّا

مسلمان کے آبرو کی باب میں ناحق ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جب

عُرج بی مررت بقومٍ لهم اظفارٌ من نحاسٍ يخمشون وجوههم وصدورهم فقلت من هؤلاء يا جبرئيل قال هؤلاء

اوپر چڑھایا مجھے میرے رب نے گذرا میں ایک قوم پر کہ انکے ناخن تھے تانبے کے نوچتے تھے اپنے منہ اور سینوں کو تب کہا میں نے کون ہیں یہ لوگ اے جبرئیل کہا یہ

الذين يأكلون لحوم الناس ويقعون فی اعراضهم رواه ابو داؤد ﴿۱۵﴾ وعن المستورد عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم من

وے ہیں جو کھاتے ہیں گوشت آدمیوں کے اور گرتے لوگوں کی آبروں میں روایت کیا اسکو ابو داؤد اور روایت ہے مستورد سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے جس نے

اكل برجل مسلم اكلةً فانّ الله يطعمه مثلها من جهنّم ومن كُسی ثوبًا برجل مسلم فانّ الله يكسوه مثله من جهنّم ومن

کھایا کسی مرد مسلمان کے سبب ایک لقمہ تو کھلاوے گا اسکو خدا مثل اسکے لقمہ دوزخ کا اور جو کوئی پہنے کپڑا اسبب کسی مسلمان کے تو پہناوے گا اسکو خدا مثل اسکے کپڑا دوزخ کا اور

قام برجلٍ مقام سمعةٍ ورياءٍ فانّ الله يقوم له مقام سمعةٍ ورياءٍ يوم القيٰمة رواه ابو داؤد ﴿۱۶﴾ وعن ابی هريرة قال قال

کھڑا ہوا ایک مرد کے لئے مقام میں سنانے اور دکھانے کے تو خدا کھڑا ہوگا اسکے لئے مقام میں سنانے اور دکھانے کے قیامت کے دن روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم حسن الظنّ من حسن العبادة رواه ابو داؤد ﴿۱۷﴾ وعن عائشة رض قالت اعتلّ بعير لصفية

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نیک گمان بھلی عبادت سے ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں کہ بیمار ہوا اونٹ صفیہ کا

وعند زينب فضل ظهرٍ فقال رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم لزينب اعطيها بعيرًا فقالت انا اُعطی تلك اليهودية

حالانکہ تھی زینب پاس زیادتی سواری کی تب فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے زینب کو دے صفیہ کو اونٹ تب بولیں کہ میں دونگی اس یہود کی عورت کو

فغضب رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم فهجرها ذا الحجّة والمحرّم وبعض صفر رواه ابو داؤد وذكر حديث معاذ

سو غصے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور الگ کیا زینب کو مہینا ذی الحجہ اور محرم کا اور کچھ دن صفر کے مہینے کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث معاذ

بن انس من حمی مؤمنًا فی باب الشفقة والرحمة

الفصل الثالث

﴿۱۸﴾ عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم رأى عيسى

بن انس کی جسکے شروع میں لفظ من حمی مومنا کا ہے باب الشفقہ والرحمہ میں فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا عیسیٰ

بن مريم رجلًا يسرق فقال له سرقت قال كلّا والذی لا اله الّا هو فقال عيسى آمنت بالله وكذّبت نفسی رواه مسلم

بن مریم نے ایک مرد کو جو چورا تا تھا تو فرمایا اسکو تو نے چورایا کہا نہیں قسم اسکی کہ نہیں ہے لائق بندگی کے مگر وہ فرمایا عیسیٰ نے ایمان لایا میں خدا پر اور جھٹلایا اپنے نفس کو روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم كاد الفقر ان يكون كفرا وكاد الحسد ان يغلب القدر وعن جابر

اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریب ہے کہ محتاجی پہنچا دے کفر کو اور قریب ہے کہ حسد غلبہ کرے تقدیر کو اور روایت ہے جابر رض سے

عن رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم قال من اعتذر الى اخيه فلم يعذره او لم يقبل عذره كان عليه مثل خطيئة صاحب

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا جو عذر خواہی کرے اپنے بھائی کے پاس پھر معذور نہ رکھے اسکو یا قبول نہ کرے اسکے عذر کو ہوتا ہے گناہ

مكس رواهما البيهقي في شعب الايمان وقال المكاس العشار باب الحذر والتأني في الامور الفصل الاول عن ابي هريرة

عشر لینے والے کے روایت کیا ان دونو حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا مکاس عشر لینے والا ہے باب بیگر کرنے اور تامل کرنے کا بیچ کاموں کے پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ

قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم لا يلدغ المؤمن من جحر واحد مرتين متفق عليه وعن ابن عباس رض

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کاٹا نہیں جاتا ایماندار ایک سوراخ سے دو بار ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے

ان النبي صلی الله علیه وآله وسلم قال لاشج عبد القيس ان فيك لخصلتين يحبهما الله ورسوله الحلم والاناة رواه مسلم

کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عبد القیس کے سردار کو کہ مقرر تجھ میں دو خصلتیں ہیں جنکو دوست رکھتا ہے اللہ اور اسکا رسول علم اور تامل روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني عن سهل بن سعد الساعدي ان النبي صلی الله علیه وآله وسلم قال الاناة من الله والعجلة من الشيطان

فصل دوسری روایت ہے سہل بن سعد الساعدی سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تامل کرنا مرضی خدا کی ہے اور جلد بازی مرضی شیطان کی ہے

رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وقد تكلم بعض اهل الحديث في عبد المهيمن بن عباس الراوي من قبل حفظه

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور مقرر باتیں کی ہیں بعض اہل حدیث نے عبد المہیمن بن عباس کے حق میں جو راوی ہے حفظ کی جہت سے

وعن ابي سعيد رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم لا حليم الا ذو عثرة ولا حكيم الا ذو تجربة رواه

اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہے تامل کرنے والا مگر صاحب لغزش اور نہیں ہے حکیم مگر صاحب تجربہ روایت کیا اسکو

احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن انس ان رجلا قال للنبي صلی الله علیه وآله وسلم اوصني فقال خذ

احمد اور ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہ ایک شخص نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وصیت کیجئے مجھے فرمایا اختیار کر

الامر بالتدبير فان رايت في عاقبته خيرا فامضه وان خفت غيا فامسك رواه في شرح السنة وعن مصعب بن

کام تدبیر سے پھر اگر دیکھے تو انجام میں اسکے بھلائی تو پورا کر اسکو اور اگر معلوم کرے تو گمراہی تو باز رہ اُس سے روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے مصعب بن

سعد عن ابيه قال الاعمش لا اعلمه الا عن النبي صلی الله علیه وسلم قال التؤدة في كل شيء خير الا في عمل الاخرة وعن

سعد سے اسنے اپنے باپ سے کہا اعمش نے نہیں جانتا ہوں اس حدیث کو مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تامل ہر کام میں بہتر ہے مگر آخرت کے کام میں اور روایت ہے

عبد الله بن سرجس ان النبي صلی الله علیه وآله وسلم قال السمت الحسن والتؤدة والاقتصاد جزء من اربع وعشرين

عبد اللہ بن سرجس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روش نیک اور تامل اور میانہ روی ایک جز ہے　جو بیس

جزءا من النبوة رواه الترمذي وعن ابن عباس ان النبي صلی الله علیه وآله وسلم قال ان الهدى الصالح والسمت الصالح

جز سے نبوت کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راہ نیک اور روش نیک

والاقتصاد جزء من خمس وعشرين جزءا من النبوة رواه ابو داود وعن جابر بن عبد الله عن النبي صلی الله علیه وآله

اور میانہ روی ایک جز ہے پچیس جز سے پیغمبری کے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے　نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم قال اذا حدث الرجل الحديث ثم التفت فهي امانة رواه ابو داود وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال

وسلم نے کہ فرمایا جب بات کہی کسی نے پھر غائب ہو گیا سو وہ امانت ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ فرمایا

لابي الهيثم بن التيهان هل لك خادم قال لا قال فاذا اتانا سبي فأتنا فأتي النبي صلى الله عليه وآله وسلم برأسين فأتاه ابو

ابی الہیثم بن تیہان کو کیا ہے تیرا خادم کہا نہیں تب فرمایا سو جب آوے ہمارے پاس بندی تو آ ہمارے پاس پھر لائے گئے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس دو بندی سو آیا

الهيثم فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم اختر منهما فقال يا نبي الله اختر لي فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان المستشار

الہیثم تب فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پسند کر لے ان دونوں میں سے تب کہا یا نبی اللہ آپ پسند کر دیویں مجھے تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق جس سے صلاح

مؤتمن خذ هذا فاني رأيته يصلي واستوص به معروفا رواه الترمذي وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

چاہیے کہ وہ امین ہوتا ہے لے اس کو کیونکہ میں نے دیکھا اس کو نماز پڑھتے اور وصیت کر تو اس کے حق میں بھلائی کی روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا نے

المجالس بالامانة الا ثلاثة مجالس سفك دم حرام او فرج حرام او اقتطاع مال بغير حق رواه ابو داود وذكر حديث

مجلسیں ساتھ امانت کے ہیں مگر تین مجلسیں بہانا خون حرام کا یا شرمگاہ عورت حرام کی یا لے لینا مال ناحق کا روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث

ابي سعيد ان اعظم الامانة في باب المباشرة في الفصل الاول

ابی سعید کی کہ مقرر بڑی امانت میں باب المباشرت کے پہلی فصل میں

الفصل الثالث عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله و

فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ و

سلم لما خلق الله العقل قال له قم فقام ثم قال له ادبر فادبر ثم قال له اقبل فاقبل ثم قال له اقعد فقعد ثم قال له ما

سلم سے جب پیدا کی خدا نے عقل کو فرمایا اس کو کھڑی ہو تو کھڑی ہوئی پھر فرمایا اس کو پیٹھ پھیر تو پیٹھ پھیری پھر کہا اس کو سامنے آ تو سامنے آئی پھر فرمایا اس کو

خلقت خلقا هو خير منك ولا افضل منك ولا احسن منك بك آخذ وبك اعطي وبك اعرف وبك اعاتب

پیدا کیا میں نے کسی مخلوق کو بہتر اور نہ افضل تجھ سے اور نہ اچھا تجھ سے تیرے سبب لیتا ہوں اور دیتا ہوں اور پہچانا جاتا ہوں اور غصہ کرتا ہوں

وبك الثواب وعليك العقاب وقد تكلم فيه بعض العلماء وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

اور تیرے سبب ثواب ہے اور تجھ پر ہے عذاب اور مقرر گفتگو کی ہے بعض علماء نے اس حدیث میں اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

ان الرجل ليكون من اهل الصلاة والصوم والزكاة والحج والعمرة حتى ذكر سهام الخير كلها وما يجزى يوم القيامة

کہ مقرر آدمی البتہ ہوتا ہے نمازی اور روزہ دار اور زکوٰۃ دینے والا اور حج و عمرہ کرنے والا یہاں تک کہ ذکر کیا ساری نیکیوں کے حصے اور جزا دیا جاوے گا قیامت کے دن

الا بقدر عقله وعن ابي ذر قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يا ابا ذر لا عقل كالتدبير ولا ورع

مگر اندازہ پر اس کی عقل کے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا مجھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یا اباذر نہیں کوئی عقل مثل تدبیر کے اور نہیں ہے ورع

كالكف ولا حسب كحسن الخلق وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الاقتصاد في النفقة نصف

مثل باز رہنے کے اور نہیں ہے حسب مانند نیک خلقی کے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میانہ روی کرنا خرچ میں آدھی

المعيشة والتودد الى الناس نصف العقل وحسن السؤال نصف العلم روى البيهقي الاحاديث الاربعة في شعب الايمان

معیشت ہے اور دوستی اظہار کرنا لوگوں سے آدھی عقل ہے اور نیک سوال کرنا آدھا علم ہے روایت کیا بیہقی نے ان چاروں حدیثوں کو شعب الایمان میں

باب الرفق والحياء وحسن الخلق

الفصل الاول عن عائشة رض ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ان الله رفيق

باب نرمی اور حیاء اور نیک خلقی کا پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مقرر اللہ نرمی والا ہے

يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ وَمَا لَا يُعْطِي عَلَى مَا سِوَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ لِعَائِشَةَ

پسند کرتا ہے نرمی کو اور دیتا ہے نرمی پر جو نہیں دیتا ہے سختی پر اور جو نہیں دیتا ہے سوا اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے اور مسلم کی ایک روایت میں فرمایا عائشہ کو

عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَإِيَّاكِ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ إِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ وَعَنْ جَرِيرٍ عَنِ

اختیار کر نرمی اور بچا اپنے کو سختی اور بدزبانی سے اسواسطے کہ نرمی نہو گی کسی چیز میں مگر زینت کرے گی اس چیز کو اور نہیں کھینچی جاتی نرمی کسی چیز سے مگر عیب کرتی ہے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ

نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ بے نصیب ہوا نرمی سے تو وہ بے نصیب ہوا نیکی سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم گذرے

عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَإِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْإِيمَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ایک انصاری پر اور وہ وعظ کر رہا تھا اپنے بھائی کو حیا کے باب میں پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے اسکو کیونکہ حیا ایمان سے ہے ۔ ق ۔

وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ وَفِي رِوَايَةٍ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حیا نہیں لاتی مگر نیکی اور ایک روایت میں حیا سب قسم کی نیکی ہے ۔ ق ۔

وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ

اور روایت ہے ابی مسعود سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اگلی پیغمبری کے کلام سے جو لوگوں نے پائیں باتیں ان میں یہ ہے جب تجھکو شرم نہ رہے

فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقَالَ

سو کر جو چاہے تو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے نواس بن سمعان سے کہا کہ پوچھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو نیکی اور گناہ سے تب فرمایا

الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

نیکی بھلی خو ہے اور گناہ جو گذرے دل میں تیرے اور برا جانے تو کہ واقف ہوں لوگ اسپر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ تم سے زیادہ پیارا مجھکو جو اچھا ہو تم میں اخلاق میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اللہ علیہ والہ وسلم نے اچھوں سے تمہارے وہ ہے جو بھلا ہو اخلاق میں ۔ ق ۔ دوسری فصل روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ حُرِمَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا

وسلم نے جسکو ملا حصہ نرمی کا ملا اسکو حصہ دنیا اور آخرت کی خیر کا اور جو بے نصیب رہا نرمی کے حصے سے تو بے نصیب رہا دنیا

وَالْآخِرَةِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ

اور آخرت کی نیکی سے روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حیا ایمان سے ہے اور ایمان جنت میں ہے اور بدزبانی

مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْإِنْسَانُ

بدی سے ہے اور بدی والا آگ میں ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے مزینہ کے ایک مرد سے کہا کہ صحابہ نے کہا یا رسول اللہ کونسی صفت بہت اچھی ہے جو ملی

قَالَ الْخُلُقُ الْحَسَنُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ

فرمایا خلق نیک ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور شرح سنہ میں اسامہ بن شریک سے　　اور روایت ہے حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يدخل الجنة الجواظ ولا الجعظري قال والجواظ الغليظ الفظ رواه ابو داود
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا جنت میں جواظ اور نہ جعظری کہا اور جواظ سخت گو ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے

في سننه والبيهقي في شعب الايمان وصاحب جامع الاصول فيه عن حارثة وكذا في شرح السنة عنه ولفظه قال لا يدخل
اپنے سنن میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور صاحب جامع الاصول نے جامع الاصول میں حارثہ سے اور اسی طرح ہے شرح سنت میں حارثہ سے اور لفظ اسکا فرمایا نہ داخل ہوگا

الجنة الجواظ الجعظري يقال الجعظري الفظ الغليظ وفي نسخ المصابيح عن عكرمة بن وهب ولفظه قال والجواظ الذي
جنت میں جواظ جعظری کہا جاتا ہے جعظری سخت گو کو اور نسخ مصابیح میں عکرمہ بن وہب سے ہے اور لفظ اسکا یہ ہے کہا اور جواظ

جمع ومنع والجعظري الغليظ الفظ وعن ابي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ان اثقل شيء يوضع في ميزان
مال جمع کرنے والا بخیل ہے اور جعظری سخت گو اور روایت ہے ابی الدرداء سے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا بہت بھاری چیز جو رکھی جائیگی ترازو میں

المؤمن يوم القيامة خلق حسن وان الله يبغض الفاحش البذي رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وروى ابو داود
ایماندار کی قیامت کے دن اچھی خصلت ہے اور مقرر اللہ دشمن رکھتا ہے گالی بکنے والے کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کی ابو داود نے

الفصل الاول وعن عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ان المؤمن ليدرك بحسن خلقه
پہلی فصل کو اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے کہ ایماندار البتہ پاتا ہے بھلی خو کی سبب سے

درجة قائم الليل وصائم النهار رواه ابو داود وعن ابي ذر قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اتق الله حيث
درجہ تہجد گذار اور روزہ دار کا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا مجھکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ڈر اللہ سے جہاں

ما كنت واتبع السيئة الحسنة تمحها وخالق الناس بخلق حسن رواه احمد والترمذي والدارمي وعن عبد الله بن مسعود
کہیں کہ ہو تو اور تابع کر بدی کے نیکی کو کہ مٹا دے بدی کو اور معاملہ کر لوگوں سے نیک خوئی کا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا اخبركم بمن يحرم على النار وبمن تحرم النار عليه على كل هين لين قريب سهل رواه احمد
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھلا نہ خبر دوں تم کو کہ کون حرام ہے آگ پر اور کس پر حرام ہے آگ اوپر ہر آہستہ چلنے والے نرمی کرنے والے اور نزدیک ہونے والے

والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال المؤمن غر كريم والفاجر خب
اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا ایماندار فریب کھانے والا ہے اور فاجر فریبی

لئيم رواه احمد والترمذي وابو داود وعن مكحول قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المؤمنون هينون
بخیل ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے مکحول سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایماندار نرمی کرنے والے

لينون كالجمل الانف ان قيد انقاد وان انيخ على صخرة استناخ رواه الترمذي مرسلا وعن ابن عمر عن النبي صلى الله
نرم مزاج رہتے ہیں جیسا کہ اونٹ مہار دیا ہوا اگر کھینچا جاوے تو چلے اور اگر بٹھلایا جاوے کسی پتھر پر تو بیٹھے روایت کیا اسکو ترمذی نے مرسل اور روایت ہے ابن عمر سے نبی صلی

عليه وآله وسلم قال المسلم الذي يخالط الناس ويصبر على اذاهم افضل من الذي لا يخالطهم ولا يصبر على اذاهم رواه الترمذي
علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا کہ مسلمان وہ ہے جو ملتا ہے لوگوں سے اور صبر کرتا ہے انکی اذیت پر بہتر ہے اس سے جو نہیں ملتا ان سے اور صبر کرتا انکی اذیت پر روایت کیا اسکو ترمذی

وابن ماجه وعن سهل بن معاذ عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال من كظم غيظا وهو يقدر على ان ينفذه دعاه الله
اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سہل بن معاذ سے اسنے اپنے باپ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو پی جاوے غصہ حالانکہ قادر ہو اسکے بدلا لینے پر پکارے گا اسکو خدا

علی رؤس الخلائق یوم القیامۃ حتی یخیرہ فی ای الحور شاء رواہ الترمذی وابوداؤد وقال الترمذی ھذا حدیث غریب

روبرو خلق اللہ کے قیامت کے دن یہانتک کہ اختیار دیگا اسکو جونسی حور ہیں سے کہ چاہیگا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

وفی روایۃ لابی داؤد عن سوید بن وھب عن رجل من ابناء اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عن ابیہ قال

اور ابی داؤد کی ایک روایت میں سوید بن وہب سے ایک مرد سے جو اولاد سے اصحاب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے نقل کرتا ہے اپنے باپ سے کہا فرمایا حضرت نے

ملأ اللہ قلبہ امناً وایماناً وذکر حدیث سوید بن وھب ومن ترک لبس ثوب جمال فی کتاب اللباس الفصل

بھر دیگا اللہ دل کو اسکے امن اور ایمان سے اور ذکر کی گئی حدیث سوید بن وہب کی کہ جس نے ترک کیا پہننا اچھے کپڑے کا کتاب اللباس میں۔ فصل

الثالث عن زید بن طلحۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لکل دین خلقا وخلق الاسلام الحیاء

تیسری روایت ہے زید بن طلحہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ ہر دین کی ایک خصلت ہے اور خصلت اسلام کی حیا ہے

رواہ مالک مرسلا ورواہ ابن ماجۃ والبیہقی فی شعب الایمان عن انس وابن عباس وعن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ

روایت کیا اسکو مالک نے مرسل اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں انس اور ابن عباس سے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم قال ان الحیاء والایمان قرناء جمیعا فاذا رفع احدھما رفع الآخر وفی روایۃ ابن عباس فاذا سلب احدھما تبعہ

والہ وسلم نے فرمایا کہ حیا اور ایمان دونو اکٹھے ساتھ ہیں سو جب اٹھایا جاتا ہے ایک اٹھایا جاتا ہے دوسرا اور ابن عباس کی روایت میں ہے کہ جب لیا جاتا ہے ایک

الآخر رواہ البیہقی فی شعب الایمان وعن معاذ قال کان آخر ما وصانی بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حین وضعت

دوسرا بھی روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے معاذ سے کہا تھی آخر وصیت میری جو کی تھی رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جب رکھا میں نے

رجلی فی الغرز ان قال یا معاذ احسن خلقک للناس رواہ مالک وعن مالک بلغہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال

پاؤں اپنا رکاب میں فرمایا اے معاذ بھلی کر خصلت اپنی لوگوں کے لئے روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے مالک سے پہنچا اسکو کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا

بعثت لاتمم حسن الاخلاق رواہ فی الموطا ورواہ احمد عن ابی ھریرۃ وعن جعفر بن محمد عن ابیہ قال کان رسول اللہ

بھیجا گیا ہوں کہ تمام کروں بیان بھلی خصلتوں کا روایت کیا اسکو موطا میں اور روایت کیا اسکو احمد نے ابی ہریرہ سے اور روایت ہے جعفر بن محمد سے انہوں نے اپنے باپ سے کہا تھے پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا نظر فی المرآۃ قال الحمد للہ الذی حسن خلقی وخلقی وزان منی ما شان من غیری رواہ

صلی اللہ علیہ والہ وسلم جب نظر کرتے آئینہ میں فرماتے سب خوبی اللہ ہی کو ہے جسنے اچھی بنائی صورت میری اور خلق میرا اور دور کیا مجھ سے عیب کو جو لگا ہے غیر کو روایت کیا

البیہقی فی شعب الایمان مرسلا وعن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول اللھم حسنت خلقی

بیہقی نے شعب الایمان میں مرسل اور روایت ہے عائشہ سے کہ تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے اے خدا نیک کی تو نے صورت میری

فاحسن خلقی رواہ احمد وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الا انبئکم بخیارکم قالوا بلی

سو نیک کر خو میری روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بھلا نہ بتاؤں تمکو کون بہت اچھا ہے تم میں سے بولے ہاں

یا رسول اللہ قال خیارکم اطولکم اعمارا واحسنکم اخلاقا رواہ احمد وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یا رسول اللہ فرمایا بہت اچھا تم میں جسکی بڑی عمر ہو اور بہت اچھا ہو تم میں سے اخلاق میں روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

اکمل المؤمنین ایمانا احسنھم خلقا رواہ ابوداؤد والدارمی وعنہ ان رجلا شتم ابابکر والنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بڑا کامل ایمان میں وہ ہے جو بہتر ہو ان سے خلق میں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے اسی سے کہ ایک شخص نے گالی دی ابابکر کو حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم

جالس يتعجب ويتبسم فلما أكثر رد عليه بعض قوله فغضب النبي صلى الله عليه وآله وسلم وقام فلحقه أبو بكر وقال يا رسول الله كان يشتمني
بیٹھ کر متعجب ہو کر مسکراتے تھے پھر جب بہت سی گالیاں دیں ابو بکر نے بھی گالی دی کچھ تب غصے میں آئے حضرت اور کھڑے ہو گئے تب گئے ابو بکر حضرت پاس اور کہا یا رسول اللہ

وأنت جالس فلما رددت عليه بعض قوله غضبت وقمت قال كان معك ملك يرد عليه فلما رددت عليه وقع الشيطان
حالانکہ آپ بیٹھے تھے پھر جو آپ نے اس کے بعض بات کا جواب دیا تو آپ غصے ہو کر اٹھ کھڑے ہوئے فرمایا تھا ساتھ تیرے فرشتہ جواب دینے والا تیری طرف سے پھر جب تو نے جواب دیا اتر آیا شیطان

ثم قال يا أبا بكر ثلث كلهن حق ما من عبد ظلم بمظلمة فيغضي عنها لله عز وجل إلا أعز الله بها نصره وما فتح
پھر فرمایا اے ابو بکر تین خصلتیں ہیں کہ سب ان کے حق ہیں نہیں کوئی بندہ جو ظلم کیا جاوے ساتھ کسی ظلم کے پھر چشم پوشی کرے اس سے واسطے اللہ عز وجل کے مگر قوی کرتا ہے خدا اس سبب سے فتح اسکی اور نہیں کھولتا

رجل باب عطية يريد بها صلة إلا زاده الله بها كثرة وما فتح رجل باب مسألة يريد بها كثرة إلا زاده الله بها قلة رواه أحمد
مرد دروازہ دہش کا چاہتا ہے اس سے احسان مگر زیادہ کرتا ہے اللہ اس سبب سے برکت اور نہیں کھولتا مرد دروازہ سوال کا چاہتا اس سے کثرت مگر زیادہ کرتا ہے خدا اس سبب سے کمی روایت کیا اسکو احمد نے

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يريد الله بأهل بيت رفقا إلا نفعهم ولا يحرمهم إياه
اور روایت ہے عائشہ رضی سے بولیں کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں چاہتا ہے خدا گھر والوں کے ساتھ نرمی مگر نفع بخشتا انکو اور نہیں بے نصیب کرتا ان کو نرمی سے

إلا ضرهم رواه البيهقي في شعب الإيمان

باب الغضب والكبر

الفصل الأول

عن أبي هريرة أن رجلا قال للنبي صلى الله
مگر ضرر پہنچاتا ہے ان کو روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ باب غصہ اور کبر کا ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ ایک شخص نے کہا نبی صلی اللہ

عليه وآله وسلم أوصني قال لا تغضب فردد ذلك مرارا قال لا تغضب رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
علیہ وآلہ وسلم سے کچھ نصیحت کیجئے مجھکو فرمایا غصہ نہ کر پھر کئی مرتبہ کہا اسنے یہی بات تو بھی فرمایا غصہ نہ کر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وآله وسلم ليس الشديد بالصرعة إنما الشديد من يملك نفسه عند الغضب متفق عليه وعن حارثة بن وهب
وآلہ وسلم نے نہیں ہے پہلوان جو لوگوں کو پچھاڑے پہلوان تو وہ ہے جو اپنی جان پر قابو رکھے وقت غصے کے ق اور روایت ہے حارثہ بن وہب سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ألا أخبركم بأهل الجنة كل ضعيف متضعف لو أقسم على الله لأبره ألا أخبركم
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں تم کو بہشتی لوگ بتلاؤں جو غریب ہیں لوگوں کی نظر میں حقیر اگر قسم کھا بیٹھے خدا پر تو اسکو سچا کر دیوے ہاں تم کو بتلاؤں

بأهل النار كل عتل جواظ مستكبر متفق عليه وفي رواية لمسلم كل جواظ زنيم متكبر وعن ابن مسعود قال قال رسول الله
دوزخی لوگ جو بدخو ہیں حرام خور گھمنڈ والے ہیں ق اور مسلم کی ایک روایت میں ہے حرام خور حرام زادہ تکبر والا اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صلى الله عليه وآله وسلم لا يدخل النار أحد في قلبه مثقال حبة من خردل من إيمان ولا يدخل الجنة أحد في قلبه مثقال
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ داخل ہوگا آگ میں کوئی کہ جس کے دل میں برابر دانہ رائی کے بھی ایمان ہوگا اور نہ داخل ہوگا بہشت میں کوئی ایک جس کے دل میں برابر

حبة من خردل من كبرياء رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يدخل الجنة من كان في قلبه
دانے رائی کے بھی کبر ہوگا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ داخل ہوگا بہشت میں وہ شخص کہ جس کے دل میں

مثقال ذرة من كبر فقال رجل إن الرجل يحب أن يكون ثوبه حسنا ونعله حسنا قال إن الله جميل يحب الجمال الكبر
ایک ذرہ برابر بھی کبر ہوگا تب کہا ایک مرد نے کہ مرد دوست رکھتا ہے کہ ہو کپڑا اسکا اچھا اور جوتی اسکی اچھی فرمایا کہ اللہ جمیل ہے دوست رکھتا ہے جمال کو غرور

بطر الحق وغمط الناس رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ثلثة لا يكلمهم الله يوم القيمة
باطل کرنا ہے حق بات کو اور حقیر جاننا لوگوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تین شخص ہیں جن سے خدا کلام نہ کریگا قیامت کے دن

وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَفِي رِوَايَةٍ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ شَيْخٌ زَانٍ وَمَلِكٌ كَذَّابٌ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

اور نہ انکو پاک کریگا اور ایک روایت میں ہے اور نہ انکو رحمت کی نظر سے دیکھیگا اور انکو دکھ کی مار ہوگی بوڑھا حرام کار اور دوسرا جھوٹا بادشاہ تیسرا محتاج مغرور روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَدْخَلْتُهُ النَّارَ وَفِي رِوَايَةٍ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالے نے کبریا چادر میری اور عظمت ازار میری ہے سو جو کوئی شریک بنا چاہے میرا ایک میں ان دونوں سے تو داخل کرونگا اسکو دوزخ میں اور ایک روایت میں ہے

قَذَفْتُهُ فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الرَّجُلُ

ڈالونگا اسے آگ میں روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے مرد ہمیشہ

يَذْهَبُ بِنَفْسِهِ حَتَّى يُكْتَبَ فِي الْجَبَّارِينَ فَيُصِيبُهُ مَا أَصَابَهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ

لیجاتا اپنے نفس کو یہاں تک کہ لکھا جاتا ہے وہ متکبروں میں پھر پہنچتا ہے اسکو جو پہنچتا ہے ان کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ الْمُتَكَبِّرُونَ أَمْثَالَ الذَّرِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صُوَرِ الرِّجَالِ يَغْشَاهُمُ الذُّلُّ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا اٹھائے جائینگے تکبر والے جیسے کہ چھوٹی چونٹیاں قیامت کے دن مردوں کی صورتوں میں ڈھانپ لیگی ان کو خواری ہر جگہ

يُسَاقُونَ إِلَى سِجْنٍ فِي جَهَنَّمَ يُسَمَّى بُولَسَ تَعْلُوهُمْ نَارُ الْأَنْيَارِ وَيُسْقَوْنَ مِنْ عُصَارَةِ أَهْلِ النَّارِ طِينَةَ الْخَبَالِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

ہانکے جاینگے طرف قید خانے کے جو دوزخ میں ہے جسکا نام بولس ہے پکڑیگی ان کو آگ آگوں کی اور پلائے جاوینگے زرد پانی دوزخیوں کے طینة الخبال روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

عَطِيَّةَ بْنِ عُرْوَةَ السَّعْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ

عطیہ بن عروہ السعدی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ غصہ کرنا شیطان سے ہے اور مقرر شیطان بنا آگ سے

وَإِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ فَإِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اور بس بجھائی جاتی ہے آگ پانی سے سو جب غصے میں آوے کوئی تمہارا تو چاہیے کہ وضو کرے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ

قَالَ إِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ فَإِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَإِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ

فرمایا جب غصے میں آوے کوئی تمہارا اس حال کہ وہ کھڑا ہے تو چاہیے کہ بیٹھ جائے پھر اگر جاتا رہا اس سے غصہ اور نہیں تو لیٹ رہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے

عُمَيْسٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ تَخَيَّلَ وَاخْتَالَ وَنَسِيَ الْكَبِيرَ الْمُتَعَالِ بِئْسَ الْعَبْدُ

عمیس سے بولیں سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے برا بندہ ہے جو خیال کرے اپنے کو اچھا اور گھمنڈ کرے اور بھول جاوے بزرگ بلند قدر کو برا ہے وہ بندہ

عَبْدٌ تَجَبَّرَ وَاعْتَدَى وَنَسِيَ الْجَبَّارَ الْأَعْلَى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ سَهَا وَلَهَا وَنَسِيَ الْمَقَابِرَ وَالْبِلَى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ عَتَا وَطَغَى وَنَسِيَ

جسنے تکبر کیا اور حد سے گذر گیا اور بھول گیا جبار حقیقی کو جو زیادہ بلند ہے برا ہے وہ بندہ جو بھولا اور غافل ہوا اور بھول گیا مقبروں کو اور پرانے ہونے کو اور برا ہے وہ بندہ

الْمُبْتَدَأَ وَالْمُنْتَهَى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَخْتِلُ الدُّنْيَا بِالدِّينِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَخْتِلُ الدِّينَ بِالشُّبُهَاتِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ

ابتدا حال اور انتہا کو برا ہے وہ بندہ جو فریب دیوے دنیا کو بدلے دین کے برا ہے وہ بندہ جو فریب دیوے دین کو شبہوں میں برا ہے وہ بندہ جسکو

طَمَعٌ يَقُودُهُ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ هَوًى يُضِلُّهُ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ رَغَبٌ يُذِلُّهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَا

طمع کھینچتی ہے برا ہے وہ بندہ جسکو نفس کی خواہش بہکاتی ہے برا ہے وہ بندہ جسکو دنیا کی رغبت خوار کرتی ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ان دونوں نے

لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ أَيْضًا هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

نہیں ہے سند اسکی قوی اور کہا ترمذی نے بھی یہ حدیث غریب ہے فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم ما تجرع عبد أفضل عند الله من جرعة غيظ يكظمها ابتغاء وجه الله رواه احمد وعن ابن
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کوئی گھونٹ بندے نے بہتر نزدیک خدا کے غصے کی گھونٹ سے جو پیتا ہے اسکو خدا کی رضامندی چاہکر روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن

عباس في قوله تعالى ادفع بالتي هي أحسن قال الصبر عند الغضب والعفو عند الإساءة فإذا فعلوا عصمهم الله وخضع لهم عدوهم
عباس سے تفسیر میں قول حق سبحانہ تعالی کے جواب تو کہ اسے بہتر کہا صبر وقت غصے کے اور عفو نزدیک بدی پہنچانے کے پھر جب کریں تو نگاہ رکھے انکو خدا اور عاجز ہو انکا دشمن

كأنه ولي حميم قريب رواه البخاري تعليقا وعن بهز بن حكيم عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
جیسے دوست ہے ناتے والا قریب کا روایت کیا اسکو بخاری نے تعلیقا اور روایت ہے بہز بن حکیم سے باپ سے اسکے دادے سے اسکے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

إن الغضب ليفسد الإيمان كما يفسد الصبر العسل وعن عمر رض قال وهو على المنبر يا أيها الناس تواضعوا فإني سمعت رسول
غصہ بگاڑتا ہے ایمان کو جیسے بگاڑتا ہے صبر شہد کو اور روایت ہے عمر رض سے کہا حالانکہ وہ منبر پر خطبہ پڑھ رہے تھے اے لوگو خاکساری اختیار کرو کہ میں نے سنا رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول من تواضع لله رفعه الله فهو في نفسه صغير وفي أعين الناس عظيم ومن تكبر وضعه
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے جسنے خاکساری اختیار کی خدا کے لیے تو اونچا کرتا ہے خدا اسکو سو وہ اپنے میں چھوٹا ہے اور لوگوں کی آنکھوں میں بڑا ہے اور جسنے تکبر کیا پست کرتا ہے اسکو

الله فهو في أعين الناس صغير وفي نفسه كبير حتى لهو أهون عليهم من كلب أو خنزير وعن أبي هريرة قال قال رسول
خدا سو وہ لوگوں کی آنکھوں میں چھوٹا ہے اور اپنے جی میں بڑا ہے یہاں تک کہ البتہ وہ ذلیل ہے لوگوں پر کتے یا سور سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

صلى الله عليه وآله وسلم قال موسى يا رب من أعز عبادك عندك قال من إذا قدر غفر وعن أنس أن رسول الله صلى الله عليه
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا موسی نے اے رب بندوں میں تیرے کون زیادہ عزیز نزدیک تیرے فرمایا وہ جب قدرت پاوے تو بخش دے اور روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ

وآله وسلم قال من خزن لسانه ستر الله عورته ومن كف غضبه كف الله عنه عذابه يوم القيامة ومن اعتذر إلى
وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی نگاہ رکھے اپنی زبان کو تو چھپاتا ہے خدا اسکے عیب کو اور جو باز رکھے اپنے غصے کو تو ٹلا دیگا اس سے خدا عذاب قیامت کے دن اور جو کوئی عذر کرے

الله قبل الله عذره وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ثلاث منجيات وثلاث مهلكات فأما المنجيات
اللہ کی طرف تو قبول کریگا اللہ اسکے عذر کو اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ہیں نجات دینے والیاں اور تین ہیں ہلاک کرنے والیاں

فتقوى الله في السر والعلانية والقول بالحق في الرضا والسخط والقصد في الغنى والفقر وأما المهلكات فهوى متبع وشح
سو تقوی اللہ کا چھپے اور کھلے میں اور بولنا حق کو خوشی و ناخوشی میں اور میانہ روی تونگری و محتاجی میں اور مہلک چیزیں سو خواہش جسکی پیروی کی جاوے اور حرص جسکی

مطاع وإعجاب المرء بنفسه وهي أشدهن روى البيهقي الأحاديث الخمسة في شعب الإيمان

اطاعت کی جاوے اور عجب مرد کا اپنے نفس میں اور یہ بہت سخت ہے ان سے روایت کیا بیہقی نے ان پانچوں حدیثوں کو شعب الایمان میں

باب الظلم
الفصل الأول

باب ظلم کا — فصل پہلی

عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال الظلم ظلمات يوم القيامة متفق عليه وعن أبي موسى قال قال رسول
روایت ہے ابن عمر سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ظلم اندھیریاں ہوگا قیامت کے دن ق اور روایت ہے ابی موسی سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم إن الله ليملي للظالم حتى إذا أخذه لم يفلته ثم قرأ وكذلك أخذ ربك إذا أخذ القرى وهي
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا ظالم کو فرصت دیتا ہے یہاں تک کہ جب پکڑتا ہے اسکو نہیں چھوڑتا پھر پڑھی آیت اور اسی طرح پکڑ تیرے رب کی جب پکڑتا ہے بستیوں کو حالانکہ

ظالمة الآية متفق عليه وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم لما مر بالحجر قال لا تدخلوا مساكن الذين ظلموا أنفسهم
ظلم کرتی ہوں پوری آیت تک متفق ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب گذر کیا حجر پر فرمایا مت جاؤ ان کے مکانوں میں جن لوگوں نے اپنی جان پر ظلم

إلا أن تكونوا باكين أن يصيبكم ما أصابهم ثم قنع رأسه وأسرع السير حتى اجتاز الوادي متفق عليه وعن أبي هريرة
مگر روتے ہوئے کہ تم پر عذاب نہ پڑے جیسا ان پر عذاب پڑا پھر چھپایا سر اپنا اور جلد چلے یہاں تک کہ نکل گئے اس میدان سے ق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من كانت له مظلمة لأخيه من عرضه أو شيء فليتحلله منه اليوم قبل أن لا يكون
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جس پر ہو کچھ مظلمہ اپنے بھائی کا اسکی آبرو یا اور کسی چیز کا تو چاہیے کہ بخشوا لیوے اس سے آج اس دن پہلے کہ نہ ہوگی

دينار ولا درهم إن كان له عمل صالح أخذ منه بقدر مظلمته وإن لم يكن له حسنات أخذ من سيئات صاحبه فحمل
اشرفی اور نہ روپیہ اگر ظالم کے پاس کچھ نیک کام ہوگا تو لیا جائیگا اس سے بقدر ظلم کے اور اگر نہ ہونگے اسکے نیک کام تو لیے جائینگے گناہ مظلوم پھر لادے جاوینگے

عليه رواه البخاري وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال أتدرون ما المفلس قالوا المفلس فينا من لا درهم له
ظالم پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے اصحاب نے کہا مفلس ہم میں وہ ہے کہ پاس اسکے درہم ہو

ولا متاع فقال إن المفلس من أمتي من يأتي يوم القيمة بصلوة وصيام وزكوة ويأتي قد شتم هذا وقذف هذا وأكل مال
اور نہ اسباب فرمایا مفلس میری امت میں وہ ہے جو آویگا قیامت کے دن نماز اور روزہ اور زکوٰۃ لیکر حالانکہ اسنے کسی کو گالی دی اور کسی کو عیب لگایا اور کسی کا مال کھایا

هذا وسفك دم هذا وضرب هذا فيعطى هذا من حسناته وهذا من حسناته فإن فنيت حسناته قبل أن يقضى
اور کسی کا خون بہایا اور کسی کو مارا سو دلایا جائیگا مظلوم کو اسکی نیکیوں سے اور دوسرے کو اسکی نیکیوں سے پھر اگر تمام ہوئیں اسکی نیکیاں پہلے فیصلہ کرنے کے

ما عليه أخذ من خطاياهم فطرحت عليه ثم طرح في النار رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
لئے جاوینگے گناہ ان مظلوموں کے پھر ڈالے جاوینگے اس ظالم پر پھر ڈالا جائیگا آگ میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم

لتؤدن الحقوق إلى أهلها يوم القيمة حتى يقاد للشاة الجلحاء من الشاة القرناء رواه مسلم وذكر حديث جابر اتقوا الظلم
دلائے جاوینگے حق حقداروں کو قیامت کے دن یہاں تک کہ بدلا لیا جائیگا منڈی کا سینگدار بکری سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کی گئی ہے حدیث جابر کی

في باب الإنفاق الفصل الثاني عن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تكونوا إمعة تقولون إن أحسن الناس
باب الانفاق میں۔ فصل دوسری روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہ ہو تم مرد ہر جائی کہ بولو اگر نیکی کریں لوگ

أحسنا وإن ظلموا ظلمنا ولكن وطنوا أنفسكم إن أحسن الناس أن تحسنوا وإن أساؤوا فلا تظلموا رواه الترمذي وعن
نیکی کرینگے ہم ان سے اور اگر ظلم کریں ہم پر تو ہم ظلم کرینگے لیکن قرار دو اپنے دلوں کو اس پر کہ اگر نیکی کریں لوگ تو تم نیکی کرو اور اگر برائی کریں تو تم ظلم مت کرو

معاوية أنه كتب إلى عائشة أن اكتبي إلي كتابا توصيني فيه ولا تكثري فكتبت سلام عليك أما بعد فإني سمعت رسول
معاویہ سے کہ اسنے لکھا عائشہ کو یہ کہ لکھو مجھے ایک مکتوب کہ اس میں نصیحت ہو میری اور مختصر ہو سو لکھا عائشہ نے سلام تجھ پر بعد حمد کے سو سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول من التمس رضى الله بسخط الناس كفاه الله مؤنة الناس ومن التمس رضى الناس بسخط
اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے جو کوئی ڈھونڈتا ہے خوشی خدا کی ساتھ ناخوشی لوگوں کے بس کرتا ہے خدا اسکو لوگوں کی گرانی سے اور جو شخص ڈھونڈ

الله وكله الله إلى الناس والسلام عليك رواه الترمذي الفصل الثالث عن ابن مسعود قال لما نزلت الذين آمنوا ولم
اللہ کے چھوڑ دیتا ہے اسکو خدا لوگوں کی طرف اور سلام تجھ پر روایت کیا اسکو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ جب اتری یہ آیت جو لوگ کہ ایمان لائے اور نہ

يلبسوا إيمانهم بظلم شق ذلك على أصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وقالوا يا رسول الله أينا لم يظلم نفسه فقال
ملائے اپنے ایمان کو ساتھ ظلم کے تو سخت آئی یہ بات اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر اور بولے یا رسول اللہ کون شخص ہے ہم سے جو ظلم نہ کیا اپنی جان پر تب فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لیس ذلک انما ھو الشرک الم تسمعوا قول لقمان لابنہ یا بنی لا تشرک باللہ ان الشرک لظلم
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہے یہہ بس یہہ ظلم شرک ہے کیا نہ سنے ہو قول لقمان کا اپنے بیٹے کے لئے اے بیٹے شریک نہ ٹھہرا و اللہ کا بیشک شرک ظلم ہے

عظیم وفی روایۃ لیس ھو کما تظنون انما ھو کما قال لقمان لابنہ متفق علیہ وعن ابی امامۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
بڑی ہے اور ایک روایت میں نہیں ہے مراد اس سے جو گمان کرتے ہو تم جیسا کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو متفق علیہ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

قال من شر الناس منزلۃ یوم القیمۃ عبد اذھب اخرتہ بدنیا غیرہ رواہ ابن ماجۃ وعن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ
فرمایا بدترین آدمیوں سے مرتبے میں قیامت کے دن وہ بندہ ہے جو برباد کیا اپنی آخرت کو بسبب غیر کی دنیا کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں فرمایا رسول

علیہ وآلہ وسلم الدواوین ثلثۃ دیوان لا یغفر اللہ الاشراک باللہ یقول اللہ عز وجل ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ و
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نامہ اعمال کے تین ہیں ایک وہ ہے جو نہ بخشیگا اللہ وہ شریک بنانا اللہ کے ساتھ ہے فرماتا ہے اللہ عز وجل تحقیق اللہ نہیں بخشتا ہے یہ کہ اسکا شریک کیجے

دیوان لا یترکہ اللہ تعالیٰ ظلم العباد فیما بینھم حتی یقتص بعضھم من بعض ودیوان لا یعبأ اللہ بہ ظلم العباد فیما بینھم
دوسرا وہ ہے جو مہمان نہ چھوڑیگا خدا اسکو وہ ظلم بندوں کا آپس میں یہاں تک کہ بدلا لیگا ایک انکا دوسرے سے اور تیسرا وہ ہے جو پروا نہیں کرتا خدا اسکا وہ ظلم بندوں کا

وبین اللہ فذلک الی اللہ ان شاء عذبہ وان شاء تجاوز عنہ وعن علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اور درمیان خدا کے سو یہہ اسکی طرف ہے اگر چاہے عذاب کرے اسپر اور اگر چاہے درگذر کرے اس سے اور روایت ہے علی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ایاک ودعوۃ المظلوم فانما یسأل اللہ حقہ وان اللہ لا یمنع ذا حق حقہ وعن اوس بن شرحبیل انہ سمع رسول اللہ
بچو تم مظلوم کی دعا سے کیونکہ بس وہ مانگتا ہے خدا سے حق اپنا اور خدا نہیں منع کرتا ہے کسی حق والے کو اسکے حق سے اور روایت ہے اوس بن شرحبیل سے کہ سنا انہوں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول من مشی مع ظالم لیقویہ وھو یعلم انہ ظالم فقد خرج من الاسلام وعن ابی ہریرۃ انہ سمع
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے جو چلا ظالم کے ساتھ تاکہ مدد کرے اسکی حالانکہ جانتا ہو کہ وہ ظالم ہے تو تحقیق نکل آیا اسلام سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ سنا

رجلا یقول ان الظالم لا یضر الا نفسہ فقال ابو ہریرۃ بلی واللہ حتی الحباری لتموت فی وکرھا ہزلا لظلم الظالم روی
ایک شخص کو کہتے کہ ظالم ضرر نہیں پہنچاتا مگر اپنی جان پر تب کہا ابو ہریرہ نے ہاں قسم خدا کی یہاں تک کہ حباری البتہ مرتا ہے اپنے آشیانہ میں لاغری سے بسبب ظلم ظالم کے روایت کیا

البیہقی الاحادیث الاربعۃ فی شعب الایمان باب الامر بالمعروف الفصل الاول عن ابی سعید الخدری عن
بیہقی نے ان چاروں حدیثوں کو شعب الایمان میں باب امر بالمعروف کا فصل پہلی روایت ہے ابی سعید خدری سے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال من رای منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے جو تم لوگوں میں سے دیکھے خلاف شرع تو چاہیے کہ بگاڑ دے اسکو اپنے ہاتھ سے پھر اگر طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنی زبان سے پھر اگر طاقت نہ رکھتا ہو تو دل سے

وذلک اضعف الایمان رواہ مسلم وعن النعمان بن بشیر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مثل المدھن فی حدود
اور یہہ بہت سست ایمان ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مثل اسکی جو سستی کرتا ہے حدود میں

اللہ والواقع فیھا مثل قوم استھموا سفینۃ فصار بعضھم فی اسفلھا وصار بعضھم فی اعلاھا فکان الذی فی اسفلھا
خدا کے اور جو گر پڑا ان حدود میں اس قوم کی مثل ہے جنہوں نے جہاز میں اپنی اپنی جگہ ٹھہرایا سو بعضوں نے اسکا تلے کا مکان پایا اور بعضوں نے اوپر کا سو جو تلے رہا

یمر بالماء علی الذین فی اعلاھا فتأذوا بہ فاخذ فأسا فجعل ینقر اسفل السفینۃ فاتوہ فقالوا ما لک قال تأذیتم بی ولا بد
گذرا پانی لینے کو اپنے اوپر والوں پر پھر اوپر والے اذیت کھینچے اس سے تب لی اسنے کلہاڑی اور پھوڑنا شروع کیا تلے کو جہاز کے سو آئے اوپر والے اسکے پاس اور لوگ بولے تجھکو کیا ہوا کہا اذیت ہوئی تمکو میرے سبب سے اور ضرورت ہے

لى بين المركب فان اخذوا على يديه انجوه ونجوا انفسهم وان تركوه اهلكوه واهلكوا انفسهم رواه البخاري وعن

مجھکو پانی پھر اگر اوپر والے اسکے ہاتھ پکڑ لیں بچالیں اسکو اور خود بھی بچیں اور اگر اسکو چھوڑ دیں ہلاک کریں اسکو اور آپ بھی ہلاک ہوں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت

اسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يجاء بالرجل يوم القيمة فيلقى في النار فتندلق اقتابه في النار

اسامہ بن زید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لایا جائیگا مرد قیامت کے دن سو ڈالا جائیگا دوزخ میں سو نکل پڑینگی اسکی آنتیں

فيطحن فيها كطحن الحمار برحاه فيجتمع اهل النار عليه فيقولون اي فلان ماشانك اليس كنت تامرنا بالمعروف وتنهانا عن

گھومیگا انمیں جیسے گدھا گھومتا ہے چکی کے گرد تو جمع ہونگے دوزخی لوگ اسپر پھر کہینگے اے فلانے کیا حال ہے تیرا کیا نہ تھا تو ہمکو نیک کام بتلاتا اور منع کرتا

المنكر قال كنت آمركم بالمعروف ولا آتيه وانهاكم عن المنكر وآتيه متفق عليه

الفصل الثاني

عن حذيفة ان

بد کاموں سے تو کہیگا ہاں بیشک میں تمکو بتلاتا تھا اور خود اسکو نہ کرتا تھا اور منع کرتا تھا تمکو بد کام سے ولیکن خود کرتا تھا متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے حذیفہ سے کہ

النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال والذي نفسي بيده لتامرن بالمعروف ولتنهون عن المنكر او ليوشكن الله ان يبعث

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم اسکی کہ جان میری جسکے ہاتھ ہے البتہ بتلاؤگے تم بھلی بات اور منع کروگے بد کاموں سے یا نزدیک ہے کہ خدا بھیجے

عليكم عذابا من عنده ثم لتدعنه ولا يستجاب لكم رواه الترمذي وعن العرس بن عميرة عن النبي صلى الله عليه وآله

تم پر عذاب اپنے پاس سے پھر البتہ پکاروگے تم اسکو سو نہ سنیگا تمہاری روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عرس بن عمیرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم قال اذا عملت الخطيئة في الارض من شهدها فكرهها كان كمن غاب عنها ومن غاب عنها فرضيها كان كمن

وسلم سے فرمایا کہ جب کیا جاتا ہے گناہ زمین میں جسنے دیکھا اسکو اور برا جانا تو ہے مثل اسکے جو غائب ہو اس گناہ سے اور جو اس سے غائب ہو اور راضی ہو

شهدها رواه ابو داود وعن ابي بكر الصديق رض قال يا ايها الناس انكم تقرؤن هذه الآية يا ايها الذين آمنوا

دیکھنے اسکو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی بکر صدیق رض سے انہوں نے کہا اے لوگو مقرر تم پڑھتے ہو اس آیت کو اے ایمان والو

عليكم انفسكم لا يضركم من ضل اذا اهتديتم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ان الناس اذا رأوا

تم پر لازم ہے فکر اپنی جان کی تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا جو کوئی بہکا جب تم ہو راہ پر کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے مقرر لوگ دیکھیں

منكرا فلم يغيروه يوشك ان يعمهم الله بعقابه رواه ابن ماجه والترمذي وصححه وفي رواية ابي داود اذا رأوا الظالم فلم ياخذوا

خلاف شرع کو پھر نہ بگاڑیں اسکو نزدیک ہے کہ ان سبھوں پر بھیجے اللہ اپنے عذاب روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور ابی داود کی ایک

على يديه اوشك ان يعمهم الله بعقاب وفي اخرى له ما من قوم يعمل فيهم بالمعاصي ثم يقدرون على ان يغيروا ثم لا

ہاتھ اسکا تو قریب ہے کہ اللہ بھیجے ان سبھوں کو عذاب اور دوسری روایت میں ہے نہیں ہے کوئی قوم کہ کیے جاویں درمیان انکے گناہ پھر قدرت رکھتے ہوں بگاڑنے پر پھر نہ

يغيرون الا يوشك ان يعمهم الله بعقاب وفي اخرى له ما من قوم يعمل فيهم بالمعاصي هم اكثر ممن يعمله وعن جرير بن

بگاڑیں مگر قریب ہے کہ بھیجے ان سبھوں کو خدا عذاب اور ابوداود کی دوسری روایت میں ہے نہیں ہے کوئی قوم کہ جن کے درمیان ہو گناہ حالانکہ وہ اکثر ہوں گناہ کرنے والوں سے اور روایت ہے جریر بن

عبد الله قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ما من رجل يكون في قوم يعمل فيهم بالمعاصي يقدرون

عبداللہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے نہیں رہتا کوئی شخص کسی قوم میں جو کرتا ہو ان میں گناہ قدرت رکھتے ہوں

على ان يغيروا عليه ولا يغيرون الا اصابهم الله منه بعقاب قبل ان يموتوا رواه ابو داود وابن ماجه وعن ابي ثعلبة

کہ بگاڑ دیں اسکو اور نہ بگاڑیں مگر پہنچاتا ہے ان پر اللہ عذاب پہلے ان کے مرنے کے روایت کیا اسکو ابوداود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ثعلبہ

فِي قَوْلِهِ تَعَالَى عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ فَقَالَ أَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ سَأَلْتُ عَنْهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قول میں اللہ تعالی کے تم پر لازم ہے فکر اپنی جانکی تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا جو کوئی بہکا جب تم ہو راہ پر کہا سنتے رہو قسم خدا کی البتہ مقرر پوچھا میں نے اس آیت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

فَقَالَ بَلِ ائْتَمِرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنَاهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ حَتَّى إِذَا رَأَيْتَ شُحًّا مُطَاعًا وَهَوًى مُتَّبَعًا وَدُنْيَا مُؤْثَرَةً وَإِعْجَابَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ

تو فرمایا بلکہ بتلاؤ بھلی بات اور منع کرو بدکام سے یہاں تک کہ جب دیکھو تو بخیلی کی تابعداری کی جاوے اور خواہش نفس کی متابعت ہو اور دنیا اختیار کی جاوے اور عجب کرنا ہر صاحب رائے کا

بِرَأْيِهِ وَرَأَيْتَ أَمْرًا لَا بُدَّ لَكَ مِنْهُ فَعَلَيْكَ نَفْسَكَ وَدَعْ أَمْرَ الْعَوَامِّ فَإِنَّ وَرَاءَكُمْ أَيَّامَ الصَّبْرِ فَمَنْ صَبَرَ فِيهِنَّ كَانَ كَقَبْضٍ

اپنی رائے پر اور دیکھے تو ایسے امر کو کہ ضرورت ہو تجھے اسکی استعد پس لازم پکڑ اپنی ذات کو اور چھوڑ دے کام کو عوام الناس کے کیونکہ آگے تمہارے دن صبر کے ہیں سو جو کوئی صبر کریگا

عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيهِنَّ أَجْرُ خَمْسِينَ رَجُلًا يَعْمَلُونَ مِثْلَ عَمَلِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَجْرُ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالَ أَجْرُ خَمْسِينَ مِنْكُمْ

چنگاری کے واسطے عمل کرنے والے کو ان دنوں میں اجر ہے پچاس مرد کا جو عمل کرتے ہیں مانند عمل اسکے صحابہ نے کہا یا رسول اللہ مزدوری پچاس مرد کی جو ان میں سے ہیں فرمایا اجر پچاس مرد کا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا بَعْدَ الْعَصْرِ

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کھڑے ہوئے ہم میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ سنانے کو بعد نماز عصر کے

فَلَمْ يَدَعْ شَيْئًا يَكُونُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا ذَكَرَهُ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ وَكَانَ فِيمَا قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَإِنَّ

پھر نہ چھوڑی کوئی چیز جو ہونے والی ہے قیامت تک مگر ذکر فرمایا اسکو یاد رکھا یاد رکھنے والا اور بھول گیا اسکو بھولنے والا اور تھی اس خطبے میں جو فرمایا کہ مقرر دنیا شیریں سبز

اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ أَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ وَذَكَرَ أَنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

خدا خلیفہ کیا ہے تمکو اس میں سو دیکھتا ہے کہ کیونکر تصرف کرتے ہو سنتے رہو سو بچتے رہو دنیا سے اور بچتے رہو عورتوں سے اور ذکر کیا کہ ہر عہد توڑنے والے کے لیے جھنڈا ہے

بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ فِي الدُّنْيَا وَلَا غَدْرَ أَكْبَرُ مِنْ غَدْرِ أَمِيرِ الْعَامَّةِ يُغْرَزُ لِوَاؤُهُ عِنْدَ اسْتِهِ قَالَ وَلَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ هَيْبَةُ

باندازہ اسکے غدر کے دنیا میں اور نہیں ہے کوئی غدر بڑا غدر سے امیر عامہ کے گاڑا جائیگا جھنڈا اسکا اسکی دبر پاس فرمایا اور نہ باز رکھے کسی کو تمہارے ہیبت

النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ إِذَا عَلِمَهُ وَفِي رِوَايَةٍ إِنْ رَأَى مُنْكَرًا أَنْ يُغَيِّرَهُ فَبَكَى أَبُو سَعِيدٍ وَقَالَ قَدْ رَأَيْنَاهُ فَمَنَعَتْنَا هَيْبَةُ النَّاسِ

لوگوں کی حق بولنے سے جب معلوم کیا حق کو اور ایک روایت میں ہے اگر دیکھے بدکام بگاڑنے سے اسکے سو رویا ابو سعید نے اور کہا مقرر دیکھا ہمنے بدکام کو سو باز رکھا ہمکو ڈر لوگوں کا

أَنْ نَتَكَلَّمَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا إِنَّ بَنِي آدَمَ خُلِقُوا عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَّى فَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَى مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا

کہ بات کریں اسمیں پھر کہا سنتے رہو مقرر بنی آدم ہیں کئی اقسام پر پھر کوئی انسے پیدا ہوتا ہے مومن اور زندہ رہتا ہے مومن اور مرتا ہے مومن

وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَى كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَى مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ

اور کوئی ان سے پیدا ہوتا ہے کافر اور زندہ رہتا ہے کافر اور کوئی ان سے پیدا ہوتا ہے مومن اور زندہ رہتا ہے مومن اور مرتا ہے کافر اور کوئی ان سے

يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَى كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا قَالَ وَذَكَرَ الْغَضَبَ فَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ سَرِيعَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ

پیدا ہوتا ہے کافر اور زندہ رہتا ہے کافر اور مرتا ہے مومن اور کہا راوی نے اور ذکر کیا غصے کا پھر بعضا آدمی جلد غصے میں آتا ہے اور پھر جلد جاتا رہتا ہے

فَإِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ بَطِيءَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ فَإِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى وَخِيَارُكُمْ مَنْ يَكُونُ بَطِيءَ

سو ایک ان دونوں کا مقابل ہے دوسرے کے اور کسی کو دیر میں غصہ آتا ہے اور دیر میں دور ہوتا ہے سو یہ بھی ان دونوں کا مقابل ہے دوسرے کا اور بہتر تمہارا وہ ہے جو دیر میں

الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ وَشِرَارُكُمْ مَنْ يَكُونُ سَرِيعَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ قَالَ اتَّقُوا الْغَضَبَ فَإِنَّهُ جَمْرَةٌ عَلَى قَلْبِ ابْنِ

غصے میں آوے اور جلد دور کرے اور بدتر تمہارا وہ ہے جو جلد غصے میں آوے پھر غصہ اسکا دیر تک رہے فرمایا بچتے رہو غصے سے کیونکہ وہ ہے دل پر بنی

آدم ألا ترون إلى انتفاخ أوداجه وحمرة عينيه فمن أحس بشيء من ذلك فليضطجع وليتلبد بالأرض قال وذكر
آدم کے بھلا نہیں دیکھتے ہو اسکی گردن کی رگیں پھول لتی اور اسکی سرخی چشم کی طرف سو جو کوئی پاوے کچھ لگ غصہ تو چاہیے کہ لیٹ جاوے پہلو پر اور چمٹ جاوے زمین میں کہا ابو سعید اور ذکر کیا

الدين فقال منكم من يكون حسن القضاء وإذا كان له أفحش في الطلب فإحداهما بالأخرى ومنهم من يكون
قرض کا سو فرمایا کوئی تم میں سے ہی نیک ادا کرنے والا ہے اور جب ہو قرض اسکا دوسرے پر سو برا طلب کرنے والا ہے سو ایک ان دونوں خصلتوں کا مقابل ہے دوسری کا اور کوئی تمہارا

سيء القضاء وإن كان له أجمل في الطلب فإحداهما بالأخرى وخياركم من إذا كان عليه الدين أحسن القضاء
برا ادا کرنے والا ہے اور اگر ہو اسکا قرض دوسرے پر تو نیک ہے طلب کرنے میں سو ایک انکا مقابل ہے دوسری کا اور بہترین تمہارا وہ جب ہو اس پر قرض تو بھلی طرح سے ادا کرتا ہے

وإذا كان له أجمل في الطلب وشراركم من إذا كان عليه الدين أساء القضاء وإن كان له أفحش في الطلب
اور جب ہو قرض اسکا دوسرے پر تو بھلی طرح سے طلب کرتا ہے اور بدترین تمہارا وہ ہے کہ جب ہو اس پر قرض تو بری طرح سے ادا کرتا ہے اور اگر ہو قرض اسکا دوسرے پر بری طرح طلب کرتا ہے

حتى إذا كانت الشمس على رؤوس النخل وأطراف الحيطان فقال أما إنه لم يبق من الدنيا فيما مضى منها إلا كما
یہاں تک کہ جب ہوا سورج درخت خرمے پر اور کناروں پر دیوار کے تب فرمایا سنتے رہو نہ باقی رہا دنیا کے زمانے سے بہ نسبت ان زمانوں کے جو گذرا مگر جب کہ

بقي من يومكم هذا فيما مضى منه رواه الترمذي وعن أبي البختري عن رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وآله
باقی رہا اسدن سے تمہارے بہ نسبت ان زمانوں کے جو گذر گیا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے بختری سے ایک مرد سے جو اصحاب سے ہیں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لن يهلك الناس حتى يعذروا من أنفسهم رواه أبو داود وعن
وسلم کے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہرگز ہلاک نہ ہوں گے لوگ یہاں تک کہ بہت ہوں گناہ انکی ذات کے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے

عدي بن عدي الكندي قال حدثنا مولى لنا أنه سمع جدي يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله
عدي بن عدي الكندي سے کہا کہ حدیث سنائی مجھے میرے مولانے کہ اسنے سنا میرے دادے سے کہتا تھا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم يقول إن الله تعالى لا يعذب العامة بعمل الخاصة حتى يروا المنكر بين ظهرانيهم وهم قادرون على
وسلم کو فرماتے کہ مقرر خدا تعالے نہیں عذاب کرتا اکثر قوم کو بسبب عمل ان کے بعض کے یہاں تک کہ دیکھیں خلاف شرع کو روبرو اپنے حالانکہ قادر ہوں

أن ينكروه فلا ينكروه فإذا فعلوا ذلك عذب الله العامة والخاصة رواه في شرح السنة وعن عبد الله بن
اسکے انکار کرنے پر پھر نہ انکار کریں اسکو سو جب کریں ایسا تو عذاب کرے اللہ عوام و خواص کو روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے عبد اللہ بن

مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لما وقعت بنو إسرائيل في المعاصي نهتهم علماؤهم فلم ينتهوا
مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب گرے بنی اسرائیل گناہوں میں تو منع کیا ان کو ان کے علمانے سو باز نہ آئے

فجالسوهم في مجالسهم وآكلوهم وشاربوهم فضرب الله قلوب بعضهم ببعض فلعنهم على لسان داود وعيسى بن مريم
تب بیٹھے ان کے ساتھ مجلسوں میں ان کے اور کھانے پینے لگے ان کے ساتھ تب ملا دیا اللہ نے بعض کے دل کو ساتھ بعض کے سو لعنت کی ان کو زبان پر داؤد اور عیسی بن مریم کے

ذلك بما عصوا وكانوا يعتدون قال فجلس رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وكان متكئا فقال لا والذي
یہ اس سبب سے کہ بے حکم تھے اور حد پر نہ رہتے تھے ابن مسعود نے کہا پھر بیٹھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تھے تکیہ مارے تب فرمایا نہیں قسم ہے اسکی

نفسي بيده حتى تأطروهم أطرا رواه الترمذي وأبو داود وفي روايته قال كلا والله لتأمرن بالمعروف
کہ جان میری بیچ ہاتھ کے اسکے ہے جب تک روکو انکو روکنا کر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور ابوداود کی ایک روایت میں فرمایا کوئی نہیں قسم خدا کی البتہ بتلاؤ گے بھلی بات

وَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ وَلَتَأْخُذُنَّ عَلٰى يَدَيِ الظَّالِمِ وَلَتَأْطُرُنَّهٗ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا وَلَتَقْصُرُنَّهٗ عَلَى الْحَقِّ قَصْرًا أَوْ لَيَضْرِبَنَّ اللّٰهُ

اور منع کرو گے بد کام سے اور پکڑ لو گے دونو ہاتھ ظالم کے اور جھکاؤ گے اسکو حق کی طرف جھکانا اور ٹھہراؤ گے اسکو حق پر ٹھہرانا اگر یا ملا دیگا خدا

بِقُلُوْبِ بَعْضِكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ثُمَّ لَيَلْعَنَنَّكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ

تمہارے بعض کے دل کو ساتھ بعض کے پھر لعنت کریگا تم پر جیسے لعنت کی ان پر اور روایت ہے انس سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا دیکھا میں نے

لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِيْ رِجَالًا تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيْضَ مِنْ نَارٍ قُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرَئِيْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ يَأْمُرُوْنَ

معراج کی رات میں کتنے مردوں کو کترے جاتے تھے لب انکے آگ کی مقراضوں سے پوچھا میں نے کون ہیں یہ لوگ اے جبرئیل فرمایا یہ واعظ ہیں تیری امت کے سکھلاتے تھے

النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَفِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ

لوگوں کو نیکی اور بھول جاتے تھے اپنی جان کو روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور بیہقی کی ایک روایت میں ہے کہا جبرئیل نے واعظ تیری امت کے

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ وَيَقْرَؤُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَلَا يَعْمَلُوْنَ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جو بولتے تھے منہ سے جو نہیں کرتے اور پڑھتے تھے کتاب اللہ کی اور عمل نہیں کرتے اور روایت ہے عمار بن یاسر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ أُنْزِلَتِ الْمَائِدَةُ مِنَ السَّمَاءِ خُبْزًا وَلَحْمًا وَأُمِرُوْا أَنْ لَا يَخُوْنُوْا وَلَا يَدَّخِرُوْا لِغَدٍ فَخَانُوْا وَادَّخَرُوْا وَرَفَعُوْا

والہ وسلم نے اترا خوان آسمان سے روٹی اور گوشت سے اور حکم ہوا ان پر کہ خیانت نہ کریں اور نہ رکھ چھوڑیں کل کے واسطے سو خیانت کی اور رکھ چھوڑا اور اٹھا رکھا

لِغَدٍ فَمُسِخُوْا قِرَدَةً وَخَنَازِيْرَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کل کے لئے سو صورت بدلی گئیں ان کی بندر اور سور کی روایت کیا اسکو ترمذی نے تیسری فصل روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ إِنَّهٗ تُصِيْبُ أُمَّتِيْ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ مِنْ سُلْطَانِهِمْ شَدَائِدُ لَا يَنْجُوْ مِنْهُ إِلَّا رَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَجَاهَدَ عَلَيْهِ

الہ وسلم نے کہ حال تو یہ ہے پہنچینگی میری امت میں آخر زمانے میں انکے بادشاہوں کی طرف سے سختیاں اور نجات نہ پائیگا ان بلاؤں سے مگر وہ مرد کہ پہچانا دین اللہ کا سو لڑا

بِلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَقَلْبِهٖ فَذٰلِكَ الَّذِيْ سَبَقَتْ لَهُ السَّوَابِقُ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَصَدَّقَ بِهٖ وَرَجُلٌ عَرَفَ

اپنی زبان اور ہاتھ اور دل سے سو وہ مرد ہے کہ جسکو پہلے پہنچ چکی ہیں نیکیاں اور وہ مرد ہے کہ پہچانا دین کو اللہ کے پھر سچا پایا اسکو اور وہ مرد کہ پہچانا

دِيْنَ اللّٰهِ فَسَكَتَ عَلَيْهِ فَإِنْ رَأَى مَنْ يَعْمَلُ الْخَيْرَ أَحَبَّهٗ عَلَيْهِ فَإِنْ رَأَى مَنْ يَعْمَلُ بِبَاطِلٍ أَبْغَضَهٗ عَلَيْهِ فَذٰلِكَ يَنْجُوْ عَلٰى

دین کو اللہ کے پھر چپکا بیٹھا اسپر پھر اگر دیکھا کسیکو کہ کرتا ہے عمل نیک دوست رکھا اسکو اس سبب سے اور اگر دیکھا اسکو کہ کرتا ہے ناحق دشمن رکھا اس سبب سے سو یہ نجات

إِبْطَانِهٖ كُلِّهٖ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ أَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلٰى جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنِ

رکھنے والا ہے باطن میں تمامی کی اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے وحی بھیجی اللہ غالب بزرگ نے طرف جبرئیل علیہ السلام کے کہ

اقْلِبْ مَدِيْنَةَ كَذَا وَكَذَا بِأَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ إِنَّ فِيْهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ اقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

الٹ دے شہر ایسے ایسے کو ساتھ اسکے لوگوں کے تب کہا اے رب مقرر انمیں ایک بندہ ہے تیرا ایسا کہ نہیں کی ہے تیری نافرمانی ایک پلک کی فرمایا الٹ دے اسکو اسپر اور ان

فَإِنَّ وَجْهَهٗ لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُ

کو کیونکہ چہرہ اسکا متغیر نہ ہوا واسطے میرے ایک ساعت کبھی اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ اللہ غالب و بزرگ پوچھیگا

الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَقُوْلُ مَا لَكَ إِذْ رَأَيْتَ الْمُنْكَرَ فَلَمْ تُنْكِرْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُلَقّٰى حُجَّتَهٗ فَيَقُوْلُ

بندے کو قیامت کے دن کیا ہوا تھا تجھکو جب دیکھا تو نے خلاف شرع کو تو برا نہ جانا اسکو فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر آ جاویگی اسکے دل میں حجت کہیگا

يا رب خفت الناس ورجوتك ـ روى البيهقي الاحاديث الثلثة في شعب الايمان وعن ابي موسى الاشعري قال

اے رب ڈرا تھا میں لوگوں سے اور امید رکھا تھا تیری مغفرت کی روایت کیا بیہقی نے ان تینوں حدیثوں کو شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی موسیٰ اشعری سے کہا کہ

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم والذي نفس محمد بيده ان المعروف والمنكر خليقتان تنصبان للناس يوم

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے قسم ہے اس کی جان محمد کی جس کے ہاتھ ہے کہ بھلے کام اور برے کام دو مخلوق ہیں کہ کھڑے کئے جائینگے آدمیوں کی صورت پر

القيامة فاما المعروف فيبشر اصحابه ويوعدهم الخير واما المنكر فيقول اليكم اليكم وما يستطيعون له الا لزوما

قیامت کے سو بہر صورت کام اچھا سو خوشخبری سنائیگا اپنے صاحب کو اور وعدہ دیگا ان کو نیکی کا اور بہر صورت جو کام برا ہے سو کہیگا دور رہو تم دور رہو تم سے اور طاقت نہیں رکھینگے

رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان

روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں

كتاب الرقاق

الفصل الاول

کتاب الرقاق پہلی فصل

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس الصحة والفراغ رواه البخاري وعن المستورد بن شداد

روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے دو نعمتیں ہیں جن میں اکثر لوگوں کو نقصان ہوتا ہے تندرستی اور خاطر جمعی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے مستورد بن شداد سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول والله ما الدنيا في الاخرة الا مثل ما يجعل احدكم اصبعه

کہا کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے تھے قسم خدا کی نہیں دنیا مقابل میں آخرت کے مگر مانند اسکے جو ڈالتا ہے کوئی تمہارا انگلی اپنی

في اليم فلينظر بم يرجع رواه مسلم وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم مر بجدي اسك ميت

دریا میں سو چاہئے کہ دیکھے کس قدر لے آتی ہے دریا سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے گذر کیا ایک بکری کا بچہ مردہ چھوٹے کان والے

قال ايكم يحب ان هذا له بدرهم فقالوا ما نحب انه لنا بشيء قال فوالله للدنيا اهون على الله من هذا

فرمایا تم میں سے کون چاہتا ہے کہ اسکو لے یہہ ایک درم کے بدلے تو لوگوں نے کہا ہم نہیں چاہتے کہ یہہ ہمکو کسی چیز کے بدلے ملے فرمایا خدا کی قسم البتہ دنیا خدا کے نزدیک اس سے زیادہ تر

عليكم رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر

ذلیل ہے جو نزدیک تمہارے ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ دنیا ایماندار کا قید خانہ ہے اور بہشت ہے کافر کی

رواه مسلم وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان الله لا يظلم مؤمنا حسنة يعطى بها في الدنيا و

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مقرر اللہ ظلم نہیں کرتا ہے مومن پر نیکی میں دیا جاتا ہے سبب اسکے دنیا میں اور

يجزى بها في الاخرة واما الكافر فيطعم بحسنات ما عمل بها لله في الدنيا حتى اذا افضى الى الاخرة لم يكن له

ثواب دیا جائیگا سبب اسکے آخرت میں اور بہر صورت کافر سو کھلایا جاتا ہے سبب نیکی ان عملوں کے کہ کیا ہے جنکو اللہ کے لئے دنیا میں یہاں تک کہ جب چلا آخرت کو نہیں رہتی ہے اسکی

حسنة يجزى بها رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حجبت النار بالشهوات

کوئی نیکی جو اسکے سبب بدلا دیا جاوے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے روکی گئی دوزخ خواہش نفس سے

وحجبت الجنة بالمكاره متفق عليه الا عند مسلم حفت بدل حجبت وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه و

اور بہشت مشقت سے ق ۔ مگر نزدیک مسلم کے حفت ہے جگہ میں حجبت کے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و

آله وسلم تعس عبد الدينار وعبد الدرهم وعبد الخميصة ان اعطي رضي وان لم يعط سخط تعس وانتكس واذا

آلہ وسلم نے منہ کے بل گرا بندہ اشرفی کا اور بندہ روپیہ کا اور بندہ سیاہ کمل دھاریدار کا اگر اسکو دیجئے تو راضی ہے اور اگر نہ دیجئے تو ناخوش ہو اوندھا گرا اللہ کیا

اور جب

شيك فلا انتقش طوبى لعبد آخذ بعنان فرسه في سبيل الله اشعث رأسه مغبرة قدماه ان كان في الحراسة

اسکے پاؤں میں کانٹا چبھے تو نہ نکالے خوشی ہو واسطے اس بندہ کے جو تھامے ہوئے ہے اپنے گھوڑے کی باگ خدا کی راہ میں اسکے سر کے بال بکھرے اور اسکے دونوں قدم گرد میں بھرے اگر

كان في الحراسة وان كان في الساقة كان في الساقة ان استأذن لم يؤذن له وان شفع لم يشفع رواه البخاري وعن ابي سعيد

تو چوکیداری میں رہے اور اگر رکھے اسکو لشکر کے پیچھے تو وہیں رہے اگر اجازت مانگے اجازت نہ ملے اور اگر کسی کی سفارش کرے تو قبول نہ ہو روایت کیا اسکو بخاری نے

الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ان مما اخاف عليكم من بعدي ما يفتح عليكم من زهرة الدنيا

خدری سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا مقرر جس سے کہ ڈرتا ہوں تم پر بعد اپنے وہ چیز ہے جو کھولی جائیگی تمہارے واسطے دنیا کی زینت

وزينتها فقال رجل يا رسول الله اويأتي الخير بالشر فسكت حتى ظننا انه ينزل عليه قال فمسح عنه الرحضاء

اور آرائش سے پس کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ بھلا لاوے گی نیک چیز بدی کو تو سکوت کیا یہاں تک گمان کیا ہمنے کہ وحی اتاری جاتی ہے ان پر کہا پھر پونچھا پسینہ اپنے

وقال اين السائل وكانه حمده فقال انه لا يأتي الخير بالشر وان مما ينبت الربيع ما يقتل حبطا او يلم الا آكلة

اور فرمایا کہاں ہے وہ پوچھنے والا اور گویا کہ تعریف کی اسکی پھر فرمایا کہ نہیں لاتی نیکی بدی کو اور مقرر بعض گھاس جسکو اگاتی ہے بہار البتہ مار ڈالتی ہے مگر چرنے والی کو

الخضر اكلت حتى اذا امتدت خاصرتاها استقبلت عين الشمس فثلطت وبالت ثم عادت فاكلت وان هذا

سبزی کا کھایا یہاں تک کہ تن گئیں دونوں کوکھیں اسکی تو جا بیٹھی آفتاب کے سامنے پھر لید کی اور پیشاب کیا پھر پلٹ گیا پھر کھانا شروع کیا بے شک یہ

المال خضرة حلوة فمن اخذه بحقه ووضعه في حقه فنعم المعونة هو ومن اخذه بغير حقه كان كالذي

مال ہرا بھرا شیریں ہے سو جسنے اسکو بجا لیا اور بجا صرف کیا تو اچھا مددگار ہے یہ مال اور جسنے اسکو ناحق لیا وہ ہے اسکا سا کہ

يأكل ولا يشبع ويكون شهيدا عليه يوم القيامة متفق عليه وعن عمرو بن عوف قال قال رسول الله صلى الله

کھاتا ہے اور آسودہ نہیں ہوتا اور ہوگا وہ مال اس پر گواہ قیامت کے دن ق اور روایت ہے عمرو بن عوف سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم فوالله لا الفقر اخشى عليكم ولكن اخشى عليكم ان تبسط عليكم الدنيا كما بسطت على من

علیہ والہ وسلم نے سو قسم ہے خدا کی مجھکو ڈر نہیں محتاجی کا ولیکن میں ڈرتا ہوں تم پر کہ کشادہ کی جاوے تم پر دنیا جیسی کہ کشادہ کی گئی تھی ان پر جو

كان قبلكم فتنافسوها كما تنافسوها وتهلككم كما اهلكتهم متفق عليه وعن ابي هريرة ان رسول الله

پہلے تمہارے تھے سو رغبت کرو تم اس میں جیسی کہ انہوں نے رغبت کی اس میں اور ہلاک کرے تمکو جیسا کہ ہلاک کیا ان کو ق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول

صلى الله عليه وآله وسلم قال اللهم اجعل رزق آل محمد قوتا وفي رواية كفافا متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو قال

صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا الہی محمد کے اہلبیت کی روزی بقدر زیست کے کر اور ایک روایت میں قوت کی جگہ کفافا ہے ق اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قد افلح من اسلم ورزق كفافا وقنعه الله بما آتاه رواه مسلم وعن ابي هريرة

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے البتہ مراد کو پہنچا جو مسلمان ہوا اور روزی ملی اسکو بقدر ضرورت کے اور خدا نے اسکو قناعت دی اس چیز پر جو دیا اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول العبد مالي مالي وانما له من ماله ثلث ما اكل فافنى او لبس فابلى

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہتا ہے بندہ کہ یہ میرا مال ہے یہ میرا مال ہے اور مقرر اسکے مال میں اسکو نہیں فائدہ ہے مگر جو کھایا سو مٹایا یا پہنا سو پرانا کیا

او اعطى فاقتنى وما سوى ذلك فهو ذاهب وتاركه للناس رواه مسلم وعن انس قال قال رسول الله صلى الله

یا کہ خدا کی راہ میں دیا سو آخرت کا ذخیرہ کیا اور اسکے سوا وہ جانے والا ہے اور لوگوں کے واسطے چھوڑ جانے والا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلٰثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقٰى مَعَهُ وَاحِدٌ يَتْبَعُهُ اَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ اَهْلُهُ وَمَالُهُ

علیہ وآلہ وسلم نے پیچھے لگے جاتے ہیں مردہ کے تین سو پلٹ آتے ہیں دو اور ایک رہ جاتا ہے پیچھے لگے جاتے ہیں اسکے قرابتی اور مال اور عمل اسکا سو پلٹ آتے ہیں لوگ

وَيَبْقٰى عَمَلُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ

اور رہ جاتا ہے عمل اسکا ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ کون تم میں سے ایسا ہے کہ اسکے نزدیک اپنے

اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا مَالُهُ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهِ قَالَ فَاِنَّ مَالَهُ مَا قَدَّمَ وَمَالُ

اپنے مال سے زیادہ تر پیارا ہو کہا یا رسول اللہ کوئی ہم میں سے ایسا نہیں مگر مال اسکا زیادہ پیارا ہے اپنے وارث کے مال سے فرمایا سو البتہ اسکا مال تو وہی ہے جو آگے بھیجا اور مال اسکے

وَارِثِهِ مَا اَخَّرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَاُ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ

وارث کا وہی ہے جسکو چھوڑ گیا ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے مطرف سے باپ سے اپنے کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس حالانکہ آپ پڑھ رہے تھے الھٰکم التکاثر

قَالَ يَقُوْلُ ابْنُ اٰدَمَ مَالِيْ مَالِيْ قَالَ وَهَلْ لَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ اِلَّا مَا اَكَلْتَ فَاَفْنَيْتَ اَوْ لَبِسْتَ فَاَبْلَيْتَ اَوْ تَصَدَّقْتَ فَاَمْضَيْتَ

فرمایا حضرت نے کہتا ہے آدمی کہ یہ میرا مال ہے میرا مال ہے فرمایا اور تجھکو کیا فائدہ اے آدمی مگر جتنا کہ تو نے کھایا سو مٹایا یا کہ تو نے پہنا سو گلایا یا کہ تو نے راہ خدا میں دیا سو بچایا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہے بے پروائی اسباب دنیا کی زیادتی سے ولیکن بے پروائی

غِنَى النَّفْسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَاْخُذُ عَنِّيْ

بے پروائی دل کی ہے ۔ ق ۔ فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کون سیکھے مجھ سے

هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ اَوْ يُعَلِّمُ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ قُلْتُ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَعَدَّ خَمْسًا فَقَالَ اتَّقِ الْمَحَارِمَ

ان باتوں کو پھر عمل کرے ان پر یا سکھاوے ایسے کو جو عمل کرے ان پر کہا میں نے میں ہوں یا رسول اللہ سو پکڑ لیا ہاتھ میرا پھر گنیں پانچ کو تب فرمایا پرہیز کر حرام چیزوں سے

تَكُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ تَكُنْ اَغْنَى النَّاسِ وَاَحْسِنْ اِلٰى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَاَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ

ہوگا تو زیادہ عابد لوگوں سے اور راضی رہ اس پر کہ خدا نے دیا تجھکو کم ہوگا تو زیادہ بے پروا لوگوں سے اور احسان کر اپنے ہمسایہ پر ہوگا تو ایماندار اور دوست رکھ لوگوں کے لئے جو کہ دوست رکھتا ہے تو اپنے لئے ہوگا تو

مُسْلِمًا وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَاِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْهُ قَالَ

مسلمان اور کثرت سے ہنسی نکر اسواسطے کہ کثرت ہنسی مار دیتی ہے قلب کو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِيْ اَمْلَاْ صَدْرَكَ غِنًى وَاَسُدَّ فَقْرَكَ وَاِنْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر خدا فرماتا ہے اے آدمی فارغ ہو میری عبادت کے لئے کہ بھر دوں میں تیرے دل کو غنی سے اور بند کر دوں احتیاج تیری اور اگر

لَا تَفْعَلْ مَلَاْتُ يَدَيْكَ شُغْلًا وَلَمْ اَسُدَّ فَقْرَكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

نہ کریگا تو تو بھر دونگا میں ہاتھ کو تیرے شغل سے اور نہ بند کرونگا حاجت تیری روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے جابر سے کہا ذکر کیا گیا ایک شخص نزدیک رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِعِبَادَةٍ وَاجْتِهَادٍ وَذُكِرَ اٰخَرُ بِرِعَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْدِلْ بِالرِّعَةِ يَعْنِيْ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھ کثرت عبادت اور مشقت کے اور ذکر کیا گیا دوسرا ساتھ پرہیزگاری کے تب فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم برابر نہیں ہوتی کثرت عبادت

اَلْوَرَعَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ الْاَوْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَعِظُهُ اغْتَنِمْ

ساتھ پرہیزگاری کے ۔ ت ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمرو بن میمون الاودی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو حالانکہ آپ اسکو نصیحت کرتے تھے غنیمت جان

خمسًا قبل خمسٍ شبابك قبل هرمك وصحتك قبل سقمك وغناك قبل فقرك وفراغك قبل شغلك وحياتك قبل موتك
پانچ چیزوں کو پہلے پانچ چیزوں کے جوانی کو اپنی پہلے بڑھاپے کے اور تندرستی اپنی پہلے اپنی بیماری کے اور تونگری کو پہلے محتاجی کے اور اپنی فراغت کو پہلے شغل کے اور زندگی کو پہلے اپنی موت کے

رواه الترمذي مرسلًا وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ما ينتظر أحدكم إلا غنًى مطغيًا أو فقرًا
روایت کیا اس کو ترمذی نے مرسل اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں انتظاری کرتا ہے کوئی تمہارا مگر بے پروائی کی جو غافل کر دے یا محتاجی کی

منسيًا أو مرضًا مفسدًا أو هرمًا مفندًا أو موتًا مجهزًا أو الدجال فالدجال شر غائب ينتظر أو الساعة والساعة
بھلانے والی کی یا بیماری بگاڑنے والی کی یا بڑھاپا بے عقل کرنے والے کی یا موت ناگہاں آنے والی کی یا دجال کی سو دجال بد غائب ہے جس کی انتظاری کی جاتی ہے یا قیامت کی اور قیامت

أدهى وأمر رواه الترمذي والنسائي وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ألا إن الدنيا ملعونة ملعون ما
بڑی آفت ہے اور بہت کڑوی روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خبردار کہ دنیا ملعون ہے ملعون ہے جو کچھ

فيها إلا ذكر الله وما والاه وعالم أو متعلم رواه الترمذي وابن ماجه وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله
اس میں ہے مگر ذکر اللہ کا اور جو چیز کہ دوست رکھتا ہے اللہ اس کو اور جاننے والا یا علم سیکھنے والا روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سہل بیٹے سعد کے سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم لو كانت الدنيا تعدل عند الله جناح بعوضة ما سقى كافرًا منها شربة رواه أحمد والترمذي
علیہ وآلہ وسلم نے اگر ہوتی دنیا برابر خدا کے پاس مقدار پر مچھر کے تو نہ پلاتا خدا کسی کافر کو اس سے ایک گھونٹ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی

وابن ماجه وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تتخذوا الضيعة فترغبوا في الدنيا رواه
اور ابن ماجہ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ اختیار کرو سوداگری پھر رغبت کرو دنیا میں روایت کیا اس کو

الترمذي والبيهقي في شعب الإيمان وعن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من أحب دنياه أضر
ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس نے دوست رکھا اپنی دنیا کو تو ضرر کیا

بآخرته ومن أحب آخرته أضر بدنياه فآثروا ما يبقى على ما يفنى رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان وعن
اپنی آخرت کو اور جس نے دوست رکھی اپنی آخرت تو ضرر کیا دنیا کو سو مقدم رکھو جو ہمیشہ رہنے والی ہے اوپر فانی کے روایت کیا اس کو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے

أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لعن عبد الدينار ولعن عبد الدرهم رواه الترمذي وعن كعب بن
ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا لعنت ہو بندہ دینار کے پر اور لعنت ہو بندہ درہم کے پر روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے کعب

مالك عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما ذئبان جائعان أرسلا في غنم بأفسد لها من حرص
بیٹے مالک کے سے اپنے باپ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہیں دو بھیڑیے بھوکے جو چھوڑے گئے ہوں بکریوں میں زیادہ تر تباہ کرنے والے اس کو حرص

المرء على المال والشرف لدينه رواه الترمذي والدارمي وعن خباب عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
مرد کی مال پر اور جاہ سے دین کو اس کے روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے خباب سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

قال ما أنفق مؤمن من نفقة إلا أجر فيها إلا نفقته في هذا التراب رواه الترمذي وابن ماجه وعن أنس قال قال
کہ فرمایا نہیں خرچ کرتا ہے کوئی ایماندار خرچ مگر اجر دیا جاتا ہے اس میں مگر خرچ کرنا اس خاک میں روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم النفقة كلها في سبيل الله إلا البناء فلا خير فيه رواه الترمذي وقال هذا حديث
رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خرچ سب کا سب خدا کی راہ میں ہے مگر عمارت کی بنا میں کیونکہ نہیں ہے ثواب اس میں روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غَرِیْبٌ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ خَرَجَ یَوْمًا وَنَحْنُ مَعَہٗ فَرَاٰی قُبَّۃً مُشْرِفَۃً فَقَالَ مَا ھٰذِہٖ قَالُوْا

غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے ایک روز اور ہم ساتھ آپ کے تھے سو دیکھا ایک گول گھر بلند فرمایا کیا ہے یہ تو بولے

ھٰذِہٖ لِفُلَانٍ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَسَکَتَ وَحَمَلَھَا فِیْ نَفْسِہٖ حَتّٰی لَمَّا جَاءَ صَاحِبُھَا فَسَلَّمَ عَلَیْہِ فِی النَّاسِ فَاَعْرَضَ عَنْہُ

فلانے آدمی کا ہے انصار میں سے تو چپ رہے اور اٹھا رکھا اس بات کو اپنے دل میں یہاں تک کہ جب آیا مالک اس کا تو سلام کیا حضرت کو لوگوں میں تو منہ پھیر لیا

صَنَعَ ذٰلِکَ مِرَارًا حَتّٰی عَرَفَ الرَّجُلُ الْغَضَبَ فِیْہِ وَالْاِعْرَاضَ عَنْہُ فَشَکٰی ذٰلِکَ اِلٰی اَصْحَابِہٖ وَقَالَ وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَاُنْکِرُ

حضرت نے اس سے کیا حضرت نے یہ کئی بار یہاں تک کہ پہچانا اس نے غصہ اس میں اور منہ پھیرنا اپنی طرف سے تب شکایت کی اس نے اس کی حضرت کے اصحاب سے اور کہا کہ قسم خدا کی مقرر میں نا آشنا پاتا ہوں

رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالُوْا خَرَجَ فَرَاٰی قُبَّتَکَ فَرَجَعَ الرَّجُلُ اِلٰی قُبَّتِہٖ فَھَدَمَھَا حَتّٰی سَوَّاھَا بِالْاَرْضِ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

حضرت کو بولے نکلے حضرت سو دیکھا تیرے قبے کو تب پلٹ گیا وہ شخص اپنے قبے کی طرف پھر ڈھا دیا اس کو یہاں تک کہ برابر کر دیا اس کو ساتھ زمین کے پھر نکلے رسول خدا

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ فَلَمْ یَرَھَا قَالَ مَا فَعَلَتِ الْقُبَّۃُ قَالُوْا شَکٰی اِلَیْنَا صَاحِبُھَا اِعْرَاضَکَ عَنْہُ فَاَخْبَرْنَاہُ فَھَدَمَھَا

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن سو نہ دیکھا اس کو تب فرمایا کیا ہوا وہ قبہ عرض کیا لوگوں نے شکایت کی ہم پاس اس کے مالک نے آپ کے منہ پھیر لینے کی اس سے سو بتایا ہمنے اس کو تب ڈھا دیا اس نے اس کو

فَقَالَ اَمَا اِنَّ کُلَّ بِنَاءٍ وَبَالٌ عَلٰی صَاحِبِہٖ اِلَّا مَا لَا اِلَّا مَا لَا یَعْنِیْ اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْہُ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ وَعَنْ اَبِیْ ھَاشِمِ بْنِ عُتْبَۃَ

تب فرمایا سنتے رہو ہر بنا وبال ہے مالک پر اس کے مگر جو چیز نہیں ہے چارہ اس سے اور ضرور ہو اس کی روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہاشم بن عتبہ سے

قَالَ عَھِدَ اِلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا یَکْفِیْکَ مِنْ جَمْعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَّمَرْکَبٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ رَوَاہُ

کہا وصیت کی مجھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بس کفایت کرتا ہے تجھ کو جمع کرنے سے مال کے ایک خدمتگار اور ایک سواری خدا کی راہ میں روایت کیا اس کو

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَفِیْ بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِیْحِ عَنْ اَبِیْ ھَاشِمِ بْنِ عُتْبَدٍ بِالدَّالِ بَدَلَ التَّاءِ وَھُوَ

احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور بعض نسخوں میں مصابیح کے ابی ہاشم بن عتبد سے ساتھ دال کے بدلے تا کے اور یہ

تَصْحِیْفٌ وَعَنْ عُثْمَانَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَ لِابْنِ اٰدَمَ حَقٌّ فِیْ سِوٰی ھٰذِہِ الْخِصَالِ بَیْتٌ یَّسْکُنُہٗ

تصحیف ہے اور روایت ہے عثمان رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے بیٹے آدم کا حق سوا ان کئی چیزوں کے گھر ایسا کہ رہے اس میں

وَثَوْبٌ یُّوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتَہٗ وَجِلْفُ الْخُبْزِ وَالْمَاءِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ

اور کپڑا کہ چھپاوے اپنی شرمگاہ اور ٹکڑا روٹی خشک کا بغیر سالن کے اور پانی روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا آیا ایک مرد پھر عرض کیا یا رسول

اللّٰہِ دُلَّنِیْ عَلٰی عَمَلٍ اِذَا اَنَا عَمِلْتُہٗ اَحَبَّنِیَ اللّٰہُ وَاَحَبَّنِیَ النَّاسُ قَالَ ازْھَدْ فِی الدُّنْیَا یُحِبَّکَ اللّٰہُ وَازْھَدْ فِیْمَا عِنْدَ النَّاسِ

اللہ بتلائیے مجھ کو ایک عمل کہ جب کروں میں اس کو دوست رکھے مجھے اللہ اور دوست رکھیں مجھ کو لوگ فرمایا رغبت نہ کر دنیا کی تو دوست رکھے تجھ کو اللہ اور خواہش نہ کر اس میں جو لوگوں پاس ہو

یُحِبَّکَ النَّاسُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نَامَ عَلٰی حَصِیْرٍ فَقَامَ وَقَدْ اَثَّرَ

کہ دوست رکھیں تجھے لوگ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سویا حصیر پر پھر اٹھے اور داغ پڑ گیا تھا

فِیْ جَسَدِہٖ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَوْ اَمَرْتَنَا اَنْ نَّبْسُطَ لَکَ وَنَعْمَلَ فَقَالَ مَا لِیْ وَلِلدُّنْیَا وَمَا اَنَا وَالدُّنْیَا اِلَّا کَرَاکِبٍ اسْتَظَلَّ

آپ کے بدن میں تب کہا یا رسول اللہ اگر فرماتے ہم کو تو بچھاتے آپ کے لئے نرم فرش اور تیار کرتے ہم تب فرمایا کیا کام مجھ کو دنیا سے اور نہیں ہوں میں ساتھ دنیا کے مگر جیسا ایک سوار سایہ لے

تَحْتَ شَجَرَۃٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَکَھَا رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ

نیچے جھاڑ کے پھر چلا گیا اس کو چھوڑ کر روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی امامہ سے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا

اغبط اولیائی عندی لمؤمن خفیف الحاذ ذو حظ من الصلوٰۃ احسن عبادۃ ربہ واطاعہ فی السر وکان غامضا

زیادہ رشک کیا ہوا میرے دوستوں میں سے میرے نزدیک وہ ایماندار ہے جس کے پاس سامان کم ہو نماز اچھی طرح ادا کرنے والا اچھی طرح عبادت کرنے والا اپنے رب کی اور اس کی اطاعت کرے چھپ کر اور ہو چھپا

فی الناس لا یشار الیہ بالاصابع وکان رزقہ کفافا فصبر علی ذلک ثم نقد بیدہ فقال عجلت منیتہ قلت بواکیہ

لوگوں میں نہیں اشارہ کرتا ہو اس کی طرف کوئی انگلیوں سے اور روزی ملی اس کو بقدر حاجت پھر صبر کیا اسی پر پھر چٹکی بجائی آپ نے پھر فرمایا جلد آئی موت اس کی تھوڑی ہیں رونے والیاں

قل تراثہ رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرض علی ربی لیجعل

کم ہوا میراث اس کا روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظاہر کیا مجھ پر میرے رب نے کہ کر دے

لی بطحاء مکۃ ذھبا قلت لا یا رب ولکن اشبع یوما واجوع یوما فاذا جعت تضرعت الیک وذکرتک واذا

میرے لئے مکے کے بطحا کو سونے کا کہا میں نے نہیں اے رب میرے ولیکن پیٹ بھر کھاؤں ایک دن اور بھوکا رہوں ایک دن سو جب بھوکا رہوں تو گڑگڑاؤں تیری طرف اور ذکر کروں

شبعت حمدتک وشکرتک رواہ احمد والترمذی وعن عبید اللہ بن محصن قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من

آسودہ کھاؤں تو حمد اور شکر کروں تیرا روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عبید اللہ بن محصن سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کہ

اصبح منکم امنا فی سربہ معافی فی جسدہ وعندہ قوت یومہ فکانما حیزت لہ الدنیا بحذافیرھا رواہ

صبح کو اٹھے تم میں سے امن چین اپنے گھر میں تندرست اپنے بدن میں اور نزدیک اس کے خوراک ہو ایک دن کی تو گویا کہ جمع کی گئی تمام دنیا اس کے لئے روایت کیا اس کو

الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وعن المقدام بن معدیکرب قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے مقدام بن معدیکرب سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وآلہ وسلم یقول ما ملا آدمی وعاء شرا من بطن بحسب ابن آدم اکلات یقمن صلبہ فان کان لا محالۃ فثلث

وآلہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں بھرا آدمی نے کوئی باسن بدتر پیٹ سے بس کفایت ہیں آدمی کو چند لقمے سید رکھیں اس کی پیٹھ کو پھر اگر ضرور

طعام وثلث شراب وثلث لنفسہ رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کھانا اور تہائی ہو پینا اور تہائی ہو واسطے سانس کے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

سمع رجلا یتجشا فقال اقصر من جشائک فان اطول الناس جوعا یوم القیٰمۃ اطولھم شبعا فی الدنیا رواہ فی شرح

سنی ایک شخص کی ڈکار تب فرمایا باز آ ڈکار سے اپنی اس واسطے کہ سب سے زیادہ بھوکا ہوگا قیامت کے دن وہی جو سب سے زیادہ آسودہ ہے دنیا میں روایت کیا اس کو شرح

السنۃ وروی الترمذی نحوہ وعن کعب بن عیاض قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول ان لکل امۃ

سنہ میں اور روایت کیا ترمذی نے مانند اس کے اور روایت ہے کعب بن عیاض سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے مقرر ہر امت کے لئے

فتنۃ وفتنۃ امتی المال رواہ الترمذی وعن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال یجاء بابن آدم یوم القیٰمۃ

فتنہ ہے اور فتنہ میری امت کا مال ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لایا جائیگا آدمی قیامت کے دن

کانہ بذج فیوقف بین یدی اللہ فیقول لہ اعطیتک وخولتک وانعمت علیک فما

گویا کہ وہ بھیڑ کا بچہ ہوگا کھڑا کیا جائیگا روبرو خدا کے سو فرماویگا اس کو دیا میں نے تجھ کو مال اور خادم اور انعام کیا میں نے تجھ پر احسان کیا تجھ پر سو کیا

صنعت فیقول رب جمعتہ وثمرتہ وترکتہ اکثر ما کان فارجعنی اتک بہ کلہ فیقول لہ ارنی ما قدمت فیقول

عمل کیا تو نے تب کہیگا اے رب سمیٹ کیا میں نے مال بھر بڑھایا اس کو اور چھوڑ آیا میں زیادہ تر اس سے جو تھا سو بھیج مجھ کو کہ لے آؤں سب کو تیرے پاس تب فرماویگا دکھا مجھ کو جو آگے بھیجا تو نے

رب جمعته وثمرته وتركته اكثر ما كان فارجعني اتك به كله فاذا عبد لم يقدم خيرا فيمضى به الى النار رواه

اے رب جمع کیا میں نے اسکو اور بڑھایا اسکو اور چھوڑا زیادہ ترکہ سے جو تھا سو بھیج مجھے کہ لے آؤں سب اسکو پھر جب ظاہر ہو کہ بندہ نے آگے نہیں بھیجی کوئی نیکی تو چلایا جاوے گا

الترمذي وضعفه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه واله وسلم ان اول ما يسال العبد يوم القيمة من

ترمذی نے اور ضعیف کہا اسکو اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پہلا پوچھا جاوے گا بندہ سے قیامت کے دن

النعيم ان يقال له الم نصح جسمك ونروك من الماء البارد رواه الترمذي وعن ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه

نعمتوں سے یہ ہے کہ کہا جاویگا اسکو کیا نہیں تندرست کیا ہم نے تیرا جسم اور نہیں سیراب کیا تجھکو سرد پانی سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے نبی صلی اللہ علیہ

واله وسلم قال لا تزول قدما ابن ادم يوم القيمة حتى يسال عن خمس عن عمره فيما افناه وعن شبابه فيما ابلاه

والہ وسلم سے فرمایا نہ ٹلینگے دونوں پاؤں آدمی کے قیامت کے دن یہاں تک کہ پوچھا جاویگا پانچ چیز سے اسکی عمر سے کہ کس میں خرچ کیا اور جوانی کہ کس میں بڈھا کیا

وعن ماله من اين اكتسبه وفيما انفقه وماذا عمل فيما علم رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب الفصل

اور مال سے کہ کس طریق سے کمایا اور کس میں خرچ کیا اور کیا عمل کیا اس علم میں جو سیکھا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے فصل

الثالث عن ابي ذر ان رسول الله صلى الله عليه واله وسلم قال له انك لست بخير من احمر ولا اسود الا ان

تیسری روایت ہے ابی ذر سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا اسکو مقرر تو بہتر نہیں ہے عجم سے اور نہ عرب سے مگر یہ کہ

تفضله بتقوى رواه احمد وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه واله وسلم ما زهد عبد في الدنيا الا انبت

فضیلت رکھے تو اس پر تقوی کے سبب روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں چھوڑی کسی بندہ نے دنیا کو مگر اگاتا ہے

الله الحكمة في قلبه وانطق بها لسانه وبصره عيب الدنيا وداءها ودواءها واخرجه منها سالما الى دار السلام رواه

خدا حکمت دین کی اسکے دل میں اور گویا کرتا ہے اسکے ساتھ اسکی زبان کو اور دکھلا دیتا ہے اسکو عیب دنیا کا اور بیماری اور دوا اسکی اور نکالتا ہے اسکو سلامتی سے بہشت کی طرف

البيهقي في شعب الايمان وعنه ان رسول الله صلى الله عليه واله وسلم قال قد افلح من اخلص الله قلبه للايمان

بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے اسی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا مقرر مراد کو پہنچا جسکے دل کو خالص کیا اللہ نے واسطے ایمان کے

وجعل قلبه سليما ولسانه صادقا ونفسه مطمئنة وخليقته مستقيمة وجعل اذنه مستمعة وعينه ناظرة

اور بنایا دل کو اسکے سالم اور اسکی زبان کو سچا اور اسکے نفس کو مطمئن اور اسکی طبیعت کو سیدھی اور کیا اسکے کان کو سننے والا اور آنکھ کو نظر کرنے والا

فاما الاذن فقمع واما العين فمقرة لما يوعي القلب وقد افلح من جعل قلبه واعيا رواه احمد والبيهقي في شعب

سو بہر حال کان سو قیف ہیں اور آنکھ سو ثابت رکھنے والی ہے اسکو جو رکھے دل اور مراد کو پہنچا جسنے کیا دل کو اپنے نگاہ رکھنے والا روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب

الايمان وعن عقبة بن عامر عن النبي صلى الله عليه واله وسلم قال اذا رايت الله عز وجل يعطي العبد من الدنيا

الایمان میں اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا جب دیکھے تو کہ خدا عزوجل دیتا ہے بندہ کو دنیا سے

على معاصيه ما يحب فانما هو استدراج ثم تلا رسول الله صلى الله عليه واله وسلم فلما نسوا ما ذكروا به فتحنا

باوجود اسکے گناہ کے جسکو وہ چاہتا ہے سو وہ سہج سہج پکڑنا ہے پھر پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جب بھول گئے جو نصیحت کی گئی تھی انکو

عليهم ابواب كل شيء حتى اذا فرحوا بما اوتوا اخذناهم بغتة فاذا هم مبلسون رواه احمد وعن ابي امامة

ان پر دروازے ہر چیز کے یہاں تک کہ جب خوش ہوئے ساتھ اسکی جو دیے گئے پکڑا ہم نے انکو بے خبر پھر تبھی وہ رہ گئے ناامید روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی امامہ

أن رجلا من أهل الصفة توفي وترك دينارا فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كية قال ثم توفي آخر فترك

کہ ایک مرد نے دہلیز والوں میں سے انتقال کیا اور چھوڑ گیا ایک دینار تو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے یہ داغ ہے کہا پھر انتقال کیا دوسرے نے اور چھوڑ گیا

دينارين فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كيتان رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان وعن معاوية

دو دینار تب فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے یہ دو داغ ہیں روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے معاویہ سے

أنه دخل على خاله أبي هاشم بن عتبة يعوده فبكى أبو هاشم فقال ما يبكيك يا خال أوجع يشئزك أم حرص

کہ وہ داخل ہوا اپنے ماموں ابو ہاشم بن عتبہ پر عیادت کرنے کو اسکی سو رو دیا ابو ہاشم نے تب کہا معاویہ نے کس نے رلایا تجھکو اے ماموں کیا درد بے قرار کیا تجھے یا حرص

على الدنيا قال كلا ولكن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عهد إلينا عهدا لم آخذ به قال وما ذلك قال سمعته

دنیا کی کہا ابو ہاشم نے نہیں ولیکن رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے وصیت کی تھی ہمکو سو نہ عمل کر سکا میں اس پر کہا معاویہ نے کیا وہ وصیت تھی کہا سنا میں نے حضرت کو

يقول إنما يكفيك في جمع المال خادم ومركب في سبيل الله وإني أراني قد جمعت رواه أحمد والترمذي والنسائي

فرماتے تھے کہ کفایت کرتا ہے تجھکو جمع کرنے میں مال کے ایک خادم اور ایک سواری اللہ کی راہ میں اور مقرر میں پاتا ہوں اپنے کو کہ جمع کیا میں نے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور نسائی نے

وابن ماجه وعن أم الدرداء قالت قلت لأبي الدرداء ما لك لا تطلب كما يطلب فلان فقال إني سمعت

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ام درداء سے بولیں کہا میں نے ابی الدرداء کو کیا ہو گیا تجھکو طلب نہیں کرتا جیسے طلب کرتا ہے فلانا تب کہا کہ سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول إن أمامكم عقبة كؤودا لا يجوزها المثقلون فأحب أن أتخفف

رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے کہ مقرر سامنے تمہارے گھاٹی سخت ہے نہ گذر سکینگے اس سے بوجھ والے سو دوست رکھتا ہوں کہ ہلکا رہوں

لتلك العقبة وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هل من أحد يمشي على الماء إلا ابتلت

واسطے اس گھاٹی کے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے بھلا ہے کوئی ایسا جو چلے پانی پر مگر نہ بھیگیں

قدماه قالوا لا يا رسول الله قال كذلك صاحب الدنيا لا يسلم من الذنوب رواهما البيهقي في شعب الإيمان

دونوں قدم اسکے کہا صحابہ نے نہیں یا رسول اللہ فرمایا تو ایسا ہی ہے دنیا دار سلامت نہیں رہ سکتا گناہوں سے روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن جبير بن نفير مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما أوحي إلي أن أجمع المال وأكون من

اور روایت ہے جبیر بن نفیر سے مرسل کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے وحی نہیں کی گئی مجھکو کہ جمع کروں مال اور ہوں

التاجرين ولكن أوحي إلي أن سبح بحمد ربك وكن من الساجدين واعبد ربك حتى يأتيك اليقين رواه في شرح

سوداگر ولیکن وحی کی گئی مجھکو کہ یاد کر خوبیاں اپنے رب کی اور ہو سجدہ کرنے والوں میں اور بندگی کر اپنے رب کی جب تک کہ پہنچے تجھکو یقین روایت کیا اسکو

السنة وأبو نعيم في الحلية عن أبي مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من طلب الدنيا حلالا استعفافا عن المسألة وسعيا على

شرح سنہ میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں ابی مسلم سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جسنے طلب کیا دنیا کو حلال کی راہ سے واسطے بچنے کے سوال سے اور واسطے سعی

أهله وتعطفا على جاره لقي الله يوم القيامة ووجهه مثل القمر ليلة البدر ومن طلب الدنيا حلالا مكاثرا مفاخرا مرائيا لقي الله تعالى وهو عليه غضبان

اپنے گھر والوں کے اور مہربانی کے لئے ہمسایہ پر ملیگا خدا سے قیامت کے دن حالانکہ منہ اسکا مانند چودھویں رات کے چاند کے اور جسنے طلب کیا دنیا کو حلال کی راہ سے بہت اور فخر اور دکھاوے کی نیت سے ملیگا خدا تعالیٰ سے حالانکہ اللہ تعالیٰ اس پر غصے ہوگا

رواه البيهقي في شعب الإيمان وأبو نعيم في الحلية وعن سهل بن سعد أن رسول الله صلعم قال إن هذا الخير خزائن لتلك الخزائن مفاتيح

روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ یہ خیر خزانے ہیں واسطے ان خزانوں کے کنجیاں ہیں

فَطُوْبٰى لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِّلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِّلشَّرِّ وَوَيْلٌ لِّعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِّلشَّرِّ مِغْلَاقًا لِّلْخَيْرِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

سو خوشی ہے اس بندے کو کہ کیا اسکو اللہ نے کنجی خیر کی اور قفل بدی کا بند کرنے کو اور خرابی ہے اس بندے کو کہ کیا خدا نے اسکو کنجی بدی کی اور خیر کے بند کرنے کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يُبَارَكْ لِلْعَبْدِ فِيْ مَالِهٖ جَعَلَهُ فِي الْمَاءِ وَالطِّيْنِ وَعَنْ

اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جب برکت نہیں دی جاتی ہے بندے کے مال میں کرتا ہے اسکو پانی اور کیچڑ میں اور

ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا الْحَرَامَ فِي الْبُنْيَانِ فَاِنَّهٗ اَسَاسُ الْخَرَابِ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

ابن عمر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا بچو تم حرام سے بنا میں کیونکہ وہ بنیاد خرابی کی ہے روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنْ عَائِشَةَ رض عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا دَارُ مَنْ لَّا دَارَ لَهٗ وَمَالُ مَنْ لَّا مَالَ لَهٗ وَلَهَا

اور روایت ہے عائشہ رض سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا دنیا گھر ایسے کا ہے کہ جسکا گھر نہیں اور مال ایسے کا ہے جسکا مال نہیں اور

يَجْمَعُ مَنْ لَّا عَقْلَ لَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وہی جمع کرتا ہے جسکی عقل نہو روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے حذیفہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ خُطْبَتِهٖ اَلْخَمْرُ جِمَاعُ الْاِثْمِ وَالنِّسَاءُ حَبَائِلُ الشَّيْطَانِ وَحُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ قَالَ

والہ وسلم کو فرماتے اپنے خطبے میں شراب بینا مجموعہ ہے گناہ کا اور عورت پھانسی ہے شیطان کی اور دوستی دنیا کی سر ہے ہر گناہ کا کہا

وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اَخِّرُوا النِّسَاءَ حَيْثُ اَخَّرَهُنَّ اللّٰهُ رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ مِنْهُ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا

اور سنا میں نے حضرت کو فرماتے پیچھے رکھو عورتوں کو جس جگہ کہ پیچھے رکھا انکو اللہ نے روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت کیا بیہقی نے بعض ٹکڑے کو شعب الایمان میں

حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَتَخَوَّفُ

محبت دنیا کی سر ہے ہر خطا کا اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ بہت ڈر نیکی چیز جس سے ڈرتا ہوں

عَلٰى اُمَّتِي الْهَوٰى وَطُوْلُ الْاَمَلِ فَاَمَّا الْهَوٰى فَيَصُدُّ عَنِ الْحَقِّ وَاَمَّا طُوْلُ الْاَمَلِ فَيُنْسِي الْاٰخِرَةَ وَهٰذِهِ الدُّنْيَا مُرْتَحِلَةٌ

اپنی امت پر خواہش نفس اور درازی امید ہے پھر خواہش نفس سو روکتا ہے حق سے اور درازی امید سو بھلا دیتی ہے آخرت کو اور یہ دنیا کوچ کر کے

ذَاهِبَةٌ وَهٰذِهِ الْاٰخِرَةُ مُرْتَحِلَةٌ قَادِمَةٌ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا بَنُوْنَ فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا تَكُوْنُوْا مِنْ بَنِي الدُّنْيَا

جانے والی ہے اور یہ آخرت کوچ کر کے آنے والی ہے اور ہر ایک کے لئے ان دونوں میں سے بیٹے ہیں پھر اگر ہو سکے تم سے کہ نہ ہو بیٹے دنیا کے

فَافْعَلُوْا فَاِنَّكُمُ الْيَوْمَ فِيْ دَارِ الْعَمَلِ وَلَا حِسَابَ وَاَنْتُمْ غَدًا فِيْ دَارِ الْاٰخِرَةِ وَلَا عَمَلَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

تو کرو کیونکہ آج تم عمل کی جگہ میں ہو اور حساب نہیں ہے اور تم کل کو پچھلے گھر میں ہوگے کہ جس میں عمل نہیں روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ ارْتَحَلَتِ الدُّنْيَا مُدْبِرَةً وَّارْتَحَلَتِ الْاٰخِرَةُ مُقْبِلَةً وَّلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا بَنُوْنَ فَكُوْنُوْا مِنْ

اور روایت ہے علی رض سے کہا کوچ کرنے والی ہے دنیا پیٹھ دے کر اور کوچ کرنے والی ہے آخرت سامنے ہو کر اور ہر ایک کے لئے ان دونوں میں سے بیٹے ہیں سو تم

اَبْنَاءِ الْاٰخِرَةِ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنْ اَبْنَاءِ الدُّنْيَا فَاِنَّ الْيَوْمَ عَمَلٌ وَّلَا حِسَابَ وَغَدًا حِسَابٌ وَّلَا عَمَلَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ

بیٹے آخرت کے اور نہ ہو بیٹے دنیا کے کیونکہ آج عمل ہے اور حساب نہیں اور کل کو حساب ہے اور عمل نہیں روایت کیا اسکو بخاری نے

تَرْجَمَةِ بَابٍ وَعَنْ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ فِيْ خُطْبَتِهٖ اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ

ترجمہ باب میں اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے خطبہ پڑھا ایک دن پھر فرمایا اپنے خطبے میں ہوشیار رہو بیشک دنیا متاع ہے حاضر

يَأْكُلُ مِنْهُ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ أَلَا وَإِنَّ الْآخِرَةَ أَجَلٌ صَادِقٌ وَيَقْضِي فِيهَا مَلِكٌ قَادِرٌ أَلَا وَإِنَّ الْخَيْرَ كُلَّهُ بِحَذَافِيرِهِ فِي الْجَنَّةِ أَلَا

کھاتا ہے اس سے نیک و بد ہوشیار رہو اور آخرت ایک مدت ہے سچی اور حکم کریگا اسمیں بادشاہ قدرت والا سنتے ہو بھلائی ساری اپنے اطراف و انواع کے ساتھ بہشت میں ہے

وَإِنَّ الشَّرَّ كُلَّهُ بِحَذَافِيرِهِ فِي النَّارِ أَلَا فَاعْمَلُوا وَأَنْتُمْ مِنَ اللّٰهِ عَلَى حَذَرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مَعْرُوضُونَ عَلَى أَعْمَالِكُمْ فَمَنْ يَعْمَلْ

بدی ساری اپنے اطراف و انواع کے ساتھ دوزخ میں ہے ہوشیار رہو پھر عمل کرو حالانکہ تم اللہ سے ڈرتے ہو اور جان لو کہ تم حاضر کئے جاؤ گے عملوں اپنے پر جو

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَعَنْ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ذرہ بھر بھلائی وہ دیکھ لیگا اسے اور جسنے کی ذرہ بھر برائی وہ دیکھ لیگا اسے روایت کیا اسکو شافعی نے اور روایت ہے شداد سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَأْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ وَإِنَّ الْآخِرَةَ وَعْدٌ صَادِقٌ يَحْكُمُ

علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے اے لوگو دنیا متاع ہے حاضر کھاتا ہے اس سے نیک اور بد سنتے رہو بیشک آخرت وعدہ سچا ہے فیصلہ کریگا

فِيهَا مَلِكٌ عَادِلٌ قَادِرٌ يُحِقُّ فِيهَا الْحَقَّ وَيُبْطِلُ الْبَاطِلَ كُونُوا مِنْ أَبْنَاءِ الْآخِرَةِ وَلَا تَكُونُوا مِنْ أَبْنَاءِ الدُّنْيَا فَإِنَّ كُلَّ

اس میں بادشاہ عادل قدرت والا ثابت رکھتا ہے اسمیں حق اور مٹاتا ہے باطل کو سو تم بیٹے آخرت کے اور نہ ہو بیٹے دنیا کے کیونکہ ہر ایک

أُمٍّ يَتْبَعُهَا وَلَدُهَا وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ إِلَّا وَبِجَنْبَتَيْهَا

ماں کی پیروی کرتی ہے اولاد اسکی اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ نکلا سورج مگر دونوں پہلو میں اسکے

مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ يُسْمِعَانِ الْخَلَائِقَ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَلُمُّوا إِلَى رَبِّكُمْ مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَأَلْهَى رَوَاهُمَا

دو فرشتے آواز سناتے ہیں خلائق کو سوا جن اور آدمی کے اے لوگو آؤ طرف اپنے رب کے جو چیز تھوڑی ہو اور کفایت کرے بھلی ہے اس سے جو بہت ہو اور غافل کرے

أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ قَالَ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ مَا قَدَّمَ وَقَالَ بَنُو آدَمَ مَا خَلَّفَ

ابو نعیم نے حلیہ میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے رفع کرتا ہے اسکو فرمایا جب مرتا ہے آدمی تو بولتے ہیں فرشتے کیا آگے بھیجا اور کہتے ہیں بنی آدم کیا پیچھے چھوڑا

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ مَالِكٍ أَنَّ لُقْمَانَ قَالَ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ إِنَّ النَّاسَ قَدْ تَطَاوَلَ عَلَيْهِمْ مَا

روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے مالک سے کہ لقمان حکیم نے کہا اپنے بیٹے کو اے چھوٹے بیٹے میرے لوگوں پر لانبی ہوئی وہ چیز جسکا

يُوعَدُونَ وَهُمْ إِلَى الْآخِرَةِ سِرَاعًا يَذْهَبُونَ وَإِنَّكَ قَدِ اسْتَدْبَرْتَ الدُّنْيَا مُنْذُ كُنْتَ وَاسْتَقْبَلْتَ الْآخِرَةَ

ان کو وعدہ دیا گیا اور وے آخرت کی طرف جلد جاتے ہیں اور بیشک تو پیٹھ دینے والا ہے دنیا کو جس وقت سے کہ پیدا ہوا اور منہ کرنے والا ہے آخرت کو

وَإِنَّ دَارًا تَسِيرُ إِلَيْهَا أَقْرَبُ إِلَيْكَ مِنْ دَارٍ تَخْرُجُ مِنْهَا رَوَاهُ رَزِينٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ

اور مقرر جس گھر کی طرف جاتا ہے تو بہت نزدیک ہے تجھ کو اس گھر سے کہ نکلا تو جس سے روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا پوچھا گیا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ كُلُّ مَخْمُومِ الْقَلْبِ صَدُوقِ اللِّسَانِ قَالُوا صَدُوقُ اللِّسَانِ

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ کون آدمی بہتر ہے فرمایا مخموم القلب راست گو عرض کیا صحابہ نے راست گو کو

نَعْرِفُهُ فَمَا مَخْمُومُ الْقَلْبِ قَالَ هُوَ التَّقِيُّ النَّقِيُّ لَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَلَا بَغْيَ وَلَا غِلَّ وَلَا حَسَدَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَالْبَيْهَقِيُّ

پہچانتے ہم سو کیا معنی ہے مخموم القلب کا فرمایا جسکا دل پاک اور خالص ہو نہیں ہے اس پر گناہ اور نہ زیادتی اور نہ خفگی اور نہ حسد روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ إِذَا كُنَّ فِيكَ فَلَا عَلَيْكَ مَا فَاتَكَ الدُّنْيَا

شعب الایمان میں اور روایت ہے انہی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چار خصلتیں ہیں جب ہوں تجھ میں تو کچھ ضرر نہیں تجھ پر فوت ہونے دنیا کی

حفظ امانة وصدق حديث وحسن خليقة وعفة في طعمة رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن مالك
امانت کی حفاظت اور سچ بولنا اور اچھی طبیعت اور پارسائی لقمہ میں روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے مالک سے

قال بلغني انه قيل للقمان الحكيم ما بلغ بك ما نرى يعني الفضل قال صدق الحديث واداء الامانة وترك ما لا يعنيني
کہا پہنچی مجھے یہ بات کہ پوچھا گیا لقمان حکیم سے کہ کس چیز نے تجھے پہنچایا اس مرتبے کو جو دیکھتا ہوں میں یعنی فضل کہا سچ بولنا اور ادا کرنا امانت اور چھوڑنا جو بیکار ہو

رواه في الموطا وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه واله وسلم تجيء الاعمال فتجيء الصلوة فتقول يا رب
روایت کیا اسکو موطا میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے حاضر ہونگے اعمال پھر آویگی نماز سو کہیگی ای رب

انا الصلوة فيقول انك على خير فتجيء الصدقة فتقول يا رب انا الصدقة فيقول انك على خير ثم تجيء
میں ہوں نماز تب فرماویگا کہ تو خیر پر ہے پھر آویگی زکوۃ تب کہیگی ای رب میں ہوں زکوۃ تب فرماویگا کہ تو خیر پر ہے پھر حاضر ہوگا

الصيام فيقول يا رب انا الصيام فيقول انك على خير ثم تجيء الاعمال على ذلك يقول الله عز وجل انك على خير
روزہ اور کہیگا اے رب میں ہوں روزہ تب فرماویگا کہ تو خیر پر ہے پھر حاضر ہونگے باقی اعمال اسی وجہ پر فرماویگا اللہ عزوجل کہ تو خیر پر ہے

ثم يجيء الاسلام فيقول يا رب انت السلام وانا الاسلام فيقول الله تعالى انك على خير بك
پھر آوے اسلام اور کہے ای رب تو ہی سلام اور میں ہوں اسلام تب فرماویگا اللہ تعالی کہ تو خیر پر ہے تیری ہی سبب سے ہی

اليوم اخذ وبك اعطي قال الله تعالى في كتابه ومن يبتغ غير الاسلام دينا فلن يقبل منه وهو في الاخرة من الخاسرين
آج مواخذہ کرتا ہوں اور تیرے ہی وسیلے دیتا ہوں میں فرمایا اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں اور جو کوئی چاہے سوائے اسلام کے اور دین سو اس سے ہرگز قبول نہ کیا جاویگا اور وہ آخرت میں

وعن عائشة قالت كان لنا ستر فيه تماثيل طير فقال رسول الله صلى الله عليه واله وسلم يا عائشة حوليه فاني
اور روایت ہے عائشہ سے بولیں تھا ہمارے پاس ایک پردہ کہ اسمیں مورتیں تھیں جانوروں کی سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ای عائشہ دفع کر اسکو کیونکہ میں

اذا رأيته ذكرت الدنيا وعن ابي ايوب الانصاري قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه واله وسلم فقال عظني و
جب دیکھتا ہوں اسکو خیال آتا ہے مجھے دنیا کا اور روایت ہے ابی ایوب انصاری سے کہا کہ آیا ایک شخص حضرت صلے اللہ علیہ والہ وسلم پاس سو عرض کیا نصیحت کر مجھے

اوجز فقال اذا قمت في صلاتك فصل صلوة مودع ولا تكلم بكلام يعذر منه غدا واجمع الاياس مما في ايدي
مختصر سو فرمایا جب کھڑا ہو تو اپنی نماز میں تو ادا کر نماز رخصت کرنے والے کی اور مت بول کسی بات کہ محتاج ہو تو کسی عذر خواہی کا کل کو اور ناامید ہو اس سے جو

الناس وعن معاذ بن جبل قال لما بعثه رسول الله صلى الله عليه واله وسلم الى اليمن خرج معه رسول الله صلى الله
لوگوں کے اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ جب بھیجا اسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے یمن کی طرف نکلے ساتھ اسکے رسول اللہ صلے اللہ

عليه واله وسلم يوصيه ومعاذ راكب ورسول الله صلى الله عليه واله وسلم يمشي تحت راحلته فلما فرغ قال يا
علیہ والہ وسلم وصیت فرماتے ہوئے اور معاذ سوار تھے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ والہ وسلم پیادہ تھے نیچے اُنکی سواری کے پھر جب فارغ ہوئے فرمایا ای

معاذ انك عسى ان لا تلقاني بعد عامي هذا ولعلك ان تمر بمسجدي هذا وقبري فبكى معاذ جشعا لفراق
معاذ قریب ہے کہ نہ پاوے تو مجھے بعد اس برس کے اور شاید کہ گذرے تو میری اس مسجد اور میری قبر پر تب رو دیا معاذ نے جدائی کے غم سے

رسول الله صلى الله عليه واله وسلم ثم التفت فاقبل بوجهه نحو المدينة فقال ان اولى الناس بي المتقون من كانوا
نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پھر پھر کر دیکھی منہ کر کے مدینے کی طرف اور فرمایا کہ بہت قریب لوگوں میں سے میرے ساتھ متقی لوگ ہیں جو ہوں

حيث كانوا رواه الاحاديث الاربعة احمد وعن ابن مسعود قال تلا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فمن يرد الله

جہاں کہیں کہ ہوں روایت کیا ان چاروں حدیثوں کو احمد نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سو جسکو اللہ چاہے

ان يهديه يشرح صدره للاسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان النور اذا دخل الصدر انفسح فقيل

کہ راہ دے کھول دے اسکا سینہ حکم برداری کو پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ نور جب داخل ہوتا ہے سینے میں کھول دیتا ہے کہا گیا

يا رسول الله هل لذلك من علم يعرف به قال نعم التجافي من دار الغرور والانابة الى دار الخلود والاستعداد للموت

یا رسول اللہ کیا اسکی کوئی نشانی ہے کہ پہچانا جاوے اس سے فرمایا ہاں دور رہنا دار غرور سے اور متوجہ ہونا آخرت کی طرف اور تیاری کرنی موت کی

قبل نزوله وعن ابي هريرة وابي خلاد ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال اذا رأيتم العبد يعطى زهدا في

قبل مرنے کے اور روایت ہے ابی ہریرہ اور ابی خلاد سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دیکھو تم بندے کو کہ ملی اسکو بے رغبتی

الدنيا وقلة منطق فاقتربوا منه فانه يلقى الحكمة رواهما البيهقي في شعب الايمان

دنیا میں اور کم بولنا تو نزدیکی ڈھونڈو اس سے کیونکہ اسکو ملتی ہے حکمت روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب فضل الفقراء وما كان من عيش النبي صلى الله عليه وآله وسلم

باب فقیروں کی فضیلت میں اور جو تھی زندگی گذران نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

الفصل الاول

پہلی فصل

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم رب اشعث اغبر مدفوع بالابواب لو اقسم على الله لابره رواه مسلم وعن مصعب بن سعد قال

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بہت پریشان غبار آلودہ دھکیلے ہوئے دروازوں سے اگر قسم کھاوے خدا کی سچا کر دیوے اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے مصعب بن سعد سے

رأى سعد ان له فضلا على من دونه فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هل تنصرون وترزقون الا بضعفائكم

معلوم کی سعد نے اپنی فضیلت ادنوں پر اپنے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں نصرت ملتی تمکو اور نہ روزی مگر برکت سے تمہارے ضعیفوں

رواه البخاري وعن اسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قمت على باب الجنة فكان عامة

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑا ہوا میں بہشت کے دروازہ پر سو اکثر لوگ

من دخلها المساكين واصحاب الجد محبوسون غير ان اصحاب النار قد امر بهم الى النار وقمت على باب النار فاذا عامة

اسکے داخل ہونے والے محتاج تھے اور عیش والے روکے گئے ہیں لیکن دوزخ والوں کو دوزخ کی طرف جانے کا حکم ہوا اور کھڑا ہوا میں دوزخ کے دروازہ پر تو

من دخلها النساء متفق عليه وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اطلعت في الجنة

داخل ہونے والے عورتیں تھیں ق اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں نے بہشت میں جھانکا

فرأيت اكثر اهلها الفقراء واطلعت في النار فرأيت اكثر اهلها النساء متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو

تو دیکھے اکثر لوگ اسکے محتاج اور میں نے دوزخ میں جھانکا تو دیکھیں اسکے اکثر لوگ عورتیں ق اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان فقراء المهاجرين يسبقون الاغنياء يوم القيمة الى الجنة

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ محتاج ہجرت کرنے والے آگے ہو جائیں گے دولت مند آدمیوں کے قیامت کے دن طرف جنت کے

باربعين خريفا رواه مسلم وعن سهل بن سعد قال مر رجل على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال لرجل

چالیس برس روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا آیا ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس تب فرمایا اس مرد کو

عِنْدَهُ جَالِسٍ مَا رَأْيُكَ فِي هٰذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِ النَّاسِ هٰذَا وَاللّٰهِ حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ يُنْكَحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ يُشَفَّعَ

جو کہ پاس بیٹھا تھا کیا گمان ہے تیرا اسکے حق میں سو کہا یہہ مرد ہے اشراف لوگوں سے یہہ قسم ہے خدا کی سزاوار ہے کہ اگر پیغام کرے تو نکاح دیا جاوے اور اگر سفارش کرے تو قبول ہو

قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ مَا رَأْيُكَ فِي هٰذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا

کہا پھر چپ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر آیا ایک مرد تب فرمایا اسی کو کیا گمان ہے تیرا اس کے حق میں عرض کیا یا رسول اللہ یہہ

رَجُلٌ مِنْ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ هٰذَا حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ لَا يُنْكَحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ لَا يُشَفَّعَ وَإِنْ قَالَ أَنْ لَا يُسْمَعَ لِقَوْلِهِ فَقَالَ

ایک مرد ہے فقیر مسلمانوں سے یہہ سزاوار ہے کہ اگر پیغام کرے نکاح نہ کیا جاوے اور اگر سفارش کرے تو قبول نہ ہو اور اگر بات کرے تو نہ سنی جاوے فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ هٰذَا خَيْرٌ مِنْ مِلْءِ الْأَرْضِ مِثْلَ هٰذَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہہ مرد بہتر ہے پوری زمین بھر مانند اسکے ہو ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائشہ سے بولیں نا سودہ ہوے

آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعِيدٍ

گھر والے محمد کے جو کی روٹی سے دو دن لگاتار یہاں تک کہ قبض ہوی روح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے سعید

الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ شَاةٌ مَصْلِيَّةٌ فَدَعَوْهُ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ وَقَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

مقبری سے ابی ہریرہ سے کہ وہ گذرے ایک قوم پر کہ روبرو انکے ایک بکری تھی بھنی سو بلایا اسکو تو کھانا نہ کھایا اور کہا تشریف لے گئے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا وَلَمْ يَشْبَعْ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ مَشَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

علیہ وآلہ وسلم دنیا سے اور نہ آسودہ ہوے جو کی روٹی سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہ حاضر ہوے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَلَقَدْ رَهَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دِرْعًا بِالْمَدِينَةِ عِنْدَ يَهُودِيٍّ وَأَخَذَ مِنْهُ

وسلم کی خدمت میں روٹی جو کی اور گلی چربی اور متغیر کردہ رکھی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زرہ اپنی مدینے میں ایک یہودی پاس اور لیا

شَعِيرًا لِأَهْلِهِ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا أَمْسٰى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ بُرٍّ وَلَا صَاعُ حَبٍّ وَإِنَّ عِنْدَهُ لَتِسْعَ نِسْوَةٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

جو اپنے گھر والوں کے لئے اور البتہ سنا میں نے آپ کو فرماتے شام کیا نزدیک آل محمد کے ایک صاع گیہوں اور نہ ایک صاع دانے کا حالانکہ آپ پاس نو بیبیاں تھیں روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْ عُمَرَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُضْطَجِعٌ عَلٰى رِمَالِ حَصِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ

اور روایت ہے عمر سے کہا حاضر ہوا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کہ آپ لیٹے تھے چٹائی پر نہ بچھا تھا بیچ

فِرَاشٌ قَدْ أَثَّرَ الرِّمَالُ بِجَنْبِهِ مُتَّكِئًا عَلٰى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ فَلْيُوَسِّعْ عَلٰى أُمَّتِكَ

کوئی کپڑا اثر داغ پڑ گیا تھا بوریا کا پہلو میں آپ کے تکیہ دیے کر چمڑے کے تکیہ پر کہ اندر اسکے لیف تھا تب کہا میں نے یا رسول اللہ دعا کیجیے تو کہ فراخی کرے آپ کی امت پر

فَإِنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ قَدْ وُسِّعَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللّٰهَ فَقَالَ أَوَفِي هٰذَا أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ يَعْنِي أُولٰئِكَ قَوْمٌ

کیونکہ فارس اور روم عیش و آرام میں ہیں حالانکہ وے نہیں پوجتے اللہ کو تب فرمایا کیا چاہتا ہے تو اس دنیا میں اے بیٹے خطاب کے یہہ ایک قوم ہے

عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي رِوَايَةٍ أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُونَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْآخِرَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ جلد ملیں انکو ستھری چیزیں انکی دنیا کی زندگی میں اور ایک روایت میں کیا تو راضی نہیں ہوتا کہ انکے لئے ہو دنیا اور ہمارے لئے ہو آخرت ۔ ق ۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ سَبْعِينَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ رِدَاءٌ إِمَّا إِزَارٌ وَإِمَّا كِسَاءٌ قَدْ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا البتہ دیکھا میں نے ستر اہل صفہ والوں کو نہ تھا ان میں سے کوئی کہ ہو اوپر چادر یا تہبند یا کمبل مقرر

ربطوا فی اعناقهم فمنها ما یبلغ نصف الساقین ومنها ما یبلغ الکعبین فیجمعه بیده کراهیة ان ترى عورته رواه البخاری

باندھتے تھے اپنی گردنوں پر انہیں سے بعض کنارہ ڈھانپتا آدھی پنڈلیوں کو اور بعض ڈھانپتا دو ٹخنوں کو پھر درست کرتے اسکو واسطے برا جاننے کے نظر آنے کے ستر کی

وعنه قال قال رسول الله صلى الله علیه وآله وسلم اذا نظر احدکم الى من فضل علیه فی المال والخلق فلینظر الى من هو اسفل

اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ جب کوئی دیکھے مال اور صورت میں اپنے سے بہتر کو تو چاہیے اپنے سے کمتر کو دیکھے

منه متفق علیه وفی روایة لمسلم قال صلى الله علیه وآله وسلم انظروا الى من هو اسفل منکم ولا تنظروا الى من هو فوقکم

ہے اور مسلم کی ایک روایت میں فرمایا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے دیکھو اپنے سے کمتر کو اور نہ دیکھو اپنے سے بہتر کو

فهو اجدر ان لا تزدروا نعمة الله علیکم **الفصل الثانی** عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلى الله علیه وآله وسلم

سو یہ دیکھنا سزاوار ہے کہ حقیر جانو اللہ کی نعمت کو جو تم پر ہے فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

یدخل الفقراء الجنة قبل الاغنیاء بخمسمائة عام نصف یوم رواه الترمذی وعن انس ان النبی صلى الله علیه وآله وسلم

داخل ہونگے محتاج لوگ بہشت میں پہلے تونگر آدمیوں کے پانسو برس جو آدھا دن ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم

قال اللهم احینی مسکینا وامتنی مسکینا واحشرنی فی زمرة المساکین فقالت عائشة لم یا رسول الله قال انهم یدخلون

نے فرمایا الہی زندہ رکھ مجھکو مسکین اور مار مجھکو مسکین اور حشر کر میرا گروہ میں مسکینوں کے سو پوچھا عائشہ نے کیوں یا رسول اللہ فرمایا کہ وہ داخل

الجنة قبل اغنیائهم باربعین خریفا یا عائشة لا تردی المسکین ولو بشق تمرة یا عائشة احبی المساکین وقربیهم

بہشت میں پہلے دولتمندوں کے چالیس برس اے عائشہ مت پھیر مسکینوں کو اگرچہ آدھا ٹکڑا کھجور کا ہو اے عائشہ دوست رکھ مسکینوں کو اور نزدیک کر ان کو

فان الله یقربک یوم القیامة رواه الترمذی والبیهقی فی شعب الایمان ورواه ابن ماجه عن ابی سعید الى قوله فی زمرة

کہ اللہ تعالی نزدیک کریگا تجھے روز قیامت کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کیا ابن ماجہ نے ابی سعید سے قول فی زمرة

المساکین وعن ابی الدرداء عن النبی صلى الله علیه وآله وسلم قال ابغونی فی ضعفائکم فانما ترزقون او تنصرون

المساکین تک اور روایت ہے ابی الدرداء سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا ڈھونڈھو مجھے ضعیفوں میں اپنے کیونکہ تمکو روزی اور مدد ملتی ہے

بضعفائکم رواه ابو داود وعن امیة بن خالد بن عبد الله بن اسید عن النبی صلى الله علیه وآله وسلم انه کان

تمہارے ضعیفوں کے سبب سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے امیہ بن خالد بن عبد اللہ بن اسید سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ تھے آپ

یستفتح بصعالیک المهاجرین رواه فی شرح السنة وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلى الله علیه وآله وسلم لا

فتح مانگتے برکت سے درویشوں ہجرت کرنے والوں کے روایت کیا اسکو شرح سنة میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہ

تغبطن فاجرا بنعمة فانک لا تدری ما هو لاق بعد موته ان له عند الله قاتلا لا یموت یعنی النار رواه فی شرح

رشک کر کسی گنہگار کی نعمت دیکھ کر کیونکہ تو نہیں جانتا کہ کیا پانیوالا ہے بعد موت کے اسکے نزدیک خدا کے عذاب کرنے والا جو نہ مریگا یعنی آگ روایت کیا اسکو

السنة وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله علیه وآله وسلم الدنیا سجن المؤمن وسنته فاذا فارق الدنیا

سنة میں اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے دنیا قیدخانہ ایماندار کا ہے اور خشک سالی ہے اور جب چھوڑتا ہے دنیا

فارق السجن والسنة رواه فی شرح السنة وعن قتادة بن النعمان ان رسول الله صلى الله علیه وآله وسلم قال اذا احب

تو چھوڑتا ہے قیدخانہ اور خشک سالی کو روایت کیا اسکو شرح سنة میں اور روایت ہے قتادہ بن النعمان سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا جب دوست رکھتا ہے اللہ

عبدا حماہ الدنیا کما یظل احدکم یحمی سقیمہ الماء رواہ احمد والترمذی وعن محمود بن لبید ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کسی بندے کو تو باز رکھتا ہے اس سے دنیا جیسا کہ کوئی تمہارا پرہیز کراتا ہے بیمار کو اپنے پانی سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے محمود بن لبید سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قال اثنتان یکرھھما ابن آدم یکرہ الموت والموت خیر للمؤمن من الفتنة ویکرہ قلة المال وقلة المال اقل للحساب

فرمایا دو چیزیں بری لگتی ہیں بیٹے آدم کو بری لگتی ہے موت حالانکہ موت بہتر ہے مومن کو فتنہ سے اور بری لگتی ہے کمی مال کی اور کمی مال آسان ہے حساب میں

رواہ احمد وعن عبد اللہ بن مغفل قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقال انی احبک قال انظر ما تقول قال

روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے کہا کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس پھر کہا کہ دوست رکھتا ہوں آپکو فرمایا دیکھ کیا کہتا ہے کہا

واللہ انی لاحبک ثلث مرات قال ان کنت صادقا فاعد للفقر تجفافا فالفقر اسرع الی من یحبنی من السیل الی

قسم خدا کی بیشک دوست رکھتا ہوں آپکو تین دفعہ فرمایا اگر تو سچا ہے تو اختیار کر محتاجی کے لیے صبر البتہ محتاجی جلد پہنچنے والی ہے اسکو جو دوست رکھتا ہے مجھ کو سیل سے

منتہاہ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لقد اخفت فی اللہ

انجام کو اپنے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر ڈرایا گیا میں اللہ کے دین میں

وما یخاف احد ولقد اوذیت فی اللہ وما یؤذی احد ولقد اتت علی ثلثون من بین لیلة ویوم ومالی ولبلال طعام

اور ڈرایا نہ جاتا تھا کوئی اور ایذا دیا گیا میں اللہ کے دین میں اور ایذا دیا جاتا تھا ایک کوئی اور گذریں مجھ پر تیس رات اور دن اور نہ تھا میرے اور بلال کے لیے کوئی

یاکلہ ذوکبد الا شیء یواریہ ابط بلال رواہ الترمذی وقال ومعنی ھذا الحدیث حین خرج النبی صلی اللہ علیہ

کھانا کہ اسکو کھائے کوئی جاندار مگر اتنا کہ چھپاتا اسکو بغل بلال کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اور مراد اس حدیث سے جب نکلے تھے نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم ھاربا من مکة ومعہ بلال انما کان مع بلال من الطعام ما یحمل تحت ابطہ وعن ابی طلحة قال شکونا

وآلہ وسلم عاجز ہوکر مکے سے اور ساتھ حضرت کے بلال تھے اور نہ تھا ساتھ بلال کے کھانا جس سے مگر اسقدر جو اٹھاتے اپنے بغل میں اور روایت ہے ابی طلحہ سے کہا شکایت کی ہم نے

الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الجوع فرفعنا عن بطوننا عن حجر حجر فرفع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھوک کی سو اٹھایا ہم نے اپنے پیٹ سے ایک ایک پتھر پھر اٹھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

عن بطنہ عن حجرین رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وعن ابی ھریرة انہ اصابھم جوع فاعطاھم رسول اللہ

اپنے پیٹ سے دو پتھر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ پہنچی صحابہ کو بھوک سو دیا ان کو رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمرة تمرة رواہ الترمذی وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ عن رسول اللہ صلی اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایک کھجور روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اپنے باپ سے اسکے دادا سے پیغمبر خدا صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم قال خصلتان من کانتا فیہ کتبہ اللہ شاکرا صابرا من نظر فی دینہ الی من ھو فوقہ فاقتدی بہ

علیہ وآلہ وسلم کہ فرمایا دو خو میں جسمیں ہوں لکھتا ہے اسکو اللہ شکر وصبر کرنے والا جو شخص کہ دیکھتا ہے دین میں اپنے سے بہتر کیطرف پھر اقتدا کرتا ہے اسکا

ونظر فی دنیاہ الی من ھو دونہ فحمد اللہ علی ما فضلہ اللہ علیہ کتبہ اللہ شاکرا صابرا ومن نظر فی دینہ الی من ھو

اور دیکھتا ہے دنیا میں اپنے سے کمتر کو پھر حمد کرتا ہے اللہ کا اس پر جو فضیلت دی اللہ نے اسکو لکھتا ہے اسکو اللہ شکر وصبر کرنے والا اور جسنے دیکھا اپنے دین میں اپنے سے

دونہ ونظر فی دنیاہ الی من ھو فوقہ فاسف علی ما فاتہ منہ لم یکتبہ اللہ شاکرا ولا صابرا رواہ الترمذی

کمتر کو اور دیکھا دنیا میں اپنے سے بہتر کو پھر افسوس کیا اس پر جو نہ پہنچی اسکو دنیا سے تو نہیں لکھتا ہے اسکو اللہ شکر کرنے والا اور نہ صبر کرنے والا روایت کیا اسکو ترمذی نے

وذکر حدیث ابی سعید ابشروا یا معشر صعالیک المهاجرین فی باب بعد فضائل القرآن **الفصل الثالث** عن ابی عبد

اور ذکر کی گئی ہے حدیث ابی سعید کی جو ابشروا یا معشر صعالیک المهاجرین ہے اس باب میں جو بعد فضائل قرآن کے ہے ۔ فصل تیسری روایت ہے ابی عبد

الرحمن الحبلی قال سمعت عبد اللہ بن عمرو وسألہ رجل قال ألسنا من فقراء المهاجرین فقال لہ عبد اللہ ألک امرأۃ

الرحمن حبلی سے کہا سنا میں نے عبد اللہ بن عمرو کو جس حال میں کہ پوچھا اسکو ایک مرد نے کہا کیا نہیں ہیں ہم محتاج ہجرت کرنے والوں سے تب کہا اسکو عبد اللہ نے کیا ہے تیری عورت

تأوی الیہا قال نعم قال ألک مسکن تسکنہ قال نعم قال فأنت من الاغنیاء قال فإن لی خادما قال فأنت من الملوک قال

کہ رہتا ہے تو ساتھ اسکے کہا ہاں کہا کیا ہے تیرا گھر کہ رہتا ہے تو اس میں کہا ہے تب کہا تو تو دولتمندوں سے ہے کہا اور ایک خدمتگار ہے میرا کہا کہ تو تو بادشاہوں سے ہے کہا

عبد الرحمن وجاء ثلاثۃ نفر الی عبد اللہ بن عمرو وأنا عندہ فقالوا یا ابا محمد واللہ ما نقدر علی شیء لا نفقۃ ولا دابۃ

عبد الرحمن نے اور آئے تین شخص عبد اللہ بن عمرو کے پاس اور میں تھا نزدیک اسکے پھر بولے اے ابا محمد قسم ہے خدا کی نہیں رکھتے ہیں ہم کچھ نہ خرچ اور نہ چوپایہ

ولا متاع فقال لہم ما شئتم ان شئتم رجعتم الینا فأعطیناکم ما یسر اللہ لکم وان شئتم ذکرنا أمرکم للسلطان وان شئتم

اور نہ متاع تب کہا ان کو کیا چاہتے ہو تم اگر چاہو تو دوسری دفعہ آؤ میرے پاس کہ دوں میں تمکو جو کچھ کہ دلوائے خدا تمکو اور اگر چاہو تو ذکر کروں حال تمہارا نزدیک بادشاہ کے اور اگر چاہو تو

صبرتم فإنی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول ان فقراء المهاجرین یسبقون الاغنیاء یوم القیامۃ الی

صبر کرو کیونکہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے کہ مقرر محتاج وطن چھوڑنے والے آگے جاویں گے مالدار وطن چھوڑنے والوں سے قیامت کے دن

الجنۃ بأربعین خریفا قالوا فإنا نصبر لا نسأل شیئا رواہ مسلم **وعن** عبد اللہ بن عمرو قال بینما أنا قاعد فی المسجد وحلقۃ

بہشت میں چالیس برس تو کہا انہوں نے ہم صبر کرتے ہیں نہیں مانگتے ہیں کچھ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا سو میں بیٹھا تھا مسجد میں حالانکہ ایک حلقہ

من فقراء المهاجرین قعود اذ دخل النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقعد الیہم فقمت الیہم فقال النبی صلی اللہ علیہ

محتاج وطن چھوڑنے والوں کی بیٹھی تھی کہ یکایک آئے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سو بیٹھے ان کے بیچ سو اٹھ گیا میں انکی طرف سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم لیبشر فقراء المهاجرین بما یسر وجوہہم فإنہم یدخلون الجنۃ قبل الاغنیاء بأربعین عاما قال فلقد

والہ وسلم چاہئے کہ خوشخبری سنائی جاوے محتاج وطن چھوڑنے والوں کو اسکی جو خوشحال کیا ہے چہروں کو ان کے کہ وے داخل ہونگے بہشت میں پہلے مالداروں سے چالیس برس کہا سو قسم خدا کی

رأیت ألوانہم أسفرت قال عبد اللہ بن عمرو حتی تمنیت ان أکون معہم أو منہم رواہ الدارمی **وعن** ابی ذر قال أمرنی

البتہ دیکھا میں نے رنگ ان کے کہ روشن ہو گئے کہا عبد اللہ بن عمرو نے یہاں تک کہ آرزو کی میں نے کہ ہوں میں ساتھ ان کے یا ان سے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ حکم کیا مجھے

خلیلی بسبع أمرنی بحب المساکین والدنو منہم وأمرنی أن أنظر الی من ہو دونی ولا أنظر الی من ہو فوقی وأمرنی

میرے حبیب دوست نے ساتھ خصلتوں کا حکم کیا مجھے مسکینوں کی دوستی کا اور ان سے نزدیک ہونے کا اور حکم کیا مجھے کہ دیکھوں میں اپنے سے کمتر کو اور نہ دیکھوں میں اپنے سے بہتر کو اور فرمایا مجھے

أن أصل الرحم وان أدبرت وأمرنی أن لا أسأل أحدا شیئا وأمرنی أن أقول بالحق وان کان مرا وأمرنی أن لا أخاف فی اللہ

کہ صلہ رحم کروں اگرچہ پیٹھ دیکر جاوے اور فرمایا مجھے نہ مانگوں کسی سے کچھ اور فرمایا کہ بولوں حق اگرچہ تلخ ہو اور فرمایا مجھے کہ نہ ڈروں اللہ کے دین میں

لومۃ لائم وأمرنی أن أکثر من قول لا حول ولا قوۃ الا باللہ فإنہن من کنز تحت العرش رواہ احمد **وعن** عائشۃ قالت

ملامت کرنے والے کی ملامت سے اور فرمایا مجھے کہ اکثر پڑھا کروں اس کلمے کو لا حول ولا قوۃ الا باللہ کیونکہ یہ کلمہ اس گنج سے ہے جو نیچے عرش کے ہے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعجبہ من الدنیا ثلاثۃ الطعام والنساء والطیب فأصاب اثنین ولم یصب واحدا

کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم بھلی معلوم ہوتی انکو دنیا کی تین چیز کھانا اور عورت اور خوشبو سو ملی آپ کو دو چیز اور نہ ملی ایک ۔

أصاب النساء والطيب ولم يصب الطعام رواه أحمد وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حُبّب إليّ
بی عورت اور خوشبو اور نہ ملا کھانا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پیاری ہیں مجھکو

الطيب والنساء وجعلت قرة عيني في الصلوة رواه أحمد والنسائي وزاد ابن الجوزي بعد قوله حُبّب إليّ من الدنيا
خوشبو اور عورت اور کی گئی ٹھنڈک میری آنکھ کی نماز میں روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے اور زیادہ کیا ہے ابن جوزی نے بعد قول آنحضرت کے حبب الی من الدنیا

وعن معاذ بن جبل رض أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لما بعث به إلى اليمن قال إياك والتنعم فإن عباد الله ليسوا
اور روایت ہے معاذ بن جبل رض سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جب بھیجا ان کو یمن کی طرف فرمایا بچتے رہو آرام اٹھانے سے کیونکہ بندے خدا کے نہیں

بالمتنعمين رواه أحمد وعن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من رضي من الله باليسير من الرزق رضي الله
آرام اٹھانے والے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جو شخص کہ راضی ہو خدا سے تھوڑی روزی پر راضی ہوتا ہے خدا

عنه بالقليل من العمل وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من جاع أو احتاج فكتمه الناس كان
اس سے تھوڑے عمل پر اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جو شخص کہ بھوکا ہوا یا محتاج ہوا پھر چھپایا اسکو لوگوں سے

حقا على الله عز وجل أن يرزقه رزق سنة من حلال رواهما البيهقي في شعب الإيمان وعن عمران بن حصين قال
لازم ہے اللہ عزوجل پر کہ پہنچاوے اسکو روزی ایک برس کی حلال کی وجہ سے روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن الله يحب عبده المؤمن الفقير المتعفف أبا العيال رواه ابن ماجه وعن زيد بن أسلم
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ اللہ دوست رکھتا ہے اپنے بندہ مومن کو جو محتاج پارسا ہو عیال دار روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے زید بن اسلم سے

قال استسقى يوما عمر فجيء بماء قد شيب بعسل فقال إنه طيب لكني أسمع الله عز وجل نعى على قوم شهواتهم فقال
کہا کہ پانی مانگا ایک دن عمر نے پس لایا گیا پانی جو ملا ہوا شہد سے تھا پس کہا کہ یہ پانی پاک ہے لیکن میں سنتا ہوں اللہ عزوجل کو عیب لگایا ایک قوم کو ان کے نفس کی خواہش پر پس فرمایا

أذهبتم طيباتكم في حياتكم الدنيا واستمتعتم بها فأخاف أن تكون حسناتنا عجلت لنا فلم يشربه رواه رزين
لے لو تم اپنے نفس کی خواہشوں کو دنیا کی زندگی میں اور فائدہ اٹھا لو ان سے سو ڈرتا ہوں میں کہ ہو جاویں نیکیاں ہماری جلد دی جاویں پس نہ پیا اسکو روایت کیا اسکو رزین نے

وعن ابن عمر قال ما شبعنا من تمر حتى فتحنا خيبر رواه البخاري

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا نہیں سیر ہوئے ہم کھجور سے یہاں تک کہ فتح کیا ہم نے خیبر کو روایت کیا اسکو بخاری نے

باب الأمل والحرص

باب امید اور حرص کا

الفصل الأول

فصل پہلی

عن عبد الله قال خط النبي صلى الله عليه وآله وسلم خطا مربعا وخط خطا في الوسط خارجا منه وخط خططا صغارا إلى هذا
روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ لکیر کھینچی نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک لکیر چوکھٹی اور کھینچی ایک لکیر بیچ میں اسکے اندر سے باہر نکل گئی مربع سے اور کھینچیں لکیریں چھوٹی چھوٹی

الذي في الوسط من جانبه الذي في الوسط فقال هذا الإنسان وهذا أجله محيط به وهذا الذي هو خارج أمله وهذه
جو درمیان میں ہے پھر فرمایا کہ یہ آدمی ہے اور یہ اسکی موت ہے جو گھیری ہے اسکو اور یہ جو باہر نکلا ہے سو امید ہے اسکی اور یہ

الخطط الصغار الأعراض فإن أخطأه هذا نهشه هذا وإن أخطأه هذا نهشه هذا رواه البخاري وعن أنس قال خط
چھوٹی لکیریں آفات ہیں سو اگر یہ آفت چوکی تو کاٹا اسکو اس آفت نے اور اگر وہ چوکی تو کاٹا اسکو اس نے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا کھینچیں

النبي صلى الله عليه وآله وسلم خطوطا فقال هذا الأمل وهذا أجله فبينما هو كذلك إذ جاءه الخط الأقرب رواه البخاري
نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے لکیریں پھر فرمایا یہ امید ہے آدمی کی اور یہ موت ہے اسکی سو وہ اسی حالت میں ہوتا ہے کہ یکایک پہنچا اسکو خط جو بہت قریب ہے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یھرم ابن آدم ویشب فیہ اثنان الحرص علی المال والحرص علی العمر

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بڈھا ہوتا ہے آدمی اور جوان ہوتی ہیں اسمیں دو خصلتیں حرص مال پر اور عمر پر

متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال لا یزال قلب الکبیر شابا فی اثنین فی حب الدنیا وطول

ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا ہمیشہ بڈھے کا دل جوان ہوتا ہے دو چیزوں میں دوستی میں دنیا کے اور درازی

الامل متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعذر اللہ الی امرئ اخر اجلہ حتی بلغہ ستین سنۃ

امید میں ہے۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بجوڑی خدا نے عذر اس مرد کی کہ مہلت دی اسکو موت میں یہاں تک کہ پہنچایا اسکو

رواہ البخاری وعن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال لو کان لابن آدم وادیان من مال لابتغی ثالثا ولا یملأ

ساٹھ برس تک روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا اگر آدمی پاس ہوں دو جنگل بھر مال ہو البتہ تلاش کرتا ہے تیسرا جنگل کو اور نہیں بھرتا

جوف ابن آدم الا التراب ویتوب اللہ علی من تاب متفق علیہ وعن ابن عمر قال اخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

پیٹ آدمی کا سوا خاک کے اور رحمت سے متوجہ ہوتا ہے خدا اسی پر جو حرص سے توبہ کرے ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ پکڑا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم ببعض جسدی فقال کن فی الدنیا کانک غریب او عابر سبیل وعد نفسک من اهل القبور رواہ البخاری الفصل

وسلم نے بعض بدن کو میرے اور فرمایا رہ دنیا میں گویا کہ تو مسافر ہے یا گذرنے والا راہ کا اور شمار کر اپنے کو قبر والوں سے روایت کیا اسکو بخاری نے فصل

الثانی عن عبد اللہ بن عمرو قال مر بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوما وانا وامی نطین شیئا فقال ما ھذا یا

دوسری روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا گذرے ہم پر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن حال یہ کہ میں اور ماں میری کہگل کر رہے تھے کچھ چیز کو پس پوچھا کیا ہے یہ اے

عبد اللہ قلت شیء نصلحہ قال الامر اسرع من ذلک رواہ احمد والترمذی وقال ھذا حدیث غریب وعن ابن عباس

عبد اللہ کہا میں نے ایک چیز ہے کہ اصلاح کرتے ہیں اسکی فرمایا کام بہت جلدی ہے اس سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے

ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان یھریق الماء فیتیمم بالتراب فاقول یا رسول اللہ ان الماء منک قریب یقول ما

کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بہاتے پانی کو پھر تیمم کرتے مٹی سے سو کہتا میں یا پیغمبر خدا پانی آپ سے نزدیک ہے تو فرماتے کیا

یدرینی لعلی لا ابلغہ رواہ فی شرح السنۃ وابن الجوزی فی کتاب الوفاء وعن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جانوں میں شاید نہ پہنچوں اس تک روایت کیا اسکو شرح سنۃ میں اور ابن جوزی نے کتاب الوفاء میں اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

قال ھذا ابن آدم وھذا اجلہ ووضع یدہ عند قفاہ ثم بسط فقال وثم املہ رواہ الترمذی وعن ابی سعید

کہا یہ آدمی ہے اور یہ ہے موت اسکی اور رکھا ہاتھ اپنا اپنی گردن پاس پھر کھولا اور کہا اور یہی جگہ ہے امید کی اسکی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید

الخدری ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غرز عودا بین یدیہ وآخر الی جنبہ وآخر ابعد منہ فقال اتدرون

خدری سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گاڑی ایک لکڑی روبرو اپنے اور دوسری نزدیک پہلو کے اور تیسری بہت دور سے تب فرمایا کیا جانتے ہو

ما ھذا قالوا اللہ ورسولہ اعلم قال ھذا الانسان وھذا الاجل اراہ قال وھذا الامل فیتعاطی الامل فیلحقہ

کیا ہے یہ عرض کیا اللہ و رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا یہ آدمی ہے اور یہ موت گمان کرتا ہوں راوی کہ فرمایا اور یہ ہے امید جو سنبھالتا ہے امید پر سو پہنچتی ہے اسکو

الاجل دون الامل رواہ فی شرح السنۃ وعن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال عمر امتی من ستین

موت نہ امید روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا عمر میری امت کی ساٹھ

سنة الى السبعين رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اعمار امتي ما بين
برس ہی ستر برس تک روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے عمریں میری امت کے درمیان

الستين الى السبعين واقلهم من يجوز ذلك رواه الترمذي وابن ماجة وذكر حديث عبد الله بن الشخير في باب عيادة
ساٹھ برس کے ہی ستر تک اور تھوڑے لوگ تجاوز کرنے ہیں اس سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ذکر کی گئی حدیث عبد اللہ بن شخیر کی باب عیادة

المريض **الفصل الثالث** عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال اول صلاح هذه الامة
المریض کے فصل تیسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے باپ سے اسکے دادے سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا پہلی نیکی اس امت کی

اليقين والزهد واول فسادها البخل والامل رواه البيهقي في شعب الايمان وعن سفيان الثوري قال ليس
یقین اور بے رغبتی دنیا کی ہے اور پہلا فساد اسکا بخیلی و امید ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے سفیان ثوری سے کہا نہیں

الزهد في الدنيا بلبس الغليظ والخشن واكل الجشب انما الزهد في الدنيا قصر الامل رواه في شرح السنة
زہد ہوتا دنیا میں موٹا پہننے سے اور روکھا پھیکا کھانے سے اور بس بے رغبتی دنیا کی کوتاہ امل ہے روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وعن زيد بن الحسين قال سمعت مالكا وسئل اي شيء الزهد في الدنيا قال طيب الكسب وقصر الامل رواه
اور روایت ہے زید بن الحسین سے کہا سنا میں نے مالک کو جس حال میں پوچھا گیا کیا ہے بے رغبتی دنیا کی کہا پاک کمائی اور کم امیدی روایت کیا اسکو

البيهقي في شعب الايمان **باب استحباب المال والعمر للطاعة** **الفصل الاول** عن سعد قال قال رسول
بیہقی نے شعب الایمان میں باب اچھا جاننا مال اور عمر کا واسطے طاعت کے فصل پہلی روایت ہے سعد سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم ان الله يحب العبد التقي الغني الخفي رواه مسلم وذكر لا حسد الا في اثنين في باب
اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بیشک اللہ دوست رکھتا ہے بندہ پرہیزگار مالدار چھپے کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث ابن عمر کی لا حسد الا فی اثنین باب

فضائل القرآن **الفصل الثاني** عن ابي بكرة ان رجلا قال يا رسول الله اي الناس خير قال من طال عمره وحسن عمله
فضائل قرآن کے فصل دوسری روایت ہے ابی بکرہ سے کہ ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ کون آدمی بہتر ہے فرمایا جسکی دراز عمر ہو اور اچھا ہو عمل اسکا

قال فاي الناس شر قال من طال عمره وساء عمله رواه احمد والترمذي والدارمي وعن عبيد بن خالد ان النبي
کہا پس کون آدمی برا ہے فرمایا جسکی دراز عمر ہو اور برا ہو عمل اسکا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عبید بن خالد سے کہ نبی

صلى الله عليه وآله وسلم آخى بين رجلين فقتل احدهما في سبيل الله ثم مات الآخر بعده بجمعة او نحوها
صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بھائی چارہ کروائی درمیان دو مردوں کے پھر مارا گیا ایک انکا راہ خدا میں پھر مرا دوسرا بعد اسکے ایک ہفتہ میں یا مانند اسکے

فصلوا عليه فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم ما قلتم قالوا دعونا الله ان يغفر له ويرحمه ويلحقه بصاحبه فقال
پھر نماز پڑھی صحابہ نے اس پر تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کیا پڑھے تم عرض کیا دعا کی ہم نے اللہ سے کہ بخشے اسکو اور رحم کرے اسپر اور ملا دے اسکو اسکے یار کے ساتھ تب فرمایا

النبي فاين صلاته بعد صلاته وعمله بعد عمله او قال صيامه بعد صيامه لما بينهما ابعد مما بين السماء و
نبی نے پھر کہاں گئی نماز اسکی بعد نماز کے اور عمل اسکا بعد عمل اسکے کے یا فرمایا روزہ اسکا بعد روزے کے البتہ درجہ درمیان انکے بہت دوری ہے اس سے جو درمیان آسمان اور

الارض رواه ابو داود والنسائي وعن ابي كبشة الانماري انه سمع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ثلث
زمین کے ہے روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے ابی کبشہ الانماری سے کہ سنا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے تھے تین ہیں

اُقْسِمُ عَلَيْهِنَّ وَاُحَدِّثُكُمْ حَدِيْثًا فَاحْفَظُوْهُ فَاَمَّا الَّذِيْ اُقْسِمُ عَلَيْهِنَّ فَاِنَّهُ مَا نَقَصَ مَالُ عَبْدٍ مِّنْ صَدَقَةٍ وَّلَا ظُلِمَ

کہ میں قسم کھاتا ہوں ان پر اور سناتا ہوں تم کو ایک حدیث سو یاد رکھو اس کو پھر وہ جس پر قسم کھاتا ہوں سو وہ یہ ہے کہ نہیں گھٹتا مال بندے کا خیرات کرنے سے اور نہ ستایا گیا

عَبْدٌ مَظْلِمَةً صَبَرَ عَلَيْهَا اِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ بِهَا عِزًّا وَّلَا فَتَحَ عَبْدٌ بَابَ مَسْئَلَةٍ اِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ وَّاَمَّا الَّذِيْ اُحَدِّثُكُمْ

کوئی بندہ کسی طرح ظلم سے کہ صبر کیا اس پر مگر زیادہ کرتا ہے اسکو اللہ بسبب اس ظلم کے عزت اور نہیں کھولا کوئی بندہ دروازہ سوال کا مگر کھولتا ہے اللہ اس پر دروازہ محتاجی کا اور لیکن جس کو بیان کرتا ہوں

فَاحْفَظُوْهُ فَقَالَ اِنَّمَا الدُّنْيَا لِاَرْبَعَةِ نَفَرٍ عَبْدٍ رَّزَقَهُ اللّٰهُ مَالًا وَّعِلْمًا فَهُوَ يَتَّقِيْ فِيْهِ رَبَّهُ وَيَصِلُ رَحِمَهُ وَيَعْمَلُ لِلّٰهِ فِيْهِ

سو یاد رکھو اسکو پھر فرمایا اس دنیا چار شخص کی ہے وہ بندہ کہ دیا اسکو خدا نے مال اور علم سو وہ ڈرتا ہے اس میں رب کو اپنے اور سلوک کرتا ہے ناتے والوں سے اور عمل کرتا ہے اللہ کے لئے اس میں

بِحَقِّهِ فَهٰذَا بِاَفْضَلِ الْمَنَازِلِ وَعَبْدٍ رَّزَقَهُ اللّٰهُ عِلْمًا وَّلَمْ يَرْزُقْهُ مَالًا فَهُوَ صَادِقُ النِّيَّةِ يَقُوْلُ لَوْ اَنَّ لِيْ مَالًا لَعَمِلْتُ بِعَمَلِ

حق برابر کے سو یہ افضل مرتبوں میں ہے اور ایک بندہ کہ دیا اسکو اللہ نے علم اور نہ دیا اسکو مال سو نیت اس کی سچی ہے کہتا ہے اگر ہو میرے پاس مال تو کرتا میں کام

فُلَانٍ فَاَجْرُهُمَا سَوَاءٌ وَعَبْدٍ رَّزَقَهُ اللّٰهُ مَالًا وَّلَمْ يَرْزُقْهُ عِلْمًا فَهُوَ يَتَخَبَّطُ فِيْ مَالِهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ لَا يَتَّقِيْ فِيْهِ رَبَّهُ وَلَا يَصِلُ فِيْهِ

فلانے کی طرح سو اجر ان دونوں کا برابر ہے اور تیسرا وہ بندہ کہ دیا اسکو خدا نے مال اور نہ دیا اسکو علم سو وہ خبط کرتا ہے مال میں بغیر علم کے نہیں ڈرتا ہے اس میں رب سے اپنے اور نہیں

رَحِمَهُ وَلَا يَعْمَلُ فِيْهِ بِحَقٍّ فَهٰذَا بِاَخْبَثِ الْمَنَازِلِ وَعَبْدٍ لَّمْ يَرْزُقْهُ اللّٰهُ مَالًا وَّلَا عِلْمًا فَهُوَ يَقُوْلُ لَوْ اَنَّ لِيْ مَالًا لَعَمِلْتُ

اور نہ عمل کرتا ہے اس میں حق کے ساتھ سو یہ بدتر مرتبوں میں ہے اور وہ بندہ کہ نہ دیا اسکو اللہ نے مال اور نہ علم سو وہ بولتا ہے اگر ہو میرے پاس مال تو کرتا میں

فِيْهِ بِعَمَلِ فُلَانٍ فَهُوَ بِنِيَّتِهِ فَوِزْرُهُمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

اس میں عمل فلانے کی طرح سو وہی نیت اس کی ہے اور گناہ دونوں کا برابر ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اِذَا اَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ فَقِيْلَ وَكَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ يُوَفِّقُهُ لِعَمَلٍ

علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے کسی بندے کے لیے بھلائی تو کام میں رکھتا ہے سو کہا گیا اور کیونکر کام میں رکھتا ہے اسکو یا رسول اللہ فرمایا توفیق دیتا ہے اسکو عمل

صَالِحٍ قَبْلَ الْمَوْتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ

صالح کی پہلے موت کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے شداد بن اوس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے دانا وہی ہے جو تابع کرے

نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ

اپنے نفس کو اور عمل کرے واسطے ثواب کے جو بعد مرنے کے ہے اور نادان وہ جو تابع کرے اپنے نفس کو اسکی خواہش کے اور آرزو رکھے خدا پر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا فِيْ مَجْلِسٍ فَطَلَعَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

روایت ہے ایک مرد سے جو یاروں میں سے ہیں نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے کہا تھے ہم ایک مجلس میں سو ظاہر ہوئے ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

وَعَلٰى رَأْسِهٖ اَثَرُ مَاءٍ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَرَاكَ طَيِّبَ النَّفْسِ قَالَ اَجَلْ قَالَ ثُمَّ خَاضَ الْقَوْمُ فِيْ ذِكْرِ الْغِنٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور تھا سر پر آپ کے داغ پانی کا سو کہا ہم نے یا رسول اللہ دیکھتے ہیں ہم آپ کو خوش دل فرمایا ہاں کہا پھر خوض کیا قوم نے ذکر میں تونگری کے تب فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَا بَاْسَ بِالْغِنٰى لِمَنِ اتَّقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَالصِّحَّةُ لِمَنِ اتَّقٰى خَيْرٌ مِّنَ الْغِنٰى وَطِيْبُ النَّفْسِ مِنَ النَّعِيْمِ

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے نہیں ہے مضائقہ تونگری میں واسطے اسکے جو ڈرے اللہ عز و جل کو اور تندرستی واسطے متقی کے بہتر ہے مالداری سے اور خوش دلی

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ كَانَ الْمَالُ فِيْمَا مَضٰى يُكْرَهُ فَاَمَّا الْيَوْمَ فَهُوَ تُرْسُ الْمُؤْمِنِ وَقَالَ لَوْلَا هٰذِهِ الدَّنَانِيْرُ

روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے سفیان ثوری سے کہا تھا مال زمانہ سابق میں مکروہ پس لیکن آج کے دن سو وہ ڈھال ہے مومن کی اور کہا اگر نہ ہوتے یہ دینار

لتمندل بنا هؤلاء الملوك وقال من كان في يده شيء من هذه فليصلحه فإنه زمان إن احتاج كان أول من يبذل
تو البتہ رومال کرتے ہمکو دنیا دار ملوک اور کہا جسکے ہاتھ میں ہو کچھ اس مال سے سو چاہیے کہ اصلاح کرے اسکی کیونکہ یہہ ایک زمانہ ہے اگر محتاج ہو تو ہوگا پہلے دینے والا

دينه أو قال الحلال لا يحتمل السرف رواه في شرح السنة وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
دین اپنا اور کہا مال حلال نہیں احتمال رکھتا ہے اسراف کا روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ينادي مناد يوم القيامة أين أبناء الستين وهو العمر الذي قال الله تبارك وتعالى أولم نعمركم ما يتذكر فيه
پکارے گا پکارنے والا قیامت کے دن کہاں ہیں بیٹے ساٹھ کے اور وہ عمر ہے کہ فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ نے کیا عمر نہ دی تھی ہم نے تمکو کہ سوچتا اس میں

من تذكر وجاءكم النذير رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن عبد الله بن شداد قال إن نفرا من بني عذرة
سوچنے والا اور آیا تمہارے پاس ڈر سنانے والا روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عبداللہ بن شداد سے کہا کئی شخص بنی عذرہ سے

ثلاثة أتوا النبي صلى الله عليه وآله وسلم فأسلموا قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من يكفينيهم قال طلحة
کہ تین تھے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس پھر مسلمان ہو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کون ہے کہ کفایت کرے میری طرف سے ان کی بابت کہا طلحہ نے

أنا فكانوا عنده فبعث النبي صلى الله عليه وآله وسلم بعثا فخرج فيه أحدهم فاستشهد ثم بعث بعثا فخرج
میں ہوں سو تھے وے پاس طلحہ کے پھر بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر سو نکلا اس میں ایک ان کا پھر شہید ہوا پھر بھیجا ایک لشکر سو نکلا اس میں

الآخر فاستشهد ثم مات الثالث على فراشه قال فرأيت هؤلاء الثلاثة في الجنة ورأيت الميت على فراشه أمامهم
دوسرا اور شہید ہوا پھر مرا تیسرا اپنے بچھونے پر کہا طلحہ نے سو دیکھا میں نے ان تینوں کو بہشت میں اور دیکھا میں نے اسکو جو مرا بچھونے پر اپنے آگے

والذي استشهد آخرا يليه وأولهم يليه فدخلني من ذلك فذكرت للنبي صلى الله عليه وآله وسلم ذلك قال وما
اور جو کہ شہید ہوا نزدیک اسکے اور جو اول شہید ہوا نزدیک شہید آخر کے سو آیا مجھکو تعجب اس میں سو ذکر کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسکا فرمایا اور کس

أنكرت من ذلك ليس أحد أفضل عند الله من مؤمن يعمر في الإسلام لتسبيحه وتكبيره وتهليله وعن محمد بن أبي
انکار کیا تو نے اس سے نہیں ہے کوئی افضل نزدیک اللہ کے اس مومن سے جسکی بڑی عمر ہو اسلام میں واسطے تسبیح اور تکبیر اور تہلیل اسکے اور روایت ہے محمد بن ابی

عميرة وكان من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال إن عبدا لو خر على وجهه من يوم ولد إلى أن يموت
عمیرہ سے اور تھا یاروں سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمایا کہ بندہ اگر گر رہے منہ کے بل جس دن کہ پیدا ہوا یہاں تک کہ مرے

هرما في طاعة الله لحقره في ذلك اليوم ولود أنه رد إلى الدنيا كيما يزداد من الأجر والثواب رواهما أحمد باب
سخت بوڑھا ہو کر اللہ کی طاعت میں البتہ حقیر شمار کریگا اسکو اس دن اور البتہ دوست رکھیگا کہ پھر جاوے دنیا کی طرف تاکہ زیادہ ہو مزدوری اور ثواب روایت کیا ان دونو کو احمد نے

التوكل والصبر

الفصل الأول

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يدخل الجنة من أمتي
توکل اور صبر کا — فصل پہلی — روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے داخل ہونگے بہشت میں میری امت سے

سبعون ألفا بغير حساب هم الذين لا يسترقون ولا يتطيرون وعلى ربهم يتوكلون متفق عليه وعنه قال خرج
ستر ہزار بے حساب کے جو لوگ نہ جھاڑ پھونک کرتے تھے اور نہ شگون لیتے اور اپنے رب ہی پر بھروسا کرتے تھے متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا نکلے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يوما فقال عرضت علي الأمم فجعل يمر النبي معه الرجل والنبي معه الرجلان والنبي
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن پھر فرمایا سامنے کی گئیں اگلی امتیں تو چلا ایک نبی اور ان کے ساتھ ایک مرد تھا اور بعض نبی چلا اور ان کے ساتھ دو مرد

ومعه الرهط والنبي وليس معه احد فرأيت سوادا كثيرا سد الافق فرجوت ان يكون امتي فقيل هذا موسى في

ساتھ ان کے جماعت اور کوئی نبی تھا ساتھ ان کے کوئی نہیں نے دیکھی بہت سی سیاہی جو ڈھانک رہی ہے آسمان کے کنارے کو تو امید ہوئی مجھ کو کہ یہ ہے میری امت سو کہا گیا مجھ کو کہ یہ موسی ہیں

قومه ثم قيل لي انظر فرأيت سوادا كثيرا سد الافق فقيل لي انظر هكذا وهكذا فرأيت سوادا كثيرا سد الافق فقيل

اپنی قوم میں پھر کہا گیا مجھ کو دیکھو سو دیکھی میں نے بہت سی سیاہی جو ڈھانک رہی ہے آسمان کے کنارے کو تب کہا گیا مجھے کہ دیکھ داہنے اور بائیں پھر دیکھی میں نے بہت سی سیاہی کہ ڈھانپ لی ہے آسمان کے کنارے کو تب کہا گیا مجھ کو

هؤلاء امتك ومع هؤلاء سبعون الفا قدامهم يدخلون الجنة بغير حساب هم الذين لا يتطيرون ولا يسترقون

کہ یہ لوگ امت ہیں تیری اور ساتھ ان کے ستر ہزار ہیں آگے ان کے داخل ہوں گے بہشت میں بغیر حساب کے وہ لوگ ہیں جو نہیں شگون لیتے اور نہ جھاڑ پھونک کرتے

ولا يكتوون وعلى ربهم يتوكلون فقام عكاشة بن محصن فقال ادع الله ان يجعلني منهم قال اللهم اجعله منهم ثم

اور نہ داغتے اور اپنے رب ہی پر بھروسا کرتے ہیں تب کھڑا ہوا عکاشہ بن محصن نے اور عرض کیا دعا کیجئے خدا سے کہ کرے مجھ کو ان سے فرمایا اے اللہ کر اس کو انہیں میں پھر

قام رجل آخر فقال ادع الله ان يجعلني منهم قال سبقك بها عكاشة متفق عليه وعن صهيب قال قال رسول الله

کھڑا ہوا مرد دوسرا اور عرض کیا دعا کیجئے خدا سے کہ کرے مجھ کو ان میں فرمایا سبقت کر گئے تجھ سے اس دعا کی عکاشہ نے ٭ ق ٭ اور روایت ہے صہیب سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم عجبا لامر المؤمن ان امره كله له خير وليس ذلك لاحد الا للمؤمن ان اصابته سراء شكر فكان

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے عجب ہے مومن کا مقدمہ اسکا ہر حال اسکے واسطے بہتر ہے اور یہ بات کسی کو حاصل نہیں سوا مومن کے اگر اس کو خوشی ہو شکر کرے اسکے حق میں

خيرا له وان اصابته ضراء صبر فكان خيرا له رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المؤمن

بہتر ہو اور اگر اس کو تکلیف ہو صبر کرے تو بھی اسکے حق میں بہتر ہو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایمان دار

القوي خير واحب الى الله من المؤمن الضعيف وفي كل خير احرص على ما ينفعك واستعن بالله ولا تعجز وان اصابك شيء

قوی بہتر ہے اور زیادہ پیارا اللہ کو مومن ضعیف سے اور ہر ایک میں بھلائی ہے لالچ کر اس کی جو نفع دے تجھ کو اور مدد چاہ اللہ سے اور نہ عاجز ہو اور اگر پہنچے تجھ کو کوئی تکلیف

فلا تقل لو اني فعلت كان كذا وكذا ولكن قل قدر الله وما شاء فعل فان لو تفتح عمل الشيطان رواه مسلم الفصل

تو نہ بول اگر میں ایسا کرتا تو ہوتا ایسا ولیکن کہہ مقدر کیا خدا نے جو چاہا سو کیا کہ لو کھولتا ہے شیطان کو روایت کیا اس کو مسلم نے فصل

الثاني عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول لو انكم تتوكلون على الله حق توكله

دوسری روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے اگر تم بھروسا کرو اللہ پر جیسا کہ چاہیے بھروسا کرنا

لرزقكم كما يرزق الطير تغدو خماصا وتروح بطانا رواه الترمذي وابن ماجه وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله

البتہ روزی دے تم کو جیسا کہ روزی دیتا ہے پرندوں کو صبح کو نکلتے ہیں بھوکے خالی پیٹ لوٹتے ہیں شام کو آسودہ پیٹ بھر کر روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا

عليه وآله وسلم ايها الناس ليس من شيء يقربكم الى الجنة ويباعدكم من النار الا قد امرتكم به وليس شيء يقربكم

علیہ والہ وسلم نے اے لوگو نہیں ہے کوئی چیز ایسی کہ نزدیک کرے تم کو بہشت کی طرف اور دور رکھے تم کو دوزخ کی آگ سے مگر حکم کیا میں نے تم کو اس کا اور نہیں کوئی چیز ایسی کہ نزدیک

من النار ويباعدكم من الجنة الا قد نهيتكم عنه وان الروح الامين وفي رواية وان روح القدس نفث في

کرے آگ سے اور دور کرے تم کو بہشت سے مگر منع کیا میں نے تم کو جس سے اور مقرر روح الامین اور ایک روایت میں ہے اور مقرر روح القدس نے پھونکا

روعي ان نفسا لن تموت حتى تستكمل رزقها الا فاتقوا الله واجملوا في الطلب ولا يحملنكم استبطاء الرزق ان

دل میں میرے کہ مقرر کوئی شخص ہرگز نہیں مرتا یہاں تک کہ پوری کر لے روزی اپنی سنو ڈرتے رہو اللہ سے اور نیک وجہ سے تلاش کرو روزی اور نہ باعث ہو تم کو دیری رزق کی

تطلبوه بمعاصي الله فانه لا يدرك ما عند الله الا بطاعته رواه في شرح السنة والبيهقي في شعب الايمان الا
ڈھونڈو اسکو گناہ کی راہ سے کیونکہ معلوم نہیں ہوتی جو روزی خدا کے پاس ہے مگر اسکی طاعت سے روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں مگر

انه لم يذكر وان روح القدس وعن ابي ذر عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال الزهادة في الدنيا ليست بتحريم
بیہقی نے ذکر نکیا ان روح القدس کا اور روایت ہے ابی ذر سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا بے رغبتی دنیا میں نہ حرام کر لینے میں

الحلال ولا اضاعة المال ولكن الزهادة في الدنيا ان لا تكون بما في يديك اوثق بما في يدي الله وان تكون في ثواب
حلال کے نہ ضایع کرنے میں مال کے ہے ولیکن بے رغبتی دنیا میں یہ ہے کہ نہ ہو تو اپنے ہاتھ کی چیز پر زیادہ بھروسا کرنے والا اسکے جو اللہ کے پاس ہے اور ہو ثواب

المصيبة اذا انت اصبت بها رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وعمرو بن واقد الراوي
مصیبت کا اسوقت کہ تو مبتلا ہو اسمیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور عمرو بن واقد راوی

منكر الحديث وعن ابن عباس قال كنت خلف رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يوما فقال صلى الله عليه وآله وسلم
منکر الحدیث ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھا میں پیچھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے ایک دن سو فرمانے لگے صلی اللہ علیہ والہ وسلم

يا غلام احفظ الله يحفظك احفظ الله تجده تجاهك واذا سألت فاسأل الله واذا استعنت فاستعن بالله
ای لڑکے یاد رکھ اللہ کو تو یاد رکھے تجھے یاد رکھ اللہ کو کہ پاوے تو اسکو اپنے روبرو اور جب کچھ مانگے تو اللہ ہی سے مانگ اور جب مدد چاہے تو اللہ ہی سے مدد چاہ

واعلم ان الامة لو اجتمعت على ان ينفعوك بشيء لم ينفعوك الا بشيء قد كتبه الله لك ولو اجتمعوا على ان
اور یقین کر کہ بیشک سارے لوگ اگر جمع ہو جاویں اس لئے کہ تو نفع پہنچا دیں تجھکو کچھ بھی تو نفع نہ پہنچا سکینگے مگر وہی چیز ہوگی جو لکھ دی ہے اللہ نے تیرے واسطے اور اگر اکٹھے

يضروك بشيء لم يضروك الا بشيء قد كتبه الله عليك رفعت الاقلام وجفت الصحف رواه احمد والترمذي
نقصان پہنچانے کو تجھے کچھ بھی تو نہ پہنچا سکینگے مگر وہی چیز جو اللہ نے لکھ دی ہے تجھ پر اٹھائے گئے قلم اور سوکھ گئے کاغذ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے

وعن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من سعادة ابن آدم رضاه بما قضى الله ومن شقاوة ابن آدم
اور روایت ہے سعد سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نیکبختی آدمی کی راضی رہنے میں ہے اسکے جو اللہ کی تقدیر پر اور بدبختی اسکی

تركه استخارة الله ومن شقاوة ابن آدم سخطه بما قضى الله له رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث غريب

الفصل الثالث

چھوڑنے میں اسکے ہے طلب خیر کی خدا سے اور بدبختی آدمی کی برا سمجھنے میں اسکے ہے جسکو اللہ نے اسکے لئے تقدیر کیا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

الثالث عن جابر انه غزا مع النبي صلى الله عليه وآله وسلم قبل نجد فلما قفل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قفل
تیسری روایت ہے جابر سے کہ انہنے جہاد کیا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ ہو کر نجد کی طرف سو جب پھرے پیغمبر صلی اللہ علیہ والہ وسلم تو پھرا جابر

معه فادركتهم القائلة في واد كثير العضاه فنزل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وتفرق الناس يستظلون
ساتھ آپکے سو پہنچے لوگ وقت دوپہر کے ایک جنگل میں جسکے علیحدہ علیحدہ درخت تھے تو اترے حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور جدا جدا اترے لوگ سایہ میں

بالشجر فنزل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم تحت سمرة فعلق بها سيفه ونمنا نومة فاذا رسول الله صلى الله
درختوں کے اور اترے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم تلے ببول کے درخت کے لٹکا کر اسمیں اپنی تلوار اور سو گئے ہم پھر اتنے میں پیغمبر خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم يدعونا واذا عنده اعرابي فقال ان هذا اخترط علي سيفي وانا نائم فاستيقظت وهو في يده
علیہ والہ وسلم پکارا ہمکو اور دیکھا یک آپ کے پاس ایک اعرابی ہے تب کہا اسنے کھینچی مجھ پر تلوار میری حالانکہ میں سویا تھا سو میں جاگ پڑا اور اسکے ہاتھ میں

صلتا قال من يمنعك مني فقلت الله ثلثا ولم يعاقبه وجلس متفق عليه وفي رواية ابي بكر الاسمعيل في صحيحه

ننگی تلوار ھی کہنے لگا کون بچاویگا تجھکو مجھسے تو میں نے کہا اللہ تین بار اور عذاب نکیا اسپر اور بیٹھے ٭ ق ٭ اور ایک روایت میں ابی بکر اسمعیل کی اپنے صحیح میں

فقال من يمنعك مني قال الله فسقط السيف من يده فاخذ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم السيف فقال

سو کہا کون بچاویگا تجھکو مجھسے کہا اللہ سو گر پڑی تلوار اسکے ہاتھ سے پھر اٹھا لئی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے تلوار اور فرمایا

من يمنعك فقال كن خير اخذ فقال تشهد ان لا اله الا الله واني رسول الله قال لا ولكني اعاهدك ان لا اقاتلك

کون بچاویگا تجھکو میرے ہاتھ سے تب کہا ہو بہتر پکڑنے والا کہا بھلا گواہی دیتا ہے کہ نہیں کوئی لائق بندگی کے سوا اللہ کے اور مقرر میں رسول اللہ کا ہوں کہا نہ لیکن عہد کرتا ہوں آپ سے کہ نہ لڑونگا آپ سے

ولا اكون مع قوم يقاتلونك فخلى سبيله فاتى اصحابه فقال جئتكم من عند خير الناس هكذا في كتاب الحميدي

اور نہ ہونگا ساتھ اس قوم کے جو لڑے تجھسے پھر چھوڑ دیا حضرت نے اسکو پھر آیا اپنے صحابہ پاس اور کہا آیا ہوں تمہارے پاس نزدیک سے جو بہتر ہیں سب لوگوں سے اسی طرح ہے کتاب حمیدی میں

وفي الرياض وعن ابي ذر ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال اني لاعلم اية لو اخذ الناس بها لكفتهم

اور ریاض میں اور روایت ہے ابی ذر سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ مقرر میں جانتا ہوں ایک آیت اگر عمل کریں لوگ تو البتہ بس کرے انکو

ومن يتق الله يجعل له مخرجا ويرزقه من حيث لا يحتسب رواه احمد وابن ماجة والدارمي وعن ابن مسعود

اور جو کوئی ڈرتا ہے اللہ سے وہ کرے اسکا گذارا اور روزی دے اسکو جہاں سے اسکو خیال نہ ہو روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے

قال اقرأني رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اني انا الرزاق ذو القوة المتين رواه ابو داود والترمذي وقال هذا حديث

کہا پڑھایا مجھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے میں ہوں روزی دینے والا زور آور مضبوط روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حسن صحيح وعن انس قال كان اخوان على عهد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فكان احدهما ياتي النبي صلى الله

حسن صحیح ہے اور روایت ہے انس سے کہا تھے دو بھائی زمانے میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے سو ایک حاضر رہتا نبی صلے اللہ

عليه وآله وسلم والآخر يحترف فشكى المحترف اخاه النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال لعلك ترزق به رواه الترمذي

علیہ والہ وسلم پاس اور دوسرا محنت کرتا سو شکایت کی محنتی نے اپنے بھائی کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم پاس تب فرمایا شاید کہ تجھکو روزی ملتی ہے

وقال هذا حديث صحيح غريب وعن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان قلب ابن آدم بكل

اور کہا یہ حدیث صحیح غریب ہے اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مقرر دل آدمی کا ہر

واد شعبة فمن اتبع قلبه الشعب كلها لم يبال الله باي واد اهلكه ومن توكل على الله كفاه الشعب رواه ابن ماجة

جنگل میں ہر شاخ میں ہے پھر جو کوئی تابع کرے دل کو اپنے ساری شاخوں کے نہیں پروا رکھتا اللہ کسی جنگل میں ہلاک کرے اسکو اور جو کوئی بھروسہ کرے اللہ پر تو کفایت کرے

وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال قال ربكم عز وجل لو ان عبيدي اطاعوني لاسقيتهم المطر

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ فرمایا تمہارا رب عز وجل نے اگر مقرر بندے میرے اطاعت کریں میری تو البتہ برساؤں میں انکو مینہ

بالليل واطلعت عليهم الشمس بالنهار ولم اسمعهم صوت الرعد رواه احمد وعنه قال دخل رجل على اهله فلما راى

رات میں اور طلوع کروں ان پر سورج دن میں اور نہ سناؤں انکو آواز کڑاکے کی روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے انہی سے کہا آیا ایک مرد عیال پاس پھر جب دیکھا

ما بهم من الحاجة خرج الى البرية فلما رات امراته قامت الى الرحى فوضعتها والى التنور فسجرته ثم قالت

انکی محتاجی کو تو چلا گیا میدان کی طرف پھر جب دیکھا اسکی عورت نے کھڑی ہوئی طرف چکی کے سو رکھی اسکو رو برو اپنے اور کھڑی ہوئی تنور کی طرف پھر سلگایا

اللّٰھم ارزقنا فنظرت فاذا الجفنۃ قد امتلأت قال وذھب الی التنور فوجدتہ ممتلیًا قال فرجع الزوج قال اصبتم بعدی

اے پروردگار روزی دے ہمکو پھر دیکھی بی بی نے کہ ایکایک تھال بھر ہو گیا کہا راوی نے اور گئی طرف تنور کے سو پائی اسکو بھری روٹی سے تب کہا ابو ہریرہ نے پھر پھر آیا شوہر کہا پایا تم نے بعد میرے

شیئا قالت امرأتہ نعم من ربنا وقام الی الرحی فذکر ذلک للنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقال اما انہ لو لم ترفعھا لم تزل تدور الی

کچھ بولی عورت اسکی ہاں رب سے ہمارے اور کھڑا ہوا چکی کی طرف پھر ذکر کیا اسکا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس تب فرمایا سنتے رہو مقرر حال یہ ہے کہ اگر نہ اٹھاتی تو چلی جاتی

یوم القیمۃ رواہ احمد وعن ابی الدرداء قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان الرزق لیطلب العبد کما یطلبہ اجلہ رواہ

قیامت کے دن تک روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ مقرر روزی تلاش کرتی ہے بندہ کو جیسا کہ تلاش کرتی ہے اسکو موت اسکی

ابو نعیم فی الحلیۃ وعن ابن مسعود قال کانی انظر الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یحکی نبیا من الانبیاء ضربہ قومہ

ابو نعیم نے حلیہ میں اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ گویا کہ میں دیکھ رہا ہوں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کہ بیان فرماتے حال ایک نبی کا نبیوں میں سے مارا انکو انکی قوم نے

فادموہ وھو یمسح الدم عن وجھہ ویقول اللّٰھم اغفر لقومی فانھم لا یعلمون متفق علیہ

باب الریاء والسمعۃ

الفصل الاول

پھر خون آلود کیا حالانکہ وہ مل ڈالتے تھے خون کو اپنے چہرے سے اور فرماتے اے اللہ بخش دے میری قوم کو سو مقرر وہ نہیں جانتے ہیں متفق۔ باب ریا اور سمعہ کا۔ فصل پہلی

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان اللہ لا ینظر الی صورکم واموالکم ولکن ینظر الی قلوبکم واعمالکم

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ مقرر خدا نہیں دیکھتا ہے تمھاری صورتوں اور مالوں کو لیکن دیکھتا ہے دلوں کو اور کاموں کو

رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال اللہ تعالی انا اغنی الشرکاء عن الشرک من عمل عملا اشرک

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے کہ میں بے پرواہ ہوں ساجھیوں میں ساجھے سے جو کوئی کرے کچھ کام کہ ساجھا کرے

فیہ معی غیری ترکتہ وشرکہ وفی روایۃ فانا منہ بریء ھو للذی عملہ رواہ مسلم وعن جندب قال قال رسول اللہ صلی اللہ

اسمیں میرے ساتھ غیر کو میں چھوڑ دیتا ہوں اسکو اور اسکے ساجھے کو اور ایک روایت میں ہے سو میں اس سے بیزار ہوں تو وہ کام اسکے لئے ہی کیا اسکو جسکے لئے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جندب سے کہ فرمایا رسول اللہ نے

علیہ وآلہ وسلم من سمع سمع اللہ بہ ومن یرائی یرائی اللہ بہ متفق علیہ وعن ابی ذر قال قیل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ

علیہ وآلہ وسلم نے جو مشہور کروانا چاہے اپنے کو تو رسوا کریگا اسکو خدا اور جو کرے عمل ریا جزا دیگا اسکو اللہ ریاکاروں کی متفق اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ عرض کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم ارأیت الرجل یعمل العمل من الخیر ویحمدہ الناس علیہ وفی روایۃ ویحبہ الناس علیہ قال تلک عاجل بشری المؤمن رواہ

وآلہ وسلم سے کہ بھلا بتلائیے حال اس مرد کا جو کرتا ہے کام نیک اور تعریف کرتے ہیں اسکی لوگ سبب کام کے اور ایک روایت میں ہے اور دوست رکھتے ہیں اسکو لوگ سبب اسکے فرمایا یہ تعریف کی جلدی

مسلم

الفصل الثانی

عن ابی سعید بن ابی فضالۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال اذا جمع اللہ الناس یوم القیمۃ لیوم

مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابی سعید بن ابی فضالہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اکٹھا کریگا اللہ تعالے لوگوں کو قیامت کے دن کہ جسمیں

لا ریب فیہ نادی مناد من کان اشرک فی عمل عملہ للہ احدا فلیطلب ثوابہ من عند غیر اللہ فان اللہ اغنی الشرکاء عن الشرک رواہ

شک نہیں پکارے پکارنے والا جو کوئی تھا ساجھا کرنے والا اپنے عمل میں جسکو کیا تھا اللہ کے لئے کسی کو سو چاہئے کہ وہ ڈھونڈھ لیوے ثواب اسکا نزدیک غیر خدا کے کیونکہ اللہ بے پرواہ ہے ساجھیوں میں ساجھے سے روایت کیا اسکو

احمد وعن عبد اللہ بن عمرو انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول من سمع الناس بعملہ سمع اللہ بہ اسامع خلقہ و

احمد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ اسنے سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے جو کوئی سنایا چاہے لوگوں کو عمل اپنا مشہور کریگا خدا اسکو سننے والوں میں اپنی خلق کے اور

حقرہ وصغرہ رواہ البیھقی فی شعب الایمان وعن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال من کانت نیتہ طلب الاخرۃ جعل اللہ

حقیر اور ذلیل کرتا ہے اسکو روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسکی ہو نیت طلب آخرت کی کر دیتا ہے اللہ

غناه في قلبه وجمع له شمله وأتته الدنيا وهي راغمة ومن كانت نيته طلب الدنيا جعل الله الفقر بين عينيه وشتت عليه أمره

بے پروائی اسکی اسکے دل میں اور حاصل کرتا اسکے لئے خاطر جمعی اسکی اور آتی ہے اسکے پاس دنیا ذلیل ہوکر اور جسکی ہو نیت طلب دنیا کی کرتا ہے اللہ محتاجی کو اسکے آنکھوں کے اور منتشر کرتا ہے اسکا کام

ولا يأتيه منها إلا ما كتب له. رواه الترمذي ورواه أحمد والدارمي عن أبان عن زيد بن ثابت. وعن أبي هريرة قال قلت يا رسول الله بينا

اور نہیں آتی اسکے پاس دنیا میں سے مگر جو لکھ دیا اسکے لئے اللہ نے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو احمد اور دارمی نے ابان سے اسنے زید بن ثابت سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ عرض کیا میں نے یا رسول اللہ

أنا في بيتي في مصلاي إذ دخل علي رجل فأعجبني الحال التي رآني عليها فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم رحمك الله يا أبا هريرة

کہ میں گھر میں اپنے جا نماز میں تھا ایک بیک آیا میرے پاس ایک مرد سو خوش لگا مجھے وہ حال کہ جسپر دیکھا اسنے مجھے تب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم رحم کرے خدا تجھپر اے ابا ہریرہ

لك أجران أجر السر وأجر العلانية. رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يخرج في

تجھکو دہری مزدوری ہے ایک چھپانے کی اور دوسری ظاہر کرنے کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نکلینگے

آخر الزمان رجال يختلون الدنيا بالدين يلبسون للناس جلود الضأن من اللين ألسنتهم أحلى من السكر وقلوبهم قلوب الذئاب يقول

آخر زمانے میں کتنے مرد کہ حاصل کرینگے دنیا کو دین کے کام سے پہنینگے لوگوں کے سامنے کھال بھیڑ کی نرمی کی جہت سے زبان انکی بہت میٹھی شکر سے اور دل انکے مانند بھیڑیے کے فرماتا ہے

الله أبي يغترون أم علي يجترئون فبي حلفت لأبعثن على أولئك منهم فتنة تدع الحليم فيهم حيران. رواه الترمذي. وعن ابن

اللہ کیا مجھے مہلت دینے کے سبب مغرور ہوتے ہیں یا مجھپر دلیری کرتے ہیں سو میں اپنی قسم کھاتا ہوں کہ البتہ بھیجتا ہوں ان پر انھیں میں سے بلا کہ چھوڑے مرد بردبار کو انمیں متحیر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن

عمر عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال إن الله تبارك وتعالى قال لقد خلقت خلقا ألسنتهم أحلى من السكر وقلوبهم أمر من الصبر

عمر سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ فرمایا مقرر اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا کہ مقرر بنایا ہمنے ایک خلق کہ زبان انکی بہت میٹھی ہے شکر سے اور دل انکے بہت تلخ ہیں صبر سے

فبي حلفت لأتيحنهم فتنة تدع الحليم فيهم حيران فبي يغترون أم علي يجترئون. رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب. وعن أبي هريرة

سو میں اپنی قسم کھاتا ہوں کہ بھیجوں ان پر بلا کہ چھوڑے دانا مرد عاقل کو متحیر پھر مجھ سے فریب کھاتے ہیں یا مجھپر دلیری کرتے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ

قال قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم إن لكل شيء شرة ولكل شرة فترة فإن صاحبها سدد وقارب فارجوه وإن أشير إليه بالأصابع فلا تعدوه

سے کہا کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ ہر عمل کے لئے افراط ہے اور ہر افراط کی تفریط ہے پھر اگر صاحب اسکا متوسط کیا عمل اپنا اور نزدیکی ڈھونڈھا ہے تو امید رکھو اسکے فلاح کی اور اگر ہو انگشت نما تو نہ گنو اسکو

رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب. وعن أنس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال بحسب امرئ من الشر أن يشار إليه بالأصابع

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا بس کرتی ہے آدمی کو بدی یہ کہ انگشت نما ہو لوگوں میں

في دين أو دنيا إلا من عصمه الله. رواه البيهقي في شعب الإيمان.

سبب دین یا دنیا کے مگر جسکو بچا رکھے اللہ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

الفصل الثالث

عن أبي تميمة قال شهدت صفوان وأصحابه

فصل تیسری روایت ہے ابی تمیمہ سے کہا حاضر ہوا میں صفوان اور اسکے یاروں کے پاس اور

جندب يوصيهم فقالوا هل سمعت من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم شيئا قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

جندب وصیت کر رہے تھے انکو سو کہا بھلا سنا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کچھ کہا جندب نے سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو

يقول من سمع سمع الله به يوم القيامة ومن شاق شق الله عليه يوم القيامة قالوا أوصنا فقال إن أول ما ينتن من الإنسان بطنه فمن

فرماتے جو کہ مشہور کرواوے اپنے کو رسوا کریگا اسکو خدا قیامت کے دن اور جو کہ مشقت میں ڈالے مشقت میں ڈالیگا اسکو قیامت کے دن لوگوں نے کہا وصیت کر ہمکو تب کہا پہلی چیز کہ بگڑے انسان کی

استطاع أن لا يأكل إلا طيبا فليفعل ومن استطاع أن لا يحول بينه وبين الجنة ملء كف من دم أهراقه فليفعل. رواه البخاري

ہو سکے کہ نکھاوے مگر ستھرا تو کرے اور جس سے ہو سکے کہ نہو درمیان اسکے اور درمیان جنت کے بھری ہتھیلی لہو کی کہ بہایا تھا تو کرے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ انہ خرج یوما الی مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فوجد معاذ بن جبل قاعدا عند قبر النبی صلی اللہ علیہ
اور روایت ہے عمر بن الخطاب رضی سے کہ اسنے گیا ایک دن طرف مسجد رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے تو پایا معاذ بن جبل کو کہ بیٹھے نزدیک قبر نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم یبکی فقال ما یبکیک فقال یبکینی شیء سمعتہ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
والہ وسلم کے رو رہے تھے سو کہا عمر نے کسنے رلایا تجھکو تب کہا معاذ نے رلایا مجھے وہ چیز جو سنی میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے سنا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ

وسلم یقول ان یسیر الریاء شرک ومن عادی للہ ولیا فقد بارز اللہ بالمحاربۃ ان اللہ یحب الابرار الاتقیاء الاخفیاء الذین اذا غابوا
وسلم کو فرماتے تھے کہ تھوڑی ریا بھی شرک ہے اور جسنے دشمنی کی اللہ کے کسی دوست سے تو مقرر وہ باہر نکلا اللہ سے لڑنے کو مقرر اللہ دوست رکھتا ہے نیک پرہیزگاروں کو چھپے حال والے ہیں وے ہیں کہ جب غائب ہوں

لم یفتقدوا واذا حضروا لم یدعوا ولم یعرفوا قلوبھم مصابیح الھدی یخرجون من کل غبراء مظلمۃ رواہ ابن ماجہ والبیھقی
کوئی نہ پوچھے احوال انکا اور جب حاضر ہوں کوئی نہ بلاوے ان کو اور نہ کوئی انکو پہچانے پاس عزت کے دل انکے چراغ ہیں ہدایت کے نکلتے ہیں ہر اندھیری زمین سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بیہقی نے

فی شعب الایمان وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان العبد اذا صلی فی العلانیۃ فاحسن وصلی فی السر فاحسن
شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ بندہ جب نماز پڑھتا ہے ظاہر میں تو اچھا کرتا ہے اور پڑھتا ہے پوشیدہ میں تو اچھا کرتا ہے

قال اللہ تعالی ھذا عبدی حقا رواہ ابن ماجہ وعن معاذ بن جبل ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال یکون فی آخر الزمان اقوام اخوان العلانیۃ
فرماتا ہے اللہ تعالی یہہ بندہ میرا ہے سچا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ہوگی آخر زمانہ میں کئی قوم کہ بھائی ہیں ظاہر کے

اعداء السریرۃ فقیل یا رسول اللہ وکیف یکون ذلک قال ذلک برغبۃ بعضھم الی بعض ورھبۃ بعضھم من بعض وعن شداد
دشمن ہیں پوشیدہ تب پوچھا گیا یا رسول اللہ اور کسطرح ہوگا یہہ حال فرمایا یہہ سبب رغبت کرنے بعض انکے ساتھ بعض کے اور ڈرا جانے بعض انکے بعض کو سے اور روایت ہے

بن اوس قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول من صلی یرائی فقد اشرک ومن صام یرائی فقد اشرک ومن تصدق
بن اوس سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے تھے جسنے نماز پڑھی ریا کو تو شرک ہوا اور جسنے روزہ رکھا ریا سے تو شرک ہوا اور جسنے خیرات کیا

یرائی فقد اشرک رواھما احمد وعنہ انہ بکی فقیل لہ ما یبکیک قال شیء سمعت من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ریا سے تو شرک ہوا روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو احمد نے اور روایت ہے اسی سے کہ اسنے رویا تب کسی نے کہا کسنے رلایا تجھے کہا وہ چیز جو سنی میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے

یقول فذکرتہ فابکانی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول اتخوف علی امتی الشرک والشھوۃ الخفیۃ قال قلت یا رسول
فرماتے سو یاد کیا میں نے اسکو پھر رلایا مجھے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے بہت ڈرتا ہوں اپنی امت پر شرک اور چھپی شہوت کو کہا عرض کیا میں نے یا رسول

اللہ اتشرک امتک من بعدک قال نعم اما انھم لا یعبدون شمسا ولا قمرا ولا حجرا ولا وثنا ولکن یراؤن باعمالھم والشھوۃ
اللہ کیا شرک کریگی آپکی امت بعد آپکے فرمایا ہاں خبردار رہو کہ وے نہ پوجینگے سورج اور نہ چاند اور نہ پتھر اور نہ کسی بت کو ولیکن ریا کرینگے اپنے عملوں میں اور چھپی شہوت

الخفیۃ ان یصبح احدھم صائما فتعرض لہ شھوۃ من شھواتہ فیترک صومہ رواہ احمد والبیھقی فی شعب الایمان وعن
چھپی یہہ ہے کہ صبح کو کوئی انکا روزہ دار پھر ظاہر ہوتی شہوت اسکی اسکے شہوتوں سے پھر توڑ ڈالتا ہے روزہ کو اپنے روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت

ابی سعید قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ونحن نتذاکر المسیح الدجال فقال الا اخبرکم بما ھو اخوف علیکم
ابی سعید سے کہا باہر آئے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور ہم آپس میں ذکر کر رہے تھے مسیح دجال کا تو فرمایا کیا خبر دوں تمکو اسکی جسکا ڈر زیادہ ہے تم پر

عندی من المسیح الدجال فقلنا بلی یا رسول اللہ قال الشرک الخفی ان یقوم الرجل فیصلی فیزید صلوتہ لما یری من نظر رجل
مجھکو مسیح دجال سے تو عرض کیا ہمنے خبر دیجیے یا رسول اللہ فرمایا وہ شرک خفی ہے کہ کھڑا ہوتا ہے مرد پھر نماز پڑھتا ہے پھر بڑھاتا ہے اپنی نماز کو واسطے اسکے کہ دیکھتا ہے نظر کرنی کسی مرد کا

ابن ماجه وعن محمود بن لبيد ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ان اخوف ما اخاف عليكم الشرك الاصغر قالوا يا رسول الله وما الشرك

ابن ماجہ نے اور روایت ہے محمود بن لبید سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بڑا خوف جس کا ڈر لگا ہے مجھ کو تم پر چھوٹے شرک کا ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ کیا ہے چھوٹا شرک

الاصغر قال الرياء رواه احمد وزاد البيهقي في شعب الايمان يقول الله لهم يوم يجازي العباد باعمالهم اذهبوا الى الذين كنتم تراؤن

چھوٹا شرک فرمایا ریا ہے روایت کیا اس کو احمد نے اور زیادہ کیا بیہقی نے شعب الایمان میں فرمائے گا اللہ ان کو جس دن جزا دے گا بندوں کو ان کے عملوں کی جاؤ انکی طرف کہ ریا کرتے تھے تم جن کے ساتھ

في الدنيا فانظروا هل تجدون عندهم جزاء او خيرا وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لو ان احدكم

دنیا میں سو دیکھو بھلا پاتے ہو نزدیک ان کے مزدوری یا نیکی اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر عمل کرے کوئی

عمل عملا في صخرة لا باب لها ولا كوة خرج عمله الى الناس كائنا ما كان وعن عثمان بن عفان رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

کیا کوئی کام اندر پتھر کے کہ نہ ہو اسکو دروازہ اور نہ کوئی سوراخ ظاہر ہو جاوے عمل اس کا لوگوں کے پاس کچھ ہو اور روایت ہے عثمان بن عفان رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم من كانت له سريرة صالحة او سيئة اظهر الله منها رداء يعرف به وعن عمر بن الخطاب رض عن النبي صلى الله عليه وآله

وسلم نے جس کا کام چھپا ہوا نیک یا بد ظاہر کرتا ہے خدا اس کا ایک نشان کہ پہچانا جاتا ہے اس سے اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ ۱۲

وسلم قال انما اخاف على هذه الامة كل منافق يتكلم بالحكمة ويعمل بالجور روى البيهقي الاحاديث الثلاث في شعب الايمان وعن

وسلم سے کہ فرمایا بس ڈرتا ہوں میں اس امت پر ہر منافق کی بابت کہ کرے گا باتیں حکمت کی اور کریگا بے انصافی روایت کیا بیہقی نے ان تینوں حدیثوں کو شعب الایمان میں

المهاجر بن حبيب قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال الله تعالى اني لست كل كلام الحكيم اتقبل ولكني اتقبل همه وهواه

مہاجر بن حبیب سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ میں نہیں ہوں ہر کلام حکیم کا قبول کرنے والا لیکن قبول کرتا ہوں اس کا قصد اور نیت

فان كان همه وهواه في طاعتي جعلت صمته حمدا لي ووقارا وان لم يتكلم رواه الدارمي

پھر اگر ہو قصد اور نیت اس کی میری طاعت میں تو کر دیتا ہوں اس کی خاموشی کو حمد اپنے لیے اور بزرگی اگرچہ وہ نہ بولے روایت کیا اس کو دارمی نے

باب البكاء والخوف الفصل الاول

باب رونے اور خوف کا پہلی فصل

عن ابي هريرة قال قال ابو القاسم صلى الله عليه وآله وسلم والذي نفسي بيده لو تعلمون ما اعلم لبكيتم كثيرا ولضحكتم قليلا

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ قسم ہے اس کی کہ جان میری اس کے ہاتھ میں ہے اگر جانو تم جو کچھ میں جانتا ہوں تو البتہ روؤ بہت اور ہنسو تم تھوڑا

رواه البخاري وعن ام العلاء الانصارية قالت قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم والله لا ادري والله لا ادري وانا رسول الله ما

روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ام العلاء انصاریہ سے بولی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم خدا کی نہیں جانتا قسم خدا کی نہیں جانتا میں حالانکہ میں رسول خدا کا ہوں کہ کیا

يفعل بي ولا بكم رواه البخاري وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عرضت علي النار فرايت فيها امراة من بني اسرائيل

معاملہ مجھ سے کیا جائے گا اور نہ تم سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سامنے کی گئی مجھ پر آگ سو دیکھا میں نے اس میں ایک عورت کو بنی اسرائیل سے

تعذب في هرة لها ربطتها فلم تطعمها ولم تدعها تاكل من خشاش الارض حتى ماتت جوعا ورايت عمرو بن عامر الخزاعي يجر قصبه

کہ عذاب کی جاتی تھی بلی کے مقدمے میں باندھ رکھا تھا اس کو نہ کھلایا اور نہ چھوڑا کہ کھاتی زمین کے جانور یہاں تک کہ مر گئی بھوک سے اور دیکھا میں نے عمرو بن عامر خزاعی کو کہ کھینچتا تھا آنتیں اپنی

في النار وكان اول من سيب السوائب رواه مسلم وعن زينب بنت جحش ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم دخل عليها يوما

دوزخ میں اور وہی پہلا سانڈ چھوڑنے والا تھا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے زینب بنت جحش سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ان کے پاس ایک دن

فزعا يقول لا اله الا الله ويل للعرب من شر قد اقترب فتح اليوم من ردم ياجوج وماجوج مثل هذه وحلق باصبعيه الابهام والتي تليها

گھبرائے ہوئے فرماتے تھے لا الہ الا اللہ خرابی ہے عرب کی اس برائی سے کہ نزدیک آ پہنچی کھل گیا آج یاجوج اور ماجوج کی دیوار سے برابر اس کے اور حلقہ بنایا حضرت نے انگوٹھے اور کلمے کی انگلی سے

قالت فقلت يا رسول الله أفنهلك وفينا الصالحون قال نعم إذا كثر الخبث متفق عليه وعن أبي عامر أو أبي مالك الأشعري
کہا سو بولی میں یا رسول خدا کیا ہم ہلاک ہو جاوینگے اور حالانکہ ہم میں نیک لوگ ہونگے فرمایا ہاں جب غالب ہو بدکاری کی متفق علیہ اور روایت ہے ابی عامر یا ابی مالک اشعری سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ليكونن من أمتي أقوام يستحلون الخز والحرير والخمر والمعازف ولينزلن أقوام إلى
کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے البتہ ہونگے میری امت میں کتنے لوگ حلال جانینگے خز اور حریر اور شراب اور معازف کو اور البتہ بسینگے وہ لوگ

جنب علم يروح عليهم بسارحة لهم يأتيهم رجل لحاجة فيقولوا ارجع إلينا غدا فيبيتهم الله ويضع العلم ويمسخ آخرين
پہلو میں پہاڑ کے شام کو آوینگے جانور انکے آسودہ دودھیل ہو کر آویگا انکے پاس کوئی سائل بسبب اپنی حاجت کے تو کہینگے پھر آ ہمارے پاس کل کو سو بھیجے ان پر اللہ راتوں رات

قردة وخنازير إلى يوم القيامة رواه البخاري وفي بعض نسخ المصابيح الحر بالمهملتين وهو تصحيف وإنما هو بالخاء والزاي
بندر اور سور کی قیامت کے دن تک روایت کیا اسکو بخاری نے اور بعض نسخے میں مصابیح کے الحر مہملتین سے ہے اور یہہ تصحیف ہے اور بس یہہ لفظ خاء اور زاء

المعجمتين نص عليه الحميدي وابن الأثير في هذا الحديث لحر وفي كتاب الحميدي عن البخاري وكذا في شرحه للخطابي تروح
معجمہ سے ہے اور تصریح کی ہے حمیدی اور ابن اثیر نے اس حدیث میں حر کی جو مہملتین سے ہے اور کتاب حمیدی میں بخاری سے اور اسی طرح شرح بخاری میں ہے خطابی کے

سارحة لهم يأتيهم لحاجة وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا أنزل الله بقوم عذابا أصاب العذاب من
سارحة لهم يأتيهم لحاجة واقع ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جب اتارتا ہے خدا کسی قوم پر عذاب تو پہنچتا ہے عذاب سب پر جتنے

كان فيهم ثم بعثوا على أعمالهم متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يبعث كل عبد على ما مات عليه رواه مسلم
اس قوم میں ہوتے ہیں پھر اٹھائے جائینگے اوپر اپنے عملوں کے متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اٹھایا جاویگا ہر ایک بندہ جس حالت پر کہ مرا روایت کیا مسلم نے

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما رأيت مثل النار نام هاربها ولا مثل الجنة نام طالبها
فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ نہ دیکھا میں نے مثل آگ دوزخ کے کہ سوتا ہے اس سے بھاگنے والا اور نہ مانند بہشت کے کہ سوتا ہے

رواه الترمذي وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إني أرى ما لا ترون وأسمع ما لا تسمعون أطت السماء
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مقرر میں دیکھتا ہوں وہ چیز کہ نہیں دیکھتے ہو تم اور سنتا ہوں وہ چیز کہ تم نہیں سنتے

وحق لها أن تئط والذي نفسي بيده ما فيها موضع أربع أصابع إلا وملك واضع جبهته ساجدا لله والله لو تعلمون ما أعلم
اور لائق ہے اسکو کہ چرچراوے اور قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری جسکے قابو میں ہے نہیں آسمان میں جگہ چار انگلی کی مگر فرشتہ رکھا ہوا ہے سر اپنا سجدہ کرنے والا اللہ کو قسم خدا کی اگر تم جانو جیسے کہ میں جانتا ہوں

لضحكتم قليلا ولبكيتم كثيرا وما تلذذتم بالنساء على الفرشات ولخرجتم إلى الصعدات تجأرون إلى الله قال أبو ذر يا ليتني
تو البتہ ہنسو تم تھوڑا اور رویا کرو بہت اور نہ لذت اٹھاؤ عورتوں سے بچھونوں پر اور نکل جاؤ میدانوں کی طرف فریاد کرتے اللہ کی درگاہ میں اور کہا ابوذر نے افسوس کہ

كنت شجرة تعضد رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من خاف أدلج ومن أدلج بلغ
ہوتا میں درخت کہ کاٹا جاتا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جو شخص کہ ڈرتا ہے بھاگتا ہے اول شب سے

المنزل ألا إن سلعة الله غالية ألا إن سلعة الله الجنة رواه الترمذي وعن أنس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال يقول الله جل
منزل کو پہنچتا ہے متاع اللہ کا بیش قیمت ہے متاع اللہ کی بہشت ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا کہ فرماویگا خدا

ذكره أخرجوا من النار من ذكرني يوما أو خافني في مقام رواه الترمذي والبيهقي في كتاب البعث والنشور وعن عائشة رضي قالت
ذکر اسکا بڑا ہے نکالو آگ سے جس نے یاد کیا مجھکو ایک دن یا ڈرا مجھ سے کسی جگہ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں اور روایت ہے عائشہ رضی سے بولیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عن ھذہ الآیۃ اھم الذین یشربون الخمر ویسرقون قال لا یا ابنت الصدیق ولکنھم الذین

پوچھا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو معنی سے اس آیت کے کہ کیا وے لوگ ہیں جو پیتے تھے شراب اور چوری کرتے فرمایا نہیں اے بیٹی صدیق کی ولیکن وے لوگ ہیں جو

یصومون ویصلون ویتصدقون وھم یخافون ان لا یقبل منھم رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن ابی بن کعب قال کان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ

روزہ رکھتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور ڈرتے اس بات سے کہ قبول نہ ہو انسے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ

وسلم اذا ذھب ثلثا اللیل قام فقال یا ایھا الناس اذکروا اللہ اذکروا اللہ جاءت الراجفۃ تتبعھا الرادفۃ جاء الموت

وسلم جب جاتی دو تہائی رات کی تو اٹھتے پھر فرماتے اے لوگو یاد کرو خدا کو یاد کرو خدا کو آئی کانپنے والی پیچھے اسکے دوسری آئی موت

بما فیہ جاء الموت بما فیہ رواہ الترمذی وعن ابی سعید قال خرج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لصلوۃ فرای الناس کانھم یکتشرون

ساتھ اپنے احوال کے آئی موت ساتھ اپنے احوال کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ باہر آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم واسطے نماز پھر دیکھا لوگوں کو

قال اما انکم لو اکثرتم ذکر ھاذم اللذات لشغلکم عما اری الموت فاکثروا ذکر ھاذم اللذات الموت فانہ لم یات علی القبر یوم الا

تو فرمایا سنتے رہو کہ تم اگر بہت کرو یاد لذتوں کی ڈھانے والی کی تو البتہ باز رکھے تم کو اس حال سے کہ دیکھتا ہوں تم میں جو کہ ہنسی ہے سو بہت کرو یاد لذتوں کی ڈھانے والی کی جو موت ہے

تکلم فیقول انا بیت الغربۃ وانا بیت الوحدۃ وانا بیت التراب وانا بیت الدود واذا دفن العبد المؤمن قال لہ القبر مرحبا واھلا

بات کرتی ہے پھر کہتی ہے میں ہوں گھر غربت کا اور گھر تنہائی کا اور گھر مٹی کا ہوں اور گھر کیڑوں کا ہوں اور جب قبر میں رکھا جاتا بندہ مومن تو کہتی ہے اسکو قبر کیا خوب اچھا آیا تو اپنی جگہ

اما ان کنت لاحب من یمشی علی ظھری الی فاذ ولیتک الیوم وصرت الی فستری صنیعی بک قال فیتسع لہ مد بصرہ ویفتح لہ باب الی

ستارہ تھا تو زیادہ پیارہ پیٹھ پر چلنے والوں سے میری پیٹھ پر جب تو میرے اختیار میں آیا آج کے دن اور رجوع کیا میری طرف سو اب دیکھیگا تو سلوک میرا اپنے ساتھ فرمایا پھر کشادہ ہو جاتی ہے

الجنۃ واذا دفن العبد الفاجر او الکافر قال لہ القبر لا مرحبا ولا اھلا اما ان کنت لابغض من یمشی علی ظھری الی فاذ ولیتک الیوم

جنت کا اور جب قبر میں رکھا جاتا ہے بندہ بدکار یا کافر تو کہتی ہے اسکو قبر اچھی طرح آیا تو اپنی جگہ میں ستارہ البتہ تھا تو سب سے زیادہ دشمن میری پیٹھ پر چلنے والوں سے سو جب آیا میرے قابو میں آج کے دن

وصرت الی فستری صنیعی بک قال فیلتئم علیہ حتی تلتقی علیہ وتختلف اضلاعہ قال وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باصابعہ فادخل بعضھا فی جوف

اور پھرا تو میری طرف تو اب دیکھیگا تو سلوک میرا اپنے ساتھ پھر مل جاتی ہے اس پر یہاں تک کہ دھری ادھر ہو جاتی ہیں پسلیاں اسکی کہا راوی نے اور اشارہ کیا محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے انگلیوں سے ڈال کر

بعض قال ویقیض لہ سبعون تنینا لو ان واحدۃ منھا نفخ فی الارض ما انبتت شیئا ما بقیت الدنیا فینھشنہ ویخدشنہ حتی یفضی

بعض کے فرمایا اور معین کئے جاتے ہیں اسپر ستر اژدہے اگر کوئی اژدہا ان میں سے پھونکارے زمین میں تو نہ جماوے زمین سبزہ جب تک قائم رہے دنیا کاٹتے ہیں اسکو اور ڈستے ہیں اسکو

بہ الی الحساب قال وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انما القبر روضۃ من ریاض الجنۃ او حفرۃ من حفر النار رواہ الترمذی

قیامت تک کہا ابو سعید نے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بس قبر ایک مرغزار ہے مرغزاروں سے بہشت کے یا ایک گڑھا ہے گڑھوں سے دوزخ کے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن ابی جحیفۃ قال قالوا یا رسول اللہ قد شبت قال شیبتنی ھود واخواتھا رواہ الترمذی وعن ابن عباس قال قال ابو بکر یا رسول

اور روایت ہے ابی جحیفہ سے کہا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ مقرر بوڑھے ہوئے آپ فرمایا بوڑھا کر دیا مجھے سورۂ ہود اور اسکی بہنوں نے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا عرض کیا ابو بکر نے یا رسول

اللہ قد شبت قال شیبتنی ھود والواقعۃ والمرسلات وعم یتساءلون واذا الشمس کورت رواہ الترمذی وذکر حدیث ابی ھریرۃ لا یلج النار فی کتاب

اللہ مقرر آپ بوڑھے ہوئے فرمایا بوڑھا کر دیا مجھے سورۂ ہود اور واقعہ اور مرسلات اور عم یتساءلون اور اذا الشمس کورت نے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی

الجھاد

الفصل الثالث

عن انس قال انکم لتعملون اعمالا ھی ادق فی اعینکم من الشعر کنا نعدھا علی عھد رسول اللہ صلی

الجہاد میں فصل تیسری روایت ہے انس سے کہا کہ تم البتہ کرتے ہو عمل ایسے کہ وہ بہت باریک ہیں آنکھوں میں تمہاری بال سے شمار کرتے تھے ہم ان کو زمانہ پیغمبر رسول خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم من الموبقات يعني المهلكات رواه البخاري وعن عائشة رض ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال اياك
علیہ وآلہ وسلم کے ہلاک کرنے والیوں سے یعنے مہلکات روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچا اپنے کو

ومحقرات الذنوب فان لها من الله طالبا رواه ابن ماجه والدارمي والبيهقي في شعب الايمان وعن ابي بردة بن ابي موسى قال قال لي
ان گناہوں سے کہ جنکو چھوٹا گنا جاتا ہے کیونکہ انسے سوال کرنے والا ہے خدا کی طرف سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی بردہ بن ابی موسی سے کہا

عبد الله بن عمر هل تدري ما قال ابي لابيك قال قلت لا قال فان ابي قال لابيك يا ابا موسى هل يسرك ان اسلامنا مع رسول الله صلى
عبداللہ بن عمر نے بھلا جانتا ہے کیا کہا میرے باپ نے باپ کو تیرے کہا میں نے نہیں تب ابن عمر نے سو میرے باپ نے کہا باپ سے تیرے یا ابا موسی کیا خوش کرتا ہے تجھے اسلام لانا ہمارا ساتھ پیغمبر خدا

الله عليه وآله وسلم وهجرتنا معه وجهادنا معه وعملنا كله معه برد لنا وان كل عمل عملناه بعده نجونا منه كفافا راسا براس فقال
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ہجرت ہماری ساتھ انکے اور جہاد ہمارا ساتھ انکے اور کل عمل کہ کیے ہم ساتھ انکے کہ ثابت رہے ہمارے لیے اور جو عمل کیا ہمنے بعد آنحضرت کے نجات دیں ہم اس سے برابر سر برابر

ابوك لابي لا والله قد جاهدنا بعد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وصلينا وصمنا وعملنا خيرا كثيرا واسلم على ايدينا
تیرے باپ نے باپ کو میرے نہیں قسم ہے خدا کی مقرر جہاد کیا ہمنے بعد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور نماز پڑھی ہمنے اور روزہ رکھا ہمنے اور کی ہمنے بہت نیکیاں اور مسلمان ہوے ہمارے ہاتھ

بشر كثير وانا لنرجو ذلك فقال ابي ولكني انا والذي نفس عمر بيده لوددت ان ذلك برد لنا وان كل شيء عملناه بعده نجونا منه
آدمی بہت اور مقرر ہم امید رکھتے ہیں اسکی تب کہا میرے باپ نے لیکن میں قسم کھاتا ہوں اس شخص کی کہ جان عمر کی جسکے قابو میں ہے دوست رکھتا ہوں میں کہ وہ ثابت رہے ہمارے لیے اور جو عمل کیا ہمنے بعد آنحضرت کے نجات پاویں ہم اس سے

كفافا راسا براس فقلت ان اباك والله كان خيرا من ابي رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
برابر سر برابر کہا میں نے کہ باپ تیرا قسم ہے خدا کی بہتر تھا باپ سے میرے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

امرني ربي بتسع خشية الله في السر والعلانية وكلمة العدل في الغضب والرضا والقصد في الفقر والغنى وان اصل من قطعني
حکم کیا مجھے رب نے ساتھ نو خصلت کا ڈر اللہ سے پوشیدہ اور ظاہر میں اور بات انصاف کی غصے اور خوشی کی حالت میں اور میانہ روی محتاجی اور تونگری میں اور یہ کہ ملوں اس سے جو کاٹے مجھ سے

واعطي من حرمني واعفو عمن ظلمني وان يكون صمتي فكرا ونطقي ذكرا ونظري عبرة وآمر بالعرف وقيل بالمعروف رواه رزين
اور دوں ایسے کو جو نہ دے مجھے اور درگذر کروں اس سے جو ظلم کرے مجھ پر اور ہو خاموشی میری فکر اور ہو بات کہنا ذکر اور ہو نظر میری عبرت اور حکم کیا کہ بتلاؤں نیکی اور کہا گیا بالمعروف روایت کیا اسکو رزین نے

وعن عبد الله بن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما من عبد مؤمن يخرج من عينيه دموع وان كان
اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہے کوئی بندہ ایماندار کہ نکلے اسکی دونوں آنکھوں سے آنسو اگرچہ

مثل راس الذباب من خشية الله ثم تصيب شيئا من حر وجهه الا حرمه الله على النار رواه ابن ماجه

باب تغير الناس الفصل

برابر سر مکھی کے ہو اللہ کے ڈر سے پھر پہنچے کچھ گرمی چہرے اسکے مگر حرام کرتا ہے خدا اسپر آگ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے باب حال بدل جانے کا لوگوں کے فصل

الاول عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم انما الناس كابل المائة لا تكاد تجد فيها راحلة متفق عليه
پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگ مثل سو اونٹ کے ہیں قریب ہے کہ نہ پاوے تو انمیں ایک بھی لائق سواری کے متفق

وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لتتبعن سنن من قبلكم شبرا بشبر وذراعا بذراع حتى لو دخلوا
اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے البتہ چلو گے تم اگلوں کی چالوں پر بالشت بالشت بھر اور ہاتھ ہاتھ بھر یہاں تک کہ اگر گھسے ہونگے

جحر ضب تبعتموهم قيل يا رسول الله اليهود والنصارى قال فمن متفق عليه وعن مرداس الاسلمي قال قال رسول الله صلى الله
سوراخ میں گوہ کے تو تم بھی انکی پیروی کرو گے کہا گیا یا رسول خدا کیا یہود اور نصاری فرمایا پھر کون ہے متفق اور روایت ہے مرداس اسلمی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم يذهب الصالحون الأول فالأول ويبقى حفالة كحفالة الشعير والتمر لا يباليهم الله بالة رواه البخاري

علیہ وآلہ وسلم نے جاتے رہیں گے نیک لوگ پہلے پھر پہلے اور باقی رہیں بدکار جیسے کارے جو یا کھجور کے نہیں رکھتا ہے اللہ ان سے پروا روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا مشت أمتي المطيطاء وخدمتهم أبناء الملوك أبناء فارس والروم سلط الله شرارها على خيارها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن حذيفة أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لا تقوم الساعة حتى تقتلوا إمامكم وتجتلدوا بأسيافكم ويرث دنياكم شراركم رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى يكون أسعد الناس بالدنيا لكع ابن لكع رواه الترمذي والبيهقي في دلائل النبوة وعن محمد بن كعب القرظي قال حدثني من سمع علي بن أبي طالب قال إنا لجلوس مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في المسجد فاطلع علينا مصعب بن عمير ما عليه إلا بردة له مرقوعة بفرو فلما رآه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بكى للذي كان فيه من النعمة والذي هو فيه اليوم ثم قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كيف بكم إذا غدا أحدكم في حلة وراح في حلة ووضعت بين يديه صحفة ورفعت أخرى وسترتم بيوتكم كما تستر الكعبة فقالوا يا رسول الله نحن يومئذ خير منا اليوم نتفرغ للعبادة ونكفى المؤنة قال لا أنتم اليوم خير منكم يومئذ رواه الترمذي وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يأتي على الناس زمان الصابر فيهم على دينه كالقابض على الجمر رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا كان أمراؤكم خياركم وأغنياؤكم سمحاءكم وأموركم شورى بينكم فظهر الأرض خير لكم من بطنها وإذا كان أمراؤكم شراركم وأغنياؤكم بخلاءكم وأموركم إلى نسائكم فبطن الأرض خير لكم من ظهرها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله

فصل دوسری یہ آئی ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب چلنے لگیگی امت میری اترا کر اور خدمت کرینگے انکی اولاد بادشاہوں کی فارس اور روم کے تب مسلط کریگا اللہ ان کے بروں کو ان کے اچھوں پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے حذیفہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ قتل کرو تم اپنے امام کو اور چلاؤ آپس میں تلوار اپنی اور وارث ہوں تمہارے دنیا کا بدکار لوگ تم میں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ کھڑی ہوگی قیامت یہاں تک کہ ہو بہتر نصیب والا لوگوں میں دنیا کی جہت سے احمق بیٹا احمق کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے محمد بن کعب قرظی سے کہا کہ حدیث سنائی مجھ کو جس نے سنا علی ابن ابی طالب رض کو کہا کہ ہم بیٹھے تھے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مسجد میں کہ آگیا ہمارے پاس مصعب بن عمیر ایسے حال سے کہ نہ تھی اسپر مگر ایک چادر جوڑی گئی تھی پوستین کے ٹکڑے سے جب دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رو دیا اس حال کو یاد کرکے کہ تھا وہ جس میں نعمتوں سے آگے اس سے اور اس حال کو دیکھ کر کہ جس میں وہ آج کے دن ہے پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ہوگا حال تمہارا جب صبح کرے کوئی تمہارا ایک جوڑے میں اور شام کرے دوسرے جوڑے میں اور رکھی جائے روبرو اسکے ایک رکابی اور اٹھائی جاوے دوسری رکابی اور پردے لٹکاؤ گھروں میں جیسا پردہ لٹکایا جاتا ہے کعبے پر تب عرض کیا بعض صحابہ نے یا رسول خدا ہم اس دن بہتر ہونگے آجکے دن سے فراغت حاصل ہو ہمکو عبادت کے لئے اور کفایت کی جائے ہمکو اوپر خرچ کی فرمایا نہیں تم آج بہتر ہو اس دن سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آویگا لوگوں پر ایک زمانہ صبر کرنے والا ان میں دین پر اپنے جیسا تھام رکھنے والا چنگاری کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ہوں سردار تمہارے بہتر تم میں اور دولتمند تمہارے سخی تم میں اور کام تمہارا آپس کے مشورے سے تو پیٹھ زمین کی بہتر ہے تمہارے لئے اسکے پیٹ سے اور جب ہوں سردار تمہارے برے تم میں اور دولتمند تمہارے بخیل اور حوالے ہوں کام تمہارے طرف عورتوں کے تو مرنا تمہارا اچھا ہے جیتے رہنے سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

تو پیٹ زمین کا اچھا ہے تمہارے لئے اسکی پیٹھ سے

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يُوْشِكُ الْاُمَمُ اَنْ تَدَاعٰى عَلَيْكُمْ كَمَا تَدَاعَى الْاَكَلَةُ اِلٰى قَصْعَتِهَا فَقَالَ قَائِلٌ وَمِنْ قِلَّةٍ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ قَالَ بَلْ اَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ كَثِيْرٌ

علیہ والہ وسلم نے قریب ہے کہ کفار آپس میں جمع ہو کر تمہیں جیسے جمع ہوتے ہیں آپس میں کھانے والے رکابی کے گرد کہا کسی نے کیا بسبب تھوڑے ہونے کے ہم اس دن فرمایا بلکہ تم اس دن بہت ہو گے

وَلٰكِنَّكُمْ غُثَاءٌ كَغُثَاءِ السَّيْلِ وَلَيَنْزِعَنَّ اللّٰهُ مِنْ صُدُوْرِ عَدُوِّكُمُ الْمَهَابَةَ مِنْكُمْ وَلَيَقْذِفَنَّ فِيْ قُلُوْبِكُمُ الْوَهْنَ قَالَ قَائِلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ولیکن تمہاری کثرت ایسی ہوگی جیسے سیلاب کی جھاگ ہوتی ہے اور دور کر دیگا اللہ سینوں سے تمہارے دشمن کے ہیبت تمہاری اور ڈال دیگا تمہارے دلوں میں سستی عرض کیا کسی نے یا رسول اللہ

وَمَا الْوَهْنُ قَالَ حُبُّ الدُّنْيَا وَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا ظَهَرَ

اور کونسی چیز ہوگی سبب سستی کا فرمایا محبت دنیا کی اور برا جاننا موت کا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں فصل تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہا نہیں ظاہر ہوا

الْغُلُوْلُ فِيْ قَوْمٍ اِلَّا اَلْقَى اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَلَا فَشَا الزِّنَا فِيْ قَوْمٍ اِلَّا كَثُرَ فِيْهِمُ الْمَوْتُ وَلَا نَقَصَ قَوْمٌ الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِلَّا قُطِعَ

چورانا مال غنیمت کا کسی قوم میں مگر ڈال دیتا ہے خدا ان کے دلوں میں دہشت اور نہیں پھیلا زنا کسی قوم میں مگر کثرت سے ہوئی ان میں موت اور نہیں گھٹایا کسی قوم نے ناپ تول کو مگر قطع کی

عَنْهُمُ الرِّزْقُ وَلَا حَكَمَ قَوْمٌ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّا فَشَا فِيْهِمُ الدَّمُ وَلَا خَتَرَ قَوْمٌ بِالْعَهْدِ اِلَّا سُلِّطَ عَلَيْهِمُ الْعَدُوُّ رَوَاهُ مَالِكٌ

ان سے برکت روزی کی اور نہیں فیصلہ کیا کسی قوم نے ساتھ ناحق کے مگر ظاہر ہوا ان کے آپس میں خون بہانا اور نہیں توڑا کسی قوم نے عہد کو مگر غالب کیا جاتا ہے ان پر دشمن روایت کیا اسکو مالک نے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِيْ خُطْبَتِهٖ اَلَا اِنَّ رَبِّيْ اَمَرَنِيْ

فصل پہلی روایت ہے عیاض بن حمار مجاشعی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ایک دن اپنے خطبے میں سنتے رہو مقرر میرے رب نے حکم کیا مجھے

اَنْ اُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِيْ يَوْمِيْ هٰذَا كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهٗ عَبْدًا حَلَالٌ وَاِنِّيْ خَلَقْتُ عِبَادِيْ حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ وَاِنَّهُمْ اَتَتْهُمُ الشَّيَاطِيْنُ

کہ سکھاؤں میں تمکو جو چیز نہیں جانتے ہو اس علم سے جو سکھایا مجھے اللہ نے اس دن میں جو مال کہ دیا میں نے بندے کو حلال ہے اور مقرر میں نے پیدا کیا سب بندوں کو اپنے حنیف

فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِيْنِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا اَحْلَلْتُ لَهُمْ وَاَمَرَتْهُمْ اَنْ يُشْرِكُوْا بِيْ مَا لَمْ اُنْزِلْ بِهٖ سُلْطَانًا وَاِنَّ اللّٰهَ نَظَرَ اِلٰى

سو پھیر دیا انکو شیطانوں نے دین سے اور حرام کیا ان پر جو حلال کر دیا تھا میں نے ان پر اور بتلایا ان کو کہ شریک ٹھہراویں میرا اس چیز کو کہ نہیں اتاری میں نے جس پر دلیل اور مقرر اللہ نے دیکھا

اَهْلِ الْاَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ اِلَّا بَقَايَا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِاَبْتَلِيَكَ وَاَبْتَلِيَ بِكَ وَاَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا

زمین والوں کو پھر غصہ کیا عرب اور عجم پر اسکے مگر ثابت رہنے والے دین پر کتاب والوں سے فرمایا خدا نے بس بھیجا میں نے تجھکو اسلئے کہ جانچوں تجھے اور جانچوں خلق کو تیرے سبب اور اتاری میں نے تجھ پر

يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَؤُهٗ نَائِمًا وَيَقْظَانَ وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ رَبِّ اِذًا يَثْلَغُوْا رَاْسِيْ فَيَدَعُوْهُ خُبْزَةً قَالَ اسْتَخْرِجْهُمْ

دھو سکے اسکو پانی پڑھیگا تو اسکو سوتا اور جاگتا اور خدا نے حکم کیا مجھے کہ جلا دوں قریش کو پس عرض کیا میں نے اے پروردگار تب تو توڑینگے سر کو میرے پھر چھوڑ دینگے اسکو مانند روٹی کے فرمایا نکال دے انکو

كَمَا اَخْرَجُوْكَ وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ وَاَنْفِقْ فَسَنُنْفِقُ عَلَيْكَ وَابْعَثْ جَيْشًا نَبْعَثْ خَمْسَةً مِثْلَهٗ وَقَاتِلْ بِمَنْ اَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

جیسا نکالا انھوں نے تجھے جہاد کر ان سے غالب کر دینگے ہم تجھکو اور خرچ کر برکت بخشیں گے تجھے اور بھیج لشکر بھیجیں گے ہم پانچ برابر اسکے اور لڑ اپنے تابعداروں کو لیکر نافرمانوں سے اپنے روایت کی مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ صَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الصَّفَا فَجَعَلَ يُنَادِيْ يَا بَنِيْ فِهْرٍ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ جب اتری یہ آیت اور ڈرا اپنے گروہ کو جو نزدیک ہیں چڑھ گئے حضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کوہ صفا پر پکار کر فرمانے لگے اے اولاد فہر

يَا بَنِيْ عَدِيٍّ لِبُطُوْنِ قُرَيْشٍ حَتّٰى اجْتَمَعُوْا فَقَالَ اَرَاَيْتَكُمْ لَوْ اَخْبَرْتُكُمْ اَنَّ خَيْلًا بِالْوَادِيْ تُرِيْدُ اَنْ تُغِيْرَ عَلَيْكُمْ اَكُنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ قَالُوْا نَعَمْ

اے اولاد عدی کی جو گروہ قریش کے تھے یہاں تک کہ جمع ہوئے فرمایا بھلا بتلاؤ تو اگر خبر دوں تمکو کہ گھوڑے وادی میں ہیں چاہتے ہیں کہ دھاوا کریں تم پر بھلا ہو تم سچا جانو گے مجھکو کہا انھوں نے ہاں

مَا جَرَّبْنَا عَلَيْكَ اِلَّا صِدْقًا قَالَ فَاِنِّيْ نَذِيْرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ فَقَالَ اَبُوْ لَهَبٍ تَبًّا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ اَلِهٰذَا جَمَعْتَنَا فَنَزَلَتْ تَبَّتْ يَدَا

نہ آزمایا ہم نے تجھ پر مگر راستی فرمایا سو مقرر میں ڈر سنانا ہوں تمکو پہلے ہی عذاب سخت کے تب کہا ابولہب نے ہلاکی تیرے سارے دن کیا اسی واسطے جمع کیا تو نے ہمکو سو اتری ٹوٹ گئے دونوں ہاتھ

أبي لهب وتبّ متفق عليه وفي رواية نادى يا بني عبد مناف إنما مثلي ومثلكم كمثل رجل رأى العدو فانطلق يربأ أهله فخشي

ابی لہب اور ٹوٹ گیا وہ ہی۔ اور ایک روایت میں ہے کہ پکارا حضرت نے ای اولاد عبد مناف کی بس مثل میری اور تمہاری جیسی مثل اس مرد کی جس نے دیکھا دشمن کو تو چلا وہ کہ بچاوے اپنے لوگوں کو سو ڈرا

أن يسبقوه فجعل يهتف يا صباحاه وعن أبي هريرة قال لما نزلت وأنذر عشيرتك الأقربين دعا النبي صلى الله عليه وآله وسلم

کہ آگے دشمن پہنچ جاوینگے سو چلانے لگا کہ ای لوگو خبردار ہو اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ جب اتری اور ڈراؤ اپنے قریب کے رشتہ داروں کو تب بلایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

قريشا فاجتمعوا فعمّ وخصّ فقال يا بني كعب بن لؤي أنقذوا أنفسكم من النار يا بني مرة بن كعب أنقذوا أنفسكم من النار يا بني

قریش کو سو جمع ہوگئے پھر عام اور خاص کیا انکو پھر فرمایا ای اولاد کعب بن لوی کی چھڑاؤ اپنی جان کو دوزخ سے ای اولاد مرہ بن کعب کی چھڑاؤ اپنی جان کو دوزخ سے ای اولاد

عبد شمس أنقذوا أنفسكم من النار يا بني عبد مناف أنقذوا أنفسكم من النار يا بني هاشم أنقذوا أنفسكم من النار يا بني عبد

عبد شمس کی چھڑاؤ اپنی جان کو دوزخ سے ای اولاد عبد مناف کی چھڑاؤ اپنی جان کو دوزخ سے ای اولاد ہاشم کی چھڑاؤ اپنی جان کو دوزخ سے ای اولاد عبد

المطلب أنقذوا أنفسكم من النار يا فاطمة أنقذي نفسك من النار فإني لا أملك لكم من الله شيئا غير أن لكم رحما سأبلها ببلالها

المطلب کی چھڑاؤ اپنی جان کو دوزخ سے ای فاطمہ چھڑا اپنی جان کو دوزخ سے اس واسطے کہ میں بیشک نہیں مالک تمہارے بچانیکا خدا کے عذاب سے کچھ بھی مگر البتہ تمہاری برادری کا

ببلالها رواه مسلم وفي المتفق عليه قال يا معشر قريش اشتروا أنفسكم لا أغني عنكم من الله شيئا يا بني عبد مناف لا أغني عنكم

تر و تازہ کرونگا روایت کیا اسکو مسلم نے اور متفق علیہ میں یہ ہے کہ فرمایا حضرت نے ای گروہ قریش کے چھڑاؤ اپنی جانوں کو نہ کام آونگا میں تمکو خدا کے عذاب سے کچھ ای اولاد عبد مناف کی نہ کام دونگا

من الله شيئا يا عباس بن عبد المطلب لا أغني عنك من الله شيئا يا صفية عمة رسول الله لا أغني عنك من الله شيئا يا فاطمة

خدا کے عذاب سے کچھ بھی ای عباس بیٹے عبد المطلب کے نہ کام آونگا میں تمکو خدا کے عذاب سے کچھ بھی ای صفیہ پھوپی رسول اللہ کی مجھ سے کچھ نہ ہوسکیگا تیرا خدا کے عذاب سے کچھ ای فاطمہ

بنت محمد سليني ما شئت من مالي لا أغني عنك من الله شيئا

بیٹی محمد کی مانگ مجھ سے جو چاہے مال میرے سے نہ کام آونگا میں تیرے خدا کے عذاب سے کچھ بھی۔

الفصل الثاني

عن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه

فصل دوسری روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وآله وسلم أمتي هذه أمة مرحومة ليس عليها عذاب في الآخرة عذابها في الدنيا الفتن والزلازل والقتل رواه أبو داود وعن

وآلہ وسلم نے امت میری جو یہ امت ہے ان پر رحمت کی ہوئی ہے نہیں ہے ان پر عذاب آخرت کا عذاب انکا دنیا میں فتنے ہیں اور زلزلے اور قتل ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے

أبي عبيدة ومعاذ بن جبل عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن هذا الأمر بدأ نبوة ورحمة ثم يكون خلافة ورحمة ثم يكون

ابی عبیدہ اور معاذ بن جبل سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے کہ کام دین کا پیدا ہوا نبوت اور رحمت پھر ہوگا خلافت اور رحمت پھر ہوگا

ملكا عضوضا ثم كائن جبرية وعتوا وفسادا في الأرض يستحلون الحرير والفروج والخمور ويرزقون على ذلك وينصرون حتى يلقوا

بادشاہ کاٹ کھانے والا پھر ہونے والا ہے یہ کام تکبر اور سرکشی اور فساد ملک میں کہ حلال جانینگے ریشمی کپڑے اور فرج اور شرابوں کو روزی دیے جاینگے باوجود ان خصلتوں کے اور مدد

الله رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن عائشة رض قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن أول ما يكفأ قال زيد بن

روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے پہلی جو چیز جھکائی جاوے گی کہا زید بن

يحيى الراوي يعني الإسلام كما يكفأ الإناء يعني الخمر قيل فكيف يا رسول الله وقد بين الله فيها ما بين قال يسمونها بغير

یحیی راوی نے یعنے اسلام میں جیسے کہ جھکایا جاتا ہے برتن پانی کا یعنے وہ شراب ہے اور کہا گیا پھر کیونکر یا رسول اللہ حالانکہ مقرر بیان کر دیا اللہ نے اسکے باب میں جو کچھ کہ بیان فرمایا فرمایا

اسمها فيستحلونها رواه الدارمي

نام سے شراب کے پھر حلال جانینگے اسکو روایت کیا اسکو دارمی نے۔

الفصل الثالث

عن النعمان بن بشير عن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل تیسری روایت ہے نعمان بن بشیر سے حذیفہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

تکون النبوۃ فیکم ما شاء اللہ ان تکون ثم یرفعہا اللہ تعالی ثم تکون خلافۃ علی منہاج النبوۃ ما شاء اللہ ان تکون
رہیگی نبوت تم میں جب تک اللہ رکھا چاہے پھر اٹھالیگا اسکو اللہ تعالی پھر ہوگی خلافت چال پر نبوت کے جب تک اللہ رکھا چاہے۔

ثم یرفعہا اللہ تعالی ثم تکون ملکا عاضا فتکون ما شاء اللہ ان تکون ثم یرفعہا اللہ تعالی ثم تکون ملکا جبریۃ فتکون
پھر اٹھالیگا اسکو اللہ تعالی پھر ہوگا بادشاہ گزند پہنچانے والا پھر رہیگا جب تک اللہ رکھا چاہے پھر اٹھالیگا اسکو اللہ تعالی پھر ہوگا بادشاہ جبار پھر رہیگا۔

ما شاء اللہ تعالی ان یکون ثم یرفعہا اللہ تعالی ثم تکون خلافۃ علی منہاج النبوۃ ثم سکت قال حبیب فلما قام عمر بن العبد
جب تک اللہ رکھا چاہے پھر اٹھالیگا اسکو اللہ تعالی پھر ہوگی خلافت چلن پر نبوت کے پھر چپ رہے کہا حبیب نے پھر جب کھڑا ہوا عمر بن العبد

العزیز کتبت الیہ بہذا الحدیث اذکرہ ایاہ وقلت ارجو ان تکون امیر المؤمنین بعد الملک العاض والجبریۃ فسر بہ واعجبہ
العزیز لکھی میں نے طرف انکے یہ حدیث حال یہ کہ یاد دلاتا تھا اسکو یہ حدیث اور کہا میں نے امید رکھتا ہوں کہ ہو تو امیر المؤمنین بعد بادشاہ گزند پہنچانے والے اور جبار کے پس خوش ہوا

یعنی عمر بن عبد العزیز رواہ احمد والبیہقی فی دلائل النبوۃ
یعنی عمر بن عبد العزیز کو روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں

کتاب الفتن
کتاب فتنوں کی

الفصل الاول
پہلی فصل

عن حذیفۃ قال قام فینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقاما ما ترک شیئا یکون فی مقامہ ذلک الی قیام الساعۃ الا حدث بہ حفظہ من
روایت ہے حذیفہ سے کہا کھڑے ہوئے ہم میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک جگہ میں کہ نہ چھوڑی کوئی چیز جو ہونی والی تھی اس مقام میں قیامت تک مگر بیان فرمایا اسکو یاد رکھا اسکو جسنے

حفظہ ونسیہ من نسیہ قد علمہ اصحابی ہؤلاء وانہ لیکون منہ الشیء قد نسیتہ فاراہ فاذکرہ کما یذکر
یاد رکھا اسکو اور بھولا اسے جسنے بھولا اسکو معلوم ہے اصحاب کو میرے یہ جو ہیں اور مقرر حال یہ ہے کہ البتہ ہووالی ہے اس سے کچھ چیز کہ بھولا ہوں میں جسکو پھر دیکھتا ہوں اسکو پس یاد کرتا ہوں جیسے یاد کرتا ہے

الرجل وجہ الرجل اذا غاب عنہ ثم اذا راٰہ عرفہ متفق علیہ وعنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول تعرض
کوئی مرد منہ کو کسی مرد کے جب غائب ہوا اس سے پھر جب دیکھتا ہے اسکو پہچان لیتا ہے اسکو متفق علیہ اور روایت ہے انہی سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

الفتن علی القلوب کالحصیر عودا عودا فای قلب اشربہا نکتت فیہ نکتۃ سوداء وای قلب انکرہا نکتت فیہ نکتۃ بیضاء
فتنے دلوں پر جیسے چٹائی بنانے وقت ایک ایک تنکا پس جو دل پی گیا ان کو تو داغ لگا اس میں ایک سیاہ اور جو انکار کیا تو داغ لگا اس میں ایک سفید

حتی تصیر علی قلبین ابیض مثل الصفا فلا تضرہ فتنۃ ما دامت السموات والارض والآخر اسود مربادا کالکوز مجخیا
تو ہو گئے دل دو طرح ایک سفید جیسے سنگ مرمر اور نہیں مضرت کریگا اسکو کسی طرح کا فتنہ جب تک کہ قائم ہیں آسمان اور زمین اور دوسرا دل کالا خاکستری رنگ

لا یعرف معروفا ولا ینکر منکرا الا ما اشرب من ہواہ رواہ مسلم وعنہ قال حدثنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیثین
نہ پہچانے نیکی اور بدی انکار کرے سوا خواہش نفس کے وہ کچھ نہیں جانتا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا سنائی ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو باتیں

رایت احدہما وانا انتظر الآخر حدثنا ان الامانۃ نزلت فی جذر قلوب الرجال ثم علموا من القرآن ثم علموا من السنۃ
دیکھ چکا میں ایک کو ان سے اور منتظر ہوں دوسری کا حدیث سنائی ہمکو کہ امانت داری اتری دلوں کی جڑ میں لوگوں کے پھر سیکھا انہوں نے قرآن سے پھر سیکھا انہوں نے حدیث سے

وحدثنا عن رفعہا قال ینام الرجل النومۃ فتقبض الامانۃ من قلبہ فیظل اثرہا مثل اثر الوکت ثم ینام النومۃ
اور خبر دی ہمکو اسکی جاتے رہنے کی فرمایا سوئیگا مرد ایک نیند سو اٹھالیجاوے گی امانت اسکے دل سے تو رہ جاویگا نشان اسکا جیسے ہلکا داغ پھر سوئیگا ایک نیند

فتقبض الامانۃ فیبقی اثرہا مثل اثر المجل کجمر دحرجتہ علی رجلک فنفط فتراہ منتبرا ولیس فیہ شیء ویصبح الناس
تو اٹھالیجاوے گی امانت تو باقی رہیگا اثر اسکا آبلے کی طرح جیسے چنگاری کہ تو ڈھلکا دے اسکو اپنے پانوں پر تو ابھر جاوے تو دیکھتا ہے اسکو اونچا حالانکہ اس میں کچھ نہیں

يتبايعون ولا يكاد احد يؤدي الامانة فيقال ان في بني فلان رجلا امينا ويقال للرجل ما اعقله وما اظرفه وما
خرید و فروخت کرینگے اور نہیں لگتا کوئی بھی امانت کو ادا کرے پھر کہا جاویگا کہ فلانے کی اولاد میں ایک مرد امانت داری اور کہا جاویگا آدمی حق میں کہ کیا عقلمند ہے کیا

اجلده وما في قلبه مثقال حبة من خردل من ايمان متفق عليه وعنه قال كان الناس يسألون رسول الله صلى الله عليه وآله
دلاور ہے حالانکہ نہیں اسکے دل میں برابر دانہ ایک رائی کے بھی ایمان متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ تھے لوگ پوچھتے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ

وسلم عن الخير وكنت اسأله عن الشر مخافة ان يدركني قال قلت يا رسول الله انا كنا في جاهلية وشر فجاءنا الله بهذا
وسلم کو نیکی سے اور میں پوچھتا آپ کو بدی سے ڈر کر کہ پہنچے مجھے کہا حذیفہ نے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ مقرر تھے ہم جاہلیت اور بدی میں پھر بھیجی اللہ نے ہم کو یہ

الخير فهل بعد هذا الخير من شر قال نعم قلت وهل بعد ذلك الشر من خير قال نعم وفيه دخن قلت وما دخنه قال قوم يستنون
نیکی سو کیا ہوگا بعد اس نیکی کے بدی فرمایا ہاں کہا میں نے بھلا ہے بعد اس بدی کے کچھ بھلائی فرمایا ہاں اور اسمیں آمیزش ہوگی کدورت کی عرض کیا میں نے اور کیا ہے میلونی اسکی فرمایا لوگ

بغير سنتي ويهدون بغير هديي تعرف منهم وتنكر قلت وهل بعد ذلك الخير من شر قال نعم دعاة على ابواب جهنم من
بری راہ کے سوا اور سیرت سوا میرے اور سوا میری سنت کے ملا کر نیکی بھلے اور برے کام عرض کیا میں نے اور بھلا ہوگی بعد اس نیکی کے بدی فرمایا ہاں بلانے والے ہونگے کھڑے ہوکر اوپر دروازوں دوزخ کے

اجابهم اليها قذفوه فيها قلت يا رسول الله صفهم لنا قال هم من جلدتنا ويتكلمون بالسنتنا قلت فما تأمرني ان ادركني
جو مانیگا انکی داخل ہوا اسمیں ڈالینگے اسکو اسمیں عرض کیا میں نے یا رسول اللہ بیان کیجئے حال انکے فرمایا وہ ہماری امت میں سے ہیں باتیں کرینگے موافق ہماری بولی کے عرض کیا میں نے پھر کیا حکم ہوتا ہے مجھکو اگر پاؤں میں

ذلك قال تلزم جماعة المسلمين وامامهم قلت فان لم يكن لهم جماعة ولا امام قال فاعتزل تلك الفرق كلها ولو ان
اس وقت فرمایا اختیار کریگا تو مسلمانوں کی جماعت اور انکے امام کو کہا میں نے پھر اگر نہ ہو انکی جماعت اور نہ امام فرمایا تو الگ ہوجا ان سب فرقوں سے اگرچہ تو

تعض باصل شجرة حتى يدركك الموت وانت على ذلك متفق عليه وفي رواية لمسلم قال يكون بعدي ائمة لا يهتدون بهداي
دبا ہو کسی جگہ جنگل بیابان میں یہاں تک کہ آپہنچے تجھے موت حالانکہ تو اسی جنگل میں ہو متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے فرمایا حضرت نے ہونگے بعد میرے ایسے حاکم نہ چلینگے راہ پر میری

ولا يستنون بسنتي وسيقوم فيهم رجال قلوبهم قلوب الشياطين في جثمان انس قال قلت كيف اصنع يا رسول الله ان ادركت
اور نہ اختیار کرینگے طریقے کو میرے اور کھڑے ہونگے انمیں سے کتنے مرد کہ دل انکے جیسے دل شیطانوں کے آدمی کی شکل میں کہا حذیفہ نے عرض کیا میں نے کیا کروں میں یا رسول اللہ اگر پاؤں میں

ذلك قال تسمع وتطيع للامير وان ضرب ظهرك واخذ مالك فاسمع واطع وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى
اس وقت فرمایا بات سن لے اور طاعت کر حاکم کی اور اگرچہ مارا جاوے پیٹھ تیری اور لیا جاوے مال تیرا تو بھی سن لے اور اطاعت کر اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی

الله عليه وآله وسلم بادروا بالاعمال فتنا كقطع الليل المظلم يصبح الرجل مؤمنا ويمسي كافرا ويمسي مؤمنا ويصبح كافرا
اللہ علیہ والہ وسلم نے شتابی کرو نیک اعمال کو فتنوں کے آنے سے پہلے جب اندھیری رات کے ٹکڑے کی طرح اندھیری ہوگی صبح کو ہوگا مرد ایماندار اور شام کو ہوگا کافر اور شام کو ہوگا مومن اور

يبيع دينه بعرض من الدنيا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ستكون فتن القاعد فيها خير
بیچیگا دین کو اپنے دنیا کے مال سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے عنقریب ہوگا فتنے بیٹھا شخص اس میں بہتر

من القائم والقائم فيها خير من الماشي والماشي فيها خير من الساعي من تشرف لها تستشرفه فمن وجد ملجأ او معاذا
کھڑے سے اور کھڑا اس میں بہتر چلنے والے سے اور چلنے والا بہتر دوڑنے والے سے جو اسکو جھانکے کھینچ لیگا وہ اسکو پھر جو کوئی پناہ کا مقام پاوے یا بچاؤ کی جگہ تو

فليعذ به متفق عليه وفي رواية لمسلم قال تكون فتنة النائم فيها خير من اليقظان واليقظان فيها خير من القائم
چاہیے کہ پناہ میں آجاوے متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے فرمایا حضرت نے ہوگا ایک فتنہ سوتا شخص اس میں بہتر ہوگا جاگنے والے سے اور جاگنے والا اس میں بہتر ہوگا کھڑے سے

والقائم فيها خير من الساعي فمن وجد ملجأ أو معاذا فليستعذ به وعن أبي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

اور کھڑا اسمیں بہتر ہوگا دوڑنے والے سے سو جو کوئی پاوے پناہ کا مقام یا بچاؤ کی جگہ تو چاہیے کہ اس سے پناہ مانگے اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

إنها ستكون فتن ألا ثم تكون فتنة القاعد فيها خير من الماشي فيها والماشي فيها خير من الساعي إليها

مقرر عنقریب ہیں فتنے خبردار پھر ہوگا فتنہ بیٹھا شخص بہتر ہوگا چلنے والے سے اس میں اور چلنے والا اسمیں بہتر ہوگا دوڑنے والے سے اسکی طرف

ألا فإذا وقعت فمن كان له إبل فليلحق بإبله ومن كان له غنم فليلحق بغنمه ومن كانت له أرض فليلحق بأرضه فقال رجل يا رسول الله

خبردار پھر جب واقع ہوں یہ فتنے پس جسکا ہو اونٹ تو چاہیے کہ جا ملے اپنے اونٹ میں اور جسکی ہو بکری تو چاہیے کہ جا ملے اپنی بکری میں اور جسکی ہو زمین تو چاہیے کہ جا ملے اپنی زمین میں پس کہا

أرأيت من لم يكن له إبل ولا غنم ولا أرض قال يعمد إلى سيفه فيدق على حده بحجر ثم لينج إن استطاع النجاء اللهم هل

بھلا فرمائیے تو جسکا نہ ہو اونٹ بکری اور نہ زمین فرمایا لے تلوار اپنی پھر ٹھونکے اسکی تیزی کو پتھر پر پھر بچا لے اپنے آپ کو اگر سکے نجات پانے کو اے پروردگار کیا

بلغت ثلاثا فقال رجل يا رسول الله أرأيت إن أكرهت حتى ينطلق بي إلى أحد الصفين أو إحدى الفئتين فضربني رجل بسيفه أو يجيء سهم

پہنچا دیا میں نے فرمایا تین بار پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ بھلا اگر زبردستی کیجائے یہاں تک کہ لے جایا جاؤں طرف ایک صف کے یا دو فرقوں میں سے ایک کے پھر مارے مجھکو کوئی

فيقتلني قال يبوء بإثمه وإثمك ويكون من أصحاب النار رواه مسلم وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

پھر قتل کرے مجھکو فرمایا وہ حاصل کرے گناہ اپنا اور گناہ تیرا اور ہوگا دوزخ والوں میں سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم يوشك أن يكون خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال ومواقع القطر يفر بدينه من الفتن رواه البخاري

وسلم نے عنقریب ہوگا بہتر مال مسلمان کا بکریاں کہ لیجاوے انکو پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور مقاموں پر بارش کے بھاگتا اپنا دین لیکر فتنوں سے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن أسامة بن زيد قال أشرف النبي صلى الله عليه وآله وسلم على أطم من آطام المدينة فقال هل ترون ما أرى قالوا لا

اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا کہ جھانکا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قلعوں سے ایک قلعہ پر مدینے کے پھر فرمایا کیا تم دیکھتے ہو جو میں دیکھتا ہوں لوگوں نے کہا کہ نہیں

قال فإني لأرى الفتن تقع خلال بيوتكم كوقع المطر متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

فرمایا کہ مقرر میں دیکھتا ہوں فتنوں کو کہ گرتے ہیں تمہارے گھروں کے بیچ جیسے گرتا ہے مینہ اتفاق ہے اس پر اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

هلكة أمتي على يدي غلمة من قريش رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يتقارب الزمان ويقبض العلم

ہلاکی میری امت کی ہاتھ سے قریش کے لونڈوں کے ہوگی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قریب ہو جاویگا زمانہ اور اٹھا لیا جاویگا علم

وتظهر الفتن ويلقى الشح ويكثر الهرج قالوا وما الهرج قال القتل متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

اور ظاہر ہونگے فساد اور ڈالی جاویگی لوگوں کے دلوں میں بخیلی اور کثرت سے ہوگا ہرج پوچھا صحابہ نے کیا ہے ہرج فرمایا کہ قتل اتفاق ہے اس پر اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم والذي نفسي بيده لا تذهب الدنيا حتى يأتي على الناس يوم لا يدري القاتل فيم قتل ولا المقتول فيم قتل فقيل كيف

وآلہ وسلم نے قسم ہے اسکی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے نہ جاویگی دنیا یہاں تک کہ آوے لوگوں پر ایک دن ایسا کہ نہ معلوم ہوگا قاتل کو کس سبب سے مارا اور نہ مقتول کو کہ کس سبب سے مارا گیا پس پوچھا گیا کیسے

يكون ذلك قال الهرج القاتل والمقتول في النار رواه مسلم وعن معقل بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

ہوگا یہ حال فرمایا سبب ہرج کے مارنے والا اور مارا گیا دونوں آگ میں ہونگے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے معقل بن یسار سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

العبادة في الهرج كهجرة إلي رواه مسلم وعن الزبير بن عدي قال أتينا أنس بن مالك فشكونا إليه ما نلقى من

ثواب عبادت کا ہرج کے زمانے میں جیسے ثواب ہجرت کا ہے میری طرف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے زبیر بن عدی سے کہا کہ آئے ہم انس بن مالک کے پاس پھر شکوہ کیا ہمنے انکے پاس اس ظلم کا

الحجاج فقال اصبروا فإنه لا يأتي عليكم زمان إلا الذي بعده أشر منه حتى تلقوا ربكم سمعته من نبيكم رواه البخاري

حجاج کی طرف سے تب انس نے کہا صبر کرو کیونکہ نہیں آتا تم پر کوئی زمانہ مگر وہ زمانہ جو بعد کے آتا ہے بدتر ہوتا ہے پہلے سے یہاں تک کہ ملو تم اپنے پروردگار سے سنا میں نے اسکو نبی سے تمہارے روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

عن حذيفة قال والله ما أدري أنسي أصحابي أم تناسوا والله ما ترك رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من قائد فتنة إلى أن تنقضي الدنيا يبلغ من معه ثلاثمائة فصاعدا إلا قد سماه لنا باسمه واسم أبيه واسم قبيلته رواه أبو داود

دوسری فصل روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ قسم خدا کی نہیں جانتا میں کیا بھول گئے اصحاب میرے یا بظاہر بھول گئے قسم خدا کی نہیں چھوڑا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی فتنہ برپا کرنے والے کو گذرنے تک دنیا کے ہوں گے لوگ ساتھ اس فتنہ برپا کرنے والے کے تین سو یا زیادہ ان سے مگر بیان فرمایا روبرو ہمارے نام اسکا اور نام اسکے باپ کا اور نام اسکی قوم کا روایت کیا اسکو ابوداود نے

وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إنما أخاف على أمتي الأئمة المضلين وإذا وضع السيف في أمتي لم يرفع عنهم إلى يوم القيامة رواه أبو داود والترمذي

اور روایت ہے ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بس ڈرتا ہوں میں اپنی امت کے حاکم گمراہ کرنے والوں کی طرف سے اور جب چلائی جائے گی تلوار میری امت میں نہ موقوف ہوگی ان سے قیامت کے دن تک روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی نے

وعن سفينة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول الخلافة ثلاثون سنة ثم تكون ملكا عضوضا ثم يقول سفينة أمسك خلافة أبي بكر سنتين وخلافة عمر عشرة وعثمان اثنتي عشرة وعلي ستة رواه أحمد والترمذي وأبو داود

اور روایت ہے سفینہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے خلافت تیس برس ہے پھر ہوگا بادشاہ گزند پہنچانے والے کا پھر کہتا ہے سفینہ نگاہ رکھ خلافت ابی بکر کی دو برس اور خلافت عمر کی دس برس اور عثمان کی بارہ برس اور علی کی چھ برس روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداود نے

وعن حذيفة قال قلت يا رسول الله أيكون بعد هذا الخير شر كما كان قبله قال نعم قلت فما العصمة قال السيف قلت وهل بعد السيف بقية قال نعم يكون إمارة على أقذاء وهدنة على دخن قلت ثم ماذا قال ثم تنشأ دعاة الضلال فإن كان لله في الأرض خليفة جلد ظهرك وأخذ مالك فأطعه وإلا فمت وأنت عاض على جذل شجرة قلت ثم ماذا قال ثم يخرج الدجال بعد ذلك معه نهر ونار فمن وقع في ناره وجب أجره وحط وزره ومن وقع في نهره وجب وزره وحط أجره قال قلت ثم ماذا قال ثم ينتج المهر فلا يركب حتى تقوم الساعة وفي رواية قال هدنة على دخن وجماعة على أقذاء قلت يا رسول الله الهدنة على الدخن ما هي قال لا ترجع قلوب أقوام على الذي كانت عليه قلت بعد هذا الخير شر قال فتنة عمياء صماء عليها دعاة على أبواب النار فإن مت يا حذيفة وأنت عاض على جذل خير لك من أن تتبع أحدا منهم رواه أبو داود

اور روایت ہے حذیفہ سے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ بھلا ہوگا بعد اس بھلائی کے برائی جیسا کہ تھا پہلے اس کے فرمایا ہاں کہا میں نے پھر کیا ہے راہ نجات کی فرمایا تلوار ہے میں نے کہا رہینگے اسلام والے بعد جہاد باقی فرمایا ہاں رہینگے سرداری ناخوشی کی اور صلح ساتھ نفاق کے میں نے کہا پھر کیا ہوگا فرمایا پیدا ہونگے گمراہ کرنے والے اسو اگر ہو اللہ کے لئے ملک میں خلیفہ اگر چہ کوڑے لگاوے پیٹھ پر تیرا اور لیوے مال تیرا تو بھی اطاعت کر اسکی اور اگر نہیں تو مرے تو پناہ پکڑ کر درخت تلے عرض کیا میں نے پھر کیا حال ہوگا کہا پھر نکلیگا دجال بعد کے ساتھ اسکے نہر اور آگ ہوگی سو جو شخص جا پڑا اسکی آگ میں ثابت ہوگی مزدوری اسکی اور اتارا گیا بوجھ اسکے گناہ کا اور جو جا پڑا بوجھ اسکے گناہ کا اور جاتا رہا ثواب اسکے عمل کا کہا حذیفہ نے عرض کیا میں نے پھر کیا ہوگا فرمایا پھر جنا جاویگا گھوڑا پھر قابل سواری نہ ہوگا یہاں تک کہ گھڑی ہو قیامت اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا ساتھ کراہت کے کہا میں نے یا رسول اللہ الهدنة علی الدخن کا کیا مطلب ہے فرمایا پھر ینگے دل قوم کے اس حال پر کہ تھے جس پر میں نے کہا بعد اس بھلائی کے برائی ہوگی فرمایا فتنہ اندھا اور بہرہ کہ اسپر بلانے والے ہونگے کھڑے ہوکر دروازے پر آگ کے سو اگر مرے تو اے حذیفہ جس حال میں کہ تو لازم پکڑنے والا درخت کی جڑ کو بہتر ہے اچھا ہو تیرے لئے اس بات سے کہ پیروی کرے تو کسی ایک کی انمیں سے روایت کیا اسکو ابوداود نے

وعن أبي ذر قال كنت رديفا خلف رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يوما على حمار فلما جاوزنا بيوت المدينة قال كيف بك يا أبا

اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ تھا میں سوار پیچھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک دن گدھے پر پھر جب گزر گئے ہم گھروں کو مدینہ کے فرمایا حضرت نے کیسا حال ہوگا تیرا

إذا كان بالمدينة جوع تقوم عن فراشك ولا تبلغ مسجدك حتى يجهدك الجوع قال قلت الله ورسوله أعلم قال تعفف

يا أبا ذر ثم قال كيف بك يا أبا ذر إذا كان بالمدينة موت يبلغ البيت العبد حتى إنه يباع القبر بالعبد قال قلت الله ورسوله أعلم

قال تصبر يا أبا ذر قال كيف بك يا أبا ذر إذا كان بالمدينة قتل تغمر الدماء أحجار الزيت قال قلت الله ورسوله أعلم قال تأتي من أنت

منه قال قلت وألبس السلاح قال شاركت القوم إذا قلت فكيف أصنع يا رسول الله قال إن خشيت أن يبهرك شعاع السيف فألق

ناحية ثوبك على وجهك ليبوء بإثمك وإثمه رواه أبو داود **وعن** عبد الله بن عمرو بن العاص أن النبي صلى الله عليه وسلم

قال كيف بك إذا أبقيت في حثالة من الناس مرجت عهودهم وأماناتهم واختلفوا فكانوا هكذا وشبك بين أصابعه قال

فبم تأمرني قال عليك بما تعرف ودع ما تنكر وعليك بخاصة نفسك وإياك وعوامهم وفي رواية الزم بيتك واملك

عليك لسانك وخذ ما تعرف ودع ما تنكر وعليك بأمر خاصة نفسك ودع أمر العامة رواه الترمذي وصححه

وعن أبي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال إن بين يدي الساعة فتنا كقطع الليل المظلم يصبح الرجل فيها مؤمنا

ويمسي كافرا ويمسي مؤمنا ويصبح كافرا القاعد فيها خير من القائم والماشي فيها خير من الساعي فكسروا فيها قسيكم

وقطعوا فيها أوتاركم واضربوا سيوفكم بالحجارة فإن دخل على أحد منكم فليكن كخير ابني آدم رواه أبو داود وفي رواية

له ذكر إلى قوله خير من الساعي ثم قالوا فما تأمرنا قال كونوا أحلاس بيوتكم وفي رواية الترمذي أن رسول الله صلى الله عليه

وسلم قال في الفتنة كسروا فيها قسيكم وقطعوا فيها أوتاركم والزموا فيها أجواف بيوتكم وكونوا كابن آدم وقال هذا

حديث صحيح غريب **وعن** أم مالك البهزية قالت ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم فتنة فقربها قلت يا رسول الله من خير

النَّاسِ فِيهَا رَجُلٌ فِي مَاشِيَتِهِ يُؤَدِّي حَقَّهَا وَيَعْبُدُ رَبَّهُ وَرَجُلٌ آخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِهِ يُخِيفُ الْعَدُوَّ وَيُخَوِّفُونَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

آدمی اس زمانے میں فرمایا وہ شخص جو رہیگا اپنے چوپایوں میں بیچ ادا کریگا زکوٰۃ ان چوپایوں کی اور پوجیگا اپنے رب کو اور وہ شخص جو پکڑ رہیگا گھوڑے کے سر کو ڈراتا دشمن کو اور دشمن

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتْنَةٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاهَا فِي النَّارِ اللِّسَانُ فِيهَا أَشَدُّ

عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عنقریب ہوگا ایک فتنہ کہ گھیر لیگا عرب کو مارے گئے اسکے آگ میں ہیں زبان درازی اسمیں زیادہ سخت ہے

مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتَكُونُ فِتْنَةٌ صَمَّاءُ

تلوار چلانے سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب پیدا ہوگا فتنہ بہرہ

بَكْمَاءُ عَمْيَاءُ مَنْ أَشْرَفَ لَهَا اسْتَشْرَفَتْ لَهُ وَإِشْرَافُ اللِّسَانِ فِيهَا كَوُقُوعِ السَّيْفِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ

گونگا اندھا جو کوئی دیکھیگا اسکو تو نزدیک ہوگا وہ فتنہ اسکے اور زبان درازی اسمیں جیسے کہ تلوار چلانی ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا

كُنَّا قُعُودًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْفِتَنَ فَأَكْثَرَ فِي ذِكْرِهَا حَتَّى ذَكَرَ فِتْنَةَ الْأَحْلَاسِ فَقَالَ قَائِلٌ وَمَا فِتْنَةُ

کہ تھے ہم بیٹھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس سو ذکر فرمایا حضرت نے فتنوں کا پھر درازی کی اسکے ذکر میں یہاں تک کہ ذکر کیا فتنہ احلاس کا تب کہا کسی نے کہ کیا ہے فتنہ

الْأَحْلَاسِ قَالَ هِيَ هَرَبٌ وَحَرْبٌ ثُمَّ فِتْنَةُ السَّرَّاءِ دَخَنُهَا مِنْ تَحْتِ قَدَمَيْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَزْعُمُ أَنَّهُ مِنِّي وَلَيْسَ مِنِّي إِنَّمَا أَوْلِيَائِي

احلاس کا فرمایا وہ فتنہ بھاگنا ہے اور غارت کرنا پھر فتنہ سراء کا کہ دھواں اسکا ہوگا نیچے سے دونوں پاؤں ایسے شخص کے جو میرے گھر والوں میں سے ہے گمان کریگا کہ وہ میرا ہے حالانکہ نہیں ہے میرا اہل بیت بجز اسکے نہیں

الْمُتَّقُونَ ثُمَّ يَصْطَلِحُ النَّاسُ عَلَى رَجُلٍ كَوَرِكٍ عَلَى ضِلَعٍ ثُمَّ فِتْنَةُ الدُّهَيْمَاءِ لَا تَدَعُ أَحَدًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ إِلَّا لَطَمَتْهُ لَطْمَةً

متقی لوگ ہیں پھر اتفاق کرینگے لوگ ایک شخص پر جیسے چوتڑ جوڑ نہیں پسلی ہڈی پر اور پھر ہوگا فتنہ اندھیرا چھوڑیگا کسی شخص کو اس امت میں سے مگر مار لگائیگا اسکو طمانچہ

فَإِذَا قِيلَ انْقَضَتْ تَمَادَتْ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا حَتَّى يَصِيرَ النَّاسُ إِلَى فُسْطَاطَيْنِ فُسْطَاطِ إِيمَانٍ لَا نِفَاقَ فِيهِ

پھر جب کہا جائیگا کہ جاتا رہا فتنہ پھر زیادہ ہوگا صبح کو ہوگا آدمی اسمیں مومن اور شام کو ہوگا کافر یہاں تک کہ جمع ہونگے لوگ طرف خیموں کے ایک خیمہ ایمان والوں کا جسمیں نہ ہوگا کوئی

وَفُسْطَاطِ نِفَاقٍ لَا إِيمَانَ فِيهِ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَانْتَظِرُوا الدَّجَّالَ مِنْ يَوْمِهِ أَوْ مِنْ غَدِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ

اور دوسرا خیمہ منافقوں کا جسمیں نہ ہوگا کوئی مومن پھر جب ہوا یہ فتنہ تو انتظار کرو دجال کی اسی دن یا اسکے کل کے دن روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ أَفْلَحَ مَنْ كَفَّ يَدَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خرابی ہے عرب کو اس بلا سے جو نزدیک ہو چلی مراد کو پہنچا جسنے روکا اپنے ہاتھ کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے مقداد بن اسود سے کہا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ

کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے کہ نیک بخت وہی ہے جو دور رکھا گیا فتنوں سے نیک بخت وہ ہے جو دور رکھا گیا فتنوں سے

وَلَمَنِ ابْتُلِيَ فَصَبَرَ فَوَاهًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي لَمْ يُرْفَعْ عَنْهَا

اور اسکے لئے جو پھنسے پھر صبر کرے سو خوبی ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب چلائی جاتی تلوار میری امت پر نہ اٹھائی جائیگی ان سے

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ وَحَتَّى تَعْبُدَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي الْأَوْثَانَ وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي

قیامت تک اور نہ کھڑی ہوگی قیامت یہاں تک کہ ملیں سب گروہ میری امت کے مشرکوں کے ساتھ اور یہاں تک کہ پوجیں گروہ میری امت کے بتوں کو اور مقرر حال یہ ہے کہ عنقریب ہونگے

أُمَّتِي كَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيُّ اللَّهِ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ لَا يَضُرُّهُمْ

میری امت میں جھوٹے تیس شخص ہر ایک گمان کریگا کہ وہ نبی ہے اللہ کا اور میں ختم کرنے والا ہوں نبیوں کا نہیں کوئی نبی بعد میرے اور ہمیشہ رہیگا گروہ میری امت سے حق پر غالب نہ ضرر پہنچا سکے انکو

مِنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَأْتِيَ أَمْرُ اللّٰهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ تَدُوْرُ رَحَى
مخالف انکا یہاں تک آوے حکم اللہ کا روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ فرمایا گھومے گی چکی

الْاِسْلَامِ لِخَمْسٍ وَثَلٰثِيْنَ اَوْ سِتٍّ وَثَلٰثِيْنَ اَوْ سَبْعٍ وَثَلٰثِيْنَ فَاِنْ يَهْلِكُوْا فَسَبِيْلُ مَنْ هَلَكَ وَاِنْ يَقُمْ لَهُمْ دِيْنُهُمْ يَقُمْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ عَامًا
اسلام کی پینتیس یا چھتیس یا سینتیس برس پھر اگر ہلاک ہوویں تو راہ انکی راہ اگلوں کی ہے اور اگر قایم اور پورا ہوا انکے لئے دین انکا قایم اور پورا ہوگا انکے ستر برس کو

قُلْتُ مِمَّا بَقِيَ اَوْ مِمَّا مَضٰى قَالَ مِمَّا مَضٰى رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ اَبِيْ وَاقِدِ اللَّيْثِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
کہا میں نے اس زمانے سے جو باقی ہے یا اس زمانے سے جو گذر گیا فرمایا گذرے ہوئے سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے فصل تیسری روایت ہے ابی واقد لیثی سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجَ اِلٰى غَزْوَةِ حُنَيْنٍ مَرَّ بِشَجَرَةٍ لِلْمُشْرِكِيْنَ كَانُوْا يُعَلِّقُوْنَ عَلَيْهَا اَسْلِحَتَهُمْ يُقَالُ لَهَا ذَاتُ اَنْوَاطٍ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ
وآلہ وسلم جب نکلے طرف جنگ حنین کے گذرے ایک درخت پر جو مشرکوں کا تھا لٹکاتے تھے وے اس درخت پر ہتھیار اپنے کہتے تھے اس کو ذات انواط پھر کہا

اللّٰهِ اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ كَمَا لَهُمْ ذَاتُ اَنْوَاطٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ هٰذَا كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوْسٰى
اللہ مقرر کر ہمارے لئے ایک ذات انواط جیسا انکے لئے ہے ذات انواط تب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سبحان اللہ یہ کہنا تھا جیسا کہ کہا قوم موسیٰ کی نے

اجْعَلْ لَنَا اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَتَرْكَبُنَّ سُنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ
کہ مقرر کر ہمارے واسطے ایک معبود جیسے کہ ان کے لئے ہیں معبود قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں جان میری البتہ چلوگے تم راہوں پر ان کی جو تمہارے آگے تھے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن مسیب سے کہا واقع ہوا فتنہ

الْاُوْلٰى يَعْنِيْ مَقْتَلَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَبْقَ مِنْ اَصْحَابِ بَدْرٍ اَحَدٌ ثُمَّ وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ الثَّانِيَةُ يَعْنِي الْحَرَّةَ فَلَمْ يَبْقَ مِنْ اَصْحَابِ الْحُدَيْبِيَةِ اَحَدٌ
پہلا یعنی مارا جانا عثمان رض کا پھر نہ باقی رہا اصحاب بدر سے کوئی پھر ہوا دوسرا فتنہ یعنی حرہ تک پھر باقی نہ رہا اصحاب حدیبیہ سے کوئی

ثُمَّ وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ الثَّالِثَةُ فَلَمْ تَرْتَفِعْ وَبِالنَّاسِ طَبَاخٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

بَابُ الْمَلَاحِمِ

الْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ
پھر ہوا تیسرا فتنہ پھر نہ اٹھا وہ فتنہ حالانکہ لوگوں میں تھی کچھ سکت بھی روایت کیا اسکو بخاری نے باب ملاحم کا فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيْمَتَانِ تَكُوْنُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيْمَةٌ وَحَتّٰى يُبْعَثَ
بیشک رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا قایم نہ ہوگی قیامت یہاں تک کہ لڑینگے آپس میں دو گروہ بزرگ ہوگا درمیان ان کے قتل عظیم دعویٰ دونوں کا ایک ہوگا

دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ قَرِيْبٌ مِّنْ ثَلٰثِيْنَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ اَنَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَحَتّٰى يُقْبَضَ الْعِلْمُ وَتَكْثُرَ الزَّلَازِلُ وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَتَظْهَرَ
ملانے والے حق کو ساتھ باطل کے جھوٹے ہیں قریب تیس کے ہر ایک انکا گمان کریگا کہ وہ رسول ہے اللہ کا اور یہاں تک کہ اٹھا لیا جاے علم اور بہت ہو جاویں زلزلے اور قریب ہو جاے

الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ وَهُوَ الْقَتْلُ وَحَتّٰى يَكْثُرَ فِيْكُمُ الْمَالُ فَيَفِيْضَ حَتّٰى يُهِمَّ رَبَّ الْمَالِ مَنْ يَّقْبَلُ صَدَقَتَهٗ وَحَتّٰى يَعْرِضَهٗ
فتنے اور کثرت سے ہو ہرج اور وہ قتل ہے اور یہاں تک کہ بہت ہو جاوے تم میں مال تو ابل پڑیگا یہاں تک کہ فکر میں رنجیدہ ہوگا مالدار کہ کون لیوے زکوٰۃ اس کی اور یہاں تک کہ

فَيَقُوْلَ الَّذِيْ يَعْرِضُهٗ عَلَيْهِ لَا اَرَبَ لِيْ بِهٖ وَحَتّٰى يَتَطَاوَلَ النَّاسُ فِي الْبُنْيَانِ وَحَتّٰى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِيْ مَكَانَهٗ وَحَتّٰى
پھر کہیگا وہ شخص کہ جسکو دیا جاویگا نہیں حاجت مجھے اور یہاں تک کہ فخر کریں لوگ مکان بنانے میں اور یہاں تک کہ گذریگا مرد قبر پر کسی مرد کی تو کہیگا کسی طرح ہوتا میں بجای اس کے

تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَاِذَا طَلَعَتْ وَرَاٰهَا النَّاسُ اٰمَنُوْا اَجْمَعُوْنَ فَذٰلِكَ حِيْنَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ
نکلیگا سورج اپنے ڈوبنے کے مکان سے پھر جب نکلیگا اور دیکھینگے اسکو لوگ سب ایمان لاوینگے سو اس وقت نہ فائدہ دیگا کسی جان کو ایمان اسکا جسکو تھا ایمان

قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا وَلَتَقُوْمَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ نَشَرَ الرَّجُلَانِ ثَوْبَهُمَا بَيْنَهُمَا فَلَا يَتَبَايَعَانِهٖ وَلَا يَطْوِيَانِهٖ وَلَتَقُوْ
پہلے سے یا نہ کمائی تھی اپنے ایمان میں کچھ بھلائی اور البتہ قایم ہو قیامت حالانکہ کھولے ہوں گے دو مرد اپنے کپڑے کو درمیان اپنے پھر خرید و فروخت نہ کر سکینگے اور سمیٹ سکینگے

الساعة وقد انصرف الرجل بلبن لقحته فلا يطعمه ولتقومن الساعة وهو يليط حوضه فلا يسقي فيه ولتقومن الساعة

قیامت حالانکہ لایا ہوگا مرد دودھ دوہکر اپنی اونٹنی کا پھر نہ کہا سکیگا اسکو اور البتہ آجاویگی قیامت حالانکہ کوئی درست کررہا ہوگا حوض اپنا پھر نہ پلا سکیگا اسمیں اور البتہ آجاوے گی

وقد رفع أكلته إلى فيه فلا يطعمها متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى

اور اٹھایا ہوگا کوئی لقمہ اپنا طرف اپنے منہ کے سو کہا سکیگا اسکو ق اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ نہ قایم ہوگی قیامت یہانتک کہ

تقاتلوا قوما نعالهم الشعر وحتى تقاتلوا الترك صغار الأعين حمر الوجوه ذلف الأنوف كأن وجوههم المجان

لڑوتم ایسی قوم سے جنکی جوتیاں بالوں کی ہونگی اور یہانتک کہ لڑو تم ترک سے چھوٹی آنکھوں والے سرخ منہ والے چپٹی ناکوں والے منہ انکے جیسے ڈھالیں

المطرقة متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى تقاتلوا خوزا وكرمان من الأعاجم

تہ بتہ ق اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قایم ہوگی قیامت یہانتک کہ لڑوگے تم خوز اور کرمان سے جو عجم کے ہیں

حمر الوجوه فطس الأنوف صغار الأعين وجوههم المجان المطرقة نعالهم الشعر رواه البخاري وفي رواية له عن عمرو بن تغلب عراض الوجوه

سرخ منہ والے چپٹی ناکوں والے چھوٹی آنکھوں والے منہ انکے ڈھالیں تہ بتہ جوتیاں انکی بالوں کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں ہے عمرو بن تغلب سے چوڑے منہ

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى يقاتل المسلمون اليهود فيقتلهم المسلمون حتى يختبئ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قایم ہوگی قیامت یہانتک کہ قتل کریں مسلمان یہود کو پھر قتل کریں انکو مسلمان یہانتک کہ چھپیگا

اليهودي من وراء الحجر والشجر فيقول الحجر والشجر يا مسلم يا عبد الله هذا يهودي خلفي فتعال فاقتله إلا الغرقد فإنه من شجر اليهود

یہودی پیچھے پتھر اور درخت کے سو کہیگا پتھر اور درخت اے مسلمان اے اللہ کے بندے یہہ یہودی ہے میرے پیچھے سو آ پھر مار ڈال اسکو مگر درخت غرقد کہ وہ یہود کا درخت ہے

رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى يخرج رجل من قحطان يسوق الناس بعصاه متفق

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قایم ہوگی قیامت یہانتک کہ نکلیگا ایک مرد قحطان سے ہانکیگا لوگوں کو اپنی لاٹھی سے ق

عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تذهب الأيام والليالي حتى يملك رجل يقال له الجهجاه وفي رواية

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ آخر ہونگے دن اور رات یہانتک کہ بادشاہ ہوگا جسکا نام جہجاہ ہوگا اور ایک روایت میں

حتى يملك رجل من الموالي يقال له الجهجاه رواه مسلم وعن جابر بن سمرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

یہانتک کہ بادشاہ ہوگا ایک مرد موالی سے کہ نام ہوگا اسکا جہجاہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

يقول لتفتحن عصابة من المسلمين كنز آل كسرى الذي في الأبيض رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

فرماتے البتہ کھولیگی ایک جماعت مسلمانوں کی خزانے آل کسریٰ کا جو ابیض میں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

هلك كسرى فلا يكون كسرى بعده وقيصر ليهلكن ثم لا يكون قيصر بعده ولتقسمن كنوزهما في سبيل الله وسمى الحرب خدعة

ہلاک ہوا کسریٰ پھر نہ ہوگا کسریٰ بعد اسکے اور قیصر بھی ہلاک ہوگا پھر نہ ہوگا قیصر بعد اسکے اور البتہ بانٹے جاینگے خزانے انکے اللہ کی راہ میں اور نام رکھا حضرت نے لڑائی کا فریب

متفق عليه وعن نافع بن عتبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم تغزون جزيرة العرب فيفتحها الله ثم فارس فيفتحها

متفق ق اور روایت ہے نافع بن عتبہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لڑوگے تم جزیرۂ عرب سے سو فتح کریگا اسکو اللہ پھر ایران سے لڑوگے سو فتح

الله ثم تغزون الروم فيفتحها الله ثم تغزون الدجال فيفتحه الله رواه مسلم وعن عوف بن مالك قال أتيت النبي صلى الله

کریگا اللہ پھر لڑوگے روم سے سو فتح کریگا اسکو خدا پھر لڑوگے تم دجال سے سو فتح دیگا اسپر اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عوف بن مالک سے کہا کہ حاضر ہوا میں نبی صلی اللہ

عليه وآله وسلم في غزوة تبوك وهو في قبة من أدم فقال اعدد ستا بين يدي الساعة موتي ثم فتح بيت المقدس ثم موتان

عليه وآله وسلم كي خدمت مين غزوه تبوك مين اور تھے آپ خيمه مين چمڑے كے سو فرمايا گن ركھ چھ چيزون كو قيامت سے پہلے تو ميري پھر فتح ہونا بيت المقدس كا پھر وبا

يأخذ فيكم كقعاص الغنم ثم استفاضة المال حتى يعطى الرجل مائة دينار فيظل ساخطا ثم فتنة لا يبقى بيت من العرب إلا دخلته

بريگي تم مين جيسے تو بكريون كي پھر بہت حاصل ہونا مال كا يہانتك كه دي جاويگي ايك مرد كو سو اشرفيان تو ہوگا خوش پھر فساد ہوگا كه باقي نه رہيگا كوئي گھر عرب كا مگر داخل ہوگا

ثم هدنة تكون بينكم وبين بني الأصفر فيغدرون فيأتونكم تحت ثمانين غاية تحت كل غاية اثنا عشر ألفا رواه البخاري

پھر صلح ہوگي تمہارے اور روم والون كے درميان سو وه دغا كرينگے پھر آوينگے تمہارے پاس اسي علم كے نيچے ہر علم كے نيچے باره ہزار فوج روايت كيا اسكو بخاري نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى ينزل الروم بالأعماق أو بدابق فيخرج إليهم جيش

اور روايت ہے ابي ہريرة سے كہا كه فرمايا رسول خدا صلے الله عليه وآله وسلم نے نه قائم ہوگي قيامت يہانتك كه اتريگا روم اعماق يا دابق مين پھر نكليگا انكي طرف لشكر

من المدينة من خيار أهل الأرض يومئذ فإذا تصافوا قالت الروم خلوا بيننا وبين الذين سبوا منا نقاتلهم فيقول المسلمون

مدينے سے افضل ہونگے روے زمين كے رہنے والون سے پھر جب صف باندھينگے تو كہينگے روم والے كه چھوڑو ہمارے اور انكے درميان جنھون نے قيد كيا ہمارے لوگون كو كه ہم لڑين انسے تو كہينگے مسلمان

لا والله لا نخلي بينكم وبين إخواننا فيقاتلونهم فينهزم ثلث لا يتوب الله عليهم أبدا ويقتل ثلثهم أفضل الشهداء عند الله

قسم خدا كي ہم نه چھوڑينگے درميان تمہارا اور اپنے بھائيون كا پھر لڑنے لگينگے انسے تو بھاگ جاويگي تہائي نه قبول كريگا خدا توبه انكي كبھي اور قتل ہوگي تہائي انكي افضل شہيدون كے نزديك خدا كے

ويفتتح الثلث لا يفتنون أبدا فيفتتحون قسطنطينية فبينا هم يقتسمون الغنائم قد علقوا سيوفهم بالزيتون إذ صاح

اور فتح كريگي تہائي وے نه پڑينگے فتنه مين كبھي پھر فتح كرينگے قسطنطنيه كو سو جس وقت وه بانٹتے ہونگے لوٹ كا مال حالانكه لٹكا رہے ہونگے اپني تلوارين كو زيتون كے درخت مين اچانك پكاريگا

فيهم الشيطان إن المسيح قد خلفكم في أهليكم فيخرجون وذلك باطل فإذا جاؤوا الشام خرج فبينما هم يعدون للقتال يسوون

انمين شيطان كه دجال تمہارے پيچھے لڑكون بالون پر تمہارے آ پڑا تو نكلينگے اور حالانكه يه خبر جھوٹھ ہوگي پھر جب آوينگے شام مين تو نكليگا سو مسلمان تياري كرينگے لڑائي كي اور برابر كرينگے

الصفوف إذ أقيمت الصلاة فينزل عيسى ابن مريم فأمهم فإذا رآه عدو الله ذاب كما يذوب الملح في الماء فلو تركه لانذاب

صفين كه اچانك تياري ہوگي نماز كي پھر اترينگے عيسى بيٹے مريم كے پھر امامت كرينگے انكي پھر جب ديكھيگا اسكو دشمن خدا كا گل جاويگا جيسا گل جاتا ہے نمك پاني مين پھر اگر چھوڑ دے اسكو تو خود بخود گل جاوے

حتى يهلك ولكن يقتله الله بيده فيريهم دمه في حربته رواه مسلم وعن عبد الله بن مسعود قال إن الساعة لا

يہانتك كه ہلاك ہو جاوے ليكن قتل كرديگا اسكو خدا ہاتھ سے عيسى كے پھر دكھاوينگے لوگون كو خون اسكا برچھي مين روايت كيا اسكو مسلم نے اور روايت ہے عبد الله بن مسعود سے كہا بيشك قيامت نه

تقوم حتى لا يقسم ميراث ولا يفرح بغنيمة ثم قال عدو يجمعون لأهل الشام ويجمع لهم أهل الإسلام يعني الروم فيتشرط

قائم ہوگي جب تك نه بانٹي جاوے ميراث اور خوش نه كئے جاوين غنيمت سے پھر فرمايا دشمن جمع كرينگے لشكر شام والون كے ليے اور جمع كرينگے انكے واسطے مسلمان يعني روم پھر مقرر كرينگے

المسلمون شرطة للموت لا ترجع إلا غالبة فيقتتلون حتى يحجز بينهم الليل فيفيء هؤلاء وهؤلاء كل غير غالب وتفنى

مسلمان لشكر كو واسطے موت كے كه نه پھرے مگر غالب پھر لڑينگے يہانتك كه حائل ہوگي درميان انكے رات پھر لوٹينگے يه اور وه كوئي غالب نه ہوگا اور فنا ہو جاويگي

الشرطة ثم يتشرط المسلمون شرطة للموت لا ترجع إلا غالبة فيقتتلون حتى يحجز بينهم الليل فيفيء هؤلاء وهؤلاء كل

جماعت پھر چنينگے مسلمان لوگ لشكر واسطے موت كے كه نه پھرينگے مگر غالب پھر لڑينگے يہان تك كه حائل ہوگي درميان انكے رات پھر لوٹينگے يه اور وه كوئي

غير غالب وتفنى الشرطة ثم يتشرط المسلمون شرطة للموت لا ترجع إلا غالبة فيقتتلون حتى يمسوا فيفيء هؤلاء

غالب نه ہوگا اور فنا ہو جاويگي جماعت پھر چنينگے مسلمان لشكر واسطے موت كے نه پھرين مگر غالب پھر لڑينگے يہان تك كه شام ہو جاويگي پھر لوٹينگے يه

وَهٰؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَإِذَا كَانَ الْيَوْمُ الرَّابِعُ نَهَدَ إِلَيْهِمْ بَقِيَّةُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَيَجْعَلُ اللّٰهُ الدَّبْرَةَ

اور وہ اور کوئی انمیں غالب نہ ہوگا اور فنا ہو جاوے گی جماعت پھر جب ہوگا دن چوتھا نصد کرینگے انکی طرف باقی اہل اسلام پھر ڈالیگا اللہ شکست

عَلَيْهِمْ فَيَقْتَتِلُونَ مَقْتَلَةً لَمْ يُرَ مِثْلُهَا حَتّٰى إِنَّ الطَّائِرَ لَيَمُرُّ بِجَنَبَاتِهِمْ فَمَا يُخَلِّفُهُمْ حَتّٰى يَخِرَّ مَيِّتًا فَيَتَعَادُّ بَنُو الْأَبِ كَانُوا مِائَةً

ان دشمنوں پر پھر لڑینگے ایسا لڑنا کہ نہ دیکھی ہے مثل اسکے یہانتک کہ مقرر پرند گذریگا کنارو ں پر ان کے پھر پیچھے نہ چھوڑیگا انکو یہانتک کہ گر پڑیگا مردہ یہانتک گنے جاوینگے اولاد

فَلَا يَجِدُونَهُ بَقِيَ مِنْهُمْ إِلَّا الرَّجُلُ الْوَاحِدُ فَبِأَيِّ غَنِيمَةٍ يُفْرَحُ أَوْ أَيُّ مِيرَاثٍ يُقْسَمُ فَبَيْنَا هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ سَمِعُوا بِبَأْسٍ

پھر نہ پاوینگے اسی گنتی کو باقی انمیں مگر ایک مرد سو کس لوٹ سے خوش کئے جاوینگے یا کون میراث بانٹی جاوے سو یہ لوگ اسی حال میں ہونگے اچانک سنینگے خبر لڑائی کی

هُوَ أَكْبَرُ مِنْ ذٰلِكَ فَجَاءَهُمُ الصَّرِيخُ إِنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَلَفَهُمْ فِي ذَرَارِيِّهِمْ فَيَرْفُضُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَيُقْبِلُونَ فَيَبْعَثُونَ

جو بڑی ہوگی اس سے پھر آویگی انمیں آواز کہ بیشک دجال مقرر پیچھے سنبھال رکھے بالوں انکے پھر چھوڑ دینگے جو ہاتھوں میں ہوگا ان کے اور متوجہ ہونگے فرزندوں کی طرف

عَشْرَ فَوَارِسَ طَلِيعَةً قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ أَسْمَاءَهُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ وَأَلْوَانَ خُيُولِهِمْ هُمْ

دس سوار خبر لینے کو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں البتہ خوب جانتا ہوں نام ان کے اور نام انکے بابوں کے اور رنگ گھوڑوں کے وہ

خَيْرُ فَوَارِسَ أَوْ مِنْ خَيْرِ فَوَارِسَ عَلٰى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ

سواروں میں یا بہتر سواروں میں سے ہونگے زمین پر اسدن روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

هَلْ سَمِعْتُمْ بِمَدِينَةٍ جَانِبٌ مِنْهَا فِي الْبَرِّ وَجَانِبٌ مِنْهَا فِي الْبَحْرِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى

کیا سنی تم نے خبر ایک شہر کی جسکی ایک جانب خشکی میں ہے اور ایک جانب دریا میں بولے ہاں یا رسول اللہ فرمایا نہیں کھڑی ہوگی قیامت یہانتک

يَغْزُوَهَا سَبْعُونَ أَلْفًا مِنْ بَنِي إِسْحٰقَ فَإِذَا جَاءُوهَا نَزَلُوا فَلَمْ يُقَاتِلُوا بِسِلَاحٍ وَلَمْ يَرْمُوا بِسَهْمٍ قَالُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

جہاد کریں اس سے ستر ہزار بنی اسحاق پھر جب آویں اسپر اترینگے پھر نہیں لڑینگے ہتھیار سے اور نہ چلاوینگے تیر کہینگے نہیں کوئی لائق بندگی کے سوا اللہ اور اللہ

أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ أَحَدُ جَانِبَيْهَا قَالَ ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ الرَّاوِي لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ ثُمَّ يَقُولُونَ الثَّانِيَةَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

سے بڑا ہے پھر گر پڑیگی ایک جانب دو جانب سے اسکی کہا ثور بن یزید راوی نے نہیں جانتا ہوں اسکو مگر فرمایا وہ جانب جو دریا کی طرف ہے پھر کہینگے دوسری دفعہ لا الہ الا اللہ

وَاللّٰهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ جَانِبُهَا الْآخَرُ ثُمَّ يَقُولُونَ الثَّالِثَةَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ فَيُفَرَّجُ لَهُمْ فَيَدْخُلُونَهَا فَيَغْنَمُونَ فَبَيْنَمَا هُمْ

واللہ اکبر پھر گر پڑیگی جانب دوسری پھر کہینگے تیسری بار لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پھر کشادہ ہو جاویگی راہ انکے لیے پھر داخل ہونگے اسمیں اور لوٹ پاوینگے پھر جس حال

يَقْتَسِمُونَ الْمَغَانِمَ إِذْ جَاءَهُمُ الصَّرِيخُ فَقَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَرَجَ فَيَتْرُكُونَ كُلَّ شَيْءٍ وَيَرْجِعُونَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بانٹتے ہونگے لوٹ اچانک آویگی انکو آواز پھر کہیگا کہ دجال مقرر نکلا پھر چھوڑ دینگے ہر چیز کو اور پھر جاوینگے روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

فصل دوسری

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عُمْرَانُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ خَرَابُ يَثْرِبَ وَخَرَابُ يَثْرِبَ خُرُوجُ الْمَلْحَمَةِ

روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آبادی بیت المقدس کی سبب ہے خرابی مدینے کا اور خرابی مدینے کی سبب ہے فتنہ

وَخُرُوجُ الْمَلْحَمَةِ فَتْحُ قُسْطَنْطِينِيَّةَ وَفَتْحُ قُسْطَنْطِينِيَّةَ خُرُوجُ الدَّجَّالِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور نکلنا فتنہ کا سبب ہے فتح قسطنطنیہ کا اور فتح قسطنطنیہ سبب ہے دجال نکلنے کا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الْمَلْحَمَةُ الْعُظْمٰى وَفَتْحُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ وَخُرُوجُ الدَّجَّالِ فِي سَبْعَةِ أَشْهُرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

علیہ وآلہ وسلم نے فتنہ بڑا اور فتح قسطنطنیہ کی اور نکلنا دجال کا سات مہینے کی مدت میں ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے

عبد الله بن بسر أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال بين الملحمة وفتح المدينة ست سنين ويخرج الدجال في السابعة

عبد اللہ بن بسر سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا درمیان فتنہ عظیم اور فتح شہر کے چھ برس ہیں اور نکلیگا دجال ساتویں برس میں

رواه أبو داود وقال هذا أصح وعن ابن عمر قال يوشك المسلمون أن يحاصروا إلى المدينة حتى يكون أبعد مسالحهم

روایت کیا اسکو ابوداود نے اور کہا کہ یہہ زیادہ صحیح ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا قریب ہیں مسلمان کہ گھیرے جاویں طرف مدینے کے یہانتک کہ ہووے بہت دور کی سرحد انکی

سلاح وسلاح قريب من خيبر رواه أبو داود وعن ذي مخبر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ستصالحون

سلاح اور سلاح نزدیک ہے خیبر سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ذی مخبر سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے تھے کروگے تم

الروم صلحا آمنا فتغزون أنتم وهم عدوا من ورائكم فتنصرون وتغنمون وتسلمون ثم ترجعون حتى تنزلوا بمرج

روم والوں سے صلح پھر جنگ کروگے تم اور وے ملکر اس دشمن سے جو پیچھے ہیں تمہارے پھر فتح پاؤگے اور لوٹ پاؤگے اور سلامتی پھر رہوگے یہانتک کہ اتروگے ایک میدان

ذي تلول فيرفع رجل من أهل النصرانية الصليب فيقول غلب الصليب فيغضب رجل من المسلمين فيدقه فعند ذلك

ٹیلے والے میں پھر اٹھاویگا ایک مرد قوم نصرانی سے چلیپا کو پھر کہیگا غالب آئی چلیپا پھر غصہ ہوگا ایک مرد مسلمانوں میں سے پھر مار ڈالیگا اسکو سو اس وقت

تغدر الروم وتجمع للملحمة وزاد بعضهم فيثور المسلمون إلى أسلحتهم فيقتتلون فيكرم الله تلك العصابة بالشهادة

عہد شکنی کرینگے روم والے اور جمع کرینگے لوگوں کو اور زیادہ کیا بعض نے پھر جلد جاوینگے مسلمان ہتھیاروں کی طرف پھر لڑینگے سو عزت دیگا اللہ اس جماعت کو بسبب شہادت کے

رواه أبو داود وعن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال اتركوا الحبشة ما تركوكم فإنه لا يستخرج

روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا چھوڑ دو حبشیوں کو جب تک چھوڑیں وے تمکو کیونکہ نہ نکالیگا

كنز الكعبة إلا ذو السويقتين من الحبشة رواه أبو داود وعن رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال دعوا الحبشة

گنج کو کعبے کے مگر دو چھوٹی پنڈلی والا حبشہ کا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ایک مرد سے جو اصحاب سے ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہا چھوڑ دو حبشیوں کو

ما ودعوكم واتركوا الترك ما تركوكم رواه أبو داود والنسائي وعن بريدة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم في حديث

جب تک چھوڑ دیں تمکو اور چھوڑ دو ترک کو جب تک کہ چھوڑ دیں تمکو روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے بریدہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک حدیث میں

يقاتلكم قوم صغار الأعين يعني الترك قال تسوقونهم ثلاث مرار حتى تلحقوهم بجزيرة العرب فأما في السياقة الأولى

لڑیگی تم سے ایک قوم چھوٹی آنکھوں والی یعنے ترک فرمایا ہانکوگے تم ان کو تین بار یہانتک کہ پہنچاؤگے تم ان کو تا جزیرہ عرب کے سو پہلی ہانک میں

فينجو من هرب منهم وأما في الثانية فينجو بعض ويهلك بعض وأما في الثالثة فيصطلمون أو كما قال رواه أبو داود وعن

نجات پاویگا جو بھاگا انمیں اور لیکن دوسری میں نجات پاویگا بعض اور ہلاک ہوگا بعض اور تیسری میں جڑ سے اکھڑ جاوینگے یا جیسا کہ فرمایا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور

أبي بكرة أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ينزل أناس من أمتي بغائط يسمونه البصرة عند نهر يقال له دجلة يكون عليه

ابی بکرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اتریگی لوگ میری امت سے پست زمین میں کہ نام رکھینگے اسکو بصرہ نزدیک نہر کے جسکا نام دجلہ ہے ہوگا اسپر

جسر يكثر أهلها ويكون من أمصار المسلمين وإذا كان في آخر الزمان جاء بنو قنطوراء عراض الوجوه صغار الأعين

ایک پل بہت ہونگے لوگ اسکے اور شہروں سے مسلمانوں کے ہوگا اور جب ہوگا آخر زمانہ تو آویگی اولاد قنطوری کی چوڑے منہہ والے چھوٹی آنکھوں والے

حتى ينزلوا على شط النهر فيتفرق أهلها ثلاث فرق فرقة يأخذون في أذناب البقر والبرية وهلكوا وفرقة يأخذون

یہانتک کہ اترینگے کنارے پر اس نہر کے سو متفرق ہونگے لوگ اسکے تین فرقہ ہوکر ایک فرقہ اختیار کرینگی دموں گایوں کی اور جنگلوں کو اور ہلاک ہوجاوینگے اور ایک فرقہ اختیار کرینگی

لِأَنْفُسِهِمْ وَهَلَكُوا وَفِرْقَةٌ يَجْعَلُونَ ذَرَارِيَّهُمْ خَلْفَ ظُهُورِهِمْ يُقَاتِلُونَهُمْ وَهُمُ الشُّهَدَاءُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ
اپنی جانوں کو اور ہلاک ہوئیں اور ایک فریق ہوگا کہ ڈالینگے اولاد کو اپنی پیٹھ پیچھے اور لڑینگے ان سے اور وے شہید ہیں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انس سے کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَنَسُ إِنَّ النَّاسَ يُمَصِّرُوْنَ أَمْصَارًا وَإِنَّ مِصْرًا مِنْهَا يُقَالُ لَهُ الْبَصْرَةُ فَإِنْ أَنْتَ مَرَرْتَ بِهَا
رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا اے انس لوگ بناوینگے شہروں کو اور مقرر ایک شہر انہیں سے کہ کہتے ہیں اسکو بصرہ پھر اگر تو گذرے اس پر

أَوْ دَخَلْتَهَا فَإِيَّاكَ وَسِبَاخَهَا وَكِلَاءَهَا وَنَخِيْلَهَا وَسُوْقَهَا وَبَابَ أُمَرَائِهَا وَعَلَيْكَ بِضَوَاحِيْهَا فَإِنَّهُ يَكُوْنُ بِهَا خَسْفٌ
یا داخل ہو اسمیں سو بچتے رہ سباخ سے اسکے اور دور رکھ اپنے کو کلاء سے اسکے اور اسکے کھجور کے باغ اور اسکے بازار سے اور اسکے امیروں کے دروازے سے اور اختیار کر نواحی کو اسکے پس مقرر حال یہ ہوگا کہ ان میں دھنس جانا

وَقَذْفٌ وَرَجْفٌ وَقَوْمٌ يَبِيْتُوْنَ وَيُصْبِحُوْنَ قِرَدَةً وَخَنَازِيْرَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ مِنْ طَرِيْقٍ لَمْ يَجْزِمْ بِهَا الرَّاوِيْ بَلْ
اور پتھر برسنا اور زلزلہ اور ایک قوم شب باشی کریگی رات کو اور صبح کو ہوجائیگی بندر اور سور بن کر روایت کیا اسکو ابو داود نے اس طریق سے کہ جزم نہ کیا اسمیں طریق راوی کا بلکہ

قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا ذَكَرَهُ عَنْ مُوْسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعَنْ صَالِحِ بْنِ دِرْهَمٍ يَقُوْلُ انْطَلَقْنَا حَاجِّيْنَ فَإِذَا رَجُلٌ فَقَالَ
کہا کہ نہیں جانتا ہوں اسکو مگر ذکر کیا اسکو موسی بن انس نے انس بن مالک سے اور روایت ہے صالح بن درہم سے کہتا تھا کہ گئے ہم بارادۂ حج کے پھر اچانک ایک مرد وہاں تھا سو کہا

لَنَا إِلٰى جَنْبِكُمْ قَرْيَةٌ يُقَالُ لَهَا الْأُبُلَّةُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ مَنْ يَضْمَنُ لِيْ مِنْكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ لِيْ فِيْ مَسْجِدِ الْعَشَّارِ رَكْعَتَيْنِ أَوْ أَرْبَعًا وَيَقُوْلَ
ہمکو تمہاری طرف ایک بستی ہے کہ بولتے ہیں اسکو ابلہ کہا ہمنے ہاں کہا کون ضامن ہوتا ہے میرے واسطے تم میں سے کہ پڑھے نماز میرے لئے بیچ مسجد عشار میں دو رکعت یا چار رکعت اور کہے

هٰذِهٖ لِأَبِيْ هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ خَلِيْلِيْ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُ مِنْ مَسْجِدِ الْعَشَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
ثواب اسکا واسطے ابی ہریرہ کے ہے سنا میں نے اپنے دوست جانی ابا القاسم کو صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے مقرر اللہ عز وجل اٹھاویگا مسجد عشار سے قیامت کے دن

شُهَدَاءَ لَا يَقُوْمُ مَعَ شُهَدَاءِ بَدْرٍ غَيْرُهُمْ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ هٰذَا الْمَسْجِدُ مِمَّا يَلِي النَّهْرَ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ أَبِي الدَّرْدَاءِ
شہیدوں کو کہ نہ کھڑا ہوگا ساتھ شہداء بدر کے سوا انکے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور کہا کہ یہ مسجد اس طرف جو متصل نہر کے ہے اور اب ذکر کرینگے ہم حدیث ابی الدرداء کی

إِنَّ فُسْطَاطَ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ بَابِ ذِكْرِ الْيَمَنِ وَالشَّامِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا
کہ خیمے ہیں ان فسطاط المسلمین بیچ باب ذکر الیمن والشام میں اگر چاہیگا اللہ تعالی فصل تیسری روایت ہے شقیق سے حذیفہ سے کہا کہ تھے ہم

عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيْثَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ فَقُلْتُ أَنَا أَحْفَظُ كَمَا قَالَ قَالَ هَاتِ إِنَّكَ
نزدیک عمر کے سو کہا کوئی تم میں یاد رکھتا ہے حدیث کو رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے فتنے کے باب میں تب کہا میں نے یاد رکھتا ہوں جیسا کہ فرمایا کہا عمر نے لا اسکو بیان کر مقرر تو

لَجَرِيْءٌ وَكَيْفَ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِيْ أَهْلِهٖ وَمَالِهٖ وَنَفْسِهٖ وَوَلَدِهٖ
البتہ جوانمرد ہی اور کیسے فرمایا کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے تصور مرد کا خرابی اپنے گھر والوں میں اور اسکے مال اور جان اور لڑکے

وَجَارِهٖ يُكَفِّرُهَا الصِّيَامُ وَالصَّلٰوةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ هٰذَا أُرِيْدُ إِنَّمَا أُرِيْدُ الَّتِيْ
اور ہمسایہ کے دور کرتی ہے اسکو روزہ اور نماز اور صدقہ اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر تب کہا عمر نے نہیں ہی اسکا ارادہ کیا میں نے سوا اسکے نہیں ارادہ کیا اس فتنے کا

تَمُوْجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ قَالَ قُلْتُ وَمَا لَكَ وَلَهَا يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ فَيُكْسَرُ الْبَابُ أَوْ يُفْتَحُ قَالَ قُلْتُ
جو موج مارتا ہی مانند موج دریا کے کہا حذیفہ نے کہا میں نے کیا کام تجھکو اس فتنے سے اے امیر المومنین مقرر تیرے اور اسکے بیچ ایک دروازہ بند کیا ہوا ہے کہا عمر نے پھر ٹوٹ جاویگا وہ دروازہ یا کھل جاویگا کہا میں نے

لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ عُمَرُ ذٰلِكَ أَحْرٰى أَنْ لَا يُغْلَقَ أَبَدًا قَالَ شَقِيْقٌ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ هَلْ كَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَنِ الْبَابُ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ دُوْنَ
نہیں بلکہ توڑا جاویگا کہا عمر نے وہ توڑنا سزاوار ہے اسلئے کہ کبھی بند نہ کیا جاویگا کہا شقیق نے کہا ہمنے حذیفہ سے کیا جانتا تھا عمر کہ دروازے سے مراد کون ہے کہا ہاں جیسے کہ جانتا ہے کہ پہلے

غدٍ كليلة إني حدثته حديثاً ليس بالأغاليط قال فهبنا أن نسأل حذيفة من الباب فقلنا لمسروق سله فسأله فقال عمر متفق

کل کے دن جیسے رات ... سو پوچھا مسروق نے تو کہا عمر

عليه وعن أنس قال فتح القسطنطينية مع قيام الساعة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

اور روایت ہے انس سے کہا فتح قسطنطنیہ کی ملی ہوئی ہے ساتھ قیام قیامت کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

باب أشراط الساعة

باب قیامت کے نشانیوں کا

الفصل الأول

عن أنس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول إن من أشراط الساعة أن يرفع العلم

پہلی فصل روایت ہے انس سے کہا کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے مقرر نشانیوں سے قیامت کے یہ ہے کہ اٹھا لیا جاوے گا علم

ويكثر الجهل ويكثر الزنا ويكثر شرب الخمر ويقل الرجال ويكثر النساء حتى يكون لخمسين امرأة القيم الواحد وفي

اور بہت ہوگا جہل اور کثرت سے ہوگی حرامکاری اور کثرت سے شراب پی جاوے گی اور کم ہوجاویں گے مرد اور کثرت سے ہوں گی عورتیں یہاں تک کہ ہوگا پچاس عورتوں کا خبر لینے والا ایک مرد اور

رواية يقل العلم ويظهر الجهل متفق عليه وعن جابر بن سمرة قال سمعت النبي صلى الله عليه وآله وسلم يقول إن بين يدي

ایک روایت میں ہے کم ہوگا علم اور ظاہر ہوگی جہالت متفق علیہ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے کہ مقرر پہلے

الساعة كذابين فاحذروهم رواه مسلم وعن أبي هريرة قال بينما النبي صلى الله عليه وآله وسلم يحدث إذ جاء أعرابي

قیامت سے جھوٹے لوگ ہوں گے سو بچو ان سے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا اس وقت کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بات کرتے تھے کہ آ گیا ایک گنوار

فقال متى الساعة قال إذا ضيعت الأمانة فانتظر الساعة قال كيف إضاعتها قال إذا وسد الأمر إلى غير أهله فانتظر

سو پوچھا کب ہوگی قیامت فرمایا جب ضایع کی جاوے امانت تو انتظار کر قیامت کا کہا کیونکر ہوگا ضایع کرنا اس کا فرمایا جب سپرد ہو حکومت نالائق کو تو منتظر رہ

الساعة رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى يكثر المال ويفيض حتى

قیامت کا روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قایم ہوگی قیامت یہاں تک کہ کثرت سے ہو مال اور بہت ہو یہاں تک کہ

يخرج الرجل زكوة ماله فلا يجد أحداً يقبلها منه وحتى تعود أرض العرب مروجاً وأنهاراً رواه مسلم وفي رواية

نکالے گا مرد زکوۃ اپنے مال کی سو نہ پاوے گا کسی کو کہ قبول کرے اس کو اس سے اور یہاں تک کہ ہو جاوے زمین عرب کی چراگاہ سبزہ دار اور نہریں روایت کیا اس کو مسلم نے اور ایک

له قال تبلغ المساكن إهاب أو يهاب وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يكون في آخر الزمان خليفة

اسکے کہا پہنچ جاوے گی آبادی اہاب یا یہاب تک اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہوگا آخر زمانے میں ایک خلیفہ

يقسم المال ولا يعده وفي رواية قال يكون في آخر أمتي خليفة يحثي المال حثياً ولا يعده عداً رواه مسلم وعن أبي هريرة

قسمت کرے گا مال اور نہ شمار کرے گا اس کو اور ایک روایت میں ہے فرمایا ہوگا پیچھے امت میری کے ایک خلیفہ جو دیوے گا مال لپ بھر کر اور نہ شمار کرے گا اس کو شمار کرنا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يوشك الفرات أن يحسر عن كنز من ذهب فمن حضر فلا يأخذ منه شيئاً

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عنقریب ہے کہ دریائے فرات کھل جاوے گا گنج سے سونے کے سو جو کوئی وہاں حاضر ہو سو نہ لیوے اس میں سے کچھ

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى يحسر الفرات عن جبل من ذهب يقتتل الناس

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قایم ہوگی قیامت یہاں تک کہ کھول دے دریائے فرات ایک پہاڑ سونے کا تو مریں گے لوگ

عليه فيقتل من كل مائة تسعة وتسعون ويقول كل رجل منهم لعلي أكون أنا الذي أنجو رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله

اس پر سو قتل ہوں گے ہر ایک سیکڑے سے ننانوے اور کہے گا ہر ایک آدمی ان میں سے کہ شاید میں بچ رہوں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا

صلى الله عليه وآله وسلم تقيء الأرض أفلاذ كبدها أمثال الأسطوان من الذهب والفضة فيجيء القاتل فيقول في هذا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگل دیگی زمین ٹکڑے اپنے جگر کے برابر ستون کے چاندی اور سونے کے تو آویگا قاتل سو کہیگا اسی کی بابت میں

قتلت ويجيء القاطع فيقول في هذا قطعت رحمي ويجيء السارق فيقول في هذا قطعت يدي ثم يدعونه فلا يأخذون

نے قتل کیا تھا اور آویگا کاٹنے والا ناتے کا سو کہیگا اسی کی بابت میں نے کاٹا حق برادری کا اور آویگا چور تو وہ کہیگا اسی کی بابت کاٹا گیا ہاتھ میرا پھر چھوڑ دینگے اسکو پس نہ لینگے

منه شيئا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم والذي نفسي بيده لا تذهب الدنيا حتى يمر الرجل على

اس میں سے کچھ بھی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم ہے اسکی کہ جان میری ہاتھ میں اسکے ہے نہ جاویگی دنیا یہاں تک کہ گذریگا

القبر فيتمرغ عليه ويقول يا ليتني كنت مكان صاحب هذا القبر وليس به الدين إلا البلاء رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله

کسی قبر پر تو تمرغ کریگا اسپر اور کہیگا کسی طرح ہوتا میں جگہ میں اس قبر والے کی اور نہوگا اسمیں دین مگر بلا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى تخرج نار من أرض الحجاز تضيء أعناق الإبل ببصرى متفق عليه وعن أنس أن

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ نکلے آگ زمین سے حجاز کی روشن کریگی گردنوں کو بصری کے اونٹوں کی متفق ہے اور روایت ہے انس سے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال أول أشراط الساعة نار تحشر الناس من المشرق إلى المغرب رواه البخاري

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلی نشانی قیامت کی آگ ہے کہ ہانکیگی لوگوں کو پورب سے پچھم طرف روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى يتقارب الزمان فتكون السنة

فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ قریب ہو جاویگا زمانہ سو ہو جاویگا برس

كالشهر والشهر كالجمعة وتكون الجمعة كاليوم ويكون اليوم كالساعة وتكون الساعة كالضرمة بالنار رواه الترمذي

مانند مہینے کے اور مہینا مانند ہفتہ کے اور ہو جاویگا ہفتہ مانند دن کے اور ہو جاویگا دن مانند گھڑی کے اور ہو جاویگی گھڑی مانند ایک شعلہ آگ کے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن عبد الله بن حوالة قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لنغنم على أقدامنا فرجعنا فلم نغنم شيئا و

اور روایت ہے عبد اللہ بن حوالہ سے کہا بھیجا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تاکہ غنیمت حاصل کریں ہم پیادہ پاؤں لوٹ آئے سو نہ لائے ہم کچھ اور

عرف الجهد في وجوهنا فقام فينا فقال اللهم لا تكلهم إلي فأضعف عنهم ولا تكلهم إلى أنفسهم فيعجزوا عنها

معلوم کیا حضرت نے اثر مشقت کا ہمارے چہروں میں تو کھڑے ہوئے ہم میں اور فرمایا اے اللہ نہ سونپ انکو طرف میری کہ کمزور ہو جاؤں میں انکی طرف سے اور نہ سونپ انکو انکی جانوں کی طرف تو عاجز ہوجاویں اس سے

ولا تكلهم إلى الناس فيستأثروا عليهم ثم وضع يده على رأسي ثم قال يا ابن حوالة إذا رأيت الخلافة قد نزلت الأرض

اور نہ سونپ انکو لوگوں کی طرف پھر مقدم رکھیں اپنی ذاتوں کو ان پر پھر رکھا ہاتھ اپنا سر پر میرے پھر فرمایا اے ابن حوالہ جب دیکھے تو کہ خلافت اتری زمین میں

المقدسة فقد دنت الزلازل والبلابل والأمور العظام والساعة يومئذ أقرب إلى الناس من يدي هذه إلى رأسك رواه

شام کی تو مقرر نزدیک ہوئے زلزلے اور فتنے اور کام بڑے سو قیامت اسدن بہت نزدیک ہے طرف لوگوں کے اس ہاتھ سے سر تک تیرے روایت کیا اسکو

أبو داود وإسناده حسن ورواه الحاكم في صحيحه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا اتخذ

ابو داؤد نے اور اسناد اسکی حسن ہے اور روایت کیا اسکو حاکم نے اپنی صحیح میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ٹھہرایا جاوے

الفيء دولا والأمانة مغنما والزكاة مغرما وتعلم لغير الدين وأطاع الرجل امرأته وعق أمه وأدنى صديقه وأقصى

مال فی کا دولت اور امانت کو غنیمت اور زکوٰۃ کو تاوان اور سیکھا جاوے علم نہ کہ واسطے دین کے اور اطاعت کرے مرد اپنی عورت کی اور نافرمانی کرے ماں اپنی کی اور نزدیک کرے اپنے دوست کو

اباه وظهرت الاصوات في المساجد وساد القبيلة فاسقهم وكان زعيم القوم ارذلهم واكرم الرجل مخافة شره و

اپنے باپ کو اور ظاہر ہوں آوازیں مسجدوں میں اور سردار ہو قبیلے کا فاسق انکا اور ہو رئیس قوم کا ارذل انکا اور تعظیم کی جاے مرد کی ڈر سے اسکے بدی کی اور

ظهرت القينات والمعازف وشربت الخمور ولعن آخر هذه الامة اولها فارتقبوا عند ذلك ريحا حمراء وزلزلة وخسفا و

ظاہر ہوں لونڈیاں سرود کرنیوالیاں اور باجے سرود کے اور پی جاویں شرابیں اور لعنت کرے پچھلی امت اگلی کو اپنے تو انتظار کرو نزدیک ان کے ہوا سرخ اور زلزلہ اور

مسخا وقذفا وآيات تتابع كنظام قطع سلكه فتتابع رواه الترمذي وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

مسخ اور زندقہ کا اور نشانیوں کا جو لگاتار آویں جیسے ترتیب لڑی موتیوں کی جو ٹوٹ گئی ہو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اذا فعلت امتي خمس عشرة خصلة حل بها البلاء وعد هذه الخصال ولم يذكر تعلم لغير الدين قال وبر صديقه وجفا اباه

جب کرینگی میری امت پندرہ خصلتیں تو اترے ان پر بلا اور شمار کیا ان خصلتوں کو اور نہ ذکر کیا سیکھنا علم واسطے غیر دین کے کہا نیکی کرے اپنے دوست سے اور ظلم کرے باپ پر

وقال شرب الخمر ولبس الحرير رواه الترمذي وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا

اور کہا پی جاوے شراب اور پہنی جاوے ریشمی پوشاک روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

تذهب الدنيا حتى يملك العرب رجل من اهل بيتي يواطئ اسمه اسمي رواه الترمذي وابو داود وفي رواية له قال لو لم يبق

آخر ہو دنیا یہاں تک کہ مالک ہو عرب کا ایک مرد میرے گھر والوں سے برابر ہو نام اسکا میرے نام سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور ایک روایت میں اسکی فرمایا اگر نہ باقی رہے

من الدنيا الا يوم لطول الله ذلك اليوم حتى يبعث الله فيه رجلا مني او من اهل بيتي يواطئ اسمه اسمي واسم ابيه اسم ابي

دنیا سے مگر ایک دن البتہ لمبا کریگا اللہ اس دن کو یہاں تک کہ اٹھاویگا اللہ اس میں ایک مرد مجھ سے یا میری اہل بیت سے برابر ہوگا نام اسکا میرے نام اور نام باپ اسکے کا میرے باپ کا

يملأ الارض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا وعن ام سلمة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول المهدي

بھر دیگا زمین کو انصاف اور عدل سے جیسا بھر گئی تھی ظلم وستم سے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے مہدی میری

من عترتي من اولاد فاطمة رواه ابو داود وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المهدي

نسل سے اولاد فاطمہ کے بیچ روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہدی

مني اجلى الجبهة اقنى الانف يملأ الارض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا يملك سبع سنين رواه ابو داود وعنه

میری اولاد سے ہے کشادہ پیشانی اونچی ناک والا بھر دیگا زمین کو انصاف اور عدل سے جیسا بھر گئی تھی ظلم اور ستم سے مالک ہوگا سات برس روایت کیا اسکو ابو داود نے اور اسی سے

عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم في قصة المهدي قال فيجيء اليه الرجل فيقول يا مهدي اعطني اعطني قال فيحثي له في

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قصہ میں مہدی کے فرمایا سو آویگا اسکی طرف مرد پھر کہیگا اے مہدی دے مجھ کو دے مجھ کو فرمایا پھر لپ بھر دیگا اسکو

ثوبه ما استطاع ان يحمله رواه الترمذي وعن ام سلمة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال يكون اختلاف عند موت

اسکے کپڑے میں جسقدر اٹھا سکے وہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا ہوگا اختلاف وقت موت

خليفة فيخرج رجل من اهل المدينة هاربا الى مكة فياتيه ناس من اهل مكة فيخرجونه وهو كاره فيبايعونه بين الركن

خلیفہ کے پھر نکلیگا ایک مرد مدینے والوں سے بھاگتا ہوا طرف مکے کی سو آوینگے اس پاس لوگ مکے کے پھر نکالینگے اسکو حالانکہ وہ ناراض ہوگا پھر بیعت کرینگے

والمقام ويبعث اليه بعث من الشام فيخسف بهم بالبيداء بين مكة والمدينة فاذا رأى الناس ذلك اتاه ابدال الشام وعصائب

درمیان رکن اور مقام ابراہیم کے پھر بھیجا جاویگا اسکی طرف ایک لشکر شام سے پھر دھنسایا جاویگا سب کو بیچ جنگل کے درمیان مکے اور مدینے کے پھر جب دیکھینگے لوگ اس حال کو تو آوینگے اسکے پاس ابدال شام کے اور جماعتیں

أهل العراق فيبايعونه ثم ينشأ رجل من قريش أخواله كلب فيبعث إليهم بعثا فيظهرون عليهم وذلك بعث كلب ويعمل في الناس
عراق والونکی پھر بیعت کرینگے اس سے پھر پیدا ہوگا ایک مرد قوم قریش سے کہ ننہال اسکا بنی کلب سے ہوگا پھر بھیجیگا انکی طرف لشکر سو غالب ہونگے تابعدار مہدی کے اس

بسنة نبيهم ويلقي الإسلام بجرانه في الأرض فيلبث سبع سنين ثم يتوفى ويصلي عليه المسلمون رواه أبو داود وعن أبي سعيد
سنت انکے نبی کی اور ڈالیگا اسلام گردن اپنی زمین میں پھر رہیگا سات برس پھر مر جائیگا اور نماز پڑھینگے اس پر مسلمان روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی سعید سے

قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بلاء يصيب هذه الأمة حتى لا يجد الرجل ملجأ يلجأ إليه من الظلم فيبعث الله رجلا
کہا ذکر کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک بلا کا جو پہنچیگی اس امت کو یہانتک کہ نہ پاویگا مرد پناہ کی جگہ کہ پناہ پکڑے ظلم سے پھر اٹھاویگا اللہ ایک مرد

من عترتي وأهل بيتي فيملأ به الأرض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا يرضى عنه ساكن السماء وساكن الأرض لا تدع
میری اولاد سے اور میرے گھر والوں سے سو بھر دیگا زمین کو انصاف اور عدل سے جیسا کہ بھر گئی تھی ظلم اور ستم سے راضی ہونگے اس سے رہنے والے آسمان کے اور رہنے والے زمین کے نہ

السماء من قطرها شيئا إلا صبته مدرارا ولا تدع الأرض من نباتها شيئا إلا أخرجته حتى يتمنى الأحياء الأموات
آسمان اپنے قطرہ سے کوئی چیز مگر بہادیگا اسکو زور سے اور نہ چھوڑیگی زمین اپنی گھاس سے ایک ذرہ مگر نکالیگی اسکو یہانتک کہ تمنا کرینگے زندے مردوں کی

يعيش في ذلك سبع سنين أو ثمان سنين أو تسع سنين رواه الحاكم في مستدركه وقال صحيح وعن علي رض قال قال رسول الله
زندگانی کریگا مہدی اسی حالت میں سات برس یا آٹھ برس یا نو برس روایت کیا اسکو حاکم نے اپنی مستدرک میں اور کہا صحیح ہے اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ فرمایا رسول

صلى الله عليه وآله وسلم يخرج رجل من وراء النهر يقال له الحارث حراث على مقدمته رجل يقال له منصور يوطن أو
صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نکلیگا ایک مرد وراء النہر سے نام اسکا حارث کھیتی کرنے والا آگے اسکے ایک مرد ہوگا کہینگے اسکو منصور وطن دیگا یا

يمكن لآل محمد كما مكنت قريش لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وجب على كل مؤمن نصره أو قال إجابته رواه أبو داود
جگہ دیگا آل محمد کو جیسا جگہ دیا قریش نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو واجب ہے ہر مومن پر نصرت اسکی یا فرمایا قبول کرنا اسکا بلانا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم والذي نفسي بيده لا تقوم الساعة حتى تكلم
اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے قسم ہے اسکی کہ جان میری جسکے ہاتھ میں ہے نہ قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ کلام کرینگے

السباع الإنس وحتى تكلم الرجل عذبة سوطه وشراك نعله وتخبره فخذه بما أحدث أهله بعده رواه الترمذي
درندے آدمی سے اور یہانتک کہ کلام کریگا مرد سے سرا چابک اسکے کا اور تسمہ اسکی جوتی کا اور خبر دیگی اسکو ران اسکی جو بنا ڈالا اسکے گھر والوں نے بعد اسکے

الفصل الثالث

عن أبي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الآيات بعد المائتين رواه ابن ماجه وعن ثوبان قال
فصل تیسری روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نشانیاں بعد دو سو کے ہیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ثوبان سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا رأيتم الرايات السود قد جاءت من قبل خراسان فأتوها فإن فيها خليفة الله
کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جب دیکھو تم جھنڈے سیاہ کہ آئے خراسان کی جانب سے سو آؤ اس پاس سو بیشک اسمیں ہے خلیفہ اللہ کا

المهدي رواه أحمد والبيهقي في دلائل النبوة وعن أبي إسحاق قال قال علي ونظر إلى ابنه الحسن قال إن ابني هذا سيد كما
جو مہدی ہے روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے ابی اسحاق سے کہا کہ فرمایا علی رض نے حالانکہ دیکھا اپنے بیٹے حسن کو کہا تحقیق یہ بیٹا میرا سردار ہے جیسا

سماه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وسيخرج من صلبه رجل يسمى باسم نبيكم يشبهه في الخلق ولا يشبهه في الخلق ثم ذكر
نام رکھا اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اور عنقریب پیدا ہوگا اسکی نسل سے ایک مرد نام زد ہوگا وہ نام سے تمہارے نبی کے مشابہ ہوگا انکے خلق میں اور نہ مشابہ ہوگا صورت میں پھر ذکر کیا

قصة يملأ الأرض قسطا رواه أبو داود ولم يذكر القصة وعن جابر بن عبد الله قال فقد الجراد في سنة من سني عمر

قصہ یملأ الارض قسطا کا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور نہ ذکر کیا قصے کا اور روایت ہے جابر بن عبداللہ سے کہا کہ نہ … ایک برس …

التي توفي فيها فاهتم بذلك همًّا شديدًا فبعث إلى اليمن راكبًا وراكبًا إلى العراق وراكبًا إلى الشام يسأل عن الجراد هل أُري منه

جس برس وفات ہوا آپ کا تو ہوا عمر رض کو اس سے غم سخت تو بھیجا یمن کی طرف ایک سوار اور ایک سوار عراق کی طرف اور ایک سوار شام کی طرف پوچھنے کو ٹڈی کا حال کہ …

شيئًا فأتاه الراكب الذي من قبل اليمن بقبضة فنثرها بين يديه فلما رآه عمر كبّر وقال سمعت رسول الله صلى الله عليه

ٹڈی کو سو لایا وہ سوار جو آیا یمن کی طرف سے ایک مٹھی بھر بکھیرا ان کو روبرو عمر رض کے پھر جب دیکھا ان کو عمر نے تو تکبیر کہی اور کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآله وسلم يقول إن الله عز وجل خلق ألف أمة ستمائة منها في البحر وأربعمائة في البر وإن أول هلاك هذه الأمم الجراد فإذا

والہ وسلم کو فرماتے مقرر اللہ عزوجل نے پیدا کیا ہزار گروہ چھ سو ان سے دریا میں اور چار سو خشکی میں اور بیشک پہلی ہلاکی ان گروہوں کی ہلاکی ٹڈی کی ہے پھر جب

هلك الجراد تتابعت الأمم كنظام السلك رواه البيهقي في شعب الإيمان

ہلاک ہوئی ٹڈی تو لگتے تار بیچھے ہلاکی گروہوں کی جیسے کہ ڈوری جواہر کی روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب العلامات بين يدي الساعة وذكر الدجال

باب نشانوں کا جو قرب قیامت کے آنے والی ہیں اور ذکر دجال کا

الفصل الأول

پہلی فصل

عن حذيفة بن أسيد الغفاري قال اطلع النبي صلى الله عليه وآله وسلم علينا ونحن

روایت ہے حذیفہ بن اسید غفاری سے کہا دیکھا ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حالانکہ ہم

نتذاكر فقال ما تذاكرون قالوا نذكر الساعة قال إنها لن تقوم حتى تروا قبلها عشر آيات فذكر الدخان والدجال والدابة و

آپس میں ذکر کر رہے تھے سو فرمایا کیا ذکر کرتے ہو تم عرض کیا ہم ذکر کرتے ہیں قیامت کا فرمایا کہ ہرگز نہ قائم ہوگی یہاں تک کہ دیکھو تم دس نشان پہلے اس کے تو ذکر کیا دھوئیں کا اور دجال اور جانور کا اور

طلوع الشمس من مغربها ونزول عيسى ابن مريم ويأجوج ومأجوج وثلاثة خسوف خسف بالمشرق وخسف بالمغرب

نکلنا سورج کا پچھم سے اور اترنا عیسیٰ بن مریم کا اور یاجوج ماجوج کا اور تین جگہ دھنس جانا ہی دھنس جانا پورب میں اور دھنس جانا پچھم میں

وخسف بجزيرة العرب وآخر ذلك نار تخرج من اليمن تطرد الناس إلى محشرهم وفي رواية نار تخرج من قعر عدن تسوق

اور دھنس جانا جزیرہ عرب میں اور پچھلی ان سب میں آگ ہے کہ نکلے گی یمن سے ہانکیگی لوگوں کو انکی حشر کی طرف اور ایک روایت میں آگ ہے جو نکلے قعر عدن سے ہانکے

الناس إلى المحشر وفي رواية في العاشرة وريح تلقي الناس في البحر رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

لوگوں کو حشر کی طرف اور ایک روایت میں دسویں نشانی اور ہوا ہے جو ڈالے لوگوں کو دریا میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وآله وسلم بادروا بالأعمال ستًّا الدخان والدجال ودابة الأرض وطلوع الشمس من مغربها وأمر العامة وخويصة

علیہ والہ وسلم نے جلد کرو نیک عمل کے ساتھ چھ چیز سے دھواں اور دجال اور زمین کے جانور سے اور نکلنا آفتاب کا پچھم سے اور قیامت اور موت سے

أحدكم رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول إن أول الآيات خروجًا

اپنے کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے پہلی نشانی نکلنا

طلوع الشمس من مغربها وخروج الدابة على الناس ضحى وأيهما ما كانت قبل صاحبتها فالأخرى على إثرها قريبًا رواه مسلم

سورج کا پچھم سے اور نکلنا جانور کا لوگوں پر دھوپ چڑھتے وقت یا نکلنا جانور کا اور دونوں میں سے جو پہلے ہوگی دوسری اس کے پیچھے نزدیک ہوگی روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ثلاث إذا خرجن لا ينفع نفسًا إيمانها لم تكن آمنت من قبل أو كسبت

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے تین نشانیاں ہیں جب نکلیں کام نہ آویگا کسی کو ایمان لانا جو پہلے ایمان نہ لایا تھا یا نہ کمائی تھی

في ايمانها خيراً طلوع الشمس من مغربها والدجال ودابة الارض رواه مسلم وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

اپنے ایمان میں کچھ بھی نکلنا سورج کا پچھم سے اور دجال اور جانور زمین کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

حين غربت الشمس اتدري اين تذهب هذه قلت الله ورسوله اعلم قال فانها تذهب حتى تسجد تحت العرش فتستاذن فيؤذن لها

جب ڈوبتا ہے سورج کیا جانتا ہے کہاں جاتا ہے یہ کہا میں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا بیشک وہ جاتا ہے یہاں تک کہ سجدہ کرتا ہے نیچے عرش کے پھر اذن مانگتا ہے سو اذن دیا جاتا ہے اسکو

ويوشك ان تسجد ولا تقبل منها وتستاذن فلا يؤذن لها يقال لها ارجعي من حيث جئت فتطلع من مغربها فذلك قوله

اور قریب ہے کہ سجدہ کرے اور قبول نہ ہو سجدہ اسکا اور اذن مانگے پھر نہ اذن ملے اسکو اور کہا جاوے اسکو لوٹ جا جہاں سے آیا تو پھر نکلے پچھم سے اسکے سو یہی ہے قول اسکا

والشمس تجري لمستقر لها قال مستقرها تحت العرش متفق عليه وعن عمران بن حصين قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله و

اور سورج چلتا ہے ٹھکانے پر اسکے فرمایا ٹھکانا اسکا تلے عرش کے ہے ×ق× اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ و

سلم يقول ما بين خلق آدم الى قيام الساعة امر اكبر من الدجال رواه مسلم وعن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

سلم کو فرماتے کہ نہیں ہے آدم کی خلقت سے قیامت تک کوئی کام زیادہ تر دجال سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ

وسلم ان الله لا يخفى عليكم ان الله ليس باعور وان المسيح الدجال اعور عين اليمنى كان عينه عنبة طافية متفق عليه وعن

وسلم نے بیشک اللہ چھپا نہیں تم پر مقرر اللہ نہیں ہے کانا اور مقرر مسیح دجال کانا ہے داہنی آنکھ کا جیسا کہ آنکھ اسکی دانہ انگور کا ہے اونچا نکلا ×ق× اور روایت

انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما من نبي الا قد انذر امته الاعور الكذاب الا انه اعور وان ربكم ليس

انس رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کوئی نبی نہیں مگر اسنے اپنی امت کو ڈرایا ہے کانے بڑے جھوٹے سے خبردار ہو کہ مقرر وہ کانا ہوگا اور بیشک رب تمہارا نہیں

باعور مكتوب بين عينيه ك ف ر متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الا احدثكم حديثا

کانا لکھا ہے درمیان اسکی دونوں آنکھوں کے ×ک ف ر× ق× اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے خبردار ہو سناتا ہوں میں تمکو ایک

من الدجال ما حدث به نبي قومه انه اعور وانه يجيء معه بمثل الجنة والنار فالتي يقول انها الجنة هي النار واني انذركم

دجال کی کہ نہ سنایا اسکو کسی نبی نے اپنی قوم سے مقرر وہ کانا ہوگا اور لاویگا ساتھ اپنے مانند بہشت اور دوزخ کے سو جسکو کہیگا کہ یہ بہشت ہے سو دوزخ ہے اور مقرر

كما انذر به نوح قومه متفق عليه وعن حذيفة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ان الدجال يخرج وان معه ماء ونارا

جیسا کہ ڈرایا اس سے نوح نے اپنی قوم کو ×ق× اور روایت ہے حذیفہ سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا مقرر دجال نکلیگا اور مقرر ساتھ اسکے پانی اور آگ ہوگی

فاما الذي يراه الناس ماء فنار تحرق واما الذي يراه الناس نارا فماء بارد عذب فمن ادرك ذلك منكم فليقع في الذي يراه

سو جسکو دیکھینگے لوگ پانی سو آگ ہے جلانے والی اور جسکو دیکھینگے لوگ آگ سو پانی ہے سرد میٹھا سو جو شخص کہ پاویگا اسکو تم میں سے تو جا پڑے اسمیں کہ دیکھے

نارا فانه ماء عذب طيب متفق عليه وزاد مسلم وان الدجال ممسوح العين عليها ظفرة غليظة مكتوب بين عينيه كافر يقراه

آگ سو وہ پانی ہے میٹھا ستھرہ ×ق× اور زیادہ کیا مسلم نے اور مقرر دجال مٹی ہوئی ہے آنکھ اسکی اسپر گوشت نکلا ہوا ہے موٹا لکھا ہوا ہے درمیان اسکی دونوں آنکھوں کے کافر

كل مؤمن كاتب وغير كاتب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الدجال اعور العين اليسرى جفال الشعر معه جنته

پڑھیگا اسکو ہر ایماندار لکھنے والا اور نہ لکھنے والا ×م× اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے دجال کانا ہے بائیں آنکھ کا گھنے بال کا اسکے ساتھ اسکے بہشت

وناره فناره جنة وجنته نار رواه مسلم وعن النواس بن سمعان قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الدجال فقال ان

اور دوزخ ہے سو دوزخ اسکی بہشت ہے اور بہشت اسکی دوزخ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نواس بن سمعان سے کہا کہ ذکر کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے دجال کا پھر فرمایا اگر

يَخْرُجْ وَاَنَا فِيْكُمْ فَاَنَا حَجِيْجُهٗ دُوْنَكُمْ وَاِنْ يَّخْرُجْ وَلَسْتُ فِيْكُمْ فَامْرُءٌ حَجِيْجُ نَفْسِهٖ وَاللّٰهُ خَلِيْفَتِيْ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ اِنَّهٗ شَابٌّ قَطَطٌ

نکلا وہ اور میں تمہیں میں رہا تو میں الزام دونگا اسکو پہلے تمہارے اور اگر وہ نکلا اور میں نہیں تم میں تو ہر مرد الزام دیگا اپنی طرف سے اور اللہ میرا خلیفہ ہے ہر مسلمان پر مقرر وہ

عَيْنُهٗ طَافِيَةٌ كَاَنِّيْ اُشَبِّهُهٗ بِعَبْدِ الْعُزّٰى بْنِ قَطَنٍ فَمَنْ اَدْرَكَهٗ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَاْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُوْرَةِ الْكَهْفِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَلْيَقْرَاْ عَلَيْهِ

آنکھ اسکی نکلی ہوئی ہے گویا کہ میں مشابہت دیتا ہوں اسکی عبد العزی بن قطن سے پس جو پاوے اسکو تم میں تو چاہیے کہ اس پر پڑھے سورۂ کہف کی آیتیں

بِفَوَاتِحِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ فَاِنَّهَا جِوَارُكُمْ مِنْ فِتْنَتِهٖ اِنَّهٗ خَارِجٌ خَلَّةً بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ يَمِيْنًا وَّعَاثَ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللّٰهِ

بفواتح سورۃ الکہف ہے کیونکہ یہ امن سبب ہیں تمہارے لئے اس کے فتنے سے مقرر وہ نکلیگا شام اور عراق کی راہ سے تو خرابی ڈالیگا داہنے اور بائیں اے بندو خدا کے

فَاثْبُتُوْا قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا لُبْثُهٗ فِي الْاَرْضِ قَالَ اَرْبَعُوْنَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَّيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَّيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَّسَائِرُ اَيَّامِهٖ كَاَيَّامِكُمْ

سو ثابت رہو کہا ہم نے یا رسول اللہ اور کسقدر اسکو دیر ہوگی زمین پر فرمایا چالیس دن ایک دن سال کے برابر اور دوسرا دن جیسے مہینا اور تیسرا دن جیسے ہفتہ اور باقی دن تمہارے دنوں جیسے

قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَسَنَةٍ اَتَكْفِيْنَا فِيْهِ صَلٰوةُ يَوْمٍ قَالَ لَا اُقْدُرُوْا لَهٗ قَدْرَهٗ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا اِسْرَاعُهٗ

کہا ہم نے یا رسول اللہ سو وہ دن جو برابر سال کے ہوگا کیا کفایت کریگی ہمکو اسمیں نماز ایک ہی دن کی فرمایا نہیں تم اندازہ کر لینا اس میں بقدر اسکے کہا ہم نے یا رسول اللہ اور کیسی ہوگی جلدی اسکی

فِي الْاَرْضِ قَالَ كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيْحُ فَيَاْتِيْ عَلَى الْقَوْمِ فَيَدْعُوْهُمْ فَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ فَيَاْمُرُ السَّمَآءَ فَتُمْطِرُ وَالْاَرْضَ فَتُنْبِتُ

زمین میں فرمایا جیسے مینہ کہ پیچھے سے اسکو اڑاتی ہے ہوا سو آویگا ایک قوم پاس تو بلاویگا ان کو سو وے ایمان لاویںگے اس پر تو آسمان کو حکم کریگا سو پانی برساویگا

فَتَرُوْحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ اَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًا وَّاَسْبَغَهٗ ضُرُوْعًا وَّاَمَدَّهٗ خَوَاصِرَ ثُمَّ يَاْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوْهُمْ فَيَرُدُّوْنَ عَلَيْهِ

تو شام کو آوینگے ان کے مواشی دراز کوہان ہو کر بہ نسبت سابق کے اور خوب دودھ والے ہو کر اور خوب تن کر کوکھیں بھر کر آویگا دوسری قوم پاس تو بلاویگا ان کو تو رد کریں گے

قَوْلَهٗ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ فَيُصْبِحُوْنَ مُمْحِلِيْنَ لَيْسَ بِاَيْدِيْهِمْ شَيْءٌ مِّنْ اَمْوَالِهِمْ وَيَمُرُّ بِالْخَرِبَةِ فَيَقُوْلُ لَهَا اَخْرِجِيْ كُنُوْزَكِ فَتَتْبَعُهٗ كُنُوْزُهَا

اسکے قول کو تو پھر جاویگا انکی طرف سے پھر رہیں گے ان پر قحط نہ باقی رہیگا ان کے ہاتھوں میں ان کے مالوں میں سے کچھ اور نکلیگا ویرانے میں پر تو کہیگا اسکو نکال خزانے اپنے تو پیچھے ہو لیں گے اسکے خزانے

كَيَعَاسِيْبِ النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُوْ رَجُلًا مُمْتَلِئًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهٗ بِالسَّيْفِ فَيَقْطَعُهٗ جَزْلَتَيْنِ رَمْيَةَ الْغَرَضِ ثُمَّ يَدْعُوْهُ فَيُقْبِلُ

جیسے تری مکھی شہد کی پھر بلاویگا ایک جوان مرد کو تو ماریگا اسکو تلوار سے پھر کر ڈالیگا اسکو دو ٹکڑے جیسے نشانہ دو ٹکڑے ہو جاتا ہے پھر بلاویگا اسکو تو آویگا

وَيَتَهَلَّلُ وَجْهُهٗ يَضْحَكُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَآءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ بَيْنَ

اور روشن ہوگا چہرہ اسکا ہنستا سو دجال اسی حال میں ہوگا کہ ناگاہ بھیجیگا اللہ عیسی بن مریم کو تو اتریں گے عیسی سفید منارہ پاس شرقی طرف شہر دمشق کے

مَهْرُوْدَتَيْنِ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلٰى اَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ اِذَا طَاْطَاَ رَاْسَهٗ قَطَرَ وَاِذَا رَفَعَهٗ تَحَدَّرَ مِنْهُ مِثْلُ جُمَانٍ كَاللُّؤْلُؤِ

زرد رنگین جوڑا پہنے ہوئے رکھے ہوئے ہاتھ اپنے پروں پر دو فرشتے کے جب عیسی جھکاویں گے سر اپنا ٹپکیگا پسینا اور اٹھاویں گے سر اپنا بہینگے اس سے موتی سے بوند سے

فَلَا يَحِلُّ لِكَافِرٍ يَّجِدُ مِنْ رِّيْحِ نَفَسِهٖ اِلَّا مَاتَ وَنَفَسُهٗ يَنْتَهِيْ حَيْثُ يَنْتَهِيْ طَرْفُهٗ فَيَطْلُبُهٗ حَتّٰى يُدْرِكَهٗ بِبَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهٗ ثُمَّ يَاْتِيْ

ممکن کسی کافر کو کہ پاوے بھاپ ان کے دم کی مگر وہ مرجاویگا اور دم انکا پہنچیگا جہاں تک کہ انکی نظر پہنچیگی پھر تلاش کریں گے دجال کو یہاں تک کہ پاویں گے اسکو باب لد پر تو قتل کریں گے اسکو پھر آویں گے

عِيْسٰى قَوْمٌ قَدْ عَصَمَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ فَيَمْسَحُ عَنْ وُّجُوْهِهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ اَوْحَى اللّٰهُ

عیسی لوگوں پاس جنکو بچایا خدا نے دجال سے سو سہلاویں گے ان کے چہروں کو اور خبر دینگے ان کو بہشت کے درجات کی سو اسی حال میں ہونگے ناگاہ حکم کریگا اللہ

اِلٰى عِيْسٰى اِنِّيْ قَدْ اَخْرَجْتُ عِبَادًا لِّيْ لَا يَدَانِ لِاَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ فَحَرِّزْ عِبَادِيْ اِلَى الطُّوْرِ وَيَبْعَثُ اللّٰهُ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ

عیسی کو کہ نکالے میں نے ایسے بندے اپنے کہ نہیں طاقت کسی کو ان سے لڑنے کی سو بچا لیجا میرے بندوں کو طور کی طرف اور بھیجیگا خدا یاجوج ماجوج کو اور وہ ہر ایک بلندی سے

يسلون فيمر أوائلهم على بحيرة طبرية فيشربون ما فيها ويمر آخرهم فيقول لقد كان في هذه مرة ماء ثم يسيرون

نکل پڑینگے تو گذرینگے پہلے لوگ اُن کے طبرستان کے دریا پر تو پی جاوینگے جتنا پانی کہ اسمیں ہوگا اور آوینگے پچھلے لوگ اُن کے تو کہینگے کبھی تھا اس دریا میں پانی پھر چلینگے

حتى ينتهوا إلى جبل الخمر وهو جبل بيت المقدس فيقولون لقد قتلنا من في الأرض هلم فلنقتل من في السماء فيرمون

یہانتک کہ پہنچینگے درختوں کے پہاڑ تک اور وہ پہاڑ بیت المقدس کا ہی تو وے کہینگے البتہ ہم قتل کر چکے زمین والوں کو اور اب قتل کرینگے آسمان والوں کو تو ماریںگے

بنشابهم إلى السماء فيرد الله عليهم نشابهم مخضوبة دما ويحصر نبي الله وأصحابه حتى يكون رأس الثور

اپنے تیروں کو آسمان پر سو دالیگا خدا اُن پر تیروں کو خون آلودہ کیا ہوا اور گھیرے رہینگے پیغمبر خدا اور اصحاب اُن کے یہانتک کہ ہوگا سر بیل کا

لأحدهم خيرا من مائة دينار لأحدكم اليوم فيرغب نبي الله عيسى وأصحابه فيرسل الله عليهم النغف في رقابهم فيصبحون

واسطے اُن کے ایک کے افضل سو اشرفی سے تمہارے نزدیک آج کے پھر دعا کرینگے عیسی خدا کے رسول اور اُن کے اصحاب سو بھیجیگا اللہ یاجوج ماجوج پر کیڑا اُن کی گردنوں میں

فرسى كموت نفس واحدة ثم يهبط نبي الله عيسى وأصحابه إلى الأرض فلا يجدون في الأرض موضع شبر إلا ملأه زهمهم

تو مر جاوینگے مرنا ایک جان کا سا پھر اترینگے نبی اللہ کے عیسی اور اُن کے اصحاب زمین پر تو نہ پاوینگے زمین میں جگہ برابر ایک بالشت کے مگر بھری ہوگی اُن کی بو سے

ونتنهم فيرسل الله طيرا كأعناق البخت فتحملهم فتطرحهم حيث شاء الله وفي رواية تطرحهم بالنهبل

اور گندگی سے پھر بھیجیگا خدا جانور جیسے گردنیں بختی اونٹوں کی سو اٹھا لیجاوینگے اُن کو اور پھینک دینگے اُن کو جہاں خدا چاہیگا اور ایک روایت میں ہے پھینکیں گے اُن کو نہبل میں

ويستوقد المسلمون من قسيهم ونشابهم وجعابهم سبع سنين ثم يرسل الله مطرا لا يكن منه بيت مدر ولا وبر فيغسل الأرض

اور جلاوینگے مسلمان اُن کی کمانوں کو اور تیروں کو اور ترکشوں کو سات برس پھر برساویگا اللہ ایسا پانی کہ نہ باقی رہیگا اُس سے کوئی گھر مٹی کا اور اون کا سو دھو ڈالیگا زمین کو

حتى يتركها كالزلفة ثم يقال للأرض أنبتي ثمرتك وردي بركتك فيومئذ تأكل العصابة من الرمانة ويستظلون

یہانتک کہ کر دیگا اُسکو مثل حوض کے پھر حکم ہوگا زمین کو کہ اگا پھل اپنا اور دے برکت اپنی تو اس دن کھاویگا ایک گروہ ایک انار کو اور سایہ میں بیٹھینگے

بقحفها ويبارك في الرسل حتى أن اللقحة من الإبل لتكفي الفئام من الناس واللقحة من البقر لتكفي القبيلة من الناس و

اسکے چھلکے کے اور برکت ہوگی دودھ میں یہانتک کہ دودھار اونٹنی کفایت کریگی بڑے گروہ کو آدمیوں کے اور دودھار گائے کفایت کریگی ایک برادری کے لوگوں کو

اللقحة من الغنم لتكفي الفخذ من الناس فبينا هم كذلك إذ بعث الله ريحا طيبة فتأخذهم تحت آباطهم فتقبض

اور دودھار بکری کفایت کریگی ایک جدی لوگوں کو سو لوگ ہونگے اسی حالت میں کہ بھیجیگا خدا ایک ہوا پاک تو لگیگی نیچے اُن کے بغلوں کے تو قبض کریگی

روح كل مؤمن وكل مسلم ويبقى شرار الناس يتهارجون فيها تهارج الحمر فعليهم تقوم الساعة رواه مسلم إلا

روح ہر مومن اور ہر مسلم کی اور باقی رہ جاوینگے برے لوگ کہ بھرینگے آپس میں زمین میں گدھوں کی طرح سو ان پر قائم ہوگی قیامت روایت کیا اسکو مسلم نے مگر

الرواية الثانية وهي قوله تطرحهم بالنهبل إلى قوله سبع سنين رواه الترمذي وعن أبي سعيد الخدري قال

روایت دوسری اور وہ جو قول اُسکا پھینکیں گے اُن کو نہبل میں قول تک اُسکے جو سات برس ہی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يخرج الدجال فيتوجه قبله رجل من المسلمين فيلقاه المسالح مسالح الدجال

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکلیگا دجال پھر متوجہ ہوگا طرف اُسکے ایک مرد مسلمان پھر سامنے آویگی اسکے جماعت ہتھیار والی جماعت دجال کی

فيقولون له أين تعمد فيقول أعمد إلى هذا الذي خرج قال فيقولون له أوما تؤمن بربنا فيقول ما بربنا خفاء فيقولون اقتلوه

تو پوچھینگے اسکو کہاں کا قصد رکھتا ہے تو کہیگا قصد رکھتا ہوں میں اُس شخص کی طرف جو نکلا ہے کہا سو کہینگے کیا نہیں ایمان رکھتا ہے تو پروردگار ہمارے پر تو کہیگا نہیں ہے چھپا ہمارا رب

فيقول بعضهم لبعض أليس قد نهاكم ربكم أن تقتلوا أحدا دونه فينطلقون به إلى الدجال فإذا رآه المؤمن قال يا أيها

تو کہیگا بعض انکا بعض سے کیا منع کیا تمکو رب تمہارا قتل کرنے سے کسی کو بغیر حکم اسکے تو لیجاوینگے اسکو دجال کے سامنے پس جب دیکھیگا اسکو مرد ایماندار کہیگا اے

الناس هذا الدجال الذي ذكر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال فيأمر الدجال به فيشبح فيقول خذوه وشجوه فيوسع

لوگو یہ وہی دجال ہے جسکا ذکر کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا پھر حکم کریگا دجال اسپر تو جیسا باندھا جائیگا پھر کہیگا پکڑو اسکو اور زخمی کرو اسکا سر پس کشادہ کیا جائیگا

ظهره وبطنه ضربا قال فيقول أو ما تؤمن بي فيقول أنت المسيح الكذاب قال فيؤمر به فيؤشر بالمئشار من مفرقه حتى

پیٹھ اور پیٹ اسکا مارنے میں کہا پھر کہیگا کیا تو ایمان نہیں لاتا مجھپر تو کہیگا وہ تو مسیح جھوٹا ہے فرمایا پھر حکم ہوگا اسپر تو چیرا جائیگا آرہ سے سر کی جانب سے یہاں تک

يفرق بين رجليه قال ثم يمشي الدجال بين القطعتين ثم يقول له قم فيستوي قائما ثم يقول له أتؤمن بي فيقول ما ازددت

دو ٹکڑے ہوجاوینگے بیچ دونوں پانو کے کہا پھر چلیگا دجال درمیان دونوں ٹکڑوں کے پھر کہیگا اسکو کھڑا ہو تو سیدھا کھڑا ہوجائیگا پھر کہیگا اسکو کیا تو ایمان لاتا ہے مجھپر تو کہیگا نہیں زیادہ ہوا

فيك إلا بصيرة قال ثم يقول يا أيها الناس إنه لا يفعل بعدي بأحد من الناس قال فيأخذه الدجال ليذبحه فيجعل ما بين

تیرے بارہ میں مگر سوجھ بوجھ کہا پھر کہیگا اے لوگو بیشک نہ کریگا بعد میرے کسی آدمی کے ساتھ کہا پھر پکڑیگا اسکو دجال کہ ذبح کرے اسکو تو کردیا جائیگا جو بیچ

رقبته إلى ترقوته نحاسا فلا يستطيع إليه سبيلا قال فيأخذ بيديه ورجليه فيقذف به فيحسب الناس أنما قذفه

اسکی گردن کے ہنسلی تک تانبا سو نہ پاویگا اسکی طرف کوئی سبیل کہا پھر پکڑیگا اسکو دونوں ہاتھ اور دونوں پانو سے پھر ڈالیگا اسکو پس خیال کرینگے لوگ کہ ڈالا اسکو

إلى النار وإنما ألقي في الجنة فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هذا أعظم الناس شهادة عند رب العالمين رواه

آگ میں اور سوا اسکے نہیں کہ ڈالا گیا وہ بہشت میں سو فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ افضل لوگوں میں شہادت میں نزدیک رب العالمین کے روایت کیا اسکو

مسلم وعن أم شريك قالت قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ليفرن الناس من الدجال حتى يلحقوا بالجبال قالت

مسلم نے اور روایت ہے ام شریک سے بولیں فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے البتہ بھاگینگے لوگ دجال سے یہاں تک کہ جا ملیں پہاڑوں میں بولیں

أم شريك قلت يا رسول الله فأين العرب يومئذ قال هم قليل رواه مسلم وعن أنس عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال

ام شریک نے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ پھر کہاں ہونگے عرب اس دن فرمایا وہ تھوڑے ہونگے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

يتبع الدجال من يهود أصفهان سبعون ألفا عليهم الطيالسة رواه مسلم وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

کہ تابع ہوجاوینگے دجال کے یہود اصفہان کے ستر ہزار ان پر سیاہ چادریں ہونگی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم يأتي الدجال وهو محرم عليه أن يدخل نقاب المدينة فينزل بعض السباخ التي تلي المدينة فيخرج إليه رجل وهو خير

وسلم نے آویگا دجال حالانکہ حرام ہوگا اسپر کہ آوے مدینے کی راہوں میں سو اتریگا بعض زمین کھاری میں جو متصل ہے مدینے کے پھر باہر آویگا اسکی طرف ایک مرد اور وہ افضل

الناس أو من خيار الناس فيقول أشهد أنك الدجال الذي حدثنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حديثه فيقول

لوگوں میں ہے یا اچھے لوگوں میں سے پھر کہیگا گواہی دیتا ہوں میں بیشک تو دجال ہے جسکی خبر دی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکی خبر سے پھر کہیگا دجال

الدجال أرأيتم إن قتلت هذا ثم أحييته هل تشكون في الأمر فيقولون لا فيقتله ثم يحييه فيقول والله ما كنت فيك أشد

بھلا بتلاؤ تو اگر قتل کروں میں اسکو پھر جلاؤں اسکو کیا شک لاؤگے تم اس بات میں کہینگے نہیں سو قتل کریگا اسکو پھر جلا دیگا اسکو پھر کہیگا قسم خدا کی نہ تھا میں تیرے بارہ زیادہ

بصيرة مني اليوم فيريد الدجال أن يقتله فلا يسلط عليه متفق عليه وعن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

سمجھ والا آج کے دن جیسا آج ہوں پھر چاہیگا دجال کہ قتل کرے اسکو سو قابو نہ ہوگا اسپر متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

قال يأتي المسيح من قبل المشرق همته المدينة حتى ينزل دبر أحد ثم تصرف الملائكة وجهه قبل الشام وهنالك يهلك

فرمایا آویگا دجال پورب کی طرف سے اور قصد اسکا ہوگا مدینے کا یہاں تک کہ اتریگا احد کے پیچھے پھر پھیر دینگے فرشتے منہ اسکا شام کی طرف اور وہیں ہلاک ہو جاوے گا

متفق عليه. وعن أبي بكرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لا يدخل المدينة رعب المسيح الدجال لها يومئذ سبعة أبواب

ق ۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا نہ داخل ہوگا مدینے میں ڈر مسیح دجال کا اسکے اسدن سات دروازے ہونگے

على كل باب ملكان. رواه البخاري. وعن فاطمة بنت قيس قالت سمعت منادي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ينادي الصلوة

ہر دروازے پر دو فرشتے ہونگے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے فاطمہ بنت قیس سے بولیں سنا میں نے موذن کو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پکارتے نماز

جامعة فخرجت إلى المسجد فصليت مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فلما قضى صلوته جلس على المنبر وهو يضحك

اکٹھی کرنے والی ہے پس گئی میں طرف مسجد کے پھر نماز پڑھی میں نے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھر جب پوری کی نماز اپنی بیٹھے منبر پر حالانکہ ہنس رہے تھے

فقال ليلزم كل إنسان مصلاه ثم قال هل تدرون لم جمعتكم قالوا الله ورسوله أعلم قال إني والله ما جمعتكم لرغبة

پھر فرمایا چاہیے کہ بیٹھا رہے ہر آدمی جائے نماز پر اپنی پھر فرمایا بھلا جانتے ہو کس واسطے میں نے جمع کیا تمکو صحابی نے کہا اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا قسم ہے اللہ کی نہیں جمع کیا میں نے تمکو

ولا رهبة ولكن جمعتكم لأن تميما الداري كان رجلا نصرانيا فجاء وأسلم وحدثني حديثا وافق الذي كنت أحدثكم

اور ڈر سنانے کو ولیکن جمع کیا میں نے تمکو اس واسطے کہ تمیم داری تھا ایک مرد نصرانی سو آیا اور مسلمان ہوا اور کہی مجھے ایسی بات جو موافق ہے اس بات کے جو کہا کرتا تھا میں تم سے

به عن المسيح الدجال حدثني أنه ركب في سفينة بحرية مع ثلثين رجلا من لخم وجذام فلعب بهم الموج شهرا في البحر

مسیح دجال کی خبر سے بات کہی مجھے کہ وہ سوار ہوا جہاز میں سمندر کے ساتھ تیس آدمی کے لخم اور جذام کی قوم سے سو کھیلا کیا لہرے ان کے ساتھ ایک مہینا سمندر میں

فأرفؤا إلى جزيرة حين تغرب الشمس فجلسوا في أقرب السفينة فدخلوا الجزيرة فلقيتهم دابة أهلب كثير الشعر لا يدرون

پھر جا لگے ایک ٹاپو کی طرف سورج ڈوبتے پھر بیٹھے چھوٹی کشتیوں میں سو داخل ہوئے ٹاپو میں تو ملا انکو ایک جانور بھاری دم بہت بالوں والا نہ دریافت ہوتا تھا

ما قبله من دبره من كثرة الشعر قالوا ويلك ما أنت قالت أنا الجساسة انطلقوا إلى هذا الرجل في الدير فإنه إلى خبركم

آگا پیچھا اسکا بالوں کے ہجوم سے کہا لوگوں نے ای کم بخت تو کیا چیز ہے کہا میں جساسہ ہوں چلو اس مرد پاس دیر میں اسواسطے کہ وہ تمھاری خبر کا

بالأشواق قال لما سمت لنا رجلا فرقنا منها أن تكون شيطانة قال فانطلقنا سراعا حتى دخلنا الدير فإذا فيه أعظم

بہت مشتاق ہے کہا تمیم نے جبکہ نام لیا ہمارے پاس مرد کا ڈرے ہم اس جانور سے کہ ہو شیطان کہا پھر ہم چلے دوڑتے یہانتک کہ داخل ہوئے دیر میں تو تھا ایک شخص بڑے قد کا

إنسان ما رأيناه قط خلقا وأشده وثاقا مجموعة يداه إلى عنقه ما بين ركبتيه إلى كعبيه بالحديد قلنا ويلك ما أنت قال

ایک آدمی ہے کہ نہیں دیکھا ہمنے کبھی ایسا مخلوق اور ایسا سخت جکڑا ہوا جکڑے ہوئے ہیں اسکے دونوں ہاتھ اسکی گردن کے ساتھ زانو سے دونوں ٹخنوں تک لوہے سے کہا ہمنے ای کم بخت تو کیا چیز ہے کہا

قد قدرتم على خبري فأخبروني ما أنتم قالوا نحن أناس من العرب ركبنا في سفينة بحرية فلعب بنا البحر شهرا فدخلنا الجزيرة

کہ تم تو قادر ہوئے میری خبر پر سو تم بتلاؤ مجھکو کہ تم کون ہو کہا ہم لوگ عرب ہیں سوار ہوئے تھے سمندر کے جہاز میں سو کھیل کیا لہر نے ہم سے ایک مہینا پھر سو ہم داخل ہوئے ٹاپو میں

فلقيتنا دابة أهلب فقالت أنا الجساسة اعمدوا إلى هذا في الدير فأقبلنا إليك سراعا فقال أخبروني عن نخل بيسان هل

سو ملا ہمکو ایک بھاری دم کا جانور پھر کہا اسنے میں جساسہ ہوں چلو اس مرد پاس دیر میں سو ہم آئے تیری طرف دوڑتے پھر کہا خبر دو مجھکو نخلستان بیسان کے کہ

تثمر قلنا نعم قال أما إنها يوشك أن لا تثمر قال أخبروني عن بحيرة الطبرية هل فيها ماء قلنا هي كثيرة الماء قال إن ماءها

پھلتا ہے کہا ہمنے ہاں خبردار ہو کہ مقرر نزدیک ہے کہ وہ نہ پھلیگا کہا بتلاؤ مجھکو طبرستان کے دریا کی بابت کیا اس میں پانی ہے کہا ہم نے اس میں بہت پانی ہے کہا مقرر پانی اسکا

يُوشِكُ اَنْ يَذْهَبَ قَالَ اَخْبِرُوْنِيْ عَنْ عَيْنِ زُغَرَ هَلْ فِي الْعَيْنِ مَاءٌ وَهَلْ يَزْرَعُ اَهْلُهَا بِمَاءِ الْعَيْنِ قُلْنَا نَعَمْ هِيَ كَثِيْرَةُ الْمَاءِ وَاَهْلُهَا
عنقریب جاتا رہیگا کہا خبر دو مجھے چشمے سے زغر کے کیا ہے اس چشمے میں پانی اور کیا کھیتی کرتے ہیں وہاں کے لوگ اس چشمے کے پانی سے کہا ہمنے ہاں بہت پانی ہے

يَزْرَعُوْنَ مِنْ مَائِهَا قَالَ اَخْبِرُوْنِيْ عَنْ نَبِيِّ الْاُمِّيِّيْنَ مَا فَعَلَ قُلْنَا قَدْ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ وَنَزَلَ يَثْرِبَ قَالَ اَقَاتَلَهُ الْعَرَبُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ كَيْفَ
کھیتی کرتے ہیں اسکے پانی سے کہا خبر دو مجھکو عرب کے پیغمبر سے کہ کیا کیا کہا ہمنے مکہ سے نکلے اور مدینہ میں اترے ہیں کہا کیا لڑے اس سے عرب کہا ہمنے ہاں کہا کیا

صَنَعَ بِهِمْ فَاَخْبَرْنَاهُ اَنَّهُ قَدْ ظَهَرَ عَلٰى مَنْ يَلِيْهِ مِنَ الْعَرَبِ وَاَطَاعُوْهُ قَالَ اَمَا اِنَّ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَهُمْ اَنْ يُطِيْعُوْهُ وَاِنِّيْ مُخْبِرُكُمْ عَنِّيْ
کیا ان کے ساتھ خبر دی ہمنے اسکو کہ وہ غالب ہوا اپنے گرد پیش کے عرب پر اور انھوں نے اسکی اطاعت کی کہا خبردار ہو البتہ یہہ بہتر ہے ان کے حق میں کہ تابعدار ہوں

اِنِّيْ اَنَا الْمَسِيْحُ وَاِنِّيْ يُوْشِكُ اَنْ يُؤْذَنَ لِيْ فِي الْخُرُوْجِ فَاَخْرُجَ فَاَسِيْرَ فِي الْاَرْضِ فَلَا اَدَعَ قَرْيَةً اِلَّا هَبَطْتُهَا فِيْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ
کہ میں مسیح ہوں اور البتہ عنقریب اجازت ہو مجھکو نکلنے کی سو میں نکلونگا سو سیر کرونگا زمین میں سو نہ چھوڑونگا کسی گانوں کو مگر اترونگا میں بیچ چالیس

هُمَا مُحَرَّمَتَانِ عَلَيَّ كِلْتَاهُمَا كُلَّمَا اَرَدْتُ اَنْ اَدْخُلَ وَاحِدًا مِنْهُمَا اسْتَقْبَلَنِيْ مَلَكٌ بِيَدِهِ السَّيْفُ صَلْتًا يَصُدُّنِيْ عَنْهَا وَاِنَّ عَلٰى كُلِّ
ان میں جانا مجھپر حرام ہے جس وقت چاہونگا کہ داخل ہوں کسی ان دونوں میں سے آگے بڑھ آویگا ایک فرشتہ کہ ہاتھ میں اسکے ننگی تلوار ہوگی روکیگا مجھکو

نَقْبٍ مِنْهَا مَلَائِكَةً يَحْرُسُوْنَهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَطَعَنَ بِمِخْصَرَتِهٖ فِي الْمِنْبَرِ هٰذِهٖ طَيْبَةُ هٰذِهٖ طَيْبَةُ هٰذِهٖ
ناکے پر اسکے فرشتے ہونگے چوکیداری کرینگے اسکی فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور ٹیکا دیا اپنے عصا کو منبر پر یہی طیبہ ہے یہی طیبہ یہی

طَيْبَةُ يَعْنِي الْمَدِيْنَةَ اَلَا هَلْ كُنْتُ حَدَّثْتُكُمْ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ اَلَا اِنَّهٗ فِيْ بَحْرِ الشَّامِ اَوْ بَحْرِ الْيَمَنِ لَا بَلْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ وَاَوْمَأَ
طیبہ یعنے مدینہ خبردار ہو بھلا میں نے اس حال کی خبر دی تھی تمکو لوگوں نے کہا ہاں خبردار ہو کہ دجال دریائے شام یا دریائے یمن میں ہے نہیں بلکہ پورب کی طرف ہے

بِيَدِهٖ اِلَى الْمَشْرِقِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَرَانِي اللَّيْلَةَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَرَاَيْتُ
حضرت نے اپنے ہاتھ سے پورب کی طرف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دیکھا میں نے اپنے کو ایک رات کعبہ کے نزدیک

رَجُلًا اٰدَمَ كَاَحْسَنِ مَا اَنْتَ رَاءٍ مِنْ اُدْمِ الرِّجَالِ لَهٗ لِمَّةٌ كَاَحْسَنِ مَا اَنْتَ رَاءٍ مِنَ اللِّمَمِ قَدْ رَجَّلَهَا فَهِيَ تَقْطُرُ مَاءً مُتَّكِئًا عَلٰى عَوَاتِقِ
ایک مرد گندم رنگ کو مانند اسکے بہتر جو تو دیکھنے والا ہے گندم رنگ مردوں سے اسکے بال گرے تھے مونڈھے تک مانند بہتر اسکے جو دیکھنے والا ہے کنگھی کی تھی ان بالوں میں ٹپکتا تھا ان سے پانی تکیہ کئے تھا

رَجُلَيْنِ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَسَاَلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالُوْا هٰذَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ قَالَ ثُمَّ اِذَا اَنَا بِرَجُلٍ جَعْدٍ قَطَطٍ اَعْوَرِ الْعَيْنِ الْيُمْنٰى كَاَنَّ عَيْنَهٗ عِنَبَةٌ
دو مرد کے طواف کرتا تھا بیت اللہ کا سو پوچھا میں نے کون ہے یہہ کہا لوگوں نے یہہ مسیح ہے بیٹا مریم کا فرمایا پھر ناگہاں میں ہوا ایک مرد گھنگرالے بالوں والے کانا داہنی آنکھ کا گویا آنکھ اسکی انگور

طَافِيَةٌ كَاَشْبَهِ مَنْ رَاَيْتُ مِنَ النَّاسِ بِابْنِ قَطَنٍ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلٰى مَنْكِبَيْ رَجُلَيْنِ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَسَاَلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالُوْا هٰذَا الْمَسِيْحُ
نکلی ہوئی جب کہ زیادہ مشابہ تھا اسکے جو دیکھا تو نے لوگوں سے ابن قطن کو رکھکر دونوں ہاتھ کو اپنے مونڈھوں پر دو مرد کے طواف کرتا تھا بیت اللہ کا پوچھا میں نے کون ہے یہہ کہا لوگوں نے یہہ مسیح

الدَّجَّالُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ فِي الدَّجَّالِ رَجُلٌ اَحْمَرُ جَسِيْمٌ جَعْدُ الرَّأْسِ اَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنٰى اَقْرَبُ النَّاسِ بِهٖ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ وَذُكِرَ حَدِيْثُ
دجال ہے اور ایک روایت میں فرمایا دجال کے باب میں ایک مرد سرخ رنگ تن دار گھنگرالے سر کے بال کانا داہنی آنکھ کا بہت نزدیک لوگوں سے اسکے ساتھ مشابہت میں ابن قطن ہے اور

اَبِيْ هُرَيْرَةَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فِيْ بَابِ الْمَلَاحِمِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ ابْنِ عُمَرَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ
ابو ہریرہ کی ایک حدیث نہیں قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ نکلے سورج پچھم سے باب الملاحم میں اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابن عمر کی کہ کھڑے ہوئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ و

سَلَّمَ فِي النَّاسِ فِيْ بَابِ قِصَّةِ ابْنِ الصَّيَّادِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى **اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ** عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فِيْ حَدِيْثِ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ
سلم لوگوں میں باب ابن صیاد کے قصے کے اگر چاہے اللہ تعالی فصل دوسری روایت ہے فاطمہ بنت قیس سے حدیث میں تمیم داری کے

قالت قلت فاذا انا بامرأۃ تجر شعرها قال ما انت قالت انا الجساسۃ اذہب الی ذلک القصر فاتیتہ فاذا رجل یجر شعرہ مسلسل فی

بولیں کہا تمیم نے پھر یکایک میں جا پڑا ایک عورت پاس کھینچتی تھی بال کو اپنے پوچھا کون ہے تو بولیں میں جاسوس ہوں چل طرف اس محل کے سو آیا میں اس کے پاس پھر یکایک ایک مرد کھینچتا بال اپنا جکڑا ہوا

الاغلال ینزو فیما بین السماء والارض فقلت من انت قال انا الدجال رواہ ابوداود وعن عبادۃ بن الصامت عن رسول اللہ صلی

طوقوں میں اچھلتا ہے درمیان آسمان و زمین کے تب میں نے کہا تو کون ہے تو کہا میں ہوں دجال روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عبادہ بن الصامت سے پیغمبر خدا صلے

اللہ علیہ وآلہ وسلم قال انی حدثتکم عن الدجال حتی خشیت ان لا تعقلوا ان المسیح الدجال قصیر افحج جعد اعور مطموس العین

اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا کہ میں نے خبر دیں تمکو دجال کی یہاں تک کہ ڈر گیا میں کہ نہ سمجھو اسکو مگر دجال کوتاہ قد کا ہے گھنگرالے بال کانا مٹی ہوئی آنکھ

لیست بناتئۃ ولا جحراء فان البس علیکم فاعلموا ان ربکم لیس باعور رواہ ابوداود وعن ابی عبیدۃ بن الجراح قال سمعت رسول

نہ ابھری نکلی اور نہ بھیتر گھسی ہوئی پھر اگر شبہ ہو تمکو تو معلوم کرو کہ رب تمہارا نہیں ہے کانا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی عبیدہ بن الجراح سے کہا سنا میں نے پیغمبر

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول انہ لم یکن نبی بعد نوح الا قد انذر الدجال قومہ وانی انذرکموہ فوصفہ لنا قال لعلہ سیدرکہ

خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں ہوا کوئی نبی بعد نوح کے مگر ڈرایا اپنی قوم کو دجال سے اور میں ڈراتا ہوں تمکو پھر بیان کیا حضرت نے دجال کا ہمارے پاس فرمایا شاید کہ پائیگا

بعض من رآنی او سمع کلامی قالوا یا رسول اللہ فکیف قلوبنا یومئذ قال مثلہا یعنی الیوم او خیر رواہ الترمذی وابوداود وعن عمرو بن

بعضے ان میں جو دیکھا مجھے یا سنا کلام کو میرے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کیسے ہوں گے دل ہمارے اس دن فرمایا جیسے ہیں یعنی آج کے دن یا بہتر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور روایت ہے عمرو بن

حریث عن ابی بکر الصدیق رض قال حدثنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال الدجال یخرج من ارض بالمشرق یقال لہا خراسان

حریث سے ابی بکر صدیق رض سے کہا کہ خبر دی ہمکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا دجال نکلیگا پورب کی زمین سے کہا جاتا ہے اسکو خراسان

یتبعہ اقوام کان وجوہہم المجان المطرقۃ رواہ الترمذی وعن عمران بن حصین قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من سمع

تابع ہونگے اسکے قوم گویا کہ منہ انکا ڈھالیں ہیں تہ بر تہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جو سنے

بالدجال فلینا منہ فواللہ ان الرجل لیاتیہ وہو یحسب انہ مؤمن فیتبعہ مما یبعث بہ من الشبہات رواہ ابوداود وعن

دجال کی تو چاہیئے کہ دور رہے اس سے قسم ہے خدا کی مرد البتہ آویگا اس پاس حالانکہ گمان کرتا ہوگا کہ وہ مومن ہے پھر تابع ہوگا اسکا بسبب شبہوں کے جو ساتھ اسکے ہونگے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت

اسماء بنت یزید بن السکن قالت قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یمکث الدجال فی الارض اربعین سنۃ السنۃ کالشہر

اسما بنت یزید بن سکن سے بولیں کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ٹھہریگا دجال زمین میں چالیس برس سال برابر مہینے کے

والشہر کالجمعۃ والجمعۃ کالیوم والیوم کاضطرام السعفۃ فی النار رواہ فی شرح السنۃ وعن ابی سعید الخدری

اور مہینا برابر ہفتے کے اور ہفتہ برابر دن کے اور دن جیسے جلایا جاتا شاخ خرمے کی آگ میں روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یتبع الدجال من امتی سبعون الفا علیہم السیجان رواہ فی شرح السنۃ وعن

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے تابع ہونگے دجال کے میری امت سے ستر ہزار اوپر ہوں گی سیاہ چادریں روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے

اسماء بنت یزید قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی بیتی فذکر الدجال فقال ان بین یدیہ ثلث سنین سنۃ

اسما بنت یزید سے بولیں تھے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم گھر میں میرے سو ذکر کیا دجال کا پھر فرمایا پہلے نکلنے سے اسکے تین برس ہونگے کہ سال ایسا

تمسک السماء فیہا ثلث قطرہا والارض ثلث نباتہا والثانیۃ تمسک السماء ثلثی قطرہا والارض ثلثی نباتہا

کہ بند رکھیگا آسمان تہائی مینہ اپنا اور زمین تہائی اناج اپنا اور دوسرا سال بند رکھیگا آسمان دو تہائی مینہ اپنا اور زمین دو تہائی اناج اپنا

وَالثَّالِثَةُ تُمْسِكُ السَّمَاءُ قَطْرَهَا كُلَّهُ وَالْأَرْضُ نَبَاتَهَا كُلَّهُ فَلَا يَبْقَى ذَاتُ ظِلْفٍ وَلَا ذَاتُ ضِرْسٍ مِنَ الْبَهَائِمِ إِلَّا هَلَكَتْ وَإِنَّ مِنْ أَشَدِّ فِتْنَتِهِ
اور تیسرا سال روک رکھے گی آسمان سے ایک بوند بھی اور زمین سے نہ نکلیگا غلہ کچھ بھی سو نہ باقی رہیگا کوئی کھر والے جانور اور نہ دانت والے مگر ہلاک ہو جائینگے اور بیشک بڑا فتنہ اسکا یہ ہے کہ وہ

أَنَّهُ يَأْتِي الْأَعْرَابِيَّ فَيَقُولُ أَرَأَيْتَ إِنْ أَحْيَيْتُ لَكَ إِبِلَكَ أَلَسْتَ تَعْلَمُ أَنِّي رَبُّكَ فَيَقُولُ بَلَى فَيُمَثِّلُ لَهُ نَحْوَ إِبِلِهِ كَأَحْسَنِ مَا يَكُونُ ضُرُوعًا وَ
آئیگا گنوار کے پاس پھر کہیگا بھلا تو اگر میں جلا دوں تیرے اونٹوں کو تو کیا جانیگا تو کہ میں ہوں رب تیرا سو کہیگا کیوں نہیں پھر تصویر بنا دیگا اسکے واسطے شیطان مانند اسکے اونٹوں کی بہت اچھے تھنوں والے اور

أَعْظَمِهِ أَسْنِمَةً قَالَ وَيَأْتِي الرَّجُلَ قَدْ مَاتَ أَخُوهُ وَمَاتَ أَبُوهُ فَيَقُولُ أَرَأَيْتَ إِنْ أَحْيَيْتُ لَكَ أَبَاكَ وَأَخَاكَ أَلَسْتَ تَعْلَمُ أَنِّي رَبُّكَ فَيَقُولُ
بہت موٹے کوہان والے فرمایا اور آویگا اس شخص کے پاس کہ مر گیا ہو بھائی اسکا اور مر گیا ہو باپ سو کہیگا بھلا بتلا تو اگر جلا دوں میں تیرے باپ اور بھائی کو تیرے کیا نہ جانیگا کہ میں ہوں رب تیرا پھر کہیگا

بَلَى فَيُمَثِّلُ لَهُ الشَّيَاطِينُ نَحْوَ أَبِيهِ وَأَخِيهِ قَالَتْ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ رَجَعَ وَالْقَوْمُ فِي اهْتِمَامٍ
کیوں نہیں سو صورت بنا دیگا اسکو شیطان جیسی صورت اسکے باپ اور بھائی کی کہا اسما نے پھر نکلے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی حاجت کو پھر لوٹ آئے اور لوگ فکر

وَغَمٍّ مِمَّا حَدَّثَهُمْ قَالَتْ فَأَخَذَ بِلَحْمَتَيِ الْبَابِ فَقَالَ مَهْيَمْ أَسْمَاءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ خَلَعْتَ أَفْئِدَتَنَا بِذِكْرِ الدَّجَّالِ قَالَ إِنْ يَخْرُجْ
اور غم میں تھے پس پکڑ لیا حضرت نے دونوں کنارے دروازے کے اور فرمایا کیا حال ہے اے اسما میں نے کہا یا رسول اللہ تحقیق کھینچ لیا تو نے دلوں کو ہمارے دجال کی خبر سے فرمایا اگر نکلا وہ

وَأَنَا حَيٌّ فَأَنَا حَجِيجُهُ وَإِلَّا فَإِنَّ رَبِّي خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ إِنَّا لَنَعْجِنُ عَجِينَنَا فَمَا نَخْبِزُهُ حَتَّى نَجُوعَ فَكَيْفَ
اور میں زندہ ہوا تو میں جھگڑنے والا ہوں اسکا اور نہیں تو میرا رب خلیفہ ہے میرا ہر مومن پر کہا میں نے یا رسول اللہ قسم ہے خدا کی ہم گوندھتے ہیں آٹا اپنا پھر نہیں پکانے پاتے یہاں تک کہ بھوکے ہو جاتے ہیں پس کیا حال ہوگا

بِالْمُؤْمِنِينَ يَوْمَئِذٍ قَالَ يُجْزِئُهُمْ مَا يُجْزِئُ أَهْلَ السَّمَاءِ مِنَ التَّسْبِيحِ وَالتَّقْدِيسِ رَوَاهُ أَحْمَدُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ
ایمانداروں کا فرمایا کفایت کریگی ان کو وہ چیز جو کفایت کرتی ہے آسمان والوں کو یعنی سبحان اللہ کہنا اور پاکی بیان کرنی روایت کیا اسکو احمد نے عبد الرزاق سے۔ فصل تیسری روایت ہے

الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ وَإِنَّهُ قَالَ لِي مَا يَضُرُّكَ
مغیرہ بن شعبہ سے کہا نہ پوچھا کسی نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دجال کے حال سے زیادہ اس سے کہ پوچھا میں نے ان کو اور بیشک حضرت نے فرمایا مجھ کو نہ بگاڑ سکیگا تیرا

قُلْتُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ جَبَلَ خُبْزٍ وَنَهَرَ مَاءٍ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
کہا میں نے کہ لوگ بولتے ہیں کہ ساتھ اسکے پہاڑ ہے روٹی کا اور ندی پانی کی فرمایا وہ بہت ذلیل ہے خدا کے نزدیک اس سے متفق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ عَلَى حِمَارٍ أَقْمَرَ مَا بَيْنَ أُذُنَيْهِ سَبْعُونَ بَاعًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ
اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا نکلیگا دجال سفید گدھے پر درمیان دونوں کانوں اسکے ستر باع روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں

بَابُ قِصَّةِ ابْنِ صَيَّادٍ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رض انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي
قصہ ابن صیاد کا پہلی فصل روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما گئے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِهِ رض قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتَّى وَجَدُوهُ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فِي أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَقَدْ قَارَبَ ابْنُ صَيَّادٍ يَوْمَئِذٍ الْحُلُمَ
صحابہ کی ایک جماعت میں رضی اللہ عنہم طرف ابن صیاد کی یہاں تک کہ پایا اسکو کھیلتا ساتھ لڑکوں کے قلعوں میں بنی مغالہ کے اور مقرر قریب ہوا تھا ابن صیاد اس دن بلوغ کے

فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ
سو نہ معلوم کیا ابن صیاد نے یہاں تک کہ ماری پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکی پیٹھ پر ہاتھ سے اپنے پھر فرمایا بھلا گواہی دیتا ہے کہ میں رسول اللہ کا ہوں سو دیکھا حضرت کو اور کہا گواہی دیتا ہوں کہ تو

رَسُولُ الْأُمِّيِّينَ ثُمَّ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ فَرَصَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرُسُلِهِ ثُمَّ قَالَ لِابْنِ صَيَّادٍ
رسول ہے امیوں کا پھر کہا بھلا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں رسول اللہ کا ہوں سو دبا کر کچل ڈالا اسکو نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا ایمان لایا میں اللہ پر اور اسکے رسولوں پر پھر فرمایا ابن صیاد کو

ماذا ترى قال يأتيني صادق وكاذب فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم خلط عليك الأمر قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

کیا دیکھتا ہے تو کہا آتا ہے میرے پاس سچا اور جھوٹا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مل گیا تجھ پر کام فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

إني خبأت لك خبيئا وخبأ له يوم تأتي السماء بدخان مبين فقال هو الدخ فقال اخسأ فلن تعدو قدرك قال عمر يا رسول الله ائذن

کہ میں نے رکھی ہے تیرے واسطے ایک چھپی چیز اور چھپایا تھا حضرت نے اس کے واسطے یوم تاتی السماء بدخان مبین پس کہا وہ دخ ہے سو فرمایا دور ہو ہرگز نہ بڑھیگا تو اپنے اندازے سے کہا عمر نے یا رسول اللہ حکم دیجئے

لي فيه أضرب عنقه قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن يكن هو فلا تسلط عليه وإن لم يكن هو فلا خير لك في قتله قال ابن

مجھے اس کے حق میں کہ ماردوں گردن اس کی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اگر یہی یہ دجال ہے تو نہ قادر ہوگا تو اس پر اور اگر نہیں ہے یہ وہ سو کچھ نہیں بہتری تجھے اس کے قتل میں کہا ابن

عمر انطلق بعد ذلك رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وأبي بن كعب الأنصاري يؤمان النخل التي فيها ابن صياد فطفق

عمر نے چلے گئے بعد اس کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابی بن کعب انصاری حالانکہ قصد کرنے والے تھے نخلستان کا جس میں تھا ابن صیاد سو لگے ہوگئے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يتقي بجذوع النخل وهو يختل أن يسمع من ابن صياد شيئا قبل أن يراه وابن صياد مضطجع

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچنے کہ آڑ لینے شاخوں میں درخت خرمے کے اور چاہتے تھے کہ پوشیدہ سنے ابن صیاد سے کوئی بات پہلے دیکھنے سے اس کے اور ابن صیاد پہلو پر لیٹا تھا

على فراشه في قطيفة له فيها زمزمة فرأت أم ابن صياد النبي صلى الله عليه وآله وسلم وهو يتقي بجذوع النخل فقالت

اپنے بچھونے پر بیچ ایک چادر اوڑھے کہ اس میں بھنک تھی پھر دیکھی ابن صیاد کی ماں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حالانکہ آپ اوٹ میں تھے خرمے کی شاخوں کی تب بولی

أي صاف وهو اسمه هذا محمد فتناهى ابن صياد قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لو تركته بين قال عبد الله بن عمر قام

اے صاف اور وہ نام ابن صیاد کا ہے یہ محمد ہیں پھر چپ رہا ابن صیاد فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر چھوڑتی اس کو ظاہر کرتا حال اپنا کہا عبد اللہ بن عمر نے کھڑے ہوئے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في الناس فأثنى على الله بما هو أهله ثم ذكر الدجال فقال إني أنذركموه وما من نبي إلا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں پھر ثنا کی خدا کی اس صفت کے ساتھ کہ وہی اہل اس کا ہے پھر ذکر کیا دجال کا سو فرمایا کہ میں ڈراتا ہوں تم کو اور نہیں کوئی نبی مگر

وقد أنذر قومه لقد أنذر نوح قومه ولكني سأقول لكم فيه قولا لم يقله نبي لقومه تعلمون أنه أعور وأن الله

ڈرایا اپنی قوم کو البتہ ڈرایا نوح نے اپنی قوم کو ولیکن میں اب کہتا ہوں تم کو اس کے باب میں ایک بات کہ نہیں کہا اس کو کسی نبی نے اپنی قوم سے جان لو کہ وہ کانا ہے بیشک اللہ

ليس بأعور متفق عليه **وعن** أبي سعيد الخدري قال لقيه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وأبو بكر وعمر يعني ابن صياد

نہیں ہے کانا × ق × اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ ملاقات کی اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر اور عمر یعنی ابن صیاد سے

في بعض طرق المدينة فقال له رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أتشهد أني رسول الله فقال هو أتشهد أني رسول الله فقال

بعض راہوں میں مدینے کے سو فرمایا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا گواہی دیتا ہے کہ میں رسول اللہ کا ہوں تب کہا اس نے کیا گواہی دیتے ہو کہ میں رسول اللہ کا ہوں فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم آمنت بالله وملائكته وكتبه ورسله ماذا ترى قال أرى عرشا على الماء فقال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایمان لایا میں خدا پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر کیا دیکھتا ہے کہا دیکھتا ہوں عرش پانی پر تب فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ترى عرش إبليس على البحر قال وما ترى قال أرى صادقين وكاذبا أو كاذبين وصادقا فقال رسول الله

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھتا ہے تو عرش کو ابلیس کے دریا پر فرمایا اور کیا دیکھتا ہے تو کہا دیکھتا ہوں دو سچے اور ایک جھوٹا یا دو جھوٹے اور ایک سچا تب فرمایا رسول

صلى الله عليه وآله وسلم لبس عليه فدعوه رواه مسلم **وعنه** أن ابن صياد سأل النبي صلى الله عليه وآله وسلم عن

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شبہ میں ڈالا گیا اس کو سو چھوڑ دو اس کو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہ ابن صیاد نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ۔

تربة الجنة فقال درمكة بيضاء مسك خالص رواه مسلم وعن نافع قال لقي ابن عمر ابن صياد في بعض طرق المدينة فقال له قولا

بہشت کی خاک سے، تب فرمایا تا کہ کا مانند میدہ کے سفید ہے اور مشک خالص ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نافع سے کہا ملاقات کی ابن عمر نے ابن صیاد سے بعض راہوں میں مدینہ کی پھر کہی اسکو ایسی

أغضبه فانتفخ حتى ملأ السكة فدخل ابن عمر على حفصة وقد بلغها فقالت له رحمك الله ما أردت من ابن صياد أما علمت

بات کہ غصے میں لایا اسکو سو پھول گیا یہاں تک کہ بھر دیا کوچے کو پھر گئے ابن عمر حفصہ پاس اور مقرر پہنچ چکی تھی انکو یہ خبر تب بولیں انکو رحم کرے خدا تجھ پر کیا ارادہ کیا تو نے ابن صیاد سے کیا نہیں جانتا ہے

أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال إنما يخرج من غضبة يغضبها رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري قال صحبت

کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مقرر نکلیگا دجال غصے سے ظاہر نکالا اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا صحبت میں رہا میں

ابن صياد إلى مكة فقال لي ما لقيت من الناس يزعمون أني الدجال ألست سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول إنه لا

ابن صیاد کے مکے تک سو کہا مجھ کو کیا تکلیف پہنچی مجھ کو لوگوں سے گمان کرتے ہیں کہ میں دجال ہوں کیا نہیں سنا تو نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے کہ نہ

يولد له وقد ولد لي أليس قد قال هو كافر وأنا مسلم أوليس قد قال لا يدخل المدينة ولا مكة وقد أقبلت من المدينة وأنا

ہوگی اولاد اسکی اور مقرر اولاد ہوئی مجھے کیا نہ فرمایا کہ وہ کافر ہے حالانکہ میں مسلمان ہوں اور نہیں فرمایا کہ نہ داخل ہوگا وہ مدینے میں اور نہ مکے میں اور مقرر آیا میں مدینے سے اور میں

أريد مكة ثم قال لي في آخر قوله أما والله إني لأعلم مولده ومكانه وأين هو وأعرف أباه وأمه قال فلبسني قال قلت له

ارادہ رکھتا ہوں مکے کا پھر کہا مجھے اپنے آخر کلام میں خبردار ہو قسم خدا کی کہ میں جانتا ہوں جائے پیدائش اسکی اور ٹھکانا اسکا اور جانتا ہوں کہ وہ کہاں ہے اور پہچانتا ہوں باپ اسکے کو اور ماں کو کہا پھر شبہ ڈالا مجھ کو

تبا لك سائر اليوم قال وقيل له أيسرك أنك ذاك الرجل قال فقال لو عرض علي ما كرهت رواه مسلم وعن ابن عمر قال لقيته

کہا میں نے ہلاکی ہو تیری تمام دن کہا کہ کہا گیا اسکو کیا خوش کرتا ہے تجھ کو یہ بات کہ تو وہی مرد ہے کہا ابو سعید نے سو کہا اگر ظاہر ہو مجھ پر تو خوش ہوں میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا ملا میں ابن صیاد سے

وقد نفرت عينه فقلت متى فعلت عينك ما أرى قال لا أدري قلت لا تدري وهي في رأسك قال إن شاء الله خلقها في

حالانکہ پھولی ہوئی تھی آنکھ اسکی تب کہا میں نے کب سے ہوئی تیری آنکھ ایسی جو دیکھتا ہوں کہا نہیں جانتا ہوں میں نے کہا نہیں جانتا ہے تو حالانکہ وہ آنکھ تیرے سر میں ہے کہا اگر چاہے خدا پیدا کرے اسکو

عصاك قال فنخر كأشد نخير حمار سمعت رواه مسلم وعن محمد بن المنكدر قال رأيت جابر بن عبد الله يحلف بالله

تیری لاٹھی میں کہا پھر آواز کی ناک سے مانند سخت آواز گدھے کے کہ سنی میں نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے محمد بن المنکدر سے کہا دیکھا میں نے جابر بن عبد اللہ کو قسم کھاتے خدا کی

أن ابن صياد الدجال قلت تحلف بالله قال إني سمعت عمر يحلف على ذلك عند النبي صلى الله عليه وآله وسلم فلم ينكره النبي

کہ ابن صیاد دجال ہے کہا میں نے تم قسم کھاتے ہو خدا کی کہا میں نے سنا ہے عمر کو قسم کھاتے اسپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس سو نہ انکار کیا نبی

صلى الله عليه وآله وسلم متفق عليه

الفصل الثاني

عن نافع قال كان ابن عمر يقول والله ما أشك أن المسيح الدجال ابن

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو ۔ ق ۔ فصل دوسری روایت ہے نافع سے کہا تھا ابن عمر کہا کرتے قسم خدا کی میں شک نہیں کرتا کہ مسیح دجال یہی ابن

صياد رواه أبو داود والبيهقي في كتاب البعث والنشور وعن جابر قال فقدنا ابن صياد يوم الحرة رواه أبو داود وعن

صیاد ہے روایت کیا اسکو ابو داود اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں اور روایت ہے جابر سے کہا گم کیا ہم نے ابن صیاد کو حرہ کے روز روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے

أبي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يمكث أبوا الدجال ثلاثين عاما لا يولد لهما ولد ثم يولد لهما غلام

ابی بکرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ٹھہرے رہینگے ماں باپ دجال کے تیس برس نہ جنا جاوے انکے لئے کوئی لڑکا پھر جنا جاوے انکے لئے ایک لڑکا

أعور أضر شيء وأقله منفعة تنام عيناه ولا ينام قلبه ثم نعت لنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أبويه فقال

کانا بڑے دانتوں والا اور بہت کم منفعت میں سوتی ہیں دو آنکھیں اسکی اور جاگتا ہے دل اسکا پھر بیان کیا ہمارے رو برو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفت ماں باپ کی اسکے سو فرمایا

أبوه طوال ضرب اللحم كأن أنفه منقار وأمه امرأة فرضاخية طويلة الثديين فقال أبو بكرة فسمعنا بمولود في اليهود

بالمدينة فذهبت أنا والزبير بن العوام حتى دخلنا على أبويه فإذا نعت رسول الله صلى الله عليه وسلم فيهما فقلنا هل

لكما ولد فقالا مكثنا ثلاثين عاما لا يولد لنا ولد ثم ولد لنا غلام أعور أضر شيء وأقله منفعة تنام عيناه ولا ينام قلبه

قال فخرجنا من عندهما فإذا هو منجدل في الشمس في قطيفة وله همهمة فكشف عن رأسه فقال ما قلتما قلنا وهل سمعت ما قلنا قال

نعم تنام عيناي ولا ينام قلبي رواه الترمذي وعن جابر أن امرأة من اليهود بالمدينة ولدت غلاما ممسوحة عينه طالعة

نابه فأشفق رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يكون الدجال فوجده تحت قطيفة يهمهم فآذنته أمه فقالت يا عبد الله هذا

أبو القاسم فخرج من القطيفة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما لها قاتلها الله لو تركته لبين فذكر مثل معنى حديث

ابن عمر فقال عمر بن الخطاب ائذن لي يا رسول الله فأقتله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن يكن هو فلست صاحبه

إنما صاحبه عيسى بن مريم وإلا يكن هو فليس لك أن تقتل رجلا من أهل العهد فلم يزل رسول الله صلى الله عليه وسلم

مشفقا أنه هو الدجال رواه في شرح السنة

باب نزول عيسى عليه السلام — الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده ليوشكن أن ينزل فيكم ابن مريم حكما عدلا فيكسر الصليب

ويقتل الخنزير ويضع الجزية ويفيض المال حتى لا يقبله أحد حتى تكون السجدة الواحدة خيرا من الدنيا وما فيها

ثم يقول أبو هريرة فاقرؤوا إن شئتم وإن من أهل الكتاب إلا ليؤمنن به قبل موته الآية متفق عليه وعنه قال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لينزلن ابن مريم حكما عادلا فليكسرن الصليب وليقتلن الخنزير

ولتضعن الجزية ولتتركن القلاص فلا يسعى عليها ولتذهبن الشحناء والتباغض والتحاسد وليدعون الى المال فلا يقبله احد

اور موقوف کردیگا جزیہ اور البتہ چھوڑی جاوینگی جوان اونٹنیاں پس نہ سعی کی جاویگی اُن پر اور جاتی رہیگی دشمنی اور آپس کا بغض اور حسد اور البتہ بلائیگا لوگوں کو طرف مال کے سو نہ قبول کریگا اسکو کوئی

رواه مسلم وفي رواية لهما قال كيف انتم اذا نزل ابن مريم فيكم وامامكم منكم وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ان دونوں کی ہے فرمایا کیسے ہوگا حال تمہارا جب اتریگا مریم کا بیٹا تم میں اور امام تمہارا تم سے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم لا تزال طائفة من امتي يقاتلون على الحق ظاهرين الى يوم القيمة قال فينزل عيسى بن مريم فيقول اميرهم تعال صل لنا

علیہ والہ وسلم نے ہمیشہ ایک گروہ میری امت سے لڑتی رہیگی حق پر غالب ہو کر قیامت تک کہا پھر اتریگا عیسی مریم کا بیٹا تو کہیگا سردار مسلمانوں کا آئیے نماز پڑھائیے ہمکو

فيقول لا ان بعضكم على بعض امراء تكرمة الله هذه الامة رواه مسلم وهذا الباب خال عن الفصل الثاني

الفصل الثالث

تب کہیگا نہیں تم آپس میں ایک دوسرے کے سردار ہو بزرگی دی خدا نے اس امت کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور یہ باب خالی ہے فصل ثانی سے فصل تیسری

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ينزل عيسى ابن مريم الى الارض فيتزوج ويولد له ويمكث خمسا

روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اتریگا عیسی بن مریم زمین کی طرف پھر نکاح کریگا اور پیدا ہوگا لڑکا اسکا اور ٹھہرینگے

واربعين سنة ثم يموت فيدفن معي في قبري فاقوم انا وعيسى ابن مريم في قبر واحد بين ابي بكر وعمر رواه ابن الجوزي في كتاب الوفا

پینتالیس برس پھر وفات پاوینگے اور دفن کئے جاوینگے میرے ساتھ مقبرے میں پھر اٹھونگا میں اور عیسی بن مریم ایک مقبرے سے درمیان ابی بکر اور عمر کے روایت کیا اسکو ابن جوزی نے کتاب الوفا میں

باب قرب الساعة وان من مات فقد قامت قيامته

الفصل الاول

عن شعبة عن قتادة عن انس قال قال رسول الله

باب قرب قیامت کا اور مقرر جو کہ مرا سو مقرر کھڑی ہوئی قیامت اسکی فصل پہلی روایت ہے شعبہ سے قتادہ سے انس سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم بعثت انا والساعة كهاتين قال شعبة وسمعت قتادة يقول في قصصه كفضل احدهما على الاخرى فلا

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بھیجا گیا میں ساتھ قیامت کے مانند ان دونوں انگلیوں کے کہا شعبہ نے اور سنا میں نے قتادہ کو کہتا اپنے قصوں میں جیسے زیادتی ہے ایک کی دوسری پر پس نہیں

ادري اذكره عن انس او قاله قتادة متفق عليه وعن جابر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول قبل ان يموت

جانتا ہوں میں ذکر کیا اسکو انس سے یا کہا اسکو قتادہ نے خود ق ہ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے پہلے انتقال کرنے

بشهر تسألوني عن الساعة وانما علمها عند الله واقسم بالله ما على الارض من نفس منفوسة يأتي عليها مائة سنة وهي

ایک مہینے کے پوچھتے ہو تم قیامت سے اور بس خبر اسکی نزدیک خدا کے ہے اور قسم کھاتا ہوں خدا کی نہیں ہے زمین پر کوئی شخص موجود کہ آوے اس پر سو برس اور وہ

حية يومئذ رواه مسلم وعن ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لا يأتي مائة سنة وعلى الارض نفس منفوسة

زندہ رہے اسدن یہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا نہ گذریگا سو برس اور حال یہ کہ زمین پر کوئی شخص موجود رہے

اليوم رواه مسلم وعن عائشة رض قالت كان رجال من الاعراب يأتون النبي صلى الله عليه وآله وسلم فيسألونه عن الساعة

آج روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں تھے کئی مرد جنگلی کہ آتے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم پاس سو پوچھتے آپ کو قیامت سے

فكان ينظر الى اصغرهم فيقول ان يعش هذا لا يدركه الهرم حتى تقوم عليكم ساعتكم متفق عليه وعن المستورد بن

پھر دیکھتے حضرت ان کے ایک چھوٹے کی طرف پھر فرماتے تھے اگر زندہ رہا یہ نہ پاویگا اسکو بڑھاپا یہانتک کہ قائم ہوگی تم پر قیامت تمہاری متفق علیہ اور روایت ہے مستورد بن

شداد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال بعثت في نفس الساعة فسبقتها كما سبقت هذه هذه واشار باصبعيه السبابة

شداد سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا بھیجا گیا میں شروع میں قیامت کے سو سبقت کی میں نے اس سے جیسے سبقت کی اسنے اسکے اور اشارہ کیا اپنی دو انگلیوں

والوسطى رواه الترمذي وعن سعد بن ابي وقاص عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال اني لارجو ان لا تعجز امتي عند ربهم
اور بیچ کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا کہ میں امید رکھتا ہوں کہ نہ عاجز ہوگی میری امت نزدیک اپنے

ان يؤخرهم نصف يوم قيل لسعد وكم نصف يوم قال خمسمائة سنة رواه ابوداود

الفصل الثالث

عن انس قال
رب کے مہلت دینے سے انکو آدھے دن کی کہا گیا سعد کو اور کتنا ہوگا آدھا دن کہا پانسے برس روایت کیا اسکو ابوداود نے فصل تیسری روایت ہے انس سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم مثل هذه الدنيا مثل ثوب شق من اوله الى آخره فبقي متعلقا بخيط في آخره فيوشك
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے حال اس دنیا کا جیسا حال اس کپڑے کا جو پھٹ گیا ہو اول سے اسکے آخر تک سو باقی رہ گیا ہو لٹکا ہوا ایک تاگے پر آخر میں نزدیک ہے

ذلك الخيط ان ينقطع رواه البيهقي في شعب الايمان
کہ وہ تاگا بھی ٹوٹ جاوے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب لا تقوم الساعة الا على شرار الناس
باب نہ قایم ہوگی قیامت مگر برے لوگوں پر

الفصل الاول
فصل پہلی

عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال لا تقوم الساعة حتى لا يقال في الارض الله الله وفي رواية قال
روایت ہے انس سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا نہ قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ نہ کہا جاوے زمین میں اللہ اللہ اور ایک روایت میں کہا

لا تقوم الساعة على احد يقول الله الله رواه مسلم وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
نہ قائم ہوگی قیامت کسی ایک پر کہ کہے اللہ اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے

لا تقوم الساعة الا على شرار الخلق رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة
نہ قائم ہوگی قیامت مگر برے لوگوں پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں آئیگی قیامت

حتى تضطرب اليات نساء دوس حول ذي الخلصة وذو الخلصة طاغية دوس التي كانوا يعبدون في الجاهلية
یہانتک کہ جنبش کرینگے چوتڑ عورتوں دوس کی گرد ذی الخلصہ کے اور ذو الخلصہ ایک بت ہے قوم دوس کا جسکو پوجتے تھے جاہلیت میں ف

متفق عليه وعن عائشة رض قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول لا يذهب الليل والنهار حتى يعبد
ق ہے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے نہ تمام ہوگی رات اور دن یہانتک کہ پوجے جاویں

اللات والعزى فقلت يا رسول الله ان كنت لاظن حين انزل الله هو الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين
لات اور عزی سو کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک میں جانتی تھی جب اتاری اللہ نے یہ آیت وہی ہے جسنے بھیجا رسول اپنا راہ کی سوجھ لیکر اور سچا دین اسکو اوپر غالب کرے

كله ولو كره المشركون ان ذلك تاما قال انه سيكون من ذلك ما شاء الله ثم يبعث الله ريحا طيبة فتوفى كل من كان في
اگرچہ برا مانیں مشرک کہ یہ بت پرستی تمام ہوئی ہے فرمایا کہ بیشک ہے گا اسی طرح جب تک چاہیگا اللہ پھر بھیجیگا اللہ ایک ہوا اچھی سو جان نکال لیگی کہ ہوگا جسکے

قلبه مثقال حبة من خردل من ايمان فيبقى من لا خير فيه فيرجعون الى دين آبائهم رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو
دل میں برابر ایک رائی کے دانے کے ایمان اور رہ جاوینگے وہی لوگ کہ جنمیں کچھ بھلائی نہیں سو پھر جاوینگے اپنے باپ دادوں کے دین میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج الدجال فيمكث اربعين لا ادري اربعين يوما او شهرا او عاما فيبعث الله عيسى بن
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نکلیگا دجال اور رہیگا چالیس نہیں جانتا ہوں چالیس دن یا مہینا یا برس پھر بھیجیگا اللہ عیسی بن

مريم كانه عروة بن مسعود فيطلبه فيهلكه ثم يمكث في الناس سبع سنين ليس بين اثنين
مریم کو گویا کہ وے عروہ بن مسعود ہیں سو وہ ڈھونڈینگا اسکو اور ہلاک کریگا اسکو پھر رہینگا لوگوں میں سات برس جس حال میں کہ نہوگی درمیان دو شخص کے

عَدَاوَةٌ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ رِيحًا بَارِدَةً مِنْ قِبَلِ الشَّامِ فَلَا يَبْقٰى عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ اَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ اَوْ اِيمَانٍ اِلَّا قَبَضَتْهُ حَتّٰى
عداوت پھر بھیجیگا اللہ ایک ہوا ٹھنڈی شام کی طرف سے اور باقی نہ رہیگا زمین پر کوئی کہ اسکے دل میں ذرہ بھر بھی ایمان ہو مگر مار ڈالے اسکو یہاں تک کہ

لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ دَخَلَ فِي كَبِدِ جَبَلٍ لَدَخَلَتْهُ عَلَيْهِ حَتّٰى تَقْبِضَهُ قَالَ فَيَبْقٰى شِرَارُ النَّاسِ فِي خِفَّةِ الطَّيْرِ وَاَحْلَامِ السِّبَاعِ لَا يَعْرِفُونَ مَعْرُوفًا
اگر کوئی تم میں گھس جاوے اندر پہاڑ کے البتہ جاویگی وہاں اسپر یہانتک کہ مار ڈالے اسکو کہا پھر باقی رہیں گے برے لوگ سبکی میں پرندوں کی اور عقل میں درندوں کی نہ پہچانیں گے کسی اچھی بات کو

وَلَا يُنْكِرُونَ مُنْكَرًا فَيَتَمَثَّلُ لَهُمُ الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ اَلَا تَسْتَجِيبُونَ فَيَقُولُونَ فَمَا تَأْمُرُنَا فَيَأْمُرُهُمْ بِعِبَادَةِ الْاَوْثَانِ وَهُمْ فِي ذٰلِكَ
اور نہ بری سمجھیں گے کسی بری بات کو پھر صورت بنکر آویگا انکے پاس شیطان اور کہیگا کیا تمکو شرم نہیں سو کہینگے تو کیا بتاتا ہے ہمکو سو بتاویگا انکو پوجنے کو بتوں کے حالانکہ انکو

دَارٌّ رِزْقُهُمْ حَسَنٌ عَيْشُهُمْ ثُمَّ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَلَا يَسْمَعُهُ اَحَدٌ اِلَّا اَصْغٰى لِيتًا وَرَفَعَ لِيتًا قَالَ وَاَوَّلُ مَنْ يَسْمَعُهُ رَجُلٌ
چلی آویگی روزی انکی اچھی طرح گذرے زندگی انکی پھر پھونکا جاوے صور میں سو سنیگا اسکو کوئی مگر جھکا دیگا گردن کی ایک طرف اور اٹھاویگا گردن کی ایک طرف فرمایا پہلے جو سنیگا اسکو وہ ایک مرد

يَلُوطُ حَوْضَ اِبِلِهِ فَيَصْعَقُ وَيَصْعَقُ النَّاسُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ مَطَرًا كَاَنَّهُ الطَّلُّ فَيَنْبُتُ مِنْهُ اَجْسَادُ النَّاسِ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ اُخْرٰى
کہ درست کرتا ہے اپنے اونٹوں کے حوض کو پھر ہلاک ہوگا اور ہلاک ہو گئے لوگ پھر اتاریگا اللہ مینہ جیسے شبنم پھر زندہ ہوگا اس سے جسد لوگوں کا پھر پھونکا جاوے اسمیں دوسری بار

فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ثُمَّ يُقَالُ يَا اَيُّهَا النَّاسُ هَلُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ وَقِفُوهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ فَيُقَالُ اَخْرِجُوا بَعْثَ النَّارِ فَيُقَالُ مِنْ كَمْ كَمْ
پھر یکبارگی کھڑے ہوکر دیکھتے ہیں پھر کہا جاویگا اے لوگو چلے آؤ اپنے رب پاس اور کھڑا رکھو انکو ان سے پوچھنا ہے پھر کہا جاویگا نکالو دوزخ کا حصہ تو پوچھا جاویگا کتنے میں سے کتنے

فَيُقَالُ مِنْ كُلِّ اَلْفٍ تِسْعَمِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ قَالَ فَذٰلِكَ يَوْمٌ يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا وَذٰلِكَ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ رَوَاهُ
سو حکم ہوگا ہر ہزار سے نو سو ننانوے کو کہا سو وہ دن ہے جو کر ڈالے لڑکوں کو بوڑھا اور وہ دن ہے کہ کھولی جاوے پنڈلی روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ فِي بَابِ التَّوْبَةِ

بَابُ النَّفْخِ فِي الصُّورِ

الفصل الاول

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث معاویہ کی نہ منقطع ہوگی ہجرت باب توبہ میں ۔ باب پھونکنے کا صور میں ۔ پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ اَرْبَعُونَ قَالُوا يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اَرْبَعُونَ يَوْمًا قَالَ اَبَيْتُ قَالُوا اَرْبَعُونَ شَهْرًا
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے مدت درمیان دو نفخے کے چالیس ہے پوچھے لوگ اے ابا ہریرہ کیا چالیس دن ہے کہا نہیں جانتا ہوں تو کہا چالیس مہینے ہیں

قَالَ اَبَيْتُ قَالُوا اَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ اَبَيْتُ ثُمَّ يُنْزِلُ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيَنْبُتُونَ كَمَا يَنْبُتُ الْبَقْلُ قَالَ وَلَيْسَ مِنَ الْاِنْسَانِ شَيْءٌ لَا يَبْلٰى
کہا مجھکو معلوم نہیں لوگوں نے کہا کیا چالیس برس کہا مجھکو معلوم نہیں پھر اتاریگا خدا آسمان سے مینہ پھر اوگینگے لوگ جیسا اگتا ہے ساگ اور کہا نہیں ہے کوئی چیز آدمی کی مگر پرانی ہو جاویگی

اِلَّا عَظْمًا وَاحِدًا وَهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ كُلُّ ابْنِ اٰدَمَ يَاْكُلُهُ التُّرَابُ اِلَّا
مگر ایک ہڈی اور وہ چوتڑ کی ہڈی ہے اور اسی میں جوڑا جاویگا خلق قیامت کے دن ۔ ق ۔ اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہا تمام آدمی کے بدن کو کھا جاتی ہے زمین سوا

عَجْبَ الذَّنَبِ مِنْهُ خُلِقَ وَفِيهِ يُرَكَّبُ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللّٰهُ الْاَرْضَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَطْوِي
چوتڑ کی ہڈی کے کہ اسی سے بنایا گیا اور اسی میں جوڑا جاویگا اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے قبضے میں کریگا اللہ زمین کو قیامت کے دن اور لپیٹ لیگا

السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ مُلُوكُ الْاَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
آسمان کو داہنے ہاتھ میں پھر کہیگا میں بادشاہ ہوں کہاں ہیں بادشاہ زمین کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و

آلِهِ وَسَلَّمَ يَطْوِي اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ يَاْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ يَقُولُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ الْجَبَّارُونَ
الہ وسلم نے لپیٹ لیگا خدا آسمانوں کو قیامت کے دن پھر لیویگا انکو اپنے داہنے ہاتھ میں پھر فرماویگا میں ہوں بادشاہ حقیقی کدہر گئے گردن کش ۔

أين المتكبرون ثم يطوي الأرضين بشماله وفي رواية يأخذهن بيده الأخرى ثم يقول أنا الملك أين الجبارون أين

کہاں ہیں گھمنڈ کرنے والے پھر لپیٹ لیگا زمینوں کو بائیں ہاتھ سے اور ایک روایت میں ہے لیگا ان کو بائیں ہاتھ میں اپنے پھر فرماویگا میں ہوں بادشاہ کدھر گئے گردن کش کہاں ہیں

المتكبرون رواه مسلم وعن عبد الله بن مسعود قال جاء حبر من اليهود إلى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال يا محمد إن الله

گھمنڈ کرنے والے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا کہ آیا ایک عالم یہود کا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس اور کہا اے محمد تحقیق خدا

يمسك السموات يوم القيامة على إصبع والأرضين على إصبع والجبال والشجر على إصبع والماء والثرى على إصبع وسائر

روکیگا آسمانوں کو قیامت کے دن ایک انگلی پر اور زمینوں کو دوسری انگلی پر اور پہاڑ اور درختوں کو ایک انگلی پر اور پانی اور نرم مٹی کو ایک انگلی پر اور باقی

الخلق على إصبع ثم يهزهن فيقول أنا الملك أنا الله فضحك رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم تعجبا مما قال الحبر و

مخلوق کو ایک انگلی پر پھر ہلاویگا ان کو پھر فرماویگا میں ہوں بادشاہ میں ہوں اللہ سو ہنسے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعجب ہو کر اس عالم کی بات سے اور

تصديقا له ثم قرأ وما قدروا الله حق قدره والأرض جميعا قبضته يوم القيامة والسموات مطويات بيمينه سبحانه

اسکی تصدیق کے لئے پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت اور نہیں پہچانا انہوں نے اللہ کو پورا پہچاننا اور زمین ساری ایک مٹھی ہے اسکی قیامت کے دن اور آسمان لپٹے ہیں اسکے داہنے ہاتھ میں پاک ہے

وتعالى عما يشركون متفق عليه وعن عائشة رض قالت سألت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن قوله تعالى يوم تبدل

اور بہت اونچا ہے اس سے کہ یہ شریک بتاتے ہیں حق اور روایت ہے عائشہ سے بولیں پوچھا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معنی سے قول اللہ کے جس دن بدلی جاوے

الأرض غير الأرض والسموات فأين يكون الناس يومئذ قال على الصراط رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى

زمین اور کسی زمین سے اور آسمان سو کہاں ہونگے لوگ اس دن فرمایا صراط پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے

الله عليه وآله وسلم الشمس والقمر مكوران يوم القيامة رواه البخاري

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج اور چاند تہ ہو جاوینگے قیامت کے دن روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كيف أنعم وصاحب الصور قد التقمه وأصغى سمعه وحنى جبهته ينتظر متى يؤمر بالنفخ

دوسری فصل روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیونکر خوشی کروں حالانکہ صور والا منہ میں لئے ہوئے ہے صور کو اور جھکائے ہے کان اپنا اور جھکائے ہے پیشانی اپنی منتظر ہے کہ کب حکم ہو پھونکنے کا

فقالوا يا رسول الله وما تأمرنا قال قولوا حسبنا الله ونعم الوكيل رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله

تب کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیا فرماتے ہیں ہمکو فرمایا بولو بس ہمکو اللہ اور کیا خوب کارساز ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے نبی صلی اللہ

عليه وآله وسلم قال الصور قرن ينفخ فيه رواه الترمذي وأبو داود والدارمي

علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا صور ایک سنگا ہے کہ پھونکا جاتا ہے اسمیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور دارمی نے

الفصل الثالث

عن ابن عباس رض قال في قوله تعالى فإذا نقر في الناقور الصور والراجفة النفخة الأولى والرادفة الثانية رواه البخاري في ترجمة باب وعن

تیسری فصل روایت ہے ابن عباس سے کہا معنی قول تعالی کے اور جب پھونکا جاوے ناقور میں صور ہے کہا اور راجفہ نفخہ اولی اور رادفہ ثانیہ ہے روایت کیا اسکو بخاری نے ترجمہ باب میں اور روایت ہے

أبي سعيد قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم صاحب الصور وقال عن يمينه جبرئيل وعن يساره ميكائيل وعن

ابی سعید سے کہا ذکر کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صور والے کا اور کہا داہنے ہیں جبرئیل اور بائیں اسکے میکائیل ہیں اور روایت ہے

أبي رزين العقيلي قال قلت يا رسول الله كيف يعيد الله الخلق وما آية ذلك في خلقه قال أما مررت بوادي قومك جدبا ثم

ابی رزین عقیلی سے کہا کہیں نے یا رسول اللہ کیونکر دہرا کر بناویگا خدا خلق کو اور کیا نشانی ہے اسکی بیچ خلق کے فرمایا کہ نہ گذرا تو سوکھا میدان میں اپنی قوم کے

من ربه يهتز خضر قلت نعم قال فإن ذلك آية الله في خلقه كذلك يحيي الله الموتى رواهما رزين

گذرے تو اسمیں جلا ہوا ملتی ہی سبزی لہلہاتی ہے میں نے کہا ہاں فرمایا سو یہی نشانی ہے اللہ کی زندہ کرنے میں اسکا اسی طرح جلا دیگا اللہ مردوں کو روایت کیا ان دونوں کو رزین نے

باب الحشر

الفصل الاول

عن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يحشر الناس يوم القيامة على أرض بيضاء عفراء كقرصة النقي ليس فيها علم لأحد متفق عليه

پہلی فصل روایت ہے سہل بن سعد سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے حشر ہوگا لوگوں کا قیامت کے دن سفید زمین پر جو سرخی مائل ہوگی جیسے میدے کی روٹی نہ ہوگا اسمیں نشان کسیکا ملک ق

وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم تكون الأرض يوم القيامة خبزة واحدة يتكفؤها الجبار بيده كما يتكفأ أحدكم خبزته في السفر نزلا لأهل الجنة فأتى رجل من اليهود فقال بارك الرحمن عليك يا أبا القاسم ألا أخبرك بنزل أهل الجنة يوم القيامة قال بلى قال تكون الأرض خبزة واحدة كما قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم فنظر النبي صلى الله عليه وآله وسلم إلينا ثم ضحك حتى بدت نواجذه ثم قال ألا أخبرك بإدامهم بالام والنون قالوا وما هذا قال ثور ونون يأكل من زائدة كبدهما سبعون ألفا متفق عليه

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ہو جاویگی زمین قیامت کے دن ایک روٹی الٹے پلٹے گا خدا اسکو دست قدرت سے اپنے جیسے الٹا پلٹتا ہے ہر آدمی اپنی روٹی کو سفر میں بہشتیوں کی مہمانی کے واسطے سو پھر آیا ایک مرد یہود میں سے اور کہا برکت بھیجے تجھ پر رحمن اے ابا القاسم بھلا نہ خبر دوں میں تجھکو بہشتیوں کی مہمانی کی قیامت کے دن فرمایا کیوں نہیں کہا ہو جاویگی زمین ایک روٹی جیسا کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے سو دیکھا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے میری طرف پھر ہنس دیا یہانتک کہ ظاہر ہو دانت انکے پھر کہا یہودی نے بھلا خبر دوں میں تجھکو انکے سالن کی بالام اور مچھلی میں کہا صحابہ نے اور کیا چیز ہے بالام کہا کہ بیل ہے اور مچھلی کھاوینگے اسکی جو زیادہ ہے کلیجے پر ان دونوں کے ستر ہزار ق

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يحشر الناس على ثلث طرائق راغبين راهبين واثنان على بعير وثلثة على بعير وأربعة على بعير وعشرة على بعير وتحشر بقيتهم النار تقيل معهم حيث قالوا وتبيت معهم حيث باتوا وتصبح معهم حيث أصبحوا وتمسي معهم حيث أمسوا متفق عليه

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے حشر ہوگا لوگوں کا تین طریق پر امیدوار اور ڈرنے والے ہونگے اور دو شخص ایک اونٹ پر اور تین ایک اونٹ پر اور چار ایک اونٹ پر اور دس ایک اونٹ پر اور ہانکے جلیگی باقی ماندوں کو آگ دوپہر کو ان کے ساتھ رہ جاویگی جہاں وہ ٹھہرینگے اور رات رہیگی ان کے ساتھ جہاں رات رہینگے اور صبح کریگی ان کے ساتھ جہاں صبح کرینگے اور شام کریگی ان کے ساتھ جہاں شام کرینگے ق

وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال إنكم محشورون حفاة عراة غرلا ثم قرأ كما بدأنا أول خلق نعيده وعدا علينا إنا كنا فاعلين وأول من يكسى يوم القيامة إبراهيم وإن ناسا من أصحابي يؤخذ بهم ذات الشمال فأقول أصيحابي أصيحابي فيقول إنهم لن يزالوا مرتدين على أعقابهم مذ فارقتهم فأقول كما قال العبد الصالح وكنت عليهم شهيدا ما دمت فيهم إلى قوله العزيز الحكيم متفق عليه

اور روایت ہے ابن عباس سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا کہ تحقیق تم حشر کئے جاؤگے ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ ہو پھر پڑھی حضرت نے جیسا سر کیا ہم نے پہلی بار پھر اسکو دہرا دینگے وعدہ ہو چکا ہم پر ہم کو ہے کرنا اور پہلے جنکو پہنایا جاوے قیامت کے دن ابراہیم ہیں اور مقرر ایک جماعت میرے اصحاب کی پکڑی جاویگی بائیں طرف سو میں کہونگا میں اصحابی اصحابی ہیں تب کہیگا خدا کہ یہ ہمیشہ پھر گئے اپنی ایڑیوں اپنے جب سے جدا ہوا تو ان سے سو کہونگا میں جیسا کہا نیک بندہ نے اور میں ان پر خبردار تھا جب تک ان میں رہا قول تک العزیز الحکیم ق

وعن عائشة رضي الله عنها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول يحشر الناس يوم القيامة حفاة عراة غرلا قلت يا رسول الله الرجال والنساء

اور روایت ہے عائشہ سے بولیں سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے حشر ہوگا لوگوں کا قیامت کے دن ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ کہا میں نے یا رسول اللہ مرد اور عورت

جَمِيعًا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ الْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يَنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ

سبھی دیکھیگا ایک اُنکا دوسرے کو تب فرمایا اے عائشہ کام سخت ہے اس سے کہ نگاہ کرے بعض انکا طرف بعض کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہ ایک شخص نے کہا

يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَلَيْسَ الَّذِي أَمْشَاهُ عَلَى الرِّجْلَيْنِ فِي الدُّنْيَا قَادِرًا عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُ عَلَى وَجْهِهِ

یا رسول اللہ کیونکر حشر ہوگا کافر کا منہ کے بل اپنے قیامت کے دن فرمایا کیا نہیں وہ جسنے چلایا دونوں پانوں پر دنیا میں قادر ہے چلانے پر اسکے منہ کے بل

يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَلْقَى إِبْرَاهِيمُ أَبَاهُ آزَرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَى وَجْهِ

قیامت کے دن ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا ملیگا ابراہیم باپ اپنے جو آزر ہے قیامت کے دن حالانکہ چہرہ پر

آزَرَ قَتَرَةٌ وَغَبَرَةٌ فَيَقُولُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ لَا تَعْصِنِي فَيَقُولُ لَهُ أَبُوهُ فَالْيَوْمَ لَا أَعْصِيكَ فَيَقُولُ إِبْرَاهِيمُ يَا رَبِّ

آزر کے سیاہی اور گرد ہوگی تب کہینگے اسکو ابراہیم بھلا کہا تھا میں نے تجھکو نافرمانی نکر میری سو کہیگا ان کو باپ انکا سو آج نافرمانی نکرونگا تیری تب کہینگے ابراہیم اے رب میرے

إِنَّكَ وَعَدْتَنِي أَنْ لَا تُخْزِيَنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ فَأَيُّ خِزْيٍ أَخْزَى مِنْ أَبِي الْأَبْعَدِ فَيَقُولُ اللهُ تَعَالَى إِنِّي حَرَّمْتُ الْجَنَّةَ عَلَى الْكَافِرِينَ

مقرر تونے وعدہ کیا مجھسے کہ نہ رسوا کرے مجھکو جس دن اٹھیں پھر کونسی رسوائی بہت بری ہے رسوائی سے میرے باپ کے جو بہت ہی دور ہے فرمادیگا اللہ تعالی مقرر میں نے حرام کی ہے بہشت منکروں پر

ثُمَّ يُقَالُ لِإِبْرَاهِيمَ انْظُرْ مَا تَحْتَ رِجْلَيْكَ فَيَنْظُرُ فَإِذَا هُوَ بِذِيخٍ مُتَلَطِّخٍ فَيُؤْخَذُ بِقَوَائِمِهِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ

پھر کہا جاویگا ابراہیم کو دیکھ نیچے دونوں پانوں کے تو دیکھینگے سو جبھی وہ نزدیک ہیں ایک بجو ہے خاک آلودہ کی سو پکڑا جاویگا پانوں کو اسکے پھر ڈالا جاویگا دوزخ میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَعْرَقُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَذْهَبَ عَرَقُهُمْ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ ذِرَاعًا وَيُلْجِمُهُمْ

روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے پسینہ نکلیگا لوگوں کو قیامت کے دن یہانتک کہ گھس جاویگا پسینہ انکا زمین میں ستر گز اور داخل ہوگا منہ میں

حَتَّى يَبْلُغَ آذَانَهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمِقْدَادِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تُدْنَى الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یہانتک کہ پہنچیگا کانوں تک انکے ۔ ق ۔ اور روایت ہے مقداد سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے نزدیک کیا جاویگا آفتاب قیامت کے دن

مِنَ الْخَلْقِ حَتَّى تَكُونَ مِنْهُمْ كَمِقْدَارِ مِيلٍ فَيَكُونُ النَّاسُ عَلَى قَدْرِ أَعْمَالِهِمْ فِي الْعَرَقِ فَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ

خلق سے یہانتک کہ انسے میل برابر ہوجاویگا سو ہونگے لوگ بقدر اپنے اعمال کے پسینہ میں سو انمیں سے بعض ایسا ہوگا کہ پسینہ اسکے دونوں ٹخنوں تک اور انمیں بعض

يَكُونُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى حَقْوَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يُلْجِمُهُمُ الْعَرَقُ إِلْجَامًا وَأَشَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ

دونوں گھٹنوں تک ہوگا اور انمیں بعض کے کمر تک ہوگا اور انمیں سے بعض کو لگام دیویگا پسینہ اور اشارہ کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ و

سَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى فِيهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللهُ تَعَالَى يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ

سلم نے اپنے ہاتھ سے منہ کی طرف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا فرماویگا خدا تعالی اے آدم تو کہیگا حاضر ہوں تیری

وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ قَالَ أَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَمِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَعِنْدَهُ

اور اطاعت میں اور نیکی تیرے ہاتھ میں ہے فرماویگا نکال حصہ دوزخ کا کہیگا اور کسقدر ہے حصہ دوزخ کا فرماویگا ہر ایک ہزار سے نوسو ننانوے سو نزدیک اسحال کے

يَشِيبُ الصَّغِيرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللهِ شَدِيدٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَأَيُّنَا

بوڑھا ہوجاویگا لڑکا اور ڈال دیگی ہر پیٹ والی اپنا پیٹ اور دیکھے تو لوگوں کو مست اور انہیں مست نہیں پر آفت اللہ کی سخت ہے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ ہم میں سے

ذَلِكَ الْوَاحِدُ قَالَ أَبْشِرُوا فَإِنَّ مِنْكُمْ رَجُلًا وَمِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ أَلْفًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ أَرْجُو أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ

ایسا بہشتی کون ہوگا فرمایا تم خوش ہو واسطے کہ تم میں ایک مرد اور یاجوج ماجوج سے ہزار قسم ہے اسکی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے امید رکھتا ہوں کہ تم ہوگے چوتھائی بہشتیوں کے

فكبّرنا فقال ارجو ان تكونوا ثلث اهل الجنة فكبّرنا فقال ارجو ان تكونوا نصف اهل الجنة فكبّرنا قال ما انتم في الناس
تو اللہ اکبر کہا ہمنے پھر فرمایا امید رکھتا ہوں میں کہ ہو تم تہائی بہشتیوں کے پھر اللہ اکبر کہا ہمنے پھر فرمایا امید رکھتا ہوں کہ ہو تم آدھے اہل بہشت کے پھر اللہ اکبر کہا ہمنے فرمایا نہیں ہو تم لوگ بیچ

الا كالشعرة السوداء في جلد ثور ابيض او كشعرة بيضاء في جلد ثور اسود متفق عليه وعنه قال سمعت رسول الله
مگر جیسے بال سیاہ کھال میں سفید بیل کے یا جیسے بال سفید کھال میں بیل سیاہ کے ــ ق ✕ اور روایت ہے اسی سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا

صلى الله عليه وآله وسلم يقول يكشف ربنا عن ساقه فيسجد له كل مؤمن ومؤمنة ويبقى من كان يسجد في الدنيا رياء
صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے کھولیگا رب ہمارا پنڈلی اپنی سو سجدہ کریگا اسکو ہر مرد ایماندار اور عورت ایماندار اور باقی رہجاویگا جو سجدہ کرتا تھا دنیا دکھانے

وسمعة فيذهب ليسجد فيعود ظهره طبقا واحدا متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه
اور سنانے کو سو چل کر جاویگا کہ سجدہ کرے سو ہو جاویگی پیٹھ اسکی ایک ہی طبق ✕ ق ✕ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وآله وسلم ليأتي الرجل العظيم السمين يوم القيمة لا يزن عند الله جناح بعوضة وقال اقرءوا فلا نقيم لهم يوم القيمة
والہ وسلم نے البتہ آویگا مرد بزرگ دبلا قیامت کے دن نہ قدر رکھیگا خدا کے نزدیک مچھر کے پر برابر اور فرمایا پڑھو پھر نہ کھڑی کرینگے ہم انکے واسطے قیامت کے دن

وزنا متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قرأ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هذه الآية يومئذ تحدث
تول ✕ ق ✕ فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا پڑھی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے یہ آیت اسدن بتاویگی وہ

اخبارها قال اتدرون ما اخبارها قالوا الله ورسوله اعلم قال فان اخبارها ان تشهد على كل عبد وامة بما عمل
اپنی باتیں فرمایا کیا جانتے ہو کیا ہیں باتیں اسکی تو اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا باتیں اسکی یہ ہیں کہ گواہی دے ہر ایک مرد و عورت پر جیسا کچھ کیا تھا

على ظهرها ان تقول عمل على كذا وكذا قال فهذه اخبارها رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب
اسکی پیٹھ پر کہ کہے عمل کیا مجھپر ایسا اور ویسا دن ویسے فرمایا سو یہ ہیں باتیں اسکی روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما من احد يموت الا ندم قالوا وما ندامته يا رسول الله قال ان كان محسنا
اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں ہے کوئی کہ مرے مگر پشیمان ہوتا ہے کہا صحابہ نے کیا ہے پشیمانی اسکی یا رسول اللہ فرمایا اگر تھا وہ نیک کار

ندم ان لا يكون ازداد وان كان مسيئا ندم ان لا يكون نزع رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يحشر
نادم ہوتا ہے کہ کیوں زیادہ نہ کیا اور اگر تھا بدکار نادم ہوتا ہے کہ نہ روکا نفس کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے حشر ہوگا

الناس يوم القيمة ثلثة اصناف صنفا مشاة وصنفا ركبانا وصنفا على وجوههم قيل يا رسول الله وكيف يمشون على
لوگوں کا قیامت کے دن تین قسم ایک گروہ پیدل اور دوسرا سوار اور تیسرا منہ کے بل اپنے کسی نے کہا یا رسول اللہ اور کیونکر چلینگے وے

وجوههم قال ان الذي امشاهم على اقدامهم قادر على ان يمشيهم على وجوههم اما انهم يتقون بوجوههم كل حدب
اپنے منہ پر فرمایا کہ جسنے چلایا ان کو پاؤں پر ان کے قادر ہے اس پر کہ چلاوے ان کو منہ پر ان کے خبردار ہو کہ مقرر وے بچتے ہیں اپنے چہروں سے ہر زمین بلند

وشوك رواه الترمذي وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من سره ان ينظر الى يوم القيمة كانه رأي
اور کانٹے سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جسکو خوش آوے کہ نظر کرے طرف دن قیامت کے مثل دیکھنے

عين فليقرأ اذا الشمس كورت واذا السماء انفطرت واذا السماء انشقت رواه احمد والترمذي

الفصل الثالث

عن
آنکھ کے سو چاہیے کہ پڑھے جب آفتاب کی دھوپ تہہ ہو جاوے اور جب آسمان چر جاوے اور جب آسمان پھٹ جاوے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے

أبي ذر قال إن الصادق المصدوق حدثني أن الناس يحشرون على ثلاثة أفواج فوجاً راكبين طاعمين كاسين وفوجاً

ابی ذر سے کہا کہ سچے اور سچا سمجھے ہوئے نے خبر دی مجھکو کہ حشر ہوگا لوگوں کا تین فوج پر ایک فوج سوار کھانے والی پہننے والی دوسری فوج کو

يسحبهم الملائكة على وجوههم وتحشرهم النار وفوجاً يمشون ويسعون ويلقي الله الآفة على الظهر فلا يبقى حتى أن الرجل لتكون

کھینچینگے فرشتے منہ کے بل انکے اور ہانک لیجاوینگی ان کو آگ اور ایک فوج چلیگی دوڑتی ہوئی اور ڈالیگا اللہ آفت سواری پر پس نہ باقی رہیگی یہانتک کہ ایک مرد کا ہوگا

له الحديقة يعطيها بذات القتب لا يقدر عليها رواه النسائي

باغ کہ دیگا اسکو بدلے اونٹ کے اور نہ پاویگا اسکو روایت کیا اسکو نسائی نے

باب الحساب والقصاص والميزان

باب ہے حساب اور قصاص اور میزان کا

الفصل الاول

پہلی فصل

عن عائشة رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ليس أحد يحاسب يوم القيامة إلا هلك قلت أوليس يقول الله تعالى فسوف

روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے کوئی کہ حساب ہو قیامت کے دن مگر وہ ہلاک ہوگا کہا میں نے کیا نہیں فرماتا ہے اللہ تعالی سو اب

يحاسب حساباً يسيراً فقال إنما ذلك العرض ولكن من نوقش في الحساب يهلك متفق عليه وعن عدي بن حاتم قال قال رسول الله

اس سے حساب لیا جائیگا آسان سو فرمایا یہ تو پیش کرنا ہے لیکن جس سے مناقشہ ہوگا حساب میں وہ برباد ہوگا اور روایت ہے عدی بن حاتم سے کہا فرمایا رسول

صلى الله عليه وآله وسلم ما منكم أحد إلا سيكلمه ربه ليس بينه وبينه ترجمان ولا حجاب يحجبه فينظر أيمن منه فلا يرى

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں تم میں کوئی مگر کلام کریگا اس سے خدا اس طرح کہ نہ ہوگا درمیان اسکے اور خدا کے کوئی ترجمان اور نہ پردہ کہ روکے اسکو پھر نظر کریگا داہنے طرف تو نہ دیکھیگا

إلا ما قدم من عمله وينظر أشأم منه فلا يرى إلا ما قدم وينظر بين يديه فلا يرى إلا النار تلقاء وجهه فاتقوا النار ولو

مگر جو آگے کر چکا اپنا عمل اور نظر کریگا اپنے بائیں تو نہ دیکھیگا مگر جو آگے کر چکا اور نظر کریگا اپنے آگے تو نہ دیکھیگا مگر دوزخ سامنے منہ کے اپنے سو بچیو لوگو دوزخ سے

بشق تمرة متفق عليه وعن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن الله يدني المؤمن فيضع عليه كنفه و

اگرچہ ٹکڑا کھجور کا ہو اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اللہ نزدیک کریگا ایماندار کو پھر رکھیگا اس پر اپنا سایہ اور

يستره فيقول أتعرف ذنب كذا أتعرف ذنب كذا فيقول نعم أي رب حتى قرره بذنوبه ورأى في نفسه أنه قد هلك قال سترتها

چھپالیگا اسکو اور فرمائیگا کیا جانتا ہے تو فلانا گناہ کیا جانتا ہے تو فلانا گناہ سو کہیگا ہاں اے رب یہانتک کہ قبول کرادیگا اس سے گناہ اسکے اور دیکھیگا اپنے جی میں کہ ہلاک ہوا فرمائیگا چھپایا تھا

عليك في الدنيا وأنا أغفرها لك اليوم فيعطى كتاب حسناته وأما الكفار والمنافقون فينادى بهم على رؤوس الخلائق

گناہ تیرا دنیا میں اور بخشتا ہوں اسکو آج پھر دیا جاویگا نامہ اعمال اسکے نیکیوں کا اور کافر اور منافق پس پکارا جاویگا سامنے خلائق کے

هؤلاء الذين كذبوا على ربهم ألا لعنة الله على الظالمين متفق عليه وعن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

یہی ہیں جنہوں نے جھوٹ کہا اپنے رب پر آگاہ رہو لعنت اللہ کی ظالموں پر اور روایت ہے ابی موسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

إذا كان يوم القيامة دفع الله إلى كل مسلم يهودياً أو نصرانياً فيقول هذا فكاكك من النار رواه مسلم وعن أبي سعيد

جب ہوگا دن قیامت کا دیگا خدا ہر مسلمان کو ایک یہودی یا نصرانی پھر فرمائیگا یہ ہے تیری چھڑوتی دوزخ سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید

الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يجاء بنوح يوم القيامة فيقال له هل بلغت فيقول نعم يا رب فيسأل أمته هل

خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لایا جاویگا نوح قیامت کے دن پھر کہا جائیگا کیا تو نے پہنچایا تھا تو کہیگا ہاں اے رب پھر پوچھا جائیگا انکی امت سے

بلغكم فيقولون ما جاءنا من نذير فيقال من شهودك فيقول محمد وأمته فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فيجاء بكم

پیغام پہنچایا تھا تمکو تو بولیں گے آیا ہمارے پاس کوئی ڈرانے والا پھر کہا جاویگا کون ہے گواہ تیرا تو کہیگا محمد اور انکی امت تو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر لائے جاؤگے تم

فتشهدون أنا قد بلغنا ثم تشهد لنبيكم صلى الله عليه وآله وسلم وذلك قوله وكذلك جعلناكم أمة وسطا لتكونوا شهداء على الناس

اور گواہی دوگے کہ بیغمبروں نے پیغام پہنچایا تھا پھر تم تمہارے رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گواہی دوگے اور یہی ہے وہ جو فرمایا اور اسی طرح کیا ہمنے تمکو امت معتدل تاکہ ہو تم بتانے والے لوگوں پر

ويكون الرسول عليكم شهيدا رواه البخاري وعن أنس قال كنا عند رسول الله فضحك فقال هل تدرون مما أضحك قال

اور رسول ہو تم پر بتانے والا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا تھے ہم پاس رسول اللہ کے سو ہنسے حضرت نے اور فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں کس بات سے ہنستا ہوں

قلنا الله ورسوله أعلم قال من مخاطبة العبد ربه يقول يا رب ألم تجرني من الظلم قال يقول بلى قال فيقول فإني لا أجيز على

کہا ہمنے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا گفتگو سے بندے کے اپنے رب سے کہیگا بندہ اے رب کیا بناہ نہیں دی تونے مجھکو ظلم سے فرمایا جواب دیگا خدا کیوں نہیں پھر کہیگا بندہ کہ میں

نفسي إلا شاهدا مني قال فيقول كفى بنفسك اليوم عليك شهيدا وبالكرام الكاتبين شهودا قال فيختم على فيه فيقال لأركانه انطقي

اپنی جان پر گواہ نہیں روا رکھتا مگر اپنے ذات کے گواہ کو تو فرماویگا کفایت کرتی ہے تیری ذات آج کے دن تجھپر گواہ ہونے کو اور کراماً کاتبین گواہ ہوں فرمایا پھر مہر کی جاویگی اسکے منہ پر اور حکم ہوگا اسکے ہاتھ پاؤں کو کہ بولو

قال فتنطق بأعماله ثم يخلى بينه وبين الكلام قال فيقول بعدا لكن وسحقا فعنكن كنت أناضل رواه مسلم وعن أبي هريرة

فرمایا پھر ظاہر کرینگے اسکے عملوں کو پھر خالی کیا جاویگا درمیان بندے اور کلام کے فرمایا پس کہیگا بندہ دوری ہو تمکو اور تم ہلاک ہو تمہاری طرف سے جھگڑتا تھا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم القيامة قال هل تضارون في رؤية الشمس في الظهيرة ليست في سحابة قالوا لا قال

کہا کہ عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ بھلا دیکھینگے ہم رب اپنے کو قیامت کے دن فرمایا کیا تمکو شک ہے آفتاب کے دیکھنے میں ٹھیک دوپہر کو جب ہو ابر نہیں کہا صحابہ نے نہیں فرمایا

فهل تضارون في رؤية القمر ليلة البدر ليس في سحابة قالوا لا قال فوالذي نفسي بيده لا تضارون في رؤية ربكم إلا

پھر کیا تمکو تردد ہوتا ہے چاند کے دیکھنے میں چودھویں رات کو جب بدلی نہ ہو کہا نہیں فرمایا سو قسم ہے اسکی جسکے قبضے میں میری جان ہے شبہہ نہ ہوگا تمکو دیدار میں اپنے رب کے مگر

كما تضارون في رؤية أحدهما قال فيلقى العبد فيقول أي فل ألم أكرمك وأسودك وأزوجك وأسخر لك الخيل والإبل

جیسے شبہہ کرتے ہو دیکھنے میں سورج یا چاند کے فرمایا پھر خطاب کریگا بندے سے سو کہیگا اے فلانے کیا نہیں کیا میں نے تجھکو افضل مخلوقات اپنے سے اور سردار بنایا اور جوڑا دیا تجھکو اور تابع کئے تیرے گھوڑے اور اونٹ

وأذرك ترأس وتربع فيقول بلى قال فيقول أفظننت أنك ملاقي فيقول لا فيقول فإني قد أنساك كما نسيتني ثم يلقى الثالث

اور چھوڑا میں نے تجھکو کہ تو ابنی قوم کا سردار تھا اور چوتھا حصہ لیتا تھا تو کہیگا سچ فرمایا فرماویگا بھلا تجھکو معلوم تھا کہ تو مجھسے ملیگا تو کہیگا نہیں فرماویگا تو میں آج بھی تجھکو بھولتا ہوں جیسا بھولا تو مجھکو پھر خطاب کریگا

فذكر مثله ثم يلقى الثالث فيقول له مثل ذلك فيقول يا رب آمنت بك وبكتابك وبرسلك وصليت وصمت وتصدقت

سو ذکر کیا حضرت نے مثل اسکے پھر خطاب کریگا تیسرے بندے سے تو کہیگا اس سے بھی اسی طرح سو کہیگا بندہ اے رب میں تجھپر ایمان لایا اور تیری کتاب اور تیرے پیغمبروں پر اور میں نے نماز پڑھی اور روزہ رکھا اور زکوۃ دیا

ويثني بخير ما استطاع فيقول ههنا إذا ثم يقال الآن نبعث شاهدا عليك ويتفكر في نفسه من ذا الذي يشهد علي فيختم

اور تعریف کریگا نیک عملوں کی اپنی جہانتک کہ اس سے ہوسکیگا فرماویگا یہیں ٹھہرا ہو تجھپر ظاہر ہوتی ہے پھر کہا جاویگا اب کھڑا کرتے ہیں گواہ تجھپر اور سوچیگا بندہ جی میں کہ کون گواہی دیگا مجھپر پھر مہر کی جاویگی

على فيه ويقال لفخذه انطقي فتنطق فخذه ولحمه وعظامه وذلك ليعذر من نفسه وذلك المنافق وذلك الذي يسخط

منہ پر اسکے اور حکم ہوگا اسکی ران کو کہ تو بول سو بولیگی ران اسکی اور گوشت اسکا اور ہڈیاں اسکی اور یہ اسواسطے تاکہ اسکا عذر باقی نہ رہے اسکی گواہی سے اور یہ شخص منافق ہوگا اور یہ شخص وہ بندہ ہے

الله عليه رواه مسلم وذكر حديث أبي هريرة يدخل من أمتي الجنة في باب التوكل برواية ابن عباس

الفصل الثاني

عن أبي أمامة

خدا اسپر غصے ہوا روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی داخل ہونگے میری امت سے بہشت میں باب التوکل میں ابن عباس کی روایت سے فصل دوسری روایت ہے ابی امامہ سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول وعدني ربي أن يدخل الجنة من أمتي سبعين ألفا لا حساب عليهم ولا

کہا سنا میں نے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے وعدہ کیا مجھسے میرے رب نے داخل کرے بہشت میں میری امت سے ستر ہزار نہیں ہے حساب ان پر اور نہ

يدل على كمال القرب ... رواه أحمد والترمذي وابن ماجه **وعن** الحسن عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اس سے ہزار ستر ہزار روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے حسن سے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے

يعرض الناس يوم القيامة ثلاث عرضات فأما عرضتان فجدال ومعاذير وأما العرضة الثالثة فعند ذلك تطير الصحف في الأيدي

ظاہر کئے جاوینگے لوگ قیامت کے دن تین بار پس دو دفعہ تکرار اور بہانے ہیں اور تیسری بار سو نزدیک اسکے اڑینگے نامہ اعمال ہاتوں میں

فآخذ بيمينه وآخذ بشماله رواه أحمد والترمذي وقال لا يصح هذا الحديث من قبل أن الحسن لم يسمع من أبي هريرة وقد رواه

سو کوئی پکڑیگا داہنے ہاتھ میں اور کوئی بائیں ہاتھ میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا صحیح نہیں یہ حدیث اس لئے کہ حسن نہیں سنی ابی ہریرہ سے اور مقرر روایت کیا اسکو

بعضهم عن الحسن عن أبي موسى **وعن** عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله سيخلص رجلا من أمتي

بعض محدثین نے حسن سے ابی موسی سے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ اللہ جدا کریگا میری امت سے ایک مرد کو

على رؤوس الخلائق يوم القيامة فينشر عليه تسعة وتسعين سجلا كل سجل مثل مد البصر ثم يقول أتنكر من هذا شيئا أظلمك كتبتي الحافظون

روبروئے خلق اللہ کے قیامت کے دن پھر کھولیگا اس پر ننانوے کتاب ہر ایک کتاب بقدر درازی بینائی کے پھر فرماویگا کیا انکار کرتا ہے کچھ اس میں سے کیا ظلم کیا تجھ پر میرے لکھنے والوں نے

فيقول لا يا رب فيقول أفلك عذر فقال لا يا رب فيقول بلى إن لك عندنا حسنة وإنه لا ظلم عليك اليوم فتخرج بطاقة فيها أشهد

تو کہیگا نہیں اے رب میرے پھر فرماویگا کیا تیرا کوئی عذر ہے کہیگا نہیں اے رب پھر فرماویگا کیوں نہیں تیری ایک نیکی ہمارے پاس ہے اور تجھ پر آج ظلم نہیں ہوگا پھر نکالا جاویگا ایک پرچہ کاغذ کا جس میں

أن لا إله إلا الله وأن محمدا عبده ورسوله فيقول احضر وزنك فيقول يا رب ما هذه البطاقة مع هذه السجلات فيقول إنك لا

ان لا الہ الا اللہ وان محمدا عبدہ ورسولہ پھر فرماویگا حاضر ہو اپنے تول کو تو کہیگا اے رب میرے یہ پرچہ کیا ہے ساتھ ان کتابوں کے سو فرماویگا تجھ پر نہ

تظلم قال فتوضع السجلات في كفة والبطاقة في كفة فطاشت السجلات وثقلت البطاقة فلا يثقل مع اسم الله شيء رواه

ظلم ہوگا فرمایا سو رکھی جاوینگی کتابیں ایک پلڑے میں اور پرچہ دوسرے پلڑے میں تو ہلکی ہوجاوینگی کتابیں اور بھاری ہوجاویگا پرچہ سو نہیں بھاری ہوتا نام اللہ کے ساتھ کوئی چیز روایت کیا

الترمذي وابن ماجه **وعن** عائشة رضي الله عنها أنها ذكرت النار فبكت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يبكيك قالت ذكرت

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ انہوں نے یاد کیا دوزخ کو پھر رو دیں تب فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کیوں روتی ہو بولیں یاد کی میں نے

النار فبكيت فهل تذكرون أهليكم يوم القيامة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أما في ثلاثة مواطن فلا يذكر أحد أحدا

آگ کو تو روئی میں سو کیا یاد کروگے اپنے گھروالوں کو قیامت کے دن سو فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے بہرصورت تین جگہوں میں سو نہ یاد کریگا کوئی کسی کو

عند الميزان حتى يعلم أيخف ميزانه أو يثقل وعند الكتاب حين يقال هاؤم اقرءوا كتابيه حتى يعلم أين يقع كتابه أفي يمينه

نزدیک ترازو کے یہاں تک معلوم کرے کہ ہلکی ہوتی ہے ترازو یا بھاری اور وقت نامہ اعمال دینے کے جبکہ کہا جاویگا لو پڑھو کتاب میری یہاں تک معلوم کرے کہاں آتا ہے نامہ اعمال اسکا

أم في شماله أم من وراء ظهره وعند الصراط إذا وضع بين ظهري جهنم رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن عائشة قالت

یا بائیں میں اسکے پیٹھ پیچھے سے اسکے اور نزدیک پل صراط کے جب رکھا جاویگا بیچ دوزخ کے روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ فصل تیسری روایت ہے عائشہ رض سے بولیں

جاء رجل فقعد بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إن لي مملوكين يكذبونني ويخونونني ويعصونني

آیا ایک شخص اور بیٹھا روبرو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پھر کہا یا رسول اللہ میرے پاس غلام ہیں سب جھوٹ بولا کرتے ہیں نزدیک میرے اور خیانت کرتے ہیں اور نافرمانی

وأشتمهم وأضربهم فكيف أنا منهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان يوم القيامة يحسب ما خانوك وعصوك

کرتے ہیں اور میں انکو گالی دیتا ہوں اور مارتا ہوں سو کیا حال ہوگا میرا ان سے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جب ہوگا دن قیامت کا حساب کیا جاویگا جو کچھ خیانت کی تیری اور نافرمانی کی تیری

وَكَذَبُوكَ وَعِقَابَكَ إِيَّاهُمْ فَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ بِقَدْرِ ذُنُوبِهِمْ كَانَ كَفَافًا لَا لَكَ وَلَا عَلَيْكَ وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ دُوْنَ

اور جھوٹ بولے تیرے نزدیک ہے اور عذاب کرنا تیرا ان پر پھر اگر ہوگا عذاب کرنا تیرا ان پر بقدر ان کے گناہوں کے برابر ہوگا نہ تجھ کو فائدہ اور نہ نقصان اور اگر ہوگی سزا تیری ان پر کم

ذُنُوبِهِمْ كَانَ فَضْلًا لَكَ وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ فَوْقَ ذُنُوبِهِمْ اقْتُصَّ لَهُمْ مِنْكَ الْفَضْلُ فَتَنَحَّى الرَّجُلُ وَجَعَلَ يَهْتِفُ وَيَبْكِي فَقَالَ لَهُ

ان کے گناہ سے تو ہوگی وہ زیادتی تیرے لئے اور اگر ہوگی سزا تیری ان کو زیادہ ان کے گناہ سے تو قصاص لیا جاوے گا ان کے لئے تجھ سے اس زیادتی کا تب ایک طرف ہو گیا وہ مرد اور لگا چلانے اور رونے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَقْرَأُ قَوْلَ اللّٰهِ تَعَالَى وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا نہیں پڑھتا ہے تو قول اللہ تعالی کا اور رکھینگے ہم ترازو انصاف کی قیامت کے دن پھر ظلم نہ ہوگا کسی پر کچھ اور اگر ہوگا برابر

حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِبِيْنَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَجِدُ لِي وَلِهٰؤُلَاءِ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ مُفَارَقَتِهِمْ أُشْهِدُكَ أَنَّهُمْ

رائی کے دانے کے وہ ہم لے آوینگے اور ہم بس ہیں حساب کرنے کو تب کہا اس مرد نے یا رسول اللہ نہیں پاتا ہوں اپنے لئے اور ان کے لئے کوئی چیز بھلی جدائی سے ان کے گواہ کرتا ہوں آپ کو کہ یہ

كُلُّهُمْ أَحْرَارٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي بَعْضِ صَلٰوتِهِ اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِيْ حِسَابًا

سب کے سب آزاد ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور عائشہ ہی سے روایت ہے بولیں کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے بعضی نماز میں اپنی الٰہی حساب کر میرا حساب

يَسِيْرًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْحِسَابُ الْيَسِيْرُ قَالَ أَنْ يَنْظُرَ فِيْ كِتَابِهِ فَيَتَجَاوَزُ عَنْهُ إِنَّهُ مَنْ نُوْقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَئِذٍ يَا عَائِشَةُ هَلَكَ

آسان کہا میں نے یا رسول اللہ کیا ہے حساب آسان فرمایا کہ نگاہ کرے بندہ اپنی کتاب میں پھر درگذر کرے خدا اس سے بیشک جس سے تفتیش ہوئی حساب میں اس دن اے عائشہ برباد ہوا

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخْبِرْنِيْ مَنْ يَقْوٰى عَلَى الْقِيَامِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ وہ آیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس اور عرض کیا خبر دیجئے مجھے کہ کسکو قوت ہوگی ٹھہرنے پر قیامت کے دن

الَّذِيْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ فَقَالَ يُخَفَّفُ عَلَى الْمُؤْمِنِ حَتّٰى يَكُوْنَ عَلَيْهِ كَالصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ وَعَنْهُ قَالَ سُئِلَ

وہ جو فرمایا ہے اللہ عزوجل نے جس دن کھڑے رہیں لوگ راہ دیکھتے جہانوں کے صاحب کی تب فرمایا آسان کیا جاوے گا ایماندار پر یہاں تک کہ ہووے اس پر مانند نماز فرض کے اور اسی سے ہے کہ پوچھا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ أَلْفَ سَنَةٍ مَا أَطْوَلَ هٰذَا الْيَوْمَ فَقَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ إِنَّهُ لَيُخَفَّفُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس دن کو کہ اس کی مقدار پچاس ہزار برس کی ہے کیا بڑا ہے یہ دن تب فرمایا قسم ہے اسکی کہ جان میری بیچ ہاتھ اسکے ہے کہ وہ دن ہلکا کیا جاوے گا

عَلَى الْمُؤْمِنِ حَتّٰى يَكُوْنَ أَهْوَنَ عَلَيْهِ مِنَ الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ يُصَلِّيْهَا فِي الدُّنْيَا رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ وَعَنْ

مومن پر یہاں تک کہ ہلکا ہے اس پر نماز فرض سے کہ ادا کرتا ہے اسکو دنیا میں روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں اور روایت ہے

أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ فِيْ صَعِيْدٍ وَاحِدٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ فَيَقُوْلُ

اسما بنت یزید سے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا حشر ہوگا لوگوں کا ایک … پھر آواز دیگا آواز دینے والا پھر فرماوے

أَيْنَ الَّذِيْنَ كَانَتْ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ فَيَقُوْمُوْنَ وَهُمْ قَلِيْلٌ فَيَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ثُمَّ يُؤْمَرُ بِسَائِرِ النَّاسِ إِلَى الْحِسَابِ

کہاں ہیں وہ جنکے خالی ہوتے تھے پہلو خوابگاہوں سے پھر اٹھینگے حالانکہ وے تھوڑے ہونگے سو داخل ہونگے بہشت میں بے حساب پھر حکم ہوگا باقی لوگوں کا حساب لینے کا

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ

بَابُ الْحَوْضِ وَالشَّفَاعَةِ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا أَسِيْرُ فِي الْجَنَّةِ إِذَا أَنَا بِنَهَرٍ حَافَتَاهُ قِبَابُ الدُّرِّ الْمُجَوَّفِ قُلْتُ مَا هٰذَا يَا جِبْرِيْلُ قَالَ هٰذَا الْكَوْثَرُ الَّذِيْ أَعْطَاكَ

روایت کی اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں باب حوض و شفاعت کا پہلی فصل روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت کہ سیر کرتا ہوں میں بہشت میں یکایک پہنچا میں ایک نہر پر دونوں کناروں پر اسکے خیمے ہیں کھوکھلے موتی کے کہا میں نے یہ کیا ہے اے جبرئیل کہا یہ حوض کوثر ہے کہ دیا تجھکو

بيك فاذا طينه مسك اذفر رواه البخاري وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حوضي مسيرة شهر وزواياه

تیرے رب نے پس دیکھا تو ناگاہ کیچڑ اسکی مشک خالص کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حوض میرا مہینے کی راہ ہے

سواء ماؤه ابيض من اللبن وريحه اطيب من المسك وكيزانه كنجوم السماء من يشرب منها فلا يظمأ ابدا متفق عليه وعن

برابر ہیں پانی اسکا زیادہ سفید دودھ سے اور بو اسکی مشک سے زیادہ خوشبو اور کوزے اسکے جیسے آسمان کے تارے جو پئے اس سے پھر نہ پیاسا ہوگا کبھی متفق علیہ اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان حوضي ابعد من ايلة من عدن لهو اشد بياضا من الثلج واحلى من العسل

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق حوض میرا بہت دور ہوگا ایلہ عدن سے البتہ پانی اسکا زیادہ سفید ہے برف سے اور زیادہ میٹھا ہے شہد

باللبن ولآنيته اكثر من عدد النجوم واني لاصد الناس عنه كما يصد الرجل ابل الناس عن حوضه قالوا يا رسول الله اتعرفنا

دودھ سے اور البتہ برتن اسکے زیادہ ہیں تاروں کی گنتی سے اور میں روکونگا لوگوں کو اس سے جیسے روکتا ہے آدمی لوگوں کے اونٹ کو اپنے حوض سے عرض کئے یارسول اللہ کیا پہچانیگے آپ ہمکو

يومئذ قال نعم لكم سيماء ليست لاحد من الامم تردون علي غرا محجلين من اثر الوضوء رواه مسلم وفي رواية له عن

اسدن فرمایا ہاں تمہاری ایک علامت ہوگی کہ نہ ہوگی کسی کی امتوں سے آؤ گے میرے پاس سفید ہوگی پیشانی سفید ہاتھ پاؤں ہونگے اثر سے وضو کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں مسلم کی

انس قال ترى فيه اباريق الذهب والفضة كعدد نجوم السماء وفي اخرى له عن ثوبان قال سئل عن شرابه فقال اشد

انس سے فرمایا دیکھیگا تو اس میں صراحیاں سونے اور چاندی کی جیسی گنتی آسمان کے تاروں کی اور دوسری روایت میں اسی کی ثوبان سے کہا پوچھے گئے حضرت اسکے پانی سے تب فرمایا زیادہ تر ہے

بياضا من اللبن واحلى من العسل يغت فيه ميزابان يمدانه من الجنة احدهما من ذهب والآخر من ورق وعن سهل بن سعد

سفیدی میں دودھ سے اور زیادہ تر میٹھا ہے شہد سے بہاتے ہیں اسمیں دو پرنالے مدد کرتے ہیں اسکی بہشت سے ایک انکا سونے کا اور دوسرا چاندی کا اور روایت ہے سہل بن سعد سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اني فرطكم على الحوض من مر علي شرب ومن شرب لم يظمأ ابدا ليردن علي اقوام

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں تم سے آگے جاونگا حوض پر جو شخص گذر یگا مجھ پر پئیگا اور جو پئیگا پیاسا نہ ہوگا کبھی البتہ مجھ پر وارد ہونگے کئی قومیں

يعرفونني ثم يحال بيني وبينهم فاقول انهم مني فيقال انك لا تدري ما احدثوا بعدك فاقول سحقا سحقا لمن غير بعدي متفق

اور وہ بھی پہچانینگے مجھکو پھر روک ہو جاویگا میرے اور انکے بیچ میں پس کہونگا کہ یہ میرے ہیں تو کہا جاویگا کہ تو نہیں جانتا کہ کیا کیا ہے انہوں نے بعد تیرے پس کہونگا دوری ہووے دوری ہووے اسکو جس نے بدلا بعد میرے متفق

عليه وعن انس ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال يحبس المؤمنون يوم القيامة حتى يهموا بذلك فيقولون لو استشفعنا

علیہ اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قید کئے جاوینگے ایمان والے قیامت کے دن یہاں تک کہ غمناک ہونگے اس سے تو کہینگے اگر ہم سفارش کرا دیں

الى ربنا فيريحنا من مكاننا فياتون آدم فيقولون انت آدم ابو الناس خلقك الله بيده واسكنك جنته واسجد لك ملائكته

اپنے رب کے پاس تو راحت یاوینگے ہم اپنے مکان سے سو آوینگے آدم کے پاس تو کہینگے تم آدم ہو سب آدمیوں کے باپ بنایا تجھکو خدا نے اپنے دست قدرت سے اور ٹھہرایا تجھکو اپنی بہشت میں اور سجدہ کروایا تیرے لئے اپنے

وعلمك اسماء كل شيء اشفع لنا عند ربك حتى يريحنا من مكاننا هذا فيقول لست هناكم ويذكر خطيئته التي اصاب اكله

اور سکھایا تجھے نام ہر چیز کا سفارش کر ہماری اپنے رب کے پاس تاکہ راحت دیوے ہمیں اس مکان سے تو کہیگا نہیں ہوں میں لائق اس مقام کے اور یاد کریگا اپنی خطا کو جو اس سے ہوئی کھایا اسکا

من الشجرة وقد نهي عنها ولكن ائتوا نوحا اول نبي بعثه الله الى الارض فياتون نوحا فيقول لست هناكم ويذكر خطيئته التي

درخت سے حالانکہ منع کیا گیا تھا اس سے ولیکن تم جاؤ نوح کے پاس پہلا نبی ہے کہ بھیجا اسکو خدا نے زمین میں سو آوینگے نوح پاس تو کہیگا میں اس مقام کے لائق نہیں اور یاد کریگا اپنی خطا کو

اصاب سؤاله ربه بغير علم ولكن ائتوا ابراهيم خليل الرحمن قال فياتون ابراهيم فيقول اني لست هناكم ويذكر ثلث كذبات

اسنے جو سوال کیا رب سے اسکے بے علمی سے ولیکن تم جاؤ ابراہیم پاس جو دوست ہے رحمن کا فرمایا آوینگے ابراہیم پاس تو کہیگا کہ میں اس مقام کے لائق نہیں اور یاد کر یگا تین جھوٹ

ذنوبهن ولكن ائتوا موسى عبدا آتاه الله التوراة وكلمه وقربه نجيا قال فيأتون موسى فيقول إني لست هناكم ويذكر خطيئته

التي أصاب قتله النفس ولكن ائتوا عيسى عبد الله ورسوله وروح الله وكلمته فيأتون عيسى فيقول لست هناكم ولكن ائتوا

محمدا عبدا غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تأخر قال فيأتوني فأستأذن على ربي في داره فيؤذن لي عليه فإذا رأيته وقعت

ساجدا فيدعني ما شاء الله أن يدعني فيقول ارفع محمد وقل تسمع واشفع تشفع وسل تعطه قال فأرفع رأسي فأثني

على ربي بثناء وتحميد يعلمنيه ثم أشفع فيحد لي حدا فأخرج فأخرجهم من النار وأدخلهم الجنة ثم أعود الثانية

فأستأذن على ربي في داره فيؤذن لي عليه فإذا رأيته وقعت ساجدا فيدعني ما شاء الله أن يدعني ثم يقول ارفع محمد وقل

تسمع واشفع تشفع وسل تعطه قال فأرفع رأسي فأثني على ربي بثناء وتحميد يعلمنيه ثم أشفع فيحد لي حدا فأخرج

فأخرجهم من النار وأدخلهم الجنة ثم أعود الثالثة فأستأذن على ربي في داره فيؤذن لي عليه فإذا رأيته وقعت ساجدا

فيدعني ما شاء الله أن يدعني ثم يقول ارفع محمد وقل تسمع واشفع تشفع وسل تعطه قال فأرفع رأسي فأثني على ربي

بثناء وتحميد يعلمنيه ثم أشفع فيحد لي حدا فأخرج فأخرجهم من النار وأدخلهم الجنة حتى ما يبقى في النار إلا

من قد حبسه القرآن أي وجب عليه الخلود ثم تلا هذه الآية عسى أن يبعثك ربك مقاما محمودا وهذا المقام المحمود

الذي وعده نبيكم متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان يوم القيامة ماج الناس بعضهم في بعض فيأتون

آدم فيقولون اشفع إلى ربك فيقول لست لها ولكن عليكم بإبراهيم فإنه خليل الرحمن فيأتون إبراهيم فيقول لست لها ولكن

عليكم بموسى فإنه كليم الله فيأتون موسى فيقول لست لها ولكن عليكم بعيسى فإنه روح الله وكلمته فيأتون عيسى فيقول

أَسْتُ لَهَا وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُحَمَّدٍ فَيَأْتُوْنِي فَأَقُوْلُ أَنَا لَهَا فَأَسْتَأْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ فَيُؤْذَنُ لِيْ وَيُلْهِمُنِيْ مَحَامِدَ أَحْمَدُهُ بِهَا لَا تَحْضُرُنِي الْآنَ

میں نہیں لے سکتا اسکو لیکن تم لازم پکڑو محمد کو تو وہ آئینگے میرے پاس تب کہونگا میں ہوں اسکا لائق پھر اذن مانگونگا اپنے رب سے تو اذن ملیگا مجھکو اور الہام کریگا مجھکو تعریفیں کہ تعریف کرونگا اسکی انکے ساتھ جو اب یاد نہیں

فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ وَأَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُوْلُ يَا رَبِّ أُمَّتِيْ

سو حمد کرونگا انہیں خوبیوں سے اور گر پڑونگا اسکے لئے سجدہ میں تو حکم ہوگا ای محمد اٹھا سر اپنا اور کہہ سنا جاویگا اور مانگ ملیگا اور سفارش کر قبول ہوگی تب کہونگا ای رب میرے بخش دے میری امت

أُمَّتِيْ فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيْرَةٍ مِنْ إِيْمَانٍ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُوْدُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ

بخش دے میری امت کو سو حکم ہوگا جا اور نکال اسکو کہ جسکے دل میں ہو برابر جو کے ایمان تب جاونگا اور کرونگا پھر پلٹ کر آونگا اور حمد کرونگا اسکی انہی خوبیوں سے پھر گر پڑونگا

لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُوْلُ يَا رَبِّ أُمَّتِيْ أُمَّتِيْ فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ

اسکے لئے سجدہ میں تب حکم ہوگا ای محمد اٹھا سر اپنا اور بول سنا جاویگا اور مانگ دیا جاویگا اور سفارش کر قبول ہوگی تب کہونگا ای رب بخش دے میری امت میری امت کو سو حکم ہوگا جا اور

مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ أَوْ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيْمَانٍ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُوْدُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ

جسکے دل میں ہو برابر ذرہ یا سرسوں کے ایمان سو جاونگا پھر کرونگا پھر پلٹ کر آونگا اور حمد کرونگا انہی خوبیوں سے پھر گر پڑونگا اسکے لئے سجدہ میں تب حکم ہوگا

يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُوْلُ يَا رَبِّ أُمَّتِيْ أُمَّتِيْ فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ أَدْنٰى

ای محمد اٹھا سر اپنا اور کہہ سنا جاویگا اور مانگ دیا جاویگا اور سفارش کر قبول ہوگی تب کہونگا ای رب میرے بخش دے میری امت کو تب حکم ہوگا جا اور نکال اسکو جسکے دل میں ہو بہت

أَدْنٰى أَدْنٰى مِثْقَالِ حَبَّةِ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيْمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُوْدُ الرَّابِعَةَ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ

بہت ہی کم برابر سرسوں کے دانے سے ایمان سو نکال لے اسکو دوزخ سے سو جاونگا اور کرونگا پھر پلٹ کر آونگا چوتھی بار اور حمد کرونگا اسکی انہی خوبیوں سے پھر گر پڑونگا اسکے

سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُوْلُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِيْ فِيْمَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ

سجدہ میں تب حکم ہوگا ای محمد اٹھا سر اپنا اور بول سنا جاویگا اور مانگ دیا جاویگا اور سفارش کر مقبول ہوگی تب کہونگا ای رب میرے اجازت دے مجھے اسکے حق میں کہ کہا لا الہ الا اللہ فرماویگا

لَيْسَ ذٰلِكَ لَكَ وَلٰكِنْ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَكِبْرِيَائِيْ وَعَظَمَتِيْ لَأُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

نہیں ہے یہ کام تیرا ولیکن قسم ہے مجھکو میری عزت اور بڑائی اور بزرگی اور عظمت کی مقرر نکالونگا دوزخ سے جسنے کہا لا الہ الا اللہ ق ۔ اور روایت ہے

أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مِنْ

ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا بڑا نیکبخت آدمی میری شفاعت کر قیامت کے دن وہ ہے کہ کہا لا الہ الا اللہ خالص ہو کر

قَلْبِهِ أَوْ نَفْسِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَرُفِعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ

اپنے دل سے یا جی سے اپنے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا لایا گیا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس گوشت سو اٹھایا گیا طرف آپکے دست اور تھا خوش آتا آپکو وہ سو کھایا

مِنْهَا نَهْسَةً ثُمَّ قَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَتَدْنُو الشَّمْسُ فَيَبْلُغُ النَّاسَ مِنَ

اس میں دانت سے نوچکر پھر فرمایا میں سردار لوگونکا قیامت کے دن جس دن کھڑے رہیں لوگ راہ دیکھتے جہانکے صاحب کی اور نزدیک ہو آفتاب اور پہنچیگا لوگوں کو

الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيْقُوْنَ فَيَقُوْلُ النَّاسُ أَلَا تَنْظُرُوْنَ مَنْ يَشْفَعُ لَكُمْ إِلٰى رَبِّكُمْ فَيَأْتُوْنَ آدَمَ وَذَكَرَ حَدِيْثَ الشَّفَاعَةِ وَ

غم اور سختی اسقدر کہ طاقت نہ رکھینگے پھر آپس میں کہینگے لوگ کیا نہیں ڈھونڈتے ہو کسی کو کہ سفارش کرے تمہارے پاس تمہارے رب کے تو آوینگے آدم کے پاس اور ذکر کیا شفاعت کی حدیث کا اور

قَالَ فَأَنْطَلِقُ فَآتِيْ تَحْتَ الْعَرْشِ فَأَقَعُ سَاجِدًا لِرَبِّيْ ثُمَّ يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنْ مَحَامِدِهِ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ عَلٰى

فرمایا پھر چلونگا میں اور آونگا تلے عرش کے پھر گر پڑونگا سجدہ میں اپنے رب کے لئے پھر کھولدیگا خدا مجھپر کچھ ایک خوبیوں سے اپنی اچھی تعریف کہ نہیں کھولا اسکو

من قبلي قال ثم يا محمد ارفع راسك وسل تعطه واشفع تشفع فارفع راسي فاقول امتي يا رب امتي يا رب فيقال

کسی ایک پر پہلے سے پھر فرماوے گا اے محمد اٹھا سر اپنا اور مانگ دیا جاویگا اور سفارش کر مقبول ہوگی تب اٹھاؤنگا سر اپنا اور کہونگا اے میرے رب امت میری اے میرے رب امت میری سو حکم ہوگا

يا محمد ادخل من امتك من لا حساب عليهم من الباب الايمن من ابواب الجنة وهم شركاء الناس فيما سوى ذلك من

اے محمد داخل کر اپنی امت سے ان لوگوں کو جن پر حساب نہیں داہنی طرف کے دروازے سے بہشت کے دروازوں سے اور وے شریک ہیں لوگوں کے غیر میں اس روز کے

الابواب ثم قال والذي نفسي بيده ان ما بين المصراعين من مصاريع الجنة كما بين مكة وهجر وعن حذيفة في

دروازوں سے پھر فرمایا قسم اسکی کہ جان میری اسکے قابو میں ہے مقرر مسافت درمیان دونوں تختوں کے بہشت کے جیسے مسافت درمیان مکہ اور ہجر کے ہے اور روایت ہے حذیفہ سے

حديث الشفاعة عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال وترسل الامانة والرحم فتقومان جنبتي الصراط يمينا

حدیث میں شفاعت کے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا اور بھیجی جاویگی امانت اور قرابت پھر کھڑے ہوں دونوں کناروں پر صراط کے داہنے

وشمالا رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو بن العاص ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم تلا قول الله تعالى في ابراهيم

اور بائیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا قول اللہ تعالی کا ابراہیم کے باب میں

رب انهن اضللن كثيرا من الناس فمن تبعني فانه مني وقال عيسى ان تعذبهم فانهم عبادك فرفع يديه فقال

اے رب انہوں نے بہکایا بہت لوگوں کو سو جو کوئی میری راہ چلا سو وہ میرا ہے اور پڑھا حضرت نے قول عیسی کا اگر تو انکو عذاب کرے تو وے بندے تیرے ہیں پھر اٹھایا دونوں ہاتھ اپنے اور فرمایا

اللهم امتي امتي وبكى فقال الله تعالى يا جبريل اذهب الى محمد وربك اعلم فسله ما يبكيه فاتاه جبريل فسأله

اے رب بخش دے میری امت کو میری امت کو اور روئے تب اللہ تعالی نے اے جبریل جا نزدیک محمد کے اور رب تیرا خوب جانتا ہے سو پوچھ اسکو کس چیز نے رلایا سو آئے انکے پاس جبریل اور پوچھا انکو

فاخبره رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بما قال فقال الله لجبريل اذهب الى محمد فقل انا سنرضيك في امتك ولا

تب خبر دی انکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس چیز کی کہ کہا تھا فرمایا خدا نے جبریل کو جا محمد کے پاس اور کہہ مقرر ہم اب راضی کرینگے تجھکو تیری امت میں اور

نسوؤك رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري ان ناسا قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم القيمة قال رسول الله صلى الله

غمگین نہ کرینگے ہم تجھکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ کیا دیکھینگے ہم اپنے رب کو قیامت کے دن فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم نعم هل تضارون في رؤية الشمس بالظهيرة صحوا ليس معها سحاب وهل تضارون في رؤية القمر ليلة البدر

علیہ وآلہ وسلم نے ہاں کیا تمکو تردد ہوتا ہے سورج کے دیکھنے میں دوپہر کو کھلا ہوا ہو ساتھ اسکے بدلی اور کیا شک کرتے ہو تم چاند دیکھنے میں چودھویں رات کے

صحوا ليس فيها سحاب قالوا لا يا رسول الله قال ما تضارون في رؤية الله يوم القيمة الا كما تضارون في رؤية احدهما

کھلا ہوا ہو اس میں بدلی کہا صحابہ نے نہیں یا رسول اللہ فرمایا نہ تردد ہوگا تمکو دیکھنے میں خدا کے قیامت کے دن مگر جیسا کہ تردد کرتے ہو دیکھنے میں ایک کے دونوں سے

اذا كان يوم القيمة اذن مؤذن ليتبع كل امة ما كانت تعبد فلا يبقى احد كان يعبد غير الله من الاصنام والانصاب

جبکہ ہوگا دن قیامت کا آواز دیگا آواز دینے والا چاہیے کہ ساتھ ہو ہر گروہ اپنے معبود کا سو نہ باقی رہیگا کوئی ایک کہ پوجتا تھا غیر خدا کو بتوں اور تھانوں سے

الا يتساقطون في النار حتى اذا لم يبق الا من كان يعبد الله من بر وفاجر اتاهم رب العالمين قال فماذا تنظرون يتبع كل امة ما

مگر گرینگے دوزخ میں یہاں تک کہ جب نہ باقی رہے مگر جسنے عبادت کی تھی اللہ کی نیک اور بدکار تو ظاہر ہوگا ان پر رب ساری جہاں کا فرماویگا کس چیز کی انتظار کرتے ہو پیچھے جاتا ہے

كانت تعبد قالوا يا ربنا فارقنا الناس في الدنيا افقر ما كنا اليهم ولم نصاحبهم وفي رواية ابي هريرة فيقولون هذا

اپنے معبود کا وے کہینگے اے رب ہمارے چھوڑا ہمنے لوگوں کو دنیا میں جبکہ تھے ہم زیادہ محتاج انکی طرف اور صحبت نکی ہمنے انسے اور ابی ہریرہ کی روایت میں کہینگے یہی ہے —

مَكَانَنَا حَتّٰى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ فَيَقُولُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ آيَةٌ تَعْرِفُونَهُ فَيَقُولُونَ
جگہ ہماری یہاں تک کہ ظاہر ہو ہم پر رب ہمارا پھر جب آویگا رب ہمارا تو پہچان لینگے اسکو اور ابی سعید کی روایت میں سو فرماویگا کیا ہے تمہارے اور اسکے درمیان کوئی نشانی کہ پہچانو تم اس سے تب کہینگے

نَعَمْ فَيُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلّٰهِ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِهِ إِلَّا أَذِنَ اللّٰهُ لَهُ بِالسُّجُودِ وَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ اتِّقَاءً
ہاں تب کھولی جاویگی پنڈلی سو نہ باقی رہیگا جو کوئی کہ سجدہ کیا تھا خدا کے لئے اپنی طرف سے مگر حکم دیگا خدا اسکو سجدے کا اور نہ باقی رہیگا جو کوئی کہ سجدہ کیا تھا واسطے بچاؤ

وَرِيَاءً إِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ ظَهْرَهُ طَبَقَةً وَاحِدَةً كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ خَرَّ عَلٰى قَفَاهُ ثُمَّ يُضْرَبُ الْجِسْرُ عَلٰى جَهَنَّمَ وَتَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَقُولُونَ
اور دکھلانے کے مگر کر دیگا خدا اسکی پیٹھ کو ایک ہی طبقہ جب جب چاہیگا سجدہ کرنے کو تو گر پڑیگا اپنے پیچھے کی طرف پھر رکھا جاویگا پل صراط دوزخ پر اور واقع ہوگی شفاعت اور کہینگے

اللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ فَيَمُرُّ الْمُؤْمِنُونَ فَيَمُرُّ الْمُؤْمِنُ كَطَرْفِ الْعَيْنِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيحِ وَكَالطَّيْرِ وَكَأَجَاوِيدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ
الہی پناہ پناہ سو عبور کرینگے ایمان والے تو عبور کریگا مومن جیسے پلک مارنا آنکھ کا اور جیسے برق اور جیسے ہوا اور جیسے چڑیا اور جیسے عمدہ گھوڑے اور اونٹ سو نجات پانے والا ہے

وَمَخْدُوشٌ مُرْسَلٌ وَمَكْدُوسٌ فِي نَارِ جَهَنَّمَ حَتّٰى إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ النَّارِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ أَحَدٍ مِنْكُمْ بِأَشَدَّ
اور مجروح ہو کر خلاص پایا ہوا اور دھکیلا ہوا بیچ آگ دوزخ کی یہاں تک کہ جب خلاص پاوینگے ایمان دار آگ سے سو قسم ہے اسکی کہ جان میری جسکے ہاتھ میں ہے نہیں ہے کوئی تم میں سے زیادہ

مُنَاشَدَةً فِي الْحَقِّ قَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِلّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ فِي النَّارِ يَقُولُونَ رَبَّنَا كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا
سوال کرنے میں اس حق میں جو ثابت ہو تمہارے لئے ایمان والوں سے خدا سے قیامت کے دن واسطے اپنے بھائیوں کے جو دوزخ میں ہیں کہینگے اے رب ہمارے تھے پڑھتے ساتھ ہمارے

وَيَصُومُونَ وَيَحُجُّونَ فَيُقَالُ لَهُمْ أَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ فَتُحَرَّمُ صُوَرُهُمْ عَلَى النَّارِ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا
اور روزہ رکھتے اور حج کرتے تب کہا جاویگا انکو نکالو تم جسکو پہچانو سو حرام کی جاوینگی صورتیں انکی آگ پر تب نکالینگے خلقت بہتری کو پھر کہیں اے رب ہمارے

مَا بَقِيَ فِيهَا أَحَدٌ مِمَّنْ أَمَرْتَنَا بِهِ فَيَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا
باقی نہ رہا اسمیں کوئی ان میں سے کہ حکم کیا تو ہمکو جسکا تب فرماویگا پھر جاؤ سو جسکے دل میں پاؤ تم برابر ایک دینار کے بھلائی سو نکالو اسکو پھر نکالینگے خلقت بہتری کو

ثُمَّ يَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ نِصْفِ دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ
پھر فرماویگا لوٹ جاؤ سو جسکے دل میں پاؤ تم برابر آدھے دینار بھلائی تو نکالو اسکو تب نکالینگے خلقت بہتری کو پھر فرماویگا پھر جاؤ سو جسکے

وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا خَيْرًا فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى
دل میں پاؤ تم برابر ایک ذرہ کے بھلائی سو نکالو اسکو تب نکالینگے خلقت بہتری کو پھر بولینگے اے رب ہمارے نہ چھوڑی ہم نے اسمیں کوئی نیکی تب فرماویگا اللہ تعالی

شَفَعَتِ الْمَلَائِكَةُ وَشَفَعَ النَّبِيُّونَ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُونَ وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ مِنْهَا قَوْمًا
شفاعت کی فرشتوں نے اور شفاعت کی نبیوں نے اور شفاعت کی ایمان والوں نے اور نہ باقی رہا مگر زیادہ رحم والا رحم والوں سے پھر لیگا اللہ تعالی ایک مٹھی آگ سے سو نکالیگا اس سے ایک قوم کو

لَمْ يَعْمَلُوا خَيْرًا قَطُّ قَدْ عَادُوا حُمَمًا فَيُلْقِيهِمْ فِي نَهْرٍ فِي أَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهَا نَهْرُ الْحَيٰوةِ فَيَخْرُجُونَ مِنْهُ كَمَا تَخْرُجُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ
جو نہ کی کوئی نیکی کبھی مقرر ہو گئے تھے جیسے کوئلے پھر ڈالیگا ان کو ایک نہر میں جو اول میں ہے جنت کی کہتے ہیں اسکو نہر الحیوۃ سو نکلینگے اس سے جیسے اگتی ہے خود رو دانہ کوڑے میں

السَّيْلِ فَيَخْرُجُونَ كَاللُّؤْلُؤِ فِي رِقَابِهِمُ الْخَوَاتِمُ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ هٰؤُلَاءِ عُتَقَاءُ الرَّحْمٰنِ أَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوهُ وَلَا خَيْرٍ
بہتے پانی کے سو نکلینگے جیسے موتی گردنوں میں انکی علامتیں ہونگی تب کہینگے بہشتی یہ لوگ آزاد کئے ہوئے رحمان کے ہیں داخل کیا انکو بہشت میں بغیر عمل کے کہ کیا ہو انہوں نے اور نیکی کے

قَدَّمُوهُ فَيُقَالُ لَهُمْ لَكُمْ مَا رَأَيْتُمْ وَمِثْلُهُ مَعَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ
جو آگے بھیجی ہو اس سے تب کہا جاویگا انکو تمہارے لئے ہے جو کچھ دیکھا تم نے اور اتنا ہی اسکے ساتھ ہے ق اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب داخل ہوں بہشتی

الجنة وأهل النار النار يقول الله تعالى من كان في قلبه مثقال حبة من خردل من إيمان فأخرجوه فيخرجون قد امتحشوا وعادوا
بہشت میں اور دوزخی دوزخ میں فرماویگا اللہ تعالیٰ جسکے دل میں ہو برابر دانہ سرسوں کے ایمان اسکو نکالو نکالے جاوینگے حالانکہ ہو گئے جل بھن کر مانند

حمما فيلقون في نهر الحياة فينبتون كما تنبت الحبة في حميل السيل ألم تروا أنها تخرج صفراء ملتوية متفق عليه وعن
کوئلے کے پھر ڈالے جاوینگے نہر حیات میں تو جم اٹھینگے جیسے جمتا ہے دانہ پانی کے بہاؤ کے کوڑے میں کیا نہیں دیکھتے ہو کہ دانہ نکلتا زرد لپٹا ہوا ۔ متفق علیہ اور روایت ہے

أبي هريرة أن الناس قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم القيامة فذكر معنى حديث أبي سعيد غير كشف الساق وقال ويضرب الصراط
ابی ہریرہ سے کہ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بھلا دیکھینگے ہم رب اپنے کو قیامت کے دن پھر ذکر فرمایا معنی حدیث ابی سعید سوائے کشف ساق کے اور کہا رکھا جاویگا پل صراط

بين ظهري جهنم فأكون أول من يجوز من الرسل بأمته ولا يتكلم يومئذ إلا الرسل وكلام الرسل يومئذ اللهم سلم سلم
بیچ پشت دوزخ کے سو ہونگا میں پہلا جو گزرے پیغمبروں میں اپنی امت کے ساتھ اور نہ بول سکیگا اس روز سوائے پیغمبروں کے اور قول پیغمبروں کا اس دن الہی بچا بچا

وفي جهنم كلاليب مثل شوك السعدان لا يعلم قدر عظمها إلا الله تخطف الناس بأعمالهم فمنهم من يوبق بعمله ومنهم
اور دوزخ میں آنکڑے ہیں جیسے کانٹے سعدان کے نہیں جانتا کوئی کہ کتنے بڑے ہیں سوائے خدا کے کھینچ لینگے لوگوں کو انکے بد اعمال کے سبب سے تو بعض آدمی ہلاک کیا جاویگا اپنے عمل سے اور بعض

من يخردل ثم ينجو حتى إذا فرغ الله من القضاء بين عباده وأراد أن يخرج من النار من أراد أن يخرجه ممن كان يشهد أن
ٹکڑے کیا جاویگا پھر نجات پاویگا یہانتک کہ جب فراغت کریگا اللہ فیصلے سے اپنے بندوں کے اور چاہیگا کہ نکالے دوزخ سے جسکو چاہے کہ نکالے انہیں سے کہ گواہی دیتے ہیں کہ

لا إله إلا الله أمر الملائكة أن يخرجوا من يعبد الله فيخرجونهم ويعرفونهم بآثار السجود وحرم الله على النار أن تأكل أثر السجود
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ فرماویگا فرشتوں کو کہ نکالیں جو پوجتا تھا خدا کو تو نکالینگے انکو اور پہچانینگے انکو نشانوں سے سجدے کے اور حرام کیا ہے اللہ نے آگ پر کہ کھاوے نشان سجدے کے

فيخرجون من النار قد امتحشوا فيصب عليهم ماء الحياة فينبتون كما تنبت الحبة في حميل السيل ويبقى رجل بين الجنة والنار
سو نکالے جاوینگے آگ سے حالانکہ جل کر کوئلے ہو گئے پھر ڈالا جاویگا ان پر آب حیات سو جم اٹھینگے جیسے جمتا ہے دانہ پانی کے بہاؤ کے کوڑے میں اور باقی رہیگا ایک شخص درمیان بہشت اور دوزخ کے

وهو آخر أهل النار دخولا الجنة مقبل بوجهه قبل النار فيقول يا رب اصرف وجهي عن النار فقد قشبني ريحها وأحرقني ذكاؤها
اور وہ سب سے پیچھے دوزخیوں میں داخل ہونے والا بہشت میں سامنے کئے ہوا دوزخ کی طرف تو وہ کہیگا اے رب پھیر دے میرا منہ دوزخ کی طرف سے کہ زہر دیا مجھے اسکی بدبو نے اور جلا ڈالا مجھے اسکی لپٹ نے

فيقول هل عسيت إن أفعل ذلك بك أن تسأل غير ذلك فيقول لا وعزتك فيعطي الله ما شاء الله من عهد وميثاق فيصرف
پھر فرماویگا شاید اگر کروں میں یہ تو سوال کرے تو اسکے سوا کچھ کہیگا نہیں قسم تیری عزت کی سو دیگا اللہ کو جس طرح چاہیگا قول و قرار تو پھیر دیگا

الله وجهه عن النار فإذا أقبل به على الجنة رأى بهجتها سكت ما شاء الله أن يسكت ثم قال يا رب قدمني عند باب الجنة
خدا منہ اسکا دوزخ کی طرف سے سو جب سامنے کر دیگا اسکو بہشت کی دیکھیگا خوبی اسکی چپ رہیگا جتنا کہ چاہیگا چپ رہنا اسکا پھر کہیگا اے رب آگے بڑھا دے مجھکو بہشت کے دروازے تک

فيقول الله تبارك وتعالى أليس قد أعطيت العهود والميثاق أن لا تسأل غير الذي كنت سألت فيقول يا رب لا أكون أشقى خلقك
تو فرماویگا اللہ تبارک و تعالیٰ کیا نہیں دیا تو نے قول و قرار کہ سوال نہ کریگا تو سوائے پہلے سوال کے تو وہ کہیگا اے رب میرے نہ ہوؤں میں بے نصیب خلق میں تیرے

فيقول فما عسيت إن أعطيت ذلك أن تسأل غيره فيقول لا وعزتك لا أسأل غير ذلك فيعطي ربه ما شاء من عهد وميثاق
تو فرماویگا اللہ شاید اگر تجھکو یہ دوں تو سوال کرے سوا اسکے تو وہ کہیگا نہیں قسم تیری عزت کی مانگوں گا نہیں سوا اسکے سو دیگا اپنے رب کو جسقدر کہ چاہیگا قول و قرار

فيقدمه إلى باب الجنة فإذا بلغ بابها فرأى زهرتها وما فيها من النضرة والسرور فسكت ما شاء الله أن يسكت فيقول
سو آگے بڑھاویگا اسکو بہشت کے دروازے تک جب پہنچیگا دروازہ پر اسکے تو دیکھیگا خوبی اور جو اس میں تازگی اور خوشی ہے تب چپ رہیگا جتنا کہ چاہیگا خدا کہ چپ رہے پھر کہیگا

يَا رَبِّ اَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ وَيْلَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا اَغْدَرَكَ اَلَيْسَ قَدْ اَعْطَيْتَ الْعُهُوْدَ وَالْمِيْثَاقَ اَنْ لَّا تَسْاَلَ غَيْرَ الَّذِيْ اُعْطِيْتَ

اي رب ميرے داخل کر مجھے بہشت میں سو فرماویگا اللہ تیرا برا ہووے اي آدمي تو کيا ہي دغاباز ہے کيا نہيں ديا تونے قول وقرار کہ نہ سوال کريگا سوائے اُسکے جو دیا تجھے

فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِيْ اَشْقٰى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُوْ حَتّٰى يَضْحَكَ اللّٰهُ مِنْهُ فَاِذَا ضَحِكَ اَذِنَ لَهٗ فِيْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ تَمَنَّ فَيَتَمَنّٰى

تو وہ کہيگا اي ميرے رب نکر مجھے بڑا بدبخت خلق ميں تيرے سو ہميشہ دعا کيا کريگا يہانتک کہ راضي ہو خدا اُس سے سو جب راضي ہو تو اذن ديگا اسکو بہشت ميں جانيکا سو فرماويگا خدا آرزو کر سو تمنا کرے

حَتّٰى اِذَا انْقَطَعَ اُمْنِيَّتُهٗ قَالَ اللّٰهُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا اَقْبَلَ يُذَكِّرُهٗ رَبُّهٗ حَتّٰى اِذَا انْتَهَتْ بِهِ الْاَمَانِيُّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَكَ ذٰلِكَ وَمِثْلُهٗ

يہانتک جب ہو چکيں اسکي خواہشيں فرماويگا اللہ تعالے آرزو کر فلاني اور فلاني چيز کي لگے آگے ياد دلاويگا اسکو رب اسکا يہانتک کہ جب ہو چکيں اسکي خواہشيں فرماويگا اللہ تعالے ملا تجھکو جو تو نے مانگا اور اتنا اور بھي

مَعَهٗ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَكَ ذٰلِكَ وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **وَعَنْ** اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ساتھ اسکے اور ابي سعيد کي روايت ميں فرماويگا اللہ تعالے تيرے لئے يہہ اور دس اتنا اور بھي - ق - اور روايت ہے ابن مسعود رض سے کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اٰخِرُ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ فَهُوَ يَمْشِيْ مَرَّةً وَّيَكْبُوْ مَرَّةً وَّتَسْفَعُهُ النَّارُ مَرَّةً فَاِذَا جَاوَزَهَا الْتَفَتَ اِلَيْهَا فَقَالَ

عليہ وآلہ وسلم نے فرمايا پچھلا ان ميں جو داخل ہو بہشت ميں ايک مرد ہے سو وہ چليگا ايک مرتبہ اور منہ کے بل گريگا ايک مرتبہ اور ظاہر ہوگي لپٹ اسکو ايک مرتبہ پھر جب گذر جاويگا اُس سے ديکھيگا اُس کي طرف

تَبَارَكَ الَّذِيْ نَجَّانِيْ مِنْكِ لَقَدْ اَعْطَانِيَ اللّٰهُ شَيْئًا مَا اَعْطَاهُ اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ فَتُرْفَعُ لَهٗ شَجَرَةٌ فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ

بزرگ ہے وہ خدا کہ نجات ديا مجھے تجھ سے تحقيق ديا مجھکو خدا نے ايسي چيز کہ نہ ديا وہ چيز کسي کو اگلے اور پچھلے ميں سے پھر بلند کيا جاويگا اسکے لئے ايک درخت سو کہيگا اي رب

اَدْنِنِيْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَلِاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَاَشْرَبَ مِنْ مَّائِهَا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَعَلِّيْ اِنْ اَعْطَيْتُكَهَا سَاَلْتَنِيْ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ

نزديک کر مجھے اس درخت سے کہ بيٹھوں اسکے سايہ ميں اور پيوں اسکا پاني پھر کہيگا خدا اي آدم کے بيٹے شايد اگر دوں تجھے اس درخت کو مانگيگا مجھ سے دوسري چيز سو کہيگا

لَا يَا رَبِّ وَيُعَاهِدُهٗ اَنْ لَّا يَسْاَلَهٗ غَيْرَهَا وَرَبُّهٗ يَعْذِرُهٗ لِاَنَّهٗ يَرٰى مَا لَا صَبْرَ لَهٗ عَلَيْهِ فَيُدْنِيْهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ

نہ اي رب ميرے اور عہد کريگا رب سے کہ نہ مانگونگا دوسري چيز اور رب رکھيگا اسکو معذور اسلئے کہ ديکھيگا ايسي چيز کہ صبر نہيں اسکو اس پر سو نزديک کريگا اسکو پھر سايہ ليگا اسکے اور پيويگا

مَائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهٗ شَجَرَةٌ هِيَ اَحْسَنُ مِنَ الْاُوْلٰى فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ اَدْنِنِيْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ لِاَشْرَبَ مِنْ مَّائِهَا وَاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا

اسکے نلے کا پاني پھر بلند کيا جايگا اسکے لئے ايک درخت دوسرا پہلے سے بہتر سو کہيگا اي خدا نزديک کر مجھکو اس درخت سے پيوں اسکے نلے کا پاني اور آرام کروں اسکے سايہ ميں

لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَمْ تُعَاهِدْنِيْ اَنْ لَّا تَسْاَلَنِيْ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ لَعَلِّيْ اِنْ اَدْنَيْتُكَ مِنْهَا تَسْاَلُنِيْ غَيْرَهَا فَيُعَاهِدُهٗ

نہ مانگونگا تجھ سے دوسري چيز سو کہيگا اي آدمي کيا عہد نہ کيا تو نے کہ نہ مانگيگا تو مجھ سے دوسري چيز سو کہيگا شايد اگر نزديک کروں تجھے اس درخت سے تو مانگيگا دوسري چيز پھر عہد کريگا

اَنْ لَّا يَسْاَلَهٗ غَيْرَهَا وَرَبُّهٗ يَعْذِرُهٗ لِاَنَّهٗ يَرٰى مَا لَا صَبْرَ لَهٗ عَلَيْهِ فَيُدْنِيْهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَّائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهٗ شَجَرَةٌ

يہہ کہ نہ مانگے دوسري چيز اور خدا معذور رکھيگا اسکو کيونکہ ديکھيگا وہ چيز کہ نہيں صبر اسکو اس پر سو نزديک کريگا اسکو اس سے پھر بيٹھے اسکے تلے اور پيگا پاني اسکے پھر بلند کيا جايگا

عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ اَحْسَنُ مِنَ الْاُوْلَيَيْنِ فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ اَدْنِنِيْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَلِاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَاَشْرَبَ مِنْ مَّائِهَا لَا اَسْاَلُكَ

جنت کے دروازے پر وہ دو پہلے سے اچھا پھر کہيگا اي خدا نزديک کر مجھے اس درخت سے کہ بيٹھوں اسکے تلے اور پيوں اسکا پاني نہ مانگونگا تجھ سے

غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَمْ تُعَاهِدْنِيْ اَنْ لَّا تَسْاَلَنِيْ غَيْرَهَا قَالَ بَلٰى يَا رَبِّ هٰذِهٖ لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهَا وَرَبُّهٗ يَعْذِرُهٗ لِاَنَّهٗ يَرٰى مَا لَا

دوسري چيز سو فرماويگا اي آدمي کيا عہد کيا تھا مجھ سے يہہ کہ نہ مانگے تو مجھ سے اسکے سوا کچھ کہيگا ہاں اي ميرے رب ايسا ہي ہے نہ مانگونگا تجھ سے دوسري چيز اور خدا معذور رکھيگا کيونکہ ديکھے ايسي چيز کہ نہيں

صَبْرَ لَهٗ عَلَيْهِ فَيُدْنِيْهِ مِنْهَا فَاِذَا اَدْنَاهُ مِنْهَا سَمِعَ اَصْوَاتَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْهَا فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا يَصْرِيْنِيْ مِنْكَ

صبر اسکو اس پر پھر نزديک کريگا اُسے پھر جب نزديک کر ديگا اسکو سنيگا آواز جنتيوں کي پھر کہيگا اي رب ميرے داخل کر مجھکو جنت ميں فرماويگا اي آدمي کون چيز بچھا مر اجھر ايکي تجھ سے

أَيُرْضِيكَ أَنْ أُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا قَالَ أَيْ رَبِّ أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَضَحِكَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُونِي

کیا راضی کریگا تجھکو یہ کہ دیدوں میں تجھکو دنیا اور اتنا ہی ساتھ اسکے اور بھی کہیگا اے رب بھلا ٹھٹھا کرتا ہے تو مجھسے حالانکہ تو رب ہے سارے جہان کا پھر ہنس پڑے ابن مسعود اور کہا کیوں نہیں پوچھتے

مِمَّ أَضْحَكُ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ فَقَالَ هٰكَذَا ضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مِنْ ضَحِكِ

کیوں میں ہنسا سو پوچھا لوگوں نے کیوں ہنستے ہو بولے یوں ہی ہنسے تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم سو پوچھا لوگوں نے کیوں ہنستے ہیں آپ یا رسول اللہ فرمایا ہنسنے سے

رَبِّ الْعَالَمِينَ حِينَ قَالَ أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ مِنْكَ وَلٰكِنِّي عَلَى مَا أَشَاءُ قَدِيرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي

رب العالمین کے جب کہ کہا بندہ نے کیا ٹھٹھے میں لیتا ہے تو مجھکو اور تو رب العالمین ہے سو فرمایا مقرر نہیں ہنسی کرتا ہوں تجھسے مگر جو چاہوں کر سکتا ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور

رِوَايَةٍ لَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِينِي مِنْكَ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَزَادَ فِيهِ وَيُذَكِّرُهُ اللهُ سَلْ

ایک روایت میں مسلم کی ابی سعید سے مانند اسکے مگر نہیں ذکر کیا فیقول یا ابن آدم ما یصرینی آخر حدیث تک اور بڑھایا اسمیں اور یاد دلائیگا اسکو خدا مانگ

كَذَا كَذَا حَتَّى إِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللهُ هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ فَتَدْخُلُ عَلَيْهِ زَوْجَتَاهُ مِنَ

ایسا اور ایسا یہانتک کہ جب پوری ہو چکیں اسکی تمنائیں فرماویگا خدا وہ تیرے لئے ہیں اور دس اتنا اور بھی فرمایا حضرت نے پھر پہنچیگا اپنے گھر میں پھر آوینگی اسکے پاس دو عورتیں اسکی

الْحُورِ الْعِينِ فَتَقُولَانِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَاكَ لَنَا وَأَحْيَانَا لَكَ قَالَ فَيَقُولُ مَا أُعْطِيَ أَحَدٌ مِثْلَ مَا أُعْطِيتُ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ

حور عین سے پھر کہینگی دونوں شکر اس خدا کا جسنے بنایا تجھے میرے لئے اور ہمکو تیرے لئے فرمایا پھر کہیگا خوشی کے مارے نہ دیا گیا کوئی ایسا جیسا ملا مجھکو اور روایت ہے انس سے کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُصِيبَنَّ أَقْوَامًا سَفْعٌ مِنَ النَّارِ بِذُنُوبٍ أَصَابُوهَا عُقُوبَةً ثُمَّ يُدْخِلُهُمُ اللهُ الْجَنَّةَ

نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہا البتہ پہنچیگی مسلمانوں کو ان پر آگ دوزخ کی بسبب گناہوں کے جو کئے تھے سزا دینے کو پھر لاویگا انکو خدا جنت میں

بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ فَيُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنَّمِيُّونَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ

اپنی زیادہ رحمت سے بولا جائیگا انکو جہنمی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نکلینگے

قَوْمٌ مِنَ النَّارِ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَيُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّينَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي

لوگ دوزخ سے سفارش سے محمد کے اور داخل ہونگے بہشت میں اور بولے جائینگے جہنمی روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں نکلیگی ایک قوم میری امت سے

مِنَ النَّارِ بِشَفَاعَتِي يُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّينَ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ

دوزخ سے بسبب میری سفارش کے نام رکھے جائینگے جہنمی اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے بیشک جانتا ہوں

آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَيَقُولُ اللهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ

آخر دوزخی کو جو نکلیگا اس سے اور آخر جنتی کو جو بیٹھیگا اسمیں ایک مرد نکلیگا دوزخ سے اور چلیگا چوتڑ کے بل پھر کہیگا خدا جا داخل ہو جنت میں پھر آویگا جنت میں سو خیال کریگا

أَنَّهَا مَلْأَى فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اللهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا فَيَقُولُ

کہ جنت بھری ہے کہیگا اے رب پایا میں اسکو لوگوں سے بھری ہوئی تو فرماویگا خدا جا داخل ہو جنت میں سو مقرر تیرے لئے مانند دنیا کے ہے اور دس اتنا اور بھی سو کہیگا بندہ

أَتَسْخَرُ مِنِّي أَوْ تَضْحَكُ مِنِّي وَأَنْتَ الْمَلِكُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ وَكَانَ

کیا ٹھٹھا کرتا ہے تو مجھ سے یا ہنسی کرتا ہے تو مجھسے اور تو بادشاہ ہے سو مقرر دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو ہنس پڑے اتنا کہ کھل پڑے داڑھیں مبارک آپکے اور

يُقَالُ ذٰلِكَ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ

کہا جاتا تھا وہ مرد ادنیٰ جنتی مرتبہ میں متفق علیہ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے البتہ جانتا ہوں بہشتیوں میں سے اسکو جو سب کے پیچھے

دخول الجنة وآخر اهل النار خروجاً منها رجل يؤتى به يوم القيامة فيقال اعرضوا عليه صغار ذنوبه وارفعوا عنه كبارها فتعرض

جنت میں جائیگا اور دوزخیوں میں سے جو سب کے پیچھے دوزخ سے نکلیگا وہ ایک مرد ہے لایا جائیگا قیامت کے دن پھر حکم ہوگا پیش کرو اسپر چھوٹے گناہ اسکے اور چھپاؤ اسکے بڑے گناہ سو پیش کیا جائیگا

عليه صغار ذنوبه فيقال عملت يوم كذا وكذا كذا وكذا وعملت يوم كذا وكذا كذا وكذا فيقول نعم لا يستطيع ان ينكر وهو مشفق

اسپر اسکا چھوٹا گناہ پھر کہا جائیگا کیا تونے فلانے فلانے دن ایسا کام اور کیا تونے فلانے فلانے دن فلانا فلانا کام سو کہیگا ہاں انکار نکر سکیگا حالانکہ ڈرتا ہوگا

من كبار ذنوبه ان تعرض عليه فيقال له فان لك مكان كل سيئة حسنة فيقول رب قد عملت اشياء لا اراها ههنا ولقد رأيت

بڑے گناہوں سے اپنے یہ کہ پیش کیے جاویں اسپر پس کہا جائیگا اسکو تیرے لئے بدلے ہر بدی کے ایک نیکی ہے کہیگا ای پروردگار کیا میں نے گناہ کئی چیزیں کہ نہیں دیکھتا یہاں اور تحقیق دیکھا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ضحك حتى بدت نواجذه رواه مسلم وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال يخرج من النار

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنسے یہاں تک کہ کھل گئے مبارک داڑھیں آپ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نکلینگے دوزخ سے

اربعة فيعرضون على الله ثم يؤمر بهم الى النار فيلتفت احدهم فيقول اي رب لقد كنت ارجو اذ اخرجتني منها ان لا تعيدني فيها

چار مرد پھر حاضر کئے جاوینگے اللہ کے پاس پھر حکم ہوگا انکو پھر دوزخ میں جانیکا پھر مڑکر دیکھیگا ایک انکا اور کہیگا ای رب میرے بیشک تھی مجھکو امید جب نکالا تونے مجھے اس سے پھر نہ ڈالیگا دوزخ میں

قال فينجيه الله منها رواه مسلم وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يخلص المؤمنون من النار فيحبسون على

فرمایا حضرت نے پھر نجات دیگا اسکو خدا دوزخ سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم رہائی پاوینگے ایمان والے دوزخ سے پھر ٹھہرائے جاوینگے

قنطرة بين الجنة والنار فيقتص لبعضهم من بعض مظالم كانت بينهم في الدنيا حتى اذا هذبوا ونقوا اذن لهم في دخول الجنة

ایک پل پر جو درمیان جنت اور دوزخ کے ہے پھر قصاص لیا جائیگا بعض کے لئے بعض سے گناہوں کا جو ہوا تھا ان کے درمیان دنیا میں یہاں تک کہ جب پاک ہو گئے پر وانگی ملیگی انکو جنت جانیکی

فوالذي نفس محمد بيده لاحدهم اهدى بمنزله في الجنة منه بمنزل كان له في الدنيا رواه البخاري وعن ابي هريرة

سو قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ میں جان محمد کی ہے البتہ ایک انمیں سے راہ پاویگا اپنے مکان کی جو جنت میں ہوگا زیادہ اس سے کہ راہ پاتا تھا اپنے مکان کی جو تھا اسکا دنیا میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل احد الجنة الا اري مقعده من النار لو اساء ليزداد شكرا ولا يدخل النار احد الا اري

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں آتا ہے جنت میں کوئی مگر دکھلایا جاتا ہے ٹھکانا اسکا دوزخ سے اگر بدی کرتا تا زیادہ کرے شکر اور نجائیگا دوزخ میں کوئی مگر دکھلایا جاتا ہے

مقعده من الجنة لو احسن ليكون عليه حسرة رواه البخاري وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اذا

ٹھکانا اسکا جنت سے اگر نیکی کرتا تا ہووے اسپر حسرت روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب

صار اهل الجنة الى الجنة واهل النار الى النار جيء بالموت حتى يجعل بين الجنة والنار ثم يذبح ثم ينادي مناد يا اهل الجنة لا موت ويا اهل النار

جاوینگے جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ میں لائی جاویگی موت یہاں تک کہ رکھی جاویگی جنت اور دوزخ کے بیچ میں پھر ذبح کی جاویگی پھر پکاریگا پکارنے والا اے جنت والو نہیں موت اسکے بعد اور اے دوزخ والو

لا موت فيزداد اهل الجنة فرحا الى فرحهم ويزداد اهل النار حزنا الى حزنهم متفق عليه **الفصل الثاني** عن ثوبان

اب موت نہیں سو ہوگی بہشتیوں کو خوشی پر خوشی اور کرینگے دوزخی غم پر غم ق **فصل دوسری** روایت ہے ثوبان سے

عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال حوضي من عدن الى عمان البلقاء ماؤه اشد بياضا من اللبن واحلى من العسل واكوابه

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا مسافت حوض کی میرے اتنی ہے جتنا عدن سے عمان البلقاء تک پانی اسکا بہت سفید ہے دودھ سے اور میٹھا زیادہ شہد سے اور کوزے

عدد نجوم السماء من شرب منه شربة لم يظمأ بعدها ابدا اول الناس ورودا فقراء المهاجرين الشعث رؤوسا

برابر گنتی آسمان کے تاروں کے ہیں جو پئے اسکا ایک گھونٹ نہ پیاسا ہوگا بعد اسکے کبھی پہلے جو آوینگے حوض پر وہ فقراء مہاجرین ہیں گرد آلودہ ہیں سر انکے

الذ نسرئیا بالذین لا ینکحون المتنعمات ولا یفتح لھم السدد رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث

میلے ہیں کپڑے ان کے جنکو نکاح نہیں کرتیاں مال والیاں اور کھولے نہیں جاتے ان کے لئے دروازے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث

غریب وعن زید بن ارقم قال کنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فنزلنا منزلا فقال ما انتم جزء من مائۃ الف جزء

غریب ہے اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہا تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے سو اترے ہم ایک منزل پر سو فرمایا حضرت نے نہیں ہو تم سو ہزار حصہ سے

ممن یرد علی الحوض قیل کم کنتم یومئذ قال سبعمائۃ او ثمانمائۃ رواہ ابو داؤد وعن سمرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

ان کا کہ حاضر ہونگے حوض پر کسی نے پوچھا کتنے تھے تم اس دن کہا سات سو یا آٹھ سو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے سمرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وآلہ وسلم ان لکل نبی حوضا وانھم لیتباھون ایھم اکثر واردۃ وانی لارجو ان اکون اکثرھم واردۃ رواہ الترمذی وقال ھذا

والہ وسلم نے بیشک ہر نبی کے لئے حوض ہے اور برائی کرینگے ایک دوسرے پر کون ان میں زیادہ ہے امت میں جو آوے حوض پر اور امید رکھتا ہوں کہ میں ہونگا زیادہ آنے والوں میں روایت کیا اسکو

حدیث غریب وعن انس قال سألت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان یشفع لی یوم القیمۃ فقال انا فاعل قلت یا رسول اللہ فاین

ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو کہ شفاعت کریں میری فرمایا البتہ کرونگا کہا میں نے یا رسول اللہ کہاں

اطلبک قال اطلبنی اول ما تطلبنی علی الصراط قلت فان لم القک علی الصراط قال فاطلبنی عند المیزان قلت فان لم

پاؤنگا آپکو فرمایا ڈھونڈھنا مجھے پہلے تلاش کے وقت صراط پر کہا میں پھر اگر نہ پاؤں آپکو صراط پر فرمایا تو پھر تلاش کرنا میزان کے پاس کہا میں نے پھر اگر نہ

القک عند المیزان قال فاطلبنی عند الحوض فانی لا اخطئ ھذہ الثلث المواطن رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب

ملاقات ہو آپکی میزان کے پاس فرمایا تب ڈھونڈھنا حوض کے پاس سو بیشک میں نہ چھوڑونگا ان تینوں مکان کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے

وعن ابن مسعود عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال قیل لہ ما المقام المحمود قال عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا قال

اور روایت ہے ابن مسعود سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا کسی نے پوچھا آپ کو مقام محمود کیا ہے جسکی خبر دی خدا نے قریب ہے کہ دے تجھکو تیرا رب مقام محمود فرمایا

ذلک یوم ینزل اللہ تعالی علی کرسیہ فیئط کما یئط الرحل الجدید من تضایقہ وھو کسعۃ ما بین السماء والارض ویجاء بکم

مقام محمود اس دن ہوگا جس دن اتریگا خدا اپنی کرسی پر پس آواز کریگی کرسی جیسا بولتا ہے پالان نیا تنگی سے اپنے اور چوڑائی اسکی جیسے چوڑائی آسمان اور زمین کے درمیان ہے اور لائے جاؤگے تم

حفاۃ عراۃ غرلا فیکون اول من یکسی ابراھیم یقول اللہ تعالی اکسوا خلیلی فیؤتی بریطتین بیضاوین من ریاط الجنۃ ثم اکسی

ننگے پاؤں ننگے بدن بن ختنہ کے سو پہلے کپڑا پہنائے جاوینگے ابراہیم فرمایا اللہ تعالے کپڑے پہناؤ میرے دوست کو سو لائی جائیگی دو چادر سفید جنت کی چادروں سے پھر پہنایا جاؤنگا

علی اثرہ ثم اقوم عن یمین اللہ مقاما یغبطنی الاولون والاخرون رواہ الدارمی وعن المغیرۃ بن شعبۃ قال قال رسول اللہ

اسکے پیچھے پھر کھڑا ہونگا داہنے طرف اللہ کے ایک مقام میں کہ رشک کرینگے اگلے اور پچھلے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعار المؤمنین یوم القیمۃ علی الصراط رب سلم سلم رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وعن

صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے علامت مسلمانوں کی قیامت کے دن پل صراط پر اے رب سلامت رکھ سلامت رکھ ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

انس ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال شفاعتی لاھل الکبائر من امتی رواہ الترمذی وابو داؤد ورواہ ابن ماجۃ عن جابر وعن

انس سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا شفاعت میری ہے واسطے کبیرہ گناہ والے کے میری امت سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے جابر سے اور روایت ہے

عوف بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتانی ات من عند ربی فخیرنی بین ان یدخل نصف امتی الجنۃ وبین

عوف بن مالک سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے آیا میرے پاس جبرئیل میرے رب کے پاس سے سو اختیار دیا مجھے اس میں کہ داخل ہو آدھی امت میری جنت میں اور درمیان

[illegible]

الشفاعة فاخترت الشفاعة وهي لمن مات لا يشرك بالله شيئا رواه الترمذي وابن ماجه وعن عبد الله بن ابي الجدعاء قال سمعت

شفاعت کے سو اختیار کیا میں نے شفاعت کو اور شفاعت میری اسکے لئے جو مرگیا شریک نکیا اللہ کے ساتھ کچھ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی الجدعاء سے کہا سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول يدخل الجنة بشفاعة رجل من امتي اكثر من بني تميم رواه الترمذي والدارمي وابن ماجه

رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے داخل ہوگا جنت میں شفاعت سے ایک مرد کی امت میری سے زیادہ بنی تمیم سے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی اور ابن ماجہ نے

وعن ابي سعيد ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ان من امتي من يشفع للفئام ومنهم من يشفع للقبيلة ومنهم من يشفع

اور روایت ہے ابی سعید سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ بعضے امت میری سے شفاعت کریگا ایک جماعت کی اور بعضے ان میں سے شفاعت کریگا ایک قبیلہ کی اور بعضے ان میں سے

للعصبة ومنهم من يشفع للرجل حتى يدخلوا الجنة رواه الترمذي وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان الله

عصبہ کی اور بعض انمیں سے شفاعت کریگا ایک مرد کی یہانتک کہ داخل ہونگی جنت میں ساری امت روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بیشک خدا

عز وجل وعدني ان يدخل الجنة من امتي اربعمائة الف بلا حساب فقال ابو بكر زدنا يا رسول الله قال وهكذا فحثا بكفيه فجمعهما فقال

عز وجل نے وعدہ کیا مجھے کہ داخل کرے جنت میں میری امت میں سے چار لاکھ بے حساب سو کہا ابوبکر نے زیادہ کر دیجیے ای رسول خدا کے فرمایا اور ایسے ہی اور لپ بھر کر دونوں ہاتھوں کو پھر کہا

ابو بكر زدنا يا رسول الله قال وهكذا فقال عمر دعنا يا ابا بكر فقال ابو بكر وما عليك ان يدخلنا الله كلنا الجنة قال عمر ان الله

ابوبکر نے زیادہ کر دیجیے ای رسول خدا کے فرمایا اور ایسے ہی تب کہا عمر نے چھوڑ دے ای ابوبکر تب کہا ابوبکر نے کیا ہے تجھ پر یہ کہ داخل کرے اللہ سب کو جنت میں کہا عمر نے بیشک خدا

عز وجل ان شاء ان يدخل خلقه الجنة بكف واحد فعل فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم صدق عمر رواه في شرح السنة

بزرگ تر اگر چاہے داخل کرے ساری خلق کو ایک کف دست سے تو کر سکتا ہے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے سچ کہا عمر نے روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يصف اهل النار فيمر بهم الرجل من اهل الجنة فيقول الرجل منهم يا فلان اما تعرفني

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے صف باندھ کر کھڑے ہونگے دوزخی پھر گذریگا ایک مرد جنتی سو کہیگا ایک مرد ان میں سے ای فلانے کیا نہیں پہچانتا ہے مجھ

انا الذي سقيتك شربة وقال بعضهم انا الذي وهبت لك وضوءا فيشفع له فيدخله الجنة رواه ابن ماجه وعن ابي هريرة

میں وہی ہوں کہ پلایا تھا تجھے ایک پانی اور کہیگا بعض انکا میں وہی ہوں جو دیا تھا تجھے وضو کا پانی پھر شفاعت کریگا اسکی تب داخل کریگا اسکو جنت میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ

ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ان رجلين ممن دخل النار اشتد صياحهما فقال الرب اخرجوهما فقال لهما لاي شيء

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا بیشک دو شخص دوزخ والوں سے بہت چیخینگے سو فرماویگا خدا نکالو انکو سو فرماویگا انکو کس لئے

اشتد صياحكما قالا فعلنا ذلك لترحمنا قال فان رحمتي لكما ان تنطلقا فتلقيا انفسكما حيث كنتما من النار فيلقي احدهما

چیخے تم دونو کہینگے کیا ہمنے یہ واسطے کہ رحم کرے تو ہمپر فرماویگا بیشک رحمت میری تمپر یہ ہے کہ جاؤ اور ڈالدو اپنی جان کو جہاں تھے دوزخ میں پھر ڈالدیگا ایک انکا

نفسه فيجعلها الله عليه بردا وسلاما ويقوم الآخر فلا يلقي نفسه فيقول له الرب تعالى ما منعك ان تلقي نفسك كما القى

اپنی جان سو کر دیگا آگ کو اللہ اسپر ٹھنڈی اور سلامت اور کھڑا ہوگا دوسرا سو نہ ڈالیگا اپنے کو سو فرماویگا اسکو رب تعالے کس نے روکا تجھے اس سے کہ ڈالے تو اپنے کو جیسا ڈالا

صاحبك فيقول اني لارجو ان لا تعيدني فيها بعدما اخرجتني منها فيقول له الرب تعالى لك رجاؤك فيدخلان جميعا الجنة

یار نے سو کہیگا میں امیدوار ہوں کہ پھر نہ ڈالے تو مجھے نکال کر دوزخ سے سو فرماویگا اسکو خدای تعالے تیرے لئے وہی ہے جو امید رکھتا تھا پھر داخل ہونگے دونو جنت میں

برحمة الله تعالى رواه الترمذي وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يرد الناس النار ثم يصدرون منها

خدا کی رحمت سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے وارد ہونگے لوگ دوزخ میں پھر نجات پاوینگے

بأعمالهم فأولهم كلمح البرق ثم كالريح ثم كحضر الفرس ثم كالراكب في رحله ثم كشد الرجل ثم كمشيه رواه الترمذي والدارمي

اپنے عملوں کے سبب سے سو بعض انکا گذر بجلی کی طرح ہوگا پھر ہوا کی طرح پھر گھوڑے کی دوڑ کی طرح پھر تیز سوار کی مانند پھر دوڑ مرد کی طرح پھر جیسے کوئی مرد کہ چلتا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے

الفصل الثالث عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال إن أمامكم حوضي ما بين جنبيه كما بين جرباء وأذرح قال بعض

فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آگے تمہارے حوض میرا ہے مسافت دو کناروں کی حوض کے جیسے مسافت درمیان جربا اور اذرح کے ہے کہا بعض

الرواة هما قريتان بالشام بينهما مسيرة ثلث ليال وفي رواية فيه أباريق كنجوم السماء من ورده فشرب منه لم يظمأ بعدها

راویوں نے وے دو نو دیہات ہیں شام میں ان دونوں کے درمیان رستہ ہے تین رات کا اور ایک روایت میں اس میں آبخورے ہیں جیسے آسمان کے تارے جو پہنچیگا اس پر اور اسکا پانی پیئیگا نہ پیاسا ہوگا اسکے بعد

أبدا متفق عليه وعن حذيفة وأبي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يجمع الله الناس فيقوم المؤمنون حتى

کبھی ق × اور روایت ہے حذیفہ سے اور ابی ہریرہ سے دونوں نے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اکٹھا کریگا خدا لوگوں کو پھر کھڑے ہونگے ایمان والے اتنا

تزلف لهم الجنة فيأتون آدم فيقولون يا أبانا استفتح لنا الجنة فيقول وهل أخرجكم من الجنة إلا خطيئة أبيكم لست

کہ نزدیک ہوں انسے جنت تب آوینگے آدم پاس اور کہینگے اے باپ ہمارے کھلوا ہمارے لئے جنت تب بولیگا آدم اور نہ نکالا تمکو جنت سے مگر تمہارے باپ کے گناہ نے سو نہیں میں

بصاحب ذلك اذهبوا إلى ابني إبراهيم خليل الله قال فيقول إبراهيم لست بصاحب ذلك إنما كنت خليلا من وراء وراء

اس کام کے لائق جاؤ طرف بیٹے میرے ابراہیم خلیل اللہ کی طرف فرمایا حضرت نے سو کہیگا ابراہیم مجھکو اسکی لیاقت نہیں بس تھا میں خلیل دور دور سے

اعمدوا إلى موسى الذي كلمه الله تكليما فيأتون موسى فيقول لست بصاحب ذلك اذهبوا إلى عيسى كلمة الله وروحه فيقول

جاؤ طرف موسی کے جن سے کیا اللہ نے بات سو آوینگے موسی پاس سو کہینگا میں اسکے لائق نہیں ہوں جاؤ طرف عیسی کے جو کلمۃ اللہ اور روح اللہ ہیں تب کہیگا

عيسى لست بصاحب ذلك فيأتون محمدا فيقوم فيؤذن له وترسل الأمانة والرحم فيقومان جنبتي الصراط يمينا وشمالا فيمر

عیسی بھی میں اسکا سزاوار نہیں پھر آوینگے محمد پاس پھر کھڑے ہونگے اور اذن ملیگی ان کو اور بھیجی جائیگی امانت اور رحم سو کھڑی ہونگی دونوں کنارے پر صراط کے داہنے بائیں سو گذریگا

أولكم كالبرق قال قلت بأبي أنت وأمي أي شيء كمر البرق قال ألم تروا إلى البرق كيف يمر ويرجع في طرفة عين ثم كمر الريح ثم

اول تمہارا برق کی طرح کہا میں نے اور صدقے ہو باپ ماں میرے کون چیز ہے برق کی گذرنے کی سی فرمایا نہ دیکھا تم نے برق کو کیونکر گذرتی ہے اور پلٹ آتی ہے پل میں پھر ہوا کی طرح پھر

كمر الطير وشد الرجال تجري بهم أعمالهم ونبيكم قائم على الصراط يقول يا رب سلم سلم حتى تعجز أعمال العباد حتى يجيء

پرند کی طرح اور دوڑ مردان کی طرح لیجائیگا انکو زور انکے اعمال کا اور نبی تمہارا کھڑا رہیگا صراط پر کہیگا اے رب سلامت رکھ سلامت رکھ یہاں تک کہ عاجز ہونگے سب بندوں کے اعمال یہاں تک کہ آویگا

الرجل فلا يستطيع السير إلا زحفا قال وفي حافتي الصراط كلاليب معلقة مأمورة تأخذ من أمرت به فمخدوش ناج ومكردس

ایک مرد سو چل نہ سکیگا مگر گھسٹ کر اور دونوں کناروں پل کے آنکڑے ہیں لٹکتے جو پکڑتی ہیں جسکے پکڑنے کا حکم ہے سو بعضے زخمی ہو کے چھٹے ہوئے ہیں اور بعضے دست بستہ

في النار والذي نفس أبي هريرة بيده إن قعر جهنم لسبعين خريفا رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

دوزخ میں اور قسم اسکی جسکے قبضے میں ابی ہریرہ کی جان ہے تہ قعر جہنم کا البتہ ستر برس کی راہ کا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم يخرج من النار قوم بالشفاعة كأنهم الثعارير قلنا ما الثعارير قال إنه الضغابيس متفق عليه وعن عثمان بن عفان

وسلم نے نکلینگے دوزخ سے لوگ شفاعت سے گویا وے ثعاریر ہیں کہا ہمنے کیا ہے ثعاریر فرمایا وہ ضغابیس ہے ق × اور روایت ہے عثمان بن عفان سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يشفع يوم القيامة ثلثة الأنبياء ثم العلماء ثم الشهداء رواه ابن ماجة

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفاعت کریگی قیامت کے دن تین قوم انبیا پھر علما پھر شہدا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

1560

1561

بَابُ صِفَةِ الْجَنَّةِ وَاَهْلِهَا — اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ فَاقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا اُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

باب احوال میں جنت اور جنتیوں کے ۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے تیار کی ہیں اپنے نیک بندوں کے لیے وہ چیزیں کہ کسی آنکھ نے دیکھا اور کسی کان نے سنا اور نہ کسی آدمی کے دل پر گذرے ۔ پس پڑھو اگر چاہو سو نہیں جانتا ہے کوئی جی جو چھپا رکھا ہے انکے لیے ٹھنڈک آنکھوں کی

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کوڑا رکھنے کی جگہ جنت میں بہتر ہے دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا میں ہے ۔

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا وَلَوْ اَنَّ امْرَأَةً مِّنْ نِّسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتْ اِلَى الْاَرْضِ لَاَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا وَلَمَلَاَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيْحًا وَلَنَصِيْفُهَا عَلٰى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کرنا راہ خدا میں یا رات گذارنا بہتر ہے دنیا و ما فیہا سے اور اگر کوئی عورت جنتی عورتوں سے ظاہر ہووے زمین پر تو البتہ روشن کر ڈالے جو کچھ کہ درمیان ان کے ہے اور البتہ بھر ڈالے خوشبو سے جو کچھ کہ درمیان انکے ہے اور البتہ اوڑھنی اسکی سر پر بہتر ہے دنیا و ما فیہا سے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَّسِيْرُ الرَّاكِبُ فِيْ ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا وَلَقَابُ قَوْسِ اَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ اَوْ تَغْرُبُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک ایک درخت ہے بہشت میں کہ سیر کریگا سوار اسکے سایہ میں سو برس تو نہ پار کریگا اس کو اور البتہ تمہارے ایک کمان کی جگہ جنت میں بہتر ہے اس سے کہ جس پر طلوع کیا آفتاب نے یا غروب کرتا ہے ۔ ق

وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلْمُؤْمِنِ فِي الْجَنَّةِ لَخَيْمَةً مِّنْ لُّؤْلُؤَةٍ وَّاحِدَةٍ مُّجَوَّفَةٍ عَرْضُهَا وَفِيْ رِوَايَةٍ طُوْلُهَا سِتُّوْنَ مِيْلًا فِيْ كُلِّ زَاوِيَةٍ مِّنْهَا اَهْلٌ مَّا يَرَوْنَ الْاٰخَرِيْنَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُ وَجَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ اٰنِيَتُهُمَا وَمَا فِيْهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ اٰنِيَتُهُمَا وَمَا فِيْهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ اَنْ يَّنْظُرُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ اِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلٰى وَجْهِهٖ فِيْ جَنَّةِ عَدْنٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ق ۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک ہر مسلمان کے لیے جنت میں خیمہ ہے ایک ہی بڑے موتی کا جو اندر سے کھوکھلا ہے چوڑائی اسکی اور ایک روایت میں ہے درازی اسکی ساٹھ میل کی ہو اسکے ہر کونے میں لوگ ہیں جو نہیں دیکھینگے دوسرے کونے والوں کو پھرا کرینگے ان پر مسلمان اور دو باغ ہیں روپے کے انکے باسن اور اسباب سمیت اور دو باغ ہیں سونے کے انکے باسن اور اسباب سمیت اور نہ رہیگا درمیان لوگوں کے اور درمیان اپنے پروردگار کو دیکھنے کے مگر چادر بزرگی کی جو اسکی ذات پر ہے جنت عدن میں

وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ مِائَةُ دَرَجَةٍ مَّا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَالْفِرْدَوْسُ اَعْلَاهَا دَرَجَةً مِّنْهَا تُفَجَّرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ الْاَرْبَعَةُ وَمِنْ فَوْقِهَا يَكُوْنُ الْعَرْشُ فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْئَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَلَمْ اَجِدْهُ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَلَا فِيْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ

ق ۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جنت میں سو درجے ہیں درمیان ہر دو درجوں کے ہے جیسے مسافت آسمان اور زمین کی اور فردوس بلند تر ہے ان سب درجوں میں اسی سے نکلی ہیں چاروں نہریں بہشت کی اور اسکے اوپر ہے عرش پھر جب اللہ سے جنت مانگو تو اس سے فردوس کو مانگو ۔ ترمذی نے اور نہیں پایا میں نے اس حدیث کو بخاری اور مسلم میں اور نہ کتاب حمیدی میں

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوْقًا يَّاْتُوْنَهَا كُلَّ جُمُعَةٍ فَتَهُبُّ رِيْحُ الشَّمَالِ فَتَحْثُوْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ وَثِيَابِهِمْ فَيَزْدَادُوْنَ حُسْنًا وَّجَمَالًا فَيَرْجِعُوْنَ اِلٰى اَهْلِيْهِمْ وَقَدِ ازْدَادُوْا حُسْنًا وَّجَمَالًا فَيَقُوْلُ لَهُمْ اَهْلُوْهُمْ وَاللّٰهِ لَقَدِ ازْدَدْتُّمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَّجَمَالًا فَيَقُوْلُوْنَ وَاَنْتُمْ وَاللّٰهِ لَقَدِ ازْدَدْتُّمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَّجَمَالًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک بہشت میں ایک بازار ہے کہ آوینگے وہاں بہشتی ہر جمعہ کو پھر چلیگی ہوا شمال کی تو مشک بکھیریگی انکے منہ اور کپڑوں پر تو بڑھ جاویگی حسن و جمال انکا پھر پلٹ کر آوینگے اپنے گھر والوں کے پاس حسن و جمال انکا بڑھ گیا ہوگا تو کہینگے انکو انکے گھر والے قسم ہے خدا کی البتہ زیادہ کیے تم نے بعد جدا ہونے کے ہمارے سے حسن و جمال کو ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

اِنَّ اَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ كَاَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ اِضَاءَةً قُلُوْبُهُمْ عَلٰى

بیشک پہلی جماعت جو بہشت میں جاویگی ہوگی صورت پر چودھویں رات کے چاند کے پھر وہ لوگ جو انکو لگے ہوئے ہیں بہت چمکنے تارے آسمان کے روشنی میں دلیں انکے

قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ زَوْجَتَانِ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ يُرٰى مُخُّ سُوْقِهِنَّ مِنْ وَّرَاءِ الْعَظْمِ وَاللَّحْمِ

دل پر ایک ہی آدمی کے نہ خلاف ہوگا درمیان انکے اور نہ دشمنی آپس میں ہر ایک کے لئے دو عورت ہونگے حور عین سے کہ دکھائی دیگا مغز انکی پنڈلیوں کا ہاڑ اور گوشت کے پرے سے

مِنَ الْحُسْنِ يُسَبِّحُوْنَ اللّٰهَ بُكْرَةً وَّعَشِيًّا لَا يَسْقَمُوْنَ وَلَا يَبُوْلُوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا يَتْفُلُوْنَ وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ اٰنِيَتُهُمُ الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ

خوبی کی راہ سے تسبیح کرینگے اللہ کی صبح اور شام نہ بیمار ہونگے اور نہ پیشاب کرینگے اور نہ پاخانے کو جاینگے اور نہ تھوکینگے اور نہ ناک چھنکینگے باسنیں انکے سونے اور روپے کے ہونگے

وَاَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَوَقُوْدُ مَجَامِرِهِمُ الْاَلُوَّةُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ عَلٰى خُلُقِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ عَلٰى صُوْرَةِ اَبِيْهِمْ اٰدَمَ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فِي السَّمَاءِ

اور کنگھیں انکے سونے کے اور ایندھن انکے انگیٹھیوں کا اگر ہوگا اور پسینہ انکا مشک سا سب ایک ہی مرد کے صبر پر اپنے باپ آدم کی صورت پر ساٹھ گز کے طول میں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَاْكُلُوْنَ فِيْهَا وَيَشْرَبُوْنَ وَلَا يَتْفُلُوْنَ وَلَا يَبُوْلُوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ

اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر جنتی لوگ کھاینگے اور پینگے جنت میں اور نہ تھوکینگے اور نہ پیشاب کرینگے اور نہ پاخانے کو جاینگے

وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ قَالُوْا فَمَا بَالُ الطَّعَامِ قَالَ جُشَاءٌ وَّرَشْحٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُوْنَ التَّسْبِيْحَ وَالتَّحْمِيْدَ كَمَا تُلْهَمُوْنَ النَّفَسَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور نہ ناک چھنکینگے صحابہ عرض کئے پھر کیا حال ہوگا کھانے کا فرمایا ڈکار ہے اور پسینہ مانند عرق مشک کے الہام کئے جاوینگے تسبیح کرنے اور حمد کرنے کا مانند دم لینے کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ وَلَا يَبْاَسُ وَلَا يَبْلٰى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنٰى شَبَابُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی داخل ہوگا جنت میں آرام پاویگا اور نہ سختی اٹھاویگا اور نہ پرانے ہونگے کپڑے اسکے اور نہ فنا ہوگی جوانی اسکی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی

سَعِيْدٍ وَّاَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُنَادِيْ مُنَادٍ اِنَّ لَكُمْ اَنْ تَصِحُّوْا فَلَا تَسْقَمُوْا اَبَدًا وَّاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَحْيَوْا فَلَا تَمُوْتُوْا

سعید اور ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پکاریگا ایک پکارنے والا اے بہشتیو مقرر تمکو تندرستی ہے کبھی بیمار نہوگے اور بیشک تمکو جینا ہی سو کبھی نہ مروگے

اَبَدًا وَّاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَشِبُّوْا فَلَا تَهْرَمُوْا اَبَدًا وَّاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَنْعَمُوْا فَلَا تَبْاَسُوْا اَبَدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور تمہارے لئے جوانی ہے تم کبھی بوڑھے نہوگے اور تمہارے لئے راحت ہے سو تم کبھی محنت نہ اٹھاوگے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَتَرَاءَوْنَ اَهْلَ الْغُرَفِ مِنْ فَوْقِهِمْ كَمَا تَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الْغَابِرَ فِي الْاُفُقِ مِنَ الْمَشْرِقِ اَوِ الْمَغْرِبِ لِتَفَاضُلِ مَا

علیہ وسلم نے فرمایا بیشک جنتی لوگ دیکھینگے بالاخانے والوں کو اپنے اوپر جیسا دیکھتے ہو تم چمکتے تارے کو جو تھمنے والے کنارے آسمان کے مشرق یا مغرب کے بسبب زیادتی مرتبہ کے جو انکے

بَيْنَهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تِلْكَ مَنَازِلُ الْاَنْبِيَاءِ لَا يَبْلُغُهَا غَيْرُهُمْ قَالَ بَلٰى وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ رِجَالٌ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

آپس میں ہے صحابہ عرض کئے یا رسول اللہ یہ بالاخانے مکان انبیا کے ہیں نہیں پہنچیگا وہاں سوا انکے کوئی فرمایا ہاں قسم اس ذات کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے وہ مرد جو ایمان لائے ہیں اللہ پر اور سچا جانا رسولوں کو

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَقْوَامٌ اَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ اَفْئِدَةِ الطَّيْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے داخل ہونگے جنت میں ایسے لوگ کہ جنکے دلیں پرندوں کے دل کی مانند ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ لِاَهْلِ الْجَنَّةِ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُوْنَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ تعالی فرماویگا بہشتیوں کو اے بہشتیو سو وے کہینگے اے رب ہم حاضر ہیں خدمت میں اور تیرے دین کی مددگار ہیں اور سب بھلائی

فِيْ يَدَيْكَ فَيَقُوْلُ هَلْ رَضِيْتُمْ فَيَقُوْلُوْنَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضٰى يَا رَبِّ وَقَدْ اَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ فَيَقُوْلُ اَلَا اُعْطِيْكُمْ

تیرے قابو میں ہے تو فرماویگا کیا تم راضی ہو تو عرض کرینگے کیا ہوا ہمکو کہ راضی نہوں اے رب بیشک تو نے اتنا کچھ دیا کہ کسی کو اپنے مخلوقات سے نہیں دیا تو فرماویگا کیا نہ دوں میں تمکو

اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُوْلُوْنَ يَا رَبِّ وَاَيُّ شَيْءٍ اَفْضَلُ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُوْلُ اُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِيْ فَلَا اَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهٗ اَبَدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اس سے بھی بہتر تو عرض کریں گے اے رب اور کیا چیز عمدہ ہے اس سے بھی تو فرماوے گا اتاری ہیں نے تم پر اپنی رضامندی سو غصہ نہ ہوں گا میں تم پر بعد اس کے کبھی ۔ ق ۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَدْنٰى مَقْعَدِ اَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ اَنْ يَقُوْلَ لَهٗ تَمَنَّ فَيَتَمَنّٰى وَيَتَمَنّٰى فَيَقُوْلُ لَهٗ هَلْ تَمَنَّيْتَ

ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کمتر جا والا تم میں کا جنت میں وہ ہے کہ فرماوے گا پروردگار اس کو جو کچھ چاہتا جاہ چاہے گا اور آرزو کرے گا تو فرماوے گا اس کو کیا چاہا

فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيَقُوْلُ لَهٗ فَاِنَّ لَكَ مَا تَمَنَّيْتَ وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْحَانُ وَجَيْحَانُ وَالْفُرَاتُ

تو عرض کرے گا ہاں چاہ چکا تب فرماوے گا اس کو بیشک تجھ کو ملا جو تو نے چاہا اور اتنا اور بھی ساتھ اس کے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سیحون اور جیحون اور فرات

وَالنِّيْلُ كُلٌّ مِّنْ اَنْهَارِ الْجَنَّةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ ذُكِرَ لَنَا اَنَّ الْحَجَرَ يُلْقٰى مِنْ شَفَةِ جَهَنَّمَ فَيَهْوِيْ فِيْهَا سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا لَا يُدْرِكُ

اور نیل ہر ایک نہروں سے جنت کے ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عتبہ بن غزوان سے کہا کہ روایت کی گئی ہم کو حدیث کہ اگر پتھر ڈالا جاوے کنارے سے دوزخ کے تو چلا جاوے ستر برس تک نہ پاوے گا

لَهَا قَعْرًا وَاللّٰهِ لَتُمْلَاَنَّ وَلَقَدْ ذُكِرَ لَنَا اَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيْعِ الْجَنَّةِ مَسِيْرَةُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً وَلَيَاْتِيَنَّ عَلَيْهَا يَوْمٌ وَهُوَ كَظِيْظٌ

اس کی تہہ کو قسم ہے خدا کی البتہ بھر جاوے گی دوزخ اور بیشک روایت کی گئی ہے ہم کو کہ جنت کے دروازوں کے دونوں کواڑوں کے درمیان مسافت چالیس برس کی ہے البتہ آوے گا اس پر ایک دن کہ وہ بھر جاوے گی

مِنَ الزِّحَامِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِمَّ خُلِقَ الْخَلْقُ قَالَ مِنَ الْمَاءِ قُلْنَا الْجَنَّةُ مَا بِنَاؤُهَا

از دحام سے روایت کیا اس کو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کس چیز سے ہے پیدائش خلق فرمایا پانی سے عرض کیا ہم نے کہ بناوٹ جنت کی کس چیز کی

قَالَ لَبِنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَلَبِنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ وَمِلَاطُهَا الْمِسْكُ الْاَذْفَرُ وَحَصْبَاؤُهَا اللُّؤْلُؤُ وَالْيَاقُوْتُ وَتُرْبَتُهَا الزَّعْفَرَانُ مَنْ يَدْخُلُهَا يَنْعَمُ وَلَا يَبْاَسُ

فرمایا سونے کی ایک اینٹ اور روپے کی ایک اینٹ سے اور گارا اس کا مشک خالص ہے اور کنکر اس کے موتی اور یاقوت ہیں اور مٹی اس کی زعفران کی سی جو کوئی پہنچے گا جنت میں آرام پاوے گا اور رنج نہیں

يَخْلُدُ وَلَا يَمُوْتُ وَلَا يَبْلٰى ثِيَابُهُمْ وَلَا يَفْنٰى شَبَابُهُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي الْجَنَّةِ

جیتا رہے گا اور کبھی نہ مرے گا اور نہ پرانے ہوں گے کپڑے اس کے اور نہ ڈھلے گی جوانی ان کی روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں جنت میں

شَجَرَةٌ اِلَّا وَسَاقُهَا مِنْ ذَهَبٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مِائَةُ عَامٍ رَوَاهُ

کوئی درخت مگر پیڑ اس کی سونے کی ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک جنت میں سو درجے ہیں مسافت ہے دو درجوں کے درمیان سو برس کی ہے روایت کیا

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ لَوْ اَنَّ الْعَالَمِيْنَ

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک جنت میں سو درجے ہیں اگر ساری جہان کے

اجْتَمَعُوْا فِيْ اِحْدَاهُنَّ لَوَسِعَتْهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قَوْلِهٖ وَفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ

جمع ہو جاویں ان میں کے ایک درجے میں تو سما لیوے ان سب کو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خدا کے اس قول کی تفسیر میں اور بچھونے بلند

قَالَ ارْتِفَاعُهَا لَكَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ مَسِيْرَةُ خَمْسِمِائَةِ سَنَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

فرمایا حضرت نے بلندی ان کی جتنا کہ درمیان آسمان اور زمین کے مسافت پانسو برس کی ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ضَوْءُ وُجُوْهِهِمْ عَلٰى مِثْلِ ضَوْءِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالزُّمْرَةُ الثَّانِيَةُ عَلٰى مِثْلِ

اللہ علیہ وسلم نے بیشک پہلا گروہ جو پہنچے گی جنت میں قیامت کے دن روشنی ان کے مونہوں کی چودھویں رات کے چاند کی روشنی کے مانند ہو گی اور دوسرا گروہ جیسے

اَحْسَنِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ رَجُلٍ مِّنْهُمْ زَوْجَتَانِ عَلٰى كُلِّ زَوْجَةٍ سَبْعُوْنَ حُلَّةً يُرٰى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَّرَائِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بہت اچھا چمکتا تارہ آسمان میں ان میں کے ہر ایک مرد کو دو عورتیں ہیں گی کہ ہر عورت پر ستر پوشاکیں ہوں گے کہ دکھلائی دے گا مغز اس کے پنڈلیوں کا اس کے پردے میں سے روایت کیا اس کو ترمذی نے

وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يعطى المؤمن في الجنة قوة كذا وكذا من الجماع قيل يا رسول الله او يطيق ذلك قال يعطى
اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ دیا جاویگا مسلمان جنت میں قوت جماع کرنے کا اتنا اور اتنا کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا طاقت رکھیگا اتنا جماع کرنے کی فرمایا

قوة مائة رواه الترمذي وعن سعد بن ابي وقاص عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لو ان ما يقل ظفر مما في الجنة بدا لتزخرفت
قوت سو مرد کا دیا جاویگا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا اگر ظاہر ہو جنت کی چیزوں میں سے اتنی چیز کہ اٹھا لیوے اسکو ناخن تو البتہ مزین ہو جاویں

له ما بين خوافق السموات والارض ولو ان رجلا من اهل الجنة اطلع فبدا اساوره لطمس ضوءه ضوء الشمس كما تطمس الشمس
اسکے سبب جو کچھ کہ کناروں میں آسمان اور زمین کے ہیں اور اگر کوئی مرد جنت والوں سے آجاوے اور ظاہر ہوویں کنگن اسکے ہاتھ کا تو البتہ روشنی اسکی بے نور کردے آفتاب کی روشنی کو جیسا کہ آفتاب

ضوء النجوم رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اهل الجنة جرد مرد
ستاروں کے روشنی کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جنتی لوگ جوان جسم کرے

كحلى لا يفنى شبابهم ولا تبلى ثيابهم رواه الترمذي والدارمي وعن معاذ بن جبل ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يدخل اهل
سرمہ دار آنکھیں والے ہونگے نہ ڈھلیگی جوانی انکی اور نہ پرانے ہونگے کپڑے ان کے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا داخل ہونگے

الجنة الجنة جردا مردا مكحلين ابناء ثلثين او ثلث وثلثين سنة رواه الترمذي وعن اسماء بنت ابي بكر قالت سمعت رسول
جنتی لوگ جنت میں نوجوان بے ریش و بروت سرمہ دار آنکھوں والے تیس برس کی عمر کے یا تینتیس برس کے ہوکر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسماء بنت ابی بکر سے کہا کہ سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم وذكر له سدرة المنتهى قال يسير الراكب في ظل الفنن منها مائة سنة او يستظل بظلها مائة راكب
خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے جس حال میں کہ مذکور ہوا آپ سے سدرۃ المنتہی کا فرمایا کہ سیر کریگا سوار نیچے اسکے شاخوں کے سو برس یا فرمایا پناہ لیتے ہیں اسکے سایہ میں سو سوار

شك الراوي فيها فراش الذهب كان ثمرها القلال رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن انس قال سئل رسول الله صلى
شک ہے راوی کو اس میں پتنگے ہیں سونے کے گویا کہ پھل اسکے مثل مٹکوں کے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ سوال کیا کسی نے

الله عليه وسلم ما الكوثر قال ذاك نهر اعطانيه الله يعني في الجنة اشد بياضا من اللبن واحلى من العسل فيه طير اعناقها
... سلم سے کہ کیا ہے کوثر فرمایا وہ ایک نہر ہے دیا ہے مجھکو اللہ تعالے نے جنت میں اسکا پانی دودھ سے بھی بہت سفید اور شہد سے بھی بہت میٹھا اسمیں پرند ہیں انکی گردنیں

كاعناق الجزر قال عمر ان هذه لناعمة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اكلتها انعم منها رواه الترمذي وعن بريدة ان رجلا
اونٹوں کی گردنوں کے جیسے ہیں عرض کیا عمر نے کہ بیشک یہ پرندے البتہ موٹے تازے ہونگے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے والے انکے بہت موٹے تازے ہونگے ان سے بھی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے بریدہ سے کہ کسی مرد نے

قال يا رسول الله هل في الجنة من خيل قال ان الله ادخلك الجنة فلا تشاء ان تحمل فيها على فرس من ياقوتة حمراء يطير بك
عرض کیا یا رسول اللہ کیا جنت میں گھوڑا بھی ہے فرمایا اگر اللہ تعالے داخل کرے تجھکو بہشت میں اور چاہیگا تو سوار ہو لعل سرخ یاقوت کے گھوڑے پر کہ لے اڑے تجھکو

في الجنة حيث شئت الا فعلت وساله رجل فقال يا رسول الله هل في الجنة من ابل قال فلم يقل له ما قال لصاحبه فقال ان يدخلك
جنت میں جہاں کہیں چاہے تو مگر دیا جاویگا تو اور پوچھا کسی نے یا رسول اللہ کیا جنت میں اونٹ بھی ہیں کہا بریدہ نے پس نہ فرمایا حضرت نے اسکو جیسا کہ فرمایا تھا اسکے یار کے لئے پس فرمایا اگر داخل کرے

الله الجنة يكن لك فيها ما اشتهت نفسك ولذت عينك رواه الترمذي وعن ابي ايوب قال اتى النبي صلى الله عليه
خدا جنت میں تو ہوگا تیرے لئے وہاں جو کچھ کہ چاہیگا نفس تیرا اور جو کچھ لذت اٹھاوے تیری آنکھ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا کہ آیا نبی صلے اللہ علیہ

وسلم اعرابي فقال يا رسول الله اني احب الخيل افي الجنة خيل قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ادخلت الجنة اتيت
وسلم کے پاس ایک گنوار اور عرض کیا یا رسول اللہ میں دوست رکھتا ہوں گھوڑوں کو کیا جنت میں گھوڑے بھی ہیں فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر داخل ہوگا تو جنت میں دیا جاویگا

يَفِرُّ مِنْ يَاقُوتَةٍ لَهُ جَنَاحَانِ فَجُعِلَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طَارَ بِكَ حَيْثُ شِئْتَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَأَبُو
گھوڑا یاقوت کا کہ اسکو دو پر ہوں تو سوار ہو گا تو اس پر پھر لے اڑیگا وہ تجھکو جہاں تو چاہیگا نقل کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں اسناد اسکے قوی اور ابو

سَوْرَةَ الرَّاوِي يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ أَبُو سَوْرَةَ هٰذَا مُنْكَرُ الْحَدِيثِ يَرْوِي مَنَاكِيرَ وَعَنْ بُرَيْدَةَ
سورہ راوی اس حدیث کا ضعیف ٹھہرایا گیا ہے حدیث بیان کرنے میں اور میں نے سنا محمد بن اسمٰعیل کو کہتا تھا کہ ابو سورہ منکر الحدیث ہے کہ منکر حدیثیں روایت کرتا ہے اور روایت ہے بریدہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ ثَمَانُونَ مِنْهَا مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ وَأَرْبَعُونَ مِنْ سَائِرِ الْأُمَمِ
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جنتی لوگ ایکسو بیس صف ہونگے اسی انمیں سے صف اس امت کے اور چالیس باقی سب امتوں کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ وَعَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ أُمَّتِي
روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں اور روایت ہے سالم سے اسنے اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دروازہ میری امت کا

الَّذِينَ يَدْخُلُونَ مِنْهُ الْجَنَّةَ عَرْضُهُ مَسِيرَةُ الرَّاكِبِ الْمُجَوِّدِ ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّهُمْ لَيُضْغَطُونَ عَلَيْهِ حَتَّى تَكَادُ مَنَاكِبُهُمْ تَزُولُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
جس سے داخل ہونگے جنت میں اسکی چوڑائی ہے تین دن کی اچھے دوڑانے والے سوار کے سفر بھر پھر وہ تنگ کیے جاوینگے دروازہ پر یہاں تک کہ قریب ہے کہ انکے مونڈھے اکھڑ جاویں روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ وَقَالَ خَالِدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ يَرْوِي الْمَنَاكِيرَ وَعَنْ عَلِيٍّ
اور کہا یہ حدیث ضعیف ہے اور میں نے پوچھا محمد بن اسمٰعیل کو اس حدیث سے سو اسنے نہیں پہچانا اسکو اور کہا خالد بن ابی بکر منکر حدیثیں بیان کرتا ہے اور روایت ہے علی سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوقًا مَا فِيهَا شِرًى وَلَا بَيْعٌ إِلَّا الصُّوَرُ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ فَإِذَا اشْتَهَى
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جنتک ایک بازار ہے جنت میں کہ اسمیں خرید و فروخت نہیں مگر مردوں اور عورتوں کی بکثرہ صورتیں ہونگی پھر جب پسند کرے

الرَّجُلُ صُورَةً دَخَلَ فِيهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ لَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَسْأَلُ اللّٰهَ
آدمی کسی صورت کو تو بنتا جاویگا اس میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے سعید بن مسیب سے کہ ملاقات کیا اسنے ابو ہریرہ سے تو ابو ہریرہ نے کہا میں خدا سے مانگتا ہوں

أَنْ يَجْمَعَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فِي سُوقِ الْجَنَّةِ فَقَالَ سَعِيدٌ أَفِيهَا سُوقٌ قَالَ نَعَمْ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلُوهَا
کہ جمع کرے مجھکو اور تجھکو جنت کے بازار میں تو سعید نے کہا کیا جنت میں بازار ہے ابو ہریرہ نے کہا ہاں مجھکو خبر دی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جنتی لوگ جب جاوینگے جنت میں

نَزَلُوا فِيهَا بِفَضْلِ أَعْمَالِهِمْ ثُمَّ يُؤْذَنُ لَهُمْ فِي مِقْدَارِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا فَيَزُورُونَ رَبَّهُمْ وَيُبْرِزُ لَهُمْ عَرْشَهُ وَيَتَبَدَّى لَهُمْ
تو اپنے عملوں کی زیادتی کے موافق اسمیں اترے جاوینگے پھر انکو حکم ملیگا دنیا کے دنوں سے جمعہ کے دن کی مقدار تو زیارت کرینگے اپنے پروردگار کی اور ظاہر کریگا انکے لیے عرش اپنا اور ظاہر ہوگا

فِي رَوْضَةٍ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ فَيُوضَعُ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ وَمَنَابِرُ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَمَنَابِرُ مِنْ يَاقُوتٍ وَمَنَابِرُ مِنْ زَبَرْجَدٍ وَمَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ
جنت کے باغوں میں سے کسی باغیچہ میں تو انکے لئے نور کے منبر اور موتی کے منبر اور یاقوت کے منبر اور زمرد کے منبر اور سونے کے منبر

وَمَنَابِرُ مِنْ فِضَّةٍ وَيَجْلِسُ أَدْنَاهُمْ وَمَا فِيهِمْ دَنِيٌّ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ وَالْكَافُورِ مَا يُرَوْنَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَرَاسِيِّ بِأَفْضَلَ مِنْهُمْ مَجْلِسًا قَالَ
اور روپے کے منبر رکھے جاوینگے اور بیٹھیگا ان کا کم درجہ والا اور کوئی کمینہ نہیں انمیں مشک و کافور کے ٹیلوں پر نہیں خیال کرینگے کرسیوں پر بیٹھنے والے اپنے سے زیادہ بیٹھک کہا

أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَهَلْ نَرَى رَبَّنَا قَالَ نَعَمْ هَلْ تَتَمَارَوْنَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قُلْنَا لَا قَالَ كَذٰلِكَ لَا تَتَمَارَوْنَ
ابو ہریرہ نے میں عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم اپنے رب کو دیکھینگے فرمایا حضرت نے ہاں کیا آفتاب اور چودھویں رات کے چاند دیکھنے میں کچھ شک رکھتے ہو ہمنے عرض کیا نہیں فرمایا ایسا ہی کچھ شک نہ رکھو

فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ وَلَا يَبْقَى فِي ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا حَاضَرَهُ اللّٰهُ مُحَاضَرَةً حَتَّى يَقُولَ لِلرَّجُلِ مِنْهُمْ يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ أَتَذْكُرُ يَوْمَ قُلْتَ
اپنے رب کے دیکھنے میں اور نہ باقی رہیگا اس مجلس میں کوئی مرد کہ کلام کریگا اس سے اللہ تعالی بے واسطہ یہاں تک کہ فرماویگا انمیں سے کسی کو اے فلانے بیٹے فلانے کے کیا یاد ہے تجھے دن کہ تو نے کہا

كذا وكذا فيذكّره ببعض غدراته في الدنيا فيقول يا ربّ أفلم تغفر لي فيقول بلى فبسعة مغفرتي بلغت منزلتك هذه فبينا هم
اور ایسا ہم یاد دلاویگا اسکو اسکے بعض گناہ جو دنیا میں کیا تھا تو عرض کریگا اے میرے رب کیا مجھکو تو نے نہیں بخشدیا تو فرماویگا ہاں بخشدیا تجھکو میری بخشش کی وسعت کے سبب تو نے پہنچا ہے اس مرتبہ کو پھر وہ

على ذلك غشيتهم سحابة من فوقهم فأمطرت عليهم طيبا لم يجدوا مثل ريحه شيئا قط ويقول ربنا قوموا إلى ما أعددت
اسکے اوپر ڈھانپ لیگا ایک ابر ان کے اوپر سے پھر برسا دیگا اُن پر خوشبو کہ نہ پاوینگے مانند اسکی کو ہرگز کسی چیز کو اور فرماویگا ہمارا رب چلو اس چیز پاس جو

لكم من الكرامة فخذوا ما اشتهيتم فنأتي سوقا قد حفّت به الملائكة فيها ما لم تنظر العيون إلى مثله ولم تسمع الآذان
تیار کی ہے میں نے تمہارے لیے بزرگی سے اور لے لو جو کچھ کہ تم چاہو پھر ہم آوینگے ایک بازار میں جسکو فرشتے گھیرے ہونگے اس میں ایسی چیزیں ہیں کہ نہیں دیکھا اسکے مانند آنکھوں نے اور سنا کانوں نے

ولم يخطر على القلوب فيحمل لنا ما اشتهينا ليس يباع فيها ولا يشترى وفي ذلك السوق يلقى أهل الجنة بعضهم بعضا قال
اور نہ گذرا دلوں پر پھر دیا جاویگا ہمکو جو کچھ کہ ہم نے چاہا ہو نہ بیچا جاویگا اُس بازار میں اور نہ خریدا اور اس بازار میں ملاقات کرینگے بہشتیاں آپس میں فرمایا حضرت نے

فيقبل الرجل ذو المنزلة المرتفعة فيلقى من هو دونه وما فيهم دنيّ فيروعه ما يرى عليه من اللباس فما ينقضي آخر حديثه
پھر استقبال کریگا مرد بلند مرتبے والا اور ملاقات کریگا اپنے سے کم مرتبے والے سے حالانکہ نہیں ان میں کوئی کمینہ پھر خوش آویگی اسکو وہ چیز جو دیکھا اسپر لباس سے پس گذریگا آخر کلام کو

حتى يتخيّل عليه ما هو أحسن منه وذلك أنه لا ينبغي لأحد أن يحزن فيها ثم ننصرف إلى منازلنا فيتلقانا أزواجنا فيقلن
یہانتک کہ خیال کیا جاویگا اسپر لباس کہ وہ بہتر ہے اپنے لباس سے اور یہ معلوم ہوا اس کا سبب کہ سزاوار نہیں کسیکو غمگین ہونا بیچ جنت کے پھر پلٹینگے ہم اپنے گھروں کو تو ملاقات کرینگی ہم سے بیبیاں ہماری

مرحبا وأهلا لقد جئت وإنّ بك من الجمال أفضل مما فارقتنا عليه فيقول إنا جالسنا اليوم ربنا الجبار ويحقّنا أن ننقلب
خوشحال آئے ہو اور اہل ہو تم مقرر آیا تو اس حال میں کہ تیرا حسن زیادہ ہوگیا ہے اس سے کہ جس پر چھوڑ گیا تھا تو ہمکو تو وہ کہیگا مقرر ہم ہمنشین تھے آج کے دن اپنے رب کے جو دباؤ والا ہے اور لائق

بمثل ما انقلبنا. رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب. وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أدنى أهل الجنة الذي له
جیسا کہ ہم نے بدل گیا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کم مرتبے والا جنتیوں میں وہ شخص ہے کہ

ثمانون ألف خادم واثنتان وسبعون زوجة وتنصب له قبة من لؤلؤ وزبرجد وياقوت كما بين الجابية إلى صنعاء
اسی ہزار خادم اور بہتر عورت ہوں اور کھڑا کیا جاویگا اسکے لئے ایک قبہ موتی اور زمرد اور یاقوت سے اتنا جتنا کہ درمیان جابیہ کے صنعا تک ہے

وبهذا الإسناد قال من مات من أهل الجنة من صغير أو كبير يردّون بني ثلاثين في الجنة لا يزيدون عليها أبدا وكذلك
اور اسی اسناد کے ساتھ فرمایا جو کوئی مرا بہشتیوں سے چھوٹی عمر میں ہو یا بڑھاپے میں سب تیس برس کے ہو جاوینگے جنت میں نہ بڑھینگے اسپر کبھی اور اسی عمر پر رہینگے

أهل النار. وبهذا الإسناد قال إنّ عليهم التيجان أدنى لؤلؤة منها لتضيء ما بين المشرق والمغرب. وبهذا الإسناد قال
دوزخی بھی اور اسی اسناد کے ساتھ فرمایا کہ مقرر سروں پر ان کے تاج ہونگے کہ کمتر موتی انمیں کا البتہ روشن کردیگا جو کچھ کہ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے اور اسی اسناد کے ساتھ فرمایا

المؤمن إذا اشتهى الولد في الجنة كان حمله ووضعه وسنّه في ساعة كما يشتهي. وقال إسحاق بن إبراهيم في هذا الحديث
مسلمان جب آرزو کریگا فرزند کی جنت میں ہو جاویگا حمل اسکا اور جننا اسکا اور عمر اسکی ایک ساعت میں جیسا کہ آرزو کریگا اور کہا اسحق بن ابراہیم نے اس حدیث میں

إذا اشتهى المؤمن في الجنة الولد كان في ساعة ولكن لا يشتهي. رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وروى ابن
جب چاہیگا مسلمان جنت میں فرزند کو ہوگا ایک ساعت میں ولیکن نہیں آرزو کریگا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت کیا ابن

ماجة الرابعة والدارمي الأخيرة. وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنّ في الجنة لمجتمعا للحور العين
ماجہ نے چوتھی حدیث کو اور دارمی نے پچھلی کو۔ اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک جنت میں ایک مجمع ہے حور عین کا

يشفعن بأصوات لم تسمع الخلائق بمثلها يقلن نحن الخالدات فلا نبيد ونحن الناعمات فلا نبأس ونحن الراضيات فلا نسخط

کہ اپنی بلند آوازوں سے گائینگی ایسی کہ نہیں سنا خلائق نے ان جیسی آواز کو کہینگی ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں سو ہم نہ مرینگی اور ہم نعمت والیاں ہیں سو ہم محتاج نہ ہونگی اور ہم راضی رہنے والیاں ہیں سو ہم خفا نہ ہونگی

طوبى لمن كان لنا وكنا له رواه الترمذي وعن حكيم بن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن في الجنة بحر الماء وبحر

خوشحالی اسکا جو ہو وہ ہمارا اور ہوں ہم اسکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے حکیم بن معاویہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر جنت میں ایک دریا ہے پانی کا اور ایک

العسل وبحر اللبن وبحر الخمر ثم تشقق الأنهار بعد رواه الترمذي ورواه الدارمي عن معاوية

شہد کا اور ایک دریا دودھ کا اور ایک دریا شراب کا پھر انہیں سے نکلینگی نہریں بعد اسکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے معاویہ سے

الفصل الثالث

عن أبي سعيد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الرجل في الجنة ليتكئ في الجنة سبعين مسندا قبل أن يتحول ثم تأتيه امرأة

فصل تیسری روایت ہے ابی سعید سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بیشک آدمی جنت میں البتہ تکیہ کریگا جنت میں ستر تکیوں پر پہلے اسکے کہ کروٹ لے پھر آویگی اسکے پاس ایک عورت

فتضرب على منكبه فينظر وجهه في خدها أصفى من المرآة وإن أدنى لؤلؤة عليها تضيء ما بين المشرق والمغرب فتسلم عليه فيرد

اور ماریگی اسکے کندھے پر تو وہ مرد دیکھیگا اپنا منہ اسکے رخسار میں صاف تر آئینہ سے اور مقرر کمتر موتی جو اس عورت پر ہوگا روشن کریگا جو کچھ کہ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے پس سلام کریگی اس پر تو جواب دیگا

السلام ويسألها من أنت فتقول أنا من المزيد وإنه ليكون عليها سبعون ثوبا فينفذها بصره حتى يرى مخ ساقها من وراء ذلك

سلام کا اور پوچھیگا اس سے تو کون ہے تو کہیگی میں مزید سے ہوں اور البتہ ہونگے اس عورت پر ستر کپڑے تو چھید جاویگی ان کپڑوں میں نظر اسکی یہانتک کہ دیکھیگا مغز اسکے پنڈلیوں کا ان کے پیچھے سے

وإن عليها من التيجان إن أدنى لؤلؤة منها لتضيء ما بين المشرق والمغرب رواه أحمد وعن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم

اور مقرر اس پر تاجیں ہونگے کہ کمتر موتی انہیں کا البتہ روشن کریگا جو کچھ کہ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

كان يحدث وعنده رجل من أهل البادية أن رجلا من أهل الجنة استأذن ربه في الزرع فقال له ألست فيما شئت قال بلى ولكني

حدیث فرماتے تھے اور آپ کے پاس ایک مرد بدوی تھا کہ ایک مرد جنتی لوگوں میں سے حکم مانگیگا اپنے رب سے زراعت کرنے کا تو فرمایا اسکو کیا نہیں ہے تو بیچ اس چیز کے کہ چاہتا ہے تو عرض کریگا ہاں لیکن

أحب أن أزرع فبذر فبادر الطرف نباته واستواؤه واستحصاده فكان أمثال الجبال فيقول الله تعالى دونك يا ابن آدم فإنه

خوش آتا ہے زراعت کرنا سو حکم پاکر بیج ڈالا تو ہوگیا پلک مارنے میں اگنا اسکا اور کمال کو پہنچنا اسکا اور کٹنا اسکا سو ہوگئیں مثل پہاڑوں کے تو فرماویگا اللہ تعالیٰ لے اے آدم کے

لا يشبعك شيء فقال الأعرابي والله لا تجده إلا قرشيا أو أنصاريا فإنهم أصحاب زرع وأما نحن فلسنا بأصحاب زرع فضحك

سیر نہیں کرتی ہے تجھکو کوئی چیز پس کہا وہ بدوی نے قسم خدا کی نہیں پاوینگے آپ اسکو مگر قریشی یا انصاری ہوگا کیونکہ وے زراعت والے ہیں اور لیکن ہم بدوی سو زراعت والے نہیں پس ہنس دئے

رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن جابر قال سأل رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم أينام أهل الجنة قال النوم أخو

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا پوچھا ایک مرد نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سوئینگے بہشتی لوگ فرمایا نیند بھائی ہے

الموت ولا يموت أهل الجنة رواه البيهقي في شعب الإيمان

موت کا اور نہیں مرینگے جنت والے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب رؤية الله تعالى

باب اللہ تعالیٰ کے دیکھنے کے بیان میں

الفصل الأول

عن جرير بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سترون ربكم عيانا وفي رواية قال كنا جلوسا عند رسول الله صلى الله عليه

فصل پہلی روایت ہے جریر بن عبداللہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے کہ دیکھوگے تم اپنے رب کو آشکارا اور ایک روایت میں ہے کہا کہ ہم بیٹھے ہوئے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم فنظر إلى القمر ليلة البدر فقال إنكم سترون ربكم كما ترون هذا القمر لا تضامون في رؤيته فإن استطعتم أن لا تغلبوا على

وسلم کے پاس تو دیکھا حضرت نے چاند کو چودھویں رات میں سو فرمایا مقرر تم قریب دیکھوگے اپنے رب کو جیسا کہ دیکھتے ہو اس چاند کو نہ ازدحام کروگے دیکھنے میں اسکے پس اگر کرسکتے ہو کہ مغلوب نہ ہو

صلوٰة قبل طلوع الشمس وقبل غروبها فافعلوا ثم قرأ وسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل غروبها متفق عليه
اس نماز پر جو آفتاب نکلنے کے پہلے اور اسکے غروب ہونے کے پہلے ہی تو کرو پھر پڑھا یہ آیت اور پاکی بول اپنے رب کی حمد کے ساتھ آفتاب کے نکلنے اور ڈوبنے سے پہلے روایت کیا اسکو بخاری و مسلم نے

وعن صهيب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا دخل اهل الجنة الجنة يقول الله تعالى تريدون شيئا ازيدكم فيقولون
اور روایت ہے صہیب سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب کہ داخل ہو گئے جنتی جنت میں تو فرماویگا اللہ تعالے چاہتے ہو کسی نعمت کو کہ زیادہ کروں تمکو تو کہینگے

الم تبيض وجوهنا الم تدخلنا الجنة وتنجنا من النار قال فيرفع الحجاب فينظرون الى وجه الله فما اعطوا شيئا احب اليهم
کیا روشن نہ کیا تو نے ہمارے منہوں کو کیا داخل نہ کیا تو نے ہمکو بہشت میں اور نجات دیا تو نے ہمکو دوزخ سے فرمایا حضرت نے پھر اٹھایا جاویگا پردہ دیکھنے لگینگے اللہ کے منہ کو پس نہیں دئے گئے کوئی چیز جو پیاری ہو انکو

من النظر الى ربهم ثم تلا للذين احسنوا الحسنى وزيادة رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عمر قال قال رسول الله
اپنے رب کے دیکھنے سے پھر تلاوت فرمایا یہ آیت ان لوگوں کے لئے جو بھلا کام کئے بھلائی ہے اور زیادہ اسپر روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ان ادنى اهل الجنة منزلة لمن ينظر الى جنانه وازواجه ونعيمه وخدمه وسرره مسيرة الف
صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک کم مرتبے والا جنتی وہ شخص ہے کہ دیکھیگا اپنے باغوں اور اپنے عورتوں اور اپنے مال ومتاع اور خادموں اور تختوں کو مسافت سے ہزار

سنة واكرمهم على الله من ينظر الى وجهه غدوة وعشية ثم قرأ وجوه يومئذ ناضرة الى ربها ناظرة رواه احمد
برس کے اور بزرگ تر مرتبے والا بہشتی اللہ کے پاس وہ شخص ہے کہ دیکھیگا خدا کی ذات کو صبح وشام پھر پڑھا حضرت نے یہ آیت کتنے منہ اسدن تر و تازہ ہونگے دیکھتے ہونگے اپنے رب کو روایت کیا اسکو احمد

والترمذي وعن ابي رزين العقيلي قال قلت يا رسول الله اكلنا يرى ربه مخليا به يوم القيامة قال بلى قلت وما اية ذلك
اور ترمذی نے اور روایت ہے ابی رزین عقیلی سے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کیا ہر ایک ہم میں کا دیکھیگا اپنے رب کو خلوت کیا ہوا اسکے ساتھ قیامت کے دن فرمایا ہاں عرض کیا اور کیا نشانی اس کی

في خلقه قال يا ابا رزين اليس كلكم يرى القمر ليلة البدر مخليا به قال بلى قال فانما هو خلق من خلق الله والله اجل واعظم رواه
اسکی مخلوقات میں فرمایا حضرت نے ای ابا رزین کیا نہیں تم سب دیکھتے ہو چاند کو چودھویں رات میں خلوت رکھتے ہو ساتھ اسکے کہا ہاں فرمایا پس یہ چاند ایک مخلوق ہے اللہ کی مخلوقات سے اور اللہ تو بہت بڑا اور عظمت والا ہے

ابو داود

الفصل الثالث

عن ابي ذر قال سالت رسول الله صلى الله عليه وسلم هل رايت ربك قال نور انى اراه رواه مسلم
ابو داود نے فصل تیسری روایت ہے ابی ذر سے کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا دیکھا آپ نے اپنے پروردگار کو فرمایا وہ نور ہے کیونکر دیکھوں میں اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابن عباس ما كذب الفؤاد ما رأى ولقد رآه نزلة اخرى قال رآه بفؤاده مرتين رواه مسلم وفي رواية الترمذي
اور روایت ہے ابن عباس سے بیچ تفسیر اس آیت کے نہ جھوٹ کہا دل محمد کا جو دیکھا آنکھ نے اور تحقیق دیکھا اسکو دوسری بار بھی کہا ابن عباس نے دیکھا خدا کو اپنے دل سے دو بار روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ترمذی میں ہے

قال رأى محمد ربه قال عكرمة قلت اليس الله يقول لا تدركه الابصار وهو يدرك الابصار قال ويحك ذاك اذا تجلى
کہا ابن عباس نے دیکھا محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو کہا عکرمہ نے میں نے کہا کیا نہیں کہتا اللہ نہیں پاتی اسکو آنکھیں اور وہ پاتا ہے آنکھوں کو کہا ابن عباس نے خرابی تیری وہ جبکہ تجلی فرماوے

بنوره الذي هو نوره وقد رأى ربه مرتين وعن الشعبي قال لقي ابن عباس كعبا بعرفة فسأله عن شيء فكبر
ساتھ نور اپنے جو نور خاص اسکا ہے اور دیکھا حضرت نے اپنے رب کو دو بار اور روایت ہے شعبی سے کہا ملاقات کی ابن عباس نے کعب احبار سے عرفہ میں پھر پوچھا اس سے کچھ تو اللہ اکبر کہا

حتى جاوبته الجبال فقال ابن عباس انا بنو هاشم فقال كعب ان الله قسم رؤيته وكلامه بين محمد وموسى فكلم
یہاں تک کہ جواب دیا اسکا پہاڑوں نے کہا ابن عباس نے ہم بنی ہاشم ہیں تو کہا کعب نے تقسیم فرمایا اللہ تعالے نے اپنی رؤیت اور کلام کو درمیان محمد اور موسی کے سو کلام کیا

موسى مرتين ورآه محمد مرتين قال مسروق فدخلت على عائشة فقلت هل رأى محمد ربه فقالت لقد تكلمت
موسی سے دو بار اور دیکھا خدا کو محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے دو بار کہا مسروق نے پس داخل ہوا میں عائشہ پر پس کہا میں نے کیا دیکھا محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو پس کہا عائشہ نے مقرر کلام کیا تو نے

بشيء فقف له شعري قلت رويدا ثم قرأت لقد رأى من آيات ربه الكبرى فقالت أين تذهب بك إنما هو جبرئيل من
ایسا کہ کھڑے ہوگئے بسبب اس امر کے کہا میں نے شتابی مت کر پھر میں نے پڑھی یہ آیت تحقیق دیکھا حضرت نے اپنے رب کی نشانیوں میں سے بڑی کہا کہاں لیا گیا تجھکو نہیں وہ مگر جبرئیل جس نے

أخبرك أن محمدا رأى ربه أو كتم شيئا مما أمر به أو يعلم الخمس التي قال الله تعالى إن الله عنده علم الساعة وينزل الغيث فقد
تجھکو خبر دی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا اپنے رب کو یا چھپایا کسی چیز کو کہ جسکے پہنچانے کا حکم ہوا آپ کو یا جانتے ہیں ان پانچ چیزوں کو جو فرمایا اللہ تعالیٰ نے تحقیق اللہ کے پاس ہے علم قیامت کا اور اتارتا ہے مینہ کو تو منسوب

أعظم الفرية ولكنه رأى جبرئيل لم يره في صورته إلا مرتين مرة عند سدرة المنتهى ومرة في أجياد له ست مائة جناح
کیا اس نے بڑا افترا لیکن حضرت نے دیکھا جبرئیل کو نہیں دیکھا انکو صورت اصلی میں مگر دو بار ایک بار سدرۃ المنتہی کے پاس اور ایک بار اجیاد میں واسطے جبرئیل کے چھ سو بازو تھے انکو

قد سد الأفق رواه الترمذي وروى الشيخان مع زيادة واختلاف وفي روايتهما قال قلت لعائشة فأين قوله ثم دنى
تحقیق بھر دیا تھا آسمان کے کنارہ کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا بخاری اور مسلم نے کچھ زیادتی اور اختلاف کے ساتھ اور ان دونوں کی روایت میں ہے کہا مسروق نے کہا میں نے عائشہ سے پس کہاں ہے قول اللہ تعالیٰ کا پھر نزدیک ہوا

فتدلى فكان قاب قوسين أو أدنى قالت ذاك جبرئيل عليه السلام كان يأتيه في صورة الرجل وإنه أتاه هذه المرة في
اور لٹک آیا پھر ہوا فرق دو کمانوں کے برابر یا اس سے بھی نزدیک کہا عائشہ نے وہ جبرئیل علیہ السلام ہیں آتے تھے حضرت پاس آدمی کی صورت پر اور نزدیک آئے اس بار

صورته التي هي صورته فسد الأفق وعن ابن مسعود في قوله فكان قاب قوسين أو أدنى وفي قوله ما كذب الفؤاد ما
اپنی صورت اصلی میں تو بھر دیا آسمان کے کنارہ کو اور روایت ہے ابن مسعود سے بیچ تفسیر اس قول کے فکان قاب قوسین او ادنی اور تفسیر ما کذب الفؤاد ما

رأى وفي قوله لقد رأى من آيات ربه الكبرى قال فيها كلها رأى جبرئيل عليه السلام له ست مائة جناح متفق عليه
رأی اور اس قول کی تفسیر میں بھی لقد رای من آیات ربہ الکبری ابن مسعود نے کہا تفسیر ان آیتوں کی یہ ہے کہ دیکھا حضرت نے جبرئیل علیہ السلام کو جس حال میں کہ انکو چھ سو بازو تھے متفق

وفي رواية الترمذي قال ما كذب الفؤاد ما رأى قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم جبرئيل في حلة من رفرف قد
اور ایک روایت میں ترمذی کی ہے کہا ما کذب الفؤاد ما رای ابن مسعود نے کہ دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل کو سبز استر دار لباس میں کہ

ملأ ما بين السماء والأرض وله وللبخاري في قوله لقد رأى من آيات ربه الكبرى قال رأى رفرفا أخضر سد أفق
بھر دیا تھا جو کچھ کہ درمیان آسمان و زمین کے ہے اور ایک روایت میں ترمذی اور بخاری کی ہے تفسیر اللہ تعالیٰ کے قول کے لقد رای من آیات ربہ الکبری ابن مسعود نے کہا دیکھا حضرت نے رفرف سبز کو کہ ڈھانپ لیا تھا

السماء وسئل مالك بن أنس عن قوله تعالى إلى ربها ناظرة فقيل قوم يقولون إلى ثوابه فقال مالك كذبوا فأين هم عن
آسمان کے اور پوچھے گئے مالک بن انس تفسیر سے اس قول اللہ تعالیٰ کے الی ربہا ناظرہ سو کہا گیا مالک سے کہ ایک قوم کہتے ہیں مراد نظر کرنے سے نظر ثواب کی طرف ہے کہا مالک نے جھوٹ کہا انہوں نے پس کہاں ہیں وہ

قوله تعالى كلا إنهم عن ربهم يومئذ لمحجوبون قال مالك الناس ينظرون إلى الله يوم القيامة بأعينهم وقال لو لم ير
فہم رکھنے سے اس قول اللہ تعالیٰ کے ہرگز نہیں کفار دیکھنے سے اپنے پروردگار کے اس دن روکے جاویں گے کہا مالک نے مسلمان لوگ دیکھیں گے اللہ تعالیٰ کو قیامت کے دن اپنی آنکھوں سے اور کہا اگر نہ دیکھیں گے

المؤمنون ربهم يوم القيامة لم يعير الله الكفار بالحجاب فقال كلا إنهم عن ربهم يومئذ لمحجوبون رواه في شرح السنة
مسلمان اپنے پروردگار کو قیامت کے دن تو سرزنش نہ کرتا اللہ کفار کو ساتھ حجاب کے جو فرمایا کلا انہم عن ربہم یومئذ لمحجوبون روایت کیا اسکو شرح سنہ میں

وعن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم بينا أهل الجنة في نعيمهم إذ سطع لهم نور فرفعوا رءوسهم فإذا الرب قد أشرف
اور روایت ہے جابر سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے درمیان اسکے کہ رہیں گے اہل جنت اپنی ناز و نعمت میں ناگہاں بلند ہوگا انکے لیے ایک نور تو اٹھاویں گے اپنے سروں کو تو دیکھیں گے پروردگار کو کہ

عليهم من فوقهم فقال السلام عليكم يا أهل الجنة قال وذلك قوله تعالى سلام قولا من رب رحيم قال فينظر إليهم وينظرون
ان پر ان کے اوپر سے اور فرماوے گا السلام علیکم اے جنت والو فرمایا حضرت نے اور وہی ہے قول اللہ تعالیٰ کا سلام قولا من رب رحیم سلام بولنا رب مہربان سے فرمایا حضرت نے پھر خدا دیکھیگا انکو اور وے

اليه فلا يلتفتون الى شيء من النعيم ما داموا ينظرون اليه حتى يحتجب عنهم ويبقى نوره رواه ابن ماجه

باب صفة النار واهلها

اسکو سو دھو نکینگے کسی چیز طرف جنت کی نعمتوں سے جب تک دیکھتے رہینگے اسکو یہانتک کہ پوشیدہ ہو جائیگا ان سے اور رہ جاویگا نور اسکا روایت کی اسکو ابن ماجہ نے باب بیان میں دوزخ اور دوزخیوں

الفصل الاول عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ناركم جزء من سبعين جزءا من نار جهنم قيل يا رسول الله ان

فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری آگ ایک حصہ ہے دوزخ کی آگ کے ستر حصوں میں سے کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ

كانت لكافية قال فضلت عليهن بتسعة وستين جزءا كلهن مثل حرها متفق عليه واللفظ للبخاري وفي رواية مسلم ناركم

جلانے کو تو یہی آگ کفایت کرتی تھی حضرت نے فرمایا کہ دوزخ کی آگ دنیا کی آگوں سے انہتر حصے زیادہ رکھتی ہے ہر حصے کی گرمی اس آگ کی گرمی کے برابر اور یہ لفظ اس حدیث کے بخاری کے ہیں

التي يوقد ابن آدم وفيها عليها وكلها بدل عليهن وكلهن وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤتى

جسکو آدمی جلاتا ہے حدیث اور اسی میں ہے بجائے لفظ علیہن اور کلہن کے علیہا اور کلہا اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے لائی جاویگی

بجهنم يومئذ لها سبعون الف زمام مع كل زمام سبعون الف ملك يجرونها رواه مسلم وعن النعمان بن بشير قال

دوزخ اس دن اسکے ستر ہزار باگیں ہونگی ہر باگ کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہیں اسکو کھینچینگے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اهون اهل النار عذابا من له نعلان وشراكان من نار يغلي منهما دماغه كما يغلي

کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک دوزخیوں میں بہت ہلکا عذاب والا وہ ہے جسکے پیروں میں آگ کی دو جوتیاں ہیں جن سے اسکا دماغ ابلتا ہے جیسے

المرجل ما يرى ان احدا اشد منه عذابا وانه لاهونهم عذابا متفق عليه وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه

ہانڈی ابلتی ہے اور وہ جانتا ہے کہ مجھ سے زیادہ کسی کو عذاب نہیں حالانکہ وہ ان سب سے بہت ہلکا عذاب والا ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم اهون اهل النار عذابا ابو طالب وهو منتعل بنعلين يغلي منهما دماغه رواه البخاري وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم نے دوزخیوں میں بہت ہلکا عذاب والا ابو طالب ہے آگ کی دو جوتیاں پہنے ہوا جنسے اسکا دماغ ابلتا ہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے

وسلم يؤتى بانعم اهل الدنيا من اهل النار يوم القيامة فيصبغ في النار صبغة ثم يقال يا ابن آدم هل رأيت خيرا قط هل مر

وسلم نے لایا جاویگا آسودہ تر دنیادار اہل دوزخ سے قیامت کے دن تو غوطہ دیا جائیگا دوزخ میں ایکبار پھر اس سے پوچھا جاویگا ای آدم کے بیٹے کیا تو نے کبھی دنیا میں آرام دیکھا کیا

بك نعيم قط فيقول لا والله يا رب ويؤتى باشد الناس بؤسا في الدنيا من اهل الجنة فيصبغ صبغة في الجنة فيقال

کبھی بھی تجھ پر گذرا تھا تو وہ کہیگا قسم خدا کی کبھی نہیں اے رب اور لایا جائیگا دنیا میں بہت سختی اٹھایا ہوا اہل جنت سے تو ڈالا جائیگا ایکبار جنت میں پھر اس سے پوچھا جاویگا

له يا ابن آدم هل رأيت بؤسا قط وهل مر بك شدة قط فيقول لا والله يا رب ما مر بي بؤس قط ولا رأيت شدة قط

ای آدم کے بیٹے تو نے کبھی تکلیف بھی دیکھی ہے کیا تجھ پر کبھی دنیا میں سختی بھی گذری تھی تو وہ کہیگا خدا کی قسم مجھ پر تو کبھی تکلیف نہیں گذری اور میں نے تو کبھی سختی نہیں دیکھی

رواه مسلم وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقول الله لاهون اهل النار عذابا يوم القيامة لو ان لك ما في الارض

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ فرماویگا اللہ تعالے دوزخیوں میں بہت ہلکے عذاب والے کو قیامت کے دن اگر ہو تیرے لئے کوئی چیز زمین

من شيء اكنت تفتدي به فيقول نعم فيقول اردت منك اهون من هذا وانت في صلب آدم ان لا تشرك بي شيئا فابيت

کی کیا تو اپنے بدلے میں دیکر چھوٹتا عذاب سے تو کہیگا ہاں پس فرماویگا پروردگار چاہا تھا میں نے تجھ سے اس سے بھی بہت ہلکی چیز جبکہ تو صلب آدم میں تھا یہ کہ شریک نہ کرے تو میرے ساتھ کسی کو تو نے

الا ان تشرك بي متفق عليه وعن سمرة بن جندب ان النبي صلى الله عليه وسلم قال منهم من تأخذه النار الى كعبيه ومنهم

مگر یہی کہ شریک کیا تو نے میرے ساتھ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور بعض دوزخیوں میں وہ شخص ہے کہ پکڑیگی اسکو آگ اسکے ٹخنوں تک اور

مَن تاخذه النار الی رکبتیه ومنهم من تاخذه النار الی حجزته ومنهم من تاخذه النار الی ترقوته رواه مسلم وعن ابی هریرة

پکڑ لیگی آگ اسکے گرگوں تک اور کسی کی اپنی بکڑ لیگی آگ اسکی کمر تک اور کسی کو اپنی پکڑ لیگی آگ اسکی ہنسلی تک روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما بین منکبی الکافر فی النار مسیرة ثلثة ایام للراکب المسرع وفی روایة ضرس الکافر

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دوزخ میں کافر کے دونوں کندھوں کے درمیان کی مسافت جلد چلنے والے سوار کے تین دن کی مسافت کے مقدار ہوگی اور ایک روایت میں ہے کہ کافر کا

مثل احد وغلظ جلده مسیرة ثلث رواه مسلم وذکر حدیث ابی هریرة اشتکت النار الی ربها فی باب تعجیل الصلوٰة

مثل احد کے اور موٹائی اسکے چمڑے کی مقدار تین رات کے رستے کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور مذکور ہوچکی حدیث ابی ہریرہ کی اشتکت النار الی ربہا باب تعجیل الصلوۃ میں

الفصل الثانی

عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اوقد علی النار الف سنة حتی احمرت ثم اوقد علیها

فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بھڑکائی گئی دوزخ ہزار برس یہاں تک کہ لال ہوگئی پھر بھڑکایا گیا اسکو

الف سنة حتی ابیضت ثم اوقد علیها الف سنة حتی اسودت فهی سوداء مظلمة رواه الترمذی وعنه قال قال

دوسرے ہزار برس یہاں تک کہ سفید ہوگئی پھر بھڑکایا اسکو تیسرے ہزار برس یہاں تک کہ کالی ہوگئی سو اب دوزخ کالی اندھیری ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وسلم ضرس الکافر یوم القیمة مثل احد وفخذه مثل البیضاء ومقعده من النار مسیرة ثلث مثل

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے داڑھ کافر کی قیامت کے دن مانند احد کے ہوگا اور ران اسکی مثل بیضا کے اور اسکے بیٹھنے کی جگہ دوزخ میں مقدار مسافت تین رات کے مثل

الربذة رواه الترمذی وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان غلظ جلد الکافر اثنان واربعون ذراعا وان ضرسه

ربذہ کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر موٹائی کافر کے چمڑے کی بیالیس گز کا ہوگا اور داڑھ اسکی

مثل احد وان مجلسه من جهنم ما بین مکة والمدینة رواه الترمذی وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

مثل احد کے اور اسکے بیٹھنے کی جگہ دوزخ میں مکہ اور مدینہ کی مسافت کے مقدار روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان الکافر لیسحب لسانه الفرسخ والفرسخین یتوطاه الناس رواه احمد والترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن ابی سعید

بیشک کافر البتہ کھینچیگا جیب اپنی زمین پر ایک دو میل سے کھوندینگے اسکے جیب کو لوگ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید سے

عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الصعود جبل من نار یتصعد فیه سبعین خریفا ویهوی به کذلک فیه ابدا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا صعود ایک پہاڑ ہے آگ کا کہ چڑھایا جاویگا کافر اس پر ستر برس اور اتارا جاویگا اس سے اتنے ہی برس ہمیشہ دوزخ میں

رواه الترمذی وعنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال فی قوله کالمهل ای کعکر الزیت فاذا قرب الی وجهه سقطت

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انہی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تفسیر اس قول اللہ تعالیٰ کے جو کالمہل ہے یعنی مانند تیل کی تلچھٹ کے پھر جب نزدیک کیا جاویگا مہل اسکے منہ سے تو

فروة وجهه فیه رواه الترمذی وعن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الحمیم لیصب علی رؤسهم فینفذ

گر پڑیگی اسکے منہ کی کھال اسمیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بیشک گرم پانی دوزخ کا البتہ بہایا جاویگا انکے سروں پر پھر گھس جاویگا

الحمیم حتی یخلص الی جوفه فیسلت ما فی جوفه حتی یمرق من قدمیه وهو الصهر ثم یعاد کما کان رواه الترمذی وعن

حمیم بدن میں انکے یہاں تک کہ پہنچیگا اسکے پیٹ کے اندر تو کاٹ ڈالیگا جو کچھ کہ اسکے پیٹ میں ہے یہاں تک کہ باہر آویگا دونوں پاؤں سے اسکے اور یہی صہر ہے پھر ہو جاویگا جیسا کہ تھا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

ابی امامة عن النبی صلی الله علیه وسلم فی قوله یسقی من ماء صدید یتجرعه قال یقرب الی فیه فیکرهه فاذا ادنی منه شوی

ابی امامہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تفسیر میں اس قول اللہ تعالیٰ کے کہ پلایا جاویگا پانی پیپ کا گھونٹ گھونٹ پیئیگا اسکو فرمایا کہ نزدیک کیا جاویگا پانی اسکے منہ کے برا جانیگا اسکو پھر جب نزدیک کیا جاویگا بھون ڈالیگا

كالمهل وتقع فروة رأسه فإذا شربه قطع أمعاءه حتى يخرج من دبره يقول الله تعالى وسقوا ماء حميما فقطع أمعاءهم

اسکے منہ کو اور گر پڑیگا تو اسکے سر کا چمڑا جب پئیگا اسکو تو ٹکڑے کر دیگا اسکی آنتوں کو یہانتک کہ باہر نکلینگی اسکے پیچھے کی راہ سے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ پلایا جاویگا دوزخی گرم پانی تو ٹکڑے کر دیگا انکی آنتوں کو

ويقول وإن يستغيثوا يغاثوا بماء كالمهل يشوي الوجوه بئس الشراب رواه الترمذي وعن أبي سعيد الخدري عن النبي صلى

اور فرماتا ہے اور اگر پانی مانگیں تو دیا جاویگا وہ پانی جو پیپ کی مانند جلاوے گا منہوں کو برا پینا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے نبی صلے

الله عليه وسلم قال لسرادق النار أربعة جدر كثف كل جدار مسيرة أربعين سنة رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا سراپردہ دوزخ کے لئے چار دیواریں ہیں موٹائی ہر دیوار کا بقدر مسافت چالیس برس کی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لو أن دلوا من غساق يهراق في الدنيا لأنتن أهل الدنيا رواه الترمذي وعن ابن عباس أن رسول

صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ایک ڈول دوزخیوں کی پیپ سے ڈالا جاوے دنیا میں تو البتہ گندہ ہو جاوینگے سب دنیا والے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قرأ هذه الآية اتقوا الله حق تقاته ولا تموتن إلا وأنتم مسلمون قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پڑھا اس آیت کو ڈرو اللہ سے جیسا کہ ڈرنا چاہئے اسے اور نہ مرو تم مگر مسلمان ہو کر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لو أن قطرة من الزقوم قطرت في دار الدنيا لأفسدت على أهل الأرض معايشهم فكيف بمن يكون طعامه رواه

اگر ایک قطرہ زقوم سے ٹپکے دنیا میں تو البتہ بگاڑ دے زمین والوں پر انکا گذران پھر کیسا ہوگا حال اسکا کہ وہ خوراک اسکا ہوگا روایت کیا اسکو

الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعن أبي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال وهم فيها كالحون قال تشويه النار فتقلص

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے ابی سعید سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا آیت وہم فیہا کالحون کی تفسیر میں حضرت نے فرمایا جلا دیگی انکو آگ پس سمٹ جاویگا

شفته العليا حتى تبلغ وسط رأسه وتسترخي شفته السفلى حتى تضرب سرته رواه الترمذي وعن أنس عن النبي صلى الله

اسکا اوپر کا ہونٹ یہانتک کہ پہنچیگا بیچ سر کے تالو تک اور لٹکنے لگیگا ہونٹ نیچے کا یہانتک کہ پہنچیگا اسکی ناف تک روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ

عليه وسلم قال يا أيها الناس ابكوا فإن لم تستطيعوا فتباكوا فإن أهل النار يبكون في النار حتى تسيل دموعهم في وجوههم

علیہ وسلم سے کہ فرمایا اے لوگو رویا کرو پھر اگر رو نہ سکتے ہو تو رولاؤ اپنے کو کیونکہ دوزخی لوگ روینگے دوزخ میں یہانتک کہ بہینگے آنسو انکے ان کے مونہوں پر

كأنها جداول حتى تنقطع الدموع فتسيل الدماء فتقرح العيون فلو أن سفنا أزجيت فيها لجرت رواه في شرح السنة

گویا کہ وہ چھوٹی ندیاں ہیں یہانتک کہ موقوف ہو جاینگے آنسو اور بہنے لگیگا لہو پھر زخمی ہو جاوینگی آنکھیں اگر کشتیاں چلایا جاوے ان میں تو البتہ چلنے لگیں روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وعن أبي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يلقى على أهل النار الجوع فيعدل ما هم فيه من العذاب فيستغيثون

اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ڈالی جاویگی بھوک دوزخیوں پر برابر ہوگا عذاب بھوک کا دوزخ کے عذاب کے سو کھانا مانگینگے

فيغاثون بطعام من ضريع لا يسمن ولا يغني من جوع فيستغيثون بالطعام فيغاثون بطعام ذي غصة فيذكرون

تو کھانا دیا جایگا ضریع سے کہ نہ موٹا کریگا انکو اور نہ کام آویگا بھوک کے پھر بھی کھانا مانگینگے تو حلق میں پھنس جانے والا کھانا دیا جایگا سو یاد کرینگے

أنهم كانوا يجيزون الغصص في الدنيا بالشراب فيستغيثون بالشراب فيرفع إليهم الحميم بكلاليب الحديد فإذا دنت

کہ اتارتے تھے حلق میں اٹکے ہوئے کو دنیا میں پانی سے تو پھر پانی مانگینگے سو اٹھایا جاویگا انکی طرف گرم پانی لوہے کے آنکڑوں میں پھر جب نزدیک ہوگا

من وجوههم شوت وجوههم فإذا دخلت بطونهم قطعت ما في بطونهم فيقولون ادعوا خزنة جهنم فيقولون

انکے مونہوں سے تو بھون دیگا انکے مونہوں کو پھر جب داخل ہوگا انکے پیٹوں میں تو ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا اسکو جو انکے پیٹوں میں ہے پس کہنے لگینگے پکارو داروغہ دوزخ کو

أَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَى قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ قَالَ يَقُولُونَ يَا مَالِكُ لِيَقْضِ

کہا نہیں تھے تم پاس آتے پیغمبر تمہارے معجزوں کے ساتھ کہا انہوں نے ہاں تو پکارو اور نہیں پکارنا کافروں کا مگر بیچ گمراہی کے فرمایا حضرت نے پھر کہینگے اے مالک حکم کرے

عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ فَيُجِيبُهُمْ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ قَالَ الْأَعْمَشُ نُبِّئْتُ أَنَّ بَيْنَ دُعَائِهِمْ وَإِجَابَةِ مَالِكٍ إِيَّاهُمْ أَلْفَ عَامٍ قَالَ فَيَقُولُونَ ادْعُوا

ہمکو پروردگار تیرا فرمایا حضرت نے پھر جواب دیگا انکو بیشک تم ہمیشہ رہنے والے ہو کہا اعمش نے خبردار ہوا میں درمیان پکارنے دوزخیوں کے اور جواب مالک کے انکو ہزار برس فرمایا پھر کہینگے پکارو

رَبَّكُمْ فَلَا أَحَدَ خَيْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا

اپنے رب کو کہ کوئی بہتر نہیں تمہارے رب سے تو کہنے لگینگے اے رب ہمارے غلبہ کی ہم پر بدبختی ہماری اور تھے ہم لوگ بہکے ہوئے اے رب ہمارے نکال ہمکو اس سے پس اگر پھر کریں ہم تو بیشک

ظَالِمُونَ قَالَ فَيُجِيبُهُمْ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ قَالَ فَعِنْدَ ذَلِكَ يَئِسُوا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَعِنْدَ ذَلِكَ يَأْخُذُونَ فِي الزَّفِيرِ

بے انصاف ہیں فرمایا حضرت نے پھر جواب دیگا انکو پڑے رہو اسمیں اور بات مت کرو فرمایا پھر نزدیک اسکے ناامید ہو جاوینگے سب بھلائی سے اور اسوقت لگینگے چلانے

وَالْحَسْرَةِ وَالْوَيْلِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَالنَّاسُ لَا يَرْفَعُونَ هٰذَا الْحَدِيثَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ

اور افسوس کرنے اور آہ کرنے کہا عبد اللہ بن عبد الرحمن نے اور لوگ مرفوع نہیں کہتے ہیں اس حدیث کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے نعمان بن

بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنْذَرْتُكُمُ النَّارَ أَنْذَرْتُكُمُ النَّارَ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا حَتَّى لَوْ كَانَ فِي مَقَامِي

بشیر سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے ڈراتا ہوں میں تمکو دوزخ سے ڈراتا ہوں میں تمکو دوزخ سے پھر بار بار فرماتے تھے اسکو یہانتک کہ اگر ہوتے حضرت میری اس جگہ

هٰذَا سَمِعَهُ أَهْلُ السُّوقِ وَحَتَّى سَقَطَتْ خَمِيصَةٌ كَانَتْ عَلَيْهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

تو سنتے اسکو بازار والے اور یہانتک کہ گر پڑی چادر انکی جو آپ پر تھی حضرت کے پاؤں کے پاس روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن

الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ رَصَاصَةً مِثْلَ هٰذِهِ وَأَشَارَ إِلَى مِثْلِ الْجُمْجُمَةِ أُرْسِلَتْ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى

العاص سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر یہ ڈالا جاوے شیشہ مثل اسکے اور اشارہ فرمایا حضرت نے طرف مثل جمجمہ کے چھوڑا جاوے آسمان سے طرف

الْأَرْضِ وَهِيَ مَسِيرَةُ خَمْسِمِائَةِ سَنَةٍ لَبَلَغَتِ الْأَرْضَ قَبْلَ اللَّيْلِ وَلَوْ أَنَّهَا أُرْسِلَتْ مِنْ رَأْسِ السِّلْسِلَةِ لَسَارَتْ أَرْبَعِينَ

زمین کے اور وہ مسافت پانسو برس کی ہے البتہ پہنچے وہ رصاصہ زمین کو پیشتر رات کے اور اگر وہی رصاصہ چھوڑا جاوے سرے زنجیر کے تو البتہ چلا جاویگا چالیس

خَرِيفًا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ قَبْلَ أَنْ تَبْلُغَ أَصْلَهَا أَوْ قَعْرَهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

برس تک رات اور دن قبل پہنچنے اسکے آخر کو یا اسکے نہایت کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی بردہ سے اسنے اپنے باپ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إِنَّ فِي جَهَنَّمَ لَوَادِيًا يُقَالُ لَهُ هَبْهَبُ يَسْكُنُهُ كُلُّ جَبَّارٍ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

کہ دوزخ میں ایک وادی ہے کہ جسکو ہبہب کہتے ہیں بسینگے وہاں سارے مغرور روایت کیا اسکو دارمی نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْظُمُ أَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ حَتَّى إِنَّ بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِ أَحَدِهِمْ إِلَى عَاتِقِهِ مَسِيرَةَ سَبْعِمِائَةِ عَامٍ وَإِنَّ غِلَظَ جِلْدِهِ سَبْعُونَ

روایت ہے ابن عمر سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بہت موٹے ہو جاوینگے دوزخی دوزخ میں یہانتک کہ درمیان کان کی لو اور کندھے تک مسافت سات سو برس کی ہوگی اور موٹاپن انکے پوست کا ستر

ذِرَاعًا وَإِنَّ ضِرْسَهُ مِثْلُ أُحُدٍ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي النَّارِ

گز اور دانت اسکے مثل احد کے اور روایت ہے عبد اللہ بن الحارث بن جزء سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک دوزخ میں

حَيَّاتٍ كَأَمْثَالِ الْبُخْتِ تَلْسَعُ إِحْدَاهُنَّ اللَّسْعَةَ فَيَجِدُ حُمُوَّتَهَا أَرْبَعِينَ خَرِيفًا وَإِنَّ فِي النَّارِ عَقَارِبَ كَأَمْثَالِ الْبِغَالِ الْمُوكَفَةِ

سانپ ہیں مانند موٹے اونٹوں کے کہ ڈسیگا ایک انمیں کا ایک ڈسنا کہ پاویگا اثر اسکا چالیس برس تک اور بیشک دوزخ میں بچھو ہیں مانند خچروں پالان دار کے

تسع احدٰهن التسعة فيجد حموها اربعين خريفا رواه احمد وعن الحسن قال حدثنا ابو هريرة عن رسول الله صلى

دس گیارہ ایک انمیں کا ایسا دستا کہ پاویگا سختی اسکی چالیس سال برس تک روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے حسن سے کہا حدیث بیان کیا ہمکو ابو ہریرہ نے رسول خدا صلے

الله عليه وسلم قال الشمس والقمر ثوران مكوران في النار يوم القيمة فقال الحسن وما ذنبهما فقال احدثك عن رسول الله

اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آفتاب اور چاند دو بیل لپیٹ کر ڈالا جاویگا دوزخ میں قیامت کے دن پس کہا حسن نے اور کیا گناہ ہے ان دونوں کا تو کہا ابو ہریرہ نے خبر دیتا ہوں میں تجھکو رسول

صلى الله عليه وسلم فسكت الحسن رواه البيهقي في كتاب البعث والنشور وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

صلے اللہ علیہ وسلم سے سو چپ ہو گیا حسن روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم لا يدخل النار الا شقي قيل يا رسول الله ومن شقي قال من لم يعمل لله بطاعة ولم يترك له معصية رواه ابن ماجة

علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا دوزخ میں مگر بدبخت عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کون بدبخت ہے فرمایا حضرت نے جو کوئی نہ کیا خدا کے لئے کوئی عمل اور نہ چھوڑا اسکے ڈر سے کوئی گناہ

باب خلق الجنة والنار

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تحاجت الجنة والنار

باب بیدا کرنے میں جنت اور دوزخ کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گفتگو کی آپس میں جنت اور دوزخ

فقالت النار اوثرت بالمتكبرين والمتجبرين وقالت الجنة فما لي لا يدخلني الا ضعفاء الناس وسقطهم وغرتهم قال الله للجنة

تو کہا دوزخ نے اختیار کی گئی ہوں میں مغرور اور گردن کشوں کے لئے اور کہا جنت نے پس کیا ہوا مجھکو کہ نہ آوینگے مجھ میں مگر مسکین لوگ جو نظر سے گرے ہوئے اور بے وقوف فرمایا اللہ تعالی نے

انما انت رحمتي ارحم بك من اشاء من عبادي وقال للنار انما انت عذابي اعذب بك من اشاء من عبادي ولكل واحدة

کہ بس تو میری رحمت ہے رحم کرونگا تیرے سبب جسکو چاہونگا اپنے بندوں سے اور فرمایا دوزخ کو بس تو میرا عذاب ہے تیرے سبب سے عذاب دونگا جسکو چاہونگا اپنے بندوں سے اور ہر ایک کے لئے

منكما ملؤها فاما النار فلا تمتلئ حتى يضع الله رجله يقول قط قط قط فهنالك تمتلئ ويزوى بعضها الى بعض فلا يظلم

تم دونوں میں بھرتی ہے لیکن دوزخ نہ بھرے گی یہاں تک کہ رکھیگا اللہ تعالی اپنے رجل کو تو کہیگی دوزخ بس بس بس سو اسوقت بھر جاویگی اور سمٹ جاویگی ساری بس ظلم نہ کریگا

الله من خلقه احدا واما الجنة فان الله ينشئ لها خلقا متفق عليه وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تزال

اللہ اپنی مخلوقات میں کسیکو اور لیکن جنت بس تحقیق اللہ پیدا کریگا اسکے لئے لوگ تازہ ق اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہمیشہ ہی

جهنم يلقى فيها وتقول هل من مزيد حتى يضع رب العزة فيها قدمه فينزوي بعضها الى بعض فتقول قط قط بعزتك و

دوزخ کہ ڈالا جاوینگے اسمیں لوگ اور کہیگی کچھ اور بھی زیادہ یہاں تک کہ عزت والا پروردگار اپنا قدم اسمیں رکھیگا تو دوزخ سمٹ جاوینگی اور کہنے لگیگی بس بس تیرے عزت اور

كرمك ولا يزال في الجنة فضل حتى ينشئ الله لها خلقا فيسكنهم فضل الجنة متفق عليه وذكر حديث انس حفت الجنة

کرم کی قسم اور ہمیشہ جنت بچی رہیگی یہانتک کہ پیدا کریگا اللہ تعالی اسکے لئے لوگ پھر بسا دیگا انکو باقی وسعت جنت میں ق اور مذکور ہو چکی حدیث انس کی ڈھانپی گئی ہے جنت

بالمكاره في كتاب الرقاق

الفصل الثاني

عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لما خلق الله الجنة قال لجبريل اذهب

ناپسند کاموں سے کتاب الرقاق میں فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب کہ بنایا اللہ جنت کو فرمایا جبرئیل کو جا

فانظر اليها فذهب فنظر اليها والى ما اعد الله لاهلها فيها ثم جاء فقال اي رب وعزتك لا يسمع بها احد الا دخلها

اور دیکھ اسکو تو گئے جبرئیل اور دیکھے اسکو اور ان چیزوں کو کہ تیار کیا اللہ نے بہشتیوں کے لئے جنت میں پھر آئے اور عرض کرے ای میرے رب تیری عزت کی قسم نہ سنیگا جنت کو کوئی مگر داخل ہو

ثم حفها بالمكاره ثم قال يا جبريل اذهب فانظر اليها قال فذهب فنظر اليها ثم جاء فقال اي رب وعزتك لقد خشيت

پھر ڈھانپ دیا جنت کو ناپسند کاموں سے پھر فرمایا ای جبرئیل جا اور نظر کر جنت کو فرمایا حضرت نے پھر گئے اور دیکھے اسکو پھر آئے اور عرض کرے ای میرے رب تیری عزت کی قسم البتہ ڈرتا ہوں میں

أن لا يدخلها أحد قال فلما خلق الله النار قال يا جبريل اذهب فانظر إليها قال فذهب فنظر إليها ثم جاء فقال أي
کہ نہ داخل ہوگا جنت میں کوئی فرمایا حضرت نے پھر جب پیدا کیا اللہ تعالی نے دوزخ کو فرمایا اے جبرئیل جا اور دیکھ دوزخ کو پس گئے جبرئیل اور دیکھا اسکو پھر آئے اور عرض کی اے

رب وعزتك لا يسمع بها أحد فيدخلها فحفها بالشهوات ثم قال يا جبريل اذهب فانظر إليها قال فذهب فنظر إليها ثم جاء فقال
پروردگار قسم ہے تیری عزت کی نہ سنیگا حال دوزخ کا کوئی کہ داخل ہونا چاہیگا پھر ڈھانکا اسکو خواہشوں کے ساتھ پھر فرمایا اے جبرئیل جا اور دیکھ اسکو پس گئے اور دیکھا پھر آئے پھر عرض کی

أي رب وعزتك لقد خشيت أن لا يبقى أحد إلا دخلها رواه الترمذي وأبو داود والنسائي الفصل الثالث عن
اے پروردگار قسم ہے تیری عزت کی تحقیق ڈرا میں اس سے کہ نہ باقی رہیگا کوئی مگر داخل ہوگا اسمیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے فصل تیسری روایت ہے

أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى لنا يوما الصلاة ثم رقي المنبر فأشار بيده قبل قبلة المسجد فقال قد أريت
انس سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی ہمکو ایک دن کوئی نماز پھر سوار ہوئے منبر پر اور اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے قبلہ مسجد کیطرف اور فرمایا تحقیق دکھلائی گئیں

الآن منذ صليت لكم الصلاة الجنة والنار ممثلتين في قبل هذا الجدار فلم أر كاليوم في الخير والشر رواه البخاري باب
اب سے کہ نماز پڑھائی میں نے تمکو بہشت اور دوزخ صورت پکڑے ہوئے دونوں طرف اس دیوار کے پس نہیں دیکھا میں نے مانند آج کے دن کے بھلائی اور برائی میں روایت کیا اسکو بخاری نے باب

بدء الخلق وذكر الأنبياء عليهم الصلاة والسلام

الفصل الأول عن عمران بن حصين قال إني كنت
شروع پیدائش میں اور ذکر میں انبیا علیہم الصلوۃ والسلام کے فصل پہلی روایت ہے عمران بن حصین سے کہا تحقیق میں تھا

عند رسول الله صلى الله عليه وسلم إذ جاءه قوم من بني تميم فقال اقبلوا البشرى يا بني تميم قالوا بشرتنا فأعطنا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا کہ ناگاہ آئے آپ پاس ایک جماعت بنی تمیم کی پس فرمایا حضرت نے قبول کرو خوشخبری کو اے اولاد تمیم کی کہا انہوں نے خوشخبری دی تو نے ہمکو پس دے ہمکو

فدخل ناس من أهل اليمن فقال اقبلوا البشرى يا أهل اليمن إذ لم يقبلها بنو تميم قالوا قبلنا جئناك لنتفقه في
پھر آئے یمن والے کتنے آدمی تو فرمایا حضرت نے قبول کرو خوشخبری کو اے یمن والو کیونکہ نہیں قبول کیا اسکو بنی تمیم نے کہا انہوں نے قبول کیا ہم نے آئے ہیں ہم آپکے پاس کہ سمجھ پیدا کریں

الدين ولنسألك عن أول هذا الأمر ما كان قال كان الله ولم يكن شيء قبله وكان عرشه على الماء ثم خلق السموات والأرض
دین کی اور تاکہ پوچھیں آپ سے اس کام کے اول سے کہ کیا تھا فرمایا حضرت نے تھا اللہ اور نہیں تھی کوئی چیز پہلے اسکے اور تھا عرش اسکا پانی پر پھر پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

وكتب في الذكر كل شيء ثم أتاني رجل فقال يا عمران أدرك ناقتك فقد ذهبت فانطلقت أطلبها وايم الله لوددت
اور لکھا لوح محفوظ میں ہر چیز کو پھر آیا مجھ پاس ایک مرد اور کہا اے عمران ڈھونڈ لے اپنی اونٹنی کو کہ چلی گئی ہے پھر نکلا میں اسکے ڈھونڈنے کو اور قسم ہے خدا کی البتہ چاہتا تھا

أنها قد ذهبت ولم أقم رواه البخاري وعن عمر قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم مقاما فأخبرنا عن بدء
کہ اونٹنی چلی جاتی اور میں نہ اٹھتا حضرت کے پاس سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمر سے کہا کھڑے ہوئے ہم میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک جگہ پھر خبر دی ہمکو شروع

الخلق حتى دخل أهل الجنة منازلهم وأهل النار منازلهم حفظ ذلك من حفظه ونسيه من نسيه رواه البخاري
پیدائش سے یہاں تک کہ داخل ہوویں جنتی اپنے ٹھکانے اور دوزخی اپنے ٹھکانے یاد رکھا اسکو جسنے یاد رکھا اور بھول گیا اسکو جو بھول گیا روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن أبي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الله تعالى كتب كتابا قبل أن يخلق الخلق إن رحمتي
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ تحقیق اللہ تعالی نے لکھا ایک کتاب پہلے پیدا کرنے خلق کے کہ رحم میرا

سبقت غضبي فهو مكتوب عنده فوق العرش متفق عليه وعن عائشة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
بڑھ گیا ہے غضب پر سو وہ لکھا ہوا ہے اسکے پاس عرش کے اوپر متفق ہے اور روایت ہے عائشہ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

خلقت الملئکة من نور وخلق الجان من مارج من نار وخلق آدم مما وصف لکم رواہ مسلم وعن انس ان رسول اللہ صلی اللہ
بنائے گئے فرشتے نور سے اور بنایا گیا جان آتش کے شعلہ سے اور بنائے گئے آدم اس چیز سے کہ بیان ہو تمہارے لئے قرآن میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم قال لما صور اللہ آدم فی الجنة ترکہ ما شاء اللہ ان یترکہ فجعل ابلیس یطیف بہ ینظر ما ہو فلما راہ اجوف عرف انہ
علیہ وسلم نے فرمایا جب صورت بنایا اللہ نے آدم کی جنت میں چھوڑ دیا اسکو جب تک کہ چاہا اللہ نے چھوڑنا اسکو تو پھرنے لگا ابلیس اسکے گرد دیکھتا ہو کہ کیا ہے پس جب دیکھا اسکو خالی تو پہچانا

خلق خلقا لا یتمالک رواہ مسلم وعن ابی ہریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اختتن ابراہیم النبی وہو ابن
کہ آدم بنایا گیا ہے ایسا جو نہ تھام سکیگا اپنے نفس کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ختنہ کیا ابراہیم نبی نے حالانکہ وہ

ثمانین سنة بالقدوم متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یکذب ابراہیم الا ثلث کذبات
اسی برس کے تھے بسولہ سے متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں جھوٹ کہا ابراہیم نے مگر تین جھوٹھ باتیں

ثنتین منہن فی ذات اللہ قولہ انی سقیم وقولہ بل فعلہ کبیرہم وقال بینا ہو ذات یوم وسارة اذ اتی علی جبار من
دو ان میں سے واسطے خدا کے ایک کہنا اسکا کہ میں بیمار ہوں اور دوسرا کہنا اسکا بلکہ کیا ہے یہ بڑا ان کا اور فرمایا حضرت نے کہ درمیان ایک دن کے کہ ابراہیم اور سارہ گذرے ظالم پر ظالموں میں سے

الجبابرة فقیل لہ ان ہہنا رجلا معہ امرأة من احسن الناس فارسل الیہ فسألہ عنہا من ہذہ قال اختی فاتی سارة
پس کہا گیا اس ظالم کو کہ یہاں ایک مرد آیا ہے کہ ساتھ اسکے ایک عورت ہے خوبصورت لوگوں میں پس بھیجا ابراہیم کو اور پوچھا اس سے کہ کون ہے یہ عورت کہا ابراہیم نے یہ بہن میری ہے پس آئے سارہ کے پاس

فقال لہا ان ہذا الجبار ان یعلم انک امرأتی یغلبنی علیک فان سألک فاخبریہ انک اختی فانک اختی فی
اور کہا اسکو کہ اگر یہ ظالم جانیگا کہ تو عورت میری ہے تو نکال لیوے گا مجھ سے تجھکو پھر اگر تو پوچھے تجھ سے تو بھی خبر دے اسکو تو بہن میری ہے کیونکہ تو بہن میری ہے

الاسلام لیس علی وجہ الارض مؤمن غیری وغیرک فارسل الیہا فاتی بہا قام ابراہیم یصلی فلما دخلت علیہ ذہب یتناولہا
اسلام میں کہ نہیں ہے روئے زمین پر کوئی مومن سوا میرے اور تیرے پھر بلا بھیجا سارہ کو پھر گئی پاس اسکے تو کھڑا ہوا ابراہیم نماز پڑھنے جب داخل ہوئی سارہ اسکے پاس جا کر بڑھا کہ پکڑے اسکو

بیدہ فاخذ ویروی فغط حتی رکض برجلہ فقال ادعی اللہ لی ولا اضرک فدعت اللہ فاطلق ثم تناولہا الثانیة فاخذ
اپنے ہاتھ سے پس پکڑا گیا یہاں تک کہ پاؤں مارنے لگا پس کہا دعا کر اللہ سے میرے لئے اور نہیں ایذا دونگا تجھکو پس دعا کی سارہ نے اللہ سے تو نجات پایا پھر ہاتھ بڑھایا دوسری بار

مثلہا او اشد فقال ادعی اللہ لی ولا اضرک فدعت اللہ فاطلق فدعا بعض حجبتہ فقال انک لم تأتنی بانسان انما اتیتنی
مانند اول یا اس سے بھی سخت پس کہا دعا کر اللہ سے میرے لئے اور نہیں ایذا دونگا پس دعا کی سارہ نے اللہ سے تو چھوڑا گیا پھر بلایا بعض دربانوں اپنے کو پس کہا تو نہیں لایا میرے پاس آدمی تو لایا ہے مجھ پاس

بشیطان فاخدمہا ہاجر فاتتہ وہو قائم یصلی فاومأ بیدہ مہیم قالت رد اللہ کید الکافر فی نحرہ واخدم ہاجر قال ابو ہریرة
شیطان کو سو سارہ کو خدمت کیلئے دیا ہاجرہ کو پھر آئی سارہ ابراہیم پاس اور وہ کھڑے تھے نماز پڑھتے تو اشارہ کیا ابراہیم نے ہاتھ سے کہ کیا حال ہے کہا پھیرا اللہ نے فریب کافر کا اسکے سینہ میں اور خدمت کو دی ہاجرہ کہا ابوہریرہ نے

تلک امکم یا بنی ماء السماء متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نحن احق بالشک من ابراہیم اذ
یہ ہاجرہ تمہاری ماں ہے اے اولاد آسمان کے پانی کی متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم بہت سزاوار ہیں شک کرنے میں ابراہیم سے جب کہ

قال رب ارنی کیف تحیی الموتی قال اولم تؤمن قال بلی ولکن لیطمئن قلبی ویرحم اللہ لوطا لقد کان یأوی الی
کہا ابراہیم نے اے رب دکھلا مجھکو کیونکر جلاتا ہے تو مردوں کو فرمایا کیا تو ایمان نہیں لایا کہا ایمان لایا ولیکن تسکین ہو میرے دل کو اور رحم کرے خدا لوط پر بیشک پناہ ڈھونڈھا تھا

رکن شدید ولو لبثت فی السجن طول ما لبث یوسف لاجبت الداعی متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
رکن شدید کی طرف اور اگر رہتا میں قید خانہ میں جتنا رہے یوسف تو البتہ قبول کر لیتا بلانے والے کو متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم إن موسى كان رجلاً حيياً ستيراً لا يرى من جلده شيء استحياء فآذاه من آذاه من بني إسرائيل فقالوا ما تستّر

وسلم نے بیشک موسی تھے مرد حیاوالے بہت ڈھانپنے والے نہیں دیکھا کرتے ان کے بدن سے کچھ بھی بسبب حیا کے پھر ایذا دیا انکو کسی نے جو ایذا دینی یا انکو بنی اسرائیل تو کہنے لگے نہیں

هذا التستّر إلا من عيب بجلده إما برص أو أدرة وإن الله أراد أن يبرّئه فخلا يوماً وحده ليغتسل فوضع ثوبه على

ایسا بدن ڈھانپتا مگر بسبب کسی عیب کے جو ان کے بدن میں ہے برص یا خصیہ کا بھاری ہے اور اللہ تعالی نے چاہا کہ پاکی ظاہر کرے موسی کی قوم پر تو خالی ہوا ایک دن اکیلے غسل کو پھر اپنے

حجر ففرّ الحجر بثوبه فجمح موسى في أثره يقول ثوبي يا حجر ثوبي يا حجر حتى انتهى إلى ملأ من بني إسرائيل فرأوه عرياناً

ایک پتھر پر تو بھاگنے لگا وہ پتھر انکے کپڑے لے کے تو دوڑے موسی اسکے پیچھے کہتے ہوئے کپڑا دے اے پتھر کپڑا دے اے پتھر یہانتک کہ پہنچے موسی ایک جماعت بنی اسرائیل کے تو انھوں نے دیکھا موسی کو ننگا

أحسن ما خلق الله وقالوا والله ما بموسى من بأس وأخذ ثوبه وطفق بالحجر ضرباً فوالله إن بالحجر لندباً من أثر

بے عیب اچھا تمام خلق اللہ کے اور کہا انھوں نے قسم اللہ کی نہیں ہے موسی کو کچھ عیب اور لے لیے موسی نے اپنے کپڑے اور لگے مارنے پتھر کو سو قسم ہے خدا کی کہ پتھر میں پیدا ہوا نشان

ضربه ثلاثاً أو أربعاً أو خمساً متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا أيوب يغتسل عرياناً فخرّ

ان کے مار کا تین یا چار یا پانچ ۔ ق × اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ایک وقت ایوب پیغمبر غسل کرتے تھے برہنے تو گرا

عليه جراد من ذهب فجعل أيوب يحثي في ثوبه فناداه ربه يا أيوب ألم أكن أغنيتك عما ترى قال بلى وعزتك ولكن

ان پر سونے کی ایک ٹڈی دل تو لگے ایوب بھرنے کو اپنے کپڑے میں پھر ندا کیا اسکو اسکے رب نے اے ایوب کیا تو نہیں کیا میں نے تجھکو اس چیز سے جو تو دیکھتا ہے کہا ہاں قسم ہے تیری عزت کی ولیکن

لا غنى بي عن بركتك رواه البخاري وعنه قال استبّ رجل من المسلمين ورجل من اليهود فقال المسلم والذي

نہیں ہے بے نیازی مجھکو تیری زیادتی نعمت سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ گالی دی آپس میں ایک مرد مسلمان اور یہودی نے سو کہا مسلمان نے قسم ہے اس ذات کی

اصطفى محمداً على العالمين فقال اليهودي والذي اصطفى موسى على العالمين فرفع المسلم يده عند ذلك فلطم

کہ پسند کیا محمد کو جہان کے لوگوں پر تو کہا یہودی نے قسم ہے اس ذات کی کہ پسند کیا موسی کو جہان کے لوگوں پر پھر اپنا ہاتھ اٹھایا مسلمان نے اس بات کے کہنے کے وقت اور طمانچہ مارا

وجه اليهودي فذهب اليهودي إلى النبي صلى الله عليه وسلم فأخبره بما كان من أمره وأمر المسلم فدعا النبي

منہ پر یہودی کے سو فریاد کیا یہودی نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دیا آپکو اس معاملہ کی جو واقع ہوا تھا درمیان اپنے اور مسلمان کے پھر بلایا نبی

صلى الله عليه وسلم المسلم فسأله عن ذلك فأخبره فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تخيّروني على موسى فإن

صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کو اور پوچھا اسکو اس بات سے تو خبر دیا اسنے جو کچھ کہ گذرا تھا تو فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فضیلت دو تم مجھکو موسی پر کیونکہ

الناس يصعقون يوم القيامة فأصعق معهم فأكون أول من يفيق فإذا موسى باطش بجانب العرش فلا أدري

لوگ بیہوش پڑے ہونگے قیامت کے دن تو بیہوش پڑا ہونگا میں بھی انکے ساتھ سو میں ہونگا اول ہوش میں آنے والوں تو یکایک دیکھونگا موسی کو کہ پکڑا ہوا ہے پایہ عرش کا تو نہیں

كان فيمن صعق فأفاق قبلي أو كان فيمن استثنى الله فصعق من في السموات ومن في الأرض إلا من شاء الله وفي رواية

دیکھا موسی ان لوگوں میں کہ بیہوش پڑ گئے تھے اور ہوش میں آئے پہلے میرے یا تھا موسی ان لوگوں میں کہ استثنا کیا اللہ نے ہلاک ہوگیا جو کچھ کہ آسمان اور زمین میں ہے مگر جس شخص کو چاہا اللہ اور ایک روایت میں

فلا أدري أحوسب بصعقة يوم الطور أو بعث قبلي ولا أقول إن أحداً أفضل من يونس بن متى وفي رواية

ہے پس نہیں جانتا ہوں کہ آیا حساب کئے گئے یا بیہوشی طور کے صعقہ سے یا صعقہ سے موسی بھی لیکن اٹھ گئے قبل میرے اور نہیں کہتا ہوں کہ کوئی پیغمبر فاضلتر یونس بن متی سے

أبي سعيد قال لا تخيّروا بين الأنبياء متفق عليه وفي رواية أبي هريرة لا تفضّلوا بين أنبياء الله وعن أبي هريرة

ابی سعید کے یہی فرمایا کہ برگزیدہ کرو کسی نبی کو درمیان انبیا کے ۔ ق × اور روایت ابی ہریرہ میں ہے کہ فضیلت دو کسی کو درمیان خدا کے پیغمبروں کے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ينبغي لعبد أن يقول إني خير من يونس بن متى متفق عليه وفي رواية

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں لائق ہے کسی بندے کو کہ کہے میں بہتر ہوں یونس بن متی سے متفق علیہ اور ایک روایت میں

للبخاري قال من قال أنا خير من يونس بن متى فقد كذب وعن أبي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه

بخاری کے ہے فرمایا جس نے کہا کہ میں بہتر ہوں یونس بن متی سے سو بیشک اس نے جھوٹ کہا اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم إن الغلام الذي قتله الخضر طبع كافرا ولو عاش لأرهق أبويه طغيانا وكفرا متفق عليه وعن أبي هريرة

وسلم نے بیشک وہ لڑکا کہ جسکو مار ڈالا خضر نے بنایا گیا تھا کافر اور اگر جیتا رہتا تو البتہ تکلیف پہنچاتا ماں باپ کو ظلم اور کفر کے سبب سے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إنما سمي الخضر لأنه جلس على فروة بيضاء فإذا هي تهتز من خلفه خضراء

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہیں نام ہوا خضر مگر اسلیے کہ انہوں نے بیٹھا سوکھی زمین بنجر پر تو تبھی وہ زمین ہلنے لگی اسکے پیچھے سے ہری ہو کر

رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء ملك الموت إلى موسى بن عمران فقال له أجب

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آیا ملک الموت موسی بن عمران کے پاس اور کہا اسکو کہ قبول کر

ربك قال فلطم موسى عين ملك الموت ففقأها قال فرجع الملك إلى الله فقال إنك أرسلتني إلى عبد لك لا

حکم اپنے رب کا فرمایا حضرت نے پھر طمانچہ مارا موسی نے آنکھ پر ملک الموت کے اور پھوڑ دیا اسکو فرمایا حضرت نے پھر پلٹ گیا وہ فرشتہ خدا کے پاس اور عرض کیا کہ تو نے بھیجا مجھکو اپنے بندے کے پاس

يريد الموت وقد فقأ عيني قال فرد الله إليه عينه وقال ارجع إلى عبدي فقل الحياة تريد فإن كنت تريد الحياة

نہیں چاہتا ہے مرنے کو اور تحقیق پھوڑ دیا اسنے آنکھ میری فرمایا حضرت نے پھر دیا اللہ تعالے نے آنکھ اسکی اور فرمایا پھر جا اس بندہ کے پاس اور کہہ کیا جینا چاہتا ہے تو پھر اگر جینا چاہتا ہے

فضع يدك على متن ثور فما توارت يدك من شعرة فإنك تعيش بها سنة قال ثم مه قال ثم تموت قال فالآن

تو رکھ ہاتھ اپنا پیٹھ پر بیل کے پھر جتنا کہ ڈھانپے ہاتھ تیرا اسکے بالوں سے تو جیوے گا تو اتنے ہی برس کہا موسی نے پھر کیا ہے کہا فرشتے نے پھر مریگا تو موسی نے کہا ابھی

من قريب رب أدنني من الأرض المقدسة رمية بحجر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لو أني عنده

اختیار کیا تو نے مرنا اور کہا اے رب نزدیک کر مجکو زمین پاک کے اگرچہ مقدار پتھر پھینکنے کے ہو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی اگر ہوتا میں بیت المقدس کے پاس

لأريتكم قبره إلى جنب الطريق عند الكثيب الأحمر متفق عليه وعن جابر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

تو البتہ دکھلاتا میں تمکو قبر اسکی ایک جانب راہ کے لال ٹیکرے کے پاس متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

قد عرض علي الأنبياء فإذا موسى ضرب من الرجال كأنه من رجال شنوءة ورأيت عيسى بن مريم فإذا أقرب

کہ دکھلائے گئے مجکو انبیا تو کہاں موسی اس قسم مردوں سے ہیں گویا کہ وہ مردوں سے ہیں شنوءہ کے اور دیکھا میں نے عیسی بن مریم کو تو وہ بہت ملتے ہیں

من رأيت به شبها عروة بن مسعود ورأيت إبراهيم فإذا أقرب من رأيت به شبها صاحبكم يعني نفسه

اسکے جو دیکھا میں نے … عروہ بن مسعود کے اور دیکھا میں نے ابراہیم کو تو وہ بہت قریب ہیں اس شخص کے کہ دیکھا … مشابہ تمہارے یار کے مراد رکھتے اپنے

ورأيت جبريل فإذا أقرب من رأيت به شبها دحية بن خليفة رواه مسلم وعن ابن عباس عن النبي صلى الله

اور دیکھا میں نے جبریل کو تو وہ بہت قریب ہیں اسکے جو دکھلائی دیا … مشابہ دحیہ بن خلیفہ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے نبی صلے اللہ

عليه وسلم قال رأيت ليلة أسري بي موسى رجلا آدم طوالا جعدا كأنه من رجال شنوءة ورأيت عيسى رجلا مربوعا

علیہ وسلم سے فرمایا دیکھا میں نے معراج کی رات موسی کو کہ ایک مرد گندم گوں دراز قد کے گھونگر والے بال گویا کہ مردوں سے شنوءہ کے ہیں اور دیکھا میں نے عیسی کو …

الخلق إلى الحمرة والبياض سبط الرأس ورأيت مالكا خازن النار والدجال في آيات أراهن الله إياه فلا تكن في مرية

پیدائش کا سرخی اور سفیدی میں تھے سیدھے بال تھے اور دیکھا میں نے مالک کو جو خزانچی ہے دوزخ کا اور دجال کو راوی کہتا ہے یہ دیکھا حضرت نے ان نشانیوں میں جو دکھائیں اللہ نے حضرت کو پس تو نہ ہو شک میں

من لقائه متفق عليه. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة أسري بي لقيت موسى فنعته

حضرت کے دیکھنے سے ق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے رات معراج کے ملا میں موسے سے پھر صفت فرمائی

فإذا رجل مضطرب رجل الشعر كأنه من رجال شنوءة ولقيت عيسى ربعة أحمر كأنما خرج من ديماس يعني الحمام ورأيت

کہ وہ ایک مرد دراز قد لٹکتے ہوئے بال کے گویا کہ وہ مردوں سے شنوءہ کے ہیں اور ملاقات کی میں نے عیسے سے کہ میانہ قد سرخ رنگ کے گویا کہ نکلے ہیں حمام سے اور دیکھا

إبراهيم وأنا أشبه ولده به قال فأتيت بإناءين أحدهما لبن والآخر فيه خمر فقيل لي خذ أيهما شئت فأخذت

ابراہیم کو حال یہ کہ میں بہت مشابہ ہوں ان کے فرزندوں میں ساتھ ان کے فرمایا حضرت نے پھر دئیے گئے مجھ کو دو باسن کہ ایک میں دودھ اور دوسرے میں شراب پس کہا گیا مجھ کو لے لو جونسا چاہو پس لیا

اللبن فشربته فقيل لي هديت الفطرة أما إنك لو أخذت الخمر غوت أمتك متفق عليه. وعن ابن عباس

دودھ کو اور پیا اس کو پس کہا گیا مجھ کو راہ پایا تو نے اسلام کی آگاہ ہو اگر لیتا تو شراب کو تو گمراہ ہوتی امت تیری ق اور روایت ہے ابن عباس سے

قال سرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بين مكة والمدينة فمررنا بواد فقال أي واد هذا فقالوا وادي الأزرق

کہا کہ سیر کیا ہم نے ہمراہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان مکے اور مدینے کے پس گذرے ہم ایک وادی پر تو فرمایا حضرت نے یہ کونسی وادی ہے لوگوں نے کہا یہ وادی ازرق

قال كأني أنظر إلى موسى فذكر من لونه وشعره شيئا واضعا إصبعيه في أذنيه له جؤار إلى الله بالتلبية مارا بهذا الوادي

فرمایا گویا کہ میں دیکھتا ہوں طرف موسے کی پھر بیان فرمایا ان کے رنگ اور بال کا کچھ حال رکھے ہوئے دو انگلیاں اپنے کانوں میں ان کو آواز ہے بلند ساتھ لبیک کے گذرتے ہوئے اس وادی میں

قال ثم سرنا حتى أتينا على ثنية فقال أي ثنية هذه قالوا هرشى أو لفت فقال كأني أنظر إلى يونس على ناقة حمراء عليه جبة صوف

کہا ابن عباس نے پھر چلے ہم یہاں تک کہ پہنچے ہم ایک بلندی پر فرمایا یہ کون بلندی ہے کہا لوگوں نے ہرشی ہے یا لفت پس فرمایا گویا کہ دیکھتا ہوں میں یونس کو سرخ اونٹنی پر ان پر جبہ ہے صوف کا

خطام ناقته خلبة مارا بهذا الوادي ملبيا رواه مسلم. وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خفف على

مہار ان کے اونٹ کی کھجور کی چھال کی گذرتے ہوئے اس وادی سے لبیک کہتے ہوئے ق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آسان کیا گیا تھا

داود القرآن فكان يأمر بدوابه فتسرج فيقرأ القرآن قبل أن تسرج دوابه ولا يأكل إلا من عمل يديه رواه البخاري

داود پر قرأت زبور اور توریت کی سو حکم کرتے زین باندھنے کا اپنے چوپایوں کو تو زین باندھا جاتا پھر پڑھتے داود قرآن آگے اپنے چوپایوں کو زین کسنے کے اور نہیں کھاتے تھے داود مگر اپنے ہاتھ کی کمائی سے

وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كانت امرأتان معهما ابناهما جاء الذئب فذهب بابن إحداهما فقالت

اور روایت ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ دو عورتیں تھیں ان کے ساتھ ان کے لڑکے تھے آیا بھیڑیا اور لیگیا لڑکے کو ایک کے تو بولی عورت

صاحبتها إنما ذهب بابنك وقالت الأخرى إنما ذهب بابنك فتحاكمتا إلى داود فقضى به للكبرى فخرجتا

اپنی سنگاتی سے کہ نہیں لیگیا بھیڑیا مگر تیرے فرزند کو اور بولی دوسری کہ نہیں لیگیا مگر تیرے فرزند کو پھر فیصلہ چاہا دونوں نے داود سے پس فیصلہ کیا داود نے بڑی کے لیے

على سليمان بن داود فأخبرتاه فقال ائتوني بالسكين أشقه بينكما فقالت الصغرى لا تفعل يرحمك الله هو ابنها

سلیمان بن داود کے پاس اور خبر دی اس سے انکو تو فرمایا سلیمان نے لاؤ چھری پس چاک کروں میں اس لڑکے کو درمیان تمہارے سو بولی چھوٹی عورت ایسا نہ کرو رحم کرے اللہ تم پر یہ لڑکا اس کا

فقضى به للصغرى متفق عليه. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سليمان لأطوفن الليلة على تسعين

پھر فیصلہ دیا سلیمان نے لڑکا واسطے چھوٹی کے ق اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا سلیمان نے البتہ دورہ کرونگا میں آج کی رات نود

امرأة وفي رواية مائة امرأة كلهن تأتي بفارس يجاهد في سبيل الله فقال له الملك قل ان شاء الله فلم يقل
عورت پاس اور ایک روایت میں سو عورت پاس ہر ایک انمیں کی جنے گی ایک سوار کہ جہاد کریگا اللہ کی راہ میں پس کہا اسکو فرشتے نے ان شاء اللہ بول سو نہ کہا انہوں نے

ونسي فطاف عليهن فلم تحمل منهن الا امرأة واحدة جاءت بشق رجل وايم الذي نفس محمد بيده لو قال ان شاء
اور بھول گئے ان شاء اللہ کہنے کو پھر گئے ان سب عورتوں پاس سو حمل نہوا انمیں کسی کو مگر ایک ہی عورت کو جنی آدھا آدمی قسم اسکی کہ جان محمد کی جسکے ہاتھ میں ہے اگر کہتے سلیمان

الله لجاهدوا في سبيل الله فرسانا اجمعون متفق عليه وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كان زكريا
ان شاء اللہ تو البتہ جہاد کرتے راہ خدا میں سوار ہو کر سارے ف اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زکریا تھے

نجارا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اولى الناس بعيسى بن مريم في الاولى والآخرة
لکڑی تراشنے والے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں بہت نزدیک لوگوں میں کا ہوں ساتھ عیسی بن مریم کے اول و آخر میں

الانبياء اخوة من علات امهاتهم شتى ودينهم واحد وليس بيننا نبي متفق عليه وعنه قال قال رسول الله
انبیا سارے بھائی ہیں ایک باپ سے اور مائیں انکی علیحدہ اور دین انکا ایک ہی اور نہیں درمیان ہمارے کوئی نبی ق اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم كل بني آدم يطعن الشيطان في جنبيه باصبعيه حين يولد غير عيسى ابن مريم ذهب يطعن
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر بنی آدم کہ چھیڑتا ہے شیطان دونوں پہلوؤں میں اسکے اپنی انگلیوں سے پیدا ہونے کے وقت سوا عیسی بن مریم کے کہ گیا تھا شیطان کہ چبھوئے

فطعن في الحجاب متفق عليه وعن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كمل من الرجال كثير ولم يكمل من النساء
اسکو بھی سو لگی لگا پردے میں ق اور روایت ہے ابی موسی سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کامل ہوئے بہت لوگ مردوں میں اور نہیں کامل ہوئی عورتوں میں

الا مريم بنت عمران وآسية امرأة فرعون وفضل عائشة على النساء كفضل الثريد على سائر الطعام متفق
سوا مریم بنت عمران کے اور آسیہ فرعون کی عورت کے اور بزرگی عائشہ کی عورتوں پر جیسے بزرگی ثرید کی سب کھانوں پر ق

عليه وذكر حديث انس يا خير البرية وحديث ابي هريرة اي الناس اكرم وحديث ابن عمر الكريم ابن الكريم في
اور مذکور ہو چکی حدیث انس کی یا خیر البریہ اور حدیث ابی ہریرہ کی ای الناس اکرم اور حدیث ابن عمر کی الکریم ابن الکریم

باب المفاخرة والعصبية

الفصل الثاني

عن ابي رزين قال قلت يا رسول الله اين كان ربنا قبل ان يخلق خلقه
باب المفاخرۃ والعصبیۃ میں فصل دوسری روایت ہے ابی رزین سے کہا کہ عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کہاں تھا پروردگار ہمارا پہلے اس سے کہ پیدا کرے مخلوقات

قال كان في عماء ما تحته هواء وما فوقه هواء وخلق عرشه على الماء رواه الترمذي وقال قال يزيد بن هارون
فرمایا کہ تھا عماء میں نہیں تھی نیچے اسکے ہوا اور نہ اوپر اسکے ہوا تھی اور پیدا کیا اپنے عرش کو پانی پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا کہ کہا یزید بن ہارون نے

العماء اي ليس معه شيء وعن العباس بن عبد المطلب زعم انه كان جالسا في البطحاء في عصابة ورسول الله صلى
عماء کنایہ ہے کہ نہیں تھی ساتھ اسکے کوئی چیز ت اور روایت ہے عباس بن عبد المطلب سے کہا انہوں نے بیٹھا تھا درمیان بطحا کے ایک جماعت میں اور رسول اللہ صلے

الله عليه وسلم جالس فيهم فمرت سحابة فنظروا اليها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تسمون هذه قالوا
اللہ علیہ وسلم بھی بیٹھے ہوئے تھے ان میں پھر گذرا ایک ٹکڑا ابر کا تو دیکھنے لگے اسکو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نام کہتے ہو اس ابر کا کہا انہوں نے

السحاب قال والمزن قالوا والمزن قال والعنان قالوا والعنان قال هل تدرون ما بعد ما بين السماء والارض
سحاب کہتے ہیں حضرت نے فرمایا اور مزن بھی کہتے ہیں کہا انہوں نے ہاں اور مزن بھی کہتے ہیں فرمایا اور عنان بھی کہتے ہیں کہا انہوں نے ہاں اور عنان بھی کہتے ہیں فرمایا کیا جانتے ہو کتنی مسافت ہے آسمان و زمین کے درمیان

قالوا لا ندري قال ان بعد ما بينهما اما واحدة واما اثنتان او ثلاث وسبعون سنة والسماء التي فوقها

کہا انھون نے ہمکو معلوم نہین فرمایا کہ مسافت درمیان انکے یا اکہتر یا بہتر یا تہتر برس کی ہے اور آسمان اسکے اوپر کا

كذلك حتى عد سبع سموات ثم فوق السماء السابعة بحر بين اعلاه واسفله كما بين سماء الى سماء ثم فوق

ویسا ہی ہے یہانتک گنے ساتوں آسمانون کو پھر ساتوین آسمان پر ایک دریا ہے کہ مسافت اسکے اوپر اور نیچے کے درمیان جیسے مسافت ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک ہے پھر اوپر

ذلك ثمانية اوعال بين اظلافهن وركبهن مثل ما بين سماء الى سماء ثم على ظهورهن العرش بين اسفله

اسکے آٹھ فرشتے ہین مسافت درمیان انکے سم اور گھٹنے کی جیسی درمیان ایک آسمان کے دوسرے آسمان تک ہے پھر انکی پیٹھون پر عرش ہے مسافت عرش کے نیچے

واعلاه ما بين سماء الى سماء ثم الله فوق ذلك رواه الترمذي وابو داود وعن جبير بن مطعم قال اتى

اور اوپر کی جیسی مسافت درمیان ایک آسمان کے دوسرے آسمان تک ہے پھر اللہ تعالے اوپر اسکے ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہا کہ آیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اعرابي فقال جهدت الانفس وجاع العيال ونهكت الاموال وهلكت الانعام

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک گنوار پس کہا سختی سے ہلاک ہوئین جانین اور بھوکے مرتے ہین کنبے اور نقصان ہوئے مال اور مرگئین مواشی

فاستسق الله لنا فانا نستشفع بك على الله ونستشفع بالله عليك فقال النبي صلى الله عليه وسلم سبحان الله

سو مینہ مانگ اللہ سے واسطے ہمارے کیونکہ ہم سفارش چاہتے ہین تمھاری اللہ کے پاس اور اللہ کی تمھارے پاس سو فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پاک ہے اللہ

سبحان الله فما زال يسبح حتى عرف ذلك في وجوه اصحابه ثم قال ويحك انه لا يستشفع بالله على احد شان الله

پاک ہے اللہ سو اللہ کی پاکی بیانتک بولتے رہے کہ اسکا اثر یاروں کے چہروں مین معلوم ہونے لگا پھر فرمایا کہ کیا بیوقوف ہے تو اللہ کو سفارشی نہین لاتے کسی کے آگے اللہ کی شان

اعظم من ذلك ويحك اتدري ما الله ان عرشه على سمواته لهكذا وقال باصابعه مثل القبة عليه وانه ليئط

بڑی ہے اس سے افسوس ہے تجھ پر آیا جانتا ہے تو کہ کیا چیز ہے اللہ بیشک تخت اسکا آسمانوں پر اس طرح ہے اور بتلایا اپنی انگلیون سے قبے کی طرح اور بیشک وہ چرچر بولتا ہے

به اطيط الرحل بالراكب رواه ابو داود وعن جابر بن عبد الله عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذن

اس سے جیسا کہ چرچر بولتا اونٹ کا پالان سوار کے بوجھ سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ حکم ہوا

لي ان احدث عن ملك من ملائكة الله من حملة العرش ان ما بين شحمة اذنه الى عاتقه مسيرة سبعمائة عام

مجھکو کہ خبر دون میں ایک فرشتے کی اللہ کے فرشتوں سے عرش کے اٹھانے والون سے کہ فاصلہ اسکے دونوں کانوں کی لہو سے اسکے کندھے تک مسافت سات سو برس کی ہے

رواه ابو داود وعن زرارة بن اوفى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لجبرئيل هل رايت ربك فانتفض

روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے زرارہ بن اوفی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبرئیل کو آیا دیکھا تو نے اپنے پروردگار کو تو کانپ گئے

جبرئيل وقال يا محمد ان بيني وبينه سبعين حجابا من نور لو دنوت من بعضها لاحترقت هكذا في المصابيح

جبرئیل اور کہے اے محمد بیشک درمیان میرے اور درمیان خدا کے ستر پردے نور کے ہین اگر نزدیک ہوون اس پردے کے تو البتہ جلجاؤن ایسا ہی ہے مصابیح مین

ورواه ابو نعيم في الحلية عن انس الا انه لم يذكر فانتفض جبرئيل وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى

اور روایت کیا اسکو ابونعیم نے حلیہ میں انس کی روایت سے مگر ابونعیم نے ذکر کیا فانتفض جبرئیل اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے

الله عليه وسلم ان الله خلق اسرافيل منذ يوم خلقه صافا قدميه لا يرفع بصره بينه وبين الرب تبارك وتعالى

اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالے نے پیدا کیا اسرافیل کو جب سے کہ پیدا کیا اسکو جوڑ رکھا ہے اپنے دونوں قدموں کو نہین اٹھاتا ہے نگاہ اپنی آنکھ کی درمیان اسکے اور درمیان پروردگار تبارک و تعالے کے

سَبْعُوْنَ نُوْرًا مَا مِنْهَا مِنْ نُوْرٍ يَدْنُوْ مِنْهُ اِلَّا احْتَرَقَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ستر نور ہیں نہیں اُنسے کوئی نور کہ نزدیک ہوئے واسے مگر جلا دیوے وہ اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ وَذُرِّيَّتَهٗ قَالَتِ الْمَلٰئِكَةُ يَا رَبِّ خَلَقْتَهُمْ يَاْكُلُوْنَ وَيَشْرَبُوْنَ وَيَنْكِحُوْنَ وَيَرْكَبُوْنَ فَاجْعَلْ لَهُمُ

فرمایا جسوقت کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے آدم کو اور اسکی اولاد کو تو کہا فرشتوں نے ای پروردگار پیدا کیا تو نے انکو کھانے والے اور پینے والے اور جماع کرنے والے اور سوار ہونے والے سو نصیب کر انکے

الدُّنْيَا وَلَنَا الْاٰخِرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا اَجْعَلُ مَنْ خَلَقْتُهٗ بِيَدَيَّ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ كَمَنْ قُلْتُ لَهٗ كُنْ فَكَانَ

دنیا اور نصیب کر ہمارے آخرت فرمایا اللہ تعالیٰ نے برابر نہ کرونگا میں انکو جنکو بنایا میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اور پھونکا اسمیں اپنی روح مانند اسکے کہ کہا میں نے اسکے پیدا کرنے کے لئے کن تو ہو گیا

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ

روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مسلمان

اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ بَعْضِ مَلٰئِكَتِهٖ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِيْ فَقَالَ

بزرگ تر ہے اللہ کے پاس اسکے بعض فرشتوں سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ پکڑا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے میرے دونو ہاتھ اور فرمایا

خَلَقَ اللّٰهُ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ وَخَلَقَ فِيْهَا الْجِبَالَ يَوْمَ الْاَحَدِ وَخَلَقَ الشَّجَرَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَخَلَقَ الْمَكْرُوْهَ يَوْمَ

پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے زمین کو ہفتے کے دن اور بنایا زمین میں پہاڑ اتوار کے دن اور بنایا درختوں کو پیر کے دن اور بنایا ناپسند چیزوں کو

الثُّلَاثَاءِ وَخَلَقَ النُّوْرَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ وَبَثَّ فِيْهَا الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيْسِ وَخَلَقَ اٰدَمَ بَعْدَ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

منگل کے دن اور پیدا کیا نور کو چہارشنبے کے دن اور پھیلایا زمین میں جانداروں کو جمعرات کے دن اور بنایا آدم کو عصر کے بعد جمعہ کے دن

فِيْ اٰخِرِ سَاعَةٍ مِّنَ النَّهَارِ فِيْمَا بَيْنَ الْعَصْرِ اِلَى اللَّيْلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آخر ساعت میں دن کے جو وقت کہ درمیان عصر اور مغرب کے ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ ایک وقت نبی صلے اللہ علیہ وسلم

جَالِسٌ وَّاَصْحَابُهٗ اِذْ اَتٰى عَلَيْهِمْ سَحَابٌ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا هٰذَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

اور یاران انکے بیٹھے ہوئے تھے یکایک آیا اُن پر ابر پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آیا جانتے ہو کیا ہے یہہ کہا انھوں نے اللہ اور اسکے رسول کو

اَعْلَمُ قَالَ هٰذِهِ الْعَنَانُ وَهٰذِهٖ رَوَايَا الْاَرْضِ يَسُوْقُهَا اللّٰهُ اِلٰى قَوْمٍ لَّا يَشْكُرُوْنَهٗ وَلَا يَدْعُوْنَهٗ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ

خوب معلوم ہے فرمایا کہ یہہ عنان ہے اور یہہ پکھالیں ہیں زمین کی کھینچے لاتا ہے اسکو اللہ طرف ایک قوم کے جو نا شکری کرتے ہیں اسکی اور نہیں پکارتے اسکو پھر فرمایا کیا جانتے ہو

مَا فَوْقَكُمْ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّهَا الرَّقِيْعُ سَقْفٌ مَّحْفُوْظٌ وَّمَوْجٌ مَّكْفُوْفٌ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا بَيْنَكُمْ

کہ کیا ہے اوپر تمھارے کہا انھوں نے اللہ اور اسکے رسول کو خوب معلوم ہے فرمایا بیشک وہ رقیع ہے اور چھت نگاہ رکھا گیا اور موج ہے باز رکھی گئی گرنے سے پھر فرمایا آیا جانتے ہو کسقدر مسافت ہے تمھارے

وَبَيْنَهَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا خَمْسُمِائَةِ عَامٍ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا فَوْقَ ذٰلِكَ قَالُوا اللّٰهُ

اور اسکے درمیان کہا انھوں نے اللہ اور اسکا رسول خوب جانتے ہیں فرمایا تمھارے اور اسکے درمیان مسافت پانسو برس کی ہے پھر فرمایا آیا جانتے ہو کہ کیا ہے اسکے اوپر کہا انھوں نے اللہ

وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ سَمَاءَانِ بُعْدُ مَا بَيْنَهُمَا خَمْسُمِائَةِ سَنَةٍ ثُمَّ قَالَ كَذٰلِكَ حَتّٰى عَدَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ مَّا بَيْنَ كُلِّ سَمَاءَيْنِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ

اور رسول اسکا خوب جانتے ہیں فرمایا دو آسمان ہیں کہ مسافت انکے درمیان پانسو برس کی ہے پھر فرمایا ایسا ہی یہانتک کہ گنا سات آسمانوں کو مسافت ہر دو آسمانوں کے درمیان اتنی جتنی کہ درمیان آسمان

وَالْاَرْضِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا فَوْقَ ذٰلِكَ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اِنَّ فَوْقَ ذٰلِكَ الْعَرْشَ وَبَيْنَهٗ وَبَيْنَ

اور زمین کے ہے پھر فرمایا جانتے ہو کہ کیا ہے اوپر اسکے کہا انھوں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتے ہیں فرمایا بیشک اوپر اسکے عرش ہے اور درمیان اسکے اور درمیان

السماء بعد ما بين السماءين ثم قال هل تدرون ما الذي تحتكم قالوا الله ورسوله اعلم قال انها الارض ثم قال

آسمان کے ساتھ اتنی ہی ہے جتنی کہ درمیان دونوں آسمانوں کے ہے پھر فرمایا کیا جانتے ہو کہ کیا چیز جو نیچے تمہارے ہے کہا انہوں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتے ہیں کہ وہ زمین ہے پھر فرمایا

هل تدرون ما تحت ذلك قالوا الله ورسوله اعلم قال ان تحتها الارض الاخرى بينهما مسيرة خمسمائة سنة

کیا جانتے ہو کہ کیا چیز ہے نیچے زمین کے کہا انہوں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتے ہیں فرمایا بیشک نیچے اس زمین کے دوسری زمین بھی ہے ان کے درمیان مسافت پانسو برس کی ہے

حتى عد سبع ارضين بين كل ارضين مسيرة خمسمائة سنة ثم قال والذي نفس محمد بيده لو انكم دليتم

یہاں تک کہ گنے حضرت ساتوں زمینوں کو درمیان ہر دو زمینوں کے مسافت پانسو برس کی ہے پھر فرمایا قسم ہے اسکی کہ جان محمد کی جسکے ہاتھ میں ہے کہ اگر چھوڑو تم

بحبل الى الارض السفلى لهبط على الله ثم قرأ هو الاول والآخر والظاهر والباطن وهو بكل شيء عليم رواه احمد

ایک رسی سب زمینوں کی نیچے کی زمین کی طرف تو البتہ جا پڑیگی احاطۂ خدا پر پھر تلاوت فرمایا حضرت نے یہ آیت کہ وہی اول اور آخر ہے اور ظاہر اور باطن ہے اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے روایت کی احمد

والترمذي وقال الترمذي قراءة رسول الله صلى الله عليه وسلم الآية تدل على انه اراد لهبط على علم الله وقدرته

اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے پڑھنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا اس آیت کو دلالت کرتا ہے اس بات پر کہ ارادہ کیا لہبط سے جا پڑیگی علم اور اسکی قدرت

وسلطانه وعلم الله وقدرته وسلطانه في كل مكان وهو على العرش كما وصف نفسه في كتابه وعن ابي هريرة عن

اور سلطنت پر اور علم اللہ تعالی کا اور قدرت اسکی اور سلطنت اسکی ہر جائے ہیں اور وہ عرش پر ہے جیسا کہ تعریف کیا اپنے ذات کی اپنی کتاب میں اور روایت ہے ابی ہریرہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كان طول آدم ستين ذراعا في سبع اذرع عرضا وعن ابي ذر قال قلت يا رسول

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ درازی آدم کے قد کی ساٹھ گز ہے اور چوڑائی میں سات گز۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ عرض کیا میں نے یا رسول

الله اي الانبياء كان اول قال آدم قلت يا رسول الله ونبي كان قال نعم نبي مكلم قلت يا رسول الله كم المرسلون

اللہ کون نبی تھا انبیا کے پہلے فرمایا آدم نبی تھے عرض کیا میں یا رسول اللہ اور آدم نبی بھی تھے فرمایا ہاں نبی تھے کلام کیے گئے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ رسول کتنے تھے

قال ثلاثمائة وبضعة عشر جما غفيرا وفي رواية عن ابي امامة قال ابو ذر قلت يا رسول الله كم وفاء عدة

فرمایا تین سو دس اور کتنے بڑی جماعت اور ایک روایت میں ابی امامہ سے ہے کہا ابو ذر نے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کتنی ہے پوری گنتی

الانبياء قال مائة الف واربعة وعشرون الفا الرسل من ذلك ثلاثمائة وخمسة عشر جما غفيرا وعن ابن

انبیا کی فرمایا ایک لاکھ چوبیس ہزار رسول ان میں سے تین سو پندرہ ایک جماعت بڑی اور روایت ہے ابن

عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس الخبر كالمعاينة ان الله تعالى اخبر موسى بما صنع قومه في

عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے سننا مانند دیکھنے کے بیشک اللہ تعالے خبر دیا موسی کو جو کیا انکی قوم نے

العجل فلم يلق الالواح فلما عاين ما صنعوا القى الالواح فانكسرت روى الاحاديث الثلثة احمد باب

گوسالہ پرستی کو نہ ڈالدیا تختیوں کو پھر جب دیکھا اپنی آنکھ سے جو کیا تھا انکی قوم نے تو ڈالدیا تختیوں کو اور ٹوٹ گئیں روایت کیا ان تینوں حدیثوں کو احمد نے باب

فضائل سيد المرسلين صلوات الله وسلامه عليه الفصل الاول عن ابي هريرة

فضائل میں سید المرسلین صلوات اللہ وسلامہ علیہ کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بعثت من خير قرون بني آدم قرنا فقرنا حتى كنت من القرن الذي

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں پیدا ہوا بنی آدم کے عمدہ زمانے والوں سے ایک زمانے کے بعد دوسرے زمانے والوں سے یہاں تک کہ میں اس زمانے

كُنْتُ مِنْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى

جیسے ہوا میں اسکو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے واثلہ بن اسقع سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ بیشک خدا نے چن لیا

كِنَانَةَ مِنْ وَلَدِ اِسْمٰعِيْلَ وَاصْطَفٰى قُرَيْشًا مِنْ كِنَانَةَ وَاصْطَفٰى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِيْ هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِيْ مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ

کنانہ کو حضرت اسمعیل کی اولاد سے جو اشرف ہیں اور گروہ قریش کو کنانہ کی اولاد سے چن لیا اور ہاشم کی اولاد کو قریش سے چن لیا اور چن لیا مجھکو ہاشم کی اولاد سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلتِّرْمِذِيِّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى مِنْ وَلَدِ اِبْرَاهِيْمَ اِسْمٰعِيْلَ وَاصْطَفٰى مِنْ وَلَدِ اِسْمٰعِيْلَ بَنِيْ كِنَانَةَ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ترمذی کی ہے کہ بیشک اللہ نے چن لیا ابراہیم کی اولاد سے اسمعیل کو اور چن لیا اسمعیل کی اولاد سے کنانہ کی اولاد کو

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا سَيِّدُ وَلَدِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَوَّلُ مَنْ يَنْشَقُّ عَنْهُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں آدم کی اولاد کا سردار ہوں قیامت کے دن اور قبر پھٹنے والوں میں پہلا میں ہوں

الْقَبْرُ وَاَوَّلُ شَافِعٍ وَاَوَّلُ مُشَفَّعٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَكْثَرُ الْاَنْبِيَاءِ

اور سفارش کرنے والا پہلا میں ہوں اور مقبول الشفاعت پہلا ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں بہت تابعدار والا ہوں

تَبَعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰتِيْ بَابَ

قیامت کے دن اور جنت کا دروازہ کھٹکھٹانے والوں میں کا پہلا میں ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آؤنگا میں

الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَسْتَفْتِحُ فَيَقُوْلُ الْخَازِنُ مَنْ اَنْتَ فَاَقُوْلُ مُحَمَّدٌ فَيَقُوْلُ بِكَ اُمِرْتُ اَنْ لَّا اَفْتَحَ لِاَحَدٍ قَبْلَكَ

جنت کے دروازہ پر قیامت کے دن اور کھلوا دونگا میں اسکو تو کہیگا خازن اسکا کون ہے تو تب کہونگا کہ میں محمد ہوں تو پھر کہیگا اسنے کہ آپ ہی کے لئے حکم ہوا تھا مجھکو کہ کسی کیلئے نہ کھولوں آپ سے پہلے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوَّلُ شَفِيْعٍ فِي الْجَنَّةِ لَمْ يُصَدَّقْ نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بہشت میں اول سفارش کرنے والا میں ہوں اور پیغمبروں میں سے کسی کی اتنی تصدیق نہیں ہوئی

مَا صُدِّقْتُ وَاِنَّ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ نَبِيًّا مَا صَدَّقَهُ مِنْ اُمَّتِهِ اِلَّا رَجُلٌ وَّاحِدٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

جتنی میری تصدیق ہوئی اور انبیاء پیغمبروں میں بعضا ایسا بھی پیغمبر ہے جسکی ایک کے سوا اسکی امت میں کوئی تصدیق نہ کیا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِيْ وَمَثَلُ الْاَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ قَصْرٍ اَحْسَنَ بُنْيَانَهُ تُرِكَ مِنْهُ مَوْضِعُ لَبِنَةٍ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے میری مثل اور پیغمبروں کی مثل مانند مثل ایک عمارت کے کہ اچھی بنائی گئی بنا اسکی کہ چھوڑ دی گئی اسمیں جگہ ایک اینٹ کی

فَطَافَ بِهِ النُّظَّارُ يَتَعَجَّبُوْنَ مِنْ حُسْنِ بُنْيَانِهِ اِلَّا مَوْضِعَ تِلْكَ اللَّبِنَةِ فَكُنْتُ اَنَا سَدَدْتُّ مَوْضِعَ اللَّبِنَةِ

سو پھرنے لگے اسپر دیکھنے والے تعجب کرنے لگے اسکے اچھے بنا جانے سے مگر جگہ اس اینٹ کی سو میں ہوں جگہ بھر دینے والا اس ایک اینٹ کی

خُتِمَ بِيَ الْبُنْيَانُ وَخُتِمَ بِيَ الرُّسُلُ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَاَنَا اللَّبِنَةُ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

کہ ختم ہوئی مجھ سے بنائیں اور ختم ہوگئے مجھ سے پیغمبر اور ایک روایت میں ہے کہ میں ہوں وہ اینٹ اور میں پیغمبروں کا خاتم ہوں ق اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ نَّبِيٍّ اِلَّا قَدْ اُعْطِيَ مِنَ الْاٰيَاتِ مَا مِثْلُهُ اٰمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پیغمبروں میں سے کوئی پیغمبر نہیں مگر اسکو معجزے دیے گئے اس قدر ——— کہ آدمی اسپر ایمان لاوینگے

وَاِنَّمَا كَانَ الَّذِيْ اُوْتِيْتُ وَحْيًا اَوْحَى اللّٰهُ اِلَيَّ فَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ اَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اور مجھکو تو وہ چیز دی گئی جو وحی ہے یعنی قرآن جسکو خدا نے میری طرف بھیجا سو میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن تمام پیغمبروں سے زیادہ میرے تابعدار ہونگے ق اور روایت ہے

جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أعطيت خمسا لم يعطهن أحد قبلي نصرت بالرعب مسيرة شهر وجعلت
جابر نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دی مجھکو پانچ نعمتیں کہ مجھ سے پہلے کسی پیغمبر کو نہیں دی گئی مجھکو فتح نصیب ہوئی رعب سے مہینے بھر کی راہ تک اور کردی گئی
لي الأرض مسجدا وطهورا فأيما رجل من أمتي أدركته الصلوة فليصل وأحلت لي المغانم ولم تحل لأحد قبلي وأعطيت
ساری زمین میرے واسطے سجدہ گاہ اور پاک کرنے والی سو جس شخص کو میری امت سے جہاں نماز کا وقت آوے وہاں نماز پڑھ لیوے اور حلال ہوئی میرے واسطے غنیمت اور مجھ سے پہلے کسی کو حلال نہیں ہوئی اور دی گئی مجھکو
الشفاعة وكان النبي يبعث إلى قومه خاصة وبعثت إلى الناس عامة متفق عليه وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى
شفاعت اور پیغمبر اپنی ہی قوم پر بھیجا جاتا تھا اور میں تمام عالم کے لوگوں پر بھیجا گیا ہوں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے
الله عليه وسلم قال فضلت على الأنبياء بست أعطيت جوامع الكلم ونصرت بالرعب وأحلت لي الغنائم وجعلت
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھکو فضیلت حاصل ہوئی پیغمبروں پر چھ چیزوں کے سبب سے مجھکو جوامع الکلم عطا ہوئے اور مجھکو رعب سے فتح ملی اور میرے واسطے غنیمت کا مال حلال ہوا اور کردی گئی
لي الأرض مسجدا وطهورا وأرسلت إلى الخلق كافة وختم بي النبيون رواه مسلم وعنه أن رسول الله صلى الله عليه
میرے لیے ساری زمین مسجد اور پاک کرنے والی اور بھیجا گیا میں تمام مخلوقات کی طرف اور ختم ہوئے میرے سے پیغمبر ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ
وسلم قال بعثت بجوامع الكلم ونصرت بالرعب وبينا أنا نائم رأيتني أتيت بمفاتيح خزائن الأرض فوضعت
وسلم نے فرمایا کہ بھیجا گیا ہوں میں جوامع الکلم کے ساتھ اور مجھکو فتح ملی رعب سے اور جس وقت کہ میں سوتا تھا دیکھا میں نے اپنے کو کہ لایا گیا میں زمین کے خزانوں کی کنجیاں اور رکھی گئیں
في يدي متفق عليه وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله زوى لي الأرض فرأيت مشارقها ومغاربها
میرے ہاتھ میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ نے سمیٹ دی میرے لئے زمین سو دیکھا میں نے اسکی مشرق اور مغرب
وإن أمتي سيبلغ ملكها ما زوي لي منها وأعطيت الكنزين الأحمر والأبيض وإني سألت ربي لأمتي أن لا
اور بیشک امت میری پہنچیگی اسکی بادشاہت جہاں تک سمیٹی گئی میرے لئے زمین اور دیے مجھکو دو خزانے لال اور سفید اور تحقیق میں نے مانگا اپنے رب سے اپنی امت کے لئے کہ نہ
يهلكها بسنة عامة وأن لا يسلط عليهم عدوا من سوى أنفسهم فيستبيح بيضتهم وإن ربي قال يا محمد إني إذا
ہلاک کرے انکو قحط عام سے اور نہ مسلط کرے ان پر کوئی دشمن دوسرا سوائے انکی ذاتوں کے کہ چھین لیوے انکی دار السلطنت اور تحقیق رب نے فرمایا اے محمد بیشک میں جب
قضيت قضاء فإنه لا يرد وإني أعطيتك لأمتك أن لا أهلكهم بسنة عامة وأن لا أسلط عليهم عدوا
حکم کر چکتا ہوں کسی کام کا تو وہ پھرنے والا نہیں اور تحقیق میں نے دیا تجھکو تیری امت کے لئے کہ نہ ہلاک کرونگا میں انکو قحط عام سے اور نہ مسلط کرونگا میں ان پر کوئی دشمن
من سوى أنفسهم فيستبيح بيضتهم ولو اجتمع عليهم من بأقطارها حتى يكون بعضهم يهلك بعضا ويسبي
سوائے انکی ذاتوں کے کہ چھین لیوے انکی دار السلطنت اگرچہ جمع ہوں ان پر دشمن تمامی جو انکے زمین کے کناروں میں ہیں یہاں تک کہ ہوئے بعض امت ہلاک کرنے والے بعض کو اور قید کرنے
بعضهم بعضا رواه مسلم وعن سعد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بمسجد بني معاوية دخل فركع
بعض امت تیری بعض امت کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سعد سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم گذرے مسجد بنی معاویہ پر سو آئے اور گذارے
فيه ركعتين وصلينا معه ودعا ربه طويلا ثم انصرف فقال سألت ربي ثلثا فأعطاني ثنتين ومنعني واحدة
اسمیں دو رکعتیں اور نماز پڑھی ہم نے ساتھ آپکے اور دعا کی اپنے رب سے بہت دیر تک پھر پھرے اور فرمایا میں نے مانگا اپنے رب سے تین چیزوں کو سو دیا مجھکو دو چیزیں اور نہ دی مجھکو ایک
سألت ربي أن لا يهلك أمتي بالسنة فأعطانيها وسألته أن لا يهلك أمتي بالغرق فأعطانيها وسألته
مانگا میں نے اپنے رب سے کہ نہ ہلاک کرے میری امت کو قحط سے سو دیا مجھکو یہ اور مانگا میں نے کہ نہ ہلاک کرے میری امت کو غرق کر کے سو دیا مجھکو یہ اور مانگا میں نے اس سے کہ

حَلَقَ الْجَنَّةِ فَيَفْتَحُ اللّٰهُ لِيْ فَيُدْخِلُنِيْهَا وَمَعِيَ فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَكْرَمُ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ عَلَى اللّٰهِ وَلَا فَخْرَ

حلقے کو جنت کے سو کھلا دیگا اللہ میرے لئے اور لا دیگا مجھکو بہشت میں اور میرے ساتھ ہونگے محتاج مسلمان اور مجھکو کچھ بڑائی نہیں اور میں بزرگ ہوں اگلوں پچھلوں میں نزدیک اللہ کے اور مجھکو کچھ فخر نہیں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْآخِرُوْنَ وَنَحْنُ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عمرو بن قیس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم پچھلے آئے ہیں اور ہم پہلے ہونگے قیامت کے دن اور

وَإِنِّيْ قَائِلٌ قَوْلًا غَيْرَ فَخْرٍ إِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ وَمُوْسٰى صَفِيُّ اللّٰهِ وَأَنَا حَبِيْبُ اللّٰهِ وَمَعِيَ لِوَاءُ الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَإِنَّ اللّٰهَ

اور میں کہتا ہوں بات بغیر بڑائی کرنے کے کہ ابراہیم دوست ہیں اللہ کے اور موسیٰ پسند کئے گئے اللہ کے اور میں محبوب خدا ہوں اور میرے ساتھ ہوگا لواء حمد قیامت کے دن اور مقرر

وَعَدَنِيْ فِيْ أُمَّتِيْ وَأَجَارَهُمْ مِنْ ثَلَاثٍ لَا يَعُمُّهُمْ بِسَنَةٍ وَلَا يَسْتَأْصِلُهُمْ عَدُوٌّ وَلَا يَجْمَعُهُمْ عَلَى ضَلَالَةٍ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

اللہ وعدہ کیا ہے مجھ سے میری امت کے باب میں اور امن دیا انکو تین باتوں سے کہ نہ ہلاک کریگا سب کو قحط سالی اور جڑ سے نہ اکھاڑ دیگا انکو دشمن اور نہ اکٹھا کریگا انکو گمراہی پر روایت کیا اسکو دارمی نے

وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِيْنَ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ

اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں پیشوا ہوں رسولوں کا اور مجھکو کچھ فخر نہیں اور میں خاتم الانبیا ہوں اور مجھکو کچھ فخر نہیں اور پہلے شفاعت کرنے والا

وَمُشَفَّعٍ وَلَا فَخْرَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ خُرُوْجًا إِذَا بُعِثُوْا

اور پہلے مقبول الشفاعت ہوں اور مجھکو کچھ فخر نہیں روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں لوگوں میں پہلے قبر سے نکلنے والا ہوں جب اٹھائے جاوینگے

وَأَنَا قَائِدُهُمْ إِذَا وَفَدُوْا وَأَنَا خَطِيْبُهُمْ إِذَا أَنْصَتُوْا وَأَنَا مُسْتَشْفِعُهُمْ إِذَا حُبِسُوْا وَأَنَا مُبَشِّرُهُمْ إِذَا أَيِسُوْا الْكَرَامَةُ

اور میں پیشوا انکا ہونگا جب اوپر جاوینگے اور میں خطیب انکا ہونگا جب خاموش ہو جاوینگے اور میں سفارش کرنیوالا انکا ہوں جب روکے جاوینگے اور میں خوشخبری دینے والا انکا ہوں جب ناامید ہونگے

وَالْمَفَاتِيْحُ يَوْمَئِذٍ بِيَدِيْ وَلِوَاءُ الْحَمْدِ يَوْمَئِذٍ بِيَدِيْ وَأَنَا أَكْرَمُ وَلَدِ آدَمَ عَلٰى رَبِّيْ يَطُوْفُ عَلَيَّ أَلْفُ خَادِمٍ

اور کنجیاں جنت کی ہونگی اس دن میرے ہاتھ میں اور لواء حمد اس دن میرے ہاتھ رہیگا اور میں اولاد آدم میں بزرگ ہوں میرے رب کے پاس پھرا کرینگے مجھ پر ہزار خدمتگار

كَأَنَّهُمْ بَيْضٌ مَكْنُوْنٌ أَوْ لُؤْلُؤٌ مَنْثُوْرٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ

گویا کہ وے چھپے انڈے ہیں یا جیسے موتیاں بکھیرے ہوئے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأُكْسٰى حُلَّةً مِنْ حُلَلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ أَقُوْمُ عَنْ يَمِيْنِ الْعَرْشِ لَيْسَ أَحَدٌ مِنَ الْخَلَائِقِ يَقُوْمُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ میں پہنایا جاؤنگا ایک لباس جنت کے لباسوں سے پھر کھڑا ہونگا عرش کے سیدھی طرف نہ کوئی مخلوق مخلوقات سے کھڑا رہیگا

ذٰلِكَ الْمَقَامَ غَيْرِيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ جَامِعِ الْأُصُوْلِ عَنْهُ أَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ فَأُكْسٰى وَعَنْهُ

اس جگہ میں سوائے میرے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ایک روایت میں جامع الاصول کے اسی سے روایت ہے کہ میں پہلا ہوں قبر پھٹنے والوں میں سے پھر پہنایا جاؤنگا اور اسی سے روایت ہے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْوَسِيْلَةُ قَالَ أَعْلٰى دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مانگو اللہ سے میرے لئے وسیلہ کو عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیا چیز ہے وسیلہ فرمایا ایک بلند درجہ ہے جنت میں

لَا يَنَالُهَا إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ وَأَرْجُوْ أَنْ أَكُوْنَ أَنَا هُوَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہ پاویگا اسکو مگر ایک مرد اور مجھکو امید ہے کہ میں ہوں وہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی بن کعب سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ كُنْتُ إِمَامَ النَّبِيِّيْنَ وَخَطِيْبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَيْرَ فَخْرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

فرمایا کہ جب قیامت کا دن ہوگا میں ہونگا امام انبیا کا اور انکا خطیب اور سفارش کرنے والا انکا بغیر فخر کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لكل نبي ولاة من النبيين وان ولي ابي وخليل
عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک ہر نبی کے لئے دوستان ہیں انبیا سے اور بیشک دوست میرا باپ میرا اور دوست

ربي ثم قرأ ان اولى الناس بابراهيم للذين اتبعوه وهذا النبي والذين امنوا والله ولي المؤمنين رواه الترمذي
میرے رب کا ہے پھر تلاوت فرمایا مقرر نزدیک زیادہ لوگوں میں ابراہیم کے ساتھ وے لوگ ہیں جو پیروی کرے انکی اور یہ نبی ہے اور مسلمانوں کی اور اللہ تعالیٰ دوست ہے ایمان والوں کا روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله بعثني لتمام مكارم الاخلاق وكمال محاسن الافعال رواه
اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقرر اللہ نے بھیجا ہے مجھکو اچھے خصلتوں کے پورا کرنے کے لئے اور اچھے کاموں کے کامل کرنے کے لئے روایت کیا اسکو

في شرح السنة وعن كعب يحكي عن التوراة قال نجد مكتوبا محمد رسول الله عبدي المختار لا فظ ولا
شرح سنت میں اور روایت ہے کعب سے کہ نقل کرتا ہے توریت سے کہا کہ پاتے ہیں ہم لکھا ہوا محمد اللہ کے رسول ہیں میرے پسندیدہ بندے نہ سخت خو کے اور نہ

غليظ ولا سخاب في الاسواق ولا يجزي بالسيئة السيئة ولكن يعفو ويغفر مولده بمكة وهجرته بطيبة وملكه
بری بات کرنے والے اور آواز بلند کرنے والے بازاروں میں اور بدلہ نہیں دیتے بدی کا بدی سے ولیکن معاف کرتے اور بخش دیتے پیدائش اسکی مکہ میں اور ہجرت انکی مدینہ میں اور بادشاہت انکی

بالشام وامته الحمادون يحمدون الله في السراء والضراء يحمدون الله في كل منزلة ويكبرونه على كل
شام میں اور امت اسکی بہت حمد کرنے والی کہ سراہینگے اللہ کو خوشی اور غمی میں اور تعریف کرینگے اللہ کی ہر مکانوں میں اور بڑائی بولینگے اسکی ہر

شرف رعاة للشمس يصلون الصلوة اذا جاء وقتها يتأزرون على انصافهم ويتوضؤون على اطرافهم
بلندی پر نگاہ رکھنے والے آفتاب کے پڑھینگے نماز کو جب آویگا وقت اسکا ازار باندھینگے اپنی کمر پر اور وضو کرینگے اپنے اطراف پر

مناديهم ينادي في جو السماء صفهم في القتال وصفهم في الصلوة سواء لهم بالليل دوي كدوي
نداکرنے والا انکا ندا کریگا درمیان آسمان زمین کے صف انکی لڑائی کرنے کے وقت اور صف باندھنا انکا نماز کے وقت برابر ہے انکے لئے رات کو پست آواز ہے مانند آواز

النحل هذا لفظ المصابيح وروى الدارمي مع تغيير يسير وعن عبد الله بن سلام قال مكتوب في التوراة صفة
شہد کی مکھی کے یہ لفظ مصابیح کے ہیں اور روایت کیا دارمی نے کچھ تغیر کے ساتھ اور روایت ہے عبد اللہ بن سلام سے کہا کہ لکھی ہوئی ہے توریت میں تعریف

محمد وعيسى بن مريم يدفن معه قال ابو مودود وقد بقي في البيت موضع قبر رواه الترمذي الفصل
محمد علیہ السلام کی اور عیسیٰ بن مریم دفن ہونگے ساتھ حضرت کے کہا ابو مودود راوی نے کہ تحقیق باقی رہگئی ہے گھر میں جگہ ایک قبر کی روایت کیا اسکو ترمذی نے فصل

الثالث عن ابن عباس قال ان الله تعالى فضل محمدا صلى الله عليه وسلم على الانبياء وعلى اهل السماء
تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے بزرگی دیا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو تمامی انبیا پر اور تمامی آسمان والوں پر

فقالوا يا ابا عباس بم فضله الله على اهل السماء قال ان الله تعالى قال لاهل السماء ومن يقل منهم اني
پھر کہا لوگوں نے ای ابا عباس کس چیز سے فضیلت دیا آپ کو اللہ نے فرشتوں پر کہا انہوں نے بیشک اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے فرشتوں کو اور جو کوئی کہے انہیں سے کہ میں

اله من دونه فذلك نجزيه جهنم كذلك نجزي الظالمين وقال الله تعالى لمحمد صلى الله عليه وسلم انا
خدا ہوں بغیر خدا حقیقی کے سو اسکو ہم بدلا دینگے دوزخ ایسا ہی ہم جزا دیتے ہیں بے انصاف لوگوں کو اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے مقرر ہمنے

فتحنا لك فتحا مبينا ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر قالوا وما فضله على الانبياء قال
فتح دی تجھکو کھلی فتح تا معاف کرے تجھکو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے کہا انہوں نے اور کیا فضیلت حضرت کی ہے تمامی انبیا پر کہا

قال اللہ تعالیٰ وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومہ لیبین لھم فیضل اللہ من یشاء الآیۃ وقال اللہ تعالیٰ
فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور نہیں بھیجا ہمنے کوئی نبی مگر زبان پر اپنی قوم کے تاکھول کر بتاوے انکو پھر گمراہ کرتا ہے اللہ جسکو چاہتا آخری آیت تک اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے
لمحمد صلی اللہ علیہ وسلم وما ارسلناک الا کافۃ للناس فارسلہ الی الجن والانس وعن ابی ذر الغفاری قال
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اور نہیں بھیجا ہمنے تجھکو مگر تمامی لوگوں پر سو بھیجا ہے آپ جن اور انسان کی طرف اور روایت ہے ابی ذر غفاری سے کہا
قلت یا رسول اللہ کیف علمت انک نبی حتی استیقنت فقال یا اباذر اتانی ملکان وانا ببعض بطحاء مکۃ فوقع
میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کب معلوم کرے آپ کہ آپ نبی ہیں یہانتک یقین آیا آپ کو نبی ہونیکا فرمایا اے ابا ذر آئے مجھ پاس دو فرشتے جس حال میں کہ میں کسی زمین مکہ میں تھا
احدھما الی الارض وکان الآخر بین السماء والارض فقال احدھما لصاحبہ اھو ھو قال نعم قال فزنہ برجل
ایک فرشتہ اترا زمین پر اور دوسرا فرشتہ درمیان آسمان اور زمین کے پھر کہا ایک نے ان کا اپنے یار کو کیا وہ یہی ہے کہا ہاں یہی ہے کہا پھر تول اسکو ایک مرد کے
فوزنت بہ فوزنتہ ثم قال زنہ بعشرۃ فوزنت بھم فرجحتھم ثم قال زنہ بمائۃ فوزنت بھم فرجحتھم
سو تولا گیا میں اس مرد کے ساتھ تو بھاری ہوا میں اس سے پھر کہا تول اسکو دس سے تو تولا گیا میں دس کے ساتھ پھر غالب آیا میں ان پر پھر کہا تول اسکو سو کے ساتھ سو تولا گیا میں سو کے ساتھ تو غالب آیا میں ان پر
ثم قال زنہ بالف فوزنت بھم فرجحتھم کانی انظر الیھم ینتثرون علی من خفۃ المیزان قال فقال احدھما
پھر کہا تول اسکو ہزار مرد کے ساتھ تو تولا گیا میں ان کے ساتھ پھر غالب آیا میں ان پر گویا کہ میں دیکھتا ہوں ان ہزار مرد کو کہ گرتے ہیں مجھ پر سبکی سے ترازو کے فرمایا پھر کہا ایک نے ان کا
لصاحبہ لو وزنتہ بامتہ لرجحھا رواھما الدارمی وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اپنے رفیق کو اگر تولیگا تو اسکو اسکی تمامی امت کے ساتھ تو البتہ غالب ہوگا ان سب پر روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
کتب علی النحر ولم یکتب علیکم وامرت بصلوۃ الضحی ولم تؤمروا بھا رواہ الدارقطنی
فرض ہوئی مجھ پر قربانی اور نہیں فرض ہوئی تم پر اور حکم ہوا مجھکو نماز چاشت پڑھنے کا اور نہیں حکم کئے گئے تم اسکا روایت کیا اسکو دارقطنی نے

باب اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصفاتہ

باب ناموں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور انکی صفاتوں میں

الفصل الاول

عن جبیر بن مطعم قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان لی
فصل پہلی روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہا کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ بیشک مجھکو
اسماء انا محمد وانا احمد وانا الماحی الذی یمحو اللہ بی الکفر وانا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی وانا
کئی نام ہیں میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی ہوں کہ مٹا دیتا ہے اللہ میرے سبب سے کفر کو اور میں حاشر ہوں کہ حشر ہوگا لوگوں کا میرے ہی قدم پر اور میں
العاقب الذی لیس بعدہ نبی متفق علیہ وعن ابی موسی الاشعری قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
عاقب ہوں اور عاقب وہ ہے کہ نہیں ہے بعد اسکے کوئی نبی۔ ق۔ اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
یسمی لنا نفسہ اسماء فقال انا محمد واحمد والمقفی والحاشر ونبی التوبۃ ونبی الرحمۃ رواہ مسلم وعن
بیان کرتے ہمارے واسطے اپنی ذات شریف کے کئی نام میں سے فرمایا میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور پیچھے آنے والا اور حشر کرنے والا اور نبی توبہ کا اور نبی رحمت کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے
ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا تعجبون کیف یصرف اللہ عنی شتم قریش ولعنھم
ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تعجب نہیں کرتے ہو کیسا باز رکھا اللہ نے مجھ سے گالی دینا قریش کا اور لعن انکا
یشتمون مذمما ویلعنون مذمما وانا محمد رواہ البخاری وعن جابر بن سمرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ
گالی دیتے ہیں مذمم کو اور لعنت کرتے ہیں مذمم کو اور میں محمد ہوں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم قد شمط مقدم رأسہ ولحیتہ وکان اذا ادہن لم یتبین واذا شعث رأسہ تبین وکان کثیر شعر

علیہ وسلم دو مو یا ہو چکے تھے روبرو آپکے سر اور داڑی کے بال اور جب تیل ڈالتے نہیں ظاہر ہوتی سفیدی اور جب بکھرتے بال اپنے سر کے تو ظاہر ہوتی سفیدی بالوں کی اور بہت بال تھے

اللحیۃ فقال رجل وجہہ مثل السیف فقال لا بل کان مثل الشمس والقمر وکان مستدیرا ورأیت الخاتم عند

داڑی کے سو کہا ایک مرد نے کہ منہ آپ کا چمکتا تھا مثل تلوار کے لیکن جابر نے کہا نہیں بلکہ چمکتا تھا مثل سورج اور چاند کے اور تھا چہرہ آپکا گول اور دیکھا میں نے مہر نبوت کو نزدیک

کتفہ مثل بیضۃ الحمامۃ یشبہ جسدہ رواہ مسلم وعن عبد اللہ بن سرجس قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

شانہ آپکے مانند کبوتر کے انڈے کے ایسا ہی مشابہت تھے جسد مبارک کو آپکے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن سرجس سے کہا دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو

واکلت معہ خبزا ولحما او قال ثریدا ثم درت خلفہ فنظرت الی خاتم النبوۃ بین کتفیہ عند ناغض کتفہ

اور کھایا میں نے آپکے ساتھ روٹی اور گوشت یا کہا ثرید پھر پھرا میں آپکے پیچھے پس دیکھا میں نے مہر نبوت کو درمیان دونوں شانوں کے آپکے نزدیک نرم ہڈی بائیں مونڈھے کے

الیسری جمعا علیہ خیلان کامثال الثآلیل رواہ مسلم وعن ام خالد بنت خالد بن سعید قالت اتی

مانند مٹھی کے اسپر خال تھے مانند مسوں کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ام خالد بنت خالد بن سعید سے بولیں کہ لائے گئے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم بثیاب فیہا خمیصۃ سوداء صغیرۃ فقال ائتونی بام خالد فاتی بہا تحمل فاخذ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کپڑے کہ ان میں کالی کملی تھی چھوٹی پھر فرمایا لاؤ مجھ پاس ام خالد کو تب پھر اٹھا کر لائی گئی وہ پس لیے حضرت

الخمیصۃ بیدہ فالبسہا قال ابلی واخلقی ثم ابلی واخلقی وکان فیہا علم اخضر او اصفر فقال یا ام خالد

اس کملی کو اپنے ہاتھ میں اور پہنا دی اسکو فرمایا پرانا کر اور پرانا کر پھر پرانا کر اور پرانا کر اور تھے اس کملی میں دھاریاں ہری یا پیلی پھر فرمایا ای ام خالد

ہذا سناہ وہی بالحبشیۃ حسنۃ قالت فذہبت العب بخاتم النبوۃ فزبرنی ابی فقال رسول اللہ

یہ کپڑا اچھا ہے اور کلمہ سناہ کا لغت حبش میں معنی نیک کے ہیں بولیں ام خالد پھر کھیلنے لگی میں مہر نبوت سے تو منع کیا مجھکو باپ میرے نے سو فرمایا میرے باپ کو رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم دعہا رواہ البخاری وعن انس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس بالطویل

صلے اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے اسکو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نہ بہت لانبے قد کے تھے

البائن ولا بالقصیر ولیس بالابیض الامہق ولا بالآدم ولیس بالجعد القطط ولا بالسبط بعثہ اللہ علی

اور نہ کوتاہ قد کے اور نہ ایسے سفید رنگ کے کہ بہت سفید ہو اور نہ بہت گندم گوں تھا اور نہ ایسے گھونگر والے بال کہ بہت پیچدار ہو اور نہ لٹکے بال بھیجا آپکو اللہ نے

رأس اربعین سنۃ فاقام بمکۃ عشر سنین وبالمدینۃ عشر سنین وتوفاہ اللہ علی رأس ستین سنۃ ولیس

سر پر چالیس برس کے پھر اقامت کی مکہ میں دس برس اور مدینے میں دس برس اور وفات دیا آپ کو اللہ نے سر پر سات برس کے اور نہیں تھے

فی رأسہ ولحیتہ عشرون شعرۃ بیضاء وفی روایۃ عنہ یصف النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کان ربعۃ

سر اور داڑی میں آپکے بیس بال سفید اور ایک روایت میں انس سے جب صفت بیان کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی کہا کہ تھے حضرت میانہ قد

من القوم لیس بالطویل ولا بالقصیر ازہر اللون وقال کان شعر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی انصاف

لوگوں میں نہ لانبے اور نہ کوتاہ چمکتے رنگ کے اور کہا تھے بال رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے آدھی دور تک

اذنیہ وفی روایۃ بین اذنیہ وعاتقہ متفق علیہ وفی روایۃ للبخاری قال کان ضخم الرأس والقدمین لم ار

آپکے کانوں کے اور ایک روایت میں درمیان دونوں کانوں اور کندھوں کے تھے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ایک روایت میں بخاری کی ہے کہا تھے بھاری سر اور قدموں کے نہیں دیکھا

بَعْدَهُ وَلَا قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَكَانَ بَسْطَ الْكَفَّيْنِ وَفِي أُخْرَى لَهُ قَالَ كَانَ شَثْنَ الْقَدَمَيْنِ وَالْكَفَّيْنِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ

بعد حضرت کے اور نہ آگے آپ کے کسی کو مانند آپ کے اور تھے حضرت کشادہ ہتھیلیوں کے اور بخاری کی دوسری روایت میں ہے کہا کہ تھے حضرت پُر گوشت قدموں اور ہتھیلیوں کے اور روایت ہے براء سے کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْبُوْعًا بَعِيْدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَهُ شَعْرٌ بَلَغَ شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ رَأَيْتُهُ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ

کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم میانہ قد کے فراخی تھی درمیان دونوں مونڈھوں کے آپ کو بال تھے پہنچے ہوئے لو تک آپ کے کانوں کی دیکھا میں نے آپ کو سرخ لباس میں

لَمْ أَرَ شَيْئًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِمَّةٍ أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُوْلِ

کہ نہیں دیکھی کسی چیز کو ہرگز بہتر آپ سے ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم میں ہے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے کسی بالوں والے کو بہت اچھا سرخ لباس میں رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرُهُ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ بَعِيْدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ وَعَنْ سِمَاكِ بْنِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے بال آپ کے نزدیک پہنچتے تھے آپ کے مونڈھوں کے فراخی تھی درمیان دو مونڈھوں کے نہ لانبے قد کے اور نہ کوتاہ اور روایت ہے سماک بن

حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلِيْعَ الْفَمِ أَشْكَلَ الْعَيْنِ مَنْهُوْسَ الْعَقِبَيْنِ

حرب سے اس نے جابر بن سمرہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فراخ دہان کے لال سرخ سفید آنکھ کے سبک پنڈلیوں کے

قِيْلَ لِسِمَاكٍ مَا ضَلِيْعُ الْفَمِ قَالَ عَظِيْمُ الْفَمِ قِيْلَ مَا أَشْكَلُ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيْلُ شَقِّ الْعَيْنِ قِيْلَ مَا مَنْهُوْسُ الْعَقِبَيْنِ

کسی نے پوچھا سماک سے کیا ہیں معنے ضلیع الفم کے کہا بزرگی منہ کی کسی نے پوچھا کیا ہیں معنے اشکل العین کے کہا درازی شگاف چشم کی کسی نے پوچھا کیا ہیں معنے منہوس العقبین کے

قَالَ قَلِيْلُ لَحْمِ الْعَقِبِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَبْيَضَ مَلِيْحًا

کہا کمی پنڈلیوں کے گوشت کی ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی الطفیل سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ تھے گورے ملاحت بھرے

مُقَصَّدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ ثَابِتٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ خِضَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ

میانہ صفتوں میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ثابت سے کہا کہ پوچھے گئے انس خضاب کرنے سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا انس نے کہ حضرت نہ

يَبْلُغْ مَا يَخْضِبُ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتِهِ فِي لِحْيَتِهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي رَأْسِهِ

پہنچے تھے اس حد کو کہ خضاب کرے اگر چاہتا میں شمار کرنا آپ کے سفید بالوں کا آپ کی داڑھی میں اور ایک روایت میں ہے اگر چاہتا میں شمار کرنا سفید بالوں کو جو سر میں آپ کے تھے

فَعَلْتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ إِنَّمَا كَانَ الْبَيَاضُ فِي عَنْفَقَتِهِ وَفِي الصُّدْغَيْنِ وَفِي الرَّأْسِ نَبْذٌ وَعَنْ

تو البتہ شمار کر سکتا ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم میں ہے کہا کہ نہیں تھی سفیدی مگر آپ کے لب زیریں کے بالوں میں اور کان اور آنکھ کے درمیان کے بالوں میں اور کچھ سر میں اور روایت ہے

أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْهَرَ اللَّوْنِ كَأَنَّ عَرَقَهُ اللُّؤْلُؤُ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ وَمَا مَسِسْتُ دِيْبَاجَةً

انس سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم چمکتے رنگ کے گویا کہ پسینا آپ کا موتیاں ہیں جب راہ چلتے قدم اٹھا کر اور نہ چھوا میں نے کوئی دیبا اور

وَلَا حَرِيْرًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ مِسْكًا وَلَا عَنْبَرَةً أَطْيَبَ مِنْ رَائِحَةِ النَّبِيِّ

حریر کو ملایم زیادہ ہتھیلی سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہ سونگھا میں نے مشک کو نہ عنبر کو خوشبو زیادہ بدن مبارک کی باس سے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيْهَا فَيَقِيْلُ عِنْدَهَا فَتَبْسُطُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ام سلیم سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتے تھے نزدیک اسکے اور قیلولہ کرتے تھے اسکے پاس پھر بچھاتی

نِطَعًا فَيَقِيْلُ عَلَيْهِ وَكَانَ كَثِيْرَ الْعَرَقِ فَكَانَتْ تَجْمَعُ عَرَقَهُ فَتَجْعَلُهُ فِي الطِّيْبِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ

چمڑے کا بچھونا پس قیلولہ کرتے اس پر اور تھے حضرت بہت پسینے والے تو جمع کرتی ام سلیم پسینہ آپ کا اور ڈالتی اسکو خوشبو میں پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ام سلیم

مَا هٰذَا قَالَتْ عَرَقُكَ نَجْعَلُهٗ فِیْ طِیْبِنَا وَهُوَ مِنْ اَطْیَبِ الطِّیْبِ وَفِیْ رِوَایَةٍ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَرْجُوْ بَرَكَتَهٗ

کیا ہے یہ بولیں پسینا آپ کا ہے کہ ڈالتے ہیں ہم اسکو ہماری خوشبو میں کہ پسینا آپ کا بہت خوشبو ہے اور خوشبوؤں سے اور ایک روایت میں ہے کہ ام سلیم نے یا رسول اللہ ہم امید رکھتے ہیں برکت

لِصِبْیَانِنَا قَالَ اَصَبْتِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّیْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْاُوْلٰی

اپنے بچوں کے لئے فرمایا حضرت نے اچھا کیا تو نے ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا نماز پڑھی میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ظہر کی ۔

ثُمَّ خَرَجَ اِلٰی اَهْلِهٖ وَخَرَجْتُ مَعَهٗ فَاسْتَقْبَلَهٗ وِلْدَانٌ فَجَعَلَ یَمْسَحُ خَدَّیْ اَحَدِهِمْ وَاحِدًا وَاحِدًا وَاَمَّا اَنَا فَمَسَحَ خَدِّیْ

پھر نکلے حضرت اپنے اہل بیت کی طرف اور نکلا میں بھی ساتھ آپ کے پھر آگے آئے آپ کے لڑکے تو لگے حضرت گال پونچھنے ان میں ایک ایک کے اور لیکن میں سو میرے گال کو بھی ملے

فَوَجَدْتُ لِیَدِهٖ بَرْدًا وَرِیْحًا كَاَنَّمَا اَخْرَجَهَا مِنْ جُوْنَةِ عَطَّارٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِیْثُ جَابِرٍ سَمُّوْا بِاِسْمِیْ فِیْ بَابِ

تو پایا میں نے آپ کے ہاتھ میں ٹھنڈک یا خوشبو گویا کہ نکالا ہے حضرت نے ہاتھ اپنا طبلہ سے عطار کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث جابر کی سموا باسمی باب

الْاَسَامِیْ وَحَدِیْثُ السَّائِبِ بْنِ یَزِیْدَ نَظَرْتُ اِلٰی خَاتَمِ النُّبُوَّةِ فِیْ بَابِ اَحْكَامِ الْمِیَاهِ

الاسامی میں اور حدیث سائب بن یزید کی نظرت الی خاتم النبوۃ باب احکام المیاہ میں ۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

فصل دوسری

عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْسَ بِالطَّوِیْلِ وَلَا بِالْقَصِیْرِ ضَخْمَ الرَّاْسِ وَاللِّحْیَةِ شَثْنَ الْكَفَّیْنِ

روایت ہے علی بن ابی طالب سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دراز قد تھے نہ کوتاہ بزرگ سر اور داڑھی کے بھرے ہتھیلیوں

وَالْقَدَمَیْنِ مُشْرَبًا حُمْرَةً ضَخْمَ الْكَرَادِیْسِ طَوِیْلَ الْمَسْرُبَةِ اِذَا مَشٰی تَكَفَّاَ تَكَفُّؤًا كَاَنَّمَا یَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ اَرَ قَبْلَهٗ

اور قدموں کے سفید سرخی ملے ہوئے بزرگ تھے جوڑوں کے دراز سینہ کے بالوں کی لکیر جب چلتے قدم اٹھا کر رکھتے آگے جھکتے گویا اترتے ہیں بلندی سے نہیں دیکھا

وَلَا بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَعَنْهُ كَانَ اِذَا وَصَفَ النَّبِیَّ

اور نہ بعد آپ کے کسی کو مانند آپ کے صلی اللہ علیہ وسلم روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے انہی سے کہ علی کرم اللہ وجہہ کی عادت تھی جب صفت بیان کرتے نبی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ یَكُنْ بِالطَّوِیْلِ الْمُمَّغِطِ وَلَا بِالْقَصِیْرِ الْمُتَرَدِّدِ وَكَانَ رَبْعَةً مِّنَ الْقَوْمِ وَلَمْ یَكُنْ بِالْجَعْدِ

صلے اللہ علیہ وسلم کی کہتے نہ تھے حضرت بہت لانبے اور نہ بہت کوتاہ اور تھے میانہ قد لوگوں میں اور نہ تھے بہت گھنگرالے

الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبِطِ كَانَ جَعْدًا رَجِلًا وَلَمْ یَكُنْ بِالْمُطَهَّمِ وَلَا بِالْمُكَلْثَمِ وَكَانَ فِی الْوَجْهِ تَدْوِیْرٌ اَبْیَضُ مُشْرَبٌ

بال کے اور نہ لٹکے ہوئے لیکن تھے بال میانہ اور نہ بہت چوڑے منہ کے تھے اور نہ ہلکے چہرے کے ولیکن تھی چہرہ میں آپ کے کچھ گولائی سفید سرخی ملے ہوئے

اَدْعَجُ الْعَیْنَیْنِ اَهْدَبُ الْاَشْفَارِ جَلِیْلُ الْمُشَاشِ وَالْكَتَدِ اَجْرَدُ ذُوْ مَسْرُبَةٍ شَثْنُ الْكَفَّیْنِ وَالْقَدَمَیْنِ اِذَا مَشٰی تَقَلَّعَ

بہت سیاہ آنکھوں کے لانبے پلکوں کے گندہ سینے اور تختی کے بے بال کے تھے بالوں کی لکیر والے بھرے ہتھیلیوں اور قدموں کے جب راہ چلتے اٹھا کر رکھتے قدم کو

كَاَنَّمَا یَمْشِیْ فِیْ صَبَبٍ وَاِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ مَعًا بَیْنَ كَتِفَیْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ اَجْوَدُ النَّاسِ صَدْرًا

گویا کہ چلتے ہیں پستی میں اور جب متوجہ ہوتے کسی طرف تو متوجہ ہوتے تمامی بدن سے بیچ درمیان دونوں مونڈھوں کے مہر نبوت تھی وہی ختم کرنے والی نبیوں کی تھی بہت سخی دل کے لوگوں سے

وَاَصْدَقُ النَّاسِ لَهْجَةً وَاَلْیَنُهُمْ عَرِیْكَةً وَاَكْرَمُهُمْ عَشِیْرَةً مَنْ رَاٰهُ بَدِیْهَةً هَابَهٗ وَمَنْ خَالَطَهٗ مَعْرِفَةً اَحَبَّهٗ یَقُوْلُ

اور بہت راست تھے لوگوں سے اور نرم طبیعت کے لوگوں سے اور بزرگ قبیلے کے تھے لوگوں سے جو کوئی دیکھتا آپ کو اچانک ڈر جاتا آپ سے اور جو کوئی ملتا آپ سے پہچان کر دوست رکھتا آپ کو کہتا

نَاعِتُهٗ لَمْ اَرَ قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَسْلُكْ

وصف کرنے والا آپ کا نہ دیکھا میں نے پہلے آپ کے اور بعد آپ کے کسی کو مانند حضرت کے صلی اللہ علیہ وسلم روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نہ چلتے تھے

طريقا فيتبعه احد الا عرف انه قد سلكه من طيب عرقه او قال من ريح عرقه رواه الدارمي وعن ابي عبيدة
کوئی راہ اور پیچھے جاتا آپکے کوئی تو البتہ اسنے پہچان لیا کہ حضرت تحقیق چلے ہیں بہ سبب خوشبوی سے آپکے پسینے کی یا کہا ہے خوشبو سے پسینہ کی روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابی عبیدہ

بن محمد بن عمار بن ياسر قال قلت للربيع بنت معوذ بن عفراء صفي لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت يا بني
بن محمد بن عمار بن یاسر سے کہا ابو عبیدہ نے کہا میں نے ربیع بنت معوذ بن عفراء صحابیہ کو صفت بیان کر ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی کہا اسنے ای بیٹے

لو رأيته رأيت الشمس طالعة رواه الدارمي وعن جابر بن سمرة قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم في ليلة
اگر دیکھتا تو حضرت کو دیکھتا تو کہ آفتاب نکلا ہے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو چاندنی رات میں

اضحيان فجعلت انظر الى رسول الله صلى الله عليه وسلم والى القمر وعليه حلة حمراء فاذا هو احسن عندي من القمر
اور لگا میں نظر کرنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو اور چاند کی طرف حسن حال یہ کہ آپ پر لباس سرخ تھا پس ناگہاں حضرت بہت اچھے تھے نزدیک میرے چاند سے

رواه الترمذي والدارمي وعن ابي هريرة قال ما رأيت شيئا احسن من رسول الله صلى الله عليه وسلم كان الشمس
روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی چیز کو خوبصورت زیادہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ آفتاب

تجري في وجهه وما رأيت احدا اسرع في مشيته من رسول الله صلى الله عليه وسلم كانما الارض تطوى له انا لنجهد
چلتا ہے چہرہ مبارک میں آپکے اور نہیں دیکھا میں نے کسی کو جلدی کرنے والا چلنے میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ زمین لپیٹی جاتی تھی آپکے لئے بیشک ہم مشقت میں ڈالتے

انفسنا وانه لغير مكترث رواه الترمذي وعن جابر بن سمرة قال كان في ساقي رسول الله صلى الله عليه وسلم
اپنے ذاتوں کو اور حضرت بے تکلف راہ چلنے والے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ تھی دونوں پنڈلیوں میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

حموشة وكان لا يضحك الا تبسما وكنت اذا نظرت اليه قلت اكحل العينين وليس باكحل رواه الترمذي
باریکی اور حضرت ہنستے نہ تھے مگر مسکرا کر اور میں جب نظر کرتا تھا طرف آپکے کہتا تھا کہ سرمہ دیئے ہوئے انکھیں ہیں حالانکہ سرمہ دیئے نہیں تھے روایت کیا اسکو ترمذی نے

الفصل الثالث عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم افلج الثنيتين اذا تكلم رئي كالنور
فصل تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کشادہ دونوں دانتوں کے جب باتیں کرتے معلوم ہوتا کہ مانند نور کے

يخرج من بين ثناياه رواه الدارمي وعن كعب بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سر
نکلتا ہے آپکے دونوں دانتوں کے درمیان سے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے کعب بن مالک سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب خوش ہوتے

استنار وجهه حتى كان وجهه قطعة قمر وكنا نعرف ذلك متفق عليه وعن انس ان غلاما يهوديا كان
روشن ہوتا منہ آپکا یہاں تک کہ گویا منہ آپکا ٹکڑا چاند کا ہے اور ہم پہچانتے تھے اسکو متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہ ایک لڑکا یہودی

يخدم النبي صلى الله عليه وسلم فمرض فاتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعوده فوجد اباه عند رأسه يقرأ التورية
خدمت کرتا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پھر بیمار ہوا تو آئے اسکے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم اسکی بیمار پرسی کرنے پھر پایا اسکے باپ کو اسکے سر کے پاس پڑھتا تھا توریت

فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم يا يهودي انشدك بالله الذي انزل التورية على موسى هل تجد في التورية نعتي
سو فرمایا اسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ای یہودی قسم دیتا ہوں میں تجھکو اس خدا کی جسنے اتاری توریت کو موسی پر آیا پاتا ہے تو توریت میں نعت میری

وصفتي ومخرجي قال لا قال الفتى بلى والله يا رسول الله انا نجد لك في التورية نعتك وصفتك ومخرجك وانى
اور صفت میری اور نکلنا میرا کہا یہودی نے نہیں کہا اس بیمار لڑکے نے ہاں قسم خدا کی ہے یا رسول اللہ مقرر ہم پاتے ہیں تیرے لئے توریت میں نعت آپکی اور صفت آپکی اور نکلنا آپکا

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهٖ اَقِيْمُوْا هٰذَا مِنْ عِنْدِ رَأْسِهٖ وَلُوْا اَخَاكُمْ

گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود لائق عبادت کے سوا اللہ کے اور بیشک آپ رسول اللہ کے ہیں پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے یاروں کو اٹھاؤ اس شخص کو اسکے سر کے پاس سے اور ...

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَحْمَةٌ مُّهْدَاةٌ رَوَاهُ

روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوہ میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے فرمایا نہیں ہوں میں مگر رحمت بھیجا ہوا حق کی طرف سے روایت کیا

الدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

بَابٌ فِيْ اَخْلَاقِهٖ وَشَمَائِلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ

دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں باب اخلاق اور عادات میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے فصل پہلی روایت ہے

اَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِيْنَ فَمَا قَالَ لِيْ اُفٍّ وَّلَا لِمَ صَنَعْتَ وَلَا اَلَّا صَنَعْتَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

انس سے کہا کہ خدمت کی میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی دس برس سو نفرمایا حضرت نے مجھکو اُف اور نفرمایا کہ کس لئے کیا تو نے یہ کام اور نفرمایا کیوں نہیں کیا تو نے یہ کام اور روایت ہے

قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا فَاَرْسَلَنِيْ يَوْمًا لِحَاجَةٍ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَا اَذْهَبُ وَفِيْ

کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہتر لوگوں سے خلق میں پس بھیجا مجھکو ایک دن کسی کام کے لئے تو کہا میں نے قسم ہے خدا کی نہ جاؤنگا میں اور

نَفْسِيْ اَنْ اَذْهَبَ لِمَا اَمَرَنِيْ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْتُ حَتّٰى اَمُرَّ عَلٰى صِبْيَانٍ وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ فِي السُّوْقِ

دل میں میرے یہ تھا کہ جاؤنگا میں اس کام کے لئے کہ حکم کیا ہے مجھکو جس کا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سو نکلا میں تا کہ گذرا میں لڑکوں پر جو کھیلتے تھے بازار میں

فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَبَضَ بِقَفَايَ مِنْ وَّرَائِيْ قَالَ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ يَا اُنَيْسُ ذَهَبْتَ

تو یکایک دیکھتا ہوں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پکڑ لی میری گردن کو میرے پیچھے سے کہا انس نے پھر دیکھا میں نے طرف آپ کے اس حال میں کہ آپ ہنستے تھے پس فرمایا اے انیس

حَيْثُ اَمَرْتُكَ قُلْتُ نَعَمْ اَنَا اَذْهَبُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ كُنْتُ اَمْشِيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جس جگہ حکم کیا تھا میں نے تجھکو عرض کی میں نے ہاں اب جاتا ہوں یا رسول اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ چلتا تھا میں ہمراہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيْظُ الْحَاشِيَةِ فَاَدْرَكَهٗ اَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَهٗ بِرِدَائِهٖ جَبْذَةً شَدِيْدَةً وَرَجَعَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ

اور آپ پر چادر نجران کی تھی بھاری حاشیوں کی پھر پایا آپ کو ایک گنوار نے اور کھینچا حضرت کو آپ کی چادر سے سخت کھینچنا اور پلٹ گئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

نَحْرِ الْاَعْرَابِيِّ فَنَظَرْتُ اِلٰى صَفْحَةِ عَاتِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الْبُرْدِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهٖ ثُمَّ

سینے پر اعرابی کے یہانتک کہ دیکھا میں نے ایک جانب میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی گردن کے کہ ہو گیا تھا نشان اس میں چادر کے حاشیہ کا سخت کھینچنے سے اسکے پھر

قَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْلِيْ مِنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْ عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ضَحِكَ ثُمَّ اَمَرَ لَهٗ بِعَطَاءٍ

کہا یا محمد حکم کر میرے لئے کہ دیویں اللہ کے مال سے جو آپ کے پاس ہے سو التفات کیا اسکی طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پھر ہنسے بعد حکم کیا اسکے لئے کچھ دینے کا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ النَّاسِ وَاَجْوَدَ النَّاسِ وَاَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ

متفق علیہ ہے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت خوبصورت لوگوں سے اور بہت سخی لوگوں سے اور بڑے جوان مرد لوگوں سے اور ڈر گئے

اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَانْطَلَقَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ فَاسْتَقْبَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَقَ النَّاسَ اِلَى الصَّوْتِ

مدینے والے ایک رات پھر گئے لوگ طرف آواز کے تو روبرو آئے انکے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کہ آگے گئے تھے لوگوں کے طرف آواز کے

وَهُوَ يَقُوْلُ لَمْ تُرَاعُوْا لَمْ تُرَاعُوْا وَهُوَ عَلٰى فَرَسٍ لِاَبِيْ طَلْحَةَ عُرْيٍ مَّا عَلَيْهِ سَرْجٌ وَّفِيْ عُنُقِهٖ سَيْفٌ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْتُّ

اس حال میں کہ فرماتے تھے نہ ڈرو نہ ڈرو اور آپ سوار تھے ابی طلحہ کے گھوڑے ننگی پیٹھ پر کہ نہ تھی اس پر زین اور گردن میں آپ کے تلوار تھی سو فرمایا البتہ پایا میں نے

بخيل متفق عليه وعن جابر قال ما سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئا قط فقال لا متفق عليه وعن انس ان رجلا

دریا دل ہے ق ہو اور روایت ہے جابر سے کہا کہ نہیں سوال کئے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کسی چیز سے ہرگز اور کہتے نہیں نہیں ق ہو اور روایت ہے انس سے کہ ایک مرد

سأل النبي صلى الله عليه وسلم غنما بين جبلين فاعطاه اياه فاتى قومه فقال اي قوم اسلموا فوالله ان محمدا ليعطي

مانگا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بکریاں جو درمیان دو پہاڑ کے تھے سو عطا کئے اسکو وہ بکریاں پھر آیا وہ شخص اپنے قوم پاس اور کہا اے قوم مسلمان ہو قسم ہے خدا کی کہ محمد دیتے

عطاء ما يخاف الفقر رواه مسلم وعن جبير بن مطعم بينما هو يسير مع رسول الله صلى الله عليه وسلم مقفله

ایسی دینا کہ نہیں ڈرتے فقیر ہو جانے سے روایت کیا اسکو مسلم اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہ درمیان اسکے کہ اسنے سفر تھا ہمراہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پلٹتے وقت

من حنين فعلقت الاعراب يسألونه حتى اضطروه الى سمرة فخطفت رداءه فوقف النبي صلى الله عليه وسلم

جنگ حنین سے تو حائل ہو بدویان مانگنے ہوئے آپ سے یہانتک کہ عاجز کر دیئے آپکو کانٹوں کے جھاڑ کے پاس اور نکال لی چادر آپکی تو کھڑے ہو گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فقال اعطوني ردائي لو كان لي عدد هذه العضاه نعم لقسمته بينكم ثم لا تجدوني بخيلا ولا كذوبا ولا جبانا

اور فرمایا دیو مجھکو چادر میری اگر ہوتے مجھ پاس موافق ان جھاڑوں کے چوپائے تو البتہ بانٹ دیتا تم میں پھر نہ پاتے تم مجھکو بخیل اور نہ جھوٹا اور نہ بد دل

رواه البخاري وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى الغداة جاء خدم المدينة بآنيتهم فيها

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے صبح کی تو لاتے خادم مدینے والوں کے اپنے برتنوں کو کہ ان میں

الماء فما يأتون باناء الا غمس يده فيها فربما جاؤه بالغداة الباردة فيغمس يده فيها رواه مسلم وعنه قال

پانی رہتا سو نہیں لاتے کوئی برتن مگر ڈبو دیتے حضرت دست مبارک اپنا اسمیں تب پھر بہت ڈالا وے اپنے برتنوں میں پانی سرد کی صبح تو تب بھی ڈبو دیتے دست مبارک اپنا برتنوں میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہیں سے کہا

كانت امة من اماء اهل المدينة تأخذ بيد رسول الله صلى الله عليه وسلم فتنطلق به حيث شاءت رواه

ایک باندی تھی باندیوں میں سے مدینے والوں کی پکڑتی ہاتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اور لیجاتی آپ کو جس جگہ کہ چاہتی تھی روایت کیا اسکو

البخاري وعنه ان امرأة كانت في عقلها شيء فقالت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لي اليك حاجة فقال يا ام

بخاری نے اور روایت ہے انہیں سے کہ ایک عورت تھی کہ اسکے عقل میں کچھ قصور تھا سو عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ مجھکو آپ سے کچھ حاجت ہے پس فرمایا حضرت نے اے ام

فلان انظري اي السكك شئت حتى اقضي لك حاجتك فخلا معها في بعض الطرق حتى فرغت من

فلان بتلا مجھکو کہ کونسی گلی میں لیجانا چاہتی ہے تو تاکہ نکالوں میں تیری حاجت کنیں پھر اکیلے گئے ہمراہ اسکے بعضی راہوں میں یہانتک کہ فارغ ہوئی وہ عورت

حاجتها رواه مسلم وعنه قال لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم فاحشا ولا لعانا ولا سبابا كان يقول

اپنی حاجت سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ نہیں تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیہودہ کہنے والے اور نہ لعنت کرنے والے اور گالی دینے والے فرماتے تھے

عند المعتبة ما له ترب جبينه رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قيل يا رسول الله ادع على المشركين قال

غصہ کرنے کے وقت کیا ہوا اسکو کہ خاک آلودہ ہو پیشانی اسکی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ عرض کیا کسی نے یا رسول اللہ بد دعا کرو مشرکوں پر فرمایا

اني لم ابعث لعانا وانما بعثت رحمة رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري قال كان النبي صلى الله عليه وسلم

مقرر میں نہیں بھیجا گیا ہوں لعنت کرنے والا و لیکن بھیجا گیا ہوں واسطے رحمت عالم کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اشد حياء من العذراء في خدرها فاذا رأى شيئا يكرهه عرفناه في وجهه متفق عليه وعن عائشة قالت

بہت حیا والے باکرہ عورت اپنے پردے میں رہنے والی سے پھر جب دیکھتے کوئی ناپسند کام تو پہچان لیتے ہم اسکو آپکے چہرے میں ق ہو اور روایت ہے عائشہ سے بولیں

مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا قَطُّ ضَاحِكًا حَتّٰى أَرٰى مِنْهُ لَهَوَاتِهٖ وَإِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نہیں دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پورا ہنسنے والا ہرگز یہاں تک کہ دیکھوں میں آپ کی تالو کو اور نہیں تھے مگر مسکراتے روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيْثَ كَسَرْدِكُمْ كَانَ يُحَدِّثُ حَدِيْثًا لَوْ عَدَّهُ الْعَادُّ

اور عائشہ ہی سے روایت ہے بولیں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جلدی جلدی نہیں کرتے تھے بات کرنے کو مانند جلدی کرنے تمہارے کے بات کرتے تھے ایسی کہ اگر شمار کرتا

لَأَحْصَاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِيْ بَيْتِهٖ قَالَتْ

تو البتہ اسکو شمار کر سکتا متفق ہیں اور روایت ہے اسود سے کہا پوچھا میں نے عائشہ سے کیا کرتے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں بولیں

كَانَ يَكُوْنُ فِيْ مِهْنَةِ أَهْلِهٖ تَعْنِيْ خِدْمَةَ أَهْلِهٖ فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ خَرَجَ إِلَى الصَّلٰوةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

کہ رہتے تھے خدمت میں اپنے گھر والوں کی مراد رکھا اسنے لفظ مہنہ سے خدمت اپنے اہل کی پھر جب آتا وقت نماز کا تو نکلتے نماز کے لئے روایت کیا اسکو بخاری نے اور

عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِنْ

عائشہ سے بولیں کہ نہیں اختیار دئے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم دو کاموں کے درمیان ہرگز مگر اختیار کرتے آسان کو انہیں سے جب تک نہ ہوتا گناہ کا کام پس اگر

كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهٖ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ

ہوتا کام سبب گناہ کا تو ہوتے بہت دور رہنے والے لوگوں کے اس کام سے اور نہیں بدلا لیتے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اپنی ذات کے لئے کسی چیز میں مگر جب توڑی جاتی

اللّٰهِ فَيَنْتَقِمُ لِلّٰهِ بِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ بِيَدِهٖ وَلَا امْرَأَةً

حرمت خدا کی تو بدلا لیتے اللہ کے لئے متفق ہیں اور عائشہ ہی سے روایت ہے بولیں کہ نہیں مارا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کو ہرگز اپنے ہاتھ سے اور نہ کسی عورت کو

وَلَا خَادِمًا إِلَّا أَنْ يُّجَاهِدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا نِيْلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَيَنْتَقِمَ مِنْ صَاحِبِهٖ إِلَّا أَنْ يُّنْتَهَكَ شَيْءٌ مِنْ

اور نہ خادم کو مگر یہ کہ جہاد کرے اللہ کی راہ میں اور نہ پہنچی حضرت کو کسی کی جانب سے کوئی چیز ہرگز پھر بدلا لیتے ہوں حضرت اسکے کرنے والے سے مگر یہ کہ جب بے حرمتی کی جاتی کسی چیز کی

مَحَارِمِ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمُ لِلّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا

حرام کی ہوئی اللہ کی تو بدلا لیتے حضرت اللہ کے لئے روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا کہ خادم ہوا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا جب کہ میں تھا

ابْنُ ثَمَانِ سِنِيْنَ خَدَمْتُهٗ عَشْرَ سِنِيْنَ فَمَا لَامَنِيْ عَلٰى شَيْءٍ قَطُّ أُتِيَ فِيْهِ عَلٰى يَدَيَّ فَإِنْ لَامَنِيْ لَائِمٌ مِنْ أَهْلِهٖ قَالَ دَعُوْهُ فَإِنَّهٗ

آٹھ برس کی عمر کا خدمت کیا میں نے آپکی دس برس پھر ملامت نہیں کی مجھکو کسی چیز پر ہرگز کہ ضائع ہو جاتی کوئی چیز میرے ہاتھ سے اور اگر ملامت کرتا مجھکو کوئی آپکے گھر والوں میں سے فرماتے چھوڑ دو اسکو کیونکہ

لَوْ قُضِيَ شَيْءٌ كَانَ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ مَعَ تَغْيِيْرٍ يَسِيْرٍ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ

اگر فیصلہ کی گئی ہو کوئی چیز تقدیر میں تو وہ ہو گی یہ لفظ مصابیح کے ہیں اور روایت کیا بیہقی نے شعب الایمان میں تھوڑے تغیر کے ساتھ اور روایت ہے عائشہ سے بولیں نہیں تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا سَخَّابًا فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِيْ بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلٰكِنْ يَعْفُوْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بری باتیں کہنے والے اور نہ قصداً فحش کہنے والے اور نہ آواز کرنے والے بازاروں میں اور نہ بدلا لیتے بدی کا بدی سے ولیکن معاف کرتے

وَيَصْفَحُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهٗ كَانَ يَعُوْدُ الْمَرِيْضَ وَيَتْبَعُ الْجَنَازَةَ

اور درگذر کرتے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہ حدیث بیان کی انہوں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت بیمار پرسی کرتے تھے بیماروں کی اور پیچھے جاتے جنازے کے

وَيُجِيْبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوْكِ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ لَقَدْ رَأَيْتُهٗ يَوْمَ خَيْبَرَ عَلٰى حِمَارٍ خِطَامُهٗ لِيْفٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ

اور دعوت قبول کرتے غلام کی اور سوار ہوتے گدھے پر البتہ تحقیق دیکھا میں نے آپکو خیبر کے دن گدھے پر کہ لگام اسکی کھجور کی چھال کی تھی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْصِفُ نَعْلَهٗ وَیَخِیْطُ ثَوْبَهٗ وَیَعْمَلُ فِیْ

شعب الایمان میں اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ٹانکا مارتے تھے اپنی نعل کو اور سیتے اپنے کپڑے کو اور کام کرتے

بَیْتِهٖ کَمَا یَعْمَلُ اَحَدُکُمْ فِیْ بَیْتِهٖ وَقَالَتْ کَانَ بَشَرًا مِّنَ الْبَشَرِ یَفْلِیْ ثَوْبَهٗ وَیَحْلُبُ شَاتَهٗ وَیَخْدُمُ نَفْسَهٗ رَوَاهُ

اپنے گھر جیسا کام کرتا ہے کوئی ایک تم کا اپنے گھر میں اور بولیں کہ حضرت بھی تھے آدمی آدمیوں سے تو لیتے اپنے کپڑے میں اور دودھ دوہتے اپنے بکری کا اور خدمت کرتے اپنی ذات کی

التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ دَخَلَ نَفَرٌ عَلٰی زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَقَالُوْا لَهٗ حَدِّثْنَا اَحَادِیْثَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ترمذی نے اور روایت ہے خارجہ بن زید بن ثابت سے کہا گئی ایک جماعت زید بن ثابت پاس اور کہنے لگی اس سے کہ بیان کر ہم کو حدیثیں رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ کُنْتُ جَارَهٗ فَکَانَ اِذَا نَزَلَ عَلَیْهِ الْوَحْیُ بَعَثَ اِلَیَّ فَکَتَبْتُهٗ لَهٗ فَکَانَ اِذَا ذَکَرْنَا الدُّنْیَا ذَکَرَهَا

صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا زید نے تھا میں پڑوسی آپ کا سو تھے حضرت کہ جب اترتی آپ پر وحی بلا بھیجتے مجھ کو پھر لکھتا میں آپ کے لئے اور تھے حضرت کہ جب ہم دنیا کا ذکر کرتے آپ بھی دنیا کا

مَعَنَا وَاِذَا ذَکَرْنَا الْاٰخِرَةَ ذَکَرَهَا مَعَنَا وَاِذَا ذَکَرْنَا الطَّعَامَ ذَکَرَهٗ مَعَنَا فَکُلُّ هٰذَا اُحَدِّثُکُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

ہمارے ساتھ اور جب ذکر کرتے ہم آخرت کا ذکر کرتے آپ بھی آخرت کا ہمارے ساتھ اور جب ذکر کرتے ہم کھانے کا تو ذکر کرتے وہ بھی ہمارے ساتھ پھر یہ سب احوال بیان کرتا ہوں میں تم کو رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا صَافَحَ الرَّجُلَ لَمْ یَنْزِعْ یَدَهٗ مِنْ یَدِهٖ

علیہ وسلم سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب مصافحہ کرتے تھے کسی سے تو نہ نکالتے تھے اپنے ہاتھ کو اسکے ہاتھ سے

حَتّٰی یَکُوْنَ هُوَ الَّذِیْ یَنْزِعُ یَدَهٗ وَلَا یَصْرِفُ وَجْهَهٗ عَنْ وَجْهِهٖ حَتّٰی یَکُوْنَ هُوَ الَّذِیْ یَصْرِفُ وَجْهَهٗ عَنْ وَجْهِهٖ وَلَمْ یُرَ مُقَدِّمًا

یہاں تک کہ وہی شخص نکالنے والا ہوتا اپنے ہاتھ کو اور نہ پھیرتے حضرت کسی سے اپنے منہ کو یہاں تک کہ وہی شخص منہ پھیرنے والا ہوتا آپ کے چہرہ مبارک سے اور نہیں دیکھے گئے حضرت

رُکْبَتَیْهِ بَیْنَ یَدَیْ جَلِیْسٍ لَّهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ لَا یَدَّخِرُ شَیْئًا لِغَدٍ رَوَاهُ

آگے کئے ہوئے اپنے گھٹنوں کو اپنے ہمنشین کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نگاہ نہیں رکھتے تھے کوئی چیز کل کے لئے روایت کیا اسکو

التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طَوِیْلَ الصَّمْتِ رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ

ترمذی نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت خاموش رہنے والے روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ کَانَ فِیْ کَلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَرْتِیْلٌ وَتَرْسِیْلٌ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عَائِشَةَ

اور روایت ہے جابر سے کہا کہ کلام میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے آراستگی اور آہستگی تھی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عائشہ سے

قَالَتْ مَا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْرُدُ سَرْدَکُمْ هٰذَا وَلٰکِنَّهٗ کَانَ یَتَکَلَّمُ بِکَلَامٍ بَیِّنٍ فَصْلٍ یَحْفَظُهٗ

بولیں کہ نہیں تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ایک ان کلام کرنے والے مانند کلام کرنے تمہارے اب ولیکن حضرت کلام کرتے تھے ایسا کلام کہ ظاہر اسکے حرف

مَنْ جَلَسَ اِلَیْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ قَالَ مَا رَاَیْتُ اَحَدًا اَکْثَرَ تَبَسُّمًا مِّنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

جو بیٹھتا آپ کے پاس روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبداللہ بن حارث بن جزء سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے کسی کو بہت تبسم کرنے والا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ یَتَحَدَّثُ یُکْثِرُ اَنْ یَّرْفَعَ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبداللہ بن سلام سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تھے کلام کرتے تو بہت اٹھاتے

طَرْفَهٗ اِلَی السَّمَآءِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا رَاَیْتُ اَحَدًا کَانَ اَرْحَمَ بِالْعِیَالِ

اپنی نظر کو آسمان کی طرف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے فصل تیسری روایت ہے عمرو بن سعید سے انس سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے کسی کو بہت مہربان اپنے عیال پر

مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِبْرَاهِيْمُ ابْنُهٗ مُسْتَرْضِعًا فِيْ عَوَالِي الْمَدِيْنَةِ فَكَانَ يَنْطَلِقُ وَنَحْنُ مَعَهٗ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے تھے ابراہیم بیٹے آپکے شیر خوار عوالی طرف میں مدینے کے سو آپ وہاں جاتے تھے حضرت اور ہم رہتے ساتھ آپکے

فَيَدْخُلُ الْبَيْتَ وَاِنَّهٗ لَيُدَّخَنُ وَكَانَ ظِئْرُهٗ قَيْنًا فَيَأْخُذُهٗ فَيُقَبِّلُهٗ ثُمَّ يَرْجِعُ قَالَ عَمْرٌو فَلَمَّا تُوُفِّيَ اِبْرَاهِيْمُ قَالَ

پھر جاتے گھر میں اور البتہ حال میں کہ گھر دھوئیں سے بھرا رہتا اور تھی دایہ ابراہیم کی لوہار سو لیتے حضرت ابراہیم کو اور بوسہ لیتے انکو پھر آپ آتے کہا عمرو بن سعید نے پھر جب وفات پائے ابراہیم فرمائے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِيْ وَاِنَّهٗ مَاتَ فِي الثَّدْيِ وَاِنَّ لَهٗ لَظِئْرَيْنِ تُكَمِّلَانِ رَضَاعَهٗ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک ابراہیم بیٹا میرا ہے اور اسنے مرا شیر خواری میں اور بیشک اسکے لئے دو دائیاں ہیں پورا کریں گی مدت شیر خواری کو اسکی جنت میں روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّ يَهُوْدِيًّا كَانَ يُقَالُ لَهٗ فُلَانٌ حَبْرٌ كَانَ لَهٗ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَنَانِيْرُ فَتَقَاضَى

مسلم نے اور روایت ہے علی سے کہ ایک یہودی تھا کہتے تھے اسکو فلانا حبر کہ تھے اسکے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر کئی دینار پھر تقاضا کیا اسنے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ يَا يَهُوْدِيُّ مَا عِنْدِيْ مَا اُعْطِيْكَ قَالَ فَاِنِّيْ لَا اُفَارِقُكَ يَا مُحَمَّدُ حَتّٰى تُعْطِيَنِيْ فَقَالَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے تو فرمایا اسکو حضرت نے اے یہودی نہیں ہے مجھ پاس کوئی چیز کہ دوں میں تجھکو کہا اسنے پس تحقیق میں نہ چھوڑونگا تجھکو اے محمد جب تک دیوے تو مجھکو فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذًا اَجْلِسُ مَعَكَ فَجَلَسَ مَعَهٗ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اب بیٹھتا ہوں میں ساتھ تیرے پھر بیٹھے حضرت اسکے سو نماز پڑھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر

وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ وَالْغَدَاةَ وَكَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَدَّدُوْنَهٗ وَيَتَوَعَّدُوْنَهٗ فَفَطِنَ

اور مغرب اور عشا کی اور فجر کی اور تھے اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ڈراتے اور جھڑکتے تھے اسکو سو پہچان لئے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الَّذِيْ يَصْنَعُوْنَ بِهٖ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَهُوْدِيٌّ يَحْبِسُكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جو کچھ کہ وے کرتے تھے اس یہودی کے ساتھ پھر عرض کی صحابہ نے یا رسول اللہ یہودی نے آپکو روک دیا ہے تو فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَعَنِيْ رَبِّيْ اَنْ اَظْلِمَ مُعَاهَدًا وَغَيْرَهٗ فَلَمَّا تَرَجَّلَ النَّهَارُ قَالَ الْيَهُوْدِيُّ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ

علیہ وسلم نے منع کیا ہے مجھکو رب میرے نے ظلم کروں میں ذمی پر اور غیر کو اسکے پھر جب کہ دن چڑھا کہا یہودی نے گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں

اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَشَطْرُ مَالِيْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمَا وَاللّٰهِ مَا فَعَلْتُ بِكَ الَّذِيْ فَعَلْتُ بِكَ اِلَّا لِاَنْظُرَ اِلٰى نَعْتِكَ

کہ بیشک آپ رسول اللہ کے ہیں اور آدھا مال میرا اللہ کی راہ میں ہے غرض سنو کہ خدا کی قسم نہیں کیا میں نے آپ سے جو کچھ کیا ہے مگر اسلئے کہ دیکھوں صفت آپکی

فِي التَّوْرٰىةِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلِدُهٗ بِمَكَّةَ وَمُهَاجَرُهٗ بِطَيْبَةَ وَمُلْكُهٗ بِالشَّامِ لَيْسَ بِفَظٍّ وَّلَا غَلِيْظٍ وَّلَا سَخَّابٍ فِي

جو توریت میں ہے محمد بن عبد اللہ پیدائش اسکی مکہ میں ہے اور ہجرت گاہ اسکی مدینہ اور ملک اسکا شام ہے نہ بدخو ہوگا اور نہ بدگو اور نہ پکارنے والا

الْاَسْوَاقِ وَلَا مُتَزَيٍّ بِالْفُحْشِ وَلَا قَوْلِ الْخَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَهٰذَا مَالِيْ فَاحْكُمْ فِيْهِ

بازاروں میں اور نہ آراستہ بد گوئی سے اور بیہودہ بات کہنے سے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور بیشک آپ رسول اللہ کے ہیں اور یہ مال میرا ہے حکم کرو اسمیں

بِمَا اَرَاكَ اللّٰهُ وَكَانَ الْيَهُوْدِيُّ كَثِيْرَ الْمَالِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ

جیسا کہ خبر دار کیا ہے آپکو اللہ نے اور تھا یہودی بہت مال والا روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوہ میں اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی سے کہا کہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ وَيُقِلُّ اللَّغْوَ وَيُطِيْلُ الصَّلٰوةَ وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ وَلَا يَاْنَفُ اَنْ يَّمْشِيَ مَعَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت کرتے تھے ذکر خدا کا اور نہیں کرتے تھے بے فائدہ بات اور دراز کرتے تھے نماز کو اور چھوٹا کرتے خطبہ کو اور نہ برا سمجھتے چلنے کو

الأرملة والمسكين فيقضي له الحاجة رواه النسائي والدارمي وعن علي أن أبا جهل قال للنبي صلى الله

بیوہ اور مسکین کے ساتھ پھر ادا کرتے انکی حاجت کو روایت کیا اسکو نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے علی سے کہ ابو جہل نے کہا نبی صلے اللہ

عليه وسلم إنا لا نكذبك ولكن نكذب بما جئت به فأنزل الله تعالى فيهم فإنهم لا يكذبونك ولكن الظالمين

علیہ وسلم کو کہ ہم تجھکو جھوٹا نہیں جانتے ہیں ولیکن جھٹلاتے ہیں اس چیز کو کہ لایا تو اسکو پھر اتارا اللہ تعالے نے یہ آیت انکے حق میں کہ وہ نہیں جھٹلاتے ہیں تجھکو لیکن ظالم

بآيات الله يجحدون رواه الترمذي وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائشة لو شئت

اللہ کی آیتوں کے منکر ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ اگر چاہتا میں

لسارت معي جبال الذهب جاءني ملك وإن حجزته لتساوي الكعبة فقال إن ربك يقرأ عليك السلام

تو البتہ چلتے ہمراہ میرے پہاڑ سونے کے آیا تھا میرے پاس ایک فرشتہ کہ کمر اسکی البتہ برابر تھی کعبہ کے سو کہا بیشک تیرے رب نے سلام کہا ہے تجھکو

ويقول إن شئت نبيا عبدا وإن شئت نبيا ملكا فنظرت إلى جبريل عليه السلام فأشار إلي أن ضع نفسك

اور فرماتا ہے اگر چاہتا ہے رہنا پیغمبر بندہ ہو کر تو رہ اور اگر چاہتا ہے تو رہنا پیغمبر بادشاہ ہو کر تو رہ تو دیکھا میں نے جبرئیل علیہ السلام کی طرف اشارہ کیا مجھکو جبرئیل نے

وفي رواية ابن عباس فالتفت رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى جبريل كالمستشير له فأشار جبريل

اور ایک روایت میں ابن عباس کی ہے کہ التفات کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف جبرئیل کے انسے مشورت لینے والے کے مانند تو اشارہ کیا جبرئیل نے

بيده أن تواضع فقلت نبيا عبدا قالت فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد ذلك لا يأكل متكئا

اپنے ہاتھ سے کہ فروتنی اختیار کر تو کہا میں نے رہونگا میں پیغمبر بندہ ہو کر کہا عائشہ نے پھر تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بعد اسکے نہیں کھاتے تکیہ لگا کر

يقول آكل كما يأكل العبد وأجلس كما يجلس العبد رواه في شرح السنة

فرماتے کھاتا ہوں میں جیسا کہ کھاتا ہے بندہ اور بیٹھتا ہوں میں جیسا کہ بیٹھتا ہے بندہ روایت کیا اسکو شرح سنہ میں

باب المبعث وبدأ الوحي

باب پیغمبری اور آغاز وحی کے بیان میں

الفصل الأول

فصل اول

عن ابن عباس قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم لأربعين سنة فمكث بمكة ثلاث عشرة سنة

پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ پیغمبر ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم چالیس برس کی عمر میں سو رہے مکہ میں تیرا برس

يوحى إليه ثم أمر بالهجرة فهاجر عشر سنين ومات وهو ابن ثلاث وستين سنة متفق عليه وعنه قال أقام

جس حال میں کہ وحی آتی تھی آپ پر پھر حکم ہوا ہجرت کرنے کا تو ہجرت کر کے آگئے مدینے میں دس برس اور وفات ہوا جس حال میں کہ عمر تریسٹھ برس کی تھی ق اور روایت ہے انہی سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم بمكة خمس عشرة سنة يسمع الصوت ويرى الضوء سبع سنين ولا يرى شيئا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے میں پندرہ برس سنتے تھے آواز اور دیکھتے تھے روشنائی سات برس اور نہ دیکھتے تھے کوئی چیز

وثمان سنين يوحى إليه وأقام بالمدينة عشرا وتوفي وهو ابن خمس وستين سنة متفق عليه وعن أنس

اور آٹھ برس وحی کیگئی آپ پر اور اقامت کیئے مدینے میں دس برس اور وفات ہوا جس حال میں کہ عمر پینسٹھ برس کی تھی ق اور روایت ہے انس سے

قال توفاه الله على رأس ستين سنة متفق عليه وعنه قال قبض النبي صلى الله عليه وسلم وهو ابن ثلاث وستين

کہا کہ وفات دیا آپ کو اللہ تعالی نے سر پر ساٹھ برس سال کے ق اور روایت ہے انہی سے کہا کہ وفات پائے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جس حال میں کہ عمر آپکی تریسٹھ برس کی

وأبو بكر وهو ابن ثلاث وستين وعمر وهو ابن ثلاث وستين رواه مسلم قال محمد بن إسماعيل البخاري ثلاث

اور فوت ہوئے ابوبکر جس حال میں کہ عمر انکی تریسٹھ برس کی تھی اور فوت ہوئے عمر جس حال میں کہ عمر انکی تریسٹھ برس کی روایت کیا اسکو مسلم نے کہا محمد بن اسمعیل بخاری نے [illegible]

وستين اكثر وعن عائشة قالت اول ما بدئ به رسول الله صلى الله عليه وسلم من الوحي الرؤيا الصادقة

تریسٹھ برس کی عمر کے بہت ہیں اور روایت ہے عائشہ سے بولیں پہلے جو شروع ہوا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو وحی کی قسم سے سچے خواب ہیں

في النوم فكان لا يرى رؤيا الا جاءت مثل فلق الصبح ثم حبب اليه الخلاء وكان يخلو بغار حراء فيتحنث

نیند کے وقت میں سو نہیں دیکھتے تھے حضرت کوئی خواب مگر آتی تعبیر اسکی صبح کی روشنی سفیدی کے مانند پھر پسند ہوا آپ کو اکیلے رہنا اور خلوت کرتے تھے غار حرا میں اور عبادت

فيه وهو التعبد الليالي ذوات العدد قبل ان ينزع الى اهله ويتزود لذلك ثم يرجع الى خديجة فيتزود

اسمیں اور معنی تحنث کا عبادت کرنا کئی رات دن کی درپی اپنے گھر کو رجوع کرنے کے پہلے اور توشہ لیتے تھے اسکے لئے پھر پلٹ کر آتے خدیجہ پاس اور توشہ لیتے

لمثلها حتى جاءه الحق وهو في غار حراء فجاءه الملك فقال اقرأ فقال ما انا بقارئ قال فاخذني فغطني حتى

برابر ان دنوں کے رہا یہانتک کہ آیا آپ پاس حق یعنی جس حال میں کہ آپ غار حرا میں تھے پھر آیا آپ پاس فرشتہ اور کہا پڑھ تو فرمایا حضرت نے میں تو پڑھنے والا نہیں فرمایا

بلغ مني الجهد ثم ارسلني فقال اقرأ فقلت ما انا بقارئ فاخذني فغطني الثانية حتى بلغ مني الجهد ثم

مجھکو طاقت نہ رہی پھر اسنے مجھکو چھوڑ دیا اور کہا پڑھ سو میں نے کہا میں تو پڑھنے والا نہیں پھر پکڑا اسنے مجھکو اور سخت دبایا دوسری بار یہانتک کہ مجھکو طاقت نہ رہی پھر

ارسلني فقال اقرأ فقلت ما انا بقارئ فاخذني فغطني الثالثة حتى بلغ مني الجهد ثم ارسلني فقال اقرأ

چھوڑ دیا مجھکو اور کہا پڑھ میں نے کہا میں تو پڑھنے والا نہیں تو پھر اسنے مجھکو پکڑا اور سخت دبایا تیسری بار یہانتک کہ مجھکو طاقت نہ رہی پھر اسنے مجھکو چھوڑ دیا اور کہا پڑھ

باسم ربك الذي خلق خلق الانسان من علق اقرأ وربك الاكرم الذي علم بالقلم علم الانسان ما لم يعلم

اپنے رب کے نام سے جسنے پیدا کیا۔ بنایا آدمی کو لہو کی پھٹکی سے پڑھ اور تیرا رب سب سے بزرگ ہے جسنے علم دیا قلم کے سبب سے سکھلایا آدمی کو جسکی خبر نہ تھی

فرجع بها رسول الله صلى الله عليه وسلم يرجف فؤاده فدخل على خديجة فقال زملوني زملوني فزملوه حتى

سو پلٹے اسی کلمات کے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم دھڑکتا تھا دل انکا پھر آئے خدیجہ کے پاس اور فرمانے لگے کپڑا اڑھاؤ مجھکو کپڑا اڑھاؤ سو اڑھایا یہانتک کہ

ذهب عنه الروع فقال لخديجة واخبرها الخبر لقد خشيت على نفسي فقالت خديجة كلا والله

چلے گیا آپ سے ڈر تو فرمانے لگے خدیجہ سے اور سب اسکو خبر اپنے حال کی تحقیق ڈرا میں اپنی جان پر تو کہا خدیجہ نے ایسا نہیں قسم ہے خدا کی

لا يخزيك الله ابدا انك لتصل الرحم وتصدق الحديث وتؤدي الامانة وتحمل الكل وتكسب المعدوم

نہ رسوا کریگا تجھکو اللہ کبھی بیشک تو البتہ صلہ رحمی کرتا ہے اور سچی بات کرتا ہے اور امانت ادا کرتا ہے اور بوجھ اٹھاتا ہے ناتوانوں کا اور دیتا ہے محتاج کو

وتقري الضيف وتعين على نوائب الحق ثم انطلقت به خديجة الى ورقة بن نوفل ابن عم خديجة فقالت

اور مہمانی کرتا ہے مہمان کی اور کمک کرتا ہے حق حادثوں پر پھر خدیجہ آپ کو لیگئی اپنے چچیرے بھائی ورقہ بن نوفل پاس اور کہا

له يا ابن عم اسمع من ابن اخيك فقال له ورقة يا ابن اخي ماذا ترى فاخبره رسول الله صلى الله عليه وسلم خبر

اسکو اے چچا کے بیٹے سن اپنے بھتیجے سے تو ورقہ نے حضرت کو کہا اے میرے بھتیجے کیا چیز دیکھا تو نے پس خبر دی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم خبر

ما رأى فقال ورقة هذا الناموس الذي انزل الله على موسى يا ليتني فيها جذعا يا ليتني اكون حيا اذ يخرجك قومك

اسکی جو دیکھا تھا تو ورقہ نے کہا یہ وہی فرشتہ ہے جو اللہ نے موسی پر اتارا تھا اے کاش میں ہوتا ان دنوں میں جوان اے کاش زندہ رہوں جب تجھکو نکالدیگی تیری قوم

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم او مخرجي هم قال نعم لم يأت رجل قط بمثل ما جئت به الا عودي وان

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا وے مجھکو نکالدینگے کہا اسنے ہاں نہیں لایا کوئی مرد ہرگز مثل اسکے مانند مگر دشمن رکھا گیا اور اگر

يُدْرِكْنِي يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا ثُمَّ لَمْ يَنْشَبْ وَرَقَةُ أَنْ تُوُفِّيَ وَفَتَرَ الْوَحْيُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ حَتّٰى

پاؤں میں تیرے روز کو تو مدد کروں تیری یاری کروں گا تیری پھر ورقہ نے دیر نہ کی کہ انتقال کیا گیا اور چند روز وحی موقوف رہی ہے ق ہے اور بخاری نے زیادہ کیا ہے یہاں تک

حَزِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا بَلَغَنَا حُزْنًا غَدَا مِنْهُ مِرَارًا كَيْ يَتَرَدّٰى مِنْ رُءُوْسِ شَوَاهِقِ الْجَبَلِ فَكُلَّمَا أَوْفٰى

غمگین ہوئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اس روایت کی کہ پہنچی ہم کو ایسا غمگین ہونا کہ صبح کئے اس سے کئی بار تا گرا دیویں اپنے کو پہاڑ کی چوٹی پر سے پھر جبکہ

بِذِرْوَةِ جَبَلٍ لِكَيْ يُلْقِيَ نَفْسَهُ مِنْهُ تَبَدّٰى لَهُ جِبْرِيْلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا فَيَسْكُنُ لِذٰلِكَ

پہاڑ کی چوٹی پر پہنچتے تا اپنے کو وہاں سے ڈال دیویں تو جبرئیل آپ کو ظاہر ہوتے اور کہتے ای محمد بیشک آپ اللہ کے سچے رسول ہیں تو چلی جاتی اس سے

جَأْشُهُ وَتَقَرُّ نَفْسُهُ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ قَالَ فَبَيْنَا

بیقراری آپ کی اور تسکین پاتا نفس آپ کا اور روایت ہے جابر سے کہ اس نے سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو بیان کرتے تھے وحی موقوف ہونے کے حال کو فرمایا حضرت نے کہ ایک دن

أَنَا أَمْشِيْ سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ بَصَرِيْ فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِيْ جَاءَنِيْ بِحِرَاءٍ قَاعِدًا عَلٰى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ

میں چلا جاتا تھا سنا آسمان سے ایک آواز تو اپنی نظر اٹھا کر کیا دیکھتا ہوں کہ وہی فرشتہ ہے جو غار حرا میں میرے پاس آیا تھا بیٹھا ہوا ہے ایک کرسی پر آسمان

وَالْأَرْضِ فَجُئِثْتُ مِنْهُ رُعْبًا حَتّٰى هَوَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ فَجِئْتُ إِلٰى أَهْلِيْ فَقُلْتُ زَمِّلُوْنِيْ زَمِّلُوْنِيْ فَزَمَّلُوْنِيْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور زمین کے درمیان تو ڈر گیا میں اس کی دہشت سے یہاں تک کہ زمین پر گر پڑا پھر چلا آیا میں اپنے گھر کو اور کہنے لگا کہ مجھکو کپڑا اڑھاؤ مجھکو کپڑا اڑھاؤ تو مجھکو کپڑے اڑھائے پھر اتاری اللہ تعالیٰ نے

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ثُمَّ حَمِيَ الْوَحْيُ وَتَتَابَعَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

ای کپڑا لپیٹے ہوئے اٹھ اور ڈرا اور رب اپنے کی بڑائی بول اور پاک رکھ اپنے کپڑوں کو اور چھوڑ دے پلیدی کو تب پھر گرم ہوئی وحی اور پے در پے آنے لگی ہے ق ہے اور روایت ہے

عَائِشَةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيْكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ أَحْيَانًا

عائشہ سے کہ حارث بن ہشام نے پوچھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ وحی آپ کیونکر آتی ہے تو فرمایا پیغمبر خدا نے کہ کبھی　　کبھی

يَأْتِيْنِيْ مِثْلَ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيُفْصَمُ عَنِّيْ وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ مَا قَالَ وَأَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِيَ الْمَلَكُ رَجُلًا

وحی آتی مجھ پر گھنٹی کی آواز کے مانند اور وہ مجھ پر بھاری ہوتی پھر منقطع ہو جاتی مجھ سے اور تحقیق یاد رکھتا ہوں اس سے جو کہا تھا اور کبھی آدمی کی صورت بنا کر میرے لئے فرشتہ

فَيُكَلِّمُنِيْ فَأَعِيْ مَا يَقُوْلُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيْدِ الْبَرْدِ فَيُفْصَمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِيْنَهُ

اور کلام کرتا مجھ سے پھر یاد رکھتا میں جو کچھ کہ اس نے کہا کہا عائشہ نے اور تحقیق میں نے دیکھا ہے کہ اترتی آپ پر وحی سخت سردی کے دن میں پھر بند ہو جاتی آپ سے جس حال میں پیشانی آپ کی

لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ كُرِبَ

پسینا پسینا ہو جاتی تھی ہے ق ہے اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کہ جب وحی اترتی آپ پر　　سختی ہوتی

لِذٰلِكَ وَتَرَبَّدَ وَجْهُهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ نَكَسَ رَأْسَهُ وَنَكَسَ أَصْحَابُهُ رُءُوْسَهُمْ فَلَمَّا أُتْلِيَ عَنْهُ رَفَعَ رَأْسَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

سبب اس کے اور بدل جاتا چہرہ آپ کا اور ایک روایت میں ہے کہ نیچے کر لیتے اپنے سر کو اور نیچے کر لیتے اصحاب آپ کے اپنے اپنے سروں کو پھر جب دور ہوتی وہ حالت آپ سے اٹھاتے اپنے سر کو روایت کی اس کو مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْأَقْرَبِيْنَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى صَعِدَ الصَّفَا

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ جب اتری یہ آیت وانذر عشیرتک الاقربین یعنے ڈرا اپنے نزدیک کی قرابت والوں کو باہر نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ صفا پہاڑ پر چڑھے

فَجَعَلَ يُنَادِيْ يَا بَنِيْ فِهْرٍ يَا بَنِيْ عَدِيٍّ لِبُطُوْنِ قُرَيْشٍ حَتَّى اجْتَمَعُوْا فَجَعَلَ الرَّجُلُ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَخْرُجَ أَرْسَلَ

اور پکارنے لگے ای فہر کی اولاد ای عدی کی اولاد کر کے قریش کی جماعتوں کو یہاں تک کہ سب جمع ہوئے پھر کوئی مرد جب آ نہ سکا اس مجمع میں تو بھیجا —

رسولا لينظر ما هو فجاء أبو لهب وقريش فقال أرأيتم إن أخبرتكم أن خيلا تخرج من صفح هذا الجبل وفي رواية

اپنے ایلچی کو تاکہ دیکھیں کیا ہے جمع کرنا پھر آیا ابو لہب اور سارے قریش پس فرمایا حضرت نے بتلاؤ تم کہ اگر خبر دوں میں تم کو کہ ایک لشکر آتا ہے اس پہاڑ کی دامن اور ایک روایت میں ہے

أن خيلا تخرج بالوادي تريد أن تغير عليكم أكنتم مصدقي قالوا نعم ما جربنا عليك إلا صدقا قال فإني

کہ ایک لشکر آتا ہے جنگل میں اس ارادے سے کہ تاراج کرے تم کو کیا تم مجھ کو سچ کہنے والا جانو گے اس خبر میں تو سب نے کہا ہاں سچا جانیں گے نہیں پایا ہم نے تجھ کو مگر سچا فرمایا پس تحقیق میں

نذير لكم بين يدي عذاب شديد قال أبو لهب تبا لك ألهذا جمعتنا فنزلت تبت يدا أبي لهب وتب

ڈرانے والا ہوں تم کو روبرو آنے والے سخت عذاب سے کہا ابو لہب نے ہلاکی ہو تیری کیا اسلئے تو نے ہم کو جمع کیا پس اتری یہ سورۃ ٹوٹ گئے ہاتھ ابی لہب کے اور ٹوٹ گیا وہ

متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال بينما رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي عند الكعبة وجمع قريش في

ق * اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ ایک وقت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے کعبے کے پاس اور قریش کی ایک جماعت

مجالسهم إذ قال قائل ألا تنظرون إلى هذا المرائي أيكم يقوم إلى جزور آل فلان فيعمد إلى فرثها ودمها وسلاها ثم يمهل

بیٹھی ہوئی تھی مجلس میں کہا ایک کہنے والا کیا نہیں دیکھتے ہو اس ریاکار کی طرف کون ہے تم میں جو جاوے فلانے قبیلے کے اونٹ کی طرف جو ذبح کیا گیا ہے اور لاوے اوجھ اسکا اور خون اسکا اور بچہ دان اسکا پھر انتظار رکھے اسکو

حتى إذا سجد وضعه بين كتفيه فانبعث أشقاهم فلما سجد وضعه بين كتفيه وثبت النبي صلى الله عليه

یہاں تک کہ جب سجدہ کرے رکھے اسکو اسکے دونوں مونڈھوں کے درمیان پھر اٹھا بڑا بدبخت ان کا پھر جب سجدہ کیا حضرت نے تو رکھا اسکو آپ کے دونوں مونڈھوں کے درمیان اور ٹھہرے رہے نبی صلے اللہ علیہ

وسلم ساجدا فضحكوا حتى مال بعضهم على بعض من الضحك فانطلق منطلق إلى فاطمة فأقبلت تسعى و

وسلم سجدہ میں تو ہنسنے لگے یہاں تک کہ گر پڑا ایک پر ایک شدت ہنسی سے پھر گیا ایک جانے والا فاطمہ کے پاس تو آئیں فاطمہ دوڑتی ہوئی اور

ثبت النبي صلى الله عليه وسلم ساجدا حتى ألقته عنه وأقبلت عليهم تسبهم فلما قضى رسول الله صلى

ٹھہرے ہوئے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سجدہ میں یہاں تک کہ پھینک دیا اسکو حضرت پر سے اور منہ پھرا ان بدبختوں کی طرف انکو گالیاں دیتی ہوئی پھر جب تمام کر چکے رسول

الله عليه وسلم الصلوة قال اللهم عليك بقريش ثلاثا وكان إذا دعا دعا ثلاثا وإذا سأل سأل ثلاثا اللهم عليك

اللہ علیہ وسلم نے نماز کو فرمایا الہی پکڑلے قریش کو تین بار فرمایا اور عادت شریف تھی حضرت کی جب دعا کرتے تین بار دعا کرتے اور جب کچھ سوال کرتے خدا سے تو تین بار مانگتے الہی پکڑ

بعمرو بن هشام وعتبة بن ربيعة وشيبة بن ربيعة والوليد بن عتبة وأمية بن خلف وعقبة بن أبي معيط

عمرو بن ہشام کو اور عتبہ بن ربیعہ کو اور شیبہ بن ربیعہ کو اور ولید بن عتبہ کو اور امیہ بن خلف کو اور عقبہ بن ابی معیط کو

وعمارة بن الوليد قال عبد الله فوالله لقد رأيتهم صرعى يوم بدر ثم سحبوا إلى القليب قليب بدر ثم قال رسول

اور عمارہ بن ولید کو کہا عبد اللہ بن مسعود نے کہ خدا کی قسم البتہ بیشک دیکھا میں نے ان سب کو لاشیں پڑے ہوئے بدر کے دن پھر کھینچ کر کنوئیں میں ڈالے گئے بدر کے کنوئیں میں پھر فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم وأتبع أصحاب القليب لعنة متفق عليه وعن عائشة أنها قالت يا رسول الله هل

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور پیچھے پڑی ہے ان کنوئیں والوں کے لعنت * ق * اور روایت ہے عائشہ سے کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ کیا

أتى عليك يوم كان أشد من يوم أحد فقال لقد لقيت من قومك وكان أشد ما لقيت منهم يوم العقبة

آیا آپ پر ایسا دن کہ سختی زیادہ ہو احد کے دن سے تو فرمایا حضرت نے مقرر تکلیف پائی میں نے قریش سے اور نہایت سخت تکلیف اٹھائی تھی میں نے ان سے عقبہ کے دن

إذ عرضت نفسي على ابن عبد يا ليل بن عبد كلال فلم يجبني إلى ما أردت فانطلقت وأنا مهموم على وجهي فلم أستفق إلا بقرن

کہ میں نے پیش کیا اپنے آپ کو ابن عبد یا لیل بن عبد کلال کے سامنے سو اسنے قبول نہ کیا جو میں چاہتا تھا سو چل دیا میں رنجیدہ ہو کر اپنی راہ لی تو میں نے ہوش میں نہ آیا مگر اس مکان کہ قرن

الثعالب فرفعت رأسي فإذا أنا بسحابة قد أظلتني فنظرت فإذا فيها جبريل فناداني فقال إن الله قد سمع
ثعالب کا نام ہے پھر میں نے اپنا سر اٹھایا تو ناگاہ میں نے بدلی دیکھی کہ مجھ پر سایہ کر لیا سو میں نے دیکھا تو اس میں جبرئیل تھے سو انہوں نے مجھ کو پکارا اور کہا کہ البتہ خدا نے سنا

قول قومك لك وما ردوا عليك وقد بعث إليك ملك الجبال لتأمره بما شئت فيهم قال فناداني ملك
تیری قوم کا قول جو تیری حق میں کہا اور جو تیری بات کو رد کیا اور اللہ نے تیرے پاس پہاڑوں کا داروغہ فرشتہ بھیجا تا کہ تو اس فرشتے کو حکم کرے جو تیرا جی چاہے ان کے حق میں فرمایا پھر مجھ کو

الجبال فسلم علي ثم قال يا محمد إن الله قد سمع قول قومك وأنا ملك الجبال وقد بعثني ربك إليك لتأمرني بأمرك
سو مجھ کو سلام کیا پھر کہا اے محمد مقرر خدا نے سنا جو تیری قوم نے تیرے حق میں کہا اور میں فرشتہ ہوں پہاڑوں کا داروغہ اور مجھ کو خدا نے تیرے پاس بھیجا ہے تا کہ تو مجھ کو حکم کرے اپنے کام کا

إن شئت أن أطبق عليهم الأخشبين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بل أرجو أن يخرج الله
اگر تو چاہے کہ کافروں پر دبا دوں ان دونو پہاڑوں کو کہ جنکے درمیان مکہ ہے تو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بلکہ میں امید وار ہوں کہ خدا نکالے

من أصلابهم من يعبد الله وحده لا يشرك به شيئا متفق عليه وعن أنس أن رسول الله صلى الله عليه
ان کافروں کی پیٹھ سے وہ اولاد جو صرف خدا کی عبادت کریں اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ لگاویں ق اور روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم كسرت رباعيته يوم أحد وشج في رأسه فجعل يسلت الدم عنه ويقول كيف يفلح قوم شجوا رأس
وسلم کے ٹوٹ گئے چاروں دانتیں آپکے احد کے دن اور زخم لگا آپکے سر میں تو پاک کرنے لگے خون اپنے سے اور کہتے تھے کیسا نجات پاویگی وہ قوم جو زخمی کیا سر کو

نبيهم وكسروا رباعيته رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشتد غضب
اپنے نبی کے اور توڑ دئے چاروں دانتیں اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سخت عذاب

الله على قوم فعلوا بنبيه يشير إلى رباعيته اشتد غضب الله على رجل يقتله رسول الله في سبيل الله
خدا کا اس قوم پر جنہوں نے خدا کے پیغمبر سے اب کیا حضرت اشارہ کرتے تھے اپنے دندان مبارک شہید پر نہایت غضب ہے خدا کا اس مرد پر جسکو رسول اللہ قتل کرے راہ خدا

متفق عليه وهذا الباب خال عن الفصل الثاني

الفصل الثالث

عن يحيى بن أبي كثير قال سألت أبا سلمة
ق اور یہہ باب خالی ہے دوسرے فصل سے　فصل تیسری روایت ہے یحیی بن ابی کثیر سے کہا سوال کیا میں نے ابا سلمہ

بن عبد الرحمن عن أول ما نزل من القرآن قال يا أيها المدثر قلت يقولون اقرأ باسم ربك قال أبو سلمة سألت
بن عبد الرحمن سے کہ پہلے کیا چیز نازل ہوی قرآن سے کہا یا ایہا المدثر کہا میں نے کہ کہتے ہیں اول جو نازل ہوا اقرا باسم ربک کہا ابو سلمہ نے پوچھا میں نے

جابرا عن ذلك وقلت له مثل الذي قلت فقال لي جابر لا أحدثك إلا ما حدثنا رسول الله صلى الله
جابر سے اسی بات سے اور میں نے بھی کہا اسکو جیسا کہ تو نے کہا مجھ سے تو کہا مجھ کو جابر نے نہیں خبر دیتا ہوں تجھ کو مگر جو خبر دیا ہمکو رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم قال جاورت بحراء شهرا فلما قضيت جواري هبطت فنوديت فنظرت عن يميني فلم أر شيئا
علیہ وسلم نے فرمایا خلوت اختیار کیا تھا میں نے ایک مہینا پھر جب پوری کر چکا ایام خلوت کو اپنے تو اترا میں پہاڑ سے تو کسی نے پکارا مجھ کو تو نظر کیا اپنے سیدھی طرف تو کچھ نہ دیکھا

ونظرت عن شمالي فلم أر شيئا ونظرت عن خلفي فلم أر شيئا فرفعت رأسي فرأيت شيئا فأتيت خديجة
اور دیکھا میں نے اپنے بائیں تو بھی کچھ نہ دیکھا اور دیکھا اپنے پیچھے تو ادھر بھی کچھ نہ پایا پھر اٹھایا میں نے اپنے سر کو تو دیکھا میں نے ایک چیز کو پس آیا میں خدیجہ کے پاس

فقلت دثروني فدثروني وصبوا علي ماء باردا فنزلت يا أيها المدثر قم فأنذر وربك فكبر وثيابك
اور کہا کپڑا اڑھاؤ مجھ کو پھر کپڑا اڑھائے مجھ کو اور چھڑکے ٹھنڈا پانی مجھ پر تو اتری یہہ سورۃ اے کپڑا لپیٹنے والے اٹھ کھڑا ہو ڈرا اپنی قوم کو اور بڑائی بول اپنے رب کی اور

فطهر والرجز فاهجر وذلك قبل ان تفرض الصلوة متفق عليه

باب علامات النبوة

الفصل الاول

اور ناپاکی کو چھوڑ دے اور یہ حکم نماز فرض ہونے کے آگے نازل ہوا ق ۔ باب پیغمبری کے نشانوں کے بیان میں فصل پہلی

عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتاه جبرئيل وهو يلعب مع الغلمان فاخذه فصرعه فشق عن قلبه فاستخرج
روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پاس آئے جبرئیل جس حال میں آپ کھیلتے تھے لڑکوں میں سو پکڑا اور زمین پر ڈالا پھر چیر ڈالا دل کو آگے اور نکالے

منه علقة فقال هذا حظ الشيطان منك ثم غسله في طست من ذهب بماء زمزم ثم لأمه واعاده في مكانه
اس سے ایک ٹکڑا لہو کا اور کہا یہ حصہ شیطان کا ہے تیرے سے پھر دھویا سونے کے طشت میں زمزم کے پانی سے پھر ملا دیا اسکو اور پھر رکھ دیا اسکی جاے میں

وجاء الغلمان يسعون الى امه يعني ظئره فقالوا ان محمدا قد قتل فاستقبلوه وهو منتقع اللون قال انس فكنت
اور آئے چھوکرے دوڑتے آپ کی ماں پاس یعنی دائی پاس اور کہنے لگے کہ بیشک محمد مارا گیا پھر دوڑے لوگ حضرت پاس جس حال میں آپ کا رنگ بدل گیا تھا کہا انس نے کہ تھا

ارى اثر المخيط في صدره رواه مسلم وعن جابر بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لاعرف
دیکھتا ان سیوں کا اثر آپ کے سینے میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مقرر میں پہچانتا ہوں

حجرا بمكة كان يسلم علي قبل ان بعثت اني لاعرفه الآن رواه مسلم وعن انس قال ان اهل مكة سألوا رسول الله صلى
اس پتھر کو جو مکہ میں ہے سلام کرتا تھا مجھ پر آگے میں پیغمبر ہونے کے مقرر میں اب اسکو پہچانتا ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ مکہ والوں نے سوال کیا رسول خدا صلے

الله عليه وسلم ان يريهم آية فاراهم القمر شقتين حتى رأوا حراء بينهما متفق عليه وعن ابن مسعود قال
اللہ علیہ وسلم سے کہ دکھاوے انکو ایک معجزہ سو دکھلایا انکو چاند دو ٹکڑے کر کے یہانتک کہ دیکھا انہوں نے کوہ حرا کو ان ٹکڑوں کے درمیان متفق ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا

انشق القمر على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فرقتين فرقة فوق الجبل وفرقة دونه فقال رسول
چیرا گیا چاند رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو ٹکڑے ایک ٹکڑا پہاڑ کے اوپر اور ایک ٹکڑا نیچے اسکے سو فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اشهدوا متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال ابو جهل هل يعفر محمد وجهه بين اظهركم
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گواہ رہو ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ ابو جہل نے کہ خاک آلودہ کرتا ہے محمد اپنے منہ کو روبرو تمہارے

فقيل نعم فقال واللات والعزى لئن رأيته يفعل ذلك لاطأن على رقبته فاتى رسول الله صلى الله عليه
سو کسی نے کہا ہاں کہا ابوجہل نے قسم ہے لات اور عزی کی اگر دیکھوں میں اسکو سجدہ کرتا ہوا تو البتہ اپنے پاؤں سے اسکی گردن کچل ڈالوں سو آئے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم وهو يصلي زعم ليطأ على رقبته فما فجئهم منه الا وهو ينكص على عقبيه ويتقي بيديه فقيل له
وسلم اور آپ نماز پڑھتے تھے چاہا کہ بے ادبی کرے آپکی گردن کے ساتھ پس اچانک آیا وہ اس ارادے سے مگر وہ الٹے پاؤں پھرا اپنے ہاتھوں سے بچاتا تھا کہا لوگوں نے

ما لك فقال ان بيني وبينه لخندقا من نار وهولا واجنحة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو دنا مني
کہ تجھ کو کیا ہوا ہے تو کہا مقرر میرے اور اسکے درمیان ایک خندق ہے آگ کی اور ڈراونی چیز ہے اور بازو ہیں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر وہ میرے نزدیک ہوتا

لاختطفته الملائكة عضوا عضوا رواه مسلم وعن عدي بن حاتم قال بينا انا عند النبي صلى الله عليه
تو البتہ اسکو فرشتے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عدی بن حاتم سے کہا کہ ایک وقت میں نبی صلے اللہ علیہ

وسلم اذ اتاه رجل فشكا اليه الفاقة ثم اتاه الآخر فشكا اليه قطع السبيل فقال يا عدي هل رأيت الحيرة
وسلم کے پاس تھا تو یکایک ایک مرد آپ پاس آیا اور محتاجی کا گلہ کیا پھر دوسرا شخص آپ پاس آیا اور راہزنی کی شکایت کی تو فرمایا حضرت نے اے عدی تو نے حیرہ دیکھا ہے

فَإِنْ طَالَتْ بِكَ حَيٰوةٌ فَلَتَرَيَنَّ الظَّعِينَةَ تَرْتَحِلُ مِنَ الْحِيرَةِ حَتّٰى تَطُوفَ بِالْكَعْبَةِ لَا تَخَافُ أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ وَلَئِنْ

پھر اگر زندگی تیری زیادہ ہوئی تو مقرر تو دیکھیگا اکیلی عورت شتر سوار کو کہ حج کے ارادے پر حیرہ سے چلیگی یہانتک کہ کعبہ کا طواف کریگی نہ ڈریگی کسی سے سوائے خدا کے اور اگر

طَالَتْ بِكَ حَيٰوةٌ لَتُفْتَحَنَّ كُنُوزُ كِسْرٰى وَلَئِنْ طَالَتْ بِكَ حَيٰوةٌ لَتَرَيَنَّ الرَّجُلَ يُخْرِجُ مِلْءَ كَفِّهِ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ

تیری زندگی زیادہ ہوئی تو کھولے جاوینگے خزانے بادشاہ ایران کے اور اگر تیری زندگی زیادہ ہوئی تو مقرر دیکھیگا کہ مرد اپنی مٹھی بھرے سونا یا چاندی لیکر نکلے

يَطْلُبُ مَنْ يَقْبَلُهُ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَقْبَلُهُ مِنْهُ وَلَيَلْقَيَنَّ اللّٰهَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ

تلاش کرتا کہ کوئی محتاج اسکو لیوے سونا یا دیگا کسی کو جو اسکو قبول کرے اور البتہ تم میں سے کوئی ایک شخص خدا سے ملیگا جس دن کہ اس سے ملاقات ہوگی اور نہ ہوگا اسکے اور خدا کے درمیان کوئی

يُتَرْجِمُ لَهُ فَلَيَقُولَنَّ أَلَمْ أَبْعَثْ إِلَيْكَ رَسُولًا فَيُبَلِّغَكَ فَيَقُولُ بَلٰى فَيَقُولُ أَلَمْ أُعْطِكَ مَالًا وَأُفْضِلْ عَلَيْكَ فَيَقُولُ

جو درمیان ایک دوسرے کی بولی سمجھاوے سو خدا فرماویگا کہ کیا نہیں بھیجا میں نے کوئی پیغمبر تیرے پاس پس پہنچایا تجھکو میرا حکم سو وہ کہیگا ہاں کیوں نہیں تیرے پیغمبر نے پیغام پہنچایا پھر خدا فرماویگا کہ کیا نہیں دیا میں نے تجھکو مال اور فضل کیا تجھ پر سو کہیگا

بَلٰى فَيَنْظُرُ عَنْ يَمِينِهِ فَلَا يَرٰى إِلَّا جَهَنَّمَ وَيَنْظُرُ عَنْ يَسَارِهِ فَلَا يَرٰى إِلَّا جَهَنَّمَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

سچ ہی تو نے بہت کچھ دیا پھر نظر کریگا اپنے داہنے تو سوائے دوزخ کے کچھ نہ دیکھیگا اور اپنے بائیں نظر کریگا تو کچھ نہ دیکھیگا سوائے دوزخ کے بچو دوزخ سے کھجور کی پھانک ہی دیکر کیوں نہ

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ قَالَ عَدِيٌّ فَرَأَيْتُ الظَّعِينَةَ تَرْتَحِلُ مِنَ الْحِيرَةِ حَتّٰى تَطُوفَ بِالْكَعْبَةِ لَا تَخَافُ إِلَّا

پھر جو کوئی نہ پاوے تو بھلی بات سے کہا عدی نے سو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھی کہ ایک عورت شتر سوار حیرہ سے کعبہ کے طواف کو جاتی تھی نہ ڈرتی تھی کسی سے سوائے

اللّٰهَ وَكُنْتُ فِيمَنِ افْتَتَحَ كُنُوزَ كِسْرٰى بْنِ هُرْمُزَ وَلَئِنْ طَالَتْ بِكُمْ حَيٰوةٌ لَتَرَوُنَّ مَا قَالَ النَّبِيُّ أَبُو الْقَاسِمِ

اللہ کے اور تھا میں ان لوگوں کے درمیان جنہوں نے کسریٰ بن ہرمز کے خزانے کھولے تھے اور اگر تمہاری زندگی زیادہ ہو تو البتہ دیکھوگے اس بات کو جو نبی ابو القاسم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ مِلْءَ كَفِّهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ مٹھی بھر سونا یا روپیہ لیکر نکلیگا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے خباب بن ارت سے کہا کہ گلہ کیا ہمنے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَقَدْ لَقِينَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ شِدَّةً فَقُلْنَا أَلَا تَدْعُو اللّٰهَ فَقَعَدَ وَهُوَ

علیہ وسلم سے جس حال میں کہ آپ تکیہ کئے تھے دھاری دار کملی سے کعبہ کے سایہ میں اور مقرر پہنچے ہمکو بڑی ایذا اٹھائی تھی مشرکوں سے تو ہمنے کہنے لگا کیا آپ دعا نہیں کرتے اللہ سے سو اٹھ بیٹھے حضرت اس حال میں

مُحْمَرٌّ وَجْهُهُ وَقَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُحْفَرُ لَهُ فِي الْأَرْضِ فَيُجْعَلُ فِيهِ فَيُجَاءُ بِمِنْشَارٍ فَيُوضَعُ فَوْقَ رَأْسِهِ

کہ سرخ ہوگیا تھا چہرہ آپکا اور فرمانے لگے ایک مرد تھا پہلے کی امتوں میں کہ گڑھا کھودا گیا تھا اسکے لئے زمین میں اور ڈالا گیا اسمیں پھر آرہ لاکر رکھے اسکے سر پر

فَيُشَقُّ بِاثْنَتَيْنِ فَمَا يَصُدُّهُ ذٰلِكَ عَنْ دِينِهِ وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ لَحْمِهِ مِنْ عَظْمٍ وَعَصَبٍ

اور کر ڈالے اسکو دو ٹکڑے سو نہ باز آیا اس ایذا کے سبب سے اپنے دین سے اور کوئی لوہے کی تیز کنگھیاں گوشت کے اندر چبھا کر کھکوراجاتا تھا

وَمَا يَصُدُّهُ ذٰلِكَ عَنْ دِينِهِ وَاللّٰهِ لَيُتِمَّنَّ هٰذَا الْأَمْرَ حَتّٰى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ

اور نہ باز آیا اسنے اس ایذا کے سبب سے اپنے دین سے خدا کی قسم ہے البتہ کامل ہوگا یہ دین یہانتک کہ چلا جاویگا سوار صنعا سے حضرموت تک نہ ڈریگا کسی سے

إِلَّا اللّٰهَ أَوِ الذِّئْبَ عَلٰى غَنَمِهِ وَلٰكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُونَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سوائے اللہ کے یا نہ ڈروگے مگر بھیڑیئے سے اپنے بکریوں پر لیکن تم جلدی کرتے ہو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلٰى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ وَكَانَتْ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا فَأَطْعَمَتْهُ

علیہ وسلم داخل ہوتے تھے ام حرام ملحان کی بیٹی پر اور ام حرام عورت تھی عبادہ بن صامت کی سو ایک دن حضرت گئے اس پاس سو اسنے آپکو کھانا کھلایا پھر

جلست تفلي رأسه فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم استيقظ وهو يضحك قالت فقلت ما
بیٹھی ہیں جویں دیکھنے کو حضرت کے سر میں سو آرام کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر جاگے ہنستے ہوئے کہا ام حرام نے پس عرض کیا میں نے کیا چیز

يضحكك يا رسول الله قال ناس من أمتي عرضوا علي غزاة في سبيل الله يركبون ثبج هذا البحر ملوكا على الأسرة أو مثل الملوك على الأسرة
ہنساتی ہے آپ کو یا رسول اللہ فرمایا کہ میری امت کے کئی مرد دکھلائے گئے مجھ کو جو جہاد کرتے ہیں راہ خدا میں سوار ہوتے ہیں بیچ اس دریا کے بادشاہ ہو کر تختوں پر

فقلت يا رسول الله ادع الله أن يجعلني منهم فدعا لها ثم وضع رأسه فنام ثم استيقظ وهو يضحك فقلت
پھر عرض کی میں نے یا رسول اللہ دعا کرو اللہ سے کہ مجھ کو ان لوگوں میں کرے سو حضرت نے اس کے لئے دعا کی پھر رکھا سر اپنا اور آرام کیا پھر جاگے ہنستے ہوئے پھر کہا میں نے

يا رسول الله ما يضحكك قال ناس من أمتي عرضوا علي غزاة في سبيل الله كما قال في الأولى فقلت يا رسول
یا رسول اللہ کیا چیز ہنساتی ہے آپ کو فرمایا کہ دکھلائے گئے مجھ کو کئی مرد میری امت کے لڑتے ہیں راہ خدا میں جیسا آگے بیان ہوا جیسے پہلے پھر عرض کی میں نے یا رسول

الله ادع الله أن يجعلني منهم قال أنت من الأولين فركبت أم حرام البحر في زمن معاوية فصرعت عن
اللہ دعا کرو اللہ سے کہ مجھ کو ان لوگوں میں کرے فرمایا حضرت نے تو تو پہلوں میں کی ہے پھر سوار ہوئی ام حرام دریا پر معاویہ کے زمانے میں پھر زمین پر ڈال دی گئی

دابتها حين خرجت من البحر فهلكت متفق عليه وعن ابن عباس قال إن ضمادا قدم مكة وكان من أزد
اپنے چوپائے پر سے جب اتری دریا سے پھر مر گئی روایت کی بخاری و مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ بیشک ضماد آیا مکہ میں اور تھا قبیلہ ازد کے

شنوءة وكان يرقي من هذا الريح فسمع سفهاء أهل مكة يقولون إن محمدا مجنون فقال لو أني رأيت هذا
قوم شنوہ سے اور تھا جھاڑ پھونک کرتا آسیب سے پھر سنا اس نے مکے کے بیوقوفوں کو کہتے تھے کہ محمد دیوانہ ہو گیا ہے سو اس نے کہا اگر میں دیکھوں اس

الرجل لعل الله يشفيه على يدي قال فلقيه فقال يا محمد إني أرقي من هذا الريح فهل لك فقال رسول الله صلى
شخص کو تو شاید اللہ اس کو شفا دے میرے ہاتھ پر کہا ضماد نے پھر ملا آپ سے اور کہا اے محمد میں جھاڑ پھونک کرتا ہوں آسیب سے پس کیا آپ کو خواہش ہے سو فرمایا رسول خدا صلے

الله عليه وسلم إن الحمد لله نحمده ونستعينه من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له وأشهد
اللہ علیہ وسلم نے تعریف سب اللہ کو ہے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں جس کو راہ دکھلاوے اللہ اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو وہ گمراہ کرے اس کو کوئی راہ نہیں دکھا سکتا اور گواہی دیتا ہوں

أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله أما بعد فقال أعد علي كلماتك هؤلاء
کہ کوئی لائق پوجنے کے نہیں سوائے اللہ کے اکیلا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد اس کا بندہ اور رسول ہے بعد اس کے کہا ضماد نے دہراؤ اپنے یہ کلام پھر

فأعادهن عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث مرات فقال سمعت قول الكهنة وقول السحرة وقول الشعراء
تو دوبارہ پڑھے ان کلموں کو اس پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تین بار تو اس نے کہا بہت سنا میں نے نجومیوں کے کلام اور جادوگروں کے کلام اور شاعروں کے کلام

فما سمعت مثل كلماتك هؤلاء ولقد بلغن قاموس البحر هات يدك أبايعك على الإسلام قال فبايعه رواه
سو ایسا عمدہ کلام تو میں نے کبھی نہیں سنا بیشک پہنچے ہیں کلمات گہرے دریا کی تہ تک لاؤ ہاتھ اپنا کہ بیعت کروں آپ سے اسلام کی کہا ابن عباس نے پھر بیعت کی اس نے حضرت سے روایت کی

مسلم وفي بعض نسخ المصابيح بلغنا ناعوس البحر وذكر حديثا أبي هريرة وجابر بن سمرة يهلك كسرى والآخر
مسلم نے اور مصابیح کے بعضے نسخوں میں بلغنا ناعوس البحر ہے اور مذکور ہوئیں دو حدیثیں ابی ہریرہ اور جابر بن سمرہ کی روایت سے ہلاک ہوگا کسریٰ اور دوسری

لتفتحن عصابة في باب الملاحم وهذا الباب خال عن الفصل الثاني الفصل الثالث عن ابن عباس قال حدثني
لتفتحن عصابة ہے باب ملاحم میں اور یہ باب خالی ہے فصل ثانی سے تیسری فصل روایت ہے ابن عباس سے کہا انہوں نے بیان کیا مجھ سے

ابوسفیان بن حرب من فیه الی فی قال انطلقت فی المدة التی کانت بینی وبین رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

ابوسفیان بن حرب نے اپنی زبان سے مجھ روبرو کہا کہ گیا تھا میں ان دنوں میں کہ درمیان میرے اور درمیان رسول خدا صلے اللہ علیہ و

سلم قال فبینا انا بالشام اذ جیئ بکتاب من النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی هرقل قال وکان دحیة الکلبی جاء

وسلم کے صلح ہوئی تھی کہا پھر جس وقت کہ میں شام میں تھا کہ ایک خط نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہرقل کو کہا دحیہ کلبی نے اسکو لایا تھا

به فدفعه الی عظیم بصری فدفعه عظیم بصری الی هرقل فقال هرقل هل ههنا احد من قوم هذا الرجل الذی

سو پہنچا دیا اسکو بصری کے سردار کے پاس اور بصری کے سردار نے پہنچایا اس خط کو ہرقل کے پاس تو ہرقل نے کہا بھلا یہاں کوئی اس مرد کی قوم سے جو

یزعم انه نبی قالوا نعم فدعیت فی نفر من قریش فدخلنا علی هرقل فاجلسنا بین یدیه فقال ایکم اقرب

اپنے کو نبی کہلاتا ہے کہا لوگوں نے ہاں ہے ابوسفیان کہتے ہیں پھر میں قریش کی جماعت میں بلایا گیا سو گئے ہم ہرقل کے پاس اور بٹھلائے گئے ہم روبرو تو کہا ہرقل نے کون تم میں

نسبا من هذا الرجل الذی یزعم انه نبی قال ابوسفیان فقلت انا فاجلسونی بین یدیه واجلسوا اصحابی

اس شخص کے ساتھ جسنے اپنے کو نبی کہلاتا ہے کہا ابوسفیان نے تب کہا میں میں ہوں نزدیک کی قرابت والا پھر بٹھلائے مجھکو روبرو اور بٹھلائے میرے یاروں کو

خلفی ثم دعا بترجمانه فقال قل لهم انی سائل هذا عن هذا الرجل الذی یزعم انه نبی فان کذبنی فکذبوه

میرے پیچھے پھر بلایا اپنے ترجمان کو اور کہا بول ان سے کہ میں اسکے معتمدین پوچھتا ہوں اس مرد کا حال جسنے اپنے کو نبی کہلاتا ہے سو اگر جھوٹ بولے تم جھٹلاؤ

قال ابوسفیان وایم اللہ لولا مخافة ان یؤثر علی الکذب لکذبته ثم قال لترجمانه سله کیف حسبه فیکم

کہا ابوسفیان نے خدا کی قسم اگر ڈر نہ ہوتا مجھے اسکا کہ مجھ سے جھوٹ نقل کیا جائے گا تو البتہ جھوٹ کہتا میں اسکے حق میں پھر کہا اپنے دو بھاشی سے پوچھ اس سے کہ کیسا حسب ہے اسکا تم لوگوں میں

قال قلت هو فینا ذو حسب قال فهل کان من آبائه من ملک قلت لا قال فهل کنتم تتهمونه بالکذب

کہا ابوسفیان نے کہا میں نے وہ ہم میں شریف القوم ہے کہا آیا کوئی اسکے باپ دادوں میں بادشاہ تھا کہا میں نے نہیں کہا کیا تم اس پر جھوٹ کی تہمت کرتے تھے

قبل ان یقول ما قال قلت لا قال ومن یتبعه اشراف الناس ام ضعفاؤهم قال قلت بل ضعفاؤهم قال ایزیدون

جواب کہتا ہے جو بات کہنے کے آگے میں نے کہا نہیں کہا اور اسکے تابع کون ہوئے ہیں عمدہ لوگ یا غریب تو ابوسفیان نے کہا میں نے کہا بلکہ محتاج لوگ پوچھا کیا وہ بڑھتے جاتے

ام ینقصون قلت لا بل یزیدون قال هل یرتد احد منهم عن دینه بعد ان یدخل فیه سخطة له قال قلت

یا گھٹتے ہیں میں نے کہا بلکہ بڑھتے جاتے ہیں پوچھا آیا کوئی انمیں پھر جاتا ہے اسکے دین سے بعد داخل ہونے کے اسکے دین میں ناخوش ہوکر ابوسفیان نے کہا کہا میں نے

لا قال فهل قاتلتموه قلت نعم قال فکیف کان قتالکم ایاه قال قلت یکون الحرب بیننا وبینه سجالا یصیب

نہیں پوچھا کیا تم اس سے لڑتے ہو میں نے کہا ہاں ہم آپس میں لڑتے ہیں پھر پوچھا پھر کیا حال تمہارے اسکی لڑائی کا ابوسفیان نے کہا کہا میں نے کبھی وہ لڑائی ہے اور ہمارے درمیان باری سے کبھی وہ پاتا

منا ونصیب منه قال فهل یغدر قلت لا ونحن منه فی هذه المدة لا ندری ما هو صانع فیها قال واللہ

اور کبھی ہم پاتے ہیں پوچھا کیا عہد شکنی بھی کرتا ہے میں نے کہا نہیں اور ہم اسکے ساتھ صلح کی مدت میں ہیں نہیں جانتے ہیں کہ وہ کیا کرنے والا ہے اس مدت میں ابوسفیان نے کہا خدا

ما امکننی من کلمة ادخل فیها شیئا غیر هذه قال فهل قال هذا القول احد قبله قلت لا ثم قال لترجمانه قل له انی

کی نہیں جگہ مجھکو کسی بات میں جو داخل کروں اسمیں کچھ سوا اس کے پوچھا آیا کوئی کہتا تھا ایسی بات اسکے پہلے بھی میں نے کہا نہیں پھر کہا اپنے دو بھاشی سے بول اسکو کہ تحقیق میں نے

سألتک عن حسبه فیکم فزعمت انه فیکم ذو حسب وکذلک الرسل تبعث فی احساب قومها وسألتک

پوچھا تھا تجھ سے اسکے حسب کو سو تو نے کہا تھا کہ وہ ہم میں حسب والا ہے اور ایسے ہی پیغمبر اچھے حسب والے قوم سے بھیجے جاتے ہیں اور میں نے تجھ سے پوچھا تھا

هَلْ كَانَ فِي آبَائِهِ مَلِكٌ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ وَسَأَلْتُكَ عَنْ

کہ اسکے باپ دادوں میں کوئی بادشاہ تھا سو تونے جواب دیا کہ نہیں سو میں کہتا ہوں کہ اگر ہوتا کوئی شاہ اسکے باپ دادوں میں تو کہتا میں کہ یہہ ایک مرد ہے اپنے باپ دادا کی سلطنت چاہتا ہے اور پوچھا میں نے تجھ سے

أَتْبَاعِهِ أَضُعَفَاؤُهُمْ أَمْ أَشْرَافُهُمْ فَقُلْتَ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ وَهُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ

کہ تابع اسکے غریب ہوتے ہیں یا عمدہ لوگ تو تونے کہا بلکہ تابع اسکے مسکین لوگ ہوتے ہیں اور وہی ہیں تابع ہونے والے رسولوں کے اور میں نے پوچھا تھا تجھ سے کیا تم جھوٹھ کی تہمت کرتے

بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَعَرَفْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَدَعَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ يَذْهَبَ

یہہ بات کہنے کے آگے تو تونے کہا کہ نہیں پھر میں نے پہچانا کہ یہہ معقول بات نہیں کہ جو لوگوں کے جھوٹھ بولنا چھوڑ دیوے سو

فَيَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخْطَةً لَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا

خدا پر کیوں جھوٹھ بولنے جاویگا اور میں نے تجھ سے پوچھا تھا کیا کوئی اسکے دین میں آکر ناخوش ہوکر اسکے دین سے پھر جاتا ہے تو تونے کہا تھا کہ نہیں

وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ إِذَا خَالَطَ بَشَاشَتُهُ الْقُلُوبَ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ أَوْ يَنْقُصُونَ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ

اور ایسا ہی ہے حال ایمان کا کہ جب ملجاتی ہے اسکی لذت دلوں کو اور میں نے تجھ سے پوچھا تھا کیا وہ بڑھتے ہیں یا کم ہوجاتے ہیں تو تونے کہا کہ بڑھتے جاتے ہیں

وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حَتَّى يَتِمَّ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ فَزَعَمْتَ أَنَّكُمْ قَاتَلْتُمُوهُ فَتَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سِجَالًا

اور ایسا ہی ہے حال ایمان کا تمام ہونے تک اور میں نے پوچھا تھا تجھ سے کیا تم اس سے لڑائی کرتے ہو تو تونے کہا کہ تم اسکے ساتھ لڑتے ہیں ہوتی ہے لڑائی تمھارے اور اسکے درمیان باری سے

يَنَالُ مِنْكُمْ وَتَنَالُونَ مِنْهُ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلَى ثُمَّ تَكُونُ لَهَا الْعَاقِبَةُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ لَا يَغْدِرُ

کبھی وہ پاتا ہے تمھارے سے اور کبھی تم پاتے ہو اس سے اور ایسا ہی ہے کہ پیغمبر آزمائے جاتے ہیں پھر فتح انہی کی ہوتی ہے آخر اور میں نے پوچھا تھا تجھ سے کیا عہد شکنی کرتا ہے تو تونے کہا کہ نہیں عہد شکنی کرتا

وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ لَا تَغْدِرُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ

اور ایسا ہی ہے حال پیغمبروں کا کہ عہد شکنی نہیں کرتے ہیں اور میں نے تجھ سے پوچھا تھا کیا کوئی کہا تھا یہہ بات اسکے پہلے بھی تو تونے کہا کہ نہیں اب کہتا ہوں اگر کوئی کہا ہوتا یہہ بات

قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ ائْتَمَّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ بِمَا يَأْمُرُكُمْ قُلْنَا يَأْمُرُنَا بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَالصِّلَةِ وَالْعَفَافِ

اسکے پہلے تو کہتا میں یہہ ایک مرد ہے پیروی کرتا ہے ایک بات کی جو پہلے کہی گئی تھی ابوسفیان نے کہا پھر پوچھا اسنے کس چیز کا حکم کرتا ہے تم کو ہم نے کہا حکم کرتا ہے ہم کو نماز اور زکوٰۃ اور صلہ رحمی اور

قَالَ إِنْ يَكُ مَا تَقُولُ حَقًّا فَإِنَّهُ نَبِيٌّ وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ وَلَمْ أَكُ أَظُنُّهُ مِنْكُمْ وَلَوْ أَنِّي أَعْلَمُ أَنِّي أَخْلُصُ

کہا جو کچھ کہ تونے کہا سو اگر سچ ہے تو وہ مقرر نبی ہے اور بیشک میں جانتا تھا کہ وہ نکلنے والا ہے اور نہیں سمجھا تھا کہ وہ تم میں نکلیگا اور اگر جانوں میں کہ پہنچ سکوں

إِلَيْهِ لَأَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ عَنْ قَدَمَيْهِ وَلَيَبْلُغَنَّ مُلْكُهُ مَا تَحْتَ قَدَمَيَّ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ

اسکے پاس تو البتہ دوست رکھتا میں اسکے دیکھنے کو اور اگر میں اسکی خدمت میں ہوتا تو البتہ اسکے دونوں پاؤں کو دھوتا اور البتہ پہنچیگا ملک اسکا میرے دونوں قدموں کی جاتک پھر منگایا

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَقَدْ سَبَقَ تَمَامُ الْحَدِيثِ فِي بَابِ الْكِتَابِ إِلَى الْكُفَّارِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا اور پڑھا اسکو • ق • اور تحقیق گذر چکا باقی سطر اس حدیث کا باب الکتاب الی الکفار میں

بَابٌ فِي الْمِعْرَاجِ

باب معراج کے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى

روایت ہے قتادہ سے اسنے انس بن مالک سے اسنے مالک بن صعصعہ سے کہ نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ عَنْ لَيْلَةِ أُسْرِيَ بِهِ بَيْنَمَا أَنَا فِي الْحَطِيمِ وَرُبَّمَا قَالَ فِي الْحِجْرِ مُضْطَجِعًا إِذْ أَتَانِي آتٍ فَشَقَّ

اللہ علیہ وسلم نے خبر دیا انکو معراج کی رات کے حال سے فرمایا جس وقت کہ میں حطیم کعبہ میں اور کبھی حضرت نے فرمایا کہ میں حجر میں لیٹا تھا کہ ناگاہ ایک آنے والا آیا اور اسنے چیرا

لامتك فرجعت فوضع عني عشرا فرجعت الى موسى فقال مثله فرجعت فوضع عني عشرا فرجعت الى موسى

اپنی امت کے واسطے تو میں پھر گیا سو خدا نے میری امت سے دس کی نماز اتار دی الی موسیٰ پاس پھر آیا تو موسیٰ نے اسی طرح کہا پھر میں اپنی طرف گیا تو خدا نے دس اتار لیں پھر موسیٰ

فقال مثله فرجعت فوضع عني عشرا فرجعت الى موسى فقال مثله فرجعت فوضع عني عشرا فامرت

پھر موسیٰ نے اسی طرح کہا پھر میں پلٹ گیا اور دس نمازیں اتار لیں پھر میں موسیٰ پاس گیا پھر موسیٰ نے اسی طرح کہا پھر میں پلٹ گیا سو مجھ پر سے دس نمازیں اتاری گئیں پھر مجھ کو

بعشر صلوات كل يوم فرجعت الى موسى فقال مثله فرجعت فامرت بخمس صلوات كل يوم فرجعت

ہر روز دس نماز کا حکم ہوا پھر میں موسیٰ کے پاس گیا پھر موسیٰ نے اسی طرح کہا پھر میں پلٹ گیا تو مجھ کو ہر روز پانچ نماز کا حکم ہوا تو پھر میں

الى موسى فقال بما امرت قلت امرت بخمس صلوات كل يوم قال ان امتك لا تستطيع خمس صلوات كل يوم واني

موسیٰ پاس گیا تو موسیٰ نے کہا کیا تجھ کو حکم ہوا میں نے کہا مجھ کو ہر روز پانچ نماز کا حکم ہوا تو موسیٰ نے کہا مقرر امت تیری سے ہر روز پانچ نمازیں نہ ہوسکیں گی اور البتہ میں

قد جربت الناس قبلك وعالجت بني اسرائيل اشد المعالجة فارجع الى ربك فسله التخفيف لامتك

لوگوں کو تجھ سے پہلے آزما چکا ہوں اور بنی اسرائیل کے علاج کر چکا ہوں نہایت سختی سے سو پھر جا اپنے رب پاس اور اپنی امت کے لئے آسانی مانگ

قال سألت ربي حتى استحييت ولكني ارضى واسلم قال فلما جاوزت نادى مناد امضيت فريضتي

حضرت نے فرمایا کہ سوال کر گیا میں اپنے رب سے یہاں تک کہ میں شرما گیا ولیکن میں راضی ہوا اور میں نے تسلیم کیا پھر جب میں آگے بڑھا تو پکارا پکارنے والے نے کہ جاری کیا میں نے فرض اپنا

وخففت عن عبادي متفق عليه وعن ثابت البناني عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

اور بوجھ اتار دیا اپنے بندوں سے متفق اور روایت ہے ثابت بنانی سے انس سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اتيت بالبراق وهو دابة ابيض طويل فوق الحمار ودون البغل يقع حافره عند منتهى طرفه فركبته

کہ براق میرے آگے لایا گیا کہ وہ ایک دراز سفید جانور ہے گدھے سے اونچا خچر سے نیچا انتہائے نظر پر اپنے قدم رکھتا تھا سو اس پر میں سوار ہوا

حتى اتيت بيت المقدس فربطته بالحلقة التي تربط بها الانبياء قال ثم دخلت المسجد فصليت

یہاں تک کہ میں بیت المقدس پاس آیا سو میں نے اس کو حلقہ مسجد سے باندھا جس سے انبیا باندھتے ہیں فرمایا پھر میں مسجد میں آیا اور نماز پڑھی

فيه ركعتين ثم خرجت فجاءني جبرئيل باناء من خمر واناء من لبن فاخترت اللبن فقال جبرئيل اخترت

اس میں دو رکعتیں پھر میں باہر نکلا تو جبرئیل نے ایک برتن شراب سے بھرا اور ایک برتن دودھ کا مجھ پاس لایا سو میں نے دودھ کو لیا تو جبرئیل نے کہا تو نے اختیار کیا

الفطرة ثم عرج بنا الى السماء وساق مثل معناه قال فاذا انا بادم فرحب بي ودعا لي بخير وقال في السماء

فطرت اسلام کو پھر ہم آسمان پر چڑھے اور بیان کیا ثابت نے حدیث کو اسی معنی کے فرمایا ناگاہ آدم سے ملا سو مجھ کو مرحبا بولا اور اچھی دعا کی اور فرمایا

الثالثة فاذا انا بيوسف اذا هو قد اعطي شطر الحسن فرحب بي ودعا لي بخير ولم يذكر بكاء موسى

تیسرے آسمان پر ناگاہ میں یوسف پاس تھا کہ دیکھا تو ان کو آدھا حسن عطا ہوا ہے سو مجھ کو مرحبا بولا اور اچھی دعا کی اور نہیں ذکر کیا موسیٰ کے رونے کو

وقال في السماء السابعة فاذا انا بابراهيم مسندا ظهره الى البيت المعمور واذا هو يدخله كل يوم سبعون

اور ساتویں آسمان میں فرمایا پھر ناگاہ میں ابراہیم پاس تھا کہ تکیہ لگائے بیٹھے تھے بیت معمور سے اور ناگاہ دیکھا کہ ستر ہزار فرشتے ہر روز

الف ملك لا يعودون اليه ثم ذهب بي الى السدرة المنتهى فاذا ورقها كاذان الفيلة واذا ثمرها كالقلال

بیت معمور کی طرف جانے کے لئے آتے ہیں کہ دوسرے روز وہ فرشتے نہیں آتے پھر مجھ کو سدرۃ المنتہیٰ پاس لے گئے تو ناگاہ اس کے پتے ہاتھی کے کانوں جیسے اور اس کے میوے مٹکوں کی مانند

فلما غشيها من امر الله ما غشي تغيرت فما احد من خلق الله يستطيع ان ينعتها من حسنها واوحى الى ما اوحى

پھر جب اللہ کے حکم سے ڈھانپ لیا اسکو جو کچھ کہ ڈھانپا بدل گیا حال اسکا سو تعریف بیان نہیں کر سکتا ہے اسکے خوبی کی کوئی اللہ کی مخلوق میں سے اور مجھکو خدا نے وحی کیا جو کچھ کہ وحی کیا

ففرض علي خمسين صلوة في كل يوم وليلة فنزلت الى موسى فقال ما فرض ربك على امتك قلت خمسين صلوة

سو پچاس نمازیں مجھ پر فرض ہوئیں ہر رات دن میں پھر آیا میں موسی کے پاس تو کہا کہ تیری امت پر خدا نے کیا چیز فرض کی ہے میں نے کہا پچاس نمازیں

في كل يوم وليلة قال ارجع الى ربك فسئله التخفيف فان امتك لا تطيق ذلك فاني بلوت بني اسرائيل وخبرتهم

ہر رات دن میں موسی نے کہا پلٹ جا اپنے رب پاس اور آسانی مانگ اس سے کیونکہ پچاس وقت کی نمازیں کرنے کی طاقت نہیں ہے تیری امت میں بے شک میں نے بنی اسرائیل کو آزمایا اور جانچا

قال فرجعت الى ربي فقلت يا رب خفف على امتي فحط عني خمسا فرجعت الى موسى فقلت حط عني خمسا

فرمایا تب پھر میں اپنے رب پاس اور عرض کیا کہ میری امت پر آسانی کر سو پانچ نمازیں مجھ سے کم کیا سو پھر آیا میں موسی کے پاس اور کہا پانچ نمازیں مجھ سے کم ہوئیں

قال ان امتك لا تطيق ذلك فارجع الى ربك فسئله التخفيف قال فلم ازل ارجع بين ربي وبين موسى حتى

موسی نے کہا مقرر تیری امت نہ کر سکیگی اسکو بھی پھر پلٹ جا اپنے رب پاس اور آسانی مانگ اس سے فرمایا حضرت نے پھر میں ہمیشہ پھرتا رہا درمیان اپنے رب اور موسی کے یہاں تک کہ

قال يا محمد انهن خمس صلوات كل يوم وليلة لكل صلوة عشر فذلك خمسون صلوة من هم بحسنة فلم يعملها

خدا نے فرمایا اے محمد مقرر وے پانچ نمازیں ہیں ہر رات دن میں کہ دس نیکی ہیں ہر نماز کے لئے سو وے حکم میں پچاس نماز کے ہیں جو کوئی ارادہ کرے ایک نیکی کرنے کا اور اسکو نہ کیا

كتبت له حسنة فان عملها كتبت له عشرا ومن هم بسيئة فلم يعملها لم تكتب له شيئا فان عملها كتبت له

تو ایک نیکی اسکے لئے لکھی جاویگی اور اگر اسکو کریگا تو دس نیکی اسکے لئے لکھی جاوینگی اور جو کوئی بدکام کا ارادہ کرے اور اسکو عمل میں نہ لایا تو اسکے لئے کچھ لکھا نہ جاویگا اور اگر عمل میں لاویگا

سيئة واحدة قال فنزلت حتى انتهيت الى موسى فاخبرته فقال ارجع الى ربك فسئله التخفيف فقال رسول

لکھی جائیگی ایک ہی بدی فرمایا حضرت نے پھر میں اترا یہانتک کہ موسی کے پاس پہنچا اور اسکو اسبات سے خبر دیا تو موسی نے کہا پلٹ جا اپنے رب پاس اور آسانی مانگ اس سے تو فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقلت قد رجعت الى ربي حتى استحييت منه رواه مسلم وعن ابن شهاب عن

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں نے موسی سے کہا کہ بہت بار گیا میں اپنے رب پاس یہانتک کہ میں اس سے شرم رکھتا ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن شہاب سے

انس قال كان ابو ذر يحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فرج عني سقف بيتي وانا بمكة فنزل جبرئيل

اسنے انس سے کہا کہ ابوذر خبر دیتا تھا اسبات کی کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھولا گیا مجھ پر چھت میرے گھر کا جس حال میں کہ میں مکہ میں تھا سو جبرئیل اترا

ففرج صدري ثم غسله بماء زمزم ثم جاء بطست من ذهب ممتلئ حكمة وايمانا فافرغه في صدري

اور میرے سینے کو چیرا پھر زمزم کے پانی سے اسکو دھویا پھر لایا ایک طشت سونے کا کہ ایمان و حکمت سے بھرا ہوا تھا سو میرے سینے میں اسکو ڈالا

ثم اطبقه ثم اخذ بيدي فعرج بي الى السماء فلما جئت الى السماء الدنيا قال جبرئيل لخازن السماء افتح

پھر اسکو ڈھانپ دیا پھر جبرئیل نے میرا ہاتھ پکڑا اور لے چڑھا مجھکو طرف آسمان کے پھر جب میں دنیا کے آسمان پاس گیا تو جبرئیل نے آسمان کے داروغہ کو کہا کہ دروازہ کھول

قال من هذا قال جبرئيل قال هل معك احد قال نعم معي محمد صلى الله عليه وسلم فقال ارسل اليه قال نعم فلما فتح

اسنے کہا کہ یہ کون ہے جبرئیل نے کہا میں جبرئیل ہوں اسنے پوچھا کیا کوئی تیرے ساتھ ہے جبرئیل نے کہا ہاں محمد صلے اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ ہے پھر پوچھا کیا بلایا گیا ہے جبرئیل نے کہا ہاں پھر جب

علونا السماء الدنيا اذا رجل قاعد على يمينه اسودة وعلى يساره اسودة اذا نظر قبل يمينه ضحك واذا نظر

تو چڑھے آسمان کے اوپر جو دیکھا ناگاہ ایک مرد بیٹھا ہوا ہے کہ بہت آدمیاں اسکے سیدھے طرف اور بہت لوگ اسکے بائیں طرف ہیں جب دیکھا اپنے سیدھے طرف تو ہنسا اور جب دیکھا

قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ قُلْتُ لِجِبْرِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا آدَمُ وَهَذِهِ الْأَسْوِدَةُ عَنْ
اپنے بائیں طرف نظر کرتا سو کہا مرحبا اچھے نبی کو اور اچھے بیٹے کو کہا میں نے جبرئیل سے یہ کون ہیں کہا یہ آدم ہیں اور یہ جماعت کثیر

يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ نَسَمُ بَنِيهِ فَأَهْلُ الْيَمِينِ مِنْهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْأَسْوِدَةُ الَّتِي عَنْ شِمَالِهِ أَهْلُ النَّارِ فَإِذَا نَظَرَ
اسکے سیدھے اور بائیں سے اسکی اولاد کی روحیں ہیں سو داہنی طرف والے جنتی ہیں اور جماعت کثیر جو اسکے بائیں طرف ہیں دوزخی ہیں سو جب دیکھتا ہے

عَنْ يَمِينِهِ ضَحِكَ وَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى حَتَّى عَرَجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ فَقَالَ لِخَازِنِهَا افْتَحْ فَقَالَ لَهُ خَازِنُهَا
اپنے سیدھے طرف تو ہنستا ہے اور جب دیکھتا ہے اپنے بائیں طرف تو روتا ہے یہاں تک اوپر لے کر چڑھا مجھکو دوسرے آسمان کی طرف تو جبرئیل نے اسکے خزانچی کو کہا کہ دروازہ کھول خزانچی نے

مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُ قَالَ أَنَسٌ فَذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ فِي السَّمَوَاتِ آدَمَ وَإِدْرِيسَ وَمُوسَى وَعِيسَى وَإِبْرَاهِيمَ وَلَمْ يُثْبِتْ
جیسا آسمان اول کے خزانچی نے پوچھا تھا انس کہتا ہے پھر بیان کیا اسنے کہ پایا آسمانوں میں آدم اور ادریس اور موسے اور عیسی اور ابراہیم کو اور نہ بیان کیا

كَيْفَ مَنَازِلُهُمْ غَيْرَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ آدَمَ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَإِبْرَاهِيمَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ
انکے منازل کے حال کو بجز اسکے کہ بیان کیا کہ حضرت آدم کو ورلے آسمان میں اور ابراہیم کو چھٹے آسمان میں ابن شہاب نے کہا

فَأَخْبَرَنِي ابْنُ حَزْمٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا حَبَّةَ الْأَنْصَارِيَّ كَانَا يَقُولَانِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عُرِجَ
ابن حزم نے مجھکو خبر دی ہے کہ ابن عباس اور ابا حبہ انصاری دونو کہتے تھے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے پھر اوپر لے چڑھا

بِي حَتَّى ظَهَرْتُ لِمُسْتَوًى أَسْمَعُ فِيهِ صَرِيفَ الْأَقْلَامِ وَقَالَ ابْنُ حَزْمٍ وَأَنَسٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَضَ اللهُ
مجھکو یہاں تک کہ چڑھا میں ایک جگہ برابر کہ اسمیں سنتا تھا آواز قلموں کی اور ابن حزم اور انس نے کہا کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر فرض کی اللہ نے

عَلَى أُمَّتِي خَمْسِينَ صَلَاةً فَرَجَعْتُ بِذَلِكَ حَتَّى مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى فَقَالَ مَا فَرَضَ اللهُ لَكَ عَلَى أُمَّتِكَ قُلْتُ
میری امت پر پچاس نمازیں پھر پلٹا میں ان پچاس نمازوں کے ساتھ یہاں تک کہ گذرا میں موسے پر تو موسے نے پوچھا کیا فرض کیا ہے اللہ نے تجھکو تیری امت پر تو میں نے کہا

فَرَضَ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ فَرَاجَعَنِي فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى
پچاس نماز فرض ہوئیں ہیں تو موسے نے کہا پھر پلٹ جا اپنے رب پاس کیونکہ تیری امت طاقت نہیں رکھتی ہے پھر پلٹایا مجھکو تو خدا نے آدھا معاف کیا پھر میں موسے پاس پلٹا

فَقُلْتُ وَضَعَ شَطْرَهَا فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَاجَعْتُ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ
اور کہا کہ آدھا اسکا اتار لیا ہے تو موسے نے کہا پلٹ جا اپنے رب پاس کیونکہ تیری امت اسکی طاقت نہیں رکھتی ہے پھر پلٹایا مجھکو تو خدا نے کم کر دیا اسکے آدھے کو پھر پلٹ کر آیا میں

إِلَيْهِ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَاجَعْتُهُ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ
موسے پاس تو اسنے کہا پلٹ جا اپنے رب پاس کیونکہ تیری امت اسکی طاقت نہیں رکھتی ہے پھر پلٹایا اسنے مجھکو تو پروردگار نے فرمایا کہ یہ پانچ نمازیں ہیں پچاس کے برابر نہیں بدلتی ہے بات میرے پاس پھر پلٹا

فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَقُلْتُ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى انْتَهَى بِي إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى
پھر پلٹ کر آیا میں موسے پاس تو موسے نے کہا پلٹ جا اپنے رب پاس میں نے کہا شرم آتی ہے مجھکو اپنے رب سے پھر لیگئے مجھکو یہانتک کہ پہنچایا مجھکو سدرۃ المنتہی پاس

وَغَشِيَهَا أَلْوَانٌ لَا أَدْرِي مَا هِيَ ثُمَّ أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا فِيهَا جَنَابِذُ اللُّؤْلُؤِ وَإِذَا تُرَابُهَا الْمِسْكُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
اور ڈھانپ لئے اسکو رنگیں کہ نہیں جانتا ہوں کہ کیا ہیں پھر داخل کیا گیا میں بہشت میں تو ناگاہ جنت میں گنبذیں موتیوں کی ہیں اور مٹی اسکی مشک ہے ق۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتُهِيَ بِهِ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَهِيَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ إِلَيْهَا
عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ جس رات کہ معراج ہو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو تو لیگئے آپکو سدرۃ المنتہی پاس کہ وہ چھٹے آسمان میں ہے اسی پاس

ينتهي ما يعرج به من الأرض فيقبض منها وإليها ينتهي ما يهبط به من فوقها فيقبض منها قال إذ يغشى السدرة

پہنچتی ہیں جو کچھ لے چڑھتے ہیں زمین سے تو لے جاتی ہیں وہ چیز وہاں سے اور اسی جگہ پہنچتی ہے جو کچھ اترتا ہے اوپر سے فرشتے لیتے ہیں اسکو وہاں سے فرمایا حق نے جب کہ ڈھانپا

ما يغشى قال فراش من ذهب قال فأعطي رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثا أعطي الصلوات الخمس وأعطي خواتيم

جو کچھ کہ ڈھانپتا ہے کہا پتنگے سونے کے کہا پھر ملے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو تین چیزیں دئے گئے پانچ وقت کی نمازیں اور دئے گئے آخری

سورة البقرة وغفر لمن لا يشرك بالله من أمته شيئا المقحمات رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

سورہ بقرہ کا اور معافی اس شخص کے لئے جو نہ شرک کرے آپ کی امت سے اللہ کے ساتھ کسی کو گناہ کبیرہ کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

صلى الله عليه وسلم لقد رأيتني في الحجر وقريش تسألني عن مسراي فسألتني عن أشياء من بيت المقدس لم

صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ میں تو حطیم میں تھا اور قریش مجھ سے معراج کا حال پوچھتے تھے سو قریش نے بیت المقدس کی وہ چیزیں اور نشان پوچھیں تو

أثبتها فكربت كربا ما كربت مثله قط فرفعه الله لي أنظر إليه ما يسألوني عن شيء إلا أنبأتهم وقد رأيتني في

مجھ کو ثابت یاد نہ تھیں اور مجھ کو رنج ہوا کہ ویسا رنج کبھی نہ ہوا تھا سو خدا نے اس مکان کی صورت اٹھا کر سامنے کر دی کہ میں اسکو دیکھتا جاتا تھا جو بات مجھ سے پوچھتے تو بتلا دیتا

جماعة من الأنبياء فإذا موسى قائم يصلي فإذا رجل ضرب جعد كأنه من رجال شنوءة وإذا عيسى قائم

پیغمبروں کی جماعت میں تو ناگاہ موسیٰ کھڑا نماز پڑھتا تھا سو ایک مرد تھا گٹھیلا گھونگر بالوں والا جیسے قوم شنوءہ کے لوگ اور ناگاہ عیسیٰ کو دیکھا کہ کھڑا

يصلي أقرب الناس به شبها عروة بن مسعود الثقفي وإذا إبراهيم قائم يصلي أشبه الناس به صاحبكم يعني

نماز پڑھتا ہے اس سے زیادہ مشابہت قریب عروہ بن مسعود ثقفی ہے اور ناگاہ ابراہیم کو دیکھا کہ نماز پڑھتا ہے سب لوگوں سے زیادہ مشابہ تمہارا صاحب ہے مراد

نفسه فحانت الصلوة فأممتهم فلما فرغت من الصلوة قال لي قائل يا محمد هذا مالك خازن النار فسلم

اپنی ذات شریف پھر نماز کا وقت آیا تو میں نے ان لوگوں کی امامت کی پھر جب میں نماز سے فارغ ہوا کسی کہنے والے نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ مالک ہے دوزخ کا داروغہ تو اسکو سلام کر

عليه فالتفت إليه فبدأني بالسلام رواه مسلم وهذا الباب خال عن الفصل الثاني **الفصل الثالث** عن

تو میں اسکی طرف متوجہ ہوا سو اس نے مجھ کو پہلے سلام کیا روایت کیا اسکو مسلم نے اور یہ باب خالی ہے فصل ثانی سے فصل تیسری روایت ہے

جابر أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لما كذبني قريش قمت في الحجر فجلى الله لي بيت المقدس

جابر سے کہ اس نے سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جب جھٹلایا مجھ کو قریش نے تو کھڑا ہوا میں حطیم میں تو ظاہر کر دیا مجھ کو اللہ نے بیت المقدس کو

فطفقت أخبرهم عن آياته وأنا أنظر إليه متفق عليه

باب المعجزات

الفصل الأول عن أنس بن

تو لگا میں انکو خبر دینے اسکے نشانوں سے حالانکہ میں دیکھتا تھا بیت المقدس کو متفق علیہ ہے باب معجزوں کے بیان میں فصل پہلی روایت ہے انس بن

مالك أن أبا بكر الصديق رض قال نظرت إلى أقدام المشركين على رؤسنا ونحن في الغار فقلت يا رسول الله

مالک سے کہ ابوبکر صدیق رض نے کہا کہ دیکھا میں نے مشرکین کے قدموں کی طرف ہمارے سروں پر جس حال میں کہ ہم تھے غار میں تو کہا میں نے یا رسول اللہ

لو أن أحدهم نظر إلى قدميه أبصرنا فقال يا أبا بكر ما ظنك باثنين الله ثالثهما متفق عليه وعن البراء بن

اگر کوئی انہیں سے نگاہ کرے اپنے پاؤں کی جگہ تو دیکھ لیگا ہم کو پس فرمایا حضرت نے اے ابوبکر کیا خیال ہے تیرا ان دو شخصوں کے ساتھ کہ اللہ تیسرا انکا ہے متفق علیہ ہے اور روایت ہے براء بن

عازب عن أبيه أنه قال لأبي بكر يا أبا بكر حدثني كيف صنعتما حين سريت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

عازب سے اس نے اپنے باپ سے کہ اسنے کہا ابی بکر کو کہ اے ابوبکر خبر دو مجھ کو کس طرح کیا تم دونوں نے جب کہ رات کو چلا تو ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

قَالَ اَسْرَيْنَا لَيْلَتَنَا وَمِنَ الْغَدِ حَتّٰى قَامَ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ وَخَلَا الطَّرِيْقُ لَا يَمُرُّ فِيْهِ اَحَدٌ فَرُفِعَتْ لَنَا صَخْرَةٌ

کہا ابوبکر نے کہ چلے ہم ساری رات اور کچھ دن تک یہاں تک کہ ٹھیک دوپہر ہوئی اور خالی ہوئی راہ کہ نہ گذر کرتا تھا اسمیں کوئی سو دکھائی دیا ہمکو ایک پتھر

طَوِيْلَةٌ لَهَا ظِلٌّ لَمْ تَاْتِ عَلَيْهَا الشَّمْسُ فَنَزَلْنَا عِنْدَهَا وَسَوَّيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانًا بِيَدِيْ يَنَامُ

دراز کہ اسکے لئے سایہ تھا نہیں آیا تھا اسپر آفتاب سو اترے ہم اسکے پاس اور برابر کی میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک جگہ اپنے دونوں ہاتھوں سے کہ سوویں حضرت

عَلَيْهِ وَبَسَطْتُ عَلَيْهِ فَرْوَةً وَقُلْتُ نَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَنَا اَنْفُضُ مَا حَوْلَكَ فَنَامَ وَخَرَجْتُ اَنْفُضُ مَا حَوْلَهُ فَاِذَا اَنَا

اسپر اور بچھایا میں نے اس جگہ ایک چمڑا بال دار اور کہا میں نے سو رہیے آپ یا رسول اللہ اور میں نگہبانی کرونگا گرد تمہارے پس سو رہے حضرت اور نکلا میں نے چاروں طرف نگہبانی کرتا تھا کہ ناگہاں دیکھا میں نے

بِرَاعٍ مُقْبِلٍ قُلْتُ اَفِيْ غَنَمِكَ لَبَنٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَفَتَحْلُبُ قَالَ نَعَمْ فَاَخَذَ شَاةً فَحَلَبَ فِيْ قَعْبٍ كُثْبَةً مِّنْ لَّبَنٍ

ایک چرواہے کو کہ چلا آتا ہے سامنے سے کہا میں نے کیا ہے تیری بکریوں میں دودھ کہا چرواہے نے ہاں ہے کہا میں نے کیا دوہیگا تو کہا اسنے ہاں سو پکڑی اسنے ایک بکری اور دوہا کاٹھ کے پیالے میں تھوڑا سا دودھ

وَمَعِيْ اِدَاوَةٌ حَمَلْتُهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْتَوِيْ مِنْهَا يَشْرَبُ وَيَتَوَضَّاُ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ساتھ میرے چھاگل تھی کہ اٹھا لیا تھا میں نے اسکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے سیراب ہوتے تھے حضرت اس سے پانی پیتے اور وضو کرتے پھر آیا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَكَرِهْتُ اَنْ اُوْقِظَهُ فَوَافَقْتُهُ حَتَّى اسْتَيْقَظَ فَصَبَبْتُ مِنَ الْمَاءِ عَلَى اللَّبَنِ حَتّٰى بَرَدَ اَسْفَلُهُ فَقُلْتُ اشْرَبْ

اور نا پسند جانا میں نے جگانا حضرت کا پھر موافق ہوا میں نے حضرت کے سونے میں یہاں تک کہ خود بیدار ہوے حضرت پھر ڈالا میں نے کچھ پانی دودھ پر یہاں تک کہ ٹھنڈا ہوا نیچے تک پھر کہا میں نے پیو

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَشَرِبَ حَتّٰى رَضِيْتُ ثُمَّ قَالَ اَلَمْ يَاْنِ لِلرَّحِيْلِ قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَارْتَحَلْنَا بَعْدَ مَا مَالَتِ الشَّمْسُ وَاتَّبَعَنَا

یا رسول اللہ سو پیا حضرت نے یہاں تک کہ خوش ہوا میں پھر فرمایا حضرت نے کہ کیا نہیں آیا وقت کوچ کا کہا میں نے کیوں نہ آیا کہا ابوبکر نے پھر کوچ کیا ہم نے بعد ڈھلنے آفتاب کے اور پیچھا کیا ہمارا

سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ فَقُلْتُ اُتِيْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَدَعَا عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سراقہ بن مالک نے سو پھر کہا میں نے آ پہنچا ہمکو پکڑنے کو دشمن یا رسول اللہ پھر فرمایا حضرت نے غم نکر کہ اللہ ہمارے ساتھ ہے پھر بد دعا کی سراقہ پر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

فَارْتَطَمَتْ بِهٖ فَرَسُهٗ اِلٰى بَطْنِهَا فِيْ جَلَدٍ مِّنَ الْاَرْضِ فَقَالَ اِنِّيْ اَرَاكُمَا دَعَوْتُمَا عَلَيَّ فَادْعُوَا لِيْ فَاللّٰهُ لَكُمَا اَنْ اَرُدَّ

سو دھنس گیا اسکے ساتھ گھوڑا اسکا پیٹ تک سخت زمین میں سو کہا سراقہ نے کہ تحقیق جانتا ہوں میں تمکو کہ بد دعا کی تم نے مجھپر پھر دعا کرو میرے لئے اور اللہ گواہ ہے تمہارا کہ

عَنْكُمَا الطَّلَبَ فَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَجَا فَجَعَلَ لَا يَلْقٰى اَحَدًا اِلَّا قَالَ كُفِيْتُمْ مَا هٰهُنَا فَلَا يَلْقٰى

تم سے کفار کی طلب کو پھر دعا کی سراقہ کے لئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر نجات پائی اسنے اور شروع کیا سراقہ نے کہ نہیں ملتا تھا کسی کو مگر کہتا تھا کہ کافی ہے تم طلب اسکا پھر نہیں ملتا

اَحَدًا اِلَّا رَدَّهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ بِمَقْدَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کسی سے مگر پھیر دیتا اسکو۔ نقل کی اسکو بخاری و مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ سنا عبداللہ بن سلام نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا آنا

وَهُوَ فِيْ اَرْضٍ يَخْتَرِفُ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ سَائِلُكَ عَنْ ثَلٰثٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ اِلَّا نَبِيٌّ فَمَا اَوَّلُ اَشْرَاطِ

جس حال میں کہ وہ ایک زمین میں تھا کہ چنتا تھا میوہ پھر دوڑتا آیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا کہ میں پوچھتا ہوں آپ سے تین چیزیں کہ نہیں جانتا انکو کوئی سوا نبی کے کیا ہے اول علامت

السَّاعَةِ وَمَا اَوَّلُ طَعَامِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَا يَنْزِعُ الْوَلَدُ اِلٰى اَبِيْهِ اَوْ اِلٰى اُمِّهٖ قَالَ اَخْبَرَنِيْ بِهِنَّ جِبْرِيْلُ اٰنِفًا اَمَّا اَوَّلُ

قیامت کی اور کیا ہوگا اول کھانا بہشتیوں کا اور کونسی چیز کھینچتی ہے فرزند کو اسکے باپ یا اسکی ماں کی طرف مشابہت فرمایا حضرت نے کہ خبر دی مجھکو ان چیزوں کی جبرئیل نے ابھی لیکن پہلی

اَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَحْشُرُ النَّاسَ مِنَ الْمَشْرِقِ اِلَى الْمَغْرِبِ وَاَمَّا اَوَّلُ طَعَامٍ يَاْكُلُهٗ اَهْلُ الْجَنَّةِ فَزِيَادَةُ كَبِدِ حُوْتٍ

علامت قیامت کی سو ایک آگ ہوگی جمع کریگی لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف اور لیکن پہلا کھانا جو کھاوینگے اسکو بہشتی سو زیادتی مچھلی کے کلیجی کی ہوگی

وَاِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ نَزَعَ الْوَلَدَ فَاِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْأَةِ نَزَعَتْ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّكَ رَسُوْلُ

اور جب سبقت کرتا ہے پانی مرد کا عورت کے پانی پر تو کھینچ لیتا ہے باپ فرزند کو اور جب غالب ہوتا ہے پانی عورت کا تو کھینچ لیتی ہے کہا ابن سلام نے گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

اللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْيَهُوْدَ قَوْمٌ بُهُتٌ وَاِنَّهُمْ اِنْ يَعْلَمُوْا بِاِسْلَامِيْ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَسْأَلَهُمْ يَبْهَتُوْنِيْ فَجَاءَتِ الْيَهُوْدُ

اللہ کے ہو کہا عبداللہ بن سلام نے یا رسول اللہ کہ بیشک یہود بڑے بہتانی ہیں اور وے اگر جانینگے میرا اسلام لانا پہلے اس کے کہ پوچھو آپ ان سے تو جھوٹ باندھینگے مجھ پر پھر آئے یہود

فَقَالَ اَيُّ رَجُلٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ فِيْكُمْ فَقَالُوْا خَيْرُنَا وَابْنُ خَيْرِنَا وَسَيِّدُنَا وَابْنُ سَيِّدِنَا قَالَ اَرَاَيْتُمْ اِنْ اَسْلَمَ عَبْدُ اللّٰهِ

سو پوچھا حضرت نے کہ کیسا شخص ہے عبداللہ بن سلام تم میں کہا انہوں نے بہتر ہمارا ہے اور بیٹا بہتر ہمارے کا اور سردار ہمارا اور بیٹا ہمارے سردار کا فرمایا حضرت نے کہ خبر دو مجھکو اگر اسلام لاوے عبداللہ

بْنُ سَلَامٍ قَالُوْا اَعَاذَهُ اللّٰهُ مِنْ ذٰلِكَ فَخَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالُوْا شَرُّنَا

بن سلام تو کہا انہوں نے پناہ میں رکھے اسکو اللہ اسلام لانے سے سو نکلا عبداللہ بن سلام اور کہا گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور بیشک محمد رسول خدا ہیں کہنے لگے بہت برا ہے ہمارا

وَابْنُ شَرِّنَا فَانْتَقَصُوْهُ قَالَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُ اَخَافُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

اور بیٹا ہمارے برے کا پھر عیب لگانے لگے اسکو کہا عبداللہ بن سلام نے یہی بات تھی جو ڈرتا تھا میں یا رسول اللہ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاوَرَ حِيْنَ بَلَغَنَا اِقْبَالُ اَبِيْ سُفْيَانَ وَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ

اللہ علیہ وسلم نے مشورہ کیا اسوقت کہ پہنچی ہمکو خبر ابی سفیان کے آنے کی اور کھڑا ہوا سعد بن عبادہ اور کہا یا رسول اللہ قسم ہے اس ذات پاک کی کہ جان میری

بِيَدِهٖ لَوْ اَمَرْتَنَا اَنْ نُخِيْضَهَا الْبَحْرَ لَاَخَضْنَاهَا وَلَوْ اَمَرْتَنَا اَنْ نَضْرِبَ اَكْبَادَهَا اِلٰى بَرْكِ الْغِمَادِ لَفَعَلْنَا قَالَ فَنَدَبَ

جسکے ہاتھ میں ہے اگر حکم کیجئے آپ ہمکو کہ داخل کریں ہم سواری کے جانوروں کو دریا میں تو البتہ داخل کریں ہم انکو دریا میں اور اگر فرماوے آپ ہمکو کہ ماریں ہم جگر انکے برک غماد تک تو بیشک بجا لاویں ہم حکم کہا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَانْطَلَقُوْا حَتّٰى نَزَلُوْا بَدْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو سو چلے لوگ یہاں تک کہ اترے بدر میں پھر فرمانے لگے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ یہہ

مَصْرَعُ فُلَانٍ وَيَضَعُ يَدَهٗ عَلَى الْاَرْضِ هٰهُنَا وَهٰهُنَا قَالَ فَمَا مَاطَ اَحَدُهُمْ عَنْ مَوْضِعِ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جگہ فلانے کی ہے گرنے کی اور رکھتے تھے ہاتھ اپنا زمین پر اس جگہ اور اس جگہ کہا انس نے پھر نہ تجاوز کیا کسی نے ان میں سے اس جگہ سے کہ ہاتھ رکھا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِيْ قُبَّةٍ يَوْمَ بَدْرٍ اَللّٰهُمَّ اَنْشُدُكَ

وسلم نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس حال میں کہ آپ خیمہ میں تھے بدر کے دن یا الہی مانگتا ہوں میں تجھ سے

عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ اَللّٰهُمَّ اِنْ تَشَأْ لَا تُعْبَدْ بَعْدَ الْيَوْمِ فَاَخَذَ اَبُوْ بَكْرٍ بِيَدِهٖ فَقَالَ حَسْبُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

عہد تیرا اور ایفاء وعدہ تیرا اے خداوند اگر چاہے تو نہ عبادت کیا جاوے تو بعد آج کے دن کے پھر پکڑ لیا ابوبکر نے دست مبارک حضرت کا اور کہنے لگا بس ہے آپکو یا رسول اللہ

اَلْحَحْتَ عَلٰى رَبِّكَ فَخَرَجَ وَهُوَ يَثِبُ فِي الدِّرْعِ وَهُوَ يَقُوْلُ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ

بہت مبالغہ کیا آپ نے دعا کرنے میں اپنے رب سے پھر نکلے حضرت خیمہ سے جس حال میں کہ آپ زرہ پہنے ہوئے تھے اور پڑھتے تھے یہہ آیت قریب ہے کہ شکست دیجاوے گی جماعت کفار کی اور پھیر دینگے پیٹھ روایت کیا اسکو بخاری نے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ هٰذَا جِبْرَئِيْلُ اٰخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِهٖ عَلَيْهِ اَدَاةُ الْحَرْبِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدر کے دن کہ یہہ جبرئیل ہیں پکڑے ہوئے ہیں سر اپنے گھوڑے کا جس حال میں کہ جبرئیل پر ہے ہتیار لڑائی کا روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ يَشْتَدُّ فِيْ اَثَرِ رَجُلٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اَمَامَهٗ اِذْ سَمِعَ ضَرْبَةً

اور روایت ہے اسی سے کہا اسوقت کہ ایک شخص مسلمانوں میں سے جنگ بدر کے دن دوڑ کر حملہ کرتا تھا پیچھے ایک مرد کے مشرکوں میں سے جو روبرو اسکے تھا ناگہاں سنا اسنے آواز

بالسوط فوقه وصوت الفارس يقول أقدم حيزوم إذ نظر إلى المشرك أمامه خر مستلقيا فنظر إليه

کوڑا مارنے کا اوپر مشرک کے اور سنی آواز سوار کی کہ کہتا ہے آگے بڑھ اے حیزوم ناگاہ دیکھا مشرک کو جو سامنے تھا کہ گر کر چت ہو گیا اور نظر کیا اس کی طرف

فإذا هو قد خطم أنفه وشق وجهه كضربة السوط فاخضر ذلك أجمع فجاء الأنصاري فحدث رسول

تو دیکھا کہ نشان پڑ گیا تھا اس کی ناک پر اور شق ہو گیا تھا منہ اس کا مانند مارنے کوڑے کے سو سبز ہو گئی تھی تمام جگہ مار کی پس پھر آیا وہ مرد انصاری اور بیان کیا یہ قصہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال صدقت ذلك من مدد السماء الثالثة فقتلوا يومئذ سبعين وأسروا

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا حضرت نے سچ کہتا ہے تو کہ یہ فرشتے تیسرے آسمان کی کمک سے تھا پس قتل کیا مسلمانوں نے اس دن ستر کافروں کو اور قید کیا

سبعين رواه مسلم وعن سعد بن أبي وقاص قال رأيت عن يمين رسول الله صلى الله عليه وسلم وعن شماله

ستر کافروں کو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا کہ دیکھا میں نے داہنے طرف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور بائیں طرف آپ کے

يوم أحد رجلين عليهما ثياب بيض يقاتلان كأشد القتال ما رأيتهما قبل ولا بعد يعني جبريل وميكائيل

احد کے دن دو شخصوں کو کہ ان پر تھے سفید کپڑے لڑتے تھے وے دونوں مانند سخت ترین لڑنے والوں کے نہیں دیکھا میں نے انکو پہلے اس کے اور نہ بعد اس کے یعنے وے جبرئیل اور میکائیل تھے

متفق عليه وعن البراء قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم رهطا إلى أبي رافع فدخل عليه عبد الله بن

متفق ہے اور روایت ہے براء سے کہا بھیجی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت کو ابی رافع کے پاس پھر گئے اس کے پاس عبد اللہ بن

عتيك بيته ليلا وهو نائم فقتله فقال عبد الله بن عتيك فوضعت السيف في بطنه حتى أخذ

عتیک اس کے گھر میں وقت رات کے حال یہ کہ وہ سوتا تھا سو مار ڈالا اس کو اور کہا عبد اللہ بن عتیک نے کہ رکھی میں نے تلوار اس کے پیٹ میں یہاں تک کہ پہنچی

في ظهره فعرفت أني قتلته فجعلت أفتح الأبواب حتى انتهيت إلى درجة فوضعت رجلي فوقعت

اس کی پیٹھ کی طرف سو معلوم کر لیا میں نے کہ مقرر میں نے مار لیا اس کو پھر شروع کیا میں نے کھولنے دروازے یہاں تک کہ پہنچا میں طرف زینے کے اور رکھا میں نے اپنے پاؤں کو سو گر پڑا

في ليلة مقمرة فانكسرت ساقي فعصبتها بعمامة فانطلقت إلى أصحابي فانتهيت إلى النبي صلى الله عليه

چاندنی رات میں سو ٹوٹ گئی پنڈلی میری تو باندھ لیا اس کو پگڑی سے اور چلا اپنے یاروں کے پاس پھر پہنچا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی جناب میں

فحدثته فقال ابسط رجلك فبسطت رجلي فمسحها فكأنما لم أشتكها قط رواه البخاري وعن جابر قال إنا

اور بیان کیا آپ سے سارا ماجرا تب فرمایا حضرت نے کہ پھیلا پاؤں اپنا پھر پھیلایا میں نے اپنے پاؤں کو تب ہاتھ پھیرا حضرت نے پاؤں پر سو گویا کہ دکھا ہی نہیں تھا کبھی روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا ہم

يوم الخندق نحفر فعرضت كدية شديدة فجاؤوا النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا هذه كدية عرضت

روز خندق کے کھودتے تھے سو ملا ایک پتھر سخت تو آئے صحابہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیے کہ یہ پتھر سخت ہے کہ ظاہر ہوا ہے

في الخندق فقال أنا نازل ثم قام وبطنه معصوب بحجر ولبثنا ثلاثة أيام لا نذوق ذواقا فأخذ النبي صلى

خندق میں تب فرمایا حضرت نے کہ میں اترونگا اس کو پھر کھڑے ہوئے حضرت اور پیٹ آپ کا بندھا ہوا تھا پتھر سے اور رہے تھے ہم تین دن کہ نہ چکھی تھی کوئی چیز چکھنے کی پھر لیا نبی صلے

الله عليه وسلم المعول فضرب فعاد كثيبا أهيل فانكفأت إلى امرأتي فقلت هل عندك شيء فإني رأيت بالنبي

اللہ علیہ وسلم نے کدال اور مارا پتھر پر سو ہو گیا وہ پتھر ریت بھسبھسی پھر چلا گیا میں اپنی بی بی کے پاس اور کہا میں نے کیا تیرے پاس کچھ ہے کیونکہ دیکھا ہے میں نے نبی

صلى الله عليه وسلم خمصا شديدا فأخرجت جرابا فيه صاع من شعير ولنا بهيمة داجن فذبحتها وطحنت

صلے اللہ علیہ وسلم پر سخت بھوک کا سو نکالا اس بی بی نے ایک تھیلا کہ اس میں تھے ساڑھے تین سیر جو اور تھا ہمارے پاس ایک بچہ بکری پلا ہوا سو ذبح کیا میں نے اس کو اور

الشعير حتى جعلنا اللحم في البرمة ثم جئت النبي صلى الله عليه وسلم فساررته فقلت يا رسول الله ذبحنا

جو پیس کر ڈالا ہم نے گوشت ہانڈی میں پھر آیا میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور چپکے سے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ ذبح کیا ہے ہم نے

بهيمة لنا وطحنت صاعا من شعير فتعال انت ونفر معك فصاح النبي صلى الله عليه وسلم يا اهل الخندق

ایک چھوٹا سا بچہ بکری کا اور پیسی ہے تین سیر جو سو آئیے آپ اور کچھ لوگ ساتھ آپ کے پکارا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اے خندق والو

ان جابرا صنع سورا فحي هلا بكم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنزلن برمتكم ولا تخبزن عجينتكم حتى

کہ جابر نے تیار کی ہے مہمانی سو جلدی چلو تم اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ اتارو تم ہانڈی اپنی اور نہ پکانا تم آٹا اپنا یہاں تک کہ

اجيء وجاء فاخرجت له عجينا فبصق فيه وبارك ثم عمد الى برمتنا فبصق وبارك ثم قال ادعي خابزة فلتخبز

آؤں میں اور تشریف لائے حضور پھر نکال لایا میں آٹا حضرت کے آگے سو آپ نے لعاب مبارک ڈالا اس میں اور دعا کی برکت کی پھر قصد کیا ہماری ہانڈی کا سو لعاب مبارک ڈالا اور دعا برکت کی پھر فرمایا بلاؤ روٹی پکانے والی کو کہ پکائے

معك واقدحي من برمتكم ولا تنزلوها وهم الف فاقسم بالله لاكلوا حتى تركوه وانحرفوا وان برمتنا

ساتھ تیرے اور چمچے سے نکال گوشت کو اپنی ہانڈی میں سے اور نہ اتارو ہانڈی کو اور تھے وہ ہزار آدمی قسم کھاتا ہوں میں اللہ کی کہ کھایا سب نے یہاں تک کہ چھوڑ دیا اور پھر گئے اور ہماری ہانڈی

لتغط كما هي وان عجيننا ليخبز كما هو متفق عليه وعن ابي قتادة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

جوش مارتی تھی جیسا کہ تھی اور تحقیق آٹا ہمارا پکایا جاتا تھا جیسا کہ تھا متفق علیہ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لعمار حين يحفر الخندق فجعل يمسح راسه ويقول بؤس ابن سمية تقتلك الفئة الباغية رواه مسلم

عمار بن یاسر کو جس وقت کہ کھودتے تھے خندق سو لگے ہاتھ پھیرنے سر پر عمار کے اور فرماتے تھے ای سختی سمیہ کے بیٹے کی قتل کرے گی تجھ کو جماعت باغی روایت کیا اس کو مسلم نے

وعن سليمان بن صرد قال قال النبي صلى الله عليه وسلم حين اجلي الاحزاب عنه الان نغزوهم ولا يغزوننا

اور روایت ہے سلیمان بن صرد سے کہا انہوں نے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اس وقت کہ چلے گئے گروہ کفار کے مقابلے ان کے اب جہاد کریں گے ہم ان سے اور وہ نہیں لڑیں گے ہم سے

نحن نسير اليهم رواه البخاري وعن عائشة قالت لما رجع رسول الله صلى الله عليه وسلم من الخندق

بلکہ ہم چلیں گے ان کی طرف روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا انہوں نے جس وقت کہ پھرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم غزوہ خندق سے

ووضع السلاح واغتسل اتاه جبريل وهو ينفض راسه من الغبار فقال قد وضعت السلاح والله ما

اور رکھ دیئے ہتھیار اور غسل کرتے تھے کہ اتنے میں آئے آپ کے پاس جبریل اس حال میں کہ وہ جھاڑتے تھے سر اپنا غبار سے اور کہا جبریل نے تحقیق آپ نے رکھ دیئے ہتھیار قسم اللہ کی

وضعته اخرج اليهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم فاين فاشار الى بني قريظة فخرج النبي عليه السلام اليهم

میں نے نہیں رکھے ہیں ہتھیار آپ نکلو طرف ان کی پھر فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پس کدھر تو اشارہ کیا جبریل نے بنی قریظہ کی طرف تو پھر نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم طرف ان کے

متفق عليه وفي رواية للبخاري قال انس كاني انظر الى الغبار ساطعا في زقاق بني غنم موكب جبريل عليه السلام

متفق علیہ اور ایک روایت میں بخاری کی ہے کہ کہا انس نے گویا کہ میں دیکھتا ہوں طرف غبار کے کہ اٹھا تھا کوچہ میں بنی غنم کے قافلہ سواروں کی جماعت سے ہمراہ جبریل علیہ السلام تھے

حين سار رسول الله صلى الله عليه وسلم الى بني قريظة وعن جابر قال عطش الناس يوم الحديبية ورسول

جس وقت کہ چلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بنی قریظہ کی طرف اور روایت ہے جابر سے کہا انہوں نے پیاسے ہوئے لوگ حدیبیہ کے دن اور رسول

الله صلى الله عليه وسلم بين يديه ركوة فتوضا منها ثم اقبل الناس نحوه قالوا ليس عندنا ماء نتوضا به

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے روبرو ایک چھاگل تھی سو وضو کیا حضرت نے اس سے پھر متوجہ ہوئے لوگ طرف حضرت کے اور عرض کیا انہوں نے کہ نہیں ہمارے پاس پانی کہ وضو کریں ہم اس سے

وَشُرْبُ الْأَمَاءُ فِي رَكْوَتِكَ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِي الرَّكْوَةِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَفُورُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ

اور ہوں ہم اس سے مگر یہی پانی ہے جو آپ کی چھاگل میں ہے پھر رکھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دست مبارک اپنا چھاگل میں سو لگا پانی جوش مارنے حضرت کی انگلیوں کے درمیان سے

كَأَمْثَالِ الْعُيُونِ قَالَ فَشَرِبْنَا وَتَوَضَّأْنَا قِيلَ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ

مانند چشموں کے کہا جابر نے پھر پیا ہم نے اور وضو کیا ہم نے کسی نے پوچھا جابر سے کہ تم کتنے تھے کہا جابر نے اگر ہوتے ہم ایک لاکھ تو البتہ کفایت کرتا ہم کو تھے ہم پندرہ

مِائَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً يَوْمَ

سو ۔ ق ۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا اس نے تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے چودہ سو دن

الْحُدَيْبِيَةِ وَالْحُدَيْبِيَةُ بِئْرٌ فَنَزَحْنَاهَا فَلَمْ نَتْرُكْ فِيهَا قَطْرَةً فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهَا فَجَلَسَ

حدیبیہ کے اور حدیبیہ ایک کنواں ہے پھر کھینچا ہم نے پانی اس کا اور نہ چھوڑا اس میں ایک قطرہ پھر پہنچی یہ خبر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پھر تشریف لائے آپ اور بیٹھے

عَلَى شَفِيرِهَا ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ مَضْمَضَ وَدَعَا ثُمَّ صَبَّهُ فِيهَا ثُمَّ قَالَ دَعُوهَا سَاعَةً فَأَرْوَوْا

کنوئیں کے کنارے پر پھر منگایا آپ نے باسن پانی کا اور وضو کیا پھر پانی منہ میں لیا اور دعا کی پھر ڈال دیا لعاب مبارک کنوئیں میں اور فرمایا چھوڑ دو کنوئیں کو ایک ساعت پھر سیراب کیا لوگوں نے

أَنْفُسَهُمْ وَرِكَابَهُمْ حَتَّى ارْتَحَلُوا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنَّا

اپنے تئیں اور اپنے جانوروں کو یہاں تک کہ کوچ کیا وہاں سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے عوف تابعی سے اس نے ابی رجاء تابعی سے اس نے عمران بن حصین صحابی سے کہا کہ تھے

فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَكَى إِلَيْهِ النَّاسُ مِنَ الْعَطَشِ فَنَزَلَ فَدَعَا فُلَانًا كَانَ يُسَمِّيهِ أَبُو رَجَاءٍ

ایک سفر میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر شکایت کی آپ سے لوگوں نے پیاس کی پھر اترے حضرت اور بلایا فلانے شخص کو جو نام لیا اس کا ابو رجاء نے

وَنَسِيَهُ عَوْفٌ وَدَعَا عَلِيًّا فَقَالَ اذْهَبَا فَابْتَغِيَا الْمَاءَ فَانْطَلَقَا فَتَلَقَّيَا امْرَأَةً بَيْنَ مَزَادَتَيْنِ أَوْ سَطِيحَتَيْنِ مِنْ مَاءٍ

اور بھول گیا وہ عوف نے اور بلایا حضرت علی کو پھر فرمایا جاؤ تم دونوں اور ڈھونڈو پانی کو پھر چلے دونوں اور ملاقات کی ایک عورت سے کہ بیٹھی تھی اونٹ پر درمیان دو مشکوں کے یا دو پکھالوں کے

فَجَاءَا بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْزَلُوهَا عَنْ بَعِيرِهَا وَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فَفَرَّغَ فِيهِ

پھر لائے اس کو پکھال سمیت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر اتارا اسکو اونٹ سے اس کے اور منگوایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک باسن پھر حکم فرمایا پانی ڈالنے کا اس میں

مِنْ أَفْوَاهِ الْمَزَادَتَيْنِ وَنُودِيَ فِي النَّاسِ اسْقُوا فَاسْتَقَوْا قَالَ فَشَرِبْنَا عِطَاشًا أَرْبَعِينَ رَجُلًا حَتَّى رَوِينَا

دہانوں سے پکھالوں کے اور آواز دی گئی لوگوں میں کہ پانی لو پھر پانی لیا انہوں نے کہا عمران نے پھر پانی پیا ہم نے جس حال میں کہ پیاسے تھے چالیس مرد یہاں تک کہ سیراب ہوئے

فَمَلَأْنَا كُلَّ قِرْبَةٍ مَعَنَا وَإِدَاوَةٍ وَايْمُ اللهِ لَقَدْ أُقْلِعَ عَنْهَا وَإِنَّهُ لَيُخَيَّلُ إِلَيْنَا أَنَّهَا أَشَدُّ مِلْأَةً مِنْهَا حِينَ ابْتَدَأَ

اور بھر لئے ہر مشک اور چھاگل جو ہمارے ساتھ تھی اور قسم اللہ کی البتہ تحقیق الگ ہوئی جماعت ہماری اس پکھال سے اور حال یہ معلوم ہوتا تھا ہم کو کہ وہ پکھال زیادہ بھری ہے پہلے سے بھی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلْنَا وَادِيًا أَفْيَحَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

ق ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ چلے ہم نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ یہاں تک کہ اترے ہم ایک میدان وسیع میں پھر تشریف لے گئے رسول خدا صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا يَسْتَتِرُ بِهِ وَإِذَا شَجَرَتَانِ بِشَاطِئِ الْوَادِي فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

اللہ علیہ وسلم رفع حاجت کے لئے اور نہ دیکھی کوئی چیز کہ پردہ کریں اس سے اور ناگہاں دیکھے حضرت نے دو درخت کنارے پر میدان کے پھر تشریف لے گئے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى إِحْدَاهُمَا فَأَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللهِ تَعَالَى فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَالْبَعِيرِ الْمَخْشُوشِ

علیہ وسلم طرف ایک کے ان دونوں سے پھر پکڑی ایک شاخ اس کی شاخوں سے اور فرمایا کہ فرمانبردار ہو مجھ پر حکم سے اللہ تعالیٰ کے پس ساتھ ہو گیا

الذی یصانع قائدہ حتی اتی الشجرۃ الاخری فاخذ بغصن من اغصانہا فقال انقادی علی باذن اللہ فانقادت

جو تابعداری کرتا ہے اپنے کھینچنے والے کی یہاں تک کہ تشریف لائے حضرت دوسرے درخت پاس پھر پکڑی ایک شاخ اس کی شاخوں میں سے اور فرمایا کہ تابعداری کر تو مجھ پر حکم سے اللہ تعالیٰ کے پس تابعدار ہوا

معہ کذلک حتی اذا کان بالمنصف مما بینہما قال التئما علی باذن اللہ فالتامتا فجلست احدث

حضرت کی وہ بھی ویسا ہی یہاں تک کہ جب بیچ میں ان دونوں کے ہوا فرمایا کہ قریب ہو جاؤ آپس میں مجھ پر حکم سے اللہ تعالیٰ کے پھر قریب ہو گئے دونوں پس بیٹھ گیا میں باتیں کرتا

نفسی فحانت منی لفتۃ فاذا انا برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقبلا واذا الشجرتان قد افترقتا فقامت

اپنے دل سے پس ظاہر ہوا مجھ سے التفات تو ناگہاں دیکھتا ہوں میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ تشریف لے آئے اور ناگاہ دیکھتا ہوں کہ دونوں درخت جدا ہو گئے ہیں پس کھڑا ہوا

کل واحدۃ منہما علی ساق رواہ مسلم وعن یزید بن ابی عبید قال رایت اثر ضربۃ فی ساق سلمۃ

ہر ایک ان میں سے اپنی جگہ پر روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے یزید بن ابی عبید سے کہا اس نے دیکھا میں نے نشان مار کا پنڈلی میں سلمہ

بن الاکوع فقلت یا ابا مسلم ما ہذہ الضربۃ قال ضربۃ اصابتنی یوم خیبر فقال الناس اصیب سلمۃ

بن الاکوع کے پھر کہا میں نے اے ابو مسلم کیا ہے یہ زخم کہا یہ زخم ہے جو پہنچا مجھے خیبر کے دن تب لوگ کہنے لگے کہ پہنچایا گیا سلمہ

فاتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فنفث فیہ ثلث نفثات فما اشتکیتہا حتی الساعۃ رواہ البخاری

پھر آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تب پھونکا حضرت نے اس زخم کی جگہ میں تین بار پھر نہ پایا میں دکھ اس کا اب تک روایت کیا اس کو بخاری نے

وعن انس رض قال نعی النبی صلی اللہ علیہ وسلم زیدا وجعفرا وابن رواحۃ للناس قبل ان یاتیہم

اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ خبر پہنچائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زید اور جعفر اور ابن رواحہ کی شہادت کی لوگوں کو پہلے آنے

خبرہم فقال اخذ الرایۃ زید فاصیب ثم اخذ جعفر فاصیب ثم اخذ ابن رواحۃ فاصیب وعیناہ

ان کی خبر کے پھر فرمایا حضرت نے لیا جھنڈا اسلام کا زید نے پھر شہید ہوا بعد اس کے لیا جعفر نے وہ بھی شہید ہوا بعد اس کے لیا ابن رواحہ نے وہ بھی شہید ہو گیا حال یہ کہ دونوں آنکھیں

تذرفان حتی اخذ الرایۃ سیف من سیوف اللہ یعنی خالد بن الولید حتی فتح اللہ علیہم رواہ

آنسو گراتی تھیں حضرت کی فرمایا حضرت نے یہاں تک کہ لیا جھنڈا ایک تلوار نے اللہ کی تلواروں میں سے یعنی خالد بن ولید نے یہاں تک کہ فتح دی اللہ نے ان پر روایت کیا اس کو

البخاری وعن عباس قال شہدت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم حنین فلما التقی المسلمون و

بخاری نے اور روایت ہے عباس سے کہا حاضر تھا میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوۂ حنین کے دن پھر جب ملے مسلمان اور

الکفار ولی المسلمون مدبرین فطفق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرکض بغلتہ قبل الکفار وانا اخذ بلجام

کافر پھر گئے مسلمان پیٹھ دے کر تب شروع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایڑ کرنا اپنے خچر کو طرف کفار کے اور میں پکڑے ہوا تھا لگام

بغلۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکفہا ارادۃ ان لا تسرع وابو سفیان بن الحارث اخذ برکاب رسول اللہ

خچر کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تھامتا تھا میں اس کو اس ارادے سے کہ جلدی نہ کرے اور ابو سفیان بن الحارث پکڑا ہوا تھا رکاب رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای عباس ناد اصحاب السمرۃ فقال عباس وکان

صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ای عباس پکار اصحاب سمرہ کو پس کہا عباس نے اور تھا وہ

رجلا صیتا فقلت باعلی صوتی این اصحاب السمرۃ فقال واللہ لکان عطفتہم حین سمعوا صوتی عطفۃ

مرد بلند آواز سو پکارا میں نے اپنے بلند آواز سے کہاں ہیں اصحاب سمرہ پھر کہا عباس نے قسم خدا کی ہر آئینہ تھا پھرنا ان کا جس وقت سنی میری آواز کو مانند پھرنے

البقر على أولادها فقالوا يا لبيك يا لبيك قال فاقتتلوا والكفار والدعوة في الأنصار يقولون يا معشر

گایوں کی اپنے بچوں پر پھر کہا انہوں نے ای قوم حاضر ہیں ای قوم حاضر ہیں کہا پھر لڑے مسلمان ساتھ کافروں کے اور پکارنا انصار کا یہ تھا کہ کہتے تھے ای گروہ

الأنصار يا معشر الأنصار ثم قال قصرت الدعوة على بني الحارث بن الخزرج فنظر رسول الله صلى الله عليه

انصار کی ای جماعت انصار کی پھر کہا موقوف ہوا پکارنا اولاد حارث بن خزرج کے پس دیکھتے تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم وهو على بغلته كالمتطاول عليها إلى قتالهم فقال هذا حين حمي الوطيس ثم أخذ حصيات فرمى بهن

وسلم نے اس حال میں کہ آپ اپنے خچر پر تھے مانند کسی گردن اونچی کرنے والے کی خچر پر دیکھنے کو طرف قتال صحابہ کے اور فرمایا یہ وقت ہے گرم ہونے تنور لڑائی کا پھر لئے حضرت کنکریاں اور پھینکا انکو

وجوه الكفار ثم قال انهزموا ورب محمد فوالله ما هو إلا أن رماهم بحصياته فما زلت أرى حدهم كليلا

کافروں کے مونہوں پر پھر فرمایا شکست کھائی کافروں نے قسم ہے رب محمد کی پھر قسم ہے اللہ کی نہ تھا شکست کھانا مگر یہ کہ پھینکیں حضرت نے کنکریاں سو ہمیشہ دیکھتا رہا میں تیزی انکے شمشیروں کی

وأمرهم مدبرا رواه مسلم وعن أبي إسحاق قال قال رجل للبراء يا أبا عمارة فررتم يوم حنين قال لا والله

اور حال انکا ذلیل روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی اسحق سے کہا کہ کہا ایک شخص نے براء بن عازب صحابی کو ای ابا عمارہ کیا بھاگے تھے تم لوگ دن حنین کے کہا براء نے نہیں قسم ہے اللہ کی

ما ولى رسول الله صلى الله عليه وسلم ولكن خرج شبان أصحابه ليس عليهم كثير سلاح فلقوا قوما رماة لا

نہیں پیٹھ دی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ولیکن نکلے چند نوجوان صحابی … سو ملے ایک قوم تیرانداز سے … نہیں

يكاد يسقط لهم سهم فرشقوهم رشقا ما يكادون يخطئون فأقبلوا هناك إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم

گرتا تھا کہ نیچے … انکا ایک تیر سو مارنے لگے وے ان نوجوانوں کو … سو متوجہ ہوئے جوان … رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف

ورسول الله صلى الله عليه وسلم على بغلته البيضاء وأبو سفيان بن الحارث يقوده فنزل واستنصر وقال أنا

اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سوار تھے اپنے خچر سفید پر اور ابوسفیان بن حارث لگام پکڑے تھے خچر کی سو اترے حضرت اور طلب کی مدد اللہ سے اور فرمانے لگے میں

النبي لا كذب أنا ابن عبد المطلب ثم صفهم رواه مسلم وللبخاري معناه وفي رواية لهما قال البراء كنا

نبی ہوں کچھ جھوٹ نہیں میں بیٹا ہوں عبد المطلب کا … روایت کیا اسکو مسلم نے اور بخاری نے … اور ایک روایت میں دونوں کی … کہا براء نے تھے ہم

والله إذا احمر البأس نتقي به وإن الشجاع منا للذي يحاذي به يعني النبي صلى الله عليه وسلم وعن سلمة بن

قسم خدا کی جب سخت ہوتی لڑائی پناہ ڈھونڈتے تھے ہم … اور تحقیق جو بہادر ہم میں … یعنی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے … اور روایت ہے سلمہ بن

الأكوع قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حنينا فولى صحابة رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما غشوا

الاکوع سے کہا کہ جہاد کیا ہمنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوکر دن حنین کے پھر پیٹھ دی چند صحابہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر جب گھیرا کافروں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم نزل عن البغلة ثم قبض قبضة من تراب من الأرض ثم استقبل به وجوههم

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو تو اترے حضرت خچر سے پھر لی ایک مٹھی مٹی زمین سے پھر سامنے پھینکا اسی مٹی کو مونہوں پر کافروں کے

فقال شاهت الوجوه فما خلق الله منهم إنسانا إلا ملأ عينيه ترابا بتلك القبضة فولوا مدبرين

اور فرمایا شاہت الوجوہ پھر نہیں پیدا کیا اللہ نے انمیں سے کسی آدمی کو مگر بھر دیا اللہ نے اسکی دونوں آنکھوں میں مٹی کو بسبب اسی مٹھی مٹی کے سو منہ پھیر کر بھاگے دیکر

فهزمهم الله وقسم رسول الله صلى الله عليه وسلم غنائمهم بين المسلمين رواه مسلم وعن أبي هريرة

پیٹھ شکست دی انکو اللہ تعالے نے اور بانٹیں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے غنیمتیں انکی درمیان مسلمانوں کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِمَّنْ مَعَهُ
کہا حاضر ہوئے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے غزوہ حنین کو تو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حق میں ایک مرد کے اپنے ہمراہیوں سے

يَدَّعِي الْإِسْلَامَ هٰذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ قَاتَلَ الرَّجُلُ مِنْ أَشَدِّ الْقِتَالِ وَكَثُرَتْ بِهِ الْجِرَاحُ
دعوا کرتا ہے وہ اسلام کا حالانکہ یہ دوزخیوں میں سے ہے پھر جب آیا وقت جنگ کا لڑا وہ شخص کافروں سے بہت سخت لڑنا اور بہت لگے اسکو زخم پھر آیا ایک شخص

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ الَّذِي تُحَدِّثُ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَدْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مِنْ أَشَدِّ الْقِتَالِ فَكَثُرَتْ
اور عرض کی یا رسول اللہ خبر دو مجھکو حقیقت حال اسکی جو فرمائے ہو آپ کہ وہ مرد دوزخیوں میں سے ہے حالانکہ لڑا وہ مرد راہ خدا میں بہت سخت لڑنا اور بہت لگے

بِهِ الْجِرَاحُ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَكَادَ بَعْضُ النَّاسِ يَرْتَابُ فَبَيْنَمَا هُوَ عَلَى ذٰلِكَ إِذْ وَجَدَ الرَّجُلُ أَلَمَ الْجِرَاحِ
اسکو زخم سو فرمایا حضرت نے سن رکھو کہ وہ دوزخیوں میں سے ہی ہے پس قریب تھا کہ بعض ضعیف الایمان لوگ شک کریں پس اسی حال میں تھا کہ پایا اس مرد نے درد زخموں کا

فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى كِنَانَتِهِ فَانْتَزَعَ سَهْمًا فَانْتَحَرَ بِهَا فَاشْتَدَّ رِجَالٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
پھر قصد کیا اپنے ہاتھ سے طرف ترکش اپنے کے اور نکالا ایک تیر اس سے اور مار لیا سینہ اپنا سو دوڑے کئی مرد مسلمان طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَدَّقَ اللّٰهُ حَدِيثَكَ قَدِ انْتَحَرَ فُلَانٌ وَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
وسلم کے اور عرض کئے کہ یا رسول اللہ سچ کیا اللہ تعالی نے بات آپکی جو فرمائے تھے کیونکہ فلانے نے سینہ اپنا اور ہلاک کیا اپنے کو سو فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ يَا بِلَالُ قُمْ فَأَذِّنْ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَإِنَّ اللّٰهَ
علیہ وسلم نے اللہ اکبر یعنی اللہ بہت بڑا ہے گواہی دیتا ہوں میں اسکی کہ میں بندہ ہوں اللہ کا اور رسول اسکا اے بلال اٹھ اور اعلام کر دے لوگوں کو کہ نہیں داخل ہوگا بہشت میں مگر مومن اور تحقیق اللہ

لَيُؤَيِّدُ هٰذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُحِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تائید کرتا ہے اس دین کی بدکار مرد سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں سحر کئے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

حَتّٰى إِنَّهُ لَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ فَعَلَ الشَّيْءَ وَمَا فَعَلَهُ حَتّٰى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ عِنْدِي دَعَا اللّٰهَ وَدَعَاهُ ثُمَّ قَالَ أَشَعَرْتِ
یہاں تک کہ خیال ڈالا جاتا تھا آپکو کہ کئے ایک کام حالانکہ نہیں کیا تھا یہاں تک کہ تھے حضرت ایک روز نزدیک میرے دعا کی اللہ تعالی سے اور دعا کی اس سے پھر فرمایا حضرت نے کیا

يَا عَائِشَةُ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ جَاءَنِي رَجُلَانِ جَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ
اے عائشہ کہ اللہ تعالی نے بیان کیا میرے لئے اس امر میں جو طلب کیا میں نے ظاہر ہونا اسکا پھر فرمایا کہ آئے میرے پاس دو مرد بیٹھا ایک انمیں کا میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پاؤں پاس

ثُمَّ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ وَمَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ الْيَهُودِيُّ قَالَ
پھر کہا ایک نے دونوں میں سے اپنے یار سے کیا بیماری ہے اس شخص کو کہا سحر کیا گیا ہے کہا کس نے سحر کیا ہے اسکو کہا اسنے لبید ابن عاصم یہودی نے کہا

فِيمَا ذَا قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ قَالَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بِئْرِ ذَرْوَانَ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کس چیز میں سحر کیا ہے کہا کنگھی میں اور ان بالوں میں کہ کنگھی کرنے سے جھڑے ہیں اور کھجور کے شگوفہ کے اندر کہا پس کہاں رکھا ہے اسکو کہا کنوئیں ذروان میں پس گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فِي أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ إِلَى الْبِئْرِ فَقَالَ هٰذِهِ الْبِئْرُ الَّتِي أُرِيتُهَا وَكَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ فَاسْتَخْرَجَهُ
چند آدمیوں کے ساتھ اپنے صحابہ سے طرف اس کنوئیں کے اور فرمایا یہی کنواں ہے جو مجھکو دکھلایا گیا اور گویا کہ پانی اسکا مہندی کے پانی کا سا تھا اور گویا کہ کھجوریں اسکی مانند سروں شیطانوں کے تھیں پھر نکالا اسکو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْسِمُ قَسْمًا
متفق علیہ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا اسوقت کہ ہم حاضر تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور آپ بانٹ رہے تھے مال غنیمت کا

أتاه ذو الخويصرة وهو رجل من بني تميم فقال يا رسول الله اعدل فقال ويلك من يعدل إذا لم أعدل قد
آیا آپ کے پاس ذوالخویصرہ اور وہ ایک شخص تھا بنی تمیم میں سے اور کہا یا رسول اللہ عدل کرو پس فرمایا حضرت نے خرابی تیری پھر کون عدل کرے گا اگر میں عدل نہ کروں تحقیق

خبت وخسرت إن لم أكن أعدل فقال عمر ائذن لي أن أضرب عنقه فقال دعه فإن له أصحابا يحقر أحدكم
نا امید ہوا تو اور زیاں کار رہا تو اگر عدل نہ کروں میں تب عرض کیا عمر نے حکم دیجئے مجھ کو کہ گردن ماروں اس کی پس فرمایا حضرت نے چھوڑ دے اس کو کیونکہ اس کے لئے یار ہیں کہ حقیر جانے گا ایک تمہارا

صلاته مع صلاتهم وصيامه مع صيامهم يقرءون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين كما يمرق
اپنی نماز کو مقابلہ میں ان کی نمازوں کے اور اپنے روزے مقابلہ میں ان کے روزوں کے پڑھیں گے قرآن نہ اترے گا ان کے حلقوں سے نکلیں گے دین سے جیسے کہ نکلتا ہے

السهم من الرمية ينظر إلى نصله إلى رصافه إلى نضيه وهو قدحه إلى قذذه فلا يوجد فيه شيء قد سبق
تیر شکار سے دیکھا جاتا ہے اس کے پیکان کی طرف اور اس کے پی کی طرف اور اس کی نضی کی طرف کہ وہ سر اس کا ہے پس نہیں پایا جاتا ہے اس میں کچھ سبقت کر گیا

الفرث والدم آيتهم رجل أسود إحدى عضديه مثل ثدي المرأة أو مثل البضعة تدردر ويخرجون
نجاست اور خون سے اور نشان ان کا ایک مرد سیاہ رنگ کا ایک دو بازو میں سے اس کے مانند پستان عورت کے ہوگا یا مانند گوشت کے ٹکڑے کے ہلتا ہوگا اور نکلیں گے

على خير فرقة من الناس قال أبو سعيد أشهد أني سمعت هذا الحديث من رسول الله صلى الله عليه وسلم
اوپر بہترین فرقہ کے لوگوں میں سے کہا ابوسعید خدری نے گواہی دیتا ہوں میں کہ سنی میں نے یہ حدیث رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

وأشهد أن علي بن أبي طالب قاتلهم وأنا معه فأمر بذلك الرجل فالتمس فأتي به حتى نظرت إليه على نعت النبي
اور گواہی دیتا ہوں میں بیشک علی بن ابی طالب نے لڑائی کی ان سے اور میں ساتھ ان کے تھا پس حکم کیا ساتھ اس شخص کے پس تلاش کیا گیا اور لایا گیا

صلى الله عليه وسلم الذي نعته وفي رواية أقبل رجل غائر العينين ناتئ الجبهة كث اللحية مشرف الوجنتين
صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا تھا اس کو اور ایک روایت میں ہے کہ آیا ایک مرد اندر گھسی ہوئی آنکھوں والا بلند پیشانی والا گنجان داڑھی والا اٹھے ہوئے رخسارے

محلوق الرأس فقال يا محمد اتق الله فقال فمن يطع الله إذا عصيته فيأمنني الله على أهل الأرض ولا تأمنوني
منڈھا ہوا سر کا پس کہا اس نے اے محمد ڈرو اللہ سے پس فرمایا حضرت نے پھر کون فرمانبرداری کرے گا اللہ کی جبکہ میں نافرمانی کروں اس کی امین بنایا مجھ کو اللہ نے اوپر اہل زمین کے اور نہیں تم امین جانتے مجھ کو

فسأل رجل قتله فمنعه فلما ولى قال إن من ضئضئ هذا قوما يقرءون القرآن لا يجاوز حناجرهم يمرقون
پس پوچھا ایک شخص نے اس کے قتل کو پس منع فرمایا حضرت نے پس جب پیٹھ پھیر کر وہ گیا فرمایا تحقیق اصل اس کی سے ایک قوم ہوگی پڑھیں گے قرآن نہ اترے گا ان کے حلقوں سے نکلیں گے

من الإسلام مروق السهم من الرمية فيقتلون أهل الإسلام ويدعون أهل الأوثان لئن أدركتهم لأقتلنهم
اسلام سے مانند نکل جانے تیر کے شکار سے قتل کریں گے مسلمانوں کو اور چھوڑ دیں گے بت پرستوں کو فرمایا حضرت نے اگر پاؤں میں ان کو تو البتہ قتل کروں میں ان کو

قتل عاد متفق عليه وعن أبي هريرة قال كنت أدعو أمي إلى الإسلام وهي مشركة فدعوتها يوما فأسمعتني
مانند قتل کرنے عاد کے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھا میں بلاتا اپنی ماں کو طرف اسلام کے اس حال میں کہ وہ مشرکہ تھی پس بلایا میں نے اس کو ایک دن پس سنایا مجھ کو

في رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أكره فأتيت رسول الله وأنا أبكي فقلت يا رسول الله ادع الله أن يهدي
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں وہ چیز کہ ناخوش رکھتا تھا میں پس آیا میں رسول خدا کے پاس اس حال میں کہ روتا تھا میں پس کہا میں نے یا رسول اللہ دعا کیجئے اللہ تعالے سے کہ ہدایت کرے

أم أبي هريرة فقال اللهم اهد أم أبي هريرة فخرجت مستبشرا بدعوة النبي صلى الله عليه وسلم فلما صرت
ابی ہریرہ کی ماں کو پس فرمایا حضرت نے خداوند ہدایت کر ابوہریرہ کی ماں کو پس نکلا میں خوشحال بسبب دعا کرنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر جب پہنچا میں

الى الباب فاذا هو مجاف فسمعت امي خشف قدمي فقالت مكانك يا ابا هريرة وسمعت خضخضة الماء

دروازے تک پس تو ناگہاں دروازہ بند تھا پس سنی میری ماں نے آواز میرے پاؤں کی اور کہی وہیں رہ اے ابا ہریرہ اور سنی میں نے آواز پانی کی

فاغتسلت فلبست درعها وعجلت عن خمارها ففتحت الباب ثم قالت يا ابا هريرة اشهد ان لا اله الا الله

سو غسل کیا میری ماں نے اور پہنا کرتا اپنا اور جلدی کی اوڑھنی سے پھر کھولدی دروازہ اور بولیں اے ابو ہریرہ گواہی دیتی ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے

واشهد ان محمدا عبده ورسوله فرجعت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا ابكي من الفرح فحمد الله وقال خيرا

اور گواہی دیتی ہوں کہ بیشک محمد بندہ اسکے اور رسول اسکے ہیں پھر پلٹ کر آیا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حالانکہ میں روتا تھا خوشی سے پھر تعریف کی حضرت نے خدا کی اور فرمایا بہتر

رواه مسلم وعنه قال انكم تقولون اكثر ابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم والله الموعد وان اخوتي

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا تحقیق تم لوگ کہتے ہو بہت نقل کرتا ہے ابو ہریرہ حدیثیں نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اور اللہ ہی وعدہ گاہ ہمارا اور تحقیق بھائی میرے

من المهاجرين كان يشغلهم الصفق بالاسواق وان اخوتي من الانصار كان يشغلهم عمل اموالهم وكنت

مہاجرین باز رکھتا تھا انکو ہاتھ پر ہاتھ مارنا بازاروں میں اور تحقیق بھائی میرے انصار کے باز رکھتا تھا انکو کام انکے مالوں کا اور تھا میں

امرأ مسكينا الزم رسول الله صلى الله عليه وسلم على ملء بطني وقال النبي صلى الله عليه وسلم يوما ان

ایک شخص مسکین لگا رہتا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے پیٹ بھرنے کو اور فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دن یہ کہ

يبسط احد منكم ثوبه حتى اقضي مقالتي هذه ثم يجمعه الى صدره فينسى من مقالتي شيئا ابدا فبسطت

پھیلا رکھے کوئی ایک تم میں کا کپڑا اپنا یہاں تک کہ تمام کروں میں اپنی بات یہ پھر اکٹھا کرے اسکو طرف سینے اپنے اور پھر بھولے پھر حدیثوں میں سے کچھ کبھی سو کھولی میں نے

نمرة ليس علي ثوب غيرها حتى قضى النبي صلى الله عليه وسلم مقالته ثم جمعتها الى صدري فوالذي بعثه

کملی کہ نتھا مجھپر کوئی کپڑا اسوا اسکے یہاں تک کہ تمام کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم بات اپنی پھر سمیٹا میں نے اسکو طرف اپنے سینے کے پس قسم اس ذات کی کہ بھیجا حضرت کو

بالحق ما نسيت من مقالته تلك الى يومي هذا متفق عليه وعن جرير بن عبد الله قال لي رسول الله صلى

ساتھ حق کے نہیں بھولا میں حضرت کی حدیثوں سے اس دن تک ق اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول خدا صلے

الله عليه وسلم الا تريحني من ذي الخلصة فقلت بلى وكنت لا اثبت على الخيل فذكرت ذلك للنبي صلى

اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں آرام دیتا تو مجھکو ذی الخلصہ سے پس کہا میں نے ہاں اور تھا میں کہ نہیں ٹھہر سکتا تھا گھوڑے پر پس ذکر کیا میں نے اسکو نبی صلے

الله عليه وسلم فضرب يده على صدري حتى رايت اثر يده في صدري وقال اللهم ثبته واجعله هاديا

اللہ علیہ وسلم سے پھر مارا حضرت نے دست مبارک اپنا میرے سینے پر یہاں تک کہ دیکھا میں نے نشان دست مبارک کا حضرت کے اپنے سینے میں اور فرمایا حضرت نے یا خدا اسکو ثابت رکھ اور کر اسکو راہ دکھانے والا

مهديا قال فما وقعت عن فرسي بعد فانطلق في مائة وخمسين فارسا من احمس فحرقها بالنار وكسرها

راہ پایا ہوا کہا جابر نے سو نہ گرا میں اپنے گھوڑے سے بعد اسکے پس روانہ ہوا جریر ڈیڑھ سو سوار کے ساتھ احمس سے پھر جلا دیا اسکو آگ سے اور توڑ ڈالا اسکو

متفق عليه وعن انس قال ان رجلا كان يكتب للنبي صلى الله عليه وسلم فارتد عن الاسلام ولحق بالمشركين

ق اور روایت ہے انس سے کہا کہ تحقیق ایک شخص لکھتا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے سو مرتد ہوگیا اسلام سے اور جا ملا ساتھ مشرکوں کے

فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الارض لا تقبله فاخبرني ابو طلحة انه اتى الارض التي مات فيها فوجده

بس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق زمین نہیں قبول کریگی اسکو کہا انس نے پھر خبر دی مجھکو ابو طلحہ نے کہ ابو طلحہ آئے اس زمین میں کہ مرا تھا وہ شخص اس میں

مَنْبُوذًا فَقَالَ مَا شَأْنُ هٰذَا فَقَالُوْا دَفَنَّاهُ مِرَارًا فَلَمْ تَقْبَلْهُ الْاَرْضُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى

باہر قبر کے پڑا ہوا سو پوچھا ابو طلحہ کہ کیا حال اس شخص کا پس کہا لوگوں نے کہ دفن کیا ہمنے اسکو کئی بار سو قبول کیا اسکو زمین نے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا نکلے نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وَجَبَتِ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُوْدُ تُعَذَّبُ فِيْ قُبُوْرِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَدِمَ

اللہ علیہ وسلم اس حال میں کہ غروب ہوا تھا آفتاب پس سنی حضرت نے ایک آواز سو فرمایا کہ یہ یہود ہیں کہ عذاب کئے جاتے ہیں اپنی قبروں میں متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تشریف لائے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ فَلَمَّا كَانَ قُرْبَ الْمَدِيْنَةِ هَاجَتْ رِيْحٌ تَكَادُ اَنْ تَدْفِنَ الرَّاكِبَ فَقَالَ رَسُوْلُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کسی سفر سے پھر جس وقت کہ پہنچے نزدیک مدینے کے چلی ایک ہوا سخت قریب تھی کہ دفن کرے سوار کو سو فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثَتْ هٰذِهِ الرِّيْحُ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ فَقَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَاِذَا عَظِيْمٌ مِّنَ الْمُنَافِقِيْنَ قَدْ مَاتَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بھیجی گئی ہے یہ باؤ وقت موت ایک منافق کے پھر پہنچے حضرت مدینے میں سو تھی ایک بڑا سردار منافقوں میں سے مر گیا تھا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى قَدِمْنَا عُسْفَانَ فَاَقَامَ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے یہاں تک کہ پہنچے ہم عسفان میں پھر ٹھہرے حضرت

بِهَا لَيَالِيَ فَقَالَ النَّاسُ مَا نَحْنُ هٰهُنَا فِيْ شَيْءٍ وَّاِنَّ عِيَالَنَا لَخُلُوْفٌ مَا نَاْمَنُ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى

اس مقام میں کئی راتیں پس سو کہا لوگوں نے کہ نہیں ہیں ہم یہاں کسی شغل میں اور تحقیق اہل و عیال ہمارے البتہ پیچھے رہے ہوئے ہیں نہیں خاطر جمع ہماری ان پر سو پہنچی یہ خبر نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا فِي الْمَدِيْنَةِ شِعْبٌ وَّلَا نَقْبٌ اِلَّا عَلَيْهِ مَلَكَانِ يَحْرُسَانِهَا حَتّٰى

اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا حضرت نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے نہیں مدینہ میں کوئی راہ اور کوچہ مگر یہ کہ متعین ہیں اس پر دو فرشتے نگہبانی کرتے مدینے کی یہاں تک

تَقْدَمُوْا اِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ ارْتَحِلُوْا فَارْتَحَلْنَا وَاَقْبَلْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَوَالَّذِيْ يُحْلَفُ بِهٖ مَا وَضَعْنَا رِحَالَنَا حِيْنَ

پہنچو تم طرف مدینے کے پھر فرمایا حضرت نے کہ کوچ کرو تم سو کوچ کیا ہمنے اور متوجہ ہوئے ہم طرف مدینے کے پس قسم ہے اس ذات کی کہ قسم کھائی جاتی ہے اسکی نہیں کھولے تھے ہمنے اسباب ہمارا جس وقت

دَخَلْنَا الْمَدِيْنَةَ حَتّٰى اَغَارَ عَلَيْنَا بَنُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَطَفَانَ وَمَا يَهِيْجُهُمْ قَبْلَ ذٰلِكَ شَيْءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

داخل ہوئے ہم مدینے میں یہاں تک کہ چڑھ آئے ہم پر بنو عبد اللہ بن غطفان اور نہ اٹھائی تھی انکو پہلے اسکے کوئی چیز نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

اَنَسٍ قَالَ اَصَابَتِ النَّاسَ سَنَةٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انس سے کہا کہ پہنچا لوگوں کو قحط زمانے میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس اس وقت کہ نبی صلے اللہ علیہ و سلم

يَخْطُبُ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَامَ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكَ الْمَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ

خطبہ فرماتے تھے جمعہ کے دن کھڑا ہوا ایک گنوار اور عرض کیا یا رسول اللہ ہلاک ہوا مال اور بھوکے ہوئے عیال سو دعا کیجئے ہمارے لئے پس اٹھائے حضرت نے دونوں ہاتھ اپنے

وَمَا نَرٰى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا وَضَعَهَا حَتّٰى ثَارَ السَّحَابُ اَمْثَالَ الْجِبَالِ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنْ مِنْبَرِهٖ

جس حال میں کہ نہیں دیکھتے تھے ہم آسمان میں ایک ٹکڑا ابر کا پس قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے نہیں رکھے تھے حضرت نے ہاتھ یہاں تک کہ اٹھا ابر مانند پہاڑوں کے پھر نہ اترے حضرت اپنے منبر سے

حَتّٰى رَاَيْتُ الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ عَلٰى لِحْيَتِهٖ فَمُطِرْنَا يَوْمَنَا ذٰلِكَ وَمِنَ الْغَدِ وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ حَتَّى الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى وَقَامَ

یہاں تک کہ دیکھا میں نے مینہ کو کہ ٹپکتا تھا حضرت کے داڑھی مبارک پر سو مینہ برسے گئے ہم اس دن میں اور دوسرے دن اور تیسرے دن دوسری جمعہ تک اور کھڑا ہوا

ذٰلِكَ الْاَعْرَابِيُّ اَوْ غَيْرُهٗ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَهَدَّمَ الْبِنَاءُ وَغَرِقَ الْمَالُ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ

وہی اعرابی یا اور کوئی سوا اسکے اور کہا یا رسول اللہ گر پڑے مکان اور ڈوب گیا مال پس دعا کیجئے اللہ تعالی سے ہمارے لئے پس پھر اٹھائے دونوں ہاتھ اپنے اور کہا خداوندا

حوالينا ولا علينا فما يشير الى ناحية من السحاب الا انفرجت وصارت المدينة مثل الجوبة وسال الوادي قناة

ہمارے گرد برسا اور ہم پر نہ برسا پس اشارہ کرتے تھے حضرت کسی جانب کے ابر سے مگر کھل جاتا تھا اور ہو گیا مدینہ مانند گڑھے کے اور بہا وادی قناۃ

شهرا ولم يجئ احد من ناحية الا حدث بالجود وفي رواية قال اللهم حوالينا ولا علينا اللهم على الآكام

ایک مہینے تک اور نہیں آیا کوئی کسی طرف سے مگر خبر دی بہت مینہ برسنے کی اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا حضرت نے الٰہی برسا گرد ہمارے اور نہ برسا ہم پر الٰہی برسا ٹیلوں پر

والظراب وبطون الاودية ومنابت الشجر قال فاقلعت وخرجنا نمشي في الشمس متفق عليه وعن جابر

اور پہاڑوں پر اور اندر نالوں کے اور درخت اگنے کی جگہوں میں کہا انس نے پھر کھل گیا ابر اور باہر نکلے ہم اس حال میں کہ چلتے تھے ہم دھوپ میں [illegible] اور روایت ہے جابر سے

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا خطب استند الى جذع نخلة من سواري المسجد فلما صنع له المنبر

کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب خطبہ پڑھتے تھے تکیہ کرتے اوپر تنہ کھجور کے ستونوں سے مسجد کے پھر جب بنایا گیا منبر آپ کے لئے

فاستوى عليه صاحت النخلة التي كان يخطب عندها حتى كادت ان تنشق فنزل النبي صلى الله عليه وسلم

تو کھڑے ہوئے حضرت اس پر چلایا وہ ستون کہ خطبہ فرماتے تھے حضرت اسکے پاس بہت بانگ کہ قریب تھا کہ پھٹ جاوے پس اترے نبی صلے اللہ علیہ وسلم منبر سے

حتى اخذها فضمها اليه فجعلت تئن انين الصبي الذي يسكت حتى استقرت قال بكت على ما كانت

یہاں تک کہ پکڑا اسکو اور لگایا اسکو اپنے گلے سے سو لگا وہ ستون کہ ہچکیاں لیتا تھا مانند ہچکیاں لینے لڑکے کے جو چپ کیا جاتا ہے یہاں تک کہ ٹھہر گیا فرمایا کہ رویا وہ اس پر جو

تسمع من الذكر رواه البخاري وعن سلمة بن الاكوع ان رجلا اكل عند رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ سنتا تھا ذکر سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے کہ ایک شخص نے کھایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

بشماله فقال كل بيمينك قال لا استطيع قال لا استطعت ما منعه الا الكبر قال فما رفعها الى فيه

اپنے بائیں ہاتھ سے پس فرمایا حضرت نے کہ کھا اپنے داہنے ہاتھ سے عرض کیا کہ نہیں کھا سکتا ہوں فرمایا نہ کھا سکے تو [illegible] نہ باز رکھا اسکو مگر تکبر نے [illegible]

رواه مسلم وعن انس ان اهل المدينة فزعوا مرة فركب النبي صلى الله عليه وسلم فرسا لابي طلحة بطيئا

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق مدینے والے ڈرے ایکبار پس سوار ہوئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر ابی طلحہ کے جو سست رو تھا

وكان يقطف فلما رجع قال وجدنا فرسكم هذا بحرا فكان بعد ذلك لا يجارى وفي رواية فما سبق بعد

اور قدم نزدیک رکھتا تھا پس جب پھر آئے فرمایا پایا ہم نے تمہارے گھوڑے کو دریا سو ہو گیا وہ بعد اسکے [illegible]

ذلك اليوم رواه البخاري وعن جابر قال توفي ابي وعليه دين فعرضت على غرمائه ان ياخذوا التمر بما عليه

فابوا فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقلت قد علمت ان والدي قد استشهد يوم احد وترك دينا كثيرا

سو نہ مانا انہوں نے پھر آیا میں نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور عرض کیا کہ آپ جانتے ہیں کہ میرا باپ شہید کیا گیا بیچ روز احد کے اور چھوڑا ہے قرض بہت

واني احب ان يراك الغرماء فقال لي اذهب فبيدر كل تمر على ناحية ففعلت ثم دعوته فلما نظروا اليه كانهم

اغروا بي تلك الساعة فلما رأى ما يصنعون طاف حول اعظمها بيدرا ثلث مرات ثم جلس عليه ثم قال ادع

[illegible] پھرے گرد بڑی ڈھیری کے تین بار پھر بیٹھے اس پر اور پھر فرمایا [illegible]

أصحابك فما زال يكيل لهم حتى أدى الله عن والدي أمانته وأنا راضٍ أن يؤدي الله أمانة والدي ولا

اپنے قرضخواہوں کو پھر لگے ناپنے کو انکے لئے یہانتک کہ ادا کیا اللہ تعالےٰ نے میرے باپ سے دین کا اور میں راضی تھا کہ ادا کرے اللہ تعالےٰ دین میرے باپ کا اور نہ

أرجع إلى أخواتي بتمرة فسلم الله البيادر كلها وحتى أني أنظر إلى البيدر الذي كان عليه النبي صلى الله عليه وآله وسلم

لیجاؤں بلکہ طرف اپنے بہنوں کے ایک کھجور بھی سو سالم رکھی اللہ تعالےٰ نے سب ڈھیرے یہانتک کہ تحقیق میں دیکھتا تھا طرف اس ڈھیر کے جس پر بیٹھے تھے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

كأنها لم تنقص تمرة واحدة رواه البخاري وعنه قال إن أم مالك كانت تهدي للنبي صلى الله عليه وآله وسلم

گویا کہ نہیں کم ہوا اسمیں سے ایک کھجور روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ ام مالک ہدیہ بھیجتی تھی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے

في عكة لها سمنا فيأتيها بنوها فيسألون الأدم وليس عندهم شيء فتعمد إلى الذي كانت تهدي فيه للنبي صلى الله

اپنی کپی میں گھی سو آتے ام مالک پاس بیٹے اسکے اور مانگتے سالن کو حالانکہ نہ ہوتا انکے پاس کچھ سو قصد کرتی طرف اس ظرف کے جو ہدیہ بھیجتی تھی اسمیں نبی صلے اللہ

عليه وآله وسلم فتجد فيه سمنا فما زال يقيم لها أدم بيتها حتى عصرته فأتت النبي صلى الله عليه وآله وسلم

علیہ وآلہ وسلم کے لئے سو پاتی اسمیں گھی سو ہمیشہ رہتا تھا وہ قایم ام مالک کے لئے سالن گھر کا یہانتک کہ نچوڑا ام مالک نے اسکو پھر آئی ام مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس

فقال عصرتيها قالت نعم قال لو تركتيها ما زال قائما رواه مسلم وعن أنس قال قال أبو طلحة لأم سليم

سو فرمایا حضرت نے کیا نچوڑا تو نے اسکو کہا اسنے ہاں فرمایا حضرت نے اگر چھوڑتی تو اسکو تو ہمیشہ رہتا سالن گھر کا قایم روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا ابو طلحہ نے ام سلیم کے لئے

لقد سمعت صوت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ضعيفا أعرف فيه الجوع فهل عندك من شيء فقالت

تحقیق سنی میں نے آواز رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی ناتوان پہچانتا ہوں بیچ اسکے بھوک سو کیا ہے تیرے پاس کچھ کہا ام سلیم نے

نعم فأخرجت أقراصا من شعير ثم أخرجت خمارا لها فلفت الخبز ببعضه ثم دسته تحت يدي

کہ ہاں ہے کچھ سو نکالیں ام سلیم نے کئی روٹیاں جو کی پھر نکالی اوڑھنی اپنی اور لپیٹی روٹیوں کو اسکے ایک کونے میں پھر چھپا دیا اسکو میرے ہاتھ کے نیچے

ولاثتني ببعضه ثم أرسلتني إلى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فذهبت به فوجدت رسول الله

اور عمامہ کیا میرا ساتھ اس بعض کپڑے کے پھر بھیجا مجھکو طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سو لیگیا میں وے روٹیاں حضرت کے پاس تو پایا میں رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم في المسجد ومعه الناس فسلمت عليهم فقال لي رسول الله صلى الله عليه وآله

صلے اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں اس حال میں کہ تھے ساتھ حضرت کے لوگ سو سلام کیا میں نے ان پر پس فرمایا مجھکو رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ

وسلم أرسلك أبو طلحة قلت نعم قال بطعام قلت نعم فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لمن معه

وسلم نے کیا بھیجا ہے تجھکو ابو طلحہ نے عرض کیا میں نے ہاں فرمایا کیا ساتھ طعام کے بھیجا عرض کیا میں نے ہاں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو جو ساتھ تھے

قوموا فانطلق وانطلقت بين أيديهم حتى جئت أبا طلحة فأخبرته فقال أبو طلحة يا أم سليم قد جاء

کھڑے ہو پھر چلے حضرت اور چلا میں بھی آگے حضرت کے یہانتک کہ آیا میں ابو طلحہ کے پاس اور خبر دی میں نے اسکو پس کہا ابو طلحہ نے ای ام سلیم تحقیق تشریف لائے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بالناس وليس عندنا ما نطعمهم فقالت الله ورسوله أعلم فانطلق أبو طلحة

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ساتھ لوگوں کے اور نہیں ہے ہمارے پاس کچھ کہ کھلاویں ہم ان کو پس کہا ام سلیم نے اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے پس چلے ابو طلحہ

حتى لقي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فأقبل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وأبو طلحة معه

یہانتک کہ ملے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم اور ابو طلحہ ساتھ آپ کے

فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هلمي يا أم سليم ما عندك فأتت بذلك الخبز فأمر به رسول الله
سو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لا اے ام سلیم جو کچھ کہ تیرے پاس ہے پس لائیں وہی روٹیاں اور حکم کیا ان کے توڑنے کا رسول خدا
صلى الله عليه وآله وسلم ففت وعصرت أم سليم عكة فأدمته ثم قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر ریزہ ریزہ کی گئیں اور نچوڑا ام سلیم نے ظرف گھی کا پس سالن کیا اس کو پھر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فيه ما شاء الله أن يقول ثم قال ائذن لعشرة فأذن لهم فأكلوا حتى شبعوا ثم خرجوا ثم قال ائذن لعشرة
اس روٹی میں جو کچھ کہ چاہا اللہ نے کہ کہیں پھر فرمایا حضرت نے کہ اذن دو دس کو سو بلایا دس کو سو انہوں نے کھایا یہاں تک کہ سیر ہوئے پھر نکل گئے پھر فرمایا اذن دو دس کو
ثم لعشرة فأكل القوم كلهم وشبعوا والقوم سبعون أو ثمانون رجلا متفق عليه وفي رواية لمسلم أنه قال
پھر دس کو سو کھایا سارے قوم نے اور سیر ہو گئے اور قوم ستر یا اسی آدمی تھے ق۔ اور ایک روایت میں مسلم کی ہے کہ حضرت نے فرمایا
ائذن لعشرة فدخلوا فقال كلوا وسموا الله فأكلوا حتى فعل ذلك بثمانين رجلا ثم أكل النبي صلى الله
کہ اذن دے دس کو پھر آئے وہ دس تب فرمایا حضرت نے کھاؤ اور نام لو اللہ کا سو کھایا انہوں نے یہاں تک کہ یہ کیا اسی آدمی کے ساتھ پھر کھایا نبی صلے اللہ
عليه وآله وسلم وأهل البيت وترك سؤرا وفي رواية للبخاري قال أدخل علي عشرة حتى عد أربعين ثم
علیہ وآلہ وسلم نے اور گھر والوں نے اور چھوڑ دیا باقی اور ایک روایت میں بخاری کی ہے کہ فرمایا حضرت نے داخل کر مجھ پر دس آدمی یہاں تک کہ گن لیے چالیس پھر
أكل النبي صلى الله عليه وآله وسلم فجعلت أنظر هل نقص منها شيء وفي رواية لمسلم ثم أخذ ما بقي فجمعه ثم
کھایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور میں دیکھتا تھا کیا کم ہوا اس سے کچھ یا نہیں اور ایک روایت میں مسلم کی ہے پھر لیا حضرت نے باقی کو اور جمع کیا اس کو پھر
دعا فيه بالبركة فعاد كما كان فقال دونكم هذا وعنه قال أتي النبي صلى الله عليه وآله وسلم بإناء وهو بالزوراء
دعا کی اس میں برکت کی پس ہو گیا جیسا کہ تھا سو فرمایا حضرت نے کہ لو اس کو اور روایت ہے انس سے کہا لایا گیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک برتن اور آپ زوراء میں تھے
فوضع يده في الإناء فجعل الماء ينبع من بين أصابعه فتوضأ القوم قال قتادة قلت لأنس كم كنتم قال
سو رکھا حضرت نے ہاتھ اپنا بیچ برتن کے پس لگا پانی نکلنے کو آپ کی انگلیوں کے درمیان سے پس وضو کیا قوم نے کہا قتادہ نے کہا میں نے انس کو کہ کتنے تھے تم کہا
ثلاثمائة أو زهاء ثلاثمائة متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال كنا نعد الآيات بركة وأنتم تعدونها
تین سو یا بقدر تین سو کے ق۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ تھے ہم گنتے نشانیوں کو سبب برکت کا اور تم ان کو شمار کرتے ہو
تخويفا كنا مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في سفر فقل الماء فقال اطلبوا فضلة من ماء فجاؤوا بإناء
سبب ڈرانے کا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی سفر میں سو کم ہوا پانی تب فرمایا حضرت نے کہ ڈھونڈھو بچا ہوا پانی پس لائے ایک برتن
فيه ماء قليل فأدخل يده في الإناء ثم قال حي على الطهور المبارك والبركة من الله ولقد رأيت الماء ينبع
کہ اس میں تھوڑا سا پانی تھا پس داخل کیا حضرت نے دست مبارک اپنا بیچ برتن کے اور فرمایا کہ آؤ پانی پاک برکت والے پر اور برکت خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اور تحقیق دیکھا میں نے پانی کو کہ نکلتا تھا
من بين أصابع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ولقد كنا نسمع تسبيح الطعام وهو يؤكل رواه البخاري
درمیان سے انگلیاں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور البتہ تحقیق تھے ہم سنتے تسبیح کھانے کی جس حال میں کہ کھایا جاتا تھا طعام روایت کیا اس کو بخاری نے
وعن أبي قتادة قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال إنكم تسيرون عشيتكم وليلتكم وتأتون
اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا خطبہ پڑھا ہمارے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا کہ تحقیق تم چلو گے اس اول شب اور رات کو بھی اور پاؤ گے تم

الْمَاءَ إِنْ شَاءَ اللهُ غَدًا فَانْطَلَقَ النَّاسُ لَا يَلْوِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ فَبَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
پانی کو انشاء اللہ تعالیٰ کل کو پس چلے لوگ اس حال میں کہ نہیں التفات کرتا تھا کوئی کسی کی طرف کہا ابو قتادہ نے پس اس وقت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

يَسِيرُ حَتَّى ابْهَارَّ اللَّيْلُ فَمَالَ عَنِ الطَّرِيقِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ احْفَظُوا عَلَيْنَا صَلَاتَنَا فَكَانَ أَوَّلَ مَنِ اسْتَيْقَظَ
چلے جاتے تھے یہاں تک کہ آدھی رات ہو گئی پس ایک طرف ہوئے راستے سے سو رکھا حضرت نے سر اپنا اور فرمایا کہ نگہبانی کرو ہم پر ہماری نماز کی پس سو اول جاگنے والوں کے

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَالشَّمْسُ فِي ظَهْرِهِ ثُمَّ قَالَ ارْكَبُوا فَرَكِبْنَا فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ نَزَلَ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے اس حال میں کہ دھوپ پہنچی تھی حضرت کی پیٹھ پر پھر فرمایا حضرت نے سوار ہو سو سوار ہوئے ہم پس چلے یہاں تک کہ جب بلند ہوا آفتاب اترے آپ

ثُمَّ دَعَا بِمِيضَأَةٍ كَانَتْ مَعِي فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا وُضُوءًا دُونَ وُضُوءٍ قَالَ وَبَقِيَ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ
پھر منگایا باسن وضو کا کہ تھا ساتھ میرے اس میں تھا کچھ پانی پس وضو کیا حضرت نے اس پانی سے وضو کم بہ نسبت اور وضوؤں کے کہا ابو قتادہ نے اور باقی رہا اس میں کچھ

مَاءٍ ثُمَّ قَالَ احْفَظْ عَلَيْنَا مِيضَأَتَكَ فَسَيَكُونُ لَهَا نَبَأٌ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
پانی پھر فرمایا حضرت نے نگاہ رکھو ہمارے لیے میضاۃ اپنا پس نزدیک ہے کہ ہوگی واسطے اس کے ایک خبر پھر اذان کہی بلال نے واسطے نماز کے اور نماز پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى الْغَدَاةَ وَرَكِبَ وَرَكِبْنَا مَعَهُ فَانْتَهَيْنَا إِلَى النَّاسِ حِينَ امْتَدَّ النَّهَارُ وَحَمِيَ كُلُّ شَيْءٍ
وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پھر پڑھی نماز فرض صبح کی اور سوار ہوئے حضرت اور سوار ہوئے ہم ساتھ آپ کے سو پہنچے ہم طرف لوگوں کی جب اونچا چڑھا دن اور گرم ہوئی ہر چیز

وَهُمْ يَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلَكْنَا وَعَطِشْنَا فَقَالَ لَا هُلْكَ عَلَيْكُمْ وَدَعَا بِالْمِيضَأَةِ فَجَعَلَ يَصُبُّ وَأَبُو قَتَادَةَ
اور حالانکہ لوگ کہتے تھے یا رسول اللہ ہلاک ہوئے ہم اور پیاسے ہوئے ہم پس فرمایا حضرت نے نہیں ہلاکت تم پر اور منگوایا وضو کا باسن اور لگے حضرت پانی ڈالنے اور ابو قتادہ

يَسْقِيهِمْ فَلَمْ يَعْدُ أَنْ رَأَى النَّاسُ مَاءً فِي الْمِيضَأَةِ تَكَابُّوا عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَحْسِنُوا
پانی پلاتے تھے لوگوں کو پس نہ تھا اور کیا دیکھا لوگوں نے پانی کو میضاۃ میں کہ ازدحام کیا اس باسن پر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نیک کرو

الْمَلَأَ كُلُّكُمْ سَيَرْوَى فَفَعَلُوا فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ وَأَسْقِيهِمْ حَتَّى مَا بَقِيَ غَيْرِي
خلق کو قریب ہے کہ تم سب سیراب ہو جاؤ کہا راوی نے پس کیا سب نے ایسا ہی سو ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ڈالتے تھے پانی اور میں پلاتا تھا لوگوں کو یہاں تک کہ باقی نہ رہا

وَغَيْرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ فَقَالَ لِي اشْرَبْ فَقُلْتُ لَا أَشْرَبُ حَتَّى تَشْرَبَ يَا رَسُولَ اللهِ
اور سوا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھر ڈالا پانی اور فرمایا مجھ کو پی عرض کیا میں نے نہ پیوں گا میں جب تک نہ پیویں آپ یا رسول اللہ

فَقَالَ إِنَّ سَاقِيَ الْقَوْمِ آخِرُهُمْ قَالَ فَشَرِبْتُ وَشَرِبَ قَالَ فَأَتَى النَّاسُ الْمَاءَ جَامِّينَ رِوَاءً رَوَاهُ مُسْلِمٌ هَكَذَا
پس فرمایا کہ تحقیق پلانے والا قوم کا آخر ان کا ہے کہا ابو قتادہ نے پس پیا میں نے اور پیا حضرت نے کہا ابو قتادہ نے پس آئے لوگ پانی کو اس حال میں کہ آرام پانے والے سیراب ہونے والے روایت کی یہ مسلم نے

فِي صَحِيحِهِ وَكَذَا فِي كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَجَامِعِ الْأُصُولِ وَزَادَ فِي الْمَصَابِيحِ بَعْدَ قَوْلِهِ آخِرُهُمْ لَفْظَةَ شُرْبًا
صحیح مسلم میں اور ایسے ہی کتاب حمیدی اور جامع الاصول میں ہے اور زیادہ کیا مصابیح میں بعد لفظ آخرہم کے لفظ شربا کا

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ غَزْوَةِ تَبُوكَ أَصَابَ النَّاسَ مَجَاعَةٌ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُهُمْ بِفَضْلِ
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا جبکہ ہوا دن غزوہ تبوک کا پہنچی لوگوں کو بھوک پس کہا عمر نے یا رسول اللہ منگوائیے لوگوں سے بچا ہوا

أَزْوَادِهِمْ ثُمَّ ادْعُ اللهَ لَهُمْ عَلَيْهَا بِالْبَرَكَةِ فَقَالَ نَعَمْ فَدَعَا بِنِطَعٍ فَبُسِطَ ثُمَّ دَعَا بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ فَجَعَلَ الرَّجُلُ
توشہ ان کا پھر دعا کیجیے اللہ سے ان کے لیے اس پر برکت پس فرمایا حضرت نے اچھا پھر منگوایا دسترخوان چمڑے کا اور بچھایا گیا پھر منگوایا بچا ہوا توشہ ان کا پس شروع کیا کسی شخص نے

يجيء بكف ذرة ويجيء الآخر بكف تمر ويجيء الآخر بكسرة حتى اجتمع على النطع شيء يسير فدعا رسول

کر لاتا تھا ایک مٹھی چینے کی اور لاتا تھا دوسرا مٹھی کھجور کی اور لاتا تھا کوئی شخص ٹکڑا روٹی کا یہاں تک کہ جمع ہو دسترخوان پر تھوڑی سی چیز پس دعا کی رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم بالبركة ثم قال خذوا في أوعيتكم فأخذوا في أوعيتهم حتى ما تركوا في

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برکت کی پھر ارشاد فرمایا لو اپنے باسنوں میں سو لیا لوگوں نے اپنے باسنوں میں یہاں تک کہ نہ چھوڑا

العسكر وعاء إلا ملأوه قال فأكلوا حتى شبعوا وفضلت فضلة فقال رسول الله صلى الله عليه وآله

لشکر میں کوئی باسن مگر بھر دیا اسکو کہا ابوہریرہ نے پس کھایا ساری لشکر نے یہاں تک کہ سیر ہو گئے اور باقی رہا بقیہ بہت سا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم أشهد أن لا إله إلا الله وأني رسول الله لا يلقى الله بهما عبد غير شاك فيحجب عن الجنة رواه مسلم

وسلم گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور تحقیق میں ہوں رسول اللہ کا نہ ملیگا اللہ تعالیٰ سے ان دونوں کلمونکے ساتھ کوئی بندہ جو نہ شک کرنیوالا ہو کہ روکا جاوے جنت سے

وعن أنس قال كان النبي صلى الله عليه وآله وسلم عروسا بزينب فعمدت أمي أم سليم إلى تمر وسمن وأقط فصنعت

اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نیا نکاح کئے ہوئے ساتھ زینب کے سو ارادہ کی میری ماں ام سلیم نے طرف کھجور اور گھی اور قروت کے اور بنایا

حيسا فجعلته في تور فقالت يا أنس اذهب بهذا إلى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقل بعثت بهذا إليك

مالیدہ پھر رکھا اسکو ایک پیالے میں اور کہا اے انس لیجا اسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور عرض کر کہ بھیجا ہے اسکو طرف آپ کے

أمي وهي تقرئك السلام وتقول إن هذا لك منا قليل يا رسول الله فذهبت به فقلت فقال ضعه ثم قال اذهب

میری ماں نے اور وہ آپکو سلام کہتی ہے اور عرض کیا ہے کہ یہ تحقیق آپکے لئے ہے ہماری طرف سے تھوڑا یا رسول اللہ پس لے گیا میں اسکو اور عرض کیا میں نے پس فرمایا رکھ دو اسکو پھر فرمایا جا

فادع لي فلانا وفلانا وفلانا رجالا سماهم وادع لي من لقيت فدعوت من سمى ومن لقيت فرجعت فإذا البيت

اور بلا لا میرے پاس فلانے اور فلانے اور فلانے شخص کو جو نام لیا تھا حضرت نے انکا اور بلا لا میرے پاس جس کو ملے تو پس سو بلایا میں نے ان کو جنکا نام لیا تھا حضرت نے اور انکو بھی جن سے ملا پھر لوٹ کر آیا میں تو ناگاہ گھر

غاص بأهله قيل لأنس عدد كم كانوا قال زهاء ثلاث مائة فرأيت النبي صلى الله عليه وآله وسلم وضع يده على تلك

بھرا ہوا تھا لوگوں سے کسی نے پوچھا انس سے شمار تمہارا کتنا تھا کہا تعداد میں تین سو کے پس دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو رکھے تھے دست مبارک اپنا اس

الحيسة وتكلم بما شاء الله ثم جعل يدعو عشرة عشرة يأكلون منه ويقول لهم اذكروا اسم الله وليأكل كل

حلوے پر اور کلام کیا ساتھ اس چیز کے کہ چاہا اللہ تعالیٰ نے پھر شروع کیا حضرت نے بلانا دس دس کو کہ کھاتے تھے وہ اس میں سے اور فرماتے تھے حضرت انکو یاد کرو نام اللہ کا اور چاہیے کہ کھاوے ہر

رجل مما يليه قال فأكلوا حتى شبعوا فخرجت طائفة ودخلت طائفة حتى أكلوا كلهم قال لي يا أنس ارفع فرفعت

شخص اس طرف سے کہ نزدیک ہے اسکے کہا انس نے پس کھایا انہوں نے یہاں تک کہ سیر ہو گئے پس نکلتی تھی ایک جماعت اور داخل ہوتی تھی ایک جماعت یہاں تک کہ کھا چکے سب فرمایا مجھکو اے انس اٹھا لے سو اٹھایا میں نے

فما أدري حين وضعت كان أكثر أم حين رفعت متفق عليه وعن جابر قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه

پس نہیں جانتا میں کہ جس وقت رکھا تھا میں نے تھا وہ زیادہ یا جس وقت اٹھایا میں نے متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ غزوہ کیا میں نے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ و

وآله وسلم وأنا على ناضح قد أعيى فلا يكاد يسير فتلاحق بي النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال ما لبعيرك قلت قد

وآلہ وسلم کے اس حال میں کہ میں سوار تھا اوپر اونٹ آب کشی کے کہ تھک گیا تھا نہ قریب تھا کہ چلے سو آ ملے مجھ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کیا ہے تیرے اونٹ کو عرض کیا میں نے

عيي فتخلف رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فزجره ودعا له فما زال بين يدي الإبل قدامها يسير فقال لي كيف

تھک گیا ہے پس پیچھے ہو گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہانکا اسکو اور دعا کی اسکے لئے پس ہمیشہ رہا وہ آگے اونٹوں کے چلتا پس فرمایا مجھکو کیسا

تری بعیرک قلت بخیر قد اصابته برکتک قال انبیعنیہ بوقیة فبعته

دیکھا ہے تو اپنے اونٹ کو میں نے کہا اچھا ہے پہنچی ہے اسکو برکت آپکی فرمایا کیا بیچتا ہے تو اسکو میں نے بیچ ڈالا

قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المدینة غدوت علیہ بالبعیر فاعطانی ثمنه وردّه علیّ متفق علیه وعن ابی حمید الساعدی

پہنچے رسول خدا مدینے کو صبح کو لیگیا میں حضرت کے پاس اونٹ کو پس دی مجھکو قیمت اونٹ کی اور پھیر دیا اونٹ مجھکو ق اور روایت ہے ابی حمید ساعدی سے

قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوة تبوک فاتینا وادی القری علی حدیقة لامرأة فقال

کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوۂ تبوک میں پس آئے ہم وادی قری میں ایک باغ پر کسی عورت کے پس فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخرصوها فخرصناها وخرصها رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشرة اوسق

رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اندازہ کرو اسکے درختوں کے میوے کا پس اندازہ کیا ہم نے اسکا اور اندازہ کیا اسکا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دس وسق

وقال احصیها حتی نرجع الیک ان شاء اللہ تعالی وانطلقنا حتی قدمنا تبوک فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اور فرمایا حضرت نے یاد رکھ اسکو یہانتک کہ پھر آویں ہم تیرے پاس اگر چاہے اللہ تعالی اور چلے ہم یہانتک کہ پہنچے ہم تبوک میں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم ستهب علیکم اللیلة ریح شدیدة فلا یقم فیها احد فمن کان له بعیر فلیشد عقاله فهبت

والہ وسلم نے قریب ہے کہ چلے تم پر آج کی رات باد سخت سو نہ کھڑا ہووے اسمیں کوئی پس جس شخص کا ہووے اونٹ پس چاہئے کہ مضبوط باندھے اسکو پس چلی

ریح شدیدة فقام رجل فحملته الریح حتی القته بجبلی طی ثم اقبلنا حتی قدمنا وادی القری فسأل رسول

ہوا سخت سو کھڑا ہوا ایک شخص پس اٹھالی اسکو ہوا نے یہانتک کہ پھینک دیا اسکو دونوں پہاڑ طی کے پھر متوجہ ہوئے ہم یہانتک کہ آئے وادی قری میں پس پوچھا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم المرأة عن حدیقتها کم بلغ ثمرها فقالت عشرة اوسق متفق علیه وعن ابی ذر

خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اس عورت سے حال اسکے باغ کا کہ کتنا ہوا میوہ اسکا عرض کیا کہ پہنچا دس وسق کو ق اور روایت ہے ابی ذر سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انکم ستفتحون مصر وهی ارض یسمی فیها القیراط فاذا فتحتموها

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے تحقیق تم قریب ہے کہ فتح کرو گے مصر کو اور مصر ایک زمین ہے کہ نام لیا جاتا ہے اسمیں قیراط کا پھر جب فتح کرو تم مصر کو

فاحسنوا الی اهلها فان لهم ذمة ورحما او قال ذمة وصهرا فاذا رایتم رجلین یختصمان فی موضع لبنة فاخرج

تو احسان کرو ساتھ رہنے والوں کے اسکے اسلئے کہ اہل مصر کے لئے ذمہ ہے اور قرابت ہے یا فرمایا ذمہ اور علاقہ مصاہرت کا ہے پس جب دیکھو تم دو شخصوں کو کہ جھگڑتے ہیں بیچ جگہ ایک اینٹ کی تو نکل جا تو

منها قال فرأیت عبد الرحمن بن شرحبیل بن حسنة واخاه ربیعة یختصمان فی موضع لبنة فخرجت منها

مصر سے کہا ابوذر نے پس دیکھا میں نے عبد الرحمن بیٹے شرحبیل بن حسنہ کو اور اسکے بھائی ربیعہ کو کہ جھگڑتے تھے دونوں بیچ جگہ ایک اینٹ کے پس نکلا میں مصر سے

رواه مسلم وعن حذیفة عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال فی اصحابی وفی روایة قال فی امتی اثنا عشر

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حذیفہ سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا بیچ صحابیوں میرے اور ایک روایت میں ہے فرمایا بیچ امت میری کے بارہ

منافقا لا یدخلون الجنة ولا یجدون ریحها حتی یلج الجمل فی سم الخیاط ثمانیة منهم تکفیهم الدبیلة

منافق ہیں کہ نہ داخل ہونگے بہشت میں اور نہ پاوینگے بو اسکی یہانتک کہ گھسے اونٹ ناکے میں سوئی کے آٹھ انمیں سے کفایت کریگی انکو دبیلہ

سراج من نار یظهر فی اکتافهم حتی ینجم فی صدورهم رواه مسلم وسنذکر حدیث سهل بن سعد

شعلہ آگ کا ظاہر ہوگا انکے مونڈھوں میں یہانتک کہ نمودار ہوگا اثر اسکا انکے سینوں میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور اب ذکر کرینگے ہم حدیث سہل بن سعد کی

لأعطين هذه الراية غدا في باب مناقب علي رضي الله عنه وحديث جابر من تصعد الثنية في جامع
کہ اسکا سرا ہے لاعطين ہذہ الراية غدا باب مناقب علي رضي اللہ عنہ کے اور حدیث جابر کی کہ اسکا سرا ہے من تصعد الثنية جامع

المناقب إن شاء الله تعالى **الفصل الثاني** عن أبي موسى قال خرج أبو طالب إلى الشام وخرج معه النبي صلى الله
المناقب میں اگر چاہے اللہ تعالی فصل دوسری روایت ہے ابی موسی سے کہا نکلے ابو طالب طرف شام کے اور نکلے ساتھ انکے نبی صلے اللہ

عليه وآله وسلم في أشياخ من قريش فلما أشرفوا على الراهب هبطوا فحلوا رحالهم فخرج إليهم الراهب وكانوا قبل
علیہ وآلہ وسلم درمیان شیخوں کے قریش سے پھر جب اوپر ہوئے راہب کے اترے اور کھولے کجاوے اپنے پس باہر نکلا طرف انکے راہب اور تھے پہلے

ذلك يمرون فلا يخرج إليهم قال فهم يحلون رحالهم فجعل يتخللهم الراهب حتى جاء فأخذ بيد رسول الله صلى
اسکے گذرتے تھے اس مکان پر پس نکلتا تھا وہ کبھی طرف انکے کہا راوی نے پس وے کھولتے تھے کجاوے اپنے پس ڈھونڈھنے لگا ان کے درمیان راہب یہانتک کہ آیا اور پکڑا ہاتھ رسول خدا صلے

الله عليه وآله وسلم قال هذا سيد العالمين هذا رسول رب العالمين يبعثه الله رحمة للعالمين فقال له أشياخ من
اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہا یہ ہے سردار عالمین کا یہ ہے رسول رب العالمین کا بھیجا ہے اسکو اللہ تعالی نے رحمت سارے عالم کے لئے پس کہا اسکو قریش کے شیخوں نے

قريش ما علمك فقال إنكم حين أشرفتم من العقبة لم يبق شجر ولا حجر إلا خر ساجدا ولا يسجدان إلا لنبي وإني
کہاں سے جانتا ہے تو پس کہا راہب نے تحقیق تم جسوقت ظاہر ہوئے تم عقبہ سے باقی رہا کوئی درخت اور کوئی پتھر مگر گرا سجدہ کرتا ہوا اور سجدہ نہیں کرتے درخت اور پتھر مگر نبی کو اور تحقیق میں

أعرفه بخاتم النبوة أسفل من غضروف كتفه مثل التفاحة ثم رجع فصنع لهم طعاما فلما أتاهم به وكان هو في رعية
جانتا ہوں اسکو سبب مہر نبوت کے بھی نیچے ہڈی اسکے شانہ کی مانند سیب کے پھر پلٹ گیا اور تیار کیا ان کے لئے کھانا پھر جسوقت لایا انکے پاس کھانا اور تھے حضرت چرانے میں

الإبل فقال أرسلوا إليه فأقبل وعليه غمامة تظله فلما دنا من القوم وجدهم قد سبقوه إلى فيء الشجرة فلما جلس مال
اونٹوں کے کہا راہب نے کہ بھیجو کسیکو ان کے پاس پس تشریف لائے حضرت حال یہ کہ آپ پر ابر سایہ کیا تھا آپ کو پھر جب نزدیک ہوئے قوم کے پایا ان کو کہ سبقت کی طرف سایہ درخت کی پھر جب بیٹھے حضرت

فيء الشجرة عليه فقال انظروا إلى فيء الشجرة مال عليه فقال أنشدكم الله أيكم وليه قالوا أبو طالب فلم يزل يناشده حتى رده
سایہ درخت کا حضرت پر پس کہا راہب نے کہ دیکھو سایہ درخت کا جھک آیا ہے ان پر پس کہا راہب نے قسم دیتا ہوں تمکو اللہ کی کہ کون تم میں سے ولی ہے اسکا کہا لوگوں نے ابو طالب پس ہمیشہ قسم دیتا رہا یہاں تک کہ پھیر دیا ان کو

أبو طالب وبعث معه أبو بكر بلالا وزوده الراهب من الكعك والزيت رواه الترمذي **وعن** علي بن أبي طالب رضي
ابو طالب نے اور بھیجا ساتھ حضرت کے ابو بکر نے بلال کو اور توشہ ہمراہ کر دیا حضرت کے راہب نے کعک اور روغن زیت سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے

قال كنت مع النبي صلى الله عليه وآله وسلم بمكة فخرجنا في بعض نواحيها فما استقبله جبل ولا شجر إلا وهو يقول
کہا تھا میں ساتھ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے مکہ میں سو نکلے ہم بعض جانب مکہ کے پھر سامنے آیا حضرت کے کوئی پہاڑ اور نہ کوئی درخت مگر وہ کہتا تھا

السلام عليك يا رسول الله رواه الترمذي والدارمي **وعن** أنس أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم أتي بالبراق ليلة
السلام علیک یا رسول اللہ روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے لئے لائے گئے براق شب

أسري به ملجما مسرجا فاستصعب عليه فقال له جبرئيل أبمحمد تفعل هذا فما ركبك أحد أكرم على الله منه
اسرا میں لگام دیا ہوا زین کسا ہوا پس سرکشی کی براق حضرت پر پس کہا اسکو جبرئیل نے کیا ساتھ محمد کے کرتا ہے تو سرکشی پس نہیں سوار ہوا تجھ پر کوئی زیادہ گرامی ہو اللہ کے نزدیک

قال فارفض عرقا رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب **وعن** بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
کہا راوی نے پس پسینہ ہوگیا براق روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے

لما انتهينا الى بيت المقدس قال جبرئيل باصبعه فخرق بها الحجر فشد به البراق رواه الترمذي وعن يعلى بن مرة

کہ جب پہنچے ہم طرف بیت المقدس کے اشارہ کیا جبرئیل نے اپنی انگلی کے ساتھ سوراخ کیا اس اشارے سے پتھر کو پھر باندھ دیا اس سے براق کو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے یعلی بن مرہ

الثقفي قال ثلاثة اشياء رأيتها من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بينا نحن نسير معه اذ مررنا ببعير يسنى عليه فلما رآه

ثقفی سے کہا کہ تین چیزیں ہیں کہ دیکھا میں نے ان کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس وقت کہ سفر چلتے تھے ہم ساتھ حضرت کے یکایک گذرے ہم ایک اونٹ پر کہ پانی کھینچا جاتا تھا اس پر جب دیکھا اس

البعير جرجر فوضع جرانه فوقف عليه النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال اين صاحب هذا البعير فجاءه فقال بعنيه

اونٹ نے تو آواز کی اور رکھ دی گردن اپنی پس ٹھہر گئے اس کے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور فرمایا کہاں ہے مالک اس اونٹ کا پس آیا مالک اس کا حضرت کے پاس پس فرمایا بیچ تو مجھے پس

فقال بل نهبه لك يا رسول الله وانه لاهل بيت ما لهم معيشة غيره قال اما اذ ذكرت هذا من امره فانه شكى كثرة

عرض کیا مالک نے نہیں بلکہ بخشتے ہیں ہم اس کو آپ کے لئے یا رسول اللہ اور حالانکہ یہ اونٹ ایسے گھر والوں کا ہے کہ نہیں ان کے لئے معیشت سوا اس کے فرمایا لیکن جب ذکر کیا تو نے یہ حال اس کا پس تحقیق اس نے شکایت کی بہت

العمل وقلة العلف فاحسنوا اليه ثم سرنا حتى نزلنا منزلا فنام النبي صلى الله عليه وآله وسلم فجاءت شجرة تشق

کام کی اور کمی دانے کی پس بھلائی کرو ساتھ اس کے پھر چلے ہم یہاں تک کہ اترے ہم ایک منزل میں پس سو گئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آیا ایک درخت پھاڑتا ہوا

الارض حتى غشيته ثم رجعت الى مكانها فلما استيقظ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ذكرت له ذلك فقال

زمین کو یہاں تک کہ ڈھانک لیا حضرت کو پھر پلٹ کر چلا گیا طرف اپنی جگہ کے پھر جب بیدار ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذکر کیا میں نے آپ سے یہ ماجرا پس فرمایا حضرت

هي شجرة استأذنت ربها في ان تسلم على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فاذن لها قال ثم سرنا فمررنا بماء فاتته

وہ ایک درخت ہے کہ اذن مانگا تھا اس نے اپنے رب سے کہ سلام کرے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پس اذن دیا اس کو خدا تعالی نے کہا پھر چلے ہم اور گذرے ایک پانی پر پس آئی

امرأة بابن لها به جنة فاخذ النبي صلى الله عليه وآله وسلم بمنخره فقال اخرج فاني محمد رسول الله ثم سرنا فلما رجعنا من سفرنا مررنا

ایک عورت نزدیک حضرت کے اپنے فرزند کو لے کر کہ اس کو جنون تھا پس پکڑی حضرت نے ناک اس کی اور فرمایا باہر نکل پس تحقیق میں محمد ہوں رسول اللہ کا پھر چلے ہم سو جب لوٹے ہم

بذلك الماء فسالها عن الصبي فقالت والذي بعثك بالحق ما رأينا منه ريبا بعدك رواه في شرح السنة وعن

اسی پانی پر تب پوچھا حضرت نے اس عورت سے حال اس لڑکے کا ... قسم اس کی جس نے بھیجا آپ کو ساتھ حق کے نہیں دیکھی ہم نے اس لڑکے سے کوئی چیز بری آپ کے تشریف لے جانے کے بعد روایت کیا اس کو شرح سنہ میں اور روایت ہے

ابن عباس قال ان امرأة جاءت بابن لها الى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقالت يا رسول الله ان ابني به جنون وانه

ابن عباس سے کہا کہ تحقیق ایک عورت لائی اپنے بیٹے کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور عرض کی یا رسول اللہ تحقیق میرے بیٹے کو جنون ہے اور تحقیق جنون

ليأخذه عند غدائنا وعشائنا فمسح رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم صدره ودعا فثع ثعة وخرج من جوفه

البتہ پکڑتا ہے اس کو وقت کھانے طعام صبح اور شام کے پھر پھیرا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دست مبارک سینے پر اس کے اور دعا کی پس قے کی اس نے قے کرنا اور نکلی اس کے پیٹ

مثل الجرو الاسود يسعى رواه الدارمي وعن انس قال جاء جبرئيل الى النبي صلى الله عليه وآله وسلم وهو جالس حزين

مانند بچے سگ سیاہ کے دوڑتا ہوا روایت کیا اس کو دارمی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ آئے جبرئیل نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور حضرت بیٹھے ہوئے تھے غمگین

قد تخضب بالدم من فعل اهل مكة فقال يا رسول الله هل تحب ان نريك آية قال نعم فنظر الى شجرة من ورائه

اس حال میں کہ تحقیق رنگین ہو رہے تھے آنحضرت ساتھ خون کے سبب ایذا اہل مکہ کے پس کہا جبرئیل نے یا رسول اللہ کیا چاہتے ہو دکھلاویں ہم ایک معجزہ فرمایا حضرت نے ہاں دیکھا جبرئیل نے طرف ایک درخت کے

فقال ادع بها فدعا بها فجاءت فقامت بين يديه فقال مرها فلترجع فامرها فرجعت فقال رسول الله صلى الله

پس کہا بلاؤ تم اس کو پس بلایا حضرت نے اس کو تو آیا اور کھڑا ہوا روبرو حضرت کے پس کہا جبرئیل نے حکم کرو اس کو کہ پھر جاوے پس حکم کیا اس کو حضرت نے تو پھر گیا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَسْبِيْ حَسْبِيْ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ

علیہ والہ وسلم نے کفایت ہے مجھکو کفایت ہے مجھکو روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کہ تھے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے کسی سفر میں

فَأَقْبَلَ أَعْرَابِيٌّ فَلَمَّا دَنَا قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَنَّ

پس روبرو آیا ایک گنوار جب نزدیک ہوا فرمایا اسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کیا گواہی دیتا ہے تو کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اکیلا نہیں کوئی شریک اسکا اور یہ کہ

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ قَالَ وَمَنْ يَشْهَدُ عَلٰى مَا تَقُوْلُ قَالَ هٰذِهِ السَّلَمَةُ فَدَعَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ

محمد بندہ اسکا اور رسول اسکا ہے عرض کیا اور کون گواہی دیگا اس بات پر جو فرماتے ہو تم فرمایا حضرت نے یہ درخت کیکر کا پس بلایا اسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اور حالانکہ آپ

بِشَاطِئِ الْوَادِيْ فَأَقْبَلَتْ تَخُدُّ الْأَرْضَ حَتّٰى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاسْتَشْهَدَهَا ثَلَاثًا فَشَهِدَتْ ثَلَاثًا أَنَّهُ كَمَا قَالَ ثُمَّ رَجَعَتْ

کنارے پر نالے کے تھے پس آیا وہ جھاڑ پھاڑتا ہوا زمین کو یہانتک کہ کھڑا ہوا روبرو حضرت کے پس گواہی طلب کی اس سے حضرت نے تین بار پھر گواہی دی اسنے تین بار کہ واقع آپ ایسے ہی ہیں جیسا کہ فرمایا پھر چلا

إِلٰى مَنْبَتِهَا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ بِمَا أَعْرِفُ

طرف جگہ اپنے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا آیا ایک گنوار نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس [illegible] ساتھ کس دلیل کے جانوں میں

أَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ إِنْ دَعَوْتُ هٰذَا الْعِذْقَ مِنْ هٰذِهِ النَّخْلَةِ يَشْهَدُ أَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَدَعَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَجَعَلَ

کہ آپ نبی ہیں ارشاد کیا حضرت نے اگر بلاؤں میں اس خوشے کو اس کھجور کے درخت سے گواہی دیگا وہ کہ میں رسول اللہ کا ہوں پھر بلایا اسکو رسول خدا علیہ السلام نے پھر لگا وہ خوشہ

يَنْزِلُ مِنَ النَّخْلَةِ حَتّٰى سَقَطَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَعَادَ فَأَسْلَمَ الْأَعْرَابِيُّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ

اترنے کھجور کے جھاڑ سے یہانتک کہ گر پڑا طرف نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم پھر فرمایا حضرت نے پلٹ کر جا پس چلا گیا تب اسلام لایا وہ اعرابی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو

وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ ذِئْبٌ إِلٰى رَاعِيْ غَنَمٍ فَأَخَذَ مِنْهَا شَاةً فَطَلَبَهُ الرَّاعِيْ حَتَّى انْتَزَعَهَا مِنْهُ قَالَ فَصَعِدَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ آیا ایک بھیڑیا طرف چرواہے بکریوں کے پھر لیا اس نے ان میں سے ایک بکری پھر ڈھونڈا اس بھیڑیے کو چرواہے نے یہانتک کہ چھڑا لیا بکری کو اس سے کہا اور چڑھا

الذِّئْبُ عَلٰى تَلٍّ فَأَقْعٰى وَاسْتَثْفَرَ وَقَالَ قَدْ عَمَدْتُ إِلٰى رِزْقٍ رَزَقَنِيْهِ اللّٰهُ أَخَذْتُهُ ثُمَّ انْتَزَعْتَهُ مِنِّيْ فَقَالَ الرَّجُلُ

بھیڑیے نے ایک ٹیلے پر اور بیٹھا اور داخل کیا دم اپنے پاؤں کے درمیان اور کہا تحقیق قصد کیا میں نے روزی کا کہ دیا مجھکو اللہ تعالے نے پکڑا تھا میں نے پھر چھڑا لیا تو نے اسکو مجھ سے پس کہا مرد نے

تَاللّٰهِ إِنْ رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ ذِئْبٌ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ الذِّئْبُ أَعْجَبُ مِنْ هٰذَا رَجُلٌ فِي النَّخَلَاتِ بَيْنَ الْحَرَّتَيْنِ يُخْبِرُكُمْ بِمَا مَضٰى وَبِمَا

قسم اللہ کی نہیں دیکھا میں نے مانند آج کے دن کے بھیڑیا بولتا ہے پس کہا بھیڑیے نے عجب تر اس سے حال اس کا ہے کہ کھجور کے درختوں میں بیچ دو سنگستان کے خبر دیتا ہے تمکو ساتھ اسکے جو گذر گیا

هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكُمْ قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَهُوْدِيًّا فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ وَأَسْلَمَ فَصَدَّقَهُ النَّبِيُّ

جو ہونے والی ہے بعد تمھارے کہا ابو ہریرہ نے پس تھا وہ شخص چرواہا قوم یہود سے پس آیا وہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس اور خبر دی انکو اور اسلام لایا پس سچا جانا اسکو نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِنَّهَا أَمَارَاتٌ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَدْ أَوْشَكَ الرَّجُلُ

صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے پھر فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ علامتیں ہیں پہلے قیامت کے تحقیق قریب ہے شخص

أَنْ يَخْرُجَ فَلَا يَرْجِعُ حَتّٰى تُحَدِّثَهُ نَعْلَاهُ وَسَوْطُهُ بِمَا أَحْدَثَ أَهْلُهُ بَعْدَهُ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ

کہ باہر نکلیگا پس نہ پھریگا یہانتک کہ خبر دینگے اسکو پاپوش اسکے اور کوڑا اسکا اس کام کی کہ احداث کیا ہو اسکے گھر والوں نے پیچھے اسکے روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور روایت ہے

سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَتَدَاوَلُ مِنْ قَصْعَةٍ مِنْ غُدْوَةٍ حَتَّى اللَّيْلِ تَقُوْمُ عَشَرَةٌ

اسنے سمرہ بن جندب سے کہا کہ تھے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے نوبت بہ نوبت کھاتے ہم ایک پیالے میں صبح سے شام تک کھا کر اٹھتے دس

وَيَقْعُدُ عَشَرَةٌ قُلْنَا فَمَا كَانَتْ تُمَدُّ قَالَ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَعْجَبُ مَا كَانَتْ تُمَدُّ إِلَّا مِنْ هٰهُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى السَّمَاءِ رَوَاهُ

اور کھانے بیٹھتے دس کہا ہم نے پس کیا چیز تھی کہ مدد کیا جاتا تھا پیالہ کہا سمرہ نے کس چیز سے تعجب کرتا ہے تو نہیں تھا مدد کیا جاتا مگر اس جگہ سے اور اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے طرف آسمان کے روایت کیا

التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ **وَعَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ بَدْرٍ فِي ثَلٰثِمِائَةٍ وَخَمْسَةَ عَشَرَ

ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے غزوہ بدر کے دن تین سو پندرہ آدمیوں میں

قَالَ اللّٰهُمَّ إِنَّهُمْ حُفَاةٌ فَاحْمِلْهُمْ اللّٰهُمَّ إِنَّهُمْ عُرَاةٌ فَاكْسُهُمْ اللّٰهُمَّ إِنَّهُمْ جِيَاعٌ فَأَشْبِعْهُمْ فَفَتَحَ اللّٰهُ لَهُ فَانْقَلَبُوا وَمَا مِنْهُمْ

دعا کی حضرت نے خداوندا یہ لوگ ننگے پاؤں ہیں پس سواری دے انکو یا الٰہی تحقیق یہ ننگے بدن ہیں پس لباس دے انکو یا الٰہی تحقیق یہ بھوکے ہیں پس سیر کر انکو پس فتح دی اللہ نے آپکو پس پھرے اور نہ تھا کوئی ان میں

رَجُلٌ إِلَّا وَقَدْ رَجَعَ بِجَمَلٍ أَوْ جَمَلَيْنِ وَاكْتَسَوْا وَشَبِعُوا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ **وَعَنْ** ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کوئی مرد مگر کہ تحقیق پھرا ساتھ ایک اونٹ یا دو اونٹ کے اور کپڑے پہنے اور سیر ہوئے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابن مسعود سے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ مَنْصُورُونَ وَمُصِيبُونَ وَمَفْتُوحٌ لَكُمْ فَمَنْ أَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ وَلْيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَلْيَنْهَ

وآلہ وسلم سے فرمایا تحقیق تم مدد کیے جاؤ گے اور پاؤ گے غنیمت اور فتح کیے جاویں گے تمہارے لیے شہر پس جو شخص کہ پاوے یہ تم میں سے چاہیے کہ ڈرے اللہ سے اور حکم کرے بھلائی کا اور منع کرے

عَنِ الْمُنْكَرِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ **وَعَنْ** جَابِرٍ أَنَّ يَهُودِيَّةً مِنْ أَهْلِ خَيْبَرَ سَمَّتْ شَاةً مَصْلِيَّةً ثُمَّ أَهْدَتْهَا لِرَسُولِ اللّٰهِ

بری بات سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق ایک یہودیہ خیبر والوں میں سے زہر ملایا بکری بھنی ہوئی میں پھر تحفہ لائی اسکو واسطے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الذِّرَاعَ فَأَكَلَ مِنْهَا وَأَكَلَ رَهْطٌ مِنْ أَصْحَابِهِ مَعَهُ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس لیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دست اور کھایا اس میں سے اور کھایا ایک جماعت حضرت کے صحابہ نے ساتھ آپ کے

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ وَأَرْسَلَ إِلَى الْيَهُودِيَّةِ فَدَعَاهَا فَقَالَ سَمَمْتِ هٰذِهِ الشَّاةَ

پھر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اٹھا لو ہاتھ اپنے اور بھیجا کسی کو طرف یہودیہ کے اور بلایا اسکو اور فرمایا کہ زہر ملایا ہے تو نے اس بکری میں

فَقَالَتْ مَنْ أَخْبَرَكَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي هٰذِهِ فِي يَدِي لِلذِّرَاعِ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ إِنْ كَانَ نَبِيًّا فَلَنْ تَضُرَّهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ نَبِيًّا

تو کہا کون خبر دیا آپکو فرمایا خبر دی مجھکو اسنے جو میرے ہاتھ میں ہے یعنی دست کو کہا ہاں زہر ملایا تھا کہتی تھی میں کہ اگر ہے محمد نبی تو ہرگز ضرر نہ کریگی اسکو بکری اور اگر نہیں ہے پیغمبر

اسْتَرَحْنَا مِنْهُ فَعَفَا عَنْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُعَاقِبْهَا وَتُوُفِّيَ أَصْحَابُهُ الَّذِينَ أَكَلُوا مِنَ الشَّاةِ

تو آرام پاویں گے ہم اس سے پس درگذر کیا اس سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور نہ سزا دی اسکو اور مر گئے اصحاب حضرت کے کہ کھایا تھا اس بکری میں سے

وَاحْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَى كَاهِلِهِ مِنْ أَجْلِ الَّذِي أَكَلَ مِنَ الشَّاةِ حَجَمَهُ أَبُو هِنْدٍ بِالْقَرْنِ وَالشَّفْرَةِ وَهُوَ

اور پچھنی لگائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درمیان دونوں اپنے مونڈھوں کے سبب اسکے کہ کھایا تھا اس بکری سے پچھنی لگائی آپکے ابوہند نے ساتھ سینگ اور چھری کے

مَوْلًى لِبَنِي بَيَاضَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ **وَعَنْ** سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ أَنَّهُمْ سَارُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

غلام آزاد تھا بنی بیاضہ کا قبیلہ انصار سے روایت کیا اسکو ابوداود اور دارمی نے اور روایت ہے سہل بن حنظلیہ سے کہا کہ صحابہ چلے ساتھ رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَأَطْنَبُوا السَّيْرَ حَتّٰى كَانَ عَشِيَّةً فَجَاءَ فَارِسٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي طَلَعْتُ عَلَى جَبَلِ

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دن حنین کے پس بہت دراز کیا چلنا یہانتک کہ ہوا وقت شام کا پس آیا ایک گھوڑے سوار اور عرض کیا یا رسول اللہ تحقیق میں چڑھا تھا اوپر پہاڑ

كَذَا وَكَذَا فَإِذَا أَنَا بِهَوَازِنَ عَلَى بَكْرَةِ أَبِيهِمْ بِظُعُنِهِمْ وَنَعَمِهِمْ اجْتَمَعُوا إِلَى حُنَيْنٍ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ایسے اور ایسے کے پس ناگہاں دیکھا میں نے ہوازن کو تمام باپ دادا اپنے ایک ساتھ اپنے عورتوں اور جانوروں کے کہ جمع ہوئے ہیں طرف حنین کے پس مسکرائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَقَالَ تِلْكَ غَنِيمَةُ الْمُسْلِمِينَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ قَالَ أَنَسُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ ارْكَبْ فَرَكِبَ

اور فرمایا کہ یہ غنیمت ہے مسلمانوں کی کل کو اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا پھر فرمایا کہ کون شخص ہے کہ ہماری حفاظت کرے آج کی رات انس بن ابی مرثد غنوی نے کہا میں یا رسول اللہ فرمایا سوار ہو پس سوار ہوا

فَرَسًا لَهُ فَقَالَ اسْتَقْبِلْ هٰذَا الشِّعْبَ حَتّٰى تَكُونَ فِي أَعْلَاهُ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلٰى مُصَلَّاهُ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ

اپنے گھوڑے پر پھر فرمایا کہ متوجہ ہو اس پہاڑ کی راہ کو یہاں تک کہ ہووے تو بلندی پر اسکے پھر جب صبح ہم نے کی نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے نماز کی جگہ کی طرف پھر نماز پڑھی دو رکعتیں

ثُمَّ قَالَ هَلْ حَسَسْتُمْ فَارِسَكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا حَسَسْنَا فَثُوِّبَ بِالصَّلٰوةِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

پھر فرمایا کہ کیا معلوم کیا تم نے اپنے سوار کو ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ نہیں معلوم کیا ہم نے پھر تکبیر کہی گئی نماز کی پس شروع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حال میں کہ آپ

يُصَلِّي يَلْتَفِتُ إِلَى الشِّعْبِ حَتّٰى إِذَا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ أَبْشِرُوا فَقَدْ جَاءَ فَارِسُكُمْ فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ إِلٰى خِلَالِ الشَّجَرِ فِي الشِّعْبِ فَإِذَا هُوَ

نماز پڑھتے تھے دیکھتے تھے طرف درہ پہاڑ کی یہاں تک کہ جب ادا کی نماز فرمایا خوش ہو تحقیق آیا سوار تمہارا پس شروع کیا ہم نے دیکھنا درمیان درختوں کے درہ پہاڑ میں پس ناگہاں وہ

قَدْ جَاءَ حَتّٰى وَقَفَ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي انْطَلَقْتُ حَتّٰى كُنْتُ فِي أَعْلٰى هٰذَا الشِّعْبِ حَيْثُ أَمَرَنِي

آیا یہاں تک کہ کھڑا ہوا اوپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا اس سوار نے کہ تحقیق میں روانہ ہوا یہاں تک کہ پہنچا میں بلندی پر اس پہاڑ کے درہ کی جس جگہ کہ حکم فرمایا مجھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ طَلَعْتُ الشِّعْبَيْنِ كِلَيْهِمَا فَلَمْ أَرَ أَحَدًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر جب صبح کی میں نے تو چڑھا میں دونوں پہاڑ کے دروں پر پس نہ دیکھا میں نے کسی کو پس فرمایا اس کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ هَلْ نَزَلْتَ اللَّيْلَةَ قَالَ لَا إِلَّا مُصَلِّيًا أَوْ قَاضِيَ حَاجَةٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْمَلَ بَعْدَهَا

وسلم نے کیا اترا تھا تو آج کی رات کہا نہیں مگر نماز پڑھنے کے لیے یا استنجا کرنے کو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس نہیں ہے تجھ پر حرج نہیں کہ نہ کرے کوئی کام اس کے بعد

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ ‏ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِتَمَرَاتٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ فِيهِنَّ بِالْبَرَكَةِ

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ‏ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ لایا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کتنے کھجوریں پس عرض کیا میں نے یا رسول اللہ دعا کیجیے انہیں ساتھ برکت کے

فَضَمَّهُنَّ ثُمَّ دَعَا لِي فِيهِنَّ بِالْبَرَكَةِ قَالَ خُذْهُنَّ فَاجْعَلْهُنَّ فِي مِزْوَدِكَ كُلَّمَا أَرَدْتَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا فَأَدْخِلْ فِيهِ يَدَكَ فَخُذْهُ

پس ملایا انکو حضرت نے پھر دعا کی میرے لیے انمیں برکت کی فرمایا کہ لے انکو اور رکھ انکو اپنے توشہ دان میں جب چاہیے تو کہ لیوے اس سے کوئی شے پس داخل کر توشہ دان میں ہاتھ اپنا پس لے اسکو

وَلَا تَنْثُرْهُ نَثْرًا فَقَدْ حَمَلْتُ مِنْ ذٰلِكَ التَّمْرِ كَذَا وَكَذَا مِنْ وَسْقٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَكُنَّا نَأْكُلُ مِنْهُ وَنُطْعِمُ وَكَانَ لَا يُفَارِقُ حِقْوِي حَتّٰى

اور نہ جھاڑ اسکو جھاڑنا کر کے کہا ابو ہریرہ نے پس تحقیق اٹھائی میں نے ان کھجوروں میں سے اتنے اور اتنے وسق راہ خدا میں پس تھے ہم کھاتے تھے انمیں سے اور کھلاتے تھے اور تھا توشہ دان جدا نہ ہوتا میری کمر سے یہاں تک کہ

كَانَ يَوْمُ قَتْلِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَإِنَّهُ انْقَطَعَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَشَاوَرَتْ قُرَيْشٌ لَيْلَةً بِمَكَّةَ فَقَالَ

ہوا دن شہید ہونے عثمان کا پس تحقیق وہ جاتا رہا روایت کیا اسکو ترمذی نے ‏ فصل تیسری ‏ روایت ہے ابن عباس سے کہا مشورہ کیا قریش نے ایک رات مکہ میں پس کہا

بَعْضُهُمْ إِذَا أَصْبَحَ فَأَثْبِتُوهُ بِالْوَثَاقِ يُرِيدُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلِ اقْتُلُوهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ أَخْرِجُوهُ

بعضوں نے انمیں سے جب صبح ہو باندھو اسکو بند مضبوط سے ارادہ رکھتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور کہا بعضوں نے بلکہ مار ڈالو اسکو اور کہا بعضوں نے بلکہ نکال ڈالو اسکو

فَأَطْلَعَ اللّٰهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلٰى ذٰلِكَ فَبَاتَ عَلِيٌّ عَلٰى فِرَاشِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَخَرَجَ

پس مطلع کیا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس مشورہ پر پس رات گذاری علی رضی اللہ عنہ نے بچھونے پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس رات اور نکلے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى لَحِقَ بِالْغَارِ وَبَاتَ الْمُشْرِكُونَ يَحْرُسُونَ عَلِيًّا يَحْسَبُونَهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحُوا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہاں تک کہ پہنچے غار ثور پر اور رات گذاری مشرکوں نے نگہبانی کرتے تھے علی کی گمان کرتے تھے علی کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس جب صبح کی

ثَارُوا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا أَصْبَحُوا رَأَوْا عَلِيًّا رَدَّ اللّٰهُ مَكْرَهُمْ فَقَالُوا أَيْنَ صَاحِبُكَ هٰذَا قَالَ لَا أَدْرِي فَاقْتَصُّوا أَثَرَهُ فَلَمَّا بَلَغُوا الْجَبَلَ اخْتَلَطَ

تو حملہ کیا انھوں نے علی پر پھر جب دیکھا علی کو دفع کر دیا اللہ تعالیٰ نے بدخواہی انکی پس کہا انھوں نے کہاں گیا ہے یہ یار تیرا کہا علی نے نہیں جانتا ہیں پس پیچھے لگے قدم کے یہاں تک کہ جب پہنچے پہاڑ پر

عَلَيْهِمْ فَصَعِدُوا الْجَبَلَ فَمَرُّوا بِالْغَارِ فَرَأَوْا عَلٰى بَابِهِ نَسْجَ الْعَنْكَبُوتِ فَقَالُوا لَوْ دَخَلَ هٰهُنَا لَمْ يَكُنْ نَسْجُ الْعَنْكَبُوتِ عَلٰى بَابِهِ

ان پر نشان قدم کا پس چڑھے اس پہاڑ پر اور گذرے غار پر پس دیکھا انھوں نے دروازہ پر جالا مکڑی کا پس کہا انھوں نے اگر داخل ہوتے محمد یہاں تو نہ ہوتا جالا مکڑی کا اسکے دروازے پر

فَمَكَثَ فِيهِ ثَلٰثَ لَيَالٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ خَيْبَرُ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ

پھر ٹھہرے حضرت غار میں تین رات دن روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا جب فتح ہوا خیبر ہدیہ لایا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ایک بکری بھنی ہوئی

فِيهَا سُمٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ اجْمَعُوا إِلَيَّ مَنْ كَانَ هٰهُنَا مِنَ الْيَهُودِ فَجُمِعُوا لَهُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ

اسمیں زہر تھا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ جمع کرو میرے پاس جو ہوں اس جگہ یہود سے پس جمع ہوئے نزدیک حضرت کے تب فرمایا انکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ إِنِّي سَائِلُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَهَلْ أَنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ عَنْهُ قَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مقرر میں نے پوچھا ہوں تم سے ایک چیز پس کیا تم ہو سچ کہنے والے مجھکو اس سے کہا ہاں ای ابو القاسم پھر فرمایا انکو رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَبُوكُمْ قَالُوا فُلَانٌ قَالَ كَذَبْتُمْ بَلْ أَبُوكُمْ فُلَانٌ قَالُوا صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ عَنْ شَيْءٍ إِنْ

علیہ والہ وسلم نے کون ہے باپ تمہارا کہا انھوں نے فلانا ہے فرمایا حضرت نے جھوٹ بولتے ہو تم بلکہ باپ تمہارا فلانا ہے کہا انھوں نے سچ کہا تم نے اور خوب کہا فرمایا پھر کیا تم ہو سچ کہنے والے

سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ قَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ وَإِنْ كَذَبْنَاكَ عَرَفْتَ كَمَا عَرَفْتَهُ فِي أَبِينَا فَقَالَ لَهُمْ مَنْ أَهْلُ النَّارِ قَالُوا نَكُونُ فِيهَا يَسِيرًا ثُمَّ

پوچھوں میں تم سے کہا ہاں ای ابو القاسم اور اگر جھوٹ بولیں ہم آپ سے تو پہچان لینگے آپ جیسے پہچانا آپ نے باپ ہمارا پھر فرمایا انکو کون ہیں دوزخ والے کہا انھوں نے رہینگے ہم اسمیں تھوڑے دن پھر

تَخْلُفُونَنَا فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ اخْسَئُوا فِيهَا وَاللّٰهِ لَا نَخْلُفُكُمْ فِيهَا أَبَدًا ثُمَّ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ عَنْ

خلیفہ ہوگے تم ہمارے دوزخ میں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ کلام نہ کرو بیچ اسکے واللہ نہ ہونگے ہم خلیفہ تمہارے اسمیں کبھی پھر فرمایا حضرت نے کیا تم ہو سچ کہنے والے

شَيْءٍ إِنْ سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ هَلْ جَعَلْتُمْ فِي هٰذِهِ الشَّاةِ سُمًّا قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَمَا حَمَلَكُمْ عَلٰى ذٰلِكَ قَالُوا

ایک چیز سے اگر پوچھوں میں تم سے کہا ہاں ای ابو القاسم فرمایا کیا ملایا ہے تم نے اس بکری میں زہر کہا ہاں فرمایا کس باعث ہوا تمکو اس پر کہا

أَرَدْنَا إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا أَنْ نَسْتَرِيحَ مِنْكَ وَإِنْ كُنْتَ صَادِقًا لَمْ يَضُرَّكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ أَخْطَبَ الْأَنْصَارِيِّ

ارادہ کیا ہم نے اگر ہو آپ جھوٹے تو راحت پاویں ہم آپ سے اور اگر ہو سچے تو نہ ضرر کریگا آپ کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمرو بن اخطب انصاری سے کہا

قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا الْفَجْرَ وَصَعِدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَخَطَبَنَا حَتّٰى حَضَرَتِ الظُّهْرُ فَنَزَلَ فَصَلّٰى ثُمَّ صَعِدَ

کہ نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک روز فجر کی اور چڑھے منبر پر پھر خطبہ پڑھا ہمارے لئے یہاں تک کہ آیا وقت ظہر کا پھر اترے اور نماز پڑھی پھر چڑھے

الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتّٰى حَضَرَتِ الْعَصْرُ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلّٰى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَأَخْبَرَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ قَالَ

منبر پر اور خطبہ فرمایا ہمارے لئے یہاں تک کہ آیا وقت عصر کا پھر اترے اور نماز پڑھی پھر چڑھے منبر پر یہاں تک کہ غروب ہوا آفتاب پس خبر دی ہمکو اس چیز کی کہ ہونیوالی ہے قیامت تک کہا

فَأَعْلَمُنَا أَحْفَظُنَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَأَلْتُ مَسْرُوقًا مَنْ آذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

پس بہت جاننے والا ہمارا بہت یاد رکھنے والا ہم میں کا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے معن بن عبد الرحمن سے کہا سنا میں نے اپنے باپ سے کہا پوچھا میں نے مسروق سے کس نے خبر دی نبی صلی

عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ بِالْجِنِّ لَيْلَةَ اسْتَمَعُوا الْقُرْاٰنَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُوكَ يَعْنِي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ آذَنَتْ بِهِمْ شَجَرَةٌ مُتَّفَقٌ

اللہ علیہ والہ وسلم کو جنوں کی اس رات کہ سنا تھا انھوں نے قرآن کو کہا مسروق نے کہ خبر دی مجھکو تیرے باپ نے یعنی عبد اللہ بن مسعود نے کہ اسنے کہا کہ خبر دی انکی آپ کو ایک درخت نے

علیہ ﴿وعن﴾ انس قال کنا مع عمر بین مکۃ والمدینۃ فتراءینا الہلال وکنت رجلا حدید البصر فرأیتہ ولیس احد یزعم انہ

اور روایت ہے انس سے کہا تھے ہم عمر بن الخطاب کے ساتھ درمیان مکے اور مدینے کے پس تکلف کی ہم نے چاند کو دیکھنے کی اور تھا میں مرد تیز نظر پس دیکھا میں نے چاند کو اور حالانکہ نہیں تھا کوئی کہے کہ

راٰہ غیری فجعلت اقول لعمر اما تراہ فجعل لا یراہ قال یقول عمر سأراہ وانا مستلق علی فراشی ثم انشأ یحدثنا عن اھل بدر

دیکھا اسکو سوائے میرے پس شروع کیا میں نے کہ کہتا تھا عمر بن الخطاب کو کیا نہیں دیکھتے تم چاند کو پس نہیں دیکھتے تھے کہا انس نے کہتے تھے عمر قریب ہے کہ دیکھوں گا میں اسکو حالانکہ میں لیٹا ہوا اپنے بچھونے پر پھر شروع کیا عمر نے حدیث بیان کرتے تھے ہم

قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان یرینا مصارع اھل بدر بالامس یقول ھذا مصرع فلان غدا ان شاء اللہ

کہا عمر نے تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دکھاتے تھے ہم کو جگہیں ہلاک ہونے کی بدر والوں کی ایک روز پہلے اور فرماتے تھے یہ جگہ ہے گرنے کی فلانے کی کل کو ان شاء اللہ تعالیٰ

وھذا مصرع فلان غدا ان شاء اللہ قال عمر والذی بعثہ بالحق ما اخطؤا الحدود التی حدھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

اور یہ جگہ ہے گرنے کی فلانے کی کل کو ان شاء اللہ تعالیٰ کہا عمر نے قسم اس ذات کی کہ جس نے بھیجا حضرت کو ساتھ حق کے نہیں خطا کی تھی لوگوں نے ان جگہوں سے جو بیان کیا تھا ان کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم قال فجعلوا فی بئر بعضھم علی بعض فانطلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حتی انتھی الیھم فقال یا فلان بن

وسلم نے کہا عمر نے پس ڈالے گئے کنوئیں میں ایک دوسرے پر بعض کے بعض پر پھر چلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہاں تک کہ پہنچے طرف انکی پس فرمایا اے فلان بیٹے

فلان ویا فلان بن فلان ھل وجدتم ما وعدکم اللہ ورسولہ حقا فانی قد وجدت ما وعدنی اللہ حقا فقال

فلانے کے اور اے فلانے بیٹے فلانے کے کیا پایا تم نے وہ چیز جو وعدہ کی تم سے اللہ اور اسکے رسول نے حق اور مقرر میں نے تحقیق پایا ہے اس چیز کو جو وعدہ کیا مجھ سے اللہ نے حق پس

عمر رضی یا رسول اللہ کیف تکلم اجسادا لا ارواح فیھا فقال ما انتم باسمع لما اقول منھم غیر انھم لا یستطیعون

عمر نے یا رسول اللہ کس طرح کلام کرتے ہو آپ ان بدنوں سے کہ جن میں روح نہیں ہے پس فرمایا حضرت نے نہیں ہو تم زیادہ سننے والے اس بات کے جو میں کہتا ہوں ان سے مگر یہ کہ وہ نہیں طاقت رکھتے

ان یردوا علی شیئا رواہ مسلم ﴿وعن﴾ انیسۃ بنت زید بن ارقم عن ابیھا ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دخل علی

کہ جواب دیں مجھ کو کچھ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انیسہ بیٹی زید بن ارقم سے اسنے اپنے باپ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے

زید یعودہ من مرض کان بہ قال لیس علیک من مرضک باس ولکن کیف لک اذا عمرت بعدی فعمیت قال احتسب

زید بن ارقم کے پاس اسکی عیادت کرنے کو اس بیماری سے جو تھی اسکو فرمایا حضرت نے نہیں تجھ پر سبب تیری بیماری کے ڈر ولیکن کیسا ہوگا حال تیرا جب کہ دراز عمر ہوگی تیری بعد میرے پھر اندھا ہو جاوے گا

واصبر قال اذن تدخل الجنۃ بغیر حساب قال فعمی بعد ما مات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثم رد اللہ علیہ بصرہ

اور صبر کروں گا میں فرمایا حضرت نے اب داخل ہوگا تو بہشت میں بے حساب کہا راوی نے پس اندھا ہو گیا زید بعد وفات پانے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھر پھیر دی اللہ تعالیٰ نے زید پر بینائی اسکی

ثم مات ﴿وعن﴾ اسامۃ بن زید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من تقول علی ما لم اقل فلیتبوأ مقعدہ من

پھر مر گیا اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ بات بنالے مجھ پر وہ بات جو نہیں کہی میں نے پس چاہیے کہ تیار کرے جگہ اپنی

النار وذلک انہ بعث رجلا فکذب علیہ فدعا علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فوجد میتا وقد انشق

دوزخ میں اور یہ بات کہ حضرت نے بھیجا ایک مرد کو پس جھوٹ باندھا اسنے حضرت پر پس بددعا کی اس پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس پایا گیا وہ شخص مردہ حالانکہ پھٹ گیا تھا

بطنہ ولم تقبلہ الارض رواھما البیھقی فی دلائل النبوۃ ﴿وعن﴾ جابر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جاءہ رجل

پیٹ اسکا اور قبول نہ کیا اسکو زمین نے روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے جابر سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا ایک شخص

یستطعمہ فاطعمہ شطر وسق شعیر فما زال الرجل یاکل منہ وامرأتہ وضیفھما حتی کالہ ففنی فاتی النبی صلی اللہ علیہ

کہ طلب طعام کرتا تھا آپ سے پھر دیا حضرت نے اسکو آدھا وسق جو کا پس ہمیشہ رہا وہ شخص کھاتا اس میں سے اور بیوی اسکی اور مہمان ان کے یہاں تک کہ تولا اسکو پس تمام ہو گیا پس آیا وہ شخص نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم فقال لو لم تکلہ لاکلتم منہ ولقام لکم رواہ مسلم وعن عاصم بن کلیب عن ابیہ عن رجل من الانصار

والہ وسلم کے پاس لیس فرمایا حضرت نے اگر نہ ماپتا تو اسکو البتہ کھاتے رہتے تم اسمیں سے اور البتہ باقی رہتا وہ تمہارے لیے روایت کیا اسکو مسلم نے روایت ہے عاصم بن کلیب سے اسنے اپنے باپ سے

قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی جنازۃ فرأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وھو علی القبر

کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے واسطے ایک جنازہ کے پس دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو اس حال میں کہ وہ بیٹھے تھے قبر پر

یوصی الحافر یقول اوسع من قبل رجلیہ اوسع من قبل رأسہ فلما رجع استقبلہ داعی امرأتہ فجاء ونحن معہ

وصیت کرتے تھے قبر کھودنے والے کو فرماتے تھے کہ فراخ کر قبر کو سمت پاؤں کی طرف سے اور فراخ کر اسکے سر کی جانب سے پس جب پھرے سامنے آیا آپکے دعوت کرنے والا اسکی عورت کا پس آئے آپ اور ہم ساتھ آپکے تھے

فجیٔ بالطعام فوضع یدہ ثم وضع القوم فاکلوا فنظرنا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یلوک لقمۃ فی فیہ ثم

پس لایا گیا طعام پھر رکھا حضرت نے ہاتھ اپنا پھر رکھی قوم نے ہاتھ اپنے اور کھائے پس دیکھا ہم نے طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے کہ چباتے ہیں لقمے کو اپنے منہ میں پھر

قال اجد لحم شاۃ اخذت بغیر اذن اھلھا فارسلت المرأۃ تقول یا رسول اللہ انی ارسلت الی النقیع وھو موضع یباع

فرمایا کہ پاتا ہوں میں گوشت ایسی بکری کا کہ لے لی گئی ہے بغیر اجازت اسکے مالک کے پس بھیجا اس عورت نے کسیکو درحالیکہ کہتی تھی یا رسول اللہ تحقیق میں نے بھیجا تھا طرف نقیع کے اور نقیع ایک موضع ہے

فیہ الغنم لیشتری لی شاۃ فلم توجد فارسلت الی جار لی قد اشتری شاۃ ان یرسل بھا الی بثمنھا فلم یوجد فارسلت

اسمیں بکریاں تاکہ خریدی جاوے واسطے میرے ایک بکری پس نہ پائی گئی پھر بھیجا میں نے طرف ہمسایہ کے کہ تحقیق خریدی تھی اسنے ایک بکری کہ بھیجدے اسکو میرے پاس ساتھ قیمت اسکی کے پس نہ پایا گیا پس بھیجا میں نے

الی امرأتہ فارسلت الی بھا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اطعمی ھذا الطعام الاسری رواہ ابوداؤد

طرف بی بی کے پس بھیجدی اسنے میری طرف پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ کھلا یہ طعام قیدیوں کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

والبیھقی فی دلائل النبوۃ وعن حزام بن ھشام عن ابیہ عن جدہ حبیش بن خالد وھو اخو ام معبد ان رسول

اور بیہقی نے دلائل النبوہ میں اور روایت ہے حزام بن ہشام سے اسنے اپنے باپ سے اپنے دادا حبیش بن خالد سے اور حبیش بھائی ہے ام معبد کا کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حین اخرج من مکۃ خرج مھاجرا الی المدینۃ ھو وابوبکر ومولی ابی بکر عامر بن فھیرۃ

خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم جس وقت کہ حکم کئے گئے نکلنے کا مکہ سے نکلے ہجرت کرنے والے مکے سے طرف مدینے کے حضرت اور ابو بکر اور غلام ابی بکر کا عامر بن فہیرہ

ودلیلھما عبداللہ اللیثی مروا علی خیمتی ام معبد فسألوھا لحما وتمرا لیشتروا منھا فلم یصیبوا عندھا شیئا من ذلک

اور راہ بتلانے والا انکا عبد اللہ لیثی تھا گذرے حضرت دو خیمہ پر ام معبد کے پس طلب کیا اس سے گوشت اور خرما تاکہ خریدیں اسکے پاس سے نہ پایا اسکے پاس کچھ اسمیں سے

وکان القوم مرملین مسنتین فنظر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الی شاۃ فی کسر الخیمۃ فقال ما ھذہ الشاۃ یا ام

اور تھے لوگ بے توشہ قحط زدہ پس دیکھا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے طرف ایک بکری کے جو ایک جانب میں خیمے کے تھی پس فرمایا کیا حال ہے اس بکری کا اے ام

معبد قالت شاۃ خلفھا الجھد عن الغنم قال ھل بھا من لبن قالت ھی اجھد من ذلک قال اتاذنین لی ان احلبھا

معبد عرض کی کہ یہ بکری پیچھے رکھا ہے اسکو دبلاپنے نے ریوڑ سے فرمایا کیا ہے اسمیں کچھ دودھ کہا ام معبد نے یہ بکری بہت دبلی ہے اس سے فرمایا کیا اذن دیتی ہے مجھکو کہ دودھ دوہوں

قالت بابی انت وامی ان رأیت بھا حلبا فاحلبھا فدعا بھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فمسح بیدہ ضرعھا

کہی میرا باپ آپ پر سے فدا اگر دیکھیں آپ اسمیں دودھ تو دوہ لیں پس طلب کیا بکری کو رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اور ہاتھ پھیرا اسکے تھنوں پر

وسمی اللہ تعالی ودعا لھا فی شاتھا فتفاجت علیہ ودرت واجترت فدعا باناء یربض الرھط فحلب فیہ ثجا حتی علاہ

اور بسم اللہ کہا اور دعا کی ام معبد کے لئے بکری میں پس کھول دیئے بکری نے پاؤں اور دودھ اتر آیا اور جگالی کرنے لگی پس منگایا حضرت نے ایک برتن کہ سیراب کرے ایک گروہ کو پس دوہا اسمیں دودھ بہتا ہوا یہاں تک کہ آگئی اوپر

اَلْبِهَا ثُمَّ سَقَاهَا حَتّٰى رَوِيَتْ وَسَقٰى اَصْحَابَهٗ حَتّٰى رَوُوْا ثُمَّ شَرِبَ اٰخِرُهُمْ ثُمَّ حَلَبَ فِيْهِ ثَانِيًا بَعْدَ بَدْءٍ حَتّٰى مَلَا

کف پھر ملا یا حضرت نے ام معبد کو یہاں تک کہ سیر آ ہوگیا اور پلایا اپنے یاروں کو یہاں تک کہ سیر آ ہو گئے پھر پیا حضرت نے بعد سب کے پھر دودھ دوہا اسمیں دوسری بار بعد پہلی بار کے یہاں تک کہ بھر آیا

الْاِنَاءَ ثُمَّ غَادَرَهٗ عِنْدَهَا وَبَايَعَهَا وَارْتَحَلُوْا عَنْهَا رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ فِي الْاِسْتِيْعَابِ وَابْنُ الْجَوْزِيِّ

باسن پھر باقی چھوڑا دودھ ام معبد کے پاس اور بیعت لی حضرت نے ام معبد سے اور کوچ کیا اسکے پاس سے روایت کیا اسکو بغوی نے شرح سنت میں اور ابن عبد البر نے استیعاب میں اور ابن جوزی نے

فِيْ كِتَابِ الْوَفَاءِ وَفِي الْحَدِيْثِ قِصَّةٌ

کتاب الوفا میں اور اس حدیث میں ایک قصہ ہے

بَابُ الْكَرَامَاتِ

باب بیان میں کرامتوں کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَعَبَّادَ بْنَ بِشْرٍ تَحَدَّثَا

روایت ہے انس سے کہ اسید بن حضیر اور عباد بن بشر دونوں باتیں کرتے

عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ حَاجَةٍ لَهُمَا حَتّٰى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةٌ فِيْ لَيْلَةٍ شَدِيْدَةِ الظُّلْمَةِ ثُمَّ خَرَجَا مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ

نزدیک نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے کسی حاجت میں جو ان دونوں کو تھی یہاں تک کہ گئی رات سے ایک ساعت بیچ رات بہت اندھیری کے پھر باہر نکلے وہ دونوں نزدیک سے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَنْقَلِبَانِ وَبِيَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عُصَيَّةٌ فَاَضَاءَتْ عَصَا اَحَدِهِمَا لَهُمَا حَتّٰى مَشَيَا فِيْ ضَوْئِهَا حَتّٰى

خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے اس حال میں کہ پھرتے اور ہاتھ میں ہر ایک کے انمیں سے لاٹھی تھی پس روشن ہوئی لاٹھی ایک کی ان میں سے ان دونوں کے لئے یہاں تک کہ چلے دونوں بیچ روشنی اسکی کے یہاں تک

اِذَا افْتَرَقَتْ بِهِمَا الطَّرِيْقُ اَضَاءَتْ لِلْاٰخَرِ عَصَاهُ فَمَشٰى كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا فِيْ ضَوْءِ عَصَاهُ حَتّٰى بَلَغَ اَهْلَهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

جب جدی ہوئی راہ دونوں کی تو روشن ہوئی دوسرے کے لئے بھی لاٹھی اسکی پھر چلا ہر ایک انمیں سے روشنی میں اپنی لاٹھی کے یہاں تک کہ پہنچا ہر ایک اپنے گھر کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ لَمَّا حَضَرَ اُحُدٌ دَعَانِيْ اَبِيْ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ مَا اُرَانِيْ اِلَّا مَقْتُوْلًا فِيْ اَوَّلِ مَنْ يُقْتَلُ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

جابر سے کہا کہ جب درپیش آیا جنگ احد بلایا مجھکو میرے باپ نے بعض رات میں پس کہا نہیں گمان کرتا میں اپنے کو مگر مارا گیا اول انکے جو مارے جاویں گے اصحاب سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے

وَاِنِّيْ لَا اَتْرُكُ بَعْدِيْ اَعَزَّ عَلَيَّ مِنْكَ غَيْرَ نَفْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاِنَّ عَلَيَّ دَيْنًا فَاقْضِ وَاسْتَوْصِ بِاَخَوَاتِكَ

اور تحقیق میں نہیں چھوڑتا پیچھے اپنے کسی کو عزیز زیادہ تر نزدیک میرے تجھ سے سوا ذات مبارک رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کی اور تحقیق مجھ پر قرض ہے پس ادا کرنا اسکو اور قبول کر میری وصیت

خَيْرًا فَاَصْبَحْنَا فَكَانَ اَوَّلَ قَتِيْلٍ وَدَفَنْتُ مَعَهٗ اٰخَرَ فِيْ قَبْرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ اِنَّ اَصْحَابَ الصُّفَّةِ

نیکی کرنے کی پس صبح کی ہمنے پس ہوا وہ اول قتل کیا گیا اور دفن کیا میں نے ساتھ اسکے ایک اور شخص کو ایک قبر میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی بکر سے کہا تحقیق اصحاب صفہ

كَانُوْا اُنَاسًا فُقَرَاءَ وَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهٗ طَعَامُ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَالِثٍ وَمَنْ كَانَ عِنْدَهٗ طَعَامُ

تھے فقیر لوگ اور تحقیق نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس ہو طعام دو شخصوں کا چاہیے کہ لیجاوے تیسرے شخص کو اور جسکے پاس ہو کھانا

اَرْبَعَةٍ فَلْيَذْهَبْ بِخَامِسٍ اَوْ سَادِسٍ وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ جَاءَ بِثَلٰثَةٍ وَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِعَشَرَةٍ وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ تَعَشّٰى عِنْدَ

چار شخصوں کا پس چاہیے کہ لیجاوے پانچویں یا چھٹے کو اور تحقیق ابوبکر لائے تین شخص کو اور لیگئے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم دس شخصوں کو اور ابو بکر صدیق نے کھایا طعام نزدیک

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَبِثَ حَتّٰى صُلِّيَتِ الْعِشَاءُ ثُمَّ رَجَعَ فَلَبِثَ حَتّٰى تَعَشَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَجَاءَ بَعْدَ

نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پھر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ پڑھی گئی نماز عشا کی پھر پھرے ابوبکر پس پھر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ کھانا کھایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے پس آئے ابوبکر

مَا مَضٰى مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللّٰهُ قَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهٗ مَا حَبَسَكَ عَنْ اَضْيَافِكَ قَالَ اَوَمَا عَشَّيْتِهِمْ قَالَتْ اَبَوْا حَتّٰى تَجِيْءَ فَغَضِبَ

کہ رات سے جسقدر کہ چاہا اللہ تعالی نے کہا ابوبکر سے انکی بیوی نے کہ کس چیز نے باز رکھا تجھکو تیرے مہمانوں سے کہا ابوبکر نے کیا نہیں طعام کھلایا تو نے مہمانوں کو کہا انہوں نے انکار کیا تیرے آنے تک پس غصہ ہوئے

وَقَالَ وَاللّٰهِ لَا اَطْعَمُهٗ اَبَدًا فَحَلَفَتِ الْمَرْاَةُ اَنْ لَا تَطْعَمَهٗ وَحَلَفَ الْاَضْيَافُ اَنْ لَا يَطْعَمُوْهُ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ كَانَ هٰذَا مِنَ الشَّيْطَانِ

اور کہا قسم ہے خدا کی نہ کھاؤں گا میں اسکو کبھی پس قسم کھائی عورت نے کہ نہ کھاوے گی اسکو اور قسم کھائی مہمانوں نے کہ نہیں کھاویں گے طعام کو کہا ابوبکر نے یہ غصہ شیطان سے تھا

فدعا بالطعام فأكل وأكلوا فجعلوا لا يرفعون لقمة إلا ربت من أسفلها أكثر منها فقال لامرأته يا أخت بني فراس

پس منگایا ابوبکر نے طعام اور کھایا اور کھائے سب نے پس ہوئے کہ اٹھاتے تھے لقمہ مگر بڑھ جاتا تھا طعام اس لقمے کے نیچے سے ف زیادہ ہو جاتا تو انہوں نے کہا پس کہا ابوبکر نے اپنی بیوی سے اے بہن بنی فراس کی

ما هذا قالت وقرة عيني إنها الآن لأكثر منها قبل ذلك بثلاث مرار فأكلوا وبعث بها إلى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فذكر

کیا ہے یہ کہا قسم ٹھنڈک کی میری آنکھ کی تحقیق یہ البتہ اب بہت زیادہ ہے اس سے کہ پہلے اس کے تھا تین بار پس کھائے سبھوں نے اور بھیجا ابوبکر نے اسکو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پس ذکر کیا گیا

أنه أكل منها متفق عليه وذكر حديث عبد الله ابن مسعود كنا نسمع تسبيح الطعام في المعجزات

کہ حضرت نے کھایا اس سے ف اور ذکر کی گئی حدیث عبداللہ ابن مسعود کی کہ ابتدا اسکی یہ ہے کنا نسمع تسبیح الطعام باب المعجزات میں

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن عائشة رض قالت لما مات النجاشي كنا نتحدث أنه لا يزال يرى على قبره نور رواه أبو داود وعنها قالت لما أرادوا غسل

روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولیں کہ جب مرا نجاشی تھے ہم آپس میں باتیں کرتے اور کہتے کہ تحقیق ہمیشہ دیکھا جاتا ہے اسکی قبر پر نور ف روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے انہی سے بولیں جب چاہتے غسل

النبي صلى الله عليه وآله وسلم قالوا لا ندري أنجرد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من ثيابه كما نجرد موتانا أم نغسله وعليه

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تو کہا نہیں جانتے ہم کہ اتاریں کپڑے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان کپڑوں سے جیسا کہ ننگے کرتے ہیں ہم اپنے مردوں کو یا غسل دیں آپ کو اس حال میں کہ اوپر آپ کے ہوں

ثيابه فلما اختلفوا ألقى الله عليهم النوم حتى ما منهم رجل إلا وذقنه في صدره ثم كلمهم مكلم من ناحية البيت لا يدرون

کپڑے آپکے پس جب اختلاف کیا صحابہ نے تو ڈالی اللہ نے ان پر نیند یہاں تک کہ نہ تھا ان میں سے کوئی شخص مگر تھوڑی اسکی سینہ پر تھی ف پھر کلام کیا ان سے کلام کرنے والے نے گھر کے کونے سے نہیں

من هو اغسلوا النبي صلى الله عليه وآله وسلم وعليه ثيابه فقاموا فغسلوه وعليه قميصه يصبون الماء فوق

جانتے تھے وہ کہ کون ہے یہ کلام کرنے والا کہ نہلاؤ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حال میں کہ اوپر ہوں کپڑے آپکے پس کھڑے ہوئے صحابہ سو غسل دیا حضرت کو اس حال میں کہ آپ پر قمیص تھا ڈالتے تھے پانی

القميص ويدلكونه بالقميص رواه البيهقي في دلائل النبوة وعن ابن المنكدر أن سفينة مولى رسول الله صلى الله

قمیص پر اور ملتے تھے بدن مبارک کو ساتھ کرتے کے ف روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے ابن منکدر سے کہ سفینہ غلام آزاد رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم أخطأ الجيش بأرض الروم أو أسر فانطلق هاربا يلتمس الجيش فإذا هو بالأسد فقال يا أبا الحارث

علیہ وآلہ وسلم کا گم کیا رستہ لشکر کا زمین روم میں یا قید کیا گیا پس چلے بھاگ کر اس حال میں کہ ڈھونڈتے تھے لشکر کو پس ناگہاں وہ ایک شیر سے پس کہا اے ابو الحارث

أنا مولى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كان من أمري كيت وكيت فأقبل الأسد له بصبصة حتى قام إلى جنبه

میں ہوں غلام آزاد رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا میرا حال ایسا ایسا ہے پس آگے آیا شیر واسطے اسکے دم ہلاتا ہوا یہاں تک کہ کھڑا ہوا سفینہ کے پہلو میں

كلما سمع صوتا أهوى إليه ثم أقبل يمشي إلى جنبه حتى بلغ الجيش ثم رجع الأسد رواه في شرح السنة وعن أبي الجوزاء

جب سنتا شیر کوئی آواز خوفناک قصد کرتا اسکی طرف پھر آتا درحالیکہ چلتا سفینہ کے پہلو میں یہاں تک کہ سفینہ پہنچا لشکر میں پھر گیا شیر روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور روایت ہے ابی الجوزاء سے

قال قحط أهل المدينة قحطا شديدا فشكوا إلى عائشة فقالت انظروا قبر النبي صلى الله عليه وآله وسلم فاجعلوا منه

کہا اہل مدینہ کو قحط شدید میں پس شکایت کی طرف عائشہ کے پس کہا عائشہ نے دیکھو تم قبر کو نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس کرو اس قبر شریف سے

كوى إلى السماء حتى لا يكون بينه وبين السماء سقف ففعلوا فمطروا مطرا حتى نبت العشب وسمنت الإبل حتى

کئی روشندان طرف آسمان کے یہاں تک کہ نہ ہو درمیان قبر اور درمیان آسمان کے چھت پس کیا ویسا ہی لوگوں نے پس برسائے گئے مینہ یہاں تک کہ پیدا ہوا گھاس اور موٹے ہوئے اونٹ یہاں تک کہ

تفتقت من الشحم فسمي عام الفتق رواه الدارمي وعن سعيد بن عبد العزيز قال لما كان أيام الحرة لم يؤذن في المسجد

پھول گئیں کوکھیں انکی چربی سے پس نام رکھا گیا اس سال کا عام الفتق روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے سعید بن عبد العزیز سے کہا جبکہ ہوا زور واقعہ حرہ کا نہ اذان دی گئی مسجد میں

النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولم یقم ثلثا ولم یبرح سعید بن المسیب المسجد وکان لا یعرف وقت الصلوٰۃ الا بهمهمۃ یسمعها

نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے تین روز اور نہ تکبیر کہی گئی اور باہر نہیں نکلے سعید بن مسیب تابعی مسجد سے اور تھے سعید بن مسیب کہ نہیں پہچانتے تھے اوقات نماز کا مگر آواز خفی کہ سنتے

من قبر النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رواہ الدارمی وعن ابی خلدۃ قال قلت لابی العالیۃ سمع انس من النبی صلی

قبر سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابی خلدہ سے کہا میں نے ابی العالیہ تابعی کو کہ کیا سنا ہے انس نے حدیثیں نبی صلے

اللہ علیہ وآلہ وسلم قال خدمہ عشر سنین ودعا لہ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وکان لہ بستان یحمل فی کل

اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا ابو العالیہ نے خدمت کی انس نے آنحضرت کی دس برس اور دعا کی واسطے اسکے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اور تھا انس کے لیے باغ کہ لاتا تھا

سنۃ الفاکھۃ مرتین وکان فیھا ریحان یجیء منہ ریح المسک رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب الفصل

ہر برس میوہ دو بار اور تھے اس باغ میں پھول کہ آتی تھی اس سے بو مشک کی روایت کیا اسکو ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے فصل

الثالث عن عروۃ بن الزبیر ان سعید بن زید بن عمرو بن نفیل خاصمتہ اروی بنت اوس الی مروان بن الحکم

تیسری روایت ہے عروہ بن زبیر تابعی سے کہ سعید بن زید بن عمرو بن نفیل جھگڑی انسے اروی بیٹی اوس کی طرف مروان بن الحکم کے

وادعت انہ اخذ شیئا من ارضھا فقال سعید انا کنت آخذ من ارضھا شیئا بعد الذی سمعت من رسول اللہ صلی

اور دعوی کیا اروی نے کہ سعید بن زید نے لی ہے کچھ اسکی زمین سے پس کہا سعید نے بھلا میں لونگا اسکی زمین سے کچھ بعد اسکے کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلے

اللہ علیہ وآلہ وسلم قال ماذا سمعت من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا مروان نے کہ کیا سنا تو نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا سعید نے سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وآلہ وسلم یقول من اخذ شبرا من الارض ظلما طوقہ اللہ الی سبع ارضین فقال لہ مروان لا اسألک بینۃ بعد ھذا

والہ وسلم سے فرماتے تھے جو کوئی لیوے ایک بالشت بھر کسی کی زمین میں سے ازراہ ظلم کے کریگا اللہ اس زمین کو طوق ساتوں زمینوں تک پس کہا اسکو مروان نے کہ نہیں طلب کرتا تجھ سے گواہ بعد اسکے

فقال سعید اللھم ان کانت کاذبۃ فاعم بصرھا واقتلھا فی ارضھا قال فما ماتت حتی ذھب بصرھا وبینما

پس کہا سعید نے خداوندا اگر ہے یہ عورت جھوٹی تو اندھی کر بینائی اسکی اور مار اسکو اسکی زمین میں کہا عروہ نے پس نہ مری وہ عورت یہاں تک کہ جاتی رہی بینائی اسکی اور اس وقت

ھی تمشی فی ارضھا اذ وقعت فی حفرۃ فماتت متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم عن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر بمعناہ

کہ وہ عورت چلتی تھی اپنی اس زمین میں یکایک گر پڑی ایک گڑھے میں پھر مر گئی متفق علیہ ہے اور ایک روایت میں مسلم کے محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر تابعی سے معنی اسکے

وانہ رآھا عمیاء تلتمس الجدر تقول اصابتنی دعوۃ سعید وانھا مرت علی بئر فی الدار التی خاصمتہ فیھا فوقعت

اور یہ آیا ہے کہ محمد بن زید نے دیکھا اسکو اندھی ٹٹولتی ہوئی دیواروں کو کہتی تھی کہ پہنچی مجھکو بد دعا سعید بن زید کی اور تحقیق وہ گذری اوپر ایک کنوئیں کے بیچ اس گھر کے کہ جھگڑی تھی

فیھا فکانت قبرھا وعن ابن عمر ان عمر بعث جیشا وامر علیھم رجلا یدعی ساریۃ فبینما عمر یخطب فجعل

اس گھر کے بیچ پس ہوا وہ کنواں قبر اسکی اور روایت ہے ابن عمر سے کہ عمر رض نے بھیجا ایک لشکر اور امیر کیا اس لشکر پر ایک شخص کو کہ نام لیا جاتا تھا ساریہ پس اس وقت کہ عمر رض پڑھتے خطبہ

یصیح یا ساری الجبل فقدم رسول من الجیش فقال یا امیر المؤمنین لقینا عدونا فھزمونا فاذا بصائح یصیح یا ساری

جلانا کی ساریہ لازم کر پہاڑ کو پس آیا قاصد لشکر سے اور کہا اے امیر المؤمنین ملے ہم سے دشمن ہمارے پس شکست دی ہمکو پس ناگہاں ایک چلانے والا چلاتا تھا اے ساریہ

الجبل فاسندنا ظھورنا الی الجبل فھزمھم اللہ تعالی رواہ البیھقی فی دلائل النبوۃ وعن نبیھۃ بن وھب ان

لازم کر پہاڑ کو پس لگائیں ہم نے پیٹھیں اپنی طرف پہاڑ کے پس شکست دی انکو خدا تعالی نے روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے نبیہہ بن وہب سے کہ

كعبًا دخل على عائشة فذكروا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال كعب ما من يوم يطلع الا نزل سبعون الفًا

کعب احبار تابعی داخل ہوے حضرت عائشہ کے پاس پس ذکر کیا اہل مجلس نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پس کہا کعب نے نہیں کوئی دن کہ طاہر ہو فجر اسکی مگر اترتے ہیں ستر ہزار

من الملئكة حتى يحفوا بقبر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يضربون باجنحتهم ويصلون على رسول الله صلى

فرشتے یہانتک کہ گھیر لیتے ہیں قبر شریف کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مارتے ہیں بازوں اپنے اور درود بھیجتے ہیں رسول خدا صلے

الله عليه وآله وسلم حتى اذا امسوا عرجوا وهبط مثلهم فصنعوا مثل ذلك حتى اذا انشقت عنه الارض خرج

اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہانتک کہ جب شام کرتے ہیں چڑھ جاتے ہیں آسمان پر اور اترتے ہیں مانند ان کے پس کرتے ہیں مانند اسکے یہانتک کہ جب پھٹے گی ان حضرت سے زمین نکلینگے

في سبعين الفًا من الملئكة يزفونه رواه الدارمي

باب الفصل الاول

عن البراء قال اول من قدم علينا

بیچ ستر ہزار فرشتوں کے اس حال میں کہ لیجاوینگے آپکو دولہا روایت کیا اسکو دارمی نے باب وفات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فصل پہلی روایت ہے براء سے کہا اول ان شخصوں کے جو آئے ہمپر

من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم مصعب بن عمير وابن ام مكتوم فجعلا يقرئاننا القرآن ثم جاء عمار

اصحاب سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مصعب بن عمیر اور ابن ام مکتوم تھے پس شروع کیا دونوں نے پڑھانا ہمکو قرآن پھر آئے عمار بن یاسر

وبلال وسعد ثم جاء عمر بن الخطاب في عشرين من اصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم ثم جاء النبي صلى الله عليه

اور بلال بن رباح اور سعد بن ابی وقاص پھر آئے عمر ابن الخطاب بیس آدمیوں میں اصحاب سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اسکے تشریف لائے نبی صلے اللہ علیہ

وآله وسلم فما رايت اهل المدينة فرحوا بشيء فرحهم به حتى رايت الولائد والصبيان يقولون هذا رسول الله صلى

وآلہ وسلم پس نہیں دیکھا میں نے اہل مدینہ کو کہ خوش ہوے ہوں ساتھ کسی چیز کے مانند خوش ہونے انکے سبب آنحضرت کے یہانتک کہ دیکھا میں نے لڑکیوں اور لڑکوں کو کہتے کہ یہ رسول خدا صلے

الله عليه وآله وسلم قد جاء فما جاء حتى قرات سبح اسم ربك الاعلى في سور مثلها من المفصل رواه البخاري

اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں تحقیق آئے پس نہیں آئے یہانتک کہ سیکھی میں نے سورہ سبح اسم ربک الاعلی سلطہ اور سورتوں کے جو مانند اسکے ہیں مفصل سے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم جلس على المنبر فقال ان عبدًا خيره الله بين ان

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے منبر پر اور فرمایا کہ تحقیق ایک بندہ کو اختیار دیا اللہ تعالی نے درمیان اسکے کہ

يؤتيه من زهرة الدنيا ما شاء وبين ما عنده فاختار ما عنده فبكى ابو بكر قال فديناك بآبائنا وامهاتنا

دے اسکو نعمت دنیا سے جس قدر کہ چاہا خدا نے اور درمیان اسکے کہ نزدیک خدا کے ہے پس اختیار کیا اس بندہ نے اس چیز کو جو نزدیک خدا کے ہے پس روئے ابوبکر اور کہا قربان ہوں آپ پر باپ دادا

فعجبنا له فقال الناس انظروا الى هذا الشيخ يخبر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن عبد خيره الله بين ان

پس تعجب کیا ہمنے واسطے ابی بکر کے اور کہا لوگوں نے دیکھو اس بوڑھے کی طرف خبر دیتے ہیں رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حال ایک بندہ کا جو اختیار دیا اسکو اللہ نے درمیان اسکے

يؤتيه من زهرة الدنيا وبين ما عنده وهو يقول فديناك بآبائنا وامهاتنا فكان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

کہ دے اسکو نعمت دنیا سے اور درمیان اسکے جو نزدیک خدا کے ہے اور یہ کہتا ہے کہ قربان ہوں آپ پر ہمارے باپ اور ہماری مائیں پس تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

هو المخير وكان ابو بكر اعلمنا متفق عليه

وہی اختیار دئے گئے اور تھے ابوبکر داناتر ہم میں ق

وعن عقبة بن عامر قال صلى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم على قتلى احد

اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ نماز پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم شہیدوں پر احد کے

بعد ثمان سنين كالمودع للاحياء والاموات ثم طلع المنبر فقال اني بين ايديكم فرط وانا عليكم شهيد وان

بعد آٹھ برس کے مانند رخصت کرنے والے کے واسطے زندوں اور مردوں کے پھر چڑھے منبر پر اور فرمایا تحقیق میں آگے تمہارے فرط ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں اور تحقیق

وان موعدكم الحوض واني لانظر اليه وانا في مقامي هذا واني قد اعطيت مفاتيح خزائن الارض واني لست اخشى

اور تحقیق وعدہ گاہ تمہارا حوض ہے اور تحقیق میں البتہ دیکھتا ہوں طرف حوض کے حالانکہ میں اپنی اس جگہ میں ہوں اور تحقیق میں دیا گیا ہوں کنجیاں زمین کے خزانوں کی اور تحقیق میں نہیں ڈرتا ہوں

عليكم ان تشركوا بعدي ولكني اخشى عليكم الدنيا ان تنافسوا فيها وزاد بعضهم فتقتتلوا فتهلكوا كما هلك

تم پر کہ شرک کرو تم بعد میرے ولیکن ڈرتا ہوں تم پر دنیا سے کہ رغبت کرو اس میں اور زیادہ کیا بعضوں نے پس قتل کرو تم آپس میں پھر ہلاک ہو جاؤ جیسے کہ ہلاک ہوئے

من كان قبلكم متفق عليه وعن عائشة قالت ان من نعم الله تعالى علي ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

جو پہلے تم سے تھے۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ نعمتوں سے اللہ تعالیٰ کی مجھ پر یہ ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم

توفي في بيتي وفي يومي وبين سحري ونحري وان الله جمع بين ريقي وريقه عند موته دخل علي عبد الرحمن بن

وفات پائے میرے گھر میں اور میری باری کے دن اور درمیان سینہ اور گلے میرے کے اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے جمع کیا درمیان تھوک میرے اور تھوک آنحضرت کے وقت موت کے داخل ہوئے مجھ پر عبد الرحمن

ابي بكر وبيده سواك وانا مسندة رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فرايته ينظر اليه وعرفت انه يحب السواك

ابی بکر کے اور تھی ان کے ہاتھ میں مسواک اور میں ٹیک دیئے ہوئے تھی رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو پس دیکھا میں نے آنحضرت کو دیکھتے تھے طرف اس کے اور میں جانتی تھی کہ آپ دوست رکھتے تھے مسواک کو

فقلت آخذه لك فاشار براسه ان نعم فتناولته فاشتد عليه فقلت الينه لك فاشار براسه ان نعم فلينته فامره

پس کہا میں نے کیا لے لوں میں مسواک آپ کے لئے پس اشارہ کیا حضرت نے اپنے سر سے کہ ہاں پس لی میں نے مسواک پس سخت ہوئی آپ پر پس کہا میں نے نرم کر دوں آپ کے لئے پس اشارہ کیا سر سے کہ ہاں پس نرم کر دیا میں نے اس کو پھر پھیرا

وبين يديه ركوة فيها ماء فجعل يدخل يديه في الماء فيمسح بهما وجهه ويقول لا اله الا الله ان للموت سكرات

اور روبرو حضرت کے ایک برتن تھا کہ اس میں پانی تھا سو شروع کیا حضرت نے کہ داخل کرتے تھے دونوں ہاتھ اپنے پانی میں پھر ملتے تھے ان کو منہ پر اور کہتے تھے لا الہ الا اللہ تحقیق واسطے موت کے سختیاں ہیں

ثم نصب يده فجعل يقول في الرفيق الاعلى حتى قبض ومالت يده رواه البخاري وعنها قالت سمعت النبي صلى الله

پھر اٹھایا حضرت نے ہاتھ اپنا پس شروع کیا کہتے تھے کہ شامل کر مجھ کو رفیق اعلیٰ میں یہاں تک کہ روح قبض کی گئی اور جھک گیا ہاتھ حضرت کا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے اور انہیں سے روایت ہے کہا سنا میں نے نبی صلے اللہ

عليه وآله وسلم يقول ما من نبي يمرض الا خير بين الدنيا والآخرة وكان في شكواه الذي قبض اخذته بحة شديدة

علیہ والہ وسلم کو فرماتے نہیں کوئی نبی کہ بیمار ہوتا ہے مگر اختیار دیا جاتا ہے درمیان دنیا اور آخرت کے اور تھے حضرت اس بیماری میں کہ وفات کئے گئے پکڑا حضرت کو سختی آواز نے

فسمعته يقول مع الذين انعمت عليهم من النبيين والصديقين والشهداء والصالحين فعلمت انه خير متفق

پس سنا میں نے حضرت کو فرماتے تھے ساتھ ان لوگوں کے کہ انعام کیا تو نے اوپر ان کے نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور صالحین سے پس میں نے جانا کہ آنحضرت کو اختیار دیا گیا۔ متفق

عليه وعن انس قال لما ثقل النبي صلى الله عليه وآله وسلم جعل يتغشاه الكرب فقالت فاطمة واكرب اباه فقال لها

علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہا جب کہ بھاری ہوئے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم تو بیہوشی کرتی تھی آنحضرت کو شدت مرض کی پس کہا فاطمہ نے کہ ہائے سختی میرے باپ کی پس فرمایا حضرت نے فاطمہ کو

ليس على ابيك كرب بعد اليوم فلما مات قالت يا ابتاه اجاب ربا دعاه يا ابتاه من جنة الفردوس ماواه يا ابتاه الى

نہیں ہے باپ پر تیرے سختی بعد آج کے دن پس جب وفات پائی کہا فاطمہ نے اے باپ میرے قبول کیا پروردگار کو کہ بلایا آپ کو اپنے حضور اے باپ کہ جنت فردوس ہے ٹھکانا آپ کا اے باپ طرف

جبرئيل ننعاه فلما دفن قالت فاطمة يا انس اطابت انفسكم ان تحثوا على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم التراب رواه

جبرئیل کے خبر موت کی کہتے ہیں پس جب دفن کئے گئے کہا فاطمہ نے اے انس کیا خوش ہوئے نفس تمہارے کہ ڈالو اوپر رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے مٹی۔ روایت کیا اس کو

البخاري

الفصل الثاني

عن انس قال لما قدم رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المدينة لعبت الحبشة

بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے انس سے کہا جب تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم مدینہ کو کھیلے حبشی

بِحِرَابِهِمْ فَرَحًا لِقُدُومِهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَفِيْ رِوَايَةِ الدَّارِمِيِّ قَالَ مَا رَاَيْتُ يَوْمًا قَطُّ كَانَ اَحْسَنَ وَلَا اَضْوَأَ مِنْ يَوْمٍ دَخَلَ

اپنے نیزوں سے مارے خوشی کے تشریف لانے پر حضرت کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور ایک روایت میں دارمی کی ہے کہا انس نے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی دن کبھی جو اچھا اور بہت روشن اس دن سے کہ آئے

عَلَيْنَا فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَمَا رَاَيْتُ يَوْمًا كَانَ اَقْبَحَ وَلَا اَظْلَمَ مِنْ يَوْمٍ مَاتَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

ہم پر اس میں رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم اور نہیں دیکھا میں نے کوئی دن جو زیادہ غمگین کرنے والا ہو اور نہایت تاریک ہو اس دن سے کہ وفات پائی جس میں رسول اللہ علیہ

السَّلَامُ وَفِيْ رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِيْ دَخَلَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ اَضَاءَ

السلام نے اور ایک روایت میں ترمذی کے ہے کہا انس نے جبکہ ہوا وہ دن کہ داخل ہوا اسمیں رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم مدینہ کو روشن ہوئی

مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ اَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ وَمَا نَفَضْنَا اَيْدِيَنَا عَنِ التُّرَابِ وَاِنَّا لَفِيْ دَفْنِهٖ حَتّٰى اَنْكَرْنَا

اس سے ہر چیز مدینہ کی پھر جب ہوا وہ دن کہ وفات پایا اس میں حضرت نے تاریک ہوئی اس سے ہر چیز اور نہیں جھاڑے تھے ہم ہاتھ ہمارے مٹی سے حالانکہ ہم حضرت کے دفن میں تھے یہاں تک کہ ناآشنا جانا ہم نے

قُلُوْبَنَا وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوْا فِيْ دَفْنِهٖ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ سَمِعْتُ

اپنے دلوں کو اور روایت ہے عائشہ سے بولیں جس وقت کہ وفات پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اختلاف کیا صحابہ نے دفن کرنے میں آپکے تو کہا ابوبکر نے سنا میں نے

مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ مَا قَبَضَ اللّٰهُ نَبِيًّا اِلَّا فِي الْمَوْضِعِ الَّذِيْ يُحِبُّ اَنْ يُدْفَنَ فِيْهِ اِدْفِنُوْهُ فِيْ مَوْضِعِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے کچھ کہ فرمایا نہیں قبض کیا اللہ نے روح کسی نبی کی مگر اس جگہ کہ دوست رکھتا ہے وہ نبی کہ دفن کیا جاوے وہ اسمیں سو دفن کرو حضرت کو آپ کی

فِرَاشِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

بچھونے کی جگہ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے تھے

وَهُوَ صَحِيْحٌ اِنَّهٗ لَنْ يُقْبَضَ نَبِيٌّ حَتّٰى يُرٰى مَقْعَدَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا نُزِلَ بِهٖ وَرَاْسُهٗ عَلٰى فَخِذِيْ

جس حال میں کہ آپ تندرست تھے کہ ہرگز نہیں قبض کی جاتی ہے روح کسی نبی کی یہاں تک کہ دکھلائی جاتی ہے جگہ اس کی بہشت سے پھر اختیار دیا جاتا اسکو عائشہ نے کہا پھر جبکہ نازل کی گئی موت اور سر آپ کا

غُشِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَاَشْخَصَ بَصَرَهٗ اِلَى السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ الرَّفِيْقَ الْاَعْلٰى قُلْتُ اِذًا لَا يَخْتَارُنَا قَالَتْ وَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَدِيْثُ

بیہوشی ڈالی گئی آپ پر پھر ہوش میں آئے پھر اٹھائی نگاہ اپنی طرف چھت کے پھر کہا یاالہی اختیار کیا میں نے رفیق اعلی کو کہا میں نے اب اختیار نہیں کریں گے حضرت ہمکو کہا اور پہچانا میں نے کہ یہہ قول

الَّذِيْ كَانَ يُحَدِّثُنَا بِهٖ وَهُوَ صَحِيْحٌ فِيْ قَوْلِهٖ اِنَّهٗ لَنْ يُقْبَضَ نَبِيٌّ قَطُّ حَتّٰى يُرٰى مَقْعَدَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَ

اشارہ ہے طرف اس حدیث کے کہ بیان کرتے تھے حالت صحت اپنے میں کہ ہرگز نہیں قبض کی جاوے گی روح کسی نبی کی کبھی یہاں تک کہ دکھلائی جاتی ہے جگہ اسکی بہشت سے پھر اختیار دیا جاتا ہے کہا عائشہ نے پس تھا

اٰخِرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَوْلَهٗ اَللّٰهُمَّ الرَّفِيْقَ الْاَعْلٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

آخری کلمہ کہ بولے اسکو نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم یہہ قول حضرت کا یاالہی اختیار کرتا ہوں میں رفیق اعلی کو متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے بولیں کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ يَا عَائِشَةُ مَا اَزَالُ اَجِدُ اَلَمَ الطَّعَامِ الَّذِيْ اَكَلْتُ بِخَيْبَرَ وَهٰذَا

صلے اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے تھے اپنے اس بیماری میں کہ وفات پائے اسمیں ای عائشہ ہمیشہ پاتا تھا میں درد اس طعام کا کہ کھایا تھا میں نے خیبر میں اور یہہ

اَوَانُ وَجَدْتُ انْقِطَاعَ اَبْهَرِيْ مِنْ ذٰلِكَ السَّمِّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

وقت ہے کہ پاتا ہوں میں اپنے رگ جان کی کٹنے جانیکا اس زہر کے اثر سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا جبکہ حاضر کئے گئے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فِيْهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ هَلُمُّوْا اَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ

علیہ والہ وسلم وفات اور گھر میں تھے بہت شخص کہ انہیں سے تھے عمر بن الخطاب تھے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے آؤ لکھ دوں میں تمکو ایک نوشتہ کہ ہرگز

تضلوا بعده فقال عمر قد غلب عليه الوجع وعندكم القرآن حسبكم كتاب الله فاختلف اهل البيت واختصموا فمنهم

گمراہ نہ ہو گے تم بعد اس کے پس کہا عمرؓ نے کہ تحقیق غالب آ گئی ہے حضرت پر بیماری اور تمہارے پاس ہے قرآن بس ہے تم کو کتاب اللہ کی پس اختلاف کیا گھر والوں نے اور جھگڑنے لگے پس بعض ان میں سے

من يقول قربوا يكتب لكم رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ومنهم من يقول ما قال عمر فلما اكثروا اللغط والاختلاف قال

کہتا تھا نزدیک کرو حضرت کے تا کہ لکھیں تمہارے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بعض ان میں سے کہتا تھا وہی جو کہا عمرؓ نے پس جب کیا لوگوں نے بہت شور وغوغا اور اختلاف فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قوموا عني قال عبيد الله فكان ابن عباس يقول ان الرزية كل الرزية ما حال بين رسول الله

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اٹھ جاؤ میرے پاس سے کہا عبید اللہ راوی نے پس تھے ابن عباسؓ کہتے تحقیق مصیبت کل مصیبت جو حائل ہوئی درمیان رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم وبين ان يكتب لهم ذلك الكتاب لاختلافهم ولغطهم وفي رواية سليمان بن ابي مسلم

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور درمیان لکھنے حضرت کے صحابہ کے لئے یہ نوشتہ بسبب اختلاف کرنے ان کے اور شور وغوغا کرنے ان کے اور ایک روایت میں ہے سلیمان بن ابی مسلم

الاحول قال ابن عباس يوم الخميس وما يوم الخميس ثم بكى حتى بل دمعه الحصى قلت يا ابن عباس وما يوم الخميس

احول کی کہا ابن عباسؓ نے دن پنجشنبہ کا اور کیا ہے دن پنجشنبہ کا پھر روئے ابن عباسؓ یہاں تک کہ تر ہو گئیں آنسوؤں سے کنکریاں کہا میں نے اے ابن عباس اور کیا ہے روز پنجشنبہ

قال اشتد برسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وجعه فقال ائتوني بكتف اكتب لكم كتابا لا تضلوا بعده ابدا

کہا ابن عباسؓ نے سخت ہوا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بیماری کا درد پس فرمایا لاؤ میرے پاس ہڈی شانہ کی تاکہ لکھ دوں تمہارے لئے ایک نوشتہ کہ گمراہ نہ ہو گے تم بعد اس کے کبھی

فتنازعوا ولا ينبغي عند نبي تنازع فقالوا ما شانه اهجر استفهموه فذهبوا يردون عليه فقال دعوني ذروني

پس نزاع کیا لوگوں نے آپس میں اور نہیں لائق تھا نبی کے پاس نزاع پس کہا صحابہ نے کیا حال ہے حضرت کا کیا ترک کر دیا [illegible] پوچھو حضرت سے پس شروع کیا بعض صحابہ نے تکرار کرنا حضرت سے پس فرمایا حضرت نے چھوڑ دو مجھ کو

فالذي انا فيه خير مما تدعونني اليه فامرهم بثلاث قال اخرجوا المشركين من جزيرة العرب واجيزوا الوفد بنحو ما كنت

پس وہ حالت کہ جس میں ہوں بہتر ہے اس چیز سے جو بلاتے ہو تم مجھ کو طرف اس کے پس حکم کیا ان کو تین باتوں کا کہا نکال دو مشرکوں کو جزیرہ عرب سے اور اکرام کیا کرو ایلچیوں کا مانند اس کے کہ میں

اجيزهم وسكت عن الثالثة او قالها فنسيتها قال سفيان هذا من قول سليمان متفق عليه وعن انس قال قال ابو بكر لعمر رضي الله عنهما بعد وفاة رسول الله

ان کا اکرام کیا کرتا تھا اور سکوت کیا تیسری بات سے یا کہا اس کو پس بھول گیا میں اس کو کہا سفیان نے یہ قول سلیمان احول کا ہے اور روایت ہے انسؓ سے کہا ابو بکرؓ نے عمرؓ کو بعد وفات رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم انطلق بنا الى ام ايمن نزورها كما كان رسول الله صلعم يزورها فلما انتهينا اليها بكت فقالا لها ما يبكيك اما

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ چلو ہم کو طرف ام ایمن کے [illegible] جیسا کہ رسول خدا صلعم ملاقات کرتے تھے [illegible] پس ام ایمن روئیں [illegible]

تعلمين ان ما عند الله خير لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقالت اني لا ابكي اني لا اعلم ان ما عند الله تعالى خير لرسول

جانتی تو جو کچھ نزدیک خدا کے ہے بہتر ہے واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس کہا ام ایمن نے کہ میں نہیں روتی [illegible] بہتر ہے واسطے

الله صلى الله عليه وآله وسلم ولكن ابكي ان الوحي قد انقطع من السماء فهيجتهما على البكاء فجعلا يبكيان معها رواه مسلم

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ولیکن روتی ہوں کہ وحی منقطع ہو گئی آسمان سے [illegible] روایت کیا اس کو مسلم نے

وعن ابي سعيد الخدري قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في مرضه الذي مات فيه ونحن في المسجد

اور روایت ہے ابی سعید خدریؓ سے کہا کہ باہر نکلے ہم پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اس بیماری میں کہ جس میں وفات ہوئی اور ہم مسجد میں تھے

عاصبا راسه بخرقة حتى اهوى نحو المنبر فاستوى عليه واتبعناه قال والذي نفسي بيده اني لانظر الى الحوض من مقامي هذا ثم

باندھے ہوئے سر اپنا کپڑے کے ٹکڑے سے یہاں تک کہ قصد کیا حضرت نے طرف منبر کے پھر [illegible]

[illegible]

قَالَ إِنَّ عَبْدًا عُرِضَتْ عَلَيْهِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا فَاخْتَارَ الْآخِرَةَ قَالَ فَلَمْ يَفْطِنْ لَهَا أَحَدٌ غَيْرُ أَبِي بَكْرٍ فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ فَبَكَى

فرمایا کہ تحقیق ایک بندے پر پیش کی گئی دنیا اور آرائش اس کی پس اختیار کیا اس نے آخرت کو کہا ابو سعید نے پس نہ سمجھا اس کو کوئی سوائے ابی بکر کے پس جاری ہوئے آنسو ابی بکر کی آنکھوں سے اور روئے

ثُمَّ قَالَ بَلْ نَفْدِيكَ بِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا وَأَنْفُسِنَا وَأَمْوَالِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ هَبَطَ فَمَا قَامَ عَلَيْهِ حَتَّى السَّاعَةِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

پھر کہا ابو بکر نے بلکہ قربان کرتے ہیں ہم آپ سے باپ اور مائیں اور جانیں اور مال اپنے یا رسول اللہ کہا ابو سعید نے پھر اترے منبر سے پس نہ کھڑے ہوئے اس پر اب تک روایت کیا اس کو دارمی نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ قَالَ نُعِيَتْ إِلَيَّ نَفْسِي فَبَكَتْ قَالَ لَا تَبْكِي فَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي لَاحِقٌ بِي فَضَحِكَتْ فَرَآهَا بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ يَا فَاطِمَةُ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا جب کہ اتری سورہ اذا جاء نصر اللہ والفتح بلایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فاطمہ کو اپنے پاس فرمایا کہ پہنچائی گئی خبر موت کی میری پس روئیں فاطمہ زہرا فرمایا حضرت نے کہ نہ رو کیونکہ میرے لوگوں سے اول تو ہی ملے گی مجھ سے پس ہنسیں فاطمہ زہرا پس دیکھا فاطمہ زہرا کو بعض بیبیوں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس کہا انھوں نے اے فاطمہ

رَأَيْنَاكِ بَكَيْتِ ثُمَّ ضَحِكْتِ قَالَتْ إِنَّهُ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ قَدْ نُعِيَتْ إِلَيْهِ نَفْسُهُ فَبَكَيْتُ فَقَالَ لَا تَبْكِي فَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي لَاحِقٌ بِي

دیکھا ہم نے تجھ کو کہ روئی تو پھر ہنسی کہا فاطمہ زہرا نے کہ حضرت نے خبر دی تھی مجھ کو تحقیق پہنچائی گئی ہے ان کو خبر موت کی پس روئی میں پھر فرمایا حضرت نے نہ رو کیونکہ میرے اہل بیت سے اول تو ہی مجھ سے

فَضَحِكْتُ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَجَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً وَالْإِيمَانُ

پس ہنسی میں اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب پہنچی مدد اللہ کی اور فتح مکہ اور آئے یمن والے وہ لوگ بہت نرم دل ہیں اور ایمان

يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَارَأْسَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

یمنی ہے اور حکمت اہل یمنی ہے روایت کیا اس کو دارمی نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ انہوں نے کہا ہائے سر میرا دکھتا ہے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ذَاكِ لَوْ كَانَ وَأَنَا حَيٌّ فَأَسْتَغْفِرُ لَكِ وَأَدْعُو لَكِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ وَاثُكْلِيَاهُ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَظُنُّكَ تُحِبُّ مَوْتِي فَلَوْ كَانَ ذَلِكَ

موت اگر واقع ہو اس حال میں کہ میں زندہ ہوں پس بخشش مانگوں تیرے لئے اور دعا کروں واسطے تیرے پس کہا عائشہ نے سخت مصیبت ہے قسم خدا کی تحقیق میں گمان کرتی ہوں کہ تم دوست رکھتے ہو موت میری اگر ایسا ہو

لَظَلِلْتَ آخِرَ يَوْمِكَ مُعَرِّسًا بِبَعْضِ أَزْوَاجِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَنَا وَارَأْسَاهُ لَقَدْ هَمَمْتُ

البتہ ہو گے تم آخر اسی دن میں صحبت کرنے والے ساتھ کسی اپنی بی بی کے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھوڑ دو اس کو بلکہ میں ہائے سر میرا البتہ تحقیق قصد کیا میں نے

أَوْ أَرَدْتُ أَنْ أُرْسِلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَابْنِهِ وَأَعْهَدَ أَنْ يَقُولَ الْقَائِلُونَ أَوْ يَتَمَنَّى الْمُتَمَنُّونَ ثُمَّ قُلْتُ يَأْبَى اللّٰهُ وَيَدْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ

یا فرمایا ارادہ کیا میں نے کہ بھیجوں کسی کو طرف ابو بکر اور ان کے بیٹے کے اور وصیت کروں تاکہ نہ کہیں کہنے والے یا آرزو نہ کریں آرزو کرنے والے پھر کہا میں نے انکار کرے گا اللہ اور دفع کریں گے مومن

أَوْ يَدْفَعُ اللّٰهُ وَيَأْبَى الْمُؤْمِنُونَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهَا قَالَتْ رَجَعَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ

یا یوں فرمایا دفع کرے گا اللہ اور انکار کریں گے مومن بھی روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہ بولیں پھر طرف میری رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک

يَوْمٍ مِنْ جَنَازَةٍ مِنَ الْبَقِيعِ فَوَجَدَنِي وَأَنَا أَجِدُ صُدَاعًا وَأَنَا أَقُولُ وَارَأْسَاهُ قَالَ بَلْ أَنَا يَا عَائِشَةُ وَارَأْسَاهُ قَالَ وَمَا

روز ایک جنازہ کو دفن کر کر بقیع سے پس پایا حضرت نے مجھ کو اس حال میں کہ پاتی تھی درد سر کا اور میں کہہ رہی تھی ہائے سر دکھتا ہے فرمایا حضرت نے بلکہ میں کہتا ہوں اے عائشہ سر میرا دکھتا ہے فرمایا اور

ضَرَّكِ لَوْ مِتِّ قَبْلِي فَغَسَّلْتُكِ وَكَفَّنْتُكِ وَصَلَّيْتُ عَلَيْكِ وَدَفَنْتُكِ قُلْتُ لَكَأَنِّي بِكَ وَاللّٰهِ لَوْ فَعَلْتَ ذَلِكَ

ضرر کیا ہے تجھ کو اے عائشہ اگر مرے تو پہلے میرے پس غسل دوں میں تجھ کو اور کفن دوں میں تجھ کو اور نماز پڑھوں تجھ پر اور دفن کروں میں تجھ کو کہا میں نے البتہ گویا کہ میں دیکھتی ہوں تجھ کو قسم اللہ کی اگر کرو تم یہ

لَرَجَعْتَ إِلَى بَيْتِي فَعَرَّسْتَ فِيهِ بِبَعْضِ نِسَائِكَ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ بُدِئَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي

البتہ پھر کر تم طرف میرے گھر کے پس صحبت کرو گے بیچ اس کے ساتھ کسی اپنی بی بی کے پس مسکرائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر شروع کی گئی حضرت کی بیماری کہ جس

مات فيه رواه الدارمي وعن جعفر بن محمد عن ابيه ان رجلا من قريش دخل على ابيه علي بن الحسين فقال الا احدثك

بیماری میں وفات پائی روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے امام جعفر صادق بن محمد سے سنے اپنے باپ سے کہ ایک شخص قریش میں سے داخل ہوا انکے باپ کے کہ علی بن حسین ہیں کہا علی بن حسین نے کیا نہ بیان کروں

عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال بلى حدثنا عن ابي القاسم قال لما مرض رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اتاه

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا کہ ہاں بیان کر آگے ہمارے ابی القاسم سے کہا علی بن حسین نے جبکہ بیمار ہوئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم آئے انکے پاس

جبرئيل فقال يا محمد ان الله ارسلني اليك تكريما لك وتشريفا لك خاصة لك يسألك عما هو اعلم به منك يقول كيف

جبرئیل پس کہا اے محمد بلا شبہ اللہ نے بھیجا ہے مجھکو طرف آپکے تمہاری تکریم اور تعظیم کے لئے مخصوص آپ ہی کے لئے پوچھتا ہے اللہ جس چیز سے کہ وہ جانتا ہے تم سے زیادہ کہتا ہے کیونکر

تجدك قال اجدني يا جبرئيل مغموما واجدني يا جبرئيل مكروبا ثم جاءه اليوم الثاني فقال له ذلك فرد عليه النبي صلى

پاتے ہو تم اپنے کو فرمایا حضرت نے پاتا ہوں اپنے کو اے جبرئیل غمگین اور پاتا ہوں اپنے کو اے جبرئیل اندوہگین پھر آئے جبرئیل دوسرے دن پس کہا حضرت سے وہی پھر جواب دیا جبرئیل کو نبی صلے

الله عليه وآله وسلم كما رد اول يوم ثم جاءه اليوم الثالث فقال له كما قال اول يوم ورد عليه كما رد عليه وجاء معه ملك

اللہ علیہ والہ وسلم نے جیسا کہ جواب دیا تھا اول دن پھر آئے جبرئیل نزدیک حضرت کے تیسرے دن اور کہا حضرت سے جیسا کہ کہا تھا اول دن اور جواب دیا حضرت نے جبرئیل کو جیسا جواب دیا تھا اور جبرئیل کے ساتھ آیا ایک فرشتہ

يقال له اسماعيل على مائة الف ملك كل ملك على مائة الف ملك فاستاذن عليه فسأله عنه ثم قال جبرئيل هذا

کہ کہا جاتا تھا اسکو اسماعیل کہ حاکم ہے لاکھ فرشتوں پر ہر فرشتہ انمیں سے امیر ہے لاکھ لاکھ فرشتوں پر پھر پروانگی مانگی اسماعیل نے حضرت کے پاس پوچھا حضرت نے جبرئیل سے حال اسکا پھر کہا جبرئیل نے یہ

ملك الموت يستاذن عليك ما استاذن على آدمي قبلك ولا يستاذن على آدمي بعدك فقال ائذن له فاذن له فسلم

ملک الموت فرشتہ موت کا ہے پروانگی مانگتا ہے آپ سے کہ نہیں پروانگی مانگی کسی آدمی سے پہلے آپکے اور نہ پروانگی مانگیگا کسی آدمی سے بعد آپکے پس فرمایا حضرت نے حکم دو اسکو حکم دیا جبرئیل نے پس سلام کیا

عليه ثم قال يا محمد ان الله ارسلني اليك فان امرتني ان اقبض روحك قبضت وان امرتني ان اتركه تركته فقال وتفعل

حضرت کو پھر کہا اے محمد تحقیق اللہ تعالی نے بھیجا ہے مجھکو طرف آپکے پس اگر فرماؤ تم مجھکو کہ قبض کروں روح آپکی تو قبض کر دونگا اور اگر حکم کرو مجھکو کہ چھوڑ دوں روح کو تو چھوڑ دونگا اسکو پس فرمایا حضرت نے

يا ملك الموت قال نعم بذلك امرت وامرت ان اطيعك قال فنظر النبي صلى الله عليه وآله وسلم الى جبرئيل فقال جبرئيل

اے ملک الموت کہا اسنے ہاں اسی کا حکم دیا گیا ہوں میں اور حکم دیا گیا ہوں میں کہ اطاعت کروں آپکی کہا علی بن حسین نے پس دیکھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف جبرئیل کے کہا جبرئیل نے

يا محمد ان الله قد اشتاق الى لقائك فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم لملك الموت امض لما امرت به فقبض روحه فلما توفي

اے محمد بیشک اللہ مشتاق ہے تمہارے ملنے کا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ملک الموت کو بجا لا وہ چیز کہ حکم کیا گیا ہے تو ساتھ اسکے پس قبض کی ملک الموت نے روح حضرت کی پس جب وفات پائی

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وجاءت التعزية سمعوا صوتا من ناحية البيت السلام عليكم اهل البيت ورحمة الله

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اور آیا تعزیت کرنے والا سنی لوگوں نے ایک آواز گھر کے کونے سے کہ کوئی کہتا ہے سلام تم پر اے گھر والو اور رحمت اللہ کی

وبركاته ان في الله عزاء من كل مصيبة وخلفا من كل هالك ودركا من كل فائت فبالله فاتقوا واياه فارجوا فانما المصاب

اور برکتیں اسکی تحقیق اللہ میں تسلی ہے ہر مصیبت سے اور بدلا ہے ہر ہلاک ہونے والے کا اور تدارک ہے ہر فوت ہونے والے کا پس اللہ سے ڈرو اور اسی سے امید رکھو پس مصیبت زدہ وہی ہے

من حرم الثواب فقال علي اتدرون من هذا هو الخضر عليه السلام رواه البيهقي في دلائل النبوة

جو محروم ہوا ثواب سے پس کہا علی بن حسین نے کیا جانتے ہو کون ہے یہ تعزیت کرنے والا وہی خضر علیہ السلام ہیں روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوة میں

باب الفصل الاول

عن عائشة رض قالت ما ترك رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم دينارا ولا درهما ولا شاة

پہلی روایت ہے عائشہ رضی سے کہ نہیں چھوڑے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے بعد وفات کے دینار اور نہ درہم اور نہ بکرے

وَلَا بَعِيرًا وَلَا اَوْصٰى بِشَيْءٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَخِيْ جُوَيْرِيَةَ قَالَ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اور نہ اونٹ اور نہ وصیت کی ساتھ کسی شے کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمرو بن الحارث سے جو بھائی جویریہ کے تھے کہا کہ نہیں چھوڑا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ

وَسَلَّمَ عِنْدَ مَوْتِهٖ دِيْنَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا عَبْدًا وَلَا اَمَةً وَلَا شَيْئًا اِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ وَسِلَاحَهٗ وَاَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً

وسلم نے وقت وفات اپنے دینار اور نہ درہم اور نہ غلام اور نہ لونڈی اور نہ کچھ مگر خچر اپنا کہ سفید تھا اور ہتھیار اپنے اور زمین کہ کر دیا تھا اسکو صدقہ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِيْ دِيْنَارًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا نہیں بانٹتے وارث میرے دینار جو کچھ کہ چھوڑ جاؤں میں بعد خرچ

نِسَائِيْ وَمُؤْنَةِ عَامِلِيْ فَهُوَ صَدَقَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَاهُ

بی بیوں کے اور محنت عامل کے وہ صدقہ ہے متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابی بکر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ہم انبیاء کا کوئی وارث نہیں ہوتا جو کچھ چھوڑ جائیں

صَدَقَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَرَادَ رَحْمَةَ اُمَّةٍ مِنْ عِبَادِهٖ قَبَضَ

صدقہ ہے متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابی موسیٰ اشعری سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے مہربانی کرنی ایک امت کی اپنے بندوں میں سے تو وفات دیتا ہے [illegible]

نَبِيَّهَا قَبْلَهَا فَجَعَلَهٗ لَهَا فَرَطًا وَسَلَفًا بَيْنَ يَدَيْهَا وَاِذَا اَرَادَ هَلَكَةَ اُمَّةٍ عَذَّبَهَا وَنَبِيُّهَا حَيٌّ فَاَهْلَكَهَا وَهُوَ يَنْظُرُ فَاَقَرَّ

اس کے نبی کو پہلے امت کے [illegible]

عَيْنَهٗ بِهَلَكِهَا حِيْنَ كَذَّبُوْهُ وَعَصَوْا اَمْرَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

آنکھیں اسکی [illegible] روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ

وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَيَاْتِيَنَّ عَلٰى اَحَدِكُمْ يَوْمٌ وَلَا يَرَانِيْ ثُمَّ لَاَنْ يَرَانِيْ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ مَعَهُمْ

وسلم نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان محمد کی [illegible]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ مَنَاقِبِ قُرَيْشٍ وَذِكْرِ الْقَبَائِلِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

روایت کیا اسکو مسلم نے باب مناقب قریش اور ذکر قبیلوں کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ

وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِيْ هٰذَا الشَّاْنِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ

وسلم نے فرمایا کہ لوگ تابع ہیں قریش کے اس کار میں مسلمان لوگوں کے تابع ہیں قریش کے مسلمانوں کے اور کافر لوگوں کے تابع ہیں قریش کے کافروں کے متفق علیہ ہے اور روایت ہے جابر سے کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ

صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ تابع ہیں قریش کے بیچ نیکی اور برائی کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ رہے گا

هٰذَا الْاَمْرُ فِيْ قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنْهُمُ اثْنَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

امر خلافت قریش ہی میں جب تک باقی ہے انہیں سے دو آدمی متفق علیہ ہے اور روایت ہے معاویہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے

اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ فِيْ قُرَيْشٍ لَا يُعَادِيْهِمْ اَحَدٌ اِلَّا كَبَّهُ اللّٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ مَا اَقَامُوا الدِّيْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

تحقیق یہ امر قریش ہی میں ہے نہیں دشمنی کریگا ان سے کوئی مگر اوندھا ڈالیگا اسکو اللہ منہ کے بل جب تک قائم رکھینگے قریش دین کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَزَالُ الْاِسْلَامُ عَزِيْزًا اِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيْفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہمیشہ رہیگا اسلام قوی بارہ خلیفوں تک وے سب ہونگے قریش سے

وفي رواية لا يزال أمر الناس ماضيا ما وليهم اثنا عشر رجلا كلهم من قريش وفي رواية لا يزال الدين قائما حتى تقوم

اور ایک روایت میں یوں ہے کہ ہمیشہ رہیگا کام لوگوں کا گذرنے والا جب تک والی ہونگے ان کے بارہ شخص کہ وے سب قریش میں سے ہونگے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ ہمیشہ رہیگا دین قائم یہانتک کہ قائم ہو

الساعة أو يكون عليهم اثنا عشر خليفة كلهم من قريش متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله

قیامت اور ہو لوگوں پر حاکم بارہ خلیفہ سب قریش میں سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم غفار غفر الله لها وأسلم سالمها الله وعصية عصت الله ورسوله متفق عليه وعن أبي هريرة

علیہ والہ وسلم نے قبیلہ غفار کا بخشے اللہ تعالی انکو اور قبیلہ اسلم کا صلح کرے ان سے اللہ تعالی اور قبیلہ عصیہ کا معصیت کی خدا کی اور اسکے رسول کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قريش والأنصار وجهينة ومزينة وأسلم وغفار وأشجع موالي ليس لهم

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے قریش اور انصار اور جہینہ اور مزینہ اور اسلم اور غفار اور اشجع دوست میرے ہیں نہیں ہے انکے لئے

مولى دون الله ورسوله متفق عليه وعن أبي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أسلم وغفار ومزينة

دوست سوا خدا اور اسکے رسول کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے قبیلہ اسلم اور غفار اور مزینہ

وجهينة خير من بني تميم ومن بني عامر والحليفين من بني أسد وغطفان متفق عليه وعن أبي هريرة قال ما زلت

اور جہینہ بہتر ہیں بنی تمیم اور بنی عامر سے اور بہتر ہیں دونوں کھاے ہوؤں سے جو بنی اسد اور غطفان ہیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ ہمیشہ

أحب بني تميم منذ ثلاث سمعت من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول فيهم سمعته يقول هم أشد أمتي

دوست رکھتا ہوں میں بنی تمیم کو اس وقت سے کہ تین بات سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرماتے ان کے حق میں سنا میں نے حضرت کو فرماتے کہ بنی تمیم سخت ترین میری امت کے ہیں

على الدجال قال وجاءت صدقاتهم فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هذه صدقات قومنا وكانت سبية

دجال پر کہا ابوہریرہ نے اور آئے صدقے انکے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے یہہ صدقے ہمارے قوم کے ہیں اور تھی ایک لونڈی

منهم عند عائشة فقال أعتقيها فإنها من ولد إسمعيل متفق عليه

انہیں سے نزدیک عائشہ کے پس فرمایا حضرت نے کہ آزاد کردے اسکو اسلئے کہ یہہ اسماعیل کی اولاد سے ہے ۔ ق ۔

الفصل الثاني

عن سعد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال من يرد هوان قريش أهانه الله رواه الترمذي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله

فصل دوسری روایت ہے سعد سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ چاہے خواری قریش کی ذلیل و خوار کرے اسکو خدا ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم اللهم أذقت أول قريش نكالا فأذق آخرهم نوالا رواه الترمذي وعن أبي عامر الأشعري قال قال

علیہ والہ وسلم نے الہی چکھایا تو نے اول قریش کو عذاب پس چکھا آخر قریش کو انعام و عطا ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی عامر اشعری سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نعم الحي الأسد والأشعرون لا يفرون في القتال ولا يغلون هم مني وأنا منهم رواه

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اچھا قبیلہ ہے اسد اور اشعری نہیں بھاگتے ہیں وقت لڑنے کے اور نہ خیانت کرتے ہیں غنیمت میں اور وے مجھ سے ہیں اور میں انسے ہوں روایت کیا اسکو

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الأزد أزد الله في الأرض

ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ازد کا قبیلہ اللہ کے ازد ہیں زمین میں اور

يريد الناس أن يضعوهم ويأبى الله إلا أن يرفعهم وليأتين على الناس زمان يقول الرجل يا ليت أبي كان أزديا ويا ليت

چاہتے ہیں لوگ کہ حقیر و ذلیل کریں انکو اور نہیں چاہتا اللہ مگر یہہ کہ بلند کرے ان کو اور البتہ آویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہیگا آدمی اے کاش کہ ہوتا باپ میرا قبیلہ ازد سے اور اے کاش

أبي كانت زدية رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب **وعن** عمران بن حصين قال مات النبي صلى الله عليه وآله وسلم وهو

ان میں ہو تیں قبیلہ ازد سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا کہ وفات پائی نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جس حال میں

يكره ثلاثة أحياء ثقيف وبني حنيفة وبني أمية رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله

کہ ناخوش تھے تین قبیلوں کو ثقیف اور بنی حنیفہ اور بنی امیہ کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم في ثقيف كذاب ومبير قال عبد الله بن عصمة يقال الكذاب هو المختار ابن أبي عبيد والمبير

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ ثقیف میں ہوگا ایک بڑا جھوٹا اور مہلک کہا عبداللہ بن عصمہ تابعی نے کہا جاتا ہے کہ بہت جھوٹا وہی مختار ابن ابی عبید ہے اور ہلاک کرنے والا

هو الحجاج بن يوسف وقال هشام بن حسان أحصوا ما قتل الحجاج صبرا فبلغ مائة ألف وعشرين ألفا رواه الترمذي

وہ حجاج بن یوسف ہے اور کہا ہشام بن حسان نے کہ شمار کیا لوگوں نے اسقدر کہ قتل کیا حجاج نے قید کرکے پس پہنچا عدد انکا ایک لاکھ بیس ہزار کو روایت کیا اسکو ترمذی نے

وروى مسلم في الصحيح حين قتل الحجاج عبد الله بن الزبير قالت أسماء إن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حدثنا

اور روایت کی مسلم نے اپنی صحیح میں جس وقت کہ قتل کیا حجاج نے عبداللہ بن زبیر کو کہا اسماء نے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیث کی ہمکو

أن في ثقيف كذابا ومبيرا فأما الكذاب فرأيناه وأما المبير فلا إخالك إلا إياه وسيجيء تمام الحديث في الفصل

کہ ثقیف میں ایک بڑا جھوٹا ہوگا اور ایک بڑا ہلاک کرنے والا لیکن بڑا جھوٹا سو دیکھا ہمنے اسکو اور لیکن مفسد ہلاک کرنے والا پس نہیں گمان کرتی میں مگر اسی کو اور قریب آویگی تمام حدیث بیچ فصل

الثالث **وعن** جابر قال قالوا يا رسول الله أحرقتنا نبال ثقيف فادع الله عليهم قال اللهم اهد ثقيفا رواه الترمذي

تیسری کے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ عرض کیا بعض صحابہ نے یا رسول اللہ جلا دیا ہمکو تیروں نے ثقیف کے پس بد دعا کیجیے اللہ تعالیٰ کی جناب میں ثقیف پر کہا حضرت نے الٰہی ہدایت کر ثقیف کو روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن عبد الرزاق عن أبيه عن ميناء عن أبي هريرة قال كنا عند النبي صلى الله عليه وآله وسلم فجاءه رجل أحسبه من

اور روایت ہے عبدالرزاق سے اسنے اپنے باپ سے اسنے میناء سے اسنے ابی ہریرہ سے کہا ابو ہریرہ نے تھے ہم نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس آیا حضرت کے پاس ایک شخص گمان کرتا ہوں میں اسکو

قيس فقال يا رسول الله العن حميرا فأعرض عنه ثم جاءه من الشق الآخر فأعرض عنه ثم جاءه من الشق الآخر فأعرض عنه

قبیلہ قیس سے پس کہا اسنے یا رسول اللہ لعنت کرو قبیلہ حمیر پر پس منہ پھیر لیا اس حضرت نے اس سے پھر آیا وہ شخص دوسری طرف سے پھر منہ پھیر لیا حضرت نے اس سے پھر آیا وہ شخص دوسری جانب سے پھر منہ پھیر لیا حضرت نے

فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم رحم الله حميرا أفواههم سلام وأيديهم طعام وهم أهل أمن وإيمان رواه الترمذي و

پھر فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رحمت کرے اللہ حمیر پر منہ انکے سلام ہیں اور ہاتھ انکے طعام ہیں اور وہ ہیں امن اور ایمان والے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور

قال هذا حديث غريب لا نعرفه إلا من حديث عبد الرزاق ويروى عن ميناء هذا أحاديث مناكير **وعن** عمران قال قال لي النبي

کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث سے عبدالرزاق کے اور روایت کی جاتی ہیں اس میناء سے حدیثیں منکر اور روایت ہے عمران سے کہا کہ فرمایا مجھکو نبی

صلى الله عليه وآله وسلم ممن أنت قلت من دوس قال ما كنت أرى أن في دوس أحدا فيه خير رواه الترمذي **وعن**

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس قبیلے کا ہے کہا میں نے دوس سے ہوں فرمایا نہ تھا میں گمان کرتا کہ قبیلہ دوس میں کوئی شخص کہ اسمیں ہو بھلائی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

سلمان قال لي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تبغضني فتفارق دينك قلت يا رسول الله كيف أبغضك وبك

سلمان سے کہا فرمایا مجھکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دشمن نہ رکھ تو مجھکو پس جدا ہو جاویگا تو اپنے دین سے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کیونکر دشمن رکھوں تمکو حالانکہ آپ کے واسطے سے

هدانا الله قال تبغض العرب فتبغضني رواه الترمذي وهذا حديث حسن غريب **وعن** عثمان بن عفان قال قال

راہ دکھائی ہمکو اللہ نے فرمایا دشمن رکھے تو عرب کو پس دشمن رکھیگا مجھکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عثمان بن عفان سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من غش العرب لم يدخل في شفاعتي ولم تنله مودتي رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جو کوئی خیانت کرے عرب سے نہ داخل ہوگا میری شفاعت میں اور نہ پہنچیگی اسکو دوستی میری روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

لا نعرفه إلا من حديث حصين بن عمر وليس هو عند أهل الحديث بذاك القوي وعن أم الحرير مولاة طلحة بن

نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث سے حصین بن عمر کے اور نہیں وہ نزدیک اہل حدیث کے اس قوی اور روایت ہے ام الحریر سے کہ لونڈی آزاد طلحہ بن

مالك قالت سمعت مولاي يقول قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من اقتراب الساعة هلاك العرب رواه

مالک صحابی کی ہیں کہا سنی میں نے اپنے مولا سے کہ طلحہ ہیں کہتے تھے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرب قیامت کی علامتوں سے ہلاک ہونا عرب کا ہے روایت کیا اسکو

الترمذي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الملك في قريش والقضاء في الأنصار والأذان في

ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ بادشاہی قریش میں ہے اور قضا انصار میں اور اذان قوم

الحبشة والأمانة في الأزد يعني اليمن وفي رواية موقوفا رواه الترمذي وقال هذا أصح

حبش میں اور امانت ازد میں یعنے یمن میں اور ایک روایت میں یہ حدیث موقوف ہے ابوہریرہ پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ صحیح تر ہے

الفصل الثالث

فصل تیسری روایت ہے

عن عبد الله بن مطيع عن أبيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول يوم فتح مكة لا يقتل قرشي صبرا بعد

عبداللہ بن مطیع سے اس نے اپنے باپ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرماتے دن فتح مکہ کے نہ قتل کیا جاویگا کوئی قرشی قید کرکر بعد

هذا اليوم إلى يوم القيامة رواه مسلم وعن أبي نوفل معاوية بن مسلم قال رأيت عبد الله بن الزبير على عقبة المدينة

اس دن کے قیامت تک روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی نوفل معاویہ بن مسلم تابعی سے کہا دیکھا میں نے عبداللہ بن زبیر کو اوپر گھاٹی مدینہ کی کہا

قال فجعلت قريش تمر عليه والناس حتى مر عليه عبد الله بن عمر فوقف عليه فقال السلام عليك أبا خبيب السلام

کہا ابو نوفل نے پس شروع کیا قریش نے کہ گذرتے تھے ابن زبیر پر اور لوگ بھی گذرتے تھے ان پر یہاں تک کہ گذرے ان پر عبداللہ بن عمر پس ٹھہرے ابن عمر ابن زبیر کے پاس پس کہا سلام تجھ پر ای اباخبیب سلام

عليك أبا خبيب السلام عليك أبا خبيب أما والله لقد كنت أنهاك عن هذا أما والله لقد كنت أنهاك عن

تجھ پر ای اباخبیب سلام تجھ پر ای اباخبیب آگاہ ہو قسم ہے خدا کی البتہ تحقیق تھا میں منع کرتا تجھکو اس کام سے خبردار ہو قسم اللہ کی البتہ تحقیق تھا میں منع کرتا تجھکو

هذا أما والله إن كنت ما علمت صواما قواما وصولا للرحم أما والله لأمة أنت شرها لأمة سوء وفي رواية

اس کام سے قسم خدا کی تحقیق تھا تو کہ جانتا تھا میں تجھکو بہت روزے رکھنے والا اور بہت قیام کرنے والا اور احسان کرنے والا ناتے والوں سے آگاہ ہو قسم ہے خدا کی البتہ وہ گروہ کہ تو برا ہے اس گروہ کا البتہ وہ بری ہے اور ایک روایت

لأمة خير ثم نفذ عبد الله بن عمر فبلغ الحجاج موقف عبد الله وقوله فأرسل إليه فأنزل عن جذعه فألقي في قبور

بجائے لامة سوء کے لأمة خير آیا ہے پھر چلے گئے عبداللہ بن عمر وہاں سے پھر پہنچی حجاج کو خبر عبداللہ بن عمر کے ٹھہرنے کی اور کلام کرنے کی پس بھیجا حجاج نے کسی کو طرف ابن زبیر کے پس اتارا گیا لکڑی سے اور ڈالا گیا بیچ قبروں

اليهود ثم أرسل إلى أمه أسماء بنت أبي بكر فأبت أن تأتيه فأعاد عليها الرسول لتأتيني أو لأبعثن إليك من يسحبك

یہود کے پھر بھیجا حجاج نے کسیکو طرف ابن زبیر کی ماں کے جو اسماء بنت ابی بکر تھیں پس انکار کیا اسماء نے کہ آویں پاس اسکے پھر بھیجا حجاج نے ایلچی کو کہ البتہ آنا ہوگا یا البتہ بھیجونگا میں تیرے پاس اس شخص کو جو کھینچے

بقرونك قال فأبت وقالت والله لا آتيك حتى تبعث إلي من يسحبني بقروني قال فقال أروني سبتي فأخذ نعليه

تیری چوٹیاں پکڑ کر کہا راوی نے پس انکار کیا اسماء نے اور کہا کہ قسم اللہ کی نہیں آونگی میں تیرے پاس یہاں تک کہ بھیجے تو میرے پاس اس شخص کو کہ کھینچ کر لیجاوے مجھکو پکڑ کر میری چوٹیاں کہا راوی نے پس کہا حجاج نے دکھلاؤ مجھکو جوتیاں پھر لیا جوتیاں اپنی

ثم انطلق يتوذف حتى دخل عليها فقال كيف رأيتني صنعت بعدو الله قالت رأيتك أفسدت عليه دنياه وأفسد

پھر چلا جلد جلد اکڑتا ہوا یہاں تک کہ داخل ہوا اسماء پر پس کہا کیسا دیکھا تو نے مجھکو کہ میں نے اس شخص دشمن خدا کے ساتھ کیا سلوک کیا کہا دیکھا میں نے تجھکو کہ بگاڑا تو نے اسپر دنیا اسکی اور تباہ کی اسنے

عَلَيْكَ آخِرَتَكَ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ ذَاتِ النِّطَاقَيْنِ أَنَا وَاللَّهِ ذَاتُ النِّطَاقَيْنِ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكُنْتُ أَرْفَعُ بِهِ طَعَامَ رَسُولِ اللَّهِ

انجام آخرت تیری یا پہنچی ہے مجھکو یہ بات کہ تو کہتا تھا ابن زبیر کو اے بیٹے دو کمربند والی کے قسم ہے اللہ کی میں ہوں دو کمربند والی لیکن ایک کمربند پس تھی میں اس سے طعام رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَطَعَامَ أَبِي بَكْرٍ مِنَ الدَّوَابِّ وَأَمَّا الْآخَرُ فَنِطَاقُ الْمَرْأَةِ الَّتِي لَا تَسْتَغْنِي عَنْهُ أَمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

صلے اللہ علیہ والہ وسلم کا اور طعام ابی بکر کا واسطے محافظت کے جانوروں سے اور لیکن دوسرا پس کمربند عورتوں کا ہے نہیں بے پرواہ ہوتی عورت اس سے خبردار ہو تحقیق رسول خدا صلے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّ فِي ثَقِيفٍ كَذَّابًا وَمُبِيرًا فَأَمَّا الْكَذَّابُ فَرَأَيْنَاهُ وَأَمَّا الْمُبِيرُ فَلَا إِخَالُكَ إِلَّا إِيَّاهُ قَالَ فَقَامَ

اللہ علیہ والہ وسلم نے حدیث کہی ہمکو کہ تحقیق ثقیف میں ہوگا ایک بڑا جھوٹا اور ایک ہلاک کرنے والا پس بڑا جھوٹا سو دیکھا ہم نے اسکو اور لیکن ہلاک کرنے والا پس نہیں گمان کرتی میں تجھکو مگر وہی کہا پس اٹھ کھڑا ہوا

عَنْهَا فَلَمْ يُرَاجِعْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ **وَعَنْ** نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتَاهُ رَجُلَانِ فِي فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَا إِنَّ النَّاسَ صَنَعُوا مَا تَرَى وَأَنْتَ

اسماء کے پاس سے اور جواب دیا اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نافع سے کہ ابن عمر کے پاس آئے دو شخص فتنہ میں ابن زبیر کے پس کہا انہوں نے کہ تحقیق لوگوں نے کیا جو تم دیکھتے ہو اور تم

ابْنُ عُمَرَ وَصَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَخْرُجَ فَقَالَ يَمْنَعُنِي أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيَّ دَمَ أَخِي الْمُسْلِمِ

بیٹے عمر کے ہو اور یار رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے ہو پس کس چیز نے باز رکھا ہے تمکو نکلنے سے پس کہا ابن عمر نے کہ باز رکھتا ہے مجھکو یہ امر کہ اللہ نے حرام کیا

فَقَالَا أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ تَعَالَى وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ قَدْ قَاتَلْنَا حَتَّى لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ وَكَانَ الدِّينُ لِلَّهِ وَأَنْتُمْ

کہا ان دونوں نے کہ کیا نہیں فرمایا ہے اللہ تعالی نے اور لڑو تم لوگوں سے یہانتک کہ نہ پایا جاوے فتنہ پس کہا ابن عمر نے کہ تحقیق لڑے ہم یہانتک کہ نہ تھا فتنہ اور ہو گیا دین خالص اللہ کے لئے اور تم

تُرِيدُونَ أَنْ تُقَاتِلُوا حَتَّى تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِغَيْرِ اللَّهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ **وَعَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ

چاہتے ہو کہ لڑو تم یہانتک کہ واقع ہو فتنہ اور ہو جاوے دین واسطے غیر اللہ کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ آیا طفیل بن عمرو دوسی نے

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ دَوْسًا فَقَدْ هَلَكَتْ عَصَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهِمْ فَظَنَّ النَّاسُ أَنَّهُ يَدْعُو

طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق قبیلہ دوس کا ہلاک ہوا اسلئے کہ نافرمانی کی اور باز رہے پس بد دعا کیجئے اللہ تعالی سے اوپر ان کے پس گمان کیا لوگوں نے کہ بد دعا کرینگے

عَلَيْهِمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَائْتِ بِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **وَعَنْ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ان پر پس فرمایا حضرت نے خداوندا راہ راست دکھا دوس کو اور لا انکو طرف میرے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے

أَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ لِأَنِّي عَرَبِيٌّ وَالْقُرْآنُ عَرَبِيٌّ وَكَلَامُ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

دوست رکھو عرب کو تین سبب کے واسطے اسکے کہ میں عرب ہوں اور قرآن عربی ہے اور کلام بہشتیوں کا عربی ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

بَابُ مَنَاقِبِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ

باب بیان میں مناقب صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **وَعَنْ** أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَفَعَ

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ نہ برا کہو تم میرے صحابہ کو پس اگر کوئی تم میں خرچ کرے راہ خدا مانند کوہ احد کے سونا نہ پہنچے ثواب کو ایک مد کے اور نہ آدھے مد کے متفق علیہ اور روایت ہے ابی بردہ سے اسنے اپنے باپ سے کہا اٹھایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَكَانَ كَثِيرًا مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ النُّجُومُ أَمَنَةٌ لِلسَّمَاءِ فَإِذَا

نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے سر مبارک اپنا طرف آسمان کے اور تھے حضرت بہت اٹھاتے سر اپنا طرف آسمان کے پس فرمایا حضرت نے کہ ستارے سبب امن کے ہیں آسمان کے پس جب

ذَهَبَتِ النُّجُومُ أَتَى السَّمَاءَ مَا تُوعَدُ وَأَنَا أَمَنَةٌ لِأَصْحَابِي فَإِذَا ذَهَبْتُ أَتَى أَصْحَابِي مَا يُوعَدُونَ وَأَصْحَابِي أَمَنَةٌ لِأُمَّتِي فَإِذَا

جاتے رہینگے ستارے تو آویگی آسمان کو وہ چیز کہ وعدہ کیا گیا ہے اور میں سبب امن کا ہوں اپنے اصحاب کے پس جب جاؤں میں آویگی اصحاب کو وہ چیز کہ وعدہ کیا گیا اور اصحاب میرے سبب امن ہیں میری امت کے لئے پس جب

ذهب أصحابي أتى أمتي ما يوعدون رواه مسلم ۞ وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

جاتے رہینگے اصحاب میرے آویگی میری امت پر وہ چیز کہ وعدہ دیجاتی ہے اس سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

يأتي على الناس زمان فيغزو فئام من الناس فيقولون هل فيكم من صاحب رسول الله عليه السلام فيقولون نعم فيفتح لهم ثم يأتي

آویگا لوگوں پر ایک زمانہ پس جہاد کریگی ایک جماعت لوگوں میں سے پس کہینگے مجاہد لوگ آیا ہے درمیان تمہارے وہ شخص کہ صحبت رکھی ہو ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پس کہینگے ہاں پس فتح کیجاویگی واسطے انکے پھر آویگا

على الناس زمان فيغزو فئام من الناس فيقال هل فيكم من صاحب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فيقولون نعم فيفتح لهم

لوگوں پر ایک زمانہ پس جہاد کریگی ایک جماعت لوگوں میں سے پھر کہا جاویگا آیا ہے درمیان تمہارے وہ شخص جو صحبت رکھی ہو ساتھ اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پس کہینگے ہاں پس فتح کیجاویگی

ثم يأتي على الناس زمان فيغزو فئام من الناس فيقال هل فيكم من صاحب من صاحب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فيقولون نعم فيفتح

وہ ملک پھر آویگا لوگوں پر ایک زمانہ پس جہاد کریگی ایک جماعت لوگوں میں سے پھر کہا جاویگا آیا ہے درمیان تمہارے وہ شخص کہ صحبت رکھی ہو ساتھ اسکے کہ صحبت رکھی ہو ساتھ اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پس کہینگے ہاں پس فتح کی جاویگی

لهم متفق عليه وفي رواية لمسلم قال يأتي على الناس زمان يبعث منهم البعث فيقولون انظروا هل تجدون فيكم أحدا من

واسطے انکے ق۔ اور مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے فرمایا حضرت نے آویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہ بھیجا جاویگا ان لوگوں میں سے لشکر پس کہینگے دیکھو آیا پاتے ہو تم اپنے میں کسیکو

أصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فيوجد الرجل فيفتح لهم ثم يبعث البعث الثاني فيقولون هل فيهم من رأى

اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے تو پایا جاویگا ایک شخص پس فتح کی جاویگی انکے لئے پھر بھیجا جاویگا دوسرا لشکر پس کہینگے کہ آیا ہے ہمارے بیچ وہ شخص کہ دیکھا ہو

أصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم فيفتح لهم ثم يبعث البعث الثالث فيقال انظروا هل ترون فيهم من رأى من رأى أصحاب

اصحاب کو نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پھر فتح کی جاویگی واسطے ان کے پھر بھیجا جاویگا تیسرا لشکر اور کہا جاویگا دیکھو آیا پاتے ہو ان میں اس شخص کو کہ دیکھا ہو اسنے اسکو جو دیکھا اصحاب کو

النبي صلى الله عليه وآله وسلم ثم يكون البعث الرابع فيقال انظروا هل ترون فيهم أحدا رأى من رأى أحدا رأى أصحاب النبي

نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پھر ہوگا بھیجنا لشکر کا چوتھی بار پس کہا جاویگا دیکھو آیا دیکھتے ہو تم ان میں کسیکو جو دیکھا ہو اسی شخص کو کہ دیکھا ہو اسکو کہ دیکھا ہو اصحاب کو نبی

صلى الله عليه وآله وسلم فيوجد الرجل فيفتح له ۞ وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم خير أمتي قرني

صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پھر پایا جاویگا ایک شخص تو فتح کی جاویگی بسبب اسکے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بہتر میری امت کا میرا قرن ہے

ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم ثم إن بعدهم قوما يشهدون ولا يستشهدون ويخونون ولا يؤتمنون وينذرون ولا يفون ويظهر

پھر بہتر وہ لوگ کہ متصل انکے ہیں پھر وہ لوگ جو متصل انکے ہیں پھر تحقیق بعد انکے ہوگی ایک قوم کہ گواہی دینگے اور انسے گواہی طلب نہ کیجاویگی اور خیانت کرینگے اور امین نہ ٹھہرائے جاوینگے اور نذر مانینگے اور وفا نہ کرینگے

فيهم السمن وفي رواية ويحلفون ولا يستحلفون متفق عليه وفي رواية لمسلم عن أبي هريرة ثم يخلف قوم يحبون السمانة

اور ظاہر ہوگا ان میں موٹاپا اور ایک روایت میں ہے اور قسم کھاوینگے اور قسم طلب نہ کیجاویگی ق۔ اور ایک روایت میں مسلم کی ابی ہریرہ سے ہے پھر پیچھے ہوگی ایک قوم کہ دوست رکھینگے فربہی کو

الفصل الثاني

عن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أكرموا أصحابي فإنهم خياركم ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم

فصل دوسری روایت ہے عمر رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے تعظیم کرو میرے یاروں کی کیونکہ وے بہترین ہیں تمہارے پھر وہ لوگ جو متصل ہیں انکے پھر وہ جو متصل ہیں انکے

ثم يظهر الكذب حتى إن الرجل ليحلف ولا يستحلف ويشهد ولا يستشهد ألا من سره بحبوحة الجنة فليلزم الجماعة

پھر ظاہر ہوگا جھوٹ یہاں تک کہ ایک شخص ہوگا کہ قسم کھاویگا اور قسم دیا جاوے نہیں اور گواہی دیگا اور گواہی طلب نہیں کیا جاوے آگاہ رہو جو شخص کہ خوش لگے اسکو بیچ بہشت کے رہنا پس چاہئے کہ لازم پکڑے جماعت کو

فإن الشيطان مع الفذ وهو من الاثنين أبعد ولا يخلون رجل بامرأة فإن الشيطان ثالثهم ومن سرته حسنته وساءته

اسواسطے کہ تحقیق شیطان ساتھ اکیلے کے ہے اور شیطان دو شخصوں سے بہت دور رہتا ہے اور ہرگز تنہا نہ ہو ساتھ عورت اجنبیہ کے کیونکہ شیطان تیسرا انکا ہوتا ہے اور جس کو خوش لگی اسکی نیکی اور برا لگے

فهو مؤمن رواه النسائي بإسناده صحيح ورجاله رجال الصحيح الا ابراهيم بن الحسن الخثعمي فانه لم يخرج عنه الشيخان وهو ثقة

بس وہ مومن ہی ہے روایت کیا اسکو نسائی نے اور اسناد اسکے صحیح ہیں اور راوی اسکے صحیح راوی ہیں سوا ابراہیم بن حسن خثعمی کے کیونکہ ابراہیم سے شیخین نے روایت نہیں کی اور وہ ثقہ ہیں

ثبت ذكره الجزري وعن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تمس النار مسلما رآني او رأى من رآني رواه الترمذي وعن

بیان کیا احوال اسکا جزری نے اور روایت ہے جابر سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا نہ لگیگی آگ اس مسلمان کو جس نے مجھکو دیکھا یا دیکھا اسکو جس نے مجھکو دیکھا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت

عبد الله بن مغفل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الله الله في اصحابي الله الله في اصحابي لا تتخذوهم

عبد اللہ بن مغفل سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈرو اللہ سے ڈرو اللہ سے حق میں میرے اصحاب کے ڈرو اللہ سے حق میں میرے اصحاب کے نہ ٹھہراؤ انکو

غرضا من بعدي فمن احبهم فبحبي احبهم ومن ابغضهم فببغضي ابغضهم ومن آذاهم فقد آذاني ومن آذاني فقد آذى الله

نشانہ بعد میرے پس جو شخص کہ دوست رکھتا ہے انکو پس میری دوستی کے سبب دوست رکھتا ہے انکو اور جو شخص کہ دشمن رکھتا ہے انکو پس میری دشمنی کے سبب دشمن رکھتا ہے انکو اور جو شخص کہ ایذا دے انکو پس تحقیق ایذا دی اسنے مجھکو اور جسنے ایذا دی مجھکو تحقیق ایذا دی اسنے اللہ کو

ومن آذى الله فيوشك ان يأخذه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور جو شخص کہ ایذا دے خدا کو قریب ہے کہ پکڑیگا خدا اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

مثل اصحابي في امتي كالملح في الطعام لا يصلح الطعام الا بالملح قال الحسن فقد ذهب ملحنا فكيف نصلح رواه في شرح السنة

مثل میرے اصحاب کی بیچ میری امت کے ایسی ہے جیسے نمک بیچ کھانے کے نہیں درست ہوتا کھانا مگر ساتھ نمک کے کہا حسن بصری نے پس تحقیق جاتا رہا نمک ہمارا پس کیونکر درست ہونگے ہم روایت کیا اسکو شرح سنہ میں

وعن عبد الله بن بريدة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من احد من اصحابي يموت بارض الا بعث

اور روایت ہے عبد اللہ بن بریدہ سے اسنے اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کوئی میرے اصحاب میں سے کہ مرے کسی زمین میں مگر اٹھایا جاویگا

قائدا ونورا لهم يوم القيمة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وذكر حديث ابن مسعود لا يبلغني احد في باب حفظ

اس حال میں کہ کھینچنے والا ہوگا اور سبب روشنی کا ہوگا انکے لئے قیامت کے دن روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور ذکر کی گئی حدیث ابن مسعود کی کہ سرا اسکا ہے لا یبلغنی احد باب حفظ

اللسان

الفصل الثالث

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رأيتم الذين يسبون اصحابي فقولوا

اللسان میں فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب تک دیکھو تم ان لوگوں کو کہ برا کہتے ہیں میرے اصحاب کو پس کہو

لعنة الله على شركم رواه الترمذي وعن عمر بن الخطاب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول سألت

لعنت خدا کی ہو تمہارے اس بدفعل پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے پوچھا میں نے

ربي عن اختلاف اصحابي من بعدي فاوحى الي يا محمد ان اصحابك عندي بمنزلة النجوم في السماء بعضها اقوى من بعض

اپنے رب سے اختلاف میرے صحابہ کا بعد میرے پس وحی کی اللہ تعالی نے طرف میری کہ اے محمد بلا شبہ اصحاب تیرے نزدیک میرے بمنزلہ ستاروں کے ہیں بیچ آسمان کے بعضے انکے زیادہ قوی ہیں بعض سے

ولكل نور فمن اخذ بشيء مما هم عليه من اختلافهم فهو عندي على هدى قال وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور واسطے ہر ایک کے نور ہے پس جس شخص نے لیا کچھ اس چیز سے کہ وہ اس پر ہیں اپنے اختلاف سے پس وہ نزدیک میرے ہدایت پر ہے کہا اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اصحابي كالنجوم فبايهم اقتديتم اهتديتم رواه رزين

اصحاب میرے مانند نجوم کے ہیں پس جسکی پیروی کروگے راہ پاؤگے روایت کیا اسکو رزین نے

باب مناقب ابي بكر الصديق رض

الفصل الاول

باب مناقب ابی بکر صدیق رض کے فصل پہلی روایت ہے

عن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان من امن الناس علي في صحبته وماله ابو بكر وعند البخاري

ابی سعید خدری سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا کہ تحقیق بہت احسان کرنے والے لوگوں سے مجھ پر اپنی صحبت میں اور اپنے مال میں ابو بکر ہیں اور نزدیک بخاری کے

أبا بكر ولو كنت متخذا خليلا لاتخذت أبا بكر خليلا ولكن أخوة الإسلام ومودته لا تبقين في المسجد خوخة إلا خوخة

ابابکر کو دوست بناتا لیکن اخوت اسلام کی اور محبت اس کی باقی ہے نہ چھوڑی جائے مسجد میں کوئی کھڑکی سوا کھڑکی

أبي بكر وفي رواية لو كنت متخذا خليلا غير ربي لاتخذت أبا بكر خليلا متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود

ابی بکر کے اور ایک روایت میں ہے اگر ہوتا میں بنانے والا دوست سوا اپنے رب کے تو بناتا ابابکر کو دوست متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے

عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لو كنت متخذا خليلا لاتخذت أبا بكر خليلا ولكنه أخي وصاحبي وقد اتخذ

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا اگر ہوتا میں بنانے والا دوست تو البتہ بناتا ابابکر کو دوست لیکن ابوبکر بھائی اور یار میرا ہے اور تحقیق بنا لیا

الله صاحبكم خليلا رواه مسلم وعن عائشة قالت قال لي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في مرضه ادعي لي أبا بكر

اللہ نے صاحب تمہارے کو دوست روایت کی مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ فرمایا مجھ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیچ مرض اپنے کے بلا میرے پاس ابوبکر

أباك وأخاك حتى أكتب كتابا فإني أخاف أن يتمنى متمن ويقول قائل أنا أولى ويأبى الله والمؤمنون إلا أبا بكر رواه مسلم

جو باپ تیرا ہے اور بھائی تیرا کو تاکہ لکھوں میں ایک لکھا اس لئے کہ میں ڈرتا ہوں یہ کہ آرزو کرے کوئی آرزو کرنے والا اور کہے کہنے والا میں لائق ہوں اور انکار کرے گا اللہ اور مومن سوائے ابوبکر کے روایت کی مسلم نے

وفي كتاب الحميدي أنا أولى بدل أنا ولا وعن جبير بن مطعم قال أتت النبي صلى الله عليه وآله وسلم امرأة فكلمته في

اور کتاب حمیدی میں انا اولی ہے بجائے انا ولا کے اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہا کہ آئی نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عورت اور کلام کیا آپ سے

شيء فأمرها أن ترجع إليه قالت يا رسول الله أرأيت إن جئت ولم أجدك كأنها تريد الموت قال فإن لم تجديني فأتي

کسی چیز میں سو حکم کیا اس کو کہ پھر آوے طرف حضرت کے بولی یا رسول اللہ خبر دیجئے مجھ کو اگر آؤں اور نہ پاؤں آپ کو گویا کہ مراد رکھتی تھی وہ موت فرمایا اگر نہ پاوے مجھ کو تو آنا

أبا بكر متفق عليه وعن عمرو بن العاص أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم بعثه على جيش ذات السلاسل قال فأتيته فقلت أي

ابابکر کے پاس متفق علیہ اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا ان کو امیر کر کے اوپر لشکر ذات السلاسل کے کہا پس آیا میں آپ کے پاس اور کہا کون

الناس أحب إليك قال عائشة قلت من الرجال قال أبوها قلت ثم من قال عمر فعد رجالا فسكت مخافة أن يجعلني في آخرهم

لوگوں میں پیارا ہے آپ کو فرمایا عائشہ میں نے کہا مردوں میں سے فرمایا باپ اس کا میں نے کہا پھر کون فرمایا عمر پھر گنے کئی مرد پس چپ ہو رہا میں اس ڈر سے کہ کر دیں مجھ کو سب سے آخر

متفق عليه وعن محمد بن الحنفية قال قلت لأبي أي الناس خير بعد النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال أبو بكر قلت ثم من قال

متفق علیہ اور روایت ہے محمد بن حنفیہ سے کہا کہ پوچھا میں نے اپنے باپ سے کہ کون شخص لوگوں میں بہتر ہے بعد نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہا علی نے ابوبکر میں نے کہا پھر کون

عمر وخشيت أن يقول عثمان قلت ثم أنت قال ما أنا إلا رجل من المسلمين رواه البخاري وعن ابن عمر قال كنا في

عمر اور ڈرا میں کہ کہیں عثمان میں نے کہا پھر تم ہو کہا نہیں ہوں میں مگر ایک مرد مسلمانوں میں سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے ہم

زمن النبي صلى الله عليه وسلم لا نعدل بأبي بكر أحدا ثم عمر ثم عثمان ثم نترك أصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم لا نفاضل

زمانے میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ برابر نہیں کرتے تھے ابی بکر کے کسی کو پھر عمر کے پھر عثمان کے پھر چھوڑ دیتے تھے ہم اصحاب نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ نہیں فضیلت دیتے تھے

بينهم رواه البخاري وفي رواية لأبي داود قال كنا نقول ورسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حي أفضل أمة النبي صلى

درمیان ان کے کسی کو روایت کیا اس کو بخاری نے اور ایک روایت میں ابی داؤد کی ہے کہا تھے ہم کہتے اس حال میں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ تھے بہتر امت نبی صلے

الله عليه وسلم بعده أبو بكر ثم عمر ثم عثمان رضوان الله تعالى عليهم أجمعين

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قال

اللہ علیہ وسلم کے ابوبکر ہیں پھر عمر پھر عثمان رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین — فصل دوسری — روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما لأحد عندنا يد إلا وقد كافيناه ما خلا أبا بكر فإن له عندنا يدا يكافئه الله بها يوم

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہے کسی کا ہمارے نزدیک کوئی احسان مگر تحقیق بدلا دیا ہم نے اسکو سوا ابوبکر کے پس تحقیق واسطے ابی بکر کے نزدیک ہمارے احسان ہے بدلا دیگا اسکو اللہ تعالے روز

القيامة وما نفعني مال أحد قط ما نفعني مال أبي بكر ولو كنت متخذا خليلا لاتخذت أبا بكر خليلا ألا وإن صاحبكم

قیامت کے اور نہیں کام آیا مجھکو مال کسی کا ہرگز جتنا کہ کام آیا مجھکو مال ابی بکر کا اور اگر ہوتا میں پکڑنے والا دوست جانی کسیکو تو البتہ پکڑتا میں ابابکر کو دوست جانی آگاہ ہو تحقیق صاحب تمہارا

خليل الله رواه الترمذي وعن عمر رض قال أبو بكر سيدنا وخيرنا وأحبنا إلى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم رواه الترمذي

دوست جانی خدا کا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا کہ ابوبکر سردار ہمارے اور افضل ہمارا اور بہت پیارا ہے ہمارے طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال لأبي بكر أنت صاحبي في الغار وصاحبي على الحوض رواه الترمذي

اور روایت ہے ابن عمر سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا ابی بکر کو کہ تو یار میرا ہے غار میں اور مصاحب میرا ہے حوض پر روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا ينبغي لقوم فيهم أبو بكر أن يؤمهم غيره رواه الترمذي وقال هذا

اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں لایق ہے اس قوم کو کہ جنمیں ابوبکر ہو یہ کہ امامت کرے انکی سوا ابوبکر کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غريب وعن عمر رض قال أمرنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أن نتصدق ووافق ذلك عندي مالا فقلت اليوم أسبق

غریب ہے اور روایت ہے عمر رض سے کہا کہ حکم فرمایا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہہ کہ تصدق کریں ہم اور موافق پڑا یہہ حکم نزدیک مال کثیر کے میرے پس کہا میں نے آج کے دن سبقت لیجاؤنگا

أبا بكر إن سبقته يوما قال فجئت بنصف مالي فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما أبقيت لأهلك فقلت مثله وأتى أبو بكر

ابی بکر سے اگر ممکن ہو سبقت لیجانا میرا ان پر ایک دن کہا عمر نے پس آیا میں آدھا مال اپنا لیکر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کسقدر رکھا تو نے اپنے اہل کے لئے کہا میں نے اسی قدر اور آئے ابوبکر لیکر

بكل ما عنده فقال يا أبا بكر ما أبقيت لأهلك فقال أبقيت لهم الله ورسوله قلت لا أسبقه إلى شيء أبدا رواه الترمذي

جو کچھ تھا انکے پاس پس فرمایا حضرت نے اے ابوبکر کیا چھوڑا تو نے اپنے اہل و عیال کے لئے عرض کی ابوبکر نے باقی چھوڑا میں نے انکے لئے خدا کو اور رسول کو کہا میں نے نہ سبقت کرونگا ابوبکر پر کسی چیز میں کبھی روایت کیا اسکو ترمذی

وأبو داود وعن عائشة أن أبا بكر دخل على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال أنت عتيق الله من النار فيومئذ سمي

اور ابوداود نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ ابوبکر حاضر ہوے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پس فرمایا حضرت نے تو آزاد کیا گیا خدا کا ہے آگ سے پس اسدن سے نام رکھے گئے

عتيقا رواه الترمذي وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أنا أول من تنشق عنه الأرض ثم أبو بكر ثم

ابوبکر عتیق روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں اول ان لوگوں کا ہونگا کہ پھٹیگی زمین ان سے بعد میرے ابوبکر ہے بعد

عمر ثم آتي أهل البقيع فيحشرون معي ثم أنتظر أهل مكة حتى أحشر بين الحرمين رواه الترمذي وعن أبي هريرة

عمر پھر آونگا میں بقیع والوں کے پاس پس جمع کیا جاویگا ساتھ میرے پھر انتظار کرونگا میں مکے والوں کی یہانتک کہ جمع کیا جاؤنگا درمیان مکے اور مدینے کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أتاني جبرئيل فأخذ بيدي فأراني باب الجنة الذي يدخل منه أمتي فقال أبو بكر يا رسول

کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ آئے میرے پاس جبرئیل پس پکڑا ہاتھ میرا پس دکھایا مجھکو دروازہ بہشت کا کہ داخل ہوگی اس سے امت میری پس کہا ابوبکر نے یا رسول

الله وددت أني كنت معك حتى أنظر إليه فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أما إنك يا أبا بكر أول من يدخل الجنة من

اللہ دوست رکھتا ہوں میں کہ ہوتا میں ساتھ آپکے تاکہ دیکھتا میں اس دروازے کو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آگاہ ہو کہ تو اے ابوبکر اول ان لوگوں کا ہے کہ داخل ہونگے بہشت میں

أمتي رواه أبو داود الفصل الثالث عن عمر رض ذكر عنده أبو بكر فبكى وقال وددت أن عملي كله مثل عمله يوما واحدا

امت میری سے روایت کیا اسکو ابوداود نے فصل تیسری روایت ہے عمر رض سے کہ ذکر کئے گئے انکے پاس ابوبکر پس روئے عمر اور کہا دوست رکھتا ہوں میں کہ ہوتا تمام عمل میرا مثل عمل انکے ایک دن

مِنْ اَيَّامِهٖ وَلَيْلَةٌ وَاحِدَةٌ مِنْ لَيَالِيْهِ اَمَّا لَيْلَتُهٗ فَلَيْلَةٌ سَارَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَى الْغَارِ فَلَمَّا انْتَهَيَا اِلَيْهِ

ان کے عمر کے ایام یعنی مانند عمل ایک رات کے ان عمر کے راتوں سے لیکن رات ابی بکر کی پس وہ رات ہے کہ سفر کیا ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طرف غار کے پھر جبکہ پہنچے طرف غار کے

قَالَ وَاللّٰهِ لَا تَدْخُلُهٗ حَتّٰى اَدْخُلَ قَبْلَكَ فَاِنْ كَانَ فِيْهِ شَيْءٌ اَصَابَنِيْ دُوْنَكَ فَدَخَلَ فَكَسَحَهٗ وَوَجَدَ فِيْ جَانِبِهٖ ثُقْبًا

کہا ابوبکر نے قسم ہے خدا کی نہ داخل ہو تم غار میں یہاں تک کہ داخل ہوں پہلے آپ کے اسلئے کہ اگر ہوا اسمیں کچھ تو پہنچے وہ مجھکو نہ آپکو پس داخل ہوا ابوبکر اور جھاڑا اسکو اور پایا ایک جانب میں اسکے سوراخ

فَشَقَّ اِزَارَهٗ وَسَدَّهَا بِهٖ وَبَقِيَ مِنْهَا اثْنَانِ فَاَلْقَمَهُمَا رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُدْخُلْ فَدَخَلَ

پس پھاڑا ابوبکر نے تہ بند اپنا اور بند کیا سوراخوں کو ساتھ اسکے اور باقی رہے ان میں سے دو سوراخ پس رکھدیا ان میں دونوں پانوں اپنے پھر عرض کیا ابوبکر نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تشریف لائیے پس داخل ہوئے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ رَاْسَهٗ فِيْ حِجْرِهٖ فَنَامَ فَلُدِغَ اَبُوْبَكْرٍ فِيْ رِجْلِهٖ مِنَ الْجُحْرِ وَلَمْ يَتَحَرَّكْ مَخَافَةَ اَنْ يَنْتَبِهَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور رکھے سر مبارک اپنا گود میں ابوبکر کے اور سوگئے پس ڈسے گئے ابوبکر بیچ پانوں اپنے سوراخ سے اور نہ حرکت کی ابوبکر نے خوف سے اسکے کہ جاگ اٹھیں

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَسَقَطَتْ دُمُوْعُهٗ عَلٰى وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ يَا اَبَابَكْرٍ قَالَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پس گرے آنسو ابوبکر کے چہرہ مبارک پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تو فرمایا کیا ہوا تجھکو اے ابوبکر عرض کیا

لُدِغْتُ فِدَاكَ اَبِيْ وَاُمِّيْ فَتَفَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ مَا يَجِدُهٗ ثُمَّ انْتَقَضَ عَلَيْهِ وَكَانَ سَبَبَ مَوْتِهٖ وَاَمَّا

کاٹا گیا میں فدا ہوں آپ پر میرے ماں باپ پس لعاب مبارک ڈالا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس جاتی رہی وہ چیز کہ پاتا تھا اسکو پھر رجوع کیا اثر زہر کا ابوبکر پر اور ہوا یہی سبب موت کا اور لیکن

يَوْمُهٗ فَلَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ارْتَدَّتِ الْعَرَبُ وَقَالُوْا لَا نُؤَدِّيْ زَكٰوةً فَقَالَ لَوْ مَنَعُوْنِيْ عِقَالًا

روز ان کا کہ جب وفات پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مرتد ہوئے بعضے عرب اور کہنے لگے کہ نہیں دینگے ہم زکوۃ کو پس کہا ابوبکر نے اگر نہ دینگے مجھکو رسی اونٹ کے باندھنے کی

لَجَاهَدْتُهُمْ عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَاَلَّفِ النَّاسَ وَارْفُقْ بِهِمْ فَقَالَ لِيْ اَجَبَّارٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَخَوَّارٌ فِي الْاِسْلَامِ

تو البتہ جہاد کروں گا میں ان پر اسکے لیئے پس کہا میں نے اے خلیفہ رسول اللہ کے الفت کیجئے لوگوں سے اور نرمی کر ساتھ ان کے پس کہا مجھکو آیا تو تھا زبردست جاہلیت میں اور سست ہو گیا اسلام میں

اِنَّهٗ قَدِ انْقَطَعَ الْوَحْيُ وَتَمَّ الدِّيْنُ اَيَنْقُصُ وَاَنَا حَيٌّ رَوَاهُ رَزِيْنٌ

بَابُ مَنَاقِبِ عُمَرَ رض

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

تحقیق منقطع ہو گئی وحی اور تمام ہو دین کیا ناقص ہووے دین اور میں زندہ ہوں روایت کیا اسکو رزین نے ۔ باب بیان میں مناقب عمر رض کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَقَدْ كَانَ فِيْمَا قَبْلَكُمْ مِنَ الْاُمَمِ مُحَدَّثُوْنَ فَاِنْ يَكُ فِيْ اُمَّتِيْ اَحَدٌ فَاِنَّهٗ

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر تحقیق تھے ان لوگوں میں جو تھے پہلے تم سے امتوں میں الہام کیے گئے پس اگر ہو کوئی میری امت میں پس تحقیق وہ

عُمَرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ اسْتَاْذَنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رض عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهٗ نِسْوَةٌ

عمر ہو گا متفق علیہ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا کہ اجازت مانگی عمر بن الخطاب رض نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنے کی اور نزدیک آپ کے تھیں عورتیں

مِنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمْنَهٗ وَيَسْتَكْثِرْنَهٗ عَالِيَةً اَصْوَاتُهُنَّ فَلَمَّا اسْتَاْذَنَ عُمَرُ قُمْنَ فَبَادَرْنَ الْحِجَابَ فَدَخَلَ عُمَرُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

قریش کی کہ کلام کرتی تھیں حضرت سے اور بہت طلب کرتی تھیں خرچ بلند تھیں آوازیں ان کی پس جبکہ اذن چاہا عمر نے اٹھیں وہ عورتیں اور دوڑیں پردہ کو پس داخل ہوئے عمر اور رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ فَقَالَ اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ مِنْ هٰؤُلَاءِ

اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنستے تھے پس کہا عمر نے ہمیشہ ہنسائے اللہ دانت آپ کے یا رسول اللہ پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعجب کیا میں نے ان عورتوں سے

اللَّاتِيْ كُنَّ عِنْدِيْ فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ فَقَالَ عُمَرُ يَا عَدُوَّاتِ اَنْفُسِهِنَّ اَتَهَبْنَنِيْ وَلَا تَهَبْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جو تھیں میرے پاس پس جبکہ سنی آواز تیری جلدی کیا ہو گئیں پردہ میں پس کہا عمر نے اے دشمنو اپنی جانوں کی آیا ہیبت رکھتی ہو مجھ سے اور ہیبت نہیں رکھتیں رسول صلے

عليه وآله وسلم فقلن نعم انت افظ واغلظ فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ايه يا ابن الخطاب والذي نفسي بيده ما لقيك

علیہ والہ وسلم سے پس کہا عورتوں نے ہاں کہ تو نہایت سخت خو اور نہایت سخت گو ہے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اور کلام کر اے بیٹے خطاب کے قسم اس ذات کی کہ جان میری بیچ قدرت اس کی کے نہیں ملا تجھے

الشيطان سالكا فجا قط الا سلك فجا غير فجك متفق عليه وقال الحميدي زاد البرقاني بعد قوله يا رسول الله ما

شیطان چلتے ہوئے کسی راہ میں کبھی مگر چلا ہے اور راہ میں سوا راہ تیری کے متفق ہے اور کہا حمیدی نے زیادہ کیا برقانی نے بعد قول عمر کے یا رسول اللہ کس چیز نے

اضحكك وعن جابر قال قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم دخلت الجنة فاذا انا بالرميصاء امراة ابي طلحة وسمعت

ہنسایا آپ کو اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے داخل ہوا میں بہشت میں پس ناگہاں ملا میں رمیصا کو جو عورت ابی طلحہ کی تھیں اور سنی میں نے

خشفة فقلت من هذا فقال هذا بلال ورايت قصرا بفنائه جارية فقلت لمن هذا فقالوا لعمر بن الخطاب فاردت

آواز پاؤں کی پس کہا میں نے کون ہے یہ پس کہا کہنے والے نے یہ بلال ہے اور دیکھا میں نے ایک محل کہ اس کے صحن میں ایک لونڈی تھی پس کہا میں نے کس کا ہے یہ پس کہا فرشتوں نے عمر بن خطاب کا پس ارادہ کیا میں نے

ان ادخله فانظر اليه فذكرت غيرتك فقال عمر بابي وامي يا رسول الله اعليك اغار متفق عليه وعن ابي سعيد

کہ داخل ہوں بیچ اس محل کے اور دیکھوں طرف اس کے پس یاد کی میں نے غیرت تمہاری پس کہا عمر نے قربان ہوں مجھ پر باپ اور ماں میرے یا رسول اللہ کیا آپ پر غیرت کروں گا متفق ہے اور روایت ہے ابی سعید سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بينا انا نائم رايت الناس يعرضون علي وعليهم قمص منها ما يبلغ الثدي

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اس حال میں کہ میں سوتا تھا دیکھا میں نے لوگوں کو کہ روبرو لائے جاتے ہیں میرے اور ان پر کرتے ہیں بعضے ان میں سے پہنچتے ہیں سینے تک

ومنها ما دون ذلك وعرض علي عمر بن الخطاب وعليه قميص يجره قالوا فما اولت ذلك يا رسول الله قال الدين متفق عليه

اور بعضے ان میں سے کم ہیں اس سے اور روبرو لائے گئے مجھ پر عمر بن الخطاب اور ان پر کرتا تھا کہ گھسیٹتے تھے اس کو کہا صحابہ نے پس کیا تعبیر کی آپ نے اس کی یا رسول اللہ فرمایا دین ہے متفق ہے

وعن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول بينا انا نائم اتيت بقدح لبن فشربت حتى اني لارى

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے اس وقت کہ میں سوتا تھا لایا گیا مجھ پاس ایک پیالہ دودھ کا سو پیا میں نے یہاں تک کہ تحقیق میں دیکھتا تھا

الري يخرج في اظفاري ثم اعطيت فضلي عمر بن الخطاب قالوا فما اولته يا رسول الله قال العلم متفق عليه وعن ابي هريرة

سیرابی کہ نکلتی ہے میرے ناخنوں سے پھر دیا میں نے بچا ہوا اپنا عمر بن الخطاب کو کہا صحابہ نے پس کیا تعبیر کی اس کی آپ نے یا رسول اللہ فرمایا تعبیر اس کی علم ہے متفق ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول بينا انا نائم رايتني على قليب عليها دلو فنزعت منها ما شاء الله ثم

کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے اس وقت کہ میں سوتا تھا دیکھا میں نے اپنے کو اوپر ایک کنوئیں کے کہ اوپر اس کے ڈول تھا پس کھینچے میں نے اس سے جس قدر چاہا اللہ نے پھر

اخذها ابن ابي قحافة فنزع منها ذنوبا او ذنوبين وفي نزعه ضعف والله يغفر له ضعفه ثم استحالت غربا فاخذها ابن

لیا ڈول ابن ابی قحافہ نے پس کھینچے اس سے ایک ڈول یا دو ڈول اور کھینچنے میں ابی بکر کے ناتوانی ہے اور اللہ بخشے ابی بکر کے لئے اس کی ناتوانی پھر ہو گیا وہ ڈول چرس بڑا پس لیا اس کو

الخطاب فلم ار عبقريا من الناس ينزع نزع عمر حتى ضرب الناس بعطن وفي رواية ابن عمر قال ثم اخذها ابن الخطاب

ابن خطاب نے پس نہیں دیکھا میں نے کسی قوی شخص کو لوگوں میں سے کہ پانی کھینچتا ہو مانند کھینچنے عمر کے یہاں تک کہ سیر ہو کر لوگوں نے اونٹ اپنے بٹھائے اور روایت میں ابن عمر کے ہے کہا پھر لیا ڈول ابن خطاب نے

من يد ابي بكر فاستحالت في يده غربا فلم ار عبقريا يفري فريه حتى روي الناس وضربوا بعطن متفق عليه الفصل

ابی بکر کے ہاتھ سے پس ہو گیا وہ ڈول ان کے ہاتھ میں چرس پس نہیں دیکھا میں نے کسی قوی شخص کو کہ عمل کرتا ہو عمر کے عمل کی مانند یہاں تک کہ سیراب ہو گئے لوگ اور سیراب کر کے اپنے اونٹوں کو بٹھایا متفق ہے فصل

الثاني عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان الله جعل الحق على لسان عمر وقلبه وقال ابن عمر ما نزل

دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ نے جاری کیا حق کو زبان پر عمر کے اور اوپر دل اس کے اور کہا ابن عمر نے اور

رواه ابو داود عن ابي ذر قال ان الله وضع الحق على لسان عمر يقول به وعن علي رض قال ما كنا نبعد ان السكينة تنطق على لسان

روایت کی ابی داؤد نے ابی ذر سے کہا فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے حق زبان پر عمر کے کہتا ہے حق ہو کے اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ نہ تھے ہم بعید جانتے اس بات کو کہ سکینہ جاری ہوتا زبان

عمر رواه البيهقي في دلائل النبوة وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال اللهم اعز الاسلام بابي جهل بن هشام

عمر کے روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے ابن عباس سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا اے خداوندا عزت دے اسلام کو ابی جہل بن ہشام کے

او بعمر بن الخطاب فاصبح عمر فغدا على النبي صلى الله عليه وآله وسلم فاسلم ثم صلى في المسجد ظاهرا رواه احمد والترمذي وعن

یا ساتھ عمر بن الخطاب کے پس صبح کی عمر نے اور آئے اول روز میں نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پس اسلام لائے پھر نماز پڑھی حضرت نے مسجد میں آشکارا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت

جابر قال قال عمر لابي بكر يا خير الناس بعد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال ابو بكر اما انك ان قلت ذلك فلقد سمعت

جابر سے کہا کہا عمر نے ابی بکر کو اے بہترین لوگوں کے بعد رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ کے پس کہا ابو بکر نے آگاہ ہو اے عمر تحقیق تو نے اگر کہا مجھکو بہترین لوگوں کا پس تحقیق سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ما طلعت الشمس على رجل خير من عمر رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرماتے تھے نہیں طلوع ہوا آفتاب اوپر کسی کے جو بہتر ہو عمر سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

عقبة بن عامر قال قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم لو كان بعدي نبي لكان عمر بن الخطاب رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

عقبہ بن عامر سے کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر ہوتا بالفرض بعد میرے کوئی نبی تو البتہ ہوتا عمر بن الخطاب روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وعن بريدة قال خرج رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في بعض مغازيه فلما انصرف جاءت جارية سوداء فقالت يا رسول

اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ نکلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بعض غزوں میں پھر جبکہ پھر آئے آئی آپ کے پاس ایک لڑکی سیاہ پس کہا یا رسول

الله اني كنت نذرت ان ردك الله صالحا ان اضرب بين يديك بالدف واتغنى فقال لها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان كنت

اللہ تحقیق میں نے نذر کی تھی کہ اگر پھر لاوے آپ کو اللہ تعالیٰ سفر سے صحیح سالم تو بجاؤنگی میں آگے آپ کے دف اور گاؤنگی. پس فرمایا اسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر تو نے

نذرت فاضربي والا فلا فجعلت تضرب فدخل ابو بكر وهي تضرب ثم دخل علي وهي تضرب ثم دخل عثمان وهي

نذر کی ہے تو بس دف بجا اور اگر نذر نہیں کی ہے تو پس نہ بجا پس شروع کیا اس چھوکری نے بجانا دف کا پس آئے ابو بکر مسجد میں اس حال میں کہ وہ چھوکری بجا رہی تھی پھر آئے علی اور بجاتی تھی

تضرب ثم دخل عمر فالقت الدف تحت استها ثم قعدت عليها فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان الشيطان

بجاتی تھی دف پھر آئے عمر تو ڈالدیا دف اس چھوکری نے نیچے اپنے چوتڑ کے پھر بیٹھی اوپر اسکے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق شیطان

ليخاف منك يا عمر اني كنت جالسا وهي تضرب فدخل ابو بكر وهي تضرب ثم دخل علي وهي تضرب ثم دخل

البتہ ڈرتا ہے تجھ سے اے عمر تحقیق میں بیٹھا تھا اس حال میں کہ وہ بجاتی تھی دف پھر آئے ابو بکر اور وہ بجاتی تھی پھر آئے علی اور وہ بجا رہی تھی پھر آئے

عثمان وهي تضرب فلما دخلت انت يا عمر القت الدف رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب

عثمان اور وہ بجاتی تھی پھر جب آیا تو اے عمر ڈالدیا اسنے دف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

وعن عائشة قالت كان عليه السلام جالسا فسمعنا لغطا وصوت صبيان فقام رسول الله عليه

اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ تھے حضرت بیٹھے ہوئے پس سنی ہمنے ایک آواز سخت اور آواز لڑکوں کی پس کھڑے ہوئے رسول خدا علیہ

السلام فاذا حبشية تزفن والصبيان حولها فقال يا عائشة تعالي فانظري فجئت فوضعت لحيي على منكب رسول الله

السلام تو ناگاہ ایک عورت حبشیہ اچھلتی کودتی تھی اور لڑکے گرد اسکے تھے پس فرمایا حضرت نے اے عائشہ آ اور دیکھ پس آئی میں اور رکھی میں نے ٹھوڑی اپنی کندھے پر رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فجعلت أنظر إليها ما بين المنكب إلى رأسه فقال لي أما شبعت أما شبعت فجعلت أقول لا لأنظر منزلتي عنده إذ طلع عمر فارفض الناس عنها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لأنظر إلى شياطين الجن والإنس قد فروا من عمر قالت فرجعت. رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب.

الفصل الثالث

عن أنس وابن عمر أن عمر قال وافقت ربي في ثلاث قلت يا رسول الله لو اتخذنا من مقام إبراهيم مصلى فنزلت واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى وقلت يا رسول الله يدخل على نسائك البر والفاجر فلو أمرتهن يحتجبن فنزلت آية الحجاب واجتمع نساء النبي صلى الله عليه وسلم في الغيرة فقلت عسى ربه إن طلقكن أن يبدله أزواجا خيرا منكن فنزلت كذلك. وفي رواية لابن عمر قال قال عمر وافقت ربي في ثلاث في مقام إبراهيم وفي الحجاب وفي أسارى بدر. متفق عليه.

وعن ابن مسعود قال فضل الناس عمر بن الخطاب بأربع بذكر الأسارى يوم بدر أمر بقتلهم فأنزل الله تعالى لولا كتاب من الله سبق لمسكم فيما أخذتم عذاب عظيم وبذكره الحجاب أمر نساء النبي صلى الله عليه وسلم أن يحتجبن فقالت له زينب وإنك علينا يا ابن الخطاب والوحي ينزل في بيوتنا فأنزل الله تعالى وإذا سألتموهن متاعا فاسألوهن من وراء حجاب وبدعوة النبي صلى الله عليه وسلم اللهم أيد الإسلام بعمر وبرأيه في أبي بكر كان أول الناس بايعه. رواه أحمد.

وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك الرجل أرفع أمتي درجة في الجنة قال أبو سعيد والله ما كنا نرى ذلك الرجل إلا عمر بن الخطاب حتى مضى لسبيله. رواه ابن ماجه.

وعن أسلم قال سألني ابن عمر بعض شأنه يعني عمر فأخبرته فقال ما رأيت أحدا قط بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم من حين قبض كان أجد وأجود حتى انتهى من عمر. رواه البخاري.

وعن المسور بن مخرمة قال لما طعن عمر جعل يألم فقال له ابن عباس

وكأنه يجزعه يا أمير المؤمنين ولا كل ذلك لقد صحبت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فأحسنت صحبته ثم فارقك وهو عنك راض ثم صحبت أبا بكر فأحسنت صحبته ثم فارقك وهو عنك راض ثم صحبت المسلمين فأحسنت صحبتهم ولئن فارقتهم لتفارقنهم وهم عنك راضون قال أما ما ذكرت من صحبة رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ورضاه فإنما ذلك من من الله من به علي وأما ما ذكرت من صحبة أبي بكر ورضاه فإنما ذلك من من الله من به علي وأما ما ترى من جزعي فهو من أجلك ومن أجل أصحابك والله لو أن لي طلاع الأرض ذهبا لافتديت به من عذاب الله قبل أن أراه. رواه البخاري

روایت کیا اس کو بخاری نے

باب مناقب أبي بكر وعمر رضي الله عنهما

باب مناقب میں ابی بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے

الفصل الأول

عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال بينما رجل يسوق بقرة إذ أعيى فركبها فقالت إنا لم نخلق لهذا إنما خلقنا لحراثة الأرض فقال الناس سبحان الله بقرة تكلم فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فإني أومن به أنا وأبو بكر وعمر وما هما ثم وقال بينما رجل في غنم له إذ عدا الذئب على شاة منها فأخذها فأدركها صاحبها فاستنقذها فقال له الذئب فمن لها يوم السبع يوم لا راعي لها غيري فقال الناس سبحان الله ذئب يتكلم فقال أومن به أنا وأبو بكر وعمر وما هما ثم. متفق عليه

وعن ابن عباس قال إني لواقف في قوم فدعوا الله لعمر وقد وضع على سريره إذا رجل من خلفي قد وضع مرفقه على منكبي يقول يرحمك الله إني لأرجو أن يجعلك الله مع صاحبيك لأني كثيرا ما كنت أسمع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول كنت وأبو بكر وعمر وفعلت وأبو بكر وعمر وانطلقت وأبو بكر وعمر ودخلت وأبو بكر وعمر وخرجت وأبو بكر وعمر فالتفت فإذا علي بن أبي طالب. متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي سعيد الخدري أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال إن

وہ علی بن ابی طالب تھے یہ حدیث متفق علیہ ہے۔ فصل دوسری روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مقرر

اَهْلُ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ اَهْلَ عِلِّيِّيْنَ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِيْ اُفُقِ السَّمَاءِ وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ مِنْهُمْ وَاَنْعَمَا رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ

بہشتی البتہ دیکھینگے اہل علیین جیسے دیکھتے ہو تم بہت روشن ستارہ کو کنارے میں آسمان کے اور البتہ ابوبکر اور عمر اہل علیین سے ہو اور زیادہ درجہ ان کا ہے

السُّنَّةِ وَرَوٰى نَحْوَهٗ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ

سنت میں اور روایت کیا اسکو اسی طرح ابوداود اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ابوبکر اور عمر

سَيِّدَا كُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلَّا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ

دونوں سردار ہیں ادھیڑ عمر والوں اہل بہشت کے پہلوں میں سے اور پچھلوں میں سے سوا نبیوں کے اور پیغمبروں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے علی سے اور روایت ہے

حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَا اَدْرِيْ مَا بَقَائِيْ فِيْكُمْ فَاقْتَدُوْا بِالَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِيْ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ رَوَاهُ

حذیفہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے تحقیق میں نہیں جانتا ہوں کہ کتنا ہے باقی رہنا میرا درمیان تمہارے پس پیروی کرو ان دونوں کی جو میرے بعد ہونگے ابوبکر اور عمر روایت کیا

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ لَمْ يَرْفَعْ اَحَدٌ رَاْسَهٗ غَيْرَ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ

ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم جب داخل ہوتے مسجد میں نہ اٹھاتا کوئی سر اپنا سوائے ابی بکر اور عمر کے

كَانَا يَتَبَسَّمَانِ اِلَيْهِ وَيَتَبَسَّمُ اِلَيْهِمَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ خَرَجَ

کہ تھے یہ دونوں مسکراتے دیکھ کر طرف حضرت کے اور مسکراتے تھے حضرت دیکھ کر طرف ان کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نکلے

ذَاتَ يَوْمٍ وَّدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ اَحَدُهُمَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَالْاٰخَرُ عَنْ شِمَالِهٖ وَهُوَ اٰخِذٌ بِاَيْدِيْهِمَا فَقَالَ هٰكَذَا نُبْعَثُ يَوْمَ

ایک دن اور داخل ہوئے مسجد میں اور ابوبکر اور عمر ایک دونوں میں سے داہنے طرف حضرت کے تھے اور دوسرا بائیں طرف اور حضرت پکڑے ہوئے تھے ہاتھ دونوں کے پس فرمایا اسی طرح اٹھائے جاوینگے ہم

الْقِيَامَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ رَاٰى اَبَا بَكْرٍ وَّ

قیامت کے دن روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عبداللہ بن حنطب سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے دیکھا ابوبکر اور

عُمَرَ فَقَالَ هٰذَانِ السَّمْعُ وَالْبَصَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

عمر کو پس فرمایا حضرت نے کہ یہ دونوں بمنزلہ شنوائی اور بینائی کے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے بطریق ارسال کے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

مَا مِنْ نَّبِيٍّ اِلَّا وَلَهٗ وَزِيْرَانِ مِنْ اَهْلِ السَّمَاءِ وَوَزِيْرَانِ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ فَاَمَّا وَزِيْرَايَ مِنْ اَهْلِ السَّمَاءِ فَجِبْرِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَاَمَّا وَزِيْرَايَ

نہیں کوئی پیغمبر مگر واسطے اسکے ہوتے ہیں دو وزیر آسمان کے فرشتوں میں سے اور دو وزیر ہوتے ہیں زمین والوں میں سے پس لیکن دو وزیر میرے آسمان والوں میں سے پس جبرئیل اور میکائیل ہیں اور

مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ فَاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ كَاَنَّ مِيْزَانًا

زمین والوں میں سے پس ابوبکر اور عمر ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہ ایک شخص نے کہا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ خواب میں دیکھا میں نے گویا ایک ترازو

نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ فَوُزِنْتَ اَنْتَ وَاَبُوْبَكْرٍ فَرَجَحْتَ اَنْتَ وَوُزِنَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ فَرَجَحَ اَبُوْبَكْرٍ وَّوُزِنَ عُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ ثُمَّ رُفِعَ

اتری ہے آسمان سے پس تولے گئے آپ اور ابوبکر پس غالب آئے آپ اور تولے گئے ابوبکر اور عمر پس غالب آئے ابوبکر اور تولے گئے عمر اور عثمان پس غالب آئے عمر پھر اٹھایا گیا

الْمِيْزَانُ فَاسْتَاءَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَعْنِيْ فَسَاءَهٗ ذٰلِكَ فَقَالَ خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُؤْتِي اللّٰهُ الْمُلْكَ مَنْ يَّشَاءُ

ترازو پس غمگین ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم یعنی پس غمگین کیا حضرت کو اس کے سننے نے پس فرمایا حضرت نے خلافت نبوت کی ہے پھر دیگا اللہ ملک جس کو چاہے گا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ يَطَّلِعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے　فصل تیسری　روایت ہے ابن مسعود سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ اوپر تمہارے ایک شخص

أَهْلِ الْجَنَّةِ فَاطَّلَعَ أَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ يَطَّلِعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَاطَّلَعَ عُمَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

بہشت والوں میں سے پس آئے ابوبکر پھر فرمایا آویگا تم پر ایک شخص بہشت والوں میں سے پس آئے عمرؓ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَا رَأْسُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ حِجْرِيْ فِيْ لَيْلَةٍ ضَاحِيَةٍ إِذْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

عائشہ سے بولیں اس وقت کہ سر مبارک رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا میری گودی میں تھا چاندنی رات میں ناگہاں عرض کیا میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

هَلْ يَكُوْنُ لِأَحَدٍ مِّنَ الْحَسَنَاتِ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَاءِ قَالَ نَعَمْ عُمَرُ قُلْتُ فَأَيْنَ حَسَنَاتُ أَبِيْ بَكْرٍ رض قَالَ إِنَّمَا جَمِيْعُ حَسَنَاتِ عُمَرَ كَحَسَنَةٍ وَاحِدَةٍ

کیا ہونگے کسی کے لئے نیکیاں موافق گنتی آسمان کے ستاروں کے فرمایا حضرت نے ہاں وہ عمر ہیں عرض کیا میں نے پھر کہاں جاتی ہیں ابوبکر کی نیکیاں فرمایا حضرت نے ہیں تمام نیکیاں عمر کی مانند ایک نیکی

مِنْ حَسَنَاتِ أَبِيْ بَكْرٍ رض رَوَاهُ رَزِيْنٌ

بَابُ مَنَاقِبِ عُثْمَانَ رض

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابوبکر کی نیکیوں میں سے روایت کیا اسکو رزین نے۔ باب بیان میں مناقب عثمان رضی اللہ عنہ کے۔ فصل پہلی روایت ہے عائشہ رض سے بولیں کہ تھے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِيْ بَيْتِهٖ كَاشِفًا عَنْ فَخِذَيْهِ أَوْ سَاقَيْهِ فَاسْتَأْذَنَ أَبُوْ بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهٗ وَهُوَ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ

علیہ والہ وسلم لیٹے ہوئے اپنے گھر میں کھولے ہوئے رانیں اپنی یا پنڈلیاں اپنی پس اذن چاہا ابوبکر نے تو اذن دیا حضرت نے اسکو حالانکہ حضرت اسی حال پر تھے باتیں کیں ابوبکر نے پھر اذن

عُمَرُ فَأَذِنَ لَهٗ وَهُوَ كَذٰلِكَ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَسَوّٰى ثِيَابَهٗ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ

عمر نے تو اذن دیا حضرت نے انکو بھی اور حضرت اسی حال پر تھے باتیں کیں عمر نے پھر اذن چاہا عثمان نے پس اٹھ بیٹھے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اور درست کئے کپڑے اپنے پھر جب نکلے قوم کہا

عَائِشَةُ دَخَلَ أَبُوْ بَكْرٍ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهٗ وَلَمْ تُبَالِهٖ ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهٗ وَلَمْ تُبَالِهٖ ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتَ وَسَوَّيْتَ ثِيَابَكَ

عائشہ نے کہ داخل ہوئے ابوبکر پس نہ جنبش کی آپ نے واسطے انکے اور نہ پروا کی انکی پھر داخل ہوئے عمر پس نہ حرکت کی آپ نے واسطے انکے اور نہ پروا کی آپ نے انکی پھر داخل ہوئے عثمان اٹھ بیٹھے آپ اور درست کئے کپڑے

فَقَالَ أَلَا أَسْتَحْيِيْ مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحْيِيْ مِنْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ وَإِنِّيْ خَشِيْتُ إِنْ أَذِنْتُ لَهٗ عَلٰى

پس فرمایا حضرت نے کیا نہ حیا کروں اس شخص سے کہ حیا کرتے ہیں جس سے فرشتے اور ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے تحقیق عثمان ایک مرد ہے بہت شرمگین اور تحقیق میں ڈرا اگر اذن دوں

تِلْكَ الْحَالِ أَنْ لَا يَبْلُغَ إِلَيَّ فِيْ حَاجَتِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اسی حالت پر تو نہ پہنچے طرف میری بیچ حاجت اپنی کے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے طلحہ بن عبید اللہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيْقٌ وَرَفِيْقِيْ يَعْنِيْ فِي الْجَنَّةِ عُثْمَانُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ وَقَالَ

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ہر نبی کے لئے ایک رفیق ہے اور رفیق میرا یعنی بہشت میں عثمان ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے اور کہا

التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهٗ بِالْقَوِيِّ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَبَّابٍ قَالَ شَهِدْتُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور نہیں ہے اسناد اسکے قوی اور وہ منقطع ہے اور روایت ہے عبد الرحمن بن خباب سے کہا کہ حاضر ہوا میں نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحُثُّ عَلٰى جَيْشِ الْعُسْرَةِ فَقَامَ عُثْمَانُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَيَّ مِائَةُ بَعِيْرٍ بِأَحْلَاسِهَا وَأَقْتَابِهَا فِيْ سَبِيْلِ

علیہ والہ وسلم کے پاس اس حالت میں کہ وہ رغبت دلاتے تھے اوپر خرچ کرنے لشکر تبوک کے کہ تنگی میں تھے پس کھڑے ہوئے عثمان اور عرض کی یا رسول اللہ میرے ذمہ ہیں سو اونٹ مع جھولوں اور کجاووں انکے کے واسطے

اللّٰهِ ثُمَّ حَضَّ عَلَى الْجَيْشِ فَقَامَ عُثْمَانُ فَقَالَ عَلَيَّ مِائَتَا بَعِيْرٍ بِأَحْلَاسِهَا وَأَقْتَابِهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ حَضَّ عَلَى الْجَيْشِ فَقَامَ

خدا کی راہ میں پھر رغبت دلائی حضرت نے اوپر سامان اور درستی لشکر کے پس کھڑے ہوئے عثمان اور کہا میرے ذمہ ہیں دو سو اونٹ مع جھولوں اور کجاووں انکے کے راہ خدا میں پھر رغبت دلائی حضرت نے اوپر سامان کرنے

عُثْمَانُ فَقَالَ عَلَيَّ ثَلٰثُ مِائَةِ بَعِيْرٍ بِأَحْلَاسِهَا وَأَقْتَابِهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عَلٰى

عثمان اور کہا میرے ذمہ ہیں تین سو اونٹ مع جھولوں اور کجاووں انکے کے راہ خدا میں پس کہا طلحہ نے پس میں نے دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو اترتے تھے

الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ مَا عَلٰى عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هٰذِهِ مَا عَلٰى عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هٰذِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ

منبر سے اس حال میں کہ کہتے تھے نہیں ضرر کرے گی عثمان کو وہ چیز کہ کرے بعد اس نیکی کے نہیں ضرر عثمان کو وہ چیز کہ کرے بعد اس کے نقل کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے عبد الرحمن بن سمرہ سے

قَالَ جَاءَ عُثْمَانُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِأَلْفِ دِينَارٍ فِي كُمِّهِ حِينَ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَنَثَرَهَا فِي حِجْرِهِ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

کہا کہ لائے عثمان نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہزار دینار اپنی آستین میں اس وقت کہ سامان تیار کیا تبوک کا پس بکھیر دیے ہزار دینار حضرت کی گود میں پس دیکھا میں نے نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُقَلِّبُهَا فِي حِجْرِهِ وَهُوَ يَقُولُ مَا ضَرَّ عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا أَمَرَ

اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ الٹ پلٹ کرتے تھے انہیں گود میں اور آپ فرماتے تھے نہیں ضرر کرے گی عثمان کو جو عمل کرے آج کے بعد دو بار فرمایا یہ روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت ہے انس سے کہا جب حکم کیا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِبَيْعَةِ الرِّضْوَانِ كَانَ عُثْمَانُ رَسُولَ رَسُولِ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلٰى مَكَّةَ فَبَايَعَ النَّاسَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کو بیعۃ الرضوان کا پس تھے عثمان ایلچی رسول خدا علیہ السلام کے طرف مکے کے پس بیعت کی حضرت نے لوگوں سے پس فرمایا رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عُثْمَانَ فِي حَاجَةِ اللّٰهِ وَحَاجَةِ رَسُولِهِ فَضَرَبَ بِإِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرٰى فَكَانَتْ يَدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تحقیق عثمان کام میں اللہ کے ہے اور کام میں رسول کے پس مارا حضرت نے ایک ہاتھ اپنا اوپر اپنے دوسرے ہاتھ کے پس تھا ہاتھ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعُثْمَانَ خَيْرًا مِنْ أَيْدِيهِمْ لِأَنْفُسِهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ ثُمَامَةَ بْنِ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ الدَّارَ حِينَ

علیہ وآلہ وسلم کا واسطے عثمان کے بہتر صحابہ کے ہاتھوں سے واسطے اپنے نفس کے نقل کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ثمامہ بن حزن قشیری سے کہا حاضر ہوا میں گھر میں عثمان کے جس وقت

أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ فَقَالَ أَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ وَالْإِسْلَامَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَلَيْسَ

کہ اوپر سے جھانکا عثمان نے اس قوم پر پس کہا عثمان نے کہ سوال کرتا ہوں میں تم سے بحق خدا اور اسلام کے کہ آیا جانتے ہو تم کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے مدینے میں اور نہ تھا

بِهَا مَاءٌ يُسْتَعْذَبُ غَيْرَ بِئْرِ رُومَةَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِي بِئْرَ رُومَةَ يَجْعَلُ دَلْوَهُ مَعَ دِلَاءِ الْمُسْلِمِينَ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ

مدینے میں کوئی پانی شیریں سوا کنوئیں رومہ کے پس فرمایا حضرت نے کون شخص ہے کہ خرید کرے بیر رومہ کو اور کر دے ڈول اپنا ساتھ ڈولوں مسلمانوں کے بدلے بہتر چیز کے جنت میں

فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ صُلْبِ مَالِي وَأَنْتُمُ الْيَوْمَ تَمْنَعُونَنِي أَنْ أَشْرَبَ مِنْهَا حَتّٰى أَشْرَبَ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ أَنْشُدُكُمُ

پس خریدا میں نے اس کو اصل مال اپنے سے اور تم آج کے دن منع کرتے ہو مجھ کو اس کا پانی پینے سے یہاں تک کہ پیتا ہوں میں دریا کے پانی سے پس کہا لوگوں نے خداوندا ہاں جانتے ہیں پھر کہا عثمان نے کہ پوچھتا ہوں

اللّٰهَ وَالْإِسْلَامَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ الْمَسْجِدَ ضَاقَ بِأَهْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِي بُقْعَةَ آلِ

بحق خدا اور اسلام کے کہ آیا جانتے ہو تم کہ مسجد تنگ ہوئی مصلیوں پر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کون شخص ہے کہ خریدے جگہ فلانے لوگ کی

فُلَانٍ فَيَزِيدُهَا فِي الْمَسْجِدِ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ صُلْبِ مَالِي فَأَنْتُمُ الْيَوْمَ تَمْنَعُونَنِي أَنْ أُصَلِّيَ فِيهَا

پس زیادہ کرے اس جگہ کو مسجد میں بدلے بہتر چیز کے واسطے اس کے بہشت میں پس خریدا میں نے اس کو اپنے اصل مال سے پس تم آج کے دن منع کرتے ہو مجھ کو اس سے کہ پڑھوں میں اس میں

رَكْعَتَيْنِ فَقَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ وَالْإِسْلَامَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنِّي جَهَّزْتُ جَيْشَ الْعُسْرَةِ مِنْ مَالِي قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ

دو رکعت نماز پس کہا لوگوں نے یا الٰہی ہاں جانتے ہیں ہم کہا عثمان نے پوچھتا ہوں میں تم سے بحق خدا اور اسلام کے کہ آیا جانتے ہو تم تحقیق میں نے سامان درست کیا لشکر تنگی کا اپنے مال سے کہا لوگوں نے یا الٰہی

أَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ وَالْإِسْلَامَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلٰى ثَبِيرِ مَكَّةَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَنَا فَتَحَرَّكَ

کہا پوچھتا ہوں میں تم سے بحق خدا اور اسلام کے آیا جانتے ہو تم کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے تھے ثبیر مکہ پر اور ساتھ حضرت کے ابوبکر اور عمر تھے اور میں بھی پس ہلا

الْجَبَلُ حَتّٰى تَسَاقَطَتْ حِجَارَتُهُ بِالْحَضِيضِ فَرَكَضَهُ بِرِجْلِهِ قَالَ اسْكُنْ ثَبِيرُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ

پہاڑ یہاں تک کہ گرنے لگے پتھر اس کے دامن کوہ میں پس مارا اس کو حضرت نے لات سے اور فرمایا ٹھہر جا اے ثبیر اس لئے کہ نہیں ہے تجھ پر مگر نبی اور صدیق اور دو شہید

قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ شَهِدُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ أَنِّي شَهِيدٌ ثَلَاثًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ مُرَّةَ بْنِ

کہا لوگوں نے یا الٰہی ہاں اسی طرح ہے کہا عثمان نے اللہ اکبر گواہی دی انہوں نے قسم ہے پروردگار کعبہ کی کہ میں شہید ہوں تین بار کہا یہ روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی اور دارقطنی نے اور روایت ہے مرہ بن

كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْفِتَنَ فَقَرَّبَهَا فَمَرَّ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ فِي ثَوْبٍ فَقَالَ هٰذَا يَوْمَئِذٍ عَلَى الْهُدٰى

کعب سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جس حال میں کہ ذکر کیا حضرت نے فتنوں کا اور قریب بتایا ان کو پس گذرا ایک شخص کپڑا اوڑھے ہوئے سر پر پس فرمایا حضرت نے یہ شخص اس دن ہدایت پر ہوگا

فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهٖ فَقُلْتُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا

پس کھڑا ہوا میں اس کی طرف پس ناگاہ وہ شخص عثمان بن عفان تھے کہا پس متوجہ کیا میں نے عثمان کا منہ آنحضرت کی طرف پس کہا میں نے یہ شخص کہا ہاں یہ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ

حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عُثْمَانُ إِنَّهُ لَعَلَّ اللّٰهَ يُقَمِّصُكَ قَمِيصًا فَإِنْ أَرَادُوكَ

حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے عائشہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عثمان کہ شاید خدا تعالیٰ پہناوے تجھکو ایک کرتا پس اگر چاہیں لوگ تجھ سے

عَلٰى خَلْعِهٖ فَلَا تَخْلَعْهُ لَهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ فِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ

کہ اتار دالے تو تو نہ اتاریو اسکو ان کے لئے یہ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث میں قصہ دراز ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ ذکر کیا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَقَالَ يُقْتَلُ هٰذَا فِيهَا مَظْلُومًا لِعُثْمَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتنہ کا پس فرمایا کہ مارا جاوے گا یہ اس فتنہ میں مظلوم کہا یہ واسطے عثمان کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے

إِسْنَادًا وَعَنْ أَبِي سَهْلَةَ قَالَ قَالَ لِي عُثْمَانُ يَوْمَ الدَّارِ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَدْ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا وَأَنَا صَابِرٌ

از روے سند کے اور روایت ہے ابی سہلہ سے کہا کہ کہا مجھکو عثمان نے روز دار کے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق عہد لیا تھا مجھ سے ایک عہد کہ میں صبر کرنے والا ہوں

عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اس پر روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ يُرِيدُ حَجَّ الْبَيْتِ فَرَأٰى قَوْمًا جُلُوسًا فَقَالَ مَنْ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمُ قَالُوا هٰؤُلَاءِ قُرَيْشٌ قَالَ فَمَنِ الشَّيْخُ فِيهِمْ

روایت ہے عثمان بن عبد اللہ بن موہب تابعی سے کہا کہ آیا ایک شخص مصر والوں سے مکہ میں حج کے ارادہ سے پس دیکھا ایک جماعت کو بیٹھی ہوئی پس کہا اس نے کون ہے یہ قوم کہا لوگوں نے یہ لوگ قریش ہیں کہا کون ہے شیخ ان میں

قَالُوا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ شَيْءٍ فَحَدِّثْنِي هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ عُثْمَانَ فَرَّ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ تَعْلَمُ

کہا عبد اللہ ابن عمر ہیں کہا اے ابن عمر تحقیق میں پوچھنے والا ہوں تجھ سے کچھ پس بات کہہ مجھکو کیا جانتا ہے تو کہ عثمان بھاگ گئے تھے جنگ احد کے دن کہا ابن عمر نے ہاں کہا کیا جانتا ہے تو

أَنَّهُ تَغَيَّبَ عَنْ بَدْرٍ وَلَمْ يَشْهَدْهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ تَعْلَمُ أَنَّهُ تَغَيَّبَ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَلَمْ يَشْهَدْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ

کہ عثمان غائب تھے غزوہ بدر سے اور حاضر نہ ہوئے کہا ہاں کہا کیا جانتا ہے تو کہ عثمان غائب تھے بیعت الرضوان سے اور نہ حاضر ہوئے تھے وہاں کہا ابن عمر نے ہاں کہا اس نے اللہ اکبر

قَالَ ابْنُ عُمَرَ تَعَالَ أُبَيِّنْ لَكَ أَمَّا فِرَارُهُ يَوْمَ أُحُدٍ فَأَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ عَفَا عَنْهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَدْرٍ فَإِنَّهُ كَانَتْ تَحْتَهُ رُقَيَّةُ

کہا ابن عمر نے آ بیان کروں میں تجھ سے حقیقت حال لیکن بھاگنا عثمان کا روز احد کے پس گواہی دیتا ہوں میں کہ خدا تعالیٰ نے درگذر کیا اس سے اور لیکن غائب ہونا عثمان کا بدر سے پس اس سبب سے تھا کہ تھیں ان کے نکاح میں رقیہ

بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مَرِيضَةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكَ أَجْرَ

بیٹی رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور تھیں وہ بیمار پس فرمایا عثمان کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تیرے لئے ثواب

رَجُلٍ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَسَهْمَهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَلَوْ كَانَ أَحَدٌ أَعَزَّ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ عُثْمَانَ لَبَعَثَهُ

ایک شخص کا ہے ان لوگوں میں سے جو حاضر ہوئے بدر میں اور حصہ اس کا بھی ہے اور لیکن غائب ہونا عثمان کا بیعت الرضوان سے پس اگر ہوتا کوئی بہت عزت والا مکہ میں عثمان سے تو بھیجتے اس کو

بعث رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عثمان وكانت بيعة الرضوان بعد ما ذهب عثمان الى مكة فقال رسول الله

پس بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے عثمان کو اور ہوئی بیعت الرضوان بعد جانے عثمان کے طرف مکے کے تب اشارہ کیا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم بيده اليمنى هذه يد عثمان فضرب بها على يده وقال هذه لعثمان ثم قال ابن عمر اذهب بها الآن

صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنے داہنے ہاتھ سے یہ ہاتھ عثمان کا ہے پس مارا اسکو اپنے ہاتھ پر اور فرمایا یہ بیعت ہے واسطے عثمان کے پھر کہا ابن عمر نے لیجا اب اس جواب

معك رواه البخاري وعن ابي سهلة مولى عثمان قال جعل النبي صلى الله عليه وآله وسلم يسر الى عثمان ولون عثمان يتغير

ساتھ اپنے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی سہلہ مولی عثمان سے کہا شروع کیا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے سرگوشی کرنا ساتھ عثمان کے اور رنگ عثمان کا متغیر ہوتا

فلما كان يوم الدار قلنا الا تقاتل قال لا ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عهد الي امرا فانا صابر نفسي عليه

پس جبکہ ہوا یوم الدار کہا ہم نے کیا نہ لڑینگے ہم آپ کہا عثمان نے نہ اس لئے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے وصیت کی مجھکو ایک امر کی پس روکنے والا ہوں اپنے نفس کو

وعن ابي حبيبة انه دخل الدار وعثمان محصور فيها وانه سمع ابا هريرة يستأذن عثمان في الكلام فاذن

اور روایت ہے ابی حبیبہ تابعی سے کہ وہ داخل ہوا گھر میں عثمان کے اس حال میں کہ عثمان گھر گئے تھے گھر میں اور تحقیق ابی حبیبہ نے سنا ابوہریرہ کو کہ پروانگی مانگتے عثمان سے کلام کرنے کی پس اجازت دی

له فقام فحمد الله واثنى عليه ثم قال اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول انكم ستلقون بعدي فتنة واختلافا

اسکو پس کھڑے ہوئے ابوہریرہ اور حمد کی اللہ کی اور ثنا کی اسپر پھر کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے تحقیق تم دیکھوگے پیچھے میرے بلائیں اور بہت اختلاف

او قال اختلافا وفتنة فقال له قائل من الناس فمن لنا يا رسول الله او ما تامرنا به قال عليكم بالامير واصحابه وهو يشير الى عثمان

ذلك رواهما البيهقي في دلائل النبوة

باب مناقب هؤلاء الثلثة رضي الله عنهم

الفصل الاول

روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں باب مناقب میں ان تینوں کے رضی اللہ عنہم فصل پہلی

عن انس ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم صعد احدا وابو بكر وعمر وعثمان فرجف بهم فضربه برجله فقال اثبت

روایت ہے انس سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم چڑھے احد پر اور ابوبکر اور عمر اور عثمان بھی ساتھ حضرت کے پس ہلا احد سبب انکے پس مارا حضرت نے اسکو پاؤں سے اپنے اور فرمایا ٹھہر

احد فانما عليك نبي وصديق وشهيدان رواه البخاري وعن ابي موسى الاشعري قال كنت مع النبي صلى الله عليه وآله وسلم

ای احد پس نہیں ہے تجھپر مگر نبی اور صدیق اور دو شہید روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہا تھا میں ساتھ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے

في حائط من حيطان المدينة فجاء رجل فاستفتح فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم افتح له وبشره بالجنة ففتحت له

ایک باغ میں باغوں سے مدینے کے پس آیا ایک شخص اور کھلوایا دروازہ پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کھولدے اسکے لئے دروازہ اور خوشخبری دے اسکو جنت کی

فاذا ابو بكر فبشرته بما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فحمد الله ثم جاء رجل فاستفتح فقال النبي صلى الله عليه وسلم

افتح له وبشره بالجنة ففتحت له فاذا هو عمر فاخبرته بما قال النبي صلى الله عليه وسلم فحمد الله ثم استفتح رجل

فقال لي افتح له وبشره بالجنة على بلوى تصيبه فاذا عثمان فاخبرته بما قال النبي صلى الله عليه وسلم فحمد الله ثم

قال الله المستعان متفق عليه **الفصل الثاني** عن ابن عمر قال كنا نقول ورسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حي

کہا اللہ سے طلب مدد کی جاتی ہے متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ کہتے تھے ہم جس وقت کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ تھے

ابو بكر وعمر وعثمان رضي الله عنهم رواه الترمذي **الفصل الثالث** عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

ابوبکر اور عمر اور عثمان راضی رہے اللہ انسے روایت کیا اسکو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے

قال أُري الليلة رجل صالح كأن أبا بكر نيط برسول الله صلى الله عليه وسلم ونيط عمر بأبي بكر ونيط عثمان بعمر قال جابر فلما

فرمایا کہ دکھلایا گیا خواب میں آج کی رات ایک مرد صالح کو گویا ابوبکر لٹکائے گئے ہیں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور لٹکائے گئے ہیں عمر ساتھ ابوبکر کے اور لٹکائے گئے عثمان ساتھ عمر کے کہا جابر نے

قمنا من عند رسول الله صلى الله عليه وسلم قلنا أما الرجل الصالح فرسول الله صلى الله عليه وسلم وأما نوط بعضهم ببعض

اٹھے ہم نزدیک سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہتے ہم لیکن رجل صالح مراد رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اور لیکن لٹکانا بعضوں کا ساتھ بعضوں کے

فهم ولاة الأمر الذي بعث الله به نبيه صلى الله عليه وسلم رواه ابو داود

پس وہ والی اس کام کے ہیں کہ بھیجا اللہ تعالی نے ساتھ اسکے نبی کو اپنے صلے اللہ علیہ وسلم روایت کیا اسکو ابوداود نے

باب مناقب علي بن ابي طالب

باب مناقب علی بن ابی طالب کے

الفصل الاول عن سعد بن ابي وقاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعلي انت مني بمنزلة هارون من موسى الا

فصل پہلی روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے علی کو کہ تو مجھ سے بمنزلہ ہارون کے ہے موسے سے مگر فرق

انه لا نبي بعدي متفق عليه وعن زر بن حبيش قال قال علي والذي فلق الحبة وبرأ النسمة انه لعهد النبي

یہی ہے کہ نہیں ہے پیغمبر بعد میرے متفق علیہ اور روایت ہے زر ابن حبیش سے کہا کہا علی رضی نے قسم ہے اس ذات کی کہ پھاڑا دانہ کو اور پیدا کیا جاندار ذی روح کو تحقیق عہد لیا نبی

الامي صلى الله عليه وسلم الي ان لا يحبني الا مؤمن ولا يبغضني الا منافق رواه مسلم وعن سهل بن سعد

امی صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہ دوست نہیں رکھے گا مجھکو مگر مومن اور دشمن نہیں رکھے گا مجھکو مگر منافق روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سہل بن سعد سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يوم خيبر لاعطين هذه الراية غدا رجلا يفتح الله على يديه يحب الله ورسوله ويحبه

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن غزوہ خیبر کے کہ دونگا یہ نشان کل کے دن ایک مرد کو فتح کریگا اللہ اسکے ہاتھوں پر دوست رکھتا ہے اللہ کو اور رسول اسکے کو اور دوست رکھتا ہے اسکو

الله ورسوله فلما اصبح الناس غدوا على رسول الله صلى الله عليه وسلم كلهم يرجون ان يعطاها فقال اين علي بن ابي طالب

اللہ اور رسول اسکا پھر جب صبح کی لوگوں نے آئے صبح کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس سب امید رکھتے تھے کہ دیا جاوے نشان انکو پس فرمایا حضرت نے کہاں ہے علی بن ابی طالب

فقالوا هو يا رسول الله يشتكي عينيه قال فارسلوا اليه فاتي به فبصق رسول الله صلى الله عليه وسلم في عينيه فبرأ

پس کہا صحابہ نے کہ وہ ہیں یا رسول اللہ شکایت رکھتے ہیں آنکھوں کی فرمایا حضرت نے بھیجو کسو طرف اسکے پس لائے گئے علی تو آب دہن ڈالا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آنکھوں میں پس تندرست ہوئے

حتى كأن لم يكن به وجع فاعطاه الراية فقال علي يا رسول الله اقاتلهم حتى يكونوا مثلنا قال انفذ على رسلك حتى

یہاں تک کہ گویا نہ تھا انکو کچھ درد پس دیا انکو نشان پس کہا علی نے یا رسول اللہ کیا لڑوں میں ان سے یہاں تک کہ ہو جاویں مانند ہمارے مسلمان فرمایا حضرت نے جا اوپر نرمی اپنے کے یہاں تک

تنزل بساحتهم ثم ادعهم الى الاسلام واخبرهم بما يجب عليهم من حق الله فيه فوالله لان يهدي الله بك رجلا

اترے تو انکی زمین میں پھر بلا انکو طرف اسلام کے اور خبر کر انکو ساتھ اس چیز کے کہ واجب ہے ان پر حق اللہ سے اسلام میں پس قسم خدا کی ہے کہ ہدایت کرے اللہ بسبب تیرے ایک مرد کو

واحدا خير لك من ان يكون لك حمر النعم متفق عليه وذكر حديث البراء قال لعلي انت مني وانا منك في باب بلوغ الصغير

بہتر ہے تیرے لئے اس سے کہ ہوویں تجھکو اونٹ سرخ مو اور ذکر کی گئی حدیث براء کی فرمایا علی کو کہ تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے باب بلوغ الصغیر میں

الفصل الثانی عن عمران بن حصين ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ان عليا مني وانا منه وهو ولي كل مؤمن

فصل دوسری روایت ہے عمران بن حصین سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے اور علی دوست ہے ہر مومن کا

رواه الترمذي **وعن** زيد بن ارقم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من كنت مولاه فعلي مولاه رواه احمد والترمذي

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ میں ہوں دوست اسکا پس علی دوست اسکا ہے روایت کی اسکو احمد اور ترمذی نے

وعن حبشي بن جنادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم علي مني وانا من علي ولا يؤدي عني الا انا او علي رواه

اور روایت ہے حبشی بن جنادہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے علی مجھ سے ہے اور میں علی سے اور نہ ادا کرے عہد کو میری طرف سے مگر میں یا علی روایت کیا

الترمذي واحمد عن ابي جنادة **وعن** ابن عمر قال آخى رسول الله صلى الله عليه وسلم بين اصحابه فجاء علي تدمع

ترمذی اور احمد نے ابی جنادہ سے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ بھائی چارہ کروایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے درمیان اپنے یاروں کے پس آئے علی آنسو بہاتی

عيناه فقال آخيت بين اصحابك ولم تؤاخ بيني وبين احد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انت اخي في الدنيا

آنکھیں انکی پس کہا علی نے بھائی چارہ کروایا آپ نے درمیان اپنے یاروں کے اور بھائی چارہ نہ کروایا آپ نے درمیان میرے اور درمیان کسی کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تو بھائی ہے میرا دنیا

والآخرة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب **وعن** انس قال كان عند النبي صلى الله عليه وسلم طير فقال

اور آخرت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا تھا نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک جانور پرند پس فرمایا

اللهم ائتني باحب خلقك اليك ياكل معي هذا الطير فجاءه علي فاكل معه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب **وعن** علي رضي الله عنه

خداوندا لا میرے پاس اسکو کہ بہت پیارا ہو نزدیک تیرے کہ کھاوے وہ ساتھ میرے اس جانور کو پھر آئے آنحضرت کے پاس علی اور کھایا ساتھ ان کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے علی سے

قال كنت اذا سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطاني واذا سكت ابتدأني رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن

کہا تھا میں جب مانگتا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کچھ دیتے مجھکو اور جب خاموش ہو رہتا میں دیتے مجھکو بے سوال روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن

غريب **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا دار الحكمة وعلي بابها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں گھر حکمت کا ہوں اور علی دروازہ اسکا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب

وقال روى بعضهم هذا الحديث عن شريك ولم يذكروا فيه عن الصنابحي ولا نعرف هذا الحديث عن احد

اور کہا ترمذی نے روایت کی بعضوں نے یہ حدیث شریک تابعی سے اور نہیں ذکر کی اپنے اسناد حدیث میں صنابحی سے اور نہیں پہچانتے ہم اس حدیث کو کسی

من الثقات غير شريك **وعن** جابر قال دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم عليا يوم الطائف فانتجاه فقال الناس لقد

ثقات سے سوائے شریک کے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ بلایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے علی کو غزوہ طائف کے دن پس سرگوشی کی ان سے پس کہا لوگوں نے

طال نجواه مع ابن عمه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما انتجيته ولكن الله انتجاه رواه الترمذي **وعن** ابي سعيد

دراز ہوئی سرگوشی آپکی ساتھ اپنے چچا کے بیٹے کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں سرگوشی کی میں نے ان سے لیکن اللہ نے سرگوشی کی ان سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لعلي يا علي لا يحل لاحد يجنب في هذا المسجد غيري وغيرك قال علي بن

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی کو اے علی نہیں حلال ہے کسی کے واسطے کہ جنبی ہو اس مسجد میں سوا میرے اور سوا تیرے کہا علی بن

المنذر فقلت لضرار بن صرد ما معنى هذا الحديث قال لا يحل لاحد يستطرقه جنبا غيري وغيرك رواه الترمذي

منذر نے پس کہا میں نے ضرار بن صرد کو کیا معنی ہیں اس حدیث کے کہا نہیں حلال ہے کسی کو کہ راہ کرے مسجد کو حالت جنب میں سوا میرے اور سوا تیرے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال هذا حديث حسن غريب **وعن** ام عطية قالت بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم جيشا فيهم علي قالت

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ام عطیہ سے کہا کہ بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر کو کہ ان میں علی تھے کہا ام عطیہ نے

فسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو رافع يديه يقول اللهم لا تمتني حتى تريني عليا رواه الترمذي

پس سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو جس حال میں اٹھائے ہوئے تھے دونوں ہاتھ اپنے فرماتے تھے الہی مت مار مجھ کو یہاں تک کہ دکھاوے تو مجھے علی کو روایت کیا اسکو ترمذی نے

الفصل الثالث

عن ام سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحب عليا منافق ولا يبغضه مؤمن رواه

فصل تیسری روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں دوست رکھتا علی کو منافق اور نہیں دشمن رکھتا انکو مومن روایت کیا اسکو

احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب اسنادا **وعنها** قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سب عليا

احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے باعتبار اسناد کے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے برا کہا علی کو

فقد سبني رواه احمد **وعن** علي رض قال قال لي النبي صلى الله عليه وسلم فيك مثل من عيسى ابغضته اليهود

پس تحقیق برا کہا وہ مجھکو روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ فرمایا مجھکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تجھ میں ایک شباہت ہے عیسیٰ سے دشمن رکھا انکو یہود نے

حتى بهتوا امه واحبته النصارى حتى انزلوه بالمنزلة التي ليست له ثم قال يهلك في رجلان محب مفرط يقرظني

یہاں تک کہ تہمت لگائی انکی ماں کو اور دوست رکھا انکو نصاریٰ نے یہاں تک کہ اتارا ان کو اس مرتبہ کہ نہیں ہے ثابت ان کے لئے پھر کہا علی نے ہلاک ہوویں گے میرے حق میں دو شخص ایک محبت کرنے والا حد سے زیادہ تعریف کرے میری

بما ليس في ومبغض يحمله شناني على ان يبهتني رواه احمد **وعن** البراء بن عازب وزيد بن ارقم ان رسول الله

ساتھ اس چیز کے کہ نہیں ہے مجھ میں اور دوسرا دشمن کہ باعث ہوگی اسکو دشمنی میری اس پر کہ بہتان لگاوے مجھ پر روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے براء بن عازب اور زید بن ارقم سے کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لما نزل بغدير خم اخذ بيد علي رض فقال الستم تعلمون اني اولى بالمؤمنين من انفسهم قالوا بلى

صلے اللہ علیہ وسلم نے جب اترے غدیر خم میں پکڑا آنحضرت نے ہاتھ حضرت علی رض کا پھر فرمایا کیا نہیں جانتے ہو تم کہ میں دوست تر ہوں نزدیک مومنوں کے ان کی جانوں سے بھی کہا صحابہ نے ہاں

قال الستم تعلمون اني اولى بكل مؤمن من نفسه قالوا بلى فقال اللهم من كنت مولاه فعلي مولاه اللهم وال من

فرمایا کیا نہیں جانتے ہو تم کہ میں زیادہ دوست ہوں ہر مومن کے پاس اسکے جان سے بھی کہا صحابہ نے مقرر آپ ایسے ہی ہیں پھر فرمایا بار خدایا جو شخص کہ ہوں میں دوست اسکا پس علی دوست اسکا خداوندا دوست رکھ

والاه وعاد من عاداه فلقيه عمر رض بعد ذلك فقال له هنيئا يا ابن ابي طالب اصبحت وامسيت مولى كل مؤمن ومؤمنة

دوست رکھے علی کو اور دشمن رکھ اسکو جو دشمن رکھے انکو پس ملاقات کی علی سے عمر رض نے بعد اسکے پس کہا عمر نے علی کو خوشی ہوا ای ابن ابی طالب صبح کی تم نے اور شام کی تم نے دوست ہر مومن مرد اور عورت کے

رواه احمد **وعن** بريدة قال خطب ابو بكر وعمر فاطمة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انها صغيرة ثم خطبها علي

روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ پیغام نسبت کا بھیجا ابوبکر اور عمر نے فاطمہ سے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ چھوٹی ہے پھر پیغام بھیجا نسبت کا فاطمہ کے علی نے

فزوجها منه رواه النسائي **وعن** ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بسد الابواب الا باب علي رواه

پس نکاح کر دیا حضرت نے فاطمہ کو علی سے روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا دروازے بند کرنے کا سوائے دروازہ علی کے روایت کیا اسکو

الترمذي وقال هذا حديث غريب **وعن** علي رض قال كانت لي منزلة من رسول الله صلى الله عليه وسلم لم تكن لاحد من

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ تھا میرے لئے ایک مرتبہ نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ نہ تھا کسی کے لئے

الخلائق انيه باعلى سحر فاقول السلام عليك يا نبي الله فان تنحنح انصرفت الى اهلي والا دخلت عليه رواه النسائي **وعنه**

خلائق میں سے آتا تھا میں حضرت کے پاس اول وقت سحر میں پس کہتا تھا میں السلام علیک یا نبی اللہ پھر اگر کھنکارتے آنحضرت پھر جاتا میں طرف اپنے گھر کے اور اگر نہ کھنکارتے تو جاتا میں حضرت کے پاس روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے

قال كنت شاكيا فمر بي رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا اقول اللهم ان كان اجلي قد حضر فارحني وان كان متاخرا فارفغني

کہا تھا میں بیمار پس گذرے مجھ پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور میں کہہ رہا تھا الٰہی اگر اجل میری تحقیق آئی ہے پس راحت دے مجھکو اور اگر ڈھیل ہے تو فراخ کر زندگانی میری

وان كان بلاء فصبرني فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف قلت فاعاد عليه ما قال فضربه برجله وقال اللهم عافه

اور اگر ہی یہ بیماری واسطے آزمائش کے تو صبر دے مجھکو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کس طرح کہا تو پھر دوبارہ کہا اسکو سامنے حضرت کے جو کہا تھا پس مارا علی کو ساتھ پاؤں اپنے کے اور فرمایا الٰہی عافیت دے اسکو

او اشفه شك الراوي قال فما اشتكيت وجعي بعد رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح

یا فرمایا شفا بخش اسکو شک کیا راوی نے کہا علی نے پس نہیں بیمار ہوا میں اس درد سے بعد اسکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے

باب مناقب العشرة رضي الله عنهم

باب مناقب عشرہ مبشرہ کے خوش ہووے اللہ ان سے

الفصل الاول

فصل پہلی

وعن عمر رض قال ما احد احق بهذا الامر من هؤلاء النفر الذين توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو عنهم راض فسمى عليا وعثمان والزبير وطلحة وسعدا وعبد الرحمن رواه البخاري

روایت ہے عمر رض سے کہا نہیں ہے کوئی سزاوار تر اس کام کا ان چند شخصوں سے کہ وفات پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس حال میں کہ آپ راضی تھے ان سے پس نام لیا علی اور عثمان اور زبیر اور طلحہ اور سعد اور عبد الرحمن کا روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن قيس بن ابي حازم قال رايت يد طلحة شلاء وقى بها النبي صلى الله عليه وسلم يوم احد رواه البخاري

اور روایت ہے قیس بن ابی حازم سے کہا دیکھا میں نے ہاتھ طلحہ کا شل ہوگیا تھا بسبب اسکے کہ بچایا تھا اس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو جنگ احد کے دن روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن جابر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من ياتيني بخبر القوم يوم الاحزاب قال الزبير انا فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان لكل نبي حواريا وحواري الزبير متفق عليه

اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کون ہے کہ لاوے میرے پاس خبر قوم کفار کی غزوہ خندق کے دن عرض کیا زبیر نے میں لاتا ہوں خبر قوم کی پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر نبی کے لئے مددگار ہوتے ہیں اور مددگار میرا زبیر ہے ۔ ق

وعن الزبير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ياتي بني قريظة فياتيني بخبرهم فانطلقت فلما رجعت جمع لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ابويه فقال فداك ابي وامي متفق عليه

اور روایت ہے زبیر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کون ہے کہ جاوے بنی قریظہ کے پاس اور لاوے میرے پاس خبر انکی پس چلا میں پھر جب خبر لیکر پھرا میں جمع کیے میرے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ماں باپ کو اور فرمایا قربان تجھ پر باپ اور ماں میری ۔ ق

وعن علي رض قال ما سمعت النبي صلى الله عليه وسلم جمع ابويه لاحد الا لسعد بن مالك فاني سمعته يقول يوم احد يا سعد ارم فداك ابي وامي متفق عليه

اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ نہیں سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ جمع کیا ہو اپنے ماں باپ کو کسی کے لئے مگر واسطے سعد بن مالک کے پس تحقیق سنا میں نے حضرت سے فرماتے تھے غزوہ احد کے دن اے سعد پھینک تیر قربان ہو تجھ پر باپ اور ماں میرے ۔ ق

وعن سعد بن ابي وقاص قال اني لاول العرب رمى بسهم في سبيل الله متفق عليه

اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا کہ تحقیق میں اول عرب ہوں کہ پھینکا تیر خدا کی راہ میں ۔ ق

وعن عائشة قالت سهر رسول الله صلى الله عليه وسلم مقدمه المدينة ليلة فقال ليت رجلا صالحا يحرسني الليلة اذ سمعنا صوت سلاح فقال من هذا قال انا سعد قال ما جاء بك قال وقع في نفسي خوف على رسول الله صلى الله عليه وسلم فجئت احرسه فدعا له رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم نام متفق عليه

اور روایت ہے عائشہ سے بولیں نہ سوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وقت آنے مدینے میں کسی غزوہ سے ایک رات پس فرمایا حضرت نے کاش کہ ایک مرد نیکبخت نگہبانی کرے میری آج کی رات ناگاہ سنا ہمنے آواز ہتھیار کی پس فرمایا حضرت نے کون ہے یہ کہا میں سعد ہوں فرمایا حضرت نے کیا چیز لائی تجھکو کہا سعد نے کہ واقع ہوا دل میں خوف بنسبت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ پس آیا میں تاکہ نگہبانی کروں تیری آپکی پس دعا کی اسکے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر آرام فرمایا ۔ ق

وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لكل أمة أمين وأمين هذه الأمة أبو عبيدة بن الجراح. متفق عليه. وعن ابن أبي مليكة قال سمعت عائشة وسئلت من

واسطے ہر امت کے ایک امانت دار ہے اور امانت دار اس امت کا ابو عبیدہ بن الجراح ہے۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن ابی ملیکہ سے کہا سنا میں نے عائشہ سے جس حال میں کہ پوچھی گئیں

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مستخلفا لو استخلفه قالت أبو بكر فقيل لها ثم من بعد أبي بكر قالت عمر قيل من بعد

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خلیفہ ایسا کہ اگر خلیفہ کرتے اسکو اپنے بعد کہا عائشہ نے ابو بکر کو پھر کہا گیا پھر کس کو کرتے بعد ابی بکر کے کہا عائشہ نے عمر کو پوچھا گیا بعد

عمر قالت أبو عبيدة بن الجراح. رواه مسلم. وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان على حراء هو وأبو بكر وعمر

عمر کے بولیں ابو عبیدہ بن الجراح۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے حرا پر ساتھ آپ اور ابو بکر اور عمر

وعثمان وعلي وطلحة والزبير فتحركت الصخرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اهدأ فما عليك إلا نبي أو صديق أو

اور عثمان اور علی اور طلحہ اور زبیر پس ہلا پتھر حرا کا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ٹھہر جا پس نہیں ہے اوپر تیرے مگر نبی یا صدیق یا

شهيد وزاد بعضهم وسعد بن أبي وقاص ولم يذكر عليا. رواه مسلم.

شہید اور زیادہ کیا بعضوں نے یہ لفظ اور سعد بن ابی وقاص اور ذکر نہیں کیا علی کو روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن عبد الرحمن ابن عوف أن النبي صلى الله عليه وسلم قال أبو بكر في الجنة وعمر في الجنة وعثمان في الجنة وعلي في الجنة وطلحة في الجنة

روایت ہے عبد الرحمن ابن عوف سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو بکر بہشت میں ہے اور عمر بہشت میں ہے اور عثمان بہشت میں ہے اور علی بہشت میں ہے اور طلحہ جنت میں ہے

والزبير في الجنة وعبد الرحمن بن عوف في الجنة وسعد بن أبي وقاص في الجنة وسعيد بن زيد في الجنة وأبو عبيدة بن

اور زبیر بہشت میں ہے اور عبد الرحمن بن عوف بہشت میں ہے اور سعد ابن ابی وقاص بہشت میں ہے اور سعید بن زید بہشت میں ہے اور ابو عبیدہ بن

الجراح في الجنة. رواه الترمذي ورواه ابن ماجه عن سعيد بن زيد. وعن أنس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أرحم

الجراح بہشت میں ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے سعید بن زید سے۔ اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مہربان زیادہ

أمتي بأمتي أبو بكر وأشدهم في أمر الله عمر وأصدقهم حياء عثمان وأفرضهم زيد بن ثابت وأقرؤهم أبي بن كعب

میری امت کا میری امت پر ابو بکر ہے اور سخت تر ان کا امر دین خدا کے عمر ہے اور بہت سچا ان کا حیا میں عثمان ہے اور بہت فرائض جاننے والا امت کا زید بن ثابت ہے اور بہت پڑھنے والا ابی بن کعب ہے

وأعلمهم بالحلال والحرام معاذ بن جبل ولكل أمة أمين وأمين هذه الأمة أبو عبيدة بن الجراح. رواه أحمد والترمذي

اور بہت جاننے والا امت کا حلال اور حرام میں معاذ بن جبل ہے اور واسطے ہر امت کے ایک امین ہے اور امین اس امت کا ابو عبیدہ بن الجراح ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے

وقال هذا حديث حسن صحيح. وروي عن معمر عن قتادة مرسلا وفيه وأقضاهم علي. وعن الزبير قال كان على النبي

اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کی گئی ہے معمر سے قتادہ سے بطریق ارسال کے اور اس میں ہے اور حکم کرنے والا زیادہ امت میں علی ہے اور روایت ہے زبیر سے کہا تھیں اوپر نبی

صلى الله عليه وسلم يوم أحد درعان فنهض إلى الصخرة فلم يستطع فقعد طلحة تحته حتى استوى على الصخرة فسمعت

صلے اللہ علیہ وسلم کے دن جنگ احد کے دو زرہیں پس متوجہ ہوئے طرف پتھر کے پس نہ چڑھ سکے پس بیٹھے طلحہ نیچے حضرت کے یہاں تک کہ ٹھہرے اوپر پتھر کے پس سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول أوجب طلحة. رواه الترمذي. وعن جابر قال نظر رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے واجب کی طلحہ نے بہشت روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہا دیکھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف

طلحة بن عبيد الله فقال من أحب أن ينظر إلى رجل يمشي على وجه الأرض وقد قضى نحبه فلينظر إلى هذا. وفي رواية من

طلحہ بن عبید اللہ کے فرمایا جو کوئی دوست رکھے کہ دیکھے طرف شخص کے کہ چلتا ہے اوپر زمین کے اور تحقیق مر چکا وہ تو چاہیے کہ دیکھے طرف اسکے اور ایک روایت میں ہے [illegible]

سرّه أن ينظر إلى شهيد يمشي على وجه الأرض فلينظر إلى طلحة بن عبيد الله رواه الترمذي وعن علي رض قال

خوش ہو کہ دیکھے طرف شہید کے کہ چلتا ہو اوپر زمین پر تو چاہیے کہ دیکھے طرف طلحہ بن عبید اللہ کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا

سمعت أذني من في رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول طلحة والزبير جاراي في الجنة رواه الترمذي وقال هذا حديث

سنا میرے دونوں کانوں نے منہ سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے فرماتے تھے طلحہ اور زبیر ہمسایہ میرے ہیں بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غريب وعن سعد بن أبي وقاص أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يومئذ يعني يوم أحد اللهم اشدد رميته

غریب ہے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسدن یعنے روز احد کے خداوندا قوی کر تیر اندازی اسکی

وأجب دعوته رواه في شرح السنة وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اللهم استجب لسعد إذا دعاك

اور قبول کر دعا اسکی روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا الہی قبول کر دعا سعد کی جب دعا کرے تجھ سے

رواه الترمذي وعن علي رض قال ما جمع رسول الله صلى الله عليه وسلم أباه وأمه إلا لسعد قال له يوم أحد ارم فداك

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا نہیں جمع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے باپ اور ماں اپنے کو مگر واسطے سعد کے کہ فرمایا اسکو احد کے دن پھینک تیر فدا ہوں

أبي وأمي وقال له ارم أيها الغلام الحزور رواه الترمذي وعن جابر قال أقبل سعد فقال النبي صلى الله عليه وسلم

باپ میرا اور ماں اور فرمایا واسطے اسکے پھینک تیر اے نوجوان قوی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہا آئے سعد پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

هذا خالي فليرني امرؤ خاله رواه الترمذي وقال كان سعد من بني زهرة وكانت أم النبي صلى الله عليه وسلم من بني

یہ ہے ماموں میرا پس چاہیے کہ دکھاوے کوئی شخص اپنا ماموں کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا تھے سعد قبیلہ بنی زہرہ سے اور والدہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی قبیلہ بنی

زهرة فلذلك قال النبي عليه السلام هذا خالي وفي المصابيح فليكرمن بدل فليرني

زہرہ سے تھیں پس اسی سبب سے فرمایا نبی علیہ السلام نے کہ یہ ماموں میرا ہے اور مصابیح میں ہے کہ بزرگ رکھے بجاے فلیرنی کے

الفصل الثالث

عن قيس بن أبي حازم قال سمعت سعد بن أبي وقاص يقول إني لأول رجل من العرب رمى بسهم في سبيل الله ورأيتنا نغزو مع

فصل تیسری روایت ہے قیس بن ابی حازم سے کہا سنا میں نے سعد بن ابی وقاص کو کہتا ہو تحقیق میں اول شخص ہوں عرب میں سے کہ پھینکا تیر راہ خدا میں اور دیکھا ہمنے اپنے تئیں جہاد کرتے تھے ساتھ

رسول الله صلى الله عليه وسلم وما لنا طعام إلا الحبلة وورق السمر وإن كان أحدنا ليضع كما تضع الشاة ما له خلط ثم

ہو کر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور نہیں تھا ہمارے لئے کچھ کھانا مگر پھل کیکر کے اور پتے کیکر کے اور تحقیق ایک ہمارا پاخانہ پھرتا تھا جیسے بکری مینگنی کرتی ہے نہیں ہوتی تھی اسمیں آمیزش پھر

أصبحت بنو أسد تعزرني على الإسلام لقد خبت إذا وضل عملي وكانوا وشوا به إلى عمر قالوا لا يحسن يصلي متفق

ہو گئے بنو اسد تو بیخ کرتے ہیں مجھکو اسلام پر البتہ ٹوٹے میں پڑا ہوں اس صورت میں اور ضائع ہوا عمل میرا اور تھے بنو اسد کے لوگ کہ چغلی کھائی انہوں نے سعد کی پاس عمر کے کہا نہیں اچھی طرح پڑھتا نماز

عليه وعن سعد قال رأيتني وأنا ثالث الإسلام وما أسلم أحد إلا في اليوم الذي أسلمت فيه ولقد مكثت

اور روایت ہے سعد سے کہا تحقیق دیکھا میں نے اپنے تئیں اور میں تیسرا تھا اسلام میں اور نہیں اسلام لایا کوئی مگر اسی دن جس دن میں اسلام لایا ہوں اور تحقیق ٹھہرا میں

سبعة أيام وإني لثلث الإسلام رواه البخاري وعن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول لنسائه

سات دن تک اس حال پر کہ میں تہائی اہل اسلام کا تھا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اپنی بیبیوں کو

إن أمركن مما يهمني من بعدي ولن يصبر عليكن إلا الصابرون الصديقون قالت عائشة يعني المتصدقين ثم

کہ حال تمہارا البتہ ہے کہ فکر میں ڈالتا ہے مجھکو بعد میرے اور ہرگز نہیں صبر کرینگے احوال پر تمہارے مگر صبر کرنے والے صدیق کہا عائشہ نے مراد رکھتے تھے حضرت صدقہ دینے والوں سے پھر

قَالَتْ عَائِشَةُ لِأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَقَى اللّٰهُ أَبَاكَ مِنْ سَلْسَبِيلِ الْجَنَّةِ وَكَانَ ابْنُ عَوْفٍ قَدْ تَصَدَّقَ عَلَى أُمَّهَاتِ

کہا عائشہ نے ابی سلمہ بن عبد الرحمن سے کہ شکر گذاری کیلئے تیرا باپ کو اللہ تعالیٰ سلسبیل جنت سے اور تھا عبد الرحمن بن عوف کہ تصدق کیا تھا امہات پر

الْمُؤْمِنِينَ بِحَدِيقَةٍ بِيعَتْ بِأَرْبَعِينَ أَلْفًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مومنین کے ایک باغ کہ بیچا گیا چالیس ہزار کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقُولُ لِأَزْوَاجِهِ إِنَّ الَّذِي يَحْثُو عَلَيْكُنَّ بَعْدِي هُوَ الصَّادِقُ الْبَارُّ اللّٰهُمَّ اسْقِ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ مِنْ سَلْسَبِيلِ الْجَنَّةِ

فرماتے تھے اپنی بیبیوں کو تحقیق وہ شخص کہ دیگا تمکو اپنے لپوں سے بعد میرے وہی نیکوکار ہے الٰہی پلا عبد الرحمن بن عوف کو چشمہ جنت سے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ جَاءَ أَهْلُ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ ابْعَثْ إِلَيْنَا رَجُلًا

روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ آئے نجران والے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس عرض کیا انھوں نے یا رسول اللہ بھیج طرف ہمارے ایک شخص

أَمِينًا فَقَالَ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا النَّاسُ قَالَ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

امانت دار کو پس فرمایا البتہ بھیجوں گا تمہاری طرف ایک شخص امانت دار لائق امانت کے پس منتظر ہوئے لوگ ... پس بھیجا ابا عبیدہ بن جراح کو اور روایت ہے

عَلِيٍّ رَضِيَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ نُؤَمِّرُ بَعْدَكَ قَالَ إِنْ تُؤَمِّرُوا أَبَا بَكْرٍ تَجِدُوهُ أَمِينًا زَاهِدًا فِي الدُّنْيَا رَاغِبًا فِي الْآخِرَةِ

علی رضی سے کہا کسی نے پوچھا یا رسول اللہ کسکو امیر کریں ہم بعد آپ کے فرمایا اگر امیر کرو تم ابو بکر کو پاؤ گے تم اسکو امانت دار بے رغبت دنیا سے رغبت والا آخرت کی

وَإِنْ تُؤَمِّرُوا عُمَرَ تَجِدُوهُ قَوِيًّا أَمِينًا لَا يَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَإِنْ تُؤَمِّرُوا عَلِيًّا وَلَا أَرَاكُمْ فَاعِلِينَ تَجِدُوهُ هَادِيًا

اور اگر امیر کرو عمر کو پاؤ گے تم اسکو قوی اور امانت دار کہ نہیں ڈرتا ہے بیچ خدا کے ملامت کسی ملامت کرنے والے کی سے اور اگر امیر کرو تم علی کو اور نہیں دیکھتا میں تمکو کرنے والے

مَهْدِيًّا يَأْخُذُ بِكُمُ الطَّرِيقَ الْمُسْتَقِيمَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ أَبَا بَكْرٍ زَوَّجَنِي

لیجاوے گا راہ سیدھی کو روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے علی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کرے اللہ ابا بکر کو کہ نکاح کر دیا مجھے

ابْنَتَهُ وَحَمَلَنِي إِلَى دَارِ الْهِجْرَةِ وَصَحِبَنِي فِي الْغَارِ وَأَعْتَقَ بِلَالًا مِنْ مَالِهِ رَحِمَ اللّٰهُ عُمَرَ يَقُولُ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا تَرَكَهُ الْحَقُّ وَمَا لَهُ

اپنی بیٹی سے اور سوار کر لایا مجھکو اونٹنی پر طرف دار ہجرت کے اور ساتھ رہا میرے غار میں اور آزاد کیا بلال کو اپنے مال سے رحمت کرے اللہ عمر کو کہتا ہے حق اگرچہ ہو تلخ چھوڑ گیا

مِنْ صَدِيقٍ رَحِمَ اللّٰهُ عُثْمَانَ تَسْتَحْيِيهِ الْمَلَائِكَةُ رَحِمَ اللّٰهُ عَلِيًّا اللّٰهُمَّ أَدِرِ الْحَقَّ مَعَهُ حَيْثُ دَارَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

کوئی دوست رحمت کرے اللہ عثمان کو حیا کرتے ہیں اس سے فرشتے رحمت کرے اللہ علی کو خداوندا پھیر حق کو ساتھ علی کے جس طرف کہ پھرے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

بَابُ مَنَاقِبِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لَمَّا

یہ حدیث غریب ہے باب مناقب میں اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فصل پہلی روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا جو وقت کہ

نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا فَقَالَ

اتری یہ آیت پس تو کہہ آؤ بلاویں ہم اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو بلایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے علی کو اور فاطمہ اور حسن اور حسین کو پس فرمایا

اللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةً وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ

خداوندا یہ ہیں اہل بیت میرے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ باہر نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک صبح کو جس حال میں کہ اوپر انکے کملی تھی نقش دار

شَعْرٍ أَسْوَدَ فَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ فَأَدْخَلَهُ ثُمَّ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَدَخَلَ مَعَهُ ثُمَّ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَدْخَلَهَا ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ فَأَدْخَلَهُ

سیاہ بالوں سے پھر آئے حسن بن علی رضی پس داخل کیا انکو پھر آئے حسین پس داخل کیا انکو ساتھ انکے پھر آئیں فاطمہ پس داخل کیا فاطمہ کو پھر آئے علی پس داخل کیا انکو

ثم قال إنما يريد الله ليذهب عنكم الرجس أهل البيت ويطهركم تطهيرا رواه مسلم **وعن** البراء قال لما توفي إبراهيم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن له مرضعا في الجنة رواه البخاري **وعن** عائشة قالت كنا أزواج النبي صلى الله

عليه وسلم عنده فأقبلت فاطمة ما تخفى مشيتها من مشية رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما رآها قال مرحبا بابنتي

ثم أجلسها ثم سارها فبكت بكاء شديدا فلما رأى حزنها سارها الثانية فإذا هي تضحك فلما قام رسول الله صلى الله

عليه وسلم سألتها عما سارك قالت ما كنت لأفشي على رسول الله صلى الله عليه وسلم سره فلما توفي قلت عزمت عليك

بما لي عليك من الحق لما أخبرتني قالت أما الآن فنعم أما حين سارني في الأمر الأول فإنه أخبرني أن جبريل كان يعارضه

القرآن كل سنة مرة وإنه عارضني به العام مرتين ولا أرى الأجل إلا قد اقترب فاتقي الله واصبري فإني نعم السلف أنا لك

فبكيت فلما رأى جزعي سارني الثانية قال يا فاطمة ألا ترضين أن تكوني سيدة نساء أهل الجنة أو نساء المؤمنين

وفي رواية فسارني فأخبرني أنه يقبض في وجعه فبكيت ثم سارني فأخبرني أني أول أهل بيته أتبعه فضحكت متفق عليه

وعن المسور بن مخرمة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فاطمة بضعة مني فمن أغضبها أغضبني وفي رواية يريبني

ما أرابها ويؤذيني ما آذاها متفق عليه **وعن** زيد بن أرقم قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما فينا خطيبا بماء

يدعى خما بين مكة والمدينة فحمد الله وأثنى عليه ووعظ وذكر ثم قال أما بعد ألا أيها الناس إنما أنا بشر يوشك أن يأتي

رسول ربي فأجيب وأنا تارك فيكم الثقلين أولهما كتاب الله فيه الهدى والنور فخذوا بكتاب الله واستمسكوا به فحث

على كتاب الله ورغب فيه ثم قال وأهل بيتي أذكركم الله في أهل بيتي وفي رواية كتاب الله هو حبل الله من اتبعه كان

عَلَى الْهُدٰى وَمَنْ تَرَكَهُ كَانَ عَلَى الضَّلَالَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا سَلَّمَ عَلَى ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

راہ راست پر اور جو کوئی چھوڑ دے اسکو ہوگا وہ گمراہی پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق وہ جب سلام کرتے عبد اللہ بن جعفر کو کہتے سلام تجھ پر اے بیٹے

ذِي الْجَنَاحَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلٰى عَاتِقِهِ يَقُولُ اللّٰهُمَّ

دو بازوؤں والے کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے براء سے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں کہ حسن بن علی آپکے کندھے پر تھے کہتے تھے خداوندا

اِنِّي اُحِبُّهُ فَاَحِبَّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِّنَ النَّهَارِ حَتّٰى

تحقیق میں دوست رکھتا ہوں اسکو پس دوست رکھ تو اسکو متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا باہر نکلا میں ہمراہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک ٹکڑے میں دن کے یہانتک کہ

اَتٰى خِبَاءَ فَاطِمَةَ فَقَالَ اَثَمَّ لُكَعُ اَثَمَّ لُكَعُ يَعْنِي حَسَنًا فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ جَاءَ يَسْعٰى حَتَّى اعْتَنَقَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا صَاحِبَهُ

آئے حضرت فاطمہ کے گھر کو پس فرمایا کیا یہاں لڑکا ہے کیا یہاں لڑکا ہے مراد رکھتے تھے حسن کو پس نہ ٹھہرے کہ آئے امام حسن دوڑتے یہانتک کہ گلے سے لگ گئے ہر ایک ان دونوں میں سے اپنے ساتھی کے

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّهُ فَاَحِبَّهُ وَاَحِبَّ مَنْ يُّحِبُّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خداوندا تحقیق میں دوست رکھتا ہوں اسکو پس دوست رکھ تو اسکو اور دوست رکھ اس شخص کو جو دوست رکھے اسکو متفق علیہ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا دیکھا میں نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ اِلٰى جَنْبِهِ وَهُوَ يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ مَرَّةً وَّعَلَيْهِ اُخْرٰى وَيَقُولُ اِنَّ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو منبر پر اور حسن بن علی حضرت کے پہلو میں تھے اور حضرت متوجہ ہوتے تھے لوگوں پر ایکبار اور حسن بن علی پر دوسری بار اور فرماتے تھے تحقیق

اِبْنِي هٰذَا سَيِّدٌ وَّلَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يُّصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ عَظِيمَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

بیٹا میرا یہ سردار ہے اور شاید کہ اللہ صلح کرا دے ساتھ اسکے درمیان دو بڑی جماعتوں کے مسلمانوں میں سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد الرحمن

بْنِ اَبِي نُعْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَسَاَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْمُحْرِمِ قَالَ شُعْبَةُ اَحْسِبُهُ يَقْتُلُ الذُّبَابَ فَقَالَ اَهْلُ الْعِرَاقِ

بن ابی نعم سے کہا سنا میں نے عبد اللہ بن عمر سے جس حال میں کہ سوال کیا تھا ان سے کوئی شخص نے محرم سے کہا شعبہ نے گمان کرتا ہوں میں سوال کیا تھا یہ کہ مارے مکھی کو پس کہا ابن عمر نے اہل عراق

يَسْاَلُونِّي عَنِ الذُّبَابِ وَقَدْ قَتَلُوا ابْنَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمَا رَيْحَانَتَايَ

پوچھتے ہیں مجھ سے مکھی کے مارنے سے اور تحقیق قتل کیا انھوں نے نواسہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حالانکہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ دونوں دو پھول میرے ہیں

مِنَ الدُّنْيَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ اَحَدٌ اَشْبَهَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَقَالَ فِي

دنیا سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا نہیں تھا کوئی بہت مشابہ ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے حسن بن علی سے اور کہا انس نے

الْحُسَيْنِ اَيْضًا كَانَ اَشْبَهَهُمْ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَمَّنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حسین میں بھی کہ تھے وہ بہت مشابہ لوگوں کے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا لپٹایا مجھکو نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى صَدْرِهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِكْمَةَ وَفِي رِوَايَةٍ عَلِّمْهُ الْكِتَابَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

علیہ وسلم نے اپنے سینے سے پھر فرمایا الٰہی سکھلا اسکو حکمت اور ایک روایت میں ہے سکھلا اسکو کتاب اللہ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ دَخَلَ الْخَلَاءَ فَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوءًا فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ مَنْ وَضَعَ هٰذَا فَاُخْبِرَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وسلم نے داخل ہوئے پاخانہ میں پس رکھا میں نے آپ کے لئے پانی وضو کا پس جب نکلے پاخانہ سے فرمایا کس نے رکھا ہے پانی پس خبر دی گئی پس فرمایا الٰہی سمجھ دے اسکو دین میں متفق علیہ

وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْخُذُهُ وَالْحَسَنَ فَيَقُولُ اللّٰهُمَّ اَحِبَّهُمَا فَاِنِّي اُحِبُّهُمَا وَفِي رِوَايَةٍ

اور روایت ہے اسامہ بن زید سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے تھے حضرت لیتے تھے اسکو اور امام حسن کو پھر کہتے خداوندا دوست رکھ تو ان دونوں کو پس تحقیق میں دوست رکھتا ہوں ان دونوں کو اور ایک روایت میں ہے

قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُنِيْ فَيُقْعِدُنِيْ عَلٰى فَخِذِهٖ وَيُقْعِدُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلٰى فَخِذِهِ الْاُخْرٰى ثُمَّ يَضُمُّهُمَا

کہا اسامہ نے تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پکڑتے مجھ کو اور بٹھاتے مجھ کو اپنی ران پر اور بٹھاتے حسن بن علی کو اپنی دوسری ران پر پھر ملاتے دونوں کو

ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُمَا فَاِنِّيْ اَرْحَمُهُمَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ **وَعَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ

اور فرماتے الٰہی مہربانی کر ان دونوں پر کہ میں مہربانی کرتا ہوں دونوں پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بھیجی

بَعْثًا وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ بَعْضُ النَّاسِ فِيْ اِمَارَتِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كُنْتُمْ تَطْعَنُوْنَ

ایک لشکر اور امیر کیا انکے اوپر اسامہ بن زید کو پھر طعن کیا بعض لوگوں نے انکی امارت میں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہو تم طعن کرتے

فِيْ اِمَارَتِهٖ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُوْنَ فِيْ اِمَارَةِ اَبِيْهِ مِنْ قَبْلُ وَايْمُ اللّٰهِ اِنْ كَانَ لَخَلِيْقًا لِلْاِمَارَةِ وَاِنْ كَانَ لَمِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيَّ

امارت میں اسکی پس تحقیق تھے تم طعن کرتے امارت میں اسکے باپ کے پہلے اس سے اور قسم ہے اللہ کی تحقیق تھا البتہ لائق امارت کے اور تحقیق تھا البتہ محبوب تر لوگوں سے مجھ کو

وَاِنَّ هٰذَا لَمِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيَّ بَعْدَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ نَحْوُهٗ وَفِيْ اٰخِرِهٖ اُوْصِيْكُمْ بِهٖ فَاِنَّهٗ مِنْ صَالِحِيْكُمْ **وَعَنْهُ**

اور تحقیق یہ بھی البتہ محبوب تر لوگوں سے ہے مجھ کو بعد اسکے باپ کے متفق علیہ اور ایک روایت میں مسلم کی مانند اسکی ہے اور اسکے آخر میں ہے وصیت کرتا ہوں تم کو اسکے حق میں کہ وہ تمہارے نیکوں میں سے ہے اور روایت ہے

قَالَ اِنَّ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنَّا نَدْعُوْهُ اِلَّا زَيْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَتّٰى نَزَلَ الْقُرْاٰنُ اُدْعُوْهُمْ

کہا تحقیق زید بن حارثہ غلام آزاد رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے نہ تھے ہم پکارتے اسکو مگر زید بن محمد یہاں تک کہ اترا قرآن پکارو انکو

لِاٰبَائِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيْثُ الْبَرَاءِ قَالَ لِعَلِيٍّ اَنْتَ مِنِّيْ فِيْ بَابِ بُلُوْغِ الصَّغِيْرِ وَحَضَانَتِهٖ

ان کے باپوں کے نام سے متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث براء بن عازب کی کہ فرمایا علی کو تو مجھ سے ہے بیچ باب بلوغ الصغیر اور اسکی حضانت کے بیچ

الفصل الثاني

فصل دوسری

عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّتِهٖ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ يَخْطُبُ فَسَمِعْتُهٗ

روایت ہے جابر سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع میں عرفے کے دن اس حال میں کہ حضرت سوار تھے اپنی اونٹنی قصواء پر خطبہ پڑھتے تھے پس سنا میں نے

يَقُوْلُ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ تَرَكْتُ فِيْكُمْ مَا اِنْ اَخَذْتُمْ بِهٖ لَنْ تَضِلُّوْا كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِيْ اَهْلَ بَيْتِيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ **وَعَنْ**

فرماتے تھے اے لوگو تحقیق چھوڑی میں نے تم میں وہ چیز کہ اگر پکڑو گے تم اسکو ہرگز گمراہ نہ ہوگے کتاب اللہ اور عترت یعنی میرے اہل بیت کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ تَارِكٌ فِيْكُمْ مَا اِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهٖ لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدِيْ اَحَدُهُمَا اَعْظَمُ

زید بن ارقم سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق میں چھوڑنے والا ہوں تم میں وہ چیز کہ اگر پکڑو گے تم اسکو ہرگز گمراہ نہ ہوگے بعد میرے ایک ان دونوں میں سے بڑی ہے

مِنَ الْاٰخَرِ كِتَابُ اللّٰهِ حَبْلٌ مَمْدُوْدٌ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ وَعِتْرَتِيْ اَهْلُ بَيْتِيْ وَلَنْ يَتَفَرَّقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ فَانْظُرُوْا

دوسری سے وہ کتاب اللہ کی ہے رسی دراز آسمان سے زمین تک اور میری عترت یعنی اہل بیت میرے اور ہرگز نہ جدا ہوں گے دونوں یہاں تک کہ آویں گے میرے پاس حوض پر پس دیکھو

كَيْفَ تَخْلُفُوْنِيْ فِيْهِمَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ **وَعَنْهُ** اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

کیونکر خلیفہ ہو تم میرے بیچ کتاب اللہ اور عترت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین کے حق میں

اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ **وَعَنْ** جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ عَمَّتِيْ عَلٰى عَائِشَةَ

کہ میں لڑنے والا ہوں اس شخص سے جو لڑے ان سے اور صلح کرنے والا اس سے جو صلح کرے ان سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جمیع بن عمیر سے کہا داخل ہوا میں اپنی پھوپھی کے ساتھ عائشہ کے پاس

فَسَاَلْتُ اَيُّ النَّاسِ كَانَ اَحَبَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَاطِمَةُ فَقِيْلَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَتْ زَوْجُهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

پس پوچھا میں نے کونسا لوگوں میں تھا بہت پیارا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا فاطمہ پھر پوچھا گیا مردوں میں سے کہا خاوند انکا روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن عبد المطلب بن ربيعة ان العباس دخل على رسول الله صلى الله عليه وسلم مغضبا وانا عنده فقال ما اغضبك

اور روایت ہے عبد المطلب بن ربیعہ سے کہ تحقیق عباس داخل ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غصہ میں ہوکر اور میں نزدیک حضرت کے تھا پس فرمایا حضرت نے کہ کس چیز نے غصہ دلایا تجھکو

قال يا رسول الله صلى الله عليه وسلم ما لنا ولقريش اذا تلاقوا بينهم تلاقوا بوجوه مبشرة واذا لقونا لقونا بغير ذلك

کہا عباس نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا حال ہے واسطے ہمارے اور واسطے قریش کے جب ملاقات کرتے ہیں قریش تو ملتے ہیں ساتھ منہ تر و تازہ کے اور جب ملتے ہیں ہم سے ملاقات کرتے ہیں بغیر اس کے

فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى احمر وجهه ثم قال والذي نفسي بيده لا يدخل قلب رجل الايمان حتى

پس غصہ ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ بہت سرخ ہوا چہرہ مبارک آپ کا پھر فرمایا قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اس کے ہاتھ میں ہے نہیں داخل ہوگا کسی شخص کے دل میں ایمان یہاں تک کہ

يحبكم لله ولرسوله ثم قال يا ايها الناس من اذى عمي فقد اذاني فانما عم الرجل صنو ابيه رواه الترمذي وفي المصابيح

دوست رکھے تمکو واسطے محبت اللہ کے اور واسطے محبت اس کے رسول کے پھر فرمایا اے لوگو جو کوئی ستاوے میرے چچا کو پس تحقیق وہ ایذا دیتا ہے مجھکو اس لئے کہ نہیں ہے چچا مرد کا مگر مانند باپ کے روایت کیا اسکو ترمذی نے

عن المطلب وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العباس مني وانا منه رواه الترمذي وعنه

مطلب سے ہی ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عباس مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للعباس اذا كان غداة الاثنين فأتني انت وولدك حتى ادعو لكم بدعوة

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس کو جس وقت کہ ہو صبح پیر کے دن کی پس آئیو میرے پاس تو اور اولاد تیری یہاں تک کہ دعا کروں میں تمہارے لئے ایسی دعا

ينفعك الله بها وولدك فغدا وغدونا معه والبسنا كساءه ثم قال اللهم اغفر للعباس وولده مغفرة

کہ نفع دے تجھکو اللہ اس کے سبب اور نفع دے تیری اولاد کو کہا ابن عباس نے پس صبح کو آئے عباس اور آئے ہم ساتھ ان کے اور اوڑھا حضرت نے چادر اپنی پھر فرمایا الٰہی بخش عباس کو اور اسکی اولاد کو بخشنا

ظاهرة وباطنة لا تغادر ذنبا اللهم احفظه في ولده رواه الترمذي وزاد رزين واجعل الخلافة باقية في

ظاہر اور باطن کا کہ نہ چھوڑے کسی گناہ کو الٰہی نگاہ رکھ اسکو اسکی اولاد میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور زیادہ کیا رزین نے اور کر خلافت باقی

عقبه وقال الترمذي هذا حديث غريب وعنه انه راى جبريل مرتين ودعا له رسول الله صلى الله عليه وسلم مرتين

اولاد میں اسکے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہ اس نے دیکھا جبرئیل کو دو بار اور دعا کی اسکے لئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بار

رواه الترمذي وعنه انه قال دعا لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يؤتيني الله الحكمة مرتين رواه الترمذي

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہ اس نے کہا کہ دعا کی میرے لئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیوے مجھکو اللہ حکمت دو بار فرمایا روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن ابي هريرة قال كان جعفر يحب المساكين ويجلس اليهم ويحدثهم ويحدثونه وكان رسول الله صلى الله عليه

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ جعفر بہت دوست رکھتے مسکینوں کو اور بیٹھتے ان کے پاس اور باتیں کرتے ان سے اور وہ باتیں کرتے اس سے اور تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم يكنيه بابي المساكين رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رايت جعفرا يطير في الجنة

وسلم کنیت کرتے اسکی ابو المساکین روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے جعفر کو کہ اڑتے ہیں بہشت میں

مع الملئكة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحسن و

فرشتوں کے ساتھ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن اور

الحسين سيدا شباب اهل الجنة رواه الترمذي وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الحسن والحسين

حسین دونوں سردار ہیں بہشت کے جوانوں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسن اور حسین

ھما ریحانتی من الدنیا رواہ الترمذی وقد سبق فی الفصل الاول **وعن** اسامۃ بن زید قال طرقت النبی صلی اللہ

وے دونوں پھول ہیں میرے دنیا سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور تحقیق گذری یہ حدیث پہلی فصل میں اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا آیا میں نبی صلے اللہ

علیہ وسلم ذات لیلۃ فی بعض الحاجۃ فخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو مشتمل علی شیء لا ادری ما ھو فلما فرغت

علیہ وسلم کے پاس ایک رات کسی حاجت کے لئے پس نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اس حال میں کہ وہ لپیٹے ہوئے تھے ایک چیز کہ نہیں جانتا تھا میں کیا ہے پس جب فارغ ہوا میں

من حاجتی قلت ما ھذا الذی انت مشتمل علیہ فکشفہ فاذا الحسن والحسین علی ورکیہ فقال ھذان ابنای وابنا ابنتی

اپنی حاجت سے کہا میں نے کیا ہے یہ چیز کہ آپ لپیٹنے والے ہو اس کو پس کھولا حضرت نے اسکو تو ناگہاں حسن اور حسین اوپر دونوں کولہوں کے تھے پس فرمایا یہ دونوں بیٹے میرے اور دونوں بیٹے بیٹی میری کے ہیں

اللھم انی احبھما فاحبھما واحب من یحبھما رواہ الترمذی **وعن** سلمی قالت دخلت علی ام سلمۃ وھی تبکی فقلت ما

خداوندا میں دوست رکھتا ہوں ان دونوں کو پس دوست رکھ ان دونوں کو اور دوست رکھ اس شخص کو جو دوست رکھے ان دونوں کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سلمی سے کہا داخل ہوئی میں ام سلمہ پر اور وہ روتی تھیں پس

یبکیک قالت رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعنی فی المنام وعلی راسہ ولحیتہ التراب فقلت ما لک یا رسول اللہ صلی

رلایا تمکو کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو مراد رکھتی تھیں ام سلمہ کہ دیکھا میں نے حضرت کو خواب میں اس حال میں کہ سر اور داڑھی مبارک پر خاک تھی کہا میں نے کیا ہوا تمکو یا رسول اللہ

اللہ علیہ وسلم قال شھدت قتل الحسین انفا رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب **وعن** انس قال سئل رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کہا حاضر ہوا میں حسین کے قتل میں ابھی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا پوچھے گئے رسول خدا صلے

اللہ علیہ وسلم ای اھل بیتک احب الیک قال الحسن والحسین وکان یقول لفاطمۃ ادعی لی ابنی فیشمھما ویضمھما

اللہ علیہ وسلم کون اہل بیت میں بہت پیارا ہے آپ کو فرمایا حسن اور حسین اور تھے حضرت فرماتے فاطمہ کو بلا میرے لئے میرے دونوں بیٹوں کو پس سونگھتے تھے ان دونوں کو اور لگاتے تھے

الیہ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب **وعن** بریدۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخطبنا اذ جاء

طرف اپنے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے بریدہ سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھتے تھے ہمارے لئے ناگہاں آگئے

الحسن والحسین وعلیھما قمیصان احمران یمشیان ویعثران فنزل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من المنبر فحملھما

حسن اور حسین اور اوپر ان دونوں کے کرتے تھے سرخ چلتے تھے اور گر پڑتے تھے پس اترے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم منبر سے اور اٹھا لیا ان دونوں کو

ووضعھما بین یدیہ ثم قال صدق اللہ انما اموالکم واولادکم فتنۃ نظرت الی ھذین الصبیین یمشیان ویعثران

اور رکھا ان کو روبرو اپنے پھر فرمایا سچ فرمایا اللہ تعالی نے سوا اسکے نہیں مال تمھارے اور اولاد تمھاری فتنہ ہیں دیکھا میں نے طرف ان دونوں لڑکوں کی کہ چلتے ہیں اور گر پڑتے ہیں

فلم اصبر حتی قطعت حدیثی ورفعتھما رواہ الترمذی وابو داؤد والنسائی **وعن** یعلی بن مرۃ قال قال رسول اللہ

سو نہ صبر کر سکا میں یہاں تک کہ موقوف کی میں نے بات اپنی اور اٹھا لیا ان دونوں کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے یعلی بن مرہ سے کہا فرمایا رسول

صلی اللہ علیہ وسلم حسین منی وانا من حسین احب اللہ من احب حسینا حسین سبط من الاسباط رواہ

صلے اللہ علیہ وسلم نے حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں دوست رکھا اللہ نے اس شخص کو جو دوست رکھے حسین کو حسین ایک قبیلہ ہے قبیلوں سے یعنی پیدا کیا اسکو

الترمذی **وعن** علی رض قال الحسن اشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما بین الصدر الی الراس والحسین اشبہ

ترمذی نے اور روایت ہے علی سے کہا حسن بہت مشابہ ہے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا سر سے لیکر سینے تک اور حسین بہت مشابہ ہے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما کان اسفل من ذلک رواہ الترمذی **وعن** حذیفۃ قال قلت لامی دعینی اتی النبی صلی

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا اس جگہ میں جو نیچے ہے سینے سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے حذیفہ سے کہا کہا میں نے ماں اپنی سے چھوڑ مجھ کو کہ جاؤں میں نبی صلے

عليه وسلم فأصلي معه المغرب وأسأله أن يستغفر لي ولك فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم فصليت معه المغرب فصلى

علیہ وسلم کے اور نماز پڑھوں ان کے ساتھ مغرب کی اور سوال کروں میں ان سے کہ استغفار چاہیں میرے اور تیرے لئے پس آیا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور نماز پڑھی میں نے ساتھ ان کے مغرب کی

حتى صلى العشاء ثم انفتل فتبعته فسمع صوتي فقال من هذا حذيفة قلت نعم قال ما حاجتك غفر الله لك ولأمك

یہاں تک کہ نماز پڑھی عشاء کی پھر پھرے نماز سے پس میں پیچھے چلا ان کے پس سنی حضرت نے آواز میری اور فرمایا کون ہے یہ حذیفہ ہے عرض کیا میں نے ہاں فرمایا کیا حاجت ہے بخشے اللہ تعالیٰ تجھ کو اور تیری ماں کو

إن هذا ملك لم ينزل الأرض قط قبل هذه الليلة استأذن ربه أن يسلم علي ويبشرني بأن فاطمة سيدة نساء

تحقیق یہ ایک فرشتہ ہے کہ نہیں اترا زمین پر کبھی پہلے اس رات کے پروانگی طلب کی اپنے پروردگار سے کہ سلام کرے مجھ پر اور خوشخبری دے مجھ کو ساتھ اس کے کہ فاطمہ سردار ہیں عورتوں

أهل الجنة وأن الحسن والحسين سيدا شباب أهل الجنة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب **وعن** ابن عباس قال

بہشت کے اور بیشک حسن اور حسین دونوں سردار جوانان بہشت کے ہیں روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم حامل الحسن بن علي على عاتقه فقال رجل نعم المركب ركبت يا غلام فقال النبي صلى

تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اٹھائے ہوئے حسن بن علی کو اپنے کندھے پر پس کہا ایک شخص نے اچھی سواری پر سوار ہوا تو اے لڑکے پس فرمایا نبی صلے

الله عليه وسلم ونعم الراكب هو رواه الترمذي **وعن** عمر رضي الله عنه أنه فرض لأسامة في ثلاثة آلاف وخمس مائة وفرض

اللہ علیہ وسلم نے اور اچھا سوار ہے وہ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے عمر رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے مقرر کیا اسامہ کے لئے تین ہزار پانسو درہم اور مقرر کیا

لعبد الله بن عمر في ثلاثة آلاف فقال عبد الله بن عمر لأبيه لم فضلت أسامة علي فوالله ما سبقني إلى مشهد

عبد اللہ بن عمر کا تین ہزار درہم پس کہا عبد اللہ بن عمر نے اپنے باپ سے کس سبب سے فضیلت دی تم نے اسامہ کو مجھ پر پس قسم خدا کی نہیں سبقت کی اسامہ نے مجھ سے کسی مشہد میں

قال لأن زيدا كان أحب إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم من أبيك وكان أسامة أحب إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا عمر نے اس سبب سے فضیلت دی اسامہ کو کہ تھا باپ اس کا زید زیادہ پیارا نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے تیرے باپ سے اور تھا اسامہ بہت پیارا نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

منك فآثرت حب رسول الله صلى الله عليه وسلم على حبي رواه الترمذي **وعن** جبلة بن حارثة قال قدمت على

تجھ سے پس اختیار کی میں نے پیارے کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اپنے پیارے پر روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے جبلہ بن حارثہ سے کہا کہ آیا میں

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله ابعث معي أخي زيدا قال هو ذا فإن انطلق معك لم أمنعه قال زيد يا رسول

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا میں نے یا رسول اللہ بھیجو میرے ساتھ میرے بھائی زید کو فرمایا حضرت نے یہ حاضر ہے اگر چلے ساتھ تیرے تو نہیں منع کرتا ہوں اس کو کہا زید نے یا رسول

الله والله لا أختار عليك أحدا قال فرأيت رأي أخي أفضل من رأيي رواه الترمذي **وعن** أسامة بن زيد قال لما

اللہ قسم خدا کی نہیں اختیار کرتا ہوں میں اوپر آپ کے کسی کو کہا جبلہ نے پس جانی میں نے عقل اپنے بھائی کی فضل اپنی عقل سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا جب

ثقل رسول الله صلى الله عليه وسلم هبطت وهبط الناس المدينة فدخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد أصمت

بیمار ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اترا میں اور اترے لوگ مدینے میں پس داخل ہوا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس تحقیق چپ کئے گئے تھے

فلم يتكلم فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يضع يديه علي ويرفعهما فأعرف أنه يدعو لي رواه الترمذي وقال هذا حديث

پس نہ بولتے تھے پس شروع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ رکھتے تھے دونوں ہاتھ اپنے مجھ پر اور اٹھاتے تھے ان دونوں کو پس جانتا تھا میں کہ دعا کرتے ہیں میرے لئے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غريب **وعن** عائشة قالت أراد النبي صلى الله عليه وسلم أن ينحي مخاط أسامة قالت عائشة دعني حتى أكون أنا الذي أفعل قال

غریب ہے اور روایت ہے عائشہ سے کہا ارادہ کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ دور کریں رینٹ اسامہ کی کہا عائشہ نے چھوڑ دو تاکہ میں ہی کروں یہ کام فرمایا حضرت نے

يا عائشة أحبيه فإني أحبه رواه الترمذي وعن أسامة قال كنت جالسا إذ جاء علي والعباس يستأذنان فقالا

اے عائشہ دوست رکھ تو اسامہ کو اسلئے کہ میں دوست رکھتا ہوں اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسامہ سے کہا کہ تھا میں بیٹھا ہوا ناگہاں آئے علی اور عباس حال یہ کہ اجازت طلب کرتے تھے

لأسامة استأذن لنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله علي والعباس يستأذنان فقال أتدري ما جاء بهما

اسامہ کو اذن طلب کر ہمارے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس کہا میں نے یا رسول اللہ علی اور عباس پروانگی مانگتے ہیں پس فرمایا حضرت نے کیا جانتا ہے تو کہ کیا چیز لائی ہے ان کو

قلت لا قال لكني أدري ائذن لهما فدخلا فقالا يا رسول الله جئناك نسألك أي أهلك أحب إليك قال فاطمة بنت

کہا میں نے نہیں جانتا فرمایا حضرت نے لیکن میں جانتا ہوں آنا انکا پروانگی دے انکو پس داخل ہوئے وہ دونوں اور عرض کیا یا رسول اللہ آئے ہم آپکے پاس کہ پوچھیں آپ سے کہ کون اہل بیت سے آپکے بہت پیارا ہے آپکو فرمایا فاطمہ بیٹی

محمد فقالا ما جئناك نسألك عن أهلك قال أحب أهلي إلي من قد أنعم الله عليه وأنعمت عليه أسامة بن زيد

محمد کی پس کہا دونوں نے نہیں آئے ہم آپکے پاس کہ پوچھیں ہم آپ سے حال اہل بیت کا فرمایا حضرت نے بہت پیارا اہل بیت سے مجھ کو وہ ہے کہ تحقیق انعام کیا اللہ نے اوپر اسکے اور انعام کیا میں نے اسامہ بن زید

قالا ثم من قال ثم علي بن أبي طالب فقال العباس يا رسول الله جعلت عمك آخرهم قال إن عليا سبقك بالهجرة رواه

کہا دونوں نے پھر کون فرمایا حضرت نے پھر علی ابن ابی طالب پس کہا عباس نے اے رسول اللہ کے کیا آپ نے اپنے چچا کو آخر اپنے اہل بیت کا فرمایا حضرت نے کہ علی نے سبقت کی تجھ پر ہجرت کر کے روایت کیا

الترمذي وذكر أن عم الرجل صنو أبيه في كتاب الزكوة

ترمذی نے اور ذکر کی گئی حدیث کہ چچا آدمی کا مانند باپ کے ہے کتاب الزکوۃ میں

الفصل الثالث

عن عقبة بن الحارث قال صلى أبو بكر العصر

فصل تیسری عقبہ بن حارث سے کہا نماز پڑھی ابوبکر نے عصر کی

ثم خرج يمشي ومعه علي فرأى الحسن يلعب مع الصبيان فحمله على عاتقه وقال بأبي شبيه بالنبي صلى الله عليه وسلم ليس شبيها

پھر نکلے اس حال میں کہ چلتے تھے اور ساتھ ان کے علی تھے پس دیکھا ابوبکر نے حسن کو کہ کھیلتے ہیں ساتھ لڑکوں کے پھر اٹھا لیا ابوبکر نے حسن کو اپنے کندھے پر اور کہا فدا ہو باپ میرا مشابہ ہے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے نہیں مشابہ

بعلي وعلي يضحك رواه البخاري وعن أنس قال أتي عبيد الله بن زياد برأس الحسين فجعل في طست فجعل ينكت

ساتھ علی کے اور علی ہنستے تھے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا لایا گیا نزدیک عبید اللہ بن زیاد کے سر مبارک حسین کا پس رکھا ایک طاس میں پس لگا وہ لکڑی چبھونے

وقال في حسنه شيئا قال أنس فقلت والله إنه كان أشبههم برسول الله صلى الله عليه وسلم وكان مخضوبا بالوسمة

اور کہا حسن میں انکے کچھ کہا انس نے پس کہا میں نے قسم خدا کی تحقیق تھے بہت مشابہ ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور تھا سر مبارک انکا رنگا ہوا ساتھ وسمہ کے

رواه البخاري وفي رواية الترمذي قال كنت عند ابن زياد فجيء برأس الحسين فجعل يضرب بقضيب في أنفه ويقول

روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں ترمذی کے ہے کہا انس نے تھا میں نزدیک ابن زیاد کے پس لایا گیا سر حسین کا پس لگا وہ مارنے کو ساتھ چھڑی کے انکی ناک پر اور کہتا تھا

ما رأيت مثل هذا حسنا فقلت أما إنه كان من أشبههم برسول الله صلى الله عليه وسلم وقال هذا حديث صحيح حسن غريب

نہیں دیکھا میں نے مانند اسکے حسن میں پس کہا میں نے خبردار تحقیق یہ تھا زیادہ مشابہت رکھنے والا اہل بیت نبی میں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح حسن غریب ہے

وعن أم الفضل بنت الحارث أنها دخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله إني رأيت حلما منكرا

اور روایت ہے ام فضل بنت حارث سے کہ آئیں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کریں یا رسول اللہ میں نے دیکھا ہے ایک خواب برا

الليلة قال وما هو قالت إنه شديد قال وما هو قالت رأيت كأن قطعة من جسدك قطعت ووضعت في حجري

آج کی رات فرمایا حضرت نے کیا ہے کہا ام فضل نے وہ خواب سخت ہے فرمایا حضرت نے کیا ہے بولیں دیکھا میں نے گویا کہ ایک ٹکڑا آپکے بدن کا کاٹا گیا ہے اور رکھا گیا ہے میری گود میں

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت خيرا تلد فاطمة إن شاء الله غلاما يكون في حجرك فولدت فاطمة الحسين

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو نے خواب اچھا جنے گی فاطمہ اگر چاہے اللہ تعالے لڑکا ہو وہ تیری گود میں پس جنی فاطمہ حسین کو

وكان في حجري كما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فدخلت يوما على رسول الله صلى الله عليه وسلم فوضعته في حجره ثم

(اس طرح وہ میری گود میں تھا جیسا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس آئی میں ایک دن رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس رکھدیا میں نے اس کو آنحضرت کی گود میں پھر)

كانت مني التفاتة فإذا عينا رسول الله صلى الله عليه وسلم تهريقان الدموع قالت فقلت يا نبي الله بأبي أنت وأمي ما لك قال أتاني

(ہوا مجھ سے دیکھنا اور طرف پس ناگاہ دیکھتی ہوں کہ آنکھیں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی بہاتی تھیں آنسو کہا ام الفضل نے پس عرض کیا میں نے اے نبی اللہ کے قربان آپ پر میرے ماں باپ کیا ہے آپ کو فرمایا آیا)

جبريل فأخبرني أن أمتي ستقتل ابني هذا فقلت هذا قال نعم وأتاني بتربة من تربته حمراء **وعن** ابن عباس أنه قال

(جبرئیل اور خبر دی مجھ کو کہ بیشک امت میری قتل کریگی میرے اس بیٹے کو پس کہا میں نے اس کو فرمایا ہاں اور لایا میرے پاس مٹی اس کے مقتل کی سرخ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا)

رأيت النبي صلى الله عليه وسلم فيما يرى النائم ذات يوم بنصف النهار أشعث أغبر بيده قارورة فيها دم فقلت بأبي أنت

(دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اس حالت میں کہ دیکھتا ہے ایک سونے والا ایک روز دوپہر کے وقت پراگندہ بال گرد آلودہ ہاتھ میں آپ کے ایک شیشی ہے اس میں خون ہے پس کہا میں نے قربان آپ پر میرا باپ)

وأمي ما هذا قال هذا دم الحسين وأصحابه لم أزل ألتقطه منذ اليوم فأحصي ذلك الوقت فأجد قتل ذلك الوقت

(اور ماں کیا ہے یہ فرمایا یہ خون حسین کا اور ان کے یاروں کا ہے ہمیشہ رہا میں چنتا خون اس کا آج کے روز سے کہا ابن عباس نے پس یاد رکھا میں نے وقت کو پس پایا قتل ان کا اسی وقت)

رواهما البيهقي في دلائل النبوة وأحمد الأخير **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحبوا الله لما يغذوكم

(روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت کی احمد نے حدیث آخر کو اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دوست رکھو خدا کو اس چیز کے کہ غذا دیتا ہے)

من نعمة فأحبوني لحب الله وأحبوا أهل بيتي لحبي رواه الترمذي **وعن** أبي ذر أنه قال وهو آخذ بباب الكعبة

(نعمت سے اور دوست رکھو مجھ کو بسبب محبت خدا کے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو بسبب میری دوستی کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا اس نے حالانکہ پکڑے ہوئے دروازہ کعبہ کا)

سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ألا إن مثل أهل بيتي فيكم مثل سفينة نوح من ركبها نجا ومن تخلف عنها هلك

(سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے آگاہ رہو کہ مثل اہل بیت کی تم میں مانند کشتی نوح کے ہے جو کوئی سوار ہوا اس میں نجات پائی اور جو کوئی پیچھے رہا اس سے ہلاک ہوا)

رواه أحمد

باب مناقب أزواج النبي صلى الله عليه وسلم

الفصل الأول

عن علي رضي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

(روایت کیا اس کو احمد نے۔ باب مناقب میں بیان نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی بیبیوں کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے علی سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ)

يقول خير نسائها مريم بنت عمران وخير نسائها خديجة بنت خويلد متفق عليه وفي رواية قال

(علیہ وسلم کو فرماتے تھے بہتر عورتوں سے اس امت کی مریم بنت عمران ہیں اور بہتر عورتوں سے اس امت کی خدیجہ بنت خویلد ہیں متفق علیہ اور ایک روایت میں ہے کہا)

أبو كريب وأشار وكيع إلى السماء والأرض **وعن** أبي هريرة قال أتى جبريل النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول

(ابو کریب نے اور اشارہ کیا وکیع نے طرف آسمان اور زمین کی اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا آئے جبرئیل نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول)

الله هذه خديجة قد أتت معها إناء فيه إدام أو طعام فإذا أتتك فاقرأ عليها السلام من ربها ومني وبشرها

(اللہ یہ خدیجہ ہیں آئی ہیں ان کے ساتھ ایک برتن ہے جس میں سالن ہے یا کھانا پس جب آئیں آپ کے پاس کہو ان کو سلام ان کے پروردگار کی طرف سے اور میری طرف سے اور خوشخبری دو)

ببيت في الجنة من قصب لا صخب فيه ولا نصب متفق عليه **وعن** عائشة قالت ما غرت على أحد من نساء النبي

(ایک گھر کی جنت میں موتی سے نہ شور پکار ہوگا اس گھر میں اور نہ رنج اور تعب متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ نہیں غیرت کی میں نے کسی بیوی سے نبی)

صلى الله عليه وسلم ما غرت على خديجة وما رأيتها ولكن كان يكثر ذكرها وربما ذبح الشاة ثم يقطعها أعضاء ثم

(صلے اللہ علیہ وسلم کے جسقدر رشک کیا میں نے خدیجہ پر حالانکہ نہیں دیکھا میں نے اس کو ولیکن تھے حضرت بہت کرتے یاد خدیجہ کو اور بسا اوقات ذبح کرتے بکری کو پھر کاٹتے اس کے عضو پھر)

بعثها في صدائق خديجة فربما قلت له كانه لم يكن في الدنيا امرأة الا خديجة فيقول انها كانت وكانت وكان لي منها ولد

بھیجتے آپکو سہیلیوں میں خدیجہ کی پس بسا اوقات کہتی میں آپ سے گویا کہ نہیں تھی دنیا میں کوئی عورت سوا خدیجہ کے پس فرماتے حضرت تحقیق خدیجہ تھی ایسی اور ایسی اور تھی مجھکو اس سے اولاد

متفق عليه وعن ابي سلمة ان عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائش هذا جبريل يقرئك السلام

ق ۔ اور روایت ہے ابی سلمہ سے کہ عائشہ بولیں فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ یہ جبرئیل ہیں تجھکو سلام

قالت وعليه السلام ورحمة الله قالت وهو يرى ما لا ارى متفق عليه وعن عائشة قالت قال لي رسول الله صلى الله

کہا عائشہ نے اسپر بھی سلام اور رحمت اللہ کی کہا عائشہ نے اور حضرت دیکھتے اس چیز کو جو نہیں دیکھتی تھی میں ق ۔ اور روایت ہے عائشہ سے بولیں فرمایا مجھے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم اريتك في المنام ثلث ليال يجيء بك الملك في سرقة من حرير فقال لي هذه امرأتك فكشفت عن وجهك

علیہ وسلم نے دکھلائی گئی تو مجھکو خواب میں تین رات لاتا تھا تجھکو فرشتہ ایک ٹکڑے میں ریشم کے پس کہا فرشتہ نے مجھکو یہ تیری بیوی ہے پس اٹھایا

الثوب فاذا انت هي فقلت ان يكن هذا من عند الله يمضه متفق عليه وعنها قالت ان الناس كانوا يتحرون

کپڑا میں نے تو ناگہاں تو ہی تھی پس کہا میں نے اگر ہے یہ خواب اللہ کی طرف سے تو ہو رہیگا اسکو ق ۔ اور روایت ہے اسی سے بولیں لوگ قصد کرتے تھے

بهداياهم يوم عائشة يبتغون بذلك مرضاة رسول الله صلى الله عليه وسلم وقالت ان نساء رسول الله صلى الله عليه

ساتھ ہدیوں کے عائشہ کی باری کے دن چاہتے تھے اس سے خوشی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی اور کہا عائشہ نے کہ بیبیاں رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم كن حزبين فحزب فيه عائشة وحفصة وصفية وسودة والحزب الاخر ام سلمة وسائر نساء رسول الله صلى

وسلم کی دو گروہ تھیں پس ایک گروہ میں حضرت عائشہ اور حفصہ اور صفیہ اور سودہ تھیں اور گروہ دوسرے میں ام سلمہ اور باقی بیبیاں رسول خدا صلی

الله عليه وسلم فكلم حزب ام سلمة فقلن لها كلمي رسول الله صلى الله عليه وسلم يكلم الناس فيقول من اراد ان يهدي الى

اللہ علیہ وسلم کی پس گفتگو کی گروہ ام سلمہ نے اور کہا ام سلمہ سے کہ عرض کر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کلام کریں لوگوں سے کہ جو کوئی چاہے تحفہ بھیجے

رسول الله صلى الله عليه وسلم فليهده اليه حيث كان فكلمته فقال لها لا تؤذيني في عائشة فان الوحي لم يأتني وانا

[illegible]

في ثوب امرأة الا عائشة قالت اتوب الى الله من ذاك يا رسول الله ثم انهن دعون فاطمة فارسلن الى رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم فكلمته فقال يا بنية الا تحبين ما احب قالت بلى قال فاحبي هذه متفق عليه وذكر حديث انس فضل عائشة على النساء في باب بدء الخلق برواية ابي موسى

[illegible]

الفصل الثاني

عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال حسبك من نساء العالمين مريم بنت عمران وخديجة بنت خويلد

ابی موسی کی فصل دوسری روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کفایت کرتا ہے تجھکو جہان کی عورتوں سے مریم بنت عمران اور خدیجہ بنت خویلد

وفاطمة بنت محمد وآسية امرأة فرعون رواه الترمذي وعن عائشة ان جبريل جاء بصورتها في خرقة

اور فاطمہ بنت محمد اور آسیہ عورت فرعون کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ جبرئیل لائے صورت انکی کپڑے ریشم

حرير خضراء الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال هذه زوجتك في الدنيا والآخرة رواه الترمذي وعن انس

سبز میں نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یہ بی بی تیری دنیا اور آخرت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے

قال بلغ صفية ان حفصة قالت لها بنت يهودي فبكت فدخل عليها النبي صلى الله عليه وسلم وهي تبكي فقال ما

کہا کہ پہنچی صفیہ کو کہ حفصہ نے کہا ان کے حق میں کہ بیٹی یہودی کی ہے پس لگی صفیہ رونے پس آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں کہ وہ رو رہی تھیں پس فرمایا کس

يبكيك فقالت قالت لي حفصة اني ابنة يهودي فقال النبي صلى الله عليه وسلم انك لابنة نبي وان عمك لنبي وانك

چیز نے رلایا تجھ کو کہا صفیہ نے کہا مجھ کو حفصہ نے کہ میں بیٹی یہودی کی ہوں پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق تو بیٹی نبی کی ہے اور تیرا چچا نبی ہے اور تو

لتحت نبي ففيم تفخر عليك ثم قال اتقي الله يا حفصة رواه الترمذي والنسائي وعن ام سلمة ان رسول الله

البتہ نیچے نبی کے ہے پس کس چیز میں فخر کرتی ہے حفصہ تجھ پر پھر فرمایا ڈر خدا سے اے حفصہ روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم دعا فاطمة عام الفتح فناجاها فبكت ثم حدثها فضحكت فلما توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم

صلے اللہ علیہ وسلم نے بلایا فاطمہ کو فتح مکہ کے برس پس سرگوشی کی ان سے پھر رو دیں فاطمہ پھر بات کی ان سے پس ہنسنے لگیں پھر جب وفات پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

سألتها عن بكائها وضحكها فقالت اخبرني رسول الله صلى الله عليه وسلم انه يموت فبكيت ثم اخبرني اني سيدة

پوچھا میں نے فاطمہ سے ان کے رونے اور ہنسنے کو کہا فاطمہ نے خبر دی مجھ کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ وفات پائیں گے پس رو دی میں پھر خبر دی مجھ کو کہ میں سردار

نساء اهل الجنة الا مريم بنت عمران فضحكت رواه الترمذي **الفصل الثالث** عن ابي موسى قال ما اشكل علينا

بہشت کی عورتوں کی ہوں مگر مریم بنت عمران پس ہنسی میں روایت کیا اس کو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے ابی موسے سے کہا کہ نہیں مشتبہ ہوئی ہم یعنی

اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم حديث قط فسألنا عائشة الا وجدنا عندها منه علما رواه الترمذي وعن

اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کوئی حدیث ہرگز پس پوچھا ہم نے عائشہ کو مگر پایا ہم نے عائشہ کے پاس اس حدیث سے علم روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے

موسى بن طلحة قال ما رايت احدا افصح من عائشة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب **باب**

موسے بن طلحہ سے کہا نہیں دیکھا میں نے کسی کو بہت فصیح عائشہ سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے باب

جامع المناقب عن عبد الله بن عمر قال رايت في المنام كان في يدي سرقة من حرير لا اهوي بها الى مكان في الجنة الا

جامع مناقب کے فصل پہلی روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا کہ دیکھا میں نے خواب میں گویا کہ میرے ہاتھ میں ایک ٹکڑا ہے ریشمی کپڑے کا قصد نہیں کرتا ہوں ساتھ اس کے کسی جگہ کا بہشت میں مگر

طارت بي اليه فقصصتها على حفصة فقصتها حفصة على النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان اخاك رجل

اڑ جاتی ہے وہ ٹکڑا مجھ کو لیکر وہاں پس کہا میں نے یہ خواب حفصہ سے پس کہا اس کو حفصہ نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا حضرت نے کہ بھائی تیرا مرد

صالح او ان عبد الله رجل صالح متفق عليه وعن حذيفة قال ان اشبه الناس دلا وسمتا وهديا برسول

صالح ہے یا فرمایا کہ عبد اللہ مرد صالح ہے اور روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ بہتر لوگوں کا از روئے وقار اور رفتار اور طریقے کے ساتھ رسول

الله صلى الله عليه وسلم لابن ام عبد من حين يخرج من بيته الى ان يرجع اليه لا ندري ما يصنع في اهله اذا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بیٹا ام عبد کا ہے اس وقت سے کہ نکلتا ہے اپنے گھر سے اس وقت تک کہ لوٹتا ہے گھر کی طرف نہیں جانتے ہیں ہم کیا کرتا ہے اپنے گھر والوں میں جس وقت

خلا رواه البخاري وعن ابي موسى الاشعري قال قدمت انا واخي من اليمن فمكثنا حينا ما نرى الا ان عبد الله

تنہا ہوتا ہے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی موسے اشعری سے کہا آیا میں اور بھائی میرا یمن سے پس رہے ہم مدت تک نہیں گمان کرتے تھے ہم مگر یہ کہ عبد اللہ

بن مسعود رجل من اهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم لما نرى من دخوله ودخول امه على النبي صلى الله عليه وسلم

بن مسعود ایک مرد ہے اہل بیت سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بسبب اس کے کہ دیکھتے تھے ہم داخل ہونا ان کا اور داخل ہونا ان کی ماں کا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ ۔ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَقْرِؤُا الْقُرْاٰنَ مِنْ اَرْبَعَۃٍ مِنْ عَبْدِ اللّٰہِ

متفق * اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیکھو قرآن کو ان چار سے عبد اللہ

بْنِ مَسْعُوْدٍ وَسَالِمٍ مَوْلٰی اَبِیْ حُذَیْفَۃَ وَاُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ ۔ وَعَنْ عَلْقَمَۃَ قَالَ قَدِمْتُ الشَّامَ فَصَلَّیْتُ

بن مسعود سے اور سالم مولی ابی حذیفہ سے اور ابی بن کعب سے اور معاذ بن جبل سے * ق * اور روایت ہے علقمہ سے کہا کہ آیا میں شام میں پس نماز پڑھی میں نے

رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ قُلْتُ اللّٰہُمَّ یَسِّرْ لِیْ جَلِیْسًا صَالِحًا فَاَتَیْتُ قَوْمًا فَجَلَسْتُ اِلَیْہِمْ فَاِذَا شَیْخٌ قَدْ جَاءَ حَتّٰی جَلَسَ اِلٰی جَنْبِیْ قُلْتُ

دو رکعت پھر دعا کی میں نے خدا وندا میسر کر میرے لیے ہمنشین نیکبخت پھر آیا میں ایک قوم کے پاس ناگہاں ایک بڈھا بزرگ تحقیق آیا یہاں تک کہ بیٹھا میرے پہلو میں کہا میں نے

مَنْ ہٰذَا قَالُوْا اَبُو الدَّرْدَاءِ قُلْتُ اِنِّیْ دَعَوْتُ اللّٰہَ اَنْ یُّیَسِّرَ لِیْ جَلِیْسًا صَالِحًا فَیَسَّرَکَ لِیْ فَقَالَ مَنْ اَنْتَ قُلْتُ مِنْ اَہْلِ الْکُوْفَۃِ

کون ہے یہ کہا لوگوں نے یہ ابو درداء ہیں کہا میں نے کہ میں نے دعا کی تھی اللہ سے کہ میسر کرے میرے لیے ایک ہمنشین نیکبخت پس میسر کیا تجھکو میرے لیے پس ابو درداء نے کہا تو کون ہے کہا میں نے کوفہ کے

قَالَ اَوَلَیْسَ عِنْدَکُمْ ابْنُ اُمِّ عَبْدٍ صَاحِبُ النَّعْلَیْنِ وَالْوِسَادَۃِ وَالْمِطْہَرَۃِ وَفِیْکُمُ الَّذِیْ اَجَارَہُ اللّٰہُ مِنَ الشَّیْطَانِ

کہا ابو درداء نے کیا نہیں ہے تمہارے پاس بیٹا ام عبد کا جوتے رکھنے والا حضرت کے اور تکیہ بچھانے والا اور لوٹا اٹھانے والا اور کیا تم میں نہیں ہے وہ شخص کہ امان دی اسکو اللہ نے شیطان سے

عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّہٖ یَعْنِیْ عَمَّارًا اَوَلَیْسَ فِیْکُمْ صَاحِبُ السِّرِّ الَّذِیْ لَا یَعْلَمُہٗ غَیْرُہٗ یَعْنِیْ حُذَیْفَۃَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ ۔ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ

زبان پر اپنے نبی کے یعنی عمار بن یاسر کو کیا نہیں ہے تم میں بھید جاننے والا حضرت کا کہ نہیں جانتا تھا اس بھید کو سوا اسکے یعنی حذیفہ بن الیمان روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہ رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اُرِیْتُ الْجَنَّۃَ فَرَاَیْتُ امْرَاَۃَ اَبِیْ طَلْحَۃَ وَسَمِعْتُ خَشْخَشَۃً اَمَامِیْ فَاِذَا بِلَالٌ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دکھائی گئی مجھکو بہشت پس دیکھی میں نے بی بی ابو طلحہ کی اور سنی میں نے آہٹ پاؤں کی آگے اپنے پس ناگہاں بلال تھا روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سِتَّۃَ نَفَرٍ فَقَالَ الْمُشْرِکُوْنَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اطْرُدْ ہٰؤُلَاءِ

اور روایت ہے سعد سے کہا کہ تھے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے چھ شخص پس کہا مشرکوں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو دور کرو آپ ان لوگوں کو تاکہ

لَا یَجْتَرِءُوْنَ عَلَیْنَا قَالَ وَکُنْتُ اَنَا وَابْنُ مَسْعُوْدٍ وَرَجُلٌ مِّنْ ہُذَیْلٍ وَبِلَالٌ وَرَجُلَانِ لَسْتُ اُسَمِّیْہِمَا فَوَقَعَ فِیْ نَفْسِ رَسُوْلِ

نہ دلیری کریں ہم پر کہا سعد نے تھا میں اور ابن مسعود اور ایک شخص قبیلہ ہذیل سے اور بلال اور دو شخص کہ نہیں نام لیتا میں ان دونوں کا پس واقع ہوا دل میں رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللّٰہُ اَنْ یَّقَعَ فَحَدَّثَ نَفْسَہٗ فَاَنْزَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّہُمْ بِالْغَدٰوۃِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے جو کچھ کہ چاہا خدا نے کہ واقع ہو پس سوچی حضرت نے اپنے دل میں پس اتاری اللہ تعالیٰ نے اور نہ دور کر ان لوگوں کو کہ پکارتے ہیں رب اپنے کو صبح

وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْہَہٗ رَوَاہُ مُسْلِمٌ ۔ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَہٗ یَا اَبَا مُوْسٰی لَقَدْ اُعْطِیْتَ

و شام اس حال میں کہ چاہتے ہیں رضامندی اسکی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو اے ابو موسیٰ تحقیق دیا گیا ہے تو

مِزْمَارًا مِّنْ مَزَامِیْرِ اٰلِ دَاوٗدَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ ۔ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ جَمَعَ الْقُرْاٰنَ عَلٰی عَہْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَۃٌ

خوش آوازی خوش آوازی سے داؤد کے * ق * اور روایت ہے انس سے کہا کہ جمع کیا قرآن کو زمانے میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے چار شخصوں نے

اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَزَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَاَبُوْ زَیْدٍ قِیْلَ لِاَنَسٍ مَنْ اَبُوْ زَیْدٍ قَالَ اَحَدُ عُمُوْمَتِیْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ ۔ وَعَنْ

ابی بن کعب اور معاذ بن جبل اور زید بن ثابت اور ابو زید کسی نے پوچھا انس سے کون ہے ابو زید کہا ابو زید ایک میرا چچا ہے * ق * اور روایت ہے

خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ قَالَ ہَاجَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِیْ وَجْہَ اللّٰہِ تَعَالٰی فَوَقَعَ اَجْرُنَا عَلَی اللّٰہِ فَمِنَّا

خباب بن ارت سے کہا کہ ہجرت کی ہم نے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اس حال میں کہ طلب کرتے تھے ہم رضامندی خدا تعالیٰ کی پس ثابت ہوئی مزدوری ہماری اللہ پر پس بعضے ہم میں

من مضى لم يأكل من أجره شيئا منهم مصعب بن عمير قتل يوم أحد فلم يوجد له ما يكفن فيه إلا نمرة فكنا إذا

جو گذر گئے اس عالم سے اور نہیں کھایا اپنے اجر سے کچھ ان میں سے مصعب بن عمیر ہیں کہ شہید ہوئے احد کے دن پس نہ پایا گیا انکے لیے کفن مگر ایک کملی پس ہم جب

غطينا رأسه خرجت رجلاه وإذا غطينا رجليه خرج رأسه فقال النبي صلى الله عليه وسلم غطوا بها رأسه

کہ ڈھانپتے ہم سر انکا کھل رہتے پانوں اور جب ڈھانپتے ہم پانوں انکے کھل جاتا سر انکا تو فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم ڈھانکو اس سے سر انکا

واجعلوا على رجليه من الإذخر ومنا من أينعت له ثمرته فهو يهدبها متفق عليه وعن جابر قال سمعت النبي

اور رکھو انکے پانوں پر اذخر اور بعضے ہم میں وہ ہیں جو پختہ ہوا انکے لئے میوہ انکا پس وہ چنتے ہیں اس میوہ کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا سنا میں نے نبی

صلى الله عليه وسلم يقول اهتز العرش لموت سعد بن معاذ وفي رواية اهتز عرش الرحمن لموت سعد بن معاذ متفق

صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہلا عرش بسبب موت سعد بن معاذ کے اور ایک روایت میں ہے ہلا عرش رحمن کا بسبب موت سعد بن معاذ کے ۔ ق ۔

عليه وعن البراء قال أهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم حلة حرير فجعل أصحابه يمسونها ويعجبون من

اور روایت ہے براء سے کہا کہ بھیجا گیا بطور تحفہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے جوڑا ریشمی پس لگے اصحاب چھونے اسکو اور تعجب کرنے

لينها فقال أتعجبون من لين هذه لمناديل سعد بن معاذ في الجنة خير منها وألين متفق عليه وعن أم سليم

اسکی نرمی سے فرمایا کیا تعجب کرتے ہو نرمی سے اسکی البتہ رومال سعد بن معاذ کے جنت میں بہتر ہیں اس سے اور نرم زیادہ ۔ ق ۔ اور روایت ہے ام سلیم سے

أنها قالت يا رسول الله أنس خادمك ادع الله له قال اللهم أكثر ماله وولده وبارك له فيما أعطيته قال

کہ انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ انس خادم آپکا ہے دعا کرو اللہ سے اسکے لئے فرمایا خداوندا زیادہ کر مال اسکا اور اولاد اسکی اور برکت دے اسکو اس چیز میں کہ دی تو نے اسکو کہا

أنس فوالله إن مالي لكثير وإن ولدي وولد ولدي ليتعادون على نحو المائة اليوم متفق عليه وعن

انس نے پس قسم خدا کی بیشک مال میرا بہت ہے اور تحقیق اولاد میری اور اولاد کی اولاد زیادہ ہیں گنتی میں سو برابر آج کے دن ۔ ق ۔ اور روایت ہے

سعد بن أبي وقاص قال ما سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لأحد يمشي على وجه الأرض إنه من أهل الجنة إلا لعبد الله

سعد بن ابی وقاص سے کہا نہیں سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے واسطے کسی چلتے ہوئے زمین پر کہ وہ اہل بہشت سے ہو گا مگر عبد اللہ

بن سلام متفق عليه وعن قيس بن عباد قال كنت جالسا في مسجد المدينة فدخل رجل على وجهه أثر الخشوع

بن سلام کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے قیس بن عباد سے کہا تھا میں بیٹھا ہوا مسجد مدینہ میں پس آیا ایک شخص کہ اسکے چہرے پر نشان خشوع کا تھا

فقالوا هذا رجل من أهل الجنة فصلى ركعتين تجوز فيهما ثم خرج وتبعته فقلت إنك حين دخلت المسجد قالوا

پس کہا بعضوں نے یہ شخص اہل بہشت سے ہے پس پڑھی اسنے دو رکعت کہ اختصار کیا ان میں پھر باہر نکلا اور پیچھے گیا میں اسکے پس کہا میں نے تحقیق جب تو آیا مسجد میں کہا لوگوں نے

هذا رجل من أهل الجنة قال والله ما ينبغي لأحد أن يقول ما لا يعلم فسأحدثك لم ذاك رأيت رؤيا على عهد

یہ مرد اہل جنت سے ہے کہا اس شخص نے قسم خدا کی نہیں لائق ہے واسطے کسی کے کہے اس چیز کو کہ نہ جانتا ہو اب بیان کرتا ہوں تجھ سے کہ کیوں ہے یہ دیکھا میں نے خواب زمانے میں

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقصصتها عليه ورأيت كأني في روضة ذكر من سعتها وخضرتها وسطها عمود

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس عرض کیا میں نے وہ خواب اور دیکھا میں نے گویا کہ میں ایک باغ میں ہوں ذکر کی عبد اللہ بن سلام نے فراخی اسکی اور سبزی اسکی بیچ میں اسکے ایک ستون

من حديد أسفله في الأرض وأعلاه في السماء في أعلاه عروة فقيل لي ارقه فقلت لا أستطيع فأتاني منصف

لوہے کا کہ نیچے کا حصہ اسکا زمین میں ہے اور اوپر کا حصہ اسکا آسمان میں اوپر اسکے ایک حلقہ ہے پس کہا گیا مجھکو چڑھ اسپر پس کہا میں نے نہیں طاقت رکھتا میں پس آیا میرے پاس ایک خادم

فرفع ثيابي من خلفي فرقيت حتى كنت في أعلاه فأخذت بالعروة فقيل استمسك فاستيقظت وإنها لفي يدي

فقصصتها على النبي صلى الله عليه وسلم فقال تلك الروضة الإسلام وذلك العمود عمود الإسلام وتلك العروة العروة الوثقى

فأنت على الإسلام حتى تموت وذلك الرجل عبد الله بن سلام متفق عليه وعن أنس قال كان ثابت بن قيس بن شماس

خطيب الأنصار فلما نزلت هذه الآية يا أيها الذين آمنوا لا ترفعوا أصواتكم فوق صوت النبي إلى آخر الآية جلس ثابت في بيته واحتبس

عن النبي صلى الله عليه وسلم فسأل النبي سعد بن معاذ فقال ما شأن ثابت أيشتكي فأتاه سعد فذكر له قول رسول الله

صلى الله عليه وسلم فقال ثابت أنزلت هذه الآية ولقد علمتم أني من أرفعكم صوتا على رسول الله صلى الله عليه وسلم

فأنا من أهل النار فذكر ذلك سعد للنبي صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بل هو من أهل الجنة رواه مسلم

وعن أبي هريرة قال كنا جلوسا عند النبي صلى الله عليه وسلم إذ نزلت سورة الجمعة فلما نزلت وآخرين منهم لما

يلحقوا بهم قالوا من هؤلاء يا رسول الله قال وفينا سلمان الفارسي قال فوضع النبي صلى الله عليه وسلم يده على سلمان

ثم قال لو كان الإيمان عند الثريا لناله رجال من هؤلاء متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللهم حبب عبيدك هذا يعني أبا هريرة وأمه إلى عبادك المؤمنين وحبب إليهم المؤمنين رواه مسلم

وعن عائذ بن عمرو أن أبا سفيان أتى على سلمان وصهيب وبلال في نفر فقالوا ما أخذت سيوف الله من عنق

عدو الله مأخذها فقال أبو بكر أتقولون هذا لشيخ قريش وسيدهم فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فأخبره

فقال يا أبا بكر لعلك أغضبتهم لئن كنت أغضبتهم لقد أغضبت ربك فأتاهم فقال يا إخوتاه أغضبتكم

قالوا لا یغفر اللہ لک یا نبی رواہ مسلم **وعن** انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال آیۃ الایمان حب الانصار وآیۃ
کہا انہوں نے نہیں غصہ دلایا تمنے مجھکو خدا تعالیٰ بخشے تمکو روایت کیا اسکو مسلم اور روایت ہے انس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نشانی ایمان کی محبت انصار کی ہے اور نشانی
النفاق بغض الانصار متفق علیہ **وعن** البراء قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الانصار لا یحبہم الا
نفاق کی دشمنی انصار کی ہے ۔ ق × اور روایت ہے براء سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے انصار نہیں دوست رکھتا انکو مگر
مؤمن ولا یبغضہم الا منافق فمن احبہم احبہ اللہ ومن ابغضہم ابغضہ اللہ متفق علیہ **وعن** انس قال ان ناسا
مومن اور نہیں بغض رکھتا انکے مگر منافق پس جو کوئی دوست رکھے انصار کو دوست رکھیگا اسکو اللہ اور جو کوئی دشمن رکھے انکو دشمن رکھیگا اسکو اللہ ق × اور روایت ہے انس سے کہا تحقیق
من الانصار قالوا حین افاء اللہ علی رسولہ من اموال ہوازن ما افاء فطفق یعطی رجالا من قریش المائۃ من الابل فقالوا
انصار سے کہا جس وقت کہ غنیمت دی اللہ نے اپنے رسول کو ہوازن کے مالوں سے پس شروع کیا حضرت نے دینا کتنے شخصوں کو قریش کے سو سو اونٹ پس کہا بعض انصار نے
یغفر اللہ لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعطی قریشا ویدعنا وسیوفنا تقطر من دمائہم فحدث رسول اللہ صلی
بخشے خدا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے ہیں قریش کو اور ترک کرتے ہیں ہمکو اور تلواریں ہماری ٹپکتی ہیں انکے خونوں سے پس خبر دی گئی رسول خدا صلی
اللہ علیہ وسلم بمقالتہم فارسل الی الانصار فجمعہم فی قبۃ من ادم ولم یدع معہم احدا غیرہم فلما اجتمعوا
اللہ علیہ وسلم کو بیچ گفتگو انصار کی پس بھیجا آنحضرت نے انصار کے پاس اور جمع کیا انکو خیمہ میں چمڑے کے اور نہ بلایا ساتھ انکے کسیکو سوا انکے پھر جب جمع ہوئے انصار
جاءہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما حدیث بلغنی عنکم فقال فقہاؤہم اما ذوو رأینا یا رسول اللہ
آئے انکے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کیا ہے یہ بات کہ پہنچی ہے مجھکو تمہاری طرف سے پس کہا انکے داناؤں نے لیکن ہمارے عقلمندوں نے یا رسول اللہ
فلم یقولوا شیئا واما اناس منا حدیثۃ اسنانہم فقالوا یغفر اللہ لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعطی قریشا
پس نہیں کہا ہے کچھ اور لیکن کتنے لوگ ہم میں کہ نئی ہے سن انکی پس کہا انہوں نے بخشے اللہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ دیتے ہیں قریش کو
ویدع الانصار وسیوفنا تقطر من دمائہم فقال رسول اللہ انی اعطی رجالا حدیثی عہد بکفر اتألفہم اما
اور چھوڑتے ہیں انصار کو اور تلواریں ہماری ٹپکتی ہیں انکے خونوں سے پس فرمایا رسول خدا نے کہ میں دیتا ہوں کتنے شخصوں کو کہ جدید العہد ہیں ساتھ کفر کے تالیف قلب کرتا ہوں انکی کیا
ترضون ان یذہب الناس بالاموال وترجعون الی رحالکم برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالوا بلی یا رسول اللہ قد
راضی ہوتے تم اس سے اے انصار کہ لیجاویں لوگ مال اور پھرو تم اپنے مکانوں کو ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا انہوں نے ہاں یا رسول اللہ تحقیق
رضینا متفق علیہ **وعن** ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لولا الہجرۃ لکنت امرأ من الانصار ولو سلک
راضی ہوئے ہم ۔ ق × اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہ ہوتی ہجرت تو البتہ ہوتا میں ایک شخص انصار سے اور اگر
الناس وادیا وسلکت الانصار وادیا او شعبا لسلکت وادی الانصار وشعبہا الانصار شعار والناس دثار انکم سترون
لوگ ایک وادی اور چلیں انصار اور راہ میں یا فرمایا دَرّہ بہاڑ کی تو چلوں میں وادی انصار یا دَرّہ بہاڑ میں انکے انصار مثل شعار کے ہیں اور لوگ مانند دثار کے تحقیق
بعدی اثرۃ فاصبروا حتی تلقونی علی الحوض رواہ البخاری **وعنہ** قال کنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الفتح
میرے بعد ترجیح لوگوں کی اپنے پس صبر کرو تم یہانتک کہ ملو تم مجھسے حوض پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دن فتح مکہ کے
فقال من دخل دار ابی سفیان فہو امن ومن القی السلاح فہو امن فقالت الانصار اما الرجل فقد اخذتہ رافۃ بعشیرتہ
پس فرمایا آپ نے جو شخص داخل ہوا ابو سفیان کے گھر میں پس وہ امن میں ہے اور جو کوئی گرا دے ہتھیار پس وہ بھی امن میں ہے پس کہا انصار نے لیکن یہ شخص پس تحقیق پکڑا اسکو مہربانی نے اپنے قبیلہ کی

ورغبة في قريته ونزل الوحي على رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قلتم اما الرجل فادركته رافة بعشيرته ورغبة

اور رغبت اپنی بستی والوں پر اور اتری وحی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر تو فرمایا حضرت نے کہ تم نے کہا لیکن یہ شخص کہ پکڑ لیا ان کو مہربانی نے اپنی قوم پر اور رغبت

في قريته كلا اني عبد الله ورسوله هاجرت الى الله واليكم المحيا محياكم والممات مماتكم قالوا والله ما قلنا الا ضنا

اپنی بستی والوں پر ایسا نہیں ہے تحقیق میں بندہ اللہ کا ہوں اور رسول اس کا ہجرت کی میں نے اللہ کی طرف اور تمہاری طرف زندگی میری تمہارے ساتھ ہے اور موت میری تمہارے ساتھ کہا انصار نے قسم ہے خدا کی نہیں کہا ہم نے مگر بخل سے

بالله ورسوله قال فان الله ورسوله يصدقانكم ويعذرانكم رواه مسلم وعن انس ان النبي صلى الله عليه

ساتھ خدا کے اور ساتھ اس کے رسول کے فرمایا حضرت نے پس تحقیق اللہ اور رسول اس کا تصدیق کرتا ہے تمہاری اور قبول کرتے ہیں عذر تمہارا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلے اللہ علیہ و

وسلم رأى صبيانا ونساء مقبلين من عرس فقام النبي صلى الله عليه وسلم فقال اللهم انتم من احب الناس الى

سلم نے دیکھا لڑکوں اور عورتوں کو آتے ہوئے شادی سے پس کھڑے ہوئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور فرمایا خداوندا تم محبوب ترین ہو لوگوں میں سے میرے پاس خدا وندا تم

اللهم انتم من احب الناس الي يعني الانصار متفق عليه وعنه قال مر ابو بكر والعباس بمجلس من مجالس الانصار

خداوندا تم محبوب ترین ہو لوگوں میں سے میری طرف مراد رکھتے تھے جناب انصار کو ق اور روایت ہے انس سے کہا کہ گذرے ابوبکر اور عباس ایک مجلس پر انصار کی مجلسوں میں سے

وهم يبكون فقال ما يبكيكم قالوا ذكرنا مجلس النبي صلى الله عليه وسلم منا فدخل احدهما على النبي صلى الله

اور وہ روتے تھے پس کہا کیا رلاتا ہے تم کو کہا انصار نے یاد کیا ہم نے مجلس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی اپنے ساتھ پس آیا ایک ان دونوں میں سے نبی صلی اللہ

عليه وسلم فاخبره بذلك فخرج النبي صلى الله عليه وسلم وقد عصب على راسه حاشية برد فصعد المنبر

علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی آپ کو اس کی پس باہر نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حال یہ ہے کہ باندھے تھے سر مبارک پر اپنے کنارہ چادر کا پھر چڑھے منبر پر

ولم يصعده بعد ذلك اليوم فحمد الله واثنى عليه ثم قال اوصيكم بالانصار فانهم كرشي وعيبتي وقد قضوا الذي

اور نہ چڑھے حضرت منبر پر بعد اس دن کے پس حمد کی اللہ کی اور ثنا کی اس پر پھر فرمایا وصیت کرتا ہوں تم کو انصار کے حق میں اس لئے کہ انھوں نے مانند شکنبہ اور صندوق کی ہیں میرے اور ادا کیا جو

عليهم وبقي الذي لهم فاقبلوا من محسنهم وتجاوزوا عن مسيئهم رواه البخاري وعن ابن عباس قال خرج النبي

ان پر تھا اور باقی رہا جو کچھ کہ ان کے لئے ہے پس عذر قبول کرو ان کے نیک کا اور درگذر کرو ان کے بدکار سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ باہر نکلے نبی

صلى الله عليه وسلم في مرضه الذي مات فيه حتى جلس على المنبر فحمد الله واثنى عليه ثم قال اما بعد فان الناس يكثرون

صلے اللہ علیہ وسلم اپنی اس بیماری میں کہ جس میں وفات پائی یہاں تک کہ بیٹھے منبر پر اور حمد کی اللہ کی اور ثنا کی اس پر پھر فرمایا بعد حمد کے لوگ بہت ہو جائینگے

ويقل الانصار حتى يكونوا في الناس بمنزلة الملح في الطعام فمن ولي منكم شيئا يضر فيه قوما وينفع فيه

اور کم ہو جائینگے انصار یہاں تک کہ ہو جائینگے لوگوں میں بمنزلہ نمک کے کھانے میں پس جو شخص کہ حاکم ہو تم میں سے کسی چیز کا کہ ضرر پہنچاوے اس میں کسی قوم کو اور نفع پہنچاوے

آخرين فليقبل من محسنهم وليتجاوز عن مسيئهم رواه البخاري وعن زيد بن ارقم قال قال رسول الله صلى

اور قوم کو چاہئے کہ عذر قبول کرے حاکم ان کے نیک کا اور درگذر کرے ان کے بدکار سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہا فرمایا رسول خدا صلے

الله عليه وسلم اللهم اغفر للانصار ولابناء الانصار ولابناء ابناء الانصار رواه مسلم وعن ابي اسيد قال

اللہ علیہ وسلم نے الہی بخش انصار کو اور انصار کے بیٹوں کو اور انصار کے پوتوں کو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی اسید سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير دور الانصار بنو النجار ثم بنو عبد الاشهل ثم بنو الحارث بن الخزرج

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہتر گھر انصار کے بنو نجار ہیں بعد اس کے بنو عبد الاشہل پھر بنو الحارث بن خزرج

یعنی ف: اس تشبیہ میں بھی تعریف انصار کی نکلی کہ نمک سے طعام سنور جاتا ہے۔

ثم بنو ساعدة وفي كل دور الانصار خير. متفق عليه **وعن** علي رضي الله عنه قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم انا

پھر بنو ساعدہ اور تمامی گھروں میں انصار کے بھلائی ہے۔ روایت کی اس کو بخاری اور مسلم نے۔ علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ بھیجا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو

والزبير والمقداد وفي رواية وابا مرثد بدل المقداد فقال انطلقوا حتى تأتوا روضة خاخ فان بها ظعينة معها

اور زبیر اور مقداد کو اور ایک روایت میں ہے اور ابا مرثد کو بدلے مقداد کے پس فرمایا حضرت نے کہ روانہ ہو تم یہاں تک کہ پہنچو تم روضہ خاخ پر اس لیے کہ وہاں ایک عورت ہے

كتاب فخذوه منها فانطلقنا تعادى بنا خيلنا حتى اتينا الى الروضة فاذا نحن بالظعينة فقلنا اخرجي

ایک خط ہے۔ پس نکال لو خط کو اس کے پاس سے۔ پھر چلے ہم دوڑاتے تھے اپنے گھوڑوں کو یہاں تک کہ پہنچے ہم روضہ خاخ تک پس ناگہاں پہنچے ہم اس عورت کے پاس اور کہا ہم نے نکال

الكتاب قالت ما معي من كتاب فقلنا لتخرجن الكتاب او لتلقين الثياب فاخرجته من عقاصها فاتينا به النبي

خط کو۔ کہا اس نے نہیں ہے مجھ پاس کوئی خط۔ پس کہا ہم نے البتہ نکالے گی تو خط کو یا اتار دیں گے ہم کپڑے تیرے۔ پس نکالا اس عورت نے خط اپنی چوٹی سے پھر لائے ہم اس خط کو نبی

صلى الله عليه وسلم فاذا فيه من حاطب بن ابي بلتعة الى ناس من المشركين من اهل مكة يخبرهم ببعض امر رسول

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ناگہاں اس میں یہ تھا خط حاطب ابن ابی بلتعہ کی طرف سے اہل مکہ کے کچھ مشرکوں کی طرف کہ خبر دیتا تھا ان کو بعض کام کی رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا حاطب ما هذا فقال يا رسول الله لا تعجل علي اني كنت

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے حاطب کیا ہے یہ لکھنا تو عرض کیا یا رسول اللہ جلدی نہ کیجئے مجھ پر تحقیق میں ہوں

امرأ ملصقا في قريش ولم اكن من انفسهم وكان من معك من المهاجرين لهم قرابات يحمون بها اموالهم واهليهم

ایک شخص چمٹا ہوا قریش میں اور نہیں ہوں میں خاص انہیں میں سے اور جو لوگ کہ ساتھ آپ کے ہیں مہاجرین میں سے ان کے لیے قرابت ہے کہ نگہبانی کرتے ہیں اس سبب سے ان کے مالوں کی

بمكة فاحببت اذ فاتني ذلك من النسب فيهم ان اتخذ فيهم يدا يحمون بها قرابتي وما فعلت كفرا ولا ارتدادا

مکہ میں پس چاہا میں نے جب فوت ہوئی مجھ کو قرابت نسب کی قریش میں کہ کروں میں ان کے حق میں ایک کام کہ نگہبانی کریں مشرک اس سبب سے میری قرابت کی اور نہیں کیا میں نے یہ کام کفر کی

عن ديني ولا رضى بالكفر بعد الاسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قد صدقكم فقال عمر دعني يا رسول

اپنے دین سے اور نہ خوش ہو کر کفر سے بعد مسلمان ہونے کے۔ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حاطب نے سچ کہا ہے تم سے۔ پس عرض کیا عمر نے چھوڑ دیجئے مجھ کو

الله اضرب عنق هذا المنافق فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قد شهد بدرا وما يدريك لعل الله اطلع

اللہ کہ ماروں میں گردن اس منافق کی۔ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حاطب حاضر ہوا ہے بدر میں اور کیا چیز معلوم کرا دی تجھ کو شاید کہ اللہ نے

على اهل بدر فقال اعملوا ما شئتم فقد وجبت لكم الجنة وفي رواية فقد غفرت لكم فانزل الله تعالى يايها الذين

اہل بدر پر پس فرمایا کرو جو کچھ کہ چاہو کہ واجب ہو چکی تمہارے لیے بہشت اور ایک روایت میں ہے پس تحقیق بخش دیا میں نے تم کو پس نازل کی اللہ تعالیٰ نے اے

امنوا لا تتخذوا عدوي وعدوكم اولياء. متفق عليه **وعن** رفاعة بن رافع قال جاء جبرئيل الى النبي صلى الله عليه

ایمان والو نہ پکڑو میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست۔ روایت کی اس کو بخاری اور مسلم نے۔ رفاعہ بن رافع سے کہا کہ آئے جبرئیل نبی صلی اللہ علیہ

وسلم فقال ما تعدون اهل بدر فيكم قال من افضل المسلمين او كلمة نحوها قال وكذلك من شهد بدرا من الملئكة

وسلم کے پاس کہا کس جماعت میں شمار کرتے ہو اہل بدر کو اپنے میں فرمایا حضرت نے افضل مسلمانوں میں یا فرمایا کچھ اور کلمہ مانند اس کے کہا اور یہی حال ملائکہ کا جو حاضر ہوئے بدر میں

رواه البخاري **وعن** حفصة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لارجو ان لا يدخل النار ان شاء الله

روایت کی اس کو بخاری نے اور روایت ہے حفصہ سے بولیں کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شک میں امید رکھتا ہوں کہ نہیں داخل ہوگا دوزخ میں اگر چاہے اللہ

أحد شهد بدرا والحديبية قلت يا رسول الله أليس قد قال الله تعالى وإن منكم إلا واردها قال فلم تسمعيه يقول

کوئی شخص کہ حاضر ہوا ہو بدر میں اور حدیبیہ میں کہا حفصہ نے عرض کی میں نے یا رسول اللہ کیا نہیں کہا ہے تحقیق فرمایا ہے اللہ تعالی نے اور نہیں کوئی تم میں سے مگر وارد ہوگا دوزخ پر فرمایا حضرت نے پس کیا نہیں سنا تو نے

ثم ننجي الذين اتقوا وفي رواية لا يدخل النار إن شاء الله من أصحاب الشجرة أحد الذين بايعوا تحتها رواه مسلم

پھر نجات دینگے ہم ان کو جنھوں نے ڈرا اور ایک روایت میں ہے کہ نہیں بیٹھیگا دوزخ میں اگر چاہے خدا تعالی اصحاب شجرہ سے کوئی جنھوں نے بیعت کیا نیچے درخت کے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن جابر قال كنا يوم الحديبية ألفا وأربع مائة قال لنا النبي صلى الله عليه وسلم أنتم اليوم خير أهل الأرض متفق

اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے ہم حدیبیہ کے دن ایک ہزار اور چار سو فرمایا ہمکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تم آج کے دن بہتر ہو اہل زمین سے ق

عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يصعد الثنية ثنية المرار فإنه يحط عنه ما حط عن بني إسرائيل

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہ اوپر چڑھے ثنیہ کے کہ نام اسکا ثنیۃ المرار ہے پس تحقیق جھاڑے جاوینگے اس سے گناہ جیسے جھاڑے گئے بنی اسرائیل سے

فكان أول من صعدها خيلنا خيل بني الخزرج ثم تتام الناس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلكم مغفور له إلا

پس تھے اول ان لوگوں کے جو چڑھے ثنیہ المرار پر گھوڑے ہمارے گھوڑے بنی خزرج کے پھر پے در پے چڑھے سب لوگ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سب بخشے گئے مگر

صاحب الجمل الأحمر فأتيناه فقلنا تعال يستغفر لك رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لأن أجد ضالتي أحب إلي

سرخ اونٹ والا کہ ہے پس گئے ہم اسکے پاس اور کہا ہم نے آ تو کہ بخشش مانگیں تیرے لئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا اس نے کہ اگر پاؤں میں گم ہوا اپنا تو محبوب تر ہے مجھ پاس

من أن يستغفر لي صاحبكم رواه مسلم وذكر حديث أنس قال لأبي بن كعب إن الله أمرني أن أقرأ عليك في باب

بخشش چاہنے سے میرے لئے یار تمہارا روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث انس کی کہ فرمایا حضرت نے ابی بن کعب کو کہ تحقیق اللہ تعالی نے حکم کیا مجھکو کہ پڑھوں تجھ پر

الفصل الثاني

بعد فضائل القرآن الفصل الثاني عن ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اقتدوا باللذين من بعدي

بعد کتاب فضائل قرآن کے ہے فصل دوسری روایت ہے ابن مسعود سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا پیروی کرو تم ان دو شخصوں کی بعد میرے

من أصحابي أبي بكر وعمر واهتدوا بهدي عمار وتمسكوا بعهد ابن أم عبد وفي رواية حذيفة ما حدثكم ابن مسعود

میرے یاروں میں سے جو ابی بکر اور عمر ہیں اور راہ سیدھی چلو سیرت پر عمار کے اور چنگل مارو عہد پر ابن ام عبد کے اور ایک روایت میں حذیفہ کے ہے جو کچھ حدیث بیان کرے تمکو ابن مسعود

فصدقوه بدل وتمسكوا بعهد ابن أم عبد رواه الترمذي وعن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پس راست گو جانو اسکو بدل میں لفظ تمسکوا کے بعہد ابن ام عبد ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لو كنت مؤمرا أحدا من غير مشورة لأمرت عليهم ابن أم عبد رواه الترمذي وابن ماجة وعن خيثمة بن أبي سبرة

اگر ہوتا میں امیر کرنے والا کسیکو بغیر مشورہ کے تو البتہ سردار کرتا میں ان پر ابن ام عبد کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے خیثمہ بن ابی سبرہ سے

قال أتيت المدينة فسألت الله أن ييسر لي جليسا صالحا فيسر لي أبا هريرة فجلست إليه فقلت إني سألت الله أن

کہا کہ آیا میں مدینہ میں اور سوال کیا میں نے اللہ سے کہ میسر کرے میرے لئے ایک ہمنشین نیک بخت پس میسر کیا میرے لئے ابوہریرہ کو پس بیٹھا میں انکے پاس اور کہا کہ میں نے سوال کیا تھا اللہ سے

ييسر لي جليسا صالحا فوفقت لي فقال من أين أنت قلت من أهل الكوفة جئت ألتمس الخير وأطلبه فقال

کہ میسر کرے میرے لئے ایک ہمنشین نیک بخت پس اتفاق کیا گیا تو میرے لئے پس کہا ابوہریرہ نے کہاں کا ہے تو کہا میں نے کوفہ والوں میں سے ہوں آیا ہوں تلاش میں خیر کی اور ڈھونڈھتا ہوں اسکو پس کہا

أليس فيكم سعد بن مالك مجاب الدعوة وابن مسعود صاحب طهور رسول الله صلى الله عليه وسلم ونعليه وحذيفة

کیا نہیں ہے تم میں سعد بن مالک مستجاب الدعوۃ اور ابن مسعود وضو کا پانی رکھنے والے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور نعلین رکھنے والے اور حذیفہ

صاحب سر رسول الله صلى الله عليه وسلم وعمار الذي اجاره الله من الشيطان على لسان نبيه صلى الله عليه وسلم وسلمان

رازدار رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور عمار جسکو پناہ دی خدا نے شیطان سے زبان پر اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور سلمان

صاحب الكتابين يعني الانجيل والقرآن رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم الرجل

دو کتاب والا یعنے انجیل اور قران والا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اچھا شخص ہے

ابو بكر نعم الرجل عمر نعم الرجل ابو عبيدة بن الجراح نعم الرجل اسيد بن حضير نعم الرجل ثابت بن قيس بن

ابوبکر اچھا مرد ہے عمر اچھا مرد ہے ابوعبیدہ بن الجراح اچھا مرد ہے اسید بن حضیر اچھا مرد ہے ثابت بن قیس بن

شماس نعم الرجل معاذ بن جبل نعم الرجل معاذ بن عمرو بن الجموح رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن انس

شماس اچھا مرد ہے معاذ بن جبل اچھا مرد ہے معاذ بن عمرو بن الجموح روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الجنة تشتاق الى ثلثة علي وعمار وسلمان رواه الترمذي وعن علي قال استاذن

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک جنت بہت مشتاق ہے تین شخصوں کی علی کی اور عمار کی اور سلمان کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی سے کہا کہ اجازت مانگی

عمار على النبي صلى الله عليه وسلم فقال ائذنوا له مرحبا بالطيب المطيب رواه الترمذي وعن عائشة قالت قال رسول الله

عمار نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا حکم دو اسکو آنے کا خوش ہو پاک کو جو پاک کیا گیا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ما خير عمار بين الامرين الا اختار اشدهما رواه الترمذي وعن انس قال لما حملت جنازة سعد

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں اختیار دیا گیا عمار درمیان دو کاموں کے مگر اختیار کیا اسنے سخت تر ان دونوں کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا جبکہ اٹھایا جنازہ سعد بن

بن معاذ قال المنافقون ما اخف جنازته وذلك لحكمه في بني قريظة فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان

معاذ کا کہا منافقوں نے تعجب ہے کس قدر ہلکا ہے جنازہ اسکا اور یہہ سبکی اسکے سبب حکم کرنے کے ہے بنی قریظہ کے حق میں پس پہنچی یہہ خبر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو تو فرمایا کہ

الملائكة كانت تحمله رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما اظلت

ملائکہ اٹھائے لیے جاتے تھے اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ نہیں سایہ کیا

الخضراء ولا اقلت الغبراء اصدق من ابي ذر رواه الترمذي وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اظلت

آسمان نے کسی پر اور نہیں اٹھایا زمین نے کسیکو زیادہ سچا ابی ذر سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں سایہ کیا

الخضراء ولا اقلت الغبراء من ذي لهجة اصدق ولا اوفى من ابي ذر شبه عيسى بن مريم يعني في الزهد رواه

آسمان نے اور نہ اٹھایا زمین نے کسی صاحب زبان کو کہ سچا زیادہ ہو اور نہ زیادہ پورا کرنے والا ہو وعدہ کو ابی ذر سے شابہ ہے عیسی بن مریم کے یعنے زہد میں روایت کیا

الترمذي وعن معاذ بن جبل لما حضره الموت قال التمسوا العلم عند اربعة عند عويمر ابي الدرداء و

ترمذی نے اور روایت ہے معاذ بن جبل سے جبکہ آئی انکو موت تو کہا طلب کرو علم کو نزدیک چار شخصوں کے عویمر ابی الدرداء کے پاس اور

عند سلمان وعند ابن مسعود وعند عبد الله بن سلام الذي كان يهوديا فاسلم فاني سمعت

سلمان فارسی کے پاس اور عبد اللہ بن مسعود کے پاس اور عبد اللہ بن سلام کے پاس جو یہودی تھا پھر اسلام لایا پس تحقیق سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انه عاشر عشرة في الجنة رواه الترمذي

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ وہ دسواں ہے دس کا بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن حذيفة قال قالوا يا رسول الله لو استخلفت قال إن استخلفت عليكم فعصيتموه عذبتم ولكن ما

اور روایت ہے حذیفہ سے کہا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کسی کو خلیفہ کر دیتے آپ نے فرمایا اگر میں خلیفہ کروں تم پر پھر نافرمانی کرو تم اسکی تو عذاب کئے جاؤ تم ولیکن جو کچھ

حدثكم حذيفة فصدقوه وما أقرأكم عبد الله فاقرؤه رواه الترمذي وعن علي قال ما أحد من الناس تدركه الفتنة

حدیث بیان کرے تمکو حذیفہ پس سچا جانو اسکو اور جو کچھ پڑھاوے تمکو عبداللہ سو پڑھو اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی سے کہا نہیں کوئی آدمیوں سے کہ پہنچے اسکو فتنہ

إلا أنا أخافها عليه إلا محمد بن مسلمة فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تضرك الفتنة رواه أبو داود

مگر میں ڈرتا ہوں فتنہ سے اسپر مگر محمد بن مسلمہ اسلئے کہ میں نے سنا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہ ضرر کریگا تجھکو فتنہ روایت کیا اسکو ابوداود نے

وسكت عنه وأقره عبد العظيم وعن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى في بيت الزبير مصباحا فقال يا عائشة

اور سکوت کیا اس سے اور ثابت رکھا اسکو عبدالعظیم منذری نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا زبیر کے گھر میں چراغ پس فرمایا اے عائشہ

ما أرى أسماء إلا قد نفست ولا تسموه حتى أسميه فسماه عبد الله وحنكه بتمرة بيده رواه الترمذي وعن

نہیں گمان کرتا ہوں میں اسماء کو مگر کہ جنی بچہ اور نام نہ رکھو اسکا جب تک کہ میں نام رکھوں اسکا پس نام رکھا اسکا عبداللہ اور تحنیک کیا اسکو ساتھ کھجور کے اپنے ہاتھ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

عبد الرحمن بن أبي عميرة عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال لمعاوية اللهم اجعله هاديا مهديا واهد به رواه

عبدالرحمن بن ابی عمیرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا معاویہ کے حق میں الٰہی کر اسکو سیدھی راہ دکھانے والا اور راہ پایا ہوا اور راہ دکھا ساتھ اسکے لوگوں کو روایت کیا

الترمذي وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أسلم الناس وآمن عمرو بن العاص رواه الترمذي

ترمذی نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اسلام لائے لوگ اور ایمان لایا عمرو بن العاص روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وليس إسناده بالقوي وعن جابر قال لقيني رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا جابر

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور نہیں ہے سند اسکی قوی اور روایت ہے جابر سے کہا کہ ملاقات کی مجھ سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا اے جابر

ما لي أراك منكسرا قلت استشهد أبي وترك عيالا ودينا قال أفلا أبشرك بما لقي الله به أباك قلت بلى يا رسول الله

کیا ہے مجھکو کہ دیکھتا ہوں تجھکو شکستہ دل میں نے کہا شہید کیا گیا باپ میرا اور چھوڑ گیا عیال اور قرض فرمایا کیا نہ خوشخبری دوں تجھکو ساتھ اسکے کہ ملا اللہ ساتھ اسکے باپ تیرے کو میں نے کہا ہاں یا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال ما كلم الله أحدا قط إلا من وراء حجاب وأحيا أباك فكلمه كفاحا قال يا عبدي تمن علي

صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا کلام نہیں کیا خدا نے کسی سے کبھی مگر پردہ کے پیچھے سے اور زندہ کیا خدا نے تیرے باپ کو پس کلام کیا اس سے روبرو فرمایا اے بندے میرے آرزو کر مجھ پر

أعطك قال يا رب تحييني فأقتل فيك ثانية قال الرب تبارك وتعالى إنه قد سبق مني أنهم لا يرجعون فنزلت

کہ دوں تجھکو کہا اے پروردگار زندہ کرے تو مجھکو پس مارا جاؤں تیری راہ میں دوسری بار فرمایا پروردگار تبارک و تعالی نے تحقیق حکم ہو چکا ہے میری طرف سے کہ وہ نہیں پھریں گے پس اتری

ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله أمواتا الآية رواه الترمذي وعنه قال استغفر لي رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور مت گمان کر ان لوگوں کو جو مارے گئے راہ خدا میں مردے آخر آیت تک روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ بخشش چاہی میرے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

خمسا وعشرين مرة رواه الترمذي وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كم من أشعث أغبر ذي طمرين لا

پچیس بار روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت پراگندہ بال گرد آلود دو پرانے کپڑے والے نہیں

يؤبه له لو أقسم على الله لأبره منهم البراء بن مالك رواه الترمذي والبيهقي في دلائل النبوة وعن أبي سعيد قال

پروا کی جاتی اسکی اگر قسم کھاوے اوپر اللہ کے سچی کرے اسکو انہیں میں سے براء بن مالک ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے ابی سعید سے کہا

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ عَيْبَتِيَ الَّتِي آوِي إِلَيْهَا أَهْلُ بَيْتِي وَإِنَّ كَرِشِيَ الْأَنْصَارُ فَاعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ وَاقْبَلُوا

فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے سن رکھو تحقیق کہ جائے امانت میری کہ ٹھکانا پکڑتا ہوں میں طرف اس کے اہل بیت ہیں اور دھنی میری انصار ہیں پس عفو کرو تم ان کے برے کاموں سے اور قبول کرو

مِنْ مُحْسِنِهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ **وَعَنْ** ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ

ان کے نیک کاروں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دشمنی نہیں رکھتا انصار کی

أَحَدٌ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ **وَعَنْ** أَنَسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ

جو کوئی کہ ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور روز قیامت پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث صحیح ہے اور روایت ہے انس سے ابی طلحہ سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرِئْ قَوْمَكَ السَّلَامَ فَإِنَّهُمْ مَا عَلِمْتُ أَعِفَّةٌ صُبُرٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ **وَعَنْ** جَابِرٍ أَنَّ عَبْدًا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ پہنچا اپنی قوم کو میری طرف سے سلام اس لئے کہ وہ جو کچھ کہ جانتا ہوں میں پاکدامن ہیں صبر کرنے والے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہ غلام

لِحَاطِبٍ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْكُو حَاطِبًا إِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَيَدْخُلَنَّ حَاطِبٌ النَّارَ فَقَالَ رَسُولُ

حاطب بن ابی بلتعہ کا آیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حال میں کہ شکایت کرتا تھا حاطب کی آنحضرت سے اور عرض کیا یا رسول اللہ البتہ داخل ہوگا حاطب آگ میں پس فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتَ لَا يَدْخُلُهَا فَإِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ **وَعَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جھوٹا ہے تو کہ نہیں داخل ہوگا وہ آگ میں اسلئے کہ وہ حاضر ہوا ہے بدر میں اور حدیبیہ میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پڑھی یہ آیت اور اگر منہ پھیرو تم بدل لاویگا اللہ تمہارے بدلے ایک گروہ کو سوا تمہارے پھر وہ نہیں ہونگے مانند تمہارے

قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ ذَكَرَ اللهُ إِنْ تَوَلَّيْنَا اسْتُبْدِلُوا بِنَا ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَنَا فَضَرَبَ عَلَى فَخِذِ

عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کون ہیں وہ لوگ جو ذکر کیا خدا نے اگر منہ پھیر لیں ہم بدلے ہمارے لے آئے جاوینگے اور نہیں ہونگے مانند ہمارے پس ہاتھ مارا آنحضرت نے ران پر

سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ ثُمَّ قَالَ هٰذَا وَقَوْمُهُ وَلَوْ كَانَ الدِّينُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنَ الْفُرْسِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ **وَعَنْهُ**

سلمان فارسی کے پھر فرمایا یہ ہے اور قوم اسکی اور اگر ہوتا دین نزدیک ثریا کے تو البتہ لیتے اسکو کتنے مرد فارس کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انہی سے

قَالَ ذُكِرَتِ الْأَعَاجِمُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنَا بِهِمْ أَوْ بِبَعْضِهِمْ

کہا کہ ذکر کئے گئے اہل عجم نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ میں ساتھ انکے یا ساتھ بعض انکے

أَوْثَقُ مِنِّي بِكُمْ أَوْ بِبَعْضِكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زیادہ اعتماد رکھنے والا ہوں بہ نسبت تمہارے یا بعض تمہارے روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ فصل تیسری روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ سَبْعَةً نُجَبَاءَ رُقَبَاءَ وَأُعْطِيتُ أَنَا أَرْبَعَةَ عَشَرَ قُلْنَا مَنْ هُمْ قَالَ أَنَا وَابْنَايَ وَجَعْفَرٌ وَحَمْزَةُ وَأَبُو بَكْرٍ

کہ ہر نبی کے لئے سات آدمی ہوتے تھے بزرگ حسب ونسب والے نگاہبان اور دیئے گئے مجھکو چودہ آدمی کہا ہم نے کون ہیں وہ کہا علی نے میں اور دونوں بیٹے میرے اور جعفر اور حمزہ اور ابو بکر

وَعُمَرُ وَمُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَبِلَالٌ وَسَلْمَانُ وَعَمَّارٌ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَأَبُو ذَرٍّ وَالْمِقْدَادُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ **وَعَنْ**

اور عمر اور مصعب بن عمیر اور بلال اور سلمان اور عمار اور عبد اللہ بن مسعود اور ابو ذر اور مقداد ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ كَلَامٌ فَأَغْلَظْتُ لَهُ فِي الْقَوْلِ فَانْطَلَقَ عَمَّارٌ يَشْكُونِي إِلَى رَسُولِ اللهِ

خالد بن ولید سے کہا کہ تھا درمیان میرے اور درمیان عمار بن یاسر کے کچھ گفتگو پس سختی کی میں نے عمار سے کلام میں پس چلے گئے عمار شکوہ کرتے ہوئے میرا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فجاء خالد وهو يشكوه إلى النبي صلى الله عليه وسلم قال فجعل يغلظ له ولا يزيده إلا غلظة

والنبي صلى الله عليه وسلم ساكت لا يتكلم فبكى عمار وقال يا رسول الله ألا تراه فرفع النبي صلى الله عليه وسلم رأسه

وقال من عادى عمارا عاداه الله ومن أبغض عمارا أبغضه الله قال خالد فخرجت فما كان شيء أحب إلي من رضى

عمار فلقيته بما رضي فرضي وعن أبي عبيدة أنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول خالد سيف من

سيوف الله عز وجل ونعم فتى العشيرة رواهما أحمد وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله

تبارك وتعالى أمرني بحب أربعة وأخبرني أنه يحبهم قيل يا رسول الله سمهم لنا قال علي منهم يقول ذلك ثلاثا

وأبو ذر والمقداد وسلمان أمرني بحبهم وأخبرني أنه يحبهم رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن جابر

قال كان عمر يقول أبو بكر سيدنا وأعتق سيدنا يعني بلالا رواه البخاري وعن قيس بن أبي حازم أن بلالا قال لأبي بكر

إن كنت إنما اشتريتني لنفسك فأمسكني وإن كنت إنما اشتريتني لله فدعني وعمل الله رواه البخاري وعن

أبي هريرة قال جاء رجل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إني مجهود فأرسل إلى بعض نسائه فقالت والذي بعثك

بالحق ما عندي إلا ماء ثم أرسل إلى أخرى فقالت مثل ذلك وقلن كلهن مثل ذلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

من يضيفه يرحمه الله فقام رجل من الأنصار يقال له أبو طلحة فقال أنا يا رسول الله فانطلق به إلى رحله فقال

لامرأته هل عندك شيء قالت لا إلا قوت صبياني قال فعلليهم بشيء ونوميهم فإذا دخل ضيفنا فأريه أنا

نأكل فإذا أهوى بيده ليأكل فقومي إلى السراج كي تصلحيه فأطفئيه ففعلت فقعدوا وأكل الضيف وباتا طاويين

فلما اصبح غدا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد عجب الله او ضحك الله من فلان

پس جب صبح کی آئے حضور خدا صلے اللہ علیہ وسلم پاس تو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ تعجب کیا اللہ نے یا کہا ہنسا اللہ تعالیٰ فلانے مرد

وفلانة وفي رواية مثله ولم يسم ابا طلحة وفي آخرها فانزل الله تعالى ويؤثرون على انفسهم ولو كان بهم خصاصة متفق عليه

اور فلانی عورت سے اور ایک روایت میں مثل اسکے ہی ہے لیکن نام نہیں لیا ابو طلحہ کا اور آخر میں اس حدیث کے ہے پس نازل کی اللہ تعالیٰ نے یہ آیت

وعنه قال نزلنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم منزلا فجعل الناس يمرون فيقول رسول الله صلى الله عليه وسلم من هذا

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ اترے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک منزل میں پس لگے لوگ گذرنے ہم پر تب فرماتے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کون ہے یہ

يا ابا هريرة فاقول فلان فيقول نعم عبد الله هذا ويقول من هذا فاقول فلان فيقول بئس عبد الله هذا حتى مر

اے ابوہریرہ تو کہتا میں فلانا ہے پس فرماتے حضرت اچھا بندہ خدا کا ہے یہ اور فرماتے کون ہے یہ عرض کرتا میں فلانا ہے پس فرماتے برا بندہ خدا کا ہے یہ یہاں تک کہ گذرے

خالد بن الوليد فقال من هذا فقلت خالد بن الوليد فقال نعم عبد الله خالد بن الوليد سيف من سيوف الله

خالد بن ولید تو فرمایا حضرت نے کون ہے یہ پس کہا میں نے خالد بن ولید ہے تو فرمایا حضرت نے اچھا بندہ اللہ کا خالد بن ولید ایک شمشیر ہے اللہ کی شمشیروں سے

رواه الترمذي وعن زيد بن ارقم قال قالت الانصار يا نبي الله لكل نبي اتباع وانا قد اتبعناك فادع الله ان يجعل اتباعنا

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہا کہ عرض کیا انصار نے یا نبی اللہ ہر نبی کے لیے تابعدار تھے اور تحقیق ہم تو آپ کے تابع ہوئے پس دعا کیجئے خدا سے

منا فدعا به رواه البخاري وعن قتادة قال ما نعلم حيا من احياء العرب اكثر شهيدا اعز يوم القيمة من الانصار

ہم میں سے کرے پس دعا کی حضرت نے ساتھ اسکے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے قتادہ سے کہا کہ نہیں جانتے ہم کسی قبیلہ کو قبائل عرب سے کہ بہت ہوں شہید ان کے اور زیادہ عزت ہو روز قیامت کے انصار سے

قال وقال انس قتل منهم يوم احد سبعون ويوم بئر معونة سبعون ويوم اليمامة على عهد ابي بكر سبعون رواه

کہا قتادہ نے اور کہا انس نے کہ مارے گئے انصار سے روز احد ستر اور بئر معونہ کے دن ستر اور جنگ یمامہ کے دن ابوبکر کے زمانے میں ستر روایت کیا اسکو

البخاري وعن قيس بن ابي حازم قال كان عطاء البدريين خمسة آلاف خمسة آلاف وقال عمر لافضلنهم على

بخاری نے اور روایت ہے قیس بن ابی حازم سے کہا کہ تھی عطا بدر والوں کی پانچ پانچ ہزار اور کہا عمر نے البتہ فضیلت دونگا ان کو

من بعدهم رواه البخاري

ان پر جو بعد ان کے ہیں روایت کیا اسکو بخاری نے

تسمية من سمي من اهل بدر في الجامع للبخاري

ذکر ان صحابہ کے نام کا جن بدر والوں کے نام مذکور ہوئے ہیں کتاب جامع بخاری میں

النبي محمد بن عبد الله صلى الله عليه وسلم عبد الله بن عثمان ابو بكر الصديق القرشي عمر بن الخطاب العدوي عثمان بن عفان القرشي خلفه

نبی محمد بیٹے عبداللہ کے ہاشمی صلے اللہ علیہ وسلم عبداللہ بیٹے عثمان ابوبکر صدیق قرشی عمر بیٹے خطاب کے عدوی عثمان بیٹے عفان کے قرشی چھوڑ گئے

النبي صلى الله عليه وسلم على ابنته رقية وضرب له بسهمه علي بن ابي طالب الهاشمي اياس بن البكير بلال بن رباح مولى ابي بكر

نبی صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ میں نزدیک بیٹی اپنی کے جو رقیہ تھیں اور لگایا ان کا حصہ علی بیٹے ابی طالب کے ہاشمی ایاس بیٹے بکیر کے بلال بیٹے رباح کے غلام آزاد ابوبکر

الصديق حمزة بن عبد المطلب الهاشمي حاطب بن ابي بلتعة حليف لقريش ابو حذيفة بن عتبة بن ربيعة القرشي

صدیق کے حمزہ بیٹے عبدالمطلب کے ہاشمی حاطب بیٹے ابی بلتعہ کے ہم قسم قریش کے ابو حذیفہ بیٹے عتبہ بن ربیعہ کے قرشی

حارثة بن الربيع الانصاري قتل يوم بدر وهو حارثة بن سراقة وكان في النظارة خبيب بن عدي الانصاري خنيس

حارثہ بیٹے ربیع کے انصاری شہید ہوئے بدر کے دن اور یہ حارثہ ہی بیٹا سراقہ کا اور تھا وہ نظر کرنے والوں میں خبیب بیٹے عدی کے انصاری خنیس بیٹے

حذافة السهمي رفاعة بن رافع الانصاري رفاعة بن عبد المنذر ابو لبابة الانصاري الزبير بن العوام القرشي زيد بن سهل

حذافہ سہمی کے رفاعہ بیٹے رافع کے انصاری رفاعہ بیٹے عبد المنذر کے ابو لبابہ انصاری زبیر بیٹے عوام کے قرشی زید بیٹے سہل

ابو طلحة الانصاري ابو زيد الانصاري سعد بن مالك الزهري سعد بن خولة القرشي سعد بن زيد بن عمرو بن

ابو طلحہ انصاری ابو زید انصاری سعد بیٹے مالک کے زہری سعد بیٹے خولہ کے قرشی سعد بیٹے زید بن عمرو بن

نفيل القرشي سهل بن حنيف الانصاري ظهير بن رافع الانصاري واخوه عبد الله بن مسعود الهذلي عبد الرحمن بن

نفیل کے قرشی سہل بیٹے حنیف کے انصاری ظہیر بیٹے رافع کے انصاری اور بھائی انکے عبد اللہ بن مسعود ہذلی عبد الرحمن بیٹے

عوف الزهري عبيدة بن الحارث القرشي عبادة بن الصامت الانصاري عمرو بن عوف حليف بني عامر بن لؤي عقبة بن

عوف کے زہری عبیدہ بیٹے حارث کے قرشی عبادہ بیٹے صامت کے انصاری عمرو بیٹے عوف کے ہم قسم بنی عامر بن لوی کے عقبہ بیٹے

عمرو الانصاري عامر بن ربيعة العنزي عاصم بن ثابت الانصاري عويم بن ساعدة الانصاري عتبان بن مالك الانصاري

عمرو انصاری عامر بیٹے ربیعہ کے عنزی عاصم بیٹے ثابت کے انصاری عویم بیٹے ساعدہ کے انصاری عتبان بیٹے مالک کے انصاری

قدامة بن مظعون قتادة بن النعمان الانصاري معاذ بن عمرو بن الجموح معوذ بن عفراء واخوه مالك بن ربيعة ابي

قدامہ بیٹے مظعون کے قتادہ بیٹے نعمان کے انصاری معاذ بیٹے عمرو بن جموح کے معوذ بیٹے عفراء کے اور بھائی انکے مالک بیٹے ربیعہ کے ابو

اسيد الانصاري مسطح بن اثاثة بن عباد بن المطلب بن عبد مناف مرارة بن الربيع الانصاري معن بن عدي الانصاري

اسید انصاری مسطح بیٹے اثاثہ کے بیٹے عباد کے بیٹے مطلب کے بیٹے عبد مناف کے مرارہ بیٹے ربیع کے انصاری معن بیٹے عدی کے انصاری

مقداد بن عمرو الكندي حليف بني زهرة هلال بن امية الانصاري

مقداد بیٹے عمرو کے کندی ہم قسم بنی زہرہ کے ہلال بیٹے امیہ کے انصاری

باب ذكر اليمن والشام وذكر اويس القرني

باب ذکر میں یمن اور شام کے اور ذکر میں اویس قرنی کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان رجلا ياتيكم من اليمن يقال له اويس لا يدع باليمن غير ام له قد كان به بياض فدعا الله فاذهبه الا موضع الدينار او الدرهم فمن لقيه منكم فليستغفر لكم وفي رواية قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان خير التابعين رجل يقال له اويس وله والدة وكان به بياض فمروه فليستغفر لكم رواه مسلم

روایت ہے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مقرر ایک شخص آویگا تمہارے پاس یمن کی جانب سے کہا جاویگا اسکو اویس نہ چھوڑیگا یمن میں سوائے اپنی ماں کے تحقیق تھا اسکو سفیدی یعنی برص پس دعا کی اللہ سے تو دور کیا اللہ نے اسکو مگر بمقدار ایک دینار کے یا درہم کے پس جو شخص کہ ملے اس سے تم میں سے تو چاہئے کہ وہ بخشش کرے تمہارے لئے اور ایک روایت میں آیا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تحقیق بہتر تابعین کا ایک شخص ہے کہا جاویگا اسکو اویس اور اسکے لئے ماں ہے اور تھی اسکے بدن میں سفیدی پس حکم کرو تم اسکو کہ استغفار کرے تمہارے لئے

وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اتاكم اهل اليمن هم ارق افئدة والين قلوبا الايمان يمان والحكمة يمانية والفخر والخيلاء في اصحاب الابل والسكينة والوقار في اهل الغنم متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم راس الكفر نحو المشرق والفخر والخيلاء في اهل الخيل والابل والفدادين اهل الوبر والسكينة في اهل الغنم متفق عليه

ابی ہریرہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آئے تمہارے پاس اہل یمن کہ وہ بہت نرم دل ہیں اور بہت نرم قلب ہیں ایمان یمن کا ہے اور حکمت بھی یمن کی ہے اور فخر اور تکبر اونٹ والوں میں ہے اور چین اور وقار بکری والوں میں ہے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کفر کا طرف مشرق کے ہے یعنی شیطان اور فخر اور تکبر گھوڑے والوں میں اور اونٹ والوں میں اور چلانے والوں میں کھیتوں میں رہنے والے ہیں اور چین بکری والوں میں ہے

وعن ابی مسعود الانصاری عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من ھھنا جاءت الفتن نحو المشرق والجفاء وغلظ القلوب

اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اسی جگہ سے آئے ہیں فتنے اشارہ کیا طرف مشرق کے اور سخت زبانی اور سخت دلی

فی الفدادین اھل الوبر عند اصول اذناب الابل والبقر فی ربیعۃ ومضر متفق علیہ وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ

چلانے والوں میں خیمہ نشینوں کے ہے جو پیچھے لگے رہتے ہیں اونٹوں اور گایوں کی دموں کے ربیعہ اور مضر میں متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم غلظ القلوب والجفاء فی المشرق والایمان فی اھل الحجاز رواہ مسلم وعن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال

علیہ وسلم نے سختی دلوں کی اور سختی زبان کی مشرق میں ہے اور ایمان اہل حجاز میں ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللھم بارک لنا فی شامنا اللھم بارک لنا فی یمننا قالوا یا رسول اللہ وفی نجدنا قال

کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے خداوندا برکت دے ہمکو ملک شام میں ہمارے الہی برکت دے ہمکو ملک یمن ہمارے میں کہا بعض صحابہ نے یا رسول اللہ اور ملک نجد ہمارے میں

اللھم بارک لنا فی شامنا اللھم بارک لنا فی یمننا قالوا یا رسول اللہ وفی نجدنا فاظنہ قال فی الثالثۃ ھناک الزلازل

حضرت نے الہی برکت دے ہمکو ملک شام میں ہمارے الہی برکت دے ہمکو ملک یمن ہمارے میں عرض کیا بعض صحابہ نے یا رسول اللہ اور ملک نجد ہمارے میں بھی ابن عمر کہتے ہیں کہ گمان کرتا ہوں میں کہ فرمایا تیسری بار وہاں ہیں زلزلے

والفتن وبھا یطلع قرن الشیطان رواہ البخاری

الفصل الثانی

عن انس عن زید بن ثابت ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اور فتنے ہیں اور وہیں سے نکلے گا سینگ شیطان کا روایت کیا اس کو بخاری نے فصل دوسری روایت ہے انس سے زید بن ثابت سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم

نظر قبل الیمن فقال اللھم اقبل بقلوبھم وبارک لنا فی صاعنا ومدنا رواہ الترمذی وعن زید بن ثابت قال قال

نے نظر کی طرف یمن کے اور فرمایا الہی متوجہ کر ان کے دلوں کو اور برکت دے ہمکو ہمارے صاع اور ہمارے مد میں روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہا کہ فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طوبی للشام قلنا لای ذلک یا رسول اللہ قال لان ملائکۃ الرحمن باسطۃ اجنحتھا علیھا رواہ احمد

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خوشحالی ہے اہل شام کے لئے عرض کیا ہم نے کس سبب سے یہ خوشحالی ہے یا رسول اللہ فرمایا اسلئے کہ فرشتے رحمن کے بچھائے ہوئے ہیں اپنے بازو ان پر روایت کیا اس کو احمد

والترمذی وعن عبد اللہ بن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ستخرج نار من نحو حضرموت او من حضرموت

اور ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے کہ نکلے گی ایک آگ حضرموت کی طرف سے یا حضر

تحشر الناس قلنا یا رسول اللہ فما تأمرنا قال علیکم بالشام رواہ الترمذی وعن عبد اللہ بن عمرو بن العاص قال

موت سے کہ جمع کریگی لوگوں کو کہا ہم نے یا رسول اللہ پس کیا حکم کرتے ہو ہمکو فرمایا حضرت نے لازم ہے تمکو جانا شام کو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہا

سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول انھا ستکون ھجرۃ بعد ھجرۃ فخیار الناس الی مھاجر ابراھیم وفی روایۃ

سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ ہوگی ہجرت بعد ہجرت کے پس بہتر لوگوں کا وہ ہوگا کہ ہجرت کرے گا طرف ہجرت گاہ ابراہیم کے اور ایک روایت میں ہے

فخیار اھل الارض الزمھم مھاجر ابراھیم ویبقی فی الارض شرار اھلھا تلفظھم ارضوھم تقذرھم نفس اللہ

پس بہتر زمین والوں کے وہ ہوگا جو بہت لازم پکڑے گا ابراہیم کے ہجرت گاہ کو اور باقی رہیں گے زمین پر بدتر زمین والے پھینک دیگی انکو زمینیں انکی

تحشرھم النار مع القردۃ والخنازیر تبیت معھم اذا باتوا وتقیل معھم اذا قالوا رواہ ابو داود وعن ابن حوالۃ قال قال رسول

ساتھ بندروں اور سوروں کے رات گذاریگی ساتھ انکے جب رات گذاریں گے اور قیلولہ کریگی ساتھ انکے جب قیلولہ کرینگے روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے ابن حوالہ سے

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیصیر الامر ان تکونوا جنودا مجندۃ جند بالشام وجند بالیمن وجند بالعراق فقال ابن حوالۃ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے کہ ہو جاویگا امر یہ کہ ہوگے تم لشکر جمع کیے ہوئے ایک لشکر شام میں اور ایک لشکر یمن میں اور ایک لشکر عراق میں پس کہا ابن حوالہ نے

خر لي يا رسول الله ان ادركت ذلك فقال عليك بالشام فانها خيرة الله من ارضه يجتبي اليها خيرته من عباده فاما ان ابيتم

کہ اختیار کر دیجئے میرے لئے یا رسول اللہ اگر پاؤں میں یہ زمانہ پس فرمایا حضرت نے لازم پکڑ تو شام کو اسلئے کہ ملک شام پسندیدہ ہے خدا کا اپنی تمام زمین سے جمع کرتا ہے اس طرف برگزیدہ بندے

فعليكم بيمنكم واسقوا من غدركم فان الله عز وجل توكل لي بالشام واهله رواه احمد وابو داود

الفصل الثالث

پس تم پر لازم ہے رہنا اپنے یمن میں اور پانی دو اپنے حوضوں سے اسلئے کہ اللہ عزوجل متکفل ہوا ہے بسبب میرے شام کا اور اسکے رہنے والوں کا روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے فصل تیسری

عن شريح بن عبيد قال ذكر اهل الشام عند علي رض وقيل العنهم يا امير المؤمنين قال لا اني سمعت رسول الله صلى

روایت ہے شریح بن عبید سے کہا کہ ذکر کئے گئے شام والے نزدیک علی رض کے اور کہا گیا علی سے کہ لعنت کرو انکو اے امیر المومنین کہا علی نے نہیں سنا میں نے رسول خدا صلی

الله عليه وسلم يقول الابدال يكونون بالشام وهم اربعون رجلا كلما مات رجل ابدل الله مكانه رجلا يسقى بهم الغيث

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ابدال ہوتے ہیں شام میں اور وہ چالیس مرد ہیں جب کہ مرتا ہے ایک مرد لاتا ہے خدا تعالیٰ اسکے بدلے میں ایک اور مرد کو برسایا جاتا ہے ان کے سبب سے مینہ

وينتصر بهم على الاعداء ويصرف عن اهل الشام بهم العذاب وعن رجل من الصحابة ان رسول الله صلى الله

اور مدد دی جاتی ہے انکے سبب سے دشمنوں پر اور دور کیا جاتا ہے شام والوں سے ان کے سبب عذاب اور روایت ہے ایک مرد صحابی سے کہ رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم قال ستفتح الشام فاذا خيرتم المنازل فيها فعليكم بمدينة يقال لها دمشق فانها معقل المسلمين من الملاحم

علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے کہ فتح کیا جاویگا شام جب اختیار دئے جاؤ تم مکانوں کا اس میں تو لازم ہے تم پر رہنا ایک شہر کا کہ کہا جاتا اسکو دمشق کیونکہ وہ جائے پناہ مسلمانوں کی ہے جنگوں سے

وفسطاطها منها ارض يقال لها الغوطة رواه احمد وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخلافة بالمدينة

اور شہر جامع شام کا دمشق کی زمینوں سے ایک زمین ہے کہ کہا جاتا اسکو غوطہ روایت کی ان دونوں حدیثوں کو احمد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خلافت مدینے میں ہے

والملك بالشام وعن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رايت عمودا من نور خرج من تحت راسي ساطعا

اور بادشاہت شام میں اور روایت ہے عمر رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے ایک ستون نور کا باہر نکلا ہے میرے سر کے نیچے سے بلند ہوتا ہوا

حتى استقر بالشام رواهما البيهقي في دلائل النبوة وعن ابي الدرداء ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان

یہاں تک کہ جا ٹھہرا شام میں روایت کی ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

فسطاط المسلمين يوم الملحمة بالغوطة الى جانب مدينة يقال لها دمشق من خير مدائن الشام رواه ابو داود وعن

شہر جامع مسلمانوں کا روز جنگ دجال کے غوطہ میں ہے طرف ایک شہر کے کہ کہا جاتا ہے اسکو دمشق جو بہتر ہے شہروں شام کے سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے

عبد الرحمن بن سليمان قال سياتي ملك من ملوك العجم فيظهر على المدائن كلها الا دمشق رواه ابو داود

عبدالرحمن بن سلیمان سے کہا کہ قریب ہے آویگا ایک بادشاہ عجم کے بادشاہوں سے پس غالب ہوگا تمام شہروں پر سوائے دمشق کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

باب ثواب هذه الامة

الفصل الاول

باب ثواب میں اس امت کے فصل پہلی

عن ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما اجلكم في اجل من

روایت ہے ابن عمر سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا پس مقدار مدت عمر کا تمہاری بہ نسبت عمر

خلا من الامم ما بين صلوة العصر الى مغرب الشمس وانما مثلكم ومثل اليهود والنصارى كرجل استعمل عمالا فقال

ان لوگوں کے جو گذر گئے امتوں سے اتنا ہی ہے جتنا کہ نماز عصر سے غروب آفتاب تک اور نہیں ہے کہاوت تمہاری اور کہاوت یہود و نصاریٰ کی مگر مانند ایک مرد کے کہ کام لیا مزدوروں سے فرمایا

من يعمل لي الى نصف النهار على قيراط قيراط فعملت اليهود الى نصف النهار على قيراط قيراط ثم قال من يعمل لي من

کون ہے کہ کام کرے میرا دوپہر تک ایک ایک قیراط پر سو کام کیا یہود نے دوپہر تک ایک ایک قیراط پر پھر کہا کون ہے جو کرے کام میرا

نِصْفِ النَّهَارِ اِلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ عَلٰى قِيْرَاطٍ قِيْرَاطٍ فَعَمِلَتِ النَّصَارٰى مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ اِلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ عَلٰى قِيْرَاطٍ

دوپہر سے نماز عصر تک ایک ایک قیراط پر سو کام کیا نصاریٰ نے دوپہر سے نماز عصر تک ایک ایک قیراط

قِيْرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَّعْمَلُ لِيْ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلٰى قِيْرَاطَيْنِ قِيْرَاطَيْنِ اَلَا فَاَنْتُمُ الَّذِيْنَ تَعْمَلُوْنَ مِنْ صَلٰوةِ

پر پھر کہا اس مرد نے کون ہے کہ کام کرے میرا نماز عصر سے غروب آفتاب تک دو دو قیراط پر آگاہ ہو پس تم ہو ایسے وہ لوگ کہ کام کیا نماز

الْعَصْرِ اِلٰى مَغْرِبِ الشَّمْسِ اَلَا لَكُمُ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ فَغَضِبَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى فَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ عَمَلًا وَّاَقَلُّ عَطَاءً قَالَ اللّٰهُ

عصر سے غروب آفتاب تک پس ہو تمہارے ہی لئے ہے مزدوری دوہری پس غصہ ہوئے یہود و نصاریٰ اور کہا انہوں نے کہ ہم زیادہ کام کرنے والے اور کم پانے والے ہیں فرمایا

تَعَالٰى هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِّنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوْا لَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَاِنَّهٗ فَضْلِيْ اُعْطِيْهِ مَنْ شِئْتُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اللہ تعالیٰ نے پس کیا ظلم کیا ہے میں نے تم پر کچھ تمہارے حق سے کہا انہوں نے نہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے پس تحقیق یہ بخشش ہے میری اجر کی کرم میرا ہے دیتا ہوں میں جس کو چاہتا ہوں روایت کیا اس کو بخاری نے اور ابی ہریرہ سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنْ اَشَدِّ اُمَّتِيْ لِيْ حُبًّا نَاسٌ يَّكُوْنُوْنَ بَعْدِيْ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ رَاٰنِيْ بِاَهْلِهٖ وَمَالِهٖ

کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری زیادہ محبت رکھنے والی میری امت سے وے لوگ ہیں کہ پیدا ہوں گے میرے بعد آرزو کرے گا ایک ان میں سے کہ دیکھے مجھ کو عوض اپنے اہل اور مال کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَزَالُ مِنْ اُمَّتِيْ اُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِاَمْرِ اللّٰهِ

روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے معاویہ سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے ہمیشہ رہے گی میری امت سے ایک جماعت قائم ساتھ حکم اللہ کے

لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَنَسٍ اِنَّ مِنْ عِبَادِ

نہ ضرر کرے گا ان کو وہ شخص کہ یاری چھوڑ دیا ان کی اور وہ شخص کہ مخالفت کیا ان کی یہاں تک کہ آوے حکم خدا کا اور وے اسی پر ہوں گے متفق ہے اور ذکر کی گئی حدیث انس کی ان من عباد

اللّٰهِ فِيْ كِتَابِ الْقِصَاصِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ اُمَّتِيْ مَثَلُ

اللہ لو اقسم علی اللہ لابرہ کتاب قصاص میں فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل میری امت کی مانند حال

الْمَطَرِ لَا يُدْرٰى اَوَّلُهٗ خَيْرٌ اَمْ اٰخِرُهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ

مینہ کے ہے نہیں جانا جاتا ہے کہ اول اسکا بہتر ہے یا آخر اسکا روایت کیا اس کو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے جعفر سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے کہا کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْشِرُوْا وَاَبْشِرُوْا اِنَّمَا مَثَلُ اُمَّتِيْ مَثَلُ الْغَيْثِ لَا يُدْرٰى اٰخِرُهٗ خَيْرٌ اَمْ اَوَّلُهٗ اَوْ حَدِيْقَةٍ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خوش ہو خوش ہو سوائے اس کے نہیں کہ مثال میری امت کی مانند مینہ کے ہے نہیں جانا جاتا کہ آخر اسکا بہتر ہے یا اول اسکا یا مانند باغ کی

اُطْعِمَ مِنْهَا فَوْجٌ عَامًا ثُمَّ اُطْعِمَ مِنْهَا فَوْجٌ عَامًا لَعَلَّ اٰخِرَهَا فَوْجًا اَنْ يَّكُوْنَ اَعْرَضَهَا عَرْضًا وَّاَعْمَقَهَا عُمْقًا وَّاَحْسَنَهَا حُسْنًا

کہ کھائی اس سے ایک فوج نے ایک برس پھر کھائی دوسری فوج نے دوسرے برس شاید کہ جماعت آخر نے کہ باغ کھایا ہو وہ بہت چوڑا اس سے چوڑائی میں اور گہرا اس سے گہرائی میں اور اچھا اس سے خوبی میں

كَيْفَ تَهْلِكُ اُمَّةٌ اَنَا اَوَّلُهَا وَالْمَهْدِيُّ اَوْسَطُهَا وَالْمَسِيْحُ اٰخِرُهَا وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ فَيْجٌ اَعْوَجُ لَيْسُوْا مِنِّيْ وَلَا اَنَا مِنْهُمْ

کیونکر ہلاک ہو گی وہ امت کہ میں ہوں اول اسکے اور مہدی ہیں بیچ اسکے اور ہوں گے مسیح آخر میں اسکے ولیکن درمیان اسکے ایک جماعت ہو گی ٹیڑھی چلنے والی جو نہیں ہیں مجھ سے اور نہ میں ان سے ہوں

رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْخَلْقِ اَعْجَبُ اِلَيْكُمْ

روایت کیا اس کو رزین نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کون سی مخلوق بہت پسند ہے تمہارے آگے

اِيْمَانًا قَالُوْا الْمَلٰٓئِكَةُ قَالَ وَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ وَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالُوْا فَالنَّبِيُّوْنَ قَالَ وَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ وَالْوَحْيُ يَنْزِلُ

ایمان کی راہ سے کہا بعض صحابہ نے فرشتے ہیں فرمایا حضرت نے اور کیا ہوا فرشتوں کو کہ ایمان نہ لاویں حالانکہ وے نزدیک اپنے رب کے ہیں کہا بعض صحابہ نے پیغمبر ہیں فرمایا حضرت نے [illegible]

عليهم قالوا فنحن قال وما لكم لا تؤمنون وانا بين اظهركم قال فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اعجب الخلق الى ايمانا لقوم يكونون من بعدى

[illegible]

يجدون صحفا فيها كتاب يؤمنون بما فيها وعن عبد الرحمن بن العلاء الحضرمى قال حدثنى من سمع النبى صلى الله عليه وسلم يقول انه سيكون

[illegible]

فى اخر هذه الامة قوم لهم مثل اجر اولهم يأمرون بالمعروف وينهون عن المنكر ويقاتلون اهل الفتن رواهما البيهقى فى دلائل النبوة وعن ابى امامة

[illegible]

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال طوبى لمن رانى وطوبى سبع مرات لمن لم يرنى وامن بى رواه احمد وعن ابن محيريز قال قلت لابى جمعة رجل من الصحابة حدثنا

[illegible]

حديثا سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم احدثك حديثا جيدا تغدينا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعنا ابو عبيدة بن

[illegible]

الجراح فقال يا رسول الله احد خير منا اسلمنا وجاهدنا معك قال نعم قوم يكونون من بعدكم يؤمنون بى ولم يرونى رواه احمد والدارمى و

[illegible]

روى رزين عن ابى عبيدة من قوله قال يا رسول الله احد خير منا الى اخره وعن معاوية بن قرة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

اذا فسد اهل الشام فلا خير فيكم ولا يزال طائفة من امتى منصورين لا يضرهم من خذلهم حتى تقوم الساعة قال ابن المدينى هم اصحاب الحديث رواه

[illegible]

الترمذى وقال هذا حديث حسن صحيح وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله تجاوز عن امتى الخطاء والنسيان وما استكرهوا

[illegible]

عليه رواه ابن ماجه والبيهقى وعن بهز بن حكيم عن ابيه عن جده انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول فى قوله تعالى كنتم خير امة اخرجت

[illegible]

للناس قال انتم تتمون سبعين امة انتم خيرها واكرمها على الله تعالى رواه الترمذى وابن ماجه والدارمى وقال الترمذى هذا حديث حسن تم الفتن

[illegible]

الكتاب بشكر الله سبحانه ... من جمع الاحاديث النبوية صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة من ... عند ...

[illegible]

... سنة ... وثلثين وسبعمائة بحمد الله وحسن توفيقه الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على محمد واله وصحبه اجمعين

[illegible]

خاتمة الطبع الحمد لله ... [illegible]

[illegible]

خ أَنَسٌ هَلْ فِيكُمْ مِنْ أَحَدٍ لَمْ يُقَارِفِ اللَّيْلَةَ يَعْنِي الذَّنْبَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَنَا قَالَ فَانْزِلْ فِي قَبْرِهَا يَعْنِي قَبْرَ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بخاری میں انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کوئی تم میں ایسا شخص ہی جسنے آج رات کو گناہ نکیا ہو سو ابوطلحہ نے کہا کہ میں ہوں حضرت نے فرمایا تو اسکی قبر میں اتر یعنے حضرت کے بیٹی کی قبر میں **ف** انس سے روایت ہی کہ ہم حضرت کے بیٹی کے جنازے پر حاضر ہوئی اور حضرت قبر پر بیٹھے تھے اور آنسو جاری تھے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یہہ جو حضرت نے فرمایا کہ جسنے رات کو حرکت نکی ہو یعنے عورت سے صحبت نکی ہو معلوم ہوا کہ قبر میں داخل ہونا اسکا افضل ہی جسنے اس رات کو صحبت نکی ہو **ق** سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ هَلْ مَعَكَ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ **قَالَهُ** لِرَجُلٍ أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ الَّتِي عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بخاری و مسلم میں سہل بن سعد رض سے روایت ہی حضرت نے فرمایا کیا تجھکو کچھ قرآن یاد ہی یہہ حضرت نے اوس مرد سے فرمایا جسنے اوس عورت کے نکاح کا ارادہ کیا تھا جسنے چاہا تھا کہ حضرت پاس رہے **ف** اسکا قصہ مفصل ہو چکا کہ حضرت نے اوس عورت کو نہ قبول کیا پھر اوسکا نکاح دوسرے شخص سے کر دیا اور مہر یہہ مقرر کیا کہ مرد عورت کو قرآن سکھلا دے **م** الشَّرِيدُ بْنُ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيُّ هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ **قَالَهُ** لَهُ مسلم میں شرید بن سوید رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کیا تجھکو کچھ امیہ بن صلت کے شعر یاد ہیں یہہ حضرت نے شرید بن سوید سے فرمایا **ف** مصابیح میں شرید سے روایت ہی کہ میں ایک روز حضرت کے پیچھے سوار تھا حضرت نے فرمایا کہ تجھکو امیہ کا شعر یاد ہی میں نے کہا کہ ہان یاد ہی میں نے ایک شعر پڑھا حضرت نے فرمایا اور پڑھ میں نے دوسرا شعر پڑھی فرمایا اور پڑھ میں نے سو شعر پڑھے اسیطرح سو شعر پڑھیں معلوم کیا چاہئے کہ امیہ زمانہ کفر میں ایک شاعر تھا اوسکے شعر میں حمد الٰہی اور مذمت دنیا کا مضمون تھا اسواسطے حضرت نے اوسکو سنا پھر فرمایا کہ اوسکی زبان ایمان لائی اور دل کافر رہا یعنے زبان سے مضمون تو اچھی نکلی لیکن دل سے کفر او رحب دنیا نہ گئی اور یہی حال ہی اکثر شاعروں کا کہ اشعار میں بعضے مضمون تو نہایت خوب و درست زبان سے نکلتے ہیں لیکن دل سیاہ **شعر** کو زبان تیری در افشان ہوئی ٭ ہائے پر دل کی سیاہی نہ گئی ٭ **م** أَبُو هُرَيْرَةَ هَلْ نَظَرْتَ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي عُيُونِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا **قَالَهُ** لِرَجُلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ قَدْ نَظَرْتُ إِلَيْهَا قَالَ لَهُ عَلَى كَمْ تَزَوَّجْتَهَا قَالَ عَلَى أَرْبَعِ أَوَاقٍ فَقَالَ لَهُ عَلَى أَرْبَعِ أَوَاقٍ كَأَنَّمَا تَنْحِتُونَ الْفِضَّةَ مِنْ عُرْضِ هٰذَا الْجَبَلِ مَا عِنْدَنَا مَا نُعْطِيكَ وَلٰكِنْ عَسَى أَنْ نَبْعَثَكَ فِي بَعْثٍ تُصِيبُ مِنْهُ قَالَ فَبَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي عَبْسٍ وَبَعَثَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ فِيهِمْ مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کیا تو نے اوسکو دیکھ لیا ہی اسواسطے کہ انصار کے آنکھوں میں کچھ ہی یعنے چھوٹی یا کرنجی آنکھ ہوتی ہی یہہ حضرت نے اوس مرد سے کہا جسنے حضرت کو خبر دی کہ میں نے ایک انصاری عورت سے نکاح کیا تو اوسنے کہا میں اوس عورت کو دیکھ چکا ہوں حضرت نے فرمایا کہ کتنی مہر پر تو نے اوس سے نکاح کیا اوسنے کہا ایک سو ساٹھ درم پر تو حضرت نے فرمایا کہ ایک سو ساٹھ درم پر مہر باندھا گو یا کہ تم لوگ اس پہاڑ کے طرف سے چاندی کھود لیتے ہو ہمارے پاس تو نہیں جو ہم تجھکو دیویں ولیکن عنقریب ہی کہ تجھکو ہم کسی دوڑ میں بھیجینگے وہاں تجھکو فائدہ ہوگا راوی نے کہا پھر حضرت نے بنی عبس کی قوم پر دوڑ بھیجی اور اوس مرد کو اوسمیں بھیجا **ف** معلوم ہوا کہ جس عورت سے نکاح کا ارادہ کرے اوسکو دیکھ لیوے تاکہ آخر کو افسوس کرنے پر اور طلاق کی نوبت نہ پہنچی اور کسی سبب سے نقصان بیان کر دینا بھی درست ہی اور یہ بھی معلوم ہوا کہ آدمی اپنی مقدور سے زیادہ مہر نہ باندھے اسیواسطے حضرت نے اوسپر عتاب کیا لیکن از راہ کرم پھر اوسکا نباہ کر دیا **ق** ابْنُ عُمَرَ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ثُمَّ قَالَ إِنَّهُمُ الْآنَ يَسْمَعُونَ مَا أَقُولُ **قَالَهُ** لَمَّا وَقَفَ عَلَى قَلِيبِ بَدْرٍ بخاری میں اور مسلم میں عبد اللہ بن عمر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تمنے بھی پایا جو تم سے تمہارے رب نے وعدہ کیا پھر حضرت نے فرمایا کہ وے لوگ ابھی سنتے ہیں جو میں کہتا ہوں یہہ حضرت نے اوسوقت فرمایا جب بدر کے کوئے پر کھڑے ہوئے **ف** جب جنگ بدر میں اسلام کی فتح ہوئی تو ستر کافر گرفتار ہوئی اور ستر مارے گئے حضرت نے اون کی لاشوں کو کوئے میں دلوا دیا پھر یہہ حدیث فرمائی

فَصْلٌ فِي فِعْلِ الْأَمْرِ

اس فصل میں وے حدیثیں ہیں جنکی سر فعل امر کا ہی **ح** أَبُو سَعِيدٍ ائْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ بخاری میں ابوسعید رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا تم میری اقتدا کرو اور چاہئے کہ تمہاری اقتدا کریں جو تمہارے بعد ہیں **ف** بعضے اصحاب صف سے پیچھے کھڑے تھے حضرت نے فرمایا کہ آگے بڑھو پھر یہہ حدیث فرمائی جسنے اول صف کے لوگ نماز میں میری پیروی کریں اور دوسرے صف والے پہلی صف والوں کی اقتدا کریں اسیطرح آخر تک حضرت کا معمول تھا کہ ہوشیار اور دانا اصحاب کو صف اول میں کھڑا کرتے تھے تاکہ حضرت سے آداب نماز کی سیکھیں اور غیروں کو سکھلاویں **ق** عَلِيٌّ ائْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا ظَعِينَةً مَعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوهُ مِنْهَا **قَالَهُ** لِعَلِيٍّ وَالزُّبَيْرِ وَالْمِقْدَادِ وَيُرْوَى انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ **قَالَهُ** لِعَلِيٍّ وَأَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ وَالزُّبَيْرِ بخاری و مسلم میں علی مرتضے رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ جاؤ شفا لوگے باغ میں سو البتہ وہاں ایک عورت شتر سواری ہی اوسکے پاس خط ہی سو اوس سے اوس خط کو لے لو یہہ حضرت نے علی مرتضے اور زبیر اور مقداد رض سے فرمایا اور دوسری روایت یوں ہی کہ حضرت نے علی مرتضے اور ابو مرثد اور زبیر رض سے فرمایا چلو یہاں تک کہ شفا لوگے باغ میں چلو **ف** یہہ عورت جاسوسی کا خط مکے لئے جاتی ہی حضرت کو وحی سے معلوم ہوا اسواسطے اصحاب کو بھیجکر خط چھنوا لیا باقی قصہ ہو چکا **ق** ابْنُ عَبَّاسٍ ائْتُونِي بِكِتَابٍ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا **قَالَهُ** فِي مَرَضِهِ بخاری و مسلم میں عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ میرے پاس کاغذ لاؤ کہ میں تمہارے واسطے نوشتہ لکھ دوں کہ اوس نوشتے کے بعد تم کبھی نہ بہکو یہہ حضرت نے اپنی مرض الموت میں فرمایا **ف** بخاری میں عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہی کہ پنجشنبے کے دن

پانچون زندہ رہے اگر لکھنا واجب ہوتا دوسرے وقت اسکو ضرور لکھوا دیتے بلکہ صاف معلوم ہوتا ہی کہ جن تین چیزون کی حضرت نے وصیت کی وہ نہین کو لکھوا تے اور یہہ جو عمر فاروق نے کہا کہ ہمکو قرآن کفایت کرتا ہی اوسکا یہہ مطلب نہین سوائے قرآن کے حضرت کی حدیث کی بہی حاجت نہین بلکہ اوسکا یہہ مطلب ہی کہ اسکے بعد قرآن مین اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ کی آیت اوتری یعنے تمہارے دین کو پورا کر چکا یعنے اب کوئی تازہ حکم دین کا باقی نہین رہا قرآن اور حدیث مین دین کی تفصیل ہو چکی اسواسطے عمر فاروق رض نے حضرت کو عین شدت بیماری مین لکھانے کی تکلیف دینا مناسب نہ دیکھا اسکو نافرمانی نہین کہتے بلکہ یہہ عین محبت اور خیرخواہی ہی اسواسطے کہ دستور ہی کہ بیماری مین اپنے بزرگ اور عزیز کو مشقت سے بچاتے ہین چنانچہ اگر استاد بیمار ہو اور شاگرد کو سبق پڑہانیکے واسطے بلاوے تو شاگرد بخیال اوسکے تکلیف کے سبق سے انکار کرتا ہی یہہ نافرمانی نہین یہہ سراسر محبت اور دلسوزی ہی **شعر** چشم بداندیش کہ برکندہ باد عیب نماید ہنرش در نظر **ق** عَائِشَةُ اِئْذَنُوْا لَهُ فَلَبِئْسَ اِبْنُ الْعَشِيْرَةِ اَوْ بِئْسَ رَجُلُ الْعَشِيْرَةِ وَيُرْوٰى بِئْسَ اَخُ الْقَوْمِ وَابْنُ الْعَشِيْرَةِ يَعْنِيْ رَجُلًا اِسْتَاْذَنَ عَلَيْهِ بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ ایک مرد نے حضرت کے پاس آنیکی اجازت مانگی حضرت نے فرمایا اوسکو آنے دو سو برا بیٹا ہی اپنے قوم کا یعنے اپنے قوم مین برا آدمی ہی یا یون فرمایا کہ اپنی قوم مین برا مرد ہی اور دوسری روایت یون ہی کہ اپنے قوم کا برا بہائی اور برا بیٹا ہی **ف** حضرت عائشہ رض کہہ رہی تہین یون ہی کہ ایک شخص خدمت مین حاضر ہونیکی اجازت مانگی حضرت نے اوسکو اجازت دی اور فرمایا کہ برا آدمی ہی جب وہ حضرت پاس بیٹھا تو حضرت نے اوس سے خوش خلقی اور خندہ پیشانی سے کلام کیا مینے کہا کہ یا حضرت آپنے تو اوسکو برا کہا تہا پھر جب وہ آیا تب حضرت نے اوس سے اخلاق کئے تو حضرت نے فرمایا کہ اے عائشہ مجھکو تو بدخلق اور فحش گو کب پایا بدتر ین خلق سے خدا کے نزدیک وہ شخص ہی قیامت کے دن جسکی لوگ تعظیم تواضع کرین اوسکی بدی اور فحش گوئی کے ڈر سے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بدذات آدمی کی عزت اور توقیر کرنا اپنے حفظ آبرو کے واسطے درست ہی اور فاسق کی جو بے پردہ فسق کرتا ہو غیبت کرنا درست ہی تاکہ اور لوگ اوسکا حال سنکر عبرت پکڑین **ق** عَائِشَةُ اِئْذَنِيْ لَهُ فَاِنَّهُ عَمُّكِ تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ يَعْنِيْ اَفْلَحَ اَخَا اَبِي الْقُعَيْسِ بخاری و مسلم مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ افلح ابو قعیس کے بہائی کے حق مین حضرت نے مجسے فرمایا کہ اوسکو آنے دو اسواسطے کہ وہ تیرا شیر نوشی کے رشتے سے چچا ہی تیرا داہنا ہاتھ خاک آلودہ ہو اگر تو حکم نمانی **ف** حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ مینے ابو قعیس کی جورو کا دودہ پیا تہا جب عورتون کو پردہ کا حکم ہوا تو افلح ابو قعیس کا بہائی میرے دروازے پر آیا اور اوسنے گھر مین آنیکی اجازت مانگی مینے کہا واللہ مین اوسکو اجازت نہ دونگی جب تک کہ حضرت نہ اجازت دینگے اسواسطے کہ مجھکو ابو قعیس نے دودہ نہین پلایا بلکہ اوسکی جورو نے پلایا جب حضرت گھر مین تشریف لائے تب مینے یہہ حال حضرت سے عرض کیا اوسوقت حضرت نے یہہ حدیث فرمائی اسیواسطے حضرت عائشہ فرماتی تہین کہ جو نسب سے حرام ہی وہ شیرخوارگی سے بہی حرام ہی معلوم ہوا کہ دایہ کی خاوند اور اوسکی بہائی اور دایہ کی اولاد سے عورت کو پردہ کرنا ضرور نہین کہ محرم ہوگئی **ق** اَبُوْهُرَيْرَةَ اِبْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ بخاری و مسلم مین ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اول اپنے اہل و عیال سے دینا شروع کر **ف** یعنے اہل و عیال کا دینا فرض ہی اور غیرون کا دینا نفل اور فرض نفل سے مقدم ہی چنانچہ اگلی حدیث مین اسکی تفصیل موجود ہی **م** جَابِرٌ اِبْدَاْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَاِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِاَهْلِكَ فَاِنْ فَضَلَ عَنْ اَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِيْ قَرَابَتِكَ فَاِنْ فَضَلَ عَنْ ذِيْ قَرَابَتِكَ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا **ف** لَهُ لِاَنْ ذَكَرَ قِصَّةَ حِيْنَ اَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ يُقَالُ لَهُ يَعْقُوْبُ مسلم مین جابر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اول اپنی ذات سے شروع کر سو اوسپر خرچ کر پھر اگر کچھ بچے تو اپنی اہل و عیال کو دے پھر اگر اہل و عیال سے بچے تو اپنے رشتے دارون کو دے سو اگر تیرے رشتے دارون سے بہی بچے تو اس طرح اور اس طرح یعنے داہنے اور بائین ہر ایک محتاج کو دے یہہ حضرت نے ابو مذکور انصاری کو فرمایا جب کہ اوسنے اپنی یعقوب غلام کو آزاد کیا اپنے مرنیکے بعد یعنے اوسنے یون کہا تہا کہ جب مین مر جاؤن تو میرا غلام آزاد ہی ایسے غلام کو مدبر کہتے ہین **ف** مصابیح مین جابر رض سے روایت ہی کہ ایک انصاری نے اپنے غلام کو مدبر کیا اور اوسکے پاس اوس غلام کے سوا کچھ مال نہ تہا جب حضرت کو یہہ خبر پہنچی تو حضرت نے اوسکا آزاد کرنا نہ درست رکہا اور فرمایا کہ اسکو کون مول لیتا ہی ایک شخص نے آٹھ سو درم کو مول لیا پہر حضرت نے وہ دیں اوس انصاری کو دین اور یہہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ محتاج کی خیرات کرنے سے اپنے اہل و عیال کا دینا مقدم ہی اول خویش بعدہ درویش **ق** اُمُّ عَطِيَّةَ اِبْدَاْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا **قَالَ** لَهُمْ لِلنِّسَاءِ اللَّاتِيْ غَسَّلْنَ اِبْنَتَهُ وَهِيَ زَيْنَبُ زَوْجَةُ اَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيْعِ وَكَانَتْ اَكْبَرَ بَنَاتِهٖ بخاری و مسلم مین ام عطیہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اوسکے داہنے طرفون سے اور وضو کے مقامون سے غسل دینا شروع کرو یہہ حضرت نے ان عورتون کو فرمایا جو حضرت کی بیٹی کو غسل دیتی تہین اونکا نام زینب تہا ابو العاص بن ربیع کی بی بی حضرت کے بیٹیون مین سب سے بڑی تہین **ف** معلوم ہوا میت کا داہنی طرف سے غسل شروع کرنا سنت ہی اور داہنی طرف مین وضو کے مقامون کو یعنے منہہ اور ہاتہہ کو مقدم کرے **ق** اَبُوْذَرٍّ اَبْرِدْ اَبْرِدْ اَوْ قَالَ اِنْتَظِرْ اِنْتَظِرْ **قَالَهُ** لِلْمُؤَذِّنِ بِالظُّهْرِ بخاری اور مسلم مین ابوذر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ ٹھنڈا ہونے دے ٹھنڈا ہونے دے یا یون فرمایا کہ انتظار کر انتظار کر یہہ حضرت نے ظہر کی اذان دینے والے سے فرمایا **ف** یعنے گرمی کی موسم مین ٹھنڈے وقت اذان دینا اور نماز پڑہنا مستحب ہی **خ** اَبُوْهُرَيْرَةَ اَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ بخاری مین ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ ٹھنڈے وقت نماز پڑہا کرو اسواسطے کہ گرمی کی شدت دوزخ کی جوش سے ہی **ف** یعنے گرمی کی موسم مین ظہر کی نماز مین تاخیر مستحب ہی تاکہ جماعت زیادہ ہو اور یہہ دونو حدیثین امام اعظم کی مذہب کی دلیلین ہین **ق** كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ اَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدَتْكَ اُمُّكَ **قَالَهُ** لَهُ بخاری اور مسلم مین کعب

میرے واسطے تھر کہ میں اوس سے استنجا کرون اور زمانا آپ پر پانی اور گوبر کو **ف** معلوم ہوا کہ ڈہیلے سے پاک کرنا پاخانے کے بعد سنت ہی اور ہڈی اور گوبر سے استنجا کرنا درست نہیں اوسطرح کوئلے سے **م** اَنَسٌ اُنْظُرُوْهَا فَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اَبْيَضَ سَبِطًا قَضِيْئَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ اُمَيَّةَ وَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اَكْحَلَ جَعْدًا اَحْمَشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيْكِ بْنِ السَّحْمَاءِ مسلم مین انس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ دیکھتے رہو اوس عورت کو کہ اگر وہ جنی سفید رنگ لڑکا سیدہی بال معیوب آنکھوں والا تو وہ ہلال بن امیہ کا لڑکا ہی اور اگر وہ عورت جنی سیاہ چشم لڑکا گھنگر لے بال پتلی پنڈلیون والا تو وہ لڑکا شریک بن سحما کا ہی **ف** ہلال بن امیہ نے اپنی جورو کو شریک بن سحما سے عیب لگایا چنانچہ حضرت نے اون دونوں مین جدائی کروا دی اور اوسکی جورو حاملہ تہی اسواسطے حضرت نے اصحاب سے یہہ حدیث فرمائی جب وسکے لڑکا پیدا ہوا تو حضرت کو خبر ہوئی کہ شریک بن سحما سے مشابہ ہی حضرت نے فرمایا کہ اگر قران کا حکم اوسپر جاری نہو گیا ہوتا تو مین اوس عورت پر کچہہ حکم کرتا یعنے سزا دیتا اس حدیث سے معلوم ہوتا ہی کہ مشابہت ہی حجت ہی اور یہی مذہب امام شافعی کا ہی لیکن امام اعظم کے نزدیک قیافہ اور مشابہت حجت نہیں اور حضرت کو یہہ حال وحی سے معلوم ہوا ہوگا **خ** اُمُّ خَالِدٍ بِنْتُ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ قِيْلَ بِنْتُ خَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ اَبْلِيْ وَاَخْلِقِيْ ثُمَّ اَبْلِيْ وَاَخْلِقِيْ ثُمَّ اَبْلِيْ وَاَخْلِقِيْ بخاری مین ام خالد سعید بن عاص یا خالد بن سعید کی بیٹی سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا کرے تو بھی پہاڑے پھر خدا کرے تو بہن پہاڑے پھر خدا کرے تو بہن پہاڑے **ف** ام خالد روایت ہی کہ حضرت کے پاس بہت کپڑے آئے اون مین ایک چہوٹی سیاہ لوئی تھی حضرت نے فرمایا تم جانتے ہو کہ یہہ کس کو پہناؤن گا اصحاب چپ رہے پہر حضرت نے مجھکو بلاکر اپنے ہاتھ سے پہنا یہہ دعا دی **م** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو اِتَّقُوا الشُّحَّ فَاِنَّ الشُّحَّ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مسلم مین عبد اللہ بن عمرو رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ بچو بخیلی سے اسواسطے کہ بخیلی نے تم سے اگلے لوگون کو ہلاک کیا **ف** جب آدمی پر بخل غالب ہوا تو زکوٰۃ بہی نہ دیسکیگا تو فرض کو ترک کیا اسواسطے لائق عذاب کے ہوا **ق** عَائِشَةُ اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ بچو دوزخ سے کہجور کے پہانک ہی دیکر سہے **ف** یعنے کم خیرات ہو دوزخ سے بچاتی ہی **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ قَالُوْا وَمَا اللَّاعِنَانِ قَالَ الَّذِيْ يَتَخَلّٰى فِيْ طَرِيْقِ النَّاسِ اَوْ فِيْ ظِلِّهِمْ مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ بچو دو لعنت کروانیوالے کامون سے اصحاب نے کہا کہ وہ کام لعنت کروانیوالے کون ہین حضرت نے فرمایا جو آدمی کہ لوگونکے راہ مین پاخانہ پھرے یا اونکے سایہ کے مقام مین **ف** راہ اور سایہ دار درخت کے نیچے حاضر در پہونچانا ایذا رسانی کا سبب ہی اسواسطے لوگ وسپر لعنت کرتے ہین اور بدکہتے ہین **خ** اَنَسٌ اَتِمُّوا الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِيْ اِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَاِذَا مَا سَجَدْتُمْ بخاری مین انس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ پورا رکوع اور سجدہ کیا کرو سو قسم ہی اوس ذات پاک کی جسکے قابو مین میری جان ہی کہ البتہ مین اپنے پس پشت سے دیکہتا ہون تمکو جب رکوع کرتے ہو اور سجدہ کرتے ہو **ف** بعضے زمانے کے لوگ نو مسلم رکوع اور سجدے مین جلدی کرتے تہے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی **خ** اَنَسٌ اُثْبُتْ اُحُدُ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيْقٌ وَشَهِيْدَانِ وَيُرْوٰى فَمَا عَلَيْكَ اِلَّا نَبِيٌّ اَوْ صِدِّيْقٌ اَوْ شَهِيْدٌ وَكَانَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ بخاری مین انس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تہم جا ای احد تجہہ پر تو پیغمبر ہی اور صدیق رضہ اور دو شہید اور دوسری روایت مین یون ہی کہ تجہہ پر تو سوائے پیغمبر یا صدیق یا شہید کے کوئی نہین اور احد پہاڑ پر حضرت تہے اور ابو بکر صدیق رضہ اور عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم **ف** حضرت اصحاب کے ساتہہ احد پہاڑ پر تہے سو اوسکو جنبش ہوئی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی چنانچہ پہاڑ تہم گیا یہہ معجزہ ہی کہ جیسا حضرت نے فرمایا ویسا ہی ہوا کہ حضرت عمر رضہ اور حضرت عثمان رضہ شہید ہوئے چنانچہ مشہور ہی جنبش پہاڑ کی از راہ افتخار تہی کہ ایسے بزرگوارون نے اوسکو مشرف کیا **ق** اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَجِبْ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ قَالَهٗ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ بخاری و مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ جواب دے میری طرف سے الٰہی اوسکے جبرئیل سے مدد کر یہہ حضرت نے حسان بن ثابت سے فرمایا **ف** کفار قریش نے حضرت کی ہجو کی تہی تب حضرت نے اونکا جواب حسان سے دلوایا **ق** اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَكْلُ الرِّبٰوا وَاَكْلُ مَالِ الْيَتِيْمِ وَالتَّوَلِّيْ يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ بخاری اور مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ بچو سات کبیرہ گناہون سے جو ایمان کو ہلاک کر ڈالتے ہین اصحاب نے کہا کہ یا رسول اللہ وے کون گناہ ہین فرمایا کہ خدا کے ساتہہ شرک کرنا اور جادو اور اوس جان کو مارنا جسکا مارنا خدا نے حرام کیا ہی لیکن حق پر مارنا درست ہی اور بیاج کہانا اور یتیم کا یعنے بن باپ کے لڑکے کا مال کہانا اور لڑائی کے دن کافرون کے سامہنے سے بہاگنا اور خاوند والی ایماندار عورتون کو جو بدکاری سے واقف نہین اونکو عیب لگانا **ف** ہر چند اس حدیث مین گناہ کبیرہ سات ہی فرمائے لیکن اور حدیثون مین زیادہ بہی آئے ہین او سوقت اتنی ہی گناہون کا ذکر کرنا مصلحت ہوگا **ق** اِبْنُ عُمَرَ اِجْعَلُوْا اٰخِرَ صَلٰوتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا بخاری اور مسلم مین عبد اللہ بن عمر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اپنی رات کی نمازون میں پچہلی نماز وتر کو کرو **ف** یعنے تہجد کے بعد وتر پڑہے اور جو شخص کبہی رات کو اوٹہتا ہو اور کبہی سوجاتا ہو اوسکو لازم ہی کہ وتر کو عشا کے وقت پڑہ لیا کرے لیکن حضرت کے فعل سے ثابت ہی کہ وتر کے بعد دو رکعت بیٹہکر پڑہتے تہے **ق** اِبْنُ عُمَرَ اَجِيْبُوْا هٰذِهِ الدَّعْوَةَ اِذَا دُعِيْتُمْ لَهَا بخاری اور مسلم مین عبد اللہ بن عمر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اس دعوت کو قبول کیا کرو جب کہ اوسکے واسطے بلائے جاؤ **ف** یعنے شادی کا کہانا قبول کرنا ضرور ہی **خ** عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اِحْبِسْ اَبَا سُفْيَانَ عِنْدَ حَطْمِ الْجَبَلِ حَتّٰى يَنْظُرَ اِلَى الْمُسْلِمِيْنَ قَالَهٗ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَوْمَ الْفَتْحِ كَذَا وَقَعَ مُرْسَلًا وَهُوَ مِنْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ

مسلم مین ابو قتادہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے مجہسے فرمایا کہ تہامے رہو اپنی وضو کی برتن کو اسکا کچہ حال ظاہر ہونا ہے یہہ حضرت نے اوس رات کے صبح کی وقت فرمایا جس رات کے پچہلے مقام ہوا تہا **ف** صبح کو حضرت نے یہہ فرمایا اور دن کو پیاس غالب ہوئی اور پانی نہ تہا اوسی برتن سے پانی ملنے لگا اور ابو قتادہ پلانے لگے یہانتک کہ تمام لشکر آسودہ ہوگیا اس حدیث سے دو معجزہ ثابت ہوئے ایک تو پانی کا جوش دوسری آیندہ کی خبر دینا **خ** جَابِرٌ اَخْبِرْ ذٰلِكَ ابْنَ الْخَطَّابِ **قَالَ** لِجَابِرٍ لَمَّا اَخْبَرَهُ بِقَضَاءِ دَيْنِهِ بخاری مین جابر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اسکی خبر خطاب کے بیٹے یعنی عمر فاروق رضہ کو دیو حضرت نے جابر سے فرمایا جب جابر نے اپنے قرض ادا ہوجانے کی حضرت کو خبر دی **ف** جابر کے باپ جنگ احد مین شہید ہوئے اون پر بہت قرض تہا جتنا خرما اون کے باغ مین ہوا اوسمین چاہا کہ قرض خواہون کو دین قرض بہت تہا اور خرما کم اونہون نے نہ قبول کیا جابر حضرت سے سفارش کروائے قرض خواہ یہودی تہے اونہون نے نمانا حضرت نے جابر سے فرمایا کہ تو ہر قسم کے خرمون کی علیحدہ علیحدہ ڈہیر کر جب جابر نے ڈہیر لگائے تو حضرت ایک بڑے ڈہیر کی گرد گہومے اور اوسکے اوپر جاکر بیٹہے پہر جابر سے فرمایا کہ قرض خواہون کو تول تول کے دینا شروع کر جابر نے دینا شروع کیا یہانتک کہ سب قرض ادا ہوگیا جابر رضہ راوی ہے کہ باوجودیکہ سب قرض ادا ہوا لیکن وہ ڈہیر سب اوسیطرح رہا کچہ کمی اوسمین نہوئی جابر نے کہا یا حضرت سب قرض ادا ہوچکا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی عمر فاروق کو اسحال کی خبر کردے اسواسطے کہ عمر فاروق رضہ کو جابر کے قرض ادا ہونیکی بڑی فکر تہی جب جابر نے عمر فاروق کو خبر دی اونہون نے کہا کہ جب حضرت تشریف لیگئے تہے اوسیوقت جان گیا تہا کہ اب ضرور برکت ہوگی **ق** عَائِشَةُ ادْعِي لِي اَبَا بَكْرٍ اَبَاكِ وَاَخَاكِ حَتّٰى اَكْتُبَ كِتَابًا فَاِنِّي اَخَافُ اَنْ يَتَمَنّٰى مُتَمَنٍّ وَيَقُوْلُ قَائِلٌ اَنَا اَوْلٰى وَيَاْبَى اللّٰهُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلَّا اَبَا بَكْرٍ بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بلا لا میرے پاس اپنے باپ ابوبکر اور اپنے بہائی کو تاکہ مین اونکو نوشتہ لکہدون یعنی خلافت نامہ اسواسطے کہ مین خوف کرتا ہون کہ آرزو کرے کوئی آرزو کرنے والا یا کہے کوئی کہنے والا کہ مین لائق تر ہون خلافت کا اور نہ مانیگا خدا اور مسلمان لوگ مگر ابوبکر کو **ف** اول حضرت نے چاہا تہا کہ صدیق رضہ کو خلافت نامہ لکہدین تاکہ دوسرا کوئی دعوی نکرے پہر تقدیر اور اجماع مومنین پر چہوڑا یعنی تقدیر مین تو یہی ہے کہ صدیق اکبر رضہ خلیفہ ہونگے اور اجماع مومنین بہی اونہی کی خلافت پر ہوگا پہر لکہنا کیا ضرور ہے اس حدیث سے صاف معلوم ہوا کہ سوا صدیق اکبر کے کسیکی خلافت حضرت کو منظور نہ تہی **ق** عَائِشَةُ اُذْكُرُوْا اَنْتُمْ اسْمَ اللّٰهِ وَكُلُوْا بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تم ذکر کر لیا کرو خدا کے نام کو اور کہایا کرو **ف** حضرت عائشہ رضہ نے کہا کہ یا رسول اللہ چند قوم مین کہ تازہ ایمان لائے ہین ہمارے پاس گوشت لاتے ہین ہم نہین جانتے کہ ذبح کے وقت خدا کا نام لیتے ہین یا نہین تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی اہل اسلام پر نیک گمان کیا چاہئے وے لوگ خدا کے نام کو ذبح کے وقت نہ ترک کرتے ہونگے تم اپنے رفع شبہے کے واسطے خدا کا نام لے لیا کرو اور یہہ مطلب نہین ہے کہ اگرچہ اونہون نے ذبح کے وقت خدا کا نام نہ لیا ہو تو بہی تمہارے بسم اللہ کہنے سے پاک ہوجاویگا اسواسطے کہ بسم اللہ کہنا ذبح کے وقت شرط ہی **ق** اَنَسٌ اُذْكُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ وَلْيَاْكُلْ كُلُّ رَجُلٍ مِمَّا يَلِيْهِ بخاری اور مسلم مین انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کہانے کے وقت بسم اللہ کہا کرو اور چاہئے کہ ہر شخص اپنے قریب طرف سے کہایا کرے **ف** یعنے کہانے کی سنت ہے کہ دوسرے طرف سے ہاتہ نہ ڈالے بلکہ اپنے طرف سے **ق** عَائِشَةُ اِذْهَبْ فَاحْثُ فِيْ اَفْوَاهِهِنَّ مِنَ التُّرَابِ يَعْنِيْ نِسَاءَ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ حِيْنَ كَثُرَ الْبُكَاءُ عَلَيْهِ **قَالَ** لِرَجُلٍ قَالَ لَقَدْ غَلَبْنَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جا اور اون کے منہہ مین خاک ڈالدے یعنے جعفر بن ابیطالب کے عورتون کے جب اونہون نے بکثرت زور زور جعفر پر رونا شروع کیا یہہ حضرت نے اوس مرد سے فرمایا جسنے کہا تہا یا رسول اللہ عورتین ہم پر غالب ہوگئین یعنے کہنا نہین مانتے اور رونے سے باز نہین رہتی ہین **ف** جعفر طیار کو حضرت نے لڑائی پر بہیجا تہا جب اونکے شہادت کی خبر آئی تو حضرت کو بہت غم ہوا اور جعفر کے گہر کی عورتین نوحہ کرکے رونے لگین ایک شخص نے حضرت کو اس حال کی خبر دی حضرت نے فرمایا کہ اونکو جاکر باز رکہہ اوسنے جاکر منع کیا عورتون نے نمانا اوسنے پہر حضرت سے عرض کی کہ نہین مانتے ہین حضرت نے فرمایا پہر جا اور منع کر اسیطرح تین بار حضرت نے اوسکو بہیجا اوسنے کہا کہ یا حضرت عورتین نہین مانتے ہین اور ہم پر غلبہ کرتے ہین تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی اور عورتون پر غصہ کیا اس حدیث سے نوحہ اور چلا کر رونے کی حرمت بتاکید تمام ثابت ہوئی **ق** اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِذْهَبْ فَاَطْعِمْهُ اَهْلَكَ يَعْنِيْ عَرَقًا فِيْهِ تَمْرٌ **قَالَهُ** لِلَّذِيْ اَصَابَ اَهْلَهُ فِيْ رَمَضَانَ بخاری اور مسلم مین ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جا اور اپنے گہر والون کو کہلا یعنے اون کہجورون کو جو ٹوکری مین تہین یہہ حضرت نے اوس مرد سے فرمایا جسنے اپنی جورو سے رمضان مین صحبت کی تہی **ف** ایک مرد آیا اوسنے کہا یا حضرت مین ہلاک ہوا حضرت نے فرمایا کیا ہوا اوسنے کہا کہ مینے رمضان مین اپنی جورو سے صحبت کی اور مین روزہ دار تہا حضرت نے فرمایا غلام آزاد کر کہا مجہکو مقدور نہین حضرت نے فرمایا تو دو مہینے برابر روزے رکہہ اوسنے کہا مجہکو طاقت نہین حضرت نے فرمایا تو ساٹہہ محتاجون کو کہانا دے اوسنے کہا کہ مجہکو مقدور نہین حضرت نے فرمایا تو بیٹہ جا پہر تہوڑی دیر کے بعد حضرت کے پاس ٹوکرا بہر کے کہجورین آئین حضرت نے اوس سے فرمایا کہ اسکو لیجا اور محتاجون کو دے اوسنے کہا کہ یا حضرت مدینہ مین مجہہ سے زیادہ کوئی محتاج نہین حضرت نے تبسم کیا پہر یہہ حدیث فرمائی کفارہ غیر کو دینا ہے اور خود کہانا درست نہین اسواسطے بعضے علما نے کہا ہے کہ یہہ حدیث منسوخ ہی اور بعضون نے کہا کہ اوسی شخص کو یہہ حکم خاص ہی اور بعضون نے کہا کہ حضرت نے اوسکی محتاجی دیکہہ کر اوسکو بطور قرض دیا تہا یعنے جب مقدور ہو تو کفارہ ادا کرنا چاہئے **ق** سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اِذْهَبْ

اسکو حضرت پاس لے آئی حضرت نے پیمانہ پانی لیکر لوگوں کو پلانا شروع کیا یہانتک کہ لوگ آسودہ ہو گئے اور ویسا ہی اوسیطرح پانی لبریز تھا پھر حضرت نے فرمایا کہ یہ عورت کو کچھ دو کسینے
کھجور کسینے آٹا کسینے ستو اور اسکو دی تب حضرت نے اوس عورت سے یہ حدیث فرمائی **ہ** الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ ارْجِعْ اِلٰى ثَوْبِكَ فَخُذْهُ وَلَا تَمْشُوْا عُرَاةً **قَالَهٗ** مسلم میں مسور بن
مخرمہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا پلٹ جا اپنی کپڑے کی طرف سو اوسکو لے اور نہ چلا کرو ننگے یہ حضرت نے مسور سے فرمایا **ف** مسور سے روایت ہے کہ میں بھاری پتھر اوٹھائی لئے
جاتا تھا میرا تہمد کمبل تہ زمین کو نہ باندہ سکا اور برہنہ اوسکو لئے گیا تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی اس حدیث سے ثابت ہوا کہ ستر عورت فرض ہے **م** عُمَرُ ارْجِعْ فَاَحْسِنْ وُضُوْءَكَ
قَالَهٗ لِرَجُلٍ تَوَضَّاَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ ظُفْرٍ عَلٰى قَدَمِهٖ فَرَجَعَ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ صَلّٰى مسلم میں عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پلٹ جا سو اچھی طرح سے اپنا
وضو کر یہ حضرت نے اوس مرد سے کہا جسنے وضو کیا اور ایک ناخن برابر اپنے قدم کو خشک چھوڑا پھر وہ شخص پلٹ گیا سو اوسنے وضو کیا پھر نماز پڑھی **ف** معلوم ہوا کہ اعضاء وضو کی اندک خشکی بھی
وضو کو باطل کرتی ہے **ق** ابْنُ عَبَّاسٍ ارْجِعْ فَحُجَّ مَعَ امْرَاَتِكَ **قَالَهٗ** لِرَجُلٍ قَالَ اِنِّيْ كُتِبْتُ فِيْ غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَامْرَاَتِيْ حَاجَّةٌ بخاری اور
مسلم میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پلٹ جا اور اپنی جورو کے ساتھ حج کر یہ حضرت نے اوس مرد سے کہا جسنے کہا تھا کہ یا حضرت میرا نام فلانا اور فلانی لڑائی میں لکھا گیا
اور میری جورو حج کو جاتی ہے **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت کو بدون اپنی خاوند یا محرم کی حج کرنا درست نہیں **ق** اَبُوْ هُرَيْرَةَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ
بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پلٹ جا پھر نماز پڑھ اسواسطے کہ تیری نماز نہیں ہوئی **ف** حضرت مسجد میں تھے ایک شخص نماز پڑھ کے چلا حضرت کو سلام کیا
حضرت نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا کہ تو اپنی نماز پھر پڑھ تیری نماز نہیں ہوئی اوس شخص نے پھر جلدی جلدی نماز پڑھی اور سلام کر کے چلا حضرت نے فرمایا پھر نماز پڑھ تیری نماز نہیں ہوئی
اسیطرح تین بار اوسنے نماز پڑھی پھر اوسنے کہا خدا کی قسم مجھکو اس سے زیادہ بہتر نہیں پڑھ آتی تب حضرت نے فرمایا کہ جب نماز کیواسطے کھڑا ہوا کر تو اللہ اکبر کہا کر پھر پڑھ کر جو کچھ کہ تجھکو قرآن
یاد ہو پھر رکوع کیا کر آرام اور تسکین سے پھر سر اوٹھایا کر یہانتک کہ خوب سیدھا کھڑا ہو جاوے پھر سجدہ کیا کر اطمینان سے پھر سر اٹھایا کر اطمینان سے بیٹھا کر پھر اسیطرح ہر رکعت میں کیا کر اس حدیث سے
معلوم ہوا کہ تعدیل ارکان نماز میں واجب ہے نہایت جلدی کرنے سے نماز باطل ہوتی ہے اور مکروہ **ق** عَائِشَةُ اَرْضِعِيْهِ تَحْرُمِيْ عَلَيْهِ وَيَذْهَبِ الَّذِيْ فِيْ نَفْسِ اَبِيْ حُذَيْفَةَ **قَالَهٗ**
لِسَهْلَةَ بِنْتِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو حِيْنَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَرٰى فِيْ وَجْهِ اَبِيْ حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُوْلِ سَالِمٍ فَقَالَ اَرْضِعِيْهِ قَالَتْ كَيْفَ اُرْضِعُهٗ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيْرٌ
فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّهٗ رَجُلٌ كَبِيْرٌ بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تو اسکو دودھ پلا دے سالم کو تاکہ
تو اوسپر حرام اور ناجائز ہو جاوے اور وہ رنج بھی جاتا رہیگا جو ابوحذیفہ کی جی میں آتا ہے یہ حضرت نے سہلہ سہیل بن عمرو کی بیٹی سے فرمایا جب اوسنے کہا یا رسول اللہ میں ابوحذیفہ کے
منہہ پر کچھ کراہت سے دیکھتی ہوں سالم کی اندر آنیسے تب حضرت نے فرمایا تو اوسکو لپٹا دودہ پلا دے اوسنے کہا اور کیونکر اوسکو پلاؤں وہ حالانکہ وہ بڑا مرد ہے یعنے اپنی چہاتی جوان مرد کو
کیونکر پلاؤں تو حضرت نے تبسم کیا اور فرمایا البتہ میں جانتا ہوں کہ وہ جوان مرد ہے یعنے چہاتی کا پلانا ضرور نہیں جو تجھکو چہاتی کی شرم ہے کسی برتن میں دوہکے پلا دے **ف** ابوحذیفہ کا سالم آزاد غلام تھا انکو گھر کے
اندر جانیسے گمان بد آتا تھا اسواسطے حضرت نے یہ تدبیر بتلائی شیر خوارگی سے حرمت طفلی میں ثابت ہوتی ہے جوانی میں نہیں پہچانا اور احادیث میں ظاہر ہے تو اوس حدیث کا حکم سالم کو خاص ہی ایک حکم خاص ہے
م اَبُوْ هُرَيْرَةَ ارْكَبْ اَيُّهَا الشَّيْخُ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سوار ہو جا اے بوڑھے اسواسطے کہ خدا تجھسے اور تیری نذر سے
بے پرواہ ہے **ف** حضرت نے ایک بوڑھے کو دیکھا کہ پیدل جاتا ہے اور دونوں طرف اوسکے دونوں بیٹے اوسکو تھامے جاتے ہیں حضرت نے پوچھا اسکا کیا سبب ہے لوگوں نے کہا کہ اسنے پیادہ
چلنے کی بیت اللہ تک نذر کی ہے تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنے کیوں اپنے تئیں مصیبت میں ڈالتا ہے خدا کو اسکی کچھ پروا نہیں معلوم ہوا کہ جب طاقت نہو تو نذر کا ادا کرنا واجب نہیں **م**
جَابِرٌ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوْفِ اِذَا اُلْجِئْتَ اِلَيْهَا حَتّٰى تَجِدَ ظَهْرًا يَعْنِي الْبَدَنَةَ **قَالَهٗ** حِيْنَ سُئِلَ عَنْ رُكُوْبِ الْهَدْيِ مسلم میں جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ
ہونے قربانی کے اونٹ پر دستور سے یعنے حاجت سے زیادہ اوسکو تکلیف نہ دے سوار رہو تا اوسوقت درست ہے جب کہ تو مضطر ہو اوسکی طرف یہانتک کہ تجھکو دوسری سواری ملے یہ حضرت نے
اوسوقت فرمایا جب کسینے بیت اللہ جانیوالے قربانی کا مسئلہ پوچھا **ق** اُمُّ سَلَمَةَ اسْتَرْقُوْا لَهَا فَاِنَّ بِهَا النَّظْرَةَ **قَالَهٗ** حِيْنَ رَاٰى جَارِيَةً فِيْ بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ فِيْ وَجْهِهَا
سَفْعَةٌ بخاری اور مسلم میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اسکیواسطے جھاڑ پھونک کرو اوسکو نظر لگی ہے یہ حضرت نے اوسوقت فرمایا جب حضرت ام سلمہ کے گھر میں ایک لڑکی کے
منہہ پر زردی دیکھی **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نظر کی تاثیر درست ہے اور قرآن اور اسماء الٰہی سے جھاڑ پھونک کرنا جائز ہے لیکن جسمیں شرک کا مضمون ہو یا اوسکے معنے معلوم نہوں تو
درست نہیں **م** جَابِرٌ اسْتَكْثِرُوْا مِنَ النِّعَالِ فَاِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ مسلم میں جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جوتیاں پہننے کی زیادہ مدارمت کرو اسواسطے کہ
جبتک جوتہ پہنے رہتا ہے سوار رہتا ہے **ف** عرب میں بہتسے لوگوں کو جوتہ پہننے کی کم عادت تھی اسواسطے حضرت نے انکو یہ تعلیم کی خصوصاً انکو جہاد اور سفر کا ہوتا تھا اور سفر میں
سب سے زیادہ تر حاجت یہی ہے کہ جوتہ پہنکے آدمی سوار کیطرح چلتا ہے پھر میں مضبوط ہو جاتا ہے **ق** اَبُوْ هُرَيْرَةَ اسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ فَاِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ
وَاِنَّ اَعْوَجَ مَا فِي الضِّلَعِ اَعْلَاهُ فَاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهٗ كَسَرْتَهٗ وَاِنْ تَرَكْتَهٗ لَمْ يَزَلْ اَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضرت نے فرمایا کہ میری وصیت قبول کرو عورتوں کے مقدمہ میں اسواسطے کہ عورت پیدا ہوئی ہے پسلی سے اور سب پسلی میں زیادہ ٹیڑھی اوپر کی طرف میں ہے سو اگر تو اوسکا سیدھا کرے

وعمر وعثمان وطلحة والزبير وسعد بن ابي وقاص ... اهدأ ابوبكر وعمر وعثمان وعلي وطلحة والزبير مسلم میں ابوہریرہ رض روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ
تم جا اے حرا اسوجہہ سے کہ تجھ پر سوا نبی او صدیق او شہید کے کوئی نہیں اور اوس پہاڑ یعنی حرا پر حضرت تھے اور ابوبکر اور عمر اور عثمان اور طلحہ او زبیر اور سعید بن ابی وقاص رض تھے اور دوسری روایت یون ہے
کہ حضرت نے فرمایا کہ تہم جا او پہاڑ پر ابوبکر او عمر او عثمان او علی او طلحہ او زبیر رض تھے **ف** ابوبکر کا صدیق ہونا عالم پر ظاہر ہے باقی بزرگوار شہید ہین سوا سعد بن ابی وقاص کے کہ وہ اسہال کے بیمار
ہو کے مرے وہی شہید وہین داخل ہو چنانچہ او حدیث میں آیا ہی کہ جو اسہال سے مرے وہ بھی شہید ہی **م** ابوہریرة قال اسمعوا الى ما يقول سيدكم انه لغيور وانا اغير منه والله اغير
مني يعني لسيد كم سعد بن عبادة مسلم میں ابوہریرہ رض روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سنو سردار کی قول کو مقرر وہ غیرت دار ہی اور مین اوس سے زیادہ غیرت دار ہون او خدا مجہ سے
بھی زیادہ غیرت دار ہی سردار سے مراد سعد بن عبادہ ہی **ف** سعد بن عبادہ انصار کے سردار تھے انہون نے حضرت سے کہا یا رسول اللہ اگر مین اپنی جورو کی پاس کسی اجنبی مرد کو پاؤن تو اوسکو چہوڑ
چار گواہ ملا لاؤن حضرت نے فرمایا کہ ہان یعنی زنا کا دعوی اوس وقت ثابت ہوگا جب چار گواہ ہون سعد نے کہا یہہ کیونکر ہو کہا ہوا اوس ذات پاک کی جسنے تجھکو دین حق بہیجا کہ اگر اوس حال
میں میں ہون تو تلوار ہی مارون تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی یہہ قول غیرت کے سبب سے ہی اور غیرت خدا اور رسول کو پسند ہی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بدکاری کے وقت قتل کرنے سے عند اللہ
گناہ نہین لیکن اگر گواہ نہون گے تو حاکم قصاص لیویگا **م** وائل بن حجر اسمعوا واطيعوا فانما عليهم ما حملوا وعليكم ما حملتم **قاله** لسلمة بن يزيد
الجعفي مسلم میں وائل بن حجر رض روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کہنا سنو او اطاعت کرو اپنی بادشاہون کی سو اسطے کہ اون پر فرض ہے جسکا بوجہہ اون پر ہی او تم پر فرض ہی جسکا تم پر بوجہہ
ہی یہہ حضرت نے سلمہ بن یزید سے فرمایا **ف** سلمہ نے کہا کہ یا حضرت اگر ہمارے ایسے سردار ہون کہ ہم سے اپنی اطاعت لیوین اور ہمارا حق نہ دیوین تو اوس وقت میں ہم کیا کرین تب حضرت نے یہہ حدیث
فرمائی یعنی اگرچہ وے ظلم کرین تو بہی تم پر اطاعت واجب ہی اگر وے عدالت نہ کرینگے تو خدا اونسے سمجہہ لیگا **ق** ام الحصين اسمعوا واطيعوا وان استعمل عليكم عبد حبشي
كان راسه زبيبة بخاری او مسلم میں ام الحصین رض روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کہنا مانو او اطاعت کرو اگرچہ حبشی غلام تم پر سردار ہووے گویا کہ اوسکا سر سیاہ منقی ہی **ف** غلام
حبشی کا خلیفہ او بادشاہ ہونا درست نہین تو اس حدیث میں ریاست جزی مراد ہی یعنی اگر حبشی تمہارا جمعدار یا صوبہ دار ہو تو اوسکی بہی اطاعت ضرور ہی اگرچہ بدظاہر او کم لیاقت ہو
اسواسطے کہ اوسکی اطاعت در حقیقت خلیفہ کے اطاعت ہی جسنے اوسکو سردار بنایا **ق** عائشة اشتريها فاعتقيها فانما الولاء لمن اعتق بخاری و مسلم میں حضرت عائشہ رض سے
روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تو اوس لونڈی کو مول لے پہر اوسکو آزاد کر دے اسواسطے کہ آزاد لونڈی غلام کے مال کا وہی وارث ہوتا ہے جو آزاد کرے **ف** ایک لونڈی کو حضرت عائشہ رض چاہا کہ
مول لیوین اور آزاد کرین اوسکی مالکون نے کہا کہ ہم اس شرط پر بیچتے ہین کہ اسکی وراثت کا حق ہمکو ملے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی وراثت کا حق آزاد کرنے والے کو ہے اوسکی مالک کا حق باطل کر دو
ف ابوموسى اشربا منه وافرغا على وجوهكما ونحوركما واثر يعني ما اجتمع من وضوئه بعدما مج فيه **قاله** لابي موسى وبلال بخاری او مسلم مین
ابوموسی رض روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تم دونون اس پانی کو پیو او اپنے منہہ او سینون پر ڈالو او خوش ہو یعنی اوس پیالے کا پانی جسمین حضرت نے منہہ دہویا او کلی کی تہی یہہ حضرت نے ابوموسی او
بلال رض سے فرمایا **ف** حضرت کے لعاب سے پانی متبرک ہوگیا ہے قسمت ابوموسی او بلال کی کہ ہاتہہ مین گیا **خ** ابوموسى اشفعوا تؤجروا بخاری میں ابوموسی رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ
سفارش کیا کرو لوگون کی تو ثواب پاؤ گے **ف** یعنی سعی سفارش سے اہل حاجت کا کام نکال دینا ثواب کا موجب ہے **ق** ابن عمر وابن مسعود اشهدوا واشهدوا واشهدوا اللهم اشهد
قاله عند انشقاق القمر بخاری و مسلم میں عبد اللہ بن عمر او عبد اللہ بن مسعود رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا لوگون سے کہ گواہ رہنا او دوسری روایت یون ہے کہ الٰہی تو گواہ
رہیو یہہ حضرت نے چاند کے پہٹنے کے وقت فرمایا **ف** عبد اللہ بن مسعود رض سے روایت ہے کہ ہم منا مین تہے جب کہ چاند دو ٹکڑے ہوگیا ایک ٹکڑا پہاڑ پر تہا او دوسرا پہاڑ کے نیچے تب حضرت نے
ہم سے فرمایا کہ دیکہو او شاہد رہو او بخاری مین انس سے روایت ہے کہ کفار مکہ نے حضرت سے معجزہ مانگا تو حضرت نے اونکو شق قمر دکہلایا قاضی عیاض کی شفا مین ابن مسعود رض سے روایت ہے کہ
کفار قریش نے کہا کہ ہم پر محمد نے جادو کیا جو ہمکو چاند دو ٹکڑے دکہلا دیا ہی ایک شخص نے کہا کہ اگر تمکو سحر کیا ہی تو ساری جہان کو تو نہین سحر کیا ہوگا پہر ہر طرف کے مسافرون سے دریافت کیا
سب نے گواہی دی او ابوجہل نے ہر طرف آدمی تحقیق کے واسطے بہیجی سو ہر طرف سے یہی ثابت ہوا تو قریش نے کہا یہہ سحر مستمر ہی شق قمر کی حدیث نہایت مشہور ہی بہت اصحاب سے اسکی روایت
ثابت ہے چنانچہ عبد اللہ بن مسعود سے او عبد اللہ بن عمر او علی مرتضی او حذیفہ او عبد اللہ بن عباس او انس او جبیر بن مطعم وغیرہ سے حدیث کی کتابون مین بکثرت روایت ہے او قرآن مین بہی
اسکی خبر ہی چنانچہ سورۂ قمر مین حق تعالی نے فرمایا اقتربت الساعة وانشق القمر وان يروا اية يعرضوا ويقولوا سحر مستمر یعنی پاس لگی قیامت او دو ٹکڑے ہوگیا
چاند او اگر دیکہین کفار مکہ معجزہ تو ٹال جاوین او کہین یہہ مضبوط دائمی جادو ہی حق تعالی نے شق القمر کی خبر بلفظ ماضی دی یعنی یہہ امر ہو چکا اگر آیندہ حال کی خبر ہوتی تو کفار اسکو جادو نہ کہتے
چنانچہ جمہور مفسرین کا اسپر اتفاق ہی بعضے جاہل بے دین او نصاری اعتراض کرتے ہین کہ اگر شق القمر ہوا ہوتا تو اکثر اہل زمین پر مخفی نہ رہتا اسواسطے کہ آسمانی حال سب کے پیش نظر ہو جاتا ہی
او نقل عجائبات انسان کی جبلی خبر ہی اوسکا جواب یہہ ہی کہ اہل زمین سے یہہ بہی منقول نہین کہ اوس رات کو سب لوگ بتامل دیکہتے رہے او کسی نے نہ دیکہا او اگر یہہ امر منقول ہی تو تو
بہی معتبر نہوتا اسواسطے کہ تمام زمین پر قمر کا حال یکسان نہین بعضے ملک مین قبل طلوع ہوتا ہی او بعضے ملک مین گہڑی کے بعد اسواسطے کہ سطح زمین برابر نہین بلکہ کری شکل ہی یعنی
گول ہی تو سب نے زمین پر ایک وقت میں طلوع غروب کیونکر ہو سکے او یہہ بہی ہو تا ہی کہ بعضے وقت بعضے ملک مین ابر او پہاڑ حائل ہو جاتا ہی انہین وجہون سے کسوف او خسوف

شبہ ہوگئی ہیں مجیب صلح لکھا ہی جسکو سب سے زیادہ تحقیق کا شوق ہو وہ اوسکو ما شرح کے دیکھے خ المسور بن مخرمۃ ومروان بن الحکم اشیروا ایہا الناس علیّ اترون ان امیل الی عیالہم و
ذراری ہولاء الذین یریدون ان یصدونا عن البیت فان یاتونا کان اللہ قد قطع عنقا من المشرکین والا ترکناہم محروبین بخاری میں مسور بن مخرمہ رضہ اور
مروان بن حکم سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مجھکو صلاح دو اے لوگو بہلا تم یہہ بتلاؤ کہ میں اون کے اہل وعیال کیطرف جھک پڑوں اور ان لوگوں کے لڑکے بالوں کو گرفتار کروں جو کہ ہمکو خانہ خدا سے روکتے ہیں
پہر اگر وے ہم سے لڑنے آوینگے تو حق تعالی مشرکین کی جماعت کو توڑ دیگا اور نہیں تو ہم اونکو مفلس کر کے چہوڑ دینگے یعنی دونوں صورت میں اونکا نقصان ہی ف حضرت جنگ حدیبیہ میں پندرہ سو آدمی سے
احرام باندہ کے عمرہ کرنے چلے اور جاسوس خبر کے واسطے بہیجے جاسوسوں نے حضرت کو خبر دی کہ کفار قریش نے بڑا جتہا کیا ہی حضرت سے لڑینگے اور حضرت کو خانہ خدا میں عمرہ کرنے نہ جانے دینگے تب حضرت نے
یہہ حدیث فرمائی اور اصحاب سے مشورہ پوچہا ابوبکر صدیق رضہ نے کہا کہ یا رسول اللہ آپ تو بیت اللہ کا قصد کرکے نکلے ہیں لڑنے کا حضرت کو قصد نہ تہا سو آپ بیت اللہ کیطرف چلئے اگر کفار ہمکو
روکینگے تو ہم اونکو مارینگے حضرت نے فرمایا تو بسم اللہ چلو چنانچہ کافروں نے حضرت کو روکا حضرت نے اونسے صلح کرکے پلٹ آئے دوسرے سال عمرہ قضا کیا ھ انس اصنعوا کل شیء الا النکاح
یعنی بالحائض مسلم میں انس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے حیض والی عورت کے حق میں فرمایا کہ صحبت کے سوا سب کچہہ کرو ف یعنی حیض کے حالت میں صحبت حرام ہی بوسہ اور مساس درست ہی
ق انس اعتدلوا فی السجود ولا یبسط احدکم ذراعیہ انبساط الکلب بخاری ومسلم میں انس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ درست اور ٹہیک ہو جایا کرو
سجدے میں اور تم میں سے کوئی اپنے دونوں ہاتھوں کو نہ بچہایا کرے کتے کی طرح ف سجدے میں کہنیوں کو زمین سے اور پیٹ کو رانوں سے ملانا مکروہ ہی علیحدہ رکہے ق ابوہریرۃ اعتقیہا
فانہا من ولد اسمعیل قالہ لعائشۃ فی سبیۃ من بنی تمیم بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا اے عائشہ اس لونڈی کو آزاد کر دے سو یہ
حضرت اسمعیل کے اولاد میں ہی یہہ حضرت نے قوم بنی تمیم کی قیدی عورت کے حق میں فرمایا خ عوف بن مالک الاشجعی اعدد ستا بین یدی الساعۃ موتی ثم فتح بیت المقدس ثم موتان
یاخذ فیکم کقعاص الغنم ثم استفاضۃ المال حتی یعطی الرجل مائۃ دینار فیظل ساخطا ثم فتنۃ لا یبقی بیت من العرب الا دخلتہ ثم ہدنۃ تکون بینکم
وبین بنی الاصفر فیغدرون فیاتونکم تحت ثمانین غایۃ تحت کل غایۃ اثنا عشر الفا بخاری میں عوف بن مالک رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ گن رکہ چہہ چیزوں کو
قیامت سے پہلے اول تو میری موت پہر بیت المقدس کا فتح ہونا پہر تم میں مرگ کا پڑنا جیسے بہیڑ بکریوں میں مری پڑتی ہی پہر مال کی زیادتی ہو یہاں تک کہ ایک مرد کو سو اشرفیاں دیجاویں پہر بہی
ناخوش رہیگا یعنی کم سمجہہ کر پہر فساد ہوگا کہ عرب کا کوئی گہر نہ رہیگا جسمیں وہ داخل نہ ہوگا پہر تمہارے اور روم والوں کے درمیان صلح کا ہونا سو وہ دغا کرینگے تو وہ تم سے لڑنے آوینگے اسی
علم کے نیچے ہر علم کے نیچے بارہ ہزار آدمی ہوگا یعنی نو لاکہہ ساٹہہ ہزار کا لشکر ہوگا ف عمر فاروق رضہ کی خلافت میں بیت المقدس فتح ہوا اور وبا شام میں پڑی کہ ستر ہزار آدمی تین
دن میں مرگئے اور مال کی کثرت حضرت عثمان رضہ کی خلافت میں ہوئی اور زیادہ تر امام مہدی کے وقت میں ہوگی اور عرب میں فساد حضرت عثمان کی شہادت سے شروع ہوا اور روم والوں سے یعنی نصاری
سے صلح اور جنگ قیامت کے قریب ہوگی یہہ حدیث معجزہ ہی جیسا حضرت نے فرمایا تہا ویسا ہی ہوا ق النعمان بن بشیر اعدلوا فی اولادکم وفی روایۃ الا فلیشی بین ابنائکم
بخاری اور مسلم میں نعمان بن بشیر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ برابری کیا کرو اپنی اولاد میں اور افلیشی کی روایت یوں ہی کہ برابری کرو اپنے لڑکوں میں ف یعنی برابر سب کو
دیا کرو بعضوں کو زیادہ اور بعضوں کو کم دینا شفقت پدری کے مناسب نہیں ھ عوف بن مالک الاشجعی اعرضوا علیّ رقاکم لا باس بالرقی ما لم یکن فیہ شرک
مسلم میں عوف بن مالک رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تم اپنے منتر میرے آگے ظاہر کرو کچہہ مضائقہ نہیں منتر میں جب تک کہ اوسمیں شرک کا مضمون نہو ف مالک نے کہا تہا حضرت سے کہ ہم زمانہ
کفر میں جہاڑ پہونک کیا کرتے تہے اب کیا حکم ہوتا ہی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ ہندی منتر اکثر حرام ہیں بلکہ صاف کفر ہیں کہ اونمیں شرک کا مضمون ہوتا ہی جیسے کلوا بہیرو اور لونا چماری اور
پاسکہہ لیو اور منوماں کی دوہائی ہوتی ہی اور اسیطرح وہ منتر بہی حرام ہیں جنکے معانی نہ معلوم ہوں شاید اونمیں بہی شرک ہو ق زید بن خالد اعرف عفاصہا ووکاءہا ثم عرفہا
سنۃ فان لم تعرف فاستنفقہا ولتکن ودیعۃ عندک فان جاء طالبہا یوما من الدہر فادہا الیہ یعنی لقطۃ الذہب والفضۃ بخاری اور مسلم میں زید بن
خالد رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے افتادہ سونے اور چاندی کے مقدمہ میں فرمایا کہ اوسکی تہیلی اور باندہنے کی تاگے کو مشہور کر پہر اوسکو ایک برس شہرت دے سو اگر کوئی اوسکو نہ پہچانے تو اپنے خرچ میں لا
اور چاہئے کہ وہ مال تیرے پاس امانت کے طور پر رہے سو اگر عمر بہر میں کبہی کسی دن اوسکا مالک طلب کرتا آوے تو اوسکو دے ف یعنی جو شخص روپیہ یا اشرفی پاوے تو اوسکی تہیلی اور تاگے کو پہچان رکہے
اگر مالک ملے تو اوسکو حوالہ کرے اور نہیں تو سال بہر کے بعد اپنے خرچ میں لاوے لیکن اوسکو قرض جانے جب مالک مانگے تو دیوے ھ ابوبرزۃ الاسلمی اعزل الاذی عن
طریق المسلمین قالہ حین قال یا نبی اللہ علمنی شیئا انتفع بہ مسلم میں ابوبرزہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تکلیف دینے والی چیز کو
مسلمانوں کے راہ سے ہٹا دیا کر یہہ حضرت نے ابوبرزہ سے فرمایا جب کہ اونسے کہا کہ یا حضرت مجھکو کچہہ ایسا بتلائیے جس سے مجھکو فائدہ ہو ف یعنی کانٹا اور
پتہر اور نجاست راہ سے دور کر دیا کر کہ مسلمانوں کو آرام ہو تجھکو ثواب ہوگا معلوم ہوا کہ نفع رسانی مسلمین نجات کا عمدہ وسیلہ ہی ھ جابر اعزل
عنہا ان شئت فانہ سیاتیہا ما قدر لہا مسلم میں جابر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا اگر تیرا جی چاہے تو انزال کے وقت اپنی لونڈی سے
علیحدہ ہو جایا کر سو بات یہہ ہی کہ جو اوسکی تقدیر میں ہی سو ہونا ہی یعنی اگر اوس سے اولاد ہونی ہی تو ضرور ہوگی پہر یہہ کام کچہہ کام نہ دے گی ف

دریافت کرتو کیا دیکھا ہوں کہ حضرت میں مینے اپنی ہتھ سے کو آزاد کیا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے تو بہی خدا کا گنہگار غلام ہی اور خدا کو عذاب کرنیکی تجہہ سے زیادہ قدرت ہے اس حدیث میں ارشاد ہی کہ لونڈی غلام کو حد سے زیادہ نہ مارے کہ اوسکا انجام دوزخ ہی **ق** اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِعْلَمُوْا اَنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اُجْلِيَكُمْ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهٖ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَاِلَّا فَاعْلَمُوْا اَنَّمَا الْاَرْضُ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ **قَالَهُ** لِلْيَهُوْدِ بخاری و مسلم میں ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے یہود سے فرمایا کہ جانو کہ تمہاری زمین اللہ اور اوسکے رسول کی ہی اور میں چاہتا ہوں کہ تمکو وطن سے نکالوں سو جو شخص کہ تم لوگوں میں سے اپنا مال کچھہ سو چاہئے کہ بیچ ڈالے اور نہیں تو جان رکھو کہ زمین تو خدا اور اوسکے رسول کی ہی **ف** یہہ بنی نضیر مدینہ کے قریب رہتے تھے اونہوں نے حضرت سے دغا کا ارادہ کیا حضرت نے اونکو جہہ فرنگ کیا یہہ حدیث فرمائی یعنے تمہارا کا اسباب اوٹھا لیجا و زمین اور باغات کے تم مالک نہیں ہے پہر وہ لوگ شام کے ملک میں نکل گئے اور اونکا گھر اور باغات حضرت کے تصرف میں آئے **خ** ابْنُ عَبَّاسٍ اِعْمَلُوْا فَاِنَّكُمْ عَلٰى عَمَلٍ صَالِحٍ وَلَوْلَا اَنْ تُغْلَبُوْا لَنَزَلْتُ حَتّٰى اَضَعَ الْحَبْلَ عَلٰى هٰذِهٖ يَعْنِيْ عَاتِقَهٗ بخاری میں عبداللہ بن عباس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ کئے جاؤ اسواسطے کہ تم نیک عمل پر ہو اگر تمہارے مغلوب ہونیکا ڈر نہوتا تو میں بہی اوترتا یہاں تک کہ رسی کو اپنی کندہی پر رکہتا **ف** حضرت عباس زمزم کی سبیل پر حاجیوں کو پانی پلاتے تھے حضرت نے اسکی تعریف کی اور فرمایا کہ پانی نکالنے میں میں بہی تمہارا شریک ہوتا لیکن مجہکو یہہ ڈر ہی کہ اگر میں یہہ کام کرونگا تو مجہکو دیکہہ کر سب لوگ ایسی ہجوم کرینگے پہر تمکو پانی پلانا مشکل ہو جائیگا **م** سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ اِعْمَلُوْا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهٗ مسلم میں سعد بن ابی وقاص رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا عمل کئے جاؤ کہ ہر ایک شخص پر وہی آسان معلوم ہوگا جسکے واسطے وہ پیدا ہوا **ف** اصحاب نے کہا کہ حضرت جب ہر چیز مقدر ٹھہری تو عمل اور عبادت کیا ضرور تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے عمل کو تقدیر کی مخالف نہ سمجہو بلکہ تمہارا یہہ نیک عمل بہی اثر ہی تقدیر کا **خ** اَنَسٌ اَعِيْدُوْا سَمْنَكُمْ فِيْ سِقَائِهٖ وَتَمْرَكُمْ فِيْ وِعَائِهٖ فَاِنِّيْ صَائِمٌ **قَالَهُ** حِيْنَ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ سُلَيْمٍ فَاَتَتْهُ بِسَمْنٍ وَتَمْرٍ بخاری میں انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پہیر ڈالو اپنے گہی کو اوسکے برتن میں اور خرما کو اوسکے برتن میں اسواسطے کہ میں روزہ دار ہوں یہہ حضرت نے فرمایا اوسوقت جبکہ ام سلیم کے گھر میں گئے تو وے حضرت کے آگے خرما اور گہی لائیں **ف** معلوم ہوا کہ نفل روزہ دار کو دعوت میں روزہ افطار کرنا فرض نہیں لیکن اگر افطار کرے تو درست ہے پر اوسکی قضا لازم ہی **ق** جَابِرٌ اِغْتَسِلِيْ وَاسْتَثْفِرِيْ بِثَوْبٍ وَاَحْرِمِيْ **قَالَهُ** لِاَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِيْنَ وَلَدَتْ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ بخاری و مسلم میں جابر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ غسل کر اور کپڑے کا لنگوٹ باندہ اور احرام کر یہہ حضرت نے اسماء بنت عمیس سے فرمایا جب وے محمد بن ابی بکر کو جنیں حجۃ الوداع میں ذوالحلیفہ کے منزل پر **ف** معلوم ہوا کہ نفاس اور حیض میں احرام باندہنا درست ہی اور وقوف عرفہ بہی جائز ہی لیکن بیت اللہ کا طواف ورنا پاک کو جائز نہیں **م** بُرَيْدَةُ بْنُ الْحُصَيْبِ اُغْزُوْا بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اُغْزُوْا فَلَا تَغُلُّوْا وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا وَاِذَا لَقِيْتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَادْعُهُمْ اِلٰى ثَلٰثِ خِصَالٍ اَوْ خِلَالٍ فَاَيَّتُهُنَّ مَا اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ فَاِنْ اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ اِلٰى دَارِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَاَخْبِرْهُمْ اَنَّهُمْ اِنْ فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَلَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِيْنَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِيْنَ فَاِنْ اَبَوْا اَنْ يَّتَحَوَّلُوْا مِنْهَا فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّهُمْ يَكُوْنُوْنَ كَاَعْرَابِ الْمُسْلِمِيْنَ يَجْرِيْ عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللّٰهِ الَّذِيْ يَجْرِيْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَكُوْنُ لَهُمْ فِي الْغَنِيْمَةِ وَالْفَيْءِ شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يُّجَاهِدُوْا مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاِنْ هُمْ اَبَوْا فَسَلْهُمُ الْجِزْيَةَ فَاِنْ هُمْ اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَاِنْ هُمْ اَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَقَاتِلْهُمْ وَاِذَا حَاصَرْتَ اَهْلَ حِصْنٍ فَاَرَادُوْكَ اَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهٖ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهٖ وَلٰكِنِ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ اَصْحَابِكَ فَاِنَّكُمْ اَنْ تُخْفِرُوْا ذِمَمَكُمْ وَذِمَّةَ اَصْحَابِكُمْ اَهْوَنُ مِنْ اَنْ تُخْفِرُوْا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُوْلِهٖ وَاِذَا حَاصَرْتَ اَهْلَ حِصْنٍ فَاَرَادُوْكَ اَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ اَتُصِيْبُ حُكْمَ اللّٰهِ فِيْهِمْ اَمْ لَا مسلم میں بریدہ بن حصیب رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ بسم اللہ کر خدا کی راہ میں لڑو جو خدا کو نہ مانے اوس سے لڑو تو غنیمت میں چوری نکیجیو اور قول نہ توڑیو اور ناک کان نکاٹیو اور لڑکے کو نہ ماریو اور جب کہ تو اپنے مشرک دشمن سے ملے تو اون سے تین چیز کی درخواست کر سو اونمیں سے جس بات کو مانیں تو اونسے قبول کر اور اونکے قتال سے باز رہ ایک تو یہہ کہ اون سے اسلام کی درخواست کر اگر وے مانیں تو اونسے قبول کر اور اونکے قتال سے باز رہ پہر اونسے درخواست کر کہ اپنے وطن کو چہوڑ کر مہاجرین کے مقام میں یعنے مدینے میں آرہیں اور اونسے خبر کردے کہ اگر وے یہہ کام کرینگے تو اونکو ملیگا جو مہاجرین کو ملتا ہی یعنے ثواب اور غنیمت اور اونپر وہی ہوگا جو مہاجرین پر واجب ہے یعنے جہاد سو اگر وے لوگ ایمان لاکر وطن چہوڑنا قبول نکریں تو اونسے خبر کردے کہ وے جنگلی مسلمانوں کی طرح ہونگے اونپر حکم خدا کا جاری ہوگا جیسے مومنین پر جاری ہوتا ہی اور اونکو غنیمت اور صلح کی مال سے کچھہ حصہ نملیگا مگر اوسی صورت میں کہ مسلمانوں کے ساتھہ ہوکر جہاد کریں سو اگر وے لوگ مسلمان ہونیسے انکار کریں تو اونسے جزیہ مانگ سو اگر وے مانیں تو اونسے قبول کر اور اونکے قتال سے باز رہ اور اگر وے جزیہ دینا بہی نہ قبول کریں تو خدا سے مدد مانگ اور اونکو قتل کر اور جب کہ تو قلعہ والوں کو گہیرے اور وے تجہسے چاہیں کہ تو اونسے خدا کا اور اوسکے رسول کا عہد کرے تو اونسے خدا کا اور خدا کے رسول کا عہد کر ولیکن اونسے اپنا قول اور اپنے ساتھی لشکر والوں کا قول قرار کر اسواسطے کہ اگر تم سے اپنی اور اپنے ساتھیوں کی عہد شکنی ہو جاوے تو خدا اور خدا کے رسول کی عہد شکنی سے گناہ میں کمتر اور آسان تر ہی اور جب کہ تو کسی قلعہ والوں کو گہیرے سو وے تجہسے چاہیں کہ تو اونکو خدا کے حکم پر اوتارے تو اونکو خدا

امام اعظم اور امام مالک کے نزدیک محرم اور غیر محرم سب برابر ہیں **خ** ابن عباس اقبل الحدیقۃ وطلقہا تطلیقۃ **قال** لثابت بن قیس بن شماس بخاری میں عبد اللہ بن عباس رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ قبول کر لے باغ کو اور اوسکو چھوڑ دے طلاق دیکر یہہ حضرت نے ثابت بن قیس بن شماس سے فرمایا **ف** ثابت بن قیس کی جورو نے کہا کیا حضرت میں ثابت کی دینداری اور خوش خلقی کی بدگوئی نہیں کرتی لیکن میں اسلام میں خاوند کو تکلیف دینا برا جانتی ہوں یعنی میری اور اوسکی موافقت نہیں ہو سکتی حضرت نے فرمایا کہ جو باغ اوسنے تیری مہر میں دیا ہی اوسکو پھیر دیگی اوسنے کہا ہاں تب حضرت نے ثابت بن قیس سے یہہ حدیث فرمائی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خلع درست ہی یعنی عورت سے طلاق دینے کے عوض میں مال لینا **م** ابن عمر اقتلوا الحیات واقتلوا ذا الطفیتین والابتر فانہما یلتمسان البصر ویستسقطان الحبالی مسلم میں عبد اللہ بن عمر رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مار ڈالو سانپوں کو اور مار ڈالو دو لکیر والے سانپ کو اور دم بریدہ سانپ کو کہ وے دونوں آنکھ پہوڑ ڈالتے ہیں اور حاملہ عورتوں کے پیٹ گرا دیتے ہیں **ف** یعنے ان دونوں سانپوں میں یہہ صفت ہی کہ جب انکی آنکھ آدمی کی آنکھ پر پڑے اور مقابل ہو تو آنکھ کی روشنی جاتی رہے اور حمل ساقط ہو جاوے تو ایسے موذیکو مار ہی ڈالنا چاہئے **ق** ابن مسعود اقرأ علی القرآن **قال** لہ فقلت یا رسول اللہ اقرأ علیک وعلیک انزل قال انی احب ان اسمعہ من غیری فقرأت النساء حتی اذا بلغت فکیف اذا جئنا من کل امۃ بشہید وجئنا بک علی ہؤلاء شہیدا رفعت راسی او غمزنی رجل الی جنبی فرفعت راسی فرأیت دموعہ تسیل بخاری ومسلم میں عبد اللہ بن مسعود رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے مجھسے فرمایا کہ میرے آگے قرآن پڑھ میں نے کہا کیا رسول اللہ میں آپکے آگے قرآن پڑہوں اور حالانکہ قرآن آپ پر اترا ہی حضرت نے فرمایا کہ مجھکو یہہ بھلا معلوم ہوتا ہی کہ قرآن کو غیر آدمی سے سنوں تو میں نے سورۂ نساء پڑہی یہاں تک کہ میں جب اس آیت پر پہنچی کہ کیا حال ہوگا اوس وقت جب کہ ہم ہر امت کی گواہ یعنے پیغمبر کو لاوینگی اور تجھکو اس امت پر گواہ لاوینگے تو میں نے اپنا سر اوٹھایا یا یوں کہا کہ ایک مرد نے میرے پہلو میں ٹہوکا لگایا تو میں نے اپنا سر اوٹھایا سو میں نے دیکھا کہ حضرت کے آنسو جاری ہیں **ف** حضرت مرآیت سے قیامت کی شدت یاد کر کے روئے اور مزید شفقت سے اپنی امت پر روئے کہ انکے افعال کا میں کیا بیان کرونگا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غیر سے قرآن سننا اور مطلب کو غور کر کے رونا مستحب ہی اور ثابت ہوا کہ ذوق پڑہنے سے غیر کے سننے میں تاثیر زیادہ ہوتی ہی **م** ابو امامۃ اقرؤا القرآن فانہ یاتی یوم القیمۃ شفیعا لاصحابہ اقرؤا الزہراوین البقرۃ وسورۃ ال عمران فانہما یاتیان یوم القیمۃ کانہما غمامتان او غیایتان او کانہما فرقان من طیر صواف تحاجان عن اصحابہما اقرؤا سورۃ البقرۃ فان اخذہا برکۃ وترکہا حسرۃ ولا یستطیعہا البطلۃ مسلم میں ابو امامہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پڑہو قرآن کو کہ یہہ بخشوا دیگا اپنے پڑہنے والوں کو قیامت کے دن پڑہو نورانی دو سورتوں کو یعنے سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کو وے دونوں سورتیں قیامت میں آوینگے جیسے دو ابر یا جیسے دو سایبان یا جیسے دو قطاریں صف بستہ جانوروں کی عذر کرینگی اپنے پڑہنے والوں کی طرف سے پڑہو سورۂ بقرہ کو اسواسطے کہ اوسکا لینا برکت ہے اور اوسکا چھوڑنا پچھتاوا ہی اور اوسپر قابو نہیں چلتا جادوگروں کا یعنے اسکی برکت سے جادو نہیں اثر کرتا **ق** جندب بن عبد اللہ اقرؤا القرآن ما ائتلفت قلوبکم فاذا اختلفتم فقوموا عنہ بخاری ومسلم میں جندب بن عبد اللہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پڑہو قرآن کو جبتک تمہارے دل اور زبان اسمیں موافقت کریں اور جب تمہارے دل اور زبان میں اختلاف پڑے تو اوس سے اوٹھ کھڑے ہو **ف** یعنے قرأت قرآن حضور دل سے چاہئے اور جب دل پریشان ہو تو صرف زبان پر بلا لحاظ معنی کے بہت خیال اسکے کچھ کام کا نہیں اوٹھ جاوے **م** ابو ہریرۃ اقیموا الصف فی الصلوۃ فان اقامۃ الصف من حسن الصلوۃ مسلم میں ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سیدہا کرو صف کو نماز میں اسواسطے کہ سیدہا کرنا صف کا نماز کی خوبصورتی ہی **ف** راستی صف کی یہہ ہی کہ برابر لوگ کہڑے ہوں اور درمیان میں فرق نہو **خ** حذیفۃ اکتبوا لی من یلفظ بالاسلام من الناس فکتبنا لہ الفا وخمس مائۃ رجل فقلنا اتخاف ونحن الف وخمس مائۃ ... بخاری میں حذیفہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ لکہہ لاؤ میرے واسطے اونکو جو اسلام کا کلمہ پڑہتے ہوں اور دوسری روایت یوں ہی کہ شمار کرو کتنے لوگ اسلام کا کلمہ کہتے ہیں تو پانچسو تہے اور ایک روایت یوں ہی کچھہ سو اور ساتسو کے اندر تہے اور ایک روایت یوں ہی کہ پندرہ سو **ق** انس التمس لنا غلاما من غلمانکم یخدمنی **قال** لابی طلحۃ بخاری ومسلم میں انس رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تلاش کر لا ایک لڑکے کو اپنے لڑکوں میں سے تاکہ میری خدمت کیا کرے یہہ حضرت نے ابو طلحہ سے فرمایا **ف** مکے سے مدینے آکر یا خیبر کے جانیکے وقت یہہ حدیث فرمائی **ق** ابن عباس الحقوا الفرائض باہلہا فما بقی فہو لاولی رجل ذکر بخاری ومسلم میں عبد اللہ بن عباس رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پہلے ذوی الفروض کو فرائض والوں کو پہر جو مال باقی رہے سو قریب رشتہ دار مرد کا ہی **ف** فرائض مقرری حصوں کو کہتے ہیں جو قرآن میں مفصل مذکور ہیں جیسے آدہا حصہ لڑکے کا اور چہٹا حصہ ماں کا اور آٹھواں حصہ جورو کا سو فرمایا کہ میت کے مال سے اول فرائض والوں کو دیجئے اور اونکو دیکر اگر کچھ مال باقی رہے اوسکو عصبہ لیگا چنانچہ اسکی تفصیل علم فرائض میں موجود ہی **خ** میمونۃ القوہا وما حولہا وکلوا سمنکم بخاری میں حضرت میمونہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ نکال کے پہینک دو چوہے کو اور اوسکے پاس کے گہی کو اور باقی گہی کو کہاؤ **ف** چوہا گہی میں گر پڑا اور مر گیا حضرت سے مسئلہ پوچھا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یہہ اوس صورت میں ہی کہ گہی جما ہو اور اگر گہی پتلا اور پگہلا ہو تو تمام گہی ناپاک ہو گیا **ق** کعب بن مالک امسک علیک بعض مالک فہو خیر لک **قال** لہ بخاری اور مسلم میں کعب بن مالک رضی سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ رکہہ لے اپنے تہوڑا مال کو یہہ بہتر حق میں تیرے یہہ حضرت نے کعب سے فرمایا **ف** کعب رضی جنگ تبوک میں حضرت کے ساتہہ نگئے تہے خدا اور رسول کا اونپر بہت عتاب ہوا جب اونکی توبہ قبول ہوئی تو خوشی کی مارے اونہوں نے چاہا کہ اپنا تمام مال خیرات کریں تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی **خ** انس اسقطہ عنا فانہ ...

عائشۃ خذی فرصۃ من مسک فتطہری بہا بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا لے ٹکڑا کپڑے کا مشک سے آلودہ پھر اوس پاکی حاصل کر ایک عورت نے پوچھا کہ یا حضرت میں حیض کے بعد کس طرح طہارت کروں حضرت نے فرمایا کہ غسل کے بعد تھوڑا مشک لگا کر رکھ لیا کر یعنے تاکہ خون کی بدبو دفع ہو ق عائشۃ خذی من ماله بالمعروف ما یکفیك ویکفی ولدك وبہ وختم ما یکفیك وولدك بالمعروف قاله لہند بنت عتبۃ امرأۃ ابی سفیان بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا لے لیا کر خاوند کے مال سے دستور کے موافق جتنا تجکو اور تیری اولاد کو کفایت کرے یہہ حضرت نے ہندہ عتبہ کی بیٹی سفیان کی جورو سے کہا ف ہندہ نے کہا کہ یا حضرت سفیان مرد بخیل ہے مناخرچ نہیں دیتا جو مجھکو اور میری اولاد کو کفایت کرے مگر یہہ ہو سکتا ہی کہ اوسکی لاعلمی میں بقدر حاجت کے لوں یعنے اسطرح لینا درست ہے یا نہیں تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ عورت خاوند کے مال سے اگر بقدر حاجت ضروری بدون اوسکے اجازت لیوے تو درست ہی اسواسطے کہ اوسکا حق خاوند پر فرض ہی ق ابن عباس رضی فالذی انا فیہ خیر واوصیکم بثلث اخرجوا المشرکین من جزیرۃ العرب واجیزوا الوفد بنحو ما کنت اجیزہم قال وسکت عن الثالثۃ او قالہا فانسیتہا ہذا من قول سلیمان بن ابی مسلم بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن عباس رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ یہ چھوڑ دو مجھکو جسمیں کہ میں ہون بہتر ہی اوس سے جسمیں تمکو میں تین چیز کی وصیت کرتا ہوں کہ نکالدیجو مشرکین کو عرب کے ٹاپو سے اور انعام دیا کرنا ایلچیوں کو جسطرح میں اونکو انعام دیتا تہا راوی نے کہا کہ تیسری چیز سے حضرت نے سکوت کیا یا کہا اوسکو فرمایا مگر میں بہول گیا یہہ قول ہی سلیمان بن ابی مسلم کا جو اس حدیث کا راوی ہی ف اسکا پورا قصہ حدیث قرطاس میں اسی باب میں ہو چکا خ ابو ہریرۃ دعونی ما ترکتم انما اہلك من كان قبلكم سؤالہم واختلافہم علی انبیائہم فاذا نہیتکم عن شیء فاجتنبوہ واذا امرتکم بامر فاتوا منہ ما استطعتم بخاری میں ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مجھسے سوال کرنا چھوڑ دو جبتک کہ تمکو چھوڑ دیا اور نہ بتلاؤں تم سے اگلے امتوں کو اونکی سوال اور اختلاف ہی نے غارت کیا کہ اپنے پیغمبروں پر اختلاف کرتے تھے سو جب میں تمکو کسی چیز سے منع کروں تو اوس سے بچا کرو اور جب میں کسی چیز کرنیکا حکم کروں تو اوسکو کیا کرو جتنا کہ تمسے ہو سکے ف حضرت نے خطبہ پڑہا اور فرمایا کہ ای لوگو تم پر حج فرض ہوا سو تم حج کو ادا کرو تو ایک شخص نے کہا کہ یا حضرت کیا ہر سال حج فرض ہی حضرت چپ رہے یہانتک کہ اوسنے تین بار پوچھا پھر حضرت نے فرمایا کہ اگر میں ہاں کہتا تو تم پر ہر سال حج کرنا فرض ہو جاتا اور تمسے کبھی نہو سکتا پھر یہہ حدیث فرمائی یعنے بیہودہ سوال نکیا کرو جو تمہارے حق میں بہتر ہی وسکو میں خود بیان کر دیتا ہوں تمکو اوسکا دریافت کرنا کیا ضرور ہی ق جابر دعوہا فانہا منتنۃ یعنی دعوی الجاہلیۃ قول الانصاری یا للانصار وقول المہاجری یا للمہاجرین بخاری اور مسلم میں جابر رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ چھوڑ دو اوس بات کو کہ وہ بات تو گندی ہی ف حضرت سفر میں تھے ایک انصاری و مہاجر میں کچھہ گفتگو ہو گئی مہاجر نے انصاری کے چوتڑ پر لات ماری انصاری نے چیخ ماری کہ ای انصار یو دوڑو اور مہاجر نے اسیطرح مہاجرین کو بلایا دونو طرف کے لوگ جمع ہو گئے حضرت نے یہہ شور سنکر فرمایا کہ یہہ کفر کا شور یعنے کہاں بلانا کسواسطے ہوا اصحاب نے اون دونوں شخصوں کا حال عرض کیا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی خ ابو ہریرۃ دعوہ واریقوا علی بولہ سجلا من ماء او ذنوبا من ماء فانما بعثتم میسرین ولم تبعثوا معسرین بخاری میں ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ چھوڑ دو اوسکو اور اوسکے پیشاب پر چہوٹا ڈول یا پانی کا بڑا ڈول پانی کا بہا دو اسواسطے کہ تم تو بہیجے گئے آسانی کرنے والے اور نہیں بہیجے گئے سختی کرنیوالے ف ایک گنوار نے حضرت کے مسجد میں پیشاب کر دیا اصحاب نے اوسکو للکارا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی پھر حضرت نے اوسکو بلا کر کہا کہ مسجد عبادت کا مقام ہی یہاں پیشاب کرنا مناسب نہیں معلوم ہوا کہ نادان کے قصور پر سختی کرنا نچاہیے اور ثابت ہوا کہ زمین کی نجاست پانی ڈالنے اور خشک ہونیسے دور ہو جاتی ہی ق ابن عمر دعہ فان الحیاء من الایمان قالہ لرجل کان یعظ اخاہ فی الحیاء بخاری و مسلم میں عبد اللہ بن عمر رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا اوسکو چہوڑ دو اسواسطے کہ شرم تو ایمان کا نشان ہی یہہ حضرت نے اوس مرد سے فرمایا جو اپنے بہائی سے نصیحت کرتا تہا زیادہ شرم نکیا کر ف یعنے حیا صفت ایمانی ہی ہر حالت میں بہتر ہی اور بیحیائی ہر طرح معیوب ہی ق ابو سعید دعہ فان لہ اصحابا یحقر احدکم صلوتہ مع صلوتہم وصیامہ مع صیامہم یقرؤن القرآن لا یجاوز تراقیہم یمرقون من الاسلام کما یمرق السہم من الرمیۃ ینظر الی نصلہ فلا یوجد فیہ شیء ثم ینظر الی رصافہ فلا یوجد فیہ شیء ثم ینظر الی نضیہ فلا یوجد فیہ شیء ثم ینظر الی قذذہ فلا یوجد فیہ شیء قد سبق الفرث والدم آیتہم رجل اسود احدی عضدیہ مثل ثدی المرأۃ او مثل البضعۃ تدردر یخرجون علی خیر فرقۃ من الناس ویروی علی حین فرقۃ بخاری و مسلم میں ابو سعید رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اوسکو چھوڑ دو اور درگذر کرو سو مقرر اوسکے چند ساتھی ہونگے کہ تم میں سے ہر ایک آدمی اپنی نماز کو اونکی نماز کے ساتھہ حقیر جانیگا اور اپنے روزہ کو اونکے روزہ کے ساتھہ حقیر سمجھیگا وہی لوگ قرآن پڑھینگے اونکے گلے کے ہنسلیوں سے نیچے نہ اتریگا یعنے دلمیں قرآن کا کچھہ اثر نہوگا وہی لوگ اسلام سے نکل جاوینگے جیسے جانور کے تیر پار ہو جاتا ہی اوسکے کانسے کو دیکھے تو کچھہ خون کا اثر نپاوے پھر اوسکے پارہ کو دیکھے تو کچھہ اثر نپاوے پھر اوس تیر کے لکڑی کو دیکھے تو کچھہ اثر نپاوے پھر تیر کے پر کو دیکھے تو کچھہ اثر نپاوے اور تیر پار نکل گیا بیٹ کی گوبر اور خون سے یعنے جیسے پار ہوئی تیر میں جانور کا کچھہ اثر نہیں لگا رہتا اسیطرح اوس قوم میں اسلام کا کچھہ اثر نہ باقی رہیگا اوس قوم کی پہچان یہہ ہی کہ اونمیں ایک سیاہ مرد ہوگا جسکے ایک بازو جیسے عورت کی چہاتی یا جیسے گوشت کا لوتہڑا کہ جنبش کیا کریگا آدمیوں کے عمدہ گروہ پر خروج کرینگے یعنے علی مرتضی رض سے باغی ہونگے اور دوسری روایت یعنی ہی کہ وہی لوگ اختلاف اور پہوٹ کے زمانہ میں ظاہر ہونگے ف حضرت نے کچھہ مال تقسیم کیا ایک شخص جسکا ذو الخویصرہ نام تہا اوسنے حضرت سے کہا کہ انصاف سے تقسیم کرو عمر فاروق رضی نے کہا کہ حضرت اگر حکم ہو تو میں اسکا سر کو مار ڈالوں تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی اور خارجی قوم کی خبر دی علی مرتضی نے اوس قوم کو قتل کیا اس جماعت میں جس نشانی کا مرد حضرت نے فرمایا تہا اوسی نشان کا آدمی اوس قوم میں موجود تہا باقی قصہ اس حدیث کا دوسرے باب میں ہو چکا ق جابر دعہ لا یتحدث الناس ان محمدا یقتل اصحابہ

١٥١٢ ١٥١٣ ١٥١٤ ١٥١٥ ١٥١٦ ١٥١٧ ١٥١٨ ١٥١٩ ١٥٢٠ ١٥٢١

کہ احتلام ہو اور منی کا پانی دیکھے تو غسل کرے حضرت نے فرمایا کہ ہاں غسل کرے حضرت عائشہ نے اوس عورت سے کہا تیرا برا ہو کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے اگر عورت کی منی نہوتی تو لڑکا ماموؤن کے صورت سے کسطرح مشابہ ہوتا **خ** سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اِرْمُوْا بَنِيْ اِسْمٰعِيْلَ فَاِنَّ اَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا بخاری مین سلمہ بن اکوع رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تیر اندازی سیکھو اے اسمعیل کی اولاد اسواسطے کہ تمہارا باپ تیر انداز تھا **ف** چند انصار تیر اندازی کرتے تھے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی اور فرمایا کہ ہم فلانے قوم کی ساتھہ ہین تو دوسری قوم نے تیر اندازی موقوف کی حضرت نے فرمایا کہ تم کیون نہین تیر اندازی کرتے اونہون نے کہا یا رسول اللہ ہم کیونکر تیر لگاوین اور آپ اوس قوم کی ساتھہ ہین اور ہمارے ساتھہ نہین حضرت نے فرمایا کہ تیر لگاؤ مین تم سبکی ساتھہ ہون اس حدیث سے معلوم ہوا کہ انصار حضرت اسمعیل کے اولاد مین تیر اندازی کی اسواسطے تاکید فرمائی کہ جہاد کا وسیلہ ہے **ق** جَابِرٍ سَمِّ ابْنَكَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ **قَالَهٗ** لہ بخاری و مسلم میں جابر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اپنی بیٹے کا عبد الرحمن نام رکہہ **ف** جابر رض سے روایت ہے کہ ہمارے قوم مین ایک شخص کے بیتا پیدا ہوا اوسنے قاسم نام رکھا پھر اوسنے حضرت کو خبر دی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی **ق** عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ بخاری او مسلم مین عمر بن ابی سلمہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بسم اللہ کہہ اور اپنی داہنی ہاتھہ سے کہا اور اوس طرف سے کہا جو تیرے قریب ہے **ف** عمر بن ابی سلمہ رض سے روایت ہے کہ مین لڑکا تھا اور رکابی کی ہر طرف سے کہاتا تھا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ لڑکونکو ادب کہلانا سنت ہے **ق** اَنَسٍ سَمُّوْا بِاسْمِيْ وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِيْ بخاری و مسلم مین انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ نام رکھا کرو میرے نام پر اور کنیت نہ رکہو میری کنیت کو **ف** کنیت اوسکو کہتے ہین جسپر اب کی لفظ ہو جیسے ابو القاسم اور ابو الحسن حضرت کی کنیت ابو القاسم تہی سو فرمایا کہ اپنی اولاد کا محمد نام رکہو ابو القاسم اونکو مت کہو مصابیح مین روایت ہے کہ حضرت بازار مین تہے ایک شخص نے پکارا یا ابا القاسم حضرت اوسکی طرف متوجہ ہوئے اوسنے کہا کہ یا حضرت مینے آپکو نہین پکارا فلانے شخص کو پکارا تہا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی حضرت کی نام اور کنیت رکہنے مین علما کی بہت قول ہین لیکن صحیح قول یہی ہے کہ حضرت کا نام رکہنا تو درست ہے لیکن کسیکو ابو القاسم کہنا بہتر نہین چنانچہ اسکا مفصل بیان سفر السعادت مین موجود ہے **ق** اَنَسٍ سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ فَاِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوْفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ بخاری و مسلم مین انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا برابر کیا کرو اپنی صفونکو اسواسطے کہ صفونکو برابر کرنا نماز کا کمال ہے **م** اَبِيْ هُرَيْرَةَ سِيْرُوْا هٰذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ قَالُوْا وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الذَّاكِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَالذَّاكِرَاتُ مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ جمدان پہاڑ ہے بڑہ گئی اکیلے اصحاب نے کہا یا حضرت اکیلے کون ہین حضرت نے فرمایا کہ خدا کی بہت یاد کرنی والے مرد اور عورتین **ف** حضرت مکے کے راہ مین چلے جاتے تہے وہان ایک پہاڑ نمودار ہوا جسکا جمدان نام ہے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی اوس پہاڑ کے پاس کوئی پہاڑ نہین یعنے جیسے یہہ پہاڑ تنہا ہے اسیطرح خدا کی یاد کرنے والے ہین اوسکی یاد مین تنہائی دوست رکہتے ہین اور گوشہ نشین ہین ترمذی مین روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ان لوگون نے خدا کی یاد مین حرص اور ذوق مین ڈالی اون کے گناہون کے بوجہہ کو اتار ڈالیگی سو وے لوگ قیامت مین ہلکے ہلکے آوینگے **م** عَلِيٍّ شَقِّقْهُ خُمُرًا بَيْنَ الْفَوَاطِمِ يَعْنِيْ ثَوْبَ حَرِيْرٍ اَهْدَاهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُكَيْدِرُ دُوْمَةَ **قَالَهٗ** ثُمَّ الْفَوَاطِمُ اِحْدٰيهُنَّ فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ وَالثَّانِيَةُ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَسَدٍ اُمُّ عَلِيٍّ وَالثَّالِثَةُ فَاطِمَةُ بِنْتُ حَمْزَةَ مسلم مین علی مرتضی رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اوس ریشمی کپڑے کو پہاڑ اور اوڑہنیان بناکر اون عورتون مین تقسیم کر جنکی فاطمہ نام ہین مراد وہ ریشمی کپڑا ہے جو اکیدر دومہ کی بادشاہ نے حضرت کو تحفہ بہیجا تہا یہہ حضرت نے علی مرتضی سے فرمایا اور فاطمہ کی نام کی تین عورتین ہی ہین ایک تو فاطمہ زہرا رض اور دوسری فاطمہ بنت اسد رض علی مرتضی رض کی ماں تیسری فاطمہ حمزہ کی بیٹی رض **ف** ہرچند ریشمی کپڑا مرد کو حرام ہے لیکن اگر کوئی تحفہ دیوے تو قبول کرے اور عورتون کو حوالہ کرے کہ اونکو حلال ہے **م** عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ صَلِّ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ حَتّٰى تَرْتَفِعَ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ حِيْنَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَحِيْنَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ ثُمَّ صَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَحْضُوْرَةٌ حَتّٰى يَسْتَقِلَّ الظِّلُّ بِالرُّمْحِ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّهٗ حِيْنَئِذٍ تُسْجَرُ جَهَنَّمُ فَاِذَا اَقْبَلَ الْفَيْءُ فَصَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَحْضُوْرَةٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَاِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ وَحِيْنَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ مسلم مین عمرو بن عبسہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ صبح کی نماز پڑھ پھر نماز کو موقوف کر جب تک آفتاب نکلے یہانتک کہ اونچا ہو جاوے اسواسطے کہ آفتاب جب کہ نکلتا ہے تو شیطان کے دو سینگونکے اندر نکلتا ہے اور اوسوقت کافر آفتاب کو سجدہ کرتے ہین پھر جب آفتاب بلند ہو تو نماز پڑھ اسواسطے کہ اوسوقت نماز مین عبادت والے موجود اور حاضر ہوتے ہین یہانتک کہ سایہ نیزہ کا قائم ہو جاوے یعنے دوپہر ہو اور زمین پر سایہ نہ پہرے اوسوقت نماز موقوف کر اسواسطے کہ اوسوقت دوزخ بہڑکائی جاتی ہے پھر جب سایہ دوپہر کا ڈہلنے اور بڑہ چلے تو نماز پڑہ اسواسطے کہ اوسوقت عبادت والے نماز مین موجود اور حاضر ہوتے ہین یہانتک کہ عصر کی نماز سے تو فراغت پاوے پھر نماز کو موقوف کر یہانتک کہ آفتاب ڈوب جاوے اسواسطے کہ آفتاب شیطان کے دو نو سینگونکے اندر ڈوبتا ہے اور اوسوقت آفتاب کو کافر سجدہ کرتے ہین **ف** عمرو بن عبسہ رض سے روایت ہے کہ حضرت مدینے مین تشریف لائے تو مینے حضرت سے نماز کے وقت پوچھے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے ہر وقت نماز پڑھنا درست ہے لیکن تین وقت ... طلوع غروب کے وقت تو اسواسطے منع ہے کہ اسوقت آفتاب کو کافر سجدہ کرتے ہین

تو سر کھلا تھا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ جب کچھ نہ ہو تو کفن میں ایک کپڑا کفایت کرتا ہے **م** سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ مِنْ حَیْثُ اَخَذَہٗ **قَالَ** لَہٗ یَعْنِیْ سَیْفًا اِسْتَوْهَبَہٗ مِنَ الْغَنَائِمِ مسلم میں سعد بن ابی وقاص رض سے روایت ہے حضرت نے فرمایا کہ اوسکو رکھہ دے جہان سے تو نے اوسکو لیا ہے **ف** غنیمت کے مال سے سعد ابی وقاص نے ایک تلوار اون سے مانگی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے غنیمت کے مال میں سب غازیوں کا حق ہے بے تقسیم تجھکو کیونکر ملے **م** عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاصِ ضَعْ یَدَكَ عَلَی الَّذِیْ یَأْلَمُ مِنْ جَسَدِكَ وَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ ثَلٰثًا وَقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ **قَالَ** لَہٗ مسلم میں عثمان بن ابی العاص رض سے روایت ہے کہ حضرت نے مجھسے فرمایا کہ تو اپنا ہاتھ رکھہ جہان تیرے بدن میں درد ہوتا ہے اور بسم اللہ تین بار کہہ اور سات بار کہہ اعوذ باللہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر یعنے میں پناہ مانگتا ہون اللہ کی اور اوسکے قدرت کی اوس چیز کی برائی سے جسکا مجھکو غم اور خوف ہے **ف** مصابیح میں عثمان بن ابی العاص رض سے روایت ہے کہ مینے اپنی درد اور بیماری کی حضرت سے شکایت کی تب حضرت نے یہہ دعا فرمائی مینے اوسپر عمل کیا مجھکو شفا حاصل ہوئی **ق** اُمُّ سَلَمَةَ طُوْفِیْ مِنْ وَّرَاءِ النَّاسِ وَاَنْتِ رَاكِبَةٌ **قَالَ** لَهَا لَمَّا قَالَتْ اِنِّیْ اَشْتَكِیْ بخاری و مسلم میں حضرت ام سلمہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تو طواف کر لوگون کے پیچھے سوار ہوکر یہہ حضرت نے ام سلمہ سے فرمایا جب اونہون نے کہا تہا کہ مین بیمار ہون **ف** معلوم ہوا کہ حج مین بیمار کو سوار ہوکر طواف کرنا درست ہے **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پناہ مانگو خدا کی خدا کی عذاب سے پناہ مانگو خدا کی قبر کی عذاب سے پناہ مانگو خدا کی دجال کے فتنے سے پناہ مانگو خدا کی زندگی اور موت کے فتنے اور فساد سے

م جَابِرٌ غَطُّوا الْاِنَاءَ وَاَوْكُوا السِّقَاءَ فَاِنَّ فِی السَّنَةِ لَيْلَةً يَنْزِلُ فِيْهَا وَبَاءٌ لَا يَمُرُّ بِاِنَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غِطَاءٌ اَوْ سِقَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ وِكَاءٌ اِلَّا نَزَلَ فِيْهِ مِنْ ذٰلِكَ الْوَبَاءِ قَالَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ فَالْاَعَاجِمُ عِنْدَنَا يَتَّقُوْنَ ذٰلِكَ فِیْ كَانُوْنَ الْاَوَّلِ مسلم میں جابر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بند رکھا کرو اور دہانہ باندھا کرو مشک کا اسواسطے کہ تمام سال میں ایک ایسی رات ہے کہ اوسمین وبا اترتی ہے جس برتن اور مشک کو کہلا پاتی ہے اوسکے اندر وبا گہس جاتی ہے لیث بن سعد محدث نے کہا کہ جو عجم کے لوگ ہمارے پاس ہین کانون اول مین اوسکا بچاؤ کرتے ہین **ف** کانون اول رومی مہینہ ہے خریف کی آخر فصل مین ہوتا ہے خلاصہ مطلب یہہ ہے کہ حدیث مین اوس رات کو معین نہین فرمایا کہ کب ہوتی ہے لیکن عجم کے لوگ کانون اول مین جانتے ہین شاید اونکو تجربہ ہوا ہو کہ اوس فصل مین وبا گر جاتی ہے لیکن یہ یقین نہین ہو برتنون کو ہر رات بند رکھنا چاہئے **ق** جَابِرٌ غَطُّوا الْاِنَاءَ وَاَوْكُوا السِّقَاءَ وَاَغْلِقُوا الْبَابَ وَاَطْفِئُوا السِّرَاجَ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَلَا يَكْشِفُ اِنَاءً فَاِنْ لَمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ اِلَّا اَنْ يَعْرُضَ عَلٰی اِنَائِهٖ عُوْدًا وَيَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَلْيَفْعَلْ فَاِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلٰی اَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ بخاری و مسلم میں جابر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بند رکھو برتن کو اور منہہ باندھو مشکون کا اور بند کرو دروازے کو اور گل کیا کرو چراغ کو اسواسطے کہ شیطان مشک کا منہہ نہین کہولتا اور دروازہ اور برتن کو نہین کہولتا اور اگر کوئی برتن ڈہانکنے کو کچھہ نپاوے تو لکڑی کو برتن پر آڑا رکھہ دے اور بسم اللہ کہے مقرر چوہا گہر والون کو جلا دیتا ہے یعنے اگر سوتے وقت چراغ روشن رہے تو چوہا بتی لیجاتا ہے پہر گہر میں اکثر آگ لگ جاتی ہے **ف** حضرت نے احتیاط مین آداب سکہلائی کہ بسم اللہ کہکے رات کو یہہ عمل کرنا چاہئے اسمین برکت ہے **م** جَابِرٌ غَيِّرُوْا هٰذَا الشَّيْبَ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ مسلم میں جابر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بدل ڈالو اسکا کسی چیز سے اور بچو سیاہی سے **ف** فتح مکہ میں ابو قحافہ صدیق اکبر رض کے باپ مسلمان ہوئے اونکی داڑہی اور سر کے بال نہایت سفید تھے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ خضاب کرنا درست ہے لیکن سیاہ خضاب کرنا مکروہ ہے فقہا کہتے ہین کہ وسمے کا خضاب درست ہے اسواسطے کہ بعضے اصحاب کرتے تھے وسمے کے سوا اور خضاب سیاہ رنگ درست نہین واللہ اعلم **خ** اَبُوْ هُرَيْرَةَ فِرَّ مِنَ الْمَجْذُوْمِ كَمَا تَفِرُّ مِنَ الْاَسَدِ لَمْ يَصِلْ سَنَدَهٗ هٰذَا الْحَدِيْثُ بخاری میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بہاگ کوڑہی سے جیسے تو شیر سے بہاگتا ہے بخاری نے اس حدیث کی پوری سند نہین بیان کی **ف** اس بیمار ایسے آدمی کو نفرت آتی ہے تو بیمار کو زیادہ رنج آتا ہے اسواسطے اوسکی صحبت منع فرمائی **خ** اَبُوْ مُوْسٰی فُكُّوا الْعَانِیَ وَاَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُوْدُوا الْمَرِيْضَ بخاری میں ابو موسی رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ چہڑاؤ قیدی کو اور کہانا کہلاؤ بہوکہے کو اور خبر عافیت پوچھو بیمار کی **ف** دشمن سے مظلوم کو چہڑانا قادر پر فرض ہے اور اطعام اور عیادت فرض کفایہ ہے **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَاتِلْهُمْ حَتّٰی يَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَقَدْ مَنَعُوْا مِنْكَ دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَی اللّٰهِ **قَالَ** لِعَلِیٍّ يَوْمَ خَيْبَرَ مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ قتل کر اونکو یہانتک کہ وہ گواہی دین کہ خدا کے سوا کوئی معبود برحق نہین اور محمد خدا کا رسول ہے پہر جب اونہون نے یہ کیا تو تجہسے اپنے خون اور مال بچائی مگر حق بات پر اور حساب اونکا خدا پر ہے یہہ حضرت نے علی مرتضی رض سے فرمایا جنگ خیبر کے دن **ف** یعنے جب کافر نے کلمہ پڑہا تو اوسکی جان مارنا اور مال لوٹنا درست نہین لیکن خون کے بدلے خون ہوگا اور اگر مال ہوگا زکوۃ لیجاویگے اور اگر وہ اپنے جان اور مال بچانیکے واسطے کلمہ پڑہ لیوینگے اور دل سے کافر رہینگے تو خدا اون سے حساب کریگا ہمکو ظاہر حکم ہے **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَارِبُوْا وَسَدِّدُوْا مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میانہ روی اختیار کرو اور راہ راست پر چلو **ف** یعنے عبادت میں کمی و زیادتی نہ کرو … **م** جُوَيْرِيَةُ زَوْجُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرِّبِيْهِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا يَعْنِیْ عَظْمًا مِنْ شَاةٍ اُعْطِيَتْهُ مَوْلَاتُهَا مِنَ الصَّدَقَةِ مسلم میں حضرت جویریہ رض حضرت کی بی بی سے روایت ہے کہ

خداہی کیواسطے ہین پاک ہے خدا جہانون کا مالک گناہ سے بچاؤ نہ بندگی طاقت بدون خدا کے مدد کے جو سب پر غالب حکمت والا ہی اوس جنگلی آدمی نے کہا کہ یہ تو خدا کے تعریفین ہوئین پھر مجھکو کیا یعنے میرے فائدے کی چیز کچھ فرما حضرت نے فرمایا یون کہا کر کہ الہی مجھکو بخش اور مجھپر رحم کر اور مجھکو ہدایت کر اور مجھکو روزی دے اور مجھکو عافیت مین رکھ روای کو شک ہی کہ حضرت نے عافیت کی لفظ فرمائی یا نہین جب حضرت نے اوس جنگلی آدمی کو فرمایا جو حضرت سے سنا تھا تو لوٹنے کہا کہ ای خدا کی پیغمبر مجھکو کوئی ایسا کلام سکھلاؤ جسکو مین کہا کرون **ھ** حُذَيْفَةُ قُمْ يَا حُذَيْفَةُ فَأْتِنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ **قَالَ لَهُ** لَيْلَةَ الْأَحْزَابِ مسلم مین حذیفہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اٹھ ای حذیفہ اوس قوم کی ہمارے پاس خبر لے آ یہ حضرت نے جنگ خندق کی رات فرمایا **ھ** حُذَيْفَةُ ثُمَّ يَكُوْمَانِ **قَالَهُ لَهُ** صُبْحَةَ لَيْلَةِ الْأَحْزَابِ مسلم مین حذیفہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اوٹھ اے سونیوالے حضرت نے حذیفہ رض سے فرمایا جنگ خندق کی فجر کو **ف** جنگ خندق مین کہانے کئے دن تک مدینہ گہیرا لیکن رات نہایت سرد ہوا چلی لوگ جاڑے سے سو گئے تب حضرت نے حذیفہ کو خبر کے واسطے بھیجا پھر حذیفہ کو اپنا کمل اڑہایا اونکو خوب نیند غفلت کی آگئی تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی باقی مفصل قصہ چوتھے باب مین گذرا **خ** أَبُوْ سَعِيْدٍ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ بخاری مین ابوسعید رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یون درود پڑھو کہ الہی اپنی مہر کر محمد پر جو تیرا بندہ اور تیرا پیغمبر ہی جیسے تو نے ابراہیم پر مہر کی اور برکت کر محمد پر اور محمد کے آل پر جیسے تو نے برکت کی ابراہیم پر اور ابراہیم کے آل پر **ق** أَبُوْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ بخاری و مسلم مین ابوحمید رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ درود کو یون کہا کرو کہ الہی اپنی مہر کر محمد پر اور اوسکی بیبیون پر اور اوسکی اولاد پر جیسے تو نے مہر کی ابراہیم پر اور برکت کر محمد پر اور اوسکی بیبیون پر اور اوسکے اولاد پر جیسے تو نے برکت کی ابراہیم پر بیشک تو سب خوبیون سراہا بڑائی والا ہی **ھ** اُمِّ سَلَمَةَ قُوْلِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلَهٗ وَاَعْقِبْنِيْ مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً **قَالَهُ لَهَا** حِيْنَ مَاتَ اَبُوْ سَلَمَةَ مسلم مین حضرت ام سلمہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا یون کہہ الہی مجھکو بخش اور اوسکو یعنے خاوند کو اور اوسکے بعد مجھکو اوسکا نیک بدلا دے یہ حضرت نے حضرت ام سلمہ رض کو فرمایا جب ابوسلمہ کا انتقال ہوا **ف** حضرت ام سلمہ کے اول خاوند یعنے ابوسلمہ کا جب انتقال ہوا تب حضرت نے اونکو یہ تعلیم کی حق تعالی نے دعا قبول کی حضرت سے اونکا نکاح ہوا **ق** أَبُوْ سَعِيْدٍ قُوْمُوْا اِلٰى سَيِّدِكُمْ وَاِلٰى خَيْرِكُمْ يَعْنِيْ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ لَمَّا جَاءَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ هٰؤُلَاءِ نَزَلُوْا عَلٰى حُكْمِكَ بخاری و مسلم مین ابوسعید رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اٹھو اپنے سردار کے طرف یا یون فرمایا کہ اپنے سے افضل اور بہتر کی طرف یعنے سعد بن معاذ کی طرف پھر سعد حضرت پاس پہنچے تو حضرت نے فرمایا کہ البتہ یہ یہود تیری تجویز پر راضی ہو کر اترے ہین **ف** بنی قریظہ ایک قوم تہی یہود کی حضرت سے اونہون نے عہد شکنی کی تہی حضرت نے اونکا قلعہ گھیر لیا تھا وے لوگ اس بات پر راضی ہوئے کہ سعد بن معاذ جو ہمارے حق مین تجویز کرین سو ہمکو قبول ہی سعد زخمی تہے حضرت نے اونکو مدینے سے بلایا جب وے آئے تب حضرت نے انصار سے یہ حدیث فرمائی سعد نے اونکے قتل کرنے کا حکم دیا چنانچہ اوس قوم کے مرد قتل ہوئے اور عورتین اور لڑکے لونڈی غلام ہوئے بعضے علما نے کہا کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سردار اور علما کی تعظیم کے واسطے قیام کرنا درست ہی اور بعضون نے جواب دیا ہی کہ یہ قیام تعظیم کے واسطے نہ تہا بلکہ سعد زخمی تہے اونکے سنبہالنے کے واسطے حضرت نے قیام کا حکم کیا تہا چنانچہ دوسری حدیث مین آیا ہی کہ ایک دوسرے کے واسطے نہ قیام کیا کرو جیسے عجم کے لوگ کرتے ہین اور بعضے علما نے فرمایا ہی کہ قیام افراط تعظیم کے واسطے مکروہ ہی اور اہل علم اور دین کی تکریم کے واسطے درست ہی **م** اَنَسٌ قُوْمُوْا اِلٰى جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ **قَالَهُ** حِيْنَ دَنَا الْمُشْرِكُوْنَ يَوْمَ بَدْرٍ صحیح مسلم مین انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اٹھو اور بہشت کے طرف جسکا پہیلاؤ آسمان اور زمین کی برابر ہی یہ حضرت نے اوسوقت فرمایا جسوقت جنگ بدر مین مشرک نزدیک آگئے **ف** یعنے اونکو قتل کرو اسواسطے کہ اونکا قتل کرنا شہید ہونا ہر طرح بہتری کہ اوسکا عوض بہشت ہی **ق** اِبْنُ عَبَّاسٍ قُوْمُوْا عَنِّيْ وَلَا يَنْبَغِيْ عِنْدِيْ التَّنَازُعُ وَيُرْوٰى عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ بخاری و مسلم مین عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اٹھو میرے پاس سے اور لائق نہین میرے پاس جہگڑا کرنا اور دوسری روایت مین ہی کہ پیغمبر پاس جہگڑا مناسب نہین **ف** حضرت نے مرض الموت مین وقت قلم مانگا بعضون نے کہا کہ کچھ ضرور نہین حضرت کو لکھانے مین تکلیف ہوگی تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی باقی اسکا قصہ اسی باب مین مفصل ہو چکا **ق** اَبُوْ هُرَيْرَةَ كِخْ كِخْ اِرْمِ بِهَا اَمَا عَلِمْتَ اَنَّا لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ وَيُرْوٰى لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ **قَالَهُ** لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حِيْنَ اَخَذَ تَمْرَةً مِّنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِيْ فِيْهِ بخاری و مسلم مین ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا چھی چھی اسکو پھینک دے کیا تو نہین جانتا کہ ہم لوگ زکوۃ نہین کہاتے اور دوسری روایت مین ہی کہ ہمکو زکوۃ حلال نہین یہ حضرت نے امام حسن ع سے فرمایا جب اونہون نے زکوۃ کی کہجورون سے ایک کہجور اٹھالی اور منہ مین رکھلی **ف** حضرت امام حسن اوسوقت مین لڑکے تہے اس حدیث سے ثابت ہوا کہ سادات کو زکوۃ کا مال حرام ہی **ق** جَابِرٌ كُلْ فَاِنِّيْ اُنَاجِيْ مَنْ لَا تُنَاجِيْ يَعْنِي الثُّوْمَ الْمَطْبُوْخَ **قَالَهُ** لِرَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ بخاری و مسلم مین جابر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تو کہا اسواسطے کہ مین کانا پہوسی کرتا ہون اوس سے جس سے تو کانا پہوسی نہین کرتا **ف** حضرت کے روبرو ایک سالن آیا اوس مین لہسن بو آتی حضرت نے اوسکو نہ کہایا کسی صحابی سے فرمایا کہ تو کہا صحابی نے دیکہا کہ حضرت نہین کہاتے ہین تو اوس نے بہی ہاتھ کہینچا تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی

سامان کر حدیث مین یہ جو فرمایا کہ مسافر اور راہ چلنے والے کی طرح گذران کر یعنے جیسے مسافر سفر مین زیادہ بکھیڑا نہین کرتا اور ہر دم اپنا وطن یاد کرکے زاد راہ کی فکر مین رہتا ہی
اسیطرح مومن کو لازم ہی کہ دنیا کو سرائے جانکے بیہودہ حرص کو مارکر اپنے اصلی وطن سے غافل نہو ہر دم وہانکا سامان کرتا رہے اور یہ جو فرمایا کہ اپکو مُردون مین شمار کر یعنے پریشانی اور تشویش دنیا
سبب موت کی غفلت ہے اور جب موت یاد رکھے تو سب مشکل آسان ہی **شعر** چو آہنگ رفتن کند جان پاک چہ برتخت مُردن چہ بر روئے خاک یہ حدیث ہادی دروشی کی ہے حق تعالی اللہ ہمارے
تئین اسکو سمجھنے اور اسپر عمل نصیب کرے آمین **خ** اَبُو اَیُّوبَ كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ بخاری مین ابو ایوب رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تولا کرو اپنی اناج کو
تمہارے لئے اوسمین برکت ہوگی **ف** یعنے مول لیکر تولنا چاہیے تا کہ کم ہو تو طلب کیجئے اور اگر زیادہ ہو تو غیر کا حق پہیر دیجئے اور ہر روز تول کر گھر مین خرچ کرنا بہی حکمت سے
خالی نہین کہ حساب سے خرچ ہو ضرورت سے زیادہ ہونے کم **م** اَبُو سَعِيدٍ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مسلم مین ابو سعید رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سکھلاؤ
اپنے مُردونکو لا الہ الا اللہ **ف** یعنے مرنیکے وقت لا الہ الا اللہ پکار کے کہو تا کہ مرنے والا بہی سنکے کہے اور یون نہ اوس سے کہنا چاہیے کہ لا الہ الا اللہ کہہ شاید بد حواسی سے انکار کر
بیٹھے **م** اَبُو هُرَيْرَةَ لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ فَاِنَّ هٰذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِيهِ الشَّيْطَانُ **قاله** غَدَاةَ لَيْلَةِ التَّعْرِيسِ مسلم مین ابو ہریرہ
رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا چاہیے کہ پکڑ رہے ہر ایک مرد اپنے اونٹ کے سر کو سو مقرر یہ منزل ہی کہ اسمین ہمارے پاس شیطان آیا یہ حضرت نے لیلۃ التعریس کی فجر کو فرمایا **ف** جنگ خیبر سے
پلٹتے آخر شب حضرت اور تمام سو گئے فجر کی نماز قضا ہوگئی تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنے یہ مکان ہی شیطان کا ایسا نہو کہ شیطان کسیکے اونٹ کو بہگا دیوے تو ہوشیاری کرنا چاہیے **ق** عائشۃ
لِيُصَلِّ اَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَاِذَا كَسِلَ اَوْ فَتَرَ قَعَدَ وَيُرْوٰى فَلْيَقْعُدْ بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا چاہیے کہ نماز پڑہا کرے ہر ایک شخص جب تک خوش دل
اور چست رہے پہر جب کاہل سست ہو تو بیٹھ رہے اور دوسری روایت یون ہی کہ اوسکو بیٹھ رہنا چاہیے **ف** انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے مسجد مین رسی لٹکی دیکھی پوچھا یہ کیا ہی لوگون
نے کہا کہ حضرت زینب کا دستور ہی کہ جب تہجد کی نماز مین سست ہو جاتی ہین تو اسکو تہام لیتی ہین تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنے ستے مین نفل نماز پڑہنا بی لطف ہے **م** لِيُصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِي رَحْلِهِ
قاله فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ فِي سَفَرٍ مسلم مین جابر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا چاہیے کہ نماز پڑہ لیوے جو شخص کہ تم مین سے چاہے اپنے بستر پر یہ حضرت نے مینہ برسنے کے دن سفر مین فرمایا **ف**
معلوم ہوا کہ مینہ کے عذر سے جماعت مین حاضر ہونا درست ہے **م** ابْنُ مَسْعُودٍ لِيَلِيَنِي مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ وَاِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ
الْاَسْوَاقِ مسلم مین عبد اللہ بن مسعود رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا چاہیے کہ تم مین سے عقلمند اور ہوشیار لوگ میرے قریب ہوا کرین پہر اونکے بعد وہ لوگ ہوا کرین جو اون سے میل رکھتے ہو
اور تم بچو بازارون کے بک بک سے یعنے مسجد اور جماعت مین بازار کی طرح شور اور ہجوم نکرو **ف** عبد اللہ بن مسعود رضہ سے روایت ہی کہ دستور حضرت کا تہا کہ جماعت کے وقت ہمارے مونڈہون کو
ملاتے تہے اور فرماتے تہے کہ برابر ہو جاؤ اور قیام مین مختلف نہو نہین تو تمہارے دلون مین اختلاف پڑ جاویگا پہر حضرت یہ حدیث فرماتے تہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ امام کی قریب اہل علم اور
عقل کھڑے ہون تا کہ مسائل کو سیکہین اور اگر امام کو سہو واقع ہو تو اوسکو خبردار کرین اور علما کی بعد درجہ بدرجہ لوگ صف مین کہڑے ہون ابو بکر صدیق رضہ کا دستور تہا کہ نماز مین
حضرت کے پیچھے برابر کہڑے ہوتے تہے اور اونکی جگہہ دوسرا شخص نہین کہڑا ہوتا تہا **م** اَبُو سَعِيدٍ لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا وَالْاَجْرُ بَيْنَهُمَا يَعْنِي فِي الْجِهَادِ **قاله**
لِبَنِي لِحْيَانَ حِينَ بَعَثَ اِلَيْهِمْ بَعْثًا مسلم مین ابو سعید رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا چاہیے کہ دو آدمیون مین سے ایک آدمی جہاد کو جاوے اور ثواب دونون مین برابر ہی
حضرت نے اوسوقت فرمایا جب قوم بنی لحیان پر لشکر بہیجا **ف** یعنے ہر قوم سے آدہی آدمی جہاد کو جاوین اور آدہی آدمی مجاہدین کی جورو لڑکون کی خبرگیری کرین ثواب دونونکو
برابر ملیگا **ق** عَائِشَةَ مُرُوا اَبَا بَكْرٍ يُصَلِّ بِالنَّاسِ بخاری و مسلم مین حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ کہو ابو بکر رضہ سے کہ لوگون کو نماز پڑہاوے **ف** حضرت نے
مرض الموت مین یہ حدیث فرمائی اور پانچ دن اونسے امامت کروائی چنانچہ اسکا مفصل قصہ دوسرے باب مین گذرا جو عہدہ حضرت کو خاص تہا یعنے امامت کا سو اپنے حیات مین ابو بکر
صدیق رضہ کو دیا اسمین صاف اشارہ ہی خلافت کا گویا حضرت نے اونکو اپنا ولی عہد کیا **خ** ابْنُ عَبَّاسٍ مُرُوهُ فَلْيَتَكَلَّمْ وَلْيَسْتَظِلَّ وَلْيَقْعُدْ وَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ يَعْنِي اَبَا
اِسْرَائِيلَ بخاری مین عبد اللہ بن عباس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اوس سے کہہ دو کہ بولے اور اپنے اوپر سایہ کرے اور بیٹھے اور اپنا روزہ تمام کرے **ف** حضرت نے ایک شخص کو دیکہا کہ دہوپ مین
چپکا کہڑا ہی اسکا سبب پوچہا لوگون نے کہا کہ یہ ابو اسرائیل ہی اسنے نذر مانی ہی کہ روزہ رکہے دہوپ مین کہڑا رہے اور کسی سے کلام نہ کرے تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی روزہ عبادت تہا اوسکی
اجازت دی اور نہ بولنا اور دہوپ مین کہڑا ہونا عبادت نتہا اسواسطے منع فرمایا معلوم ہوا کہ غیر مشروع نذر کا ادا کرنا نہی ہے **م** ابْنُ عُمَرَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَدَعْهَا حَتّٰى
تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ حَيْضَةً اُخْرٰى فَاِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا قَبْلَ اَنْ يُجَامِعَهَا اَوْ يُمْسِكْهَا فَاِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ
مسلم مین عبد اللہ بن عمر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اوس سے کہہ دے کہ اپنی جورو سے رجعت کرے یعنے طلاق کو باطل کرے پہر اوسکو اپنی جورو بناوے پہر اوسکو حیض سے پاک ہونے دے
پہر دوسرا حیض اوسکو آوے پہر جب دوسری حیض سے پاک ہو تو صحبت کرنے سے پہلے چاہیے اوسکو طلاق دیوے یا اوسکو اپنی گہر مین رکہے سو تو یہی عدت ہی جیسا خدا نے حکم کیا ہی
عورتون کی طلاق مین ہوا کرے **ف** عبد اللہ بن عمر رضہ سے روایت ہے کہ مینے اپنی جورو کو حیض مین طلاق دی عمر رضہ نے یہ حال حضرت سے کہا حضرت خفا ہوئے پہر یہ حدیث فرمائی
اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حیض مین طلاق دینا بشدت مکروہ ہی اسکو فقہ مین طلاق بدعی کہتے ہین سنت یہ ہی کہ جب عورت حیض سے پاک ہو اور صحبت نکی ہو اوسکو طلاق دیوے **ق**

لگا یعنی پھیلایا اور اون مشکون سے پانی ڈالنا شروع کیا یہانتک کہ حضرت نے اشارہ کیا کہ بس پھر حضرت باہر نکلے اور نماز پڑہائی اور خطبہ پڑہا معلوم ہوا کہ حضرت کو بیماری مین گرمی کی کمال شدت تہی یہ زہر کا اثر تہا جو خیبر مین یہودی عورت نے دیا تہا **ق** اَنَسٌ یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا وَسَكِّنُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا بخاری اور مسلم مین انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ لوگون سے نرمی اور آسانی کرو اور سختی نہ کرو اور تسکین اور دلاسا دو اور نہ بہڑکاؤ **ف** یعنے نرمی سے تاکہ لوگ دین سیکہین بدخلقی اور سختی لازم نہین کہ لوگ وحشت کرین **اَلْبَابُ الْعَاشِرُ** یہ دسوان باب ہے اسکی اول مین حدیثین مین جنکے سر پر لام تاکید ہے **م** عُمَرُ لَاُخْرِجَنَّ الْیَهُوْدَ وَالنَّصَارٰی مِنْ جَزِیْرَةِ الْعَرَبِ حَتّٰی لَا اَدَعَ فِیْهَا اِلَّا مُسْلِمًا مسلم مین عمر فاروق رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مین ضرور نکال دونگا یہودی و نصاری کو عرب کے تاپو سے یہانتک کہ سوا مسلمان کے اوسمین کسیکو نہ چہوڑونگا **ف** عرب مبدا اسلام ہے حکمت یہی تہی کہ وہان سوا مسلمانونکے کوئی نرہے چنانچہ فاروق اعظم نے بموجب اس حدیث کے یہود کو خیبر وغیرہ سے نکالا اور شام مین رکہا **ق** سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ لَاُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلٰى يَدَيْهِ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ یعنے علیًا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ **قَالَهٗ** یوم خیبر بخاری اور مسلم مین سہل بن سعد رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر مین کل علم دونگا اوس مرد کو جسکے ہاتون پر خدا فتح کریگا وہ خدا اور رسول کو چاہتا ہی اور خدا اور رسول اوسکو چاہتے ہین یعنے علی مرتضے کو یہ حضرت نے جنگ خیبر کے دن فرمایا **ف** جنگ خیبر مین حضرت نے جب یہ فرمایا تو رات کو اصحاب چرچا کیا کئی کہ دیکہئے یہ دولت کسکو نصیب ہو صبح کے وقت حضرت کے خدمت مین اصحاب حاضر ہوئے ہر ایک شخص اسکا امیدوار تہا سو حضرت نے فرمایا کہ علی مرتضے رضہ کہان ہین لوگون نے کہا کہ یا حضرت اونکے آنکہین آئی ہین حضرت نے اونکو بلایا اور یہ مبارک ذرا آنکہہ پر لگائی اوسیوقت صحت ہو گئی پہر حضرت نے اونکو علم دیا خدا نے اونکے ہاتہہ پر فتح نصیب کی اس حدیث سے علی مرتضے رضہ کی بڑی عمدہ فضیلت ثابت ہوئی **خ** اَبُوْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُعَلّٰى لَاُعَلِّمَنَّكَ سُوْرَةً هِيَ اَعْظَمُ السُّوَرِ فِي الْقُرْاٰنِ **قَالَهٗ** وَلَهٗ بخاری مین ابو سعید بن معلی رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے مجہسے فرمایا کہ البتہ مین تجہکو ایک سورت سکہلاؤنگا جو قرآن کے سب سورتون سے بزرگ اور افضل ہے **ف** مراد سورۂ فاتحہ ہے چنانچہ ساتوین باب مین مذکور ہو چکا **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ لَاَنْ اَقُوْلَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ کا کہنا میرے نزدیک ساری دنیا سے زیادہ پیارا ہے جسپر آفتاب کی چمک ہی ہے **م** اَلزُّبَيْرُ لَاَنْ يَاْخُذَ اَحَدُكُمْ اَحْبُلَهٗ ثُمَّ يَاْتِيَ الْجَبَلَ فَيَاْتِيَ بِحُزْمَةٍ مِنْ حَطَبٍ عَلٰى ظَهْرِهٖ فَيَبِيْعَهَا فَيَكُفَّ اللّٰهُ بِهَا وَجْهَهٗ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَيَسْتَغْنِيَ بِثَمَنِهَا خَيْرٌ لَهٗ مِنْ اَنْ يَسْاَلَ النَّاسَ اَعْطَوْهُ اَوْ مَنَعُوْهُ مسلم مین زبیر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اگر کوئی اپنی رسیان لیکر پہاڑ مین جاوے سو اپنی پیٹہہ پر لکڑیون کا گٹہہ لاوے پہر اوسکو بیچے تاکہ خدا اوسکے سبب اوسکی آبرو رکہے اور دوسری روایت ہے کہ اوسکے قیمت سے اپنا کام چلاوے تو بہتر اوسکی حق مین لوگونکے سوال کرنے سے بہتر ہے وسکو دیوین یا نہ دیوین **ف** یعنے لکڑیان بیچ کہانا سوال سے بہتر ہے سو اسطے کہ سوال مین ایک تو ذلت ہے دوسری حصول مطلب کا یقین نہین ملے یا نہ ملے **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ لَاَنْ يَجْلِسَ اَحَدُكُمْ عَلٰى جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ ثِيَابَهٗ فَتَخْلُصَ اِلٰى جِلْدِهٖ خَيْرٌ لَهٗ مِنْ اَنْ يَجْلِسَ عَلٰى قَبْرٍ مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ البتہ آدمی کا بیٹہنا چنگاری پر کہ اوسکا کپڑا جلا کر کہال کو لگی یہ بہتر ہی اوسکے حق مین قبر پر بیٹہنے سے **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قبر پر بیٹہنا یا قبرون پر چلنا پہرنا سخت گناہ ہے **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَسَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ لَاَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ اَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتّٰى يَرِيَهٗ خَيْرٌ لَهٗ مِنْ اَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا مسلم مین ابو ہریرہ اور سعد بن ابی وقاص رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ البتہ آدمی کا پیٹ بہرنا پیپ سے یہانتک کہ اوسکے پہیپڑی تک پہنچے یہ اوسکے حق مین بہتر ہی اپنے پیٹ کو شعر کے بہرنے سے **ف** یعنے شعر گوئی یا شعر خوانی کا شغل غالب رکہنا اور قرآن اور علوم شرعی پر کم متوجہ ہونا سخت قبیح ہے سو اسطے کہ اکثر اشعار مدح بیہودہ اور ہجو مذموم اور مبالغہ سے خالی نہین تو شعر گوئی اور شعر خوانی گویا کذب و افترا پردازی کی ورزش ہے اور پرستش خاطر تو لفظ ہی کی تلاش مضمون تازہ مین شاعرونکو کیا کیا کوئین جہانکنے پڑتے ہین لیکن اگر گاہ گاہ شعر سخن سے دل لگاوے مگر اکثر اوقات علوم دین مین صرف کرے تو منع نہین کہ حضرت نے بہی شعر گاہ گاہ سنے ہین لیکن جو مضمون کے **ق** اِبْنُ عَبَّاسٍ لَاَنْ يَمْنَحَ الرَّجُلُ اَخَاهُ اَرْضَهٗ خَيْرٌ لَهٗ مِنْ اَنْ يَاْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُوْمًا بخاری و مسلم مین عبد اللہ بن عباس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مفت دینا مرد کا اپنی زمین اپنے بہائی مسلمان کو بہتر ہی اوسکے حق مین اوس سے معین محصول لینے سے **ف** باب اول مین زمین کی محصول کا مسئلہ مذکور ہو چکا **خ** سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ لَاَنْ يَهْدِيَ اللّٰهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ اَنْ يَكُوْنَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ بخاری مین سہل بن سعد رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا کا ہدایت کرنا ایک مرد کو تیرے سبب سے تیرے واسطے بہتر ہی تجہکو سرخ اونٹ ملنے سے **ف** عرب کے نزدیک سرخ اونٹ عمدہ مال ہے یعنے تیرے سبب سے اگر ایک آدمی مسلمان ہووے تو یہ دنیا کے مال سے بہتر ہی سو اسطے کہ ثواب کو بقا اور دنیا کو فنا ہی حضرت نے علی مرتضے رضہ سے فرمایا جب اونکو جنگ خیبر مین علمدار کیا **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوْقَ اِلٰى اَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر حقداروں کو حق دلائے جاوینگے قیامت کے دن یہانتک کہ بدلا لیا جاویگا منڈی بکری کا سینگدار بکری سے **ف** یعنے ظلم اور حق تلفی سے بچو کہ قیامت مین انصاف ہوگا آدمی کیطرف

بخاری و مسلم میں عبد اللہ بن مسعود رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ حق تعالی اپنے ایماندار بندہ کی توبہ کرنیسے اوس شخص سے بہی زیادہ خوش ہوتا ہی جو چٹیل میدان ہلاکی کے مکان میں اترا
اور اوسکی سواری تہی اوسپر اوسکا کہانا اور پانی تہا سو اوسنے اپنے سر کو زمین پر رکہا پہر ایک نیند سوکر اس حال میں جاگا کہ اوسکی سواری جا چکی تہی سو اوسنے اوسکی تلاش کی یہانتک
جب اوسپر گرمی اور پیاس وغیرہ کی شدت ہوئی اوسنے کہا کہ اب لوٹ چلوں اوسی مکان میں جہاں میں تہا سو میں سو رہوں تا اینکہ مر جاؤں سو اوسنے اپنا سر اپنے کلائی پر رکہا تا کہ مر جاوے پہر
جاگ پڑا تو کیا دیکہتا ہی کہ اوسکی سواری موجود ہی اوسپر اوسکا زاد راہ اور پانی ہی تو حق تعالی اپنے مومن بندہ کی توبہ کی سبب اس شخص سے بہی زیادہ تر خوش ہوتا ہی جو اپنی سواری
اور زاد راہ پاکر خوش ہو گیا **ف** یعنے مومن کی توبہ سے کمال رضا الہی حاصل ہوتی ہی سو اسطے کہ توبہ سے گناہ مٹ جاتے ہیں بندہ عذاب سے بچ جاتا ہی **خ** ابو هریرة لیاتین علی
الناس زمان لا یبالی المرء بما اخذ المال امن حلال ام من حرام بخاری میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر لوگوں پر ایسا زمانہ آویگا کہ آدمی کچہہ پروا نہ کریگا
کہ اوسنے کہاں سے مال کو لیا حلال سے یا حرام سے **ف** یعنے بے دینی رائج ہوگی مال حاصل کرنے میں شدت حرص و ضعف ایمان کے سبب سے حلال اور حرام کی کچہہ تمیز باقی نرہیگی خواہ رشوت سے ملے
خواہ چوری سے خواہ خرچی خواہ سود خوری خواہ ظلم خواہ دغابازی سے چنانچہ اس زمانہ کا حال ہے کہ جسطرح پاتے ہیں سمیٹتے ہیں گویا موت اور قیامت سے خبر نہیں **م** ابو هریرة
لیاتین علی الناس زمان لا یدری القاتل فی ای شیء قتل ولا المقتول علی ای شیء قتل روایت ہے مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر لوگوں پر ایک زمانہ آویگا کہ نجانیگا
قاتل کہ کس بات میں اوسنے قتل کیا اور نہ مقتول جانیگا کہ کس بات پر مارا گیا **ف** یعنے ایسا زمانہ بگڑیگا کہ بلا سبب اور بے جہت خونریزی ہوگی ایسا بڑا گناہ لوگونکو آسان معلوم ہوگا چنانچہ
خانہ جنگی کے سبب جاتی ہی دہلی اور لکہنؤ کی بانکوں میں صرف تنکہ ملانے پر تلوار چلتی ہی آدمی کی جانکو جوتی برابر بہی نہیں جانتے گویا انسان کو بنانا ہیں جو ناحق حلال کر دیا ہیں **خ** ابو سعید
لیحجن البیت ولیعتمرن بعد خروج یاجوج وماجوج بخاری میں ابو سعید رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر کعبے کا حج اور عمرہ ہوا کریگا یاجوج ماجوج نکلنے کے بعد **ف** معلوم ہو
کہ یاجوج ماجوج کی ہلاکی کے بعد اسلام قائم رہیگا حج اور عمرہ ادا ہوگا بعضے علما لکہا ہی کہ اون کی ہلاکت ہونیکے بعد مسلمین سن تک آدمیوں کا قیام رہیگا واللہ اعلم **ق** سهل بن سعد
لیدخلن الجنة من امتی سبعون الفا او سبعمائة الف متماسکون آخذ بعضهم بعضا لا یدخل اولهم حتی یدخل آخرهم
وجوههم علی صورة القمر لیلة البدر بخاری و مسلم میں سہل بن سعد رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر بہشت میں داخل ہونگے میری امت سے ستر ہزار یا یوں فرمایا کہ ستر
لاکہہ شک ہے حازم تابعی کو جو اس حدیث کا ایک راوی ہی حضرت نے فرمایا وے لوگ بہشت میں جاوینگے ملے ہوئے ایک دوسرے کو تہامے ہوئے نہ اگلے داخل ہونگے جبتک کہ اونکے پچہلے
داخل ہونگے یعنے ایک قطار ہوکر برابر یکبارگی اندر جاوینگے اونکے چہرے چودہویں رات کے چاند کی صورت پر ہونگے **ق** ابن مسعود لیرفعن الی رجال منکم حتی اذا
اهویت لاناولهم اختلجوا دونی فاقول ای رب اصحابی فیقال انک لا تدری ما احدثوا بعدک بخاری و مسلم میں عبد اللہ بن مسعود
رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میرے سامنے لائے جاوینگے تم میں سے چند لوگ یہانتک کہ جب میں اونکے طرف جہکونگا کہ حوض کوثر کا پانی اونکو دوں تو وے لوگ میرے پاس سے ہٹائے جاوینگے
تو میں کہونگا کہ ای میرے رب یہ تو میرے ساتہی ہیں حکم ہوگا تو نہیں جانتا کہ اونہوں نے تیرے بعد کیا بدعتیں نکالیں **ف** مراد چند گروہ ہیں مسلم حضرت کے بعد مرتد ہو گئے تہے جنکو صدیق
اکبر نے قتل کیا یا وہ لوگ مراد ہیں جو بدعتی ہوئے **خ** لیصیبن اقواما سفع من النار بذنوب اصابوها عقوبة ثم یدخلهم الله الجنة بفضل رحمته
فیقال لهم الجهنمیون بخاری میں انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا چند لوگونکو سوختگی دوزخ کا اثر لگ جاویگا گناہوں کے سبب سے جو اونسے ہو گئے تہے عذاب ہوگا بدلا
پہر خدا اونکو بہشت میں داخل کریگا اپنے مزید رحمت سے سو اونکا لقب جہنمی ہوگا **ف** نوادر الاصول میں ہے کہ یہ لوگ جناب الہی میں عرض کرینگے کہ الہی جیسے تونے
اپنے کرم سے ہمکو دوزخ سے نکالا ویسی ہی یہ لقب بہی دور کر تو حق تعالی ایک فرشتہ کو بہیجیگا وہ اونکے ماتہوں سے اس لقب کو مٹا ڈالیگا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسلمان بدکار ہمیشہ
دوزخ میں نرہینگے ایمان کی برکت سے آخر کو نجات پاوینگے **م** ابو هریرة لینتهین اقوام عن رفعهم ابصارهم عند الدعاء فی الصلوة الی السماء او
لتخطفن ابصارهم مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا مقرر باز رہیں لوگ اپنے آنکہہ اٹہانے سے نماز میں دعا کے وقت آسمان کی طرف نہیں تو اونکے نظریں
چہین لیجاوینگے **ف** نماز میں دعا کے وقت آسمان کی طرف آنکہہ اٹہانا درست نہیں سو اسطے کہ حق تعالی مکان سے پاک ہے **م** ابو هریرة لینتهین اقوام عن
ودعهم الجمعات او لیختمن الله علی قلوبهم ثم لیکونن من الغافلین مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ضرور باز رہیں لوگ جمعہ چہوڑنے سے
نہیں تو خدا اونکے دلوں پر مہر کر دیگا پہر بیشک وے غافلوں میں ہو جاوینگے **ف** یعنے جمعہ چہوڑنیکی یہ سزا ہی کہ دل پر غفلت کی مہر ہو جاتی ہی اور جب غفلت ہوئی تو رحمت الہی سے دور
پڑا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جمعہ کی نماز فرض ہی بدون شرعی عذر کے اوسکا ترک کرنا ہرگز درست نہیں **م** ابو هریرة لیهلن ابن مریم بفج الروحاء حاجا او معتمرا
او لیثنینهما مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر لبیک کہیگا عیسی بن مریم روحا کی راہ میں خواہ حج کرتے خواہ عمرہ کرتے یا عمرہ اور حج ساتہہ کرکا **ف**
اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قیامت کے قریب جب حضرت عیسی علیہ السلام آسمان سے اترینگے تو شریعت محمدی پر عمل کرینگے اور کعبے کا حج یا عمرہ کرینگے روحا ایک مقام کا نام ہے بیچ
مدینہ اور مکے کے درمیان

فصل فی انواع شتی

اس فصل میں بہت قسم کے حدیثیں ہیں **ق** ابو هریرة آیة المنافق ثلث اذا حدث کذب واذا وعد

سخت گذرتی ہے پھر موقوف ہوجاتی ہے جب کہ میں یاد کر چکتا ہوں اور کبھی میرے پاس فرشتہ مرد کی صورت بنکے آتا ہے سو مجھ سے کلام کرتا ہے تو میں یاد کرلیتا ہوں جو کہ مجھ سے کہتا ہے حضرت نے
اوسوقت فرمایا جب حارث بن ہشام نے حضرت سے پوچھا کہ آپ کو وحی کسطرح آتی ہے **ف** بخاری میں حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت کو دیکھا کہ کڑاکے جاڑے میں وحی آتی کہ
حضرت کے پیشانی سے پسینہ بہوں نکلتا تہا **م** ابن مسعود اِذْنُكَ عَلَيَّ اَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَتَسْتَمِعَ سِوَادِي حَتّٰى اَنْهَاكَ **قولہ** مسلم میں عبد اللہ بن مسعود
رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تجھکو اجازت میرے پاس آنیکی یہی ہے کہ تو پردہ اوٹھاوے اور میرے بہید کی بات سنے جبتک کہ میں تجھکو منع کروں یہہ حضرت نے عبد اللہ بن مسعود سے فرمایا **ف** عبد اللہ بن مسعود حضرت کے
خادم تہے جب قرآن میں یہہ حکم ہوا کہ حضرت کے گہر میں لوگ بے اجازت نہ آویں تب حضرت نے عبد اللہ سے یہہ عہد فرمایا یعنی تجھکو بار بار اجازت مانگنی حاجت نہیں کیونکہ تم خدمت میں ہو ہوگا تیرا اندر آنا اور
میرا منع نکرنا یہی دلیل ہے اجازت کی اور جب میں تجھکو منع کروں اوسوقت آنا درست نہیں **خ** اَبُوْ اَيُّوْبَ اَنَّهٗ قَالَ لَهٗ **ف** تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَتُقِيْمُ
الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ دَعِ النَّاقَةَ **قولہ** لِاَعْرَابِيٍّ اَخَذَ بِخِطَامِ نَاقَتِهٖ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ يُدْنِيْنِيْ مِنَ
الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُنِيْ مِنَ النَّارِ **م** بخاری میں ابو ایوب رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے جنگلی آدمی کو فرمایا کہ تا مراد ہو جو کیا اسکو ہوا ہے اور بخاری اور مسلم دونوں میں متفق
یوں روایت ہے کہ تو عبادت کرے خدا کی اور اوسکے ساتھ کسیکو شریک نکرے اور نماز کو قائم کرے اور زکوۃ دیوے اور برادری کا حق ادا کرے چہوڑ دے اونٹنی کو حضرت نے اوس جنگلی آدمی سے
فرمایا جسنے حضرت کی اونٹنی کی مہار پکڑ کے کہا کہ یا رسول اللہ مجہکو وہ عمل بتلائیے جو بہشت سے مجہکو قریب کردیوے اور دوزخ سے مجہکو دور ڈالے **ف** حضرت کو اوسکے سوال
تعجب آیا کہ احکام اسلام کی ظاہر ہیں کھلی صریح بات کو اس دلیری سے کیوں پوچہتا ہے پھر فرمایا کہ توحید اور نماز اور زکوۃ اور برادری سے بہشت کا قرب اور دوزخ سے دوری حاصل ہوتی ہے
م اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا اَمَا اِنِّيْ لَمْ اَقُلْهَا وَلٰكِنْ قَالَ اللّٰهُ قَالَهَا وَفِيْ رِوَايَةِ خُفَافِ بْنِ اِيْمَاءَ غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ
سَالَمَهَا وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِيْ لِحْيَانَ وَالْعَنْ رِعْلًا وَذَكْوَانَ مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اسلم سے خدا ملا
ہوا اور غفار کو خدا نے بخشا خبردار رہو کہ میں نے یہ کلام نہیں کہا ولیکن خدا نے یہ کہا ہے یعنی بحکم خدا میں نے یہ کہا اور خفاف بن ایما کی روایت میں یوں ہے کہ غفار کو خدا نے بخشا اور اسلم سے خدا راضی
ہوا اور عصیہ نے خدا اور رسول کی نافرمانی کی الہی لعنت کر بنی لحیان پر اور لعنت کر رعل اور ذکوان پر **ف** اسلم اور غفار دو قوم تہی بے لڑے ایمان لائے حضرت نے اون کے واسطے بشارت اور
دعا دی اور عصیہ اور بنی لحیان اور رعل اور ذکوان چار قوم تہے اونہوں نے حضرت کے اصحاب کو دغا سے قتل کیا اسواسطے حضرت نے اونکو بددعا دی **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَكْلُ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِنَ
السِّبَاعِ حَرَامٌ مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سب نکیلی دانت والے درندے جانوروں کا کہانا حرام ہے **ف** یعنے جس جانور کی نوک دار دانت ہوں اور وہ درندہ بہی
ہو یعنے دوسرے جانور کو چیر پہاڑ کے کہاتا ہو سو حرام ہے جیسے شیر اور چیتا اور بہیڑیا اور کتا اور بلی اور لومڑی اور گیدڑ وغیرہ اور یہی مذہب ہے امام اعظم اور امام شافعی اور امام احمد کا
لیکن امام مالک کے مذہب میں دو روایتیں ہیں ایک حرمت کی دوسری کراہت کی اور جسکے نوک دار دانت ہوں لیکن درندہ نہو جیسے اونٹ سو حلال ہے **م** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَمْعَةَ
اِلَامَ يَجْلِدُ اَحَدُكُمْ امْرَاَتَهٗ جَلْدَ الْعَبْدِ وَلَعَلَّهٗ يُضَاجِعُهَا مِنْ اٰخِرِ يَوْمِهَا مسلم میں عبد اللہ بن زمعہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کوئی شخص اپنی جورو کو
غلام کیطرح کب تلک اور کسواسطے کوڑے ماریگا اور شاید کہ وہی شخص اوسی دن کے اخیر میں اوسکو اپنے پاس سلاویگا **ف** یعنے شرع اور عقل مناسب نہیں کہ جسکو اپنے
پاس لٹاتا ہے اوسکو ایسی سخت مار مارتے صبح کو مارا اور شام کو پاس لٹانا آدمیت سے بعید ہے **م** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَمْعَةَ اِلَامَ يَضْحَكُ اَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ مسلم میں عبد اللہ
بن زمعہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اوس کب تک ہنسیگا آدمی جس چیز کو خود کرتا ہے **ف** ایک شخص نے گوز کیا دوسرا ہنسا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے جو خود
کیجئے اوس پر کیا ہنسنے معلوم ہوا کہ گوز پر ہنسنا درست نہیں کہ بے ادبی ہے اور دوسرے کو شرمندگی **م** اَبُوْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ اَلَا خَمَّرْتَهٗ وَلَوْ اَنْ تَعْرُضَ عَلَيْهِ
عُوْدًا **قولہ** لِحِيْنَ اَتَاهُ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ مسلم میں ابو حمید رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تونے اوسکو کیوں نہ ڈھک دیا اگرچہ اوس پر ایک آڑی لکڑی ہی
رکہہ دیتا یہہ حضرت نے ابو حمید سے فرمایا جب کہ وہ حضرت پاس دودہ کا پیالہ لایا **ف** حضرت نے یہہ ادب سکہلایا کہ برتن کو کہلا رکہنا نہ چاہئے کہ
کوئی جانور اوسمیں نگرے اگرچہ کچھ نہ ملے تو اوسپر لکڑی کو رکہہ دیوے **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ اُمَّتِي الْغُرُّ الْمُحَجَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ اٰثَارِ الْوُضُوْءِ بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ
رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میری امت کی منہہ اور ہاتہہ اور پانو روشن ہونگے قیامت کے دن وضو کے اثر سے **ف** یعنے جس جس مقام پر وضو کا پانی لگتا ہے سو
قیامت میں روشن ہوجاویگا **ق** اَلْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ اَنْتَ اَخُوْنَا وَمَوْلَانَا **قولہ** لِزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ بخاری اور مسلم میں براء بن عازب رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے زید بن حارثہ سے
سے فرمایا کہ تو ہمارا بہائی اور ہمارا آزاد کردہ ہے **خ** عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنْتَ اَخِيْ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ وَكِتَابِهٖ وَهِيَ لِيْ حَلَالٌ **قولہ** لِاَبِيْ بَكْرٍ لَمَّا خَطَبَ عَائِشَةَ
فَقَالَ لَهٗ اَبُوْ بَكْرٍ اِنَّمَا اَنَا اَخُوْكَ كَذَا وَقَعَ مُرْسَلًا وَهُوَ مِنْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بخاری میں عروہ بن زبیر رضہ سے روایت ہے
کہ حضرت نے فرمایا کہ تو میرا بہائی ہے خدا کی دین اور خدا کی کتاب میں اور وہ یعنے عائشہ مجہکو حلال ہے یہہ حضرت نے ابی بکر صدیق رضہ سے فرمایا جب کہ اپنے ساتھ حضرت عائشہ رضہ کے
نکاح کا پیغام دیا تو ابی بکر صدیق رضہ نے کہا کہ یا حضرت میں تو آپکا بہائی ہوں یہ حدیث اسطرح مرسل آئی ہے یعنے عروہ تابعی نے صحابی کا نام نہیں ذکر کیا اور حقیقت میں یہہ حضرت عائشہ

منك قاله لعلي رضي الله عنه بخاری اور مسلم میں براء بن عازب سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا علی مرتضے رضی سے کہ تو میرا ہی میں تیرا ہوں ف یعنے کمال اتحاد ہے نکلتی ہے اس حدیث سے
کمال قرب اور فضیلت مرتضوی ثابت ہوئی م انس انت هيه لقد كبرت لا كبرت سنك قاله ليتيمة كانت عند ام سليم ام انس بن مالك مسلم میں
انس رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تو وہی ہے البتہ تو بڑی ہو گئی تو عمر دراز نہو جو یہ حضرت نے اوس یتیم لڑکی سے فرمایا جو ام سلیم انس کی ماں کے پاس رہتی تھی ف یہ حضرت نے خوش طبعی سے
فرمایا بد دعا دینا منظور نہ تھا چنانچہ اسکا مفصل بیان پانچویں باب میں ہو چکا م ابن مسعود اول ما يقضى بين الناس يوم القيمة في الدماء مسلم میں عبد اللہ بن مسعود رضی
سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اول فیصلہ آدمیوں کے درمیان قیامت کے دن خونوں میں ہوگا ف معلوم ہوا کہ ناحق خون کرنا خدا کو نہایت ناپسند ہے اور ایسا سخت گناہ ہے کہ قیامت میں
پہلے خون ریزی کی مقدمات رجوع ہو کر فیصلے ہونگے عبادات میں اول نماز سے سوال ہوگا اور معاملات میں خون کا فیصلہ ہوگا ق ابو سعيد اوه عين الربوا لا تفعل ولكن اذا اردت
ان تشتري التمر فبعه ببيع اخر ثم اشتر به قاله لبلال حين جاءه بتمر برني وقال كان عندنا تمر ردي فبعت منه صاعين بصاع لمطعم
النبي صلى الله عليه وآله وسلم وفي رواية البخاري اوه اوه مرتين بخاری و مسلم میں ابو سعید رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ واہ یہ تو عین سود ہی ایسا نکیا
کرو لیکن جب کہ تو عمدہ خرما خرید کرنا چاہے تو ناکارہ خرموں کو بیچ کے دوسری بیع سے پھر اوسکی قیمت سے عمدہ خرما مول لیا کر یہ حضرت نے بلال رضی سے فرمایا جب کہ وے حضرت کے پاس عمدہ قسم کا
خرما لائے جسکو عرب برنی کہتے ہیں اور بلال رضی نے کہا تھا کہ ہمارے پاس ناکاری خرما تھی سو میں نے اوسکے دو صاع ایک صاع سے بیچے حضرت کے کہانیکے واسطے اور بخاری کی روایت میں یون ہے کہ
حضرت نے دو بار واہ واہ فرمایا ف یعنے ایک جنس کو زیادہ اور کم کرکے بیچنا اور بدلنا ایسیکا نام سود ہی بلکہ ناکاری جنس کو عمدہ چیز سے بدلا چاہے تو اوسکی یہ تدبیر ہی کہ ناکارہ کو
بیچ ڈالے بعد اوسکی قیمت سے عمدہ چیز کو مول لیوے کہ یہ جائز ہی اسواسطے کہ جنس بدل گئی اس صورت میں زیادتی کمی کا کچھ مضائقہ نہیں م نبيشة الهذلي ايام
التشريق ايام اكل وشرب وذكر الله مسلم میں نبیشہ رضی سے روایت ہے کہ ایام تشریق کے کھانے پینے اور یاد الہی کے دن ہیں ف عید قربانی کے بعد تین دن
تو یعنے گیارہویں بارہویں تیرہویں کو ایام تشریق کہتے ہیں یعنے کھانے پینے کے دن ہیں انمیں روزہ رکھنا درست نہیں سال میں پانچ دن روزہ رکھنا حرام ہی عید الفطر
اور عید الضحی اور ایام تشریق میں ق عائشة اين انا غدا اين انا غدا قاله في مرضه الذي توفي فيه بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رضی سے
روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میں کل کہاں ہونگا میں کل کہاں ہونگا یہ حضرت نے اپنی بیماری میں فرمایا جسمیں انتقال ہوا ف حضرت کا دستور تھا کہ ایک ایک دن
بی بیوں کے گھر رہتے ولیکن حضرت عائشہ کو سب سے زیادہ چاہتے تھے جب مرض الموت میں بیمار ہوئے تب یہ حدیث فرمائی یعنے کل کس بی بی کی باری ہوگی اس کلام سے بیبیان سمجھ گئین
حضرت کا دل یہی چاہتا ہے کہ حضرت عائشہ کے گھر میں رہیں سب نے خوشی سے اجازت دی کہ آپ عائشہ کے گھر میں رہیں ہم نے اپنی باری معاف کی حضرت نہایت خوش ہو گئے
پھر وہیں تشریف لے گئے اور وہیں انتقال کیا اور وہیں دفن ہوئے اس حدیث سے بڑی فضیلت حضرت عائشہ رضی کی ثابت ہوئی م ابو قتادة بؤس ابن سمية تقتلك فئة
باغية مسلم میں ابو قتادہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اے سمیہ کے بیٹے تجھکو بڑی سختی ہونا ہے تجھکو باغی گروہ قتل کریگا ف عمار کے ماں کا نام سمیہ تھا عمار علی
مرتضے رضی کے رفیق تھے جب معاویہ اور علی مرتضے رضی سے لڑائی ہوئی تب عمار شہید ہوا اس حدیث سے ثابت ہوا کہ امام برحق علی مرتضے رضی تھے اور معاویہ کا لشکر باغی تھا
م ابن مسعود بحسب المؤمن من الكذب ان يحدث بكل ما سمع مسلم میں عبد اللہ بن مسعود رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ایماندار کو اتنا جھوٹ کہنا کافی
کرتا ہے کہ جو بات سنے اوسکو کہنے لگے ف یعنے جھوٹ صرف اسی چیز کا نام نہیں کہ اپنی طرف سے بات بناوے اور جھوٹ باندھے بلکہ یہ بھی جھوٹ میں داخل ہی جو خبر سنے بدون
تحقیق کئے اوسکو کہنے لگے سو اسواسطے کہ اکثر اخبار جھوٹ مشہور ہو جاتی ہیں تو مومن عاقل کو اوسکی تحقیق لازم ہے بے تحقیق کسی بات کو زبان سے نہ نکالے اسیواسطے علماء اہل حدیث نے
حدیث کی تحقیق میں بڑی محنت کی ہی اور خوب جانچ پرکھ کر کے صحیح حدیث کو ضعیف اور موضوع سے جدا کر دیا ہی حق تعالی اونکے درجے بلند کرے تو عاقل مسلمانکو لازم ہی کہ جو کسی سے
حدیث سنے یا کسی کتاب میں دیکھے تو اوسکو نہ مانے جب تک کہ علم حدیث کے معتبر کتابوں میں اوسکی سند نپاوے ق انس بخ ذلك مال رابح بخ ذلك مال رابح وقد
سمعت ما قلت واني ارى ان تجعلها في الاقربين قاله لابي طلحة بخاری اور مسلم میں انس رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ شاباش مال تو فائدہ
دینے والا ہی شاباش یہ مال تو فائدہ دینے والا ہی اور میں نے سنا جو تو نے کہا اور مجھکو بہتر معلوم ہوتا ہی کہ تو اسکو اپنے قرابت والوں میں تقسیم کر دے یہ حضرت نے ابو طلحہ سے فرمایا
ف قرآن میں جب اس مضمون کی آیت اتری کہ نیکوکاری نہ حاصل کرسکو گے جبتک اپنے پسندیدہ اور محبوب مال کو راہ خدا میں خرچ نہ کرو گے تو ابو طلحہ انصاری نے کہا کہ خدا نے تو فرمایا ہے
اور سب قسم کے مال سے مجھکو وہ باغ بہت پیارا ہی جسکا بیرحا نام ہی وسکو میں نے خدا کی راہ میں دیا سو یا حضرت آپ اوسکو جو چاہیے سو کیجیے اور جسکو مناسب دیکھیے اوسکو دیجیے
تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی حضرت نہایت خوش ہوئے اونکی تعریف کی اور اوس باغ کو ابو طلحہ کے رشتہ داروں کو دلایا معلوم ہوا کہ خیرات دینے میں غیروں کی نسبت رشتہ دار لوگ مقدم ہیں
یہ باغ مدینے میں نہایت عمدہ تھا حضرت کے مسجد کے سامنے تھا اوسکا پانی نہایت شیریں تھا حضرت اکثر اوسمیں تشریف لیجاتے تھے اور اوسکا پانی پیتے تھے ایمان کامل کی یہی علامت
ہی کہ اپنے پیاری چیز کو راہ خدا میں نثار کرے م جابر بن عبد الله جدي نخلك فانك عسى ان تصدقي او تفعلي معروفا قاله لخالته جابر

حضرتؐ نے تعبیر بیان فرمایا کہ جو چیز سونے سے یعنی وہ جو بہشت ق عبد الله بن سلام تلك الروضة روضة الاسلام وذلك العمود عمود الاسلام
وتلك العروة العروة الوثقى وانت على الاسلام حتى تموت **قاله** له حين قص رؤياه عليه بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن سلام رضؓ سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا
وہ باغ تو اسلام کا باغ ہی اور وہ ستون اسلام کا ستون ہی اور وہ حلقہ مضبوط حلقہ دین کا ہی اور تو اسلام پر قایم رہیگا مرنے دم تک یہ حضرتؐ نے عبد اللہ بن سلام سے فرمایا جب انہوں نے اپنا
خواب حضرتؐ سے بیان کیا **ف** خواب میں باغ اور ستون اور حلقہ دیکھا تھا حضرتؐ نے اوسکی تعبیر کہی چنانچہ اسکا مفصل بیان ساتوین باب میں ہو چکا **ق** البراء بن عازب تلك الملائكة
كانت تستمع لك ولو قرأت لاصبحت يراها الناس ما تستتر منهم **قاله** لاسيد بن حضير حين قرأ سورة الكهف بالليل وعنده فرس مربوط
بشطنين فتغشته سحابة فجعلت تدنو وتدنو وجعل فرسه ينفر منها بخاری اور مسلم میں براء بن عازب رضؓ سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ وہ فرشتے تھے
تیرا قرآن پڑھنا سنتے تھے اور اگر تو پڑھے جاتا تو صبح کو لوگ فرشتوں کو دیکھتے فرشتے اون سے نہ چھپتے یہ حضرتؐ نے اسید بن حضیر سے فرمایا جب وہ سورہ کہف پڑھتے تھے رات کو اور ایک گھوڑا
دو رسیوں میں بندھا تھا تو اسید کو ایک بدلی نے چھا لیا اور اوسمیں چراغ روشن تھے تو دمبدم بدلی قریب ہو جاتی تھی اور اونکا گھوڑا اوس سے بھڑکتا تھا **ف** بخاری میں یہ قصہ
یون ہے کہ اسید بن حضیر کا لڑکا اونکے پاس سوتا تھا گھوڑے کے بھڑکنے سے ڈری کہ کہیں لڑکا نہ کچلا جاوے تو قرآن پڑھنا موقوف کیا بدلی بھی غائب ہو گئی صبح کو یہ حال حضرتؐ سے عرض کیا تب
حضرتؐ نے یہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ قرآن کے سننے کو فرشتے حاضر ہوتے ہیں پر کسیکو نظر نہیں آتے **م** عائشة تلك الكلمة من الحق يخطفها الجني فيقذفها في اذن وليه
فيزيد فيها مائة كذبة **قاله** لها حين قالت ان الكهان كانوا يحدثوننا بالشيء فنجده حقا مسلم میں حضرت عائشہ رضؓ سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے
فرمایا کہ اس سچ بات کو فرشتوں سے جن بھاگتا ہی سو اوسکو اپنی دوست کے کان میں ڈال دیتا تو وہ اوسمیں سو جھوٹ زیادہ کرتا ہی یہ حضرتؐ نے حضرت عائشہ رضؓ سے کہا جب انہوں نے کہا کہ کاہن لوگ ہمکو
کسی چیز کی خبر دیتے تھے تو اوسکو ہم سچ پاتے تھے **ف** عرب میں چند لوگ تھے جنون سے راہ رکھتے تھے اون سے دریافت کرکے آیندہ خبریں لوگوں کو بتلاتے تھے دین اسلام میں حکم ہو کہ سوا خدا کے غیب کوئی
نہیں جانتا کاہن جھوٹے اور حقیقت میں اون سے کچھ دریافت کرنا درست نہیں حضرت عائشہ رضؓ نے پوچھا کہ یا حضرت اگر کاہن جھوٹے ہیں تو اسکا کیا سبب ہی کہ اونکی بات سچ بھی ہوتی ہی حضرتؐ نے یہ
حدیث فرمائی یعنی جو اس عالم میں ہوتا ہی اوسکا حکم فرشتوں کو ہوتا ہی تو فرشتے اول آسمان پر آپس میں اوسکی گفتگو کرتے ہیں شیطان اور جن وہاں جا کر سن آتے ہیں اور اپنے پوجنے والے دوستوں کو بتلاتے
ہیں وہ لوگ ایک سچ کی ساتھ سو جھوٹھ ملا کر لوگوں سے کہتے ہیں وہی ایک بات تو سچ ہوتی ہی اور باقی جھوٹ نادان لوگ وہ ایک سچ بات کو دلیل کرکے معتقد ہوتے ہیں اور اونکے لاکھ جھوٹ بات کو اپنے
نادانی و حماقت سے یاد نہیں رکھتے **م** ابن مسعود ذلك محض الايمان يعني الوسوسة **قاله** حين سئل عنها وهي ما يجد الانسان في نفسه مما يتعاظم
ان يتكلم ويرد ذلك صريح الايمان رواه ابو هريرة تفرد به مسلم ايضا مسلم میں عبد اللہ بن مسعود رضؓ سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ اس وسوسے کو برا جاننا تو محض
ایمان ہی یہ حضرتؐ نے اوس وقت فرمایا جب وسوسے کا حضرتؐ سے سوال ہوا وسوسہ اوسکو کہتے ہیں جسکا خیال آدمی اپنی دل میں پاتا ہی اور اوسکے کہنے کو برا جانتا ہی اور دوسری روایت ابو ہریرہ
رضؓ سے یون ہی کہ یہ تو صریح ایمان ہی اس حدیث کو بھی صرف مسلم نے روایت کیا **ف** مشکوۃ میں ابو ہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ چند اصحاب نے حضرتؐ سے پوچھا کہ یا حضرت ہمارے دلوں میں نہایت برے
برے خیال آتے ہیں کہ ہم اونکو زبان پر لانا بڑا گناہ جانتے ہیں تب حضرتؐ نے یہ حدیث فرمائی یعنی برے خیال کو برا جاننا اور زبان پر نہ لانا ایمان کی نشانی ہی اگر دل میں ایمان نہوتا تو کون روکتا اور یہ
مطلب نہیں کہ وسوسے برے خیالات آنا صریح ایمان ہی چنانچہ ابو داؤد میں عبد اللہ بن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے حضرتؐ سے کہا کہ میرے دل میں بعضا ایسا برا خیال آتا ہی کہ اگر میں جلکے کوئلا
ہو جاؤن تو بھی زبان سے نہ نکالوں حضرتؐ نے فرمایا شکر خدا کو جسنے شیطان کا کام وسوسے ہی تک رکھا یعنی شیطان کافرون سے تو شرک اور بت پرستی کرواتا ہی لیکن مومن پر سوائے برے خیال ڈالنے کے
اوسکا کچھ زور نہیں چلتا وسوسے کا علاج یہ ہی کہ اوسکی طرف دھیان نکرے اور التجا کرے پناہ مانگے لا حول پڑھے اور لا اله الا الله کی کثرت کرے کہ اکسیر ہی **م** رافع بن خديج ثمن
الكلب خبيث ومهر البغي خبيث وكسب الحجام خبيث مسلم میں رافع بن خدیج رضؓ سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ قیمت کتے کی حرام ہی اور خرچی حرام کا عورت کی حرام
ہی اور پچھنے لگانے والے کا کسب پلید ہی **ف** امام شافعی کے نزدیک بموجب اس حدیث کے کتے کی قیمت حلال نہیں اور امام اعظم کے نزدیک حلال ہی تو اونکے نزدیک حدیث کا یہ مطلب ہی کہ اگر
کتا شکاری اور حفاظت کے واسطے نہو تو اوسکی قیمت حرام ہی اور خرچی بالاتفاق حرام ہی اور پچھنے لگانیکا کسب بموجب اس حدیث کے امام احمد کے نزدیک حرام ہی اور اماموں کے نزدیک حرام نہیں
مکروہ ہی کہ نجاست سے خالی نہیں **خ** انس حبك اياها ادخلك الجنة يعني سورة الاخلاص بخاری میں انس رضؓ سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ سورہ اخلاص کی محبت تجھکو
بہشت میں داخل کریگی **ف** ایک شخص نے حضرتؐ سے کہا کہ یا حضرت میں سورہ اخلاص یعنی قل ہو اللہ سے بہت محبت رکھتا ہوں تب حضرتؐ نے یہ حدیث فرمائی **م** بريدة حرمة
نساء المجاهدين على القاعدين كحرمة امهاتهم وما من رجل من القاعدين يخلف رجلا من المجاهدين في اهله فيخونه فيهم
الا وقف له يوم القيمة فياخذ من عمله ما شاء ثم التفت الينا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال فما ظنكم مسلم میں بریدہ بن حصیب
رضؓ سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ غازیوں کی بی بیوں کی حرمت خانہ نشین لوگوں پر ایسی ہے جیسے اونکی ماؤں کی حرمت اور جو خانہ نشین مرد مجاہدین مرد کی گھر بار کی کام خدمت میں
رہے پھر اونمیں خیانت کرے تو قیامت کے دن کھڑا کیا جاویگا پھر مجاہد اوسکی نیک عمل سے جو چاہیگا سو لیگا پھر حضرتؐ ہم اصحاب کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ تمہارا کیا گمان ہے

یعنی جو کہا اللہ نے اور جب وہ بیمار پڑے تو اوسکو جا کر پوچھ اور جب مر جاوے تو اوسکے جنازے کے ساتھ چل ف پہلی حدیث میں پانچ حق فرمائے اور اس حدیث میں چھ تو مطلب یہ ہی کہ پانچ
یا چھ میں منحصر نہیں بلکہ اسلام کی حق بہت ہیں مگر جسکی زیادہ ضرورت دیکھی اوسکو فرما دیا کبھی چھ کبھی کم و زیادہ خ ابو ہریرۃ حق اللہ علی کل مسلم ان یغتسل فی
سبعۃ ایام یغسل راسہ وجسدہ ویروی للہ علی مسلم حق ان یغتسل فی کل سبعۃ ایام یوما بخاری میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا کا حق
ہر مسلمان پر یہ ہی کہ ہفتے میں غسل کرے اپنے سر اور بدن کو دہووے اور دوسری روایت میں ہے کہ ہر مسلمان پر خدا کا حق ہی کہ ہر ہفتے میں غسل کرے ایک دن یعنی جمعہ کے دن غسل کرنا مستحب ہے م جابر حلبھا
علی الماء واعارۃ دلوھا واعارۃ فحلھا ومنیحتھا وحمل علیھا فی سبیل اللہ ق لرجل قال یا رسول اللہ ما حق الابل مسلم میں جابر رضہ سے روایت
ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اونٹنیوں کا دودھ دوہنا پانی پر اور اون کی ڈول مانگی دینا اور نر اونٹ کو عاریت دینا یعنی اونٹنی کا بہن کرنیکے واسطے اور محتاجوں کو اونٹ دینا دودھ پینے کو
اور اونٹوں پر بوجھ رکھنا جہاد میں یعنی غازی کو سوار کرنا یا اسباب لادنا یہ حضرت نے اوس مرد سے فرمایا جسنے کہا یا رسول اللہ اونٹ رکھنے کا کیا حق اور کون خیر مالک کو مناسب
ف عرب کا دستور تہا کہ جب تالاب یا کوئی پر اونٹوں کو پانی پلاتے تو دودہ دوہتے اور محتاجوں کو دیتے ق عبد اللہ بن عمرو حوضی مسیرۃ شھر ماؤہ ابیض
من اللبن وریحہ اطیب من المسک وکیزانہ کنجوم السماء من شرب منہ فلا یظما ابدا بخاری و مسلم میں عبد اللہ بن عمرو رضہ سے روایت ہے کہ
حضرت نے فرمایا کہ میرا حوض کوثر مہینے بھر کی راہ ہی لمبائی اوسکی زیادہ تر سفید دودہ سے اور اوسکی بو مشک سے زیادہ تر خوشبودار ہی اور اوسکی کوزے اور آبخورے جیسے
آسمان کے تارے یعنی بیشمار جو اوس حوض سے پانی پئیگا کبھی اوسکو پیاس نہ لگیگی ف ہرچند پیاس تو ایکبارگی پینے میں جاتی رہیگی لیکن اہل جنت لذت کے واسطے اوسکو پیا کرینگے
م ام الدرداء دعوۃ المرء المسلم لاخیہ بظھر الغیب مستجابۃ عند راسہ ملک موکل کلما دعا لاخیہ بخیر قال الملک الموکل بہ
آمین ولک بمثل مسلم میں ام الدرداء رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مسلمان کی دعا اپنے بہائی مسلمان کیواسطے پس پشت مقبول ہی اوسکی سر کے پاس ایک فرشتہ مقرر رہتا
کہ جب وہ اپنے بہائی مسلمان کے واسطے نیک دعا کرتا تو فرشتہ کہتا ہی کہ آمین اور تجھکو بہی اس دعا کے برابر فائدہ ہی یعنی جو کوئی نیک چیز اسکے واسطے مانگی اوسکو بہی ملیگی اور تجھکو بہی ملیگی
م ابو ہریرۃ دینار انفقتہ فی سبیل اللہ تعالی ودینار انفقتہ فی رقبۃ ودینار تصدقت بہ علی مسکین ودینار انفقتہ علی اھلک
اعظمھا اجرا الذی انفقتہ علی اھلک مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ ایک دینار تو نے جہاد میں خرچ کیا اور ایک دینار تو نے گردن چھڑانے میں یعنی بردہ آزاد
کرنے میں خرچ کیا اور ایک دینار تو نے محتاج کو خیرات دیا اور ایک دینار تو نے اپنے گہر والوں پر خرچ کیا ان سب میں بڑا ثواب اوسمیں ہے جو تو نے گہر والوں پر خرچ کیا ف جہاد اور آزادی
اور خیرات سے اہل و عیال کا خرچ اسواسطے افضل ہوا کہ یہ فرض عین ہی فرض کا ثواب نفل وغیرہ سے زیادہ ہوا چاہئے اپنے اہل و عیال پر ہر شخص خرچ کرتا ہی لیکن اگر اوسکو خدا کا حکم
جانکر خرچ کرے تو نیت سے زیادہ ثواب پاوے م عثمان بن ابی العاص الثقفی ذاک شیطان یقال لہ خنزب فاذا احسستہ فتعوذ باللہ منہ
واتفل علی یسارک ثلثا ق لہ حین قال ان الشیطان قد حال بینی وبین صلوتی وقراءتی یلبسھا علی مسلم میں عثمان بن ابی العاص رضہ سے روایت
ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ وہ شیطان ہی اوسکو خنزب کہتے ہیں سو جب تو اوسکا کہٹکا پاوے تو خدا کی پناہ مانگ اوسکے شر سے اور اپنے بائیں طرف تین بار تہتکار دے یہ حضرت نے عثمان
ابی العاص سے فرمایا جب اونسے کہا کہ شیطان حائل ہوتا ہی میرا اور میری نماز اور قراءت کی اور مجھکو قرآن کے پڑھنے میں شبہ ڈال دیتا ہی ف یعنی جو شیطان کہ نماز میں شبہہ ڈالتا ہی
اوسکا خنزب لقب ہی پہر اوسکی علاج بتلائی اور حدیث میں آیا ہی کہ جو شیطان وضو میں شبہہ ڈالتا ہی اوسکا ولہان لقب ہی خ عائشۃ ذاک لو کان وانا حی فاستغفر لک وادعو
لک بخاری میں حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یونہی ہوگا اگر تیرا انتقال ہوا اور میں زندہ رہا تو تیرے واسطے مغفرت مانگونگا اور تیرے حق میں دعا کرونگا ف حضرت عائشہ رضہ نے
عرض کی کہ یا حضرت میرے انتقال کے بعد میرے واسطے دعا کیجئے گا تب حضرت نے یہ ارشاد فرمائی ق ابو ہریرۃ راس الکفر نحو المشرق والفخر والخیلاء فی اھل الخیل والابل والفدادین
اھل الوبر والسکینۃ فی اھل الغنم بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ جڑ کفر کی مشرق کی طرف ہے اور بڑائی مارنا اور گھمنڈ کرنا گہوڑے والے اور اونٹ
والوں میں ہی اور شور کرنے والوں میں جو اونٹ والے ہیں اور غریبی اور غم خوری بکری والوں میں ہی ف اکثر فساد مشرق کی طرف سے ہوئی اور دجال بہی اوسی طرف سے نکلیگا پہر
کہ جانوروں کی صحبت کی بہی تاثیر ہوتی ہی سو اونٹ والوں کی سینہ زوری بہی اکثر بدخلق ہوتے ہیں اور بکری چرانے والے بہت مسکین ہوتے ہیں اسواسطے پیغمبروں نے بکریوں کو چرایا م ابو ہریرۃ رب اشعث
مدفوع بالابواب لو اقسم علی اللہ لابرہ مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ بہت لوگ پریشان بال غبار آلودہ دروازوں پر سے دھکیلے ہوئے اگر خدا کی
کسی بات کی قسم کہا بیٹہیں تو خدا اوس قسم کو سچا کر دیوے ف یعنی بعضے بندگان خدا ظاہر کی تو ایسی ہی کہ کوئی دروازہ پر نہ کہڑا ہونے دیوے اور باطن کی ایسی صاف کہ خدا کو اونکی
خاطرداری منظور رہتی ہی اس حدیث سے دو فائدے معلوم ہوئے اول یہ کہ کسی مسلمان بظاہر کو حقیر نہ جانے شعر خاکساران جہان را بحقارت منگر ÷ تو چہ دانی کہ درین گرد سوارے
باشد ÷ مگر یہ بہی نہ چاہئے کہ خلاف شرع فقیر کو بہی ولی اور قطب عوام کی طرح اعتقاد کرے اسواسطے کہ حضرت نے اس حدیث میں بعضے پریشان مو خاکساروں کو مقبول فرمایا اور یہ نہیں
فرمایا کہ شراب خوار داڑہی منڈے بہی ایسے ہوتے ہیں دوسرا فائدہ یہ کہ ایمان کے ساتھ خاکساری و گمنامی حق تعالی کو پسند ہی خ سھل بن سعد [illegible]

اسیطرح ہرحاکم اور رئیس و سردار وغیرہ کو لازم ہی کہ جسمین اختیار رکہتا ہو اول او مسلمانون کو مقدم رکہے سرداری اسیکا نام ہی **ق** ابْنِ مَسْعُودٍ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ بخاری اور مسلم مین حضرت عبد اللہ بن مسعود رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ مسلمان کو گالی دینا گناہ ہی اور اوسکو ناحق قتل کرنا انصافی اور ناشکری ہی **ف** اگر قتل حلال جانکر مسلمان کو قتل کرے تو صریح کفر ہی ورنہیں تو کبیرہ گناہ ہی **م** اَنَسٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ لَا تُطِيقُهُ اَوْ لَا تَسْتَطِيعُهُ وَيُرْوٰى لَا طَاقَةَ لَكَ بِعَذَابِ اللّٰهِ اَفَلَا قُلْتَ اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ **قَالَهُ** لِرَجُلٍ عَادَهُ فَدَعَا اللّٰهَ بِهٖ فَشَفَاهُ مسلم مین انس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ سبحان اللہ تو عذاب الہی کو نہ اوٹہا سکیگا اور دوسری روایت یون ہی کہ تجہکو عذاب خدا کی طاقت نہین تو یون کیون نہ کہا کہ الہی ہمکو دنیا مین بہلائی دے اور آخرت مین بہی بہلائی اور ہمکو بچالے دوزخ کے عذاب سے یہ حضرت نے اوس مرد سے فرمایا جسکے بیمار پرسی کو تشریف لیگئے تہے پہر اوسنے یہی دعا مانگی سو خدا نے اوسکو شفا بخشی **ف** حضرت ایک مسلمان کی بیمار پرسی کو تشریف لیگئے وہ نہایت ناتوان ہوگیا تہا جیسے مرغی کا چوزہ سو حضرت نے اوس سے فرمایا کہ تونے کچہہ دعا تو نہین کی ہی اوسنے کہا ہان صحت مین یہ دعا کیا کرتا تہا کہ الہی جو تجہکو آخرت مین میرا اوپر عذاب کرنا ہو سو دنیا مین جلد مجہہ پر کرلے تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنے آدمی کو عذاب الہی کی طاقت نہین نہ دنیا مین طاقت ہی نہ آخرت مین دنیا کی تکلیف تونے اپنے منہہ سے کیون مانگی پہر اوسکو دین اور دنیا کی خیر کی دعا تعلیم کی چنانچہ اوسکو اوسی دم صحت ہوگئی **خ** اُمِّ سَلَمَةَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا اُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْخَزَائِنِ مَاذَا اُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْفِتَنِ مَنْ يُّوْقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجَرِ رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ فِي الْاٰخِرَةِ بخاری مین حضرت ام سلمہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ سبحان اللہ آج کی رات کیا ہی رحمت کے گنج کے گنج اترے ہین اور آج کی رات کیا ہی فتنے اور فساد نازل ہوے ہین کوئی ہی کہ کوٹہریون والے عورتون کو جگاوے یعنے تاکہ تہجد پڑہین بہت عورتین دنیا مین پوشاک دار ہین اور آخرت مین برہنہ ہین یعنے دنیا مین باعزت اور آخرت مین گناہ سے فضیحت **ف** حضرت ام سلمہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت ایک رات سوکر جاگے پہر یہ حدیث فرمائی فتوح اسلام اور اس امت کے فساد ہونیوالے حضرت کو خواب مین نمود ہوئی **ق** اَبُو هُرَيْرَةَ سَيْحَانُ وَجَيْحَانُ وَالْفُرَاتُ وَالنِّيلُ كُلٌّ مِّنْ اَنْهَارِ الْجَنَّةِ بخاری اور مسلم مین ابوہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ سیحون اور جیحون اور فرات اور نیل ہر ایک بہشت کے نہرین ہین **ف** سیحون اور جیحون ترکستان مین ہین اور فرات عراق مین اور نیل مصر مین یعنے ان نہرون کا پانی بہشت کے پانی سے مشابہ ہی یا ان نہرون کی امداد وہان سے ہوتی ہی **خ** شَدَّادُ بْنُ اَوْسٍ سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ يَّقُوْلَ الْعَبْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ مَنْ قَالَهَا فِي النَّهَارِ مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَّوْمِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّمْسِيَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوْقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يُّصْبِحَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ بخاری مین شداد بن اوس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ عمدہ استغفار یہہ ہی کہ بندہ یون کہے کہ الہی تو میرا مالک ہی کوئی لائق بندگی کے نہین سوا تیرے تو نے مجہکو پیدا کیا اور مین تیرا بندہ ہون اور مین تیرے قول اور تیرے وعدے پر ہون جتنا مقدور ہی تیرے موافق مین تیرے پناہ مانگتا ہون اوس برائی سے جو مینے کی تیرے سامنے اقرار کرتا ہون تیرے احسان کا جو مجہہ پر ہی اور اپنے گناہ کا تجہسے اقرار کرتا ہون سو تو مجہکو بخش کیونکہ کوئی گناہ کو نہین بخشتا سوا تیرے جو کوئی اسکو دن مین کہے پہر اوسی شام سے پہلے مرجاوے تو وہ شخص بہشتی ہی اور جو اسکو رات مین یقین کے ساتہہ کہے پہر مرجاوے فجر سے پہلے تو وہ شخص بہشتی ہی **ف** اللہم سے الا انت تک صبح و شام پڑہا کرے رات اور دن دونو کے راتیں مین جب مرگا اسی ثمرہ بشارت مین داخل ہی اس دعا کو سید الاستغفار کہتے ہین **ق** اَبُوْ بَكْرَةَ شَهْرَا عِيْدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ بخاری اور مسلم مین ابوبکرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ دو مہینے عید کے کم نہین ہوتے رمضان اور ذی الحجہ **ف** امام احمد نے اس حدیث کا مطلب یون کہا کہ ایک سال مین یہ دونون مہینے ساتہہ کم نہین ہوتے اگر ایک ونتیس دن کا ہوگا تو دوسرا تیس دن کا ہوگا اور اسحق نے کہا کہ ان دونون مہینے کا ثواب کم نہین ہوتا پورا ملتا ہی اگرچہ دونون شمار مین کم ہون اور یہی قول ٹہیک ہی واللہ اعلم **م** عُمَرُ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهٗ يَعْنِي الْقَصْرَ فِي السَّفَرِ مَعَ الْاَمْنِ مسلم مین عمر فاروق رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا نماز کا قصر صدقہ ہی کہ خدا نے تم پر تصدق کیا ہی سو اوسکے صدقے کو قبول کرو یعنے امن کی حالت مین بہی نماز کا قصر سفر مین جائز ہی **ف** سفر مین چار رکعت نماز کو دو رکعت پڑہنے کا حکم ہی خدا کی طرف سے تخفیف اور حضرت تو مناسب نہین کہ خدا کی رخصت کو نمانئے اور پوری پڑہے اور یہی مذہب ہی امام اعظم کا کہ سفر مین پوری نماز پڑہنا درست نہین **م** زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ صَلٰوةُ الْاَوَّابِيْنَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ مسلم مین زید بن ارقم رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ صلوۃ الاوابین اوس وقت ہی جب کہ اونٹ کے بچون کے تلوے جلنے لگین **ف** یعنے چاشت کے وقت زمین گرم ہوتی ہی بچون کے تلوے جلنے لگتے ہین وہ ہر طرف سے بہاگ کے اونٹون کے گرد ہو جاتے ہین شائع لوگ مغرب کے بعد چہہ رکعت نماز کو صلوۃ الاوابین کہتے ہین اس حدیث سے معلوم ہوا کہ صلوۃ الضحی اور نماز چاشت کا نام صلوۃ الاوابین ہی اوابین عابدون کو کہتے ہین جنکا دل عبادت الہی کے طرف جہکا رہتا ہی **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةِ اَحَدِكُمْ وَحْدَهٗ بِخَمْسَةٍ وَّعِشْرِيْنَ جُزْءًا مسلم مین ابوہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ جماعت کی نماز تنہا کی نماز سے پچیس حصے افضل ہی **خ** ابْنُ عُمَرَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْفَذِّ بِخَمْسَةٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً هٰذِهٖ رِوَايَةُ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ عُمَرَ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ بخاری مین عبد اللہ بن عمر رضہ اور ابو سعید رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ جماعت کی نماز تنہا آدمی کی نماز سے پچیس حصے افضل ہی یہ ابو سعید کی روایت ہی اور عبد اللہ

ہر قدم پر ثواب پانا اور مسجد کا توقف اور انتظار نماز مین داخل ہونا اور فرشتون کا دعا دینا اور مسجد مین طاہر لوٹنا اور بہنا فضول کلام اور تکلیف انام سے بچنا اس فضیلت و ترقی کا سبب ہے
تنہا نماز پڑھنے مین یہ امور حاصل نہین **ق** اِبْنُ عُمَرَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ بخاری اور مسلم مین عبد اللہ بن عمر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ رات
کی نماز دو دو رکعتین ہین پہر جب تو فجر ہوتے سے ڈرے تو ایک رکعت کی وتر کر **ف** امام شافعی اور ابو یوسف و محمد کے نزدیک تہجد کی نماز دو دو رکعت افضل ہے اور یہی حدیث انکی دلیل ہے
م اَبُوْهُرَيْرَةَ صِيَاحُ الْمَوْلُوْدِ حِيْنَ يَقَعُ نَزْغَةٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ چیخنا لڑکے کا جب پیدا ہوتا ہے اور زمین پر گرتا ہے
شیطان کے ٹہوکے کے سبب سے ہے **م** اَبُوْهُرَيْرَةَ ضِرْسُ الْكَافِرِ مِثْلُ اُحُدٍ وَّغِلَظُ جِلْدِهٖ مَسِيْرَةُ ثَلٰثٍ مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کافر
کی ڈاڑھ احد کے پہاڑ برابر ہوگا اور اوسکی کہال کی دبازت اور گندگی تین دن کے راہ برابر ہوگی **ف** یعنے دوزخ مین کافر کا قد نہایت لنبا چوڑا ہوگا تاکہ عذاب زیادہ ہو اور آگ
بدن پر بہت سے لپٹے **م** جَابِرٌ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْاِثْنَيْنِ وَطَعَامُ الْاِثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْاَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ مسلم مین جابر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت
نے فرمایا کہ ایک شخص کا کہانا دو کو کفایت کرتا ہے اور دو کا کہانا چار کو کفایت کرتا ہے اور چار کا کہانا آٹھ کو کفایت کرتا ہے **ف** یعنے مومن کو حرص نچاہیئے اپنی کہانے مین دوسرے
بھوکے بہائی مسلمان کو شریک کرے ایک و ز اسودگی نہ سہی بقدر ضرورت پر کفایت کرے انصاف سے بعید ہے کہ اپنا تو پیٹ بہر لیوے اور دوسرا مسلمان بہوکہا رہے اور دیکہا
کرے **م** صُهَيْبُ بْنُ سِنَانٍ عَجَبًا لِّاَمْرِ الْمُؤْمِنِ اِنَّ اَمْرَهٗ كُلَّهٗ لَهٗ خَيْرٌ وَّلَيْسَ ذٰلِكَ لِاَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ اِنْ اَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ
وَاِنْ اَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ مسلم مین صہیب بن سنان رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ طرفہ ماجرا ہے مومن کا کہ سارا اوسکا حال اوسکے واسطے بہتری ہے اور یہ بات
کسیکو حاصل نہین سوائے مومن کی اگر اوسکو خوشی ہو شکر کرے تو شکر گذاری اوسکی حق مین بہتر ہوا اور اگر اوسکو رنج اور تکلیف ہو صبر کرے تو بہی اوسکے حق مین بہتر ہو **ف** یعنے مومن کا
کسیطرح نقصان نہین خوشی مین شکر گذار ہے نعمت زیادہ ملے اور ثواب آوے اور غم مین صبر کی سبب خدا کا مقبول ہوا اور بحساب ثواب ملے اور کافر کو یہ بات حاصل نہین خوشی مین
اوسکے خدا کیطرف نظر ہوتی ہے نہ غم مین **م** جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ عَلٰى مَا تُوْمُوْنَ بِاَيْدِيْكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ وَاِنَّمَا يَكْفِيْ اَحَدَكُمْ اَنْ يَّضَعَ يَدَهٗ عَلٰى
فَخِذِهٖ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلٰى اَخِيْهِ مَنْ عَلٰى يَمِيْنِهٖ وَشِمَالِهٖ مسلم مین جابر بن سمرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کس اشارہ کرتے ہو اپنے ہاتونسے گویا کہ تمہارے ہاتھ چنچل گہوڑون کی
دمین ہین یعنے جیسے شریر گہوڑا ادہر دم لیتے دم ادہر ادہر ہلاتا ہے ویسے تم ہلاتے ہو اور آدمی کو تو اسقدر کفایت کرتا ہے کہ اپنے ہاتھ کو ران پر رکہے پہر اپنے مسلمان بہائی کو سلام کرے جو
اوسکے داہنے اور بائین پر ہون **ف** نماز کی آخیر مین بعضے لوگ ہاتھ اٹہاکر داہنے بائین کے لوگون کو سلام کرتے تہے تب حضرت نے یہہ فرمائی اور نماز مین سلام کے وقت ہاتھ اٹہانا
منع کیا **ق** اُمُّ قَيْسٍ بِنْتُ مِحْصَنٍ عَلَامَ تَدْغَرْنَ اَوْلَادَكُنَّ بِهٰذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُنَّ بِهٰذَا الْعُوْدِ الْهِنْدِيِّ فَاِنَّ فِيْهِ سَبْعَةَ اَشْفِيَةٍ مِّنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ
يُسْعَطُ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ بخاری اور مسلم مین ام قیس بنت محصن رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے عورتون سے فرمایا کہ کیون تالو اور حلق ملتے ہو اپنے اولاد کا اس گہانٹی سے تم
لازم پکڑو اس کوٹ کو سو واسطے کہ اسمین سات بیماریکے شفا ہے انمین سے ایک ذات الجنب ہے یعنے پانجر کا درد حلق کے ورم مین ناک مین ڈالئے اور ذات الجنب مین حلق کی اندر ڈالئے **ف**
عورتیکے عورتین ورم حلق مین ہاتھ اپنے ڈالکر لوکو گہانٹی دیتی تہین حضرت نے اس سے منع کیا اور فرمایا کہ کوٹ کی گہانٹی دیا کرو پہر فرمایا کہ کوٹ مین ستا بیماریون کے شفا ہے دو کو بیان کیا یعنے
ورم حلق اور ذات الجنب کو پانچ بیماریون کو نہین مذکور کیا ہے لیکن معلوم کیا چاہیئے کہ کوٹ گرم خشک ہے حیض اور پیشاب کو جاری کرتا ہے اور زہر کو دفع کرتا ہے اور جماع کی قوت زیادہ کرتا ہے
اور پیٹ کے کیڑونکو قتل کرتا ہے جب شہد کے ساتھ پئی اور جگر اور معدہ کی ضعف کو دفع کرتا ہے اور تجاری کی بخار کو شفا دیتا ہے اور رگون کو اکثر سردی کا خلل ہوتا ہے سو واسطے حضرت نے
یہ دوا تجویز کی اور حدیث عود ہندی کو قسط یعنے کوٹ کہتے ہین لیکن اطبا عود ہندی کو اگر کہتے ہین اگر یہ گرم خشک ہے دماغ اور دل اور معدہ و جگر کو قوت دیتا ہے اور ریح کو تحلیل کرتا ہے اور
بہلسی اور ردہ اور غشی اور مرض خفقان کو اور رہسال کو اور استسقا کو دور کرتا ہے **ق** اِبْنُ عُمَرَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِيْمَا اَحَبَّ وَكَرِهَ اِلَّا اَنْ يُّؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَاِذَا
اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ بخاری و مسلم مین عبد اللہ بن عمر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مرد مسلمان پر امام کی اطاعت اور فرمانبرداری واجب ہے خواہ اوسکو اچہا
لگے یا برا مگر او صورت مین کہ جب گناہ کا امر ہو پہر جب گناہ اور خلاف شرع کا اوسکو حکم ہو تو اسوقت مین اطاعت اور فرمانبرداری نچاہیئے **ف** خوشی اور ناخوشی مین حاکم کی اطاعت واجب ہے
لیکن خلاف شرع کام میں اطاعت نہین **ق** اَبُوْهُرَيْرَةَ عَلٰى اَنْقَابِ الْمَدِيْنَةِ مَلٰٓئِكَةٌ لَّا يَدْخُلُهَا الطَّاعُوْنُ وَلَا الدَّجَّالُ بخاری اور مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مدینے کے
راہون پر فرشتے مقرر ہین او سمین وبا اور دجال نہ داخل ہوگا **خ** اَبُوْهُرَيْرَةَ عَمْرُو بْنُ لُحَيِّ بْنِ قَمَعَةَ بْنِ خِنْدِفٍ اَبُوْ خُزَاعَةَ بخاری مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ عمرو بن لحی کا بیٹا قمعہ کا
پوتا خندف کا پڑپوتا خزاعہ کا باپ ہے **ف** یعنے خزاعہ کی قوم عمرو بن لحی کی اولاد مین ہے لوگ کہتے ہین مضر کی گروہ مین داخل ہین خزاعہ کی قوم مین کچہ اختلاف تہا حضرت نے اوسکو بیان کر دیا عرب مین بت پرستی
اور سائبہ چہوڑنا عمرو بن لحی سے شروع ہوا **م** اَبُوْ اَيُّوْبَ غَدْوَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ مسلم مین ابو ایوب رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جہاد
یعنے جہاد مین صبح یا شام کو کوشش کرنا بہتر ہے اوس سے جسپر آفتاب نے طلوع اور غروب کیا یعنے تمام دنیا سے افضل ہے کہ اوسکا ثواب باقی ہے اور دنیا فانی **م** جَابِرٌ غِلَظُ الْقُلُوْبِ فِيْ اَهْلِ الْمَشْرِقِ وَ
الْاِيْمَانُ فِيْ اَهْلِ الْحِجَازِ مسلم مین جابر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ دلون کی سختی مشرقی لوگون مین ہے اور ایمان حجاز کے لوگون مین ہے **ف** مدینے کی جانب مشرق میں مضر کی قوم رہتے تہے

ونفسه ينتهي حيث ينتهي طرفه فيطلبه حتى يدركه بباب لد فيقتله ثم يأتي عيسى ابن مريم قوم قد عصمهم الله منه فيمسح عن وجوههم ويحدثهم بدرجاتهم في الجنة فبينما هو كذلك اذ اوحى الله الى عيسى اني قد اخرجت عبادا لي لا يدان لاحد بقتالهم فحرز عبادي الى الطور ويبعث الله ياجوج وماجوج وهم من كل حدب ينسلون فيمر اوائلهم على بحيرة طبرية فيشربون ما فيها ويمر آخرهم فيقول لقد كان بهذه مرة ماء ثم يسيرون حتى ينتهوا الى جبل الخمر وهو جبل بيت المقدس فيقولون لقد قتلنا من في الارض هلم فلنقتل من في السماء فيرمون بنشابهم الى السماء فيرد الله عليهم نشابهم مخضوبة دما ويحصر نبي الله عيسى واصحابه حتى يكون راس الثور لاحدهم خيرا من مائة دينار لاحدكم اليوم فيرغب نبي الله عيسى واصحابه فيرسل الله عليهم النغف في رقابهم فيصبحون فرسى كموت نفس واحدة ثم يهبط نبي الله عيسى واصحابه الى الارض فلا يجدون في الارض موضع شبر الا ملاه زهمهم ونتنهم فيرغب نبي الله عيسى واصحابه الى الله فيرسل الله طيرا كاعناق البخت فتحملهم فتطرحهم حيث شاء الله ثم يرسل الله مطرا لا يكن منه بيت مدر ولا وبر فيغسل الارض حتى يتركها كالزلفة ثم يقال للارض انبتي ثمرتك وردي بركتك فيومئذ تاكل العصابة من الرمانة ويستظلون بقحفها ويبارك في الرسل حتى ان اللقحة من الابل لتكفي الفئام من الناس واللقحة من البقر لتكفي القبيلة من الناس واللقحة من الغنم لتكفي الفخذ من الناس فبينما هم كذلك اذ بعث الله ريحا طيبة فتاخذهم تحت آباطهم فتقبض روح كل مؤمن وكل مسلم ويبقى شرار الناس يتهارجون فيها تهارج الحمر فعليهم تقوم الساعة ۔ رواه مسلم

نواس بن سمعان سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تمہارے اوپر دجال کے سوا اور چیزوں کا مجھکو زیادہ خوف ہے یعنی دجال کے سوا تمہارے حق میں اور فسادوں کا خوف ہے اگر دجال نکلا اور میں تم لوگوں میں موجود ہوا تو تمسے پہلے میں اوسکو الزام دونگا اور تمکو اوسکے شر سے بچاؤنگا اور اگر وہ نکلا اور میں تم لوگوں میں موجود نہوا تو ہر مرد مسلمان اپنی طرف سے اوسکو الزام دیگا اور حق تعالیٰ میرا خلیفہ و نگہبان ہے ہر مسلمان پر البتہ دجال جوان گھنگریالے بالوں والا ہوگا اوسکی آنکھ میں پھلی ہوگی گویا کہ میں اوسکی مشابہت کرتا ہوں عبد العزیٰ بن قطن کے ساتھ اور عبد العزیٰ ایک کافر تھا سو جو شخص کہ تم میں سے اوسکو پاوے تو چاہیے کہ سورۂ کہف کے شروع کی آیتیں اوسپر پڑھے تو وہ نکلیگا شام اور عراق کے درمیان کی راہ سے تو خرابی ڈالیگا داہنے اور بائیں اور فساد اٹھاویگا ہم نے کہا یا رسول اللہ اوسکی قدر اوسکی زمین میں رہنے کی اور اقامت ہوگی حضرت نے فرمایا چالیس دن اور تمام ایک دن تو سال کے برابر اور دوسرا دن مہینا کے برابر اور تیسرا دن ہفتہ کے برابر اور باقی دن جیسے کہ تمہارے دن ہیں ہم نے کہا یا رسول اللہ سو وہ دن جو سال کے برابر ہوگا کیا ہمکو ایک ہی دن کی نماز کفایت کریگی حضرت نے فرمایا کہ نہیں تم اندازہ کر لینا اوس دن میں بقدر اوسکے یعنی جتنی دیر کے بعد ان نمازوں کو پڑھتے ہو اوسی طرح اندازہ کر لینا ہم اصحاب نے کہا یا رسول اللہ اور اوسکی شتابی زمین میں کیونکر ہوگی حضرت نے فرمایا جیسے مینہ جسکو ہوا پیچھے سے اوڑاتی ہے سو وہ ایک قوم پر آویگا تو اونکو کفر کی طرف بلاویگا سو وہ اوسپر ایمان لاوینگے اور اوسکی بات مانینگے تو آسمان کو حکم کریگا سو وہ پانی برساویگا اور زمین کو حکم کریگا سو وہ گھاس اور اناج جماویگی تو شام کو اونکے مویشی آوینگے بنسبت پہلے کے دراز کوہان ہوکر اور کوکھ بھری ہوئی یعنی خوب تیار ہوجاوینگے پھر دجال دوسری قوم پر آویگا تو اونکو کفر کی طرف بلاویگا تو وہ اوسکے قول کو اوسپر رد کرینگے یعنی اوسکی بات نہ مانینگے تو لوٹیگا اونکی طرف سے تو ہوجاوینگے قحط زدہ اونکے ہاتھوں میں اونکے مالوں سے کچھہ باقی نہ رہیگا اور دجال ویران زمین پر نکلیگا تو اوس سے کہیگا کہ اپنی خزانے نکال تو اوسکے مال اور خزانے ظاہر ہوکر اوسکے پاس جمع ہو جاوینگے جیسے شہد کی مکھیاں بڑی مکھی کے گرد ہجوم کرتی ہیں پھر دجال ایک جوان مرد کو بلاویگا تو اوسکو تلوار سے ماریگا سو اوسکو قتل کرکے دو ٹکڑے کر ڈالیگا جیسا نشانہ دو ٹوک ہو جاتا ہے پھر اوسکو زندہ کرکے بلاویگا سو وہ جوان ہنستے آویگا چہرہ چمکتا ہوا اور ہنستا سو دجال اسی حال میں ہوگا کہ ناگاہ حق تعالیٰ عیسیٰ بن مریم کو بھیجیگا تو عیسیٰ اترینگے سفید منارہ کے پاس شہر دمشق کے مشرق کی طرف زرد رنگین جوڑا پہنے اپنے دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے پروں پر رکھے ہوئے تو جب کہ عیسیٰ اپنا سر جھکاوینگے تو پسینا ٹپکیگا اور جب اپنا سر اوٹھاوینگے تو موتی کی بوندیں بہینگے سو جس کافر کے پاس سے اتر ینگے اوسکو اونکے دم کی بھاپ لگی تو وہ مرجاویگا اور اونکا دم پہنچیگا جہانتک اونکی نظر پہنچیگی پھر عیسیٰ دجال کو تلاش کرینگے یہانتک کہ اوسکو باب لد کے پاس پاوینگے لد شام میں ایک پہاڑ کا نام ہے سو اوسکو قتل کرینگے پھر عیسیٰ بن مریم پاس وہ لوگ آوینگے جنکو خدا نے دجال سے بچایا سو شفقت سے اونکے چہروں کو مسح کرینگے اور اونکو اونکی بہشت کے درجات کی خبر دینگے سو عیسیٰ اسی حال میں ہونگے کہ ناگاہ حق تعالیٰ عیسیٰ کو حکم کریگا کہ میں نے اپنے ایسے بندے نکالے ہیں کہ کسیکو اونسے لڑنے کی طاقت نہیں سو پہاڑ میں لیجا میرے مسلمان بندوں کو طور کی طرف اور خدا بھیجیگا یاجوج و ماجوج کو اور وہ ہر ایک بلندی سے نکل پڑینگے تو اونکے پہلے لوگ طبرستان کے دریا پر گذرینگے تو پی جاوینگے جتنا پانی کہ اوسمیں ہوگا اور اونکے پچھلے لوگ جب وہاں آوینگے تو کہینگے کبھی اس دریا میں بھی پانی تھا پھر چلینگے یہانتک کہ اوس پہاڑ تک پہنچینگے جہاں درختوں کی کثرت ہے یعنی بیت المقدس کا پہاڑ تو وے کہینگے البتہ ہم زمین والوں کو تو قتل کر چکے اب آسمان والوں کو قتل کریں تو اپنی تیروں کو آسمان پر مارینگے سو خدا انکے تیروں کو خون آلودہ کرکے ڈالیگا اور خدا کا پیغمبر عیسیٰ اور اونکے اصحاب گھرے رہینگے یہانتک کہ اونکے نزدیک بیل کا سر افضل ہوگا سو اشرفی سے آج تمہارے نزدیک یعنی کھانے کی نہایت تنگی ہوگی پھر خدا کا رسول عیسیٰ اور اوسکے اصحاب دعا کرینگے سو خدا اون یاجوج ماجوج پر عذاب بھیجیگا اونکی گردنوں میں کیڑا پیدا ہوگا تو صبح تک سب مر جاوینگے ایک جان کا سا مرنا پھر خدا کا رسول عیسیٰ اور اوسکے اصحاب زمین پر اترینگے تو زمین میں ایک بالشت برابر جگہہ اونکے سڑاہند اور گندگی سے خالی نہ پاوینگے یعنی تمام زمین پر اونکی مری لاشیں پڑی ہونگی پھر خدا کا رسول عیسیٰ اور اوسکے اصحاب خدا سے دعا کرینگے تو حق تعالیٰ یاجوج ماجوج پر جانور بھیجیگا جیسے بڑی اونٹوں کی گردنیں سو وہ اونکو اوٹھا لیجاوینگے اور اونکو پھینک دینگے جہاں خدا کو منظور ہوگا پھر خدا ایسا پانی برساویگا کہ کوئی گھر مٹی کا اور اونکا اوس پانی سے نہ بچیگا سو خدا زمین کو دھو ڈالیگا یہانتک کہ زمین کو مثل حوض یا باغ یا صاف عورت کی طرح کردیگا پھر زمین کو حکم ہوگا کہ اپنے پھل جما اور اپنی برکت کو پھیر دے تو اوس دن ایک انار کو ایک گروہ کھاویگا اور اوسکے چھلکے کو بنگلہ سا بناکر اوسکے سایہ میں بیٹھینگے اور دودھ میں برکت ہوگی یہانتک کہ دودھاری اونٹنی آدمیوں کے بڑے گروہ کو کفایت کریگی

حضرت نے فرمایا کہ قصور معاف کیا اوسکے گھر والوں کے حق میں اور اوسکے مال اور جان اور اولاد اور ہمسایہ میں اوسکو روزہ اور نماز اور صدقہ اور نیک بات بتلانا اور بری کام سے منع کرنا دور کر دیتا
ہے ف یعنی گناہ آدمی سے جان مال جورو لڑکے ہمسایے کے حق میں کچھ قصور یا ادا نہیں ہوگا تو ان عبادتوں سے معاف ہو جاوے گی م عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَمْرٍو فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ
لِامْرَأَتِهِ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ مسلم میں عبداللہ بن عمرو رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ایک بچھونا مرد کا اور دوسرا بچھونا اوسکی جورو کا اور
تیسرا بچھونا مہمان کا اور چوتھا بچھونا شیطان کا ف یعنی حاجت سے زیادہ فرش کرنا اسراف اور فخر کو شیطانی کام ہے اور مہمانوں کے واسطے جدا بچھانا ہے اگر زیادہ فرش بچھے
تو درست ہے منع وہی ہے جو بے حاجت ہو م اَبُو مُوسٰى وَاَنَسٌ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ مسلم میں ابو موسیٰ اور انس رض
سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ عائشہ کی فضیلت عورتوں پر ایسی ہے جیسی ثرید کی فضیلت باقی کھانوں پر ف ثرید اوس کھانے کو کہتے ہیں کہ روٹی کو شوربے میں بھگو یا ہو اور یہ
یہ کھانا حضرت کو پسند تھا سب کھانوں سے زیادہ حضرت عائشہ رض نے علم اور آداب حضرت سے بنسبت اور عورتوں کے زیادہ سیکھے تھے اسواسطے اونکی فضیلت حضرت نے بیان
فرمائی م جَابِرٌ كُلُّكُمْ مَغْفُورٌ لَهُ اِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ ق مَنْ يَصْعَدُ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ مسلم میں جابر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا تو تم میں سے ہر ایک شخص بخشا
جائیگا مگر لال اونٹ والا یہ حضرت نے ثنیۃ المرار پر فرمایا ف ثنیۃ المرار ایک ٹیلا تھا حضرت نے فرمایا جو اس پر چڑھ جاوے اوسکا گناہ بخشا جاوے سب اصحاب اوسپر چڑھ گئے ایک
گنوار نہ چڑھا اپنا سرخ اونٹ تلاش کیا گیا اور اوسنے کہا کہ اونٹ کا ملنا میرے نزدیک مغفرت سے زیادہ پیارا ہے تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ دنیا کی محبت
آخرت کو بگاڑتی ہے ق اَبُو هُرَيْرَةَ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کلونجی میں
ہر بیماری کی دوا ہے سوا موت کے ف یعنے سب بیماریوں کی کلونجی دوا ہے اسکی تفصیل ساتویں باب میں گذری ق اَبُو هُرَيْرَةَ فِي كُلِّ كَبِدٍ حَرَّى اَجْرٌ بخاری
اور مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ہر تشنہ جگر کے پانی پلانے میں ثواب ہے ف سراقہ بن مالک نے پوچھا کہ یا حضرت اگر کسی کا بھولا جانور میرے حوض پر آوے
اور میں اوسکو پانی پلاؤں تو مجھکو اسمیں کچھ ثواب ہوگا تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ ہر جاندار کے احسان میں ثواب ہے آدمی ہو یا جانور مسلمان ہو یا کافر
م جَابِرٌ فِيمَا سَقَتِ الْاَنْهَارُ وَالْغَيْمُ الْعُشُورُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالسَّانِيَةِ نِصْفُ الْعُشْرِ مسلم میں جابر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جس کھیت کو دریا اور بدلی
سینچے اوسمیں دسواں حصہ زکوۃ ہے اور جو کھیت اونٹوں پر پانی لاد کر سینچا جاوے اوسمیں بیسواں حصہ زکوۃ ہے ف جسمیں کم محنت تھی اوسمیں زکوۃ زیادہ مقرر ہوئی اور جسمیں محنت
زیادہ تھی اوسکی کم زکوۃ مقرر ہوئی حکمت اسکا یہی ہے م جَابِرٌ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ مسلم میں جابر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا
خدا لعنت کرے یہودیوں پر او نہوں نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو مسجد ٹھیرایا ف اسمیں اشارہ ہے کہ امت محمدی ایسا نکرے ق اَنَسٌ قَدْرُ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ اَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ
مِنَ الْيَمَنِ وَاِنَّ فِيهِ مِنَ الْاَبَارِيقِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ بخاری اور مسلم میں انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میرے حوض کوثر کا اندازہ اتنا ہے جتنا فرق ہے ایلہ
اور یمن کی صنعا میں اور البتہ اوسمیں آبخورے ہیں آسمان کے تاروں کے شمار برابر ف ایلہ شام میں ایک بستی کا نام اور صنعا یمن کا بڑا شہر ہے ق اَبُو هُرَيْرَةَ قُرَيْشٌ وَ
الْاَنْصَارُ وَجُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَاَسْلَمُ وَاَشْجَعُ وَغِفَارُ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُونَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت
ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ قریش اور انصار اور جہینہ اور مزینہ اور اسلم اور اشجع اور غفار میرے دوست و مددگار ہیں اونکا کوئی مددگار نہیں سوا خدا اور رسول کے ف یہ قوم حضرت
کا ایمان لائے اور حضرت پر جان نثار ہے اسواسطے حضرت نے اونکی فضیلت بیان کی خ ابْنُ عَبَّاسٍ كَاَنِّي بِهِ اَسْوَدَ اَفْحَجَ يَقْلَعُهَا حَجَرًا حَجَرًا بخاری میں عبداللہ بن عباس
رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا گویا کہ میں اوس کعبہ ڈھانے والے سیاہ بھدے کو دیکھتا ہوں کہ اوسکے پتھر پتھر کو اوکھاڑتا ہے ف قیامت کے قریب ایک حبشی کے
ہاتھ سے کعبہ منہدم ہوگا م عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ مسلم میں عقبہ بن عامر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ
ہے ف یعنی اگر نذر ادا نہو تو قسم کا کفارہ دے اور قسم کا کفارہ یہ ہے کہ دس محتاجوں کو دونوں وقت کھانا کھلاوے یا لباس دیوے یا غلام آزاد کرے اور اگر مقدور
نہو تو تین روزے رکھے ق عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ كِلَاكُمَا قَتَلَهُ يَعْنِي اَبَا جَهْلٍ ق لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَمُعَاذِ بْنِ عَفْرَاءَ بخاری اور
مسلم میں عبدالرحمن بن عوف رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تم دونوں نے اوسکو قتل کیا یعنی ابو جہل کو یہ حضرت نے معاذ بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفرا
سے فرمایا ف ان دونوں نے حضرت کو خبر دی کہ ہمنے ابو جہل کو مارا حضرت نے دونوں کی تلواروں کو خون آلودہ دیکھکر یہ حدیث فرمائی ق اَبُو هُرَيْرَةَ كَلَّا
وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ اِنَّ الشَّمْلَةَ لَتَلْتَهِبُ عَلَيْهِ نَارًا اَخَذَهَا مِنَ الْغَنَائِمِ يَوْمَ خَيْبَرَ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ ق لَهُ لِعَبْدِهِ اسْمُهُ
رِفَاعَةُ وَيُقَالُ لَهُ مِدْعَمٌ قُتِلَ بِوَادِي الْقُرٰى مُقْفَلَهُ مِنْ خَيْبَرَ بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ یوں نہیں اوسکی
قسم جسکے قابو میں محمد کی جان ہے کہ وہ کملی تو اوسکے بدن پر بھڑک رہی ہے آگ سے اوسنے کملی کو جنگ خیبر میں تقسیم ہونے سے پہلے لے لیا تھا یہ حضرت نے اپنے غلام
کے حق میں فرمایا جسکا رفاعہ نام تھا اور لقب اوسکا مدعم تھا وہ قتل ہوا تھا وادی القری میں خیبر سے پلٹتے ف وادی القری یہودیوں کی ایک بستی کا نام تھا جب
خیبر فتح کرکے حضرت کا لشکر وہاں پہنچا تو حضرت کے غلام یعنے مدعم کو تیر لگا وہ مرگیا اصحاب نے اوسکی تعریف کی کہ اوسکو شہادت نصیب ہوئی تب حضرت نے یہ

وقت مین پڑہ لیا کیجیو پھر اگر تو جماعت کی نماز اونکے ساتھہ پاوے تو اونکے ساتھہ بھی پڑہ لیجیو کہ یہہ دوسری نماز تیرے حق مین نفل ہو جاویگی یہہ حضرت نے بوذر سے فرمایا ف اسلام مین نماز کی سستی اول سلطنت بنی امیہ سے شروع ہوئی خ ابن عمر او عبد الله بن عمرو كيف انت يا عبد الله بن عمرو اذا بقيت في حثالة من الناس قد مرجت عهودهم وامانتهم واختلفوا فصاروا هكذا وشبك بين اصابعه قال فكيف اصنع يا رسول الله قال تأخذ ما تعرف وتدع ما تنكر وتقبل على خاصتك وتدعهم وعوامهم بخاری مین عبد اللہ بن عمر یا عبد اللہ بن عمرو رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اے عبد اللہ بن عمرو تو کیا کریگا جب تو باقی رہ جاویگا کوڑا قسم لوگون مین جنکے عہد و پیمان اور امانت داریان بگڑ جاوینگی اور ادنمین بہوت پڑ جاویگی تو وہ لوگ اسطرح ہو جاوینگے تو وہ لوگ اسطرح ہو جاوینگے اور حضرت نے اونکے اختلاف کی مثال دی اپنے دونون ہاتہون کی انگلیان قینچی کرکے عبد اللہ بن عمرو نے کہا سو اوسوقت مین یا رسول اللہ مین کیا کرون حضرت نے فرمایا جو تیری دانست مین اچھی بات ہو اوسکو لیجیو اور بری کو چھوڑیو اور خاص اپنے حال پر متوجہ ہو اور اونکو اونکے حالات پر چھوڑ ف یعنی جب زمانہ بگڑ جاوے اور بے دیانتی کے سبب لوگون مین اختلاف پڑے اور ہر شخص اپنی عقل پر مغرور ہو تو ایسے وقت مین بہتر یہی ہے کہ اپنی اصلاح و درستی پر کمر باندھے اور عوام سے جدا ہو خ عمر كيف بك اذا اخرجت من خيبر تعدو بك قلوصك ليلة بعد ليلة قاله لاحد بني ابي الحقيق من يهود خيبر فاجلاهم عمر الى تيماء و اريحا مسلم مین عمر فاروق رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ کیسا تیرا حال ہوگا جسوقت تو خیبر سے نکالا جاویگا تجھکو لے دوڑیگی تیری اونٹنی راتون کو یعنی سوار ہو کر سفر کریگا یہہ حضرت نے ابو حقیق یہودی کے کسی بیٹے سے فرمایا پھر فاروق رض نے اونکو تیما اور اریحا کی طرف نکال دیا ف خیبر مین یہودی رہتے تھے جب خیبر فتح ہوا تو حضرت نے اونکے یہود کو بطریق محنت مزدوری کے رہنے دیا عمر فاروق نے اپنی خلافت مین چاہا کہ اونکو خیبر سے در بدر کرین یہودیون نے کہا تم ہمکو کیونکر نکالو گے حالانکہ تمہارے پیغمبر نے ہمکو یہان قائم رکھا تھا عمر فاروق رض نے یہہ حدیث پڑھی یعنی حضرت نے اس حدیث مین تمہارے نکالنے کا اشارہ کیا ہی یہودی نے کہا کہ ابو القاسم نے یہہ کلام ٹھٹھے کی راہ سے کہا فاروق نے کہا ای دشمن خدا کے تو جھوٹا ہی یعنی ٹھٹھا کرنا پیغمبر کی شان نہین پھر اونکو شام کی طرف نکال دیا اون بستیون مین جا بسے جنکا تیما اور اریحا نام ہی م عقبة بن الحارث كيف وقد زعمت ان قد ارضعتكما ونهي وكيف وقد قيل دعها عنك قاله لعقبة حين تزوج ام يحيى بنت ابي اهاب بن عزيز فجاءت امرأة سوداء فقالت قد ارضعتكما مسلم مین عقبہ بن [illegible] رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا یہہ کیونکر ہوگا حالانکہ وہ کہتی ہی کہ مین نے تم دونون کو دودھ پلایا اور دوسری روایت مین یہہ لفظ ہین کہ [illegible] تیسیر خوارگی کی گفتگو ہوئی اوس عورت کو اپنے نکاح سے چھوڑ دی یہہ حضرت نے عقبہ سے فرمایا جب اونہون نے ام یحیی بنت ابی اہاب بن عزیز تمیمی سے نکاح کیا پھر ایک سیاہ عورت آئی اور اوسنے کہا کہ مین نے تم دونون جورو خاوند کو دودھ پلایا ہی ف جب اس عورت نے یہہ کہا تو عقبہ نے کہا کہ مجھکو معلوم نہین کہ تو نے مجھے دودھ پلایا ہو پھر اپنے گھر والون اور لوگون سے پوچھا اونہون نے بھی انکار کی پھر عقبہ نے حضرت سے کہا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی امام مالک کے نزدیک بموجب مذہب حنفیہ کے ایک عورت کے قول سے رضاعت یعنی شیر خوارگی ثابت ہو جاتی ہی لیکن امام ابو حنیفہ کے مذہب مین ایک عورت کے قول کا کچھ اعتبار نہین یا دو مرد کہین یا ایک مرد اور دو عورتین تو ثابت ہو اونکے نزدیک اس حدیث کا یہہ مطلب ہی کہ حضرت نے یہہ حکم از راہ احتیاط اور تقوی فرمایا نہ از راہ فتوی ق انس كيف يفلح قوم شجوا نبيهم وكسروا رباعيته وهو يدعوهم الى الله يوم احد علقه البخاري وسنده مسلم بخاری اور مسلم مین انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کیونکر بھلا ہوگا اوس قوم کا جنہون نے اپنے پیغمبر کا سر زخمی کیا اور دانت توڑا اور حالانکہ وہ اونکو ٹھیک راہ پر بلاتا ہی یہہ حضرت نے جنگ احد مین فرمایا بخاری نے اس حدیث کی سند نہین مذکور کی اور مسلم مین پوری سند بیان کی ق ابن مسعود وابن عمر وانس لكل غادر لواء يوم القيمة بقدر غدره بخاری اور مسلم مین عبد اللہ بن مسعود اور ابن عمر اور انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا قیامت کے دن ہر عہد شکن دغاباز کا ایک جھنڈا ہوگا بقدر اوسکے دغابازی کے ف یہہ اسواسطے ہوگا تاکہ وہ فضیحت ہو م ابن عباس لم اللصلوة وينوى لم اصلي فاتوضأ ويروي ما اردت ان اصلي فاتوضأ قاله حين خرج من الخلاء فاتي بطعام فقيل الا تتوضأ مسلم مین عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کیون وضو کرون کیا نماز کو اسیطرح اور ایک روایت یون ہی کس واسطے کیا مجھکو نماز پڑھنا ہی جو وضو کرون اور دوسری روایت یون ہی کہ کیا مین نماز کا ارادہ کرتا ہون جو وضو کرون یہہ حضرت نے اوسوقت فرمایا جب پاخانے سے نکلے تو آپکے آگے کھانا رکھا گیا سو لوگون نے کہا کہ آپ وضو نہین کرتے ف پورا قصہ یون ہی کہ پھر حضرت نے کھایا اور ہاتھہ مین پانی نہ لگایا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وضو کرنا نماز کے واسطے واجب ہی کھانے کے واسطے واجب نہین ہر چند کھانے سے پہلے ہاتھہ دہونا مستحب ہی لیکن حضرت نے اسواسطے ہاتھہ نہ دہوئے تاکہ لوگون کو معلوم ہو جاوے کہ اگر ہاتھہ نہ دہوئے تو واجب نہین ق ابن عباس لم يكن لهم يومئذ حب ولو كان لهم لدعا لهم فيه يعني لاهل مكة حين دعا لهم ابراهيم عليه السلام بخاری اور مسلم مین عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ مکے والون کے پاس اونکے ملک مین اناج نہ تھا اور اگر اناج ہوتا تو ابراہیم علیہ السلام اونکے اناج مین بھی دعا مانگتے ف حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکے والون کے واسطے کثرت میوہ جات کے دعا کی اوسوقت وہان زراعت نہ تھی اگر ہوتی تو اوسکی بھی دعا کرتے ق عائشة ليت رجلا صالحا من اصحابي يحرسني الليلة بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ کاش کوئی نیک مرد میرے اصحاب سے آج کی رات میری نگہبانی کرے ف یہہ حضرت نے لیلۃ التعریس مین فرمایا پھر سعد بن ابی وقاص ہتھیار باندھے آئے حضرت نے پوچھا تو کیون آیا ہی سعد نے کہا اے حضرت مین آپکی

حدیث ہی یعنی یہی روایت ہی حضرت نے فرمایا یہ مردہ یا آرام پانے والا ہی یا آرام دینے والا اصحاب نے کہا یا رسول اللہ آرام لینے والا اور آرام دینے کیسے تو حضرت نے فرمایا کہ بندہ
کے رنج اور مصیبت سے آرام پاتا ہی اور ظالم فاسق بندہ سے آدمی اور بستیان اور درخت اور جانور آرام پاتے ہیں **ف** حضرت کے سامنے ایک جنازہ نکلا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی مومن متقی کے
حق مین دنیا قید خانہ ہی جب مرتا ہی قید سے چھوٹتا ہی عبادت کی برکت سے قبر مین بہشت کی لذت کا نمونہ پانے لگتا اور ظالم فاسق بے قید ہوتا ہی خلق کو ناحق تکلیف
دیتا ہی اور اسکی موت سے آرام ہوتا ہی **ق** ابو ہریرۃ مطل الغنی ظلم واذا اتبع احدکم علی ملی فلیتبع بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت
نے فرمایا کہ مالدار کا ٹالنا ستم ہی اور جب قرضدار تمہارا قرض کو کسی مالدار پر اتارے تو مان لینا چاہیے **ف** یعنی مالدار ہو کر قرض ادا کرنے میں ٹالے تو بڑا ستم ہی اور اگر محتاج قرضدار کسی مالدار
سے اپنا قرض دلاوے تو لازم ہی کہ مانلیوے تا کہ تنگ نہو **م** جابر معاذ اللہ ان یتحدث الناس انی اقتل اصحابی ان ھذا واصحابہ یقرؤن القرآن لا یجاوز
حناجرھم یمرقون من الدین کما یمرق السہم من الرمیۃ مسلم میں جابر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ لوگ یہہ چرچا کرین کہ
اپنے ساتھیون کو قتل کرتا ہی البتہ یہہ شخص اور اوسکے ساتھی قرآن پڑھتے ہیں کہ اونکی حلق سے نیچے نہیں اترتا یعنی قرآن کی دل مین تاثیر نہیں ہوتی یہہ لوگ دین سے نکلے جیسے تیر جانور سے پار
ہو جاتا ہی **ف** ذی الخویصرہ ایک منافق تھا اوسنے حضرت سے کہا کہ آپ انصاف سے نہیں تقسیم کرتے حضرت نے فرمایا کہ اگر میں نہ انصاف کرونگا تو کون کریگا عمر فاروق رض نے کہا یا حضرت
اگر حکم ہو تو میں اس منافق کو مار ڈالوں تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی ہر چند یہہ دین لائق قتل کے ہی لیکن بدنامی ہوگی کہ پیغمبر اپنے ساتھیوں کو قتل کرتا ہی تو لوگ ملاقات سے
وحشت کرینگے اسلام سے محروم رہینگے معلوم ہوا کہ حاکم کو مصلحت کا لحاظ بھی ضرور ہی بعضی جگہہ ٹال جانا چاہیے **م** سلمان بن عامر الضبی مع الغلام عقیقتہ
فاھریقوا عنہ دما وامیطوا عنہ الاذی مسلم میں سلمان بن عامر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ لڑکا پیدا ہو تو اوسکے ساتھ اوسکا عقیقہ سنت ہی بہاؤ اوسکے
عوض خون اور دور کرو اوس لڑکے سے تکلیف اور نجاست کو یعنی سر کے بال منڈاؤ اور نہلاؤ **ف** جب لڑکا پیدا ہوا تو دن عقیقہ کرے لڑکا ہو تو دو بکریاں اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کرے
م کعب بن عجرۃ معقبات لا یخیب قائلھن او فاعلھن دبر کل صلوۃ ثلث وثلثون تسبیحۃ وثلث وثلثون تحمیدۃ واربع وثلثون
تکبیرۃ مسلم میں کعب بن عجرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ ذکر کی چند الفاظ ہیں کہ ہر نماز کے بعد آتے ہیں اونکا کہنے والا ادا کرنے والا نقصان نہیں پاتا وہ الفاظ یہہ ہیں تینتیس بار سبحان
اللہ اور تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر **خ** مسور بن مخرمۃ معی من ترون واحب الحدیث الی اصدقہ فاختاروا احدی الطائفتین اما المال
واما السبی وقد کنت استانیت بھم **ق** لوفد ھوازن حین جاؤہ مسلمین فسالوہ ان یرد الیھم اموالھم وسبیھم بخاری میں مسور بن مخرمہ رض
سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا میرے ساتھ جو لشکر ہی تم دیکھتے ہو اور میرے نزدیک سچی بات پسندیدہ ہی سو تم دو باتوں سے ایک بات اختیار کرو یا مال لو یا جو ولڑکے اور میں نے تمہاری انتظاری کی تھی یہہ
حضرت نے ہوازن کے ایلچیون سے فرمایا جب کہ حضرت پاس مسلمان ہو کر آئے پھر انہوں نے یہہ سوال کیا کہ حضرت ہمارا مال اور جورو لڑکے پھیر دین **ف** جنگ حنین مین ہوازن کی قوم پر فتح ہوئی
اونکی جورو لڑکے گرفتار ہوئے اول حضرت نے اونکی انتظار کی کہ اگر مسلمان ہو دین تو اونکے مال اور آدمیون کو پھیر دون جب اونکے آنے میں دیر ہوئی تب حضرت نے اونکی مال اور آدمی لشکر کو تقسیم
کر دئیے بعد دسکے وہی لوگ مسلمان ہو کر آئے اور اپنے مال اور آدمی مانگنے لگے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی پھر اونہوں نے مال چھوڑا اپنے آدمی لینا اختیار کیا حضرت نے لشکر کو راضی کر کے اونکے
جورو لڑکے پھیر دئیے **خ** ابن عمر مفاتیح الغیب خمس لا یعلمھا الا اللہ لا یعلم احد ما یکون فی غد الا اللہ ولا یعلم احد ما یکون فی الارحام
ولا تعلم نفس ماذا تکسب غدا وما تدری نفس بای ارض تموت وما یدری احد متی یجیء المطر بخاری میں عبد اللہ بن عمر رض سے روایت ہی کہ حضرت
نے فرمایا کہ کنجیاں غیب کے پانچ ہیں اونکو کوئی نہیں جانتا سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہوگا سوائے خدا کے اور کوئی نہیں جانتا کہ عورت کے پیٹ میں کیا ہی لڑکی یا لڑکا اور کوئی جی نہیں جانتا کہ
کل کیا کریگا اور کوئی جی نہیں جانتا کہ کس زمین میں مریگا اور کوئی نہیں جانتا کہ مینہہ کب آویگا **ف** یعنے غیب کی بات بالیقین سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا غیب کا دروازہ سارے عالم پر بند ہی
اسکی کنجی کسیکے پاس نہیں کہ کھولے جب چاہے تردد دریافت کرے پیغمبرون کو وحی سے اور اولیا کو الہام سے علم حاصل ہوتا ہی لیکن یہہ غیب دانی نہیں خدا کے بتلانے سے معلوم ہوتا ہی علاوہ اسکے
وحی اور الہام ہر وقت ہوتا ہی نہیں کہ جب چاہیں دریافت کرلیں نجوم اور رمل اور جفر میں تعین نہیں حاصل ہوتا صرف حساب اٹکل ہی ہزار بار مخالف ہوتا ہی کبھی موافق بھی ہو جاتا
ہی لوگ چند علم طب میں حاملہ عورت کی علامات لکھی ہیں کہ پیٹ میں لڑکی ہی یا لڑکا یہہ صرف علامات اور قرائن پر مدار ہی تو تخمینی ہی علاوہ اسکے اکثر خطا بھی ہوتی ہی اور
یہہ تو کبھی نہیں معلوم ہوتا کہ لڑکا گورا ہی یا کالا اور اوسکے اعضا درست ہیں یا ناقص خلاصہ یہہ کہ علم غیب خدا کو مخصوص ہی بالیقین بے تردد کسیکو نہیں معلوم ہو سکتا اور یہی عقیدہ
ہی اہل اسلام کا جسکے اس عقیدہ میں خلل ہی بالیقین اوسکے ایمان میں خلل ہی **م** ابو ہریرۃ من اشد امتی لی حبا ناس یکونون بعدی یود احدھم لو رآنی
باھلہ ومالہ مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا میری امت سے زیادہ تر میری محبت میں وہ لوگ ہیں جو میرے بعد ہونگے کوئی اونمیں سے چاہیگا کہ کاش مجھکو دیکھتا
اپنے اہل و عیال اور مال کے بدلے یعنی حضرت کی تمنا دیدار میں اپنے اہل و عیال و مال فدا کرنے کا آرزومند ہوگا **شعر** حب احمد ہی سراپا ایمان ✤ جان و مال اوسکے جھلک پر قربان
ق عبد اللہ بن عمرو من الکبائر شتم الرجل والدیہ قالوا یا رسول اللہ وھل یشتم الرجل والدیہ قال نعم یسب ابا الرجل فیسب
اباہ ویسب امہ فیسب امہ بخاری و مسلم میں عبد اللہ بن عمرو رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا باپ کو گالی دینا بڑے گناہوں سے ہی اصحاب نے کہا یا رسول اللہ

مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰی هِرَقْلَ عَظِیْمِ الرُّوْمِ سَلَامٌ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّیْ اَدْعُوْكَ بِدِعَایَةِ الْاِسْلَامِ وَیُرْوٰی بِدَاعِیَةِ الْاِسْلَامِ اَسْلِمْ تَسْلَمْ وَاَسْلِمْ یُؤْتِكَ اللّٰهُ اَجْرَكَ مَرَّتَیْنِ فَاِنْ تَوَلَّیْتَ فَاِنَّ عَلَیْكَ اِثْمَ الْاَرِیْسِیِّیْنَ وَیَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰی كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَكُمْ اَنْ لَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَیْئًا اِلٰی قَوْلِهٖ فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ كَتَبَہٗ اِلٰی قَیْصَرَ رواہ مسلم عن عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے روم کے بادشاہ کو اس مضمون کا خط لکھا یہہ خط ہے محمد خدا کے رسول کا ہرقل کے طرف جو روم کا سردار ہے اوسپر سلام ہے جو راہ راست پر چلا بعد اسکے مین تجھکو بلاتا ہون اسلام کی دعوت سے اسلام قبول کر تو سلامت رہیگا اور تو مسلمان ہو جا خدا تجھکو دوہرا ثواب دیگا یعنی ایک ثواب عیسی کے دین قبول کرنیکا اور دوسرا ثواب محمدی ہونیکا اور اگر تو نے اسلام قبول نکیا تو تیرا اور تیری رعیت اور تابعدارون کا گناہ تیرے اوپر ہوگا اسلئے کہ تو مسلمان ہوتا تو تیری رعیت بھی مسلمان ہوتی تو اونکی گمراہی کا عذاب تجھپر ہوگا اور اے اہل الکتاب آو اس بات پر جو ہمارے اور تمھارے درمیان برابر ہے وہ بات یہہ ہے کہ ہم اور تم خدا کے سوا کسیکی عبادت نکرین اور کسی چیز کو اوسکے ساتھ شریک نٹھہراوین اور ہم تم مین سے بعضے آدمی بعضون کو خدا کے سوا پروردگار نبناوین سو اگر اہل کتاب توحید سے منہ موڑین تو اونسے کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم تو مسلمان ہین حکم الہی کے مطیع ہین ف صحیح بخاری مین عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ ابو سفیان نے مجھسے قصہ نقل کیا کہ جس زمانہ مین ہمارے اور حضرت کے درمیان صلح ہوئی تھی مین شام کے ملک کو گیا تھا اوسی زمانہ مین حضرت نے دحیہ کلبی کے ہاتھ روم کے بادشاہ کو خط بھیجا سو دحیہ کلبی نے روم کے سردار کو خط دیا اوسنے وہ خط بادشاہ کو حوالہ کیا ہرقل یعنی روم کا بادشاہ اوس وقت مین آیا تھا ہرقل نے کہا کہ اس شخص کا جو اپنے کو پیغمبر جانتا ہے کوئی اوسکی قوم ہو تو بلاو سو میری طلبی ہوئی سو مع چند قریش کے ہرقل نے پوچھا کہ تم لوگون مین سے اس پیغمبر کا رشتہ مین کون شخص زیادہ قریب ہے مین نے کہا کہ مین تو مجھکو اور لوگونکو بادشاہ کے سامنے بٹھلایا اور میرے ساتھی میرے پیچھے بیٹھے پھر مترجم یعنی وہان کی زبان سمجھانیوالے کو بلایا اور بادشاہ نے کہا میرے ساتھیون سے کہہ کہ مین اس شخص سے کچھ پوچھتا ہون اگر یہہ جھوٹ بولے تو تم اسکو جھٹلاؤ ابو سفیان نے کہا کہ قسم خدا کی اگر دروغگوئی مشہور ہونیکا ڈر نہوتا تو مین حضرت کے حال مین کچھ جھوٹ بولتا بادشاہ نے پوچھا کہ تم پیغمبر کا حسب اور نسب کیسا ہے مین نے کہا ہم لوگون مین وہ نہایت شریف اور عمدہ خاندان ہے بادشاہ نے پوچھا کہ اسکے باپ دادون مین کوئی بادشاہ بھی تھا مین نے کہا کہ نہین بادشاہ نے پوچھا کہ نبوت کے دعوے سے پہلے کبھی جھوٹھ بولنے کی تہمت بھی اسکو لگی ہے مین نے کہا کہ نہین بادشاہ نے کہا کہ سردار لوگ اسکے تابع ہوتے ہین یا غریب لوگ مین نے کہا غریب اوسکے تابع ہوتے ہین بادشاہ نے کہا اوسکے ساتھی بڑھتے جاتے ہین یا گھٹتے مین نے کہا نہین بلکہ بڑھتے جاتے ہین بادشاہ نے کہا کوئی اونمین سے اوسکے دین سے پھر بھی جاتا ہے ناخوش ہوکر مین نے کہا کہ نہین بادشاہ نے کہا کہ تمسے اور اوس سے لڑائی بھی ہوتی ہے مین نے کہا ہان بادشاہ نے لڑائی کا حال پوچھا مین نے کہا لڑائی ہم مین کبھی وہ ہمپر غالب ہوتا ہے کبھی ہم اوسپر غالب ہوتے ہین بادشاہ نے کہا کبھی قول کرکے دغا بھی کرتا ہے مین نے کہا کہ نہین لیکن ہمنے اب اوس سے صلح کی ہے ہمکو نہین معلوم کہ اب کیا کرنے والا ہے ابو سفیان نے کہا واللہ اس بات کے سوا کوئی اور بات کوئی مین نے نہ ملائی اسکا بادشاہ نے کہا کہ تم لوگون مین اس طرح نبوت کا دعوی کسینے آگے بھی کیا ہے یا نہین مین نے کہا کہ نہین پھر بادشاہ نے وہان سے کہا کہ مین نے اوسکا حسب پوچھا تو تونے کہا کہ شریف اور عالی خاندان ہے سو پیغمبر لوگ اسیطرح اپنی قوم مین شریف اور نجیب اور عمدہ خاندان ہوتے ہین مین نے پوچھا کہ اوسکے باپ دادون مین کوئی بادشاہ تھا تو تونے کہا نہین سو اگر کوئی بادشاہ ہوا ہوتا تو مین کہتا کہ یہہ شخص نبوت کے پردہ مین اپنے باپ دادے کی سلطنت چاہتا ہے اور مین نے اوسکے تابعدارون کا حال پوچھا کہ سردار ہین یا غریب تو تونے کہا غریب ہین سو یہی حال ہے پیغمبرون کا کہ اونکی اول غریب لوگ اطاعت کرتے ہین یعنی جو آدمی غرور سے بے نصیب ہیں اور مین نے پوچھا کہ نبوت سے قبل کبھی اوسکی دروغگوئی بھی ثابت ہوئی ہے تو تونے کہا کہ نہین مین جانتا کہ جو کبھی آدمیون پر جھوٹھ نہ باندھے گا بھلا وہ خدا پر کیونکر جھوٹھ باندھیگا اور مین نے تجھسے پوچھا کہ اوسکے لوگ دین سے ناخوش ہوکر پھر بھی جاتے ہین تو تونے کہا کہ نہین سو یہی حال ہے ایمان کے نور کا جب دل مین گیا یعنی ایمان کے ہی خاصیت ہے کہ اوسکو تغیر نہین ہوتا اور مین نے تجھسے پوچھا کہ اوسکے لوگ زیادہ ہوتے جاتے ہین یا کم تو تونے کہا زیادہ ہوتے ہین سو یہی حال ایمان کا ہے کہ اوسکو ترقی ہوتی ہے یہانتک کہ کمال کو پہنچتا ہے اور مین نے کہا کہ اوسکی لڑائی کا کیا حال ہے تو تونے کہا کبھی وہ غالب ہوتا ہے اور کبھی ہم سو یہی سنت ہے پیغمبرون کی کہ اول ایمان والون کی آزمایش ہوتی ہے پھر انجام کو فتح نصیب ہوتی ہے اور مین نے پوچھا کہ وہ دغا بھی کرتا ہے تو تونے کہا کہ نہین سو یہی عادت ہوتی ہے پیغمبرون کی کہ وے ہرگز دغا نہین کرتے اور مین نے پوچھا کہ اب دعوی کسی قوم مین کسی اور شخص نے بھی کیا تھا تو تونے کہا کہ نہین سو اگر ایسا کسینے دعوی کیا ہوتا تو مین یون جانتا کہ یہہ شخص بھی اپنی قوم کی راہ پر چلا اگلون کی طرح اسکو بھی ہوس ہے پھر بادشاہ نے کہا کہ کیا چیز تمکو بتلاتا ہے مین نے کہا کہ ہمکو نماز اور زکوۃ اور برادری کے ساتھ سلوک اور پرہیزگاری بتلاتا ہے بادشاہ نے کہا اگر یہہ سب باتین سچ ہین تو بیشک وہ شخص پیغمبر ہے اور مین یہہ جانتا تھا کہ اس زمانہ مین پیغمبر ظاہر ہوا چاہتا ہے لیکن میرا یہہ گمان تھا کہ تم عرب لوگون مین ہوگا اور اگر مین یہہ جانتا کہ مین وہان تک پہنچ سکونگا تو مین اوسکے دیدار کا عاشق ہوتا اور اگر مین اوسکے پاس ہوتا تو مین اوسکے قدم دھوتا اور البتہ اوسکی سلطنت و حکومت میرے قدم کے نیچے تک پہنچیگی پھر بادشاہ نے حضرت کا یہہ خط منگا کر پڑھا جب وہ خط پڑھ چکا تو اوس دربار مین بہت گفتگو اور نہایت غل اور شور ہوا پھر ہم بموجب حکم کے دربار سے نکالے گئے ابو سفیان نے کہا کہ جب ہمارا اخراج ہوا تو مین نے اپنے ساتھیون سے کہا کہ محمد کا یہہ رتبہ پہنچا کہ بادشاہ روم اوس سے ڈرتا ہے سو جبسے مجھکو یقین ہو گیا تھا کہ حضرت سب پر غالب ہونگے یہانتک کہ خدا نے مجھکو اسلام مین داخل کیا راوی نے کہا کہ پھر ہرقل نے روم کے سردار اپنے ایک مکان مین جمع کئے اور دروازون مین قفل دئے پھر اون سے کہا کہ اے روم کے لوگو اگر قیامت تک اپنی ہدایت اور بہتری چاہتے ہو اور اپنی سلطنت کا قیام چاہتے ہو تو اس پیغمبر کا ایمان لاؤ سو روم کے سردار سب بھڑکے اور گورخر کی طرح بدکے اور بھاگے لیکن دروازے بند پائے پھر بادشاہ نے اونکو بلایا اور کہا کہ مین نے تمھارے دین کی مضبوطی آزمائی تو تمھاری یہہ بات مجھکو پسند آئی یہی مجھے منظور تھی پھر تو ان لوگون نے بادشاہ کو سجدہ کیا اور خوش ہو گئے ف ہرقل روم کا بادشاہ نصرانی تھا اپنے دین کا بڑا عالم تھا اوسپر حضرت کی نبوت کی حقیقت ثابت ہو گئی تھی لیکن اپنی قوم کے خوف سے مسلمان نہو سکا ہجری چھٹے سال حضرت نے بادشاہون کو خط لکھے اسلام کی دعوت کے سبب بادشاہون مین سمجھ کے بادشاہ

کہتے ہیں کہ ایک فساد تو قوم ترک کی خونریزی یعنی چنگیز خان اور ہلاکو کے وقت کا قتل عام و ہر دو ایک نکلنا تیسرے یاجوج ماجوج کا ظاہر ہونا واللہ اعلم **ق** ابو ہریرۃ نارکم جزء من سبعین جزءا من نار جہنم قالوا واللہ یا رسول اللہ ان کانت لکافیۃ قال فانہا فضلت علیہن بتسعۃ وستین جزءا کلہا مثل حرہا زاد البخاری نارکم ہذہ التی یوقد ابن آدم بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تمہاری آگ ایک حصہ ہے دوزخ کی آگ کے ستر حصے سے صحابہ نے کہا قسم اللہ کی یا رسول اللہ جلانے کو یہی آگ کفایت کرتی تھی حضرت نے فرمایا کہ البتہ دوزخ کی آگ دنیا کی آگ سے انہتر حصے زیادتی رکھتی ہے ہر ایک حصے کی گرمی اس آگ کی گرمی کے برابر ہے بخاری نے اتنی روایت زیادہ کی کہ یہی تمہاری آگ جسکو آدمی جلاتا ہے ایک حصہ ہے دوزخ کی آگ کے ستر حصے سے **ف** یعنی دوزخ کی آگ کے روبرو دنیا کی آگ کی گرمی نہایت کم ہے پھر جب اس آگ کی گرمی کی آدمی کو تاب نہیں تو دوزخ کا کیا حال ہوگا خدا کی پناہ **ق** لام حرام بنت ملحان ناس من امتی عرضوا علی غزاۃ فی سبیل اللہ یرکبون ثبج ہذا البحر ملوکا علی الاسرۃ او مثل الملوک علی الاسرۃ بخاری اور مسلم میں ام حرام بنت ملحان رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ چند لوگ میری امت کے میرے سامنے کئے گئے لڑتے خدا کی راہ میں اس سمندر کے اندر سوار بادشاہ بنے تختوں پر یا جیسے بادشاہ تختوں پر **ف** ام حرام سے روایت ہے کہ حضرت میرے گھر میں سو کر ہنستے جاگے میں نے کہا یا رسول اللہ آپ کیوں ہنستے ہیں تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنی خدا نے خواب میں دکھلا دیا کہ تیری امت کی ایسی ترقی ہوگی کہ جہازوں پر سوار ہو کر جہاد کرینگے بادشاہوں کی طرح ام حرام نے کہا حضرت میرے واسطے دعا کیجیے کہ خدا مجھ کو بھی انہیں میں کرے حضرت نے دعا کی چنانچہ معاویہ کے زمانے میں جہاز پر سوار ہو کر جہاد ہوا ام حرام بھی غازیوں میں داخل تھیں پھر جہاز سے اترکے سواری سے گر پڑیں اور مرگئیں **ق** ابو ہریرۃ نحن احق بالشک من ابراہیم اذ قال رب ارنی کیف تحی الموتی قال اولم تؤمن قال بلی ولکن لیطمئن قلبی ویرحم اللہ لوطا لقد کان یاوی الی رکن شدید ولو لبثت فی السجن طول لبث یوسف لاجبت الداعی بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ابراہیم زیادہ ہم شک کرنے کے لائق ہیں جب ابراہیم نے کہا اے رب مجھکو دکھلا دے کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرتا ہے خدا نے فرمایا کیا تجھکو اسکا یقین نہیں ابراہیم نے کہا یقین کیوں نہیں لیکن یہ تمنا اسواسطے ہے کہ دلکو اطمینان ہو جاوے اور خدا رحم کرے لوط پر اونسے آرزو کی تھی کہ مضبوط مکان میں پناہ پکڑتے اور اگر مجھکو قید خانے میں رکھتے بقدر اتنی زندگی یوسف کے تو بلانے والے کی بات مان لیتا یعنی مکر نکرتا اوسکے ساتھ چلا جاتا **ف** حضرت نے حضرت ابراہیم کا ذکر کرکے ایک شبہہ دفع کیا یعنی اگر کوئی کہے کہ حضرت ابراہیم کو مردہ جلانے میں شک تھی سو واسطے دیکھنے کی درخواست کی اور ہمارے نبی نے کبھی ایسی خواست نہیں کی سو حضرت نے یہہ شبہہ اسطرح دفع کیا کہ مجھکو تو مردہ زندہ ہونے میں کچھ تردد اور شک نہیں تو ابراہیم کو بطریق اولی نہ تھی اور اگر اونکو شک ہوتی تو ہمکو بھی البتہ ہوتی اور حضرت لوط کا قصہ یہہ ہے کہ جب کافر دونے حضرت لوط کے مہمانوں کی بے عزتی چاہی تو حضرت لوط نہایت غمگین ہوئے اور گھبرائے اور یہہ تمنا اونکو ہوئی کہ کاش مجھکو دفع کفار کا زور ہوتا یا کسواسطے کوئی محفوظ مکان ملتا حضرت نے اس قصے کیطرف اشارہ کیا کہ خدا اونپر رحم کرے کہ غیر خدا پر اعتماد کرنا یعنی محفوظ مکان کی تمنا کرنا شان نبوت کے مناسب نہ تھا اور حضرت یوسف کا قصہ یہہ ہے کہ جب زلیخا کی مطلب برآری حضرت یوسف سے نہ ہوئی تو اوسنے اونکو قید کروا دیا تہمت لگا کر چودہ برس قید رہے جب بادشاہ کے نزدیک حضرت یوسف کا کمال خواب کی تعبیر کہنے سے معلوم ہوا تو بادشاہ نے اونکو بلایا حضرت یوسف بلانے والے کے ساتھ نہ گئے جانا کہ اول بے قصوری ثابت ہو تب قید خانے سے نکلیں چنانچہ بعد تحقیق عصمت اور پاکدامنی کے بادشاہ پاس گئے حضرت نے اس حدیث میں حضرت یوسف کی تحمل اور صبر کی تعریف کی با وجود طول حبس کے بدون تحقیق قید خانے سے نکلنے میں آسانی توقف کیا نہیں تو بلانے والے کے ساتھ چلا جاتا **ع** ابوذر نور انی اراہ **ق** لہ حین سالہ ہل رایت ربک مسلم میں ابوذر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا نور ہے میں اوسکو کیونکر دیکھتا یہہ حضرت نے اوسوقت فرمایا جب ابوذر نے پوچھا کہ حضرت نے اپنے رب کو کیا دیکھا تھا **ف** یعنی اوسکی ذات پاک پر نور جلال کے پردے ہیں دنیا میں آنکھ کو دیکھنے کی طاقت کہاں **خ** ابو سعید ویح عمار یدعوہم الی الجنۃ ویدعونہ الی النار بخاری میں ابو سعید رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ افسوس ہے عمار پر وہ تو اونکو بہشت کیطرف بلاویگا اور وے لوگ اوسکو دوزخ کی طرف بلاوینگے **ف** جب علی مرتضی رض اور معاویہ سے لڑائی ہوئی تب عمار شہید ہوئے سو معلوم ہوا کہ امام برحق کی اطاعت دخول جنت کا سبب ہے اور بغاوت اور نافرمانی دخول دوزخ کا سبب ہے **ق** ابو سعید ویحک ان الہجرۃ شانہا لشدید فہل لک من ابل قال نعم قال فتعطی صدقتہا قال نعم قال فہل تمنح منہا قال نعم قال فتحلبہا یوم وردہا قال نعم قال فاعمل من وراء البحار فان اللہ لن یترک من عملک شیئا **ق** للاعرابی سالہ عن الہجرۃ بخاری اور مسلم میں ابو سعید رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اے اعرابی حال تو البتہ ہجرت کا امر تو نہایت سختی ہے سو کیا تیرے پاس اونٹ ہیں اوسنے کہا ہاں حضرت نے فرمایا تو اونکی زکوۃ دیا کرتا ہے اوسنے کہا ہاں حضرت نے فرمایا اونکو دودھ پینے کے واسطے عاریت بھی دیتا ہے اوسنے کہا ہاں حضرت نے فرمایا پانی پلانے کے دن اونکا دودھ دوہتا ہے یعنی محتاجوں کو دیتا ہے اوسنے کہا ہاں حضرت نے فرمایا تو اسیطرح کیا کر اپنے دیہات میں جو شہروں سے پرے ہے سو بیشک خدا تیرے عمل سے کچھ نہ گھٹاویگا یہہ حضرت نے ایک دیہاتی عرب سے فرمایا جب اوسنے ہجرت کا حال پوچھا **ف** قرآن حدیث میں مہاجرین کی فضیلت بہت نوری اوسکو بھی ہجرت کا شوق ہوا حضرت نے اوسکے استعداد پائی کہ وطن چھوڑکے ہجرت کی تکلیفیں اُٹھا سکے گا اسواسطے ہجرت سے منع کیا اور فرمایا کہ اپنے وطن میں زکوۃ اور خیرات دیا کر حضرت نے نماز روزہ کا ذکر نہیں کیا اسواسطے کہ جو شخص زکوۃ اور خیرات دیگا نماز روزہ کہ اسمیں کچھ مال نہیں خرچ ہوتا ہے بطریق اولی کرتا ہوگا **ق** ابو بکرۃ ویحک قطعت عنق صاحبک ویحک قطعت عنق صاحبک **ق** لہ مرارا بخاری و مسلم میں ابو بکرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ افسوس تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹی تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹی یہہ حضرت نے کئی بار فرمایا **ف** ایک

کہیں خشک سے پاؤں ق ابوہریرۃ ویل للعراقیب من النار بخاری و مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ خرابی ہی کونچون کو دوزخ سے یعنی اگر وضو میں کونچین خشک رہنگے تو دوزخ میں جلینگے ف ان دونوں حدیثوں سے صاف معلوم ہوا کہ تمام قدم کا دھونا وضو میں فرض ہی تھوڑا بہی خشک رکھنا ایک گناہ ہی کہ اوسکا انجام دوزخ ہی ان دونوں حدیثوں سے معلوم ہوا کہ وضو کی آیت سے شیعہ جو قدم کا مسح سمجھتے ہیں سو غلطی ہی قرآن کا مطلب حضرت سے بہتر کون سمجھ سکتا ہی ق زینب بنت جحش ویل للعرب من شر قد اقترب فتح الیوم من ردم یاجوج وماجوج مثل هذه وحلق باصبعيه الابهام والتي تليها فقالت زينب بنت جحش قلت يا رسول الله انهلك وفينا الصالحون قال نعم اذا كثر الخبث بخاری اور مسلم میں حضرت زینب بنت جحش رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خرابی ہی عرب کو اوس بلا سے جو نزدیک ہی یاجوج ماجوج کی دیوار سے آج کھل گیا اسکے برابر اور حضرت نے اپنے انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی کا حلقہ بنایا یعنی اس حلقے کے برابر اس دیوار میں سوراخ ہوگیا تو حضرت زینب نے کہا کہ یا حضرت کیا ہم مرجاوینگے اور حالانکہ ہم میں نیک لوگ ہونگے حضرت نے فرمایا ہاں جب بدکاری غالب ہوجاویگی یعنی جب کہ بدکاری عالم میں کثرت سے ہوئی اور نیک لوگ کم ہوگئے تو نیک اور بد سب ہلاک ہوجاتے ہیں ف حضرت زینب سے روایت ہی کہ حضرت سونے سے جاگے چہرہ مبارک خوف سے سرخ تھا فرماتے تھے لا اله الا الله پھر یہہ حدیث فرمائی حضرت کے وقت سے اوس دیوار میں سوراخ پڑا اور روز بروز اوسکی ترقی ہی یہانتک کہ قیامت کے قریب یہ ہوجاویگا یاجوج ماجوج نکلکر سارے عالم کو تباہ کرینگے ہر چند وہ بلا عالمگیر ہی لیکن حضرت نے عرب کا نام خاص اسواسطے لیا ہی کہ عرب سے یاجوج ماجوج کو حضرت کے سبب سے زیادہ تر عداوت ہوگی ہم ابو سعید هذا اعظم الناس شهادة عند رب العالمين يعني الرجل الذي يجادل الدجال مسلم میں ابو سعید رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ شخص سب لوگون سے بڑا شہید ہی رب العالمین کے نزدیک یعنی وہ شخص جو دجال سے جھگڑیگا ف صحیح میں روایت ہی کہ جب دجال ظاہر ہوگا تو ایک مرد ایماندار اوسکے پاس آویگا اور لوگون سے کہیگا کہ یہہ تو دجال ہی جسکا ذکر حضرت کرچکے ہیں تو دجال اوس مومن کو خوب پٹوا کر دو لکڑے کروا کے بلاویگا اور کہیگا کہ اب بھی تو میرا ایمان لاویگا مومن کہیگا تو مسیح کذاب ہی پھر دجال اوسکے سر پر آرہ رکھوا کر چیروا ڈالیگا بعد اوسکے زندہ کریگا پھر کہیگا کہ تو میرا ایمان لا مومن کہیگا اب تو مجھکو زیادہ تر یقین ہوگیا تیری کذب اور کفر کا یعنی اسکی بھی حضرت خبر دی گئے میں کہ دجال ایک شخص کو مار کے زندہ کریگا سو معلوم ہوا کہ وہ شخص میں ہون پھر مومن کہیگا کہ ای لوگو اب میرے بعد اوسکو کسیکے مارنے جلانے کی طاقت نہوگی پھر دجال اوسکو پکڑیگا کہ ذبح کرے سو نہ ذبح کر سکیگا پھر اوسکو آگ میں ڈالدیگا لوگ جانینگے کہ وہ آگ میں پڑا اور حالانکہ وہ باغ میں ہوگا پھر حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی خدا کے نزدیک اس مومن کی شہادت نہایت عمدہ ہی خ ابن مسعود هذا الانسان وهذا اجله محيط به او قد احاط به وهذا الذي هو خارج امله وهذه الخطط الصغار الاعراض فان اخطأه هذا نهشه هذا وان اخطأه هذا نهشه هذا ای لرجل خط خطا مربعا وخط خطا في الوسط خارجا منه وخط خططا صغارا الى هذا الذي في الوسط بخاری میں عبد اللہ بن مسعود رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ آدمی ہی اور یہہ اوسکی موت ہی جو اوسکو گھیری ہی اور یہہ خط جو باہر نکلا ہی سو آدمی کی امید اور تمنا ہی اور یہہ چھوٹی چھوٹی لکیرین مصیبت اور آفات ہیں سو اگر یہہ آفت چوکی تو اوس آفت نے آدمی کو کاٹا اور اگر وہ چوکی تو اوسنے کاٹا یہہ حضرت نے اوسوقت فرمایا جب چوکھنٹی لکیر کھینچی اور ایک لکیر اوسکے اندر ایسی کھینچی کہ مربع سے باہر نکل گئی اور بیچ والی لکیر سے ملاکر چھوٹی چھوٹی لکیرین کھینچیں اس طرح سے ف اس حدیث میں حضرت نے آدمی کی حرص اور حماقت بیان کی کہ باوجودیکہ موت تو ہر طرف سے گھیری ہی اور صدہا آفات اور مصائب پیش ہیں اگر ایک بلا سے بچا تو دوسرے سے نہیں بچ سکتا پھر بھی ترک دنیا اور قناعت نہیں کرتا حرص کا یہہ عالم ہی کہ پچیس برس کی عمر نہیں لیکن صدہا برس کا سامان کرتا ہی آدمی کمال غافل اور نہایت نا عاقبت اندیش ہی ق عائشہ هذا الحمال لا حمال خيبر هذا ابر ربنا واطهر كان يتمثل به عند نقله اللبن في بنيان المسجد بخاری و مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ بوجھ افضل ہی کہ خیبر کا بوجھ ای ہمارے رب یہہ نیک تر اور پاک تر ہی حضرت یہہ فرماتے تھے اینٹ مسجد کی تعمیر میں اینٹیں لانیکے وقت ف مدینے کے لوگ خیبر سے خرمے لادلاتے تھے سو فرمایا کہ مسجد کے واسطے اینٹیں لادنا خیبر کے خرمے لادنے سے بہتر اور افضل ہی کہ اسمیں دنیا کی فلاح ہی اور اسمیں آخرت کی خ عائشہ هذا ان شاء الله المنزل قاله حين بركت ناقته عند موضع المسجد بخاری میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا اگر خدا نے چاہا تو یہی رہنے کا مکان ہوگا یہہ حضرت نے اوس وقت فرمایا جب آپکی اونٹنی مسجد کی جگہہ آ بیٹھ گئی ف حضرت جب مکے سے ہجرت کی اور مدینے میں تشریف لائے تو مدینے کے ہر ایک رئیس نے درخواست کی کہ حضرت ہمارے مکان میں تشریف رکھیں حضرت نے فرمایا مجھکو اسمیں اختیار نہیں جہان خدا کی رضی ہوگی وہین یہہ اونٹنی بیٹھ جاویگی سو جہان حضرت کی اب مسجد ہی وہان اونٹنی بیٹھ گئی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی ابو ایوب انصاری کا گھر وہان سے قریب تھا حضرت وہان چند مدت رہے پھر مسجد کی تعمیر کی اور وہین گھر بنایا اور وہین قبر مبارک ہوئی خ ابن عباس هذا جبرئيل اخذ براس فرسه وعليه اداة الحرب بخاری میں عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ جبرئیل ہی اپنے گھوڑے کا سر تھامے ہی اور اوپر لڑائی کے ہتھیار ہیں ف حضرت نے جنگ خندق کے بعد جب بنی قریظہ پر چڑھائی کی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی ہی اسکا قصہ تیسرے باب میں گذرا م العباس بن عبد المطلب هذا حين حمي الوطيس قاله يوم حنين مسلم میں حضرت عباس بن عبد المطلب سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ وقت ہی کہ تنور بھڑکا یعنی تنور جنگ خوب گرم ہوا بہت گھمسان کی لڑائی ہوئی یہہ حضرت نے جنگ حنین کے دن فرمایا ف پھر حضرت نے چند سنگریزے کفار کی طرف پھینکے اور فرمایا کہ کفار بھاگے

شخص ملیث گیا تو اوسنے کفار قریش سے کہا کہ یہ لوگ تو زیارت ہی کرنے کو آئے ہیں قربانیان اونکے ساتھ ہیں پھر آیا قریش نے مکرز بن حفص کو خبر تحقیق کرنیکے واسطے بھیجا
باقی اسکا قصہ کتابون مذکور ہو چکا **ق** مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ هٰذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ وَلَمْ يَكْتُبِ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَأَنَا صَائِمٌ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ
يَصُومَ فَلْيَصُمْ وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُفْطِرَ فَلْيُفْطِرْ بخاری و مسلم مین معاویہ بن ابو سفیان رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا عاشورے کا دن ہی اور خدا نے اسکا
روزہ تم پر فرض نہین کیا اور مین روزہ دار ہون سو جو شخص تم مین روزہ رکھا چاہے سو رکھے اور جو شخص کہ تم مین سے نہ روزہ رکھا چاہے سو نہ رکھے **ف** عاشورا محرم کی دسوین تاریخ کا نام
ہی اوسکا روزہ فرض نہین سنت ہی حضرت نے اوسکے روزے رکھنے نہ رکھنے کا اختیار دیا تاکہ معلوم ہو کہ سنت موکدہ نہین **ق** أَبُو هُرَيْرَةَ هٰذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمِي
يَعْنِي بَنِي تَمِيمٍ بخاری اور مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یہ صدقے میری قوم کے ہین یعنی بنی تمیم کے **ف** جب قوم بنی تمیم کی زکوۃ کا مال آئی تب حضرت نے
یہہ حدیث فرمائی بنی تمیم کو حضرت نے اپنا قوم اسواسطے فرمایا کہ وہ مضر کی اولاد مین اور مضر حضرت کے اجداد مین ہی اور بعضی کہتے ہین کہ حضرت کے ننہال سے بنی تمیم کو قرابت ہی
خ ابْنُ عَبَّاسٍ هٰذِهِ وَهٰذِهِ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ بخاری مین عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ اور یہہ برابر ہی یعنی
چھنگلی اور انگوٹھا خون بہے مین برابر ہی **ف** آدمی کا پورا خون بہا ہزار دینار یا دس ہزار درم یا سو اونٹ اور انگلی کا خون بہا دسوان حصہ پوری دیت یعنی سو دینار یا ہزار درم
یا دس اونٹ خلاصہ یہہ کہ دیت سب انگلیون کی برابر ہی چھوٹی ہون یا بڑی **ق** ابْنُ عَبَّاسٍ هَلَّا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَدَبَغْتُمُوهُ فَانْتَفَعْتُمْ بِهِ يَعْنِي شَاةً
لِمَيْمُونَةَ مَيِّتَةً بخاری اور مسلم مین عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تم نے اوسکی کھال کیون نہ لی ہو اوسکو تم پاک صاف کرتے پھر اوسکو اپنے کام مین لاتے یعنی حضرت
میمونہ رض کی مردہ بکری **ف** حضرت میمونہ کی بکری مر گئی اوسکو لوگون نے باہر ڈال دیا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی مردہ جانور کی کھال صاف کرنیکے بعد کام میں لانے کے لائق ہی موت سے کھال
حرام نہین ہوتی **خ** أَبُو هُرَيْرَةَ هَلَاكُ أُمَّتِي وَيُرْوَى هَلَكَةُ أُمَّتِي عَلَى يَدَيْ غِلْمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ بخاری مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ میری امت
کی ہلاکی قریش کے لونڈون کے ہاتھ سے ہوگی **ف** صحیح بخاری مین روایت ہی کہ مدینے مین حضرت کی مسجد کے اندر مروان کے روبرو ابو ہریرہ رض نے یہہ حدیث بیان کی مروان نے کہا خدا اون
لونڈون پر لعنت کرے کیا وہ لونڈے ہونگے ابو ہریرہ نے کہا اگر مین چاہون تو اونکے نام بھی لے دون کہ فلانا اور فلانا **ف** یعنی قریش کی قوم سے چند نوجوان خدا ناترس بے عقل حاکم ہونگے مسلمانون کی
بے عزتی اور خونریزی ناحق کرینگے جیسے یزید پلید اور اکثر مروان کی اولاد اور بعضے عباسی بادشاہ یہہ حدیث معجزہ ہی کہ جیسا حضرت نے فرمایا ویسا ہی ہوا چنانچہ اسکا مفصل حال
تاریخ مین مذکور ہی **ق** أَبُو هُرَيْرَةَ هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِي عَلَى الدَّجَّالِ يَعْنِي بَنِي تَمِيمٍ بخاری و مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ میری امت مین وہ نہایت
سخت ہین دجال پر یعنی بنی تمیم یعنی جب دجال نکلیگا تو بنی تمیم کی قوم پر اوسکا قابو نہ چلیگا **ق** أَبُو ذَرٍّ هُمُ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي مَنْ هُمْ قَالَ هُمُ الْأَكْثَرُونَ أَمْوَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ
وَقَلِيلٌ مَا هُمْ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا
وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ بخاری اور مسلم مین ابو ذر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ وے
نہایت زیانکار اور بڑی ٹوٹی والے ہین قسم ہے رب کعبہ کی تو مین نے کہا یا رسول اللہ آپ پر میرا باپ قربان ہو وے زیانکار کون ہین حضرت نے فرمایا وے بڑے مالدار مگر وہ زیانکار نہین جو لوے اسطرح اور
اسطرح اپنے آگے سے اور پیچھے اور اپنے داہنے اور بائین سے اور ایسے لوگ تو کم ہین جو اونٹ اور گائے اور بکری کا مالک اونکی زکوۃ نہ دیگا تو قیامت مین وے جانور دنیا سے بہت بڑے
اور نہایت موٹے ہو کر آوینگے اوسکو سینگون سے اور اوسکو روندینگے اپنی ٹاپون سے اور کھرون سے جب پچھلے جانور گذر چکینگے تو پہلے جانور پھر پلٹ آوینگے اسیطرح کو بچائو
کرینگے یہانتک کہ آدمیون مین فیصلہ ہو چکیگا **ف** ابو ذر رض سے روایت ہی کہ حضرت کعبے کے سایہ مین بیٹھے تھے تو جب مجھکو حضرت نے دیکھا تب یہہ حدیث فرمائی یعنی سخی
مالدار تو کم ہین اکثر بخیل ہوتے ہین زکوۃ دیوین نہ محتاجون کی خبر لیوین جب قیامت کے عذاب مین گرفتار ہونگے تب اونکی زیانکاری ثابت ہوگی **خ** أَبُو هُرَيْرَةَ هُمَا مِنْ طَعَامِ
الْجِنِّ وَإِنَّهُ أَتَانِي وَفْدُ جِنِّ نَصِيبِينَ وَنِعْمَ الْجِنُّ فَسَأَلُونِي الزَّادَ فَدَعَوْتُ اللّٰهَ لَهُمْ أَنْ لَا يَمُرُّوا بِعَظْمٍ وَلَا بِرَوْثَةٍ إِلَّا وَجَدُوا عَلَيْهَا طَعَامًا
ق لَهُ لَحِينَ قَالَ لَهُ لَا تَأْتِنِي بِعَظْمٍ وَلَا رَوْثَةٍ فَقَالَ مَا بَالُ الْعَظْمِ وَالرَّوْثَةِ بخاری مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ وے دونون یعنی
ہڈی اور لید جن کا کھانا ہی اور اسکا حال یون ہی کہ میرے پاس شہر نصیبین کے جنون کے ایلچی آئے اور وے خوب جن ہین سو لوگون نے مجھ سے کھانا مانگا تو مین نے اونکے واسطے خدا
سے دعا مانگی کہ وے جس ہڈی اور لید پر ہو کر نکلین اوسپر اپنی خوراک پاوین یہہ حضرت نے ابو ہریرہ رض سے فرمایا جب کہ حضرت نے اون سے فرمایا کہ میرے پاس ہڈی اور لید نہ لانا تو ابو
ہریرہ رض نے کہا کہ ہڈی اور لید لانے کا کیا سبب **ف** ابو ہریرہ سے روایت ہی کہ حضرت نے مجھ سے فرمایا کہ میرے واسطے ڈھیلے لا تاکہ مین طہارت کرون اور ہڈی اور لید مت
لا تب مین نے اسکا سبب پوچھا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی نصیبین ایک شہر کا نام ہی وہان کے جن مسلمان ہوئے تھے اسواسطے حضرت نے اونکی تعریف کی اور دعا کی حضرت
کی دعا سے ہڈی پر گوشت جم جاتا ہی اوسکو جن کھاتے ہین اور لید گھاس ہو جاتی ہی اوسکو اونکے جانور کھاتے ہین اسی سبب سے ہڈی اور لید سے استنجا منع ہوا **م** أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ
هُوَ رِزْقٌ أَخْرَجَهُ اللّٰهُ لَكُمْ فَهَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ فَتُطْعِمُونَا قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ فَأَرْسَلْنَا إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَأَكَلَ

اور ہم پر بہوک غالب ہوئی تو سمندر نے ایک مردہ مچھلی باہر ڈال دی ویسی بڑی مچھلی ہمنے کبھی نہ دیکھی تھی اوسکی پسلی کی تلے سے گھوڑے کا سوار گذر جاتا تھا
اول اوسکی حلال ہونے میں تردد ہوا بعد اسکے اضطرار کی سبب سے اوسکو کھانا شروع کیا ہم تین سو آدمی تھے مہینہ بھر وہاں رہے اور کھایا کئے جب ہم مدینے میں
آئے تو حضرت سے یہہ قصہ نقل کیا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی امام اعظم کے مذہب میں اگر مچھلی بے سبب مرجاوے اور پانی پر اتراوے تو حلال نہیں اور اگر کسی
اور سبب سے مرجاوے تو حلال ہے ف حسن صغانی اس کتاب کی مصنف نے کہا کہ خدا اسکی اسیعدں کو اپنی قدرت سی بر لاوے اور اپنی حجت اور دلیل سی اوسکی قولوں کو سچا کری
کہ میں اپنی فرش پر لیٹا اتوار کی رات شہر ربیع الاول کی گیارویں تاریخ سن چھہ سو بائیس ہجری میں اور میں نے کہا کہ الہی مجھکو آج کی رات اپنی پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا
میں دکھلادے کہ اسکی دیدار کو میرا اشتیاق تو جانتا ہے تو رات کو ایک نیند کے بعد میں نے دیکھا کہ گویا میں اور حضرت ایک بالاخانے پر ہوں اور چند لوگ
تیر ساتھ کے ہم سے نیچی بالاخانے کی سیڑہی پاس موجود ہیں تو میں نے کہا یا رسول اللہ آپ کیا فرماتے ہیں مردہ مچھلی کی مقدمے میں جسکو سمندر نے باہر ڈالا ہو وہ حلال ہے تو حضرت
نے مسکراتے فرمایا کہ ہاں حلال ہے تو میں نے عرض کیا اور جو لوگ کہ سیڑہی کی نیچے ہیں اونکی طرف اشارہ کیا کہ میرا ان ساتھیوں سی فرمادیجے کہ یہ لوگ مجھکو سچا نہیں جانتے
تو حضرت نے فرمایا کہ تو نے مجھکو گالی دی اور ان لوگوں نے مجھکو عیب لگایا تو میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ یہ کیوں کر ہے تو حضرت نے کچھہ کلام کیا کہ اوسکی لفظیں مجھکو یاد نہیں رہیں
ولیکن اوسکا مطلب یہی تھا کہ تو نے میری حدیث ان لوگوں سے بیان کی جو اوسکو نہیں قبول کرتا یعنی نا اہلوں کی روبرو حضرت کی حدیث نقل کرنا گویا بے ادبی ہے گالی
دینے کی برابر ہے پہر حضرت اُن لوگوں کی طرف متوجہ ہوے اور انکو ملامت اور نصیحت کرنے لگے پہر میں نے اس رات کی فجر کو کہا کہ میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ اس
کی بعد میں حضرت کی حدیث کو کسی سی بیان کروں مگر اونہیں لوگوں سے کہونگا کہ جو اپنی اختلافات میں حضرت ہی کو حکم اور فیصلہ کرنے والا جانتے ہیں پہر اپنی دلوں
میں حضرت کی حکم اور فیصلے سے کچھہ تنگی اور اداسی نہیں پاتی اور اپنا کاروبار سب حضرت ہی کو سونپتی ہیں دل سے مان کر ف مصنف کی خواب سے بھی معلوم ہوا کہ
ایسی مچھلی حلال ہے اور ثابت ہوا کہ حضرت کی حدیث نا اہلوں کے روبرو بیان کرنا ادبی ہی مشتاق دیدار کو چاہیے کہ نا اہل کی روبرو ضائع نہ کرے ق العباس بن
عبد المطلب هُوَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنَ النَّارِ وَلَوْلَا أَنَا لَكَانَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ يعني أبا طالب بخاری اور مسلم میں عباس بن عبد المطلب سی
ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ وہ یعنی ابو طالب دوزخ کی پایاب یعنی چھچھلی آگ میں ہے اور اگر میں نہوتا تو دوزخ کی نیچے تہ میں ہوتا ف ابو طالب نے حضرت کو پرورش کیا اور
ہمیشہ حضرت کی حامی اور مددگار رہے اس واسطے دوزخ میں اون پر کمتر لکا عذاب ہوا ق أنس هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ يعني لحما تُصُدِّقَ
بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ بخاری اور مسلم میں انس رضی سی روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ وہ گوشت اسکے حق میں صدقہ ہے اور ہماری واسطے تحفہ ہے یعنی وہ گوشت جو بریرہ کو صدقہ
ملا تھا ف بریرہ حضرت عائشہ رضی کی خادمہ تھیں انکو زکوۃ کا گوشت ملا تھا حضرت نے اسکو کھایا اور یہ فرمایا یعنی جب زکوۃ کا اول محتاج مالک ہو پہر اسنے ہدیہ دیا تو کسی کو
دیا تو درست ہے م حَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيُّ هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللهِ فَمَنْ أَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ ق له
أنه حين قال يا رسول الله أجد بي قوة على الصيام في السفر فهل علي جناح مسلم میں حمزہ بن عمرو رضی سی روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سفر
میں افطار کرنا رخصت ہے خدا کی طرف سے سو جس نے رخصت کو لیا سو اچھا ہے اور جو کہ روزہ رکھا چاہے تو اس پر کچھہ گناہ نہیں یہ حضرت نے حمزہ سے کہا جب اونہ
کہا تھا کہ یا رسول اللہ میں اپنی اندر سفر میں روزہ رکھنے کی قوت پاتا ہوں سو کیا مجھہ پر گناہ ہے روزہ رکھنے میں ف یعنی تخفیف اور آسانی کی واسطے خدا نے روزہ کھانے کی
سفر میں اجازت دی ہے یہ حکم فرض نہیں سفر میں روزہ رکھنے نہ رکھنے میں آدمی کو اختیار ہے م ابو موسی هِيَ مَا بَيْنَ أَنْ يَجْلِسَ الْإِمَامُ إِلَى أَنْ تُقْضَى
الصَّلَاةُ يعني سَاعَةَ الْجُمُعَةِ مسلم میں ابو موسی رضی سی روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جمعہ کی مقبول ساعت امام کی بیٹھنے سی نماز کی ادا ہونے تک
ہے ف بہت احادیث میں ثابت ہے کہ جمعہ میں ایک ایسی ساعت ہے کہ مسلمان جو دعا کرے سو قبول ہوتی ہے لیکن اسمیں اختلاف ہے کہ وہ ساعت کون
سی ہے سو دو قول اون میں نہایت صحیح ہیں ایک تو یہ کہ وہ ساعت اوس وقت سی ہے کہ امام منبر پر بیٹھے یہاں تک کہ نماز ہو چکے اس قول کی سند یہی حدیث ہے دوسرا قول
یہ کہ وہ ساعت جمعہ کی اخیر ساعت ہے جب آفتاب ڈوبنے لگے چنانچہ عبد اللہ بن سلام سے اس مضمون کی حدیث منقول ہے اکثر علما کی نزدیک دوسرا قول نہایت قوی ہے
چنانچہ اسکی تفصیل صراط المستقیم سفر السعادت کی شرح میں موجود ہے جسکو تحقیق کا شوق ہو اوسکو دیکھے خ أبو هريرة يَمِينُ اللهِ مَلْأَى لَا تَغِيضُهَا
نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا فِي يَمِينِهِ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ
وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْقَبْضُ أَوِ الْفَيْضُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ بخاری میں ابو ہریرہ رضی سی روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا کی قدرت کا داہنا ہاتھ
بہرا ہے خرچ کرنا اسکو کم نہیں کرتا ہمیشہ رات دن لٹانے والا ہے یعنی ہمیشہ فیض کا دریا جاری ہے بہلا دیکھو تو کہ جو خدا نے خرچ کیا جبسے کہ آسمانوں اور
زمین کو بنایا کہ اتنی خرچ نے تو اسکے داہنے ہاتھ میں سے کچھہ نہیں کم کیا اور حالانکہ یہ فیض اس وقت سے ہے کہ عرش جب پانی پر تھا یعنی ازل سی اور خدا کی دوسرے
ہاتھ میں ہے کہ چاہے روزی فراخ کرے یا تنگ کرے کسیکو اٹھاتا ہے اور کسیکو جھکاتا ہے ف یعنی کشایش اور تنگی دونوں خدا کی صفتیں ہیں م أبو هريرة

عوض اوسکو میں بہشت دونگا **ف** دونوں آنکھیں آدمی کو بہت پیاری ہیں انکا جاتا رہنا بینائی کا کم ہونا اس پر نہایت شاق ہی جب اوسنے اس سخت مصیبت پر صبر کیا اپنی مالک کا شکوہ نکیا تو اس واسطے اسکا بدلہ بہشت کو مقرر کیا **خ** اَبُوْهُرَيْرَةَ اِذَا اَحَبَّ الْعَبْدُ لِقَائِىْ اَحْبَبْتُ لِقَائَهُ وَاِذَا كَرِهَ لِقَائِىْ كَرِهْتُ لِقَائَهُ بخاری میں ابوہریرہ رض سی روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ جب بندہ میرا ملنا دوست رکھتا ہی تو میں بھی اسکا ملنا دوست رکھتا ہوں اور جب اسکو میرا ملنا برا لگتا تو مجھکو بھی اوسکا ملنا برا لگتا ہی **ف** یعنی ایمان دار کو مرتے وقت مغفرت کی بشارت ہوتی ہی تو وہ موت کا اور خدا کی حضوری کا مشتاق ہوتا ہی اور کافر کو مرتے وقت عذاب نظر آتا ہی تو وہ موت سے اور خدا کی حضوری سے گھبراتا ہی **خ** اَبُوْهُرَيْرَةَ اِذَا تَلَقَّانِىْ عَبْدِىْ بِشِبْرٍ تَلَقَّيْتُهُ بِذِرَاعٍ وَاِذَا تَلَقَّانِىْ بِذِرَاعٍ تَلَقَّيْتُهُ بِبَاعٍ وَاِذَا تَلَقَّانِىْ بِبَاعٍ جِئْتُهُ بِاَسْرَعَ بخاری میں ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ جب میرا بندہ میری طرف بالشت بھر بڑھتا ہی تو میں اسکے آگے ہاتھ بھر بڑھتا ہوں اور جب وہ میری طرف ہاتھ بھر بڑھتا ہی تو میں اسکے آگے دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ برابر بڑھتا ہوں اور جب وہ میری طرف دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ برابر بڑھتا ہی تو میں اسکے پاس اس سے بھی زیادہ جلدی بڑھتا ہوں **ف** یعنی جتنا بندہ خدا کی طرف متوجہ ہوتا ہی تو اوس کا دونا چوگنا خدا بندے پر متوجہ ہوتا ہی اسکا مددگار ہوکر دین کی مشکل کام اس پر آسان کردیتا ہی اس حدیث میں نیک کام اور اسکی ترغیب ہی جس سے خدا کی نزدیکی حاصل ہوتی ہی **م** اَبُوْهُرَيْرَةَ اِذَا هَمَّ عَبْدِىْ بِسَيِّئَةٍ فَلَا تَكْتُبُوْهَا عَلَيْهِ فَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوْهَا سَيِّئَةً وَاِذَا هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا فَاكْتُبُوْهَا حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوْهَا عَشْرًا مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرشتوں سے فرماتا ہی کہ جب یہ بندہ بدی کا قصد کرے تو اسکو اسپر مت لکھو اور اگر اوسنے اوس کام کو کیا تو ایک بدی لکھو اور جب اوسنے نیکی کا قصد کیا اور اس پر عمل نکیا تو ایک نیکی لکھو اور اگر اوسنے نیک کام کیا تو دس نیکیاں لکھو **ف** سبحان اللہ کیا اوسکی رحمت اپنے بندوں پر بے حساب ہے کہ بد کام کی قصد کو نہ لکھا وی اور نیک کام کی قصد کو بد ون کئے لکھا اور بدی کو ایک ہی رکھے اور نیکی کو دس گنا کر ڈالے لیکن اسکو دریافت کیا چاہیے کہ بدی کا قصد البتہ نہیں لکھا جاتا لیکن اگر بدی کی قصد پر عزم مصمم ہوگیا یعنی اسکا ارادہ پکا ہوکر خوب سا دل میں ٹھن گیا ہو تو اسکی دو صورتیں ہیں ایک تو یہ کہ بعد عزم مصمم ہونے کے اوس بد کام کو خوف الٰہی سے عمل میں نہ لایا اور اوس پر شرمندہ ہوا تو ایک نیکی لکھی جاوی گی اسواسطے کہ اوسنے خدا کے واسطے اپنی خواہش نفسانی کو ملایا دوسری صورت یہ کہ بدی کا عزم مصمم ہوا خوف الٰہی کے سوا کسی اور سبب سے نہ کرنے پایا تو بے شک ایک گناہ لکھا جاویگا جیسے کسی نے ساتھ اپنی دل میں یہ عزم مصمم کیا کہ میں کل فلانے کو قتل کردونگا یا فلانی عورت سے حرام کرونگا اور اسی رات کو وہ مرگیا یا وہ عورت مرگئی تو اس پر قصد قتل اور حرام کا گناہ ثابت ہوا چنانچہ یہ مطلب اور حدیثوں میں صاف مذکور ہی **ق** اَبُوْهُرَيْرَةَ اَعْدَدْتُ لِعِبَادِىَ الصَّالِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ رض سی روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ میں نے تیار کر رکھا اپنی نیک بندوں کے لئے جو کسی آنکھ نے نہ دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی آدمی کے دل میں خیال گذرا **ف** یعنے بہشت میں نیکوں کے واسطے ایسے عمدہ نعمتیں ہیں کہ اعلیٰ کا مانند دنیا میں کوئی چیز نہیں جسکو مثال دیجے + نسبت خاک را بعالم پاک + **م** اَبُوْهُرَيْرَةَ اَنَا اَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا اَشْرَكَ فِيْهِ مَعِىْ غَيْرِىْ تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ مسلم میں ابوہریرہ رض سی روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ میں نسبت اور شریکوں کی شرکت سے نہایت بے پرواہ ہوں ساجھے سے جسنے کوئی ایسا عمل کیا جس میں میرے ساتھ میرے غیر کو شامل کیا بعد ساجھے کا تو میں اسکو اور اوسکی ساجھے کے کام کو چھوڑ دیتا ہوں **ف** یعنے جو عبادت اور عمل دکھاوے اور شہرت کے واسطے ہو وہ خدا کے نزدیک مقبول نہیں معبود حق خدا اوسی عبادت اور عمل کو مقبول کرتا ہی جو خدا ہی کے واسطے خالص ہو دوسرے کا اوس میں کچھ بھی لگاؤ نہو **ق** اَبُوْهُرَيْرَةَ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِىْ بِىْ وَاَنَا مَعَ عَبْدِىْ اِذَا ذَكَرَنِىْ بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ رض سی روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا فرماتا ہی کہ میں اپنے بندے کے گمان اور اٹکل کے پاس ہوں جیسا گمان کہ میرے ساتھ رکھی اور میں اپنے بندے کی ساتھ ہوتا ہوں جس دم کہ مجھکو یاد کرتا ہی **ف** پوری روایت یوں ہی اگر بندہ مجھکو اپنی جی میں یاد کرتا ہی تو میں بھی اوسکی اپنے جی میں یاد کرتا ہوں اور اگر مجھکو مجمع میں یاد کرتا ہی تو میں اسکو اوس مجمع میں یاد کرتا ہوں جو اسکی مجمع سے بہتر ہے یعنے اسکا ذکر فرشتوں اور ارواح انبیا میں کرتا ہوں اس حدیث میں ذکر کی فضیلت ہی اور نیک عمل کی ترغیب ہی جس سے حسن ظن خدا سے حاصل ہو اور یہ نہیں کہ گناہ پر توڑ جاوے اور یوں کہے کہ خدا مجھکو ضرور بخشیگا اسواسطے کہ اسکا نام رجا اور حسن ظن نہیں بلکہ یہ باطل آرزو اور شیطانی وسواس ہی جیسے کوئی بدون جوتے بوئی کھیتی کی آرزو رکھے تو سودائی اور دیوانہ کہا جاویگا **ق** اَبُوْهُرَيْرَةَ اِنَّ الصَّوْمَ لِىْ وَاَنَا اَجْزِىْ بِهِ بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ رض سی روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ روزہ میرے ہی واسطے ہی اور میں اسکا بدلہ دونگا یعنے اوسکا فرشتوں سے بدلہ نہ دلاؤنگا خود دونگا **ف** روزے کو خدا نے اپنی طرف اسواسطے نسبت کیا کہ اور عبادت میں جیسی نماز حج میں ریا اور دکھاوے کو دخل ہی لیکن روزہ میں دخل نہیں کیونکہ اگر روزہ دار ظاہر نکرے تو اسکو کوئی نہیں جان سکتا اور دوسرا سبب یہ کہ سب عبادت میں فرشتے آدمی کے شریک ہیں مگر روزے میں شریک نہیں یا اسواسطے کہ اسکو بھوکھ پیاس نہیں جسکو روکیں **م** اَنَسٌ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا يَزَالُوْنَ يَقُوْلُوْنَ مَا كَذَا مَا كَذَا حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ مسلم میں انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ تیری امت کے لوگ ہمیشہ کہتے رہینگے ایسا کیا ہی ایسا کیا ہی یہاں تک کہ کہینگے یہ تو خدا ہی جسنے خلق کو پیدا کیا سو خدا

عظمت اور جلال کی سبب سے آج انکو سایہ میں رکھونگا اپنی سایہ میں جسدن کوئی سایہ نہیں میرے سایہ کے سوا **ف** یعنے جو آپس میں اللہ محبت رکھتے ہیں اور انکی محبت صرف خدا کے واسطے ہی ریا اور طمع دنیا اور خواہش نفسانی سے انکی محبت پاک ہے وے قیامت کو ایسا درجہ پاویں گے کہ خدا کی حمایت اور عرش کے سایہ میں ہونگے **خ** اَبُوْ هُرَيْرَةَ ثَلٰثَةٌ اَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَجُلٌ اَعْطٰى بِيْ ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَاَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَاْجَرَ اَجِيْرًا فَاسْتَوْفٰى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِ اَجْرَهُ بخاری میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ تین شخص کا میں ہی دشمن ہوجاؤنگا قیامت کے دن ایک تو وہ مرد جسنے میرا درمیان دیا یعنے دغا کی اور دوسرا مرد وہ جسنے آزاد آدمی کو بیچا سو اوسکی قیمت کھائی اور تیسرا مرد وہ جسنے کسی مزدور کو مزدوری لگایا پھر اوس سے پورا کام کروالیا اور اوسکی مزدوری نہ دی **ف** خدا کو درمیان دیا یعنے کسی سے قول قسم کی خدا کو درمیان دیکر یا کسی سے قرض لیا خدا کو ضامن دیکر **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ میں نے نماز کو بانٹا اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھوں آدھ اور میرے بندے کے لئے ہے جو مانگے **ف** یعنی حدیث یوں ہے کہ جب بندہ الحمد للہ رب العالمین کہتا ہے خدا فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی اور جب الرحمن الرحیم کہتا ہے خدا فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میری ثنا اور صفت کی اور جب مالک یوم الدین کہتا ہے خدا فرماتا ہے میرے بندے نے میری بڑائی بیان کی اور جب ایاک نعبد وایاک نستعین کہتا ہے تو خدا فرماتا ہے کہ یہ آیت میری اور میرے بندے کے درمیان ہے یعنے عبادت خدا کو اور مدد کا فائدہ بندے کو اور جب اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہتا ہے خدا فرماتا ہے یہ میرے بندے کی واسطے ہی ہے ۔ فاتحہ میں حاصل ہے ایک حمد و ثنا ہے دوسری دعا تو حمد و ثنا خدا کے واسطے اور دعا بندے کے واسطے ہی سو اسواسطے فرمایا کہ نماز یعنے سورۂ فاتحہ میرا اور میرے بندے کی درمیان آدھوں آدھ ہی **خ** اَبُوْ هُرَيْرَةَ كَذَّبَنِي ابْنُ اٰدَمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذٰلِكَ وَشَتَمَنِيْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذٰلِكَ فَاَمَّا تَكْذِيْبُهُ اِيَّايَ فَقَوْلُهُ لَنْ يُعِيْدَنِيْ كَمَا بَدَاَنِيْ وَلَيْسَ اَوَّلُ الْخَلْقِ بِاَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ اِعَادَتِهِ وَاَمَّا شَتْمُهُ اِيَّايَ فَقَوْلُهُ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا وَاَنَا الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ بخاری میں ابو ہریرہ رضہ سی روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ آدم کے بیٹے نے مجھکو جھٹلایا اور اسکو یہ لائق نہ تھا اور مجھکو گالی دی اور اسکو یہ لائق نہ تھا سو میرا جھٹلانا تو اسکی اس قول میں ہے کہ کہتا ہی کہ خدا مجھکو کبھی دوسری بار نہ بناویگا جیسی مجھ سے پہلی بار مجھکو بنایا حالانکہ اول بار کا بنانا مجھہ پر بہت آسان نہیں دوسری بار کے بنانے سے یعنے دونوں بار کا بنانا مجھکو برابر ہے اور یہہ نہیں کہ اول بار کا بنانا تو آسان ہو اور دوسری بار کا مشکل اور مجھکو گالی دینا تو اس قول میں ہی کہ بندہ کہتا ہی کہ خدا نے بیٹا لیا اور حالانکہ میں تو ویسا اکیلا پاک ہوں جو نہ کسی کو جنا نہ کسی سے جنا اور نہ اسکی جوڑ کا کوئی **ف** خدا نے قرآن میں خبر دی کہ قیامت ہوگی مردے دوبارہ پیدا ہونگے اور عرب کی کافر اسکی انکار کرتی تھی تو اس واسطے اسکو تکذیب کہا اور گالی سے مراد عیسائی ہی نصاری کہتے ہیں عیسیٰ خدا کا بیٹا ہی اور یہود عزیر کو بیٹا کہتے ہیں اور عرب کے کافر فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں کہتے تھے **م** عِيَاضُ بْنُ حِمَارٍ كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ وَاِنِّيْ خَلَقْتُ عِبَادِيْ حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ وَاِنَّهُمْ اَتَتْهُمُ الشَّيَاطِيْنُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِيْنِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا اَحْلَلْتُ لَهُمْ وَاَمَرَتْهُمْ اَنْ يُشْرِكُوْا بِيْ مَا لَمْ اُنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا مسلم میں عیاض بن حمار سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ جو مال کہ میں نے بندے کو دیا سو حلال ہے اور میں نے اپنے سب بندوں کو حقانی پیدا کیا جو باطل دین پر جھکے ہوا البتہ اون کے پاس شیطان آئے سو اونکو اُن کی پیدائشی دین سے پھیر ڈالا اور اُن پر حرام کیا جو میں نے ان پر حلال کردیا تھا اور شیطانوں نے اونکو بتلایا کہ میرے ساتھہ ایسی چیز کو شریک ٹہراویں جس پر میں نے کوئی دلیل نہیں اتاری **ف** یعنے اگر شیطان اور کفار کسیکو نہ بھکاتے تو ہر آدمی اپنی پیدائشی دین پر رہتا یعنے شرک کرتا اور حلال چیز کو بدون حکم الٰہی کے حرام نہ جانتا کفار عرب کا معمول تھا کہ بتوں کی نام پر سانڈ چھوڑتے اور اوسکا کھانا حرام جانتے سو فرمایا کہ یہ شیطانی بات ہی کہ حلال کو حرام کہتے ہیں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نذر نیاز کے کھانے کو جسکو عورتیں اچھوتا کہتے ہیں بعضی فاتحہ ہوے کہانا یا حضرت فاطمہ کے کہانے کو مردوں کو نہ دینا ہرگز درست نہیں یہ بھی شیطانی بات ہے کہ شرع میں اس کا کچھ حکم نہیں **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ لَا يَنْبَغِيْ لِعَبْدٍ لِيْ وَيُرْوٰى لِعَبْدِيْ اَنْ يَقُوْلَ اَنَا خَيْرٌ مِنْ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ میرے بندے کو لائق نہیں یوں کہنا کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں **ف** حضرت یونس بدون حکم خدا اپنی قوم سے نکل گئے تھے سو اگر کوئی اُن کو بے صبر جان کر اپنے تیں بہتر کہے تو ہرگز درست نہیں اس واسطے کہ پیغمبروں سے کوئی بہتر نہیں ہوسکتا **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ مَا اَنْعَمْتُ عَلٰى عِبَادِيْ مِنْ نِعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِيْقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ الْكَوْكَبُ وَبِالْكَوْكَبِ مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی میں اپنے بندوں پر کوئی ایسی نعمت نہیں دیتا جسکی بعضے بندے منکر نہوتے ہیں کہتے ہیں فلانے ستارے نے پانی برسایا اور فلانے تارے کے سبب سے پانی برسا **ف** یعنے یہہ تو خدا برساتا ہی اور نادان لوگ اوسکو تارے اور نکہت کی تاثیر سے جانکر خدا کا شکر نہیں کرتے **خ** اَبُوْ هُرَيْرَةَ مَا زَالَ عَبْدِيْ يَتَقَرَّبُ اِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰى اَحْبَبْتُهُ فَكُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِيْ يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِيْ يُبْصِرُ بِهِ وَيَدَهُ الَّتِيْ

بندہ رکھتا ہی اور عبادت دو قسم ہی فرض اور نفل مگر فرض عبادت تو ہر وقت میسر نہیں ہوتی کہ اوسکی وقت مقرر ہیں تو مشتاق بندہ ہی اون وقتوں میں جو فرض سے خالی ہیں بلا شغل اور خالی نہیں رہا جاتا اسی واسطے ان خالی وقتوں کو نفل عبادت سے معمور رکھتا ہی جب چندمدت کمال شوق اور خلوص سے اسی طرح نوافل پر مستعد رہا تو بموجب وعدے کے مقبول درگاہ صمدی اور محبوب الٰہی ہوکر اسکا یہ حال ہو جاتا ہی کہ ✤ شعر ✤ ہمہ گو شیم تا چہ فرمائی ✤ ہمہ چشمیم تا نظر آئی ✤ اس حدیث سے صاف ثابت ہوا کہ ایسا عمدہ کمال بدون کثرت نوافل کے نہیں میسر ہوتا ہے تو معلوم ہوا کہ یہ جو بعضے جاہل بعض خلاف شرع بے نمازی فقیروں کو ایسا کمال ثابت کرتے ہیں سو اونکا غلط گمان ہے اسی واسطے کہ نفل کا کیا ذکر ہی وے لوگ تو فرض کو بھی چٹ کر ڈالتے ہیں خ اَبُوْ هُرَيْرَةَ مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ إِذَا قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةَ بخاری میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ بہشت کے سوا ایماندار بندے کا کوئی بدلہ نہیں جب میں نے اوسکا اہل دنیا کا پیارا لے لیا پھر اسنے ثواب کے واسطے صبر کیا ف یعنے جب کسی کا دوست جیسے ماں باپ یا جورو یا بیٹا یا بھائی یا استاد مرگیا اور اوسنے صبر کیا تو اوسکا بدلا خدا نے بہشت مقرر کیا خ أَنَسٌ وَأَبُو هُرَيْرَةَ مَنْ أَهَانَ لِي وَلِيًّا وَمَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَنِي بِالْمُحَارَبَةِ وَمَا تَرَدَّدْتُ فِي شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ مَا تَرَدَّدْتُ فِي قَبْضِ نَفْسِ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَأَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ وَلَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنُ بِمِثْلِ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا وَلَا تَعَبَّدَ بِمِثْلِ أَدَاءِ مَا افْتَرَضْتُهُ عَلَيْهِ بخاری میں انس اور ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ جو میرے دوست کی حقارت اور ذلت کرے اور دوسری روایت یوں ہے کہ جو میرے ولی سے عداوت کرے تو اوسنے البتہ میرے ساتھ لڑائی پر کمر باندھی اور کسی چیز میں جسکو میں کیا کرنے والا ہوں مجھکو تردد نہیں ہوتا جیسے اپنے بندے ایماندار کی روح قبض کرنے میں تردد ہوتا ہے وہ تو موت کو مکروہ جانتا ہے اور میں اسکے ملول ہونے کو مکروہ جانتا ہوں اور حالانکہ اسکو موت سے کوئی چارہ نہیں ہے اسکو مرنا ضرور ہے اور میرے بندے ایماندار نے میری نزدیکی نہیں چاہی ترک دنیا کی برابر اور نہ میری بندگی کی فرض ادا کرنے کے برابر ف ولی سے مراد متقی مومن ہی جیسا قرآن میں خدا نے فرمایا ہی کہ اولیاء اللہ پر کچھ خوف اور غم نہیں اولیاء اللہ وہ ہیں جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے اور یہہ جو فرمایا جیسا مجھکو ایماندار کی موت میں تردد ہوتا ہے کسی چیز میں ایسا تردد نہیں ہوتا پھر خیر خدا تردد سے پاک ہے لیکن اس میں مزید رحمت کا بیان ہے یعنے ایمان کی برکت سے اور جوش رحمت سے مومن کی تردد کو خدا نے اپنی طرف نسبت کیا جیسی چوتھی حدیث میں بیماری اور بھوکھ اور پیاس کو اپنی ذات پاک کی نسبت فرمایا پھر فرمایا کہ قرب الٰہی کا کوئی طریقہ ترک دنیا سے بہتر نہیں اور کوئی عبادت ادائے فرض سے افضل نہیں یعنے جو اولیاء اللہ کی ایسی عزت سنکر اون کی برابر ہونے کا مشتاق ہو اوسکو لازم ہے کہ اول دنیا سے بے تعلق ہو جاوے پھر عبادت پر کمر باندھے اور نفل کی نسبت فرض عبادت پر زیادہ تر کوشش کرے اور یہہ نہیں کہ فرض نماز میں تو مرغی کی طرح زمین پر جلدی جلدی چونچیں مارے اور پیر کے وظیفے بتلائے کو دودو پہر پڑھے م جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَنْ ذَا الَّذِي يَتَأَلَّى عَلَيَّ أَنْ لَا أَغْفِرَ لِفُلَانٍ إِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُ وَأَحْبَطْتُ عَمَلَكَ مسلم میں جندب بن عبداللہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے وہ کون ہی جو مجھ پر قسم کھاتا ہے کہ میں فلانے کو نہ بخشونگا مقرر اسکو تو میں نے بخشا اور تیرا عمل اکارت کیا ف جسنے یوں کہا کہ قسم خدا کی کہ فلانے شخص کو خدا ہرگز نہ بخشیگا اوسنے گویا خدا پر حکومت کی اسی واسطے اسکی نیک عمل کو خدا نے برباد کر ڈالا ہی اور جس برے سے قسم کھائی اوسکو اپنی رحمت سے بخش دیا ہے سعادت اور شقاوت اور خاتمہ کی حال سوائے خدا کے کسیکا کسیکو نہیں معلوم کیا جانے بخت کا زور کیسا ہے گنہگار مسلمان ہو بالیقین اسکو دوزخی جاننا یا کہنا درست نہیں اسواسطے کہ شاید اوسکا خاتمہ بخیر ہو اور مرنے کے قریب توبہ کرے م أَبُو هُرَيْرَةَ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقًا كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ اس سے بڑا کون ظالم ہی جو گیا کہ بنانے تصویر کو میری طرح تو چاہئے کہ ایک ذرہ بنا دیں یا ایک دانا پیدا کریں یا ایک جو بنا دیں ف یعنی جاندار کی صورت بنانے والے پیدا کرنے میں خدا کی ساتھ مشابہت کرتے ہیں حالانکہ ایسے عاجز ہیں کہ جاندار تو ایک طرف ہے ذرہ یا جو ایسا حقیر چیز کو بھی نہیں بنا سکتے م أَبُو هُرَيْرَةَ يَا ابْنَ آدَمَ أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ اے آدم کے بیٹے مال کو خرچ کیا کر تو میں بھی تجھکو دیا کرونگا ف اس حدیث میں سخی کو خدا نے کثرت مال کا وعدہ کیا ہی سبب اسکا سخی کو محتاج نہیں دیکھا لیکن اسکو دریافت کیا چاہئے کہ سخاوت خدا کو پسند ہے اور اسراف نا پسند یہی سخاوت یہ کہ شرع کے موافق نیک کاموں میں خرچ کرنا اور اسراف یہ کہ خلاف شرع بے جا کاموں میں مال کو اڑانا جیسے ناچ رنگ تماشہ نمود کے مقاموں میں م أَبُو هُرَيْرَةَ يَا ابْنَ آدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَعُودُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَبْدِي فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ عُدْتَهُ لَوَجَدْتَنِي عِنْدَهُ يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أُطْعِمُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ أَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَ ذَلِكَ عِنْدِي يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَسْقَيْتُكَ فَلَمْ تَسْقِنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَسْقِيكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ اسْتَسْقَاكَ

اور جان کی ترغیب ہی ہر ابوذر یا عبادی کلکم ضال الا من هديته فاستهدوني اهدكم يا عبادي كلكم جائع الا من
اطعمته فاستطعموني اطعمكم يا عبادي كلكم عار الا من كسوته فاستكسوني اكسكم يا عبادي انكم تخطئون بالليل
والنهار وانا اغفر الذنوب جميعا فاستغفروني اغفر لكم يا عبادي انكم لن تبلغوا ضري فتضروني ولن تبلغوا
نفعي فتنفعوني يا عبادي لو ان اولكم واخركم وانسكم وجنكم كانوا على اتقى قلب رجل واحد منكم ما زاد ذلك في
ملكي شيئا يا عبادي لو ان اولكم واخركم وانسكم وجنكم كانوا على افجر قلب رجل واحد منكم ما نقص ذلك من
ملكي شيئا يا عبادي لو ان اولكم واخركم وانسكم وجنكم قاموا في صعيد واحد فسالوني فاعطيت كل انسان مسالته
ما نقص ذلك مما عندي الا كما ينقص المخيط اذا ادخل البحر يا عبادي انما هي اعمالكم احصيها لكم ثم اوفيكم
اياها فمن وجد خيرا فليحمد الله ومن وجد غير ذلك فلا يلومن الا نفسه مسلم میں ابوذر رض سے روایت ہے کہ
حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے ای میرے بندو تم سب بے راہ ہو مگر جسکو میں راہ بتلاؤں تو مجھ سے ہدایت مانگو کہ تمکو نیک راہ لگاؤں ای میرے بندو تم سب بھوکے ہو مگر جسکو میں نے کھلایا تو مجھ سے کھانا
مانگو کہ تمکو کھلاؤں ای میرے بندو تم سب ننگے ہو مگر جسکو میں نے پہنایا تو مجھ سے لباس مانگو کہ تمکو پہناؤں ای میرے بندو تم گناہ کیا کرتے ہو دن رات اور میں سب گناہوں کا بخشنے
والا ہوں تو مجھ سے مغفرت مانگو کہ تم کو بخشوں ای میرے بندو تم کبھی مجھکو ضرر نہیں پہنچا سکتے کہ میرا کچھ ضرر کرو اور کبھی مجھکو فائدہ نہیں پہنچا سکتے کہ مجھکو فائدہ پہنچاؤ ای میرے بندو
اگر تمہارے اگلے اور پچھلے اور تمہارے آدمی اور جن تم میں سے ایک کی بڑے متقی پرہیزگار دل کے برابر ہو جاویں تو یہ انکا تقوی اور پرہیزگاری میری سلطنت میں کچھ نہ بڑھاوے ای میرے بندو اگر
تمہارے اگلے اور پچھلے اور تمہارے آدمی اور جن تم میں سے ایک کی نہایت بڑے گنہگار دل کے برابر ہو جاویں تو یہ انکا فسق اور گنہگاری میری بادشاہی سے کچھ نہ گھٹا دے ای میرے بندو اگر تمہارے
اگلے اور پچھلے اور تمہارے آدمی اور جن ایک میدان میں کھڑے ہوں اور مجھ سے اپنی اپنی سوال کریں اور میں ہر ہر آدمی کو اوسکی مانگی چیز کو دوں تو ایسا دینا اس سے کچھ نہ گھٹاوے جو میرے پاس ہے
مگر جیسے سوئی گھٹاتی ہے جب اسکو سمندر میں ڈالیں یعنے ایسی عطا سے بھی میری قدرت کے خزانے میں کمی نہیں پڑتی ای میرے بندو یہ تمہارے ہی عمل ہیں جنکو تمہارے لئے شمار کرتا رہتا
پھر تمکو ان عمل کا پورا بدلا دونگا سو جو شخص بہتر بدلا پاوے تو چاہئے کہ خدا کا شکر کرے کہ اوسکی کمائی کو ضائع نہ کیا اور جو اسکے سوا برا بدلا پاوے تو وہ اپنی جان کی سوا کسیکو ملامت نہ کرے
جیسا کیا ویسا پایا **ف** اس حدیث میں تمام بندوں کی محتاجی اور عاجزی اور خدا کی شوکت اور شان ہے اور بے پروائی اور کرمی اور عدالت کا بیان ہے یعنے بندو میری التجا کے بغیر تمہارا کوئی کام
نہیں چل سکتا دنیا میں راہ پانی اور طعام اور لباس تمکو مل سکتا ہے آخرت میں گناہوں کی مغفرت بدون میرے ہو سکتی ہے تو تمکو چاہئے کہ گڑگڑا کر مانگا کرو ... اور میری بے پروائی کا یہ
حال ہے کہ اگر تم سب کے سب پیغمبر کے برابر متقی ہو جاؤ تو اس سے میری سلطنت کی کچھ رونق موقوف نہیں اور اگر تمام جہان ابوجہل اور فرعون کے برابر ہو جاوے تو میرا کچھ نقصان نہیں پھر اپنی
عطا کے حساب کی شان ہے کہ اگر تمام جہان کی طرح طرح کی سوال پوری کیجئے تو بھی یہاں کچھ کمی کا حرف نہیں پھر اپنی عدالت بیان فرمائی کہ آخر کا ثواب و عذاب کا سبب تمہارے ہی اعمال ہیں
ہماری طرف سے کچھ ظلم نہیں **ق** ابو هريرة يا محمد اني اذا قضيت قضاء فانه لا يرد واني اعطيتك لامتك ان لا اهلكهم بسنة عامة وان لا اسلط
عليهم عدوا من سوى انفسهم يستبيح بيضتهم ولو اجتمع عليهم من باقطارها او قال من بين اقطارها حتى يكون بعضهم يهلك
بعضا وبعضهم يسبي بعضا بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ ای محمد میں جب کسی چیز کا حکم کرتا ہوں تو اسکو کوئی نہیں پھیر
اور البتہ میں نے تجھکو دیا یعنی تیری امت کے واسطے یہ تجھ پر احسان کیا کہ ان کو میں عالمگیر قحط سے نہ مار ڈالونگا اور ان کی سوا اور کسی دشمن کو ان پر غالب نہ کرونگا اس طرح پر کہ ...
جڑ پیڑ کو اکھاڑ ڈالے اگرچہ ان پر تمام دنیا کی اطراف جوانب کی کافر جمع ہو کر چڑھ آویں ... اس واسطے ہوگا تاکہ اس امت کے بعضے لوگ بعضے ... کو ہلاک کریں اور بعضے ان کے بعضے
کو قید کریں **ف** یعنی قضا و قدر میں یہ ٹھہر چکا ہے کہ امت محمدی قیامت تک قائم رہیگی نہ ایسا قحط پڑیگا جس میں یہ سب کے سب مر جاویں نہ ایسے کافر ان پر غالب ہونگے کہ بالکل ان کو نیست
نابود کر ڈالیں ہر چند چنگیز خان اور ہلاکو کی قیامت میں لاکھوں ملک برباد کر دیے اور مسلمان قتل ہوئے لیکن بالکل نیست و نابود نہیں ہو چکے ہاں البتہ یہ کہ اس امت میں آپس کا اختلاف اور خون
فساد اور غارت گری اور قتل موقوف نہوگا چنانچہ تاریخ کی کتابوں میں حال ظاہر ہے

الباب الثاني عشر في جوامع الادعية

بارھویں باب میں حضرت کی دعائیں ہیں جو ہر ایک مطلب کے جامع ہیں یا افضل ہیں یہ ہے کہ حضرت کی دعائیں یا ذکر کے عمل میں لاؤ اس واسطے کہ ... کہ کوئی ایسا مطلب دینی
یا دنیاوی نہیں جسکی حضرت نے مجمل یا مفصل دعا نہ کی ہو دوسری یہ کہ جو دعا حضرت کی زبان مبارک پر گذری بلاشک بابرکت اور مقبول ہے تو بہتر ہے حضرت کی دعاؤں کو یاد
کر اور دعاؤں کو سیکھیں **ق** عائشة اذهب الباس رب الناس واشف انت الشافي لا شفاء الا شفاؤك شفاء لا يغادر سقما
كان اذا اشتكى انسان مسحه بيمينه ثم قال بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بیماری کو لیجا ای آدمیوں کے پالنے والے اور صحت دے
تو ہی شفا ہے صحت نہیں مگر تیری صحت ایسی شفا دے جو بیماری کو نہ چھوڑے حضرت کا معمول تھا کہ جب کوئی آدمی بیمار ہوتا اسکو اپنے داہنے ہاتھ سے سہلاتے پھر یہ دعا
... **خ** انس الحمد لله الذي انقذه من النار **قاله** عند اسلام غلام يهودي عند موته وكان يخدمه بخاری میں

اور ہم اسکو قابو مین نہ کرسکتے اور ہم ہر حال مین اپنے رب ہی کی طرف رجوع لانیوالے آہین الٰہی ہم اپنے اس سفر مین نیکوکاری اور پرہیزگاری تجھسے مانگتے ہین اور وہ کام چاہتے ہین جسمین تو راضی ہوجاوے الٰہی ہم پر ہمارے سفر کو آسان کردے اور اس سفر کی درازی کو ہم سے لپیٹ ڈال یعنی جلد ہی سفر کٹ جاوے الٰہی تو سفر مین تو ساتھی ہے اور گہر بار کا خلیفہ ہی یعنی نگہبان الٰہی مین تیری پناہ مانگتا ہون سفر کی سختی اور بد شکلی سے اور مال و گہربار کی بُری الٹ پلٹ سے اور عبداللہ بن سرجس نے بھی ایسی ہی روایت کی اور اتنی زیادہ روایت کی ہی کہ الٰہی تیری پناہ لوٹنے سے جو تفرقہ کے بعد ہو اور مظلوم کی بد دعا سے ف یہ دعا حضرت سفر کرنے وقت فرمائی ق ابن عمر وَاِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيْهِنَّ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ بخاری و مسلم مین عبداللہ بن عمر رض سے روایت ہے اور جب حضرت سفر سے پلٹتے تو لوگ اگلے سفر کے دعا کو پڑھتی اور اوسی دعا مین اتنا اور بڑہاتے کہ ہم سفر سے پھرے توبہ کرنے والے بندگی سجدہ کرنے والے ہم اپنے رب کی سپاسگزاری کرنے والے خدانے اپنا وعدہ سچ کیا اور اپنے بندے یعنی حضرت کی مدد کی اور کفار کی گروہون کو بھگایا وہ اکیلا ہی اوسکا کوئی شریک نہیں ف اسمین اشارہ ہی جنگ خندق کی قصے کی طرف کہ عرب کے کفار نے مدینہ گہیر لیا تھا پھر بے مطلب بھاگ گئے

ق انس اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ كَانَ هٰذَا اَكْثَرَ دُعَائِهٖ بخاری و مسلم مین انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ہمکو دنیا مین بہتری اور بھلائی دے اور آخرت مین بہتری اور بھلائی اور بچا ہمکو دوزخ کی عذاب سے اس دعا کو حضرت اکثر کیا کرتے تھے ف دنیا کی بہتری صحت اور بقدر حاجت کی روزی اور ایمان اور نیک عمل کی توفیق اور سب مکروہات سے بچاؤ اور آخرت کی بہتری ثواب اور ترقی درجات اور دیدار الٰہی علی مرتضیٰ رض سے روایت ہے کہ دنیا کی بہتری نیکبخت عورت اور آخرت کی بہتری حور ہے اور دوزخ کی عذاب سے مراد کمبخت عورت ہی اس دعا مین دین اور دنیا کی سب مطلب داخل ہین اسواسطے حضرت اس دعا کو اکثر اوقات پڑہا کرتے تھے ق زید بن ارقم

اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا مسلم مین ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی دے میرے جان کو اوسکی پرہیزگاری اور اوسکو گناہ اور بد خوئی سے پاک صاف کرڈال تو ہی اوسکا بہتر پاک کرنے والا ہی اور تو ہی اوسکا کارساز اور مددگار ہی ف جو چیز آخرت مین ضرر رساں ہے اوس سے بچنے کا نام تقویٰ اور پرہیزگاری ہی باطن کی صفائی بے تقویٰ ممکن نہین اسواسطے حضرت نے اول تقویٰ کی دعا کی پھر صفائی کی خ زید بن ارقم اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَتْبَاعَهُمْ مِنْهُمْ يَعْنِيْ لِلْاَنْصَارِ بخاری مین زید بن ارقم رض سے روایت ہے کہ حضرت نے انصار کی حق دعا کی کہ الٰہی انکی تابعدارونکو انہیں مین کردے ف انصار نے کہا یا حضرت دعا کیجیے کہ ہماری تابعدار لوگ بہی ہم سے مسلمان ہوجاوین تب حضرت نے یہ دعا کی تابعدار سے مراد حور ہین ہے اور لونڈی غلام یا شناور وست

ق انس اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِيْنَةِ ضِعْفَيْ مَا جَعَلْتَ بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ بخاری و مسلم مین انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی مدینہ مین برکت کر اوسکی دو چند جو تو نے مکے مین برکت کی ہی ف حضرت ابراہیم نے مکے کی واسطے دعا کی اور حضرت نے مدینے کے واسطے برکت سے مراد کشایش رزق یا باطنی فیض ہی ق ابوهريرة اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا بخاری و مسلم مین ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی محمد کی اہلبیت کی روزی بقدر زیست کر ف یعنی اتنی روزی دے جسمین حیات کی رمق باقی رہے مال کی بہتایت نہو اسواسطے کہ کشایش رزق مین اکثر غفلت ہوتی ہی اور جو کام تہا حاصل نہین ہوتا چنانچہ حضرت کی حیات مین ایسا ہی حال رہا اور حضرت کے بعد حضرت کی بیبیان اور حضرت کی اولاد نے اختیاری فقر کو لئے رہے شمائل ترمذی مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت کے انتقال تک حضرت کے اہلبیت کا جو کی روٹی سے دو روز برابر پیٹ نہین بہرا اور اوسی کتاب مین عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت اور حضرت کے بی بیان دو دو تین تین رات سو رہتے تہے رات کا کہانا میسر ہوتا تہا اور اوسی کتاب مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے زندگی بہر ایک دن مین دونو وقت روٹی نہ کہائی اور نہ کبہی دونون وقت گوشت کہایا

خ ابن عباس اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا بخاری مین عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میرے دل مین روشنی کر اور میرے کان مین روشنی اور میری آنکہ مین روشنی اور میرے داہنے روشنی اور میرے بائین روشنی اور میرے آگے روشنی اور میرے پیچھے روشنی اور میرے اوپر روشنی اور میرے نیچے روشنی اور کرڈال مجھکو سراپا نور ف روشنی سے مراد حق ہی جیسے تاریکی سے باطل بات مراد ہوتی ہی تو مطلب یہ ہی کہ میرے دل اور اعضا کو حق مین مصروف کر بلکہ شش جہت سے مجھکو حق سے گہیر لے تا باطل کسی طرف سے دخل نہ پاوے خ عائشة اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَبَّادًا يَعْنِيْ عَبَّادَ بْنَ بِشْرٍ قَالَهٗ حِيْنَ تَهَجَّدَ فِيْ بَيْتِ عَائِشَةَ فَرَفَعَ صَوْتَهٗ يُصَلِّيْ فِي الْمَسْجِدِ بخاری مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی عباد پر رحم کر یعنی عباد بن بشر پر یہ حضرت نے فرمایا جب کہ حضرت عائشہ کے گہر مین تہجد پڑہا تو عباد بن بشر نے اپنی آواز بلند کی مسجد مین نماز پڑہی ف اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ مسجد مین تہجد بلند آواز سے پڑہنا درست ہے ق البراء بن عازب اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ بخاری اور مسلم مین براء بن عازب رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی مین نے اپنی جان تجھکو سونپی اور منہہ اپنا تیری طرف کیا اور اپنا سب کام تیرے حوالے کیا اور اپنی پیٹھ تیری طرف لگائی تیری شوق اور تیری خوف سے تجھسے کوئی بہاگنے کی جگہ نہین اور نہ بچاؤ کا مکان ہی مگر تیرے ہی طرف الٰہی مین

اور قوم مضر حضرت کے ایذا پر نہایت کمر باندہی تب حضرت نے یہ دعا کی یعنی جیسا حضرت یوسف کے وقت میں قحط پڑا تہا ویسا ان پر پڑے تاکہ اپنی شامت اور گمراہی سے خبردار ہوں اور ایمان لاویں چنانچہ ایسا قحط پڑا کہ اونہوں نے ہڈی اور مردار کو کہایا آخر کو حضرت سے التجا کی حضرت نے کمال رحمت سے دعا کی تو وہ بلا دفع ہو گئی **ھ** علی و عائشہ اللھم اعوذ برضاک من سخطک وبمعافاتک من عقوبتک واعوذ بک منک لا احصی ثناء علیک انت کما اثنیت علی نفسک مسلم علی ترمذی و حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضامندی کے سبب تیرے غصہ سے اور تیری بخشش کے سبب تیرے عذاب سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں تجہ سے یعنی تیری قہر میں تیری ثنا اور تعریف کو کہہ نہیں سکتا تو ایسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی ذات کی خود تعریف کی **ف** مصابیح میں حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے حضرت کو بستر پر نہ پایا سو میں تلاش کرنے لگی تو میرا ہاتہ حضرت کے تلوؤں پر پڑا اور حضرت سجدہ میں یہ دعا کرتے تہے **ھ** ابن عباس اللھم اعوذ بعزتک لا الہ الا انت ان تضلنی انت الحی الذی لا یموت والجن والانس یموتون مسلم میں عبد اللہ بن عباس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں پناہ مانگتا ہوں بواسطے تیری عزت کی کوئی معبود برحق نہیں سوا تیرے اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ تو ہمکو گمراہ اور ضائع کر ڈالے تو ایسا زندہ ہے جسکو کبہی موت نہیں اور جن اور آدمی مر جاوینگے **ق** انس اللھم اغثنا اللھم اغثنا اللھم اغثنا **قالہ** فی الاستسقاء بخاری و مسلم میں انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ہماری فریاد سن ہم پر مینہہ کو برسا الٰہی ہم پر مینہہ کو برسا الٰہی ہمکو پانی دے یہ حضرت نے پانی کی طلب میں دعا کی **ف** ایک بار حضرت کے وقت میں قحط پڑا حضرت منبر پر جمعہ کا خطبہ پڑہتے تہے کہ ایک گنوار آیا اوسنے کہا یا رسول اللہ جانور مر گئے اور رستے بند ہو گئے ہمارے واسطے دعا کیجیے خدا پانی برساوے تب حضرت نے ہاتہ اٹہا کر یہ دعا کی تین بار اور آسمان پر کہیں بدلی کا نشان نہ تہا تو نکلا ایک پہاڑ کے نیچے سے بادل اور تہا او سارے آسمان پر پہیل گیا اور سات دن لگاتار پانی برسا کہ آفتاب نظر نہ پڑا حضرت دوسرے جمعہ کا خطبہ پڑہتے تہے کہ وہی گنوار پہر آیا اوسنے کہا یا رسول اللہ جانور پانی کی کثرت سے ہلاک ہوئے اور راہیں بند ہو گئیں دعا کیجیے کہ خدا مینہہ کو روکے تو حضرت نے ہاتہ اوٹہا کر یوں دعا کی کہ الٰہی ہمارے آس پاس پانی برسے ہم پر نہ برسے الٰہی ٹیلوں پر اور پہاڑیوں پر اور نالوں میں اور جنگل کے درختوں میں مینہہ برسے تو مینہہ اوپر سے تہم گیا اور ابر ہال کی طرح مدینہ خالی ہو گیا آس پاس برسا کیا یہ معجزہ تہا حضرت کا **ھ** ام سلمۃ اللھم اغفر لابی سلمۃ وارفع درجتہ فی المھدیین واخلفہ فی عقبہ فی الغابرین واغفر لنا ولہ یا رب العلمین وافسح لہ فی قبرہ ونور لہ فیہ مسلم میں حضرت ام سلمہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی بخش دے ابی سلمہ کو اور اوسکا درجہ ہدایت والوں میں بلند کر اور اوسکے بعد باقی رہے لوگوں میں تو خلیفہ بن یعنی اونکا حافظ اور نگہبان رہ اور بخش دے ہمکو اور اوسکو ای رب العالمین اور اوسکی قبر کو کشادہ کر اور اوسمیں روشنی کر دے **ف** ابو سلمہ حضرت ام سلمہ کی پہلی خاوند تہے جب وے مر گئے تو غسل اور کفن سے پہلے حضرت نے یہ دعا کی **ھ** عائشۃ اللھم اغفر لاھل بقیع الغرقد مسلم میں حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی بقیع الغرقد والے مردوں کو بخش **ف** بقیع الغرقد مدینے کے قبرستان کا نام ہے اس دعا میں بشارت ہے مغفرت کی اونکو جو مدینے میں مر اور دفن کرے **ق** ابو موسی اللھم اغفر لعبید ابی عامر اللھم اجعلہ یوم القیمۃ فوق کثیر من خلقک او من الناس قال ابو موسی فقلت ولی یا رسول اللہ فقال اللھم اغفر لعبد اللہ بن قیس ذنبہ وادخلہ یوم القیمۃ مدخلا کریما بخاری و مسلم میں ابو موسی رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی بخش دے ابی عامر کو جسکا عبید نام ہے الٰہی قیامت کے دن اوسکو اپنی اکثر خلق سے یا یوں فرمایا کہ اکثر لوگوں سے اونچا کر ابو موسی نے کہا میں نے کہا اور میرے واسطے دعا کیجیے یا رسول اللہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی عبد اللہ بن قیس کا گناہ بخش اور قیامت کے دن اوسکو عزت والی مقام میں داخل کر **ف** ابو موسی رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے مجہکو ابو عامر کے ساتہ جنگ اوطاس میں بہیجا تو ابو عامر کی زانو میں تیر لگا اور اوسی زخم سے وہ مر گئے میں نے یہ حال حضرت سے بیان کیا اور میں نے کہا کہ حضرت ابو عامر نے مجہ سے کہا تہا کہ حضرت میری مغفرت کی دعا کریں تب حضرت نے یہ دعا کی پہر ابو موسی نے اپنے واسطے دعا کروائی ابو موسی کا نام عبد اللہ بن قیس ہے **ق** زید بن ارقم اللھم اغفر للانصار ولابناء الانصار وابناء ابناء الانصار بخاری و مسلم میں زید بن ارقم رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی مغفرت کر انصار کی اور انصار کے بیٹوں کی اور انصار کے پوتوں کی **ق** ابو ہریرۃ اللھم اغفر للمحلقین قالوا یا رسول اللہ وللمقصرین قال اللھم اغفر للمحلقین قالوا یا رسول اللہ وللمقصرین قال اللھم اغفر للمحلقین قالوا یا رسول اللہ وللمقصرین قال وللمقصرین بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی مغفرت کر سر منڈانے والوں کی اصحاب نے کہا یا رسول اللہ اور بال کترانے والوں کے واسطے بہی مغفرت مانگیے حضرت نے فرمایا الٰہی مغفرت کر سر منڈانے والوں کی اصحاب نے کہا یا رسول اللہ اور کترانے والوں کے لئے بہی دعا کیجیے حضرت نے فرمایا الٰہی مغفرت کر سر منڈانے والوں کی اصحاب نے کہا یا رسول اللہ کترانے والوں کے بہی واسطے دعا کیجیے حضرت نے فرمایا الٰہی کترانے والوں کی بہی مغفرت کر **ف** حجۃ الوداع میں حضرت کے ساتہ قربانی تہی اور اکثر اصحاب کے ساتہ قربانی نہ تہی جب حضرت مکے میں پہنچے تو اصحاب سے فرمایا کہ جسکے ساتہ قربانی نہو وہ اپنا احرام کہول ڈالے اور اپنا سر منڈا دے جب حج کا وقت آوے تو پہر احرام باندہ کے حج کرے اور حضرت نے خود اپنا سر دسویں دن قربانی کئے ہوئے منڈایا اور جنکے ساتہ قربانی تہی

ف اس دعا کو آپ جنازہ کی نماز پڑھتے وقت پڑھا کرتے تھے یہ حضرت نے دعا کی عذاب سے یا یوں فرمایا کہ دوزخ کے عذاب سے ... بچا اسکو اور ...

بعض ... نے کہا کہ جب حضرت نے اس میت کے واسطے اس تفصیل سے دعا کی تو مجھکو تمنا ہوئی کہ کاش میں ہوتا اس میت کے ق **اَبُوْمُوْسٰی اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ هَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَخَطِیْئَتِیْ وَعَمْدِیْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ** بخاری اور مسلم میں ابو موسیٰ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی بخش دے میری چوک اور میری نادانی کو اور میری زیادتی کو جو مجھسے اپنے حال میں ہوا اور بخش دے اس چیز کو جسکو تو مجھسے زیادہ تر جانتا ہے الٰہی بخشدے میری بیہودگی اور میری گناہ کی کوشش کو اور میری بھول چوک اور میری قصد کو اور یہ سب میری طرف سے ہے ف ہر چند حضرت گناہ سے معصوم تھے لیکن تعلیم امت کے واسطے یا ترک اولیٰ کے خیال سے ایسی دعا کرتے تھے جتنا قرب زیادہ اتنا خوف زیادہ مثل مشہور ہے کہ نزدیکانرا بیش بود حیرانی بندگی یہی معنی ہیں کہ بندہ اپنے مالک کے روبرو لرزتا کانپتا رہے اور اپنی قصور کا خواہ چھوٹا ہو خواہ نہو اقرار کیا کرے **ع ابُوْهُرَیْرَةَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِیَتَهٗ وَسِرَّهٗ** مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی بخش دے میری سب گناہ کو خواہ چھوٹا ہو خواہ بڑا خواہ پہلا خواہ پچھلا خواہ کھلا خواہ چھپا ف مصابیح میں انس سے روایت ہے کہ حضرت اس دعا کو سجدہ میں پڑھتے **ع ق عَائِشَةُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی دَعَا بِهٖ عِنْدَ وَفَاتِهٖ** بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی بخش مجھکو اور رحم کر مجھ پر اور ملا دے مجھکو بلند رتبہ رفیقوں میں یہ حضرت نے اپنی موت کے وقت دعا کی ف رفیق اعلیٰ سے مراد انبیا کی ارواح اور مقرب فرشتے ہیں اور بعضے کہتے ہیں کہ رفیق اعلیٰ سے مراد خدا ہے **ق اُمُّ سُلَیْمٍ بِنْتُ مِلْحَانَ اَللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهٗ وَوَلَدَهٗ وَبَارِكْ لَهٗ فِیْمَا اَعْطَیْتَهٗ دَعَا بِهٖ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ** بخاری اور مسلم میں ام سلیم بنت ملحان رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی بہت دے اسکو مال اور اسکی اولاد میں اور اسکے لئے برکت کر جو تو نے اسکو دیا یہ حضرت نے انس بن مالک کے واسطے دعا کی ف انس بن مالک رض حضرت کے خادم تھے نو برس کی عمر تھی کہ انکی ماں ام سلیم نے انکو حضرت کی خدمت میں دیا مصابیح میں روایت ہے کہ ام سلیم نے حضرت سے کہا کہ یا حضرت اپنے خادم انس کی واسطے دعا کیجئے تب حضرت نے یہ دعا کی بعضے روایت میں یوں ہے کہ حضرت اپنے دعا کرتے ... پھر حضرت بھول گئے انس نے اسکو پھر یاد دلایا جب حضرت نے اسکو پھرایا تو پوچھا کہ تیرے پاس کیا ہے ... تو حضرت نے انکی عمر درازی اور مال اولاد کی کثرت کی دعا کی چنانچہ انس ایک سو تیس برس تک زندہ رہی اور انکے سو بیس لڑکے پیدا ہوے اور بصرہ میں انکے کھجور کے باغ سال میں دوبار پھلتے تھے اور انکے بیٹے پوتوں کی اتنی کثرت تھی جسکا شمار نہیں **ق عَائِشَةُ اَللّٰهُمَّ الرَّفِیْقَ الْاَعْلٰی** بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں مانگتا ہوں بلند رتبہ رفیقوں کی صحبت ف حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضرت صحت میں فرماتے تھے کہ کسی پیغمبر کو موت نہیں آتی جب حضرت کو مرض الموت میں غش سے ہوش آیا تو حضرت نے آنکھ کھول کے یہ دعا کی اسوقت میں جانا کہ حضرت ہمکو چھوڑتا اور موت کو اختیار کیا یہ اخیر کلام حضرت کا تھا اسکے بعد حضرت نے کوئی کلام نکیا **م عَائِشَةُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ** مسلم میں عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی تجھکو سچی سلامتی ہے تو ہر عیب اور مکروہات سے سالم ہے اور تیری ہی طرف سے خلق کو سلامتی حاصل ہوتی ہے تو بڑی برکت والا ای جلال اور بزرگی والے ف صحیح روایت اتنی ہی ہے اور یہ جو مشہور ہے کہ بعد منک السلام کے والیک یرجع السلام وادخلنا دار السلام تبارکت ربنا وتعالیت یاذا الجلال والاکرام زیادہ کرتے ہیں سو اسکی حضرت سے صحیح روایت میں کہیں اصل نہیں پایا **م عَلِیٌّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَهَا لَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ كُلُّهٗ فِیْ یَدَیْكَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَیْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ كَانَ یَقُوْلُهٗ بَعْدَ قَوْلِهٖ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ وَاِذَا رَكَعَ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ فَاِذَا سَجَدَ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ثُمَّ یَكُوْنُ مِنْ اٰخِرِ مَا یَقُوْلُ بَیْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِیْمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ** مسلم میں علی مرتضیٰ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی تو بادشاہ ہے کوئی بندگی کے لائق نہیں سوا تیرے تو میرا رب ہے میں تیرا بندہ ہوں میں نے زیادتی کی اپنی جان پر اور اپنی گناہ کا اقرار کیا سو میرے سب گناہوں کو بخش دے کہ نہیں بخشتا گناہوں کو سوا تیرے اور راہ دے مجھکو بہتر خو کی نہیں راہ دکھاتا بہتر خو کی طرف سوا تیرے اور پھیر دے مجھ سے بری خو کو نہیں پھیرتا بری خو کو سوا تیرے ... حاضر ہوں ... اور نیکی سب تیرے ہاتھوں میں ہے اور بدی تیری طرف نہیں ... میں تیرے ساتھ ہوں اور تیری طرف ... برکت والا ہے تو اور بلند ہے ...

نہیں لاتی اور حالانکہ ان سب کا خالق وہی ہے حق یہی ہے یہ دعائیں نفل نمازیں کرے نہ فرض میں ھ ابن عمر اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ اَمَرَ بِهٖ رَجُلًا اَنْ يَقُوْلَ لَهٗ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ مسلم میں عبداللہ بن عمر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی تو نے میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اسکو مار یگا تیرے ہی واسطے اسکی زندگی اور موت ہے اگر تو نے اسکو زندہ رکھا تو اسکو اپنی امان میں رکھ اور اگر اسکو مارا تو اسکو بخش دیجیو الٰہی میں تجھ سے عافیت اور صحت مانگتا ہوں یہ دعا حضرت نے ایک مرد کو بتلائی کہ جب لیٹا کرے تو اسکو پڑھا کرے

ق ابوہریرۃ اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ بْنَ الْوَلِيْدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ اَبِيْ رَبِيْعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ بِمَكَّةَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِيْنَ كَسِنِيْ يُوْسُفَ بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی نجات دے ولید بن ولید کو اور سلمہ بن ہشام کو اور عیاش بن ربیعہ کو اور رکیکے کمزور بیچارے مسلمانوں کو الٰہی اپنا سخت عذاب ڈال مضر کے قوم اوپر ان پر سات برس کا قحط ڈال جیسے یوسف کی وقت میں قحط پڑا تھا

ف مکے میں چند غریب مسلمان تھے جیسے ولید اور عیاش اور سلمہ اور عمار اور خباب وغیرہ کفار قریش انکو بہت ستاتے تھے سو حضرت نے انکی مخلصی کی دعا کی آخر خدا نے انکو نجات دی اور مضر ایک عرب میں قوم تھی وے بڑے سخت لوگ تھے اس واسطے حضرت نے ان پر بددعا کی ھ عمر اَللّٰهُمَّ اَنْجِزْ لِيْ مَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اٰتِ مَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُهْلِكْ هٰذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ لَا تُعْبَدْ فِي الْاَرْضِ مسلم میں عمر فاروق رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی پورا کر جو تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے الٰہی کہاں وہ فتح جسکا تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے الٰہی اگر تو نے اس اہل اسلام کی جماعت کو مار ڈالا تو زمین میں تیری بندگی نہوگی ف جنگ بدر میں حضرت نے دیکھا کہ باسامان ہزار آدمی کا کافروں کا لشکر ہے اور حضرت کا لشکر بے سامان تین سو تیرہ آدمی کا ہے تب اضطراب سے یہ دعا کی سو خدا نے قبول کی حضرت کی فتح ہوئی اور یہ جو فرمایا کہ اگر یہ اہل اسلام ہلاک ہوئی تو تیری عبادت نہ ہوگی یعنے میرے بعد تو کوئی پیغمبر نہوگا جو لوگوں کو میرے بعد ہدایت کرے شرک چھڑاوے سو اگر میں اور میرے ساتھی مسلمان ہلاک ہو گئے تو پھر کون صورت ہے خالص عبادت ہونے کی حضرت کو زیادہ اضطراب یہی تھا کہ کہیں دین الٰہی نہ مٹ جاوے اور اگر کوئی کہے کہ جب خدا نے اس فتح کا وعدہ کیا تھا تو اتنی اضطراب کا کیا مقام تھا اسکا جواب یہ ہے کہ حضرت بے نیازی اور بے پرواہی کی شان سمجھے ڈرے وہ مالک ہے جو چاہے سو کر ڈالے اسکا کون ہاتھ پکڑنے والا ہے بندگی اسی کا نام ہے کہ بندہ ڈرتا رہے کبھی نڈر نہووے اور دوسرا سبب تھا کہ تا اصحاب کو تسکین ہو اپنی بے سامانی سے نہ ڈریں اس واسطے کہ انکو یقین تھا کہ حضرت کی دعا بے شک مقبول ہے خ ابن عباس اَللّٰهُمَّ اَنْشُدُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ اَللّٰهُمَّ اِنْ تَشَاْ لَا تُعْبَدْ بَعْدَ الْيَوْمِ قَالَهٗ يَوْمَ بَدْرٍ وَفِيْ رِوَايَةِ اَنَسٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اِنْ تَشَاْ لَا تُعْبَدْ فِي الْاَرْضِ قَالَهٗ يَوْمَ اُحُدٍ بخاری میں عبداللہ بن عباس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیرا قول قرار تجھکو یاد دلاتا ہوں یعنے کمال عاجزی سے تیرے عہد و پیمان کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں الٰہی اگر تو چاہے تو آج کے بعد تیری بندگی نہو یہ حضرت نے جنگ بدر کی دن دعا کی اور انس کی روایت میں یوں ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی اگر تو چاہے یعنے ہمکو ہلاک کرنا تو زمین میں پھر تیری عبادت نہوگی یہ دعا حضرت نے جنگ احد کے دن فرمائے ف مصابیح میں عبداللہ بن عباس رضہ سے روایت ہے کہ جنگ بدر کے دن خیمے میں یہ دعا حضرت کرتے تھے تو ابوبکر صدیق نے حضرت کا ہاتھ پکڑا اور کہا کیا حضرت اتنی دعا کفایت کرتی ہے آپ نے بہت التجا اپنی رب کی کی تو حضرت زرہ پہنے خیمے سے نکلے اور فرماتی جاتی تھی کہ اب کافروں کا لشکر بھاگا جاتا ہے اور پیٹ پھیرتا ہے چنانچہ ویسا ہی ہوا بلا تفاوت ھ عائشۃ اَللّٰهُمَّ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ لَعَنْتُهٗ اَوْ سَبَبْتُهٗ فَاجْعَلْهُ لَهٗ زَكٰوةً وَاَجْرًا مسلم میں حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تو بشر ہی ہوں سو جس مسلمان کو میں کوسوں یا لعنت کروں تو اس بددعا کو اسکے واسطے ان چیزوں کی طہارت اور ثواب کر دیجیو ف یعنے شاید اگر بشریت سے میں کسی مسلمان کو بددعا کروں تو اسکی حق میں اثر نکرے بلکہ بددعا عین دعائے خیر ہو جاوے اس دعا سے کمال شفقت حضرت کی اپنی امت پر ثابت ہوئی ھ انس اَللّٰهُمَّ اِنَّهُمْ مِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيَّ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُمْ مِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيَّ اللّٰهم انهم من احب الناس اِلَيَّ يَعْنِي الْاَنْصَارَ مسلم میں انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی البتہ وے انصار میرے نزدیک ان لوگوں میں سے ہیں جو بہت پیارے ہیں الٰہی وے میرے نزدیک ان لوگوں میں سے ہیں جو زیادہ تر محبوب ہیں الٰہی وے میرے نزدیک ان آدمیوں میں سے ہیں جو نہایت پیارے ہیں یہ حضرت نے انصار کی حق میں تین بار فرمایا خ ابن عمر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَبْرَاُ اِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ قَالَهٗ مَرَّتَيْنِ مُنْصَرَفَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ مِنْ بَنِيْ جَذِيْمَةَ بخاری میں عبداللہ بن عمر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیرے روبرو بیزاری ظاہر کئے دیتا ہوں خالد کی کرتب سے یہ حضرت نے دو بار فرمایا جس وقت خالد بن ولید قوم بنی جذیمہ سے پلٹی ف عبداللہ بن عمر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے خالد کو بنی جذیمہ کی قوم پر بھیجا انکے مسلمان کرنے کو سو خالد نے انکو اسلام کی دعوت کی تو وے بخوبی یہ بات نہ کہہ سکے کہ ہم مسلمان ہوئے انہوں نے یوں کہا کہ ہم بے دین ہوئے ہم بے دین ہوئے یعنے اس واسطے کہ کافر مسلمانوں کو بے دین کہتے تھے سو خالد نے انکا قتل کرنا اور قید کرنا شروع کیا اور ہر ایک مسلمان کو ایک قیدی دیا تا کہ قتل کرے تو میں نے کہا واللہ میں اپنی قیدی کو نہ قتل کروں گا اور نہ کوئی میرا ساتھی قتل کرے پھر جب ہم پلٹے تو یہ حال حضرت سے کہا تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنے خالد سے قصور ہوا کہ بے مطلب بوجھے انکو مار ڈالا الٰہی میں اس میں شریک نہیں معلوم ہوا کہ نیت کا اعتبار ہے اگر خلاف مقصود غلطی سے یا نادانی سے کوئی لفظ نکل جاوے تو اسکا کچھ اعتبار نہیں + شعر + ما درون را بنگریم و حال را + نی برون را بنگریم و قال را + اور خالد کی طرف سے یہ عذر ممکن ہے کہ انکو حکم تھا کہ اگر وے اسلام نہ لاویں تو قتل کرو سو انہوں نے اسلام کو صاف نہیں ظاہر کیا اس واسطے ....

اسکی برائی سے پناہ مانگتا ہوں یہ دعا حضرت کرتے تھے جب سخت ہوا چلتی تھی م ابن مسعود اللّٰھم انی اسالک الھدی والتقی والعفاف والغنی مسلم
میں عبداللہ بن مسعود رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور حرام سے پاک رہنا اور دل کی بے پرواہی مانگتا ہوں ف عفاف وعفت یہ کہ
شہوت شرع اور عقل کی تابع ہو جاوے یعنے بے شرع کے اجازت کسی چیز کی خواہش غلبہ نہ کرے تو اس سے بہت بہتر اخلاق پیدا ہوتے ہیں جیسے سخاوت اور حیا خ سعد بن ابی
وقاص اللّٰھم انی اعوذ بک من البخل واعوذ بک من الجبن واعوذ بک ان ارد الی ارذل العمر واعوذ بک من فتنۃ الدجال
واعوذ بک من عذاب القبر بخاری میں سعد بن ابی وقاص رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخیلی سے اور پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور نامردی
سے اور پناہ مانگتا ہوں بری اور نکمی زیست سے اور پناہ مانگتا ہوں دجال کے فتنے فساد سے اور پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے ف نکمی عمر یعنے پیری سے اس واسطے پناہ مانگی
کہ اس وقت آدمی کے ہاتھ پاؤں کہے میں ہوتے نہیں نہ عقل ٹھکانے رہتی ہے تو گویا آدمی دیوار بن جاتا ہے ق انس اللّٰھم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث
کان یقوله اذا دخل الخلاء بخاری اور مسلم میں انس رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں دیو بھوت اور بھتنیوں کے شر سے یہ دعا حضرت
پائخانے میں داخل ہوتے فرماتے ف پائخانے میں خدا کا نام مذکور نہیں ہوتا اس واسطے شیطان وہاں رہتے ہیں اس سبب سے حضرت نے یہ دعا کی ق ابو سعید و انس اللّٰھم
انی اعوذ بک من الھم والحزن والعجز والکسل والبخل والجبن وضلع الدین وغلبۃ الرجال بخاری اور مسلم میں ابو سعید اور انس رضی سے روایت ہے
کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں تشویش اور غم سے اور رنج سے ماندگی اور بدن کی کاہلی اور بخیلی اور نامردی سے اور قرض کے بوجھ اور مردوں کے غلبے سے ف
مردوں کا غلبہ یہ کہ بادشاہ ظالم ہو یا جاہل سے سابقہ پڑے یا کہ شہوت پرستی مردوں پر غالب ہو م ابن عمر اللّٰھم انی اعوذ بک من زوال نعمتک وتحول
عافیتک وفجاۃ نقمتک وجمیع سخطک مسلم میں عبداللہ بن عمر رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے زوال سے
اور تیری دی ہوئی عافیت اور آرام کی پلٹنی سے اور ناگہانی تیرے عذاب سے اور سب تیرے غضب والی کاموں سے م عائشۃ اللّٰھم انی اعوذ بک من عذاب القبر واعوذ
بک من فتنۃ المسیح الدجال واعوذ بک من فتنۃ المحیا والممات اللّٰھم انی اعوذ بک من المأثم والمغرم مسلم میں حضرت
عائشہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ فساد سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں زندگی
اور موت کے فتنے سے الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں گناہ اور قرض سے ف زندگی کا فتنہ بیماری اور مال و اولاد کا نقصان یا کثرت مال کی جو خدا سے غافل کرے یا کفر
اور گمراہی اور موت کا فتنہ اس وقت کی شدت اور دہشت یا معاذ اللہ خاتمہ بد ہونا م انس اللّٰھم انی اعوذ بک من علم لا ینفع وقلب لا یخشع ودعاء
لا یسمع ونفس لا تشبع مسلم میں انس رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو فائدہ نہ کرے اور اس دل سے جو تیرے حضور میں نہ جھکے
اور اس دعا سے جو نہ سنی جاوے یعنے قبول نہ ہو اور اس جی سے جس کو آسودگی نہ ہو یعنے لالچی ہو قلیل پر قناعت نہ کرے ف علم غیر نافع یعنے علم بے عمل اور وہ علم کہ شرع میں اجازت نہ ہو جیسے
سحر اور نجوم اور رمل اور جفر اور جو آخرت میں کام نہ آوے بلکہ ضرر کرے جیسے یونانی حکمت کا علم اور علم نافع وہ ہے جو دنیا میں یا آخرت میں یا دونوں میں فائدہ کرے صرف
دنیا کا فائدہ علم طب اور علم حساب میں اور صرف آخرت کا فائدہ علم معرفت اور علم سلوک اور علم اخلاق میں اور دنیا اور آخرت دونوں کا فائدہ شریعت کے علوم میں اور جو علم
نہ نفع کرے نہ ضرر جیسے حاجت سے زیادہ علم حساب اور علم لغت میں زیادہ دخل پیدا کرنا م عائشۃ اللّٰھم انی اعوذ بک من فتنۃ النار وعذاب النار
وفتنۃ القبر وعذاب القبر ومن شر فتنۃ الغنی ومن شر فتنۃ الفقر واعوذ بک من شر فتنۃ المسیح الدجال مسلم میں حضرت عائشہ رضی
سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں پناہ مانگتا ہوں دوزخ کے فتنے اور دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں مالداری کے فتنے کی برائی
سے اور محتاجی کے فتنے کی برائی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کے فتنے کی برائی سے ف مالداری کا فتنہ غفلت اور غرور اور بخل اور محتاجی کا فتنہ مالداروں پر
حسد کرنا اور ان کے مال میں طمع کرنا اور اپنے مقسوم پر نہ راضی ہونا اور مال کی طلب میں حرام کاموں کو اختیار کرنا ق ابو بکر اللّٰھم انی ظلمت نفسی ظلما کثیرا
ولا یغفر الذنوب الا انت فاغفر لی مغفرۃ من عندک وارحمنی انک انت الغفور الرحیم بخاری اور مسلم میں ابو بکر صدیق رضی سے روایت ہے
کہ حضرت نے فرمایا الٰہی میں نے اپنی جان پر ستم کیا بہت سا ستم اور گناہوں کو نہیں بخشتا سوا تیرے سو بخش دے مجھکو اپنی پاس کی مغفرت سے اور مجھ پر رحم کر البتہ تو ہی ہے بخشنے والا
اور نہایت مہربان تحقیق صدیق اکبر سے روایت ہے کہ میں نے کہا یا حضرت مجھکو کوئی دعا بتلائیے جسکو میں اپنی نماز میں پڑھا کروں تب حضرت نے مجھکو یہ دعا
بتلائی التحیات اور درود کے بعد اسکو پڑھنا چاہیے م البراء بن عازب اللّٰھم انی اول من احیا امرک اذ اماتوہ قالہ حین مر علیه
بیهودی محمم مجلود ثم امر بہ فرجم مسلم میں براء بن عازب رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں پہلا شخص ہوں جسنے تیرے حکم کو جلایا جب کہ وے
اسکو مار چکے تھے یعنے جس وقت میں کہ یہود نے سنگساری کا حکم موقوف کر دیا تھا سو اول مجھی سے اسکا رواج ہوا یہ حضرت نے اسوقت فرمایا جب حضرت کی سامنے کوڑوں
سے مارا ہوا اور سیاہ منہ یہودی نکلا پھر حضرت نے اسکو حکم کیا تو سنگسار ہوا ف حضرت کے سامنے کالا منہ یہودی [illegible] درّوں کی مار پڑی تھی نکلا حضرت نے

روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ہدایت کر ابوہریرہ کی ماکو الٰہی اپنے اس بندے کو اور اسکی ماکو پیارا کردے اپنے ایماندار بندوں کے نزدیک اور ایماندار وں کو ان دونو
کے نزدیک پیارا کردے **ف** مصابیح میں ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ میری ما مشرک تھی میں اُس سے کہا کرتا تھا کہ تو مسلمان ہوجا سو اسنے ایکبار حضرت کے حق میں
ایسی بے ادبی کی کہ مجھکو نہایت بُری معلوم ہوئی سو میں حضرت کی خدمت میں روتا آیا اور میں نے کہا کہ یا حضرت میری ما کے واسطے دعا کیجیے کہ خدا اسکو ہدایت کرے
تب حضرت نے یہہ دعا کی تو میں حضرت کی اس دعا سے خوشی ہو کر نکلا جب میں اپنے گھر کے دروازے پہنچا اور میری ما نے میری جوتے کی جب سنی تو کہا ای ابوہریرہ ٹھہر ا رہ اور میں نے
پانی کی آواز سنے سو اوسنے غسل کر کے جلدی سے کپڑے پہن کر دروازہ کھولا اور یوں کہا کہ ای ابوہریرہ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ
اللّٰهِ تو میں خوشی کی مارے روتا ہوا حضرت کی خدمت میں پلٹ گیا اور یہ حال کہا تو حضرت نے الحمد للہ کہکے فرمایا کہ بہت اچھا ہوا یہ حدیث معجزہ ہے کہ فوراً حضرت کی دعا
قبول ہوگئی **ق** اَبُوْهُرَيْرَةَ اَللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَائْتِ بِهِمْ بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی دوس کی قوم کو ہدایت
کر اور انکو میرے پاس لے آ **ف** دوس ایک قوم تھا یمن میں ابوہریرہ اسی قوم سے تھے حضرت نے ابوہریرہ کی خاطر سے یہ دعا کی خدا نے قبول کی چنانچہ وہ قوم مسلمان
ہوکر حضرت کی خدمت میں آئی **م** عَلِيٌّ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ وَاذْكُرْ بِالْهُدٰى
هِدَايَتَكَ الطَّرِيْقَ وَبِالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ عَلَّمَهُ اِيَّاهُ مسلم میں علی مرتضی رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی مجھکو ہدایت کر اور سیدھا
کر لے اور ایک روایت یوں ہے کہ الٰہی میں تجھ سے ہدایت اور راستی مانگتا ہوں اور اس دعا کے وقت ہدایت سے راہ کی ہدایت اور راستی سے تیر کی راستی دھیان کر
یعنے جیسی کہیں جانا منظور ہوتا ہے تو سیدھی اوسی طرف چلتے ہیں داہنے بائیں نہیں جھکتے اسی طرح خدا سے ہدایت مانگتے راہ راست کا دھیان چاہیے کہ منزل مقصود
کو پہنچاوے شرع پر چلا جاوے ضلالت اور بدعت کی طرف میل نکرے اور راستی مانگتے وقت تیر کی راستی کو دھیان کرے یعنے جیسی تیر سیدھا نشانے پر پہنچتا ہے
داہنے بائیں نہیں جھکتا اسیطرح اپنی عمل میں راستی کا خیال چاہیے کہ باطل دخل نپاوے اور دوسرا فائدہ اس خیال کا یہ ہے کہ دل کی غفلت دور ہو حضور دل حاصل
ہوجاوے **م** سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ فِيْ مُدِّهِمْ مَنْ اَرَادَهَا بِسُوْءٍ اَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ
مسلم میں سعد بن وقاص رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی برکت دے مدینے کے لوگوں کو انکی مد میں جو مدینے سے برائی کا ارادہ کرے خدا اسکو گلا ڈالے
جیسی نمک پانی میں گلتا ہے **ف** مد پیمانہ ہے صاع کی چوتھائی تخمیناً تقدیر تین پاؤ کے **م** اَبُوْهُرَيْرَةَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا
وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَبْدُكَ وَخَلِيْلُكَ وَنَبِيُّكَ وَاِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَاِنِّيْ
اَدْعُوْكَ لِلْمَدِيْنَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ **كَانَ يَقُوْلُ** اِذَا اَخَذَ اَوَّلَ الثَّمَرِ ثُمَّ يَدْعُوْ اَصْغَرَ وَلِيْدٍ لَهُ فَيُعْطِيْهِ
ذٰلِكَ الثَّمَرَ مسلم میں ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ہمکو برکت دے ہمارے پھل میں اور برکت دے ہمکو ہمارے مدینے میں اور برکت دے ہمکو ہمارے صاع میں اور برکت دے ہمکو ہمارے
مد میں الٰہی مقرر ابراہیم علیہ السلام تیرا بندہ اور تیرا دوست اور تیرا پیغمبر تھا البتہ اسنے تجھ سے مکے کے واسطے دعا کی تھی اور میں تجھ سے مدینے کی واسطے دعا کرتا ہوں مثل
اسکے جو ابراہیم نے مکے کے واسطے دعا کی اور اسکی برابر ساتھ اسکے اور بھی یعنے مکے کی دونی برکت مدینے میں چاہتا ہوں حضرت یہ دعا کرتے تھے جب پہلا پھل پاتی تھی اور اپنی اہل
کی چھوٹی لڑکی کو بلاتی پھر اسکو وہ پھل دیتی **ف** صاع اور مد کی برکت سے مراد اناج کی برکت ہے حضرت ابراہیم نے مکی کی پھلوں کی برکت کی دعا کی تھی اس واسطے کہ وہاں
اناج نہیں ہوتا تھا اور حضرت نے مدینے کی پھل اور اناج دونوں کی دعا کی اس واسطے کہ وہاں دونوں چیزیں ہوتی ہیں سنت یہ ہے کہ نیا پھل چھوٹے لڑکے کو دیوے اس واسطے
کہ نئی چیز نئی شخص کو دینا مناسب ہے **خ** اِبْنُ عُمَرَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ شَامِنَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ يَمَنِنَا بخاری میں عبداللہ بن عمر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا
کہ الٰہی برکت دے ہمکو ہمارے شام میں الٰہی برکت دے ہمکو ہمارے یمن میں **ف** پوری روایت یوں ہے کہ لوگوں نے کہا کہ ہمارے نجد کے واسطے برکت کے دعا کیجیے حضرت نے دو بار جواب
نہ دیا تیسری بار فرمایا کہ وہیں تو زلزلے اور فساد ہیں اور وہیں سے شیطان کا سینگ یعنے سورج نکلتا ہے شام کا ملک مدینے کے اُتر کی طرف ہے اور یمن دکن کی طرف اور نجد کا
ملک پورب کی طرف ہے شام کو اپنی طرف اس واسطے نسبت کیا کہ وہ پیغمبروں کی زمین ہے اور یمن کو اپنی طرف اس واسطے نسبت کیا کہ مکہ تہامہ کی زمین ہے اور
تہامہ یمن سے متعلق ہے **م** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ دَعَا بِهٖ لِاَبِيْهِ بُسْرٍ مسلم میں عبداللہ بن بسر
رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی برکت کر انکی واسطے اس میں جو تو نے انکو دیا اور بخش دے انکو اور رحم کر ان پر یہ دعا حضرت نے عبداللہ کے باپ کے واسطے کی جنکا
بسر نام ہے **ف** عبداللہ بن بسر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت ہمارے گھر تشریف لائے اور کھانا اور کھجور کھائی اور شربت پیا باقی شربت داہنے طرف والے آدمی کو
دیا جب حضرت سوار ہوئے تو میری باپ نے باگ پکڑ کے دعا طلب کی تب حضرت نے یہ دعا کی **خ** اَلْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَحْيٰى وَبِاسْمِكَ اَمُوْتُ ثُمَّ
كَانَ يَقُوْلُهُ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ وَاِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ بخاری میں براء بن عازب سے
روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی تیرے نام سے جیتا ہوں اور تیرے نام پر مرونگا یہ حضرت دعا کرتے تھے جب سونے کے واسطے لیٹتے تھے اور جب جاگتے تھے تو یہ فرماتے تھے کہ شکر ہے خدا کا

دعا کی تو مشہور ہو گئی **ق** عائشۃ اللّٰھم حبّب الینا المدینۃ کحبّنا مکۃ او اشدّ اللّٰھم صحّحھا و بارک لنا فی مدّھا و صاعھا فانقل حمّاھا فاجعلھا بالجحفۃ بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ہمارے نزدیک مدینے کو پیارا کر جیسی ہم کو مکے کی محبت ہے یا اوس سے بھی زیادہ الٰہی اور چنگا کر دے مدینے کو یعنی مدینے کی آب ہوا کو درست کر اور برکت کر ہمارے لئے اسکی مُد اور اسکی صاع میں اور لیجا اسکی تپ کو سو ڈال دے اسکو جحفہ میں **ف** مصابیح حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ جب حضرت مکے سے ہجرت کرکے مدینے میں آئے تو ابوبکر صدیق اور بلال تپ کے مرض میں بیمار ہوئے اور بلال مکے کی جا کی اشتیاق میں شعر پڑھنے لگے تو یہ حال حضرت سے کہا تب حضرت نے یہ دعا کی آب و ہوا مدینے کی بہت خراب تھی اکثر وبائی تپ ہوا کرتی تھی حضرت کی دعا کو وہ بلا دفع ہوئی جحفہ مدینے سے چھ کوس ایک مکان ہے وہاں یہود رہتے تھے مدینے کی بیماری حضرت کی دعا سے وہاں جاتی رہی **ق** انس اللّٰھم حوالینا ولا علینا بخاری اور مسلم میں انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ہمارے آس پاس مینہہ برسے ہم پر نہ برسے **ف** اسکا قصہ اسی باب میں ہوچکا کہ اول حضرت نے مینہہ کی دعا کی جب سات روز کی جھڑی لگی تب دعا فرمائی

م ابوھریرۃ اللّٰھم ربّ السّموات وربّ الارض وربّ العرش العظیم ربّنا وربّ کلّ شیءٍ فالق الحبّ والنّوی ومنزل التّوریۃ والانجیل والفرقان اعوذ بک من شرّ کلّ شیءٍ انت اٰخذٌ بناصیتھا اللّٰھم انت الاوّل فلیس قبلک شیءٌ وانت الاٰخر فلیس بعدک شیءٌ وانت الظّاھر فلیس فوقک شیءٌ وانت الباطن فلیس دونک شیءٌ اقض عنّا الدّین واغننا من الفقر مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی اے آسمانوں کے رب اور اے زمین کے رب اے بڑے عرش کے رب ہمارا رب اور ہر چیز کا رب اگانے والا دانے اور گٹھلی کا چیر کے اور اتارنے والا توریت اور انجیل اور قرآن کا میں تیری پناہ مانگتا ہوں ہر ایک چیز کی برائی سے ہر ایک چیز کی چوٹی کا تو پکڑنے والا ہے یعنی سب چیزیں تیرے قابو میں ہیں الٰہی تو ہی پہلا ہے تو کوئی چیز تجھ سے پہلی نہیں اور تو ہی پچھلا ہے تو کوئی چیز تیرے بعد نہیں اور تو ہی کھلا ہے تو کوئی چیز تجھ سے بڑھکے کھلی نہیں اور تو ہی چھپا ہے تو کوئی چیز تجھ سے زیادہ پوشیدہ تر نہیں ادا کر ہم سے قرض کو اور بچا دے ہمکو محتاجی سے **ف** دانہ اور گٹھلی جمنے کے وقت اوپر اور نیچے سے پھٹ جاتے ہیں اوپر کی طرف سے درخت بلند ہوتا ہے اور نیچے سے جڑ تلے کو گھستی ہے یہ جو فرمایا کہ اول اور آخر خدا ہے یعنی نہ اسکی ابتدا ہے نہ انتہا اور مخلوقات کی ابتدا بھی ہے اور انتہا بھی اول عدم تھا اور آخر فنا ہے خدا ظاہر ہے اپنی قدرت کی نشانیوں سے کہ تمام عالم اوسکا قائل ہے عالم ہو یا جاہل اور باطن ہے اپنی ذات کی حقیقت سے کہ تمام جہان اس میں پریشان ہے جیسے دانا اس میں حیران تھا اس سے زیادہ نادان سرگردان ہے **م** عائشۃ اللّٰھم ربّ جبرئیل ومیکائیل واسرافیل فاطر السّموات والارض عالم الغیب والشّھادۃ انت تحکم بین عبادک فیما کانوا فیہ یختلفون اھدنی لما اختلف فیہ من الحقّ باذنک انّک تھدی من تشاء الی صراطٍ مستقیمٍ مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی اے جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل کے رب اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے اے چھپی اور کھلی کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں جھگڑا فیصل کریگا جس میں وے پھوٹ پڑ رہے تھے ہدایت کر مجھکو حق دین کی ہدایت کر جس میں اختلاف پڑا ہے اپنے حکم سے تو ہی ہدایت کرتا ہے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف **ق** ابن عبّاس اللّٰھم ربّنا لک الحمد انت قیّم السّموات والارض ومن فیھنّ ولک الحمد انت نور السّموات والارض ومن فیھنّ ولک الحمد انت ملک السّموات والارض ومن فیھنّ ولک الحمد انت الحقّ ووعدک الحقّ ولقاءک حقّ وقولک حقّ والجنّۃ حقّ والنّار حقّ والنّبیّون حقّ ومحمّدٌ حقّ والسّاعۃ حقّ اللّٰھم لک اسلمت وبک اٰمنت وعلیک توکّلت والیک انبت وبک خاصمت والیک حاکمت فاغفرلی ما قدّمت وما اخّرت وما اسررت وما اعلنت وما انت اعلم بہ منّی انت المقدّم وانت المؤخّر لا الٰہ الّا انت او لا الٰہ غیرک

کان یقول اذا قام من اللّیل یتھجّد بخاری اور مسلم میں عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی اے ہمارے رب تجھی کو حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کا تھامنے والا ہے اور جو ان کے درمیان ہے اور تجھی کو شکر ہے تو ہی آسمانوں اور زمین اور انکے درمیان والوں کی رونق ہے اور تیرے ہی واسطے شکر ہے تو آسمانوں اور زمین اور انکے درمیان والوں کا بادشاہ ہے اور تیرے ہی واسطے شکر ہے تو سچ ہے اور تیرا وعدہ سچ ہے اور تیرا ملنا سچ ہے اور تیرا قول حق ہے اور بہشت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور پیغمبر حق ہیں اور محمد حق ہے اور قیامت حق ہے یعنی یہ سب چیزیں سچ ہیں ان میں کچھ شک نہیں الٰہی میں تیرا تابعدار ہوا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر میں نے بھروسا کیا اور تیری طرف میں نے رجوع کی اور تیری مدد سے میں جھگڑتا ہوں اور تیری ہی طرف میں جھگڑا رجوع کرتا ہوں کہ تو فیصل کرے سو بخش دے مجھکو جو کہ میں نے آگے کیا اور جو پیچھے ڈالا اور جسکو میں نے چھپایا اور جو ظاہر کیا اور بعد اسکے روایت ہے کہ یہ فرماتے تھے اور اس گناہ کو بخش جس کو تو مجھ سے زیادہ تر واقف ہے تو ہی آگے کرتا ہے جسکو چاہتا ہے اور تو ہی پیچھے ڈالتا ہے جسکو چاہتا ہے کوئی عبادت کی لائق نہیں سوا تیرے راوی کو شک ہے کہ حضرت نے لا الٰہ الا انت یا لا الٰہ غیرک فرمایا لیکن مطلب دونوں کا ایک ہے یہہ دعا حضرت پڑھتے تھے جب رات کو اٹھتے تھے تہجد کی نماز پڑھنے کو **م** ابوسعید اللّٰھم ربّنا لک الحمد ملء السّموات والارض وملء ما شئت من شیءٍ بعد اھل الثّناء والمجد احقّ ما قال العبد وکلّنا لک عبدٌ اللّٰھم لا مانع

حق میں یہ دعا کی **ق** اَنَسٌ اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ **دعا بہ** حِيْنَ اسْتَسْقٰى
لَمَّا هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ يُمْسِكْهَا عَنَّا بخاری اور مسلم میں انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی پانی برسے ٹیلوں
پر اور پہاڑیوں پر اور نالوں کی اندر اور درخت جمنے کی مکانوں پر یہ حضرت نے دعا کی جب کہ اول مینہ مانگا تھا پھر حضرت سے یوں کہا گیا کہ پانی کی کثرت سے جانور مر گئے
اور راہیں بند ہو گئیں سو خدا سے دعا کیجیے کہ ہم سے مینہ کو روک دے **ف** اسکا اول قصہ اسی باب میں ہو چکا **ق** ابْنُ مَسْعُوْدٍ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ **قاله**
ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِاَبِيْ جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَالْوَلِيْدِ بْنِ عُتْبَةَ وَاُمَيَّةَ بْنِ
خَلَفٍ وَعُقْبَةَ بْنِ اَبِيْ مُعَيْطٍ وَذَكَرَ السَّابِعَ وَلَمْ اَحْفَظْهُ قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَوَالَّذِيْ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ لَقَدْ رَاَيْتُ الَّذِيْنَ سَمّٰى
صَرْعٰى ثُمَّ سُحِبُوْا اِلَى الْقَلِيْبِ قَلِيْبِ بَدْرٍ قَالَ الصَّغَانِيُّ مُؤَلِّفُ هٰذَا الْكِتَابِ السَّابِعُ هُوَ عُمَارَةُ بْنُ الْوَلِيْدِ بخاری اور مسلم میں عبد
اللہ بن مسعود رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی پکڑ لے قریش کو یہ حضرت نے تین بار کہا پھر فرمایا الٰہی پکڑ لے ابی جہل بن ہشام کو اور عتبہ بن ربیعہ کو اور شیبہ بن ربیعہ کو اور ولید بن
عتبہ کو اور امیہ بن خلف کو اور عقبہ بن ابی معیط کو راوی کہتا ہے کہ حضرت نے ساتویں شخص کو بھی ذکر کیا تھا پر مجھکو یاد نہیں رہا عبد اللہ بن مسعود نے کہا قسم ہے اوس
کی جس نے محمد کو سچا پیغمبر کیا کہ جنکا حضرت نے نام لیا تھا مقرر میں نے انکی پڑی لاشیں دیکھیں پھر وے گھسیٹ کر کوئیں میں ڈالی گئیں یعنے بدر کی کوئیں میں صغانی اس کتاب کی جمع کرنے والے
نے کہا کہ وہ ساتواں شخص جسکو راوی بھول گیا عمارہ بن ولید ہے **ف** روایت ہے کہ حضرت مکے میں کعبے کے سامنے نماز پڑھتے تھے ابو جہل کفار قریش و
تھے جب حضرت سجدے میں گئے تو ان ناپاکوں نے اونٹ کی اوجھڑی حضرت کی پیٹھ پر دونوں شانوں کے درمیان رکھدی اور ہنسنے لگے اور ایک دوسرے پر ہنسی سے گرنے لگے کہ فلانے شخص نے حضرت
کی دوسرا کہتا تھا کہ نہیں فلانی نے کی اور حضرت اوسی طرح سجدے میں رہے فاطمہ زہرا رضہ نے جب یہ سنا تو گھبرا کے دوڑی آئیں اور حضرت کی پیٹھ سے اسکو اوتارا تب حضرت نے
ان ابو جہل قریش کو ذکر کیا پھر تین بار بد دعا کی اور بعضوں کا نام لیا چنانچہ وے لوگ جنگ بدر میں مارے گئے اور کوئیں میں ڈالے گئے لیکن امیہ بن خلف حضرت
کے میں جاکر مر گیا اور یہ جو مصنف نے کہا کہ ساتواں شخص عمارہ بن ولید ہے یہ بات خوب ٹھیک نہیں اس واسطے کہ کہتے ہیں کہ عمارہ کی موت حبش کے ملک میں ہوئی واللہ اعلم
ق ابْنُ عَبَّاسٍ اَللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ زَادَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ وَعَلِّمْهُ التَّاْوِيْلَ **دعا لہ** لَمَّا وَضَعَ لَهٗ وَضُوْءَهٗ بخاری اور مسلم میں
ابن عباس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی اسکو دین میں فہم اور بوجھ دے ابو مسعود محدث نے اتنی روایت اور زیادہ کی کہ اور اسکو قرآن اور حدیث کا ارتھ سکھا
یہ دعا حضرت نے عبد اللہ بن عباس کے واسطے کی جب انھوں نے حضرت کی واسطے وضو کرنے کا پانی رکھدیا **ف** اسی دعا کی برکت سے عبد اللہ بن عباس بڑے عالم ہوئے چنانچہ قرآن
تفسیر کی اکثر انہیں سے روایت ہے اور ابو مسعود ایک محدث کا نام ہے جنے مسند کی کتاب جمع کی **ق** اَنَسٌ اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ
وَالْمُهَاجِرَةِ بخاری اور مسلم میں انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی سچی زندگی نہیں مگر آخرت کی زندگی سو بخش دے انصار اور مہاجرین کو **ف** جنگ خندق میں
مہاجرین اور انصار مدینے کی گرد خندق کھودتے تھے اور یہ کہتے تھے نَحْنُ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِيْنَا اَبَدًا یعنے ہم نے محمد سے بیعت کی جہاد پر
جب تک ہم زندہ رہیں گے تب حضرت نے انکی جواب میں یہ دعا فرمائی یعنے دنیا کی زندگی کچھ حقیقت نہیں زندگی ہے آخرت کی تو الٰہی ان کی مغفرت کر
انصار و مہاجرین **م** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ مسلم میں عبد اللہ بن عمرو رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے
فرمایا کہ الٰہی اے دلوں کے پھیرنے والے پھیر دے ہمارے دلوں کو اپنی طاعت پر **ق** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ اَوْفٰى اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ
اِهْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ **دعا بہ** عَلَى الْاَحْزَابِ بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن ابی اوفی رضہ سے روایت ہے کہ
حضرت نے فرمایا کہ الٰہی اے اوتارنے والے کتاب کے اور جلد حساب کرنے والے بھگا دے کفار کی گروہوں کو الٰہی اونکو شکست دے اور انکو ڈگا دے یہ دعا حضرت نے کفار کے
گروہوں پر کی **ف** جنگ خندق اور جنگ احزاب میں کفار نے مدینہ گھیر لیا تھا حضرت کی دعا سے بہت سرد ہوا چلی کفار گھبرا کے بھاگ گئے **م** عَائِشَةُ اَللّٰهُمَّ
مَنْ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِيْ شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِيْ شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهٖ مسلم میں حضرت عائشہ
رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی جو حاکم ہو میری امت پر کسی کام کا پھر ان پر سختی ڈالے تو اسپر تو سختی ڈال اور جو حاکم ہو میری امت پر کسی کام کا پھر انسے
نرمی کرے تو الٰہی تو بھی اسپر نرمی کر **ف** مسلمانوں کے حاکم کو لازم ہے کہ ظلم کرنے تنگ کرنے سے حضرت کی اس بد دعا کے ڈر سے بلکہ آسانی اور نرمی کرے تو خدا اس سے
نرمی کرے **م** جَابِرٌ اَللّٰهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ يَعْنِيْ رَجُلًا مِنْ دَوْسٍ هَاجَرَ مَعَ الطُّفَيْلِ بْنِ عَمْرٍو الدَّوْسِيِّ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَاجْتَوَوْا
فَاَخَذَ مَشَاقِصَ فَقَطَعَ بِهَا بَرَاجِمَهٗ فَمَاتَ مسلم میں جابر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی اور اسکے دونوں ہاتھوں کو بھی بخش دے یعنے اس مرد کی
مغفرت ہو جو دوس کی قوم سے تھا طفیل بن عمرو الدوسی کے ساتھ مدینہ میں ہجرت کر آیا تھا سو وہاں کی ہوا اسکو ناموافق پڑی اوسنے چوڑی تیر لیکر
سے اپنے انگلیوں کے درمیان والی جوڑ کاٹ ڈالی سو وہ مر گیا **ف** مصابیح میں جابر رضہ سے روایت ہے کہ جب طفیل مدینے کی طرف ہجرت کی تو

آیت اتری تو صبح کو حضرت نکلے اپنا اوڑھن اوڑھ کر اور امام حسین کو وہیں لے لیا اور بیچ اُس کے حضرت کے پیچھے اور علی مرتضیٰ سب کے پیچھے پس حضرت جب نصاریٰ نے اُن مبارک نورانی شکلوں کو دیکھا تو ڈر گئے اور مباہلہ سے انکار کیا اور جزیہ دینا قبول کیا پس حدیث سے کمال بزرگی اہل بیت کا ثابت ہوا حضرت اپنی بیٹی اور اصحاب کو ساتھ نہ لیا اس واسطے کہ ایسے وقت میں انکی لینے سے نصاریٰ پر حضرت کا رعب نہ پڑتا اور کمال حقیت ثابت نہ ہوتی اس واسطے کہ قریب اور بیٹوں کا نقصان آدمی کو بہت گراں نہیں ہوتا اور اولاد کا نقصان گراں ہے اور یہ جو شیعہ اس آیت اور حدیث سے علی مرتضیٰ کی خلافت کا ثبوت کرتے ہیں سو محض بے جو تبات ہے اس لئے اور خلافت سے کیا مناسبت ہے قرابت اور محبت اور چیز ہے اور خلافت اور چیز اگر صرف قرابت اور حضرت کی محبت خلافت کی شرط ہوتی تو فاطمہ زہرا علی مرتضیٰ پر خلیفہ ہونے میں مقدم ہوتیں حالانکہ کسی کا یہ مذہب نہیں **خ** عَائِشَةَ اَللّٰهُمَّ هَالَةَ بِنْتَ خُوَيْلِدٍ اُخْتَ خَدِيْجَةَ **قَالَتْ** لَمَّا اسْتَاذَنَتْ عَلَيْهِ فَعَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اسْتِيْذَانَ خَدِيْجَةَ بخاری میں حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی یہ ہالہ ہے اسکو بخش دے ہالہ مادر ہے جو خویلد کی بیٹی اور حضرت خدیجہ کی بہن ہے جس وقت فرمایا جب کہ ہالہ نے حضرت پاس آنے کی اجازت مانگی تو حضرت نے اسکی آواز سے حضرت خدیجہ کا اجازت مانگنا یاد کیا اور پہچانا **ف** حضرت خدیجہ کی انتقال کی بعد انکی بہن ہالہ حضرت کی گھر آئیں اور دروازے پر کھڑی ہو کر حضرت سے اجازت گھر میں آنے کی مانگی حضرت کو انکی آواز سے حضرت خدیجہ یاد آئیں حضرت غمناک ہوئے بسبب محبت کے فرمایا **م** ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ **كَانَ يَقُوْلُهٗ** اِذَا اَمْسٰى وَاِذَا اَصْبَحَ قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ اَيْضًا اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ مسلم میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ہمنے شام کی اور خدا کی بادشاہت نے شام کی اور خدا ہی کو شکر ہے کوئی بندگی کے لائق نہیں سوا خدا کے وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اُسی کا ملک ہے اور اسی کو تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر سکتا ہے الٰہی میں تجھسے اس رات کی خیریت اور اسکے بعد کی خیریت مانگتا ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس رات کی برائی اور اس رات کے بعد کی برائی سے الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے حضرت فرماتے تھے شام کو اور جب صبح ہوتی تھی تو بھی اسی طرح فرماتے تھے مگر امسینا وامسی الملک للہ کے مقام پر اصبحنا و اصبح الملک للہ فرماتے تھے یعنی ہمنے صبح کی اور خدا کی ملک نے صبح کی **م** عَائِشَةَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَمِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ **قَالَهٗ** عِنْدَ الذَّبْحِ مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا کے نام سے ذبح کرتا ہوں الٰہی اسکو قبول کر محمد کی طرف سے اور محمد کی امت کی طرف سے یہ دعا حضرت قربانی ذبح کرنے کی وقت فرماتے تھے **ف** حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت نے ایک مینڈھا سینگ والا جسکے منہ اور ہاتھ پاؤں سیاہ تھے منگوایا پھر فرمایا کہ اے عائشہ چھری لا اور اسکو تیز کر پھر حضرت نے چھری لیکر اسکو ذبح کیا اور یہ فرمایا **ق** عَائِشَةَ بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا **كَانَ** اِذَا اشْتَكَى الْاِنْسَانُ الشَّيْءَ مِنْهُ اَوْ كَانَتْ بِهٖ قَرْحَةٌ اَوْ جُرْحٌ قَالَ بِاِصْبَعِهٖ بِالْاَرْضِ ثُمَّ رَفَعَهَا بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا بسم اللہ یہ مٹی ہماری زمین کی ملی ہوئی ہے ہمارے بعضے کے لعاب دہن سے چنگا کرتی ہے ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے حضرت کا معمول تھا کہ جب کوئی حضرت سے بیماری کی شکایت کرتا یا اسکے جسم کا زخم ہوتا یا کہیں گھاؤ ہوتا تو حضرت زمین پر رکھکے انگلی لگاتے پھر اٹھالیتے اور فرماتے **ف** لعاب دہن اور خاک سے شفا ہوا صرف حضرت کی دعا کی برکت سے تھا اسواسطے مدینے کی مٹی کو خاک شفا کہتے ہیں **ق** ابْنِ عَبَّاسٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ **كَانَ يَقُوْلُهٗ** عِنْدَ الْكَرْبِ بخاری اور مسلم میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ نہیں کوئی بندگی کے لائق سوا خدا کے جو بلند بڑائی والا صاحب حلم ہے نہیں کوئی عبادت کے لائق سوا اے خدا کے نہیں جو بڑی عرش کا مالک ہے نہیں کوئی پرستش کے لائق سوا خدا کے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عزت والی عرش کا رب ہے حضرت اسکو رنج اور تکلیف کی سختی میں پڑھتے تھے **ق** الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ **كَانَ يَقُوْلُهٗ** فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ بخاری اور مسلم میں مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کوئی معبود برحق سوا خدا کے وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اوسی کا ملک ہے اور اسیکو حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے الٰہی کوئی روکنے والا نہیں تیری دی چیز کو اور کوئی دینے والا نہیں تیری روکی چیز کو اور تیری روبرو نصیبے والے کو اوسکا نصیبہ کچھ نفع نہیں کرتا اس ذکر کو ہر نماز کے بعد فرماتے تھے **ق**

کہ ہم دین کو صرف اُسکے واسطے خالص کیجئے اگرچہ کافروں کو یہ بُرا لگی یہ کہ حضرت پڑھتے تھے ہر ایک نماز کے بعد **ق** ابن عمر لبیک اللھم لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ و الملک لک لا شریک لک کان یلبی بھذہ التلبیۃ فی حجہ و عمرتہ بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن عمر رضی سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ بار بار حاضر ہوں تیری خدمت میں الٰہی حاضر ہوں حاضر ہوں خدمت میں کوئی تیرا شریک نہیں ہر خدمت میں حاضر ہوں مقرر حمد اور نعمت اور ملک تیرے ہی واسطے خاص ہی کوئی تیرا شریک نہیں حضرت کا معمول تھا کہ اپنی حج اور عمرے میں یہی تلبیہ پڑھتے **ف** تلبیہ اُس ذکر کو کہتے ہیں جو احرام باندھنے کی وقت لبیک کی لفظ ادا کرتے ہیں حضرت اس ذکر کو احرام باندھنے کے بعد ہر ایک نماز کے پیچھے ادا کرتے پیچھے پڑھتے اور اترتے اور لوگوں کی ملنے کی وقت فرماتے سب روایتوں میں یہ تلبیہ متفق علیہ اس میں اختلاف نہیں امام اعظم کے نزدیک اس سے کم کرنا درست نہیں اس پر اگر کچھ زیادہ کرے تو مضائقہ نہیں لبیک عرب میں پکارنے کے جواب میں کہتے ہیں جیسی ہندی میں جی بولتے ہیں بعد کعبہ بنانے کے حضرت ابراہیم کو حکم ہوا کہ سب لوگوں کو قیامت تک حج کے واسطے پکارو چنانچہ اُنھوں نے پکارا تھا تو حاجیوں کا یہ لبیک کہنا اوسی پکارنے کا جواب ہی **ھ** انس لبیک عمرۃ و حجا مسلم میں انس رضی سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا حاضر ہوں تیری خدمت میں عمرہ اور حج کی نیت کرتا ہوا **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حجۃ الوداع میں حج اور عمرے کے ساتھ نیت کی اسکو قران کہتے ہیں یعنے ایک ساتھ حج اور عمرہ ادا کرنا اور یہی مذہب ہی امام اعظم کا کہ قران افضل ہی تمتع اور افراد سے تمتع یہ کہ اول احرام عمرے کا کرے پھر وہ عمرہ ادا کرے احرام اُتارے پھر آٹھویں تاریخ حج کے واسطے دوسرا احرام باندھے اور افراد یہ کہ صرف حج کے واسطے احرام باندھے عمرہ نہ کرے بدون حج کئے احرام نہ اتارے ۝ الحمد للہ علی الاتمام والصلوۃ علی رسولہ واٰلہ وصحبہ الکرام

مثنوی

شکر کہ انجام کو پہنچی کتاب
یعنے کہ اردو کی بہن گرقب
دوستو اب اسکا ادا حق کرو
پیرو سنت ہی کار ہیو بجان
نور کولے نار کی گم کر ہوس
خرم و مسرور کو پر درد کر

علم احادیث کی لُب لُباب
شاہد تازی ہوا جلوہ نما
خلق کو سمجھاؤ خود اسکو پڑھو
دل میں بدعات کو دینا مکان
عاقل و ہشیار کو نکتہ ہی بس
الفت دنیا سے سرد کر
یارب اس عاجز کی دعا کر قبول

جو کہ مطالب تھے براوج فلک
گنج خفی دست بدست آگیا
اسکو جزدان میں رکھ جو پڑھو
اب بھی تو بدعت میں رہا گر خبیث
یارب ان اوراق کو مقبول کر
تیری ہی دُھن میں رکھ کو ہر دم
خاتمہ بالخیر بحق رسول

ترجمے سے آئے اُتر مین تک
کیا ہی ہوا راز نہاں برملا
ہاں کہیں ایسا نہ سمجھ
منہ تو محمد کو دکھا نگا کہ
ہند کو اس فیض سے کر بہرہ ور
تیرے غم عشق میں مسرور

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی خاتم الانبیاء سید المرسلین محمد واٰلہ واصحابہ اجمعین خدا کا بڑا شکر اور بڑا احسان ہی کہ یہ کتاب مستطاب مشکوۃ المصابیح مع ترجمہ ہندی و امعہ مشارق الانوار مطبع اسلامیہ مدرس میں تصحیح کامل سے مولوی حاجی امام الدین مولوی حاجی سید محمد صاحب کابلی اور مولوی ابراہیم حسین صاحب اور مولوی شہاب الدین صاحب کے سولہویں رمضان المبارک سنہ ۱۲ ہجری میں تمام ہوئی

فہرست غلط نامہ مشکوۃ شریف

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۴	مکانھا	مَکَانَھَا	۳	۱۴	ذلک الاخلاف	ذلک الاختلاف	۷	۹	بین یدیکم	بین یدیکم
"	۶	شقی	وَشَقِیَ	۴	۱۰	والنجم	وَنَجْمٌ	۸	۵	الم الذی لم یلد	الم الذی ولم یلد
"	۵	سبیل	سَبِیلَ	۵	۱	مِنَ	مَنْ	"	۷	متفق علیہ	متفق علیہ
"	۶	لایستتب	لَایَسْتَتِبُ	"	۸	والمسلم	وَالْمُسْلِمُ	"	۸	واعلم	اَعْلَمُ
"	۸	صُنَف	صِنْفَ	"	۸	النبی	النَّبِیَّ	۱۰	۱	نکلتک	ثَکِلَتْکَ
۳	[illegible]	من	مِنْ	۶	۱۲	اوعن طلحہ	وعن طلحہ	۱۲	۹	المجد	احمد

فہرست غلط نامہ مشکوٰۃ شریف

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۲	۱۱	خلُقٌ	خلقٌ	۳۵	۲	لمريذكر	لم يذكر القلق	۵۲	۴	ولاحافظ	ولا يحافظ	۸۰	۷	عليه السلام	عليه السلام
〃	۱۳	احمَدَ	احمَدُ	〃	۳	ثم خطّ	ثم خطّ	〃	۱۰	نصف الصبح	نصف الصبح والظهر	۸۱	۱۱	يريد ما	ما يريد
۱۳	۶	الاشراك	الاشراك	〃	۴	والسائي	والنسائي	۵۳	۲	وددت	وددت	۸۲	۳	موضع في	موضع في
۱۴	۶	هذا النبي	هذا النبي	۳۶	۱	وهي الجماعة	وهي الجماعة	〃	۶	يرفع	يرتع	۸۳	۹	مغناه	مغناه
۱۵	۹	الى النبي	الى النبي	〃	۱۲	بوائقه	بوائقه	۵۴	۳	مسلم	مسلم	۸۴	۴	الغشاء	العشاء
۱۶	۱۲	النجر	النحر	〃	۱۲	لكنير	لكثير	۵۵	۲	وكاء	وكاء	۸۶	۱۴	وقت الظهر	وقت الظهر
۱۸	۱۰	فزنا العين	فزنا العين	۳۷	۴	رهبانيه	رهبانية	〃	۴	شاة	شاة	۸۷	۵	غاب الشفق	غاب الشفق
۱۹	۸	نخشون	تخشون	〃	۱۲	كتب الله	كتاب الله	〃	۹	الامام	الامام	۹۱	۷	فسم	قسم
۲۰	۱۴	خزمة	خزامة	۳۸	۲	وفسر	وفسر	〃	۱۳	عروة عن	عروة عن	۹۲	۱۴	والصف الاول	الاول
۲۱	۳	احمر	احمر	〃	۹	رزين	رزين	۵۶	۹	لم تتوضأ	لم تتوضأ	۹۵	۲	والمعنصر	والمعتصر
۲۲	۹	حاجة	حاجة	〃	۱۳	الخطاب	الخطاب	۵۷	۳	في النباه	في البنيان	〃	۷	فناد	فناد
۲۳	۱	وعن ابن	وعن ابن	〃	۱۴	فسكت	فسكت	〃	۴	لغايط	لغائط	〃	۱۲	يقول	يقول
〃	۹	وابن ماجة	وابن ماجة	۳۹	۷	حرمات	حرمات	۶۰	۴	قبال العذر	قبال العذر	۹۶	۳	اصبعيه	اصبعيه
〃	۹	غريب	غريب	۴۰	۱	ثلثة	ثلثة	〃	۱۱	محتون	يحبون	〃	۷	الرجل	الرجل
۲۴	۹	ابي نضرة	ابي نضرة	〃	۸	جري	جري	۶۱	۱۲	بينه الانجا	بينه الانجا	۹۷	۲	محمدان	محمدين
۲۵	۱	اوتقوا	اوتقولوا	〃	۱۳	وعن	وعن عبد الله	۶۳	۱۱	ثلثا	ثلثا	۱۰۲	۱۲	وخط	وخط
۲۶	۱۰	اعاذك	اعاذك	۴۱	۷	ادله	اد له	۶۴	۲	غرفة	غرفة	۱۰۹	۹	قال قال رسول	قال رسول
۲۷	۹	القيمي	التيمي	〃	۱۰	الفاقه	الفاقة	〃	۷	مسلم	مسلم	۱۱۳	۱۲	زاد	زاد
۲۸	۱۴	نستحنا	نستحينا	〃	۱۲	تمره	تمره	〃	۸	ما استطاع	اليمين ما استطاع	۱۲۷	۳	من قراءة	من قرية
۲۹	۵	قال قال	قال قال	۴۲	۷	رضي	رضي	۶۵	۱۰	مسح	مسح	۱۲۹	۱۱	لا يتم	لا يتم
〃	۹	قبل	قبل	۴۳	۵	كمقلد	كمقلد	〃	۱۱	بابهاميه	بابهاميه	۱۳۳	۸	فخذه	فخذه
〃	۹	فرجة	فرجة	〃	۱۳	العلم	العلم	۶۶	۱	المأقين	المأقين	۱۳۵	۸	ان	ان
۳۰	۹	دخل الدار	دخل الدار	۴۵	۲	سيعلم على	سيعلم الحرث على احد	〃	۱۲	مرة مرة	مرة	۱۴۹	۱۱	بسجد	بسجد
۳۱	۱۲	ابي هريرة	ابي هريره	〃	۱۰	تخلس	تخلس	۶۸	۲	ممن	لمن	۱۶۳	۷	واجب	واجب
۳۲	۲	هلم	هلم	۴۶	۱۱	يدركه	يدركه	۶۹	۳	غسل	غسل	۱۶۴	۳	عمرو ابو سلمه	عمرو ابو سلمه
〃	۵	ونرعوا	ونرعوا	۴۸	۶	الهمو لعوام	هموم لهول	〃	۲	بذلك	بذلك	۱۶۸	۱۰	يا رسول الله	يا رسول الله
〃	۱۰	اختلفا	اختلفا	〃	۸	النسيان	النسيان	〃	۱۳	كان الماء	كان الماء	۲۱۷	۹	حين استقبل	حتى استقبل
〃	۱۲	فنامت	فنامت	〃	۱۳	زكاة العالم	زكاة العالم	۷۱	۳	اللحم	اللحم	۲۴۸	۱۲	راسه	راسه
	۷	اجور من تبعه	اجور من تبعه	۴۹	۲	بثنته	بثنته	〃	۴	الجنابه	الجنابة	۲۵۶	۱۲	عصبته	بعصبته
	۱۴	من المدينة	من المدينة	〃	۵	مسلم	مسلم	〃	۱۰	انطلقت	انطلقت	۲۹۰	۱۲	الى رسول	الى رسول
	۴	الا يوشك	الا يوشك	〃	۱۴	رجل	رجل	〃	۱۳	انا رد	انا رد	۳۳۰	۳	القرآن	القرآن
	۶	من السباع	من السباع	۵۰	۴	كنين	كنين	۷۴	۳	ضعيها	ضعيها	۳۴۵	۳	القوي	القوي
	۰	قراه	قراه	۵۱	۷	نخو	نخو	۷۶	۹	لبن جلود	لبن جلود	۳۵۷	۸	باستغفار	باستغفار
	۱۰	ولا ضرب	ولا ضرب	〃	۱۳	افراد	افراد	۷۸	۱	الحسن	الحسن	۳۷۹	۱۴	عن النبي	عن النبي
	۱۱	قد تكلم	قد تكلم	〃	۱۳	وزاد	وزاد	۸۰	۳	فتيمما	فتيمما	۴۲۲	۸	لا استغار	لا اشعار

غلط نامہ مشکوٰۃ شریف

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۴۶	۹	احاکم	احدکم	۷۲۰	۳	مدرسول	یارسول	۹۱۹	۵	فاحیۃ	فاحِبَۃ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۹۱	۴	رَسُوْلَ	رَسُوْلُ	۸۱۷	۱۲	مناکلھم	منازلھم	۹۲۱	۱۴	مبیل اتنبا	مبیل اتباع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۱۲	۱۲	رسولَ	رسولُ	۹۰۶	۱۳	نبوّۃِ	نبوّۃ	۹۲۳	”	افعلِ	افعلَ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۷۰	۸	عظیمَ	عظیمُ	۹۰۷	۹	اقرأھم	اقرأکم	۹۲۴	۱۰	تجعل	تجعلَ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۹۴	۵	خاجتہ	حَاجَتَہُ	۹۱۶	۲	مِنْ نِی	مَنْ فِی	۹۳۱	۸	اسناھم	اسنانھم	”	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۰۲	۶	مع النبیّ	مَعَ النبیّ	۹۱۷	۲	بیعت	بَیْعَتْ	”	۱۴	ابی سفیان	ابی سفیان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

غلط نامہ ترجمہ مشکوٰۃ شریف

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۱۱	ہکتا ہوں	کہتا ہوں	۵۲	۵-۶	سحصوں کا	شخصوں کا	۵۴۰	۲	مارسول اللہ	یارسول اللہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
”	۱۳	وہ للہ	وہ اللہ	۶۰	۹	رواںت عائشہ سے	روایت ہے عائشہ سے	۵۴۶	۸	بری زباں	تیری زبان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	۷	ہمارے سس	ہمارے پاس	۶۳	۶	دوبار	دُو دُو بار	۵۵۱	۱۴	رض	بن فاتک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	۱	حبرئیل	جبرئیل	۶۴	۵	جلدی گی	جلدی کی	”	۱۴	اور عتاب	اور خباب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	۲	کاے	کاٹتے	۶۵	۱	بانوں	پاؤں	۵۵۴	۱	ہی ہو را	ہی ہو فرمایا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	۷	جوہری کرتاہی	جوہرائی کرتاہی	”	۸	روت اسکو	روایت کیا اسکو	۵۶۴	۱۴	اور رر	اور روایت	[illegible]	۱۰	[illegible]	[illegible]
”	۱۲	جسکے گھوڑے اور	جسکے گھوڑے کا اور	۶۸	۶	مردہ کیا	پردہ کیا	۶۰۷	۱	بعفرع	بعض غم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	۷	ایماں	یمایں	”	۱۲	میں لیین	لین کیین	۶۳۴	۱	کرروہ لواٹھ	کیے دو لوٹے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
”	۱۴	نگلیوں	انگلیوں	۷۵	۵	ے مسجدیں	مسجدیں	”	۷	ل بریدہ	بن بریدہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۸	۴	ف۲	ف۳	”	۱۳	اور نہ ہوبا	اور نہ دھویا	۶۳۵	۱	سودا ماہری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
”	۱۰	ایکھ	آنکھ	۷۹	۷	گذارا	گذرا	۶۳۸	۱	ہاتھ ھرے	ہاتھ پھرے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۹	۱۳	داہنا ہاتھ اللہ	داہنا ہاتھ اللہ کا	۸۰	۴	بلاب	ثواب	۶۷۶	۱۴	پھر جب بنجی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۰	۵	پھیر اسکے	پھیرا اسکے	۸۱	۶	[illegible]	[illegible]	۶۸۶	۳	کردی رواب	کردی [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۱	۵	موسے	موسیٰ سے	۸۵	۱۳	ف	ف	۷۰۱	۲	روایت کیا	روایت کیا اسکو	[illegible]	۶	[illegible]	[illegible]
”	۱۳	اور ایمان	اور ایمان لاوے	۱۰۳	۹	مسجد	مسجد	۷۱۳	۱	لے اصابی	بے اصابی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۴	۷	جھوئی	چھوئی	۱۰۵	۱۲	جیز	چیز	۷۱۴	۳	تجھکو لیا سوگنا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۵	۷	آدم کو	آدم کہ	۱۲۸	۷	اسمانوں پر	اسمانوں پھر	۷۱۹	۲	ابی عد	ابی سعد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۰	۹	داخل ہونا	داخل ہوا	۱۳۶	۱۴	فرماتا مجھکو	فرماتا ہے مجھکو	۷۳۰	۱	عمر سے کہا	[illegible]	[illegible]	۴	[illegible]	[illegible]
۳۲	۲	مکین	ہاں بکر نے	۱۵۲	۴	اس سی سکل کے	اس دن کی شکل کے	۷۴۹	۳	سر سلط	[illegible]	[illegible]	۱۲	[illegible]	[illegible]
”	۱۲	کابر	کا	۱۵۵	۲	[illegible]	[illegible]	۷۵۰	۱	سم اسدن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۳	۴	کلید انکے	بعد انکے	۱۵۷	۷	لوگ نماز پڑھیں	لوگ نماز پڑھیں	”	۱۱	حسابکالا	[illegible]	[illegible]	۹	[illegible]	[illegible]
۳۴	۸	لوگوں نے کلام ہی	لوگوں نے کلام کیا ہی	۱۸۷	۴	[illegible]	[illegible]	۷۵۸	۲۰	اسد کی	اسلام کی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۵	۱	اور بدعت ہی	اور جو بدعت ہی	۲۲۰	۶	[illegible]	[illegible]	”	۱۱	فتے	فتنے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۸	۱۱	سے وہ	ے وہ	۲۳۹	۳	بیان کرتے تھے	بیان کرنے	”	۱۴	اور نہ تھام	[illegible]	[illegible]	۲	[illegible]	[illegible]
۴۲	۵	وسلم	وسلم سے	۲۴۷	۱۰	اور ابود اود	اور ابو داود	۷۵۹	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۶	۳	ارسال کہا	ارسال کیے کہا	۲۴۹	۴	[illegible]	[illegible]	۷۶۰	۸	بار جیسے	[illegible]	[illegible]	۱۲	[illegible]	[illegible]
”	۱۲	عمل اسکے	اسکے عمل	۳۷۶	۲	اور کاتے	اور جب کے	۷۶۵	۸	ماسد ھسہ	[illegible]	[illegible]	۱۱	[illegible]	[illegible]
۴۸	۴	اور کہیں	اور رکھیں	۴۰۲	۵	[illegible]	[illegible]	۷۸۹	۳	[illegible]	[illegible]	۹۰۰	۷	[illegible]	[illegible]
۴۹	۸	فران سے	[illegible]	۴۶۸	۲	وسلم سے	وسلم سے [illegible]	۸۰۰	۲	نہیں ہو تکو	[illegible]	۹۰۰	۲	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹۰۴	۳	عمر	عمر	۹۰۶	۱	اہل علس	اہل علیین	۹۰۹	۱۰	ذن	دن	۹۱۴	۱۳	عاب سے رلیں	عائشہ سے بولیں
۹۰۵	۷	ہانا تھا	ہانکتا تھا	۹۰۶	۵	رسل	رسول	۹۱۴	۷	ماں باپ ہو حرم کا	میں ماں باپ ہوں جزو قوم کا				

غلط نامہ مشارق الانوار

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۳۲	ہو	ہوا	۲۹	۱۴	ہی ہاں انکے	ہی انکے	۶۳	۱۴	رتش	وتش	۲۳۶	۱۴	اوشوکہ	اوشوکہ
۳	۴	سانئے	سامنے	۳۱	۲۵	حسے یغوع	حتی یفرغ	〃	۱۸	من کرب	من کرب	〃	۱۵	ارنھی	اونٹھی
〃	۱۶	طے	طنی	۳۲	۲	رعیت	بروایت	۶۴	۱۷	برابر	برابر کیتے	〃	۱۷	زخرخ	زخرخ
۴	۸	ہوا	ہو	〃	۴	کبوررہ	ابوہریرہ	۷۲	۴	وراینیی	وَرَآیتنی	〃	۱۹	اولاد سے برادری سوت حور رہنا	اولاد سے برادری سوتا حور پر بنا
۵	۴	سناد	اسناد	۳۳	۸	نمرادھن	ثم ادھن	〃	۲۱	مظلمۃ	مظلمۃ	〃	۲۱	بچہ تھنک دی یا کا سے	بچہ جھٹک دی یا کا سے
۶	۲۳	تصنعات	تصنیفات	۳۴	۱۵	کھشنے	گھشنے	۸۰	۱۱	مشرد	مشروع	۲۴۱	۵	حدس	حدیث
〃	۲۴	حدس	حدیث	۳۵	۱۳	زمین ہی تو	زمین میں نہیں تو	۸۱	۷	اوپایجامہ	اور پاجامہ	〃	۴	جیسے تھے	جانتے تھے
۷	۱۴	لور	نور	۳۷	۲۲	فی غار	فی نار	۸۳	۱۱	یدگای	یاگای	〃	۷	حرکونج دیا	حرکو رنج دیا
〃	۱۹	رس	بین	۳۸	۲۳	جادنو	جادو	۸۴	۲۰	کجو	جو	۲۷۴	۴	حرام	حرّام
۹	۲۱	الحاد	اتحاد	۳۹	۲۲	عبادۃ	عبادۃ	۸۵	۴	لولونکی	لوگونکی	۳۴۰	۲۷	جو دعا سے قبول ہوئے دلوسے	جو دعا نہ قبول ہوئے دل سے
۱۱	۳		محروم	۴۰	۸	تنگ بہہ	تنگ کے بہہ	۸۸	۱	ہی ہوا	ہیں ہوں	۳۴۵	۲	سحورہ	سحور
۱۱	۲۶	اکمس	آنکھاں	〃	۱۵	بہن	بین	۸۹	۲۰	بودجانہ	ابودجانہ	۳۷۷	۴	سوگا سوت	ہوگا سو بہشت
۱۲	۷	مسـ	سنت	〃	۲۳	سحت	تحت	۹۰	۷	منسرکین کہ	مشرکین کہ	〃	۵	دیدار سے زیادہ	دیدار سے زیادہ
〃	۱۴	کوواہی ارسے	کواب لے	〃	۲۷	ناخوبوں کے	ناخونوں کے	۹۱	۳	وہ لوبکر	وہ کوالمکرا		۲	ہیں اماندارون	ہیں ایماندارون
۱۳	۹	معرر	مقرر	۴۱	۲	بیرون ہی	بیرون نہیں ہی	〃	۲۵	دھامہ	ھامۃ	۴۰۲	۵	دی ذی بات	ذری ذری بات
۱۵	۱۵	سعرا	سترا	۴۲	۵	حضرت	حضرت	۹۲	۶	اللہ کے کلام جیسے	اللہ کے کلام جیسے	۴۸۰		سے الی	طرف سے الہی
۱۶	۶	من اتیتم	من اتیتم	۴۳	۴	کذاب کذاب	کذاب	۹۶	۱۰	اوسہوکے	سہوکے	۴۸۳	۵	ماسلمہ	یاسلمۃ
۱۷	۲	آنس	انس	〃	۲۲	کترلن	کرلے	۱۰۸	۲۰	حمانے	جھاڑنے	۵۲۴	۲	اودلیل	اور دلیل
〃	۱۹	سے	تہ کے	۴۴	۱۱	لااخلاق	لاخلاق	۱۱۱	۴	لیعمل	لیعمل	〃	۳	مکرے مانوکے	بکرے یا نوکے
〃	۲۷	سعدرتہ	سعدرضہ سے	۴۶	۱۷	والون کسے	والون سے	۱۱۳	۲۱	نسانی	نسائی	〃	۴	سے ذکر کیا ہے	نے ذکر کیا ہے
تا	۱۵	کرہ اللہ	کرہ اللہ	۴۹	۵	بات کر	بات کو	۱۱۸	۳	لرکے	لڑکے	〃	۵	ماخر	ما چیز
۵		وریتہ	وریتہ	〃	۲۷	وسنے	اوسنے	۱۴۴	۱۸	حدس	حدیث	〃	۱۴	یحی وعیسی	یحیی وعیسی
	۲۴	کی دکھا	کی راہ دیکھا	۵۰	۱۰	بستر ہو	بستر پر ہوا	۱۷۷	۱	محضرت	تب حضرت	۵۶۶	۳	انصارکی	انصاری
۲		فیصہ	فیہ	۵	۲۵	تمنک	فبلک تسعۃ	〃	۲	تجھکو اس بات	تجھکو اس بات	〃	۳	لیل ہی	دلیل ہے
	۲۷	الی سنع	الی سبع	۵۱	۱۱	وبذیاکلیصل	وبنساء فلیصل	۲۱۴	۶	وللہ	واللہ	〃	۴	رجلا اطلم	رجلا اطلع
۲		عمرہ فلیفعل	ثمرۃ فلیفعل	۵۲	۱۰	جنسے	جسنے	۲۲۲	۶	یہاں تک کہ اندر کے	یہاں تک کہ اندر کے	۶۰۳	۷	اسوسطے	اس واسطے
۱		جابرہ	جابر	۵۴	۹	فلیفطرہ	فلیفطرہ	〃	۷	کے رمن یہہ	کے زمانہ میں یہہ	۶۰۴	۶	مصحب	مستحب
۱		من تیامت	من اھل ہی نیات	۵۵	۱۴	ہماز	نماز	〃	۱۰	کبسی	کیسی	۶۱۱	۱۸	ابو ھریرہ بل ابن ادم	ابو ھریرۃ بل کل ابن آدم
۲		ررفصل	جوفصل	۵۶	۲۲	بعد اللہ	بعد اللہ	〃	۱۳	ادم کے	آدمی کے	〃	۱۹	الذی منہ خلق	الذی منہ خلق
		ہمکر	ہمکو	۵۷	۲۶	جھبرہ وہ	چھتر وہ	〃	۲۱	نے اس نے	نے کریں نے	۶۱۲	۲۲	معانی	معافی
		ہمیں اشکرنے	میں اشکرنے	۵۸	۸	فہوجداج	فہی خداج	۲۳۱	۶	سوت ہہ	موت نہ	۶۳۸	۳	اول ماوندکا حمل	اول خاوند کا حمل
		ابن مسعودین	ابن مسعود کے	۶۰	تا	حضر	حضرت	〃	۸	ہی رہی ہی	ہی پڑھتی ہی	۸۴۰	۳	ہیں ادا ہوگی	نہیں ادا ہوگی
		سرارنا	پتھر مارنا	۶۳	۲	عدا	غدا	〃	۱۰	زندگی ہر طرح	زندگی میں ہر طرح	۹۱۳	۵	جعفعلی	خفف عنی